اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد ہژدہم

(مُکھڑا تا مُنہ ہے)

اردو لغت بورڈ کراچی

وفاقی وزارت تعلیم، حکومت پاکستان کا خودمختار ادارہ

PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081

بخدمت گرامی
جناب ڈاکٹر خلیق انجم صاحب

بہ احترامات فراواں

منجانب:

پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ستارۂ امتیاز
ایم۔اے، ایل۔ایل۔بی، پی۔ایچ۔ڈی، ڈی۔لٹ

صدر نشین
اردو ڈکشنری بورڈ
ایس۔ٹی، ۱۸۔اے، بلاک۔۵، گلشن اقبال
کراچی۔ ٹیلی فون: ۴۹۸۸۸۸۷

اُردو لغت

(تاریخی اُصول پر)

جلد ہژدہم

(مستعاد تا منہ ہے)

اُردو لغت بورڈ کراچی

وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان کا خودمختار ادارہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدیرانِ اعلیٰ

۱. بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۴ء)

۳. ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . (۱۹۸۵ء تا ۱۹۹۵ء)

۴. ڈاکٹر حنیف قریشی فوق . . . . (۱۹۹۵ء تا ۱۹۹۸ء)

۵. پروفیسر سحر انصاری . . . . (۱۹۹۸ء تا ۲۰۰۰ء)

۶. مرزا نسیم بیگ (قائم مقام). . . . . (۲۰۰۰ء تا ۲۰۰۱ء)

۷. ڈاکٹر یونس حسنی . . . . (۲۰۰۱ء تا حال)

مدیرانِ اوّل

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲. جناب نسیم امروہوی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

پریس کاپی

مدیر اعلیٰ

ڈاکٹر یونس حسنی

معاونین

مرزا نسیم بیگ | حسین مجتبیٰ زیدی | شمیم اختر | شاہد الدین درّانی

ارکانِ ادارہ

عملۂ ادارت

مجلسِ اعلیٰ اُردو لغت بورڈ کراچی

۱۹۹۹ - ۲۰۰۰ء

(۱)	محترمہ زبیدہ جلال صاحبہ، مرکزی وزیرِ تعلیم، حکومت پاکستان	صدر نشین
(۲)	جناب جمیل الدین عالی صاحب، ڈی۔لٹ (اعزازی)، ہلالِ امتیاز، صدر اردو لغت بورڈ	نائب صدر نشین
(۳)	ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان (بہ حیثیت عہدہ)	رُکن
(۴)	ایک رُکن قومی اسمبلی (بہ حیثیت عہدہ۔ نامزد وزارتِ تعلیم)	رُکن
(۵)	صدر انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی (جناب آفتاب احمد خاں صاحب)	رُکن
(۶)	جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب، پی۔ایچ۔ڈی، ڈی۔لٹ، ستارۂ امتیاز، کراچی	رُکن
(۷)	جناب اظہر حسن صدیقی صاحب، مشیرِ انتظامی و مالی امور، اُردو لغت بورڈ، کراچی	رُکن
(۸)	مدیرِ اعلیٰ اُردو لغت بورڈ، کراچی	رُکن/سیکرٹری

مجلسِ انتظامیہ اُردو لغت بورڈ کراچی

۱۹۹۹ء _ ۲۰۰۰

مجلسِ اعلیٰ اُردو لغت بورڈ کراچی

۲۰۰۱ء ـ ۲۰۰۲

مجلسِ انتظامیہ اُردو لغت بورڈ کراچی

۲۰۰۱ـ۲۰۰۲ء

(۱)	جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب، پی۔ایچ۔ڈی، ڈی۔لٹ، ستارۂ امتیاز	صدر
(۲)	مشیرِ انتظامی و مالی امور، اُردو لغت بورڈ، کراچی (جناب اظہر حسن صدیقی)	رکن
(۳)	صدر انجمن ترقی اُردو، کراچی (جناب آفتاب احمد خاں)	رکن
(۴)	ڈاکٹر جمیل الدین عالی صاحب، ڈی۔لٹ (اعزازی)، ہلالِ امتیاز	رکن
(۵)	ڈاکٹر محمد علی صدیقی صاحب	رکن
(۶)	مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ، کراچی (جناب ڈاکٹر یونس حسنی)	رکن
(۷)	افسرِ انتظامیہ اُردو لغت بورڈ، کراچی	رکن

دیباچہ

اُردو لغت بورڈ (سابق ترقی اُردو بورڈ) کا قیام ۱۹۵۸ء میں وزارت تعلیم حکومت پاکستان کی ایک قرارداد کے ذریعہ عمل میں آیا۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد، عظیم آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کی نہج پر ایک اُردو لغت کی ترتیب و تدوین تھا۔ یہ ایک وسیع منصوبہ تھا۔ اس میں ہر لفظ کے اعراب، مکتوبی و ملفوظی، جامع تشریح، لفظ کی قواعدی حیثیت نیز تذکیر و تانیث کے تعین کے ساتھ اسناد درج کی جانی تھیں اور وہ بھی اس اہتمام کے ساتھ کہ لفظ کے استعمال کی تاریخی حیثیت بھی متعین ہو جائے۔ اس کے لیے اُردو کی ابتدا سے حال تک کے مستند تحریری ذخیرے سے اسناد دی جانی تھیں اور لفظ کی معنوی اور املائی تبدیلیاں اگر کوئی ہوں تو ان کی نشان دہی بھی عہد بہ عہد کی جانی تھی۔

ایسا عظیم منصوبہ دو چار سال میں پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا، ابتدائی دو تین برسوں میں لغت کے لیے الفاظ و اسناد کی تلاش و ذخیرہ کی فراہمی کا کام ہوا، بالآخر ۱۹۶۱ء میں اس لغت کی تدوین کا کام شروع ہوا، ابتدائی چند سال منصوبہ بندی اور بنیادی مسودوں کی تیاری میں لگ گئے۔ طباعت کا کام ۱۹۷۶ء سے شروع ہوا اور پہلی جلد ۱۹۷۷ء میں منظر عام پر آئی۔ اب تک لغت کی سترہ جلدیں شائع ہو چکی ہیں، زیر نظر جلد اٹھارویں ہے۔

لغت کی سولھویں جلد ۱۹۹۳ء میں اس وقت کے مدیرِ اعلیٰ جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری کی زیرِ ادارت شائع ہوئی تھی اور جیسا کہ سترھویں جلد کے مدیرِ اعلیٰ نے نشان دہی کر دی ہے کہ سترھویں جلد کے ابتدائی دو سو چالیس صفحات بھی ڈاکٹر فرمان صاحب کی زیرِ ادارت چھپ چکے تھے۔ ۱۹۹۵ء میں فرمان صاحب کے چلے جانے کے بعد ڈاکٹر حنیف فوق صاحب (۱۹۹۵ تا ۱۹۹۸ء) اور پروفیسر سحر انصاری (۱۹۹۸ تا ۲۰۰۰ء) مدیرِ اعلیٰ رہے۔ مگر ان پانچ برسوں میں لغت کی کوئی جلد شائع نہیں ہو سکی اس کے کچھ وجوہ بھی بیان کیے جاتے ہیں مگر اس ساری مدت میں حتمی مسودہ بھی تیار نہیں کیا جاسکا، بعد ازاں جو مسودہ تیار ہوا اسے ۲۰۰۰ء میں مدیرِ اعلیٰ کا تقرر نہ ہونے کے باعث جناب مرزا نسیم بیگ نے قائم مقام مدیرِ اعلیٰ کی حیثیت سے مرتب کر کے سترھویں جلد تیار کر دی۔

جنوری ۲۰۰۱ء میں جب مجھے اُردو لغت کا مدیرِ اعلیٰ مقرر کیا گیا تو سترھویں جلد کے آخری ۹۶ صفحات ابھی زیرِ طبع تھے۔ ان کی طباعت اور جلد سازی وغیرہ کے مراحل طے ہوئے اور ۲۰۰۱ء میں اس جلد کی اشاعت کا باقاعدہ افتتاح میرے چیف ایڈیٹر مقرر ہونے کے بعد مرکزی وزیرِ تعلیم محترمہ زبیدہ جلال کے ہاتھوں انجام پایا۔

اس جلد کی اشاعت کے ساتھ بورڈ میں موجود حتمی مسودہ مکمل طور پر کام میں لایا جا چکا تھا اور اب روز کھودنے اور روز کھانے کا معاملہ درپیش تھا۔ نئی کتابیں پڑھوا کر اسناد کارڈ بنوانا اور مسودے کو حتمی شکل دینا پھر اس مسودے کو بیرونی ماہرین کے ملاحظے کے لیے بھجوانا، وہاں سے واپسی پر ماہرین کی تجاویز کی روشنی میں مناسب ردّ و بدل کر کے مسودے کو کمپوز کرانا، یہ مراحل دشوار اور وقت طلب تھے، کمپوز کیا ہوا مسودہ تین بار تین مختلف افراد پڑھتے ہیں یوں حتمی اور آخری شکل اختیار کرنے کے بعد طباعت کی نوبت آتی ہے۔ ان تمام مراحل سے گزرنے میں جو دشواریاں پیش آتی ہیں ان سے ہر شخص کماحقہٗ واقف نہیں ہوتا، یہ وقت طلب، دیر آشنا اور صبر آزما کام ہے، اس میں جلد بازی سے کام نہیں چل سکتا، ان تمام دشواریوں کے باوجود میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ اس نے ڈیڑھ سال کی قلیل مدت میں اٹھارویں جلد کا کام میرے ہاتھوں مکمل کرا دیا اور کمپوزنگ کے مراحل اواخر جون ۲۰۰۲ء تک مکمل ہو گئے اور اب یہ جلد آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

میری ادارت کے ابتدائی چند ماہ تک بورڈ کے صدر جناب ڈاکٹر جمیل الدین عالی ڈی لٹ (اعزازی) ہلال امتیاز تھے، مجھے نہ صرف ان کا تعاون حاصل رہا بلکہ بہت سی سہولتیں بھی میسر آئیں جس سے کارکردگی کو بڑھانے میں بڑی مدد ملی، میں ان کی فراخ دلانہ حوصلہ افزائی کا ممنون ہوں۔

ستمبر ۲۰۰۱ء میں ڈاکٹر فرمان فتح پوری (پی ایچ ڈی، ڈی لٹ، ستارۂ امتیاز) نے عہدۂ صدارت سنبھالا۔ مجھے جامعہ کراچی میں کئی سال ڈاکٹر صاحب کی معیت کا فیض حاصل رہ چکا تھا، یہاں لغت بورڈ میں ان کی آمد سے مجھے ایک سہولت یہ میسر آئی کہ میں اپنے استفادے کے لیے ان سے حسبِ ضرورت مشورے کرتا رہا، جہاں مجھے لغت کے بارے میں کوئی اشکال درپیش ہوا یا کوئی عقدہ نظر آیا میں نے ان سے رجوع کیا اور میری مشکل آسان ہوگئی، ان کی رہنمائی میں اٹھارویں جلد کی بروقت تکمیل میں بڑی مدد ملی، ڈاکٹر صاحب کا مشفقانہ تعاون دفتری امور میں بھی مجھے حاصل رہا، اس تعاون کے بغیر اس جلد کی اتنی کم مدت میں تکمیل ممکن نہ تھی۔

جنوری ۲۰۰۱ء میں میں نے مدیرِ اعلیٰ کی ذمہ داریاں سنبھالیں، اس وقت دفتر کے حالات کچھ زیادہ قابلِ تحسین اور اطمینان بخش نہ تھے، دفتری نظام بھی ڈھیلا ڈھالا سا تھا اور گزشتہ برسوں کی صورتِ حال کے باعث کام کی طرف توجہ بھی کم کم تھی، میں نے اس صورتِ حال کی اصلاح کی مقدور بھر کوشش کی اور مجھے کسی قدر کامیابی بھی حاصل ہوئی، ادارتی عملے کے بیشتر افراد کا ہر ممکن تعاون مجھے حاصل رہا، اگر چند لوگ دستِ تعاون دراز نہ کر سکے تو اس کا گلہ نہیں کہ ایسا ہر جگہ اور ہر زمانے میں ہوتا رہا ہے، مسرت کی بات یہی ہے کہ میں اکثر لوگوں کا تعاون حاصل کر سکا اور اسی تعاون کے سبب یہ جلد میری توقعات سے قبل مکمل ہو سکی۔

لغت کی تدوین کا کام اتنا پیچیدہ اور وقت طلب ہوتا ہے کہ کوئی شخص اس کی تکمیل کا سہرا اپنے سر نہیں باندھ سکتا، یہ ایک مشترکہ جدوجہد ہے جو باہمی ربط و ارتباط سے ہی مکمل ہو سکتی تھی، ادارتی عملے، کمپوزنگ اسٹاف، طباعتی کارکنوں اور دفتر کے کارپردازوں نے میرے ساتھ تعاون کر کے میرے اس کام کو آسان بنا دیا میں ان سب کا سپاس گزار ہوں۔

اس لغت کی تیاری میں جن بیرونی ماہرین نے ہماری رہنمائی فرمائی ان میں ڈاکٹر وحید قریشی صاحب (لاہور)، ڈاکٹر اکبر حسین قریشی صاحب (اسلام آباد)، جناب محمد احسن خاں (لاہور)، جناب محمد سلیم الرحمان (لاہور) شامل ہیں ان کے مشوروں سے لغت کو سنوارنے میں بہت مدد ملی، جناب ڈاکٹر معین الدین عقیل (کراچی) اور جناب الیاس عشقی (حیدرآباد) سے بھی اس سلسلے میں استفادہ کیا گیا ان حضرات کا شکریہ ادا کیا جانا بھی ضروری ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ لغت کی تیاری کے جو اصول و ضوابط ابتدا میں مقرر کیے گئے تھے اور جن کی بنیاد پر سابقہ جلدیں مرتب ہوئیں ان پر احتیاط سے عمل درآمد کیا جائے تاکہ لغت میں یکسانی رہے۔

یہ جلد زیادہ سے زیادہ دیدہ زیب بنا کر مکمل طور پر نستعلیق میں پیش کی جا رہی ہے، امید ہے کہ پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

یونس حسنی

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،):

۱۔ اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد۔

۲۔ تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا)۔

۳۔ مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد۔

۴۔ اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے۔

۵۔ اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان۔

۶۔ اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد۔

(ب) وقفہ Semicolon (؛):

۱۔ اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے۔

۲۔ قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے۔

۳۔ ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسم مذکر لکھنے کے بعد، جمع لکھنے سے پہلے)۔

۴۔ تشریح میں کسی شق کے دو معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں۔

۵۔ اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے۔

۶۔ ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے۔

(ج) رابطہ Colon (:):

۱۔ تفصیل، اقتباس، مثال یا بیان سے پہلے۔

۲۔ مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیات اکبر، ۲: ۲۷)

(د) ختمہ Full Stop (۔):

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے۔

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟):

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے)۔

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ):

۱۔ لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے۔

۲۔ لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے۔

۳۔ ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے۔

۴۔ مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد)۔

۵۔ اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے۔

۶۔ لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم)

۷۔ اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے۔

۸. سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد حوالہ دینے کے لیے.
۹. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے.
۱۰. اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے: (۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹) یا (۱۸۱۰، میر، ک، ۸۸).

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ]:
اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے.

(ح) سیدھا خط Dash (---):
۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں.
۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے: ناچ نہ جانوں (--- نہ جانے) آنگن ٹیڑھا).
۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے.

(ط) آڑا خط Oblique (/):
۱. لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: تخن/تخن یا اصل پر آنا/ جانا).
۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے.
۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے.
۴. جس کتاب کی جلد، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان.

(ی) اقتباسیہ (" "):
۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں دو سیدھے اور آخر میں دو الٹے واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت.
۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ.

(ک) ماخوذیہ Derived from (<یا>):
ماخوذ از، کے معنی میں، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف کھلے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دوسروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے.

(ل) متبادلہ Alternate (~):
یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے.

(م) علامت تجزیہ Plus (+):
اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات الجب، ذات+ال+جب)

(ن) علامت تسویہ Equal to (=):
مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے: لگاؤ = تعلق یا نسبت).

(س) تین نقطے Three dots (...):
۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے.
۲. امثلہ و اسناد میں غیرضروری عبارت کے حذف کی علامت.

تلخیصات و اشارات

۱۔ اعراب و حرکات:

فت = فتحہ (جیسے: "لب" کے "ل" کا فتحہ)۔

فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے: "زہر" کی "ز" کا فتحہ)۔

کس = کسرہ (جیسے: "دل" کی "د" کا کسرہ)۔

کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے: "اہتمام" کے "الف" اور "ت" کا کسرہ)۔

ضم = ضمہ (جیسے: "کُل" کے "ک" کا ضمہ)۔

ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے: "عہدہ" کے "ع" کا ضمہ)۔

سک = سکون (جیسے: "سبز" کی "ب" کا سکون)۔

شد = تشدید (جیسے: "ڈبّا" کی "ب" کی تشدید)۔

تن = تنوین (جیسے: "فوراً" یا "اباً عن جدٍ" کی "ر" اور "ب" کی تنوین)۔

مخ = مخلوط (جیسے: "کیوں" کا "ک ی")۔

غن = نون غنہ (جیسے: "جنگل" کا "ن")۔

مغ = مغنونہ (جیسے: "منگایا" کا "ن")۔

معد = واو معدولہ (جیسے: "خورشید" کا "و")۔

الف = الف ملفوظ (جیسے: "... انہ" (لاحقے) کا "ا")۔

غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے: "بالکل" کا "ا")۔

غم ال = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے: "اہل الرائے" میں "الر" کا "ال")۔

غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے: "اوس = اس کا "و")۔

غم ی = غیر ملفوظ یے (جیسے: "ایدھر = ادھر کی "ی")۔

خف = خفیفہ (فتحہ، کسرہ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے)۔

(مسلسل)

۲. قواعد:

ج	=	جمع عربی.
جج	=	جمع الجمع عربی.
مج	=	مجہول.
مع	=	معروف.
امذ	=	اسم مذکر.
امث	=	اسم مونث.
صف	=	صفت.
مذ	=	مذکر.
مث	=	مونث.
م ف	=	متعلق فعل.
ف ل	=	فعل لازم.
ف م	=	فعل متعدی.
ف مر	=	فعل مرکب.

۳. زبانیں:

ا	=	اردو.
انگ	=	انگریزی.
اوستا	=	اوستائی.
بنگ	=	بنگلہ.
پ	=	پراکرت.
پا	=	پالی.
پر	=	پرتگالی.
پن	=	پنجابی.
تر	=	ترکی.

س	=	سنسکرت.
سر	=	سریانی.
ع	=	عربی.
عبر	=	عبرانی.
ف	=	فارسی.
فر	=	فرانسیسی.
گج	=	گجراتی.
لاط	=	لاطینی.
مر	=	مرہٹی.
ہ	=	ہندی.
یو	=	یونانی.

۳. متفرق:

اپ و	=	اصطلاحات پیشہ وراں.
اف	=	افعال.
د	=	دیوان.
رک	=	رجوع کیجیے.
عو	=	عوام.
عور	=	عورات.
ف	=	فعل.
ق	=	قلمی.
قب	=	مقابلہ کیجیے.
ک	=	کلیات.
ہنو	=	ہنود کی بول چال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

م

(مسلسل)

مُسْتَسْعَاد (ضم م، سک س، فت ت، سک س) صف.

سعادت طلب: (مجازاً) فیض یاب، مشرف.

ترا جمال زوال نظر ہے حاسد کا ۔۔۔ ترے فروغ سے خورشید تک بھی مستسعاد

(۱۸۷۷، کلیاتِ قلق میرٹھی، ۳۰۰). [ع: (س ع د)].

مُسْتَسْعَد (ضم م، سک س، فت ت، سک س، فت ع) صف.

مستسعاد، فیض یاب. بہادر شاہ بادشاہ...... نے کمالِ قدر دانی اپنے جلوس میں طلب کیا اور سعادت بخش گیری سے مستسعد فرما کر احترام الدولہ اور ثابت جنگ خطاب سابق پر زیادہ کیا. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہلِ دہلی، ۷۴). [ع: (س ع د)].

مُسْتَسْعِد (ضم م، سک س، فت ت، سک س، کس ع) امذ.

خوشی یا مدد چاہنے والا، سعادت ڈھونڈنے والا. بلال بن حارثؓ...... بدولتِ اسلام مستسعد ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۴۴). [ع: (س ع د)].

مُسْتَسْعِدانَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک س، کس ع، فت ن) صف، م ف.

سعادت مندانہ: (مجازاً) آرزومندانہ، خواستگاری کے ساتھ.

مستلفعانہ تنگ کی تصویر کھینچ دی ۔۔۔ مستسعدانہ رنگ کی گفت و شنید سے

(۱۹۳۱، بہارستان، ۵۲۹). [مستسعد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُسْتَسْقِی (ضم م، سک س، فت ت، سک س) صف؛ امذ.

۱. سیرابی چاہنے والا؛ پیاسا، تشنہ.

روایت ہے کہ سرورؐ تھوک اپنا ۔۔۔ کرم سے ایک مستسقی کو بخشا

(۱۷۹۱، بہشتِ بہشت، ۷: ۱۳۶).

کہیں مستسقی اور آب ہے یہ ۔۔۔ کہیں لب بستہ و شراب ہے یہ

(۱۸۲۸، سراپا سوز، ۲۲).

نہ پوچھو حسرت تشنہ دہانی ۔۔۔ وہ مستسقی ہوں جو پانی کو ترسے

(۱۸۷۸، تخیلِ بے مثال، ۱۴۲).

دیکھنے سے تیرے جی بھرتا نہیں ۔۔۔ جیسے مستسقی نہ ہو دریا سے سیر

(۱۹۳۰، اردو گلستاں، ۹۵). اس وقت کا انسان ایک ایسا مستسقی ہے جس کے سامنے دریا جاری ہے. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر، ۱۹۹۴، ۳۴)). ۲. (طب) مرضِ استسقا میں مبتلا، استسقا کا مریض، جلندر کا بیمار.

تشنگی سے چاہ کی تیری نہیں سیراب دل
ہے مثل مشہور مستسقی کی نہیں بجھتی ہے پیاس

(۱۷۳۸، دیوانِ زادہ حاتم، ۳۷).

شراب ناب اے ساقی پئے کیا زاہد فربہ
کہ پانی مردِ مستسقی کے حق میں بے گماں سم ہے

(۱۸۵۴، گلستانِ سخن، ۲۲۹). مغل علی خاں غدر سے کچھ دن پہلے مستسقی ہو کر مر گئے. (۱۸۶۰، خطوطِ غالب، ۳۵۹). زرد رنگ اور ہر وقت کا کراہنا صاف بتاتا تھا کہ یہ شخص مستسقی ہے. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۳۹). [ع: سقی (س ق ی)].

مُسْتَشار (ضم م، سک س، فت ت) صف.

جس سے مشورہ کیا جائے، مشیر، مشورہ دینے والا. محمد صلی اللہ علیہ وسلم باوجود معترض کے مستشار میرا تھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۹). یہ کتاب ہیئت دانان عرب کے لیے مستشار اعظم بن گئی. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۲۲۰). ہر وصول شدہ کتاب کے متعلق اراکین مجلس مستشار کی آرا کے حصول کے بعد اس کی طباعت و اشاعت کے انتظامات کیے جاتے تھے. (۱۹۷۲، ہماری زندگی، ۱۲۲). [ع: (ش و ر)].

ـــ خُصُوصی کس صف (ـــ ضم خ، و مع) امذ.

بادشاہ و امرا کا مشیر خاص، مصاحب خاص. اس سفر میں مسٹر شعیب کے مستشار خصوصی ...... میرے ہمراہ تھے. (۱۹۳۶، ہستۂ حجاز، ۲۹۳). [مستشار + خصوصی (رک)].

ـــ قانُونی کس صف (ـــ و مع) امذ.

(قانون) وہ شخص یا وکیل جس سے قانونی معاملات میں مشورہ لیں یا کریں، مشیر قانونی (اردو قانونی ڈکشنری). [مستشار + قانونی (رک)].

مُسْتَشْرِق (ضم م، سک س، فت ت، سک ش، کس ر) صف.
مشرقی تاریخ، تہذیب، زبان یا علوم وغیرہ کا مغربی ماہر. اُردو کا پہلا پروفیسر اور فرانس کا مشہور مستشرق گارسن دتاسی (گارساں دتاسی) ہماری زبان کے غیر ملکی خادموں میں سے ایک نامور شخص تھا. (۱۸۶۹، مسافران لندن، ۲۹۲). فرانس کے مشہور مستشرق گارسن دی تاسی نے ..... اسکا ترجمہ فرانسیسی زبان میں کر کے مشتہر کیا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۱). پروفیسر آرنلڈ جیسے بلند پایہ مستشرق کے علم و فضل اور بصیرت سے استفادے کی راہیں کھلی ہوئی تھیں. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۴۳). [ع : (ش ر ق)].

مُسْتَشْرِقانَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ش، کس خف ر، فت ن) صف، م ف.
مستشرق سے منسوب یا متعلق؛ مستشرق کا، مستشرق والا؛ (مجازاً) مشرقی سوچ پر مبنی مغرب کا. اس گم راہ کن حاشیہ آرائی کے پیچھے دراصل وہ مستشرقانہ عقیدہ کارفرما ہے کہ قرآن مجید (نعوذ باللہ) وحی الٰہی نہیں تصنیف محمدی ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰ : ۲۱۳). [مستشرق (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُسْتَشْرِقِیَّت (ضم م، سک س، فت ت، سک ش، کس ر، ق، فت ی) امث.
مستشرق ہونے کی حالت، علوم شرقیہ کی مہارت. انہیں مغربی مستشرقیت میں اسلام کے خلاف پوشیدہ روح کی موجودگی پر سخت اعتراض تھا. (۱۹۸۸، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۱۴۲). [مستشرق (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُسْتَشْرِقِین (ضم م، سک س، فت ت، سک ش، کس ر، ی مع) امذ، ج.
مستشرق (رک) کی جمع؛ علوم و فنون شرقیہ کے مغربی ماہرین. ہمارے مقصد کی جو چیز اس دور میں پیدا ہوئی، وہ مستشرقین یورپ کا وجود ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۸۳). شاعری کے ابتدائی مرحلے میں ہی مستشرقین کی دلچسپی ان کے خیالات کو مغرب تک پہنچانے میں مدد کی تھی. (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۱۶). ان علما کو مستشرقین کے نام سے یاد کیا جاتا ہے. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۱۹). [مستشرق (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُسْتَشْفِعانَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ش، کس ف، فت ن) صف، م ف.
سفارشانہ، مددگارانہ، سفارش کے ساتھ.

مستشفعانہ رنگ کی تصویر کھینچ دی ۔۔۔ مستعدانہ رنگ کی گفت و شنید سے
(۱۹۳۱، بہارستان، ۵۲۹). [ع مستشفع : (ش ف ع) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُسْتَشْفیٰ (ضم م، سک س، فت ت، سک ش، الف بشکل ی) امذ.
شفا حاصل کرنے کی جگہ، شفاخانہ، ہسپتال، بیمارستان.

ترے کوچے کو مستشفیٰ کو مارستان کہتے ہیں ۔۔۔ مگر سمجھے ہیں اُفقی زار از روئے لغت دانی
(۱۹۱۳، کلیات رعب، ۳۳۰). اب مصر میں اس لفظ کی جگہ ایک خاص عربی لفظ مستشفیٰ مستعمل ہے. (۱۹۵۴، طب العرب، ۱۳۳). [ع : (ش ف ا)].

مُسْتَشْفی (ضم م، سک س، فت ت، سک ش) صف.
(طب) شفا چاہنے والا، مریض (مخزن الجواہر). [ع : (ش ف ا)].

مُسْتَصُوف (ضم م، سک س، فت ت، سک ص، کس و) صف.
مال و دولت اور دیگر منفعتوں کی خاطر صوفی بن جانے والا، جعلی صوفی. اہل تصوف کے تین درجے ہیں، صوفی، متصوف اور مستصوف. (۱۹۲۳، تصوف اسلام، ۳۶). مستصوف : جو شخص مال و منال اور جاہ و حشمت کے لئے اپنے کو مثل صوفی کے بنا لیتا ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۸). مستصوف وہ ہے کہ محض دنیاوی وجاہت اور لذات و شہوات کے حصول کے لیے اپنا ..... صوفیائے کرام کی طرح حلیہ بنائے رکھتا ہے. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۴۳). [ع : (ص و ف)].

مُسْتَضْعِف (ضم م، سک س، فت ت، سک ض، کس ع) صف.
ضعیف، کمزور؛ (مجازاً) ضعیف الاعتقاد، جس کے عقیدے میں پختگی نہ ہو. بعض احکام جسمانیات کو مانتے ہیں مگر حقیقت تک نہیں پہونچتے ان لوگوں کو مستضعف و سست عقیدہ کہتے ہیں. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲ : ۹۸).

یہ سارے غیب کے اسرار جس دن منکشف ہوں گے
بلند آفاق میں اُس دن سر مستضعفیں ہوگا
(۱۹۳۱، بہارستان، ۷۶۴). [ع : (ض ع ف)].

مُسْتَضِی (ضم م، سک س، فت ت) صف.
روشنی حاصل کرنے والا، روشنی لینے یا چاہنے والا.

رہے نہ بیم خسوف اور نہ احتمال ہبوط ۔۔۔ جو اُسکی رائے سے ہو مستضی مہ کامل
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۱). بعض لوگوں نے یہ گمان کیا ہے کہ شعاع جسم ہے..... اور اسی وجہ سے یہ جسم مستضی گرم ہوجاتا ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۲۸). [ع : (ض و ا)].

مُسْتَطاب (ضم م، سک س، فت ت) صف.
۱. پاک.

ختم تیرے نام پر ہے یہ کتاب ۔۔۔ اے خدائے مستعان و مستطاب
(۱۸۲۸، باغ ارم، ۱۴۳). ۲. مبارک، سعید (عموماً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا حضرت علیؑ کے لیے مستعمل). اے فضلی تو انکی جناب مستطاب اور علجاء و مآب عالم و عالمیان سے کہاں جاتا ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۹).

یعنی ہے آج سالگرہ اُس جناب کی ۔۔۔ فیروز مند جس کا لقب مستطاب ہے
(۱۸۰۹، ایمان، ایمان سخن، ۶۴).

یعنی رہتے ہیں رسول مستطاب ۔۔۔ ہے مصور کو قیامت میں عذاب
(۱۸۹۰، مثنوی نظم المواعد، ۵۷). ۳. سعد، عمدہ، خوب. جی میں آیا کہ اس کتاب مستطاب پر ایک دیباچہ لکھیے. (۱۸۶۹، غالب، خطوط، ۶۳۰). سند اس کتاب مستطاب کی یہ ہے کہ پڑھی یہ کتاب ..... محمد قطب الدین ..... نے. (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۲ : ۴۸).

سلام اُن پر کہ وہ ہوں گے ولی یوم حساب
بفضل ایزدی ہوگا مرا دن مستطاب
(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۷۷). ۴. بامزہ (نوراللغات). [ع : (ط ی ب)].

مُسْتَطاع (ضم م، سک س، فت ت) صف.
جس کی استطاعت یا قدرت ہو. باوجودے کہ میاں نے عدل مستطاع میں کمی کرنے کا خیال تک بھی نہیں کیا. (۱۹۰۷، اُمہات الامہ، ۴۳). [ع : (ط و ع)].

مُسْتَطَر (ضم م، سک س، فت ت، ط) صف.
سطر کھینچا ہوا، جس پر لکیریں کھینچی گئی ہوں.

صحیفوں کی طرح ہے معتبر جن کی حدیث
حقیقت میں ہے لوحِ مسطر جن کی حدیث
(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۹۰). [ع: (س ط ر)].

مُسْتَطِیر (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف.
ہر طرف پھیلا ہوا، منتشر. صبح صادق تو مستطیر ہوتی ہے خط کے ساتھ جیسے اس کو تشبیہ دی گئی ہے. (۱۹۶۳، کمالین، ۳: ۱۱). [ع: (ط ی ر)].

مُسْتَطِیع (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف.
استطاعت یا قوت رکھنے والا، جس میں سکت ہو، صاحب قدرت. تم میں سے زادِ راہ پر مستطیع ہو اور کوئی موانع اور بھی نہ رکھتا ہو یہاں آوے. (۱۸۵۵، فرمودات حیدری، ۵۲۵). حج مستطیع کے لیے زندگی بھر میں ایک بار. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۲۸). عید کے روز ہر مستطیع شخص اتنا صدقہ دے کہ اس کا ایک غیر مستطیع بھائی ... عید کا زمانہ خوشی کے ساتھ گزار سکے. (۱۹۶۱، رسولِ، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ۱۷۳). طلبہ اگر مستطیع ہیں تو داخلے کے وقت اپنی طرف سے نذر دیتے ہیں. (۱۹۷۰، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۵: ۲۰۰). [ع: (ط و ع)].

مُسْتَطِیل (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف.
۱. (ہندسہ) چار ضلعوں کی شکل جس کے چاروں زاویے قائمہ ہوں اور مقابل کے دو دو ضلعے برابر اور متوازی ہوں. دو ضلع متساوی ہوں اُن کو مستطیل کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۳). انہوں نے دائرے کو نہایت باریک مستطیلوں میں تقسیم کیا. (۱۹۳۵، داستانِ ریاضی، ۱۴۷). سامنے شکل میں ایک مستطیل ''الف ب ج د'' دکھائی گئی ہے. (۱۹۸۸، ریاضی، چوتھی جماعت کے لیے، ۱۱۲). ۲. (مجازاً) دراز، طویل. میز جس پر کھانا تناول فرمایا مستطیل تھی اس کا ایک سرا گول تھا. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۳۵).

کہیں کوئی دریا کہیں کوئی جھیل کہیں سلسلے کوہ کے مستطیل

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ، کلامِ بے نظیر، ۳۱۲). اس کھاد کو محفوظ کرنے کے لیے جو گڑھے کھودے جائیں وہ مستطیل ہوں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۷۹). [ع: (ط و ل)].

--- نُما (--- ضم ن) صف.
جو مستطیل نظر آتا ہو، مانند مستطیل، مستطیل جیسا. رشتے کے افرادی خلیے مستطیل نما یا مربع نما ہوتے ہیں. (۱۹۶۸، اِلجی، ۱۹۲). بلوچستان ایک مستطیل نما صوبہ ہے. (۱۹۹۳، اُردو نامہ، لاہور، جولائی، ۲۷). [مستطیل + ف: نما، نمودن = دیکھنا، نظر آنا].

مُسْتَطِیلی (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف.
مستطیل (رک) سے منسوب، مستطیل شکل کا، مستطیل نما، لمبا، مجرد پا... یہ ایک مستطیلی قالب پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۸۹۳، علم ہیئت (ترجمہ)، ۵۰). اس کا کوئی نمبر S کے اوپر لگا دیا جاتا ہے .... جو مستطیلی احاطہ (Rectangular enclosure) بنا ہوتا ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۲۳۵). [مستطیل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُسْتَطْرَفَه (ضم م، سک س، فت ت، سک ط، فت ر، ف) صف.
شستہ، پاکیزہ، نفیس، عمدہ. فنون لطیفہ اور صنائع مستطرفہ اپنی تحریک اور غایت میں مختلف ہیں. (۱۹۶۵، مباحث، ڈاکٹر سید عبداللہ، ۳۳۱). [ع: (ط ر ف)].

مُسْتَظْہَر (ضم م، سک س، فت ت، سک ظ، فت ہ) صف.
جس کی پشت پناہی یا مدد کی گئی ہو.

مستظہر محبت تھا کوہ کن بگڑنے
یہ بوجھ کس سے اُٹھتا ایک اور ایک گیارہ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۶۵). لشکر کو بہت سا مال دے کر مستظہر کیا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۸۷). [ع: (ظ ہ ر)].

مُسْتَظْہِر (ضم م، سک س، فت ت، سک ظ، کس ہ) صف؛ امذ.
۱. مدد چاہنے والا، خواہانِ امداد، پشت پناہ کی طلب کرنے والا (پلیٹس؛ فرہنگِ آصفیہ). ۲. ظہور چاہنے والا نیز بعض موقعے پر یاور کے معنی میں بھی آیا ہے (فرہنگِ آصفیہ). [ع: (ظ ہ ر)].

مُسْتَعاذ (ضم م، سک س، فت ت) صف.
پناہ چاہا ہوا، پناہ لیا ہوا؛ تراکیب میں مستعمل. [ع: (ع و ذ)].

--- بِه (--- کس ب، ہ) صف.
جس سے پناہ طلب کی گئی ہو، پناہ دینے والا. پہلی بحث استعاذہ کی، دوسری بحث مستعید کی، تیسری بحث مستعاذ بہ کی. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱: ۱۳). [مستعاذ + بہ (رک)].

--- مِنْهُ (--- کس م، سک ن، ضم مقلوس ہ) صف.
جس (کے شر) سے پناہ مانگی جائے، جس سے بچنے کی التجا کی جائے. پہلی بحث استعاذہ کی ..... تیسری بحث مستعاذ بہ کی، چوتھی بحث مستعاذ منہ کی. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱: ۱۳). [مستعاذ + منہ (رک)].

مُسْتَعار (ضم م، سک س، فت ت) (الف) صف.
۱. (i) اُدھار لیا ہوا، عارضی طور پر یا عاریۃً لیا ہوا، مانگا ہوا.

پوری پڑے نہ محفلِ جمشید میں کبھی
جب تک نہ تیری بزم سے لے مستعار عیش

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۳۰۹). کرسی ... شاہ موصوف نے میوزیم میں مستعار بھیج دی. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۵). مسخرہ جب اپنا مستعار کلام سنا رہا تھا .... ہر چہرہ مسکراتا ضرور نظر آیا. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، فروری، ۶۰). (ii) چند روزہ، عارضی. ہیچ روزہ حیات مستعار پر نہ ہوں مغرور. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۳).

ہمارے پاس ہے کیا جو کریں فدا تجھ پر مگر یہ زندگی مستعار رکھتے ہیں

(۱۷۸۳، درد، د، ۳۸). یہ ایک لڑکا بھی جانتا ہے کہ حیات مستعار ہے ہمیشہ کوئی نہیں جیا. (۱۸۰۵، آرائشِ محفل، افسوس، ۲۹۰).

جو شے کہ مستعار ہو کیا اس کا اعتبار ہر گل پہ یاں خزاں ہے کبھی اور کبھی بہار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۱۸). حیاتِ مستعار باقی تھی، بچ گیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۳۸). امن کا دور ہو یا جنگ کا زمانہ، ہم اپنی حیاتِ مستعار کا ہر دن فتح پر ختم کرتے ہیں. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۳۲). ۲. اخذ کیا ہوا، ماخوذ.

تھا مستعار حسن سے اُس کے جو نور تھا خورشید میں بھی اُس ہی کا ذرہ ظہور تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳). یگانہ مستشرق کی بہ نسبت جس کا علم عرب اور اسلام کے متعلق صرف چند کتابوں سے مستعار ہے، خود ایک عرب عیسائی اہلِ قلم کو فیصلے کا زیادہ حق حاصل ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۴۰۰). آخری آدمی کی فضا انجیل مقدس سے مستعار ہے. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۹). باؤس کی اصطلاح زمرہ (Paradigm) دراصل سائنس کے

فلسفی ٹی ایس کوہن (Kuhn) سے مستعار ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۰۳). ۳. وہ لفظ یا فقرہ جو مجازی معنوں میں استعمال کیا جائے. مشبہ بہ مشبہ پر اور مستعار منہ مستعار پر یقیناً ایک اضافہ ہے. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۳۶). [ع: (ع ا ر)].

--- الخِدْمَت (---ضم ر، ضم ا، سک ل، کس خ، سک د، فت م) صف.
وہ جو دوسرے شخص کی جگہ یا کسی کے عہدے پر عارضی طور پر دوسرے دفتر کے شخص کی بجائے کام کرے. سابق خزانچی..... وفاقی محتسب سیکریٹریٹ میں مستعارالخدمت تھے. (۱۹۸۸، سرکاری خط وکتابت، نشی مراسلات اور تحریریں، ۷، ۳۶). [مستعار + رک: ال (۱) + خدمت].

--- الخِدْمَتی (---ضم ر، ضم ا، سک ل، کس خ، سک د، فت م) (الف) امث.
عارضی طور پر ایک محکمہ سے دوسرے محکمے میں فرائض انجام دینا. ایسے اشخاص ..... جو پاکستان میں یا بیرون پاکستان دیگر تنظیموں میں مستعارالخدمتی (ڈیپوٹیشن) پر ہوں. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۷۲). (ب) صف. عارضی طور پر دوسرے کے فرائض انجام دینے کا، مستعارالخدمت کا. اپنے گریڈ کی تنخواہ اور الاؤنسوں کے علاوہ ۵۰ روپے ماہوار مستعارالخدمتی الاؤنس کے مستحق بھی ہوں گے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، دفتری حکم نامے، ۳: ۹۶). [مستعارالخدمت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- الخِدْمَتی پَر ہونا محاورہ.
عارضی طور پر کسی دوسرے کے فرائض انجام دینے کے لیے اس کے دفتر بھیجا جانا. شکایت کنندہ نے بیان کیا کہ..... وہ مستعارالخدمتی پر تھا. (۱۹۸۳، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ برائے ۱۹۸۳، ۲۵۱).

--- خِدْمات (---کس خ، سک د) امث (شاذ).
رک: مستعارالخدمتی. یونیورسٹی ..... ایک اسامی پر تقرری بذریعہ مستعار (وفدیت) خدمات عمل میں لائی جاتی ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، سرکاری مراسلات، ۱: ۲۰۶). [مستعار + خدمات (خدمت (رک) کی جمع)].

--- خِدْمَت پَر ہونا ف مر: محاورہ.
اپنے اصل محکمہ سے کسی دوسرے محکمہ میں عموماً عارضی طور پر فرائض انجام دینے کے لیے جانا. وہ ریاست کشمیر میں مستعار خدمت پر تھے. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں، ۴۲).

--- خِدْمَتی (---کس خ، سک د، فت م) امث.
رک: مستعارالخدمتی. جب تک حکومت ..... کو شرائط مستعار خدمتی کے بارے میں مزید تفصیلات موصول نہیں ہو جاتیں کوئی حتمی فیصلہ کرنا ممکن نہ ہوگا. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، سرکاری مراسلات، ۱: ۱۳۳). [مستعار + خدمت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دینا ف مر: محاورہ.
اُدھار یا عاریۃً دینا، عارضی طور پر دے دینا. ان کو افسر مستعار دیں اور خزانہ سے ان کو روپیہ قرض دیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۱). چہرہ ان کے جذبات کی سرخی، شفق کو مستعار دے رہا تھا. (۱۹۸۳، خطبات محمود، ۳۳).

--- عِنایَت فَرمانا ف مر: محاورہ.
(احتراماً) رک: مستعار دینا. آپ کے پاس یہ کتاب ہو تو چند دن کے لیے مستعار عنایت فرمایئے. (۱۹۷۲، دو صورتیں الٰہی، ۳۰).

--- گِیری (---ی مع) امث.
بطور اُدھار لینا، چند روز کے لیے لینا، عاریۃً حاصل کرنا. لہٰذا ان میں باہم اخذ و بدل، قرض اور مستعار گیری کا عمل بھی وسیع ہوتا چلا گیا. (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۹۵۰). [مستعار + ف: گیر (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لَہٗ (---فت ل، ضم معکوس ہ) صف.
جس کے لیے اُدھار لیا گیا ہو یا اخذ کیا گیا ہو. شاعر ..... تصویر کو آگے بڑھاتا ہے تو وہ مستعار لہ کے اوصاف کا ذکر نہیں کرتا ہے. (۱۹۶۱، ادب اور شعور، ۸۳). مستعار لہ اور مستعار منہ، میں برابری کا رشتہ نہیں ہوتا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۳). [مستعار + لہ (رک)].

--- لینا ف مر، محاورہ.
عاریۃً لینا، عارضی طور پر لینا، چند روز کے لیے مانگنا.

بوسہ تو نزع میں لب جاناں سے لیجیے　　　جاں مستعار عیش دوراں سے لیجیے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۳۵). یہ غزل نہیں نظم ہے اس نظم کے لیے غزل کی ہیئت مستعار لی گئی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۱).

--- مانْگْنا ف مر: محاورہ.
وقتی طور پر لینا، عارضی طور پر مانگنا. نہ میں تجھ سے یہ کہوں گا کہ تو جلدی سے اپنا کام ختم کر اور نہ ہی زندگی کے چند لمحے تجھ سے مستعار مانگنے کا میرا کوئی ارادہ ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷۰).

--- مِنْہٗ (---کس م، سک ن، ضم معکوس ہ) صف.
جس سے عاریۃً یا اُدھار مانگا گیا ہو، جس سے ماخوذ ہو.

اسلام ایک پرتو انوار کا ہے تیرے　　　تو مستعار منہ وہیں ایک استعارا

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۱۶). شاعر ..... مستعار لہ کے اوصاف کا ذکر نہیں کرتا ہے بلکہ صرف مستعار منہ کے اوصاف کا. (۱۹۶۱، ادب اور شعور، ۸۳). مشبہ بہ مشبہ پر اور مستعار منہ، مستعار پر یقیناً ایک اضافہ ہے. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۳۶). [مستعار + منہ (رک)].

مُسْتَعارتی خِدْمات (ضم م، سک س، ف ت، بر، کس خ، سک د) امث: ج.
رک: مستعارالخدمتی (الف). موضوع: مستعارتی خدمات (وفدیت) کے لیے تقرری. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، سرکاری مراسلات، ۱: ۲۰۶). [مستعار (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت + ی، لاحقۂ نسبت + خدمات (خدمت (رک) کی جمع)].

مُسْتَعاری (ضم م، سک س، فت ت) صف.
۱. مستعار (رک) سے منسوب یا متعلق، عاریۃً یا مستعار لیا ہوا؛ (مجازاً) عارضی، چند روزہ.

امید و بیم روز و شب ہے ہجر و وصل کا از بس
بہ تنگ آیا ہے جی اپنا حیات مستعاری سے

(۱۷۹۲، محب، د (ق)، ۳۶۷). ۲. رعایت، مروت.

نہ پاسداری ملت نہ مستعاری تھی
پر ان کے ہاں میں فکر حرام کاری تھی

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۱۶۶). [مستعار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... خِدمَت (...کس خ، سک د، فت م) امث.

رک: مستعار الخدمتی. بین الاقوامی مستعاری خدمت کے قواعد و ضوابط کی ترتیب میں مدد دی جائے. (۱۹۸۵، حوالہ جاتی خدمات، ۳۵). [مستعاری + خدمت (رک)].

مُسْتَعَان (ضم م، سک س، فت ت) (الف) صف.

جس سے مدد چاہی گئی ہو، جس سے مدد مانگی جائے؛ خصوصاً اللہ تعالٰی کی ایک صفت.

ختم تیرے نام پر ہے یہ کتاب — اے خدائے مستعان و مستطاب

(۱۸۲۸، باغ ارم، ۱۳۳). بعضوں نے اپنی حاجات اور لابدیات میں اُن کو مستعان و مددگار گردانا ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۵۰). (ب) امذ. مراد: اللہ تعالٰی.

کامیابی اسکی دے اے مستعان — جس کے شامل ہو فلاح دوجہاں

(۱۹۰۱، مناجات مقبول، ۲۰). [ع: (ع و ن)].

مُسْتَبْعَد (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، فت ب) صف.

دور، بعید؛ مشکل، ناممکن الحصول. کوئی ایسی بات نہ ہو جو مستبعد یا ناممکن ہو. (۱۹۹۰، اُردو زبان اور فن داستان گوئی، ۲۲). [ع].

مُسْتَعْجَب (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، فت ج) صف.

جس پر تعجب کیا جائے، عجیب. البتہ یہ امر مستعجب ہے، دفعتاً سمجھ میں نہیں آتا. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳: ۶۵). [ع: (ع ج ب)].

مُسْتَعْجِل (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، کس ج) صف.

عجلت کرنے والا، جلدی چاہنے والا، جلد باز؛ (مجازاً) مضطرب، بے چین.

شب تاریک بتلائیں اگر وہ دن کے روشن
انھیں خو ٹالنے کی اور وہ مستعجل کہ ہو فورا

(۱۸۹۸، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۲۰). میرے خیال میں ..... وہ اصلاح کے لیے مضطرب و مستعجل ہے. (۱۹۲۳، تبرکات آزاد، ۲۱۸).

اے اجل سرعت نہ کر اے عمر مستعجل نہ ہو
ساعت وصل نگار دلستاں ہے دیریاب

(۱۹۷۶، عطایا، ۳۷). [ع: (ع ج ل)].

مُسْتَعْجِمَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، کس ج، فت م) صف.

جس کی زبان میں عجمیت ہو (عربوں کے بالمقابل). اس کے بعد ابن خلدون نے چوتھے طبقے کا ذکر کیا ہے وہ لوگ عرب مستعجمہ ہیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۱: ۲۱). [ع: (ع ج م)].

مُسْتَعِد (ضم م، سک س، فت ت، کس ع) صف؛ امذ.

۱. (i) آمادہ، تیار، کمربستہ، ہر وقت حاضر.

کہ چلنے کوں اب مستعد ہوپ کر — شہنشاہ کوں جگ دے توں خبر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۲).

جو اتنے منے صبح صادق ہوا — سو مستعد لشکر سناق ہوا

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۳۲).

مستعد جنگ کے ہوئے سب مل — لیک اُس جنگ سے نہ تھا حاصل

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۸۵). ہمت عالی تمام روئے زمین و دریا کے مسخر کرنے پر مستعد ہیں ایسے وقت میں رکاوٹ اور خفگی کا کیا باعث. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۳). حسین چک بھی مقابلہ کو مستعد ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۲۶). لونڈی اس کے لیے مستعد و تیار ہے آپ مجھے بادشاہ کے سپرد فرمائیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۷). متعلقہ موضوع پر آگے کام کرنے میں ان کا ذہن مستعد ہو جائے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۶۱۳). (ii) موجود، حاضر، مہیا.

جنازا مستعد اوس کا ہوا جب — نماز اوس کے جنازے پر کیے سب

(۱۲۸۸، کفن چور (ق)، ۲). ۲. تیز، ہوشیار، چالاک.

ہنگام اوچھا ہو کہ چوکس سنجیدے گھومتے
میں غور کر دیکھا تو ہیں مستعد ہر فن میں تمھیں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۷۵). ۳. چست، پھرتیلا، چاق و چوبند. معلم اپنے پاس سے تنخواہ دے کر نوکر رکھے اور بہت سے طلبہ مستعد جمع کیے جن کو کھانا وہ اپنے پاس سے دیتے تھے. (۱۹۰۶، مخزن، ستمبر، ۲۹). ۴. سرگرم، چوکس. یہ سب باتیں صرف اُسی وقت ممکن ہوسکتی ہیں جب ادارے کا شعبۂ تعلقات عامہ مستعد ہو. (۱۹۷۱، تعلقات عامہ، ۳۹). اس میں شک نہیں کہ وہ اپنے کام میں بڑے مستعد، باقاعدہ اور کارگزار آدمی تھے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، مارچ، ۲۲). ۵. لائق، قابل، پڑھا لکھا، صاحب استعداد. اب بھی ایک آدھ فاضل مستعد نظر آجاتا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۰۸). اس نے اسے فارسی کے مستعدوں کے لیے بھی معلومات کا ایک بے بہا ذخیرہ بنا دیا. (۱۹۲۷، اورینٹل کالج میگزین، فروری، ۴۲). ان کے گرد سیکڑوں مستعد اور ذہین شاگردوں کے حلقے جمع ہو گئے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۱۳۸). ۶. کیل کانٹے سے درست، لیس؛ (کنایۃً) مسلح. سب لیس ہو جاؤ، کچھ پروا نہیں، ..... ہم بھی مستعد ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۶۶). جگہ جگہ ٹڈی دل فوج ہتھیار سنبھالے مستعد کھڑی ہے. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۱۳۸). ۷. (i) طالب، شائق.

شب مہتاب میں سوتا ہے وہ مہتابی پر — مستعد بوسہ ستانی کا ہر اک کوکب ہے

(۱۸۲۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۱۳). (ii) (مجازاً) طالب علم، شاگرد. جب اُن کی سواری نکلتی تھی تو قریباً تین سو علما اور مستعدین رکاب کے ساتھ چلتے تھے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۷۰). [ع: (ع د د)].

... رہنا محاورہ.

۱. مشغول رہنا، منہمک رہنا؛ حاضر رہنا.

تا مرگ مستعد رہے وہ اس ثواب میں — آخر کو عار چڑ گئے پشت جناب میں

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۶: ۱۱). ۲. ہوشیار رہنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. کمربستہ، آمادہ، تیار رہنا. ہر وقت چوکنے اور مستعد رہنے کی ضرورت ہے، مسلح افواج پر بھی پورا کنٹرول ہو...... (۱۹۷۲، از کانہ سے پیکنگ تک، ۲۷). یہ تو باقر مہدی ہیں جو ایک راجندر سنگھ بیدی کو چھوڑ کر سب سے جنگ لڑنے کے لیے مستعد رہتے ہیں. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۹۲). ۴. ہر طرح تیار رہنا (فرہنگ آصفیہ).

... کرنا محاورہ.

۱. آمادہ کرنا، تیار کرنا.

ہر ایک کام پر شہ اپنے ہو بجد — جو کچھ کرنے کا تھا کیا مستعد

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۵۰). تعلیم کو از سر نو درست کرنے پر کسی قدر مستعد کیا. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۵). اس مقصد کے لیے کچھ مذہبی علما کو مستعد کیا گیا. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۲۲). ۲. لیس کرنا؛ تیز دینا، بخشنا.

دیا سوں خدا کی جو تیغ دیتا او عقل ہوش سوں مستعد کیتا ا
(١٦٣٩، خاور نامہ، ٣٩٢).

--- ہونا محاورہ.

١. آمادہ ہونا، تیار ہونا، کمربستہ ہونا.

تب عبادت حق پہ تھے مستعد جباز شتاب قتل نہیں زیادہ تیغ کہ تیغ باز
(١٨١٠، میر، ک، ١٢٦٦).

ہمیشہ مستعد کارزار ہیں بلکیں کبھی چھری کبھی نیزے کنار ہیں پلکیں
(١٨٩١، طلسم ہوش ربا، ٥، ٨٣٢). فیضان الٰہی گویا از سرنو جاں بخشی کے لیے مستعد ہوتا ہے. (١٩٠٦، الحقوق والفرائض، ٣: ١٢٩). میں تو پہلے ہی سے وہاں جانے کے لیے مستعد ہوں. (١٩٨٣، زمین اور فلک اور، ٥٦). ٢. تیز تر یا فعال ہونا، سرگرم ہونا. جب مولوی عبدالحق ان کے معتمد مقرر ہوئے تو یہ انجمن پہلے سے زیادہ مستعد ہوگئی. (١٩٨٣، ترجمہ، روایت اور فن، ١٣). ٣. موجود ہونا، حاضر ہونا. یہ باتیں ختم نہ ہوئیں تھیں کہ عدالت کا چپراسی آن کر مستعد ہوا. (١٨٨١، صورت الخیال، ١٨). دن کا چوکیدار اپنی ڈیوٹی پر مستعد تھا. (١٩٧٠، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ٣٢). ٤. (قدیم) کسی انتظام کا تکمیل پانا؛ (کسی چیز کا) تیار ہو جانا، بننا.

کر شہ مستعد سب ہوا ہے محل توں اس محل کوں دیکھنے آج چل
(١٦٠٩، قطب مشتری، ٦٧).

مُستَعِدانَہ
(ضم م، سک س، فت ت، کس ع، فت ن) صف، م ف.

١. مستعدوں کی طرح، شاگردوں کی طرح نیز مستعدی کے ساتھ، آمادگی، دلچسپی یا سرگرمی کے ساتھ. کتب درسیہ متداولہ عربیہ کی تحصیل طالب علمانہ مستعدانہ اپنے ..... مولوی محمد نظام الدین صاحب مغفور مراد آبادی کی خدمت میں کی تھی. (١٨٨٦، مکاتیب امیر مینائی، ١٢). کلام سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے علوم درسیہ کی تحصیل مستعدانہ کی تھی. (١٩١٣، شبلی، حیات حافظ، ١١). ٢. تیزی کے ساتھ، چستی کے ساتھ، جلد، بعجلت. کبھی کی ذمہ داریوں کی مستعدانہ تعمیل کتلی کے کام میں اس رکن کی شرکت کی متقاضی ہو. (١٩٦١، اقوام متحدہ کا چارٹر، ٣٩). [مستعد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُستَعِدَہ
(ضم م، سک س، فت ت، کس ع، فت د) صف.

رک: مستعد، تیار، آمادہ. پہلی ترکیب ہر واحد کی افراد فریقین سے اور صورت مستعد و مستعدہ للغیاری والعرفان قربانی. (١٨٥١، عجائب القصص (ترجمہ)، ٢: ١٣٦). [مستعد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُستَعِدی
(ضم م، سک س، فت ت، کس ع) (الف) امث.

١. استعداد، تیاری، آمادگی. ہم کو یہ امید ہو سکتی ہے کہ جس قدر زمانہ گزرتا جائے گا وہ اتنی مستعدی کے وہ تخم جو ہم بو رہے ہیں اگتے جائیں گے. (١٨٨١، رسالہ تہذیب الاخلاق، ٢: ١٠٦). ٢. سرگرمی، چابک دستی. سرسید نے نہایت دلیری اور جواں مردی سے ان لوگوں کا ساتھ دیا ..... اپنی مستعدی اور سرگرمی سے ان کے دل بڑھاتے. (١٩٣٨، حالات سرسید، ١٥٠). وہ زیادہ توجہ اور مستعدی سے ادا رہے اور دوسرے مضامین سپرد قلم کرتے رہے. (١٩٨٩، نذر مسعود، ٣٦). انھوں نے اسے مضبوطی سے باندھ دیا. اس عمل میں وہ اپنی مستعدی ظاہر کر رہے تھے. (١٩٨٨، کہانی مجھے لکھتی ہے، ٣٨). (ب) صف. مستعد، تیار، آمادہ.

ہوے جشن کے مستعدی تمام کیاں آکو خاص سب مل تمام
(١٦٣٥، قصۂ بے نظیر، ٤٢). اپنے گروہ دوسری کے دور سے مستعدی میں پہلے پہنچ گیا. (١٩٧١، اردو کی آخری کتاب، ٥٩). [مستعد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و صفت].

--- دکھانا ف مر؛ محاورہ.

سرگرمی ظاہر کرنا، دلچسپی کا اظہار کرنا. الیکشنوں میں امیدواروں سے زیادہ ووٹ حضرات مستعدی دکھایا کرتے ہیں. (١٩٧٦، نخن ور نئے اور پرانے، ١٠٥).

--- سے م ف.

تیزی سے، ابھرتی سے. وہ بہت مستعدی سے گیا اور ماسٹر صاحب کو سامنے لے کر آیا. (١٩٨٥، قصہ کہانیاں، ٥٩٨).

مُستَعذَب
(ضم م، سک س، فت ت، سک ع، فت ذ) صف.

میٹھا کیا ہوا، شیریں؛ (مجازاً) بہتر، کامیاب. اردو شاعری میں عربی، فارسی کی وہی بحریں زیادہ مستعذب ثابت ہوئیں، جن کے اوزان اور آہنگ ہندی چھندوں ..... کے مماثل تھے. (١٩٨٣، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ٣٣٣). [ع: (ع ذ ب)].

مُستَعرِب
(ضم م، سک س، فت ت، سک ع، کس ر) صف.

١. وہ عرب جو بعد میں عربوں میں داخل ہو گئے اور عرب کہلائے، بعد کے عرب. میرا طریقہ وہی ہے جو الجزائر کے مستعربوں کا ہے. (١٩٠٣، مقالات شبلی، ١: ١٢٩). اسی طرح بعض مستعرب ایرانیوں نے ..... حکم کا ترجمہ عربی زبان میں کیا. (١٩٧٣، بیام فکری مقالے، ٢١٤). ٢. عربوں کی حکومت میں رہنے والے نصرانی. عربوں کی حکومت میں نصاریٰ بھی جنہیں مستعرب کہتے تھے ..... مسلمانوں کے برابر تھے. (١٨٩٧، تمدن عرب، ٢٥٨). [ع: (ع ر ب)].

مُستَعرِبَہ
(ضم م، سک س، فت ت، سک ع، کس ر، فت ب) صف.

مستعرب (رک)، نئے عرب (قدیم عرب استعمال کرتے تھے). قدیمی عرب ان کو نظر حقارت سے دیکھتے تھے اور ذلیل لقب "مستعربہ" سے ان کو ملقب کیا تھا. (١٨٧٠، خطبات احمدیہ، ٣٣). ان اقوام کو عموماً متعربہ اور مستعربہ کہتے ہیں اور یہ نام عرب یعنی قدیم عربوں کے مقابل میں ہیں. (١٩٠٧، مخزن، لاہور، اگست، ٣٠). عرب قوم ان اقوام کی شکل میں رونما ہوئی جن کا نسب ..... ان عرب مستعربہ سے بھی قریب تھا جو ..... سام کی اولاد میں سے تھے. (١٩٦٧، بلوغ الارب (ترجمہ)، ١٨). [مستعرب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُستَعرَض
(ضم م، سک س، فت ت، سک ع، فت ر) صف.

جو عرض میں یا آڑے طور پر واقع ہو؛ عریض؛ چوڑی یا آڑی (چیز). انقباض پذیر مادہ گہرے اور ہلکے رنگ کی متبادل دھاریوں کے باعث جو ریشہ کے طول میں مستعرض ہوتی ہیں، ممتاز ہوتا ہے. (١٩٣١، نسیجیات، ١: ١٣٥). اول الذکر رسالے میں اس نے ثابت کیا ہے کہ مستعرض قطعات کا مخروطی قطعات سے مختلف ہونا ضروری نہیں. (١٩٥٩، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ١، ٢: ٧٣٥). [ع: (ع ر ض)].

مُستَعرَضات
(ضم م، سک س، فت ت، سک ع، کس ر) امث، ج.

عریض، چوڑی یا آڑی چیزیں نیز ان کا علم. ان قضایا کی بحث جو موجودہ زمانے میں نظریۂ مستعرضات اور تکلیلی ہندسہ سے وابستہ ہیں. (١٩٥٧، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ١: ٣٣١). [مستعرض (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُسْتَعْصی (ضم م، سک س، فت ت، سک ع) صف.
سرکش، عدول حکمی کرنے والا، باغی؛ ضدی، اڑیل، ڈھیٹ؛ گنہگار (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ع ص ی)].

مُسْتَعْفی (ضم م، سک س، فت ت، سک ع) صف.
ا. نوکری چھوڑنے والا، استعفا دینے والا. مجبور ہو کر آپ کا مستعفی ہو جانا باعث افسوس ہوا. (۱۸۹۵، مکاتیب امیر مینائی، ۱۳۰). اگر سرکاری کاغذات میں میرا نام درج ہو گیا ہو تو میں یک قلم مستعفی ہو جانے کو تیار ہوں. (۱۹۳۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۵۲). وقت کی رفتار پہچان کر اچھے موقع پر مستعفی ہو گیا. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۰۹). یہ کام میری پسند کا تھا اور ماحول بھی سراسر علمی و ادبی لیکن اکتوبر ۱۹۶۷ء میں مجھے وہاں سے مستعفی ہونا پڑا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۷). ۲. عفو چاہنے والا؛ برطرفی چاہنے والا. آپ کا خادم اس شکار میں آپ کی ہمرکابی کے اعزاز سے مستعفی ہونا پسند کرے گا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۶۳).
[ع: (ع ف و)].

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
نوکری سے استعفیٰ دینا، ملازمت چھوڑنا. اب ان مستعفی ہونے والے ارکان کے خلاف کوئی مزید کارروائی نہیں کی جائے گی. (۱۹۴۱، قائداعظم کے مہ و سال، ۱۸۷). جب کشمیر میں ریزیڈنی بیٹھی اور انتظام میں تبدیلی آئی تو مستعفی ہو کر دہلی آ گئے. (۱۹۸۵، داغ دہلوی، حیات اور کارنامے، ۴۳). ۱۹۰۵ء میں مصروفیت کی وجہ سے علامہ شبلی نعمانی مستعفی ہو گئے اور اس عہدے کے لیے حبیب الرحمن خان شیروانی منتخب ہوئے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۱).

مُسْتَعْلی (ضم م، سک س، فت ت، سک ع) صف.
بلند کیا ہوا، عروج پایا ہوا، بلند. اوپر کوہ کے جا کر اوپر ان کے مستعلی ہوویں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۳۷). [ع: (ع ل و)].

مُسْتَعْلِیَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، کس ل، فت ی) امذ.
ا. (عربی قواعد) وہ حروف جن سے امالہ پیدا نہیں ہوتا یعنی خ ص ض ط ظ غ ق، "ر" یا "ز" امالے سے مانع ہوتا ہے جیسا کہ دوسرے حروف خاصہ یا مستعلیہ. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۲۳). ۲. ملک یمن کا ایک فرقہ جو مصر کے فاطمی خلیفہ المستعلی سے موسوم ہے. پہلا مبلغ عبداللہ نامی ایک شخص تھا، جسے فرقۂ مستعلیہ کے امام نے یمن سے بھیجا تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۹). ۳. مستعلیہ فرقے کا ماننے والا. دیگر روایات کے مطابق مستعلیوں کے پہلے مبلغ کا نام محمد علی تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۹). [مستعلی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَعْمَر (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، فت م) صف.
آبادی چاہا ہوا نیز نوآبادی، کالونی (فرہنگ عامرہ). [ع: (ع م ر)].

مُسْتَعْمِر (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، کس م) صف.
آبادی چاہنے والا: (سیاسیات) نوآبادکار، نوآبادکاری کے بعد وہاں سے جانے والا، سامراجی. بل مستعمر جن ملتوں کو تمدن و تہذیب میں اپنا ہمسر نہیں سمجھتیں انھیں اپنے سہام جور و تعدی کا شکار بنانے کے لیے زیادہ پُرامن وسائل اختیار کر لیں گی. (۱۹۳۸، اقبال، مکاتیب اقبال، ۱: ۳۶۱).

یہ مل ہموار کر دیں گے بلندی اور پستی کو
یہ مستعمر بدل ڈالیں گے ویرانی میں بستی کو
(۱۹۶۱، جدید شاعری (تاثیر)، ۳۲۵). [ع: (ع م ر)].

مُسْتَعْمَرات (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، فت م) امث، ج.
(سیاسیات) نوآبادیات. اس عنوان کے تحت میں ترکی مستعمرات یا مقبوضات سے بحث کرنا چاہتا ہوں. (۱۹۲۳، نگار، جولائی، ۷۰). زنجبار کی ذمے داری برطانوی محکمۂ خارجہ سے محکمۂ مستعمرات کی طرف منتقل کر دی گئی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۳). [مستعمرہ (رک) کی جمع].

مُسْتَعْمَراتی (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، فت م) صف.
مستعمرات سے منسوب یا متعلق، نوآبادی کا، نوآبادیاتی، سامراجی. مستعمراتی حکومت کو ..... پشتونوں سے صرف اتنا سروکار تھا کہ وہ ان پر عام نگرانی رکھتی تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۰۱). [مستعمرات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُسْتَعْمِرانَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، کس م، فت ن) صف.
نوآبادکاروں کے مانند، نوآبادی کا، سامراجی. اہل بندقیہ (وینس) نے بھی ایک عمدہ مستعمرانہ قلمرو حاصل کر لی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۸). ہندوستانی افسر کو قریب دیکھ کر الجھن، یہ سب چیزیں سیلون کے مستعمرانہ درجے پر مہر تصدیق ثبت کیے بغیر نہیں رہتیں. (۱۹۸۶، ن۔ م۔ راشد، ایک مطالعہ، ۲۲۵). [مستعمر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُسْتَعْمَرائی (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، فت م) صف.
نوآبادی کا، نوآبادیاتی، سامراجی. میں آپ سے مستعمرائی درجہ کی حکومت مانگنے یہاں نہیں آیا ہوں. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۳۶۱). [مستعمر (رک) + ائی، لاحقۂ نسبت].

مُسْتَعْمَرَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، فت م، ر) صف؛ امث.
آبادی چاہا ہوا؛ (سیاسیات) نوآبادی. اس کا ایک حصہ مستعمرۂ دیال باغ کے متعلق بھی ہے. (۱۹۳۶، نگار، اکتوبر، ۳۰: ۳۹). [مستعمر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَعْمِرِین (ض م، سک س، فت ت، سک ع، کس م، ی مع) صف؛ امذ، ج.
مستعمر (رک) کی جمع، نوآبادکار لوگ. ان کے شہروں میں ایسے یونانی موجود تھے جو مستعمرین کی حیثیت سے مقیم تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۵۴). [مستعمر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُسْتَعْمَل (ضم م، سک س، فت ت، سک ع، فت م) (الف) صف.
ا. استعمال ہونے والا، استعمال میں لایا جانے والا، جو استعمال میں ہو؛ (مجازاً) رائج، مروّج، برتا ہوا (عموماً لفظ وغیرہ).

تو آیا ہے سراسر لطیف آ کے یار
نہ جا دنیا کی نجاست سوں یاں تھے مستعمل
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۶۶). اور چاہیے کہ تکلم میں الفاظ غیر مستعمل نہ لاوے. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۵۶). تا امکان معنی ان الفاظ میں بتائے جو لڑکوں کی روزمرہ بولی میں مستعمل ہوں. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسان دیہاتی، ۱۸). کرب تو عربی میں بھی تکلیف و مصیبت کے معنی میں مستعمل معلوم ہوتا ہے. (۱۹۱۳، خطوط اکبر، ۲: ۳). کافی عرصہ اپنے موضوع پر واحد تحقیقی و حوالہ جاتی کتاب کے طور پر مستعمل رہا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۶).

۲. استعمال شدہ ، پرانا ، سیکنڈ ہینڈ .

نکلی مستعمل نہایت ورنہ شب — چاندنی کی جائے بچھتی ماہ تاب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۶) . مستعمل پانی وضو کا باتفاق پاک کرنے والا نہیں ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۲) . ہماری تفریح مستعمل یا سیکنڈ ہینڈ ہو گئی ہے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۶۳) . (ب) امذ . (عروض) ایک بحر کا نام جو ابوزر جمہو کی اختراع ہے . ابوزر جمہو اور بہرامی مذکور نے اکیس نئی بحریں یعنی ..... مصنوع ، مستعمل ، اخرس ..... وضع کیں . (۱۹۴۲ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۵ : ۲۰۰) . [ع : (ع م ل)] .

۔۔۔ کرنا محاورہ .

استعمال کرنا ، کام میں لانا ؛ رائج کرنا ، رواج دینا . یونانی طبیب ہماری چربی کو اکثر علاج میں مستعمل کرتے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۵) . تمام مصری ، عربی گفتگو اور عربی تحریر میں اس لفظ کو بمعنی ہوٹل مستعمل کرتے ہیں . (۱۸۹۵ ، مسافران لندن ، ۱۰۱) .

۔۔۔ ہونا محاورہ .

مستعمل کرنا (رک) کا لازم ، استعمال ہونا ، رائج ہونا . فعل ماضی متعدی ہے مگر فاعل کے ساتھ لفظ "نے" مستعمل نہیں ہوتا . (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۵) . مثلاً مطلق مستعمل ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۳) . اقبال کی شاعری میں عشق بطور ایک قدر پے در پے مستعمل ہوا ہے . (۱۹۹۰ ، قاران ، کراچی ، اپریل ، ۲۹) . جو لفظ اردو میں مشہور ہو گیا ہے خواہ عربی کا ہو یا فارسی ، سریانی ، پنجابی اور پوربی کا از روئے اصل غلط ہو یا صحیح اگر اصل کے مطابق مستعمل ہے تو بھی صحیح ہے . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۳) .

مُسْتَعْمَلاً (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ع ، فت م ، تن ل بفت) م ف .

عملی طور پر ، استعمال میں لا کر ، عملاً ، عمل سے . ملک کے تباہ حال خاندانوں ، فاقہ نصیب انسانوں کے لیے اپنے کسی شریف جذبہ کی آج تک "مستعملاً" نمائش کی . (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۲۱۵) . [مستعمل (رک) + ا ، لاحقۂ تمیز] .

مُسْتَعْمَلات (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ع ، فت م) امذ ، ج .

استعمال شدہ چیزیں نیز استعمال ہونے والی چیزیں . حرارتی میزان کے وصولات سے مستعملات میں منتقل کرنے سے استعداد کچھ بڑھ جاتی ہے . (۱۹۳۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۲۳۴) . خالق باری ... عربی و فارسی مستعملات کے معانی سمجھانے کے لیے بطور لغت منظوم کی گئی تھی . (۱۹۵۷ ، ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۹۷) . [مستعملہ (رک) کی جمع] .

مُسْتَعْمَلَہ (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ع ، فت م ، ل) صف .

استعمال کردہ ، استعمال شدہ ، استعمال ہونے والا ، رائج ، مستعمل . میاں امین الدین ..... مولوی کہلانے مدرس ہے مگر الفاظ مستعملۂ قوم نہ چھوڑے . (۱۸۶۷ ، تیغ تیز (افادات غالب) ، ۶) . ایک صاحب کو کسی لفظ کی صحت میں شبہ تھا اور اس سے متعلق دہلی کا مستعملہ معلوم کرنا چاہتے تھے . (۱۹۷۰ ، تحقیقی مقالے ، ۱۵) . [مستعمل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُسْتَعِید (ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع نیز ج) صف (قدیم) .

رک : مستعد ، تیار ؛ فراہم ، مہیا .

یوں نے تن درانک کپن کا جاکا ہو کر بیٹھے
راہ طریقت تارک ان کی مستعید ہو کر روٹھے

(۱۵۹۱ ، جانم ، (شاہ برہان الدین) وصیت الہادی (ق) ، ۱۳۰) .

عجب اس کی مجلس میں کچ بھید تھا — پچھ جس کوں ہوتا سو مستعید تھا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۷) .

وقت ہے ساقیاں کوں بولو آج — نقل ہور جام مستعید کرو

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۵۵) . [مستعد (رک) کا قدیم املا] .

۔۔۔ کرنا ف م ؛ محاورہ (قدیم) .

تیار کرنا .

اسپدحات میت کو مستعید کر — پلنگ پر سلا اس کوں یا کھاٹ پر

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ، ۱۲۶) .

۔۔۔ ہونا محاورہ (قدیم) .

تیار ہونا .

میں دروازہ میں جا کو دیکھا چار — کھڑے مستعید ہو کو گھوڑے سوار

(۱۶۷۹ ، قصہ تمیم انصاری (ق) ، ۳۶) .

مُسْتَعِیدی (ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امث (قدیم) .

۱. تیاری ، آمادگی ؛ مستعدی .

سو انچھی کچ مستعیدی کیا — جو آسمان دیکھ انگی کز لیا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۵) . ۲. تیاری کا ساز و سامان .

بہوت نیہ سوں شہ اس گلے لائے — بچھ مستعیدی منگیا سو دئے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۹) . [مستعید (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مُسْتَعِیذ (ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) صف .

پناہ مانگنے والا ، پناہ چاہنے والا . پہلی بحث استعاذہ کی ، دوسری بحث مستعیذ کی . (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱ : ۱۳) . [ع : (ع و ذ)] .

مُسْتَعِیر (ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) (الف) صف .

۱. ادھار پر لینے والا ، کرایہ پر مانگنے والا ، عاریۃً حاصل کرنے والا . مستعیر کو یہ اختیار نہیں کہ مستعار کو کرایہ پر چلاوے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۵۲) . مستعیر اور مستاجر کے بارے میں دو رائیں ظاہر کی گئی ہیں . (۱۹۳۳ ، جنایات بر جائداد ، ۳۱) . ان دونوں صورتوں میں ..... مستعیر یعنی کرایہ پر لینے والا اور استعمال کے لیے مانگنے والا اس کو فنا نہیں کر سکتا . (۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مئی ، ۳) . ۲. عاریۃً لیا ہوا ، مانگا ہوا ؛ چند روزہ ، عارضی ، غیر مستقل . انہیں مستعیر محکمے یعنی صدارتی سیکریٹریٹ (عوامی) میں ترقی کا کوئی حق نہیں ہوگا . (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت ، دفتری حکم نامے ، ۳ : ۹۶) . ۳. وہ جو استعاروں میں بات کرے (اشٹین گاس) . (ب) امذ . (کتب خانہ) وہ شخص جسے ایک معینہ مدت کے لیے لائبریری سے کتابیں مستعار دی جائیں (نظام کتب خانہ) . [ع : (ع و ر)] .

۔۔۔ رَجِسْٹَر (۔۔۔فت ر ، کس ج ، سک س ، فت ٹ) امذ .

(کتب خانہ) وہ رجسٹر جس میں کتاب کو عاریۃً لینے والے شخص کی رکنیت کی تفصیل درج کرتے ہیں ، رجسٹر رکنیت . مستعیر رجسٹر ، کارڈ برائے درخواست ، کیٹلاگ فائل کے لیے راہنما کارڈ . (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۶۹) . [مستعیر + رجسٹر (رک)] .

... کارڈ (ـــ سک ر) امذ.
(کتب خانہ) وہ کارڈ جس میں مستعار دی ہوئی کتاب اور کتاب حاصل کرنے والے شخص کی تفصیل درج کرتے ہیں. کوائف کے اندراج کا سلسلہ غیر مستعیر کارڈ کا نمبر متصور ہو گا. (۱۹۷۰، انتظام کتب خانہ، ۲۳۷). [مستعیر + کارڈ (رک)].

مُسْتَعِین (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف.
اعانت یا استعانت چاہنے والا. فرامین عطائے اراضی ..... ہنگام صبح مساکین و مستعین کو بطور صدقہ دیا کرتے تھے. (۱۹۷۴، سیدالتاریخ، ۱۷). [ع: (ع و ن)].

مُسْتَغاث (ضم م، سک س، فت ت) صف.
جس سے فریاد کی جائے، جس سے انصاف چاہیں، جس کے روبرو درخواست یا استغاثہ پیش کریں.

مستغاں ہر ضعیف و خستہ جاں   مستغاث ہر نحیف و ناتواں
(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل ۱۹۹۴، ۴۳)).

کون ہے فریاد خواہوں کا معین و مستغاث   اے رحیم و اے کریم و اے الٰہ العٰلمین
(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۰۸). [ع: (غ و ث)].

... علیہ (ـــ فت ع، ی لین) امذ.
(قانون) جس کے خلاف نالش کی جائے، وہ شخص جس پر مقدمہ دائر کیا جائے. تمام وجہ ثبوت جو تائید نالش پیش کی جائے شامل مسل کرے اور مستغاث علیہ کا بھی بیان سماعت کرے. (۱۸۹۵، ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۸۸۲، ۲۰۳). فریق مستغاث علیہ کی زوجہ یا شوہر اب شہادت ادا کرسکتے ہیں. (۱۹۳۵، مبادی قانون فوجداری، ۲۰۸). [مستغاث + علیہ (رک)].

مُسْتَغاثی (ضم م، سک س، فت ت) صف.
فریاد کرنے والا، استغاثہ کرنے والا. آخرکار سب روئی فروش ..... داد خواہی مستغاثی ہوئے. (۱۸۱۳، نورتن، ۸۲).

تشنگی کے دی ندا یہ حشر کو برملا   حاضر ہیں مستغاثی صحرائے کربلا
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۹۰). [مستغاث (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مُسْتَغْرِب (ضم م، سک س، فت ت، سک غ، کس ر) صف مذ.
ملک کا وہ باشندہ یا وہ غیر مغربی شخص جو اپنی وضع یا حرکات و سکنات میں مغربیت ظاہر کرنا چاہتا ہو یا مغربی علوم و فنون میں خصوصی مہارت رکھتا ہو. مشرقی مستغربین و مستشرقین اپنے پیشواؤں سے ابھی چند قدم پیچھے ہیں. (۱۹۳۹، تنقیحات، ۱۳). [ع: (غ ر ب)].

مُسْتَغْرَق (ضم م، سک س، فت ت، سک غ، فت ر) (الف) صف.
۱. ڈوبا ہوا، غرق شدہ؛ (مجازاً) حد درجہ محو، گم (کسی کام یا خیال وغیرہ میں). بولنے میں مستغرق ہورا ہے میں خاطر میں لیاتا ہوں تو ..... پیغمبر کوں دیکھا ہوں. (۱۲۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۰۵). اگر چاہے تو تجھے بیماری سے شفا دوں، اور چاہے مستغرق دریائے رحمت کر، شربت مرگ چکھاؤں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۳). خدا اس کے تقصیر کنندہ کو مستغرق دریائے مغفرت کرے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۰۵). وہ کسی امر کی تحریر میں مشغول و مستغرق تھے. (۱۸۶۹، مسافران لندن، ۲۷۵). بعض طالب گور، لذات و مکروہات دنیا میں مستغرق رہتے ہیں. (۱۹۲۰، بیوی کی تربیت، ۸۱). وہ بظاہر بے خیالی کے عالم میں ..... کسی کتاب کے مطالعے میں مستغرق ہوں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۹۹). چیونٹیاں بحر فکر میں مستغرق اپنے بلوں کو دانوں سے بھرتی ہیں. (۱۹۹۶، آئندہ، کراچی، مئی تا جولائی، ۹۱). ۲. (قانون) جائداد، زمین وغیرہ جو کسی قرضے میں مکفول کردی جائے. زمین کا مالگزاری میں مستغرق سمجھنا بہت قابل مباحثہ کے ہے. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۱۳۰). قرضہ کی کفالت میں بھی یہی بلاواسطہ محاصل مستغرق ہیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۹۱). اس طرح اضافہ ہوتے ہوتے مدیون کی کل جائداد مستغرق ہو جاتی تھی. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۲۸۷). ۳. (فلسفہ) عام، عمومی، کلی (مخصص یا جزئی کی ضد). اس کا تعین ضروری ہے کہ حکم مستغرق ہے یا غیر مستغرق. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۹). (ب) امذ. (منطق) وہ حد جو اطلاق کامل کے لیے استعمال کی جائے (مفتاح المنطق، ۲۶۳). [ع: (غ ر ق)].

... رہنا ف مر؛ محاورہ.
مصروف و منہمک رہنا، مشغول رہنا. دنیا کے بڑے بڑے شاعر کائنات یا فطرت انسانی یا دلوں کے مطالعے میں ہمیشہ مستغرق رہے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۲۰). ان کے والد ..... ایک صوفی بزرگ تھے اور ریاضت و عبادات میں ہمہ وقت مستغرق رہتے تھے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۴۵).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
مصروف و مشغول ہونا، منہمک ہونا. میں نے گزارش کی تو فرمایا کہ مسافروں کو نیند کہاں؟ اور پھر تسبیح و تحلیل میں مستغرق ہوگئے. (۱۹۸۷، جنم کہانیاں، ۶۱۷). آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور داڑھی مبارک تر ہوگئی اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ اب بس کرو، یہ اس لیے کہ اس حالت کے مشاہدے میں آپ ﷺ کا دل بالکل مستغرق تھا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۱۱).

مُسْتَغْرِق (ضم م، سک س، فت ت، سک غ، کس ر) صف.
غرق ہونے والا، ڈوبنے والا (جامع الامثال). [ع: (غ ر ق)].

مُسْتَغْفِر (ضم م، سک س، فت ت، سک غ، کس ف) صف.
مغفرت چاہنے والا، استغفار کرنے والا، بخشش چاہنے والا.

گناہ و توبہ سے پیدا ہو انکسار و خضوع   مریض عشق ہیں مستغفرین بالاسحار
(۱۹۹۳، کلک موج، ۱۰۳). [ع: (غ ف ر)].

مُسْتَغْنِی بِنَفْسِہٖ (ضم م، سک س، فت ت، سک غ، تن ن بکس، کس ب، فت ن، سک ف، کس س، کس ہ، (مثل ی مع)) صف.
جو بذات خود کسی کا محتاج نہ ہو؛ مراد: خدائے تعالیٰ. لوگوں نے اس جگہ اول کے معنی پہلا، غیر محتاج یا مستغن بنفسہ کیے ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۲۵). [ع: مستغن (غ ن ی) + بنفسہ (رک)].

مُسْتَغْنِی (ضم م، سک س، فت ت، سک غ) صف.
۱. بے پروا، بے نیاز، جسے کسی چیز کی خواہش یا حاجت نہ ہو؛ بے فکر، صاحب استغنا. بادزادے کوں، اس مستغنی کوں ..... تن کے ملک کی پادشاہی دیا. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۶).

اے ولی تعریف اس کی کیا کروں   ہر طرح مستغنی الاوصاف ہے
(۱۷۰۷، ولی، کـ، ۲۳۶). عبادت اس کی کرنا چاہیے جو خود مستغنی اور بے پرواہ ہو. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۱۰۵).

مستغنیوں کا ہے یہی ہر قطع یہی ردا   تا کے پاس تو رہی تا زیست اک عبا
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۰: ۸۸). اہل جاپان کی ترقی کا ایک رمز یہ بھی ہے کہ جو وہ خود نہیں کرسکتے تھے وہ انھوں نے غیر ملک والوں سے ملازم رکھ کر کرالیا اور پھر خود سیکھ کر ان کی مستغنی

سے مستغنی ہو گئے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۱). حال سے گریزاں.... مستقبل سے مستغنی، اب وہ صرف ماضی میں جی رہے تھے. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۳۸). وہ دنیا سے مستغنی اور مادیت سے بے نیاز ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۱۰). ۲. مال دار، آسودہ حال. اس کا کام ناز، اس کا کام نیاز، یہ مستغنی وہ محتاج. (۱۹۳۵، سب رس، ۶۳).

اے قناعت کر دیا ہے تو نے مستغنی مجھے تیری دولت ہاتھ میرے کیمیا سی آ گئی

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۳۳۳). کالج کو پہلے مستقل اور مستغنی ہونے دو پھر جو تمہارا دل چاہے اس کے لیے قواعد بناؤ. (۱۸۹۸، سر سید احمد خاں، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۳۱۵).

مستغنی عطائے محبت ہے دل ہنوز غم ہے مجھے قبول گوارا کئے بغیر

(۱۹۹۳، نیم روز، ۲۸۳). ۳. بری، آزاد. جب تک کہ زندہ ہے وہ عبادت سے مستغنی نہیں ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۶). فرمایا کہ عبداللہ کا خاندان شرک کی باتوں سے مستغنی ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۳۳۶). [ع : (غ ن ی)].

... الْاَحْوال (...ضم ی، غم ا، سک ل، فت ح، سک ح) صف.

۱. احوال سے بے نیاز، حالت سے بے پروا؛ (مجازاً) فقیر، درویش. سنا ہے اس ان کے بعد سے وہ مستغنی الاحوال ہو گئے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۲۲). ۲. غافل؛ (مجازاً) لاپروا. موجودہ حکومتیں اکثر عصبیت سے مستغنی الاحوال ہیں. (۱۹۰۴، تاریخ ابن خلدون (مقدمہ)، ۲ : ۲). [مستغنی + رک : ال (۱) + احوال (رک)].

... الْمِزاج (...ضم ی، غم ا، سک ل، کس م) صف : امذ.

جس کے مزاج میں استغنا ہو، جس کی طبیعت میں آزادگی اور بے نیازی ہو، آزاد طبع، فارغ البال؛ (مجازاً) فقیر، درویش.

مستغنی المزاج ہوں ایسا کہ اہل زر رکھتے ہیں مجھ فقیر کی مانند زر طمع

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۸۸). غربت کے باعث نہایت مستغنی المزاج، دولت دنیا سے فارغ و بے فکر رہتے تھے. (۱۹۰۶، حیات ماہ لقا، غلام صمدانی خاں گوہر، ۳). آدمی مستغنی المزاج ہیں پھر رئیس ابن رئیس زمین داری ختم ہونے کے بعد بھی. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۳). [مستغنی + رک : ال (۱) + مزاج (رک)].

... الْمِزاجی (...ضم ی، غم ا، سک ل، کس م) امث.

مستغنی المزاج ہونا، بے نیازی. ایک نظم ..... میں اپنی مستغنی المزاجی و وارفتہ حالی کا خود اعتراف کیا ہے. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۳۳۴). [مستغنی المزاج + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رَہْنا محاورہ.

بے نیاز رہنا، بے پروا رہنا، کسی چیز کی حاجت نہ رکھنا.

کیوں نہ مستغنی رہیں فضلِ خدا سے اے نسیم
رکھتے ہیں ملکِ سخن کی واقعی جاگیر ہم

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۶۸). ہم نے آپ کو ایسی نعمتیں عطا فرمائیں جن کے سامنے دنیوی نعمتیں حقیر ہیں تو آپ متاع دنیا سے مستغنی رہیں. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۳۲۶).

گدائی کر کے بابِ مصطفےٰ پر صبا دنیا سے مستغنی رہا ہوں

(۱۹۸۷، نجات، ۱۸).

... عَنِ التَّعارُف (...فت ع، کس ن، غم ال، شدت بفت، ضم ر) صف.

جسے تعارف کی حاجت نہ ہو، تعارف سے بری، جان پہچان کی ضرورت سے آزاد. حضرت شاد عظیم آبادی مستغنی عن التعارف ہیں. (۱۹۳۳، میزان سخن، ۱۱). [مستغنی + عن (حرف جار) + رک : ال (۱) + تعارف (رک)].

... عَنِ الثُّبُوت (...فت ع، کس ن، غم ال، شدت بفت، و مع) صف.

جسے ثبوت کی حاجت نہ ہو، ثبوت سے مبرا (بات وغیرہ). اگرچہ یہ بات مستغنی عن الثبوت ہے لیکن اس کو دلیل سے بھی ثابت کیا ہے. (۱۸۵۵، تحریر اقلیدس، ۱ : ۳). [مستغنی + عن (حرف جار) + رک : ال (۱) + ثبوت (رک)].

مُسْتَغْنِیانَه (ضم م، سک س، فت ت، سک غ، کس ن، فت ن) صف : م ف.

آزادی سے؛ امیرانہ (جامع اللغات). [مستغنی (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُسْتَغِیث (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف : امذ.

۱. داد خواہ، فریادی؛ نالشی، استغاثہ دائر کرنے والا. ایک شخص کو ناحق زاہد نے حکم قتل کا دیا ــــ اس کے ورثا حضور بادشاہی میں مستغیث ہوئے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۹۲).

نہ آیا مرے در پہ اب مستغیث جہاں میں رہا کوئی کب مستغیث

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۴۰). اسد خاں کے فیصلہ میں عمال کو تاکید ہے کہ آیندہ مستغیث کو بھی اس قسم کی شکایت کا موقع نہ دیا جائے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۷ : ۹۳). آمد، روانگی کی تھکت پڑھت اور پھر کوئی مدعی مستغیث، فریادی سامنے نہیں اور نہ آئندہ امکان ہی ہے. (۱۹۸۶، جوالامکھ، ۱۳۳).

کہاں ہے مستغیث ان سا، کہاں ان سا خطیب
دعائیں جن کی سنتا ہے وہ رب مستجیب

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۸۲). ۲. (قانون) فوجداری میں دعویٰ کرنے والا شخص. تمام اہم امور متعلق الزام جو ملزم کے خلاف ہوں ان کا بار ثبوت مستغیث پر ہے. (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۱۷). مستغیثوں اور حوالاتیوں کے نام کے ساتھ ہر مقدمے کا خلاصہ پیش کرتے ہیں. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۱۷۱). [ع : (غ و ث)].

... اِلَیه (...کس ا، ی لین) امذ.

جس کی طرف دعویٰ کیا گیا ہو، مدعا علیہ (فرہنگ آصفیہ). [مستغیث + الیہ (رک)].

مُسْتَغِیثان (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف : ج.

داد رسی کا طالب، بہت سے مستغیث. مستغیثان یا گواہان کی صداقت اور اعتبار کا جائزہ لینے کے لیے کذب شناسی کا امتحان لینے کا حکم بھی دے سکے گا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، (ضمیمہ سوم)، ۲۰). [مستغیث (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُسْتَغِیثَه (ضم م، سک س، فت ت، ی مع، فت ث) امث.

مستغیث (رک) کی تانیث، فریاد کرنے والی، دعویٰ کرنے والی عورت. سو سو روپیہ جرمانے کی سزا دے کر ملزم کو بری کر دیا اس کے بعد دیکھا کہ بیچاری مستغیثہ بیوہ ہو گئی. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱ : ۱۴۲). گھر بھر کے آدمی اندر باہر باری باری مستغیثہ کے گواہ اور ..... مختار بن گئے. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۲۱۶). [مستغیث (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَفاد (ضم م، سک س، فت ت) (الف) صف.

۱. استفادہ کیا گیا، فائدہ حاصل کیا ہوا، جو (چیز) فائدے میں حاصل ہو، فائدے کے طور پر حاصل ہونے والا.

دل جلا عاشق کا تیوں تیوں مکھ ترا روشن ہوا
آفتاب گرم سیں اس مہ کی ضو ہے مستفاد
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۷).

مجھ سلو اور ہو دل میں شاد — کہ ہوتا ہے اس آیہ سے مستفاد
(۱۸۳۴، مثنوی ناتخ، ۹۸). اُردو شاعری کی بنا فارسی شاعری پر، جو عربی شاعری سے مستفاد ہے قائم ہوئی ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۱۱). دیگر انبیاء میں جتنی خوبیاں اور محاسن ہیں وہ آپ خوبیوں کے ظل ہیں کیونکہ وہ آپ ہی سے مستفاد ہیں. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۱۲۰). نظریۂ وحدت الوجود کا پیدا ہونا فلاطینوس کے افکار کا مرہون منت ہے اور وہیں سے مستعار و مستفاد ہے. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸۳).
۲. (معنی، مطلب یا نتیجہ) جو حاصل ہو یا نکلے، ماخوذ جو سمجھ میں آئے، جو مطلب ہو.

اپنے مصراع قد کو صد افسوس — معنی مہر مستفاد نہیں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۳).

کہ جس سے یہ معنی ہوئے مستفاد — کہ اے غمگسار دل نامراد
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۶۷). غرض اتنے گونا گوں معنی ان دو مصرعوں کے شعر سے مستنبط و مستفاد ہوتے ہیں. (۱۹۳۹، مطالعۂ حافظ، ۳۰). (ب) امذ. فائدہ، حصول (نور اللغات؛ جامع اللغات). [ع: (ف ی د)].

مُسْتَفْتی (ضم م، سک س، فت ت، سک ف) صف.

فتویٰ چاہنے والا، فتویٰ لینے والا، فتویٰ پوچھنے والا. جس مستفتی نے کلام الٰہی میں خیانت کی تھی جس نے آل عمران کی جگہ آل مروان لکھ دیا تھا. (۱۸۱۳، ام الائمہ، ۱۰۱). جیسا مستفتی کا سوال تھا ویسا ہی اس کا جواب ملا. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۴۹). جس شخص کو کافر.....کہا جاتا تھا جو اسلام کی خدمت اُس سے بن آئی وہ نہ اُن مستفتیوں سے ہو گی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۳۲). فقہا جو بالعموم اپنے مستفتیوں کو محدود حلقے کے اندر فتوے دیتے ہیں، مفتی کہلاتے ہیں. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں (ترجمہ)، ۱۱۲). [ع: (ف ت و)].

مُسْتَفْتیٰ بِہا (ضم م، سک س، فت ت، سک ف، اشکل ی، کس ب) صف.

(فقہ) جن کے متعلق استفتا کیا جائے، جن پر فتویٰ چاہا جائے (مسائل وغیرہ). حدیث و تفسیر کا درس جاری ہے اور مسائل مستفتی بہا پر مجتہدانہ انداز سے افتا لکھے جاتے ہیں. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱: ۲۵۱). [مستفتی + بہا (رک)].

مُسْتَفْتِیانَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ف، کس ت، فت ن) صف؛ م ف.

جس میں استفتا ہو، استفتا سے منسوب یا متعلق؛ فتوے والا. اس کے مستفتیانہ ایک سوال کا استفتا اور لکھتا ہوں. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۱۹۰). [مستفتی (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُسْتَفْسَر (ضم م، سک س، فت ت، سک ف، فت س) صف.

پوچھا ہوا (فرہنگ عامرہ). [ع: (ف س ر)].

مُسْتَفْسِر (ضم م، سک س، فت ت، سک ف، کس س) صف.

استفسار کرنے والا، پوچھنے والا، کسی امر کی تحقیق کرنے والا.

ہوئی وہ بھی مستفسر حال جب — زباں پہ وہ لایا وہیں مدعا سب
(۱۸۰۱، شمشیر خانی (فنشی)، ۱۵۱).

ہوا لوگوں سے مستفسر جو بہرام — ہوئے اس طرح گویا وہ خوش انجام
(۱۸۶۴، طلسم شایاں، ۱۱۰). بادشاہ مستفسر ہوا کہ اُس کتاب نایاب میں کیا بات ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۱).

سوئی ہے دُکاں معانی نادر کی — مستفسر حالات نہیں ہے کوئی
(۱۹۶۷، لحن صریر، ۱۳). وہ خود خاص ان کے کام سے ہفتہ بھر یا مہینے بھر بیٹھیں..... تو مستفسر کی ممنونیت کا سامان پیدا کریں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۴۰). [ع: (ف س ر)].

مُسْتَفْسِرانَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ف، کس س، فت ن) صف؛ م ف.

مستفسر جیسا، جس میں استفسار ہو، تحقیق طلب. نواب نے خالی کرسی کو دیکھ کر اپنی بیوی پر مستفسرانہ نگاہ ڈالی. (۱۹۱۴، یاسمین، ۱۳۲). بڑھے نے..... مشتبہ مشتبہ مستفسرانہ سی نظریں بیٹے کی پشت پر گاڑ دیں. (۱۹۸۹، جوالا مکھ، ۴۳). [مستفسر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُسْتَفْسَرَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ف، فت س، ر) صف.

پوچھا ہوا، استفسار کیا ہوا. تم نے اب تک کچھ جواب مراتب مستفسرہ متعلقہ رواگی مرد بانخانہ خود نہیں لکھا. (۱۸۹۰، مکتوبات حالی، ۲: ۳۰). [مستفسر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَفْشِف (ضم م، سک س، فت ت، سک ف، کس ش) صف.

کمزور رائے والا نیز جھوٹا، دروغ گو. مستفشفین فقہا نے جہاںتک ہو سکا ان کی کتابوں اور تحریروں کو شائع نہ ہونے دیا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۴۸). [ع: (ف ش ف)].

مُسْتَفْظِعَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ف، کس ظ، فت ع) صف.

خوفناک، ڈراؤنا، مہیب (کام، افعال وغیرہ). ان میں اب تک امور مستفظعہ: حتی قتل اطفال و فجور فی المساجد اور ترک صلاۃ و فرائض کا رواج ہے. (۱۹۳۰، کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت، ۱۰۰). [ع: (ف ظ ع)].

مُسْتَفْعِلُن (ضم م، سک س، فت ت، سک ف، کس ع، ضم ل) امذ.

(عروض) شعر کی تقطیع کے لیے وضع کردہ بحر کے ایک رکن کا نام. مستفعلن کے فروع انیس ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۶۲). عروض میں رجز ایک بحر کا نام ہے جس کی سالم شکل میں مستفعلن کی تکرار ہوتی ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۸۶). [ع: (ف ع ل)].

مُسْتَفِید (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف.

استفادہ کرنے والا، فائدہ چاہنے والا، فیض اُٹھانے والا، فیض یافتہ.

دور سے کرتا ہوں میٹھا سب کی دید — کوئی سر کھینچو ہے میرا مستفید
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۲).

مستفید نور کب ہے شمسی سے جرم قمر — نیر اجلال سے تیرے جلا لیتا ہے دام
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۹).

آپ کو لطف گورنمنٹ سلامت رکھے   مستفید اس سے ہمیں تا بہ قیامت رکھے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۹۵). ہر تذکرے کی خصوصیت اور اس کے ماخذ اور اس سے مستفید تذکروں کی نشان دہی کی گئی ہے (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۴۲). انھوں نے نوٹس بھجوایا کہ اگر کتب خانہ بند رہا اور لوگ اس سے مستفید نہ ہو سکے تو آپ کو ..... اس عمارت کا کرایہ دینا ہوگا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۳). [ع: (ف ی د)].

... کرنا ف م: محاورہ.

فائدہ پہنچانا، فیض پہنچانا. آپ اپنے زریں مشورے سے مجھے مستفید کر سکتے ہیں. (۱۹۳۲، مکاتیب یوسف عزیز مگسی، ۳۲). اجلاس میں صوبہ سرحد کے لوگوں کو اصلاحات سے مستفید کرنے کی وکالت کی. (۱۹۸۷، قائد اعظم کے مہ و سال، ۱۰۰).

... ہونا محاورہ.

مستفید کرنا (رک) کا لازم، فائدہ پہنچنا.

اس دور جو بایزیدؒ ہوتے   مل شیخ سوں مستفید ہوتے

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۵). پہلے آپ ہی اپنا حال جو دیکھا ہے شروع کیجیے تو ہم مستفید ہوں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸). طالب علم اکثر آپ کے افادات سے مستفید ہونے کا شوق رکھتے ہیں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۸۳). مسلمانوں کو اپنے علوم ..... سے مستفید ہونے ..... کے لیے اس کے سوا کچھ چارہ نہیں کہ اپنی تعلیم کی فکر آپ کریں. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۳۶). ایک ڈاکٹر علمی تحقیقات کے نتائج سے مستفید ہوتا ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۷۹). میں اپنے وطن کی خوش گوار ہوا سے مستفید ہونا چاہتا تھا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اپریل، ۹۳).

مُسْتَفِیدِین (ضم م، سک س، فت ت، ی مع، ی مج) صف؛ ج.

فائدہ حاصل کرنے والے، فیضیاب ہونے والے. صاحبان علم و فن نے ... اپنے مستفیدین و متعلقین کی ظاہری و باطنی کثافتوں کو ..... اپنے علم و معرفت کے آب صفا سے دھو کر ختم کیا. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۵۷). [مستفید (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُسْتَفِیض (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) (الف) صف.

فیض چاہنے والا، فیض کا طالب، فیض اٹھانے والا. جس طرح نبی مستفیض ہے حضرت الوہیت سے، اس طرح ولی مستفیض ہے انوار نبوت سے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲۸۰). شب معراج میں ایسے ایسے علوم اور ..... نعمتوں سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مستفیض فرمایا جو ادراک بشری و ملکی سے باہر ہیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۲).

شرق ہے تجھ سے مستفیض غرب ہے تجھ سے فیضیاب
دونوں جہاں کی نعمتیں ہو گئیں تیری ہم رکاب

(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۰۶).

سلام اُن پر کہ جن سے دو جہاں ہے مستفیض
ملک ممنون، نوع انس و جاں ہے مستفیض

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۱۲۱). (ب) صف. ایسی حدیث یا خبر جس کی روایت کے ہر دور میں دو یا دو سے زیادہ راوی پائے جائیں؛ مشہور. متواتر، مشہور اور مستفیض خبروں کو چھوڑ کر خبر احاد تک تم روزانہ یقین کرتے ہو. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۸۷). صحیح حدیث جس کا راوی ایک ہو تو وہ حدیث غریب ہے اور اگر دو راوی ہوں تو وہ حدیث عزیز ہے اور دو سے زیادہ ہوں تو وہ حدیث مشہور یا مستفیض ہے. (۱۹۰۲، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، ترجمہ، مشکوٰۃ شریف (مقدمہ)، ۱: ۱۲). [ع: (ف ی ض)].

... شُدَہ (... ضم ش، فت د) صف.

فیض اٹھایا ہوا، فیض یاب. اسلام آباد سے مستفیض شدہ ہر شخص نے اپنا اسلام آباد، آباد کیا. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۷ نومبر، ۳). [مستفیض + ف: شدہ، شدن = ہونا].

... کرنا محاورہ.

فیض پہنچانا، فیض یاب کرنا.

آواز کو سنا کے کیے کان مستفیض   رحم آنکھوں پر بھی کیجیے پردہ اٹھائیے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۵۱). اگر مجھ کو مستفیض کرنے کے ارادہ سے امرتسر سے لاہور آنے کی زحمت گوارا فرمائیں تو ان کی بہت مہربانی ہے. (۱۹۲۵، اقبال نامہ، ۱: ۳۸). ان کا پیہم اصرار رہا کہ آپ ملتان آجائیں اور اہالیان کو مستفیض کریں. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۲۰). وہ اپنی ساری زندگی تجربات، مشاہدات و علمیت کی وجہ سے دنیا کو مستفیض کرنے کے قابل بنتا ہے. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۸۲).

... ہونا محاورہ.

مستفیض کرنا (رک) کا لازم، فیض پانا. حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ کے فیض صحبت کی برکت سے مستفیض ہو کر ..... بادہ کش میخانۂ اجل ہوئے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۳۲). خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا ہے تاکہ وہ دیر تک آپ کے علوم سے مستفیض ہوتے رہیں. (۱۹۳۶، اقبال نامہ، ۱: ۱۹۷). آپ سے سب کے سب مستفیض بھی ہوتے ہیں اور خوش بھی ہیں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۷).

مُسْتَقْبَل (ضم م، سک س، فت ت، سک ق، فت ب) صف.

سامنے آیا ہوا، جس میں دونوں آنکھیں نظر آئیں؛ پورے رخ کا، مکمل (عموماً تصویر شکل وغیرہ کے لیے مستعمل).

کھنچی ہے رخت یزداں کی گویا شکل مستقبل
تعالی اللہ رنگ عارض اُس نور مجرد کا

(۱۸۵۷، کلیات نعت محسن، ۵۵). اس کی تصویر مستقبل نہایت اشبہ و مطابق وہیں کھنچو. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۹). [ع: (ق ب ل)].

مُسْتَقْبِل (ضم م، سک س، فت ت، سک ق، کس ب) (الف) امذ.

۱. سامنے آنے والا، آگے آنے والا، آنے والا زمانہ، آنے والا وقت، آئندہ زمانہ. سوال: یہ طاقت کا میں نہیں ہے کچھ ماضی و حال و مستقبل سب اس تھے وہی جانے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۷). ماضی، مستقبل، حال، ایک کا ایک پوچھے احوال. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۵).

کیا ترے کشف بیاں کرنے کی کہیے ہمیں   طبع گویندہ پہ یاں حال ہوا مستقبل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۱).

جوش کے افکار کو مانے کی مستقبل کی روح
آج اگر یہ رسوا مرد مسلماں ہے تو کیا؟

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۳۱). میں نے پنڈت جی سے مستقبل کے بارے میں سوال پوچھنے شروع کر دیے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۸). ۲. (قواعد) آئندہ زمانے کے لحاظ سے فعل کی گردان، ایک صیغہ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ فعل کا صدور آنے والے زمانے میں ہوگا، فعل جو آنے والے زمانے سے تعلق رکھے. زمانے کی تین قسمیں ہیں، ماضی جو گزر گیا، حال موجود ہے، مستقبل آئے گا. (۱۸۸۹، جامع القواعد، محمد حسین آزاد، ۱۸).

۳. (کنایۃً) آیندہ زمانے میں کامیاب گزر بسر یا فائدے مندی تیز خوشحالی. پہلے اتنا پیسہ اور وقت صرف کرو اور بعد میں کوئی مستقبل نہیں. (۱۹۸۶، چوراہا، ۱۰۹). (ب) صف.
۱.(i) سامنے آنے والا، آگے آنے والا، آیندہ (فرہنگ آصفیہ). (ii) (کنایۃً) آگے بڑھنے والا، نمایاں، ممتاز (قدیم).

نہ کر تعریف مجنوں کی کہ الماضی ولا یذکر
ہمارا عشق مستقبل ہوا ہے کارسازی میں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۹۰). ۲. صاحب اقبال، اقبال مند، بلند اقبال، خوش قسمت. بعض مقبول اور مستقبل بندوں نے جہاد کا بھی ثواب لیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۵۳).
[ع : (ق ب ل)].

--- اِحْتِمالی کس صف (---کس ح ا، سک ح، کس ت) اند.
(قواعد) فعل کا وہ صیغہ جس میں گا، گی، گے، کے بجائے حروفِ احتمال شاید، ممکن ہے اور غالباً وغیرہ استعمال کرتے ہیں (جیسے: شاید وہ کل آئے). مستقبل احتمالی کے لیے آئے، آئیں، بغیر، گی، گا، گے، کے استعمال کرتے ہیں. (۱۹۷۱، جامع القواعد، ابواللیث صدیقی، ۳۲۰). [مستقبل + احتمال (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

--- آفریں (---سک ف، ی مع) صف.
مستقبل پیدا کرنے والا؛ (مجازاً) آیندہ زمانے میں کامیاب بنانے والا. ان کے یہاں زندگی کی مستقبل آفریں جدوجہد اور اسے تشکیل دینے والے کردار کم نظر آتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۲۷). [مستقبل + ف : آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- بَعِید کس صف نیز بلا اضا (---فت ب، ی مع) اند.
بعد میں آنے والا وقت، آیندہ زمانہ جو ابھی دور ہو. مستقبل بعید میں جب انسان کا دماغ زیادہ تربیت یافتہ ہو جائے گا ..... کوئی قطعی حکم نہ لگا سکے گا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، جنوری، ۷۷). [مستقبل + بعید (رک)].

--- بِیں (---ی مع) صف.
مستقبل دیکھنے والا نیز جس سے مستقبل دیکھا جائے، آیندہ زمانے کے بارے میں بتانے والا. اسی طرح تخلیقی امکانات کے بارے میں جائزہ ''مستقبل بیں'' بھی نہیں ثابت ہو سکتا. (۱۹۸۸، پاکستان میں اردو ادب (مقدمہ)، ۱۴). غالب کی مستقبل بیں ..... سوچ انھیں صوفیوں کی طرح یک سو ہو کر بیٹھ جانے کی اجازت ہی نہ دیتی تھی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۳۹). [مستقبل + ف : بیں، دیدن = دیکھنا].

--- بِینی (ی مع) امث.
مستقبل بیں ہونا، آگے تک دیکھنا، مستقبل دیکھنا، آیندہ زمانے کے بارے میں جاننا. سرسید احمد خان کی بالغ نظری اور مستقبل بینی کا کون قائل نہیں ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۹۷). [مستقبل بیں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَذِیری (---فت پ، ی مع) امث.
آیندہ کے لیے کام آنا، مستقبل بیں ہونا. خطابت عام طور پر صحافت سے قریب تر ہوتی ہے، اور اس میں وقتی تاثر چھوڑنے کے سوا مستقبل پذیری کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۸۷). [مستقبل + ف : پذیر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْد (---فت پ، س، سک ن) صف.
مستقبلیت (رک) کا قائل یا ماننے والا، مستقبلی، مستقبلیتی. روسی مستقبل پسند (Futurist) منکرین بھی ہیئت پسندوں کے ساتھ تھے. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۸۱). [مستقبل + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا، سراہنا].

--- تاریک ہونا محاورہ.
کامیابی وغیرہ کا امکان ختم ہونا. ان کا مستقبل روز بروز تاریک ہوتا جا رہا تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۹۴).

--- تَمام کس صف (---فت ت) اند.
(قواعد) وہ زمانہ جس میں آیندہ کے دو واقعات میں سے کسی ایک واقعے کے پیش تر امکانی وقوع کی تکمیل کی طرف اشارہ ہوتا ہے (جیسے: جب تم آؤ گے، احمد سو چکا ہوگا) (ماخوذ : نئی اردو قواعد، ۱۱۹). [مستقبل + تمام (رک)].

--- دَوامی کس صف (---فت د) اند.
(قواعد) مستقبل مطلق کی ذیلی قسم جس میں فعل کی ہیئت سے آیندہ کے عمل کا تواتر ظاہر ہوتا ہے (جیسے: احمد کھیلتا رہے گا). مستقبل دوامی مستقبل مطلق کی ذیلی قسم ہے ..... فعل امدادی کو مستقبل مطلق میں استعمال کرنے سے مستقبل دوامی کی ہیئت بنتی ہے. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۱۱۸). [مستقبل + دوامی (رک)].

--- قَرِیب کس صف نیز بلا اضا (---فت ق، ی مع) اند.
۱. آیندہ زمانہ جو قریب ہو. اس دور میں کوئی آزاد، حالی، شبلی، سرسید پیدا نہیں ہوا اور نہ مستقبل قریب میں امید ہے. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۳۵۲). دکن میں ان کی موجودگی مستقبل قریب میں ایک اہم سیاسی مسئلہ بن جانے والی تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۱۵۳). مسلمان سائنس دان، مسلمان ریاضی داں ..... اور پرچمین مسافر دنیا کی امامت کے فرض کی ادائگی کے لیے ہر طرح تیار، یہ ہے ہمارے مستقبل قریب کی جھلک. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۹). ۲. (قواعد) فعل کی ایک گردان جس میں مستقبل کی علامت ہوگا سے پہلے تا لگاتے ہیں (جیسے: وہ آتا ہوگا). مستقبل قریب کے لیے تا ہوگا کی صورت مستعمل ہے. (۱۹۷۱، جامع القواعد، ابواللیث صدیقی، ۳۲۰).
[مستقبل + قریب (رک)].

--- مُطْلَق کس صف (---ضم م، سک ط، فت ل) اند.
(قواعد) صیغۂ مستقبل کی ایک صورت جس میں قریب و بعید کا امتیاز نہیں ہوتا، اسے مضارع کے بعد، گا، گی، گے، بڑھانے سے بناتے ہیں (جیسے: آئے گا، پڑھے گا وغیرہ). ہے گا کو مستقبل مطلق میں شمار نہیں کرنا چاہیے یہ دراصل صیغۂ حال ہے لیکن غیر فصیح. (۱۹۷۱، جامع القواعد، ابواللیث صدیقی، ۳۱۸). [مستقبل + مطلق (رک)].

--- نا تَمام کس صف (---فت ت) اند.
(قواعد) فعل کی وہ گردان جس میں آیندہ واقعے کی طرف اشارہ ہو (جیسے: کل جب تم آؤ گے، احمد کھیل رہا ہوگا). مستقبل نا تمام کی وہی ہیئت ہے جو حال احتمالی نا تمام ..... کی. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۱۱۸). [مستقبل + نا (سابقۂ نفی) + تمام (رک)].

مُسْتَقْبِلات (ضم م، سک س، فت ت، سک ق، کس ب) امذ: ج.
آنے والے زمانے نیز آیندہ زمانے کے امکانات یا واقعات. جب تک انسان کو علم مستقبلات یعنی علم غیب نہ ہو..... وہ کسی حالت کو..... برا نہیں کہہ سکتا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۵۶). وزیر صاحب مستقبلات کے لیے ایسے ہی بے قرار رہتے تھے جیسے ہم. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۱۳۵). قیمت کے تغیرات کو گھٹانے اور خطرات کو تقسیم کرنے کا عمل مستقبلات کے کاروبار کے عمل سے ترقی پاتا ہے. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۲۰۹). [مستقبل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُسْتَقْبِلَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ق، کس ب، فت ل) صف.
مستقبل سے منسوب یا متعلق، پیش آنے والا، آیندہ زمانے کا. ریاستیں بھی ادنیٰ افراد کی طرح (جنہیں حالت مستقبلہ سے سابقہ پڑتا ہو) انتظار کر سکتی ہیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۵۱). بیداری کی حالت میں حس خیال سے جزئیات حاضرہ اور مستقبلہ کو قبول کرتا ہے. (۱۹۵۳، حکمائے اسلام، ۱: ۱۳۲). [مستقبل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَقْبِلی (ضم م، سک س، فت ت، سک ق، کس ب) صف.
مستقبل (رک) سے منسوب یا متعلق، مستقبل کا، آیندہ زمانے والا. اجل کا مستقبلی واقعہ بہرحال ایک خدا کو یا خدا کے مماثل ایک وجود کو تراش لیتا ہے. (۱۹۸۶، ن - م - راشد، ایک مطالعہ، ۲۰۰). [مستقبل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُسْتَقْبِلِیات (ضم م، سک س، فت ت، سک ق، کس ب، ل) امث: ج.
آیندہ زمانے کے واقعات یا حالات کا علم یا اس کا مطالعہ. مستقبلیات (Futurism) کے دلدادگان سے ملاقاتیں رہیں. (۱۹۸۳، شمع اور دریچے، ۳۵). [مستقبل (رک) + یات (لاحقۂ جمع برائے علم و فن)].

مُسْتَقْبِلِیَت (ضم م، سک س، فت ت، سک ق، کس ب، ل، فت ی) امث.
فنون لطیفہ کی ایک تحریک جو پہلی جنگ عظیم سے پہلے (اٹلی میں) شروع ہوئی تھی جس کے زیر اثر پرانی روایات اور اسالیب اظہار کو ترک کر کے جذبات کی ترجمانی بالکل نئے اشارات سے کی گئی (Futurism). مستقبلیت بیسویں صدی کے آغاز (۱۹۰۹ء - ۱۱) میں اٹلی میں نمودار ہوئی. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۳). [مستقبل (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُسْتَقْدِمِین (ضم م، سک س، فت ت، سک ق، کس د، ی مع) امذ: ج.
مستقدمین سے مراد اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے حضرات ہیں اور مستاخرین سے اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم (معارف القرآن، ۵: ۲۸۲). [ع: مستقدم + ین، لاحقۂ جمع].

مُسْتَقَر (ضم م، سک س، فت ت، ق) امذ.
۱. جائے قرار، ٹھہرنے کی جگہ، مقام. بادشاہت مستقلاً اس کے نام کی مستقر ہوگئی. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲: ۳۳۸). وہ شے انسان کا ذہن یا نفس ہے، جس کا مستقر دماغ کے پچھلے حصے کا ایک خاص غدود..... ہے. (۱۹۱۳، فلسفیانہ مضامین، ۲۸). بخشی نے لق و دق تھریں کا مل کو اپنا کاروباری مستقر بنا رکھا تھا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۰۲). ۲. (i) مستقل ٹھکانا، وہ مقام یا شہر جس میں مستقل قیام ہو، اسٹیشن. اس دوران میں انجمن کے مستقر کا سوال اٹھا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۹). (ii) جہازوں، ریلوں، بسوں وغیرہ کے ٹھہرنے کی جگہ، مخصوصاً ہوائی اڈا. یہ ہوائی جہازوں کا بھی بہت بڑا مستقر ہے. (۱۹۶۳، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۲۱۱). ۳. صدر مقام، مرکزی جگہ، دارالسلطنت. متھرا..... ریلوں کا جنکشن اور ضلع کا مستقر ہے. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۹). حکومت ہند کے پبلک انفارمیشن بیورو میں یہ مقام شملہ جو حکومت مذکور کا گرمائی مستقر تھا..... انچارج جرنلسٹ کی حیثیت سے شامل ہوا تھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۷). [ع: (ق ر ر)].

--- اُلْخِلافَت / اُلْخِلافَۃ / اُلْخِلافَہ (--- ضم ر، غم ا، سک ل، کس خ، فت ف) امذ.
دارالسلطنت (اکبر بادشاہ کے زمانے میں آگرہ کا لقب تھا). اسد تخلص، اسد اللہ خاں نام عرف میرزا نوشہ، آباؤ اجداد کا وطن سمرقند تھا، مستقر الخلافہ اکبر آباد میں پیدا ہوئے. (۱۸۲۱، اسد اللہ خاں اسد (نواب اعظم الدولہ میر محمد خاں سرور (ترجمہ)، (تنقید غالب کے سو سال، ۶۱۵)). [مستقر + رک: ال (۱) خلافت (رک)].

--- بَنانا ف مر: محاورہ.
مستقل ٹھکانہ بنانا، قیام کی جگہ قرار دینا. ایسٹ انڈیا کمپنی نے اپنا مستقر اور پھر دارالحکومت کلکتے کو بنایا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اپریل، ۳۲).

--- حُکُومَت کس اضا (--- ضم ح، و مع، فت م) امذ.
حکومت کا صدر مقام، دارالحکومت، دارالخلافہ، راجدھانی. ایک خط میں نے تمہارے مستقر حکومت انسپکٹری کے پتے سے روانہ کیا ہے. (۱۸۹۷، مکاتیب امیر مینائی، ۱۱۹). وہ اپنے مستقر حکومت کو روانہ ہو چکے تھے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۱۰۸). [مستقر + حکومت (رک)].

--- خِلافَت کس اضا (--- کس خ، فت ف) امذ.
مسلمان حکومت کا صدر مقام، دارالخلافہ، دارالسلطنت، راجدھانی. پہلے بلغراد کو بذات خود فتح کیا اور مستقر خلافت پر لوٹ آیا. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۵۱۹).

نہ ہجری نہ سنت نہ فصلی کا جھگڑا — مگر عیسوی مستقر خلافت

(۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۳۶). [مستقر + خلافت (رک)].

مُسْتَقِر (ضم م، سک س، فت ت، کس ق) صف.
ٹھہرنے والا، قرار پکڑنے والا؛ (مجازاً) مستحکم، قائم. حکما کی یہ تجویز تھی کہ یہ نجوم سب اپنی جائے ثابت اور مستقر ہیں. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۳: ۲۰). ہر ساعت صاحقران ممالک جزائر کی محبت ملک لہراسپ کے دل میں مستقر ہوتی جاتی تھی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۳۳). [ع: (ق ر ر)].

--- ہونا محاورہ.
ٹھہرنا، قرار پانا.

یہ نطفہ رحم میں جب مستقر ہو — نہ مادر سوچے کس طرح بچہ ہو

(۱۸۵۵، ریاض السلمین، ۳۲).

مُسْتَقْرِض (فت م، سک س، فت ت، سک ق، کس ر) صف.
(فقہ) قرض لینے والا، اُدھار لینے والا، قرض دار، مقروض. ایک جنس کی دو چیزیں ان میں تول یا ناپ سے جو خالی ہے عوض سے اور شرط کی گئی ہے واسطے احد المتعاقدین کے یعنی واسطے بائع کے یا مشتری کے یا مقرض کے یا مستقرض کے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۳۱). [ع: (ق ر ض)].

مُسْتَقِرّہ (ضم م، سک س، فت ت، کس ق، فت ر) صف.
مستقر، قرار پانے والا، مستقل ٹھہرنے والا. اس کے مطالعے کے بعد ایک مستقرہ کیفیت ضرور پیدا ہو جاتی ہے، جس کا اظہار غالباً نامناسب نہ ہوگا. (۱۹۳۸، مابعد الطبیعہ، ۵۵).
[مستقر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث وصفت].

مُسْتَقِل (ضم م، سک س، فت ت، کس ق) (الف) صف.
۱. (i) استقلال والا، ثابت قدم، پائیدار، پکا، مستحکم، استوار.

اے قلق کیونکر چھوڑ دوں وحشت وضع میں اپنی مستقل ہوں میں
(۱۸۷۷، کلیات قلق میرٹھی، ۱۳۶).

لشکر کا ہجوم اور نہ دکھ درد کا خلل تھا کیا مستقل اللہ غنی آپ کا دل تھا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی شاد، ۲: ۱۰۱). (ii) اپنی جگہ باقی رہنے والا، ہمیشہ موجود، برقرار، قائم، دائمی (عارضی کا نقیض).

مستقل میں، عارضی تو، میں حقیقت، تو مجاز
جسم تو ہے، روح میں، تجھ کو فنا، مجھ کو بقا
(۱۹۱۶، نقوش مانی، ۳۵). وہ ہمارے مردانہ مکان کی روزانہ نشست کے مستقل حاضرین میں تھے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۱۸۷). (iii) (مجازاً) غیر متحرک، جو حرکت نہ کرے (ماخوذ: پلیٹس). ۲. جو بدلا نہ جا سکے، غیر متغیر. دو قومی نظریے کو ایک حتمی اور مستقل اصول کے طور پر پیش کر کے پاکستان کے لیے ٹھوس نظریاتی بنیادیں فراہم کیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۲۳). ۳. (i) اپنی جگہ ایک آزاد حیثیت رکھنے والا (شخص شے وغیرہ) باقاعدہ، باضابطہ، (ضمنی کا نقیض). عام مفہوم معصیت کا جو اس لفظ سے ہماری سمجھ میں آتا ہے کوئی مستقل مفہوم نہیں ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۴۰). مہلت ملے تو اس واقعہ کے ایک ایک ٹکڑے پر ایک ایک مقالہ مستقل طور پر لکھنا چاہیے. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۰). مثنوی کے ایک ضمنی قصے کو معجز عشق کا عنوان دے کر ..... اسے ایک مستقل مثنوی کی حیثیت دے دی گئی. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل، ۴۸). (ii) مخصوص. ۸ ربیع الثانی کو صبح ایک مستقل بس کے ذریعہ یہ سب حضرات رائے بریلی تشریف لائے. (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۳۱۸). (iii) مکمل، پورا، باقاعدہ. اگر تین آیتیں ہوتیں تو ایک مستقل سورہ ہو جاتی. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۴). ۴. خاص مدت تک قائم رہنے والا (ملازم) جو قائم مقام نہ ہو بلکہ اپنی ملازمت پر پکا ہو (عارضی یا وقتی کے مقابل). گھر کا معاشی نظام ایسا بگڑا کہ میں نے کتابوں کی دوکان پر مستقل ملازمت اختیار کر لی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۵۲). ۵. (مجازاً) استقامت کا، تحمل والا. درگا داس نے گو دبانہ مگر مستقل انداز سے جواب دیا "جی ہاں خوب جانتا ہوں". (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۹۲). ۶. مطلق العنان، خود مختار (پلیٹس). (ب) امذ. ۱. (ریاضی) ایک مقدار جس کے متعلق یہ فرض کر لیا جائے کہ وہ جب تک زیر بحث رہے گی اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی (Constant). اگر دو مجہولوں کی کسی مساوات میں ایک اختیاری مستقل واقع ہو تو اس مستقل کو ساقط کرنے پر پہلے رتبہ کی تفرقی مساوات حاصل ہوتی ہے. (۱۹۳۳، تفرقی مساواتیں (قاضی محمد حسین)، ۴). ۲. (طبعیات) عددی مقدار جو کسی نسبت یا قدر کی مظہر ہو جیسے کسی چیز کی مادی خصوصیت جو بعض حالات میں غیر متغیر رہتی ہے، مقادیر مستقلہ و ثابتہ. مستقلوں کی قیمتیں مختلف ماہرین فن کے نزدیک بہت مختلف ہیں. (۱۹۳۱، تغیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲: ۳۶۶). والوں کے مستقلوں کی قیمتیں معلوم کر لینے سے مختلف قسم کے والووں کے متعلق ..... پتا لگایا جا سکتا ہے. (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۸۶).

(ج) م ف. ۱. مسلسل، متواتر، لگاتار، بغیر رکے. ایک گوشے میں چھاؤں ہے بس وہیں دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا ہوں دور سے کوئی مستقل پکار رہی ہے. (۱۹۸۰، زمین اور فلک اور، ۵۵). ۲. مدام، ہمیشہ (فرہنگ آصفیہ). [ع: (ق ل ل)].

--- اِرادَہ (--- کس ا، فت د) امذ.
پکا ارادہ، عزم بالجزم (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مستقل + ارادہ (رک)].

--- اَسامی (--- فت ا) امث.
پکی اسامی، پائیدار نوکری، منظوری کی اسامی (فرہنگ آصفیہ). [مستقل + اسامی (رک)].

--- آمْدَنی (--- سک نیز فت م، فت نیز سک د) امث.
پکی بندھی یافت یا کمائی. ہل صاحب کو حکومت ہند سے ادبی وظیفہ ملتا تھا بس یہی ان کی مستقل آمدنی سمجھ لیجیے. (۱۹۸۹، دلی والے، ۲: ۳۴). [مستقل + آمدنی (رک)].

--- بِالذّات (--- کس ب، ضم ال، شد ذ) صف.
اپنی ذات کی حد تک مستحکم، دوسروں کی مداخلت سے آزاد؛ (مجازاً) مکمل، بامعنی. اختیارات بھی ان کے اس قدر وسیع کہ گویا خود ہمیں مستقل بالذات ہیں. (۱۸۹۱، ایامی، ۷۵). انسان اپنے خیالات، افعال اور ارادے میں مستقل بالذات ہو. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، مسلمان عورت، ۲۶). غزل کی طرح اس کا ہر شعر مستقل بالذات ہے. (۱۹۸۸، فیض احمد فیض، عکس اور جہتیں، ۱۳۳). [مستقل + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

--- تَناسُبوں کا قانُون امذ.
(کیمیا) یہ نظریہ کہ کسی شے کے مختلف نمونوں میں وہی عناصر ایک ہی مقررہ نسبت میں پائے جاتے ہیں، اسے مقررہ تناسبوں کا قانون بھی کہتے ہیں (Law of constant proportion). ۱۷۹۹ء میں فرانسیسی کیمیا داں پراوسٹ نے مستقل تناسبوں کا قانون پیش کیا. (۱۹۸۳، کیمیا، گیارہویں جماعت کے لیے، ۲۰).

--- ٹِشُو (--- کس ٹ، و مع) امذ.
(نباتیات) وہ بافتیں جو ایسے خلیات پر مشتمل ہوتی ہیں جن میں تقسیم کی طاقت باقی نہیں رہتی (Permanent tissue). مستقل ٹشو: یہ ایسے خلیات پر مشتمل ہوتے ہیں جن میں تقسیم کی طاقت باقی نہیں رہتی اور یہ خلیات بر اعتبار سے مکمل ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۱، آسان نباتیات، ۲۰۳). [مستقل + انگ: Tissue].

--- جَگَہ (--- فت ج، گ) امث.
وہ ملازمت جو عارضی نہ ہو، پکی نوکری. نائب تحصیلداری میں نام درج ہو گیا اور اسی سال مستقل جگہ مل گئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۳۱). [مستقل + جگہ (رک)].

--- حَجْم کا گَیس تھَرْمامِیٹَر امذ.
(طبعیات) وہ گیس تھرمامیٹر جس میں گیس کا حجم برقرار رہتا ہے اور مطلق حرارت کے ساتھ اس کا دباؤ گھٹتا بڑھتا ہے (حرارت، ۳۵).

--- حَیثِیَّت رَکھْنا ف م؛ محاورہ.
تسلیم شدہ حیثیت رکھنا، مانا جانا. نئے اجتماعی فلسفوں میں فرد کا عمل مستقل حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۳۹، تحقیقی عمل اور اسلوب، ۱۱۱).

--- دَرُوں طُفَیلِیَہ (--- فت د، و مع، ضم ط، ی لین، کس ل، فت ی) اند.
(حیوانیات) ایک طفیلیہ جو ہمیشہ حیوانات کے اندرونی اعضا میں پرورش پاتا ہے، باطنی طفیلیہ، دروں طفیلی (Endo-parasite). مستقل دروں طفیلیوں تک ماحول سے نجات کی بھی حدیں اس کے ساتھ ساتھ چلتی ہیں. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۲۱). [مستقل + دروں (رک) + طفیلیہ (رک)].

--- رَکھنا ف مر: محاورہ.
قائم یا برقرار رکھنا، بدلنے نہ دینا (کسی عدد کی قیمت). قیمتوں کو مستقل رکھا جائے تو جوں جوں تصادم کا پیرامیٹر ..... ایک اونچی قیمت سے صفر کی حد تک کم ہوتا ہے ..... ۱۸۰ تک بڑھ جاتا ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۹).

--- رَہنا محاورہ.
قائم یا جما رہنا، برقرار یا ثابت قدم رہنا.
میں روئے یار دیکھ کے بھی مستقل رہا — گھبرا گیا تھا قیس تو محمل کو دیکھ کر
(۱۸۷۸، آج (اکبرآبادی)، دو، ۳۷).

--- طَور پَر/سے م ف.
۱. تسلسل کے ساتھ، تواتر سے. میر کے یہاں یہ ہم آہنگی اور توازن مستقل طور سے موجود ہے. (۱۹۳۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۷۸). ۲. ہمیشہ کے لیے. مولوی صاحب ..... مستقل طور پر بلدہ (حیدرآباد) آچکے تھے. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۳۰). ۳. تسلیم کر کے، ماننے کے بعد. دو قومی نظریے کو ایک حتمی اور مستقل اصول کے طور پر پیش کر کے پاکستان کے لیے ٹھوس نظریاتی بنیادیں قائم کیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۲۳).

--- عِلاج (--- کس ع) اند.
وہ علاج جو ہمیشہ کے لیے ہو؛ (مجازاً) حتمی تدارک، پکا حل. معاشی ترقی کو کثرت آبادی کی خرابیوں کے حق میں ایک عارضی مسکن خیال کرنا چاہیے نہ کہ مستقل علاج. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۴۳). [مستقل + علاج (رک)].

--- قَیام (--- فت ق) اند.
مستقل رہائش، ہمیشہ کے لیے رہنا. وقتاً فوقتاً وطن آتے رہے لیکن مستقل قیام لندن میں رہا. (۱۹۶۴، روزگار فقیر، ۲: ۷۸). [مستقل + قیام (رک)].

--- کَرنا ف مر: محاورہ.
کسی اسامی پر مستقل طور پر مقرر کرنا، پکا کرنا (جامع اللغات).

--- گَیس (--- ی لین) امث.
(طبیعیات) وہ گیس جو بھاری دباؤ ڈالنے کے باوجود بھی مائع حالت میں منتقل نہیں ہو سکتی تھی؛ جیسے: آکسیجن، نائٹروجن ہوا وغیرہ مگر بعد میں انھیں مائع بنا دیا گیا (Permanent Gases). اس وجہ سے اس نے اس دوسری قسم کی گیسوں کو مستقل گیسوں کا درجہ دیا. (۱۹۶۶، حرارت، ۲۸۹). [مستقل + گیس (رک)].

--- مِزاج (--- کس م) صف.
جس کی طبیعت میں استقلال اور ثابت قدمی ہو؛ بردبار (شخص). لارڈ ڈلہوزی ..... تھے تو کم عمر مگر بلا کے ذہین، جفاکش، مستقل مزاج اور اپنے ارادے کے پکے تھے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۵۰). اس علم کے حاصل کرنے والے کے لیے مستقل مزاج ..... ہونا ضروری ہے. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۱۳۴). نیک برتاؤ سے برائی کو ٹال دیا کیجیے ..... یہ بات انھی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے مستقل مزاج ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۹). [مستقل + مزاج (رک)].

--- مِزاجی (--- کس م) امث.
مستقل مزاج (رک) کا کام، طبیعت کی ثابت قدمی یا ٹھہراؤ. تمہاری متانت اور مستقل مزاجی سے وعدہ وفائی کی امید کامل ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۵۷). فرمان صاحب کی مستقل مزاجی دیکھ کر ..... وہ بالآخر مان گئے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۵۷۰). [مستقل مزاج + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِشان (--- کس ن) اند.
(معماری) وہ نشان جو کسی پائدار مواد جیسے پتھر پر پیمائش میں سطح معلوم کرنے کے لیے بنایا جاتا ہے (انگ: Bench Mark Survey). آپ میں مدد دینے کے لئے ہر ایک کھدائی میں مستقل نشان یا ''مقام'' چھوڑے جانے پر اصرار کرے. (۱۹۴۴، مٹی کا کام (ترجمہ)، ۴۷). [مستقل + نشان (رک)].

--- نَہریں (--- کس ن، سک ہ، ی مج) امث؛ ج.
(کاشت کاری) وہ نہریں جو دریاؤں پر ڈیم تعمیر کر کے نکالی جاتی ہیں اور ضرورت کے مطابق اس میں سے پانی استعمال کیا جاتا ہے ان میں پانی کی موجودگی موسم کی پابند نہیں ہوتی. نہری نظام میں دو قسم کی نہریں ہوتی ہیں (۱) مستقل نہریں (۲) طغیانی نہریں. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۱۸). [مستقل + نہر (رک) + یں، لاحقۂ جمع].

--- ہو جانا محاورہ.
نوکری کا پکا ہو جانا، عارضی ملازم نہ رہنا، ملازمت کا ضابطے کے مطابق پائیدار ہونا. میں چاہتی ہوں مارچ یا اپریل مقرر ہو جائے، جب تک تم مستقل بھی ہو جاؤ گے. (۱۹۳۹، شمع، اے، آر خاتون، ۲۲۰).

مُسْتَقِلاً (ضم م، سک س، فت ت، کس ق، تن بفت ل) م ف.
ہمیشہ کے لیے، مستقل طور پر، باضابطہ، باقاعدہ، علیحدہ اور اپنی جگہ. جتا کے پہلے پانچ بلکہ سات آٹھ برس کی زندگی ..... اس قابل ہے کہ مستقلاً ان حالات کی ایک کتاب لکھی جائے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۹). خلیق صاحب نے شیخ نظام الدین اولیا کے ..... قول کو مستقلاً مدنظر رکھا ہے. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت (تعارف)، ۲۱). غیروں سے مستعار لی ہوئی معاشی پالیسیوں پر مستقلاً انحصار کرتے رہے تو ہماری معیشت بھی مستحکم نہیں ہو سکتی. (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۳۵). نظام تعلیم میں بھی کسی خط کو مستقلاً نہیں اپنایا گیا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۹۲). [مستقل (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

مُسْتَقِلات (ضم م، سک س، فت ت، کس ق) امث؛ ج.
خاص یا باضابطہ چیزیں، باقاعدہ چیزیں. عملاً تجربوں کے ذریعے جو قیمتیں حاصل ہیں وہ سب ''طبیعی مستقلات'' کی کتابوں میں درج ملتی ہیں. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لئے (ترجمہ)، ۱: ۳۱۹). [مستقلہ (رک) کی جمع].

مُسْتَقْلَب (ضم م، سک س، فت ت، سک ق، فت ل) صف.
تبدیل، بدلا ہوا صنف کا اسٹرکچر اپنے مخصوص اسٹرکچرنگ کے عمل کو بروئے کار لاکر شعری مواد کو مستقلب کرے. (۱۹۹۱، ساختیات اور سائنس، ۴۱). [ع: (ق ل ب)].

مُسْتَقِلَه (ضم م، سک س، فت ت، کس ق، فت ل) صف.
ا. رک: مستقل؛ (منطق) وہ اشارہ یا علامت جسے قضایا کی صورت کے اظہار کے لیے مستقلاً استعمال کیا جائے. یہ مستقلے منطقی صورت کی وضاحت کے لئے استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۶۵، تعارف منطق جدید، ۲۵). ۲. (طبیعیات) رک: مستقل معنی نمبر (ب) ۲، ثابتہ. توانائی کی مقدار شعاعوں کے فی ثانیہ ارتعاش (تعدد) کو پلانک کے مستقلے سے ضرب دے کر حاصل ہوتی ہے. (۱۹۶۱، کائنات اور آئن اسٹائن، ۳۰). [مستقل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَقِلی (ضم م، سک س، فت ت، کس ق) امث.
(ملازمت وغیرہ کے) پائدار ہونے کی حالت: مستقل ہونا، پائداری، مضبوطی، مستحکمی. تم کو اپنی مستقلی کی کب تک اُمید ہے. (۱۸۸۸، مکتوبات حالی ۲: ۱۰۷). [مستقل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُسْتَقِیم (ضم م، سک س، فت ت، ی مج) (الف) صف.
۱. (i) سیدھا، راست (منحنی کا نقیض).

کرتا ہے اُسکی زلف کی تعریف اے ولی ـــــ جو ہے مرید سلسلۂ مستقیم کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳).

اپنی رحمت کو اشارہ کر دے اے رب کریم ـــــ خضر بن کر اس کو دکھلا دے صراط مستقیم
(۱۸۷۴، محامد خاتم النبیینؐ، ۱۹۵).

فرض کر لے تو کہ ہاں، تیرا ہی بَبل تھا سلیم
میں نہ رکھتا گر اُسے راہِ طلب میں مستقیم

(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۳۵). اقبال کا تصور ارتقا..... مستقیم لیکن اخلاق نصب العین کا حامل ہے. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۱۸۰). (ii) سیدھا کھڑا ہوا، عمود دار (خط وغیرہ). شعاعیں آفتاب کی مستقیم گرتی ہیں. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۷۱). تصنیف "علم مناظر" میں..... مستقیم اور منعکس اور منعطف شعاعوں اور مقعر آئینوں کی تماثیل سے بحث کی ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۴۳۳). ان میں سے تین خطوط مستقیم..... رکھتے ہیں. (۱۹۴۰، اصول نفسیات (ترجمہ)، ۳: ۴۴۳). خط اس لکیر کو کہتے ہیں جو دو نقطوں کے مابین کھینچی جائے..... یہ خط مستقیم بھی ہوتا ہے اور غیر مستقیم بھی. (۱۹۸۸، آثار و افکار، ۲۳۱). (iii) (مجازاً) سیدھے راستے پر چلنے والا، ہدایت یافتہ. جب حضرت اپنے کو جو علم ہے اس کے موافق اپنی امت پر گواہی دیں گے تو جو شخص مستقیم نہیں تھا اس کی تعذیب کا سبب ہوگا. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۵۳۹). ۲. (مجازاً) ہموار، درست، صحیح، ٹھیک. ذہن سلیم و فہم مستقیم حضرت سلطانی..... قوانین ادب سے بعید ہے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۳۳۲).

شارع کا قول کچھ ہے تو کہتا ہے کچھ حکیم
سچ یہ کہ ایک کی بھی نہیں رائے مستقیم

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۹۴). ۳. (مجازاً) پختہ، مضبوط، محکم.

اٹھا مستقیم عدل کے کاج میں ـــــ گلستان ہوا ملک تس راج میں
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۴۶).

اوّل سوں اوّل قدیم ـــــ آخر سوں آخر مستقیم
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۹۱).

عاشقوں کے جگر سے کیونکہ کھلے ـــــ عقدۂ عشق مستقیم ہوا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۹).

گر جسم ناتواں ہے تو ہو دل ہے مستقیم ـــــ دے گا شفا تو بخشے گا طاقت بھی وہ کریم
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱: ۳۱۴). شاعر قدیم، کلام ان کا مستقیم ہے صاحب دیوان ہیں. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۸۲). ۳. (ہیئت) مشرق سے مغرب (یا مغرب سے مشرق) کی جانب چلنے والا (سیارہ یا حرکت وغیرہ). جس وقت کہ زہرہ مستقیم اور سریع ہوتی ہے..... آفتاب کے پیش سے آگے نہیں جاتی. (۱۹۰۲، سیر الافلاک، ۱۱۶). A سے C کی طرف حرکت مغرب سے مشرق کی جانب ہے یہ حرکت مستقیم کہلاتی ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۰۹). ۵. (قدیم) موجود، کسی چیز کے قوام میں داخل، مضمر. تمام مصحف کا معنی الحمد للہ میں ہے مستقیم. (۱۶۳۵، سب رس، ۱). ۶. (حدیث) جس میں راویوں نے (سند یا متن میں) اختلاف نہ کیا ہو (مضطرب کی ضد). اسانید اوس کی مستقیم ہیں اور روایت کیا اوس کو ابن ابی شیبہ نے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۰۰). ۷. (مجازاً) وفادار، مخلص، سچا (پلیٹس). ۸. (مجازاً) اچھا رجحان رکھنے والا؛ اچھی یا درست طبیعت کا (پلیٹس). (ب) امذ. (طب) بڑی انتڑی کا نیچے کا سرا یا آخری حصہ نیز سیدھی یا آخری آنت جو قولون (تھمار آنت) سے شروع ہو کر مقعد پر ختم ہوتی ہے اوسط لمبائی چھے تا آٹھ انچ، دونوں سروں پر تنگ اور درمیان میں کشادہ ہوتی ہے (Rectum). مسکن حقنہ جات۔ یہ مستقیم کے دردناک عوارض میں استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۹۱). [ع: (ق و م)].

ـــ الْاِرادَه (ـــ ضم م، فتح ا، سک ل، کس ا، فت د) صف.
جس کے ارادے میں استقامت ہو، پختہ ارادے والا. اس کا لانے والا ایک ایسا راسخ العزم مستقیم الارادہ اور اللہ پر ہر حال میں بھروسہ کرنے والا انسان تھا. (۱۹۷۸، سیرت سرورِ عالم، ۲: ۳۵). [مستقیم + رک: ال (۱) + ارادہ (رک)].

ـــ الْاَضْلاع (ـــ ضم م، فتح ا، سک ل، فت ا، سک ض) صف.
(اقلیدس) وہ (شکل وغیرہ) جس کے اضلاع یا خطوط مستقیم ہوں (جیسے مستطیل، مثلث وغیرہ). ہر شکل مستقیم الاضلاع محدب کے..... خارج کرنے سے پیدا ہوں. (۱۸۷۱، تحریر اقلیدس، مولوی ابوالحسن، ۶۸). ایک مستقیم الاضلاع طول جو ۸ ہے ۳ عرض میں ضرب دیا ۲۴ ہوئے. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۴۸). [مستقیم + رک: ال (۱) + اضلاع (رک)].

ـــ الْحال (ـــ ضم م، فتح ا، سک ل) صف.
ایک حالت پر قائم رہنے والا؛ (مجازاً) اپنے حال سے مطمئن، حال مست (عموماً صوفی). وہ لوگ جو مستقیم الحال ہو چکے تھے رمضان، جمعہ اور تہواروں کی راتوں میں قیام کرتے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۳۱). فصاحت (فن) و بلاغت کے ساتھ ساتھ وہ مستقیم الحال صوفی بھی تھے. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی، (سید معین الحق)، ۵۲۲). امیر خسروؒ..... فصاحت و بلاغت کے باوجود وہ مستقیم الحال صوفی بھی تھے. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۱۷۶). [مستقیم + رک: ال (۱) + حال (رک)].

ـــ الْعَزْم (ضم م، فتح ا، سک ل، فت ع، سک ز) صف.
پختہ عزم والا، پکے ارادے والا. میں نے مستقیم العزم ہو کر کوشش کی ہے کہ اس کتاب کو بلا رو رعایت لکھوں. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (دیباچہ)، ۱۰۳). [مستقیم + رک: ال (۱) + عزم (رک)].

--- الفِکر (---ضم م، غم ا، سک ل، کس ف، سک ک) صف.
جس کی سوچ درست ہو، ٹھیک سوچنے والا. حضرت عائشہؓ کی خدمات بہت نمایاں نظر آتی ہیں ..... آپ کس درجہ صحیح الرائے اور مستقیم الفکر واقع ہوئی تھیں. (۱۹۵۷، صحابیات، ۴۲). [مستقیم + رک: ال (۱) + فکر (رک)].

--- القامَة (---ضم م، غم ا، سک ل، فت م) صف.
سیدھے قد والا، سیدھا کھڑا ہو سکنے والا. لیکن ہم آدمی سے تو حیوان ناطق ..... مستقیم القامۃ بادی البشرہ عریض الاظفار مراد لیتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۶۶). [مستقیم + رک: ال (۱) + قامۃ = قامت].

--- القد (---ضم م، غم ا، سک ل، فت ق) صف.
رک: مستقیم القامۃ. یہ درخت انسان کے ہم شکل ہوتا ہے اول یہ کہ مستقیم القد ہے یعنی کہیں سے ٹیڑھا اور گرہ دار نہیں ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۶۹). [مستقیم + رک: ال (۱) + قد (رک)].

--- بَطنی (---فت ب، سک ط) امذ.
(حیوانیات) ایک چوڑی آنت (پٹی) جو شکم کے طول میں دوڑتی ہے. وتر ..... مستقیم بطنی کے اوپر خط ابیض میں جما رہتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ)، ۵۰). [مستقیم + بطن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- حَرَکت (---فت ح، ر، ک) امث.
(ہیئت) سیارے کی وہ حرکت جو سورج کے موافق سمت میں ہو، حرکت راست. جب کوئی سیارہ اسی سمت میں حرکت کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے جس میں کہ سورج اپنے طریق پر حرکت کرتا معلوم ہوتا ہے تو سیارے کی حرکت کو راست یا مستقیم حرکت کہتے ہیں. (۱۸۹۳، علم ہیئت (ترجمہ)، ۹۷). قدیمی حرکت کی تحلیل مستقیم حرکت میں نیوٹن سے پہلے بھی ہو چکی تھی. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۲: ۱۹۵). [مستقیم + حرکت (رک)].

--- ڈاٹ امث.
(معماری) سیدھی ڈاٹ جو دروازے کے پاٹاؤ کے لیے لگائی جائے، اس میں گولائی نہیں ہوتی اور خاص طریقے سے لگائی جاتی ہے بعض لداؤ کی چھتیں بھی مستقیم ڈاٹ کی وضع پر بنائی جاتی ہیں (اپ و، ۱۰: ۱۵۵). [مستقیم + ڈاٹ (رک)].

--- رَہنا محاورہ.
قائم رہنا، مضبوطی سے جمے رہنا، برقرار رہنا؛ ثابت قدم رہنا.

پانچویں اخلاص پہ رہنا مستقیم   تاکہ راضی تجھ سے ہو تیرا کریم

(۱۸۱۳، مثنوی ایجاد رنگین، ۹۶). ہم کو ان اعمال پر مستقیم رہنے کی توفیق دیجیے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۳۰).

--- زُبان (---فت نیز ضم ز) صف.
سادہ الفاظ، سلیس زبان. حقیقت اکہری نہیں ہے ..... اس کو معری اور مستقیم زبان میں بیان نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۷۳، غالب شخص اور شاعر، ۷۹). [مستقیم + زبان (رک)].

--- قامَت (---فت م) صف.
سیدھے قد والا؛ (مجازاً) استقامت کے ساتھ کھڑا ہوا، ڈٹا ہوا، سینہ سپر. خاندان تیموریہ کے اس آخری بادشاہ کو جو عمر و بدقسمتی کے سبب خمیدہ و پشت نگر ..... قوم کے مصائب کے سبب مستقیم قامت ہے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۳۰۷). [مستقیم + قامت (رک)].

--- ہونا محاورہ.
قائم ہونا، جاری ہونا. اور رسم ہور روش اپنال ہمارے زمانے تک مشایخاں کیاں مستقیم ہوا ہے. (۱۶۶۷، شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)، ۳۳۲).

مُستَقِیمَت/مُستَقِیمَة (ضم م، سک س، فت ت، ی مع، فت م) صف مث.
مستقیم (رک) کی تانیث؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ: پلیٹس). [مستقیم (رک) + ت/ۃ، لاحقۂ تانیث].

--- الاَجنِحَہ (---ضم ۃ، غم ا، سک ل، فت ا، سک ج، کس ن، فت ح) صف: امذ.
سیدھے پروں والا: (حیوانیات) جانوروں کی وہ صنف جن کے بازو دستی پنکھے کی طرح کھلتے اور بند ہوتے ہیں اور سیدھے دراز پسلیوں پر کسے رہتے ہیں، جیسے ٹڈے وغیرہ. مستقیمۃ الاجنحہ (آرتھا پیٹرا) یعنی سیدھے پر والے ٹڈے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۱۲). [مستقیمہ + رک: ال (۱) + اجنحہ (رک)].

--- الاَضلاع (---ضم ۃ، غم ا، سک ل، فت ا، سک ض) صف: امذ.
(اقلیدس) ایسی شکل جس کے اضلاع مستقیم ہوں (جیسے مثلث، مستطیل، مخمس). مستقیمۃ الاضلاع یعنی وہ شکلیں کہ خطوط مستقیمۃ الاضلاع نے اس کو احاطہ کیا ہو اور پہلا اس میں سے مثلث ہے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۲۲). مساحت کسی شکل مستقیمۃ الاضلاع کی دریافت کرنا ہو تو چاہیے شکل مذکور کو ایسے حصوں میں تقسیم کریں جن کا رقبہ دریافت کرنا آسان ہو. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۳۷). [مستقیمہ + رک: ال (۱) + اضلاع (رک)].

--- الخَطَّین (---ضم ۃ، غم ا، سک ل، فت خ، شد ط، ی لین) صف: امذ.
۱. (اقلیدس) جس کے دو متوازی خط مستقیم ہوں، خط مستقیم یا خطوط مستقیم کا (پلیٹس). ۲. وہ شکل جس میں دو یا تمام ضلعے راست ہوں (جامع اللغات). [مستقیمہ + رک: ال (۱) + خط (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

مُستَقِیمَہ (ضم م، سک س، فت ت، ی مع، فت م) صف.
۱. رک: مستقیم، درست، صحیح، ٹھیک. تمام افعال مستقیمہ اور اعمال ..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ..... کی عادت سے ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۴۹). ۲. سیدھا، محدود دار، جو ٹیڑھا یا قوس نما نہ ہو (خط وغیرہ). خطوط متوازی اس کو کہتے ہیں کہ درمیان دو خط کے بعد مساوی ہو ..... خواہ وہ منحنی ہوں یا مستقیمہ. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۰). اگر دو خطوط مستقیمہ متوازیہ میں سے ایک میں نقطہ ..... متقاطع ہوں تو مثلث ..... باہم برابر ہوں گے. (۱۸۷۱، تحریر اقلیدس، مولوی ابوالحسن، ۸۱). [مستقیم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث وصفت].

--- بَطنِیَّہ (---فت ب، سک ط، شد ی مع بفت) امذ.
(حیوانیات) رک: مستقیمہ شکمیہ. مینڈک کی ٹانگ کے عضلات، بطنی رخ ..... خیاطہ، مرطبیہ، مستقیمہ بطنیہ (Rect ahd). (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۳۱). [مستقیمہ + بطن (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- شِکمِیَّہ (---کس ش، فت ک، شد ی مع بفت) امذ.
مینڈک کی ٹانگ کے ایک بطنی عضلے کا نام (Rectus Abdominus Muscles).

کیمورادی زدہ مینڈک کے عضلات مستقیمہ شکمیہ کو بذریعہ تقطیع ظاہر کر کے ...... دوسرے برقیرے کو پچھلے سرے کے تماس میں رکھ دیا جائے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۸۹).
[مستقیمہ + شکم (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مُسْتَقِیمی (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف.
۱. راست، سیدھا، عمودی، ہموار. فنکار کا ارتقا ہمیشہ مستقیمی نہیں ہوتا کہ ہر دور میں وہ ترقی کی سیڑھیاں چڑھتا چلا جائے. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۵۵). ۲. (حیوانیات) بڑی آنت والا یا آنت کے آخری سرے والا، پچھلا. ان میں سے چار جو مستقیمی کہلاتے ہیں جشم خانہ کے پچھلے کنارہ کے نزدیک سے مجتمع طور پر ابتدا کرتے ہیں. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۳۵). [مستقیم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اُسْتُوانَہ (...ضم ا، سک س، ضم ت، فت ن) امذ.
(حیوانیات) انتصابی شکن جو مبرزی قنال کے بالائی حصے میں ہوتی ہے اور عموماً نوزائیدہ بچوں میں خوب نمایاں ہوتی ہے. انتصابی شکنیں جن کو مستقیمی استوانوں کے نام سے یاد کرتے ہیں. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۱۸۳). [مستقیمی + اُستوانہ (رک)].

... تَأَسِّیر (...فت، شد س، ی مع) امذ.
(طب) ایک بیماری جس میں بڑی آنتوں کی کمزوری کی وجہ سے بار بار پاخانے کی حاجت سوزش کے ساتھ ہوتی ہے (Rectal Tenesmus). افیم یا مارفین کا شاف اور مازو اور افیم کا مرہم بسااوقات مبرزی شقاق اور بواسیر کے درد کو تسکین دیتا ہے براہ مستقیم افیونی اشراب مستقیمی تأسیر، مبالی شجات یا حوضی درد کو تسکین دیتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۶۳). [مستقیمی + ع: تأسیر (ا س ر)].

... جوف (...وج) امذ.
(حیوانیات) ایک چھوٹی تھیلی جو ہر مصراع کے باہر کی جانب ہوتی ہے (Rectal Sinus). ہر مصراع کے باہر کی جانب ایک چھوٹی تھیلی یا مستقیمی جوف ہوتا ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۱۸۳). [مستقیمی + جوف (رک)].

... حَرَکَت (...فت ح، ر، ک) امث.
(ہیئت) مشرق سے مغرب (یا مغرب سے مشرق) کی جانب ہونے والی حرکت، مستقیم میں ہونے والی حرکت. مستقیمی حرکت کا اقتضا یہ تھا کہ خط د ط کے اوپر چلا جاتا. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۵۲). [مستقیمی + حرکت (رک)].

... رِحْمی مَغارَہ (...کس ح، ر، سک ح، فت م، ر) امذ.
(حیوانیات) بڑی آنت کے آخری سرے اور رحم کے درمیان کیسہ دار جانوروں کی تھیلی کی تہ، وہ ایک عمیق جیب کی تہ بناتا ہے، جس کو مستقیمی رحمی مغارہ کہتے ہیں. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۰۲). [مستقیمی + رحم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + مغارہ (رک)].

... عُصْعُصی عَضَلات (...ضم ع، سک ص، ضم ع، فت ع، ض بز ک) امذ؛ ج.
(حیوانیات) سادہ عضلی بافت کی لچھیاں (Recto Coccygeal). یہ پیچھے اور آگے کی طرف ...... عضلی ریشوں کے ساتھ مخلوط ہو جاتی ہیں ان کو مستقیمی عصعصی عضلات کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۱۸۴). [مستقیمی + عصعصی (رک) + عضلات (رک)].

... مَثانی مَغارَہ (...فت م، م، ر) امذ.
(حیوانیات) مستقیم اور مثانے کے درمیان ایک تھیلی کا نام جو ذکور (نروں) میں ہوتی ہے (Rectovesical Excavation). مستقیم اور مثانہ کے درمیان وہ ذکور میں ایک تھیلی بنا دیتا ہے، جسے مستقیمی مثانی مغارہ کہتے ہیں. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۱۳۳).
[مستقیمی + مثانہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت + مغارہ (رک)].

مُسْتَقِیمِیَّت (ضم م، سک س، فت ت، ی مع، کس م، فت ی) امث.
مستقیم ہونے کی حالت، ہمواریت، سیدھا پن. ساجوں اور افراد کی زندگی بیک وقت دوریت اور مستقیمیت رکھتی ہے. (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ)، ۱۲). [مستقیم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَسْتَک (فت م، سک س، فت ت) امث.
۱. ماتھا، پیشانی.

محمد قطب تج مستک لکھے ہیں واں پیغمبر
تو شاہاں کے ستاریاں میں تمن نور ہے سرج سارا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۸).

تج ہات زور آور بل پر تھی گرا ایک نال ہو
سن حیدری نعرے کوں تج منگل کی مستک دھر دھڑے
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۸).

بے گھو ہے آفتاب اُجالا سو اوترا   مستک پنم کے چاند سوں بالا سو اوترا
(۱۷۱۷، بحری، ک، ۱۲۵).

گردن گلو کبود ہے تا حال دیکھ لو   مستک پہ اس کے خون شفق رہ گیا ہے جم
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۳۹). حاجی صاحب نے اپنی ایک انگلی بھیسے کی مستک پر رکھ دی. (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۲۸۲). میں کہہ رہا تھا آپ کے مستک پر بڑی شبھ ریکھائیں ہیں. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۱۳۱). ۲. ہاتھی کا ماتھا.

گیا پھوٹ مستک ہتی مر گیا   سو خاقان او لعنتی گر گیا
(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۱۳۶).

مستک میں فیل مست کے مارے اگر وہ تیر
گردن میں استخواں کے کبھو بند ہووے بحال
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۹۳). ہاتھیوں کے کٹے ہوئے مستک گھڑیال سے ڈوبے جاتے تھے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۹۸). مستکوں پر ان کے آئینے نصب تھے جھولیں زربفتی پڑی تھیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۷). سامنا ہو جائے تو منہ نہیں موڑتا اور اگلی مستک پر تھپیڑ مارتا ہے. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین) جانورستان، ۹۷). گھڑی گھڑی مہاوت ان کی مستک پر آنکس مار رہے تھے. (۱۹۸۹، شکاریات، ۹۸). ۳. (مجازاً) کھوپڑی، سر. دھڑ کا کیا ہے وہ تو سب ایک سمان ہوتے ہیں، مانو تو اپنے مستک سے پہچانا جاتا ہے. (۱۹۸۵، خیمے سے دور، ۵۱). ۴. (i) کسی چیز کا بالائی پیشانی نما حصہ یا سرا؛ سامنا. بڑی ہیر فولادی مستک پر نصب کی جاتی تھی. (۱۹۱۱، ظہیر الدین دہلوی، داستان غدر، ۳۷). تاروں اور طربوں کی کھونٹیاں ستار کے پہلو اور مستک میں لگی ہوتی ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۰۰). (ii) (پہاڑ کی) چوٹی (ماخوذ: پلیٹس). ۵. (ہنود) شیوجی کی ایک خاص شکل (شیولنگ کا بالائی حصہ) (جامع اللغات). [س: मस्तक].

... سَنْک (...فت س ، غنہ) امث.

(سالوتری) وہ بھونری جو گھوڑے کی پیشانی پر ہوتی ہے اور اثرات میں بالاتفاق متوسط سمجھی جاتی ہے. مستک سنک ..... یہ بھونری جبین اسپ پر ہوتی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۴۱). [مستک + سنک (مقامی)].

مُسْتَک (ضم م ، سک س ، فت ت) امذ.

ایک خوشبودار گھاس (لاط : Cyperus Rotundus) نیز ایک نباتاتی زہر (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मुस्तक].

مُسْتَکا (ضم م ، سک س ، فت ت) امذ.

رک : مستک جو اس کا فصیح املا ہے. گھزولی گھت متا مستکا کن کرنڈ . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۶۹۵). [مستک (رک) + ا (زائد)].

مُسْتَکْبِر (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ک ، کس ب) صف مذ.

گھمنڈ کرنے والا ، مغرور ، متکبر ، گھمنڈی (نوراللغات). [ع : (ک ب ر)].

مُسْتَکْبِری (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ک ، کس ب) امث.

کبر ، گھمنڈ ، غرور ، تکبر.

ای عبد المعبود مجھی کہے جو رات دن ؎ اُس پہ کس منہ سے لگائیں تہمتِ مستکبری

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۳۲۸). [مستکبر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مُسْتَکْرَہ (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ک ، فت ر) صف.

جو باعث کراہت یا قابل نفریں ہو : مکروہ ؛ ناپسندیدہ ، ناخوشگوار ، خراب . سو تم میری شریعت کو حفظ کرو اور ان مستکرہ فعلوں میں سے ..... کوئی کام نہ کرو. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۵۹). جس نے تجھے ..... تس پر اس مستکرہ کو تو نے روا رکھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۴۱). شیخ ابو اسحٰق اس عہدے کو قبول کرنا اپنے لیے باعث ننگ اور ..... مستکرہ سمجھے. (۱۸۹۰ ، اسلامی سوانح عمریاں ، شرر ، ۶۰). [ع : (ک ر ہ)].

مُسْتَکْرِہ (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ک ، کس مع ر) صف.

کراہت کرنے والا ، نافر ، کسی چیز کو برا جاننے والا ، مکروہ سمجھنے والا. فیروز شاہ ایک دین دار ..... اور پکا سنی تھا اسی سبب سے وہ ہندوؤں سے مستکرہ تھا. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۹۳). [ع : (ک ر ہ) سے صفت فاعلی].

مُسْتَکْمَل (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ک ، فت م) صف.

تکمیل چاہا ہوا ، کمال پایا ہوا ، مکمل ، کامل. طرق ثلاثہ مذکورہ جب اپنے شرائط کے جامع اور مستکمل ہوں تو لامحالہ وہ علم مطابق واقع ہوگا. (۱۹۳۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، نومبر ، ۲۳). [ع : (ک م ل)].

مُسْتَکْمِل (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ک ، کس م) صف.

کمال چاہنے والا ، تکمیل طلب ، تکمیل چاہنے والا.

بدل یا فرد جو کامل ہے یا غوث ؎ ترے ہی در سے مستکمل ہے یا غوث

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۷).

کون ہوں میں وہ گل سرسبز گلشن و دہر
جس سے مستکمل قوت ہوئی خود قوت شم

(۱۹۳۱ ، رسوا ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۱۳۳). [ع : (ک م ل) سے صفت فاعلی].

مُسْتَکْمَلَہ (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ک ، فت م) صف.

تکمیل کو پہنچا ہوا ، تکمیل یافتہ ، کامل ، کمال کو پہنچا ہوا . اور جو کچھ اس میں اسرار عجیبہ اور بدائع غریبہ اور اسالیب مستحسنہ اور عجائبات مستکملہ ہیں اسے بھی وہی جانتے ہیں . (۱۹۳۲ ، عبدالحق محدث دہلوی ، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ) ، ۲۵۰). [مستکمل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَسْتَکی (فت م ، سک س ، فت ت) صف.

مستک (رک) سے منسوب یا متعلق ، سر یا پیشانی کا ، سامنے کا (ماخوذ : پلیٹس). [مستک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مُسْتَکِین (ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) صف.

ذلت پانے والا ، ذلیل نیز عاجز.

کرتا ہے طلب علم و عمل کی توفیق ؎ یہ عبد ضعیف و متکین و مستکیں!

(۱۹۶۷ ، نجمِ ضریر ، ۱۵۳). [ع : (س ک ن)].

مُسْتَلَذ (ضم م ، سک س ، فت ت ، ل) صف.

جس سے لذت حاصل کی جائے ؛ لذت پایا ہوا ؛ (مجازاً) لذت دار ، مزیدار (ماخوذ : فرہنگ عامرہ). [ع : (ل ذ ذ)].

مُسْتَلِذ (ضم م ، سک س ، فت ت ، کس ل) صف.

لذت لینے والا ، مزہ پانے والا ؛ حظ اٹھانے والا ، عیش و نشاط میں مبتلا رہنے والا ، خوشی و انبساط میں ڈوبا ہوا. محظوظ و مستلذ رہتا ہوں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵). [ع : (ل ذ ذ)].

مُسْتَلَذّات (ضم م ، سک س ، فت ت ، ل ، شد ذ) امث ؛ ج.

(تصـ) وہ چیزیں جن سے لذت حاصل کی جائے ، مرغوب امر یا باتیں ، مزے دار چیزیں. معلوم ہوا کہ مستلذات اور طیبات اگر حق تعالیٰ کی محبت اور شکر گزاری کا باعث ہو جائیں تو یقیناً مستحسن ہو جائیں گی. (۱۹۶۴ ، کمالین ۳۰ : ۸۱). [مستلذ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُسْتَلْزَم (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ل ، فت ز) صف.

ضروری گردانا گیا ، لازم پکڑا ہوا ، لازمی ، ضروری. کیا قرآن کا حوالہ دینا انکار حدیث کے لیے مستلزم ہے. (۱۹۳۶ ، میرا عقیدہ ، ۳۵). کیا اس کی اہمیت اور دشواری اس امر کے لیے مستلزم ہے کہ ..... انتقال کا بار بھی مظلوم اور مسکین عورت پر ڈالا جائے. (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۵۹). [ع : (ل ز م)].

مُسْتَلْزِم (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ل ، کس ز) صف.

جو اپنے اوپر کسی کام کو لازم کر لے ، لزوم چاہنے والا ، التزام سے کام لینے والا ؛ سزاوار ، مستوجب. یہی امتحان مستلزم اس بات کو ہے کہ دل کا پانی شیشے کے پانی کی مانند ہے. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳۰ : ۲۹). آپ کا کمال محبت خود اس بات کو مستلزم ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲). مخلوط افکار ہمیشہ مخلوط جذبات کے مستلزم ہوتے ہیں. (۱۹۱۳ ، فلسفۂ جذبات ، ۱۳۰). حیات اُخروی کسی نہ کسی نوعیت کے لیکن حسب حال طبعی وسیلہ کو مستلزم ہے. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۷۸). [ع : (ل ز م)].

... السَّزا (۔۔۔ضم م، ضم ا، ل، شد س بفت) صف.
(قانون) سزا کا مستوجب، قابل سزا، قابل تعزیر. ملزم کو بہ نسبت چوتھائی کے زیادہ مستلزم السزا تصور کیا. (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۸۹). قتل مستلزم السزا اور مابہ الاختلاط چند نمونے اس قبیل کی الفاظ آفرینی کے ہیں. (۱۹۳۲، سرگزشت الفاظ، ۱۹۷). [مستلزم + رک: ال (۱) + سزا (رک)].

... سَزا کس اضا (۔۔۔فت ی) صف.
رک: مستلزم السزا. ملزم پر جرم قتل انسان مستلزم سزا ثابت ہوا. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۳۷). فوری جنون کے دورہ پر بڑی بحث ہوئی، مگر سرکار مدعی قتل انسان مستلزم سزا چھ ماہ قید بامشقت. (۱۹۴۳، اختری بیگم، ۲۳۶). [مستلزم + سزا (رک)].

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
سزاوار ہونا، مستوجب ہونا. "ایوان اشاعت" نے اگر ان حضرات کا کچھ بھلا نہیں کیا تھا تو ان کو کوئی نقصان بھی نہیں پہنچایا تھا جس کے صلے میں اس سزا کا مستلزم ہوتا. (۱۹۸۴، ارمغان مجنوں، ۲: ۵۳۱). جب وجود کو ایک مان لیا گیا تو پھر اس کے سوا یا اس کا غیر کیا باقی رہ گیا لہٰذا ماسوا اللہ اور غیر اللہ کے تصور دوئی کو مستلزم ہوا جو یقیناً شرک ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۷).

مُسْتَلْزَمات (ضم م، سک س، فت ت، سک ل، فت ز) امث: ج.
جو چیزیں لازمی اور ضروری ہوں، لوازمات، لازمی امور. ایفائے مستلزمات راسخ القولی جناب عالیہ کے ساتھ ہو. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۴۱۵). [مستلزمہ (رک) کی جمع].

مُسْتَلْزَمَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ل، فت ز، م) صف.
مستلزم، لازمی، ضروری. اس کے علاوہ دوسرے مصارف مستلزمہ بھی وقت پر چلتے رہیں. (۱۸۹۶، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۶۸). دعوت ولیمہ کو بھی ازقبیل مصارف مستلزمہ سمجھو. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۷۲). [مستلزم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَلْقی (ضم م، سک س، فت ت، سک ل) صف.
(طب) چت لیٹا ہوا، پیٹھ کے بل لیٹا ہوا (مخزن الجواہر). [ع: (س ل ق)].

مُسْتَمال (ضم م، سک س، فت ت) صف.
جسے تسلی یا دلاسا دیا گیا ہو؛ مطمئن؛ مائل. بہت سے امرا و ارکان دولت مرہٹہ کو...... مستمال و موافق کر...... حیدرآباد کی طرف متوجہ ہوا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۱۳۳). نامہ و پیغام مودت التیام بھیج کر سید کو مستمال کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹: ۱۰۳). [ع: (م ی ل)].

مُسْتَمِد (ضم م، سک س، فت ت، کس م) صف.
استمداد، اعانت یا مدد مانگنے والا، امداد چاہنے والا (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ تلفظ). [ع: (م د د)].

مُسْتَمِر (ضم م، سک س، فت ت، کس م) صف.
۱. طویل مدت تک باقی رہنے والا، دائم قائم؛ مضبوط؛ مستقل، پائدار. موت ایک حادثۂ قدرتی اور عادت مستمر ہے. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش، ۱۰۳). نماز روزے کی طرح جہاد بھی حکم مستمر...... ہے. (۱۸۸۹، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۹۹). تو اب یہ طریقہ ثابت و مستمر ہے کہ اپنی کو قتل نہ کیا جائے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۳۵۱).

دائمی حمد اور بے پایاں وحد   جو ازل سے مستمر ہے تا ابد
(۱۹۳۳، مولانا اشرف علی تھانوی، مناجات مقبول، ۶۳). اصل کتاب (یعنی لوح محفوظ)...... یہ سب احکام ناسخ و منسوخ و مستمر اس میں درج ہیں. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۱۹۹). ۲. رواں، پیوستہ، جاری. پانی کی روانی کی طرح آوازوں کا ایک مستمر سیلان یا سلسلہ ہوتا ہے. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۵۱). ۳. (نباتیات) دو سال سے زائد مدت تک باقی رہنے والا (پودا). دو سالہ پودے...... سرما میں خوابیدہ اور معطل حالت میں مستمر رہنے کے بعد وہ زائد غذا کو کثیر التعداد پھول اور زرخیز بیج پیدا کرنے میں استعمال کرتے ہیں اور مر جاتے ہیں. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات (سعید الدین)، ۲: ۶۸۹). [ع: (م ر ر)].

... الحَیات (۔۔۔ضم ر، ضم ا، سک ل، فت ح) صف.
دائمی زندگی رکھنے والا، ہمیشہ زندہ رہنے والا؛ (نباتیات) دوامی. آبی پودوں کا ایک کثیر حصہ مستمر الحیات (سرجیون) ہے. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات (سعید الدین)، ۲: ۱۹۵). [مستمر + رک: ال (۱) + حیات (رک)].

... النِّظام (۔۔۔ضم ر، ضم ا، ل، کس ن بشد) صف.
جس کا نظام دائمی ہو، پائدار اور مستقل نظام رکھنے والا، دائمی نظام والا. جو چیز کامل مرتب اور مستمر النظام ہوگی وہ خود بخود پیدا نہیں ہوگی. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۳۸). سائنس کی ترقی، کائنات کے مستمر النظام ہونے کا یقین دلا رہی ہے. (۱۹۱۷، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ)، ۱: ۳۰۰). [مستمر + رک: ال (۱) + نظام (رک)].

... خانَہ (۔۔۔فت ن) امذ.
(برقیات) وہ خانہ (سیل) جس میں ایلومنیم کلورائیڈ اور کاربن ہوتا ہے اور مینگنیس ڈائی آکسائیڈ سے گھرا ہوتا ہے (Constant Cell). دوسرا مستمر خانہ (Constant Cell) لیک لانشے (Lachlanche) کا ہے جس میں ترشہ کے بجائے امونیم کلورائڈ ہوتا ہے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۶۰). [مستمر + خانہ (رک)].

... کَرْنا محاورہ.
مضبوط کرنا، پائدار بنانا؛ مستقل کرنا. اگر اس نقشے سے رفاہ اور فلاح رعایا...... بلند نامی سرکار ہوگی اسے گرہ بند اور مستمر کرے گا. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۴۱۷).

مُسْتَمِراً (ضم م، سک س، فت ت، کس م، تن رطت) م ف.
مستقلاً، ہمیشہ کے لیے، مستقل بنیادوں پر. اس کی ضروری تحریک کے لیے ۳۵ لاکھ روپیہ سالانہ مستمراً بطور امداد کے خزانۂ شہنشاہی سے مرحمت ہوا کریگا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۲۹). [مستمر (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مُسْتَمِرَّہ (ضم م، سک س، فت ت، کس م، فت ر بشد) صف.
ہمیشہ جاری و ساری، مستقل، دائمی؛ پختہ (عموماً قاعدہ، اصول عادت وغیرہ کے لیے مستعمل). مرچ...... عام ہندوستانیوں کو عادت مستمرہ کی وجہ سے مرغوب ہے. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۰۹). چنانچہ وہ قاعدۂ مستمرہ آج تک جاری ہے. (۱۹۱۱، ظہیر الدین، داستان غدر، ۷۰). اس کے کچھ خوف ہیں، کچھ جراتیں ہیں اس کی عادت مستمرہ تقلید ہے. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۹۷). ۱۲۰۰ لاشیں میدان جنگ میں چھوڑ کر اپنی عادت مستمرۂ جنگ کے مطابق اطالیوں نے ساحل کا رخ کیا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۳). [مستمر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و صفت].

مُسْتَمْسَک (ضم م، سک س، فت ت، سک م، فت س) صف: امذ.
جس سے تمسک کیا گیا، جھپٹا مارا ہوا، جس کو پکڑا گیا (کچھ انجام دینے کے لیے)؛ (مجازاً) ثبوت، حجت، دلیل. اور کچھ مستمسک اور دلیل نہ ملی تو افترا و بہتان و توطیہ و طوفان پر مستعد ہوئے. (۱۸۷۵، تہذیب الاخلاق، ۳: ۱۱۹). [ع: (م س ک)].

مُسْتَمْسِک (ضم م، سک س، فت ت، سک م، کس س) صف.
جھپٹا مارنے والا، مضبوط پکڑنے والا، تمسک رکھنے والا.

نظر سے جو پوشیدہ ہو آفتاب — تو عالم ہو مستمسکِ ماہتاب
(۱۸۳۳، مثنوی تاریخ، ۹۷). [ع: (م س ک)].

مُسْتَمَع (ضم م، سک س، فت ت، م) صف.
سنا ہوا، شنیدہ. وہذا پیش ازیں کوئی اس صنعت کا نہیں ہوا مخترع اور اب تک ترجمہ، فارسی بہ عبارت ہندی نہیں ہوئے مستمع. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۸). [ع: (س م ع)].

مُسْتَمِع (ضم م، سک س، فت ت، کس م) صف: امذ.
کان لگا کر سننے والا، سننے والا، سامع.

اگر محب ہوا مستمع تو سن یہ نام — دیا کچھ اس نے بمقدور کر کے نذر امام
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۷۱). مستمع گانے والے کو واسطے لذت کے پیار کرتا اور مطرب سننے والے کو نفع کے سبب چاہتا ہے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۹۳). شاعری ایسی بلا ہے کہ مستمع کے اخلاق کو تباہ کر دیتی ہے. (۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ)، ۱۵). مستمع پر ..... نصیحت کا محض سرسری موعظت کے مقابلے میں زیادہ اثر ہوتا ہے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۳۵۶). مستمع (یعنی سننے والا) یادِ حق سے خالی نہ ہو. (۱۹۵۴، تاریخ مشائخ چشت، ۳۰۶). [ع: (س م ع)].

مُسْتَمِعان (ضم م، سک س، فت ت، کس م) صف: ج.
سننے والے، سامعین. اس وقت مستمعان باخبر تو درکنار در و دیوار بھی وجد میں آجاتے تھے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۱۸).

ہم نقصان وضع دار، مستمعان بند دیار — ہم تو تمہارے واسطے ایک وبال ہو گئے
(۱۹۹۰، شاید، ۱۲۰). [مستمع + ان، لاحقۂ جمع].

مُسْتَمِعِین (ضم م، سک س، فت ت، کس م، ی مع) امذ: ج.
مستمع (رک) کی جمع، سننے والے لوگ، سامعین. مستمعین مسجد کے چبوترے پر جمع ہوتے جاتے تھے کہ کوتوالی کے سپاہی کلیم کو لے آپہنچے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۶۷). اصحاب ..... ہمہ وقت استفادۂ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیرے رہتے تھے جس طرح شاگرد استاد کو ..... مستمعین واعظ کو، ارکین سلطنت بادشاہ کو. (۱۹۰۹، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۳۱). [مستمع (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُسْتَمْلِی (ضم م، سک س، فت ت، سک م) صف: امذ.
۱. جو کسی سے لکھوانے کا خواہش مند ہو؛ (مجازاً) کاتب. وہ خود اپنے ہاتھ سے کبھی نہیں لکھتے تھے بلکہ کاتب (مستملی) سے لکھواتے تھے. (۱۹۶۲، اردو نثر کا آغاز اور ارتقا، ۹۱). ۲. وہ شخص جو معلم کے الفاظ دور بیٹھے ہوئے شاگردوں کو بلند آواز سے سناتا ہے. شائقین کی زیادہ کثرت ہوتی تو ایک مستملی کھڑا ہوکر وہ الفاظ دور کے بیٹھنے والوں تک پہونچاتا. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۴۹). استاد کی آواز شاگردوں تک پہنچانے کے لیے تین تین سو مستملی کھڑے ہوتے تھے. (۱۹۰۳، مقالات شروانی، ۶۵). [ع: (م ل ا)].

مُسْتَمَنْد (ضم م، سک س، فت ت، م، سک ن) (الف) صف.
۱. غمگین، رنجیدہ. بے درد، دردمنداں کوں کیا جانتے بےدرداں مستمنداں کو کیا جانتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳).

مستمنداں کو ستایا نہ کرو — بات کو ہم سے ڈرایا نہ کرو
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۸).

ایک دن صبح یہ جان درد مند — آ سرہانے اس کے بیٹھا مستمند
(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۹۸). بردم ہر لحظہ زمانہ غدار و دلخستہ و مستمند سے برسر کاوش ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۰۶).

زبان شکوہ دل مستمند کھولے گا — نہ ہو معاملہ یونہی کسی کا رفت گزشت
(۱۹۷۵، خروش خم، ۳۱). ۲. حاجت مند، ضرورت مند؛ (مجازاً) بے نوا.

یعنی وقت چاشت کی جب ہو بلند — مستفید آ کے ہوں خلق مستمند
(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۱۶۷).

سن اے درد مندوں کے دل کی دوا — سن اے مستمندوں کے حاجت روا
(۱۸۳۰، امتحان رنگین، ۵۰). دور و نزدیک تونگر و مستمند فیض پذیر ہوتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۶۰۷).

تجھے تو مجھ سے تغافل ہے، اور استغنا — میں مستمند مداوائے دل فگاری ہوں
(۱۹۱۵، نقوش مانی، ۴۵).

سجدہ گاہ مستمنداں ہے ترا نقش قدم — بے نواؤں کا وہی ملجا وہی مامن ہوا
(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۸). ۳. تیار، آمادہ، مستعد.

کی بات عورت کی اسکو پسند — کمر باندھ زودی ہوا مستمند
(۱۸۵۲، قصۂ زن تنبولی (اردو کی منظوم داستانیں، ۱: ۵۰۶)). ۴. مستفید، فائدہ مند، فیض یاب. ہم بھی ان کتابوں کو کھولتے اور اس لازوال دولت سے مستمند ہونے کی کوشش نہیں کرتے جو وہ ہمارے لیے چھوڑ گئے ہیں. (۱۹۰۷، مخزن، لاہور، جولائی، ۲۷). نئی پود اور جواں نسل جو نئی ایجادات سے مستمند ہوتی ہے ..... نئے تصورات کا پرچار کرتی ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۵۶۰). (ب) امذ. (مجازاً) پہلوان. بیشک آپ بڑے تنومند ہیں نامور مستمند ہیں. (۱۹۰۱، عشق و عاشق کا گنجینہ، ۹). [ف].

مُسْتَمَنْدانَہ (ضم م، سک س، فت ت، م، سک ن، فت ن) صف، م ف.
مستمند کی طرح، حاجت مندوں کی طرح، حاجت روا بن کر.

مستمندانہ چلو تم بھی صفی بہر طواف — قبلۂ یزداں ہے کعبۂ مشکوئے دوست
(۱۹۱۱، دیوان صفی، ۲۷). بابو صاحب نے آنکھیں نیچی کر کے نہایت مستمندانہ انداز سے کہا "میں یہاں ہرگز اچھا نہ ہوں گا مجھے اماں کے پاس پہنچا دو". (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲: ۳۶). [مستمند (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُسْتَمَنْدی (ضم م، سک س، فت ت، م، سک ن) امث.
مستمند ہونا، حاجت مندی؛ غمگینی.

نہ ہے اختیار تجھ پر نہ ہے اعتبار دل پر
ترے عاشقوں کا دیکھے کوئی رنگ مستمندی
(۱۹۵۱، حسرت موہانی، ک، ۳۵۰). [مستمند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُسْتَنْبَط (ضم م، سک س، فت ت، سک ن بہ آوازم، فت ب) صف.
استنباط کیا گیا، نکالا ہوا، اخذ کیا گیا، چنا گیا، چھانٹا گیا؛ بطور نتیجہ نکالا ہوا. انہوں نے توجیہات حدیث سے استنباط کیا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ امر مستنبط امر صریح کا معارض نہیں ہو سکتا. (۱۸۹۶، رسالہ تحفۃ السعادت، ۴۷).

سب عقل و حواس کے دلائل ہیں غلط کوئی بھی نتیجہ نہ ہوا مستنبط
(۱۹۴۷، لالہ و گل، ۵۳). اہل یورپ کے مستنبط نتائج قابل اعتماد تھے. (۱۹۸۸، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۱۳۳). [ع: (ن ب ط)].

--- کَرْنا ف م؛ محاورہ.
۱. اخذ کرنا، نکالنا. اور کسی تقریر سے مستنبط کیا ہو تو پھر الزام دینا ..... عبث ہوگا. (۱۸۸۵، تہذیب الفضائل، ۲: ۲۱۵). ایسے ہی احکام و اعمال سے فقہائے امت نے یہ اصل عظیم مستنبط کی ہے. (۱۹۳۸، تبرکات آزاد، ۳۴۴). اسلوبیاتی تنقید ..... ادبی فن پارے کا محض تحلیل یا تجزیہ کر کے کنارہ کش نہیں ہو جاتی بلکہ اس تجزیے سے نتائج بھی مستنبط کرتی ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۱۶۳). ۲. معلوم کرنا، دریافت کرنا (مقام وغیرہ). رات کے وقت چاند کے مقام کو ..... معلوم کر کے اس سے سورج کا مقام مستنبط کیا. (۱۸۹۴، علم ہیئت (ترجمہ)، ۶۷). بخلاف صحیح بخاری کے کہ ان کا مقصد استنباط مسائل ہے اور ..... جب ایک حدیث سے متعدد مسائل مستنبط کرتے ہیں. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۲۳۳). جن ترجیحات کو مستنبط کیا گیا ممکن ہے بادی النظر میں وہ پیچیدہ اور مشکل معلوم ہوں. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۷۱).

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
مستنبط کرنا (رک) کا لازم، نکلنا، اخذ ہونا، نتیجہ نکلنا، معلوم ہونا. ان اسباب سے باغ کے درست رکھنے کا ایک دستور العمل مستنبط ہوتا ہے. (۱۸۹۴، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۹). آپ کے سکوت سے مستنبط ہوتا ہے کہ آپ افسردہ ہیں. (۱۹۲۰، مکاتیب اکبر، ۱۹۵). جب ہندی کا یہ حال ہے تو سندھی نے بدرجہ اولیٰ ہندی کا اثر قبول کیا ہوگا، جیسا کہ گریرسن کے مذکورہ بالا اقتباس سے مستنبط ہوتا ہے. (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۷۵). (سورہ النجم (۳۷ تا ۳۹)) اس آیت سے تین بڑے اصول مستنبط ہوتے ہیں، ایک یہ کہ ہر شخص خود اپنے فعل کا ذمہ دار ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۸).

مُسْتَنْبِط (ضم م، سک س، فت ت، سک ن بہ آوازم، کس ب) صف.
اخذ کرنے والا، چننے والا، چھانٹنے والا، باہر نکالنے والا (علمی اردو لغت؛ فرہنگ تلفظ).
[ع: (ن ب ط)].

مُسْتَنَد (ضم م، سک س، فت ت، ن) (الف) صف.
سند یا تصدیق پایا ہوا، معتبر، مصدقہ، استناد کے قابل.

سارے عالم میں ہوں میں چھایا ہوا مستند ہے میرا فرمایا ہوا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۲). اگرچہ حکما کے اقوال مختلف اس باب میں واقع ہوئے ہیں مگر مستند یہی ہے کہ جو فدوی نے گزارش کیا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۲). شاہی مکتوب اس وقت تک مستند تصور نہ ہوتا تھا جب تک کہ سلطان کے بھی دستخط اس پر نہ ہوتے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۸۱). ایسی کتاب میں غلطیاں نکالنی جسے یورپ مستند مان چکا ہو آسان کام نہ تھا. (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس، ۳۲). سکے کسی ملک کی تاریخ مرتب کرنے کا انتہائی مستند ذریعہ ہوتے ہیں. (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۲۹). (ب) صف نیز امث. (طب) قرابادینی، حسب کتاب الادویہ؛ وہ دوائیں وغیرہ جو برطانوی قرابادین میں پائی جاتی ہیں (Official) (ماخوذ: علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۵). [ع: (س ن د)].

--- الرّائے (--- ضم و غم ا، ل، شد ر) صف.
جس کی رائے معتبر ہو، جس کی رائے سند کا درجہ رکھتی ہو. مستند الرائے حضرات کے لیے یہ ازبس ضروری ہے. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۳۳۶). [مستند + رک: ال (۱) + رائے (رک)].

--- الْمَعْرِفَۃ (--- ضم و غم ا، سک ل، فت م، سک ع، کس ر، فت ف) امذ.
(تصوف) مرتبہ حضرت واحدیت کو کہتے ہیں جس میں تفصیل اسماء و صفات ہے (مصباح التعرف). [مستند + رک: ال (۱) + معرفت/معرفۃ (رک)].

--- اِلَیْہ (--- کس ا، ی لین) صف.
جس کا قول یا عمل سند کے طور پر پیش کیا جائے. علوم و فنون میں مستند الیہ ارباب استعداد تھے. (۱۸۳۴، تذکرۂ اہل دہلی، ۷۷). [مستند + الیہ (رک)].

--- اِنْسان (--- کس ا، سک ن) صف.
قابل سند شخص؛ معتبر انسان. پیشہ ورانہ اعتبار سے تقند بڑے لائق اور مستند انسان تھے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، جون، ۶۰). [مستند + انسان (رک)].

--- تَرِین (--- فت ت، ی مع) صف.
نہایت مستند، مستند تر سے بھی معتبر، سب سے معتبر. ان میں مستند ترین نسخہ وہ ہے جو سودا کی زندگی میں لکھنؤ کے رزیڈنٹ جانسن صاحب کو پیش کیا گیا تھا. (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۱۱۳). [مستند + ف: ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

--- حَوالَہ (--- فت ح، ل) امذ.
قابل سند ذریعہ، معتبر حوالہ. افتتاحی مقالہ جناب جوہر میر نے لکھا ہے، اس کتاب میں یہ واحد مستند حوالہ ہے جو امریکہ سے آیا ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۷). [مستند + حوالہ (رک)].

--- دَوا سازی (--- فت د) امث.
(طب) ادویہ یا ضابطوں کو ایسے اعمال کے مطابق تیار کرنا جو سرکاری قرابادین کے تسلیم کردہ یا تجویز کردہ ہوں (علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲). [مستند + دوا (رک) + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شاعِر (--- کس ع) امذ.
تسلیم شدہ شاعر، مانا ہوا شاعر. مستند شاعر اپنے موڈ کا غلام ہوتا ہے. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۳۱۳). اس دور کے کہنہ مشق اور مستند شاعر تھے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۳). [مستند + شاعر (رک)].

--- عَلَیہ (--- فت ع، ی لین) صف.
جس سے سند لی جائے، جس سے استناد کیا جائے. جس کا ماخذ اور مستند علیہ قتیل کا کلام ہوگا اس کا فن لغت میں کیا فرجام ہوگا. (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۱۱۷). [مستند علی + ہ (حرف جار و ضمیر)].

--- کَرْنا محاورہ.

استناد کے قابل بنانا ، معتبر بنانا . وہ تہذیبی حالیت جسے بزرگوں کی طرزِ زندگی نے مستند کیا تھا اور جس کا سرچشمہ کچھ مابعد الطبیعیاتی تصورات اور اعلیٰ قدریں تھیں ..... زائل ہوگئیں . (۱۹۸۵ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۵).

--- ماخَذ (۔۔۔فت خ) صف ؛ امذ.

رک : مستند حوالہ . خواجہ بندہ نواز تک کے حالات پوری جامعیت اور تفصیل کے ساتھ مل جاتے ہیں ان حالات کو لکھتے وقت ..... محض عقیدت مندی کا ثبوت نہیں دیا بلکہ ہر ممکن مستند ماخذ اور کتب کا غور سے مطالعہ کیا . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ب). اس کام میں مستند ماخذوں اور اہم حوالوں کے طور پر عموماً اردو شعرا کے تذکروں سے مدد لی گئی ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۳۸). [مستند + ماخذ (رک)].

--- وَرْقے (۔۔۔فت و ، سک ر) امذ ؛ ج.

سرکاری دفاتر میں استعمال کیے جانے والے رجسٹر اور فارم وغیرہ جن کی سرخیاں ، کالم اور عنوانات معیاری ہوتے ہیں تاکہ اندراجات یکساں اور مکمل ہوں اور محرر کو ان کے پر کرنے اور گوشواروں کے لیے معلومات مطلوبہ حاصل کرنے میں کوئی دقت نہ ہو (Standardised Forms) . یہ مستند ورقے یا فارم کنٹرولر آف اسٹیشنری و فارمز کے دفتر سے مہیا کیے جاتے ہیں . (۱۹۸۳ ، دفتری طریقۂ کار ، ۳۶). [مستند + ورقے (ورق (رک) کی جمع)].

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.

استناد کے قابل ہو جانا ، معتبر ہونا ، سند یافتہ ہونا . عہد اسلامی کی تاریخ مسلسل اور زیادہ مستند ہوگئی ہے . (۱۹۱۹ ، واقعات دار الحکومت دہلی ، ۱ : ۷۷۷). یہی وجہ ہے کہ ..... جو انگریزوں نے لکھ دیا ہمارے لیے مستند ہوگیا . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۶۹).

مُسْتَنِد (ضم م ، سک س ، فت ت ، کس ن) صف.

۱. سند دینے والا ، معتبر قرار دینے والا . چشتن ، بیاضی غلطی سہو کتابت ہے اور مستند سہو کاتب ہونا حماقت . (۱۸۶۵ ، لطائف غیبی ، ۵۷). یہ مکاشفہ ..... لائق حجت نہیں اس کا کوئی مستند نہیں . (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور ، ۵). ۲. اپنی پیٹھ کا سہارا لینے والا ؛ کسی پر تکیہ کرنے والا (شبین کاس). [ع : (س ن د)].

مُسْتَنَدَہ (ضم م ، سک س ، فت ت ، ن ، د) صف.

سندیافتہ ، معتبر ، مصدقہ . اس کام کے مستندہ اور تنقیدی ہونے میں کسی شک و شبہ کو روا رکھنے کی ضرورت ہی نہیں سمجھی گئی . (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۷). [مستند (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَنْشِق (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ن ، کس ش) صف.

ناک میں سے گزرنے والا (سانس ، ہوا وغیرہ) . ریاضت سواری اسپ جب تک انسان کرتا ہے اسے مشق کے اعتبار سے صاف تر ہوائے مستنشق نصیب ہوا کرتی ہے . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۶۰). [ع : (ن ش ق)].

مُسْتَنْطَقَہ (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ن ، فت ط ، ق) صف.

بولا ہوا ، کہا ہوا ، منھ سے ادا کیا ہوا (حرف وغیرہ) . حروف مستنطقہ کو بطریق مذکور ترکیب طبعی تا لیل کرے . (۱۸۹۰ ، جواہر الحروف ، ۴۹). [ع : (ن ط ق)].

مُسْتَنْکِف (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ن ، کس ک) صف.

ناک بھوں چڑھانے والا ، تکبر کرنے والا ، گھمنڈی ، مغرور . مومنوں کے ثواب کو مستنکفین کے عذاب پر مقدم کیا گیا . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم (ترجمہ) ، ۸۵۸). [ع : (ن ک ف)].

مُسْتَنِیر (ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) صف.

روشنی چاہنے والا ، کسب نور کرنے والا ؛ روشن ، پُرنور.

اٹھے گھن کے تارے تھن مستنیر — نہ تھا بلکہ رونق میں ان کوں نظیر

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۶۶). جس طرح نبی مستفیض ہے حضرت الوہیت سے اسی طرح ولی مستنیر ہے انوار نبوت سے . (۱۸۵۱ ، نادر خطوط غالب ، ۲۸).

تیرے کھنڈروں میں پڑے سوتے ہیں وہ مہر منیر
تھا کبھی انوار سے جن کے زمانہ مستنیر

(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۱۸۳). منیر زیادہ نورانی ہوتا ہے مستنیر سے کیونکہ منیر عطا کرتا ہے یہ نور . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۶۷). ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اقبال کی شاعری ، سماجی تجربوں سے مستنیر ہے . (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۴۲). [ع : (ن و ر)].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

روشن کرنا ، منور بنانا . یہی وہ جذبہ ہے جو ظلمت کدۂ دہر کو مستنیر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے . (۱۹۹۱ ، صحیفہ ، لاہور ، جون ، ۷۱).

--- ہو جانا / ہونا ف مر ؛ محاورہ.

مستنیر کرنا (رک) کا لازم ، روشن ہونا ، منور ہونا . اس کے حسن سے دیوار و در جگمگا گئے منور و مستنیر ہو گئے . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۹۰).

مُسْتَوجِب (ضم م ، سک س ، ولین ، کس ج) (الف) صف.

۱. کسی بات کا سزاوار ، لائق ، قابل.

علم سے جو سبق آموز علائق تھا وہ دیکھ — بخت بد سے ہوا مستوجب رجم و لعنت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۳). ۲. (مجازاً) بانی ، موجد ، محرک (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

(ب) امذ . موجب ، وجہ ، باعث ، سبب (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : (و ج ب)].

--- اِضافَۂ لَگان کس اضا (۔۔۔کس ا ، فت ف ، کس ہ ، فت ل) صف.

(قانون) لگان کے اضافے کے لائق (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [مستوجب + اضافہ (رک) + لگان (رک)].

--- الْاَدا (۔۔۔ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا) صف.

قابل ادائی ، قابل وصول ، یافتنی (جامع اللغات). [مستوجب + رک : ال (۱) + ادا (رک)].

--- الثَّوب (۔۔۔ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ث ، ولین) صف.

قابل انعام (جامع اللغات). [مستوجب + رک : ال (۱) + ثوب (رک)].

--- الْفَرْض (۔۔۔ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ر) صف.

جس پر فرض یا ذمے داری عائد ہوتی ہو . شخص مستوجب الفرض یعنی جس پر اوس حق کی وجہ سے کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہے . (۱۹۳۸ ، علم اصول قانون ، ۴۳). [مستوجب (رک) + ال (۱) + فرض (رک)].

--- اَلقَتل (---ضم ب، ضم ا، سک ل، فت ق، سک ت) صف.
واجب القتل، قتل کر دیے جانے کے لائق، قتل کا سزاوار. جس خونی مستوجب القتل کو چاہتا چھوڑ دیتا. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۶۶). [مستوجب + رک: ال (۱) + قتل (رک)].

--- سَزا کس اضا (---فت س) صف.
جس پر سزا لازم آتی ہو، لائق سزا. مجلس ...... نے فتوٰی دیا کہ وہ مستوجب سزا ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲ : ۱۲). وہ ...... علاقہ مجسٹریٹ کو کی گئی شکایت ..... کے تحت مستوجب سزا ہوگا. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۴۰). [مستوجب + سزا (رک)].

--- سَزا ٹھہرانا ف مر؛ محاورہ.
لائق سزا قرار دینا، سزا کا مستحق بنانا. وائسرائے وارن ہسٹنگز کو مورد الزام قرار دے کر مستوجب سزا ٹھہرایا تھا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۷۵).

--- کَرنا ف مر؛ محاورہ.
واجب کرنا، سزاوار ٹھہرانا. اوس کی غلطی کی وجہ سے انعام کا مستحق تو درکنار اولٹے سزا کا مستوجب کر دو. (۱۹۰۵، سائنس و کلام، ۱۳۲). کوئی فعل ..... مرتکب کو سزا کا مستوجب کرتا ہے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۱۳۹).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
مستوجب کرنا (رک) کا لازم، سزاوار ہونا، اہل ٹھہرنا.

مستوجب رحمت تھا وہ مفتون شہادت ۔۔۔ جان بیچ کے پایا دُر مکنون شہادت

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۹۵). "کیا ہو سکتا ہے، کچھ نہیں ہو سکتا، ہم اس کے مستوجب تھے." (۱۹۲۳، تیغ کمال، ۱۰). جو مذہبی بنیادوں پر فوجی خدمت سے کنارہ کشی اختیار کرتا، دار و گیر کا مستوجب ہونے لگتا. (۱۹۴۵، جدید قانون بین الممالک کا آغاز، ۶۹). جو لوگ ..... خدا کی راہ میں خرچ نہ کریں گے وہ سخت عذاب کے مستوجب ہوں گے. (۱۹۸۳، فنون، لاہور، اکتوبر، ۲۹).

مُستَودَع (ضم م، سک س، و لین، فت د) (الف) صف.
ودیعت کیا گیا، سپرد کیا ہوا (کوئی شخص یا چیز). جو چیز جنت سے ہوگی ضرور اس میں شفاء امراض عام اور برکت ظاہری و باطنی مستودع ہوگی. (۱۹۳۲، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۱۸۶). (ب) امذ. حفاظت کی جگہ، سپرد کیے جانے یا امانت رکھنے کی جگہ. بسبب کثرت آدمیوں کی گنجائش لینے اور اولاد کے جو ہنوز نطفے اون کے مستقر اصلاب آبا میں سے مستودع ارحام امہات میں نازل نہیں ہوئے ہیں اوس مرزبوم میں نہ دیکھی. (۱۸۵۹، مرآۃ گیتی نما، ۱۰). مستقر ٹھہرنے کی جگہ جسے ٹھکانا کہا اور مستودع سپرد کیے جانے اور امانت رکھے جانے کی جگہ کو کہتے ہیں. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۲۳۶). [ع : (و د ع)].

مُستَودِع (ضم م، سک س، و لین، کس د) صف.
(فقہ) امانت کا نگراں، امانت دار (ماخوذ: علمی اُردو لغت). [ع: (و د ع)].

مَستُور (فت م، سک س، و مع) صف.
۱. چھپا ہوا، پوشیدہ، مخفی، خفیہ؛ چھپایا ہوا.

جو نفس حدیث میں ہے مذکور ۔۔۔ اس سوں ہے مراد روح مستور

(۱۶۵۹، میراں جی خدا نما، نور نین، ۵۳).

چشم باطن کی تیرے اگی ہیں ۔۔۔ ورنہ ظاہر ہے وہ نہیں مستور

(۱۶۷۹، دیوان زادہ، حاتم، ۱۲۶).

جو اہل حرم پردۂ عصمت میں ہیں مستور
کھل جائیں گے انبوہ میں اُن کے سر پُرنور

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۲۸).

دامان فضا حسن کے جلووں سے ہے معمور
یہ برق صفت ہیں کہیں ظاہر کہیں مستور

(۱۹۲۸، مطلع انوار، ۳۰). سراب ماضی کے اسیر بھلا دھندلکوں میں مستور مستقبل کا کیسے ادراک کر سکتے ہیں. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، مئی، ۱۰). ۲. پردہ نشین؛ (مجازاً) محبوب.

پنجۂ مہر بھی لے اوس کی بلائیں یک چند
ہاتھ پردہ سے کرے گرچہ وہ مستور دراز

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۷۷). ۳. (فقہ) ایسا گواہ جس کا حال قاضی کو معلوم نہ ہو کہ عادل ہے یا فاسق. اگر مدعی نے نہ گواہ عادل قائم کیے نہ مستور نہ ایک گواہ عادل لایا..... تو مدعی علیہ کو چھوڑ دیوے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۵۳). [ع : (س ت ر)].

--- الحال (---ضم ر، ضم ا، سک ل) صف؛ امذ.
جس کا حال پوشیدہ ہو؛ (فقہ) ایسا شخص جس کے بارے میں قاضی کو یہ علم نہ ہو کہ وہ عادل ہے یا فاسق و فاجر. دو مستورالحال شخصوں کی گواہی سے کیا ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۴۷۳). امام شافعی ..... تمام معاملات میں مستورالحال کی شہادت کو ناجائز قرار دیتے ہیں. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۲ : ۲۳۳). [مستور + رک: ال (۱) + حال (رک)].

--- دَرَخت (---فت د، ر، سک خ) امذ.
(جنگلات) وہ درخت جس کی بالیدگی زمین میں بہت زیادہ نیچے ہونے کی وجہ سے عملاً رک گئی ہو (Suppressed Tree). مستور درخت جس کی بالیدگی بہت زیادہ چتر کے نیچے ہونے کی وجہ سے عملاً رک گئی ہو. (۱۹۰۲، تربیت جنگلات، ۷). [مستور + درخت (رک)].

--- کَرنا ف مر؛ محاورہ.
چھپا دینا، مخفی کر دینا، خفا میں ڈال دینا. ریذہ کی ایک کنج عافیت اور شکم زمین میں ہمیشہ کے لئے مستور و مخفی کر دیا گیا. (۱۹۸۱، آثار و افکار، ۲۷۸).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
پوشیدہ ہونا، خفا میں ہونا، چھپا ہونا، راز میں رہنا.

یاروں کو زباں زد ہے اس چاہ کا قصہ ۔۔۔ افسانۂ بازار یہ مستور نہ ہو جائے

(۱۸۴۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۰۲).

ہے تو دنیائے تجلی تو جہانِ نور ہے
تیرے اندر کی امانت حسن کی مستور ہے

(۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، مئی (ارمان اکبر آبادی)، ۶۳).

مَسْتُورات (فت م، سک س، و مع) امث ؛ ج.
پردہ نشین عورتیں، پردے والی بیبیاں، مخدرات ؛ عورتیں، خواتین.

یوں کیا غارت ترے گھر کو کہ مستورات کی
سر کی بھی چھوڑی نہ چادر ہائے سردو ہائے ہائے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۵۳).

بھی مستورات جو اوس دم تھی حاضر — ہوئی اوس غور سے تب شاد خاطر

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۷۳). بیماری اور وبا کی خبریں آتی ہیں جن کو سن سن کر مستورات کو اور نیز ہم سب کو نہایت تشویش ہوتی ہے. (۱۸۹۰، مکتوبات حالی، ۲: ۱۳۵). وہ مستورات میں خوب کامیابی سے کام کرتی ہیں. (۱۹۲۳، خطوط محمد علی، ۱۵۴). آپ کے کرایہ دار نے ایک نئی کھڑکی نکال لی ہے جو میرے دالان میں کھلتی ہے. مستورات کی بے پردگی ہوتی ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۰۷). [مستورہ (رک) کی جمع].

مَسْتُورَہ (فت م، سک س، و مع، فت ر) (الف) صف.
پوشیدہ کردہ، چھپا ہوا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) امث. پردہ نشین عورت ؛ (مجازاً) عورت، خاتون. قصہ اس مستورہ کے علاج کا سنا میں نے، اس کا تدارک بہت آسان ہے کچھ فکر نہ کر. ہماری بھی قوم کی عورتوں کو یہ مرض بیشتر ہوتا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۰۱). [مستور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَسْتُوری (فت م، سک س، و مع) (الف) امث.
۱. مستور (رک) ہونا، اخفا، پوشیدگی ؛ (مجازاً) پارسائی.

چھپتی نہیں مستوری و بے باکی و شوخی
تم شوخ نہیں ہم سے چھپاتے ہو بہت خوب

(۱۷۹۱، حسرت (میر جعفر علی)، ک، ۱۳۲).

نظر میں قریۂ مستوری سے ہو تم — نہاں چھپتے ہو اتنے ہی عیاں ہو

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۸۴).

مستیوں سے جب نہیں مستوریوں میں بھی نجات
دل کھلے بندوں غریق بحر عصیاں کیوں نہ ہو؟

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۲۲۸). ۲. (قدیم) عورت، خاتون (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). (ب) صف. (حیوانیات) ظاہری مشابہت کا، مشابہتی. ان میں سے ہر ایک کو دونوں مستوری تشکیلوں کا مانع خیال کر سکتے ہیں. (۱۹۴۷، مینڈلیت، ۸۷). [مستور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

مَسْتُورِیَّت (فت م، سک س، و مع، شد ی مع بفت) امث.
مستور (رک) ہونا ؛ (حیوانیات) ظاہری کلی مشابہت (دو جانوروں میں) (Mimicry). ایسے حیاتیات دانوں کی دلچسپی کا باعث، یا جو مستوریت کے نظریے پر کام کر رہے تھے. (۱۹۴۷، مینڈلیت، ۸۶). [مستور (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَسْتُورِیَتی (فت م، سک س، و مع، کس ر، فت ی) صف.
(حیوانیات) مستوریت (رک) سے منسوب، مستوریت کا، ظاہری کلی مشابہت کا، مستوری. تجرباتی شہادت یہ ثابت کرتی ہے کہ نر "مستوریتی" عوامل کا حامل ہو سکتا ہے. (۱۹۴۷، مینڈلیت، ۸۷). [مستوریت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُسْتَوصَف (ضم م، سک س، و لین، فت ص) امذ.
(طب) نسخہ نویسی اور علاج معالجہ کرنے کی جگہ، مطب (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (و ص ف)].

مُسْتَوطِن (ضم م، سک س، و لین، کس ط) صف.
وطن چاہنے والا، کسی جگہ کو وطن بنا کر رہنے والا. اس قسم کا امتزاج زیادہ تر اعراب مستوطن میں پایا جاتا ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۵۲). [ع : (و ط ن)].

مُسْتَوعِب (ضم م، سک س، و لین، کس ع) صف.
(تصوف) سب لینے والا، تمام لینے والا. پہلی بندگی اختراع کی ہے یہ ظاہر باطن کی خوب مستوعب ہوتی ہے. (۱۸۸۸، تشحیذ الاسماع، ۳۹). اور اصل بھی دو ہیں، مستوعب اور غیر مستوعب. (۱۹۶۳، کنالین، ۲، ۳۸). [ع : (و ع ب)].

مُسْتَوفی (ضم م، سک س، و لین) (الف) صف.
پورا لینے یا دینے والا (قرضہ وغیرہ) (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ۱.(i) (مجازاً) محاسب اعلیٰ جو اپنے ماتحتوں کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرے، محکمۂ حساب کا حاکم، اکاؤنٹینٹ یا آڈیٹر جنرل نیز محاسب. چنانچہ وزیر اور مستوفی اور نویسندے اور عامل ہیں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۲۳۳). مستوفی، وہ سر دفتر ہوتا ہے کہ دوسرے محاسبوں سے حساب لیا کرتا ہے. (۱۸۶۸، اصول علم اخلاق، ۱۰۰).

نہ ہو کس طرح مستوفی دل زار — شب فرقت ہے بدعہدی پہ تیار

(۱۸۶۱، الف لیلہ، ۲: ۴۷۷). اب مستوفیوں کو اپنی غلطی معلوم ہوئی اور ان کتابچوں کی ورق گردانی کرنے لگے. (۱۹۱۳، فغان ایران، ۳۳۴). عبداللہ کا دادا امین الدین ظہر عراق میں محاسب تھا، محاسب کو مستوفی کہتے تھے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۸۳). (ii) میر منشی، ہیڈ کلرک (پلیٹس). ۲.(i) تنخواہ تقسیم کرنے والا، خزانچی، بخشی، دیوان نیز نائب دیوان. جب مستوفی (نائب دیوان) کو کسی معاملہ میں مشکل پیش آتی ہے تو وہ وزیر کی دوربینی سے حل ہوتی ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۶۱۱). میرزا تقی سپہر..... ناصرالدین شاہ قاچار کا مستوفی دربار تھا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۹۲). [ع : (و ف ی)].

--- اَلْمُمالِک (--- ضم ی، غم ا، سک ل، ضم م، کس ل) امذ.
ایک قدیم عہدہ، وزیر مال. مولانا سیف الرحمٰن جلال آباد سے کابل آئے اور مستوفی الممالک (وزیر مال) کے مہمان ہو کر رہنے لگے. (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۱۶۱). [مستوفی + رک : ال (۱) + ممالک (رک)].

--- گَری (--- فت گ) امث.
۱. مستوفی کا کام یا عہدہ، محاسب اعلیٰ کا عہدہ ؛ حساب کتاب کی جانچ پڑتال. جو سرکار حضرت کاہل..... میں خدمت مستوفی گری اور پیشکاری صدارت امکنہ ہندوستان پر فائز تھے. (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق، ۱: ۳۰۳). ۲. منشی گری، محرری، کلرکی (پلیٹس). [مستوفی + گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُسْتَوقَد (ضم م، سک س، و لین، فت ق) صف.
آگ بھڑکایا ہوا، آگ لگایا ہوا، جلایا ہوا، جلتا ہوا. مصنف کتاب ہذا نے اس حقیقت کا

انکشاف کیا کہ اجسام مستوقد کے الوان منثور کا انعکاس مسلسل ہوتا ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۳۳۱). [ع: (وق د)].

مَسْتُول (فت م، سک س، و مع) امذ.

۱. جہاز یا کشتی کا ستون جس پر بادبان باندھا جاتا ہے جو بلند ہونے کی وجہ سے دور سے دیکھنے والے کو جہاز سے پہلے نظر آجاتا ہے.

اے کمان ابرو مجھے دریائے غم سے پار کر   کشتیِ تن میں لگا مستول اپنے تیر کے

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۵۳۳). پانی میں وہ تلاطم ہوا کہ جہاز الٹ پلٹ ہوگیا مستول ٹوٹ گیا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۶۵). سمندر میں طوفان آرہا ہے جہاز جس میں ..... مسافر سوار ہیں اس کا مستول ٹوٹ گیا ہے. (۱۹۱۳، مکتوبات حالی، ۲: ۸۹).

ہم ہوا نا آشنا لوگوں کو کیا ہوتی خبر   باندھ کر مستول سے کیوں بادباں رکھا گیا

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۴۵). ۲. (مجازاً) بلند اور موٹا لوہے یا لکڑی کا کھمبا جس پر جھنڈا نصب کیا جائے. صحن کے وسط میں ایک پختہ چبوترہ ہے جس میں جھنڈے کا مستول نصب ہے. (۱۹۴۳، غبار خاطر، ۵۳). [پر].

مُسْتَوْلِدَہ (ضم م، سک س، و لین، کس ل، فت د) امث.

استیلاد چاہنے والی؛ (فقہ) ولد بنائی ہوئی، گودلی ہوئی بچی (خاتون). اگر مستولدہ اور مدبرہ پر دین محیط ہو تو مولی تاوان اوس کا بقدر اوس کی قیمت کے دے گا نہ زیادہ کا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴: ۳۱). [ع: مستولد (ول د) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَوْلِی (ضم م، سک س، و لین) صف.

استیلاد چاہنے والا؛ غلبہ پانے والا، غالب: قابض؛ چھا جانے والا، چھایا ہوا. ان کی تاثیر سے سانپوں، اژدھوں کے دلوں میں ..... وحشت مستولی ..... ہوئی. (۱۸۰۵، آرایش محفل، افسوس، ۴۸۸). حرارت آتش محر مستولی تھی مگر ساری حکمت ..... بیکار تھی. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۳۴). یمن سے اٹھ کر اقصائے شمال تک ترکوں پر مستولی ہوگئے. (۱۹۰۴، مقدمہ ابن خلدون، ۲: ۱۷). بعض وقت پورے ماحول میں ایک تناؤ، ایک بے چین توازن مستولی رہتا ہے. (۱۹۸۴، اثبات و نفی، ۲۰۰). [ع: (ول ی)].

--- کرنا محاورہ.

غلبہ دینا، حاوی کرنا. انتخاب پر روک لگا کر اور تدریجیت کو اس پر مستولی کرکے قابو میں رکھتی ہے. (۱۹۸۸، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۴۵۸).

--- ہو جانا/ہونا ف مر: محاورہ.

چھا جانا: قابض ہو جانا، غلبہ حاصل کرنا؛ طاری ہونا. یہ خبر سنتے ہی ترک راؤ کا رنگ اڑ گیا اور دہشت و حیرت اس پر مستولی ہوئی. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۱۹۲). رفتہ رفتہ پوری بغاوت کو فرو کرکے سارے ملک پر مستولی ہو گئے. (۱۹۱۸، مسئلہ شرقیہ، ۱۱۳). ان کے بیٹے پر بھری بے گناہ قید کا وزن ایک آسیب کی طرح مستولی ہونے لگا (۱۹۸۴، آتش چنار، ۶۷۹). اس نظم میں جو خیال اقبال کے ذہن اور روح پر مستولی ہے وہ وجود و عدم کا مسئلہ ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵۲).

مَسْتُوں کی بَڑ امث.

دیوانوں کی بڑ؛ شرابیوں کی بے معنی باتیں؛ بے ہودہ بات، بکواس.

مستوں کی بڑ سمجھتا ہوں واعظ کے وعظ کو   ایسا خیال مشرب رندانہ ساتھ ہے

(۱۸۷۵، دیوان یاس، ۱۸۲).

مَسْتُوں کے گھوڑے امذ: ج.

نہایت احمق، بے وقوف لوگ (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

مُسْتَوِی (ضم م، سک س، فت ت) (الف) صف.

۱. برابر، ہموار، مسطح. تجربہ سے اپنے پاؤں باہر رکھے بلکہ خلوت میں قضیہ موجبہ مباشرت کو عکس مستوی بنایا. (۱۸۰۳، گل بکاولی، ۶۳). ساحت کو ساحت مستوی جاننا ہو نہ ساحت معوج. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۴۱). مستوی آئینہ میں کسی شے کا خیال بنتا ہے تو آئینہ کے پیچھے اس قدر دور ہوتا ہے، جس قدر شے آئینہ کے سامنے ہوتی ہے، تجربہ ..... ایک الپن کو ایک مستوی آئینہ کے سامنے کسی مقام پر کھڑا کرو. (۱۹۴۱، طبعیات عملی، ۱: ۴۵). آئینہ کی مستوی سطح کو گھماؤ. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۲۲). کروی سطح کی سطح مستوی پر تسطیح بھی اس کی ایجاد ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۶۵). ۲. سیدھا، راست؛ عمودی کھڑا ہوا. یہاں تک کہ سورج اپنے فلک اعلیٰ میں مستوی ہوتا ہے تو وہ گرگٹ کے سر پر ہوجاتا ہے. (۱۸۸۸، تشحیذ الاذہان، ۴۳). بنگلے کے کھمبے مخروط مستوی ہیں. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱۹۵). ۳. معتدل، اعتدال پر لایا ہوا (بیلنس). ۴. برابری اور ہمواری کے ساتھ پھیلا ہوا یا چھایا ہوا. درجوں کا بڑھانے والا صاحب عرش ہے کیونکہ وہ اپنے اسم رحمن سے عرش پر مستوی ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۴۳). ۵. (معماری) ایسے طرز تعمیر سے متعلق جو ڈاٹ دار یا محرابی طرز سے مختلف ہو (Trabeata). یہاں مسلمانوں کا طرز مقدس ہندوؤں کے مستوی طرز کے پہلو بہ پہلو اور مقابلے میں اس طرح نمایاں ہے. (۱۹۴۳، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ)، ۵۰). (ب) امذ. (ہندسہ) وہ سطح جس پر جتنے خط مستقیم کھینچیں وہ سب ہر مقام پر اس سے برابر ملے رہیں کہیں نشیب و فراز واقع نہ ہو. واقع شعاع، منعکس شعاع اور اس مقام پر سطح کا عمود تینوں ایک مستوی میں واقع ہوتے ہیں. (۱۹۲۱، طبعیات عملی، ۱: ۳۲). کرہ کی سطح پر کے دائرہ کبیر سے مراد وہ دائرہ ہے جس کی سطح مستوی کرہ کے مرکز میں سے گزرے مثلاً ..... دائرہ صغیر ہے، ظاہر ہے کہ ایک کرہ پر کے سب کبیرہ دائرے بلحاظ مقدار مساوی ہوتے ہیں. (۱۹۳۰، علم ہیئت، ۲). ہم ایک ایسے مستوی کی سمتی مساوات معلوم کریں گے جو کسی ایک نقطہ سے گزرتا ہے. (۱۹۶۷، تشریحات سمتیہ، ۳۹). [ع: (س و ی)].

--- الْاِسْمُ الْاَعْظَم (---ضم ی، غم ا، سک ل، کس ا، سک س، ضم م، غم ا، سک ل، فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.

(تصوف) عبارت ہے اوس بیت محرم اور عرش عظیم سے کہ جس نے حق کو سما لیا ہے وہ قلب انسان کامل ہے (مصباح التعرف). [مستوی + رک: ال (۱) + اسم + رک: ال (۱) + اعظم (رک)].

--- الْخِلْقَة (---ضم ی، غم ا، سک ل، کس خ، سک ل، فت ق) صف.

بناوٹ یا ساخت کے لحاظ سے ہموار یا مسطح. بادشاہ بابر نے اپنے عہد میں ایک طناب ایجاد کیا تھا جس کا نام طناب بابری یا طناب پیمائش تھا ..... سو طناب کی ایک طناب بنائی گئی تھی ہر طناب چالیس گز کی اور ہر گز تو سمی مستوی الخلقۃ کا تھا جس کے (۳۶) انگل ہوتے ہیں. (۱۹۲۹، فرہنگ عثمانیہ، ۳۱۰). [مستوی + رک: ال (۱) + خلقۃ (رک)].

... آئینہ (۔۔۔ی مع، فت ن) امذ.
(طبعیات) وہ آئینہ جس میں ابھار نہ ہو، مسطح آئینہ، عام آئینہ. ایک آلپن کو ایک مستوی آئینے کے سامنے کسی مقام پر کھڑا کر دو. (۱۹۳۱، طبعیات عملی، ۱: ۳۵). [مستوی + آئینہ (رک)].

... تراش (۔۔۔فت ت) امث.
(علم ہندسہ) کرہ کی سطح کو ایک دائرہ پر قطع کرنا، کسی محیط کے قطر کو دو انتہائی نقطوں کے مرکز سے قطع کرنا. ایک سطح مستوی جو ایک کرہ سے ملتی ہے کرہ کی سطح کو ایک دائرہ پر قطع کرتی ہے، فرض کرو کہ..... ایک کرہ کی مستوی تراش ہے، کرہ کے مرکز و سے سطح مستوی د ح ف پر عمود و ن کالو. (۱۹۳۰، علم ہیئت، ۱). ناقص نما..... = ا کی وہ مستوی تراش حاصل کرو جس کا مرکز نقطہ..... پر ہے، نیز ناقص نما کے وہ مماس مستوی معلوم کرو جو اس تراش کے متوازی ہیں. (۱۹۳۹، ہندسۂ تحلیلی (محمد خواجہ محی الدین)، ۱۹۸). [مستوی + ف: تراش، تراشیدن = چھیلنا، تراشنا].

... تقطیب شُدَہ (۔۔۔فت ت، سک ق، ی مع، ضم ش، فت د) صف.
(طبعیات) روشنی کی وہ دھار جو شفاف شے سے گزرنے کے بعد دو اجزا میں ٹوٹ جاتی ہے اور جس کے تمام ارتعاشات ایک ہی سمت میں ہوتے ہیں (روشنی کی کے لیے مستعمل، Plane Polorized). جب روشنی کسی کرسٹل سے گزرتی ہے..... اس کے تمام ارتعاشات ایک ہی سمت ہوتے ہیں، روشنی کی ایسی دھار مستوی تقطیب شدہ کہلاتی ہے. (۱۹۶۷، مبادیات طبعیات (گیارھویں جماعت کے لیے)، ۳۰۹). [مستوی + تقطیب (رک) + ف: شدہ، شدن = ہونا سے ماضی].

... ڈھانچہ (۔۔۔غ، فت چ) امذ.
(معماری) وہ ڈھانچہ جس کی تمام سلاخوں کے مرکزی خطوط ایک ہی مستوی کے اندر ہوں. فی الحال ہم صرف مستوی ڈھانچوں سے بحث کریں گے، ڈھانچہ اس طرح تجویز کیا جاتا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس کے ارکان میں..... تناؤ کے زور نہ پیدا ہوں. (۱۹۳۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲: ۳۹۳). [مستوی + ڈھانچہ (رک)].

... سَطح (۔۔۔فت س، سک ط) امذ.
(علم ہندسہ) ہموار سطح، یکساں خطوط. جن خطوط سے مستوی سطح نہ گزر سکے ان کو کاٹے خطوط کہتے ہیں، یہ خطوط نہ قطع کرتے ہیں نہ ہم متوازی ہوتے ہیں. (۱۹۳۹، ہندسۂ تحلیلی (خواجہ محی الدین)، ۱۷۳).

... مُحَدَّب (۔۔۔ضم م، فت ح، شد د بفت) امذ.
(طبعیات) محدب عدسہ مرکز پر موٹا اور کناروں پر پتلا جس کی اوپری سطح ابھری ہوئی اور نچلی سطح ہموار ہوتی ہے. محدب عدسہ کی مختلف شکلیں ہیں مثلاً مستوی محدب، دوہرا محدب اور مقعری محدب، مگر ان سب شکلوں میں عدسے کے مرکز کی موٹائی سب سے زیادہ ہونا ضروری ہے. (۱۹۶۵، روشنی کیا ہے، ۳۶). [مستوی + محدب (رک)].

... مُرَبَّع (۔۔۔ضم م، فت ر، شد ب بفت) صف.
(عمارت وغیرہ) جو ہموار اور چوگوشہ ہو. مکہ کی مسجد شکل میں ایک مستوی مربع ہے اندر جانے کے بعد ایک عظیم الشان صحن دکھائی دیتا ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۳۵). [مستوی + مربع (رک)].

... مُقَعَّب مَوجیں (۔۔۔ضم م، فت ق، شد ع بفت، و لین، ی مج) امث، ج.
(طبعیات) آواز کی وہ لہریں جس کے تمام ارتعاشات ایک ہی سمت میں ہوتے ہیں. وہ موجیں جو ا اور ب کے درمیان کی موجوں کی طرح ایک ہی سمت میں ہوتی ہیں وہ موجیں ..... مستوی مقطب موجیں کہلاتی ہیں. (۱۹۳۵، طبعیات کی داستان، ۳۸۳). [مستوی + ع: مقطب: (ق ط ب) + موجیں (موج (رک) کی جمع)].

... ہَندَسَۂ تَحلِیلی (۔۔۔کس ہ، سک ن، کس د، فت س، کس ہ، فت نیز ت، سک ح، ی مج) امذ.
(ہندسہ) وہ علم جس میں نقاط وغیرہ ایک ہی سطح میں واقع ہوں. جبر و مقابلہ کے اصولوں کو جب نقاط، خطوط اور اشکال کے ہندسے میں استعمال کیا جاتا ہے تو اسے ہندسۂ تحلیلی کہتے ہیں اور اگر یہ نقاط، خطوط وغیرہ ایک ہی سطح میں واقع ہوں تو یہ مستوی ہندسۂ تحلیلی کہلاتا ہے. (۱۹۲۲، ہندسۂ تحلیلی (قاضی محمد حسین)، ۱). [مستوی + ہندسہ (رک) + تحلیلی (رک)].

مُسْتَہام (ضم م، سک س، فت ت) صف.
سرگشتہ، سرگرداں، حیران و پریشان.

دل اُس غم سے ہے ثور کا مستہام
کہ اپنی ادیم ان کو آئی نہ کام

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۵: ۸۱). لیکن مولف مستہام بلبل کی تانیث ہی کا قائل ہے. (۱۸۶۳، تحقیقِ معلّٰی، ۷۶).

دریا خدا نے خلق کیے بہر فیض عام
مرتا ہے بے اجل یہ ستم کش یہ مستہام

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۹۱).

سب کے چہروں سے یہ ظاہر ہے کہ ہیں
درد مند و مستمند و مستہام

(۱۹۱۷، نظم طباطبائی، ۱۱۱).

گرچہ تحف ہوتے ہیں تیرے آگے پیشکش
یہ مدح بھی قبول کرے عبد مستہام سے

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۱۱). [ع: (ت ہ م)].

مُسْتَہامی (ضم م، سک س، فت ت) صف.
سرگرداں، سرگشتہ، حیران و پریشان.

اے صیدِ گرامی! اے صبتِ مستہامی!
تو دیوتا سوامی، ہم دیوداسیاں ہیں

(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۳۶). [مستہام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُسْتَہْدی (ضم م، سک س، فت نیز ت، سک ہ) صف.
ہدایت چاہنے والا، طالب ہدایت، سیدھے راستے کا متمنی، گمراہی سے بچنے کا خواہش مند. اگر مساجد عام ہیں تو ان میں بیٹھنے اور تعلیم دینے کے لیے سلطان سے اجازت حاصل کرنے کی چنداں ضرورت نہیں..... ہادی مستہدی دونوں بچاؤ ضلالت میں نہ گریں..... اس لئے ضرور ہے کہ سلطان ان لوگوں کا نگراں رہے. (۱۹۰۳، مقدمۂ ابن خلدون، ۲: ۱۰۷). [ع: (ہ د ی)].

مُسْتَہْزِی (ضم م، سک س، فت ت، سک ہ) صف.

ٹھٹھا کرنے والا، دل لگی کرنے والا، مذاق کرنے یا اُڑانے والا. اُدھر والی ..... ایک مستہزی اور بے اماں نظر سے نوجوان عورت کو دیکھنے لگی. (۱۹۰۸، خیالستان، ۱۵۱). [ع: (ہ ز ی)].

مُسْتَہْلَک (ضم م، سک س، فت ت، سک ہ، فت ل) صف مذ.

۱. ہلاک کیا ہوا، ہلاکت زدہ، نیست و نابود، معدوم.

مستہلک اس کے عشق کے جانے ہیں قدرِ مرگ
عیسیٰ و خضر کو ہے مزا کب وفات کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۳). دریا اس کو اپنے دستار کا طرۂ افتخار بنا کر حتی الوسع مستہلک نہیں کرتا. (۱۸۷۰، خلاصہ علم جغرافیہ، ۹۳). اس کا کچھ حصہ عروج کر کے اس کے وحدت میں فانی اور مستہلک ہو جاتا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۸). ۲. (تصوف) مستہلک اوس شخص کو کہتے ہیں کہ جو ذاتِ احدیت میں فانی ہو اس طرح پر کہ اوس میں کوئی رسم (نشان) نہ باقی رہے، فنا فی اللہ (مصباح التعرف). ۳. محو، مستغرق. خدا کے لیے مجھ پر ایسی توجہ فرمائیں کہ میرا یہ شغل ترقی کر جائے تا کہ رفتہ رفتہ میں بالکل مستہلک اور مستغرق ہو جاؤں. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، مئی، ۲۵). [ع: (ہ ل ک)].

مُسْتَہْلِک (ضم م، سک س، فت ت، سک ہ، کس ل) صف مذ.

۱. ہلاک کرنے والا، نیست و نابود کرنے والا، محو کر دینے والا.

اسباب تحیر طلب و عجز و تذلل
مستغرق معنی ہو مستہلک دعویٰ

(۱۹۶۳، کلکِ موج، ۲۳۶). ۲. تباہ کن، برباد کرنے والا؛ فضول خرچ، مسرف (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: (ہ ل ک)].

مُسْتَہِین (ضم م، سک س، فت ت، کس ہ) صف.

توہین کرنے والا، اہانت چاہنے والا. اس میں سے توہین کے معنی مستنبط ہوں تو میں ان کا مستہین سہی. (۱۸۶۹، غالب، خطوط، ۳۳۸). [ع: (ہ و ن)].

مَسْتی (فت م، سک س) امث.

۱. وہ کیفیت جو مسکرات سے حاصل ہو، سکر، کیف و سرور، نشہ. تمام مستی کوں حرام کیے ہیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۱).

مستی سے درہمی ہے مری گفتگو کے بیچ
جو چاہو تم بھی مجھ کو کہو میں نشے میں ہوں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۸).

ہجومِ کیف مستی سے یہ عالم اب تو ہے ساقی
چلی آتی ہے اُبلی ہوئی شیشے کی گردن تک

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۷۶). سکر اور مستی کی حالت میں ایک بار مونچھیں شرعی حدود سے بہت بڑھ گئی تھیں. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۱۷۹). ۲. مدہوشی، بدمستی، متوالا پن.

ہے فرق سے تا قدم برستی
شوخی، چہل بل، ترنگ، مستی

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۰۱).

اس کمر کی ہستی میں ہے مستی ہی سے ہستی
دیوانہ بن اور یا دل دیوانہ بچے جا

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۶۰).

مستی شراب کی تھی یا، شوخی تری نگاہ کی
تو نے ملا کے جب نظر، جام مجھے پلا دیا

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۶۸). ۳. کسی جذبے کی شدت یا جوش، خوشی کی حرکتیں، نشاط، ترنگ. بیل اس شیر کو دیکھ کر مارے مستی کے کھورو کرنے اور سینگ سے زمین کھودنے لگا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۵۱).

مستی حسن سے گردن میں کبھی ڈال دے ہاتھ
ہے چھوٹے گاہ بلاو کی طرح جائے ست

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۹).

یہ الماس اور سبز خطوں سے حسن پرستی سوجھی ہے
گھر میں بھونی بھانگ نہیں اور باہر مستی سوجھی ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۲۰۳). ۴. شہوانی خواہش، شہوت. مادائوں کی بوؤں میں عجب مستی تھی. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۳۸). ۵. وہ حالت یا کیفیت جو پرندوں اور حیوانوں کو شہوت کے وقت عارض ہوتی ہے، شہوت میں بھرا ہونا، جانور کے نر کا جفتی پر مائل ہونا. مسعود نے خیال کیا کہ کئی مادہ آہو بیچ میں ایک نر مادائوں پر مستی کر رہا ہے. (۱۸۹۸، طلسم ہفت پیکر، ۳: ۹۰۹). یہ دن ہرنوں کی مستی کے ہیں مادہ کی طرف رغبت کرتے ہیں. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۹۸). ۶. (i) وہ رقیق شے جو جوشِ نمو میں درخت یا پہاڑ سے ٹپکتی ہے، مدھ. تم نیم کی مستی پیا کرو. (۱۸۵۳، نادرات غالب، آفاق حسین، ۲: ۳۲).

کشتہ ہوں میں کس چشم سیہ مست کا یارب
مستی ہے ٹپکتی مری تربت کے شجر سے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۸۵). (ii) وہ پانی جو جوشِ مستی میں حیوانوں کے کان یا گردن یا آنکھ کے قریب سے ٹپکتا ہے. ہاتھی کی جب مستی شروع ہوتی ہے تو کنپٹیاں تر ہو جاتی ہیں اور چکنا چکنا مادہ نکلا رہتا ہے. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۵). اونٹ بدمست رکھے جاتے تھے اور ان کے کانوں کے پیچھے کی مستی دوا کے کام آتی تھی. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۱۱۳). (iii) حیوانات کی منی، آبِ منی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۷. غرور و ناز.

شاہاں غروری خداؤں تھے، کرتے ہیں اپنی دعاؤں تھے
مستی مری تج ناؤں تھے، کہتی ہیں دیوانی مجھے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱۰). ۸. جوشِ محبت، عشق کی کیفیت.

ہے مری مستی کو عشقِ ساقیِ کوثر شراب
رات دن پیتا ہوں میں بے شیشہ و ساغر شراب

(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱: ۳۱). ۹. (تصوف) مستی یعنی عاشق کا معشوقِ حقیقی کے عشق میں من جمیع الوجود گرفتار ہونا اور اس گرفتاری سے خوش رہنا. اے دوست اس مقام کوں اپڑتا ہے ہور اس ہیجانات کے شربت تے مست ہوتا ہے اس مستی کی بڑائی کوں اپڑ کر اپنی روح کوں اپڑتا ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۰۰). [مست (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... اُتَرنا محاورہ.
نشہ اُترنا ، مستی کا زور ہونا .
کہ جس وقت گئی تک او مستی اوتر ‏ خمار پچ سوں کھول دیکھیاں نظر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۹).

... اُٹھنا محاورہ.
مجامعت کو دل چاہنا ، جماع کی خواہش ہونا ، شہوت کا زور کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... آنا محاورہ.
شہوت کا عود کرنا ، ترنگ آنا ، شہوت میں بھرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... پَر (پہ) آنا محاورہ.
مست ہو جانا ، سرشار ہو جانا .
اور مستی پہ یہ آئے ہوئے ہنسوں کی قطار
اُن کے کانوں میں ہے پازیبوں کی دلکش جھنکار
(۱۹۱۳ ، اکسیر سخن ، ۵۰).

... ٹپکنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. حرکات و سکنات سے جوانی کا جوش یا شہوت کی زیادتی ظاہر ہونا .
ساغر چھلک رہا ہے جوانی کے جوش کا ‏ مستی ٹپک رہی ہے شرارت کی آنکھ سے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۱).
اللہ رے جوش بادۂ حسن شباب کے ‏ مستی ٹپک رہی ہے تری پور پور سے
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸۷). ۲. مستی کا رس رس کر گرنا ، مستی معنی (۶) کا چونا (ماخوذ : جامع اللغات).

... جھاڑنا محاورہ.
۱. نشہ اُتارنا ، خمار اُتارنا .
غم زمانہ نے جھاڑی نشاط عشق کی مستی ‏ وگرنہ ہم بھی اُٹھاتے تھے لذت الم آگے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۷). ۲. شہوت بجھانا ؛ شرارت نکالنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... جَھڑنا محاورہ.
نشہ ہرن ہونا ، خمار اُترنا ، شرارت نکلنا ، حرمزدگی دور ہونا ، اوسان درست ہونا (ماخوذ : جامع اللغات).

... چڑھنا محاورہ.
نشہ طاری ہونا ، متوالا ہونا ، شہوت کا زور پکڑنا ، مستی میں بھرنا . دل بے خبر ، تیر کوں مستی چڑھی ہے ، یہاں یو ہاتھ حرم ہے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۳۳).

... چھانا محاورہ.
شدت سے نشہ طاری ہونا ، مدہوش ہو جانا .
چھائیں شراب نور کی آنکھوں میں مستیاں
پیتے ہیں بادہ ہم قدح آفتاب سے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۰). یہ تم پر مستی کس بات کی چھا رہی ہے . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱۳۶). کھانا تیار کر کے لائی ، شرابیں حاضر کیں ، جام کے دور چلنے لگے اور ان پر مستی چھا گئی . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۹۷).

... چُھوٹنا محاورہ.
رک : مستی اُٹھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... سَوار ہونا محاورہ.
جوش یا جذبے کا شدت سے طاری ہونا . ورش سنگھ کے سر پر جنون اور مستی سوار ہوئی تو تلوار کاٹھی سے نکال کر پینترے بدلنے لگا . (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۲۷).

... طاری ہونا ف مر ؛ محاورہ.
کیف و سرور کا اثر ہونا . فانی کی شاعری میں ..... کہیں کہیں ایسی والہانہ کیفیت محسوس ہوتی ہے کہ وجدان پر مستی طاری ہو جاتی ہے . (۱۹۶۹ ، تنقیدی پیرائے ، ۱۹۸).

... کا عالَم امذ.
نشے کی حالت .
اِدھر بھی اک نظر ساقی کہ ہوں کھویا ہوا میں بھی
انھیں آنکھوں کی مستی کا اسی مستی کے عالم کا
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۵۸). کلاسیکیوں کا فرقہ ..... ان چیزوں کا اہتمام کرتا ہے شراب پی کر مستی کے عالم میں بہروپ بھرتے ہیں . (۱۹۸۶ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۳۶).

... کِرْدار کس اضا (ـــ کس ک ، سک ر) امث.
عمل کی دھن .
وہ مرد مجاہد نظر آتا نہیں مجھ کو
ہو جس کے رگ و پے میں فقط مستی کردار
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۳۵). [مستی + کردار (رک)].

... کَرْنا محاورہ.
۱. مست ہو جانا ، ترنگ میں آنا ، اٹکھیلیاں کرنا .
پی گئے غم کے خم نہ کی مستی ‏ یاں شراب فرنگ کیا ہے اب
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۲۸).
اک نظر حسن رخ زلف جنھیں تو دکھلائے
نشہ عشق سے مستی سحر و شام کریں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۰). ۲. کسی جذبے کی شدت کا اظہار کرنا ، خوش فعلیاں کرنا .
غول کے غول ہیں دوکانوں پہ خماروں کی
مستیاں کرتے ہیں بن آئی ہے مےخواروں کی
(۱۸۳۴ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۱). کوئل یہاں کی بلبل ہے ، اس موسم میں عجب لطف سے بولتی ہے اور مستیاں کرتی ہے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۰).

... گُفتار کس اضا (ـــ ضم گ ، سک ف) امث.
پُرجوش تقریر یا وعظ .
صوفی کی طریقت میں فقط مستی احوال ‏ مُلا کی شریعت میں فقط مستی گفتار
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۳۵). [مستی + گفتار (رک)].

--- لگنا محاورہ.
شہوت کا غلبہ کرنا، نفسانی خواہش کا اُبھرنا.

سن تو اے نابکار بداوقات — تجھ کو مستی لگی یہ کیا بدذات

(۱۸۲۹، شیریں فرہاد، مسکین، ۳۲). ۲. مستی میں آنا، مست ہونا؛ حرام سر پر چڑھنا (فرہنگ آصفیہ).

--- میں آنا محاورہ.
مدہ پر آنا، مست ہونا. دریاہا تو مستی میں آ گیا ہے مگر میں اسے سیدھا کر دوں گا. (۱۹۷۲، جھوک سیال، ۳۳۲).

--- میں بَھرْنا محاورہ.
شہوت کا جوش پر ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- میں چُور ہونا ف مر؛ محاورہ.
بہت زیادہ کیف و سرور میں ہونا.

بادۂ خم خانۂ توحید کا مے نوش ہوں
چُور ہوں مستی میں ایسا بے خود و مدہوش ہوں

(۱۸۱۰، سرور (جہاں آبادی)، (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۵۳)).

--- نِکالْنا محاورہ.
۱. مستی جھاڑنا، شہوت مٹانا، جوش شہوت کو ٹھنڈا کرنا. قید میں آتیاں نہ مستی نکالتی اور نہ یار بناتی، جب وہ قید میں آ جائیں پھر برا کام کریں تو ان پر اس سزا کی آدھی ہے. (۱۹۲۱، ترجمہ قرآن، احمد رضا خاں بریلوی، ۱۳۱). ۲. وحشت دور کرنا؛ سیدھا کرنا. جنگلی گھوڑے کو سدھانے اور اس کی ساری مستی نکالنے کے لیے اسے تیزی سے دو گھڑی پھرت پھر دینے کو ایزن کہتے ہیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۹۰). ۳. انزال کرنا، منی نکالنا؛ ٹھیک بنانا، درست کرنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- نِکَلْنا محاورہ.
مستی نکالنا (رک) کا لازم (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- ہونا محاورہ.
رک: مستی اُٹھنا (فرہنگ آصفیہ).

مُسْتَید (ضم م، سک س، ی لین) اذ (قدیم).
تیار، مہیا.

دکھایا محل کوں جو مستید کر — کہ ہر ایک انگلی کوں تھا سو ہنر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۷).

اول کوٹھ مستید سب جا کرد — پڑی ہے سو بنیاد محکم دھرد

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۱۰). اف: کرنا، ہونا. [مستعد (رک) کا بگاڑ].

مَسَنْت (فت م، س) امث: ـ مشت.
چپ، سکوت، خاموشی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مشت (رک) کا ایک املا].

--- مارْنا محاورہ.
سکوت اختیار کرنا، چپ سادھنا، خاموش رہنا. گر مگر ہم دو ایک سنائیں تو دیر تک مست مارے بیٹھا رہا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۰۶). اب رات کو بھی آرام نہ کروں اور ان کے لیے مست مارے بیٹھی رہوں. (۱۹۱۶، اتالیق بی بی (مشمولہ، ۲۰۲)).

مَسَتّا (فت م، س، شدت) اذ.
رک: مست. یہاں کا تو تو لیو بدن میں ایک بوند نہ پاؤ، مسٹا مارے پڑی رہی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۹۶). [مست (رک) + ا (زاید)].

مِسْٹَر (کس م، سک س، فت ٹ) اذ.
۱. انگریزی میں ایک تعظیمی کلمہ جو نام سے پہلے شامل کرتے یا خطاب کرتے وقت تنہا بولتے ہیں: (طنزاً) انگریزی داں شخص، جناب کا قائم مقام. مسٹر ایم کمپس تعلیم کے ڈائرکٹر. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲).

یوں کیا مسٹر سے کھدر پوش نے اک دن سوال
کیا دھرا ہے ہیٹ میں رکھا ہے کیا پتلون میں

(۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۸، ۹، ۳: ۶). عشرت نے کہا "اچھا مسٹر میں اب چلی، جب کشتی کا فیصلہ ہو جائے تو اپنے دوست سے میرا سلام کہہ دیجیے گا." (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۱۰۰). انھوں نے ملا اور مسٹر دونوں کو رد کیا، ان کا آئیڈیل مسلمان تو وہ ہے جو مغربی علوم سے استفادہ کرتا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۹). ۲. مردانہ جسمانی صحت و وجاہت پر دیا جانے والا لقب عموماً کسی جگہ کے نام کے ساتھ. پچھلے ہی سال وہ صحت کے مقابلے میں مسٹر لکھنؤ قرار دیا گیا تھا. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۷۹). [انگ: Mister].

مِسْٹْرِس (کس م، سک س، فت ٹ، کس ر) امث: ـ مسٹریس.
۱. مالکن، با اختیار مالکن؛ مدرسے کی استانی.

بچے کی اپنی ماں ہے یا اس کو سب سے پہلے
جو مسٹرس ملے گی، جو ماسٹر ملے گا

(۱۹۲۱، فغان اشرف، ۳۸). ۲. (کنایۃً) داشتہ، رکھیل. واہ، صفیہ سلطانہ نے نفرت کے ساتھ سوچا اور خود بولی اگر ان کا بس چلے تو اسے اپنی مسٹریس بنا لیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۲۵). [انگ: Mistress].

مِسْٹْری (کس م، سک س، کس ٹ) اذ.
وہ چیز جو خفیہ رکھی گئی ہو یا تشریح طلب ہو یا نامعلوم ہو، سر، راز. وہ آواز ایسی ... باریک ہوگی کہ وہ ان کی مسٹری (راز) سے واقف نہ ہو کے خدا کی آواز سنے گا. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، حیات طیبہ، ۹۸). اپنی سمجھ میں تو یہ مسٹری آئی نہیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۸۴). [انگ: Mystery].

مِسْٹیسِزْم (کس م، سک س، کس ٹ، ز) امذ.
تصوف، سریت. بعض روحانی لوگوں میں ایک خاص قسم کے انداز ادراک کا دعوٰی ملتا ہے جس کو مسٹسزم، سریت یا تصوف کہتے ہیں. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۵۵۷). اس کی اصل جو ہے وہ ویدانت ہے یعنی ہندو "مسٹسزم". (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۳۳). [انگ: Mysticism].

مُسْٹَنْڈا (ضم م، سک س، فت ٹ، سک ن) صف مذ: ـ مسٹنڈا (مث: مسٹنڈی).
(تحقیراً) موٹا اور فربہ (آدمی)، ہٹا کٹا، موٹا تازہ.

تھا فقیر اک شخص مسٹنڈا دبنگ — یاد تھا لاکھوں کو بد ذاتی کا ڈھنگ

(۱۸۱۳، حکایات رنگین، ۳۲). یہ گھوڑا مسٹنڈا قصائی کا کتا بیچارے غریب کا ہاتھ مروڑے

ڈالتا ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۳۷) . وہ موا بھا کٹا مسٹنڈا ، اس کو کیا لو لگے گی .
(۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۷۷) . شہر کے چھٹے ہوئے شہدے اور مسٹنڈے پارٹ ٹائم ملازم رکھ لیے
تھے . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۳۰) . [مسٹنڈا (رک) کا ایک املا] .

مُسْٹَنْڈی (ضم م ، سک س ، فت ٹ ، سک ن) صف مث .
(تحقیرا) موٹی اور فربہ ، بھی کٹی ، موٹی تازی (عورت) .

مرے نازک سیں کیا نسبت تری لیلی کو اے مجنوں
کہ میں دیکھا ہوں تصویر اُس کی وو تھی خوب مسٹنڈی

(۱۷۶۱ ، عاجز ، (چمنستان شعرا) ، ۵۰۷) . او چیلہ سنڈی بھینس ، اُٹھ مسٹنڈی بھینس ، لا میری
سواری ، کر چلنے کی تیاری . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۶۵) . [مسٹنڈا (رک) کی تانیث] .

مُسْٹَنْڈے (ضم م ، سک س ، فت ٹ ، سک ن) امذ : ج .
(تحقیرا) ہٹے کٹے اور فربہ لوگ .

بہت کشمکش کی جو بے فائدہ تھی — وہ مسٹنڈے چار اور یہ بس اکیلی

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۱) . موٹے مسٹنڈے اور لچے شہدے سے لے کر اس مقام تک مسعود کی
قصیدہ خوانی کی . (۱۹۴۴ ، آنچل ، ۹۷) . شہر کے چھٹے ہوئے شہدے اور مسٹنڈے پارٹ ٹائم
ملازم رکھ لیے تھے . (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۳۰) . [مسٹنڈا (رک) کی جمع] .

مَسَتّی (فت م ، س ، شد ت) امث .
رک : مست ، سکوت ، خاموشی . تم نے اُسے سکھا پڑھا دیا تھا کہ وہ میرے ساتھ باتیں نہ
کرے اس لیے وہ مستی مار گئی اور میں اس کے پہلو میں صبح تک سوتا رہا . (۱۹۴۱ ، الف لیلہ و
لیلہ ، ۲ : ۳۹۴) . اف : مارنا . [مست (رک) + ی (زاید)] .

مِسْٹیک (کس م ، سک س ، ی مج) امث (شاذ) .
غلطی ، سہو .

لیتا تھا لغت سے اور ہی لفظ کوئی — مس کو جو لیا یہ مجھ سے مسٹیک ہوئی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۹۹) . [انگ : Mistake] .

مَسْجِد (فت م ، سک س ، کس ج) امث .
سجدہ کرنے کی جگہ ، نماز پڑھنے کی جگہ ، مسلمانوں کا عبادت خانہ .

نہ مسجد نہ بت خانہ کا نام ہے — کہ پروانے کوں شمع سوں کام ہے

(۱۷۰۵ ، قطب مشتری ، ۶۰) .

سنا ہے جب سیں تیرے حسن کا شور — لیا زاہد نے مسجد کا کنارا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۷) . پھر صحن خانہ میں ایک مسجد بنا کر تہجد اور سب نمازوں میں
قرآن مجید بلند آواز سے پڑھنا شروع کیا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۴۸) . مندر ، مسجد ، گرجا
میں اسی کے دم سے روشنی ہے . (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۹۶) . اسے اپنے مندر ، مسجد ،
گوردوارے چاہئیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۸۰) . [ع : (س ج د)] .

ــــِ آبابیل کس اضا (ـــــِ فت ا ، ی مع) امث .
ایک مسجد کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مسجد + ابابیل (رک)] .

ــــِ اَبُوقُبَیس کس اضا (ـــــِ فت ا ، و مع ، فت ق ، ی لین) امث .
یہ مسجد عرب کے شہر مکہ میں خانۂ کعبہ کے سامنے پہاڑ پر واقع ہے . (ماخوذ : سفرج ، ۱۸۲) .
[مسجد + ابوقبیس (علم)] .

ــــِ اَحْزاب کس اضا (ـــــِ فت ح ا ، سک ح) امث .
مدینے کی وہ مسجد جو غزوۂ خندق یا احزاب کی یادگار میں ایک خندق کے کنارے
تعمیر کی گئی تھی . پھر اسی خانۂ خدا اسی مسجد احزاب کی راہ لی . (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۲ : ۲۴) .
[مسجد + احزاب (رک)] .

ــــِ اَقْصیٰ کس اضا (ـــــِ فت ا ، سک ق ، الف بشکل ی) امث .
بیت المقدس کی ایک تاریخی مسجد ، وہ مسجد جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے بنوائی تھی ،
مسلمانوں کا قبلۂ اوّل ، تحویل قبلہ کے حکم سے قبل مسلمان اسی کی طرف منھ کر کے نماز
پڑھتے تھے ، سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم یہیں سے معراج کو تشریف لے گئے تھے .
میں ہوں بیٹا اوس کا جسے لے گئے ایک رات میں مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ میں . (۱۷۳۲ ،
کربل کتھا ، ۲۷۱) .

ترے محراب کو ابرو کے کوئی کیا سمجھے — سمجھے کعبہ اُسے یا مسجد اقصیٰ سمجھے

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۳) . آپؐ سوار ہو کر جبریل علیہ السلام کے ساتھ مسجد اقصیٰ یعنی
بیت المقدس کو تشریف لے گئے . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۸) . آنحضرت صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے چشم زدن میں مسجد حرام سے لے کر مسجد اقصیٰ و سدرۃ المنتہیٰ تک کی سیر کر لی .
(۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۱۳) . لیلۃ المعراج میں مسجد اقصیٰ اور پھر وہاں سے آسمانوں کا سفر اور
بہت مختصر وقت میں واپسی ، تسخیر ہوا اور تخت سلیمانی کے اعجاز سے کتنا زیادہ عظیم ہے . (۱۹۷۴ ،
معارف القرآن ، ۵ : ۱۹۳) . حضرت اسمٰعیل کے لیے مسجد حرام یعنی خانۂ کعبہ اور حضرت اسحٰق
کے لیے مسجد اقصیٰ . (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۳۳۱) . [مسجد + اقصیٰ/اقصا (رک)] .

ـــُ الْاَقْصیٰ (ـــُ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ق ، ا بشکل ی) امث .
رک : مسجد اقصیٰ .

کہاں دل اور کہاں اللہ اکبر مسجد الاقصیٰ
گھر اپنا ترک کر کے وہ عمارت کیوں پسند آئی

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۸) . [مسجد + رک : ال (۱) + اقصیٰ (رک)] .

ـــُ الْحَرام (ـــُ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امث .
مکۂ معظمہ میں خانۂ کعبہ کے چاروں طرف کی مسجد ، اس چار دیواری میں چاہ زمزم اور
مقام ابراہیمی بھی ہیں . میں ہوں بیٹا اوس کا جسے لے گئے ایک رات میں مسجد الحرام سے
مسجد اقصیٰ میں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷۱) . کعبہ وہ مسجد ہے جس کو حضرت ابراہیمؑ نے بنایا
اور اسی خاص عمارت کو قرآن مجید میں مسجد الحرام کہا ہے . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۸۸) .
صفا اور مروہ دراصل دو پہاڑیاں تھیں جن کی چوٹیاں مسجد الحرام کے شمالی دالان کے دونوں کونوں
میں اُٹھی ہوئی تھیں . (۱۹۸۴ ، اللّٰھُمّ لبیک ، ۷۱) . [مسجد + رک : ال (۱) حرام (رک)] .

ـــُ الرّایَت/الرّایَۃ (ـــُ ضم د ، غم ا ، ل ، شد ر ، فت ی) امث .
مسجد جن کے قریب واقع مسجد جہاں رسول پاک ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر اپنا
جھنڈا نصب فرمایا تھا . مسجد الرایہ ..... فتح مکہ کے روز اسی مقام پر اسلامی جھنڈا بلند کیا گیا تھا .
(۱۹۲۳ ، سفرج ، ۱۸۳) . مسجد جن کے قریب ہی سیدھے ہاتھ کو مسجد الرایت ہے ، رایہ کے معنی
عربی میں جھنڈے کے ہیں . (۱۹۸۴ ، اللّٰھُمّ لبیک ، ۱۱۶) . [مسجد + رک : ال (۱) +
رایت/رایہ (رک)] .

ــــِ اَبیرِ حَمْزَہ کس اضا (ـــــِ فت ا ، ی مع ، سک ر ، فت ح ، سک م ، فت ز) امث .
مدینۂ منورہ سے تقریباً ۳ میل کے فاصلے پر دامن کوہ میں شہدائے اُحد کی قبروں اور

حضرت امیر حمزہؓ کی قبر کے قریب یہ مسجد ہے جہاں روایات کے مطابق غزوۂ احد میں مسلمانوں کو جو ہزیمت اٹھانا پڑی اس کی بابت سورۂ آل عمران کی آیت ۱۴۰ یہاں اتری تھی (ماخوذ : اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۵۶). [مسجد + امیر حمزہ (تکم)].

--- بنو معاویہ کس اضا (---فت ب، و مع، ضم م، کس و، فت ی) امث.

۷۰۵ء میں خلیفہ ولید بن عبدالملک نے دمشق میں یہ عالی شان مسجد بنوائی، ایرانی، ہندوستانی، یونانی اور مصری دستکاروں اور صناعوں نے اس کی تعمیر میں حصہ لیا، محراب کو پہلی بار باضابطہ طور پر اسی مسجد میں شامل کیا گیا (ماخوذ : اردو انسائیکلوپیڈیا، ۹۲۵). [مسجد + بنو معاویہ (تکم)].

--- بیعت کس اضا (---ی لین، فت ع) امث.

رک : مسجد جن (ماخوذ : الھم لبیک، ۱۱۸). [مسجد + بیعت (رک)].

--- تقویٰ کس اضا (---فت ت، سک ق، اشکل ی) امث.

تقویٰ کی مسجد، قرآن مجید میں اس کا ذکر یوں آیا ہے "ہاں وہ مسجد جس کی بنیاد شروع دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی" مسجد تقویٰ میں علما کا اختلاف ہے بعض کے نزدیک اس سے مراد مسجد قبا ہے اور بعض کے نزدیک مسجد نبویؐ (اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۱۶۷۶). [مسجد + تقویٰ (رک)].

--- ٹھنڈی کرنا محاورہ.

مسجد گرانا یا منہدم کرنا (جامع اللغات : مہذب اللغات).

--- ٹھنڈی ہونا محاورہ.

مسجد کا گرنا یا منہدم ہونا (جامع اللغات).

--- جامع کس صف (---کس ج م) امث.

شہر یا بستی کی بڑی مسجد جہاں بہت سے لوگ نماز کے لیے جمع ہوں، جامع مسجد، وہ مسجد جہاں جمعہ کی نماز پڑھی جاتی ہو.

دعا کرتا ہوں سن کر آبرو، کہہ کا یہ مصرا
تیرے پیوستہ ابرو کیوں نہ ہوویں مسجد جامع
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۴۵).

پھر میر آج مسجد جامع کے تھے امام — داغ شراب دھوتے تھے کل جانماز کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۶۲).

میں کلدہ جو کبھی مسجد جامع میں گیا — میری پرچھائیں سے دھجائیں گے پتھر سیلے
(۱۸۲۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۲۱). ابن فران نے، جو قرطبہ کی مسجد جامع کا امام تھا، ان کے فتاوٰی کا ایک مجموعہ مرتب کیا تھا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات شبلی، ۵ : ۲۰). [مسجد + جامع (رک)].

--- جمعہ کس صف (---ضم ج، سک م، فت ع) امث.

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ہجرت کے موقعے پر قبا کی بستی سے مدینۂ منورہ روانہ ہوئے تھے تو جمعے کا روز تھا، ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبیلۂ بنو سالم بن عوف میں پہنچے تھے کہ جمعے کی نماز کا وقت ہوگیا، اسی مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جمعہ ادا فرمائی، اب یہاں ایک مسجد بنا دی گئی ہے جسے مسجد جمعہ کہا جاتا ہے. مسجد بنو سالم میں جمعہ کی نماز کا اجتماع ہوا.... بنو سالم بن عوف نے اس برکت کی یادگار میں اپنی مسجد کو مسجد جمعہ کا نام دیا. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۳۹). قبا سے واپسی پر اگر موقع ملے تو مسجد جمعہ میں دو رکعت نفل ادا کریں. (۱۹۸۴، الھم لبیک، ۲۴۳). [مسجد + جمعہ (رک)].

--- جن کس اضا (---کس ج) امث.

سوق معلّی میں جنت المعلیٰ کے قبرستان کے قریب واقع مسجد جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنوں سے بیعت لی تھی، دیگر مقامات مقدسہ کی طرح یہ مسجد بھی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم سے فضیلتوں کا مرکز بن گئی، قرآن مجید کی سورۂ جن اسی مقام پر نازل ہوئی تھی. مسجد جن، یہ مسجد سوق معلّی میں جنت المعلیٰ کے قبرستان کے قریب ہے، اس کا نام مسجد بیعت اور مسجد حرس بھی ہے، یہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنوں سے بیعت لی تھی. (۱۹۸۴، الھم لبیک، ۱۱۸). [مسجد + جن (رک)].

--- حرام کس صف (---فت ح) امث.

رک : مسجد الحرام. یہ بات ٹھہری کہ کل صبح جو سب سے پہلے مسجد حرام میں آئے وہ حکم قرار دیا جائے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۲۰). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چشم زدن میں "مسجد حرام" سے لے کر مسجد اقصیٰ و سدرۃ المنتہیٰ تک کی سیر کر لی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۱۳). اللہ تعالیٰ نے دو برکت والی مسجدیں خاص کر دیں، حضرت اسمٰعیل کے لیے مسجد حرام یعنی خانۂ کعبہ. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۲۲۱). [مسجد + حرام (رک)].

--- خیف کس صف (---ی لین) امث.

منیٰ میں واقع بڑی مسجد جہاں ستر نبیوں نے مل کر نماز ادا کی تھی. مسجد خیف، منیٰ میں ہے یہاں ستر نبیوں نے مل کر نماز ادا کی تھی. (۱۹۲۳، سفر حج، ۱۸۳). منیٰ میں تین مقامات پر جمرات کے نشان نصب ہیں.... پہلا جمرہ مسجد خیف کے نزدیک ہے. (۱۹۸۴، الھم لبیک، ۱۵۴). [مسجد + خیف (تکم)].

--- ڈھا کر امام باڑا بنانا محاورہ.

بڑا کام خراب کر کے چھوٹے کام کرنا ؛ فرض کام چھوڑ کر مستحب و سنت پر آ رہنا.

نکاحی بیاہی کو چھوڑ بیٹھے متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا
بنایا صاحب امام باڑا خدا کی مسجد کو تم نے ڈھا کر
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱ : ۱۳۶).

--- ڈھانا محاورہ.

خدا کے گھر کو مسمار کرنا ؛ بہت بڑا گناہ کرنا. وکیل دن رات جھوٹے گواہ بناتے ہیں ملا قرآنی گنے پر مسجد ڈھاتے ہیں. (۱۸۹۱، فسانۂ عبرت، ۵۱).

--- ڈھے گئی محراب رہ گئی کہاوت.

کل میں سے جزو باقی ہے ؛ اعلیٰ جاتا رہے ادنیٰ رہ جائے، اصلی جاتا رہے اور نام رہ جائے تو کہتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

--- رسول کس اضا (---فت ر، و مع) امث.

رک : مسجد نبویؐ. جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لے گئے تو وہاں مسجد رسولؐ تعمیر ہوئی. (۱۹۶۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۹۴۳). [مسجد + رسول (رک)].

... شہید کرنا محاورہ.

(احترام کا کلمہ) مسجد گرانا یا منہدم کرنا. جو مسجدیں شہید کر دی گئیں، وہاں ان کے اب آثار بھی باقی نہیں ہیں. (۱۹۹۰، ظلمت نیم روز، ۱۹۶). بھارتی فوجیوں نے سرینگر میں ایک مسجد کو دھماکہ خیز مادے کے ذریعے شہید کر دیا. (۱۹۹۶، جنگ، کراچی، ۱۲ ستمبر، ۱).

... شہید ہونا محاورہ.

مسجد شہید کرنا (رک) کا لازم، مسجد کا گرنا، مسجد منہدم ہونا.

جب ہوئی لاہور کی مسجد شہید　　مچ گیا شور قیامت کو بکو

(۱۹۳۶، چمنستان، ۴۹). مچھلی بازار کی مسجد شہید ہونے پر مولانا شبلی کی "ہم کشتگان معرکہ کانپور ہیں" والی معرکۃ الآرا نظم ابھی تک اسی کیل پر معلق ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۸۸).

... ضِرار کس صف (... کس ض) امث.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی ایک مسجد کو مسمار کروا دیا تھا جو منافقین نے مدینے کے باہر مسجد قبا کے مقابلے میں تعمیر کی تھی، اس نئی مسجد کا مقصد مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنا تھا، منافقین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اس مسجد میں تشریف لے چلنے کی دعوت دی تھی مگر اللہ نے اس سے پہلے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی نیتوں سے آگاہ کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند صحابہ کو مقرر فرمایا کہ اس مسجد کو گرا دیا جائے. ایک نہایت پرانی چھوٹی سی مسجد ہے وہ بھی مسجد ضرار کی طرح ویران. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۵۷). منافقین کا ایک گروہ مسلسل مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرتا رہتا تھا، ان کی ناپاک سازشوں میں ایک سازش مسجد ضرار کی تعمیر بھی تھی. (۱۹۸۴، الہلم لبیک، ۳۱۹). [مسجد + ع : ضرار (ض رر)].

... عالَمگیر کس اضا (... فت ل، سک م، ی مع) امث.

(تاریخ) لاہور کے شمال میں شاہی قلعے کے قریب ایک عظیم الشان تاریخی مسجد جو وسعت کے لحاظ سے دنیا کی سب سے بڑی مسجد ہے شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر نے تعمیر کروائی تھی، بادشاہی مسجد لاہور (ماخوذ : اردو انسائیکلو پیڈیا). [مسجد + عالمگیر (ؤلم)].

... عائِشَہؓ کس اضا (... کس ء، فت ش) امث.

حرم کی حدود سے باہر مدینہ روڈ پر تنعیم کے مقام پر واقع مسجد جہاں عمرے کے لیے احرام باندھتے ہیں. مسجد عائشہؓ، یہ مسجد، تنعیم میں ہے جہاں سے عمرے کے لیے احرام باندھتے ہیں. (۱۹۸۴، الہلم لبیک، ۱۱۲). [مسجد + عائشہؓ (ؤلم)].

... غَمامَہ کس صف (... فت غ، م) امث.

حرم نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب واقع مسجد جہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز پڑھا کرتے تھے اس کو مسجد مصلّے بھی کہتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں نماز استسقاء پڑھائی تھی اسی وقت بادل نمودار ہو کر بارش ہوئی اس لیے یہ مسجد غمامہ (بادل) سے موسوم ہے (ماخوذ : الہلم لبیک، ۲۲۵). [مسجد + غمامہ (رک)].

... فَتح کس صف (... فت ف، سک ت) امث.

مدینہ منورہ میں جنگ خندق کی جگہ پر سب سے بلندی پر واقع مسجد جہاں پر روایت کے مطابق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے دوران مسلسل تین روز تک دعا کی تھی. ان میں تو سب سے بلندی پر واقع ہے یہ مسجد فتح کہلاتی ہے، روایت کے مطابق آپ ﷺ نے جنگ کے دوران متواتر تین روز تک اس جگہ دعا کی تھی اور پھر قبولیت دعا کی بشارت پائی (انا فتحنا لک فتحا مبینا). (۱۹۸۴، الہلم لبیک، ۲۳۰). [مسجد + فتح (رک)].

... قُبا کس اضا (... ضم ق) امث.

مسلمانوں کی سب سے پہلی مسجد جسے صحابہؓ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے آنحضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے مکے سے ہجرت کے بعد مدینے پہنچنے سے پہلے قبا کے مقام پر جو مدینے سے دو میل کے فاصلے پر ہے تعمیر فرمایا. مدینہ منورہ میں پہلے وہی مسجد تعمیر ہوئی ہے بلکہ بنا اس کی تاحال قائم ہے اور اہل عرب نے نام اس کا مسجد قبا رکھا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۷). مسجد قبا کی بنیاد البتہ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے رکھی تھی مگر یہ صرف پتھروں کی حد بندی تھی. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۹۲). حضور ﷺ نے..... اپنے دست مبارک سے مسجد قبا کی بنیاد رکھی تھی. (۱۹۸۴، الہلم لبیک، ۳۱۹). [مسجد + قبا (ؤلم)].

... قِبلَتَین کس صف (... کس ق، سک ب، فت ل، ی لین) امث.

ہجرت سے سولہ سترہ ماہ بعد ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کے ساتھ اس مسجد میں نماز ظہر ادا کر رہے تھے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک دو رکعت نماز ادا کر چکے تھے اس حکم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مقتدیوں کے ساتھ اپنا رُخ کعبے کی طرف کر کے باقی دو رکعتیں ادا کیں، اسی وجہ سے اس مسجد کو مسجد قبلتین یا ذوقبلتین یعنی دو قبلوں والی مسجد کہتے ہیں. مسجد قبلتین وہی سجدہ گاہ عشق ہے جہاں دوران نماز معبود نے اپنے پیارے حبیب ﷺ کے دل کی بات جانی اور اسے خود بھی ایسا پسند فرمایا کہ تبدیلی قبلہ کے احکام بھی صادر کر دیے. (۱۹۷۱، میاں کی اٹریا تلے، ۹۰). [مسجد + قبلہ + ین، لاحقۂ تثنیہ].

... قُرطُبَہ کس اضا (... ضم ق، سک ر، ضم ط، فت ب) امث.

اسپین کی مسجد نیز علامہ اقبال کی ایک نظم کا عنوان جو انھوں نے اسپین کی سرزمین پر بلکہ اسی مسجد میں بیٹھ کر کہی تھی. سلطان ہشام نے اپنے باپ عبدالرحمٰن بن معاویہ کی مسجد قرطبہ کو تکمیل تک پہنچانے کے لیے خصوصی توجہ صرف کی. (۱۹۶۲، تاریخ اسلام، ۳ : ۱۰۵). مسجد قرطبہ ایمان کی حرارت والوں نے دم بھر میں بنادی تھی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۱۶). [مسجد + قرطبہ (ؤلم)].

... قُوَّتُ الاِسلام کس صف (... ضم ق، شد و بفت، ضم ت، غم ا، سک ل، کس ا، سک س) امث.

دہلی میں قطب مینار کے ساتھ ایک تاریخی مسجد کا نام جس کی بنیاد مسلمان فاتحین نے رائے پتھورا کے قلعے کے اندر بارھویں صدی عیسوی کے آخر میں رکھی تھی، یہ مسجد پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکی. عمارات کی تعمیر میں ایبک کو خاص شغف تھا دہلی کی مسجد قوت الاسلام اس کی یادگار ہے. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۴۴). دہلی کی اس اولین مسجد، قوت الاسلام پر اقبال اپنی نظم میں انھیں خیالات اور احساسات کا اظہار کرتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جولائی، ۱۷). [مسجد + قوت (رک) + ا رک : ال (۱) + اسلام (رک)].

... کا مُلّانا امذ.

وہ ملّا جو مسجد کی روٹیوں پر پڑا ہو، مسجد کی روٹیاں کھانے والا، مفت خورا. اگر یہی منظور تھا کہ میں پڑا ہو کر مسجد کا ملّانا..... ہوں تو شروع سے مجھ کو ایسی ہی تعلیم کی ہوتی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۷۰).

... کا مینڈھا (ہے) فقرہ.

مفت کے ٹکڑوں پر گزارا کرتا ہے، محنت مزدوری نہیں کرتا؛ مسجد کی روٹیاں کھانے والا (جامع اللغات؛ محاورات ہند).

... کعبَہ کس اضا (... فت ک، سک ع، فت ب) امث.

خانہ کعبہ، مسجد الحرام. مسجد حرام یعنی مسجد کعبہ سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک ... ہم نے (دینی اور دنیوی) برکتیں کر رکھی ہیں دینی برکت یہ ہے کہ وہاں بکثرت انبیا مدفون ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۴۳۵). [مسجد + کعبہ (رک)].

... کی امامَت امث.

مسجد کا امام ہونا، امامت یا نماز پڑھانے کے فرائض انجام دینا. مسجد کی امامت سے لے کر اعلیٰ سے اعلیٰ عہدے داروں تک کے تقرر میں جس چیز کو سب سے پہلے دیکھا جاتا تھا وہ قرآن و حدیث کا علم ہے. (۱۹۶۳، اسلامی نظریہ حیات، ۵۰۲).

... کی اینْٹ پَیخانے میں لگائی فقرہ؛ کہاوت.

نازیبا اور قابل ملامت فعل کا مرتکب ہونے کے موقع پر کہتے ہیں (مہذب اللغات).

... مَشْعَرُالْحَرام کس صف (... فت م، سک ش، فت ع، ضم ر، ضم ا، سک ل، فت ح) امث.

مزدلفہ میں واقع مسجد جہاں روایت کے مطابق دس ذی الحج کی صبح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر اول وقت میں پڑھی تھی. مزدلفہ میں قیام صرف شب بھر رہتا ہے ۱۰ کی صبح کو امام کو چاہیے کہ مسجد مشعرالحرام میں نماز اول وقت یعنی صبح صادق طلوع ہوتے ہی اندھیرے میں پڑھ لے. (۱۹۳۰، سفر حجاز، ۲۹۷). [مسجد + مشعرالحرام (ؑلم)].

... مکتب (... فت م، سک ک، فت ت) امذ.

مسجد میں قائم مدرسہ، مسجد اسکول. تعلیم نسواں کے فروغ کے لیے علیحدہ یونیورسٹیاں قائم کی جائیں، مسجد مکتب کی تعلیم کو عام کیا جائے تاکہ دینی تعلیم کو فروغ مل سکے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۸۹). [مسجد + مکتب (رک)].

... میں اینْٹ اُلٹ کَر رَکْھنا محاورہ.

(عور) بے قصور ثابت کرنے کے لیے قسم کھانا جس کا طریقہ یہ ہے کہ قسم کھانے والا مسجد میں اینٹ الٹ کر رکھ دیتا ہے، اگر وہ شخص جھوٹا ہے تو تباہ و برباد ہو جاتا ہے (نوراللغات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... میں تیل ڈَلْوانا ف مر؛ محاورہ.

مسجد کے چراغ میں تیل بھجوانا، مسجد میں روشنی کے لیے خرچ کرنا. جمعرات کو آپ کے نام سے مسجد میں تیل ڈلوادوں گی. (۱۹۶۸، ماں جی، ۴۸).

... میں چَراغ جَلانا محاورہ.

(عور) منت پوری ہونے پر مسجد میں چراغ روشن کرنا (جامع اللغات؛ نوراللغات).

... میں چُونا لگانا محاورہ.

خود کو بے قصور ثابت کرنے کے لیے قسم کھانا، جس کا طریقہ یہ ہے کہ قسم کھانے والا مسجد میں چونا لگا دیتا ہے، عام عقیدے کے مطابق اگر وہ شخص جھوٹا ہوتا ہے تو اندھا ہو جاتا ہے (نوراللغات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... میں گُلْگُلے چَڑھانا محاورہ.

مراد پوری ہونے پر مسجد میں مٹھائی رکھنا یا گلگلے رکھنا. زاہدہ: اماں جی یہ شاہ عبدالحق کا توشہ ... اور مسجد میں گلگلے چڑھانے کی رسم ہے تو یوں بھی منت مانی جاتی ہے. (۱۹۱۹، معلّیٰ، ۹۴).

... میں گھی کے چَراغ جَلانا محاورہ.

مراد پوری ہونے پر مسجد میں روشنی کرنا، چراغاں کرنا (مہذب اللغات).

... نَبَوِیؐ کس صف (... فت ن، ب) امث.

وہ مسجد جو حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد مدینہ شریف میں تعمیر فرمائی، مدینہ منورہ میں تشریف آوری پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی ایک غیر افتادہ زمین پر بیٹھ گئی تھی اس زمین کے قریب حضرت ابو ایوب انصاریؓ کا مکان تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں کے گھر قیام فرمایا اور وہ ناہموار غیر افتادہ زمین جو دو یتیم لڑکوں کی ملکیت تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان یتیم بچوں سے خرید کر مسجد کی تعمیر کا کام شروع کیا اور خود بہ نفس نفیس تعمیر کے کام میں شریک ہوئے، مسجد کے متصل چند حجرے بنائے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجۂ مطہرہ اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ انھیں میں سے ایک حجرے میں رہنے لگیں اسی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا اور وہیں تدفین عمل میں آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ انور بھی اب مسجد نبوی کے اندر ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کے مزار مبارک بھی ہیں، اب اس مسجد کو بہت وسعت دی جا چکی ہے، حرم شریف. اونٹنی چلتے چلتے وہاں آ بیٹھی جہاں اب مسجد نبوی کا منبر ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۵۸). مسجد نبوی میں چھوٹے بڑے سب جمع تھے. (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۸۳). وہ مسجد نبوی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں وقت گزارتی تھی. (۱۹۷۵، لبیک، ۱۷۱). اٹھارہ انیس برس سے روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسجد نبوی کی صفائی کے انتظامات کے ساتھ وابستہ تھے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۶۰۷). [مسجد + نبوی (رک)].

... نَشِیں (... فت ن، ی مع) صف.

مسجد میں بیٹھنے والا؛ مراد: زاہد، مولوی، واعظ.

کہانی میری رندی کی سنی مسجد نشینوں نے
تو سر خم ہو گئے پیروں پہ رنگ احترام آیا
(۱۹۳۹، کلیات رزمی، ۱۸۲). [مسجد + ف نشیں، نشستن = بیٹھنا].

... نَمْرَہ کس اضا (... فت ن، سک م، فت ر) امث.

میدان عرفات میں واقع مسجد جہاں عرفے کے روز ظہر اور عصر کی نمازیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملا کر پڑھی تھیں. مشرق کی جانب عرفات کے متصل مسجد نمرہ ہے، یہ مکے سے ساڑھے دس کوس کے فاصلے پر ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۲۰۱). زوال کا وقت گزرتے ہی مسجد نمرہ کے امام صاحب ایک اذان اور دو تکبیروں کے ساتھ ظہر کے وقت ظہر اور عصر کی نماز ملا کر پڑھاتے ہیں. (۱۹۸۳، اللّٰھم لبیک، ۱۳۲). [مسجد + نمرہ (ؑلم)].

مُسَجَّع (ضم م، فت س، شد ج بفت) صف.
(ادب) وہ نثری عبارت جس کے جملے ہم قافیہ ہوں، وہ عبارت یا مضمون جس کے الفاظ آپس میں ہم قافیہ یا ہم وزن ہوں، اگر نثر میں قافیے فقرے کے درمیان اور فقرے کے آخر میں ہوں تو وہ نثر مرصع ہے اور اگر صرف فقرے کے آخر میں ہوں تو وہ کلام مسجع ہے، اگر نظم میں شعر کے درمیان ہوں تو وہ کلام مسمط ہے اور اگر صرف آخر میں ہوں تو اس کلام موزوں کو مقفی یا مسجع کہتے ہیں. مرجز اس نثر کو کہتے ہیں جس کا ہر فقرہ موزوں ہو یعنی شعر کے کسی وزن پر پایا جاوے اور قافیہ نہ ہو..... مسجع اس کے خلاف ہے یعنی اس میں فقرات قافیہ دار ہوں اور موزوں نہ ہوں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۲۱).

مسجع غزل، اور یہ خوش بیانی   نہ بے طبع موزوں کا حسن روانی

(۱۹۳۶، نقوش مانی، ۱۱۸). عبارت مقفٰی و مسجع اور لفظی صنائع بدائع سے بھری ہوئی ہے. (۱۹۲۳، حیات شبلی، ۳۲۸). شاعری جس کا مظہر الفاظ ہوں وہ حسن کی مسجع پیداوار ہے. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۷). [ع: (س ج ع)].

.... بَنْدی (....فت ب، سک ن) امث.
مسجع عبارت لکھنا. مسجع بندی ہی مسجع عبارت بنی. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۹۰). [مسجع + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

.... و مُقَفّٰی (....و ع، ضم م، فت ق، شد ف، ا بشکل ی) صف.
تکی ہوئی اور با قافیہ عبارت. ایک مسجع و مقفٰی عبارت میں لکھ کر رکھ چھوڑی کہ بوقت ضرورت کام آئے گی. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۱۹). مصلح یا پیغمبر کی مسجع و مقفٰی گفتگو کو بھی اس کی زندگی کا بڑا کارنامہ نہیں سمجھا گیا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، فروری، ۱۵). [مسجع + و (حرف عطف) + مقفٰی (رک)].

مُسَجِّع (ضم م، فت س، شد ج بکس ج) صف مذ.
نثر مقفٰی کہنے والا، مسجع کہنے والا (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [ع: (س ج ع)].

مُسَجَّل (ضم م، فت س، شد ج بفت) صف.
۱. (وہ کاغذ یا دستاویز) جس پر حاکم یا قاضی یا جج وغیرہ کی مہر ثبت ہو، مہر کردہ، تصدیق کیا ہوا، درست، رجسٹری کیا ہوا. وہ نے کہا کہ قاضی ..... توقیع احکام سے مسجل رکھتا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۸۶).

ہے مسجل جبین پیشانی سے منشور جمال   سر خط لوح جبین مہر ہے طغرائے برق

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، ریاض سحر، ۱۹۰). ۲. آراستہ، مزین.

زینت لوح شوکت و شاں تو زیب سر توقیع جہاں تو
اس پہ مزین جوں گل طغرے، اس پہ مسجل جوں خط امضا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۶۰). قوائے عقلی و دماغی سر مرتب اور مسجل ہو کے دنیا میں آیا. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۲۳). [ع: (س ج ل)].

مُسَجِّل (ضم م، فت س، شد ج بکس) صف مذ.
تصدیق کرنے والا؛ مراد: رجسٹرار. مسجل صاحب نے بذریعۂ تار دریافت فرمایا ہے کہ آپ نے بی۔اے کی ڈگری کس اویژن میں حاصل کی ہے. (۱۹۲۴، خطوط عبدالحق، ۱۴۲). لڑکے جوابات کی کاپیوں میں اپنے رول نمبر وغیرہ لکھ ہی رہے تھے کہ مسجل جامعۂ عثمانیہ انصاری امتحان ہال میں نگرانی کرتے ہوئے گھومنے لگے. (۱۹۸۱، ذکر یار چلے، ۱۷۳). [ع: (س ج ل)].

مَسْجُود (فت م، سک س، و مع) صف.
سجدہ کیا گیا، جسے سجدہ کریں یا کیا جائے.

مسجود آفتاب ہوا ہے شرف سوں آج   وو نقش پاک زینت روئے زمیں ہوا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۳).

ہم سے گر سر نہ ہوا، اہل تکبر کا تو، کیا   فخر آدم ہے، جو ابلیس کا مسجود نہیں

(۱۷۵۵، یقین، د، ۳۱).

ہے پرے سرحد ادراک سے اپنا مسجود   قبلے کو اہل نظر قبلہ نما کہتے ہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۷).

کتنی روحوں میں ہے کہرام کہ معبود نہیں
کتنے سجدوں کو شکایت ہے کہ مسجود نہیں

(۱۹۴۴، نبض دوراں، ۵۳).

میرے خوابوں میں کب سے رقص کناں   میرے مسجود کی کہانی تھی

(۱۹۸۱، تشنگی کا سفر، ۸۷).

تو ازل سے تا ابد موجود ہے   وجہ آدم میں تو ہی مسجود ہے

(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۳۸). [ع: (س ج د)].

.... اِلَیہ (....کس ا، ی لین) صف مذ.
جس کی طرف سجدہ کیا جائے، جس کی طرف سجدہ کیا گیا؛ مراد: حضرت آدم علیہ السلام. سجدہ خاص اللہ تعالیٰ کے لئے تھا اور حضرت آدم علیہ السلام قبلہ بنائے گئے تھے تو وہ مسجود الیہ تھے نہ کہ مسجود لہٗ. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۱۱). [مسجود + الیہ (رک)].

.... ساکِنانِ فَلَک کس اضا (....کس ک، ن، فت ف، ل) صف مذ.
وہ جسے آسمان کے رہنے والے ملائکہ نے سجدہ کیا تھا؛ (کنایۃً) حضرت آدم علیہ السلام.

اے شیخ! انتہائے فریب خیال دیکھ   مسجود ساکنان فلک کا مآل دیکھ

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۲). [مسجود + ساکنان (رک) + فلک (رک)].

.... کَواکِب (....کس ک) صف مذ.
جسے ستارے سجدہ کریں؛ (مراد) مفکر.

وہ ساجد ذات یہ مسجود کواکب   ملا کی جبیں اور مفکر کی جبیں اور

(۱۹۹۳، محراب و مضراب، ۳۲). [مسجود + کواکب (رک)].

.... لَہٗ (....فت ل، ضم معکوس، (ہ بشکل و مع)) صف؛ مذ.
جس کے لیے سجدہ کیا جائے؛ مراد: خدائے تعالیٰ. فلاں لفظ سے فلاں بات سمجھی جائے گی ..... مثلاً ماتھا ٹیکنے یا سجدہ کرنے سے طبعاً سمجھا جاتا ہے کہ سجدہ کرنے والا اس عظمت کا اظہار کر رہا ہے جو اس کے دل میں مسجود لہٗ کے متعلق پائی جاتی ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۳۳۲). [مسجود + ع: لہٗ = جس کے واسطے].

.... مَلائِک / مَلائِکہ کس اضا (....فت م، کس ء / فت ک) مذ.
وہ جسے فرشتے سجدہ کریں؛ (کنایۃً) حضرت آدم علیہ السلام.

اس قدر شوخ کہ اللہ سے بھی برہم ہے   تھا جو مسجود ملائک یہ وہی آدم ہے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۴۱). آدم کا مسجود ملائک ہونا بھی اظہار ان کی برگزیدگی ہی کا ایک نشان ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۳۱). وہی انسان جو مسجود ملائک ہے اور رب العالمین کا نائب ہے. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۵). [مسجود + ملائک (رک)].

مَسْجُور (فت م، سک س، و مع) صف.
(پانی سے) لبالب بھرا ہوا، پُر (آب). اسی دریا مسجور عرش کے اوپر ہے. (۱۹۰۳، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ)، ۲۳۷). کعب الاحبار نے لکھا ہے کہ ساتویں آسمان پر دریائے مسجور ہے اور اُس دریا میں اس قدر فرشتے ہیں جن کا شمار سوائے خدا کے اور کوئی نہیں جانتا. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۹۰). [ع : (س ج ر)].

مَسْح (فت م، سک س) امذ.
۱. ہاتھ پھیرنا، ملنا. مسح تراب روضۂ منورہ تیرے سے زود سفید دوجہاں ہوتے ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۵۸). موسیٰ نے مسح کرنے کا تیل لیا اور مسکن کو اور جو کچھ اس میں تھا اس کو مسح کر کے مقدس کیا ..... مسح کرنے کے تیل میں سے تھوڑا سا ہارون کے سر پر ڈالا اور اسے مسح کیا تاکہ وہ مقدس ہو. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۱۰۰). عبرانی زبان میں تیل ملنے کے اس فعل کو مسح کہتے تھے..... جس پر یہ ملا جاتا تھا اُسے مسح کیا جاتا تھا. (۱۹۷۲، سیرت سرورِ عالم، ۱ : ۱۵۲). ۲. (i) غسل یا وضو کے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا. روایت ہے کہ مسح کیا حضرت نے رخسارہ. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۰۳). ڈاڑھی کے خلال اور کانوں اور گردن پر مسح کرنے میں بھی کوئی صحیح حدیث نہیں ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۱۷۹). ہاتھ میں پانی لے کر کسی چیز کو بھگونے یا کسی قدر تر کرنے کا نام مسح ہے. (۱۹۱۶، معلم، ۳۰). پوچھا، موزے پر مسح کرنے کے بارے میں تمہیں کوئی ایسی حدیث یاد ہے جو امام شافعیؒ بھی روایت کرتے ہوں. (۱۹۸۵، روشنی، ۳۶۶). (ii) وضو میں دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر ناک سے سر تک لگانا اور گردن پر ہاتھ پھیرنا. دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھونا چاہئیں اور چوتھائی سر کو مسح کرے. (۱۹۱۳، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۶۳). [ع : (م س ح)].

--- کَرْنا ف م؛ محاورہ.
وضو میں گیلا ہاتھ سر، گردن اور کانوں پر پھیرنا. اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۱۳۶). ہاتھ گیلا کر کے سر، گردن اور کانوں پہ پھیرے، اسے شریعت کی زبان میں "مسح کرنا" کہتے ہیں. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۳۰).

مَسْحُور (فت م، سک س، و مع) صف.
جس پر جادو کیا گیا ہو، جادو سے متاثر ہونے والا، سحر زدہ، جس پر سحر کیا گیا ہو، مخبوط الحواس. انحطاط کا سب سے بڑا جادو یہ ہے کہ یہ اپنے صید پر ایسا اثر ڈالتا ہے جس سے انحطاط کا مسحور اپنے قاتل کو اپنا مربی تصور کرنے لگ جاتا ہے. (۱۹۱۶، اقبال نامہ، ۱ : ۳۳).

مسحور فضا تکنے کا سماں ‏ ‏ مائل بہ سکوں ہے روحِ رواں

(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۸۹). میں تقریباً مسحور بیٹھا اسے دیکھتا رہا تھا. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۲). عطر اور گلاب کے پھولوں کی خوشبو سے اس کے دل اور دماغ مسحور ہو گئے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، فروری، ۵۸). [ع : (س ح ر)].

--- رَکْھنا ف م؛ محاورہ.
سحر زدہ رکھنا، متاثر کرنا. "ارجنٹ" کی طلب اور فسوں کاریوں نے سارے جہان کو ایسا مسحور کر رکھا ہے جس سے مفر نہیں. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، فروری، ۳۷).

--- مَغْرِب کس اضا (---فت غ، سک ر) صف مذ.
مغرب سے متاثر و مرعوب، مغربی معاشرے کے جادو میں مبتلا.

ہے نگاہ خاوراں مسحورِ غرب! ‏ ‏ حورِ جنت سے ہے خوش تر حورِ غرب!

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۸۲). [مسحور + غرب (رک)].

--- کَرْدینا/کَرْنا ف م؛ محاورہ.
سحر زدہ کرنا؛ وارفتہ و شیدا کرنا. ان کے مدبرانہ مشورے نے ہر حاضرِ جلسہ کو مسحور کر لیا. (۱۹۲۳، روزنامچہ حسن نظامی، ۳۳). اس سارے ماحول نے مجھے کچھ ایسا مسحور کر لیا ہے کہ میں جن مقاصد سے یہاں آیا تھا وہ بھول چکا ہوں. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۸۱). مسجد کے..... مینارے دیکھ کر وہ ادائیں یاد آگئیں جو کبھی یہاں کی فضاؤں کو مسحور کرتی تھیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جولائی، ۵).

--- کُن (---ضم ک) صف.
جادو کرنے والا؛ سحر کرنے والا، زبردست اثر ڈالنے والا. اس کی مسحور کن شخصیت میں کچھ ایسا جادو تھا کہ میں اٹھا اور یوں ہی چلا آیا. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۹۹). ان کے قارئین ان کے پاکیزہ احساسات کی حرارت خود اپنے دلوں میں محسوس کرتے اور ان کے انداز بیان کے نتیجے پتا سے مسحور کن حد تک اثر پذیر نظر آتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۳). [مسحور + ف : کن، کردن = کرنا].

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
مسحور کرنا (رک) کا لازم؛ سحر زدہ ہونا، متاثر ہونا. وہ نغمۂ ٹیگور کی خواب آلود موسیقی سے بھی مسحور ہوا. (۱۹۷۶، انجن ور (نئے اور پرانے)، ۱ : ۱۵۳). عطر اور گلاب کے پھولوں کی خوشبو سے اس کے دل و دماغ مسحور ہو گئے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، فروری، ۵۸).

مَسْحُوق (فت م، سک س، و مع) صف.
گھسا پِسا، فرسودہ؛ گھسا ہوا، رگڑا ہوا؛ پِسا ہوا، باریک کیا ہوا. اس کے اجزا کو مسحوق کرتے ہیں اس طرح کہ اجزائے ارضی اس میں باقی نہیں رہتے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۳۷). [ع : (س ح ق)].

مَسْحُوقَہ (فت م، سک س، و مع، فت ق) صف.
گھسا ہوا، پِسا ہوا. اجزائے مسحوقہ کو ڈال کر آفتاب میں ادویہ محلولہ اور عسل مخلوط شراب و روغن بلسان کے ساتھ تصفیہ کریں. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۵۰). احتیاطاً یہ مسحوقہ اکسیر منکہ میں ملفوف کر کے پانی میں چھوڑ دیں. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۹۹). [مسحوق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَسْحی (فت م، سک س) صف.
جس پر مسح جائز ہو، چمڑے کا موزہ وغیرہ (فرہنگِ آصفیہ؛ فیروز اللغات). [مسح (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَسْخ (فت م، سک س) (الف) صف.
۱. شکل یا حلیے کا بگاڑ، اچھی شکل سے بُری شکل میں آنا، آدمی کی صورت سے بندر یا حیوان کی صورت میں ہو جانا. وجود شریف حضرت کا رحمت ہے..... یہاں تک کہ کافر اور منکر بھی ایسے طفیل سے خسف اور مسخ اور غرق کی بلا سے جیسا اگلی امتوں کو ہوتا تھا محفوظ ہیں. (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین، ۹۳). ایک انسان کا دوسرے انسان کے قالب میں انتقال کو نسخ کہتے ہیں اگر کسی اور جانور کے بدن میں انتقال ہو تو اس کو مسخ کہتے ہیں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۰۲).

۲. (مجازاً) بگڑا ہوا، بدلا ہوا۔ چونکہ مسلمان ہیں ہم کو مسخ و ملعون سمجھ کر ہماری صورتوں کو مکروہ اور گوشت ناپاک جانتے ہیں۔ (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۴۳)۔ آنکھ کی ضرورت کا احساس دلایا جو فکر اقبال کے آئینے میں قوم کی اجتماعی شخصیت کے مسخ نقوش دیکھنے کی سکت رکھتی ہو۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۴۱)۔ (ب) امذ. ۱. کسی کتاب یا مضمون وغیرہ کے الفاظ یا معنی وغیرہ اس طرح تبدیل ہو جانا جو پہلے کے مقابلے میں خراب ہوں۔ کتاب مستطاب جو کلکتہ میں چھپی ہے مسخ ہے۔ (۱۹۰۳، مکاتیب شبلی، ۲: ۱۵)۔ ہر لفظ اس طرح مسخ ہوگا کہ اس کا صحیح پڑھنا مشکل ہوجائے گا۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۹۱)۔ ۲. توڑنا، بدلنا۔ یہ صحیح ہے کہ یہ وفد جس کا صدر ایک ہندوستانی تھا اور جس میں چھ ہندوستانی ممبر تھے ان قوانین کی مسخ استدعا نہ کرسکا۔ (۱۹۲۱، رپورٹ نیشنل کانگریس منعقدہ احمد آباد، ۹۷)۔ ۳. عدسے (Lens) کے عدم ارتکاز کی وجہ سے عکس میں تناسب کا فقدان۔ اگر اس برقی رو میں معمولی سا فرق بھی پڑ جائے تو لینز میں مختلف نوع کی کج روی..... اور مسخ (Distortion) کے نقائص پیدا ہوجاتے ہیں۔ (۱۹۷۰، جدید طبعیات، ۸۳)۔ [ع : (م س خ)]۔

... شُدَہ (... ضم ش، فت د) صف.

بگڑی ہوئی حالت میں، خراب حالت میں۔ یہ ایک پراگندہ اور مسخ شدہ دیومالا تھی۔ (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۰۳)۔ میں ہوٹل کے پاس بچے کی مسخ شدہ لاش پڑی تھی۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۹۷)۔ [مسخ + ف : شدہ، شدن = ہونا]۔

... کَر دینا/کَرنا محاورہ.

۱. کسی چیز کی شکل بگاڑ کر تبدیل کر دینا، بدشکل بنا دینا۔ اور پچھلی اُمت کو شومی اعمال سے مسخ کیا صورتیں بدل دیں۔ (۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۲۱۹)۔ میری بہن نے ان دونوں کو مسخ کر دیا تھا۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۱)۔ عادات اور فطرت میں فرق ہے، عادت فطرت کو مسخ بھی کرسکتی ہے۔ (۱۹۸۵، نقد حرف، ۴۹)۔ انحطاط اور مایوسی کی ہر نے رومانیت کی نئی کیفیت کو مسخ کردیا۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۸)۔ ۲. کتاب کے متن یا مضمون اور معنوں میں رد و بدل کرنا، تبدیل کردینا، بگاڑنا۔ کلام کو ایسا مسخ کیا ہے کہ اصلی خط و خال کا نشان باقی نہیں۔ (۱۹۰۳، مقالات شروانی، ۲۰۷)۔ تاریخ کو مسخ کرنے والے اللہ کو کیا منہ دکھائیں گے۔ (۱۹۸۵، طوبیٰ، ۲۰)۔

... ہوجانا/ہونا محاورہ.

مسخ کرنا (رک) کا لازم، بگڑنا، تبدیل ہونا۔ تم بالکل مسخ ہوگئے، واللہ مسخ ہوگئے، بڑے افسوس کی بات ہے۔ (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۰۵)۔ شہر پیا گھر..... ایسا لوٹا کہ اس کی صورت مسخ ہوگئی۔ (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۲۳۱)۔ وہ اتفاقی رویہ ترک کرکے منفی رجحانات کا شکار ہوجاتا ہے اور منافرت، منافقت، تضحیک، سازشوں اور اذیت رسانی کا ذریعہ بن جاتا ہے یہاں تک پہنچ کر اس کی روح مسخ ہوجاتی ہے۔ (۱۹۸۲، برش قلم، ۱۴۰)۔ ہر لفظ اس طرح مسخ ہوگا کہ اس کا صحیح پڑھنا مشکل ہوجائے گا۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۹۱)۔

مُسَخَّر (ضم م، فت س، شد خ بفت) صف.

(شخص یا ملک وغیرہ کے لیے) تسخیر کیا گیا، تسخیر کیا ہوا، تابع کیا ہوا، مطیع، مغلوب، فتح کیا ہوا۔

انھیں شہ کیا شاد، بھیں دھرن مگن دل، وحدت دل، مسخر کرن

(۱۶۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۳۰۷)۔

پنچھی جمعیت ہور آرام کا ہوا پھر مسخر مرے دام کا

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۰)۔

جب لگ مری حقیقت تفصیل سوں نہ پوچھے
ہرگز نہ ہو مسخر وہ رند لاابالی

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۳)۔

کیا شہان سلف نے مسخر ایک جہاں کئے ہیں تو نے شہنشاہ دوجہاں تسخیر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۲)۔ مرحوم کے اخلاق ایسے پاکیزہ و پختہ تھے کہ ملنے والوں کا دل مسخر ہوجاتا تھا۔ (۱۹۱۵، مقالات شروانی، ۱۸۳)۔ کچھ جاپانی جرنیل چین کے حصوں کو مسخر کرکے..... ان کی زبان اور معاشرت بھی اٹھا لائے۔ (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۳۷)۔ اپنے اندر کی "میں" سے لڑو..... اسے مسخر کرو۔ (۱۹۹۳، اُردو نامہ، لاہور، جولائی، ۲۰)۔ [ع : (س خ ر)]۔

... کَرنا ف مر : محاورہ.

فتح کرنا، تابع بنانا۔ میر انیس اپنے حلقۂ سامعین کو مسخر کرنے کا فن جانتے ہیں۔ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۷۸)۔

... ہونا ف مر : محاورہ.

مسخر کرنا (رک) کا لازم : مطیع ہونا، فتح ہونا۔ دنیا کو اس نے تسخیر کیا اتنا ہی اس سے مسخر ہوتا ہے۔ (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۱۸)۔

مُسَخِّر (ضم م، فت س، شد خ بکس) صف مذ.

تسخیر کرنے والا، تابع کرنے والا (فرہنگ عامرہ)۔ [ع : (س خ ر)]۔

مَسْخْرا (فت م، سک س، فت خ) امذ : - مسخرہ.

ٹھٹھے باز، مذاقیہ، مسخرا، دل لگی باز۔

جلد کون سا سید بنا ہے مسخرہ گھر گھر بہر پنیر و قرص نان

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۳۸)۔ رنڈی دل میں سوچی کہ مسخرا بڑا ہی بزدلا ہے۔ (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۸۸)۔ جو تجھ سے ہوسکے اٹھا نہ رکھ حافظ حقیقی ہمارا جان و مال ہے تو اور تیرا سامری ضیاپال مسخرا کیا مال ہے۔ (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۱)۔ کامیڈی کے ایکٹر کو مسخرا یا جوکر کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶، سرگزشت، ۱۶۷)۔ اس رنگ کے شاعر کو ہم زیادہ سے زیادہ مسخرا کہہ سکتے ہیں۔ (۱۹۹۶، نگار، کراچی، جنوری، ۹۵)۔ [مسخرہ (رک) کا ایک املا]۔

.... پَن (... فت پ) امذ.

رک : مسخرہ پن.

مسخرا پن نہیں ہے ایسا خوب چھوڑ اس کو یہ ہے بہت معیوب

(۱۸۰۱، باغ اردو، ۱۱۵)۔ جرأت کی خوش مزاجی، لطیفہ گوئی مسخرا پن کی حد سے گزری ہوئی تھی۔ (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۳۸)۔ یہ وہ لوگ ہیں..... ہمارے مذہب کے ساتھ مسخرا پن کرتے ہیں۔ (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۳۷)۔ محمود کا وہی مسخرا پن جو اسے محبوب تھا، حد درجہ ناگوار معلوم ہونے لگا۔ (۱۹۹۵، کانٹوں میں پھول، ۱۰۳)۔ وہ کسی بات یا انداز سے تمسخر کا اظہار ہرگز نہ کرے ورنہ خبر گوئی مسخرہ پن میں بدل جانے کا اندیشہ ہے۔ (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۹۸)۔ [مسخرا + پن، لاحقۂ کیفیت]۔

مُسَخَّرات (ضم م، فت س، شد خ) امث: ج.
تسخیر کی ہوئی چیزیں، تسخیرات، مفتوحات، فتوحات. کائنات کو انسان کے مطلوب اور مسخرات کا مجموعہ سمجھتا ہے. (۱۹۶۱، جدید شاعری، ۳۶۳). [ع: مسخرہ کی جمع].

مَسْخَراگی (فت م، سک س، فت خ) امث (قدیم).
رک: مسخرگی.

لے لوگ باڑے کے سب اوس گھڑی کدھیں نیں سو ہوئی مسخراگی بڑی
(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۲). [مسخرہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُسَخَّرانَہ (ضم م، فت س، شد خ، فت ن) صف: م ف.
مسخر سے متعلق یا منسوب؛ تسخیر یا فتح کرنے کا. انسان کی مسخرانہ صلاحیتوں کے سامنے ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ سنگ گراں اس کی ضرب سے ریگ رواں ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۵۹). [مسخر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَسْخَرَگی (فت م، سک س، فت خ، ر) امث.
مسخرہ ہونا، مسخرہ پن، دل لگی، ٹھٹھول، مذاق.

قائم تو بایں وضع ہے خوباں کا دوانا اے ننگ خرد کہہ تو یہ کیا مسخرگی ہے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۶۵). اگر بطور استہزا تھا تو پیغمبر صاحب کی نسبت مسخرگی اور ٹھٹھے بازی کا اطلاق کرتا ہے. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱، ۱: ۱۰۵). ہم اپنی زبان میں مزاح کا ترجمہ ہنسی، چہل، دل لگی، ٹھٹھول وغیرہ کر سکتے تھے مگر افسوس ہے کہ اب ہماری زبان میں یہ الفاظ صرف مزاح کے مترادف نہیں رہے بلکہ پھکڑپن، اشہد پن، مسخرگی ... جوتی پیزار بھی شامل ہیں. (۱۹۷۹، نگار، کراچی، ستمبر، ۳۹). مہمانوں کے درمیان عاشق صاحب کو پورے ایکٹر کے رنگ میں دیکھ کر محظوظ بھی ہوا اور حیران بھی ..... لباس کے انتخاب کی تہہ میں تفنن اور استہزا اور مسخرگی لیکن بظاہر بالکل سنجیدہ نظر آرہے ہیں. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۳). [مسخرہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَسْخَرُلّا (فت م، سک س، فت خ، ضم ر، شد ل) صف مذ.
ٹھٹھول کرنے والا، مسخرہ.

شاعر ہوا ہے فدوی کیا شاعروں کا تھا مادہ وہ زن تخلص یاروں کا مسخرلا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۵). [مسخرہ (بحذف ہ) + لا، لاحقۂ تصغیر].

مَسْخَرَہ (فت م، سک س، فت خ، ر) صف: امذ.
۱. وہ شخص جس پر لوگ اس کی حرکات و ہیئت کذائی اور حاضر جوابی وغیرہ کی بنا پر ہنسیں، ظریف جو کہ عموماً درباری ملازم ہوتا تھا، بھنوڑ، بھانڈ. ایک مسخرہ کہ فرعون کی مجلس میں نوکر تھا آیا اور کہنے لگا تم کس کام کو آئے ہو. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۸۷). جب لوگوں کی ہنسی کسی طرح موقوف ہی نہ ہوئی تو ..... بگڑ کر بولے تم مجھے مسخرہ بنانے کو لائے ہو. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۳: ۵۰۱). مہاراج کے ہمراہ ان کے دربار کا مسخرہ بھی تھا. (۱۹۷۷، خطبات عبدالحق، ۹۰). ۲. دل لگی باز، ٹھٹھے باز. بہت سے ہونہار روشن طبع شاعروں کو بزال و فاش و مسخرہ تک بنا دیا ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۱۷). ایک گڈریے کا مسخرہ لڑکا بکریاں چراتے چراتے جھوٹ موٹ لوگوں کے بلانے کو چلا اٹھتا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۳۵). میرا ایک دوست ظہور بڑا مسخرہ تھا. (۱۹۹۳، میرا علی گڑھ، ۱۳). ۳. چھچھورا، خفیف الحرکات، بے وقعت آدمی.

وہ کیوں نہ تنگ ہوں جن کو ہو پاس شرم ظفر
کہ اس زمانے میں ہیں چمن مسخرے کرتے

(۱۸۵۷، کلیات ظفر، ۳: ۱۸۵). اور جو تیمور قزاق کا نام لیتا ہے تو وہ مسخرہ کیا ہے جو مجھ سے ملے گا. (۱۸۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۲۲۲). مجبوراً ہولز اسی تمک حرام جبہ کو متوبین کی فہرست سے خارج کر کے شریک مشورہ کیا اور اس مسخرہ کو بھی کیا تجربہ تھا. (۱۸۸۶، جوالا مکھی، ۱۳۳). ۴. (تصوف) وہ جو مجمع مردم میں کشف و کرامات اپنی بیان کرے اور لاف زنی درویشی و معرفت کی کرے (مصباح التعرف). [ع: (س خ ر)].

--- بازی امث.
رک: مسخرہ پن (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مسخرہ + ف: باز/ باختن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنانا محاورہ.
بے وقوف بنانا. بلعام نے گدھی کو کہا کہ تو نے مجھے مسخرہ بنایا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۶۱۸).

یہاں تک اون سبھوں نے اوس کوش کر بنایا مسخرہ بالکل وہاں پر
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۴: ۴۴۳). جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو، بولے کہ آپ ہمیں مسخرہ بناتے ہیں. (۱۹۲۱، احمد رضا خاں بریلوی، ترجمۂ القرآن الحکیم، ۱۸).

--- پَن (... فت پ) امذ.
ہنسی، ٹھٹھول، مسخرہ پن. اس پر مسخرہ پن یہ ہے کہ آپ دین میں بھی اپنے اختیارات جمانے چاہتے ہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۷۳). جس وقت رشید صاحب آتے ہیں تم مس ماتھر کو بلا کر اپنا مسخرہ پن شروع کر دیتے ہو. (۱۹۳۹، شمع، ۱۳۱). میں نے مالا بیگا کو ڈانٹ کر آواز دی کہ وہ یہ مسخرہ پن بند کرے. (۱۹۸۹، نگارشات، ۱۶۸). [مسخرہ + پن، لاحقۂ کیفیت].

مَسْخَری (فت م، سک س، فت خ) امث.
۱. ہنسی مذاق، ایسی صورت، حالت یا عمل جس پر لوگ ہنسیں، مسخرہ پن، ٹھٹھول، تمسخر. بچے پر ہنستے مسخریاں کرتے، بچے کو ن اڑاتے، بچے پر بولاں دھرتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۵۰).

دھک جائے اس کی پاتیہ کو پکڑا میں ہاتھ سوں
کہہ بیٹھی جا دلی مارے کرتا ہے مسخری

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۰).

مسخری کر کر کے ہنستا مجھ سے آ میں نہ دیکھا ہوں کبھی اس کو خفا
(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۷۲). مثال کا انکار اور مسخری کے سوا ان کی گمراہی بڑھ گئی. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۹). بے حد مسخری سی شکل بنائے وہ اس کے پلنگ کے قریب آ کر جھکتا. (۱۹۹۵، دھنک، ۲، ۹: ۷۰). ۲. مسخرا (رک) کی تانیث. دوسری مسخری بننے پر مخصوص سنجیدگی سے ڈانٹ رہی تھی. (۱۹۸۶، جوالا مکھی، ۹۵). [مسخر (مسخرا (رک) کا مخفف) + ی، لاحقۂ کیفیت و تانیث].

--- باز صف.
ہنسی مذاق یا دل لگی کرنے والا؛ ہنسانے والا، مسخرہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [مسخری + ف: باز، باختن = کھیلنا].

... کرنا ف م: محاورہ.
ہنسی مذاق کرنا، دل لگی کرنا. صاحب آپ فقیروں سے مسخری کرتے ہیں. (۱۹۹۰، آب گم، ۸۲).

... میں اُڑا ڈالنا/اُڑانا محاورہ.
کسی بات کا مذاق میں ٹال جانا، کسی بات کا جواب دینے کی بجائے اسے مذاق میں ٹال دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

مَسْخَرے (فت م، سک س، فت خ) امذ: ج.
مسخرا (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع: تراکیب میں مستعمل. حضرت مسخرے بھی ہیں اور کوئی بات آپ کی ظرافت سے خالی نہیں. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۲۲۵). ایک بے درد مسخرے نے اچھی ماری ہے. (۱۹۸۵، طوبیٰ، ۲۰۱).

... مَسْخَرے مُنْھ بَنانا محاورہ.
ایسی صورت بنانا کہ ہنسی آئے. بندر کی نقل کیسے مزے میں کرتا تھا اور کتنے مسخرے مسخرے منہ بناتا تھا. (۱۹۹۵، وشنگ نہ دو، ۸۸).

مُسَخَّن (ضم م، فت س، شد خ بفت) صف.
گرم کیا گیا، گرم (پانی وغیرہ)، گرم کیا ہوا. تم یہ بات معلوم کر چکے ہو کہ ہر مسخن گرم نہیں ہے نہ ہر مبرد سرد ہے. (۱۸۹۸، سرسید، تصانیف احمدیہ، ۱، ۵: ۲۱۹). [ع: (س خ ن)].

مُسَخِّن (ضم م، فت س، شد خ بکس) صف مذ.
گرم کرنے والا، تپش دینے والا. مسخنات کے ذیل میں بتایا گیا ہے کہ جو چیزیں باعث عفونت (مسخن) ہیں جب ان میں افراط واقع ہوتی ہے تو اجسام میں بدن کے اندر برودت آجاتی ہے. (۱۹۱۶، الادوۂ کبیر مجمل، ۱۹۸). شیخ انطاکی کہتا ہے کہ جوارش لفظ فارسی ہے مسخن اور ملطف کے معنوں میں. (۱۹۵۱، یونانی دوا سازی، ۶۷). [ع: (س خ ن)].

مُسَخِّنات (ضم م، فت س، شد خ بکس) امث: ج.
(طب) گرم کرنے والی چیزیں. مسخنات حرارت پیدا کرنے والے اسباب. (۱۹۱۶، الادوۂ کبیر مجمل، ۱۶۷). [مسخن (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَسْخُوط (فت م، سک س، و مع) صف مذ.
بگڑا ہوا، خراب، مسخ کیا ہوا، مکروہ. یہی وہ تغیرات ہیں جن کی نہایت نمایاں یا انتہائی شکلوں کو "عجیب الخلقت"..... "ممسوخ"..... "مسخوط"..... وغیرہ کے ناموں سے موسوم کرتے ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (ترجمہ)، سعید الدین، ۲: ۸۳۳). [ع: (س خ ط)].

مُسَدَّد (ضم م، فت س، شد د بفت) صف مذ.
ہدایت یافتہ، ہدایت پانے والا (ماخوذ: اسٹین گاس). [ع: (س د د) سے صفت].

مُسَدِّد (ضم م، فت س، شد د بکس) صف.
ہدایت کرنے والا، راہ راست دکھانے والا.

محمد مسدد، مسدد ہے اللہ　　محمد مجدد، مجدد ہے اللہ

(۱۸۹۷، دیوان شاہ عالم، ۴۵۵). [ع: (س د د)].

مُسَدَّس (ضم م، فت س، شد د بفت) صف؛ امذ نیز امث.
۱. شش جہتی، شش پہلو، چھے کونیا، چھ پہلو والی چیز. خانۂ مسدس موم سے اس طرح اپنے اپنے رہنے کو بنایا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۵). اپنے گھروں کو مسدس بناتی ہیں اور وہ متساویۃ الاضلاع ایسے ہوتے ہیں کہ مہندس اس کی سمجھ سے عاجز ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۹۰). کس حکمت سے چھتا لگایا اور کس دانائی سے اس میں چھوٹے چھوٹے مسدس خانے بنائے. (۱۸۹۸، سرسید احمد خاں، تصانیف احمدیہ، ۱، ۵: ۱۳). ۲. مرکب؛ مکعب.

جب تک ہے مسدس جواب　　برہان مشارق و مغارب

(۱۹۰۷، کلیات اکبر، ۱: ۲۸۵). کسی چیز کو مربع شکل عطا کی جائے یا تسدیس کا یعنی مسدس شکل پہنائی جائے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۷۷). ۳. (شاعری) نظم کی ایک قسم جس میں ہر بند چھ مصرعوں کا ہوتا ہے اور پہلے بند کے تمام مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں اور بعد میں آنے والے ہر بند کے پہلے پانچ مصرعے الگ قافیہ رکھتے ہیں اور چھٹا مصرع پہلے بند کے ساتھ ہم قافیہ ہوتا ہے، ایسے چھ مصرعے جن میں چار ایک وزن اور قافیہ کے اور دو مصرعے اسی وزن اور دوسرے قافیے کے بطور گرہ کے ایک مطلع کی طرح واقع ہوں. آنکھوں میں آنسو بھر کر یہ بند مسدس کا پڑھتے تھی. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۶۵).

ہوئیں نظم غزلیں مخمس کہے　　رباعی قصیدے مسدس کہے

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین، ۳۰). مسدس اس نظم کو کہتے ہیں جو چھ چھ مصرعوں کے بندوں کی شکل میں لکھی جائے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۴). ۴. (عروض) چھ رکنی بحر یا بیت. چھ رکن والی بحر کو مسدس اور آٹھ رکن والی کو مثمن کہتے ہیں. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۵۱). جس شعر میں آٹھ ارکان ہوتے ہیں اسے مثمن (آٹھ والا) کہتے ہیں اور جس میں چھ ارکان ہوتے ہیں اسے مسدس. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۳۲). ۵. (اقلیدس) چھ ضلعوں والی شکل جس کے سب ضلعے برابر اور سب زاویے متساوی ہوں. چار ہاتھ پاؤں مانند اضلاع شکل مسدس کے نہایت خوبی سے مناسب مقدار کے بنائے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۱۴). علیٰ ہذالقیاس مسدس اور مسبع اور مثمن اور متسع ..... کو کثیرالاضلاع کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۲). [ع: (س د س)].

... الْاَرْکان (... ضم س، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر) صف.
(عروض) چھ ارکان پر مشتمل، جس میں چھ رکن ہوں. دائرۂ مجتلبہ کی بحریں عربی میں مسدس الارکان ہیں. (۱۹۴۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۲۰۷). [مسدس + رک: ال (۱) + ارکان (رک)].

... تَرْجِیْعْ بَنْد (... فت ت، سک ر، ی مع، سک ع، فت ب، سک ن) امذ: امث.
مسدس کی ایک قسم جس میں ایک ہی شعر کی ہر گرہ میں تکرار ہوتی ہے لیکن مسدس ترجیع بند بیت کے اعتبار سے نظم کی وہ قسم بھی کہلاتی ہے جس میں ہر بند چھ مصرعوں کا ہوتا ہے، پہلے چار مصرعے متحد القوافی لکھ کر دو مصرعے جداگانہ قافیے میں بصورت بیت مصرع ہر بند کے چار مصرعوں کے بعد دہرائے جاتے ہیں. مسدس ترجیع بند بیت کے اعتبار سے نظم کی ایک قسم ہے (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۵). [مسدس + ترجیع بند (رک)].

... تَرْکِیْبْ بَنْد (... فت ت، سک ر، ی مع، سک ب، فت ب، سک ن) امذ: امث.
مسدس کی ایک شکل جس میں پہلے چار مصرعے متحد القوافی کہے جاتے ہیں اور پھر دو مصرعے الگ قافیے میں بصورت بیت مصرع کہہ کر ان کے ساتھ اضافہ کر دیے جاتے ہیں، اس طرح چھ مصرعوں کا ایک بند مکمل ہو جاتا ہے اس صورت میں کوئی بھی بند اپنے کسی قافیے کے لیے کسی دوسرے بند کا محتاج یا تابع نہیں ہوتا. بہت سے روشن

اضافے کیے اور منفرد .... مسدّس، مسدّس ترکیب بند اور دوہرہ وغیرہ میں مراثی کہہ کر بہت سے اہم تجربات سے مراثی کی دنیا کو آشنا کرایا. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۲۰۸). [مسدّس + ترکیب بند (رک)].

... سالِم (...کس ل) امذ : امث.

(عروض) غیر مزاحف مسدّس، پورا مسدّس، مسدّس کی وہ شکل جس میں بند پورے ہوں. عرب کے شعراء نے مثمن سالم کی بجائے مسدّس سالم اور مربع سالم کو ترجیح دی ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۸۷). [مسدّس + سالم (رک)].

... صَحِیح (...فت ص، ی مع) امث : امذ.

(اقلیدس) دائرے کے اندر کی وہ شکل جس کے چھ حصے کر کے خطوط مستقیمہ سے ملا دیں. اگر چھ حصے کر کے خطوط مستقیمہ سے ملا دیں اس کو مسدّس صحیح کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۷). [مسدّس + صحیح (رک)].

مُسَدَّسی (ضم م، فت س، شد د بفت) صف.

مسدّس سے منسوب یا متعلق، شش پہلو، شش جہتی، چھ کونیا. نوف پر مسدّسی گڑھوں کی قطاریں ہوتی ہیں، ہر ایک کے بیچ میں سے ایک ہدبہ لٹکتا ہے گڑھوں کے درمیان جو ابھار حائل ہیں ان کے نیچے بال کیسے واقع ہوتے ہیں. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ)، ۱۹۱). کسری اوزان کی کئی شکلیں ہوتی ہیں، مثلاً : ۵۰۰، ۵۰، ۵ ملی گرام والے اوزان مسدّسی شکل کے. (۱۹۷۱، عملی کیمیا، ۴۹). [مسدّس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَسْدُود (فت م، سک س، و مع) صف.

رکا ہوا، بند، بند کیا ہوا، روکا ہوا، موقوف.

یاں تک چلا ہے قافلۂ اشک تھک گیا مسدود ہو گئی ہے فغاں آج راہ دل

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۵۷).

ہستی سے رواں قافلے رہتے ہیں شب و روز
مسدود عدم کا کبھی رستا نہیں ہوتا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۷). میں تو خط و کتابت کا دروازہ نہ مسدود کر دوں کا چاہے مار ہی ڈالا جاؤں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۴۳). امتحانوں کی بھرمار سے بالا منظر از نہ کہ بالا اختیار بہت سے منافذ علمی روشنی کے ہمارے لیے مسدود ہو جایا کرتے ہیں. (۱۹۴۷، ادبی تبصرے، ۴۲). میں نے ایسے احکام جاری کیے ہیں کہ جو اس کے پھیلاؤ کو مسدود کر دیں گے. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۳۹۹). [ع : (س د د)].

... کَرْ دینا ف مر : محاورہ.

رک : مسدود کرنا. اس نے ہمارے مدارس کی ترقی کو بھی مسدود کر دیا. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر، حیات اور تعلیمی نظریات، ۲۵۷). میں نے ایسے احکام جاری کیے ہیں کہ جو اس کے پھیلاؤ کو مسدود کر دیں گے. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۳۹۹).

... کَرْنا ف مر : محاورہ.

بند کر دینا، مزاحمت ڈال دینا، رکاوٹ پیدا کر دینا. افسوس کہ ان کی موت نے اس کام کا سلسلہ مسدود کر دیا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۱).

... ہو جانا/ہونا ف مر : محاورہ.

مسدود کرنا (رک) کا لازم، بند ہونا، رک جانا. جنگ عظیم اول کے دوران تجارتی راستے مسدود ہو گئے تھے. (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲ : ۵۹۳). دراصل وہ کسی صورت قلعے کے اندر گھس جانا چاہتی ہے لیکن سب راہیں مسدود ہیں. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۱۱).

مَسْدُودی (فت م، سک س، و مع) صف.

مزاحمت یا رکاوٹ پیدا کرنے والا، رکاوٹی، مزاحم. انہوں نے مجوزہ کو ڈگری دی اور میاں امیر محمد خان کو واسطے مسدودی بدر رو کے بہ تعلق کہلا بھیجا. (۱۸۷۴، نتائج المعانی، ۳۹). ان کا ابتدائی اور بنیادی کام رکاوٹی یعنی مسدودی ہے. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۱۷۲). [مسدود (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... عَصَب (...فت ع، ص) امذ.

(طب) اعصاب کا سُن ہو جانا، خطی عدم حسیت. عدم حسیت پیدا کرنے کے اس طریقے کو "مسدودی عصب" (Nerve Blocking) یا خطی عدم حسیت ..... کہتے ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۹۷). [مسدودی + عصب (رک)].

مِسْر (کس م، سک نیز کس س) امذ.

کلمۂ احترام جو ہندو عالم یا طبیب کے نام کے ساتھ (پہلے یا بعد میں) استعمال ہوتا ہے؛ مشر. برہمنوں کے ناموں کے ساتھ بطور اعزاز کے چوبے ..... اہل علم کے ناموں کے ساتھ پنڈت اور سین، طبیبوں کے ساتھ مسر. (۱۹۴۰، گارساں دتاسی کے تمہیدی خطبے، ۹۴). [پ : मिस्र س : मिश्र].

مِسْرانی (کس م، سک س) امث.

مسر (رک) کی جورو یا بیوی (نور اللغات؛ جامع اللغات). [مسر (رک) + انی، لاحقۂ تانیث].

مَسَرّات (فت م، س، شد ر) امث : ج.

خوشیاں، مسرتیں؛ تراکیب میں مستعمل. اسی بنا پر بچوں، جوانوں، بوڑھوں کے مسرات و لذات میں اختلاف ہوتا ہے کیونکہ ان کے تخیل اور تصور میں اختلاف ہے اسی خیال کو مولانا نے ..... اشعار میں بیان کیا ہے. (۱۹۰۶، سوانح مولانا روم، ۹۵). تمام معتقدات و تخیلات، تمام مشاعر و تصورات، تمام مسرات و آلام، غرض تمام خصائص نفسی، جذبات کے تابع و محکوم ہوتے ہیں. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۸۰). [مسرت (رک) کی جمع].

... اُمِیْد کس اضا (...ضم ا، شد م، ی مع) امث.

خوشیوں کا تقرر جس سے آئندہ مستفید ہونے کی امید ہو، موعودہ خوشیاں (ماخوذ : جامع اللغات). [مسرات + امید (رک)].

... بَدْخواہی کس اضا (...فت ب، سک د، و معد) امث.

وہ خوشیاں جو دشمنوں کی تکلیف دیکھ کر ہوں (جامع اللغات). [مسرات + بدخواہی (رک)].

... تَمَدُّنی کس صف (...فت ت، م، شد د بضم) امث.

خوشیاں جو ایک شہر یا ملک میں رہنے کی وجہ سے ہوں (ماخوذ : جامع اللغات). [مسرات + تمدنی (رک)].

... جِدَّت کس اضا (...کس ج، شد د بفت) امث.

خوشیاں جو نئی چیزوں کے دیکھنے سے پیدا ہوں (جامع اللغات). [مسرات + جدت (رک)].

... طَبعی کس صف (... فت ط ، ب) امث.
وہ خوشیاں جو قدرتی ہوں (جامع اللغات). [مسرات + طبعی (رک)].

... عِلمی کس صف (... کس ع ، سک ل) امث.
وہ خوشیاں جو کسی علمی تحقیقات یا معلومات کی وجہ سے ہوں (ماخوذ : جامع اللغات).
[مسرات + علمی (رک)].

... مُتَعَلِّق کس صف (... ضم م ، فت ت ، ع ، شد ل بکس) امث.
خوشیاں جو اصل چیز کی وجہ سے نہ ہوں مگر کسی اور متعلقہ شے کی وجہ سے ہوں (ماخوذ :
جامع اللغات). [مسرات + متعلق (رک)].

... نِجات کس اضا (... کس ن) امث.
غم سے رہائی پانے کی خوشیاں (ماخوذ : جامع اللغات). [مسرات + نجات (رک)].

مَسَرَّت (فت م ، س ، شد ر بفت) امث.
خوشی کی کیفیت جو کسی بات سے پیدا ہو جائے ، انبساط ، خوشی ، فرحت ، نشاط ، شادمانی ،
خرمی ، خرسندی. ہر وقت فرحت پر فرحت ہے اور مسرت پر مسرت. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ،
۸ : ۹۲۳). لوگوں نے آہٹ پا کر خیال کیا کہ آپ ﷺ باہر آنا چاہتے ہیں ، فرط مسرت سے
تمام لوگ بے قابو ہو گئے اور قریب تھا کہ نمازیں ٹوٹ جائیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۷۹).
ماں کے ماتھے پر سیندور ، اس کی ہنسی میں مسرت ، چہرے پر نور اور بڑھاپا اور موت سب کا
ہونا فطری ہے لیکن اسے اکیلا پن برداشت نہیں کرنا پڑا. (۱۹۵۵ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۴۷).
مجھے آپ سے مل کر بڑی مسرت ہوئی. (۱۹۸۲ ، یوپھار ، ۱۳۵). [ع : (م س ر)].

... اَفزا (... فت ا ، سک ف) صف.
مسرت بڑھانے والا ، خوشی میں اضافہ کرنے والا. بھی نوجوان مردوں اور عورتوں کے
ساتھ ..... مسرت افزا گانے کی تجویز کرتا تھا. (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ) ،
۲۵۳). [مسرت + ف : افزا ، افزائیدن ، افزودن = بڑھانا ، زیادہ کرنا].

... اِنْتِہا کس صف (... کس ا ، سک ن ، کس ت) امث.
مسرت سے پر ، پر مسرت ، خوشی سے بھرا ہوا. آخری مولوی صاحب کو مژدۂ مسرت انتہا سنایا
بھیجئے مبارک ہو ، معاملہ لیس ہو گیا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹۷). [مسرت + انتہا (رک)].

... اَنْدوزی (... فت ا ، سک ن ، و مع) امث.
خوشی حاصل کرنا ، مسرت اٹھانا. ادب کا مقصد خالص مسرت اندوزی ہے. (۱۹۹۴ ، نگار ،
کراچی ، جون ، ۸۰). [مسرت + ف : اندوز ، اندوختن = اٹھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... اَنْگیز (... فت ا ، فت ، ی مع) صف.
خوشی پیدا کرنے والا ، خوشی بڑھانے والا. جذبات کے مسرت انگیز اثرات بدرجۂ اولیٰ
محسوس ہوتے ہیں. (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ) ، ۳۷۲). ساحل سمندر پر بیٹھ
کر سمندر کا نظارہ کرنا بھی ایک مسرت انگیز عمل ہے. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ،
۲۶). [مسرت + ف : انگیز ، انگیختن = اٹھانا ، ابھارنا].

... آفریں (... سک ف ، ی مع) صف.
مسرت بخش ، خوشی دینے والا. اپنے تبلیے کے ساتھ گا ، رقص کرنا یہ تھے میرے مسرت آفریں
مشاغل. (۱۹۳۰ ، صحرا نورد کے خطوط ، ۳۶). [مسرت + ف : آفریں ، آفریدن = پیدا کرنا].

... آگیں (... ی مع) صف.
پر مسرت ، خوشیوں والا. روح کی بقا کا مسئلہ غلط بھی ہو تو ایسی مسرت آگیں غلطی کو اپنے دم
کے ساتھ لے جاؤں گا. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۶۵۲). میرے تمام خیالات صحت مندانہ اور
مسرت آگیں ہوتے ہیں. (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ) ، ۱۳۶). ان سے بڑی
مسرت آگیں باتیں کر رہے تھے. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۹۱۹). [مسرت + ف :
آگیں ، آگیدن = پاٹنا ، ڈھیر کرنا].

... آمیز (... مد ا ، ی مع) صف.
جس میں خوشی شامل ہو ، پرمسرت. میں اپنا دل اس وقت مسرت آمیز اطمینان سے لبریز
پاتا ہوں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ (دیباچہ) ، ۱ : ۱). مسرت آمیز تعجب نے اس کی سانسیں الجھا دیں.
(۱۹۳۴ ، سیلاب و گرداب ، ۹۳). [مسرت + ف : آمیز ، آمیختن = ملنا ، ملانا].

... بَخْش (... فت ب ، سک خ) صف.
خوشی دینے والا ، خوش کرنے والا. بعض افعال مسرت بخش ہوتے ہیں لیکن اپنے مضر نتائج کی
وجہ سے قبیح قرار دیے جاتے ہیں. (۱۹۵۸ ، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں ، ۲۳۳). ایک کتاب ان
گنت غلطیوں کے باوجود مسرت بخش ہو سکتی ہے. (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۹). ان کے یہاں الفاظ
کا انتخاب مسرت بخش اور حیرت ناک ہوتا ہے. (۱۹۹۸ ، عبارت ، ۹۱). [مسرت + بخش (رک)].

... بَخْشْنا محاورہ.
خوشی پہنچانا. دنیا کے تجربے ان کے انفرادی اور ذاتی تجربے ہیں اس لیے ہم سب کو چونکاتے
ہیں اور مسرت بخشتے ہیں. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۱۵).

... بَخْشی (... فت ب ، سک خ) امث.
خوشی دینا ، خوش کرنا. ادبی تحریروں کا بنیادی مقصد مسرت بخشی اور حسن آفرینی ہے. (۱۹۸۵ ،
کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸). [مسرت بخش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... بَھرا (... فت بھ) صف مذ.
مسرت سے پر ، خوشی والا ، پرمسرت. چل میرے گھر چلتے ہیں وہاں مسرت بھرا دن گزاریں
گے. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں (مصر) ، ۲۹۲). [مسرت + بھرا (بھرنا (رک) کا ماضی)].

... پاش صف.
خوش آئند ، پرمسرت. بل کے اندر میاں اپنی مسرت پاش آواز میں کوئی حکایت بیان کر رہے
تھے. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۵۸۳). [مسرت + ف : پاش ، پاشیدن = چھڑکنا ، بکھیرنا].

... پَرْوَر (... فت پ ، سک ر ، فت و) صف.
خوشی سے پر ، پرمسرت. بعض قدریں ایسی ہیں کہ وہ..... طمانیت بخش اور مسرت پرور ہو
سکیں. (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۲۸۰). [مسرت + ف : پرور ، پروردن = پالنا].

... ٹَپَکْنا محاورہ.
خوشی ظاہر ہونا. ان کے لہجے سے بچی مسرت ٹپک رہی تھی. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری :
حیات و خدمات ، ۲ : ۲۳۵).

... حاصِل کَرْنا محاورہ.
مسرت اٹھانا ، خوشی حاصل کرنا. بیری کے پیڑ سے بیر حاصل کر کے مسرت حاصل کرتے.
(۱۹۷۷ ، خطوط عبدالحق ، ۴۵).

... حاصِل ہونا ف مر ، محاورہ.
خوشی ملنا ، خوش ہونا. سب کو حیرت ، شہزادی کو فرحت و مسرت حاصل ہوئی. (۱۹۲۳ ،
فسانۂ عجائب ، ۱۸۳). انھیں ان ہنگاموں میں شریک ہو کر مسرت حاصل ہوتی ہے. (۱۹۷۶ ،
سخن ور (نئے اور پرانے) ، ۷).

... خیز (...ی ج) صف.
پُرمسرت، خوشی سے بھرا ہوا، خوشی پیدا کرنے والا. دونوں میں زبان کا ادبی استعمال ..... اس کا مسرت خیز اور انبساط انگیز استعمال مشترک ہے. (۱۹۷۳، نظر اور نظریے، ۳۷). [مسرت + ف: خیز، خاستن = اُٹھنا].

... زا صف.
خوشی بڑھانے والا، خوشی پیدا کرنے والا.

کیا مسرت زا ہو ہمدم ذکرِ عیش روزِ وصل ہم اسے صرف خیالِ شامِ ہجراں کر چکے

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۱۵۶). جو چیز ہمارے حصے میں آئی وہ بیک وقت مسرت بھی ہے اور مسرت زا بھی. (۱۹۵۰، ادبی دنیا، مارچ (اردو نثر کے میلانات، ۱۳۱). اسی طرح خوشی کی یہ حالت زیادہ مسرت زا ہوتی ہے. (۱۹۸۷، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۲۶۶). [مسرت + ف: زا، زائیدن = بڑھنا].

... زائی امث.
خوشی زیادہ ہونا، خوشی بڑھانا: (ادب) ایک نظریہ کہ ادب کا مقصد محض خوشی پیدا کرنا ہے. ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مسرت زائی کا نظریہ تمام و کمال رد نہیں ہو گیا تھا. (۱۹۷۱، پروفیسر عبدالقادر سروری (نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن)، ۱۴۸). [مسرت زا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... فِزا (...کس ف) صف.
رک: مسرت افزا.

نوید مسرت فزا آئی ہے گی ابرِ رحمت کی سر پہ جھڑی

(۱۹۰۰، نیرنگ قاف (حباب کے ڈرامے)، ۱۳۲). [مسرت + ف: فزا، فزودن = بڑھانا].

... کامِل کس صف (...کس م) امث.
پوری خوشی، حقیقی مسرت. ایک پوری قوم کا دماغ ..... جو ایک آلہ تھا جس کے ذریعے ہمیں مسرت کامل سے ملاقات کی دعوت دی جا رہی تھی. (۱۹۸۸، عبارت، حیدر آباد، جنوری، جون، ۱۰۳). [مسرت + کامل (رک)].

... کیش (...ی ج) صف.
خوشی والا، پُرمسرت. پروٹسٹنٹ مذہب کے اکثر راہنما زیادہ قنوطی طبیعت کے ہیں لیکن اس مذہب کے اندر بھی کافی تعداد میں ..... مسرت کیش لوگ ملتے ہیں. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ)، ۱۱۸). [مسرت + کیش (رک)].

... کی لَہْر دوڑنا محاورہ.
حد درجہ خوشی حاصل ہونا. ہر ایک چہرے پر مسرت کی لہر دوڑتی نظر آتی. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۹۵). چہرے پر مسرت کی لہر دوڑی ہوئی تھی. (۱۹۸۳، برچھار، ۲۳). اس نوید جاں فزا سے دل میں مسرت کی لہر دوڑ گئی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۵).

... کھیل جانا ف مر: محاورہ.
مسرت جھلکنا، خوشی ظاہر ہونا. کسی نے بتایا کہ وہ ابھی ابھی چھوٹ کر گھر آئے ہیں اور ان کی والدہ خوشی سے دیوانی ہو رہی ہیں، کچھ نہ پوچھیے جگر صاحب کے چہرے پر کیسی مسرت کھیل گئی. (۱۹۸۵، روشنی، ۱۹۱).

... ناچْنا ف مر: محاورہ.
خوشی جھلکنا، مسرت ظاہر ہونا. اس کی آنکھوں میں مسرت ناچ رہی تھی. (۱۹۳۲، کرنیں، ۵۶).

... ناک صف.
پُرمسرت، خوشی سے بھرا ہوا، خوشی یا مسرت دینے والا. محبت بھی کیا مسرت ناک ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۶۱). یہ نتیجہ سب نتیجوں سے جو اب تک میں نے دیے ہیں زیادہ مسرت ناک ہے کہ اس میں ٹیکس لگانے میں اول دفعہ بیس سال کے بعد نمایاں تخفیف بیان کی جاتی ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۲۲). [مسرت + ف: ناک، لاحقۂ صفت].

... نَمَط (...فت ن، م) صف.
رک: مسرت انگیز. آپ کا خط مسرت نمط پا کر انتہا کا سرور ہوا. (۱۸۹۷، مکاتیب امیر مینائی، ۲۲۳). [مسرت + نمط (رک)].

... و اِنْبساط (...و ج، کس ا، سک ن بشکل م، کس ب) امث.
خوشی اور شادمانی. تکلیف ہو تو میسر نہیں ہوتی میسر تو مسرت و انبساط کا نام ہے اور مسرت و انبساط کے بغیر پابندی بھی ممکن نہیں. (۱۹۷۹، رہ نوردانِ شوق، ۲۱). مخالفت کرنے والے کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کوئی مسرت و انبساط سے ناچتے ہوئے بولا، ایسا لگ رہا تھا جیسے اس نے زمانوں بعد ..... لذت آمیز خوشی کو محسوس کیا ہو. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، جولائی، ۵۶). [مسرت + و (حرفِ عطف) + انبساط (رک)].

مُسْرِع (ضم م، سک س، کس ر) صف تیز لفظ.
۱. سرعت پذیر، سرعت آور، جلدی کرنے والا. ان مسرع ریشوں (Accelerator Fibres) کو تہیج پہنچانے کا اثر، جو مشارکی کے عقدۂ نجمیہ ..... سے قلبی عضیروں کو جاتے ہیں. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۳۳). ۲. تیز کرنے والا، رفتار میں اضافہ یا کمی کرنے والا آلہ. آموز کنندہ نے پہلے کنجی دبانے کے عمل پر توجہ مرکوز کی اور اس کے بعد گیئر بدلنے پر اور پھر مسرع پر تو اس اصول کی خلاف ورزی لازم آئے گی. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۸۵). [ع: (س ر ع)].

... اَعْصاب (...فت ا، سک ع) اند: ج.
کوئی عصبہ یا عضلہ جو حرکت تیز کر دیتا ہو. مسرع اعصاب (Accelerator Nerves) ضرب پر اور ایصال پر اثر نجمی عقدے سے جانے والے قلبی ریشوں کو تہیج پہنچاؤ اور شرح قلب پر اس کے اثر کو نوٹ کرو. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۷۱). [مسرع + اعصاب (رک)].

مُسْرِف (ضم م، سک س، کس ر) صف.
بیجا اور فضول خرچ کرنے والا، فضول خرچی کرنے والا، اسراف کرنے والا، فضول خرچ. باپ میرا پیشۂ تجارت میں مسرف فضول تھا مسرف بیجا نامعقول تھا. (۱۸۴۲، شبستان سرور، ۱۳۰).

مسرف نہ بس اپنے حق میں کانٹے بوئیں
نعمت نہ خدا کی رائیگاں یوں کھوئیں

(۱۸۹۳، رباعیات حالی، ۸۲). مسرف نعمت خدا کی قدر نہیں کرتا اور قدر نہ کرنا عین کفران نعمت ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۳۹). ہمارے شعراء ہمیشہ سے الفاظ کے معاملے میں مسرف رہے ہیں. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۵۳). [ع: (س ر ف)].

مُسْرِفانَہ (ضم م، سک س، کس ر، فت ن) حف.
مسرفوں کی طرح کا، مسرفوں کی مانند، بے جا، بے اندازہ یا فضول خرچ کرنے کا انداز. عطاء و انعام میں بے دریغ مسرفانہ خرچ کرتا ہے. (۱۹۰۴، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۱۹۰). اس عیش پسند اور مسرفانہ زندگی کا لازمی نتیجہ تھا کہ ٹیکسوں میں ..... اضافے ہو جائیں. (۱۹۶۹، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۹۳). تیرا ایمان لایعنی، مسرفانہ، ..... رسموں میں جکڑا ہوا ہے. (۱۹۹۰، اقبال پیامبر امید، ۵۷). [مسرف (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُسْرِفی (ضم م، سک س، کس ر) امث.
فضول خرچی، اسراف. یہ کہہ دینا کہ حافظ کا کلام ..... مسرفی، مبذری سکھاتا ہے، دیانت تنقید کے بھی خلاف ہے. (۱۹۳۹، مطالعۂ حافظ، ۱۲۵). [مسرف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَسْرَنگی (فت م، سک س، فت ر، غن) امث.
ایک قسم کی بھنی ہوئی دال (پلیٹس، جامع اللغات). [س: माष + रंग + इका].

مَسْرُور (فت م، سک س، و مع) صف.
خوش، شاد، شادماں، مگن.

کن طرے کا باس اب باد صباحت بھیج منج
اس دماغ بادرے کوں باس دے مسرور تھے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۱).

سرسری جس کو خبر تیری صبا سے پہنچی — گل کے مانند وہ اس باغ سے مسرور گیا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵).

انحطاط تیرہ باطن سے نہیں مسرور شمع
دود شعلہ سر سے رکھتی ہے نہایت دور شمع

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۴۶).

مرا خط پڑھ کے وہ کس ناز سے مسرور ہوتی تھی
پھر اپنی بے بسی پر کس طرح رنجور ہوتی تھی

(۱۹۳۱، صبح بہار، ۳۲). یہ خبر اسر (اوزیرس) کو سنا تا کہ اس کا دل مسرور ہو. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (مصر)، ۴۳۷). ویٹرس لڑکیاں تو اس قدر مسرور تھیں کہ گویا ہنسی کے مارے پھٹ پڑیں گی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مئی، ۶۸). [ع: (س ر ر)].

--- رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
خوش رہنا. اس سے بڑا فائدہ ہوا اور میں ہر وقت مسرور رہنے لگا. (۱۹۸۹، دریچے، ۱۸).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
خوش ہونا، شاد ہونا. دوسرا معجزہ ظاہر ہوا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو دیکھ کر بہت مسرور ہوئے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۶۳). اور وہ وفاداری اور حب الوطنی کا نام لے کر عوام کا خون چوستے اور مسرور ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۹۰، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۶۸).

مَسْرُورانَہ (فت م، سک س، و مع، فت ن) صف.
شادمانی کا، خوشی والا. سرزمین بابل کے ذرے ذرے پر مسرورانہ کیفیت چھائی ہوئی تھی. (۱۹۲۰، عصر الورود کے خطوط، ۱۲۷). [مسرور (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَسْرُوری (۱) (فت م، سک س، و مع) امث.
خوشی، مسرت. دوسری بولی شاہ نجف کی قسم مجھے بڑی مسروری ہوئی. (۱۸۴۵، تحفۂ عندلیب، ۷۳). [مسرور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَسْرُوری (۲) (فت م، سک س، و مع) امث.
وہ حروف جن کے نام دو حرفی ہیں، عربی حروف تہجی کی ایک قسم جن کے آخر میں ہمزہ ہے یعنی باء تاء وغیرہ مگر یہ ہمزہ لکھنے میں آتی ہے نہ پڑھنے میں، یہ بارہ حروف ہیں با، تا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، ہا، یا (ماخوذ: عقل و شعور، ۴۳). [ع = سر سے مشتق].

مَسْرُوق (فت م، سک س، و مع) صف.
سرقہ کیا گیا، چوری کیا ہوا، چرایا گیا. ان کی تقریریں مستعار اور مسروق ہوتی ہیں. (۱۹۲۰، رسائل عماد الملک، ۲۹۵).

اشعار خنک و منج ہیں تو کیا — الفاظ و معانی تو ہیں مسروق و معار

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۳۵). [ع: (س ر ق)].

مَسْرُوقَہ (فت م، سک س، و مع، فت ق) صف.
سرقہ کیا گیا، چوری کیا ہوا.

ہم نہ کہتے تھے کہ آنکھیں نہ چرا ہر دم
جنس مسروقہ ہوئیں شہرۂ آفاق آنکھیں

(۱۸۸۲، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۱۳۹). مال مسروقہ کوئی چور نہیں کہتا، کہ وہ چوری کا مال ہے. (۱۹۰۰، عربی طبعیات کی ابجد، ۱). یقین مانیے کہ یہ سارا مال یا تو مسروقہ ہے یا انھیں ترکے میں ملا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۱). [مسروق (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- مال امذ.
چرایا ہوا مال، چوری کا مال. آپ کو مسروقہ مال گھر میں رکھنے کا کوئی حق نہیں ہے. (۱۹۳۶، واردات، ۱۳۵). روٹیل کھنڈی جھڈ دن دہاڑے اس باغ پر چڑھ دوڑا جہاں شب خون کا مسروقہ مال وہ چھوڑے رکھے تھے. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۳۸). [مسروقہ + مال (رک)].

مِسِز (کس خف م، س) امث.
۱. ایک انگریزی کلمہ جو شادی شدہ عورتوں کے نام سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے، منکوحہ عورت.

آنل، مس آنل، مسز آنل سب کے لیے — یہ سفر فتح و ظفر کا ہو وسیلہ سربسر

(۱۹۰۴، کلیات نظم حالی، ۲: ۱۲۶). ہمارے بچپن میں نہ کوئی مسز تھا اور نہ کوئی مسز یا مس، ان دنوں دعوت ناموں پر شوہر کا نام لکھ کر "مع اہل و صاحبزادگان و صاحبزادیاں" لکھتے تھے. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۵۷). ۲. (مجازاً) بیوی. پڑھو لکھے بیوی جس کو انگریزی میں مسز کہتے ہیں، عربی میں زوجہ اور ہندی میں استری نام ہے. (۱۹۱۷، بیوی کی تعلیم، ۵۷). انہوں نے میری مسز اور مجھ پر دن دہاڑے ..... انڈے پھینکے. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۵۴). [انگ: Mrs].

مُسَطَّح (ضم م، فت س، شد ط بفت) صف.
۱. بچھایا ہوا، پھیلا ہوا؛ ہموار، برابر. اہل زراعت کو لازم ہے کہ اپنی اپنی زمین کو پہلے مسطح یعنی برابر کریں. (۱۸۳۵، دولت ہند، ۱۹). عرب علی العموم ایک وسیع مسطح اور ویران ملک ہے.

(۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۳۰). بعض بعض مسطح جسے بھی غرق آب ہو جاتے ہیں. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۳۰). مسطح کھپروں کی تہ بروں پر جمائی جاتی ہے. (۱۹۳۸، رسالہ تعمیر عمارت، ۸۷). اس نے میز کی طرح ایک مسطح سل بھی تیار کی جسے پتھر سے رگڑ رگڑ کر وہ چکنا کر لیتی تھی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جون، ۳۱). ۲. چوڑا، کھلا، فراخ (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. (مجازاً) دشواریوں اور ناہمواریوں سے خالی، رواں، شستہ. مجید امجد کے آخری دور کی شاعری..... مسطح، منقش، ترشی ترشائی اور سبک موزائک ٹائلوں کے مقابلے میں درشت اور اکھڑی اکھڑی سی نظر آتی ہے. (۱۹۸۵، توازن، ۱۳۰). [ع: (س ط ح)].

--- القُطبَین (---ضم ح، غم ال، ضم ق، سک ط، ی لین) صف.
کوئی کرہ نما جو قطبین پر سے چپٹا ہو گیا ہو، نارنج نما، بیضوی شکل کا. سیارہ مشتری کرہ نہیں ہے بلکہ ایک مسطح القطبین جرم بیضوی ہے. (۱۹۱۰، معرکہ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۲۶۱). جب کوئی کرہ نما قطبین پر سے کسی قدر چپٹا ہو گیا ہو تو اس کا نام مسطح القطبین ہو گا. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۹). [مسطح + رک: ال (۱) + قطبین (رک)].

--- کرنا محاورہ.
برابر کرنا؛ ضرب دینا. پھر ان دونوں باقیوں کو مسطح کیا یعنی آپس میں ضرب دیا تو (۱۱×۵) پچپن ہوئے. (۱۹۲۶، اورینٹل کالج میگزین، مئی، ۲۲).

مُسَطَّحات (ضم م، فت س، شد ط بفت) امث؛ ج.
(اقلیدس) ان جسموں کا علم جو بلا عمق طول و عرض رکھتے ہوں. ریاضی کا مشہور عالم ہے جس نے مسطحات اور کرویات پر کتابیں تصنیف کیں. (۱۸۹۸، معارف، دسمبر، ۱۸۳). [مسطح (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُسَطَّحَہ (ضم م، فت س، شد ط بفت، فت ح) صف.
رک: مسطح. ایک مسطحہ صحرا میں آیا تو ایک مملکت اس نے آباد دیکھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۳۸۷). [مسطح (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِسطَر (کس م، سک س، فت ط) امذ.
۱. وہ آلہ جس سے خطوط یا سطریں بنائی جائیں، سطریں درست کرنے کا آلہ، قا.

بھی یو سات ماڑیاں مدور کیا
نہ اس کرنے میں بات مسطر لیا

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۹۳).

نصیبوں کا پڑا ہے اصل استعداد علم اندر
ہوئی جبیں تیری خط تقدیر کا مسطر

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۸). میں اپنا مسطر وہاں چھوڑ آیا، بڑے کمرے کے صدر جانب جو الماری ہے اس کے پہلے تختے پر ہے، فوراً بھیج دو. (۱۸۸۷، مکاتیب شبلی، ۱: ۸۳). اور مصوروں کی صنعت کے ہتھیار قلم اور مسطر اور پرکار ہیں. (۱۹۱۳، مجمع الفنون، ۱۳۷). پیداؤس نے مسطر بنایا اور قطب نما ایجاد کیا. (۱۹۲۳، تاریخ الحکما (ترجمہ)، ۳۳۰). ۲. وہ وصلی یا دفتی جس پر موٹی ڈور سے حدیں بناتے ہیں تاکہ کاغذ پر اس کے نشانات حدوں کے مطابق ہو جائیں اور کتابت حدوں کے اندر ہو سکے.

عجب کاتب ہے تو اے پروردگار
کہ کرناں کے دھاگے سوں مسطر سنوار

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰). خط بھی نہایت پاکیزہ تھا اور بالکل خوشنویسی کے وقت خوشنویسانہ انداز ہوتا تھا، مسطر اپنے ہاتھ سے بناتا تھا. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، ستمبر، ۳: ۴). مسطر، حوض، حاشیہ، جدول اور لوح کی اصطلاحات پر گفتگو ہوئی. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۵). ۳. (خطاطی) وہ کاغذ جس پر موٹی سیاہ لکیریں کھنچی ہوتی ہیں اور اس پر دوسرا کاغذ رکھ کر لکھتے ہیں. کتابت سے پہلے اس کاغذ کے نیچے "مسطر" لگا لیا جاتا ہے. مسطر پر کالم بنے ہوتے ہیں اور لکیریں لگی ہوتی ہیں، یہ کالم اور لکیریں مواد کو مطلوبہ جگہ کے اندر اور سیدھی سطروں میں لکھنے میں مدد دیتے ہیں. (۱۹۶۹، فن ادارت، ۲۶۰). ۱۵ مسطر کے مسطر پر میں نے ۲۵۰۰ صفحات کی کتاب لکھ دی. (۱۹۹۶، نگار، کراچی، جنوری، ۵۳). ۴. (خطاطی) وہ خاص قسم کے زرد رنگ کا کاغذ جس پر لیتھو کی چھپائی کے لیے خاص سیاہی سے کاتب لکھتے ہیں. صاحب کی یہ بات ہمیں بہت پسند آئی چنانچہ ہم نے زرد رنگ کا مسطر اور قلم دوات سنبھالی. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۳۳۳). [ع: (س ط ر)].

--- بنانا ف مر؛ محاورہ.
لکھائی کے لیے مسطر (رک: معنی نمبر ۳) تیار کرنا.

دیکھنا خط شعاعی کی بنا کر مسطر
وہ لکھوں نور کے اشعار کہ ٹھیرے نہ نظر

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۴۳).

لکھنا جو سیکھ جائیں تو لکھیں گے خط مجھے
وہ گورے گورے ہاتھ سے مسطر بنائیں گے

(۱۸۹۷، دیوان مائل، ۲۲۸).

--- کرنا محاورہ.
رک: مسطر بنانا. کاتب پہلے کاغذ پر مسطر کر لیتا ہے. (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱: ۲۰).

دکھلایا ہے فن خوشنویسی
ہر صفحے پہ کر کے خوب مسطر

(۱۹۳۵، فلسفۂ اخلاق، ۶).

--- کش (---فت ک) صف مذ.
سطر کھینچنے والا، لائن ڈالنے والا.

ہوا مسطر کش برق تجلی طور سینا پہ
دماغ موسوی میں بیخودی سے جس عبارت تھا

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۲۵۷). [مسطر + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

--- کشیدہ (---فت ک، ی مع) صف.
وہ (کاغذ) جس پر خطوط کھنچے ہوں.

دیوانگان عشق نے کھینچی ہیں یہ حدیں
صحرا تمام کاغذ مسطر کشیدہ ہے

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۱: ۳۰۳). [مسطر + ف: کشیدہ، کشیدن = کھینچنا سے حالیہ تمام].

--- کھینچنا محاورہ.
مسطر سے لکیریں یا سطریں بنانا.

ورق پہ سینے کے کھینچا ہے تار اشک سے مسطر
کرے گا شرح درد عشق کچھ تحریر دل میرا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۸۳).

تو دھاگے برف سے قطب شمالی و جنوبی کو
و یا کھینچے تو خط استوا پر نیل کا مسطر

(۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۲۵۲).

مِسْطَری (کس م، سک س، فت ط) امث.
مسطر (رک) سے تعلق یا نسبت رکھنے والا. ورنیر پیمانہ ایک امدادی حرکت پذیر مسطری طریقہ ہے جس کے ذریعے بہت صحیح پیمائش کی جا سکتی ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱ : ۵۲۷). [مسطر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَسْطُور (فت م، سک س، و مع) صف.
تحریر کیا گیا، مرقوم، مذکور، لکھا ہوا. روایات بے شمار صحائف اخبار میں مسطور ہیں. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۳۱۲). مسطور ہے کہ جب انتقال انسان کا قریب آتا ہے، صورتیں مہیب اشکال عجیب سامنے ظاہر ہوتی ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۹۲). ۲. مذکورہ بالا، مذکورہ. برخوردار مسطور اور برادر مرقوم سے کہہ دیا. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۳۱). پھر عصر کی نماز کیلئے مسجد مسطور میں تشریف لاتے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۹۶). [ع : (س ط ر)].

... ہونا ف مر.
تحریر ہونا، لکھا ہونا، مرقوم ہونا. "مجموعۂ نغز" تالیف ۱۲۲۱ھ میں حضرت ظفر کے حال میں مسطور ہے کہ شاہزادہ ظفر کو شعر گوئی کا بے حد شوق تھا. (۱۹۶۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۱۳۵).

مَسْطُورات (فت م، سک س، و مع) امذ، ج.
مسطورہ کی جمع، مذکورہ یا مرقومہ بالا چیزیں (جامع اللغات). [مسطور (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَسْطُورَہ (فت م، سک س، و مع، فت ر) صف.
رک : مسطور معنی نمبر ۲. یہاں بصفت مسطورہ عدد ۲ کا حاصل ہوا. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۴). مسطورہ بالا نمائش کے دوران میں "جشن فتح و فیروزی ہند" بھی منایا گیا تھا. (۱۹۳۲، تخت طاؤس، ۱۵۵). وجوہات مسطورہ بالا کی رو سے ہم مسکینی اور نہایت عاجزی سے گزارش کرتے ہیں. (۱۹۷۶، ہندی اردو تنازع، ۳۵۹). [مسطور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَسْطُول (فت م، سک س، و مع) امذ.
رک : مستول جو زیادہ مستعمل ہے. جہاز کا مسطول بھی اسی قسم کی بیرم ہے. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱ : ۸۹). تھوڑے فاصلے پر صاحب کے جہازوں کے مسطول اور شب کو ان کی قندیلیں بہار دیتی تھیں. (۱۹۲۳، خونی راز، ۳۰). [مستول (رک) کا ایک املا].

مِسْعَط (کس م، سک س، فت ع) امذ.
(طب) ناک میں دوا ڈالنے کا آلہ، پچکاری، ڈراپر. یہ صورت مسعط کی ہے جس سے کہ تیل اور دوائیں ناک میں پہنچائی جائیں. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۹۳). [ع : (س ع ط)].

مَسْعُود (فت م، سک س، و مع) صف.
مبارک، سعید، نیک، نیک بخت، سعد کیا ہوا، سعادت کیا ہوا، سعادت پایا ہوا.

ست آگ میں عشق کے امیں ہو   اول تو جلا جو ہوئے مسعود

(۱۷۰۰، من لگن، ۵۱). مضمون یہ تھا..... عروس عرضداشت اس تحریر کی آراستہ زیور دستخط خاص اعلیٰ اختصاص سے ہو اور ساعت مسعود و آوان محمود میں خدمت بابرکت میں پہونچے. (۱۸۸۱، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۷۵۵). اس مولود مسعود نے اس وقت تک آنکھیں نہ کھولیں جب تک حضرت کے نانا صاحب نے آ کر اپنی گود میں لے کر اذان و اقامت نہ کہی. (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۲). شیطان کی ایجاد مسعود لیکن اس کا علم مردود ہے. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۱۳۰). [ع : (س ع د)].

... مَنْزِل (... فت م، سک ن، کس ز) امث.
(ہیئت) مبارک منزل، مبارک مقام و ساعت. مسعود منزل کی پیدائش میں مولود صاحب دولت..... ہووے. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۵۱). [مسعود + منزل (رک)].

مَسْعُودی (فت م، سک س، و مع) امث.
سعادت، نیک بختی. بیاض سعد ثابت ہے دلیل ہے مسعودی طالع کی. (۱۸۷۳، محبوب الرل، ۱۲۹). [مسعود (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُسْفَر (ضم م، سک س، فت ف) صف.
روشن، سفید، ابیض. اس نے دوبارہ مسفر ماتھا چومتے ہوئے کہا. (۱۹۸۳، روشن زین، ۳۶). [ع : (س ف ر)].

مَسْفُوح (فت م، سک س، و مع) صف.
نکالا ہوا، گرایا ہوا، بہایا ہوا (خون وغیرہ). اس سے معلوم ہوا کہ جو خون مسفوح نہیں حرام نہیں تو نجس نہ ہوگا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱ : ۴۸). من جملہ سوالات ایک یہ سوال بھی تھا کہ "دم مسفوح" کس کو کہتے ہیں. (۱۹۳۶، محمود شیرانی، مقالات، ۹ : ۱۷۹). [ع : (س ف ح)].

مَسْفُوف (فت م، سک س، و مع) صف.
(کوئی مفرد خام دوا وغیرہ) سفوف کیا گیا، کٹا اور پسا ہوا، پاؤڈر بنایا ہوا. کچلے کو باریک سفوف بنا کر اس کو بضرورت مسفوف کچلے یا مسفوف لیکٹوس کی آمیزش سے اس طرح منضبط کیا ہو. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۴۴۳). [ع : (س ف ف)].

مَسْقَط (فت م، سک س، فت ق) امذ.
۱. سقوط یا نزول کی جگہ، گرنے کی جگہ. ان دونوں ٹیلوں کے پانی کا مسقط متحد ہے. (۱۸۳۸، ستہ شمسیہ، ۳۰ : ۹۲). ۲. جائے پیدائش (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ تلفظ). [ع : (س ق ط)].

... الرّاس (... ضم یا فتم ا ل، شد ر) امذ.
سر کے بل گرنے کی جگہ (مجازاً) جائے پیدائش، پیدائش کی جگہ، وطن. دلی جس کو آزروئے معنی کا مسقط الراس اور جنم بھوم کہنا چاہیے، وہاں مصنف اور ناظم و ناثر پیدا ہونے موقوف ہو گئے ہیں. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۱۰).

وہ کعبہ مسقط الراس علی ابن ابی طالب   وہ کعبہ جلوہ زار شوق انوار یزدانی

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۷۷). [مسقط + رک : ال (۱) + راس (رک)].

... کا حَلْوَہ امذ.
رک : مسقطی حلوہ (جامع اللغات).

مُسْقِط (ضم م، سک س، کس ق) صف.
گرانے والا، ساقط کرنے والا ؛ کلام میں غلطی کرنے والا. خوف عدم عدل بھی ساقط نہیں ہو سکتا جب تک کہ محل عدل باقی ہے اور اس آیت میں طلاق کو مسقط محل عدل بتایا ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۴۶۵). [ع : (س ق ط)].

--- جَنِین کس اضا (--- فت ج ، ی لین) امث۔
(طب) بچہ گرانے والی (دوا یا دوائیں)۔ مسقطِ جنین : حاملہ عورت کے پیٹ سے بچہ گرانے والی۔ (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۳۳)۔ [مسقط + جنین (رک)]۔

مَسْقَطی (فت م ، سک س ، فت ق) صف۔
مسقط نامی مقام سے منسوب ؛ تراکیب میں مستعمل۔ انھوں نے بلایا اور طلب کیا کہ اسے ..... مسقطی و یمنی و خراسانی ، عراقی و لاہوری و تتاری و بہاری و خاندیسی ..... آؤ پیارو پکڑو۔ (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۳)۔ [مسقط (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

--- حَلْوا (--- فت ح ، سک ل) امذ۔
حلوے کی ایک قسم جو مسقط میں اونٹنی کے دودھ سے تیار کیا جاتا ہے۔
شکر سے ہیں لب خوشبو کسی کے آبِ حیات کہ مسقطی ہے یہ حلوائے پُرگلاب لذیذ
(۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، د ، ۴۳)۔ لکھنؤ کا بنیا ..... کچوری کے ساتھ مسقطی حلوا بھی نوش کرتا ہے۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۶ : ۱۰)۔ تھرا اور بداؤں کے پیڑے بمبئی کا مسقطی حلوا ، بنارس کی بالائی۔ (۱۹۶۷ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، نومبر ، ۳۲)۔ [مسقطی + حلوہ (رک)]۔

مُسَقَّف (ضم م ، فت س ، شد ق بفت) صف۔
وہ جگہ جس پر چھت ڈالی گئی ہو ، اوپر سے پٹا ہوا ، چھت دار ، پاٹا ہوا۔ قریش نے بناءِ کعبہ و بقوئے تعمیر کعبہ شروع کی اور چاہا کہ مسقف کریں۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۲ : ۴۷)۔ ایک سخت لڑائی آپ کے حسن تدبیر سے رک گئی ، کعبہ کی عمارت اب مسقف کر دی گئی۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۶۲)۔ بعض بازار مسقف تھے بعض جگہ چھت اتنی نیچی ہوتی کہ لوگوں کو جھک کر چلنا پڑتا۔ (۱۹۷۹ ، سرگزشت حیات ، ۱۳۳)۔ [ع : (س ق ف)]۔

مَسَک (۱) (فت م ، س) امث۔
۱. تنگ ہونے ، دباؤ یا زور پڑنے سے کپڑے کا خفیف سا پھٹ جانا ، چر جانا۔
سچ کہہ دو تمھیں کس نے آغوش میں کھینچا ہے
کیوں مجھ سے مکرتے ہو چولی کی مسک دیکھو
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۱۵۸)۔
وہ کلائی میں شاخ گل سی لچک ابھرے سینے کی بھی وہ قہر مسک
(۱۸۵۷ ، بحرِ الفت ، ۱۵)۔ ۲. بدن کو بار بار لچکانے کا عمل (خصوصاً رقص میں)۔
حور کو ایسی وہ مسک بھائے دامن صبرِ دل مسک جائے
(۱۸۵۷ ، بحرِ الفت ، ۱۵)۔ یہ لچک ، یہ چمک ، یہ جھمک یہ کنک اور یہ مسک کسی عورت کو مل جاتی تو ہم سچ کہتے ہیں کہ وہ قیامت بن کر دنیا کو ہلا ڈالتی۔ (۱۹۳۸ ، بحرِ تبسم ، ۲۰۵)۔ ۳. بھنچے جانے کی حالت یا دھچکا ، دباؤ (علمی اردو لغت : نوراللغات)۔ ۴. (موسیقی) ٹھاٹھ کے دوران تال کی لے کے ساتھ ساتھ سانس کو آہستہ آہستہ اندر باہر نکالنے سے پیدا ہونے والا آتار چڑھاؤ یا زیر و بم۔ مسک اگر صحیح طریقے سے ادا کی جائے تو گہرے تاثرات نمایاں کرتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، جریدہ ، پشاور ، ۳ : ۳۴۴)۔ [مسک (مسکنا (رک) سے حاصل مصدر]۔

--- جانا ف مر ؛ محاورہ۔
کپڑے کا خفیف سا پھٹ جانا ، چل جانا ، چرنا۔
نہ فلک گر ہو چھلنی تو یقیں جانوگے
جا بجا جنبشِ رَدم اس کی میں وہ جائے مسک
(۱۸۰۱ ، جرأت ، د ، ۲۵۱)۔

بے قراری ہے یہ اب دل کو کہ ہر آہ کے ساتھ
جامۂ جسم بھی ہو جا ہے مسک جاتا ہے
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۳۳۴)۔
دلوں کو گدگداتی ہے تمنائے جہاں گردی
مسک جاتی ہے جب وحشت قضا کی ملگجی وردی
(۱۹۸۲ ، محراب و مضراب ، ۲۲۸)۔

--- لینا محاورہ۔
چھین لینا ، فریب سے لینا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

مَسَک (۲) (فت م ، س) امذ۔
مچھر ، پشہ (پلیٹس)۔ [مشک (رک) کا ایک املا]۔

مُسْک (ضم م ، سک س) امذ۔
رک : مشک جو اس کا صحیح املا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [مشک (رک) کا بگاڑ]۔

--- الْخِتام (--- ضم ک ، غم ا ، سک ل ، کس خ) امذ۔
حسنِ خاتمہ۔
صلو علے النبی و اصحابہ الکرام اس نظم مختصر کا یہ مسک الختام تھا
(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۳۵)۔ [مسک + رک : ال (۱) + ختام (رک)]۔

--- چوہا (--- و مع) امذ۔
(حیوانیات) شمالی امریکہ کا بڑا آبی پوستین دار کترنے والا جانور جس کی دم لمبی قشری اور کم بالوں والی ہوتی ہے ، پچھلے پانو جزوی طور پر جھلی والے ہوتے ہیں اس سے مشک کی سی بو آتی ہے ، گرموش ، آبی چھچھوندر ، مشک موش۔ "سوئی لیس" (Sewellels) بظاہر "مسک چوہے" (Musk Rat) کی طرح ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۴۳)۔ [مسک + چوہا (رک)]۔

مَسْکا (فت م ، سک س) امذ۔
۱. رک : مسکہ جو زیادہ مستعمل ہے۔ چھاچ میں مشقت کرتے کرتے کچھ نکلا اسے مسکا رکھے نام۔ (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۱۲)۔ بلی کی ماں سے تھوڑا سا مسکا لے آؤ۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۵)۔ کس کے لیے مسکا نکالے ، کس کے لیے مکھن بنائے ؟ کھانے والا کون تھا ؟ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۲۸)۔ ۲. (طب) پارہ جو دواؤں سے منجمد کیا گیا ہو۔
دل تڑپ آنے سے ٹھیرا عاشقِ بیتاب کا کان کے پتے سے مسکا بن گیا سیماب کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳)۔ [مسکہ (رک) کا ایک املا]۔

--- لگانا محاورہ۔
مکھن لگانا : چاپلوسی کرنا ، منھ پر بلاوجہ تعریف کرنا ، بیجا خوشامد کرنا ، جی حضوری کرنا۔ سنتا اس کے بڑے لاڈ سہتا ..... تائی کو اماں اماں کہہ کر ، مسکے لگاتا۔ (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۳۳)۔

مُسْگا (ضم م ، سک نیز فت س ، شد گ نیز بلاشد) امذ۔
وہ چھوٹا سا چھینکا جو چوپایوں (چرنے والے جانور) کے منھ پر اس لیے باندھ دیتے ہیں کہ وہ کسی کھانے کی چیز پر منھ نہ ڈالیں ، منھ چھینکا ، منھ پر باندھنے کا چھینکا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [س : [illegible]]۔

مِسْکات (کس م، سک س) امث.
مسکوٹ، آپس کی گفتگو؛ خفیہ بات چیت. ہم سب نے مسکات بنا کر بھیا کو اس بات پر آمادہ کر لیا کہ وہ منو چچا کو یہاں آنے سے منع کر دیں. (۱۹۸۴، بارش کا آخری قطرہ، ۲۸۶). [مسکوٹ (رک) کا بگاڑ].

... بَنانا ف مر؛ محاورہ.
مشورہ کرنا، آپس میں ساز باز کرنا. ہم سب نے مسکات بنا کر بھیا کو اس بات پر آمادہ کر لیا. (۱۹۸۹، بارش کا آخری قطرہ، ۲۸۶).

مَسْکارا (فت م، سک س) امذ.
(عور) پلکوں کو سیاہ کرنے کی آرائشی چیز جس کے لگانے سے پلکیں لمبی گھنی اور سیاہ نظر آتی ہیں. چھوٹی بیگم نے مسکرا کر اپنی مسکارا لگی ہوئی لمبی لمبی پلکیں جھکالیں. (۱۹۷۱، انگلیاں فگار اپنی، ۱۸۳). وہ بے چارا فوٹو گرافر ایک گھنٹے سے باہر سوکھ رہا ہے، تصویریں بنا لے تو میری بھی جان چھوٹے اور اس کی بھی، انھوں نے پلکوں پر مسکارے کا آخری ٹچ دیتے ہوئے کہا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۳). [انگ: Mascara].

مَسْکا مَسْکی (فت م، سک س، فت م، سک س) امث.
دبانا، بھینچنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: مسک (۱) + ا (لاحقۂ اتصال) + مسک + ی، لاحقۂ تانیث و کیفیت].

مُسْکان (ضم م، سک س) امث (شاذ).
ہلکی، مصنوعی یا البڑپن کی مسکراہٹ، جھینپی ہوئی مسکراہٹ، شرمیلی مسکراہٹ، کم ہنسی، مسکراہٹ.

کالے کیس، جھکی جھکی ساون کی گھٹائیں نپی تلی مسکان، بنی ہوئی انجان

(۱۹۲۷، دو نیم، ۱۷۱). اس وقت اس کے ہونٹوں پر ایسی بے بس مسکان ہوتی جس سے صدیوں کا دکھ جھانکتا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۹۳). [مسکانا (رک) سے حاصل مصدر].

مَسْکانا (فت م، سک س) ف م.
۱. کپڑے کو ایسا پھاڑنا کہ تانے کے تار الگ نہ ہوں.

سیاں نہ پکڑ موری نرم کلائی رے کر کنگنا موری چولی مسکائی رے

(۱۹۱۱، پہلا پیار، ۹۳). ۲. ناچنے والے کا اپنے بدن کو لچکانا.

کبھی سارا بدن وہ مسکانا کبھی دامن سنبھالتے جانا

(۱۸۵۷، بحر الفت، ۱۵). [مسکنا (رک) کا تعدیہ].

مُسْکانا (ضم م، سک س) (الف) ف م.
رک: مسکرانا.

توں بھر نیم کر چیر بلاتی اہے ہو مسکاتی او رنگ لکھاتی اہے

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۸۳). ایک دفعہ حالات راس بلاس پریا پریتم کے ہنسی اور کھیل و راگ... باھم کر دیکھا اور مسکانا ودیکھنا... دیکھ کر محو تڑ روپ ہو گئے. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۱۹۹).

پھول ہنسیں، کلیاں مسکائیں پوری ہوں من کی آشائیں

(۱۹۹۵، افکار، کراچی (سلام مچھلی شہری)، مارچ، ۱۱۲). (ب) ف ل. ٹوٹنا؛ چٹ پٹ ہو جانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مسکنا (رک) کا تعدیہ].

مُسْکاہَٹ (ضم م، سک س، فت ہ) امث.
ہلکی ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں، مسکراہٹ، مسکان.

چاند ستاروں کے جھرمٹ میں پھولوں کی مسکاہٹ میں
تم چھپ چھپ کر ہنستے ہو تم روپ کا مان بڑھاتے ہو

(۱۹۸۷، حرف سرِ دار، ۳۲). [مسکراہٹ (رک) کا مخفف].

مُسْکائی (ضم م، سک س) امث.
مسکراہٹ (پلیٹس) [مسکانا (رک) سے حاصل مصدر].

مُسْکِت (ضم م، سک نیز فت س، کس ک) صف مذ.
خاموش کر دینے والا (جواب یا دلیل)، چپ کرانے والا. یہ دلیل بھونڈی ہے مسکت خصم نہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۸۷). معلوم ہوا ہے کہ ایک ایک دفعہ کا نہایت مسکت و مدلل جواب لکھ رہے ہیں. (۱۹۲۰، برید فرنگ، ۱۰۳). ایک واضح، اطمینان بخش، مؤثر اور مسکت جواب اس کی جگہ لے لیتا ہے. (۱۹۶۶، فن اور فن کار، ۴۳). اب تک اس موضوع پر جامعیت کے ساتھ نہیں لکھا گیا جو ناقدین اقبال کا مسکت جواب ہو سکے. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۱۹۸). انھوں نے عہد حاضر میں اسلامی نظریات پر اٹھائے جانے والے اعتراضات کے مدلل اور مسکت جواب بھی دیے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۷). [ع: (س ک ت)].

مُسْکتانا ف م (قدیم).
مسکرانا، ہنستا بولنا.

تج تھے جاب کچ دی نین پیاسوں مسکی ہو ہاں
کہے انتا کی یو بچ یا پیا تم کرتے بھانے کی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۶). [مسکرانا (رک) کا قدیم املا].

مَسْکِٹ (فت م، سک س، کس ک) امث.
ایک قسم کی بندوق جو رائفل کی ایجاد سے پہلے فوج میں مستعمل تھی دہانے سے بھری جاتی تھی. اس میں (دتی بندوق میں) توڑے دار بندوقیں، مسکٹ بندوقیں اور قرابینیں شامل تھیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۰۳). [انگ: Musket].

مُسْکُٹانا (ضم م، سک س، ضم ک) ف ل (قدیم).
مسکرانا.

ہنسی پھول ہو شوق سوں کر کلی رہی ناز میں مسکٹاتی کلی

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۷۹).

حف شاہ سنیے سو بہت مسکوٹے او خندان ہنر کر کے بیکی او چھٹے

(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک (ق)، ۴۰۳). [مسکرانا (رک) کا قدیم املا].

مُسْکُھی (ضم م، سک س، ضم ک) امث (قدیم).
مسکراہٹ، مسکانے کا عمل (قدیم اردو کی لغت). [مسکانا (رک) سے حاصل مصدر].

... مارْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
رک: مسکرانا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... ہَنْسنا محاورہ (قدیم).
رک: مسکرانا.

یو سن شاہزادے کی یو سب اچھی   سو حیراں ہو ہنسنے لگیا مسکی

(۱۹۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۳).

حالات پر اوس کی ہنسی مسکی   ستی تھی سو کچھے نہ تیوں اوس اچھی

(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۵۸).

مُسْکِر (ضم م، سک س، کس ک) صف: امذ.

سکر پیدا کرنے والا، نشہ لانے والا، نشیلی چیز؛ مستی لانے والی چیز.

کلام وہ کہ وہ ہو مورد سماع ملک   کلام وہ کہ وہ ہو مسکر گروہ کرام

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲۹). بعض شرابیں مسکر تو ہیں مگر تھوڑی مقدار میں ان کے پی لینے سے نشہ نہیں ہوتا، ہمارے نزدیک شراب میں سکر کا ہونا بس کرتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۸۵). مسکر، نشہ لانے والی، ڈاکٹری میں نارکاٹک نام ہے ..... جائفل، میوا، کدو کی جڑ بھی کسی قدر مسکر ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۱۳۲). [ع: (س ک ر)].

مُسْکِرات (ضم م، سک س، کس ک) امث نیز امذ؛ ج.

مسکر کی جمع، وہ چیزیں جو نشہ پیدا کریں، منشیات. مسکرات بھی حرام ہیں لیکن حرمت اون کی ظنی ٹھہری. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۸۱). کسی قسم کی مسکرات کا تمام عمر میں انہوں نے کبھی استعمال نہیں کیا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۳۳۸).

نسل، قومیت، کلیسا، سلطنت، تہذیب، رنگ

خواجگی نے خوب چن چن کر بنائے مسکرات

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۲۹۸). اس کا ایک تہائی سے زیادہ حصہ (دو لاکھ آٹھ) شہر میں مسکرات بنانے اور فروخت کرنے ..... گیہوں کی منڈی کے محاصل پر مشتمل تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۶۳). ایشیا کے تمام وحشی مرد مسکرات کا استعمال کیا کرتے تھے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۷۶). [مسکر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُسْکُرانا (ضم م، سک س، ضم نیز فت ک) ف ل.

اس طرح ہنسنا کہ آواز نہ ہو، چہرے سے مسرت کا اظہار کرنا، تبسم کرنا، ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا.

کہہ آرزو دیکھن درس جیتا تیوں میں تھلا

تینا سو میرا کھیل کر او مسکراتا ہے سو کیا

(۱۶۷۹، دیوان سلطان شاہ ثانی، ۱۰۰).

یہ سن کے شہزادی گئی مسکرا   کیے نیچی آنکھیں بہ شرم و حیا

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۵۳).

بدگمانی مجھ کو لے چلی ان کے ساتھ   مسکراتے جاتے ہیں ہر کام پر

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۷). ہنسی آتی تو مسکرا دیتے اور یہی آپ ﷺ کی ہنسی تھی. (۱۹۱۲، سیرۃ النبی، ۲: ۱۹۹). دوسرے کنارے پر جا کر فوراً پلٹتا ہے اور میں مسکرائے جا رہا ہوں اس کی بے بسی پر. (۱۹۴۳، آنچل، ۳۰).

یوں مسکرائے جان سی کلیوں میں پڑ گئی   یوں لب کشا ہوئے کہ گلستاں بنا دیا

(۱۹۳۶، سرود زندگی، ۳۱). [مسکر = مکھ + انا، لاحقۂ مصدر].

مُسْکُراؤنا (ضم م، سک س، ضم نیز فت ک) ف ل (قدیم).

رک: مسکرانا.

پھر پھر کے دیکھ ہم کوں کیا مسکراتا ہے   مدت میں آ پڑا ہے یہ اتفاق حسنا

(۱۷۱۸، آبرو، د، ۵۰). [مسکرانا (رک) کا قدیم تلفظ].

مُسْکُراہَٹ (ضم م، سک س، ضم نیز فت ک، فت ہ) امث.

مسکرانے کی حالت، دبی دبی ہنسی، تبسم، خفیف ہنسی. خفیف سی مسکراہٹ اس کے چہرے پر کھیل رہی تھی. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۷۰). جس کے لبوں پر مسکراہٹ تھی جو شاید صبح کے ستارے کی کپکپاہٹوں سے مل کر بنی تھی. (۱۹۴۳، طلوع و غروب، دسمبر، ۳۱).

تیری معصوم سی مسکراہٹ رنگ ساز ہے

میرے افکار پر چھا کے تو رہ گئی

(۱۹۹۵، افکار، مارچ (قمر ہاشمی)، ۵۱). [مسکرانا (رک) کا حاصل مصدر].

.... آنا ف مر؛ محاورہ.

ہنسی ظاہر ہونا. چہرے پر بالآخر مسکراہٹ آئی. (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۹۸).

.... دَوڑْنا ف مر.

رک: مسکراہٹ آنا. بنو کے لبوں پر بھی مسکراہٹ دوڑ گئی. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۱۱۰).

.... کھیلْنا محاورہ.

دبی دبی ہنسی ظاہر ہونا. شاعر کے ہونٹوں پر ایک سرشار مسکراہٹ کھیلنے لگی. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۹۸). امید کی دیوی کی آنکھوں میں مسکراہٹ کھیلنے لگی. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۱۲۰). اس وقت نہ تو ان کے لبوں پر مسکراہٹ کھیلی نہ ان کی آنکھوں میں رقص پیدا ہوا. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۶۱).

مُسْکُرائی (ضم م، سک س، ضم نیز فت ک) امث.

رک: مسکراہٹ (ماخوذ: جامع اللغات). [مسکرانا (رک) کا حاصل مصدر].

مَسْکَرِن (فت م، سک س، فت ک، کس ر) امذ.

سادھو، فقیر، برہمن چوتھی حالت میں؛ چاند (پلیٹس). [س: मस्करिन].

مَسْکَری (فت م، سک س، فت ک) امذ.

رک: مسکرن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मस्करी].

مُسْکِری (ضم م، سک س، کس ک) امث.

نشہ آور چیز.

عقل چھوڑ دی کیف کھانی کا کام   کہ کل مسکری کئی ہیں حرام

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی (ق)، ۲۰۳). [مسکر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُسْکَرِین (ضم م، سک س، فت ک، ی مع) امذ.

(کیمیا) زہریلا الکلائیڈ جو بعض فطرات میں پایا جاتا ہے. چند الکلائیڈ اونچی پودوں میں پائے جاتے ہیں مثلاً مسکرین (Muscarine) اور ارگوٹکسین (Ergotoxine). (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۷). [انگ: Muscarine].

مُسْکُلانا (ضم م، سک س، ضم نیز فت ک) ف ل (قدیم).

رک: مسکرانا.

چنچل چہرہ جو کوئی عاشق کا ہو سائیں بچھانے ہیں

کلا کا مسکلا کر آرسیاں دل کیاں منجانے ہیں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۸۰). [مسکرانا (رک) کا قدیم املا].

مَسْکَن (فت م، سک س، فت نیز کس ک) امذ.
۱. جائے سکونت، رہنے کی جگہ، ٹھکانا.

سورج ہے وو پنا ترا، ابر سکن انجمن ترا
گھر لامکاں مسکن ترا، تج بن نہیں کوئی یا علیؑ

(۱۶۱۱، کلّی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۸).
مسکن ہوا ہے میرا جب سیں تری گلی میں — اے گل عذار تب سیں جنت کی مٹ گئی تمنا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۶). کیا اسرار ہے اور کس جن یا دیو کا مسکن یہ پہاڑ ..... ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱: ۲۷). ہندوستان میں درختوں کو بھوتوں، جنوں اور شہیدوں کا مسکن مانا جاتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۳). ۲. مکان، گھر. وہ چار دیواری جس میں ٹھنڈی اور میٹھی ہوا کے جھونکے بھول کر بھی نہ بھٹکتے ہمارا مسکن ہوئی. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۶۸). علامہ مرحوم کو صوفیائے کرام ..... سے ملنے کی ہمیشہ تمنا رہتی تھی اور خود ان کے مسکن پر ملاقات کر کے خوش ہوتے تھے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۱۹۲).

وہ دیکھ سامنے اس لالہ رخ کا مسکن ہے
وہ دیکھ پھولوں میں ایک ماہتاب روشن ہے

(۱۹۸۳، سمندر، ۶۵). جب بستیاں جل جاتی ہیں، جھلسے ہوئے ملبے سے نئے مسکن نہیں بنتے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جون، ۶۷). ۳. جانور کی جائے رہائش یا قدرتی جائے پیدائش. شیر ڈرتے ڈرتے اپنے مسکن کی طرف چلا. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۸۷). وحشی جانوروں کا مسکن تھا اور جھاڑ جھنکار سے پٹا پڑا تھا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۹۸). مسکن کی تلاش اور انتخاب حیوانات کے لیے ایک مستقل مسئلہ ہے. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۱۷).

کیڑا ہے اک بے مثال
صدیوں سے پتھر ہی مسکن ہے جس کا

(۱۹۸۸، برگد، ۱۳۵). ۴. (پودوں کی) جائے روئیدگی. باوجود یکہ ان کے مسکن و مالف (Habitat) میں ایک نمایاں تبدیلی ہو جاتی ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (ترجمہ)، سعید الدین، ۲: ۶۹۷). [ع: (س ک ن)].

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا، شد و بفت) امذ.
رہائش کی پہلی جگہ، وطن. آریائی اقوام کے مسکن اول کے بارے میں محققین اختلاف کا شکار ہیں. (۱۹۸۲، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۸۰). [مسکن + اول (رک)].

--- آدَم کس اضا (--- فت د) امذ.
حضرت آدم کی جائے سکونت، قیام گاہ. جنت مسکن آدم تھی تو اب جنت کا مفہوم سمجھنا بڑا ضروری ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۸). [مسکن + آدم (رک)].

--- بَنانا محاورہ.
جائے سکونت قرار دینا، رہنے کی جگہ بنانا. انہوں نے ۳ میل آ کر اس مقبرے کو اپنا مسکن بنایا ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۱۰: ۱۳۷).

--- رَکْھنا محاورہ.
رک: مسکن کرنا. بڑے بڑے نامی ساحر یہاں رہتے تھے عزیز واران بادشاہ اسی مقام پر مسکن رکھتے ہیں. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۳: ۶۰).

--- کَرْنا محاورہ.
سکونت اختیار کرنا، قیام کرنا، مسکن بنانا.

تجھ گلی میں جو گئی کیا مسکن — پھر کر اس نے وطن نہیں دیکھا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۰۳).

کہنے لگا وہ ہو کے پُر آشفتہ یک بیک
مسکن کرے ہے دہر میں مجھ سا بشر کہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۱).

--- گُزیں (--- ضم گ، ی مج) صف.
قیام پذیر، سکونت اختیار کرنے والا.
چپ ہیں شاید مرگئے مسکن گزینانِ جنوں — جو نہیں آتی صدا بھی خانۂ زنجیر سے
(۱۸۹۵، نسیم دہلوی، د، ۲۰۲).
قبر کے اندر جو ہیں مسکن گزیں — اُن سے گروانا دعا جائز نہیں
(۱۸۹۰، نظم الموحد، ۳۲). [مسکن + ف: گزیں، گزیدن = چن لینا، پسند کرنا، اختیار کرنا].

--- وَ ماویٰ (--- و ع، ا بشکل ی) امذ.
قیام، رہن سہن؛ پناہ گاہ (مہذب اللغات). [مسکن + و (حرفِ عطف) + ماویٰ (رک)].

مُسَکَّن (ضم م، فت س، شد ک بفت) صف نیز امذ.
۱. آرام دیا ہوا، تسکین دیا ہوا (فرہنگ عامرہ). ۲. (عروض) وہ رکن جس میں تسکین ہو، متحرک کو ساکن کرنے والا رکن. تسکین جس رکن میں ہو اس کا نام مسکن ہے بہ تشدید کاف اور یہ زحاف فارسی کے واسطے مخصوص اور محقق کی ایجاد ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۴۹). [ع: (س ک ن)].

مُسَکِّن (ضم م، فت س، شد ک بکس) صف.
(خصوصاً دوا) سکون دینے والا، تسکین پہنچانے والا، تسکین دینے والا، آرام پہنچانے والا. تمام مقامات گذشتہ میں ہماری شدت گرسنگی و تشنگی کے اسباب مسکن و دستیاب ہوتے رہے، کہیں کسی طرح کی تکلیف نہیں ہوئی اور اس مقام تک بہ راحت بسر ہوئی. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۱۵۹).
نہیں ہے تو نہ ہو کوئی معاون — کرم ہے اپنے ساقی کا مسکن
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام، ۲۵۶). کیا تم جانتی ہو کہ مسکن گولیوں کی سیل چار گنا بڑھ چکی ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۱۹۹۰ء، ۱۳۷). [ع: (س ک ن)].

مَسَکْنا(۱) (فت م، س، سک ک) ف ل.
تنگ ہونے یا دباؤ یا زور پڑنے سے کپڑے کا خفیف سا پھٹ جانا، چاک ہونا، جھر جانا، چرنا. کاجل پھیلا ہوا انگیا مسکی ہوئی، کرتی سرکی ہوئی، پاجامہ چڑھا ہوا، ازار بند لٹکا ہوا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۳۲). مشکل یہ آ کر پڑی کہ کپڑا انہیں کشاکش کا متحمل نہیں ذرا زور پڑا اور مسکا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۱۳).
وہ صبح شب وصل نیچی نگاہیں — وہ مسکا ہوا ہائے دامن کسی کا
(۱۹۳۲، ریاض رضواں، ۳۷). بار بار جھک کر پھونکنے سے ران پر سے چست پاجامہ مسک گیا تھا. (۱۹۸۲، بوچھار، ۱۰۷). [س: क्ष + मस्नी].

مَسَکْنا(۲) (فت م، س، سک ک) ف ل.
۱. اپنی جگہ سے ہلنا، حرکت کرنا، جنبش کرنا. ہم تو ان چاروں سواروں کو ڈانٹ رہے ہیں اور ان میں سے کوئی مسکتا ہی نہیں یہ ماجرا کیا ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۲۷۸).

بچہ چاہے روتے روتے مر جائے مسکتی تک نہیں. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۶۷). ۲. بدن لچکنا، ناچنے میں بدن کو حرکت دینا. ہر گت کے درمیان سولہ جگہ سے اعضا، جسم سکتے جاویں اسی کو سولہ کلا باندھنی گت کے کہتے ہیں. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۵: ۸). [س : (مسکنا) मसकना].

مَسَکْنا(۳) (فت م، س، سک ک) ف ل.

۱. چھونا، ہاتھ پھیرنا، رگڑنا. پہلو میں بٹھایا کبھی ..... کبھی زانو مسک کر دل شاد کیا. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۳۵۸). ۲. دبانا، دبوچنا، بھینچنا.

جانا اسے شوخ کہہ اس طرح سیں کیوں چمکا ہے
یہ حزا کب سیں ہوا کن نیں تجھے مسکا ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۸).

آغوش تصور میں جب ہم نے اسے مسکا
لب ہائے نزاکت سے اک شور تھا بس بس کا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۱۳).

کیا زور چلے شیر کلائی کو جو مسکے ۔۔۔ وہ گرز گرا ہاتھ سے پچھے پر فرس کے

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۶۷). [س : مسک मसक + कु].

مُسَکْنا (ضم م، فت س، سک ک) ف ل.

۱. کھلنا (کلیوں کا).

بوندیں لچک لچک کر ۔۔۔ کلیوں کو چھیڑتی ہیں
کلیاں مسک مسک کر ۔۔۔ گوہر بکھیرتی ہیں

(۱۹۳۳، آئینۂ جمال، ۹). ۲. ٹوٹنا، تڑقنا، چٹ چٹ ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [مقامی].

مُسَکِّنات (ضم م، فت س، شد ک بکس) امث: ج.

وہ دوائیں جو تسکین دیں اور اعصاب کو سکون پہنچائیں، وہ دوائیں جو سکون پہنچاتی ہیں. مفرحات و مسکنات پر دارو مدار ہے شفا کا بجز خدا کس کو اختیار ہے. (۱۸۶۸، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور، ۷۶). اطبائے کرام نے بھی بہت سے شموم اور ضماد و خواب آور و دیگر خوردنی مسکنات وغیرہ استعمال کرائیں. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۱۵). [مسکن (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَسْکَنَت (فت م، سک س، فت ک، ن) امث.

۱. مسکینی، مفلسی، ناداری، غربت، عسرت.

صید ستان غم ہیں تیر و کمان والے ۔۔۔ تصویر مسکنت ہیں شاہانہ شان والے

(۱۹۱۳، فردوس تخیل، ۵۵). اگلے دولت مند گھرانوں ..... کو حد سے زیادہ تباہی و مفلوک الحالی اور انتہا سے گزری ذلت و مسکنت میں دیکھتے ہیں. (۱۹۲۳، مخدرات، ۳۸). قوم کی برائیوں اور بدحالیوں کو اس کی ذلت اور مسکنت کو دور کیا جائے. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۳۸). ۲. عاجزی، انکسار، فروتنی. اگر بادشاہ کوئی رائے دے جو تیرے نزدیک خلاف مصلحت ہو تو اپنی رائے کو ظاہر نہ کر اور اطاعت و مسکنت کے ساتھ قبول کر لے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۲۲۷). آواز میں اظہار مسکنت کرنے کو خشوع کہتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۷۶). ڈاکٹر صاحب نے ایسی مسکنت اور عاجزی سے جواب لکھا جو یادگار حیثیت اختیار کر گیا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۳۱). [ع : (س ک ن)].

--- آمیز (--- ی مج) صف.

جس میں انکسار ہو، عاجزی والا. یوسف علیہ السلام نے جب بھائیوں کے یہ مسکنت آمیز الفاظ سنے اور شکستہ حالت دیکھی تو طبعی طور پر اب حقیقت حال ظاہر کر دینے پر مجبور ہو رہے تھے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۱۲۳). [مسکنت + ف : آمیز، آمیختن = ملانا].

مَسْکُوت (فت م، سک س، و مع) صف.

وہ جو سکتے کا بیمار ہو، جسے سکتے کی بیماری ہو، جسے سکتہ ہو گیا ہو، سکتے میں مبتلا.

گھستی ہے مری آہ فلک میں تو کہوں ہوں
یوں ڈالتے ہیں بینۂ مسکوت میں انگلی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۵).

اطبا محو حیرت کو ترے مسکوت کہتے ہیں ۔۔۔ اگرچہ اوس کو آئینہ شامل ہو نہیں سکتا

(۱۸۸۲، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۱۲). غشی کی حالت میں اگر مریض کی آنکھیں کھول دی جائیں تو وہ سکتے کی حالت میں مبتلا ہو جاتا ہے اگر صرف ایک آنکھ کھول جائے تو اس طرف کا آدھا جسم مسکوت ہو جاتا ہے. (۱۹۳۰، اصول نفسیات (ترجمہ)، ۳: ۳۸۰). [ع : (س ک ت)].

مِسْکوٹ (کس نیز ضم م، سک س، و مج) امذ: امث.

۱. باورچی خانے کی کچہری، طعام گاہ؛ وہ جگہ جہاں بری اور بحری سپاہی باہم بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں. چند سال یہاں مسکوٹ رہا. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۱۲۱۷). انگریزوں نے دہلی کو فتح کیا تو اس مسجد کو اپنی چھاؤنی کا مسکوٹ بنایا. (۱۹۰۶، مخزن، دسمبر، ۲۵). اول مسکوٹ کو لیجیے یہ لفظ مس اور کوٹ دو لفظوں سے مل کر بنا ہے ..... یعنی چند بحری اور بری سپاہ کا باہم بیٹھ کر کھانا. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۲۱: ۳). ۲. گروہ، جماعت؛ ہم پیالہ ہم نوالہ، ایک دسترخوان پر کھانے والے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. خفیہ صلاح و مشورہ، رازدارانہ گفتگو، خفیہ سازش. فوجدار اور ان کے بدجو نفر خدائی خوار میں مسکوٹ ہو رہی ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۲۲). یہ تم کھڑی کیا مسکوٹ کر رہی ہو. (۱۹۲۲، انار کلی، ۱۸). سورج اور الیاس نے مسکوٹ کی اور کسی کو بتائے بغیر ریس کورس کی طرف چل دیے. (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۱۲۶). [انگ : Mess Court کی تارید].

--- کرنا محاورہ.

صلاح مشورہ کرنا، رازدارانہ گفتگو؛ پنچایت جوڑنا یا خفیہ سازش کرنا.

عذال میں ہے گنجائش و نجوا ۔۔۔ کرتے ہیں مسکوٹ اہل سیاست

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۱۰). یہ استاد کی خاص بیٹھک تھی، یہیں بیٹھ کر وہ اپنے پٹھوں سے مسکوٹ کرتے تھے. (۱۹۵۱، جنم کہانیاں، ۱۹۸). سورج اور الیاس نے مسکوٹ کی اور کسی کو بغیر بتائے ریس کورس کی طرف چل دیے. (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۱۲۶).

--- گھر (--- فت گھ) امذ.

وہ جگہ جہاں بری اور بحری سپاہی باہم بیٹھ کر کھانا کھائیں اور آپس میں خفیہ صلاح مشورہ یا رازدارانہ گفتگو کریں. زینت المساجد کو گوروں کا مسکوٹ گھر بنایا گیا تھا. (۱۹۲۲، دلی کی جان کنی، ۸۴). [مسکوٹ + گھر (رک)].

--- ہونا محاورہ.

پنچایت جوڑ کر صلاح و مشورہ ہونا. میں کان لگائے سن رہی تھی کہ اندر کیا مسکوٹ ہو رہی ہے. (۱۹۳۶، پریم بتیسی، ۲: ۳۱۵). تین چار دن سے آپس میں نہ جانے کیا مسکوٹ ہو رہی تھی. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۳۸).

مَسْکُورا (فت م، سک س، و مع) امذ.

(عور) مسوڑھا (نور اللغات). [مقامی].

مَسْکُورا (فت م، سک س، و مع) امذ.
رک: مسکوڑا (پلیٹس). [مسکوڑا (رک) کا ایک املا].

مَسْکُوڑا (فت م، سک س، و مع) امذ.
کروٹ کا دھچکا، پہلو بدلنا یا پہلو بدلنے کی حرکت. بیٹھے بیٹھے راجہ صاحب کا منہ تک رہے ہیں مسکوڑے لے رہے ہیں. (۱۹۳۶، خان صاحب، ۱۳۵). اماں جان بھی ادھر مسکوڑا لے کر ہو بیٹھتیں. (۱۹۷۰، قیادِ کارواں، ۲۴۳). [رک: مسک + وڑا، لاحقۂ تذکیر].

... لینا محاورہ.
دھچکے سے کروٹ لینا، دفعتہً پہلو بدلنا. راجہ صاحب کا منہ تک رہے ہیں مسکوڑے لے رہے ہیں. (۱۹۳۶، عروس ادب، ۲۱۳).

... مارنا محاورہ.
دھچکے سے کروٹ بدلنا، دفعتہً پہلو بدلنا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

مَسْکُوک (فت م، سک س، و مع) صف.
ٹھپہ لگایا ہوا، سکہ کیا ہوا، جس پر سرکاری چھاپ ہو، سکہ بند، مہر لگا ہوا. قلعہ فتح ہوا تو سونا چاندی، زر مسکوک و غیر مسکوک ..... آصف خان اور اس کے آدمیوں کے ہاتھ آئے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۰۷). دوسرے رخ پر بادشاہ کا نام و سنہ جلوس مسکوک تھا. (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۱۹۰). عباسی خلیفہ کے نام کو بھی مسکوک کرایا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۱). [ع: (س ک ک)].

مَسْکُوکات (فت م، سک س، و مع) امذ؛ ج.
سکے جن پر شاہی چھاپ ہو، شاہی سکے. ضراب، سونے چاندی تانبے کے شوشوں کا مطلس بناتا ہے یعنی مسکوکات کے اندازے کے موافق کرتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۷۲۱). مسکوکات و دیگر ضروری اشیاء ایک ٹرک میں لاد کر لے چلیں. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۳۳). مسکوکات قدیمہ سے دلچسپی رکھنے والے بخوبی واقف ہیں کہ سکوں کی تاریخ صدیوں پرانی ہے. (۱۹۸۷، فاران، کراچی، اپریل، ۵۵). تمام مسلمان فرمانرواؤں کے عہد بعہد مسکوکات بھی موجود ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۷). [مسکوک (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَسْکُوکاتی (فت م، سک س، و مع) صف.
مسکوکات (رک) سے منسوب یا متعلق؛ سرکاری سکوں سے متعلق. شروع میں اس سوسائٹی کا کام زیادہ تر مسکوکاتی اور لسانیاتی تحقیقات تک محدود رہا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۵۷). [مسکوکات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَسْکُون (فت م، سک س، و مع) صف.
۱. جہاں سکونت یا آبادی ہو، آباد، آباد شدہ، جس میں رہائش ہو.

جو یو ربع مسکوں اتھے بیقرار ؎ دیا دوگراں سوں اسی کوں قرار

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۳۲). ہماری زمین معمور اور مسکون ہے. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۵۳).

اک اشارے میں چاند جائیں گے ؎ ربع مسکوں کی چار دیواری

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۱۹). ۲. رہائش پذیر، مقیم. ممدوح خدا جانے آج کل کہاں مسکون ہیں. (۱۹۸۹، مکاتیب خضر، ۱۰۲). [ع: (س ک ن)].

مَسْکُونَہ (فت م، سک س، و مع، فت ن) صف.
آباد شدہ، جس میں رہائش ہو. وہاں ایک مکان مسکونہ ان کا بھی موجود ہے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۳۳۰). مرحوم کی تصنیف و تالیف سے بہت سے رسائل و مسودات ..... مکان مسکونہ میں آگ لگ جانے سے تلف ہو گئے. (۱۹۰۰، امیر مینائی، مکاتیب، ۴۸). موجودہ انقرہ کے مسکونہ حصوں کو قریب سے دیکھا جائے تو نئی عمارتوں کی بدولت گذشتہ چند سال میں قدیم ترین محلوں کی شکل و صورت بھی کم و بیش تبدیل ہو گئی ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۷۰). [مسکون (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَسْکَوی (فت م، سک س، فت ک) امث.
وسطی اور جنوبی امریکہ کی بڑی جنگلی بطخ (Cairina mosehata) جس کو گھروں میں بکثرت پالا جاتا ہے، مشک بطخ. مسکوی: اس نسل کا آغاز جنوبی امریکہ میں ہوا اور اس کی بہت سی قسمیں ہیں لیکن سفید مسکوی سب سے مشہور ہے، اس کا گوشت نسبتاً زیادہ لذیذ ہوتا ہے. (۱۹۷۵، جدید مرغبانی، ۱۲۵). [انگ: Muscovy].

مَسْکَہ (فت م، سک س، فت ک) امذ. ۱. = مسکا.
۱. تازہ نکلا ہوا کچا گھی، مکھن. دودھ میں مسکہ کس طرف میں ہے؟ (۱۷۶۵، چہ سرہار (ق)، ۳۳).

منگا کر چپڑی اور بھون کر چھان ؎ ملا مسکے میں اس کو اے مری جان

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۲۲). میز پر پاؤ روٹی اور مسکہ اور مرغ کا کباب اور شراب رکھ کر کہا پیٹ بھر کر کھاؤ. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۱). قدرے مسکہ گاؤ اور تازہ پانی آمیز کر کے انجکشن کرے. (۱۸۴۳، مفید الاجسام، ۵۷). آریوں کی غذا زیادہ تر دودھ اور مسکہ تھا. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۱۹۷). جان کیتھی کے ہاں سے پنیر مسکہ (مکھن) ڈبل روٹی اور جام (مربہ) آچکا تھا. (۱۹۴۷، ساقی، کراچی، جنوری (سالنامہ)، ۶۵). ۲. (کیمیا گری) ادویات سے منجمد کیا ہوا پارا، سیماب بستہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ف].

... باز صف.
چکنی چپڑی باتیں بنا کر کام نکالنے والا، خوشامدی، چاپلوس. اگر وہ اچھا مسکہ باز ہے تو بہت جلد کسی ہیروئن یا ہیرو کے کواپریشن سے پروڈیوسر یا ڈائرکٹر بن جاتا ہے. (۱۹۶۲، معصومہ، ۶۹).

اسے مسکہ بازوں نے ایسا بگاڑا ؎ ہمالہ کو اپنی جگہ سے اکھاڑا

(۱۹۸۳، مشرق، ۹۳). [مسکہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا، سے].

.... پالِش کرنا ف مر؛ محاورہ.
خوشامد کی باتیں کرنا، مسکہ لگانا.

مسکہ پالش کر کے جو بن بیٹھا ہے پردھان مجید
اپنا جانا بوجھا ہے اور اپنا دیکھا بھالا ہے

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۲۵).

... سازی امث.
مکھن تیار کرنا، مکھن بنانا. اوکاڑہ ..... یہاں مویشی خانے قائم ہیں اور مسکہ سازی کی صنعت جاری ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۱۹۸). [مسکہ + ف: ساز، ساختن بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... لگانا محاورہ.
چکنی چپڑی باتیں بنانا، خوشامد کرنا، چاپلوسی کرنا. راجہ صاحب کو اس نے زیادہ تر حکم چلاتے دیکھا تھا، مسکہ لگاتے آج دیکھا. (۱۹۶۴، معصومہ، ۲۰۳).

مَسْکے (فت م، سک س، ی مج) امذ؛ ج.
مسکہ یا مسکا (رک) کی جمع نیز حالت مغیرہ؛ تراکیب میں مستعمل.

... کو دانت آنا محاورہ (قدیم).
حیثیت یا طاقت سے بڑھ کر کوئی کام کرنا، مینڈکی کو زکام ہونا.

یو باتاں تجے کون سکھلائے ہیں ۔۔۔ وو قصا جو مسکے کوں دانت آئے ہیں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۱).

مِسْکِین (کس م، سک س، ی مع) صف؛ امذ.
۱. عاجز، لاچار، ناتوان، بالکل بے قوت، خاکسار.

ہمارے حال پر شوقی بجز حق کوئی واقف نیں
کرا کاتبی مسکیں رہے حیراں قلم پکڑے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۳). مجھ ایسا مسکین کوئی نیں. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۲۹).

نہیں نومید تجھ سے ایک موجود ۔۔۔ معاذاللہ نہ کر مسکین کو مردود
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۸). یہودیوں کو دنیا میں ذلیل اور مسکین کیوں کیا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۶۲). اور اب پتہ چلا کہ عبدالرب جو ہمارے ساتھ مسکین بنے چل رہے تھے اصل میں اس گھر کے داماد ہیں. (۱۹۸۳، زمین اور فلک اور، ۱۱۳). ۲. (i) مفلس، غریب، محتاج، نادار. مسکینوں کو اکثر دیر ہضم اور ایسی غذا ملتی ہے جس میں ..... روغنی نشاستہ دار و نمکین اجزا ..... کم ہوتے ہیں. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۱: ۳۳). غربا و مساکین ..... کے لیے بھی رقوم مقرر تھیں. (۱۹۷۹، سلہٹ میں اردو، ۶۱). وہ غریب اور مسکین عورتوں کی ہمیشہ خبرگیری کرتی تھیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۲). (ii) (فقہ) وہ جسے تنگ دستی اور فقیری نے بے حرکت اور ناطاقت کر دیا ہو، جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو، نادار؛ جس کے پاس ایک یوم کی خوراک بھی نہ ہو. ان دس مسکینوں کو متوسط درجے کا کھانا کھلا دینا. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱۹۳). مسکین کو صدقہ دینا صرف صدقہ ہے اور قرابت دار کو دینا صدقہ بھی ہے اور صلۂ رحم بھی. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۹۱). مسکین کی صحیح تعریف یہ ہے کہ جس کے پاس اتنا مال نہ ہو کہ اس کی حاجات اصلیہ ضروریہ سے زائد بقدر نصاب ہو جائے اس سے کم مال ہو تو وہ بھی مسکین کی تعریف میں داخل ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۲۰۸). ۳. بھولا، سیدھا سادا؛ حلیم، بردبار.

شیخ خرقے میں جب مراقب ہو ۔۔۔ گربہ مسکیں ہے، مری جون ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۳).

گیا میر یاں سے کرو گے جو یاد ۔۔۔ کہو گے کہ مسکیں عجب یار تھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۹). مسکین ایسی کہ منہ میں زبان ہی نہیں. (۱۹۲۰، گرداب حیات، ۱۱۰). بڑا نیک آدمی ہے مگر بھولا بہت ہے ..... یہ تو بڑا ہی مسکین آدمی ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۹۵). ۴. ذلیل، خوار. اگر دنیا کو دین کے ساتھ مستحکم رشتہ نہ تھا تو خدا تعالیٰ نے بچارے یہودیوں کو دنیا میں ذلیل اور مسکین کیوں کیا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۶۲). ۵. حقیر، ناچیز. ہم اس مسکین پرچے کے ذریعے سے ہندوستان میں وہ کچھ کریں گے جو اسٹیل اور اڈیسن نے انگلستان میں کیا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۹۳). [ع: (س ک ن)].

... خَر اگرچہ بَدْتَمیز اَسْت چُوں بارِیمی بُرد عِزیز اَسْت
کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) بیچارہ گدھا اگرچہ بے تمیز ہے مگر چونکہ بوجھ اُٹھاتا ہے اس لیے پیارا ہے، کام کرنے والا اچھا سمجھا جاتا ہے (جامع اللغات).

... صُورَت (۔۔۔ و مع، فت ر) (الف) صف.
۱. وہ جس کی صورت پر مسکینی اور غربت برستی ہو، وہ (شخص) جس کی صورت پر بھولا پن برستا ہو. ایک دُبلا پتلا مسکین صورت تانگے والا اس کے تصور میں اُبھرنے لگا. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۱۰۲). ۲. وہ جو حقیقت میں شرارتی ہو ظاہراً بھولا بھالا ہو (جامع اللغات). (ب) امث. وہ شکل جس سے عاجزی ظاہر ہو رہی ہو. بیگم جب ڈانٹ ڈانٹ کر تھک جاتی ہیں تو پھر انھیں میری مسکین صورت پر رحم بھی بے اختیار آتا ہے. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۳۲). [مسکین + صورت (رک)].

... طَبع (۔۔۔ فت ط، سک ب) صف مذ.
غریب طبیعت، حلیم، بردبار، وہ شخص جس کی طبیعت میں شرارت نہ ہو. مسکین طبع ایسا ہے کہ ایک لڑکی بچی اس کی مہار پکڑ کر جہاں چاہے پہنچ جائے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۷۳۳). [مسکین + طبع (رک)].

مِسْکِینی (کس م، سک س، ی مع) امث.
۱. مفلسی، ناداری، غربت. آدمی ..... جانتا ہے کہ ..... مسکینی و غریبی میں رہنا مجھے بدکاریوں سے بچائے گا. (۱۹۸۱، محاسن الاخلاق، ۳۱۳). فقر کو عام طور پر بے کسی اور مسکینی، مجبوری اور رہبانیت کے مترادف سمجھا جاتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۸). ۲. عجز، عاجزی، فروتنی، انکساری.

ہوتی ہے گنہ گار کی توبہ بھی قبول ۔۔۔ خالق کو پسند عجز و مسکینی ہے
(۱۸۷۴، انیس، رباعیات، ۲۱۳). مقام فنا میں سالک پر خضوع، مسکینی اور انکسار کی کیفیت غالب ہوتی ہے. (۱۹۰۶، سوانح مولانا روم، ۷۱). میر کے لہجے میں جو عاجزی، مسکینی اور شکستگی ملتی ہے اس پر اتنا کچھ لکھا گیا ہے کہ بطور خاص اُجاگر کرنے کی ضرورت نہیں. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۷۸). ۳. بھولا پن. اس تختے پر نہایت ہی مسکینی کی شان سے آ کے بیٹھ گیا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۱۴). موقع ملتے ہی مجید نے بڑی مسکینی سے کہا "اگر آپ معاف فرمائیں تو میں حسن یار جنگ کے ہاں ٹیلیفون ملاؤں". (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۱۳۲). [مسکین (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مِسْکِینِیَّت (کس م، سک س، ی مع، شد ی مع بفت) امث.
مسکینی کی حالت، عاجزی، فروتنی، انکساری؛ ڈھال پن؛ غریبی. اس کا نام انکسار، تواضع ہے، فروتنی، عاجزی، مسکینیت، تذلل اس کے مماثل جذبات ہیں. (۱۹۱۳، فلسفۂ جذبات، ۱۸۹). یہ حالت مسکینیت میں مر جاتے ہیں تاکہ دوسرے خوشحالی اور فارغ البالی کی زندگی گزار سکیں. (۱۹۷۵، عام فکری مغالطے، ۹۷). کتنا مزا آئے کہ اچانک سامنے والے بزرگ جو نہایت تیزی سے ناشتہ نمٹانے کے بعد اپنے چہرے کی مسکینیت کو چمکا رہے ہیں، اچھل کے کھڑے ہو جائیں. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اگست، ۳۲). [مسکین (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]

مَسَل (فت م، س) امر.
مسلنا (رک) سے ماخوذ؛ تراکیب میں مستعمل.

--- دینا ف مر؛ محاورہ.
توڑنا، مروڑنا، روند دینا. صفدر اسے آتے دیکھ کر سگرٹ فرش پر پھینک کر اسے بوٹ سے مسل دیتا ہے. (۱۹۶۷، پس پردہ، میرزا ادیب، ۲۰). ان پتوں کو مسل دیا جائے اور ان کی جان نکل جائے تو پیچھے سفید تنکے رہ جائیں گے. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۰۵).

--- ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
۱. کچل ڈالنا، روند ڈالنا.
پھول جو پائے تکبر سے مسل ڈالے گئے   صفحۂ تاریخ کا عنوان وہ بن کر رہے
(۱۹۹۳، نگار، کراچی، فروری (عبدالرحمن محسن)، ۵۶). ۲. توڑنا، مروڑنا، مل ڈالنا. اگر میرا بھی یہی گاؤں ہوتا اور کوئی لڑکی مجھ سے اس طرح باتیں کرتی تو یوں چٹکی میں دبا کر مسل ڈالتا. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۱۳۷). گلشن میں جس پھول پر نظر پڑتی مسل ڈالتے اور جو شاخ انھیں سیدھی دکھائی دیتی کاٹ دیتے. (۱۹۷۵، ہمہ یاراں دوزخ، ۳۹).

--- کر م ف.
پیس پسا کر، توڑ مروڑ کر، کچل کر، مل کر. روغنوں کو مسل کر مالیدہ سا بنا لیتی ہیں اور پھر اڑوس پڑوس کی عورتوں کو بلا لیا جاتا ہے. (۱۹۸۴، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۹۰).

--- کرکے رکھ دینا محاورہ.
پیس ڈالنا، مل ڈالنا، توڑ مروڑ کر رکھ دینا، روند ڈالنا.
کتنی کلیاں مسل کے رکھ دیں تم نے   تزئین گل و بہار کرنے والو
(۱۹۸۹، کلیات احمد فراز، ۲۵).

مَسِل (فت م، کس ج س) امذ.
لمبے ریشوں پر مشتمل بافت جو تحریک پر سکڑ کر جسمانی حرکت پیدا کرتی ہے، عضو، پٹھا، مچھلی. [انگ: Muscle].

--- بنانا ف مر؛ محاورہ.
(ورزش) عضلات کے دو سروں کو سکیڑ کر ایک مخصوص شکل دینا، اس عمل میں کہنی سے کلائی تک کا بازو کندھے کی طرف تناؤ کے ساتھ کھینچ جاتا ہے. یہ عمل عضلات ابھارنا (مسل بنانا) کہلاتا ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۴۳).

--- پُل ہونا محاورہ.
پٹھے کو کسی کھچاؤ یا کشاکش سے اتنا ضرر پہنچنا کہ اسے بروئے کار لانے میں سخت تکلیف ہو، پٹھے کھنچنا، پٹھے تننا. دو دن ویٹ ہپ چلانا پڑے تو مسل پل ہو جائے. (۱۹۹۴، جنگ، کراچی، ۵ اپریل، ۳).

مِسْل (کس م، سک نیز فت س) امث.
فوج کا ایک حصہ جس میں کئی پلٹنیں ہوتی ہیں، خاص طور پر سکھوں کے گروہ یا جتھے، تاریخ میں جن کی بارہ مسلوں کا ذکر کیا جاتا ہے، جتھا، گروہ. شہریار باوقار دوج نے فرمایا.... ہر مسل کے جھنڈے شان کے واسطے گڑ گئے. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۲۷).
مسل سے تھی کہیں استادہ پیادوں کی قطار   تھے پرے اپنے جمائے کسی جانب کو سوار
(۱۹۳۲، فسانۂ متحیرہ، ۱: ۳۹). ہر جتھے کو ایک دوسرے کے برابر سمجھا جاتا تھا لہٰذا مسل (مثل) کہلاتا تھا. (۱۹۸۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۳۳). [ع].

--- دَرْ مِسْل (---فت د، سک ر، کس م، سک نیز فت س) م ف.
ایک صف کے بعد دوسری صف، جوق در جوق، ہر ایک مسل علیحدہ علیحدہ، ایک جیسی، ایک ہی صورت اور وضع قطع کی، صف در صف. پلٹنیں مسل در مسل آراستگی تمام صحرائے پاکیزہ اور مقام عمدہ میں اُترنے لگیں. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵).
[مسل + در (حرف جار) + مسل (رک)].

مِسْل (کس م، فت نیز سک س) امث؛ ~ مثل.
۱. مقدمے کی روئداد، مقدمے کی کارروائی کے کاغذات جو ایک جگہ منسلک ہوں، فائل. آتش زنی والے مقدمے کی مسل آئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۶۰۲). دہلی گزٹ میں باغ روشن آرا و باغ سرہندی کے مقدمے کی مسل چھپی ہے. (۱۹۳۴، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۸۹). ان کی رائے شامل مسل ہے. (۱۹۳۳، مقالات شروانی، ۲۷۷). ایک روز پٹواری نے مجھے بلایا، گالاں نکالیں، اپنا بستہ کھول کر ایک مسل نکالی اور میرے منہ پر مار کر غصے سے بولا لے اسے پڑھ. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۵۰۳). ۲. فائل. اس مجموعے میں جتنی فائل یا مسلیں کھولی جائیں گی ان کا پہلا یا خاص نمبر شمار ۱۰۱ ہوگا. (۱۹۸۴، دفتری طریقۂ کار، ۳۲).
[مثل (رک) کا ایک املا].

--- بَرآمد کرانا محاورہ.
مقدمے کی سماعت دوبارہ شروع ہونا (جامع اللغات).

--- بَنانا محاورہ.
مقدمے کے کاغذات ترتیب وار لگانا، مقدمے کی سماعت کرنا (جامع اللغات).

--- بَنْدی (---فت ب، سک ن) امث.
۱. کاغذات فائل میں لگانا. دفتروں میں فائلنگ یا مسل بندی کا ایک نظام ہوتا ہے جس کے مطابق کاغذات و مراسلات ایک خاص ترتیب سے رکھے جاتے ہیں. (۱۹۸۹، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۴۳). ۲. کوائف جمع کرنا. نقاد محض واقعات تو بیان نہیں کرتا اس لیے وہ مسل بندی پر مجبور نہیں ہے اور تنقید ہرگز مسل بندی اور واقعات کی کھتونی نہیں ہے. (۱۹۵۸، تنقیدی نظریات (آل احمد سرور)، ۲۱۶). [مسل + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنْنا محاورہ.
کسی مقدمے کی کل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہو کر ترتیب دیا جانا (نور اللغات).

--- پوش (---و ج) صف.
مسل سے ڈھکی ہوئی جلد والی. مسل پوش جلدیں اکثر و بیشتر پھٹی ہوئی ہوتی ہیں. (۱۹۸۸، عشقی مراسلات اور تقریریں، ۷۶). [مسل + ف: پوش، پوشیدن = ڈھانپنا، چھپانا].

--- خوان (---و معد) صف.
مسل پڑھنے والا (عدالت کا ایک عہدہ یا منصب)، مسل خوانِ عدالت، عدالت کا ریڈر. عدالت کے پیش کار اور مسل خوان سے ملے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۶).
[مسل + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

--- خوانی (---وسعد) امث :- مِثل خوانی.
مسل خواں (رک) کا کام یا منصب . مِثل خواں ، مِثل خوانی ، مولود خواں ، مولود خوانی .
(۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۸۳) . [مِثل خواں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- داخِلِ دَفْتر کَرْنا محاورہ.
مقدمے کی کارروائی ختم ہونے کے بعد مسل کا محافظ خانے میں بھیجنا (جامع اللغات).

--- داخِلِ دَفْتر ہونا محاورہ.
داخل دفتر کرنا (رک) کا لازم ، فائل بند ہونا (جامع اللغات).

--- دَبا لینا محاورہ.
فائل کو اپنے پاس رکھ چھوڑنا ، مقدمے کا تصفیہ نہ ہونے دینا (جامع اللغات).

--- کھولْنا محاورہ.
فائل کھولنا ، ریکارڈ کو جمع کرکے فائل میں لگانا . مسل کے عنوان نمبر اور سلسلہ نمبر کے علاوہ اس پر مسل کھولنے کا سال اور متعلقہ شعبے کا نام بھی لکھا جاتا ہے . (۱۹۸۹ ، اُردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۲۵).

--- مُرَتَّب کَرْنا محاورہ.
مقدمے کے کاغذات ترتیب وار لگانا ، مقدمے کی تیاری کرنا . داروغہ نے مسل مرتب کرلی ہے . (۱۹۳۳ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۷۶).

--- مُکَمَّل کس صف (--- ضم م ، فت ک ، شدم بفت) اند.
وہ فائل جس میں سب کاغذات مکمل ہوں (جامع اللغات) . [مسل + مکمل (رک)].

مُسَل (ضم نیز م ، فت س) اند.
۱. لمبا بھاری لکڑی کا ڈنڈا جس سے دھان کوٹتے ہیں ، کوبہ ، سوٹنا . بعضے گھر کے اسباب کو جیسے کلہاڑی ، دیگچہ ، کٹورہ ، چکی ، مسل وغیرہ کو متاع کہتے ہیں . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم (ترجمہ) ، ۳۱۲) . ۲. گرز ، عمود (جامع اللغات) . [موسل (رک) کی تخفیف].

--- دھار اند.
سخت زور کی بارش (جامع اللغات) . اف : برسنا . [مسل + دھار (رک)].

مَسْلا(۱) (فت م ، سک س) صف مذ.
مسلنا (رک) کا ماضی (تراکیب میں مستعمل).

--- ہوا (--- ضم نیز و) صف مذ.
کچلا ہوا ، روندا ہوا ؛ توڑا مروڑا ہوا . پھر کمرے کے آرپار تلوار کی طرح تنی رسی پر سے مسلا ہوا کرتا پہنا اور تنگ سیڑھیوں میں گھومتا دروازے پر آگیا . (۱۹۹۶ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۵۶).
[مسلا + ہوا (ہونا کا ماضی)].

مَسْلا(۲) (فت م ، سک س) اند (قدیم).
رک : مسئلہ جو اس کا صحیح املا ہے .

با پاک پانی تب کرداں (کذا)   سچ ہے مسلا تحقیق کرنا
(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۳).

ملا ہے ایک رخسارا تو چہئے دوسرا بھی مل   ورن کے علم کے سفتی نیں بتلایا (ہے) یہ مسلا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱) . ۲. ضرب المثل ، کہاوت .

یو قصا وو مسلا ہوا وکھنی   بھروسے کیرے بجنس کڑا جتی
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۱) . [مسئلہ (رک) کا قدیم املا].

مُسْلا (ضم م ، سک نیز فت س ، شد ل) اند :- مسلا ، مسلّا.
(تحقیرا) مسلمان . آٹھ روپیہ بیاج کا کاٹ کر اس مسلے کو پیشگی تنخواہ دے دو . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۷) . تم ملیچھوں کی کتھا پر نہ جاؤ ، وہ جو مسلا کہتا ہے . (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۱۲) . بھارت کے غیر مسلموں میں مسلمانوں کو آج بھی حقارت سے مسلا کہا جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، اُردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۳ : ۹۱) . ہندو مسلم کو پکڑ لیتے ہیں کہتے ہیں مسلا ہے اسے پکڑو . (۱۹۹۳ ، اُردو ناول کے بدلتے تناظر ، ۵۳) . [مسلمان (رک) کا بگاڑ].

مُسَلْٹا (ضم م ، فت س ، سک ل) اند.
رک : مُسلا .

بھڑوے سے پکارے مالوی جی   نکالو اس مسلٹے کو یہاں سے
(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۷۳۹) . [مسل (مسلمان (رک) کا مخفف) + ٹا ، لاحقۂ تحقیر].

مُسَلَّح (ضم م ، فت س ، شد ل بفت ح) صف.
جس کے جسم پر لڑائی کے ہتھیار سجے ہوں ، ہتھیار بند ، کمربستہ ، اسلحہ سے آراستہ ، اسلحہ لیے ہوئے . کل عزم بالجزم میرا واسطے لڑائی کے ہے ، تم ہر ایک علی الصباح مسلح ہوکر مع فوج قاہرہ حاضر ہونا . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۳۵۷) . ہزار حبشی کتا وحشیا مسلح لوہے میں ڈوبا . (۱۸۹۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۹۳) . کاروانوں کے ساتھ جو مقابلے کی نیت سے مسلح اور صف بند ہوکر آئے تھے جنگ کرنی پڑتی تھی . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۶۱) . چھ سو مسلح سپاہی کہاروں کی وردی میں ساتھ ہوئے . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۳) . گلی میں آہٹ ہوئی اور پانچ چھ مسلح گھوڑ سوار گھر کے دروازہ کے سامنے آکر رکے . (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۳۹) . [ع : (س ل ح)].

--- اَفْواج (--- فت ا ، سک ف) امث : ج.
ہتھیار بند لشکر ، ہتھیاروں سے لیس فوجیں . بلوچستان میں متعین مسلح افواج معاہدے کے بعد پندرہ دن کے اندر اندر زمانۂ امن کی چھاؤنیوں میں نکالی جائیں گی . (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۰۲) . حقیقت یہ ہے کہ مسلح افواج کی ذمہ داری ملک کی سرحدوں کا دفاع ہے . (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ فروری ، ۳) . [مسلح + افواج (رک)].

--- اِنْقِلاب (--- کس ا ، سک ن ، فت ق) اند.
ایسا انقلاب جو مسلح لڑائی کے ذریعے آئے . اچانک تبدیلی تو خفیہ سازشی تحریکوں اور مسلح انقلاب کے ذریعے سے بھی کم ہی رونما ہوتی ہے . (۱۹۶۶ ، تحریک اسلامی کا آئندہ لائحۂ عمل ، ۱۸۷) . [مسلح + انقلاب (رک)].

--- بازی امث.
ہتھیاروں سے لڑائی ، ہتھیاروں سے کھیلنا . اُمید ہے کہ تا آئے صاحب کلکٹر اور اس ظلم کے نوبت مسلح بازی کی نہ پہنچے . (۱۸۵۸ ، مقالات سرسید ، ۹ : ۳۶۴) . [مسلح + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- جَنگ کس اضا (--- فت ج ، غنہ) صف.
لڑائی کے واسطے کمربستہ ، آمادۂ جنگ ، ہتھیاروں سے لیس (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [مسلح + جنگ (رک)].

... چھاپَہ مارْ دَسْتَہ (...فت پ، سک ر، فت د، سک س، فت ت) امذ.
چھاپہ مار دستہ جو ہتھیاروں سے لیس ہو. بڑے پیمانے پر مسلح چھاپہ مار دستے منظم کیے گئے. (۱۹۸۰، سفر دوستی کا، ۳۱۰). [مسلح + چھاپہ (رک) + مار (مارنا (رک) سے) + دستہ (رک)].

... خانَہ (...فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں اسلحہ رکھتے ہیں، اسلحہ خانہ (مہذب اللغات). [مسلح + خانہ (رک)].

... رَہْنا محاورہ.
ہتھیار بند رہنا، ہتھیاروں سے لیس رہنا. صحابہؓ ہمیشہ سوتے جاگتے مسلح رہتے تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۳۸).

... فَوج (...ولین) امث.
ہتھیاروں سے لیس لشکر، ہتھیار بند لشکر. سب سے بڑی نصرت بدر کی تھی، جب تین سو بے برگ و ساز مجاہدوں نے قریش کی ایک ہزار مسلح فوج کو کامل شکست دے دی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۹۲). [مسلح + فوج (رک)].

... فَوجی (...ولین) امث.
ہتھیار بند سپاہی، فوجی جو ہتھیاروں سے لیس ہوں. یہ نوجوان مسلح فوجیوں کی تنگینی قطار توڑ کر آگے بڑھتے. (۱۹۸۲، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۳۳). [مسلح + فوجی (رک)].

... گارْڈْ (...سک ر) امذ.
رک: مسلح محافظ. میں نے سے نزائن کو ہدایت کردی ہے کہ مسلح گارڈ کے ساتھ آپ کو ایرپورٹ پہنچا دیں. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۹۶). [مسلح + گارڈ (Guard)].

... مُحافِظ (...فت م، کس ف) امذ.
محافظ جن کے پاس ہتھیار بھی ہوں. ایک پولیس کی گاڑی لگ گئی جس پر چند مسلح محافظ بیٹھے ہوئے تھے. (۱۹۸۶، سفر دوستی کا، ۳۹). [مسلح + محافظ (رک)].

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
ہتھیار بند ہونا، اسلحہ سے لیس ہونا. مسلمانو! ہلکے یعنی بے تلوار ہو تو اور بوجھل یعنی مسلح ہو تو خدا کی راہ میں لڑنے کے لیے رسول ﷺ کے بلانے پر نکل کھڑے ہوا کرو. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن، نذیر احمد، ۳۰۷). غزوۂ خندق سے جب مسلمانوں کی فوج لے کر آنحضرت صلعم واپس آئے اور ہتھیار کھول کر غسل فرمایا تو جبریلؑ نے سامنے آ کر کہا کہ آپ ﷺ نے ہتھیار کھول دیے حالانکہ ہم اب تک مسلح ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۱۵). علم کی وسعت اور احساس کی شدت سے مسلح ہونا پڑتا ہے. (۱۹۶۸، ماں جی، ۱۲). لوگ ہتھیاروں اور لاٹھیوں وغیرہ سے مسلح ہو کر دعاؤں کے ذریعے اور زوردار نعرے لگا کر فتح حاصل کرتے ہیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (مصر)، ۷۹).

مُسْلَحِب (ضم م، سک س، فت ل، کس ح) صف.
کشادہ، چوڑا، کھلا (سڑک یا راستہ وغیرہ) (جامع اللغات). [ع: (س ل ح)].

مُسَلَّحَہ (ضم م، فت س، شد ل بفت، فت ح) صف.
رک: مسلح جو اس کا صحیح املا ہے. قوی بغض عداوتوں کے زہر سے بچو، بچوں کے لیے اپنے تئیں مسلحہ نہ کرو بلکہ اپنے اہل وطن کی بہبودی کے اصل دشمنوں سے لڑو. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۷۱). [مسلح (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَسْلَخ (فت م، سک س، فت ل) امذ.
وہ جگہ جہاں جانوروں کو ذبح کر کے ان کی کھال کو اتار کر صاف کیا جائے، مذبح خانہ، کمیلا، ذبح کرنے کی جگہ.

بتا بیو! قسم ہے تمھیں میرے صبر کی — مسلخ میں بعد ذبح تحمل نہ کیجیو
(۱۷۵۱، نکات الشعرا (میاں نجم الدین علی سلام)، ۱۳۳).

چمن زمانہ کا میں بیاں کروں کیا ہے مسلخ انس و جاں
کوئی گل بتا تو مجھے یہاں مرے خوں کی جس میں کہ بو نہیں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۱۵).

زمین مسلخ و مقتل پہ کچھ نہیں موقوف — ترے شہید کا خوں جابجا ٹپکتا ہے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۲۰).

ذبح کرنے میں بڑا مشتاق ہے — گھر ہو مسلخ میں موذن کے لیے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۱۷). اگر مسلخوں میں خون جمع کیا جایا کرے تو کھیتی کے کام آ سکتا ہے. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۱۸۵). خام چمڑا یا کھال جب کمیلے یا مسلخ سے دباغت کے کارخانے میں آتی ہے تو پہلے اسے پانی سے خوب صاف کیا جاتا ہے. (۱۹۳۶، نباتی دباغت، ۲۲).

روز اس مسلخ میں کٹتا ہے، ڈھیروں گوشت
دھرتی کے اس تھال میں، ڈھیروں گوشت
(۱۹۶۸، لوح دل، ۳۳۰). مسلخ میں ان کو ذبح کیا، کھال اتاری اور دکان میں ان کو کاٹ کاٹ کر گوشت کے ٹکڑے اوپر لٹکا دیے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۸). [ع: (س ل خ)].

... قَصّاب کس اضا (...فت ق، شد ص) امذ.
جہاں قصائی جانور ذبح کرتا ہے، ذبح کرنے کی جگہ، کمیلا.

سرخ تر چشم شہاں میں نظر آتی ہے — خون سے مسلخ قصاب کی خاک مقتل
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۲).

فائدہ کیا نام خالق لیں اگر خوں خوار خلق
وہ صدا تکبیر کی ہے مسلخِ قصاب میں
(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۱: ۴۵۸).

ممکن نہیں کہ روز نہ دو چار قتل ہوں — قاتل کا گھر بھی مسلخ قصاب ہو گیا
(۱۸۹۳، معیار نظم، ۳۰). [مسلخ + قصاب (رک)].

مُشْلَغِمّ (ضم م، سک س، فت ل، شد غ بکس) صف.
مغرور، دماغ دار، متکبر (جامع اللغات). [ع: (س ل غ)].

مُسَلْسَل (ضم م، فت س، سک ل، فت س) (الف) صف.
۱. زنجیر میں بندھا ہوا، پابہ زنجیر، زنجیر بند. شیر نے کہا دمنہ کو مسلسل کر کے قاضی کے پاس لے جاؤ. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۷۲). ایک تھی کہ جس کی پیٹھ پر عماری تک بھی نہ تھی اس پر وہ قیدی طوق و زنجیر میں مسلسل تھا. (۱۸۸۴، قصص ہند، ۲: ۱۲۳). دلاور خاں حسب الحکم راجہ کشتوار کو مسلسل حضور میں لایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۳۲). ۲. (زلف کی صفت)، دراز، لمبی، بٹی یا گندھی ہوئی.

سودے نے تری زلفِ مسلسل کے کیے ہیں
زندانِ محبت میں ہزاروں ہی جواں بند
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۷۳).

دیکھتے زلف مسلسل مہ کھاں جو تری — تیری زلفوں کی قسم خواہش زنداں کرتے
(۱۸۹۴، ذکر مخفی، ۸۸). (ب) م ف. متواتر، رکاوٹ کے بغیر، لگاتار، پے در پے، تسلسل کے ساتھ، پیہم.

دل صاف ، زباں صاف ، سخن صاف ہے میرا
موتی کی لڑی ہے کہ مسلسل مری تقریر

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۱). مسلسل اور غیر منقطع مصائب و حوادث کو اس طرح برداشت کرنا کہ کبھی پیمانۂ صبر لبریز نہ ہونے پائے ، سخت مشکل ہے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۳). لشکر میں اضافہ کچھ ہندو والوں سے کیا گیا ، کچھ باہر والوں کی مسلسل آمد سے ہوتا رہا . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷). پانچ چھ دن سے مسلسل جھڑی لگی ہوئی تھی . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۷۳). (ج) امذ . ۱. ایک وضع کا گوٹا یا جھالر ، ایک عمدہ نازک کپڑا .

مژہ بتاں کی ہیں تجھ غم میں خواب مخمل سرخ
لگی ہے ترک کے پلکے کوں یا مسلسل سرخ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۳).

ہے قہر اے پری تری اس زرد شال میں
کافر لگا ہوا یہ مسلسل کرن کے ساتھ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۱).

بھیجا ہے گوٹ کا یہ دوپٹہ مجھے چہ خوش
اور آپ اوڑھ بیٹھیں مسلسل کی اوڑھنی

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۵۹)). ۲. (علم حدیث) وہ حدیث جس کے راویوں کا سلسلہ متواتر ہو . یہ حدیث معروف ہے درمیان علماء کے اور مسلسل ہے ساتھ واللہ انی لاحبک کے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۹۵). [ع : (س ل س ل)].

--- جدّوجہد (--- کس ج ، شد د ، و ج ، فت نیز ضم ج ج ، فت ہ) امث .
سعی پیہم ، لگاتار کوشش ، جہد مسلسل . علم جغرافیہ انسان اور ماحول کے درمیان پائی جانے والی مسلسل جدوجہد (Constant Struggle) کا نظریہ پیش کرتا ہے . (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۴۵). [مسلسل + جدوجہد (رک)].

--- طَیف (--- ی لین) امذ .
(طبعیات) مختلف رنگین دھاریوں کا ایک سلسلہ جو کسی منشور سے سفید روشنی گزرنے سے پیدا ہو ، پردے یا دیوار پر روشنی کی شعاعوں کے مختلف رنگوں کی ترتیب . اگر زیر تجزیہ روشنی میں نظر آنے والے تمام طول موج موجود ہوں تو عکس ایک دوسرے پر آ جاتے ہیں اور ایک سلسلہ ترتیب دیتے ہیں جسے مسلسل طیف (Continuous Spectrum) کہتے ہیں . (۱۹۶۷ ، مبادیات طبعیات ، ۳۶۷). [مسلسل + طیف (رک)].

--- عُنْوان (--- ضم ع ، سک ن) امذ .
وہ عنوان جو کتاب کے پہلے صفحے سے لے کر آخری صفحے تک چھاپا گیا ہو ، مسلسل لگایا ہوا بیانیہ عنوان ، بطور پیشانی تمام صفحوں پر چھپا ہوا کتاب کا عمومی عنوان . مسلسل عنوان (Running Title) وہ عنوان جو کتاب کے ابتدائی صفحات سے لے کر آخری صفحات تک بطور پیشانی چھپا ہوتا ہے . (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۳۲۸). [مسلسل + عنوان (رک)].

--- غَزَل (--- فت غ ، ز) امث .
وہ غزل جس میں کوئی ایک مضمون مسلسل بیان کیا گیا ہو ، قطعہ بند غزل . ایسی غزل کو اصطلاح میں غزل مسلسل یا مسلسل غزل کہا جاتا ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۰). [مسلسل + غزل (رک)].

--- کرانا ف م ، محاورہ .
دروازہ وغیرہ زنجیر سے بند کرانا ، زنجیر لگا دینا . جب رات ہو جائے تو دروازہ گھر کا مقفل یا مسلسل کرا دے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۹۲۱).

--- کرنا محاورہ .
۱. سلسلہ جوڑنا ، غیر منقطع بنانا . فارسی شاعری کی ابتدا کو عربی شاعری کی انتہا سے ملا کر سلسلہ مسلسل کر دیا ہے . (۱۹۰۴ ، اردوئے معلی ، کان پور ، جون (مقالات شروانی ، ۵۷)). ۲. باندھنا ، ہموار کرنا ، مربوط طور پر استعمال کرنا ، باکل استعمال کرنا ضرب المثل (کہاوت) کو اس خوبصورتی سے شعر میں مسلسل کر جاتے ہیں کہ زبان چٹخارے بھرتی ہے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۵۵).

--- نَظم (--- فت ن ، سک ظ) امث .
نظم کی ایک قسم ، طویل نظم ، نظم مسلسل . آرزو صاحب کا یہ کمال تو ان کی تینتالیس شعر کی ایک مسلسل نظم میں نمایاں ہوتا ہے . (۱۹۸۸ ، نگحویات ادیب ، ۳۲۶). [مسلسل + نظم (رک)].

--- ہونا محاورہ .
مسلسل کرنا کا لازم ، بندھ جانا ، گرفتار ہونا .

بیڑی میں مسلسل ہوئے عابد مرے پیارے
رسی میں مرے خورد و کلاں بندھ گئے سارے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۸۰).

مُسَلسَلاً (ضم م ، فت س ، سک ل ، فت س ، تن ابجف) م ف .
متواتر ، لگاتار ، بغیر وقفے کے ، سلسلے وار . اسی کی بدولت ہم دو غیر متعلق کام مسلسلاً جاری رکھتے ہیں . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۳۷۵). ان کی طرف سے ہمت افزائی ، مشورے اور ہر ممکن طرح کی مدد ماشاء اللہ مسلسلاً جاری ہے . (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۸). [مسلسل (رک) + ا ، لاحقۂ تمیز].

مُسَلسَلہ (ضم م ، فت س ، سک ل ، فت س ، ل) امذ .
گردش جاریہ جو مسلسل اور یکساں ہو اور جس سے یہ اندازہ نہ ہوتا ہو کہ ٹکڑوں یا اجزا سے مل کر بنا ہے . دو قطبی مسلسلے کے ایک قطب سے لے کر دوسرے قطب تک ایک مسلسل تدریج ہوتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۳۳). [مسلسل + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُسَلَّط (ضم م ، فت س ، شد ل بفت) صف .
۱. وہ جو کسی پر غالب کر دیا جائے ، حاوی ، غالب ؛ پیچھے پڑا ہوا ، پیچھے پڑنے والا ؛ مقرر ، متعین حاکم . اپنے اقارب اور رشتے دار ملکوں پر مسلط کیے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۶۴). سان جادو ایک ساحرہ ہے کہ اس کو اس پر مسلط کیا ، کیا مجال ہے کہ کسی بات میں انکار کرے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۰۳). ۲. وہ جس پر کسی کا تسلط ہو جائے (نوراللغات). [ع : (س ل ط)].

--- رَہنا محاورہ .
حاوی رہنا ، چھایا رہنا ، غالب رہنا . تمام ملک پر جو ان کے باپ نے فتح کیا تھا مسلط رہے . (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۳۵۲). یونانی کے نظریات تقریباً ایک ہزار سال تک بعد کی قوموں مثلاً عربوں اور یورپیوں کے ذہنوں پر مسلط رہے . (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۵). وہ نظریات ... جن کے مستقبل میں بھی مسلط رہنے کا امکان تھا ، غزالی کے نظریات سے کوئی مطابقت نہ رکھتے تھے . (۱۹۹۲ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۵۳).

...کر دینا ف مر.

رک : مسلط کرنا . جب بنی اسرائیل اپنے دینی طریقوں سے بچھڑ گئے اور روحانی اقدار سے خالی ہو گئے تو اللہ تعالی نے فلسطین کے باشندوں کو ان پر مسلط کر دیا (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۱۴۸) . اپنی رعایا پر ایک ایسا مذہب مسلط کر دیا جس سے وہ سخت نفرت کرتی تھی . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۴۶) .

...کرنا ف مر: محاورہ.

حاوی یا غالب کرنا : جبری سوار کرنا . مسلمان آئے تو نہ انھوں نے اپنی تہذیب مسلط کرنے کی کوشش کی نہ اپنی زبان سیکھنے پر لوگوں کو مجبور کیا . (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۸۵) . انگریزی زبان کو مقامی زبانوں پر مسلط کرنے کا یہ ابتدائی قدم تھا . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۹۰) .

... ہونا ف مر: محاورہ.

سر پر سوار ہونا ، چھایا ہوا ، قابو کیا ہوا ہونا . پھر تم تو میرے ذہن پر آسیب کی طرح مسلط ہو گئی ہو . (۱۹۶۵ ، وحشت نہ دو ، ۲۰۳) . مسلمانوں پر جو منفی تصور مسلط ہو گیا تھا اس کی تباہ کاریوں کو بیان کیا . (۱۹۸۱ ، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی ، ۱۲۵) . ان کے مطالعے سے ذہن و دل پر ان کی طرزِ تحریر اور علم و فضل کا اثر مسلط ہوتا گیا . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۳ : ۷۷۱) .

مُسَلَّط (ضم م ، فت س ، شد ل بفتح) صف .

۱. تسلط کرنے والا ، قبضہ کرنے والا ، قابض ، غالب ، زور آور .

کے کہ حق مجھ پر مسلط اس کوں کر بہت سوں اسکے تج کوں پونچایا ضرر

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۵۲) . اس وقت ملت پر فرنگی تہذیب و معاشرت کا جن مسلط ہے . (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۸) . رات ہو گئی ، ہر سو اندھیرا مسلط ہو گیا . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۹۲) . ۲. محیط ، پھیلا ہوا . شمالاً جنوباً یہ کم و بیش ۹ سو میل اور شرقاً غرباً ۷ سو میل یعنی ۳ لاکھ ۱۰ ہزار ۴ سو ۳ مربع میل رقبے پر مسلط ہے . (۱۹۷۸ ، پاکستان کا معاشی جغرافیہ ، ۱) . ۳. سوزن ، سوئی . بے شمار آلات جراحت مثلاً مقراض ، مسلط ..... وغیرہ کی نہایت خوبصورت تصویریں درج ہیں . (۱۹۵۴ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۳۵۱) . [ع : (س ل ط)] .

مِسْلَع (کس م ، سک س ، فت ع ل) امذ .

سرگروہ ، سردار ، لیڈر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ع : (س ل ع)] .

مُسْلِعِف (ضم م ، سک س ، فت ل ، کس ع) صف .

موٹا ، دبیز (جامع اللغات) . [ع : (س ل ف)] .

مُسْلِف (ضم م ، سک س ، کس ل) صف .

(عورت کے لیے) ادھیڑ عمر (جامع اللغات) . [ع : (س ل ف)] .

مَسْلَک (فت م ، سک س ، فت ل) امذ .

۱. راہ ، راستہ ، چلنے کی جگہ .

سالکِ مسلکِ دل راہ نما کہتے ہیں ایک ہوا کہیں ہیں ایک خدا کہتے ہیں

(۱۹۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶۱) . نیکی کے مسلک کے سالک ہو اور بدی سے احتراز کرو . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۷۵) . نبوت کی دلیل معجزہ ہے ، یہ جمہور اہل مذاہب کا مسلک ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹۸) .

مسلک خاشاک میں نام ہے اس کا یزید آگ کی دنیا میں جو مثل سمندر جیا

(۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۳۲) . ۲. (مجازاً) دستور ، آئین ، قاعدہ .

قتل و غارت گری ، خونریزی و نفرت کے سوا
کوئی بھی مسلک و آئینِ بشر ہے کہ نہیں

(۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر (قیب الرحمن) ، ۲۷) . ۳. (مجازاً) مذہب ، عقیدہ . در فیض کھلا تھا ، جس کا جی چاہے آئے نہ مذہب کی قید نہ مسلک کی پابندی ..... (۱۹۷۳ ، ممتاز شیریں ، ظلمت نیم روز ، ۳۹۳) . وحدت الوجود کے عقیدے یا مسلک کا اصل الاصول عشق ہے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۳۰) . ۴. طور ، طریقہ ، چلن .

آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے صلح کل
ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۵) . حکام کا اپنا ایک مسلک اور طریق کار ہوتا ہے . (۱۹۲۴ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۳۰۸) .

ہند میں ایثار و سربازی کا ہے آج امتحاں
اے مسلمانوں ! تمہارا تو یہ مسلک ہے قدیم

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۰۹) . کتنے گمروں میں کتنے مسلکوں میں سارا فتنہ ہی محبت سے پیدا ہوتا ہے . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۹۱) . شہر شہر گھوم کر خط اکٹھے کرنا بھی کچھ اپنے مسلک کا الٹی کے برعکس نظر آیا . (۱۹۸۵ ، خط انشا جی کے ، ۸) . وقت کے ساتھ ساتھ ..... "نظریے کا پرچار" تو باقی نہیں رہا مگر "ابلاغ" ایک مسلک بن گیا . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۳۰۰) . ۵. (مجازاً) نظریہ ، مکتبۂ فکر . نئے معاشی مسلک (اسکول) نے اپنا عام اصول کار "مداخلت نہ کرو" قرار دیا . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۲) . [ع : (س ل ک)] .

...ِ تَصَوُّف کس اضا (...فت ت ، ص ، شد و بضم) امذ .

مسلم صوفیوں کا طریقہ ، وہ عقیدہ یا مسلک جس کے وسیلے سے صفائی قلب حاصل ہو ، تزکیۂ نفس کا طریقہ ، علم معرفت ، طریقۂ تصوف . چوتھی اور پانچویں صدی ہجری ..... میں مسلک تصوف کی تعلیم عام ہوئی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۷۹) . انھوں نے مسلک تصوف کی ان تمام کج رویوں کے خلاف بھی جدوجہد کی جو اسلام کے بنیادی عقیدۂ توحید سے متصادم تھیں . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۳۹) . [مسلک + تصوف (رک)] .

...ِ تَوَکُّل کس اضا (...فت ت ، و ، شد ک بضم) امذ .

توکل کا راستہ یا طریقہ . ان کے مسلک توکل کا تقاضا یہ تھا کہ اپنی ..... مجبوریوں کو محسوس نہ کریں . (۱۹۷۶ ، تخن ور نئے اور پرانے ، ۳۰) . [مسلک + توکل (رک)] .

...ِ حَیات کس اضا (...فت ح) امذ .

زندگی گزارنے کا طریقہ . داغ کی شاعری فکر و نظر کی شاعری نہیں ہے ..... ان کا مسلک حیات خوش باشی ہے . (۱۹۸۸ ، افکار تازہ ، ۲۰۷) . [مسلک + حیات (رک)] .

...ِ دَہْری کس صف (...فت د ، سک ہ نیز فت ہ) امذ .

ایسا مذہب جس میں کوئی دین ایمان نہ ہو ، ہر شے کے اصل مادے کو سمجھنے والوں کا طریقہ ، دہریت کا عقیدہ ، دہریت پر یقین . بہتیرے اس بحر تحقیق میں گر کے مذہب جبری کے بھنور میں جا پڑے اور اکثر مسلک دہری کے گرداب میں ڈوبے . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۸۵) . [مسلک + دہری (رک)] .

--- شاعِری کس اضا(---کس ع) امث.
شاعری کا مسلک، شاعری کا قاعدہ یا اصول. جو کچھ کہا ہے وہ ان کے مسلک شاعری کے مطابق بہت صاف اور واضح ہے. (۱۹۷۸، لکھنؤ کی شاعری، ۱۰۸).
[مسلک + شاعری (رک)].

--- شِعْری (---کس ع ش، سک ع) امذ.
شاعری کی نہج، شعری مقصد. امام احمد رضا نے ..... نعت گوئی کو اپنا مسلک شعری بنایا.
(۱۹۸۴، آئینۂ رضویات، ۶۰). [مسلک + شعری (رک)].

--- صُوفِیَّہ کس اضا(---و مع، کس ف، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
(تصوف) صوفیوں کا مسلک یا عقیدہ، صوفیوں کے خیالات و عقائد، طریقۂ تصوف. اصغر حسین گونڈوی ..... افاضل میں شمار کیے جاتے تھے، مسلک صوفیہ سے خاص دلچسپی تھی اور اپنے کلام میں مذہبی اور صوفیانہ نظریات پیش کرتے تھے. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اُردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۲۲۹). [مسلک + صوفیہ (رک)].

--- عِشْق کس اضا(---کس ع، سک ش) امذ.
عشق و محبت کا طریقہ، عشق کا دستور.

مسلک عشق سے کافر ہوں مسلماں ہوکر ‌ ‌ ‌ ہائے وہ کفر رہا جو میرا ایماں ہوکر

(۱۹۹۳، نیم روز، ۱۳۷).

مسلک عشق میں کیوں آ گیا فرقوں کا وجود
کیسی بے مہری حالات ہے توبہ توبہ

(۱۹۹۳، روشنی کا سفر، ۱۱۷). [مسلک + عشق (رک)].

--- قُبْح کس صف(---ضم ق، سک ب) امذ.
برائی، خرابی یا عیب والا طریقہ، خراب مذہب: (مجازاً) بدصورتی کو ایک فنی قدر کا درجہ دینے والوں کی فکر یا طریقہ. فی الوقت دنیا بھر کے آرٹ میں ایسے رجحانات پائے جاتے ہیں جن کو ہم مسلک قبح Cult of ugliness میں شامل کرسکتے ہیں. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۳۲). [مسلک + قبح (رک)].

--- یوگ کس اضا(---و مج) امذ.
یوگ کا طریقہ یا عقیدہ جس میں مراقبہ و ریاضت سے کام لیا جاتا ہے اور دل کو نامناسب باتوں سے روکا جاتا ہے، یکسوئی قلب کے ساتھ روحانی بلندی حاصل کرنے کا تصور اور عمل، موت کے لیے مراقبہ و ریاضت کا طریقہ، یوگ ودیا کے مطابق دھیان اور عمل کا طریقہ. فلسفی پتنجالی نے ایک نیا مسلک پیش کیا جس کو مسلک یوگ کہتے ہیں. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۱: ۹۳). [مسلک + یوگ (رک)].

مَسْلَکاً (فت م، سک س، فت ل، تن ا) صف؛ م ف.
بطور مسلک، مسلک کی رو سے. ان کی اتباع میں ان کے بیٹے اور پوتے امام عبدالکریم سمعانی بھی مسلکاً شافعی رہے. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۴۵).
[مسلک (رک) + ا، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَسْلَکَت (فت م، سک س، فت ل، ک) امذ.
وہ لباس جس کے کنارے پھٹے ہوئے ہوں (جامع اللغات). [ع: (س ل ک)].

مَسْلَکی (فت م، سک س، فت ل) امث.
مسلک سے متعلق یا منسوب؛ مذہبی. ۱۹۴۷ء میں قیام پاکستان کے ساتھ مسلکی تنظیم و تبلیغ کے لیے دو بڑے ادارے معرض وجود میں آئے. (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۸۱). [مسلک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُسْلَم (ضم م، سک س، فت ل) صف.
(فقہ) قیمت کا پہلے سے دے دینا، کسی چیز کی خریداری میں قیمت کی ادائیگی پہلے کرنا (اشٹین گاس؛ بیان اللسان). [ع: سلم (س ل م) سے مشتق].

--- اِلَیہ (---کس ا، ی لین) صف.
نرخ طے ہونے کے بعد کل یا جزو قیمت پہلے ادا کردینے اور سامان بعد میں لینے والا. اگر بیع سلم کے فسخ کے بعد راس المال میں اختلاف ہوا تو مسلم الیہ کا حلف سے مقبول ہوگا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۲۱). [مسلم + الیہ (رک)].

--- فِیہ (---ی مع) صف.
(فقہ) وہ (چیز) جس کی قیمت کل یا جزو پہلے ادا کردی جائے اور وہ (چیز) بعد میں اٹھائی جائے. نہیں جائز ہے سلم یہاں تک کہ مسلم فیہ موجود ہووے بازار میں وقت عقد سے لے کر مدت معین تک. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۳۰). [مسلم + فیہ (رک)].

مُسْلِم (ضم م، سک س، کس ل) (الف) امذ.
مذہب اسلام کا پیرو، مسلمان.

لیتے پچھے مسجد میں ‌ ‌ ‌ کہ ہم یارب مسلم ہیں

(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۸۲).

سخت کافر ہیں برہمن زادگان ‌ ‌ ‌ مسلموں کی اُن کے ہاں تکفیر ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۸۹).

چین و عرب ہمارا، ہندوستاں ہمارا
مسلم ہیں ہم، وطن ہے سارا جہاں ہمارا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۷۳). اس صورت حال سے برطانیہ نے اپنے مسلم مقبوضہ علاقوں میں خاطرخواہ سیاسی فائدے اُٹھائے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۰۳). (ب) صف. مطیع، فرمانبردار، تابع فرمان. جب اُس کے رب نے اُس سے کہا کہ "مسلم (تابع فرمان) ہوجا" تو اُس نے کہا "میں ربّ العٰلمین کا مسلم ہوگیا". (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲: ۳۵۲). (ج) امث. مراد: صحاح ستہ میں سے حدیث کی ایک کتاب جس کے جامع امام مسلم ہیں اور جو صحت میں صحیح بخاری کے ہم پلہ یا اس کے بعد شمار کی جاتی ہے، صحیح مُسلم.

حجازی میں پڑیا سو کچھ بحث پڑھنے میں کیا حاصل
یو کنز، مُسلم، بخاری کچھ پڑھو مشکات بولے سو

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۲۰۹). یہ واقعہ اُن مصنفین ..... نے بھی بیان نہیں کیا اور نہ احادیث بخاری و مسلم اور ترمذی ہی میں اس واقعہ کا کہیں پتہ ملتا ہے. (۱۸۸۳، تحقیق الجہاد، ۲۳۳).

درسگاہ عشق کا ہے کچھ انوکھا ہی نصاب
ترمذی ہے یاں نہ مُسلم ہے نہ بوداؤد ہے

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۸۲). [ع: (س ل م)].

--- اُمَّہ (--- ضم ا ، شد م بفت) امث.
اُمتِ مسلمہ ، مسلمان اُمت . ان دنوں مسلم اُمہ کے اتحاد کا تصور جو اقبالؔ نے پیش کیا اور مسلمان نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر مسلمانوں کے ایک ہو جانے کے خواب دیکھ رہے تھے . (۱۹۹۰ ، پاکستان کی خارجہ پالیسی ، ۳۱) . [مسلم + اُمہ (رک)] .

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا ، شد و بفت) امذ.
پہلا مسلمان ؛ (کنایۃً) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم . رسول کریم ﷺ نے فرمان الٰہی کے مطابق اپنے آپ کو اول المسلمین فرمایا اور بعد میں آپ کے شیدائیوں نے اسی ہدایتِ ربانی کے بموجب مسلم اول کی تبعیت میں مسلم کا شاندار نام اختیار کیا . (۱۹۲۳ ، سرگزشت الفاظ ، ۱۸۹) . [مسلم + اول (رک)] .

--- آزار صف.
مسلمانوں کو دُکھ دینے والا ، مسلمانوں کو اذیت یا نقصان پہنچانے والا . یہ مسلم آزار منصوبہ دھرے کا دھرا رہ گیا پنڈت صاحبان کے ہتھکنڈے کسی حد تک اُلٹے پڑنے لگے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۷۳) . [مسلم + آزار (رک)] .

--- آزاری امث.
مسلمانوں کو دکھ دینے کا عمل ؛ مسلمانوں کو اذیت یا نقصان پہنچانا .
کافروں کی مسلم آئینی کا بھی نظارہ کر   اور اپنے مسلموں کی مسلم آزاری بھی دیکھ
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۰۰) . [مسلم + آزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- آئِین (--- ی مع) صف.
اسلام کے طریقوں پر عمل پیرا ؛ مسلمانوں کے اُصول پر چلنے والا .
عدل ہے فاطرِ ہستی کا ازل سے دستور   مسلم آئیں ہوا کافر تو ملے حور و قصور
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۲۳) . [مسلم + آئین (رک)] .

--- آئِینی (--- ی مع) امث.
مسلمانوں کے اُصول اپنانا ، مسلم آئین ہونا .
کافروں کی مسلم آئینی کا بھی نظارہ کر   اور اپنے مسلموں کی مسلم آزاری بھی دیکھ
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۰۰) . [مسلم آئین + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- تَصَوُّف (--- فت ت ، ص ، شد و بضم) امذ.
مسلمان صوفیوں کا مسلک ، تصوفِ اسلام . ترکی شعر و ادب میں مسلم تصوف کی روایت کو استحکام حاصل ہوا ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۲۷) . [مسلم + تصوف (رک)] .

--- تَہذِیب (--- فت ت ، سک ہ ، ی مع) امث.
مسلمانوں کا رہن سہن ، مسلمانوں کے زندگی گزارنے کے طریقے . ادبی ہنگاموں سے لے کر غالبؔ کی آزادہ روی اور ناقدانہ بصیرت تک ہمیں مسلم تہذیب کی ترجیحات نظر آتی ہیں . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۲۸) . [مسلم + تہذیب (رک)] .

--- حِکایات (--- کس ح) امث ، ج.
مسلمانوں کی حکایات و تہذیب ، مسلمانوں کا ورثہ . بہت کچھ مسلم حکایات کی میراث سے روشنی حاصل کی ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۶۸) . [مسلم + حکایات (حکایت (رک) کی جمع)] .

--- خوابِیدَہ کس صف (--- و معد ، ی مع ، فت د) صف.
سویا ہوا مسلمان ، غافل مسلمان .
مسلم خوابیدہ اُٹھ ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو   وہ چمک اٹھا افق گرمِ تقاضا تو بھی ہو
(۱۹۱۲ ، بانگ درا ، ۲۳۶) . [مسلم + ف : خوابیدہ ، خوابیدن = سونا] .

--- زُعَماء (--- ضم ع ز ، فت ع) امذ ؛ ج.
مسلمان سربراہ یا رہبر ، رہبرانِ ملتِ اسلامیہ . ترکی قائدین انوار اور جمال اور ہندوستانی مسلم زعما کے براہ راست روابط قائم ہو گئے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۱۹۱) . [مسلم + زعماء (زعیم (رک) کی جمع)] .

--- فِکر (--- کس ف ، سک ک) امث.
مسلمانوں کی فکر ، مسلم نظریات . ان کی تحریک فی الحقیقت مسلم فکر اور ادب میں ایک نئے دور کے آغاز کی علامت تھی . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۶۰) . [مسلم + فکر (رک)] .

--- قَومِیَّت (--- و لین ، شد ی مع بفت) امث.
مذہبِ اسلام سے تعلق رکھنے کی اجتماعی وحدت ، مسلمان قوم ، امتِ مسلمہ . نئی مسلم قومیت کے کلچر کی روایت میں کئی اقدار مغربی کلچر کی عطا کردہ داخل ہو گئی تھیں . (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۳۱) . [مسلم + قومیت (رک)] .

--- کُش (--- ضم ک) صف.
مسلمانوں کو مارنے والا ، مسلمان کو ہلاک کرنے والا . ہندوستان کی پالیسی مسلم کش ہے ، اس سے میل ناممکن ہے . (۱۹۸۹ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۸۷) . [مسلم + ف : کش ، کشتن = مار ڈالنا] .

--- لِیگ (--- ی مع) امث.
مسلمانانِ پاک و ہند (غیر منقسم ہندوستان) کی ایک سیاسی جماعت جس کی بنیاد ۱۹۰۶ میں ڈھاکے میں رکھی گئی ، اس کا بنیادی مقصد مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ تھا ، ۱۹۴۰ میں لاہور میں مسلم لیگ نے قیام پاکستان کی تجویز منظور کی اور قیام پاکستان کی جدوجہد کا آغاز ہوا ، آخر انگریزوں سے آزادی حاصل کرکے ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو قائداعظم کی قیادت میں پاکستان کے نام سے ایک نئی مسلم مملکت وجود میں آئی . اہل علم ، اہل ثروت اور دولت مند لوگوں پر ..... آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس ، آل انڈیا مسلم لیگ ، ندوۃ العلماء ، اہل حدیث کانفرنس وغیرہ وغیرہ میں شریک ہونا کوئی لازمہ شرعی نہیں ہے . (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۵) . اس مہم کے تحت کانگریس نے مسلم لیگ کو زک پہنچانے کے لیے مختلف ہتھکنڈے استعمال کیے . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۶۷) . [مسلم + انگ : League] .

--- لِیگی (--- ی مع) صف.
مسلم لیگ (رک) سے منسوب ؛ (اصطلاحاً) مسلم لیگ کا رکن ، مسلم لیگ کا حامی . عارضی حکومت کے مسلم لیگی ارکان نظم و نسق میں مدد کریں گے . (۱۹۳۶ ، خطبات قائداعظم ، ۵۲۲) . قومی اسمبلی کے ایک مسلم لیگی رکن نے ایوب خان سے اپنے اس نقطۂ نظر کے عام اظہار کی اجازت چاہی کہ مشرقی اور مغربی پاکستان دو الگ الگ ریاستیں ہونی چاہئیں . (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۷۰) . [مسلم لیگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- مِلَّت (--- کس م ، شد ل بفت) امث.
مذہبِ اسلام سے تعلق رکھنے والی اجتماعی وحدت ، مسلمان قوم ، ملتِ اسلامیہ ، اُمتِ مسلمہ . وہ مسلم ملت کی جداگانہ ہستی کو اُبھرتی ہوئی ہندوستانی وطنی قومیت میں ضم کر دینے کے حق میں نہیں تھے . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۱۸۶) . [مسلم + ملت (رک)] .

--- مَمْلَکت (---فت م، سک م، کس ل، فت ک) امث.
مسلمانوں کی مملکت، وہ ملک جہاں مسلمانوں کی حکومت ہو. اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک مسلم مملکت کے قیام کے لیے ذہنی محرکات بخشے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۷۸). [مسلم + مملکت (رک)].

--- نَژاد (---فت ن) صف.
مسلمان نسل کا، مسلمان خاندان کا. گلاپورا ایک مسلم نژاد روسی گلوکارہ ہے. (۱۹۸۶، فاران، کراچی، جولائی، ۳۸). [مسلم + نژاد (رک)].

--- وِفاق (---کس و) امذ.
مسلمانوں کی قومیت کی وحدت. سلطنت عثمانیہ بہت کمزور ہو چکی تھی تاہم اس سے یہ امید کی جاسکتی تھی کہ وہ ایک مسلم وفاق کی صورت میں خلافت کے رشتے سے مبدل ہو کر ... علاقوں کا تحفظ کرے گی. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۰). [مسلم + وفاق (رک)].

--- ہِنْدی کس صف (---کس ہ، سک ن) امذ.
ہندوستان کا مسلمان.

کچھ کیفیتِ مسلمِ ہندی تو بیاں کر
واماندۂ منزل ہے کہ مصروفِ تگ و تاز
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۷۶). [مسلم + ہند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُسَلَّم (ضم م، فت س، شد ل بفت) (الف) صف: م ف.
۱. تسلیم شدہ، مانا ہوا؛ مقبول.

خوب رُوئی میں تو مسلّم ہے
حسنِ یوسف سے کیا مگر کم ہے
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۳).

یار کے قد کو نہ دے سرو سے تشبیہ یقیںؔ
سرکشی میں تو مسلّم، وہ لے خمار نہیں
(۱۷۵۵، یقین، د، ۳۳).

آتی ہے یہی معرکۂ عشق سے آواز
یاں کشتہ نہ ہو جو وہ مسلّم نہیں ہوتا
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۳۱). جب یہ قاعدہ مسلّم ٹھہرا کہ ہر امر وابستۂ تقدیرِ الٰہی ہے تو پیر و مرشد کی کیا ضرورت ہے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۸۶). امام رازی کے زمانے تک یہ دور ازکار قصے اسی طرح مسلّم چلے آئے. (۱۹۰۴، علم الکلام، ۱: ۷۹). حافظ شیرازی کی لسان الغیبی مسلّم ہے. (۱۹۳۲، کاروانِ خیال، ۱۱۷). ایک بات بہرحال مسلّم تھی. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۳۷). ادب میں تراجم کی اہمیت ..... مسلّم ہے. (۱۹۹۶، حضور احمد سلیم ایک مطالعہ، ۱۱۷). ۲. پورا، ثابت، سب کا سب. میں نے باورچی کو بلایا، اس نے بتایا مسلّم حلوان کا دم پخت چھ مرغ کے دو پیازے ..... سن کے خوش ہوا. (۱۸۶۴، شبستانِ سرور، ۲: ۱۳۱). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کہیں سے صدقے کا کھانا آتا تو مسلّم اُن کے پاس بھیج دیتے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۲۷۴). گل منڈی مسلّم نکلنے یا انار کی کلی طلوعِ آفتاب سے پیشتر دانت سے کتر کر نکل لیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۸). والد صاحب کے ترکے میں ..... زمینداری اور ضلع فتح پور میں ایک مسلّم موضع بھی ملا تھا. (۱۹۸۳، کاروانِ زندگی، ۱۳۵). ۳. صحیح سلامت، سالم.

امان پاگا گر اہلِ ایمان ہو گا
مسلّم ہو گا گر مسلمان ہو گا
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۳۰). سفید پکے پان اعلیٰ درجے کے بھیجو وہ مسلّم پہنچیں گے اور زیادہ ٹھہریں گے. (۱۸۹۲، مکاتیب امیر مینائی، ۱۳۳). کالی مسجد کی طرح یہ مسجد بھی نہایت مضبوط بنی ہوئی ہے اور ابھی تک مسلّم ہے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۲۳۰). ۳. یقینی، یقیناً، ضرور، بے شک.

دیک اے حال موہن بدیع الجمال
ہو من میں مسلّم پریشاں حال
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۳۱).

آخر کو خاک میں ہے جانا تجھے مسلّم
زنہار تن کے مت چل اے نوجواں زمیں پر
(۱۸۰۵، دیوان جہاں، رنگین، ۵۱).

وقت سے پہلے مر گیا تھا پر
یوں تو مرنا مرا مسلّم تھا
(۱۸۷۹، توقیع سخن، ۹). شرائط کا ہونا تو دیے ہوئے مشروط کے لیے مسلّم ہے. (۱۹۳۱، تنقیدی عقل محض (ترجمہ)، ۳۳۲). ۵. پختہ، مصمم، مضبوط.

گر قصد ترا ہے یہ مسلّم
تو ہے یہ مرا سوال اس دم
(۱۷۸۳، لیلیٰ مجنوں، ۳۲). (ب) امذ. چھت پاٹنے کا تختہ (مہذب اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).
(ج) م ف (قدیم). بالکل، سرتاپا.

مسلّم مست ہوں تج کوئی نہ پوچھو عقل کے باتاں
اتے پوچھو یو باتاں جاننے ہشیار ہو آیا
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۱۳). [ع: (س ل م)].

--- الثُّبُوت (---ضم م، غم ا، ل، شد ث بضم، و مع) صف.
ثبوت کے ساتھ تسلیم شدہ، جس کے ثبوت کی ضرورت نہ ہو (عموماً استاد کے لیے مستعمل). مرزا بیدل اس فن میں استاد مسلّم الثبوت تھے. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۱۵۷). امیر مینائی: امیر الشعراء، مفتی امیر احمد ..... انیسویں صدی کے نصف آخر میں اردو کے مسلّم الثبوت استاد اور محقق. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۷۶). انہوں نے ایک گمنام صاحب دیوان شاگرد کو ایک ماہرِ فن، مستند اور مسلّم الثبوت استاد شاعر قرار دیا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۵). [مسلّم + رک: ال (۱) + ثبوت (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
مانا ہوا ہونا، تسلیم شدہ ہونا؛ مقبول ہونا. وہ اکثر اس درجے کے لوگ ہوتے تھے جن کا تقدس، زہد اور پاکیزگی مسلّم ہوتی تھی. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۲). اس اعتبار سے ان مشاعروں کی افادیت مسلّم ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۳۰).

مُسْلِمات (ضم م، سک س، کس ل) امث؛ ج.
مسلمان عورتیں، مسلم کی جمع مسلموں اور مسلمین (مونث مسلمۃ؛ ج: مسلمات). (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۴۲). [مسلمہ (رک) کی جمع].

مُسَلَّمات (ضم م، فت س، شد ل بفت) امذ؛ امث؛ ج.
تسلیم شدہ خیالات، عقائد وغیرہ، طے شدہ باتیں؛ جن کے بارے میں ردّ و قدح کی گنجائش نہ ہو. انسان ..... جو کچھ کرتا ہے خدا ہی کراتا ہے یہی خیالات عقائد کا پیرایہ اختیار کر کے اشاعرہ کے مسلمات بن گئے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۲).

ہے یہ تو مسلمات سے ہاں
رکھتا ہے بدن میں روح انساں
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۳۵). جن مسلمات کی حقانیت کے ہم شدت سے قائل ہیں وہ منطقی مغالطے کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۴۳). [مسلّم (رک) + ات، لاحقۂ جمع و تانیث].

... مَذْہَبی کس صف (... فت م، سک ذ، فت ہ) امذ.
طے شدہ مذہبی عقائد، مانے ہوئے یا تسلیم شدہ مذہبی خیالات. مہدی کا تمام روئے زمین پر بادشاہ ہونا مسلمات مذہبی سے ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۶۱). اگر کسی گوشے سے کوئی ایسی آواز اٹھے جو مسلمات مذہبی میں رخنہ اندازی کرنے والی ہے تو ..... اس کی بے حقیقی آشکارا کریں. (۱۹۸۶، حیات سلیمان، ۳۸۳). [مسلمات + مذہبی (رک)].

مُسَلْمان (ضم م، فت س، سک ل) امذ.
دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر چلنے والا، اُمت مسلمہ کا فرد، اسلام کا پیرو، مسلم.

مسلماں و ہندو جیتے راجے   جیتے راجے سب وتے چاچے

(۱۵۶۴، میزبانی نامہ، ۱۳۳). دل مسلمان کر یعنی دل میں خدائے تعالیٰ کو بوجھ. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۱۷).

رہبر فرقۂ اسلام رہا ساری عمر   حیف پر یہ ہے کہ میں آپ مسلماں نہ ہوا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۵). حضرت من جنگ بدر تک جو مسلمان ہوئے ہیں وے قدیم ہیں. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۲۷). یہ لوگ پانچ گروہ پر منقسم ہیں: اول ہندو، دوم یہودی، سوم مجوسی، چہارم نصاریٰ، پنجم مسلمان. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۶۹). آزاد خیال سیاسی و سماجی مصلح پر تنگ نظر اور متعصب مسلمان ہونے کا الزام لگایا. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۸). جب مسلمان کمزور پڑ گئے اور انگریزوں کے محکوم ہو گئے تو اس پل کو توڑ دیا گیا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۹۱). [مسلم (رک) + ف: ان، لاحقۂ صفت].

... قوم (... ولین) امث.
اُمت مسلمہ، مسلم اُمہ. مسلمان قوم کو ترقی کی راہ پر لگا دیا. (۱۹۸۴، مولانا ظفر علی خاں، ۲۰). [مسلمان + قوم (رک)].

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
غیر مذہب کے انسان کو کلمہ پڑھا کر دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں شامل کرنا.

لاکھ کافر کو کیا تو نے مسلماں ناسخ   ہے یہ افسوس کہ تو آپ مسلماں نہ ہوا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۷). دن کی مسلمانی بھی بس اب مطلب کی ہے، اب مختیار صاحب ہیں بڑا اسلام مسلمان کر رہے ہیں. (۱۹۸۷، جنم کہانیاں، ۲۶).

... مُلْک (... ضم م، سک ل) امذ.
اسلامی ملک: مملکت جہاں اسلامی حکومت ہو. کوئی اور مسلمان ملک کبھی یہ ترقی کر پاتا تو وہ اس کے خلاف بھی ایسا ہی زہریلا اور جھوٹا پراپیگنڈہ کرتے. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خاں اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۱۵۰). [مسلمان + ملک (رک)].

... ہونا ف مر.
اسلام لانا، دین اسلام قبول کرنا.

کیا شاہ وہ پادشاہی عجب   مسلماں ہوا یو تلنگا نہ سب

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۴). بات کے سچے مسلمان ہوئے، صاحب ایمان ہوئے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۲۰). بے شک جو لوگ مسلمان ہوئے اور جو لوگ یہودی ہو گئے اور نصاریٰ اور صابئین جو ایمان لایا (ان میں سے). (۱۹۱۷، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر شبیر احمد عثمانی، ۱۵). رسالت قید سے چھوٹی تو سیدھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچیں عرض کیا کہ میں مسلمان ہونا چاہتی ہوں. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۹۵).

مُسَلْمانان (ضم م، فت س، سک ل) امذ؛ ج.
مسلمان (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

اے مسلمانان وطن بیداد ہے   (جور ہے) بیداد ہے، فریاد ہے

(۱۷۲۷، دیوان عطا نثوی، ۳۶۱). یہ دونوں حضرات مسلمانان کراچی کی دینی اور سماجی تحریکوں میں ہمیشہ سرگرم حصہ لیتے رہے ہیں. (۱۹۶۴، روزگار فقیر، ۲: ۳۱). [مسلمان + ان، لاحقۂ جمع].

... دَرگور و مُسَلْمانی دَر کِتاب کہاوت.
مایوسی کے اظہار کے موقعے پر کہتے ہیں، مسلمان مر چکے اور اسلام فقط کتابوں میں ہے؛ یعنی صحیح مسلمان نہیں رہے. مسلمانوں میں سے قوت عمل جاتی رہی، مسلمانوں نے مذہب کو پس پشت ڈال دیا، مسلمانان درگور مسلمانی در کتاب. (۱۸۲۵، فغان قاری، ۳۶۰). لوگ باہمی معاملات میں احکام شریعت کی پروا نہیں کرتے. مسلمانان در گور مسلمانی در کتاب. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۶۸).

... ہِنْد (... کس ہ، سک ن) امذ؛ ج.
ہندوستان کے مسلمان. نہرو نے ..... نہ صرف مسلم لیگ بلکہ مسلمانان ہند کے جداگانہ قومی وجود سے ہی انکار کر دیا تھا. (۱۹۸۴، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۴۲۸). [مسلمانان + ہند (رک)].

مُسَلْمانْنی (ضم م، فت س، سک ل، ن) امث.
(ہندو) مسلمان عورت (جامع اللغات). [مسلمان (رک) + نی، لاحقۂ تانیث].

مُسَلْمانی (ضم م، فت س، سک ل) (الف) امث.
۱. مسلمان ہونا، اسلامیت. اے عزیز ایتاں بنا مسلمانی، تے کوں سنو جیکوئی کفر چھوڑ کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین آئے. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۳۲). اگر یو ہے مسلمانی، تو کافراں کی کیا ہے نشانی. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۰).

بت پرستی کو تو اسلام نہیں کہتے ہیں   معتقد کون ہے میر ایسی مسلمانی کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳). مسلمانی میں جتنے کام ہیں خواہ دین کے ہوں خواہ دنیا کے کفار کے طریقے اور مشابہت سے بہت بعید ہیں. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، تورجی، ۵۰).

ہوائے مغربی ہے تجھ میں کتنا جذب پنہانی
دھرم ہندو کا غائب اور مسلماں کی مسلمانی

(۱۹۳۰، دیوانجی، ۳: ۳۰۶). اگر بھارت میں رہنا ہے تو تمہاری مسلمانی نہیں چلے گی. (۱۹۶۶، ساقی، کراچی، ستمبر، ۱۴۸).

رتی ایمان کی باقی نہیں ہے   مگر شور مسلمانی بہت ہے

(۱۹۹۹، افکار (محسن احسان)، کراچی، جنوری، ۲۳). ۲. (ہندو) مسلمان عورت؛ مسلمان کی عورت، زن مسلمان (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. کم سن لڑکے کا آلۂ تناسل.

یہ چاہتے ہیں کہ ختنہ یہاں کا ہو موقوف
وہ فکر میں ہیں مسلمانی ہی نہ دارد ہو

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۴۳). میں نے اس شش و پنج میں اور جھک کر دیکھا تو اس کی مسلمانی میں پیشاب کا سوراخ نہیں تھا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۵۴). ۴. ختنہ. پچاس برس کے سن میں مسلمانی ہوئی. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۵۶). دونوں پوتوں کی مسلمانی یہاں کے ایک قدیم حجام نے اناڑی پن سے کرا دی. (۱۹۲۳، مکتوبات شاہ عظیم آبادی، ۱۳۶).

آج تک بھولی نہیں اپنی مسلمانی مجھے   یاد کروا دی تھی جب اسلام نے نانی مجھے

(۱۹۷۵، موج تبسم، ۳۷۳). ۵. ختنہ کی تقریب. جس روز سے بچہ پیدا ہوتا ہے ایک نہ ایک

تقریب ہوتی رہتی ہے، چھٹی، دودھ بڑھائی، کھیر چٹائی، تل گونددھنی، کن چھیدن، بسم اللہ، مسلمانی وغیرہ وغیرہ. (۱۹۴۰، روشنک بیگم، ۲۴۰). (ب) صف. مسلمان سے منسوب، مسلمانوں کا. انگریزی، ہندوستانی اور مسلمانی ہر ایک قسم کے کھانے کا انتظام تھا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۷۰). ہندی بولیوں کے مسلمانی الفاظ و محاورات کی ایک طویل فہرست مرتب کی. (۱۹۶۵، مباحث، ۳۰).

ڈر دیا ہے، ولیمہ میں کیا مسلمانی پلاؤ، قورمہ، کندن کباب، بریانی

(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۹۰). [مسلمان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و اسمیت].

--- اور (یہ) آنا کانی کہاوت.

اپنی جنس سے پہلوتہی کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں، مسلمان ہونے کے باوجود ہمدردی سے پہلوتہی (فرہنگ آصفیہ؛ نجم الامثال؛ محاورات ہند؛ نوراللغات).

--- آبادانی کہاوت.

مسلمان ہونا باعثِ برکت ہے (نوراللغات).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

ختنہ کرنا، سنت کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

مُسَلْمانِیاں (ضم م، فت س، سک ل، کس ن) امث.

۱. (بطور واحد) ختنہ، سنتیں. ختنہ کو دلی والے مسلمانیاں کہتے ہیں، صاحب زادے کی مسلمانیاں ہوئی ہیں. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۳۷). ۲. (بطور جمع) مسلمان عورتیں. عورتوں میں ہندنیاں بھی ہوتی ہیں اور مسلمانیاں بھی. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۹۹). [مسلمانی + اں، لاحقۂ جمع].

مُسَلْمانِیَّت (ضم م، فت س، سک ل، شد ی مع بفت) امث.

مسلمان ہونے کی حالت، اسلامیت. محسوس کیا کہ ہندویت اور مسلمانیت دونوں ہی راستے کی دیواریں ہیں اس لیے وہ مذہبی دیواروں سے منکر ہو گیا. (۱۹۸۳، اوکھے لوگ، ۱۳۵).
[مسلمان (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُسَلْمَنْٹا (ضم م، فت س، سک ل، فت م، سک ن) امذ.

(ہندو؛ تحقیراً) مسلمان. ان کے بھتیجے مہا سبھا کے سرگرم رکن بن چکے تھے اور انہوں نے دھمکی دی تھی کہ چاچا اگر تم ان ملچھ مسلمٹوں کی دی ہوئی روٹی کھانے سے باز نہیں آؤ گے تو یاد رکھو تمہارے حق میں آگے چل کے اچھا نہ ہوگا. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۳۹۸).
[مسلمن (مسلمان (رک) کا مخفف) + ٹا، لاحقۂ تحقیر].

مُسْلِمَہ (ضم م، سک س، کس ل، فت م) صف مث نیز امث.

مسلم کی تانیث، مسلمان عورت. مقصد اس لشکر کشی کا ..... ڈھائی سو مسلمہ عورات کو رہائی دلانا ہے. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۹۹). کتابی مرد سے مسلمہ کی شادی نہیں ہو سکتی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۹۶). [مسلم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسَلَّمَہ (ضم م، فت س، شد ل بفت، فت م) صف.

تسلیم شدہ، مانا یا مانی ہوئی، مسلّم. یہ سب مسلمہ امور ہیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۹). حصول علم اسلام کا مسلمہ فیصلہ ہے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۵۲). ہمارے مسلمہ نظریات ایک ایک کر کے ٹوٹ رہے ہیں. (۱۹۵۸، ادب، کلچر اور مسائل، ۴۰). ہر شخص خواہ انھیں پسند کرتا ہو یا نہ پسند کرتا ہو اُن سے ڈرتا ضرور تھا، پھر "بھارتیہ ساہتیہ پریشد" کے ناگ پور والے اجلاس کے بعد اردو دنیا نے مسلمہ طور پر انھیں اردو تحریک کا رہنما مان لیا تھا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۵). [مسلّم + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- اُصُول (--- فت نیز ضم ا، و مع) امذ.

تسلیم شدہ اُصول، مانے ہوئے قواعد. کسی مسلمہ اُصول کی پابندی نہ ہونے کی وجہ سے متن میں حد درجہ تنوع آجاتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۲). [مسلمہ + اُصول (رک)].

--- اَمْر کس صف (--- فت ا، سک م) امذ.

مانی ہوئی بات، تسلیم شدہ امر یا معاملہ. تہذیب کا ایک ملک سے دوسرے ملک میں منتقل ہونا ایک مسلمہ امر سمجھا جا سکتا ہے. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۳۲). یہ مسلمہ امر ہے کہ یورپ میں اقبال کی معرکتہ الآرا تصنیف "اسرار خودی" کا ترجمہ ..... ایک بہت بڑا کارنامہ ہے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۱۰۱). یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ زبانیں زمان و مکان کی تبدیلیوں سے ہمیشہ متاثر ہوتی ہیں. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۳۹). [مسلمہ + امر (رک)].

--- حَقِیقَت (--- فت ح، ی مع، فت ق) امث.

مانی ہوئی حقیقت، تسلیم شدہ حقائق. یہ ایک مسلمہ حقیقت سمجھی جاتی ہے کہ ڈیکارٹ جدید فلسفے کا بانی ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۸۳). [مسلمہ + حقیقت (رک)].

--- رائے امث.

مانی ہوئی رائے، اٹل رائے. پہلی عالم گیر جنگ سے پہلے عام مسلمہ رائے یہ تھی کہ عیسائیوں کے ایک فرقے تبعین ..... کی پوری جماعت حلقہ بگوش اسلام ہو گئی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۴۳). [مسلمہ + رائے (رک)].

--- رِوایَت (--- کس ر، فت ی) امث.

تسلیم شدہ روایت، اٹل اُصول، واصل مثالی ..... بنیادی طور پر اردو شاعری کی مسلمہ روایت کی فضا میں سانس لے رہے ہیں. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۵). [مسلمہ + روایت (رک)].

--- طَور پَر م ف.

تسلیم شدہ طریقے پر؛ مانے ہوئے اُصول سے، ازروئے قواعد. ساری مغربی اور مشرقی اقوام نے طلاعت کے فوائد کو مسلمہ طور پر مان لیا ہے. (۱۹۳۶، طلیعہ، ۳۰). ادب و شعر کا یہ امتیاز بہرحال مسلمہ طور پر قائم و دائم ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جنوری، ۱۱).

مُسْلِمِیَّت (ضم م، سک س، کس ل، سک م، فت ی) امث.

مسلم ہونا، مسلمان ہونے کی حالت. پاکستانی قوم کی دو امتیازی خصوصیات ہیں ..... تو گویا وہ ترکیبی عناصر ہوئے آپ کی قومیت کے، جس میں سے ایک کو تو پاکستانیت کہیے اور دوسرے کو اسلامیت یا مسلمیت. (۱۹۷۶، ہماری قومی ثقافت، ۳۲). [مسلم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُسْلِمِین (ضم م، سک س، کس ل، ی مع) امذ؛ ج.

مسلم کی جمع؛ مسلمانان، بہت سے مسلمان.

جب اپنی کا ہوئے گا یہ پرتن تب ہوئے گا مومن اور مسلمین

(۱۸۳۱، من موہن، آزاد، ۲۵). ان کو اسلام اور مسلمین کے ساتھ ایک عشق تھا. (۱۹۱۹، آپ بیتی، ۱۶). پہلے مسلمین سودی کاروبار تھوڑی کرتے تھے. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۳۸).
[مسلم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَسَلْنا (فت م، س، سک ل) (الف) ف م.

۱. ہاتھوں سے رگڑنا، کسی چیز کا ہاتھ سے مل ڈالنا.

گرچہ بتوں کو میں مسل مارا پر مجھے کھٹلوں نے مل مارا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۲).

نالوں سے مجھے باغ میں سونے نہیں دیتی
بلبل کی مسل ڈالیے منقار کسی طور

(۱۸۳۹، امیر اکبرآبادی، د، ۵۷).

مدعا یہ ہے کہ دل کو ترے پامال کریں
اس نے بھیجا ہے جو مٹھی میں مسل کر کاغذ

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۸۹). حسینہ پھر اونگھ گئی اور عزیز نے چپکے سے اس کی کان کی لو مسل دی. (۱۹۵۲، ہوائی، ۱۳۰). جلتے ہوئے ٹوٹے کو ایش ٹرے میں بڑی بے دردی سے مسل مسل کے بجھانے کا مظاہرہ کرنے لگا. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۸۱) ۲. کچلنا، روندنا، پامال کرنا (پیروں سے) روندنا.

آرزو کم بخت نے کی تھی خرام ناز کی
دے دیا اس نے مجھے دل کو مسل کر زیر پا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۵). اے ہمارے پروردگار! شیطان اور آدمی جنھوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ایک نظر ان کو ہمیں بھی تو دکھا دے کہ ہم ان کو اپنے پیروں تلے مسل ڈالیں. (۱۸۹۵، قرآن مجید (ترجمہ)، نذیر احمد، ۲: ۷۶۷). تھانیدار نے رجسٹر بند کیا، سگریٹ جوتے سے مسلی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، ۷۹) ۳. دبانا، دبوچنا، پیسنا.

ہنا ہی چھوڑیں ہیں آخر وہ جام جم دل کو
مسلتے رہتے ہیں جو لوگ دم بہ دم دل کو

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۱۳۱). نورالدہر نے گھوڑے کو رانوں میں مسلا کہ ہڈیاں ٹوٹ گئیں. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲: ۳۱۲) ۴. (مجازاً) غارت کرنا؛ دور کرنا. کبر دل کو مار، ظالم نفس کو مسل، نخوت کو غارت اور خودبینی کو دور کر. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۹۳).

ظلمت کی بلا سروں سے ٹل جائے گی اس شب کو سحر آ کے مسل جائے گی

(۱۹۲۷، سنبل و سلاسل، ۲۱۷). (ب) ف ل. دبوچا جانا، پیسا جانا. سچ کہوں دل پر اجارہ نہیں چلتا کلیجا میرا مسلتا ہے. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۲۹). [س: मृश आवर्त].

مَسْلْوانا (فت م، س، سک ل) ف م.
ملوانا، کچلوانا.

میلا منھ کا کچا مسلوا پھر اس کو دودھ کے اندر تو ملوا

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۲۳). سب امیروں کو ہاتھی کے پاؤں تلے مسلوایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۲۸۱). [مسلنا (رک) کا تعدیہ].

مَسْلُوب (فت م، سک س، و مع) صف.
سلب کیا گیا، چھینا یا مٹایا گیا. اب پدری و فرزندی کی نسبت مسلوب ہوئی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۱۹۷). اس طرح بے حس و حرکت گر پڑا گویا اس کے اعضا کی تمام طاقت مسلوب ہوگئی ہے. (۱۹۰۷، مخزن، اکتوبر، ۲۲). خواص تک عوام بن گئے ہیں، حق و باطل کی تمیز کا مادہ مسلوب ہوگیا ہے. (۱۹۱۳، مکاتیب شبلی، ۱: ۳۰۵). کہتے ہیں کہ کفر کے وقت ابلیس کا علم مسلوب ہوا. (۱۹۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۸۱). آزادی ہر قوم کا حق ہے اور مسلوب ہونے کی صورت میں استقامت کی شاہراہ سے گزر کر ایثار کی طاقت حاصل کی جاتی ہے. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۴۳). [ع: (س ل ب)].

--- الْاِخْتِیار (--- ضم ب، غم ا، سک ل، کس ا، سک خ، کس ت) صف.
جس کے اختیارات چھین لیے گئے ہوں. فرنگیوں نے حفظ ریاست کی نظر سے رئیس کو مسلوب الاختیارات کر رکھا ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۹۹). اکراہ ملجئ ..... کے معنی ہیں ایسا اکراہ جو انسان کو مسلوب الاختیار اور مجبور محض کر دے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۳۹۵). [مسلوب + رک: ال (۱) + اختیار (رک)].

--- الْاِرادَہ (--- ضم ب، غم ا، سک ل، کس ا، فت د) صف.
جس میں کوئی ارادہ نہ رہا ہو، جس کا کوئی قصد یا خواہش نہ ہو. جب تکرار کا اثر افراد پر اس قدر قوی ہوتا ہے جو علی العموم صاحب ہوش و ارادہ ہوتے ہیں تو اس کا اندازہ بجائے خود کیا جاسکتا ہے کہ جماعات جو نسبتاً محروم العقل، فاقد الشعور و مسلوب الارادہ ہوتی ہیں وہ اس سے کس حد تک متاثر ہوں گی. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۷۸). [مسلوب + رک: ال (۱) + ارادہ (رک)].

--- الْحَواس (--- ضم ب، غم ا، سک ل، فت ح) صف.
جس کے ہوش و حواس ٹھکانے نہ ہوں، حواس باختہ. میں علیؑ کا غلام اور اولادِ علیؑ کا خانہ زاد، لیکن بوڑھا اور ناتواں اور مسلوب الحواس اور بے سر و سامان. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۳۲۲). مجرم بہت دنوں سے مسلوب الحواس اور افیون اور مارفیا کی پچکاریاں زیادہ زیادہ مقدار میں دیا کرتا ہے. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ)، ۳۶۰). حمام میں گھٹنوں بلکہ پہروں مسلوب الحواس نیم پڑے رہتے ہیں. (۱۹۳۴، سوانح عمری و سفرنامہ، حیدر، ۱۹۳). [مسلوب + رک: ال (۱) + حواس (رک)].

--- الْعَقْل (--- ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع، سک ق) صف.
۱. جس کی عقل سلب ہوگئی ہو، بے عقل، فاتر العقل، مسلوب الحواس. جب عشق درجۂ اعتدال سے تجاوز ہوا ..... بالکل مسلوب العقل و مفقود الحواس کر دیتا ہے. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۳۶). احمد ایاز یا تو مسلوب العقل ہوگیا یا عمر زیادہ ہو جانے سے اس کی عقل (فکر) میں فتور آ گیا ہے. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۱۷۱). ۲. دیوانہ، مجنوں، پاگل (جامع اللغات). [مسلوب + رک: ال (۱) + عقل (رک)].

--- ہونا ف ل.
سلب کیا جانا، حق مارا جانا یا چھینا جانا. ہات رعشہ دار، آنکھیں ضعیف البصر، حواس مسلوب ہیں. (۱۸۶۶، غالب کی نادر تحریریں، ۶۶). آزادی ہر قوم کا حق ہے اور مسلوب ہونے کی صورت میں استقامت کی شاہراہ سے گزر کر ایثار کی طاقت حاصل کی جاتی ہے. (۱۹۸۸، فن خطابت، ۴۳).

مَسْلُوبَہ (فت م، سک س، و مع، فت ب) صف.
سلب کیا ہوا، چھینا ہوا. جو شخص اسلام لاتا تھا ..... مال مسلوبہ اس کو واپس مل جاتا تھا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۲۷). [مسلوب (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مَسْلُوبی (فت م، سک س، و مع) صف مث.
(فلسفہ) سلب کی گئی، چھینی گئی. ایک استثنا اس تعریف کے نقص کا جو عدمی حدود سے کیا جائے ان حدود کی تعریف سے نکلتا ہے جو حدود خود مسلوبی یا عدمی ہیں. (۱۹۳۳، مفتاح المنطق (ترجمہ)، ۱: ۱۲۸). [مسلوب + ی، لاحقۂ نسبت].

مَسْلُوخ (فت م، سک س، و مع) صف.
(عروض) جب رکن آخر کے آخر میں دو سبب خفیف وتد مفروق کے بعد واقع ہوں تو اُن دونوں کو نکال کر وتد کے حرف آخر کو ساکن کرنا بدین حساب فاع لاتن سے فاع بسکون آخر رہے گا اس کے مزاحف کو مسلوخ کہتے ہیں (قواعد العروض، ۵۵).
[ع: (س ل خ)].

مَسْلُوس (فت م، سک س، و مع) صف.
بے وقوف، احمق، کودن (جامع اللغات). [ع: (س ل س)].

مَسْلُوف (فت م، سک س، و مع) صف.
سطح، ہموار (زمین) (اشین گاس: جامع اللغات). [ع: (س ل ف)].

مَسْلُوک (فت م، سک س، و مع) صف.
۱. جاری کیا گیا؛ (راستہ) جس پر آمد و رفت ہو؛ آمد و رفت کیا گیا؛ (مجازاً) جاری.

طریق مہدی ہادی کا رکھتا ہوں مسلوک
جہاں کے لوگ ہیں مشکوک سارے یہ ہیں ملوک

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۸). امرا باہم وگر طریقہ فروتنی کا مسلوک رکھتے ہیں. (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۲۶۱). ۲. سلوک کرنے والا، احسان کرنے والا. اپنی رعیت کے ساتھ ..... محبت سے پیش آتا اور ہر طرح سے مسلوک ہوتا تھا. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۴۴).

سب کچھ ہمارے دل کو ملا کیا نہیں ملا　　　تیری نگاہ لطف جو مسلوک ہو گئی

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۲۲۲). مریم، ہتری کے ساتھ مسلوک بھی ہوا کرتی تھی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۲۱). ۳. سلوک کیا گیا، احسان کیا گیا. بارہا بیش قیمت اشیا اور معتدبہ نقد سے مسلوک ہوتا تھا. (۱۸۹۳، نشتر، ۳۰). [ع: (س ل ک)].

.... ہونا ف مر؛ محاورہ.
سلوک اور احسان کرنا، محسن ہونا. میر اور مرزا صاحبان نے نہ مانا اور ہمیشہ مسلوک ہوتے ہی رہے. (۱۹۱۶، مغز، ۱۹). اپنے زمانے میں علم و ادب کے بڑے قدردان تھے اور شعراء کے ساتھ برابر مسلوک ہوتے رہتے تھے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۳۰۶).

مَسْلُول (فت م، سک س، و مع) صف.
۱. (طب) سل کی بیماری کا مارا ہوا، سل کا مریض. اس کے ثمر بہ اثر کے کھانے سے مدقوق و مسلول صحت پاتے ہیں. (۱۸۱۴، نورتن، ۸۸). میرزا ولی عہد بہادر بعارضہ ہیچک مسلول و مدقوق ہو کے دنیا سے سدھارے. (۱۸۶۱، فسانہ عبرت، ۹۲). بہت سے مسلول اور مدقوقوں کو دیکھا ہے کہ شادی تو انہوں نے کر لی لیکن بعد میں وہ متحمل نہ ہو سکے. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۱۹۷). گائیں اکثر مسلول ہوتی ہیں، ان کے اطمینان کا اچھا طریقہ یہ ہے کہ ٹیکہ لگوا دیا جائے. (۱۹۱۶، خانہ داری، ۲۰۰). یہ نسخہ تیار ہو رہا تھا ابھی تک تکمیل کو نہ پہنچا تھا کہ ایک مریضہ مسلول کو استعمال کرایا. (۱۹۳۳، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۱۸۹). ۲. نیام سے نکلی ہوئی، برہنہ (تلوار).

یہ وہ مسلول سیفِ قول حق ہے　　　کہ ہر باطل کا اس سے سینہ شق ہے

(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۲۲۰).

ہوا مبعوث فقط اس کے مٹانے کے لیے　　　سیفِ مسلول خدا نور نبی مرسلؐ

(۱۸۷۶، محسن، ک، ۹۳).

فارق حق و باطل امام الہدیٰ　　　تیغ مسلول شدت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲، ۴۳). [ع: (س ل ل)].

مَسْلُولِین (فت م، سک س، و مع، ی مع) امذ: ج.
(طب) مریضانِ سل، سل کے مرض میں مبتلا لوگ. اور ان کی حالت بالکل مسلولین (مریضانِ سل) جیسی ہوتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۷۶). [مسلول (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَسْلَه (فت م، سک س، فت ل) امذ (قدیم).
رک: مسئلہ جو اس کا اصل املا ہے.

دو تن مل مل رہی تو کیا کری میری برابر کی
سنی ہوں جگ منے مسلہ سرو کے کوپ لگ دھاؤں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۶۹).

اے شیخ ڈھانپ کتابوں میں اپنے مسلوں کو
جنوں زدوں کو حلال و حرام سے کیا کام

(۱۷۳۹، دیوان زادہ، ۱۰۲). [مسئلہ (رک) کا قدیم املا].

مِسْلی (کس م، سک س) صف.
(بدمعاش چور اُچکا کے ساتھ) وہ جس کی مسل بنی ہو؛ (مجازاً) سزا یافتہ؛ عادی، پرانا (جامع اللغات). [مسل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُسَلی (ضم م، فت س) صف؛ امث.
مسلن، ایک پودہ؛ لاط: Curculigo Orchioides؛ چھچکلی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: मुसली].

مُسَلّی (ضم م، فت س، شد ل) امذ.
ایک قوم (برادری) جو چوہڑوں سے مسلمان ہوئی جن کا سابق پیشہ نقب زنی اور چوری تھا ممالک مغربی و شمالی و پنجاب میں مینا، میو، دھنویر، گوجر، باوریہ، اہیریہ، سنکھیا ڈوم، مسلی، راول جوگی..... جرائم پیشہ قومیں مشہور ہیں. (۱۹۲۳، آئینہ سراغ رسانی، ۹۷). [مقامی].

مَسْلے (فت م، سک س) امذ؛ ج: - مسئلے.
مسلہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

.... مَسائِل (.... فت م، کس ء) امذ؛ ج.
مسئلے مسائل، دین کی باتیں، شریعت کے احکام.

کہا حضرت نے سن کر تم ہو گمراہ　　　نہیں مسلے مسائل سے کچھ آگاہ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۹۸). [مسلے + مسائل (رک)].

مُسَمّا (ضم م، فت س، شد م) صف؛ امذ.
رک: مسمّٰی جو اس کا اصل املا ہے.

وہ ناتواں ہوں گم آنکھوں سے ہوں نظر کی طرح
مگر ہے جسم مسما تری کمر کی طرح

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۹۲).

ہاں نور محمد و علیؑ ہے واحد ہیں اسم تو دو مگر مسما ہے ایک

(١٨٧٤، انیس، مجموعۂ رباعیات، ٨٨). [مسمّٰی (رک) کا ایک املا].

مُسَمّاۃ (ضم م، فت س، شد م) امف مث تیز امث.

١. موسومہ، مسمّٰی (رک) کی تانیث.

مولیٰ سے بندگاں کو ملاقات ہے صلوٰۃ معراجِ مومنیں سے مسماۃ ہے صلوٰۃ

(١٨٠٩، شاہ کمال، د، ٧٦). ٢. عورت، خاتون، وہ لفظ یا خطاب جو عورت کے نام سے پہلے لگایا جاتا ہے، علامت تانیث.

شیخ صاحب کو نہیں شاعروں کی بات سے کام

حسن کی قید نہیں بس ہے مسماۃ سے کام

(١٨٩٧، کلیات اکبر، ١: ٣٠٩). جو میرے درپے آزار ہیں ان میں ایک مسماۃ بھی ہیں. (١٩٢٣، خونی راز، ١٣٢). شہیدوں میں اسلام آباد کی مسماۃ بختی بھی تھی. (١٩٨٢، آتش چنار، ٣٦١). [ع : (س م ی)].

مِسْمار (کس م، سک س) (الف) صف.

منہدم، تہس نہس، تباہ و برباد. سارے راجپوتانہ میں تین سو بت خانے و مندر عالمگیر نے مسمار کرائے. (١٨٩٧، شام سلطنت تیموریہ، ٨). مکان کے مسمار ہونے پر ان کو بے پر و بال کیا. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ٣٨٣). جب تک بنیاد کہنہ مسمار نہ ہو اس پر کوئی نئی عمارت تعمیر نہیں ہو سکتی ہے. (١٩٨٥، نقد حرف، ٢٢٥).

ایک فلک زاد جو مسمار نظر آتا ہے ہر گھروندہ یہاں مسمار نظر آتا ہے

(١٩٩٥، سیپ (غلام محمد قاصر)، کراچی، اگست، ٢٠١). (ب) امث : امذ. ١. میخ، کھونٹی ؛ پھول دار کیل، گل دار میخ.

زنجیریاں و مسمار سب توڑے تھے بندی خانے میں نیں کے چھوڑے تھے

(١٦٣٩، طوطی نامہ، ٢٢٥).

اس گنج کے در کی ادنیٰ مسمار یہ کون و مکاں ہے نور و انوار

(١٨٠٣، جامع الظواہر، ٧٧). ٢. (طب) بڑا مسا جس کا سرا مثل کیل کے پھول کے موٹا اور جڑ پتلی ہو (ماخوذ : مخزن الجواہر، ٨٠٦). [ع : (س م ر)].

... شُدَہ (... ضم ش، فت د) امذ.

جو تباہ و برباد ہو گیا ہو، جو منہدم ہو گیا ہو. قریب ہی ایک مسمار شدہ عمارت کا ملبہ تھا. (١٩٨٩، نیا وہ آنکھ میں تصویر، ٨٠). [مسمار + ف : شدہ، شدن = ہونا].

... کَرْنا ف مر : محاورہ.

منہدم کرنا، گرانا، ڈھانا.

محل دل کا تری خاطر بنایا ہوں میں دل بہاں سوں

جدائی سوں اسے یکبارگی مسمار کرتا گیا

(١٧٠٧، ولی، ک، ٣٩). جھونپڑوں کو آگ لگائی، گھروں کو مسمار کیا. (١٩١٢، شہید مغرب، ٣٠). اس دیباچے میں جمیل ملک نے اپنی فکر کی بنیاد اس منطق پر رکھی کہ اس صدی کے آغاز اور وسط کی جدوجہد آزادی جبر کے صدیوں پرانے اہرام کو مسمار کر سکتی ہے. (١٩٨٤، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ١٢٣). بلڈوزر نے سب کچھ مسمار کر دیا ہے پھر بھی میں نے صبر کرلیا. (١٩٩٨، کہانی مجھے لکھتی ہے، ١٧).

... ہونا ف مر : محاورہ.

١. گر پڑنا، ٹوٹ پھوٹ جانا.

اپنے ہی ہاتھ کا ترشا ہوا بت ایک ٹھوکر سے جو مسمار ہوا

(١٩٧١، شیشے کے پیرہن، ٦١). جب تک بنیاد کہنہ مسمار نہ ہو اس پر کوئی نئی عمارت تعمیر نہیں ہو سکتی. (١٩٨٥، نقد حرف، ٢٢٥). ٢. تباہ ہونا، ختم ہونا. قومی زبانوں کے ادب میں بھی اب اظہار کے نئے نئے عنوان قائم ہونے لگے وہ پرانی قدریں جو اٹل اور امٹ سمجھی جاتی تھیں رفتہ رفتہ مسمار ہونے لگیں. (١٩٨٣، گرد راہ، ٣٢). بہت کچھ مسمار ہو گیا..... بعض ذہنی دیواریں بھی ٹوٹ گئیں. (١٩٩٥، قومی زبان، کراچی، فروری، ٧).

مِسْمارَک (کس م، سک س، فت ر) امث.

(نباتیات) وہ چھوٹی سی ڈنڈی یا سُوگی جو اس بڑی ڈنڈی کا حصہ ہوتی ہے جس پر گھاس وغیرہ کے مرکب پھول لگتے ہیں، بالچہ، مسمارک..... یہ چھوٹے مسمارہ ہیں جن میں صرف چند یا بعض اوقات ایک ہی پھول ہوتا ہے. (١٩٦٦، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ١: ١٣٣). اس پھولداری کی ثانوی شاخوں پر کئی مسمارک (Spikelets) دو طولی قطاروں میں ترتیب دیے ہوئے ہوتے ہیں. (١٩٨٠، مبادی نباتیات، ٢: ٦٥٢). [مسمارہ (بحذف ہ) + ک، لاحقۂ تصغیر].

مِسْمارَہ (کس م، سک س، فت ر) امذ.

١. (نباتیات) کسی بے شاخ لمبے سے ڈنٹھل پر لگے ہوئے پھولوں کا گچھا یا اس سے مشابہ نظر آنے والا جو ٹہنی سے نکلا ہو. اکوینیٹم کی مخروطی ساختیں جو بذرہ دان بردار "مسمارے" (Spikes) کہلاتی ہیں..... معمولی نباتی ٹہنیوں کے راسوں پر واقع ہوتی ہیں. (١٩٦٣، مبادی نباتیات، محمد سعید الدین، ٢: ٧٠٥). مسمارہ (Spikes) : اس پھولداری میں بھی اصل محور لمبا ہوتا ہے. (١٩٦٦، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ١: ١٣٢). ٢. جسم کے کسی منفذ (سوراخ) کو پھیلانے کا آلہ (ماخوذ : مخزن الجواہر). [مسمار (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِسْماری (کس م، سک س) امث.

١. انہدام، تباہی و بربادی.

منظور ہے مسماری قیصر فلک سبز ہشیار رہو آج ذرا اے مرے آہو

(١٨٩٦، تجلیات عشق، ٢٢٨). خلیفہ عمر ثانی (٧١٧ - ٧٢٠ء) کو تو تعمیر گرجاؤں کی مسماری کا حکم دینا پڑا. (١٨٩٧، دعوت اسلام (ترجمہ)، ٨٢). یہ مکان مدت سے مسماری کے پروگرام میں آ چکا تھا. (١٩٨٨، نجیب، ٣١٥). ٢. ایک قدیم رسم الخط جس کا استعمال تقریباً تین ہزار قبل مسیح سے شروع ہوا اور سنہ عیسوی کے آغاز تک جاری رہا. چونکہ اس خط کی بنیاد ایسے نشانات پر ہے جو کبھی کھونٹی (میخ) کبھی تیر کے پھل (پیکان) اور کبھی کیل (مسمار) سے مشابہ ہوتے ہیں اس لیے اسے میخی، پیکانی اور مسماری تین ناموں سے یاد کیا جاتا ہے. (١٩٦٢، فن تحریر کی تاریخ، ٥٧). ایران میں عربوں کی آمد سے قبل قدیم مسماری خط کی اگلی شاخ یعنی خط پہلوی اور اس کی ذیلی شاخیں..... رائج تھیں. (١٩٨٧، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ١٧). [مسمار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

مِسْمارِیَہ (کس م، سک س، کس ر، فت ی) امذ.

(جراحی) رک : مسمارہ معنی نمبر ٢. لوہے سے اس طرح کی ہو سکتی ہے کہ وہ کھاؤ لو جسے مسماریہ کہتے ہیں. (١٩٤٧، جراحیات زہراوی (ترجمہ)، ٧). [مسماری (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مِسْماع (کس م، سک س) امث.
سننے کا آلہ. یہ موج ایک آواز کی شکل میں سنائی دیتی رہتی ہے جسے طیار چی اپنے مسماع سے سنتا رہتا ہے. (۱۹۶۷، برقیات، ۱۲۷). [ع: (س م ع)].

۔۔۔ الصَّدْر (۔۔۔ ضم ع، غم ا، ل، شد ص بفت، سک د) امذ.
(طب) وہ آلہ جس کے ذریعے نبض اور قلب کی آواز و حرکات سنتے ہیں، سینہ بین (Stethoscope). (مخزن الجواہر). [مسماع + رک: ال (۱) + صدر (رک)].

مِسْمِرائِزَر (کس مج م، سک س، کس مج م، ، فت ز) امذ.
مسمریزم کرنے والا، مسمریزم کا عامل، تنویم کار، منوم. ایسی صورت میں ایک پیغمبر اور ساحر و شعبدہ باز اور مسمرائزر کے درمیان کیا فرق ہوگا؟ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۸۶).
[انگ: Mesmerizer].

مِسْمِرِیَّت (کس مج م، سک س، کس مج م، شد ی مع بفت) امث.
مسمریزم کا عمل، کی کیفیت، مسمرائز کرنا.

روح انساں کی تگ و دو پہ ہے قابو میرا
مسمریت کے کرشموں میں ہے جادو میرا

(۱۹۲۳، افکار سلیم، ۱۲۶). [مسمر (مسمریز کا مخفف) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِسْمِرِیز (کس مج م، سک س، م، ی مج) امذ.
کسی پر قوت ارادی کا اثر ڈال کر تابع بنانا، مسمریزم کرنا؛ مسمریزم سے متاثر کرنا. عیسائیوں کی نگاہیں مسمریز کرتی رہتی ہیں. (۱۹۰۵، عصر جدید، ۸). اف: کرنا، ہونا.
[انگ: Mesmerize].

مِسْمِرِیزَم (کس مج م، سک س، کس مج م، ی مج، فت ز) امذ.
جرمن طبیب کے نام پر جس نے اس نظریے کی بنیاد رکھی، غنودگی کی حالت جو عامل اپنے معمول پر اس کی قوت ارادی، نظام عصبی، اپنے ارادے یا خیال کی قوت سے طاری کرے، تنویم، ہپناٹزم. حالات فری میسن و مسمریزم اور علم برق و دخان ..... وغیرہ کا بیان ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۱). شعبدہ جات، نیرنگ جات اور مسمریزم وغیرہ سے نہایت عجیب و غریب امور سرزد ہوتے ہیں. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۷۰). سوائے اس کے کچھ چارہ نہیں ..... حکیم وید ڈاکٹر جمع ہو کر علم مسمریزم سیکھ لیں اور اس کے ذریعے امراض کا علاج کریں. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۱۰۵).

مسمریزم کے عمل میں دہر اب مشغول ہے
مغرب و مشرق میں ایک عامل ہے اک معمول ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۱۰۰). کوئی نظر کے اثر سے مسمریزم اور ہپناٹزم کے کرشمے دکھا رہا ہے کوئی تاروں کے اثرات واضح کر رہا ہے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اکتوبر تا دسمبر، ۴: ۸۵).
[انگ: Mesmerism].

مُسْمُسا (۱) (ضم م، سک س، ضم م) صف.
گھنا، مسکین صورت، چپ شرير (جامع اللغات). [مسمسانا (رک) کا حاصل مصدر].

مُسْمُسا (۲) (ضم م، سک س، ضم م) امذ.
ایک پودے کا نام لاط: Bryonia Soabra (پلیٹس). [س: मुसमुसा].

مَسْمَسانا (فت نیز ضم م، سک س، فت نیز ضم م) ف ل.
۱. بڑبڑانا. میری طرف مسساتی اور منمناتی چلی آ رہی ہے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۵۷). ۲. مشکل سے سانس لینا جیسا کہ گھبراہٹ یا جوش میں ہوتا ہے؛ آہستہ آہستہ یا چپکے چپکے رونا؛ نہایت ناراض ہونا، سخت تنگ آنا؛ ڈر کے مارے اپنے خیالات کا اظہار نہ کرنا (جامع اللغات). [س: [illegible]].

مَسْمَسَت (فت م، سک س، فت م، س) صف؛ امذ.
بکھرا ہوا، پریشان، پراگندہ، پراگندگی، پریشانی (جامع اللغات). [ع: (س م س)].

مُسْمُسی (ضم م، سک س، ضم م) صف مث.
(عورت نیز شکل و صورت) گھنی، دیکھنے میں غریب اور مسکین، چپ، تیز، گھنی، مسکی، بھولی، علامہ، مکار، شاہدہ: تیزا کی لڑائی کیا، شاہدہ بیچ پیٹ کر صاف ہو گئی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۵۸). مجھ نصیبوں جلی کو یہ کیا خبر تھی کہ ان کے پیٹ میں یہ گن بھرے ہیں اور یہ مسمسی صورت والے حضرت ڈاکو ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۵۷).
[مسمسا (رک) کی تانیث].

۔۔۔ صُورَت/شَکْل (و مع، فت ر/فت ش، سک ک) امث.
دیکھنے میں بھولی بھالی مگر شریر، غریب صورت، وہ صورت جس سے مسکینی نمایاں ہو.

تری مسمسی شکل ہے ایسی بھولی
کہ چڑیوں پہ ہوتا نہیں خوف طاری

(۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۱۸۳). ایک مسمسی صورت والی بلی چولھے کے کنارے اپنی دم کا آخری سرا اپنے اگلے پنجوں میں دبائے آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی. (۱۹۳۳، آنچل، ۸۱). ایک معصوم سا لڑکا مسمسی سی شکل بنائے خاموش بیٹھا تھا. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، جولائی، ۲۲).
[مسمسی + صورت/شکل (رک)].

مُسَمَّط (ضم م، فت س، شد م بفت) امث.
۱. لڑی میں پروئے ہوئے موتی. مسمط پروئے ہوئے موتیوں کو یعنی موتیوں کی لڑی کو کہتے ہیں. (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۱۲). "مسمط" ایک عربی لفظ ہے جو لفظ "تسمیط" کا مفعول ہے "تسمیط" کے لغوی معنی ہیں "موتی پرونا". (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۲۲۱). ۲. (شاعری) وہ بیت جس میں تین یا چار جگہ ایک قسم کا قافیہ ہو (نور اللغات). ۳. (عروض) ایسی نظم جو (کئی) بندوں پر مشتمل ہو خواہ بصورت مربع، مخمس، مسدس، مثمن وغیرہ جس میں ہر ہر بند کے مصرعے سوائے مصرع آخر کے ہم قافیہ ہوں اور تمام بندوں کے آخری مصرعے پہلے بند کے مصرع آخر کے تابع ہوں (آئینۂ بلاغت، محمد عسکری، ۲۹). مسمط ..... اصطلاح شعر میں اسے کہتے ہیں کہ چند مصرعے متحد الوزن و القوافی جمع کر کے بند اول کریں اسی طرح اور کئی بند اسی وزن میں لکھیں اور ہر بند کا قافیہ جدا ہو لیکن مصرع آخر ہر بند کا قافیے میں بند اول کا تابع ہو. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۹۳). مسمط شاعری کی ایک اہم قسم ہے جس کی بنیاد موضوع پر نہیں بند میں مصرعوں کی تعداد پہ ہے. (۱۹۸۷، صحیفہ، لاہور، اقبال نمبر، اکتوبر، دسمبر، ۱۳۳). نظم مسمط المثمنات ہے کہ ہر بند میں آٹھ اشعار ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۳۵). [ع: (س م ط)].

مُسَمَّطات (ضم م، فت س، شدم بفت) اند: ج.
رک: مسمط. پھر قدماء میں منوچہری کے قصائد و مسمطات و اشعار کے اکانوے صفحے ہیں. (۱۹۲۳، حیات شبلی، ۲۶۵). ترکیب بندوں کے درمیان میں متعدد مسمطات ہیں. (۱۹۳۶، مقالات شروانی، ۳۵۳). [مسمط (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُسَمِّع (ضم م، فت س، شدم بکس) اند.
گانے والا. مسمع (یعنی گانے والا) مرد کامل ہو لڑکا یا عورت نہ ہو. (۱۹۵۴، تاریخ مشائخ چشت، ۳۰۶). [ع: (س م ع)].

مُسْمَکات (ضم م، سک س، فت م) اند.
آسمان، چرخ (جامع اللغات). [ع: (س م ک)].

مُسَمَّم (ضم م، فت س، شدم بفت) صف مذ.
زہریلا، زہرآلود، زہر سے متعلق. تانبا ضرورت سے زیادہ مقدار میں جسم کے لیے نسبتاً مسمم ثابت ہوتا ہے. (۱۹۲۹، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۹۴). [ع: (س م م)].

مُسْمِن (ضم م، سک س، کس م) صف.
(طب) پیدائشی موٹا (اشٹین گاس؛ مخزن الجواہر). [ع: (س م ن)].

مُسَمَّن (ضم م، فت س، شدم بفت) صف.
موٹا، فربہ، جس پر چربی بہت ہو (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (س م ن)].

مُسَمِّن (ضم م، فت س، شدم بکس) صف.
(طب) موٹا کرنے والا (پھل، دوا وغیرہ). یورپ کے ڈاکٹر یہ تسلیم کرتے ہیں کہ یہ پھل نہایت درجہ مسمن یعنی فربہ کرنے والا بہتر مغذی اور مقوی ہے. (۱۹۳۰، شفتالو، ۱۰۳). [ع: (س م ن)].

مَسْمُوج (فت م، سک س، و مع) صف.
سوجا ہوا، متورم، ورم زدہ. بعد الموت امتحان پر منہ سے لے کر معدہ تک پوری غشاء مخاطی سرخ، متورم اور مسموج پائی جاتی ہے. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۵۰). [ع: (س م ج)].

مَسْمُود (فت م، سک س، و مع) صف مذ.
اُس (شخص) کو کہتے ہیں جس کے لیے راگ گایا جاوے. اس کے یہ معنی ہیں کہ ہمارے لیے گاؤ چنانچہ مسمود شعر متن میں اسی معنوں میں وارد ہوا ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۴۹۳). [ع: (س م د)].

مَسْمُوط (فت م، سک س، و مع) اند.
وہ ذبح شدہ بکرا جس کے بال گرم پانی سے اُتارے جائیں (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: (س م ط)].

مَسْمُوع (فت م، سک س، و مع) صف.
۱. سنا گیا، قبول کیا گیا، قابل قبول، شنیدہ.

پری آدمی سمات گتی ہے کیں ۔۔۔ بدات ہے یو بات مسموع نیں

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۶۵). بلکہ مقصود عظمت قصہ یوسف علیہ السلام ہے کہ کبھی حضور، دل مبارک اور مسموع گوش شریف نہ ہوا تھا. (۱۹۵۱، احسن القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۸۹).

دعویٰ نہیں مسموع شہادت نہ ہو جب تک ۔۔۔ ہے دین کا دعویٰ تو شہادت کوئی لا

(۱۹۱۳، حالی، کلیات نظم حالی، ۴۲۰). ہمارے مطالبات پورے نہ کیے جائیں گے تو ہم کہیں گے کہ معاذ اللہ ..... رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات اللہ تعالیٰ کے یہاں مسموع اور مقبول نہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۱۹۲). ۲. (صوتیات) جو آوازیں صوت تانت میں زنانے کی کیفیت پیدا کر کے نکلیں، سانس کے اخراج کے بجائے حلقی تاروں کی گونج سے پیدا ہونے والی آواز. اُردو میں مصمتوں کی ان آوازوں کو مسموع کہا جاتا ہے. (۱۹۸۴، کشمیری اور اُردو زبان کا تقابلی مطالعہ، ۱۵۹). ۳. گائی جانے والی چیز. مسموع (یعنی جو چیز گائی جائے) فحش نہ ہو آلۂ سماع (یعنی مزامیر) موجود نہ ہوں. (۱۹۵۴، تاریخ مشائخ چشت، ۳۰۶). مسموع یعنی جو کچھ کہ گایا جا رہا ہے وہ فحش و مسخرگی نہ ہو. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۵۶). [ع: (س م ع)].

--- فَرْمانا محاورہ.
سننا، سماعت کرنا. صاحبقران اکبر نے اوّل ہی صماج کے آنے کا حال اور تمام قصہ مسموع فرمایا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، آغا جو، ۳: ۴۹).

--- مُصَمَّتَہ (--- ضم م، فت ص، شدم بفت، فت ت) اند.
(قواعد) مصمت آواز. "ی" اور "و" یہ دراصل مسموع مصمتے ہیں. (۱۹۸۸، نئی اُردو قواعد، ۳۱). [مسموع + مصمتہ (رک)].

--- ہونا محاورہ.
سنا جانا، قابل قبول ہونا. دعویٰ بے دلیل عکمۂ قضا میں مسموع نہیں ہوتا. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۲).

یہ مثل کیا نہیں مسموع کہ جی ہے تو جہاں
آپ ہی جب نہ ہوئے عیش کا سامان کہاں

(۱۸۶۷، شعلۂ جوالہ (امیر مینائی)، ۱: ۱۱۳). الغرض پا کا عذر مسموع نہ ہو گا. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۹).

مَسْمُوعات (فت م، سک س، و مع) اند: ج.
سنائی دینے والی، سماعت میں آنے والی آوازیں یا باتیں وغیرہ. کان میرا مخلوق ہے اور کان میں سمع کی صفت میں پیدا کیا اور اس تو جہ مسموعات میرا مخلوق ہے ہور بعد از توجہ کے ادراک مسموعات میرا مخلوق ہے. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۹۰). یہ مقدس گروہ جہاں تھا اپنے مرئیات و مسموعات کی روایت کرتا رہا. (۱۹۱۷، حیات مالک، ۸۳). یہی حال دیگر آلام و لذات کا ہے جو مشمومات، مسموعات، مرئیات، اور ملموسات سے حاصل ہوتا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۹۹). ہوا کے تموج اور تصادم سے کان پر جو اثر ہوتا ہے اُس سے مسموعات کا اور بودار جسموں کے اجزائے لطیف جو ہوا میں مل کر مشام تک پہنچتے ہیں ..... انھیں ملموسات کہتے ہیں. (۱۹۸۸، رسوا ایک مطالعہ، ۳۶۸). [مسموعہ (رک) کی جمع].

مَسْمُوعَہ (فت م، سک س، و مع، فت ع) صف.
سنا گیا (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [مسموع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَسْمُوعی (فت م، سک س، و مع) صف.
مسموع (رک) سے منسوب یا متعلق؛ سنا ہوا، شنیدہ. یہ الفاظ دراصل کیفیات روحانی کی مسموعی صورت تھے. (۱۹۵۳، من و یزداں، ۵۰۵). [مسموع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَسْمُوعِیت (فت م، سک س، و مع، شد ی مع بفت) اسث.
سنائی دینے کی کیفیت یا حالت؛ مسموع ہونا. انفیت، مسکوبیت، ہائیت، مسموعیت اُردو کی ممیز صوتی خصوصیات ہیں. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۲۳۳). [مسموع (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَسْمُوم (فت م، سک س، و مع) صف.

۱. زہر دیا گیا، جس نے زہر کھایا ہو؛ مراد: حضرت امام حسنؓ.

یا امام مجتبیٰ مسمومِ اخضر پیرہن — صاحبِ بیداد ارباب شقاوت السلام

(۱۷۹۳، بیدار، د، ۵۱). ریحان مشموم اور امام مسموم نور دیدہ مصطفےٰؐ امام حسن مجتبیٰ متولد ہوئے.
(۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۳۳).

زہرِ عصیاں سے جو ہیں مسموم اُن کے واسطے
کام کر جاتا ہے نامِ مصطفےٰ تریاک کا

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۱۲).

ہے سبز لباس وہ جو مسموم امام — کیا رمز ہے اس میں دیکھ باغور تمام

(۱۹۹۷، کلیاتِ ممنون، ۳۸۲). ۲. زہر آلود، زہرملا، زہریلا.

بجلی اس کی مسوں کی خوبی سے — بے حواس ہے ہم کو جوں مسموم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۶۹). حکیم محمد مصری کو شربت مسموم دے کر بھیجا کہ اس کو پلائے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۳۰). اغراض کا شائبہ خلوص کو مسموم کر دیتا ہے. (۱۹۱۷، اقبال نامہ، ۲: ۱۷۸). سیاسی فضا کو مکدر اور مسموم کرنے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا گیا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۳۳). [ع: (س م م)].

--- فضا (---فت ف) امث.

زہر آلود فضا یا ماحول، فضا یا ماحول جس میں زہریلا پن ہو. مسموم ..... جیسے مسموم فضا.
(۱۹۹۵، فرہنگ تلفظ، ۸۶۹). [مسموم + فضا (رک)].

--- کردینا/کرنا ف مر؛ محاورہ.

زہر آلود کر دینا، مکدر کر دینا. فسادات نے دل کی فضا کو مسموم کر دیا تھا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۴۵). فضل بن ربیع ..... متواتر ان کے خلاف ہارون الرشید کے کانوں کو مسموم کرتا رہا. (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲: ۹۱). سیاسی فضا کو مکدر اور مسموم کرنے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا گیا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۳۳).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

زہر آلود یا سمیت زدہ ہونا؛ مکدر ہونا. ردّو ..... کا "نیک وحشی" ..... شہر کی پیچیدہ معاشرتی تنظیم کے غلط اثرات سے خود کو بچا لیتا ہے اور اپنی خلقی شرافت کو مسموم نہیں ہونے دیتا.
(۱۹۸۰، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۱۸۵).

مَسْمُومِیَّت (فت م، سک س، و مع، کس خف نیز سک م، فت ی) امث.

زہریلا ہونے کی کیفیت، زہریلا پن. وہ مجبوریاں جن کی مسمومیت سے بہت سے دلوں کی کلی کھلنے ہی نہیں پاتی. (۱۹۴۳، ادبی رجحانات، ۳۷۳). [مسموم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]

مُسَمّیٰ (ضم م، فت س، شدم، الف بشکل ی) صف؛ - مسمّا.

موسوم، جو پکارا گیا یا جس کا نام رکھا گیا، وہ (وجود) جس پر کسی خاص اسم کا اطلاق ہوتا ہو.

زاہد اللہ سے ڈر دعوت اسماء نہ کر — چاہیے شام و سحر تجھ کو مسمّیٰ کی تلاش

(۱۷۵۸، تراب، ک، ۱۰۳). بالاتفاق کوئی اس نام (احمدؐ) کا مسمّیٰ نہیں ہوا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۱۵). اسم و مسمّیٰ میں تمیز نہیں لفظ و معنی دو چیز نہیں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰). خطاب یا نام انکل سے رکھ دیے جاتے ہیں، مسمّیٰ کی خصوصیات کا ان میں مطلق لحاظ نہیں ہوتا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۳۹). میری وجہ سے اسما اور مسمّیٰ اشیا ظہور پذیر اس وقت ہوئیں جبکہ کوئی ذات "میں یا ہم" موجود نہ تھی. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۹۳). [ع: (س م و)].

مُسَمّی (ضم م، فت س، شدم) صف.

ایک کلمہ جو اسم خاص سے پہلے آتا ہے (مردوں کے ناموں میں)؛ رک: مسمّیٰ. بعد ازاں ایک اور سپاہی مسمی چاند خاں کے اظہار ہوئے. (۱۹۰۳، مرزا حیرت، چراغ دہلی، ۵۴). بہرحال مسمی مرزا سلیم بیگ انشاء اللہ کلمۂ حق کہتا رہے گا. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۲۲ فروری، ۳). [ع: مسمّیٰ (بحذف ا)].

مُسَمِّیات (ضم م، فت س، شد ی مع بفت) صف؛ ج.

مسمّیٰ (رک) کی جمع. ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو علم الٰہی و مسمیات عطا کیا گیا. (۱۹۳۲، عبدالحق محدث دہلوی، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ)، ۱۳۲). جب مسمیات کے قدیم اسماء جماعت میں ناگواری کا احساس پیدا کرنے لگیں تو اس وقت سیاسی فوائد کے لحاظ سے جدید اسماء کا وضع کرنا ضروری ہو جاتا ہے. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۱۵۲). [مسمّیٰ + ات، لاحقۂ جمع].

مِسْمیریزَم (کس نیز ج م، سک س، ی ج، ی مع، فت ز) امذ.

رک: مسمریزم جو زیادہ مستعمل ہے. انھیں مسمریزم بھی آتا تھا اور اس کے ذریعے سے اکثر لوگوں کو بے ہوش کر کے جراحی کا عمل کرتے تھے. (۱۹۴۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۴۳۹).
[انگ: Mesmerism].

مَسَن (فت م، س) امذ.

ایک پودا یا پھل جو دوا میں استعمال ہوتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मसण].

مِسَن (کس م، فت س) امث.

ایک قسم کی زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہوتی ہے. جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہوئی ہو اس کے نام یہ ہیں: مسن، روٹلی، دومٹ. (۱۸۳۹، کھیت کرم، ۷).
[س:].

مُسِن (ضم م، کس س) صف.

۱. عمر رسیدہ، معمر، بوڑھا. بادشاہ مسن تھا، بیٹی کے سوا اور کوئی تخت سلطنت کا وارث نہ تھا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۸۲). ایک مسن عورت ڈولی سے اتری اور کہاروں اور خدمت گار نے ان کے اترتے ہی کہا بسم اللہ اسّی برس کا سن. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۵۸). آپ تو ماشاءاللہ مجھ سے زیادہ مسن بھی ہیں اور تندرست بھی. (۱۹۴۰، مضامین رشید، ۷۲). ایک نہایت خوش پوش معزز اور مسن آدمی بتا رہا تھا مجھ سے ساری زندگی میں ایک بھی گناہ سرزد نہیں ہوا. (۱۹۹۶، آئندہ، کراچی، مئی، جولائی، ۶۷). ۲. (مجازاً) تجربہ کار، دانا بینا. مسن عاشق مزاج عورتوں کے ہر جزو، ہر فعل اور ہر بات کی بلا اختیار تعریف کرتے ہیں. (۱۹۰۳، خیالات آزاد، ۱۲۸). ایک تجربہ کار مسن امیر مدار المہام ہوا. (۱۹۳۱، بہرام کی رہائی، ۲۰).
[ع: (س ن ن)].

مِسْنا (۱) (کس نیز ضم م، سک س) (الف) ف م (شاذ).

مسوسنا، دبوچنا؛ بھینچنا.

کبھی دم گسل ہے سرمہ تری چشم سرگیں کا
کبھی مستی ہے دل افشاں صلا تری جبیں کا

(۱۸۲۴، مصحفی، آیاتِ مصحفی، ۳۱). (ب) ف ل. پسنا، ملا دلا جانا: لُٹنا، لوٹا جانا (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگِ آصفیہ). [پ: (رک) [illegible]].

مُسْنا(۲) (ضم م، سک س) ف م (قدیم).
مسکرانا.

بھاوو جو کیں تو انکھیں گاے کر — سے مطریاں خوش خوشی پاے کر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۵۰). [مقامی].

مَسْنَد (فت م، سک س، فت ن) امث.
ا. تکیہ، گاؤ تکیہ. کھانا کبھی مسند یا تکیے پر ٹیک لگا کر نہ کھاتے اور اس طرح کھانے کو ناپسند فرماتے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲، ۲۰۳). ۲. تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ، تکیہ گاہ، امیرانہ گدی، چار بالش، تہالی، ایک قسم کا مکلف بستر جس پر امیر لوگ پشت اور دونوں پہلوؤں میں تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں.

مسند پہ نازکی سے بٹھایا کیے ہیں ہم — سو خاک میں پڑا ہے وہ سلطان کربلا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۸۱). مسند مغرق جواہر نگار شاہانہ آراستہ ہے، تنگیر و باسنگ مروارید استادہ ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹). اس نے باعزاز عزت و اکرام فقیر کو لاکر مسند پر بٹھایا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۳۱). ۳. دولھا اور دلہن کے بیٹھنے کے لیے بچھایا جانے والا مکلف، بچھونا، فرش. دوپٹے کا آنچل ڈال کے بھائی بھاوج کو مسند پر لاکے بٹھا دیا. (۱۹۰۰؟، خورشید بہو، ۱۱). پھر اسے مسند پر بٹھا کر سرخ چادر اس کے سر پر ڈالی جاتی ہے. (۱۹۸۴، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۸۲). ۴. گدی، تخت، سنگھاسن.

ہوئی ملک اور فوج پر دسترس — ولے مسند باپ کی تھی ہوس

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۳).

عابد بیمار ہم جاتے ہیں آنکھیں کھول دو
اب ہمارے بعد اس مسند کے وارث تم ہی ہو

(۱۹۰۱، شہادت، ۲۰). ۵. عہدہ. جنرل ٹکا خان مارشل لا ایڈمنسٹریٹر کی گدی پر اور جنرل نیازی سپہ سالاری کی مسند پر. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۱۶). ۶. شعبہ، ادارہ، کرسی. آکسفورڈ یونیورسٹی میں اردو کی مسند قائم ہوئی ہے جس کا منشا یہ ہے کہ اس زبان کی تحقیق کی طرف توجہ کی جائے. (۱۸۶۱، خطباتِ گارساں دتاسی، ۲۸۶). [ع: (س ن د)].

---اِجْتِہاد (---کس ا، سک ج، کس ہ ت) امث.
اجتہاد کا منصب یا مقام. بعد کو محمد اشرف نے کشمیر کی سکونت ترک کرکے دلی میں اقامت اختیار کی اور مسند اجتہاد کو زینت بخشی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۹). [مسند + اجتہاد (رک)].

---اِرْشاد کس اضا (---کس ا، سک ر) امث.
ارشاد کرنے کی جگہ، منبر، تخت. آزری پیشواؤں نے جلب منفعت حصول مسند ارشاد اور لوگوں کا مال باطل طریقے سے کھانے کے لیے ..... دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا. (۱۹۹۱، سرگزشتِ فلسفہ، ۱: ۳۲۵). [مسند + ارشاد (رک)].

---اَعْلٰی کس صف (---فت ا، سک ع، ا بشکل ی) امث.
اونچا تخت؛ بلند مقام، جواب ..... ممکن ہے کہ خداوند خدا یعنی ZEUS کی مسند اعلیٰ سے پھوٹنے والے فنی و ادبی دھاروں میں ہی مضمر ہوں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۱۳). [مسند + اعلیٰ (رک)].

---اِفْتا کس اضا (---کس ا، سک ف) امث.
فتویٰ دینے کی جگہ، فتویٰ دینے کا مقام. آپ کو معلوم ہے کہ ہم کو مسند افتا کی گدی پر بیٹھنا مقصود نہیں ہے. (۱۸۷۶، مکتوباتِ سرسید، ۲۱۷). مسند افتا سے قدم آگے بڑھا کے وہ سریر شہریاری کے زیب و زینت بن گیا. (۱۹۳۶، شرر، مضامین شرر، ۳، ۱۳۵). [مسند + افتا (رک)].

---اُلَٹْنا ف مر؛ محاورہ.
رک؛ بساط الٹنا. شیخ صدر کی مسند بھی الٹ چکی تھی اور بہت کچھ پردے کھل گئے تھے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۵۳).

ستم و جور کی باقی نہ رہے گی کوئی حد — خوف یہ ہے نہ الٹ جائے نبی کی مسند

(۱۹۴۲، خیر، متحیرہ، ۳۶).

---آرا (---مد ا) صف.
مسند کو رونق دینے والا، گدی نشین، تخت نشین.

زمانے کا جو بدلا رنگ تو اس کا یہ باعث ہے
ہوا ہے مسند آرا آج وہ فخرِ جہانداری

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۰۵). اس مسند کے سب سے پہلے مسند آرا ملک العلماء قاضی شہاب الدین دولت آبادی اور ان کے حاضرین ہیں. (۱۹۴۳، حیاتِ شبلی، ۲۵). [مسند + ف: آرا، آراستن = سجانا].

---آرائی (---مد ا) امث.
تخت نشینی، مسند کو زینت دینا. آرائی، گیتی آرا، صف آرا، صف آرائی، مسند آرا، مسند آرائی ..... (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۵۵). [مسند آرا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

---بادْشاہی کرو فقرہ.
(قلعے کے فراشوں کی اصطلاح) مسند اٹھالو (ماخوذ: دریائے لطافت، ۸۳).

---پوش (---و مج) امذ.
مسند (تخت) کا غلاف. یہ مسند پوش امیر بخارا نے ..... امیر افغانستان کو تحفہ بھیجا تھا. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۳). [مسند + ف: پوش، پوشیدن = چھپانا].

---تَکْیَہ (---فت ت، سک ک، فت ی) امذ.
گدی اور تکیہ، پرتکلف نشست. عزت یا کپڑے لتے سے ہے یا مسند تکیے سے یا نوکروں چاکروں سے. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۴۹). اسباب ضروری مسند تکیہ فرش خاصدان اوگالدان ..... یہ سب قرینے سے لگا دیا گیا. (۱۹۴۳، اختری بیگم، ۳۱). [مسند + تکیہ (رک)].

---تَوَکُّل کس اضا (---فت ت، و، شد ک بضم) امث.
(تصوف) پیر کا منصب، سجادہ. ان کے خاندان میں کوئی بجز ان کی اولاد کے مسند توکل پر نہیں بیٹھ سکتا. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۲۵). [مسند + توکل (رک)].

--- حُکُومَت کس اضا (--- ضم ح، و مع، فت م) امث.
(مجازاً) تختِ شاہی (جامع اللغات). [مسند + حکومت (رک)].

--- خُسْرَوِی کس صف (--- ضم خ، سک س، فت ر) امث.
بادشاہی مسند، بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ. بجُم دوربان پر بادشاہ کی اس قدر نظرِ عنایت ہے کہ مسندِ خسروی پر برابر بٹھاتا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۳). [مسند + خسروی (رک)].

--- دَرْس کس اضا (--- فت د، سک ر) امث.
پڑھانے کی منزل، پڑھانے کا منصب یا مقام، درس دینے کی جگہ. مولوی فضل امام نے بیٹے کو مسندِ درس پر بٹھایا. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۵۶۱). وہ اس کے علوم کا حقیقی وارث ہوا اور ارسطو کی مسندِ درس پر بیٹھ کر فلسفہ و حکمت کی تدریس میں مشغول ہوا. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۱۴۷). [مسند + درس (رک)].

--- دَرْس و تَدْرِیس کس اضا (--- فت د، سک ر، و مج، فت ت، سک د، ی مع) امث.
رک: مسندِ درس. بغداد ہی میں مسندِ درس و تدریس اور افتا پر متمکن ہوئے. (۱۹۷۴، فتوح الغیب، ۲). [مسند + درس (رک) + و (حرفِ عطف) + تدریس (رک)].

--- رَسُولؐ کس اضا (--- فت ر، و مع) امث.
رک: منبرِ رسول جو زیادہ مستعمل ہے. اس نے ہاتھ پھیلا پھیلا کر مسندِ رسول کو رسوا نہ کیا. (۱۹۸۱، آئینۂ رضویات، ۳۶). [مسند + رسولؐ (رک)].

--- رِیاسَت کس اضا (--- کس ر، فت س) امث.
رک: مسندِ حکومت. ایک آدمی کو جس کا نام سومرہ تھا مسندِ ریاست پر بٹھایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲). [مسند + ریاست (رک)].

--- زَرْتار کس صف (--- فت ز، سک ر) امث.
قیمتی مسند؛ سنہری مسند. خود بدولت جلال الوزا کے دربار میں کھڑے ہیں، وہ مسندِ زرتار پر بیٹھا ہے. (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۳۳۲). [مسند + زرتار (رک)].

--- زَرْنِگار کس صف (--- فت ز، سک ر، کس ن) امث.
زرنگار مسند. فرشِ مخمل کو بے پروائی سے روندنے والے ...... مسندِ زرنگار پر بیٹھے بیٹھے جامِ بلوریں کی گردش کے دوران اپنے ہم چشموں سے یوں بصد شان مخاطب ہوتے ہیں. (۱۹۳۶، مضامین فلک پیما، ۹۰). [مسند + زر (رک) + ف: نگار، نگاشتن = نگاریدن = تحریر کرنا، لکھنا].

--- سَجّادَگی پر بَیٹھنا امث.
(تصوف) سجادہ نشین ہونا، پیر ہونا. ان کے بڑے لڑکے شیخ نورالصمد مسندِ سجادگی پر بیٹھے. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۵۵۲).

--- سَلْطَنَت کس اضا (--- فت س، سک ل، فت ط، ن) امث.
رک: مسندِ حکومت، والیِ سلطنت کا عہدہ، منصب. وائسرائے و گورنر جنرل بہادر کشورِ ہند نے خود اپنے ہاتھوں سے مسندِ سلطنت پر بٹھایا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۴). [مسند + سلطنت (رک)].

--- سے اُتارْنا محاورہ.
عہدے سے معزول کرنا، عہدے سے ہٹانا. والیِ ٹونک مسند سے اُتار دیے گئے. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۸۷).

--- شاہی کس صف؛ امث.
تختِ شاہی، بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ.

ہم فقیروں پہ اگر فضلِ الٰہی ہوگا بوریا زیرِ قدم مسندِ شاہی ہوگا

(۱۸۷۰، دیوانِ امیر، ۳: ۹۷). بادشاہ مسندِ شاہی پر رونق افروز ہو کر مظلوموں ... کی دادرسی کر رہا تھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۳۵). [مسند + شاہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- شَیخی کس صف (--- ی مج) امث.
(تصوف) سجادہ. خواجہ برہان الدین مسندِ شیخی پر بیٹھے ہیں. (۱۹۸۹، نقدِ ملفوضات، ۹۶). [مسند + شیخ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- طَراز (--- فت ط) صف.
رک: مسند آرا (ماخوذ: جامع اللغات). [مسند + ف: طراز، طرازیدن = نقش کرنا].

--- عَدْل کس اضا (--- فت ع، سک د) امث.
کرسیِ عدالت.

مسندِ عدل پہ بیٹھا ہے اُدھر قاضیِ شہر اور اِدھر ایک کٹہرے میں ہے مظلوم کھڑی

(۱۹۸۳، سمندر، ۷۳). [مسند + عدل (رک)].

--- فَضِیلَت کس اضا (--- فت ف، ی مع، فت ل) امث.
اعلیٰ مقام، بزرگی کا منصب. جنھوں نے حیات بے نظیر لکھ کر سب سے پہلے اس بازاری شاعر کو مسندِ فضیلت پر بٹھایا تھا. (۱۹۸۷، پنجاہ سالہ تاریخ انجمن ترقی اردو، ۲۸۷). [مسند + فضیلت (رک)].

--- فَن کس اضا (--- فت ف) امث.
ماہرِ فن کا مقام.

یوں مسندِ فن پر متمکن ہے تمہی جیسے کسی رخسار پہ معنوی ہو خال

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۲۶۳). [مسند + فن (رک)].

--- کا گدھا امذ.
مراد: بے وقوف امیر، ایسا دولت مند جو کاٹھ کا اُلو ہو (ماخوذ: پلیٹس؛ نوراللغات).

--- گاہ امث.
جائے پناہ، سہارا، پناہ گاہ (جامع اللغات). [مسند + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- لَگانا ف مر؛ محاورہ.
مسند بچھانا (جامع اللغات).

--- لَگنا محاورہ.
مسند بچھنا. موافق قاعدے کے ہر ایک جگہ میں مسندیں لگیں ہیں. (۱۸۱۱، چار گلشن (بنی نارائن جہاں)، ۱۷).

--- نَشِین (--- کس نیز فت ن، ی مع) صف.
مسند پر بیٹھنے والا، صدر نشین، صاحبِ مرتبہ نیز فرماں روا.

وحشی نمک کوں ہرگز مسند نشیں نہ پاوے — محروم صید سوں ہے ہر آن شیر قالی
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۳).

جس بزم میں کہ جمع ہیں خاصان کردگار
واں آپ ﷺ کے سوا کوئی مسند نشیں نہیں

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۸۱). اس دن علم و فضل کے مسند نشینوں کی اس محفل میں ایک عجیب تماشہ دیکھا گیا. (۱۹۳۹، آثار ابو الکلام آزاد، ۱۸). نواب یوسف علی خاں کے انتقال کے بعد نواب کلب علی خاں مسند نشیں ہوئے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۱).
[مسند + ف: نشیں، نشستن = بیٹھنا].

... نشین کرنا ف مر: محاورہ.
تخت پر بٹھانا، تخت نشین کرنا. بھاول پور میں جا کر نواب کو اور الور میں جا کر راجہ کو مسند نشین کیا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۵۱).

... نشین ہونا ف مر: محاورہ.
مسند پر بیٹھنا، بادشاہ ہونا، تخت نشین ہونا.

مسند نشین ہوئے ترا اقتدار جاں — اسمان اختیار کرے واں صف نعال
(۱۹۷۸، خواص، ک، ۹۱).

جو تھے جور گردوں سے پس بر جبیں — وہ عرش بریں پہ ہیں مسند نشیں
(۱۹۵۴، ضمیر خامہ، ۱۳۵).

... نشینی (...فت ن، ف مع) امث.
تخت نشینی، تخت پر بیٹھنا.

حق اگر دیتا مجھے مسند نشینی کا دماغ — سامنے آنے نہ دیتا چرخ ناہنجار کو

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۹۶). ان مقاصد کی تکمیل توفیق پادشاہی کی مسند نشینی پر موقوف ہے. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں (ترجمہ)، ۳۱۰). اسی طرح اس کے جانشین کے لیے مسند نشینی کی رسومات ادا کی جائیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۲۸).
[مسند نشین (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُسْنَد (ضم م، سک س، فت ن) صف: امذ.
۱. دوسرے کی سند سے بیان کیا گیا؛ سہارا دیا گیا (ماخوذ: علمی اردو لغت). ۲. جو کچھ کسی کے متعلق کہا جائے، حکم. مسند حکم کو کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۳). ۳. (معماری) چول، سہارا، ٹیک، اڑواڑ، روک. شہتیر اور اس کے اوپر کا وزن وسیع مسند پر تقسیم ہوگئے. (۱۹۱۷، رسالہ تعمیر عمارت، ۲۸). ۴. ایک قدیم رسم الخط کا نام جو حمیر سے منسوب ہے، اس خط کے حرف الگ الگ لکھے جاتے ہیں، حمیر جن سے یہ خط منسوب ہے ان کا زمانہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ۲۱۳۶ سال قبل ہے، حمیری خط لوہے کی کیلوں سے مشابہ ہے. مصنف نے یمن کی ان کتابوں اور نوشتوں کا ذکر کیا ہے جو مسند یعنی پیکانی حروف میں کھودے گئے ہیں. (۱۸۹۸، مضامین سلیم، ۲: ۷). حمیری خط کا دوسرا نام مسند ہے. (۱۹۶۱، خط، خطاطی، ۲۸). ۵. (حدیث) ایسی حدیث جس کا راوی یہ بیان کرے کہ یہ بات خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی یا خود کی یا اوروں نے ان کے روبرو کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا. حدیث پر بھی تھے ..... مجبور ہے اور اس پر بھی کہ کون کی مسند اور کون سی مرسل ہیں. (۱۹۳۴، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۵۱۰).

محمول کا کس طرف ہے موضوع — مسند کو کیا ہے کس نے مرفوع

(۱۹۰۵، محسن کاکوروی، ک، ۱۳۰). ۶. حرام زادہ، جھوٹا، کاذب، دروغ گو؛ بدمعاش.

شہنشاہ دیں دار غازی مسند — ہر یک فعل تس کا دیکھت ناپسند

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۴۷). [ع: (س ن د)].

... اِلَیہ (... کس ا، ی لین) صف مذ.
۱. (قواعد) جس پر حکم کیا جائے، جس کے متعلق کچھ کہا جائے، مبتدا. پہلے مسند الیہ کا حال بیان کرنا چاہیے پھر مسند کا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۳: ۱۲۵). ۲. جس کی بابت خبر دی جائے، جس پر بھروسا، تکیہ کیا جائے؛ جس سے سند پکڑی جائے. یہی کتاب ایک زمانے میں تمام علمائے ہیئت کی مسند الیہ تھی. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۴۷). [مسند + الیہ (رک)].

... تَخْتی (...فت ت، سک خ) امث.
(معماری) مشین کا وہ پرزہ یا حصہ جس پر چول، سلاخ یا ایسی ہی کوئی شے گھومتی ہو. بند جن سلاخوں میں بڑے واشر (Washers) یا مسند تختیاں ہوں. (۱۹۱۷، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۷۱). [مسند + تختی (رک)].

مُسَنَّد (ضم م، فت س، شد ن بفت) صف.
جس پر تکیہ کیا جائے یا ٹیک لگائی جائے.

دل انساں کو کیا اس کا گوارا ہو غم فرقت
کرے نالہ جگر جب چاک ہو چوب مسند کا

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۹۰). [ع: (س ن د)].

مُسْنَدی (ضم م، سک س، فت ن) صف.
(معماری) مسند (رک) سے تعلق رکھنے والا، سہارا برداشت کرنے والا؛ پختہ، مضبوط. اس کے تمام جوڑ خوب مسندی ہو جائیں. (۱۹۴۸، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ)، ۹۱).
[مسند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُسَنَّم (ضم م، فت س، شد ن بفت) صف.
اونچے ٹیلے کی شکل کا، خر پشتہ. گورکنوں سے قبر کو پٹوا دیا اور اس کی صورت مسنم بنوا کر وہاں پانی چھڑکوا دیا. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۲۴۲). [ع: (س ن م)].

مَسْنُون (فت م، سک س، و مع) صف.
۱. وہ (فعل یا طریقہ) جو سنت رسول ہو یعنی جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اختیار کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو. ہمارے مذہب میں کوئی شمار تیجروں کا مسنون نہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۸۰). اگر مسح تین دفعہ ایک پانی سے کرلے تو مسنون ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۶). عزیز من سید علی احسن صاحب! سلام مسنون کے بعد مدعا یہ ہے. (۱۹۰۲، انشائے داغ، ۱۵۰). ملاقات کے وقت سلام کے بعد مصافحہ مسنون ہے. (۱۹۷۸، روشنی، ۳۳). ۲. تیز کیا ہوا، سان پر لگا ہوا، صاف کیا ہوا، پالش کیا ہوا، جائز، درست (جامع اللغات). ۳. سنت کیا ہوا، ختنہ شدہ (اسٹین گاس). [ع: (س ن ن)].

مَسْنُونَہ (فت م، سک س، و مع، فت ن) صف.
مسنون (رک) کی تانیث. پھر شب زفاف گزارنے کے بعد ولیمہ مسنونہ ہو جائے تو اس طرح نکاح، شادی کی تکمیل ہو جاتی ہے. (۱۹۹۷، صحیفۂ اہل حدیث، کراچی، ۲۶ اپریل، ۹).
[مسنون + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَسْنُونی (فت م، سک س، و مع) صف (شاذ).
جو سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہو، مسنون، شرعی۔ وہی ٹھیک مثل آپ پر صادق آتی ہے جو حامی اسلام سید احمد خان نے کہی ہے کہ کھانے فرعونی اور طریقہ مسنونی۔ (۱۸۹۷، تہذیب الاخلاق، ۳: ۱۱۱). [رک: مسنون + ی، لاحقۂ نسبت].

مَسْنُونِیَت (فت م، سک س، و مع، کس ن، فت ی) امث۔
مسنون ہونے کی حالت، سنت ہونا۔ خلاف نہیں کیا کسی ایک نے علما سے مسنونیت نماز استقا میں۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۰۶). [رک: مسنون + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُسِنَّہ (ضم م، کس س، شد ن بفت) صف مث۔
۱. مسن (رک) کی تانیث، بوڑھی، معمرہ۔ ملکہ ماہ سیما وغیرہ کہ یہ معمرہ مسنہ تھیں اور سب سے بزرگ تھیں بدیں لحاظ کسی نازنین کے جلسے میں شریک نہ ہوئیں۔ (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۲۳۰). ۲. (فقہ) دو برس کا (قربانی کا جانور)۔ جب تیس گائے ہوں یا بھینس تو ایک تبیعہ یعنی ایک سال کا دیوے اور جب چالیس ہوں تو ایک مسنہ یعنی دو برس کی پڑیا یا پڑوا۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۶۸). [مسن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْنی (ضم م، سک س) امث۔
(کاشت کاری) وہ زمین جسے پانی دیا گیا ہو، سیراب کی ہوئی زمین (جامع اللغات)۔ [ع: (س ن ا)].

مَسْوارَہ (فت م، سک س، فت ر) امذ۔
چلّے کا نہان جو بعد ایام نفاس کے عورتیں نہاتی ہیں (جامع اللغات)۔ [مقامی].

مِسْواط (کس م، سک س) امذ۔
۱. (طب) چپٹے چمچے، کرچھے یا کفگیر کی شکل کا آلہ جس سے کسی چیز کو ہلانے، نکالنے، دیکھنے یا صاف کرنے کا کام لیتے ہیں۔ اب سرجن آنکھ کو اپنی جگہ پر قائم رکھتے ہوئے مسواط کو زخم کے اندر داخل کرتا ہے۔ (؟، کتاب العین، ۲: ۶۷۲). ۲. وہ گھوڑا جو بغیر چابک لگے نہ بھاگے (جامع اللغات)۔ [ع: (س و ط)].

مِسْواک (کس م، سک س) امث۔
دانت صاف کرنے کی ریشہ دار پتلی لکڑی، یہ لکڑی عموماً نیم، کیکر یا پھلاہی کی ہوتی ہے۔

کیا ہوا اس شانہ و مسواک سے جوڑنے کی توڑنے کی تاک سے

(۱۸۰۲، رمز العاشقین، ۲۲). جب روزہ رکھو تم تو مسواک کرو صبح کے وقت اور نہ مسواک کرو قریب شام کے۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۲۰۱). عبدالرحمٰن سے مسواک لے کر دانتوں سے نرم کی اور خدمت اقدس میں پیش کی۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۸۱). حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر ایک مسواک ہاتھ میں لیے حاضر ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسے غور سے دیکھنے لگے۔ (۱۹۶۳، محسن اعظم اور محسنین، ۹۸). ہر کھانے سے پہلے نیم کی مسواک کرواتے تاکہ ہر کھانے میں اس کا مزہ آئے۔ (۱۹۹۰، آپ گم، ۱۶۸). مسجد سے ملحق کرانے کی دکانوں میں مسواک ..... وغیرہ پر مشتمل اشیا وافر مقدار میں مہیا تھیں۔ (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۲۲۰). [ع: (س و ک)].

---- کرنا ف مر، محاورہ۔
مسواک سے دانت صاف کرنا، دانت مانجھنا۔ اس بات پر استدلال نہیں ہو سکتا کہ روزہ دار کے لیے مسواک کرنا مکروہ یا ممنوع ہے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳۱: ۵۷). جمعے سے پہلے مسواک کرنا اور دنوں کے مقابلے میں زیادہ مستحب ہے (۱۹۸۵، روشنی، ۱۳۱).

مُسْوانا (ضم م، سک س) ف م۔
۱. (عور) لٹوانا، چوری کرانا، غارت کرانا۔ آٹھ دن اسباب کو آئے نہ گزرے تھے کہ سر سے پاؤں تک مجھے مسوا دیا۔ (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۵۸). ۲. مسلوانا، ملوانا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔ [موسنا (رک) کا تعدیہ].

مُسَوَّد (ضم م، فت س، شد و بفت) صف۔
سیاہ، کالا کیا ہوا۔

جو نقطہ ہے وہ خال رو سے مہ رویاں پہ طرہ ہے
عیاں ہر سطر سے ہے سلسلہ زلف مسوّد کا

(۱۸۷۴، مجامد خاتم النبیینؐ، ۷). [ع: (س و د)].

مُسَوِّد (ضم م، فت س، شد و بکس) امذ۔
کالا کرنے والا، سیاہ کرنے والا، تحریر کرنے والا، لکھنے والا۔ چونکہ یہ کتابیں سیاہ روشنائی سے لکھی جاتی تھیں اس لیے یہ مسودہ کہلائیں اور ان کے لکھنے والے کو مسود کہا گیا۔ (۱۹۹۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۰). [ع: (س و د) سے صفت فاعلی].

مُسَوْدا (ضم م، و لین) امذ۔
رک: مسودہ۔

مت چھوڑ قلم، نجان، لکھے جا تو مسودا
اب کے ہی ترے وار میں سب پار ہے سودا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۶۷). [مسودہ (رک) کا ایک املا].

مُسَوَّدات (ضم م، فت س، شد و بفت) امذ؛ ج۔
مسودہ (رک) کی جمع، مسودے، مخطوطات، غیر مطبوعہ مجموعے۔ مرحوم کی تصنیف و تالیف سے بہت سے رسائل و مسودات غیر مرتب ہنگامۂ غدر میں ضائع و برباد ہوگئے۔ (۱۹۰۰، امیر مینائی، مکاتیب امیر مینائی، ۲۱۰). مذکور الصدر آرٹیکل پر ابھی کچھ لکھنا قبل از وقت ہے اس لیے کہ ..... کیمبرج یونیورسٹی پریس چند روز میں یہ مسودات شائع کر دے گا۔ (۱۹۱۳، شبلی، مقالات شبلی، ۱: ۹۶). یہ رسالہ سرسید کے نانا نواب دبیر الدولہ (خواجہ فرید) کے ..... فارسی مسودات کا تھا۔ (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۲). ان کے مسودات اور تمام کلام تلف ہو گیا تھا۔ (۱۹۸۷، غالب ایک شاعر، ایک اداکار، ۳۱). تخلیقات ارسال کرنے والے کرم فرماؤں سے التماس ہے کہ ..... مسودات پر اپنا مکمل نام اور ڈاک کا پتہ ضرور تحریر فرمائیں۔ (۱۹۹۵، ماہ نو، لاہور، نومبر، ۹۶). [مسودہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُسَوَّداتی (ضم م، فت س، شد و بفت) صف۔
مسودات سے متعلق، ادارتی، تحریراتی۔ مسوداتی ادارتی بورڈ کے ارکان ... کا شکر گزار ہوں کہ ان کی اعانت و رہنمائی مجھے ہمہ وقت حاصل رہی۔ (۱۹۸۷، اردو لغت (دیباچہ)، ۸: ۷). [مسودات + ی، لاحقۂ نسبت].

مُسَوَّدَہ (ضم م، فت س، شد و بفت، فت د نیز فت م، سک س، فت و، د) امذ۔
لکھا ہوا، سیاہ کیا گیا، وہ عبارت جو بطور خاکہ لکھی ہو، ابتدائی تحریر جس میں اصلاح و ترمیم کی گنجائش ہو نیز اصل تحریر کسی مضمون یا کتاب کی جو مصنف کے قلم کی ہو۔

پائی بیاض سوئم پیری جو قید میں   صاف ان دنوں مسودۂ موئے سر ہوا
(۱۸۷۳، کلیاتِ منیر، ۳ : ۱۷۶). چنانچہ ان کے نام جو عرضی بھیجی اس کا مسودہ یہ ہے.
(۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۷۳۶). قانون کا مسودہ مشتہر کیا جاتا ہے، انگریزی اردو
اخباروں میں اس پر اعتراض ہوئے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲ : ۱۵). اعظم گڑھ سے
مسودۂ حیاتِ شبلی کے اجزا آتے رہے، پڑھتا رہا بھیجتا رہا. (۱۹۳۲، کاروانِ خیال، ۱۰۶).
چپل نے کرکٹیر کے دائیں جانب منصوبے کا مسودہ لکھنا شروع کیا. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ
ڈوبتے دیکھا، ۱۷). ایک نامکمل ناول کا مسودہ دیکھ رہی اور سبز موجوں کی موسیقی سے لطف
اندوز ہو رہی تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۵۹). ۲. منصوبہ، ارادہ؛ مدعا، مطلب، مضمون.
پورا ہوا نہ ایک بھی اس دل کا مسودہ   فرسودہ لاکھ بار قلم ہو کے رہ گیا
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۹۳). ۳. (بازاری) بیٹا، پسر (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ). [ع : (س و د)].

... جات امث ؛ ج.
رک : مسودات جو زیادہ رائج و مستعمل ہے. تخلیقات ارسال کرنے والے کرم فرماؤں سے
التماس ہے کہ...... مسودہ جات کاغذ کے صرف ایک جانب تحریر کریں. (۱۹۹۵، ماہِ نو، کراچی،
نومبر، ۹۶). [مسودہ + ف : جات، لاحقۂ جمع].

... قانُون کس اضا (..... و مع) امذ.
مراد : تحریری قانون. امریکہ نے ۱۷۹۱ء میں حقوقِ انسانی کے مسودۂ قانون میں تقریر، پریس
اور اجتماع کی آزادی کے حق کو تسلیم کیا. (۱۹۸۹، تعلقاتِ عامہ پیشہ و فن، ۵۵). [مسودہ +
قانون (رک)].

... نَویس (..... فت ن، ی مع) امذ.
مسودہ لکھنے والا، مسودہ نگار، تحریر کرنے والا، لکھنے والا، مصنف. دفترِ خاص فارسی کا
مسودہ نویس رہا. (۱۸۹۳، فوائد الصبا، ۳۱). کچھ مسودہ نویس ہوں جو مسودے کو صاف کریں.
(۱۹۴۳، حیاتِ شبلی، ۵۰۵). رزمی صاحب کو ریڈیو پر مسودہ نویس کی آسامی مل گئی. (۱۹۹۰،
کلیاتِ رزمی (مقدمہ)، ۵۲). [مسودہ + ف : نویس، نوشتن = لکھنا].

... نَویسی (..... فت ن، ی مع) امث.
مسودہ نویس (رک) کا کام یا منصب، مسودہ لکھنا، مسودے کا خاکہ تیار کرنا. کیفیت
نگاری (نوٹنگ) اور مسودہ نویسی (ڈرافٹنگ) اردو میں کس طرح کرنی چاہیے اور اس کے کیا
اصول ہیں؟...... ان موضوعات پر بھی مضامین شائع ہونے چاہئیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ،
لاہور، جون، ۵). [مسودہ نویس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُسَوَّدے (ضم نیز فت م، فت س، شد و) امذ ؛ ج.
مسودہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت : تراکیب میں مستعمل.
دل میں کتنے مسودے تھے ولے   ایک پیش اس کے روبرو نہ گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۲۰). علامہ سید سلیمان ندوی کی تاریخی تقریر کا متن مختلف جرائد و اخبارات
کی رپورٹوں اور تلف میں لکھے ہوئے مسودے کی تدوین کے بعد پیش کر رہا ہوں. (۱۹۸۹،
آثار و افکار، ۸۰).

... بَنانا محاورہ.
منصوبے گانٹھنا، ارادے کرنا، سوچنا. غرض ہم دونوں مسودے بناتے اس کی کوٹھی ڈھونڈتے
ڈھانڈتے پہنچے. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۹۰).

... کَرنا محاورہ.
منصوبے باندھنا، سوچ بچار کرنا. میں اپنے دل میں یہ مسودے کر رہا ہوں کہ دیکھیے آج
اس رقعے کا کیا جواب آتا ہے. (۱۹۱۱، ظہیر الدین دہلوی، داستانِ غدر، ۲۴۳).

... گانٹھنا محاورہ.
منصوبے تیار کرنا، ارادے کرنا (نوراللغات؛ علمی اُردو لغت).

مَسُور (۱) (فت م، و مع) امث.
ایک غلّہ جو پکا کر سالن کے طور پر کھایا جاتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے، اس کی ایک قسم
چھلکوں سمیت پکائی جاتی ہے اس کا چھلکا سیاہی مائل بھورا ہوتا ہے، دوسری قسم چھلکا اُتار
کر ثابت یا دل کر استعمال کی جاتی ہے، یہ تھوڑے بہت فرق سے سرخی مائل ہوتی ہے،
عدس، مسور کی دال، چھلکے سمیت کھڑی مسور کی دال یا ثابت مسور اور چھلی ہوئی ملکہ مسور
کہلاتی ہے نیز جنگلی مسور کے دانے کھڑی مسور سے چھوٹے ہوتے ہیں اور بطور دوا
مستعمل ہیں (لاط : Ereumhirsutum). فصل دوم سو حقائق گیہوں ہو، جاری، ہو،
چاول، ہو، مونگ، ہو، مسور، ہو، تور. (۱۹۹۷، پنج گنج، ۴۹). ہمارے واسطے جو اُگتا ہے زمین
سے ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (من و سلویٰ کی جگہ). (۱۹۱۷، ترجمہ قرآن،
مولانا محمود الحسن، ۱۵). پرتو نے بھی مسور کی دال کی ایسی رٹ لگائی کہ آخر کھا کر ہی دم لیا.
(۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۳۱). چھلی دار اجناس :- اس میں چنا، مٹر...... مسور...... اور دیگر
چھلی دار اجناس شامل ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۳۷). [س : मसूर].

... کی دال امذ.
دال جو مسور سے بنائی جاتی ہے. معلم کو کھانا جو ملتا ہے اُس کی کیفیت سنئے کہ پیالہ بھر مسور
کی دال اور جو کی دو روٹیاں. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱ : ۱۹۰). خوراک کی قسم سے صرف سبز
ترکاری اور چھلکا اور صاف کی ہوئی مسور کی دال. (۱۹۰۶، انتخابِ فتنہ، ۱۳۸).

... مُسَلَّم کس صف (..... ضم م، فت س، شد ل بفت) امث.
ثابت مسور، بغیر دلے مسور. مسور مسلم، کوکنار، ہر ایک ایک تولہ پانی میں جوش دے کر
غرارہ کرائیں. (۱۹۳۶، شرحِ اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۲۴۳). [مسور + مسلم (رک)].

مَسُور (۲) (فت م، و مع) امذ.
وہ راستہ یا سڑک جس پر آمد و رفت رہے (جامع اللغات). [ع : (س و ر)].

مَسُورا (فت م، و مع) امث.
مسور؛ فاحشہ، رنڈی، طوائف (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : मसूरा].

مَسُورکا (فت م، و مع، کس ج ر) امث.
رک : مسوریا (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات). [س : मसूरिका].

مَسُورَہ (فت م، و مع، فت ر) امذ.
رک : محصورہ، محصورہ : وہ جملہ ہے جس کا موضوع کلی ہو اور حکم افراد موضوع پر ہو اور اس کی
مقدار بھی بیان کی گئی ہو اس کو مسورہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۳، المنطق، ۱۳). [محصورہ (رک)
کا ایک املا].

مَسُوڑھی/مَسُوری (فت م، و مع) امث.
پنڈلی میں پہننے کا ایک زیور جو نقش دار ہوتا ہے۔ زیورات عورتوں کے ..... مسوریاں۔ (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۲۵۲). تین سنہری حلقے ہوتے ہیں جو پنڈلی کو زینت دیتے ہیں ..... تیسرا مسوڑھی یہ بھی دوسرے کی مانند ہوتا ہے مگر نقش میں مختلف ہوتا ہے۔ (۱۹۳۹، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۸۵). [مقامی].

مَسُوری (فت م، و مع) امث.
ثابت مسور، چھلکے سمیت کھڑی مسور.

گندم گیہوں، نخود چنا، شالی ہے دھان
جرات جواری، عدس مسوری، برگ (ہے) پان

(۱۹۲۱، خالق باری، ۴۷). [مسور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَسُوریا (فت م، و مع، کس ج ر) امث.
۱. ایک قسم کی چیچک، دانے نکلنا (پلیٹس : جامع اللغات) ۲. رنڈی، فاحشہ، طوائف، دلالہ، کٹنی (پلیٹس : جامع اللغات). [پ : मसूरिका س : मसूरिका].

مَسُورِیا (فت م، و مع، سک ر) امذ.
(طب) حجر السن کی ایک قسم جو سبز رنگ کا ہوتا ہے اور عمدہ خیال کیا جاتا ہے۔ حجر السن۔ پتھر ہے کسی قدر نرم ہوتا ہے ..... کئی قسم کا ہوتا ہے ..... (۳) سبز، اسے مسوریا بولتے ہیں ..... ان میں سے سرخ اور مسوریا اور سیاہ و براق عمدہ ہے۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۵: ۳۲۹). [مقامی].

مَسُوڑا (فت م، و مع) امذ.
جبڑے میں گوشت کا وہ سخت حصہ جس میں دانت جمے ہوتے ہیں، دانتوں سے ملا ہوا گوشت، لثہ، جائے دنداں، گوشت بن دنداں.

محو رعنائی کتنے ہیں اللہ   مِسّی سے کرتے ہیں مسوڑے سیاہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۷۸).

آثارِ مرگ پھول سے رخ پر نمود تھے   بتّیسی لگی ہوئی تھی مسوڑے کبود تھے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۰۹). جب تک ہاتھ کی چلسی اور مسوڑوں کی شکایت بالکل رفع نہ ہو ہر روز ایک کارڈ برابر بھیجتے رہو. (۱۸۹۹، مکتوبات حالی، ۲: ۲۹۹). مسوڑے پھول جانے کی وجہ سے سخت تکلیف رہی. (۱۹۲۵، اقبال نامہ، ۲: ۳۳۳). دانت میں درد ہو یا مسوڑے سوج جائیں یا کوئی دانت ہلنے لگے تو اس وقت استعمال کیجیے. (۱۹۳۰، مکتوبات عبدالحق، ۷۷). [س : मांस + पुरक :].

مَسُوڑھا (فت م، و مع) امذ.
رک : مسوڑا جو اس کا رائج املا ہے۔ مسوڑھوں اور دانتوں پر بھی اسی قسم کا میل جمع ہو جاتا ہے. (۱۹۳۳، بخاروں کا اصول علاج، ۳۰). لال مسوڑھوں کے پیچھے اس کی گول مول زبان پڑی کانپ رہی تھی. (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۹۰). دانت کا وہ حصہ جو مسوڑھے سے باہر ہوتا ہے تاج یا قمہ (Crown) کہلاتا ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۴۲). [مسوڑا (رک) کا ایک املا].

مَسُوس (فت م، و مع) امذ.
پانی جو نہ میٹھا ہو نہ کھاری؛ (طب) وہ دوا جو زہر کے اثر کو دور کر سکے؛ وہ درخت جسے کیڑا کھا گیا ہو (اشین گاس : جامع اللغات). [ع : (م س س)].

مَسوس (فت م، و ج) امذ.
(طب) مروڑ، پیچ، بل۔ اس کی وجہ سے ولادت کے وقت لازمی میکانی کھینچا تانی اور مروڑ مسوس کے صدمے میں کمی واقع ہونے کا امکان ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۸۳). [مسوسنا (رک) سے امر].

--- کر/کے م ف.
دبا کر، ضبط کر کے، برداشت کر کے۔ آدھی بھوک پیٹ میں مسوس کر کام کرنے بیٹھ گیا. (۱۹۲۵، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی، ۲۹۸).

--- کر رکھ دینا ف مر : محاورہ.
(دل) توڑ کر رکھ دینا، رنج و غم میں مبتلا کر دینا۔ قبرستان میں قبرستان کی حالت دیکھ کر کڑھا، پھر اوپر سے بھائی کی باتوں نے مسوس کر رکھ دیا تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۵۱).

--- کر رَہ جانا ف مر : محاورہ.
رنج و غم کو ضبط کرنا، خون کے گھونٹ پی کے رہ جانا، افسوس کر کے رہ جانا (عموماً دل کے ساتھ مستعمل).

رہ گیا میں مسوس کر دل کو   کب میسر مجھے مساس ہوا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۳۰). دل ہی دل میں مسوس کر رہ جاتی تھی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۱۹۶). کلیجہ مسوس کر رہ گئی. (۱۹۸۴، مری زندگی فسانہ، ۲۰۱). مولانا حالی نے اس تباہ کاری کی خبریں سنیں اور دل مسوس کر رہ گئے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۳).

--- کرْنا ف مر : محاورہ.
رک : مسوسنا (پلیٹس : جامع اللغات).

--- مَسوس کر/کے م ف.
مروڑ مروڑ کر، مل مل کر۔ لالو کے کان مسوس مسوس کر ہم سب کو لیکچر دیتے رہے. (۱۹۹۰، تارِ عنکبوت، ۵۱).

مَسوسا (فت م، و ج) امذ.
۱. (عو) پچھتاوا، افسوس، ملال، رنج، آزردگی.

زندگانی کا بھروسا ہے عبث   مالِ دنیا کا مسوسا ہے عبث

(۱۸۳۵، رنگین دہلوی (مہذب اللغات)). مسوسے میں آدمی ایسا ہو ہی جاتا ہے. (۱۹۸۳، وِش رین، ۱۵۰). ۲. دبانے، بھینچنے، ولوچنے کا عمل، دباؤ، بوجھ، زور، جوش جس کو دبایا جائے؛ ضبط، چپ، خاموشی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [مسوسنا (رک) سے ماضی].

--- دے دے رَہْنا محاورہ.
صبر سے برداشت کرنا؛ شکایت زبان پر نہ لانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

مَسوسْنا (فت م، و ج، سک س) ف م.
۱. دبانا، بھینچنا؛ بل دینا، مروڑنا.

کھلا ہے ہو گل رو کن نیں تمھیں مسوسا
رنگ اوڑ گیا ہے لب کا کس کوں دیا ہے بوسا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۰). رعایا اپنی انتڑیوں کو مسوسے تاکہ بادشاہ کے نوکروں کے چاکروں کے

پیشکاروں کو تحفہ ہو. (۱۸۸۸، ٹھگوں کا مجموعہ، ۱ : ۳۸). جب وہ میرا ہاتھ مسوس دیتی تو کتنی کتنی دیر میری انگلیوں کو اپنے منھ کی بھاپ دے دے کر سینکتی تھی. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۶۸). اسے محسوس ہوا کہ جیسے کوئی اس کے دل کو مسوس رہا ہو. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۹). ۲. جذبے یا ولولے کو ضبط کرنا، روکنا، تھامنا؛ شکوہ شکایت نہ کرنا؛ دل ہی دل میں رنج کرنا، کڑھنا، غم کرنا؛ مجبوراً برداشت کرنا. اس بات کو اب کسی سے کچھ بھی نہیں کہتے، کیا کیجیے جی ہی جی میں مسوس کر رہیے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۷۳).

رہ گیا میں مسوس کر دل کو   کب میسر مجھے مساس ہوا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۳۰). دل ہی دل میں مسوس کر رہ جاتی تھی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱، ۱۲۹). حزنیہ کیفیت دل مسوسنے کے ایک سچے احساس سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۷، اقبال ایک شاعر، ۹۲). ۳. (صدمے کے باعث) دل پر ہاتھ رکھنا، افسوس کرنا، پچھتانا (فرہنگ آصفیہ). [مسوس (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

مُسَوِّف (ضم م، فت س، شد و بکس) صف مذ (شاذ).

صابر؛ خود مختار.

رشوت کو کہیں ہدیہ، ربا کو کہیں بیع   عالم ہے مسوف اور جاہل مزداد

(۱۹۶۷، تحسین سرور، ۱۳۵). [ع : (س و ف)].

مَسوق (فت م، ولین) صف.

رواں، جاری؛ رائج؛ موضوع، وضع کردہ. ہر نام یا ذات پر دلالت کرے گا یا اوس معنی پر دلالت کرے گا جس کے واسطے وہ لفظ مسوق اور موضوع ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۶). [ع : (س و ق)].

مَسولا (فت م، و مع) امذ.

ایک وضع کی لمبی پتلی ناو، کشتی کی ایک قسم. بحری کاموں کے لیے لنکا میں یہ نہایت قیمتی لکڑی ہے اور مدراس میں مسولا، کشتیوں کے لیے اس کی کھپت ہے. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۷۳). [مقامی].

مَسوں (فت م، و مع) امث؛ ج.

مس (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع، موچھوں کے روئیں، آغاز جوانی میں رخساروں پر نمایاں ہونے والی روئیدگی.

تیکھی ہونٹوں پہ کہر کا سماں   ویدی ہے بھیگی مسوں کا دھواں

(۱۹۳۰، شعلستان، ۹۵).

بھیگی ہوئی مسوں سے بڑھی حسن کی وہ آب
شاداب دیکھ کر ہوں غلامان بوتراب

(۱۹۸۱، شہادت، ۹۱). [مس + وں، لاحقۂ جمع].

... کا سبزہ امذ.

سبزۂ بروت، موچھوں کے روئیں.

ہو کیوں نہ تشنہ خوں وہ ہم سے بے بسوں کا
ہے تیغ کا سا جوہر سبزہ تری مسوں کا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۵۷).

مُسوں (ضم م، و مع) حرف (قدیم).

مجھ سے.

ورنگ نہ لا نہ کر گلا کر بسملا مسوں مل آ   پرت بھلا، وقت بلا، لے آ گلا تلملا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۸). [مجھ سوں (رک) کی تخفیف].

مَسَوَّن (فت م، ولین، فت و) صف (شاذ).

صحت مند، تندرست (جامع اللغات). [ع : (س و ن)].

مَسَّہ (فت م، شد س بفت) امذ.

۱. رک : مسا.

مسے کالے اُس کے اتھے منہ اوپر   کھیاں بھنبھناتی ہیں جیوں گوہ اوپر

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۵۸). اگر یہ مسہ بھی اُس کے موتھہ پر نہ ہوتا تو کتنا اور خوبصورت ہو جاتا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۲۸).

حد سے اگر بڑھے گا تو ہو جائے گا مسہ   وہ درس گاہ روئے وفا کا جو خال ہے

(۱۹۱۳، تجلی، ک، ۹۶). مسہ کاٹا جائے تو سلائی کی طرح کی کواہ گرم کر کے گرم گرم سکے ہوئے مسے کے اندر داخل کرو. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی (ترجمہ)، ۲۴۳). مائع نائٹروجن کو استعمال میں لا کر مسوں کو صاف کیا جا چکا ہے. (۱۹۸۱، جدید سائنس، ۹۸). ۲. (نباتیات) تخم دانی کی گردن کا بالائی حصہ جس میں زرگل ہوتا ہے، زیرہ گیر، سرنچہ. یہ زیرہ سلائیوں کے ڈبوں میں رہتا ہے جہاں سے اُڑ کر وہ موکلی کے مسہ ...... پر گرتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۵۱). [مسا (رک) کا متبادل املا].

مُسْہَب (ضم م، سک س، فت ہ) امذ.

وہ گھوڑا جو لمبے لمبے قدم اُٹھائے عموماً ایسے گھوڑے تیز رفتار ہوتے ہیں (جامع اللغات). [ع : (س ہ ب)].

مَسْہَد (فت م، سک س، فت ہ) امذ.

گھونٹنے کا آلہ، گھوٹنا. کالو ...... چنے کا ساگ اور دال گھونٹنے کا مسہد لے کر ان کے پیچھے بھاگا. (۱۹۸۳، خان فضل الرحمٰن، درشن درپن، ۸۳). [مقامی].

مُسَہَّد (ضم م، فت س، شد ہ بفت) امذ.

بیدار کیا گیا، جگایا گیا (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع : (س ہ د)].

مَسَہَر (فت م، فت نیز سک س، فت ہ) امث.

مسہری (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مسہری (رک) کا مخفف].

مَسَہَر (فت نیز ضم م، فت س، ہ) امذ.

جنگلی آدمی، بن مانس (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : मुसहर].

مَسَہری (فت م، فت نیز س، سک ہ) امث.

۱. ایک وضع کا پلنگ جس کی پٹیاں چوڑی اور نقشین، پائے کرسی کے پایوں کی طرح بلند ہوتے ہیں، ہر پائے کی چوٹی پر ایک آہنی حلقہ بھی نصب ہوتا ہے تاکہ اس میں ڈنڈے لگا کر چھپر کھٹ بنا سکیں، سرہانے اور پائنتی بالشت بھر کا اونچا کٹہرا بنا ہوتا ہے، آج کل کی مختلف وضع کی مسہریاں خوبصورت انداز میں بنائی جاتی ہیں.

جو مسہری پر سدا سوتے تھے سو افلاس میں
خاک پر سونے لگے منھ سے دوپٹہ تان کے

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۲۱۲). پلنگ کی بجائے مسہری ساتھ تھی. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۴۹). بو بیگم نے مسہری پر بیٹھ کر آنکھیں بند کر لیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۴۱).

۲. جالی کا پردہ جو مچھروں سے بچنے کے لیے پلنگ پر لگاتے ہیں (جامع اللغات).
۳. پھولوں کا جال جو قبروں پر لگاتے ہیں.

آئے ہیں خلد سے پھولوں کی مسہری لے کر
دو فرشتوں کو ہے اک گورغریباں کی تلاش

(۱۸۶۶، جزیرہ، د، ۵۲). [س: मशक + हरी].

--- بچھانا ف مر: محاورہ.
رک: مسہری لگانا. فوراً سات محل تعمیر کیے جائیں تاکہ میں ان میں اپنی مسہری بچھاؤں. (۱۹۷۸، جاریہ، ۲۳۰).

--- چڑھانا محاورہ.
پھولوں کی مسہری کا فقیروں کی تربت پر نصب کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- چڑھنا ف مر: محاورہ.
مسہری چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- لگانا ف مر: محاورہ.
مسہری کا پلنگ پر باندھا جانا؛ مسہری بچھانا (جامع اللغات).

--- لگنا ف مر: محاورہ.
مسہری لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

مُسْہِف (ضم م، سک س، کس ہ) صف: امذ (شاذ).
(طب) پیاس لگانے والا (جامع اللغات). [ع: (س ہ ف)].

مُسَہِّل (ضم م، فت س، شد ہ بکس) صف (مت: مسہلہ).
آسان بنانے والا، حل کرنے والا (ماخوذ: اسٹین گاس). [ع: (س ہ ل)].

--- آمال کس اضا (--- مد ا) صف مذ.
اُمیدوں کو آسان بنانے والا.

ہوا مسہل آمال اہل عسر و رجا سرور والدہ و والد و ولی اعظم

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۲۹۸). [مسہل + آمال (رک)].

مُسْہِل (ضم م، سک س، کس ہ) صف: امذ (مت: مسہلہ).
۱. (طب) جو اسہال لائے، دست آور، وہ دوا جس سے دست آئیں، جلاب.

سہل تھا مسہل، ولے یہ سخت مشکل آ پڑی
مجھ پہ کیا گزرے گی اتنے روز حاضر بن ہوئے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۹). الماس مسہل ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۳۹). تین روز ہاں کے دودھ میں اللہ نے وہ نعمت پیدا کی ہے جس میں انڈے کی سفیدی اور مسہل کا مادہ ہے جو انتڑیوں کے تمام بلاغم اور کثافتوں کو صاف کرتا ہے. (۱۹۲۸، باقر علی داستان گو، کاناباتی، ۲۲). شہد مسہل ہے اور پیٹ سے فاسد مادہ نکالنے میں بہت مفید ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۳۵۲). یہ وہ دوا یا شربت ہے جو مسہل کی حرارت کو ٹھنڈا کرتی ہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۱). ۲. (طب) ایک طریقۂ علاج جس میں مریض کو دست آور دوائیں دے کر اخلاط کے فساد کو دور کیا جاتا ہے. وحشت انتہا کی تھی، دماغ میں خلل ہوا تھا، اس واسطے مسہل پر عمل ہوا تھا. (۱۸۶۸، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور، ۱۲).

روز بحراں صاحب تخمہ کو ہے مسہل مفید اپنا اپنا تجربہ ہے اپنا اپنا ہے قیاس

(۱۹۱۹، رعب (رک، ۳۰۳).

احوال اس کا دیکھ کے کہنے لگے طبیب
اب فصد و مسہل اس کے لیے ہے مفید تام

(۱۹۵۸، شعر آزر، ۶۳). [ع: (س ہ ل)].

--- اُلوِلادَت (--- ضم ل غم، سک ل، بکس و، فت د) امذ.
(جواہرات) ایک پتھر جس کی خاصیت یہ بیان کی جاتی ہے کہ اگر دردِ زہ کی حالت میں یہ پتھر نزدیک موجود ہو تو ولادت کی تکلیف نہ ہوگی. مسہل الولادت: ارسطو کے نزدیک یہ پتھر بھی ہند میں ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۱۳). [مسہل + رک: ال (۱) + ولادت (رک)].

--- دینا ف مر: محاورہ.
(طب) دست آور دوا استعمال کرانا یا جلاب کے ذریعے علاج کرنا، جلاب دینا. معدے میں مواد ہے کل کو ایک خفیف مسہل بھی دوں گا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰۳). مریض کو پہلے ایک خفیف سا مسہل دیں. (۱۹۳۶، ہمدرد صحت، دہلی، مارچ، ۳۸).

--- لینا محاورہ.
مسہل دینا (رک) کا لازم، دست آور دوا یا جلاب لینا. بعض آدمی جب مسہل لینا چاہتے ہیں تو خوب بدپرہیزی کرتے ہیں. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۳۳). تندرست رہنے کے لئے پیٹ صاف رکھنے کی بڑی ضرورت ہے اور کبھی کبھی مسہل لینا مفید ہے. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۳۱).

--- میں ہونا ف مر: محاورہ.
(طب) جلاب لینے کی حالت میں ہونا. میں مسہل میں ہوں یہ نہ سمجھنا کہ بیمار ہوں. (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۱۳۸).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
دست آنا؛ جلاب کا طریقۂ علاج اختیار کیا جانا. کم فرصتی سے مسہل بے وقت ہوئے طبیعت بگڑ گئی. (۱۸۸۹، مکاتیب امیر مینائی، ۲۵۸). جاڑوں میں ہوئے مسہل اور پھر گیا غسل، اعضا کمزور تو تھے ہی، پانی پڑتے ہی دونوں ٹانگیں رہ گئیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۰۰).

مُسْہِلات (ضم م، سک س، بکس ہ) امذ: ج.
(طب) وہ دوائیں جو دست آور ہوں. مسہلات (Purgatives)..... وہ دوائیں ہیں جو امعا کو خالی کرتی ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۶۹). [مسہل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُسْہِلَہ (ضم م، سک س، بکس ہ، فت ل) صف مث.
دست لانے والی (دوا). بعض دفعہ ادویہ مسہلہ قبض کر دیتی ہیں. (۱۸۶۷، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۵۳). خلیفہ محمد یوسف صاحب کی تجویز سے ایک دوائے مسہلہ کا استعمال دس روز تک کیا کسی قدر ضعف ہو گیا ہے. (۱۸۹۹، مکتوبات حالی، ۲: ۲۸۰). [مسہل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسَہَّلَہ (ضم م، فت س، شد ہ بفت، فت ل) امث.
آسان بنایا ہوا. امور مسہلہ و مخففہ حضرت کے اپنی امت کے حق میں حد و احصا سے باہر ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۳۹). [مسہل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَسْئَلت (فت م ، سک س ، فت ، ول) امث .
سوال ، حاجت ، مطلب ، درخواست .

مجرم عاجز ہوں ، کر تکلف تقویت   تو ہے صاحب تجھ سے ہے یہ مسئلت

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۸۷) . حق تعالی نے مسئلت اپنے حبیب کو اجابت کیا . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۱) . [ع : (س ا ل)] .

... کَرْنا ف مر : محاورہ .
سوال کرنا ، طلب کرنا ، مانگنا . منعم بے منت سے وہ موہبت کہ بالذات واسطہ حیات جہانیاں ہے مسئلت کرتے اور دعا اوس جماعت کی ..... قرین اجابت ہوتی . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳) .

مَسْئَلہ (فت م ، سک س ، فت ، ول) امذ .
۱ . (امور دینوی و دنیاوی ، علمی ، عقلی وغیرہ سے متعلق) ہر وہ بات جس سے متعلق سوال کیا جائے ، حل طلب معاملہ ، پوچھی ہوئی بات ، سوال .

زاہد مریض عشق پہ ہو شرب سے حرام   بارے یہ مسئلہ ہے تری کس کتاب کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۰) .

تذکرہ پھر تو ہوا مسئلۂ وحدت کا
عشقِ اول نے پڑھا تجھ سے ماہِ جو سبق

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۹) . جاننا چاہیے کہ ہر مسلمان کو لازم ہے کہ پہلے ایمان اور اسلام کے مسئلے سیکھے . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۷) . ان کوششوں کو دیکھو جو مسئلہ شر یا شر الم کے خلاف کی گئی ہیں خیر کے لیے اس قسم کا کوئی مسئلہ درپیش نہیں ہوتا . (۱۹۳۶ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۳ : ۴۱) . پہلی صورت میں مسئلہ محض ذوقی اور انفرادی ہو جاتا ہے اور دوسری صورت میں سماجی اور اجتماعی . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۸) . ۲ . معاملہ ، پیچیدہ معاملہ ، کوئی اہم بات ، اہم معاملہ .

لرز رہے تھے شگوفے تڑپ رہے تھے نجوم   چھڑا ہوا نہیں معلوم کون مسئلہ تھا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۳۵) . میرے نزدیک یہ کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے لیکن اس کا مطلب مسائل سے روگردانی نہیں . (۱۹۷۲ ، نکتۂ راز ، ۳۸) . آج کا مسئلہ سچے لفظ کی دریافت ہے اور سچے لفظ کی دریافت کیسے ہو . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۸۷) . ۳ . (اقلیدس) کوئی مسئلہ جو عملی کارروائی یا حل کا طالب ہو . اس مسئلے میں قاطع کو دو اضلاع سے ، تیسرے ضلع ممدودہ سے ملنا چاہیے . (۱۹۳۰ ، علم ہندسۂ مستوی (ترجمہ) ، ۱۳۲) . [ع : (س ا ل)] .

... اُٹھانا ف مر : محاورہ .
کوئی سوال اُٹھانا ، کوئی بات یا کسی پیچیدہ معاملے کی طرف متوجہ کرنا . اور یہ جو مسئلہ اٹھایا گیا ہے کہ اردو ہماری ضرورت ہے تو اسے دوسرے لفظوں میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ ہماری ملکی اور قومی ضرورت اُردو ہے . (۱۹۹۰ ، اُردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۷) .

ـۂ اِثْباتی کس صف (ـــ فت ا ، سک ث) امذ .
(اقلیدس) صریحی یا قطعی مسئلہ ، وہ مسئلہ جس سے کسی کارروائی یا عمل کا ہونا قرار پائے . مسئلہ اثباتی ۱ . اگر ایک خط مستقیم مثلث کے کسی ایک ضلعے کے متوازی کھینچا جائے تو یہ باقی دو اضلاع کو ایک ہی نسبت سے تقسیم کرتا ہے . (۱۹۳۰ ، علم ہندسۂ مستوی (ترجمہ) ، ۱) . [مسئلہ + اثبات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت وصفت] .

ـۂ اَدَق کس صف (ـــ فت ا ، د) امذ .
ایسا مسئلہ جس کے حل میں دشواری ہو ، گھمبیر مسئلہ ، بہت اہم بات ، بہت سخت معاملہ (مہذب اللغات) . [مسئلہ + ادق (رک)] .

ـۂ اِرْتِقا کس اضا (ـــ کس ا ، سک ر ، کس ج ت) امذ .
ارتقا کا ایک روایتی نظریہ جس کی رُو سے انسان حیات کے ابتدائی درجے سے ترقی کر کے بہت سی تبدیلیوں کے بعد موجودہ صورت اور حالت تک پہنچا ، قانونِ ارتقا . مسئلۂ ارتقا نظامِ عالم کے مختلف افراد کی خلقت کے متعلق بھی بحث کرتا ہے . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۳۵۰) . اگر مسئلۂ ارتقا پر غور کیا جائے تب بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے کیونکہ یہ قوت جو انسان میں اس حد تک موجود ہے ، جانوروں میں بھی کسی نہ کسی مقدار میں موجود ہوگی . (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۳۱) . ہم دونوں کے درمیان انسان کا مسئلۂ ارتقا کھنچی کمان کی مانند تنا ہوا تھا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۵۶۳) . [مسئلہ + ارتقا (رک)] .

... آسان ہو جانا ف مر : محاورہ .
عقدہ حل ہو جانا ، مشکل سہل ہو جانا . جب ایک دفعہ طلب پیدا ہو جائے گی تو مسئلہ آسان ہو جائے گا . (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۵۳) .

ـۂ بَقا کس اضا (ـــ فت ب) امذ .
زندگی کا معاملہ ، حیات بخشی کی نوعیت . حرارت شمسی کے مسئلۂ بقا پر بحث کی جائے . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۳۵۰) . [مسئلہ + بقا (رک)] .

... بَگھارْنا محاورہ .
ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خود تو دینی مسائل کا عامل نہ ہو مگر دوسروں کو نصیحت کرتا پھرے ، وعظ کرنا ، مذہبی باتیں کرنا (مہذب اللغات ؛ مخزن المحاورات) .

... بَنانا محاورہ .
کسی بات کو بلاوجہ پیچیدہ بنا دینا ، الجھا دینا . یہ مسئلہ نہیں تھا میں نے اسے مسئلہ بنایا کیوں؟ (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۳۸۹) .

... بَنْنا محاورہ .
مسئلہ بنانا (رک) کا لازم . کاظم کے لیے یہ ایک اچھا خاصا مسئلہ بن گیا تھا . (۱۹۳۹ ، جنم کہانیاں ، ۱۰۱) . زندگی کے حقیقی تقاضے اور بنیادی مسائل قدم قدم پر زندگی اور موت کا مسئلہ بننے لگیں تو پھر ناجائز ذرائع کا Fascination انسان کو اپنی طرف کھینچ ہی لیتا ہے . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۹) .

... پُوچھنا ف مر : محاورہ .
کسی معاملے میں شرعی حکم معلوم کرنا . اور جب کوئی مسئلہ اس سے پوچھا جائے بے تکلف اس کا جواب دے سکے . (۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۱ : ۴۷) . بعض اصحاب ارادت کہتے ہیں کہ ہمیں مولوی صاحب سے مسئلہ پوچھ کر اطمینان ہو جاتا ہے . (۱۹۳۸ ، تراجم علمائے حدیث ہند ، ۲۰۰) .

... پیش آنا محاورہ .
اُلجھن یا پیچیدگی کا سامنا ہونا . موسم گرما میں مجھے پھر فلسطینی عرب خاتون ہونے کا مسئلہ پیش آیا . مغرب میں میری بحثیں دو طرح کے استحصال کی بات کرتی ہیں طبقاتی اور جنسی . (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۵۷) .

--- پیش کَرْنا محاورہ.
معاملہ سامنے لانا، سوال اٹھانا. وہاں مشاطاؤں کا جھگڑا، جہیز، سلامی، حسب نسب کا چرچا، یہاں نکاح ثانی کا مسئلہ پیش کرنے کا ارادہ. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۲۳۰).

--ٔ تَناسُخ کس اضا (---فت ت، ضم س) امذ.
رک : تناسخ. میرے دل میں مسئلہ تناسخ کا خیال آیا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۵۲). [مسئلہ + تناسخ (رک)].

--ٔ ثُنائی کس صف (---ضم ث) امذ.
(طبعیات) نیوٹن کا نظریہ جس کے تحت کسی دو عددی جزو کی طاقت بڑھائی جاتی ہے یا اس کا کوئی جزر نکالا جاتا ہے. مسئلہ ثنائی کا ایک عمدہ مختصر ثبوت یہ بھی ہے. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱ : ۲۳۱). مسئلہ ثنائی (Binomial Theorem) آسانی سے ثابت کیا جاسکتا ہے. (۱۹۶۵، طبعیات، ۱۳). [مسئلہ + ثنائی (رک)].

--ٔ جَبْر و قَدْر کس اضا (---فت ج، سک ب، ر، و مج، فت ق، سک د) امذ.
انسان کے قادر یا مجبور ہونے کا مسئلہ جو علمائے علم کلام و عقائد کے درمیان مختلف فیہ رہا ہے. اشاعرہ و معتزلہ میں مسئلہ جبر و قدر سنگ تفرقہ انداز رہا ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۵۷). مسئلہ جبر و قدر پر ہر دور کے علمائے کرام نے خامہ فرسائی فرمائی. (۱۹۷۳، مسئلہ جبر و قدر، ۳۰). [مسئلہ + جبر (رک) + و (حرف عطف) + قدر (رک)].

--- چھیڑْنا محاورہ.
(امور دینی و دنیوی یا علمی و عقلی وغیرہ سے متعلق) کوئی بات یا معاملہ سامنے لانا، کوئی سوال اٹھانا. اگر یہ..... ابتدا ہی میں تم تنزیہ کے مسئلہ کو نہ چھیڑتا اور قرآن مجید کے وہ حقائق اور اسرار بیان کرتا جو عقل کو حیران کر دیتے ہیں..... تو آج..... سب مسلمان ہوتے. (۱۹۰۶، مقالات شبلی، ۸ : ۷۳). خان صاحب نے اس پر نماز کا مسئلہ چھیڑا. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۱۳).

--- حَلْ کَرْنا محاورہ.
معاملہ سلجھانا، عمیق غور و فکر سے معاملے کی تہہ تک پہنچنا.

مسئلے اسرار کے حل کریں تجھ پاس آ روز مقرب ملک جو ہے فرشتیاں میں چار

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۵۱). موسیٰ جو عالم خیال میں ایک ضروری مسئلے کے حل کرنے میں مستغرق تھا دفعتہً چونک اٹھا. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۴).

--ٔ زَبان کس اضا (---فت نیز ضم ز) امذ.
زبان سے متعلق معاملات یا تحقیق. مسئلہ زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کو یہ بات نہیں بھولنی چاہیے کہ جب کسی ملک یا قوم کو کسی دوسرے ملک یا قوم پر فتح حاصل ہوتی ہے تو فاتح اپنی زبان مفتوح قوم کے لوگوں پر نہیں لادتا. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۴). [مسئلہ + زبان (رک)].

--- سَمْجھانا ف م.
بات یا امر کی وضاحت کرنا. عورت کو آگے بڑھنے، سامنے لانے، ہمت دلانے، مسئلہ سمجھانے..... کے لیے کیا کچھ کرتا ہے. (۱۹۸۷، آجاؤ افریقہ، ۳۸۰).

--- طَے پانا ف م.
کسی معاملے کا فیصلہ ہونا. کسی جگہ کے بچے اور بچیاں کس زبان کے ذریعے تعلیم حاصل کریں، ہر ملک میں یہ مسئلہ وہاں کے رہنے والوں کے لیے پہلے ہی طے پاچکا ہے. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۵۲).

--- طَے کَرْنا ف م.
بات یا معاملے کا فیصلہ کرنا. مسئلہ طے کرنے کے لیے ایک میٹنگ کی گئی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپوٹ، ۱۸۳).

--ٔ غامِضَہ کس صف (---کس م، فت ض) امذ.
مشکل، دقیق، الجھا ہوا، ناقابل فہم مسئلہ : (تصوف) اس سے مراد بقائے اعیان ثابت ہے اپنے عدم اصلی پر باوجود تجلی حق کے اسم نور کے ساتھ (مصباح التعرف). [مسئلہ + غامضہ (رک)].

--ٔ فُضُولی کس صف (---فت نیز ضم ف، و مع) امذ.
غیر کے مال میں اس کی اجازت کے بغیر تصرف کرنا. قانون اسلامی اور قانون انگریزی کے مابین مسئلہ فضولی (یعنی غیر کے مال میں اس کی اجازت کے بغیر تصرف کرنا) میں اور حقوق کے بے جا استعمال کے قانون میں مشابہت پائی جاتی ہے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۳۶۷). [مسئلہ + فضولی (رک)].

--ٔ فِیثاغُورَث کس اضا (---ی مع، و لین، فت ر) امذ.
رک : فیثاغورث کا نظریہ. مسئلہ فیثاغورث جملہ قضیات کا سنگ بنیاد ہے. (۱۹۷۰، ذکائے سائنس، ۱۰). [مسئلہ + فیثاغورث (علم)].

--- کَرْنا محاورہ.
۱. معاملہ طے کرنا، مسئلہ حل کرنا، گتھی سلجھانا. یہ مسئلہ حضرت السلطان کے ساتھ ہم تنہا نہیں کرسکتے بلکہ ساری موتمر طے کرے گی. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۲۰۳). ۲. سوال کرنا (نوراللغات).

--ٔ کَشِش کس اضا (---فت ک، کس ش) امذ.
(طبعیات) یہ نظریہ کہ ہر جسم دوسرے جسم کو اپنی طرف کھینچتا ہے، کشش ثقل. یورپ کا خیال ہے کہ مسئلہ کشش یعنی یہ کہ ہر جسم دوسرے جسم کو اپنی طرف کھینچتا ہے، اسی فلسفی (نیوٹن) کی ایجاد ہے. (۱۹۳۸، مقالات شبلی، ۷ : ۴۷). [مسئلہ + کشش (رک)].

--- کُھل جانا ف م؛ محاورہ.
مسئلہ حل ہو جانا، بات صاف ہو جانا، معاملے کی پیچیدگی دور ہو جانا (مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت).

--ٔ لایَنْحَل کس صف (---فت ی، سک ن، فت ح) امذ.
حل نہ ہونے والا مسئلہ، مشکل بات یا امر. ۱۸۹۱ء کی موجودگی پھر بھی مسئلہ لاینحل بن کر رہ جاتی ہے. (۱۹۷۷، تاریخ، حیات و تصانیف، ۲۵۳). [مسئلہ + لا (حرف نفی) + ینحل (رک)].

--ٔ مُثَلَّثات کس اضا (---ضم م، فت ث، شد ل بکس) امذ.
(ہیئت) وہ مسئلہ جس میں مثلث کے ضلعوں اور زاویوں کی باہمی نسبت سے بحث کی جائے، مثلث پیمائی، علم مثلثات. م د کو مساوی پ کے کھینچو اور فرض کرو م ا نہایت اصغر ہو بعد اس کے بموجب مسئلہ مثلثات کی..... نصف قطر. (۱۸۴۲، علم ہیئت (ترجمہ)، ۱۴۰). [مسئلہ + مثلث (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

... نِمٹانا ف مر ؛ محاورہ۔

رک : مسئلہ حل کرنا. کمیشن نے انحطاط پذیر معیاروں کے متنازعہ مسئلے کو بھی نمٹایا ہے۔ (۱۹۸۵، بھارت میں قدیم زبان کا نفاذ، ۳۳)۔

... ہونا ف مر ؛ محاورہ۔

کسی معاملے میں پیچیدگی یا دشواری ہونا، الجھاؤ یا ابہام ہونا. کمرشل رسالوں یا ڈائجسٹوں کا تو یہ مسئلہ ہوسکتا ہے کہ کسی واقعے پر فوراً آرٹیکل لکھوا کر پیش کریں۔ (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۵)۔

مَسْئَلے (فت م، سک س، فت ء) امذ ؛ ج۔

مسئلہ (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل۔ جاننا چاہیے کہ ہر مسلمان کو لازم ہے کہ پہلے ایمان اور اسلام کے مسئلے سیکھے۔ (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۱۷)۔

... جھاڑنا محاورہ۔

غلط سلط مسئلے بیان کرنا. بعضے جو جاہلوں میں ملا مخدوم بنتے ہیں وہ یوں مسئلے جھاڑتے ہیں۔ (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، قنوجی، ۴۳)۔

... کا حَل امذ۔

کسی معاملے کا سلجھاؤ. مزید برآں زبان سے متعلق کسی مسئلے کے حل میں علمی اور سائنسی معیاروں کا باکفایت اظہار کرنے کے لیے ہمیں انگریزی زبان پر کافی عبور ہونے کو یقینی بنانا ہوگا۔ (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۴۱)۔

... مَسائِل (...فت م، کس ء) امذ ؛ ج۔

اُمورِ دین اور فقہ سے تعلق رکھنے والے مسئلے ؛ دینی مسائل. کچھ پڑھی لکھی بھی تھی جس کے یہ معنی ہیں کہ مسئلے مسائل کی کچھ کتابیں اور چند دیگر دینی کتابیں پڑھا دی گئی تھیں۔ (۱۹۱۳، یاسمین، ۵۷)۔ علما مسئلے مسائل کے ساتھ علوم جدیدہ سے جو مزید روشنی ان پر پڑتی ہے اس کا علم خود بھی حاصل کریں۔ (۱۹۳۶، بہار عیش، ۵)۔ [مسئلے + مسائل (رک)]۔

... میں ٹانگ اَڑانا ف مر۔

کسی معاملے میں حائل ہونا، بیچ میں آنا، معاملے میں پڑنا. جواہرلال کو ان سے اپیل کرنا پڑی تھی کہ وہ اس مسئلے میں ٹانگ اڑا کر حالات کو اور زیادہ پیچیدہ نہ بنائیں۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۵۵)۔

مَسْئُول (فت م، سک س، و مع) صف (مث : مسئولہ)۔

۱. جس سے سوال کیا جائے، جواب دہ. غیر مسئول ہونا اللہ کی صفت ہے۔ (۱۹۳۵، صبح امید، ابوالکلام آزاد، ۱۶۱)۔

اپنے کسی فعل کا وہ مسئول تھیں ۔۔۔ خالی نہ ہو فعل اس کا مگر حکمت سے

(۱۹۶۷، فن سریہ، ۴۲)۔ ۲. وہ چیز یا بات جس کے بارے میں سوال کیا گیا، پوچھا گیا، طلب کیا گیا۔

محمدؐ ہے مسئول سائل ہے اللہ ۔۔۔ محمدؐ ہے مبذول باذل ہے اللہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۰، ۳۲۷)۔ جو کوئی بہ نیت سوال جاتا ہے وہ دن میں جاتا ہے تاکہ مسئول پاوے۔ (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲ : ۹۵)۔ ۳. سوال، مطالبہ۔

ہمارا اس طرح سے ہے یہ مسئول ۔۔۔ خوشی سے بس کرے یہ عرض مقبول

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۱۰۲)۔ سائل اور مسئول دونوں کے لیے بھی امر مفید مطلب تھا۔ (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۳۰۳)۔ [ع : (س ء ل)]۔

... اِلَیہ (...کس ا، ی لین) صف مذ۔

جس سے سوال کیا جائے. تعمیل سے متعلق جملہ معاملات میں بارِ ثبوت مسئول الیہ پر ہوگا۔ (۱۹۸۶، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۵۸)۔ [مسئول + الیہ (رک)]۔

... عَنْہُ (...فت ع، سک ن، ضم معکوس، ہ حل و مع) صف ؛ امذ۔

جس (شخص یا چیز) کے بارے میں سوال کیا گیا یا پوچھا گیا ہو. جب موسیٰ علیہ السلام نے امر مسئول عنہ کو عین عالم قرار دیا۔ (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۱۷)۔ اس طرح کے بالعموم سوالات اور جوابات کی طرف اشارہ فرمایا اور شاید اسی اشارے کی غرض سے سوال کو مطلق رکھا مسئول عنہ کو سوال کے ساتھ ذکر نہ فرمایا۔ (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۱۸۳)۔ [مسئول + عنہ (رک)]۔

مَسْئُولات (فت م، سک س، و مع) امذ۔

وہ مقدمات جو واقعات میں موجود ہوں مگر اکثر لوگوں کو ان پر اطلاع نہ ہو، مقدمات، سوالات، سوال کیے گئے، پوچھے گئے (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [مسئول (رک) کی جمع]۔

مَسْئُولَہ (فت م، سک س، و مع، فت ل) صف۔

جواب دہ ؛ مانگا یا مانگی ہوئی، رک : مسئول. وہ امور مسئولہ کی نسبت ہم کو اطلاعات دیں۔ (۱۹۳۶، مسئلۂ حجاز، ۱۸)۔ [مسئول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مَسْئُولِیَّت (فت م، سک س، و مع، شد ی مع بفت) امث۔

مسئول ہونے کی حالت، جواب دہی، پوچھ گچھ، ذمے داری. عدل ان معنوں میں کہ سرورِ عالمؐ کے سر پر مسئولیت کا بوجھ رکھا گیا ہے۔ (۱۹۲۶، خطبۂ روم، ۲۳۲)۔ ہر شخص پر شخص نیت کی مسئولیت ہوگی۔ (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲ : ۹۳)۔ اس مسئولیت کے بغیر ذات اور معاشرے دونوں کا ارتقا نامکمل رہتا ہے۔ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۴۷)۔ [مسئول (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

مَسْئُون (فت م، سک س، و مع) صف۔

(رک : مصئون جو اس کا درست املا ہے) محفوظ، حفاظت کیا گیا. اطمینان اسی وقت حاصل ہوسکتا ہے جبکہ حجاز میں ایک حجازی جمہوری حکومت قائم ہوجائے ..... اسی وقت یہاں پائدار امن قائم ہوسکے گا اور اسی وقت یہ بقعۂ مبارک آتش جنگ سے مامون و مسئون ہوگا۔ (۱۹۲۶، مسئلۂ حجاز، ۱۴۳)۔ [مصئون (رک) کا بگاڑ]۔

مِسّی (فت م) امث۔

روشنائی، سیاہی (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [س : मसी + मसि]۔

... پاتر (...فت ت) امذ۔

رک : مسی دان (جامع اللغات)۔ [مسی + پاتر (رک)]۔

... دان/دانی امذ ؛ امث ؛

روشنائی رکھنے کا برتن، دوات نیز قلمدان، وہ برتن جس میں مسی رکھتے ہیں، مسی پاتر (جامع اللغات)۔ [مسی + دان (لاحقۂ ظرفیت) + ی، لاحقۂ تانیث]۔

... دھان/دھانی امذ ؛ امث۔

رک : مسی دان (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [مسی دان/دانی (رک) کا ایک املا]۔

مِسی (۱) (کس م) امث.
ایک قسم کا سویا، لاط: Anethum Sow، سونف، انیسون، لاط: Pimpinella Anisum؛ سنبل ہندی، بالچھڑ، شرق الہند کا ایک پودا جسے قیاساً ایام قدیم میں نارد کہا جاتا تھا، اس کا تعلق خوشبودار پودوں میں سے تھا، لاط: Nardostachys Jatamansi (پلیٹس). [س: सिसी].

مِسی (۲) (کس م) (الف) صف.
۱. تانبے کا بنا ہوا. رفاقت اشراف کی مثل ظرف مسی کے ہے، کیسا ہی صدمہ پہنچے تو بھی نہ ٹوٹے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۴۸). ایک آواز مانند جوش دیگ مسی کے مسموع ہوتی. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۹۷). پلنگوں کے بچھونے، فرش، جانماز، ظروف مسی و چینی مع لوازم خانہ داری .... مدھی کے پاس بھجوا کے سب قرینے قرینے سے بچھوا اور رکھوا دیے. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۶۸). مسی سکے کی قیمت مبادلہ ہمیشہ تانبے کی اصل قیمت سے زیادہ رہتی تھی. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۵۵). ۲. تانبے کے رنگ کا. شمالی باشندوں کی جلدیں مسی رنگ کی ہیں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، (ترجمہ)، ۳۱). (ب) امذ. کبوتر کا ایک رنگ جو تانبے کے رنگ سے ملتا جلتا ہوتا ہے، سیاہی مائل یا اوداہٹ لیے ہوئے زرد رنگ کا کبوتر.

کچھ کابرے تیرے، مسی، قومی و پلکے
پھرتے ہیں ٹھمک چال، ستاتے ہیں خوشی سے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲، ۸۶). [ف: مس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- جوش (--- و ج) امذ.
وہ جھال جو تانبے یا کچے ٹانکے سے لگایا جائے، تانبے کا پکا ٹانکا، پکا جھال. مسی جوش سے مراد تانبے کو اس درجہ تپانا کہ وہ آگ کی طرح سرخ ہو جائے. (۱۹۴۰، اصطلاحات پیشہ وراں، ۳: ۲۶). [مسی + جوش (رک)].

--- جوش کرانا محاورہ.
پکا ٹانکا لگوانا، مضبوط جھلوانا (فرہنگ آصفیہ).

--- گر (--- فت گ) امذ.
تانبے کے برتن بنانے والا، ٹھٹھیرا، کسیرا. مسی گر لوٹے کی ٹونٹی اس صفائی سے جوڑتے ہیں کہ ٹانکا دکھائی نہیں دیتا. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱: ۱۰). [مسی + گر، لاحقۂ صفت فاعلی].

مِسی (۳) (کس م) صف مث.
موٹے جھوٹے اناج کی، مونگ، اڑد یا موٹھ چنے وغیرہ کی، ماش کی بنی ہوئی. آدمیوں جانوروں کا پورا گروہ اور گلہ دال دلیہ راتب چوکر مسی اور باجرے مکئی جوار کی روٹی .... پانچ چھ من یومیہ جنس کا خرچ تھا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۳۰). [مقامی].

--- روٹی (--- و ج) امث.
موٹے جھوٹے اناج کی روٹی، وہ روٹی جو ماش، مونگ یا چنے کے آٹے سے بناتے ہیں، دال دلیا. آپ بھنی ہوئی مرغی کھا رہے ہوں یا لسی کے ساتھ مسی روٹی کھا رہے ہوں .... شرط صرف یہ ہے کہ آپ کو کھانے کی اشتہا ہو. (۱۹۸۱، ہند یاترا، ۲۰۱). [مسی + روٹی (رک)].

--- تسمی (--- ضم ت) امث.
رک: مسی کسی (جامع اللغات). [مسی + تسمی (تابع)].

--- کُسی (--- ضم ک) امث.
موٹے جھوٹے اناج کی روٹی، دال دلیا. ہم دونوں عورتیں صرف تن کو موٹا جھوٹا کپڑا پیٹ کو مسی کسی روٹی چاہتی ہیں. (۱۸۷۴، تحریک النسا، ۲۷۲). جس ماں کے ہاتھوں سینکڑوں روپیہ ماہوار صرف ہوں اس کی بچی کو موٹے جھوٹے کپڑے اور مسی کسی اناج کے سوا دنیا کی ہر چیز حرام ہے. (۱۹۰۰، موودہ، ۳۶). [مسی + کسی (تابع)].

مِسّی (کس م، شد س) امث.
۱. ایک سیاہ منجن یا پاؤڈر جسے عورتیں سنگار کے لیے اپنے دانتوں اور ہونٹوں پر ملتی ہیں، اس سے دانتوں کی ریخیں اور مسوڑے سیاہ اور دانت اور ہونٹ چمکدار ہو جاتے ہیں.

تج لکھ مسی کا نکہ ہے عاشقاں کے دل نے
ناگ رقیباں جھوٹے کوں دیکھیں کتب تقلید کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۹۱).

نہ مسی تم نیں لگائی و نہ بیڑا کھایا
کیا تھی ان بن کہ کری جان اپنی بیداری

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۸۷).

ترے دہن کی مسی سے مجھے ہوا معلوم نماز شام کا ہے وقت اب نہایت تنگ

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰۳).

نہیں دیکھے مسی ملے دنداں برق ابر سیہ ہے تب خنداں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۲). کچھ پڑیاں مسی کی ایک پناری میں، وہ چار طرح کے عطر .... لے کر شاہ مسعون کی ڈیوڑھی پر آئی. (۱۸۲۵، حکایت سخن سنج، ۳۳۰).

مسی چھوٹی ہوئی سوکھے ہوئے ہونٹھ یہ صورت اور آپ آتے ہیں گھر سے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۵۷). آنکھوں میں کاجل، دانتوں میں مسی اور ہونٹوں پر لسی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۲۱). ۲. (طوائفوں کی اصطلاح) کسبیوں کی ایک شادی جیسی رسم، جس میں پہلی بار کسی نوچی کے مسی لگاتے ہیں، اس روز تمام خاندان والوں کی دعوت ہوتی ہے اور سب ناچتی گاتی اور خوشیاں مناتی ہیں، مسی ہونے کے بعد پھر نتھ نہیں پہنائی جاتی کیونکہ اس طبقے میں نتھ کنوارے پن کی علامت سمجھی جاتی تھی.

ملتا نہیں مزاج جو سوسن کا اے صبا مسی ہے شاہد آج عروس بہار کی

(۱۸۸۸، گوہر انتخاب، ۳۴۳). یہ تو ممکن نہیں کہ کسی کو آپ کی طرف توجہ نہ ہو نگاہیں ضرور پڑتی ہوں گی، مگر بات یہ تھی کہ آپ کی مسی نہیں ہوئی تھی. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۹۰). [س: मिस्सिला].

--- اُدھڑنا محاورہ.
مسی چھوٹنا، مسی زائل ہونا، دانتوں پر مسی کا نہ ہونا.

کسی کی ادھڑی ہوئی مسی دونوں ہونٹوں کی
اشارے کرتی ہے کچھ چشم سرمہ گیں کی طرح

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۵۳).

--- آلود (--- مد ا، و مع) صف.
(ل) جس پر مسی کی تہ جمی ہوئی ہو.

کسی لعل مسی آلود کی تعریف لکھتے ہیں
دانت اپنے قلمداں میں ہے گویا پھول سوسن کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۹). [مسی + ف: آلود، آلودن: لتھڑنا، لتھیڑنا].

... جَمانا محاورہ.
مسی کی دھڑی جمانا، مسی لگانا.

پے دنداں پر کیے مسّی جمائی　　　کروں کیا کچھ نہیں ہوتی بدائی
(۱۹۴۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۱۲).

لب نازک پہ جمائی تھی یار کی مسی　　　اور آنکھوں میں لگایا تھا غضب کا کاجل
(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۳۵).

جمائے مسّی برگِ سوسن تمام　　　بنا سنبل تر سے گلشن تمام
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۹۶).

... چڑھنا محاورہ.
مسی کا رنگ ہونٹوں پر چڑھ جانا.

چڑھی مسی چبائے اوپر پان　　　دل جلوں کے دکھایا خوں کا نشان
(۱۷۹۱، طوطی نامہ، حسرت (جعفر علی)، ۵۷).

... چُھٹنا/چھوٹنا محاورہ.
مسی زائل ہونا، مسی کا دانتوں سے الگ یا چھوٹ جانا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... سُرمَہ (... ضم س، سک ر، فت م) امذ.
مسی اور سرمہ؛ مراد: عورتوں کا سنگھار، سامانِ زیبائش. مجھے خوب خوب آراستہ کیا، زیور اور کپڑوں مسی سرمے سے خوب میرا سنگھار کیا. (۱۹۶۸، اردو نامہ، کراچی، اپریل تا جون، ۹۲). [مسی + سرمہ (رک)].

... کاجَل (... فت ج) امذ.
عورتوں کی زینت و زیبائش کا سامان، سنگھار، مسی سرمہ.

تو تھیں تجلۂ عروسی میں　　　مسی کاجل میں کنگھی چوٹی میں
(۱۸۸۷، ساقی نامہ شفقتیہ، ۲۰).

روز رہتا ہے شغل آرایش　　　صبح ہوتی ہے مسی کاجل میں
(۱۸۷۳، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۱۱۳). [مسی + کاجل (رک)].

... کاجَل کرنا محاورہ.
عورتوں کا مسی اور کاجل لگانا، سنگھار کرنا.

کہیں سنبل کی سیاہی، کہیں سوسن کی بہار　　　کیا عروسان چمن کرتے ہیں مسی کاجل
(۱۸۷۴، کلیات منیر، ۱: ۲۷).

... کاجَل کس کو، میاں چلے بُھس کو کہاوت.
جب قدردان نہ ہو تو ہنر بیکار ہے، وہ خود کنگال ہے دوسروں کو کیا دے گا (نجم الامثال؛ محاورات ہند؛ جامع اللغات).

... کرنا محاورہ.
نوچی کے سر ڈھکنا جانے یعنی سہاگن ہونے کی خوشی میں برادری کی دعوت دینا اور ناچ کرنا، (طوائفوں کی اصطلاح) کسبیوں میں نتھ اتروائی کی رسم، نوچی کا ازالہ بکر کرنا
(ماخوذ: نور اللغات).

... کی اُنگلی امث.
وہ انگلی جو بیچ کی انگلی کے بعد اور چھنگلی سے پہلے ہوتی ہے عورتیں اسی انگلی سے مسی لگاتی ہیں، چھوٹی انگلی: بیاہ کرو، بیاہ کرو، مسی کی انگلی: کہاں سے کریں کہاں سے کریں. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعے کی ایک جھلک، ۳۳).

... کی تحریر امث.
وہ سیاہ خط جو مسی لگانے سے دانتوں کی ریخوں کے درمیان ظاہر ہوتا ہے.

جو مسی کی تحریر ہردم ہوئی　　　سیاہی تک رنگ نیلم ہوئی
(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۱۹).

... کی دَھڑی امث.
(عور) ہونٹوں اور دانتوں پر مسی کی تہہ.

لبوں اوپر وہ مسی کی دھڑی تھی　　　نگین نیلم کی لعل اوپر جڑی تھی
(۱۸۹۷، یوسف زلیخا، ۵۱).

اس لعل لب کے ہم نے لیے بوسے اس قدر
سب اڑ گئی مسی کی دھڑی دو گھڑی کے بعد

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۰۲). مسی کی دھڑی دانتوں کا عیب اور منھ کی بو چھپاتی ہے. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۳: ۹). گالوں پہ غازہ، دانتوں پر مسی کی دھڑی، ہونٹوں پر پانوں کا لاکھا. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۳۶).

... کی دَھڑی جَمانا محاورہ.
مسی کی تہہ ہونٹوں پر جمانا، لبوں کا سنگھار کرنا.

ہے کسی سے آج وعدہ کچھ ابھی خالی نہیں
یہ دھڑی مسی کی ہونٹوں پر جمائی آپ کی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۵).

دھڑی مسی کی جو لب پر جمائی　　　گھٹا گویا شفق پر تھی وہ چھائی
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۵۲۹).

... کی دَھڑی جَمنا محاورہ.
مسی کی تہہ ہونٹوں پر جمنا، مسی لگنا.

پٹیاں جمتی ہیں مسی کی دھڑی جمتی ہے　　　آج سامان کدھر کا ہے کہاں جائیے گا
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۴۰).

... کی دَھڑی لگانا محاورہ.
رک: مسی کی دھڑی جمانا.

لوگ سودائی ہوئے جاتے ہیں　　　دھڑی مسی کی لگایا نہ کرو
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۱۷).

... کی لکیر امث.
رک: مسی کی تحریر.

تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مسی کی لکیر
اے پری درِ نجف میں مو نظر آیا مجھے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۷۶).

... لگانا ف مر.
مسی ملنا، مسی کی دھڑی جمانا. بیگم صاحب نے منھ ہاتھ دھویا، پھول والی گلی کی خوشبودار مسی

لگائی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۲۵). ان کے مہندی رچے ہاتھ بڑی بے لبی سے پھیلے ہوئے تھے اور ہونٹ اس طرح سیاہ ہو رہے تھے جیسے کسی نے مسی لگا دی ہو. (۱۹۶۲، آنگن، ۲۹).

--- مالی امث.

(طوائفوں کی اصطلاح) ایک تقریب شادی، اُس دن کسبیاں مسّی ملنا شروع کر دیتی ہیں، بڑا جشن ہوتا ہے، جو شخص رقم کا کفیل ہوتا ہے وہ باکرہ نوچی کا ازالۂ بکارت کرتا ہے. "معارف"، ستمبر ۱۹۰۴، اس کلام میں وہ مثنوی بھی ہے جو بگو اور منگو طوائفوں کی مسی مالی کے موقعے پر شیفتہ نے لکھی ہے. (۱۹۵۵، ترجمۂ لطائف السعادت (ڈاکٹر آمنہ خاتون)، ۱۰۵). [مسی + ف: مال، مالیدن = ملنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مالیدہ (--- ی مع، فت د) صف.

جس پر مسّی ملی ہوئی ہو، جس پر مسّی کی تہ جمی ہوئی ہو، مسی آلودہ.

مسی مالیدہ لب سے شب جو چھونکا اس نے گلشن میں
کیا شرمندہ شیخ کشتہ نے گلہائے سوسن کو

(۱۸۶۷، عروش، میر گلو، د، ۵۳). [مسی + ف: مالیدہ، مالیدن = ملنا].

--- مَلْنا ف مر؛ محاورہ.

دانتوں پر مسّی لگانا.

مسی مل کے کاجل لگا کر چلے ہو　　کہاں تم دھواں دھار اے جان من کے

(۱۸۵۷، کلیات ظفر، ۳: ۱۶۷).

وہ پہر رات آپکی حیلہ بہانہ ہو چکا　　اور مسّی مل چکے گیسو میں شانہ ہو چکا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۸).

--- مَلْوانا ف مر.

دوسری عورت سے دانتوں پر مسّی لگوانا (جامع اللغات).

--- نِگار (--- کس ن) صف.

(لب کی تعریف) جو مسّی سے رنگین ہو، جس پر مسّی کے نقش و نگار ہوں، مسی لگانے والا؛ معشوق.

لوٹے ہیں کیا ہی ہم نے واہ رات مزے بہار کے
انگڑیوں سرمہ دار کے لعل مسی نگار کے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۳۳). [مسی + ف: نگار، نگاریدن / نگاشتن = نقش کرنا، لکھنا].

--- ہونا محاورہ.

مسی کرنا (رک) کا لازم، طوائف کی رسم شادی، اس رسم میں طوائف کا ازالۂ بکارت ہوتا ہے، طوائف کے ازالۂ بکارت کی رسم ہونا. بسم اللہ کی مسی بڑے دھوم سے ہوئی. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۰).

مُسّی (ضم م، شد س) امث.

(نباتیات) کھمبی کی قسم سے مشہور جات جو موسم برسات میں چٹانوں، دیواروں اور درختوں پر نکل آتی ہے، یہ دیکھنے میں چھتری یا گچھے کی صورت میں نظر آتی ہے، اس کا پودا نرم، چکنا اور چھونے میں مخمل کی طرح محسوس ہوتا ہے، یہ نباتات سیکڑوں قسم کی ہوتی ہے ان میں سے بعض کھائی جاتی ہیں اور بعض نہایت زہریلی ہوتی ہیں. فیونیریا (Funaria) یہ برائیو فائیٹس کی جماعت مسی ..... سے تعلق رکھتا ہے، ایک عام ماس ..... ہے جو گیلی زمین، گیلی دیواروں، گیلی چٹانوں ..... پر اگتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۵۸۳). [انگ: Musci].

مَسّے (فت م، شد س نیز بلا شد) امذ؛ ج.

مسّا (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.

--- پر بال بانْدھنا ف مر؛ محاورہ.

مسّے کو کاٹنے کے لیے گھوڑے کا بال باندھ دیتے ہیں اور ہر روز تھوڑا سا کس دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ بغیر تکلیف کے جھڑ جائے.

اس نزاکت پہ نظر کرنا کہ وہ رشک پری
بال بھی باندھے جو مسّے پہ تو زلف حور کا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۱).

--- دار سُوَر (--- ضم س، فت و) امذ.

افریقہ میں پایا جانے والا مشہور سور جس کا سر بڑا اور چہرے پر مسّے ہوتے ہیں، اس کا گوشت بعض قومیں شوق سے کھاتی ہیں. افریقہ میں چار قسم کے سور پائے جاتے ہیں، ایک یورپی سور، دوسرا پانی والا سور، تیسرا بڑا جنگلی سور اور چوتھا مسّے دار سور. (۱۹۷۵، افریقہ کے جانور، ۲: ۱). [مسّے + ف: دار، داشتن = رکھنا + سور (رک)].

--- کاٹْنا / کَٹْوانا محاورہ.

بواسیر کے مسّوں کو بذریعۂ آپریشن دور کرنا یا کرانا (جامع اللغات).

مَسّیا (فت م، سک س) امذ.

مہینے کی پہلی تاریخ، شمسی یا قمری مہینے کی پہلی تاریخ. اس حساب پر اکثر اور خصوصاً بروز مسیا یعنی غرۂ ماہ شمسی راگ رنگ ہوتا ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۸۴۹). [مس + ماس (ماہ کا مخفف) + یا، لاحقۂ نسبت].

مِسّیا (کس م، سک س) امث.

(تحقیراً) مس. یہ ہزارہا صاحب لوگ اور میمیں روز بوٹوں پر سوار ہو کر ہوا کھایا کرتے ہیں میم اور مسیا تک بیٹھتی ہیں اور تم کو جھیل کھا جائے گی. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۲۱۵). [مس (رک) + یا، لاحقۂ تصغیر].

مَسِیت (فت م، ی مع) امث.

(عو) مسجد کا بگڑا ہوا تلفظ.

مت ان نمازیوں کو خانہ ساز دیں جانو
کہ ایک اینٹ کی خاطر یہ ڈھاتے ہیں گے مسیت

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۷۰). وہ اپنے گھر چل دیے اور میں نماز پڑھنے بڑا مسیت کو ہو لیا. (۱۹۲۷، نرالی اردو، ۳۸). لفظ مسیت کی ناگزیں قابل داد ہے ..... جسے کلیتی ذہن کے لوگ گنوارو اور غیر فصیح کہیں گے. (۱۹۹۱، شعر شور انگیز، ۲: ۱۵۳). کتابوں میں لکھنے والوں نے اسے مشرف بہ تہذیب کرنے کے لیے مسیت کا لفظ مسجد سے بدل دیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۰). [مسجد (رک) کا بگاڑ].

--- ڈھے گئی مَحْراب رَہ گئی کہاوت.

رک: مسجد ڈھے گئی محراب رہ گئی (خزینۃ الامثال).

مَسِیتا (فت م، ی مع) صف : امذ.

مسیت (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ مراد : مسجد میں جانے والا نمازی (بالخصوص غریب) ؛ جسے مسجد کی نذر کیا گیا ؛ جو بچہ بڑی آرزو کے بعد پیدا ہوتا ہے اسے ولادت کے بعد غسل دے کر مسجد کی محراب میں ڈال دیتے اور پھر اٹھا لیتے گویا اللہ کی طرف سے عطا ہوا، مسلمان ؛ ملا.

مندر سے تو بیزار تھا پہلے ہی سے بدری   مسجد سے نکلتا نہیں ضدی ہے "مسیتا"

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۳۳). بندو (شاہ عبدالعزیز) کو عورتیں ، مسیتا کہتی تھیں . (۱۹۷۶ ، شاہ ولی اللہ اور ان کا خاندان ، ۳۳). [مسیت (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

مَسِیح (فت م، ی مع) صف : امذ.

۱. مبارک . "مسیح" اصل عبرانی میں "ماشح" یا "مشیحا" تھا جس کے معنی مبارک کے ہیں . (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن مجید محمود الحسن ، (تفسیر) شبیر احمد عثمانی ، ۹۲). ۲. تیل کی مالش کیا ہوا (بنی اسرائیل کے ہاں قدیم طریقہ یہ تھا کہ کسی چیز یا کسی شخص کو جب کسی مقدس مقصد کے لیے مختص کیا جاتا تھا تو اس چیز یا اس شخص پر تیل مل کر اسے متبرک کر دیا جاتا تھا). عبرانی میں تیل ملنے کے اس فعل کو مسح کہتے ہیں اور جس پر یہ ملا جاتا تھا اسے مسیح کہا جاتا تھا . (۱۹۷۴ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۱۵۲). ۳. (مجازاً) جلانے والا ؛ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب جو معجزے کے طور پر مردے کو زندہ اور اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دیتے تھے .

عجب پڑی ہے سو اس پر جو حور عاشق ہوے
مسیح دیکھ کے گم ہوے سو عاشق ہوے

(۱۹۳۵ ، سب رس ، ۸۳).

کشتہ ہوں اس کی چشم فسوں گر کا اے مسیح   کرتا سمجھ کے دعویٰ اعجاز دیکھنا

(۱۸۵۱ ، مومن ، رک ، ۴۸).

ادریس و مسیح ، الیاس و خضر زیں بیش کا وہ رشتۂ عمر
تا روز شمار اس کا ہو شمار ایسی ہو فراواں سالگرہ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۵۶). حضرت مسیح کو خدائے واحد کا بندہ تسلیم کرتے تھے . (۱۹۹۳ ، اسلامی نظریۂ حیات ، ۹۳). دور مسیح کے آغاز میں روم کے تاریخ دانوں اور مقرروں نے نثر میں تاریخ نویسی کا آغاز کر دیا تھا . (۱۹۹۱ ، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں ، ۴۳). ۴. (مجازاً) معشوق ، محبوب جس کے پاس عاشق کے مرض کا علاج ہوتا ہے اور جو اس کو نئی جان عطا کر سکتا ہے .

آیا تہ ایک بار عیادت کو وہ مسیح   سو بار میں فریب سے بیمار ہو چکا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۴۳). ۵. بہت سیاحت کرنے والا ؛ چاندی کا ٹکڑا ؛ کانا ؛ بازو ؛ جھوٹا (انجیل). [ع : عبر : ماشح ، مشیحا].

---- اِبنِ مریم (--- کس ا ، سک ب ، کس ن ، فت م ، سک ر ، فت ی) امذ.

مراد : حضرت عیسیٰ علیہ السلام .

تڑپ بجلی سے پائی ، حور سے پاکیزگی پائی
حرارت لی نفس ہائے مسیح ابن مریم سے

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۱۲). پہلی آیت ..... میں نصاریٰ کے اس کفر کا ذکر ہے کہ انھوں نے المسیح ابن مریم کو خدا تسلیم کیا ہے . (۱۹۸۷ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۱۳۱). [مسیح + ابن (رک) + مریم (رک)].

---- اُلْبَیان (--- ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ب) صف.

بیان پر قدرت رکھنے والا ، فصیح البیان ؛ ایک خطاب . سب نے تعریف کی اور آدھی رات تک اس کے مصرعے لوگوں کی زبان پر تھے ، حکیم محمد کاظم صاحب تخلص کرتے تھے مسیح البیان بھی کہتے تھے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۱۸). [مسیح + رک : ال : (۱) بیان (رک)].

---- اُلدَّجّال (--- ضم ح ، غم ا ، ل ، شد د بفت ، شد ج) صف.

دجال جو قرب قیامت میں پیدا ہوگا اور خدائی کا دعویٰ کرے گا ، دجال ، اسلامی ادبیات میں المسیح کا لفظ دو اشخاص کے لیے لقب کے طور پر مستعمل ہے ، ایک حضرت عیسیٰ بن مریم کے لیے اور دوسرا دجال کے لیے . جب یہ لفظ حضرت عیسیٰ کے لقب کے طور پر استعمال ہو تو اسکے معنی صدیق اور بابرکت کے ہوتے ہیں اور جب دجال کے لیے آئے تو اس کے معنی منحوس ، کانا اور کذاب کے ہوتے ہیں ..... لیکن موخرالذکر کے لیے مطلق استعمال نہیں ہوتا بلکہ المسیح الدجال کہنا پڑتا ہے . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۱۳۱). [مسیح + رک : ال (۱) + دجال (رک)].

---- اُلزَّماں (--- ضم ح ، غم ا ، ل ، شد ز بفت) امذ.

اپنے زمانے کا سب سے بڑا حکیم ، کامل طبیب ، ماہر معالج . ایک طبیب مسیح الزماں ، جالینوس دوراں ، طب یونان جدید و قدیم کا ماہر ، علوم عربیہ کا ..... خندان طلیق اللسان . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰). [مسیح + رک : ال (۱) + زمان (رک)].

---- اُلْمُلْک (--- ضم ح ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ل) صف.

ملک کا سب سے بڑا حکیم ، نہایت اعلیٰ درجے کا حاذق حکیم ، نہایت ماہر حکیم ، ایک خطاب جو حکیموں کو دیا جاتا ہے ، حکیم اجمل خاں دہلوی کا خطاب . مسیح الملک مرحوم کا اسراری نسخہ ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۰۷). میں مسیح الملک کا مطب اور دیوان خانہ نہ دیکھ سکا ، ڈیوڑھی ہی سے پلٹ آیا . (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۴۳). [مسیح + رک : ال (۱) + ملک (رک)].

---- بے صَلِیب کس صف (--- فت ص ، ی مع) صف مذ.

کارل مارکس جس کی تصنیف "داس کیپٹل" کی بنیاد پر دنیا میں ایک "امت اشتراکی" وجود میں آئی ، اس کتاب کے وسیع اثرات کی بنا پر اسکی حیثیت صاحب کتاب کی ہوگئی ، وہ صلیب پر چڑھے بغیر ایک طرح پیغمبری کا دعویدار ہے کہ صاحب کتاب تو ہے .

وہ کلیم بے تجلی ، وہ مسیح بے صلیب   نیست پیغمبر و لیکن در بغل دارد کتاب

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۱۸). [مسیح + بے (حرف نفی) + صلیب (رک)].

---- دَم (--- فت د) صف.

رک : مسیحا دم جو زیادہ مستعمل ہے .

بدن ہے لاغر ، جگر فسردہ ، دماغ ہے خشک ، دل ہے مردہ
الٰہی آ جائے کوئی جھونکا کسی نسیم مسیح دم کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۹). [مسیح + دم (رک)].

---- دَوراں کس اضا (--- و لین) امذ.

اپنے زمانے کا مسیح ؛ مراد : حضرت عیسیٰ علیہ السلام .

انساں ہی تھے حضرت سلیماں   انساں ہی تھے مسیح دوراں

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۱). [مسیح + دوراں (رک)].

... کی بھیڑ امث.
(مجازاً) عیسائی. میں نے ..... ان یاران کلیسا کو آئینہ دکھایا ہے جو مسیح کی بھیڑوں میں اضافے کی خاطر مسجدوں کے حقوق کا لحاظ نہیں رکھتے. (۱۹۷۳، آئینہ مثلیث، ۱۰).

... نَفَس (...فت ن، ف) صف.
رک: مسیح دم. عرفی جیسا مسیح نفس بھی مردہ قصیدے کے جسم میں روح پھونک کر اس کا دوراحیا نہ لاسکا. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۳۲۹). [مسیح + نفس (رک)].

... مَوعُود کس صف (...و لین، و مج) امذ.
وہ مسیح جن کا وعدہ کیا گیا ہے جو قرب قیامت میں پیدا ہوں گے، یہ مسیح ابن مریم ہی ہوں گے جو دوبارہ ظہور فرمائیں گے اور دجال کو قتل کریں گے. اسی طرح یثرب کے لوگ ایک مسیح موعود کا خیال رکھتے تھے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۴۳). آج تک دنیا بھر کے یہودی اس مسیح موعود کے منتظر ہیں جس کے آنے کی خوش خبریاں ان کو دی گئی تھیں. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم، ۱: ۲۳۹). [مسیح + موعود (رک)].

... ناصَری کس صف (...سک نیز فت ص) امذ.
ناصرہ کا باشندہ مسیح؛ (مجازاً) حضرت عیسٰی علیہ السلام.

آنے والے سے مسیح ناصری مقصود ہے
یا مجدد جس میں ہوں فرزند مریم کے صفات

(۱۹۳۶، ارمغان حجاز، ۲۲۷). [مسیح + ناصری (رک)].

مَسِیحا (فت م، ی مج) امذ.
۱. مراد: حضرت عیسٰی علیہ السلام، مسیح.

ترے بیہ بن جیوتا مج نہ بھاوے — مسیحا تمن آپ دم ہوں جلا مج

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۷۳).

چھوٹے آگ سے اوس کے باعث خلیل — مسیحا کوں تھی اوس کے دم کی دلیل

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵).

خضر و الیاس و مسیحا سے بھی ہو عمر دراز
قیصر و خسرو و جم سے ہو سوا جاہ و حشم

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۰۲).

یہ دور ہے یوں اپنی بصیرت کا قتیل — جیسے نفسِ قم سے مسیحا ہوں علیل

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۱۰۳). ۲. (مجازاً) معشوق، محبوب، دلبر، دلربا.

گل منہ جو لپیٹے ہوئے چادر سے پڑا تھا — گل منہ جو لپیٹے ہوئے چادر سے پڑا تھا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۷).

اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے — نہ دوا چلتی ہے اس پہ نہ دعا چلتی ہے

(۱۹۰۵، محسن، ک، ۲۰۲).

اب فراز اپنے مسیحا سے بھی امید نہ رکھ
وہ تنگ دل ہے ترے زخم میں گہرائی بہت

(۱۹۷۸، جاناں جاناں، ۱۲۷). ۳. بیمار کو اچھا کرنے والا، طبیب حاذق.

بدپرہیزی سے بگڑے اپنی بیمار — اور مفت میں ہو گیا مسیحا بدنام

(۱۸۹۳، رباعیات حالی، ۷۳). ان دنوں میں اسلام آباد میں تھا خوش قسمتی سے مجھ کو ایک ڈاکٹر ملا جس نے مسیحا کا کام کیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۹). ۴. مردہ یا بیمار قوم میں نئی زندگی کی روح پھونکنے والا رہنما یا مفکر. اس وقت سرسید احمد خاں ایک مسیحا کے طور پر نمودار ہوئے. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۹). [مسیح (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

... بَن جانا ف مر: محاورہ.
علاج یا دوا بن جانا، مسئلے کا حل ٹھہرنا. یہاں تک کہ درد ہی ان کا درماں اور غم ہی ان کا مسیحا بن جاتا ہے. (۱۹۸۳، سیل ورو، ۱۳).

... بَن کَر آنا محاورہ.
مسیحا بن کر وارد ہونا، مردوں کو زندہ کرنے کے لیے آنا. اقبال ہمارے درمیان ایک مسیحا بن کر آیا ہے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۱).

... بَنْنا محاورہ.
مسیحا کا کام کرنا، بیمار کو اچھا کرنا، دکھ درد دور کرنا.

تیری پلکوں سے شبنم چنے — تیرے دکھ کا مسیحا بنے!

(۱۹۷۶، خوشبو، ۸۴).

... دَم (...فت د) صف.
۱. جس میں مسیحا (عیسٰیؑ) کی سی صفات یا اعجاز ہو یعنی مردوں کو زندہ کرنے والا؛ مراد: حکیم حاذق. عطار مسیحا دم دوائیں، نایاب فروخت کرتے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۵۱). ۲. (مجازاً) معشوق، محبوب.

او مسیحا دم قیامت ہے یہ دم بازی کی چال
خیر اپنے دم کی اب ہم دمبدم چاہا کریں

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۱۳۶). ایک حکیم جو ضمیر شناسی میں لاجواب ہے، ایک طبیب مسیحا دم، ایک عجیب ساغر جو خالی نہیں ہوتا. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۰۶). [مسیحا + دم (رک)].

... صِفَت (...کس ص، فت ف) صف.
رک: مسیحا دم. غنچہ کا دل چاہا کہ اس مسیحا صفت عورت سے لپٹ جائے. (۱۹۶۹، مہتاع درد، ۱۸۸). [مسیحا + صفت (رک)].

... نَفَس (...فت ن، ف) صف.
مسیحا دم، عیسٰی نفس. زیادہ سننے کی مجھے تاب نہیں اے میرے مسیحا نفس قاصد اتنا سن لینا کافی ہے کہ وہ ابھی زندہ ہے. (۱۹۱۲، راج دلاری، ۱۸۳).

آبِ حیواں کا نہ کر ذکر کہ حاصل ہے مجھے
دولتِ قربِ مسیحا نفساں آج کی رات

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۰۲).

مرگِ عاشق تو کچھ نہیں لیکن — اک مسیحا نفس کی بات گئی

(۱۹۳۳، شعلۂ طور، ۹۲). [مسیحا + نفس (رک)].

... نَفَسی (...فت ن، ف) امث.
مسیحا نفس ہونا، مسیح کی معجزے والی طاقت، اعجاز، مسیحائی، حیات بخشی.

قادر ہو اگر اپنی مسیحا نفسی پر — بیمار سے بیہوش سے غافل سے نہ بچھڑا

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۴۲). نسیم صبح اور باد صبا اگر چمن کے لیے پیام بہار نہ لائیں تو ان کی مسیحا نفسی کس کام کی. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۹۸). [مسیحا نفس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... وار صف ؛ امف.
مسیح کے مشابہ، مسیح کی طرح کا ؛ مراد : مسیحی، عیسائی (ماخوذ : اسٹین گاس). [مسیحا + وار (حرف تشبیہ)].

مَسِیحانَہ (فت م، ی مع، فت ن) صف، امف.
ہمدردانہ، مسیحائی، نئی زندگی بخشنے والا، حیات بخش، شفا دینے والا. اتحادین یلتان خواہ اپنی زبان سے کیسا ہی مسیحانہ خدا ترسی کا ادعا کرتے ہوں مگر اس میں شبہ نہیں کہ وہ عقائد میں شدید بلکہ بلحاظ عمل سخت متعصب تھے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۰۵). بیمار اور ٹھٹھرے ہوئے الفاظ ایک فن کار کے مسیحانہ مس سے نئی زندگی پا لیتے ہیں. (۱۹۷۶، توازن، ۱۳۷). [مسیح (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَسِیحائی (فت م، ی مع) (الف) صف.
مسیحا سے منسوب یا متعلق ؛ حضرت عیسیٰؑ کے معجزے والی صفت کا.

زندہ دل جو ہیں وہ ہیں غیر کے احساں سے بری
مردہ مشتاق ہو اعجاز مسیحائی کا

(۱۸۷۲، دیوان امیر، ۳۰: ۳۹). (ب) امث. مسیحا ہونے کی حالت، مردہ جلانے اور بیمار کو شفا دینے کا اعجاز، حیات بخشی. ابرو شمشیر اصفہان، عارض رشک ماہ تاباں، ہونٹوں سے مسیحائی عیاں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۸۲۶). خصوصاً میری مسیحائی کے قصے سنا کر علاج پر آمادہ کر لیا (۱۹۳۷، سنگ الدرر، ۱۳۱).

مسیحائی کے جو دعوے تھے کل تک بے محل ٹھہرے
اثر کی آج مرگِ ناگہانی دیکھتے جاؤ

(۱۹۸۳، حصار، ۱۹۰). حضرت عیسیٰؑ مردوں کو زندہ کر دیتے تھے، مسیحائی اسے ہی تو کہتے ہیں. (۱۹۹۹، تجھے تیرے فسانے میرے، ۱۳۲). [مسیحا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و صفت].

... چَلْنا ف م ؛ محاورہ.
مسیحائی کارگر ہونا، مسیحا کا اثر ظاہر ہونا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

... دِکھانا محاورہ.
مرتے کو بچانا، زندہ کرنا، شفا بخشنا، جاں بلب بیمار کو تندرست کرنا.

مسیحائی دکھانا بعد مردن — جو دل چاہے تو کچھ ارشاد کرنا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، ۱۰۷).

... کا دَم بَھرْنا ف م ؛ محاورہ.
مسیحائی کا دعویٰ کرنا.

بھرتی ہے کیا کیا مسیحائی کا دم باد بہار — بن گیا گلزار عالم رشک صد دارالشفا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۸).

... کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
زندہ کرنا، مرتے کو بچانا، بیمار کو تندرست کرنا ؛ کوئی اعجاز دکھانا. اگر میں علاج چاہتا تو آپ سے یوں عرض کرتا جس طرح مناسب تصور فرمایئے میری مسیحائی کیجئے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۲۹۵).

کوئی کرے تو کہاں تک کرے مسیحائی — کہ ایک زخم بھرے دوسرا دہائی دے

(۱۹۷۱، جاندہ چہرہ ستارہ آنکھیں، ۱۹). خودی کا یہ مبلغ اعظم انسان کے حق میں مسیحائی کرتا ہے. (۱۹۹۰، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۹).

مَسِیحائِیَّت (فت م، ی مع، شد ی مع بفت) امث.
بیمار کو اچھا کرنے کا عمل، جاں بخشی، شفا بخشی، حیات بخشی، مسیحائی. حقائق کی بھرمار نے اس کے ذہن میں نیکیوں کو اتنی مسیحائیت بہم پہنچا رکھی تھی کہ اس نے باپ کے مردہ جسم کا تصور بھی کبھی نہیں کیا تھا. (۱۹۳۶، آبلے، ۱۲). خدا کی بستی میں مسیحائیت کم اور اذیت زیادہ ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۱۰). [مسیحائی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَسِیحی (فت م، ی مع) صف.
۱. حضرت عیسیٰؑ مسیح سے منسوب یا متعلق، عیسوی (سن). تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ... سنہ ۱۸۳۹ مسیحی. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، سرورق). ۱۹۰۲ مسیحی سے میں ... قند پارسی، زبدۃ الرسائل (یہ دونوں ماہواری رسالے تھے) کو اڈٹ کرتا تھا. (۱۹۱۰، مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ)، ے). ۲. عیسائی مذہب کا پیرو، عیسائی، نصرانی. روم کے ایک مسیحی عارف نے بھی خط لکھ کر قیصر کے خیال کی تائید کی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۵۵). مسیحی آج بھی عہدنامہ عتیق کو ایک مقدس کتاب کی حیثیت دیتے ہیں. (۱۹۸۷، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۰). ہر مسیحی ملک غیر مسیحی قوم کے مال کو لوٹ لینا ثواب جانتا تھا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۴۰۰). [مسیح (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

... آبادی امث.
عیسائی مذہب کے ماننے والے لوگ، عیسائی آبادی. سلطنت عثمانیہ کی مسیحی آبادی کی حفاظت کے لئے ..... سب نے ترکوں کو جنگ کا الٹی میٹم دے دیا (۱۹۸۴، مولانا ظفر علی خاں، احوال و آثار، ۹۶). [مسیحی + آبادی (رک)].

... تَصَوُّرِیَت کس صف (... فت ت، ص، شد و بضم، کس ر، فت ی) امث.
مسیحی نظریات و عقائد کا ہونا. تمام مغربی ادب، فلسفہ اور سائنس مسیحی تصوریت کے نظریاتی ہونے پر استوار ہے. (۱۹۸۸، نظریہ اور ادب، ۱۱۰). [مسیحی + تصور (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... تَصَوُّف کس صف (فت ت، ص، شد و بضم) امذ.
تصوف جو عیسائی مذہب سے متعلق ہو. مسیحی تصوف پہلی بار از خود وجود میں آیا. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۲۱). [مسیحی + تصوف (رک)].

... دَور کس صف (... و لین) امذ.
عیسوی سن سے متعلق، عیسائیت کی ابتدا کا زمانہ. مسیحی دور سے کچھ مدت پہلے روم میں ایک شہنشاہ کو لیگولا نامی حکومت کرتا تھا. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۱۳۸). [مسیحی + دور (رک)].

مَسِیحِیَّت (فت م، ی مع، شد ی مع بفت) امث.
عیسائی ہونا، عیسائی مذہب کے عقائد و افکار، عیسویت. بلائے نصاریٰ ..... ۳ ہزار برس کے مردہ نام اپنی مسیحیت سے زندہ کر رہے ہیں. (۱۹۱۵، ارض القرآن، ۱: ۳). دکھلے پچھے غیر عیسائی نادار طلباء کو مسیحیت کی طرف مائل کرتا بھی تھا. (۱۹۸۴، مری زندگی فسانہ، ۱۵۹). ابتدا میں مسیحیت کے نزدیک حیات مادی کے مسائل و امور اور قانون و ریاست قابل اعتنا نہیں تھے. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۵۱). [مسیحی + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَسِیحیّہ (فت م، ی مع، شد ی مع بفت) حف مث.
مسیحی (رک) کی تانیث، مسیحی عورت، عیسائی مذہب کی پیرو. زار کی بغاوت محض اختلاف مذہب کی وجہ سے تھی اور اس کا اندیشہ اگر ہوسکتا ہے تو شاہزادی مریم کی اولاد سے اس لیے کہ وہ مسیحیہ ہیں. (۱۹۰۰، ایام عرب، ۲: ۱۴۲). [مسیحی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مَسِیر (فت م، ی مع) امث.
۱. سیر کرنے کی جگہ، سیرگاہ.

کر دیا گردش سپہر نے خیف | برج خاکی مسیر کیوانی

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۱۸).

ہوئے جو صرف تجو آپ ہفت اعضا سے | زمین کعبہ ہوئی ہفت آسماں کی مسیر

(۱۸۸۱، امیر (مظفر علی)، (مجمع البحرین، ۲: ۱۳)).

مدار زمین و مسیر قمر | ظہور و فصول و نزول مطر

(۱۹۱۱، اسمٰعیل، ک، ۲۳). ۲. سیر کرنا، جانا، چلنا.

کہ سیرگاہ ہے اس کی تو راہ یک روزہ
اور اس کا شرق سے تا غرب عرصۂ گاہِ مسیر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۴۳). [ع: (س ی ر)].

مُسِیر (ضم م، ی مع) صف.
سیر کرنے والا، گردش کرنے والا.

تو بہرِ غسل جو حمام میں ہو تو میں کہوں | مسیر مہر درخشاں ہے برج آبی کا

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۲۲۸).

گرد اڑ اڑ کے چلی ہوگیا ختم چرخ مسیر | کہ تواضع امرا کرتے ہیں تعظیم فقیر

(۱۹۱۷، رشید، ختم خانۂ رشید، ۸۹).

شہپر فکر ماہ و انجم گیر | پائے تخئیل آسمان مسیر

(۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۷۱۳). [ع: (س ی ر)].

مُسَیطِر (ضم م، ی لین، کس ط) صف.
محافظ، نگہبان؛ مسلط؛ مقرر، رب البیت، استاد، کارفرما، سوسائٹی، سلطنت، مذہب سب اپنی جگہ مسیطر ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۲۲۸). [رک: مصیطر].

مَسِیل (فت م، ی مع) امث.
(فقہ) پانی بہنے کی جگہ، وہ جگہ جہاں پر بارش وغیرہ کا پانی ہو. باطل ہے مسیل یعنی پانی بہنے کی جگہ کی بیع اور ہبہ اوس کا اور صحیح ہے بیع اور ہبہ راہ کا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۴۰). [ع: (س ی ل)].

مُسَیلِمہ (ضم م، ی لین، کس ل، فت م) امذ.
یمن کے مشہور قبیلے بنو حنیفہ کا سردار مسیلمہ بن حبیب جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہی میں نبوت کا جھوٹا دعویٰ کر دیا تھا (بمعنی کذاب بطور تلمیح مستعمل).

جس طرح سے مسیلمہ کے مہملات کا | ہو مرتبہ بلاغت قرآں کے سامنے

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۳۱۸).

عبد وہاب دشمن وہاب | کذب میں تھا مسیلمہ کذاب

(۱۸۹۳، مذاق بدایونی، مثنوی مدح رسول مقبول، ۳). مسیلمہ نے جو شریعت بنائی تھی اس میں پانچ نمازوں کے بجائے صرف تین نمازیں رکھی تھیں. (۱۹۶۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۹۲۸). [علم].

... کَذّاب (... فت ک، شد ذ) امذ.
رک: مسیلمہ.

ناسخ جز مسیلمہ کذاب دہر میں | یارا کسے ہے میری غزل کے جواب کا

(۱۸۵۹، دفتر بے مثال، ۱۸).

کوئی نمرود، کوئی اہل کتاب | اور کوئی مسیلمہ کذاب

(۱۹۵۷، تبخش دوراں، ۴۳۹) مسیلمہ کذاب ... مدعی نبوت پورا نام مسیلمہ بن حبیب، یمن کے مشہور قبیلے بنو حنیفہ کا سردار تھا. (۱۹۶۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۹۲۷). [مسیلمہ (علم) + کذاب (رک)].

مَسِیلی (فت م، ی مع) امث.
مسیل (رک) سے منسوب یا متعلق؛ تراکیب میں مستعمل.

... اَنْبُوبَہ (... فت ا، سک م بشکل ن، و مع، فت ب) امث.
رک: مسیلی نلی. پیٹ کو خالی کر کے کینڈ کے اندر مسیلی انبوبہ (DrainageTube) داخل کر دیا جاتا ہے. (۱۹۳۴، دشتایات (ترجمہ)، ۳۸). [مسیلی + انبوبہ (رک)].

... نَلی (... فت ن) امث.
(جراحی) زخم سے مائع وغیرہ کو نکالنے والی نکاسی نلی. جگر کی منکشف سطح کے گرد سب جگہ گاز کی دبجی ٹھونس دینی چاہیے اور پھر پھوڑے کو کھول کر ایک بڑی مسیلی نلی (Drainage Tube) رکھ دینی چاہیے. (۱۹۳۴، دشتایات (ترجمہ)، ۲۳۱). [مسیلی + نلی (رک)].

مَسِیلیات (فت م، ی مع، سک نیز کس ل) امث: ج.
قدرتی نالے یا مصنوعی نالیاں، موریاں، نالیاں. اکثر بہت بڑی مشکلات مسیلیات بنانے کی ہوتی ہیں تا کہ فالتو پانی نکال جائے اور بارش کے پانی کو خارج کرنے کا انتظام رہے. (۱۹۳۹، آبپاشی (ترجمہ)، ۱۳۸). [مسیل (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

مَسِیلِیت (فت م، ی مع، سک ل، فت ی) امث.
رک: مسیلی نلی. کبھی کبھی بائیں پہلو یا کوکھ میں آخری پسلی کے عین نیچے مسیلیت (Drainage) قائم کر دی جاتی ہے. (۱۹۳۴، دشتایات (ترجمہ)، ۲۰۵). [مسیل (رک) + یت، لاحقۂ نسبت].

مَسیں (فت م، ی مج) امث: ج.
وہ روئیں جو مونچھیں نکلنے سے پہلے نمودار ہوں، مونچھوں کے وہ بال جن کی نمود کا آغاز ہو.

شادابی و لطافت ہرگز ہوئی نہ اس میں | تیری مسوں پہ گرچہ سبزے نے زہر کھایا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳).

چہرۂ رنگیں کوئی دیوان رنگیں ہے مگر
حسن مطلع ہیں مسیں مطلع ہے صاف ابروے دوست

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۶).

بولا کوئی بے درد کہ لڑکا ہے یہ جاں باز
نکلا ہے نہ سبزہ نہ مسیں ہیں ابھی آغاز

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۱۲۸). [مس (رک) + یں، لاحقۂ جمع].

... آغاز ہونا محاورہ.
جوانی شروع ہونا، آغاز جوانی، ابتدائے شباب، نوجوانی کے آثار ظاہر ہونا.

مسیں آغاز ہوئیں منہ نہ لگائیں کیوں کر اب دغا سے یہ بتاں زہر دیا چاہتے ہیں

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۱۱۰).

... بھیگنا محاورہ.

مونچھوں کا آغاز ہونا، سبزے کا آغاز ہونا، مونچھوں کا رُواں نکلنا، مونچھوں کی علامت نمایاں ہونا کہ یہ بلوغت کی علامت ہوتی ہے، جوانی کی ابتدا ہونا.

نہیں آسان سبزے بخت عاشق کے نظر آتا

بہت سے لب ہوئے جب خشک تب تیری مسیں بھیگیں

(۱۷۸۰، گل عجائب (کاظم)، ۱۳۵). بعد کئی برس کے بالغ ہوا، مسیں بھیگنے لگیں، عجب تختی درست ہوئی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۹). سن کوئی سولہ برس کا ابھی مسیں بھی نہیں بھیگی تھیں. (۱۸۹۳، پی کہاں، ۲۰). جب لڑکا سترہ یا اٹھارہ برس کا ہو جاتا ہے اور اس کی مسیں بھیگنے لگتی ہیں تو مونچھوں کا کونڈا کیا جاتا ہے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۳۲). یہ وہی زمانہ ہے کہ بغیر شراب کے مسیں بھیگ رہی تھیں. (۱۹۳۶، ریاض خیرآبادی، نثر ریاض خیرآبادی، ۸۳). اب اس کی مسیں بھیگ چکی تھیں. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۵).

... بھیگنے کا زمانہ امذ.

(مجازاً) ابتدا، آغاز، اُٹھان کا زمانہ. نظامی صاحب کی تحریروں کی مسیں بھیگنے کا زمانہ تھا. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۳۳۶).

مَسِین/مَسِینا (فت م، ی مع) امذ.

دال مونگ اور ارہر وغیرہ کے لیے مستعمل؛ السی، موٹا جھوٹا اناج، غریبوں کے کھانے کا غلہ (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اُردو لغت). [س: मसीना + मसीन].

مَسِیان (فت م، ی مع) امث.

رک: مسی دان (پلیٹس). [س: मसी + धानी].

مَش/مَشا (فت م) امذ.

مچھر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मशा + मशक].

مِش (کس م) امذ.

رقابت، مقابلہ؛ رشک، حسد؛ دھوکا، فریب؛ بہانہ، عذر؛ معافی؛ وہ چیز جس کی اصلیت نہ ہو؛ دوسری شکل اختیار کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मिष].

مُش (۱) (ضم م) امذ.

چُرانا، چوری کرنا، زبردستی چھیننا، سرقہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मुष].

مُش (۲) (ضم م) امذ.

رک: مکھ (پلیٹس). [س: मुख].

مَشابِہ (فت م، کس ب) امذ؛ ج.

مشابہتیں، شکلیں، صورتیں (پلیٹس؛ اسٹین گاس). [شبہ (رک) کی جمع].

مُشابِہ (ضم م، کس ب) صف؛ امذ.

ملتا جلتا، مانند، مثل، مطابق، ہم شکل، یکساں. جس جوان میں ادب نہیں مشابہ باغ کے ہے کہ اس میں پھول نہیں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۳۰).

یاد ایام جو زندوں میں گنے جاتے ہیں

اب تو مُردے سے مشابہ ہے تن زار کا روپ

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۳۳). نہ اس کا کوئی مشابہ ہے اور نہ اس کا کوئی مصاحب اور مددگار. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲، ۱۸۱). سیدۃ النساءؓ صورت اور سیرت میں رسول اللہؐ سے بے حد مشابہ تھیں حضرت اُم سلمہؓ فرماتی ہیں کہ "رفتار و گفتار میں بہترین نمونہ حضور کا فاطمہ تھیں". (۱۹۲۳، سیدہ کی بیٹی، ۳۵). اربوں انسانوں میں سے ایک شکل دوسرے سے نہیں ملتی، اس سے مشابہ خطابت کی انفرادیت ہے. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۹۵). [ع: (ش ب ہ)].

... الصَّوت (... ضم، غم ا، ل، شد ص، و لین) صف.

قریب المخرج یا ہم آواز حروف یا الفاظ. مشابہ الصوت الفاظ سے قطع نظر اکثر مختلف الصوت الفاظ کا تلفظ ناممکن ہو جائے گا. (۱۹۶۳، تحقیق و تنقید، ۱۲). مشابہ الصوت حروف کی فہرست میں ق، ک، کو شامل نہیں کیا گیا. (۱۹۸۷، اُردو رسم الخط اور ٹائپ، ۱۴۰). [مشابہ + رک: ال (۱) + صوت (رک)].

... بہ م ف.

اس کے مانند، اس کے مقابلے پر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مشابہ + بہ (رک)].

... کَرنا محاورہ.

مانند یا مثل ٹھہرانا، تشبیہ دینا.

لب جاں بخش کو کیا چشمۂ حیواں سے نسبت ہے

مشابہ کیجیے کیوں کر بھلا انساں کو حیواں سے

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، ریاض سحر، ۳۹۳).

... مِیعادی بُخار (... ی مع، ضم ب) امذ.

ایک متعدی جراثیمی مرض جس کی علامات ٹائفائیڈ بخار سے ملتی جلتی ہوتی ہیں، نقلی ٹائفائیڈ بخار، نقلی تپ میعادی، خفیف محرقہ تپ (ماخوذ: انگریزی اُردو فوجی فرہنگ، ۱۵۱). [مشابہ + میعادی (رک) + بخار (رک)].

... ہونا ف مر؛ محاورہ.

ایک دوسرے کی شبیہ ہونا، مثل ہونا، ایک جیسا ہونا؛ نظیر ہونا، جواب ہونا.

سیاہی مردمک کی داغ لالہ سے مشابہ ہے

زبس پُرخوں مرا جوں نالۂ سیراب دیدہ ہے

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۶۸).

کچھ مشابہ ہے رنگ میں ماتا لائے گا گل کہاں سے بو تیری

(۱۹۰۵، کلیات رعب، ۱۵۱). بچہ کبھی ماں سے کبھی باپ سے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۲۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۲۳). سہگل، پنکج موہن اور کیش اور ایم کلیم کی آوازوں میں کچھ (Over Tones) مشابہ ہیں. (۱۹۸۴، برش قلم، ۱۸۰). مومنؔ کی شاعری کی فضا داستانوں کی..... فضا سے مشابہہ ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۲۳).

مُشابَہَت (ضم م، فت نیز ب، فت ہ) امث.

مشابہ ہونے کی حالت، مطابقت، مماثلت؛ نسبت.

پی کی مشابہت کا دسا نتیں مجھے وَلی   دیکھا ہوں آفتاب تمد چار حد کے تئیں
(۱۷۰۷، وَلی، ک، ۱۶۵). ہمالیہ اور چین کے پھولوں میں مشابہت تام پائی جاتی ہے. (۱۸۳۵، مزید الاسوال، ۱۳۳). ایک دوسرے کے لباس اور جثہ میں کوئی مشابہت نہ تھی، یہ بالکل دوسرا ہے. (۱۹۴۳، خونی راز، ۶۰). اس کو یورپین مصنوعات سے کوئی مشابہت نہیں. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات شیرانی، ۴۱). ان دونوں کی زندگیوں کی غیر معمولی مشابہت ایک ایسی جانب اشارہ کر رہی تھی کہ ایک لمحے کے لیے میرا دل دہل گیا. (۱۹۸۸، تشیب، ۳۶۹). اہل روما کے مذہب، یونانیوں کے مذہب اور قدیم ہندی آریوں کے مذہب میں بڑی مشابہت تھی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۷۳). ۲. اللہ تعالیٰ کی کسی بات میں کوئی مثل ٹھہرانا جس میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے. شرک اور مشابہت بت پرستوں کا فتنہ؛ مصر ..... ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۲۱۳). نہ کسی کو اس سے مشابہت نہ عوارض مخلوق کو اس تک رسائی. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی (تفسیر)، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۶۸۰). [ع: (ش ب ہ)].

--- رکھنا ف مر؛ محاورہ.
مطابقت رکھنا، مانند ہونا، دوسری چیز کے مثل یا مانند ہونا؛ نظیر یا جواب ہونا. اہل ہیئت نے دریافت کیا ہے کہ ان کی خاصیتوں سے بہت مشابہت رکھتا ہے. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۳۳). آدمی آدمی سے مشابہت رکھتا ہے بہرحال وہ اس کا ہم شکل نہیں تھا. (۱۹۶۷، جنم کہانیاں، ۶۳۰). اس سے میرا یہ مطلب نہیں کہ ہر بلند مرتبہ نظم غزل سے مشابہت رکھتی ہے. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۷۳).

--- عامّۂ تحفّظی کس صف (--- شدم بلت، کس، فت ت، ح، ضم ف بشد) امث.
مطابقت یا موافقت کی بنا پر عام حفاظت، چونکہ قدرت نے جانوروں کے رنگ کو ان کی جائے بودوباش کے ہم رنگ بنایا ہے اس لیے دشمن ان کی جائے بودوباش کی ہم رنگی سے مشتبہ ہو کر ان کو دور سے دیکھ نہیں سکتا اس لیے وہ محفوظ رہتے ہیں. مشابہت عامّۂ تحفظی کی ضرورت زیبرا سے زیادہ کسی دوسرے جانور کو تھی بھی نہیں. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۴۰۰). [مشابہت + عامہ (رک) + تحفظی (رک)].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
کسی کے مثل کوئی کام کرنا، نقل کرنا، نقالی کرنا، تقلید کرنا. جو کوئی کسی کو قتل کرتا ہے فرشتے جناب باری میں عجز و نیاز عرض کرتے ہیں کہ اس بندۂ قاتل نے قتل میں تیرے ساتھ مشابہت کی ہے اور اگر وہ قصاص میں مارا گیا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے حکم سے قتل کیا ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۵۳). نہ اس کا یہ منشاء ہے کہ لباس، خوراک وغیرہ میں مشابہت نہ کرو. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۰).

--- ہونا ف مر.
مثل ہونا، مطابقت ہونا. طلوع و غروب کے وقت نماز پڑھے گا تو آفتاب پرست لوگوں کے ساتھ مشابہت ہو جائے گی. (۱۹۵۷، سماجیات، ۹۰). بسا اوقات والدین اور بچوں میں بہت واضح مشابہت ہوتی ہے اور بعض دفعہ بہت واضح تفاوت. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۷۶).

مُشابہتی (ضم م، فت ع ب، فت ہ) صف.
مشابہت رکھنے والا، مماثلت رکھنے والا. بے فائدہ طریق پر الاپنے کے بجائے مماثلتی و مشابہتی امور پر زور دے کر زیادہ فائدہ حاصل کیا جائے. (۱۹۳۶، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۰۱). مشابہتی رشتوں کی تشکیل معانی کی واحد اور آخری شکل ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۵۵). [مشابہت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- وراثت (--- کس و، فت ث) امث.
بچے کا ماں باپ سے جسمانی اور نفسی خصوصیات میں مشابہ ہونا. والدین اور بچوں کے درمیان خصوصیات کے تسلسل کا یہ رابطہ مشابہتی وراثت (Heredity) کہلاتا ہے. (۱۹۸۵، جنرل سائنس، ۳۵). [مشابہتی + وراثت (رک)].

مُشاتَمَۃ (ضم م، فت ت، م) امث: - مشاتمت.
ایک دوسرے کو گالیاں دینا، برا بھلا کہنا؛ گالی گلوچ، سب و شتم. اتفاقاً ان میں کسی بات پر لڑائی ہوئی اور وہ مناظرے سے بڑھ کر حد مشاتمہ یعنی گالی گلوچ تک پہنچی. (۱۸۹۷، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۷۰). [ع: (ش ت م)].

مُشاجَرات (ضم م، فت ج) امذ؛ امث: ج.
مشاجرہ (رک) کی جمع، مخاصمیں، اختلافات. واقع ہوئے آپس میں مشاجرات اور محاربات اور ذکر اور یاد نہ کرنا کسی ایک کو. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۴۷۳). اسلام کو کسی چیز نے اون مشاجرات سے زیادہ نقصان نہیں پہنچایا جو اختلاف آرا کی بنا پر قائم ہوگئی. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۱۳۱). آپ ائمہ تابعین میں سے ہیں، حضرت علیؓ اور معاویہؓ کی باہمی مشاجرات کے وقت موجود تھے. (۱۹۶۰، گلگول، ۱۸۸). جس کو کسی جانب رجحان نہ ہو وہ دونوں سے الگ رہے جیسا کہ مشاجرات صحابۂ کرام کے وقت جنگ جمل اور صفین میں پیش آیا. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۱۱۲). [مشاجرہ (رک) کی جمع].

مُشاجَرَت (ضم م، فت ش، ج، ر) امث.
رک: مشاجرہ. وہ اوصاف نظر آتے ہیں جو مولویوں کا خاصہ ہیں یعنی خود بینی، حرف گیری، مشاجرت و مخاصمت. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۲: ۵۰). فتنۂ مشاجرت کے شعلوں کی زبان آسمان کو چاٹنے لگی تھی. (۱۹۲۷، مسلمان مہاراجہ، ۱۱۹). [ع: (ش ج ر)].

مُشاجَرَہ (ضم م، فت ج، ر) امذ.
آپس کا اختلاف، جھگڑا، تنازع. ہم ان مشاجرہ انگیز مسائل سے صرف نظر کر کے کہتے ہیں. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعات، ۱۳۱). [ع: مشاجرۃ (بحذف ۃ)].

مُشار (ضم م) صف؛ امذ (شاذ).
اشارہ کیا گیا؛ بتایا گیا، محترم، ذی عزت. آخر کون سا وقار رکھتے ہیں کہ وزرائے دولت کے مشیر و مشار ہو گئے. (۱۹۴۳، ایرانی افسانے (ترجمہ)، ۱۱۸). [ع: (ش و ر)].

--- اِلَیہ (--- فت ر، بضم، کس ا، ی لین) صف.
۱. (وہ شخص یا چیز) جس کی جانب اشارہ کیا گیا ہو، جس کا پہلے ذکر آ چکا ہو.
کھلا نہ حال مشارٌ الیہ لفظ انا   کہ جسم خاکی انساں میں بولتا کیا ہے
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۷۶). مشارٌ الیہ ان سب عہدہ داروں میں جنہوں نے اب تک میری ماتحتی میں کام کیا، کیا ہندوستانی اور کیا انگریز لیاقت میں بڑھ کر گیا ہے. (۱۹۳۳، حیات محسن، ۱۰). ۲. (مجازاً) محترم، ذی عزت. خدا کے فضل سے جو جس شان میں تھا یا اب ہے اپنے اقران میں مشارٌ الیہ اور امثال میں ممتاز. (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۳۴). میاں مطلق توتے، مینا، کتے، بلی، شجر و حجر تک جان لیں گے کہ کون حضرت مشارٌ الیہ ہو سکتی ہیں. (۱۹۱۵، پیاری دنیا (ترجمہ)، ۳۰). [مشار + الیہ (رک)].

مَشارِب (فت م، کس ر) امذ : ج.
مشرب (رک) کی جمع : پینے والی چیزیں، مشروبات ؛ (مجازاً) راستے، مسالک، مذاہب.
بے قید مشارب سے بھی ہے ایک مشرب　　سب راہ سے کم گیں یہ مگر ہے اقرب
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۶۱). قناعت ..... استخفاف نفس کا نام ہے جو ماکل و مشارب و ملابس وغیرہ میں ہو. (۱۸۹۱، ذکا اللہ دہلوی، مکارم الاخلاق، ۱۲۷). مال کو انسان کی زندگی میں بڑا دخل ہے اس واسطے کہ زندگی موقوف ہے ماکل و مشارب پر. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲ : ۹۳). [مشرب (رک) کی جمع].

مُشارَبت (ضم م، فت ر، ب) امث.
کسی کے ساتھ مل کر پینا، آپس میں مل کر پینا پلانا. قیامت کے دن وہ شخص اللہ تعالیٰ کے عرش کے نیچے نبیوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا اور انہیں کے ساتھ مواکلت و مشاربت کرے گا. (۱۸۹۲، رسالہ تحفۃ السعادت، ۶۱). کیا مواکلت، مشاربت، معاہدت وغیرہ باعث میل جول کے نہیں ہیں. (۱۹۷۳، ارمغان آزاد، ۱ : ۲۲۲). [ع : مشاربۃ].

مُشارَبہ (ضم م، فت ر، ب) امذ.
آپس میں پینے پلانے کا عمل. علماء نے قوم فاتح کے ساتھ مجالسہ و مکالمہ، ماکلہ و مشاربہ و وضع و قطع کا اتحاد ان سب امور میں تحرز کا حکم دے دیا. (۱۹۰۵، سائنس وکلام، ۵). [ع : مشاربۃ].

مَشارِبِیّہ (فت م، سک ر، کس ب، فت ی) امث.
(اصطلاحاً) لکڑی کی کندہ کی ہوئی کھڑکیوں کی جالیاں. چوں کہ عربی معاشرت کی رو سے ان کھڑکیوں کا بند رہنا ضرور ہے یہ لکڑی کی کندہ کی ہوئی کھڑکیاں جالیوں کی صورت ہوتی ہیں اور انہیں مشاربیہ کہتے ہیں. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۳۳۳). [ع].

مُشارَجت (ضم م، فت ر، ج) امث.
ایک دوسرے سے ملنا، مشابہت ہونا (اشین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ش ر ج)].

مَشارِف (فت م، کس ر) امذ : ج.
رک : مشرف، جس کی یہ جمع ہے، اونچی جگہیں (ماخوذ : اشین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ش ر ف)].

مَشارِق (فت م، کس ر) امذ : ج.
مشرق کی جمع ؛ مشرقی مقامات. براقوں میں سے ایک براق اختیار کر کر زمین پہ جا عذاب تیغ مقابر مشارق مغارب عالم سے اٹھا. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۶۷). میں نے مشارق و مغارب ارض کا معائنہ کیا. (۱۹۷۳، قصیدۂ البردہ (ترجمہ)، ۱۴۹). [مشرق (رک) کی جمع].

... الصُّبح (... ضم ق، غم ا، ل، شد ص بضم، سک ب) امذ.
(تصوف) مشارق الصبح یہ عبارت ہیں تجلیات اسمائیہ سے کیونکہ تجلیات اسمائیہ مفتاح اسرار غیب و تجلیات ذات ہیں (ماخوذ : مصباح التعرف). [مشارق + رک : ال (۱) + صبح (رک)].

... شَمسُ الحَقیقَہ کس اضا (... فت ش، سک م، ضم س، غم ا، سک ل، فت ح، ی مع، فت ق) امذ : ج.
یہ عبارت ہیں تجلیات ذاتی سے، فنائے تام کے عین احدیت جمع میں (مصباح التعرف، ۲۳۵). [مشارق + شمس (رک) + رک : ال (۱) + حقیقت (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَشارِقہ (فت م، کس ر، فت ق) صف نیز امذ.
مشرق سے تعلق رکھنے والے، مشرق سے منسوب، پوربی نیز علمائے مشرق. نزدیک علمائے مشارقہ کے کہ حرارت و برودت و یبوست و رطوبت ہے. (۱۸۹۰، جواہر الحروف، ۵۰). اس بیان پر نہ صرف مغاربہ مستشرقین بلکہ بعض واجب الاحترام مشارقہ نے بھی اعتراض اور سخت اعتراض کیا ہے. (۱۹۲۳، مرآۃ الشعر، ۱۰۱). [مشارق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُشارِک (ضم م، کس ر) صف.
شرکت کرنے والا، شریک ہونے والا، شریک.
کیا کہ اس کوں مسجود ملایک　　تو بیشک حق نہیں اُن میں مشارک
(۱۷۹۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۷، ۱۰۱). نعمتوں میں ذلیل ترین حیوانات بھی مشارک انسان ہیں بلکہ بعض صنفوں میں شریک غالب. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳ : ۲۵۵). یہ کافور دنیا کا کافور نہیں ہے بلکہ جنت کا کافور ہے جو سپیدی اور خنکی اور تفریح و تقویت دل و دماغ میں اس کا مشارک ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸ : ۹۳۲). [ع : (ش ر ک)].

مُشارَکت (ضم م، فت ر، ک) امث.
آپس میں شریک ہونے یا باہم شرکت کرنے کا عمل، شرکت، شمولیت، حصہ داری، ساجھا، شرکت مشارکہ. جس سے مصالح مشارکت منزل اور گھر کے معلوم ہوں. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۷). وہ بھی عادی ایسی تقاریب کی مشارکت کے نہ تھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۶۹۳). حکمت مدینہ کا یہ قاعدہ ہے کہ کیفیت مشارکت کی ان اشخاص میں جو ایک شہر (یا ملک) میں سکونت رکھتے ہیں معلوم ہو. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۸). مختلف ممالک کے مذہبی معتقدات میں یہ ادنیٰ اختلاف کس قدر مشارکت پائی جاتی ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۸۸). [ع : مشارکۃ].

مُشارِکی (ضم م، کس ر) امث.
(نفسیات) نظام عصبی کے اس حصے سے متعلق جو اضافی عصبی نظام کے ساتھ مل کر خودکار نظام عصبی بناتا ہے. خود اختیار عصبی نظام بنیادی طور پر باہمی روابط کا ایک عصبی جال ہوتا ہے، فعلیاتی اعتبار سے وہ مشارکی اور کنار مشارکی قسموں میں منقسم ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۹۰). [مشارک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... عَصَبی نِظام (... فت ع، ص، کس ن) امذ.
مشارکی نظام اعصاب، خودکار نظام عصبی کا وہ حصہ جو حرکت قلب کو تیز کرتا ہے ؛ پتلیوں کو پھیلاتا ہے تیز مشارکی نظام اعصاب دموی نالیوں کو سکیڑتا ہے اور مجموعی طور پر مشارکی نظام اعصاب کے ساتھ ساتھ چلتا ہے. جونک میں ایک ترقی یافتہ عصبی نظام پایا جاتا ہے یہ ..... مشارکی عصبی نظام پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے، ۳۱۵). [مشارکی + عصبی (رک) + نظام (رک)].

... نِظام (... کس ن) امذ.
رک : مشارکی عصبی نظام. مشارکی نظام کا وظیفہ ہنگامی ہوتا ہے، وہ بحران کے وقتوں میں کام کرتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۰۴۰). [مشارکی + نظام (رک)].

مُشارَہ (ضم م، فت ر) امذ (قدیم).
رک : مشورہ.

مشارے کوں حاضر ہو نوبت چکائے ‏ ‏ ‏ ‏ نفر چاکری چور کیا کام آئے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷). [مشورہ (رک) کا قدیم تلفظ].

مَشارے (فت م) امذ : ج.
مشورے (علمی اردو لغت). [مشورے (رک) کا ایک تلفظ].

مَشاشی (فت م) صف.
(حیوانیات) ریشوں اور تھموں سے بنا ہوا، جالی دار، اسفنجی یا مسام دار ساخت کا، مشبک. عظمی بافت (Bony Tissue) یا تو ٹھوس (Compact) ہوتی ہے یا اسفنجی یا مشاشی (Cancellated) ٹھوس ہڈی دبیز ہوتی ہے. (۱۹۳۱، نسیجیات، ۱ : ۱۱۵). [ع : (م ش ش)].

مَشاطا (فت م) امث (قدیم).
رک : مشاطہ جو اس کا درست املا ہے.

بجے دم عیسوی دایم چمن میں گل لگانے تیں
جرے نہالاں کے جلوے تیں مشاطا ہو یوں سارا

(۱۶۱۱، کلّی قطب شاہ، ۳ : ۱۴۳). [مشاطہ (رک) کا قدیم املا].

مَشّاطگان (فت م، شد ش، فت ط) امث ؛ ج.
مشاطہ (رک) کی جمع ؛ مشاطائیں. مشاطگان جا بہ دست سامری فن وزیر زادی یعنی دولہن کو گھیرے ہوئے لائیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۰۶). [مشاطہ (ہ مبدل بہ گ) + ان، لاحقۂ جمع].

مَشّاطگی (فت م، شد ش، فت ط) امث.
۱. مشاطہ کا فن، کام یا پیشہ، بنانا سنوارنا.

کر یک بار مشاطگی کا خیال ‏ ‏ ‏ ‏ ازاتی جو پردا دکھاتی جمال
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۸۱).

مشاطگی سے حسن خدا داد پاک ہے ‏ ‏ ‏ ‏ زلفوں کے واسطے نہیں تجھ میں شانہ فرض
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۴۲).

عروسِ مرگ آئی مجھ سے ہم آغوش ہونے کو
ہوا مشاطگی پیشہ مری شامِ جدائی کا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۹). بعد ازاں بذریعۂ جانی خانم جو میری دادی ...... کی منہ بولی دختر اور آج کل پیشہ مشاطگی کرتی ہیں. (۱۹۱۳، محل خانۂ شاہی، ۹). پھر گاؤں کی نائن دلہن کو عروسی کا جوڑا اور زیور پہناتی ہے اور اپنے طور پر نئے سرے سے اس کی مشاطگی کرتی ہے اور سہرا باندھتی ہے. (۱۹۸۲، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۹۵). ۲. (مجازاً) سنوارنا ؛ بناؤ سنگھار.

مری مشاطگی کی کیا ضرورت حسنِ معنی کو
کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنا بندی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۲). میر تقی میر کے بارے میں چند باتیں بتا کر یہ حقیقت آشکارہ کرنا چاہتا ہوں کہ دونوں ہی نے عروس اردو کی پوری طرح مشاطگی کی ہے. (۱۹۸۰، محمد تقی میر، ۱۰). [مشاطہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُشاطہ (ضم م، فت ط) امث.
بال جو کنگھی سے گر جائیں، وہ بال جو کنگھا کرتے وقت ٹوٹ جائیں (اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (م ش ط)].

مَشّاطہ (فت م، شد ش، فت ط) امث.
۱. وہ عورت جو دلہن کے سر میں کنگھی چوٹی کر کے سرمہ لگائے، ابٹنا ملے، وہ عورت جس کا پیشہ لوگوں کے گھروں میں جا کر کنگھی کرنے کا ہو، سنگھار کرنے والی عورت.

مشاطہ دیکھ شانے سے تیرا کٹے گا ہاتھ ‏ ‏ ‏ ‏ ٹوٹا گر ایک بال بھی زلفِ یار کا
(۱۷۹۴، بیدار، د، ۹).

اس زلف و کاکل کو گوندھے ذرا ہوئی مشاطہ کو
سانپ سے لہراتے ہی ہیں پہ بال اسکے بل کھائے ہنوز

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۷۷). وہ مدینۂ منورہ میں مشاطہ تھیں ایک عروس کی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۰۱). وہاں سے جامہ خانہ پہنچی سنگاردان مانگا مشاطہ نے سجایا زیور پہنے جوڑا بدلا. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۲۷ : ۳۲). ۲. وہ عورت جو مرد و زن کی نسبت تلاش کرے، وہ عورت جو بیاہ شادی کرانے کا پیشہ رکھے، نائن، دلالہ، عورت مرد کو ملانے والی عورت، بیچ والی. معشوق کوں ملانے پردا اٹھا کر اپے وکیل ہو کر مشاطہ ملائے. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۸).

مشاطہ کو بلواؤ کرو اس سے یہ مذکور ‏ ‏ ‏ ‏ رقعہ لکھو بی بی جو زمانے کا ہے دستور
(۱۸۷۵، دفتر ماتم، ۹ : ۱۰۶). کچھ دن بعد مشاطہ کو بلوایا اور کہا کہ مجھے اپنی بیٹیوں کی شادی منظور ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۶۶). میں بہت ڈر رہی تھی کہ کہیں تم کسی مشاطہ کے جال میں نہ جا پھنسو. (۱۹۳۳، روحانی شادی، ۵۲). برابر والے گھروں میں مشاطاؤں کے ذریعہ بات چلائی ہے تو چودھویں صدی کا انداز ہوا. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۷۱). [ع : (م ش ط)].

--- گَرِی (--- فت گ) امث.
مشاطہ کا کام یا پیشہ. مسز احمد کی مشاطہ گری نے حسن کا نقدی کو خوب نکھارا ہے. (۱۹۱۹، مکاتیب مہدی، ۳۰). [مشاطہ + ف : گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گِیری (--- ی مع) امث.
رک : مشاطہ گری. عورتوں کا ایک خاص پیشہ ہے مشاطہ گیری. (۱۹۲۹، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۳۵۴). یہ مشاطہ گیری کب سے اختیار کی ہے ؟ اس نے کہا. "جب سے اسے دیکھا ہے". میر نے کہا. (۱۹۹۳، ریات، ۲۳۹). [مشاطہ (رک) گیر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُشاع (ضم م) صف.
۱. ساجھے کی چیز، مشترک چیز. کچھ نہیں ہے رہن مشاع کا مطلقاً خواہ شیوع طاری ہو یا اصلی ہو. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳ : ۹۱). جانوروں میں دسویں بیسویں کا حصہ مشاع پر تعداد پر چسپاں نہیں ہو سکتا. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵ : ۲۲۳).

کر صرف اسے راہِ خدا میں خالدؔ ! ‏ ‏ ‏ ‏ ہے ملک مشاع، علم و ادراک ترا
(۱۹۶۷، لحنِ صریر، ۳۲). ۲. (کاشت کاری) وہ زمین جو چند آدمیوں کی شرکت میں ہو اور ابھی اس کی تقسیم نہ ہوئی ہو ؛ فاش کیا گیا، آشکارا، ظاہر (اردو قانونی ڈکشنری). [ع : (ش ی ع)].

مُشاغَبہ (ضم م، فت غ، ب) امذ.
غیر متعلق باتیں کرنا، سخن سازی، زبردستی کی بحث ؛ بات کی پچ. اس کو ہرگز مباحثہ نہیں کہنا چاہیے، بلکہ وہ مکابرہ و مشاغبہ تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲، ۸۲۱). [ع : (ش غ ب)].

مَشاعَت (فت م، ع) امث (شاذ).
شرکت، شمولیت، مشترک. اگرچہ ان دونوں میں مشاعت اور شرکت ہے لیکن ایک کا تصرف اور اختیار مشاعت اور اشتراک کو دور کرتا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۹۱). [ع : مشاع + ت، لاحقۂ کیفیت].

مَشاعِر (فت م، کس ع) امذ؛ ج.
۱. حواس خمسہ. شعور کے دو معنی ہیں ایک مطلقاً علم دوسرے وہ ادراک جو بواسطہ حس کے ہو..... اسی وجہ سے حواس خمسہ کو مشاعر کہتے ہیں. (۱۹۰۵، سائنس و کلام، ۵۵).

خاطر، مشاعر، جوارح، حواس　　عدو نہانی و دیو درون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۸۳). ۲. موضعات، جگہیں، خصوصاً وہ جگہیں جہاں مذہبی رسومات، قربانی وغیرہ ادا کی جائیں، مناسک حج. غرض وہ کینہ خواہ خود سر طرف برا ماکن و مشاعر کے پراگندہ ہوئے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۱۰). [ع : (ش ع ر)].

مُشاعَرَہ (ضم م، فت ع، فت ر) امذ.
ایک دوسرے کو شعر سنانا، شعرا کا جمع ہو کر شعر خوانی کرنا؛ باہم شعر پڑھنا؛ مجلس شعر خوانی.

کیا رہا ہے مشاعرے میں اب　　لوگ کچھ جمع آن ہوتے ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۲). لبید عرب کے مشہور شاعر اور سبعہ معلقہ کی بزم مشاعرہ کے ایک رکن تھے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۷۱). کئی گھنٹے کا طویل مشاعرہ نہایت خوشگوار ماحول میں اختتام کو پہنچا. (۱۹۸۳، دید و باز دید، ۹۳). [ع : (ش ع ر)].

--- اُکھڑ جانا محاورہ.
شعر و سخن کا جلسہ درہم برہم ہونا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- آرائی امث.
مشاعرہ سجانا، محفل شعر منعقد و آراستہ کرنا، مشاعرہ کامیاب بنانا. موسیقی ہو کہ مصوری، شعر و شاعری ہو کہ مشاعرہ آرائی، اسٹیج کی اداکاری ہو کہ قلم کی شعلہ نگاری، ہمیں ہم تھے. (۱۹۶۶، سرگزشت، ۱۹۰). [مشاعرہ + ف : آرا، آراستن = سجانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- باز صف.
بہت مشاعرے پڑھنے والا، مشاعروں میں بہت شرکت کرنے والا (شاعر). مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ میرے ذہن میں ان کا تاثر ایک مشاعرہ باز خاتون کا رہا ہے. (۱۹۷۱، زاویہ نظر، ۲۳۶). ترنم سے پڑھنے والے کامیاب مشاعرہ باز سمجھے جاتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۳). [مشاعرہ + ف : باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.
مشاعروں میں بہت شرکت کرنا، بہت مشاعرے پڑھنا. ہمارے جدید دور میں مشاعرہ بازی میں روایتی شاعری ہم معنی خیال کی جانے لگی ہے. (۱۹۷۱، زاویہ نظر، ۲۳۶). وہ اپنے عہد کے ان نوجوان شعراء سے بہت مختلف تھے جو مشاعرہ بازی کی دھن اور داد طلبی کی ہوس میں مبتلا ہو کر تعلیم ہی نہیں زندگی کے تمام معاملات و مسائل سے بے نیاز ہو جاتے تھے. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۸). چلیے مشاعرے بازی کا ہی معاملہ لیجیے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۲۵). [مشاعرہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پڑھنا محاورہ.
مشاعرے میں غزل وغیرہ پڑھنا، مشاعرے میں شعر خوانی کرنا.

کہیں مباحثۂ علم و مجلسِ فضلا　　کہیں مشاعرہ ہی پڑھ رہے ہیں اہل سخن

(۱۸۴۷، کلیات منیر، ۱: ۱۱۳). انھوں نے سیکڑوں مشاعرے پڑھے ہیں (۱۹۷۹، زخم ہنر، ۲۰).

--- جَمْنا محاورہ.
شعر و سخن کی محفل قائم ہونا؛ مشاعرہ رنگ پر آنا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- گاہ امذ.
وہ جگہ جہاں پر مشاعرہ ہو، مشاعرہ کرنے کی جگہ. دس بجے کے قریب مشاعرہ گاہ (ٹیگور تھیٹر ہال) پہنچے تو ساری نشستیں بھری ہوئی تھیں. (۱۹۸۳، دید و باز دید، ۹۳). مشاعرہ گاہ میں تل رکھنے کی جگہ بھی نہیں رہتی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۶۸). [مشاعرہ + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گَرْم کَرْنا محاورہ.
شعر و شاعری یا مشاعرے کی محفل جمانا.

پھر کر دیا مشاعرہ گرم آ کے تو نے مہر
تیرے مزاج میں بھی حرارت ہے کس قدر

(۱۸۷۰، دیوان مہر، ۹۳).

--- لُوٹْنا محاورہ.
مشاعرے میں اچھے اشعار پڑھ کر لوگوں کی داد وصول کرنا، بہت زیادہ واہ واہ کرانا. انھوں نے سیکڑوں مشاعرے پڑھے ہیں اور مشاعرے لوٹے بھی ہیں. (۱۹۷۹، زخم ہنر، ۲۰). اس نوجوان نے مشاعرہ لوٹ لیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۹).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
شعر و سخن کا جلسہ ہونا (جامع اللغات).

مَشاغِب (فت م، کس غ) امذ.
لڑائی جھگڑا، فتنہ و فساد. مضمون نگار بھی تحقیق پسند ہیں مشاغب یعنی ہلڑ بچا کے زیر کرنے والے نہیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱: ۵). [ع : (ش غ ب)].

مُشاغَبَہ (ضم م، فت غ، ب) امذ.
آپس میں جھگڑنا، مجادلہ، کٹ حجتی، زبردستی کی بحث. حجیت مغالطی میں اگر حجت حق کے مشابہ ہو تو سفسطہ ہے، اگر مشہور کے مشابہ ہو تو مشاغبہ ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۸۳). [ع : (ش غ ب)].

مَشاغِل (فت م، کس غ) امذ؛ ج.
مشغلے، بہت سے شغل، بہت سے کام. یہاں بھی وہ علمی مشاغل سے خالی نہ رہا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات شبلی، ۵: ۵۳). مولانا کے ابتدائی مشاغل شعر و شاعری تک محدود معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۳۳، حیات شبلی، ۱۲۸). طالب علمی کے دور سے لیکر معلمی کے زمانے تک ان کے مشاغل برقرار رہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۵۹۷). [مشغلہ (رک) کی جمع].

--- لایعنی کس صف (---فت ی، سک ع) امذ.

بیکار اور مہمل مشغلے. مناسب ہے کہ گنجفہ، شطرنج، کبوتر، کنکوا، بٹیر، مرغ تمام مشاغل لایعنی کے ترک کا عہد واثق کرو. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۳۱). [مشاغل + لایعنی (رک)].

مُشافَہَۃً (ضم م، فت ف، ہ، تن ۃ) م ف.

رک: مشافہ؛ آمنے سامنے، رُوبرُو. ممکن ہے اس زندگی میں بعض بندوں سے مشافہۃً بھی ایسے الفاظ کہتے ہوں اور ممکن ہے موت کے قریب یا اس کے بعد کہا جاتا ہے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، (تفسیر) مولانا شبیر احمد عثمانی، ۸۲۲). [رک: مشافہ].

مُشافَہ (ضم م، فت ش، ف، ہ) امذ.

۱. ایک دوسرے کے روبرو یا آمنے سامنے ہونا؛ مصاحبہ، رودیدہ گفتگو. بعض اوقات دنیائے حواس سے ان کا رابطہ بالکل منقطع ہو جاتا اور وہ (محمد عبدہ) تخیل کی دنیا میں چلے جاتے جہاں وہ..... گزشتہ نسلوں کے انسانوں کی ارواح سے مشافہہ و مکالمہ کرتے. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں (ترجمہ)، ۴۳). مشافہہ سماجی بہبود کی وہ تکنیک ہے جس میں سماجی کارکن ایک متعین مقصد کے تحت کچھ اُصولوں کو سامنے رکھتے ہوئے موکل سے گفتگو کرتا ہے. (۱۹۶۹، علمی سماجی بہبود، ۵۹). ۲. (مجازاً) اخبار یا روزگار کے لیے ملاقات، انٹرویو. انٹرویو انھوں نے خود لیا، جس دن میں اس مشافہہ کے لیے ان کی خدمت میں حاضر ہوا میری ہیئت کذائی عجیب تھی. (۱۹۷۴، افکار، کراچی، اپریل، ۲۲). [ع: (ش ف ہ)].

مَشّاق (فت م، شد ش) صف.

کسی کام کی بہت مشق یا مہارت رکھنے والا، بہت مہارت رکھنے والا، ماہر، تجربہ کار، خوب واقف، آزمودہ کار.

کر دعا صدقِ ارادت سے کہ ہے وقتِ دعا — کیوں خموشی پہ کیا ذوق زباں کو مشاق

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۰). مشاق استاد چند غزلیں صرف کہیں کہیں اصلاح دے کر درست کر دے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۳۵). بات چیت کرنے میں کچھ زیادہ مشاق ہو گئی ہے. (۱۹۳۶، دودھ کی قیمت، ۱۳۹). صاف اور بامحاورہ زبان میں ترجمہ کرنے والے مشاق مترجم ابھی تعداد میں کم اور مہنگے ہیں. (۱۹۸۸، مغرب سے نثری تراجم، ۴۶). طیارے کی لینڈنگ کے وقت طیارے کا ایک ٹائر پھٹ گیا تاہم مشاق ہوا باز نے حاضر دماغی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طیارے کو پوری طرح کنٹرول میں رکھا. (۱۹۹۴، جنگ، کراچی، یکم اپریل، ۱). [ع: (م ش ق)].

--- خانَہ (---فت ن) امذ.

مشق یا تجربہ کی جگہ، تجربہ گاہ. فلزی بسایا کسف کے مشاق خانے کے سوائے کہیں بھی حالت بسیطی میں نہیں پائے جاتے ہیں. (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۳۳). [مشاق + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

مَشّاقی (فت م، شد ش) امث.

مشاق ہونے کی حالت، اعلیٰ مہارت، مشق، تجربہ. بدون اس کی مشاقی کے سنسکرت کی کتابوں پر روانی امتحال کہتے ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۱).

غمزہ و ناز میں اوس شوخ کو مشاقی ہے — کج ادائی ہے ستم قہر بداخلاقی ہے

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۳۱۳). اس کو ناچ میں اچھی مشاقی تھی. (۱۹۴۳، خونی راز، ۲۳). بائی بیگا کی مہارت اور مشاقی نے جلوہ دکھانا شروع کیا. (۱۹۸۹، نگارشات، ۱۸۰). وہ بڑی محنت اور مشاقی کے ساتھ اپنی کہانیوں کو تحریر کرتے ہیں. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۷۳). [مشاق (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَشاکِل (فت م، کس ک) امذ؛ ج.

مشکلات، الجھے ہوئے مسائل، (عقدے).

کب مشاکل عشق کی ہوویں کسی فاضل سے حل
ہو نہ ہوں یہ ہوں ترے مجنون لایعقل سے حل

(۱۸۵۶، ظفر، د، ۳: ۶۷). انگو پاشا کو والی مقرر ہوئے چند روز گزرے تھے کہ مصائب و مشاکل رونما ہونے شروع ہو گئے. (۱۹۱۸، مسئلۂ شرقیہ، ۱۰۷). اپنے سیاست دانوں کی لاچاری کے قصے بار بار میڈیا میں دیکھ کر، سن کر ہم اپنی مشاکل کی ایک سیدھی سادی وجہ کا تعین کر بیٹھے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۰). [مشکل (رک) کی جمع].

مُشاکِل (ضم م، کس ک) (الف) صف.

مانند، مثل، ہم شکل. مجمل، خلد مشاکل بادشاہان صحبت گدا و بینوا مختصر ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۵). ہر لفظ و عبارت کے مقابل میں اس کے کل مشاکل اور مرادف الفاظ و عبارات مختلف کو اکٹھا کر کے تطبیق دیتے. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱: ۱۵۳). (ب) امث. (عروض) ایک بحر کا نام جو بحر قریب کی مانند ہے کیونکہ دونوں کے رکن یکساں ہیں.

وقت فکر آیا جو مشکل قد موزوں کا خیال — کھنچ گئی بحرِ رمل بحرِ مشاکل کی طرف

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۳۲). [ع: (ش ک ل)].

مُشاکَلَت (ضم م، فت ک، ل) امث.

مانند یا مثل ہونا، مشابہت، موافقت. میل مرکبات کا اپنے ہی قسم کی طرف بہ سبب مشاکلت ترکیبی کے یا بسبب اتحاد نسبت کے خواہ وہ ازروے عدد و شمار کے ہو خواہ ساخت پیمائش کے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۳۰). ہمیں بہرحال اقرار کرنا پڑے گا کہ کائنات میں نظم و ربط ہے، ترتیب و تنسیق، توافق و تطابق، باقاعدگی اور باضابطگی، مناسبت اور مشاکلت. (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۹۳). نہ کوئی اس کا مثل ہے نہ کوئی اس سے مشاکلت اور مشابہت رکھتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۸۴۴). [مشاکل (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

مَشال (فت م) امث.

جلنے والی روئی یا موم کی بنی ہوئی موٹی بتی. انھیں کی دکان آگئے..... مشال جلا کر خوانچے کے برابر گاڑ دیتا اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد آواز لگاتا. (۱۹۷۸، بستی، ۱۵). [مشعل (رک) کا بگاڑ].

--- چی امذ.

مشعل جلانے والا. ڈنر (شب کا کھانا) میں مشالچی بوتل خانہ میں بیٹھا برتن صاف کرتا رہتا ہے. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۵۸). اُردو میں اس کا ایک تلفظ "مشال چی" مشعلچی بھی ہے. (۱۹۸۲، اُردو قواعد ڈاکٹر شوکت سبزواری (حاشیہ)، ۳۶). [مشال + چی، لاحقۂ صفت فاعلی].

مَشام (فت م) امذ.

قوت شامہ، وقت شامہ، جائے شامہ؛ (مجازاً) دماغ.

مشام ہوتا ہے تر جوں از بوئے مشک — قباباں او خورشید سوں کیتے خنک

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۸۸).

جنت کوں اپنی بو سیں معطر کیا تمام — ایسا کہ جن و انس گئے تازے ہوو مشام

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۱۱).

پہنچے نہ بوئے گل کی ہمارے مشام تک
یاں گل رہے ہیں دیدۂ خوں بار گھاؤ سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۵۱).

آج تک جس سے معطر ہے محبت کا مشام　　آہ کیا چیز تھی وہ پیرہن یار کی بو

(۱۹۲۳، حسرت موہانی، ک، ۲۱۹).

مشام دو عالم معطر معطر　　خوشا نزہت برگ و بار مدینہ

(۱۹۲۹، دامن یوسف، ۳۸).

دل جنگلی نہ رکھ چمن دہر سے ولا　　آتی نہیں مشام میں بوئے وفائے گل

(۱۹۹۱، تحقیقی زاویے (مظہر علی ولا)، ۱۶). [مشم (رک) کی جمع].

... تیز کس صف (۔۔۔ ی ج) صف.
سونگھنے کی تیز حس، قوت حس.

مشام تیز سے ملتا ہے صحرا میں نشاں اس کا
ظن و تخمین سے ہاتھ آتا نہیں آہوئے تاتاری

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۵۷). [مشام + تیز (رک)].

... جاں کس اضا: امذ.
(مجازاً) دماغ. اور ایک طرف موتیا اور بیلا پھولا ہوا اپنی خوشبو سے دوستوں کے مشام جاں کو خوشبو کر رہا ہے. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۳۰: ۷۷).

باغ جہاں کی سیر کو چاہیے کچھ مشام جاں
ورنہ ہے گل میں تیری بو غنچے میں تیری ہے مہک

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۹). ان پھولوں کے تیلوں اور عطروں سے مشام جاں کو معطر کرتے تھا. (۱۹۲۳، شبلی، حیات شبلی، ۳۰). ایک آہو ...... یہ نہیں جانتا کہ جو خوشبو اس کے مشام جاں کو معطر کر رہی ہے اسی میں ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۰۳). [مشام + جاں (رک)].

مشامہ (فت م، م) صف.
رک: مشام. ہمارے ہم وطن وقت آنے پر وہ پھل پیش کریں گے جن کی خوشبو، تازگی، مشامہ اور آسودگی ذائقے کا باعث ہوگی. (۱۹۲۳، مقالات گارساں دتاسی، ۱: ۳۱۵).
[مشام (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مشامی (فت م) صف.
مشامہ سے متعلق، سونگھنے کی چیز، مشموی. دوسرا یا میانہ مغز (Deutocere Brum) میں ایک جوڑ مشامی یا شامی پوچوں (Olfactory Antennal) کا ملتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۴۹). [مشام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُشاوِر (ضم م، کس و) صف مذ.
مشیر، مشورہ دینے والا. ہم گویا ان کے ایک طرح پر مشاور خاص اور ضرورت کے وقت ان کے دست و بازو تھے. (۱۹۹۴، آپ بیتی، ۱: ۱۹۳). [ع: (ش و ر)].

مُشاوِرانہ (ضم م، کس و، فت ن) صف: م ف.
مشورہ دینے کے طور پر، صلاح کارانہ، مشیرانہ، مشاورتی. ''کونسل رابطہ افسر'' کی حیثیت مشاورانہ تھی نہ کہ حاکمانہ. (۱۹۸۹، تذکرہ اشاریات، ۱۲۰). [مشاور + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُشاوَرَت (ضم م، فت و، ر) امث.
۱. باہمی صلاح و مشورہ، آپس میں مل کر مشورہ کرنا. اس باب میں ساتھ اصحاب کے مشاورت فرمائی. (۱۸۵۱، عجائب القصص، ۲: ۳۹۵). مشاورت، رہنمائی اور علاج غیر موثر اور بے سود ہو سکتے ہیں. (۱۹۶۹، علمی سماجی بہبود، ۳). انہوں نے کہا کہ وہ اردو دانشوروں اور ادیبوں کی مشاورت سے کئی ایک عملی اقدامات کر رہے ہیں. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جون، ۳۷).
۲. پیشہ ورانہ مشورہ یا ماہرانہ رائے دینے کا عمل یا طریق کار. موجودہ صنعتوں کو متوازن بنانے اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے بھی ضروری مشاورت و رہنمائی فراہم کی جاتی ہے. (۱۹۸۹، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری، ۳۸). [مشاور (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

مُشاوَرَتی (ضم م، فت و، ر) صف.
جسے چند مشورہ دینے کا اختیار ہو، مشاورت کا، مشوروں پر مبنی، صلاح کارانہ، نصیحت آمیز. کسی قانونی مسئلے پر مشورہ طلب کرے تو عدالت اپنی مشاورتی رائے دے سکتی ہے. (۱۹۶۱، اقوام متحدہ کا چارٹر، ۱۳۱). دفتر جانے کی قید نہیں کام مشاورتی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۰). [مشاورت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

... اِنْتظامیہ کس صف (۔۔۔ کس ا، سک ن، فت ت، کس م، فت ی) امث.
مشورہ دینے والی انتظامیہ. سرسید یونیورسٹی کی مالیاتی کمیٹی ہو یا مدینۃ الحکمت کی مشاورتی انتظامیہ ہر جگہ جعفری صاحب کی اصول خدمات اور بے لوث تعاون کے نقوش پائے جاتے ہیں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۰۵). [مشاورتی + انتظامیہ (رک)].

... بورڈ کس صف (۔۔۔ و مج، سک ر) امذ.
مشاورتی مجلس یا کمیٹی. بینکنگ کونسل نے ہم دو عالموں کی ایک فہرست مرتب کی تھی جن کو کونسل کے مشاورتی بورڈ کا رکن نامزد کیا گیا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۷۶).
[مشاورتی + بورڈ (رک)].

... کمیٹی (۔۔۔ فت ک، ی مج) امث.
وہ جماعت جو مشورت، غور و فکر اور صلاح کے لیے ہو، مشورے کے لیے کسی بڑی جماعت کی ذیلی کمیٹی یا شاخ. ضلع مسلم لیگ کی مشاورتی کمیٹی کی کسی ایمرجنسی میٹنگ میں دونوں باپ بیٹے مطلوب تھے. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۱۳۱). [مشاورتی + کمیٹی (رک)].

... کونسل کس صف (۔۔۔ و لین، سک ن، فت س) امث.
رک: مشاورتی کمیٹی. صنعتی اداروں کو چلانے کے لیے مشاورتی کونسل میں مزدوروں کو مناسب نمائندگی دینے سے صنعتی فضا کو بہتر بنانے میں یقیناً مدد ملے گی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۳۰). [مشاورتی + کونسل (رک)].

... مَجْلِس (۔۔۔ فت م، سک ج، کس ل) امث.
رک: مشاورتی کمیٹی. اس خط کے ملتے ہی عبداللہ بن ابی نے ایک خفیہ مشاورتی مجلس اپنے ہم خیالوں اور یہودیوں کی منعقد کی. (۱۹۶۳، محسن اعظم، ۲۷). [مشاورتی + مجلس (رک)].

مُشاوَرَہ (ضم م، فت و، ر) امذ.
رک: مشورہ. واسطے رفع اس فرق کے استادوں نے مشاورہ کر کے یہ بات مقرر کی. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۹۰). رام سروپ اور اسٹینڈ یارڈ مل کر مشاورہ کرتے. (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۱۵۶). [ع: (ش و ر)].

مُشاہَد (ضم م، فت ہ) صف.
مشاہدہ کیا ہوا، جس کا مشاہدہ کیا جا سکے، مرئی. غرض کسی چیز کے موجود ہونے کا مدار صرف محسوس اور مشاہد ہونے پر نہیں. (١٩١٠، مقالات شبلی، ٧ : ٨٧). لڑائی اور حکومت کرو کی انگریزی پالیسی مشہور تر اور مشاہد ہے. (١٩٧٥، متحدہ قومیت اور اسلام، ١٠). [ع : (ش ہ د)].

مُشاہِد (ضم م، کس ہ) صف.
مشاہدہ کرنے والا، تجربہ یا معائنہ کرنے والا، دیکھنے والا. ایک ہی مشاہد یعنی مشاہدہ کرنے والا (Observer) ایک ہی آلات کا استعمال کرکے جب کسی طبعی مقدار (Physicalquantity) کی قیمت متعدد بار دریافت کرتا ہے تو یہ قیمتیں بالکل برابر نہیں ہوتیں بلکہ ان میں تھوڑا تھوڑا فرق پایا جاتا ہے. (١٩٦٧، مادے کے خواص، ٢ : ٨٦). ڈاروِن ایک باریک بین مشاہد اور مشاہدات کو بہت احتیاط اور صحت سے قلم بند کرنے والا اور ایک ان تھک جمع کار تھا. (١٩٧٠، زمانے سائنس، ٢٣٧). [ع : (ش ہ د)].

مُشاہَدات (ضم م، فت ج ہ) امذ.
مشاہدہ (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل. وہ علم نباتات و علم عمارات ... اور ان کے مشاہدات میں وہ اپنا وقت صرف کرتا تھا. (١٨٩٧، کارنامۂ جہانگیری، ٥٥). بیکن نے اس طریقے کو بالکل ہیچ قرار دیا اور علمی عمارت کی بنیاد مشاہدات و تجربات کی سطح پر قائم کی. (١٩١٣، شبلی، مقالات شبلی، ٥ : ٦٣).

جہاں میں علم و خرد کی جو قصہ خوانی ہے ... مشاہدات و تجارب کی سب کہانی ہے

(١٩٣٢، بے نظیر، کلام، ٥٧). نجمی دہلوی کا رنگ تغزل ان کے داخلی و خارجی مشاہدات و محرکات، وسیع تجربوں، عمیق احساسات کے مختلف النوع اظہار سے عبارت ہے. (١٩٨٩، ایک قاری کی سرگزشت، ٣٣٨). [مشاہدۃ (بحذف ۃ) + ات، لاحقۂ جمع].

ـــ غیبیّہ کس صف (ـــ ی لین، شد ی مع بفت) امذ.
غائب یا نظر نہ آنے والی چیزوں کے متعلق سوچ بچار کرنا، مشاہدۂ غیبی (جامع اللغات). [مشاہدات + غیبیہ (رک)].

مُشاہَداتی (ضم م، فت ج ہ) صف.
مشاہدہ (رک) سے منسوب اور متعلق؛ تراکیب میں مستعمل. ان میں مشاہداتی سطح کا فقدان ہے. (١٩٩١، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں، ١٠٦). [مشاہدات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــ قانُون (ـــ و مع) امذ.
وہ قانون جس کی بنیاد مشاہدے پر رکھی گئی ہو، کیپلر کے قانون حرکت جو سیاروں کی حرکات کے پیہم مشاہدات سے معلوم کیے گئے تھے اس قانون کا اطلاق صرف ان چیزوں پر ہوتا ہے جو قانون قدرت کے تحت حرکت کرتی ہیں، نیوٹن کے زمانے سے پہلے کیپلر کے قوانین حرکت دریافت ہو چکے تھے، یہ قوانین سیاروں کی حرکات کے پیہم مشاہدات سے معلوم کیے گئے تھے اور اس لیے ان کا شمار مشاہداتی قوانین (Empirical Laws) میں ہوتا ہے. (١٩٦٧، مادے کے خواص، ٢ : ٧٦). [مشاہداتی + قانون (رک)].

مُشاہَدَہ (ضم م، فت ج ہ، فت د) امذ.
١. دیکھنا؛ (مجازاً) دید، نظارہ، درشن. جدھر آنکھ اٹھائے قدرت خدا مشاہدہ ہو جائے.
(١٨٦١، فسانۂ عبرت، ٧). جب رات بھیگے چپکے سے واپس آیئے اور وہ کیفیت مشاہدہ فرمایئے. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ١٠). میرے مشاہدہ میں نہیں آیا. (١٩٨٨، تذکرۂ انتخابات، ١٧٨). یوں کہیے کہ شاعر کا کام محض مشاہدہ ہی نہیں مجاہدہ بھی اس پر فرض ہے. (١٩٩٩، افکار، کراچی، فروری، ٢٢). ٢. کسی دریافت کے لیے بغور دیکھنا، معائنہ، غور و خوض، تجربہ. ہم ایک دفعہ تجربے یا مشاہدے سے کسی امر کے وجود کو دریافت کرتے ہیں. (١٨٣١، مقاصد علوم، ٣٦). اچھے استاد میں صحیح مشاہدے کی صفت بھی ہونی چاہیے. (١٩٣٦، تعلیمی خطبات، ١٦٧). اعمال کا مشاہدہ اور اسباب و وسائل کی تعبیر سائنس ہے. (١٩٨٧، فلسفہ کیا ہے، ٩٣). ٣. عینی تجربہ، دلیل بصری، عینی ثبوت (مہذب اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ٤. (تصوف) صور تجلیات حق کو بغیر حجاب اشیا کے دیکھنا.

اصل شہود و شاہد و مشہود ایک ہے ... حیراں ہوں پھر مشاہدہ ہے کس حساب میں

(١٨٦٩، غالب، د، ١٨٦). نماز کو مومن کی معراج کہا ہے چنانچہ فرمایا وہ نماز پڑھے تو اس طرح گویا انوار تجلی کا مشاہدہ کر رہا ہے. (١٩٥٠، بزم صوفیہ، ٧٧). غیب سے علم پانے کا جو طریقہ ہے اسی کے ذیل میں وحی، تحدیث، تفہیم، ذوق، معرفت علم لدنی، مشاہدہ ... جیسی چیزیں داخل ہیں. (١٩٥٦، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ٧). [ع : (ش ہ د)].

ـــ حَق کس اضا (ـــ فت ح) امذ.
(تصوف) اشیا کو دور کرکے نظر باطن کو ذات حق پر محکم رکھنا.

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو ... بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر

(١٨٦٩، غالب، د، ١٩٦). انہوں نے مشاہدۂ حق کی گفتگو بادہ و ساغر میں کی ہے. (١٩٩١، جدید شاعری، ٢٩٣). بادہ و ساغر کے ذکر اور آرائش خم کاکل کے شغل کو مشاہدۂ حق کی گفتگو اور اندیشہ ہائے دور دراز کا حاصل قرار دیا ہے. (١٩٩٣، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ٢ : ٣١٧). [مشاہدہ + حق (رک)].

ـــ غیبی کس صف (ـــ ی لین) امذ.
(تصوف) غائب یا نظر نہ آنے والی چیزوں کے متعلق سوچ بچار کرنا، مشاہدات غیبیہ. ایمان بالغیب پر جو لوگ قانع نہیں ہوتے وہ اپنے اقرار کو مشاہدۂ غیبی سے استوار کرنا چاہتے ہیں. (١٩٥٨، نگار، کراچی، ستمبر، ١٣). [مشاہدہ + غیبی (رک)].

ـــ کار صف مذ.
مشاہدہ یا تجربہ کرنے والا. وہ ایک معمولی مشاہدہ کار تھا. (١٩٥٩، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ٢ : ٥٦٦). [مشاہدہ + کار، لاحقۂ فاعلی].

ـــ کَرنا ف مر؛ محاورہ.
دیکھنا، ملاحظہ کرنا. آپ تیاری سامان سفر کا حکم دیں پھر قدرت خدا مشاہدہ کریں. (١٨٩٠، فسانۂ دل فریب، ١٩). وہ اپنے آپ سے دور کھڑے ہو کر اپنے آپ پر اس کے اثرات کا مشاہدہ کرتا. (١٩٣٧، قصہ کہانیاں، ٣٢). اس حقیقت کا مشاہدہ کیا گیا ہے کہ سرمایہ دار ..... حکومت کے طرفدار رہے ہیں. (١٩٨٧، ریگ رواں، ٢٦٩).

ـــ کُنِندَہ (ـــ ضم ک، کس ن، سک ن، فت د) صف.
مشاہدہ کرنے والا، مشاہدہ کار. فرض کیا کہ مشاہدہ کنندہ سامنے کی شکل میں مقام ب پر کھڑا ہے. (١٩٦٣، عملی جغرافیہ، ١٥). [مشاہدہ + ف : کنندہ، کردن = کرنا].

... گاہ امث.

مشاہدہ کرنے کی جگہ ؛ (مجازاً) تجربہ گاہ. منصوبے کے دوران میں ماَیاتی موسمیاتی مشاہدہ گاہوں اور بارش جانچنے کے اسٹیشنوں کی تعداد تقریباً دوگنی ہو جائے گی. (۱۹۶۰، پنج سالہ منصوبہ، ۳۳۳). [مشاہدہ + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

... میں آنا محاورہ.

رونما ہونا، دیکھنے میں آنا. جو بڑی بڑی باتیں مشاہدہ میں آیا کریں ان کو تو لکھ لیا کرو. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱ : ۵).

... نَفْس کس اضا (ـــ فت ن، سک ف) امذ.

نفس کا مشاہدہ، باطنی مطالعہ. اس رجحان نے ان کو بیش از بیش مطالعۂ باطن اور مشاہدۂ نفس کی طرف متوجہ کر دیا. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۸۵). [مشاہدہ + نفس (رک)].

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.

مشاہدہ کرنا (رک) کا لازم ؛ دیکھنے میں آنا، منصۂ شہود پر آنا، ظاہر ہونا. اس کے دیکھنے سے بذاتِ العین مشاہدہ ہوتا ہے. (۱۸۳۹، آثار الصنادید (مقدمہ)، ۲). حضرت شیخ مجدد الف ثانی اس خیال کی تردید کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ سالک کو اس مقام پر پہنچ کر جو کچھ دکھائی دیتا ہے وہ اس کا مشاہدہ ہے حقیقت نہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۹).

مُشاہَدی (ضم م، فت ہ، د) صف.

مشاہدہ کیا ہوا، تجربہ کیا ہوا. اس کے ذریعے سے تمام امورِ مشاہدی کو ایک لڑی میں منسلک کیا جا سکتا ہے. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۵۶). [مشاہد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مُشاہِدِین (ضم م، فت ہ، د، ی مع) امذ ؛ ج.

مشاہدہ کرنے والے، غور و فکر اور تجربہ کرنے والے. میں نے اب تک کوئی ایسی بات نہیں کی ہے جو تمام مشاہدین کے نزدیک بالکل معمولی نہ ہو. (۱۹۳۵، علم الاخلاق (ترجمہ)، ۱۹). [مشاہد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُشاہَرَہ (ضم م، فت ش، ہ، ر) امذ.

ماہانہ تنخواہ، ماہیانہ، ماہوار تنخواہ، مقررہ وظیفہ یا یافت. یہ سنتے ہی وہ نہایت خوش ہوا، لباس عاریت پہن، اس کے ساتھ گیا، بعد ملازمت مشاہرۂ قلیل پر نوکر ہوا..... تربیت دینے لگا. (۱۸۰۱، جنت گلشن، ۵۰). بارہ آدمی ایک سے چالیس روپے مشاہرہ چار مہینے کا پاتے ہیں. (۱۸۳۱، اصول علم حساب، ۳۹). ایک مولوی صاحب واسطے وعظ اور تعلیم مذہبی کے مشاہرہ ۸۰ روپے ماہواری مقرر ہیں. (۱۸۹۷، مکتوبات سرسید، ۵۸۳). وہ کیا کہتا مشاہرہ بھی پانسو روپوں سے کم نہ ہوگا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۵۷). سرکاری قیام گاہ، ایک پرائیوٹ سکرٹری، ٹیلیفون، موٹر اور جائنٹ سیکرٹری کی تنخواہ کے برابر مشاہرہ. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۹۷). تمھارا ماہانہ مشاہرہ نو سو ڈالر ہوگا کہ تم امریکی یونیورسٹی بیروت کے گریجویٹ ہو. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۶). [ع : (ش ہ ر)].

... بِالْمُقْطَع (ـــ کس ب، غم ا، سک ل، ضم م، سک ق، فت ط) امذ.

کل روپیہ جو کسی کام کے لیے دینے کے واسطے مقرر کیا جائے، یکمشت معاوضہ (ماخوذ : جامع اللغات). [مشاہرہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + مقطع (رک)].

... مُقَرَّر ہونا محاورہ.

وظیفہ یا معاوضہ کا تعین ہونا ؛ تنخواہ لگنا. مولوی شمس الدین کی سفارش کی تو ان کے لیے ۵ حیات مشاہرہ مقرر ہوا. (۱۹۸۷، فاران، کراچی، اپریل، ۳۰).

... یاب صف ؛ مذ.

وظیفہ پانے والا. مولانا قمر مرحوم جو دو تین مہینے سے مقیم و مشاہرہ یاب تھے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۳۹۸). [مشاہرہ + ف : یاب، یافتن = پانا].

مَشاہِیر (فت م، ی مع) امذ ؛ ج.

بزرگ اور نامور لوگ، بڑے لوگ، مشہور اشخاص، معروف اشخاص. صحیح قول یہ ہے کہ قلندر صاحب علما و مشاہیر سے تھے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۳۵). آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جدِ اعلیٰ عدی قریش کے مشاہیر میں شمار ہوتے تھے. (۱۹۶۳، محسن اعظم، ۱۲۵). اس موقع پر اندرون ملک اور بیرون ملک کے مشاہیر علم و ادب کو مضامین پڑھنے کی دعوت دی جاتی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۳۳۷). [مشہور (رک) کی جمع].

... اَدَب کس اضا (ـــ فت ا، د) امذ ؛ ج.

مشہور ادبی شخصیات، ادب کے معروف لوگ، نامورانِ ادب. جمیل الدین عالی اپنے شاعرانہ وقار اور دانش ورانہ اعتبار کے لحاظ سے مشاہیر ادب کی صفِ اول سے تعلق رکھتے ہیں. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۳ مارچ، ۱۰). [مشاہیر + ادب (رک)].

... عالَم کس اضا (ـــ فت ل) امذ ؛ ج.

دنیا کی معروف شخصیات، بڑے لوگ. اکثر خوابوں اور خیالوں میں ..... مشاہیر عالم کو میں نے اپنے دل کے دروازے پر دستک دیتے محسوس کیا ہے. (۱۹۸۷، شخصیات کا انسائیکلوپیڈیا، ۳). [مشاہیر + عالم (رک)].

... عُلَما (ـــ ضم ع، فت ل) امذ ؛ ج.

معروف عالم لوگ. مشاہیر علما کا ایک بورڈ قائم کیا گیا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۵). [مشاہیر + علما (عالم (رک) کی جمع)].

... عِلْم و دانِش کس اضا (ـــ کس ع، سک ل، و مج، کس ن) امذ ؛ ج.

علم و دانش کی مشہور شخصیات، معروف ہستیاں جن کا تعلق علم و دانش سے ہو. مشاہیر علم و دانش کا یہ اجتماع ..... نہایت ہی اہم ہے. (۱۹۰۴، روزگار فقیر، ۲ : ۳۰۳). [مشاہیر + علم + و (حرف عطف) + دانش (رک)].

... فَن کس اضا (ـــ فت ف) امذ ؛ ج.

فن کے معروف لوگ، مشہور فنی شخصیات. لے اور تال کی تفصیل کے علاوہ مشاہیر فن کا ذکر بھی ملتا ہے. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ن). [مشاہیر + فن (رک)].

... مُلک کس اضا (ـــ ضم م، سک ل) امذ.

ملک کے مشہور آدمی، ملک کی معروف شخصیات. وہ مرثیے جو مختلف مشاہیر ملک و قوم یا اپنے اعزہ کی اموات پر شاعروں نے لکھے ان دونوں اقسام کے مرثیوں کے لیے ..... ''مرثیے'' کی اصطلاح کا اطلاق ہوتا ہے. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۸۲). [مشاہیر + ملک (رک)].

... وقت کس اضا (... فت و، سک ق) امذ : ج.
اپنے زمانے کے معروف اشخاص، مشہور معاصرین۔ اس مجموعے (جوامع الحکایات و لوامع الروایات جلد ۱، ۲) کی خوبی یہ ہے کہ اول تو حکایات کی اتنی کثیر تعداد کہیں اور نہیں ملتی دوسرے یہ تاریخی ہیں اور مشاہیر وقت سے متعلق ہیں۔ (۱۹۹۴، افکار، کراچی، نومبر، ۷۵)۔ [مشاہیر + وقت (رک)]۔

مَشائِخ (فت م، کس ء) امذ : ج.
۱. (تصوف) وہ لوگ جو صاحب حال ہوں، خواجگان، پیران طریقت، متقی اور پرہیزگار لوگ، بزرگ، اکابرین، صوفیا، علما۔ جتنا لشکر تھا انھیں پانچ برس کے طالب انعام ہوئے، مشائخ اور اکابر کو مدد معاش اور التمغا عنایت ہوا۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۰)۔ رسالہ نظام المشائخ کو گروہ مشائخ کا سچا پکا مخلص خادم بنایا۔ (۱۹۰۹، سی پارۂ دل، ۲۰)۔ عنوان = وزیر اعظم کی مختلف مسالک کے علما و مشائخ سے ملاقات کے بارے میں تجویز۔ (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۱۷)۔ سید سلطان باحجۃ سید محمود کا اپنے دور کے بہت بلند پایہ عالموں، درویشوں اور مشائخ میں شمار ہوتا تھا۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۰)۔ ۲. (بطور واحد) شیخ طریقت، پیر، خواجہ، عارف، صوفی، متقی، مذہبی علوم میں فائق۔

کیسو بدھا کے کوئی مشائخ ہوا یہاں یا جیوا ہو کوئی ہوا خود منڈا یہاں

(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ک، ۲، ۳: ۱۷۹)۔ کوئی مولوی یا مشائخ کبھی کچھ خلاف شرع کام کو عمل میں لایا تھا۔ (۱۸۴۳، سعادت دارین، ۲۷)۔ ۳. پارسا، پاک دامن، نیک بخت آدمی : مجتہد (فرہنگ آصفیہ)۔ [شیخ (رک) کی جمع]۔

... زادَہ (... فت د) امذ (ج : مشائخ زادگان)۔
رک : پیرزادہ جو زیادہ مستعمل ہے۔ ان دونوں (ابوالمعالی اور شمس الدین) کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ مشائخ زادگان میں سے تھے۔ (۱۹۹۶، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۷)۔ [مشائخ + زادہ (رک)]۔

... طَرِیقَت کس اضا (... فت ط، ی مع، فت ق) امذ : ج.
(تصوف) پیران طریقت، اکابرین تصوف۔ مشائخ طریقت نے بالاتفاق سلوک کے ایک سو اسی (۱۸۰) درجے رکھے ہیں۔ (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۰۶)۔ [مشائخ + طریقت (رک)]۔

... عُظام کس اضا (... کس ع) امذ : ج.
بزرگان طریقت۔ تیسری فصل میں فقر اور فقیر سے متعلق مشائخ عظام کے جو اقوال ہیں ان کی تشریح اور تفصیل کی ہے۔ (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۷)۔ مشائخ عظام نے حلقۂ ذکر و شغل، فاتحہ خوانی و نعت خوانی کر کے اور قرآن خوانی کا ثواب پہنچا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۲: ۱۹۹)۔ [مشائخ + عظام (رک)]۔

... کِبار کس صف (... کس ک) امذ : ج.
(تعظیماً) رک : مشائخ عظام۔ دوسری فصل میں حضرت شیخ ہجویری نے مشائخ کبار کے اقوال نقل کیے ہیں۔ (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۸)۔ خاندان میں مشائخ کبار اور علمائے کرام کی کمی نہ تھی۔ (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۶۳)۔ [مشائخ + کبار (رک)]۔

مَشائِخان (فت م، کس ء) امذ : ج (شاذ)۔
مشائخ (رک) کی جمع۔

مشائخاں جو کتے ہیں مدام کسب شرف تری جناب سے پائے ہیں قرب حقانی

(۱۷۹۷، ولی، ک، ۳۱۷)۔ [مشائخ (رک) + ان، لاحقۂ جمع]۔

مَشائِخانَہ (فت م، کس ء، فت ن) صف : م ف.
صوفیانہ، بزرگانہ، از روئے تصوف، صوفیا کا۔ تقدس اور دینداری اور عالمانہ وضع اور مشائخانہ لباس کے ایسے شگفتہ طبع، رنگین مزاج، یار باش، بذلہ سنج اور مرنج و مرنجان ..... کم لوگ دیکھنے میں آئے ہیں۔ (۱۹۰۹، مکاتیب حالی، ۷۵)۔ [مشائخ (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

مَشائِخی (فت م، کس ء) امث.
پیری مریدی، تصوف، بزرگی، تقدس (پلیٹس)۔ [مشائخ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

مَشائِخِیَّت (فت م، کس ء، شد ی مع بفت) امذ.
مشائخ پن، شیخیت۔ مشائخیت روحانیت پر غالب آ گئی۔ (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۴۸)۔ [مشائخ (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

مَشائِخِین (فت م، کس ء، ی مع) امذ : ج (شاذ)۔
مشائخ کی جمع، بزرگ لوگ، صوفی اور متقی لوگ۔

شاہوں میں وہ شاہ ہے مقدم سلطان مشائخین عالم

(۱۸۷۳، جامع النظائر، ۳)۔ فاتحہ خوانی کا دورہ ہوا، مشائخین رخصت ہوئے، جلسہ برخاست ہوا۔ (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱ : ۱۶۸)۔ [مشائخ (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مُشائِعَت (ضم م، کس ء، فت ع) امث.
۱. کسی کو رخصت کرنے کے لیے تھوڑی دور تک جانا۔ متعدد مرتبہ وہ آئے اور گئے ان کے ماتحتوں اور دوستوں نے مشائعت اور استقبال کیا۔ (۱۹۳۳، حیات محسن، ۵۴)۔ ۲. جنازے کے ساتھ جانا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غیر مذہب والوں کی مجلسوں اور دعوتوں میں تشریف لے جاتے تھے اور ان کے جنازوں کی مشائعت کرتے۔ (۱۹۰۴، المدینۃ والاسلام، ۱۳۲)۔ ۳. تقلید، پیروی (فرہنگ آصفیہ)۔ [مشایعت (رک) کا ایک املا]۔

مَشّائی (فت م، شد ش) صف : امذ.
۱. ادھر ادھر چلنے پھرنے والا : وہ حکیم یا فلسفی جو حقائق اشیا کو دلیل سے دریافت کرنے کا قائل ہو، وہ حکیم جو دوسرے کے پاس جا کر تحصیل علم کرے، وہ حکیم جو دریافت حقائق کے لیے ملک در ملک پھرے۔

زلف جاناں میں رخ کی براق کرے مشائیوں کو اشراقی

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۶۲)۔

کمال کشش دوری علم افلاطوں سے بہتر ہے
یہ وہ نکتہ ہے سمجھے جس کو مشائی نہ اشراقی

(۱۸۹۳، حالی، د، ۱۱۱)۔ ۲. ارسطو یا اس کے پیرووں کے فلسفے سے متعلق، ارسطوئی۔ آپ کے جانشینوں نے ان کے علمی و مشائی اصول اختیار کر لیے۔ (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۱۰۷)۔ جرہ تو جب آ گیا جب معلوم ہوا کہ اس مسئلے سے دنیا بھر کا مسلم الثبوت اصول اشراقی و مشائی دونوں حکمتوں کا دستور العمل ٹوٹ گیا۔ (۱۹۳۳، مضامین شرر، ۱۰ : ۳۹)۔ فلسفے نے جہاں تک مشائی اور رواقی تعلیمات کی جگہ لی اتنا ہی علم و حکمت کی ترقی میں بھی مزاحم ہوا۔ (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲ : ۹۹۰)۔ [ع]۔

مَشّائِیَّت (فت م، شد ش، شد ی مع بفت) امث.
دلیل سے حقیقت اشیا کو معلوم کرنے کا طریقہ یا مسلک، ارسطو کا فلسفہ یا فلسفیانہ مسلک. ارسطو کا فلسفہ آج بھی ایک حرکت خیز قوت ہے اور مشائیت کی تاریخ بڑی حد تک علم و حکمت کی تاریخ. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱: ۲۶۷). ان کے مکتب فکر کا نام مشائیت (Peripatetic School) اور اس کے تلامذہ کا نام مشائین (Peripatetics) پڑ گیا. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۲: ۳۳). [مشائی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَشّائِین (فت م، شد ش، ی مج) امذ.
رک: مشائی کی جمع، ملک در ملک پھرنے والا حکیموں کا گروہ، وہ گروہ جو حقائق اشیا کا ادراک دلیل کے بغیر نہیں کر سکتا، یعنی وہ حکیم جو دلائل اور علامات کے لیے مقصد تک پہنچیں. حکیم بطلیوس نے حکمائے مشائین کی علم حکمت کے موافق مرتب کی ہے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۴۳). حضرت محمد صلعم سے ایک صدی سے کچھ زیادہ پہلے دس فرقے تھے اور وہ دس، دو فرقوں مشائین و اشراقین سے نکلے تھے. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۳۸۰). جسم محتمن محاط کی سطح ظاہر سے مماس اور ملی ہوئی ہے یہ مذہب مشائین کا ہے. (۱۹۰۰، علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد، ۳۲). اس کے تلامذہ کا نام مشائین پڑ گیا. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۲: ۳۳). [مشائی (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَشّائِیَّہ (فت م، شد ش، شد ی مع بفت) امذ.
مشائیوں کا طبقہ، گروہ یا فرقہ، ارسطو کے مقلد. حکمائے اسلام نے ارسطو کی تقلید کی ہے اور مسئلۂ علت میں تمام تر مشائیہ کے نظریہ کو قبول کر لیا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۱). قدیم علوم و فنون کے احیاء کے علاوہ فلسفے کے قدیم فرقوں کی نئے سرے سے بنیاد ڈالی گئی یعنی مشائیہ (ارسطو کے مقلد) اشراقیہ (افلاطون کے پیرو). (۱۹۵۶، حکمائے اسلام، ۲: ۱۸۹). [مشائی (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَشایِخ (فت م، کس خ ی) امذ.
رک: مشائخ.

پیمبرے دیگر اولیا   مشایخ بجو شیخ ضیا
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۶: ۵۰)).

ملا پانڈے گوروگو سائیں   شیخ مشایخ میاں سائیں
(۱۶۵۳، گنج شریف، ۲۲۹).

مشایخ کوں تجا خطرہ دل پڑے   پناہ تیری تجھوں تنگی اب مرے
(۱۶۹۷، آخر گشت، ۹۰). ان ہی سے مشایخ کے لئے گواہی دی گئی. (۱۸۱۹، انجیل مقدس، ۵۹۲). جن مشایخ کے حالات لکھے گئے ہیں ان میں سے بعض کے سال وفات میں بڑا اختلاف ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ش). اس دور کے فاضل مشایخ صوفیہ مذبذب تھے کہ صوفیانہ اتحاد کی مندرجہ ذیل تین تشریحوں میں سے کس تشریح کو قبول کریں. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۹۷). [شیخ (رک) کی جمع].

مَشایِخاں (فت م، کس خ ی) امذ، ج.
رک: مشائخاں.

ایلیا نبیا کی شہاں میں   تا بلکہ بڑے مشایخاں میں
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۹). [مشایخ (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

مَشایِخانہ (فت م، کس ی، فت ن) صف؛ م ف.
رک: مشائخانہ. لباس سفید پاکیزہ، جبہ و دستار مشایخانہ رکھتا تھا. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۳۳ الف). [مشایخ (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَشایِخی (فت م، کس ی) امث.
شیخ ہونے کی حالت، بزرگی، تقدس. اگر لیان، یا فقرۃ الداخل، آوے مشایخی و درویشی شاعری. (۱۸۷۳، محبوب الزمن، ۱۱۰). [مشایخ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُشایَعَت (ضم م، فت نیز ی، فت ع) امث.
۱. کسی کو رخصت کرنے کے لیے کچھ دور ساتھ جانے کا عمل. بادشاہ نے سراپردہ خیمہ تک مشایعت کی. (۱۸۹۶، قیصر التواریخ، ۲۸). واپسی کے وقت ارکان انتظامیہ نے موٹر کار تک مشایعت کی. (۱۹۰۸، مقالات شبلی، ۸: ۹۰). مولوی حکیم نورالدین جموں میں رہتے تھے اور اکثر شاہ صاحب سے ملنے کے لیے سیالکوٹ آیا جایا کرتے تھے، ایک دفعہ شاہ صاحب ان کی مشایعت کے لیے جا رہے تھے. (۱۹۵۵، ذکر اقبال، ۲۸۳). میری یہ ڈیوٹی لگی کہ مشایعت کی غرض سے راولپنڈی سے منگلا تک موٹر کار کے سفر کے دوران ان کے ہمرکاب رہوں. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۴۱۰). ۲. جنازے کے ساتھ چلنا. بذریعۂ تار اطلاع دی کہ بزرگوں کی طرف سے جنازے کی مشایعت اور دفن میں شریک ہوں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۳۰۶). مسلمانوں میں جنازے کی مشایعت اور نماز ..... فرض قرار دے دی گئی ہے. (۱۹۱۸، تمدن حق، ۷۶). جنازوں کے جلوس اور مشایعت کے رسمیں ..... نگاہوں کے سامنے ہوتی ہیں. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقاء، ۱۷۰). ۳. پیروی، تعظیم؛ تقلید (علمی اردو لغت؛ فرہنگ آصفیہ). [ع: (ش ی ع)].

...کرنا ف م؛ محاورہ.
کسی کو رخصت کرنے کے لیے کچھ دور ساتھ جانا. دروازے تک نوری سعید نے مشایعت کی. (۱۹۸۶، حیات سلیمان، ۱۹۲).

مُشَبَّک (ضم م، فت ش، شد ب بفت) صف.
جالی دار، سوراخ دار، چھلنی جیسا، وہ (شے) جس میں سوراخ ہوں.

مشبک منے جام جم تابدار   نہ مینائے مینو تے کم آبدار
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۲).

تیر مژگاں سوں دل مشبک ہے   جب سوں لاگا نگاہ کا بھالا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۶۰).

ادھر آکر شکار افگن ہمارا   مشبک کر گیا ہے تن ہمارا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳).

ہے مشبک بسکہ روتے روتے چشم اے ماہرو
شب جو اشک آیا سو اک عقد ثریا ہو گیا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۶۰). لکھنؤ میں اتنی گلیاں نہیں جتنے یہاں چھجے ہیں تمام جسم مشبک ہے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۳: ۱۰).

سدا جو ہم کو یاد کریں
سدا جو ہم کو اپنے مشبک غرفوں سے دیکھیں
(۱۹۶۸، اوج دل، ۳۳۷). [ع: (ش ب ک)].

مُشَبَّہ (ضم م، فت ش، شد ب بفت) صف.
وہ چیز جسے کسی دوسری چیز سے تشبیہ دی جائے ؛ (نحو) تشبیہ دیا گیا، نسبت دیا گیا، مثال دیا گیا. مضاف الیہ مشبہ ہو اور وہ عبارت میں موجود نہ ہو تو ایسے مضاف اور مضاف الیہ کو استعارہ بالتصریح بولتے ہیں. (۱۹۷۴، عطر مجموعہ، ۱ : ۲۹۶).

کیا ہے دل کو بتوں کے بجا مشبہ سنگ
بھری ہوئی ہے شرارت شرار کے بدلے

(۱۸۸۴، مرزا انس، دو(ق)، ۸۳).

مشبہ اور مشبہ بہ میں وجہ شبہ گو پائی
مگر تشبیہ کا اٹھا نہ حظ اے شاعر خوش گو

(۱۹۳۵، صحیفۂ ولا، ۳۲). مشبہ بہ مشبہ پر اور مستعار منہ مستعار پر یقیناً ایک اضافہ ہے. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقاء، ۳۶). [ع : (ش ب ہ)].

--- بالْکِتاب (---کس ب، غم ا، سک ل، کس ک) صف مذ.
وہ جن کے صاحب کتاب ہونے میں شک پایا جائے. واضح ہو کہ وہ قومیں جو مشبہ بالکتاب ہیں (یعنی اگرچہ اپنے پاس اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب بتاتے ہیں لیکن ہم لوگ اس کو نہیں مانتے) .... حضرت نوح کے طوفان کی قائل نہیں اور وہ چار قومیں ہیں. (۱۹۹۳، مقالات سرسید، ۱۶۹). [مشبہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + کتاب (رک)].

--- بِہ (---کس ب) صف.
(بیان) وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دی جائے، وہ چیز جس سے نسبت دیں، جسے مماثل کہا جائے.

وہ سینہ جس کا مصحفِ اکبر مشبہ ہے
نیزے لگائیں اس پہ لعیں کیا غضب ہے یہ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۲۳۹). میں سمجھتا ہوں کہ تشبیہ نہیں ہے بلکہ استعارہ ہے کیونکہ تشبیہ میں مشبہ و مشبہ بہ دونوں مذکور ہوتے ہیں. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳ : ۱). ان کی تشبیہوں میں مشبہ اور مشبہ بہ میں وجہ اشتراک قریب کی بجائے بعید کی ہوتی ہے. (۱۹۸۷، غالب ایک شاعر، ایک اداکار، ۱۰۵). [مشبہ + بہ (رک)].

مُشَبِّہ (ضم م، فت ش، شد ب بکس) صف ؛ امذ.
۱. مانند کرنے والا، مشابہت دینے والا (ماخوذ : فرہنگ عامرہ). ۲. وہ فرقہ یا مسلک جس کے لوگ خدا کے جسم اور اعضا کو انسانی جسم و اعضا کے مشابہ قرار دیتے ہیں. مشبہ تشبیہ دیتے ہیں اللہ تعالیٰ کو ساتھ مخلوقات کے. (۱۸۰۶، نورالہدایہ، ۳ : ۸۶). مشبہ لوگ خدا کا جسم اور اعضا انسانی جسم و اعضا کے مشابہ قرار دیتے ہیں. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۵۲). [ع : (ش ب ہ)].

مُشَبِّہِین (ضم م، ف ش، شد ب بکس، ی مع) امذ ؛ ج.
تشبیہ دینے والے ایک فرقے کے لوگ جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایک روشنی کی طرح ہے. مجسمین، مشبہین، قائلین تشبیہ کہلاتے تھے. ان کا ایمان تھا کہ اللہ تعالیٰ ایک روشنی کی طرح ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۳۹۹). [مشبہ (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُشْت (ضم م، سک ش) امث.
۱. پنجے کی انگلیاں جب بند ہوں، مٹھی. فریبرز نے نیزہ پھینک کر کمان کھینچ شست و مشت ملا ایسا تیر جاں گیر لگایا کہ ..... گھوڑوں کے پیٹ سے نکل دو ہاتھ زمین میں اوتر گیا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۴۰). خواجہ نے تاک کر پتھر مارا وہ پتھر مشت پر پڑا کہ ہاتھ سے فرزیل کے تلوار چھوٹی. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲ : ۸۰۵). ۲. (مجازاً) مٹھی بھر مقدار، تھوڑی چیز، وہ مقدار جو ایک مٹھی میں آئے.

صبح اٹھ حمام جاتے ہیں شمع میں اوس کے نال
رات جو دیتا ہے لونڈوں کے تئیں ایک مشت مال

(۱۸۱۸، آبرو، د، ۲۷). ایک شیشے میں ایک مشت برادۂ آہن اور دو وزن گلاس پانی اور ایک وزن گلاس گندک کا تیزاب ڈال کر ڈاٹ سے ایسا بند کرتے ہیں کہ ہوا اس کے اندر کی باہر نہ جا سکے. (۱۸۳۹، ستہ شمسیہ، ۹ : ۱۱۰).

چھڑکا بھی مشت مشت نمک اس نے زخم پر
لذت کو پھر بھی ڈھونڈتا زخم جگر رہا

(۱۹۰۱، راقم، رک، ۳۸). جس کروٹ سے بیدار ہوتا اوس قاب سے ایک مشت سوسہ اٹھا کر کھا لیتا. (۱۹۰۶، مرات احمدی، ۳۶). پرائمری اسکول تو سب بنا لیتے ہیں چاہے اس کے لیے ہر کھانے پر ایک مشت چاول بھی انداز کرنا پڑے. (۱۹۶۲، در دلکشا، ۱۳۱). ۳. گھونسا، مکا، ڈک. پنجے سے مشت کی چوٹ کڑی پڑتی ہے. (۱۸۸۴، قصص ہند، ۱ : ۸۲). ۴. (دلالی) پانچ، خمس. پنج (فرہنگ آصفیہ). ۵. (مجازاً) تھوڑی جماعت (ماخوذ : نوراللغات). [ف].

--- اُسْتُخْوان کس اضا (---ضم ا، سک س، ضم ت، و معد) امذ.
مٹھی بھر ہڈیاں ؛ (مجازاً) نہایت لاغر جس کے جسم پر گوشت برائے نام ہو، ہڈیاں ہی ہڈیاں ہوں، بہت دبلا پتلا شخص. بھلا تم بیچارے مشت استخواں ڈیڑھ سیر آٹا کیا کھاؤ گے. (۱۸۶۸، منتخب الحکایات، ۱۲۶).

مجاب سینہ میں دل، دل میں روح، روح میں عشق
یہ اہتمام اور اک مشتِ استخواں کے لئے

(۱۹۲۰، دیوان صفی، ۱۳۸). میری آنکھیں بار بار اس مشت استخواں کو تلاش کرتی تھیں جس کی دعاؤں نے ہمیشہ مجھے ڈھارس دی تھی. (۱۹۷۳، ہمہ یاراں دوزخ، ۲۹۵). [مشت + استخواں (رک)].

--- بازی امث.
مکے بازی، گھونسوں سے لڑنا یا مشق کرنا. چھری اور گردوں کے خلل کا علاج مشت بازی ..... دماغ کا علاج گھوڑے پر سوار ہونا اور اسی طرح کے اور علاج ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۶). [مشت + ف : باز، بازیدن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَعْد اَز جَنْگ فقرہ.
کوئی ایسی بات یا کام جو موقع نکل جانے کے بعد کیا گیا ہو، بعد از وقت کام، بات ؛ تدبیر، چیز وغیرہ. مرزا عظیم بیگ نے بھی گھر جا کر اسی مخمس کی طرح میں اپنی بساط بموجب دل کا بخار نکالا مگر وہ مشت بعد از جنگ تھی. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۶۳). الغرض زمانۂ خلافت کے بعد سنیوں اور شیعوں کی لڑائی اسی طرح کی "مشت بعد از جنگ" لڑائی ہوئی کہ شیر شاہ کی ڈاڑھی بڑی تھی یا سلیم شاہ کی، لاحاصل ہے ہو. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳ : ۴۵).

--- بَھر (---فت بھ) صف ؛ م ف.
مٹھی بھر، بہت قلیل، تھوڑا سا.

یہ تحسین نے متاعِ نور اپنی مشتری کو بھی مشت بھر دی ہے

(۱۹۷۳، لوحِ دل، ۶۳).

مشت بھر تنکوں میں پیدا ہوگئیں پابندیاں آشیاں میرا ہی میری قید کا سامان ہوا

(۱۹۹۵، قومی زبان (ممتاز حسن)، کراچی، نومبر، ۱۵). [مشت + بھر (بھرنا سے)، لاحقۂ صفت].

--- پَر کس اضا (--- فت پ) امذ.

مٹھی بھر پر؛ ایسا پرند جس کے جسم پر گوشت کم ہو؛ (مجازاً) حقیر شے.

رکھتا نہیں ہوں ہاتھ میں کچھ غیر مشت پر آئی بساط پر میں خریدارِ باغ ہوں

(۱۸۰۳، فغاں، د (انتخاب)، ۱۱۳).

صبا یکبار گلشن تک ہمارے مشتِ پر لیجا
قفس میں ہم پہ جو گزری سو یاروں کو خبر لیجا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۲۰).

بچا تو کٹکے کا جانور ہوں گر ذبح کیا تو مشت پر ہوں

(۱۸۳۸، مثنوی گلزارِ نسیم، ۱۲). سوداگر نے جو مرغ کی تقریر معقول سنی تو سوچا کہ یہ کوڑے کا جانور اور ایک مشت پر ہے لیکن بات پکی کہتا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۳).

میں کہ مشت پر ہوں تابش مجھ کو گلشن ہوں تو کیا
اس فریب رنگ و بو میں باغباں تک آ گیا

(۱۹۶۳، نیم روز، ۲۸۴). [مشت + پر (رک)].

--- جَو کس اضا (--- ولین) امث.

ایک مٹھی جو، معمولی اور کم درجے کی چیز؛ (مجازاً) شراب.

وجدان کی اُڑان میں اب تک نہ مل سکی
وہ تابشِ حیات، جو اک مشتِ جو میں ہے

(۱۹۶۱، جدید شاعری، ۳۶۷). [مشت + جو (رک)].

--- خاشاک کس اضا / امث.

رک: مشت خاک. یہ نالۂ آتشیں..... اس مشت خاشاک کی کیا اصل و حقیقت سمجھتا ہے.

(۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۹۹). [مشت + خاشاک (رک)].

--- خاک کس اضا / امث.

۱. مٹھی بھر خاک، خاک کی مٹھی، خاک کی چٹکی.

اوّل سوں نجس میں او اوّل سوں پاک وو بے نور اصل میں یک مشت خاک

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۰). دیکھا کہ..... عمرو آتا ہے بس مشت خاک اٹھا کر پڑھنے لگی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۵۷). زمین سے ایک مشت خاک اٹھا کر دشمنوں کی طرف پھینکی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۵۳۳). سر پر مشت خاک ہے اور جسم پر میلے کچیلے کپڑے. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۳۵۵). ۲. بے حقیقت چیز؛ مراد: انسان.

فرشتوں کو کیا مات آدمی نے قیامت کا یہ مشت خاک نکلا

(۱۸۵۴، صبا (وزیر علی)، غنچۂ آرزو، ۸).

ہوتی ہے کب دعا قبول حسن کی بارگاہ میں
دیکھئے مشت خاک کو وقت نے کیا بنا دیا

(۱۹۵۷، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ۱۱).

زمیں سے اہلِ زمیں کا معاملہ ٹھہرا جو مشتِ خاک تھے پیوندِ خاک ہوتے رہے

(۱۹۸۳، بے نام، ۱۳۶).

سچائی مشتِ خاک کو رکھتی ہے سربلند میں ٹوٹ تو ضرور گیا ہوں جھکا نہیں

(۱۹۹۷، مشقِ سخن، ۱۵۶). ۳. (مجازاً) کرۂ ارض، دنیا (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات). [مشت + خاک (رک)].

--- خاکِسْتَر کس اضا (--- کس ک، سک س، فت ت) امث.

ایک مٹھی جلی ہوئی راکھ یا خاک، مٹھی بھر بھبھوت؛ (مجازاً) انسان.

کس قدر بے باک دل اس ناتواں پیکر میں تھا
شعلۂ گردوں نورد اک مشتِ خاکستر میں تھا

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۸۷). [مشت + خاکستر (رک)].

--- دَرْ مُشْت م ف (قدیم).

ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں.

اسی صورت سے وہ خط پشت در پشت چلا آیا امانت مشت در مشت

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۱۰۵).

--- زَن (--- فت ز) امذ.

۱. مکا مارنے والا، مکوں سے لڑنے والا تیز پہلوان، کشتی لڑنے والا. ایک زور آور نادان پہلوان کشتی گیر مشت زن کہ وہ ناداری کی حالت میں نہایت تنگ دل تھا. (۱۸۵۵، ترجمہ گلستان، منشی نظام الدین، ۳۶۰). اس نے ارسطوں نام ایک مشت زن کی شاگردی اختیار کی. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۳۹). ۲. جلق لگانے والا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مشت + ف: زن، زدن = مارنا].

--- زَنی (--- فت ز) امث.

۱. گھونسے بازی، گھوسم گھوسا، مکوں سے لڑنا، مکے مارنا؛ پہلوانی. مشت زنی (گھونسہ بازی) کے مقابلے..... منعقد ہوں گے. (۱۹۶۸، ہمدرد صحت ڈائجسٹ، کراچی، ۳۶). ۲. جلق لگانا، مشت مالی. جلق یعنی مشت زنی کرنے والے مریض میں قبض بالکل نہ ہونے دیا جائے. (۱۹۵۹، طب یونانی، ۳۳۸). [مشت زن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سَنگ کس اضا (--- فت س، غنہ) امذ.

وہ پتھر جسے ہاتھ میں رکھ کر پھینکیں (جامع اللغات). [مشت + سنگ (رک)].

--- غُبار کس اضا (--- ضم غ) امذ.

۱. مٹھی بھر خاک، خاکستر، دھول، مٹی کی تھوڑی سی مقدار.

آوارگانِ عشق کا پوچھا جو میں نشاں مشتِ غبار لے کے صبا نے اڑا دیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۶۳).

کس ادب سے پیش آتی ہے پس مردن صبا رکھتی ہے مشتِ غبار یکساں بالائے سر

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۵۰).

نغمۂ خاک ہے بہر میں ہے شرار اپنا تو کیا عارضی محمل ہے یہ مشتِ غبار اپنا تو کیا

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۵۹).

کوئی مجھ سے پوچھے میں کیا چاہتا ہوں فقط ایک مشت غبار مدینہ

(۱۹۷۷، ماحصل، ۱۵۰). ۲. مشتِ خاک، مردہ انسان کی خاک؛ (مجازاً) بے حقیقت شے؛ مراد: انسان.

کس گل پہ ہے یا خاک کا پتلا بنا ہوا — کیا جانے کیا طلسم ہے مشت غبار میں
(۱۹۵۷، یاس یگانہ، گنجینہ، ۴۸). ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر، وہ جسونت ہو، جگجیت ہو یا اروڑہ سب مشت غبار ہی تو ہوئے. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۳۴). [مشت + غبار (رک)].

--- گِل کس اضا (--- کس گ) امث.
تھوڑی سی مٹی ؛ (مجازاً) انسان.
آدم کو سجدہ گاہ ملائک بنا دیا — یہ رتبۂ رفیع مرتبۂ مشت گل ہوا
(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۱). [مشت + گل (رک)].

--- مارْنا محاورہ.
مکا مارنا، گھونسا مارنا، مشت زنی.
مارا مشت سوں موں پر ان کے دلیر — پڑیا ضرب تھے بھیں ڈیر او بھی شیر
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۲۶).
گردن میں اے اوس کے مشت مارے — تا بار دگر نہ یوں پکارے
(۱۸۳۱، من موہن (ق)، ۸ (ب)).

--- مارے جانا محاورہ.
اپنی دُھن میں چپ چاپ چلے جانا (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات).

--- مال امث.
۱. وہ مالش جو حمامی بدن کا میل چھڑانے کے لیے جسم پر کرتے ہیں، ملنے دلنے کا عمل؛ وہ مالش جو پہلوان جسم کے سخت ہو جانے کے لیے کرتے ہیں. حمامی دوڑے، ہاتھوں ہاتھ کیسہ کیا، مشت مال کی، برسوں کی کثافت نکال دی. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۳ : ۷۳). وہاں حمامیوں نے انھیں خوب مشت مال کر کے کیسوں سے نہلایا. (۱۹۳۰، تیور، ۲۷۷). اف : کرنا. [مشت + ف : مال، مالیدن = ملنا].

--- مالی امث.
رک : مشت مال (مہذب اللغات). [مشت مال + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مالی کرْنا محاورہ.
بدن کو غسل سے پیشتر ملنا، جسم کی مالش کرنا، چپی کرنا؛ حمامیوں کا غسل کرانے سے پیشتر ولائی وغیرہ کرنا (فرہنگ آصفیہ).

مُشِت (ضم م، کس ش) صف.
۱. چرایا ہوا، چوری کیا ہوا، بچایا ہوا، جس سے کوئی چیز لی گئی ہو (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س :].

مُشْتاق (ضم م، سک ش) صف.
۱. اشتیاق رکھنے والا، شائق، آرزو مند، طالب، خواہش مند.
ہر یک بھنواں جیوں طاق ہے عالم تیرا مشتاق ہے
نے جفت لنا طاق ہے تیری جاجانی سیب
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۱).
جو مشتاق عاشق ہے دیدار کا — غنیمت ہے اُس یاد بھی یار کا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۰).
مدت تی اے گلبدن چھوڑا چمن کی سیر کوں
مشتاق ہوں تجھ درس کا تجکوں چمن سوں کیا غرض
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰۱). وہ ہم دونوں مشتاقوں کا رونا دیکھ کر رونے لگا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۶).
ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار — یاالٰہی یہ ماجرا کیا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۸).
آپ سوچا ہی کیے اُس سے ملوں یا نہ ملوں
موت، مشتاق کو مٹی میں ملا بھی آئی
(۱۹۳۱، فانی، ک، ۱۷۹). وہی تماشا عمدہ ہوتا ہے جس کے مشتاق بڑھتے چلے جائیں. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۹). ۲. انتظار کرنے والا، راہ دیکھنے والا، منتظر. ہمارے مخالف ہمارے دوستوں سے بھی زیادہ اس پرچے کے مشتاق رہتے ہیں. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۱۸). ہر ہاتھ میں کیمرے تھے ..... مختلف طرح کے کیمرے اور سب مشتاق. (۱۹۸۷، آجاؤ افریقہ، ۱۱۰). [ع : (ش و ق)].

--- بنانا ف م؛ محاورہ.
آرزو مند، طالب یا شوقین بنانا، اشتیاق میں رکھنا. بیش تر افسانوں کا ابتدائی فقرہ یہ جاننے کے لیے کہ پھر کیا ہوگا، اپنے قاری اور سامع کو مشتاق بنائے رکھتا ہے. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۱۵۶).

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
۱. آرزو مند، خواہش مند، طالب ہونا. وہ اپنی لائف کے جلد شائع ہونے کے مشتاق معلوم ہوتے تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱۳۰). ہم بھی نئے کھیل کھیلنے کے بیحد مشتاق ہیں. (۱۹۲۶، طلیعہ، ۳۹). آہیں بھرنے اور شعر پڑھنے کی دلچسپ کیفیت میں مبتلا رہنے کے مشتاق ہیں. (۱۹۸۹، مقتیانے، ۱۳). ۲. منتظر ہونا، راہ دیکھنا.
زندہ دل جو ہیں وہ ہیں غیر کے احساں سے بری
مردہ مشتاق ہو اعجاز مسیحائی کا
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۳۹). [ع : (ش و ق)].

مُشْتاقانَہ (ضم م، سک ش، فت ن) صف؛ م ف.
آرزو مندی کے ساتھ؛ اشتیاق کے ساتھ، مشتاق ہونے کی کیفیت میں. بادشاہ کو معلوم ہوا کہ شاہزادہ قمرالزماں کا جہاز آیا ہے ابھی تو لنگر ہے مگر جلد عزم سفر ہے، مشتاقانہ سوار ہوا. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۲ : ۱۸۹). یہ سن کر کہ مکے میں ایک شخص پیدا ہوا ہے جو بہت سی باتیں بتاتا ہے مشتاقانہ مکہ آئے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۱۳). ''کون کون سی جگہیں دیکھی ہیں آپ نے'' میں نے مشتاقانہ پوچھا. (۱۹۸۳، بارش کا آخری قطرہ، ۴۳). [مشتاق (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُشْتاقی (ضم م، سک ش) امث.
اشتیاق، شوق میں ہونا، آرزو مندی، طلب.
مشتاقی کے بازار میں میں بیچتی ہوں جیو — دلال کدھر ہور خریدار کہاں ہے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۵).

وہ دیوے گی مرے عالمِ مشتاق کی آرسی تجھ کوں اگر دیدۂ خود بیں دیوے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۱۳). وہ تو مر گیا بیٹا اوس کا باقی ہے مجھ کو اوس کی مشتاقی ہے.

(۱۸۶۴، شبستان سرور، ۱ : ۱۱۱).

ایک میں ہوں سو مجھے ذبح کی مشتاقی ہے بوسہ گاہ نبوی کٹنے کو اب باقی ہے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲ : ۱۳۹).

رہا ہے رات کی صحبت میں کیا مزا باقی نگاہِ شوق کو ہے دورِ نو کی مشتاقی

(۱۹۱۹، صبحِ وطن، ۴۲).

خط رخسار نے دل سے مٹا دی ساری مشتاقی

گئے دن ناز برداری کے آیا دورِ ناچاقی

(۱۹۲۵، ریاض احمد، ۱ : ۲). مجھ سے نحیف و نزار کی جگہ باقی نہیں! کیا موت کے فرشتے کو مجھ سے ناہراد کی مشتاقی نہیں. (۱۹۹۰، اردو ڈرامے کی مختصر تاریخ، ۱۹۳). [مشتاق (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُشتاقِیں (ضم م، سک ش، ی مع) امذ، ج.

بہت سارے مشتاق؛ انتظار کرنے والے، منتظرین. صبح سویرے سے سامعین اور مشتاقین کی آمد شروع ہو جاتی ہے. (۱۹۱۸، پیمبران سخن، ۵۹). [مشتاق (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُشتَبِک (ضم م، سک ش، فت ت، کس ب) صف.

دست و بغل؛ مشترک، گھلا ملا. یعنی وہ عظام کہ باہم مشتبک ہیں آپس میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۰۵). ہم دونوں کے اغراض ایسے مشتبک اور وابستہ یک دگر ہیں کہ ہم کسی طرح ایک دوسرے سے چھوٹ نہیں سکتے. (۱۸۸۵، موعظہ حسنہ، ۱۵۴). [ع : (ش ب ک)].

مُشتَبَہ (ضم م، سک ش، فت ت، ب) (الف) صف.

۱. جس کی صحت میں شک ہو، جس کے بارے میں یقین نہ ہو، مشکوک، غیر یقینی. جو کوئی تصدیق کرامات اولیا رکھتا ہے قائل ہے اس بات کا کہ منکشف ہوتا ہے اوپر احوال اشیاء عالم علوی و سفلی میں مشکل، مشتبہ نہیں ہوتی اوپر کوئی چیز. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۲۷). اس کا چال چلن مشتبہ ہے کیونکہ معلوم نہیں ہوتا کہ ملک میں دس برس تک سفر کرنے سے اس کا اصلی مقصد کیا تھا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام، ۳۳۳). اگر یہ مشتبہ حدیث مان لی جائے تو آج تک کم از کم تیرہ مجدد پیدا ہوتے چاہئیں. (۱۹۰۸، مقالات شبلی، ۵ : ۲۵). میں نے اس خبر کو مشتبہ سمجھ کر آپ کے نام تار لکھا کہ اتنے میں سول ملٹری گزٹ سے مرحوم کے انتقال کی سرکاری اطلاع معلوم ہوئی. (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۱ : ۳۲۹). مگر اس چھان بین کی افادیت تو خود مشتبہ اور محلِ نظر ہے. (۱۹۸۶، اشارات تنقید، ۱۰). ان کی پینٹنگ ایک بہت مشتبہ چیز ہے اور جوں جوں وقت گزرتا جائے گا اس کی قدر و قیمت کم ہوتی جائے گی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۵۱). ۲. جس پر بعض حالات یا واقعات کی بنا پر کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ ہو، شبہے والا، مشکوک. کوئی مجرم سزایاب کوئی مشتبہ رہا. (۱۸۹۴، شبستان سرور، ۳ : ۴۸). پہلے خود شیخ صاحب تین مرتبہ اس پر ہاتھ پھیرتے ہیں اس کے بعد مشتبہ مجرم سے کہتے ہیں کہ تین مرتبہ اپنی زبان کو اس کراہی پر پھیرے. (۱۹۳۶، انقلاب فتنہ، ۵۵). ۳. (امر، بات یا معاملہ) جس میں تذبذب یا ابہام پایا جائے، غیر واضح، مبہم. اکثر ترجمے نامفہوم اور مشتبہ تھے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱ : ۴۳). یہ بیان نسبتاً بہتر ہے مگر یہ بھی کسی حد تک مشتبہ اور مبہم ہے. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۲۰). ۴. جس میں کسی قباحت یا برائی یا خرابی کا شبہ ہو، ناقابل اطمینان. لقمۂ مشتبہ سے نہایت پرہیز کرتے اور مال مشتبہ ہرگز نہ لیتے. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۵). کامیابی بالکل مشتبہ بلکہ زیادہ تر ناکامی کا اندیشہ ہے. (۱۹۳۵، خطوط عبدالحق، ۴۹). (ب) امذ. (عروض) ایک دائرے کا نام جس میں وتد مفروق واقع ہیں اور وجہ اشتباہ بھی اس میں یہی ہے کہ مس تفع لن اور فاع لاتن دونوں متصل اور منفصل واقع ہوئے ہیں پس دونوں میں شبہ پڑتا ہے. دائرہ مشتبہ میں وتد مفروق واقع ہیں. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۳۷). امام خلیل بن احمد نے پانچ دائرے قائم کیے ہیں..... اول دائرۂ مختلفہ..... چہارم دائرۂ مشتبہ. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۶). [ع : (ش ب ہ)].

ـــ اَلْوُصُول (ـــ ضم ہ، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف.

جس کے وصول ہونے میں شبہ ہو، جس کے ملنے میں بے یقینی کی کیفیت ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مشتبہ + رک : ال (۱) + وصول (رک)].

ـــ ٹھہرانا ف مر؛ محاورہ.

کسی پر شبہ کرنا، مشکوک جاننا (جامع اللغات).

ـــ فِیہ (ـــ ی مع) صف.

جس میں شبہ ہو، غیر یقینی. رہا دلی کا آنا مشتبہ فیہ ہے. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۳۹۲). [مشتبہ + فیہ (رک)].

ـــ کَرنا ف مر؛ محاورہ.

شبہے میں ڈالنا، مشکوک کرنا. یہ تو واقعات ہیں جس نے میرے دل کو خراب کیا اور مجھے مشتبہ کیا. (۱۸۸۳، مکاتیب محسن الملک، ۱ : ۲).

ـــ لوگ (ـــ و مع) امذ؛ ج.

مشکوک لوگ جن کے بارے میں ابہام ہو. تار گھر سے شہر واپس آیا پتہ چلا کہ خاکساروں اور دوسرے مشتبہ لوگوں کی گرفتاریاں ہو رہی ہیں. (۱۹۵۴، حیات لیاقت، ۳۱۸). [مشتبہ + لوگ (رک)].

ـــ نِگاہ (ـــ کس ن) امث.

شبہ کی نظر، شک و شبہ کی نگاہ. اب تو یہ حال ہے کہ جہاں جاتا ہوں لوگ مشتبہ نگاہوں سے دیکھتے ہیں. (۱۹۸۹، در پیچے، ۱۴). [مشتبہ + نگاہ (رک)].

ـــ ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. غیر واضح ہونا. وہ تمام لوازمات بھی اپنے سامان میں شامل کر لیے جن کی دستیابی گاؤں میں مشتبہ تھی. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، مارچ، ۲۹). ۲. شبہے میں ہونا، شک میں مبتلا ہونا. بیوی رات سے مشتبہ تو تھیں ہی صبح سے میاں کو کھویا کھویا پایا تو اور بھی گھبرائیں. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۲).

مُشتَبِہات (ضم م، سک ش، فت ت، کس ب) امذ؛ ج.

وہ جن کے معنی واضح نہ ہوں، مشتبہ امور، مشکوک واقعات، پیچیدہ معاملات. جس کا نتیجہ یہ ہے کہ شریعت کی ایسی باتیں جن کا ایک پہلو بالکل متعین تھا یعنی محکمات، وہ بھی ان کی نگاہوں میں مشتبہات کی شکل اختیار کر لیتی ہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، حبقات، ۱۵۴). [مشتبہ (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُشَتَّت (ضم م، فت ش، شدت بفت) صف.
پراگندہ، پریشان، متردد (اشٹین گاس؛ علمی اردو لغت). [ع: (ش ت ت)].

مُشَتَّتَہ (ضم م، فت ش، شدت بفت، فت ت) صف.
پراگندہ، منتشر، متفرق. انواع مشتتہ اور انحائے متعددہ سے سائلین کو مالا مال استغنا فرماتے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۲۵). [مشتت + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُشْتَرَط (ضم م، سک ش، فت ت، ر) صف (شاذ).
شرطیہ، لازم، ضروری.
پیر کامل حضرت شاہ میر سا   کشف کو اس راز کے ہے مشترط
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۰، ۸۵). [ع: (ش ر ط)].

مُشْتَرَک (ضم م، سک ش، فت ت، ر) صف.
۱. اشتراک کیا گیا، شریک کیا گیا، ایسی چیز جس میں دو یا اس سے زیادہ شریک ہوں. سب کا فائدہ مشترک ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۰۲).
وہ عالمگیر جلوہ اور حسن مشترک تیرا
خدا جانے ان آنکھوں کو ہوا کس کس پہ شک تیرا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۹). ہم دونوں کے خاندان قائدآباد کی جھونپڑیوں میں ایک ساتھ آباد ہوئے، دونوں کی جھگیاں بن گئیں، اس طرح کہ دونوں ایک مکان کے دو حصے معلوم ہوتے تھے باہر آنے جانے کا دروازہ مشترک تھا. (۱۹۸۶، جلے کی کلیاں، ۱۵۰). ۲. ایسا لفظ جس کے کئی معنی ہوں. ہر زبان میں ایسے الفاظ کثرت سے پائے جاتے ہیں جن کے معنی دو یا دو سے زیادہ ہیں، ان الفاظ کو مشترک کہتے ہیں. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۲۰). ۳. (ریاضی) عام جز، عددی سر، جبر و مقابلے کا مشترک جز ضربی جس سے دیگر رقموں کو ضرب دی جائے. اور سب مرتبوں کا شمار سترہ جاننا چاہیے کہ عدد مشترک کیا ہے. (۱۸۵۲، اصول علم حساب، ۳۳). [ع: (ش ر ک)].

--- اِرْث (--- کس ا، سک ر) امذ.
وراثت کا عقیدہ یا نظریہ، پودوں اور جانوروں میں موروثی خصوصیات سے متعلق اصول و قوانین جن کے مطابق مخلوط نسلوں کی دوسری اور بعد میں آنے والی نسلوں میں جانوروں یا پودوں کے اصل والدین کی خصوصیات کے تمام ممکنہ امتزاج واقع ہوتے ہیں. مشترک ارث (Particulate Inheritance) میں اولاد میں ایک جز پوری سیرت کا ہوتا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (ترجمہ)، ۲: ۸۳۵). [مشترک + ارث (رک)].

--- اَقْدار (--- فت ا، سک ق) امث: ج.
ایک سی قدریں، یکساں اقدار. گیتا اور اسلام کی مشترک اقدار اور تعلیمات سامنے آگئی ہیں. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۴۶). [مشترک + اقدار (قدر (رک) کی جمع)].

--- اُلْخَیال (--- ضم ک، غم ا، سک ل، فت خ) صف.
ہم خیال. بمبئی کے جہازیوں کی بغاوت ..... کے واقعے کے چند سال بعد جدوجہد آزادی کا غلغلہ بلند ہوا، اس مطالبے میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی ..... سب مشترک الخیال تھے. (۱۹۸۳، تنقید و تفہیم، ۱۱۳). [مشترک + رک: ال (۱) + خیال (رک)].

--- اُلْخَیالی (--- ضم ک، غم ا، سک ل، فت خ) امث.
ہم خیال ہونا. اس مشترک الخیالی نے اپنے اور بے گانے میں فرق کرنے کے مواقع بہت کم کر دیے. (۱۹۸۳، تنقید و تفہیم، ۱۱۳). [مشترک الخیال (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اُلْماہِیَّت (--- ضم ک، غم ا، سک ل، شد ی مع بفت) صف.
ہم ماہیت یا ہم جنس، مشابہ. اشیا اس حد تک مشترک الماہیت ہیں کہ ہم ان کو اپنے موجودہ مقصد کے لیے مشابہ سمجھنے کے مجاز ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات (ترجمہ)، ۱۲۰). [مشترک + رک: ال (۱) ماہیت (رک)].

--- اُلْمُحِیط (--- ضم ک، غم ا، سک ل، ضم م، ی مع) صف.
ہم جنس، ایک ہی نوع کے. اگر ا، ب، ج، دو نقاط ی ۱، ی ۲، ی ۳، ی ۴، ہوں تو ثابت کرو کہ ا، ب، ج، د مشترک المحیط ہیں. (۱۹۴۷، مطلف متغیر کے تفاعل (ترجمہ)، ۱۸۰). [مشترک + رک: ال (۱) + محیط (رک)].

--- بولی (--- و ع) امث.
(لسانیات) ایسی علاقائی زبان یا بولی جو پھیل کر کسی وسیع تر علاقے کی زبان بن جائے، ایسی بولی یا زبان جس پر دوسری زبانوں کا بھی اثر ہو اور جو مختلف علاقائی زبانوں سے مل کر بنی ہو. الجزائری عربی کی ایک مشترک بولی (Koine) پیدا ہو رہی ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۱۷). [مشترک + بولی (رک)].

--- تَہْذِیب (--- فت ہ ت، سک ہ، ی مع) امث.
یکساں رکھ رکھاؤ، ایک سی معاشرت. ہر کنبے کی ایک مشترک تہذیب ہوتی ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۲۰). [مشترک + تہذیب (رک)].

--- خَلْوی (--- فت خ، سک ل) امذ.
(نباتیات) بلا عرضی دیوار کے قطروں کے نسیجے کو مشترک خلوی کہتے ہیں ان میں خلیہ مایہ پورے جسم میں پھیلا ہوتا ہے اور مرکزے خلیہ مایہ میں بکھرے ہوتے ہیں. درحقیقت کل جال بے فاصل کے نسیجوں پر مشتمل ہوتا ہے لہذا یہ مشترک خلوی (Coenocytic) ہوتا ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات (ترجمہ)، ۱۵۳). وہ قطرے جن میں عرضی دیوار نہیں ہوتی بہ نسبت ان قطروں کے جن میں عرضی دیوار ہوتی ہے اولی خیال کیے جاتے ہیں، بلا عرضی دیوار کے قطروں کے نسیجے کو مشترک خلوی (Coenocytic) کہتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۸۱). [مشترک + خلوی (رک)].

--- خَلِیَّہ (--- فت خ، سک ل، فت ی) امذ.
رک: مشترک خلوی. پہلے واؤچیریا کو یک خلوی الگا (Alga) بیان کیا جاتا تھا لیکن شاخدار نلیاں خلیے نہیں بلکہ مشترک خلیے (Coenocytes) ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (ترجمہ)، ۲: ۶۱۷). بعض اراکین مشترک خلیہ (Coenocyte) ہوتے ہیں، یعنی ان کے خلیوں میں ایک سے زیادہ مرکزے پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۵۰۵). [مشترک + خلیہ (رک)].

--- زَبان (--- فت نیز ضم ز) امث.
رک: مشترک بولی. اردو اپنے قواعد اور الفاظ کے اعتبار سے ایک مخلوط "عام" اور مشترک زبان ہے. (۱۹۵۶، اردو زبان کا ارتقا، ۹۱). "توسریار" کی روزمرہ اور بامحاورہ زبان سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ دسویں صدی ہجری میں ..... یہ زبان سارے برصغیر کی مشترک زبان تھی. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۵۳). [مشترک + زبان (رک)].

... صِنفی (۔۔۔کس ص، سک ن) صف.
(نباتیات) دو جنسی نر اور مادہ پھولوں سے حاصل ہونے والا (ایک ہی پودا) ایک ہی پھول میں زرریشہ اور مادہ گوش کا حاصل. بعض نسے مشترک صنفی (Monoecious) ہوتے ہیں اور ان میں سیلابی حلا کی طرح اولین بیضے اور زردانک دونوں لگے ہوتے ہیں. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات (ترجمہ)، ۲: ۹۲۳). بعض انواع مشترک صنفی (Monoecious) ہوتی ہیں. (۱۹۷۰، برائیوفائیٹا، ۳۰). [مشترک + صنف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... عاد امذ.
(ریاضی) عام جزء جبر و مقابلہ کا مشترک ضربی جز جس سے دیگر رقموں کو ضرب دیا جائے. دو یا دو سے زیادہ اعداد کے مشترک عادے مراد ایسے اعداد ہیں جو دیے ہوئے تمام اعداد کو پورا پورا تقسیم کر سکیں. (۱۹۸۸، ریاضی، پانچویں جماعت کے لیے، ۱۸). [مشترک + عاد (رک)].

... لَحم (۔۔۔فت ل، سک ح) امذ.
(حیوانیات) پانی میں پائے جانے والے کیڑوں کی غذائی نالی جو شفاف ہوتی ہے. پین آنتڑی کی دیوار کو مجموعی طور پر مشترک لحم (Coenosare) کہتے ہیں. (۱۹۸۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۱۶۶). [مشترک + لحم (رک)].

... مُصَنِّفِین (۔۔۔ضم م، فت ص، شد ن بکس، ی مع) امذ؛ ج.
کسی کتاب کے دو مصنفین مشترک مصنفین کہلاتے ہیں (ابتدائی لائبریری سائنس، ۱۵۹). [مشترک + مصنف (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
ملا جلا یا مخلوط ہونا، آمیز ہونا.

محبت اک سوز مشترک ہے ہم اس کی تشریح کیا کریں گے
نگاہ و دل کا معاملہ ہے نگاہ و دل فیصلہ کریں گے

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۱۳۰).

مُشْتَرَکًا (ضم م، سک ش، فت ت، ر، تن ک بفت) م ف.
شرکت میں ساجھے کے طور پر (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت؛ نور اللغات). [مشترک (رک) + ًا، لاحقۂ تمیز].

مُشْتَرَکہ (ضم م، سک ش، فت ت، ر، ک) صف.
شریک کیا ہوا، ساجھے کا، شراکت کا. یہ تولیاں ایک مجمع ناجائز تھیں اور ان کی اغراض مشترکہ. (۱۸۸۵، محصنات، ۲۵). ملی جلی آبادی میں ایک مشترکہ زبان کا جنم لینا ایک لازمی امر تھا. (۱۹۷۷، مضامین فرحت، ۳: ۹۰). کچھ دیر تک باہر دیکھتا رہا، سامنے والے مکانوں کی مشترکہ چھت پر چند کبوتر بیٹھے تھے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۸). [مشترک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... اِعلامِیَہ (۔۔۔کس ع، ا، کس م، فت ی) امذ.
اعلامیہ جو دو یا زائد فریقوں کی جانب سے ہو. دورے کے اختتام پر جاری ہونے والا مشترکہ اعلامیہ دونوں ملکوں کے ..... باہمی تعلقات ..... میں کسی حد تک تبدیلی و بہتری پیدا ہونے کے آثار و توقعات کا مظہر ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۳ اپریل، ۵). [مشترکہ + اعلامیہ (رک)].

... خاندان (۔۔۔سک ن) امذ.
اجتماعی رہن سہن کا خاندان؛ بہو بیٹوں اور دیگر خونی رشتے داروں کا مل جل کر ایک ہی گھر میں رہنا. مشترکہ خاندان کا رواج رفتہ رفتہ کم ہو رہا ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۵۵). [مشترکہ + خاندان (رک)].

... دِیوار (۔۔۔ی مع) امث.
کسی مکان سے ملی ہوئی دیوار، دو گھروں کو ملانے والی بیچ کی دیوار. عائشہ نور المومن پر بھائی جیسا بھروسا کرتی تھی کیونکہ وہ تانتی بازار میں مشترکہ دیوار والا پڑوسی تھا. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۴۰). [مشترکہ + دیوار (رک)].

... زُبان (۔۔۔فت نیز ضم ز) امث.
رک: مشترک زبان. پنجابی کسی ایک فرقے کی زبان نہیں ہندو مسلمانوں اور سکھوں و عیسائیوں کی مشترکہ زبان ہے. (۱۹۶۳، تین ہندوستانی زبانیں، ۱۰۲). [مشترکہ + زبان (رک)].

... طَور پَر م ف.
اجتماعی طور پر، مشترکا، اکٹھے. "اردو" ہی ایک ایسی مشترک زبان تمام ہندوستان میں تھی جس میں ہر آدمی اپنے مخاطب کو اپنا "مافی الضمیر" مشترکہ طور پر سمجھا سکتا ہے. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق (عبادت بریلوی)، ۳۹). یہ سب حضرات ایک دوسرے سے مختلف ہونے کے باوجود جذباتی ردعمل سے جنم لینے والی فردیت کا پرچم مشترکہ طور پر بلند کیے ہوئے ہیں. (۱۹۹۶، نئے رنگ نئے ڈھنگ، ۳۵).

... عَوامِل (۔۔۔فت ع، کس م) امذ؛ ج.
مخلوط عوامل، مشترک معاملات. پاکستان کے دونوں حصوں کے درمیان یک جہتی کے ضامن مشترکہ عوامل صرف مذہب اور بھارت کا خوف تھے. (۱۹۸۷، پاکستان کیوں ٹوٹا، ۱۵). [مشترکہ + عوامل (رک)].

... قَبضَہ (۔۔۔فت ق، سک ب، فت ض) امذ.
(قانون) وہ قبضہ جس میں دو اشخاص ایک ہی وقت کسی شے یا جائداد کے مشترک قابض ہوں اور مشترکہ قبضہ کی نوعیت یہ ہے کہ ہر شریک کل جائداد کا قابض ہے لیکن وہ کسی جائداد کو اس طرح استعمال نہیں کر سکتا کہ دوسرے شرکاء اس کے استعمال سے روکے جائیں. کسی رکن کو جائداد کے کسی حصہ سے بیدخل نہیں کر سکتا، مشترکہ قبضہ کی نوعیت یہ ہے. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۸۵). [مشترکہ + قبضہ (رک)].

... مَنڈی (۔۔۔فت م، سک ن) امذ.
(معاشیات) اجتماعی تجارت کا بازار جہاں ان کے مال کی کھپت ہو. ۱۹۵۴ء میں مغربی جرمنی کو ایک مکمل طور پر آزاد اور خودمختار ریاست کی حیثیت سے تسلیم کر لیا گیا ..... اب یہ یورپ کی مشترکہ منڈی کا ایک اہم رکن ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۱). [مشترکہ + منڈی (رک)].

... نَسل (۔۔۔فت ن، سک س) امث.
اجتماعی قومیت، مخلوط قومیت. مسلم عرب رعایا میں قومی بیداری کی تحریک شروع ہوئی تو ترک قوم پرستی نے جس کی بنیاد مشترکہ نسل، مشترکہ زبان اور مشترکہ ثقافت پر تھی عملی صورت اختیار کر لی. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۵۶). [مشترکہ + نسل (رک)].

--- وِراثَت (--- کس و، فت ث) امث.
اجتماعی ورثہ، مخلوط میراث. نسلِ انسان کی مشترکہ وراثت اور تدریجی ترقی کی کش مکش بنی نوعِ آدم سے ..... کسانوں کے گھروں میں بیان کرتی ہے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالاتِ برنی، ۶۴). [مشترکہ + وراثت (رک)].

مُشتَرِی (ضم م، سک ش، فت ت) امذ؛ امث.
۱. (ہیئت) نظامِ شمسی میں سورج کے بعد سب سے بڑا ستارہ، اہلِ نجوم کے نزدیک فلکِ ششم کے ایک ستارے کا نام جو سعدِ اکبر سمجھا جاتا ہے، گیارہ چاند مشتری کے گرد محوِ طواف ہیں جس طرح نو سیارے اپنے اپنے مدار پر سورج کے گرد چکر کاٹ رہے ہیں اسی طرح یہ گیارہ چاند مشتری کے گرد محوِ طواف ہیں.

کیں زہرہ ہے دوسری مشتری کہیں تے اہے خوب یک سندری
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۵).

رکھتا ہے عاشقاں سوں بازارِ حسن گرمی ہر چیز کی جہاں میں ہے قدر مشتری سوں
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۳).

اوس ماہرو کا زور ہے جھلکے ہے گوشوارا کیا چاند کے گھر آیا اب مشتری کا تارا
(۱۷۸۰، گلِ عجائب، ۵).

تیرا غلام کچھ مہ کنعاں فقط نہیں کہتی ہے مشتری بھی میں تیری خریدہ ہوں
(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۹۸). اور درجہ بیسواں جدی کا اور زحل و مشتری عقب تھی. (۱۸۵۵، غزواتِ حیدری، ۱۷).

اہلِ تنجیم کی آنکھوں میں بھی ہے قدر سری ہوں کبھی مشتری و زہرہ کبھی شمس و قمر
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۱). مشتری پر بھی زہرہ کی طرح ہر وقت گھنے بادل چھائے رہتے ہیں جن سے ان کی چمک دوبالا ہے. (۱۹۵۱، سیرِ افلاک، ۱۰۳). میرے چاروں طرف مشتری کا ہالہ نظر آیا. (۱۹۸۷، حصار، ۱۱۳). ۲. خریدار، مول لینے والا، گاہک.

اپے پار کی ہور اپے مشتری اپے ہے غواص ہور اپے جوہری
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲). اگر مشتری نے روپے دیدیے ..... اور بائع کہتا ہے کہ میں اس قیمت پر نہ دوں گا تو بیع منعقد نہ ہوگی. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۳).

کوئی مشتری ہو تو آواز دے دے میں کمبخت جنسِ ہنر بیچتا ہوں
(۱۹۳۰، فکر و نشاط، ۱۹). ۳. (ہندی) کیمیا گروں کی اصطلاح، رانگ کی قلعی (نور اللغات؛ علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). ۴. اگر تاریخوں میں زہرہ کے ساتھ مشتری کا لفظ آئے تو اس کے معنی دولھا ہوں گے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۵. رومیوں کا سب سے بڑا دیوتا جسے گرج اور کڑک، بارش اور طوفان، عدل اور مہمانداری کا دیوتا مانا جاتا تھا (ماخوذ: اردو انسائیکلوپیڈیا، ۹۲۸). ۶. (مجازاً) حسین، خوبصورت.

کج زلف کے رین میں جھمکے سرنگ عزارا کوئی چاند کوئی زہرہ کوئی مشتری کہتے ہیں
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۴۳). [ع: (ش ر ی)].

--- بَیعِ مَشرُوط کس اضا (--- ی لین، کس ع، ضم م، فت ش، شد ر بفت) امذ.
شرط پر چیز خریدنے والا (علمی اردو لغت). [مشتری + بیع (رک) + ع: مشرط (ش ط ر)].

--- خِصال (--- کس خ) صف.
اچھی عادتوں والا، خوش خصال. یہ یورپین لیڈی صاحب حسن و جمال تھی، زہرہ تمثال مشتری خصال تھی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲). [مشتری + خصال (رک)].

--- رُو (--- و مع) صف مث.
حسین خوبصورت چہرے والی، خوب رو.

مہر طلعت، زہرہ پیکر، مشتری رو، مہ جبیں سیم بر، سیماب طبع و سیم ساق و سیم تن
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۳۳). [مشتری + رو (رک)].

--- مِلانا محاورہ.
زائچہ تیار کرنا. نجومیوں نے جب مشتری ملائی تو اس سال میں لگن کی ساعت ٹھیک نہ پائی. (۱۸۹۷، چندر اولی، ۱۸).

--- ہوشیار باش کہاوت.
اس موقعے پر کہتے ہیں جب خریدار سودا دیکھ بھال کر نہ لے اور نقصان اٹھائے (علمی اردو لغت).

مُشتَعِل (ضم م، سک ش، فت ت، کس نیز فت ع) صف.
(جذبے کی شدت سے کوئی شخص یا آگ وغیرہ) بھڑکتا ہوا، بھڑکنے والا، شعلہ زن، سوزاں، لو دینے والا؛ (مجازاً) غصے میں بھرا ہوا، سخت غضب ناک.

یہ آتش مرے دل کی تھی مشتعل کہ دوزخ کا بازار بھی سرد تھا
(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۵).

دامن جھٹک کے چلتے ہو تم میری خاک سے ڈرتا ہوں اوس سے شعلہ کوئی مشتعل نہ ہو
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۸۳). فارس کی آگ جس کو آتش پرست پوجتے تھے اور ہزار برس سے برابر مشتعل تھی بجھ گئی. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۱۳). شمع کی لو داڑھی کی نوک میں لگی، دفعۃً ساری داڑھی مشتعل ہو کر جلنے لگی. (۱۹۲۶، حیاتِ فریاد، ۱۳۳). شرارے ... کے آمیزے کو مشتعل کیا جاتا ہے جو پھٹ کر پسٹن کو دھکا دیتا ہے. (۱۹۴۳، آدمی اور ...، ۲۹). پرنسپل جو تعلیم سے زیادہ نظم و نسق اور ضابطۂ اخلاق کو اہمیت دیتا تھا ان شکایتوں سے بہت زیادہ مشتعل ہو گیا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۸). [ع: (ش ع ل)].

--- کَرنا ف م؛ محاورہ.
جوش پیدا کرانا؛ اشتعال دلانا، غصہ دلانا. ہندوؤں کے نزدیک گائے ایک مقدس جانور ہے، اس کے گوشت کا اشتہار ان کو مشتعل کر دے گا. (۱۹۹۰، ابلاغِ عام کے نظریات، ۹).

--- مِزاج (--- کس م) صف.
جس کے مزاج میں اشتعال کا خاصہ ہو؛ (مجازاً) غصہ ور، غصیل. روسو خود بہت جذباتی، مشتعل مزاج، مخلص اور حساس انسان تھے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۲۷). [مشتعل + مزاج (رک)].

--- ہُجُوم (--- ضم ہ، و مع) امذ.
بپھرا ہوا ہجوم، بے قابو مجمع. مشتعل ہجوم ہاتھوں میں سیاہ جھنڈیاں لیے مردہ باد کے نعرے لگا رہا تھا کہ وہ سامنے آ کھڑا ہوا. (۱۹۸۹، نیا اردو افسانہ (انتخاب، تجزیے اور مباحث)، ۱۸۸). [مشتعل + ہجوم (رک)].

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
غصے میں آنا، اشتعال میں آنا. وہ آخرکار مشتعل ہوئے بغیر نہ رہا. (۱۹۳۸، حالاتِ سرسید، ۷۳). گفتگو تو بعد کی بات ہے بعض اوقات محض سلام سے مشتعل ہو جاتے تھے. (۱۹۹۰، آب گم، ۳۳).

مُشْتَغِل (ضم م، سک ش، فت ت، کس غ) (الف) صف.

۱. کوئی شغل رکھنے والا، مشغول، مستغرق، معروف.

ہر کسے ہے شغل میں دنیا کے دل ‖ روز و شب اس کام میں ہے مشتغل

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۲ : ۳۰).

وہ دشمن جاں ہی نہیں سمجھا ہے سمجھتا ‖ ہے دوستی اس کی میں محبؔ مشتغل اتنا

(۱۷۹۴، دیوان محبؔ (ق)، ۶۱).

سبحہ بدست و شکر بلب یاد حق بدل ‖ سجادہ زیب ذکر الٰہی سے مشتغل

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۴ : ۵۹).

بگاڑے اپنے اپنے کام کو ہر اک دماغ و دل
ہجوم واہمہ میں ہو ہر ایک جان مشتغل

(۱۹۱۵، کلیات حیرت (سید عنایت احمد نقوی)، ۱۰۵). ۲. منہ پھیرنے والا، نفرت کرنے والا، روگردانی کرنے والا (فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ. زمین کا محصول، چنگی، ٹیکس، مال گزاری. کر دہلی میں ایک اور محصول مشتغل تھا، وہ دکانوں اور مکانوں کی زمین پر لیک کرتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۳۱). مشتغل یعنی کرایہ زمین جو دہلی کے مکانات اور دکانات سے لیا جاتا تھا. (۱۹۳۵، ذرائع محاصل سلطنت مغلیہ ہند (ترجمہ)، ۹۰). [ع : (ش غ ل)].

مُشْتَغِلِین (ضم م، سک ش، فت ت، سک غ، ی مع) امذ : ج.

مشغول رہنے والے، متوجہ رہنے والے لوگ. شروع شروع میں عام شاعری بھی علوم کی صنف میں بڑی معزز جگہ پاتی تھی اور اس کے مشتغلین کو بڑی عزت کی جگہ ملتی تھی. (۱۹۶۵، مباحث، ۳۲۸). [مشتغل + ین، لاحقۂ جمع].

مُشْتَق (ضم م، سک ش، فت ت) صف.

۱. اخذ کیا ہوا، ماخوذ، نکلا ہوا.

کہتے ہیں نظر کوں حسن مطلق ‖ یو گیان ہوا ہے اس سوں مشتق

(۱۷۰۰، من لگن، ۷۱).

روح کو حکم تعلق بجسد فرمایا ‖ تاکہ اشکال ہیولا و صور ہو مشتق

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۹).

بے مثل ہے بعد حق وہ برحق ‖ نور اس کا ہے نور حق سے مشتق

(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۳۰). ملک کے بہت بڑے حصے میں ایک ایسی زبان رائج ہے جو فاتحین کی زبان سے مشتق ہوئی ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۰۷). اگر یہ کہا جائے کہ اردو پنجابی اور کھڑی بولی کے سرچشمہ مشترک زبان سے مشتق ہیں تو زمانی و مکانی اختلاف سے قطع نظر اردو میں دونوں زبانوں کے یکساں اثرات ہونے چاہئیں مگر یہ خلاف واقعہ ہے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، اپریل، لاہور، ۱۹). ۲. (قواعد، لسانیات) کوئی لفظ جو کسی دوسرے لفظ یا اصل سے یا کوئی صیغہ جو کسی مصدر سے بنایا گیا ہو، اشتقاق کیا گیا. خدا نے فرمایا کہ میں رحمان ہوں اور رحم میرے نام سے مشتق ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۸۸). امر اور نہی اور حالیہ مشتق ہوتے ہیں. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۲۵). صاحب کشاف نے اس کو "جزی" سے مشتق خیال کیا ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۲۲۷). روسی زبان میں الفاظ سرخ اور خوبصورت ایک ہی مادے سے مشتق ہیں. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۶۳). ایک قول ہے کہ صوفی صفا سے مشتق ہے جس کے معنی پاکیزگی کے ہیں. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸۶). [ع : (ش ق ق)].

... ہونا ف م.

کسی لفظ کا مصدر سے بننا یا اصل مادہ پر مشتمل ہونا. کلام میں ایسے الفاظ لانا جو یا تو ایک مادہ سے حقیقت میں مشتق ہی نہ ہوں یا ایک مادہ سے مشتق ہوں تو مختلف معنوں میں استعمال کئے گئے ہوں. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۹۶).

مُشْتَقّات (ضم م، سک ش، فت ت) امذ : ج.

مشتق (رک) کی جمع : اشتقاق سے بنائے ہوئے الفاظ، کسی لفظ یا اس کے اصل مادہ سے بننے والے الفاظ و مرکبات. اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل ہرگز مشتقات فارسی میں داخل نہیں ہیں. (۱۸۸۰، مکاتیب حالی، ۱۵). قرآن میں بعینہ تو مذکور نہیں مگر ان کے مادے اور مشتقات مذکور ہیں. (۱۹۰۹، الحقوق والفرائض، ۱ : ۳۲). اس واقعے سے جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا مصدر عالم وجود میں آ گیا..... اس مصدر کے مشتقات دیکھنے ہوں تو ملاحظہ ہو تاریخ عالم مؤلفہ مولوی فطرت اور مسٹر ضرورت. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین فرحت، ۳ : ۱۸۳). غالب نے ان فارسی مصادر کے مشتقات میں جہاں "ذال" مروج ہے "ز" ہی استعمال کی ہے. (۱۹۸۱، تحقیق غالب، ۸۲). [مشتق (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُشْتَک (ضم م، سک ش، فت ت) امث : م ف.

مٹھی بھر، تھوڑے سے.

جہاں نغمہ خواں جھنڈ تھے طائروں کے ‖ پڑے ہیں وہیں منتشر مشتک پر

(۱۸۳۹، مجموعہ نظم بے نظیر، ۳۹). [مشت (رک) + ک، لاحقۂ تصغیر].

مُشْتَکیٰ (ضم م، سک ش، فت ت، الف بشکل ی) امذ.

شکوہ، گلہ (لغات سعیدی). [ع : (ش ک و)].

مُشْتَکی (ضم م، سک ش، فت ت) صف.

شکایت کرنے والا (اسٹین گاس ؛ علمی اردو لغت). [ع : (ش ک و)].

مُشْتَمَل (ضم م، سک ش، فت ت، م) صف.

جو شامل یا شریک ہو، مشمولہ (مہذب اللغات). [ع : (ش م ل)].

مُشْتَمِل (ضم م، سک ش، فت ت، کس م) صف.

شامل ہونے والا، شریک ہونے والا، محیط ہونے والا. یہ رسالہ مسودہ مشتمل ہے اوپر ایک مقدمہ اور بارہ مجلس اور ایک خاتمہ کے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۱).

ہے مشتمل نمود صور پر وجود بحر
یاں کیا دھرا ہے قطرہ و موج و حباب میں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۹). برخوردار خواجہ غلام الثقلین کے چار خط کراچی، بصرہ، بغداد اور کاظمین سے مشتمل بر خیر و عافیت آ چکے ہیں. (۱۹۱۱، مکتوبات حالی، ۲ : ۳۲۸). یہ امر کہ "کورشن" اپنے جدید مفہوم میں ان تینوں حالتوں پر مشتمل ہے. (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۲۰). اس گلی کی بیشتر آبادی غیر مسلم خاندانوں پر مشتمل تھی. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۲۷). ملک کی ۸۰ فیصد آبادی دیہاتوں پر مشتمل ہے جن کا دارومدار صرف زراعت پر ہے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۵۷). [ع : (ش م ل)].

... بر حالات م ف.

حالات کے متعلق (جامع اللغات).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
ارکان یا اجزا کا شامل ہونا. کنبہ بحیثیت گروہ جو والدین اور ان کی اولاد پر مشتمل ہے، دنیا میں انسان کے وجود سے پہلے سے ہی قائم تھا. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۰).

مُشْتَمِلات (ضم م، سک ش، فت ت، کس م) امث: ج.
شامل کی گئی چیزیں. مختلف دائروں کی جسامتیں سطحی طور پر اس تناسب کو ظاہر کرتی ہیں جو غذا کے مشتملات میں آپس میں پایا جاتا ہے. (۱۹۳۱، ہماری غذا، ۱۲). خواب کے دو پہلو یا دو طرح کے مشتملات ہوتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۱۳۵). مجوزہ مشتملات میں کسی کے اخراج یا حذف کا سوال خارج از امکان رہے گا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۱۳). [مشتملہ (رک) کی جمع].

مُشْتَمَلَہ (ضم م، سک ش، فت ت، م، ل) صف.
شامل کیا گیا، مشمولہ. سب کی مشتملہ تعداد چھتیس ہزار تھی. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۱۷۰). اپنے مشتملہ جزیات کے تجزیے، تفریق اور تمیز کا کوئی پہلو نہیں. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۶۳). [مشتمل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُشْتْوارَہ (ضم م، سک ش، ت، فت ر) امذ.
مٹھی بھر چیز، مٹھی بھر جو یا گیہوں کی بالیاں (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [مشت (رک) + وارہ، لاحقۂ صفت].

مُشْتَہِیات (ضم م، سک ش، کس ہ ت) امث: ج.
شہوت والی، جس کی طرف رغبت یا خواہش ہو، جس کی شہوت ہر سے طالب ہو. اگر زنا بھی بلا جزا میسر واقع ہو بشرطیکہ زیاں امرد اور جوان عورت یعنی مشتہات سے نہ ہو. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۵۶). نو برس سے کم کی عورت مشتہات یعنی شہوت والی نہیں ہوتی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۶). [ع: (ش ہ و)].

مُشْتَہِادی (ضم م، سک ش، کس ہ ت) صف.
شہادت یا گواہی دینے والا، گواہ. اس میں تمام بیان مختص بخود مشتہادی صحیح و درست مندرج ہے. (۱۹۵۳، احوال غالب، ۱۵۳). [ع: (ش ہ د)].

مُشْتَہَر (ضم م، سک ش، فت ت، ہ) صف.
شہرت دیا گیا، مشہور، شہرت یافتہ، اعلان یا اشتہار کردہ.

شاہ اتھا ایک یہ یمن مشتہر — نام اتھا اس کا ربیعہ مگر
(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۳: ۲۶).

مگر یہ سخن ہے غلط مشتہر — کہ اک دل کو ہے دوسرے کی خبر
(۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۴۵). اس نام سے وہ فالج مشتہر ہے جس میں دونوں ہات اور پاؤں متاثر ہوتے ہوں. (۱۸۷۰، نسخۂ عمل طب، ۳۳۰). انچارج سپرنٹنڈنٹ نے صیغۂ خارجیہ کے وزیر کا یہ اعلان مشتہر کیا. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۱۹).

اپنی غم گساری کو مشتہر نہیں کرتے — اتنا ظرف ہوتا ہے درد آشناؤں میں
(۱۹۷۲، خوشبو، ۳۳۵). رائے عامہ کے استصواب کی خاطر اس بل کو مشتہر بھی کیا گیا. (۱۹۸۵، پاکستان میں نفاذ اُردو کی داستان، ۱۹). اس ضمن میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایسی نوعیت کا ایک اعلان نامہ مشتہر ہو جو میں نے ہی ٹائپ کیا تھا. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۳۸۹). [ع: اشہر (ش ہ ر)].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
مشہور کرنا، اشتہار دینا، منادی کرانا. مشتہر کرنا نہ تو نقصان کا مانع نہ نفع کا باعث ہوسکتا ہے. (۱۸۹۰، معلم السیاست (ترجمہ)، ۳۵). وائرلیس ٹیلیگرافی کے انچارج سپرنٹنڈنٹ نے صیغۂ خارجیہ کے وزیر کا یہ اعلان مشتہر کیا. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۱۹). راجہ کی فتوحات کو مشتہر کرنے کے سلسلے میں ملک کے گوشے گوشے میں گاتے پھرتے تھے. (۱۹۸۶، اُردو گیت، ۶۸). یہ ضروری باتیں مالک اور مدیر کی طرف سے مشتہر کی گئیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۸).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
مشہور ہونا، اعلان ہونا. یکایک آمد صاحبقران اعظم خورشید تاج بخش کی خبر مشتہر ہوئی. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۱۲). ملکہ معظمہ کا اعلان معافی مشتہر ہوا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۲۳). بس علی الصبح سے موت کی خبر مشتہر ہوتے ہی اشاروں ہی اشاروں چل پڑی تھی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۲۳۹). معاملہ بعد میں خود بخود معلوم ہوجائے گا بلکہ اخبارات کے ذریعے مشتہر بھی ہوجائے گا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جولائی، ۳۰).

مُشْتَہِر (ضم م، سک ش، فت ت، کس ہ) صف.
مشہور کرنے والا، اشتہار دینے والا، شہرت دینے والا (اشتہارات میں عموماً المشتہر لکھ کر اس کے نیچے اشتہار دینے والے کا نام درج ہوتا ہے)، منادی کرنے والا، ڈھنڈورا پیٹنے والا. ایک اور مشتہر جلب توجہ کے اصول سے غلط واقفیت پیدا کرکے اپنے اشتہارات پر کوئی عجیب و غریب تصویر بنا دیتا ہے. (۱۹۱۴، فلسفۂ جذبات، ۱۵). [ع: اشہر (ش ہ ر)].

--- کُنِنْدَہ (--- ضم ک، کس ن، سک ن، فت د) صف.
اشتہار دینے والا، اعلان کرنے والا. مقدمہ جو ان کے اوپر بہ وجہ نہ لکھنے نام مشتہر کنندہ پرچہ کے چل سکتا تھا نہیں چلایا. (۱۹۳۳، حیات شبلی، ۶۳۷). [مشتہر + ف: کنندہ = کرنے والا].

مُشْتَہَرَہ (ضم م، سک ش، فت ت، ہ، ر) صف.
اعلان کیا گیا، اشتہار دیا گیا. اراضی مشتہرہ کی مالیت ۱۹۱، ۳۶،۲۶ روپے تھی. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری (ترجمہ)، ۲۱۵). اپنی بیان کردہ یا مشتہرہ عقل پسندی یا عقل مندی کو خیرباد کہہ دیا. (۱۹۹۵، مباحث، ۳۰۱). اگر آئین بنانے تک مشتہرہ قانونی ڈھانچے کا خیال رکھا گیا تو میں اس آئین کی منظوری دے دوں گا. (۱۹۷۰، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۶۵). [مشتہر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُشْتَہَری (ضم م، سک ش، فت ت، ہ) امث.
مشہور کرنا، شہرت. اس کی رائے میں ان دستاویزات کی خوب مشتہری کرنی چاہیے. (۱۹۷۲، ہمارا قدیم سماج، ۱۰۶). [مشتہر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُشْتَہِرِین (ضم م، سک ش، کس خف ت، ہ، ی مع) امذ: ج.
اشتہار دینے والے، شہرت دینے والے یا مشہور کرنے والے لوگ. ایجنٹ اخبارات اور

مشتہرین کے لیے نادر موقع ..... جواب طلب امور کے لیے جوابی خط روانہ کریں۔ (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۳: ۱۱)۔ مشتہرین کی سہولت کے لیے اشتہارات کی بکنگ کے لیے ہم نے مندرجہ ذیل علاقوں میں اپنے بکنگ ایجنٹ مقرر کیے ہیں۔ (۱۹۹۷، جنگ، کراچی، ۱۲ مارچ، ۹)۔ [مشتہر (رک) ین، لاحقۂ جمع]۔

مُشتَہی (ضم م، سک ش، فت ت) صف۔

۱. اشتہا پیدا کرنے والا، بھوک لگانے والا۔

میوہ ہائے تازہ و تر مشتہی   ہَر و سیب و ناشپاتی و بہی

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۹۸)۔ سبحان اللہ آم تو علاج الفقرا کا بہترین نسخہ ہے مقوی، مسکن، محرک۔ (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۲۲۵)۔ تیغ کبابوں کی مست اور مشتہی خوشبوؤں ہی سرا سے سونگھی تھی۔ (۱۹۸۷، ترجمہ، ۳۰۶)۔ ۲. خواہش کرنے والا، آرزو کرنے والا، رغبت کرنے والا، اشتہا رکھنے والا (فرہنگ آصفیہ)۔ [ف: مشتہی > ع: مشتہیہ، اشتہی، شہی (ش ہ و)]۔

مُشتَہیات (ضم م، سک ش، فت ت، کس ہ) امث؛ ج۔

اشتہائیں: خواہشیں، آرزوئیں (اسٹین گاس؛ جامع اللغات)۔ [مشتہی (رک) + ات، لاحقۂ جمع]۔

... نَفسانِیَہ کس صف (... فت ن، سک ف، کس ن، فت ی) امث۔

خواہشات نفسانی، نفسانی خواہشیں (اسٹین گاس؛ جامع اللغات)۔ [مشتہیات + نفسانیہ (رک)]۔

مُشتی (ضم م، سک ش) صف؛ امث۔

مٹھی بھر، تھوڑا سا، تعداد یا مقدار میں کم؛ چھوٹا نمبر؛ کپڑے کی اچھی قسم، اچھے کپڑے کا لباس، کاٹن یا سلک کی اچھی قسم (اسٹین گاس؛ پلیٹس)۔ [مشت + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... آتِشی کس صف (... مد ا، فت نیز کس ت) صف۔

مراد: ظالم، جابر، مردم آزار؛ آتش پرست (اسٹین گاس)۔ [مشتی + آتش (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... خاک کس اضا؛ امث۔

مشت خاک؛ (کنایۃً) دنیا، تھوڑے سے لوگ، کچھ لوگ (ماخوذ: اسٹین گاس؛ پلیٹس)۔ [مشتی + خاک (رک)]۔

... کَباب (... فت ک) امذ۔

مٹھی کی شکل کے کباب۔ ایک جانب کباب طشتریوں میں کباب رشک انجم و مہتاب، شامی کباب تلاوے کباب، مشتی کباب ..... بعد آب و تاب رکھی۔ (۱۸۶۴، مجلۂ تقدیر، ۹۸)۔ [مشتی + کباب (رک)]۔

مُشتے (ضم م، سک ش، ی مج) امذ۔

ایک مشت یعنی مٹھی بھر، ذرا سی چیز (مشت (رک) کی مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل)۔

... اَز خَروارے کہاوت۔

رک: مشتے نمونہ از خروارے۔ مشتے از خروارے کے مصداق مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلق حسب ذیل انتخابی معلومات پر غور فرمائیے۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۵)۔

... اَز نَمُونَہ کہاوت۔

رک: مشتے نمونہ از خروارے۔ میں نے اردو کی چند اہم اور مستند ادبا اور نقادوں کی آرا مشتے از نمونہ پیش کی ہیں۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۲)۔

... کہ بَعد اَز جَنگ یاد (بیاد) آید برکلہ (خود) خویش باید زَد کہاوت۔

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) لڑائی کے بعد اگر مکا مارنا یاد آئے تو اپنے ہی منھ پر مارنا چاہیے؛ موقع نکل جانے کے بعد پچھتانا عبث ہے۔ جو بڑی عقل مند تھیں وانا دلی ہیں کف افسوس ملتی ہیں (مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید برکلہ خود باید زد)۔ (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۲۳۰)۔

... نَمُونَہ اَز خَروارے فقرہ؛ کہاوت۔

کھلیان میں سے ایک مٹھی نمونہ؛ ایک انبار میں سے تھوڑا، نمونے کے طور پر، جس سے کل چیز کی اصلیت معلوم ہو جاتی ہے۔ مشتے نمونہ از خروارے ..... کچھ تحریر کرتا ہوں۔ (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۲)۔ عمارتوں کا ذکر مشتے نمونہ از خروارے پیش کیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۶، ہنرمندان اودھ، ۱۶۷)۔ مشتے نمونہ از خروارے کچھ مثالیں اوپر بیان ہوئیں ..... (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۸۵)۔

مَشٹ (فت م، سک ش) امث۔

چپ، خاموشی، کم گوئی (فیروز اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔ [س: मष्ट]۔

... مارنا محاورہ۔

چپ رہنا، خاموش رہنا، سنی ان سنی کر دینا، گھنی سادھنا، چپ سادھنا، دم کو لے رہنا (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس؛ نوراللغات؛ جامع اللغات)۔

... مارے جانا محاورہ۔

چپ چاپ چلے جانا، اپنی دھن میں چپ چاپ چلے جانا (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس؛ جامع اللغات)۔

مِشٹ (کس م، سک ش نیز فت) صف؛ امذ۔

چھڑکا ہوا، گیلا، نم؛ میٹھا، شیریں، لذیذ، خوشگوار؛ مٹھائی، لذیذ کھانا (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [س: मिष्ट]۔

مُشٹ(۱) (ضم م، سک ش) امث۔

مٹھی، مکا، گھونسا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: मुष्ट]۔

... آنا ف مر؛ محاورہ۔

مٹھی میں آنا، ہاتھ میں آنا، پکڑا جانا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔

مُشٹ(۲) (ضم م، سک ش) امذ۔

چوری، لوٹ مار، سرقہ (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [س: मुष्ट]۔

... مار امذ۔

چور، سارق (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [مشٹ + مار، لاحقۂ فاعلی]۔

... مار کَر بَیٹھنا ف مر؛ محاورہ۔

دوہرا ہو کر بیٹھنا، گھٹنوں پر سر رکھ کر اور ہاتھوں کو گھٹنوں کے گرد رکھ کر بیٹھنا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔

مُشٹا (ضم م، سک ش) امذ۔

(جلد سازی) جلد سازوں کی موگری، تھاپی (اپ و، ۳: ۲۲۰؛ فرہنگ تلفظ)۔ [مقامی]۔

مُشتا مُشتی (ضم م، سک ش، ضم م، سک ش) امث: - مشتی مشتی.
مکوں کی لڑائی، ہاتھاپائی، مکا بازی، گھونسا بازی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[مشت (۱) + ا (لاحقۂ اتصال) + مشت + ی، لاحقۂ کیفیت].

مِشٹان (کس م، سک ش) امذ.
مٹھائی؛ لذیذ کھانا (پلیٹس؛ علمی اردو لغت، جامع اللغات). [س: मिष्टान्न].

مُشٹِک (ضم م، سک ش، کس ٹ) امذ.
ہاتھوں کی ایک خاص صورت؛ ستار: ایک اسر کا نام جسے کرشن جی نے قتل کیا تھا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मुष्टिक].

مُشٹنڈا (ضم م، سک ش، فت ٹ، سک ن) صف مذ.
۱. رک: مسٹنڈا؛ ہٹا کٹا، موٹا تازہ.

جلد دیکھے گا ٹوٹا سر اپنا جب کہ مشٹنڈے سے تو ہو پورا

(۱۸۴۴، ترجمہ گلستان (حسن علی خاں)، ۱۳۳). اس لیے نہیں؛ محنت کرتی ہوں کہ تو مشٹنڈا حرام کی کھا کھا کر اینڈتا پھرے. (۱۹۵۷، خدا کی بستی، ۱۱۹). ایک ایسی دلہن کی کہانی اسی کی زبانی ہے جو ایک گنوار ..... مشٹنڈے سے بیاہی گئی ہے. (۱۹۸۸، اردو کی ظریفانہ شاعری اور اس کے نمائندے، ۱۱۷). ۲. بُری ہوس، عورت سے ناجائز تعلق آشنائی رکھنے والا (پلیٹس).
[مسٹنڈا (رک) کا بگاڑ].

مُشٹنڈی (ضم م، سک ش، فت ٹ، سک ن) صف مث.
مشٹنڈا (رک) کی تانیث، موٹی تازی، ہٹی کٹی (عورت).

نخشیں اور حسینات آج کل ہیں خوب زوروں پر
اگر ہے سنگھٹن سنڈا تو شدھی بھی ہے مشٹنڈی

(۱۹۲۷، بہارستان، ۵۰۰). فیروزہ: میں بڑی مشٹنڈی ہوں اماں. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۵۳). [مسٹنڈی (رک) کا بگاڑ].

مُشَجَّر (ضم م، فت ش، شد ج بفت) صف؛ امذ.
۱. درختوں کی شکل میں نقش کیا ہوا؛ وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوں، پھول دار کپڑا جس پر درختوں کی تصویریں بنی ہوں، تصویروں دار ریشمی کپڑا، ایک قسم کا پھول دار کپڑا، اطلس کی ایک قسم.

رنگا رنگ ہوا اطلق تشریف سات مشجر مطبق سراسر سنگات

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۵).

حریر و بافتہ سالو، سری صاف مشجر، تافتہ دارائی زرباف

(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۲).

ہم فقیروں کی یہ گدڑی ہے لباس شاہی
کیوں کریں اطلس و کمخواب و مشجر کی طمع

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۰۹). ۲. موٹا بنا ہوا کپڑا یا قالین جو آرائش کے لیے دیواروں پر لٹکاتے ہیں اور اس پر درختوں کی تصویر یا بیل بوٹے بنے ہوتے ہیں. اس (چاند) کی روشنی نے درختوں کی پتیوں میں سے چھن چھن کے زمین پر ایک نورانی مشجر کا قالین بچھا دیا تھا. (۱۹۱۷، جویائے حق، ۱۹۰). ایک بڑے نیلام سے وہ ایک مشجر کا پردہ اٹھا لائی. (۱۹۸۳، تلاش، ۱۱۱). ایک وسیع و عریض کمرہ ہے..... کلابتوں کی جھالریں لگی ہوئی، مشجر کے گاؤ تکیے سامنے ..... جوہی کے گجرے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۵۵۴). ۳. ایک قسم کا پتھر (خصوصاً جس پر درخت، جھاڑیوں، انسانوں وغیرہ کی تصویر بنی ہوئی ہو) (نوراللغات؛ جامع اللغات).
[ع: (ش ج ر)].

مَشْجَر (ضم م، سک ش، کس ج) امث.
وہ جگہ جہاں درخت اور جھاڑیاں پیدا ہوتی ہوں، وہ جگہ جہاں بہت درخت ہوں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ش ج ر)].

مَشْحُون (فت م، سک ش، و مع) صف.
۱. پُر کیا ہوا، بھرا ہوا. قرآن مملو اور مشحون ہے ساتھ آیات کے. (۱۸۰۵، عجائب القصص (ترجمہ) ۲، ۴۵۰). کاسۂ سر کو یاد از غضب سے مشحون کیے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۲۹).

مشحون بہ کلفت رہیں ارباب وفا کرتی ہے محبت امتحان دعویٰ

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۱۸۳). ۲. ترکیبات کے جزو آخر کے طور پر **مستعمل**، تراکیب میں بطور لاحقہ، عموماً خطوط میں مستعمل. جب مکتوب کرامت مشحون کے مضمون سے مطلع ہو فوراً اپنے کردار بد سے منفعل اور پشیمان جدھر سے آیا اوسی طرف رواں ہو. (۱۸۳۶، سرور سلطانی، ۲۸۰). تمام مضمون فرحت مشحون ملاحظہ فرمایا. (۱۸۹۳، کوچک باختر، ۵۲۲). برادر مکرم سلامت! بعد سلام مسنون تمنا مشحون کے مدعا یہ ہے. (۱۹۱۴، مکتوبات حالی، ۱۵۴).
[ع: (ش ح ن)].

مُشَخَّص (ضم م، فت ش، شد خ بفت) صف.
۱. (قیمت وغیرہ) تخمینہ کیا گیا، تعین کیا گیا، متعین، مقرر، اندازہ کیا گیا. قیمت اس کی مشخص کر کے کلیۃً تصرف اس کے کی بیچ قبضۂ اختیار اس جوان کے چھوڑ. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۱۳۲). یہ صندوق تمام جواہرات بے بہا سے بھرے ہوئے ہیں جن کی قیمت مشخص نہیں. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ۲، ۵۰۲). چھان بین کے بعد مشخص کر لیا جائے کہ ہمارے فن موسیقی میں کتنے راگ کتنی راگنیاں اور کتنی دھنیں ہیں. (۱۹۱۲، ہندوستان کی موسیقی، ۲۸). جوری کی مشخص کردہ قیمت ادا کر کے مدعیٰ علیہ کو کوئی استحقاق نہیں ہے کہ شے رکھ لے. (۱۹۳۳، جنایات برجایداد، ۱۹۳). ۲. تجویز کیا گیا، منسوب، مخصوص.

توں مولا ہے بعد از نبی یا امیر مشخص ہوا روز عید غدیر

(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۷).

بارے نوکر بھی ہو گیا صد شکر نسبتیں ہو گئیں مشخص چار

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۹). جب اس مصلحت کو نص کے ذریعے متعین و مشخص نہیں کیا گیا ہے تو اب ان امور کی جانب غور کرنا لازمی ہو گا. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۵۲). حقیقت کو جو شے مشخص کرتی ہے وہ نہ زمان ہے اور نہ مکان بلکہ زمان و مکان کا ایک تسلسل (Space-Tima Cotinum) ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۳۷). ۳. قابل تعین، متعین. عقل کا لفظ ایک غیر مشخص لفظ ہے، حامیان روایت لکھتے ہیں کہ اگر اس لفظ کو وسعت دی گئی تو ہر شخص جس روایت سے چاہے گا انکار کر دے گا، کہ میرے نزدیک عقل کے خلاف ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۲۶). اگر اس نے یہ چیلنج قبول کر لیا تو اس کا آئندہ کلام ہمارے لیے نئی ادبی راہیں مشخص کرے گا. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۱۷۶). ۴. مخصوص، معروف. روحہ اپنے لوگوں میں ایک مشخص دیوتا کی شان رکھتا تھا. (۱۹۳۱، مسیح اور مسیحیت، ۱۳۳).

جہل اپنا چھپاتا ہے مُلّمع میں لیکن ہو جاتا ہے اس سے بھی مشخص انسان

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۱۶۹). [ع: (ش خ ص)].

... کرنا محاورہ.

۱. معین کرنا؛ تجویز کرنا؛ مخصوص کرنا، متعین کرنا. صبح پیش از طلوع آفتاب قیمت اس کی مشخص کر کے کلید تصرف اس کے بیچ قبضہ اختیار اس جوان کے چھوڑ. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۱۳۲).

مشخص کرے صرف اک سال کا — بنے جنگ جس کا سخن بیش تھا

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۲۸). ۲. انسانی جسم کی طرح ہاتھ پانو والا سمجھنا یا جاننا. کہیں خدا کو اس طرح مشخص کیا گیا کہ وہ معشوق بنایا جاسکے. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۲۳۹). ۳. تفہیم کرنا، سمجھانا. اس مذہب کے باطن میں کوئی ایسا عنصر ہے جس کو ہم وضاحت سے مشخص نہیں کر سکتے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۳۱). اقبال کے کلام کے بطون میں اترا جائے، اس کی قدر و قیمت متعین کی جائے اور اس کے مشخص کرنے کی صورت پیدا کی جائے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۰۲). [ع: (ش خ ص)].

... ہونا محاورہ.

مشخص کرنا (رک) کا لازم؛ معلوم ہونا، متعین ہونا، پہچانا جانا، امتیاز پانا.

ہوتے ہیں مشخص اوس سے اعمال — لیتے ہیں معانی صورت حال

(۱۸۷۳، جامع المظاہر فی منتخب الجواہر، ۳۹). نقاش کی ذات اس کے کمال فن سے مشخص ہوتی ہے. (۱۹۵۹، نبض دوراں، ۱۱). کوئی کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے کہ پورا شہر اس سے مشخص ہو جاتا ہے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۳۷۳).

مُشَخِّص (ضم م، فت ش، شد خ بکس) صف مذ.

تشخیص کرنے والا، تعین کرنے والا؛ تفہیم کرنے یا جاننے والا. حضرت عالی جناب ..... حباض لاثانی مشخص امراض ابدانی. (۱۸۸۸، تفسیر ابر کرم، ۱۸۶).

کھلتے ہی نہیں رموز ابن آدم — حیران ہے مشخص رجال عالم

(۱۹۶۷، نجوم و جواہر، ۹۸). [ع: (ش خ ص)].

... جَمع کس صف (... فت ج، سک م) امث.

(کاشت کاری) تشخیص کی ہوئی مالگزاری (جامع اللغات). [مشخص + جمع (رک)].

مُشَخَّصَہ (ضم م، فت ش، شد خ بفت، فت ص) صف.

معین کیا ہوا، تشخیص کیا ہوا، تجویز کیا گیا، متعین کردہ. جو زمیندار راہ شرارت سے درخواست مشخصہ حضور کا اقبال نہ کرے فوراً زمیندار دیہہ کا بندوبست مستاجری مجمع مشخصہ حضور کا ہوگا. (۱۸۳۹، دستور العمل، ۱۰۳). سالانہ ایک مشخصہ رقم دی جاتی ہے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۷۷۵). [مشخص (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُشِد (ضم م، کس ش) امذ.

صلاح الدین ایوبی کے زمانے میں ملک کا نظم و نسق چلانے والے ایک ادارے شد کا سربراہ یا امیر جس کے سپرد عام دیوانی نظم و نسق کی نگرانی ہوتی تھی اور وہ اس فرض کو خود اپنے فوجی دستوں کی اعانت سے سرانجام دیتا تھا. ایوبی نظام حکومت کا سب سے زیادہ جاذب توجہ ادارہ شد، یعنی مشد کا دفتر تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۶۷). [ع: (ش د د)].

مُشْد (ضم م، سک ش) امذ.

کالے رنگ کا کپڑا، پارچۂ سیاہ جو ان کے کندھوں پر پڑا ہوتا ہے مشد کہلاتا ہے. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۱۳۷). [ع].

مِشْداخ (کس م، سک ش) امذ.

(طب و جراحی) ایک آلہ جو سر اور گردن کی جراحی میں استعمال کیا جاتا ہے.

مخلق انجب لولب اور مجرد — اور مشداخ و مدفع و مبرد

(۱۸۸۷، ساقی نامۂ مشفقیہ، ۳۶). [ع: (ش د خ)].

مُشَدَّد (ضم م، فت ش، شد د بفت) صف.

تشدید کیا گیا؛ (وہ حرف یا لفظ) جس پر تشدید ہو، دو دفعہ پڑھا جانے والا (حرف)؛ باندھا گیا، مضبوط کیا گیا.

الغرض قوم یہ بہت بد ہے — نام دیکھو تو کیا مشدد ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۶۳).

لڑی جو ہائے دو چشمی کی طرح آنکھ سے آنکھ
تو مثل حرف مشدد ملی نگہ سے نگاہ

(۱۸۸۱، امیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۱۲۸).

میں جہاں ہوں ہجر بھی ہے ساتھ ساتھ — یہ بلا حرف مشدد ہو گئی

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۰۶). اردو میں مشدد یا مرکب حروف کی ماقبل حرکت کا اتباع ضرور ہونا چاہیے. (۱۹۵۶، اردو زبان کا ارتقا، ۱۱۰). جس حرف پر تشدید آتی ہے وہ مشدد کہلاتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۲۶). [ع: (ش د د)].

مَشْر (فت م، ش) صف.

ناز نخروں سے چلنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع].

مِشَر (کس م، فت ش) (الف) صف.

۱. ملا جلا، گڈمڈ، مخلوط. اس کو مشر ماند یعنی ملا جلا راگ ماند بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۷، لورنگ موسیقی، ۱۶۳). ۲. شریف، معزز، عزت دار (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

(ب) امذ. ۱. (ہندو) حکیم، طبیب.

کیا ہر نگر کے مشر کی دوا — اثر کچھ نہ اوس کو دوا کا ہوا

(۱۷۵۴، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۲۳). ۲. برہمن، عزت کا خطاب جو معزز آدمیوں کے ناموں کے ساتھ شروع یا آخر میں استعمال ہوتا ہے. سنو مشر جی مسافر بھول کر ادھر ادھر بھٹکتا پھرتا ہے ..... برہمن بولا تیسرے سے بھی دریافت کرو. (۱۸۰۳، گل بکاولی، ۱۶). مشر گھوڑی کو ایڑ کرتا گھر سے آتا ملا. (۱۹۳۱، نیتا راما، ۱۱۷). ۳. وہ برہمن جنھیں کرشن جی اپنے بیٹے کے علاج کے لیے لائے تھے؛ ایک قسم کا ہاتھی؛ ایک سُر (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س:].

مِشرانی (کس م، سک ش) امث.

رک: مشر (ب) کی تانیث، مشر کی بیوی، برہمنی، ایک تعظیمی کلمہ. مشرانی ..... ان کے ہاں روٹی پکانے پر نوکر تھی. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۰۲). [مشر + انی، لاحقۂ تانیث].

مِشرائِن (کس م، سک ش، بکس ء) امث.

رک: مشرانی (جامع اللغات). [مشر (رک) کی تانیث].

مَشْرَب (فت م، سک ش، فت ر) امذ.

ا. گھاٹ، پانی پینے کی جگہ، چشمہ یا حوض، جھیل، تالاب.

کیا وہ حوض جو ملبب ہے ۔۔۔ انس و حیواں کا وہی مشرب ہے

(؟، شیریں فرہاد، مسکین، ۱۳۰). مشرب کے معنی "پانی پینے کی جگہ" کے ہیں لیکن دینی اصطلاح میں یہ مذہب کے معنی دیتا ہے. (۱۹۹۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۳۰). ۲. دین، مذہب؛ ملت: آئین، مسلک، طریق، طریقہ.

وہاں ساکن اتے ہیں اہل مذہب ۔۔۔ کہ گنتی میں نہ آویں ان کے مشرب

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۵).

بادہ کشی کیوں نہ کریں ہم مدام ۔۔۔ پیر مغاں نے یہی مشرب دیا

(۱۷۹۲، محبؔ، د (ق)، ۵۷).

شرب مے سے ہے انہیں کام مدام اے زاہد

پوچھ مت اہلِ خرابات کے مشرب کی بات

(۱۸۳۸، نصیؔر دہلوی، چمنستان سخن، ۳۵). اون کا مشرب اور عمل وحدت وجود پر تھا. (۱۸۹۲، سیرت فریدیہ، ۵). اس سرزمین کا جہاں اپنا مشرب رائج نہ ہو ہجرت کرے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۸۱). ہمارے مشرب میں داخلیت وہ شے ہے جو جمود، پستی، سہل انگاری کی طرف لے جاتی ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۸). ۳. ذوق، میلان؛ مزاج، طور، ڈھنگ، اُصول. الحمدللہ کہ رشتہ جنسیت کا تجھ میں مجھ میں مستحکم ہے اور میرا مشرب اور تیرا ایک ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۵۹). حضرت کا اُصول مرنج و مرنجان اور مشرب صلح کل تھا. (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۱۰۵). خوش خلق ہیں خاکساری، آزادگی اور وضعداری ان کا مشرب ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۹۳). [ع: (ش ر ب)].

۔۔۔ رِنْدانَہ کس صف (۔۔۔ کس ر، سک ن، فت ن) امذ.

رندوں کی طرح کا طریقہ، رندوں کی سی باتیں، شرابیوں والا انداز.

کرینگے بیعت دست سبو پیر مغاں تجھ سے

کہ شوق شرب مے ہے مشرب رندانہ رکھتے ہیں

(۱۸۳۸، نصیؔر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۳۷). یہ صحیح ہے کہ ان کے مشرب رندانہ، انداز غزل سرائی اور زندہ دلی نے انکے غم کو ظاہر نہیں ہونے دیا. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۵۸). عدم رند مشرب تھے جب کہ باقیؔ کا مشرب رندانہ سے تعلق نہیں تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۲). [مشرب + رند (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

۔۔۔ رِنْدی کس صف (۔۔۔ کس ر، سک ن) امذ.

رندی کا طریقہ، پینے کا انداز یا دستور.

قلندر کا مشرب رندی ہے اک جہان سے الگ

مری نگاہ سے ایسے جہاں نہیں گزرے

(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۶۶). [مشرب + رندی (رک)].

۔۔۔ عِلْم کس اضا (۔۔۔ کس ع، سک ل) امذ.

علم کا راستہ، تعلیم کے اُصول. علم سکھانے والوں نے مشرب علم سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے اپنی سرگرمیوں کو مالی منفعتوں کی جانب موڑ دیا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲). [مشرب + علم (رک)].

مَشْرَباً (فت م، سک ش، فت ر، تن ابلعد) م ف.

از روئے مشرب، مشرب یا مسلک کی رُو سے. امام احمد رضا نسباً پٹھان، مسلکاً سنی حنفی اور مشرباً قادری تھے. (۱۹۸۳، آئینۂ رضویات، ۵۶). [مشرب (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

مَشْرَبَہ (فت م، سک ش، فت ر، ب) امذ.

کمرہ، کوٹھری؛ پینے کی جگہ: کھانے کا کمرہ. مشربہ میں جو اسباب کی کوٹھری تھی حاضر ہوئے تو انکو نظر آیا کہ سرور عالم ﷺ کے بیت قدس میں دنیاوی ساز و سامان کی کیا کیفیت ہے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۳۰). [ع: مشربۃ].

مِشْرَبَہ (کس م، سک ش، فت ر، ب) امذ.

ا. پینے کا برتن، گلاس، کوزہ، پیالہ.

وہی مشربہ ہو، وہی طشت زر ۔۔۔ رکھے تھے جتنے کے سرانے اور

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۸۴).

اب انتظار مشربہ دل ہے ناگوار ۔۔۔ مل ملکتے شا میں نال ہے ناگوار

(۱۸۹۳، ریاض شمیم، ۱۰۲). ۲. ایک وزن کا نام، جو سوا چھ استار (ساڑھے چار مثقال کا وزن) ہوتا ہے. مشربہ: سوا چھ استار. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۴۴). [ع: (ش ر ب)].

مَشْرَبی (فت م، سک ش، فت ر) صف.

مشرب سے متعلق، مذہبی، دینی، دین سے متعلق، مسلکی. خاکسار صاحب نے مجھ کو دینی اور مشربی نصیحتوں کے علاوہ دنیا اور معاش حاصل کرنے کے بھی راستے بتائے. (۱۹۱۹، آپ بیتی، خواجہ حسن نظامی، ۵۱). [مشرب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُشَرَّح (ضم م، فت ش، شد ر بفت) صف.

تشریح شدہ، تشریح کردہ، جس کی شرح کی گئی ہو، واضح، مفصل، کھلا ہوا، صاف. اسے مشرح دریافت کر کے دستور العمل اپنا فرمائے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۷). اپنے اس جواب کو بعض مثالوں کے حوالے سے مشرح کرتے ہیں. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۳۵). انہوں نے اس برتاؤ کی مشرح کیفیت بیان کی جو نیچ ذاتوں کے ساتھ مختلف صوبوں میں روا رکھا جاتا ہے. (۱۹۱۷، گھوکھلے کی تقریریں، ۴۸). لیکن فیض کی شاعری کے مشرح مطالعہ (Graphic Study) سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اس کے بعد انکی محبتوں کے مزاروں پر چراغ جلانے کبھی نہیں گئے. (۱۹۷۳، نیا اور پرانا ادب، ۱۴۰). [ع: (ش ر ح)].

۔۔۔ فِہْرِسْت کس صف (۔۔۔ کس نیز ف، سک ہ، کس ر، سک س) امث.

مفصل فہرست، مکمل فہرست یا جدول. ایک سال میں یونیورسٹی لائبریری کی قلمی کتابوں کی ایک مشرح فہرست (بہ زبان انگریزی مرتب کر کے لائبریرین پنجاب یونیورسٹی کے سپرد کردی) جو بعد میں شائع بھی ہوگئی. (۱۹۷۳، افکار، کراچی، اپریل، ۳۳). [مشرح + فہرست (رک)].

مُشَرَّع (ضم م، فت ش، شد ر بفت) صف.

پابند شریعت، متشرع، مذہبی، دین دار، باشرع. چونکہ وہ مرد مشرع ہیں آپ سے بہت خوش ہوں گے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۶۱۲). بیگم زیدی نہایت مشرع قسم کا پردہ کرتی ہیں. (۱۹۲۵، حرف آشنا، ۱۲۷). [ع: (ش ر ع)].

مُشَرَّف (ضم م، فت ش، شد ر بفت) صف.

ا. شرف یافتہ، معزز، بزرگ، سرفراز، عزت دیا گیا، شرف یافتہ، بزرگی دیا ہوا.

زہے شرف امت کے تلقین سوں ۔۔۔ ہوئے ہیں مشرف اسی دین سوں

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۷۹).

مشرف ہو اس کی عنایت نظر سے　　　شرف جگ میں پایا ہے خم غدیرا

(۱۹۷۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹). اپنی خوش نصیبی سے تمہاری خدمت میں مشرف ہوا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۶۵).

غرور حسن نے نازاں کیا انھیں ورنہ　　　نیاز نامہ مشرف جواب سے ہوتا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۰ : ۲۱۰). جب وطن واپس آیا تو اس کتاب کے مطالعہ سے مشرف ہوا. (۱۹۷۳، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۱۳۰).

مشرف مرے ہوں درود اور سلام　　　محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۵۹). ۲. سجایا گیا، سجا ہوا، مزین. ایک بارہ دری میں جس کے ایک طرف بازار یا سڑک مشرف تھی گئے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ (ضمیمہ)، ۸۰). یہ عمارت جانب شرق سے مشرف بہ دریا ہے. (۱۹۲۰، رہنمائے قلعہ دہلی، ۳۲). [ع : (ش ر ف)].

... بہ اِسْلام کَرْنا ف مر : محاورہ.

مسلمان ہونے کی عزت بخشنا، مسلمان کرنا، دین محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں داخل کرنا. ایک سفید ریش بزرگ آگے بڑھے اور کلمۂ طیبہ پڑھا کر مشرف باسلام کیا. (۱۹۱۳، شہید مغرب، ۹).

سو سوئے یار کل اندام کرنا　　　اسے بھی مشرف بہ اسلام کرنا

(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۸۷).

... بَہ اِسْلام ہونا ف مر : محاورہ.

مسلمان ہونے کا شرف حاصل کرنا، مسلمان ہونے کی عزت حاصل ہونا، دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم قبول کرنا. جو مشرف بہ اسلام ہو چکے تھے چھپ کر عبادت الٰہی کیا کرتے تھے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۲۸). شریعت اسلامی میں نو طرح کے غسل ہیں ..... کسی شخص کو مشرف بہ اسلام ہوتے وقت. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۴۳). ایسے متاثر ہوئے کہ آتش پرست مذہب ترک کر کے مشرف بہ اسلام ہو گئے. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۲۸). ہندوؤں کے نچلے طبقے جوق در جوق مشرف بہ اسلام ہو رہے تھے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۵).

... بَہ ایمان ہونا ف مر : محاورہ.

ایمان سے شرف یاب ہونا، مسلمان ہونا، ایمان پانے کی سعادت حاصل کرنا. اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ وہ حق پسند لوگ مشرف بہ ایمان ہو گئے. (۱۹۶۳، محسن اعظم اور محسنین، ۳۸).

... فرمانا ف مر : محاورہ.

(احتراماً) مشرف کرنا. نبی تو ہر اس شخص کو کہا جاتا ہے جس کو حق تعالیٰ ..... اپنی وحی سے مشرف فرمائیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷ : ۱۹۲).

... کَرْنا محاورہ.

شرف بخشنا، عزت بخشنا؛ سجانا، مزین کرنا. تم میں کون شخص ہے جس نے نیا گھر بنایا ہو اور خدا کے نام سے اسے مشرف نہ کیا ہو. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۶۵۷). یوں بڑبڑاتے ہوئے اس نے بے دلی سے بیگ کا منہ کھولا اور چشم نم وا سے اسے مشرف کرتے ہوئے بند کر دیا. (۱۹۸۳، بہ یاراں دوزخ، ۶۷). ہم معنی، مترادف اور متضاد الفاظ کی کثرت وغیرہ ایسی خصوصیات ہیں جو اردو کی دنیا کو تمام زبانوں میں ممتاز اور مشرف کرتی ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۴۵).

... ہونا محاورہ.

کسی بزرگ یا معزز شخص کی ملاقات سے باریاب ہونا. جب شہر بانو مدینہ میں آئی سو لونڈی ساتھ تھی، جس رات کو حضرت امام حسینؓ کی خدمت میں مشرف ہوئی پچاس لونڈی آزاد کی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۳). اور یہ فقیر بھی بعض علماء یمن کے طریق سے اوس سے مشرف ہوا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۵). بہت کم دولت ایمان سے مشرف ہوتے ہیں. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن (تفسیر) مولانا شبیر احمد عثمانی، ۲۲). آپ زیارت حرمین شریفین سے بھی مشرف ہوئے. (۱۹۷۷، من کے تار، ۳۱). وہ دو بار حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۶).

مُشْرِف (ضم م، سک ش، کس ر) صف : امذ.

۱. بلندی سے چاروں طرف نگاہ ڈالنے والا، بلندی پر چڑھنے والا، بلند ہونے والا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. بلند جگہ، اونچی جگہ جہاں سے نیچے کی چیزیں نظر آئیں، بلندی پر واقع. اتفاقاً وہ بنگلہ خانہ باغ پر مشرف تھا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۰۵). نواب ایک پہاڑ پر جو گیر چمن پر مشرف تھا چڑھ گیا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۵۶). ۳. مشاہدہ کرنے والا، نگران، پاسبان، ناظر، میر منشی نیز خزانے کا نگران؛ وہ شخص جو اپنے ماتحت محرروں کے حال کی خبر رکھے. وہاں کے گماشتے خزانچی، مشرف داروغوں کو پکڑوا کر سب دفتر ضبط کیے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۷۵). شاہ نے محلات حرم کا مشرف مقرر کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۶۷۳). سلطان صلاح الدین نے ..... علمائے طبعیات مشرف، عامل، خدام مقرر کئے. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۶ : ۱۸۷). مشرف : اس افسر کو کہا جاتا تھا جو فصلوں کو موقع پر جا کر دیکھتا اور اندازہ لگا کر حکومت کے مطالبہ کی مقدار مقرر کرتا. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی، سید معین الحق، (ترجمہ)، ۹۰). ۴. کسی برے یا بھلے کام کے قریب پہنچنے والا؛ قریب، نزدیک.

گو کہ مشرف بہ ہلاکت ہوں میں اس یار پہ شوخ
تو عیادت کو گر آوے تو کچھ آزار نہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۹۶). [ع : (ش ر ف)].

مُشْرِفی (ضم م، سک ش، کس ر) امث.

مشرف کا عہدہ، جس میں مشرف فصلوں کو موقع پر جا کر دیکھتا اور حکومت کے مطالبہ کی مقدار مقرر کرتا تھا. اس کے بعد کسی خدمت، اقطاع، خواجگی، مشرفی یا مدبری پر تقرر کے سلسلے میں کسی کینے، بداصل یا ذلیل زادہ کا ان کارکنوں نے میرے سامنے ذکر کیا. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی، سید معین الحق، ۹۰). [مشرف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَشْرِق (فت م، سک ش، کس ر) امذ.

۱. وہ سمت جدھر سے سورج نکلتا ہے، جائے شرق یعنی روشنی نکلنے کی جگہ، پورب، مغرب کی مقابل سمت.

قلم زیاتی تھے ملک پاک اس　　　کہ مشرق تے مغرب تلک دھاک اس

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۲).

کر سکی ہوں ہیں تخت اپر خسروی مدام
جو لگ جنوب و مشرق و مغرب ہے ہور شمال

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۶۳).

کہ ناؤ یسن مشرق کے آوے نکل ـــــ لکھا اوس کے ماتھے پے کاتبِ ازل
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۳۳).

مرا سینہ ہے مشرق آفتابِ داغِ ہجراں کا
طلوعِ صبحِ محشر چاک ہے میرے گریباں کا

(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱ : ۳). ہم صبح کے وقت مشرق کی طرف روشنی ہوتی دیکھتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۳۸). چار جہتیں یعنی مشرق، مغرب، شمال اور جنوب مشہور ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱ : ۳۹۰). وہی جو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے اور مغرب میں غروب کرتا ہے. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۱۱). ۲. دنیا کا مشرقی حصہ جس میں ایشیا کے تمام ممالک شامل ہیں، ایشیائی ممالک جو یورپ کے مشرق میں واقع ہیں. میں نے اپنی زندگی کے گزشتہ دس سالوں کا بہت بڑا حصہ مشرق میں صرف کیا ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہدِ حکومت، ۹). ہم اس وقت مشرق اور مغرب دونوں کو چھوڑ کر صرف یہ دیکھتے ہیں کہ..... اگلی اور اب کی بیویوں میں کیا فرق ہوتا ہے. (۱۹۱۲، زیورِ اسلام، ۸۷). مشرق اور مغرب کا پیوند جس خوبی سے لگا محمد اقبال کی ذات میں اس کا اظہار ایک غیر معمولی نبوغ اور عبقریت میں ہوا. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۱۲). خود مشرق کی دریافت کے لئے مغرب کو جاننا ضروری ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۳). [ع : (ش رق)].

ـــِ اَدْنیٰ کس صف (ـــِ فت ا، سک د، الف بشکل ی) امذ.
چھوٹا مشرق؛ مراد: ایشیائے کوچک جس میں ترکی، آرمینیا وغیرہ شامل ہیں. مشرق ادنیٰ میں گنبد کی ابتدا ہوئی اور آرمینیا سے بازنطینی سلطنت میں آیا. (۱۹۶۳، تاج محل، ۱۷۵).
[مشرق + ادنیٰ (رک)].

ـــِ اَقْصیٰ کس صف (ـــِ فت ا، سک ق، الف بشکل ی) امذ.
مشرق میں واقع یورپ سے دور ممالک جیسے چین و جاپان، انڈونیشیا، ملایا وغیرہ؛ مشرقِ بعید. ممالک چین میں جنھیں ہم مشرقِ اقصیٰ کہتے ہیں بغاوت و خون ریزی کا بازار گرم ہے. (۱۹۱۲، مضامین شرر، ۱، ۳ : ۹۸). ہمارے اور ہندو مشرقِ اقصیٰ کے درمیان ایک بین اور گہرا اتصال ہے. (۱۹۲۶، اورینٹل کالج میگزین، مئی، ۵۰). [مشرق + اقصیٰ (رک)].

ـــُ الْاَذْکار (ـــِ ضم ق، غم ا، سک ل، فت ا، سک ذ) امذ.
بہائی فرقے کے ماننے والوں کی عبادت گاہ کا نام. بہائیوں میں اگرچہ اجتماعی عبادت کی کوئی صورت نہیں پائی جاتی لیکن کتاب الاقدس میں مشرق الاذکار (= وہ جگہ جہاں صبحِ صادق کے وقت اسمِ الٰہی کا ذکر کیا جائے) تعمیر کرنے کی سفارش کی گئی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۱۰۰). [مشرق + رک : ال (۱) + اذکار (ذکر (رک) کی جمع)].

ـــِ بَعِید کس صف (ـــِ فت ب، ی مع) امذ.
مراد: چین، جاپان، فلپائن، فارموسا، تائیوان وغیرہ پر مشتمل. یہ سیلاب مشرقِ بعید کی سمت سے براہِ راست ہندوستان کی طرف بڑھے گا. (۱۹۳۹، آثارِ ابوالکلام، ۱۰۹). مشرقِ بعید کے اسلامی ممالک میں انڈونیشیا سے پاکستان کے بڑے قریبی تعلقات ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۵۷). اس طویل مدت میں مسلمان مشرقِ بعید سے لیکر مغرب کے دور دراز گوشوں تک پھیل گئے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۶۵). [مشرق + بعید (رک)].

ـــِ قَرِیب کس صف (ـــِ فت ق، ی مع) امذ.
ایشیا کے وہ ممالک جو یورپ سے قریب ہیں اور یورپ کی جانب واقع ہیں مغربی ایشیا مثلاً شام، لبنان، فلسطین، ترکی، وغیرہ. مادری تہذیبیں تاریخِ عالم خصوصاً ہندوستان اور مشرقِ قریب کی تاریخ کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہیں. (۱۹۳۰، علم الاقوام (ترجمہ)، ۱ : ۱۰). مشرقِ قریب کی صناعی کی خصوصیات بوہیتا کے پچھلے دور کی دستکاری کے مقابلے میں کہیں زیادہ ترقی یافتہ تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۵). [مشرق + قریب (رک)].

ـــِ قَرِیبَہ کس صف (ـــِ فت ق، ی مع، فت ب) امذ.
رک : مشرقِ قریب. برطانوی وزیراعظم نے مشرقِ قریبہ کی کانفرنس کے سلسلہ میں طلب کیا ہے. (۱۹۲۲، نقشِ فرنگ، ۳۵). ہارون الرشید کے عہد کے بعد سے مشرقِ قریبہ کی شاعری "عام روایات" کی اس قدر پابند ہے کہ شاعر کا جذبہ یا اس کا عشق یا اس کی نظر یا اس کا احساس کوئی انفرادی خصوصیت نہیں رکھتا. (۱۹۳۱، بوطیقا (ترجمہ)، ۲۸). [مشرقِ قریب (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

ـــِ وُسْطیٰ کس صف (ـــِ ضم و، سک س، الف بشکل ی) امذ.
مغربی ایشیا اور شمالی افریقہ کے ممالک (جو ایران سے مصر تک پھیلے ہوئے ہیں) کا علاقہ. مشرقِ وسطیٰ کسی ایک ملک کا نام نہیں بلکہ یہ اصطلاح اپنے جدید وسیع معنوں میں مصر، سوڈان، اری ٹیریا، حبشہ، سومالی لینڈ، سعودی عرب، یمن، خلیج فارس، فلسطین، شرق اردن، شام، لبنان، عراق اور ایران کے ممالک کے لیے مجموعی طور پر استعمال ہوتی ہے. (۱۹۶۳، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۴۷). اس کے طیارے پاکستان، بھارت اور افغانستان کے علاوہ مشرقِ وسطیٰ کے دوسرے دارالحکومتوں بلکہ یورپ کو بھی جاتے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۶۲). "Sipri" کی تحقیق کے مطابق ۳۲ فی صد خریدار تو مشرقِ وسطیٰ کے تھے. (۱۹۸۳، کالماتِ سقراط، اگست، ۱۴۷). اس کے علاوہ مشرقِ وسطیٰ میں کام کرنے والے پاکستانی کارکنوں کی طرف سے بھیجی جانے والی رقوم ..... ہوگی. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خاں اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۴۹). [مشرق + وسطیٰ (رک)].

ـــ و مَغْرِب (ـــِ و مع، فت م، سک غ، کس ر) امذ: م ف.
مشرق اور مغرب؛ مراد: پوری دنیا، سارا عالم؛ دنیا بھر میں.

اٹھ کہ اب بزمِ جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

(۱۹۳۸، اقبال، ک، ۲۴۳). مشرق و مغرب کا معاشرہ ماحولیاتی آلودگی اور غلاظت کے باوجود آج بھی زندہ نظر آرہا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۳ : ۹۷).
[مشرق + و (حرفِ عطف) + مغرب (رک)].

ـــ و مَغْرِب رَو آنچِہ نَصِیب اَسْت کَم نَشَوَد یک جَو کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) پورب جاؤ، پچھم جاؤ جو قسمت میں ہے جَو بھر کم نہ ہوگا، جو قسمت میں لکھا ہے وہی ہوگا اس میں ذرہ برابر فرق نہ ہوگا (جامع الامثال؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

مَشْرِقِسْتان (فت م، سک ش، کس ر، ق، سک س) امذ.
مراد: مطلع انوار، نور یا روشنی طلوع ہونے کی جگہ.

وہ خورشیدِ امامت ملکِ مغرب میں ہوا طالع
بنایا مشرقستاں جس نے قلبِ اہلِ عرفاں کو

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۸۸). [مشرق + ستاں، لاحقۂ ظرفیت].

مَشرِقی (فت م، سک ش، کس ر) صف.
مشرقؔ سے منسوب یا متعلق، مشرق کا، مشرق کی سمت واقع، پوربی؛ مراد: ایشیائی (چونکہ ایشیا یورپ سے مشرق کو ہے) (Oriental). نصف مشرقی میں اُتر جانب کی ... میں سمندر اسی طرح سمایا ہوا ہے. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۶۱). حال کے نئے نقاد تنقید کے وقت بار بار ان الفاظ کا اعادہ کرتے ہیں: "وہ پورے مشرقی ہیں." (۱۹۴۹، اُردو تنقید کا ارتقا، ک). ان میں مغربی اور مشرقی رچاؤ پایا جاتا ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۳۵۷). [مشرق + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَدَب (---فت ا، د) امذ.
دیسی، ایشیائی، مشرق سے متعلق یا منسوب ادب (مغربی ادب کے بالمقابل). "مخطوطِ شبلی" (عطیہ اور زہرا کے نام) مشرقی ادب میں ایک بالکل انوکھی چیز ہے. (۱۹۸۷، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۲۰). [مشرقی + ادب (رک)].

--- اِصْطِلاحات (---کس ا، سک ص، کس ط) امث؛ ج.
مشرق یا ایشیائی ممالک میں استعمال ہونے والی اصطلاحیں. مشرقی اصطلاحات تنقید (معنی آفرینی، فصاحت و بلاغت، نازک خیالی، تشبیہ و استعارات) سے کام لیتے ہیں. (۱۹۴۹، اُردو تنقید کا ارتقا، ل). [مشرقی + اصطلاحات (اصطلاح (رک) کی جمع)].

--- اَلْفاظ (---فت ا، سک ل) امذ؛ ج.
ایشیائی ممالک یا مشرق میں استعمال ہونے والے الفاظ. کیا تمام مشرقی الفاظ و اصطلاحات ترک کرنے ..... ہی سے تنقید قابل قبول ہو سکتی ہے. (۱۹۴۹، اُردو تنقید کا ارتقا، ل). [مشرقی + الفاظ (لفظ (رک) کی جمع)].

--- اَقْدار (---فت ا، سک ق) امث؛ ج.
زندگی کی قدر و قیمت کا تعین کرنے والے مشرق کے اصول اور طور و طریقے، مشرقی قدریں. ان کے افراد اعلا مغربی تعلیم سے بہرہ ور ہونے کے باوجود حفظ مراتب اور مشرقی اقدار کے قائل تھے. (۱۹۸۷، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۳۶۰). [مشرقی + اقدار (قدر (رک) کی جمع)].

--- اَقْوام (---فت ا، سک ق) امذ.
مشرق کی قومیں، مشرقی ممالک کے لوگ. جمال الدین افغانی نے مشرقی اقوام کو ..... اپنا قومی شعور پیدا کرنے کا پیغام دیا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۸۰). [مشرقی + اقوام (قوم (رک) کی جمع)].

--- اَنْداز (---فت ا، سک ن) امذ.
دیسی یا ایشیائی انداز، مشرقی طرز یا اطوار. اُسے ہمارے نقاد مشرقی انداز بیان نہیں کہتے. (۱۹۴۹، اُردو تنقید کا ارتقا، ل). [مشرقی + انداز (رک)].

--- پُکھراج (---ضم پ، سک کھ) امذ.
پکھراج کی ایک قسم جو زرد یا بے رنگ ہوتا ہے. اہل یورپ اس کی دو اقسام بیان کرتے ہیں، مشرقی پکھراج جو زرد یا بے رنگ ہو. (۱۹۸۲، قیمتی پتھر اور آپ، ۳۲). [مشرقی + پکھراج (رک)].

--- تَعْلِیم (---فت ت، سک ع، ی مع) امث.
دیسی یا مشرق کا طریقۂ تعلیم جس میں اسلامی علوم بھی شامل ہیں (مغربی یا انگریزی تعلیم کے مقابل). مسلمان ..... میں مشرقی تعلیم کا اثر نہ ہو ان کی ترقی مسلمانوں کی ترقی نہیں کہی جا سکتی. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، شبلی، ۱۶۳). [مشرقی + تعلیم (رک)].

--- تَنْقِید (---فت ت، سک ن، ی مع) امث.
مشرق کے مکاتب فکر سے متعلق تنقید. حال کے نئے نقاد تنقید کے وقت بار بار ان الفاظ کا اعادہ کرتے ہیں ..... مشرقی تنقید سے متاثر ہیں. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ل). [مشرقی + تنقید (رک)].

--- تَنْقِید نِگار (---فت ت، سک ن، ی مع، کس ن) امذ.
مشرق کے مکاتب فکر سے متعلق تنقید لکھنے والا شخص. چناں چہ وہ مشرقی تنقید نگاروں کے اقوال نقل کرتے ہیں. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۶۹). [مشرقی + تنقید + نگار (رک)].

--- تَہْذِیب (---فت ت، سک ہ، ی مع) امث.
رہن سہن کے مشرقی رسم و رواج اور مشرقی اصول زندگی. ہم نے یہ کہہ کر مطمئن کر دیا کہ یہ مشرقی تہذیب کے تقاضے ہیں. (۱۹۷۴، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۳۱). حیدرآباد نے مشرقی تہذیب، مشرقی روایات کا تحفظ کیا. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار)، ۵۱). [مشرقی + تہذیب (رک)].

--- خَیالات (---فت خ) امذ؛ ج.
ایشیائی خیالات؛ (مجازاً) پرانے خیالات، دقیانوسی سوچ، پرانی روشنی والوں کے نظریات (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مشرقی + خیالات (خیال (رک) کی جمع)].

--- خِطّہ (---کس خ، شد ط بفت) امذ.
مشرق کی سمت واقع گوشۂ ارض، مشرقی علاقۂ زمین. ان حیوانی جغرافیائی خطوں کے نام یہ ہیں ..... اورینٹل یا مشرقی خطہ (Oriental Region). (۱۹۷۷، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ، ۱۴). [مشرقی + خطہ (رک)].

--- ذِہْن (---فت ذ، سک ہ) امذ.
مشرقی سوچ یا فکر، مشرقی خیالات، مشرقی تصور. اب دیکھنا یہ ہے کہ خود مجاز کا تصور مشرقی ذہن میں کیا ہے، مجاز کے معنی ہیں صاحب فرہنگ. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۴۳۴). [مشرقی + ذہن (رک)].

--- رَکھ رَکھاؤ (---فت ر، سک کھ، فت ر، و مج) امذ.
مشرقی طرز، مشرقی انداز. وہ مغربی طور طریقوں کے ساتھ ساتھ مشرقی رکھ رکھاؤ کے بھی بڑے حامل تھے. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۲۶). [مشرقی + رکھ رکھاؤ (رک)].

--- رِوایات (---کس ر) امث؛ ج.
مشرقیؔ تہذیب و اقدار، مشرقی قدریں (مغربی روایات کے مقابل). حیدرآباد نے ..... مشرقی روایات کا تحفظ کیا. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار)، ۵۱). تم جانتے ہو، مسٹر مور کو تم پر، تمہاری مشرقی روایات پر بڑا اعتماد ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، فروری، ۹۳). [مشرقی + روایات (روایت (رک) کی جمع)].

--- روایَت (---کس ر، فت ی) امث.
مشرقی قدر، مشرق میں رائج شے یا ثقافت. صلیب آزماؤں کے ذریعے بھی قصے کی یہ مشرقی روایت یورپ پہنچی ہے اور چاسر اور بوکیشیوں کی بیان کردہ بعض حکایتوں میں اس کے نقوش ملے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۲۶). [مشرق + روایت (رک)].

--- زَبان (---فت نیز ضم ز) امث.
اُن ملکوں کی زبان جو یورپ کے مشرق میں واقع ہیں؛ جیسے: اُردو، عربی، فارسی اور سنسکرت وغیرہ. ہمیں دھوکے میں ڈالا جاتا ہے کہ ہم تمہارے مشرقی علوم و تمہاری مشرقی زبان کو ترقی دیتے ہیں. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق ۲۰: ۱۳۶). زیادہ جستجو اس بات کی تھی کہ آیا برن کی کوئی تحریر کسی مشرقی زبان میں بھی ہے. (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۳۳۶). لائپزگ میں عیسائیت کی تعلیم حاصل کرنا شروع کی لیکن بعد میں اسے چھوڑ کر پیرس آگیا۔ مشرقی زبانوں سے بڑی دلچسپی تھی۔ دتاسی کے درسوں میں بھی شریک رہا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۳). [مشرقی + زبان (رک)].

--- زَبَرجَد (---فت ز، ب، سک ر، فت ج) امذ.
مشرق میں پائے جانے والے جواہر، زبرجد کی ایک قسم، یہ پتھر چمکدار، روغنی اور بلوری ہوتا ہے اور عام طور سے زمرد کی کانوں کے پاس سے نکالا جاتا ہے. اس پتھر کو..... اردو میں مشرقی زبرجد کہتے ہیں. (۱۹۸۲، قیمتی پتھر اور آپ، ۱۰۷). [مشرقی + زبرجد (رک)].

--- شاعِری (---کس ع) امث.
مشرقی ممالک کی شاعری (خصوصاً) اُردو، فارسی کی شاعری. انھوں نے ایک خطبہ دیتے ہوئے مشرقی شاعری خاص کر اُردو و فارسی شاعری کے نقائص کی طرف توجہ دلائی. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۳۳۲). [مشرقی + شاعری (رک)].

--- طَرز (---فت ط، سک ر) امذ.
اسلامی انداز یا دیسی اطوار (مغربی یا ولایتی کے بالمقابل). انھیں وہاں مشرقی طرز کی انجمنوں میں شریک ہونے اور جلسوں میں نظمیں پڑھنے کے مواقع ملتے رہے. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار)، ۵۳۰). [مشرقی + طرز (رک)].

--- عُلُوم (---ضم ع، و مع) امذ: ج.
مشرق میں رائج دیسی تعلیم؛ اسلامی علوم (مغربی علوم کے بالمقابل). ہمیں دھوکے میں ڈالا جاتا ہے کہ ہم تمھارے مشرقی علوم و تمھاری مشرقی زبان کو ترقی دیتے ہیں. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۳۶). وہ مشرقی علوم کے سرے سے مخالف تھے. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار)، ۱۰). [مشرقی + علوم (علم (رک) کی جمع)].

--- عَورَت (---ولین، فت ر) امث.
مشرق سے منسوب یا متعلق عورت، مشرقی اقدار کی پاس داری کرنے والی عورت. مگر وہ مشرقی عورت تھیں. (۱۹۸۷، ترنگ، ۳۶۲). [مشرقی + عورت (رک)].

--- فِکر (---کس ف، سک ک) امث.
مشرقی اقدار پر مبنی سوچ. مشرقی فکر زبان کے اساساً مجاز ہونے کا تصور بھی رکھتی ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۳۵). [مشرقی + فکر (رک)].

--- لِباس (---کس ل) امذ.
مشرقی انداز کے کپڑے، مشرق میں رائج پہناوا. دونوں خواتین مشرقی لباس میں تھیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۸۷). [مشرقی + لباس (رک)].

--- لوگ (---و مع) امذ.
دیسی یا مشرقی اقدار کے پاس دار اشخاص. کاش ہم نے مشرقی لوگ تجدید کے جوش میں اپنے ارجناؤں کو اور اپنے اہراموں کو اس طرح Commercialise نہ کرتے. (۱۹۷۸، فصل گل آئی کہ اجل آئی، ۸۵). [مشرقی + لوگ (رک)].

--- مِزاج (---کس م) امذ.
مشرقی اقدار یا فکر کو پسند کرنے والی طبیعت. علی گڑھ کی تعلیم نے ان کی مشرقی مزاج کو سنوارا. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار)، ۳۹). "فصل آفتابی" میں مشرقی مزاج کو مغربی ماحول پر مسلط کرنے کی خواہش راشدہ کے "انتقام" کی معکوس بازگشت بن کر رہ گئی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۸۱). [مشرقی + مزاج (رک)].

--- مُمالِک (---ضم م، کس ل) امذ: ج.
وہ ممالک جو یورپ کے مشرق میں واقع ہیں، ایشیا کے ملک. مشرقی ممالک یعنی شمالی افریقہ..... انڈونیشیا، ہندچینی، برما، سیام، ملایا، چین، ہانگ کانگ، جاپان وغیرہ مراد ہیں. (۱۹۶۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۲۷). [مشرقی + ممالک (ملک (رک) کی جمع)].

--- نَظَرِیّات (---فت ن، ظ، شد ی مع) امذ: ج.
مشرقی مکاتبِ فکر سے متعلق یا منسوب فکر یا خیالات. حالی نے..... مشرقی نظریات تنقید سے بھی کام لیا ہے. (۱۹۳۹، اُردو تنقید کا ارتقا، ۱۴۹). [مشرقی + نظریات (نظریہ (رک) کی جمع)].

--- نیلَم (---ی مع، فت ل) امذ.
نیلم پتھر کی ایک قسم جو نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور مشرقی ممالک میں زیادہ مقبول ہے. نیلے رنگ کا پتھر (نیلم) جو مشرقی ممالک میں مقبول ہے اسے مشرقی نیلم کہتے ہیں. (۱۹۸۲، قیمتی پتھر اور آپ، ۳۰). [مشرقی + نیلم (رک)].

--- ہِندی (---کس ہ، سک ن) امث.
(لسانیات) جدید ہند آریائی زبانوں میں شامل ایک زبان جو مغربی ہندی کے علاقے کے مشرق میں بولی جاتی ہے اس کی تین بولیاں ہیں اودھی، بگھیلی، چھتیس گڑھی. مشرقی ہندی بولنے والوں کی تعداد ساڑھے بائیس ملین سے زیادہ ہے. (۱۹۳۶، ہندوستانی لسانیات، ۷۰). مشرقی ہندی۔ یہ اردھ ماگدھی سے نکلی ہے۔ جس طرح اردھ ماگدھی، شورسینی اور ماگدھی کے بین بین تھی اسی طرح مشرقی ہندی بعض خصوصیات میں مغربی ہندی سے ملتی ہے، بعض میں بہاری سے زیادہ مماثل ہے. (۱۹۸۵، عام لسانیات، ۸۹۸). [مشرقی + ہندی (رک)].

--- ہَوا (---فت و) امذ.
پورب سے آنے والی ہوا، پروائی جو سرد ہوتی ہے. شمالی ہوا سے مشرقی ہوا کے چند جھونکے ٹکرائے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۰۰). [مشرقی + ہوا (رک)].

مَشرِقِیَّت (فت م، سک ش، کس ر، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
۱. مشرق میں واقع ہونا، مشرقی ہونا (مغربیت کے مقابل). یہ شہر، یہ ملک ایشیا سے باہر مشرقیت سے بعید معلوم ہوتا ہے. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۱۳۰). ۲. اہل مغرب کے برعکس کسی ایشیائی قوم یا فرد کی اپنے ماحول کے مطابق تہذیبی، علمی و ثقافتی نشو و نما. ناظرین یہ سن کر ہنسیں گے کہ اس نئے دور میں بھی کہ مشرقیت فنا ہو گئی. (۱۹۲۵، وداع خاتون، ۲۲).

مشرقیت نمایاں ہے، مشرقیت کا غلبہ ہے. (١٩٣٩، اردو تنقید کا ارتقا، ل). مغربی نوجوانوں کا مشرقی ایڈیشن موسیقی، مصوری، ادب غرضیکہ "درس اخلاق" تک کے شعبوں میں اپنی مشرقیت سے خائف رہتا ہے. (١٩٧٠، توازن، ٢٠٧). احمد دین نے اپنی کتاب کی "مشرقیت" کو برقرار رکھنے کے لیے یہ بھی کیا ہے کہ ترجمے نے جہاں کہیں مغربی مصنفوں یا ان کی کتابوں کے حوالے دیے ہیں، انہیں حذف کر دیا ہے. (١٩٩١، تحقیق نامہ، ٣٦٣). ان کے مزاج میں مشرقیت بسی ہوئی تھی. (١٩٩٧، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ٥٦). [مشرق (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَشْرِقَین (فت م، سک ش، کس ر، ی لین) امذ: ج.
مشرق کا تثنیہ، دونوں مشرق، دو چیزیں، مراد: مشرق و مغرب، کل عالم.

تجھ باج مجھے نہیں ہے دوجا جگ میں — شاہنشہ مشرقین! مجھ حال کو دیکھ!
(١٧٠٧، ولی، ک، ٣٦٩).

مغربین و مشرقین سیر — اُن دوباج دہاں نین غیر
(١٧٦٥، چہ سرہار (ق)، ٣٠).

یہ تو نہ کہہ سکے کہ شہ مشرقین ہوں — مولا نے سر جھکا کے کہا میں حسینؑ ہوں
(١٨٧٤، مراثی، انیس، ٢: ٢٩٥).

اس مصحف عظیم کی اللہ رے وسعتیں — ہر مدے ہے مشرقین بداماں ترے لئے
(١٩٣٣، سیف و سبو، ٣٠). دونوں جگہوں کو آیت میں مشرقین سے تعبیر فرمایا ہے. (١٩٧٢، معارف القرآن، ٨: ٣٢٧).

وہ جو ہے محبوب رب مشرقین و مغربین
تجھ سلام اُس سے کہ جو ہے راحت جاں نور عین
(١٩٨٢، زمزمۂ درود، ٦٢). [مشرق (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

مَشْرِقِیَہ (فت م، سک ش، کس ر، ق، فت ی) صف.
مشرق سے منسوب یا متعلق، مشرقی، مشرقی ممالک کا. حکومت کے اشارہ سے السنۂ مشرقیہ کے مدارس کھولے. (١٩١١، سیرۃ النبیؐ، ١: ٨٦). اس ادارے کے رفقا تقریباً سب کے سب علوم مشرقیہ کے ماہر ہیں. (١٩٧٠، تحقیقی مقالے، ٨٧). [مشرق + یہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مُشَرِّک (ضم م، فت ش، شد ر بفت) صف.
شریک، حصہ دار؛ (بہت سوں میں) مشترک (پلیٹس؛ اسٹین گاس). [ع: (ش ر ک)].

مُشْرِک (ضم م، سک ش، کس ر) صف؛ امذ.
۱. شرک کرنے والا، اللہ کی ذات یا اُن صفات میں جو اس سے مختص ہیں کسی کو شریک ٹھہرانے والا، خدائے واحد کے ساتھ دوسروں کو بھی معبود ماننے والا.

تجھ زلف تے بیچاں اگر مشرک ہوا تو کیا عجب
اسلام میں ہے بے دیں اور کفر میں تل گھٹ ہوا
(١٥٦٣، حسن شوقی، د، ١٢٧). اللہ منفعت کے واسطے طریق ہدایت سے منحرف ہو کر مشرک و مرتد ہو جاتے ہیں. (١٨١٠، اخوان الصفا، ١١٨).

مشرک سمجھ نہ عشق بتاں میں مجھے فقیہ — بندہ ہوں میں بھی ایک خدا بے مثال کا
(١٨٨٣، مضامین رفیع، ١٣). جن قوموں کو مشرک کہا جاتا ہے وہ بھی قادر مطلق ایک ہی ذات کو مانتے ہیں. (١٩٠٦، علم الکلام، ٢: ٦١). جو شرک کرتا ہے وہ مشرک کہلاتا ہے. (١٩١٩، منطق، ٨٢). وہ کافر نہیں مشرک ہی تو ہیں. (١٩٩٠، چاندنی بیگم، ٢١٨). ٢. (مجازاً) کافر؛ بت پرست؛ قبر پرست (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ع: (ش ر ک)].

مُشْرِکانَہ (ضم م، سک ش، کس ر، فت ن) صف؛ م ف.
شرک کا سا، مشرک کا، مشرک کی طرح کا؛ شرک والا. مشرکانہ رسوم جب کسی قوم کی روزمرہ زندگی کا حصہ بن جاتی ہیں ..... تو انہیں دور کرنا بہت ہی مشکل ہوتا ہے. (١٩٦٧، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٣: ٣٣٣). رومیوں، یونانیوں، مصریوں وغیرہ کے مشرکانہ اعتقادات و تصورات کا اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں. (١٩٩٥، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ٣٣). [مشرک + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- جِہالَت (--- کس ج، فت ل) امث.
وہ جہالت یا ناسمجھی جس کی وجہ سے شرک ہو جائے. ان کی مشرکانہ جہالت کو غمرہ کہا گیا ہے. (١٩٧٣، معارف القرآن، ٦: ٣٠٩). [مشرکانہ + جہالت (رک)].

--- خَیالات (--- فت خ) امذ: ج.
شرک کے خیالات، غیر خالص یا دوئی کی فکر، سوچ یا رجحان. جو اپنے اس قسم کے "مشرکانہ خیالات" کے باوجود برسوں تک موجودہ حکمراں جماعت کے حلیف رہے. (١٩٩٨، جنگ، کراچی، ١٣ نومبر، ٣٠). [مشرکانہ + خیالات (رک)].

--- رَسْم (--- فت ر، سک س) امث.
شرک کی باتوں پر مشتمل رسم. وہ بھی ایک مشرکانہ رسم ہونے کے سبب گناہ عظیم ہے. (١٩٧١، معارف القرآن، ٣: ١٥٠). [مشرکانہ + رسم (رک)].

--- عَقائِد (--- فت ع، کس ا) امذ: ج.
ایسے عقیدے جن میں خدا کی ذات یا ان صفات میں جو خدا سے مختص ہیں کسی اور کو بھی شریک ٹھہرایا جائے. اس میں توحیدی عقائد بھی پائے جاتے ہیں اور مشرکانہ عقائد بھی. (١٩٩١، سرگذشت فلسفہ، ١: ٢٠). [مشرکانہ + عقائد (رک)].

مُشْرِکَہ (ضم م، سک ش، کس ر، فت ک) صف مث.
مشرک عورت (علمی اردو لغت). [مشرک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُشْرِکی (ضم م، سک ش، کس ر) امث.
مشرک ہونے کی حالت، مشرک پن، شرک کرنا.

کہ یوں ہوئی گمراہ بیدین سوں
یا کوئی مبتدع مشرکی ہیں سوں
(١٦٨٨، ہدایات ہندی، ٣٦٠). اس شجاع زماں و بہادر دوراں نے ..... بہ سبب اس کی مشرکی و طمرّدی کے بہ تیغ بیدریغ کیا. (١٨٩٠، بوستان خیال، ٨: ٣٣). [مشرک (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُشْرِکِین (ضم م، سک ش، کس ر، ی مع) امذ: ج.
خدا کی وحدانیت میں کسی کو شریک ٹھہرانے والے؛ مراد: کفار. مشرکین کی قوت واہمہ حد سے بڑھی ہوئی ہوتی ہے. (١٩٧٢، سیرت سرور عالمؐ، ١: ٣٥٩). ان کی بڑھتی ہوئی تعداد مشرکین مکہ کے لیے اشتعال کا باعث بنتی چلی جا رہی تھی. (١٩٩٦، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ٣٣). [مشرک (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مِشْرَمیل (کس م، فت ش، سک ر، ی مج) امذ.
(موسیقی) وہ گانا جس میں ایک سے زائد راگ شامل ہوں (حیات امیر خسرو، ١٧٢). [مشر (رک) + میل (رک)].

مَشرُو (فت م، سک ش، و مع) امذ.

ایک وضع کا کپڑا جس میں ریشم اور سوت ملا ہوتا ہے، مشروع.

اے جو سجے ہیں کناری دار مشرو کی ازار مارنے کے وقت عاشق کے تنگی تروار ہیں

(۱۷۱۸، آبرو، د، ۳۳).

مارا حسن بتوں نے بہاروں کے حب سے آہ جس سے گے پھنے پہ مشرو کنارے

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۱۲). گوٹے ٹھپے کا لباس۔ بہت عمدہ مشرو کا پاجامہ، ٹاٹ کا باقی جوتا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۶۹۲). اچھا چھینٹ سہی مگر ایک ایک پانجامہ بھی تو مجھ نے مشرو کا ہو؟ (۱۹۱۶، اتالیق بی بی، ۳۳). مشرو کے پانجامے کی کلیاں جوڑ رہی تھی، یکایک بوا امامن گھبرائی ہوئی آئی. (۱۹۳۳، جنت نگاہ، فدا علی خنجر، ۱۳۸). [مشروع (رک) کا مخفف].

مَشرُوب (فت م، سک ش، و مع) صف: امذ.

۱. پینے کے لائق رقیق چیز، پینے کی چیز؛ شربت وغیرہ.

سبحۂ دیں دکھو ہور جن جنم کفر دکھو خرقۂ زہد دکھو جامۂ مشروب دکھو

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۱۵). سامان ماکول و مشروب ساتھ گیا تھا خادموں نے حاضر کیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۸). ہر قسم کا سامان ماکول و مشروب مہیا و موجود رہتا تھا. (۱۹۰۶، حیات ماہ لقا، ۳۸). میزبان نے موجی مشروب اور تازہ غزل سے ہماری تواضع کی. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۳۲). سسک سسک کر قطرہ قطرہ جینے سے کہیں بہتر ہے کہ میں اپنی زندگی کا مشروب ایک سانس میں پی جاؤں. (۱۹۸۶، دریا کے کنارے، ۲۱۷). ۲. پانی پینے کی جگہ. مشروب کے معنی "پانی پینے کی جگہ" کے ہیں..... اسی سے مشروب وجود میں آیا، یعنی "پی جانے والی شے". (۱۹۹۹، اُردو نامہ، لاہور، جون، ۱۳). [ع: (ش ر ب)].

--- پینا ف م: محاورہ.

شربت پینا، کوئی شربت استعمال کرنا. ضیافت کا کھانا چنا ہوا ہے کیونکہ چاندی کے ظروف اور مشروب پینے کے گلاس لگے ہوئے تھے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۳۹).

--- خورْدگی (--- ضم و، سک ر، فت د) امث.

شربت پینا، مشروب استعمال کرنا. پیالہ بنانے والا جانتا تھا کہ اس سے شراب داری اور مشروب خوردگی کا کام لیا جاتا تھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵). [مشروب + خوردہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فروش (--- فت ف، و مج) صف، امذ.

شربت بیچنے والا، ٹھنڈائی فروش. لاہور کے تمام پان سگرٹ بیڑی اور مشروب فروشوں کو آگاہ کر دیا ہے. (۱۹۷۳، منو بھائی کے گریبان، ۲۰۳). [مشروب + ف: فروش، فروختن = بیچنا، فروخت کرنا].

مَشرُوبات (فت م، سک ش، و مع) امذ؛ امث؛ ج.

وہ چیزیں جو پی جاتی ہیں، پینے کے لائق چیزیں. مشروبات نفیس حاضر کیے اور دسترخوان بچھا کر کہا بسم اللہ ماحضر نوش فرمایئے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۶۱). حقیقت میں حقہ پان تمباکو ماکولات اور مشروبات کی قسم سے ہیں نہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۰۹). پارٹی میں ہر قسم کے مشروبات اور کھانے کی چیزیں موجود تھیں. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۲۷۱). [مشروب + ات، لاحقۂ جمع].

مَشرُوح (فت م، سک ش، و مع) صف.

۱. کھول کر بیان کیا گیا، شرح کیا گیا؛ مفصل، واضح.

ہدایت کے ہوئے ہیں باب مفتوح عنایت کے ہوئے اسباب مشروح

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۲۹۹). ۲. اوپر بیان کیا ہوا، پیش گفتہ (جلیش). [ع: (ش ر ح)].

مَشرُوحاً (فت م، سک ش، و مع، تن ح بفت) م ف.

تفصیل اور وضاحت سے، صاف صاف، تشریح کے ساتھ، واضح طور پر، مفصلاً. اس وقت جو ان نا کردہ گناہ نے آ و سرو بجز مشروحاً از آغاز تا انجام عرض کیا. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۸۳). سزا اور جزا ہر ہر امر کی مشروحاً فرما دی ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۰). جیسا کہ اصول کی کتابوں میں مشروحاً مذکور ہے. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۲۳۹). [مشروح + ا، لاحقۂ تمیز].

مَشرُوط (فت م، سک ش، و مع) صف.

۱. شرط کیا گیا، کسی شرط پر مبنی یا موقوف، مقید، جس کے ساتھ کوئی شرط ہو، محدود. وضو شرط ہے نماز کا وضو نہیں تو نماز بھی نہیں..... اور نجات مشروط ہے توبہ کا. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۲۵). ان کے لیے کسی قسم کی خاص تعلیم میں امتحان دینا مشروط نہ تھا. (۱۸۹۲، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۵۰). مولوی عبدالباری صاحب کا ہونا باعث لطف مزید ہوتا لیکن آپ کا آنا ان کی معیت پر مشروط نہیں. (۱۹۲۶، خطوط اکبر، ۲: ۱۰۳). ہم اس قسم کے مشروط قوانین بھی دریافت نہیں کر سکتے. (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۵۹). پروڈکٹ کا نام اور کام ماڈل سے مشروط ہو کر دیگر پروڈکٹس کے مقابلے میں خرید کی ترجیح کا باعث بن سکتے ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، نومبر، ۱۰). ۲. (کاشت کاری) دس فیصدی مالگزاری جو زمینداروں کی معاف کی جائے (جامع اللغات). [ع: (ش ر ط)].

--- الْاِضافَہ (--- ضم ط، غم ا، سک ل، کس ا، فت ف) صف.

جس میں اضافے کی قید اور یقین ہو. ماموره جائداد ہائے مشروط الاضافہ جن کی ابتدائی تنخواہ کم..... اور انتہائی اس سے زاید ہو. (۱۹۲۳، اصول تنقیح حسابات، ۲۷). [مشروط + رک: ال (۱) + اضافہ (رک)].

--- الْاِمْتِحان (--- ضم ط، غم ا، سک ل، کس ا، سک م، کس ت) صف.

جس کے امتحان کی شرط ہو؛ جسے حاصل کرنے کے لیے پہلے امتحان دینا لازم ہو. اگر ملازمت مشروط الامتحان ہو تو امتحان میں کامیابی حاصل کر لی گئی ہے یا نہیں. (۱۹۲۳، اصول تنقیح حسابات، ۳۲). [مشروط + رک: ال (۱) + امتحان (رک)].

--- کَرْنا ف م: محاورہ.

شرط لگانا، کوئی کام شرط کے ساتھ کرنا. بین الاقوامی تسلیمیت کو مہاجرین کی آبادکاری کے مسئلے سے مشروط کر کے عربوں اور فلسطینی عوام کی دلداری کی. (۱۹۸۲، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۱۰۰). فوجی اور اقتصادی امداد کو جمہوریت اور انسانیت کے ساتھ مشروط کر دیا جائے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۲۰).

... اِنْعِکاس (... کس ا، سک ن، فت ع) امذ.
(نفسیات) تجربی اضطرار، کسی تربیت کے نتیجے میں دیے گئے خاص مہیج کی بنا پر پیدا ہونے والا معلوم رد عمل، تشریطی اضطرار۔ اس طرح گھنٹی اور غذا کو ساتھ ساتھ پیش کرنے کے بعد تنہا گھنٹی کی آواز ہی سے منہ سے لعاب دہن بکھو اسی طرح نکلنے لگا جیسے غذا سے نکلتا تھا، پاولوف نے اس عمل کا نام مشروط انعکاس رکھ دیا. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۹). [مشروط + انعکاس (رک)].

... ہونا ف مر: محاورہ.
مشروط کرنا (رک) کا لازم؛ شرط لگائی جانا، شرط کے ساتھ ہونا. گویا اطاعت خداوندی کے ساتھ اطاعت رسول ﷺ مشروط ہوگئی. (۱۹۸۴، ذکر خیر الانامؐ، ۱۳). جہاں موت صرف وطن ہونے سے مشروط ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جنوری ۱۲).

مَشْرُوطَه (فت م، سک ش، و مع، فت ط) صف.
۱. جو پابند قواعد و شرائط ہو، جس میں پارلیمنٹ ہو، آئینی، پارلیمانی (حکومت). سلطنت مشروطہ نے سب سے پہلے اپنی توجہ فوج کی درستی کی طرف مائل کی ہے. (۱۹۱۱، باقیات بجنوری، ۱۳۲). ۲. وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ بادشاہ اور ایک عام شخص کے اختیارات قانون اساسی کے ذریعے سے محدود ہو جائیں تاکہ ہر شخص اپنا درد بجھ جائے. آج اکثر لوگ ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہے تھے اور مشروطہ لوگ بے حد خوش تھے. (۱۹۱۲، روزنامچہ سیاحت، ۲: ۱۸۳).

تحکم آپ کا دیکھیے تو نازی کو بھی ہو دھوکا
مجسم صدر ہیں مشروطہ جرمن کے بیٹھے ہیں

(۱۹۴۶، اختر ستان، ۱۳۹). [مشروط + ہ، لاحقۂ تانیث].

... خاصَّه کس صف (... شد ص بفت) صف.
(منطق) وہ قضیہ جس میں خاص شرط پائی جائے (مشروطہ عامہ کے مقابل). مشروطہ خاصہ وہی مشروطہ عامہ ہے جس میں لادوام ذاتی کی قید مزید ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۳۰۷). [مشروطہ + خاصہ (رک)].

... عامَّه کس صف (... شد م بفت) صف.
(منطق) وہ قضیہ جس میں شرط پائی جائے. مشروطہ عامہ اور عرفیہ عامہ کا عکس حینیہ مطلقہ ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۳۰۷). [مشروطہ + عامہ (رک)].

مَشْرُوطی (فت م، سک ش، و مع) صف.
شرط سے منسوب، جس میں کوئی شرط یا کوئی قید پائی جائے، شرطیہ، شرطی. نور جو ظہور اس کا اسلاء مشروطی بے ارادہ کی صورت سوں ظاہر ہوا. (۱۷۷۵، حضرات خمسہ (دکن)، ۱۰). [مشروط + ی، لاحقۂ نسبت].

مَشْرُوطِیَّت (فت م، سک ش، و مع، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
۱. مشروط ہونے کی حالت یا کیفیت، مشروط ہونا، کسی دوسری شے پر مبنی ہونا. (نفسیات) وہ حالت جس میں معمول عامل کا پابند ہو جائے. اسے نفسیات کی اصطلاح میں مشروطیت کہتے ہیں مشروطیت یہ کہ معمول عامل کا پابند ہو جاتا ہے. (۱۹۷۰، جنگ، کراچی، ۲۶ جنوری، ۹). ۲. قانون کی پابند حکومت، جس کی پارلیمنٹ ہو اور جس کے امور میں باشندگان ملک کو دخل ہو، پارلیمانی حکومت، آئینی حکومت. بیسویں صدی عیسوی کے آغاز میں مشروطیت کی تحریک نے زور پکڑا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۹۸). انقلاب ایران ..... جس کا اختتام قیام مشروطیت پر ۱۹۰۶ء میں ہوا. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۱۳۳). [مشروط (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... پَسَنْد (... فت پ، س، سک ن) صف.
آزادی پسند، آزادی چاہنے والا. معلم ..... مشروطیت پسند (آزادی پسند) افغانوں کے ساتھ جیل میں مقید ہیں. (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۳۸). [مشروطیت + پسند (رک)].

مَشْرُوع (فت م، سک ش، و مع) (الف) صف.
۱. شرع کے مطابق یا موافق نیز شرعاً جائز. حرص و ہوائے نامشروع بجھ دل ناپاک سے دور کر. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۴). تین رکعت نفل مشروع نہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۳۳).

جس کو مشروع سمجھتے ہیں فقیہان خودی
منتظر ہے کسی مطرب کا ابھی تک وہ سرود !

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۴۴). اب جبکہ رحمت ایک امر مطلوب و مشروع قرار پایا تو ضروری ہے کہ اس کے ہمراہ عدل ہو. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۳۶). ۲. (شریعت کی رو سے) متعین، مقرر، ہم نے تمہارے لیے وہی دین مشروع کیا جس کی وصیت نوح کو کی تھی. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۱۳۰). نظم حکومت کے لیے انتخاب کا طریقہ مشروع ہو گیا، یہ امت جسے خلافت کے لیے منتخب کر دے وہ خلیفۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حیثیت سے نظام عالم کا واحد ذمہ دار ہو گا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۱۲۷). (ب) امذ. ایک وضع کا کپڑا جس میں ریشم اور سوت ملا ہوتا ہے، یہ شرعاً مرد کو بھی پہننا جائز ہے اس سے نماز ہو سکتی ہے. زیب و آرائش کے واسطے انواع و اقسام کے لباس دوشالہ کمخواب، حریر، دیبا، سمور، مشروع، گلبدن، ململ ..... طرح طرح کے فرش، قالین، نمدہ، جاجم، چاندنی اس کے سوا اور بہت نعمتیں ہم کو میسر ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا (ترجمہ)، ۱۳۲). مشروع گلبدن ..... تمامی کے پائجامے مغرق مصالح دار پہنے ہوئے. (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۵۲). ولایتی چکن کا کرتہ، چاندانی کا انگرکھہ سبز مشروع کا پاجامہ. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۳۹). ایسا جان پڑتا ہے ہماری مشروع بنا جا رہا ہے. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۹۳). وہ مشروع کا خوب گھیردار لہنگا پہنے ہوئے تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۵۷۲). [ع: (ش ر ع)].

مَشْرُوعَه (فت م، سک ش، و مع، فت ع) صف.
شرع کے مطابق یا موافق، جائز، از روئے شریعت متعین یا مقرر، مشروع.

اب حوائج وو اوس کے مشروعہ آدیں بد یا الٰہی مجموعہ

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲). موت اور قی میں نوحہ گری وغیرہ امور ممنوعہ غیر مشروعہ موجود ہوں. (۱۸۳۴، سعادت دارین، ۷۰). [مشروع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَشْرُوعِیَّت (فت م، سک ش، و مع، شد ی مع بفت) امث.
۱. شرع کے موافق یا (شرعاً جائز) ہونے کی حالت، شرعی جواز، شرع کی پابندی. اس دینی معاملہ میں صحابہ کی رائے دریافت فرمانا مشروعیت اجتہادی کی دلیل ہے. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۲۹۹). امت میں کفار سے جہاد و قتال کی مشروعیت درحقیقت ایک رحمت ہے. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۲۹). ۲. فرضیت، شرعاً فرض ہونا.

حقیقت یہ ہے کہ جہاد کی مشروعیت مظلوموں کی حمایت ..... اور عقیدے کی آزادی حاصل کرنے کے لیے ہوئی تھی . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۶۲) . اس میں بیعت کی مشروعیات ضرورت فوائد اور اس کی چار قسمیں بیان کی گئی ہیں . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری تا مارچ ، ۳۸) . [مشروع (رک) یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَشْرُوم (فت م ، سک ش ، و مع) امث .

(نباتیات) ایک چھتری نما نبات جو برسات میں اُگتی ہے (خصوصاً وہ اقسام جو کھائی جائیں) ، کلاہ باراں ، کھمبی ، گگرمتا ، سانپ کی چھتری ، کھانے کے لائق مشروم جس کو موول کہتے ہیں کشمیر اور دیگر مقامات کوہ ہمالیہ سے میدانوں میں برآمد کی جاتی ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۲۳) .

شعور و ہوش فرومایہ ، آگہی مظلوم   تو فروش پھلیں پھولیں صورتِ مشروم

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۸۰) . بے چہرہ شہروں پر مشروم بادل کی اوٹ سے آگ اور ایٹمی موت نہیں برستی تھی . (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۸۳) . [انگ : Mushroom] .

مُشَرْیا (ضم م ، فت ش ، سک ر) امذ .

مشاعرے کے بعد نجی طور پر رک جانے یا روک لیے جانے والے شعرا سے کلام سننا ، محفل مشاعرہ ، شعری نشست . الہ آباد اور لکھنؤ وغیرہ میں پس مشاعرہ ایسی محافل کو "مشریا" کہا جاتا تھا . (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۱۰۰) . [مشاعرہ (رک) کا بگاڑ] .

مَشُط (فت کس نیز ضم م ، سک ش / ضم م ، ش) امث .

کنگھی ، شانہ . کیا کس چیز میں سحر کیا ہے کہا مشط اور مشاطہ میں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۸) . مشط کے معنی کنگھی . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۷) . [ع] .

مَشْطُور (فت م ، سک ش ، و مع) (الف) صف .

نصف ، آدھا ، دو حصوں میں تقسیم (اشین گاس) . (ب) امث . (عروض) وہ بیت جو پوری بیت سے آدھی بیت نکال کر باقی نصف کو ایک بیت کے برابر استعمال کریں . عرب جاہلیت میں بھی مجزور ، مشطور و منہوک بحور میں زیادہ شعر کہنے والے کو شاعر نہیں مانا کرتے تھے . (۱۹۲۳ ، مراۃ الشعر ، ۵۳) . وہ بیت جو پوری بیت سے آدھی نکال کر باقی النصف کو ایک بیت کے برابر استعمال کرتے ہیں ، مشطور کہلاتی ہے اس صورت میں مشطور اپنی اصل کے ایک مصرع کے برابر ہوتی ہے . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۳۲) . [ع : (ش ط ر)] .

مُشَعّ (ضم م ، فت ش ، شد ع) امذ .

(معماری) پانی یا بھاپ کے ذریعے کمرہ گرم کرنے کا ساز و سامان جس میں نلوں کے ذریعے پانی گردش کرتا رہتا ہے ، گرمالہ ، اشعاع کنندہ . مشع ڈھلواں لوہے کی انتہائی نلیوں کا گچھا ہوتا ہے . (۱۹۴۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۱۰۹) . [ع : (ش ع ع)] .

مِشْعَب (کس م ، سک ش ، فت ع) امذ .

(جراحی) سوراخ کرنے کا آلہ جو ایک فولادی چھڑی کا بنا ہوتا ہے ، اس چھڑی کے ایک سرے پر نوک دار پیچ ہوتا ہے اور دوسرے سرے پر عرضی دستہ ، دستی برما . فولاد کا ایک مشعب لو یہ مثلث الاطراف کا ہو . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی (ترجمہ) ، ۱۱۲) . [ع : (ش ع ب)] .

مُشَعَّب (ضم م ، فت ش ، شد ع بفت) صف .

شاخ دار ، شاخ شاخ ، شاخوں میں منقسم . رگیت کو مشعب (Furcate) یا منفرج کہتے ہیں . (۱۹۴۳ ، بنیادی نباتیات (ترجمہ) سعید الدین ، ۲ : ۵۷۳) . [ع : (ش ع ب)] .

مُشَعْبِد (ضم م ، فت ش ، سک ع ، کس ب) صف .

شعبدہ باز ، کرتب دکھانے والا ، بازی گر ؛ دھوکا دینے والا .

مہر و مہ و انجم سے شب و روز مشعبد   طاؤس کہن گنبدِ اخضر ہے گرہ باز

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۸۹) . مشعبد ، بازیگر جنگی جنتی بھاگتی ہے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۳۰) .

پرچم اسطورۂ تجسس و میڈیا   مشعبد ہے کیا چرخ فیروزہ گوں

(۱۹۹۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۸۹) . [ع : (ش ع ب)] .

مُشَعَّث (ضم م ، فت ش ، شد ع بفت) امذ .

(عروض) تشعیث جس رکن میں آئے اس کا نام مشعث بتشدید عین ہے یہ بھی عروض و ضرب کے واسطے خاص ہے (قواعد العروض ، ۵۴) . [ع : (ش ع ث)] .

مَشْعَر (فت نیز کس م ، سک ش ، فت ع) امذ .

۱ . ظاہری حس جیسے باصرہ یا سامعہ .

ہر اک حالت میں تو بے انتہا ہے اور بے پایاں
فراخی تیرا مسلک اور وسعت ہے تیرا مشعر

(۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۵۴) . ۲ . قربانی دینے کی جگہ (علمی اردو لغت) . [ع : (ش ع ر)] .

--- اَلْحَرام (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ .

مزدلفہ ، مکے سے مشرقی جانب وہ وادی جہاں حجاج قیام کرتے ہیں جو منیٰ اور عرفات کے درمیان واقع ہے ، حج کے زمانے میں حاجی ۹ اور ۱۰ ذی الحجہ کی درمیانی رات قیام کرتے ہیں ، نماز مغرب اور نماز عشاء ایک ساتھ ملا کر ادا کی جاتی ہیں (مشعر حرام ایک پہاڑ کا نام ہے جو مزدلفہ میں واقع ہے مشعر کے معنی شعار کے ہیں اور حرام بمعنی محترم و مقدس ، مشعر حرام کے معنی شعار اسلام کے اظہار کے لیے ایک مقدس مقام ہے) (معارف القرآن ، ۱ : ۴۳۴) . مشعر الحرام (یعنی مزدلفہ) میں ٹھیر کر خدا کی یاد کرو . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۶) . وہاں سے فارغ ہو کر لوٹے تو رات رہے مزدلفہ میں جس کو مشعر الحرام بھی کہتے ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۹۱) .

پہنچا شب دہم میں سر مشعر الحرام   مزدلفہ میں وقوف کی خاطر کیا قیام

(۱۹۷۲ ، صد رنگ ، ۳۳) . [مشعر + رک : ال (۱) + حرام (رک)] .

--- حَرام کس صف (--- فت ح) امذ .

رک : مشعر الحرام . جب عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس خدا کا ذکر کرو . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳۳) . یہیں وہ مسجد واقع ہے جس کو مشعر حرام کہتے ہیں . (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۶۲) . [مشعر + حرام (رک)] .

مُشْعِر (ضم م ، سک ش ، کس ع) صف .

خبر دینے والا ، بتانے والا ، ظاہر کرنے والا ، اطلاع دینے والا ، جتلانے والا (خاص طور پر تحریر کے ذریعے) .

اے طائرِ نظارہ کہاں طاقتِ پرواز   ہے عجز پہ مشعر نگہِ بے اثرِ چشم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۳) . تمہاری تحریر مشعر ناچاقی طبیعت پہنچ کر باعث تشویش و ملالت افزا ہوئی . (۱۸۹۷ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۱۸) . صاحب جج کے یہ احکام مشعر انکار تحقیقات کے میرے رویہ کی نسبت حقیقت میں مجکو بریت بخشتے ہیں . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۱۴۰) . [ع : (ش ع ر)] .

مَشْعَرَہ (فت م، سک ش، فت ع، ر) امذ.
شعر خوانی کی جگہ، مشاعرہ.

مرے اہلِ مشعرہ دوستو! مجھے طعنِ عجزِ بیاں نہ دو
جو نکلس آ نہ سکے تو کیا یہ قصورِ شعر نگار ہے

(۱۹۲۲، معارف جمیل، ۱۵۴). [ع: مشعرۃ (ش ع ر)].

مَشْعَرَین (فت م، سک ش، فت ع، ر) امذ.
مشعر کا تثنیہ؛ مراد، مکہ و مدینہ. میں ہوں فرزند ان کا کہ جو وارث مشعرین ہوں. (۱۸۸۷، نیر المصائب، ۳۹۲). [مشعر (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

مُشَعْشَع (ضم م، فت ش، سک ع، فت ش) صف (شاذ).
۱. روشن، تابناک. بسم اللہ کہہ کے اس نے صندوق کو کھولا ایک شمشیر مشعشع اور ایک لوح الماسی نکلی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۳: ۲۵). ۲. شراب جس میں پانی کی آمیزش ہو (فرہنگ عامرہ). [ع: (ش ع ع)].

مَشْعَل (فت م، سک ش، فت ع) امث.
۱. شعلے کی جگہ، بڑا چراغ دان (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. کپڑے کی بڑی گول بتی جسے تیل میں تر کر کے لکڑی کے سرے پر کپڑا لپیٹ کر جلاتے ہیں، بڑی موٹی بتی یا فلیتہ، تیز شمع.

بلند ایک بڑا پڑاواں نفر   دو مشعل جھمکتے اتھے اس اپر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۰).

جو دور کرنے اندھارے کوں منگتا ہے توں
انجو کوں تیل بتی تن کوں دل کوں کر مشعل

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۲۶). بعد ایک ساعت کے مشعل کی روشنی نظر آئی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۰۸) ہنجبان، مشعل، لالٹینیں روشن ہوئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۷). آنکھیں مثل مشعل دہکی روشن تھیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۰۶). بوڑھا ہاتھ میں مشعل لیے اندھیری رات میں چل پڑا. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مئی، ۴۷). ۳. سانپ کی ایک نوع جس کی آٹھ قسمیں ہیں، بکل کنکھہ، مشعل کی قسم سے ہے آتشی اس کی آٹھ قسمیں ہیں. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۱۹). [ع: (ش ع ل)].

... بَرْدار (... فت ب، سک ر) صف.
مشعل اٹھانے والا، مشعل روشن کرنے والا، مشعل لیے ہوئے. نمرود کے لشکر نے یلغار کی اور دیو قامت اشجار بے شمار اور آسمان کے ان گنت مشعل بردار سب اس کی گرد میں گم ہوتے چلے گئے. (۱۹۶۲، جنم کہانیاں، ۵۳۱). رات میں مشعل بردار جلوس نکالے گئے. (۱۹۹۱، ماضی کے تعاقب میں، ۸۱). [مشعل + ف: بردار، برداشتن = اٹھانا].

... جاں کس اضا، امث.
جان کی مشعل؛ مراد جان و تن.

جلا کے مشعل جاں ہم جنوں صفات چلے   جو گھر کو آگ لگائے ہمارے سات چلے

(۱۹۶۲، غزل، ۱۷۷). [مشعل + جان (رک)].

... جَلا کر ڈھونڈْنا محاورہ.
چراغ جلا کر ڈھونڈنا، چراغ لے کر ڈھونڈنا، نہایت تلاش کرنا، راتوں کو تلاش کرتے پھرنا. خود جہاں پناہ تمام شہر میں مشعل جلا کے ڈھونڈھیں گے. (۱۸۷۳، قصۂ معقول، ۱۳۶).

... جَلانا محاورہ.
رک: مشعل روشن کرنا.

کوئی بادِ مخالف سے کہہ دے اب مری روشنی مجھ سے چھینے
میں نے آنکھوں کی شمعیں بجھا کر دل میں طیبہ کی مشعل جلا لی

(۱۹۷۷، ما حصل، ۱۸۸).

... چَن (... فت چ) امث؛ = مشعلچن.
مشعلچی خاتون، مشعل بردار عورت. سونے روپے کی دستیاں چمک چاندنی مشعل چنوں کے ہاتھ میں روشن کروا لائیں. (۱۸۰۳، نثر بے نظیر، ۱۳۹). [مشعلچی (رک) کی تانیث].

... خاموش کس صف (... و ج) امث نیز صف.
بجھی ہوئی مشعل، شمع جو بجھ گئی ہو؛ (مجازاً) افسردہ، ملول.

مدتی کو نظر آئی نہ تجلی میری   تیرہ بختی نے کیا مشعل خاموش مجھے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۸). [مشعل + خاموش (رک)].

... دِکھانا محاورہ.
۱. روشنی دکھانا، چراغ دکھانا؛ راستہ دکھانا، رہنمائی کرنا.

اس شان سے ہم آئے تری جلوہ گاہ میں   مشعل دکھائی برقِ تجلی نے راہ میں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۶).

مشعل دکھا رہا ہے تجھے رہروِ عدم   شعلہ لپک لپک کے چراغِ مزار کا

(۱۹۱۸، سحر (سراج میر خان)، بیاض سحر، ۶۷). ۲. ناچنے یا تماشا کرنے والے کے ساتھ ساتھ مشعل لے کر پھرنا (فرہنگ آصفیہ).

... راہ کس اضا، امث.
۱. وہ مشعل جس سے راستہ دیکھتے ہیں، راستے کی روشنی، راہ میں جلتی ہوئی شمع (علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات). ۲. (مجازاً) رہبر، رہنما؛ رہ نما اصول، راستہ دکھانے والی روشنی. ادیب اور شاعر اس نظریے کے علم بردار رہے ہیں اور اسی کو مشعل راہ بنا کر ادب کے غیر فانی شاہکار تصنیف کرتے رہے ہیں. (۱۹۳۱، افادی ادب، ۸). اس مقصد کے لیے بزرگوں کے افکار ہمارے لیے مشعل راہ ثابت ہو سکتے ہیں. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جنوری، جون ۹، ۷). ابن خلدون کا مقدمۂ تاریخ آج بھی مورخین کے لیے مشعل راہ کا کام دے رہا ہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۲). [مشعل + راہ (رک)].

... راہ بَنانا محاورہ.
رہبر بنانا، رہنما بنانا. اپنے ادبی مرشد بیدل کی فکری پیچیدگی کو مشعل راہ بنایا. (۱۹۸۷، غالب ایک شاعر، ایک اداکار، ۱۰۳).

... راہ بَنْنا محاورہ.
راستہ دکھانے والا بننا، رہبر بننا، رہنما ہونا. ان کے عشق رسولؐ کی ادنیٰ سی جھلکیاں ہمارے لیے مشعل راہ بنتیں. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۹۵). ان کے سیاسی اور سماجی تصورات اس دور میں برصغیر کے مسلمانوں کے لیے مشعل راہ بنے رہتے ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۱۷).

... رَوشَن کَرْنا محاورہ.
مشعل جلانا؛ کسی نیک کام کی ابتدا کرنا، روشن مثال قائم کرنا؛ فکر یا عمل سے روشنی کرنا. ولی اللہی تعلیمات نے روایت سے وابستگی کے ساتھ حریت خواہی کی جو مشعلیں روشن کی تھیں وہ بعد کی نسلوں کے ذہنوں کو بھی منور کرتی رہیں. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۲۲۱).

۔۔۔ رَہگُزَر کس اضا (۔۔۔فت ر، سک ہ، ضم گ، فت ز) امث۔
راستے کی شمع، مشعل راہ۔

جو اپنا کہیں تو
ہمارے لیے مشعل رہگزر
او راہ سفر ہیں

(۱۹۸۴، سازِ سخن بہانہ ہے، ۱۲۷)۔ [مشعل + رہگزر (رک)]۔

۔۔۔ فُروز (۔۔۔فت نیز کس ف، و مج) صف۔
مشعل روشن کرنے والا؛ (مجازاً) روشنی پھیلانے والا۔

سج اس کے خرگاہ کا پارہ دوز ۔۔۔ تجلی طور اس کی مشعل فروز

(۱۷۸۳، مثنوی سحرالبیان، ۱۹)۔ [مشعل + ف: فروز، افروز، افروختن = روشن کرنا]۔

۔۔۔ کی بُو دَماغ میں سَمائی ہے کہاوت۔
غریبی میں تمکنت رکھتا ہے، رسی جل گئی بل نہیں گیا، مفلسا بیگ ہیں فاقہ مست ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ نجم الامثال)۔

۔۔۔ کے نیچے سے نِکلا ہوا ہے کہاوت۔
زمانوں کے ساتھ ناچا ہوا ہے (مخزن المحاورات)۔

۔۔۔ لے کر/لے کے ڈھونڈنا محاورہ۔
چراغ لے کر ڈھونڈنا، بہت تلاش کرنا، ازحد جستجو کرنا، انتہائی کوشش کرنا (بالعموم نایاب یا اعلیٰ چیز کے حصول کے لیے)۔ سارے جہاں کی خاک چھانے گا اور مشعل لے کے ڈھونڈھے گا تو وہ آپ کو دکھائی نہ دے گا، ملنا کیسا۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۸۳۶)۔ اسلامی آبادی اور ویرانہ میں سیکڑوں مشعل لے ڈھونڈھا جائے تو اس پایہ کا ایک عالم بھی نظر نہ آئے گا۔ (۱۹۰۱، مقالات شبلی، ۸: ۷۰)۔

۔۔۔ مَہْتاب کس اضا (۔۔۔فت مج م، سک ہ) امث۔
مہتاب کی مشعل، روشن چاند۔

لے کے ہاتھوں میں مشعل مہتاب ۔۔۔ مست گلوں کے جاری ہے رات

(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۸۶)۔ [مشعل + مہتاب (رک)]۔

۔۔۔ نُوْر و ہِدایَت کس اضا (۔۔۔ومع، سک ر، و مج، کس ہ، فت ی) صف امث۔
نور و ہدایت کی مشعل، ہدایت کی شمع۔ اس کے علاوہ کچھ لوگ ظلمت کدۂ ہند میں مشعل نور و ہدایت روشن کرنے کے لیے آئے۔ (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۵۱)۔ [مشعل + نور (رک) + و (حرف عطف) + ہدایت (رک)]۔

۔۔۔ نِیم روز کس صف (۔۔۔ی مع، سک م، و مج) امث۔
(کنایۃً) آفتاب نصف النہار۔

دیا پردہ از شمع گیتی فروز ۔۔۔ دیا یوں جوں مشعل نیم روز

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۱۸)۔ [مشعل + نیم روز (رک)]۔

۔۔۔ ہِدایَت کس اضا (۔۔۔کس ہ، فت ی) صف۔
ہدایت کی مشعل؛ پیروی کے لائق، رہنما، رہبر۔ قرآن حکیم مشعل ہدایت اور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی منارۂ نور کی حیثیت رکھتی ہے۔ (۱۹۸۰، مشاہیر سرحد، ۵)۔ [مشعل + ہدایت (رک)]۔

مَشْعَلْچی (فت م، سک ش، فت ع، سک ل) امذ؛ ۔ مشالچی۔
۱. مشعل جلانے والا، مشعل دکھانے والا، وہ شخص جو مشعل لے کر آگے آگے چلتا ہے، مشعل بردار۔ چار مشعلچی بیچ شانے روشنی کے گاڑے ہوئے صحن میں بیٹھے ہیں۔ (۱۸۱۱، چار گلشن، ۸۳)۔

شب کو ہے ساتھ ترے غیر کا جو مشعلچی ۔۔۔ جانتا ہوں کہ یہی غول بیابانی ہے

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۳۱۸)۔ چل ہوئے مشعلچی ایک مداری دو سرا ڈفچی۔ (۱۹۱۰، خواب ہستی، ۳۰)۔ اس کے ساتھ ہی کچھ چمکدار وردی والے مشعلچی ہوتے اور مشعلوں کی روشنی میں قرنہ اور نفیری بجانے والوں کی چوکیاں ہوتی ہیں۔ (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۲۷)۔ ۲. باورچی خانے میں برتن دھونے، مانجھنے والا۔ مشعلچی ..... اب باورچی خانہ کے برتن صاف کرنے والا بھی اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔ (۱۹۳۳، سرگزشت الفاظ، ۲۳۶)۔ یہ تو ہوٹل کے کچن میں بطور مشعلچی بھرتی ہوا تھا۔ (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۶۸)۔ مشعلچی نے دلیری دکھائی اور وہ آگے بڑھا، پچا صحن میں دور بیٹھے تھے۔ (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۵۳۵)۔ [مشعل + چی، لاحقۂ صفت]۔

۔۔۔ اَنْدھا ہوتا ہے کہاوت۔
مشعل دکھانے والے کو اس کی قربت کے سبب نہیں دکھائی دیتا، دوسرے کے حق میں رہنما اپنے حق میں گمراہ (فرہنگ آصفیہ)۔

۔۔۔ آپ ہی اَنْدھا ہے کہاوت۔
اوروں کو نصیحت کرے اور خود عمل نہ کرے، اوروں کو راہ بتاتا خود گمراہ رہنا۔ مشعلچی آپ ہی اندھا۔ (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۶)۔

مَشْعَلَہ (فت م، سک ش، فت ع، ل) امذ۔
مشعل، شمع، چراغ دان۔

ہر یک طرف ساکائے تھے مشعلہ ۔۔۔ اور پھرتے تھے لے شمع ہور مشعلہ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۹۷)۔

فانوس دل چاک کوں کیوں زیب نہ ہووے
روشن ہے سراج آہ ستی مشعلۂ غم

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۲۷)۔

تن پہ کیا اطلسِ جنگ نے پایا ہے فروغ
خود ہے مشعلۂ طور زرہ رخت حرم

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۷)۔

نور زمین و مشعلۂ آسمان ہو تو ۔۔۔ میری جبیں کا انجم گوہر فشاں ہو تو

(۱۹۳۷، سنبل و سلاسل، ۹۹)۔ [مشعل (رک) کا ایک املا]۔

۔۔۔ دار صف مذ۔
رک: مشعلچی۔

عیوق تھا اک دیدبان بہر حصار آسمان
کف الخضیب اک مشعلہ دار زو سلطان دین

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۱۱۷)۔ [مشعلہ + ف: دار، داشتن = رکھنا]۔

۔۔۔ داری امث۔
مشعلہ دار (رک) کا پیشہ یا کام۔

ہے وہ تو جانے مشعلہ داری دلی داغ
یہ خدمت اس کی بزم میں تو نے قبر نہ لی

(۱۸۹۵، دیوانِ داغ، ۱۵۶). [مشعلہ دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَشْعُوف (فت م، سک ش، و مع) صف.

شیفتہ، عاشق، محبت کرنے والا، مسرور.

تھیں جو موجود نعمتیں ساری رہتا مشعوف میہماں داری

(۱۸۱۰، ہشت گلزار، ۸۶ الف). [ع : (ش ع ف)].

مَشْعُون (فت م، سک ش، و مع) صف.

(طب) الجھے ہوئے بالوں والا، پریشان حال، مجنوں، دیوانہ. مشعون ـ مجنوں، دیوانہ.
(۱۹۲۳، مخزن الجواہر، ۸۱۰). [ع : (ش ع ن)].

مَشْغَلَہ (فت م، سک ش، فت غ، ل) امذ.

۱. کسی کام میں مصروف ہونا، شغل، کام، مصروفیت.

تصور یار کا ہے اور میں ہوں یہی اب مشغلہ ہے اور میں ہوں

(۱۸۳۶، معروف، د، ۹۶).

ہوا ہے مشغلہ یادِ خدا سے عہدِ پیری میں
گیا دل سے بتوں کا دھیان کعبے سے صنم نکلا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۷۵). بطور خود کافی علمی لیاقت پیدا کر کے مشغلۂ شعر و سخن کی جانب بھی توجہ شروع کی. (۱۹۱۵، مضامین چکبست، ۲۳۳). ایک طالبعلم کے لیے زبان سیکھنے کا مشغلہ انتہائی بصیرت افروز ہے. (۱۹۸۹، شاعری کی زبان، ۲۷). ۲. دل بہلاوا، تفریح، دلبستگی، کھیل، تماشا، ہنسی مذاق، چہل. اس کے بعد ہر شخص ایسے مشغلے ڈھونڈتا ہے جن سے تھوڑی دیر دل بہلے اور دن بھر کی کوفت رفع ہو. (۱۸۷۹، مقالاتِ حالی، ۱ : ۱۱۵). کنواری اچھوتیاں ..... صدہا سال سے پاک نفس راہبوں کا دلچسپ مشغلہ ہوتی ہیں. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۳۳). شعر و سخن امیروں کے پیٹ بھرے کا مشغلہ تھا. (۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ)، ۱۱). یہ سب کچھ میرا شعوری عمل نہیں ہے میں نے انہیں مشغلے کے طور پر اختیار نہیں کیا. (۱۹۵۵، نگار، کراچی، مارچ، ۱۵). ۳. پیشہ یا کاروبار (فرہنگِ آصفیہ). [ع : (ش غ ل)].

--- بنانا محاورہ.

۱. کھیل تماشا بنانا، ہنسی ٹھٹھا اڑانا. جو ہماری آنکھوں کا مشغلہ بنا رہے ہوں تو ان کے پاس سے ٹل جاؤ. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۹۸). ۲. پیشہ بنانا، کاروبار بنانا. ہائے مجبوری لیکن جوتیاں چرانے کو مشغلہ بنانا کسی طور جائز نہیں. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، مارچ، ۳۷).

--- رہنا محاورہ.

کام رہنا، مصروفیت ہونا (مہذب اللغات).

--ٔ سُلْطانی کس صف (--- ضم س، سک ل) امذ.

تعلیم دینا، مہذب بنانا : (مجازاً) وہ صندوقچہ جو بادشاہ کی سواری کے ساتھ اس غرض سے رہتا تھا کہ فریادی اپنی درخواستیں اس میں ڈال دیں (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت).
[مشغلہ + سلطانی (رک)].

--- کرنا محاورہ.

شغل کرنا، وقت گزاری یا دل بہلانے کے لیے کسی کام میں مصروف ہونا.

اوڑا دیتا ہے جب دستِ جنوں ٹکڑے گریباں کے
تو بیٹھے مشغلہ کرتے ہیں ہم ناچار دامن سے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۱۸). میری بہن رضیہ نے دل بہلانے کا ایک مشغلہ کر رکھا ہے. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۲۸). اچھن اتنے انہماک سے کھیلتا تھا کہ اس کو پیر تک کا ہوش نہ رہتا، لیکن آج ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے ..... وقت گزارنے کے لیے مشغلہ کر رہا ہے. (۱۹۸۶، جلے کی کلیاں، ۳۶).

--- ہاتھ آنا / لگنا ف مر : محاورہ.

دل بہلانے کی بات مل جانا، ہنسی اڑانے کا موقع ملنا، کسی شغل میں مصروف ہونا. ڈاکٹر صاحب کو اچھا مشغلہ ہاتھ لگا. (۱۹۲۱، فغانِ اشرف، ۳۷).

--- ہونا ف مر : محاورہ.

کام ہونا، شغل ہونا، تماشا ہونا، کھیل ہونا، دل بہلاوا ہونا. جب مشغلہ ہوئے مشق اور فن بھی نہیں ٹھہرے تو شعری سرمایہ کم ہونا ہی تھا. (۱۹۸۹، نذرِ مسعود، ۱۹۵).

مَشْغُوف (فت م، سک ش، و مع) صف.

۱. شغف رکھنے والا، عاشق، دیوانہ. لیکن خدا تعالیٰ نے انکو حضرت ﷺ کی محبت میں ..... مشغوف کر دیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲ : ۲۰۵). ۲. (طب) جس کے گھٹ میں بات بیٹھ گئی ہو ؛ بزدل (فرہنگِ عامرہ ؛ مخزن الجواہر). [ع : (ش غ ف)].

--- رہنا ف مر : محاورہ.

محبت رکھنا، شغف رکھنا. میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں اور ہر ایک محب اپنے حبیب ہی سے مشغوف رہتا ہے. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳ : ۳۸۸).

مَشْغُول (فت م، سک ش، و مع) صف.

کسی کام میں انہماک سے لگا ہوا، مصروف.

نہ ہو سکھ سوں نیاں میں مشغول تھے
فلک کے ستم کوں گئے بھول تھے

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۸۵).

تڑپھتا چھوڑ بسمل کوں ہوا مشغول غیروں میں
کیا ہے آتشِ حسرت میں ظالم نے کباب اوس کوں

(۱۷۱۸، آبرو، د، ۳۳). بادشاہ زادہ دلبر کے پاس آتا ہے اور عیش و عشرت میں مشغول ہوتا ہے. (۱۸۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۸۳). اب پھولوں کا اس پر نثار ہونا اس کی روح کو مشغول نہ کرتا تھا. (۱۹۰۸، خیالستان، سجاد حیدر یلدرم، ۳۳). پھر اپنی روٹین میں مشغول ہو جاتا ہے. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۳۵). میں نے ایسا مشغول اور بروقت کام کرنے والا آدمی کوئی نہیں دیکھا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۰). [ع : (ش غ ل)].

--- حق ہونا محاورہ.

(تصوف) مشغول بہ حق ہونا، اللہ تعالیٰ کی توصیف اور تعریف میں مصروف ہونا.

غالب ندیمِ دوست سے آتی ہے بوئے دوست
مشغولِ حق ہوں بندگیٔ بوتراب میں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۰).

... رَہنا ف مر: محاورہ.
کام میں لگا رہنا، منہمک یا مصروف ہونا. دو سے پریاں کہ جنکھیں اس کی تھیں کہ جن سے رات دن مشغول رہتی تھی، مہربانی کرتی تھی. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۸). بدستور خلق اللہ کی ہدایت اور اسلام کی دعوت اور جہاد نفس اور ریاضت میں مشغول رہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۷). رب کی ان عطا کردہ نعمتوں پر اسی کی حمد و ثنا کرتا ہے اور شکر بجا لاتے ہوئے دعا میں مشغول رہتا ہے. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۱۹).

... شَب کس اضا (... فت ش) صف.
رات کو جاگنے والا؛ رات کو مصروف رہنے والا. ڈنڈروہائرکس (Dendrohyrox) نیم شجری (Semi-arboreal) اور مشغول شب (Nocturnal) ہے. (۱۹۸۲، ممیلیا، ۱۱۶). [مشغول + شب (رک)].

... ہونا محاورہ.
۱. مصروف ہونا، کام میں لگے رہنا. ہمارے عذاب دن دوپہر آ پڑے جس وقت کہ وہ اپنے لایعنی قصوں میں مشغول ہوں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۲). وہ چپ ہو گیا اور اپنی دوسری سگریٹ جلانے میں مشغول ہو گیا. (۱۹۸۶، قطب نما، ۳۸). ۲. ہم بستر ہونا، صحبت کرنا. کیا دیکھتا ہوں کہ ایک غیر شخص امیرنی سے مشغول ہے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۷۷).

مَشغُولا (فت م، سک ش، و مع) امذ (قدیم).
رک: مشغلہ جو اس کا اصل املا ہے.

بہتر ہے عشق مجازی تجھے بیکاری سے جب تک عشق حقیقی ہو یہ مشغولا ہے
(۱۷۵۳، دیوان زادہ، حاتم، ۱۴۳).

کتنے روزوں رہے ہے مشغولا بارے رہتا ہے کچھ تو غم بھولا
(۱۷۷۶، خواب و خیال (خواجہ سید محمد)، ۲۰).

کیا لکھوں وصف اوس کی میں تقریر کا تھا وہ مشغولا جوان و پیر کا
(۱۸۱۳، مثنوی ایجاد رنگین، ۲۳).

دل تجھے ہاتھ لگا ہائے یہ کیا مشغولا یاد میں اک بت کافر کی خدا کو بھولا
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۳۹). [مشغلہ (رک) کی قدیم صورت].

مَشغُولی (فت م، سک ش، و مع) امث.
مشغول ہونے کی حالت، مصروفیت، کام میں لگا ہونا (بے کاری یا بے شغلی کا نقیض). ہر ایک فعل کی مشغولی کے وقت معلوم ہوتا ہے کہ نفس ہر یک صفت اور فعل میں آپ کو نیچے دیکھتا ہے. (۱۷۹۹، شاہ نور اللہ، تجلیات ستہ نوریہ (ق)، ۳: ۲۱). میں نہ سمجھ سکا کہ اس خبر سے خوش ہوں یا افسردہ البتہ یہ اطمینان ہوا کہ آپ کو ایک مشغولی رہے گی. (۱۹۱۶، خطوط اکبر، ۳۸). وہ چاہتے تھے کہ ہر دم ظاہر و باطن کی مشغولی میں مستغرق رہیں. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی، سید معین الحق، ۵۰۷). وہ اُجاڑ اور غیر آباد کھنڈروں میں اپنا نشیمن بناتا ہے جہاں کوئی غیر مانوس آواز اس کی مشغولی میں خلل انداز نہ ہو. (۱۹۸۵، انشائیہ اُردو ادب میں، ۱۸۹). [مشغول (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَشغُولیّت (فت م، سک ش، و مع، کس نیز سک ل، فت ی) امث.
کسی کام میں مشغول ہونا، شغل، مصروفیت. اس کے مشغولیت میں خلل پڑے گا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰۳). اس مشغولیت اور استغراق کو دیکھ کر میڈم ہنریٹ نے کہا کہ "آج تم خوش نظر نہیں آتے کیا بات ہے"؟ (۱۹۳۰، سجاد حیدر یلدرم، مطلوب حسیناں، ۶۰). ادبی مشغولیت نے اتنی فرصت اور ملازمت کی تنخواہ نے اتنی سہولت نہیں دی کہ ..... مکان بنوا لیتے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۱۱). [مشغول (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُشَف (ضم م، فت ش) صف.
صاف جس کے آر پار دکھائی دے، شفاف. جو کچھ موضوع ہے روبرو حدقہ کے چاہیے کہ وہ مشف ہو یا مثقوب. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۵۰). یہ ممکن ہے کہ ہر مشف جسم کے مقابلے میں کسی دوسرے جسم میں شفافیت زیادہ شدت سے ہو. (۱۹۶۹، مقالات ابن الہیثم (ترجمہ)، ۶۷). [ع: (ش ف ف)].

مُشَفَّع (ضم م، فت ش، شد ف بفت) صف.
جس کی شفاعت کی جائے یا کی گئی ہو؛ مقبول الشفاعت، جس کی سفارش مان لی جائے. اول شافع اور اول مشفع ..... گزرے صراط سے ہمراہ اپنی امت کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۳: ۳۳۵).

شفیع روز جزا، شافع و مشفع ہے بظفر اُمت مرحوم، وقف کلفت و غم
(۱۹۶۶، منحنا، ۳۰). [ع: (ش ف ع)].

مُشفِق (ضم م، سک ش، کس ف) صف.
۱. شفقت کرنے والا، مہربان، شفیق.

بھلا کیونکر نہ رووں روز و شب اے ہمدم یہ مشفق
کہ اب رہتی ہے اوس کو رات دن اغیار سے صحبت
(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۳۱).

قبلہ و کعبہ خداوند و ملاذ و مشفق
مضطرب ہو کے اسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۸). ہمارا ناصح مشفق جس سے یہ ہمارے خیالات کو زیادہ عمدہ ہونے کا موقع ملتا تھا. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۹۳). مشفق دیوتا کی حیثیت سے وہ بارش اور زرخیزی عطا کرتا تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۳۰). ۲. دوست، رفیق، پیارا (خط میں بزرگ اور ہم مرتبہ کے لیے القاب کے طور پر مستعمل). ہم خط پر مشفق مہربان ایک رسم کے موافق لکھتے ہیں اسی طرح انشاء اللہ بھی لکھ دیتے ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۵۳). اون کے لیے الفاظ قسم قسم کے خاص کئے گئے ہیں مشفق برابر والے کے لئے ہے. (۱۹۱۰، آزاد (مولانا محمد حسین)، مقالات، ۲۲۶). انہوں نے کہا کہ مرزا رفیع جس کو باوا جان نے برادر اور مشفق مہربان کہہ کر خط لکھا. (۱۹۳۱، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۳: ۱۰۴). ۳. ترس کھانے والا، رحم دل، درد مند (فرہنگ آصفیہ). [ع: (ش ف ق)].

... مَلاذ کس صف (... فت م) صف.
جائے پناہ، پناہ دینے والے مشفق خط میں ایسے لوگوں کو لکھتے ہیں جن کا مرتبہ کاتب خط کے نزدیک بلند ہوتا ہے اور وہ اس کے ساتھ محبت و شفقت بھی کرتے ہیں.

کیوں نہ گھبراؤں کہے جب مجھ کو تو، مشفق ملاذ
غائبانہ ویسی باتیں روبرو، مشفق ملاذ!!
(۱۸۱۸، انشا، کلام، ۸۱). [مشفق + ملاذ (رک)].

... مَن کس صف (... فت م) صف.
خطوں میں القاب کا کلمہ، میرے مہربان، میرے دوست، میرے پیارے، مہربان بندہ.

خفا رہو گے کہاں تک بہت رہی خفگی
بس اٹھو مشفق من خوش ہو کر ظفر کے چلو

(۱۸۵۶، دیوان ظفر، ۳: ۱۰۸).

آپ دلی بھی گئے ہیں کبھی اے مشفقِ من
وہاں اک شاعرِ اعجاز بیاں رہتا ہے

(۱۹۰۶، تیر و نشتر، ۵۹).

نہ وہ موسم گل نہ گلشن سلامت بڑا دور ہے مشفقِ من سلامت

(۱۹۶۵، صبح الہام، ۷۹). [مشفق + من (رک)].

مُشْفِقانَہ (ضم م، سک ش، کس ف، فت ن) صف؛ م ف.

دوستانہ، ہمدردانہ، دردمندانہ.

ہوا یہ ہے ہمیں ارشاد مشفقانہ جو کل
ہم ایک بزم میں ہاں ایک اہل فن سے ملے

(۱۸۷۵، عیش دہلوی، د (عکسی)، ۱۷۵). بنظر احتیاط کشف عورت کے خیال سے لیٹے بیٹھنے کے طریقے بتا دیے تو یہ بتانا اس طرح کی بزرگانہ اور مشفقانہ صلاح ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۷۷). ہم لوگوں کے ساتھ ان کا رویہ ہمیشہ بے حد مشفقانہ رہا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۱۳۸). [مشفق (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- اَنْداز (---فت ا، سک ن) امذ.

شفقت کا انداز، ہمدردانہ طور. وہ کچھ دیر سوچ کر مشفقانہ انداز سے کہتا ہے تم کہانیاں لکھنا. (۱۹۹۸، ماں جی، ۱۲۸). [مشفقانہ + انداز (رک)].

--- لَہْجَہ (---فت ج ل، سک ہ، فت ج) امذ.

شفقت بھرا لہجہ، ہمدردانہ باتوں کا انداز. اس کا بے تکلف دوست ..... بڑے مشفقانہ لہجے میں نصیحت کرتا تھا. (۱۹۷۸، اثنی قبر، ۱۱۳). [مشفقانہ + لہجہ (رک)].

--- نَظَر (---فت ن، ظ) امث.

شفقت بھری نظر، ہمدردانہ نگاہ. وہ سنہری فریم والی عینک کے پیچھے سے مجھے مشفقانہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی. (۱۹۸۹، امریکا تو، ۳۱۶). [مشفقانہ + نظر (رک)].

مَشْفُوع (فت م، سک ش، و مع) صف.

۱. جس کی شفاعت یا سفارش کی گئی ہو. سفارش کنندہ مشفوع کو اپنے ساتھ لا لیتا ہے. (۱۹۶۴، کمالین، ۱: ۹۱). طلب اجازت کی درخواست بھیجنے کے بعد شافع اور مشفوع دونوں نہایت بے چینی کے عالم میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے جواب کے منتظر کھڑے ہیں. (۱۹۷۴، سیرت سرور عالم، ۱: ۲۱۷). ۲. متعدد، یک جا شدہ، دو یا زیادہ چیزوں یا اشخاص کے اتحاد یا ملاپ سے بنا ہوا (اسٹین گاس). [ع: (ش ف ع)].

مَشْفُوعَہ (فت م، سک ش، و مع، فت ع) صف.

شفع کی گئی: وہ (جائداد) جس پر حق شفع کا عمل کیا گیا ہو. اگر جائداد مشفوعہ کی نسبت کچھ تنازع دائر ہو تو اس وجہ سے شفیع کا دعویٰ ناجائز ہو جائے گا. (۱۸۹۴، اصول الفاظ شرع محمدی، ۲۷۷). حق شفعہ صرف اس وقت حاصل ہوتا ہے جبکہ جائداد مشفوعہ کا کسی تیسرے کے ساتھ مکمل معاملہ ہو چکا ہو. (۱۹۲۲، قانون وراثت، مولوی محمد اسماعیل، ۸۳). [ع: مشفوع + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَشَق (فت م، ش) امث (قدیم).

رک: مشک.

کرینگے پار جب دریا سے ملکوں پلاوے یک مشق پانی کا ہم کوں

(۱۵۹۱، گل و صنوبر، عاجز، ۵۹). [مشک (رک) کا قدیم املا].

مَشْق (فت م، سک ش) امث.

۱. لگاتار پینا، پیاپے دوڑنا، متواتر کھانا (فرہنگ آصفیہ). ۲. کسی کام کو کرتے رہنا، کسی کام کی مداومت کرنا، کسی کام کو لگاتار کرنا تاکہ رواں ہو جائے، مزاولت محنت سے حاصل کردہ مہارت.

سورج زر فشاں مشق کا تھہ ورق منور سپیدان تیرا زیر مشق

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۶).

مشقِ غفلت سے تیرہ باطن نے صفحۂ زندگی سیاہ کیا

(۱۷۳۹، سراج، ک، ۱۷۳). ہرفن بنانے کے لیے مشق اور تجربے کی ضرورت ہے. (۱۹۶۹، فن ادارت، ۱۷۷). ان تینوں حروف مرکب کا تلفظ دقیق ہے اور مشق سے زبان پر جمتا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۲۰). ۳. (خوش نویسی) تختہ یا کاغذ جس پر مشق کی ہو، وصلی، تختی. کبھی کبھی وہ مشق دیکھنے کو پھیرا لیتے. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۳۸). حافظ نور اللہ ..... کامل خوشنویس تھے ان کی معمولی مشق بازاروں میں ..... ہاتھوں ہاتھ بک جاتی تھی. (۱۹۳۶، قدیم ہنرمندان اودھ، ۳۱). ۴. وہ لکھائی جو تختی یا کاغذ پر بار بار لکھی گئی ہو. اگر مشق اچھی نہ ہوتی یا کم ہوتی تو مجھے دسان میں بٹھا دیتے. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۳۸). [ع].

--- بَڑھانا محاورہ.

کسی کام میں مہارت پیدا کرنا.

اب مشق جفا اُس نے بڑھائی ہے غضب کی
امید بر آئی دلِ آزار طلب کی

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۷۰). ابھی دائیں ہاتھ کا زخم بھرنے نہ پایا تھا کہ اس نے بائیں ہاتھ سے تلوار کی مشق بڑھانا شروع کی. (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۵۳).

--- بَڑھنا محاورہ.

مشق بڑھانا کا لازم، کسی کام کو زیادہ یا روزمرہ کرتے رہنے سے اس کی مزاولت ہو جانا. میں علم اس لیے نہیں سکھاتا کہ میری مشق اس میں بڑھے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۹۷).

--- بَہَم پَہُنْچانا ف مر: محاورہ.

مہارت حاصل کرنا، ماہر ہو جانا. جو لوگ خارج شدہ حروف کی شکلوں سے یکسر ناواقف ہوں گے وہ شاید اس کی مشق بہم پہونچالیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۸۶).

--- چَڑْھنا/چَڑھی ہونا محاورہ.

بہت مہارت ہونا، کمال مہارت ہونا. ان دنوں احکام نجوم کی مشق چڑھی ہوئی تھی، کبھی گھر سے کبھی وہیں حساب لگا کر دیکھ لیتے. (۱۸۵۴، ذوق (دیباچہ)، ۲۳).

--- چُھوٹْنا محاورہ.

مشق نہ رہنا، کسی کام کی مزاولت نہ رہنا، کسی کام میں مہارت نہ رہنا (مہذب اللغات).

--- خَرام کس صف (---فت نیز کس خ) صف ؛ م ف.
حرکت میں، متحرک، محوِ رفتار.

فلک پہ ہے سرگرمِ مشق خرام   پسِ پردۂ ابر ماہِ تمام

(۱۹۳۸، قلب و نظر کے سلسلے، ۵۴۸). [مشق + خرام (رک)].

--- رَکھنا ف مر؛ محاورہ.
مشاق ہونا، ماہر ہونا.

گلے میں بول کر گھنگرو یہ کہتا ہے دمِ رحلت
کہ جیتے تھے تو مشقِ رقصِ بسمل ہم بھی رکھتے تھے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۳۶).

--- رَہنا محاورہ.
کسی کام کی عادت رہنا، مہارت رہنا، کام کرتے رہنا.

وہ مشق رہی اور نہ وہ شوق ہے مومن   کیا شعر کہیں گے اگر الہام نہ ہو گا

(۱۸۵۱، مومن، د، ۵۷).

--- زوروں پَر چَڑھنا ف مر؛ محاورہ.
بہت مہارت ہونا، بہت مشاق ہونا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- سِتَم کس اضا (---کس س، فت ت) امث.
جور و جفا روا رکھنا، مسلسل ستم کرتے رہنا.

مٹاؤ شوق سے لیکن برائے مشقِ ستم   تمھیں بتاؤ کہ پھر لاؤ گے کہاں سے مجھے

(۱۹۶۹، رنگِ شفق، ۹۵). وہ اپنے کسی جونیئر پر مشق ستم کر کے بدلہ چکا لیتا تھا. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۲۷۰). [مشق + ستم (رک)].

--- سِتَم بَنانا ف مر؛ محاورہ.
جور و جفا کا نشانہ بنانا، ظلم کا نشانہ بنانا. مسلمانانِ ہند کو خاص طور پر سامانِ مشقِ ستم بنایا گیا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۱۳).

--- سُخُن کس اضا (---ضم نیز فت س، فت نیز ضم خ) امث.
شعر و سخن کی مشق و مہارت، شعر کہنا، شعر گوئی.

ہے مشقِ سخن جاری چکی کی مشقت بھی   اک طرفہ تماشا ہے حسرت کی طبیعت بھی

(۱۹۵۱، حسرت موہانی، ک، ۳۲). بلند شہر کا پہلا قیام اس لحاظ سے میرے لئے اہم تھا کہ مشق سخن کا موقع ملا. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۳۵۶). [مشق + سخن (رک)].

--- سُخَن بَڑھنا محاورہ.
شعر گوئی کی مشق میں اضافہ ہو جانا، اشعار جلدی اور کم وقت میں کہنے لگنا، شاعری میں زیادہ تجربہ ہو جانا، اچھے شعر کہنے کی صلاحیت بڑھنا.

گھٹا زور مشقِ سخن بڑھ گئی   ضعیفی نے ہم کو جواں کر دیا

(۱۸۷۳، انیس (مہذب اللغات)).

--- سَخُن سَنجی (---فت نیز ضم س، ضم نیز فت خ، فت س، سک ن) امث.
شعر فہمی کی مشق و مہارت، شعر کو سمجھنا. غزل، قصیدہ، رباعی ..... آپ کی قادر الکلامی اور مشق سخن سنجی کو مسلم کرتی ہیں. (۱۹۳۹، تاریخ زبان و ادب اردو، ۶۷). [مشق + سخن (رک) + ف : سنج، سنجیدن = تولنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سُخَن طَرازی (---ضم نیز فت س، فت نیز ضم خ، فت ط) امث.
شعر و شاعری کی مشق، مسلسل شعر کہنا. شعر کشف و الہام پر مبنی نہ تھا بلکہ محض مشق سخن طرازی پر. (۱۹۸۹، مقالات عابد، ۲۲۰). [مشق + سخن (رک) + ف : طراز، طرازیدن = نقش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرنا محاورہ.
۱. مہارت پیدا کرنا، بار بار کسی کام کو کرنا.

وہ صراطِ عشق پر اے داغ ہو ثابت قدم
مشق کی ہو جس نے رکھ کر تیغ و خنجر زیرِ پا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹). جرمنوں نے لفظوں پر مشق کرتے کرتے انسانوں پر بھی ہاتھ صاف کرنا شروع کر دیا. (۱۹۳۷، خطبات عبدالحق، ۱۰۹). اکثر ایسا بھی ہوا کہ یہ اعتدال پسند قابو سے باہر ہو گئے اور ..... اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کی مشق کرنے لگے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۰). ۲. بار بار لکھنا، متواتر لکھنا. البتہ اس زمانے میں وہ خط کی مشق کرتا رہا اور اس کو آسان تر بنانے کی تدابیر سوچتا رہا. (۱۹۶۳، صحیفۂ خوشنویساں، ۲۸).

--- ناز کس اضا ؛ امث.
ادا، نخرہ، غمزہ اور ناز و انداز کی مشق، بار بار ناز و انداز دکھانا.

اسد بسمل ہے کس انداز کا قاتل سے کہتا تھا
مشقِ ناز کر، خونِ دو عالم میری گردن پر

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۸).

آ، کہ پھر ساماں بہم ہیں تیری مشقِ ناز کے
دل کی دنیا بھی ہے داخل ارمغانِ شوق میں

(۱۹۳۳، قلب و نظر کے سلسلے، ۱۹۳).

ہٹلی : سوگند اپنی تیغ کی !
کلوپطرہ : اور مشق ناز کی ؟

(۱۹۸۳، قہرِ عشق (ترجمہ)، ۶۵). [مشق + ناز (رک)].

--- ہوجانا/ ہونا ف مر؛ محاورہ.
رک : مشق کرنا، جس کا یہ لازم ہے، مہارت حاصل ہو جانا. روح دماغ میں آ جاتی ہے جس خیال میں انسان بیٹھتا ہے اسی میں رہتا ہے جب ہم کو مشق ہو گئی تو ایک دن خیال آیا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۳). انہیں اردو بولنے کی ایسی مشق ہو گئی تھی کہ وہ اعتماد کے ساتھ اس زبان میں عوام کے سامنے تقریر کر سکتے تھے. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۲۸).

مِشْقا (کس م، سک ش) امذ.
کنگھا، کنگھی. پیچھے بہت سے بستوں کا تودہ لگا ہے جن میں کتابیں اور مشقے ہیں. (۱۹۳۱، نہتا راہ، ۳۹). [ع : (ش ق ا)].

مُشْقاب (ضم م، سک ش) امث.
ایک بڑی اتھلی پلیٹ یا برتن جس میں چاول پیش کرتے ہیں یا آٹا گوندھتے ہیں. کبھی قاب چکر میں تھی کبھی مشقاب، پلیٹیں گھومتی تھیں. (۱۸۸۰، ریاض خیابا، ۱۰ : ۱۰۸). ہمارے زمانے میں پلیٹ نہیں رکابی کہتے تھے اسی طرح مشقاب بھی ہوتی تھی. (۱۹۷۳، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۳۳). [تر].

مَشَقَّت (فت م، ش، شد ق بفت) امث.

۱. محنت، ریاضت، جاں فشانی.

وہی یار بھاتا اسے یار کوں مشقت سوں دھوے یار کی بھار کوں

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۴۳). دوسریں، محنت اور مشقت کی برداشت کرنی کر خدمت بادشاہوں کی میں اور آرام میں آپس میں بیر ہے. (۱۸۳۶، قصہ مہر نوروز و دلبر، ۳۲۶). ان کے بنانے کے لیے سخت زمین کی ضرورت ہوتی ہے اور اس لیے کھودنے میں کافی مشقت پڑتی ہے. (۱۹۲۶، خلیہ، ۴۶). شاعری..... دماغی مشقت، عالمانہ محنت، فاضلانہ بصیرت، ادبی ریاضت اور فکری عبادت چاہتی ہے. (۱۹۸۴، سمندر، ۹). یہاں کے پاکستانی دوسروں کی طرح زندگی بڑی محنت اور مشقت سے گزارتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۲۰). ۲. محنت بطور سزا. مجھے اس زنداں میں ڈال دیا فکر نظم و نثر کو مشقت ٹھہرایا.

(۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۸۳).

ہے مشق سخن جاری چکی کی مشقت بھی اک طرفہ تماشا ہے حسرت کی طبیعت بھی

(۱۹۵۱، حسرت موہانی، ک، ۳۲). ۳. دکھ، تکلیف، دقت.

رستے کی مشقت سے کہاں ہیں ابھی آگاہ

ان کو تو نہ لے جائیں سفر میں شہ ذی جاہ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۹). ۴. کام، کاج، مزدوری. یہ نوجوان..... یہ کیوں نہیں سوچتا کہ اسے مشقت کی اجرت نہیں ملے گی. (۱۹۴۴، آجکل، ۸).

اے بندۂ مزدور نہ کر اتنی مشقت

کاندھے پہ تھکن لاد کے کیوں شام کو گھر آئے

(۱۹۸۶، قطعہ کلامی، ۸۱). [ع : (ش ق ق)].

... اُٹھانا محاورہ.

محنت کرنا، زحمت اُٹھانا، دکھ جھیلنا، تکلیف برداشت کرنا. آپ لوگوں کو برا بھلا کہنے کا خیال ہرگز نہ کیجیے اور اس خیال سے تغیر و تبدل کی مشقت نہ اٹھایئے. (۱۸۸۰، مکاتیب حالی، ۱۱۶). وہ جس آدمی کے لیے فطرت کو دریافت کرنے کی مشقت اٹھا رہا ہے اسے بہتر طور پر سمجھ سکے. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۲۱). فلسفۂ جمال اور ادب و شعر کا مطالعہ ضروری ہے تاکہ وہ جس آدمی کے لیے فطرت کو دریافت کرنے کی مشقت اٹھا رہا ہے. اسے بہتر طور پر سمجھ سکے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، جنوری، ۶۲).

... اُٹھنا محاورہ.

رک : مشقت اٹھانا جس کا یہ لازم ہے، محنت ہونا، تکلیف برداشت ہونا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

... بَحالَتِ قید (... فت ب، ل، کس ت، ی لین) امث.

قید کی حالت میں سزا کی تکلیف ؛ وہ محنت جو قیدی سے کرائی جائے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [مشقت + ب (حرف جار) + حالت + قید (رک)].

... بَرْباد ہونا محاورہ.

محنت برباد ہونا، کیے دھرے پر پانی پھرنا، محنت ضائع ہونا.

[illegible] اہل منزل الفت نہ ہوئی طے افسوس مشقت ہوئی برباد ہماری

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۴۷۴).

... پَسَنْد (... فت پ، س، سک ن) صف.

دکھ تکلیف برداشت کرنے والا، سخت کوش. مسلسل جدوجہد کی وجہ سے ان کا جسم بھی مشقت پسند یعنی سخت کوش بن جاتا ہے. (۱۹۶۴، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۱۵). [مشقت + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا].

... پیشَہ (... ی مج، فت ش) صف مذ.

محنت کرنے والا، تکلیف برداشت کرنے والا، جاں فشانی کرنے والا؛ (کنایۃً) مزدور.

مشقت پیشہ والے جاگ! آنکھیں کھول دنیا دیکھ

نہ راجا کی نہ بابو کی، تری ساری خدائی ہے

(۱۹۴۳، روح کائنات، ۱۵۱). [مشقت + پیشہ (رک)].

... جھیلْنا محاورہ.

محنت اٹھانا، دکھ جھیلنا، زحمت برداشت کرنا. انجمن نے کہا..... آپ وہاں بخارس میں کیا کر رہے ہیں؟ میں نوکری کی مشقت جھیل رہا ہوں میں نے جواب دیا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۱).

... سَہْنا محاورہ.

مشقت اُٹھانا، زحمت برداشت کرنا، مصیبت اُٹھانا.

تری خاطر سہی کتنی مشقت تری خاطر پڑی کتنی مصیبت

(؟، زلیخائے اردو (مہذب اللغات)).

... شاقَّہ کس صف (... شد ق بفت) امث.

سخت محنت، سخت جاں فشانی. تین برس سے پانچ برس تک کی قید مع مشقت شاقہ دی جاوے گی. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۶۷). آرام اٹھانا منقطع ہو جاتا ہے اور مشقت شاقہ میں بدل جاتا ہے. (۱۹۴۱، کتاب الہند، ۱: ۹۳). [مشقت + شاقہ (رک)].

... شَدید کس صف (... فت ش، ی مع) صف مث.

سخت تکلیف، سخت سزا (نور اللغات ؛ مہذب اللغات). [مشقت + شدید (رک)].

... طَلَب (... فت ط، ل) صف.

بہت محنت اور مشقت والا، تھکا دینے والا. ڈاکٹر صاحب اپنی والدہ اور چھوٹی بہنوں کو اکثر مختصر خطوط دفتر میں اس وقت لکھ کر پاکستان بھیجا کرتے تھے جب انھیں اپنے مشقت طلب کام سے ذرا فرصت ملتی تھی. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خاں اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۳۹). [مشقت + طلب (رک)].

... کَرْنا محاورہ.

بہت محنت کرنا، بہت ریاضت کرنا، زحمت جھیلنا. اس میں پاؤں دھنستا تھا اور اسے اٹھا کر آگے رکھنے میں مشقت کرنا پڑتی تھی. (۱۹۸۹، ہمزہ داستان، ۱۷۱).

... کَشی (... فت ک) امث.

مشقت کرنا، اذیت اُٹھانا. بسبب مشقت کشی کے زبوں ہو جاتا ہے. (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۸۸). [مشقت + ف : کش، کشیدن = کھینچنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کھینْچْنا محاورہ.

زحمت برداشت کرنا، مصیبت اُٹھانا. تم نے وہ اوراق کھو دیے اب میں کیا کروں، اگر وہ تمھارے پاس ہوتے تو مجھ کو ایک لگاؤ رہتا اور میں مشقت کھینچ کر جو کچھ کہ اب لکھا ہے وہ لکھ کر تم کو بھیج دیتا. (۱۸۵۱، نادرات غالب، ۲: ۱۱).

مَشَقّتی (فت م، ش، شد ق بفت) صف: امذ.
۱. مشقت کرنے والا، تکلیف اٹھانے والا. سادہ دل بے پروا جواں مرد مشقتی، صاحب قلم، سبک دست. (۱۸۵۴، مرآۃ الاقالیم، ۵۲). ۲. ساتھیوں کی خدمت کرنے والا. ٹیم کے گیارہ کے گیارہ کھلاڑی دراصل "مشقتی" ہیں جو بارہویں کھلاڑی کی تفریح طبع کے لیے میدان میں اترتے ہیں. (۱۹۸۲، دوسرا کنارا، ۸). ۳. (جیل) وہ قیدی جو سرکاری طور پر دوسرے قیدیوں کی خدمت پر مامور کیا گیا ہو. ہمیں ایک باورچی اور ایک مشقتی دیا گیا. (؟، اخبار جہاں، ۱۹ نومبر، ۱۱). جیل کے نمبرداروں اور مشقتیوں کے لیے سید حسن کا نام بھی مشکل تھا. (۱۹۸۸، احوال دوستاں، ۷۱). [مشقت + ی، لاحقۂ صفت].

مِشْقَص (کس م، سک ش، فت ق) امذ.
چوڑا پھل یا چوڑے پھل کا تیر. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دست مبارک میں مشقص لے کر دیا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۳۹۸). [ع: (ش ق ص)].

مَشْقُوب (فت م، سک ش، و مع) صف.
چھدا ہوا، سوراخ کیا ہوا. طحال بلاواسطہ یا بالواسطہ ضرب سے پھٹ سکتی ہے ایک ٹوٹی پسلی سے پھٹ سکتی ہے یا مثقوب یعنی چھدے ہوئے یا گولی کے زخم سے مجروح ہو سکتی ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۳۳). [ع: (ش ق)].

مَشْقُوق (فت م، سک ش، و مع) صف.
شق کیا گیا، چیرا یا کاٹا ہوا. دھڑ کے عضلات خاص کر شکم کے عضلات بعض اوقات مشقوق ہو جاتے ہیں. (۱۸۶۰، عمل طب، ۳۳۲). [ع: (ش ق ق)].

مَشْقی (فت م، سک ش) (الف) امث.
تختہ یا تختی جس پر لکھنے کی مشق کی جاتی ہے، مشق کرنے کی وصلی یا موٹا کاغذ، وہ کاپی جس پر بار بار لکھا گیا ہو.

طفل تو مشق کی مشقی کی طرح سو سو بار
دھوئے مستوں کے سیہ نامہ کو ابر رحمت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۵). لڑکوں کی مشقی کاپیاں جمع کر کے ان پر اصلاح اور تاریخ سب مکمل کر دو. (۱۹۳۶، پریم چند، زادِ راہ، ۱۶۲). (ب) صف. مشق سے منسوب، مشق کیا ہوا، منجھا ہوا، مشق سے حاصل کردہ (ماخوذ: پلیٹس؛ نوراللغات؛ علمی اردو لغت). [مشق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کام امذ.
بہت محنت والا کام. نصف گھنٹے کا مشقی کام جس میں انگریزی سے اردو ترجمے کا کام بھی شامل ہے. (۱۹۸۷، اسلوب دفتری زبان، ۶۰). [مشقی + کام (رک)].

مَشُک (فت م، ش) امذ.
جلد کو متاثر کرنے والا ایک قسم کا پھوڑا، جو سیاہ رنگ کا اور مٹر کے دانے کے برابر ہوتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मशक].

مَشْک (فت م، ش نیز سک) امث.
۱. پانی بھرنے اور لے جانے کے لیے کسی جانور کی سالم کھال کا بنا ہوا تھیلے کی شکل کا ظرف جس کا منھ چھوٹا ہوتا ہے، وہ بکری یا بھیڑ کی سلی ہوئی کھال جس سے سقے پانی بھرتے ہیں. عباسؑ مشک و چھاگل اٹھا قصد آب فرات کر. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۶۸).

مشک کی طرح سے گال اپنے پھلاتا کیوں ہے
ارے او سقے کے لونڈے تو نہ پانی چھلکا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۸). صبح سویرے اٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۳۳). یہ کہہ کر ملاح مشکوں کو لے کر پانی بھرنے نکلے. (۱۹۳۴، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۴۹). اب تو وہ اتنا ڈرا کہ مشک اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گر گئی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (مصر)، ۱۳۱). ۲. کسی مویشی، بھینس وغیرہ کی کھال جس میں ہوا بھر کر چھاتی کے نیچے رکھ کر دریا عبور کرتے ہیں. اطفال خرد سال کی مثال ایسی ہے جیسے نیا پیراک کہ مشک اور تونبے کے آسرے سے یا استاد کے ہاتھوں کے سہارے سے تیرتا ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۲۷). [ف].

--- اُٹھانا ف مر؛ محاورہ.
سقے کا کام کرنا (اپ و، ۱: ۲۰۲؛ علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- اُلٹنا ف مر؛ محاورہ.
مشک کا پانی خالی کرنا. سقہ ایک پیسہ لیکر چوراہے پر مشک الٹ دیتا ہے. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۸: ۲۰۳).

--- بَھرنا ف مر؛ محاورہ.
مشک میں پانی ڈالنا. آخر عباسؑ پانی نہ پیے اور مشک بھری پینے کاندھے پر رکھ لے چلے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۷۱). مشک بھرتے ہوئے اسے لگا جیسے کوئی اسکا نام لے کر بلا رہا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۳۱).

--- چھوڑنا محاورہ.
مشک کا پانی بہانا، چھڑکاؤ کرنا، پانی ڈالنا، کسی دیوی یا دیوتا کے نام پر یا رد بلا کے لیے مشک کا پانی بہانا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- خالی کرنا ف مر؛ محاورہ.
مشک سے پانی گرانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- خالی ہونا ف مر؛ محاورہ.
مشک میں پانی نہ ہونا (جامع اللغات).

--- ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
مشک کا پانی کسی جگہ لے جا کر ڈالنا، مشک خالی کرنا. صبح سویرے سقہ ایک مشک ڈال جاتا ہے تو دن بھر کو پانی ہوتا ہے. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۱: ۲۰۳).

--- کا دَہانَہ امذ.
مشک کا منھ جس سے پانی ڈالتے یا بھرتے ہیں. سون تھیٹر بگل کمپنی والوں کی بڑی عنایت ہوگی اگر وہ از راہ مہربانی مسٹر عشاق (سقہ) کو سمجھا دیں کہ مشک کا دہانہ سامنے کی طرف رہتا ہے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۸۶).

--- نَبیڑنا محاورہ.
مشک خالی کرنا (جامع اللغات).

--- نُما (--- ضم ن) صف.
مشک جیسا ؛ (مجازاً) بہت موٹا ، پھولا ہوا . وہ مجید کو اس واسطے وہاں سے دور لے آیا کہ کہیں ایسا نہ ہو بڑے جج صاحب باہر نکلیں اور ان کے ساتھ اس مشک نما شخص کو دیکھ کر اس پر شک کریں . (۱۹۸۷ ، خاک کا ڈھیر ، ۳۴۷) . [مشک + ف : نما ، نمودن = دیکھنا دکھانا] .

--- ہے دَریاؤں کی فقرہ.
بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک بچے کو مشک کی طرح کمر پر لٹکا کر یہ فقرہ کہتے ہیں ، جب کوئی بچہ پانی مانگتا ہے تو کہتے ہیں اوک بناؤ جب وہ اوک بناتا ہے تو مشک بنا ہوا بچہ اس کی اوک میں تھوک دیتا ہے (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .

مُشک (ضم م ، فت ش) امذ.
چوہا ، موش ک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : मुषक] .

مُشْک (ضم نیز کس م ، سک ش) (الف) اسف ؛ امذ.
۱. ہرن کے نافے کی خشک شدہ رطوبت جس کے دانے سیاہ سرخی مائل اور خوشبو نہایت تیز ہوتی ہے ، (ہرن زیادہ تر تبت ، نیپال ، روس اور چین کے کوہستانی علاقوں میں پایا جاتا ہے) ، کستوری ، مسک .

تج انگ باس من نے پھل ہو کھلے سوہن
سو باس نا کن نے نا مشک و نا عنبر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۳) .

جس کوں خیال نرگس عنبر سرشت ہے اس کوں ملا ہے نافۂ مشک تتار مفت
(۱۷۳۹ ، سراج ، ک ، ۴۱۹) .

زخم دل پہ میرے کیوں مرہم کا استعمال ہے
مشک اگر مہنگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۸) . ان فواروں سے ضرور عنبر اور عود اور مشک کی خوشبو آتی ہو گی . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۱) . مشک کو ہرن کی ناف میں رکھا جو تمہارے لیے ہے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۴۹۶) . ایک زمانے تک اونٹ ہی بین الاقوامی تجارت کو فروغ دیتا رہا ہے ، ہندوستان میں جتنا بھی مشک اور چینی بھی افیون پہنچی ہے وہ اسی کی بدولت پہنچی ہے . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۵۴) . ۲. مشک سے بنایا جانے والا عطر ، عطریات ، شمامہ ، شمامۃ العنبر ، حنا ، کستوری ، مشک ، خس ، عطر رکیوڑہ وغیرہ . (۱۹۹۴ ، نئی سمت ، ۹) . ۳. زلف کی سیاہی ، نہایت سیاہ کالی زلف (شاعر لوگ معشوق کی زلف کی سیاہی کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں) .

اپنے زخموں کے لئے مشک ہے مجھ کو درکار
بھیج دے ٹوٹے ہوئے بال جو ہوں گیسو کے
(۱۸۸۸ ، گوہر انتخاب ، ۳۳۷) . زلف کے اوصاف مشک و عنبر و قیر ، نامۂ گنہگاران آشفتگی و پیچ . (۱۹۰۳ ، مقالات شروانی ، ۸۳) . (ب) صف . سیاہ ، کالا (فرہنگ آصفیہ) . [ف] .

--- اَذْفَر کس صف (--- فت ا ، سک ذ ، فت ف) امذ.
بہت خوشبودار مشک ، وہ مشک جس کی خوشبو بہت تیز ہو ؛ (مجازاً) خالص مشک .

ایسی چال چشتی کہاں جو نکہت گیسو میں ہے
مشک اذفر ، خون مردہ نافۂ آہو میں ہے
(۱۸۵۴ ، دیوان برق ، ۳۵۶) . ایک عطر فروش کی دکان پر جا کر ...... مشک اذفر و عود و عنبر کی خریداری کی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۵) .

مشکِ اذفر چیز کیا ہے اک لہو کی بوند ہے
مشک بن جاتی ہے ہو کر نافۂ آہو میں بند
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۸۶) . آپ ﷺ نے ایک نہر دیکھی جس کی کناروں پر اندر سے ترشے ہوئے موتیوں یا ہیروں کے قبے بنے ہوئے تھے اس کی تہ کی مٹی مشک اذفر کی تھی . (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۳۳۹) . [مشک + اذفر (رک)] .

--- اَفْشاں / فِشاں (--- فت ا ، سک ف / فت نیز کس ف) صف.
خوشبو بکھیرنے والا ، مشک بیز ، معطر کرنے والا . یہ کمسن نازنین ، یہ مشک افشاں بال اور مستانہ چال یہاں ویرانے میں اس کا کیا کام . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹) .

نکہت زلف رسا مشک فشاں ہوتی تھی
مشک کی بو کہیں پردوں میں نہاں ہوتی تھی
(۱۹۰۰ ، امیر (نور اللغات)) . [مشک + ف : افشاں / فشاں ، افشاندن = بکھیرنا] .

--- اَفْشانی کَرْنا محاورہ.
خوشبو بکھیرنا ، معطر کرنا . چاندراتیں ضبط کر لی گئیں (اونچی اونچی ڈیوڑھیوں سے الو کی کریہہ آوازیں آتیں جہاں بلبل چہچہاتے تھے اور یاسمین و نسرین مشک افشانیاں کرتی تھیں) . (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۴۵) .

--- آلُود (--- و مج) صف.
مشک آمیز ؛ خوشبودار . مشک آلود پان اور سپاری چبا رہے ہیں . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۹۳) . [مشک + ف : آلود ، آلودن = لتھڑنا ، آلودہ ہونا] .

--- آمیز (--- مد ا ، ی مج) صف.
مشک ملا ہوا ؛ مراد : خوشبودار .

یہاں تک ہے وہ زلف دراز عنبر بیز
کہ ہوئی ہے خاک صنم کے قدم کی مشک آمیز
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۹) .

ہے یہ مشک آمیز افیوں ہم غلاموں کے لیے
ساحر انگلیس مارا خواجۂ دیگر تراش
(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۴۰) . [مشک + ف ، آمیز ، آمیختن = ملنا ، ملانا] .

--- آنْسْت کہ خود بِبویَد / اَزْخود بِبویَد ، نَہ کہ عَطّار بِگویَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) مشک وہ ہے جو کہ خود خوشبو دے نہ کہ عطار کہے یعنی کسی چیز کی خوبی یا کسی کا ہنر خود ہی بولتا ہے تعریف کی ضرورت نہیں ہوتی . میرا تعریف کرنا فضول اور بے سود ہے مشک آنست کہ از خود ببوید نہ آں کہ عطار گوید . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۸۳) . میری غرض اس تقریظ کے تحریر کرنے سے یہ نہیں کہ مؤلف یا گورنمنٹ کی تعریف کرتا ہوں کیونکہ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید . (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی ، ۲۱) . مغرور آدمی زائد از واجب اپنی وقعت لوگوں کی نظر میں بٹھانا چاہتا ہے اور الٹا خفیف ہوتا ہے ، اس کا غرور ہی اسکا پردہ فاش کرتا ہے مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۵) .

--- آہو کس صف (--- مد ا ، و مع) اند.
وہ خوشبودار مادہ جو ہرن کی ناف سے نکلتا ہے ، مشک . پاکستان میں طرح طرح کے حیوانات پائے جاتے ہیں ..... برفانی چیتا (ہمالیہ کی پہاڑیوں اور چترال کی بالائی وادی میں) ..... مشک آہو . گلگت کے نواح میں ، سانبھر ، چاٹگام کے پہاڑ علاقے میں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ ، ۳۶۸) صوفی اس شکاری کی طرح ہے جو ہرن کا کھوج اُس کے پاؤں کے نشانات سے لگاتا ہے اور ان کا تعاقب کرتا ہے وہ تھوڑی دیر تک ان نشانات کے سہارے چلتا ہے ، اُس کے بعد خود مشک آہو اس کی رہبری کرتی ہے . (۱۹۸۷ ، فکر اسلامی کی تشکیل نو ، ۹۰) . [مشک + آہو (رک)].

--- بار صف : --- مشکبار.
مشک بکھیرنے والا ، مشک کی جیسی خوشبو والا ، معطر.

دیکھ ابر میں بجلیاں کے شرار ہوا جوں زلیخا ہووے مشکبار

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷).

ابر بہار وہ چمن حسن سے پرے
یاں زلف و خال و خط سے ہوا مشک بار ہے

(۱۸۸۰ ، ہوا ، ک ، ۱ : ۵۵۳) . نور کا عالم ہے ، جام گل قطرۂ شبنم سے لبریز ، نسیم سحری مشکبار و عنبر بیز کہیں رندان سافر نوش کا جوش وغل . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۳).

خدا کرے کہ مہکتی ہوئی بہاروں میں وہ زلف ناز رہے مشک بار اے ساقی

(۱۹۵۲ ، نبض دوراں ، ۷۹) . وہ ضرور کسی گمنام جزیرے میں ذہنی گرم گرم سانسوں سے فضا کو مشکبار کر رہا ہوگا . (۱۹۹۱ ، جلتی ہوئی آواز ، ۷۸) . [مشک + ف : بار ، باریدن = برسنا ، برسانا].

--- باری امث.
خوشبو ہی خوشبو پھیلانا ، بہت معطر ہونا . حیرت تھی کہ یا الٰہی جہاز پر خدا نے تختن تاتار بنایا ہے ..... یا کسی مرغول موکے گیسوئے عنبرین کی مشکباری ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱) . گلباری ، مشک باری ، درباری ، گہر باری ..... وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۹۵) . [مشک بار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بِلّا (--- کس ب ، شد ل) اند.
رک : مشک بلاؤ . اس میں بندلا ، مشک بلا (Genet) اور سمور (Civet) وغیرہ شامل ہیں جو صرف یورپ ، ایشیا اور افریقہ میں ملتے ہیں . (۱۹۸۳ ، ممیلیا ، ۱۰۳) . [مشک + بلا (رک)].

--- بِلاؤ (--- کس ب ، و مج) اند.
ایک افریقی بلا جس کے سرین میں بنی ہوئی ایک تھیلی سے خوشبودار مادہ زباد حاصل ہوتا ہے (فرہنگ تلفظ) . مرغیوں ، چڑیوں اور چھوٹے چھوٹے شکار کے پرندوں کے سب سے بڑے دشمن مشک بلاؤ ، نکھاڑا ، سمور ، سنجاب اور قطبی بلی ہوتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۳۱) . پاکستان میں طرح طرح کے حیوانات پائے جاتے ہیں ..... مشک بلاؤ (مغربی پاکستان میں) ، نودی بلی (بنگلہ دیش میں) . (۱۹۷۰ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۶۷) . [مشک + بلاؤ (رک)].

--- بِلائی (--- کس ب) امث.
رک : مشک بلاؤ . اس سے زباد پیدا ہوتا ہے اور ہندی میں اس کو مشک بلائی کہتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۵۶) . شمالی کوہستان میں ..... مشک بلائی بھی ہوتی ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۰) . [مشک + بلائی (رک)].

--- بِلّی (--- کس ب ، شد ل) امث.
رک : مشک بلائی . سیویٹ کی تیسری صنف ہند میں مشک بلی کے نام سے موسوم کی جاتی ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۶۸) . [مشک + بلی (رک)].

--- بُو (--- و مع) صف ! --- مشکبو.
مشک کی سی بو والا ؛ وہ جس میں سے مشک کی بو آتی ہو ، نہایت خوشبودار ، معطر.

تواں مشک بو جیسے سخن عالم معطر ہو رہیا
تجہ طرۂ طرار میں نافہ ہے خوش تاتار کا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۰).

زلف کافر ہیں گی پیچ نسیم مشک بو زاہدو ، باد خزاں ہے گلشن ایمان کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۸).

اور اپنے ہی موئے مشکبو تھے ایسے ہی خمیدہ مو بہ مو تھے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۰۱).

اُس کی زلف مشک سا کی لائی ہے خوشبو صبا
مشکبو شمعیں سر محفل ہیں عنبر بو چراغ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۵۶).

یہ سماں دیکھ کے اک حور وہاں آتی ہے مشک بو زلفوں کو بکھرائے ہوئے
طور نظر اس جوں آباد پہ دوڑاتی ہے فرط تقدیس سے گھبرائے ہوئے

(۱۹۳۱ ، نبض بہار ، ۵۷).

مہک اٹھیں وہ عالم کی فضائیں کھلا اک پھول ایسی مشک بو کا

(۱۹۹۳ ، چراغ راہ حرم ، ۵۰) . [مشک + بو (رک)].

--- بید کس اضا (--- ی مج) اند.
ایک بید کا درخت جس کا پھول مشک کی طرح خوشبودار ہوتا ہے ، اس کی لکڑی کو شاعر سیاہ کہتے ہیں گو وہ سیاہ نہیں ہوتی.

رقم مشک کا بر بلور سفید کھینچی پھول پر طرۂ مشک بید

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۹۳) . [مشک + بید (رک)].

--- بیز (--- ی مج) صف.
معطر ، خوشبودار ، مشک بار . بادہ نوشوں کی تکرار ، گہاروں اور گلاروں کی جوتی پیزار نسیم مشک بیز و عنبر بار . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲) . [مشک + ف : بیز ، بیختن = پھیلانا].

--- بیزی (--- ی مج) امث.
خوشبو پھیلانا ، مشک باری . ہر طرف چمن غالیہ بار ہے ، نسیم سحری کی مشک بیزی اور بادۂ طرب انگیز کی بلند ریزی سے غنچۂ دل تک کھلا جاتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۵) . [مشک بیز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بَھرْنا محاورہ.
زخم کو خراب کرنے کے لیے زخم میں مشک لگانا (مشک زخم میں لگانے سے زخم تازہ ہو کر خراب ہونے لگتا ہے) زخم کو ہرا کرنا کہ پھر نہ بھرے.

وہ ٹہل کر کے مجھو روئے بیٹھے کھول کر دلفیں
بھریں کے مشک بھی شاید مرے زخم نمک جس میں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۰۵).

--- پاش صف.
رک : مشک بار، مشک چھڑکنے والا.

کیا خاک منفعل ہوں دل مضطرب کے زخم
یاں مشک پاش تہمت زلف نگار ہے

(۱۸۵۸، (سحر نواب علی) قصائد سحر، ۲۹۸). [مشک + ف : پاش، پاشیدن = چھڑکنا].

--- پُخْتَہ کس صف (--- ضم پ، سک خ، فت ت) مذ.
خالص مشک (جامع اللغات). [مشک + پختہ (رک)].

--- تاتار کس اضا : مذ.
رک : مشک ختن جو زیادہ مستعمل ہے. مانند زلف چلیپا تا بہ کمر عنبر افشاں، عنبر بار و روکش صد ہزار نافۂ ختن و مشک تاتار. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶). [مشک + تاتار (علم)].

--- تِبَّت/تِبَّتی کس اضا/صف (--- کس ت، شد ب فت) مذ.
تبت کا مشک جو اعلیٰ درجے کا ہوتا ہے. مشک تبتی کے امتحان کا طریق یہ ہے کہ..... بغیر کٹے ہوئے گلاب میں نہیں گھسا جاتا. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۹ : ۴۸۳). [مشک + تبت (علم) / ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَتار کس اضا (--- فت ت) مذ.
رک : مشک تاتار.

جس کوں خیال نرگس عنبر سرشت ہے — اس کوں ملا ہے نافۂ مشک تتار مفت

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۱۹).

کیوں نہیں عاشق بے زر کو بھی ہے لذت عشق
ہے سر زلف صنم گو نہ ملے مشک تتار

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۳۰).

وہ نکہت اندر نفس موج گل و مشک تتار — وہ نظر اندر نظر رقص رگ جان بہار

(۱۹۵۱، نقش دوراں، ۲۲۸). جس طرح ایک زمانے میں وسط ایشیا سے آنے والے نافۂ آہو لایا کرتے تھے مشک تتار کا نام ہی اس کے وطن کا غماز ہے. (۱۹۸۶، ایقان فیض، ۶۵). [مشک + تتار (تاتار (علم) کا مخفف)].

--- تَتاری کس صف (--- فت ت) امث.
رک : مشک تاتار.

تیری شمیم خلق سے طاری، تیری نسیم صبح سے جاری
یاد بہاری مشک تتاری، عود قماری، عنبر سارا

(۱۹۵۳، ذوق ...، ۲۲۹). [مشک تتار + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تُرکان کس اضا (--- ضم ت، سک ر) مذ.
(طب) اسوڑے کی قسم کا ایک درخت اور اس کا پھل جو دواؤں میں پڑتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ آئین کاس). [مشک + ترکان (علم)].

--- تُرکمانی کس صف (--- ضم ت، سک ر، ک) مذ.
(طب) ایک پودا جس کی جڑ ادرک کی طرح ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات).
[مشک + ترکمان (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- چِین/چِینی کس اضا/صف (--- ی مع) مذ.
مشک کی ایک اعلیٰ قسم جو ختن (چین) میں پائی جاتی ہے.

یہ نور ہے روئے مہ جبیں کا کہ ہو تجلی چاند چودھویں کا
جو حلقہ ہے زلف عنبریں کا وہ ایک نافہ ہے مشک چیں کا

(۱۸۱۲، دیوان ناسخ، ۱ : ۳۰). مشک چینی بھی سخت ہوتا ہے اور یہ تبتی سے گھٹیا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۹ : ۴۸۳). [مشک + چین (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- چھِڑکنا محاورہ.
زخم پر مشک ڈالنا، زخم کو ایسا تازہ کرنا کہ پھر نہ بھرے ؛ عطر بیزی کرنا، خوشبو بکھیرنا.

دل فگاران جدائی کو نہیں راحت شب — زخم پر مشک چھڑکتی ہے یہاں ظلمت شب

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، (مہذب اللغات)).

--- خُتَن/خُتَنی کس اضا/صف (--- ضم خ، ت) مذ.
ختن کا مشک، ختن (چین) کا ایک علاقہ ہے جہاں کے ہرن مشہور ہیں جن کے نافوں سے اعلیٰ قسم کا مشک نکلتا ہے.

عنبر افشانی گیسوئے پری رویاں دیکھ — دل آشفتہ ہوا نافۂ مشک ختنی

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۱۵).

کاشغر کا جو مشک لاتے ہیں سفیدا جراح — مجھے زلفوں کے لیے مشک ختن یاد آیا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۸).

نافے کی سی مہک ہے غزل میں مری ظفر
میرے سخن سے شہرت مشک ختن ہوئی

(۱۹۲۸، غزال و غزل، ۲۶). [مشک + ختن (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- خَطا کس اضا (--- فت خ) مذ.
خطا (زمانہ قدیم میں شمالی چین کا ایک حصہ یا شہر) یہاں کے ہرنوں کے نافوں کا مشک مشہور ہے.

لکھا جو مشک خطا زلف نے تو بل کھا کر
کہا خطا کی جو یہ حرف ناصواب لکھا

(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ک، ۳۳). [مشک + خطا (علم)].

--- دانَہ (--- فت ن) مذ : مشکدانہ.
۱. مسور کے برابر ایک بوٹی کا تخم جس کا رنگ خاکی سیاہی مائل ہوتا ہے اور اس کے اندر چکنا خوشبودار مغز ہوتا ہے.

سمجھا میں جس کو خال رخ یار مصحفی
نافے کا اس کی زلف کے وہ مشک دانہ تھا

(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۷، ۳۴).

تصور باندھ کر رویا جو تیرے خال ہندو کا
پری رو مشکدانہ بن گیا ہر قطرہ آنسو کا

(۱۸۵۹، دفتر بے مثال، ۲۱). مشک دانہ..... ایک گھاس ہے کہ دانہ اور بیج اس کا مشک کی طرح خوشبودار ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۹ : ۲۸۷). ۲. ایک وضع کی مٹھائی. ایک طبق خرید کر اس میں مختلف قسم کی مٹھائیاں مثلاً مشک دانے، صابونیاں، تیجپارے، مربے، نیب، ککھی،

چھوارے ، راحت لقم اور طرح طرح کے حلوے بھر کر اسے ٹوکرے میں رکھ دیا . (۱۹۳۰ ، الف لیلۂ و لیلہ ، ۱ : ۸۲) . ۳. ایک درخت کا پھل جو دواؤں میں پڑتا ہے (موسیقی) باربد کا بائیسواں سر (جامع اللغات) . [مشک + دانہ (رک)] .

... دَم (... فت د) امذ .
ایک سیاہ رنگ کا خوش آواز پرندہ (اشین گاس ؛ جامع اللغات) . [مشک + دم (رک)] .

... رَنگ (... فت ر ، غنہ) صف .
مشک کے رنگ کا ، مشکی ، سیاہی مائل ، بھورا ، کالا ؛ (محبوب کے سیاہ بالوں کی صفت کے لیے مستعمل) .

مجھے سوں ہے اس رنگ مجرے گال کا | مجھے سوں ہے دھن مشک رنگ بال کا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۶) .

نہ تاخیر کر ساقی مشک رنگ | پلا جام افیوں ابھی بے درنگ
(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۴۳) . [مشک + رنگ (رک)] .

... سا صف .
مشک کے مانند ، سیاہ اور مشک جیسا .

دل وحشی کو جب تمکین نہ ملا | اس نے کی زلف مشک سا سے رجوع
(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۱۱۳) . [مشک + سا ، (حرف تشبیہ)] .

... سار صف .
کوئی بھی جگہ جس کی فضا خوش گوار اور مہکی ہوئی ہو (ماخوذ : اشین گاس) . [مشک + سار ، لاحقۂ ظرفیت] .

... سُود (... و مع) صف .
مشک آلود ، سیاہ خوشبودار ؛ (مجازاً) محبوب کے سیاہ بالوں کی صفت .

عارض پہ اس کے حلقۂ خط مشک سود کا | ہالہ ہے گرد مہ مری آہوں کے دود کا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۶۱) .

دل کا پتا کہیں نہیں باشدنی کہاں گیا
ڈھونڈ چکا ہوں تار تار گیسوے مشک سود کا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۱۱) . [مشک + سود (اسود (رک) کی تخ)] .

... شام کس اضا ، صف .
مشک بو ، مشک کے رنگ کا ، سیاہ فام ؛ محبوب کے سیاہ بالوں کی صفت (جامع اللغات) . [مشک + شام = سونگھنے والا] .

... طَرا کس اضا (... فت ط) امذ .
پہاڑی پودینہ کی ایک قسم (ماخوذ : جامع اللغات) . [مشک + طرا (ایک نوع نبات)] .

... فام صف .
مشک کے رنگ کا ، سیاہ ، کالا ؛ مشکی .

اتھی رات جوں خاک مشکین فام | ہوا گیتی چوں زلف سب مشک فام
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۹۳۳) .

ابروے یار پر نہیں گیسوے مشک فام | دو ٹکڑے ہیں سحاب کے گویا ہلال پر
(۱۸۸۳ ، مضامین رفیع ، ۵ : ۲۶) .

کس زلف مشک فام کا عکس اس میں پڑ گیا
عالم ہے آرسی میں جو نافِ غزال کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷) . [مشک + رک : فام (۱)] .

... فروشی (... فت ف ، و مع) امث .
مشک بیچنا ، خوشبو بیچنا ، عطر فروشی . بعض شعرا کے مکاسب یہ تھے : علاقہ بندی ... مشک فروشی ... ابریشم فروشی وغیرہ وغیرہ . (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۴۷۹) . [مشک + ف : فروش ، فروختن = بیچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... فِشاں (... کس ف) صف .
عطر بیز ، مشک چھڑکنے والا ؛ خوشبودار .

نکہت زلف رسا مشک فشاں ہوتی ہے
مشک کی بو کہیں پردوں میں نہاں ہوتی ہے
(۱۹۰۰ ، امیر (نور اللغات) . [مشک + ف : فشاں ، افشاندن = چھڑکنا] .

... فِشانی (... کس ف) امث .
مشک چھڑکنا ، عطر بیزی ، خوشبو بکھیرنا .

کرتی ہے صبا آ کے کبھی مشک فشانی | کرتی ہے نسیم آ کے کبھی نکہت سائی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۵) . [مشک فشاں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... کافُور کس اضا (... و مع) امذ .
خوشبودار کافور . غسل کے بعد اس پر مشک کافور چھڑکا جا رہا ہے . (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۳۲۱) . [مشک + کافور (رک)] .

... کا ہِرَن کس اضا ، امذ .
کستورا ، ایک قسم کا چکارا جس کے پانو اور دم ہرن سے مشابہ ہوتے ہیں ، قد میں اس سے چھوٹا ، بال بڑے بڑے ، رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے ، سینگ نہیں ہوتے ؛ ہرن سے زیادہ تیز دوڑتا ہے ، برفانی پہاڑوں میں رہتا ہے (مہذب اللغات) .

... ناب کس اضا ؛ امذ ؛ ۔ مشکناب .
خالص مشک .

شاہ ختن تن چلیا غرب نگر تھے لے فوج
تن کے تاں رین رنگ جیسے اہے مشک ناب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۱) .

اٹھا جل توں اے ابر مشکیں شتاب | برس ہیں پو کافور کے مشک ناب
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۲) .

شمیم اس کی تور دل مشک ناب | طرح اس کی شاخ گل آفتاب
(۱۷۸۳ ، مثنوی در وصف قصر جواہر (مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۴)) .

نور آگیں بال تھے آب و تاب | ہو فدا خوشبو پہ سنبل مشکناب
(۱۸۹۴ ، کلام دلدار علی مذاق ، ۸۳) . [مشک + ناب (رک)] .

... نافَہ کس اضا (... فت ف) امذ .
۱. ہرن کی ناف سے حاصل ہونے والا مشک جو عمدہ ہوتا ہے ، مشک ختن / ختنی ، خالص اور عمدہ مشک .

نہ پوچھ مجھ مشک نافے کے نمنے   ازل تھے گرو پا کر مشکاں بجایا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۰).

کھتا ہے کہیں جو مشک نافہ   بو آتی ہے یار کے دہن کی
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۹).

مشک نافہ کیوں نہ کھیے داغ وحشت کو امیر
کوچۂ زنجیر زلف آسا معطر ہو گیا
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳۰۷). میرا نام ربیعہ بن قداح الکندی ہے مشک نافے اور فارسی چادریں لے کے بازار عکاظ میں گیا تھا. (۱۹۱۷، جویائے حق، ۱: ۱۷۰). مشک نافے کی خوشبو ہر سو بسی رہتی اور آسمانی مٹی کنجر ہر طرف ترنم ریز رہتے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۲۴۷). ۲. (مجازاً) نہایت اعلیٰ درجہ کا یا عمدہ مشک؛ خوشبودار پودا (جیلس).
[مشک + نافہ (رک)].

مُشک (۲) (ضم م، سک ش) امذ.
فوطہ، خصیہ، بیضوں کی تھیلی، انڈکوش؛ ایک قسم کا درخت؛ چور؛ بھیڑ، ہجوم، مجمع؛ ڈھیر، تودہ؛ ہاتھ کی کہنی سے اوپر کا حصہ، بازو (عموماً جمع میں مستعمل).

لیا بابا تینوں ستی چھین کر   چڑھا مشک ساتوں کے تن باندھ کر
(۱۷۵۲، قصہ کامروپ وکلا کام، ۶۰). [س: मुष्क].

مُشکا (ضم م، سک ش) امذ.
سرمئی مچھلی کی ایک قسم؛ (لاط: Otolithes argenteus اسکوئیمیڈ) مچھلیاں مثلاً میکریل..... مقامی طور پر سرمئی کے نام سے مشہور ہیں حسب ذیل ہیں: سوا..... مشکا. (۱۹۷۳، رسالہ جدید سائنس، ۵۰). [مقامی].

مِشکات (کس م، سک ش) امث: - مشکوٰۃ.
۱. وہ طاق جس میں چراغ وغیرہ رکھا جائے، دیوار وغیرہ میں بنایا جانے والا، شگاف، طاقچہ، جوف، خلا، چراغ دان، فانوس.

مشکات ہے نور نور مصباح   ہے نور زجاجہ نور مفتاح
(۱۴۵۹، معراج نبی خداداد، نور تمین، (ق)، ۲۵).

اے ضیا گستر مشکوٰۃ و زجاج و مصباح!   جس کا اذکار جلیل انفس و آفاق میں ہے
(۱۹۶۳، ورق ناخواندہ، ۳۰).

مشرق کے دریچے سے مری سمت بھد ناز
آتا ہے کوئی سر پہ لیے ہالہ و مشکات
(۱۹۶۶، ایام و افکار، ۵۹). ۲. حدیث کی مشہور کتاب مشکوٰۃ شریف، مشکوٰۃ، مشکاۃ المصابیح (پورا نام).

بخاری میں پڑا ہو کچھ ابیٹ پڑھتے میں کیا حاصل
بوطرز، مسلم، بخاری کچھ پڑھو مشکات پوسے سو
(۱۶۹۷، ہاشمی، ۱: ۲۰۶). وفات میں موسیٰ علیہ السلام کے بیچ مشکات شریف کے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۵۸۳).

عارفوں کے قلب کی کیا بات ہے عرش مجید
اولیا کا ہر سخن ہے ترجمہ مشکات کا
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۵). [ف: مشکات: ع: مشکاۃ (ش ک ا)].

مَشکری (فت م، سک ش، فت ک) امث.
رک: مسخری جو اس کا درست املا ہے. بتاؤ تو رجو..... ایسی مشکری اچھی نہیں. (۱۹۶۵، چوراہا، ۲۷). [مسخری (رک) کا بگاڑ].

مُشَکِّک (ضم م، فت ش، شد ک بکس) صف.
شبہ کرنے والا، شک کرنے والا، متشکک.

مشکک ہے نہیں اچھے ترے طور   نبی ہیں مطمئن جن سے وہ ہیں اور
(۱۸۵۵، ریاض السلمین، ۵۷).

مشکک کیوں یہ کہتے ہیں ترا انجام کیا ہوگا
ادھر ہے جوش عصیاں کا اُدھر ہے جوش رحمت کا
(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین، ۳۳). ہمیشہ ہر زمانہ میں ملاحدہ کا ایک گروہ موجود تھا جو خدا کے وجود کا قطعی منکر یا کم از کم متردد اور مشکک تھا. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۴۰).

اور کچھ کرتے ہیں شک دل میں مشکک دہر کے
ختم بھی ہوگا کسی دن یہ حجاب دلبری
(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۹۲). اس زمانے کی ملکۂ انگلستان کیرولائن (Caroline)..... بھی اس قدر مشکک واقع ہوئی تھی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۹۲). [تشکیک (رک) جس کا یہ اسم فاعل ہے].

مُشَکِّکِین (ضم م، فت ش، شد ک بفت، ی مع) امذ؛ ج.
مشکک کی جمع، شبہ کرنے والے. میرے خیال میں مخالفین اور مشککین فی الاسلام کے مقابلے میں اسلام کی تائید اسی طریقے پر ہو سکتی ہے. (۱۸۹۸، مقالات حالی، ۱: ۲۲۹). باقی رہا مشککین کا یہ قول کہ یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی..... تو حاکم عقل اس کو بھی درست نہیں سمجھتا. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم، ۱: ۵۱). [مشکک (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُشَکَّل (ضم م، فت ش، شد ک بفت) صف.
اشکل دیا گیا، مجسم، شکل میں لایا گیا، متشکل.

دکھاؤں تم کو کیا درد دل مایوس کا نقشہ   مشکل ہو نہیں سکتی کبھی آزار کی صورت
(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۶۶). میں ان دونوں (یعنی مشکل اور غیر مشکل شخصیت) کے بارے میں ایک تعلیم دیتا ہوں جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ یہ شخصیت قائم نہیں رہتی. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱۱۹).

سلام اُن پر کہ جو ہیں سربسر نور مشکل   انہیں کے نور نے بخشا مجھے قلب مصیقل
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۹۳). ۲. اچھی شکل کا، خوبصورت، حسین (ماخوذ: جامع اللغات).
[ع: (ش ک ل)].

مُشْکِل (ضم م، سک ش، کس ک) (الف) صف.
۱. دشوار، سخت، دوبھر، کٹھن، تکلیف دہ. اوس کی قدرت میں کچ مشکل نہیں کہ اس کے من سنگھار و من میں اتپت..... قادر ہے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۰).

از بسکہ زندگی میں یوں محو ہوں ولی میں
مشکل ہوا اجل کوں کرنا سراغ میرا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳).

گرمیاں تیری طرح سے آتشِ گل نے جو کیں
پاؤں رکھنا باغ میں بلبل کو مشکل ہوگیا
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲: ۲۲۳).

تری الفت میں مشکل ہے تو اتنی بات مشکل ہے
نغاؤں کا اثر کرنا ، دعاؤں کا اثر ہونا
(۱۹۳۶، شعاعِ مہر، نارائن پرشاد ورما، ۷). جانسن کی اس بات پر یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اُردو تنقید، ۳۰۶). بطور اصطلاح کے رومانویت کے معانی اور مفہوم کا تعین فن و ادب کی تاریخ میں نہایت ہی مشکل اور اُلجھن کا باعث رہا ہے. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۵). ۳. پیچیدہ، دقت طلب، اُلجھا ہوا، دقیق، مبہم.

گر ہو نہ دست فکر میں فہم رسا جریب تو اس غزل کی ماننی مشکل زمین ہے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۶۸). جس چیز کو اللہ تعالٰی نے وسیع اور سہل کیا تھا اس کو تنگ اور مشکل کر دیتے تھے. (۱۸۶۶، تہذیب الاخلاق، ۳۷۵). یہ مشکل اور بڑا کام ایک آدمی کے ہونے کا نہیں. (۱۹۷۷، خطوطِ عبدالحق، ۳۱). (ب) امث. دشواری، مصیبت، دقت، پریشانی، تنگی، پیچیدگی.

جنت و سقر قسم کرنہار علی مشکل کے سو کا نٹھاں کو کھولنہار علی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۳۳). مگر ایک مشکل یہ پیش ہے کہ جب اسلام کا نام لیا جاتا ہے تو لوگ اس مجموعۂ احکام کو جو جواب احکام مذہبی کے سمجھے جاتے ہیں مذہب اسلام خیال کرتے ہیں. (۱۸۷۰، خطباتِ احمدیہ، ۱۰). جدید فصلیں مرتب کرتے وقت مجھے بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، سب سے بڑی مشکل یہ درپیش آئی کہ اس موضوع پر پاکستان بھر میں اردو زبان میں کوئی ..... کتاب نہ مل سکی. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۷). [ع: (ش ک ل)].

---- اَٹکنا محاورہ.

دشواری پیش آنا، مشکل پڑنا.

دانا کی تو مشکل کوئی اٹکی نہیں رہتی چڑھتی ہے پہاڑوں کے اوپر ناؤ تکی کی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۹۳).

---- آ پَڑنا محاورہ.

وقت پیش آنا، مصیبت پڑنا، مشکل درپیش ہونا، دشواری کا وقت پیش آنا.

سہل تھا مسہل ولے یہ سخت مشکل آپڑی
مجھ پہ کیا گزرے گی اتنے روز حاضر بن ہوئے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۴: ۱۲۹). اس میں مشکل یہ آپڑی ہے کہ جیسا ہمارے ہاں عام دستور ہے رسم الخط کو قومی تہذیب اور مذہب کا جز سمجھ لیا گیا ہے. (۱۹۳۶، خطباتِ عبدالحق، ۳۰). مشکل یہ آپڑتی ہے کہ اس معاشرت اور اس تہذیب ..... کی تاریخ کے عوامل کی بحث سے بچنا مشکل ہو جاتا ہے. (۱۹۶۶، اشاراتِ تنقید، ۳۰۰). ہر تقریب میں صدرِ جلسہ کے ساتھ مشکل یہ آپڑتی ہے کہ کتاب اور صاحبِ کتاب کے بارے میں ..... کلماتِ صدر بہر طور ادا کرنے پڑتے ہیں. (۱۹۸۸، معاصر ادب، ۳۷۳).

---- آسان کَرنا محاورہ.

۱. دشواری، دقت یا مصیبت دور کرنا.

ہر یک مشکل آسان کرتا ہے وہ کہ قادر ہے قدرت جو دھرتا ہے وہ
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۹). یہ کہیے کہ خدا نے بڑی مشکل آسان کی. (۱۸۵۹، سروشِ سخن، ۱۵۵). تیرے حسب حال نعمت میں زیادتی عطا فرمائے گا اور اپنی عنایت سے اس طرح ہر مشکل آسان کر دے گا. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۴۳). خدا پر بھروسہ رکھو وہ تمہاری مشکل آسان کر دے گا. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۱۱۳). گوروں نے ان کی مشکل خود ہی آسان کر دی. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۳). ۲. جانکنی سے چھڑانا، جان کندنی سے نجات دینا، جان لینا.

کس کس طرح سے تڑپا تب جاں تن سے نکلی
آسان کی میں نے اپنی مشکل تڑپ تڑپ کے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۶۱).

---- آسان ہونا محاورہ.

۱. مشکل حل ہونا، مصیبت دور ہونا، تنگی سے نجات پانا، عذاب سے چھوٹنا.

درد مندان کا سو درماں ہمیں اسکا لطف ہو
ہوئیگا اک بارگی مشکل سب آسان غم نہ کھا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۹).

نہ ہووے کیوں جہاں کے بیچ ہر مشکل مری آساں
زبانِ صدق سوں میں دم بدم کہتا ہوں یا حافظ
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰۵).

بس رہ چکے دنیا کے غم و رنج و الم میں
آسان ہوئی جاتی ہے یہ مشکل کوئی دم میں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۴۸).

مشکل تو اک دن آسان ہوگی یہ کون جانے دم پر بنی کیا
(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۱۵). کم از کم خواب تو ایسے دکھا دیتا ہوں جن میں مشکلیں آسان ہوتی ہوئی نظر آتی ہیں. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جنوری، ۵۶). ۲. جان نکلنا، جانکنی سے نجات پانا، مرنا، دم نکلنا.

دعا یہ ہے کہ وقتِ مرگ اس کی مشکل آساں ہو
زباں پر داغ کے جب ہم آئے یارب یک یک تیرا
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۳۰).

سخت جاں میں ہوں، چھری کند ہے نازک جلاد
دیکھیے ہوتی ہے آساں مری مشکل کب تک
(۱۹۱۵، جانِ سخن، ۸۱).

---- آسانی (---- ا) امث.

مشکل آسان کرنے کا عمل، مشکل کشائی.

ولی کا منقبت ہیکل جہاں کے دلاں کا ہے
علی کے اسم عالی تے کہ ہوئی ہم مشکل آسانی
(۱۹۵۷، گلشنِ عشق، ۱۷).

مشکل آسانی کوں میری بس ہے شمشیرِ نگاہ
جی سیں آیا ہوں جنگ اے مہرباں جلاد تن
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۶۱). [مشکل + آسان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... آنا محاورہ.

مصیبت آنا، دقت پیش ہونا. اگر کوئی مشکل تیرے آگے آوے گی تو ایسا حیلہ سکھا دوں گا کہ وہ مشکل آسان ہو جاوے گی اور تیری حرمت رہے گی. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۳۰). آپ کو کوئی بھی مشکل آئے تو مجھے اس نمبر پر فون کر لیجیے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۳۵).

... آن پڑنا محاورہ.

مشکل پیش آنا، دقت یا دشواری یکایک پیش آنا. بعض افسانوں میں قاری کے لیے یہ مشکل آن پڑتی ہے کہ وہ افسانہ کی در و بست پر توجہ کرے یا اس کے مجموعی نقش کی لطافت کا جائزہ لے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۰۷).

... بات امث.

پیچیدہ معاملہ، دقیق امر، دقت طلب بات، دشوار بات. مشکل سے مشکل بات کو بھی جی میں ٹھان لیں تو چاہے ادھر کی دنیا اُدھر ہو جائے یہ اس کو پورا ہی کر اٹھا دیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۹). میں کیا کہنا چاہتا ہوں ذرا مشکل بات ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۰۷).

... بچّہ (... فت ب، شد چ بفت) امذ.

(نفسیات) ایسا بچہ جو اپنے طرزِ عمل سے غیر مطابقت رکھے اور کوئی نہ کوئی مسئلہ کھڑا رکھے. جب بچوں کی رہنمائی کے کسی تشخیصی مطب سے یہ کہا جاتا ہے کہ وہ کسی مشکل بچے کے متعلق مشورہ دیں تو وہ ہمیشہ والدین کا بھی مطالعہ کرتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۸۹). [مشکل + بچہ (رک)].

... بنانا ف م / محاورہ.

دشوار بنانا، دشواری پیدا کرنا. جب ایک کام کی آموزش دوسرے کام کی آموزش کو زیادہ مشکل بنا دیتی ہے تو ہم اسے منفی انتقال کہتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۴۰۰).

... بن جانا/بننا محاورہ.

دشواری یا دقت پیش آنا.

> دقت میں جس کی اپنی جان پہ اسے دل بنی
> وہ بھی دشمن بن گیا افسوس کیا مشکل بنی
>
> (۱۸۲۵، کلیاتِ ظفر، ۱، ۲۹۰).
>
> عاشق نہ ہو کہیں کہ انھیں تھی خبر میں
> مشکل بنی کچھ ایسی تساہل نہ ہو سکا
>
> (۱۸۵۱، مومن، د، ۳۸).

... پڑنا محاورہ.

دشواری، دقت یا مصیبت پیش آنا. کاروبارِ دنیاوی کرنا مشکل پڑا. (۱۸۰۳، گنجِ خوبی، ۱۹).

> مشکل اس دشت کا بھی ہے جو دل سے
> مجھے سانس لینی بھی مشکل پڑے گی
>
> (۱۸۳۲، رند، د، ۱، ۱۲۴).
>
> تم کو بھی مشکل پڑے گی عاشقوں کی داد میں
> دونوں عالم ہیں ہمارے حلقۂ فریاد میں
>
> (۱۸۲۵، نسیم دہلوی، د، ۱۸۱). مرد کے نہ ہونے سے بڑی مشکل پڑ جاتی ہے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۶۰۳).

... پَسَنْد (... فت پ، س، سک ن) صف.

۱. جسے دقتوں کا سامنا کرنے اور مشکلوں کو حل کرنے میں خوشی حاصل ہو؛ نظم، نثر میں مشکل اور ادق الفاظ استعمال کرنے والا.

> تماشا کیجیے مرغوب بت مشکل پسند آیا
> تماشائے بیک کف بردن صد دل پسند آیا
>
> (۱۸۶۹، غالب، د، ۲، ۱۳۲). طباع اور مشکل پسند لوگ اگرچہ اپنے خیالوں میں مست رہتے ہیں مگر چونکہ فیضِ سخن خالی نہیں جاتا اور مشق کو بڑی تاثیر ہے، اس لئے مشکل کلام میں بھی ایک لطف پیدا ہو جاتا ہے. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۳۵۸). ۲. مراد: مبہم، پیچیدہ. فلسفیانہ انداز کی حامل کتب مشکل پسند ہوتی تھیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵۲). [مشکل + پسند (رک)].

... پَسَنْدی (... فت پ، س، سک ن) امث.

دقت پسندی، سختی یا دشواری کو آسان یا سہل سمجھنا. علم کی مشکل پسندی نے اسے زیادہ قوت دی اور یہ معاملہ روز بروز بگڑتا گیا. (۱۸۸۰، نیرنگِ خیال، ۱۵). ذیل کے اقتباسات کو پڑھئے تو وہی اندازِ خیال وہی ٹیڑھی ترچھی چالیں وہ مشکل پسندی. (۱۹۳۹، جدید اردو شاعری، ۹۱). ابتدائی دور کی مشکل پسندی کی نظموں کو جدید اردو شاعری کبھی فراموش نہیں کر سکتی. (۱۹۸۹، شاعری کیا ہے، ۱۲۷). [مشکل پسند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پیش آنا ف م / محاورہ.

دقت یا دشواری ہونا. انڈے بھی بازار سے غائب ہونے لگے ہیں میں نے سوچا کہ بالکل ہی غائب نہ ہو جائیں، پھر بہت مشکل پیش آئے گی. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۶۰۵).

... تَر (... فت ت) صف.

بہت مشکل، زیادہ دقت طلب. غالب ..... نے اپنے سے ایک مشکل تر شاعری کی تقلید کی یعنی بیدل کی. (۱۹۸۳، سلیم احمد، نئی شاعری نامقبول شاعری، ۷۰). [مشکل + تر (لاحقۂ تفضیل بعض)].

... تَرین (... فت ت، ی مع) امث.

بہت زیادہ مشکل. پہلے جوابی عمل اور آخری جوابی عمل آسان ترین ہوتے ہیں اور درمیانی مشکل ترین. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۸۳). فن موسیقی نہایت ہی پیچیدہ اور مشکل ترین فن ہے. (۱۹۷۷، ترنگ موسیقی، ۳۰). کلاسیکل لاطینی مشکل ترین زبانیں قرار دی گئیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۹). [مشکل + ترین (لاحقۂ تفضیل کل)].

... ٹھیرنا ف م / محاورہ.

دشوار ہونا، سخت ہونا.

> جو ہوں اک اشک اونہیں کیا راہ کی مشکل ٹھیرے
> جب چلے چشمِ زدن میں سرِ منزل ٹھیرے
>
> (۱۸۹۵، خمریۂ خیال، ۲۶۳).

--- حَل کَرْنا ف مر؛ محاورہ۔
مشکل آسان کرنا؛ گتھی سلجھانا، دشواری کو دور کرنا۔ ہم اپنی مشکل خود ہی حل کر لیتے۔ (۱۹۹۱، بجھی ہوئی آواز، ۴۵)۔

--- حَل ہونا محاورہ۔
دشواری، دقت یا مصیبت دور ہو جانا۔

کٹ گیا سر، حل ہوئی مشکل مری ناخن خنجر سے عقدا کھل گیا

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۴۷)۔

جز علی اے شاہ حل ہو گی نہ یہ مشکل مری
میں وہ سلطاں ہوں گلاب نقش جس پر شیر ہے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۵۳)۔

--- دَرپیش ہونا ف مر؛ محاورہ۔
مشکل کا سامنا ہونا، مصیبت پیش آنا، زحمت کی بات ہونا۔ اب بات کا موضوع تلاش کرنے میں مشکل درپیش تھی۔ (۱۹۴۳، آنچل، ۷۲)۔

--- دُور ہونا محاورہ۔
رک: مشکل آسان ہونا۔ حضور پہلے تو مکان کی مشکل تھی اب وہ مشکل دور ہوئی ہے۔ (۱۹۴۳، آنچل، ۱۰۵)۔

--- راسْتَہ (--- سک س، فت ت) امذ۔
وہ راہ جس میں سفر کرنے سے دقت یا دشواری ہو، کٹھن راہ۔ انقلاب کا یہ وہ نغمہ ہے جس سے مشکل راستے آسان ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ۲۵)۔ [مشکل + راستہ (رک)]۔

--- زَمِین (--- فت ز، ی مع) امث۔
(شاعری) ایسی بحر جس میں شعر موزوں کرنا مشکل ہو۔ بشارت نے ایک دن چھیڑا کہ بھئی، تم ایسی مشکل زمینوں میں ایسے اچھے شعر نکالتے ہو، پھر خانساماں گیری کاہے کو کرتے ہو۔ (۱۹۸۹، آب گم، ۳۹۵)۔ [مشکل + زمین (رک)]۔

--- سَہل کَرْنا محاورہ۔
رک: مشکل آسان کرنا جو زیادہ مستعمل ہے (مہذب اللغات)۔

--- سے م ف۔
دشواری کے ساتھ، دقت سے، بدقت، بمشکل۔ گھٹنے شدت سے دکھتے ہیں اٹھا بیٹھا مشکل سے جاتا ہے۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۳۵۴)۔ مشکل سے رات دن میں آدھا پاؤ ڈھائی چھٹانک اناج اس کے پیٹ میں جاتا ہوگا۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۱)۔ مشکل سے دو چار جنگلی پرندے پھنستے۔ (۱۹۵۹، ہیرا من طوطا، ۳۰)۔ کمرہ اتنا چھوٹا تھا کہ مشکل سے اس کی چارپائی کمرے میں آتی تھی۔ (۱۹۸۸، نشیب، ۲۲۳)۔

--- سے دَسْتیاب ہونا ف مر؛ محاورہ۔
دشواری سے حاصل ہونا، بمشکل ملنا۔ مجھے ایک ایسی خالہ سے بھی ہاتھ دھونے پڑیں گے جو مشکل سے دستیاب ہوئی تھیں۔ (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۹۹)۔

--- سے دوچار ہونا محاورہ۔
مشکل درپیش ہونا، مصیبت میں گرفتار ہونا۔

جو کہ ہوتے ہیں جہاں میں بہرہ ور مقصود سے
پہلے ہو لیتے ہیں صدہا مشکلوں سے وہ دوچار

(۱۸۹۱، دیوان حالی، ۱۶۷)۔

--- سے مُشکِل م ف۔
بہت مشکل، بہت پیچیدہ، دقت طلب۔ وہ مشکل سے مشکل کام کو بغیر تردد اور تذبذب کے فوراً کر بیٹھتے تھے۔ (۱۹۳۱، حالات سرسید، ۱۱۰)۔ مشکل سے مشکل اور ادق سے ادق بات کی تہہ تک پہنچ جانے میں انہیں کوئی خاص دقت نہیں ہوتی تھی۔ (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۱۶)۔

--- سے مِلْنا ف مر؛ محاورہ۔
دشواری سے دستیاب ہونا، بدقت حاصل ہونا۔ ماسٹر صاحب ... وقتاً فوقتاً خود اپنی طرف سے بھی تجویز پیش کر دیتے کہ آج کل فلاں چیز مشکل سے مل رہی ہے۔ (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۲۰۳)۔

--- سے نِکالْنا ف مر؛ محاورہ۔
مصیبت سے بچانا، تکلیف سے رہائی دینا۔ ماسٹر کی بیوی خود تو نکل آئی بچے کو اندر چھوڑ آئی بڑی مشکل سے نکالا ہے۔ (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۳۲۱)۔

--- سے نِکَل کے آنا ف مر؛ محاورہ۔
بڑے جتن سے نجات پانا، بہت کوشش سے چھٹکارہ حاصل کرنا۔ "بہت مشکل سے نکل کے آئی ہوں ... بہت بہانے کرنے پڑے"۔ (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۶۱)۔

--- سے نِکَلْنا محاورہ۔
مصیبت سے چھٹکارا پانا۔ ہم اسی آس پر تو بیٹھے ہیں کہ وہ آئے اور ہم اس مشکل سے نکلیں۔ (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۳۱)۔

--- سے ہاتھ آنا ف مر؛ محاورہ۔
بدقت ملنا، بہت کوشش سے دستیاب ہونا۔ کاغذ ناشر نے نہایت چکنا اور دبیز لگایا ہے خدا جانے اسے کہاں سے دستیاب ہوا ہمیں تو "مشکلاوز" کے لیے عام کریم فلی بھی مشکل سے ہاتھ آتا ہے۔ (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۹۳)۔

--- کاٹْنا محاورہ۔
مشکل آسان کرنا، دشواری، دقت یا مصیبت دور کرنا۔

کاٹ دے مشکل مری تیغ تمنائے وصال
میں نہ لوں گا اپنے سر پر بار احسان فراق

(۱۹۱۴، نقوش مانی، ۱۵)۔

--- کام امذ۔
وہ کام جس میں الجھن ہو، سخت، بھاری یا دشوار معاملہ، کٹھن کام۔ شعریت پیدا کرنا بڑا مشکل کام ہے۔ (۱۹۴۷، مضامین عابد، ۱ : ۳۶)۔ یہ ڈھونڈنا مشکل کام تھا اس لیے کہ زیادہ تفصیلات معلوم نہ تھیں۔ (۱۹۷۸، روشنی، ۱۸۹)۔ [مشکل + کام (رک)]۔

--- کَٹْنا محاورہ۔
مشکل دور ہونا، دشواری ختم ہونا، مسئلہ حل ہونا۔

آنسو ہے تو کٹ گئی مشکل حسینؑ کی وہ قطرے آپ ہو گئے خنجر کے واسطے
(۱۹۲۷، معراج سخن، ۸۳).

... کر دینا محاورہ.
دشوار کر دینا (مہذب اللغات؛ علمی اُردو لغت).

... کُشا (... ضم ک) (الف) صف.
۱. مشکل حل کرنے والا، دشواری، مصیبت، پریشانی دور کرنے والا، دُکھ دور کرنے والا، اڑی نکالنے والا، بپتا میں کام آنے والا. اللہ ہی کو اپنا خالق مالک، حاجت روا، مشکل کشا، روزی دینے والا سمجھے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۱۰۳).
ہوئیں مشکلیں سب غریبوں کی آسان محمدؐ کو مشکل کشا کہتے کہتے
(۱۹۲۷، معراج سخن، ۲۱). میرا ایمان اُن کی نبوت شعری پر پختہ ہوتا چلا گیا اور ایک دن وہ آیا کہ زندگی اور ادب کی اکثر منزلوں میں وہ میرے راہنما و مشکل کشا بن گئے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۲۲). ۲. وہ چیز جو مشکل اور دشواری سے کھلے (فرہنگ آصفیہ).
(ب) امذ. حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب.
اور نہیں دہر میں مشکل کشا کام کرے سب علی مرتضیٰ
(۱۸۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۰).
میر اس دل گرفتہ کے یاں تو ملی نہ داد
عقدہ یہ لے کے جاؤں گا مشکل کشا کے پاس
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۱).
مرتضےٰ و بوتراب و بوالحسن بولا دیا مصطفےٰ نے تم کو فرمایا علی مشکل کشا
(۱۸۹۲، کلام دلدار علی مذاق، ۱۴۵).
اے خلف مشکل کشا کے آپ ہیں عقدہ کشا
کیجے مشکل مری آساں حسین ابن علی
(۱۹۳۹، مجموعۂ جاوید، ک، ۵۱). آخری وقت میں مولا مشکل کشا آوے ہیں. (۱۹۶۲، ہم کہانیاں، ۳۹۱). جس دن وہ نے بھیا... خوش خبری لے کر آئے تو اماں نے سوا روپے کی مٹھائی پر مولا علی مشکل کشا کی فاتحہ دلوائی اور پھر یہ سب مٹھائی رکابی میں رکھ کر رجا امین ریڈی کے گھر بھجوا دی. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۳۰). [مشکل + ف: کشودن، کشادن = کھولنا].

... کُشا کا دَونا امذ.
حضرت علیؓ مشکل کشا کی نیاز. جناب مشکل کشا کے دونے دیے. (۱۸۳۹، قصۂ اگر گل، ۹۳). ایک بڑا ہمہ حبیب کے بلانے کو جاتا، دوسرا دلی مشکل کشا کا دونا مانتا. (۱۸۶۳، فسانۂ معقول، ۹). کوئی مشکل کشا کا دونا مانتی ہے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۸). میں نے آوازات ہی مشکل کشا کا دونا مان لیا ہے. (۱۹۳۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۱). اب ماؤں نے دونوں پر نوبت تھی، کوئی بیوی کھڑی مشکل کشا کا دونا مان رہی تھی تو کوئی قرآن شریف کا نذرانہ مان رہی تھی. (۱۹۹۴، نور مشرق، ۱۳۲).

... کُشا کا کھڑا دَونا دینا محاورہ.
مراد پوری ہونے پر حضرت علیؓ کی نیاز فوراً دلوانا؛ کھڑا دونا دینا. دولی کہتی تھی ہمارا اللہ اس بلا سے نکالے گا تو مشکل کشا کا کھڑا دونا دوں گی. (۱۸۶۳، فسانۂ عجائب، ۱۵۷).

... کُشائی (... ضم ک) امث.
مشکل آسان کرنا، عقدہ حل کرنا.
گلے پر آج رکھ کر تیغ قاتل نے اٹھائی ہے
فقط دستِ اجل پر اب مری مشکل کشائی ہے
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۳۲).
جاتے ہیں آپ خلق کی مشکل کشائی کو آئی ہے کربلا سے اجل پیشوائی کو
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۱).
ہمیں شوق ہم آغوشی انھیں تکلیف قیامت کی
غضب میں جان ہے مشکل کشائی ہو تو کیوں کر ہو
(۱۸۹۷، راقم، ک، ۱۵۳). کوئی ہماری مشکل کشائی کو نہیں آئے گا. (۱۹۸۳، زمین اور فلک اور، ۸۰). [مشکل کشا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کُشائی کَرنا محاورہ.
کسی کام کو آسان بنانا، مصیبت سے نجات دلانا، مشکل آسان کرنا. ایسے موقعوں پر اکثر ان کی چھوٹی بہن مشکل کشائی کرتی. (۱۹۸۴، کیمیاگر، ۲۶).

... کی بات امث.
دقت طلب بات، پیچیدہ معاملہ.
ممکن نہیں کہ بوسے ملے مجھ کو یا جواب
مشکل کی بات ہے دہن اس کا ہے لاجواب
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۴۷).

... گو (... و ج) صف.
وہ (شاعر) جس کا انداز بیان مشکل سے سمجھ میں آتا ہو. غالبؔ اپنے دور میں مشکل گو شاعر تھے. (۱۹۸۳، ادب، کلچر اور مسائل، ۳۱). [مشکل + ف: گو، گفتن سے امر (بطور لاحقۂ فاعلی)].

... گوئی (... و ج) امث.
مشکل گو ہونا، ادق اور مبہم شعر کہنا. غالب مشکل گوئی میں بیدلؔ کے شاگرد تھے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۸). [مشکل گو (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گھَڑی آنا محاورہ.
مشکل وقت آنا.
اس طرف اک نظر شاہ کون و مکاں تیری اُمت پہ آئی ہے مشکل گھڑی
(۱۹۹۵، اُردو نامہ، لاہور، جی، ۷).

... مِزاج (... کس م) صف.
رک: مشکل پسند. میں نے اس کے چہرے کو تھوڑا بہت پڑھ لیا، مشکل مزاج شخص معلوم ہوا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جنوری، ۵۸). [مشکل + مزاج (رک)].

... مُقام آنا ف مر: محاورہ.
دشوار مسئلہ درپیش آنا، مشکل مرحلہ درپیش ہونا. خاکہ نگاری میں کچھ مشکل مقامات بھی آتے ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۹).

... میں پڑنا محاورہ.
آفت میں پھنسنا، مصیبت میں گرفتار ہونا.

لڑکی دلبر و دل میں پڑی ہے　　　　ہماری جان مشکل میں پڑی ہے
(۱۸۸۸، مضمون ہائے دلکش، ۱۰۷). عقلمندوں نے کہا ہے کہ..... چادر سے باہر پاؤں نہ پھیلاؤ ورنہ مشکل میں پڑ جاؤ گے. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۲۰۱).

... میں پَھنْسانا محاورہ.
مشکل میں ڈالنا، پریشانی میں گرفتار کرنا.
دل بیدار نے گھبرا کے مجھے چونکایا　　　　نفس نے جب کسی مشکل میں پھنسانا چاہا
(۱۹۲۷، آیاتِ وجدانی، ۱۱۷).

... میں پَھنْسنا ف مر: محاورہ.
مشکل میں پڑنا، دشواری میں پڑنا، مصیبت میں پھنسنا. آفتاب صاحب مجھے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہمارا بیٹا سعید ایک مشکل سے بچ کر کسی دوسری مشکل میں پھنسا ہوا ہے. (۱۹۹۱، پلٹی ہوئی آواز، ۱۹۵).

... میں ڈالنا ف مر: محاورہ.
مشکل میں مبتلا کرنا، مصیبت میں گرفتار کرنا. انہیں گمان بھی نہیں تھا کہ پاکستان کا ایک غالب شناس انہیں ایسی مشکل میں ڈال دے گا. (۱۹۵۲، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۴۳).

... میں شَریک ہونا محاورہ.
کسی کی مصیبت میں کام آنا، کسی کی مشکل کو آسان کرنے کی کوشش کرنا.
ہم وہ ہیں ہوتے رہے اوروں کی مشکل میں شریک
آج تک مانگی نہیں غیروں کے دروازے پہ بھیک
(۱۹۸۱، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)).

... میں کام آنا ف مر: محاورہ.
مصیبت میں مدد کرنا، آڑے وقت میں کام آنا.
موت کیا تجھ کو کسی کے درد کی پروا نہیں
موت کیا مشکل میں کام آنا ترا شیوا نہیں
(۱۹۱۵، نقوشِ مانی، ۲۲).

... میں مُشْکل ہونا محاورہ.
سخت مشکل ہونا (جامع اللغات).

... وَقْت (...فت و، سک ق) امذ.
کٹھن گھڑی، مصیبت کا یا آڑا وقت.
ہوا دل بھوت اب بیدل کہ مشکل وقت آیا ہے
یہ دل لانے کی جا گا ہے اگر دل دل لگایا ہے
(۱۶۳۵، سب رس، ۳۷). یہ نہیں کہ نگار پر مشکل وقت نہیں آئے..... یہی معلوم ہوتا تھا کہ نگار بند ہو جائے گا. (۱۹۸۶، نیاز فتحپوری شخصیت اور فکر و فن، ۱۵۱). [مشکل + وقت (رک)].

... ہو جانا/ہونا محاورہ.
دشوار ہونا، دوبھر ہونا.
غرض مشکل ہمیں ہوتی کہ پیدا کرکے اپنے کو
خدا گر یہ نہ فرماتا نہیں کوئی مرا ثانی
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۰).

مجھے اے مہر اب کپڑے چھڑانے ہوگئے مشکل
جو دامن جیب سے الجھے تو لپٹے خار دامن سے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۱۸). زندگی کی دریافت کا اگلا قدم کسی شخص کے لیے بھی اتفاقاً مشکل ہو جاتا ہے. (۱۸۶۷، اصلی تعلیم، ۲۰).

مُشْکِلات (ضم م، سک ش، کس ک) امث ؛ ج.
مشکلیں، دقتیں، مصیبتیں، الجھنیں، دشواریاں.
ہوئے حل مشکلاتِ سورۂ نور　　　　کتاب حسن کی تفسیر ہے زلف
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۲۹۳). اے مرد بیچ، مقبول بارگاہ اللہ حلال مشکلات بے کساں. (۱۷۹۲، شاہ عالم ثانی، عجائب القصص، ۲۵۷). کچھ کیا جائے نہ یہ کہ کام کی مشکلات پر نظر کرکے اس سے ہاتھ اٹھا لیا جائے. (۱۸۹۹، یادگارِ غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۱۷)). یہ ہے کیا مشکلات تھیں، تاگوں کے لچھے تھے جیسے الجھا ہوا ریشم. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، آوارہ، ۱۱۸). اس نے سیاست کے میدان کے طرف نظر کی یہاں بڑی مشکلات دکھائی دیں. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۱۰۷). [مشکل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

... پَر غالِب آنا ف مر: محاورہ.
دشواریوں پر قابو پا لینا، مسائل سے نمٹنا. سالار جنگ اپنی استقامت اور حسن تدبیر سے اکثر مشکلات پر غالب آئے. (۱۹۲۵، وقارِ حیات، ۳۱).

... پیش آنا ف مر: محاورہ.
دشواریاں یا الجھنیں آنا، دقت ہونا. جوابی پرچے اگر بہت سی زبانوں میں تحریر ہوں تو ان کے لیے تسلی بخش اعتدال قائم کرنے میں بڑی مشکلات پیش آئیں گی. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۷۷).

... کا سامْنا کَرْنا ف مر: محاورہ.
دشواریوں سے نمٹنا، دقتوں کا مقابلہ کرنا. محکمے کے پاس اپنے مکانات نہ ہونے کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے. (۱۹۸۶، سرکاری خط و کتابت نیز رکی کیفیات، ۵: ۱۸۱). جدید فصلیں مرتب کرتے وقت مجھے بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑا. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۷).

... ہونا ف مر: محاورہ.
الجھنیں ہونا، دقتیں یا دشواریاں ہونا. یہ ہے کیا مشکلات تھیں، تاگوں کے لچھے تھے جیسے الجھا ہوا ریشم. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، آوارہ، ۱۱۸).

مُشْکِلوں (ضم م، سک ش، کس ک، و مج) امث ؛ ج.
مشکل (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل. تم اپنے مسائل کو لے کر ان کے پاس کیوں آتے ہو اپنی مشکلوں کو ان سے کیوں بیان کرتے ہو. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۹۷).

... سے م ف.
نہایت مشکل کے ساتھ، بڑی الجھنوں کے بعد، بڑی دشواری سے. وہاں کی خوبیوں میں اس کی طبیعت ایسی لگی کہ پھر اپنے گھر مشکلوں سے پھرا. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۵۳). آخر بڑی مشکلوں سے میں نے اس کو سنبھالا اور کہا کہ حمیدہ تم اردو مت. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۷۷). بڑی مشکلوں سے پتا چلا کہ تم وہیں ہو. (۱۹۴۳، کھویا ہوا افق، ۱۵). میں نے باورچی خانے میں جاکر مشکلوں سے ماچس تلاش کی. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۰۸).

... کے پہاڑ کھڑے کر دینا محاورہ.
بہت زیادہ مشکلیں پیدا کر دینا. جب قومیں انحطاط سے دوچار ہوتی ہیں تو ایسے دلیروں اور محبان وطن کے راستے میں ہر قدم پر مشکلوں کے پہاڑ کھڑے کر دیے جاتے ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۱۱).

مِشْکَلَہ (کس م، سک ش، فت ک، ل) امذ.
کوئی مائع یا پانی وغیرہ انڈیلنے کا خالی ظرف، مشکلہ، ایسا برتن جس سے پانی گرایا جاتا ہے. (۱۹۳۶، اسلامی کوزہ گری، ۴۰). [مقامی].

مُشْکِلَہ (ضم م، سک ش، کس ک، فت ل) (الف) امث.
مشکل، دقیق، مبہم. اس کے علوم مشکلہ کے فہم کی قابلیت اُن کو پیدا ہو گی. (۱۸۹۰، اسلامی سوانح عمریاں، شرر، ۱۸۵). (ب) امذ. (مجازاً) مسئلہ. یہ ہے وہ مشکلہ جس سے ہم اس وقت دوچار ہیں. (۱۹۳۹، نکتہ راز، ۹۴). [مشکل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُشْکِلِیں (ضم م، سک ش، کس ک، ی مج) امذ؛ ج.
مشکل (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

... آسان کرنا ف مر؛ محاورہ.
پریشانیاں دور کرنا، مصیبتوں سے نجات دلانا.

مشکلیں امتِ مرحوم کی آسان کر دے
مور بے مایہ کو ہم دوشِ سلیماں کر دے

(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۵).

... آسان ہو جانا/ہونا ف مر؛ محاورہ.
پریشانیوں سے نجات مل جانا.

رنج سے خوگر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہو گئیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۲). نیت نیک ہو تو وقت کے ساتھ مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۱۱۵).

... پڑنا محاورہ.
مصیبتیں پڑنا، دقتیں پیش آنا. گو مشکلیں پڑ رہی ہیں، اللہ کرے کامیاب ہو جاؤں. (۱۹۵۱، شکول، ۲۷۸).

... حل کرنا محاورہ.
دشواریوں کو دور کرنا، محنت سے سخت مشکلوں کو آسان کرنا (مہذب اللغات).

مُشْکِلے (ضم م، سک ش، کس ل) امث.
ایک مشکل مسئلہ، ایک دشوار معاملہ؛ (تراکیب میں مستعمل).

... دارم زدانشمندِ مجلس باز پرس توبہ فرمایان چرا خود توبہ کمتر می کنند کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) مجھے ایک مشکل آپڑی ہے اس مجلس میں جو عقل مند ہو اس سے پوچھتا کہ توبہ کا حکم دینے والے خود کیوں بہت کم توبہ کرتے ہیں (جامع اللغات).

... نیست کہ آسان نہ شود، مرد باید کہ ہراسان نہ شود کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے، انسان کو چاہیے کہ ہراساں نہ ہو، ناامید نہ ہونا چاہیے؛ مصیبت سے مقابلہ کرنے کے وقت کہتے ہیں (نوراللغات؛ علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

مُشْکَن (ضم م، سک ش، فت ک) امذ.
ایک طرح کا چاول جس کی دو قسمیں ہوتی ہیں سرخ باستی یعنی سرخ چھلکے والی باستی کہلاتی ہے باستی کے مقابلے میں یہ کمتر درجے کی ہوتی ہے. گورنمنٹ نے چاول کی اقسام پرمل، مشکن اور بھسراج (باڑ) کی کاشت ممنوع قرار دے دی ہے لہذا ان کو بالکل کاشت نہ کیا جائے. (۱۹۷۳، زراعت نامہ، لاہور، ۱۴ جولائی، ۱۹). پاکستان میں چاول کو تین اقسام پر منقسم کیا جاسکتا ہے، باستی، مشکن، بھسراج یا باڑو. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۷۷). [مقامی].

مُشْکُو (ضم نیز فت م، سک ش، و مج نیز مع) امذ.
۱. محل سرا، امرا و سلاطین کا محل، قصر شاہی.

زنان پری روئے ارجاسپ شاہ　　رکھیں اپنے مشکو میں باعزو جاہ

(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۳۷۹).

ذرا شمع ولایت لے کے گھوم اس کعبۂ دل میں
تو پھر اے بے خبر معلوم ہوگی وسعت مشکو

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۴۳). ۲. شیریں خسرو کا خلوت خانہ، بت خانہ، باغیچہ؛ محل، کوشک، بالاخانہ، کوٹھا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. زنان خانہ (اسٹین گاس). [ف: مشکو/مشکوی].

... ئے خاص کس صف؛ امذ.
محل خاص، خلوت کدہ. شہزادی نے اوسے اپنے مشکوئے خاص میں یاد فرمانے کا حکم کیا. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۲۱). [مشکو + ئے (حرف اضافت) + خاص (رک)].

... ئے زرّیں کس صف (... فت ز، شد ر، ی مع) امذ.
رک: مشکوئے معلّے (جامع اللغات). [مشکو + ئے (حرف اضافت) + زرّیں (رک)].

... ئے مُعَلّےٰ/مُعَلّیٰ کس صف (... ضم م، فت ع، شد ل، الف بشکل ی) امذ.
بادشاہوں کا محل، عالی اور بڑے درجے کا محل. بدرالدین کے مشکوئے معلّیٰ میں فرزند ارجمند پیدا ہوا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۳۲). ایک خواص یہ پیام لائی کہ مشکوئے معلّیٰ میں مرادجل کے بطن سے وارث تاج و تخت پیدا ہوا. (۱۸۹۷، البرامکہ، ۱۵۳). [مشکو + ئے (حرف اضافت) + معلّے/معلّیٰ (رک)].

... ئے معلّیٰ میں فرزندِ ارجمند و اقبال مند پیدا ہونا محاورہ.
بادشاہ کے گھر بیٹا پیدا ہونا (جامع اللغات).

مِشْکوٰۃ (کس م، سک ش، ا بشکل و) (الف) امذ.
وہ طاق جس میں چراغ رکھا جائے، فانوس، چراغ دان. مشکوٰۃ چراغ اللہ نور السموات، محفل افروز الباقیات الصالحات. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۹).

مشکوٰۃ تھا رخ، زلف وہ مشک ختن تھی　　تھی آنکھ تو آہو پہ نگہ شیر فگن تھی

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳۰ : ۳). نہ وہ ہمارا مذہب تھا نہ کتاب و سنت اور مشکوٰۃ نبوت کا

فرمودہ تھا. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱ : ۲۰۵). مشکوٰۃ نبوت سے جو نور ہدایت ابلتا ہے اس کا سرچشمہ وہ "نورالسمٰوات والارض" ہوتا ہے جس سے عام مادی آنکھیں خیرہ ہوتی ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۱۲). حضور خاتم الانبیاء صلعم کے مشکوٰۃ نبوت سے کسب من اللہ اکتساب فیض کرنا پڑے گا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۳۱). (ب) امث. حدیث کی مشہور کتاب، مشکوٰۃ شریف، مشکوٰۃ المصابیح کا مخفف. صاحب مشکوٰۃ نے اپنی کتاب کے دیباچے میں بڑے بڑے آئمہ کا تذکرہ کیا ہے. (۱۹۵۶، مشکوٰۃ شریف، ۱۵). [ع : (ش ک ا)].

ـــ اَلمَصابِیح (ـــ ضم ت، غم ا، سک ل، فت م، ی مع) امث.

احادیث کی ایک مشہور کتاب جو صحاح ستہ کا خلاصہ ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [مشکوٰۃ + رک : ال (۱) + مصابح (رک)].

ـــ شَرِیف (ـــ فت ش، ی مع) امث.

(احتراماً) مشکوٰۃ (رک) : احادیث کا ایک مجموعہ جو چھ ہزار سے زائد احادیث پر مشتمل ہے. کل سے مشکوٰۃ شریف کا درس شروع ہو گا. (۱۹۶۳، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۱۰۳). مشکوٰۃ شریف میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے. (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۶۶). [مشکوٰۃ + شریف (کلمۂ تعظیم)].

مَشکُور (فت م، سک ش، و مع) صف.

۱. جس کا شکر ادا کیا جائے، جس نے احسان کیا ہو. اگر "دساتیر" ہوتی اور میں بھیج دیتا، تو البتہ بھائی صاحب کا مشکور ہوتا. (۱۸۶۱، خطوط غالب، ۶۰). کیسی حمد اور کس کا شکر حامد کون محمود کیا، شاکر کدھر مشکور کہاں. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۰). ۲. مقبول، ماجور، پسندیدہ، شکر کیا ہوا.

کیا دل میں تھا میں نے اپنے یہ عہد — کہ مشکور جب ہو مری جدوجہد

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۸۲). ان بزرگوں نے..... ہمت نہیں ہاری..... اور خدا تعالیٰ نے ان کی سعی کو مشکور کیا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۵۹).

کوششیں یہ آپ کی مشکور ہوں — اور رہے آباد سرکار نظام

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۱۱۱). یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوششیں مقبول اور مشکور ہیں. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۸۷). ۳. احسان مند، شکرگزار، ممنون (اردو صرف). حاکم راضی اور رعیت مشکور ہو. (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۹۳). میں آپ کا نہایت ممنون و مشکور ہوں. (۱۸۶۸، مکتوبات سرسید، ۳۵). آپ کی مہربانی اور مسافر نوازی کا بہت مشکور ہوں. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۴۲). میں مرحوم کا نہایت مشکور ہوں اللہ تعالیٰ انہیں اس نیک کام کی جزا دے. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۱). [ع : (ش ک ر)].

ـــ فَرمانا محاورہ.

(تعظیماً) شکرگزار کرنا. آپ بذریعہ ڈاک مجھے اپنے آٹوگراف جس شکل میں چاہیں بھجوا کر مشکور فرمائیں. (۱۹۵۹، ادبیہ، ۱۷۸).

ـــ ہونا محاورہ.

کامیاب و کامران ہونا. امید ہے کہ اس کتاب کا پرتپاک خیر مقدم کیا جائے گا اور ہماری سعی مشکور ہوگی. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ب).

مَشکُوری (فت م، سک ش، و مع) امث.

مشکور ہونا، شکرگزاری، احسان مندی، ممنونیت. دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ کس قدر باتیں ممنون اور مشکوری کی لکھی ہیں. (۱۸۵۶، روزنامہ واجد علی شاہ اختر (ق)، ۵). شہنشاہ نے اس پر مشکوری ظاہر کی. (۱۸۹۹، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۳۸). مشکوری کے عوض براتیوں کے ہار میں نے پہنے. (۱۹۱۵، گلدستۂ پنج، ۱۹۸). بندے کا یہ ترک عمل معذوری کے سبب ہے نہ مشکوری کے طور پر. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۱۱۱). [مشکور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَشکُورِیّت (فت م، سک ش، و مع، شد ی مع بفتح نیز بلا شد) امث.

مشکور ہونے کی حالت یا کیفیت، شکرگزاری، ممنونیت. یہ بھی مشکوریت اہل اسلام کے اظہار کے لیے کافی ہے. (۱۹۱۷، خطوط محمد علی، ۵۰). [مشکور (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَشکُولَہ (فت م، سک ش، و مع، فت ل) امذ.

(طب) حلوائے بادام، بادام کا حلوہ (مخزن الجواہر). [ف].

مَشکُوک (فت م، سک ش، و مع) صف.

۱. جس پر شک کیا جائے، جس کے بارے میں ایک سے زیادہ رائے ہوں اور صحت میں شبہ ہو، شک کیا گیا. ایسی باؤلیوں کا پانی مشکوک ہوتا ہے. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۸۷). یہ حدیث مجھ سے ایسے شخص نے روایت کی ہے جس کا دین مشکوک ہے. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱۰ : ۲۲۵). تم کو یقینی میرے یہاں رکنے کی اطلاع کسی نے دی ہوگی؟ شہزادے نے مشکوک نظروں سے اپنے مصاحب کو دیکھتے ہوئے کہا. (۱۹۸۶، بیٹے کی کلیاں، ۳۶۸). مضمون نگار نے ان تمام شواہد و دلائل کو کمزور اور مشکوک ظاہر کیا جن کی بنا پر نسخۂ امروہہ کو قدیم ترین اور خط غالب کہا گیا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۸۶). ۲. مبہم، غیر واضح. لفظوں کو ملانا اور قریب قریب لکھنا بہت برا ہے، جو لفظ مشکوک ہو جائے اسے کاٹ دینا چاہیے. (۱۸۸۹، دستورالعمل مدرسین، ۴۰). اگر اس موضوع پر کہیں کچھ لکھا بھی تھا تو مشکوک و مبہم انداز میں. (۱۹۵۵، زبان داغ، ۱۳۰). اس چیز کو چھوڑ جو شک میں ڈالتی ہے لیکن جب صرف مشکوک چیز ہو. (۱۹۷۳، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۵۳). ۳. (شخص) جس پر کسی جرم یا برائی کا الزام یا شبہ ہو، مشتبہ. اس مشکوک بچی کو کون اچھی طرح تربیت دیتا اور پڑھاتا لکھاتا. (۱۹۳۰، حسن عزیزیں، ۵). [ع : (ش ک ک)].

ـــ بات امث.

کوئی بات جس پر شبہ کیا جائے، مشتبہ معاملہ. پوچھ گچھ کی لیکن کوئی مشکوک بات نہ پائی. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خاں اور کہوٹا ایٹمی سینٹر، ۴۲). [مشکوک + بات (رک)].

ـــ بَنا دینا محاورہ.

اس طرح کام کرنا کہ اس کے درست ہونے میں شبہ پڑ جائے. غلط سلط باتیں لکھ کر اگلے مصنفوں کی بہم پہنچائی ہوئی اطلاع کو بھی مشکوک بنا دیا. (۱۹۸۸، تحقیقیات ادیب، ۱۳۹).

ـــ ٹَھہرنا ف مر : محاورہ.

مبہم یا مشکوک ہونا. بعض گوشوں میں ان کی شاعرانہ صلاحیت مشکوک ٹھہرتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۸۳).

ـــ نظر آنا ف مر : محاورہ.

شک و شبہ میں ڈالنا. یہ بات مشکوک نظر آتی ہے کہ "سیاہ بم" سے متعلق ان کا خیال ان کی اپنی حکومت کی سوچ کا بھی ترجمان ہے. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۳۳۱).

... نظر / نگاہ سے دیکھنا ف مر؛ محاورہ.
شک کرنا، شبہ ظاہر کرنا. ابن رشد جس کے فلسفے نے مغرب کو صدیوں سیراب کیا ہے اور جسے مسلمانوں نے ہمیشہ مشکوک نگاہوں سے دیکھا ہے. (۱۹۶۳، پاکستانی کلچر، ۱۳۱). میں جب سے اس شہر میں آیا ہوں بہت سے لوگ مجھے مشکوک نظروں سے دیکھنے لگے ہیں. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، اگست، ۵۸).

... ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.
مشتبہ ہونا، شک والا ہونا، شبہ میں پڑنا. اسلام کے صحیح اخبار.... افسانوں کے ساتھ مل کر مشکوک ہو گئے. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱ : ۳۵۳). کم از کم جائزہ نگار کے انداز سے اس کی نیک نیتی مشکوک ہو جاتی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۳).

مَشْکُوکِیَت (فت م، سک ش، و مع، کس ک، فت ی) امث.
مشکوک ہونے کی حالت یا کیفیت، مشکوک ہونا. وہ نہایت متانت سے باتیں کر رہا تھا اس کو میری مشکوکیت پر قطعاً یقین نہیں آیا. (۱۹۲۳، خونی راز، ۷۵). [مشکوک (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَشْکُول (فت م، سک ش، و مع) صف؛ امذ.
شکل کیا گیا، (عروض) شکل (زحاف خبن اور کف کا اجتماع) والا رکن. بیت مسدس ابتدا مشکول باقی سب ارکان سالم. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۲۳۵). [ع : (ش ک ل)].

مُشْکی (ضم م، سک ش) (الف) صف.
مشک کے رنگ کا، سیاہ، کالا. دوسرا سیاہ رنگ ہے، اہل فارس اس کو مشکی کہتے ہیں. (۱۹۱۳، مجمع الفنون، ۱۹). ان کا ایک چیتا تھا کہ مشکی رنگت کی رعایت سے اسے کالو پکارتے. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۳۶). (ب) امذ. سیاہ رنگ کا گھوڑا.

ہے ابلق بعد مشکی اور قلا   اقر دونوں سے ہے کم اور سبزا

(۱۸۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۸). اصطلاحی نام سبزہ، مشکی نقرہ وغیرہ ہیں. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۷۳). پاس ایک مشکی گھوڑا بندھا رہتا تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۱۶). [مشک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... رَنْگ (... فت ر، غنہ) امذ.
سیاہ رنگ، کالا رنگ، سیاہ فام. مشکی رنگ کو سفید کرنے کے طریقے معلوم ہوں تو ضرور بتائیے. (۱۹۸۹، دریچے، ۳۵). [مشکی + رنگ (رک)].

... گھوڑا (... و مع) امذ.
سیاہ رنگ کا گھوڑا. سعید بن مجید نے اپنے یار رفاقت مشکی گھوڑے پر سوار ہو کر پارٹی بازی سب محاذوں کا دورہ کیا. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، نومبر، ۵۲). [مشکی + گھوڑا (رک)].

... ہِرَن (... کس ہ، فت ر) امذ.
ہمالیہ کے سلسلوں سے سائبیریا تک پایا جانے والا ایک شب خیز وحشی ہرن جس کے سینگ مطلق نہیں ہوتے البتہ دو نوکیلے تیز دانت باہر کو نکلے ہوتے ہیں جس کی ناف سے مشک نکلتا ہے. چترال چرغ مشکی ہرن اور تیندوے بکثرت ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۵۸۱). چین کے دریاؤں اور مشکی ہرن کے بارے میں بہت کچھ لکھا ہے. (۱۹۷۵، چین مسلمان سیاح، ۹۰). [مشکی + ہرن (رک)].

مَشْکِیزَہ (فت م، سک ش، ی مع، فت ز) امذ.
چھوٹی مشک نیز چمڑے کی بوتل.

حرم پر تشنگی کی دیکھ کر عباس طفیانی   مسلح ہو کے پانی کے لیے مشکیزہ منگوایا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۱۵۰). مشکیزہ و فتراک سے کھولا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۲۰). حضور پیاس کی بڑی شدت تھی خدا جھوٹ نہ بلائے کوئی دس مشکیزے تو پی گیا ہوگا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۸۱). فرمان روائے اسلام کے گھر میں صرف ایک کھری چارپائی اور چمڑے کا سوکھا ہوا مشکیزہ تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲ : ۳۲۹). اس نے مجھے اپنے ایک ہاتھ سے سہارا دیتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے پانی کا ایک چھوٹا سا مشکیزہ میری طرف بڑھا دیا. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۹۸). جن لوگوں کے پاس مشکیزے کی مانند ابھری ہوئی توند والے مٹی بیگ تھے وہ انھیں اپنے ہاتھوں کی مضبوط گرفت میں لیے ہیے سکڑے ایک دوسرے سے بچ کر چل رہے تھے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جنوری، ۶۱). [ف].

... بَھرْنا ف مر؛ محاورہ.
کسی مائع یا پانی سے مشکیزہ پُر کرنا، مشک بھرنا (مہذب اللغات).

مَشْکیں (فت م، سک ش، ی مج) امث؛ ج.
مشک (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

... چھُوٹنا محاورہ.
دست لگنا، کثرت سے دست آنا، پیٹ چلنا؛ عورت کا پیر چھوٹنا، کثرت سے خون جانا (فرہنگ آصفیہ).

مُشْکِیں (ضم م، سک ش، ی مع) صف؛ ج.
مشک سے منسوب یا متعلق، مشک کے رنگ کا، سیاہ؛ معطر، بہت خوشبودار.

بھی زرِ بفت روئی ہوا کالا قیر   سنواریا او گوہر سوں مشکیں حریر

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۹۳).

مرے چشم کے ابرو پر یہ مشکیں خال ہے دلکش
دیا استاد کے نقطے کی بیت انتخابی ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۸۹).

جب آیا طرۂ مشکیں کا تیرے دل میں خیال
زباں پہ میرے وہیں ذکر مشک ناب آیا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۹).

چوکڑی آہوئے مشکیں کو ختن میں بھولے
بال کھولے جو حلب میں وہ دکھائے چھل بل

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۳۵). [مشک (رک) + یں، لاحقۂ صفت و نسبت].

... پَرِنْد (... فت پ، کس ر، سک ن) امذ (قدیم).
(مجازاً) سیاہ بادل یا رات.

دو بے دن ابت جوں کر آیا بلند   اُیا بھار او چھوڑ مشکیں پرند

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۲۵۸). [مشکیں + پرند (رک)].

... خَط (... فت خ) صف.
وہ جس کے منہ پر سیاہ تل ہو (جامع اللغات). [مشکیں + خط (رک)].

... کُلاہ (۔۔۔ ضم ک) امذ.
سیاہ ٹوپی والا ؛ مراد : معشوق (جامع اللغات). [مشکیں + کلاہ (رک)].

... کَمَنْد (۔۔۔ فت ک ، م ، سک ن) صف.
وہ جس کے سیاہ بال کمند کی مانند ہوں (جامع اللغات). [مشکیں + کمند (رک)].

... مُو (۔۔۔ و مع) صف.
سیاہ بال والا ؛ مراد : محبوب.

رات آنے کا کہہ کے پھر آیا نہیں   پیچ دیتا ہے وہ مشکیں مو مجھے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۹). [مشکیں + مو (رک)].

... مُہْرَہ (۔۔۔ ضم نیز ع م ، سک ہ ، فت ر) امذ.
مراد : زمین (جامع اللغات). [مشکیں + مہرہ (رک)].

مُشْکِیں (ضم م ، سک ش ، ی مع) امث : ج.
ہاتھ کی کہنی سے اوپر کے حصے ، کہنیاں ، بازو. مشکیں ... اس لفظ کے معنی کہنیوں کے ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۸۵). [مشک (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

... بانْدھ کَر مارْنا ف مر : محاورہ.
دونوں بازوؤں کو پیچھے باندھ کر اول بے بس کرنا اور پھر چار چوٹ کی مار مارنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

... بانْدھنا ف مر : محاورہ.
کسی کے دونوں بازوؤں کو پشت کی جانب رسی وغیرہ سے باندھنا تاکہ ہاتھوں کو حرکت نہ دے سکے ، گرفتار کرنا ، مجبور کرنا. یہ ماجرا دیکھ کر ترت مشکیں اس مرد کی باندھ لیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۲۲). خواصوں نے فوراً میری مشکیں باندھ شاہزادی کے روبرو کھڑا کر دیا. (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۳۳). سیاہ پوش نے امیر کی مشکیں باندھیں. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۳۰).

نام و مقام ہمیں بتلائیں آپ نہ اپنے جی کو دکھائیں
ہم ابھی مشکیں باندھ کے لائیں ، کون وہ ایسی ماہ لقا ہے

(۱۹۷۸ ، ابن انشاء ، دل وحشی ، ۷۱). مشکیں یہ لفظ اردو میں باندھنا کے ساتھ ایک محاورہ بن جاتا ہے یعنی مشکیں باندھنا جس کے معنی ہیں کہنیاں پیچھے کی طرف باندھنا. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۸۵).

... بَنْد (۔۔۔ فت ب ، سک ن) امذ.
کشتی کا ایک داؤ جس میں مقابل کے دونوں بازو پیچھے سے پکڑ کر اس کو چت کیا جاتا ہے. پھر اس کے انداز سلام ..... دھوبی پاٹ ، مشکیں بند ..... وغیرہ کی تشریح کی ہے. (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۲۱). [مشکیں + ف : بند ، بستن = باندھنا].

... بَنْدھنا ف مر : محاورہ.
مشکیں باندھنا (رک) کا لازم ، دونوں بازو بندھنا ؛ مجبور ہو جانا. قتل کے گئے ہیں ، دار پر چڑھائے گئے ہیں ، مشکیں بندھی ہیں. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۲۶). بالی پر اتنا بھیجا ناک کی راہ نکالا بھیجا ، مشکیں بندھیں پکڑا آیا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۵۰).

... بَنْدھوانا محاورہ.
مشکیں باندھنا (رک) کا تعدیہ ، گرفتار کروانا.

منھ پہ اڑ اڑ کے نہ آئیں تو کندھے کیوں چوٹی
مشکیں بندھواتے ہیں خود بال بکھرنے والے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۱۲). میری کوڑی کوڑی ابھی دھر دو نہیں تو تھانے پر جا کر رپٹ لکھا سپاہیوں سے مشکیں بندھوا انگریز کے سامنے کھڑا کر دوں گا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۶۵).

اے وزدِ حنا تیری بندھواؤں کہاں مشکیں   نزدیک یہاں چوکی کوئی نہ کوئی تھانہ

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۷۹).

... چَڑھانا محاورہ.
رک : مشکیں باندھنا. جب میں نے اسے پکڑ مشکیں چڑھا کر ایک کمام سے مضبوط رسی لے کر جکڑ دیا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۲۸).

... کَسْنا محاورہ.
رک : مشکیں باندھنا.

گنہگار اب جو میرا بال بال آیا نظر ناخ
وہ اپنی کاکل مشکیں سے مشکیں میری کستا ہے

(۱۸۳۱ ، ناسخ ، د ، ۲ : ۱۵۳). کافروں نے بدعہدی کر کے ان کی مشکیں کس لیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۶۰). ان کی مشکیں کسی گئیں اور ان کے جسموں کو گرم سلاخوں سے داغا گیا. (۱۹۹۳ ، فرمان فتح پوری ؛ حیات و خدمات ، ۲ : ۴۹۵).

... کَسْوانا محاورہ.
رک : مشکیں بندھوانا. میں نے انہیں خود آسامیوں کو اپنے سامنے مشکیں کسوا کے پٹواتے دیکھا ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳۵). اس نے بجائے اس کے کہ ان کو جان کی امان دیتا سب کی مشکیں کسوائیں. (۱۹۶۳ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۴۸۱).

مُشْکِینَہ (ضم م ، سک ش ، ی مع ، فت ن) صف.
مشک کی طرح کا تیز سیاہ.

کاکل مشکینہ و چشم غزال   کون کوئی ہے جو غزل خواں نہیں

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۵۰). [مشک + ینہ ، لاحقۂ صفت].

مِشْگَر (کس م ، سک ش ، فت گ) امذ.
تانبے کے برتن بنانے والا ، مسگر ، ٹھٹھیرا ، کسیرا. تانبے کے برتنوں پر ایک مہینے میں دو دفعہ قلعی ہوتی ہے اور شاہزادوں اور امیروں کے ہاں ایک دفعہ جو برتن ٹوٹ جاتے ہیں وہ مشگروں کو دے دیے جاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۹۲۳). [ع : مِش (مس = تانبا) + گر ، لاحقۂ صفت فاعلی].

مَشَل (فت م ، ش) امث (قدیم).
رک : مشعل جو اس کا درست املا ہے ؛ تراکیب میں مستعمل. [مشعل (رک) کا بگاڑ].

... چَن (۔۔۔ فت چ) امث.
مشعل چی (رک) کی تانیث.

تو صنم گن کر مشلچن نہیں کیے   تو بھی نین راتی دو شاھ بنا دیے

(۱۷۵۱ ، میاں کترین (نکات الشعرا) ، ۱۳۷). [مشل + چن ، لاحقۂ تانیث].

... چی اند.

رک : مشعل چی ، مکان و عمارت کی روشنی کا انتظام کرنے والا پیشہ ور شخص (اپ و ، ۱۹۹۱). [مشعل + چی ، لاحقۂ صفت فاعلی].

مَشْلُول (فت م ، سک ش ، و مع) صف.

(جسم یا حصۂ جسم) جو شل ہو گیا ہو ، جس کے ہاتھ پیر بے حس ہو گئے ہوں ، اپاہج. ایک لڑکی تھی کہ کانوں اور آنکھوں سے معذور تھی اور چلنے پھرنے پر قادر نہ تھی اور مشلول تھی. (۱۸۸۹ ، نیرالمصائب ، ۳ : ۱۴۱). جملہ عضلات جو اس طرف ہوتے ہیں سوائے عضلۂ حلقیہ ورقیہ کے مشلول ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۲۲۱). دونوں ہاتھ مشلول و بے حس ہو گئے لاکھ لاکھ ڈاکٹروں نے تدبیریں کیں مگر حس پیدا نہ ہوا. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۰). [ع : (ش ل ل)].

مَشَمّ (فت م ، ش ، شد م بفت) امذ.

قوتِ شامہ کی جگہ ، دماغ (علمی اردو لغت). [ع : (ش م م)].

مِشْمِش (فت نیز کس م ، سک ش ، کس م) امذ ؛ ← مِش مِش.

زرد آلو ، خوبانی. مشمش یعنی زرد آلو یہ ایک درخت ہے کہ اس کا میوہ بخلاف اور میووں کے مع پوست و مغز کھاتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶۶).

کہیں کشمشوں کے تھے خوشے لگے　　　　کہیں تھے شجر مشمشوں کے بچھے

(۱۸۵۳ ، صدق البیان ، ۲۰۲). کسی کے ہاتھ میں تازہ اخروٹ کی گری ، کوئی سیب ، مش مش اور آلوچہ و انجیر سے لبریز ٹوکریاں لیے ہوئے. (۱۹۰۷ ، روزنامچہ حسن نظامی ، ۱۳۱). [ع].

مُشَمَّس (ضم م ، فت ش ، شد م بفت) صف.

جو دھوپ میں پڑا رہے ، جس پر دھوپ پڑی ہو (جامع اللغات). [ع : (ش م س)].

مُشَمْشَل (ضم م ، فت ش ، سک م ، فت ش) صف (شاذ).

شملے والا ، وہ شخص جس کا شملہ دراز ہو. بڑے بڑے معمم و مشمشل قدوسی عالموں نے بہت غور کے بعد یہ تجویز کی. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۹۳). [ع : (ش م ل)].

مَشْمَشَہ (فت م ، سک ش ، فت م و ش) امذ.

(طب) دوا کو پانی میں بھگونے کا عمل (مخزن الجواہر). [ع : (ش م ش)].

مُشَمَّع (ضم م ، فت ش ، شد م بفت) صف ؛ امذ (شاذ).

۱. موم چپڑا ہوا ، موم لگا ہوا (جامع اللغات). ۲. موم جامہ ، روغنی کپڑا یا واٹر پروف. مریض کو ایسے بستر پر لٹانا چاہیے کہ جو نمی جذب نہ کر سکتا ہو ، بعد ازاں ملائم تولیے سے جسم کو خشک کر دینا چاہیے ، اس کے لیے واٹر پروف (مشمع موم جامہ) بہت اچھی چیز ہے. (۱۹۱۸ ، تمدن ہند ، ۱۲۲). ۳. (مجازاً) موم کی طرح نرم ہو جانا. گندھک وغیرہ کا (طب) پلاسٹر (نوراللغات ؛ مخزن الجواہر). [ع : (ش م ع)].

مَشْمُول (فت م ، سک ش ، و مع) صف.

شامل کیا ہوا ، شریک کیا گیا ، سب طرف سے گھیرا گیا ، شمار میں کیا ہوا.

وائے تری ... رخصت ہوا　　　　کہ مشمول لطف و عنایت ہوا

(۱۸۱۰ ، مثنوی ... ، ۹۶).

جو کھینچا رنج ہے ہم نے جہاں میں تیرے ہاتھوں سے
تو رہ رہ کر دلِ رنجیدہ کو مشمول کھینچا ہے

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷۸).

ہے مشمولِ عالم پہ رحمت تری　　　　طلب پر یہاں تک اجازت تری

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۲). یہ ضرور ہوتا ہے کہ شاعری کا مشمول ہمیشہ بالکل ایک سا نہیں رہتا. (۱۹۷۵ ، اثبات و نفی ، ۶۹). [ع : (ش م ل)].

مَشْمُولات (فت م ، سک ش ، و مع) امذ ؛ امث ؛ ج.

مشمول کی جمع ، جو چیزیں شامل یا متعلق ہیں ، شامل یا شریک کی ہوئی چیزیں. دوران مقدمہ کے اثنا میں وہ امور لاش کی حالت اور موقع و مشمولات کی نسبت ظاہر ہوتے ہیں ، جن کا ذکر تملک مختصر میں نہیں ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمہ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۵). چند شاخیں بیکرل کنال کے مشمولات کی پرورش کے لیے چھوڑتی ہیں. (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۲۱۶). کبھی کبھی مشمولات شمارۂ زیر ترتیب میں کسی اہم مقالے یا مقالات پر اظہار خیال بھی ملتا ہے. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۲۱۹). [مشمول (رک) کی جمع].

مَشْمُولَہ (فت م ، سک ش ، و مع ، فت ل) صف.

شامل ، شریک ، شامل کیا ہوا ، شمار میں لیا ہوا ؛ ملا ہوا ، ملحق. فہرست ماہوار مشمولہ کے مطابق بریانی ، کباب یا خشک کباب کا ایک ہفتہ تک استعمال کرے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۵۴). آزاد ریاست کے طور پر ..... اس کے مشمولہ صوبے برصغیر میں سب سے زیادہ پس ماندہ تھے. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۶۹). محمد حسن عسکری اپنے مضمون "میرجی" مشمولہ ساقی میر نمبر (ستمبر ۱۹۵۸ء) میں ..... بڑے دلچسپ انداز میں لکھتے ہیں. (۱۹۸۳ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۸۷). [مشمول (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

... کہانی (... فت ک) امث.

کہانی جو شامل ہو ، مجموعہ میں شامل کہانی. کامیاب کہانی کے لیے جو لوازم درکار ہوتے ہیں وہ "پتھر آنکھیں" کی مشمولہ کہانیوں میں وافر موجود ہیں. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۷۷). [مشمولہ + کہانی (رک)].

... وَحْدَت (... فت و ، سک ح ، فت د) امث.

شامل ہونے والی وحدت ، کسی مجموعے میں شامل اکائی. ہندوستان کے شمال مغربی اور شمال مشرقی علاقوں میں ان رقبوں کو ملا کر آزاد آئینی ریاستیں بنا دی جاتیں جو خود مختار ہوں ، جن میں مشمولہ وحدتیں خود مختار اور مطلقاً حاکم ہوں. (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۷۲). [مشمولہ + وحدت (رک)].

... ہدایت (... کس ہ ، فت ی) امث.

شامل شدہ ہدایت. مشمولہ ہدایات کے مطابق ہر مہینے میں نقل و حرکت رجسٹر رکھا جانا مطلوب تھا. (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت ، ۳ : ۲۲۰). [مشمولہ + ہدایت (رک)].

مَشْمُوم (فت م ، سک ش ، و مع) صف.

سونگھا گیا ، سونگھا ہوا.

کیا کہیں آج ترے کوچے سے گزری تھی نسیم
ویسے ہی تازہ ہیں گلہائے مکرر مشموم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۷). سونگھتے وقت مشموم سے دقائق جدا ہو کر اعصاب شامہ پر

اثر ڈالتے ہیں۔ (۱۹۲۳، نگار، لکھنؤ، ۲ فروری، ۱۲۲)۔ ۲. خوشبودار، معطر (جامع اللغات)۔
[ع: (ش م م)]۔

مَشْمُومات (فت م، سک ش، و مع) امث: ج۔
مشمومہ (رک) کی جمع، وہ چیزیں جو سونگھی جائیں، خوش بو کی چیزیں۔ بہشت سے تمام ماکولات، مشمومات و منکوحات اور دیگر لذات جسمانی ہوں گے۔ (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۸۷)۔ بودار جسموں کے اجزائے لطیف جو ہوا میں مل کر مشام تک پہنچتے ہیں ان سے مشمومات اور پانی میں حل ہو جانے والے جسموں سے ذائقے پر جو اثر ہوتا ہے..... انہیں ملموسات کہتے ہیں۔ (۱۹۸۸، رسوا ایک مطالعہ، ۳۶۹)۔ [مشمومہ (رک) کی جمع]۔

مَشْمُومَہ (فت م، سک ش، و مع، فت م) مذ۔
رک: مشموم۔

خلد جلوۂ حیات جلیل   دام مشمومۂ یمین و شمال

(۱۹۸۸، سید الطاف علی بریلوی، یادیں اور باتیں (محسن ملیح آبادی)، ۱۳۵)۔ [مشموم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مِشَن (کس م، فت ش) اند۔
۱. مقصد، (مشن) پورا کرنے سے متعلق کام، مقصد سے متعلق چیزیں، فرائض، مقصد حیات، مخصوص فرائض منصبی۔ محبت کے پرجوش جذبات نے چند دن کے لیے اسے اپنے مشن کے اغراض بھی بھلا دیے۔ (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۱۳)۔

جیسے پھیلایا مقدس پال نے دین مسیح
تم نے اور بک نے یونہیں پھیلایا سید کا مشن

(۱۹۰۵، کلیات نظم حالی، ۱: ۵۲)۔ خواجہ صاحب کیا چاہتے ہیں ان کا مشن کیا ہے۔ (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق، ۲: ۹۳)۔ ہم لوگ اپنے اپنے مشن پر روانہ ہوئے۔ (۱۹۴۰، مضامین رشید، ۲۲۹)۔ یہ سب کے سب ایک ہی دین کے داعی اور ایک ہی مشن کے علمبردار تھے۔ (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۱۱۸)۔ کیا ہماری قوم اس مشن کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکے گی۔ (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۷)۔ ۲. رسالت، پیغمبری۔ آپ کا مشن (پیغمبری کا کام) یہ نہیں تھا کہ جنگ و جدل کیا جائے۔ (۱۸۸۳، تحقیق الجہاد، ۱۳۵)۔ مشن اردو میں کئی معنوں میں رائج ہے مثلاً..... (۳) پیغمبری یا رسالت۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۳)۔
۳. (i) عیسائیوں کی تبلیغی جماعت، دینی تبلیغ کا کام۔ وہ اسلام قبول کرلیں اور بے پردہ رہنا چھوڑ دیں اور عیسائی مشن سے کسی قسم کا تعلق باقی نہ رکھیں۔ (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۳۵)۔ (ii) عیسائیوں کی تبلیغی جماعت کا کوئی فرد، پادری (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ)۔ ۴. عیسائیوں کی دینی تبلیغ کا مرکز یا ادارہ، ادارۂ تبلیغ یا مرکز تبلیغ۔ پادریوں نے ان جزیروں میں اپنا مشن قائم کیا۔ (۱۸۹۸، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۴۳)۔

قوم کو پروا نہیں ان کی تو سن اے انجمن
ہے پھر ان لاوارثوں کا ملجا و ماوی مشن

(۱۹۰۳، کلیات نظم حالی، ۲: ۱۳۰)۔ مشن کی استانی گھر میں داخل ہوئیں۔ (۱۹۲۹، خمار عیش، ۳۵)۔ ۵. سفارت، سفارت خانہ، وفد، کمیشن۔ بخوبی سوچ سمجھ کر میں نے مشن یعنی سفارت کے ساتھ چلنے کا سامان کرنا شروع کیا۔ (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۵۵۲)۔ ۳۶ ملک بھارت میں کئی مشن بھجوائے گئے تھے۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۰)۔
۶. پادریوں کے رہنے کی جگہ۔ مشن اردو میں کئی معنوں میں رائج ہے مثلاً (۱) سفارت، وفد (۲) کوئی تبلیغی جماعت (۳) پیغمبری یا رسالت (۴) پادریوں کے رہنے کی جگہ۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۳)۔ [انگ: Mission]۔

--- اِسْکُول (--- کس ا، سک س، و مع) اند۔
کسی عیسائی مشنری کا قائم کردہ مدرسہ، وہ اسکول جس کا انتظام عیسائیوں کی تبلیغی جماعت کے سپرد ہو۔ میرا ارادہ تھا کہ مشن اسکول میں لڑکی کو داخل کردوں۔ (۱۹۲۱، فغان اشرف، ۳۴)۔ مشن اسکول کے تذکرے سے میں نے اتفاق نہیں کیا۔ (؟، مکاتیب وقار الملک، ۷۳)۔ جوش نے مشن اسکول کی ترکیب استعمال کی ہے۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۱)۔ [مشن + اسکول (رک)]۔

--- کالِج (--- کس ل) اند۔
عیسائیوں کی تبلیغی جماعت کے زیر انتظام کالج، وہ کالج جس کا انتظام عیسائیوں کے مشن کے سپرد ہو۔ اس کے باپ نے مشن کالج میں اوسط درجے کی انگریزی تعلیم پائی تھی۔ (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۳)۔ اتفاقاً مشن کالج کے ایک پرانے استاد شاید آذر تخلص کرتے تھے ہمارے ہاں آئے ہوئے تھے۔ (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مارچ، ۱۷)۔ [مشن + کالج (رک)]۔

مُشَنْڈی (ضم م، فت ش، سک ن) امث۔
(طب) ایک سیاہ رنگ کی ہندوستانی روئیدگی جس کا مزہ تیز و شیریں ہوتا ہے، مشی۔ مشنڈی..... عوام اس کو مشی کے لفظ سے یاد کرتے ہیں۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۸۹)۔ [مقامی]۔

مَشْنَری (فت نیز کس م، فت نیز کس ش، سک ن) امث۔
۱. مشین کے کل پرزے، مشینری۔ جہاز کی جو مشنری ہے اس کے استعمال سے کپتان بخوبی واقف رہتا ہے۔ (۱۸۹۳، فنون سپہ گری و اسپورٹس، ۱۳)۔

ایک پرزہ جہاں خراب ہوا   ختم ہے مشنری کا نظم و نسق

(۱۹۳۳، سنگ و خشت، ۱۳۰)۔ ۲. نظم و نسق، ساخت، تنظیم؛ (مجازاً) کسی ادارے کے کارکن یا کارپرداز۔ حکومت کی مشنری کو حسب معمول آرام سے چلانا چاہتے ہیں۔ (۱۹۱۹، خطبات قائد اعظم، ۲۲)۔ پولیس کی مشنری فوراً حرکت میں آگئی۔ (۱۹۸۷، افکار، کراچی، اگست، ۸۷)۔ [انگ: Machinery]۔

مِشْنَری (کس م، سک ش، فت ن) اند۔
مشن (عیسائیت کی تبلیغ) سے متعلق یا منسوب، پادری لوگ جو مذہب پھیلانے کے واسطے بھیجے جاتے ہیں، پادریوں کا گروپ جو عیسائیت کی تعلیم دیتا ہے، عیسائی مبلغ۔ مشنری ان وحشیوں کی عقل کی بڑی خاک اڑاتے ہیں۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۰)۔ کیتھلک مشنری نے پہلے ہی سمجھا دیا کہ اس وعظ و نصیحت سے مسلمانوں کے قلوب عیسائیت کی طرف مائل نہیں ہو سکتے۔ (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۵۲)۔ آج عیسائی مشنریاں مسلمانوں کے ہر خطے میں طرح طرح کے سبز باغ اور سنہرے جال لیے پھرتی ہیں۔ (۱۹۶۳، معارف القرآن، ۵: ۲۰۸)۔ عیسائی مشنریوں نے بھی عیسائیت کی تبلیغ کے لیے مقامی زبانوں پر توجہ دی۔ (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۳۳)۔ [انگ: Missionary]۔

--- جَذْبَہ (--- فت ج، سک ذ، فت ب) اند۔
اپنے پیشے کو مشن سمجھ کر اپنانا، لگن ہونا۔ اگر کسی قوم کے اساتذہ..... مشنری جذبے کے حامل ہوں تو قوم کو آسمان کی بلندیوں تک اٹھا سکتے ہیں۔ (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۵۹)۔ [مشنری + جذبہ (رک)]۔

... جَماعَت (۔۔۔فت ج ، ع) امث .
عیسائیوں کی تبلیغی جماعت . عیسائیوں کی مشنری جماعتیں عیسائیت پھیلانے کی خاطر دور دراز ملکوں میں پہنچیں . (۱۹۶۳ ، معاشی وتجارتی جغرافیہ ، ۱۲) . [مشنری + جماعت (رک)] .

... کالِج (۔۔۔کس ل) امذ .
رک : مشن کالج . میری اور میرے چند دوستوں کی یہ رائے ہے کہ مسلمان انگریزی خواں طالب علم جو گورنمنٹ کالجوں میں اور مشنری کالجوں میں پڑھتے ہیں ان کو یہ انگریزی کتاب بلاقیمت دی جائے . (۱۸۹۶ ، مکتوبات سرسید ، ۳۳۷) . [مشنری + کالج (رک)] .

... ہَسپتال (۔۔۔فت ہ ، سک س ، فت پ) امذ .
عیسائی مشن کے زیر اہتمام چلنے والا ہسپتال . اسکول ، کالج اور مشنری ہسپتال کھول کر اپنے مقاصد کی اشاعت کر رہے تھے . (۱۹۸۳ ، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار) ، ۳۰) . [مشنری + ہسپتال (رک)] .

مُشَنگ (ضم نیز فت م ، فت ش ، غنہ) امث .
مٹر ، مٹر کا چھوٹا دانہ . مشنگ (مٹر) ... ساڑھے تین من تین سیر دیوان میں پہنچاتے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۴۰۷) . مشنگ : ہندوستانی اسے مٹر کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ ، ۱ : ۶۱۰) . [ف] .

... نُما (۔۔۔ضم ن) امف ؛ امذ .
مٹر کی طرح کا ، نخودی ، گول ؛ (طب) کلائی کی ایک چھوٹی گول ہڈی کا نام . کلائی کی بچھلی جانب ایک چھوٹی ہڈی موجود ہے جسے مشنگ نما کہتے ہیں . (۱۹۲۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۵۹) . [مشنگ + ف : نما ، نمودن = دیکھنا ، دکھانا] .

مَشَنگہ (فت نیز ضم م ، فت ش ، غنہ ، فت گ) امف .
مشنگ سے تعلق یا نسبت رکھنے والا ، مٹر کی صورت والا ، گول . کلائی کے سامنے دو تحت الجلدی قرذات ہیں ... دوسرا زندی جانب پر ہے جو مشنگہ ہڈی (Pisiform Bone) سے پیدا ہوتا ہے . (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۴۰۱) . [مشنگ + ہ ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

مَشہُور (فت م ، و مع) صف (قدیم) .
رک : مشہور جو اس کا درست املا ہے .

> کہ ہے دیو یک اس نگر میں مشور   جتے کوں پری او سو آوے ضرور
> (۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹)

> کرے شہ اگر یو ہوس دل تے دور   ہوئے نیک نامی تے جگ میں مشور
> (۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۸۲) . [مشہور (رک) کا بگاڑ] .

مَشوَرَت (فت م ، سک ش ، فت و ، ر) امث .
۱ . آپس میں سوچ بچار ، صلاح یا رائے کا تبادلہ کرنا ، صلاح ، مشورہ ، کنکاش ، باہمی تجویز .

> کرے عیش و عشرت جواں ہنگات   اسے مشورت ہیں بڑا نکات
> (۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۱)

> کر اس مشورت تیج دنیا کے کام   بگاڑتے نہیں صورت اسے نیکنام
> (۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۳)

> تو اب اس سے مل کے بچھو دل کا مدعا   چلنے کی مشورت کی نظر کر کے یہ خدا
> (۱۷۱۸ ، جنگ نامہ ، پانی پت ، ۱) . وزیروں اور امیروں سے (جو پایۂ تخت سلطنت کے اور ارکان مملکت کے تھے) مشورت کی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۵) .

> مری بربادیوں کی مشورت کو   فلک چھپ چھپ کے ملتا ہے زمیں سے
> (۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۹۱) . اس وقت آپ کو تکلیف کرنے کی مشورت دوں . (۱۹۱۹ ، خطوط اکبر ، ۳۰) . ہر بات میں باہمی اشتراک اور مشورت کو دخل تھا . (۱۹۶۳ ، روزگار فقیر ، ۴۹) . میں قیاس کرتا ہوں کہ آغا صاحب آپ سے ہر مسئلہ پر مشورت لیتے تھے . (۱۹۸۹ ، مکاتیب خضر ، ۱۰۶) . مرحوم اسکالر نے اپنے حلقۂ احباب خاص کے چند چیدہ ارکان سے مشورت ناگزیر خیال فرمائی . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری تا مارچ ، ۲) . ۲ . مشاورت کی کونسل ، پنچایت کمیٹی ؛ سازش ، منکوٹ . ضوابط و آئین کے لیے جو جلسے مشورت ہوتے تھے ان کے بھی رکن ہوتے تھے . (۱۸۳۸ ، دربار اکبری ، ۷۹۸) . تعلیمی مشورت کے لیے جو جلسے آپ کے آنے سے پہلے ہوئے ان کے متعلق کچھ نوٹ سید راس مسعود نے لیے تھے . (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۸۵) . ڈاکٹروں کا ایک مشورت کا جلسہ ہوا . (۱۹۳۶ ، سجاد حیدر یلدرم ، حکایت لیلیٰ و مجنوں ، ۳۶) . [ف : مشورت ؛ ع : مشورۃ] .

... دینا ف مر ؛ محاورہ .
رک : مشورہ دینا .

> کفن کی فکر ہمارے لیے بھی واجب ہے   نقاب کی جو تمہیں مشورت حیا نے دی
> (۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۵۰)

... کَرنا ف مر ؛ محاورہ .
صلاح کرنا ، تجویز کرنا ، گٹھ جوڑ کرنا ؛ سازش کرنا .

> کر مشورت ہر کام میں   کچھ بن بچار میں کر کچو
> (۱۹۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۷۰) . اسی مکان میں قریش کے اشراف جمع ہو کر مشورت کرتے تھے . (۱۸۳۵ ، تفریح الاذکیا ، ۲ : ۳) . چھپ کر مشورت کی ہو گے بیشک یہ دونوں ضرور جادوگر ہیں . (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین ، ۵۰۲) . بیٹا بیٹی کی شادیوں اور سسرال میں ہونے والے جھگڑوں اور بدسلوکیوں کے بارے میں مشورت کرتے . (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۲) .

... لانا ف مر ؛ محاورہ (قدیم) .
مشورہ کرنا . اس نیک خواہ ... کوں بلائی اس سوں مشورت لائی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۱) .

... ہونا ف مر .
مشورت کرنا (رک) کا لازم ؛ مشورہ کیا جانا ، مشاورت ہونا ، تجویز ہونا .

> مشورت تھی کہ مار ہی ڈالیں   دفعتاً اس بلا کے تئیں لیں
> (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۲۷)

مَشوَرَتی (فت م ، سک ش ، فت و ، ر) صف .
مشورہ دینے والا ، ہدایت دینے والا ، مشاورتی . "بورڈ آف ایجوکیشن" کی حیثیت محض ایک مشورتی ادارے کی قرار پائی . (۱۹۳۵ ، اصول تعلیم ، ۲۹۹) . [مشورت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

مَشوَرَہ (فت م ، سک ش ، فت و ، ر) امذ .
کسی معاملے میں دوسرے کی صلاح یا رائے معلوم کرنے کا عمل ، باہمی تجویز ، منصوبہ .

> یزید دنی مل مشورہ پخت کر   مقرر کیے چار قابل شمر
> (۱۶۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۳)

بابا تو سمجھدار تھے سمجھایا تو ہوتا اب کیا کروں کچھ مشورہ بتلایا تو ہوتا
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳ : ۲۱۳). ان چاروں میں کوئی بڑا گہرا مشورہ ہو رہا تھا. (۱۹۰۳، بگڑی ہوئی دلہن، ۳۷). پہلا مشورہ تو بالکل وہی ہے جو یورپ میں بھی لاگو ہوتا ہے. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۷۷). [ع : شاور (باہم صلاح کرنا)].

--- پُوچھنا ف مر.
رائے معلوم کرنا. میں نے اپنے شوہر سے مشورہ پوچھا. (۱۸۳۳، مولود شریف، ۱۹).

--- ٹھہرنا محاورہ.
صلاح ٹھہرنا، منصوبہ بننا.
ٹھہرا ہے وہاں مشورۂ قتل ہمارا لو حضرتِ دل ایک سنو تازہ خبر اور
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۶).

--- چاہنا ف مر : محاورہ.
صلاح طلب کرنا، صلاح مشورہ کرنا. نجی زندگی کے بعض مسائل میں بھی مشورہ چاہتا تو وہ مسئلے کے حسن و قبح پر پوری روشنی ڈالتے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مئی، ۵۳).

--- دینا ف مر : محاورہ.
صلاح دینا، رائے دینا. ان صاحبوں نے جس توجہ اور ہمدردی سے مشورہ دیا اور معالجہ کیا وہ فی الواقع شفقت کا نمونہ تھا. (۱۹۱۷، مقالات شروانی، ۲۱۱). چند نقاد ہیں جو اپنے انصابی نظام سے پوچھ کر لکھنے کا مشورہ دیتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۵۳). آپ کی کتاب کے مطالعہ سے پہلے آپ کو یہ مشورہ دیا تھا کہ آپ اسے باقاعدہ چھپوا لیں. (۱۹۹۹، منصور احمد سلیم ایک مطالعہ، ۳۷).

--- رَہنا ف مر : محاورہ.
وقتاً فوقتاً صلاح و مشورہ ہوتا رہنا.

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ
جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۷).

--- سُخَن کَرنا ف مر : محاورہ.
شعر و شاعری کے سلسلے میں اصلاح و رہنمائی حاصل کرنا. وہیں دوست اور شاگرد ان سے آ کر ملتے اور مشورۂ سخن کرتے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷ : ۱۱۲). مجھ سے مشورۂ سخن کرنے والے بہت سے دوستوں نے ..... میرا ہاتھ بٹایا. (۱۹۷۹، زخم ہنر، ۹). جمیل سعیدی سے مشورۂ سخن کرنے میں زیادہ فائدہ ہے. (۱۹۸۷، دلی والے، ۲ : ۲۷).

--- کار صف.
صلاح یا مشورہ دینے والا، مشیر. مشیروں پر لازم ہے کہ وہ بادشاہ کے مشورہ کار ہوں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۱۰). جو لوگ کھیلنا نہیں جانتے اور بازی لگانا چاہتے ہیں ان کے لیے ایک مشورہ کار کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۲۳، خونی راز، ۲۱). [مشورہ + کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کَرنا محاورہ.
صلاح کرنا، آپس میں بات چیت کرنا کسی خاص معاملے میں. گروہ جو شورہ پشت اور جھگڑالو تھا علیحدہ بیٹھ کر مشورہ کرنے لگا. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۸۳). میں کس سے مشورہ کروں خدایا. (۱۹۶۲، آنگن، ۴۸۳). اس معاملے پر اپنی اہلیہ سے مشورہ کیا. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۴۴).

--- گانٹھنا ف مر : محاورہ.
صلاح و مشورہ کرنا، کوئی بات طے کرنا.
مشورہ گانٹھ کر یہ اور تدبیر آیا باہر وزیر بے تدبیر
(۱۸۱۰، ہشت گلزار (مہذب اللغات)).

--- لینا محاورہ.
۱. صلاح لینا، رائے لینا. ان کا ایک مستقل خیال تھا کہ جب بھی ان کے پاس کوئی آتا تو صرف ان سے مشورہ لینے یا ان کے علم سے فائدہ اٹھانے کے لیے. (۱۹۶۰، ظلمت نیم روز، ۲۸۲). ۲. (شاعری) کلام میں کسی استاد سے اصلاح لینا (مہذب اللغات).

--- مُجْرِمانَہ کس صف (--- ضم م، سک ج، کس ر، فت ن) امذ.
مجرمانہ سازش (پلیٹس). [مشورہ + مجرمانہ (رک)].

مَشْوَرے (فت م، سک ش، فت و) امذ، ج.
مشورہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. نجمہ اپنی نندوں کے مشورے پر ساس کے گھر چلی گئی اور مکان کرائے پر اٹھا دیا. (۱۹۸۶، جلے کی کلیاں، ۱۲).

--- دینا ف مر : محاورہ.
ہدایت کرنا، مشورہ دینا. میں انھیں ان کی اس خواہش سے باز رکھنے کے لیے کچھ مشورے دیتا ہوں. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جون، ۶۰).

--- ہونا محاورہ.
آپس میں مسلسل صلاح مشورہ ہونا، منصوبے بندھنا.
مشورے ہو رہے ہیں آپس میں کھینچتے ہیں مجھے بہاروں میں
(۱۸۶۸، زہر عشق، ۱۵۰).

نہ پوچھو مشورے ہوتے ہیں کیا تاراروں میں
جو منہ سے کہہ نہیں سکتے وہ کہتے ہیں اشاروں میں

(۱۹۸۳، ارشدی، غزلیات، ۹۰).

مُشَوَّش (ضم م، فت ش، شد و بفت) صف.
گھبرایا ہوا، پریشان کیا ہوا، تشویش میں مبتلا، حیران، پریشان، مضطرب.
میری خاطر کوں ہر گھڑی یوں آج کیا سبب کرتی ہے مشوش توں
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۳).

یہ کہا دن سے مشوش تجھے کچھ پا کر ہوا
نہیں ہے چیز کہ تشویش میں ہو تجھ سے فہیم

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۲۱۲). میں نے وہ ایک باتیں ہنسی کی کہہ کر اس بات کو ٹالا لیکن دیر تک میں بھی مشوش رہا. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۵۲). تم نے جو تعب کی شکایت لکھی ہے اس سے طبیعت بہت مشوش ہے. (۱۹۱۱، مکتوبات حالی، ۲ : ۳۳۵). میری اس بے چینی سے میرے دوست بہت افسردہ اور مشوش تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۲). [ع : (ش و ش)].

--- رَہنا ف مر : محاورہ.
پریشان رہنا، مضطرب رہنا، مبتلائے تشویش رہنا. میں نے دو ایک باتیں ہنسی کی کہہ کر اس بات کو ٹالا لیکن دیر تک میں بھی مشوش رہا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۵۲).

... ہونا ف مر، محاورہ.
تشویش میں ہونا، پریشان ہونا. متعلقہ لوگ میری طرف سے خاصے مشوش تھے. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۸۹).

مُشَوَّش (ضم م، فت ش، شد و بکس) صف.
حیران و پریشان کرنے والا، گھبرا دینے والا. انہیں ہاتھوں نے نیزہ و تلوار اور سب سے بڑھ کر یورپ کی مشوش طاقتوں کی ڈوریاں قابو کی ہوئی ہیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۰۳). بڑے مشوش اور معترض انداز میں تقریباً سرگوشی کرتے ہوئے بولے. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۹۰). [ع: (ش و ش)].

مَشُوق (فت م، و مع) صف (شاذ).
شائق، تمنائی، شوقین.

ہیں فدا اوس پہ عاشق و معشوق سب یہ اوس کے جناب کے ہیں مشوق
(۱۷۷۶، مثنوی خواب و خیال، سید محمد میر اثر، ۲۱۰). [ع: (ش و ق)].

مُشَوِّق (ضم م، فت ش، شد و بکس) صف مذ.
شوق پیدا کرنے والا، رغبت دلانے والا. وہ روایات و حکایات دلچسپ کی تنقیح میں کمال اہتمام کرے گا اور مشوق کتب و مطلق صحائف کو نقل سے زیب و زینت دے گا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۵). [ع: (ش و ق)].

مَشُوم (فت م، و مع) صف.
منحوس (فرہنگ عامرہ). [ع: (ش و م)].

مَشْوِی (فت م، سک ش) صف.
تشویہ کیا ہوا، جھلسایا ہوا، بھنا ہوا، بریاں. جیسے گل ارمنی پانی میں یا سرکہ میں حل کرکے اور مشوی کی ہوئی سرد کرکے طلا کرنا اور سفیدی بیضہ کی خناورد و مثق کے تسکین دینے میں نظیر نہیں رکھتے. (۱۹۱۳، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳۷). اخیار مشوی یا آب کاسنی سبز کے ساتھ دیا جاتا ہے. (۱۹۲۳، حمیات اجامیہ، ۹۸). [ع: (ش و ی)].

مَشْہَد (فت م، سک ش، فت ہ) امذ، امث.
۱. حاضر ہونے کی جگہ؛ وہ جگہ جہاں لوگ جمع ہوں خاص طور پر دینی رسوم ادا کرنے کے لیے، وہ مقام جہاں لوگوں کا اجتماع ہو. ان کا دل مسلسل تیس برس تک گویا گوں تو قعات کا مولد و مشہد بنا رہا. (۱۹۹۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۲۹۹). ۲. شہادت گاہ، شہید ہونے کی جگہ نیز شہیدوں کا قبرستان، میدان کارزار جہاں لوگ شہید ہوتے ہیں.

عشق کی شمشیر کے جو مرد ہوتے ہیں قتیل
ان کو مشہد جنت اور جریان خون ہے سلسبیل
(۱۸۱۰، آبرو، د، ۱۳۰).

مشہد ہے کشتگان ستم کے ترے ہنوز نے کی جگہ اوگے ہیں ہمیشہ خدنگ سرخ
(۱۷۵۸، قائم، د، ۴۹).

حیراں ہوں میں کہ اپنے یہ مشہد ہے کون کی
مجھ سے خراب حال کو جس کی خبر نہ ہو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۵۳).

آجاؤ کبھی اپنے شہیدوں کی طرف بھی تم حور ہو فردوس ہے مشہد شہدا کا
(۱۸۹۶، تجلیات عشق اکبر، ۳۸). بعض لوگوں کا خیال ہے کہ سرمد کی جہاں قبر بھی جاتی ہے یہ اس کا مدفن نہیں صرف مشہد ہے. (۱۹۱۰، ارمغان آزاد، ۱: ۲۶۵).

آنکھیں تمام مشہد عشق و جمال ہیں سینہ تمام گنج شہیداں ہے آج کل
(۱۹۵۴، آتش گل، ۲۰۱). علوی مشہدوں کو آراستہ اور مزین کیا گیا اور عضد الدولہ وہاں دفن ہوا. (۱۹۷۰، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۷۷).

عرصہ مرے مشہد کا اب دشتِ غزالاں ہے
تھا زیست میں ہنگامہ گل یار کی آنکھوں سے
(۱۹۹۶، کلیات ممنون، ۳۵). ۳. بزرگوں کی قبریں اور یادگاریں، زیارت گاہ، مزار، درگاہ، آستانہ، مقبرہ. بزرگوں کی قبروں اور یادگاروں پر عمارات تعمیر کرنا اور انہیں ایک ایسی زیارت گاہ یعنی مشہد بنا لینا جس کا یہ اعتقاد نفع و ضرر قصد کیا جائے. (۱۹۲۸، تبرکات آزاد، ۳۶۸). ۴. ایران کے ایک مشہور اور مقدس شہر کا نام جہاں روضۂ امام رضا علیہ السلام ہے اس کو مشہد مقدس بھی کہتے ہیں. مرزا یوسف خان پسر میر احمد رضوی مشہد مقدس کے سادات صحیح النسب سے تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۰۰). ہر زائر جو مشہد میں آتا ہے حق رکھتا ہے کہ وہ تین روز تک مہمان رہ سکے. (۱۹۸۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۱۶۷). [ع: (ش ہ د)].

مَشْہَدِی (فت م، سک ش، فت ہ) صف.
۱. مشہد (رک) سے تعلق یا نسبت رکھنے والا، مشہد کا. گیلانی، لاہوری، مشہدی ہرگز کوتیں یا ذاتیں نہیں ہیں. (۱۹۹۰، تاریخ بمبئی، ۱۸). ۲. مشہد کی ریشم کا، ریشمی. اس کے سر پر مشہدی (ریشمی) لنگی بندھی ہوئی ہے. (۱۹۸۱، رزمیہ داستانیں، ۳۳۲). [مشہد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... پگڑی (... فت پ، سک گ) امث.
مشہد کے ریشم کی پگڑی. سر پر زری کی کلاہ پر مشہدی پگڑی، کامدار واسکٹ. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۳۳). [مشہدی + پگڑی (رک)].

مَشْہُود (فت م، سک ش، و مع) صف.
۱. مشاہدہ کیا گیا، جس کے وجود کی گواہی دی گئی، موجود، جو سب کے سامنے واقع یا رونما ہو، ثابت کیا گیا، محقق (صوفیا مشہود سے وجود واحد یعنی ذات خداوندی مراد لیتے ہیں). سو بڑے عشق کا ہور میانے عشق کا مقصود من ہور شاہد مشہود کا مقصود ہی من. (۱۲۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۸۰).

آپیں عابد ہے معبود آپیں شاہد ہے مشہود
(۱۶۴۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۲۶)).

مت ٹکڑے اس میں کہ مشہود کون ہے ہر مرتبہ میں دیکھیے موجود کون ہے
(۱۷۸۳، درد، د، ۶۹).

یہ صورت اگر عبد مشہود ہے حقیقت کو دیکھو تو معبود ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۶۰).

یعنی شہود و شاہد و مشہود ایک ہے
حیراں ہوں پھر مشاہدہ ہے کس حساب میں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۹). حسن فروش فسوں ساز مشہود طراز کو کلا ابیشر کی اپاسنا میں محو ہوگئی، وہ اب مشہود نہیں شاہد تھی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۲۳).

شاہد و مشہود و ظ دو جہاں کے بادشاہا

(۱۹۸۳ ، زمزمہ درود ، ۳۳). ۲. ظاہر ، واضح . واضح تر ارشاد ہوتا اصل مدعا مشہود ہو . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص ، ۲ : ۲۸). اردو تحقیق میں ..... انھوں نے نہایت گہری صلاحیت کو مشہود کیا ہے. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۲۸۵). [ع : (ش ه د)].

مَشہُودات (فت م ، سک ش ، و مع) امث ، ج.

ظاہری اور واضح چیزیں . وہ مشہودات سے صرف اسی حد تک وابستہ ہے جس طرح وہ حواس و حسیات و تخیل کو متحرک کر سکے . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۵۳). [مشہود (رک) کی جمع].

مَشہُودَہ (فت م ، سک ش ، و مع ، فت د) صف مث.

ظاہر کی گئی ، ثابت کی گئی ، واضح ، (رک) مشہود . کسی ایک سمت کے مجموعی معیار اثر کے لحاظ سے مشہودہ غلطی کا حساب لگاؤ . (۱۹۳۱ ، طبیعیات عملی ، ۱۳۳). [مشہود (رک) + ہ ، لاحقہ تانیث].

مَشہُودی (فت م ، سک ش ، و مع) امث.

مشہود (حاضر یا ظاہر) ہونے کی حالت ، موجودگی : (تصوف) عشق حقیقی میں ڈوب جانے کی وہ کیفیت جس میں آنکھوں کے سامنے ہر وقت محبوب رہتا ہے . اس عشق کے کئی درجے ہیں ..... پانچویں منزل مشہودی کی ہے ، یعنی آنکھوں کے سامنے ہر وقت محبوب ہی رہتا ہے . (۱۹۸۸ ، دوادبی اسکول ، ۲۱۲). [مشہود (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَشہُودِیَت (فت م ، سک ش ، و مع ، کس د ، فت ی) امث.

مشہود ہونے کی حالت ، مشہودی.

بھی نار ہے قابل اشارت : مشہودیت نہ مظہریت

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۷۷). انسان کے مدارج یہ ہیں : مشہودیت و شاہدیت ، قرب و حضوری ، بقا اور ہم کلامی ..... یہ مشہودیت کا بلند ترین مقام اور نعمت عظمیٰ ہے . (۱۹۹۵ ، اسلامی ثقافت ، ۱۳۳). [مشہود (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مَشہُور (فت م ، سک ش ، و مع) صف.

۱. (اچھائی یا برائی کے لیے) شہرت دیا گیا ، جسے اکثر لوگ جانتے پہچانتے ہوں ، نامور یا بدنام ، معروف ، عام ، نامی.

ہے مشہور اس جگ میں فیروز کا صفت ہے سو احمد کے نوروز کا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۳).

نہ جانوں روز محشر کیوں اٹھیگا حجاب و پرسش حج
کہ مَے خواراں منے اب تو ہمن مشہور کر ساقی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۹۵).

لاچکی کیوں آپ کوں مشہور کروایا ہے تم
مانگتے ہو کیا کبھی کچھ ہم پہ دھروایا ہے تم

(۱۷۱۸ ، آبرو ، د ، ۳۸).

اس سے کرتا ہوں میں وفاداری ہے جو مشہور بے وفا کر کے

(۱۸۳۲ ، رند ، د ، ۱۹۹). وہ کوئی مشہور شاعر ہو ..... یا آرٹسٹ اس سے فوراً اس کی دوستی ہو جاتی ہے . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۷۶). ۲. الم نشرح ، طشت ازبام ، زبان زد خلائق ، شہرت پایا ہوا.

کہ خوباں میں عادت سو اس دھات ہے چھپی نیں ہے مشہور یو بات ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۳).

مشہور ہیں جہاں میں جو اکسیر کے خواص
وہ سب ہیں خاک روضۂ شبیرؑ کے خواص

(۱۸۷۴ ، مراۃ الغیب ، ۱۳۸). یہ آئینے کی افواہ دلی میں بہت مشہور ہوئی . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰۱). وہ علاقے ..... خاص شے پیدا کرنے کے لیے مشہور ہیں . (۱۹۹۳ ، عملی جغرافیہ ، ۳۰). ۳. حدیث آحاد کی ایک قسم جسے ہر زمانے میں تین یا اس سے زیادہ راویوں نے روایت کیا ہو . مشہور یہ ہے جس کو ہر زمانے میں تین یا زیادہ راویوں نے روایت کی ہووے . (۱۸۰۶ ، نور الہدایہ ، ۱ : ۴).

مضمون طلوع صبح صادق مشہور روایت مشارق

(۱۸۷۴ ، کلیات محسن ، ۲۰۷). ہر قسم کے معجزات خبر متواتر نہیں تو خبر مشہور تک ضرور پہنچ جاتے ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۲۸). [ع : (ش ہ ر)].

--- آدمی (--- سک د) امذ.

نام ور شخص ، مشہور شخصیت ، شہرت یافتہ انسان . مشہور آدمی اس کی بہت بڑی کمزوری تھے وہ کوئی مشہور شاعر ہو ..... یا آرٹسٹ اس سے فوراً اس کی دوستی ہو جاتی . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۷۶). [مشہور + آدمی (رک)].

--- تر (--- فت ت) صف.

نسبتاً زیادہ مشہور ، جس کی زیادہ شہرت ہو ، بہت مشہور.

جرات سے مرد شہرۂ آفاق ہو کے دیکھ مشہور تر ہے شمع سے جلنا پتنگ کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۸). [مشہور + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض].

--- ترین (--- فت ت ، ی مع) صف.

بہت زیادہ مشہور ، سب سے مشہور ، نہایت معروف . راگ میاں کی ٹوڑی صبح کے مشہور ترین راگوں میں سے ایک راگ ہے . (۱۹۷۷ ، نورنگ موسیقی ، ۷۳). شہر کے مشہور ترین باورچی کو لے کر آئے اور اس کو بھی ہدایت دیتے رہے . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۴۶). [مشہور (رک) + ترین ، لاحقۂ تفضیل کل].

--- دو جَہاں کس اضا (--- و مج ، فت ج) صف.

دونوں جہانوں میں مشہور ، بہت مشہور یا نامور.

نام خدا جواں ہو مشہور دو جہاں ہو

(۱۹۲۹ ، طلیعہ ، ۱۳). [مشہور + دو جہاں (رک)].

--- روزگار کس اضا (--- سک ز) صف.

دنیا جہاں میں مشہور ، مشہور عالم ، بہت نامور . انگریزی کے مشہور روزگار شاعر اور ڈرامہ نگار کے دل میں بھی خلش تھی . (۱۹۷۳ ، غالب شخص اور شاعر ، ۴۶). [مشہور + روزگار (رک)].

--- زمانہ کس اضا (--- فت ز ، ن) صف.

جہانگیر شہرت رکھنے والا ، دنیا بھر میں مشہور . اس سے پہلے وہ اپانیشد چانکیہ کی مشہور زمانہ تصنیف ارتھ شاستر کا نثری ترجمہ بھی کر چکے تھے . (۱۹۹۶ ، اردوئے معلیٰ ، کراچی ، ۲ : ۱۰۶). [مشہور + زمانہ (رک)].

... شاعر (... کس ع) امذ.

شاعر جس کی شہرت دور دور ہو، شہرت یافتہ شاعر۔ وہ کوئی مشہور شاعر ہو ..... یا آرٹسٹ اس سے فوراً اس کی دوستی ہو جاتی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۷۹). [مشہور + شاعر (رک)].

... عالَم کس اضا (... فت ل) صف.

وہ جس کی تمام عالم میں شہرت ہو، دنیا بھر میں مشہور، بہت مشہور. اسکندر اور پورس کی مشہور عالم لڑائی دریائے جہلم کے کنارے کسی جگہ لڑی گئی تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۳۶). [مشہور + عالم (رک)].

... عام کس صف، صف.

سب جگہ مشہور، عام طور پر جانا ہوا، عام لوگوں میں مشہور.

ڈراما لوگ میں مشہور عام ہوا حشر و چناب و احسن کا نام

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۱۷۶).

ایک حقیقت اک فسانے کی طرح مشہور عام
کون سنتا ہے یہاں قطرے کی گہرائی کی بات

(۱۹۸۳، چاند پر بادل، ۲۵). [مشہور + عام (رک)].

... کرنا ف مر، محاورہ.

شہرت دینا، منادی کرنا، اعلان کرنا.

نہ جانوں روز محشر کیوں اٹھیگا جاب و پرتنگ کج
کہ مخواراں منے اب تو ہمن مشہور کر ساقی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲۹۵).

کوئی سمجھے ہے ترے گھر میں ہم آتے ہیں کیوں
ہو کے مانع تو نہ کر خلق میں مشہور ہمیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱ : ۳۰۱). آپ جہاز پر گئی اور بظاہر مشہور کیا کہ بنگلہ خرید اسباب نفیس کی منظور ہے. (۱۸۴۲، الف لیلہ و لیلہ، ۴۴۳). اس ماحول کے آدمیوں نے ..... یہ مشہور کر دیا کہ تجو مرجان سے شادی کر رہا ہے. (۱۹۸۷، خاک کا دیر، ۳۵۱).

... و معروف (... و ع، فت م، سک ع، و مع) صف.

بڑی شہرت والا، نامدار جسے سب جانتے ہوں. مگر ایسا کیا نہیں ہو کہ مشہور و معروف ہمسر کے دل و دماغ میں ہلچل ڈال دے. (۱۹۷۵، خاک نشین، ۹۳). صوفی تبسم مرحوم پاکستان کے مشہور و معروف معلم، شاعر، ادیب اور نقاد گزرے ہیں. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۱۵). [مشہور + و (حرف عطف) + معروف (رک)].

... ہونا محاورہ.

۱. زبان زد خلائق ہونا، شہرت پانا، نام پانا، ناموری حاصل ہونا.

ہوا کو کہتے ہیں کہ ہے اس سے مطابقت
کیا قتل یہ حرف بھی مشہور ہوگیا

(۱۸۹۰، دیوان حالی، ک ۱ : ۹۱). تو شن انھوں نے اپنا قصہ غزل میں کیا، اس سبب سے زیادہ مشہور ہوئے. (۱۹۰۱، باغ و بہار، ۲۱). بہت سی غلط بھی پھیلانے والی باتیں مشہور ہو گئیں ہیں. (۱۹۸۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۲۳). آپ گلی ڈنڈا کھیلتے کیوں رہ گئے ہیں؟ آپ تو گلی ڈنڈا اب بھی گاؤں میں مشہور ہے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۱۹). ۲. افشا ہونا، ظاہر ہونا، فاش ہونا، عام ہونا (جامع اللغات). ۳. مانا جانا؛ تسلیم کیا جانا؛ ضرب المثل ہونا.

رانجھا تھا بھابیوں کے ستم کا جلا ہوا تن سے بدظن اگر تھا تو حیرت ہے کیا
بولا عورت کے وعدہ پہ کیا بھولنا ذات عورت کی مشہور ہے بیوفا

(۱۹۸۵، دریں دریں (شان الحق حقی)، ۱۱۰).

... ہے فقرہ.

افواہ ہے، چرچا ہے، کہتے ہیں (جامع اللغات).

مَشْہُورات (فت م، سک ش، و مع) امث : ج.

مشہور باتیں، اقوال، روایات. یہ عام مقولہ مشہورات سے ہے کہ عربی فارسی انگریزی اسکولوں میں نہیں آتی. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۳۸). دینی کتابوں میں ان تاریخی جغرافی اور طبعی نظریات اور مشہورات کو داخل کر دیا. (۱۹۶۶، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۲۶۳). [مشہور (رک) کی جمع].

مَشْہُورَہ (فت م، سک ش، و مع، فت ر) صف.

مشہور، شہرت یافتہ، مشہور معروف. منیٰ میں وہ جگہ ..... کنکریاں مارتے ہیں ..... یہ مقامات مشہورہ ہیں. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۱ : ۴۳۵). یہاں یہ وہم نہ ہونا چاہیے کہ صفت جب نہ عین نہ غیر ہے تو لاعین اور لاغیر ہوئی نہیں بلکہ نفس صفت مشہورہ کی نفی ہے خواہ وہ کسی شق میں کیوں نہ ہو. (۱۹۵۹، تفسیر ابو بکر، ۱ : ۱۰۹). [مشہور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَشْہُوری (فت م، سک ش، و مع) امث.

مشہور ہونے کی حالت یا کیفیت، مشہور ہونا، شہرت، ناموری. تھوڑے تھوڑے فاصلوں پر ..... کمپنی کی مشہوری کے لیے میونسپل کارپوریشن لاہور لکھ دیا ہے. (۱۹۵۳، منٹو بھائی کے گریبان، ۲۰۶). ہم تو قومی نغمے لکھنے والے ''مشہوری'' کے طالب صرف یادگار غالب ہیں. (۱۹۸۵، صدا کر چلے، ۵۲۱). [مشہور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ہونا ف مر، محاورہ.

نام ہونا، شہرت ہونا، ناموری حاصل ہونا. اس فتح سے بہت ہی لوٹ دشمن کے ہاتھ آئی اور سیوا جی کی بڑی مشہوری ہو گئی. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۱۱۳). اس نے سوچا ہو گا کہ داغ ایک باکمال شاعر تو ہیں ہی، اب یہ میرے یہاں آئیں گے تو اس سے بھی کمپنی کی مشہوری ہو گی. (۱۹۸۳، داغ دہلوی (حیات اور کارنامے)، ۹۳).

مُشْہِّی (ضم م، فت ش، شد و کس ہ) صف.

بھوک بڑھانے والا، اشتہا پیدا کرنے والا، بھوک لگانے والی (دوا)؛ شہوت انگیز. مشہی یا مشتہی ..... وہ دوا ہے جس کے استعمال سے بھوک لگتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۱۲۴). اس کے منہ میں ایک مشہی اور میٹھی چیز ہوتی تھی. (۱۹۲۵، خلافت بنو امیہ، ۱ : ۱۹۱). [مشتہی (رک) کا مخفف].

مَشْئَمَہ (فت م، سک ش، فت ء، و م) امذ.

نحوست، کم بختی، برکت کی ضد.

ہے میمنہ و مشئمہ میں فرق مراتب اللہ کے لفظوں میں یہ فرق ان کو جتا دوں

(۱۹۱۷، بہارستان، ۵۵۶). [مشئومہ (رک) کا مخفف].

مَشْئُوم (فت م، سک ش، و مع) صف.

منحوس، بد، بدقسمت. خاندان کے فرو کا بت بھی دنیا کے عہد جاہلیت کی ایک یادگار مشئوم ہے. (۱۹۱۹، تاریخ نثر اردو، ۱ : ۲۳۳). برکات اور نحوست کسی زمانے سے تعلق نہیں رکھتی

انسان کے ہر فرد کی حالت ایک ہی زمانے میں مختلف ہوتی ہے اس لیے مبارک و مسعود بھی حضرت انسان ہیں اور مشئوم و منحوس بھی وہی۔ (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۳۰ : ۳)۔ [ع : (ش ء م)]۔

مَشْئُومَہ (فت م، سک ش، و مع، فت م) امث۔
گھٹیا، قابل نفرت، منحوس۔ اسے اپنے مقاصد مشئومہ کی تکمیل کے لیے آلۂ کار چاہیے تھے۔ (۱۹۶۶، طلوع اسلام، ستمبر، ۳۰)۔ [مشئوم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مَشی (فت م) امث۔
پیادہ چلنے کا عمل، پیادہ پا چلنا۔ اگرچہ وہ مضاعف مسافت قطع کرے لیکن زمانہ تمہاری اور اس کی مشی کا برابر ہوگا۔ (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱ : ۷۶)۔ کھانے کی تحلیل کے واسطے مشی و حرکت لازم ہے۔ (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱ : ۳۶۷)۔ رات کی بارش کا پانی بھرا ہوا تھا سڑک پر ڈیڑھ میل مشی کر کے واپس آ گیا۔ (۱۹۲۳، روزنامچۂ خواجہ حسن نظامی، ۹۲)۔ امام شافعی کے نزدیک بحالت مشی اور مسابقت بھی نماز پڑھنی واجب ہے۔ (۱۹۶۳، کمالین، ۳ : ۷۶)۔ [ع : (م ش ی)]۔

--- کرنا ف م؛ محاورہ۔
چہل قدمی کرنا۔ ہر غذا میں چار پانچ گھنٹہ کا فاصلہ چھوڑنا لازمی ہے، کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد کسی قدر مشی کرنا بہت مفید ہے۔ (۱۹۰۹، فلسفۂ ازدواج، ۸۶)۔ آج صبح ہواؤں کے منتظر رہے، مگر اندرون جانکا دروازہ میں رات کی بارش کا پانی بھرا ہوا تھا، سڑک پر ڈیڑھ میل مشی کر کے واپس آ گیا۔ (۱۹۲۵، روزنامہ، حسن نظامی، ۹۲)۔

--- النّوم (--- ضم ی، غم ال، شد ن، و لین) امذ۔
نیند میں چلنا، خواب خرامی، ایک مرض جس میں مریض نیند کی حالت میں اٹھ کر چلنے لگتا ہے۔ آپ کا خیال ہے کہ احمد مشی النوم (سونے میں چلنے پھرنے کی بیماری) میں مبتلا ہے؟ (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۴۷)۔ [مشی + رک : ال (۱) نوم (رک)]۔

--- فی النّوم (--- کس ف، غم ال، شد ن، و لین) امذ۔
رک : مشی النوم۔

ریگستانوں میں روش مشی فی النوم آج ملتا ہے
شبستانوں میں دہراتے ہیں اس رنگیں کہانی کو

(۱۹۳۱، بہارستان، ۵۶۰)۔ [مشی + فی (حرف جار) + نوم (رک)]۔

مَشّی (فت م، شد ش) صف۔
(طب) دوا جو ملیّن ہو (مخزن الجواہر)۔ [ع : (م ش ی)]۔

مَشِیَّت (۱) (فت م، شد ی مع بفت) امث
۱. خواہش، مرضی، ارادہ۔ اکثر نیک لوگوں کی نسبت یہ سمجھا جاتا ہے کہ ان کی مشیت عین خدا کی مشیت ہے۔ (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۲۵۲)۔ ۲. خدا تعالیٰ کی مرضی و خواہش، ارادۂ الٰہی۔ ایسا صانع کہ جب مشیت بے علت اوس کی نے بیچ مشیت امور ایجاد و تکوین کے تعلق پکڑی موافق نص کے۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۱)۔ صبر کرو مشیت پروردگار میں کیا چارہ ہے۔ (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱ : ۳۵)۔ اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ قادر ذی ارادہ ہستی کو تسلیم کرو جس کی مشیت اور ارادہ سے سارا کارخانہ چل رہا ہے۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۵۶)۔ کسی کو مصائب و آلام سے سابقہ پیش آیا تو اسی کی مشیت سے پیش آیا ہے۔ (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۸۱)۔ ۳. قسمت، تقدیر۔ "مجھے تو شروع ہی سے مشیت نے ذمے داریوں کے نبھانے کے لیے تاک رکھا تھا ورنہ..... ورنہ۔" (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۵۵۰)۔

دستکیں دے رہی ہے مشیت
سونے والا گھر سو رہا ہے

(۱۹۸۸، بے گلہ، ۱۳۳)۔ [ع : (م ش ی)]۔

--- اِلٰہی کس صف (--- کس ا، مد ل) امث۔
رک : مشیت ایزدی۔ تم نے کانفرنس میں شریک ہونے کو مشیت الٰہی پر موقوف نہیں رکھا۔ (۱۸۹۳، مکتوبات حالی، ۲ : ۲۲)۔ ہاں سچ ہے کہ تم پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے مگر مشیت الٰہی سے کیا چارہ ہے۔ (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۱۳۹)۔ مشیت الٰہی کے باب میں وہ "فصوص الحکم" میں سیر حاصل بحث کرتے ہیں۔ (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۴۲۸)۔ [مشیت + الٰہی (رک)]۔

--- اِیزْدی کس صف (--- ی مع، سک ز) امث۔
تقدیر الٰہی، خدا کی مرضی۔ مگر مشیت ایزدی میں کیا چارہ ہے۔ (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۴۹)۔ جب مشیت ایزدی سے والد ماجد کا ارتحال ہوا مجھے صدمہ و قلق کمال ہوا۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱ : ۱۷)۔ حسن اتفاق کہہ لیجیے یا مشیت ایزدی کہ..... دعا گو مربی علامہ سر محمد اقبال نے ۱۹۳۷ء میں مجھے کچھ اس قسم کا مشورہ دیا۔ (۱۹۸۴، آتش چنار، ۴۲۸)۔ یہ رویہ تو مشیت ایزدی کے منافی ہے۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۱۱۳)۔ [مشیت + ایزدی (رک)]۔

--- پَرْوَرْدِگار کس اضا (--- فت پ، سک ر، فت و، سک ر، کس د) امث
رک : مشیت الٰہی۔

جنوں کے عشق میں مجھ کو ہلاک کر ڈالا
یہ کیا مشیت پروردگار میں گزری

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۲)۔ ارشاد کیا کہ اس لاش کو قبر قبار شہریار کے پہلو میں دفن کرو اور صبر کرو مشیت پروردگار میں کیا چارہ ہے۔ (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱ : ۳۵)۔

خاموش اے حبیب دعا کر حضور حق
شکوہ عبث مشیت پروردگار کا

(۱۹۸۸، الطاف علی بریلوی، یادیں اور باتیں (حبیب بدایونی)، ۱۳۰)۔ [مشیت + پروردگار (رک)]۔

--- حَق کس اضا (--- فت ح) امث۔
رک : مشیت الٰہی۔

ہر اک روایت سے لڑ رہے ہیں ہر اک صداقت سے لڑ رہے ہیں
مشیت حق سے ہو کے غافل خود اپنی قسمت سے لڑ رہے ہیں

(۱۹۹۰، شاید، ۲۰۳)۔ [مشیت + حق (رک)]۔

--- گَر (--- فت گ) صف؛ امذ۔
تقدیر بنانے والا؛ مراد : اللہ تعالیٰ۔

وہ مشیت گر نہیں تو کون ہے
وہ بشر پرور نہیں تو کون ہے

(۱۹۸۰، سرکشیدہ، ۲۶۷)۔ [مشیت + گر، لاحقۂ فاعلی]۔

--- میں گُزَرْنا محاورہ۔
اللہ کی مرضی کے مطابق بسر ہونا۔ جو خداوند کی مشیت میں گزرا ہے بہت مناسب ہے۔ (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا، ۱ : ۳۰)۔

مَشِّیت (۲) (فت م، شد ی مع بفت) است.
مشی، پیدل چلنا.
عاشق کا جنازہ ہے ملا راہ میں پیارے — تو بھی تو مشیت کوئی دو گام کیے جا
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۲۳). [مشی (۲) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَشِیخَت (فت م، ی مع، فت خ) (الف) امذ.
بوڑھے آدمی، بوڑھا ہونا، عمر دراز ہونا (پلیٹس: جامع اللغات). (ب) امث. ۱. بزرگی، بڑائی. اپنی مشیخت جتانے کے لیے فرمایا کہ کرنے والا کافر. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۰). مشائخ آپ کی مشیخت پر متفق تھے اور آپ کو امیر القلوب کہتے تھے. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۲۷۵). ان سے بعض ایسی باتیں سرزد ہو جاتیں جو درویشی اور مشیخت کے لئے ناموزوں ہوتیں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۹۹). ۲. شیخی، غرور، جھوٹا دعوی، گھمنڈ. ہم علم فقط مشیخت کے لیے پڑھتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۰). ساری مشیخت خاک میں ملا کر رکھدوں گی اپنی والی پر آؤں تو دم بھر شہرنا دشوار کردوں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۵۷). تم اپنے جن رئیسوں کو ان کی دولت و وجاہت اور مشیخت کی وجہ سے بڑی چیز سمجھ رہے ہو وہ اس دولت کے قابل نہیں ہیں. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲: ۳۹۱). [ع: شیخ (ش ی خ) سے].

...پناہ (...فت پ) صف.
شیخی خورا، شیخی بگھارنے والا؛ کبر اور غرور کا مرجع.
حصول محفل رنداں سے کیا ہو ان کو — مگر جناب مشیخت پناہ کی گردش
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۰۸). دو دن کا اگر کھا پہن لیا اور چلے مشیخت پناہ بن کر بڑے مستعلق بنا ہوئے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۵۴). اس نے اپنے مشیخت پناہ بزرگوں کی چالبازیوں کے ایما اور مکاریوں کی ادا کو اچھی طرح سے پالیا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۶).
وہ رندی نقدس ہو قربان جس پر — بھلا ان مشیخت پناہوں سے ہوگی
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۵۲). [مشیخت + پناہ (رک)].

... سمانا ف م: محاورہ.
بڑائی یا غرور ہونا، گھمنڈ ہونا. ان کے دل میں بڑی مشیخت سمائی ہوئی تھی. (۱۹۷۵، اردو نامہ، کراچی، دسمبر، ۵۰).

... کرکری ہونا محاورہ.
شیخی خاک میں مل جانا، غرور نکل جانا. اگر کوئی میاں ابن الوقت سے جا لگائے تو دم کی دم میں ساری مشیخت کرکری ہو جائے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۰۳). صدہا آدمی دوڑ پڑیں گے اور ہم سب گرفتار ہو جائیں گے اور ساری مشیخت کرکری ہو جائے گی. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱: ۱۳۳).

... کی لینا محاورہ.
شیخی مارنا، ڈینگیں مارنا. مارے خوف کے بل تک تو سکتا نہ تھا اب مشیخت کی لیتا ہے. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱: ۱۴۳).

... مآب (...فت م، مد ا) صف.
غرور تکبر اور شیخی سے بھرا ہوا، مشیخت پناہ.
کبھی ہم سے دو دن نہ تھا ترک اولی — رہے ہم مشیخت مآب اول اول
(۱۹۰۳، مہتاب داغ، ۱۹۰). وہ ان کو مغرور اور مشیخت مآب بنا رہتا ہے. (۱۸۹۵، مقالات حالی، ۱: ۱۸۷).
برسوں ہی رہ چکی ہے یہ دستار رہن سے — واعظ بڑا کہاں کا مشیخت مآب ہے
(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۲۴۷). [مشیخت + مآب (رک)].

...مآبی (...فت م، مد ا) امث.
مشیخت مآب ہونا، شیخی، گھمنڈ، غرور. وہ اپنی ہمہ دانی اور مشیخت مآبی کے نزدیک اس حرکت کو مستحسن سمجھے. (۱۸۵۸، تاریخ غزالہ، ۲۰). ادھر خلافت عباسیہ محض پیرزادگی اور مشیخت مآبی کا نام رہ گئی تھی. (۱۹۰۷، شوقین ملکہ، ۲۰). [مشیخت مآب + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَشِیخَہ (فت م، ی مع، فت خ) امث.
مشیخت، شیخی، غرور، بڑائی. کسی طرح کی مشیخہ نہیں مگر سواری اور مکان اور سامان آرائش اور شاگرد پیشہ کے خرچ تو دیکھو تو عقل دنگ ہو کر رہ جائے. (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۱۹۷). [ع: (ش ی خ)].

مَشِید (فت م، ی مع) صف.
گچ کیا ہوا، مضبوط کیا ہوا.
پڑی کرن تو چھٹی ظلمت ہیولانی — پگھل کے بہہ گئے قصر مشید ظلم و ظلم
(۱۹۶۶، منحنا، ۱۲). [ع: (ش ی د)].

مُشَیَّد (ضم م، فت ش، شد ی بفت) صف.
۱. گچ اور چونے سے مضبوط اور بلند (عمارات کے لیے مستعمل). اس قدر عرصہ میں ان مشید عمارات میں جو تغیرات و زوالات واقع ہوئے ہیں ان کو دیکھ کر یہی تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ کسی مصنوعی شے کو، کو کیسی ہی مستحکم و دیرپا ہو دائمی بقا نہیں. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، اپریل، ۱۰).
جو مشید پر عمارت سے کہیں چلتے ہیں نام — جانتا ہے کوئی نام بانی اہرام کو
(۱۹۰۰، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳۳۹).

بہت سے زیر گردوں زلزلے ہوں گے حوادث کے
تو اس قصر مشید کو حصار جاوداں کر دے

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱: ۴۵). ۲. استوار، محکم. اس ملت نبوی کو محکم اور مشید کیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص، ۲: ۳۰۰).
حقیقت کی دلیل اس سے بہتر ہیں — نبوت کی بنا اس سے مشید
(۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۱۳۰). [ع: (ش ی د)].

مُشَیِّد (ضم م، فت ش، شد ی بکس) صف.
معمار، عمارت ساز، چونے سے پکا کرنے والا (ماخوذ: اسٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ش ی د)].

مُشَیَّدَہ (ضم م، فت ش، شد ی بفت، فت د) صف.
مشید، مضبوط، گچ اور چونے سے پکا کیا ہوا. شہر کے شہر آنکھوں کے سامنے پھر گئے جن کے بروج مشیدہ..... آفتاب زرفشاں میں چمک رہے تھے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۶۰). [مشید + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُشِیر (ضم م، ی مع) صف.
۱. مشورہ یا رائے دینے والا، تدبیر بتانے والا؛ صلاح دینے والا.

جو مصلحت کے لیے جمع ہوں صغیر و کبیر
تو ملک و مال کی فکر اس طرح کریں ہیں مشیر
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳: ۸۰).

شریک مشورۂ کارخانۂ عالم
کیا ہے تجھ کو قضا و قدر میں تیرے مشیر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹۳). ان کے مشیر ہم تھے اور ہمارے مشیر تم ہو. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۸۳). حضرت آپ سے بڑے ہیں لیکن میری خواہش ہے کہ آپ ان کے معین و مشیر ہوں. (۱۹۲۱، خطوط اکبر، ۸۷). خاندانی معاملات میں اپنی والدہ کی مشیر اور ہمنوا تھیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۳۳). ۲. کسی محکمے کا وزیر یا دیوان، منتری، کارکن یا کارپرداز. گو تھے تھوڑے دن پریکٹس کے بعد ویہر کی ریاست کا تعلیمی مشیر بن گیا. (۱۹۱۹، اقبال نامہ، ۱: ۱۰۸). صدر بش اگست ۱۹۹۰ء کے وسط میں اپنے قومی سلامتی کے مشیر برنٹ سکوکرافٹ کے ساتھ کشتی میں ایک طویل سیر پر گئے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۹۶). ۳. عہدے دار جو بادشاہ یا حاکم کو مشورہ دینے کا مجاز ہو. مشیر پر جو اعتبار بادشاہ کرتا ہے وہ کسی اور شخص پر نہیں کیا جاتا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۰۷). ۴. اشارہ کرنے والا. اشارہ کرنے والے کو مشیر اور جس لفظ سے اشارہ کیا جاتا ہے اسکو اسم اشارہ کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۷۰). [ع: (ش و ر)].

۔۔۔ الدَّولہ (۔۔۔ضم ر، غم ال، شد د، و لین، فت ل) امذ.
شاہی خطاب جو بڑے بڑے امرا اور وزرا کو دیا جاتا تھا، سلطنت کا صلاح کار. ایران میں مشیر کا خطاب شاذ و نادر ہی استعمال ہوا ہے دیکھیے، مشیر الدولہ کی مثال جو ناصر الدین شاہ کا بادر تھا. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۱۸۱). [مشیر + رک: ال (۱) + دولہ (رک)].

۔۔۔ اِلَیہ کس صف (۔۔۔کس ا، ی لین) صف.
جس سے مشورہ یا صلاح یا رائے لی جائے. یونوں کے بادشاہ نے .... پوچھا کہ تو وزیر اور مشیر اور مشیرالیہ اس گروہ کا تھا کیا خیانت تجھ سے صادر ہوئی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۵۴). [مشیر + الیہ (رک)].

۔۔۔ خاص کس صف: امذ.
مصاحب خاص، خاص صلاح کار، دیوان خاص، معتمد. ولی رام ولی .... شاہزادہ دارا شکوہ کے مشیر خاص تھے. (۱۹۵۸، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۰۲). بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف علیہ السلام کو میرے پاس لایا جائے تا کہ میں ان کو اپنا مشیر خاص بنا لوں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۷۵). [مشیر + خاص (رک)].

۔۔۔ قانُونی کس صف (۔۔۔و مع) امذ.
قانون کے محکمے کا صلاح کار؛ قانونی مشورہ دینے والا، وکیل. میں نے اپنے مشیر قانونی مسٹر سندر راؤ سکریٹری کانگریس سے ملنا چاہا. (۱۹۴۰، خطوط محمد علی، ۲۸). وہ برطانوی سفارت خانے میں مشیر قانونی کے عہدے پر فائز رہا. (۱۹۸۸، مغرب سے نثری تراجم، ۳۰۱). [مشیر + قانونی (رک)].

۔۔۔ کار کس صف: امذ.
صلاح و مشورہ دینے والا، مصاحب، کارپرداز. بمشورت سرداران سراوان و جلاوان کے جو مشیر کار موروثی تھے رہے. (۱۸۲۹، عہد نامہ جات، ۷: ۷۰).

دیکھا مشیر کار نہ دیوانے کا کوئی
اس بادشاہ کو نہیں حاجت وزیر کی
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۲۵). [مشیر + کار، لاحقۂ فاعلی].

۔۔۔ مال کس اضا: امذ.
وہ شخص جو محکمۂ مال کا کارپرداز ہو. خدیو کی خاص خواہش سے واپس آ کر گورنمنٹ مصر کے مشیر مال مقرر ہوئے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، دسمبر، ۲: ۶۹). [مشیر + مال (رک)].

۔۔۔ نامَہ (۔۔۔فت م) امذ.
مال مسروقہ یا آلۂ قتل برآمد ہونے پر پولیس کی جانب سے گواہوں کا بیان نامہ. لکھا پڑھی کی، مشیر نامہ تیار کیا اور اس پر مجھ سے اور خانساماں سے بھی انگوٹھا لگوالیا. (۱۹۸۹، جانگلوس، ۲۳۹). [مشیر + نامہ (رک)].

مُشِیران (ضم م، ی مع) امذ: ج.
مشیر (رک) کی جمع، مشورے دینے والے، اراکین مشورہ؛ تراکیب میں **مستعمل**. اس میں شریک ارکان عملہ صلاح کاران مشیران .... شامل ہیں. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۰). [مشیر (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

۔۔۔ سَلطَنَت کس اضا (۔۔۔فت س، سک ل، فت ط، ن) امذ: ج.
اراکین حکومت (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت، نوراللغات). [مشیران + سلطنت (رک)].

مُشِیرانَہ (ضم م، ی مع، فت ن) صف: م ف.
مشیر سے متعلق یا منسوب، صلاح کاری کا، مشورت والا یا اس سے متعلق. اختیار سماعت مشیرانہ (ایڈوائزری). (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین، ۱۳۳). [مشیر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُشِیری (ضم م، ی مع) امث.
مشیر (رک) کا کام یا عہدہ، صلاح کاری، مشورت (Advisery). ان کو مشیری کے لیے تیار ہو جاتا اور .... کوئی عملی تنظیم بنانے پر زور دینا ان کی داخلی تبدیلی کی بہت اہم مثالیں ہیں. (۱۹۸۶، آنکھ اور چراغ، ۲۳۹). [مشیر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَشِیمَہ (فت م، ی مع، فت م) امذ: امث.
۱. (قبالت) ایک انچ کا مخلخل جسم جو رحم کی دیوار سے لگا ہوا ہوتا ہے اور نال کی ڈوری اس میں لگی ہوتی ہے یہ فی الواقع جنین کا آلۂ تنفس و تغزیہ ہوتا ہے، بعد پیدائش جنین کے مشیمہ بھی باہر نکل آتا ہے. مشیمہ وہ جھلی ہے جس میں بچہ ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۲۹). ڈاکٹر جیورس لکھتے ہیں کہ اس ملک میں اکثر جگہ جب تک مشیمہ نکل نہ لے نال نہیں کاٹتے. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۱۹۹). غذا و ہوا خون شریانی کی صورت میں مشیمہ سے یا بالفاظ دیگر خون مادر سے بچے کے اندرونی اعضا تک پہنچتے ہیں. (۱۹۲۳، رسالہ نبض، ۹۷). اگر جنین اس طرح سے نکلے تو اس کا سر آگے ہوگا اور اس کی مشیمہ اس کے ساتھ نکلے گی. (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۱۲۵). ۲. (نباتات) پھولوں والے پودوں کی بیضہ دانی کا وہ حصہ جس میں تخمک ہوتے ہیں. مشیمہ دراصل ایک گدی نما ابروں یا لیدگی ہے جو بیض خانہ کے اندرونی حصہ میں نکلی رہتی ہے اور جس پر بیضہ دان لگے ہوتے ہیں. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، (ڈاکٹر عبدالرشید مہاجر)، ۱۳۱). بذرہ دان اور رختہ دونوں بافت کی ایک چھوٹی سی گدی پر نمو پاتے ہیں جس کو مشیمہ کہتے ہیں. (۱۹۸۰، مبادی نباتیات، ۲: ۵۹۹). [ع: (ش ی م)].

مَشِیمِیت (فت م ، ی مع ، سک م ، فت ی) امث۔
(نباتیات) بیجوں والے پودوں میں بیضہ دانی کی کیفیت یا مشیموں کی ترتیب۔ بیض خانے میں مشیموں کی ترتیب کو مشیمیت کہا جاتا ہے۔ (۱۹۹۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۱ : ۱۸۸)۔ [مشیمہ (بحذف ہ) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

مَشِیمِیَہ (فت م ، ی مع ، سک م ، فت ی) امذ۔
(بصریات) آنکھ کا عروقی یا سیاہی مائل پردہ ، یہ آنکھ کا چھٹا پردہ ہے جس میں عروق بکثرت ہوتے ہیں ، یہ بطبقہ شبکیہ پر ایسے محیط ہوتا ہے جیسے مشیمیہ یعنی آنول بچے پر۔ مشیمیہ تاریک بھورے یا کاکریزی رنگ کا ایک پتلا نہایت ہی عروقی غشاء ہے جو کرۂ چشم کے پچھلے پانچ چھٹے کو محصور کرتا ہے۔ (۱۹۳۳ ، بصریات ، ۳۵۹)۔ صلبیہ کے نیچے دوسری پرت یعنی مشیمیہ ہوتی ہے جس میں بہت سی وعائی اتصالی بافتیں ہوتی ہیں۔ (۱۹۹۷ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۰۶۲)۔ [مشیمہ (بحذف ہ) + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

مَشِین (فت م ، ی مع) امث ؛ امذ۔
کل (آلہ) جس کے ذریعے کوئی کام آسانی سے اور جلدی کیا جائے ، اس میں کئی پرزے ہوتے ہیں اور ہر پرزہ اپنا اپنا کام کرتا ہے۔ کلیں چھوٹی بڑی ہوتی ہیں اور مختلف صورتوں میں کام آتی ہیں ، محرک پرزہ یا کل۔ کسی ہندو نے کبھی کوئی انجن یا ٹیلیگراف کا مشین اپنے ہاتھ سے نہیں بنایا (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۱۳۲)۔ صبح اٹھتے ہی سب سے پہلی آواز جو میں سنتا ہوں وہ ایک مشین کی ہے یعنی الارم کی گھڑی کی۔ (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۱)۔ ہمارے ہاں ابھی تک گندم کی کٹائی کا کام مشینوں سے نہیں لیا جاتا۔ (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۱۳۰)۔ مغربی تہذیب کی مادیت نے انسان کو محض مشین کے مرتبے تک پہنچا دیا۔ (۱۹۹۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۴۳)۔ ۲. سینے کی کل ، کپڑا سینے کا آلہ ، سلائی مشین۔ سلائی والے کمرے میں قینچیوں اور مشین کا قلاقف ابھرا۔ (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۳۳)۔ ۳. (طباعت) چھاپنے کی کل ، چھپائی کی مشین (Printing Machine)۔ لیتھو تا ٹپ کی ہر ایک مشین کو چلانے کے لیے ایک ماہر آدمی کی ضرورت ہوتی ہے۔ (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۳۳)۔ اب تو ایسی مشینیں بھی ایجاد ہو چکی ہیں جن پر چالیس اور پچاس گیلن کے ڈرم بھی چھاپے جا سکتے ہیں۔ (۱۹۷۸ ، آفسٹ فوٹوگرافی ، ۱۷)۔ ۴. کارتوسوں میں گولیاں ڈالنے کا آلہ (مہذب اللغات)۔ ۵. انتظامی ڈھانچہ ، مشینری۔ سرسید کا دم آخر ہی اس مشین کو مفلوج کر گیا (۱۸۹۴ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۱)۔ اب قلمرو دمشق کی پوری مشین گورنمنٹ کی طرف سے حرکت میں لائی گئی۔ (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۳۳۵)۔ ۶. (مجازاً) متحرک جسم ، انسانی یا حیوانی ڈھانچہ۔ ضرور کوئی زبردست اور ہے جس نے اس مشین کو بنایا ہے۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳)۔ وہ قوت و طاقت جو اس ساری مشین کو چلاتی رہتی ہے ہماری آنکھوں سے اوجھل ہے۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۳)۔ [انگ : Machine]۔

... بَن جانا ف مر ؛ محاورہ۔
مسلسل کام کرنا ، مصروف رہنا ، تیز رفتاری کا مظاہرہ کرنا۔ یہ ہی رستے برتتے زندگی مشین سے مشین بن گئی ہے۔ (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۳۰۰)۔

... خانَہ (... فت ن) امذ۔
اسلحہ خانہ ، کارخانہ۔ مشین خانہ جو امیر عبدالرحمن نے بنوایا تھا جس میں اسلحے وغیرہ تیار ہوتے تھے (۱۹۸۰ ، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل ، ۵۰)۔ [مشین + خانہ (رک)]۔

... ساز امذ۔
مشین بنانے والا۔ مشین ساز کارخانے بھی مجبور ہو گئے ہر سال اپنی مشین کا نیا ماڈل پیش کر کے ثابت کریں کہ اس نئے ماڈل پر بنایا جانے والا مال پرانے ماڈل کی بہ نسبت ..... نفع بخش ہو گا۔ (۱۹۸۳ ، مکالمات سقراط (ترجمہ) ، ۷۷)۔ [مشین + ف : ساز ، ساختن = بنانا]۔

... شاپ امذ۔
وہ جگہ جہاں دھات کو مشینی آلات کے ذریعے کاٹا جاتا ہے اور اسے مختلف صورتیں دی جاتی ہیں ، خراد گھر ، کارخانہ ، ورکشاپ۔ مزدوروں نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا ، ان کی خاموش نگاہیں مشین شاپ کے دروازے تک اس کا تعاقب کرتی رہیں۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۴۲۸)۔ [انگ : Machine Shop]۔

... کَرْنا محاورہ۔
مشین پھیرنا ، مشین پھیر کر کسی چیز کو ہموار بنانا۔ قاعدے پر سلیں دی جائے ان کو مشین کیا جاتا ہے تاکہ ستون کے مشین کیے ہوئے سرے سے پورا تماس حاصل کر سکیں۔ (۱۹۴۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۹)۔ فلائی وہیل کے پچھلے حصے کی سطح مشین کر کے بالکل ہموار بنائی جاتی ہے جس کے ساتھ کلچ فٹ ہوتا ہے۔ (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۱۳۹)۔

... کی طَرَح کام کَرْنا محاورہ۔
تیز ، باقاعدہ اور متواتر کام کرتے رہنا۔ سرسید نہ صرف قوم اور وطن کی خیر خواہی کا بوجھ اٹھا کر لے گئے بلکہ دیار غیر میں بھی وہ ایک مشین کی طرح کام کرتے رہے۔ (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۱۳۸)۔

... گَن (... فت گ) امث۔
چھوٹی توپ جس سے مسلسل گولیاں چلائی جاتی ہیں ، کل دار توپ۔ ان مشین گنوں کے سامنے پٹاخوں کو کون پوچھتا۔ (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۷۲)۔ انگریز فوج رائفلوں اور مشین گنوں سے مسلح تھی۔ (۱۹۸۹ ، ہنزہ داستان ، ۱۹۷)۔ [انگ : Machine Gun]۔

... مَین (... ی لین) امذ۔
مشین پر کام کرنے والا ، مشین چلانے والا (طباعت) ، وہ آدمی جو چھاپے خانہ کی مشین چلائے۔ فائر مین اور مشین مین دن کو تو جھوٹ موٹ چکی کی صفائی میں کاٹتے تھے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۸۲)۔ کسی مشین مین کو ان کا طریق کار سمجھنے میں دشواری نہیں ہوتی۔ (۱۹۷۸ ، آفسٹ فوٹوگرافی ، ۵۹)۔ [انگ : Machine Man]۔

مُشَیَّن (ضم م ، فت ش ، شد ی بفت) صف۔
۱. شان و شوکت اور رعب داب والا ، شان دار ، وجیہہ ، سجیلا ، خوش وضع ، خوش اندام ، شکیل و جمیل۔

دیکھے بگاڑ رند مشیت کو شیخ جی   دیکھو طرف ان میں مشین بنے رہو

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۴)۔

تھے حبیب حضرتِ پروردگار   سب سے خوش رو بس مشین شاندار

(۱۸۹۴ ، کلام دلدار علی مذاق ، ۸۲)۔ دوسرے روز سر شام یہاں سے نکل کر شہر کی سیر کے لیے وہ مشین نوجوان نکلا۔ (۱۹۷۵ ، چاند بے رنگ آسمان ، ۱۸۷)۔ ۲. سجا ہوا ، آراستہ (زیور وغیرہ سے)۔ لباس فاخرہ سے مزین اور زیور گراں بہا سے خوب مشین تھی۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۸۹)۔ [ع : (ش ی ن)]۔

مَشِینَری (فت م، ی مع، فت ن) امث.
۱. مشینوں (کلوں) کا مجموعہ، بڑی مشین جس کے بہت سے کل پرزے ہوں. معیاری طباعت کے لیے عصرِ حاضر کی مشینری سے آراستہ ایک دارالطبع کا قیام بھی لازمی ہے. (۱۹۵۱، خطبات محمود، ۱۰۷). مشینری کی خرید بھی کارپوریشن سرمایہ کار کے مشورے سے عمل میں لاتی ہے. (۱۹۸۹، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری، ۵۲). ۲. اداروں کا کوئی اختراع یا نظام جس کے ذریعے عمل کو جاری وساری رکھا جاسکے، سسٹم، نظامِ کار. یہ سب مسلم مشینری کے کل پرزے تھے. (۱۹۱۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۵). برطانیہ نے جو انتظامی مشینری برِصغیر میں تیار کی تھی وہ طبقاتی خطوط پر تعمیر کی گئی تھی. (۱۹۸۹، تعلقاتِ عامہ پیشہ و فن، ۲۰). [انگ : Machinery].

مَشِینی (فت م، ی مع) صف : م ف.
مشین (رک) سے متعلق یا منسوب، مشین کا سا، مشین کی طرح. یہ طبیعیاتِ فطرت کے ہر معلوم شدہ مظہر کا مشینی نمونہ مہیا کرتی تھی. (۱۹۶۱، کائنات اور ڈاکٹر آئن اسٹائن (ترجمہ)، ۵۷). مشینی اور حقیقی زندگی کو رد کر کے ..... چشمِ حیراں کو بجھاتے رہے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۷). [مشین (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِنْسان (--- کس ا، سک ن) امذ.
انسان نما مشین جو کچھ میکانیکی مشینی حرکات اور کام کر سکتی ہے، خودکار مشین؛ (مجازاً) احساسات و جذبات سے عاری انسان. مشین چلانے کے لیے بھی مشینی انسان استعمال کرنے شروع کر دیے ہیں. (۱۹۸۳، مکالماتِ سقراط (ترجمہ)، ۶۰۷). [مشینی + انسان (رک)].

--- اِنْقِلاب (--- کس ا، سک ن، فت ق) امذ.
مشینوں کے بڑی تعداد میں ایجاد اور استعمال سے رونما ہونے والی تبدیلیاں اور اثرات. آج کا انسان ایک نئے مشینی انقلاب کے گرداب کے بیچوں بیچ کھڑا ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۲). [مشینی + انقلاب (رک)].

--- آلات امذ؛ ج.
مشین سے چلنے والے آلات (دستی آلات کے مقابل). کان کنی کے لیے انسانوں اور جانوروں کی مشقت کی جگہ برقی توانائی اور مشینی آلات کے استعمال کو فروغ دیا جائے. (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۲۰۳). تحریر کے ذریعے اپنے خیالات اور معانی کی ترسیل کے لیے متعدد مشینی آلات کو ترقی دی گئی. (۱۹۸۹، تعلقاتِ عامہ پیشہ و فن، ۳۳). [مشینی + آلات (آلہ (رک) کی جمع)].

--- بَرْتاؤ (--- فت ب، سک ر) امذ.
بے مروتی کا برتاؤ، روکھا پھیکا رویہ. اس کا میرے ساتھ مشینی برتاؤ کیوں ہے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۳۹). [مشینی + برتاؤ (رک)].

--- تَکْرار (--- فت ت، سک ک) امث.
مشین کی طرح کا مسلسل عمل. جہاں انسان کو ہر طرف تکرار ہی تکرار نظر آئے تو اس پر غنودگی طاری ہو جاتی ہے اسی کو بوریت بھی کہا گیا ہے جو براہِ راست مشینی تکرار سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۲، دوسرا کنارا، ۱۳). [مشینی + تکرار (رک)].

--- تَہْذِیب کس صف (--- فت ت، سک ہ، ی مع) امث.
مشینوں کے زیادہ استعمال سے متعلق رہن سہن اور رویہ. مشینی تہذیب کے یہ ناگوار نتائج ہیں اور اس سے گریز ممکن نہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۰). [مشینی + تہذیب (رک)].

--- دِماغ (--- کس تیز، فت د) امذ.
رک : کمپیوٹر. معلومات کو جمع کرنے کا کام مشینی دماغ (کمپیوٹر) کے ذریعے ہونے لگا ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۲). [مشینی + دماغ (رک)].

--- دَور (--- و لین) امذ.
مشین سے کام کرنے کا زمانہ، وہ دور جس میں مشینوں سے زیادہ کام لیا جاتا ہو. ان کی اہمیت مشینی دور میں بھی جتنی باقی ہے ظاہر ہے. (۱۹۵۳، حیواناتِ قرآنی، ۳۴). آجکل مشینی دور نے اسقدر ترقی کی ہے کہ مشینوں کا تو لیجیے مگر آدمی کا لہجہ غائب ہو گیا ہے. (۱۹۸۲، خشک چشمے کے کنارے، ۱۰۹). [مشینی + دور (رک)].

--- زِنْدَگی (--- کس ز، سک ن، فت د) امث.
حد سے زیادہ مشینوں پر انحصار، وہ زندگی جو مشین کی طرح منظم و پابند ہو؛ (مجازاً) بے انتہا مصروف زندگی. پاکستان کی مشینی زندگی میں تو یہ سب بہت مشکل ہے. (۱۹۸۷، پھول پتھر، ۹۹). [مشینی + زندگی (رک)].

مَص (فت م) امذ.
چوسنا، چوسنے کا عمل، تراکیب میں مستعمل.

> کرنیا ذکر مص و مساس و مسیس　　پرفسوں و افسانہ ایکاد و عون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۲۰۴). [ع : (م ص ص)].

--- کَرْنا محاورہ.
(طب) منہ سے سانس کے ذریعے کھینچنا، چوسنا، کلیمن آلہ حجامت کے رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خالی آلہ رکھو پھر اس سے معتدل طور پر مص کرو. (۱۹۴۷، جراحیاتِ زاہراوی (ترجمہ)، ۱۸۳).

مُصابَرَت (ضم م، فت ب، ر) امث.
۱. باہم صبر سے پیش آنا، کسی سختی پر ضبط و تحمل، صبر کرنا، رنج و غم میں صبر کرنا. کوئی شخص آپ کے پاس حاضر ہوتا مصابرت فرماتے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۱۵). انہوں نے تحمل کر کے مصابرت کا طریقہ کس خوبی سے اختیار کیا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۱۳). ۲. دشمن کے مقابلے میں ثابت قدم رہنا. مصابرت اسی صبر سے ماخوذ ہے، اس کے معنی ہیں دشمن کے مقابلے میں ثابت قدم رہنا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲ : ۲۷۱). [ع : (ص ب ر)].

مَصابِیح (فت م، ی مع) امذ؛ ج.
بہت سارے چراغ. ایک محل ہے جس میں ہزاروں لاکھوں گیس اور میگنٹ کی روشنی سے بھی عمدہ روشنی کے مصابیح روشن ہیں. (۱۸۷۶، مضامینِ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۳۰۹).

> قنادیل روشن کا جب تک نظر　　مصابیح آیات پروردگار

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۳۳۷). [مصباح (رک) کی جمع].

مُصاحِب (ضم م، کس ح) صف؛ امذ.
۱. ہم صحبت، ہم نشین، رفیق، دوست، ساتھی، جلیس، خاص دوست.

مصاحب لی اس کا جو یک مرد تھا   بڑا یار جانی چہ ہمدرد تھا
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰۷). کوئی... مقرب مصاحب بھی نہ جانے (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۴۰).

مصاحب ہے یہی اک ہجر میں اس کو خدا رکھے
مرا ہمدم مرا مونس غم جاں سوز رہتا ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۰۰). انہوں نے اپنے ایک مصاحب کو ڈاکٹر صاحب کی دل بستگی اور دلجوئی کے لئے بھوپال بھیج دیا. (۱۹۸۷، روزگار فقیر، ۱۵۹). انھیں اپنی جاگیردارانہ باقیات بھانے کے لیے ایک ایسے مصاحب کی ضرورت تھی جس کی کسی ایک دستاویزی نام وری رہی ہو. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۶۱). ۲. ایک عہدہ خصوصاً سلاطین یا امرا کی صحبت میں رہنے والا شخص، عموماً ذہانت اور خوش رکھنے کی صفت کا حامل ہوتا ہے، خاص خدمتگار.

تھیں میر مستانہ صحبت کا باپ   مصاحب کرو کوئی ہشیار سا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۰). ایک آدمی مصنوعی فوجدار شیر افگن بنا ہوا جنگل کوہستان میں خدایا کرتا ہے اور اس کے ساتھ ایک مصاحب بھی رہتا ہے. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۲ : ۲۲۷). حسن و جمال کی تعریف سن کر ایک مصاحب قرساق کو سرکیشیا کی لڑکیاں جتنی بھی ملیں لانے کو بہت سا پکڑ دے دلا کر روانہ کیا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳ : ۲۵۶). بڑے مرے کے آدمی تھے جیسے کہ بڑے لوگوں کے ساتھ مصاحب ہوتے ہیں. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۲).

ہم فقیروں کو آپ سے کیا کام   آپ تو شاہ کے مصاحب ہیں

(۱۹۹۹، افکار، کراچی، دسمبر، ۳۸). ۳. فوج کا وہ افسر جو جرنیل کے احکام کی ترسیل و تعمیل میں مدد دے، سردار رکاب، سیناپتی (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [ع : (ص ح ب)].

... خاص امذ.

سلاطین و امراء کے مصاحبین میں سے مخصوص مصاحب جو زیادہ قربت رکھتا ہو.

کسی امیر یا مصاحب خاص کی مدد سے کوئی باریاب بھی ہوتا تو مزاج شاہانہ کچھ ایسا تھا کہ رسمی گفتگو کے علاوہ کسی خاص توجہ کا اظہار نہ فرماتے. (۱۹۸۹، فاران، کراچی، دسمبر، ۳۱). [مصاحب + خاص (رک)].

... کرنا محاورہ.

کسی سلطان یا امیر کا اپنی محفل میں مصاحب رکھنا؛ دوست بنانا.

تھیں میر مستانہ صحبت کا باپ   مصاحب کرو کوئی ہشیار سا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۰). بادشاہ نے کہا... میں نے بزرگوں سے سنا ہے کہ خردمندوں کو مصاحب کرنا نشانی سعادت و اقبال اور حصول مرتبہ کمال کی ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۵۱).

... نُما (... نُمُ ن) صف.

مصاحب جیسا؛ مراد: خوشامدی. چند مصاحب نما کسی کی ہر سنجیدہ بات پر زور زور کے خوشامدانہ قہقہے لگا کر اسے خوش کرنے کی کوشش کرتے. (۱۹۹۹، متاع درد، ۱۶۷). [مصاحب + ف : نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

مُصاحَبَت (ضم م، فت ح، ب) امث.

ایک دوسرے کے ساتھ رہنا، ہم نشینی، میل جول، پاس اٹھنا بیٹھنا، سنگت، ساتھ. عاشقی مصاحبت اور یادی عبادت بندگی اور خدمت گاری. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۳). مصاحبت اداری حسین کی ہمیں بہتر ہے بہشت سے اور حور و غلمان سے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۵۳). آخر الامر مصاحبت میں داخل کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۹). بسبب ضعف اسلام اور موقوف ہونے جہاد اور مصاحبت کفار کے ہر ملک میں ہر فرقے نے اپنی خواہش کے موافق جو چاہا سو تراش لیا اور اسلام، کفر کھچڑی ہو گیا. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، قنوجی، ۳۰). ذوالفقار خان نے انھیں اپنی مصاحبت میں رکھا تھا. (۱۹۹۱، تحقیق نامہ، ۱۵). ہاتھی میں بھی آدمی کے مزاج کی طرح مصاحبت اور دربار داری کے جراثیم وافر مقدار میں موجود ہیں. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، فروری، ۵۳). [مصاحب (رک) + ت، لاحقہ کیفیت].

... کرنا ف مر؛ محاورہ.

ساتھ رہنا، خوش رکھنے اور دل بہلانے کے لیے ساتھ رہنا. اس واسطے تمہارے ساتھ آئی ہوں کہ تمہاری مصاحبت کروں. (۱۹۰۴، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۳۵).

مُصاحِبَہ (ضم م، کس ح، فت ب) امث.

۱. خاص خدمتگار، جلیس عورت. ممکن ہے کہ زیب النسا کی کوئی مصاحبہ اس نام کی ہو اور اسے نقاشی میں بھی دخل ہو. (۱۹۳۲، نگار، لکھنؤ، اگست، ۱۱۵). ۲. بالمشافہ گفتگو و سوالات کے ذریعے کسی کے نظریات و خیالات معلوم کرنا. اردو کے طالب علموں نے اپنے اپنے مقالات کے لیے ن. م. راشد صاحب کے ساتھ مصاحبہ یا انٹرویو کیا تھا. (۱۹۶۹، لا = انسان، ۱). لا = انسان میں راشد کا..... ایک طویل مصاحبہ شامل ہے. (۱۹۸۹، ن. م. راشد شاعر اور شخص، ۸۵). [مصاحب (رک) + ہ، لاحقہ تانیث].

... کرنا ف مر؛ محاورہ.

بالمشافہ گفتگو اور سوالات کے ذریعے تعارف و ملاقات کرنا. کرشن چندر سے ان کی زندگی میں مختلف اہل قلم نے مصاحبے کیے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۰).

مُصاحِبی (ضم م، کس ح) صف.

مصاحب (رک) کا کام یا منصب، مصاحبت. سلاطین کے درباروں میں ندیمی اور مصاحبی کا ایک خاص بے قاعدہ یا باقاعدہ منصب ہوتا تھا. (۱۹۶۵، مباحث، ڈاکٹر سید عبداللہ، ۱۶۷). ان کی رفاقت اور مصاحبی میں رہے اور ان کے درباری شاعر رہے. (۱۹۹۰، اردو، کراچی، مارچ، ۹۹). [مصاحب (رک) + ی، لاحقہ صفت].

مُصاحِبِین (ضم م، کس ح، ی مع) امذ؛ ج.

مصاحب (رک) کی جمع، بہت سے ساتھی، دوست، ساتھ رہنے والے، پاس اٹھنے بیٹھنے والے. کوتوال کو اپنے معتقدین، مصاحبین اور حضور کے مصاحب وغیرہ سب کی طرف سے ہر وقت خطرہ ہے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۲۷۵). پلنگ پر انور نیم دراز ہے اردگرد کچھ مصاحبین ہیں. (۱۹۸۰، وارث، ۱۳۳). [مصاحب (رک) + ین، لاحقہ جمع].

مَصاحِف (فت م، کس ح) امذ؛ ج.

۱. (۱) مصحف (رک) کی جمع؛ (مجازاً) صحیفے، قرآن شریف کے اوراق، مجلدات، آسمانی کتابیں. مساجد میں گھوڑے باندھے اور ان کی چھتوں کو جلایا، مصاحف کو جلایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴ : ۵۵۳). میں تو وہ شخص ہوں کہ صرف آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں اور اس وحی کا پیرو ہوں جو مصاحف میں درج ہے. (۱۹۶۵، خلافت معاویہ، ۱ : ۲۹۹). قرآن پاک لوح محفوظ پر بالکل اس طرح موجود ہے جس طرح آج مصاحف میں موجود ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۸). (۲) قرآن پاک کی الگ الگ سورتیں. حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ان الگ الگ سورتوں کو (جنھیں مصاحف کہا جاتا ہے) ایک تقطیع اور انداز میں لکھ کر مجلد کروایا. (۱۹۷۵، انداز بیان، ۵۲). ۲. کتابیں، نسخے، اوراق، مجلدات.

کسی خاص مشہور خوشنویس اور استاد کتابت کے قلم سے نقل ہوئی کتابیں یا مصاحف ہے بہا جیسے یاقوت مستعصم کا لکھا ہوا قرآن شریف۔ (۱۹۰۶، مقالات شبلی، ۸ : ۶۳)۔ اموی خلیفہ ولید بن عبدالملک نے مصاحف اور اشعار و واقعات معرض تحریر میں لانے کے لئے اس کو اپنے ہاں مقرر کر لیا۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۰)۔ ۳. (مجازاً) محبوب کے عارض، رخ، رخسار۔ اس کے پادری بھی رو دیے اور ان کے مصاحف بھی آنسوؤں سے تر ہو گئے۔ (۱۹۷۸، سیرت سرور عالمؐ، ۲ : ۵۹۰)۔ [ع : (ص ح ف)]۔

مَصادِر (فت م، کس د) امذ : ج۔

۱. صادر ہونے کی جگہیں، نکلنے کی جگہیں، نکلنے کے مقامات، ذرائع، اسباب، بنیادیں، جڑیں۔ دوسرے اقتصادیین نے مصادر ثروت میں نتائج مصنوعات کو بھی شامل کیا ہے۔ (۱۹۲۳، نگار، جنوری، ۱۹۷)۔ ادب کی ریسرچ تاریخی ہوتی ہے اس کے لیے وسائل جداگانہ ہوں گے اور مصادر بھی جداگانہ ہوں گے۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۶)۔ ۲. (قواعد) وہ کلمے جن سے مختلف افعال اور الفاظ نکلتے ہیں اور جو کسی کام کے وقوع کو بے قید زمان ظاہر کرتے ہیں۔ فارسی زبان کے مصادر، فارسی کے حروف ربط اور توابع فعل جو کہ فارسی کی خصوصیات میں سے ہیں ان کو مرزا اردو میں عموماً استعمال کرتے تھے۔ (۱۸۹۶، یادگار غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۴۳))۔ مخلوطے میں مصادر کی ترتیب غیر لغوی ہے۔ (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۲۰)۔ ۳. (اصطلاح تحقیق) کتب حوالہ اور ماخذ۔ راقم الحروف نے اپنے زیر نظر مضمون میں مصادر و ماخذ کا ذکر قدرے تفصیل سے عمداً کیا ہے تاکہ ادبی تنقید کے سنجیدہ طالب علم کو معلوم ہو کہ اسلوبیاتی مباحث کا دائرہ کتنا وسیع ہے۔ (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۴۳)۔ [مصدر (رک) کی جمع]۔

مُصادَرَہ (ضم م، فت د، ر) امذ۔

۱. تاوان، جرمانہ، ڈنڈ۔ درگا داس مصادرہ لے جودھ پور کو گیا۔ (؟، وقائع راجپوتانہ، ۸۷)۔ سیواجی نے اس کو حکم دیا کہ ..... قصبوں اور شہروں سے مصادرہ لے۔ (۱۸۹۷، بادشاہ نامہ، ۲۲۰)۔ حکومت اکثر اوقات بڑے بڑے عہدے داروں کو جو ضبطیوں (مصادرہ) کے ذریعے کماتے تھے سزائیں دیا کرتی تھی۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۰۵)۔ ۲. واپسی، واپس لوٹنا (فرہنگ عامرہ)۔ [ع : (ص د ر)]۔

--- عَلَی الْمَطْلُوب کس صف (--- فت ع، ل، ضم ی، ا، سک ل، فت م، سک ط، و مع) م ف۔

دعوے کو دلیل بنانا، دعوے کو دلیل کے طور پر پیش کرنا۔ ضرور ہے کہ اجماعی شہادت کا دروغ ہونا ثابت کیا جائے ورنہ مصادرہ علی المطلوب لازم آتا ہے۔ (۱۸۸۸، رسالہ معجزات انسانی، ۱۶)۔ اس مغالطے سے بچنے کے لیے جسے مصادرہ علی المطلوب سے تعبیر کیا جاتا ہے، ہم یہ کہیں گے ان سے ہمارا ذہن جس سلسلۂ استدلال کی طرف بڑھتا ہے اس کی خوبی یہ نہیں کہ وہ اس حقیقت کے اثبات کا ایک قطعی اور منطقی ثبوت ہے۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۷۳)۔ مصادرۂ علی المطلوب یہ ہے کہ بحث کے دوران کسی دعوے کو ثابت کرنے کے لیے جو دلیل دی جائے وہ فی الواقع دلیل نہ ہو بلکہ خود دعوے کا بدلے ہوئے الفاظ میں اعادہ ہو۔ (۱۹۷۳، تاریخ کائنات، ۳۰۸)۔ [مصادرہ + علی (حرف جار) + رک : ال (۱) + مطلوب (رک)]۔

مُصادَقَت (ضم م، فت د، ق) است۔

باہم دوستی جو دل سے ہو، دلی دوستی۔ اول موافقت، دوم مصادقت، سوم مسالمت ..... درمیان مرکز آتش اور باد کے ہے۔ (۱۸۷۳، محبوب الرل، ۵۲۰)۔ اس نے سلاطین گجرات سے آشنائی و مصادقت پیدا کی۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۷)۔ [ع : (ص د ق)]۔

مُصادِم (ضم م، کس د) صف (شاذ)۔

صدمہ پہنچانے والا، ٹکرانے والا، ایک دوسرے کو مارنے والا۔

گر مصادم تا وہ وہیں دل کو شکست ہم سنا ہے عہد توبہ مکرر

(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۹)۔ [ع : (ص د م)]۔

مُصادَمَت (ضم م، فت د، م) است۔

صدمہ پہنچانا، ٹکرانا، تصادم، ٹکراؤ (ماخوذ : اسٹین گاس : فرہنگ عامرہ؛ علمی اردو لغت)۔ [ف : مصادمت ؛ ع : مصادمۃ]۔

مُصادَمَہ (ضم م، فت د، م) امذ۔

ایک دوسرے کو صدمہ پہنچانا، ٹکراؤ، تصادم۔ اس مصادمے کے اولین اثرات پراگندگی سے جس وقت اطالوی بیدار ہوئے ہیں تو انہوں نے محسوس کیا۔ (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۳۸۱)۔ ظریفات کی وادی نہایت پرخطر ہے، یہاں مشابہہ نہیں صرف مصادرہ ہے۔ (۱۹۳۳، ظریفات و مضحکات، ۲۲۵)۔ [ع : مصادمۃ (بحذف ۃ)]۔

مُصارَعَت (ضم م، فت ر، ع) است (شاذ)۔

باہم کشتی لڑنے کا عمل، زور آزمائی۔ مصارعت میں تو مغلوب اور میں غالب آؤں اس وقت تو ایمان لاوے گا۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۲۶)۔ [ع : مصارعۃ (ص ر ع)]۔

مَصارِف (فت م، کس ر) امذ : ج۔

رقم استعمال میں لانا، اخراجات، خرچ کی مختلف مدیں۔ کمال بال سے لباس بنانا اس کے سوا اور مصارف میں لانا اپنے فائدے سب جاتے رہیں گے۔ (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۳۱)۔ گھر کے کاروبار اور مصارف سے تنگ آ کر ارادہ کیا کہ ترک دنیا کرے۔ (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۸)۔ طلاق کے بعد عدت کے زمانہ تک جس کی تعداد تین مہینے ہے اس کے مصارف کا بار شوہر کے ذمے ہوگا۔ (۱۹۰۶، الکلام، ۲ : ۱۹۰)۔ تجہیز و تکفین کے مصارف تو اب خلد آشیاں بہادر نے بھیجے اور ان کے حکم سے مزار پختہ بنا۔ (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۳۸۰)۔ پچھلے پورے ایک سال کے مصارف کا انتظام کر دیجیے۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۲۶۷)۔ [ع : مَصرِف (رک) کی جمع]۔

--- بَرداشْت کَرْنا ف مر : محاورہ۔

اخراجات کا بار اٹھانا۔ ممبران کے سامنے یہ تجویز رکھی کہ ہر شخص ایک ایک تصویر آویزاں کرنے کے مصارف برداشت کرے۔ (۱۹۸۸، سید الطاف حسین بریلوی، یادیں اور باتیں، ۴۷)۔

--- بیجا کس صف (--- ی ع) امذ

فضول اخراجات، ناواجب خرچ، غیر ضروری خرچ، فضول خرچی (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ جامع اللغات)۔ [مصارف + بیجا (رک)]۔

... پیداوار کس اضا (...ی لین) اند: ق.
رک: مصارف پیدائش. اگر رسد کے اضافے کی وجہ سے مصارف پیداوار میں زیادتی ہو تو رسد کو محدود کرنے کا امکان بظاہر زیادہ قوی ہوگا. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۲۷۲). [مصارف + پیداوار (رک)].

... پیدائش کس اضا (...ی لین، کس ء) اند.
(معاشیات) وہ خرچ جو اشیا کو بازار تک لانے کی غرض سے برداشت کرنا ضروری ہے، وہ اجرت جو مزدوروں کو براہِ راست یا بالواسطہ ادا کی گئی ہو نیز وہ معاوضہ اور صلہ جو کہ آجر کو اس کی محنت اور خرچ کے وقت ملتا ہے. غرض مصارف پیدائش میں نہ صرف وہ اجرت شمار کرنی ضروری ہے جو مزدوروں کو براہِ راست یا بالواسطہ ادا کی گئی ہو. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۲۲۳). [مصارف + پیدائش (رک)].

... دار اند: صف.
اخراجات کرنے والا، اخراجات برداشت کرنے والا؛ (مجازاً) مصارف میں اضافہ کرنے والا. گو ہم نے مصارف دار کی اصطلاح اسی سلسلہ ابواب میں اصل دار کے اخراجات یا لاگتوں کے معنی میں استعمال کی ...... دوسرے مفہوم میں مصارف کا اضافہ ہے. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۲۲۲). [مصارف + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... زندگی کس اضا (...کس ز، سک ن، فت د) اند: ج.
وہ اخراجات جو ضروریات زندگی کو پورا کرنے میں ہوں، خرچ معاش؛ اشیائے صرف و خدمات کی اوسط قیمت اور انفرادی یا خاندانی آمدنیوں کی قومی شرح کے درمیان نسبت یا تعلق. مسلمان اور یہود دونوں اپنے مصارف زندگی کے خود کفیل ہوں گے. (۱۹۶۰، سیاسی وثیقہ جات، ۲۳۱). دولی و منزلی مصارف زندگی میں نور و ہدایت بھی تھے. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۱۵). [مصارف + زندگی (رک)].

... شرعی کس صف (...فت ش، ر، نیز سک ر، فت ع) اند: ج.
فیض کے اسباب مثلاً وہ اخراجات جو شرعی لحاظ سے درست ہوں، وہ اخراجات جو مساجد، سرائے اور کنوؤں اور تالابوں کے بنوانے میں ہوں اور سرکاری مصارف میں نہ آئے؛ شرعی خرچ. اگر کوئی لاوارث مرے تو اس کے مال اسباب کی حفاظت کے لیے ایک مشرف و تحویل دار الگ مقرر کیا جائے تاکہ وہ مال مصارف شرعی میں خرچ ہو. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹: ۱۳). [مصارف + شرعی (رک)].

مصاریع (فت م، ی مع) اند: ج.
۱. (شاعری) مصرع کی جمع، بہت سے مصرعے.

> نہ مصاریع ہوں لکھوں پہ نہ مضامیں دل میں
> نہ عیاں ہے نہ نہاں فکر سخن ان روزوں

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۲۰۹). اس زبان میں حروف متحرک کو اواخر مصاریع اکثر ساکن کر لیتے ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۳۲). نظم کے جملہ مصاریع آپس میں ایک دوسرے سے مربوط ہیں. (۱۹۸۳، اردو ہندی کے جدید اشتراک اوزان، ۳۰۹). ۲. (جراحیات) شاخیں، کاٹنے کے بعد یہ (اوپر) زیادہ تنگ رہتی ہے اس میں مصاریع نہیں ہوتے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ)، ۱۳۶). [ع: (ص ر ع)].

مَصاف (فت م) اند: امث.
۱. صف آرائی کی جگہیں، پریڈ جانے کے مقام؛ (مجازاً) میدان جنگ.

> اسے بولے اے تیغ خارا شگاف — بہت سرتوں کاٹی ہے اندر مصاف

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۴۲).

> چیز ہے کیا رقیب تو خوب سے جھمکے دیکھیے
> ریش وہ شاخ لے کے آئے رستم اگر مصاف میں

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۱).

> رن صاف تھا جدھر وہ میان مصاف آئے
> کانپیں جو تیغوں کے تلے کوہ قاف آئے

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۷۳).

> وہ اس کی تیغ کہ جب رخ سوئے مصاف کیا
> ذرا سی دیر میں کتنی صفوں کو صاف کیا

(۱۹۳۶، اختر ستان، ۱۱۵). ۲. (مجازاً) جنگ، لڑائی.

> چلے تیغ گر اس کی روز مصاف — نظر آئے دشمن سے میدان صاف

(۱۷۸۳، سحر البیان، ۳۶).

> آہ برچھی سی لگی تھی تیر سی دل کی طپش
> ہجر کی شب مجھ پہ گزری غیرت روز مصاف

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۹۵). رستم اور سہراب میں پہلی مصاف ہوئی. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۱: ۲۸). داور خاں مصاف کے وقت زرہ و بکتر نہیں پہنتا تھا. (۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ، ۱۱۹).

> اگر وقت مصاف ان کی شجاعت دیکھ لے کوئی
> نکل جائے جسد سے دم صدائے الاماں ہوکر

(۱۹۰۰، صحیفہ ولا، ۲۳۰). [ع].

... حیات کس اضا (...فت ح) امث.
عرصۂ حیات، میدان زندگی؛ (مجازاً) زندگی کی لڑائی، کشمکش زندگی، جدوجہد. ان کا سارا وقت مصاف حیات میں صرف ہوا تھا. (۱۹۳۹، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۱۳). محمد اقبال تو صرف یہ کہنا چاہتے تھے کہ انتظار مصاف حیات سے فرار اور بے عملی کا بہانہ نہ بن جائے. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۲۸۴). [مصاف + حیات (رک)].

... دیدہ (...ی مع، فت د) صف.
جنگ آزمودہ. سب اشراف چیدہ کوٹ گزیں لڑے مصاف دیدہ. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۷۸). [مصاف + ف: دیدہ، دیدن = دیکھنا].

... زندگی کس اضا (...کس ز، سک ن، فت د) امث.
زندگی کی لڑائی، مصاف حیات، کشمکش زندگی، جدوجہد.

> مصاف زندگی میں سیرت فولاد پیدا کر — شبستان محبت میں حریر و پرنیاں ہو جا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۱۲). [مصاف + زندگی (رک)].

... زیست کس اضا (...ی مع، سک س) امث.
رک: مصاف حیات.

مصافِ زیست کی خوں ریز رزم گاہوں میں ۔۔۔ لہو میں ہاتھ رچائے ہوئے نہیں ملتے
(۱۹۳۹، جوئے شیر، ۲۳۱). اس میں وہ دعائیں درج ہیں جو مصافِ زیست میں فتح و نصرت سے ہم کنار کر سکتی ہیں. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۱۹). ہماری شخصیت میں فولاد ہو نہ ہو مگر مصافِ زیست میں ہم سیرت فولاد پیدا کرنے پر مجبور ہوتے ہیں. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۳: ۱۹۱). [مصاف + زیست (رک)].

--- ہستی کس اضا (--- فت ہ، سک س) امث.
رک: مصافِ حیات. ضعف و ناتوانی، مصافِ ہستی کی جد و جہد، ریاضت میں ارتقا کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹیں ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۲). [مصاف + ہستی (رک)].

مُصافا (ضم م) امذ (قدیم).
رک: مصافحہ جو اس کا اصل کا املا ہے.

کیا واصل ابن حجر اس وفا ۔۔۔ مصافا کیا میں شہنشاہ کا

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۵: ۲۸). [مصافحہ (رک) کا قدیم املا].

مُصافات (ضم م) امث.
دوستی، خلوص، ہمدردی. توبہ پر ثابت رہنا، پھر بیان اس کے بعد فکر اس کے بعد معرفت اس کے بعد مناجات اس کے بعد مصافات. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳: ۶۱). تو رذیل کمینے کے صالح و درست بنانے میں اور اوس کی دوستی و مصافات حاصل ہونے میں طمع نہ کر. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۷۷). [ع: (ص ف ی)].

مُصافَحہ (ضم م، فت ف، ح) امذ.
۱. ملتے یا جدا ہوتے وقت یا کسی مبارک یا خوشی کے موقعے پر، کوئی ارادہ یا عہد و پیمان کرتے وقت یا رفع نزاع کے بعد میل کرتے وقت باہم ہاتھ سے ہاتھ ملانے کا عمل. درویش نے نائب پیغمبر سمجھ کر تعظیم کی اور مصافحہ کیا. (۱۷۹۳، شاہ عالم ثانی، عجائب القصص، ۳۲). ملے تو مصافحہ کرے اور اگر کہیں سفر سے آیا ہو تو معانقہ کرے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۲۵۳). معانقہ و مصافحہ کر کے پاس بٹھایا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۸۹). مصافحے میں ہاتھ کو پشت دست کی طرف سے پکڑتے ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۳۳). گرم جوشی سے مصافحہ کیا اور عربی زبان میں پاکستان سے اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۳). ۲. (مجاز) آمنا سامنا، مقابلہ. روس کا یہ ارادہ ہے کہ سرحد پر آ کر انگلستان سے مصافحہ کرے. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، ۱۵ جولائی، ۱۵). اس سے مغلوب ہونے کے بجائے اس سے مصافحہ کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۲۳۲). [ع: (ص ف ح)].

--- کرنا ف مر.
آپس میں ہاتھ ملانا، ملنے ملانے اور خیر مقدم کرتے ہوئے گرم جوشی سے ہاتھ ملانا. پہلے ہم صلح کر کے مصافحہ کریں اور دوست آپس میں ہو جائیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۱۱). عوامی جمہوریہ چین کے وزیر اعظم نے پاکستان کے ہر مہمان سے مصافحہ کیا. (۱۹۷۳، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۱۹۳). کچھ بہتر عزائم اور منصوبوں کے ساتھ اکیسویں صدی کی پہلی صبح سے مصافحہ کرنا ہوگا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۱).

--- کروانا ف مر: محاورہ.
مصافحہ کرنا (رک) کا متعدی. انھوں نے اپنوں کی ملامت اور غیروں کے دشنام سے لیکن مسلمانوں کو ان کی شکست خوردگی، جھوٹے زعم اور علیحدگی کے خول سے نکالا اور علوم جدید کے ساتھ ان کا مصافحہ کروایا. (۱۹۸۱، آتش چنار، ۹۵۹).

مَصافی (فت م) صف.
جنگ جو، جنگ آزما، لڑاکو، لڑنے والا. نہتے اور غیر مصافی باشندوں کا قتل ..... گناہ کبیرہ ہیں. (۱۹۱۳، مرقع طبیعیہ، ۲۱۰). لیکن مصافی عسکری اور اسلامی قوم پرستوں کا یہ غیر فطری اتحاد محض چند روزہ ثابت ہوا. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۳۸۳). ہر مسلمان خواہ وہ مصافی ہو یا غیر مصافی کسی مسلم حکومت کے ماتحت رہتا ہو یا غیر مسلم حکومت کی رعایا ہو قرآن مجید کا یہی حکم ہے کہ خدا اور رسول خدا کی فرماں برداری کرے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۲۶). [مصاف (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مَصالِح (فت م، ل) امذ ؛ ج مسالا.
۱. نمک، مرچ، پیاز، لہسن، ادرک، دھنیا وغیرہ لوازمات جو سالن میں ڈالے جاتے ہیں، ہر ایک تورہ میں زرد بریاں زعفرانی پلاؤ ..... خشکہ با مصالح ..... چنتے ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۷۵). گوشت، مصالح، گھی، تیل، آٹا، نون مول لیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۷). دھنیا، زیرہ، دار چینی، الائچی، فلفل سیاہ ..... وغیرہ یہ سب چیزیں مصالح کہلاتی ہیں جو مصلح کی جمع ہے. (۱۹۱۲، افادۂ کبیر مجمل، ۲۳۰). ۲. گوٹا وغیرہ جن سے کپڑوں کی چمک دمک زیادہ ہو، گوٹا کناری، ٹھپا. شبنم کے قمیص دوپٹے، مغرق مصالح کی کرتی انگیا. (۱۸۴۴، فسانۂ عجائب، ۹۵). کسی کے ساتھ کوئی لڑکا بالا مصالح کے کپڑے پہن کر آ جاتا. (۱۸۷۳، مجالس النساء، ۲: ۲۲). ۳. (معماری) تعمیری سامان عمارت: جیسے: مٹی، گارا وغیرہ. بہ نسبت سابق کے وہ چند مرتبہ بنایا تھا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پتھر و مصالح وغیرہ کی کچھ کمی نہ تھی. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۱۵). جو عمارتیں انھوں نے قدیم عمارات کے مال مصالح سے تعمیر کیں ان کے بنانے والے حقیقت میں وہی معمار تھے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۱۵۲). ۴. زمین کے اندر پانی میں پائی جانے والی چیزیں بیشتر چشموں کے پانی میں گھلی ملی ہوتی ہیں، مثلاً: چونا، نون، لوہا وغیرہ. چشموں کے پانی میں جو اس طرح بہت سے مصالح زمین کے اندر سے شامل ہو کر باہر نکلتے ہیں وہ نباتات کے نشو و نما کے لئے اور حیوانات کی زیست کے واسطے بہت کارآمد اور سود مند ہوتے ہیں، مثلاً: چونا، نون، لوہا. (۱۸۷۵، جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۵۳). مصنوعی اشیا بھی اس کے اثر سے آزاد نہیں ہیں کیونکہ ان کا ہیولیٰ یا مصالح جس سے وہ تیار ہوتی ہیں زمین یا سمندر ہی سے برآمد ہوتا ہے. (۱۹۰۱، علم الاقتصاد، ۳۱). ۵. کئی اشیاء کا مرکب یا آمیزہ. اردو میں کئی اشیا کے مرکب یا آمیزے کو مصالح کہتے ہیں جس کا عربی مصلحت سے کوئی تعلق نہیں ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، ستمبر، جولائی، شمارہ ۳: ۵۰). ۶. (کنایۃً) سامان، اسباب. اس معاملے کو کیسا خفیف کر دیا تھا کہ دل لگی کا مصالح ہو گیا تھا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۶۵). ۷. دھنیا، خربوزے وغیرہ کے بیج وغیرہ جو محرم میں کھاتے ہیں، گوٹا (فرہنگ آصفیہ). ۸. (بازاری) نوخیز عورت: پٹاخا، طلیچہ (فرہنگ آصفیہ). ۹. بندوق وغیرہ میں بھرا جانے والا بارود. مصالح کو باریک کاغذ میں لپیٹ کر یا چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالی جاتی تھیں ..... ان کو بندوق کے کان پر رکھ کر ہماری موجودہ توپوں کا کام لیا جاتا تھا. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ بافرہنگ، ۳۳). [ع].

--- دار صف.
(معماری) مسالا دینے والا، اینٹیں گارا پہنچانے والا، قلی، مزدور، بیل دار (فرہنگ آصفیہ). ۲. بہت زیادہ مرچ مصالح والا (کھانا یا کوئی چیز) چٹ پٹا.

مصالح دار کھچڑی تھی سہانی ۔۔ کھلی دل دیکھ تھی رنگ زعفرانی

(۱۷۳۱، تیہ دربن (اردو نثر پارے، ۱: ۲۸۷)). ۳. کام دار، گوٹا کناری کا؛ جیسے: مصالح دار ٹوپی، مصالح دار جوتی وغیرہ (فرہنگ آصفیہ). [مصالح + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... دینا ف مر: محاورہ.

کھانے میں گرم مصالحہ ڈالنا، مصالح ڈالنا (پلیٹس).

... ڈالنا ف مر: محاورہ.

کھانے میں گرم مصالحہ ڈالنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... رگڑنا ف مر: محاورہ.

مصالح پیسنا، نمک مرچ وغیرہ پیس کر تیار کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

... کا تیل امذ.

سر میں ڈالنے کا وہ تیل جو بالچھڑ، کپور، کچری، چھیل چھبیلا، صندل وغیرہ ڈال کر تیار کیا جاتا ہے، مرکب تیل (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

... کی سِل امث.

پتھر کی سل جس پر گوشت وغیرہ یا مصالح پیسا جاتا ہے (دوائی کی سل کا نقیض) (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

مَصالِح (فت م، کس ل) امذ: ج.

وہ باتیں یا معاملے جن سے بھلائی ہو، مصلحتیں، نیکیاں.

ہوا پیدا یہاں یک مرد ناصح ۔۔ کہ سکھلاتا ہے سب کوں وہ مصالح

(۱۷۹۱، بہشت بہشت، ۷: ۱۱۹).

ہوا صادر یہ فرمان الٰہی ۔۔ مصالح جانتے ہیں ہم کماہی

(۱۸۰۷، ابر کرم، ۱۶۰). مرزا: "تمہیں خداوند مسلمانوں کی شریعت کی بنا مصالح پر ہے". (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۰۲). ایک بہت بڑا پولٹکل مسئلہ ہے جس کے ساتھ گورنمنٹ کے مصالح ملکی وابستہ ہیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۱۳۲). وقتی مصالح پر مبنی فیصلے مستقبل کی نسلوں کو نقصان پہنچانے کے موجب ہوں گے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۵). [مصلحت (رک) کی جمع].

مُصالِح (ضم م، کس ل) صف.

(فقہ) وہ وارث یا شریک جو دین مشترک یا ترکے میں سے کسی شے معلوم کو لے کر علیحدہ ہو جائے اور دوسرے وارث یا شریک اس پر راضی ہوں، صلح کرنے والا. ایک شریک نے اپنے حصے کے بدلے میں مدیون سے ایک کپڑے پر صلح کر لی تو دوسرے شریک کو اختیار ہے کہ اپنا حصہ قرضے کا مدیون سے وصول کرے خواہ نصف کپڑا شریک مصالح سے لے لیوے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۱۳۳).

مسند میں لے مصالح کو بھی ساتھ ۔۔ پر سہام اس کے تھے دیا اس کے ہاتھ

(۱۹۹۱، [illegible]). [ع: (ص ل ح)].

مُصالحانہ (ضم م، کس ل، فت ن) صف؛ م ف.

جس میں صلح صفائی یا میل ملاپ ہو، صلح آمیز، دوستی کا، دوستانہ. وزیر ہند کے مصالحانہ رویے کی روشنی میں سول نافرمانی کا خیال ترک کیا گیا. (۱۹۳۰، مسلم لیگ، ۵۲۰). پورچگی شاہی مورخ ..... چینگ کے ساتھ مصالحانہ تعلقات کے قیام کی سفارش کرتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۸۳). [مصالح (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَصالِحَت (فت م، کس ل، فت ح) امث.

نیک صلاح، اچھا مشورہ، مناسب تجویز. کسی ایک جگہ بھی ان کا کسی مصلحت یا مصالحت کے تحت ظالموں سے رفاقت اور اسلامی تحریکوں سے سرد مہری کا رویہ ایران کے اسلامی انقلاب کو نقصان پہنچانے کا باعث بن سکتا ہے. (۱۹۸۳، سفرنامہ ایران، ۲۵۰). [مصالح + ت، لاحقۂ کیفیت].

مُصالَحَت (ضم م، فت نیز کس ل، فت ح) امث.

باہمی صلح صفائی، میل ملاپ، آپس میں صلح کرنا. خوش قسمتی سے باہم مصالحت ہو گئی. (۱۸۸۳، تحقیق الجہاد (مقدمہ)، ۱۹). نجران کے عیسائیوں نے مدینہ آ کر مصالحت کی درخواست کی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۷۷). احتشام کے ایک مضمون ..... سے اس معاملے میں مصالحت و مفاہمت کے رویے کا اظہار ہو رہا ہے. (۱۹۷۶، اشارات تنقید، ۲۱۵). ناگزیر حالات میں مفاہمت اور مصالحت سے بھی دریغ نہیں کرتے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۲۲۹). [مصالح (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

... آمیز (..... ما، ی مج) صف؛ م ف.

ایسی صورت جس میں باہمی صلح صفائی یا میل ملاپ ہو؛ درمیانی، بین بین. نہ کسی ایسی مصالحت آمیز تیسری صورت کو حاصل کیا جا سکتا ہے جو ان دونوں کے بین بین ہو. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۲۵۹). بعض یہ نئی روشنی کے لوگ ہیں، خلاف عقل باتوں کو نہیں مانتے، اُس شخص نے مصالحت آمیز انداز میں بات شروع کی. (۱۹۸۷، جنم کہانیاں، ۲۶۷). [مصالحت + ف: آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا].

... پَسَنْدانَہ (..... فت پ، س، سک ن، فت ن) صف؛ م ف.

میل ملاپ کے جذبے کے ساتھ، دوستانہ طریقے سے؛ صلح و صفائی والا، دوستانہ. میں انتہائی مصالحت پسندانہ جذبے کے ساتھ یہ پوچھوں گا کہ ہم دن بھر ..... کس اسلوب میں گفتگو کرتے ہیں. (۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، ث). [مصالحت + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا، سراہنا + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... چاہنا ف مر: محاورہ.

دوستی کی طرف مائل ہونا، میل جول کرنا. مولوی عبدالحق نے پہلے مصالحت چاہی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۶۵).

... ساز صف.

دوستی کا، میل ملاپ کرنے والا، صلح و صفائی پر آمادہ ہونے والا. میں نے پینترہ بدلتے ہوئے جواب دیا "لہجہ مصالحت ساز تھا". (۱۹۸۹، نگار، کراچی، جولائی، ۴۳۰). [مصالحت + ف: ساز، ساختن = بنانا].

... کرانا ف مر: محاورہ.

دوستی کرانا، صلح صفائی یا میل ملاپ کرانا. جب نرم دل مجسمہ تراش ماں کی کمی کو پورا کرتا ہے اور باپ اور بیٹے میں مصالحت کراتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۶۹).

... کرنا ف مر؛ محاورہ.
دوستی کرنا، صلح و صفائی کرنا، میل پیدا کرنا. شکایت کنندہ نے پہلے تو رشوت دی اور بعد میں ملازم سے مصالحت کر لی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۲۰).

... نامَہ (... فت م) امذ.
صلح نامہ، راضی نامہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [مصالحت + نامہ (رک)].

... ہونا محاورہ.
دوستی ہونا، صلح صفائی یا میل ملاپ ہونا. مگر خوش قسمتی سے باہم مصالحت ہو گئی. (۱۸۸۳، تحقیق الجہاد (مقدمہ)، ۱۲۰). دونوں کے درمیان مصالحت ہو گئی اور عوام تباہی سے محفوظ رہے. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۱۴۳).

مَصالِحَتی (فت م، کس ل، فت ح) صف.
مصلحت سے متعلق یا منسوب، بہتری سے متعلق، مصلحتی. عراق کے اس مصالحتی رویے کی رپورٹ نیویارک ٹائمز نے خاص وجوہات کی بنا پر دبا لی تھی. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۹). [مصالحت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُصالِحَتی (ضم م، کس ل، فت ح) امث.
صلح صفائی سے متعلق یا منسوب، دوستانہ. ترکیہ نے مستحکم رہنے کا فیصلہ کیا اور یہ استحکام ترکی اور اٹلی کے مصالحتی عہد نامے ..... پر دستخط ہو جانے کے بعد بھی قائم رہا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۱۵). [مصالحت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... فارمُولا (... سک ر، و مع) امذ.
دوستانہ فارمولا جس سے امن و دوستی قائم ہو، اصول و ضوابط اور طریقۂ کار جس سے دوستی قائم اور جاری رہے. راجرز نے عربوں سے اپیل کی کہ وہ دائمی امن کے مصالحتی فارمولے کو مان لیں. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۷۰). [مصالحتی + فارمولا (رک)].

... لَبْ و لَہْجَہ (... فت ل، سک ب، و مع، فت ج ل، سک ہ، فت ج) امذ.
محبانہ لہجہ، دوستانہ انداز. مسٹر جناح نے اپنی انتخابی تقریروں میں بھی مصالحتی لب و لہجہ برقرار رکھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۱۰). [مصالحتی + لب + و (حرف عطف) + لہجہ (رک)].

مَصالِحَہ (فت م، کس ل، فت ح) امذ.
۱. سالن کے لوازمات، نمک، مرچ، لہسن، پیاز اور گرم مصالحہ وغیرہ. تم اب مصالحہ پیسو. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۸). بہت اچھے ہیں بس ذرا مصالحہ تیز ہے. (۱۹۸۰، ماس اور مٹی، ۱۹). مصالحوں میں گندھے ہوئے گوشت کو آگ پر رکھنے سے ایک ایسی خوشبو دھوئیں کے ساتھ چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی کہ بے اختیار میرے منہ میں پانی آ گیا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۵). ۲. وہ کتابیں جن سے تالیف میں مدد لی جائے، مضامین وغیرہ جن سے رسالہ تیار ہو سکے، خام مواد. اگرچہ ان کے پاس مصالحہ کتابوں کا کم تھا. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۲: ۵). اس میں مصالحہ ایسا ہوتا ہے کہ اسے سستا ادب سمجھا جاتا ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲: ۳۳۲). ۳. خوشبودار مرکب ؛ مراد : ابٹن. تاتاری عورتیں خوشبودار مصالحہ، جو ان کے ملک میں پیدا ہوتا تھا اپنے سارے بدن پر ملتی تھیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۵۴). ۴. (معماری) چونا، گچ وغیرہ جو عمارتوں کی تعمیر کے کام آتا ہے. جب قطب مینار کو قطب الدین نے بنانا شروع کیا اور التمش نے اس کو ختم کیا تو اس میں ہندوؤں کے مندروں کو مسمار کر کے ان کا مصالحہ اس میں لگا کے پورا کیا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۷۱). چھت کا ہر ٹکڑا تو تو سلوں سے بنایا ہے ..... اور یہ سب بغیر گچ یا مصالحے سے اس طرح جمائی ہیں کہ آسانی سے نکال کر دوسری جگہ جمائی جا سکتی ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ)، ۲۳). ۵. گوٹا کناری، لیس، گوٹا جو کپڑوں کی زینت بڑھانے کے لیے ٹانکا جاتا ہے. مار مار کر کے ان پر مصالحے ٹکوائے. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۱۹۰). دن بھر میں سینکڑوں تھان کپڑے کے اور سیروں نہیں تو گزوں اور تولوں مصالحہ آتا رہتا تھا. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۵۶). ہندوستان میں جو مفید اور بہ کار آمد کام بنائے جاتے ہیں ان کے لیے گوٹا ٹھپہ اور مصالحہ انگلینڈ میں خریدا جاتا ہے. (۱۹۰۳، آئین قیصری، ۹۶). ایک کارچوبی کشتی پوش ٹکا ہوا تھا اس کا مصالحہ بالکل سیاہ ہو گیا تھا. (۱۹۳۹، شمع، ۷۳). اس مصالحے کا جوڑا ہمارے ہاں پندرہ ہزار میں تیار ہو. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۰۵). ۶. ایک وضع کا مرکب جس میں چکنی چھالیہ، الائچی، لونگ وغیرہ ڈالتے ہیں اور چونے کتھے کے ساتھ پان کی بجائے کھاتے ہیں : ایک مرکب جس میں بھنا ہوا ناریل اور دھنیا شامل ہوتا ہے اور جس کو محرم میں کھاتے ہیں اور اس کو محرم کا مسالا کہتے ہیں. مصالح کی تھالی جس میں بن چکنیاں الائچیاں اور اسی قسم کی چیزیں تھیں ہر ایک کے آگے رکھی گئی. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۲۹۳). ۷. ایک مرکب جس سے بال دھوتے ہیں.

مصالحے چھکتے ہوئے سر میں ڈال   ملیں جسم کیسے سے وہ خوش خصال

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۵۳). ۸. کسی چیز کے اجزائے ترکیبی، خام مال، وہ چیزیں جو کوئی چیز بنانے یا کوئی کام کرنے کے لیے ضروری ہوں (پلیٹس). ۹. کوئی مرکب یا آمیزہ، کوئی بودار سفوف یا پوڈر وغیرہ. اتنے بڑے ڈیل ڈول کا انسان ذرا سے بچھے پر قابو نہیں پا سکتا طرح طرح کے مصالحے بھی بنتا ہے کہ ان کی بو سے مچھر بھاگ جائیں. (۱۹۱۰، سی پارۂ دل، ۱: ۵۵). [مصالح (رک) کا ایک املا].

... جات امذ.
مصالحہ (رک) کی جمع : مسالے، لوازمات، مرکبات. جہاں گھوڑوں کے علاوہ ریشم اور مصالحہ جات کی تجارت ہوتی تھی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۴۳). [مصالحہ + جات، لاحقۂ جمع].

... دار صف.
۱. گوٹا کناری سے مزین کپڑے، ٹوپی یا جوتی وغیرہ. زربفت کے پاجامے مغرق و مصالحہ دار پہنے ہوئے (۱۸۹۷، انتخاب فتنہ، ۵۹). ہائے وہ ان کا کیٹلی کا انگرکھا اور گلبدن کا پاجامہ لال نیفہ مصالحہ دار ٹوپی کا کلیں بنی ہوئی. (۱۹۸۸، مرزا رسوا، ایک مطالعہ، ۲۲۲). ۲. وہ چیز جس میں مرچ مصالحہ پڑا ہو، چٹ پٹا. کسی کو ریوڑیاں یاد آ رہی تھیں تو کسی کو بیچ مت، کوئی مصالحہ دار گز کے خواب دیکھ رہا تھا. (۱۹۴۴، آنچل، ۵۷). ۳. ایسی تحریر یا لکھائی جس کے پڑھنے سے لطف حاصل ہو، چٹپٹا، مزیدار، پُر لطف. دیکھو مصالحے دار ہو، کوئی ادب دوب اور اخلاق مخلاق مت ڈالنا. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۲۷). [مصالحہ + ف : دار، داشتن = رکھنا].

... لگانا ف مر؛ محاورہ.
کسی بات کو موجب توجہ، چٹپٹا یا مزیدار بنانے کے لیے حاشیہ چڑھانا. لوگوں نے یہ مصالحہ لگایا کہ ایک جن ان کا دوست ہے اس نے آگاہ کیا ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۳۳).

... مہیا کرنا ف مر؛ محاورہ.

قابل توجہ یا پُرلطف بنانا. جنھوں نے ہماری ساری تفریحِ طبع کے لیے کافی مصالحہ مہیا کر دیا ہے. (١٩٣٠، آثار جمال الدین افغانی (مقدمہ)، د).

مُصالَحَہ (ضم م، فت ل، ح) امذ.

باہمی صلح، جس پر فریقین راضی ہوں؛ باہمی صلح رکھنا، پیمانِ صلح. حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قارون سے یوں مصالحہ کیا کہ ہزار درہم پر ایک درہم اور ہزار بکری پر ایک بکری دیا. (١٨٣٥، احوال الانبیا، ١: ٥٣٨). مصالحہ اچھا ہے بہ شرطیکہ صمیم قلب سے اس کی خواہش ہو اور طرفین سے اس کی تمنا کی جائے. (١٨٨٧، موعظۂ حسنہ، ٥٩). [ع: (ص ل ح)].

... کرانا ف مر؛ محاورہ.

میل ملاپ کرنا، صلح کرانا. میر رج و بہادر یا قبان سے کہنا کہ تم ہی چلو کلام کا جواب دو، زبردستی نہ ہوگی مصالحہ کرا دیں گے. (١٨٩١، طلسم ہوش ربا، ٥: ١١٠).

مَصالِحے (فت م، کس ل) امذ؛ ج.

مصالح یا مصالحہ کی مغیرہ حالت یا جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

... دار صف.

رک: مسالے دار. کہ رچولی چال دار، مصالحے دار سب ملا کر پچاس جوڑے. (١٨٦٨، مرآۃ العروس، ٢٨١).

مُصامَدَہ (ضم م، فت م، د) امذ.

آپس میں ٹکرانا، باہم جھگڑنا، مختلف الخیال. میرے ہمراہ میری اہل خانہ اور ایک جماعت مصامدہ کی تھی. (١٩٠١، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ)، ١: ٢٠). [ع: (ص م د)].

مُصاہَرَت (ضم م، فت ہ، ر) امث.

١. آپس میں شادی کے ذریعے تعلق پیدا کرنا. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں سے رشتۂ مصاہرت قائم کرلیا. (١٩١٣، سیرۃ النبیؐ، ٢: ٣١٥). ٢. عورت سے قربت، نزدیکی تعلق. مصاہرت کی حرمت تمام طور پر مباشرت سے ثابت نہیں ہوتی. (١٨٦٦، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ٣١٩). ٣. خسر بنانا نیز داماد بنانا، خسر اور داماد کا باہمی رشتہ. اس کو اپنی مصاہرت (دامادی) میں لینے کی رغبت ظاہر کی. (١٩٣٠، کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت (ترجمہ)، ٩٨). تعلیم و تربیت تمام تر رام پور میں ہوئی اور یہیں مصاہرت کے تعلق سے توطن پذیر ہو گئے. (١٩٨٨، اردو نثر کے ارتقا میں علما کا حصہ، ٣٣٣). [ع: (ص ہ ر)].

مُصاہَرَتی (ضم م، فت ہ، ر) امث.

داماد ہونا کا؛ دامادی کا. حضرت علی کی اولاد اور بنی امیہ کے مصاہرتی رشتے بعد یم الفرصتی کے باعث کتب انساب سے مراجعت کا موقع نہیں ملا. (١٩٠٣، جلوۂ حقیقت، ١٣٢). [مصاہرت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَصائِب (فت م، کس ء) امذ؛ امث؛ ج.

١. تکلیفیں، مصیبتیں، آفتیں، بلائیں.

بیٹے سے آن کر ہر کلام بیاں پر مصائب ہیں غرض اس ناتواں پر

(١٨١٠، میر، ک، ١٣١٠). خداوندا میں سفر اور واپسی کے آلام، مصائب اور گھر بار کے مناظر قلب سے تیری پناہ مانگتا ہوں. (١٩١٣، سیرۃ النبیؐ، ٢: ٢١٤). ان کی یکی عمر مصائب اور تکلیفیں اٹھانے کی ہے. (١٩٨٩، امریکا نو، ٣٨٣). مصائب ہی میں انسان اپنے آپ سے متعارف ہوتا ہے. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، اپریل، ٣٣). ٢. شہدائے کربلا کے آلام کا تذکرہ. شعراء کو مدح اہل بیت میں قصائد اور مصائب میں مرثیے لکھنے کی ہدایت ہوئی. (١٩٧٨، لکھنؤ کی شاعری، ٧٨). [مصیبت (رک) کی جمع].

... ٹوٹنا محاورہ.

مصیبتیں نازل ہونا، آفتیں آنا، مصیبت میں مبتلا ہونا (علمی اردو لغت).

... جھیلنا محاورہ.

تکلیفیں اٹھانا، مصیبتیں برداشت کرنا. راج کمار گھر سے نکل کھڑا ہوا اور راہ میں بہت سے مصائب جھیلنے کے بعد راج کماری تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا. (١٩٨٥، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ، ٣٢). غالب نے بڑے بڑے مصائب جھیلے، بار بار زخم کھائے. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، فروری، ٣٦).

... کے پہاڑ ٹوٹ پڑنا محاورہ.

بہت زیادہ مصیبتیں نازل ہونا، سخت تکلیفیں آنا. اس کی غلطیوں اور بعض اوقات حماقتوں کے سبب مصائب کے پہاڑ ٹوٹ پڑتے ہیں. (١٩٨٨، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ١٥٥).

... و آلام (... و مع، مد ا) امذ؛ ج.

بہت زیادہ پریشانیاں اور تکلیفیں. طوفان میں پھنس کر سب سے بچھڑنا اور پھر لطف یہ کہ ان تمام مصائب و آلام سے خود سے نکلنے کی سکت نہ رکھنا. (١٩٨٨، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ١٥٥). گہرے اور شدید مصائب و آلام کی دکھ بھری داستان اس کے چہرے پر رقم تھی. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، جنوری، ٦٧). [مصائب + و (حرف عطف) + آلام (رک)].

مِصْباح (کس م، سک ص) امذ.

١. چراغ، شمع.

معانی بجھ یا اس یاد نور تو دل میں
ای مجھے دستا ہے روں روں تراکہ جیوں مصباح

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ٢: ٢٠٧). قلبِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مانند مشکوٰۃ ہے کہ اس میں مصباح ہے. (١٨٥١، عجائب القصص (ترجمہ)، ٢: ١٣٨). مصباح، عام شمع کو کہتے ہیں. (١٩٣٦، اسلامی کوزہ گری، ٣٢). ٢. صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ، جام صبوحی (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات؛ مہذب اللغات). ٣. (تصوف) روح جس سے جسم کی حیات ہے یا دل جس سے جسم روشن ہوتا ہے (مصباح التعرف). [ع: (ص ب ح)].

... الظَّلام (... ضم ح، فم ا، ل، شد ظ بکس) امذ.

اندھیروں میں روشن ہونے والا چراغ؛ مراد: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم.

قلب مسلم کی سیاہی دور کر اے سراجِ نور مصباح الظلام

(١٩٩٣، زمزمۂ درود، ٥٠). [مصباح + رک: ال (١) + ظلام (ظلمت (رک) کی جمع)].

... ظُلْمَت کس اضا (... ضم ظ، سک ل، فت م) امذ.

رک: مصباح الظلام.

سلام اے رہنما و ہادی و مصباح ظلمت
اندھیروں میں تری امت ہے پھر غلطاں و پیچاں

(١٩٩٣، زمزمۂ سلام، ٢١). [مصباح + ظلمت (رک)].

مُصَبَّر (ضم م، فت ص، شد ب بفت) صف: امذ.
صبر کیا ہوا (طب) مشہور کڑوی دوا، ایلوا. غصہ کرتا ایسا خراب کرتا ہے ایمان کو جیسا مصبر شہد کو. (۱۸۳۰، عجیب الغالمین، ۳۰۹). [ع: (ص ب ر)].

مُصَبَّغ (ضم م، فت ص، شد ب بفت) صف.
رنگا ہوا، رنگ کیا ہوا، رنگین. اتنا پڑھو کہ ساتھ اوس کے رطب اللسان اور ساتھ رنگ اوس کے مصبغ ہو جاؤ. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۸۶). [ع: (ص ب غ)].

مَصْبُوغ (فت م، سک ص، و مع) صف.
رنگا گیا، رنگا ہوا. جو لوگ اس امر کے قائل ہیں کہ چاندی سونا مصبوغ ہو سکتا ہے اس کے دعوے کا ابطال کرتا ہے. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۸۱). [ع: (ص ب غ)].

مُصَحَّح (ضم م، فت ص، شد ح بفت) صف.
تصحیح کیا ہوا، غلطی درست کیا ہوا، صحیح. یہ ظہور عام عقلا باجماع توجیہ عبادت کا مصحح نہیں ہوتا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۳۱). صحت کا انتظام جب تک مطبع جداگانہ اور مصحح نہ ہو محال ہے. (۱۹۰۳، عصر جدید، نومبر، ۳۷۱). سطور ہذا میں اس کے مقدمۂ مصحح کی فصل ترجمانی ہدیۂ ناظرین ہے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۱۵۳). [ع: (ص ح ح)].

مُصَحِّح (ضم م، فت ص، شد ح بکس) صف: امذ.
تصحیح کرنے والا، خصوصاً طباعت کی (پہلی کاپی کی) غلطیاں اور نقص کی نشان دہی کرنے والا، پروف ریڈر.

خوش نویس و مصحح خالی ایک ساعت نہ رہ سکے خالی

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، ک، ۵۲۱). اتفاق سے کمپوزیٹر بیمار ہوگئے اور چلے گئے، ایک مصحح مر گیا. (۱۸۷۸، مکاتیب سرسید احمد خاں، ۱۳۶). اس نے نہایت نامور اور باکمال خوش نویس مصحح جلد ساز جمع کیے تھے. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۶: ۱۵۹). خوشنویسوں کے علاوہ مقالہ نویس، مصحح، جدول ساز، جلد ساز اور مصور بھی تھے. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۵۲۲). چھوٹی آواز اور لمبی آواز کی (ی) میں املائی فرق مصحح کی جدت تھی. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۷). [ع: (ص ح ح)].

مُصَحَّحَہ (ضم م، فت ص، شد ح بفت، فت ح) صف.
تصحیح کیا ہوا، صحیح کیا ہوا، غلطی درست کیا ہوا. البتہ ورش کاویانی لکھتے وقت معلوم ہوتا ہے کہ فضلائے کلکتہ کی مصححہ و مطبوعہ برہان مرزا کے پیش نظر تھی. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۴۲). قاطع خطوط وغیرہ کے نشانات اس مصححہ مستطیل سے ڈالے جاسکتے ہیں. (۱۹۳۸، چتائی، ۱۳). [مصحح (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُصْحَف (فت نیز ضم م، سک ص، فت ح) صف: امذ.
۱. جمع کیا گیا؛ وہ چیز جس میں لکھے ہوئے کاغذوں کے ٹکڑے جمع کیے جائیں، وہ چیز جس میں رسالے اور صحیفے جمع ہوں، طبلق، کتاب، جلد؛ صفحہ، لکھا ہوا ورق (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. (مجاز) قرآن مجید. تمام مصحف کا معنی الحمدللہ میں ہے مستتیم. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۰). خواب میں دیکھا میں نے کہ کئی ورق مصحف کے رکھتی ہوں اور چاہتی ہوں کہ پڑھوں ناگاہ وہ میرے ہاتھ سے غائب ہوگئے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۵).

کبھی پیش نظر انجیل و زبور و توریت کبھی مصحف میں نظر میری ہر سر آیت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۲).

ازل میں روئے جاناں سے اشارہ تھا یہ مصحف کا
تمنا ہے کہ میں بھی تیری ہی صورت میں نازل ہوں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱۰: ۲۷). مصحف ۱۱ ہجری میں سرکاری طور پر حضرت زید بن ثابت سے خصوصی طور پر تیار کروایا گیا. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۱۳). ۳. (مجاز) عارض رخسار، رخ (شعرا محبوب کے رخسار یا چہرے کو مصحف سے تشبیہ دیتے ہیں، جیسے: مصحف رخ، مصحف رُو وغیرہ).

لکھے تا صنع کا کاتب خدا کے وصف مصحف کوں
سو اس تمں لے کے آیا ہے بہت رنگ کے چمن کاغذ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۰۳).

اے صنم تجھ کو کے مصحف میں مجھے دیکھنا ہرجا ہے فال دوتی

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸۲).

ہے خط سبز بتاں حاشیۂ مصحف حسن یار انجام تو رکھتا ہے پر آغاز بھی ساتھ

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۲۸).

رقیب جمع ہیں چہرہ پہ ڈال لیں وہ نقاب
ادب ضرور ہے مصحف کو اب غلاف کریں

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۰۰). [ع: (ص ح ف)].

--- اُٹھانا ف م: محاورہ.
۱. قرآن اُٹھانا، قرآن شریف کی قسم کھانا.

اوس گلی کو عشق پاک کا آتا نہیں یقین جی میں ہے مصحف رخ روشن اوٹھائیے

(۱۸۵۲، کلیات منیر، ۲: ۳۹۰).

--- آرسی (---- مد ا، سک ر) امذ.
رک: آرسی مصحف جو زیادہ مستعمل ہے (شادی کی ایک رسم جس میں نکاح کے بعد دولھا دلہن کو آمنے سامنے بٹھاتے ہیں پھر آئینہ اور قرآن مجید دکھاتے ہیں).

شرم ایسی تو کبھی دلہنوں میں بھی دیکھی نہیں
رسم مصحف آرسی ہے یار کے ملنے آئی ہو

(۱۸۷۱، عیبر ہندی، ۷۸).

جب مصحف آرسی کی نوبت آئی دم جوش عیش و عشرت

(۱۸۹۳، دل و جان، ۷۸). [مصحف + آرسی (رک)].

--- بَغَلی کس صف (---- فت ب، غ) امذ.
چھوٹی تقطیع کا قرآن جسے آسانی سے اُٹھایا جاسکے (ماخوذ: نوراللغات؛ علمی اُردو لغت؛ مہذب اللغات). [مصحف + بغل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- پاک کس صف: امذ.
(احتراماً) قرآن پاک.

منزلیں سات ہیں قرآں میں یہ ساتوں آصف
مصحف پاک کو عثماں سے ہے نسبت کیسی

(۱۹۲۸، سرتاج سخن، ۹۷). [مصحف + پاک (رک)].

--- تِلاوَت کس اضا (--- کس ت، فت و) امذ.
وہ نسخۂ قرآن پاک جس کی تلاوت ہر روز کی جاتی ہو، قرآن پاک جو زیر مطالعہ ہو۔
حضرت شیخ عثمان ہارونی قدس سرہ کا عصا، اپنا مصحف تلاوت اور مصلیٰ بخشا۔ (۱۹۵۰ء، بزم صوفیہ، ۹۴)۔ [مصحف + تلاوت (رک)]۔

--- خواں (--- و معد) صف.
قرآن مجید پڑھنے والا، قرآن پاک کی تلاوت کرنے والا۔

کچھ نہیں ہے ہم کو مصحف خواں کی حاجت بعد مرگ
ہے زبان شمع پر تا صبح سورہ نور کا

(۱۸۶۷ء، دیوان امیر، ۳: ۲۰۷)۔ [مصحف + ف : خواں، خواندن = پڑھنا]۔

--- دار صف - امذ.
مصحف رکھنے والا، وہ شخص جس کے سپرد قرآن پاک یا دوسری کتابیں رکھنے کی ذمہ داری ہو۔ جس کو قرآن مجید رکھنے کی خدمت سپرد ہوتی تھی اس کو مصحف دار کہتے تھے۔ (۱۹۰۷ء، شعرالعجم، ۳: ۱۱۹)۔ ایک مصحف دار بنا کر اپنے معزز درباریوں میں شامل کر لیا۔ (۱۹۵۸ء، ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک جھلک، ۱۳۶)۔ [مصحف + ف : دار، داشتن = رکھنا]۔

--- داری امث.
وہ عہدہ یا کام جس میں قرآن مجید یا اور کتابیں رکھنے کی خدمت سپرد ہوتی ہے۔ سلطان نے خسرو کو ملک الشعرا کے ساتھ امیر کا لقب دیا اور ساتھ ہی مصحف داری کا عہدہ بھی دیا۔ (۱۹۲۶ء، امیر خسرو بہ حیثیت ہندی شاعر، صفدر آہ، ۱۱)۔ تخت پر بیٹھا تو امیر کو ندیم خاص بنایا اور مصحف داری اور امارت کا عہدہ دیا۔ (۱۹۰۷ء، شعرالعجم، ۲: ۱۱۹)۔ [مصحف دار + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- داوَر کس صف (--- فت و) امذ.
انصاف کرنے والا قرآن پاک، منصف اور حاکم خدا کی کتاب یعنی قرآن پاک۔

بولا کوئی ہے زیر عبا مصحف داور
تا صلح کریں ہم سے اسے بیچ میں دے کر

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۲: ۳۲۱)۔

روشنیوں کا ہے وہ ہمسفر جس کا قصیدہ مصحف داور

(۱۹۸۴ء، میرے آقا، ۱۳۲)۔ [مصحف + داور (رک)]۔

--- رُخ کس اضا (--- ضم ر) امذ.
(کنایۃً) محبوب کے رخسار۔

مصحف رخ کا تصور جن کو رہتا ہے مدام
سچ ہے مرزا وہ کہیں کرتے ہیں قرآں کی تلاش

(۱۸۹۳ء، دفتر حسن، ۵۳)۔

اگر وہ مصحف رخ دیکھتے ہم روبرو ہو کے
حدیث شوق کو ابزار کر لیتے مکمل بھی

(۱۹۶۷ء، صد رنگ، ۱۳۲)۔

اک مصحف رخ کی جستجو میں
میں غور سے ہر کتاب دیکھوں

(۱۹۸۳ء، بے دم، ۱۵۰)۔ [مصحف + رخ (رک)]۔

--- رُخسار کس اضا (--- ضم ر، سک خ) امذ.
(کنایۃً) محبوب کے رخسار۔

خوف کر خط کی سیاہی سے اے وعدہ خلاف
ہر گھڑی مصحف رخسار کی سوگند نہ کھا

(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۱۹۶)۔

کافر کا پیچ کیوں نہ مسلمان پر چلے جب درمیان مصحف رخسار لائے زلف

(۱۸۳۶ء، ریاض البحر، ۱۱۳)۔ [مصحف + رخسار (رک)]۔

--- عُثْمانی کس صف (--- ضم ع، سک ث) امذ.
کلام پاک کا وہ نسخہ جو حضرت عثمان غنیؓ کے زمانے میں مرتب ہوا۔ مصحف عثمانی جس کو عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے مسجد طبریہ میں رکھوایا تھا اپنے ساتھ لے گر لگا۔ (۱۸۹۰ء، تذکرۃ الکرام، ۵۹۲)۔ مصحف عثمانی کے رسم الخط میں حرف ہمزہ کو حذف کر کے حرف یا کو سین کے ساتھ ملا کر صورۃً اسم کا جز بنا دیا۔ (۱۹۶۹ء، معارف القرآن، ۱: ۱۹)۔ [مصحف + عثمانؓ (علم) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- مَجید کس صف (--- فت م، ی مع) امذ.
(احتراماً) مقدس کتاب، بزرگ کتاب، قرآن پاک، قرآن شریف۔

ہو صبر اس جو یوسف ثانی کے بے جمال
تو مصحف مجید میں صبر جمیل ہے

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۹۳۲)۔ [مصحف + مجید (رک)]۔

--- مُقَدَّس کس صف (--- ضم م، فت ق، شد د بفت) امذ.
(تعظیماً) قرآن پاک (ماخوذ : نوراللغات : مہذب اللغات : علمی اردو لغت)۔ [مصحف + مقدس (رک)]۔

--- ناطِق کس صف (--- کس ط) امذ.
(لفظاً) بولتا ہوا قرآن مجید؛ مراد : حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس۔

سرخی عارض تاباں سے ہوا ہے روشن ورق مصحف ناطق ہے مطلاً ہے یہ رخ

(۱۸۶۱ء، دیوان اختر، ۲۳۹)۔

تم پہ کرتا ہے حسینؑ آخری حجت کو تمام پسر مصحف ناطق ہوں سنو میرا کلام

(۱۸۷۳ء، انیس، مراثی، ۱: ۷۵)۔

مصحف ناطق کے ہے اجمال کی تفصیل یہ
جزو رحمانی حسنؑ ہے جزو فرقانی حسینؑ

(۱۹۱۳ء، کلیات حیرت، ۸۸)۔

وہ مصحف ناطق ہے سراپا انسان بے نطق بھی کرتا ہے جو انساں سے بات

(۱۹۹۱ء، ذہن و ضمیر، ۱۳۱)۔ [مصحف + ناطق (رک)]۔

--- نُور کس صف (--- و مع) صف مذ.
(کنایۃً) حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس۔

مرحبا صل علیٰ، علم کا در کھلتا ہے مصحف نور سر دل نظر کھلتا ہے

(۱۹۸۴ء، میرے آقا، ۱۳۵)۔ [مصحف + نور (رک)]۔

مُصَحَّف (ضم م، فت ص، شد ح بفت) صف، امذ.
تصحیف کیا گیا؛ ایسا لفظ جو نقطے یا زبر و زیر وغیرہ کے فرق سے کچھ اور پڑھا جائے، وہ حرف جس کے نقطے بدل دیے گئے ہوں، تصحیف شدہ. پٹنی کو بے تکلف اس کا مصحف کیوں ٹھہراؤ. (۱۸۶۱، خطوط غالب، ۵۹). اس کتاب میں یہ کمال تھا کہ ..... لفظوں کو اول بدل کر پڑھو تو عربی ہو جاتی تھی اور الفاظ کو الٹ کر پڑھو تو ترکی اور پھر مصحف کرنے سے ہندی ہو جاتی تھی. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات شبلی، ۵: ۱۰۰). [ع: (ص ح ف)].

مُصْحَفی (ضم م، سک ص، فت ح) (الف) صف.
مصحف سے نسبت رکھنے والا؛ قرآن پاک کا، قرآنی.

نور محمدیؐ ہے عیاں تجھ جمال پر آیات مصحفی ہے ترے خط و خال پر

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۹۳). (ب) امذ. اُردو کے مشہور شاعر غلام ہمدانی امروہوی کا تخلص جو شروع میں دہلی چلے گئے تھے اور لکھنو جا کر ۱۸۲۴ء میں وفات پائی. مصحفی اُردو اور فارسی دونوں کے پرگو شاعر تھے. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۱۹۹). [مصحف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَصْحُوب (فت م، سک ص، و مع) صف؛ م ف.
ساتھ کیا گیا، ہمراہ، ساتھ. بجل کو ساتھ آٹھ نفر اور کے مصحوب علی مرتضٰی کے کیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۳۰). ایک دو شالہ مع چند روپیہ تدفین و تکفین کے واسطے مصحوب جوالا ناتھ منشی کے بھیجا. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۵۷۳). [ع: (ص ح ب)].

مَصْد (فت م، سک ص) امذ.
لعاب دہن پینا؛ (کنایۃً) غصہ برداشت کرنا.

لہو کے گھونٹ یہاں پیے گر وہاں ہوا ہے مصد
یہاں پیچ پہ تھا پیچ جو وہاں طرہ کو تھا مصد

(۱۸۷۷، کلیات قلق میرٹھی، ۲۰۷). [ع: (م ص د)].

مِصْداق (کس م، سک ص) امذ.
۱. وہ شے جس پر کوئی معنی منطبق ہو سکے یا جس پر کوئی مضمون صادق آئے، وہ چیز جس کا مفہوم کسی دوسری چیز پر صادق آئے. رفیقوں کو یہ سوجھی کہ ..... رئیس کو اس رباعی کے مفہوم کا مصداق بنائیں. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۷).

اگر مان بھی لیں بیوی ہے کیا نہ معلوم مصداق اس کا ہے کیا

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۲۲). مزاحمت آگ سے پھول کھلانے کے مصداق ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۸۱). ۲. وہ چیز جو کسی کی صفائی ثابت کرے، آلۂ تصدیق، ثبوت صداقت، ثبوت کنندہ. البتہ مصداق اس کا ایک عالم میں ہوتا ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۸۰). علم میں تو عالم کی توجہ کا واحد مرکز اور اس کا بالذات معلوم (شے) کا مصداق نہیں بلکہ اس کا صرف مفہوم رہتا ہے، شے کا جو واقعی مصداق ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۳۵۶). ۳. تصدیق کرنے والا، گواہ، موافق؛ گواہی، شہادت. حسن صورت اس کو کہتے ہیں اور میں اس کا مصداق ہوں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۰). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مکہ معظمہ میں خون بہائے جائیں گے میں نہیں چاہتا کہ ان خبروں کا مصداق بنوں. (۱۹۱۶، محرم نامہ، ۱۳۹). میں ان بشارتوں کا مصداق ہوں جو میری آمد کے متعلق توراۃ میں موجود ہیں. (۱۹۷۴، سیرت سرور عالمؐ، ۱: ۱۴۴). ۴. وہ بات جسے آدمی سچ سمجھیں، دلیل، راستی سخن. ہم اس کے ثبوت کے لیے ایسی مذہبی یا تاریخی روایتوں پر جو متنازعہ فیہ ہیں اور جن کے الفاظ کے معنی یا مصداق پر بحث ہے توجہ کرنا نہیں چاہتے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۸۹). [ع: (ص د ق)].

مَصْدَر (فت م، سک ص، فت د) امذ.
۱. صادر ہونے یعنی نکلنے یا شروع ہونے کی جگہ؛ منبع، اصل، بنیاد.

صادر ان تھے خاص کمالات و معجزے ہر دو جہاں کے فیض پو مصدر حسن حسین

(۱۵۱۳، قدیم اُردو مراثی، ۱۷۹). مظہر اسرار ولایت و نبوت کا، مصدر آثار فتوت و مروت کا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۶).

مظہر صد ہا عجائب مصدر لطف و کرم زیب منبر جانشین رحمۃ للعالمین

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۴۷). حضرت مظہر و مصدر رحمت شاملہ و رأفت کاملہ ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۱۳۶). اصل میں مخمور تو ہے، مصدر مکر و زور تو ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۷۳). ہر طرف سے لوگ کھنچے کھنچے دہلی آتے تھے، جو ہندوستان کا دارالملک، دائرۂ اسلام کا مرکز، شریعت کے اوامر و نواہی کا مصدر تھا. (۱۹۹۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۷۷).

سلام اُن پر جو ہیں پیغمبر خلق و خلوص کیا خالق نے جن کو مصدر خلق و خلوص

(۱۹۹۱، زمزمۂ درود، ۱۳۹). ۲. وہ جگہ جہاں کوئی جائے یا پہنچے، نکلنے بڑھنے اور پھر کے آنے کی جگہ؛ سبب، باعث (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. (قواعد) وہ کلمہ جس سے بلاقید زمانہ کے کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے اور فعل اور صیغے مشتق ہوں، وہ کلمہ جو جملہ افعال کی اصل بہ اعتبار اشتقاق ہو (اُردو میں اس کے آخر میں بالعموم علامت "نا" ہوتی ہے، جیسے: آنا، جانا، کرنا، لکھنا، ہونا وغیرہ). ماضی تمنا اور ماضی منقطع بھی مصدر سے بنتی ہے. (۱۸۳۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۵۳). اسم نام کو کہتے ہیں اس کی تین اقسام ہیں جامد، مصدر، مشتق. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۷۳).

خود شخص بھی اپنے شخص سے حیران ہے مصدر بھی ہے گردان میں مشتق کی طرح

(۱۹۳۷، رباعیات امجد، ۲: ۳۱). علامت مصدر و مضارع کو الگ لکھنے کا رواج اس وقت تک کسی نہ کسی حد تک موجود ضرور تھا. (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اُردو (مقدمہ)، ۱۹). [ع: (ص د ر)].

--- اَخْلاق کس اضا (--- فت ا، سک خ) امذ.
جہاں سے اخلاق نکلے؛ ایک تعریفی جملہ جو کسی کے اچھے اخلاق کے بارے میں بولا جاتا ہے مطلب یہ کہ اس کی عادتیں اتنی اچھی ہیں کہ اچھی عادتیں اور اخلاق اُسی سے لوگوں نے حاصل کیے ہیں. جناب نواب صاحب عالی دودماں، مصدر اخلاق فراواں میر حسن علی خاں صاحب سلمہ اللہ تعالٰی. (۱۹۰۲، انشائے داغ (احسن مارہروی)، ۱۷). [مصدر + اخلاق (رک)].

--- اَصْلی کس صف (--- فت ا، سک ص) امذ.
(قواعد) وہ مصدر جسے اہل زبان نے مصدر ہی کے لیے وضع کیا ہو؛ جیسے: ہونا، کہنا، جانا وغیرہ (علمی اُردو لغت). [مصدر + اصلی (رک)].

--- جَعْلی کس صف (--- فت ج، سک ع) امذ.
(قواعد) وہ مصدر جس میں دوسری زبانوں کے الفاظ پہ علامت مصدر بڑھا کر مصدر بنا لیا گیا ہو؛ جیسے: کھانا، گرمانا. بعض صورتوں میں اسم جامد سے بھی مصدر بن سکتا ہے لیکن ایسے مصدر کو مصدر جعلی کہنا زیادہ صحیح ہوگا. (۱۹۷۱، جامع القواعد، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی، ۲۵۰). [مصدر + جعلی (رک)].

۔۔۔ عُلُوم کس اضا (۔۔۔ ضم ع ، و مع) امذ.
علوم کے نکلنے کی جگہ ، علوم کا خزانہ ، وہ کہ جس سے تمام علوم نکلیں ؛ مراد : بہت بڑا عالم.

ثریا جو فرشِ خاک پہ وہ مصدرِ علوم — اٹھی فلک سے قدقامتِ المرتضیٰ کی دھوم

(۱۸۹۳ ، وحید (مہذب اللغات)). [مصدر + علوم (رک)].

۔۔۔ غَیر وَضْعی کس صف (۔۔۔ ی لین ، سک ر ، فت و ، سک ض) امذ.
وہ مصدر جس کے الفاظ فارسی یا عربی پر مصدر ہندی یا مصدری علامت زیادہ کرکے یا الفاظ ہندی پر جو مصدر نہ ہوں علامت مصدر بڑھا کر مصدر بنا لیں جیسے شوریدن سے شور کرنا ، علیٰ ہٰذا القیاس ، غصے ہونا ، بدلنا . غرض مصدر غیر وضعی مستحسن اشترک. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۱۲). [مصدر + غیر (حرف نفی) + وضعی (رک)].

۔۔۔ کا قاعِدَہ امذ.
جب مفعول کسی فعل کا مونث ہو علامت مصدری یعنی نا کے الف کو یائے معروف سے بدل کر بولتے ہیں جیسے بات کرنی چاہیے ، جان دینی دشوار ہو گئی ہے (نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

۔۔۔ گَرْداننا ف مر ؛ محاورہ.
مصدر کی گردان کرنا ؛ (مجازاً) مصدری معنوں کا عملی اظہار کرنا . ان مورتیوں کے خط و خال چھیل دیئے گئے ہیں ، بعض بعض مقامات پر ناک کان تک میں تراشیدن کا مصدر گردانا گیا ہے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید (دیباچہ) (الف) ، ے). اب جانسن بے چارے مجنوں کی طرح جب تک سو پچاس دفعہ رگڑیدن کا مصدر نہ گردانیں ہوٹل صاحب پوچھتے بھی نہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۶).

۔۔۔ لازِم کس صف (۔۔۔ کس ز) امذ.
(قواعد) وہ مصدر جو صرف فاعل کو ہی چاہے ؛ جیسے : دوڑنا وغیرہ ، وہ مصدر جو صرف فاعل پر تمام ہو جائے ؛ جیسے : آنا ، جانا ، وہ مصدر ہے جو صرف فعل فاعل پر ختم ہو جائے اور مفعول کی ضرورت نہ ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مصدر + لازم (رک)].

۔۔۔ لازِمی کس صف (۔۔۔ کس ز) امذ.
رک : مصدر لازم . جلنا ...... یہ مصدر لازمی ہے اور ماضی مطلق (اس کی) ''جلا'' آتی ہے ، اور ماضی قریب ''جلا'' ہے. (۱۸۳۹ ، قواعد صرف و نحو زبان اردو ، ۷۵). [مصدر لازم + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ مُتَعَدّی کس صف (۔۔۔ ضم م ، فت ت ، ع ، شد د) امذ.
وہ مصدر جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہے جیسے کھانا وغیرہ . جاننا ...... یہ مصدر متعدی ہے ، ماضی مطلق اس کی 'جانا' آتی ہے. (۱۸۳۹ ، قواعد صرف و نحو زبان اردو ، ۷۳). [مصدر + متعدی (رک)].

۔۔۔ وَضْعی کس صف (۔۔۔ فت و ، فت نیز سک ض) امذ.
وہ مصدر جو دراصل مصدری معنی کے واسطے موضوع ہوا ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [مصدر + وضعی (رک)].

مُصَدَّر (ضم م ، فت ص ، شد د بفت) صف.
صادر کیا ہوا ؛ (فقہ) جسے اولیت حاصل ہو ، مقدم کیا ہوا . ایک شخص نے اپنا اقرار شاہدوں کے روبرو لکھا اور کچھ نہ کہا تو یہ اقرار نہیں اور گواہی دینا اس طرح کہ اس نے اقرار کیا حلال نہیں اگرچہ وہ کتابت مصدر اور مرسوم ہو. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۸۳). [ع : (ص د ر)].

مُصَدَّرَہ (ضم م ، فت ص ، شد د بفت ، فت ر) صف.
صادر یا جاری کیا گیا ، مجریہ قانون ، حکم وغیرہ . جائز ہے کہ یہ ایکٹ (ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۸۸۲ء) بہ تسمیہ مجموعہ ضابطۂ فوجداری مصدرہ ۱۸۸۲ء موسوم کیا جاوے. (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱). عدالت دیوانی کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے مصدرہ فیصلے کی تعمیل کے احکام اس طرح جاری کرے. (۱۹۳۳ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری ، ۱۶۲). [مصدر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَصْدَرِی (فت م ، سک ص ، فت د) صف.
۱. اصل ، بنیادی ، اصلی . ان صفات کے جو معنی مصدری ہیں وہ ذات باری میں موجود ہیں. (۱۸۹۳ ، مکتوبات سرسید ، ۱۳۳). ۲. (قواعد) مصدر سے منسوب . آرائے کو بمعنی آرائش لکھا ہے 'آرائے' میں مصدری تحتانی آگئی ہے. (۱۸۶۷ ، تیغ تیز (افادات غالب ، ۳۱)). [مصدر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مَصْدَرِیَّت (فت م ، سک ص ، فت د ، شد ی مع بفت) امث.
مصدر ہونا ، مصدر ہونے کی حالت . یہاں لفظ شاید الکنت کی خبر ہے اور ما مصدریت کے واسطے ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۲۲۲). [مصدر (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مُصَدِّع (ضم م ، فت ص ، شد د بکس) صف (شاذ).
دردِ سر پیدا کرنے والا ، تکلیف دینے والا ؛ رکاوٹ بننے والا . سلطان خورشید تاج بخش کے احوال سننے کی آرزو تھی لہٰذا مصدع اوقات شریف ہوئے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۳ : ۹). مصدع : دردِ سر پیدا کرنے والی تجبیر کی وجہ سے دردِ سر پیدا کرتی ہے. (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۳۳). [ع : (ص د ع)].

مَصْدَق (فت م ، سک ص ، فت د) صف.
دلیر ، جری ، ہمت کرنے والا ، باعزم ، نڈر (اسٹین گاس). [ع : (ص د ق)].

مُصَدَّق (ضم م ، فت ص ، شد د بفت) صف.
تصدیق کیا ہوا ، آزمایا یا تجربہ کیا گیا ، تصدیق شدہ . دوسرا درجہ یقین کا یہ ہے کہ علم کلام کی دلیلوں سے حاصل ہو جو وہمی ہوتی ہیں اور ایسے امور پر مبنی ہوتی ہیں جو اس وجہ سے مسلم اور مصدق ہیں کہ علما میں مشہور ہو چکی ہیں. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۱۳۳).

سلام اُن پر جو وہ عالم پہ ہیں انعامِ رازق
مصدق ہیں ، مصدق ہیں ، وہی ہادیٔ صادق

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۸۸). [ع : (ص د ق)].

مُصَدِّق (ضم م ، فت ص ، شد د بکس) صف.
۱. سچ جاننے والا نیز سچائی کی تصدیق کرنے یا گواہی دینے والا ، سچ ثابت کرنے والا ، ثابت کرنے والا ، جو تصدیق کرے.

مصدق ہوں میں اس کے اقوال کی — مقلد ہوں میں اس کے افعال کی

(۱۸۳۴ ، مثنوی تاج ، ۳۳). میرا بیان ہر نوع مصدق قول ہیرا گی ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۳۴).

بچوں کا ہر بلا میں دیتا ہے ساتھ مولا
اے صادق و مصدق کیا میں نہیں ہوں سچا

(۱۹۳۲، فردوس تخیل، ۲۰۸). جو کتاب ہم نے تیری طرف وحی کی ہے وہ حق ہے اگلی کتاب کی مصدق ہے. (۱۹۷۲، ختم نبوت، ۵۳). مضامین کی جامعیت، مصدق مواد اور مثبت فکر کی بنیاد پر اس کو کل سرسید کہا جاسکتا ہے. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۸۳). ۲. صدقہ لینے والا، صدقہ جمع کرنے والا. جو مصدق یعنی صدقہ لیتا ہو حاکم کی طرف سے، اوس کو چاہیے کہ اوسط مال لیوے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۷۹). [ع: (ص د ق)].

مُصَدَّقات (ضم م، فت ص شد د بفت) امذ: ج.

تسلیم شدہ امور، مانی ہوئی باتیں. عزیزالحسن عزیز نے ... نہ تو تنگنائے غزل کا شکوہ کیا ہے اور نہ اپنے عہد کے مسائل کو بیان کرنے کے لیے غزل کے مروجہ مسلمات اور مصدقات کو رد کیا ہے. (۱۹۹۱، متاع عزیز، ۳۰). [مصدق (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُصَدَّقَہ (ضم م، فت ص، شد د بفت، فت ق) صف.

جس کی تصدیق کی گئی ہو، خصوصاً سرکاری طور پر تصدیق شدہ؛ مصدق کی تانیث. نپولین ہرگز فتنہ انگیز نہ تھا اس کی فرماں روائی مصدقہ اصولوں کے ساتھ تھی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۲: ۲۳۳). یہ حقیقت ہے کہ ادب کوئی مصدقہ سائنس کی دنیا نہیں ہے. (۱۹۵۸، ادب، کلچر اور مسائل، ۴۷). ان کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے یہ دوست جلد سے جلد دور ہو جائیں اور وطن کے بارے میں ان کو تازہ ترین خبریں اور مصدقہ تبصرے ملتے رہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۱۹). [مصدق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَصْدُور (فت م، سک ص، و مع) صف.

۱. صادر کیا گیا، صادر کیا ہوا (علمی اردو لغت). ۲. (طب) سینے کا مریض. اگرچہ حبشی بوجہ غبی ہونے کے ..... ہر اس شخص کی موت کے متعلق جو ہتھیار سے ہلاک نہیں ہوا ہے تخمین پیدا کرتے ہیں اور یہی حالت اس وقت ہوتی ہے جب اس کی سانس مصدور (یعنی سینہ کے مریض) کی ہوتی ہے. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۳۳۷). [ع: (ص د ر)].

مَصْدُوق (فت م، سک ص، و مع) صف.

سچ کہا ہوا، جسے سچا سمجھا گیا، جس کے سچے ہونے کی تصدیق کی گئی ہو؛ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب.

جب کہے حق کے عاشق و معشوق ... مخبر خلق صادق مصدوق

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱: ۳۱۶). اوس کا نام صوت احق اور صوت فاجر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکھا ہوا ہے جو صادق اور مصدوق ہیں. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۲۹۰).

اے صادق و مصدوق و امین و مامون ... ہیں تیری امانت یہ حواس خمسہ

(۱۹۷۶، عطایا، ۶۰). [ع: (ص د ق)].

مُصَدِّی (ضم م، فت ص، شد د) امذ.

پیشکار، کسی کام کا ذمے دار، متصدی.

کاغذ نہ کوئی پوچھے نہ کوئی پوچھے خرچ خرچ
حیران ہوں کیوں کر نہ کچہری میں مصدی

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۲۱۳). مصدیوں کو گاؤں، باغ، حویلی، دکانوں کی آمدنی پوچھنے گچھنے کو بھیجو. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۴۷). [متصدی (رک) کا مخفف].

مِصْر (کس م، سک ص) امذ (ج: امصار).

۱. شہر، قصبہ، دیار، نگر، نگری؛ شہر مرکزی، بڑا شہر، ملک. پھر سب چلے اور منزل ہائے ایک مصر پر پہونچکر اترے اور وہاں ایک مکان مسجد کے لیے قرار دیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۲۳۳). ہر جانب سے ایک گروہ قلعہ پر چڑھ آیا اور اس مصر معمور کو لوٹ لیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۶۳).

محبت میری دولت ہے محبت میری عظمت ہے
محبت ہی سے مصر شعر پر میری حکومت ہے

(۱۹۳۶، لالۂ طور، ۵۳). ۲. افریقہ کے شمال مشرق میں ایک ملک کا نام جو حضرت یوسفؑ، حضرت موسیٰؑ اور فرعون کی وجہ سے مشہور ہے، اس کا دارالحکومت قاہرہ ہے، قاہرہ دریائے نیل کے کنارے پر واقع ہے جو جنوب سے شمال کی طرف بہتا ہے اسی دریا میں فرعون کا لشکر غرق ہوا جس کا ذکر قرآن پاک میں بھی ہے (بطور تلمیح مستعمل). بعضوں نے کہا ہے کہ اصل ابن ملجم لعین کا مصر سے تھا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۱).

اوس مصر میں اور اک پری تھی ... یوسفؑ کی رہائی چاہتی تھی

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۵۷).

دنیا کے جتنے ملک ہیں سب خوشہ چیں ترے
یونان و مصر و روم و عرب خوشہ چیں ترے

(۱۹۲۳، مطلع انوار، ۳۸). فرعون آخسس جسے مورخ اماسس بھی لکھتے ہیں، مصر کے چھبیسویں خاندان کا حکمران تھا جو ... قبل مسیح تک برسر اقتدار رہا. (۱۹۹۶، چاہ بابل، ۱۱۷). ۳. ایک شہر یا شہروں کا نام جو ملک مصر میں قاہرہ کے جنوب میں واقع تھے. مصر کا نام اس شہر یا شہروں کے لیے اس سے پہلے ہی استعمال ہو چکا تھا جو ..... قاہرہ کے جنوب مغرب میں واقع تھے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۱۸۳). ۴. دو چیزوں کے بیچ کی حد، حد فاصل؛ تلوار، شمشیر؛ تیزی، کاٹ (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۵. (مجازاً) قاہرہ. اسم معرفہ جو (Egypt) کے پائے تخت قاہرہ کے لیے جس کا پورا نام مصرالقاہرہ ... ہے اس شہر کی تاسیس سے لے کر اب تک مستعمل رہا ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۱۸۴). [ع: (م ص ر)].

... جی/جیو (... ای مع) فقرہ.

برہمنوں کا احترام کا ایک کلمہ: مراد: برہمن، جیوتشی.

تو نواب نے بھی اشارت کری ... مصر جیو نے جلدی سے ساعت لکھی

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۳۹). ہندو دراصل مصر کے باشندے ہیں ..... اسی واسطے ان کے برہمنوں کو مصر جی کہتے ہیں. (۱۹۲۳، روزنامچہ، حسن نظامی، ۲۳۰). [مصر + جی/جیو لاحقۂ تعظیم].

... کا (کی) بازار امذ.

وہ جگہ جہاں حضرت یوسفؑ کو قافلے والوں نے فروخت کیا، بازار مصر (بطور تلمیح).

ہر شخص نقد جاں سے خریدار ہو گیا ... یوسف گیا جو مصر کے بازار کے قریب

(۱۸۷۵، دیوان یاس، ۵۹).

جاگیں نہ خواب دیدۂ بیدار کی طرح ... سوتا پڑا ہوں مصر کے بازار کی طرح

(۱۹۶۵، دریا آخر دریا ہے، ۱۱۹).

حسن یوسف بھی ہے اور مصر کا بازار بھی ہے
پر زلیخا کی طرح کوئی خریدار بھی ہے
(١٩٩١ ، متاعِ عزیز ، ٧٧).

... کی رَوشنی امث.

(مجازاً) مصر کے علوم و فنون (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

مُصِر (ضمِ م ، کس ص) صف.

اصرار کرنے والا ، کسی بات یا کام پر اَڑنے والا ، ہٹیلا ، ضدی . بالآخر اپنی تقصیر پر مصر ہو کر زبان ساتھ حدیث " اَنتَ کَما اَثنَیتَ عَلیٰ نَفسِکَ " کھولے . (١٨٣٢ ، گرشن کتھا ، ٢٠). زعفران خوب ہنسی اور مصر ہوئی کہ اے عمرو کچھ گا کر سنا . (١٨٨٢ ، طلسم ہوش ربا ، ١ : ٣٨١). استاد غدر کی تباہی سے پریشان اور خستہ حال ہو گئے تھے ، احباب مصر تھے کہ گورنمنٹ انگلیشیہ کی ملازمت اختیار فرمائیں . (١٩٠٠ ، مکاتیب امیر مینائی ، ١٣٠).

کچھ ایسا رہتا ہے انداز جب بھی ملتے ہیں نگاہیں کہتی ہیں ٹھہرو ، قدم مصر کہ چلیں

(١٩٦٢ ، سرو ساماں ، ٣٩٥). عربوں کے علاقے پر اسرائیل نے فوجی طاقت سے قبضہ کر رکھا ہے اور ایک طویل عرصے سے ..... مقبوضہ علاقوں میں بستیاں آباد کرنے پر مصر بھی ہے . (١٩٩١ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ٣٧). [ع : (ص ر ر)].

... رَہنا ف مر ؛ محاورہ.

کسی بات پر اڑا رہنا ، اصرار کرنا . ان ایام میں وہ اس بات پر بھی مصر رہتا تھا کہ رات کو فلاں وقت سے پہلے نہ سوؤ . (١٩١٧ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ٢ : ٣ ، ٧). ادارہ مصر رہا کہ اس نے آلات ١١ جون ١٩٨٧ء کو بنائے تھے . (١٩٩٠ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ٣٣١).

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.

بہت اصرار کرنا ، بہت زور دینا . نواب مصر تھے کہ جب تک کمپنی اپنے وعدوں کا ایفا نہ کرے گی وہ صلح نہیں کریں گے . (١٩٩٩ ، مقالاتِ حافظ محمود شیرانی ، ١٨١). کوئی نہ کوئی واقعہ مصر ہوتا ہے کہ وہ کسی نہ کسی پوزیشن میں ہو . (١٩٩٨ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ٢١٨).

مِصْرا (کس م ، سک ص) امذ.

رک : مصرع جو اس کا درست املا ہے .

کم ہر چند نہیں ظاہر ہے قد ویسا ہی موزوں ہے
میاں کم ہے ترا مصرا پہ کوئی کچھ کہہ نہیں سکتا

(١٨١٨ ، آبرو ، د ، ١ : ٢). یہی بے نقش جگہ مصرے ، (مصرعے) کہیں لنڈی اور کہیں گلی کہلاتے ہیں . (١٩٥٣ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٥ : ١٢٣). [مصرع (رک) کا بگاڑ].

مِصْراع (کس م ، سک ص) امذ ؛ - مصرع ، مصرعہ.

١ . پورے شعر ، بیت یا فرد کا نصف خواہ اوّل یا ثانی (شعرا مصرعے کو موزونیت اور راستی کی بنا پر قد یا قامتِ یار سے تشبیہ بھی دیتے ہیں).

منتخب ہے سرو باندھا اس پری کے قد کلوں کو
یہ کس شاعر نے ناموزوں کیا مصراع موزوں کو

(١٨١٦ ، دیوانِ ناسخ ، ١ : ٨٣).

کیا مضمون چنانی نے بزم بنگہ مطلع کو مقدم مصرعہ ثانی ہوا مصراع اوّل پر

(١٨٩٥ ، دیوانِ امیر ، ٣ : ١٥٢).

مصراع قد یار میں تعقید کوز پشت برجستہ ہے ، اگرچہ ذرا ناگوار ہے

(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٣٨٦). ٢ . ایک طرف کا کواڑ ، دروازے کا ایک پٹ .

اور آیا ہے مرے دھیان میں مطلع دلچسپ
جس کے دو تخت ہیں دو مصرع دروازۂ راز

(١٨٧٣ ، مجالدِ خاتم النبیینؐ ، ١٧). مصراع دروازے کے ایک تختے کو کہتے ہیں ، ردیف گھوڑے سوار کے پیچھے بیٹھنے والے کا نام ہے ، ایسے ہی قافیہ کے معنی پیچھے پیچھے چلنے والے کے ہیں . (١٩٣٢ ، سرگزشت الفاظ ، ٤٧). ٣ . (تشریح) شریان یا ورید کی رکاوٹ (کواڑ) جو رطوبت یا خون کو ایک خاص سمت میں جانے دیتی ہے اور اس کی واپسی کو روکتی ہے ، صمام . کہف معدہ کے اندر اس کناڑہ کا ابھار معدے کے پھولنے کے ساتھ بڑھتا جاتا ہے اور گمان کیا جاتا ہے کہ یہ ابھار ایک مصراع (valve) کا کام دیتا ہے جو مری کے اندر غذا کی باز روی ..... کو روکتا ہے . (١٩٣٣ ، احشائیات (ترجمہ) ، ١٥٢). انفی قنات کی ناک کی غشائے مخاطی کو تحتانی مقول زائدہ ..... کے نیچے بہت ترچھے رخ میں منقلب کرتی ہے ، اس لیے اس کی اندرونی دیوار ایک مصراع کا کام دیتی ہے . (١٩٣٧ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ١ : ٩٥). [مصرع (رک) کا ایک املا].

... دار صف.

(نباتیات) صمام دار ، صمام کے ذریعے کھلنے والا جیسے بعض زیرہ دان ، ایسے حصوں سے بنا ہوا یا اس سے متصف ؛ کھل منڈلی . دیکھو کہ مندرجہ ذیل پھولوں میں پنکھڑیاں اور آکمانے کس طرح اپنے کناروں پر تہ کیے ہوئے ہیں ..... (Calotropis Gigantea) (آک) میں مصراع دار (Valvate) . (١٩٣٨ ، عملی نباتیات (ترجمہ) ، ٩١). [مصراع + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

مِصْراعی (کس م ، سک ص) صف.

مصرعے والا ، رباعی کو ترانہ ، دوبیتی ، جفتی اور چار مصراعی کہتے ہیں . (١٩٣٩ ، میزان سخن ، ١١٦). ٢ . ایک ترتیب جبکہ پتوں کے حاشیے جابجا ایک دوسرے کو محض چھوتے ہوں لیکن ایک دوسرے کو ڈھانکے ہوئے نہ ہوں (Valvate) . (مبادی نباتیات ، ١ : ١١١). [مصراع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... شُگُفتگی (..... فت ش ، ضمِ گ ، سک ف ، فت ت) امث.

(نباتیات) پودوں کے بیضہ دان کا کشادہ ہونا . مصراعی شگفتگی (Valvular Dehiscence) - جب زردان ایک یا کئی مصراعوں (Valves) کے ذریعے شگفتہ ہوں تو اس کو مصراعی شگفتگی کہا جاتا ہے . (١٩٦٦ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ١ : ٩٠٧). [مصراعی + شگفتگی (رک)].

مُصَرَّح (ضمِ م ، فت ص ، شد ر بالفت) صف (مث : مصرحہ).

صراحت کیا گیا ، واضح ، مفصل ، صاف صاف کہا ہوا . اکثر کتب فقہ میں مصرح ہے . (١٨٦٧ ، نور الہدایہ ، ٣ : ٢٨). قرآن مجید میں اس واقعہ کا مصرح ذکر ہے . (١٩١٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٣٠٦). عبارت تحریری اس صورت میں مصرح متصور ہوتی ہے . (١٩٣٥ ، قانون دستاویزات قابل بیع و شریٰ ، ٣٦). [ع : (ص ر ح)].

مُصَرِّح (ضمِ م ، فت ص ، شد ر بکس) صف مذ.

صاف گو ، صراحت کرنے والا ، تصریح یا وضاحت کرنے والا ، تفصیل کرنے والا (علمی اردو لغت). [ع : (ص ر ح)].

مُصَرَّحَہ (ضم م، فت ص، شد ر بفت، فت ح) صف.
صراحت کیا گیا. عہدنامۂ مذکور کے متن میں جو الفاظ مصرحہ و مرقوم ہوئے ہیں ان الفاظ کو ...گورنر جنرل نے بخوبی اور بہ تکرار سمجھ لیا اور قائم رکھا ہے. (۱۷۶۵، نامۂ واجد علی شاہ اختر (ق)، ۷۸). بہت سے اسماء مصرحہ غالباً محض قصہ ہیں. (۱۸۹۹، حرم سرا، ح ۱، ۱۹۰). اگر اختلاف منظر پایا گیا تو مصرحۂ بالا قاعدے سے معلوم کر لیا جاتا ہے. (۱۹۳۱، خصوصیات عملی (ترجمہ)، ۱۰: ۳۲). مصرحہ جگہوں پر مصرحہ دائرۂ اختیار کے ساتھ مجالس قائم یا مجالس مشاورت قائم کر سکے گا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ (ضمیمہ)، ۳: ۱۷). [مصرح (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَصْرَع (فت م، سک ص، فت ر) امذ.
زمین پر گرنے یا گرانے کا عمل، گرنے کی جگہ: پہلوان کا اکھاڑا (پلیٹس؛ اشین گاس). [ع: (ص ر ع)].

مِصْرَع (کس م، سک ص، فت ر) امذ؛ = مصرعہ.
۱. دروازے کا ایک تختہ، کواڑ کا پٹ، ایک طرف کا کواڑ. نیچے میں دو دروازے ہوتے ہیں ان دروازوں کو "مصرع" کہتے ہیں. (۱۸۵۱، تمہیدی خطبے، ۸).

اور آیا ہے مرے دھیان میں مطلع دلچسپ
جس کے دو تخت ہیں دو مصرع دروازۂ راز

(۱۸۷۳، محامد خاتم النبیینؐ، ۱۷). عربی میں مصرع کے لغوی معنی ہیں دروازے کا ایک تختہ جسے اردو میں کواڑ کہتے ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۷). ۲. آدھا شعر، پد، بیت یا فرد کا نصف حصہ.

ہر ہر مصرعے باندھے لڑ   رتن پدارت مانک جڑ

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۲: ۵۱)).

کئی کو سخنے پر تیرے لکھیا راقم ملک مصرع
تخی خط سوں لکھیا نازک ترے دونوں پلک مصرع

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۵۳). دو مصرع دیوان کہریا، دو پارۂ قرآن اصطفی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۰).

مصرع ہو صف آرا صفت لشکر جرار   الفاظ کی تیزی کو نہ پہونچے کوئی تلوار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۴). ہر بیت کے دو حصے ہوتے ہیں اور ہر حصے کو مصرع کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۳۱). ایک ہی بحر میں، ایک ہی مصرع پر جس قدر شاعر غزل کہیں گے وہ ..... یکساں نہیں ہوگی. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۳۵).

ہر اک مصرع مرا لوہو میں ہے غرق   بہ رنگ مصرعِ برجستۂ برق

(۱۹۹۱، تحقیقی زاویے، ۱۷۱). [ع: (ص ر ع)].

--- اُٹھانا محاورہ.
۱. گانے یا غزل کے بول کو اونچا پڑھنا یا دہرانا. پہلے ایک عورت مصرع اٹھاتی ہے یعنی گاتی ہے، پھر باقی جواب میں کچھ پوچھتی ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۳۵). سوائے اس شاعر کے جو اپنے ساتھ پانچ مصرع اٹھانے والے لایا تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۹۷). ۲. مجلس شعر میں سامعین میں سے ایک یا چند کا شاعر کے مصرع کی تعریفی انداز میں تکرار کرنا. حسب دستور مشاعرے کا آغاز ہو رہا ہے اور داد سے چھت گونجنے لگی ہے کس کی مجال ہے کہ اٹھائے غزل خوانی میں کوئی مصرع نہ اٹھائے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۱۳۸).

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا، شد و بفت) امذ.
(شاعری) شعر کا پہلا نصف حصہ، شعر کے دونوں مصرعوں میں کا پہلا مصرع. دو مصرع اول میں کسی تصور یا حالت کو تجزیے کے طور پر پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۱۰۵). [مصرع + اول (رک)].

--- اُولٰی کس صف (--- و مع، الف بشکل ی) امذ.
رک: مصرع اول. مصرع اولی میں پری بمعنی معشوق ہے. (۱۹۵۳، تسہیم البلاغت، ۷۵). بالعموم مصرع ثانی مان کر اس پر گرہ لگائی جاتی ہے، یعنی اس کے لیے مصرع اولی مہیا کیا جاتا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۸). [مصرع + اولی (رک)].

--- بَرْجَسْتَہ کس صف (--- فت ب، سک ر، فت ج، سک س، فت ت) امذ.
(شاعری) وہ عمدہ مصرع جو بے ساختہ موزوں ہو جائے، وہ مصرع جو بے ساختہ اور بے تردد فکر سے حاصل ہو، کسی صورت حال یا کیفیت کی مطابقت کا مصرع، صورت حال یا کیفیت پر چسپاں مصرع. منخرہ: کیا برجستہ مصرع پڑھ دیا ہے، آغا: بالکل چسپاں اور موزوں ہے. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۳۵۷). [مصرع + برجستہ (رک)].

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث.
مصرع باندھنا، ایک مصرعے پر دوسرا مصرع لگا کر شعر پورا کرنا. وہ مصرع بندی کے معاملے میں بھی روادار ہیں اور کہتے ہیں کہ عربی شاعری موشحات وغیرہ میں جب مصرعے چھوٹے بڑے ہو سکتے تھے تو اب کیوں نہیں ہو سکتے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۱۹۶). [مصرع + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُرکُن کس صف (--- ضم پ، سک ر، ضم ک) امذ.
ایسا مصرع جس میں بھرتی کا کوئی لفظ موجود ہو، ایسے مصرعے میں بھرتی کا کوئی لفظ موجود ہو تو ایسے لفظ کو مصرع پرکن کہا جاتا ہے کیونکہ اسے افادۂ معنی میں کوئی دخل نہیں ہوتا (کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۸). [مصرع + پرکن (رک)].

--- پیچِیدَہ کس صف (--- ی مج، ی مع، فت د) امذ.
(شاعری) وہ مصرع جو لفظی یا معنوی طور پر الجھا ہوا یا دقیق ہو (نور اللغات؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مصرع + پیچیدہ (رک)].

--- تَر کس صف (--- فت ت) امذ.
(شاعری) شگفتہ اور عمدہ مصرع، بامزہ مصرع.

خشک سیروں تن شاعر کا لہو ہوتا ہے
تب نظر آتی ہے اک مصرع تر کی صورت

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۱۰۵).

کیوں برق نہ ہو صفحۂ قرطاس شفق گوں
ہر مصرعۂ تر میں ہے بہار گل نیمو

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۹۹).

جن کی زلف کا ہر پیچ ایک مصرع تر تھا
بزم شب میں ایسے بھی قادر الکلام آئے

(۱۹۹۸، غزال و غزل، ۳۳). [مصرع + رک: تر (۱)].

--- تَرْجِیع کس اضا (---فت ت، سک ر، ی مع) امذ.
(شاعری) ٹیپ کے طور پر جس ایک مصرعے کی ترجیع کی جائے: "ترجیع بند مثلث"..... میں بھی تیسرا مصرع "ٹیپ کا مصرع" یا "مصرع ترجیع" کہلائے گا. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۱۲۸). [مصرع + ترجیع (رک)].

--- تُلا کس صف (--- ضم ت) امذ.
رک: مصرع برجستہ. اور مصرع برجستہ وہی ہے جس کو مصرع تلا کہتے ہیں. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۳۵۷). [مصرع + تلا (رک)].

--- ثانی کس صف: امذ.
شعر کا دوسرا نصف آخر، دوسرا مصرع. بہت خوب بہت خوب مصرع ثانی بھی برابر کا ہے. (۱۹۳۶، ریاض خیرآبادی، نثر ریاض خیرآبادی، ۱۰۳). غالباً مصرع ثانی کے آدھا ہو جانے کی وجہ سے ہی نیمکی یعنی آدھی کہا جاتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۲۵). دیے ہوئے مصرع کو مصرع ثانی مان کر اس کے لیے مصرع اولیٰ مہیا کرنا. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۸). [مصرع + ثانی (رک)].

--- دولخت ہونا محاورہ.
شعر کے دونوں مصرعوں میں ربط نہ ہونا جو شعر کا ایک نقص ہے (ماخوذ: نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

--- سَرْو کس صف (--- فت س، سک ر) امذ.
بے عیب مصرع جس میں کجی یا نقص نہ ہو.

مصرعۂ سرو ایک ہے تو دوسرا مصرع قد
مجھ کو حیرت ہے کروں میں کس کا پہلو انتخاب

(۱۸۶۱، دیوان اختر، ۶۹۶). [مصرع + سرو (رک)].

--- طَرْح کس اضا (--- فت ط، سک ر) امذ.
(شاعری) وہ مصرع جو بحر، قافیہ اور ردیف بتانے کے لیے بطور طرح غزل کے لیے تجویز کیا جائے. میں نے یہ التزام کیا کہ مصرع طرح ہر مرتبہ کسی استاد سے ..... لیا جائے. (۱۹۳۶، ریاض خیرآبادی، نثر ریاض خیرآبادی، ۵۹). طرحی مشاعرے سے مراد ایسا مشاعرہ ہے جس میں شعرا پہلے سے مقرر کیے ہوئے ایک مصرع طرح پر اپنی غزل سناتے ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۲۶). [مصرع + طرح (رک)].

--- طَرْح کَرْنا محاورہ.
کسی مصرعے کو طرحی مصرع بنانا، طرح کے لیے مصرع منتخب کرنا. یہ مصرع جو طرح کیا گیا ہے میرا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۲۸).

--- قَد کس اضا (--- فت ق) امذ.
(شاعری) قد کا استعارہ مصرعے سے کرتے ہیں (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مصرع + قد (رک)].

--- گھٹنا ف مر: محاورہ.
(عروض) مصرع کے ارکان میں کمی واقع ہونا، بحر پر پورا نہ اترنا. اوزان کی غلطیاں بھی موجود ہیں، کوئی مصرع گھٹ گیا، کوئی بڑھ گیا. (۱۹۴۶، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۱۳۷).

--- لَڑْنا محاورہ.
کسی مصرعے میں توارد ہونا، دو شاعروں سے ایک جیسے مصرعے سرزد ہو جانا نیز کسی بات میں مطابقت ہونا.

قمری سے ہم سے بحث نہ پڑ جائے کس طرح
مصرع لڑا ہے سرو سے قدِ بلند کا

(۱۸۴۷، کلیات منیر، ۱: ۲۰۵). غزلیں ہم طرح ہیں ان میں جابجا مصرعے تک لڑ گئے ہیں. (۱۹۱۳، شبلی، حیات حافظ، ۱۷).

--- لَگانا محاورہ.
کسی ایک مصرعے پر اپنی جانب سے دوسرا مصرع لگا کر شعر پورا کرنا، گرہ لگانا.

مصرع ہماری آہ رسا کا بلند ہے
مصرع اگر لگائے تو اس میں لگائے زلف

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۳۳). ذوق کے مصرعے پر غالب نے مصرع لگایا ہے. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۱۸۷).

--- لَگْنا ف مر: محاورہ.
مصرع لگانا (رک) کا لازم، گرہ لگنا.

شعر کی فکر میں یگانۂ آفاق رہے ... کبھی مصرع نہ لگا مصرعۂ تنہائی کا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۳۹).

--- مُرَکَّب کس صف (--- ضم م، فت ر، شد ک بفت) امذ.
شعر کے دوسرے مصرع سے مربوط مصرع. ہر مصرع مرکب غیر مفید کا حکم رکھتا ہے جب تک دوسرا مصرع ساتھ نہ پڑھا جائے. (۱۹۴۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۲۲۷). [مصرع + مرکب (رک)].

--- مَوزُوں کس صف (--- ولین، و مع) امذ.
(شاعری) مصرع جو بحر کے مطابق ہو، وہ مصرع جو مقررہ وزن کے مطابق ہو.

کیا ہی وحشت زدہ مضموں تھے جنھوں کو سودا
تو نے ہر مصرع موزوں میں زنجیر کیا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۸). [مصرع + موزوں (رک)].

--- نِکالْنا محاورہ.
مصرع کہنا، طرح کا مصرع نکالنا (مہذب اللغات).

--- نُما (--- ضم ن) صف.
مصرعے جیسا، ایک شعر کا نصف جیسا. چھوٹے مصرع نما اور مقفیٰ مصرع کی مانند جملوں کے ساتھ اللہ ہو ..... کی تکرار ہوتی ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۲۵). [مصرع + ف: نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

--- ہونا محاورہ.
مصرع موزوں ہونا.

مجھ سے لکھا سر دیوان کلام اللہ کا ... شاعری سے ہو سکا مصرع نہ بسم اللہ کا

(۱۹۸۱، لطافت (مہذب اللغات)، ۱۲: ۲۱۲).

مُصَرَّع (ضم م، فت ص، شد ر بفت) صف : اِمذ.

۱. گرایا ہوا (عروض) وہ بیت جس کے دونوں مصرعے وزن اور روی میں یکساں اور مقفّی ہوں؛ جیسے: مطلع. طویل میں جب بیت کے دونوں مصرعے وزن اور روی میں متساوی لاتے ہیں یعنی شعر مصرع ہوتا ہے جیسے مطلع تو اس وقت عروض کو ضرب کے موافق کر لیتے ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۲۳۹). ۲. ایسی رباعی جس کے چاروں مصرعے ہم قافیہ ہوں، غیر خصی. ایک رباعی جتنی زیادہ قدیم ہو گی، گمان اغلب ہے کہ وہ مصرع ہو گی. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۲۳۷). اگر چاروں مصرعوں میں قافیہ ہو تو ایسی رباعی کو مصرع کہیں گے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۸۳). [ع : (ص رع)].

مِصْرَعَه (کس م، سک ص، فت ر، ع) اِمذ.

رک : مصرع جو اس کا اصل املا ہے. ہر بیت کے مصرعۂ اول سے پادشاہ کے جلوس کی ..... تاریخ نکلتی ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۵۹۲).

نہیں ذوق یقیں لیکن زبان پر تو یہ مصرعہ ہے

جو ہو ذوق یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۹۶). میں عمر خیام کا ایک مصرعہ گنگناتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۸۳). [مصرع (رک) + ہ، (زائد)].

--- اُٹھانا محاورہ.

مصرع دہرانا، سامعین مشاعرہ کا کسی مصرع کو شاعر سے سن کر پڑھنا. مجمعے میں جب وہ شعر پڑھتے تو ہر مصرعہ لوگ اس طرح اٹھاتے تھے کہ ایک گلے سے دوسرے گلے تک بات پہنچ جاتی تھی. (۱۹۸۳، صورت گر کچھ خوابوں کے، ۱۳۷).

--- اُولیٰ کس صف (--- وسع، اشکل ی) اِمذ.

شعر کے دو مصرعوں میں سے پہلا، شعر کا نصف اول. مصرعۂ اولی کا منظر دیکھنا ہے تو قصیدۂ سلامیہ کی گونج سنیے. (۱۹۷۷، آئینۂ رضویات، ۱۸۸). [مصرعہ + اولی (رک)].

--- طَرْح کس اضا (--- فت ط، سک ر) اِمذ.

رک : مصرع طرح. بجائے مصرعۂ طرح کے کسی مضمون کا عنوان شاعروں کو دیا جاتا تھا. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۲۰۷). دیوان خانوں میں کبھی کبھی شعر و سخن کی محفلیں بھی ہوتیں، مصرعۂ طرح پر مشاعرے ہوتے، گانے بجانے کی مجلسیں بھی ہوتیں. (۱۹۶۳، ساقی، کراچی، جولائی، ۵۵). [مصرعہ + طرح (رک)].

--- طَرْحی کس صف (--- فت ط، سک ر) امث.

(شاعری) طرحی مصرع جو شاعروں کو غزل یا نظم کہنے کے لیے دیا جاتا ہے. وہاں کے مصرعۂ طرحی کو کیا کیجیے گا اور اس پر غزل لکھ کر کہاں پڑھیے گا. (۱۹۶۹، توازن، ۱۸۵). [مصرعہ + طرح (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- لگانا ف مر : محاورہ.

مصرع لگانا، گرہ لگانا. اکثر اوقات انھوں نے شاگردوں کے ایک مصرعے پر دوسرا مصرعہ لگانے کی دھن میں رات آنکھوں میں کاٹ دی. (۱۹۵۸، فکر جمیل (پیش لفظ)، ۹).

--- مَوْزُوں کَرْنا ف مر : محاورہ.

مصرع کہنا، شاعری کرنا، شعر کہنا.

بہر تسکین ذوق خوش نظری، حرف لکھ لکھ کے میں نے کاٹ دیے

ایک مصرعہ نہ کر سکی موزوں، اس کے ناموں کے قافیوں کے ساتھ

(۱۹۸۸، پاکستان میں اردو ادب (محمودہ غازیہ)، ۱۹۳).

مِصْرَعی (کس م، سک ص، فت ر) صف.

۱. (نباتیات) مصراع (رک) سے منسوب، دریچہ دار، صمام دار، صمام کے ذریعے کھلنے والا، کھل منفذی، مصراعی. مصرعی (Valvate) جب کہ پنکھڑیوں یا اکماموں کے حاشیے جانبین میں ایک دوسرے کو چھوئیں لیکن ڈھک نہ لیں، مثلاً : آک، شریفہ. (۱۹۶۳، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر)، ۱۲۹). ۲. رباعی جس کے چاروں مصرعے ہم قافیہ نہیں ہوتے. فارسی کی قدیم کتابوں میں رباعی کا نام ترانہ ملتا ہے.... اور اس کو خصی، مصرعی اور جفتی بھی کہا گیا ہے. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۵۱). [مصراع (بتخفیف ا) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَسَلْسُل کس صف (--- فت ت، س، سک ل، ضم س) امث.

شاعری کی ایک قسم جس میں مسلسل مصرعے کہے جاتے ہیں، مثلاً : ایک مصرعے میں پیش کردہ خیالات دوسرے مصرعے سے سلسلہ ملاتے ہیں. مصرعی تسلسل : اس سے یہ مراد ہے کہ ایک مصرعے میں پیش کردہ خیالات دوسرے مصرعے سے سلسلہ ملاتے ہوں. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۲۰۳). [مصرعی + تسلسل (رک)].

مِصْرَعے (کس م، سک ص) اِمذ : ج.

مصرع (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل. سندھی کے ابتدائی شعری ذخیرے کی ہیئت کے سلسلے میں کوئی حتمی بات نہیں کہی جا سکتی البتہ یہ واضح ہے کہ ان میں صوتی ہم آہنگی رکھنے والے مصرعے ہوا کرتے تھے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۱۲۶).

--- لگانا / لگایا جانا ف مر : محاورہ.

شاعری میں تضمین کرنا. یگانہ کی ایک غزل کے اشعار پر فحش مصرعے لگائے گئے تھے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۳).

مَصْرَف (فت م، سک ص، فت ر) اِمذ.

۱. کسی چیز کے استعمال یا خرچ کرنے کی جگہ، خرچ کرنے کا موقع، خرچ کی مد، خرچ.

سعادت مند ہو کر بھی کہ بعد از مرگ عالم میں

ہما کے بال کا مصرف بجز افسر نہیں ہوتا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۱). سفید پان بے مزہ ہو جاتے ہیں، جیسے : خشک پتیاں فقط تکلف کے لیے شادی بیاہ میں مصرف ہے. (۱۹۲۱، خوش شیزادہ، ۳۹). شوہر اور باپ کا کام ہے پیسہ اور ذرائع مہیا کرنا اور بیوی اور ماں کا کام ہے اس کا صحیح مصرف. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۵۰). ۲. کام، مطلب، غرض. وہ حرمت کا برتن اور ممتاز اور خاوند کے پاس عزیز اور ہر ایک اچھے مصرف کے لیے مہیا ہو گا. (۱۸۱۹، انجیل مقدس، ۵۳۰). دنیاداروں کے پیر تو اسی مصرف کے ہوتے ہیں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۵۳). خاص پتھروں کو کس طریقے پر مصرف کے لائق بنایا گیا ہے. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۲۷). ہر ایک کا مصرف، ہر ایک کے اوقات اور ہر ایک کا محور اور عالم جدا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۵). [ع : (ص ر ف)].

... کا نہ رہنا محاورہ۔
استعمال کا نہ رہنا، کام کا نہ رہنا، قابل استعمال نہ ہونا۔ جب پاؤلاف نے ان سے اپنا کام لے لیا اور یہ اس کے کسی مصرف کے نہ رہے تو اس نے کسی جرم پر ان کو دو ایک سال کے لیے جیل خانہ میں ڈال دیا۔ (۱۹۲۳، قوتی بھید، ۱۲۸)۔

... کا نہ ہونا محاورہ۔
کام کا نہ ہونا۔ وہ راز جس سے آپ کو ایسی وابستگی ہے ممکن ہے کسی مصرف کا نہو۔ (۱۹۲۳، قوتی بھید، ۱۳)۔

... میں آنا محاورہ۔
استعمال میں آنا، کام میں آنا۔ خمس کا بھی عموماً بہت کم حصہ ذاتی مصرف میں آتا تھا۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۹۷)۔

... میں لانا محاورہ۔
استعمال میں لانا۔ بیرونی ممالک سے ملنے والی امداد کو بہترین مصرف میں لایا گیا۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۱۳)۔

... ہونا ف مر؛ محاورہ۔
استعمال ہونا، استعمال میں یا صرف میں آنا۔ وہ صرف اس قابل تھا کہ اس کی روح سلب کر لی جائے، اس کا کوئی دوسرا مصرف ہی نہ تھا۔ (۱۹۳۱، مختصر خیال، ۱۳۸)۔ دل شکن باتیں کرنے، ترش لہجہ اختیار کرنے، جھوٹ بولنے، بہتان باندھنے اور غیبت کرنے سے منع کیا گیا ہے اس لیے کہ یہ سب گویائی کی نعمت کا غلط مصرف ہے۔ (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۲۵۳)۔

مُصْرِف (ضم م، سک ص، کس ر) صف۔
فضول خرچ، بے حساب خرچ کرنے والا۔

ساتھ کم ظرفوں کے اس مصرف نے کی بادہ کشی
دور میں اس دور سے ہر دم حریفانہ رہا

(۱۸۰۰، چمنستان جوش، ۵)۔ [ع : (ص ر ف)]۔

مَصْرُوع (فت م، سک ص، و مع) صف۔
زمین پر پچھاڑا ہوا؛ (طب) جسے مرض صرع لاحق ہو، جو کہ دورے کے وقت بے ہوش ہو کر زمین پر گر جاتا ہے، وہ شخص جسے مرگی کی بیماری ہو، مرگی کا مریض، مرگیا۔ مشک اور زعفران سے اس کی مہر کسی چیز پر لگا کر اور دھو کر مصروع کو پلائیں۔ (۱۳۰۹، ابو عبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار، ۲۸۳)۔ حکیم کو لازم ہے کہ تشخیص برابر کر کے کہے کہ مریض مصروع ہے یا نہیں۔ (۱۸۹۰، نسخۂ عمل طب، ۳۳۷)۔ مسموم ہو یا مریض مارگزیدہ یا مصروع۔ (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱: ۱۸۳)۔ [ع : (ص ر ع)]۔

مَصْرُوف (فت م، سک ص، و مع) صف۔
۱. صرف کیا ہوا، صرف کیا گیا، پھیرا گیا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔ ۲. کام میں لگا ہوا، مشغول، دھیان لگایا ہوا۔ بادشاہ کی طبیعت اس صنعت پر نہایت مصروف ہوئی۔ (۱۸۲۴، سیرِ عشرت، مختصر کہانیاں، ۱۳۳)۔ اور غصہ کی حالت میں جستجو شروع کی آخر پتہ لگاتے لگاتے وہیں پہنچ جہاں وہ اطمینان و نشاط میں مصروف تھے۔ (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۹۷)۔ بیماری اس قدر کہ ہر وقت کاموں میں ایک ساتھ مصروف ہے پان کھاتا ہے، حقہ پیتا ہے اور اخبار پڑھ رہا ہے۔ (۱۹۱۷، مراری داد، ۱)۔

دعائے دولت شاہی میں رات دن مصروف
حرم میں شیخ بھی ہے دیر میں برہمن بھی

(۱۹۳۸، سرتاج سخن، ۹۵)۔ ابھی تک سنگھاڑے توڑنے میں مصروف ہے۔ (۱۹۹۲، نئی سمت، ۵۸)۔ ۳. استعمال، کام (بجائے مصرف)۔

ہو گیا مجھ سے جو مانوس تو مرزا ہو گا　　پوشش تنگ کا مصروف مہیا ہو گا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۳)۔ [ع : (ص ر ف)]۔

... پیکار کس صف (... ی لین) صف۔
برسرِ پیکار، لڑائی میں مصروف۔ ثنویت کے پیرو نیکی و بدی کو اہرمن اور یزداں کی مثال ہمیشہ مصروف پیکار بتلاتے ہیں۔ (۱۹۱۹، مقدمہ دیوان غالب جدید، نسخۂ حمیدیہ (تنقید غالب کے سو سال، ۱۳۹)۔ [مصروف + پیکار (رک)]۔

... رہنا محاورہ۔
مشغول رہنا، کام میں لگا رہنا۔ حق تعالیٰ کے کاموں میں مصروف رہ تو تا کام تیرے بنا رہیں۔ (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۶۰)۔ مظالم و تسخیر میں مصروف رہتا تھا۔ (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۹)۔ خود بھی مصروف رہیے اور دوسروں کو بھی اپنے ساتھ لگاتے رہیے۔ (۱۹۸۳، ارشدی بدایونی، غزلیات (مقدمہ)، ۳۱)۔

... عَمَل کس صف (... فت ع، م) صف۔
کام میں مصروف، مشغول۔ ذکر شاہی کی زیادتیوں کو قابو میں رکھنے کے لیے سینسوریٹ (Sensorate) کے دفاتر مصروف عمل تھے۔ (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۳۵)۔ [مصروف + عمل (رک)]۔

... کار کس صف: صف۔
مشغول رہنے والا، کسی کام میں لگا ہوا۔ کئی درویش سلسلے تصوف کی تعلیم میں اور فارسی زبان کے مطالعات میں مصروف کار تھے۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۹)۔ دن بھر میں دو چودہ سولہ گھنٹے مصروف کار رہتے تھے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۹)۔ [مصروف + کار، (لاحقۂ فاعلی)]۔

... کرنا محاورہ۔
۱. صرف کرنا، مصرف میں لانا۔

شہنشہ نے سب پر بلطف و خوشی　　عنایات شاہانہ مصروف کی

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (ترجمہ)، ۹۶)۔ ۲. آمدنی بڑھانے کے لیے یا کسی کام میں روپیہ لگانا۔ سادہ لوح اشخاص سے زر کو مصروف کرنے یا تخمین میں لگانے کے نام سے روپیہ حاصل کرتے ہیں۔ (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۳۳)۔

... ہو جانا/ہونا محاورہ۔
مشغول ہونا، کام میں لگا ہونا؛ خالی نہ رہنا۔ اس وقت اس کے پڑھنے پر بہت مصروف ہو گی اور بزرگوں کی ارواح سے استمداد کی جاوے گی۔ (۱۸۷۶، مکتوبات سرسید، ۳۱۵)۔ سب طواف آب و گل میں مصروف ہیں۔ (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۳۲)۔ وہ کائنات پر غور کرتے ہیں اور اس کے عوامل کو اپنی گرفت میں لانے کی جدوجہد میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۴۲)۔ اب اتنے مصروف ہیں کہ انہیں موقع نہیں مل رہا۔ خدمت خلق کریں تو کب کریں۔ (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۳۶)۔

مَصْرُوفی (فت م، سک ص، و مع) امث.
رک: مصروفیت.

ہے خموشی دلیل مصروفی — بت بھی کرتے ہیں بندگی تیری

(۱۹۱۳، نذر خدا، ۱۹۰). [مصروف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَصْرُوفِیات (فت م، سک ص، و مع، کس نیز سک ف) امث: ج.
مصروفیت کی جمع؛ بہت سارے کام، بہت سے مشغلے، مختلف کام. مصروف آدمی کی مصروفیات کی فہرست مرتب کرنا بالکل ممکن نہیں ہے. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۸۷). آپ کی علمی اور ادبی مصروفیات اس لیے محدود ہوگئیں کہ آپ کو ضعف بصارت کا عارضہ لاحق ہوگیا تھا. (۱۹۹۶، منصور احمد سلیم ایک مطالعہ، ۱۳). [مصروفیت (بحذف ت) + ات، لاحقۂ جمع].

مَصْرُوفِیَّت (فت م، سک ص، و مع، شد ی مع بفت) امث.
مصروف ہونے کی حالت، شغل، مشغولی، مشغولیت، کسی کام میں لگا ہونا. غزوات کی مصروفیت ..... کی وجہ سے اکثر فرائض دیر میں فرض ہوئے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۹۹). محض دلچسپ مصروفیت کا دلدادہ ہونا میرے رگ و پے میں پیوست ہوگیا. (۱۹۵۶، آشفتہ بیانی میری، ۳۲). اپنی خاص مصروفیت کے باعث وہ درخواست عالی جاہ کے ملاحظہ کے لیے پیش نہیں کر سکا. (۱۹۹۶، چاہ بابل، ۲۳۳). [مصروف (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

..... پَیدا کَرْنا محاورہ.
مشغولیت نکال لینا، کوئی کام کرنے لگنا. اپنے لیے چائے بنانے کے بہانے ایک مصروفیت پیدا کرلی. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۲۰۸).

مِصْری (کس م، سک ص) (الف) صف، امذ.
۱. مصر (علم) سے تعلق یا نسبت رکھنے والا، مصر سے منسوب، مصر کا. الحمد للہ کہ دو پہچے شب کے کسی قدر مزاج سنبھل گیا، مصری معالج ہو رہا ہے، اگر آج نہیں آ سکتے ہو تو مضائقہ نہیں. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، ۹ ستمبر، ۳: ۲۸). دنیا میں جو عظیم الشان قومیں مثلاً مصری، کلدانی، یونانی، رومی وغیرہ گزر چکی ہیں وہ تاریخ ہی کی بدولت زندہ ہیں. (۱۹۳۸، الیرامکہ، ۳۰). لیکن امریکہ نے اسرائیل کو بے پایاں امداد دے کر مصری پیش قدمی روک دی. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۲۱۴). ۲. مصر کا رہنے والا، مصر کا باشندہ. انہوں کو بلایا اور طلب کیا کہ اے عربستانی ..... مصری و بنگالی ..... آؤ بہادرو بکڑو، باندھو، پچھاڑو. (۱۷۰۳، جنگ نامۂ پونتی (اردو نامہ، کراچی، جولائی ۶۷، ۱۳)). طاعون سے تین لاکھ مصری لقمۂ اجل ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۲۰۵). ۳. مصر کا بنا ہوا ایک قیمتی کپڑا. اگر چھید میرا گھسا ہے نہ کہے، ہزار دینار سرخ اور پچاس تھان مصری تجھے دوں گا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۳). اس پر مصری کپڑے یا مزرد اکرہ یا کسی ریشم کے کپڑے کا استر لگا دیں. (۱۹۳۰، معدنی و باقیات، ۳۱). (ب) امث. ۱. نہایت شیریں اور مصفا قند جو بطور خاص ڈلی یا کوزے کی شکل میں تیار کی جاتی ہے، شیرے کی مقدار سے زائد مٹھاس یعنی کھانڈ یا قند جو زائد مقدار میں پانی میں حل کر دیا گیا ہو شیرے میں جم جاتا ہے اس کو اصطلاحاً مصری کہتے ہیں جو بطور خاص تیار کی جاتی ہے، قند کی ٹھوس بلوری قلم یا ڈلی (ا پ و، ۳: ۲۰۲).

بوسے کا کرکے وعدہ مصری چبا کے بخشی
کہنے کوں ان لباں کا میٹھا دیا پے جھوٹھا

(۱۷۱۸، آبرو، د، ۱۰۷).

مٹکا اک پانچ تولے مرچ کالی — ملا نصف آس سے مصری اس میں جالی

(۱۷۹۵، فرس نامۂ رنگین، ۱۲).

وہ پختہ کار اسے بت شیریں ادا ہے تو — مصری بنے جو لے شکر خام ہاتھ میں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۴). عرق عنبر میں مصری ملا کر پلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۹۵). وہ منہ میں مصری لیے بیٹھی تھیں. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۳۶). ۲. شیرہ، راب (امین گاس؛ فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). ۳. شکاری چاقو، چھرا، خنجر.

جو شمشیر الفت کے جوہر کھلیں — تو مصری کے مانند خنجر کھلیں

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۲۸). ۴. ایک قسم کی تلوار؛ قلم، کلک، لکھنی (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [ع].

..... کا کُوزَہ امذ.
۱. مصری کا گول ڈلا، قند کا ٹھوس بلوری گولے کی شکل میں ڈھالا ہوا ڈلا، چینی کو پانی میں گھول کر مٹی کے کوزوں یا سانچوں میں بھر دیتے ہیں اور ان میں دھاگے لٹکا دیتے ہیں تو دھاگے کے گرد مصری کی بلوریں قلمیں جم جاتی ہیں اور تہ میں گول شکل میں اکٹھی ہو جاتی ہیں، مٹی کے کوزوں کو توڑتے ہیں یا سانچوں سے نکالتے ہیں تو مصری کا ڈلا نکل آتا ہے، یہ مصری کا کوزہ ہے اور اس مصری کو کوزے کی مصری کہتے ہیں. جب چینی بنانی منظور ہوتی ہے ..... کڑاہی میں ڈال کر پکاتے ہیں، جب قوام ہو جاتا ہے سانچوں میں بھر دیتے ہیں کہ بعد سرد ہونے کے مصری کے کوزے تیار ہو جاتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۶۵). ایک کشتی میں کلاوہ، چاندی کا چھلا، ہری دوب، مصری کا کوزہ، پان کا بیڑا سجا کر اپنے بڑے بوڑھے کے آگے رکھتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۳۳). ۲. (مجازاً) نہایت میٹھا خربوزہ؛ ہر چیز جو بہت شیریں ہو (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

..... کی ڈَلی (الف) امث.
مصری کا ٹکڑا. اپنے ہاتھوں سے لڑکی کے منہ میں مصری کی ڈلی دیں گے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۳۰). (ب) صف. (مجازاً) نہایت شیریں، قند کے مزے کی؛ (کنایۃً) پُرلطف، دلچسپ (بات، کلام وغیرہ).

ہر سخن اوس کا تھا مصری کی ڈلی — بات اوس کی سب کو لگتی تھی بھلی

(۱۸۱۴، مثنوی ایجاد رنگین، ۴۴).

یوں تو سب مصری کی ڈلیاں ہیں مگر عیش سنا
دل پسند اپنے ہیں ایک میر کے اشعار فقط

(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۱۰۲). یہ گالیاں مصری کی ڈلیاں ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۷۵).

دلدادہ مرے نغمات کے گل، رسیا ہے میری لے کی گلی
ہے میرا زخم شہد بھرا، ہے بات مری مصری کی ڈلی

(۱۹۹۵، افکار، کراچی، مارچ، ۱۲۹).

..... کی مَکّھی امث نیز صف.
مصری پر بیٹھنے والی مکھی، مصری کی شیرینی چوسنے والی مکھی؛ (مجازاً) اپنے آپ کو مصیبت یا زحمت میں مبتلا کیے بغیر مقصد یا فائدہ حاصل کرنے والا یا والی؛ راحت و مسرت کا شوقین. ایک مرشد کامل نے یہ نصیحت کی ہے کہ ہم کو زہد و ورع منظور نہیں، ہم مانع فسق و فجور نہیں، کھاؤ پیو مزے اڑاؤ مگر یہ یاد رہے کہ مصری کی مکھی ہو شہد کی مکھی نہ ہو. (۱۸۷۱، محمود ہندی، ۱۲۶). وہ محبت میں مصری کی مکھی بننے کے قائل ہیں، شہد کی مکھی بننے کے قائل نہیں ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۰).

...کھلانا محاورہ.
خنجر مارنا، قتل کرنا، پیش قبض سے ہلاک کرنا، تلوار، کٹار؛ نسبت کرنا، منگنی کرنا، منگنی کی رسم ادا کرنا؛ شربت پلانا، منہ میٹھا کرنا (فیلن؛ مخزن المحاورات).

مِصْریات (کس م، سک ص، کس ر) امث، ج.
۱. مصر (علم) سے متعلق یا منسوب چیزیں. علمائے مصریات میں بعض کا دعویٰ ہے کہ توحید کی بانی الحقیقت امن ہوتپ چہارم (۸) نے رکھی جو دولت ہشدہم کا ایک تاجدار تھا. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۲۸). ۲. مصر (علم) کی زبان، تاریخ اور قدیم رسوم و رواج وغیرہ کا مطالعہ. یورپ میں مصریات کے مطالعہ و تحقیق کا ذوق بھی فرانسیسی علما کا مرہون منت ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۴۷۵). [مصر (علم) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

مَصْطَبَہ (فت نیز کس م، سک ص، فت ط، ب) امذ.
۱. شراب خانہ، مے خانہ، دکان مے فروش.

مصطبہ بے خودی ہے یہ جہاں | جلد خبردار ہوا چاہیے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۷).

ریاست نہیں ہے تعیش کا آلہ | یہ دارالخلافہ ہے یا مصطبہ ہے؟

(۱۹۲۳، فارقلیط، ۲۳۶). ۲. لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ؛ جمع ہونے کی جگہ: چبوترہ، تھڑا، بلند جگہ، نشست گاہ، غریبوں کے بیٹھنے کی جگہ. صحن مسجد میں ایک مصطبہ پانچ گز کا مربع اور اس میں ایک قبہ عظیم سنگی بشبہ حجرہ بنوایا تھا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۶۵۱). ایک مصطبہ (چبوترہ) جس پر سفید فرش بچھا ہوتا اور اس کے پیچھے کی طرف بڑے بڑے گاؤ تکیے اور دائیں بائیں چھوٹے تکیے لگے ہوتے. (۱۸۹۵، تاریخ ہندوستان، ۲: ۱۳۸). خانقاہوں (زاویوں) میں کوئی باقی نہ رہا اور مصطبے یعنی نشست گاہیں بھرنے لگیں. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (معین الحق)، ۴۱۹). [ع: (ص ط ب)].

...نشین (...فت ن، ی مع) صف.
مے خانے میں بیٹھنے والا، شراب خانے میں جانے والا؛ (مجازاً) شرابی. ضرورت نے اگرچہ انھیں مصطبہ نشین بنا دیا تاہم اس خرابات کی فضا میں وہ اپنی معنویت کو نہ بھولے. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۲۲۰). [مصطبہ + ف: نشین، نشستن = بیٹھنا].

مُصْطَفائی (ضم م، سک ص، فت ط) صف.
مصطفےٰ (علم) سے منسوب یا متعلق، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرز زندگی کا یا ان کا بتایا ہوا (نظام)؛ (مجازاً) شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو، مسلمان، مصطفوی.

تحریریں جب کتابیں مصطفائی دیکھ لیتے ہیں
مگر اس وقت جب کاتب چھپائی دیکھ لیتے ہیں

(۱۹۳۱، ظریف لکھنوی، ک، ۱: ۵۳).

مصطفائی نظام ہو اس کا | ساری دنیا میں نام ہو اس کا

(۱۹۸۳، احمد، ۹۳). [مصطفا (مصطفیٰ) + ئی، لاحقۂ نسبت].

مُصْطَفَوی (ضم م، سک ص، فت ط، ف) صف.
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب یا متعلق، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی پیروی کرنے والا؛ (مجازاً) مسلمان.

بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے | اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۷۳).

ہم حلقہ گوشان در مصطفوی ہیں | ہم اور کسی در پہ جبیں کیسے جھکائیں

(۱۹۷۵، ارمغان نعت (اقبال عظیم)، ۲۳۲). [مصطفیٰ (بحذف ا) + وی، لاحقۂ نسبت].

مُصْطَفیٰ/مُصْطَفےٰ (ضم م، سک ص، فت ط، الف بشکل ی) صف؛ امذ.
برگزیدہ، مقبول، چنا ہوا؛ (خداوند تعالیٰ کا) انتخاب کیا ہوا، پسندیدہ، منظور نظر، ممتاز، بدخصلتوں سے پاک صاف کیا گیا؛ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک لقب.

خدا سنوریا مصطفیٰ سنوریا | خدا یا صفا مصطفیٰ سنوریا

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۷۳).

تحنک کی جس کی شان میں ہے | تجیح اوس بڑو مصطفےٰ پے سلام

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۳۷). حضرت امام زین العابدینؑ فرماتے ہیں کہ گیارہ چیز کو گیارہ چیز سے سیری نہیں ہوتی چشم کو نظر سے، زمین کو مطر سے ..... مومن کو ایمان سے، جنت کو مومن سے، نار کو کافر سے، مصطفےٰ کو شفاعت سے، مولےٰ کو رحمت سے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۸۱). اس بشارت میں آنے والے پیغمبر کے سب سے پہلے وصف کا ترجمہ "برگزیدہ" کیا گیا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لقب مصطفےٰ کا ترجمہ ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۳۱). قرآن مجید کی روشنی میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے مصطفیٰ اور برگزیدہ ہونے کے یہی معنی ہیں. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۲۳۸).

سلام اے مصطفےٰ، مقبول و محبوب الٰہی | عروس بزم عالم، زینت اورنگ شاہی

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۳۳). [ع: (ص ط ف)].

مَصْطَکی/مَصْطُگی (فت م، سک ص، فت ط) امث.
(طب) ایک درخت کا خوشبودار گوند جس کا رنگ سفید زردی مائل شفاف اور مزے میں کسی قدر شیریں ہوتا ہے، مختلف امراض میں دوا کے طور پر مستعمل (لاط: Pistacia Lentiscus). یہوواہ نے موسیٰ سے کہا کہ تو اپنے لیے خوشبوئیاں، بول اور مصطکی اور لادن اور لبان خالص سے لیجو. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۲۶).

اعتقال بطن کی حالت میں دینا چاہئیں
مصطکی و دانہ ہیل و زرشک و حب الآس

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۰۳).

درد کے آگے رہا تخم بھی گرد | مصطکی بھی رہ گئی با روئے زرد

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۱۲). عرق کم، رومی مصطکی، مغز کنجشک اور افیم کا لیپ بتایا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۱۸). [یو: مصطکی؛ رومی: مصطخ سے معرب (مصطکا)].

...رُومی کس صف (... و مع) امث.
(طب) ملک روم کے درخت کا زرد گوند (مصطکی) جو دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے. مصطکی رومی، چار ماشہ ..... پیس کر لگائے. (۱۸۴۳، مفید الاجسام، ۱۹۰). مصطکی رومی: ممالک شام، ایشائے کوچک، آرمینیہ اور ان ممالک کے نواح میں مصطکی رومی کا درخت ہوتا ہے. یہ قد و قامت میں درخت پیلو (جس کی مسواک بنائی جاتی ہے) کے برابر ہوتا ہے. جوف درخت سے قطرے ٹپک کر جم جاتے ہیں جو ایک قسم کا گوند ہے. (۱۹۳۸، البرامکہ، ۵۱). [مصطکی + روم (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُصْطَلَح (ضم م، سک ص، فت ط، ل) صف.

۱. وہ لفظ جو کسی خاص علمی یا فنی مفہوم کو ادا کرنے کے لیے اختیار یا وضع کیا جائے، اپنے اصلی کے علاوہ اصطلاحی معنوں میں رائج (لفظ، اصطلاح). ہر امرونہی کو امرونہی مصطلح فقہا پر محمول کیا جائے. (۱۸۸٦، حیات سعدی، ۱۲۸). جزیہ گو اب مصطلح معنی میں خاص ہوگیا ہے، لیکن لغت کی رُو سے وہ خراج اور جزیہ کے لیے یکساں موضوع ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۲۲۷). مصطلح معنی میں یہ لفظ اس کتاب میں مستعمل ہوا ہے. (۱۹۱۵، اجتماع، ۲۲۵). ۲. محاورہ، اصطلاح (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ص ل ح)].

مُصْطَلَحات (ضم م، سک ص، فت ط، ل) امذ: ج.

مصطلح (رک) کی جمع؛ کسی خاص شعبۂ علم وفن یا پیشے کے لیے وضع کردہ الفاظ، اصطلاحیں. آپ نے مصطلحات علمی کی ڈکشنری لکھنی شروع کی ہے، بے شک یہ نہایت ضروری کام ہے. (۱۹۱۳ مکاتیب حالی، ۴۷). صحت زبان و مصطلحات شاعری کی پیروی اب کون کرتا ہے. (۱۹۳۳، گنج ہائے گراں مایہ، ۲۱۰). میر درد نے تاکید کی ہے کہ تصوف و معرفت کی تفہیم فکری کے لیے ..... مصطلحات نبویہ سے کام لیا جائے. (۱۹۷٦، سخن ور نئے اور پرانے، ۱۷). بہت سے الفاظ و مصطلحات ایسے تھے جن کی سند غزل میں نہیں. (۱۹۹۲، قرود، کراچی، جنوری تا مارچ، ۳۳). [مصطلح (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُصْطَلَحَہ (ضم م، سک ص، فت ط، ل، ح) (الف) امث.

رک: مصطلح جو زیادہ مستعمل ہے، یہ مصطلحہ زکوٰۃ بھی آپ پر فرض ہی نہیں ہوئی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۵۸). (ب) صف. اصطلاحی، اصلی کے علاوہ دوسرے معنی مقرر کیا گیا. ہم نے یہ مناسب نہیں سمجھا کہ صرف ان چند مقررہ الفاظ پر اعتماد کرلیں جو فرنچ مصطلحہ الفاظ کے مطالب کو ادا کرسکتے ہیں. (۱۹۳۳، فطرت نسوانی، ۱۱). [مصطلح (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- قُرآنی کس صف (--- ضم ق، سک ر، مد ا) امث.

قرآن پاک کی اصطلاح. یہ کثیر المعانی مصطلحۂ قرآنی ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۲۳۵). [مصطلحہ + قرآنی (رک)].

مَصْعَد (فت م، سک ص، فت ع) امذ.

جائے بلند، اونچا مقام، بلند ہونے کی جگہ.

تو شاعری نہیں اک قسم کی عبادت ہے   اسی کا نام ہے مرقات مصعد اعلا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، سروش ہستی، ۳۳). [ع: (ص ع د)].

مُصَعَّد (ضم م، فت ص، شد ع بفت) صف.

اوپر اٹھا ہوا؛ (طب) تصعید کیا گیا، وہ (چیز) جو گرم کرکے بخارات بنا کر پھر منجمد ہونے دی گئی ہو، اڑایا ہوا جوہر، عمل تصعید سے حاصل کیا ہوا، عمل تصعید گزرنے کے بعد کسی شے سے حاصل شدہ (قلمی) یا دوسرا مواد، سلیمانی زہر. صاف اور مصعد نوشادر اس میں ملادیں اور سرکہ نہایت تیز و تند مقطر اس قدر اس میں ڈالیں کہ سب اجزا سرکہ میں ڈوب جائیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۹۱). سیماب مصعد کشندہ ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۱۸). پھر اس بخار کو ایک دوسرے برتن کی سطح پر ایک جماؤ کے طور پر منکشف کیا جاتا ہے، خواہ یہ ایک تودہ کی شکل میں ہو، جب کہ اس کو مصعد (sublimate) کہا جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۸). [ع: (ص ع د)].

مُصَغَّر (فت م، ص، شد غ بفت) صف: امذ.

چھوٹا کیا گیا، تصغیر کیا ہوا؛ (قواعد) وہ اسم جس میں چھوٹا پن پایا جائے، جیسے:

کمان سے کمانچہ، کتاب سے کتابچہ وغیرہ. از روئے لغت فارسی میں دیباچہ لفظ دیبا کا مصغر ہے. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۹۱). [ع: (ص غ ر)].

مُصَفّا (ضم م، فت ص، شد ف) صف: = مصفی.

پاک و پاکیزہ، صاف کیا ہوا، صاف کیا گیا، صاف و شفاف، نتھرا ہوا، پونچھا یا کھرچا ہوا؛ غیر ضروری اجزا یا کدورت سے پاک نیز روشن. القصہ وہ رقیب ناپاک، پر نظر بیٹا چاک، اس مصفا دلکشا قامت کے بستان میں. (۱۹۳۵، سب رس، ۷۷).

تصویر تری جان مصفا پہ لکھا ہوں   یہ نقش پری پردۂ مینا پہ لکھا ہوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۵۲).

نہ کر دل کو آلودۂ زنگ فرقت   کہ یہ آئینہ پھر مصفا نہ ہوگا

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۷۷). ایک باغ دلکشا دیکھا جس کا مثل نہ آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں نے سنا، روشیں مصفا نہریں جاری. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۹). جتنا کچھ سینگ نقل سے آگے بڑھا ہوا ہو اسے ریت کر ایک مصفا شکل کا بنا کر دکھلاوے. (۱۹۰۵، دستورالعمل نقل بندی اسپاں، ۱۲۹). اسے یوں محسوس ہوا جیسے وہ آب کوثر سے نہا رہی ہو، جیسے وہ پاک اور مصفا پانی اس کے گلے ہوئے، سڑے ہوئے جسم کو گلاب اور کافور کی خوشبوؤں میں لپیٹ رہا ہو. (۱۹۹۰، ظلمت نیم روز، ۳۲۹). مختلف واقعات اور کوائف سے اس دور کے مزاج اور انداز فکر کو اس طرح مصفا کیا کہ وہ موجودہ دور کے آئینے میں دکھائی دینے لگے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۲). [ع: (ص ف ا)].

--- تَرین (--- فت ت، ی مع) صف.

بہت صاف، پاک ترین، بالکل غیر مبہم، واضح. ارسطو...... ان سبھوں میں آلودگی سے مصفا ترین تھا. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۱۸). [مصفا + ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.

پاک و صاف کرنا، کدورت دور کرنا؛ جلا دینا. خاور صاحب نے عمرہ کیا، حج اکبری کی سعادت حاصل کی، روضے کی جالیاں تھام کر روئے، گڑگڑائے، روح کو مصفا کیا. (۱۹۷۷، کہتے ہیں تجھے دانش مندان، ۵۰۳). سیرت نگاری کا یہ پیرایہ بہت مؤثر ہوا کرتا ہے اور بالخصوص طور پر دل کی گرد آلود اور زنگ خوردہ تہوں میں اتر کر اس کو مجلا اور مصفا کرتا چلا جاتا ہے. (۱۹۹۱، زمزمۂ درود، ۲۲).

--- گیس (--- ی لین) امث.

گیس جس سے مختلف آلودگیاں اور آمیزش دور کر دی گئی ہوں، صاف کی ہوئی گیس جس میں گیسولین ہائیڈرو کاربن اور گندھک کے مرکبات نہیں ہوتے. مصفا گیس کی ترکیب خام گیس کی ترکیب سے مختلف ہوتی ہے. (۱۹۷۳، سوئی گیس اور اس کا مصرف، ۳۰). [مصفا + گیس (رک)].

--- ہونا ف مر: محاورہ.

صاف شفاف ہونا. ان کے قطرے گنگا اور جمنا کے دھارے کی طرح مصفا ہوگئے. (۱۹۸۸، فن خطابت، ۲۱۰).

مِصْفات (کس م، سک ص) امذ: ج.

(طب) صاف کرنے کا آلہ، چھنا. ناک کی چھت میں عظم مصفات واقع ہے جس میں چھلنی کے سے باریک باریک چودہ تین چھید ہوتے ہیں. (۱۹۱۹، افادۂ کبیر مجمل، ۱۰۸). [ع: صفا سے اسم آلہ].

مِصْفاتی (کس م، سک ص) صف.

مصفات (رک) سے منسوب یا متعلق، سوراخ دار، چھلنے دار. اور اگلا حصہ اُلٹی کیسے کے پیچھے مصفاتی حصہ کہلاتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ)، ۳۰۲). [مصفات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُصَفِّر (ضم م، فت ص، شد ف بکس) صف: امذ.

زرد رُو (صوتیات) وہ حروف صحیح جو منھ کم کھلا ہونے کی حالت میں سانس کی رگڑ سے ادا ہوتے ہیں، فرکی، صفیری. شہرالجزائر میں مصفر (Fricative) اور بندش سے ادا ہونے والی (Occlusive) آوازیں دونوں ساتھ ساتھ سننے میں آتی ہیں. (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۰۹). [ع: (ص ف ر)].

مَصْفُوفہ (فت م، سک ص، و مع، بفت ف) صف.

صف بستہ، صف دار. صواف بمعنی مصفوفہ یعنی صف بستہ (معارف القرآن، ۶: ۲۵۵). [ع: (ص ف ف)].

مُصَفّٰی / مُصَفّےٰ (ضم م، فت ص، شد ف، ابشکل ی) صف: — مصفا.

صاف کیا گیا، پاک، صاف، صاف کیا ہوا، نتھرا ہوا، پاکیزہ.

توبہ حقیقت توبہ طریقت توبہ شریعت توبہ ودیعت
پاک سرشت، نیک نوشت، جسم مطہر قلب مصفےٰ

(۱۸۵۴، ذوق، ۲۶۹). الحمد للہ خداوند تعالیٰ نے آپ کے دل کو کیسا مصفی بنا دیا تھا. (۱۹۱۹، بابا نانک کا مذہب، ۱۳۰). اس کے دل کو پاکیزہ اور مصفی ہونا چاہیے. (۱۹۲۶، اشارات تنقید، ۱۰۳). ان کی تحریروں کو افکار سرسید کی مصفی شکل سمجھتا ہوں. (۱۹۸۶، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقا کی اُردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۳۱۶). اس قدیم زبان کو منظم اور مصفی رکھنے کے لیے اس کے گرد قواعد و ضوابط کی..... اونچی دیواریں کھڑی کر دی گئیں. (۱۹۹۳، اُردو نامہ، لاہور، جون، ۱۱). [ع: (ص ف ا)].

... اَشیا (... فت ا، سک ش) امث: ج.

صاف کرنے والی چیزیں، صفائی کی اشیا. سلفونیشن کا عمل مصفی اشیا یا ڈیٹرجنٹ کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ۱۳۵). [مصفی + اشیا (شے (رک) کی جمع)].

... پانی امذ.

مقررہ طریقے سے صاف یا تطہیر کیا ہوا پانی. کنویں کا بیراہ پانی نکال دیتا ہے..... اور مصفی پانی سے بھر دیتا ہے. (۱۹۸۴، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۳۹۱). [مصفی + پانی (رک)].

... کرنا محاورہ.

پاک صاف کرنا، آلائش یا ملاوٹ دور کرنا. تعجب ہے کہ وہ پانی جو ان کے جسم کی کثافت دور نہیں کرتا تھا کیونکر ان کی روح کو مصفی کر دیتا تھا. (۱۹۳۳، کھویا ہوا افق، ۱۹). معمولی نمک کو مصفی کرکے حاصل کیا جاتا ہے. (۱۹۲۷، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۲۹).

مُصَفّی (ضم م، فت ص، شد ف) (الف) صف.

صاف کرنے والا، نتھارنے والا. سورج بڑا حیات بخشنے والا ہے اور ساتھ ہی ساتھ وہ بڑا مصفی بھی ہے. (۱۹۳۱، ہماری غذا، ۱۶). (ب) امث. (طب) گردے کی ورید جو خون سے ماٸیت یول کو صاف کرتی ہے (مخزن الجواہر). [ع: (ص ف ا)].

... خُون کس اضا (... و مع) صف.

(طب) خون کو صاف کرنے والا (عمل، آلہ، دوا یا غذا وغیرہ). مصفی خون ہونے کے باعث امراض فساد خون مثلاً ابتدائے جذام، آتشک اور خارش وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۶۹). [مصفی + خون (رک)].

مِصْقَل (کس م، سک ص، فت ق) امذ.

۱. صیقل (رک) کرنے کا آلہ، چمکانے کا آلہ، وہ چیز جس سے کسی چیز کا زنگ چھڑایا جائے، جلا کرنے کا اوزار، کوئی چیز جس سے چمکایا جائے.

مصقل آئینۂ دلہائے ارباب صفا نور بخش چشم ارباب یقیں پیدا ہوا

(۱۸۷۲، مجاہد خاتم النبیین، ۲۸۰).

دل کا آئینہ جو زنگ معصیت سے ہو سیاہ
مصقل الفت پہ ہے موقوف یہ روشن گری

(۱۸۸۱، اسیر، مظفر علی (مجمع البحرین، ۲: ۶۹)). ۲. خوش بیان، (واعظ مقرر یا خطیب) (اشین گاس). [ع: (ص ق ل)].

مُصَقَّل (ضم م، فت ص، شد ق بفت) صف.

صیقل کیا ہوا، صاف و شفاف، جلا کیا گیا، زنگ دور کیا گیا. اُسکے اجزا کروی مصقل ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۹۰). آئینے کو بجائے مصقل کو مصفے کہے تو کوئی اسے مبالغہ جانے گا، نہیں ہرگز نہیں. (۱۹۰۵، بے خبر، انشائے بے خبر، ۹۸). [ع: (ص ق ل)].

مِصْقَلا (کس م، سک ص، فت ق) امذ.

رک: مصقلہ.

زمیں تی گر مصقلا ہو ہلال کتک دن کوں دریں کیا جگ او جال

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۶۷).

تیرے چینی سے رخساروں اگے ٹھکرا سا لگتا ہے
اگرچہ آئینے میں مصقلا کر کر صفائی ہے

(۱۷۱۸، آبرو، د، ۸۰). [مصقل (رک) + ا (زاید)].

مِصْقَلہ (کس م، سک ص، فت ق، ل) صف.

۱. رک: مصقل.

یکبارگی آ دور کیا زنگ کدورت ہے صافی آئینۂ دل مصقلۂ غم

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۴۷). صیقل گروں کے ہتھیار سان اور کرنڈ کا پتھر اور فولادی چھری اور مصقلہ ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳۱). مصقلہ آلہ ہے تلوار صیقل کرنے کا اور وہ ایک چیز ہے لوہے کی گھوڑے کے نعل کی صورت. (۱۹۳۹، تمہید نادرات، ۲: ۲۰). ۲. (تصوف) ذکر الٰہی، فکر اور شغل اور مراقبہ وغیرہ کہ اس کے سبب سے آئینۂ قلب زنگ نفسانیت اور خطرات سے پاک ہوتا ہے (مصباح التعرف). [ع: مصقل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... کرنا محاورہ.

صیقل کرنا، قلعی کرنا، صاف و شفاف کرنا، جلا کرنا، پالش کرنا. حصار شہ پناہ فولادی تھا مگر اس پر مصقلہ چاندی سونے کا کیا تھا. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۳۴۸).

.... ہونا محاورہ.
مصقل کرنا (رک) کا لازم، صاف و شفاف ہونا، جلا پانا.

مصقلہ اتنا ہو بجلی کی طرح چمکے نظر
دید میں ہو جائے پیدا اک جلالی کیفیت

(۱۹۳۸، بستان تجلیات، ۳۳).

مِصْقَلی (کس م، سک ص، فت ق) صف، امف.
مصقل سے منسوب یا متعلق، مصقل کی طرح کا.

جو مصقلی دو ابرو خمدار یار تھے دھبا لگا نہ آئینۂ رخ کو زنگ کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۵۳). [مصقل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَصْقُول (فت م، سک ص، و مع) صف.
صیقل کیا گیا، صاف و شفاف، مصقل، چمکایا ہوا.

نماز اندر ہوا جب شاہ مشغول گئے ہاتھوں میں لے سب تیغ مصقول

(۱۷۹۱، حشت بہشت، ۷: ۱۲۹).

آفریں اے سیف مسلول علیؑ آفریں اے رمح مصقول علیؑ

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۱۹). مصقول تلواریں اور انواع و اقسام کے اسلحہ ..... کی بریق دیکھنے والوں کی نظروں کو خیرہ کیے دیتی تھی. (۱۹۰۳، تاریخ دربار تاج پوشی، ۳۰). قدیم کوزہ گری کے متعلق عرض ہے کہ یہ زیادہ تر پارچی اور سلسانی روایات کوزہ گری کا تسلسل تھی، مصقول بھی اور غیر مصقول بھی. (۱۹۳۹، اسلامی کوزہ گری، ۳). [ع: (ص ق ل)].

مَصْل (فت م، سک ص) امذ (شاذ).
۱. (طب) وہ پانی جو دہی جمنے کے بعد اوپر آتا ہے، توڑ. اگر گرمی کی علامتیں موجود ہوں اور یہ رطوبت بھی مائیت دمویہ سے حاصل ہوئی ہو تو فصد کی جائے اور اس کے بعد مادے کو کاٹنے چھانٹنے والی اشیا جیسے مصل ..... اور لعاب کو جاری کرنے والی اشیا جیسے ترش اچار زبان پر لگائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۸۹). ۲. جوش دے کر اور نمک ڈال کر خشک کیا ہوا دہی یا مٹھا، ماءالجبن، آب پنیر، پھاڑے ہوئے دودھ کا پانی؛ (طب جدید) کسی حیوانی سیال کی مائیت جیسے دودھ یا خون کی مائیت یا آب خون؛ کسی متعدی مرض کے ٹیکا لگائے ہوئے حیوان کا آب خون جو آج کل مختلف متعدی امراض کے ٹیکوں میں استعمال ہوتا ہے، سیرم (Serum) (مخزن الجواہر). [ع: (م ص ل)].

.... الدَّم (....ضم ل، فم ا، ل، شد د بفت) امذ.
(طب) آب خون، خون کا پانی. جب دانۂ خون کا غلاف پھٹ جاتا ہے تو اس کے اندر جو جزو مسہ ہوتا ہے وہ سیاہ کی مادے کے ساتھ مصل الدم (آب خون) میں شامل ہو جاتا ہے. (۱۹۳۳، حمیات اجامیہ، ۱۰). [مصل + رک: ال (۱) + دم (رک)].

.... اللَّبَن (....ضم م، فم ا، ل، شد ل بفت، فت ب) امذ.
(طب) پھاڑے ہوئے دودھ کا پانی، پنیر کا پانی: ماء الجبن، دہی (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مصل + رک: ال (۱) + لبن (رک)].

مُصَلّا (ضم م، فت ص، شد ل) امذ: ـ مصلیٰ/مصلے.
۱. نماز پڑھنے کی جگہ، مسجد، عبادت گاہ، عبادت خانہ.

انجیل اس مصلے ہے جبریل کا یہ قل ہو مسجد سرافیل کا

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۳۷). فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس کو وسعت ہو اور قربانی نہ کرے تو نہ قریب ہو ہمارے مصلے کے. (۱۸۰۶، نورالہدایہ، ۳: ۶۰). ابتدائی عبادت گاہ جو مصلیٰ کے نام سے موسوم ہوئی، عرب میں اسلام کے ابتدائی ایام میں وجود میں آئی. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۳۳۹). ۲. وہ مقام جہاں عیدین و استسقا کی نمازیں ادا کی جائیں، عید گاہ، خصوصاً عیدگاہ شیراز جو نہایت پُر فضا میدان میں ہے. احادیث میں مصلیٰ کا اطلاق کئی معنوں میں آیا ہے مصلیٰ بطور عیدگاہ..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ نماز عیدین کھلے میدان میں ادا فرمایا کرتے تھے اسے بھی مصلا کہا گیا. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۴۵۲). ۳. مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ، جب فقہ کے چار مسلک بن گئے تو مسجدالحرام میں بھی چار مصلے قائم کیے گئے جہاں پر حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی امام فرائض امامت انجام دیا کرتے تھے مگر آج کل وہاں چار مصلوں کی جگہ صرف ایک حنبلی امام جماعت کراتا ہے. حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی کے مصلے بیشک بیت اللہ میں علیحدہ علیحدہ ہیں لیکن عملی صورت سے دیکھا جائے تو ان میں کچھ بھی فرق نہیں ہے. (۱۹۲۸، حیرت مضامین، ۳۲۲). مسجد الحرام میں بھی چار مصلے قائم کیے گئے جہاں پر حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی امام فرائض امامت سرانجام دیا کرتے تھے. (۱۹۶۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۳۱). ۴. دری، کپڑا یا چمڑا وغیرہ جس پر نماز پڑھی جائے، جانماز.

رکھ کے اپنے مصلے کے اوپر یوں کہا آسماں طرف موجہ کر

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۸). مصلا بچھا کر عبادت میں مشغول ہوئے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰). حضرت مصلا بچھا کر ہاتھ اوٹھا کر دعائے سلامتی میں شامل ہوئے. (۱۸۳۵، انق معتذیب، ۹۸).

بچھا کے میں نے مصلا پڑھا دوگانۂ شکر
اگر ملا شجر سایہ دار غربت میں

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۹۵). دروازے میں آپ کا جہاں مصلا نماز کا بچھا تھا سانپ آ جاتے تھے، آپ ان کو نہیں مارنے دیتے تھے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۳۸۸). وضو کے بعد نواب صاحب مصلے پر تشریف لے گئے. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۱۱). تسبیح و مصلا بغل میں داب برن ہوئی، قصہ پاک ہوا. (۱۹۸۹، مکاتیب خضر، ۷۳). [ع: (ص ل ی)].

مَصْلات (فت م، سک ص) امذ: ج.
(طب) مصل سے بنائی ہوئی تجہیزات جن میں ضد سم گلوبیولینیں یا منیع اشیا پائی جاتی ہیں (Sera) (علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۶). [مصل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَصْلَب (فت م، سک ص، فت ل) امذ.
سولی دینے کی جگہ، صلیب پر چڑھانے کی جگہ. باغیوں کو ..... مصلب میں لے گئے اور سب کو مصلوب کر دیا. (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس (ترجمہ)، ۳۶۴). [ع: (ص ل ب)].

مُصَلَّب (ضم م، فت ص، شد ل بفت) صف.
۱. سولی دیا ہوا، صلیب بنایا ہوا (فرہنگ عامرہ). ۲. (کپڑا) جس پر صلیب کا نشان ہو یا اس کی بنائی کی گئی ہو (اشین گاس). ۳. صلیب (چلیپا) کی شکل کا، صلیب جیسا. لمبی پتلی ذود راہ نلیوں کے جوڑوں پر مختلف قسم کے مصلب ٹکڑے استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۱، مشینوں اشیا (ترجمہ)، ۲: ۹۰۱). [ع: (ص ل ب)].

مُصَلِّب (ضم م، فت ص، شد ل بکس/ بکسر ک ص، کس ل) صف.
۱. سخت کرنے والی، سختی پیدا کرنے والی. مصلب ..... سخت کرنے والی، جو ہر عضو یا مواد کو سردی اور خشکی کی کثافت کی وجہ سے سخت کر دیتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۱۳۳). ۲. (مجور) سخت کیا ہوا، خشک کیا ہوا (ا ئین گاس). [ع : (ص ل ب)].

مُصْلِح (ضم م، سک ص، کس بح ل) صف.
اصلاح حال کرنے والا، درست کرنے والا، برائیاں دور کرنے والا، نیکی کی طرف لانے والا، نقص دور کرنے والا، عیوب دور کرنے والا، ریفارمر. یہ اعتراض اس شخص کی نسبت زیادہ موزوں ہو سکتا ہے جو علوم مروجۂ اہل اسلام میں کمال حاصل کرنے کے بعد مصلح اور مجدد و مذہب بننے کا دعویٰ کرے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۲۳۹). ہندوستان میں پہلا شخص اسمٰعیل ہوا ہے جسے ریفارمر (مصلح) کا لقب دے سکتے ہیں. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، حیات طیبہ، ۱۳۲). شیخ سعدی (۱۲۹۱ء) جیسے مصلح نے بھی ان کی تلقین کی. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۳۲). ۲. (طب) کسی دوا یا غذا کے مضر اثرات سے بچانے والا، ضرر سے بچانے والا (مضر کا نقیض). مصلح : کتیرا، شکر اور دھنیے کا پانی. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲ : ۲۴۴). مصلح (Corrigent) تاکہ دوسرے اجزاء کے مضر اثرات کی اصلاح کی جائے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۲). ۳. صلح کرا دینے والا (شاذ).

درمیان پڑ کر ملایا عاشق و معشوق کو   مصلح عالم بنی ہے ذاب سے گویا کمر

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۳۳۳). [ع : (ص ل ح)].

۔۔۔ اَخْلاق کس اضا (۔۔۔ فت ا، سک خ) امذ.
اخلاق درست کرنے والا، اخلاق اصلاح کرنے والا. ارسطو نے ..... یہ ثابت کیا ہے کہ فن مطیرہ، سنجیدہ اور مصلح اخلاق عمل ہے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۳۵). [مصلح + اخلاق (رک)].

۔۔۔ زُبان کس اضا (۔۔۔ ضم نیز فت ز) صف مذ.
زبان کی اصلاح کرنے والا، زبان میں صفائی اور فصاحت کا خیال رکھنے والا. اردو زبان، شاعری اور ادب کی نشو و نما اور ترقی میں ان مبارک ہستیوں کی کوششیں شامل ہیں جو نہ پیشہ ور شاعر اور ادیب تھے اور نہ جن کو مصلح زبان یا علامہ بننے کا شوق یا دعویٰ تھا. (۱۹۷۲، ہمہ رنگ (مقدمہ)، ۱۰). [مصلح + زبان (رک)].

۔۔۔ سَنْگ کس اضا (۔۔۔ فت س، غنہ) امذ.
(طباعت) وہ شخص جو پلیٹ (پتھر) پر غلطیوں اور خامیوں کو دور کرے، پتھر یا پلیٹ پر جمی ہوئی کاپی کی اصلاح کرنے والا، اصلاح سنگی کرنے والا. دیکھا کہ مصلح سنگ پتھر پر غلط حروف کو کاٹ کاٹ کے صحیح کر رہے ہیں. (۱۸۹۳، غدائی فوجدار، ۲ : ۲۱۷). پروف کی صحت پتھر اور پلیٹ پر تحریر یا ایک ہی طرح ہوتی ہے اور دونوں کام کرنے والوں کو اب تک مصلح سنگ کہا جاتا ہے. (۱۹۳۳، فن صحافت، ۱۵۹). کاتب سے لے کر ..... اور مصلح سنگ تک بعض اوقات مصنف کی تحریر کو ماننے سے انکار کر دیتے ہیں. (۱۹۸۶، نگار، کراچی، اگست، ۸۸). [مصلح + سنگ (رک)].

۔۔۔ سَنْگی کس صف (۔۔۔ فت س، غنہ) است.
مصلح سنگ کا کام یا پیشہ، پلیٹ پر پروف کی غلطیوں اور خامیوں کو دور کرنے کا کام. مطبع ہی کے ساتھ لکھنؤ میں مصلح سنگی کا فن ایجاد ہوا. (۱۹۲۳، ہندوستان میں مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۱۲۵). [مصلح سنگ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ قَوم کس اضا (۔۔۔ ولین) صف.
قوم کی اصلاح کرنے والا، قوم کی بھلائی کے لیے کام کرنے والا. جس طرح کہ اولاً وہ ہدف تیر ملامت ہوا تھا انجام کو وہی سب کا ہادی اور پیشوا اور مصلح قوم شمار کیا جاوے گا. (۱۸۹۸، سرسید احمد خاں، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۰۷). سرسید نے کسی مقام پر مصلح قوم کا عمامہ اتارنے کی سعی نہیں کی. (۱۹۸۷، اُردو ادب میں سفرنامہ، ۱۳۲). [مصلح + قوم (رک)].

۔۔۔ مَوعُود کس صف (۔۔۔ ولین، و مع) امذ.
آنے والا مصلح یا اصلاح کرنے والا رہنما. قادیانیوں کے مصلح موعود مرزا بشیرالدین محمود نے خود نہایت فخریہ انداز میں اس کا اعتراف کرتے ہوئے کہا. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خاں اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۸۳). [مصلح + موعود (رک)].

مَصْلَحات (فت م، سک ص، فت بح ل) است : ج.
صلاح مشورے.

ساتھ اس مجذوب کے کر مصلحات   جو کہے گا بے غرض ہو تجھ سے بات

(۱۷۳۳، پنچھی نامہ، ۷۸). [مصلحت (رک) کی جمع].

مُصْلِحات (ضم م، سک ص، کس ل) امذ : ج.
مصلح کی جمع، اصلاح کرنے والی چیزیں یا امور.

یہ مصلحات بھی ہیں مفسدات بھی ہیں یہی
مجددات بھی ہیں موجدات بھی ہیں یہی

(۱۹۳۲، بینظیر، کلام بے نظیر، ۲۷۵). [مصلح (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُصْلِحان (ضم م، سک ص، کس ل) امذ : ج.
اصلاح کرنے والے، نیکی کی طرف بلانے والے. جناب مسیح کی ۳۳ سالہ زندگی میں سے صرف ۳ برس کے حالات معلوم ہیں. فارس کے مصلحان دین صرف شاہنامہ کے ذریعے سے روشناس ہیں ..... حضرت موسیٰ کی نسبت آج جو کچھ معلوم ہے اس کا ذریعہ صرف موجودہ توراۃ ہے. (۱۹۱۱، النبیؐ، ۱ : ۳). مصلحان ملک اور محبان وطن کی دلیل سے کیا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۷۳). [مصلح (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

۔۔۔ قَوم کس اضا (۔۔۔ ولین) امذ : ج.
قوم کو راستی کی طرف لانے والے، قوم کی اصلاح کرنے والے لوگ. آج کا ادب ملا نصیرالدین کے تجربے میں سے گزر رہا ہے، ممکن ہے وہ دس بارہ دن میں بغیر کھائے پیئے زندہ رہنے کا جنتر سیکھ لے اور ہمارے پیارے سیاست دانوں اور مصلحان قوم کے لیے ادب کا مسئلہ ہمیشہ کے لیے حل ہو جائے. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۳۳). [مصلحان + قوم (رک)].

مُصْلِحانَہ (ضم م، سک ص، کس ل، فت ن) صف، ام ف.
نیکی کا، اصلاح والا، راستی کا (عمل وغیرہ) جو صورت حال کو درست کرے. حضرت علیؓ پر اس مصلحانہ جواب کا اس قدر اثر ہوا کہ پھر انہوں نے کوئی ایسی بات نہ کی جس سے حضرت فاطمہؓ رنجیدہ خاطر ہوتیں. (۱۹۵۷، صحابیاتؓ، ۱۳۹). تیسرے دور میں ان کے مصلحانہ خیالات میں بڑی شدت پیدا ہو گئی تھی. (۱۹۸۶، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقا کی اُردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۱۳۰). [مصلح (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَصْلَحَت (فت م، سک ص، فت بح ل، فت ح) است.
۱. صلاح مشورہ.

کیے مصلحت مل کے چاروں بنے گھوڑے اور ہتھیار ان ہارے گئے

(۱۷۸۵، قصہ رضوان و محمد حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۳۸۲).

آج دم اپنا ٹھہرنا نہیں کیا چاہیے آہ

مصلحت لوگوں نے واں بیٹھ کے ٹھہرائی کیا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۱۲). **۲. صلاح، مشورہ، تجویز، مناسب اور نیک رائے مشورہ یا تجویز.**

خوشی ہو ایسی میں کریں مصلحت نہ اس ولیں میں اب رہینگے بہت

(۱۷۵۴، قصہ کامروپ و کلا کام (عکسی)، ۳۰). مصلحت نیک یہ ہے کہ اس کو خدا کی راہ میں لٹاؤں اور آپ آلائش دنیوی سے پاک رکھوں. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۹). سب چودھری صاحبوں کو مصلحت دی گئی ہے کہ اپنی جمعیت کو کسی طرح متفرق ہونے نہ دیں. (۱۸۵۷، مقالات سرسید، ۱۷۱). **۳. بہتری، بھلائی، خیر و خوبی، عمدگی.**

اب تک ہیں وہ خار میرے تن میں جلد آ کہ ہے مصلحت اسی میں

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۴۰).

کیا جانیے کیا مصلحت اس میں ہے الٰہی سمجھیں جسے ہم دوست وہی دشمن جاں ہو

(۱۸۸۴، مضامین رفیع، ۵: ۹۲).

یقیناً مصلحت تھی کوئی ورنہ وہ خود سے بھی کھو جاتا یقیناً

(۱۹۹۴، افکار (ڈاکٹر سعید اقبال سعدی)، کراچی، نومبر، ۵۵). **۴. حکمت، مشیت، مرضی، ارادہ.** مصلحت کچھ ہے اس میں وہیچ کے کچھ ہے بگاڑ جس میں. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۱).

جواہر اور عرض تجھ سے ہے پیدا بہ یہ مصلحت ہے فعل تیرا

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۷).

مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی مصلحت سے کب کوئی خالی ہے کام اللہ کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲). خدا کے احکام مصلحت پر مبنی نہیں. (۱۹۰۴، علم الکلام، ۱: ۱۲).

جانے کیا اس میں مصلحت تھی تری خون جو بہہ رہا تھا رب کریم

(۱۹۹۳، بساط کرب، ۳۳). **۵. بہتر اور مناسب اقدام، اچھا کام یا بات.** ایک نے کہا، یا ابن رسول اللہ، کوفے میں جانا تمہارا مصلحت نہیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۲).

ہے کذب چرخ روسیہ کی چال مصلحت ہے کہ رہیے ہو کر لال

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۷۷). اس وجہ سے اس نے بیوی کا جانا مصلحت نہ سمجھا اور یہی مناسب سمجھا کہ اس کو یہیں قید کرے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۰۴). شریعت کے پیش نظر مقاصد پانچ ہیں یعنی انسان کے دین، جان، نسل اور مال کی حفاظت، پس ان پانچ بنیادی مقاصد کی حفاظت جس چیز سے ہو وہ مصلحت ہے. (۱۹۶۸، اخبار جہاں، کراچی، ۳۰ دسمبر، ۱۲). **۶. حکمت عملی، تدبیر، پالیسی.**

کئے گی نہ تھی بات یو اُس سنگات دلے مصلحت کوں کہی شہ یو بات

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۱). ہزار طرف سے حکمت عملی اور مصلحتیں کھیلتے ہیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۱۷). نہ معلوم کس مصلحت سے اس عمارت کے کمرے نہایت اونچی چھتوں کے بنائے گئے ہیں. (۱۹۸۴، موسموں کا عکس، ۳۱). **۷. مناسبت حال، حکمت و دانائی، دور اندیشی.** مصلحت کے لحاظ سے اسلام کے تمام احکام بتدریج آئے ہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۱۴۰). **۸. غرض، مقصدیت.** بیگم تمہاری تو ہر حرکت میں مصلحت ہوتی ہے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۴۳). [ع: (ص ل ح)].

--- اَندیش (---فت ا، سک ن، ی مج) صف.

مصلحت سے کام لینے والا، مناسب اور معقول بات سوچنے والا، مقتضائے وقت اور عواقب کا سمجھنے والا، حالات کے مطابق طرز عمل رکھنے والا.

جو مصلحت اندیش نہیں کس کو پکاریں

ڈرتے ہیں اصولوں سے اصولوں کے پرستار

(۱۹۵۷، روزن، ۱۱۱). المیہ ہمارا یہ ہے کہ ہماری تحقیقی جہات ..... مصلحت اندیش سطحیت سے مطمئن نہیں ہوتی. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۹۶). ''تم لوگوں نے اپنا ضمیر بیچ دیا ہے، تم مصلحت اندیش اور زمانہ ساز ہو گئے ہو.'' (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۴). [مصلحت + ف: اندیش، اندیشیدن = سوچنا].

--- اَندیشی (---فت ا، سک ن، ی مج) امث.

موقع و محل سے سوچنا، مصلحت سے کام لینا، موقع و عواقب کی مناسبت سے سوچنے اور عمل کرنے کی صلاحیت. منافقین بخیال مصالحت و مصلحت اندیشی جو کچھ کرتے ہیں وہ حقیقت میں فساد محض ہے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۵). قدرت اللہ شہاب نے ..... کسی قسم کی بناوٹ، تصنع اور مصلحت اندیشی سے کام نہیں لیا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۹). میری نظم ''ملا اور صوفی'' ..... ڈاکٹر اقبال صاحب کو پسند نہ آئی لیکن اس میں کسی کی حمایت نہیں ہے مصلحت اندیشی ہے. (۱۹۹۸، اقبال شناسی اور نیاز و نگار، ۲۰۳). [مصلحت اندیش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اَنگیز (---فت ا، غنہ، ی مج) صف.

رک: مصلحت اندیش. درگزر کرنے اور خلوص قلب سے معاف کر دینا اس فانی دنیا کے مصلحت انگیز اور مصلحت پسند لوگوں کو عام طور پر نصیب نہیں ہوتا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اکتوبر، ۳۶). [مصلحت + ف: انگیز، انگیختن = ابھارنا، اٹھانا].

--- ایزَدی کس صف (---ی مع، فت ز) امث.

خدا کی مرضی، خدا کی حکمت. یہ مصلحت حضور ﷺ کی نہیں، مصلحت ایزدی تھی کہ حضور ﷺ کسی انسان کے سامنے زانوئے تلمذ تہ نہ کریں. (۱۹۸۳، بت خانہ شکستم من، ۱۱۷). اس میں بھی اقبال مصلحت ایزدی تصور کرتے ہیں. (۱۹۹۸، اقبال شناسی اور نیاز و نگار، ۷۷). [مصلحت + ایزد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آموز (---مد ا، و مج) صف.

نیک اور اچھا مشورہ دینے والا، بھلائی کی طرف بلانے والا. اتنی بڑی سلطنت ..... کا چھوڑ کر جانا ..... خرد مصلحت آموز ..... کے خلاف ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳). [مصلحت + ف: آموز، آموختن = سیکھنا، سکھانا].

--- آمیز (---مد ا، ی مج) صف.

(ایسی بات یا کام) جس میں نتیجے کے طور پر کوئی بھلائی یا مقصد شامل ہو، موقع و محل کے مطابق، جس میں کوئی مصلحت یا بھلائی ہو؛ (مجازاً) چال بازی اور حکمت سے بھرا ہوا، فریب پر مبنی.

مجھے نگاہ تغافل رقیب پر الطاف ادائے مصلحت آمیز نے غلام کیا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۳).

بی اوٹھا میں گو بنا کر بات قاصد نے کہی
صدق سے بہتر دروغ مصلحت آمیز ہے

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳۰ : ۳۰۷). بعض والیان ملک نے ..... سنجیدہ اور گولگو اور مصلحت آمیز جواب دیے . (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۹۰). اپنے غیر مصلحت آمیز اور عام فہم انداز نقد کی وجہ سے اس نے تسبتاً جلد اپنی حیثیت منوالی . (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۳۹). [مصلحت + ف : آمیز، آمیختن = ملانا، ملنا].

... آمیزی (...ی مج) امث .
موقع و محل کے مطابق چلنا، مصلحت سے کام لینا : (مجازاً) فریب پر مبنی طرز عمل، چال بازی اور حکمت . وہ اخلاص کے باعث اپنے عمل میں مصلحت آمیزی کو کبھی بروے کار نہ لاسکے . (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خان، احوال و آثار، ۱۷۱). [مصلحت آمیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... باخْتَہ (... سک خ، فت ت) صف .
مصلحتانہ، مکاری و عیاری کا . ہم آج مجرمانہ حد تک ایک بالکل انوکھی مفاہمت پرست اور مصلحت باختہ صورت حال میں اسیر ہیں . (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۳). [مصلحت + ف : باختہ (باختن = کھیلنا، ہارنا، سے ماضی)].

... بازی : امث .
مصلحت سے کام لینا : اپنی کسی غرض یا مقصد کے حصول کے لیے کوئی بات یا کام کرنا ؛ (مجازاً) چالبازی اور مکاری سے کام لینا . پہلا راستہ عقل سلیم کا ہے، مکاریوں اور مصلحت بازیوں کا ہے . (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۳۶). [مصلحت + ف : باز، بازیدن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بِیں (...ی مج) صف .
موقع و محل دیکھنے والا، مصلحت کو سامنے رکھنے والا ؛ کسی کام کی درستی، خوبی اور انجام پر نظر رکھنے والا نیز خود غرض . بادشاہ کا بے وزیر کے سفر کرنا عقل مصلحت بیں کے خلاف سراسر ہے . (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۱۹). فقیہانہ مسائل میں ان کا انداز توضیحی ہے اور بطور سیاست دان وہ مصلحت بیں نظر نہیں آتے . (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۴۸۷). ہر فرد کو مصلحت بیں اور عافیت کوش بنا دیا ہے . (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۸). [مصلحت + ف : بیں، دیدن = دیکھنا].

... بِینی (...ی مج) امث .
مصلحت بیں (رک) کا کام، موقع و محل سے کام لینا نیز خود غرضی . مرحوم کا انتخاب ..... دستور العمل کے قواعد اور مولانا کی مصلحت بینی کے بالکل خلاف تھا . (۱۹۱۴، حیات شبلی، ۱۳۸). فن کار اپنے تجربات کا صرف وہی پہلو دیکھے جو ان کی مصلحت بینی فن کار کو دکھانا چاہتی ہے . (۱۹۵۱، تحقیقی عمل اور اسلوب، ۳۰۱). ہمارا معاشرہ ..... زمانہ سازی اور مصلحت بینی کا شکار ہے . (۱۹۸۱، دید و بازدید، ۹۵). [مصلحت بیں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پَرَسْت (... فت پ، ر، سک س) صف .
مصلحت چاہنے والا، وقت یا حالات کے مدنظر محتاط اور مفاہمانہ رویہ رکھنے والا، مناسبت حال کی رو سے عمل کرنے والا .

وہ حق پرست کیسے ہوئے مصلحت پرست
نقدوں سے بے لباس ہوئے ساز کس طرح

(۱۹۸۲، ثبات، ۵۱). [مصلحت + ف : پرست، پرستیدن = پوجنا].

... پَسَنْد (... فت پ، س، سک ن) صف .
مناسب اور معقول بات سوچنے والا، وقت اور حالات کو سامنے رکھ کر اپنے رویے کا تعین کرنے والا، نرم روش اختیار کرنے والا، نتائج کے ڈر سے سچ کی پاسداری نہ کرنے والا . اس وقت مصلحت پسند چہروں پر بے زاری اور مایوسی کے علاوہ حقارت اور نفرت کی لہریں بھی تھیں . (۱۹۸۹، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۲۸). درگزر کرنا اور خلوص قلب سے معاف کر دینا اس فانی دنیا کے مصلحت انگیز اور مصلحت پسند لوگوں کو عام طور پر نصیب نہیں . (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اکتوبر، ۳۶). [مصلحت + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا].

... پَسَنْدی (... فت پ، س، سک ن) امث .
مصلحت پسند (رک) کا کام، مصلحت اندیشی، وقت اور حالات کو پیش نظر رکھنے کا رجحان، مناسبت حالات کے لیے سچ بات کہنے یا صحیح عمل سے گریز کرنے کا رویہ . انسان نے آج مصلحت پسندی کو اپنا شعار بنا لیا ہے اور اس طرح دنیا میں مستقل کشمکش اور عناد کے بیج بو دیے ہیں . (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۵۹). [مصلحت پسند + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پُوچْھنا ف مر : محاورہ .
رائے دریافت کرنا، مشورہ لینا، صلاح مشورہ معلوم کرنا . مکان پر آ کے ہمراہیوں نے مصلحت پوچھی پھر چلنے کی مشورت سب نے دی . (۱۸۳۶، سرور سلطانی (ترجمہ)، ۲۱۳).

... تَحْسِینی کس صف (... فت ح ت، سک ح، ی مع) امث .
(فقہ) سزا کی مصلحت کی ایک قسم جس میں سب و شتم اور اہانت کا طریقہ اختیار کیا جائے . ثابت ہوا کہ عقوبات و سزائیں دست درازی کی مختلف مقداروں کے اعتبار سے ذاتی مقدار میں مختلف ہوں گی ..... مصلحت تحسینی پر دست درازی کی سزا اس سے کم درجہ پر . (۱۹۸۳، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۹۲). [مصلحت + تحسینی (رک)].

... ٹھانْنا ف مر : محاورہ .
صلاح مشورے کے بعد کوئی بات طے کرنا، کسی فیصلے پر متفق ہونا، مصلحت اختیار کرنا .

جب تو سب نے تنگ ہو کر مصلحت ٹھانی ہم
جس سے کرتا ہے یہ ماتم اور اٹھاتا ہے علم

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲۰۲ : ۴۹).

... ٹھَہْرانا ف مر : محاورہ .
مشورے سے کوئی بات طے کرنا، مل جل کر کوئی ارادہ کرنا .

آج دم اپنا ٹھہرنا تمھیں کیا چاہیے آہ
مصلحت لوگوں نے واں بیٹھ کے ٹھہرائی کیا

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۱۱۲).

... ٹھَہْرنا ف مر : محاورہ .
مصلحت ٹھہرانا کا لازم، مصلحت ہونا، مرضی ہونا .

تو ہے تقدیر ناکامی کہ تیری مصلحت ٹھہری
تری مرضی سے وابستہ ہوا اللہ رے غم میرا

(۱۹۳۱، فانی، ک، ۴۲).

--- جُو (---و مع) صف.
مشورہ طلب کرنے والا، بھلائی چاہنے والا، بہتری تلاش کرنے والا، صلاح لینے والا.
مصلحت جو ہوا کر کیا کیجیے　　　کچھ مجھے اس کا مشورہ دیجیے
(١٨١٠، بحرالمحبت، ٣٨). [مصلحت + ف: جو، جوئیدن = ڈھونڈنا، تلاش کرنا].

--- حاجی کس صف: امث.
(فقہ) سزا کی ایک قسم جو انسانی زندگی میں تنگی پیدا کرے اور دشواری کا سبب قرار دی جائے۔ اور غصب کا فعل اس کے مقابلے میں مصلحت حاجی پر دست درازی متصور ہوتا ہے. (١٩٨٣، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ٩٣). [مصلحت + حاجی (حاجت سے صفت)].

--- خواہ (---و معد) صف.
خیر خواہ، بھلائی چاہنے والا (نوراللغات). [مصلحت + ف: خواہ، خواہیدن + چاہنا].

--- دِید (---ی مع) امث.
بھلائی، بہتری، خیر خواہی، نیک بات سوچنا (نوراللغات؛ مہذب اللغات). [مصلحت + ف: دید، دیدن = دیکھنا].

--- دیکھنا ف مر: محاورہ.
١. کسی بات یا کام کے مناسب یا معقول ہونے کے جملہ پہلوؤں پر نظر رکھنا. اگرچہ میں اپنے محبوب کے پاس جا سکتی ہوں مگر بغیر رخصت تیری مصلحت نہیں دیکھتی کہ میں تیری عقل پر اعتماد تمام رکھتی ہوں. (١٨٠١، طوطا کہانی، ٣٣).
عیادت میں جو ہیں نیکی کے پہلو اُن کو مت دیکھو
نہ آؤ دیکھنے مجھ کو تم اپنی مصلحت دیکھو
(١٩١٨، نقوش مانی، ٣٧). ٢. خیر یا بھلائی دیکھنا، خوبی دیکھنا (مہذب اللغات).

--- دینا ف مر: محاورہ.
تجویز کرنا، مشورہ یا صلاح دینا، ہدایت کرنا.
جواب نامے کی کیا پوچھتے ہو وہاں سے پھر آ کر
یہ مت مصلحت دیتا ہے قاصد باز آنے کی
(١٨٠٩، جرأت، ک، ٩). سب چودھری صاحبوں کو مصلحت دی گئی ہے کہ اپنی جمعیت کو کسی طرح متفرق ہونے نہ دیں. (١٨٥٨، مقالات سرسید، ٣٧١).

--- سَنج (---فت س، سک ن) صف.
رک: مصلحت اندیش.
حیرت میں تھا شاہِ مصلحت سنج　　　شادی کی خوشی تھی ہجر کا رنج
(١٨٨٧، ترانۂ شوق، ٣٧). [مصلحت + ف: سنج، سنجیدن = تولنا سے صیغۂ امر].

--- سَنجی (---فت س، سک ن) امث.
رک: مصلحت اندیشی. منکر کی حدود کے قریب ہوئے اور مصلحت سنجی سے ..... تسخیر کا ارادہ کیا. (١٨٩٧، بادشاہ نامہ، ٩٥). [مصلحت سنج (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سوز (---و مج) صف.
مصلحت کی پروا نہ کرنے والا، نتائج سے بے پروا ہو کر کوئی کام کرنے والا، حقیقت بیان کرنے والا، بے باک. اس معاملے میں وہ مصلحت سوز آدمی تھے. (١٩٦٥، مباحث، ٣٩٧).
وہ مصلحت سوز تھے، وہ اس عمل کی وادی کو سر کے بل چل کر طے کرنا چاہتے تھے. (١٩٨٢، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار)، ٢٢٦). [مصلحت + ف: سوز، سوختن = جلنا، جلانا].

--- سوزی (---و مج) امث.
مصلحت سے بے پروائی، مصلحت سے کام نہ لینے کا عمل، نتائج سے بے پروا ہو کر کام کرنا. جس بے باکی اور مصلحت سوزی سے نیاز اپنے نقطۂ نظر کا اظہار کرتے ہیں ممکن ہے آج ہم اسے قابل رشک نہ کہہ سکتے ہوں. (١٩٩٧، نیاز شناسی (علامہ نیاز یادگاری خطبات)، ٣٢). [مصلحت سوز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شِناسی (---کس ش نیز فت ش) امث.
رک: مصلحت اندیشی.
کیا تھی یہی مصلحت شناسی تیری　　　کیوں بڑھ گئی اتنی بدحواسی تیری
(١٩٣٥، روح کائنات، ٣١).
شرمندہ مت ہوں آپ کہ پہلو بچھوڑیے
یہ مصلحت شناسی پسند آئی ہے مجھے
(١٩٨٣، قہر عشق (ترجمہ)، ٣٥٣). [مصلحت + ف: شناس، شناختن = پہچاننا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ضَرُوری کس صف (---فت ض، و مع) امث.
(فقہ) سزا کی مصلحت کی ایک قسم، جس کے بغیر زندگی ممکن نہ ہو یا ممکن تو ہو لیکن اس کے نقص سے انسان کی جسمانی زندگی میں نقصان لاحق ہو جاتا ہو. مصلحت ضروری پر دست درازی یہ ہے کہ کسی جان کو ضائع کر دینا. (١٩٨٣، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ٩١). [مصلحت + ضروری (رک)].

--- ضَرُورِیَہ کس صف (---فت ض، و مع، کس ر، فت ی) صف.
رک: مصلحت ضروری. جہاں مصلحت ضروریہ پر دست درازی ہوگی جو کہ اپنی قوت میں انتہائی درجہ رکھتی ہے اس کی سزا بھی انتہائی قوی ہوگی. (١٩٨٣، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ٩٢). [مصلحت + ضرور (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- عامَّہ کس صف (---شدم بفتح) امث.
عام فلاح و بہبود. جب کسی معاملہ کا بدل یا غرض عدالت کی دانست میں خلاف تہذیب یا خلاف مصلحت عامہ ہو تو وہ ناجائز سمجھی جائے گی. (١٩٣٨، علم اصول قانون، ٥٧). [مصلحت + عامہ (رک)].

--- کار صف.
١. معاملات کی سمجھ بوجھ رکھنے والا، حالات کے تقاضوں کے مطابق قدم اٹھانے والا. مصلحت کار امین چاہیے. (١٨٠٣، گنج خوبی، ١٢٨). ٢. نیک کام کرنے والا یا مشورہ دینے کا اہل، نکوکار (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مصلحت + کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کا رَنگ چڑھا ہونا محاورہ.
جانب دار ہونا، حقیقت کے خلاف ہونا. اس دور کی اکثر تاریخوں پر بھی مصلحت کا گہرا رنگ چڑھا ہوا ہے. (١٩٦٩، تنقیدی پیرائے، ١٢).

--- کا شِکار امذ.
مصلحت میں پھنسا ہوا، کسی حکمت یا پالیسی کے تحت چلنے والا.

کوئی جو رہتا ہے رہنے دو مصلحت کا شکار　　چلو کہ جشن بہاراں منائیں گے سب یار
(۱۹۸۳، سر و ساماں، ۲۷۴).

... کا لبادَہ اوڑھنا محاورہ.
چال بازی اور مکاری سے کام لینا. وہ لوگ جو مصلحت کا لبادہ اوڑھے ہوتے ہیں یا مصلحتوں کے پیش نظر ادب کو استعمال کرنا چاہتے ہیں ... وہ شاید بھول گئے ہیں کہ ایسا کرنے کے ہم ساری قوم کے شعور سے اس آگاہی، ادراک اور حسیت کو مٹا رہے ہیں جس کے سہارے قومیں آگے بڑھتی ہیں. (۱۹۹۱، ادب، کلچر اور مسائل، ۳۹).

... کَرنا ف مر؛ محاورہ.
صلاح کرنا، مشورہ کرنا.

کریں مصلحت اب چلیں کس کے پاس　　خدا سیں سفارش کی رکھ دل میں آس
(۱۶۹۵، آخر گشت (ق)، ۱۱).

کری مصلحت رات کو سب نے آئے　　کہ نواب کا ایک بیٹا بھی جائے
(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۳۹). آخر دونوں نے مصلحت کر کے تجویز کی کہ اسے مار ڈالیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۲). علیحدہ مکان میں بیٹھ کر کچھ گفتگو اور مصلحت کی. (۱۸۵۸، مقالات سرسید، ۲۷۶). رعایت اس مصلحت سے کی گئی تاکہ وہ جنگی مختلی واقع نہ ہو. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲، ۱۸۳).

... کوش (... و ج) صف.
غرض، ضرورت اور وقت کے تقاضے کے مطابق کام کرنے والا، وقت کے ساتھ چلنے والا. پاکستان کی حکومت بھی اور ہر قسم کے مصلحت کوش اور اقتدار پسند لوگ بھی خواہ وہ اپنے آپ کو خاص ادیب ہی کیوں نہ کہتے ہوں. (۱۹۵۱، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۷۱). گلی کا ناکا بھی متخنہ مصلحت کوشوں کی مانند ساری بے تابیوں اور بے صبریوں کے جواب میں خاموش ہی رہے گا. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۲). [مصلحت + ف: کوش، کوشیدن = کوشش کرنا].

... کوشی (... و ج) است.
مصلحت سے کام لینا، مکاری، فریب.

رحم تیرا تھا بہر صورت سزاوار تجھے　　مدعا میری بھی بجز لائے مصلحت کوشی نہ تھی.
(۱۹۱۲، کلیات حسرت موہانی، ۳۹). مصلحت کوشی، منافقت اور سست روی انہیں کسی صورت قبول نہیں تھی. (۱۹۸۱، آسماں کیسے کیسے، ۱۸۶).

مصلحت کوشی سے نادان گرچہ دامن کش رہا　　اس کا انداز تکلم تو حریفانہ نہ تھا
(۱۹۹۷، تار رباب، ۱۰۱). [مصلحت کوش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کیش (... ی ج) صف.
رک: مصلحت کوش، مصلحتوں کا شکار، مزاجاً مصلحت پسند. میں اور صرف میں ڈرپوک، بزدل، مصلحت کیش، حقیقت فروش، آج کافی کرنے والا ... لکھنے والا ہوں. (۱۹۸۵، صدا کر چلے، ۲۵). [مصلحت + رک: کیش (۱)].

... کیشی (... ی ج) امث.
رک: مصلحت کوشی. ہندوی مصلحت کیشی ہمارے لکھنے والوں کو جرأت رندانہ سے باز رکھتی ہے. (۱۹۸۹، ساقی و درویش مقالات، ۸۵). [مصلحت کیش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گو (... و ج) صف.
تقاضائے وقت کے مطابق بات کرنے والا، موقع محل دیکھ کر گفتگو کرنے والا.

آپ شامل ملا میں ہیں کہی ہے مگر ایک
مصلحت گو ہیں، تن آساں ہیں، دل آزار نہیں
(۱۹۳۶، کلیات رزمی، ۲۰۵). [مصلحت + ف: گو، گفتن = کہنا، بات چیت کرنا].

... گوئی (... و ج) است.
مصلحت کہنا، تقاضائے وقت کے مطابق بات کرنا.

کبھی حق گوئی پہ بھی مصلحت گوئی کا پہرہ تھا
مگر یہ رسم میرے لب کشا ہونے سے پہلے تھی
(۱۹۸۷، ماحصل، ۲۴۷). [مصلحت گو (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مُلکی کس صف (... ضم م، سک ل) امث.
سلطنت کے مناسب؛ معاملات وتدبیر مملکت، پالیسی. انگریزوں نے بھی کسی مصلحت ملکی سے تنہا یا شمول کسی دوسری سلطنت کے ترکوں کو مدد کرنا اور ان کے ساتھ شامل ہو کر روسیوں سے لڑنا مناسب نہیں سمجھا. (۱۸۵۷، مقالات سرسید، ۳۲). [مصلحت + ملکی (رک)].

... نیسْت کہ اَز پَردَہ بروں اُفتَد راز وَرنَہ دَرمَحفِلِ رِندان خَبرے نیسْت کہ نیسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) مصلحت نہیں ہے کہ راز پردے سے باہر ہو ورنہ کوئی خبر ایسی نہیں ہے کہ جو رندوں کی محفل میں نہ ہو مطلب یہ ہوتا ہے کہ معلوم ہم کو سب کچھ ہے مگر مصلحت کی وجہ سے بعض باتیں چھپانا پڑتی ہیں (مہذب اللغات).

... وَقْت کس اضا (... فت و، سک ق) امث.
وقت کے مناسب، وقت کا تقاضا، مقتضائے وقت.

جانا وہاں اب مصلحت وقت نہیں ہے
کیا دھیان ہے کیا دھیان ہے ہاں ہاں کدھر اے دل
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۱۹). اپنے مطلب کے لیے مصلحت وقت سے کام لینا ہوتا ہے. (۱۹۴۳، خونی راز، ۱۳۲). مصلحت وقت اسی میں تھی کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھا سنتا رہے. (۱۹۸۳، گوندنی والا تکیہ، ۱۳۳). [مصلحت + وقت (رک)].

... وَقْت کے خِلاف ہونا ف مر؛ محاورہ.
بے موقع ہونا، نامناسب ہونا. اب رات خاصی بھیگ چلی ہے اور شاعران کرام اور آپ سب حضرات شاعرانہ کیفیت میں اس درجہ سرشار ہیں کہ اب میرا مزید کچھ کہنا مصلحت وقت کے خلاف ہے. (۱۹۸۷، معاصر ادب، ۹۰).

مَصْلَحَتاً (فت م، سک ص، فت ل، فت ح، تن الف) م ف: - مصلحۃ.
مصلحت سے؛ حالات کے تقاضے کے مطابق، مصلحت کی بنیاد پر، ازروئے مصلحت.

بیماریٔ جگر کی شفا سے تو دل ہے جمع　　اب دوستی سے مصلحتاً کچھ دوا کرو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۸۰).

روتا ہے اپنا مصلحتاً عشق چشم میں　　تا غیر کو ہوتی ہے دریا کے پار کب
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۷). ڈاکٹر صاحب دل سے تو ضرور راضی تھے پھر بھی اوپری دل سے مصلحتاً انکار ضرور کیا. (۱۹۳۱، فغان اشرف، ۷۰). عرصہ ہوا ہم کافی جائداد رکھنے کے

باوجود مصلحتاً کرائے کی کوٹھی میں رہتے تھے. (۱۹۸۸، تبسم زیرِ لب، ۱۵). [مصلحت + ا، لاحقۂ تمیز].

مَصْلَحَتی (فت م، سک ص، فت نیز ل، فت ح) صف.
مصلحت سے متعلق یا منسوب، مصلحت والا، مصلحت کا. یہ تو سب مصالحتی اور مصلحتی رشتے ہوتے ہیں. (۱۹۸۷، حصار، ۸۵). [مصلحت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُصْلِحِین (ضم م، سک ص، کس ل، ی مع) امذ، ج.
مصلح (رک) کی جمع. یہ مصلحین اور ناصحین کی خطا ہے کہ وہ ان قوانین اور قواعد سے باہر نہیں ہوتے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۶۹). دنیا کے تمام مصلحین اخلاق میں گوتم بدھ اور مسیح کا درجہ سب سے بڑا ہے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۸۵). [مصلح + ین، لاحقۂ جمع].

مُصَلَّن (ضم م، فت ص، شد ل بفت) امث.
مصلی عورت: نماز پڑھنے والی؛ نمازی: مسلمان عورت، نچلی ذات کی وہ غیر مسلم عورت جس نے اسلام قبول کر لیا ہو، مالن. تین بالشت بلند ایک تمرہ خشتی پر دو قبریں، ایک مائی سوبھان مصلن کی جو اول خادمہ جاروب کش مقرر ہوئی تھی اور دوسری میر تقی اس کے داماد کی. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۳۰۲). [مصلی (رک) کی تانیث].

مَصْلُوب (فت م، سک ص، و مع) صف.
صلیب پر چڑھایا گیا، جسے سولی دی گئی ہو، دار پر کھینچا گیا، جس کو پھانسی دی گئی ہو، مراداً حضرت عیسیٰ. محمد بن طیب ہاشمی کی رائے یہ ہے کہ وہ مصلوب ہوا. (۱۸۸۴، تحقیق الجہاد، ۹۵). محدث موصوف نے آیت کے یہ معنی لکھے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہ قتل ہوئے نہ مصلوب ہوئے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۷۸).

صلیبِ لوح و قلم پر ہمیں نہیں مصلوب
ہمارے جیسے ہی خانہ خراب اور بھی ہیں

(۱۹۹۳، افکار (قمر ہاشمی)، جولائی، ۳۵). [ع (ص ل ب)].

--- کَرْنا محاورہ.
سولی پر چڑھانا، پھانسی دینا.

حضرت عیسیٰ کو جب مصلوب کرنے آئے لوگ
تاج کانٹوں کا سجایا اُن کے سر پر

(۱۹۸۸، برگد، ۲۰۳).

--- ہونا محاورہ.
صلیب پر چڑھنا، سولی دیا جانا. عیسائیوں میں باوجود اس اعتقاد کے کہ حضرت مسیح نہایت ہی مظلومی و بے رحمی سے کمال ثبات و پائداری کے ساتھ مصلوب ہو گئے. (۱۹۳۶، مضامین شرر، ۳: ۸۹). عام طور سے اختلاف یا اعتراض ہوتا ہے مثلاً..... حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت، ان کے مصلوب ہونے پھر زندہ ہونے اور آسمان پر اٹھائے جانے کی روایت. (۱۹۷۰، آج کا اردو ادب، ۳۶۹).

جھوٹ کہا تو زندہ رہے ... سچ کہہ کر مصلوب ہوئے

(۱۹۹۳، آدھی رات کا پورا چاند، ۳۶).

مَصْلُوبِیَّت (فت م، سک ص، و مع، شد ی مع بفت) امث.
مصلوب ہونے کی حالت یا کیفیت، مصلوب ہونا، صلیب پر چڑھایا جانا. آپ کی مصلوبیت کے متعلق قرآن پاک کی نفی اور معصومانہ شہادت سے جو واقعات معلوم ہوتے ہیں وہ عیسائیوں کے بیان کے بالکل خلاف ہیں. (۱۹۳۱، مسیح اور مسیحیت، شرر، ۳۹). یہ ہے انجیل کی بیان کردہ داستان مصلوبیت. (۱۹۷۳، آئینہ مثلیث، ۵۷). [مصلوب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُصَلّیٰ (ضم م، فت ص، شد ل، الف بشکل ی) امذ؛ -- مصلے.
۱. نماز پڑھنے کی جگہ، جائے نماز، بوریا، دری وغیرہ جس پر نماز پڑھی جائے.

نیت بند کھڑا تھا مصلی اوپر ... او مشغول تھا مرد طاعت بجز

(۱۶۷۹، قصہ تمیم انصاری، ۸). دونوں قدم شریف پتھر میں دھنس گئے کہ اب مصلی سب مسلمانوں کا ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۱۶). نماز کی چوکی پر ایک مصلی ایک جانب تہہ کیا ہوا رکھا تھا. (۱۹۹۳، نئی سمت، ۴۰). [مصلا (رک) کا ایک املا].

مُصَلّی (ضم م، فت ص، شد ل) صف؛ امذ.
۱. صلوٰۃ ادا کرنے والا، نماز پڑھنے والا، نمازی نیز مومن، مسلمان؛ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والا.

نبی ہے مصلے کی تشہد میں سوا حق ... ہے وہ دہن عابد طاغوت میں احمق

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۵). مصلیان معابد طاعت و معتکفان گوشۂ عبادت کو مژدہ ہو. (۱۸۹۵، چمن تاریخ، ۵۳). فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ شیطان اس امر سے مایوس ہو گیا ہے کہ مصلی (مومن) جزیرۂ عرب میں اس کی عبادت کریں. (۱۹۵۶، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱: ۲۳). مصلی، عربی میں نماز گزار کو کہتے ہیں لیکن ہمارے یہاں ہندوستان کی ایک قدیم ذات کے ان افراد کو کہتے ہیں جو مسلمانوں کے ورود ہند کے بعد مسلمان ہو گئے تھے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۳۰: ۹۱). ۲. وہ مساکین جو مردے کی فاتحہ کا کھانا کھاتے ہیں، ملانے. خدا کرے نجلی اور مصلی دونوں تم ہی ہو، مگر وہ گھڑ دوڑ کے مصلی نہ وہ مصلی جیسے سنا کرتے ہو کہ فلاں شخص نے باوا کی فاتحہ کی تو اتنے ملانے یا مصلی کھلائے. (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۵۵). ۳. چھوٹی مسجد، نماز پڑھنے کی چھوٹی جگہ. ہر مقبرہ بہت اونچے چوکور چبوترے کے اوپر تعمیر کیا گیا ہے اور ہر ایک کے ساتھ مصلی یا ایک چھوٹی مسجد ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر، ہندوستان میں (ترجمہ)، ۱۱۹). ۴. وہ گھوڑا جو گھڑ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آئے. گھڑ دوڑ ہوتی ہے تو جو گھوڑا سب سے آگے اور سبقی ہو اس کو مجلی کہتے ہیں اور دوسرے نمبر کے گھوڑے کو مصلی. (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۵۵). ۵. نو مسلم، خاکروب جو میلا اٹھانا چھوڑ دیتے ہیں اور صرف صفائی کا کام کرتے ہیں، شیخ شیرزا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع].

مُصَلّے (ضم م، فت ص، شد ل) امذ؛ ج.
مصلا / مصلی (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل؛ جانمازیں، مسجد کی چھوٹی چٹائیاں.

جناراں کی غفلت سیں فرصت ہوئی ... نمازوں کوں بی بی مصلے گئی

(۱۶۹۳، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق)، ۱۷). عرصہ تیس سال سے شب زندہ دار ہوں لیکن گزشتہ شب اتفاقاً میری آنکھ مصلے پر لگ گئی. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۵۵). [مصلا (رک) کی جمع].

مُصْمَت (ضم م، سک ص، فت م) صف نیز امذ.

ا. ٹھوس، جو کھوکھلا نہ ہو، ایسا جسم جو اندر سے خالی نہ ہو، اندر سے بھرا ہوا. تین عمود آہنی استعمال کیے جن میں سے ایک مصمت اور مجوف لیکن مساوی المسطح تھے. (۱۸۳۸، رسالہ مقناطیس، ۲۰۱). ۲. وہ حرف جو اعراب یا حرف علت کے بغیر آواز پیدا نہیں کرتا، انسانی بولی کی وہ آوازیں جو مخصوص مخارج سے بلا حرکت ادا نہیں ہو سکتیں (مصوتہ کی ضد). مصمت صوتیوں کے بعد مصوت صوتیوں کی پرکھ کے لیے بھی وہی طریقہ اختیار کیا جائے گا. (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۱۹۳). الفاظ کو مزید ٹکڑے کر کے مصمتوں اور مصوتوں میں تقسیم کیے جانے کے باعث نکات میں اور بھی زیادہ کی ہو گئی تھی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۴). ۳. (طب) منہ بند پھوڑا، وہ زخم جس کا منہ بھرا ہو (فرہنگ عامرہ؛ مخزن الجواہر). ۴. بند (دروازہ، تالا وغیرہ)؛ ایک رنگ کا (گھوڑا، کپڑا وغیرہ)؛ مکمل (ایک ہزار) (اشین گاس). [ع: (ص م ت)].

مُصَمِّت (ضم م، فت ص، شدم بکس) صف.

خاموش کرنے والا، زبان بند کر دینے والا، چپ کرانے والا. ایک قسم کا حج ایجاد کر لیا تھا جس کو حج مصمت کہتے تھے، یعنی جو شخص حج کرتا تھا وہ آغاز حج سے اخیر تک منہ سے کچھ بولتا نہ تھا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۲۵). [ع: (ص م ت)].

مُصَمَّتَہ (ضم م، فت ص، شدم بفت، فت ت) امث.

(صوتیات) مصمت (رک) سے تعلق رکھنے والا ہم آہنگ صوتی مناسبت رکھنے والے (الفاظ) موضوع یا ہم آہنگ (اصوات). سندھی اہل علم کا بیان ہے کہ "و" مصمتہ بھی ہے اور نیم مصوتہ بھی. (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۱۳۹). تنہا مصمتہ بھی اپنی صوت کے اظہار کے واسطے کسی حرکت کا محتاج ہے جیسے ب دیا، پ، بے..... (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۵). [مصمت + ہ، لاحقۂ نسبت].

مُصَمَّتی (ضم م، فت ص، شدم بفت) صف.

مصمت (رک) سے متعلق یا منسوب. اس مصمتی خوشے کے بیچ میں کوئی مصوتہ نہیں ہوتا. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۵). [مصمت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُصَمَّم (ضم م، فت ص، شدم بفت) صف.

ا. (عہد، عزم وغیرہ) پختہ، مضبوط، مستحکم، استوار، محکم. اس قصد کو مصمم کرو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۹).

تھی نے ماہ کر مصمم تھا تجھے قصد سفر   منھ پہ یہ بات مرے سامنے لا نہ کیا تھا

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۳۰). اہل ملک کے ذہنوں میں سائنسی شعور پیدا کرنے کے عزم مصمم کے ساتھ جنوری ۱۹۲۸ کو اورنگ آباد کی سرزمین سے سہ ماہی رسالہ "سائنس" نمودار ہوا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۹). ۲. پختہ طور پر، پختہ ارادے کے ساتھ، ضرور، بالضرور.

گر وعدے پہ کل کے ہے مصمم تجھے آنا   تو ہاتھ سے جا ہاتھ مری جان لگا کر

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱، ۳۲۰). [ع: (ص م م)].

... اِرادَہ (... کس ا، فت د) امذ.

پکا ارادہ، عزم بالجزم، پختہ ارادہ، مضبوط اور مستحکم ارادہ. جوش صاحب نے اپنے گھر پر ایک محفل شعر و سخن آراستہ کی، میرا مصمم ارادہ تھا کہ اس میں شریک ہوں گا. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۸۵). [مصمم + ارادہ (رک)].

مَصْنَع (فت م، سک ص، فت ن) امذ.

قلعہ؛ ندی، حوض، بارش کا پانی جمع ہونے کا مقام. ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم قبر یا کارخانہ کہیں اور معمل اور مصنع نہ کہیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۱: ۸۴). [ع: (ص ن ع)].

مُصَنَّع (ضم م، فت ص، شدن بفت) صف (شاذ).

ا. صنعت کیا گیا، صنعت کاری سے مرصع، بنایا ہوا، کاری گری کیا ہوا. نہروں پر صدہا پل معماری کی صنعتوں سے مصنع اور آراستہ ..... ہے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۳۰). ۲. مصنوعی (جامع اللغات). [ع: (ص ن ع)].

مُصَنَّف (ضم م، فت ص، شدن بفت) صف.

لکھا گیا، تصنیف کیا ہوا. یہاں یہ بات مزید قابل غور ہے کہ مصنف عبدالرزاق میں عبدالاعلیٰ الثعلبی کے واسطے سے اسی اثر میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ وکان لایسجد فیھا. (۲۰۰۱، ہفت روزہ الاعتصام، ۲۵ مئی، ۱۳). [ع: (ص ن ف)].

مُصَنِّف (ضم م، فت ص، شدن بکس) امذ.

اپنے ذہن یا معلومات وغیرہ کی مدد سے کتاب، کتابچہ، مضمون وغیرہ لکھنے والا، تصنیف کرنے والا، نظم یا نثر کی کتاب تالیف کرنے والا، دیوان جمع کرنے والا.

عجب نہیں جو مصنف پہ آفریں بولے   ولی جو کوئی سنے اس وضاں کی یو تصنیف

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۱۰).

حاضراں اپنی حاجتوں کے لیے   اور مصنف لیے براے فتح

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۸). بعض عورتیں مصنف بھی ہیں، سو ان کی تصنیفات ایشیائی شاعری کی طرح اکثر عشقیہ ہوا کرتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۲۱۳). وہ ایک ممتاز ماہر تعلیم، مورخ، محقق، مصنف اور مقرر بھی تھے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۴۸). [ع: (ص ن ف)].

... تَجْزِیَہ کارڈ (... فت ت، سک ج، کس ز، فت ی، سک ر) امذ.

کتب خانے کی فہرست کا وہ کارڈ جس میں مصنف کا نام جلی افقی لکیر پر دوسری عمودی لکیر سے شروع کیا جاتا ہے اور اگلی سطر میں عنوان تیسری عمودی لکیر سے درج کیا جاتا ہے، عنوان کے بعد علامت سکتہ لگا کر صفحات کے لیے ص لکھ کر وقف لازم اس کے بعد وقف لازم سے تین گنی لکیر درمیان میں ڈال کر صفحات کی تعداد درج کی جاتی ہے. جب کتاب یا مجموعے کے کسی جزو یا مضمون کا لکھنے والا وہ شخص نہ ہو جو اصل کتاب کا مصنف یا مجموعے کا مرتب ہے تو مصنف تجزیہ کارڈ تیار کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۲۱۶). [مصنف + تجزیہ (رک) + کارڈ (رک)].

... شَناسی (... کس نیز فت ش) امث.

مصنف کو پہچاننا، مصنف کے بارے میں علم و آگاہی ہونا. وہ زمانہ ایسا تھا کہ کسی کتاب کے مصنف کے بارے میں کچھ دلچسپی نہیں لیتا تھا، مصنف شناسی کا جذبہ بعد میں پیدا ہوا. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۱۵۲). [مصنف + ف، شناس، شناختن = پہچاننا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... عَلّام (... فت ع، شدل) امذ.

بہت بڑا جاننے والا مصنف، بہت دانا، عقل مند مصنف. اس کتاب میں مصنف علام نے ایک جگہ لکھا ہے. (۱۹۷۳، وہ صورتیں الٰہی، ۹۸). [مصنف + علام (رک)].

--- کارْڈ (---سک ر) امذ.
کتب خانے کی فہرست کا وہ کارڈ جو ترتیب مصنف کے لحاظ سے بنایا جاتا ہے، خاص کارڈ. مصنف کارڈ کو مقدم کارڈ، خاص کارڈ، اصل کارڈ یا بنیادی کارڈ بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۱۹۳). [مصنف + کارڈ (رک)].

--- کیٹلاگ (---ی لین، سک ٹ) امذ.
مصنف کیٹلاگ، وہ کیٹلاگ جس میں مصنفین عام طور پر مدیر، مولف اور مترجم کے ناموں کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہو، مصنف وار فہرست (ماخوذ: نظام کتب خانہ، ۳۵۹). [مصنف + کیٹلاگ (رک)].

--- ہونا ف مر.
صاحب کتاب ہونا، کسی موضوع پر کوئی کتاب تحریر کرنا. مصنف ہونا واقعی بہت بڑا تمغہ تھا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۹۳).

--- ہے فقرہ.
باتیں دل سے گھڑ لیتا ہے (جامع اللغات).

مُصَنَّفات (ضم م، فت ص، شد ن بفت) امث: ج.
مصنفہ (رک) کی جمع؛ تصنیفات. ایسے علماء گزرے ہیں جنھوں نے تاریخی، ادبی اور قانونی مصنفات میں علم سیاست پر ضمناً بحث کی ہے. (۱۹۲۷، استبداد، عبدالرزاق ملیح آبادی، ۳۰). فارسی مصنفات کو انہوں نے کتنی اہمیت دی. (۱۹۳۵، سفرنامۂ مخلص (دیباچہ)، ۳۵). [مصنف (رک) ات، لاحقۂ جمع].

مُصَنَّفَہ (ضم م، فت ص، شد ن بفت، فت ف) حف مث.
تصنیف کی ہوئی (کتاب یا رسالہ، تصنیفیں اور لکھی ہوئی کتابیں). میری یادداشت میں ابھی تک کسی مصنف نے اپنی ۷۵ (پچھتر) ویں سالگرہ کے موقع پر قارئین ادب کو بیک وقت اپنی اتنی مصنفہ کتابوں کا تحفہ نہیں پیش کیا. (۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانشندان، ۱۹). [مصنف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُصَنِّفَہ (ضم م، فت ص، شد ن بکس، فت ف) امث.
مصنف (رک) کی تانیث، لکھنے والی، تصنیف کرنے والی، مصنف عورت. مصنفہ کو اچھی طرح یاد ہے کہ ایشیائے کوچک اور بعض جزیروں کی عام سڑکیں سال کے خاص خاص موسموں پر بالکل ناقابل گزر رہتی تھیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۸۷). مصنفہ حبشیوں کی حالت زار پر آنسو نہیں بہاتی بلکہ ان کی ہمدردی کے جذبے میں بھی شراہور دکھائی دیتی ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۶۷). [مصنف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُصَنِّفِین (ضم ص، فت ص، شد ن بکس، ی مع) امذ: ج.
مصنف (رک) کی جمع، تصنیف کرنے والے، کتابیں لکھنے والے لوگ. سینکڑوں اردو مصنفین و مترجمین کے نام کتابیں لکھوانے اور ترجمہ کرانے کے لیے پیش ہوتے رہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۴۴). [مصنف (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَصْنُوع (فت م، سک ص، و مع) (الف) صف.
۱. بنایا ہوا، کاری گری سے پیدا کیا ہوا؛ تخلیق کیا ہوا. یہ کچھ ضرور بھی نہیں کہ کارخانۂ موجودات تمام ہمارے ہی فائدے کے لئے مصنوع ہو. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۱۲۸). مصنوع اپنے صانع سے کہے گا کہ میں تیری صنعت نہیں. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۶۸۳). ۲. (کنایۃً) مخلوق.

محب محبوب عاشق معشوق شاہد مشہود آپ ہیں
صانع مصنوع آپ اتی ای نان تپ کیوں تھرتھر کا ہیں

(۱۵۳۳، دیوان محمود دریائی (ق)، ۸۵).

ماہیت ایک ہے پہ بظاہر میں ... متحد کب ہیں صانع و مصنوع

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، رک، ۲۰۹).

تو ہے صانع ہمارا، ہم مصنوع ... کیا کریں گے بجز خضوع و خشوع

(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۲۰). تمام مصنوعات درحقیقت خدا کی مصنوعات ہیں کیونکہ انسان خود اس کا مصنوع ہے. (۱۹۳۶، حالی، مکاتیب، ۸۲). (ب) امذ. شاعری میں ایسا بیان جس میں محاسن لفظی و معنوی سے کام لیا جائے، تصنع سے پُر کلام. مصنوع سے مراد ایسا بیان جس کے لیے محاسن لفظی و معنوی کا سہارا تلاش کیا گیا ہو. (۱۹۷۶، فن اور نئے اور پرانے، ۱: ۲۱۷). [ع: (ص ن ع)].

مَصْنُوعات (فت م، سک ص، و مع) امث: ج.
۱. بنائی ہوئی چیزیں، تیار کردہ اشیا. انسانی مصنوعات کو جب انسان دیکھتا ہے تو اس کے دل میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ کیوں اور کس مقصد سے بنائے گئے ہیں. (۱۸۸۲، مضامین سرسید، ۳). بحر ہند کے بعد بحر چین سے گزر کر ہی چینی مصنوعات تک اہل عرب پہنچ سکتے تھے. (۱۹۳۵، عربوں کی جہازرانی، ۳۰). ۲. بناوٹیں، تصنعات، بناوٹی چیزیں.

کتنے دل کش اور سادہ ہیں ترے جذبات حسن
تیری خو بو میں نہیں داخل ہیں مصنوعات حسن

(۱۹۱۰، سرور جہاں آبادی، خمکدۂ سرور، ۹۱). [مصنوع (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَصْنُوعَہ (فت م، سک ص، و مع، فت ع) صف.
رک: مصنوع، بنایا ہوا، پیدا کیا ہوا. ایک ضلع جس میں یہ زاویہ مصنوعہ ہے ایک ہی خط مستقیم اب میں رہا. (۱۸۷۶، تحریر اقلیدس، ۹۰). وہ اپنی مصنوعہ چیزیں فراہم کرتے ہیں. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۱۹۳). یہاں کچھ کارخانے تو ایسے بن گئے ہیں جو...... بڑے شہر کی ضروریات کو پورا کر سکیں اور کچھ ایسے جو مصنوعہ چیزوں کو باہر بھیج سکیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۷۳). [مصنوع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَصْنُوعی (فت م، سک ص، و مع) صف.
۱. بنایا ہوا، تیار کیا ہوا، خود ساختہ، جو قدرتی نہ ہو، ہاتھ یا مشین کا تیار کردہ. قدرتی اور مصنوعی چیزوں میں اس طرح بہت آسانی سے تمیز ہو جاتی ہے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۵). خالص چونے میں مٹی ملا کر مصنوعی آبی چونا تیار کرتے ہیں. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۶۷). ان کے سامنے مصنوعی پہاڑی پر رنگ برنگے پھول جھوم رہے تھے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، نومبر، ۳۷). ۲. غیر حقیقی، جعلی؛ بناوٹی، نقلی، دکھاوے کا.

رہے بیر مغاں کے پاس کیوں کر شیخ مصنوعی
جو رہتے ہیں تو کامل صحبت کامل میں رہتے ہیں

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۵۵). قیس بن ساعدہ کی روایت اور اس کا خطبہ..... سرتاپا مصنوعی اور موضوع ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱: ۱۸۱). ایک شخص گرفتار ہوا جو مصنوعی روپیے سے لوگوں

کا مال خرید کرلے جاتا تھا. (۱۹۳۵، علم و عمل، ۱ : ۱۸۸). یہ واقعہ ہے کہ بنگال کا قحط قدرتی نہیں بلکہ مصنوعی تھا. (۱۹۸۰، تشنگی کا سفر، ۱۴). ۳. (مجازاً) مخلوق، مصنوع. صانع کو خلقت بھولی ہے، مصنوعی کی سرسوں آنکھوں میں پھولی ہے. (۱۸۹۲، شبستانِ سرور، ۲۰). [مصنوع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اَنْداز (---فت ا، سک ن) امذ.
غیر حقیقی رویہ، نامناسب طریقہ. تمام ریاستیں نہایت متشددانہ انداز سے اپنی سرحدوں کے تحفظ اور تعین پر مصر ہیں اور ایک کنبے میں ڈھلتے ہوئے انسانوں کو مصنوعی انداز سے جغرافیائی حصار میں مقید رکھنے پر بضد ہیں. (۱۹۸۵، نظریہ اور ادب، ۱۷۱). [مصنوعی + انداز (رک)].

... آبی چُونا (---مد ا، و مع) امذ.
(معماری) چونے کی ایک قسم جو خالص چونے میں مٹی ملاکر تیار کیا جاتا ہے. خالص چونے میں مٹی ملاکر مصنوعی آبی چونا تیار کرتے ہیں. (۱۹۴۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۶۷). [مصنوعی + آبی (رک) + چونا (رک)].

... پَن/پَنا (---فت پ) امذ.
نقلی پن، بناوٹ، تصنوع، غیر حقیقی صورتِ حال. ان لفظوں میں جیسے ایک مصنوعی پن کا احساس ہوتا ہے. (۱۹۷۳، نئی تنقید، ۳۷۰) ہمیں اس مصنوعی پن سے نجات حاصل کرنا ہوگی. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۸۲). [مصنوعی + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت].

... پھیپھڑا (---ی مج، سک پھ) امذ.
(طب) قدرتی نظامِ تنفس کے ناکارہ ہو جانے یا رک جانے کے وقت مصنوعی طریقے سے تنفس جاری رکھنے کے لیے استعمال کیا جانے والا ایک میکانکی آلہ، یہ فولاد کے ایک سلنڈر پر مشتمل ہوتا ہے جس میں ہوا کے داخل اور خارج ہونے کا مناسب انتظام ہوتا ہے (Artificial Lung) (اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۳۱).

... تُخْم اَنْدازی (---ضم ت، سک خ، فت ا، سک ن) امث.
مصنوعی تخم ریزی، مصنوعی نسل کشی، غیر حقیقی منوی ترسیل برائے نسل کشی (بذریعہ آلات) (Artificial Insemination) (اصطلاحاتِ زراعت، مرکزی اردو بورڈ، لاہور، ۱۹۷۰ : ۲۰۵). [مصنوعی + تخم (رک) + ف : انداز، انداختن = ڈالنا، پھینکنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... تَنَفُّس (---فت ت، ن، شد ف بضم) امذ.
(طب) کسی زہر کے اثر، پانی میں ڈوبنے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے دم گھٹ کر فعلِ تنفس بند ہو جاتا ہے اس کو بحال کرنے کا مصنوعی طریقہ جس میں معالج مریض کی کمر اور پیٹ پر سارا وزن دونوں ہاتھوں سے ڈالتا ہے اور آہستہ آہستہ دباتا ہے جس کی وجہ سے مریض کے پیٹ پر دباؤ پڑنے سے پیٹ کے اعضاء اپنا دباؤ سینے اور چھاتی کی طرف منتقل کرتے ہیں، اس دباؤ سے پھیپھڑوں کے اندر کی ہوا منھ اور حلق کی طرف زور کرے گی اور بلغم یا پانی جس کی وجہ سے ہوا کی آمد و رفت بند ہو چکی تھی منھ کے راستے سے باہر آجائے گی اور پھر از سرِ نو تنفس جاری ہو جائے گا. مصنوعی تنفس کے لیے جو آلات استعمال ہوتے ہیں ان میں سے ایک فولادی پھیپھڑا ہے. (۱۹۹۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۳۱). بکلو کو از خود تھوڑی دیر کے لیے ہوش آجاتا ہے یا بعض مقاصد کے تحت مصنوعی تنفس کے ذریعہ انھیں تھوڑی دیر کے لیے ہوش میں لایا جاتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصورِ بقائے دوام، ۴۹). [مصنوعی + تنفس (رک)].

... ٹانْگ (---مغ) امث.
لکڑی کی ٹانگ، لکڑی یا کسی اور چیز سے بنائی ہوئی ٹانگ (معذوروں کے لیے). اب لکڑی کی مصنوعی ٹانگ پر غیر متوازن انداز میں بیساکھی کے بغیر چلتی پھرتی. (۱۹۹۴، نگار، جون، کراچی، ۹۳). [مصنوعی + ٹانگ (رک)].

... چانْد (---مغ) امذ.
چاند کی شکل کا مصنوعی سیارہ جو ۴/ اکتوبر ۱۹۵۷ کو روس نے پہلی بار فضا میں چھوڑا اس کا نام سپٹنک تھا. سب سے پہلے ۴ اکتوبر ۱۹۵۷ کو روس نے پہلا مصنوعی چاند چھوڑ دیا جس کا نام سپٹنک تھا. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۳۱۷). [مصنوعی + چاند (رک)].

... چَنا پُلاؤ (---فت چ، ضم پ، و مج) امذ.
مصنوعی چنے سے بنایا ہوا پلاؤ جس میں گوشت پیس کر اس کے چنے کے برابر گولیاں بناکر انہیں سکھاکر چاولوں میں تہہ بہ تہہ بچھا دیتے ہیں. مصنوعی چنا پلاؤ - گوشت ڈیڑھ سیر چاول سیر بھر. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲ : ۵۱). [مصنوعی + چنا (رک) + پلاؤ (رک)].

... چِہْرَہ (---کس چ، سک ہ، فت ر) امذ.
۱. بناوٹی چہرہ. کتنے لوگ اپنے اصلی چہرے کھو بیٹھتے ہیں اور ساری زندگی مصنوعی چہرے لگائے پھرتے ہیں. (۱۹۸۰، تشنگی کا سفر، ۱۲). ۲. ماسک چڑھا ہوا چہرہ، مصنوعی شکل. بعض مذہبی رسوم میں پروہت جانوروں کے مصنوعی چہرے لگا کر دیوتاؤں کا پارٹ ادا کیا کرتے تھے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۳۸). [مصنوعی + چہرہ (رک)].

... دانْت (---غنہ) امذ.
وہ دانت جو اصلی نہ ہوں بلکہ بازار سے بنوائے ہوئے ہوں. داڑھی مونچھ کا صفایا تنگ دہانہ، مصنوعی دانت. (۱۹۷۴، دو صورتیں الٰہی، ۱۴۵). [مصنوعی + دانت (رک)].

... دَرْجَہ بَنْدی (---فت د، سک ر، فت ج، فت ب، سک ن) امذ.
(کتب خانہ) مجموعۂ اشیا کی تقسیم جو قدرتی درجہ بندی میں رد و بدل کرکے حسب ضرورت کی جائے. قدرتی درجہ بندی میں رد و بدل کرکے حسب ضرورت کی جائے، وہ مصنوعی درجہ بندی (Artificial Classification) کہلاتی ہے. (۱۹۷۰، نظامِ کتب خانہ، ۲۹۰). [مصنوعی + درجہ بندی (رک)].

... دِیوار (---ی مج) امث.
(مجازاً) غیر فطری رکاوٹ، آڑ یا روک. خدا نے چاہا تو ہمارے درمیان کی یہ مصنوعی دیوار بھی ختم ہو جائے گی. (۱۹۷۵، آتش چنار، ۹۳۶). [مصنوعی + دیوار (رک)].

... روپَیَہ (---و مع، سک پ، فت ی) امذ.
جعلی روپیہ، نقلی روپیہ، غیر قانونی کرنسی. ایک شخص گرفتار ہوا جو مصنوعی روپیہ سے لوگوں کا مال خرید کرلے جاتا تھا. (۱۹۳۵، علم و عمل (ترجمہ)، ۱ : ۱۸۸). [مصنوعی + روپیہ (رک)].

... رِیاسَت (---کس ر، فت س) امث.
مصنوعی بنیاد پر قائم ہونے والی ریاست، نام نہاد ریاست. سوویت دانشوروں نے اسے مصنوعی ریاست کا نام دیا. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۵). [مصنوعی + ریاست (رک)].

... سَیّارَہ (---فت س، شد ی، فت ر) امذ.
ایک وضع کا راکٹ جو خلائی سفر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، روس اور امریکہ نے یہ مصنوعی سیارے ایجاد کیے ان کا مقصد یہ تھا کہ ان سیاروں کے ذریعے زمین کی بیرونی

فضا اور کائنات کے اسرار کا کھوج لگایا جائے تاکہ چاند اور دیگر اجرام فلکی تک انسان کی رسائی ممکن ہو سکے۔ یہ وہ دن تھا جب روسی دانایان سائنس نے ایک مصنوعی سیارہ فضا میں چھوڑا تھا اور وہ زمین کے گرد گھومنے لگا تھا۔ (۱۹۶۳، مصنوعی سیارے، ۳۰). خلا کے لیے مصنوعی سیارے ایجاد کیے گئے اور خلا میں چھوڑے جانے لگے۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۴). [مصنوعی + سیارہ (رک)].

... قلت (... کس ق، شد ل بفت) امث۔

(معاشیات) قلت جو غیر حقیقی ہو، حالات کی تبدیلی کے ذریعے پیدا کی ہوئی قلت۔ غلہ چھپا کر مصنوعی قلت پیدا کی جاتی ہے۔ (۱۹۸۶، سلسلہ سوالوں کا، ۱۳). [مصنوعی + قلت (رک)].

... کھاد امث۔

(کاشت کاری) مختلف کیمیاوی مرکبات سے تیار کردہ کھاد، نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاشیم مہیا کرنے والی کھاد، کیمیاوی کھاد۔ مصنوعی کھاد کی تیاری اور اس کی فراہمی سے زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔ (۱۹۶۶، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۱۵۵). بغیر فیکٹریوں کے ہماری ضروریات کیسے پوری ہو سکتی ہیں، مصنوعی کھاد اور کیڑے مار دواؤں کے بغیر زراعت کے کام کیسے چل سکتے ہیں۔ (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۹۹). [مصنوعی + کھاد (رک)].

... لبادہ (... فت ل، و) امذ۔

بناوٹی خول؛ (مجازاً) غیر حقیقی رویہ۔ وہ مشاہدات کو بیان کرتے وقت اپنے اوپر کوئی مصنوعی لبادہ نہیں اوڑھتا۔ (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۹۱). [مصنوعی + لبادہ (رک)].

... مقناطیس (... فت م، سک ق، ی مع) امذ۔

(طبیعیات) لوہے اور فولاد کو باردار بنا کر تیار کیا جانے والا مقناطیس۔ لوہے اور فولاد کو مقناطیس بنا سکتے ہیں اور اس طرح کی بنی ہوئی سیخوں کو "مصنوعی مقناطیس" کہتے ہیں۔ (۱۸۳۹، ستہ شمسیہ، ۶: ۸). [مصنوعی + مقناطیس (رک)].

... نباتات (... فت ن) امذ۔

انسان کے ہاتھ کی پیدا کی ہوئی نباتات، انسان کی کاشت کردہ فصلیں مثلاً جنگلات کی جگہ مختلف قسم کی فصلیں۔ مصنوعی نباتات یا انسان کی کاشت کردہ فصلوں کا تعین بھی مٹی اور آب و ہوا کے ہی عوامل کرتے ہیں۔ (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۱۳۶). [مصنوعی + نباتات (رک)].

... نسل کشی (... فت ن، سک س، فت ک) امث۔

غیر حقیقی انداز میں افزائش نسل کرنا، مصنوعی تولید (Artificial Breeding)۔ (اصطلاحات زراعت، مرکزی اردو بورڈ، ۴۷). [مصنوعی + نسل (رک) + ف: کش، کشیدن = کھینچنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... واسطہ (... سک س، فت ط) امذ۔

(حیاتیات) وہ بناوٹی کشت جس میں کوئی جسم نامی نشو و نما پاتا ہے یا وہ مادہ جس میں انھیں مطالعے کے لیے محفوظ کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے سب سے پہلے مرغی کے جنین دار انڈوں میں تجربہ کیا گیا، اس میں بہت سے متاسبے مثلاً ریکٹیا اور سمیے جو اور طریقوں سے مصنوعی واسطوں میں نہیں اُگتے اُگائے جا سکتے ہیں۔ (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۴۴۴). [مصنوعی + واسطہ (رک)].

مصنوعیت (فت م، سک ص، و مع، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث۔

بناوٹ، ساخت؛ مصنوعی پن ہونا، غیر فطری رویہ، تکلف۔ خلاصہ یہ ہے کہ طریقہ جو رکھا جاوے وہ ایسا ہو جس سے سہولیت ظاہر ہو نہ مصنوعیت اور سختی۔ (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۸۷). کائنات کی مصنوعیت باری تعالیٰ کے وجود کی دلیل ہے۔ (۱۹۵۹، مقالات ایوبی، ۱: ۱۴). زندگی اور ادب میں وہ مصنوعیت، منافقت اور فضولیات کا بے رحم دشمن ہے۔ (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۶۸). [مصنوعی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِصوار (کس م، سک ص) امذ۔

(طبیعیات) فوٹوگرافی کا وہ آلہ جس سے دور کی چیزوں کا عکس ایک تاریک کمرے میں کاغذ پر پڑتا ہے، تاریک عکاسہ۔ مصوار میں تصویر کس طرح آجاتی ہے۔ (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۵۷). [ع: (ص و ر)].

... مُظْلِمہ کس صف (... ضم م، سک ظ، کس ل، فت م) امذ۔

(طبیعیات) عکاسہ جس میں خارجی اشیا، مناظرے کے عکس، ان کے قدرتی رنگوں سمیت محدب عدسے سے ڈھکن ہٹا کر ایک سطح یا پردے پر ڈالتے ہیں، یہ عکاسہ تصویری خاکہ نگاری یا نمائش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، عکسالہ، تاریک یا کالا ڈبہ۔ سب سے پہلے مصوار مظلمہ (Camera Obscura) ایجاد کیا گیا ہے۔ (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۵۶). [مصوار + مظلمہ (رک)].

مَصُوبات (فت م، و مع) امث؛ ج۔

مصوبت (رک) کی جمع، آفتیں۔ یہ قصہ نمونہ تھا مصوبات الٰہی سے۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۳). [مصوبت (رک) کی جمع].

مَصُوبَت (فت م، و مع، فت ب) امث۔

مصیبت، بلا، آفت، حادثہ (اشین گاس). [ع: (ص ب ت)].

مُصَوِّت (ضم م، فت ص، شد و بکس) صف؛ امذ؛ ۔ مصوت۔

وہ جو زور سے چلائے، شور کرنے والا؛ (لسانیات) حرف علت جو حرف صحیح کو متحرک کرتا اور اس کی آواز پیدا کرتا ہے اور اس طرح مختلف صحیح آوازوں کو جوڑتا ہے؛ (قواعد) حرف علت، وہ حرف جو کسی حرف صحیح کو متحرک کرے۔ تنہائی ث، ذ، ظ ان کے ہاں ت و ض ہو جاتے ہیں ..... جس کے باعث فرکی (Fricative) ش اور س میں اور مصوت ز (ژ، جو ج کا تلفظ ہے) اور ز میں التباس پیدا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۰۸). اب تو خود لسانی حلقوں نے لفظوں سے قطع نظر، مصمتوں، مصوتوں اور صرفیوں کے علاوہ معنوں کے استخراج کے لیے وہ وقفوں کو بھی اہمیت دی ہے۔ (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اپریل، ۳۰). [ع: (ص و ت)].

مُصَوِّتہ (ضم م، فت ص، شد و بکس، فت ت) امذ۔

(لسانیات) جن آوازوں کے لیے منھ کو نسبتاً زیادہ وا کرنا پڑتا ہے اور جن کی ادائگی کے وقت مرتعش ہوا کے لیے رکاوٹ نہیں ہوتی بلکہ راستہ نسبتاً صاف ہوتا ہے وہ مصوتے کہلاتی ہیں۔ ابتدائی مصوتے بھی تین ہیں a,i,u ان کی تحزیلیں بھی تین ہیں۔ (۱۹۶۳، زبان کا مطالعہ، ۶۵). مصوتہ اور مصمتہ تنہا کوئی صورت نہیں رکھتا۔ (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۵). [مصوت (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُصَوِّتی (ضم م، فت ص، شد و بکس) امث۔

(لسانیات) مصوت (رک) سے تعلق اور نسبت رکھنے والا، مصوت کا۔ مصوتی غنہ پیدا کرنے والی مرتعش ہوا منہ اور ناک سے خارج ہوتی ہے۔ (۱۹۶۳، زبان کا مطالعہ، ۱۳۵). [مصوت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُصَوَّر (ضم م، فت ص، شد و بفت) صف؛ امذ.

۱. جس کی تصویر بنائی گئی ہو، تصویر بنایا ہوا؛ پیدا کیا گیا، تصویر والی چیز یا باتصویر، نقش والا.

لکھا ہے صفحۂ ایجاد پر مصورِ صنع ۔۔۔ قلم سوں موے کمر کے نگارِ ناز و ادا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰).

نہ ہوا تھا وجود لوح و قلم ۔۔۔ نہ مصور تھی صورت آدم

(۱۷۹۳، بیدار، د، ۱۱۵).

دلی کے نہ تھے کوچے اوراق مصور تھے ۔۔۔ جو شکل نظر آئی تصویر نظر آئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۷۷). میرے لیے جنت اور دوزخ مصور کی گئی یا میرے سامنے جنت اور دوزخ کی صورت پیش کی گئی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۳۵).

سلام اُن پر جو سرتا پا ہیں نورِ حق مصور
جمالِ شب ہے جن کا پرتوِ زُلفِ معنبر

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۷۸). ۲. جس پر تصویریں بنائی گئی ہوں، منقش.

اس قدر موزوں کیا میں نے سراپا یار کا
خود بخود ہر صفحۂ دیوان مصور بن گیا

(۱۸۷۳، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۷).

باہر سے منقش و مصور ۔۔۔ آراستہ ہے تمام اندر

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۶۸). شرح اسباب (مصور) مع حاشیہ شریف خاں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱).

اسی کو مجسم و مصور کر کے
ہم صورت گر "نہیں" کو "ہے" کہتے ہیں

(۱۹۶۷، لحنِ صریر، ۱). [ع: (ص و ر)].

--- نُسْخَہ (---ضم ن، سک س، فت خ) امذ.

کسی رسالے یا کتاب کی باتصویر اشاعت: ایسی کتاب جس میں مصنف کے خیالات کو مصور نے تصویروں کے ذریعے ظاہر کیا ہو. میری نظر سے اس کتاب کا ایک مصور نسخہ گزرا تھا. (۱۹۹۱، تحقیقی زاویے، ۲۰۵). [مصور + نسخہ (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

تصویروں والا ہونا، باتصویر ہونا. علامہ کا شاہکار "جاوید نامہ"..... بازار میں آ گیا تھا، ان کی خواہش تھی کہ یہ مصور ہو جائے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۳۶۰).

مُصَوِّر (ضم م، فت ص، شد و بکس) صف؛ امذ.

۱. صورت بنانے والا، خالق، اللہ تعالیٰ کے اسمائے صفات میں شامل ایک اسم. خدا کے ناؤں میں یک ناؤں مصور ہے یعنی صورتاں کا گڑنہارا. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۶۷).

اے عزیز جبار متکبر ۔۔۔ اے خالق باری مصور

(۱۹۵۳، تیغ شریف (انتخاب)، ۷۳).

ہے اسم مصور اس کا مظہر ۔۔۔ موجد ہے مربی و مقدر

(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۴۸).

تری نظر میں نقوش مصور الارحام ۔۔۔ تری نگہ میں رموزِ کتابِ سر و علن

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۳۶).

تو رؤف و باعث و محی مصور اور جلیل
تو حفیظ و ہادی و متکبر و وارث وکیل

(۱۹۸۳، الحمد، ۸۵). ۲. تصویر بنانے یا کھینچنے والا، سراپا کا نقش اتارنے والا، انسانی چہرے کے نقش و نگار کاغذ پر اُبھارنے والا فن کار، نقاش، آرٹسٹ.

زاہد کے قد و قد کوں مصور نے جب لکھا ۔۔۔ تب کلک ہاتھ بیچ جو تھا سو عصا ہوا

(۱۷۱۸، آبرو، د، ۸۰). یہ بادشاہ زادی تو آپ مصور تھی، چناں دیکھ کے اس کی تصویر لکھ لی. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۸۱). وہاں اپنے تئیں مصور مشہور کیا. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۲۱). ایک بادشاہ نے نقاشان چین و مصوران روم جمع کیے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۹۳). مصور اگر ایک نہایت بدصورت جانور کی تصویر نہایت اچھی کھینچے تو اس کے کمال مصوری میں اس سے کچھ داغ نہیں آئے گا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳۰: ۳۱۹). ایک مصور نے بہت سی تصویریں بنائیں. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۵۰۶). جو مصور باطنی وژن (Vision) رکھتے ہیں وہ فطرت کو خارجی زاویے سے نہیں دیکھتے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۶۰). ۳. رنگ ساز، رنگ بھرنے والا، بیل بوٹے بنانے والا؛ مراد: خداوند تعالیٰ.

لکھا ہے صفحۂ ایجاد پر مصورِ صنع ۔۔۔ قلم سوں موے کمر کے نگارِ ناز و ادا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰).

میری تصویر پہ بھی میرے مصور ہو کرم
رنگ کیا کیا تجھے کونین میں بھرتے دیکھوں

(۱۹۸۴، الحمد، ۱۹). [ع: (ص و ر)].

--- اَزَل کس اضا (---فت ا، ز) امذ.

ہمیشہ کا مصور؛ مراد: خداوند تعالیٰ. یہ نقش زبان بے زبانی سے اُس مصور ازل کی فریاد کر رہا ہوتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۶). [مصور + ازل (رک)].

--- آفرِینَش کس اضا (---مد ا، سک ف، ی مع، فت ن) امذ.

مراد: اللہ تعالیٰ (جامع اللغات). [مصور + آفرینش (رک)].

--- پاکستان کس اضا (---کس ک، سک س) امذ.

پاکستان کا خالق، (مراد) علامہ اقبال. دنیائے اسلام کا عظیم شاعر..... جسے یہ لازوال امتیاز حاصل ہوتا تھا کہ وہ مصور پاکستان کہلائے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، ۱۸۲). [مصور + پاکستان (علم)].

--- حَرارَت کس اضا (---فت ح، ر) امذ.

(طبیعیات) کسی چیز کی حرکت سے جو لہری ارتعاش پیدا ہوتا ہے وہ حرارت بھی پیدا کرتا ہے، اس حرارت کی لہر (Heat Wave) سے کسی بھی چیز کا عکس بنایا جا سکتا ہے، عکس محفوظ کر لینے والا کیمرہ، اس میں انفرا شعاعیں استعمال ہوتی ہیں. حرارتی لہروں کو اخذ کر کے اُس کی اس مخصوص حرارت کا فوٹو تیار کر دیتے ہیں..... اس کیمرے کو مصور حرارت (Evapora graph) کہتے ہیں. (۱۹۶۳، مذہب اور جدید چیلنج، ۱۰۳). [مصور + حرارت (رک)].

--- عالَم کس اضا (---فت ل) امذ.

پوری دنیا کا بنانے والا؛ مراد: خداوند تعالیٰ. وہ اسی مصور عالم کی عطا کی ہوئی ہے جس نے مجھ پر بے شمار نقش و نگار بنائے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۹۰). [مصور + عالم (رک)].

--- غَم کس اضا (۔۔۔فت غ) صف : اند.
غم و الم کی صحیح عکاسی کرنے والا : (علامہ) راشد الخیری کا ایک لقب جن کے افسانوں میں غم کی کیفیات پائی جاتی ہیں . ملک میں آپ کا لقب مصورِ غم مشہور ہے . (۱۹۳۶ ، تاریخ زبان و ادب اُردو ، ۳۲۸). ان کے قول کے مطابق مصورِ غم کی کتابوں ہی سے ان کی دکان چمک رہی تھی . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۸۵). [مصور + غم (رک)].

--- فِطْرَت کس اضا (۔۔۔کس ف ، سک ط ، فت ر) صف : اند.
مناظر فطرت کی ہو بہو عکاسی کرنے والا ، فطری مناظر کی تصویر کشی کرنے والا : خواجہ حسن نظامی کا لقب . رفتہ رفتہ یہی نام زبانوں پر چڑھ گیا ، ابتدائے عمر ..... مضمون لکھنے والا آج شمس العلما مصورِ فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی کہلاتا ہے . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۱ : ۱۳۵). [مصور + فطرت (رک)].

--- قَضا کس اضا (۔۔۔فت ق) اند.
مراد : اللہ تعالیٰ . روئے نگار وہ جمیل ترین پردہ ہے جس پر مصورِ قضا نے اپنی رنگ آمیزی کا کمال دکھایا ہے . (۱۹۵۰ ، فنونِ لطیفہ اور جمالیات ، ۱۵۱). [مصور + قضا (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
تصویر کشی کرنا ، تصویر کھینچنا . ایسے شاندار قلمی نسخے موجود تھے جنھیں بہزاد ، میرک اور سلطان محمد نے مصور کیا تھا . (۱۹۶۳ ، مسلمانوں کے فنون ، ۹۰). ہر نظم کے ساتھ اس کے بنیادی خیال کو مصور کرنے کی کاوش کی گئی ہے . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۶۷). مناظر فطرت کے خارجی مشاہدے کو حتمی طور پر مصور کیا گیا ہے . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۳۰).

مُصَوَّرات (ضم م ، فت ص ، شد و بفت) اند : ج.
شکلیں ، تصویریں ، صورتیں . ظاہر و باطن کے خیالی ..... شکل و مصورات کو غایب کرتا ہو . (۱۷۳۰ ، ارشاد السالکین ، ۳۳).

مصورات محالات و ممکنات ہیں یہ مکاشفات و مناظر کی کائنات ہیں یہ
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۷۵). [مصورہ (رک) کی جمع].

مُصَوِّرانَه (ضم م ، فت ص ، شد و بکس ، فت ن) صف : م ف.
مصور (رک) سے منسوب یا متعلق ، مصور جیسا ، مصور کی مانند ، تصویروں والا ، مصوری سے متعلق جیسے : مصورانہ خطاطی وغیرہ . "ذکر میر" کا لطف حالات و واقعات کی مصورانہ تفصیل ..... کی عکاسی میں ہے . (۱۹۸۵ ، جہانِ میر ، ۱۰۷). [مصور (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُصَوِّرَه (ضم م ، فت ص ، شد و بکس ، فت ر) (الف) امث.
تصویر بنانے والی ، مصوری کرنے والی عورت . نیز احسان رشید ہمارے ملک کی مایہ ناز مصورہ ہیں . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۱۹). (ب) اند . عکاسی کرنے کا آلہ ، عکس بند ، کیمرہ . ایک ہزار ایک (فرنگی) سیاحوں میں سے جو وادی کشمیر کی سیر کرتے ہیں کوئی اس کا ذکر نہیں کرتا اور نہ اب تک کسی تصویر کش نے اپنا مصورہ (کیمرا) اس کی حدود میں لا کے لگایا ہے . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں ، ۱۹۰). [مصور + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مُصَوِّری (ضم م ، فت ص ، شد و بکس) امث.
مصور کا کام یا پیشہ ، تصویر کشی ، تصویر کھینچنا ، نقاشی . شجاعت میں رستم سیستانی ، حکمت میں ارسطوئے ثانی ، مصوری میں بہزاد و مانی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). شعر (جیسا کہ ارسطو کا مذہب ہے) ایک قسم کی مصوری یا نقالی ہے . (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۱۰ : ۱۳). محاکات میں شاعر کا نقطۂ نظر موجود ہوتا ہے مصوری میں اس کا موجود ہونا لازمی نہیں . (۱۹۵۶ ، تنقیدی سرمایہ ، ۷۰). مصوری کے ایک ادارے کے سربراہ سے ان کا ملنا جلنا تھا . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۳۸). [مصور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا ف مر : محاورہ.
تصویریں بنانا ، تصویر کشی کرنا . کیفیات کی مصوری کر کے رنگ و نور کے دریا بہائے ہیں . (۱۹۶۶ ، مراثی جرات (مقدمہ) ، ۶). پانچ چھ راتیں جاگ کر مصوری کرتے کاٹیں . (۱۹۸۸ ، مکاتیب خضر ، ۹۳).

مُصَوِّرِيَّت (ضم م ، فت ص ، شد و بکس ، کس ر ، فت ی) امث.
مصور ہونے کی کیفیت یا حالت ، مصور ہونا . میری جو مصوریت ہے ، مصوری کی میری جو جہت ہے ، اس کو ثابت کرنے کے لیے میں نے وہ چھت بنائی . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۱۰۸). [مصور (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مُصَوِّرِين (ضم م ، فت ص ، شد و بکس ، ی مع) اند : ج.
تصویر بنانے والے ، بہت سے مصور . ان تاثریت پسند مصورین کی جمالیاتی تر و تازگی آج تک مشرق و مغرب کے ناظرین کو ایک عجیب طرح کا بصری نشاط بخشتی ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۹). [مصور (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مَصُوص (فت م ، و مع) اند.
۱. (طب) مرغ مسلم یا کبوتر کا بچہ جو اس طرح سے پکایا جاتا ہے کہ اس کے پیٹ میں مصالحہ وغیرہ بھر کر اس کو سرکے میں بھونا جاتا ہے (مخزن الجواہر) ۲. (طب) میٹھے سیخ کباب جو مرغی کے چوزے یا بڑی مرغی یا حلوان کے گوشت میں خرفے یا کاسنی یا پالک کے پتے ملا کر پکایا جاتا ہے ، شیرینی کے لیے اس میں کھانڈ ڈالتے ہیں . مصوص ..... اطبا کی اصطلاح میں حقیقۃً سیخ کباب چاشنی دار کا نام ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۹۳). [ع : (م ص ص)].

مَصُون (فت م ، و مع) صف : ۔ مصئون.
محفوظ ، بچا ہوا ، نگہبانی کیا گیا . اور وہ سرحد دولت حیدری کی جو سرزمین حکومت انگریزی کے قرب میں ہے کوہستان اور تنگ دڑوں سے مصون و محروس ہے . (۱۸۳۷ ، حملات حیدری ، ۳۳۹).

نہ کر شکوہ تصریفِ ایام کا ہے کون آفت روز و شب سے مصون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۹۵). [مصئون (رک) کی تخفیف].

مَصئُون (فت م ، سک ص ، و مع) صف.
نگہبانی کیا گیا ، محفوظ ، بچا ہوا . ایک مقام پر نظر انفیاد سے مصئون و مدفون کیا . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۴۳). ایسے میدان میں مورچے باندھے جہاں وہ دشمن کے لوگوں سے مصئون تھے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۱۱). صوم و صلوٰۃ کا پابند اپنے تئیں خدا کے قہر سے مصئون سمجھتا . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۵۵). سخت حصوں کی غیر موجودگی کی وجہ سے وہ مصئون کیے جانے کے قابل نہیں تھے . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۳۵۴). یقیناً یہ متاع زمانے کی دست برد سے مصئون ہو جائے گی . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۲۳۶). [ع : (ص ا ن)].

... رکھنا ف مر: محاورہ.
محفوظ رکھنا، مامون رکھنا، بچانا. زیردست ہمیشہ زبردست کے ظلم سے مصئون رکھے جائیں گے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۹۲). اسلام کے مصفا سرچشمہ کو اپنی کوششوں سے محفوظ اور مصئون رکھا. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال، ۳۷).

... رہنا ف مر: محاورہ.
محفوظ رہنا، حفاظت سے ہونا. تاہم قریش کے اس حملہ سے جس کی دھمکی دی گئی تھی اہل مدینہ اور مسلمان ایک عرصے تک محفوظ و مصئون رہے. (۱۸۸۳، تحقیق الجہاد، ۱۵). تم وہ خدا دیدہ گے تو گزند و صدمات سے مصئون رہو گے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۷۲).

... کرنا ف مر: محاورہ.
محفوظ کرنا، حفاظت میں دینا. ایک مقام پر نظر اغیار سے مصئون مدفون کیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۴۵). ان کو اسی موسم میں جمع کر کے مصئون کر لینا چاہیے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات (ترجمہ)، ۱۳۳). بافتوں کو منجمد کر کے ان میں مصنوعی طور پر معطل غریزیت پیدا کی جاتی ہے ... کسی جسم سے زندہ بافت کے ٹکڑے نکال کر ان کو بہت سردی پہنچا کر معطل غریزیت کی حالت میں مصئون کیا جاتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ)، ۱۵۱).

مَصْئُونَه (فت م، سک ص، و مع، فت ن) صف.
رک: مصئون، جس کی یہ تانیث ہے (فرہنگ آصفیہ). [مصئون (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَصْئُونی (فت م، سک ص، و مع) امث.
محفوظ ہونے کی حالت، سلامتی. آپ کی صحت و سلامتی اور خوشنودی مزاج اور مصئونی جمیع آفات سے تحریر تھا گیا. (۱۸۷۰، مکتوبات سرسید، ۹۱). [مصئون (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَصْئُونِیَّت (فت م، سک ص، و مع، شد ی مع بلا فت) امث.
صحیح سالم اور حفاظت میں رہنے کی حالت. قرآن مجید اپنی زبان، الفاظ، طرز بیان، تاثیر کلام، نزول، جامعیت اور مصئونیت وغیرہ مختلف پہلوؤں سے سراپا اعجاز ہے. (۱۹۶۲، معارف القرآن (ترجمہ)، ۳، ۸۹ : ۲۳۸). [مصئون (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُصِیب (ضم م، ی مع) صف.
کسی چیز کی حقیقت تک پہنچنے والا، صحیح نتیجے پر پہنچنے والا؛ خطا نہ کرنے والا؛ صواب کو پہنچنے والا؛ ٹھیک سمجھنے والا، ٹھیک کہنے والا؛ درستی و نیکی پانے والا. فروع میں تمام مجتہد مصیب ہوتے ہیں. (۱۲۰۹، ابوعبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار، ۱۱). ہر نبی جیسے معصوم ہے ویسے ہی ہر مجتہد بھی مصیب ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۴۳). لوگوں کو صاف معلوم ہو گیا تھا کہ عمر فاروق کی اکثر رائیں مصیب ہوتی ہیں. (۱۹۰۷، اجتہاد (ضمیمہ)، ۱۱۹).

وہ امیر، وہ محدث، وہ مروج، وہ مصیب
ہمسری اس کی خیال است و محال است و جنوں

(۱۹۰۵، تحریش قلم، ۲۲۰). [ع: (ص و ب)].

مُصِیبَت (ضم م، ی مع، فت ب) امث؛ ج.
ا. رنج، دکھ، تکلیف، سختی، کلفت، آفت، بلا، عذاب.

جیتا ہوں دن ہی اب حالت نہیں ہے مجھ میں
یہ سب بڑی مصیبت ہے یار، میں کہو جا

(۱۷۵۴، ولی، ک، ۸). جیسا لعنت کے حال میں خدا سوں راضی رہتا ہے، اسی طرح مصیبت کے حال میں راضی رہے. (۱۷۷۳، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۶۵). ہوا سے بولے حسرت آتی ہے، مصیبت، پریشانی ... سب مہمانی کو آئے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۵۶۱).

اٹھو، اٹھاؤ مصیبت عروج پانے میں
بڑھو بڑھاؤ قدم بڑھ چلو زمانے میں

(۱۹۲۵، نیستان، ۱۳۲). جسم چال ڈھال میں تلوار کی لیک اور بجلی کی تڑپ جو دوسروں کی مصیبت میں متحرک نظر آتی. (۱۹۸۶، انصاف، ۴۵). ۲. حادثہ، صدمہ، نحوست، ادبار، بداقبالی. یہ ہمارے ہی لیے مصیبت تھی، آج جیسے خوش تھے ویسے خوش کبھی کاہے کو ہوئے تھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۵۸۴). یہاں اس سے قطعی انکار تھا، میں صید مصیبت و ادبار تھا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۷). ۳. دقت، مشکل، دشواری. ہائے ہائے، ہائے ذرا سی مصیبت ہوتی تھی تو رو دیتی تھی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۵۸۳).

آتے ہیں کہاں سے اور جاتا ہے کہاں
اس کی بھی خبر نہیں مصیبت یہ ہے

(۱۹۲۷، روح رواں، ۱۳۱). لیکن مصیبت تو یہ ہے کہ آدمی کے بارے میں یہ بات یقین سے نہیں کہی جا سکتی کہ وہ کس بات پر یقین رکھتا ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۹۹). ۴. وبال، جنجال، نہایت تکلیف دہ صورت حال. اس لڑکی کی سوتیلی ماں نے زندگی کو اس کے لیے مصیبت بنا دیا ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۳۳). [ف: مصیبت، ع: مصیبۃ (ص و ب)].

... اُٹھانا محاورہ.
دکھ، تکلیف یا سختی وغیرہ برداشت کرنا، دکھ جھیلنا. وہ اپنے شاگردوں سے ارشاد کرتا ہے کہ تم مصیبت اٹھاؤ. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۲۱).

مگر خیر جب یہ قیامت بھی آئی
تو اب رہ گئی کیا مصیبت اٹھائی

(۱۹۲۷، نقوش مانی، ۱۱۸).

جو مصیبت ہو اسے دل پہ اٹھاتا بیٹا
سر جھکائے ہوئے تم کانٹوں پہ جاتا بیٹا

(۱۹۳۰، عروج سخن، ۳۳۵).

... اُٹھنا محاورہ.
سختی اٹھنا، تکلیف نہ رہنا (ماخوذ: جامع اللغات).

... انگیزنا ف مر: محاورہ.
دکھ، تکلیف یا سختی وغیرہ برداشت کرنا، تکلیف اٹھانا (نور اللغات).

... انگیز ہونا ف مر: محاورہ.
مصیبت برداشت کرنا، دکھ اٹھانا، سختی جھیلنا (جامع اللغات).

... آ پڑنا محاورہ.
یکا یک مصیبت میں گرفتار ہو جانا. بھائی آج تو ہم پر مصیبت آ پڑی ہے. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۳۵). مادھو رام سید حیا پر یہ مصیبت آ پڑی تھی کہ اپنے ارادوں کی تکمیل کے علاوہ اسے پیشوا کا حکم بھی ماننا پڑتا تھا. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۰۵).

... آنا محاورہ.
حادثہ، دکھ، تکلیف وغیرہ پیش آنا، آفت کا سامنا ہونا. کہیں کھوکھوا جائے گی تو اور مصیبت آئے گی. (۱۹۲۹، طوفان اشک، ۸۱).

نہ جانے کیا مصیبت آنے والی ہے بہاروں پر
چمن حیراں، فضا سہمی ہوئی معلوم ہوتی ہے

(۱۹۳۸، کلیل ورد، ۲۲).

--- آن پَڑنا ف مر؛ محاورہ۔
مصیبت آ پڑنا، یکا یک پریشانی میں مبتلا ہو جانا۔ میں کبھی یہ نہیں چاہوں گی کہ تم پر کوئی مصیبت آن پڑے۔ (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۸۳)۔

--- بَرداشت کَرنا ف مر؛ محاورہ۔
دُکھ سہنا یا جھیلنا (جامع اللغات)۔

--- بَنا دینا ف مر؛ محاورہ۔
تکلیف دہ بنا دینا، دوبھر کر دینا۔ اس لڑکی کی سوتیلی ماں نے زندگی کو اس کے لیے مصیبت بنادیا ہے۔ (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۳۳)۔

--- بَن جانا / بَننا ف مر؛ محاورہ۔
مبتلائے آفت ہوجانا، عذاب جان ہوجانا، دوبھر ہوجانا (مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

--- بَننا ف مر؛ محاورہ۔
باعث تکلیف و اذیت بننا، پریشانی کا سبب بن جانا۔ جمشید: "یہ تو ہو نہیں سکتا کہ تم دن رات محنت کرتی رہو اور میں تمھارا ہاتھ بٹانے کے بجائے تمھارے لیے مصیبت بنا جاؤں۔" (۱۹۷۹، کافی ہاؤس، ۲۰۰)۔

--- بَھرنا ف مر؛ محاورہ۔
دکھ برداشت کرنا، تکلیف اٹھانا، سختی جھیلنا۔

آپ ہیں غیر کا دم باعث الفت بھرتے
ہم محبت میں تمھاری ہیں مصیبت بھرتے

(۱۸۵۳، کلیات ظفر، ۳ : ۱۳۲)۔ مصیبت ہم نے بھری ..... اور یہ وکیل صاحب اب حصہ بٹانے آئے ہیں۔ (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۶۲)۔

--- بُھگَتنا ف مر؛ محاورہ۔
تکلیف اٹھانا، سختی جھیلنا، دکھ جھیلنا۔ اسی طرح ایک روز تم کو بھی مصیبت بھگتنا پڑے گی۔ (۱۹۶۳، معارف القرآن، ۸ : ۵۸۷)۔

--- بُھولنا محاورہ۔
کسی وجہ سے اپنی تکلیف سے خیال ہٹا لینا (ماخوذ : جامع اللغات)۔

--- پَڑجانا / پَڑنا محاورہ۔
دکھ، تکلیف یا سختی وغیرہ کا سامنا ہونا، آفت آنا، کوئی صدمہ یا حادثہ پیش آنا۔

مصیبت محبت میں اے دل پڑے گی — ابھی سہل ہے آگے مشکل پڑے گی

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۳۹)۔ یہ جولین کو کیا مصیبت پڑ گئی ہے؟ (۱۹۸۹، امریکانو، ۶۷)۔

--- پِٹنا محاورہ۔
سختی یا دکھ برداشت کرنا؛ تنگی سے بسر اوقات کرنا، سخت محنت و مشقت یا عسرت سے زندگی گزارنا (محاورات نسواں؛ فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ علمی اردو لغت)۔

--- پیش آنا ف مر؛ محاورہ۔
تکلیف ہونا، مصیبت کا سامنا ہونا۔ اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے تو غیر مسلموں ہی میں سے دو گواہ لے لیے جائیں۔ (۱۹۶۷، تفہیم القرآن، ۱ : ۵۱۰)۔

--- پَھٹ پَڑنا محاورہ۔
دکھ، تکلیف، سختی یا پریشانی وغیرہ کا یکا یک نازل ہونا۔ ایسی کون مصیبت پھٹ پڑی ہے جو اس کے دشمن ابھی سے پیچھڑے لگا ہیں۔ (۱۹۱۶، اتالیق بی بی، ۴۱)۔

--- توڑنا محاورہ۔
ظلم کرنا۔ ارے جوانا مرگ حمید تونے تھوڑی مصیبت توڑی ہے کم بخت بھڑوا سے بچے تیری بدولت یتیم ہوئے۔ (۱۹۳۲، بیلہ میں میلہ، ۷۳)۔

--- ٹَل جانا / ٹَلنا محاورہ۔
مصیبت دور ہو جانا، تکلیف یا پریشانی ختم ہو جانا۔ اپنی مصیبتوں کے ٹلنے کے میٹھے میٹھے سپنے دیکھتا وہ شہر پہنچا تو اسے یہ منظر دکھائی دیا۔ (۱۹۷۸، روشنی، ۲۶۰)۔ کلمہ کا ورد کیا ہوتا تو ہماری یہ مصیبت ٹل جاتی۔ (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۳۹)۔

--- ٹُوٹ پَڑنا محاورہ۔
رک: مصیبت پھٹ پڑنا۔ الٰہی یہ مجھ پر کیا مصیبت ٹوٹ پڑی۔ (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۲۳)۔

--- ٹُوٹنا محاورہ۔
آفت نازل ہونا، دکھ یا تکلیف ہونا۔

تم بیاہ کرو بیٹی مرا تو بھی تو تم سے چھوٹتی
دولھا کے گھر کیا جانے کیا مجھ پہ مصیبت ٹوٹتی

(۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۳۵)۔ جس کسی پر کوئی مصیبت ٹوٹتی وہ بچے ہی کو زبان کے تازیانے اور تہمت سے نوازتا۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۸)۔

--- جھیلنا محاورہ۔
۱. دکھ یا سختی برداشت کرنا، دکھ اٹھانا۔

کیوں کر ایام جدائی کی مصیبت جھیلی — بھولتی بھی تھی مری یاد تجھے کوئی گھڑی

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۲۳۶)۔

جھیلی ہوئی ہیں عشق میں لاکھوں مصیبتیں
ڈرتے نہیں ہیں آپ کے جور و جفا سے ہم

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۳۰)۔ ایک لاڈ پیار کا پلا پلایا بچہ کیسی کیسی مصیبتیں جھیل رہا ہے۔ (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۶۶)۔ صاف ظاہر ہے کہ آپ مصیبت جھیلنے والی تھیں۔ (۱۹۸۹، نَے ہاتھ کی گھاس، ۳ : ۵۷۲)۔ ۲. تنگی سے گزر بسر کرنا، سخت محنت و مشقت کرنا، وقت سے گزر ہونا۔ اگر خدا سے رزق کی امید پوری ہے مگر تلاش سبب ضروری ہے گو انسان مصیبت جھیلنے پر مجبور ہے مگر اس کے سامان مہیا کرنے سے دور رہے۔ (۱۹۳۰، اردو گلستاں، ۱۲۵)۔

--- خانَہ (---فت ن) امذ۔
تکلیف دہ مقام۔ یہ گھر کیا ہے ایک مصیبت خانہ ہے۔ (۱۹۶۷، پس پردہ (مرزا ادیب) ۸۴)۔ [مصیبت + خانہ، لاحقۂ ظرفیت]۔

--- دُور ہونا ف مر؛ محاورہ۔
مشکلات کا باقی نہ رہنا، تکلیفوں کا باقی نہ رہنا (مہذب اللغات)۔

--- دیکھنا محاورہ۔
مصیبت میں وقت گزارنا، دکھ تکلیف سہنا۔

وہ مصیبت سی نہیں جاتی جس مصیبت کو دیکھتا ہوں میں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۸).

... ڈالنا محاورہ.
آفت ڈھانا، پریشانی میں مبتلا کرنا، دکھ پہنچانا.

مصیبت سی مصیبت عاشقی نے مجھ پہ ڈالی ہے
ولا جو مرثیے کی بیت ہے وہ شعر عالی ہے
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۳۹).

کیوں بتوں کو ہمیں محبت دی کیا مصیبت خدا نے ڈالی ہے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۳۷).

... ڈھانا محاورہ.
۱. بہت دُکھ، تکلیف، رنج وغیرہ پہنچانا. تت نے ظلم توڑے اور طرح طرح کی مصیبت ڈھائیں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۱۵).

آسماں روز اک مصیبت ڈھا رہا ہے کیا کریں
خود ہمارا تیل نکلا جا رہا ہے کیا کریں
(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۲۷). ۲. طوفان کھڑا کرنا، شور و غوغا کرنا، پریشان کرنا. دس تاریخ کے جلسے میں ان عورتوں نے کیا مصیبت ڈھائی. (۱۹۰۰، طوفان حشر، ۷۹).

... رَسِیدَہ (...فت ر، ی مع، فت د) صف.
رک: مصیبت زدہ. میاں آزاد مصیبت رسیدہ ایک ہی گرگ باراں دیدہ پرلے سرے کے عیارے جراتوں کے قبلہ گاہ استادوں کے پشت پناہ بھلا وہ اور حوالات میں رہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۳۷). [مصیبت + ف: رسیدہ، رسیدن = پہنچنا].

... زَدگاں (...فت ز، د) امذ: ج.
وہ لوگ جن پر مصیبت پڑی ہو، مصیبت کے مارے لوگ. فرانسو نے ہنگامہ مغدر میں مصیبت زدگان کو امداد پہنچانے اور خود مصیبت میں پڑ کر ان کو بچانے کی پوری پوری کوشش کی. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۲۴۰). [مصیبت زدہ (ہ مبدل بہ گ) + ان، لاحقۂ جمع].

... زَدگی (...فت ز، د) امث.
مصیبت زدہ (رک) کی حالت یا کیفیت، پریشانی. مصیبت زدگی کا فائدہ یہ ہے کہ ہم اس کے سبب سے اپنی سوسائٹی کی خدمات کا حق خوب بجالاتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۱۶). مصیبت زدگی کی ایک ایسی انتہا بھی ہوتی ہے کہ دنیا کی کوئی چیز اچھی معلوم نہیں ہوتی. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۰۹). [مصیبت زدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... زَدہ (...فت ز، د) صف.
دکھ تکلیف یا آفت کا مارا، بدنصیب، پریشان حال، تباہ حال، مفلس، خستہ حال، مفلوک، آفت زدہ، بدبخت.

لگ چلے ہے ہر طرف غربت زدہ مصیبت زدہ اور محنت زدہ
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۲۹). مصیبت زدہ جو موت کو اچھی چیز سمجھ کر اس کو اختیار کرتا ہے وہ نادان ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۰). اپنے آپ کو مظلوم اور مصیبت زدہ سمجھنے کی عادت خائف رہنے سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۱۴۳). ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی مصیبت زدہ مارے درد کے چیخیں مار رہا ہے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۸۵). [مصیبت + ف: زدہ، زدن = مارنا].

... زَدی (...فت ز) صف مث (قدیم).
مصیبت زدہ (رک) کی تانیث.

عبث تم یہاں رہتی ہو غم زدی مصیبت زدی اور ماتم زدی
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۲۳). [مصیبت زدہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ تانیث].

... سَر پَر آن پَڑنا ف مر: محاورہ.
مصیبت کا سامنا کرنا، دکھ، تکلیف یا پریشانی میں مبتلا ہونا. سال بھر کی جان توڑ پڑھائی کے بعد امتحان کی مصیبت سر پر آن پڑی. (۱۹۹۱، مرزا ادیب شخصیت و فن، ۹۷).

... سر سے اُترنا محاورہ.
تکلیف یا پریشانی دور ہونا. ایک مصیبت ہمارے سر سے اتر گئی. (۱۹۸۹، امریکا تو، ۲۲۵).

... سَر مول لینا ف مر: محاورہ.
خود کو پریشانی میں مبتلا کرنا، از خود مصیبت میں پڑنا. میں نے اپنے دوست سے کہا بھی کہ یہ کیا مصیبت آپ نے اپنے سر مول لی ہے؟ اب ہم کہاں کہاں ان صاحب کو ڈھونڈیں گے کم سے کم آپ تفصیل سے پتہ تو پوچھ لیتے. (۱۹۸۵، روشنی، ۱۸۹).

... سَہنا ف مر: محاورہ.
تکلیف اُٹھانا، مصیبت برداشت کرنا، سختی برداشت کرنا. خدا جانے کیا گناہ کیا تھا کہ یہ مصیبت سہی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۶۰).

وصل ممکن نہیں تو قتل سہی اب مصیبت سہی نہیں جاتی
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۹۳).

... سے جان چُھوٹنا محاورہ.
آفت یا جھگڑے سے نجات پانا، تکلیف سے نجات پانا.

اس سے ملنے کی آس ٹوٹی ہے اب مصیبت سے جان چھوٹی ہے
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۷۱).

... سے نِکالنا ف مر: محاورہ.
دکھ، رنج، تکلیف سے نجات دلانا، پریشانی اور مصیبت سے بچانا. انتقار سے مشتق ہے جس کے معنی کسی کی مدد کر کے مصیبت سے نکالنے کے ہیں. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۲۵۵).

... کا پہاڑ ٹوٹ پڑنا محاورہ.
بہت بڑی مصیبت آپڑنا، سخت تکلیف میں ہونا. ہم پر آج مصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۵۸۲). دیکھو ان کے مرنے سے ہم لوگوں پر غم و مصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا. (۱۹۲۰، روح کائنات، ۳۲). ہم پر تو مصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۷۶).

... کا پہاڑ ٹُوٹنا محاورہ.
بہت زیادہ دُکھ یا تکلیف پہنچنا، سخت رنجیدہ ہونا، بہت بڑی آفت نازل ہونا. مبتلا پر مصیبتوں کا ایسا پہاڑ ٹوٹا تھا کہ اگر وہ ذرا بھی عقل سلیم رکھتا ہوتا تو ساری عمر اس تازیانے کو نہ بھولتا. (۱۸۸۵، محصنات، ۴۰). پردیس میں بھائی کے اوپر مصیبت کا پہاڑ ٹوٹا ہے، اس کا گھر برباد ہو گیا اور میں خاموش بیٹھا ہوں. (۱۹۳۹، شمع، اے آر خاتون، ۵۳).

... کاٹنا محاورہ.
دُکھ تکلیف برداشت کرنا، مصیبت سے زندگی بسر کرنا، مشکلات سے دوچار ہونا، پریشان حالی کا زمانہ گزارنا، مصیبت برداشت کرنا.

فاقوں میں کاٹی ہوں مصیبت جہان کی
کیوں بابا جان خیر تو ہے اس کی جان کی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۸).

... کا سامنا ہونا محاورہ.
مصیبت پیش آنا، مشکلات سے دوچار ہونا. ایک دفعہ میاں آزاد نے انگوٹھی میں لے جا کر غوطہ دیا قیامت بپا ہو گئی ..... مصیبت کا سامنا تھا لگے چلانے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۰۰). یہاں مجھ کو اس مصیبت کا سامنا ہوا کہ "قوم" مونث ہے اور "ملک" مذکر. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۷۸).

... کا عالم امذ.
تکلیف اور پریشانی کا وقت.

بہت سخت ہوتا ہے انسان پر مصیبت کا عالم مگر کیا کریں

(۱۹۹۷، مشق سخن، ۳۱).

... کا مارا صف: امذ.
مصیبت زدہ، آفت زدہ، فلک کا ستایا ہوا، بدبخت. ابن الوقت بیچارے مصیبت کے مارے کو ایک سے ایک سخت مشکل درپیش تھی. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۰۵). یہ مصیبت کا مارا تیس برس تک بندوق اٹھاتا رہا ہے. (۱۹۱۰، سپاہی سے صوبہ دار، ۲۲۵). بچے بے چارے مصیبت کے مارے نے ابھی تھوڑا ہی وقت گذارا ہوگا کہ ایک اور آفت اس کے سر پر ٹوٹ پڑی. (۱۹۲۳، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۱۲). وہ شخص بھی اس مسافر کی طرح مصیبت کا مارا معلوم ہوتا تھا. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۶۰).

... کبھی تنہا نہیں آتی کہاوت.
کہتے ہیں کہ انسان پر جب کوئی بُرا وقت آئے تو پریشانیاں اور بڑھ جاتی ہیں. انگریزی کی یہ مثل کہ مصیبت کبھی تنہا نہیں آتی شعبانہ کے معاملہ میں اصل ہوگئی. (۱۹۳۶، راشد الخیری، حور اور انسان، ۳۹).

... کٹنا محاورہ.
مصیبت کاٹنا (رک) کا لازم، مصیبت کا زمانہ بسر ہونا، مصیبت کا وقت گزرنا.

جاگتے جاگتے اور کروٹیں لیتے لیتے کٹ گئی بارے مصیبت شب تنہائی کی

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۸۳). بادی النظر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب افخر الدین حسین کی مصیبت کٹ گئی. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۱۵).

... کدہ (... فت ک، د) امذ.
مصیبت (رک) کا گھر، تکلیف کا مقام، اذیت کی جگہ: (مجازاً) دنیا. ہم لوگوں نے فرمودۂ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل نہ کر کے دنیا کو ایک مصیبت کدہ بنا لیا ہے. (۱۹۰۷، الحقوق والفرائض، ۳: ۹۷). [مصیبت + کدہ (رک)].

... کڑی ہونا محاورہ.
مصیبت کا ناقابل برداشت ہونا.

فرقت میں تم اس سے مری حالت کو سمجھ جاؤ
مرنے سے مصیبت مرے جینے کی کڑی ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۶۷).

... کشیدہ (... فت ک، ی مع، فت د) صف.
مصیبت اُٹھایا ہوا، مصیبت کا مارا. میں مصیبت کشیدہ تھا لاکھ طرح کا وسوسہ آیا کہ اگر یہ خلاف ہوں تو پھر گرفتاری ہوئی. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۱: ۶۰). جوگی نے کہا بابا یہ بھی ایک مصیبت کشیدہ ہے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۲۳۳). [مصیبت + ف: کشیدہ، کشیدن = کھینچنا].

... کون سہے فقرہ.
کون پریشانی اٹھائے. چاہے ادھر کی دنیا اُدھر ہو جائے یہ مصیبت کون سہے کہ دو دو کوس پیدل چلے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۶۰).

... کی حالت امث.
تکلیف دہ صورت حال. کوئی شخص مصیبت کی حالت میں پڑا سسک رہا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۶۳).

... کی گھڑی آنا محاورہ.
سخت تکلیف کے دن آنا، انتہائی پریشانی کا دور آنا. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کی تکلیف کو سخت ترین دن فرمایا لیکن واقعہ یہ نہیں ہے، اس سے بھی زیادہ تکالیف اور مصیبت کی گھڑیاں آپ پر آئی ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۲۷۴).

... کی ماری امث.
رک: مصیبت کا مارا کی تانیث. خورشید نگار کو کنیزوں نے ہزاروں منت و خوشامد سے دو چار نوالے کھلائے اور اس مصیبت کی ماری نے بامید ملاقات دلدار وسبب بقائے حیات سمجھ کر کچھ کھایا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۷: ۲۷۸). ہم اسے دیکھ دیکھ کر حیرت کرتے تھے کہ اتنی مصیبت کی ماری ہے. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۵۶).

... کے دِن بَھرنا محاورہ.
دُکھ اور تکلیف یا سختی کے دن گزارنا، سختیوں میں بسر اوقات کرنا، تکلیف اُٹھانا.

یہی زندگی ہے تو مرتے رہیں گے سدا دن مصیبت کے بھرتے رہیں گے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۴۳). جو ..... مصیبت کے دن بھرتا ہو، کیا اوس کے دل کا عالم ہوگا. (۱۸۵۹، تاریخ ممتاز، ۳۰).

... کے دن ٹالنا محاورہ.
دُکھ، درد، تکلیف اور سختی کا زمانہ گزارنا، دُکھ کی مدت بسر کرنا، پریشانی کا دور گزارنا. جس بے حیائی سے پیٹ پالتا ہوں، مصیبت کے دن ٹالتا ہوں ایسا جینا مرنے سے بدتر ہے. (۱۹۳۱، نور اللغات، ۳: ۳۹۷).

... کے دِن (روز) کاٹنا محاورہ.
مصیبت کے دن گزارنا، تکلیف کا زمانہ بسر کرنا، ایام غم و اندوہ کو بسر کرنا (جامع اللغات).

... کھڑی ہونا ف مر: محاورہ.
رنج، دُکھ، تکلیف کا سامنا ہونا، پریشانی اور مصیبت سے دوچار ہونا.

گو ہم کو غم عشق سے نسبت ہے خصوصی　　لیکن غم دوراں کی مصیبت جو گزری ہے
(۱۹۸۰، وادیٔ گنگ وجمن سے وادیٔ مہران تک، ۹۵).

... گُزرنا محاورہ.
مصیبت آنا، آفت نازل ہونا، پریشانی لاحق ہونا. میں نے پوچھا "کیا مصیبت گزری؟".
(۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۱).

... گلے پَڑنا محاورہ.
مصیبت سر پڑنا، مصیبت نازل ہونا. بدبخت بڑا ابھی تک ٹل کے کر نہیں آیا ہے، خواہ مخواہ نئی مصیبت گلے پڑ جائے گی. (۱۹۷۱، دیوار کے پیچھے، ۱۰۸).

... مارا صف، امذ.
مصیبت زدہ، پریشان حال، تکلیف میں مبتلا.

اے ظفر عشق کے ہاتھوں سے ہوئی خاک بسر
مارے مارے پھریں دنیا میں مصیبت مارے
(۱۸۵۳، کلیات ظفر، ۳: ۱۵۱). [مصیبت + مارا (رک)].

... ماری امث.
مصیبت زدہ عورت، پریشان حال عورت. یہاں تک کہ کوئی مصیبت ماری ماں چرخہ کات کر، چکی پیس کر ..... اپنے بچوں کو پالتی ہے. (۱۸۸۸، ابن الوقت (نوراللغات)).

... مَنْد (... فت م، سک ن) صف.
دکھ درد اور تکلیف اٹھانے والا. یا تو میری یہ کیفیت تھی کہ مصیبت مند لوگوں کو دیکھ کر جلا کرتا تھا یا اس کتاب کی برکت سے دوسروں کی تکلیف کو میں اپنی تکلیف سمجھنے لگا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۴۸). سب سے بہتر تدبیر یہ ہے کہ وہ دوسرے مصیبت مندوں پر نظر کرے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۵۹). [مصیبت + مند، لاحقۂ صفت].

... مَنْدانَہ (... فت م، سک ن، فت ن) صف، امف.
دکھ، درد، پریشانی یا مصیبت سے پُر، تکلیف دہ، اذیت ناک. امراض خبیثہ میں مبتلا ہو کر مصیبت مندانہ زندگی بسر کریں کہ عذاب ہوں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۵۸).
[مصیبت مند + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... مول لینا محاورہ.
خواہ مخواہ یا بیٹھے بٹھائے کوئی آفت یا جھگڑا وغیرہ اپنے ذمے لینا. میں نہیں سمجھتا کہ انسان کیوں یہ مصیبت مول لے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۴۳). کون مصیبت مول لے. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۴۹). میرے نام کو منتر و کرنا مصیبت مول لینے کے مترادف تھا. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۷۵).

... میں پَڑنا ف مر، محاورہ.
کسی آفت یا جھگڑے میں مبتلا ہونا، بلا میں پھنسنا، مشکل یا دقت میں مبتلا ہونا. یا خدا کس مصیبت میں پڑ گیا کہ کہیں ٹھکانا نہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۴۳).

گرد میں رند کہ چھوڑیں گے نہ دامن تیرا
کس مصیبت میں پڑی آن کے جان (؟)
(۱۹۵۱، حسرت، دیوان، ک، ۱۹۸). اگر آپ تم لوگوں کی موافقت کرتے تو تم بڑی مصیبت میں پڑتے. (۱۹۰۲، معارف القرآن، ۸: ۱۰۸).

... میں پَھنْسنا محاورہ.
رک: مصیبت میں پڑنا. وہ تو یہ سمجھ رہے تھے کہ کسی مصیبت میں پھنس گئے. (۱۹۵۷، خدا کی بستی، ۱۸۱). یہاں تو ہر دوست اور ہر رشتے دار اپنی مصیبت میں پھنسا ہوتا ہے.
(۱۹۸۹، امریکا نو، ۲۶۳).

... میں جان کَرْنا محاورہ.
مصیبت میں ڈال دینا، پریشانی میں مبتلا کر دینا. اس کم بخت نے مصیبت میں جان کر دی ہے. (۱۹۸۲، پرایا گھر، ۵۵).

... میں ڈال دینا محاورہ.
کسی آفت یا جھگڑے میں ڈال دینا، مشکل یا دقت میں پھنسانا. لوگوں کے رویے نے غالب کو ایک نئی قسم کی پریشانی اور مصیبت میں ڈال دیا. (۱۹۸۹، غالب آشفتہ نوا، ۸۷).

... میں ساتھ دینا محاورہ.
دقت، مشکل یا پریشانی میں کام آنا. کہیے میں کوئی اس جوگا (لائق) نہیں کہ اس مصیبت میں ان کا ساتھ دے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۳۳).

... میں کام آنا محاورہ.
بُرے وقت میں ہاتھ بٹانا، سخت دشواریوں میں ساتھ دینا.

مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا　　وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۵).

... میں گِرِفتار ہونا محاورہ.
کسی آفت، مشکل یا پریشانی میں مبتلا ہو جانا. یہ سن کر اندھے نے ایک آہ ماری اور بولا اے عزیز! میری لڑکی بڑی مصیبت میں گرفتار ہے. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۲۲۹). ہر شخص اپنی بلا میں مبتلا اور اپنی مصیبت میں گرفتار ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۹). تم ایسی مصیبتوں میں کیسے گرفتار ہو جاتے ہو! (۱۹۸۲، انسانی تماشا، ۷۳).

... میں مُبْتَلا کَر دینا ف مر، محاورہ.
مصیبت میں ڈال دینا، پریشانی میں مبتلا کر دینا. جمیل بھیا تم نے مجھے کس مصیبت میں مبتلا کر دیا ہے. (۱۹۶۲، آنگن، ۲۸۱).

... نازِل ہونا محاورہ.
مصیبت آ پڑنا. یہ پہلی مصیبت تھی جو مبتلا پر نازل ہوئی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۳۹). نہیں کہہ سکتی کہ اس وقت میرے اوپر کیسی مصیبت نازل تھی. (۱۹۳۵، شہزوری، ۹۰). ان ہی دنوں ایک اور مصیبت نازل ہوئی. (۱۹۵۷، خدا کی بستی، ۱۳۹).

... ناک صف.
دکھ، درد یا آفت وغیرہ میں مبتلا، دکھ، درد یا غم وغیرہ سے بھرا ہوا، مصیبت میں مبتلا.

عشق یچی میں لہو رونے سے اے لالہ عذار
ناک میں دم آ گیا رشک مصیبت ناک کا
(۱۸۶۷، رشک، ملی اوسط (نوراللغات)). اس کے ٹھنڈے سانس، اس کی خاموش آہیں اور اس کی مصیبت ناک تحریریں کتاب انقلاب کا ایک ورق ہے. (۱۹۳۰، گلدستۂ عید، ۲۷).
[مصیبت + ناک، لاحقۂ صفت].

... ناگہانی کس صف (... فت گ) امث.
وہ صدمہ یا حادثہ جو اچانک پیش آ جائے، بلائے ناگہانی. اس مصیبت ناگہانی سے رات دن رویا کرتا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۰). [مصیبت + ناگہانی (رک)].

... نامَہ (... فت م) امذ.
ایسا خط جس میں کسی غم یا رنج کی خبر تحریر ہو.

شہر بانو رو کہے عابد کوں اے دلبر لکھو
اب مدینے کوں مصیبت نامۂ مادر لکھو

(۱۷۱۳، فائز، بیاض مراثی، ۱۹). یہ تمام مصیبت نامہ سن کر فرمایا۔ ملاح کو صرف چوبیس بیت لگا کر چھوڑ دیا جائے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ۲۳۰). [مصیبت + نامہ (رک)].

... نہ بُھولنا ف مر؛ محاورہ.
سختی یا تکلیف کا یاد رہنا (جامع اللغات).

... ہونا محاورہ.
دکھ ہونا، تکلیف ہونا، رنج و پریشانی ہونا. جہاں دولت نہیں وہاں مصیبت ہے جہاں دولت ہے وہاں نحوست ہے. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۳۳۹).

جفائیں ہوں تو ہوں یارب یہ کیا مصیبت ہے
نہ بس چلے نہ محبت میں اختیار رہے

(۱۹۸۳، ارشدؔ بدایونی، غزلیات، ۸۳). کوئی کتاب بھی دس ہزار نسخوں سے کم نہیں چھپتی ہمارے یہاں، کیا مصیبت ہے. (۱۹۹۹، مکالمہ، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۱۷۵).

مُصِیبَتیں (ضم م، ی مع، فت ب، ی مج) امث؛ ج.
مصیبت (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل. وہ شخص کہ جس پر یہ مصیبتیں ہیں کہے کہ اس مصیبت کو کیا روؤں مجھ پر تو یہ مصیبت ہے. (۱۸۳۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۸۳).

... پَڑنا محاورہ.
مشکلیں پڑنا، دشواریوں کا سامنا ہونا. آج راہ ذرا خراب تھی، پڑاؤ کا مقام تو صاف ہے مگر راستے میں بڑی بڑی مصیبتیں پڑیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲، ۳۵۶).

... ٹُوٹنا ف مر؛ محاورہ.
دشواریاں پیش آنا. اس کم بخت پر تو آپ ہی مصیبتیں ..... ٹوٹ رہی ہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۷۳).

... جھیلنا ف مر؛ محاورہ.
رک: مصیبت جھیلنا. جہاں اتنی مصیبتیں جھیلی ہیں چند اور صبر کیجیے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۱). پریشانیوں کا سامنا ہوگا، بہت سی مصیبتیں جھیلنی پڑیں گی. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۱۳).

... سَہنا محاورہ.
تکلیفیں برداشت کرنا، مصیبت جھیلنا. ہم یہاں چین سے بیٹھیں اور وہ ہماری خاطر یہ مصیبتیں سہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۸۶).

کسی سے دل نہ لگا ئیں مصیبتیں نہ سہیں
یہ بس کی بات تو اے قتدؔ کر نہیں ہوتی

(۱۹۸۳، ارشدؔ بدایونی، غزلیات، ۱۳۵).

... کَھڑی ہونا محاورہ.
پریشانیاں پیدا ہونا، تکلیفیں اور دشواریاں پیش آنے کے امکانات پیدا ہونا. ہمارے دوست پر حملہ ہوا اور ہم کچھ نہیں کر سکے، کسی کام نہ آ سکے، یہ بھی لگ رہا تھا کہ زیادہ تردد دکھایا تو ..... اور مصیبتیں کھڑی ہو جائیں گی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۲۵).

... نازل ہونا محاورہ.
مصیبتیں آنا، پریشانیاں آنا. لوگوں پر طرح طرح کی جو مصیبتیں نازل ہوتی ہیں وہ اپنے رب کی شکایت کی وجہ سے آتی ہیں. (۱۹۷۳، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۳۹).

مَصِیت (فت م، ی مع) (الف) صف، امث.
بلند، اونچی، دھماکے جیسی (آواز). اگر مابعد کی آواز مصیت ہو اور آگے کی غیر مصیت جیسے لفظ اکبر اور اخبار میں ہیں تو ماقبل کی غیر مصیت آواز بھی خصوصیت حاصل کر لیتی ہے. (۱۹۳۲، ہندوستانی لسانیات، ۳۶). (ب) امث. (صوتیات) وہ آوازیں جن میں سرعت یا دھما کا امتیازی طور پر غالب محسوس ہوتا ہے اور صوتی عنصر بھی واضح ہوتا ہے. کچھ آوازوں میں سرعت یا دھماکا امتیازی طور پر غالب محسوس ہوتا ہے اور صوتی عنصر بھی واضح ہوتا ہے انہیں مصیت یا مسموع کہتے ہیں. (۱۹۶۳، زبان کا مطالعہ، ۱۳۳). [ع: (ص و ت)].

مَصِیتی (فت م، ی مع) صف.
مصیت (رک) سے منسوب یا متعلق؛ (لسانیات) حلق میں ہوا کو روک کر پیدا کی گئی (آواز). اگر کسی لفظ میں مصیتی اور غیر مصیتی دونوں آوازیں بالکل یکے بعد دیگرے آئیں تو ..... غیر مصیت آواز بھی خصوصیت حاصل کر لیتی ہے. (۱۹۳۲، ہندوستانی لسانیات، ۳۶). اس طرح حنجرہ میں ہوا کو روک کر جب کوئی کلامی صوت پیدا کی جاتی ہے تو وہ مصیتی کہلاتی ہے. (۱۹۵۶، زبان اور علم زبان، ۵۶). [مصیت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اَصْوات (... فت ا، سک ص) امث؛ ج.
(صوتیات) وہ آوازیں جو حلق میں ہوا کو روک کر پیدا کی جائیں. پھیپھڑوں سے باہر نکلنے والی ہوا جب حنجرہ میں روکی جاتی ہے تو مصیتی اصوات ادا ہوتی ہیں. (۱۹۵۶، زبان اور علم زبان، ۵۶). [مصیتی + اصوات (صوت (رک) کی جمع)].

مَصِیر (فت م، ی مع) امث.
جائے بازگشت، ٹھکانا؛ ترکیبات وصفی میں جزو دوم کے طور پر مستعمل. ملک رستم گوہر پوش لباس شاہی در بر کر کے سریر خلافت مصیر پر جلوس فرما ہوا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۸). جاہل بمعنی خالق ہے تو ایک مفعول چاہیے گا جو خلیفہ ہے اور بمعنی مصیر بھی ہو سکتا ہے. (۱۹۶۳، کمالین، قسط ۱، ۲۷). [ع: (ص ی ر)].

مُصَیطِر (ضم م، ی لین، کس ط) صف؛ امذ.
نگران، نگہبان؛ (مجازاً) داروغہ.

مصیطر کس لیے بنتے ہو لوگوں کے کہ یہ منصب
نہ حاصل تھا نہ حاصل ہے مقرب سے مقرب کو

(۱۸۹۵، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۸۲). یہ قدم قدم پر ٹھٹکتا اور مچلتا ہے لیکن خدا کی طرف سے ایک مصیطر اس کے پیچھے لگا ہوا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳). [ع: (ص ط ر)].

مُصَیقَل (ضم م ، ی لین ، فت ق) صف .

روشن کیا گیا ، زنگ وغیرہ سے صاف کیا گیا ، صیقل کیا ہوا ، روشن ، صاف . تیاریاں اب دونوں طرف ہونے لگیں ، ایک طرف ہتیار صیقل ، مصیقل کیے جاتے تھے ایک جانب ساحر سحر کر رہے تھے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۲۹۶) . ان میں سے بعض بلور کی طرح شفاف ہیں جیسے افلاک اور ان میں سے بعض سطح آئینہ کی طرح مصیقل ہیں جیسے جرم قمر . (۱۹۱۳ ، ہندوستانی موسیقی ، ۵) . [ع : (ص ق ل)] .

مُصَیقِل (ضم م ، ی لین ، کس ق) امذ .

صاف کرنے والا ، روشن کرنے والا ، صیقل کرنے یا چمکانے والا (نور اللغات) .
[ع : (ص ق ل)] .

مُضاجِع (ضم م ، کس ج ع) صف .

باہم ایک جگہ سونے والا .

قصر شیریں کی سمت راجع تھا ؎ یعنی راجع الی مضاجع تھا

(۱۸۲۹ ، شیریں فرہاد ، مسکین ، ۳۶) . [ع : (ض ج ع)] .

مُضاجَعَت (ضم م ، فت ج ، ع) امث .

(فقہ) ایک دوسرے کے ساتھ سونا ، باہم ایک جگہ سونا ، مجامعت . اگر عورت کو تین مرتبہ طلاق بائن دی جائے تو ..... شوہر سابق اس کے ساتھ مضاجعت نہیں کر سکتا . (۱۸۹۴ ، اصول نگاہ شرع محمدی ، ۸۳) . [ع : (ض ج ع)] .

مَضاحِک (فت م ، کس ح) امذ : ج .

وہ باتیں یا چیزیں جن پر ہنسی آئے . اندلس کے مسلمان فلاسفہ کے مطاعن و مضاحک سے متاثر ہو کر بہت سے روشن خیال پادری قائل ہو گئے کہ اس قسم کی شہادت کی حقیقت ایک خیالی ڈھکوسلے سے زیادہ نہیں . (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲۹۰) [ع : ضحک کی جمع] .

مُضاد (ضم م) صف .

باہم ایک دوسرے کی ضد ، خلاف . یا اعتماد اوپر تقدیر الٰہی کے منافی اور مضاد توکل نہیں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۰) . وہ لوگ جو ان کیفیات کی مضاد اور ضد کیفیات سے مانوس اور ان میں غرق ہوں تو وہ مراد کو سمجھانے سے بھی پوری طرح نہیں سمجھ سکتے . (؟ ، مقدمۂ قرآن مجید ، ۳۰) . اس حرکت میں مبدا اور منتہیٰ ..... بالذات مضاد ہیں . (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیہ مشرقی کی ابجد ، ۳۲) . [ع : (ض د د)] .

مُضادَین (ضم م ، ی لین) امث : ج .

(طب) دو ضدیں ، دو مخالف چیزیں . سیاہی کے بعد سفیدی آتی ہے اور سفیدی کے بعد سیاہی کا آنا لازمی ہے یہ دونوں چیزیں وجودی بھی ہیں اور آپس میں مخالف بھی ہیں ، ان کو مضادین اور ضد کہتے ہیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۱) . [مضاد + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

مَضار (فت م) امذ : ج .

مضرت (رک) کی جمع ، بہت سے ضرر ، نقصانات . مضار تجمل کے بنیاد ..... ہیں . (۱۸۳۶ ، بستان حکمت ، ۲۸) . ایک طبیب کا فرض ہے کہ مقاقیر کے مضار و منافع سے بنی نوع کو آگاہ و بے خبر رہنے دے . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۲۰ : ۱۷) . ثبات عقل و صحت نفس کی حالت میں بھی (عموم افراد) اپنے منافع و مضار ، ابتدائی و نسلی ، منافع و مضار کے تابع و مغلوب رہتے ہیں . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۹۱) . بعض اوقات منافع فوت ہو جاتے ہیں اور مضار واقع ہو جاتے ہیں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۱۳۳) . [ع : مضرت کی جمع] .

مَضارِب (فت م ، کس ر) امث : ج .

مارنے کی چیزیں . ضرب ایک ہاتھ یا دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے دف ، دائرہ ، تار ..... پر لگائی جاتی تھی اور نقاروں کی جوڑی پر مضارب یعنی چوبوں سے ..... باہم ٹکرانے سے پیدا کی جاتی تھی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۳۷) . [ع : (ض ر ب)] .

مُضارِب (ضم م ، کس ر) صف .

(فقہ) کاروبار میں وہ شریک جو صرف محنت کرے اور مال دوسرے شریک کا ہو . تو جو محنت کرتا ہے اس کو مضارب کہتے ہیں . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۱۳۵) . [ع : (ض ر ب)] .

مُضارَبَت (ضم م ، فت ر ، ب) امث .

۱ . (فقہ) کاروبار میں ایسی شرکت کہ مال ایک کا ہو اور محنت دوسرے کی ، نفع میں شریک بنا کر کسی کو تجارت کے لیے مال دینا ، کسی اور کی تجارت میں شریک ہونا . مضاربت کے احکام چند طرح پر ہیں تو مضارب قبل عمل کے اصل مال میں امین کے حکم میں ہے . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۱۳۵) . پہلے وصی کو یتیم کے مال میں مضاربت کا حق حاصل تھا . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۷۷) . ان سب کے لیے سرمایہ کی فراہمی قرض کے بجائے مضاربت (حصہ داری) (Profit Shering) کے اصول پر ہو گی . (۱۹۶۱ ، سود ، ۱۹۵) . سودکاری کی مختلف شکلوں کی حلت کا فتویٰ صادر کر دیا ، مثلاً مزارعت (= بٹائی) ، مضاربت ، کرایہ داری ، بینکاری ، دستار گیری (= پگڑی لینا) وغیرہ وغیرہ . (۱۹۹۱ ، سرگذشت فلسفہ ، ۱ : ۱۵۵) . ۲ . تلوار مارنا ، لڑائی ، جنگ (ماخوذ : اشٹین گاس ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .
[ع : مضاربۃ] .

مُضارَبَہ (ضم م ، کس ر ، فت ب) امذ .

۱ . شراکت کا کاروبار ، کاروبار میں شریک ہونا . البتہ کوئی شخص کسی فرد کے ساتھ ..... مضاربہ کرنا چاہے تو وہ اپنا شوق سے کرے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۵ اپریل ، ۶) . ۲ . (اصطلاحاً) وہ مسیحی جنھوں نے فتح اسلامی کے وقت اپنا مذہب ترک کر کے فاتحین کا مذہب اختیار نہیں کیا . مسیحی اور یہودی دونوں شامل تھے ، مسیحی جن کے لیے مضاربہ کی عام اصطلاح استعمال کی جاتی تھی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۴) . [ع : مضاربۃ] .

--- کَمپَنی (--- فت ک ، سک م ، فت پ) امث .

مشترکہ سرمائے سے چلایا جانے والا ادارہ ، شراکتی کمپنی . مضاربہ کمپنیوں کا انحصار دارومدار بینک اور دیگر مالیاتی اداروں پر ہے . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ اکتوبر ، ۱۰) .
[مضاربہ + کمپنی (رک)] .

مُضارِع (ضم م ، کس ح ر) صف : امذ .

۱ . مشابہ ، مانند . ضاد نقطہ دار سے مضارع بمعنی مشابہ کے ہے . (۱۹۹۷ ، کہتے ہیں مجھے دانش مند اں ، ۱۳۵) . ۲ . (قواعد) ایسا فعل جس میں زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے : جیسے : آئے ، جائے ہو ، کرے وغیرہ . ماقبل متحرک ہووے تو علامت مضارع ..... ہوتا ہے . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۳۰) . ایسے مواقع پر مضارع کے صیغے فائدہ استمرار کا دیتے ہیں . (۱۸۸۶ ، مکتوبات سرسید ، ۲۹۵) . کوئی علامت مضارع کو فتحہ کی بجائے کسرہ سے پڑھتا تھا . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۷) .

سرسید کی بعد کی تحریروں میں مصدر اور مضارع کی علامات ملی ہوئی لکھی نظر آجاتی ہیں۔ (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۱۲)۔ ۳. (عروض) ایک بحر کا نام جو بحر منسرح اور بحر ہزج سے مشابہ ہے، منسرح سے اس لیے مشابہ ہے کہ دونوں بحروں میں جزو دوم وتد مفروق پر مشتمل ہے اور ہزج سے اس لیے مشابہ ہے کہ ان دونوں بحروں کے ارکان میں اوتاد اسباب پر مقدم ہیں، وزن، مفاعیل فاعلاتن مفاعیلن فاعلاتن۔ مضارع بضم میم و فتح ضاد معجمہ و کسر رائے مہملہ و سکون عین مہملہ کے معنی مشابہ کے ہیں چونکہ یہ بحر منسرح سے اور بقول بعض بحر ہزج سے مشابہ ہے اس لیے اس کا نام مضارع ہے۔ (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۲۴۲)۔ مضارع، مقتضب، مجتث سریع، خفیف، متدارک، و متقارب فارسی و عربی میں عام ہیں۔ (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۲۰۳)۔ مضارعت ..... بحر ہزج سے مشابہت ہے اس لیے اسے مضارع کہتے ہیں۔ (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۰۳)۔ چتھورام شنکر کا یہ قطعہ بحر مضارع مثمن اخرب ..... کے وزن پر ہے۔ (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۶)۔ [ع : (ض ر ع)]۔

مُضارَعت (ضم م، کس ر، فت ع) امث۔

مشابہت، مشابہ ہونا، مانند ہونا۔ مضارعت لغت میں مشابہت کے معنی میں لکھتے ہیں۔ (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۰۳)۔ نکاح کا تعین مع بیان ارکان شروط و لوازم مثلاً ایجاب و قبول و حضور و شہود ..... عاریت و مضاربت و مضارعت، قضا و شہادت و دعویٰ۔ (۱۹۸۸، منصب امامت (ترجمہ)، ۵۳)۔ [مضارع (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت]۔

مُضاعَف (ضم م، فت ع) صف، امذ۔

۱. دوگنا، دوچند، دونا؛ دہرا، زیادہ، وافر۔ ہر چند سگ پرست مشہور ہوں اور مضاعف محصول دیتا ہوں یہ سب قبول کیا ہے۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۳)۔ ایک کا مضاعف دو ہے۔ (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۳)۔ آپ میرا مال تجارت لے کر شام کو جائیں، جو معاوضہ میں اوروں کو دیتی ہوں آپ کو اس کا مضاعف دوں گی۔ (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۷۵)۔ انسان کا زمانۂ ارتقا تقریباً چالیس سال ہے لہٰذا زمانۂ انحطاط کو اس کا مضاعف (دگنا) ہونا چاہیے۔ (۱۹۳۳، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۱۱۳)۔ انہوں نے جو یک طرفہ نیکی کی تھی وہ مضاعف ہو کر انہیں مل ہی جاتی ہے۔ (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۲۳۲)۔ ۲. (عربی صرف) وہ کلمہ جس کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت)۔ [ع : (ض ع ف)]۔

--- الاَرْکان (--- ضم ف، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر) امذ۔

(عروض) وہ شعر جس کے ارکان دوگنے کر کے ایک شعر بنایا جائے۔ مضاعف الارکان: وہ شعر جس کے ارکان دوگنے کر کے ایک شعر بنایا جائے اسے مضاعف کہتے ہیں۔ (۱۹۳۹، میزان سخن، ۴۲)۔ [مضاعف + رک : ال (۱) + ارکان (رکن (رک) کی جمع)]۔

--- سِتارَہ (--- کس س، فت ر) امذ۔

(ہیئت) نجوم مضاعف، ستاروں کا جھمکا جو بظاہر ایک ہی مرکز ثقل کے گرد گھوم رہا ہو۔ مضاعف ستارہ قطورس میں اس کے مدار کا نصف محور اعظم سورج اور زمین کے فاصلے کا ۲۳،۴ گنا ہے۔ (۱۸۹۳، علم ہیئت (ترجمہ)، ۲۳۸)۔ [مضاعف + ستارہ (رک)]۔

مُضاعَفَت (ضم م، فت ع، ف) امث۔

دوچند یا دونا کرنا، زیادہ کرنا، بڑھانا۔ اور (مضاعفت کے ساتھ) اس کے لئے اجر پسندیدہ (تجویز کیا گیا) ہے۔ (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۲۹۵)۔ [ع : مضاعفۃ]۔

مُضاعَفَہ (ضم م، فت ع، ف) (الف) صف۔

مضاعف، دوگنا، دوچند، زیادہ، وافر۔ اس رسالے نے میرے دل میں آپ کی محبت اور عظمت بہ نسبت سابق کے اضعاف مضاعفہ کر دی ہے۔ (۱۸۹۸، مکتوبات حالی، ۱: ۲)۔ منطق کی درسی کتابیں فلسفے کے اعتبار سے اضعافاً مضاعفہ ہیں۔ (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۳: ۱۳۲)۔ اجزا کی انفرادی قوت میں اضعافاً مضاعفہ قوت نازل ہوتی ہے۔ (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۱۱۳)۔ (ب) امذ۔ (طب) مرض میں پیچیدگی سے ایک مرض سے دوسرا مرض پیدا ہو جانا، عرض؛ وہ درد سر جو بخار کے تابع ہو کر لاحق ہو۔ اگر بکٹیریا کسی بھی ذریعے سے خون کی ندی میں داخل ہو جائیں تو ان کے جسم کے مختلف حصوں میں اقامت گزیں ہونے اور شدید نوعیت کی اذیتیں پیدا کرنے کا بہت زیادہ امکان ہوتا ہے ایسی حالتوں کے لیے ہی پیچیدگی، مضاعفہ یا عرض کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۲۳۳)۔ [ع : مضاعفۃ (بحذف ۃ)]۔

مُضاف (ضم م) صف، امذ۔

۱. اضافہ کیا گیا، افزوں، زیادہ (شاذ)۔

> نہ کروں گا ترا قصور معاف
> بلکہ ہاتھوں سے لوں گا اس سے مضاف

(؟، شیریں فرہاد، مسکین، ۳۲)۔

> موصوف ہو ضرور جفا و عتاب کا
> حسن و جمال میں جو کوئی یاں مضاف ہو

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۵۷)۔ حالانکہ قبل جنایت اگر خاطی مضاف قیمت بھی ادا کرتا تو اس کو بلا رضا مندی مالک ملکیت حاصل نہیں ہو سکتی تھی۔ (۱۹۳۳، جنایات بر جائداد، ۲۰۱)۔ ۲. (قواعد) وہ اسم جسے اضافت یا نسبت دی جائے، متعلق یا منسوب کیا جائے؛ وہ اسم جو دوسرے اسم کے ساتھ لگایا جائے۔ مضاف وہ اسم ہے کہ جو دوسرے سے علاقہ رکھے۔ (۱۹۳۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۹۴)۔ دعویٰ ولی، عیسیٰ مریم، اللہ جو اس طرح مرکب ہوتے ہیں کچھ زیادہ نہیں ..... ایسے الفاظ کی کتابت میں یہ اصول ملحوظ رکھا جائے گا کہ جب یہ لفظ اس طرح مضاف یا موصوف ہوں گے تب ان کو ''ی'' کے ساتھ لکھا جائے گا۔ (۱۹۷۴، اردو املا، ۵۳)۔ مبتدا اور خبر، مضاف اور مضاف الیہ میں ایک بہت قریبی رشتہ ہوتا ہے۔ (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۲۳۱)۔ ۳. جڑا ہوا، پیوستہ، ملا ہوا، نسبت کیا گیا۔ لاہور کے فلاں مضاف میں فلاں مقام پر ایک ویران مسجد ہے۔ (۱۹۸۳، اڑتے لوگ، ۲۰۹)۔ ۴. (فقہ) وہ (پانی) جس کا رنگ، بو یا مزہ بدل گیا ہو۔

> کیا ہوا بوئے گل عرق میں ہے آب تسنیم ہے مضاف نہیں

(۱۸۵۲، برق، و، ۲۱۳)۔

> کرتے جو ہو وضو گل رخسار پونچھ لو
> پانی ہوا عرق کے سبب سے مضاف صاف

(۱۸۷۴، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۹۹)۔

> نہ آنسوؤں سے دھو کے طہارت کے واسطے
> مخصوص اس وضو کو یہ آب مضاف ہے

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۳۳۸)۔ [ع : (ض ی ف)]۔

.... اِلَیہ (۔۔۔کس ا، ی لین) صف : امذ.

(قواعد) وہ اسم جس کی طرف کوئی دوسرا اسم منسوب کیا جائے ؛ ترکیب اضافی کا وہ جز جس کی طرف کوئی بات منسوب کی جائے ؛ جیسے : "دن کا اجالا" میں "دن". ترکیب اضافی مضاف اور مضاف الیہ سے بنتی ہے. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱ : ۳). نحو میں مبتدا، خبر، فاعل مفعول، مضاف، مضاف الیہ ..... کا بیان ہوتا ہے. (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۳۲۹). تکمل کے معنی تو رستے کے ہیں جس کا مرادف ہے ہمارے ہاں صورۃ، طریق اور اس کا مضاف الیہ ہے محذوف، مثلاً التزام کی کوئی صورۃ. (۱۹۰۷، الحقوق والفرائض، ۲ : ۴۵). باب دوم میں فاعل .... مضاف، مضاف الیہ .... کی تقسیم نہایت سادہ اور آسان زبان میں کی گئی ہے. (۱۹۸۹، قواعد صرف ونحو زبان اُردو (مقدمہ)، ۳۰). یہ سب اس کے مضاف الیہ ہیں یعنی ۱۹ ان کی تعداد پر پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے. (۱۹۹۵، اُردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۰). [مضاف + الیہ (رک)].

.... کَرْنا ف م.

تعلق کرنا، نسبت کرنا، منسوب کرنا، شامل کرنا. شہر معرہ مع اس کے مضافات کے ان امرائے مذکورہ کے واسطے معین کر کے حلب سے مضاف کروں. (۱۸۴۶، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲ : ۳۴۷). بعض لوگوں کو خبط ہوتا ہے کہ اپنا کلام دیگر مشاہیر کی طرف مضاف کر کے زبان زد عام ہوتا دیکھنا چاہتے ہیں. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۲۱۰).

مُضافاً (ضم م، تن اغت) م ف.

اضافی طور پر، نسبت یا تعلق پا کر.

نسبت تعلق حق ہمہ شر خیر ہے نہ شر   شر شر ہے خیر خیر مضافاً عمر و زید

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۹۱). [مضاف + اً، لاحقۂ تمیز].

مُضافات (ضم م) امذ، امث : ج.

۱. وہ باتیں یا چیزیں جو کسی سے علاقہ یا نسبت رکھتی ہوں، تتمہ، ضمیمہ جات ؛ متعلقات، منسوبات. یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ میں مجنون وسودائی اس ہی لیلا کے تجسس وتفحص کو ملتوی رکھ کے اس کے متعلقات ومضافات کی طرف عنان توجہ پھیروں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸ : ۱۱).

اس دور کے الطاف واسلام وآداب   سب شہر ریاست کے مضافات بھی

(۱۹۹۱، ذہن وضمیر، ۱۳۶). ۲. کسی شہر یا بڑی بستی یا علاقے کے آس پاس کی چھوٹی بستیاں، علاقہ یا گانو، گرد ونواح، قرب وجوار، مضافات. امصار و دیار کی سیر فرماتے ہوئے مقام مونگیر مضافات صوبۂ بہار میں قیام کیا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۹). ہم لکھنؤ و دہلی دونوں سے دور ہیں مگر مضافات اودھ سے ضرور ہیں. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۹۱). فتح دہلی کے بعد غوری سلاطین کے زمانے میں اس آبادی کی بنیاد دہلی اور اس کے مضافات میں ممکن ہوئی تھی صدیوں کے دوران اردو بولنے والوں کے اسم معروف سے پکارا گیا ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جون، ۴۳). [مضاف (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

.... شَہْر کس اضا (۔۔۔فت نیز ش، سک ہ) امذ.

شہر کے آس پاس کی آبادی، گانو. اس قدر رونق ہوئی کہ کل بصرہ کے مضافات شہر شام سے بہتر معلوم ہونے لگے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۷). [مضافات + شہر (رک)].

مُضافاتی (ضم م) صف.

مضافات (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ نواحی، مضافات، آس پاس، قرب وجوار. قدیم شہر کے اندر وقت گزرنے کے ساتھ میں جو خالی جگہیں تھیں وہاں عمارتیں تعمیر ہو گئیں اور اس کے باہر بالکل نئے محلے اور مضافاتی مرکز بن گئے. (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۹۷). [مضافات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

.... مَکان (۔۔۔فت م) امذ.

بنگلہ جو شہر کے نواح میں ہو. سلطان محمد بن قلاؤن نے ..... اصحاب ثروت کو یہ ترغیب دی تھی کہ وہ بولاق میں اپنے مضافاتی مکان (منظرۃ) بنوائیں. (۱۹۷۰، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۹۳). [مضافاتی + مکان (رک)].

مَضا مامَضا (فت م، م) فقرہ.

جو ہوا سو ہوا، گزشت آنچہ گزشت، گزرا سو گزرا، مضی ما مضی.

تو تقصیر تم سوں مضا مامضا   اتا امر ہے پھر کے رکھنا قضا

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۹۸). [مضی ما مضی (رک) کا ایک املا].

مَضامِین (فت م، ی مج) امذ : ج.

۱. وہ عبارتیں یا تحریریں جو کسی خاص موضوع یا عنوان پر لکھی جائیں، آرٹیکل، مقالہ. سندھی اخباروں میں ان کے مضامین اور تبصرے شائع ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۷). پی جی وڈ ہاؤس کے ایک دو مضامین کا ترجمہ میری نظر سے بھی گزرا ہے. (۱۹۹۱، بدیسی مزاح، ۹). ۲. بہت سے مضمون، معانی، مطالب، نفس مضمون.

جیسی غزل کہی ہے محبت نے چاہیے   پہنچیں کسی کو ایسے مضامین کم بہم

(۱۷۸۳، محبت، د (ق)، ۱۲۲).

آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں   غالبؔ، صریر خامہ، نوائے سروش ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۳۰). مضامین ہیں کہ بادل کی طرح اُمڈتے چلے جاتے ہیں. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۳۶۳). نیا سوز اور نئے مضامین کو اشعار میں پیش کرنا مستحسن خیال کیا جاتا تھا. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، فروری، ۵۷). ۳. درس گاہوں کے نصاب میں شامل علوم. بعض ایسے مضامین اور مشاغل بھی شامل کرنے چاہئیں جن کی تعداد اور نوعیت کا انحصار افراد کی ذاتی صلاحیت ..... پر ہو. (۱۹۳۵، اصول تعلیم، ۱۱۱). پرائمری اسکول کے ایک بچے پر جو بمشکل پانچ سال کا ہوتا ہے اس پر کئی مضامین کا بوجھ لاد دیا جاتا ہے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۴۸). [مضمون (رک) کی جمع].

.... آفرِینی (۔۔۔سک ف، ی مع) امث.

اچھوتے موضوعات نکالنا، متنوع خیالات یا مطالب پیدا کرنا، نئے نئے مطالب نکالنا. زبان کی پاکیزگی نے ان کی شاعری میں ..... مضامین آفرینی پیدا کر دی ہے. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۳۳۶). [مضامین + ف : آفرین، آفریدن = پیدا کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

.... تازَہ کس صف (۔۔۔فت ز) امذ : ج.

نت نئے موضوع، اچھوتے معانی و مطالب. زندگی نے مضامین تازہ کی راہ کھول رکھی ہے. (۱۹۸۹، شاعری کی زبان، ۴۵). [مضامین + تازہ (رک)].

.... طَراز (۔۔۔فت ط) امذ : صف.

مضامین نکالنے والا، نئے نئے مضامین کی طرح ڈالنے والا.

مجمع ہے شاعران مضامین طراز کا   اے نوح اب دکن سے بدایوں بھی کم نہیں

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۱۶). [مضامین + طراز (رک)].

.... گَرْم کس صف (۔۔۔فت گ، سک ر) امذ : ج.

نئے مضامین، اچھوتے مضامین.

امیر ایسے مضامین ، گرم نکلے طبع عالی سے
کہ نازاں میری شاگردی سے ہے استاد آتش کا
(۱۸۵۳، دیوانِ امیر، ۱: ۶۱). [مضامین + گرم (رک)].

--- نو کس صف (--- ولین) امذ: ج.
نئے مضامین ، نئے خیالات.

لگا رہا ہوں مضامینِ نو کا پھر انبار　　خبر کرو مرے خرمن کے خوشہ چینوں کو
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۳۰۵). ان کی سادگی، وسیع المشربی، وطن کی محبت..... مضامین نو کے انبار لگ جاتے. (۱۹۸۸، معاصر ادب، ۲۶۱). [مضامین + نو (رک)].

مُضاہات (ضم م) امذ: ج.
کسی چیز کی مانند ہونا. تصویریں بنانے کی حرمت اس وجہ سے ہے کہ اس میں مضاہات لخلق اللہ ہے. (۱۸۹۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳: ۱۳۶). [مضاہی = مانند، مشابہ، کی جمع].

مَضائِق (فت م، کس ء) امث: ج: = مضایق.
تنگ جگہیں، تنگیاں، دشواریاں. خلاصی اور رہائی دلادیں شدائد اور حرایق اور مضایق سے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۴۴۴). [مضیق (رک) کی جمع].

مُضائقَہ/مُضایقَہ (ضم م، فت ء، ق/فت ی، ق) امذ.
۱. ہرج، قباحت، پروا، نقصان، برائی، خرابی. اگر وہ عورت بخش ڈالے یا مہر نہیں دیا تو بھی خوش رہے تو مضایقہ نہیں ہے. (۱۵۶۴، رسالہ فقہ دکنی (نثر)، ۱۳۰). بزرگوں نے کہا ہے کہ جو کوئی پانچ باتوں میں کوشش کرے تو مضائقہ نہ جانے. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۶۷). کیا مضایقہ اگر ایک دوست کی خاطر رہتا ہوا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۴). بقول تحفے کہ ایک سے دو بھلے، اعرابی نے کہا کہ کیا مضایقہ یہ کہہ کر دونوں مل کر چلے. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۹۱). میں نے کہا کہ اگر مضائقہ نہ ہو تو ایک بات دریافت کروں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۶۱). بات یہیں تک رہتی تو مضائقہ نہ تھا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۶۳). اردو زبان میں نئے لہجے پیدا کرنے کے لیے اسے نہ صرف مقامی زبانوں سے متصل کرنا ضروری ہے بلکہ فارسی جدید سے اس کا ربط استوار کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے. (۱۹۸۵، ترجمہ: روایت اور فن، ۳۳). اس نے سوچا کل تو خودکشی کرنی ہی ہے، لیکن آج کی رات گھڑی دو گھڑی کے لیے سو جانے میں کوئی مضائقہ تو نہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۶۳). ۲. تنگی، تامل، کوتاہی، دشواری.

نہ کر مضائقہ گر تجھ کو ہے ستم کی ہوس
دیارِ عشق ہے، یاں کوئی داد خواہ نہیں
(۱۷۵۵، یقین، د، ۳۴).

کیا کہیں تھا اہلِ شام کو اس آفتاب سے
کرتے رہے مضائقہ اک چلو آب سے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵۵). جہاں ایک روپیہ کا خرچ ہے سرکار وہاں آٹھ ہی آنے میں کام نکالنا چاہتی ہے وہ بھی بڑے مضائقے کے ساتھ. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۶۹). دل میں کہتا تھا..... ان کو تو بات چیت میں بھی مضائقہ ہے. (۱۸۹۲، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۲۱). وہ شریعت سے تجاوز کرنے یا بعض ارکان و اصول کے ترک کرنے میں بھی مضائقہ نہیں کرتا. (۱۹۳۳، اردو کی ابتدائی نشوونما، ۷). چلنے میں کیا مضائقہ ہے. (۱۹۸۴، زمیں اور فلک اور، ۱۳۳). ۳. ڈر، خوف. اگر تو کر بھروسے کا اور ایمان دار ہو تو مضائقہ نہیں. (۱۹۳۳، حلوائی کی تعلیم، ۱۶). [ع: (ض ی ق)].

--- کرنا محاورہ.
تامل کرنا، کوتاہی کرنا، پہلوتہی کرنا. یہاں تک کہ استاد کے سوائے وہ کسی ہم جماعت سے پوچھنے تک میں مضائقہ کرتا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۵۰). مولانا کو بلا بلا بھیجتے تھے مگر وہ ڈپٹی صاحب کے پاس جانے میں مضائقہ کیا کرتے تھے. (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۵۸).

--- ندارد فقرہ.
کوئی ہرج نہیں، کوئی نقصان نہیں. جسکے پاس روٹی کمانے کو نہیں وہ تحصیل علم سے باز رہیں تو مضائقہ ندارد. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۰).

--- نہیں فقرہ.
کوئی پروا نہیں، کچھ ڈر نہیں. بادشاہ کے دل میں یہ بات آئی کہ..... اس وقت اس کے پاس جانے میں کچھ مضائقہ نہیں. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۸۰). جب کسی عورت سے شادی کا ارادہ ہو تو اس میں کچھ مضائقہ نہیں کہ پہلے اس کو دیکھ لیا جائے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۲۱). یعنی اگر تو ہمیں قتل کرے گا تو مضائقہ نہیں، ہم اپنے رب کے پاس چلے جائیں گے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۴: ۳۵). وہ یہ رسم ختم کر کے بھی اگر قائم رہتی ہے تو کوئی مضائقہ نہیں. (۱۹۸۷، آجاؤ افریقہ، ۸۳). نئے ثقافتی اثرات کو قبول کر لینے میں کوئی مضائقہ نہیں. (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۱۴).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
ہرج ہونا، برائی یا خرابی ہونا، قباحت ہونا، نقصان ہونا. "آخر کیا مضائقہ ہے، آیئے، تکلف نہ کیجیے، ویسے میں شریف آدمی ہوں". (۱۹۷۱، بنت قمر، ۱۱۹). ان کی محبت کو میرے خیال میں کتابی محبت کہنے میں کوئی مضائقہ نہیں. (۱۹۹۱، خاک نما، ۱۰۸).

مَضْبُوط (فت م، سک ض، و مع) صف.
۱. ضبط کیا گیا، قبضہ کیا گیا (نور اللغات: جامع اللغات). ۲. مستحکم، غیر متزلزل.

ہم دام میں پھنستے ہی ہوئے عاشقِ صیاد
یہ اور بھی اک بند پہ مضبوط لگا بند
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۸۶). میں نے اس عزم پر کمر مستحکم و مضبوط کسی ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۱۹). اس نے نظام عالم کا ایسا باقاعدہ اور مضبوط سلسلہ قائم کر دیا ہے جو کبھی نہیں ٹوٹتا. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۳). زندگی کے مستقل عناصر پر اس کی مضبوط گرفت ہے. (۱۹۵۷، ماہ نو، فروری (تنقید غالب کے سو سال، ۸۸)). ان کا کہنا ہے اللہ میاں بہت بڑا ہے، ان کا خدا پر ایمان بہت مضبوط ہے اور اسی پر توکل کرتے ہیں. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۴۰). ۳. (i) پائیدار، دیرپا، پکا. سامنے کے رخ جدھر سے سڑک گزرتی ہے لوہے کا مضبوط جنگلا ہے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۱). (ii) سخت گٹھا ہوا. تب حضرت یوسف نے بند ازار خوب مضبوط کیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۹۱). ۴. (مجازاً) ثابت قدم، قائم، کمربستہ، قائم مزاج، مستقل مزاج، متین.

رہیں آپ مضبوط اس کام پر　　خدا کی حضوری رکھیں دھیان دھر
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۹۷). لقب قریش اس واسطے ہوا کہ وہ اپنے دین کے کاموں میں بہت سخت اور مضبوط تھے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۸). مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت سے

مسلمان مضبوط اور مستحکم ہوں گے . (۱۹۳۲ ، قائد اعظم کے سو سال ، ۱۰۳) . ۵ . قوی ، توانا ، طاقت ور ، شہ زور . کرکٹ کمزکا کہنے لگے اور مضبوطوں کو امنگ لڑنے کی آنے لگی . (۱۸۰۱ ، باغ و بہار اور کام کندلا ، ۸۰) . تم سب مضبوط اور دلیر ہو . (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۳۵) . انہی کے مضبوط شانے اور ہاتھ ہوں گے . (۱۹۸۶ ، گویا ہوا افق ، ۲۵۳) . قائداعظم محمد علی جناح کی شکل میں ہمیں ایک مضبوط اور محب وطن قیادت فراہم ہوئی . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۸۵) .
[ع : (ض ب ط)] .

... اَعْصاب (...فت ا ، سک ع) امذ ، ج .
طاقت ور اور سخت اعصاب . یہ واقعہ اتنا سخت تھا کہ اس نے غالب جیسے مضبوط اعصاب کے آدمی کو بھی ہلا کر رکھ دیا . (۱۹۸۹ ، غالب آشفتہ نوا ، ۱۴۳) . [مضبوط + اعصاب (رک)] .

... آدْمی (...مد ا ، سک د) صف مذ .
جان دار اور طاقت ور شخص (ماخوذ : جامع اللغات) . [مضبوط + آدمی (رک)] .

... بَدَن (...فت ب ، د) صف .
موٹا تازہ ، تناور جسم . نوئی تہذیب کے حامل خوبصورت ، سڈول ، چھریرے اور مضبوط بدن کے ہوتے ہیں . (۱۹۳۰ ، علم الاقوام (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰۲) . [مضبوط + بدن (رک)] .

... تَر (...فت ت) صف .
نسبتاً مضبوط ، بہت پائیدار . بڑے بڑے ذرات جو بھی تھے پر ٹوٹ کر باریک ہو جاتے ہیں اور اس طرح اسٹیل کو مضبوط تر کر دیتے ہیں . (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۱۹) . اردو کو بطور دفتری زبان رائج کرنے کے موقف کو مضبوط تر بناتے ہیں . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، ۷) .
[مضبوط + تر ، لاحقۂ تفضیل] .

... دَلائِل (...فت د ، کس ء) امذ ، ج .
مستند اور ٹھوس دلیلیں . وہ اختلاف کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں لیکن مضبوط دلائل کے بغیر ایسا نہیں کرتے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۴۷۰) . [مضبوط + دلائل (رک)] .

... رَہْنا محاورہ .
مستقل رہنا ، جما رہنا ، قائم رہنا ، ثابت قدم رہنا ، قوی دل رہنا ، ڈھارس باندھے رہنا (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .

... سے مَضْبُوط تَر صف ، م ف .
قوی سے قوی ، مستحکم سے مستحکم تر . دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان مضبوط سے مضبوط تر رابطہ پیدا ہو گیا ہے . (۱۹۷۸ ، سفر دوستی کا ، ۵) .

... قُوَّت (...ضم ق ، شد و بفت) امث .
ایسی قوت جس میں کمی یا زوال کا شائبہ نہ ہو ، ناقابل تسخیر طاقت . ہر قیادت نے اسلام کو ایک مضبوط قوت کے طور پر استعمال کیا ہے . (۱۹۹۰ ، ڈاکٹر عبدالقدیر اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر ، ۲۹) . [مضبوط + قوت (رک)] .

... کاٹھی صف .
رک : مضبوط بدن . جوان رعنا ، کسرتی بدن ، مضبوط کاٹھی ، بے حد کفتی ، انتہائی سعادت مند ، باپ کو مضبوط دست راست ...... پہلوانی اور شہسواری کے لیے مشہور . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، ۱۰) . [مضبوط + کاٹھی (رک)] .

... کِرْدار کا (...کس ک ، سک ر) امذ .
جس کا کردار بے داغ ہو ، جس کے کردار میں کوئی نقص یا جھول نہ ہو ، اچھے کردار والا ، نیک چلن . مضبوط کردار کا یا شرافت کا اپنا الگ سے کوئی وجود نہیں ہے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۲۳) . ہمیں ایک ایسی لڑکی کی تلاش ہے جو مضبوط کردار کی ہو . (۱۹۸۹ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۱۷۵) . [مضبوط + کردار (رک) کا] .

... کَرْنا محاورہ .
جمانا ، پکا کرنا ، پختہ کرنا ؛ آمادہ کرنا . اگر ہم اپنے تمدن و تہذیب کو بچانا اور مضبوط کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی زبان کو بچانا اور مضبوط کرنا لازم ہے . (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۳۶) . اردو ادب کے پودے نے ...... برصغیر پاک و ہند میں اپنی جڑیں مضبوط کر کے اب اپنی سرسبز اور ثمر آور شاخیں ...... ہمہ گیر انداز کے ساتھ پھیلانا شروع کر دی ہیں . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۳ : ۱۸) .

... ہونا محاورہ .
۱ . قوی ہونا ، طاقتور ہونا . اپنے اسلحہ کو اربوں کھربوں ڈالر کے عوض فروخت کیا اس سے ...... امریکہ اقتصادی طور پر مضبوط ہو گیا . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۱۴۹) . ۲ . پکا ہونا ، پائدار ہونا . ان کا مقدمہ نہ صرف اور مضبوط ہو جائے بلکہ وہ چار بیٹیوں میں فیصلہ بھی ان کے حق میں ہو جائے . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۹۳) .

مَضْبُوطَہ (فت م ، سک ض ، و مع ، فت ط) صف مث (شاذ) .
مستحکم ، پائیدار ، مضبوط . صلوٰۃ النبول کا پڑھنا کتب معتبرہ مضبوطہ حدیث اور فقہ سے اپنے دیکھنے میں نہیں آیا . (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۹۷) . [مضبوط (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَضْبُوطی (فت م ، سک ض ، و مع) امث .
۱ . پائداری ، پختگی ، استواری ، استحکام .

سر کو پگڑی پاؤں کو جوتی ۔۔۔ محل محل کیجئے مضبوطی

(۱۹۵۴ ، گنج شریف ، ۲۵۶) . الفاروں بیسٹ خرچ ہوا ہے ، جب کہیں یہ مضبوطی پائی ہے . (۱۹۵۵ ، چراغ حسن حسرت ، مطائبات ، ۱ : ۲۰) . ان مضبوطی سے جمی تہوں کو چھیلنے کی کوشش خطرے سے خالی نہیں تھی . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۶۷) . ۲ . (مجازاً) سختی ، پختگی . چائنا مین نے اپنا موٹا سا گٹھر سائیکل کے کیریئر پر مضبوطی سے جمایا . (۱۹۶۵ ، وسکٹ نہ دو ، ۱۱) . میں اپنی کلائی کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ...... کھڑی تھی . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۳۲) .
۳ . استقلال ، ہمت ، جرات ، روحانی قوت ، مضبوطی ، استقلال ، راست بازی اور وطن وغیرہ کے جذبات کو ابھار کے اس کے چہرے سے ایک جلال آمیز جمال کی جھلک دکھائی دے رہی تھی . (۱۹۰۷ ، نوقیں ملک ، ۱۰۳) . قائد اعظم ہندو مسلم تعاون کے نصب العین پر مضبوطی سے ڈٹے ، بے کیوں کہ اسے آئینی طریقوں سے حصول آزادی کا واحد طریقہ سمجھتے تھے . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۲۳) . ۴ . طاقت ، توانائی .

دل نکلا جونہیں معیار پہ الفت نے کس دیکھا
اکڑتا تھا بہت سا اپنی مضبوطی پہ بس دیکھا

(۱۹۷۸ ، میر سوز ، د ، ۸۲) . لڑکی نے اپنی مٹھیاں ، مضبوطی سے بھینچ لیں . (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۵۱) . ۵ . تقویت ، اطمینان ، تسلی ، اطمینان خاطر ، دل جمعی . وہ تو اپنی مضبوطی کیے جاتا ہے اور ہم سمجھتے نہیں . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۲۷) .
[مضبوط (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

.... سے م ف.
قوت کے ساتھ ، طاقت سے ، بزور. اس کی انگلیاں اس روپے کو زیادہ مضبوطی سے تھام لیتیں. (۱۹۸۴ ، بندلیوں کی چیخ ، ۳۳).

.... سے جَما رَہْنا ف مر: محاورہ.
کسی بات پر ڈٹ جانا ، کسی امر کو صحیح ، درست اور مناسب جان کر اس پر قائم رہنا. قائداعظم ہندو مسلم تعاون کے نصب العین پر مضبوطی سے جمے رہے کیوں کہ اسے آئینی طریقوں سے حصول آزادی کا واحد طریقہ سمجھتے تھے. (۱۹۹۵ ، اُردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۲۳).

.... سے قَدَم جَمانا ف مر: محاورہ.
اثر و رسوخ قائم کرنا ، غلبہ حاصل کرنا ، ڈٹ جانا ، کلکتہ ، بمبئی اور مدراس کے ساحلوں پر انگریزوں نے .... مضبوطی سے قدم جما لیے تھے. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۸۲).

مَضْجَع (۔۔۔فت م ، سک ض ، فت ج) امذ.
۱. خواب گاہ ، سونے کی جگہ. وعظ قبول نہیں کیے اور اپنی ٹیڑھی چال پر ہٹ کی اور اس کا نشوز محقق ہوا تو مضجع میں ہجر کرنا .... یعنی اس کے ساتھ مل کے سونے کو یا اس سے وطی کرنے کو چھوڑنا. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۲۶). ۲. قبر (اسٹین گاس). [ع : (ض ج ع)].

مَضْجَعَہ (فت م ، سک ض ، فت ج ، ع) صف.
قبر میں لیٹنے والا : (کنایۃً) مرحوم و مغفور (رحمت اللہ علیہ). میرے باپ جناب مولوی نذیر احمد صاحب برد اللہ مضجعہ کے لکچروں کا مجموعہ دو جلدوں میں نذیر حسین صاحب تاجر کتب دہلی نے شائع کیا. (۱۹۱۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۹). حضرت شیخ صدر الدین رحمتہ اللہ علیہ حضرت شیخ بہاء الدین ذکریا نور اللہ مضجعہ کے فرزند ارجمند تھے. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۱۳۳). ایک دفعہ شیخ الاسلام فرید الدین نور اللہ مضجعہ کے یہاں کئی فاقے گزرے. (۱۹۸۹ ، ملفوظات ، ۱۱۰). [مضجع + ہ ، لاحقۂ صفت و تانیث].

مَضْحَک (فت م ، سک ض ، فت ح) امذ.
ہنسنے کا انداز جس میں صرف دانت دکھائی دیں (اسٹین گاس). [ع : (ض ح ک)].

مُضْحَک (ضم م ، سک ض ، فت ح) امذ.
ہنسی ، ٹھٹھا ، مذاق ، تمسخر. یہ وہ گر افلاطون کے اس قول کو مضحک سمجھتا ہے کہ کوئی شخص اس وقت تک اچھا حکمران نہیں ہو سکتا جب تک وہ اعیان کی معرفت نہ رکھتا ہو. (۱۹۳۱ ، جمہوریت ہیں (ترجمہ) ، ۳۸۶). یہ صورت حال اب صرف مضحک نہیں رہی حزن آور ہو گئی ہے. (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۰). [ع : (ض ح ک)].

.... اَنْداز (۔۔۔فت ا ، سک ن) امذ.
ہنسی مذاق کا طریقہ ، تمسخر والا طرز ، طور. انھوں نے صورت واقعہ کو مضحک انداز میں پیش کرنے کے بجائے .... مسخروں کی طرح برآمد کیا ہے. (۱۹۸۴ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۱۰۲). [مضحک + انداز (رک)].

.... پَہْلُو (۔۔۔فت ع پ ، سک ہ ، و مع) امذ.
کوئی ایسا رخ یا موضوع یا ایسی بات جس میں تمسخر یا ہنسی مذاق کا رنگ ہو. وہ مضحک پہلو لکھنے والوں کی توجہ کا مرکز ہوئے جن سے اس سے پہلے مشرقی ادب آشنا نہ تھا. (۱۹۸۶ ، اردو نثر کے میلانات ، ۶۹). [مضحک + پہلو (رک)].

.... رَوَیَّہ (۔۔۔فت ر ، و ، شد ی بفت) امذ.
رک : مضحک انداز. زندگی کے بارے میں .... طنزیہ اور مضحک رویے کے متعلق امین راحت چغتائی نے بحوالہ آر۔ ایچ۔ بلائتھ لکھا ہے. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۳۵). [مضحک + رویہ (رک)].

.... صُورَت اَخْتِیار کَرْنا ف مر: محاورہ.
تمسخر آمیز کیفیت پیدا ہونا ، ہنسی مذاق کی شکل اختیار کر لینا. کبھی زندگی کی ناہمواریاں مضحک صورت اختیار کر لیتی ہیں. (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت ، فن ، ۳۶۵).

.... طور پَر م ف.
ہنسی مذاق میں ؛ تمسخر سے. وہ خود اپنے بہت سے نفسیاتی امراض کو بڑے مضحک طور پر بے نقاب کرتے رہتے ہیں. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۵۲).

مُضْحِک (ضم م ، سک ض ، کس ح) صف.
۱. (وہ واقعہ) یا چیز جس پر ہنسا جائے یا جس کا مذاق اُڑایا جائے ؛ مضحکہ خیز.

ہر یک دیو کی دیکھ مضحک شبیہ نظر ہوئے نظارگاں کی گریہ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۲).

تجا نہ ہمارا ہی مضحک ہے تو اے زاہد
گیدی تری داڑھی پر ہنستا ہے سدا شانہ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۳۳). وہ تھوڑے بعد یہ واقعہ اور مضحک ہو گیا. (۱۹۱۳ ، تمدن ایران ، ۸۰). اور لائق تصویروں کے ساتھ ناگوار ناپسندیدہ مضحک تصویریں بھی مرتب ہو جاتی ہیں. (۱۹۹۰ ، اُردو زبان اور فن داستان گوئی ، ۸۳). ۲. نقال ، مسخرہ ، جس کو دیکھ کر ہنسی آئے. مضحک نے عرض کیا اے ملک سعید یہ تو ایک شخص ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۶۳). اس دور کے فنون لطیفہ کی کارگزاریوں کے کچھ مضحک لیکن دلچسپ پہلوؤں کا بھی ذکر سنیے. (۱۹۳۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۲۸). بات کی ایسی کاٹ چھانٹ کرتے کہ وہ حقیر اور مضحک معلوم ہونے لگتی. (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۱۰۰). [ع : (ض ح ک)].

مُضْحِکات (ضم م ، سک ض ، کس ح) امذ ؛ ج.
وہ لطیفے یا باتیں جنھیں سن کے یا پڑھ کر ہنسی آئے ، ہنسانے والی باتیں ، مضحکہ خیز لطائف و حکایات. سلاطین و امرا کی مجلسیں گرم کرنے کے لیے اور ایسے جن کی ضرورت ہوئی تو مطایبات و مضحکات و اہاجی و ہزلیات کا دفتر کھلا. (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۳۱). نعمت خان عالی نے اپنے مضحکات میں اس کی کیا کیا ہنسیاں اڑائی ہیں. (۱۹۳۷ ، حیات فریاد ، ۳۳). وہ تجزیہ کرنے کے لیے گفتگو اور لسانی اظہارات مثلاً خوابوں ، زبانی بھول چوک ، مضحکات وغیرہ کو احتیاط سے لکھ لیا کرتا تھا. (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۱۸۷). [مضحک + ات ، لاحقۂ جمع].

مَضْحَکَہ (فت م ، سک ض ، فت ح ، ک) امذ.
۱. ہنسی اُڑانے کا عمل ، تمسخر ، ٹھٹھا ، مذاق. ہر وقت کا مضحکہ باعث رنج و غفلت کا ہے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۴۳).

مضحکہ ، اور قطرۂ شبنم کا ، انگاروں کے ساتھ
مسخری ، اور تازے پیش آئے تلواروں کے ساتھ

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۶).

اے صرصرِ افکار و ہوائے حالات — یہ مضحکہ اور دجلۂ ذخار کے حالات

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۳۷). ۲. (i) دل لگی کی بات، ایسی بات جس پر لوگ ہنسیں. یہ سب حرکتیں اور باتیں مضحکہ اوس کی سن کر چاہتا تھا قہقہہ مار کے ہنسے. (۱۸۳۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۳: ۲۹۰). تم نے سپاہیوں کا دم روک دیا تھا اگر اس موقعہ پر نعرے مارتے تو مضحکہ تھا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۳: ۴۴۲). (ii) لطیفہ. صفحہ ۷۷ میں ایک مضحکہ ہے کہ اطفال دبستان تمیں بھی ان کو پڑھیں تو منشی جی کے پیچھے تالیاں بجاتے دوڑیں. (۱۸۹۵، لطائف غیبی (افادات غالب، ۸۷)). ۳. ایسی چیز جو تمسخر کا باعث ہو، تماشا، کھیل. مفسرین نے ایسے ہی لغو بے معنی قصوں کو قرآن مجید کی تفسیروں میں داخل کر کے مسائل متعلقہ اسلام کو مضحکۂ اطفال بنایا ہے. (۱۸۹۸، سرسید، تصانیف احمدیہ، ۱، ۵: ۲۰۱).

میدان قیامت میں تماشا نہ بنا — یارب مجھے مضحکہ ہر اک کا نہ بنا

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳: ۴). ۳. وہ شخص جس پر لوگ ہنسیں، مسخرہ (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [مضحک + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- اُڑانا محاورہ.

۱. (کسی پر) ہنسنا، (کسی کا) مذاق اُڑانا. اس خبر پر مضحکہ اڑاتا ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۰۱). اس کی نماز پڑھتے اس کے وظیفوں پر لوٹتے، مضحکہ اڑاتے، ٹھٹھے لگاتے. (۱۹۲۰، بنت الوقت، ۴۳). ترقی پسندوں کے انتہا پسندانہ انقلابی تصور کا مضحکہ اڑایا ہے. (۱۹۹۱، جدید شاعری، ۱۰۰). ڈراونے خواب میرا مضحکہ اڑاتے ہوئے غائب ہو گئے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۴۰). ۲. کسی کا ٹھٹھا کرنا، مذاق اُڑانا. مولانا نذیر احمد دہلوی ابن الوقت میں سید احمد خان کا مضحکہ اڑاتے ہیں. (۱۹۸۸، مغرب سے نثری تراجم، ۲۰۰).

--- اُڑنا محاورہ.

ٹھٹھا ہونا، قہقہہ ہونا، مذاق بننا.

ہم دوراں کا مضحکہ اڑتا — ہم جہاں کو عام کر دیتے

(۱۹۸۸، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے، ۹۸).

--- اَنگیز (--- فت ا، غنہ، ی مج) صف.

ہنسانے والا، مضحکہ خیز (چیز یا بات). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مصر جانا درحقیقت یورپ کے عہد مظلم کی مضحکہ انگیز روایت ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱: ۱۲۸). ایک بونٹ بھر کا بونا ہر جگہ مضحکہ انگیز معلوم ہوگا. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۴۳۹). اتنے میں چھت کے دیہاتی وضع کی ایک مضحکہ انگیز گاڑی آتی ہوئی نظر آئی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۸۰). [مضحکہ + ف: انگیز، انگیختن = اٹھنا، ابھارنا].

--- آمیز (--- مد ا، ی مج) صف.

جس میں مذاق یا تمسخر پایا جائے، جسے دیکھ کر یا سن کر ہنسی آئے، تمسخر آمیز. یہ واقعہ اگرچہ بظاہر مضحکہ آمیز ہے لیکن خود ترک مورخین اس کے معترف ہیں. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۸۷). [مضحکہ + ف: آمیز، آمیختن = ملانا، ملنا].

--- بَنانا محاورہ.

معاملے کو ایسا کرنا جس پر لوگ ہنسیں، قابل تمسخر بنانا، کھیل تماشا بنانا. وہ اسی طرح سے اپنے مذہب کو مضحکہ بناتے ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۷۳).

میدان قیامت میں تماشا نہ بنا — یارب مجھے مضحکہ ہر اک کا نہ بنا

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳: ۴).

--- پَن (--- فت پ) امذ.

ہنسی یا ٹھٹھے کی حالت. کوئی صاحب معرفت دانا ہو یا اللہ کا بھیجا ہوا بندہ، اس کے جواب میں تمہیں ایک خاص انداز کا مضحکہ پن، دکھائی دے گا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۸۱). [مضحکہ + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- خیز (--- ی مج) صف.

جس پر ہنسی آئے، قابل تمسخر، مذاق میں ڈالنے والا امر؛ ہنسی لانے والی بات. یہ روایت ہی سرے سے بے اصل و مضحکہ خیز نظر آئی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۱۵۶). ان کے ہونٹوں پر کیسی مضحکہ خیز مسکراہٹ تھی. (۱۹۶۲، آنگن، ۲۶۶). اس مضحکہ خیز بے چارگی سے مرنے کی اہمیت کیا تھی. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۳۹). [مضحکہ + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

--- خیزی (--- ی مج) امث.

مضحکہ خیز ہونا. یہ عدم آگاہی اکثر ہمارے اہل قلم کی مضحکہ خیزی کا سبب بن جاتی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۰ (ملاحظات)). [مضحکہ خیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرنا محاورہ.

۱. مذاق بنانا، تمسخر کرنا، دل لگی کرنا. خدا جانے تو سچ کہتی ہے یا مضحکہ کرتی ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۲). عمرو نے مضحکہ کرنا شروع کیا کہ اے بدیع الزمان یہ عورت دیکھو تو کیسی بدصورت ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۲۵). وہ چلہ اس تپلی سے مضحکہ کرنے لگا. (۱۹۰۱، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱، ۵۲۴).

مضحکہ کرتا ہو خوں آشام تلواروں کے ساتھ — کھیلتی ہوں جس کی تیغیں سرخ انگاروں کے ساتھ

(۱۹۳۶، شعلہ و شبنم، ۲۸). ۲. (کسی کی) ہنسی اُڑانا، مذاق اُڑانا. کہیں ان کے طرز بیان کا خاکہ اڑایا ہے کہیں ان کی تحقیقات کا مضحکہ کیا ہے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۳۹). ہندو مسلمانوں کے ڈھیلے پیٹ اور پائجامے کا مضحکہ کرتے ہیں. (۱۹۳۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۳۰: ۳).

--- ہونا محاورہ.

مضحکہ کرنا (رک) کا لازم، تمسخر اڑایا جانا، مذاق بننا.

ہوا پیرانہ سر عاشق ہو زاہد مضحکہ سب کا — کہن سالی میں ملتا ہے کوئی بھی خرد سالوں سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۸۸). ہنسی اڑے گی، مضحکہ ہو گا ..... عزیز روئیں گے. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۸۰).

مُضِر (ضم م، کس ض) صف.

۱. غیر مفید، زبوں. بدمزاجی بہت بری ہوتی ہے اور ایسے شخص سے رشتہ کرنا حد درجہ مضر ہے. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۲۱). افلاطون کی رائے ..... میں ادب و فن بے کار، صداقت و حقیقت سے دور، مضر اور مخرب اخلاق عمل ہے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۳۵). تحصیل علم میں جو بات سخت مضر اور نقصان رساں ہے وہ کتابوں کی کثرت، اصطلاحات کی رنگا رنگی اور نظریات کی بوقلمونی ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۳۲). ۲. (طب) نقصان پہنچانے والا، نقصان دہ دوا وغیرہ. جیسے کوٹھی میں بیٹھیں یہاں اون مضر ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۰). بیماری کی حالت میں پانی کا استعمال بھی مضر ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۱۰۷). لیڈی ڈاکٹر کی رائے ہے کہ موٹر تک کی حرکت تمہارے لیے مضر ہے (۱۹۳۹، شمع، اے آر خاتون، ۱۳۰).

جن جانوروں کا گوشت انسان کے لیے مضر ہے ..... ان کو قرآن نے خبائث قرار دیا اور حرام کر دیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۳۶). [ع: (ض رر)].

... اثرات (۔۔۔فت ا، ث) امذ: ج.
نقصان پہنچانے والے اثرات، بُرے اثرات. اس کے مضر اثرات کی روک تھام تو ہو سکتی ہے مگر خود اس کا استیصال نہیں ہو سکتا. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۴۵۴). علوم عقلیہ کا رواج ہوا تو اس گروہ سے کچھ افراد نے دین کی خدمت کی خاطر ان علوم کو بھی حاصل کیا اور ان کے مضر اثرات سے ملت کو بچانے کی خاطر "علم کلام" ایجاد کیا. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۸۱). [مضر + اثرات (رک)].

... صحّت کس اضا (۔۔۔کس ح ص، شد ح بفت) صف.
صحت کے لیے نقصان دہ، صحت کو نقصان پہنچانے والا. میں اجازت نہ دونگا، تیل پر یکی ہے اور مضر صحت ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۱۵۷). کراچی کی آب و ہوا اگرچہ شدید گرم نہیں تاہم مرطوب ہونے کی وجہ سے مضر صحت ہے. (۱۹۷۵، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۲۸). مختلف اشیاء کی کوالٹی خراب اور مضر صحت اجزا کی ملاوٹ سے باز رکھنے کا بھی کوئی موثر بندوبست نہیں ہے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۸). [مضر + صحت (رک)].

... نتائج (۔۔۔فت ن، کس ء) امذ: ج.
نقصان پہنچانے والے نتیجے. منطقیوں کی اس غلطی کی وجہ سے بہت سے مضر نتائج پیدا ہوئے. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۱۶۸). [مضر + نتائج (رک)].

... ہونا محاورہ.
نقصان رساں ہونا، ضرر پہنچانے والا ہونا. جو چیز بحر منجمد شمالی کے علاقے میں مفید اور آرام دہ ہے ممکن ہے جنوب میں مضر ہو. (۱۹۳۰، علم الاقوام (ترجمہ)، ۱: ۲۹۳). سب یہی سمجھتے تھے کہ یہ تمام چیزیں نقصان دہ ہیں اور ان کی طرح دوسرے تمام لوگوں کے لیے بھی مضر ہیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۵۵).

مِضْراب (کس م، سک ض) امث: امذ.
(موسیقی) انگلی کی مدد سے ساز خصوصاً ستار وغیرہ بجانے کا ایک چھوٹا سا آلہ، زخمہ، ناخنہ، ڈنکا.

دیکھتا ہوں تو اسی کے عشق کے مضراب تھے
بولتے توں توں مگر جنتر، طنبورے اور رباب

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۱).

تیرے خیال میں جو ہوا خشک جیوں رباب　　مضراب غم کا ہاتھ اُس اوپر دراز ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۲).

صدائے آہ ہے مضراب غم کی چھیڑ سے پیدا
دلِ نالاں نیا پردہ ہے قانون محبت کا

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۴۰). بعنت اللہ کو ستار دیا اور اس نے مضراب سے بجانا اور گانا شروع کیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳: ۵۳۱).

غم جوانی کو جگا دیتا ہے لطف خواب سے　　ساز یہ بیدار ہوتا ہے اسی مضراب سے
(۱۹۰۵، بانگ درا (کلیات اقبال)، ۱۵۵). اس نے عقاب کے پنجوں کے ناخنوں کو بطور مضراب استعمال کیا. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۶۲). چاند کی کرنیں مضراب بن کر دل کے تاروں کو چھیڑتی ہیں تو عشق گنگنا اٹھتا ہے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، فروری، ۱۶). [ع: (ض رب) سے اسم آلہ].

مِضْرابی (کس م، سک ض) امث.
مضراب کا کام، ضرب لگانے کا عمل، ساز بجانا.

تری نوا سے ہے بے پردہ زندگی کا ضمیر
کہ تیرے ساز کی فطرت نے کی ہے مضرابی!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۷۷). [مضراب + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُضِرّات (ضم م، کس ض، شد ر) امث: ج.
نقصانات، بُرائیاں، بُری چیزیں. نتائج بد سے اور انقلاب زمانہ کی مضرات گونا گوں سے اپنا بچاؤ کرتے تھے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۵). [مضر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُضِرّانہ (ضم م، کس ض، شد ر، فت ن) م ف.
جس میں نقصان ہو: نقصان کے ساتھ، خسارے میں. وحدت الوجود ..... کے خلاف بعض مفکرین نے یہاں تک کہا ہے کہ وہ اسے "مضرانہ" اور "کافرانہ" سمجھتے ہیں. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۹۵۱). [مضر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَضْرَب (فت م، سک ض، فت ر) امذ.
(کسی چیز خصوصاً خیمہ، توپ وغیرہ) نصب کرنے کا مقام. جلد وہاں پہنچ اطراف غالب بورہ کو مضرب خیام اور حصار عالم پناہ کو محاصرہ کر غلامان جاں نثار اور فدائیان شیر شکار کو واسطے بنانے مورچے و دمدمے کے حکم دیا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۲۳۱). ان کو ہے کو اس برج کے نیچے پہنچایا کہ مضرب توپ تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۴۳۳). ایک مضرب برق (برقی مورچہ) کے تاروں کو فلزاتی برادہ میں سے جو ایک شیشہ کی نلی میں بھرا ہوا ہو گزارا جائے. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۷). [ع: (ض رب)].

مَضَرَّت (فت م، ض، شد ر بفت) امث.
۱. ضرر، نقصان، زیاں، خسارہ، خسران.

او شہسوار جس پر اکثر کرم کیا ہے　　اس دین اور دنیا، کیا ہے اتا مضرت
(۱۶۸۶، دیوان معظم (ق)، ۲۵).

نہیں اس مرض کو حصول شفا　　مضرت ہے ایسے مرض پر دوا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۷۵). نہ مومن سے کچھ منفعت پائی نہ کافر سے کچھ مضرت اٹھائی. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۳۲). مضرت کسی شخص کے کسی مال کو بطور ناجائز روک رکھنا یا روک دینے کی دھمکی ہے. (۱۹۰۲، ایکٹ معاہدۂ ہند، ۱۸۷۲، نمبر ۹، (ترجمہ)، ۱۰). برطانیہ نے ..... مسلمانوں کے درمیان افتراق کی خلیج کو وسیع کرنے کے لیے ہر اس شخص اور تحریک کو "وہابی" کے لقب سے موسوم کیا جو اس کے سیاسی مفادات کے منطقوں میں اس کے لیے رکاوٹ یا مضرت کا سبب بن رہی تھی. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۹). ۲. جسمانی تکلیف، گزند. کچھ دھوپ سے مضرت نہ تھی. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۱۸). جو چھرے اوپر سے گزرتے ہیں ان سے بہت کم مضرت پہنچتی ہے. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ با فرہنگ، ۱۳۲). ان کے اعمال و افعال دوسرے لوگوں کے لئے مضرت اور ایذا کا سبب بنیں گے. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۵: ۱۸۵). [مضر (ض رر) + ت، لاحقۂ کیفیت].

--- پہنچانا ف مر: محاورہ.
ضرر پہنچانا ، تکلیف دینا ، نقصان دینا. بچوں ..... میں تختی و جبر و مار پیٹ کرنا نہایت مضرت پہنچاتا ہے. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۱۷۸). اور ممکن ہے کہ حاملہ کو بھی مضرت پہنچائے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۹).

--- پہنچنا ف مر: محاورہ.
ضرر پہنچنا ، تکلیف ہونا ، نقصان ہونا ، گزند پہنچنا. اخلاق کو تو اس سے کچھ مضرت نہیں پہنچتی. (۱۸۷۹ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱). اس پودے کو چنداں مضرت نہیں پہنچتی ہے. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۱۹).

--- دینا ف مر: محاورہ.
سزا دینا ، اذیت دینا. نہ بیت المقدس کے باشندوں پر مذہب کی پیروی میں جبر ہوگا نہ ان میں سے کسی کو مضرت دی جائے گی. (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام ، ۷۳).

--- دیوانی کس صف (--- ی مع) امث.
(قانون) ان حقوق میں دست اندازی کرنا جو اشخاص سے بحیثیت الاشخاص تعلق رکھتے ہوں (اردو قانونی ڈکشنری). [مضرت + دیوانی (رک)].

--- رساں (--- فت ر) صف.
ضرر پہنچانے والا ، نقصان دینے والا ، زیاں کار. کوئی قانون اس سے زیادہ خراب اور مضرت رساں اور ناانصاف نہ ہوگا. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۷۲). سب فضول بلکہ ایک حد تک مضرت رساں ہیں. (۱۹۱۲ ، فلسفیانہ مضامین ، ۹۳). ایکی تربیت کے مضرت رساں اثرات کے برعکس ..... ہمارے ممدوح جعفری صاحب مملکت پاکستان کے بڑے عہدے پر فائز رہے. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۹۳). [مضرت + ف : رساں ، رسیدن = پہنچنا].

--- رسانی (--- فت ر) امث.
نقصان پہنچانا ، ایذا رسانی ، ضرر رسانی. وہ ہزارہا سال کی جدوجہد میں تجربے اور اثبات کے چند ایسے معیار تخلیق کر سکا ہے جن کے ذریعے وہ فطرت اور شر کی قوتوں کی مضرت رسانی پر قابو حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۳۳). انہوں نے جنگلی پودوں کی نباتات کو روکنے اور ان کی مضرت رسانی پر اچھا خاصا لیکچر دیا. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۱۹). [مضرت رساں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- قانونی کس صف (--- و مع) امث.
(قانون) وہ مضرت جو قانون کی نظر میں چارہ جوئی کے قابل ہو ، ایسا نقصان جو کسی کے جسم یا نیک نامی کو پہنچے (اردو قانونی ڈکشنری). [مضرت + قانونی (رک)].

--- ناک صف.
رک : مضرت رساں. بہت سے قوانین نہایت نافع و سود مند جس وقت جاری ہوتے ہیں وہ ان کو بیدا و مضرت ناک جانتے ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۳). [مضرت + ناک ، لاحقۂ صفت فاعلی].

--- واصلی کس صف (--- کس خف ص) امث.
وہ ضرر جو اصل میں پہنچے کو ظاہری صورت کوئی اور ہو جیسے مکان جلا کر روپیہ لوٹ لینا (جامع اللغات). [مضرت + واصل (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

مُضْرَم (ضم م ، سک ض ، فت ر) صف.
سوزاں ، بھڑکتا ہوا.

وشاق موج شکر خند ، اہتزاز چمن
وصیف نازک غیظ ، آتش مضرم

(۱۹۶۶ ، مجمل ، ۳۳). [ع : (ض ر م)].

مَضْرُوب (فت م ، سک ض ، و مع) صف ، امذ.
۱. وہ شخص جسے چوٹ آئی ہو ، چوٹ کھایا ہوا ، ضرب کھایا ہوا ، زخمی. مضروب و مخذول ہو کر بحال تباہ بزرگان قوم اپنے کے پاس داد خواہ آیا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۰۵). اتفاق سے وہ فرنٹ لائن کے اس کیمپ میں تھے جہاں مضروب فرسٹ میڈیکل ایڈ کے واسطے لائے جا رہے تھے. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۳۷۴). تیندوے کے حملے کے دوران گاؤں کے کتوں کی مسلسل مداخلت کی وجہ سے کسی حد تک مضروب بچ گیا تھا. (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۵۸). مصنف کے نام کا اشارہ صرف "عین" سے ہونا چاہیے تاکہ مضروب کو یہ پتہ چل سکے کہ یہ ضرب کس طرف سے آئی ہے. (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۱۴۷). ۲. مسکوک ، جس پر سکہ (ٹھپا) لگا ہوا ہو : ڈھالا ہوا (سکہ).

کہ ایک اشرفی اس میں سن اے جواں
ہے مسکوک و مضروب روز فلاں

(؟ لوح محفوظ ، ۷۱). "فلتہ" ایک مضروب سکہ ، اس کی اصل سنسکرت کا لفظ ہے. (۱۹۷۲ ، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۲۸۱). ۳. (ریاضی) ضرب دیا گیا ، جس عدد کو ضرب دیں مثلاً ۲ سے ۵ کو ضرب دیں تو عدد (۲) مضروب فیہ اور ۵ مضروب ہے ، وہ عدد جسے ضرب دیا ہو. ضرب اسے کہتے ہیں کہ ایک عدد کو دوسرے کے شمار پر بڑھا لیں پہلے عدد کو مضروب اور دوسرے کو مضروب فیہ کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، علم الفرائض (ضمیمہ) ، ۷۹). دونوں وقتوں کا فرق مضروب ۱۵ ، درجوں میں طول بلد کو ظاہر کرتا ہے. (۱۸۹۳ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۲۲۷). خارج قسمت بھی مضروب اور مطلوب کا مجموعہ ہوگا اور یہی قمری ایام ہیں. (۱۹۲۲ ، کتاب الہند ، ۲ : ۱۷۳). اوپر کی مثال میں ۵۰ کو مضروب اور ۳۰ کو مضروب فیہ کہتے ہیں اور ۱۵۰۰ حاصل ضرب کہلاتا ہے. (۱۹۸۸ ، ریاضی چوتھی جماعت کے لیے ، ۲۰). [ع : (ض ر ب)].

--- فیہ کس صف (--- ی مع) صف ، امذ.
(ریاضی) وہ عدد جس سے ضرب دیں ، مثلاً ۲ سے ۵۰ کو ضرب دیں تو ۲ مضروب فیہ ہے. مضروب فیہ وہی عدد ہو جس سے تم شروع کرو. (۱۸۳۱ ، مقاصد علوم ، ۱۳). حاصل ضرب چار ہوئے ، کیونکہ مضروب فیہ ایک ہی ہے. (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۳۶). یہ دونوں (یعنی کسر اور مجموعہ کا مجنس) ۹۶ سے کٹ کر پہلا جو مضروب فیہ ہے. (۱۹۲۲ ، کتاب الہند ، ۲ : ۱۷۹). اوپر کی مثال میں ۵۰ کو مضروب اور ۳۰ کو مضروب فیہ کہتے ہیں اور ۱۵۰۰ حاصل ضرب کہلاتا ہے. (۱۹۸۸ ، ریاضی ، چوتھی جماعت کے لیے ، ۲۰). [مضروب + فیہ (رک)].

--- کرنا ف مر: محاورہ.
۱. کاٹنا ، القط کرنا. ایک فقرے کو چھ جگہ سے مضروب کیا جاتا ہے. (۱۹۳۵ ، پر پرواز ، ۸). ۲. نشان زد کرنا ، متاثر کرنا. افکار و تاثر کے وصل و اتحاد نے ان ایکائیوں کو نفس اور قالب دونوں طرح سے مضروب کر دیا ہے. (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۳۳۸). ۳. ڈھالنا. یہ کہنے کی چنداں زیادہ ضرورت نہیں ہے کہ سکے صرف سونے کے ٹکڑے ہوتے ہیں جو احتیاط کے ساتھ مضروب کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۷). کالپی ضلع جالون کا ایک شہر ہے جہاں اکبر کے دور میں تانبے کے سکے مضروب کیے جاتے تھے. (۱۹۹۲ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، ۵۰).

--- ہونا ف مر: محاورہ.

۱. زخمی ہونا، چوٹ کھایا ہوا ہونا. پریم چند بھین نے سپرنٹنڈنٹ کو ڈانٹا انھیں یہ بتایا گیا تھا کہ میرا سر پھٹ گیا ہے اور میں مضروب ہو کر ہسپتال میں ہوں. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۲۳۹). ۲. سکہ پر ٹھپا لگا ہونا، سرکاری چھاپ کندہ ہونا. اگرچہ خطبہ نور جہاں کے نام سے نہیں پڑھا گیا مگر اس کے نام کا سکہ اس شعر سے مضروب ہوا. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۹۳). بیا سترکا سکہ سب سے چھوٹے سکے کے طور پر مضروب ہوتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۵۰). ۳. (کنایۃً) مضطرب ہونا، پریشان ہونا. آپ کی دماغی حالت اس شدید صدمہ کی وجہ سے ازحد مضروب ہے. (۱۹۳۴، تذکرۂ شاعرات اردو، ۳۱۰).

مَضْرُوبَہ (فت م، سک ض، و مع، فت ب) صف.

۱. مضروب کی تانیث، زخمی (عورت). جس زاویے سے مضروبہ طرمہ پر چڑھی تھی..... اسے دیکھتے ہوئے ان کا چالان اقدام خودکشی میں بطلے ہی ہو جائے. (۱۹۶۴، قائم بدین، ۲۰۲). مضروبہ کے وارثوں کو بھی تاوان یا جرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے. (۱۹۸۴، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۶۳). ۲. ضرب پڑا ہوا، ٹھپا لگا ہوا (سکہ وغیرہ). بظاہر اس زمانے میں یہاں کے مضروبہ دینار مشہور تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰: ۴۳۱). [مضروب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث وصفت].

مَضْرُوبِیَت (فت م، سک ض، و مع، کس ب، فت ی) امث.

ضربت پڑنا، ضرب پڑنے کی حالت و کیفیت. ضرب زید میں مضروبیت کی اسناد زید کی طرف ہے. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۳: ۱۳۷). [مضروب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُضْطَجَع (ضم م، سک ض، فت ط، ج) صف.

۱. (فقہ) پہلو کے بل سونے والا، جس پر حالت اضطجاع طاری ہو. جب لیٹا ہے مضطجع سست ہو جاتے ہیں جوڑ اوس کے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۴۹). ۲. خواب گاہ (اشٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ض ج ع)].

مُضْطَر (ضم م، سک ض، فت ط) صف.

۱. بے چین، بے تاب، پریشان، بے قرار.

تیر اس نگہ کا گر دل مضطر میں گھر کرے
ناسور عشق زخم کے پھر گھر میں گھر کرے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۱۹). دیوانہ وار شاہ زمان پر نظر ڈالی اور از بس مضطرہ بیقرار ہوا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹).

ان کو رحم آ ہی گیا، آ ہی گئے   حسرتیں مضطر تھیں اس دن کے لیے

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۱۲۵).

اے ہمارے جانے والے کارواں آتے ہیں ہم
کس لیے مضطر ہو جانِ جہاں آتے ہیں ہم

(۱۹۸۱، شہادت، ۶۱). ان دنوں ایاز کی زندگی میں بڑی رنگینیاں تھیں مگر ایسا لگتا تھا، جیسے اندر سے بہت مضطر اور تشنہ لب ہو. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۷). ۲. (فقہ) جو حرام چیز کھانے پر مجبور ہو، بے چارہ، محتاج. مردہ و سور کا گوشت کھانا جائز ہے، لیکن اس شرط پر کہ سد رمق سے زیادہ نہ کھائے، اور کسی دوسرے مضطر سے نہ چھین کر نہ کھائے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۲۷۲). مضطر وہ ہے جو حرام چیز کے کھانے پر مجبور ہو اور اسکو نہ کھانے سے خوف جان ہو. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۴۴). ۳. بے بس، بے اختیار. میرے اغوا کے بعد تم مختار تھے یا مضطر و مجبور. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۵: ۲۳۰). [ع: (ض ر ر)].

--- ہونا ف مر: محاورہ.

بے چین ہونا، پریشان ہونا، بے قرار ہونا.

صدمے سہنا مضطر ہونا دن بھر رونا شب بھر رونا
یہ جینا کوئی جینا ہے دن زیست کے پورے کرتے ہیں

(۱۹۸۳، ارشدی، غزلیات، ۱۱۰).

مُضْطَرِب (ضم م، سک ض، فت ط، کس ر) (الف) صف.

۱. جس میں اضطراب پایا جائے، بے چین، بے قرار، بے تاب، بے کل.

گر مضطرب ہیں عاشق بے دل عجب نہیں
وحشی ہوتے ہیں تیری انکھاں دیکھ کر غزال

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۱۹).

کیوں مضطرب رکھا تو مجھے اے فلک سدا
ظالم نہ تھا میں دل تو کسی بے قرار کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۱). والدہ صاحبہ کلاں کو خبر ہوئی مضطرب ہو کر تشریف لائیں. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۳).

مضطرب تھا ترا محبوب وطن تیرے لئے!
خاک بر سر تھا یہ شاداب چمن تیرے لئے!

(۱۹۳۱، صبح بہار، ۱۱۹). پریشان اور مضطرب تیزی سے قدم اٹھاتا ہوا دکان پر گیا. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۱۵۷). اس کی چال؛ حال سے صرف اتنا اندازہ ہوا کہ وہ بہت ہی مضطرب اور بے چین طبیعت کا مالک ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جنوری، ۵۸). ۲. درہم برہم.

پھر بڑھا اس قدر جنوں میرا   مضطرب ہو گیا سکوں میرا

(۱۹۳۹، قلب و نظر کے سلسلے، ۵۳۸). یہ ایک اسم ایک دوسرے کو مضطرب (Perturb) کریں گے. (۱۹۷۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۱۳۸). (ب) امث. ۱. (فقہ) وہ راوی حدیث جس سے اضطراب (سند یا متن میں اختلاف) واقع ہو. امام احمد کہے اعمش کے غیر کی حدیث میں وہ مضطرب ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۸۱۳). ۲. (فقہ) وہ حدیث یا روایت جس میں راویوں نے اختلاف کیا ہو سند یا متن میں. ایک قسم مضطرب ہے جس میں راویوں نے اختلاف کیا ہو سند یا متن میں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۹). یعقوب بن سفیان بھی اوس کی احادیث کو مضطرب بیان کرتا ہے. (۱۹۰۴، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۲۳۷). سند کے ناموں میں تصحیف ہو، اختصار ہو یا حذف ہو یا اسی طرح کی دوسری چیزیں ہوں تو حدیث مضطرب ہے. (۱۹۵۶، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱: ۹). [ع: (ض ر ر)].

--- الْبال (--- ضم ب، فتح ا، سک ل) صف.

جس کی حالت پریشان ہو؛ بے چین. تفکر و تامل کرنے لگا پھر مضطرب البال و مضطرم البلبال اٹھ کھڑا ہوا. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۲۰۹). [مضطرب + رک: ال (۱) + بال (رک)].

--- الْحال (--- ضم ب، فتح ا، سک ل) صف.

پریشان حال، گھبرایا ہوا.

پھرا کی مضطرب الحال روح خیرانامؑ   پڑا تھا بے سروساماں جہان امام حسینؑ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۹۹).

زینب تھیں غم سے مضطرب الحال اک طرف
بسمل تھی بنت شاہِ خوش اقبال اک طرف
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵ : ۱۶۳).

تو بیرِ حشر نہ ہو انقلاب بزم کہیں
اٹھے ہیں مضطرب الحال دل دکھائے ہوئے
(۱۹۱۷، رعبؔ، رک، ۱۹۱).

اس طرح سے کیوں مضطرب الحال کھڑی ہو
سمجھاؤ تم ان سب کو بہن! سب سے بڑی ہو
(۱۹۴۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲ : ۸۰). [مضطرب + رک : ال (۱) + حال (رک)].

--- اُلْحَدِیث (---ضم ب، غم ا، سک ل، فت ح، ی مع) صف.
(فقہ) ایسا راوی جس کی روایت میں اضطراب (سند یا متن میں اختلاف) پایا جائے. یحییٰ بن اسلمی، مضطرب الحدیث ہیں اور حاتم نے ان کو ضعیف کہا ہے. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱ : ۱۵). [مضطرب + رک : ال (۱) + حدیث (رک)].

--- رَکْھنا ف مر : محاورہ.
بے قرار رکھنا، بے چین کرنا.
کیوں مضطرب رکھا تو مجھے اے فلک سدا ظالم نہ تھا میں دل تو کسی بے قرار کا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۱). کنول کماری کی محبت انہیں مضطرب رکھتی ہے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۵).

--- رُوح (---و مع) امث.
بے چین روح، بے قرار روح ؛ چین سے نہ بیٹھنے والا. وہ اپنے فکر و نظر کی تشہیر کے لیے ایک مضطرب روح تھے. (۱۹۸۴، مری زندگی فسانہ، ۳۳۸). [مضطرب + روح (رک)].

--- رَہْنا ف مر : محاورہ.
بے قرار رہنا، بے چین ہونا، تڑپتا رہنا، بیتاب رہنا. سندھی اہل حرب بیکگت کے درجے پر پہونچے ہوئے تھے اور فدا کاری اور جانفشانی کے مقام میں پروانوں کی طرح بیتاب و مضطرب رہتے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۱۵۶). "خواب و خیال" میں اپنے وطن اکبر آباد کو چھوڑنے اور محبوبہ کی جدائی میں مضطرب ...... رہنے کا بیان ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۳۵).

--- کَرْنا ف مر : محاورہ.
بے چین کرنا، بے قرار کردینا. یہ کشش اس کو سیماب کی طرح مضطرب کر دیتی. (۱۹۸۶، پرانا قالین، ۲۰۰).

--- لَہْریں (---فت مج ل، سک ہ، ی مج) امث : ج.
متحرک لہریں. وہ سمندر کی مضطرب لہروں کا دھیما دھیما شور کرنے کی فضا پر چھانے لگا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، مئی، ۵۲). [مضطرب + لہریں (لہر (رک) کی جمع)].

--- نِگاہیں (---کس ن، ی مج) امث : ج.
بے قرار نظریں، بے چین نگاہیں. میں نے مضطرب نگاہوں اور بے چین بدنوں کو دیکھا ہے. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۳۳). [مضطرب + نگاہیں (نگاہ (رک) کی جمع)].

--- ہونا ف مر : محاورہ.
بے چین ہونا، بے قرار ہونا. حضرت عائشہ نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ آپ کیوں مضطرب ہو

جاتے ہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۶۶). اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ماضی کا فن کار زیادہ تر انسانی سچائیوں (جن کا علم تھا) کے فقدان پر مضطرب ہوتا تھا. (۱۹۸۹، شاعری کی زبان، ۳۵).

مُضْطَرِبانَہ (ضم م، سک ض، فت ط، کس ر، فت ن) صف : م ف.
پریشان حال : بے چینی کے ساتھ، مضطرب ہو کر، بے قرار ہو کر، انتہائی اضطراب کی حالت میں. چھوٹے صاحب مضطربانہ دروازے پر گئے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۱۱).
کیا ذوقِ بندگی ہے کہ ابرارِ دل کا رنگ اس در پہ جا کے مضطربانہ بدل گیا
(۱۹۵۵، صد رنگ، ۹۱). اپنی مضطربانہ کوششوں کا کوئی خاص ہدف متعین نہ کر سکے. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۲۹۱). [مضطرب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- اَنْداز سے م ف.
بے چینی سے، بے قراری کے عالم میں، اضطراب کی حالت میں. پھر وہ مضطربانہ انداز سے اٹھ بیٹھا، اس نے چاروں طرف نظر دوڑائی. (۱۹۸۹، مقبیانے، ۸۸۱).

مُضْطَرِبَہ (ضم م، سک ض، فت ط، کس ر، فت ب) صف.
پریشان، بے قرار، مضطرب. جس وقت خلایق مضطرہ و مضطربہ حضرت شفیع المذنبین سے استغاثہ چاہیں گے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۶۳). [مضطرب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُضْطَرِبی (ضم م، سک ض، فت ط، کس ر) امث.
مضطرب ہونا، بے چینی اور بے قراری کی کیفیت، اضطراب.
پہنچا ہی دیا مجھ کو لب کوثر و تسنیم کچھ مضطربی نے مری کچھ تشنہ لبی نے
(۱۹۳۴، رونق (پیارے لال)، (ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۳۲۶)). [مضطرب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُضْطَرَہ (ضم م، سک ض، فت ط، ر) صف.
بے چین، بے قرار. جس وقت خلایق مضطرہ و مضطربہ حضرت شفیع المذنبین سے استغاثہ چاہیں گے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۶۳). [مضطر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُضْطَرِیَّہ (ضم م، سک ض، فت ط، شد ی مع بفت) امذ.
فرقۂ جبریہ کی ایک ذیلی شاخ جو نیکی بدی اور خیر و شر کو خدا سے منسوب کرتا ہے. پہلا فرقہ مضطریہ نسبت دیتا ہے نیکی اور بدی کو طرف خدا کے. (دقائق الایمان، ۱۶). [مضطر (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مُضَعَّف (ضم م، فت ض، ع) صف.
دو چند، دوگنا. طریقۂ امتحان تضعیف کا یہ ہے کہ نو نو کو عدد مضعف میں سے طرح دیں جو باقی رہے اسے دونا کر کے یاد رکھیں. (۱۸۳۵، علم الفرائض، ۷۶). [مضاعف (رک) کی تخفیف].

مُضْعِف (ضم م، سک ض، کس ع) صف.
ضعیف کرنے والا، کمزور کرنے والا. لیکن غفلت کی خواب دن کو نہ کرنا چاہیے کہ وہ مضعف دماغ ہے اور طبیعت کو کند کرتی ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۰۶). اب ایک تو سن کھسک آیا تھا اور سن سے بھی کہیں بڑھ کر مضعف ۵ ، ۶ سال کی نظر بندی اور دو برس کی اسیری. (۱۹۲۳، محمد علی، ۱ : ۱۹۱). برف مضعف بکٹریا اور عزم علم تو ہے لیکن قاطع بکٹریا نہیں ہے. (۱۹۷۶، نوائے وقت، کراچی، یکم ستمبر، ۵). [ع : (ض ع ف)].

مُضعِّف (ضم م، فت ض، شد ع بکس) صف.

تضعیف کرنے والا، دوگنا یا دو چند کرنے والا. اس آلے کو بعض اوقات نوربرگ کا مضعف یعنی ڈبلر (Doubler) بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۲۹۹). [ع: مضاعف کی تخفیف].

مَضعُوف (فت م، سک ض، و مع) صف.

(طب) دو چند، کمزور، جس کو ضعف بصر ہو، اندھا (مخزن الجواہر). [ع: (ض ع ف)].

مَضغ (فت م، سک ض) امذ.

چبانا، غذا کا چبانا. تقدیر ربانی واجب جیسا کہ مضغ لقمہ اور بلع اوس کا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۵۱). [ع: (م ض غ)].

مُضَغ (ضم م، فت ض) امذ: ج.

(طب) گوشت کے ٹکڑے (اشین گاس). [مضغہ (رک) کی جمع].

مُضْغَگی (ضم م، سک ض، فت غ) امث (شاذ).

مضغہ ہونے کی حالت.

نطفہ مع خون علقگی لے رفتہ رفتہ وہ مضغگی لے

(۱۸۷۳، منتخب الجواہر، ۵٦). [مضغہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُضْغَہ (ضم م، سک ض، فت غ) امذ.

۱. گوشت کا ٹکڑا، لوتھڑا.

اصغر کو لیجا کر شہ نے لائے ہیں یہ کیا بیات
مضغہ سا کچھ گوشت کا ہے نہ پانو ہے مارے ہے نہ ہات

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۹۳).

وجود اس کا نہایت پر عجب تھا بدن یک مضغۂ لحم اوس کا سب تھا

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۲۳۳). دوسرے وقت وہی مضغۂ لحم "دل" ..... آئینہ بن جاتا ہے. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۷۳).

ہے خورش مضغۂ دل، خونِ جگر آذوقہ چار سو گونجتی ہے ایک فغاں پُر درد

(۱۹٦۲، برگ خزاں، ۱۵۰). پھر علقہ سے مضغہ (گوشت کا ٹکڑا) بنا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۱٦۲). ۲. ماں کے پیٹ میں وہ بچہ جس میں ابھی جان نہ پڑی ہو، کچا بچہ، جنین، لوتھڑا. تحقیق آدمی کے تن میں مضغہ سو روح ہے اسے انڈکر بولے ہیں. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۳۲). پھر ہوتا ہے علقہ اتنی مدت تک پھر ہوتا ہے مضغہ اتنی مدت تک. (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین، ۳۹). ثابت کیا کہ رحم میں کوئی مضغہ یا بچہ نہ تھا. (۱۸۹۴، مقدمہ میڈیکل جیورس پروڈنس، ۱۱). پھر تخلیق کی تیسری حالت مضغہ کی ہوتی ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۳۱۱). ۳. کسی چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چبائی جائے، لقمہ، کور، نوالہ، گراس، گرہ، گستا: پیچ مخمص (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ع: (م ض غ)].

ــــ گوشت کس اضا (ـــ و مع، سک ش) امذ.

۱. گوشت کا لوتھڑا. دو برس بعد ایک مضغۂ گوشت اس کے پیٹ سے نکلا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۴۳). پیدا ہونے کے وقت کوئک محض ایک مضغۂ گوشت تھا. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۲۰۱). جاندار بھی دل رکھتے ہیں لیکن ان کا دل صرف مضغۂ گوشت ہے. (۱۹۷۳، غالب، شخص اور شاعر، ۳۹). تمدن کے خلاف مسلسل شور و غوغا کے سبب انسان محض ایک ذلیل مضغۂ گوشت نہیں رہا. (۱۹۸۷، دعا کر چلے، ۵۰۵). ۲. بے حس و حرکت، نکما اور بے کار لوتھ پوتھ (آدمی). ایک مضغۂ گوشت کی طرح پڑے ہیں. (۱۸۸۵، محصنات، ۱۲). [مضغہ + گوشت (رک)].

مَضْغَتی (فت م، سک ض، فت غ) صف مذ.

مضغہ سے متعلق، گوشت کے لوتھڑے جیسا ابتدائی حالت میں جس میں ابھی جان نہ پڑی ہو. نامولود کی زندگی کے اگلے پانچ ہفتے مضغتی دور کہلاتے ہیں. (۱۹٦۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۷۷). [مضغہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

ــــ چُوزَہ (ـــ و مع، فت ز) امذ.

چوزہ، پٹھا، مرغی کا بچہ، خصوصاً وہ مرغی کا بچہ جو حال ہی میں انڈے سے نکلا ہو. اڑرینین قلبی عضلہ پر کچھ اثر رکھتی ہے، جو کہ تقریباً قلب میں اور ایک مضغتی چوزہ (Chick) کے بے عصب قلب میں مشاہدہ کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳٦٦). [مضغتی + چوزہ (رک)].

مُضِلّ (ضم م، کس ض، شد ل) صف.

۱. گمراہ کرنے والا، ضائع کرنے والا.

یہ بھی کیا ہے جو مضل و علل

(۱۵٦۵، شہادت الحقیقت، ۲۱۲).

وہ ہیم مضل وہ ہیم ہادی وہ ہیم ہے غم وہ ہیم شادی

(۱۹۵۹، میراں جی خدا نما، نور نین، ۱۷).

گر کہتے ہو کہ ہے وہی ہادی وہی مضل
تو راہ پر ہیں سب کوئی گمراہ ہی نہیں

(۱۷۸۳، درد، د، ۵۰). شیطان کا ایک خاص مقام ہے..... کہیں خدا کے اسم مضل کے نمائندہ کی حیثیت سے. (۱۹۸۹، نئی شاعری نا مقبول شاعری، ۸۷). ۲. (مجازاً) گمراہ. جسے چاہے راہِ ہدایت دکھاوے اور جسے نہ چاہے اسے مضل کر بٹھاوے. (۱۸٦۴، تحقیقات چشتی، ۲). ان کے نزدیک ابن سعود وہابی تھا، ضال تھا، مضل تھا، سو گمراہوں کا ایک گمراہ تھا. (۱۹۲٦، محمد علی، ۱: ۳۲۵).

یہی ہیں کاسرِ اصنام خانۂ کعبہ یہی ہیں قاطعِ اعناقِ کافرانِ مضل

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۱۸). [ع: (ض ل ل)].

مُضِلَّت (ضم م، کس ض، شد ل بفت) امث.

گمراہی (علمی اردو لغت). [مضل + ت، لاحقۂ کیفیت].

مُضَلَّع (ضم م، فت ض، شد ل بفت) صف.

(مساحت) پہلوؤں والا، جس کے کئی ضلعے ہوں. مخروطِ مضلع ایک شکل مجسم ہے جس کے اطراف مثلث ہیں جو ایک نقطہ پر منتہی ہوتے ہیں اور اس کا قاعدہ کئی ضلعوں کا ہوتا ہے. (۱۸۹۴، تسہیل الحساب، ۹۸). اس ہم مخروط مضلع یا مخروط کی عام صورت اخذ کر سکتے ہیں جبکہ وہ ایک مستوی قاعدہ پر ہیں. (۱۹۲۵، سکونیات، ۲۵۲). ۱۵۰۰ ق - م کے لگ بھگ ہی مخروط مضلع کے حجم اور کرہ کی سطح کے صحیح ضابطے موجود تھے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱: ٦۷). [ع: (ض ل ع)].

مِضمار (کس م، سک ض) اند.

۱. وسیع میدان جہاں ریاض کیا جائے، میدان کارزار.

عہد کا فخر وقت کا سلطاں خوبیِ بزم و گرمیِ مضمار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۸). فروغ افزایان آفتاب سپہر سخن و سیاران بروج افلاک معانی روشن فرس راندگان مضمار پر عجائب طلسمات. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۱۳۲). ۲. گھڑ دوڑ کا وسیع میدان، وہ میدان جس میں گھوڑوں کو ورزش کرائی جاتی ہے تاکہ فربہی کم ہو جائے. گھوڑ دوڑ کا میدان، ریس کورس، دوڑ کا میدان؛ گھوڑے پھیرنے کا میدان. اسی سال میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے یاروں کو رخصت دی کہ گھوڑے اور اونٹ مضمار مسابقت میں دوڑایا کرو. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۳۳۲). [ع: (ض م ر)].

...کرنا ف مر: محاورہ.

گھوڑے کو کم خوراک دے کر اور میدان میں دوڑا کر اس کا وزن کم کرنا تاکہ وہ مقابلے کی دوڑ کے قابل ہو جائے.

لطفِ تضمیر داں یہ کہتے ہیں جو کہ مضمار اسپ کرتے ہیں

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۲۱۳).

مُضمَحِل (ضم م، سک ض، فت م، کس ح) صف.

۱. ہیچ، ناچیز.

ترے رخسار انور کے مقابل شعاعِ شمس و مہ بھی مضمحل ہیں

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴۷).

منقش مثلِ گردوں لوحِ دل گلوں کو کروں باغ میں مضمحل

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۱۹). اس کی برتری کی سطوت و شوکت کے سامنے مشکل سے مشکل نظریے مضمحل اور ہیچ ہو کر رہ گئے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۱). ۲. محو یا نابود ہونے والا، گم ہونے والا. تمام مختلف امراض جو قدموں میں تھے، اس کے مقابل مضمحل ہو گئے. (۱۸۷۶، مضامین سرسید، ۱۷۰). عیسائی مذہب مضمحل ہوتا جاتا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲۲۳). ہر پچھلی تاثیر پچھلی تاثیر کے بعد مضمحل ہوتی جاتی ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۲: ۷۸۸). پرانا نظامِ حیات مضمحل ہو کر معدوم ہو جاتا ہے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۳). ۳. جس میں ضعف پیدا ہو جائے، سست، تھکا ہوا.

اب ہوا پیری سے تک میں مضمحل ورنہ تھا یہ شور تا چین و چگل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵۵).

مضمحل ہو گئے قویٰ غالب وہ عناصر میں اعتدال کہاں!

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۳). گرمی بہت تھی طبیعت بہت مضمحل رہتی ہے اب تک خط نہ لکھ سکا. (۱۹۱۹، مکاتیب اکبر، ۲: ۸۷). احمد حسین کی طبیعت آج اتنی مضمحل ہے کہ دفتر نہیں جا سکے. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۳۱۳). انجمن کا صدر تحصیلی دار ہوتا تھا اس لیے وہاں کے لوگوں کے دماغ معطل اور قویٰ مضمحل تھے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۲۹). ۴. (i) (مجازاً) ہوا: ضعیف؛ ناپائدار؛ کمزور، دبلا، لاغر.

وہ قفس پہ ہوا سرد موسم گل میں
جو کوئی مجھ سا گرفتار مضمحل چھوٹا

(۱۸۴۲، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۹).

تھی نار شرک سارے زمانے میں مشتعل
روئے زمیں پہ نورِ ہدایت تھا مضمحل

(۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۳۶۸). باغ کے وہ تمام پودے جو بیمار ہو کر مضمحل ہونے لگتے ہیں ان کو اکھاڑ کر پھینک دیا جاتا ہے. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، دسمبر ۱۹۹۳، ۳۱۱)). ایک عرصے سے وہ صاحبِ فراش تھے لیکن اس روز وہ کچھ غیر معمولی طور پر مضمحل نظر آئے. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۹۳). (ii) خفیف، ہلکا، مدھم، مٹا مٹا. اس کی گردن میں بھی ایک مضمحل سا نشان سے کا تھا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۴۷). ۵. اداس، غمگین، دل گرفتہ، پژمردہ.

مجھ دلِ افسردہ سے وہ گل رو خفا ہے اس قدر
ایسی تو تقصیر کچھ اس مضمحل نے کی نہیں

(۱۸۰۹، جرأت، د (ق)، ۱۳۹).

مغموم کے قلبِ مضمحل کو توڑا یا منزلِ فیض متصل کو توڑا

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳: ۴۳). برطانوی حکومت کے استحکام اور ہندوؤں کی اس میں شرکت کے موقع پر مسلمان زخم خوردہ، مضمحل اور شکستہ خاطر تھے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۱: ۳۰۸). معاشی اور اقتصادی الجھنوں نے فن کار کو مضمحل ضرور کیا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۸۳). [ع: (ض ح ل)].

...رہنا ف مر: محاورہ.

کمزور یا نڈھال رہنا؛ اداس رہنا، غمگین رہنا. ان دنوں اس کی بیوی بہت مضمحل رہنے لگی تھی. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۱۵۵). بابو صدیق کی طبیعت مسلسل بوجھل، مضمحل رہنے لگی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۳۳).

...کرنا ف مر.

کمزور کرنا، نڈھال کر دینا. یہ پانچواں جاں گداز صدمہ تھا جس نے بی بی زینبؓ کے قویٰ مضمحل کر دیے. (۱۹۴۳، سیدہ کی بیٹی، ۱۰۳). چیکوسلواکیہ والوں نے جور و جبر کے ذریعے زیر کر دیا تھا، مضمحل کر دیا تھا. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۹۲).

...ہو جانا/ہونا ف مر: محاورہ.

۱. کمزور ہونا، ناتواں ہونا، نڈھال ہونا. ان کو پوری قوت اور توجہ سے قومی خدمات میں اس وقت مشغول ہونا پڑا جب کہ ان کے قویٰ مضمحل ہو چکے تھے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۸۰). باغ کے وہ تمام پودے جو بیمار ہو کر مضمحل ہونے لگتے ہیں ان کو اکھاڑ کر پھینک دیا جاتا ہے. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، دسمبر ۱۹۹۳، ۳۱۱)). ان کے شانے شل اور اعصاب مضمحل ہو گئے تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۸). ۲. خفیف ہونا، مدھم ہونا، مٹا مٹا ہونا. وہ قوس کم ہونا شروع ہوا یہاں تک کہ مضمحل ہوا. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۳۹).

مُضمَر (ضم م، سک ض، فت م) صف.

۱. پوشیدہ رکھا گیا، پنہاں، چھپا ہوا.

تری تیغ میں فتح مضمر اٹھے کہ فولاد میں چھپ کو جوہر اٹھے

(۱۹۸۳، رضوان شاہ و روح افزا، ۷).

تجھ ابرو سوں سرج ہویدا ہے مطلب جملہ مضمر عالم

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۳۳).

مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی
ہیولیٰ برق خرمن کا ہے ، خون گرم دہقاں کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲ : ۱۵۶). عرب کے سیاسی ضعف کا تمامتر راز نااتفاقی اور باہمی جنگ و جدال میں مضمر تھا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۶). ہر برائی میں بھلائی اور ہر بھلائی میں برائی مضمر ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۴). یہ سوز اور یہ فراق اور یہ شوق محض جستجو کے ناکام نہیں اس میں ایک تعمیری پہلو بھی مضمر ہے . (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، لاہور ، اقبال نمبر ، اکتوبر ، دسمبر ، ۹). [ع : (ض م ر)].

... ہونا ف مر : محاورہ.

پوشیدہ یا خوابیدہ ہونا ، چھپا ہوا ہونا . غالب کا ذہن مستقل کشمکش کی آماجگاہ بن گیا اور اس کی تعمیر میں خرابی کی صورت مضمر ہوتی گئی . (۱۹۶۹ ، تنقیدی پیرائے ، ۱۵). ہندوؤں کی ہٹ دھرمی کا علاج اب صرف پاکستان کے قیام میں ہی مضمر ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۹).

مُضْمِر (ضم م ، سک ض ، کس م) صف.

۱. چھپانے والا ، پوشیدہ رکھنے والا (جامع اللغات). ۲. (قواعد) وہ (اسم) جس کی جانب ضمیر رجوع کرے ، کلام میں ضمیر لانے والا ، وہ نام جس کی نمائندگی ضمیر کرتا ہے . جس رکن میں اضمار آ جاتا ہے وہ مضمر کہلاتا ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۴۵). [ع : (ض م ر)].

مُضْمَراً (ضم م ، سک ض ، فت م ، تن الف) م ف.

ذہنی یا خیالی طور پر ، پوشیدہ طور پر . تجھیں مرکبات کی ایک ایسی تصویر کھینچی جاتی ہے جس کے ساتھ وجود مضمراً منسوب کر دیا جاتا ہے . (۱۹۵۶ ، تعارف فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۳۱). [مضمر + ا ، لاحقۂ تمیز].

مُضْمَرات (ضم م ، سک ض ، فت م) امذ ؛ ج.

وہ نکتے یا معنی جو موجود تو ہوں لیکن ظاہر نہ ہوں ، چھپی ہوئی باتیں ، پوشیدہ باتیں ، پنہا باتیں . سوسیئر کے خیالات کے مضمرات ابھی پوری طرح سامنے نہیں آئے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۵۹). [مضمرہ (رک) کی جمع].

مُضْمَرَہ (ضم م ، سک ض ، فت م ، ر) صف مث.

چھپی ہوئی ، پوشیدہ . اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے اور حقیقت مضمرہ پر ان کی آنکھیں کھولے . (۱۹۱۶ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۱۷۳). [مضمر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُضْمَری (ضم م ، سک ض ، فت م) صف.

(کیمیا) مخفی ، جو آشکار ہو سکتا ہو . مرکزی بانڈ دراصل مضمری (Potential) نوعیت کی ہے . (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۲۲۳). [مضمر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مَضْمَضَہ (فت م ، سک ض ، فت م ، ض) امذ.

۱. کلی کرنے کا عمل کلی نیز غرارہ .

یا کرتی براں مضمضہ مسوکتی ۔۔۔ پڑی آب تج حلق میں پوکسی

(۱۳۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۸۰).

غسل میں ہیں تین فرض اے نیک خو ۔۔۔ مضمضہ کر اور ناک اندر سے دھو

(۱۷۳۳ ، خلاصۃ الفقہ ، ۵). پھر استنجا کر کے مضمضہ و استنشاق کیا . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۹). انہوں نے وضو کیا بغیر مضمضے کے اور استنشاق کے . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۱ : ۳۵). پاؤں دھونے کے بعد منہ دھویا اور مضمضہ اور استنشاق نہ کیا . (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ ، ۱ : ۲۰). برف کے پانی سے مضمضہ کرانے سے درد ساکن ہو جاتا ہے . (۱۹۳۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۷). ۲. (طب) وہ دوا یا نسخہ جس کو جوش دے کر کلی کی جائے . مضمضہ ، جو دانتوں کے ہر قسم کے درد کے لیے مفید ہے . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۸). [ع : (م ض ض)].

مُضَمَّن (ضم م ، فت ض ، شد م بفت) صف (شاذ).

شامل ، مشتمل ، شامل کیا گیا . یہ بھی کچھ دریافت کیا یا معلوم ہوا کہ ..... میری ملازمت میں کیا فرض مضمن ہے . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۸). ۲. تضمین کیا ہوا (فرہنگ عامرہ). [ع : (ض م ن)].

مُضَمِّن (ضم م ، فت ض ، شد م بکس) صف.

تضمین کرنے والا (فرہنگ عامرہ). [ع : (ض م ن)].

مَضْمُوم (فت م ، سک ض ، و مع) صف.

۱. پیش لگایا گیا ، ضمہ دیا گیا ؛ وہ (حرف) جس پر پیش ہو .

یہ سبک روکہ بیاں تنگ دو دو میں اس کے ۔۔۔ منہ سے مفتوح نکلتے ہیں حروف مضموم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۷۱). اس میں ایسے سہ حرفی ہم شکل الفاظ ہیں جن کا پہلا حرف یہ ہر سہ حرکات آتا ہے پہلا مفتوح ، دوسرا مکسور اور تیسرا مضموم ہے . (۱۹۳۳ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ ، ۵۷). کثیر ذیل کے اوزان پر جن کے شروع میں "م" مضموم ماقبل آخر حرف مکسور ہے . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، ۳۶). جس حرف پر زبر آئے اسے مفتوح ..... اور جس پر پیش ہو اسے مضموم کہتے ہیں . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۲۳). ۲. (مجازاً) منسلک ، شامل . ذیلی فائل یا فائلیں اصل فائل کے ساتھ مضموم ہوں گی ، جوں ہی اصل فائل مل جائے ذیلی فائل اصل فائل میں ضم ہو جائے گی . (۱۹۸۳ ، دفتری طریقۂ کار ، ۷). [ع : (ض م م)].

مَضْمُون (فت م ، سک ض ، و مع) صف ؛ امذ.

۱. ضمن میں لیا ہوا ؛ درمیان میں ڈالی ہوئی چیز ، ، درمیان میں ڈالا ہوا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). ۲. (i) معنی ، مطلب ، مفہوم ، بیان ، تقریر ، متن ، نفس مضمون . یکایک ایک ہاتھ ظاہر ہوا قلم فولاد و سیاہی لوہو سے ایک شعر اس مضمون کا لکھا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۷).

خط اس نے کھول کے دیکھا مگر خدا جانے
کہ اس پہ کچھ مرا مضمون خط کھلا نہ کھلا

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۲).

کس مصیبت میں پڑا ہوں میں دم تحریر شوق
وہ سما سکتا نہیں خط میں جو مضمون دل میں ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۷). اُس نے اس خط کا مضمون بھی سنایا ہے جو اس نے آپ کی خدمت میں تحریر کیا تھا . (۱۹۶۴ ، روزگار فقیر ، ۲ : ۱۸۷). (ii) بات ، نکتہ ، سخن ، قول .

تو بول مضمون توں ہور کا ۔۔۔ کہ کالا ہے دو جگ میں سوں چور کا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷). یہ مضمون کسی کو نہ سوجھا تھا کہ لڑکے کو کس ڈھب سے اتارے . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۴۲). یہ مضمون تجویز کر کے پہلے طلسم ظاہر میں آئی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۱۰). ۳. وہ عبارت یا تحریر جو کسی خاص مسئلے پر لکھی جائے ، کسی سلسلے میں رقم کی جائے ، انشائیہ .

عطارد دبیر ہو کے تقریر سوں   لکھیا نامہ مضمون گمبھیر سوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۷). بادشاہ کا خط جو آیا تھا اس کا یہ مضمون تھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۷۳). ایک بڑا مضمون انجمن ترقی اردو کے سہ ماہی رسالے اردو سے ..... ریڈیو کے نشریہ ہیں. (۱۹۵۱، اکبر نامہ، ۷). چند دنوں کے بعد اسکول کا میگزین شائع ہوا جس میں نجمہ کا بھی ایک مضمون تھا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۸). ۳. معاملہ، مسئلہ.

قاصد اشک تو واں دل کے یہ پرزے لے جا

ان میں مضموں ہے لکھا درد و غم و محنت و رنج

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۵۵). محمد عاقل نے ساس سے کہا "اب آپ آرام کیجئے" میں اس مضمون کو پھر سوچوں گا. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۷۹). فلورنڈا دل ہی دل میں حیران تھی کہ یہ کیا مضمون ہے. (۱۸۹۹، فلورا فلورنڈا، ۱۹۸). لڑکی نے دیکھا کہ یہ تو مضمون ہی دوسرا ہے، دم کو لے رہی اور ایک بات کا بھی جواب نہ دیا. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۲۰). ۵. (i) تقریر یا تحریر کا موضوع.

خوف میں ہوں سن کے شاہِ حسن کے خط کی خبر

دیکھیے کیا ہوئے گا مضمون اس فرمان کا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۸). موافق مضمون و مدعا کے جو اس وقت زبان ..... لکھتا ہوں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۱). "آج جلسے میں آؤ گے؟" "مضمون کیا ہے مجھے تو یاد نہیں" اجی وہی مغربی تہذیب ہے. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۱۰۰). دوسری جگہ اس مضمون کو اس طرح ادا کیا ہے کہ محبوب نے تشریف لانے کی زحمت گوارا کی لیکن اس کا آنا نہ آنا برابر ہے. (۱۹۸۶، غالب اور اقبال، ۴۷). (ii) وہ موضوع یا علم و فن کا کوئی شعبہ جو طلبہ کے نصاب میں شامل ہو. حیاتیات کے مضمون کی زبان سکھانا حیاتیات ہی کے پروفیسر کا کام ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، جنوری، ۶۸). ۶. جواب مضمون، انشا، اداریہ (علمی اردو لغت). [ع: (ض م ن)].

--- ادا کرنا ف مر، محاورہ.

نیا خیال ظاہر کرنا، نئی بات کہنا.

نئے مضمون ادا کرتی ہے سبزے کی زبان

کھولا نکتۂ سربستہ ہے غنچے کا دہن

(۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۱).

--- اُڑا لینا/اُڑانا محاورہ.

مفہوم کی نقل کرنا، مضمون چرانا.

کہیں ایسا نہ ہو ترے خط کا   کوئی مضموں اڑا کے لیجائے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۱۸۴).

وصف تجھ پہ روشن جاناں کی فکر ہے   مضمون کوئی اڑائیں بیاضِ سحر سے ہم

(۱۹۰۳، کلیات رُعب، ۹۲). چتوڑ کی بیٹی عقلمندی میں مشہور ہو رہی تھی فرشتے نے زبان عوام سے یہ مضمون اڑا لیا ہے. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۸۰).

--- آب دار کس صف: امذ.

پرانے مضمون میں نیا پہلو نکالنا، اچھوتا، نیا، عمدہ مضمون.

مضمون آب دار ہے یک قلم رقم   بھر بھر دیا ہے موتیوں سے منہ دوات کا

(۱۸۷۲، مظہر مجموعہ، ۹). [مضمون + آب (رک) + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- آرائی امث.

تحریر یا مضمون میں مقفیٰ و مسجع عبارت لکھنا. قدرت بیان کے نمونے پیش کر رہی اور مضمون آرائی و نزاکت خیال کو ..... ڈھال رہی تھیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۳). [مضمون + ف: آرا، آراستن = سجانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آفرین (---مد ا، سک ف، ی مع) صف.

ذہن سے نئی بات یا نیا خیال پیدا کرنے والا، کسی پرانے مضمون میں نیا پہلو نکالنے والا یا اسے نئے ڈھنگ سے بیان کرنے والا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مضمون + ف: آفرین، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آفرینی (---مد ا، سک ف، ی مع) امث.

ذہن سے نئی بات یا نیا خیال پیدا کرنا، کسی پرانے مضمون میں نیا پہلو نکالنا، کسی پرانے مضمون کو نئے ڈھب سے بیان کرنا. عام عرب کے انداز کے خلاف اس کی طبیعت مضمون آفرینی اور نازک خیالی کی طرف مائل تھی. (۱۹۰۵، مقالات شبلی، ۵: ۸۳). مضمون آفرینی و الہام میں وہی دلکشی تھی جو فارسی شاعری کا طرۂ امتیاز تھی. (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱: ۲۶). جہاں کہیں صرف مضمون آفرینی کی گئی ہے، کلام میں کلاسیکی شان پیدا ہو گئی ہے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۶۳). [مضمون آفرین + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آوری (---مد ا، فت و) امث.

خیالی انداز میں لکھنا، مضمون لکھنا، کسی تحریر یا موضوع کو پُرتکلف انداز میں پیش کرنا. فارسی کے شعرا کی طرح بے سروپا طور پر مضمون آوری نہیں کرتا ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲۸۵). اودھ پنچ کی پرانی جلدیں موجود تھیں انہیں دیکھ کر انواع و اقسام کے طرز و روش کے ساتھ مضمون آوری کی جا رہی تھی. (۱۹۵۸، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۸۷). [مضمون + ف: آور، آوردن = لانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- باندھنا محاورہ.

خیال کو شعر میں نظم کرنا.

گر طبع روشن اپنی مضمون داغ باندھے   تا خانۂ فلک کا اس کو چراغ باندھے

(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۱۷۲).

باندھوں میں مضموں جو اپنی شور بختی کا کوئی

ہو زمینِ شعر میں عالم زمینِ شور کا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۱). ہم نے مضمون باندھنا چاہتے ہیں مگر ہمارے استاد پھر ہم کو پرانی ڈگر پر ڈالتے ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۶۰). غالب کے ابتدائی دور کے کلام پر جو اعتراضات کیے گئے ہیں وہ بھی اسی بنا پر ہیں کہ ..... یہ اشعار کسی اہم نفسیاتی حقیقت یا باطنی واردات کا اظہار نہیں بلکہ اسی خیال آفرینی کی مثالیں ہیں جسے ابتدائی شاعری میں مرزا نے دور از کار تشبیہیں لانے اور دقیق اور عجیب مضمون باندھنے میں صرف کیا تھا. (۱۹۸۲، نفسیاتی تنقید، ۳۳۷).

--- بٹھانا محاورہ.

مضمون کو عبارت میں تحریر کرنا یا مناسب موقع پر جگہ دینا، کسی موضوع کو مناسب طریقے سے یا مناسب موقع پر جگہ دینا (نور اللغات؛ علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- بَدَلْنا محاورہ.
کسی خیال کو دوسری طرح نظم کرنا، کسی بات کو دوسرے مفہوم میں ڈھالنا.
عشق کہتی تھی نہ لکھ دفترِ مطلب اوس کو
شوق نے ایک بھی مضمون بدلنے نہ دیا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۳).

--- بَنانا محاورہ.
نئی بات پیدا کرنا، نئے خیال کو نظم کا جامہ پہنانا.
شام سے اُس کو تصورِ روئے نورانی کا تھا
گیسوؤں کا رندؔ نے مضمون بنایا رات بھر
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۵۹).

--- بَنْد کَرْنا محاورہ.
رک: مضمون باندھنا.
بہت کر کر کے گرمی غیر سے وہ سوخت دیتا ہے
جبھی واسوخت کے مضمون ہم اکثر بند کرتے ہیں
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۳).

--- بَنْدی (۔۔۔فت ب، سک ن) امث.
مضمون باندھنا، کسی خیال کو پیش کرنا، کلام میں ایسی باتیں کہنا جو عام طور پر نہ کہی گئی ہوں. مضمون بندی میں تکلف اور نزاکت سے کام لیا. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۳۹).
[مضمون + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنْدھنا ف مر: محاورہ.
کوئی خیال یا مطلب نظم کیا جانا.
مضمون دہانِ یار کے بندھتے ہیں بیشتر
فکرِ رسا نہیں مری عنقا کا دام ہے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۵).
داغؔ گنجائش ابھی اس قافیے میں ہے بہت
گرچہ ہر مضمون اچھا بندھ گیا تلوار کا
(۱۹۰۵، داغ، محاورات داغ، ۳۳۵).

--- پَسْت ہونا محاورہ.
مطلب غیر معیاری ہونا، حقیر ہونا، مضمون کا معیار سے گرا ہونا.
رتبہ شانوں کا بڑا جانتے ہیں حسن پرست
دادگوں جام کہوں ان کو تو مضمون ہے پست
(۱۸۵۸، امانت (مہذب اللغات)).

--- پیچ کا ہونا محاورہ.
گنجلک مضمون ہونا، مفہوم واضح نہ ہونا.
جو پڑھے شعر وصفِ زلف میں اولجھائے ہو کوئی
تو کہتے ہیں یہ مضمون پیچ کا میری بلا سمجھے
(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۳۳۲).

--- پَیدا کَرْنا محاورہ.
نئی بات پیدا کرنا، کوئی نیا نکتہ نکالنا. پہلی چیز جوانی تھی، جس کی آنکھیں خود بخود مضمون پیدا کرتی تھیں. (۱۹۲۵، وداعِ خاتون، ۳۲).

--- پھیکا ہونا محاورہ.
مضمون میں کچھ لطف نہ ہونا، مضمون غیر معیاری ہونا (جامع اللغات).

--- تازَہ کس صف (۔۔۔فت ز) امذ.
نیا موضوع، اچھوتا خیال.
واہ مضمون تازہ بند نہیں
تا قیامت کھلا ہے بابِ سخن
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۹۰). ان کے یہاں مضمون تازہ، شاعرانہ فکر کی تازہ کاری بن جاتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۳). [مضمون + تازہ (رک)].

--- تَراش (۔۔۔فت ش) صف.
مطلب نکالنے والا، وہ جو کسی مضمون کے کئی معنی نکالے (جامع اللغات). [مضمون + ف: تراش، تراشیدن = تراشنا].

--- تَراشْنا محاورہ.
کسی مضمون کے نئے معنی نکالنا. مضمون یہ تراشا کہ خان زمان اور بہادر خان مارے گئے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۵۰۷).

--- تَراشی (۔۔۔فت ت) امث.
مضمون نکالنا، کسی متن کے نئے معنی نکالنا.
قلم بس ہوچکی مضموں تراشی
طبیعت کو ہے پیدا جاں خراشی
(۱۸۹۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۳: ۲۹۴). [مضمون تراش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ٹانکْنا محاورہ.
مضمون باندھنا.
یہ مضمون دیوان میں ٹانک لیتا
سمجھتے اگر چاک دل کا رفو ہے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۳۰).

--- ٹَپَکْنا ف مر: محاورہ.
مطلب ظاہر ہونا، مضمون ظاہر ہونا، مضمون پیدا ہونا.
دیواں میں ہمارے ہے مرقع کا سا عالم
مضموں ہیں ٹپکتی ہوئی چاندنی کی تصویر سے پہلے
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱: ۱۹۱).

--- چُرانا محاورہ.
کسی دوسرے کا مضمون اپنے نام سے شائع کرنا، کسی اور کا مفہوم ادا کرنا.
میرے ہم پیشہ ہیں درپے مرے نقصانوں کے
کچھ نہیں پاتے تو مضمون چرا لیتے ہیں
(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)).

--- چُسْت باندْھنا محاورہ.
(شاعری) قرینے کی بات نظم یا تحریر کرنا، وہ مضمون باندھنا کہ جس میں کوئی خاص بات دل کش انداز میں نظم ہو (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- چِھن جانا محاورہ.
محنت سے کسی مضمون کا اچھا ہو جانا.

مضمون خاکساری حیدرؑ کے جو بن گئے　　　ذکر خدا کے واسطے تسبیح بن گئے

(۱۸۷۵ ، دبیر (مہذب اللغات)).

... خَیالی کس صف (...فت خ) امذ.

وہ بات یا معاملہ جس کی بنیاد صرف تخیل پر ہو اور حقیقت سے اس کو کوئی لگاؤ نہ ہو.

تھی تصور میں کمر کس کی دم فکر سخن　　　جو بندھا مضمون مضمون خیالی ہو گیا

(۱۸۵۳ ، گلستان سخن ، ۵۰). [مضمون + خیال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... خیز (...ی خ) صف.

مضمون پیدا کرنے والا ، نئی بات سجھانے والا.

اے فدا تقریر ایسی کب ہے گستاخی معاف
جیسی مضموں خیز قبلہ آپ کی تحریر ہے

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۳۲۸). معشوق کا مرنا سچے شاعر کے لیے نہایت مضمون خیز امر ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۹۱). یہ شعر کس قدر مضمون خیز ہے. (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۲ : ۱۱۴). [مضمون + ف : خیز ، خاستن = اٹھنا].

... دَراز ہونا محاورہ.

معاملہ یا بات لمبی ہونا.

آیا بزار پیچ سے بحر طویل میں　　　مضمون زلف یار قیامت دراز ہے

(۱۸۴۳ ، خواجہ وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۱۴۳).

... دُور ہونا محاورہ.

مضمون ہاتھ نہ آنا.

کس قدر دور ہیں مضمون تری چوٹی کے
فکر کو عرش سے وہ ہاتھ پرے ملتے ہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۵۰).

... ڈھالْنا محاورہ.

رک : مضمون باندھنا.

دیکھ کر برسات میں جھولے کے تھم بلور کے
جی میں ہے مضموں کلائی کا بھی ڈھالا چاہیے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲ : ۸۹۷).

... ڈھل جانا / ڈھلْنا محاورہ.

مضمون کا اچھی عبارت میں لکھا جانا ، خیال نظم ہونا.

لعل لب کے جس سے مضموں ڈھل گئے فکر ان کی ہے
ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۱۹).

کیونکر ڈھلیں نہ فکر سے مضمون آبدار　　　دنیا کو بت کے واسطے سانچا بنا دیا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۵۸).

... رَقم ہونا محاورہ.

متن کا لکھا جانا ، مضمون تحریر ہونا.

رشک ہے اپنے خط شوق پہ مجھ کو کہ وہاں
وہ ہی مضمون مرے دشمن کو رقم ہوتا ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۹).

... رَنگِین ہونا محاورہ.

مضمون کا دلکش ہونا ، مضمون کا نیا ہونا.

گل سے رنگیں تر ہمارے شعر کا مضموں ہوا
سرو سے سرسبز اپنا مصرعۂ موزوں ہوا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۵۸).

... رَوشَن ہونا محاورہ.

متن واضح ہونا ، مطلب صاف ہونا.

سر چھپانے سے کہیں چھپتے ہیں ایسے بھی چلن
حسن دعویٰ جو کرے صاف ہو مضموں روشن

(۱۹۰۰ ، امیر (نوراللغات)).

... سُسْت ہونا محاورہ.

مضمون بے لطف اور بے مزہ ہونا ، مضمون پھیکا ہونا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

... سُلْجھنا محاورہ.

بات کی پیچیدگی دور ہونا ، مضمون کا واضح ہونا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

... سُوجھنا محاورہ.

مضمون خیال میں آنا ، مضمون پیدا ہونا ، کوئی بات یا نکتہ اچانک ذہن میں آنا.

رہتے ہیں آپ چشم تصور کے سامنے　　　مضمون سوجھتے ہیں ہمیں دور دور کے

(۱۸۵۳ ، دیوان برق ، ۳۸۷).

مضموں جو سوجھنے لگے اڑنے لگا قلم　　　میدان پا کے اور ہوا یہ سرنگ شوخ

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۰۷).

چندوں ہی کے سوجھتے ہیں ان کو مضموں
دل شاد ہو اُن سے قوم یا ہو محزوں

(۱۹۲۱ ، اکبر الہ آبادی ، ک ، ۴۱۵).

... کہنا محاورہ.

عبارت لکھنا ، مضمون باندھنا. ان کی توصیف میں کہنے والے نے خوب مضمون کہا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۵۷).

... کی بَنْدِش امث.

مضمون کی بناوٹ ، مضمون لکھنے کا انداز.

دہن تنگ کی کس منہ سے کرے کوئی ثنا
یہ وہ عقدہ ہے کہ مضمون کی بندش سے کھلا

(۱۸۵۸ ، امانت (مہذب اللغات)).

... کے تارے آسْمان سے اُتارْنا محاورہ.

کسی خیال یا مضمون کے لیے نہایت فکر کرنا ، فن یا صنعت میں کارگیری دکھانا.

آورد اور تصنع سے کام لینا پڑتا ہے ، مضمون کے تارے آسمان سے اتارنے پڑتے ہیں .
(۱۹۳۶ ، تاریخ زبان و ادب اردو ، ۱۷۰) .

... کَہنا محاورہ .
مضمون صادق آجانا ، مضمون کا راست آجانا ، مضمون ادا ہونا .

سلام حق کو لے کر دم بہ دم جبریل آتے ہیں
عجب مضمون کہا اس بیت میں آورد آمد کا

(۱۸۵۷ ، کلیات نعت محسن ، ۹۲) .

... کھڑا کَرنا محاورہ .
رک : مضمون بنانا . لیجیے اس سے پورا مضمون کھڑا کر دیا . (۱۹۵۰ ، اکبر نامہ ، ۲۸۰) .

... کُھلنا محاورہ .
مطلب واضح ہونا ، مفہوم ظاہر ہونا .

کھلے گا کس طرح مضموں مرے مکتوب کا یارب
قسم کھائی ہے اُس کافر نے کاغذ کے جلانے کی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲ : ۲۰۳) .

یہ آنکھیں ہوگئیں جو بند یہ مضمون کھل گیا
تھا اعتبار ہستی موہوم کا غلط

(۱۸۷۰ ، دیوان میر ، ۱۱۸) .

... گانٹھنا ف مر ؛ محاورہ .
مطلب حاصل کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

... گُنْھنا محاورہ .
مناسبت پیدا ہونا ، مطلب نکلنا ، معاملہ یا تعلق ہونا .

دام میں ہم کو لاتے ہو تم کیا دل اٹکا ہے اور کہیں
شعر پڑھاتے ہم سے اور مضموں گٹھتا ہے اور کہیں

(۱۸۰۹ ، جرات ، د (عکسی) ، ۱۵۱) .

یہ مضموں پہلے ہی سے گٹھ رہا تھا ہوا ماتم اوسی صورت سے اون کا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۸۳) .

... گَڑھنا محاورہ .
تہمت لگانا ، باتیں بنانا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .

... لَڑانا ف مر ؛ محاورہ .
حسب منشا مطلب یا خیال کا پیدا کرنا .

دل سا اک عمر کا ہمدم کھو کر خوب مضمون لڑائے میں نے

(۱۸۸۱ ، دیوان ماہ ، ۱۲۵) .

... لَڑنا محاورہ .
۱. شعر میں معنی ، مطلب یا خیال کا یکساں ہونا ؛ کسی کے مضمون سے مضمون کا مطابق ہونا . اکثر اشعار میں میر اور مرزا کے مضمون لڑ گئے ہیں (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۲۳) . رنگیلے پیا واجد علی شاہ سے زینے کا مضمون اتفاقیہ لڑ گیا ہے ، یہ سرقہ نہیں ، توارد ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۲) . ۲. مضمون کا حسب منشا سوجھنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

... لِکھنا محاورہ .
کوئی تحریر لکھنا ، کسی موضوع پر کوئی شذرہ یا تحریر لکھنا .

دل شکستہ کا مضموں لکھا نہیں جاتا کہ ایک لکھتے پہ ٹوٹا کیے قلم سو سو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷۲) . ہر شعبے کے ذیل میں مختلف عنوانات ہوں گے جن پر وہی لوگ مضمون لکھیں گے جو اس کی اہلیت و منصب رکھتے ہوں گے . (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۶ : ۱۷۳) نظیر صدیقی صاحب جن کے سوال پر یہ مضمون لکھا گیا تھا کہنے لگے سوال واضح نہیں . (۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، نئی شاعری نامقبول شاعری ، ۱۹) .

... مُبْتَذِل ہونا محاورہ .
مضمون کا اپنے معیار سے گرا ہونا ، مضمون کا غیر مہذب ہونا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) .

... نِکالْنا محاورہ .
مقصد سمجھنا ، تہ کی بات نکالنا ، مضمون میں نئی بات پیدا کرنا . حال تیسرا یہ ہے کہ رجم کا مضمون نکالنے کو نچلی کا زور بس کرتا ہے . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۹۲) کیا کیا نئے مضمون نکالے ہیں کہ رشک آتا ہے . (۱۹۰۳ ، انشائے داغ ، ۱۰۰) .

عیاں ہو شاعر دربار شہ تائید غیبی سے
یہاں ممکن نہیں ، مضمون نکالے جسکا جی چاہے

(۱۹۳۸ ، عیاں ، د ، ۱۰۰) .

جانے کیوں لوگوں کی نظریں تجھ تک پہنچیں ہم نے تو
برسوں بعد غزل کی رو میں اک مضمون نکالا تھا

(۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، مارچ (جمیل الدین عالی) ، ۲۲۹) .

... نِکَلنا محاورہ .
مطلب سمجھ میں آنا ، بات ظاہر ہونا . گفتگو کے بعد یہ مضمون نکلا کہ دریا میں کسی مقام پر سنگ پارس ہوگا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۵۴) .

... نِگار (--- کس ن) صف .
انشا پرداز ، مقالہ یا مضمون لکھنے والا . میر شخ اگر افسانہ نگار ہوتے اور نہ مضمون نگار ہوتے ، تب بھی میں یک طرفہ طور پر ہی سہی لیکن میں ان کا شمار اپنے عزیز ترین دوستوں میں کرتا ! . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۱۳) . [مضمون + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا] .

... نِگاری (--- کس ن) امث .
مقالہ نویسی ، انشا پردازی . ہوش سنبھالتے ہی مضمون نگاری کی جانب متوجہ دکھائی دیئے . (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۹ : ۹۷) . اس کا ادبی ذوق اور مضمون نگاری کا شوق سسک سسک کر دم توڑ رہا ہے لیکن وہ مجبور تھی . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۴۱) . [مضمون نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... نُما (--- ضم ن) صف ؛ امذ .
مضمون کی نشان دہی کرنے والا ؛ کتاب یا رسالہ کی وہ فہرست جس میں مختلف مضمونوں کے مصنفوں کے نام اور اندراجات کے صفحے وغیرہ درج ہوں ، اشاریہ . کیا اچھا ہوتا اگر کتاب کے آخر میں مضمون نما (انڈکس) بھی لگا دیا جاتا . (۱۹۴۷ ، ادبی تبصرے ، عبدالحق ، ۱۷) . [مضمون + نما ، نمودن = ظاہر کرنا] .

... نو کس صف (... و لین) امذ.
اچھوتا تخیل ، نیا مضمون یا بات.

پائی کبھی نہیں یہ طلاوت نبات میں مضمون نو لیک رہے ہیں بات بات میں

(۱۸۷۲، انیس (مہذب اللغات)). [مضمون + نو (رک)].

... نویس (... فت ن ، ی مع) صف.
مضمون لکھنے والا ، انشا پرداز . انشائیہ نگار مضمون نویس کے برعکس کوئی حتمی نتیجہ نہیں نکالتا بلکہ موضوع کے چند انوکھے پہلوؤں کو پیش کر کے خود پس منظر میں چلا جاتا ہے . (۱۹۷۶، اصناف ادب ، ۱۵۷). [مضمون + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا].

... نویسی (... فت ن ، ی مع) امث.
مقالہ لکھنے کا عمل ، انشا پردازی . اردو میں مضمون نویسی کا باقاعدہ آغاز سرسید احمد خاں سے ہوا . (۱۹۷۶، اصناف ادب ، ۱۳۹). مرزا فرحت اللہ بیگ نے مضمون نویسی کا آغاز بنیادی طور پر ایک مزاح نگار کی حیثیت سے کیا . (۱۹۹۳، صحیفہ ، لاہور ، جنوری تا مارچ ، ۳۸). [مضمون نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... واحد ہونا ف مر : محاورہ.
۱. ہم مدعا ، ہم مقصود و ہم مطلوب ہونا ، شریک حال ہونا ، ایک حال میں گرفتار ہونا . نواب فتح نواز جنگ اور مسٹر فریدون جی نے بھی گفتگو کی اور ان کا مضمون بھی واحد تھا . (۱۸۹۸، مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۹). ۲. ایک ہی خواہش یا غرض میں دو آدمیوں کا جتلا ہونا (ماخوذ : جامع اللغات).

... وار صف ، م ف.
مضمون کی مناسبت سے ، الگ الگ مضمون کے مطابق ، بلحاظ مضمون . یونیورسٹی میں تدریس کا انتظام بھی نہایت منضبط اور منفرد ہے ، لیکچروں کا مضمون وار پروگرام قبل از وقت مرتب ہو کر شائع ہو جاتا ہے . (۱۹۸۷، عروج اقبال ، ۳۰۱).

... ہاتھ آنا/لگنا محاورہ.
نئی بات کا خیال میں آنا ، نیا مضمون سوجھنا.

بر ابر کے ابر آئے تو مضمون یہ لگا ہاتھ
برسات کے بنتے ہیں فلک پر یہ دوشالے

(۱۸۶۱، کلیات اختر ، ۲ ، ۷۳۳).

... یاب صف.
مضمون یا مدعا حاصل کرنے والا ؛ (کنایۃً) بات سے بات نکالنے والا ، نئی بات پیدا کرنے والا.

اگرچہ شعر مومن بھی نہایت خوب کہتا ہے
کہاں ہے لیک معنی بند مضمون یاب اپنا سا

(۱۸۵۱، مومن ، ک ، ۳۶). حکیم نہایت حاضر جواب اور مضمون یاب تھا . (۱۹۱۰، شعر العجم ، ۳ : ۳۰۵). [مضمون + ف : یاب ، یافتن = پانا].

مَضمُونچہ (فت م ، سک ض ، و مع ، سک ن ، فت چ) امذ.
چھوٹا یا مختصر مضمون ، شذرہ ، مضمون (رک) کی تصغیر . مجھ سے تو آپ اس امر سے انکار کر ہی نہیں کر سکتے کہ ریاض الاخبار میں جو مضمونچہ نکلا تھا ... آپ ہی کا تھا . (۱۹۱۲، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۹۰). ن . م . راشد صاحب کی اس طرز فکر کی وضاحت اس مضمونچے سے بخوبی ہو گئی جو انہوں نے ہمارے ادارے کے جواب میں بھیجا ہے . (۱۹۷۰، برش قلم ، ۲۲۵). [مضمون + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

مِضَمّہ (کس م ، فت ض ، فت م بہ شد) امذ.
باندھنے کا آلہ ، وہ چیز جس سے باندھا جائے ، تسمہ . کوئی تمہارے مضمہ نہ ڈالے . (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا ، ۵۹). بکرے کی ایک اگلی اور ایک پچھلی ٹانگ میں چمڑے کے مضمے خوب کس کر باندھے . (۱۹۶۷، اخبار جہاں ، کراچی ، ۲ اکتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۱۷). [ع : مضمۃ (بحذف ۃ)].

... لینا محاورہ.
چاروں طرف سے گھیر لینا . مفلسی نے اب مضمہ لیا ہے تہی دستی نے کاوا دیا ہے زندگانی سے تنگ ہوں . (۱۸۹۸، سرور (رجب علی) انشائے سرور ، ۱۱).

مَضیٰ (فت م ، الف بشکل ی) امذ.
بیتا ہوا ، جو گزر گیا ، گزرا ہوا ، گزشتہ.

جو ماضی ہوا ہور مضیٰ ہو گیا اتا پیش چلا و حرکت ربیا

(۱۶۴۴، فتح نامہ نکہیری (اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۵۱)). [ع : (م ض ی)].

... ما مَضیٰ (... فت م ، الف بشکل ی) فقرہ.
جو گزرا سو گزرا ، جو ہوا سو ہوا ، گزشت آنچہ گزشت ، رفت گزشت کرو ، پچھلی تلخیاں بھلا دینا.

مضیٰ ما مضیٰ ہے ہوا سو ہوا انکھیں رام واہی ہے تا ہو جدا

(۱۵۶۴، حسن شوقی ، د ، ۸۳). اب بمصداق مضیٰ ما مضیٰ گذرے ہوئے رنجوں کا ذکر کیا ، آؤ گلے مل جاؤ . (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۷۱). ہم تو خوشی کے ساتھ یہ کہنے کے لئے ہیں کہ مضیٰ ما مضیٰ . (۱۹۳۹، تنقیحات ، ۱۶۸). سیاسی سرگرمیوں پر سے پابندیاں اٹھ جانے کے بعد بھی مسلم لیگی مضیٰ ما مضیٰ کے جذبے سے یکجا ہو جاتے اور اپنی جماعت کا احیاء کرتے . (۱۹۷۰، جنگ ، کراچی ، ۱۸ جنوری ، ۳).

مُضی (ضم م) صف.
روشن ، منور ، صاف ، شفاف ، لطیف . انعکاس ضوء اس طرح پر ہے کہ شعاع جسم مضی سے جسم کثیف صیقل پر گرتی ہے اور اس سے منعکس ہو کر دوسرے جسم کثیف پر گرتی ہے . (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۵). [ع : (ض و ء)].

مَضِیر (فت م ، ی مع) صف.
تلخی ، بدفطرتی ، تیزی.

ترے عدو کو چکھایا زمانہ نے اتنا
کہ اوس کے تحت ثریٰ میں تھا آسماں کا مضیر

(۱۸۷۷، کلیات قلق ، ۳۰۷). [ع : (م ض ر)].

مَضِیرہ (فت م ، ی مع ، فت ر) امذ.
(طب) ترش دہی یا لسی ڈال کر پکایا ہوا گوشت یا سالن (ماخوذ : مخزن الجواہر ؛ اسٹین گاس). [مضیر + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَضِیق (فت م، ی مع) امذ.
تنگ جگہ ؛ (مجازاً) مشکل کام ؛ دشواری. عقل عقلاؤں کی درک کرنے حقیقت ذات اور صفات اوس کی سے بیچ مضیق عجز و قصور کے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹).

اے فضائے لامکاں و اے مضیق کن فکاں !
سعی نامشکور ہے میری ؟ عمل ہے رائیگاں ؟

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۹۳). [ع : (ض ی ق)].

مُضَیِّق (ضم م، فت ض، شد ی بکس) صف.
۱. ضیق کرنے والا، تنگ کرنے والی شے ؛ (کنایۃً) دشمن. شیر کی ماں نے کہا کہ اے دمنہ ..... اس مضیق سے خلاصی پانا تیرا فکر محال اور سودائے باطل ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۶۷). ۲. (طب) تنگ کرنے والی ؛ اپنی قوت قابضہ سے نالیوں کو سکیڑ کر چھوٹا کرنے والی دوا (مخزن الجواہر). ۳. (علم تشریح) تنگ کرنے والا، اینٹھنے والا، بھینچنے والا (عضلہ). مرکز پر یہ قید اللسان کی وجہ سے مضیق ہوتا ہے اور اسکے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ " حاد ضفدعہ" (Acuteranula) میں فساد کا مقام یہی ہوتا ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱۵۱). [ع : (ض ی ق)].

--- العُرُوق (---ضم ق، غم ا، سک ل، ضم ع، و مع) صف.
(طب) خون کی نالیوں کو بھینچنے والا (کوئی دوا، عصبہ یا کوئی اور عامل) قابض عروق. ممکن ہے ..... مرکز کی تہیج کے باعث نبض میں کچھ سستی ہو اور لب اور نخاع میں مضیق العروق مراکز کی تہیج کے باعث فشار خون کا ارتفاع ہو. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۳۴۷). [مضیق + رک : ال (۱) + عروق (رک)].

--- عُرُوق کس اضا (--- ضم ع، و مع) صف.
رک : مضیق العروق. ایک مضیق عروق (Vasoconstrictor) عصب ہے اور اتساع عروق (Vasoconstrictor) مضیق عروق تنش کے کم یا (جیسا کہ اس تجربہ میں ہوا ہے) زائل ہو جانے کی وجہ سے واقع ہوتا ہے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۰۶). [مضیق + عروق (رک)].

مَطابِخ (فت م، کس ب) امذ ؛ ج.
کھانا پکانے کی جگہیں، باورچی خانے. اور ہی اشخاص صاف کر کے گوشت بڑے آدمیوں کے مطابخ میں پہنچاتے ہیں. (۱۸۰۸، دریائے لطافت، ۳۸). ہر ایک صنعت ..... کے لوگ دوکانوں پر بٹھلائے گئے اور مطابخ شہر میں طرح طرح کے کھانے ..... تیار ..... ہوئے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ : ۱۷۵). [مطبخ (رک) کی جمع].

مَطابِع (فت م، کس بع ب) امذ ؛ ج.
بہت سے مطبع یا چھاپے خانے. تعلیم کی اشاعت کے لئے اخبارات کے مطابع کا فروغ پانا ایک اچھی علامت ہے. (۱۹۳۱، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ، ۲۹۷). قرآن پاک کے متن کو بعض نفاست پسند مطابع چھپنے اور عمدہ رنگین کاغذ پر اور لطیف جلدوں میں شائع کر رہے ہیں. (۱۹۸۷، آثار و افکار، ۸۷). [مطبع (رک) کی جمع].

مُطابِق (ضم م، کس ب) (الف) صف.
مانند، مشابہ، یکساں، موافق، برابر، ہم صورت، ہم رنگ.

آخر کہے میں ہوں میں سابق ظاہر یا باطن اسکی مطابق

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۴).

تمرز اہل نظر کو نہ پستی و بلندی میں کریں چودہ طبق کو کر مطابق جعفر صادق

(۱۸۶۶، گلدستہ امامت، ۵۶). صندوقچہ سے تصویر نکال کر مطابق کی سر مو عمرو کی صورت میں ..... فرق نہ پایا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۸۳). (ب) م ف. بموجب، بہ لحاظ، بہ مناسب، کی مناسبت سے. ان کو یاد کر کے مطابق جدول کے گردان پر مصدر کی بنائیں. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۳). خود کو ان کے منشاء کے مطابق ڈھال لیا تھا. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۱). ویدانت یا تصوف کے مطابق جوہر یا پیٹرن حق ہے. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۳۳). مسلمان ایک عقیدہ اور ایک نظریہ کے مطابق زندگی گذارنے والی ایک قوم ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۳). (ج) امذ. وہ کاپی جو تصحیح کرنے کے بعد چھاپی جائے، مقابلہ کردہ (مسودہ) (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [ع : (ط ب ق)].

--- آنا محاورہ.
یکساں یا برابر ہونا، مشابہ یا موافق ہونا.

نظر آتے ہیں صدہا خواب شب کو مطابق کوئی بھی آتا ہے دیکھو

(۱۸۶۱، الف لیلہ، منظوم، ۳ : ۲۱۶).

--- پانا محاورہ.
مشابہ، مانند یا ہم صورت دیکھنا (جامع اللغات).

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
اصل سے ملانا، موافق یا یکساں کرنا، مقابلہ کرنا. آپ کے پاس تصویر جو والد ماجد کی ہے مجھ کو عنایت فرمایئے میں مطابق کروں گا. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱ : ۸۸). اخبارات کی ترقی قابل اعتراض افعال پر روشنی ڈالنے اور توہمات کو موجودہ وقت کے خیالات کے مطابق کرنے کا ایک زبردست ذریعہ ہے. (۱۹۳۱، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ، ۲۷۰). ایوان کی نشستوں کا تعین دستور کے مطابق کیجیے. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۵۰).

--- ہونا ف م ؛ محاورہ.
یکساں ہونا ؛ برابر ہونا، ٹکر کھانا ؛ مشابہ ہونا، موافق ہونا ؛ ملایا جانا، مقابلہ ہونا. اسکے ذریعہ سے زمانہ سلف کا حال حال کے زمانہ سے بہت جلد مطابق ہو سکتا ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۷). اردو ترجمہ فارسی کے عین مطابق ہے. (۱۹۹۶، منصور احمد بٹ ایک مطالعہ، ۱۱۳).

مُطابَقَت (ضم م، فت ب، ق) امث.
یکسانیت، برابری، موافقت، مشابہت، تطابق، موزونی، مناسبت. ان کے نتائج کو بھی جانچتا ہے اور مطابقت اور مقابلہ کرتا ہے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۱ : ۱۵). اب حضرت اشعیا کی بشارت کے ایک ایک لفظ پر غور کرو تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف و حالات سے اس کی عجیب مطابقت ہوتی ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۳ : ۳۳۷). جرح میں جو باتیں بیان ہوں وہ سن کر ان کی مطابقت کریں. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۴۹۹). سرد جنگ کے ختم ہو جانے کے تصور کی اصل حقیقت پر آج کی صورت حال کی مطابقت میں غور نہیں کیا گیا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۵۱). [مطابق (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

--- پَیدا کَرْنا محاورہ.
یکسانیت یا برابری پیدا کرنا. موجودہ حالات کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے میں اسے دشواری

پیش آنے لگی. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۱۷). کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو ان کے اثرات کو قبول کرنے کے باوجود ان سے مطابقت پیدا کرنے کے لیے تیار نہیں تھے. (۱۹۷۹، رہ نوردانِ شوق، ۸۷). بعض اقتباسات کی مارکس کی سیاسی و معاشیاتی فکر سے مطابقت پیدا کرنا خاصا مشکل کام ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۳۲).

... رکْھنا ف مر: محاورہ.
مشابہت رکھنا، مثیل ہونا. یہ عقیدہ اس تصور سے مطابقت رکھتا ہے جو علم الاقوام ..... کے متعلق ہے. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۲۵۶). انجمن کے افراد اس ادارے سے مطابقت رکھتے ہیں اور اس میں ترمیم کرتے رہتے ہیں. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۳۰). مسعود صاحب کے لیکچر نفسِ مضمون سے پوری مطابقت رکھتے تھے. (۱۹۸۹، نذرِ مسعود، ۸۲).

... کَرْنا ف مر: محاورہ.
میل کھانا، مشابہت رکھنا. جو زعما اور "بڑے لوگ" ہیں، تقریریں وغیرہ کر سکتے ہیں کیا آجکل ان کے اعمال انکے اقوال سے زیادہ مطابقت کر رہے ہیں. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۲۳۷).

مُطابَقَتی (ضم م، فت ب، ق) صف.
مشابہت رکھنے والا، مشابہتی. بہت سی لیکن کم ہمہ گیر مطابقتی صورتیں بھی ہوتی ہیں جو انفرادی شخصیتوں پر اثر ڈالتی ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۹۳). [مطابقت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

مَطار (فت م) امذ.
ہوائی جہاز کے اڑنے کی جگہ، ہوائی اڈا. اسلام آباد کے مطار پر اترنے سے پہلے بھاری بھرکم ٹرائیڈنٹ بادلوں کی جھیل جیسی چیز کے نیچے آیا. (۱۹۶۵، دو دلکشا، ۵۹). [ع : (ط ا ر)].

مَطارِح (فت م، کس ج ر) امث : ج.
پھینکنے کی جگہیں؛ چیز ڈالنے کی جگہیں. تارے یارہ برجوں کا ایک دورہ کرتے ہیں جب ..... مطارح شعاعات ..... اس کے سبب سے ..... مختلف ہو جاتا ہے. (۱۸۸۳، مطالع الشعور، ۴). [مطرح (رک) کی جمع].

مُطارَحات (ضم م، فت ر) امذ : ج.
باہمی گفتگو، مشورے. پیغمبر صاحب کو لوگوں کے ساتھ مطارحات پیش آئے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۳۵). ان تمام مباحث و مطارحات کے بعد سب سے آخری قطعی اور فیصلہ کن شہادت خود اس قوم کی نقل کرتے ہیں. (۱۹۱۵، ارض القرآن، ۱۶۰). [مطارحہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُطارَحَہ (ضم م، فت ج، فت ح) امذ.
ا. شاعروں کا ایک طرح میں شعر کہنا، طرحی کلام کا مقابلہ. سودا سے عمر بھر ان کے مجادلے، مطارحے اور مشاعرے جاری رہے. (۱۹۳۸، دو ادبیات زمانہ ریاض (مقدمہ)، آ سی، ۴). ۲. بات کہنا، کرنا: (مجازاً) مشورہ کرنا، مشورہ تیز بحث، مباحثہ. سفیر پر تدبیر کو ملک فرانسیس کی طرف روانہ کیا تا وہاں اس باب میں مطارحہ کریں کہ ان کی قوم نے انگریزوں کے ساتھ ..... کیوں مصالحہ کیا. (۱۸۴۷، حملاتِ حیدری، ۲۹۱). جب طولی مباحثہ اور مطارحہ ہو جاتا ہے تب وہ ..... غالب آ جاتی ہیں. (۱۸۸۰، معلم السیاسات، ۱۳۲). اہل ہند فارسی میں چاہے کتنی ہی ترقی کریں مگر ہندی پن جا نہیں سکتا. البتہ امیر خسرو کو اکمل جانتے ہیں اور بارہا ..... مطارحہ کی نوبت آئی. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۹۹). [ع : (ط ر ح)].

مُطارَقَہ (ضم م، فت ر، ق) امث : امذ.
رات کو آنا جانا، آمد و رفت. تین دن کی سخت مطارقہ کے بعد بہت سی شرائط پر اجازت ملی. (۱۹۱۴، مکاتیب شبلی، ۲: ۱۶۱). [ع : (ط ر ق)].

مُطاع (ضم م) صف.
ا. جس کی اطاعت کی جائے، لائق اطاعت، بزرگ.

سمجھے ہیں قدسیاں جسے شاہِ جہاں مطاع　　　سو حال سے فقیر کے رکھتا ہے اطلاع
(۱۸۱۸، کلیاتِ انشا، ۷۱).

جہاں مسخر و عالم مطیع و خلق مطاع　　　فلک مؤید و اختر معین و بخت بصیر
(۱۸۵۴، دیوان ذوق، ۳۴۳). وہ لوگ خیال نہیں کرتے کہ جہاں اس کو رسول کہا گیا ہے ..... مطاع ..... بھی تو کہا گیا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۴: ۱۹۵). ہم جسے بھی اپنا معبود قرار دیں اسے اپنا ملجا و ماویٰ یا آقا اور مطاع تصور کریں گے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۰۹). ۲. سردار، بزرگ، مربی، مخدوم. مطاع و محترم اسلامیاں، السلام علیکم و رحمۃ اللہ. (۱۹۷۵، متحدہ قومیت اور اسلام، ۱۳). [ع : (ط و ع)].

مَطاعِم (فت م، کس ع) امذ : ج.
کھانے کی چیزیں، کھانے، طعام. واسطے طلبہ علم مدرسہ سلیمانیہ کے بندوبست ملابس و مطاعم ضروری بھی کیا گیا ہے. (۱۸۷۲، تاریخ ریاست بھوپال، ۳: ۲۹). [ع : مطعم (ط ع م) کی جمع].

مَطاعِن (فت م، کس ع) امذ.
طعنے، تکلیف دہ اعتراضات، عیوب، حرف گیری، ملامتیں. بہت سے مطاعن جو غیر مقلد بیان کرتے ہیں اونکا جواب بھی ان جوابات سے نکل آئے گا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۷). باوجود ان تمام مطاعن و مذامّ کے ہم اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ یہ خیالات بنی نوع انسان کے ایک جزو غالب کے نزدیک صحیح ہیں. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۲۱۲).

روا ہے، رواں ہو دلیلوں کی لہر　　　مگر روک رکھو مطاعن کا زہر
(۱۹۲۱، اکبر الٰہ آبادی، ک، ۳: ۸۳).

ترے بر نقشِ کفِ پا پہ جبیں سائی کی　　　اور اکثر ہدفِ تیر مطاعن بھی رہی
(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۱۷۰). سورۂ نون میں کفار کے ان مطاعن کا جواب ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۵۳۰). ان بداندیشوں کے مطاعن ..... سے ہم اس حال کو پہنچے تھے. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں، احوال و آثار، ۶۹). [ع : (ط ع ن)].

مُطاعی (ضم م) صف.
میرے محترم، اے بزرگوار. مطاعی! افسوس ہے سفر کی رواروی میں اب تک عریضہ نہیں لکھ سکا. (۱۸۹۵، مکاتیب شبلی، ۱: ۵). جب شیخ صاحب نے خط پڑھا تو کہا، "یہ کیا بکواس لکھ کر لائے ہو، مطاعی کسے کہتے ہیں؟" (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۲۵). [مطاع (رک) + ی، لاحقۂ ندائیہ].

مَطاف (فت م) امذ.
گرداگرد پھرنے کی جگہ، طواف کرنے کی جگہ؛ (فقہ) مکہ معظمہ، کعبے کے گرد وہ جگہ جو طواف کرنے کے لیے مقرر ہے.

دیکھ کر شب کو مطاف صاف یہ روشن ہوا　　　بن گئی کعبے میں فرشِ سنگِ مرمر چاندنی
(۱۸۹۹، تجلیاتِ عشق، اکبر، ۲۷۷).

بن گیا اسکی ولادت سے یہ عالم کا مطاف
ورنہ ہوتا نہ کوئی آج شار کعبہ

(۱۹۳۵، عزیز، صحیفۂ ولا، ۳۳۱). جوں ہی چکر ختم ہوا ایک کنکری مطاف میں ہی ڈال دی. (۱۹۷۶، مرحبا الحاج، ۳۸). [ع: (طو ف)].

مَطالِب (فت م، کس ل) امذ: ج.

۱. خواہشات، مقاصد، مرادیں.

وہ درویش جو تیرا طالب ۔۔۔ تجھ بن اور نہ رکھے مطالب

(۱۶۵۳، گنج شریف (ترجمہ)، ۱۶۳).

قبول اس پر کس کے کر مطالب ۔۔۔ نظر اصلا نہ کر میرے معائب

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۹).

مطالب دین و دنیا کے ملیں اور ہو شفا جلدی
دعا ہے رات دن میری نہ اس کو ہائے گاں جائیں

(۱۸۶۱، دیوان اختر، ۱: ۳۰). ۲. مفاہیم، تشریحات. فورفریوس کی تالیف کے مطالب بہت قدیم زمانے سے عربی میں بہ کثرت نقل ہوتے چلے آرہے تھے. (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۰۳). شاہ لطیف کے یہاں بھی یہ چیز ملتی ہے لیکن دوسرے زاویہ اور مطالب کے ساتھ. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۲۱). غالبؔ سے پہلے کی اُردو شاعری میں گہرے مطالب کم ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۸۲). [مطلب (رک) کی جمع].

مُطالِبات (ضم م، کس ل) امذ: ج.

مطالبہ (رک) کی جمع، مطالبے، درخواستیں. ہم وہاں جاکر اپنے مطالبات ان کے حضور پیش کریں. (۱۹۳۵، یوسف عمی، مکاتیب یوسف عزیز مگسی، ۳۵). مزدوروں نے اپنے مطالبات منوا کر ہڑتال چھوڑ دی. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۳). وہ اپنے ہی لوگوں کے مطالبات کو ٹھکراتا رہا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۸۰). [مطالبہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُطالِبَہ (ضم م، کس ل، فت ب) امذ.

۱. مانگنا، تقاضا کرنا، طلب کرنا. میں ایک دوست کے پاس کچھ مطالبہ کرنے جارہا ہوں. (۱۹۰۳، خالد، ۱۳۰). دو ڈھائی ہزار کا زیور ہے، اور ان کی پہلی بیوی کے بچے اس کا بھی مطالبہ فرما رہے ہیں. (۱۹۳۵، گرداب حیات، ۵۶). وہ کبھی بھی دس روپے کا مطالبہ نہیں کرتا تھا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۳). ۲. دعویٰ، درخواست. برابری کا مطالبہ کیسے کرسکتی ہو. (۱۹۸۷، آجاؤ افریقہ، ۵۸). ۳. اپنا حق چاہنا. موسیٰ چاہے جیل خانہ میں سڑ کر مرجائے مگر وہ اپنے مطالبہ سے دست بردار نہ ہوگا. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۹). [ع: (ط ل ب)].

--- کَرْنا محاورہ.

مانگنا، خطاب کرنا؛ تقاضا کرنا. ہر قسم کی دلیلوں کے سن لینے کے بعد بھی وہ اپنے لاعلاج مرض شک سے نجات نہیں پاتے تو..... معجزوں کا مطالبہ کرتے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۱۶). منفرد قومی خصوصیات رکھنے کی بنا پر ایک الگ ملک کا مطالبہ کیا. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۷).

--- کُنِنْدَہ (--- ضم ک، کس ن، سک ن، فت د) صف.

مانگنے والا، مطالبہ کرنے والا، درخواست گزار. جہاں مطالبہ کی صورت پیدا ہو جائے تو ایجنٹ کو مطالبہ کنندہ کی حکمت مدد کرنی چاہئے. (۱۹۶۴، بیمۂ حیات، ۱۰۶). [مطالبہ + ف: کنندہ = کردن = کرنا].

مَطالِع (فت م، کس نیز ل) امذ: ج.

۱. طلوع ہونے کی جگہیں، ستاروں کے چڑھنے کے مقامات.

ملی کاکشاں راہ کو مطالع سعد ۔۔۔ کہ میں آ پہنچی تھوڑی دیکی بعد

(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۴۷). اہل یونان جہات کی بنیاد، بروج کے مطالع اور مغارب پر رکھتے تھے. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱: ۳۹۰). ۲. غزل یا قصیدے کے شروع کے اشعار جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں؛ مطلعے.

یہ غزل شرح مطالع مطلعوں سے ہوگی
صدرہ کیا صدرا سے بھی رتبہ دوبالا بڑھ گیا

(۱۸۵۳، دیوان برق، ۷۹). اسے (ایطائے جلی) قافیے کا عیب قرار دیا گیا ہے جب مثنوی، مسمط اور رباعی میں یا قصیدے اور غزل کے مطالع میں یا ان دونوں کے دیگر اشعار میں قریب قریب واقع ہو. (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۷۰۸). [مطلع (رک) کی جمع].

--- بُرُوج کس اضا (--- ضم ب، و مع) امذ: ج.

کسی خاص مقام پر متعلقہ بروج کا نمودار ہونا. اسی وجہ سے یہ لوگ مطالع بروج کا حساب گھڑیوں سے کرتے ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱: ۳۷۹). [مطالع + بروج (برج) (رک) کی جمع].

مُطالِعات (ضم م، کس ل) امث: ج.

مطالعے، کسی موضوع پر تحقیقی کام کرنا نیز مقالہ یا کتاب تحریر کرنا. ان لسانیاتی مطالعات کا ایک اور بھی فائدہ ہے. (۱۹۴۷، تاریخ یونان قدیم، ۴۷). ترکی عہد حکومت کے متعلق تواریخی مطالعات بہت ہی غیر مکمل ہیں. (۱۹۷۰، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۳). صوفیا مطالعات کے فروغ کے باوجود لطائف کے خصوصی مطالعہ پر کما حقہ توجہ نہیں دی گئی. (۱۹۹۳، مجلہ بدایوں کراچی، اکتوبر، ۶۵). [مطالعہ (رک) کی جمع].

مُطالِعاتی (ضم م، کس ل) صف.

مطالعات سے منسوب یا متعلق. امید ہے کہ تمام اُردو داں اس کے ذریعے پاک و ہند کی ایک بڑی اہم زبان اور اس کے ادب سے ان گنت مطالعاتی اور جمالیاتی فوائد حاصل کریں گے. (۱۹۸۸، حرفے چند، ۵۲۳). [مطالعات + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- دَوْرَہ (--- و لین، فت ر) امذ.

مطالعہ، چھان بین یا تحقیق کی غرض سے کیا جانے والا دورہ. بیگل کپتان فرزرائے کی قیادت میں جنوبی امریکہ اور پھر ساری دنیا کے مطالعاتی دورے کے لیے روانہ کیا. (۱۹۸۹، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۱۳). [مطالعاتی + دورہ (رک)].

مُطالِعَہ (ضم م، کس نیز ل، فت ع) امذ.

۱. کسی چیز کو اس سے واقفیت حاصل کرنے کی غرض سے دیکھنا، کسی چیز سے آگاہ ہونا، کسی چیز پر غور کرنا، غور، توجہ، دھیان. انسان کا بہترین مطالعہ انسان ہے. (۱۹۳۹، چند ہم عصر، ۱۰۵).

جذبات کو پڑھنے والے تک منتقل کرنے کے لیے مشق کے علاوہ ، ذہن براق اور گہرے مطالعے کی ضرورت ہوتی ہے . (۱۹۸۹ ، مقالات عابد ، ۱۰۱) . ۲. کتب بینی ، پڑھائی . اس کتاب کا میں نے سرسری مطالعہ نہیں کیا بلکہ سطراً سطراً پڑھا ، جولائی کا آغاز تھا اس وقت میرا مطالعہ بہت ہی محدود بلکہ نہ ہونے کے برابر تھا . (۱۹۹۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۵) . یہ تحقیق کیہ سکتا کہ ان میں سے کتنے اصحاب کو مطالعہ کا بھی شوق ہے . (۱۹۸۸ ، ایک قاری کی سرگزشت ، ۷۸) ہسپتالوں میں بیماریوں کی مختلف اقسام کے مطالعہ کی اجازت تھی . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۱۳۰) . [ع : (ط ل ع)] .

... اوقات کس اضا (... و لین) امذ .

(نفسیات) ایک تکنیک یا ایک طریقہ جو کسی مخصوص کام کے لیے کارگزاری کے معیار مقرر کرنے کا ہے . اس مقصد کے لیے ایک تکنیک جسے مطالعۂ اوقات کہتے ہیں استعمال کی جاتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۳۳) . [مطالعہ + اوقات (رک)] .

... بازی امث .

مطالعہ کرنے کی عادت ، مطالعہ کرنا ، مطالعہ کرتے رہنا . میں تو دعا کرتا رہتا ہوں اس مطالعہ بازی نے انھیں بالکل ٹھنڈا کر رکھ دیا ہے . (۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، نئی شاعری نامقبول شاعری ، ۸۵) . [مطالعہ + ف : باز ، باختن = کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... دیکھنا ف مر ؛ محاورہ .

سبق پڑھنے سے پیش تر طالب علموں کا معنی سمجھنا اور مطالب پر غور کرنا ، رک : مطالعہ کرنا . پہلے وضو کر کے نماز پڑھتی پھر ایک مختصر کتاب کا مطالعہ دیکھا . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۴۱) . اسکول میں پڑھنا ، کھانا کھانا ، مطالعہ دیکھنا اور سونا ، غرض ہر کام کے لیے خاص اوقات مقرر ہیں . (۱۸۵۵ ، حیات جاوید ، ۲ : ۹۱) .

... فِطْرَت کس اضا (... کس ف ، سک ط ، فت ر) امذ .

فطرت کا مطالعہ ، خدا کی تخلیق کی ہوئی چیزوں پر غور کرنا ، اطراف کے ماحول ، اشیاء اور قدرتی مناظر پر غور کرنا اور ان کا مشاہدہ کرنا . عسکری صاحب .... عقلیت کے مخالف ہیں ، انسان دوستی کے مخالف ہیں ، مطالعۂ فطرت کے مخالف ہیں . (۱۹۸۵ ، افکار تازہ ، ۳۰۳) . [مطالعہ + فطرت (رک)] .

... کائِنات کس اضا (... کس ء) امذ .

دنیا کا مطالعہ ، خدا کی تخلیق کی ہوئی چیزوں پر نتائج اخذ کرنے کے لیے غور و فکر کرنا . قرآن کریم پر ان کی نظر عمیق اور مطالعۂ کائنات وسیع تھا . (۱۹۲۳ ، روزگار فقیر ، ۲ : ۸۲) . [مطالعہ + کائنات (رک)] .

... کُتُب کس اضا (... ضم ک ، ت) امذ .

کتابوں کا مطالعہ ؛ (اصطلاحاً) کسی خاص اہم مقصد مثلاً تحقیقی کام کے لیے کتابوں کا مطالعہ . اردو لغت کے جز وقتی ناظر کی حیثیت سے مطالعۂ کتب کا کام بھی وہ اعزازی طور پر انجام دیتے تھے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۵۳۲) . [مطالعہ + کتب (رک)] .

... کُونا ف مر ؛ محاورہ .

۱. کتاب پڑھنا ، آگے سبق نکالنا ، کتاب بینی کرنا . جن چیزوں کو وہ مطالعہ کرے ان میں مطابقت کے تعلقات کو دریافت کرے . (۱۹۲۹ ، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ) ، ۷۳) . ناصرہ ایک کرسی میں بیٹھی ہے اور کسی کتاب کا مطالعہ کر رہی ہے . (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۱۱۹) . ۲. غور کرنا ، توجہ ، دھیان دینا ، کسی چیز سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے اس پر غور و فکر کرنا . پیر کی صفتاں کوں اپنے صفتاں کوں مطالعہ کرتا سو . (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰) .

... کُنِنْدِگان (... ضم م ، کس ن ، سک ن ، کس د) امذ ؛ ج .

مطالعہ کنندہ کی جمع ، مطالعہ کرنے والے ؛ طالب علم . مطالعہ کنندگان کتابیں واپس کرنے والوں کے ہجوم وغیرہ سے پریشان نہ ہوں . (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۹۶) . [مطالع کنندہ (بحذف ہ) + گان ، لاحقۂ جمع] .

... کُنِنْدَہ (... ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) امذ .

مطالعہ کرنے والا ، طالب علم ، کتب خانے میں آنے والا . کیٹلاگ کا بنیادی مقصد مطالعہ کنندہ کی علمی ضرورتیں پورا کرنا اور حصول مقصد کے لیے موزوں کتب کے انتخاب کرنے میں مدد دینا ہے . (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۳۵۱) . [مطالعہ + ف : کنندہ = کرنے والا] .

... گاہ امث .

مطالعہ کرنے کی جگہ ، کتب خانہ ، لائبریری . وہی ان کا بیڈ روم بھی ہے ، مطالعہ گاہ بھی اور میٹنگ روم بھی . (۱۹۷۲ ، لارکانہ سے پیکنگ تک ، ۱۳۹) . کسی کسی گوشہ تنہائی کو گھر کے نوجوان لڑکے مطالعہ گاہ کے طور پر بھی استعمال کرتے تھے . (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۱۹) . [مطالعہ + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

... گَہْرا ہونا ف مر ؛ محاورہ .

زیادہ معلومات ہونا ، اچھی طرح واقف ہونا . جس ماحول کے متعلق لکھنے والے کا مطالعہ نسبتاً گہرا ہے اسے پس پشت کیوں ڈال دے . (۱۹۳۲ ، طلوع و غروب ، ۸۰) .

... وَسِیع ہونا ف مر ؛ محاورہ .

رک : مطالعہ گہرا ہونا . میں نے ایسے کم لوگ دیکھے ہیں جن کا مطالعہ اتنا وسیع ہو جتنا میر علی احمد تالپور صاحب کا تھا . (۱۹۸۸ ، معاصر ادب ، ۳۶۱) .

مُطالِعِیَّت (ضم م ، کس ل ، ع ، فت ی) امث .

مطالعہ کرنا ، پڑھنا ، پڑھنے کا عمل . اسے غلام عباس نے لکھا ہے جو گلشن میں مطالعیت کے عنصر کی پیش کش سے واقف ہیں . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۵۸) . جدیدیت پرست افسانہ نگاروں کے بیشتر افسانے .... مطالعیت کے حامل نہیں ہوتے . (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۲۳۳) . [مطالع (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَطامِع (فت م ، کس ج م) امذ ؛ ج .

وہ چیزیں جن کی خواہش کی جائے ؛ چیزیں جن کی حرص کی جائے ، لالچ پر اکسانے والی چیزیں . خاندانی مطامع کی رزمگاہ اور مختلف اقطار و امصار کے باشندوں کی رقابتوں کی جولانگاہ بن جائے گی . (۱۹۳۹ ، مسئلہ حجاز ، ۹۳) .

ہر گنج گہر ہے ہدف تیر مطامع
کیوں لوث امم سے دل آزردہ ہوا انساں

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۰۷) . [طمع (رک) کی جمع] .

مُطاوِع (ضم م ، کس ج و) صف .

فرمانبردار ، فرمانبرداری کرنے والا . چاہتے ہیں کہ جھٹ سے اپنا مطلب ادا کریں اور زبان ناظرین کے ارادے کی مطاوع ٹھہریں . (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۴۳) . [ع : (ط و ع)] .

مُطاوَعَت (ضم م ، فت و ، ع) امث .
اطاعت ، فرماں برداری . قول و فعل اپنے مطابق رکھو اور اپنے بزرگوں سے مطاوعت اختیار کرو . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۲۷) . اگر بادشاہ کی مطاوعت کرتا ہے تو رعیت کے جبر و ظلم کا شریک ہے . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۳۱) . اگر تم نے انکی مطاوعت نہ کی تو پھر اس کا نتیجہ تشویش و نزاع ہوگا . (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۳۶۶) . [مطاوع + ت ، لاحقۂ کیفیت] .

مُطاوَلَت (ضم م ، فت و ، ل) امث .
لمبائی ، طول میں برابری کرنا . اگر منظور ہو ..... تو ..... بطریق مطاولت نطول کریں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۳) . [ع : (ط و ل)] .

مُطاوَلَه (ضم م ، فت و ، ل) صف .
طویل ، لمبے ، زیادہ عرصے تک رہنے والے . اس دوا سے اکثر امراض مہلکہ و مطاولہ سے محفوظ رہتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۷) . [ع : مطاول (ط و ل) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَطاوی (فت م) امث : ج .
پیچیدگیاں ، گتھیاں ، الجھنیں ، دشواریاں . توراۃ میں گو تصریحاً حضرت اسحٰق کا ذبح ہونا لکھا ہے لیکن مطاوی کلام میں اس بات کے قطعی دلائل موجود ہیں کہ وہ ہرگز ذبیح نہ تھے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۲۸) . [مطوی (رک) کی جمع] .

مَطاہِر (فت م ، کس ہ) امث : ج .
پاک و صاف چیزیں (پانی وغیرہ) . اس میں سقایات ، مطاہر وضو و غسل کے واسطے بکثرت ہیں . (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۰) . [مطہر (رک) کی جمع] .

مُطاہِر (ضم م ، کس ہ) صف .
پاک صاف کرنے والا ، طاہر ، طہارت والا : (مجازاً) پاک و صاف .

> اگرچہ کیفیت تھی اوس میں ظاہر ولے یہ کیفیت تھی سب مطاہر

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۳۶۳) . [ع : (ط ہ ر)] .

مُطائِبات (ضم م ، کس ء) امذ : ج .
مطائبہ (رک) کی جمع ، ہنسی مذاق کی باتیں ، خوش طبعی کی تحریریں . جستہ جستہ مطائبات بھی ہوں گے اور فنی اصطلاح کے رموز بھی درج ملیں گے . (۱۹۵۶ ، تنقیدی سرمایہ ، ۱۳۵) . اس کتاب کا اصل محور ..... ہر دو یاران رفتہ کی صحبت اور مطائبات تھے جو ..... قیمتی سرمایہ ہیں . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۳۰) . [مطائبہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مُطائَبَه (ضم م ، فت ء ، ب) امذ .
باتہذیب مذاق کرنا ، خوش طبعی ، ہنسی مذاق . ایک دن بانو اور حضرت بیٹھے تھے کہ شیریں آئی حضرت اس طرف ازراہ مطائبہ فرمائے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۴) . بعض قطعات و رباعیات میں اخلاقی مضامین کنایہ میں ادا کیے گئے جو شاید کہیں کہیں مطائبہ کی حد کو پہنچ گئے . (۱۸۹۳ ، دیوان حالی (دیباچہ) ، ۹) . مثلاً کسی کو خوش کرنا (اس سے مطائبہ نکلا ہے ایسی باتیں کرنا جو سننے والے کو بھلی معلوم ہوں) . (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۱۹ : ۲۵ ، ۹) . کہیں کہیں مطائبہ کی حد تک پہنچ گئے ہوں . (۱۹۷۶ ، سخن ور (نئے اور پرانے) ، ۹۷) . [ع : (ط ا ب)] .

مُطاۓعَت (ضم م ، فت ی ، ع) امث .
مطیع ہونا ، اطاعت گزاری ، فرماں بردار ہونا . مبارک تھا وہ زمانہ جس نے ناسخ سا امام فن ، آتش سا جادو بیاں اور انیس سا خدائے سخن پیدا کیا اور لکھنؤ کو دلی کی مطاوعت سے آزاد کر کے

..... سکہ بٹھایا . (۱۹۱۳ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۶۵) . [ع : (ط ا ع)] .

مَطَب (فت م ، ط) امذ .
وہ مکان جہاں طبیب بیماروں کا علاج معالجہ کرے ، حکیم کا دیوان خانہ .

> کیا طبع مریض غم فرقت رہے ناساز
> حضرت کے مطب کے ہیں مسیحا بھی دوا ساز

(۱۸۷۲ ، مجاہد خاتم النبیین ، ۹۳) . ڈاکٹروں کے اپنے پرائیوٹ مطب بھی کثرت سے موجود ہیں . (۱۹۷۰ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۳۲) . ڈاکٹر صاحب بیرون مقررہ وقت پر مطب نہیں آسکتے تھے . (۱۹۸۹ ، یہ لوگ بھی غضب تھے ، ۱۴۳) . مریض کتاب پڑھ کر شفا حاصل کر لیں گے پھر اُن کے مطب کا کیا ہوگا . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۹۳) . [ع : طب سے موضوع] .

..... سَرْد ہونا ف مر : محاورہ .
مطب کا بے رونق ہونا ، بیماروں کا حکیم کے پاس نہ آنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

..... کَرْنا ف مر : محاورہ .
طبابت کرنا ، کسی حکیم یا ڈاکٹر کا علاج معالجے کے لیے مطب میں بیٹھنا . آج دلی کے جو بڑے نامی طبیب ہیں اسی کی بیاض کے نسخوں سے مطب کرتے ہیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۳۵) . عمرو نے پوچھا حکیم صاحب کہاں رہتے ہیں ؟ مسافر نے کہا وہ سامنے قصر ہے اسی میں مطب کرتے ہیں . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۳۷) . ارے صاحب وہ تو بڑے رعب و داب سے مطب کرتا ہے ..... شاگرد نسخے لکھ رہے تھے اور مریضوں کا وہ ہجوم تھا کہ میں کیا کہوں . (۱۹۳۶ ، سوانحی ریل ، ۱۹۹) . جس باقاعدگی اور پابندی سے وہ مطب کرتے ہیں اس کی مثال مشکل ہی سے ملے گی . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۸۳) .

..... گاہ امث .
مطب کرنے کی جگہ ، مطب خانہ ، دواخانہ : مطب . اس حالت میں چنداں ضرورت نہ تھی کہ جو مطب گاہیں یا شفاخانے نہایت عمدگی کے ساتھ پہلے سے قائم تھے ان کو بے رونق کر دیا جائے . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۸۱) . [مطب + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

..... گَرْم ہونا ف مر : محاورہ .
مطب میں بھیڑ ہونا ، مریضوں کی زیادتی ہونا (علمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات) .

مَطْبَخ (فت م ، سک ط ، فت ب) امذ .
۱. کھانا پکانے کی جگہ ، باورچی خانہ .

> اللہ اللہ ترے مطبخ کا تجمل جس کا
> طبق روئے زمیں سے ہے بڑا خوان پتنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۳) .

> عمر بھر مطبخ عالی میں رہا نعمت خواں صفتہ الحمد یہ خام رہا جوں ہتھ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۰) . وہ چوبیس ہزار بکریاں بطور خراج سالانہ سلطانی مطبخ میں دیا کرتے تھے . (۱۹۳۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۹۳) . حیدرآباد میں یہ قاعدہ تھا کہ نظام اپنے مطبخ سے کبھی کبھی کچھ کھانا خاص لوگوں کو بھجوا دیا کرتا تھا ، وہاں کی اصطلاح میں اسے "تورہ" کہتے تھے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۲۸) . ۲. مراد : چولھا .

> اوس وقت ہوئی خاک کی خلقت سے بھی بیزار
> مطبخ کو لگی پھونکنے جھک جھک کے وہ ناچار

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۸ ، ۱۳۷) . [ع : (ط ب خ)] .

... خانہ (۔۔۔فت ن) امذ.
رک : مطبخ . عہدہ داروں یعنی داروغۂ مطبخ خانہ اور مکان دار اور فراش اور مالک میخانہ وغیرہ کو بلا کر حکم سنایا . (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۱۲) . [مطبخ + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

مَطبَخی (فت م ، سک ط ، فت ب) (الف) صف .
مطبخ کا یا اس سے متعلق یا منسوب (جامع اللغات) . (ب) امذ . ۱ . کھانا پکانے والا ، باورچی .

شہ کی مجلس میں مطبخی ہو فلک — رنگ رنگ سیتی خواں رچایا ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۹) . کھانا پکانے کی فرمائش کی مطبخی نے کمال تکلف سے طیار کیا اور بادشاہ کے سامنے دسترخوان بچھایا . (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی ، ۲ : ۳۶) . ۲ . کھانا پکانے کا کام ، باورچی کا پیشہ . جاننا چاہیے کہ غذا اور طعام کے تیار کرنے کی مہارت اور شناخت کو مطبخی کا فن کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۰) . [مطبخ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

مَطبَع (فت م ، سک ط ، فت ب) امذ .
کتاب ، رسالہ یا اخبار وغیرہ چھاپنے کی جگہ ، چھاپہ خانہ ، پریس . بعض اتفاقات سے جاہ صاحب کا تعلق مطبع سے منقطع ہوا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۹۳) . فرانس اور برطانیہ سے اساتذہ بلائے گئے اور مطبع قائم کیا گیا . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۳۰۵) . مصطفٰے حسن بلال ..... نواب سالار جنگ کے مطبع کے داروغہ تھے . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۴۴) . [ع : (ط ب ع)] .

... خانہ (۔۔۔فت ن) امذ .
چھاپہ خانہ ، مطبع ، پریس . مطبع خانوں کے مالکوں سے روابط ، انتظامیہ کے مختلف اہلکاروں سے رسم و راہ ، دوستوں سے مسلسل مراسلت ، دربار مغلیہ کی ملازمت وغیرہ غالب کے وہ روابط تھے . (۱۹۸۳ ، مذاکرات ، ۳۳۰) . [مطبع + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

... سَنگی کس صف (۔۔۔فت س ، غنہ) امذ .
پتھر کی سل کے ذریعے چھاپنے کا طریقۂ کار یا چھاپہ خانہ ، پتھر کا چھاپہ ، لیتھو پریس . اس شہر میں کئی مطبع سنگی ہیں . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۳) . یہ مطبع سنگی کے چھاپا گیا . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ب) . [مطبع + ف : سنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مُطَبَّق / مَطبَق (ضم م ، فت ط ، شد ب بفت / فت م ، سک ط ، فت ب) صف نیز امذ .
۱ . کئی طبقات پر مشتمل ، طبق والا ، تہ بہ تہ کیا ہوا .

فلک قدرت سے تیری ہے مطبق — زمین حکمت سے تیری ہے معلق

(۱۷۹۵ ، عشق نامہ ، نگار ، ۳) . دونوں ہونٹوں کو تر اور مطبق کیا یعنی کھلنے اور بند ہونے کی قدرت دی . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۵۳) . اور تمام رسوبی اجسام بھی طبقات کی سطوح سے مطبق اور تہہ بہ تہہ ہوتے ہیں . (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۱۱۳) . ۲ . ڈھکن دار برتن (فرہنگ عامرہ) . ۳ . ایک طرح کا پلاؤ جس کو یخنی بنا کر پکایا جاتا ہے اور پھر یخنی میں چاول اُبال کر اوپر سے گوشت رکھ دیا جاتا ہے یعنی تہہ لگا کر پکا ہوا پلاؤ ، عربی پلاؤ . مطبق یعنی عربی پلاؤ . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۱۶) . ۴ . ریشمی کپڑے کی ایک قسم .

مطبق ٹیک ، سقلات ، مخمل — قلم کاریاں ، جھمکیاں ہور ململ

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۳) . ابوالفضل نے ان میں سے جن کپڑوں کے نام اور ان کی قیمتیں لکھی ہیں ان میں سے بعض کی تفصیل حسب ذیل ہے مخمل ، زربفت ..... کتان فرنگی ، تافتہ ، اہری ، مطبق . (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۲۰۰) . ۵ . ایک طرح کی موٹی روٹی جس میں طبق در طبق کبھی گوشت کی اور کبھی انڈوں کی کئی تہیں دی جاتی تھیں . کوزی مع سالم دنبہ کے جس کو تندور میں پکایا تھا کھانے کے لیے لائے ، اس کے علاوہ مطبق اور بھنڈی کا سالن اور روٹیاں بھی لائے . (۱۹۳۶ ، بیان الحج ، ۱۱۸) . [ع : (ط ب ق)] .

مُطْبِق (ضم م ، سک ط ، کس ب) صف ، م ف .
قطعی ، کلی ؛ لگاتار ، مسلسل ، پے در پے ، متواتر .

رنگا رنگ ہوا خلق تشریف سات — مشجر مُطبِق سراسر سنگات

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۵) . حرارۂ غریزی شفاف قلب میں مختفی ہوگئی ہے ، غشی مطبق ہے اور خوف ہے بھی اور نہیں بھی . (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۷۹) . [ع : (ط ب ق)] .

مَطبَن (فت م ، سک ط ، فت ب) امذ .
کوڑے کرکٹ کی جگہ . خود میرے مطبن میں اتنی طبن نہیں کہ عصافیر آشیانہ بنائیں . (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۸) . [ع : (ط ب ن)] .

مَطبُوب (فت م ، سک ط ، و مع) صف .
مسحور ، جس پر جادو کیا گیا ہو . اس شخص ..... کا کیا حال ہے اس نے جواب دیا کہ یہ شخص مطبوب ہے . (۱۹۱۰؟ ، حقیقۃ السحر ، ۳۶) . [ع : (ط ب ب)] .

مَطبُوخ (فت م ، سک ط ، و مع) (الف) صف .
آگ پر پکایا ہوا ؛ اُبالا ہوا (پلیٹس) . (ب) امذ . جوش دی ہوئی چیز ، جوشاندہ .

مطبوخ پہ ہے خربزہ اور خربزے پہ دودھ
ہے دودھ پہ مچھلی تس اپر گاؤ زباں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۴) . اور جس بیمار کی قوت قوی ہووے مسہل متواتر دیں وگرنہ ہفتہ میں ایک بار لیارج فیقرا قنطوریون کے مطبوخ میں دیویں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۳) . سناکی ، گل سرخ ، افتیمون الہلیلہ زرد و سیاہ بنفشہ ، نیلوفر ، مویز منقی ، سپستان مغز خیار وغیرہ سے مل کر مطبوخ افتیمون کی صورت اختیار کرتی ہے . (۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ، ۱۰۰) . جوشاندہ جس کو عربی میں مطبوخ کہتے ہیں . (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۵۶) . اپنی ساری دوائیاں آزما لیں کوئی فائدہ نہ ہوا ، مطبوخ بھی لیے ، ماء الجبن بھی ، کالے پیادہ کے بھی جلاب ہوئے ، ہر مرض نہ جانا تھا نہ گیا . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۳۳) . [ع : (ط ب خ)] .

مَطبُوع (فت م ، سک ط ، و مع) صف .
۱ . چھاپا ہوا ، طبع شدہ . افسوس کی بات ہے کہ ایسی تصنیفات جیسی کہ ان کی ہیں کچھ زیادہ مطبوع اور مروج نہ ہوئیں . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۳۹) . مطبوع تحریروں کو سراہا گیا ہے . (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۳۲۹) . ۲ . پسندیدہ ، مرغوب ، دل پسند ، اچھا لگنے والا .

یہ دل کشا عشرت محل مطبوع اوتارا ہوا
جوتی زمیں کی پیٹھ پر جیوں مشتری تارا ہوا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۶۵) .

لئے تھا زیر ران مطبوع ایک اسپ — بڑی رفتار تھا وہ شوخ دلچسپ

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۲۸) . ہر رخ صورت مطبوع رکھتا تھا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۳۱) . بہت بوڑھا جانور نہ ہو ایسا ہو کہ شیر اسے پسند کرے اور دوسرے روز اپنی مطبوع غذا کی تلاش

میں ضرور آئے. (۱۹۰۴، ہندوستان کے بڑے شکار، ۹۷). ۳. (ادب) وہ (کلام) جس میں خیالات کا فطری اور بے ساختہ اظہار ہو، تکلف اور مصنوعی پن سے پاک. وہ مصنّف (پُرتکلف) اور مطبوع (نیچرل) کلام میں بھی تفریق کرتا ہے. (۱۹۷۶، اشارات تنقید، ۱۳۶). مطبوع سے مراد وہ کلام جس میں خیالات کا فطری اور بے تکلف اظہار ہو. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۲۱۷). غالب کے انداز کی خاص لطافت ان کی فارسی غزلوں میں ملتی ہے اور وہاں یہ بڑی متوازن اور مطبوع ہوتی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۹). ۴. (طب) مرض کا ظاہر ہونا، اُجاگر ہونا. اس مرض سے کوئی ہلاک ہونے کی کیفیت مطبوع نہیں ہوتی ہے، غرض یہ مرض بہت ہلکا ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۷۶). [ع: (ط ب ع)].

--- خاطِر کس صف (---کس ط) صف.

طبیعت کے موافق، پسندیدہ، پسند آنے والا، مرغوب.

نہ ہو گر وہ ترے مطبوعِ خاطر　　　تو بیٹھے اور ہجر میں اور خاطر

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، الف لیلہ، منظوم، ۳: ۷۸۳).

مرا دل کس حسیں کے دیکھیے مطبوعِ خاطر ہو

بھرا ہے گنج سے ہے گو کہ ظاہر میں یہ ویرانہ

(۱۸۷۳، دیوان جرار، ۸۱). اس کے بے شمار آثار ہر ملک کے ادب و انشا اور مطبوع خاطر عقائد میں نظر آسکتے ہیں. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۲۸۳). وہ الفاظ کو اس طرح بٹھلاتا جاتا ہے جو اس کو مطبوع خاطر ہوتا ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۹۹). [مطبوع + خاطر (رک)].

--- طَبْع کس اضا (---فت ط، سک ب) صف.

جو طبیعت کو پسند ہو، طبیعت کے موافق، مرغوب الطبع، دلپسند. یہ کتاب مقبول نظر اہل دلان و مطبوع طبع طالبان واقع ہو. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۵). مجھ سے بڑا قصور ہوا کیوں کہ یہ بکرا شہزادہ کا پالا ہوا مطبوع طبع تھا، وہ آپ دیجئے اور بعوض اس کے اور لے لیجئے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۸۱۳). [مطبوع + طبع (رک)].

--- عام کس صف: صف.

عام پسند، سب کو پسند آنے والا. میرے بزرگ محترم امام غزالی نے اس مقدس اور متبرک عمل کی تکمیل کا مطبوع عام اور مقبول عوام فرض بھی انجام دیا. (۱۹۹۰، شاید، ف). [مطبوع + عام (رک)].

--- نَظَر کس اضا (---فت ن، ظ) صف.

جو آنکھوں کو اچھا لگے، منظورِ نظر؛ (کنایۃً) محبوب.

کہ جو حمزہ کی مطبوعِ نظر تھی　　　وہ شمعِ حسن تھی سلطاں کے گھر کی

(۱۸۶۴، طلسم شاہاں، ۲۸۱). [مطبوع + نظر (رک)].

--- ہونا ف مر: محاورہ.

پسند ہونا. نسیم سحری کا چلنا، طیور خوش آہنگ کا آپس میں چہکنا، ہر شاخ درخت پر فصل بہار میں سب کے مطبوع ہوا. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۱۲۹). میں اس میں عرض تو کروں مگر حضور کو یہ ذکر مطبوع نہ ہوگا. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۱۰).

مَطْبُوعات (فت م، سک ط، و مع) امث: ج.

طبع کی ہوئی یا چھاپی ہوئی چیزیں، کتابیں، اخبار، رسالے وغیرہ. جو کچھ لوگ ..... ایسے ہیں جو محسوسات سے بڑھ کر مطبوعات پر ٹھہر جاتے ہیں. (۱۹۴۱، کتاب الہند، ۱: ۴۷). اطلاقی نوعیت کی جو تنقید لکھی گئی ہے اور جو مطبوعات شائع ہوئی ہیں وہ خاصی متنوع ہیں. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۲۱). [مطبوع (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَطْبُوعَہ (فت م، سک ط، و مع، فت ع) صف: امث.

۱. چھپا ہوا، طبع شدہ. لینوٹائپ کی ایجاد ہو جانے سے مطبوعہ چیزوں کی مانگ بہت بڑھ گئی. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۲۴۳). حضرت جوش کے اپنے قلم سے ان کی جملہ مطبوعہ و غیر مطبوعہ کتابوں کی مکمل فہرست بھی سامنے آ جائے گی. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۸۳). باب دوم میں تمام مطبوعہ و غیر مطبوعہ شعری و نثری کاوشوں کا مختصر جائزہ لیا گیا ہے. (۱۹۹۹، منصور احمد سلیم، ایک مطالعہ (پیش لفظ)). ۲. پسند خاطر: طبیعت کے موافق، پسندیدہ محبوب. اگر وہ تمھاری مطبوعہ ہے تو تمکو مبارک رہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۸۱). میری مطبوعہ کے ساتھ نکاح کرنے کا شوق چرایا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۰۹). [مطبوع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و صفت].

مَطَبی (فت م، ط) صف.

مطب (رک) سے تعلق رکھنے والا، مطب کا. ڈالنیغ نے اپنی زندگی کا آغاز وی آنا میں فرائیڈ کے مطبی نائب کے طور پر کیا. (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۳۰۲). [مطب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نَفْسِیات (---فت ن، سک ف، کس س) امث.

(نفسیات) کا ایک شعبہ، خلل اعصاب، جس میں مریض کی گھبراہٹیں خوف اور متعدد مختلف جسمانی شکایات محض جذباتی ہوتی ہیں اور ان کا کوئی طبی سبب نہیں ہوتا؛ نفسی خلل اعصاب. مطبی نفسیات انسانی مطابقت کے مسائل پر حرکی اور عیارخانی نفسیات کے عملی اطلاق کا نام ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۵). [مطبی + نفسیات (رک)].

مَطْحُول (فت م، سک ط، و مع) صف.

(طب) تلی کا مریض (علمی اردو لغت؛ مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس). [ع: (ط ح ل)].

مَطَر (فت م، ط) امذ.

بارش، باراں، مینھ.

مَیع کرتا بھی وہ وقت اجود مطر　　　ہور یہ بیاری و اذ مقدر مطر

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۹۳). گیارہ چیز کو گیارہ چیز سے سیری نہیں ہوتی، چشم کو نظر سے، زمین کو مطر سے، انثیٰ کو ذکر سے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۸۱). [ع].

مُطَرّا (ضم م، فت ط، شد ر) صف.

آب دار، مصفا؛ تازگی دیا ہوا، تازہ، شاداب.

یہ ہے انگشت و انگر کا حوالہ　　　مطرا ہے برنگِ داغِ لالہ

(۱۸۰۶، ایمان (شیر خان) ایمان سخن، ۹۸).

زمیں پر سبزۂ نوخیز کا فرش　　　زمرد گوں مطرا جابجا فرش

(۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۸۲۳). جن زرنگار طاقچوں پر گلہائے مطرا کے مرصع گلدان رکھے تھے. (۱۹۲۳، دور فلک، ۴).

اے روحِ بہاراں! ترے فیضانِ کرم سے

یہ نخلِ خزاں دیدہ ہو شاداب و مطرا

(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۵۶). [ع: (ط ر ر)].

مِطْراق (کس م، سک ط) امث.
ا. ہتھوڑی، ہتھوڑا.

ساتھ بجلی کے تڑپتے ہی کڑک اٹھے ہے رعد
زور نقارہ ہے یہ جس کی ہے مطراق آتش

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲۲).

اس فلک سیر کو گلگشت میں گر تو شاہا
جودت طبع کی جنبش کا چھوا دے مطراق

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۰). ۲. نظیر، مثال (علمی اردو لغت). [مطرق (رک) کا ایک املا].

مِطْران (کس م، سک ط) امذ.
یونانی کلیسا میں اسقف سے بڑا اور بطرک سے چھوٹا عہدہ دار، یہود و نصاریٰ وغیرہ کا قومی سردار و سرگروہ بزرگ؛ پادری. مطران بطرک کا خلیفہ و نائب ہوتا ہے. (۱۸۸۸، تشحیذ الاذہان (ترجمہ)، ۶۶). حالانکہ مطران عیسائیوں کے پادری کو کہتے ہیں پھر مطران کو آذر پرست کہنا اور بھی تعجب. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۲: ۳۵). جیسے نصاریٰ میں مطران، جاثلیق اور بطرک کو جو اسقف کے درجے سے اوپر ہیں رکھا ہے. (۱۹۳۴، کتاب الہند، ۲: ۳۲۹). [ع].

مِطْرانی (کس م، سک ط) صف.
تاج اسقف کی شکل کا، نیم تاجے کی شکل کا؛ دل کے (بائیں جانب) کا پردہ. ڈیجیٹیلس قلبی عضلہ پر اپنے طاقتور اثرات کے ذریعے فعل کرتا ہے، یہ اس بطنی اتساع میں جو کہ مطرانی اور سہ شرفی بازروی (Mitral and tricuspid regurgitation) کے بعد واقع ہوتا ہے اس سے زیادہ مفید ہے کہ جتنا اذینی اتساع میں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۵۳۲). [مطران + ی، لاحقۂ نسبت].

مُطْرِب (ضم م، سک ط، کس ر) صف، امذ.
۱. دل خوش کرنے والا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ۲. گویا، گانے والا؛ مغنی، قوال، ڈوم، موسیقار.

عشق ساز کے تار مطرب بجاوا ... کہ قانون تاناں میں لینا شراب

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳۱).

راگ کی خوبصورتی کے کوچ کا ڈنکا گیا
جب گلا مطرب کا یارو زیر میں بم ہو گیا

(۱۸۱۸، آبرو، د، ۹۹). مطرب اور قوال اور گویے اور کلاونت اور ناٹک اور شادیانے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳).

کانپتی ہیں انگلیاں مطرب کی جب مستانہ وار
راگنی کی آنچ سے جب نرم ہو جاتے ہیں تار

(۱۹۳۳، فکر و نشاط، ۸). مطرب کے ساز سے اپنے تارنفس کے سوز کا سلسلہ ملایا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۷۱). ۳. (تصوف) مرشد کامل کو کہتے ہیں جو مرید صادق کو فیض پہنچاتا اور کامل کرتا ہے (ماخوذ: مصباح التعرف، ۲۳۷). [ع: (طرب)].

--- خُوش نَوا کس صف (--- ضم خ، و معد، سک ش، فت ن) صف، امذ.
خوش گلو، اچھی آواز میں گانے والا شخص. مطرب خوش نوا سے گوا، خوشبوؤں سے مکانوں کو مہکا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۰۸). [مطرب + خوش نوا (رک)].

--- رَنْگِیں نَوا (--- فت ر، غنہ، ی مع، فت ن) صف.
سریلی آواز میں گانے والا؛ خوش گلو.

اور بلبل، اے مطرب رنگیں نوائے گلستاں
جس کے دم سے زندہ ہے گویا ہوائے گلستاں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۳). [مطرب + رنگیں نوا (رک)].

مُطْرِبان (ضم م، سک ط، کس ر) امذ؛ ج.
گویے، قوال، گانے والے لوگ.

نبی صدقے قطبا کے تیں نت تو بلی ... انند راگ سیں مطرباں ہت گاوے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۲۹). اصاغر و اکابر خاموش مطربان خوش آہنگ کسی سوختہ دل کا یہ شعر گاتے ہیں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۵۴). [مطرب + ان، لاحقۂ جمع].

--- خُوش اِلْحان کس صف (--- ضم خ، و معد، سک ش، کس ا، سک ل) امذ؛ ج.
اچھی آواز میں گانے والے، سریلے گویے. صحن چمن میں ایک کم سن نوخیز امیرزادہ کے گرد و پیش غلامان خوش اندام کمربستہ کھڑے ہیں مطربان خوش الحان گاتے ہیں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۷۰). [مطربان + خوش الحان (رک)].

--- خُوش آواز کس صف (--- ضم خ، و معد، سک ش، مد ا) امذ؛ ج.
اچھی آواز سے گانے والے، خوش گلو (لوگ). ارباب نشاط ساقیان سیمیں ساق مطربان خوش آواز و باںمذاق حاضر تھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۴). [مطربان + خوش آواز (رک)].

--- خُوش نَوا کس صف (--- و معد، سک ش، فت ن) امذ؛ ج.
رک: مطرب خوش نوا جس کی یہ جمع ہے. مطربان خوش نوا کے نغمے سنواؤں گی. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۳۱). [مطربان + خوش نوا (رک)].

مُطْرِبانَہ (ضم م، سک ط، کس ر، فت ن) صف؛ م ف.
مطربوں کی طرح کا، مترنم؛ (مجازاً) رواں. کسی کے نزدیک ان کے کلام کا حسن یہ ہے کہ وہ اپنی غزلوں کے لیے بحریں نہایت مطربانہ اور موسیقیانہ اختیار کرتے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۲۶۵). [مطرب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت].

مُطْرِبَہ (ضم م، سک ط، کس ر) امث؛ صف.
۱. گانے والی (عورت)، گلوکارہ. اس حرم حریم میں ہر مطربہ اور نغمہ سرا اور ترنگار اور گائن اور کلاونت بچہ اور خاص خواصوں کا ایک مکان علیحدہ ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳).

دل کی رگوں میں مطربہ شعلے سے تیرنے لگے
بس یہی نغمہ گائے جا، بس اسی دھن میں گائے جا

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۳۱). ان حسین نامی گرامی مطربہ کا کلکتہ میں گمنام اور روپوش رہنا ناممکن تھا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۳۶). ۲. گانے والی؛ (مجازاً) طوائف.

زن مطربہ گھر میں رستم کے تھی ... وہاں مادر بوزو اس سے ملی

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (ترجمہ)، ۳۷۷). اس شہر کی حسین و جمیل مطربہ کو پانچ سو اشرفیوں کا لالچ دلا کر آمادہ کیا کہ وہ حضرت جلال الدین تبریزیؒ پر فسق و زنا کا الزام لگائے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۲۵). [مطرب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... فلک کس اضا (... فت ف ، ل) صف مث ، امث .
(کنایۃً) زہرہ ستارہ . یہ بیکل بیکراں شیداں کہلاتے تھے تفصیل یہ ہے ناہید ، زہرہ ، سکر ، مطربۂ فلک آسمان کی میراث . (۱۹۶۱ ، ونیس ، ۵۱) . [مطربہ + فلک (رک)] .

مُطْرِبی (ضم م ، سک ط ، کس ر) (الف) صف .
خوشی دینے والا ، خوش کرنے والا .
کہا میں نے کہ فرماتے ہیں سچ آپ — ہے بیشک مطربی قاضیِ حاجات
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۳۰) . (ب) امث . گانا گانے کا کام یا پیشہ . علم ادب نے اپنی تصویر پہلی نظم کے مرقعہ میں دکھائی جو علم موسیقی یا مطربی سے اتحاد رکھتا تھا . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲) . بعض شعرائے مکاسب طاقۃ بندی ..... مطربی ..... ابریشم فروشی وغیرہ وغیرہ . (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۳۸۰) . [مطرب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

مَطْرَح (فت م ، سک ط ، فت ر) (الف) امث .
کسی چیز کے ڈالنے کی جگہ .
کس کو ہے کعوبت وشماتت سے مفر — مرتل رہیں مطرح مطاعن اکثر
(۱۹۶۷ ، گلجن صریر ، ۲۰۱) . (ب) امذ . چیز یمار کا تھیلا (لغات ہیرا) . [ع : (ط ر ح)]

مُطَّرِد (ضم م ، فت ط ، شد ر بفت) صف .
لمبا ، دراز ؛ عام ، عالمگیر ، جس پر سب عمل کریں . اس نے تمام عالم کو پیدا کیا ہے اور عام مطرد قوانین اس پر مسلط کیے ہیں . (۱۹۰۴ ، المدینۃ و الاسلام ، ۳۰) . دوسری شرط روزمرہ کی یہ ہے کہ وہ قیاسی نہ ہو یعنی زبان کے عام اور مطرد قاعدوں کے مطابق وضع نہ کیا گیا ہو . (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۱۳۳) . [ع : (ط ر د)] .

... قاعِدَہ (... کس ع ، فت د) امث .
عام قاعدہ ، عام اصول . یہ زبان کی عام قیاسی ترکیب ہے اور زبان کے عام اور مطرد قاعدے کے مطابق وضع ہوئی ہے . (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۱۳۳) . [مطرد + قاعدہ (رک)] .

مُطَّرِدّ (ضم م ، فت ط ، شد د بکس) صف .
۱. بغیر رکے جانے یا بہنے والا ، چلتا ہوا ، جاری ، رائج ، بے روک ، بے وقفہ ؛ خوشحال ، امیر ، دولت مند ؛ عام ، اکثر (جامع اللغات) . ۲. (عروض) بہت ، زیادہ . فعلن اور فعلاتن میں تسکین اوسط کر لینا مطرد ہے یعنی بہت ہے . (۱۹۲۶ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۳۴۴) . [ع : (ط ر د)] .

مِطْرَد (کس م ، سک ط ، فت ر) امذ .
(جراحی) ایک آلہ جس سے شکستہ ہڈی کی کرچیں نکالتے ہیں ، چھوٹا برچھا ، نشتر خاص (مخزن الجواہر) . [ع : (ط ر د)] .

مُطَرَّز (ضم م ، فت ط ، شد ر بفت) صف .
زینت دیا ہوا ، کشید کیا ہوا . اب قاطبہ کلام اون کا طرز طراز نظیری سے مطرز ہے . (۱۸۴۷ ، قرآن السعدین (اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۱۸)) . [ع : (ط ر ز)] .

مُطْرِف (ضم م ، سک ط ، کس ر) صف ، امذ .
کسی بات کی اطلاع پانے والا نیز اطلاع دینے والا شخص . مطرف نے کہا ہے کہ جب آئے لوگ مالک پاس باہر آتی لونڈی اوکی . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۶) . [ع : (ط ر ف)] .

مِطْرَق (کس م ، سک ط ، فت ر) امذ .
رک : مطرقہ (اشٹین گاس) . [ع : (ط ر ق)] .

مِطْرَقَہ (کس م ، سک ط ، فت ر ، ق) امذ .
۱. ہتھوڑا ، خصوصاً لوہاروں کا بڑا ہتھوڑا جس کو گھن بھی کہتے ہیں . اس صنعت کے آلات میں تانبا اور پیتل وغیرہ کندہ کرنے کے لیے ایک قلم فولاد کا اور ایک مطرق یعنی ہتھوڑا ہوتا ہے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۰) . ۲. (طب) انسان یا دودھ پلانے والے جانوروں کے کان کی سب سے باہر والی تین ہڈیوں میں سے درمیانی ہڈی جس کی شکل ہتھوڑے جیسی ہوتی ہے . وہ اس ہتھوڑے (مطرقہ) کے ساتھ منسلک ہوتی ہے جو اندرونی کان کی عظمی کڑیوں میں سے پہلی کڑی ہوتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۷۰) . کان کی اندرونی طرف جھلی کے ساتھ ایک چھوٹی سی ہڈی ہوتی ہے جسے مطرقہ (Mallcus) کہتے ہیں . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۳۳) . [مطرق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مِطْرَقی (کس م ، سک ط ، فت ر) صف .
(طب) ہتھوڑے سے مشابہ (کان کی ہڈی) . کان کے پردے کا ایک چھوٹا سا بقیہ حصہ ہی اگر درمیانی کان کی مطرقی ہڈی سے منسلک ہو تو بھی کچھ موثر سماعت ممکن ہو جاتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۷۰) . [مطرق + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مَطْرُوح (فت م ، سک ط ، ضم ر) صف .
۱. مردود ، کافر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۲. پھینکا ہوا ، نکالا ہوا ، رد کیا ہوا ، الگ کیا ہوا . کوئی حدیث قرآن مجید یا عقل ..... کے مخالف پائی گئی ہے تو اوسے مجروح و مطروح قرار دیا ہے . (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ : ۹۶) . ۳. (طب) ناپسند ، فاسد . یہ اس سیسہ پر جو خون میں دورہ کر رہا ہے عمل کرنے سے اس مطروح کو پیدا کر دیتا ہے . (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۴) . ۴. (کنایۃً) خاک میں ملا ہوا ، حقیر ، ناپسندیدہ .
قسمت میں مرے خاک نشینی تھی تو اے کاش
جز خاک مدینہ کہیں مطروح نہ ہوتا
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۳۰) . [ع : (ط ر ح)] .

مَطْرُوحات (فت م ، سک ط ، و مع) امذ ؛ ج .
(ارضیات) تیل اور کوئلے کی طرح کے معدنیاتی ذخائر جو پانی ، ہوا ، کناؤ یا دیگر قدرتی عوامل سے جمع ہوئے ہوں . پودوں کی باقیوں کے عظیم جمع مطروحات اس طور پر کوئلہ یا گریفائٹ کی تہوں کی شکل اختیار کر گئے . (۱۹۶۸ ، کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۵۰) . وہ تمام فلزی یا غیر فلزی مادے جو زمین میں قدرتی طور پر موجود ہوں اور کان کنی کے ذریعے حاصل کیے جائیں معدنی مطروحات کہلاتے ہیں . (۱۹۶۳ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲۹) . [مطروحہ (رک) کی جمع] .

مَطْرُوحَہ (فت م ، سک ط ، و مع ، فت ح) صف .
مسترد شدہ ، منسوخ شدہ . بیع فاسد ، بیع مکروہ کی باتیں شریعت مطرودہ و منسوخہ سمجھی جانے لگیں . (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال ۲۶) . [مطروح + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

مَطْرُود (فت م ، سک ط ، و مع) صف .
۱. دھتکارا ہوا ، نکالا ہوا ، رد کیا ہوا ، مردود . اگر وے دونوں ہماری نگاہ سے مطرود نہ ہوتے تو آج کے روز علائے تقدیر کے دربار سے مردود نہ ہوتے . (۱۸۶۲ ، بحر تقدیر ، ۱۰۰) . جب سے مردود و مطرود ہوا طرح طرح کی خرابیوں میں مبتلا ..... ہوں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۹۰) .

اس دعوے سے فرشتوں کے مطرود سردار یعنی شیطان کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ (۱۹۴۵، جدید قانون بین الممالک کا آغاز، ۳۰)۔ سپریم کورٹ کو تمام دوسری عدالتوں کو مطرود کر کے دو یا دو سے زائد حکومتوں کے درمیان تنازعات میں اولین اختیار سماعت ہو گا۔ (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین، ۱۳۱)۔ یہ مادی اور تن پروری کا تصور انسانی اخوت سے کوئی سروکار نہیں رکھتا اس لیے ایک مردود اور مطرود اصول ہے۔ (۱۹۸۸، تحقیق و توضیح، جاوید نامہ، ۸۸)۔
۲. شہر بدر کیا ہوا۔ ابن حزم مشرقی اسپین میں مبغوض و مطرود ہو کر شہر بہ شہر پھرتے رہے تھے۔ (۱۹۷۰، مقالات عرشی، ۱۹۷)۔ [ع : (ط ر د)]۔

... سَطح (... فت س، سک ط) امث۔
ابھری ہوئی سطح، نکلی ہوئی سطح۔ جس کی وجہ سے وہ ساختیں جو مطرود سطح کے نام سے مشہور ہیں حاصل ہوتی ہیں۔ (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض الہند، ۶۷)۔ [مطرود + سطح (رک)]۔

مِطْعام (کس م، سک ط) صف۔
بہت کھانا کھلانے والا (فرہنگ عامرہ)۔ [ع : (ط ع م)]۔

مَطْعَم (فت م، سک ط، فت ع) امث۔
غذا، خوراک؛ کھانے کی جگہ۔

بنا ہے شہ کا مصاحب ، ہر ایک پل بھگوا
بہ چشم جاہ ، بہ امید مشرب و مطعم

(۱۹۶۶، مجمل، ۱۱۳)۔ [ع : (ط ع م)]۔

مُطْعِم (ضم م، سک ط، کس ع) صف۔
کھانا کھلانے والا۔

جو منعم ہیں مطعم ہیں اور الطعام   علی حبہ وانما یطعمون

(۱۹۲۹، مزمور میر مغنی، ۱۵۸)۔ [ع : (ط ع م)]۔

مُطَعِّم (ضم م، فت ط، شد ع بکس) صف۔
ٹیکا لگانے والا۔ لازم ہے کہ مطعم کبیر یعنی افسر ٹیکا لگانے والوں کا ذمہ دار اس بات کا ہے کہ مصر کے سب ضلعوں میں اور شہروں میں خود ٹیکا لگاتا ہوا پھرے۔ (۱۸۵۳، رسالہ تطعیم، ۱۹)۔ [ع : (ط ع م)]۔

مَطْعَن (فت م، سک ط، فت ع) امذ۔
طعن، طعنہ (علمی اردو لغت)۔ [ع : (ط ع ن)]۔

مَطْعُوم (فت م، سک ط، و مع) صف؛ امذ۔
خوراک کیا گیا، کھانے کے قابل (کوئی چیز)؛ خوراک، غذا۔ ایک بار تمام اعیان و اشراف جمع ہوئے اور مشروب و مطعوم کی قسم سے جو کچھ لاتے تھے اس حوض میں ڈال دیتے۔ (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۱۴۰)۔ کہتے ہیں کہ سنسکرت بھی بہت وسیع زبان ہے، اس کے علاوہ صنائع کے ان کے اوزار، مرکوب و مشروب و مطعوم و ملبوس و مسکن وغیرہ وغیرہ۔ (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، فکر بلیغ، ۳۰)۔ [ع : (ط ع م)]۔

مَطْعُومات (فت م، سک ط، و مع) امث؛ ج۔
کھانے کی چیزیں، خوراک، غذائیں، کھانے۔ بعضے لذت ریاست کو مطعومات اور نکاح کی لذت پر ترجیح دیتے ہیں۔ (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۲ : ۳۱۳)۔ زمین میں ہر طرح کی چیزیں بکثرت پیدا فرمائیں (مطعومات اور مشروبات اور ملبوسات اور چیز کے لیے آلات و سامان)۔ (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۸۷)۔ مذہب شافعی کی رعایت سے مفسر نے مطعومات کی قید لگائی۔ (۱۹۶۴، کمالین، ۳ : ۳۱)۔ جیسا کہ بعض مطعومات کہ ان کا کھانا بعض اوقات مضرت کا باعث ہوتا ہے۔ (۱۹۸۴، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۵۹)۔ [مطعوم (رک) + ات، لاحقۂ جمع]۔

مَطْعُون (۱) (فت م، سک ط، و مع) صف۔
طعنہ دیا گیا، ملامت کیا گیا؛ بدنام، رسوا۔

گریباں چاک و مطعون جہاں ، بدنام عالم ہوں
پڑے خاک اس طرح کے ہائے رسوائی کے جینے میں

(۱۷۹۱، چمنستان شعرا، یار (نواب منور الدولہ)، ۲۲۸ (الف))۔

دل میں ہے کر دیجیے افشائے راز دوستی
خود بھی رسوا ہوجیے اس کو بھی مطعون کیجیے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۲۰۸)۔ جب انسان کے مقدر میں کچھ عذاب لکھے ہیں تو اس کے اسباب و علل کے اظہار پر فنکار کو کیوں مطعون کیا جائے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۷)۔ [ع : (ط ع ن)]۔

... ٹھہرنا ف مر؛ محاورہ۔
رک : مطعون ہونا۔ ان کے نزدیک جدید تعلیم اس لیے بھی مطعون ٹھہری کہ اس سے مذہبی پختہ کرداری میں خلل پڑتا ہے۔ (۱۹۵۰، زبان و بیان، ۶۵)۔

... خَلائِق کس صف (... فت خ، کس ء) صف۔
وہ جسے سب لوگ لعنت ملامت کریں، دنیا بھر میں بدنام یا رسوا، ننگ خلق (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔ [مطعون + خلائق (رک)]۔

... رَہْنا ف مر؛ محاورہ۔
ملامت زدہ رہنا، زیر عتاب رہنا۔ وہ ہمیشہ اپنے خوش عقیدہ ماحول کے مطعون رہتے ہیں۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۹)۔

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ۔
طعنہ دینا۔ یہ حال ہجویہ تصویر ہے اور شاہنشاہ کو مطعون کرنے کی غرض سے لکھا گیا ہے۔ (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳ : ۱۲۸)۔ قومی اتحاد کی مذاکراتی ٹیم کو ہر میٹنگ کے بعد مطعون کرتے تھے۔ (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۲۷)۔ چادر اوڑھنے والی خواتین کو مطعون کرتی رہی اور ان کا مذاق اڑایا۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۴۲)۔

... کِیا جانا ف مر؛ محاورہ۔
بدنام کیا جانا، طعنہ دیا جانا۔ امام احمد رضا مطعون کیے گئے لیکن حق کہنا ترک نہ کیا۔ (۱۹۹۳، آئینۂ رضویات، ۲ : ۵۱)۔

... ہونا ف مر؛ محاورہ۔
بدنام ہونا، رسوا ہونا، لعنت ملامت کیا جانا۔

اچھا نہیں ہے غیروں کا مجمع مکان میں   مطعون ہو نہ جاؤ کہیں تم جہان میں

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۱۳)۔ دور حاضر میں اسلام اور مسلمانوں کی مستند تاریخیں غیر مسلم مورخین نے ترتیب دیں یا لکھیں اور اپنے حواشی کے ساتھ انھیں شائع کیا نتیجہ ظاہر ہے کہ آج دنیا میں مسلمان اور اسلام ان ہی تاریخوں کے ذریعے مطعون ہیں۔ (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۲)۔

مَطْعُون (۲) (فت م، سک ط، و مع) صف مذ.
طاعون زدہ، مبتلائے طاعون. ان کی غرض یہ تھی کہ شہید مریں کیونکہ مطعون بھی ایک طرح کا شہید ہے جیسا کہ مشہور حدیث میں آیا ہے، بس ابو عبیدہ کے ہاتھ میں گلٹی نکلی اور انہوں نے گلٹی پر ہاتھ پھیر کر کہا اللّٰھم بارک فیھا، اس کے دوسرے روز ان کا انتقال ہو گیا. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۵۷). [ع: (ط ع ن)].

مَطْعُونی (فت م، سک ط، و مع) امث.
مطعون ہونا، بدنامی، رسوائی. بہرحال یہ مطعونی اس سے بہتر ہے کہ کوئی کہے بڑی پلیا تمہارے گھر میں بند ہے. (۱۸۹۶، تورج نامہ، ۱: ۶۷۱). [مطعون (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُطَفِّف (ضم م، فت ط، شد ف بکس) صف مذ.
ناپ تول میں کمی کرنے والا. ناپ تول میں کمی کرنے ..... والے کو مطفف کہا جاتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۶۹۳). [ع: (ط ف ف)].

مُطَفِّفِین (ضم م، فت ط، ش ف بکس، ی مع) امذ: ج.
ناپ تول میں کمی کرنے والے. مطففین تطفیف سے مشتق ہے جس کے معنے ناپ تول میں کمی کرنے کے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۶۹۳). [مطفف + ین، لاحقۂ جمع].

مُطْفِل (ضم م، سک ط، کس ف) صف مث.
بچوں والی.

برشح و مطفل و چیلے سے آوارہ چند ۔۔۔ کا مجو تشنہ و سیراب ہوس لذت یاب
(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۸۸). [ع: (ط ف ل)].

مُطْفی (ضم م، سک ط) صف.
بجھانے والی، حرارت میں تسکین بخشنے والی (Refigerant) مطفی ..... تیزی اور گرمی کو بجھانے والی. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۱: ۱۲۵). [ع: (ط ف ا)].

مُطْفِیات (ضم م، سک ط، ی مع) امث: ج.
حرارت کو بجھانے والی دوائیں. اس بخار میں ٹھنڈک پہونچانے میں کمی کرنا اور مطفیات حرارت کو ترک کر دینا نہایت خطرناک ہے. (۱۹۳۳، حیات اجامیہ، ۱۰۱). [مطفی + ات، لاحقۂ جمع].

مُطَلّا (ضم م، فت ط، شد ل) صف.
سونے کا کام کیا ہوا، طلائی، سنہرا، زریں، نقشین. متعدد بہت ہیں اور اکثر ان میں سے مطلا ہیں. (۱۸۵۴، مراۃ الاقالیم، ۱۹). اپنے ہاں شعریت خوبصورتی ہے، خوب صورتی، منقش ہیں، مطلا ہے، گھوڑوں کے گلوں میں نقرئی گھنٹیاں ہیں لیکن چال میں قیامت کی سست رفتاری ہے. (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۲۱۹). مطلا اور منقش کتابیں فرح بخش محل کے قریب رکھی گئی ہیں. (۱۹۸۸، مکتوبات ادیب، ۴۰). [ع: (ط ل ا)].

--- کار صف.
منقش کام کرنے والے، نقشین کاری گر. سیر و شکار کے کارناموں کی بدولت (جنہیں شاعروں اور مخطوطات کے مطلا کاروں نے یادگار بنا دیا) بڑی ہر دلعزیزی حاصل کی. (۱۹۷۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۲۲). [مطلا + کار، لاحقۂ فاعلی].

--- وَرَق (--- فت و، ر) امذ.
سنہری حروف میں لکھا جانے والا ورق، غیر معمولی واقعات پر مبنی عبارت کا صفحہ. تاریخ عالم کی جلد کو ایک مطلا ورق دے جاتے. (۱۹۸۶، ابوالفضل صدیقی، آئینہ، ۱۴۳). [مطلا + ورق (رک)].

مَطْلَب (فت م، سک ط، فت ل) امذ.
۱. مفہوم، مضمون، معنی، مدعا. طلب مطلب کوں ایزاتی. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱۰).

خط لکھیں گے گرچہ مطلب کچھ نہ ہو ۔۔۔ ہم تو عاشق ہیں تمہارے نام کے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲: ۲۵۰). اسے اختر شیرانی کی ایک نظم کا مطلب ذہن نشین کرا رہا تھا. (۱۹۴۴، طلوع و غروب، ۳۵).

سلام ان پر کہ جو ہیں مطلع قلب مذہب
جنہوں نے خوب سمجھایا ہمیں ایمان کا مطلب
(۱۹۹۱، زمزمۂ سلام، ۴۰). ۲. مقصد، منشا، خواہش، مطلب کی جگہ.

قبلہ طرف نہیں ہے مجھے مطلب نجو ۔۔۔ محراب ابرواں میں ہوں مائل نماز کا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۸۲). ہر حرکت اپنی کسی مطلب کے لیے کرتی تھی. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۶۳۰). اگرچہ سمندروں کے ہزاروں بڑے قسم کے جانوروں سے وہیل غذا حاصل کر سکتا تھا لیکن گلے کی تنگی اور دانت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سب اس کے کسی مطلب کے نہیں. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۸۰).

کہتے ہیں وہ، یہ شرط رکھئے خیال میں ۔۔۔ مطلب کی کوئی بات نہ ہو عرض حال میں
(۱۹۸۳، ارشدی بدایونی، غزلیات، ۳۸). ۳. غرض، سروکار، فائدہ، واسطہ.

جز وَلیؔ بات اپس دل کی کسی پاس نہ کہہ ۔۔۔ راہ ہر دل کو نہیں مطلب پنہائی میں
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۰).

کیا ہے قطع تعلق تو کیوں بلاتے ہو
تمہیں غرض تمہیں مطلب تمہیں غلام سے کام
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۳۵). ورنہ جس شخص کو نماز سے مطلب نہ روزے سے واسطہ اس کا عقیدہ کیا. (۱۹۲۲، گرداب حیات، ۱۲).

کہکشاں سے نہیں ہے کچھ مطلب ۔۔۔ راستہ تو ہے خارزار اپنا
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۲۳). ۴. خود غرضی، نفسانیت، نفسانفسی (مہذب اللغات).
۵. شرح، تفسیر، خلاصہ.

ای تو مجموعۂ فراست تام ۔۔۔ دل ترا مطلب ہزار کتاب
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۶۱). [ع: (ط ل ب)].

--- اَٹَکْنا ف م: محاورہ.
۱. غرض اڑنا، غرض وابستہ ہونا. جب اس کا کوئی مطلب اٹکے اور کوئی اس کی مدد کرے یہ اس کا شکرگزار ہوتا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۳۰). ۲. خواہش پوری نہ ہونا (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- اَدا کَرْنا ف م: محاورہ.
اپنا مدعا یا منشا بیان کرنا.

ایک آفت زماں ہے یہ میرؔ عشق پیشہ
پردے میں سارے مطلب اپنے ادا کرے ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۳۲).

ایجنی ہے گر زبان تو آنکھوں کو وا کرو
صدقے پدر اشارے میں مطلب ادا کرو
(۱۸۷۴، انیس مراثی، ۲: ۳۳۹).

... اُڑانا محاورہ.
مطلب چھوڑ دینا، مضمون چھوڑ دینا.

خط مرا کچھ ادھر اُدھر سے پڑھا بیچ سے وہ اڑا گیا مطلب
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۰).

... آشنا (۔۔۔ مد ا، سک ش) صف.
خود غرض، مطلب پرست، وقت سے فائدہ اٹھانے والا.

یہ کس کم بخت کو باور ہے تم ہو دوست دشمن کے
مگر ہاں یہ تو کہہ سکتا ہوں مطلب آشنا تم ہو
(۱۸۹۹، ظہیر، د، ۲: ۱۰۸). دنیا مطلب آشنا اور انسان خود غرض، لیکن بے غرض ہیں تو یہ اور صرف یہ. (۱۹۳۶، نالۂ زار، ۷). [مطلب + آشنا (رک)].

... آشنائی (۔۔۔ مد ا، سک ش) امث.
خود غرضی، مطلب پرستی. ہر شخص میں خود غرضی، مطلب آشنائی ضرر رسانی ..... پیدا ہو گی. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۶۰). [مطلب آشنا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

... اُلٹ جانا ف مر: محاورہ.
مطلب اُلٹ دینا (رک) کا لازم، مطلب کچھ کا کچھ کر دینا (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات؛ نور اللغات).

... اُلٹ دینا/اُلٹا دینا ف مر: محاورہ.
مضمون کچھ کا کچھ کر دینا، مفہوم بدل دینا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

... اُلجھنا محاورہ.
مطلب کا گنجلک ہو جانا، مطلب کا واضح نہ رہنا (مہذب اللغات).

... بَدَلنا ف مر: محاورہ.
رک: مطلب الٹ دینا. میں نے عرض کیا کہ ہر دس سال کے بعد مطلب بدلتا رہا تو کام کیسے چلے گا. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۳۶).

... بَراری (۔۔۔ فت ب) امث.
حصول مدعا، حاجت روائی، کام نکالنا. عمرو نے خیال کیا کہ اگر ان عورتوں کے ساتھ چلو گے یقین ہے کہ کچھ مطلب براری ہو گی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹). خود غرض دو ہی باتیں پیش نظر رکھتے ہیں ایک اپنی مطلب براری، دوم بادشاہ کو راضی رکھنا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۴۳). اسے یہ بھی جتلا دیا کہ تا وقتیکہ وہ بت پرستی کو نہ چھوڑ دے اور دین حق پر نہ چلے اس کی مطلب براری نہ ہو گی. (۱۹۰۳، خالد، ۲). صاف صاف اپنی مجبوری کا اعتراف بدلنا ہے ایک الو کھے بیچ، میں مطلب براری کی کوشش ہے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ لکھنو، ۸، ۳: ۴). مطلب براری کے لیے ابہام و تعمیم سے کام لے کر اس نظریے کی پر سکون طریقہ پر تبلیغ کی جائے. (۱۹۸۵، تعلیقات و نگارشات، ۹۲). مطلب براری کے بعد تنقیص کرنے والوں کی کمی نہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۳). [مطلب + براری (رک)].

... بَراری چاہْنا ف مر: محاورہ.
خواہش پوری کرنا، حاجت روائی چاہنا. عزیز مصر کی بیوی اتنے بڑے مرتبہ پر ہوتے ہوئے اپنے نوجوان غلام پر فریفتہ ہو کر اس سے اپنی مطلب براری چاہتی ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۴۷).

... بَراری کَرْنا ف مر: محاورہ.
مقصد پورا کرنا، حاجت روائی کرنا. کسی خط کے ایک ٹکڑے کو لے کر..... اپنا مطلب براری کر لینا نہ صرف تحقیق کا منہ چڑانا ہوگا بلکہ اسے بددیانتی کہنا زیادہ مناسب ہو گا. (۱۹۸۷، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۸۰). پروپیگنڈہ کا کام بنیادی طور پر یہ ہے کہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا جائے اور ان سے مطلب براری کی جائے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ، پیشہ وفن، ۲۰۷).

... بَرْ آنا ف مر: محاورہ.
مقصد پورا ہونا، مراد حاصل ہونا، مدعا پورا ہونا. شاید تیرا مطلب اس جگہ بر آوے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۹).

بتلایئے شاہ جی خدارا مطلب بر آئے گا ہمارا
(۱۸۷۱، رباعی عشق، ۲۰). جب ان مختلف کرموں سے کچھ مطلب بر نہ آیا پر بیچا اس تلاش میں ہوئی کہ کوئی ایسا اللہ کا ولی مل جائے جس کے زبان ہلانے یا اشارہ کر دینے سے بیگم کی بگڑی بن جائے. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۸۵).

... بَر لانا ف مر: محاورہ.
مطلب پورا ہونا، مراد پوری ہونا.

ولی ہرگز اپس کے دل کوں سینے میں نہ رکھ غمگیں
کہ بر لاوے گا مطلب کوں خدا آہستہ آہستہ
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷۵). اے کدبانو میں بھی اپنا سر تیرے کام میں گنواؤں گا اور مطلب دلی تیری بر لاؤں گا اس میں ہرگز دریغ نہ کروں گا. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۲۳۰).

... بُلَنْد ہونا ف مر: محاورہ (قدیم).
ارادہ بلند ہونا، عزم پختہ ہونا.

ہے ہمارے نالۂ پرسوز کا مطلب بلند
سرو قد کوں ہوے، گر معلوم حال اس تان کا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۶۷).

... بَنْد رَہْنا ف مر: محاورہ.
خواہش ظاہر نہ ہونا، مدعا پوشیدہ ہونا.

خواہاں ہے یہ عاجز تری ہمت کا مددگار
مطلب مرا کب تک رہے اے عقدہ کشا بند
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۵۵).

... بَنْدھنا محاورہ.
کسی مضمون کا نظم ہونا، کسی خیال کا بندھنا (مہذب اللغات).

... پانا ف مر: محاورہ.
مقصد پانا، مقصد حاصل ہونا.

نیست تھا اب ہست ہے پھر نیست ہی بن جائیگا
نسخۂ امکاں کا مطلب ہم نے پایا حرف حرف
(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۳۷).

--- پر آنا ف مر: محاورہ.
تمہید کے بعد اپنے مقصد کی بات کہنا یا لکھنا.
حال دل کچھ کچھ کہا میں نے تو بولا سن کے یار
پس عبارت ہو چکی مطلب پر آیا چاہیے
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲: ۲۳۵). اب ہمیں پھر مطلب پر آنا چاہیے کہ بھاشا نے اردو کے کپڑے پہننے کے لئے فارسی سے کیا کیا لیا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۹).

--- پرست (--- فت پ، ر، سک س) صف.
کام نکالنے والا، اپنا فائدہ دیکھنے والا، خود غرض، مطلبی. اس خود غرض مطلب پرست دنیا میں محبت ایک فرضی لفظ ہے. (۱۹۲۳، قوم پرست، ۴۶). لوگوں کا خیال تھا کہ وہ انتہائی مطلب پرست اور چلتے ہوئے آدمی ہیں. (۱۹۶۹، معذرتیں، ۵۵). کوئی مطلب پرست گھاگ، مکر اور چالاکی کی تصویر، دغا بازی پر تلا ہوا. (۱۹۸۳، دجلہ، ۱۵۸). سوز میں ڈوبی ہوئی یہ بے غرض آواز کسی مطلب پرست کی نہیں ہو سکتی. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مئی، ۶۰).
[مطلب + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- پرستی (--- فت پ، ر، سک س) امث.
مطلب پرست ہونا، خود غرضی. اس زمانے کی مطلب پرستی اور خود غرضی نے اپنی برائیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے آزادی اقدام کے ایک عجیب فلسفے کی صورت اختیار کر لی تھی. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۱۸۲). [مطلب پرست + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پر لانا ف مر: محاورہ.
اپنا مقصد پورا کرنے پر آمادہ کرنا (علمی اردو لغت).

--- پڑھنا محاورہ.
کسی تحریر کے بین السطور مفہوم کا پڑھنا، مقصد سمجھ لینا.
جو کہ شاکر ہوا مقدر پر — خط پیشانی کا پڑھا مطلب
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۹۴).

--- پورا کرنا ف مر: محاورہ.
مراد بر لانا، مقصد میں کامیاب کرنا.
حضرت داغ توبہ کرتے ہیں — کاش پورا کرے خدا مطلب
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۷).

--- پورا ہونا ف مر: محاورہ.
۱. مطلب پورا کرنا (رک) کا لازم؛ کام بن جانا. میرا مطلب پورا نہ ہوا اور میں دوا لے کر وہاں سے چلا آیا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۲۸). ۲. (فحش، بازاری) جماع ہونا، وصل ہونا (جامع اللغات).

--- چبا جانا محاورہ.
صاف صاف مفہوم ظاہر نہ کرنا، اصل بات چھپانا.
مدعا جو ہو زباں سے کہہ صاف — حرف مطلب کو چبایا نہ کرو
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۱۷).

--- چلنا محاورہ.
۱. مطلب سمجھ میں آنا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). ۲. کار برآری ہونا، مقصد پورا ہونا.
افتادگان خاک کا پرچہ لگا تو کیا — مطلب نہ چل سکا کسی عنوان رہ گیا
(۱۸۴۷، کلیات منیر، ۱: ۲۲۸).

--- حاصل کرنا ف مر: محاورہ.
کام نکالنا، مقصد پورا کرنا. عزیز کی بی بی اپنے غلام کو اس سے اپنا (ناجائز) مطلب حاصل کرنے کے لیے پھسلاتی ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۴۸).

--- حاصل ہونا ف مر: محاورہ.
کام نکلنا، مقصد پورا ہونا. مجھ کو منظور یہ تھا کہ میں بھی یہاں رہوں، مدت سے جان دیتا ہوں اور مطلب حاصل نہیں ہوتا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۲۹۷).

--- حصول ہونا محاورہ.
مطلب حاصل ہونا، مراد بر آنا، مقصد پورا ہونا.
بولے کمال پیار سے شاہنشہ عرب — مطلب ہوا حصول خوشامد کرو نہ اب
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات).

--- حل کرنا ف مر: محاورہ.
بات صاف کرنا، مطلب سمجھانا (علمی اردو لغت).

--- حل ہونا ف مر: محاورہ.
مطلب حل کرنا (رک) کا لازم، مطلب سمجھ میں آنا، مطلب واضح ہو جانا.
خط سے اس رخ کا حل ہوا مطلب — شرح سے متن کا کھلا مطلب
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱: ۹۳).

--- خبط ہونا ف مر: محاورہ.
تقریر یا تحریر کا بے معنی ہونا، بات مبہم ہونا، کسی عبارت کا بے معنی ہو جانا. نہیں..... ہونے کی لہذا مطلب خبط ہو جاتا ہے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ لکھنؤ، ۲۰، ۲۳: ۹). ان تراجم سے اصل مطلب بالکل خبط ہو جاتا ہے. (۱۹۸۸، مغرب سے نثری تراجم، ۳۹۱).

--- خوری (--- و ج) صف (شاذ).
خود غرض، مطلبی (عموماً عورت کے لیے مستعمل). جو کاہل فخر مایہ ناز زندگی بسر کرگئیں وہ بے خبر اور مطلب خوری بھی جائیں. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۳۷). [مطلب + ف: خور، خوردن = کھانا + ی، لاحقۂ نسبت].

--- خیز (--- ی ج) صف.
معنی خیز، بامعنی، بامقصد؛ (مجازاً) کارآمد. اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سلسلہ قائم رہے تو اور یقیناً فقرہ بازیوں سے زیادہ مطلب خیز ہوگا. (۱۹۳۶، نیرنگ خیال، دسمبر (مقالات تاثیر)، ۳۷۵). [مطلب + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

--- دلی کس صف (--- کس د) امذ.
دلی مراد، اصل مدعا، مقصد اصل. کبھی بذریعہ تحریر یک دیگر کے مطلب دلی سے آگاہ ہوتا ہے. (۱۸۶۲، انشائے خرد افروز، ۳۰). خدا کرے دونوں کا مطلب دلی بر آوے. (۱۸۹۳، فسانۂ دلفریب، ۴۱). [مطلب + دل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دَقیق ہونا محاورہ۔
مفہوم پیچیدہ ہونا، مضمون سخت ہونا۔
رخسار سے رہا دہن یار ناپدید　　مطلب دقیق تھا نہ سمایا کتاب میں
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱: ۱۱۱)۔

... رَکْھنا محاورہ۔
۱. غرض رکھنا، واسطہ رکھنا، کام رکھنا۔
ہو طرح کی غرض نکلتی ہے　　کیوں نہ مطلب رکھیں جناب سے ہم
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۸۳)۔ ۲. معنی رکھنا؛ بامقصد ہونا۔ یہ کہنا.... یہ مطلب رکھتا ہے کہ اپنی ہی مخالفت زمانے کی مخالفت ہے۔ (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، (حصہ ۲: ۳۲۸)۔

... رَواں ہونا ف مر؛ محاورہ۔
کام نکلنا، مقصد حاصل ہونا۔ اگر تمہیں طلب اور خواہش رہے گی تو تمن پر کیا موقوف ہے لاکھوں سے انشاء اللہ مطلب رواں ہوگا۔ (۱۸۵۸، تاریخ غزالی، ۳۵)۔

... زُبان تک لانا ف مر؛ محاورہ۔
مطلب کی بات کہہ دینا، اپنی خواہش یا غرض کا اظہار کرنا۔ اس قدر توجہ کون کرے گا کہ میں اپنا مطلب زبان تک لاؤں اور وہ قبول کرے۔ (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۵۶۰)۔

... سَعْدی دِیگر اَسْت کہاوت۔
سعدی کا مطلب دوسرا ہے یعنی ظاہر یوں ہے مگر دلی مقصد کچھ اور ہے۔ شہزادے، مطلب سعدی دیگرست، افسوس، اظہار ہمدردی ہے شاید اسی پھیر میں نظر سے خوش گزرنے کی ٹھہرے اور نہیں تو نہ سہی آواز ہی سن لیں گے۔ (۱۹۸۱، (مہذب اللغات) فسانۂ آزاد، ۱۲: ۲۳۲)۔

... سَمْجھانا ف مر؛ محاورہ۔
معنی سمجھانا، مطلب واضح کرنا۔ آپ نے مجھے زندگی کا مطلب سمجھایا ہے آپ کی تو گرانی بن کر رہوں گی۔ (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۳۸)۔

... سَمْجھنا ف مر؛ محاورہ۔
معنی سمجھنا، اصل مدعا پالینا۔
ہے یہ مطلب نہ کچھ زباں سے کہوں　　میں سمجھتا ہوں آپ کا مطلب
(۱۹۲۳، دیوان بشیر، ۲۳)۔ میں تمہارا مطلب سمجھ گیا مگر..... میں نے سہم کر کہا۔ (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۹۲)۔

... سے آگاہ ہونا محاورہ۔
دلی مقصد کا علم ہونا، کسی بات سے واقف ہونا (مہذب اللغات)۔

... سے گِرْنا ف مر؛ محاورہ۔
کسی خاص غرض سے کسی کی طرف مائل ہونا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات)۔

... سے مَطْلَب ہونا ف مر؛ محاورہ۔
اپنے کام سے کام ہونا، اپنے کام سے غرض رکھنا۔
نہ ماروں گا نہ تجکوں جان سے اب　　مجھے تھا اپنے اس مطلب سے مطلب
(۱۸۶۱، الف لیلہ منظوم، ۳: ۸۳۵)۔

... فَوت کَرْنا ف مر؛ محاورہ۔
غرض حاصل نہ ہونے دینا، ناکام ہونا، مقصد حاصل نہ ہونے دینا۔
جیتا تھا خط شوق کے میں جس امید پر
مطلب وہ فوت یار کی تحریر نے کیا
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۶۱)۔

... فَوت ہونا ف مر؛ محاورہ۔
بے معنی ہونا نیز اصل مقصد جاتا رہنا۔ لفظ فاسق سے کافر کے معنی لینا درست ہی نہیں ہو سکتا بلکہ مطلب ہی اوس کا فوت ہوا جاتا ہے۔ (۱۸۸۶، آیات بینات، ۲: ۱۹۱)۔

... کا صف۔
۱. کارآمد، کام کے قابل، کام کا۔
تفحص کر کے دیکھا میں ہر اک کے مدرسے میں جا
اسی کے حسن کے مطلب کا ہے تکرار ہر جانب
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۵۸)۔
بتایا آپ نے تعلیم دے کر اپنے مطلب کا
بھلا کیونکر نہ ساری خوبیاں پیدا ہوں دشمن میں
(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۶۸)۔ ۲. خود غرضی کا، مطلب پر مبنی، غرض کا۔ اس کے یہ معنی ہوئے کہ ملنا جلنا صرف مطلب ہی کا ہے۔ (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۳۵)۔

... کا اُسْتاد ہونا ف مر؛ محاورہ۔
مطلب پرست ہونا، مطلبی ہونا۔
عاشقوں کا دل لیا، جھٹ لے کے چلتے ہوگئے
یہ حسیں بھی اپنے مطلب کے بڑے استاد ہیں
(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۸۱)۔

... کا آشنا صف۔
جو صرف اپنا مطلب نکالنے کو یار بنا ہو، خود غرض، مطلبی۔
یہ مرد اپنے ہیں مطلب کے آشنا اے جان
کہیں ہزاروں میں اک دوست دار ہوتا ہے
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۰۹)۔

... کا دوسْت امذ۔
خود غرض دوست، مطلبی دوست، مطلب سے ملنے والا۔
دوست اک عالم کے پر مطلب کے دوست
ایسے یاروں سے حذر یارو حذر
(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۶۸)۔

... کا یار امذ۔
جو صرف اپنے مطلب کی غرض سے یار بنا ہو، خود غرض، مطلبی۔

تم اگر اپنی گوں کے ہو معشوق — اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں
(۱۹۰۵، داغ، محاورات داغ، ۳۳۶).

خود غرض باوفا نہیں ہوتے — اپنے مطلب کے یار ہوتے ہیں
(۱۹۷۰، صد رنگ، ۸۴).

--- کرنا ف مر: محاورہ.
مدعا حاصل کرنا؛ (فحش، بازاری) وصل کرنا، مجامعت کرنا.

تیری لڑکی خود اس پر مر رہی ہے — وہ مطلب اپنا گھر میں کر رہی ہے
(۱۸۶۱، الف لیلہ، نومنظوم، ۲: ۴۳۰).

--- کو پہنچانا ف مر: محاورہ.
کام بنا دینا، کامیاب کر دینا (علمی اُردو لغت؛ جامع اللغات).

--- کو پہنچنا ف مر: محاورہ.
مراد کو پہنچنا، مطلب سمجھنا.

غزل خواجہ ہے مطلب کو پہونچ اے آتش
نالہ ہے اثرِ مرغ نواسنج نہیں
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲: ۲۴۰).

--- کہنا ف مر: محاورہ.
غرض بیان کرنا، مدعا ظاہر کرنا.

کبھی کہتا ہوں دل سے خوب کیا — کبھی کہتا ہوں کیوں کہا مطلب
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۷۱).

--- کی امث.
۱. رک: مطلب کا جس کی یہ تانیث ہے، غرض کی، جس میں ذاتی مطلب ہو. ہر ایک نے اپنے مطلب کی دعا منگوانی چاہی. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۵۹).

بنائیں اور باتیں آپ ان سے کیا غرض مطلب
یہ چن لیتے ہیں مطلب کی ہمارے کان ایسے ہیں
(۱۹۰۵، داغ، محاورات داغ، ۳۳۶). ۲. کارآمد، کام کی. تمہارے مطلب کی ایک کتاب آئی ہوئی ہے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۱۴).

--- کی بات امث.
۱. مقصد کی بات، مدعا؛ (کنایۃً) وصل کی خواہش.

اگرچہ صبح تلک ہم دگر تھے محرمِ سخن
پہ کہہ سکا نہ کچھ اس سے میں بات مطلب کی
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۴۰).

مطلب کی بات سنتے ہی مجھ سے وہ حیلہ ساز
یوں چپ ہوا کہ جیسے کسی نے سنا نہ ہو
(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۱۹۴).

کہتے ہیں وہ یہ شرط بھی رکھیے خیال میں
مطلب کی کوئی بات نہ ہو عرضِ حال میں
(۱۹۸۳، ارشدی بدایونی، غزلیات، ۳۸). ۲. کارآمد بات، کام کی بات، مفید بات.

مطلب کی بات منھ تلک آئی نہیں کبھی
اک بات ہے کہ میرے دہن میں زبان ہے
(۱۹۰۰، امیر (نور اللغات)). مولانا اسلم جیراج پوری نے ایک کتاب "حیاتِ حافظ" نام لکھی ہے..... شاید کوئی مطلب کی بات معلوم ہو جائے. (۱۹۱۶، اقبال نامہ، ۱: ۴۳). گھر میں سیدھی سادی مطلب کی باتیں کی جاتی ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۹).

--- کی چُن لینا محاورہ.
اپنے فائدے کی بات اخذ کر لینا.

بنائیں اور باتیں آپ ان سے کیا غرض مطلب
یہ چن لیتے ہیں مطلب کی ہمارے کان ایسے ہیں
(۱۹۰۵، داغ، محاورات داغ، ۳۳۶).

--- کی (بات) سُنانا ف مر: محاورہ.
اپنی غرض کی بات کہنا، مطلب کی بات کہہ دینا.

یا سنا دے مرے مطلب کی کوئی اے ناصح
یا یہ کہہ دے کہ نہیں تابِ تکلم مجھ کو
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۷۶).

--- کی سُننا ف مر: محاورہ.
اپنے فائدے کی بات سننا، اپنے کام کی بات سننا.

تجھ کو کیا گوں مرے مطلب کی سنو یا نہ سنو
کام کہنے سے ہے سو بار کہوں یا نہ کہوں
(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۱۶۸).

--- کی سُوجھنا ف مر: محاورہ.
خود غرضی کی بات خیال میں آنا، اپنے فائدے کی بات سمجھ میں آنا.

جو کہیں میں نے جوبن کی تعریف بولے — تمہیں اپنے مطلب ہی کی سوجھتی ہے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۹۹).

--- کی کہنا ف مر: محاورہ.
اپنی غرض ظاہر کرنا، اپنے مطلب یا فائدے کی بات کہنا.

یہ ہے قسمت کا لکھا پھیر لے منھ وہ تو خط
اپنے مطلب کی کہوں گر کسی عنوان سے بات
(۱۸۴۹، کلیاتِ ظفر، ۲: ۲۹).

جو مطلب کی کہتا تھا وہ تب حیا سے — نہ دیتا تھا مجھ کو جواب اوّل اوّل
(۱۹۰۷، دفترِ خیال، ۶۷).

مفت میں سن لی یگانہ کی غزل — ان سنی کر دی جو مطلب کی کہی
(۱۹۵۷، یاس یگانہ، گنجینہ، ۶۳).

--- کی گھات چلنا ف مر: محاورہ.
اپنا فائدہ دیکھنا، اپنے فائدے کو مدنظر رکھنا (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ علمی اُردو لغت؛ جامع اللغات).

... مطلب کی چھاننا ف مر: محاورہ.
مقصد تلاش کرنا، اپنے فائدے کی بات ڈھونڈنا. میں ان کی گفتگو میں سے مطلب مطلب کی چھانتا رہا. (۱۹۷۶، جوالا مکھ، ۱۹۱).

... کے واسطے گدھے کو باپ بناتے ہیں کہاوت.
غرض نکالنے کے لیے ادنیٰ کی بھی خوشامد کرتے ہیں (علمی اُردو لغت).

... کے یار امذ: ج.
جو صرف اپنے مطلب کی غرض سے یار بنے ہوں، مطلبی، خود غرض لوگ، مطلب کی دوستی رکھنے والے. ماں باپ، بہن بھائی، بیوی اور بچے سب مطلب کے یار ٹھہرتے ہیں. (۱۹۷۳، توازن، ۱۵).

... کُھل جانا/کُھلنا ف مر: محاورہ.
۱. معنی ظاہر ہونا، مفہوم واضح ہونا.

خط سے اُس رخ کا حل ہوا مطلب — شرح سے متن کا کھلا مطلب
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱: ۹۳).

تھا لفافہ کو پیچ و تاب قلق — بے کھلے خط کا کھل گیا مطلب
(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۴۵).

نہ کھل سکا تری باتوں کا ایک سے مطلب
مگر سمجھنے کو اپنی سی ہر بشر سمجھا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، م، ۵۹). ۲. غرض ظاہر ہونا.

نہیں جی اب نہیں نہیں نہ کہو — کہہ چکے کہہ چکے کھلا مطلب
(۱۸۶۱، دیوان اختر، ۱: ۲۹۳). مگر سلطان کا مطلب اب بھی نہ کھلا. (۱۹۰۳، خالد، ۱۸).

... لے اُڑنا محاورہ.
اصل مدعا معلوم کر لینا، بین السطور بات جان لینا.

بات پوری نہیں کہی میں نے — کہ وہ طرار لے اوڑا مطلب
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۷۰).

... مانگنا ف مر: محاورہ.
خواہش کرنا، مانگنا. لرزہ بدن یزید پر پڑا اور ذرا ان باتوں سے غالب ہوا، رو کر کہا، اے زین العابدین، کچھ مطلب اپنا مجھ سے مانگ تا روا کروں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۹).

... مِل جانا/مِلنا ف مر: محاورہ.
مدعا حاصل ہونا، فائدہ ملنا.

اس کی باتوں سے مجھے غصہ چڑھا — کار حق میں مطلب اپنا مل گیا
(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۵).

... نِکال رکھنا ف مر: محاورہ.
سبق پڑھنے سے پہلے کتاب پر غور کر کے مطلب سمجھ لینا، لغت میں الفاظ معنی پڑھ کر مطلب سمجھ لینا.

سبق سے پہلے دبستان عشق میں لیلیٰ — کتاب دیکھ کے مطلب نکال رکھتی ہے
(۱۸۹۲، شمیم (نور اللغات)).

... نِکال لینا ف مر: محاورہ.
غرض حاصل کر لینا، مقصد حاصل کر لینا.

بگڑے جو وہ نکل نہ سکی دل کی آرزو
مطلب نکال لے گئے آنکھیں نکال کے
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱: ۱۷۹).

... نِکالنا ف مر: محاورہ.
۱. معنی اخذ کرنا، مطلب ڈھونڈنا.

عاشق ہیں، ہم کو حرف محبت سے کام ہے — ملا نکالتا پھرے مطلب کتاب سے
(۱۹۵۳، غنچۂ آرزو، ۱۵۰). ۲. غرض پوری کرنا. یہ اپنا مطلب ہزار طرح سے نکال لیتے تھے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۲۶). یہی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کے لیے مجھ کو پھسلاتی تھی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۳۰).

... نِکل آنا محاورہ.
مقصد حاصل ہونا. کبھی آسانی سے مطلب نکل آتا تھا کبھی دشواری سے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۰۱).

... نکل جانا/نِکلنا ف مر: محاورہ.
۱. مفہوم واضح ہو جانا. جو اکبر کہہ دے وہی دین آئین اور اس سے بڑے مطلب نکلتے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۷). ۲. غرض حاصل ہونا، کام نکلنا، مقصد پورا ہونا. اس وقت شیطان سر پر چڑھتا ہے یہ وہی کھیل رہا ہے جب مطلب نکل جاوے گا پھر بات بھی نہ پوچھو گے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۹۱۷). جانبازی کرو مگر سوائے تعریف کے کچھ اصل مطلب نہیں نکلتا، کیا میرا تعریف سے پیٹ بھرتا ہے. (۱۹۰۱، طلسم نوخیز جمشیدی، ۲: ۱۳۹).

... نویسی (...فت ن، ی مع) امث.
مدعا نگاری، مقصد کی بات کہنا یا لکھنا. اسلوب بیان میں مدعا نگاری اور مطلب نویسی بہت حد تک سرسید کی رفاقت اور صحبت کے زیر اثر ہے. (۱۹۸۶، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی و فکری جائزہ، ۹۳). [مطلب + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نہ ہونا ف مر: محاورہ.
لالچ نہ ہونا، غرض نہ ہونا. اگر خدانخواستہ مطلب نہ ہوا، زنہار نہیں آنے کا تو جان اور سلطنت جانے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۳۰۰). صرف خوراک سے تم کو کچھ مطلب نہ ہوگا. (۱۹۸۹، مکاتیب شبلی، ۸۶).

... ہاتھ آنا ف مر: محاورہ.
مدعا ملنا، مقصود حاصل ہونا، مراد پا لینا. اوس سے اس کی حقیقت دریافت کرتا کہ نقد مطلب ہاتھ آئے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۶۱). خوب موقع پایا مطلب ہاتھ آیا حضور نے کیا ارشاد فرمایا. (۱۸۹۷، چندراولی، ۱۵).

... ہو جانا محاورہ.
۱. کام بن جانا، کامیاب ہو جانا، خواہش پوری ہو جانا، غرض حاصل ہو جانا.

آستان یار ٹھہرا جبہ سائی کے لیے — شکر کے سجدے کریں مطلب ہمارا ہوگیا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۷۰). ۲. بُرا یا پتلا حال ہو جانا کام تمام ہو جانا (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ علمی اُردو لغت؛ جامع اللغات).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
مدعا ملنا، مقصد حاصل ہونا.
منزل گور میں وصال ہوا گوشہ میں چھپ کے ہو گیا مطلب
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۶۳).

--- ہے فقرہ.
غرض یہ ہے، مقصد کہنے کا یہ ہے. کہنے کا مطلب ہے کہ جائزہ محض بڑے ناموں پر ہی مبنی نہ ہونا چاہیے. (۱۹۸۸، پاکستان میں اردو ادب (مقدمہ)، ۳۰).

--- یہ ہے کہ فقرہ.
کہنے کا مقصد یہ ہے، مدعا یہ ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ طالب علموں میں ذہنی تجسس کے نمونے ملتے ہیں. (۱۹۵۳، تحقیقی عمل اور اسلوب، ۳۰۸). اس کا مطلب یہ ہے کہ نظم و نسق چلانے اور مال گزاری وصول کرنے کے لیے..... مقامی کارکنوں پر انحصار کرنا پڑا. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۲۴۰).

مَطْلَبی (فت م، سک ط، فت ل) صف.
خود غرض، ابن الوقت؛ مطلب پرست، مطلب کا یار.
اس کوں نہ خدا ہے نا نبیؐ ہے مردار ملول مطلبی ہے
(۱۷۰۰، من لگن، ۲۷). دلبر نے کہا کہ مرد کی ذات مطلبی ہوتی ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۲۵). نواب امین الدین خانصاحب کو مصاحبین کج مشورت، مطلبی آشنا اور دلوں میں فرق ڈلوانے والے گھیرے بیٹھے ہیں. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۳۳). لوگ انھیں مکار، دھوکے باز، مطلبی اور نہ جانے کیا کیا سمجھنے لگے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۶۱). [مطلب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- ہونا ف مر: محاورہ.
خود غرض ہونا، اپنا مفاد چاہنا، ابن الوقت ہونا، خود غرضی پر مبنی ہونا. چونکہ خود اس کا دل پاک ہوتا ہے اور وہ اپنے احساسات میں مخلص ہوتی ہے اس لئے وہ ٹھنڈے دل سے غور نہیں کرپاتی اور بہتر سمجھ سکتی کہ مرد کی چاہت مطلبی ہے. (۱۹۷۱، بنت قمر، ۵۹).

مُطَّلِبی (ضم م، شد ط بفت، فت ل) صف: اند.
۱. حضرت عبدالمطلب کے خاندان کا نیز حضرت عبدالمطلب کی اولاد.
یہ جان ہے بر ہاشمی و مطلبی کی اس میں تو ملاحت ہے رسول عربی کی
(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).
ترے آگے کیوں نہ جھکیں ملک تجھے سجدہ کیوں نہ کرے فلک
کہ خدا ہے لم یزلی ترا تو نبیؐ ہے مطلبی ترا
(۱۹۳۱، بہارستان، ۶۷). ۲. مراد: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم.
وہؐ جس کا لقب ہاشمی و مطلبی ہے تخلیق دو عالم کا وہ عنوان جلی ہے
(۱۹۸۴، میرے آقاؐ، ۵۷). [مطلب (علم) ی، لاحقۂ نسبت].

مَطْلَبِیا (فت م، سک ط، فت ل، سک ب) امذ.
خود غرض، ابن الوقت؛ مطلب کا آشنا، مطلب کا یار. (نوراللغات). [مطلبی (رک) + ا، لاحقۂ تصغیر و تذکیر].

مُطَلَّس (ضم م، فت ط، شد ل بفت) صف: امذ.
سونے چاندی اور دھات کے سکوں کو ہموار اور یکساں بنانا. خراب سونے چاندی تانبے کے ٹوشوں کا مطلس بناتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۲۱). [ع: (ط ل س)].

مُطَلَّسات (ضم م، فت ط، شد ل بفت) امذ: ج.
مطلس (رک) کی جمع، سونے چاندی کے سکوں کے نقوش یا اُبھار. توران میں مطلسات کی مقدار بغیر سند ان کے برابر نہیں بنا سکتے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۲۱). [مطلس (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَطْلَع (فت م، سک ط، فت ل) امذ.
۱. طلوع ہونے کی جگہ؛ مراد: مشرق، چاند یا سورج نکلنے کی جگہ.
جو گیسو تھے تجھ پاس ہے مشکناب ترا مکھ تو ہے مطلع آفتاب
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۲). طلیعۂ سپاہ اودکی نے جس طرف منہ دکھلایا صبح اقبال مطلع امانی و امال سے طالع ہو سو منہ دکھلائے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۵).
شگاف خامہ ہے چاک گریبان سحر گویا جو مطلع ہے مرا خورشید معنی کا وہ مطلع ہے
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۰۳). خراسان کا سیاسی مطلع فتنہ، آشوب اور انقلاب کے گہرے بادلوں سے گھرا ہوا تھا. (۱۹۲۲، مقالات محمود شیرانی، ۳۰۶). سردی اور گرمی میں آفتاب کا مطلع بدلتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۲۲۷). ۲. فضا، آسمان (بادل ہونے یا نہ ہونے کی کیفیت). کسی یوروپین مدبر کو آج تک ایسے تاریک منظر اور دھندلے مطلع کا سامنا نہیں کرنا پڑا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۰). بارش کا انتظار ہے کل سے مطلع غبار آلود ہے. (۱۹۳۵، مکاتیب اقبال، ۱: ۳۶۷). اس کہکشاں کے کبھی چاند سورج اپنی پوری تابانی کے ساتھ ہمارے قومی مطلع پر جگمگانے لگیں گے. (۱۹۸۲، آتش چنار، م (پہلی بات)). جب مطلع ذرا صاف ہوا اور چاند کا کیرا غائب ہو گیا اور روشنیاں کھلی آنکھ سے نظر آنے لگیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۷۸). ۳. (شاعری) غزل یا قصیدے کے شروع کے بیت یا شعر جس کے دونوں مصرعوں میں قافیہ لازمی ہوتا ہے.
کھیا ہوں وصف کہ تیرے کا اے دھن خوب اوّل مطلع
دیا مطلع لی ہوئے تا کہ او ہے بے بدل مطلع
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۵۳).
مطلع خوبی سو تیرا گال ہے اے ماہ تاب
مطلع اس خوبی سوں بولیاں ہوں جو نیں اس کوں جواب
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۳).
مطلع عنوان کتاب کریم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹). غزل میں پہلے شعر کے دونوں مصرع کا قافیہ برابر ہوتا ہے اور اسکو مطلع..... کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۳۰). جس طرح ایک غزل مطلع سے مقطع تک کئی مرتبہ دہرائی جاتی ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اگست، ۳۹). ۴. (عروض) پہلے مصرع کا پہلا رکن، صدر. پہلے مصرع کے پہلے رکن کو صدر یا مطلع اور آخری رکن کو عروض کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۳۱). [ع: (ط ل ع)].

--- اَبْر آلود رَہْنا ف مر.
آسمان پر گرد و غبار یا بادل چھایا رہنا، مطلع صاف نہ ہونا. اسی طرح اگر شگوں میں پھول آنے کے وقت یعنی ..... بارش ہو جائے یا مطلع ابر آلود رہے تو پھولوں کی بار آوری میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۳۹).

--- اِدْراک کس اضا (--- کس ا، سک د) اند.

ادراک کا سرچشمہ؛ مراد: عقل و دانش.

تجیم پوش وہ انسان کہ ہے شہہ لولاک　　اسی کے ذکر سے روشن ہے مطلع ادراک

(۱۹۸۴، میرے آقا، ۱۱۲).

--- الْاَنْوار (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، سک ن) اند.

روشنی کا سرچشمہ، ماخذ یا منبع نور.

میں لایا سینہ میں تھا دل کی جا پہ آئینہ
کہ اہل دل اسے سمجھیں گے مطلع الانوار

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۵).

پھر فروغ مہر تاباں سے مٹیں آثار شب　　ظلمت آباد جہاں پھر مطلع الانوار ہو

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۳۲). یہ سب اقوام سامان و رسائل جنگ سے اس وقت تک دلکش نہیں ہو سکتی تھیں جب تک کہ مانچسٹر کا آفتاب تجارت صفحہ عالم کو مطلع الانوار نہ بنا دیتا. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۸۰). [مطلع + رک: ال (۱) + انوار (رک)].

--- الْفَجْر (--- کس ع، غم ا، سک ل، فت ف، سک ج) اند.

قرآنی آیت والفجر کی طرف تلمیح؛ مراد: افق کا وہ مقام جہاں صبح کی روشنی پہلے پہل ظاہر ہوتی ہے.

ہر یک سیام واللیل دستا یقین　　اچھے مطلع الفجر روشن جبیں

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۷). [مطلع + رک: ال (۱) + فجر (رک)].

--- اَنْوار کس اضا (--- فت ا، سک ن) اند.

نورانی شعاعوں کا مرکز، ماخذ نور، سرچشمۂ نور.

ہوئی حجرے سے بخوبی جو فرصت حاصل　　سد ختم ہوئی مطلع انوار قدم

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۲۰). مدینہ کی گلیاں روح الامین کی گزرگاہ اور مدینہ کے در و دیوار وحی کے مطلع انوار تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۳۰۵).

حاضر ہوا میں شیخ مجددؒ کی لحد پر　　وہ خاک کہ ہے زیر فلک مطلع انوار

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۱۱).

روز ایک مطلع انوار کو دیکھے ہے نظر　　روز ہوتا ہے وہ مہتاب سرِبام تمام

(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۳۸). [مطلع + انوار (رک)].

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا، شد و بفت) اند.

غزل یا قصیدہ کا پہلا مطلع؛ (مجازاً) تاج، سجاوٹ، خوبصورتی.

مطلع اول فلک جس کا ہو وہ دیواں ہے تو
سوئے خلوت گاہ دل دامن کش انساں ہے تو

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۰). [مطلع + اول (رک)].

--- تَر کس صف (--- فت ت) اند.

(شاعری) شگفتہ اور عمدہ مطلع، اچھا مطلع.

زبان بلبل شیدا پہ ہے یہ مطلع تر
عروس باغ کا جھرمٹ ہے دیکھ کر جو جمال

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۱۳۰). [مطلع + تر (رک)].

--- ثالِث کس صف (--- کس ل) اند.

(شاعری) غزل یا قصیدے میں مطلع کے بعد اگر مزید مطلعے کہے جائیں تو تیسرا مطلع مطلع ثالث کہلائے گا، غزل یا قصیدے کا تیسرا مطلع.

میلان طبع مطلع ثالث کی اور ہے　　تاخیر پر قصیدۂ غرا کا ہو مآل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۵). شاعر قصیدے کے اندر قصیدہ یا بات کا نیا انداز شروع کرتا ہے تو ایک مطلع اور کہتا ہے اسے بھی مطلع ثانی کہتے ہیں، اسی طرح غزل یا قصیدے میں مطلع ثالث مطلع رابع وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں. (۱۹۸۴، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۲۰۳). [مطلع + ثالث (رک)].

--- ثانی کس صف؛ اند.

(شاعری) قصیدے یا غزل میں مطلعے کے بعد اگر دوسرا مطلع بھی کہا جائے تو اسے مطلع ثانی کہتے ہیں؛ حسن مطلع بھی.

فکر کی اب مطلعِ میں جو میرے دل نے
آ گیا مطلع ثانی بھی زبان کے اوپر

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۲۳). غزل میں مطلع کے بعد اگر دوسرا شعر بھی ہم قافیہ مصرعوں پر مشتمل ہو تو اسے مطلع ثانی کہا جاتا ہے. (۱۹۸۴، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۲۰۳). [مطلع + ثانی (رک)].

--- خُوبی کس صف (--- و مع) اند.

خوبصورت مطلع.

مطلع خوبی سو تیرا گال ہے اے ماہ تاب
مطلع اس خوبی سوں بولیا ہوں جو نیں اُس کوں جواب

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۳). [مطلع + خوبی (رک)].

--- خُورْشید کس اضا (--- ضم خ، و معد، سک ر، ی مع) اند.

سورج کے طلوع ہونے کی جگہ؛ مراد: مشرق.

عکس داغ دل مرا پہنچا تو بولا آسماں　　مطلع خورشید محشر آج موزوں ہو گیا

(۱۸۷۳، نشید خسروانی، نواب، ۲۳). چونکہ انسان نے سب سے پہلے سمت مشرق کو جانا کہ وہ مطلع خورشید ہے، اس لئے پورب کہا. (۱۹۱۵، ارض القرآن، ۱: ۱۱۵).

مطلع خورشید میں مضمر ہے یوں مضمون صبح
جیسے خلوت گاہ مینا میں شراب خوشگوار

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۶). [مطلع + خورشید (رک)].

--- دار صف.

(شاعری) مطلع والا، جس میں مطلع ہو. قصیدہ مطلع دار ہوتا ہے اور قطعہ بے مطلع. (۱۹۷۹، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۹۳). [مطلع + ف، دار، داشتن = رکھنا].

--- صاف رَہْنا محاورہ.

فضا کا گرد و غبار و بادل سے صاف ہونا، موسم گرد آلود نہ ہونا. انحراف شعاعوں کا سبب ہے کہ جس وقت مطلع صاف رہتا ہے تو آفتاب صبح کے وقت پیش از افق کرنے کے نظر آتا ہے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۱۳).

--- صاف کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. گرد و غبار صاف کرنا، بالکل صاف کر دینا، راہ ہموار کرنا (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). ۲. گناہوں کو دھو دینا، گناہوں سے درگزر کر دینا.

حکم دے حق کو یارب کہ کرے مطلع صاف
مرگ کے بعد بھی گھیرے ہیں خطائیں مجھ کو
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۷۵).

--- صاف ہونا ف مر: محاورہ.
۱. آسمان کا ابر و غبار سے صاف ہونا، آسمان پر گرد و غبار نہ ہونا.
یہ ضعف آہ تو دیکھو کہ صاف ہے مطلع ذرا بھی داغ کہیں آج آسماں میں نہیں
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۶۲). مطلع صاف ہو اور ہم اپنی آنکھ سے واضح طور پر چاند دیکھ لیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۲۹). پھر مطلع صاف ہو گیا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۳۵). جب مطلع ذرا صاف ہوا اور چاند کا گہرا غائب ہو گیا اور روشنیاں کھلی آنکھ سے نظر آنے لگیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۷۸). ۲. کسی کا مانع نہ ہونا، کچھ روک ٹوک نہ ہونا. یہ دو چار بڈھے کھڑے جو اپنی وضع کو نباہے چلے جاتے ہیں بس انکی آنکھ بند ہوئی اور مطلع صاف. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۳۸). ۳. داڑھی مونچھ کا نہ ہونا، سبزہ کا آغاز نہ ہونا.
یا علامت کچھ نہ ہو مطلع ہو صاف ہو مبال ایک چھید خالی مثل ناف
(۱۸۹۱، کنز الآخرۃ، ۱۶۵). ۴. دشمنوں سے مقام خالی ہونا، روک ٹوک نہ ہونا. ایک گولی قضا کی کدھر سے آئی اور سرفراز خاں کو لگ گئی اور مطلع صاف ہو گیا تو دھنگ دھنگ بلو کا راج تھا. (۱۸۰۳، حسن اختلاط، ۷). جس معرکے میں علم ہو ایک آن میں مطلع صاف ہے. (۱۸۳۵، پالی گلاٹ، ۸۵). ۵. کسی جگہ ایک آدمی بھی نہ ہونا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۶. کسی چیز کا اپنی جگہ نہ ہونا (مہذب اللغات).

--- صُبْح کس اضا (--- ضم ص، سک ب) امذ.
افق کا وہ مقام جہاں صبح کی روشنی پہلے پہل ظاہر ہوتی ہے.
سنتے ہی میں نے بھی وہ مطلع روشن لکھا
مطلع صبح کو ہو سامنے جس کے قلت
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۶).
اے روشنی، اے روشنی، اے مطلع صبح یقیں
اے باعث تحریم جان، یا رحمت اللعالمینؐ
(۱۹۸۲، ساز سخن بہانہ ہے، ۱۵۶). [مطلع + صبح (رک)].

--- نَو کس صف (--- و لین) امذ.
(شاعری) نیا مطلع، تازہ مطلع.
یوں لہرایا نغمہ تیری آہٹ کا جیسے کوئی مطلع نو ارشاد ہوا
(۱۹۷۱، شیشے کے پیرہن، ۳۱). [مطلع + نو (رک)].

--- ہونا ف مر: محاورہ.
(شاعری) مطلع نظم ہو جانا، مطلع موزوں ہونا، شاعر کے ذہن میں مطلع آ جانا. علامہ آرزو لکھنوی نے ...... چند لمحے توقف کے بعد کہا لیجیے حضرت مطلع ہو گیا. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی (مڈ ویک میگزین)، ۱۵ نومبر، ۹).

مُطَّلَع (ضم م، شد ط بفت، فت ل) صف.
اطلاع دیا گیا، واقف، خبردار کیا گیا، آگاہ کیا گیا.
قدم گھر میں عاشق کے وہ کیا رکھے جو اپنے ہی گھر سے نہیں مطلع
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۰۸).

مطلع اس کے جو احوال سے کوئی ہوتا تھا
سوچ کر اس کی مصیبت کو بہت روتا تھا
(۱۸۰۹، جرأت، مراثی، ۲۹). مطلع فرمائیے کہ جو استاد میں نے اپنے خطوط میں لکھے ہیں ان کی نسبت آپ کی کیا رائے ہے. (۱۹۱۸، اقبال نامہ، ۱: ۸۸). اس معاملہ میں آپ ہمیں مطلع فرمائیں. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت مراسلات، ۱: ۱۲۷). [ع: (ط ل ع)].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
اطلاع دینا، خبردار کرنا، آگاہ کرنا، واقف کرنا.
وہ بے کو مطلع کرنا نہیں غیرت روا رکھتی
ہمن سے بے سرو ساماں نزک اس راہ قاصد تھیں
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶۳). اس کی بڑی قدر عوام دیہاتی کریں اگر وہ بہ لطف ان سے پیش آئے اور سرکاری خوبیوں سے انھیں مطلع کرتا رہے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین، ۳۰). کوئی اور انتظام کرنا ہو تو اس سے مجھے مطلع کیجیے. (۱۹۳۶، خطوط عبدالحق (اکبر الدین صدیقی)، ۲۹). وہ ریڈیو پاکستان کو اپنے حلقے کے انتخاب کے مکمل نتیجے سے فوری طور پر مطلع کریں. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۳۱).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
مطلع کرنا (رک) کا لازم؛ خبردار ہونا، واقف ہونا. وہ بھی اپنے باپ کے حال سے مطلع ہو کر استاد کے پاس گیا. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۵۱). اگر جن حضرت سلیمانؑ کی وفات پر بروقت مطلع ہو جاتے تو کیوں بعد تک اس ذلت آمیز تکلیف میں مبتلا رہتے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۲۳۵).

مُطَّلِع (ضم م، شد ط بفت، کس ع ل) صف.
اطلاع دینے والا، خبردار کرنے والا، آگاہ کرنے والا.
نہیں مطلع یار، پیغام پی بنا بات دام و درم کھا گئے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۲۳). [ع: (ط ل ع)].

مُطْلَق (ضم م، سک ط، فت ل) صف.
۱. جو پابند نہ ہو، آزاد، بے قید، خود مختار، غیر مشروط.
مطلق توں علیم علم تیرا ہر دل کے بھر دیا ہے ڈیرا
(۱۷۰۰، من لگن، ۲). اور ان خبروں کے ظاہر کو چھوڑ دیں اور مطلق ہو تو شرط لگا دیں. (۱۸۹۵، تصنیفات احمدیہ، ۱، ۸: ۱۲۸).
کنوئیں میں تو نے یوسفؑ کو جو دیکھا بھی تو کیا دیکھا
ارے غافل! جو مطلق تھا مقید کر دیا تو نے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۹۹). ان کے خیال میں حسن کا وجود مطلق ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۴۱۰). ۲. بالکل، قطعی، قطعاً، یکسر.
پیا مطلق مجے دل تھے بسارے پیا بن کیوں جیوں کہہ ری سکھی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۲۵).
مجھے وہ دیکھ کر ایسے ہوئے شاد کہ پھر مطلق رہا ان کو نہ کچھ یاد
(۱۷۹۵، فرس نامۂ رنگین، ۳).

مصحف روئے کتابی کو جو دیکھو اس کے   تو کہیں صورت اخلاص نہ پاؤ مطلق

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۰). مجھے اب صبر نہیں ہے، انتظار کی مطلق تاب نہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۳۰). ممکن ہے کہ مشرقی مزاج کو ہم ڈھال بنالیں اور اس پر مطلق غور نہ کریں کہ مشرقی مزاج بھی تو کوئی وحدانی تصور نہیں. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۵۷). ۳. کامل، محض، نرا، خالص. ہو واصل حق عاشق مطلق گجراتی شاہ علی، خدا کے لاڈلے خدا کے خاصے خدا کے ولی. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۳). علم نے ہمیشہ اس ازلی و ابدی حقیقت سے جو اپنی ذات و صفات میں مطلق ہے عشق کا رشتہ استوار رکھا ہے. (۱۹۷۹، اعلیٰ تعلیم، ۵). سب سے زیادہ مسرور تو وہ لوگ تھے جو جاہل مطلق تھے باقی رہی شہرت تو وہ قسمت کا کھیل ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۹۳). ۴. قرآن شریف کی وہ آیت جہاں ٹھہرنا ضروری ہو، وقف مطلق.

بجھواں وہ جیوں دھال ہو رانگ کی کنڈلاں جڑیاں
تک آیت ہے کل مطلق دے جید پیارا ہو

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۹۵).

سورۂ صاد ہے چشم اس کی کہ جس پر یہ قطر
خال ہے کاتب قدرت نے بنایا مطلق

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۳۳). ناسخ اور منسوخ آیات کو علی الترتیب مطلق اور مقید کے تحت لا کر ایک قانونی فیصلہ تک پہنچا ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۹۷). ۵. ایسا عدد جو کسی دوسرے عدد کے جزو یا کسر سے پاک ہو. عدد اگر مطلق ہو یعنی دوسرے سے علاقہ اور لگاؤ نہ رکھتا ہو تو اوسے صحیح کہتے ہیں مثلاً ایک اور چار اور دس. (۱۸۹۴، تسہیل الحساب، ۵). [ع: (ط ل ق)].

--- الْاِخْتِیار (--- ضم ق، غم ا، سک ل، کس ا، سک خ، کس ت) صف.

کامل اختیار رکھنے والا، بااختیار. ہمارے ذہن میں کسی ایسی انسانی جماعت کا تصور پیدا ہونا ہی دشوار ہے جس کے تمام افراد مطلق الاختیار ہوں. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۳۹). [مطلق + رک: ال (۱) + اختیار (رک)].

--- الْحُکْم (--- ضم ق، غم ا، سک ل، ضم ح، سک ک) صف.

رک: مطلق العنان.

یہ عمارات و مقابر یہ فصیلیں یہ حصار
مطلق الحکم شہنشاہوں کی عظمت کے ستون

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، بتجارے کے خواب، ۱۵۳). [مطلق + رک: ال (۱) + حکم (رک)].

--- الرِّجْلَین (--- ضم ق، غم ا، ل، شد ر بکس، سک ج، ی لین) صف.

وہ گھوڑا جس کے پانو کا رنگ بدن کے رنگ سے مختلف ہو یا اس کے دونوں پاؤں سفید ہوں. مطلق الرجلین، اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کے دونوں پاؤں سفید ہوں یا پاؤں کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف ہو. (۱۸۳۱، زینت الخیل، ۲۳). مطلق الرجلین ..... جس کے دونوں پاؤں سفید ہوں. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۲: ۳۹). [مطلق + رک: ال (۱) + رجل (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- الْعِنان (--- ضم ق، غم ا، سک ل، کس ع) صف.

۱. جس کی لگام چھوٹ گئی ہو، بے لگام، بے مہار. گھوڑے مطلق العنان کو ہل پھر رہے ہیں، جابجا کھیتوں کے کھیت چر رہے ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۸۱۷). اسپ مطلق العنان شتر بے مہار کی طرح گشت بھاگا جاتا تھا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۰۱). اسپ تخیل مطلق العنان ہو تو شاعری ..... آگے نہیں جاتی. (۱۹۸۶، شام کی منڈیر سے، ۲۸). ۲. حاکم مطلق، مختار کل، آمر، خودسر، بے باک. مطلق العنان اور جابر بادشاہ ہو گئے. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۲۰۹). مشرق میں مطلق العنان حکومتوں ..... کا ایک عام قاعدہ ہے پھر بھی یونان میں جو چیز سب سے زیادہ ممتاز نظر آتی ہے وہ چھوٹی چھوٹی جمہوریتیں ہیں. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۱۰). ریاست کی باگ چند افراد کے ہاتھ میں رہی جن کا اقتدار ایک مطلق العنان بادشاہ کے اقتدار کے مترادف ہو جاتا ہے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۱۸). مطلق العنان حکمران کو تنقید ایک آنکھ نہیں بھاتی اور ان کے نظریات میں تنقید کا کوئی عمل دخل نہیں تھا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۶۳). ۳. (مجازاً) آزاد، خود مختار. سب کو بقدر حال زر و مال دے کے رخصت کیا اور مطلق العنان کر دیا کہ جہاں جی چاہے بیٹھی رہے یا عقد کرے. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۲۲۰). آزاد قوم والے جو تم کہلاتے ہو تو یہ کچھ بے وجہ نہیں ہے، تم مطلق العنان ہونے اور آزادی حاصل کرنے کے لئے لڑے تھے. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۱۹۳). دن کو خدمت لیتے تھے اور رات کو انھیں مطلق العنان چھوڑ دیتے ہیں. (۱۹۷۹، تاریخ پشتون، ۱۰۳). [مطلق + رک: ال (۱) + عنان (رک)].

--- الْعِنانَہ (--- ضم ق، غم ا، سک ل، کس ع، فت ن) صف؛ م ف.

رک: مطلق العنان، مطلق العنان انداز میں، آمرانہ، جابرانہ. ان لوگوں پر وہ درحقیقت ..... مطلق العنانہ اقتدار عمل میں لاتا تھا. (۱۹۲۹، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ)، ۵۲). [مطلق العنان (رک) + ہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- الْعِنانی (--- ضم ق، غم ا، سک ل، کس ع) امث.

مطلق العنان ہونا: مراد: آزادی، خودمختاری.

دیوانے کی مطلق العنانی   ہے باعث مرگ ناگہانی

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۴۳). جہاں سے چلے تھے اُلٹے پاؤں وہیں جایئے یعنی شخصی مطلق العنانی حکومت کا اعلان کر دیجیے. (۱۹۳۶، مسئلۂ حجاز، ۴۱). وہ چیف کمشنر کی مطلق العنانی کے لیے محض ایک آڑ کا کام دے گی. (۱۹۴۴، خطبات اقبال، ۵۳). سلطان عبدالحمید کی مطلق العنانی کے سامنے مدحت پاشا کی ایک نہ چلی. (۱۹۷۸، زمان و مکاں اور بھی ہیں، ۳۰۶). [مطلق العنان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- الْعِنانِیَّت (--- ضم ق، غم ا، سک ل، کس ع، ن، فت ی) امث.

مطلق العنان ہونا، خودمختاری، خودسری، حاکیت، آمریت. مطلق العنانیت کا ڈھانچا بدل گیا. (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲: ۴۹۷). ملک میں تعلیمی تحقیق کو مطلق العنانیت اور من مانے پن کے پروردہ عجلت پسندانہ فیصلوں کا جو مرض لاحق ہے اس سے چھٹکارا پانا ہوگا. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۱۱۸). کاش یہ حضرات مشرقی یورپ کے سابق سیاسی نظام کی خامیوں کے ساتھ ساتھ آج کے دور کے بالادست نئے عالمی نظام کی چیرہ دستیاں، مطلق العنانیت پر بھی صدائے احتجاج بلند کرنے کی جرأت کرتے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، ستمبر، ۱۳). [مطلق العنان (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- الْیَدَین (--- ضم ق، غم ا، سک ل، فت ی، ی لین) اند.

وہ گھوڑا جس کے دونوں اگلے پانو یعنی ہاتھ سفید ہوں. جس گھوڑے کے فقط دونوں ہاتھ سفید ہوں اس کو مطلق الیدین کہتے ہیں. (۱۸۳۱، زینت الخیل، ۲۳). جس اسپ کے دونوں ہاتھ سفید ہوں مطلق الیدین ہے. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۲: ۳۹). [مطلق + رک: ال (۱) + ید (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- الیسار (---ضم ق، غم ا، سک ل، فت ی) امذ.
وہ گھوڑا جس کے دونوں بائیں پیر سفید ہوں. جس گھوڑے کا بایاں ہاتھ اور پاؤں سفید ہو ان کو مطلق الیسار کہتے ہیں. (۱۸۳۱، زینت الخیل، ۲۳). مطلق الیسار..... جس کا بایاں ایک ہاتھ پاؤں سفید ہو. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۳۹). [مطلق + رک: ال (۱) + یسار (رک)].

--- الیمین (---ضم ق، غم ا، سک ل، فت ی، ی مع) امذ.
وہ گھوڑا جس کے دونوں داہنے پاتو سفید ہوں، مطلق الیمین..... جس کا داہنا ہاتھ پاؤں سفید ہوں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۳۹). [مطلق + رک: ال (۱) + یمین (رک)].

--- اَنا (---فت ا) امث.
حقیقت مطلقہ، کامل حقیقت. علامہ نے بھی ہمیں قرآنی تعلیمات کے مطابق ایسے ہی خدا سے متعارف کروایا ہے جو صانع نہیں خالق ہے، جو ایک حقیقت مطلقہ یا مطلق انا ہے. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۶). [مطلق + انا (رک)].

--- پیمانَہ (---ی لین، فت ن) امذ.
(طبیعیات) حرارتی اسکیل جس کا آغاز مطلق صفر سے ہو. گیس کے یہ دونوں ٹمپریچر T1 اور T2 سنٹی گریڈ درجوں میں ہوتے ہیں جس کو مطلق پیمانے (Absolute Scale) کے درجوں یعنی T1 اور T2 میں تبدیل کر لیا جاتا ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۳۳۲). [مطلق + پیمانہ (رک)].

--- پَسَنْدی (---فت پ، س، سک ن) امث.
خالصیت پسندی، خالص چیز پسند کرنا. کیونکہ وہ مطلق پسندی کے رنگ میں ڈوبی ہوتی ہے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ)، ۳۶). [مطلق + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَیمائِش (---ی لین، کس ء) امث.
مماسی زو پیا کے مشاہدے سے زو کی قیمت مطلق یا معیاری اکائیوں میں محول ہوتی ہے، برقی رو کی پیمائش. مماسی زو پیا کو مطلق پیمائش کا آلہ کہتے ہیں. (۱۹۲۲، طبیعیات عملی (ترجمہ)، ۲: ۱۱۱). [مطلق + پیمائش (رک)].

--- تَپِش (---فت ت، کس پ) امذ.
رک: مطلق ٹمپریچر. گیس کا دباؤ ایسے بدلتا ہے جیسے مطلق تپش مستقل ہو. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱: ۳۷). حرارت کے حصہ میں بتایا گیا ہے کہ..... جہاں (س) گیس کا مستقل اور (ت) اس کی مطلق تپش ہے. (۱۹۲۱، طبیعیات عملی (ترجمہ)، ۲: ۱۰). [مطلق + تپش (رک)].

--- تَصَوُّرات (---فت ت، ص، شد و بضم) امذ: ج.
غیر مشروط و غیر پابند خیالات، آزادانہ سوچ. اخلاق کچھ مطلق تصورات کی فعالیت میں تشکیل پاتا ہے. (۱۹۸۶، سلسلہ سوالوں کا، ۲۱). [مطلق + تصورات (تصور (رک) کی جمع)].

--- ٹَمپریچَر (---کس ج ٹ، سک م، پ، ی مج، فت چ) امذ.
(طبیعیات) مطلق درجۂ حرارت، صفر مطلق سے ناپا جانے والا درجۂ حرارت خصوصاً ایسے پیمانے پر جس کا انحصار حرکیات کے بعض مخصوص اصولوں پر ہو. اس پیمانے پر ظاہر کردہ ٹمپریچر کو مطلق ٹمپریچر (Absolute Temperature) کہتے ہیں. (۱۹۶۶، حرارت، ۱۲۷). [مطلق + ٹمپریچر (رک)].

--- خِرام (---کس خ) صف.
رک: مطلق العنان (جامع اللغات). [مطلق + خرام (رک)].

--- ذات امث.
اکیلی ذات، تنہا فرد؛ مطلق وجود؛ مراد: ذات باری تعالیٰ. حقیقت وحید ایک ابدی اور ناقابل تغیر "مطلق ذات" ہے. (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۲۰۸). [مطلق + ذات (رک)].

--- عَنِ القُیُود (---فت ع، کس ن، غم ا، سک ل، بضم ق، و مع) صف؛ م ف.
قیود سے آزاد، لامحدود. تمام صفات باری نامحدود اور مطلق عن القیود ہیں. (۱۸۹۲، مکتوبات سرسید، ۱۳۳). [مطلق + عن (حرف جار) + رک: ال (۱) + قیود (قید (رک) کی جمع)].

--- وُجُود (---فت و، و مع) امذ.
تنہا ذات، واجب الوجود، قائم بالذات. خواہ مطلق وجود کے اعتبار سے عنصر کا قوام بغیر اس کے بھی حاصل ہوتا ہو. (۱۹۳۰، استقرا اربعہ (ترجمہ)، ۸۵۲). [مطلق + وجود (رک)].

--- وَکالَت نامَہ (---فت نیز کس و، فت ل، م) امذ.
(قانون) وہ تحریر جو ایجنٹ کو مکمل اختیار دے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [مطلق + وکالت نامہ (رک)].

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
قطعی ہونا: حقیقی ہونا، کامل ہونا، خالص ہونا. دین جو ایک حقیقت ہے وہ ایک نظریہ بن گیا، حقیقت معروضی ہوتی ہے، مطلق ہوتی ہے. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۳۲).

مُطَلَّق (ضم م، فت ط، شد ل بفت) صف.
وہ جس کا غم کم ہو گیا ہو؛ وہ جسے طلاق دی گئی ہو، طلاق دی گئی عورت (جامع اللغات؛ لغات نیرا). [ع: (ط ل ق)].

مُطْلَقاً (ضم م، سک ط، فت ل، ق، تن الف) م ف.
یکسر، بالکل، قطعی، اصلاً؛ کاملاً؛ کلیۃً.

> ہستی کا مطلقاً نشاں نہیں ہے دلنواز　　کیفیت گر ہے تو یہ ہے ہستی موہوم کی

(۱۷۸۲، دیوان محبت (عکسی)، ۱۸۰). وہ ان کو عشق و مہارت سے کم تو کر سکے مگر مطلقاً معدوم نہیں کر سکے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۶). جو چیز بجائے خود ممکن ہے وہ ہر لحاظ سے یعنی مطلقاً ممکن ہے. (۱۹۲۱، تنقید عقل محض، ۳۹۳). مجھے مطلقاً توقع نہ تھی کہ ڈاکٹر کار میرے ساتھ زحمت سفر برداشت کرنے پر آمادہ ہو جائے گا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۶۵). [مطلق (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مُطْلَقَہ (ضم م، سک ط، فت ل، ق) امث.
۱. وہ الفاظ جو کسی خاص مفہوم و معنی کے لیے وضع نہیں ہوئے؛ جیسے: یہ، وہ، جو، کیا، کیوں، عام الفاظ. ناصہ اور مطلقہ الفاظ کی دو قسمیں ہیں، الفاظ مطلقہ کو الفاظ عامہ بھی کہتے ہیں، خاص خاص معانی دینے والے الفاظ ناصہ ہیں. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۰).
۲. (منطق) وہ قضیہ جس میں نسبت کی کیفیت نہ بیان کی جائے (المنطق، ۱۳).
۳. (قواعد) استعارے کی ایک قسم جس میں مستعارلہٗ اور مستعار منہٗ کسی کے بھی مناسبات مذکور نہ ہوں. مطلقہ: وہ استعارہ ہے جس میں مستعارلہ اور مستعار منہ کسی کے بھی مناسبات مذکور نہ ہوں. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۵۵). [مطلق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُطَلَّقہ (ضم م، فت ط، شد ل بفت، فت ق) صف: - مطلقہ۔

۱. (فقہ) وہ عورت جس کو طلاق دی گئی ہو، طلاق دی ہوئی عورت، وہ عورت جسے خاوند نے بقاعدۂ شرعی چھوڑ دیا ہو۔ بیوہ اور مطلقہ کا نکاح کر دینا شرعاً واجب ہے۔ (۱۹۲۵، مینا بازار، ۱۵۳)۔ چوتھے باب میں طلاق کے مسائل اور مطلقہ، بیوہ کے بارے میں بحث کی گئی ہے۔ (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۵۳)۔ ۲. چھوڑی ہوئی (کتاب کے لیے مستعمل)۔ ساری کتابیں مسروقہ، مطلوقہ اور مطلقہ ہیں ..... مرزا ظفر الحسن نے اس لائبریری کے لیے کتابیں مانگیں۔ (۱۹۸۸، غالب، جولائی تا دسمبر ۱۹۸۷، جنوری تا جون، ۱۹۸۸، ۲۷۰)۔ [مطلق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

۔۔۔ ثُلُث کس اضا (۔۔۔ ضم ث، سک ل) امث۔

رک: مطلقہ ثلاثہ۔ قاضی اول نے حکم کیا مطلقہ ثلث یعنی وہ عورت جس کو اس کے خاوند نے تین طلاق دیے ہوں۔ (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۶۹)۔ [مطلقہ + ثلث (رک)]۔

۔۔۔ الثُّلُث (۔۔۔ ضم ت، ضم ا، ل، شد ث بفت) صف۔

(فقہ) وہ عورت جس کو تین طلاقیں دی گئی ہوں۔ فرمایا حضرت عمرؓ نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ مطلقۃ الثلث کو سکنیٰ اور نفقہ ہے۔ (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۲: ۹۲)۔ [مطلقہ + رک: ال (۱) + ثلث (رک)]۔

۔۔۔ ثَلاثَہ کس صف (۔۔۔ فت ث، ث) امث۔

(فقہ) وہ عورت جس کو تین طلاقیں دی گئی ہوں۔ مطلقہ ثلاثہ مسئلہ جمہور فقہا کا یہ نقطۂ نظر ہے کہ ایک مرد ..... یکے بعد دیگرے تین طلاقیں دے دے۔ (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۱۹۱)۔ [مطلقہ + ثلاثہ (رک)]۔

۔۔۔ رَجْعِیَہ کس صف (۔۔۔ فت ر، سک ج، کس ع، فت ی) امث۔

(فقہ) ایسی طلاق یافتہ عورت جس کو طلاق رجعی دی گئی ہو (یعنی ایسی طلاق جس کی مدت عدت میں خاوند اپنی عورت کو بلا تجدید نکاح کے بیوی بنا سکتا ہے)۔ اسی طرح مطلقہ رجعیہ کا چونکہ ابھی تک نکاح ٹوٹا نہیں ہے اسکا نفقہ بھی باتفاق واجب ہے۔ (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۳۹۱)۔ [مطلقہ + رجعیہ (رک)]۔

۔۔۔ مَدْخُولَہ کس صف (۔۔۔ فت م، سک د، و مع، فت ل) صف۔

(فقہ) وہ طلاق یافتہ عورت جس سے صحبت کی جا چکی ہو۔ یا تو مراد اس سے وہ جوڑو ہے جو مطلقہ مدخولہ کو بوقت طلاق دینا مستحب ہے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۲۳)۔ [مطلقہ + مدخولہ (رک)]۔

مُطَلِّقہ (ضم م، فت ط، شد ل بکس، فت ق) صف۔

آزادی دینے والا، طلاق دینے والا۔ مطلقہ کا تعویذ اس عورت کے لیے ہوتا ہے جو کسی اور سے محبت کی خاطر یہ چاہتی ہو کہ اس کا خاوند اسے طلاق دے دے۔ (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۲۱۷)۔ [ع: (طلق)]۔

مُطْلَقی (ضم م، سک ط، فت ل) امذ۔

ایک کی طرف منسوب، وحدانی، اللہ تعالیٰ سے تعلق یا نسبت رکھنے والا، احدی۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ برہمہ سوتروں کا مصنف یا ویاس ایک مطلقی سے زیادہ خدا پرست تھا۔ (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۶۱۳)۔ [مطلق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

مُطْلَقِیَّت (ضم م، سک ط، فت ل، شد ی مع بفت) امث۔

مطلق ہونا، واحد ہونے کی حالت یا کیفیت، اللہ تعالیٰ کی یکتائی، خدا کا لاشریک ہونا۔

قید اطلاق اوس کو ہے ذاتی لازمہ اس کا مطلقیت ہے

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۳۷)۔ وہ اپنی مطلقیت کا خود محور ہے، اس کے علاوہ کوئی دوسرا قانون ساز نہیں ہے۔ (۱۹۶۷، تنقید و تجربہ، ۳۳۰)۔ آواز ..... جو خاموشی کے بطن سے پھوٹتی ہے اور لامحدود مطلقیت اور اتھاہ آزادی کا احساس دلاتی ہے۔ (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۵۳)۔ [مطلق (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

مُطْلَقِیَّہ (ضم م، سک ط، فت ل، شد ی مع بفت) صف۔

مطلقی، وحدانی، اللہ تعالیٰ سے تعلق یا نسبت رکھنے والا۔ ویدانت کا مطلقیہ مذہب جس کے طریقے کی تشریح شنکر نے کی ہے۔ (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۶۲۸)۔ [مطلق + یہ، لاحقۂ نسبت]۔

مَطْلُوب (فت م، سک ط، و مع) صف: امذ۔

۱. طلب کیا گیا، مانگا گیا، خواہش کیا گیا، مقصود۔ آدم زادکوں دنیا مطلوب ہے وے بے منت آئے تو بہوت خوب ہے۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳)۔

کسی مقصود ہے دنیا، کسی مطلوب جنت ہے مجھے مقصود دنیا میں مرے پیتم کی گالی ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۶)۔ اس ملک کی جو چیز مطلوب ہو طلب کیجئو، یہ سب تمہارا ہے۔ (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۵۲)۔ خارج قسمت تاریخ مفروضہ کے ایام طلوعی ہوں گے اور یہی مطلوب ہیں۔ (۱۹۳۴، کتاب الہند، ۲: ۱۷۳)۔ فصاحت کا تعلق کلمے سے نہیں بلکہ پڑھنے والے کی استعداد علمی سے ہے اور ظاہر ہے کہ یہ نتیجہ متقدمین کو مطلوب نہیں تھا۔ (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۶۵)۔ ۲. جس کو طلب کیا جائے، مطلوب۔ اُس شخص سے مراد ہے جسکے حاضر ہونے کی ہم آرزو رکھتے ہیں۔ (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ (ترجمہ)، ۳۵۲)۔ ادھر ان کا نقش لکھنے انار کے درخت میں باندھا اور وہیں مطلوب ہاتھ باندھے موجود ہوگیا۔ (۱۹۱۰، انقلاب لکھنؤ، ۱: ۲۹)۔ ۳. (کنایۃً) محبوب، معشوق (طالب کے مقابل)۔

جے مرسلاں میں تو اپروپ ہے او طالب ہیں توں حق کا مطلوب ہے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۰)۔

مطلوب وے جو اُس تھے کچھ ذوق پائے طالب
دیکھت جمال اس کا بے سد ہو جائے طالب

(۱۶۷۲، عبد اللہ قطب شاہ، د، ۹۳)۔

بلبل گلشن غزل خواں ہے فراق گل ستی یا الٰہی گر ملیں یہ طالب و مطلوب خوب

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۱۰)۔

مصحفی شب سے ہیں آنکھیں جو مری بند تو کیا
میرا مطلوب تو ہے میری نظر کے آگے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۷۱)۔ جب محبوب دور ہو، مطلوب پاس نہ ہو۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۱)۔ تمام بڑے خاندانوں کے نوجوانوں سے اُس نے دوستی پیدا کرلی تھی، ہوٹلوں میں اُن کی دعوت کرتا تھا، غرضیکہ ان کا مطلوب بن گیا تھا۔ (۱۹۳۰، مطلوب حسیناں، ۵)۔ حسرتوں کی انتہا یہ ہے کہ مطلوب کی حسرت بھی نہ کی جا سکے۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۰)۔ [ع: (طلب)]۔

--- اُلْخِطاب (---ضم ب، غم ا، سک ل، کس خ) صف.

وہ (شخص) جس کو خطاب کیا گیا ہو. سب سے چست تر فقرہ یہ ہے کہ مطلوب الخطاب کے حالات شخص ثالث سے دریافت کر لئے. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۱۳۰). [مطلوب + رک: ال (۱) + خطاب (رک)].

--- حَقِیقی کس صف (---فت ح، ی مع) صف: امذ.

(تصوف) مراد: خداوند تعالیٰ. اہل تصوف نے اس راہ کو جو طالب کو مطلوب حقیقی تک لے جاتی ہے متن عالم یا سات واسطوں میں تقسیم کیا ہے. (۱۹۱۹، مقدمہ دیوان غالب جدید (تنقید غالب کے سو سال، ۱۳۶)). [مطلوب + حقیقی (رک)].

--- خُداوَنْدی کس صف (---ضم خ، فت و، سک ن) صف: امذ.

رک: مطلوب حقیقی. حق تعالیٰ اور مطلوب خداوندی تک نہ پہنچنے کی وجہ سے اس مجتہد کے ثواب میں کمی آجائے گی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۹۷). [مطلوب + خداوندی (رک)].

--- و مَقْصُود (---و ع، فت م، سک ق، و مع) صف.

اصل مقصد، مقصودِ اصلی.

شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن ۔۔ نہ مالِ غنیمت نہ کشور کشائی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۲). ان کی غزل میں بھی عشق حقیقی مطلوب و مقصود ہے. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۸). کیا ان کو وہ خوشی میسر ہے جو زندگی کا نصب العین ہے جو زندگی کی جدوجہد کا مطلوب و مقصود ہے. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۹۶). [مطلوب + و (حرف عطف) + مقصود (رک)].

--- ہونا ف مر: محاورہ.

درکار ہونا، طلب کیا جانا.

ہر بد و نیک جہاں اپنی جگہ ہے مطلوب ۔۔ کون سا عضو بدن میں ہے کہ درکار نہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۹۱). یہاں فقط اضافت استعارہ کا بیان مطلوب ہے. (۱۸۸۹، جامع القواعد، محمد حسین آزاد، ۱۰۳). تظہیر چند سطروں پر مشتمل ہوتی ہے جس مراسلے یا درخواست کو بھیجنا مطلوب ہو اس کے نیچے لکھی جاتی ہے. (۱۹۸۳، دفتری مراسلات، ۶).

مَطْلُوبات (فت م، سک ط، و مع) امذ: ج.

طلب کی ہوئی چیزیں، ضروریات، تقاضے. یہ بالکل ممکن ہے کہ مطلوبات زندگی کے حصول کے لیے ایک شخص بالعموم ایک خاص طرز کے رویے اختیار کرتا ہو. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۱). [مطلوب (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَطْلُوبَہ (فت م، سک ط، و مع، فت ب) (الف) صف.

مطلوب (رک) سے منسوب یا متعلق، حسب خواہش. اس موازنہ کے انداز پر دفاتر پی کا کنٹرولر لوکل اکونٹنٹ جنرل ماہانہ مطلوبہ بھیج دیتا ہے. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اگست، ۴۷). جوزن کے ساتھ وہی ہے جو حرکت مطلوبہ کی نسبت دور کے ساتھ ہے. (۱۹۴۳، کتاب الہند، البیرونی، ۲: ۳۲۵). مطلوبہ آدمی کا ایڈریس ان کی جیب میں موجود تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۱۰). (ب) امث. ۱. معشوقہ، محبوبہ. کیا حمایت سامری و جمشید کی ہے کہ عیار بغیر زحمت کے گرفتار ہوئے کچھ تردد بھی نہ کرنا پڑا، یہ کہتا ہوا پھر اپنی مطلوبہ کے ہم پہلو بیٹھا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۶۲). سومیریوں کی کئی کہانیوں میں طالب کی طرف سے مطلوبہ کو کھیر، سیب اور انگور پیش کرنے کا ذکر ہے. (۱۹۸۶، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۱: ۲۶۵).

۲. ایک قسم کی فوج. مطلوبہ (ایک قسم کی فوج) فوج، بینڈ، نوبت روشن، چوکی، مشک کا باجہ، عربوں کا ناچ. (۱۹۷۲، اردو نامہ، کراچی، ۴۱، ۱۳۰). [مطلوب + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- اَحْکامات (---فت ع ا، سک ح) امذ: ج.

مقررہ احکام. کتابچے کے ہر ایک صفحے پر مطلوبہ احکامات انگریزی میں درج ہیں. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۲۱۳). [مطلوبہ + احکام (حکم (رک) کی جمع) + ات، لاحقۂ جمع].

--- اُمُور (---ضم ا، و مع) امذ: ج.

ایسی باتیں یا معاملات جن کی خواہش یا طلب کی گئی ہو، مقررہ باتیں. قائداعظم نے جواب میں ..... مطلوبہ امور کی وضاحت کی. (۱۹۸۷، قائداعظم کے مہ و سال، ۱۳۹). [مطلوبہ + امور (امر (رک) کی جمع)].

--- تَعْداد (---فت ت، سک ع) امث.

تعداد جو طلب کی گئی ہو. اس کے پاس نہ مطلوبہ تعداد میں فوج تھی نہ ہی سامان جنگ لیکن پاکستان میں اس وقت جذبہ ایمانی کی کمی نہ تھی. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۱۳). [مطلوبہ + تعداد (رک)].

--- جَواب (---فت ج) امذ.

توقع کے مطابق جواب، وہ جواب جس کی اُمید ہو. وہ مطلوبہ جواب پا کر خوشی سے پھولے نہیں سماتے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۳۳۱). [مطلوبہ + جواب (رک)].

--- شَے (---ی لین) امث.

جس چیز کی خواہش یا طلب کی گئی ہو. بعض لوگوں کے لیے تو مثل تلاش کرنا آسان ہوتا ہے مگر بعض اس سلسلے میں بالکل بیکار ہوتے ہیں، آنکھوں کو اس امر کی تربیت دینی پڑتی ہے کہ وہ اپنی مطلوبہ شے تلاش کر سکیں. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۲۲۵). [مطلوبہ + شے (رک)].

--- مَصْنُوعات (---فت م، سک ص، و مع) امث: ج.

مصنوعات جن کی ضرورت ہو. خام تیلوں میں گندھک کا تناسب بہت کم ہے اور یہ تینوں علیحدہ علیحدہ فضائی اور خلائی کشید کے ذریعے مطلوبہ مصنوعات میں تبدیل کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۶۲). [مطلوبہ + مصنوعات (رک)].

--- مَعْلُومات (---فت م، سک ع، و مع) امث: ج.

معلومات جو درکار ہوں. ازراہ کرم اس ڈویژن کو مطلوبہ معلومات فی الفور فراہم کریں. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت غیر رسمی کیفیات، ۵: ۲۳۹). [مطلوبہ + معلومات (رک)].

--- مِعْیار (---کس ع م، سک ع) امث.

مقررہ معیار. ان کی تقرری عارضی ہے اور مطلوبہ معیار کے مطابق محکمانہ امتحان پاس کرنے سے مشروط ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳: ۳۸). [مطلوبہ + معیار (رک)].

--- مَقاصِد (---فت م، کس ص) امذ: ج.

اصلی مقاصد، مقاصد حقیقی. کیا بیان شدہ نکات مطلوبہ مقاصد کو پورا کرتے ہیں. (۱۹۸۷، اسلوب دفتری زبان، ۲۹). [مطلوبہ + مقاصد (مقصد (رک) کی جمع)].

--- مِقْدار (---کس م، سک ق) امث.

مقررہ مقدار. اس سلسلے میں کیلشیم کی مطلوبہ مقدار کا بمشکل درمیانی حصہ موجود ہوتا ہے..... یہ کمی دراصل چاول کی بہت بڑی خامی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۰۳). [مطلوبہ + مقدار (رک)].

--- ہدایَت (۔۔۔کس د، فت ی) امث.
ضروری ہدایت، تلقین جس کی ضرورت ہو. مزید تعلیمات کو حالات و ضروریات کے مطابق داخل کر کے انسان کی مطلوبہ ہدایت کو کامل و مکمل کر دیا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۵۹). [مطلوبہ + ہدایت (رک)].

مَطْلُوبی (فت م، سک ط، و مع) امث.
مطلوب ہونا، معشوقیت، معشوقی. تیری محبوبی کی سوں، تیری مطلوبی کی سوں. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۵۶).

ہر دو عالم میں ہے امیںؔ مشہور ۔۔۔ طالبی اس کی میری مطلوبی
(۱۸۴۳، امیںؔ (خواجہ امین الدین)، د، ۲۳۸). [مطلوب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَطْلُوقَہ (فت م، سک ط، و مع، فت ق) صف.
۱. طلاق دی ہوئی. حسن عسکری نے ..... سابقہ صنف کو مطلوقہ بیوی کی طرح نظر انداز کر دیا. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی روایت، ۱۲۰). ۲. (طب) وہ عورت جس کو درد زہ ہو (مخزن الجواہر). [مطلوق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُطَلّٰی (ضم م، فت ط، شد ل، الف بشکل ی) صف.
۱. سونے کا کام کیا ہوا، زریں، طلائی، سنہری. پنج آہنگ اور مہر نیمروز اور دیوان ریختہ سب مل کر سو، سوا سو جز و مطلّٰی اور مذہب ..... دو سو روپے کی صرف میں ہوا کیں. (۱۸۵۸، اردوئے معلّٰی، ۱: ۲۷۵). عبدالرحمٰن چغتائی نے نقاشی کے قدیم طریقے پر اسے مطلّٰی و مذہب کیا. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۲۰۱). ۲. (طب) دائم المرض، ہمیشہ کا روگی، سدا بیمار، مرضین (خزائن الادویہ). [ف، مطلا؛ ع: مطلّٰی].

مَطْمَح (فت م، سک ط، فت م) امذ.
۱. مقصود.

اڑیں قفس سے کسی شاخ گل پہ جا بیٹھیں ۔۔۔ نہیں کچھ اور عنادل کا مطمح پرواز
(۱۹۲۴، سنگ و خشت، ۱۰۲).

بچے فنکار کا ہے مطمح ۔۔۔ دولت کی ہمنا نہ شوق شہرت
(۱۹۶۳، کفِ موج، ۳۸). ۲. نظر پڑنے کی جگہ، نظارا؛ اٹھایا گیا، اوپر کو اٹھا ہوا؛ تفریح، تماشا گاہ (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ط م ح)].

--- نَظَر کس اضا (۔۔۔ فت ن، ظ) امذ.
۱. مرکز نگاہ. جنوں کے مطمح نظر زندگانی دیتا ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۵۹). ہندوستان میں جب تک عربی کی تحصیل مطمح نظر رہی، یہ نصاب درس میں جاری رہے. (۱۹۴۳، مقالات محمود شیرانی، ۱: ۱۵). ان سب کا مطمح نظر تمام تر کاروباری ہے اور ان میں ادبی عنصر سرے سے ناپید ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۲۰). ۲. مقصد اصلی، مقصود، نقطۂ نظر. پچھلے دونوں مضمونوں سے ظاہر ہے کہ ہمارا مطمح نظر یہ ہے کہ ہم مسلمان اس ملک میں جلد سے جلد ..... کامیابی حاصل کریں. (۱۹۲۳، احیائے ملت، ۱۱۱). سیاسی مطمح نظر کے لحاظ سے وہ ہمیشہ دو قومی نظریے کی ترویج کرتے رہے. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۹۴). بابائے اردو بھی قومی زبان پر وہی کچھ چاہتے تھے جو قائد اعظم کا مطمح نظر تھا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۰). [مطمح + نظر (رک)].

مَطْمَع (فت م، سک ط، فت م) امذ.
وہ جس کی خواہش کی جائے؛ امید اور لالچ کی جگہ. ۱۹۱۴ء تا ۱۹۱۸ء کی جنگ نے ترکوں کو اس قابل بنا دیا کہ وہ قومیت کے ..... نئے مطمع کو یکسر غیر متوقع طور پر عملی جامہ پہنا سکیں. (۱۹۷۰؟، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۳۲۵). [ع: (ط م ع)].

مَطْمُوس (فت م، سک ط، و مع) صف.
مٹایا گیا، مٹا ہوا.

فنون نظم میں میں نے نکالی ایسی راہ ۔۔۔ طریقۂ شعراء سے سلف ہوا مطموس
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۱). ششم کو رمل مسدس مخبون محذوف مطموس یعنی فاعلاتن فاعلاتن فع سے تقطیع کر سکتے ہیں اور وہ بھی مصرع دوم کو. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۲۴۳). [ع: (ط م س)].

مَطْمُوع (فت م، سک ط، و مع) صف؛ امذ.
لالچ دیا گیا، لالچ کیا گیا، وہ چیز جس کی لالچ کی گئی ہو. جی للچانے والی چیزوں کی نوعیت ہر زمانے میں بدلتی اور ان کی فہرست بڑھتی گھٹتی رہی، مگر ہر مطموع میں زینت کا قانون کلی ضرور اپنا جلوہ دکھاتا رہا. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۳: ۹). [ع (ط م ع)].

مُطْمَئِن (ضم م، سک ط، فت م، کس ء) صف؛ = مطمئین.
اطمینان پانے یا رکھنے والا؛ بے فکر، آسودہ. بایں ہمہ انگریزی حکومت جیسی ان دنوں کی مطمئن تھی آسودہ ..... نصیب ہونیوالی نہیں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲). صرف ناتجربہ کاروں کو دھوکا دے سکتا ہے اور مطمئن کر سکتا ہے. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۳۲۱). وہ اپنے طریقوں کی اعلیٰ کارکردگی سے پوری طرح مطمئن ہوتا ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۸۷). [ع: (ط م ن)].

--- رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
بے فکر رہنا، آسودہ رہنا.

دل میں ڈر کر خوش ہوئے کہنے لگے باصد سرور
اس طرف سے آپ بالکل مطمئن رہیے حضور
(۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۱: ۶).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
اطمینان دلانا، بے فکر کرنا. وہ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو ہر صورت حال کو ٹھیک ٹھاک قرار دے کر اپنے آپ کو مطمئن کرنے اور دوسروں کو فریب دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۱۱۳). ایک دن افسر کو کاغذات دکھانے اور اسے مطمئن کرنے دوسرے دن ٹائپ کرانے اور دستخط کرنے میں افسر اس کے سامنے ڈکٹیشن دے گا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اپریل، ۵۱).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
اطمینان ہونا، بے فکر ہونا، آسودہ ہونا. اپنا سر اثبات میں اس انداز سے ہلاتا ہے جیسے وہ اپنے پارٹ سے مطمئن ہے. (۱۹۹۳، ستون، ۳۸۵). ماضی میں نوآبادیاتی نظام کا ایک شدید تصادم ہو چکا ہے اور جس کے نتیجے میں ہر ایک اتنا مطمئن ہو گیا تھا اور یہ سمجھنے لگا تھا کہ تعلیم صرف اپنے سابقہ نوآبادیاتی آقاؤں کی زبانوں میں حاصل کی جا سکتی ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۹).

مُطْمَئِنَّہ (ضم م، سک ط، فت م، کس ء، شد ن بفت) صف.
۱. جس کو اطمینان ہو، مطمئن. حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ مطمئنہ سے مراد تصدیق کرنے والا ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۸۷). وہ اگر چاہتا تو تینوں گراہوں کو رات بھر اسی حالت میں مبتلا رکھتا مگر اسکے نفس مطمئنہ نے گوارا نہ کیا. (۱۹۲۳، یدِ قدرت، ۷۵). ۲. رک: نفس مطمئنہ. نفساں ہی چار ہیں ..... خدا کرو گیا، سو گیا، تو اوسے لوامہ کہتے خدا کوں منگیا تو اوسے مطمئنہ کہتے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۱۲). جس پر میرا رب رحم کرے (اور) اس میں برائی کا مادّہ نہ رکھے جیسا انبیاء علیہم السلام کے نفوس ہوتے ہیں، مطمئنہ جن میں یوسف علیہ السلام کا نفس بھی داخل ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۷۲). [مطمئن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُطَنْجَن (ضم م، فت ط، سک ن، فت ج) امذ.
رک: تنجن جو اس کا درست املا ہے. طرح طرح کے کھانے شیرمال، باقرخانی ..... مطنجن ..... دودھ، دہی، گھی قسم قسم کی مٹھائی ..... امرتی لوزیات وغیرہ کھاتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۳۳). نرگسی کباب اور پلاؤ اور مطنجن سے ہمیں کیا سروکار. (۱۸۶۳، خدائی فوجدار، ۱: ۵۸). پرندوں کے گوشت کا قلیہ اور مطنجن (بھنا ہوا گوشت) استعمال کریں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۵). [تنجن (رک) کا ایک املا].

مُطَنْجَنَہ (ضم م، فت ط، سک ن، فت ج، ن) امث.
رک: مطنجن. مطنجنہ. ایک قسم کا گوشت پکا ہوا ہے اس طرح تیار کرتے ہیں کہ گوشت کی بوٹیاں کاٹ کر مصالحے اور نمک کے ساتھ جوش دیتے اور روغن زرد میں بھونتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۲۹۳). [مطنجن + ہ، لاحقۂ نسبت].

مُطَوِّعَہ (ضم م، فت ط، شد و بکس، فت ع) امذ.
(فقہ) وہ مسلمان جو جہاد سے مستثنیٰ ہو مگر اپنی خوشی سے جہاد کرے. وہ فوجی نظام (مشاہدۂ باب) کے جندی سپاہی کہلائے، جو غیر حاضر رہے اور ضرورت کے وقت فوجی خدمات انجام دیتے تھے ان کا نام مطوعہ والنظیر کے رضاکار، جہادی فوج ہوا. (۱۸۹۱، البرامکہ، ۲۰۱). [ع: (ط و ع)].

مُطَوِّف (ضم م، فت ط، شد و بکس) صف.
کسی چیز کے گرد چکر لگانے والا، طواف کر لینے والا؛ (فقہ) جس نے خانۂ کعبہ کا طواف کیا ہوا ہو. مکہ معظمہ کا مطوف اور مدینۂ منورہ کا زیارت کرنے والا بتا کر روپیہ مانگتے پھرتے ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۶۹). مطوف یا معلم نے ریل سے اس مکان تک ہر مزدور کو ایک ایک روپیہ دلوایا. (۱۹۱۲، روزنامچۂ سیاحت، ۳: ۳۹۴). [ع: (ط و ف)].

مُطَوِّفِین (ضم م، فت ط، شد و بکس، ی مع) امذ؛ ج.
طواف کرنے والا، طواف کر چکنے والے. آمد و رفت اور سفر کے وسائل، سواری، پانی، کرایہ، مکانات مطوفین، راستے، مکہ معظمہ اور مدینۂ منورہ کے شہری حالات، امکنۂ مقدسہ اور وہاں کے ضروری آداب یہ تمام معلومات اس میں یک جا ہیں. (۱۹۳۰، سفرِ حجاز، عبدالماجد دریا بادی، ۹). [مطوف + ین، لاحقۂ جمع].

مُطَوَّق (ضم م، فت ط، شد و بفت) صف.
طوق پڑا ہوا، قید کیا گیا، جس کی گردن میں طوق ڈالا گیا ہو. دیکھا شاہزادہ امیرالزماں اور ایرج اور اسی طرح چھتیس سردار مع اپنے اپنے عیاروں کے مسلسل و مطوق قید ہیں. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۷۳). ایک خیمے میں مطوق و مسلسل کر کے قید کیا. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۲۳۷). [ع: (ط و ق)].

مُطَوَّقَہ (ضم م، فت ط، شد و بفت، فت ق) صف؛ امذ.
وہ پرند جن کی گردنوں میں قدرتی طوق یا گنڈا بنا ہوا ہو؛ جیسے: کبوتر، قمری، طوطا وغیرہ (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [مطوق + ہ، لاحقۂ صفت و تانیث].

مُطَوَّل (ضم م، فت ط، شد و بفت) صف.
۱. طول دیا گیا، لمبا، دراز، طویل.

تجہ عشق کے درس میں برپا ہوا مطول	اپنا وصال پیارے کی مختصر نہ بھیجا
(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۳۲).

نہ کوتہ مطول نہ نزدیک دور	کہ اوسط کوں بولے ہیں خیرالامور
(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، مستقی، ۴۸).

تجہ زلف اور دہن میں ہے مختصر مطول	تو صاحبِ درس ہے پوچھا ہوں روزِ اوّل
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۲).

کوئی عقدہ نہیں رہا ہے مطول میں زلف کے
دل کوں مرے ہے نوکِ زباں یہ کتاب یاد
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۳۲).

زلف درازی ہے مطول شبِ فراق	مانند خالِ کنج دہن مختصر نہیں
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، قصائدِ سحر، ۲۵۹). معلوماتِ عامّہ کی کتابوں کا فائدہ مطول اور ضخیم کتب کے بالاستیعاب مطالعے سے ..... توثیق کرتا ہے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جولائی، ۱۱).
۲. مفصل، تفصیلی.

یہ خط کا حاشیہ گرچہ ولی ہے مختصر لیکن	مطول کے معانی کا تمامی مدعا دستا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴).

ہے فصل و نحس کے تمثیل میں ہے کئی اشکال
بیاں کروں تو ہو یہ مختصر مطول تر
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۰۳). ہر علم و فن کے کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لئے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے. (۱۸۸۷، مہرالمصائب، ۳: ۲). خان بہادر مولوی محمد یوسف صاحب وکیل کلکتہ نے اس بارے میں نہایت قابل قدر کوشش کی، انھوں نے ایک مطول رسالہ انگریزی زبان میں لکھا. (۱۹۰۴، شبلی، مقالات، ۱: ۸۶). کنکوا بنانے کے گر بھی بتائے گئے ہیں رنگ بھی، اور اُڑانے کا طریقہ بھی، تھوڑی علمی بحث بھی ہے بہرحال یہ مختصر کتاب بہت مطول فوائد رکھتی ہے. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنو، ۱۹، ۱۹: ۵). حواشی میں سیاسی و مذہبی شخصیات و نظریات کے متعلقات کی ہر امکانی جہت کی وضاحت ..... اپنے مفصل اور مطول انداز میں سامنے لاتے ہیں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۷). [ع: (ط و ل)].

مُطَوِّل (ضم م، فت ط، شد و بکس) صف.
لمبا کرنے والا (فرہنگ عامرہ). [ع: (ط و ل)].

مُطَوَّلَہ (ضم م، فت ط، شد و بکس، فت ل) صف.
طول دیا گیا، لمبا؛ طویل، دراز. حال زہد و بے رغبتی حضرت کا دنیا و مافیہا سے کتب مطولہ میں مملو و مشحون ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۳۹). [مطول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَطْوِی (فت م، سک ط) صف؛ امث.
۱. پیچیدہ، لپیٹا گیا؛ گتھی، الجھن (اشٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). ۲. (عروض) وہ رکن جس میں طے آئے. طے، جس میں آئے اوس رکن کا نام مطوی ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۳۴). [ع: (ط و ی)].

مَطْوِیَّہ (فت م، سک ط، شد ی مع بفت) صف.
تہہ چڑھا ہوا، لپٹا ہوا. ہر چہ مطویہ (Crosier) کی طرح راس سے قاعدے تک اپنے اوپر لپٹا ہوا ہوتا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (ترجمہ)، ۲: ۵۷۳). کنوؤں کے کنارے ...... پتھر یا کسی دوسرے مسالے سے پختہ کرتے ہیں (ایسے استر کے کنوئیں کو مطویہ کہتے ہیں). (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۳۰). [مطوی + ہ، لاحقۂ صفت و نسبت].

مُطَہَّر (ضم م، فت ط، شد ہ بفت) صف.
پاک کیا گیا، ستھرا، صاف؛ مراد: معصوم. حضرت نے فاطمہ علیہا السلام کو چھاتی سے لگا ایک لحظہ آنکھیں موندیں گویا کہ روح مقدس بدن مطہر سے جدا ہوئی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۲).

روح مجسم، عقل مکرم، نفس مقدس، جسم مطہر
باتن صافی جان موافی پردہ پہ دنیا جلوہ پہ عقبےٰ

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۲۸). اخبار و احادیث امامیہ سے معلوم ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ امام ...... معصوم و مطہر ہوتے ہیں. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۷). دیوتاؤں کی اس قدیم زبان کو مطہر اور مصفیٰ رکھنے کے لیے اس کے گرد قواعد و ضوابط کی اتنی اونچی دیواریں کھڑی کر دی گئیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۱). [ع: (ط ہ ر)].

مُطَہِّر (ضم م، فت ط، شد ہ بکس) صف.
پاک یا صاف کرنے والا، طاہر. دعا مانگ کر جام حضرت اسحٰق پیغمبر علیہ السلام نکالا کہ جس میں آب جنت ہمیشہ بھرا رہتا ہے اس آب طاہر و مطہر سے سارے جسم کو تر کیا. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۶۳).

سلام ان پر جو ہیں آئینہ دل کے مطہر
دلوں میں گلشن رشد و ہدایت کے مصور

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۲۰). [ع: (ط ہ ر)].

مُطَہَّرات (ضم م، فت ط، شد ہ بفت) امث. ج.
معصوم، پاک و پاکیزہ (عورتیں). کسی ازواج مطہرات حضرت کے ایسا رشک نہ آتا تھا جیسا خدیجہ الکبریٰؓ سے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۳۱). نماز ظہر کے بعد مدینہ سے باہر نکلے اور تمام ازواج مطہرات کو ساتھ چلنے کا حکم دیا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۳۹). [مطہر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُطَہَّرہ (ضم م، فت ط، شد ہ بفت) صف.
رک: مطہر، پاکیزہ، پاک باز، معصوم، پاک کیا گیا.

کھوئی گئی کتاب مقدس کی آبرو ۔۔۔ اور سنت مطہرہ کا پایہ بل گیا

(۱۹۳۶، بہارستان، ۵۱۱). کئی سال حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ مطہرہ پر ذکر و فکر میں گزارے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۳). یہ بھی سیرت مطہرہ کی ہی تفسیریں ہیں. (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۴۹). [مطہر (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مِطْہَرَہ (کس م، سک ط، فت ہ، ر) امذ.
وضو کرنے کا برتن یا لوٹا، آفتابہ، چھاگل. اس قدح کا پانی خاص مطہرہ میں اونڈیل لے اور مشکیزہ کے پانی کو گوشے میں ڈال دے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۴۷). شہزادے نے کباب لگائے نوش جان فرمائے بہت پیاسا ہوا پانی طلب کیا، اتفاقاً مطہرہ جو حمید کے پاس تھا اس میں پانی نہ رہا تھا. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۳: ۱۹). [ع: (ط ہ ر)].

مُطَیَّب (ضم م، فت ط، شد ی بفت) صف.
خوشبو دیا گیا، خوشبو میں بسایا گیا، پاک کیا گیا، طیب.

معطر عالم ملکوت کے سب ۔۔۔ تھے تیرے ذکر طیب سے مطیب

(۱۷۷۲، بہشت بہشت، باقر آگاہ، ۱۵۸). جن کا رخت ہمیشہ عطر گراں بہا سے مطیب و معطر رہتا. (۱۸۲۷، حملات حیدری، ۳۰۱). افعال: مطیب دہن، مقوی معدہ، کاسر ریاح، مفرح، مسکن. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۷).

تو ہے مشہود و مامون و موصول و مختار و بزد میر
تو ہے بالغ مبلغ تو طیب مطیب مفوح و صفی

(۱۹۷۶، حطایا، ۵۱). [ع: (ط ی ب)].

مُطَیِّب (ضم م، فت ط، شد ی بکس) صف.
خوشبودار کرنے والا، خوشبو دینے والا، معطر، خوشبودار. جب تابوت قبر پر پہنچا تو پانی اس کا دو حصے ہو گیا اور ایک قبر مطیب تیار ہوئی اور اس میں تابوت مبارک رکھ دیا. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۱: ۳۳۷). [ع: (ط ی ب)].

مَطِیر (فت م، ی مع) صف.
برسنے والا، بارش کرنے والا.

یوں ہے دُر ریز دست جود اُس کا ۔۔۔ جیسے برسے ہے کوئی ابر مطیر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۸).

میری بہار خزاں ہے وہ نخل ماتم ہوں
کہ جس کو دیکھ کے بھر آئے چشم ابر مطیر

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۳۰۲).

جو صاف صورت ماہ منیر رہتا ہے ۔۔۔ جو بے نیاز سحاب مطیر رہتا ہے

(۱۹۵۰، چشم پد، ۱۳۸). [ع: (ط ی ر)].

مُطَیَّر (ضم م، فت ط، شد ی بفت) صف؛ امذ.
تازہ لکڑی، تازہ ٹوٹی ہوئی شاخ: قلت زدہ، شرمندہ؛ پرندوں، جانوروں کی تصویر کھینچنے والا (جامع اللغات؛ لغات کشوری). [ع: (ط ی ر)].

مُطِیع (ضم م، ی مع) صف.
اطاعت کرنے والا، فرماں بردار، حکم بردار، ماتحت؛ خادم.

خبر دیجیو کون معلوم ہو ایک منزل کا فقیر تن یہ بچارا مطیع ہے دل کا
(۱۹۳۵ ، سب رس ، ۳۶).

بہار آئی ہے اور ہے شروع فصل ربیع جو دور جام ہو تو دور آسماں ہو مطیع
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۸۷). کافر اہل اسلام کے مطیع اور فرمانبردار ہیں اور جزیہ اور خراج دیتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۶). جانور تک اُن کے مطیع اور ہوا ، پانی ، پہاڑ تک تابع تھے. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۳۳). آفتاب اور مہتاب کو مطیع کیا ہر ایک ایک وقت معین میں چلتا رہے گا. (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۶۷ : ۳۸). ''اسی فلیٹ میں رہنا ہوگا ، ہمارا مطیع و فرماں بردار بن کر رہنا ہوگا''. (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۱۷۹). [ع : (ط ا ع)].

... اُلْاِسْلام / اِسْلام کس اضا (... ضم ع ، فم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س / کس ا ، سک س) صف.

اسلام کے خیر خواہ.

اون کو مطیع الاسلام کر جزیے لیے چھوڑو کافراں
(۱۷۸۱ ، چار کرسی (ق) ، ۴۹). دس بارہ ہزار جادوگر لے کر آئی اور پکار کر کہا اے جناق میں بھی مطیع اسلام ہوئی ان ساحروں سے بیزار ہو گئی. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۱۷). یا تو ان سے لڑتے رہو یا وہ مطیع اسلام ہو جاویں. (۱۹۷۳ ، معارف القرآن ، ۸ : ۷۶). [مطیع + رک : ال (۱) + اسلام (رک)].

... بَنانا / بَنالینا محاورہ.

رک : مطیع کرنا. سوال یہ ہے کہ ہزاروں جان نثار لڑنے والے کہاں سے اور کیوں کر پیدا ہوئے ، ان کو کس نے لڑ کر مطیع بنایا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۰۷). اس نے فغفور چین کو اپنا مطیع بنالیا. (۱۹۹۲ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۲۹).

... بَن جانا / بَنْنا محاورہ.

فرمانبردار بن جانا. وہ خود مطیع ہوئے اور اوروں کو مجبور کیا کہ خدا کی مرضی کے مطیع بنیں. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۶۳). ساجدہ نے بھاوج کے آتے ہی بے کہے کوٹھریوں کی کنجیاں خورشید بہو کے حوالے کر دیں اور اس کی مطیع بن گئیں. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۷).

... رَہْنا ف مر : محاورہ.

فرمانبردار رہنا ، ماتحت رہنا ، تابع رہنا. اسے اپنے بابا سے کوئی محبت نہ تھی مگر پھر بھی وہ اپنے باپ کا مطیع رہنا چاہتا تھا. (۱۹۸۳ ، فنون ، لاہور ، ستمبر ، اکتوبر ، ۲۳۵).

... کَرْنا محاورہ.

فرمانبردار بنانا ، زیر کرنا ، ماتحت بنانا ، مغلوب کرنا. پہلی خلافت مرتدین کے مطیع کرنے میں ختم ہو گئی. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۰۲). جب بدمعاش گھوڑے کو انہوں نے قابو میں کر لیا تو سیدھے جانور کو مطیع کر لینا کچھ دشوار نہیں. (۱۹۱۲ ، الشیانہ مضامین ، ۵۹). ہم اسے انکار کرلینا چاہتے ہیں ، اسے اپنے ارادے کا مطیع کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۱۴۸).

... مُطْلَق کس صف (... ضم م ، سک ط ، فت ل) صف.

صرف ایک کا ماننے والا. اللہ کی شہنشاہیت اور اس کے اقتدار کو تسلیم کر لیا تھا اور اپنے کو ..... مطیع مطلق مان لیا تھا. (۱۹۶۶ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۱۳۰). [مطیع + مطلق (رک)].

... ہونا ف مر.

فرمانبردار ہونا ، اطاعت گزار ہونا. سعید خان بنگالہ میں آیا تھوڑے دنوں میں سب زمیندار اس کے مطیع ہو گئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۸). توراۃ میں اس کے اوصاف یہ بتائے گئے تھے کہ ..... وہ عبادت گزار اور خدا کے احکام کا مطیع ہوگا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۰۳). ارغوانی شراب اور ساقی کا میں مطیع ہو گیا ہوں. (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۷۶).

مُطِیعانَہ (ضم م ، ی مع ، فت ن) صف ؛ م ف.

فرمانبردارانہ ، فرماں برداری سے ، متابعت کا. ایک بڑی خصوصیت جو حنفی فقہ کو حاصل ہے وہ یہ ہے کہ اس نے ذمیوں یعنی ان لوگوں کو جو مسلمان نہیں ہیں لیکن مسلمانوں کی حکومت میں مطیعانہ رہتے ہیں. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۵۳). ایک واقعہ یہ ہے کہ ایک اونٹ جو دیوانہ ہو گیا تھا یا بگڑ گیا تھا ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اس کے پاس گئے تو اس نے مطیعانہ سر ڈال دیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۷۴). [مطیع (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُطِیعَہ (ضم م ، ی مع ، فت ع) امث.

فرمانبردار عورت.

جہاں میں گر مطیعہ ہے تو یہ ہے جو شوہر کی صدیقہ ہے تو یہ ہے
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۰۶). [مطیع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُطِیعِین (ضم م ، ی مع ، ی مع) امذ ؛ ج.

فرمانبردار لوگ. خدا تعالیٰ نے ان کے لیے ذلت تجویز فرما رکھی ہے اسی طرح مطیعین کے لیے عزت. (۱۹۷۳ ، معارف القرآن ، ۸ ، ۴۵۰). [مطیع (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مَظالِم (فت م ، کس ل) امذ ؛ ج.

ا. ظلم و ستم ، سختیاں ؛ ناانصافیاں ، جفا کاریاں. مظلوموں ، بے کسوں کو مظالم سے بچاتے ہیں. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۱). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت قریش کے مظالم کی بنا پر چھپے رہتے تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳). پچاسویں خط میں سرہند پر سکھوں کے مظالم اور اس کی تباہی و ویرانی کا ذکر حضرت میر اسد اللہ کے واسطے امداد کی درخواست کے سلسلے میں آتا ہے. (۱۹۶۹ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۸۶). وہ بچے کو غاصب چچا کے خلاف برابر اُبھارتی رہی کہ اسے باپ پر ہونے والے مظالم کا بدلہ ست سے لینا ہے. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں (مصر) ، ۱ : ۴۳۳). ۲. وہ مقامات جہاں ظالموں کو سزا دی جائے ؛ عدالتیں ، کچہریاں (فرہنگ آصفیہ). [مظلمہ (رک) کی جمع].

... توڑْنا ف مر : محاورہ.

ظلم کرنا ، سختیاں کرنا ، طرح طرح سے پریشان کرنا.

بتا اے احتداد دہر ان کا حشر کیا ہوگا
کہ جن ہاتھوں نے توڑے ہیں مظالم بے شماروں پر
(۱۹۵۳ ، صد رنگ ، ۷۶). ان پر بے انتہا مظالم توڑے گئے. (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۷۳۳).

... ڈھانا ف مر : محاورہ.

مظالم توڑنا ، بہت سختیاں کرنا. جب آذربائیجان پر مظالم ڈھائے جانے لگے تو وہ مستعفی ہو گئے. (۱۹۸۸ ، افکار تازہ ، ۹۰).

... سے نِجات دِلانا ف مر : محاورہ.

ظلم و ستم اور پریشانیوں سے بچانا. وہ تھیبز کے شہریوں کو سفنکس کے مظالم سے نجات دلاتا ہے. (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۱۳۲).

.... کرنا ف مر : محاورہ.
مظالم توڑنا، ظلم کرنا. انہوں نے پنجاب میں سخت ترین مظالم کیے. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں (آثار و احوال)، ۷۱).

.... کی اِنتِہا کرنا ف مر : محاورہ.
بہت زیادہ ظلم کرنا : بہت اذیت دینا. پہلی جنگ عظیم کے موقعے پر شام کا گورنر جمال پاشا تھا اس نے لوگوں پر مظالم کی انتہا کر دی. (۱۹۷۸، زماں و مکاں اور بھی ہیں، ۳۶).

مَظان (فت م) امث : ج.
گمان کرنے کی جگہیں، مقامات ظن و گمان. پس دنیا سے نفرت کرنا مظان خیر سے نفرت کرنا ہے. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱ : ۱۰۳). [مظنہ (رک) کی جمع].

مَظاہِر (۱) (فت م، کس ہ) امذ.
ظاہر ہونے کی جگہیں یا مقامات، ظاہر چیزیں یا نظارے : مشاہدات.

ماہتوں کو روشن کرتا ہے نور تیرا　　　اعیان ہیں مظاہر ظاہر ظہور تیرا

(۱۸۴۷، دردو، ۱۹). نیچر جب عام بولا جائے تو اس کے معنی ہیں تمام چیزوں کی کل قوتوں اور خاصیتوں کا مجموعہ اور تمام مظاہر عالم کا جملہ، مع ان علتوں کے جن سے وہ پیدا ہوتے ہیں. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱ : ۲۱۷). کوئی سا نظریہ ان سب مظاہر کی قرین قیاس تاویل کر سکتا ہے. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱ : ۴۷). اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظاہر کا مجموعہ جسے ہم کائنات کہتے ہیں ہمیشہ متغیر ہونے والا مظہر ہے. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۲۳). [مظہر (رک) کی جمع].

.... اِمْکانی کس صف (.... کس ا، سک م) امث.
(تصوف) برزخ اول کی ایک منزل کا نام. یہ برزخ اول کا مظاہر ہے اور اول کا نام غیب امکانی ہے اور دوسرے کا نام مظاہر امکانی ہے. (۱۸۸۸، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۵۳).
[مظاہر + امکانی (رک)].

.... پَرَسْت (.... فت پ، ر، سک س) امذ.
مظاہر پرستی (رک) کا قائل، روح پرست. نیم مہذب قوموں کو مظاہر پرستوں کی ذیل میں شمار کیا جاتا ہے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۹۲). اکثریت مسلمان ہے، کچھ عیسائی اور مظاہر پرست بھی ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۷۴).
[مظاہر + ف : پرست، پرستیدن = پوجنا].

.... پَرَسْتانَہ (.... فت پ، ر، سک س، فت ن) صف : م ف.
مظاہر پرستی یا روحیت کے عقیدے سے متعلق یا اس پر مبنی، مظاہر پرستی کا. مظاہر پرستانہ مذاہب کی مقبولیت ان اساطیری افسانے سے عیاں ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵۹۶). بقائے دوام کے تقریباً تمام تصورات زمانہ قدیم کے انسان کے مظاہر پرستانہ (Animistic) رجحانات کے پیدا کردہ ہیں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۳۹).
[مظاہر پرست + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

.... پَرَسْتی (.... فت پ، ر، سک س) امث.
(فلسفہ) روح یا نفس کو اصل حقیقت ماننے کا نظریہ، ایک قدیمی تصور جس کے مطابق ایک قوت جو غیر مادی ہے لیکن مادے سے جدا بھی نہیں ہوتی اور وہی مادے کو شکل اور حالت عطا کرتی ہے، بے جان چیزوں میں بھی روح ہونے کا اعتقاد، روح پرستی. پادری واشمیڈ کا خیال ہے کہ اسے مظاہر پرستی نہیں سمجھنا چاہیے اس لیے کہ نہ ان قبیلوں میں منفرد روحوں یا بھوتوں کا تصور پایا جاتا ہے اور نہ ان کے ذخیرۂ الفاظ میں ان کے لیے کوئی نام موجود ہے. (۱۹۳۰، علم الاقوام (ترجمہ)، ۱ : ۱۰۰). اس عہد کے لوگ بالکل وحشی یا نیم وحشی تھے، مذہب مظاہر پرستی تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۷۴).
[مظاہر پرست (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

.... زَمانی کس صف (.... فت ز) امذ : ج.
زمانے کے مشاہدات. داخلی حس کے تعینات کو مظاہر زمانی کی حیثیت سے اسی طرح ترتیب دیتے ہیں. (۱۹۴۱، تنقید عقل محض، ۱۸۳). [مظاہر + زمان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

.... فِطْرَت کس اضا (.... کس ف، سک ط، فت ر) امذ : ج.
قدرتی مناظر، فطرت کے نظارے. مشرق میں مظاہر فطرت، سیاسی آزادی یا حسن کی پرستش وہی کیفیت حاصل نہیں کرتی جیسی مغرب میں ہے. (۱۹۵۷، ماہ نو، فروری، کراچی (تنقید غالب کے سو سال)، ۸۳). یہ مظاہر فطرت کی خاموشی ہے جس کی آواز سناتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۸۳). [مظاہر + فطرت (رک)].

.... فَن کس اضا (.... فت ف) امذ : ج.
فن کاری، اظہار فن، کسی فن کار کی تخلیقات. کہا جاتا ہے کہ مظاہر فن اپنے فنکار کے آئینہ دار ہوتے ہیں. (۱۹۸۴، ذکر خیر الانامؐ، ۱۱). [مظاہر + فن (رک)].

.... قُدْرَت کس اضا (.... ضم ق، سک د، فت ر) امذ : ج.
قدرت کے نظارے، مظاہر فطرت. جن مظاہر قدرت کو مرزا دیکھتے ہیں اور شعرا یا تو ان کو عام خیال کر کے ان پر غور ہی نہیں کرتے یا ان میں اس درجہ شعریت نہیں پاتے کہ ان کی کیفیات کو اپنے کلام میں بیان کریں. (۱۹۲۱، محاسن کلام غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۱۳۳)). مظاہر قدرت کا جائزہ لیجیے اور اس کی تشکیل و تغیرات کو دیکھ کر انسان اللہ تعالیٰ کو صحیح طور پر پہچان سکا ہے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۵). [مظاہر + قدرت (رک)].

.... نَفْسی کس صف (.... فت ن، سک ف) امذ.
(فلسفہ و نفسیات) انسانی زندگی کے مظاہر، طور و طریق. محض نفسیاتی حیثیت سے لائق مصنف نے دنیا کے بڑے بڑے آدمیوں کو ساتھ مختلف پہلوؤں سے بانیان مذہب کے "مظاہر نفسی" پر نظر ڈالی ہے. (۱۹۱۸، افادات مہدی، ۲۹۹). تمام عضوی زندگی .... جو حد ممکنہ تک مظاہر نفسی کے عضویاتی پہلوی کو بھی واضح کرنا چاہتی ہے. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید، ۴۳). [مظاہر + نفسی (رک)].

مَظاہِر (۲) (فت م، کس ہ) امذ.
(فقہ) طلاق کی ایک قسم یعنی بیوی کو ماں کی پشت سے تشبیہ دے کر نامحرم ہو جانے والا شخص. اگر اپنی عورتوں سے کہا کہ تم اوپر میرے مانند میری ماں کی پشت کے ہو تو اون سب سے مظاہر ہو جاوے گا اور اون کو ہر ایک کی طرف سے جدا جدا کفارہ لازم ہوگا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲ : ۳۷). کسی نے اپنی بی بی سے کہا کہ تو مجھ پر میری ماں کی پیٹھ یا پیٹ کے مثل ہے تو وہ مظاہر ہو گیا. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن مولانا احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۶۷۷). [ع : (ظ ہ ر)].

مُظاہِر (ضم م، کس ہ) صف.

۱. مظاہرہ کرنے والا (فرہنگ عامرہ). ۲. مدد یا حمایت کرنے والا، معاون، مددگار، پشت پناہ (اسٹین گاس). [ع : (ظ ہ ر)].

مُظاہِرات (ضم م، کس ہ) امذ؛ ج.

مظاہرہ (رک) کی جمع؛ مظاہرے، مشاہدات.

اکو ان تمام اس میں مذکور   بھی کل مظاہرات مسطور

(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۳). بعض قصے مافوق الفطرت کے حسرت انگیز مظاہرات پیش کریں گے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۹۳). ترکی گورنمنٹ کی طرف سے اس طائفے کو وطن سے باہر مظاہرات کی اجازت نہ تھی. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۵). [مظاہرہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُظاہِراتی (ضم م، کس ہ) صف.

مظاہرات سے منسوب یا متعلق، مظاہرہ کا، مظاہرے سے متعلق. دوسرے منصوبوں میں موجودہ پروجکٹ کی تکمیل یعنی آٹھ مظاہراتی علاقوں میں کام شروع کرنے کا انتظام کیا گیا ہے. (۱۹۶۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۲۶۹). [مظاہرات + ی، لاحقۂ نسبت].

مَظاہِرَت (فت م، کس ہ، فت ر) امث.

۱. (فقہ) رک : مظاہر (۲). بادشاہ نے حاجی محمد خان سیستانی کو سلیمان کررانی پاس بنگالہ بھیجا کہ وہ اس کو علی قلی خان کی معاضدت و مظاہرت سے ڈرائے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۱: ۸۹). [ع : مظاہرۃ].

مُظاہَرَہ (ضم م، فت ہ، ر) امذ.

۱. اظہار کرنا، باہم ظاہر ہونا؛ (لفظاً) وہ جو برتن میں رکھا یا چھوڑ دیا گیا ہو. ان ادنیٰ انسانی جتھوں کا ناگوار مظاہرہ اکثر ان روایات کا نتیجہ ہے جو ہمیں اپنی چیزوں پر فخر کرنا اور دوسروں کی چیزوں کو حقیر سمجھنا سکھاتی ہیں. (۱۹۳۰، علم الاقوام (ترجمہ)، ۱، ۱۷). انہیں اس بات کا اختیار ہے کہ وہ چاہیں تو اس بس میں کسی دوسرے کو سوار ہی نہ ہونے دیں اختیار کا یہ مظاہرہ تقریباً دہرایا جاتا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۶۷). تنقید کے دوران بار بار غیر ملکی ادیبوں کا حوالہ دینا اپنے نظری افلاس کو چھپانے اور اپنی نام نہاد قابلیت کا مظاہرہ کرنے کے مترادف تھا. (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۵). ۲. کسی خاص امر کی تائید یا اس سے اختلاف ظاہر کرنے کے لیے مجمع کرنا، مجمع کرکے گشت کرنا یا بازاروں میں پھرنا، کہیں پر جمع ہو کر گشت کرنا. شکر رنجیاں بڑھتی گئیں اور حضرت عائشہؓ و حفصہؓ نے باہم مظاہرہ کیا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۵۰۰). ۳. مدد دینا، حمایت کرنا (نوراللغات؛ جامع اللغات). [ع : (ظ ہ ر)].

... کَرنا ف م؛ محاورہ.

کسی خاص امر کی حمایت یا مخالفت میں اپنے رویے کا عملی اظہار کرنا، رائے ظاہر کرنا، طرزِ عمل کا اظہار کرنا. پولیس نے اپنی روایتی ذہنیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے لوگوں کو بتاتے بتاتے ایک شخص کے لاٹھی مار دی. (۱۹۷۳، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۱۱۵). وہ خود اعتمادی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کی طرف نظر اٹھائے بغیر بڑھتا چلا گیا. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۵۹).

... ہونا ف م؛ محاورہ.

کسی مسئلے کی موافقت یا مخالفت میں طرزِ عمل کا ظاہر ہونا، مظاہرہ کرنا (رک) کا لازم.

برصغیر کے گوشے گوشے میں عام ہڑتالیں ہوئیں، احتجاجی مظاہرے ہوئے. (۱۹۸۸، مولانا حسرت موہانی، مجاہد آزادی کامل، ۳۱).

مَظاہِری (فت م، کس ہ) صف.

(Performing Art) کا ترجمہ، اس سے مراد ڈراما، رقص، موسیقی وغیرہ ہے جو ناظرین کے سامنے کرکے دکھائے جائیں. مسلم ہندوستان میں مظاہری فنون (پرفارمنگ آرٹس) ... شاہی سرپرستی میں پروان چڑھا. (۱۹۸۵، جریدہ، پشاور (تیسری کتاب)، ۲۹۲). [مظاہر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... نَفْسِیات (... فت ن، سک ف، کس س) امث.

(نفسیات) جرمن فلسفی ایڈمنڈ ہسرل کے نظریے کے مطابق شعور سے آزاد اور وجود کے دعوے کو معطل رکھتے ہوئے شعور کی سائنسی صراحت اور اس کے ارادی مقاصد کا بیان، مظہریات. گشٹالٹ نفسیات اور مظاہریت یا مظاہری نفسیات (Phenomenology) کو یہ ثابت کرنے میں کوئی پچاس برس لگ گئے. (۱۹۸۸، سائنسی انقلاب، ۱۷۶). [مظاہری + نفسیات (رک)].

مَظاہِرِیَّت (فت م، کس ہ، شد ی، فت ی) امث.

رک : مظاہری نفسیات. مظاہریت مواد علم مظاہر کو سمجھتی ہے اور اس طرح اس کی کوشش ہے کہ تصوریت اور حقیقت دونوں کو تسلیم کرنا چاہیے. (۱۹۳۹، مفتاح الفلسفہ (ترجمہ)، ۱۵۳). گشٹالٹ نفسیات اور مظاہریت یا مظاہری نفسیات ..... کو یہ ثابت کرنے میں کوئی پچاس برس لگ گئے کہ انسان میں کچھ نہ کچھ ارادیت اور قوت ارادی کا وجود نفسیاتی ذرائع سے بھی ثابت کیا جاسکتا ہے. (۱۹۸۸، سائنسی انقلاب، ۱۷۶). [مظاہر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَظْرُوف (فت م، سک ظ، و مع) صف نیز امذ.

۱. (مجازاً) برتن میں رکھی ہوئی چیز. حرکت کے لیے یہ ضرور ہے کہ جیسے اجسام اس فضا کے مظروف اور یہ فضا ان کا ظرف ہے اور اس وجہ سے حرکت اس میں متصور ہے ایسے ہی اس فضا کے لیے درصورت حرکت یہ لازم ہے کہ وہ کسی اور فضا کا مظروف اور وہ فضا اس کا ظرف ہو. (۱۸۷۸، قبلہ نما، ۱۸). ان دونوں ظرفوں میں مظروف آتے جاتے رہتے ہیں. (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے، الحصر، ۹۳). کبھی ظرف بولتے ہیں اور مظروف مراد لیتے ہیں. (۱۹۵۳، تسہیل البلاغت، ۵۸). ظرف سے مظروف کی طرف اشارہ ہوا اس لیے شعر تخیلی ہوا، لیکن چونکہ قضیہ عقلی ہے، حسی نہیں اس لیے انبساط میں کمی رہی. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۲۲۶). ۲. (طب) گردوں سے، فوق کلوی. اور بعض وقت بیضوی سے مثانہ اور کلیہ کے مظروف نکل پڑتے ہیں. (۱۸۹۰، نسخۂ عمل طب، ۳۲۸). شکم میں ہضمی نالی کا بیشتر حصہ مشمول ہے نیز اس میں جگر، لبلبہ، طحال، گردے اور فوق الکلیہ غدود (Suprarenal Gland) مظروف ہیں. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۱۲۵). [ع : (ظ ر ف)].

مُظَفَّر (ضم م، فت ظ، شد ف بفت) صف.

ظفریاب، منصور، کامیاب، فتح مند، غالب.

بروز ہمایوں سعد وقت پر   بیٹھے آ مظفر گجری تخت پر

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۵). اب تذبذب ہے کہ کون مظفر اور کون منہزم ہوا. (۱۸۳۱، علم و عمل، ۱: ۲۸۴).

تاباک فتح عادتوں پر   قلبی عظمت سے ہیں مظفر

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۰).

سلام ان پر جو ہیں سارے جہانوں میں مظفر
زمین و آسماں کی سلطنت جن کی مسخر

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۷۹). [ع : (ظ ف ر)].

مُظَفَّری (ضم م ، فت ظ ، شد ف بفت) امذ.

سلطان مظفر شاہ گجراتی (۱۵۲۶ء) کے نام سے موسوم ایک سکہ. خزانچی بہادر شاہ (سلطان بہادر بن سلطان مظفر شاہ گجراتی) کے ساتھ تھا اس کو حکم بادشاہ نے دیا کہ جو شخص سوال کرے ایک مظفری اس کو دے دو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۳۵). [مظفر (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مُظِلّ (ضم م ، کس ظ ، شد ل) صف مذ.

چھاؤں کرنے والا. مظل جس میں یہ زیادتی زیادہ تر متنفث حصے میں پائی جاتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱۹۰). [ع : (ظ ل ل)].

مُظَلَّل (ضم م ، فت ظ ، شد ل بفت) صف.

۱. سایہ کیا گیا ، جس پر سایہ کیا جائے ، سایہ ڈالا ہوا ، سایہ دار. صاحب کہتا ہے کہ مسجد میں ایک موضع مظلل تھا کہ وہاں پناہ پکڑتے تھے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵). ۲. (ہندسہ) تظلیلی ، کھینچا ہوا (خط ، شکل وغیرہ). یہ خط مستوی ، س پر لامتناہی پر مظلل ہوگا. (۱۹۳۷ ، علم ہندسہ نظری (ترجمہ) ، ۵۸). [ع : (ظ ل ل)].

مُظْلِم (ضم م ، سک ظ ، کس ل) (الف) صف.

۱. تاریک ، سیاہ ؛ مراد : شب دیجور. دریائے بخشش ..... کے بعد ..... اور دریا ہے اس کو اعظم کہتے ہیں اس کے بعد مظلم اس کے بعد کو ترماس اس کے بعد کو ساکن کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۵۲). شبکیے میں معمولی آنکھ کے بے استوانوں کے حصے کے بالمقابل ایک نقطہ مظلم ہوتا ہے. (۱۹۲۷ ، نفسیات عضوی (ترجمہ) ، ۷۹).

وہ جس کے طلعت تاباں سے روشنی لے کر
ہے نور بخش سحر ، لیل مظلم واتم

(۱۹۶۶ ، تحفہ ، ۱۳). ۲. (مجازاً) مخفی ، پوشیدہ.

دیکھے حال تحفہ کا حضرت علی کہ مظلم ہوا ہے خدا کا ولی

(۱۹۷۹ ، قصۂ ابو تحفہ ، ۳۲). (ب) امذ. وہ شخص جو تاریکی میں چل سکے (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ظ ل م)].

مَظْلِمَہ (فت م ، سک ظ ، کس ل ، فت م) امذ.

۱. جور ، جفا ، ستم ، ناانصافی ، اندھیر.

قتل گل کا غم دل ناشاد پہ باقی رہا حشر تک یہ مظلمہ صیاد پہ باقی رہا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۱). میں نے ناحق بازنہ وشمشہ کو برا کہا یہ سب مظلمہ انہیں تیرہ بختوں کے سر رہا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۷).

صیہونیوں کا مسجد اقصیٰ پہ ہو قبضہ یہ مظلمہ ہے تیری شریعت میں روا کیا

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۲۳۵). ۲. وبال. چاہتا ہوں کہ ..... آپ میرے خون کے مظلمے میں گرفتار ہوویں. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۵۵).

پہنچے گا حشر کے دن مظلمے میں خون ناحق کے
ہمارے قتل سے باز آ تو او خونخوار جانے دے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۸). ۳. داد خواہی. مظلوم مظلمہ خواہی کے جوش میں اپنا ہاتھ ناحق شناس ستم کیش کے گریبان میں ڈال دیتا ہے اور جب تک اس کی داد نہ مل جائے نہیں چھوڑتا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۷۸).

وہ فراق مظلمہ مستحق سہی عرض وصال بھی تو گوارا نہیں ہمیں

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۱۱۲). [مظلم (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

مُظْلِمَہ (ضم م ، سک ظ ، کس ل ، فت م) صف.

تاریک ؛ (مجازاً) ، غیر مہذب ، غیر متمدن (زمانہ). سنہ عیسوی کی پہلی صدیاں تو اس ملک کے ازمنۂ مظلمہ میں شامل ہیں. (۱۸۷۹ ، تمدن عرب ، ۵۷). زیر نظر عہد کو بالعموم ازمنۂ مظلمہ کا تاریک ترین زمانہ ٹھہرایا جاتا ہے. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۸۸۳). قرون مظلمہ میں جو جہالت پھیلی ہوئی تھی اس کو عیسائی عقائد یا کلٹک قوموں کے عروج سے منسوب کرنا ایک غلطی ہے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۸۶).

کون سی شے اس نئا آباد میں ہے پائیدار
کن قرون مظلمہ میں تھا زمانہ سازگار

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۹۱). [مظلم (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مَظْلَمی (فت م ، سک ظ ، فت ل) امث.

جور ، جفا ، ستم ، ناانصافی. ان کی مظلمی صدروں کے نامۂ عمل میں رہ گئی اور ان کا بھی نشان نہ رہا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۸۰۹). [مظلمہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَظْلُوم (فت م ، سک ظ ، و مع) صف.

جس سے ناانصافی کی گئی ہو ، ظلم رسیدہ ، ستایا ہوا ، ستم رسیدہ. حق تعالے تصدق سر ناحق بریدۂ امام حسین مظلوم کے اوسے ایماں عطا کرے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷).

منا لیتے ہیں ہر مظلوم کو وہ عذر خواہی سے
گنہگاروں کو نفرت ہو گئی ہے بے گناہی سے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۳). اپنا رعب بٹھانے کے واسطے سیکڑوں اور ہزاروں مظلوم اور معصوم بچے اور بوڑھے عورتیں اور مرد تہ تیغ کر دیے. (۱۹۱۴ ، شہید مغرب ، ۲۲). پولیس نے پتہ نہیں کس کا ملبہ میرے مظلوم بیٹے کے سر پر ڈال دیا. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۱۳۱). [ع : (ظ ل م)].

... صُورَت (... و مع ، فت ر) صف.

شکل سے مظلوم نظر آنے والا ؛ صورت کا مظلوم. ایک لڑکا جو ایک ..... مدرس کی مظلوم صورت بیوی کے پیٹ سے پیدا ہوا. (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۲۳). [مظلوم + صورت (رک)].

... نوازی (... فت ن) امث.

مظلوم کا ساتھ دینا ، ستم رسیدہ کی مدد کرنا. پنڈت من پھول سنگھ صاحب ..... مظلوم نوازی میں انتخاب ہیں. (۱۸۹۳ ، غالب کی نادر تحریریں ، ۵۰). [مظلوم + ف : نواز ، نواز یدن ، نواختن = نوازنا ، مراد اور مطلب کو پہنچانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَظْلُومانَہ (فت م ، سک ظ ، و مع ، فت ن) صف ؛ م ف.

مظلوموں جیسا ، مظلوم کی طرح کا ، مظلومیت سے پر. خالہ جان نے بگڑ کر کہا ، "تو مجھے نان نمک چاہیئے یا نہیں" جس نے مظلومانہ انداز سے جواب دیا ، "چاہیے کیوں نہیں میرا خون چوس لو". (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۵). [مظلوم (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَظْلُومَہ (فت م ، سک ظ ، و مع ، فت م) امث.

مظلوم (رک) کی تانیث (علمی اردو لغت). [مظلوم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَظْلُومی (فت م، سک ظ، و مع) امث۔
مظلوم ہونا، ظلم ہونا، ستم ہونا، جفا ہونا۔

جو نیک ہیں کرتے ہیں بروں سے بھی بھلائی
مظلومی بھی دکھلا کے شجاعت بھی دکھائی

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات))۔

معدوی باطل کی ہے مظلومی حق شرح   یہ فیصلہ ہے بارگہ لم یزلی کا

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۱۰)۔ مظلومی اور شقاوت کے اس غیر معمولی ڈرامے میں کوئی مسیحا، کوئی حسین نظر نہیں آئے (۱۹۷۴، ممتاز شیریں، ظلمت نیم روز، ۲۷)۔ [مظلوم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... کا ماتَم کَرْنا ف مر؛ محاورہ۔
مظلوم ظاہر کرنا، ستم رسیدہ قرار دینا۔ امام باڑے امام مظلوم کی مظلومی کا ماتم کرتے ہیں۔ (۱۹۸۷، قسم کہانیاں، ۲۰۳)۔

مَظْلُومِیَّت (فت م، سک ظ، و مع، کس م، شد ی بفت نیز بلا شد) امث۔
رک: مظلومی، ستم رسیدہ ہونا، مظلوم ہونا۔

مظلومیت میں تشنہ دہانی پہ روئیں گے
جب تک جئیں گے اس کی جوانی پہ روئیں گے

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات))۔ ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ ٹرکش گورنمنٹ نے آرمینیوں کے ساتھ جو رعایتیں ملحوظ رکھی ہیں ان کا مختصر سا تذکرہ کیا جائے جس سے معلوم ہوگا کہ انگریزی اخبارات نے آرمینیوں کی مظلومیت کی جو تصویر کھینچی ہے وہ کہاں تک صحیح ہے۔ (۱۸۹۶، مقالات شبلی، ۸: ۱۸۷)۔ مظلومیت کی رہی سہی توانائی بھی ہاتھ سے جاتی رہی، یہ کیسی بے چارگی تھی۔ (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۳۷)۔ [مظلوم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

... طاری کَرْنا محاورہ۔
مظلوم بن جانا، مظلوم یا ستم زدہ ہونے کی اداکاری کرنا۔ سب نے اپنی درخواستوں کو سیدھا کر کے ... ہنستے مسکراتے چہروں پر مظلومیت طاری کر لی۔ (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۱۳۲)۔

مِظَلَّہ (کس م، فت ظ، شد ل بفت) امذ۔
خیمہ نیز وہ خیمہ جس میں خروج کے بعد بنی اسرائیل عبادت کرتے تھے، یہ عبادت گاہ حضرت موسیٰؑ نے خداوند کے حکم سے بنی اسرائیل کے تمام قبیلوں کی مدد سے سینا کے مقام پر بنائی تھی؛ سائبان۔ خدا کا مقدس گھر یعنی مظلہ یا وہ خیمہ جس میں خروج کے بعد بنی اسرائیل عبادت کرتے تھے۔ (۱۹۷۳، شمسون مبارز (ترجمہ)، ۱۳۲)۔ [ع: (ظ ل ل)]۔

مَظْنُون (فت م، سک ظ، و مع) صف۔
قیاس یا خیال کیا گیا، مشتبہ، مشکوک۔

اس اکھاڑے میں جو کہ ہے مظنون   یاں وہ دیکھا چشم صورت ہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۸۱)۔ علم بالانساب اگرچہ علم مظنون ہے مگر اس شخص کے بارے میں تو اس کے افعال اس کے نسب کی تصدیق کرتے ہیں۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۷۳)۔ [ع: (ظ ن ن)]۔

مَظْنُونات (فت م، سک ظ، و مع) امث؛ ج۔
مشتبہات، مشکوکات، قیاسات۔ پہلے زمانے میں یونان کے فلسفے کا مقابلہ تھا جو محض قیاسات اور مظنونات پر قائم تھا۔ (۱۹۰۳، علم الکلام، ۱: ۳)۔ اس کے بنیادی مظنونات و آرا میں چند خاص بندشوں کو خاص اہمیت اور غلبہ حاصل ہے۔ (۱۹۵۳، خب العرب (ترجمہ)، ۱۳۹)۔ [مظنون (رک) + ات، لاحقۂ جمع]۔

مَظْنُونِیَّت (فت م، سک ظ، و مع، کس ن، فت ی) امث۔
مشکوک یا مظنون ہونا، مشکوکیت۔ مادیت محض فرضی ہی نہیں ہے بلکہ مجموع عالم کی مابعد الطبعی توضیح کے لیے اس کی مظنونیت بہت ہی قلیل ہے۔ (۱۹۳۹، مفتاح الفلسفہ، ۱۷۹)۔ [مظنون (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

مَظِنَّہ (فت م، کس ظ، شد ن بفت) امذ۔
گمان، شبہ یا قیاس۔ آن کو محض تہمت و مظنہ پر محبوس و مقید کرتا ہے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹: ۳)۔ بعض خاص حالات میں بلاشبہ یہ مظنہ پیدا ہوسکتا ہے کہ کیا چیز میری ہے اور کیا چیز میرے ہمسایہ کی ہے۔ (۱۹۳۳، جنایات برجایداد، ۳)۔ [ع: (ظ ن ن)]۔

... گُزَرْنا ف مر؛ محاورہ۔
گمان گزرنا، شبہ ہونا۔ اس کو مظنہ یہ گزرا کہ ایک بار یہ لقا کے پاس ہو آئی ہے۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۱: ۲۵)۔ جناب عالی نے ارشاد کیا کہ اگر آپ کو مظنہ نسبت سرداران افاغنہ میری طرف سے گزرا ہے اس کا حال جلد کھل جائے گا۔ (۱۸۹۶، سوانح حیات سلاطین اودھ، ۱: ۸۳)۔

... ہونا ف مر؛ محاورہ۔
گمان گزرنا، خیال ہونا، قیاس ہونا۔ جس کام کو تم آئے ہو جلدی اس کا انتظام کرو سو دوست ہیں تو ہزار دشمن ہیں لیت و لعل لگانا اچھا نہیں، یہ کلمہ سن کر سرکش کو کچھ مظنہ ہوا اور کہا او عیار یہ تو نے کیا کہا۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۱۹۷)۔ اہل شہر کو یہ مظنہ ہوا کہ اب خان علامہ جناب عالی کے پاس گئے ہیں غالب ہے کہ مرزا کے لینے کو آئیں۔ (۱۸۹۶، سوانح حیات سلاطین اودھ، ۱: ۱۱۸)۔

مِظْہار (کس م، سک ظ) امذ۔
کسی پیمانے، آلے یا میٹر کی سوئی نیز عدد نما (Indicator)۔ مظہار کی کمانی کے اہتزاز کا طبعی دور مسلسل ..... بہت کم ہونا چاہیے۔ (۱۹۳۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۵۹۶)۔ ہرٹس نے اشارے وصول کرنے کے لیے ایک مظہار (انڈیکیٹر) تیار کرتے ہوئے بیان کیا کہ اس کو ایک بہت آسان طریقے کے ذریعے سے عمل میں لایا جا سکتا ہے۔ (۱۹۷۰، زمانے سائنس (ترجمہ)، ۳۲۲)۔ [ع: (ظ ہ ر)]۔

مَظْہَر (فت م، سک ظ، فت ہ) امذ۔
۱. (i) ظاہر ہونے کی جگہ، جائے ظہور۔

کعبہ ہی فقط نہ مولد حیدرؓ ہے   مسجد مقتل ہے عرش حق مظہر ہے

(۱۸۷۵، دبیر، رباعیات، ۲۲)۔ وہ اس ..... کے توسط سے مثال کا مظہر (جائے ظہور) ہو جاتا ہے۔ (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۹۰)۔ (ii) نشانی، دلیل، نمونہ۔ سمندر قدرت کی صناعی کا ایک عظیم الشان مظہر ہے۔ (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۰)۔ ۲. تماشا گاہ، اسٹیج، اکھاڑہ، تھیٹر (جامع اللغات)۔ ۳. ظہور، اظہار، پرکاش، ظاہری رُخ، آشکارا صورت۔

گر بیاد حق یو ہے تو اے سلطان خلق میں
میرے تمام بھید کوں مظہر تو کرو

(۱۶۷۲، شاہ سلطان ثانی، د، ۸۲ (الف)). آخر یہ ماننا پڑا کہ خدا ایک ہستی بسیط ہے اور تمام صفات کا مظہر ہے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۱۷).

اے مظہر صفاتِ الٰہی و احمدیؐ کیونکر نہ تجھ پہ ناز کرے مصطفیٰ کی آل

(۱۹۳۰، بیخود موہانی، ک، ۱۵۰). طربیہ میں ظرافت داخلی تصادم کی مظہر ہے. (۱۹۹۳، ڈراما نگاری کا فن، ۱۳۵). انسان خدائی طاقتوں کا مظہر ہے جو انسان اور انسانیت کی خدمت کے لیے وقف ہوتی ہیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۲۲). ۳. (قدیم) نظارہ، منظر.

دیکھت سراسر جس، بھری شرمائے تیرے بزد کوں
سارے فرشتے عرش کے کہتے ہیں مظہر فتح کا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۳۶). یورپ کی ناآشنا نگاہ میں ..... یہ دور جدید ایشیائی شاہانہ زندگی کا ایک طرب انگیز مظہر تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۵۶).

نور کے وقت ظہور اس کا مزہ رہتا ہے
سب پہ روشن ہے کہ رحمت کا ہے مظہر نو روز

(۱۹۲۸، سرتاج سخن، ۴۴). ۵. جلوہ، نظارہ، مثل، ثانی. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حق تعالیٰ نے گویائی عطا فرما کر ان کی زبان سے والدہ کی پاکی ظاہر فرما دی، اور قدرت خداوندی کا ایک خاص مظہر سامنے کر دیا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۴۳).

الصلوٰۃ و والسلام اے جانِ رحمت السلام السلام اے مظہر و منشائے قدرت السلام

(۱۹۸۱، زمزمۂ درود، ۵۱). سورج ..... اجرام فلکی کا محض ایک جرم اور تجلیات الٰہی کا ایک ادنیٰ مظہر ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۶). ۶. (فلسفہ) وہ شے جس کا حواس یا دماغ بلاواسطہ ادراک کر سکے، مدرک بالحواس یا بالنفس، شے مدرکہ، اخراج الصدور، جو کچھ کہ کسی منبع یا جسم سے نکلے. جو چیز ظاہر یا واقع ہوتی ہو اور اس کے دکھائی دینے میں کوئی وجہ کہ نہ ہو اور وہ حواس سے ادراک ہوتی ہو اس کو مظہر یا ظہور کہتے ہیں. (۱۹۰۰، غربی طبعیات کی ابجد، ۹). فلاسفہ نے مظہر (Emanation) کے نو افلاطونی تصورات کو مسلم افکار سے متعارف کیا. (۱۹۹۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۰۶). [ع : (ظ ہ ر)].

--- اِجْلال کس اضا (--- کس ا، سک ج) امذ.

غضب یا جلال کی علامت، شان یا وقار کا مظہر.

ہے صاحب اقبال وقار الامرا ہے مظہر اجلال وقار الامرا

(۱۹۲۴، سحاب داغ، ۲۵۲). [مظہر + اجلال (رک)].

--- اِحْسان و اَلْطاف کس اضا (--- کس ح، سک ح، و ج، فت ا، سک ل) امذ.

وہ شخص جس پر احسان اور مہربانیاں ہوں (ماخوذ : جامع اللغات). [مظہر + احسان (رک) + و (حرف عطف) + الطاف (رک)].

--- اُلْعَجائِب (--- ضم ر، ضم ا، سک ل، فت ع، کس ء) صف ؛ ا --- العجیب.

اعجابات کے ظہور کا مظہر؛ جس سے واقعات رونما ہوں؛ (غیر معمولی یا عجیب معاملہ پیش آنے کے موقع پر مستعمل).

حضرت رسولؐ صاحب کا سو وصی ہے تائب تو مظہر العجائب ہو بے نظیر آیا !

(۱۷۰۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۵۶).

یو سید کمیل تن ہے نائب پنجا میں اسے مظہر العجائب

(۱۷۰۰، من لگن، ۸۵). حضرت رسولؐ نے بہ حسب وحی خدا شاہ مرداں کو مظہر العجائب والغرائب فرمایا ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱ : ۳۵۷). حضرت مخدوم جہانیاں ..... مظہر العجائب اور مصدر الغرائب کہے جاتے تھے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۴۷۹). ۲. (مراداً) اللہ تعالیٰ. میں خود چوکڑی بھول گیا ہوں، یااللہ، یا مظہر العجائب یا مظہر الغرائب یہ کیا پڑھ رہا ہوں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۷۳). آپ اللہ سے دعا مانگتے ہیں کہ اے مظہر العجائب! تو مجھے اس آفت سے بچا. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۵۳۳). [مظہر + رک : ال (۱) + عجائب (رک)].

--- اُلْغَرائِب (--- ضم ر، ضم ا، سک ل، فت غ، کس ء) امذ.

رک : مظہر العجائب. خسرو خسروان سیر کنندہ بر عجائب کمر بستہ مظہر الغرائب موید بتائید خالق اکبر. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۹۲). اپنی ادبی صلاحیتوں اور معلومات عامہ کا مظاہرہ کیا تھا مگر ..... میں خود چوکڑی بھول گیا ہوں، یااللہ، یا مظہر العجائب یا مظہر الغرائب یہ کیا پڑھ رہا ہوں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۷۳). [مظہر + رک : ال (۱) + غرائب (رک)].

--- اِلٰہی کس اضا (--- کس ا، مد ا) امذ.

مظہر خدا، اللہ تعالیٰ کی شان کا ظہور. ہندو اس کو بھی ایک مظہر الٰہی سمجھ کر پرستش کرتے ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۳۱). [مظہر + الٰہی (رک)].

--- بَن جانا ف مر ؛ محاورہ.

رک : مظہر ہو جانا. خدا کی صفات ازلی اور ابدی قدروں کی حیثیت سے جب کسی فن پارے میں کسی تخلیقی رویے کے ساتھ اطلاق پاتی ہیں تو وہ اس کی صفات کی ہی مظہر بن جاتی ہیں. (۱۹۸۹، نظریہ اور ادب، ۱۲).

--- جَلالِ اِلٰہی کس اضا (--- فت ج، کس ل، ا، مد ل) امذ.

وہ شخص، جگہ یا چیز جس پر خدا کا غضب نازل ہو (جامع اللغات). [مظہر + جلال (رک) + الٰہی (رک)].

--- عَجائِب کس اضا (--- فت ع، کس ء) صف.

رک : مظہر العجائب.

عشق حاضر ہے عشق غائب ہے عشق ہی مظہر عجائب ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۷). [مظہر + عجائب (رک)].

--- کِبْرِیا کس اضا (--- کس ک، سک ب، کس ر) امذ.

خدا تعالیٰ کی ذات کا مظہر، بزرگی یا بڑائی کے ظاہر کرنے والا ؛ (کنایۃً) آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم.

تم ہو خیر الوریٰ، افضل الانبیا، یا حبیب خدا یا حبیب خدا
تم ہو نور الہدا، مظہر کبریا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

(۱۸۹۹، کلیات رعب، ۱۳۰).

کھل گیا راز اس کی وحدت کا مظہر کبریا سلام علیک

(۱۹۹۳، چراغ راہ حرم، ۳۱). [مظہر + کبریا (رک)].

--- کُل کس صف (--- ضم ک) امذ.

مراد : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم.

سلام آن پہ کہ جو ہیں مظہر کل معجزات
کئے ہیں حق نے روشن جن پہ جملہ مضمرات

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۸۲). [مظہر + کل (رک)].

... نُورِ خُدا کس اضا (... و مع ، کس ر ، ضم خ) امذ.
خدا کے نور کا ظہور ، پیغمبر یا ولی کے متعلق کہتے ہیں.

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما

(۱۲۵۶ ، خواجہ معین الدین چشتی (کشف المحجوب ، ۵۹)). [مظہر + نور (رک) + خدا (رک)].

... یَزْدان کس اضا (... فت ی ، سک ز) امذ.
رک : مظہر کبریا.

مظہر یزداں بنا جاتا ہے ہر ذرہ اثر
بے خدا جانے یہ کس صوفی نفس کی رہ گزر

(۱۹۸۳ ، حصار ا ، ۹۷). [مظہر + یزداں (رک)].

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.
دلیل یا نشان ہونا ، نشانی قرار پانا . جب مندر میں اپنی مورتیوں پر پھول چڑھاتا ہے تو وہ پھول اس کی انکسار عبودیت کا مظہر ہوتے ہیں. (۱۹۳۴ ، نقش فرنگ ، ۱۸). فنون لطیفہ معاشرے کا ثقافتی اظہار ہیں جو اُس معاشرے کی اندرونی ضروریات کے مظہر ہوتے ہیں. (۱۹۹۷ ، اُردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۱۳).

مُظْہَر (ضم م ، سک ظ ، فت ہ) صف.
ظاہر کیا گیا ، بیان کیا گیا ، ظاہر ، واضح ، عیاں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).
[ع : (ظ ہ ر)].

مُظْہِر (ضم م ، سک ظ ، کس ہ) صف.
۱. بیان کرنے والا ، ظاہر کرنے والا (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت) ۲. مخبر ، جاسوس ، خبر رساں . ملکہ سخت حیران ہو کر بادشاہ سے مظہر ہوئی کہ اگر اسی طور پر غفلت مناجاب شہزادہ رہیگی تو ضرور شہزادہ ایک روز جان دیگا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۱۲). ۳. گواہ ، شاہد.

الا حسین کوئی اُنھوں تک نہ آسکے اس مظہر شفا کے اوپر فاتحہ پڑھو

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۱۱). مساجد کے مینار ان کی خوش حالی کے مظہر ہیں. (۱۹۸۷ ، دیگ رواں ، ۳۰۴۰). ڈاکٹر فرمان فتح پوری "حیات و خدمات" کی دو جلدیں جناب اسرار طارق کے خلوص نامہ کی مظہر ہیں. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۳ : ۱۱۴). [ع : (ظ ہ ر)].

... اَتَم کس صف (... فت ا ، ت) امذ.
۱. پورا تمام بیان کرنے والا . کسی نہ کسی اخلاقی ہستی کا مظہر اتم ہونے کی خصوصیت کبریٰ اُسے (اودھ کا ہر حکمراں) حاصل تھی. (۱۹۴۳ ، مذاکرات نیاز فتح پوری ، ۱۳۱). ۲. (تصوف) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک لقب . مظہر اتم . حضرات صوفیہ کے اصطلاح میں یہ ایک مسئلہ مشہور ہے اس طرح کہ اصل میں مظہر اتم لقب خاص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے. (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۲۳۹). [مظہر + اتم (رک)].

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.
بیان کرنا ، عرض گزار ہونا . اسوقت سعدون تخلیہ میں لے گیا مصراح رقی مظہر ہوا کہ اے مہربان نوازش فرمائے حال میں ایک شخص ہے کہ اس کو آپ پر افشا کرنا چاہتا ہوں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۳ : ۱۴۳).

مَظْہَرات (فت م ، سک ظ ، فت ہ) امث ؛ ج.
جو چیزیں ظاہر یا واضح ہوگئی ہوں ، نظر آنے والی چیزیں . ان مظہرات یا ظہورات کا اطلاق تغیرات نفسانی پر بھی ہوتا ہے. (۱۹۰۰ ، فریق طبعیات کی ابجد ، ۹). مشاہدہ کنندہ..... چاند کی روشنی کے متعلق کیا مظہرات دیکھے گا. (۱۹۳۰ ، علم ہیئت (امتحانی پرچے) ، ۱۱). جدید جغرافیہ ..... کرۂ ارض پر موجود تمام مظہرات (Phenomena) (یا چیزوں) کی وجوہاتی اور اشتراقی انداز سے تحقیق بھی کرتا ہے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۲). [مظہرہ (رک) کی جمع].

مُظْہَرہ (ضم م ، سک ظ ، فت ہ ، ر) صف.
مظہر (رک) کی تانیث (علمی اُردو لغت). [مظہر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

... قِیمَت (... ی مع ، فت م) امث.
ظاہر کی گئی قیمت ، معلوم یا مقررہ قیمت . روپے کی صحیح قیمت آر کی مظہرہ قیمت کو ایک مستقل جزو ضربی سے ضرب دینے سے برآمد ہوگی. (۱۹۳۲ ، طبعیات عملی ، ۲ : ۱۳۳). [مظہرہ + قیمت (رک)].

مُظْہِرہ (ضم م ، سک ظ ، کس ہ ، فت ر) صف ؛ امث.
بیان کرنے والی ، ظاہر کرنے والی ، گواہ ، شہادت دینے والی ، خبر دینے والی . مظہرہ مختار کار مستغاث الیہ حسب ضابطہ لکھ کر روداد مسل نظر سے گزری. (۱۸۳۱ ، تاریخ نثر اُردو ، ۱ : ۳۶۴). مظہرہ بھاپ کا وزن. (۱۹۳۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۱۹۳). [مظہر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَظْہَری (فت م ، سک ظ ، فت ہ) صف.
مظہر (رک) سے منسوب ، حواس یا ادراک میں آنے والا ، ظاہری . جب ہم معروضات کو بہ حیثیت مظاہر محسوسات کہتے ہیں اور ان کی حیثیت مظہری کو ان کی ماہیت حقیقی سے تمیز کرتے ہیں. (۱۹۳۱ ، تنقید عقل محض ، ۳۴۳). ہینیانی (Hinayanists) حقیقت پرست تھے اور اس مظہری عالم کے حقیقی وجود کو تسلیم کرتے تھے. (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۸). [مظہر + ی ، لاحقۂ نسبت].

مَظْہَرِیات (فت م ، سک ظ ، فت ہ ، کس خف ر) امث ؛ ج.
ظاہر ہونے والی چیزیں ، ظاہریات ، مشاہدات ؛ مظاہر کا علم جو وجودیات سے مختلف ہے (Phenomenology). دائرے کی تشکیل تاریخی نہیں بلکہ کائناتی مظہریات سے تعلق رکھتی ہے. (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۹۶). [مظہری + ات ، لاحقۂ جمع].

مَظْہَرِیاتی (فت م ، سک ظ ، فت ہ ، کس خف ر) صف.
ظاہریاتی مظہریات کا ، مظہریات کے علم کا . اپنی اس عہد ساز کتاب میں سارتر نے مظہریاتی مطالعے کے حوالے سے وجود کی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کی ہے. (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۴۵۳). جے ہلس مِلر (J.HILLIS MILLER) رد تشکیل کے زیر اثر آنے سے پہلے ژورژ پولے کے مظہریاتی دبستان شعور سے وابستہ تھا. (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۲۳۸). [مظہریات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... تَجْزِیَہ (... فت ت ، سک ج ، کس ز ، فت ی) امذ.
(فلسفہ) مظاہریات کے علم (جو وجودیات سے مختلف ہے) کے مطابق تجزیہ ، فلسفیانہ تجزیہ.

مظہریاتی تجزیہ (Phenomenological Analysis) سے پتہ چلتا ہے کہ جب ہم کسی دوسرے کی موت کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہم دنیا سے ایک "شے" کو کم کر دیتے ہیں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۵). [مظہریاتی + تجزیہ (رک)].

مُظْہَرِیَّت (ضم م، سک ظ، فت ہ، کس خف ر، فت ی) امث.
ظاہر ہونے کی حالت یا کیفیت، مظہر ہونا : (فلسفہ) ایک نظریہ جو مظاہر کی دنیا سے ماورا کسی حقیقت کے وجود کا انکار تو نہیں کرتا مگر اس کے قابل علم ہونے کا انکار کرتا ہے اور اس طرح علم کے اجارہ کو حیثیت اور مظاہر کے محکمہ معروضات میں محدود کر دیتا ہے جو خود نگری کے معروضات ہیں (Phenomenalism).

بجلی نار ہے قابل اشارت   نا مشہودیت نہ مظہریت
(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۷۷).

مصدر مظہریت پہ اکبر درود   مظہر مصدریت پہ لاکھوں سلام
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲ : ۳۰). مظہریت کی رو سے ہوسرل نے زور دیا کہ حقیقت وہ نہیں ہے جو نظر آتی ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۶). [مظہر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُظْہِرِین (ضم م، سک ظ، کس ہ، ی مع) امذ ؛ ج.
بیان کرنے والے لوگ.

جو مظہرین صادق آویں حق پر   وے مظہرین علمی ہیں مقرر
(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۵۷). الفاظ مندرجہ اظہارات نقل کرنے چاہییں جو مظہرین کی زبان سے اظہارات میں لکھے گئے ہوں. (۱۹۳۰، تاریخ نثر اردو، ۱ : ۳۲۰). [مظہر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَظْہُور (فت م، سک ظ، و مع) صف.
کھلا ہوا، ظاہر، واضح، آشکارا.

عدم سیں نور جب مظہور پایا   طواف قدرت وحدت میں آیا
(۱۸۳۰، نور نامہ، میاں احمد گجراتی، ۲۳). [ع : (ظ ہ ر)].

مَعْ (فت م) م ف.
ساتھ، ہمراہ، سمیت، سنگ ؛ شامل کرتے ہوئے، بشمول. یزید پلید نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کو مع اہل بیت مطہر ایسے مکان میں قید کیا کہ نہایت تنگ و تاریک تھا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۵). وہ حویلی جس میں میر حسن رہتے تھے اپنی پھوپی کے رہنے کو اور کوٹھی میں سے وہ بالاخانہ مع دالان زیریں جو الٰہی بخش خاں مرحوم کا مسکن تھا، میرے رہنے کو دلوا دو. (۱۸۸۰، آب حیات (تنقید غالب کے سو سال)، ۲۳). حضور لاٹ صاحب پنجاب مع اسٹاف ایک جدا کیمپ میں رونق افروز ہیں. (۱۹۰۴، تاریخ بہاول پور کا ایک ورق (صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۹۹۶ء، ۷)). بعض کے نزدیک پورا مخطوطہ مع حواشی غالب کے ہاتھ میں تھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، مارچ، ۸۵). [ع].

—— الْجَماعَت (—— ضم ع، غم ا، سک ل، فت ج، ع) م ف.
ساتھیوں کے ہمراہ، جماعت یا گروہ کے ساتھ، باجماعت. شام کو مع الجماعت سیر کو گئے. (۱۹۰۵، سفرنامۂ ہندوستان، روزنامچہ حسن نظامی، ۵۳). [مع + رک : ال (۱) جماعت (رک)].

—— الْحَدِيث (—— فت ع، غم ا، سک ل، فت ح، ی مع) م ف ؛ فقرہ.
القصہ، الغرض، الحاصل (علمی اردو لغت). [مع + رک : ال (۱) + حدیث (رک)].

—— الْخَير (—— فت ع، غم ا، سک ل، ی لین) م ف.
خیریت سے ؛ بخیر و عافیت، سلامتی کے ساتھ. جب مع الخیر تمہارا باپ لیے آئے گا میرا مطلب مل جائے گا. (۱۸۹۳، شبستان سرور، ۶۱).

جب مع الخیر وطن میں ہوا تو جلوہ فروز   ہر خریدار نے یوسف بہت ارزاں دیکھا
(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۲ : ۹۹). [مع + رک + ال (۱) + خیر (رک)].

—— الْخَير ہونا ف مر ؛ محاورہ.
بخیریت ہونا، صحیح سلامت ہونا (خطوط میں مستعمل). پنجاب یونیورسٹی کے شعبۂ اردو والوں سے اگر آپ کے مراسم ہوں تو میرے بارے میں کچھ کہہ دیکھیے، ویسے مجھے وہاں سے کوئی امید نہیں، امید ہے کہ آپ مع الخیر ہوں گے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۳۸).

—— الدَّلِيل (—— ضم ع، غم ال، شد د بفت، ی مع) م ف.
دلیل کے ساتھ، ثبوت سے. جب میں رسول مع الدلیل ہوں تو میں جو کہوں اس کی اطاعت کر. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۲۳). [مع + رک : ال (۱) + دلیل (رک)].

—— الْفارِق (—— ضم ع، غم ا، سک ل، کس ر) م ف.
تفاوت کے ساتھ، فرق کرتے ہوئے. مگر ہمارا کہنا یہ ہے کہ ہندوستان کو ولایت پر قیاس کرنا قیاس مع الفارق ہے. (۱۸۸۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۱). مولینا، وہ اور زمانہ تھا اور یہ اور زمانہ ہے اس زمانے کا قیاس اس زمانے پر مع الفارق ہے. (۱۹۲۳، طاہرہ، ۳۹). [مع + رک : ال (۱) + فارق (رک)].

—— الْقِصَّہ (—— فت ع، غم ا، سک ل، کس ق، شد ص بفت) م ف ؛ فقرہ.
الحاصل، القصہ، الغرض (فرہنگ آصفیہ). [مع + رک : ال (۱) + قصہ (رک)].

—— اَہْل و عِيال کس اضا (—— فت ا، سک ہ، ل، و ع، کس ع) م ف.
گھر کے افراد کے ہمراہ، گھر والوں کے ساتھ، بیوی اور بچوں سمیت. اہل و عیال کے ساتھ کسی کو مدعو کرنا مقصود ہو تو "مع اہل و عیال" لکھنا کافی ہے. (۱۹۸۹، اخبار اردو، اسلام آباد، اپریل، ۲۸). [مع + اہل (رک) + و (حرف عطف) + عیال (رک)].

—— شَےْ زائِد/زایِد کس اضا (—— فت ش، کس ے، کس ہ/کس ی) م ف.
کچھ زیادتی کے ساتھ، اضافہ سے. ہمایوں کی یہ پیشن گوئی مع شے زاید پوری ہوئی. (۱۹۱۹، واقعات دار الحکومت دہلی، ۱ : ۲۵۳). [مع + شے (رک) + زائد/زاید (رک)].

—— ہٰذا (—— ہ، د) م ف ؛ فقرہ.
علاوہ بریں، اس کے باوجود ؛ ساتھ اس کے. اکثر غیر حاضر ہو گئے ہیں اور مع ہذا صرف ان لوگوں سے اپنے وقت..... ممکن نہیں. (۱۸۵۷ء، مقالات سرسید، تاریخ سرکشی ضلع بجنور، ۳۵۸). یہ شخص نہیں خود موجود رہتا تھا مع ہذا اس کے مظالم کی بھی کوئی انتہا نہ تھی. (۱۹۱۹، واقعات دار الحکومت دہلی، ۱ : ۲۰۰). [مع + ہذا (رک)].

مِعا (کس م) امث.
آنت، انتڑی ؛ اوپر سے نیچے کو بہنے والی نلی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ع].

—— ئے اِثْنا عَشَری کس صف (—— کس ا، سک ث، فت ع، ش) امث.
(طب) رودۂ کیم، بارہ انگشتی آنت (Duodenum) (ماخوذ : مخزن الجواہر). [معا + ے (حرف اضافت) + اثنا عشری (رک)].

... ئے دَقِیق کس صف (۔۔۔فت د، ی مع) امث.
(طب) رودۂ سوم، باریک آنت (Ileum) (مخزن الجواہر). [معا + ے (حرف اضافت) + دقیق (رک)].

... ئے صائِم کس صف (۔۔۔کس ء) امث.
(طب) رودۂ دوم، روزہ دار آنت، خالی آنت (Jejunom) (مخزن الجواہر). [معا + ے (حرف اضافت) + صائم (رک)].

... ئے قُولُون کس صف (۔۔۔و مع، و مع) امث.
(طب) رودۂ پنجم، پیچیدہ آنت (Colon) (مخزن الجواہر). [معا + ے (حرف اضافت) + قولون (رک)]

... ئے لِفائِفی کس صف (۔۔۔کس ل، ء) امث.
(طب) باریک آنت (مخزن الجواہر). [معا + ے (حرف اضافت) + لفائفی (رک)].

... ئے مُسْتَقِیم کس صف (۔۔۔ضم م، سک س، فت ت، ی مع) امث.
(طب) رودۂ ششم، سیدھی آنت (Rectum). غذا کا وہ حصہ جو ہضم نہیں ہو سکتا..... نچلے حصے معاء مستقیم (Rectum) میں چلا جاتا ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۴۰). [معا + ے (حرف اضافت) + مستقیم (رک)].

مَعاً (فت م، مع، تن الف) م ف.
۱. فوراً، فی الفور، اسی وقت؛ یکبارگی، دفعۃً، ایک ہی وقت میں، اچانک. پری معا تیوری چڑھا کر بولی کہ ہماری قوم کی یہ چال نہیں. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۱۲۹).

حاذق تھا وہ طبیب تو اکسیر تھی دوا جس کا کیا علاج معا ہو گئی شفا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، ظہور رحمت، ۳۳). چہرے کی زیارت کی تو گلاب کی مانند کھلا ہوا تھا ..... معاً میر کا شعر میری زبان پر آ گیا. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۱۶۸). ۲. ساتھ ہی، ایک ساتھ مل کر، باہمدگر، بیک وقت. معا مانگنے اس دعا کے ایک دست اور تر و تازہ تھا. (۱۶۳۲، کربل کتھا، ۳۹). ڈاک کا ہرکارہ تمہارا خط اور شہاب الدین خاں کا خط معا لایا. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۵۳). وزیر ارسطو تدبیر..... میرے پاس آیا تو معا غلام نے تیاری سفر کی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹). لیکن اس خیال کے ساتھ ہی معا وہ تمام لذتیں و سرشاریاں یاد آنے لگیں. (۱۹۱۵، شمشستان کا قطرہ گوہریں، ۳۶). یہ قصہ معا اس قدر عجیب ..... ہے کہ ..... اس پر بہت لمبی چوڑی تنقید ہونی چاہیے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۸۵۲). یہ فقرہ پہلے فقرے کے معا بعد ارشاد ہوا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۸). [مع (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مَعابِد (فت م، کس ب) امذ؛ ج.
عبادت خانے، عبادت گاہیں؛ مسجدیں، آتش کدے، شوالے، مندر، گرجا وغیرہ. اسی لحاظ سے ہنود کے تقدیر اور معابد کے اوصاف و احوال کہ خلاف عقل و عقیدہ تھے لکھنے میں آئے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۷). اکثر معابد میں بخور کا استعمال ہوتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۵۳). اسی طرح وہ دیکھتے ہیں کہ ہندوستان کی کسی اسلامی تاریخ میں پارسی قوم کے معابد کا..... پتہ نہیں چلتا. (۱۹۰۵، مقالات شبلی، ۵: ۹۸). وہ کسی نئے یا بہت ہی قدیم خداؤں کے معابد تعمیر کریں گے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۱۳۱). [معبد (رک) کی جمع].

مَعابِر (فت م، کس ب) امذ؛ امث؛ ج.
دریا کے پار اُترنے کی جگہیں، رہ گزر، گھاٹ، پل، عبور کرنے کا ذریعہ؛ کشتیاں. سلطنت میسور (دوار سمد) اور انتہائی جنوب کے تامل علاقے سب فتح کر کے ساحل کارومنڈل کے معابر پر مسلمان گورنر مقرر کر دیے. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۹۴). جنوبی ہند میں بہت سے ہم سطح معابر ہیں. (۱۹۳۹، آب پاشی، ۶۱۸). [معبر (رک) کی جمع].

مُعاتَب (ضم م، فت ت) صف.
عتاب کیا گیا، وہ جس پر خفگی ہو، سرزنش کیا گیا، معتوب.

جرم گر غیر کرے تو بھی معاتب ہوں میں بے گنہ دیکھا ہے مجھ سا کوئی تقدیر نصیب

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۴۳). بہرصورت مردوں کو چاہیے کہ ظلم سے بچیں اور حقانیت و نفسانیت میں فرق سمجھیں ورنہ معاتب ہونگے. (۱۸۳۵، احوال الانبیاء، ۲، ۴۳۹). اگر کوئی حاکم بالادست اپنے ماتحت پر عتاب کرتا ہے تو شخص معاتب اُس کو چھپاتا ہے. (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۴۷۳). [ع: (ع ت ب)].

مُعاتِب (ضم م، کس ت) صف.
عتاب کرنے والا، خفا ہونے والا، سرزنش کرنے والا.

سو اوس کے سو طمانچے ہیں جو راتب یہ ہوتا ہے سدا اوس سے معاتب

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۵۸۵). [ع: (ع ت ب)].

مُعاتَبَت (ضم م، فت ت، ب) امث.
عتاب کرنا، غصہ کرنا، عتاب نازل کرنا، عتاب، خفگی، سرزنش (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات). [ف: معاتبت؛ ع: معاتبۃ].

مُعاجِم (ضم م، کس ج) امذ؛ ج.
معجم (رک) کی جمع؛ فرہنگیں، لغات (علمی اردو لغت). [ع: (ع ج م)].

مَعاجِین (فت م، ی مع) امث؛ ج.
(طب) گوندھا ہوا، خمیر کیا ہوا، قوام میں تیار کی ہوئی دوائیں. تریاق کے بیان میں تریاقات اور مفرحات اور معاجین اور اطریفلات اور شربت ..... وغیرہ. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). اقلیطیدر یونس اور اندرو ماخس وغیرہ نے بھی انہیں تراکیب سے تریاق اور معاجین و حبوب و اکحال و مراہم بنائے. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۸۵). [معجون (رک) کی جمع].

مَعاد (فت م) امذ.
۱. واپس جانے کی جگہ، پلٹنے کا مقام. محمد ﷺ کوں میں ہوا مبدا و معاد کہتے ہیں. (۱۲۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی، ۳۰۰).

غذا عشق پر کر نظر در معاد لکھا ہے کتاب ایک منتذکر معاد

(۱۷۷۹، آخر گشت، ۹۲).

وجود عدم اس سے دونوں ہیں شاد وہی ہے گا مبدا وہی ہے معاد

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۶۰). جب وجود خالق و صفات ثبوتیہ و سلبیہ و نبوت انبیا و معاد کو آدمی جان لے اور اس سب کا اسکو یقین ہو اُس وقت علم شرعی ..... کا یقین کر سکتا ہے. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۰۵). اکثر لوگ یہ کرتے تھے کہ قرآن مجید میں توحید اور معاد کے متعلق جو باتیں ہیں ان کے مطابق اشعار تصنیف کرتے تھے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱: ۱۸۳).

معاد کے لغوی معنی ہیں وہ مقام جس کی طرف آخرکار آدمی کو پلٹنا ہو. (۱۹۷۴، سیرت سرورِ عالمؐ، ۱ : ۳۴۴). بچے کی ابتدائی نشو‌نما کے بعد لازمی ہے کہ اس کے معاش اور معاد کے متعلق ضروری نفع بخش تعلیم دی جائے. (۱۹۸۹، ارباب علم و کلام اور پیشہ رزق حلال، ۲۲۷). ۲. (مجازاً) آخرت، قیامت، عقبیٰ. وہ تمام باتیں ..... بنی نوعِ انسان کی معاش اور معاد کو درست کرنے والی ہیں. (۱۹۷۰، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۵ : ۳۴۳). اسلام میں تو خیر معاد کا تصور بھی ہے جس کی سائنس دانوں کو توفیق نہیں ہوتی. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۳۶). ۳. مرنے کے بعد کی زندگی، حیات بعد از موت. معاد کا مسئلہ عربوں میں کوئی ایسا مسئلہ نہ تھا جو بجز متفق علیہ ہو اس بارے میں بھی خیالات یکسو نہیں تھے بلکہ ان میں انتشار پایا جاتا تھا. (۱۹۶۰، گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۹۶). [ع].

مُعادِل (ضم م، کس د) صف.

برابر، مساوی، یکساں. وزن ستون آپ کا معادل ہو یعنی برابر ہونے کی کشش کو. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱ : ۲۶). ان کے ملنے کے مقام کو نقطۂ عاکس کا معادل تصور کرنا چاہیئے. (۱۹۲۱، طبیعیات عملی، ۱ : ۳۵). انجن کو مہیا کیے ہوئے ہر چار حراروں میں سے صرف ایک حرارے کے معادل کام حاصل ہوتا ہے اور تین حرارے ادنٰی تپش والے ذخیرہ کو دے دیے جاتے ہیں. (۱۹۶۹، حرحرکیات، ۱۳۱). ہائڈراکسل میں کے ایک معادل کے ساتھ موثر لازم ہوتا ہے. (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، ۱۰۸۵). [ع : (ع د ل)].

مُعادِلات (ضم م، کس د) امث : ج.

عدد، قیمت، درجے یا اوصاف کے لحاظ سے برابر چیزیں. اعداد ۵ اور ۲ سے شرائط معادلات بالا پوری ہوتی ہیں. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱ : ۱۰۹). اس فن پر انھوں نے مستقل نظریات بھی قائم کیے تھے جو اس وقت تک قائم ہیں معادلات کے لئے حلول جبری و ہندی بھی انھیں نے ایجاد کیے. (۱۹۶۰، گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۸۶). [معادلہ (رک) کی جمع].

مُعادَلَت (ضم م، فت د، ل) امث.

برابری، مساویت، مطابقت، مساوات. ہر ایک سیارے کی قوت دافع المرکز کے ساتھ معادلت رکھتی ہے. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۲۵). یہ کم و بیشی کی غلطیاں آپس میں مل کر معادلت پیدا کرتی تھی. (۱۸۹۸، رسالہ مساحت، ۲ : ۱۰). میرے دل میں یہ احساس چٹکی لیتے لگا کہ افسانے میں تمثیلی معادلت کا گلا گھونٹ کے رکھ دیا گیا ہے. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۰). [ع : معادلۃ].

مُعادِلَہ (ضم م، کس د، فت ل) امذ.

مساوات، برابری، توازن. ہر عمل ہمیشہ معادلہ یعنی مساوات پر تمام ہوتا ہے. (۱۸۷۳، نقش و شعور، ۲۰۶). اُن سے حرکت اور حرارت کا معادلہ معلوم ہو سکتا ہے. (۱۹۲۵، طبیعیات کی داستان، ۲۹). [ع : معادلۃ (بحذف ۃ)].

... اِقساط (... کس ا، سک ق) امث : ج.

جب ایک شخص دوسرے شخص کا قرض ادا کرنے کے لئے مختلف قسطیں مقرر کرتا ہے اور ان کی مختلف مدتیں ٹھہراتا ہے تو جس قاعدے سے ایسا وقت دریافت ہوتا ہے کہ تمام قرضہ ایک ہی وقت میں ادا ہو جائے اور طرفین میں سے کسی کو نقصان نہ ہو اس کو معادلہ اقساط کہتے ہیں. ان کا سود معادلہ اقساط کے وقت تک برابر ہے اُن اقساط کے سود کے جو وقت معادلہ اقساط تک واجب الادا نہیں ہوئیں. (۱۸۵۸، علم حساب، ۳۳۳). [معادلہ + اقساط (رک)].

... وَقت کس اضا (... فت و، سک ق) امذ.

اوسط شمسی وقت اور ظاہری شمسی وقت کے درمیان فرق. ان کے فرق ہی ایم کو معادلہ وقت (Equation Time) کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۹۷). [معادلہ + وقت (رک)].

مُعادِلِیَّت (ضم م، کس د، سک ل، فت ی) امث.

رک : معادلت. خطی مساوات پر مزید معلومات مثلاً ٹھیک مساواتوں کے لیے شرط، معادلیت کی شرط، غیر متغیرہ والی، شارزین مشتق وغیرہ مسئلوں کی شکل میں اس باب کے ختم پر متفرق مثالوں کے درمیان ملیں گی. (۱۹۴۴، تفرقی مساواتیں، ۱۵۹). [معادل (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَعادِن (فت م، کس د) امث : ج.

وہ جگہیں جہاں زمین کھود کر دھاتیں، کوئلہ، نمک وغیرہ نکالیں، معدنی کانیں.

جواہر آفریدی ہور معادن بی انواع، حیواں، آدمی، جن
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۷).

چرخ و نجوم و شمس و قمر شہر و دشت و در سنگ و معادن و صدف و قطرہ و گہر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۳۸۹). سونا چاندی ..... یہ معادن سے نکالنے کے بعد خاص قانون کے تحت نکالنے والوں کی ملکیت ہو جاتا ہے. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸ : ۳۶۹). [معدن (رک) کی جمع].

مَعادی (فت م) صف.

معاد (رک) سے منسوب، اُخروی. کتابت قرآن ہی کو اپنی معاشی زندگی کے ساتھ معادی فلاح کا ذریعہ بنایا تھا. (۱۹۴۴، ہندوستان میں مسلمانوں کا نظام تعلیم و تربیت، ۸۳). [معاد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِعادِیات (کس م، د) امث : ج.

معاد کا عقیدہ؛ جیسے : موت، یوم حساب اور روح کی آخری منزل. حالانکہ مقصد کے درجہ میں دینی یا انبیائی دعوت کا رُخ تمام تر معادیات یا آخرت کی ابدی زندگی کے بناؤ بگاڑ کی طرف ہوتا ہے. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۲۵). ہمارے سارے علوم و فنون اور علمی ترقی کی ساری کوشش صرف معاشیات کے گرد گھومنے لگیں، معادیات (معاملات آخرت) کا بھول کر بھی دھیان نہیں آتا. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸ : ۲۱۱). [معاد (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

مِعادیاتی (کس م، سک د) صف.

معادیات سے متعلق یا منسوب، معادیات کا، اُخروی، حشری. ان کی زبان ایسی معادیاتی (Eschatological) قوت رکھتی ہے کہ جس کا تجزیہ ہم عام تنقیدی حوالوں سے نہیں کر سکتے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۶). [معادیات + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَعاذ (فت م، ع) امث.

بچاؤ کی جگہ، جائے پناہ، محفوظ ٹھکانہ.

دو جگ منے تج کوں اہے کرتار معاذ بندہ ہوں اُسی کا وہی ہر ٹھار معاذ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳۱).

ہے وصل سے اوس کے اور ہجراں سے معاذ
ہر حال میں آہ اپنی جاناں سے معاذ
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۴۷).

خستہ ہوں اور تم معاذ بستہ ہوں اور تم ملاذ
آگے جو شہ کی رضا تم پہ کروڑوں درود
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۱۰).

ملاذ و ملجا و مشکل، معاذ و کہف و کنف ۔ الٰہی رب مہیمن ہے موتمن میرا
(۱۹۷۹، حطایا، ۳۹). [ع].

--- اللہ (--- فت ا، غم ا، شد ل بہ) فقرہ، کلمہ.

۱. کلمۂ استغفار، جب کوئی بات گستاخی کی کہتے ہیں تو اس وقت بولتے ہیں یعنی خدا اس گستاخی کو معاف کرے.

قید کی قید ہے معاذ اللہ ۔ دام زلف سیاہ سے توبہ
(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۱۱۵).

وہ چشم مست وہ ترچھی نظر معاذ اللہ ۔ حیا ہزار بھری ہے مگر معاذ اللہ
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۶۷).

یہ اچھی فقر و استغنا کی صورت ہے معاذ اللہ
کہ پوری قوم کی صورت ہی پہچانی نہیں جاتی
(۱۹۵۴، ضمیریات، ۳۶). ہم (Antiques) تو جمع کر سکتے ہیں لیکن کہنہ اور فرسودہ مال باپ معاذ اللہ. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۹۳). ۲. (کسی کام یا فعل کی کثرت یا شدت ظاہر کرنے کے موقع پر) اللہ کی پناہ، خدا محفوظ رکھے.

نہیں تو مید تجھ سے ایک موجود ۔ معاذ اللہ نہ کر مسکیں کو مردود
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۸).

کیا شب ہجر ہے تاریک معاذ اللہ آج ۔ کر دیا کرمک شب تاب کو زنبور سیاہ
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۲۵).

معاذ اللہ آفت ہیں بلا ہیں یار کی پلکیں
بچا ضیغم کے پنجے سے جو چھوٹا ان کے چنگل سے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۷).

راہ کے پیچ و خم معاذ اللہ ۔ پاؤں تھرائے عقل چکرائی
(۱۹۷۴، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۱۱۹). ۳. توبہ توبہ. معاذ اللہ توبہ توبہ میں نے کیا کہا کہیں کافر تو نہیں ہو گیا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۲).

بہت مشکل ہے بچنا بادۂ گلگوں سے خلوت میں
بہت آساں ہے یاروں میں معاذ اللہ کہہ دینا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۱۲۰). [معاذ + اللہ (رک)].

--- اللہ کا مَقام ہے فقرہ.

اس موقع پر اللہ سے پناہ مانگنا چاہیے. معاذ اللہ کا مقام ہے توبہ کر بندے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

--- اللہ مِنْہا فقرہ.

اللہ کی پناہ، اللہ مجھے اس سے محفوظ رکھے، اس سے اللہ کی پناہ. یہ امر نہایت ناپسند و ناجائز ہے معاذ اللہ منہا کیوں کہ خدائے قادر اسباب و علت کا محتاج نہیں. (۱۸۷۵، اخلاق کاشی، ۲: ۸۹). آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا متعدد نکاح کرنا معاذ اللہ منہا بنظر شہوت پرستی کے نہ تھا بلکہ اللہ کے حکم اور حکمت سے تھا. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۱۹).

مَعاذِیر (فت م، ی مج) امث، ج.

معذرتیں، عذر، حیلے، بہانے. معاذیر ست و نامقبول کرتے کرتے یہاں تک امروز فردا کیا کہ وقت ٹل گیا. (۱۸۳۹، حملات حیدری، ۳۵۹).

ہرگز نہیں مسموع معاذیر وعلل ۔ پرواز پرندے کو ملی ہم کو عمل
(۱۹۶۷، انجمن صریر، ۱۰۷). [معذرت (رک) کی جمع].

مَعار (فت ر) صف (شاذ).

مستعار، عاریتاً لیا ہوا.

اشعار مخلف و منقح ہیں تو کیا ۔ الفاظ و معانی تو ہیں مسروق و معار
(۱۹۶۷، انجمن صریر، ۳۵). [معیار (رک) کا مخفف].

مِعار (کس م) امذ.

رک: معیار جو اس کا درست املا ہے. سورن ایک سونے کا سکہ ہے جس کا وزن ۱۲۳۰۲۲۳ گرین سونا ایک خاص معار کا ہوتا ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۹۳). [معیار (رک) کا مخفف].

مَعارِج (فت م، کس ر) امث، ج.

۱. سیڑھیاں، زینے، نردبان. عروج کا رستہ آسمان ہیں اس لئے ان کو معارج (یعنی سیڑھیاں) فرمایا اور وہ عذاب ایسے دن واقع ہوگا جس کی مقدار دنیا کے پچاس ہزار سال کے برابر ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۵۵۱). ۲. اعلیٰ مرتبہ، بلند رتبہ، اعلیٰ درجہ، عروج، انتہائی ترقی، بلند عہدہ. بہت سی لڑائیاں لڑ کر ایک کم پچاس برس کی عمر میں ہیچ موضع سمان پورہ عارج معارج سلطنت ہوا. (۱۸۵۹، مرات گیتی نما، ۲۲). شاہ صاحب کی کتابوں (سطعات اور ہمعات) میں مدارج و معارج نفس کی تفصیل بڑے معارف سے لبریز ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۱۷۱). ۳. قرآن پاک کی ایک سورۃ کا نام. سورۂ معارج میں .... آخرت کے دن کو پچاس ہزار سال کے برابر قرار دیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۹: ۲۶۴). [ع: معراج (رک) کی جمع].

مُعارِض (ضم م، کس ر) صف.

۱. مقابل، برابری کرنے والا، مخالف، حریف، مدعی.

اس فن میں کوئی بے تہ کیا ہو مرا معارض
اول تو میں سند ہوں پھر یہ مری زباں ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۴). جو خبر معارض کتاب یا سنت مشہورہ اور اجماع امت کے ہو وہ بلحاظ ان خیالات کے جو اوپر بیان کیے گئے راویوں کے غیر مشتبہ ہونگی صورت میں بھی مقبول نہ ہوگی. (۱۸۹۵، آیات بینات، ۱: ۱۰۲). حضرت سلیمانؑ یہ چاہتے تھے کہ ان کے ملک پر کسی دشمن کا تسلط نہ ہو اور کوئی معارض کھڑا نہ ہو. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۲۳۷). ۲. جھگڑا کرنے والا، مخالف، معترض، دنگا فساد کرنے والا. توثیق کی اونکی ابو حاتم نے اور مسلم نے پھر بھی معارض حدیث مرفوع کا نہیں ہوسکتا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۹۲). اسلامی آبادی میں زیادہ تعداد نو مسلم ہندوؤں کی تھی جو اپنی قدیم رسموں کی، جہاں تک کہ وہ نئے دین کے معارض نہ ہوں پابندی کیے جاتے تھے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں، ۵۱).

یہ حدیث حضرت عائشہؓ کی پہلی حدیث لا نکاح الا بولی سے معارض ہے۔ (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۹۷)۔ لیکن جب ایسا موقعہ پیش آجائے کہ رحمت خاصہ رحمت عامہ کے معارض ہو اور رحمت عامہ جس عدل کی مقتضی ہے اس کو پورا کرنے سے مانع ہو تو پھر حاکم پر عدل کا جذبہ غالب آجائے۔ (۱۹۸۴ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۳۱)۔ [ع : (ع ر ض)]۔

مُعارَضات (ضم م ، فت ر) امذ ؛ ج۔

لڑائی جھگڑے کی باتیں یا چیزیں نیز مخالفتیں ، تنازعات۔ انھوں نے اپنے وصیت نامہ میں یہ لکھوایا..... معارضات و مناقشات سے احتراز کیا جائے۔ (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۸۳)۔ عرب ارسطا طالیسیوں کے یہاں بھی یہ سارے معارضات پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ : ۲۵۴)۔ [معارضہ (رک) کی جمع]۔

مُعارِضانَہ (ضم م ، کس ر ، فت ن) م ف ؛ صف۔

معارض کا ، مخالفانہ ، مخاصمانہ ، دشمنی کا ، متنازع۔ میں ایسی زبان استعمال کرنے سے اجتناب کروں گا جس سے..... گزشتہ اوراق میں معارضانہ تنقید کی ہے۔ (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۳۹)۔ [معارض + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

مُعارِضَت (ضم م ، کس ر ، فت ض) امث۔

آپس میں جھگڑا کرنا ، دشمنی ، مخاصمت ، ٹکراؤ ، تصادم۔ معارضت کے طریقہ کو تاریخ کے لکھنے میں معمول نہ کرے اگر مصلحت دیکھے تو صریح ورنہ رمز و کنایہ و اشارہ میں زیرکوں اور عاقلوں کو ان سے آگاہ کرے۔ (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۸)۔ [ع : معارضۃ]۔

مُعارَضَہ (ضم م ، فت ر ، ض) امذ۔

۱. جھگڑا ، مناقشہ ، قضیہ ، مخالفت۔ اس میں دوسرے مترجموں کے ساتھ ایک طرح کا معارضہ ٹھہرتا ہے اور معارضہ نہ میری نیت میں ہے اور نہ میں اپنے اوپر یہ تہمت لینی چاہتا ہوں۔ (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۰)۔ ان کو خواہ کسی طرح بیان کیا جائے یا ان کی توجیہ کسی طرح کی جائے وہ بالکل معارضہ نہیں کرتے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۲۸۲)۔ قائم چاند پوری نے میر کے ساتھ معارضے کو تبدیلی تخلص کا سبب قرار دیا ہے۔ (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۲۱)۔ ۲. مقابلہ ، برابری ، دعوے داری۔ میری مراد قرآن مجید سے ہے جس کا معارضہ آج تک نہ کوئی کر سکا۔ (۱۸۸۴ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۷۷)۔ عقیدۂ مذکور کی تردید کی ہے اور اخبار و احادیث سے معارضہ کیا۔ (۱۹۰۴ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۶)۔ جہاں دونوں میں معارضہ اور تقابل پیش آجاتا تو وہاں ذاتی کام رکاوٹ نہ بننے پاتا۔ (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال ، ۶۶)۔ ۳. اعتراض ، تعرض۔ کچھ تحائف طرف خلفا کی بھیجے جایا کرتے تھے جن کے سبب سے بادشاہوں کو کچھ معارضہ نہیں ہوتا تھا۔ (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳)۔ صاحب ہدایہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مقابلے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول پیش کر کے معارضہ کیا ہے۔ (۱۹۳۶ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۲ : ۶۸۵)۔ چند احبار یہود حاضر ہوئے اور اس آیت کے بارے میں معارضہ کیا۔ (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۷ : ۴۸)۔ [ع : معارضۃ (بحذف ۃ)]۔

ـــ بالقَلب (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امذ۔

(تصوف) وہ قضیہ یا مناظرہ جس میں متکلمین کی دلیلیں متحد ہوں مادہ اور صورت میں (حکمۃ الاشراق ، ۲۵۸)۔ [معارضہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + قلب (رک)]۔

ـــ بالمِثل (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس م ، سک ث) امذ۔

مناظرہ جس میں دلیلیں متحد ہوں صرف صورت میں اور مادہ کا اختلاف ہو مثلاً دونوں دلیلیں ضروب اول شکل اول سے ہوں۔ مناظرے کا ایک اکثری اور مشہور قاعدہ ہے معارضہ بالمثل۔ (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰۰)۔ یہ میرا کہنا درحقیقت معارضہ بالمثل نہیں ہے۔ (۱۸۹۴ ، تحریر فی اصول التفسیر ، ۱۰)۔ [معارضہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + مثل (رک)]۔

مَعارِف (فت م ، کس ر) امذ ؛ ج نیز واحد۔

۱. (تصوف) علم الٰہی ، قانون قدرت یا فطری اشیا کی واقفیت ، معرفت ذات خداوندی کے مسائل۔

اسی سے معارف کی تحریر ہے اسی سے حقائق کی تقریر ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۷۱)۔ جس قدر علوم و فنون..... صنائع و ایجادات اور علوم و معارف ہیں وہ کسی نہ کسی ایک شخص کے ذہن کا نتیجہ ہیں۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۸)۔ انہیں توبہ کے ان معارف و نکات سے آگاہ کیا گیا جو پہلے ان سے مخفی تھے۔ (۱۹۷۳ ، فتوح الغیب ، ۲۸)۔

سلام اُن پر جو ہیں حق بین و ذات حق کے عارف
کھلے جن پر ضمیر حق کے اسرار و معارف

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۸۶)۔ ۲. نامور لوگ ، اہل علم و فضل۔ اس زمانے میں دہلی میں اکابر و معارف اور قدیم اور بزرگ خاندان بہت زیادہ تھے۔ (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۲ : ۱۷۳)۔ ۳. خدا شناسی۔ ایسے امور جو ہو رہے ہیں یا ہو گئے ہیں یا عنقریب ہونے والے ہیں اس پر شہادت دیتے ہیں سچے خواب حاصل ہوتے ہیں تسامح سے یا معارف سے۔ (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۲۶)۔ کہیں رندی کا رنگ جھلکتا ہے ، کہیں زہد و پارسائی کا ، کہیں پند و نصائح ہیں اور کہیں حقائق و معارف۔ (۱۹۳۶ ، تاریخ زبان و ادب اردو ، ۱۲۲)۔ عارف..... معرفت کو اس وقت تک نہیں پہنچتا جب تک معارف کو یاد نہ کرے۔ (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۸۰)۔ ۴. وہ کلام جن میں معرفت کے مضامین ہوں۔ سب علما کی تفسیر میں اس آیت کی عاجز اور معارف سب عرفان کی تقریر میں اس معنی کے قاصر ہیں۔ (۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب ، ۱۸۳)۔

دفتر ہستی سے ہر اک کو ہے اک دل بستگی
اسمیں عبرت ہے معارف ہیں کچھ افسانے بھی ہیں

(۱۹۳۰ ، جگر و موہانی ، ک ، ۳۹)۔ لطائف و معارف کے درجے میں متاخرین میں سے مستند اہل تفسیر کے مضامین بھی لئے گئے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۱)۔ ۵. علم و فضل ؛ علوم۔ جب ریت کے ٹیلوں کو آب محنت سے سیراب کیا گیا ہے تو عمارات شہر بلند ہوئی ہیں اور جب تیر دانش سے وحشت کے جنگل کاٹے گئے ہیں تو شہر ہائے معارف آباد ہوئے ہیں۔ (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۰)۔ ۶. محکمہ تعلیم ، معارف یعنی سررشتۂ تعلیم کا محکمہ بھی میں نے دیکھا معمولی عمارت ہے لیکن صفائی اور خوش سلیقگی کی وجہ سے خوشنما معلوم ہوتی ہے۔ (۱۸۹۳ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۳۵)۔ [ع : معرف (ع ر ف) کی جمع]۔

ـــ آفرینی (ـــ فت ف ، ی مع) امث۔

علم و فضل سے واقفیت ، آگاہی ، علم میں اضافہ کرنا ، علم پھیلانا۔ اسی طرح اس نکتے کی معارف آفرینی اور اسلوب کی ندرت کاری کی بدولت تحریر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اردو ادب کے شہ پارے بن جاتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، مولانا محمد علی اور ان کی صحافت ، ۹۳)۔ [معارف + ف : آفریں ، آفریدن = پیدا کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- پروَر (۔۔۔فت پ، سک ر، فت و) صف.
علم پھیلانے والا، علم و فضل کی قدردانی کرنے والا. ہماری تمیز و معارف پرور قوم کو یہ اطمینان رہے گا کہ ..... وہ ایک زندہ حقیقت ہے. (۱۹۵۴، سید الطاف علی بریلوی، یادیں اور باتیں، ۱۴۴). [معارف + ف: پرور، پروردن = پالنا].

--- پروَری (۔۔۔فت پ، سک ر، فت و) امث.
علم و فضل کی قدر کرنے کا عمل، علم پھیلانا. رابرٹ بری فولٹ (Robert Brifault) نے ..... عربوں کی علم دوستی معارف پروری، تحقیق علمی، اظہار حقیقت اور تلاش حکمت میں قلم توڑ دیے. (۱۹۷۳، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۷). میر علی شیر کی علم نوازی اور معارف پروری سے یہ دربار اور بھی جگمگا اٹھا تھا. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۸۷). [معارف + ف: پرور، پروردن = پالنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- حِکمی کس صف (۔۔۔کس ح، فت ک) امذ.
گہری واقفیت، علم و حکمت، دانائی، علمیت.

سیکھ کر یہ معارف حکمی　　　حیف ہے جہل میں ہوئی نہ کمی

(۱۸۸۷، ساقی نامۂ شفیقیہ، ۴۳). [معارف + حکمی (رک)].

--- شَناسی (۔۔۔فت نیز کس ش) امث.
علوم سے گہری واقفیت، علم و فضل کے نکات کو جاننا. علی گڑھ کی معارف شناسی کی داد دینی پڑتی ہے. (۱۹۵۶، آشفتہ بیانی میری، ۱۶۵). [معارف + شناس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- عُمُومِیَہ کس صف (۔۔۔ضم ع، و مع، کس م، فت ی) امذ.
عمومی علوم کا شعبہ یا فیکلٹی، تعلیمات عمومی. جدید فارسی اور عربی کی تعلیم کی احتیاج کا تحت احساس اساتذہ اور تلامذہ اور حکام معارف عمومیہ کو ابتدا سے تھا. (۱۹۳۲، القاموس الجدید، ۳۷). [معارف + عمومیہ (رک)].

--- نَفس کس اضا (۔۔۔فت ن، سک ف) صف: امذ.
(تصوف) نفسی کیفیات اور تزکیۂ نفس کے مراحل و رموز سے واقفیت. اسلام دین انسانیت ہے..... اسلام کی تشریف آوری، مکارم اخلاق، محاسن روح اور معارف نفس کی تکمیل و اتمام کے لیے ہوئی ہے. (۱۹۸۳، مقامات تصوف (پیش لفظ)). [معارف + نفس (رک)].

--- نَوازی (۔۔۔فت ن) امث.
رک: معارف پروری، علم و فضل کی منزلت سے آگاہی، علم و فضل کی قدر دانی. حضور پر نور بندگان عالی کی علم پروری اور معارف نوازی سے جامعہ عثمانیہ کی تاسیس ہوئی. (۱۹۲۷، تدریس مطالعۂ قدرت (تمہید)). ہمیشہ معارف نوازی اور غریب نوازی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں (آثار و احوال)، ۵۲). [معارف + ف: نواز، نوازیدن، نواختن = نوازنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُعارِف (ضم م، کس ر) صف.
مراد: خدا شناس، خدا کو پہچاننے والا.

معارف اخذ کرتا ہے خدا سے　　　بتاتا ہے خلائق کو عطا سے

(۱۸۵۵، ریاض السلمین، ۲۳). [ع: (ع ر ف)].

مَعارِک (فت م، کس ر) امث: ج.
جنگ کے میدان، لڑائی کے میدان: معارکے. حضرت قبلہ و کعبہ شہنشاہ والا جاہ شاہباز بلند پرواز شہوار معارک تجربہ ..... ارشاد ہوئی. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۵). جو چیز تھی فضل خدا سے بے حساب تھی معارک رزم میں فتح و ظفر ہمرکاب تھی. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۱۳). کوئی شخص بغیر حکم الٰہی کے مرنہیں سکتا چاہے وہ مہالک و معارک میں گھس جائے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۱۰۹). [معرکہ (رک) کی جمع].

مُعارَکَت (ضم م، فت ر، ک) امث.
لڑائی، جنگ، باہمی جنگ (علمی اردو لغت). [ع: معرکۃ].

مَعارِیج (فت م، ی مع) امث: ج.
رک: معارج. آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسرات و معاریج بہت تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۶۰). [معراج (رک) کی جمع].

مَعازِف (فت م، کس ز) امث: ج.
باجے خصوصاً وہ باجے جو ہاتھ یا لکڑی سے بجائے جائیں، مثلاً دف، ڈھول، نقارہ وغیرہ. دلہا اور دلہن کے اولیا نے راگ و رنگ اور معازف و مزامیر وغیرہ اسباب ملاہی کے حاضر کرنے کا حکم دیا. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۹۷).

مزامیر اور معازف لے کے آئیں　　　پکھاوج میں وہ سب باندھ لائیں

(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۳۰۹). حدیث میں باجوں کے لئے دو لفظ معازف اور مزامیر آئے ہیں. (۱۹۰۴، رسالہ سماع و مزامیر، ۱۰۳). تواریخ سے معلوم ہوتا ہے..... ایک لڑکا طوبال تھا جس نے اپنے نام پر طبل ایجاد کیا، طوبال کی لڑکی ضلال نے معازف ایجاد کیا. (۱۹۱۳، ہندوستانی موسیقی، ۶۳).

قینات و معازف کے یہ دلدادہ ہیں　　　اصول و فروع کو سمجھتے ہیں حلال

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۲۰۰). [ع: عزف/معزفت (رک) کی جمع].

مَعاش (فت م) امث.
رزق، روزی، روزگار.

اگر کہیں سے گاؤں تو پالے آش　　　وگر نہیں تو تھا گھانس پانچ معاش

(۱۹۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۰). اپنی اپنی راہ لو اور خدا کے فضل (یعنی معاش) کی جستجو میں لگ جاؤ. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۵۵).

کیسے فکر سخن کروں خاور　　　مجھ کو فکر معاش نے مارا

(۱۹۷۳، کہتے ہیں تجھے دانشنداں، ۹۷). دوسری قسم کے لوگ وہ تھے..... آسانی سے معاش حاصل کرنے کی امید میں پاکستان کے مختلف علاقوں میں گئے. (۱۹۸۷، خبر گیر، ۳۳). اس دوستی کی فضا نے خوش حالی کو پیدا کیا اور خوش حالی نے لوگوں کو معاش کی فکر سے آزاد کر دیا. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۹). ۲. وہ شے جس سے بسر اوقات کی جائے.

کیا مے و ساقی و کیا جام و صراحی ہے وہی
مت رو اس سے سوں قربی بس یہی وجہ معاش

(۱۷۶۸، قربی، د، ۳۲).

دو دن گئے کہ پیتے تھے جام شراب سرخ　　　اپنی معاش خون جگر پر ہے اب فقط

(۱۸۴۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۰۵). بارہ بیگہ زمین انکی وجہ معاش تھی. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۱۷).

حضرت زینبؓ ... نہایت قانع اور فیاض طبع تھیں خود اپنے دست و بازو سے معاش پیدا کرتی تھیں. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۴۱۳). تجمہ کے سسرالی کنبے میں کوئی فرد ایسا نہ تھا جو اس کے سر پہ ہاتھ رکھتا یا اس کے بچوں کی کفالت کرتا نہ اس کا اپنا کوئی ذریعہ معاش تھا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۳).

معاش بے داں پوچھو نہ یارو تھو پاتے رہے رزق تھو بن

(۱۹۹۰، شاید، ۱۵۱). ۳. جائے پناہ، جاگیر، اراضی، زمین، جائیداد. بعض اشخاص کو اراضی اور بعض کو نقد وجہ معاش کا ملا کرتا تھا. (۱۹۰۶، مرات احمدی، ۴۰). نواب نے چند گاؤں مدد معاش کے لیے عنایت کیے. (۱۹۸۸، مکتوبات ادیب، ۴۹). ۴. زندگی، زندہ رہنا؛ وہ جگہ جہاں کوئی رہے، دنیا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. (بطور لاحقہ) چلن کے لیے مستعمل؛ جیسے: بدمعاش یا نیک معاش. اس میں شک نہیں کہ لندن میں بدمعاش بھی پورے ہوتے ہیں. (۱۸۲۹، مسافران لندن، ۸۹). لڑکیاں جس قدر شریر بدمعاش..... ہوں اسی قدر قابل تعریف ہیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، گرداب حیات، ۷). [ع : (ع ا ش)].

... اوچھاؤ (... و ع، و ج) امث.

(ہندو) خاص موقعوں پر دیول میں جاترا اور کتھا کی غرض سے جمع ہونے والے معتقدین کو اخراجات کی غرض سے دی جانے والی رقم. خاص موقعوں پر دیول میں جاترا اور کتھا کی غرض سے معتقدین جمع ہوتے ہیں ایسے مواقع کے اخراجات کے لیے جو معاش عطا کی جاتی ہے وہ "معاش اوچھاؤ" کہلاتی ہے. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۲۲). [معاش + اوچھاؤ (= میلہ)].

... آئِمَّہ داری کس اضا (... مد ا، کس، شد م بفتح) امث.

وہ نقدی یا عطیہ جو عشرہ محرم کے اخراجات کی بابت دیا جائے، معاش عاشور خانہ. معاش آئمہ داری سے وہ نقدی معاش مراد ہے جو عشرہ شریف کے اخراجات کی بابت عطا ہوتی ہے. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۲۲). [معاش + آئمہ + ف : دار، داشتن = رکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خُوں بَہائی کس صف (... و مع، مغ، فت ب) امث.

خوں بہا (رک) کے طور پر مقرر کردہ معاش یا گزارہ الاؤنس. جب رعایا کا کوئی ایسا فرد جو فوج میں ملازم نہ ہو دشمن کا مقابلہ کرنے میں اپنی جان حکمران پر نثار کر دیتا ہے تو اس کے ورثہ کے نام جو معاش جاری کی جاتی تھی اس کو "معاش خوں بہائی" کہا جاتا تھا. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۱۶). [معاش + خوں بہا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خَیراتی کس صف (... ی لین) امث.

وہ رقم جو بغیر کسی خدمت وصلہ کے دی جائے، خیراتی عطیہ. معاش خیراتی سے وہ معاش مراد ہے جو صرف بغرض معیشت یا کسی خدمت وصلہ کے بطور خیرات عطا ہوتی ہے. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۲۲). [معاش + خیرات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... دار صف مذ۔ امذ.

جاگیردار، صاحب جائیداد. ممالک دکن میں معاش داروں کا ایک جم غفیر ہے جس کو شاہان سلف سے وقتاً فوقتاً کثیر المقدار اور کثیر التعداد انعامات و جاگیرات وغیرہ بطور مدد معاش کے ملا ہوتی رہی ہیں. (۱۹۰۹، کلیات نثر حالی، ۲: ۳۰۰). اس قسم کی معاشیں اسی معاش دار کے خاندان میں جاری رہتی ہیں. (۱۹۲۹، فرہنگ عثمانیہ، ۴۷۶). دیگر جاگیرداروں، معاش داروں، نوابوں اور حقوق خطاب یافتوں کے مشورے سے دی تھی. (۱۹۲۵، جدید قانون بین الممالک کا آغاز، ۳۳۴). [معاش + ف : دار، داشتن = رکھنا].

... دارِ دَسْبَنْد (... سک ر، فت د، سک س، فت ب، سک ن) امث.

(کاشت کاری) وہ رقم جو مالکان تالاب کاشتکاروں سے پانی لینے کی صورت میں وصول کرتے تھے ان کا وصول کنندہ. مالکان تالاب کاشتکاروں سے دسبند کی رقم خود وصول کرنے کے مجاز کئے گئے تھے ایسے زمینداروں کو معاش دار دسبند کہتے تھے. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۲۱). [معاش دار + دسبند (رک)].

... سَدا بَرت (... فت س، ب، ر) امث.

وہ نقدی یا رقم جو اس غرض سے عطا کی جائے کہ اس سے غربا اور مسافرین میں کھانا تقسیم کیا جائے. جو معاش کہ اس غرض سے عطا کی جاتی ہے کہ غرباء اور مسافرین کو کھانا تقسیم کیا جائے وہ "معاش سدا برت" کہلاتی ہے. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۲۲). [معاش + سدا برت (رک)].

... عاشُورْ خانَہ کس اضا (... و مع، فت ن) امث.

رک : معاش آئمہ داری. معاش آئمہ داری سے وہ نقدی معاش مراد ہے جو عشرہ شریف کے اخراجات کی بابت عطا ہوتی ہے اس کو "معاش عاشور خانہ" بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۲۲). [معاش + عاشور خانہ (رک)].

... کَرْنا محاورہ.

گزر بسر کرنا، بسر اوقات کرنا.

نہ ہم کچھ آپ طلب سے تلاش کرتے ہیں جو کچھ کہ یاں ہے مقدر معاش کرتے ہیں

(۱۷۸۳، درد، د: ۵۳).

شریں تو ساتھ خسرو کے جوں چاہے کر معاش پتھر تھا تیری چھاتی پہ سو کوہکن گیا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۳).

... کی تَلاش امث.

روزی کی تلاش، نوکری ڈھونڈنا، تلاش معاش، ملازمت کے حصول کی کوشش. صنعت افزائی کی وجہ سے آدمی گھر چھوڑ کر معاش کی تلاش میں نکلے تو گھریلو پیداوار کم ہو گی. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۷۶).

... کی فِکْر ہونا محاورہ.

نوکری یا روزی کے لیے سوچنا یا پریشان رہنا. مرزا فخرو کے سایۂ عاطفت میں انھیں نہ معاش کی فکر تھی نہ گھر کی ذمہ داریوں کا احساس تھا. (۱۹۸۸، افکار تازہ، ۹۳).

... لَنْگر خانَہ کس اضا (... فت ل، مغ، فت گ، فت ن) امث.

رک : معاش سدا برت. معاش لنگر خانہ سے وہ معاش مراد ہے جو اس غرض سے عطا کی جاتی ہے کہ اس سے روزانہ غربا و مساکین کو کھانا تقسیم ہو سکے. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۲۲). [معاش + لنگر خانہ (رک)].

... نَنْدا دِیپ کس اضا (... فت ن، سک ن، ی مع) امث.

(ہندو) وہ رقم جو حکمران کی سلامتی کے لیے مندر وغیرہ میں گھی کے چراغ جلانے کے لیے دی جائے. معاش نندا دیپ سے کیا مراد ہے. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۲۱). [معاش + نندا (رک) + دیپ (رک)].

... نَثی دید کس اضا (... فت ن، ی مع) امث.

(ہندو) وہ روپیہ پیسہ اور نقدی جو اس غرض سے دیا جائے کہ اس سے غربا اور مساکین کو کھانا کھلایا جائے. معاش نثی دید سے وہ معاش مراد ہے جو اس غرض سے عطا کی گئی ہے کہ

دیوں میں غربا و مساکین کو کھانا کھلایا جائے. (١٩٣٥، احکام متعلق عطیات، ٣١). [معاش + نی (رک) + دید (رک)].

.... ہونا ف مر: محاورہ.

روزی روزگار ہونا.

غم و غصہ ہی کھاتے گذرے ہے عاشقوں کا ترے معاش ہے یہ

(١٨٠١، دیوان جوشش، ٣٠: ١٥٣). اس حتی بندر کی یہ معاش ہوئی، بے باک ابھی اسی گھڑی ان کو حاضر کرو. (١٩٠١، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ٢٣).

مَعاشِر (فت م، کس ش) امذ: ج.

دوستوں کا گروہ یا جماعت. معاشروں سے کیونکر یاد و مستی چھوڑیں پارسا بنیں. (١٨٧٣، مظہر عشق، ١٩٩). نہایت ہی جوش و خروش کے ساتھ بلند آواز سے چلایا یا معاشر العرب! یہی موقع اور یہی میدان ہے جہاں تم اپنے بزرگوں کی عظمت قائم رکھ سکتے ہو. (١٩٠٠، ایام عرب، ٢: ٢٥٨). [معشر (رک) کی جمع].

مُعاشِر (ضم م، کس ش) امذ.

باہم زندگی بسر کرنے والا؛ ساتھی، دوست، ہم نشیں.

اپنی ہے ساقی، اپنی صراحی، اپنی مے جام، اپنی معاشر
اپنی مغنی، اپنی ہے پاکوب، اپنی ہو ہر ساز، اپنی بجایا

(١٧٦٨، قربی، د، ٣٧).

معاشر دیکھ کر شان اُن کی اُن کو شاہ کہتا تھا
مسافر راہ پا کر اُن کو خضر راہ کہتا تھا

(١٩٢١، اکبر، ک، ٢، ٣: ٣٣٦). شرمیلے اور احساس محرومیت میں مبتلا مریضوں کو خاص طور پر مصروف رکھ کر ان کو معاشر بنایا جا سکتا ہے. (١٩٧٩، طبی سماجی بہبود، ٨٦). [ع: (ع ش ر)].

.... سازی امث.

شریک یا ساتھی یا ہم خیال بناتے یا بنائے جانے کا عمل. بیماری کی وجہ سے مریضوں میں معاشر سازی اور مطابقت کے بہت سے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں. (١٩٧٩، طبی سماجی بہبود، ٩٥). معاشر سازی اور انتقال ثقافت کے عملیے ثقافت کے اندر معاشرتی عادات کی عام مشابہت پیدا کرتے ہیں. (١٩٦٩، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ٦٥٦). [معاشر + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُعاشِرانَہ (ضم م، کس ش، فت ن) صف، م ف.

معاشر (رک) جیسا، ساتھیوں کی طرح کا، معاشرتی خوبیوں سے وابستہ، شرافت وغیرہ. معاشرانہ وہ اخلاق ہیں جو خوبیوں، ہمدردیوں، آسایشوں، راحتوں اور فیاضانہ صورتوں سے وابستہ ہیں. (١٩٠٨، اساس الاخلاق، ٥٨٨). [معاشر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُعاشَرَت (ضم م، فت ش، ر) امث.

١. (i) مل جل کر زندگی بسر کرنا، اوقات بسری، اجتماعی زندگی گزارنے کا ڈھنگ. انہوں نے اولاً خود انگریزوں کے ساتھ معاشرت اور مواکلت اختیار کر کے قوم کے واسطے ایک مثال قائم کی. (١٨٩٩، حیات جاوید، ٢: ٣٩). خدا نے انسان کو طالب کمال پیدا کیا ہے اور کمال بے اعانت کے ممکن نہیں اور اعانت بغیر معاشرت کے نہیں ہوتی. (١٩٠٩، فلسفۂ ازدواج، ٥). بیلے کی کلیاں ..... میری پسندیدہ تحریر ہے جس میں اسی معاشرت کی عکاسی ہے جس کے تحفظ کے لیے ہم نے سب کچھ قربان کیا تھا. (١٩٨٦، بیلے کی کلیاں، ٣). (ii) طرز زندگی، ماحول، اقدار، رہن سہن. مسلمانوں کی معاشرت میں ..... وہ بہت بڑے مختص ہیں. (١٨٨٥، محصنات، ٢). نواب صاحب نے اپنے وسیع تجربہ اور دیہاتی معاشرت سے واقفیت کی بنا پر ایک مبسوط و مدلل یادداشت پیش کی. (١٩٢٥، وقار حیات، ٦١٧). لکھنوی تراجم میں لکھنوی معاشرت جھلکتی ہے. (١٩٨٨، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ٢٢). ٢. کسی کے ساتھ عیش کرنا، رفاقت، صحبت، ساتھ.

میاں جو ہوا معاشرت کا دھیان آ ہی گیا مباشرت کا

(١٨٥١، مومن، ک، ٣٠٢). اس نے وہ ادویات مقویات بادشاہ کو کھلائیں کہ عہد پیری میں نخوت شباب مزاج میں پیدا ہوئی اور وہ مفرحات استعمال میں لایا کہ طبیعت نے کیفیت معاشرت کی دکھلائیں. (١٨٧٣، بستان المعانی، ١٥١). ٣. سنگت، صحبت، میل جول. رنجشیں اور ناراضی اکثر باہمی معاشرت میں خلل واقع ہونے سے ہوتی ہے. (١٨٧٩، مضامین تہذیب الاخلاق، ٢: ١٠٣). معاشرت کی خرابی سے اکثر امیر زادے پورے جوان بھی نہیں ہونے پاتے طرح طرح کی بلاؤں میں مبتلا ہو جاتے ہیں. (١٩٢٣، اختری بیگم، ٧٨). [ف: معاشرت: ع: معاشرۃ].

.... پذیر ہونا ف مر: محاورہ.

معاشرے میں آنا، سماج میں زندگی بسر کرنا. خاندان! بچے کے معاشرت پذیر ہونے کا بہت بڑا عامل ہوتا ہے. (١٩٦٩، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ٦٥٥).

.... پَسَنْد (.... فت پ، س، سک ن) صف.

مل جل کر رہنے والا، اجتماعی زندگی بسر کرنے والا. انسان بالطبع معاشرت پسند واقع ہوا ہے. (١٩٨٠، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ١٣، ١: ١٧٠). [معاشرت + پسند (رک)].

مُعاشَرَتی (ضم م، فت ش، ر) صف.

معاشرت (رک) سے متعلق یا منسوب، رہن سہن سے متعلق، سماجی، اجتماعی. عمرانیات معاشرتی عضویہ سے بحث کرتی ہے. (١٩٣٥، علم الاخلاق، ١٣١). تاریخ، مذہب اور فلسفہ میں پوری طرح اس زندگی کی جھلک نہ تھی جو اس وقت کے معاشی اور معاشرتی انحطاط نے پیدا کیا تھا. (١٩٥٢، تنقید غالب کے سو سال، ٣٣٦). سب سے پہلے فنکار کا معاشرتی طور پر مرتبہ بلند ہونا چاہیے. (١٩٥٥، خاک نشین، ٩٣). اس کو تیموری دور کے ملکی، حربی، صنعتی، زراعتی، اقتصادی، معاشرتی، تمدنی، خانگی ..... واقعات کا آئینہ ہونا چاہیے. (١٩٨٩، بزم تیموریہ، ١٤٣). [معاشرت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

.... اِبْلاغ (.... کس ا، سک ب) امذ.

رہن سہن یا معاشرت سے متعلق پیغام پہنچانا، سماجی پیغام رسانی. لوگ انہیں معاشرتی ابلاغ کے ایک ذریعے کی حیثیت سے استعمال کرنا آموز کر لیتے ہیں. (١٩٦٩، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ١٠٨). [معاشرتی + ابلاغ (رک)].

.... اَقْدار (.... فت ا، سک ق) امث.

سماجی قدریں، معاشرتی طرز یا انداز. فیشن کے نام پر ہم اپنی معاشرتی اقدار کو چھوڑ کر تیزی سے مغرب زدہ کھوکھلی تہذیب کو اپنا رہے ہیں. (١٩٩٢، افکار، کراچی، جون، ٨١). [معاشرتی + اقدار (رک)].

... اِنْقلاب (۔۔۔کس ا، سک ن، فت ق) امذ.
سماجی طرزِ زندگی کا یکسر بدل جانا، معاشرہ کا انقلاب، معاشرتی تبدیلی. ان مسلسل و متواتر جنگوں کا نتیجہ ایک معاشرتی انقلاب کی صورت میں رونما ہوا. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵: ۶). [معاشرتی + انقلاب (رک)].

... تبْدِیلی (۔۔۔فت ت، سک ب، ی مع) امث.
مادی چیزوں کے فرق اور ان کے استعمال سے متعلق ایک خاص مدت اور عرصہ میں لوگوں کے رویوں کی تبدیلی کو کہتے ہیں (پرورش اطفال خاندانی تعلقات، ۵۳). [معاشرتی + تبدیلی (رک)].

... تحْرِیمات (۔۔۔فت ج ت، سک ح، ی مع) امث: ج.
معاشرتی رسم کی رو سے ممنوعہ باتیں. معاشرتی تحریمات (Taboos) مذہبی پابندیوں اور ملکی قوانین کے سامنے بے بس انسان اپنے جنسی رجحانات کو دبانے پر مجبور ہوتا ہے. (۱۹۸۹، تخلیق تحقیق شخصیات اور تنقید، ۶۱). [معاشرتی + تحریمات (رک)].

... تقْلِید (۔۔۔فت ت، سک ق، ی مع) امث.
اجتماعی رہن سہن اپنانا، معاشرہ کی نقل، معاشرے کے عام رجحانات کی پیروی. معاشرتی تقلید کا طریقہ یہ ہے کہ بچوں کو ان دوسرے بچوں کی سرگرمیوں میں شریک ہونے دیا جاتا ہے جن کا ردِعمل خطرناک معروض کے مقابلے میں بغیر کسی خوف کے ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۹۸). [معاشرتی + تقلید (رک)].

... جانْوَر (۔۔۔سک ن، فت و) امذ.
معاشرے میں رہنے والا فرد، اجتماعی زندگی بسر کرنے والا (خصوصاً انسان). انسان ایک معاشرتی جانور ہے. (۱۹۶۳، بیمہ حیات، ۳۳). انسان معاشرتی جانور ہے وہ جنگل میں نہیں رہ سکتا. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ۳۴). [معاشرتی + جانور (رک)].

... جَبْر (۔۔۔فت ج، سک ب) امذ.
رک: معاشرتی دباؤ. میں نے سوچا کہ مجھے اس معاشرتی جبر کے خلاف ایک زبردست احتجاجی تحریک چلانی چاہیے. (۱۹۸۶، جرم ظریفی، ۱۵۱). جناب یہ معاشرتی جبر ہے معاشرے کی دھونس جو ایک زنجیر بن کر آہستہ آہستہ ادیب کی آزادیِ اظہار کو گھلا رہی تھی. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۷۶). [معاشرتی + جبر (رک)].

... حالات امذ: ج.
سماجی حالات، اجتماعی زندگی کے طور طریقے. ڈیکارٹ کی زندگی کا یہ شخصی پہلو بھی بہت اہم ہے..... معاشرتی حالات سے بالکل بے نیاز رہا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۸۵). [معاشرتی + حالات (رک)].

... حرَکت پذِیری (۔۔۔فت ح، ر، ک، پ، ی مع) امث.
رک: معاشرتی سرگرمی. ان طبقوں میں معاشرتی حرکت پذیری ممکن ہوتی ہے کیوں کہ افراد اپنے اعمال اور اپنی کامیابیوں سے اپنی طبقاتی حیثیت کو بلند یا پست کر سکتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۶۶۹). [معاشرتی + حرکت پذیری (رک)].

... حشَرات (۔۔۔فت ح، سک ش) امذ.
سوراخوں اور پھلوں وغیرہ میں مل جل کر رہنے والے کیڑے مکوڑے. یہ رابطہ صنفی مقصد کے علاوہ بھی ہو سکتا ہے جس کی بہترین مثال معاشرتی حشرات میں ملتی ہے. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۷۰). [معاشرتی + حشرات (رک)].

... دَباؤ (۔۔۔فت د، و مج) امذ.
سماجی بندشیں، معاشرے کی قیود یا پابندیاں. سرسید نے..... کئی اقسام کے معاشرتی دباؤ اور کھنچاؤ اپنی ذات پر وارد کر رکھے تھے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۱۳۸). [معاشرتی + دباؤ (رک)].

... راہ و رَسْم (۔۔۔و مج، فت ر، سک س) امث: ج.
اجتماعی میل ملاقات. معاشرہ فرد کے لئے معاشرتی راہ و رسم کے ان گنت مواقع فراہم کرتا ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۹۱). [معاشرتی + راہ + و (حرف عطف) + رسم (رک)].

... زِنْدگی (۔۔۔کس ز، سک ن، فت د) امث.
اجتماعی رہن سہن، سماجی زندگی. ایک بھیانک قسم کا خلا معاشرتی زندگی میں رونما ہوا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اکتوبر تا دسمبر، ۷۵). [معاشرتی + زندگی (رک)].

... سَرگرْمی (۔۔۔فت س، سک ر، فت گ، سک ر) امث.
سماجی یا اجتماعی عمل. وہ ہر معاشرتی سرگرمی میں ذوق و شوق سے حصہ لیتا. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خاں اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۲۳). [معاشرتی + سرگرمی (رک)].

... سِلْسِلہ (۔۔۔کس س، سک ل، کس س، فت ل) امذ.
رک: معاشرتی عمل. اور بہت سی رسمیں یا افعال محض تفریح کے خیال سے باقی رکھے گئے اور اکثر ایسی باتوں اور ایسے کاموں سے احتراز کیا گیا جو سوسائٹی کے حق میں یا معاشرتی سلسلوں میں رخنہ انداز ثابت ہوئے. (۱۹۰۸، اساس اخلاق، ۲۴۳). [معاشرتی + سلسلہ (رک)].

... سَہارا (۔۔۔فت س) امذ.
اجتماعی مدد، سماجی امداد. معاشی بوجھ ہلکا کرنے کے لئے ذاتی اور معاشرتی سہارے کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۵۸). [معاشرتی + سہارا (رک)].

... عُلُوم (۔۔۔ضم ع، و مع) امذ: ج.
وہ علوم جو معاشرت سے متعلق ہوں، اجتماعی رہن سہن سے متعلق علوم. یہ علم ایسا علم ہوگا جو تمام معاشرتی علوم کی وہ بنا مہیا کرے گا جس کے بغیر وہ مدت سے بے ثمر پڑے ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۴). جن علوم کی اس دور میں سب سے زیادہ ترقی ہوئی وہ معاشرتی علوم تھے. (۱۹۷۵، شاہراہ انقلاب، ۱۱۰). [معاشرتی + علوم (علم (رک) کی جمع)].

... عَمَل (۔۔۔فت ع، م) امذ.
اجتماعی عمل، سماجی یا اجتماعی عمل. دوسرے شعبوں کے مقابلے میں ایک منفرد معاشرتی عمل نظر آتا ہے. (۱۹۸۳، ادب اور ادبی قدریں، ۱۳). [معاشرتی + عمل (رک)].

... فساد (۔۔۔فت ف) امذ.
معاشرتی بے اصولی، معاشرتی بگاڑ، معاشرتی ناہمواری اور بے اعتدالی. اس کو یقین ہو جائے کہ یہ ایجادتیں معاشرتی فساد پیدا کرنے کی طرف مائل ہیں. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۳۲). [معاشرتی + فساد (رک)].

... کَیفِیّت (۔۔۔ی لین، شدی مع بفت) امث.
معاشرے کی حالت. اس معاشرتی کیفیت کو قرآن حکیم نے آگ کے گڑھے سے تعبیر کیا ہے. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۳۵). [معاشرتی + کیفیت (رک)].

... ماحَول (۔۔۔و لین) امذ.
معاشرے کا ماحول، حالات زندگی. مرحومہ کو معاشرتی ماحول پر ناول نویسی کا کمال حاصل تھا. (۱۹۶۷، ادبیہ، ۲۵۰). [معاشرتی + ماحول (رک)].

... نَفْسِیات (۔۔۔فت ن، سک ف، کس س) امث.
نفسیات کی وہ قسم جو معاشرے کے رویوں سے بحث کرے. معاشرتی یا سماجی نفسیات (Social Psychology) نفسیات کی یہ شاخ انسان کے معاشرے کے ساتھ رشتے اور گروہی کردار سے بحث کرتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۳۵). [معاشرتی + نفسیات (رک)].

... نِظام (۔۔۔کس ن) امذ.
معاشرے کا طریقہ یا روش، معاشرتی اصول وضوابط پر عمل درآمد کا طریقۂ کار. برصغیر کا معاشرتی نظام ایسا ہے جو فن و ادب کو حاکموں یا دولت مندوں کی سرپرستی کے تابع بناتا ہے. (۱۹۷۹، آثار و افکار، ۲۷). اس صوبے کے معاشرتی نظام میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں (آثار و احوال)، ۳۴). [معاشرتی + نظام (رک)].

مُعاشَرَہ (ضم م، فت ش، ر) امذ.
۱. باہم مل جل کر رہنا، انسانی ماحول، جماعتی زندگی جس میں ہر فرد کو رہنے سہنے اور اپنی ترقی و بہبود کے لیے دوسروں سے واسطہ پڑتا ہے، سماج. یہی خیال دنیا میں نیکو کاری اور حسن معاشرہ کا بڑا ضامن ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۳۰). تاکہ معاشرہ اس نظام صالح کو لانے اور سہارنے کے لئے ..... تیار ہو جائے. (۱۹۶۶، تحریک اسلامی کا آئندہ لائحۂ عمل، ۱۹۸). بنیادی طور پر معاشرہ منڈل (Mandala) کی سطح کا حامل ہوتا ہے یعنی اس سانپ سے مشابہ جو اپنی دم کو اپنے منہ میں لیے ایک دائرے کو تشکیل دیتا ہے، وہ گاہے گاہے اپنے اوپر سے کینچلی اتار کر اپنی قلب ماہیت تو کرتا ہے مگر اپنے دائرۂ صفت مزاج سے دست کش نہیں ہوتا. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۱۸). کوئی بھی معاشرہ ساکن نہیں ہوتا بلکہ تغیر پذیر ہوتا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۴). ۲. ماحول. شہد کی مکھی معاشرہ بناتی ہے جس میں جنسی اور غیر جنسی دونوں قسم کے افراد پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۷، معیاری حیوانیات، ۲: ۱۸۳). ہم جس معاشرے میں سانس لے رہے ہیں وہ ہر لحاظ سے مردوں کا معاشرہ ہے، عورت کی حیثیت شے سے زیادہ نہیں ہے. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۳۹). [معاشرۃ (بحذف ۃ)].

... بیزاری (۔۔۔ی مج) امذ.
اجتماعی زندگی سے بیزار ہونا، ماحول سے اکتا جانے کا عمل. موجودہ صنعتی معاشرہ میں فرد پرستی اور معاشرہ بیزاری کے رجحانات بہت عام کیے جا رہے ہیں. (۱۹۸۶، سلسلہ سوالوں کا، ۱۴). [معاشرہ + بیزاری (رک)].

... سازی امث.
معاشرے کی تنظیم، اصلاح اور تعمیر. رویہ کی ضرب ایک ایسی معاشرہ سازی پر پڑتی ہے جو تاریخیت اور سائنسی فکر سے شعوری طور پر اجتناب برت رہی ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۵۶). [معاشرہ + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُعاشَری (ضم م، فت ش، ر) صف، شاذ.
معاشرے کا، معاشرے سے متعلق، معاشرتی. غزل نگار شاعر اپنے معاشری و اقتصادی ماحول سے متاثر نہیں ہوتا. (۱۹۳۱، افادی ادب، ۳۰). "ایشان" مدلی کی سرکردگی میں ایک قومی و مذہبی انقلاب کا علم بلند ہوا جسے سوویٹ مورخ کلیۃً معاشری اسباب وعلل کا نتیجہ قرار دیتے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۴۰). [معاشر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُعاشَقَت (ضم م، فت ش، ق) امث.
ایک دوسرے سے عشق کرنا، باہمی محبت. ایک صورت یہ ہے کہ ہر دو افراد میں مساوات کا احساس ہو اس حالت کو طرفین کی دوستی محبت الفت و معاشقت سے تعبیر کریں گے. (۱۹۱۳، فلسفۂ جذبات، ۲۲۲). [ع: (ع ش ق)].

مُعاشَقَہ (ضم م، فت ش، ق) امذ.
عشق، عاشقی، محبت. اب پارک کی بنچوں کی جگہ پارک میں کھڑی ہوئی موٹروں کے اندر معاشقہ کیا جانے لگا ہے. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۱۶۸). اس کا معاشقہ سننے کے بعد اس کا مذاق اڑاتا. (۱۹۵۷، پچھلی کہانیاں، ۱۰۸). مشترکہ طور پر ایک آدھ معاشقہ بھی چلایا ہے. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۱۵۳). بظاہر یہ ناول کے ہیرو کا بھی شاہ سے معاشقہ ہے. (۱۹۸۲، پاکستان میں اردو ادب، ۵۰). میر کو صرف ایک معاشقہ زندگی میں پیش آیا تھا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۳۵). [ع: معاشقۃ (بحذف ۃ)].

مَعاشی (ضم م) (الف) امث.
۱. اقتصادی، معاشیاتی، کسی معیشت کے یا کسی صنعتی یا تجارتی تنظیم کے نظام یا اس کی عمل کاری سے متعلق. انسان ان پر بڑے بڑے پل اور بیراج تعمیر کر کے معاشی فوائد میں اضافہ کرتا رہتا ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۲۷). جب سے ڈاکٹر بنا تھا معاشی مسئلہ گویا اس کی زندگی ہی سے نکل گیا تھا. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۱۹۷). یہ تبدیلیاں سیکڑوں زاویوں سے دیکھی جا سکتی ہیں معاشی، معاشرتی ڈھانچے ہیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۱). اگر آپ سمجھتے ہیں کہ وکالت سے آپ کی معاشی دشواریاں کم ہو جائیں گی تو ضرور شروع کر دیجئے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۶۳۳). (ب) صف. معاشیات داں، ماہر معاشیات. اس الزام سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ معاشی خود صنعت کی ماہیت کو سمجھنے سے قاصر تھے. (۱۹۳۶، معاشیات قومی، ۱۳۲). [معاش (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

... اِرْتِقا (۔۔۔کس ا، سک ر، کس ت) امذ.
معاشی ترقی، روپے پیسے سے متعلق عروج. اپنے دوست سے معاشی ارتقاء کی شاندار تفسیر سن کر بڑی خوشی ہوئی. (۱۹۸۰، دجلہ، ۱۵). [معاشی + ارتقا، (رک)].

... بُحْران (۔۔۔ضم نیز ب، سک ح) امذ.
اقتصادی بحران، اشیا کی پیداوار اور آمدنی کے حصول کی کمی. اللہ کے عذاب ہم کو دعوت دیتے رہیں گے، کبھی معاشی بحران کی صورت میں کبھی سیاسی اور عدلیہ کے جھگڑوں کی صورت میں. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳۰ اکتوبر، ۱۳). [معاشی + بحران (رک)].

... پَہْلو (۔۔۔فت نیز پ، سک ہ، و مع) امذ.
مالیات سے متعلق رخ، مالی پہلو. اس نظام کا معاشی پہلو ان کو سازگار کرتا ہے اور وہ انکی رواداری اور مدد و تعاون سے ہی مالدار ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۳، سفرنامۂ ایران، ۷۱). [معاشی + پہلو (رک)].

... جُغرافِیَہ (۔۔۔ضم ج، سک غ، کس ف، فت ی) امذ۔

علم جغرافیہ کی ایک شاخ جس میں معاشیات، حصول دولت کے ذرائع و وسائل کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ معاشی جغرافیہ انسان، انسانی معاشرہ اور طریق زندگی کا مطالعہ کرتا ہے۔ (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۱۸)۔ [معاشی + جغرافیہ (رک)]۔

... حالات امذ؛ ج۔

مخصوص اور متعین حالات میں معاش کی کیفیت، گزر بسر کے سلسلے، روزی رزق وغیرہ۔ ان کے معاشی حالات ایسے نہیں تھے کہ وہ اعلیٰ تعلیم کے مصارف برداشت کر سکیں۔ (۱۹۷۸، افکار و اذکار، ۱۱)۔ ۱۷۹۵ء تک اس کے معاشی حالات خاصے دگرگوں رہے ۱۷۹۹ء میں اس کے والد کا انتقال ہوا تو اسے ترکے میں اچھی خاصی رقم ملی۔ (۱۹۸۹، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۸۹)۔ ان کے معاشی حالات میں کوئی تبدیلی رونما نہ ہوئی۔ (۱۹۹۰، دیوان عام، ۴۰۷)۔ [معاشی + حالات (رک)]۔

... دَور (۔۔۔ و لین) امذ۔

رک: معاشی وقت اور حالات۔ ہمارا ملک آج اپنے بدترین معاشی دور سے گزر رہا ہے۔ (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۰ اکتوبر، ۶)۔ [معاشی + دور (رک)]۔

... عَدَم مُساوات (۔۔۔فت ع، د، ضم نیز فت م) امث۔

معاشی ناہمواری، مالی نابرابری۔ یہ توقع رکھنا ناجائز ہے کہ اسلام کے حوالے سے ہمارا روحانی رشتہ مضبوط ہے اور یہ کہ ہم اپنی معاشی عدم مساوات کو بھول کر ایک قوم کی حیثیت سے متحد رہ سکیں گے! (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۱۳۲)۔ [معاشی + عدم (سابقہ نفی) + مساوات (رک)]۔

... کھیت (۔۔۔ی مج) امذ۔

(معاشیات) ایسا کھیت جو کسی شخص کو اتنی پیداوار حاصل کرنے کے قابل بنائے جو اس کی اور اس کے خاندان کی پرورش مناسب آرام کے ساتھ کرنے اور ضروری مصارف زندگی ادا کرنے کے لیے کافی ہو۔ اتنی تمہید کے بعد ہم "معاشی کھیت" کی اصطلاح کی پوری طرح تشریح و توضیح کی کوشش کریں گے۔ (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۳۵)۔ [معاشی + کھیت (رک)]۔

... مَجْبُوری (۔۔۔فت م، سک ج، و مع) امث۔

روپے پیسے کی پریشانی، مالی دشواری۔ تجربہ شاہد ہے کہ ہمارے ملک کی بیشتر آبادی محض معاشی مجبوریوں کی وجہ سے ...... دوا بالکل ہی استعمال نہیں کرتی۔ (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۰۶)۔ [معاشی + مجبوری (رک)]۔

... مَد (۔۔۔فت م) امذ۔

انسان جس کسی چیز کے لیے پیسہ ادا کرتا، تبادلہ کرتا یا بغرض پیداوار کام کرتا ہے اُسے معاشی مد کہتے ہیں (جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۸)۔ [معاشی + مد (رک)]۔

... مُساوات (۔۔۔ضم نیز فت م) امث۔

مالیاتی برابری، معاشی ہمواری۔ دونوں صوبوں کے درمیان معاشی مساوات کا حصول حکومت کی آئینی ذمہ داری بن گئی۔ (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۱۳۶)۔ [معاشی + مساوات (رک)]۔

... مَسائِل (۔۔۔فت م، کس ء) امذ؛ ج۔

روپے پیسے سے متعلق مسائل۔ اسے زندگی کی ستم ظریفی کہیے کہ اپنے عہد کا جبر کہ معاشی مسائل نے پھر مجھے اپنے دام میں الجھا لیا۔ (۱۹۸۰، تشنگی کا سفر، ۹۰)۔ حالانکہ ہر عامی طوعاً و کرہاً اپنے ملک کے معاشی مسائل اور ان کے ردعمل سے دوچار رہتا ہے۔ (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۸)۔ [معاشی + مسائل (مسئلہ (رک) کی جمع)]۔

... نِظام (۔۔۔کس ن) امذ۔

پیداواری صلاحیت کے لحاظ سے، وسائل اور زر کے خرچ میں ملکی وسائل کا نظم و نسق۔ ان پر پوری طرح عامل ہو جائے تو معاشی نظام کا وہ مسئلہ خود بخود حل ہو جائے گا۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۵۷۲)۔ اشتراکیت کوئی مذہب نہیں تھا ایک معاشی نظام ہے مگر اس معاشی نظام کی تشریح بدلنے لگی۔ (۱۹۸۳، سرو سامان، ۱۷)۔ [معاشی + نظام (رک)]۔

مُعاشِیات (ضم م، کس ش) امث۔

اقتصادیات سے متعلق علم جس میں دولت کی پیداوار اور صرف یا نوع بشر کی مادی فلاح و بہبود کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ معاشیات سے مراد وہ علم ہے جو انسان کی تمام معاشی جدوجہد سے بحث کرتا ہے۔ (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۱۸)۔ اپنے مضامین میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہے چنانچہ ..... اس کے بعد معاشیات اور سیاسیات سے گزر کر آغائی بیگم کی چوتھی پر آیا۔ (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۲: ۴۳)۔ معاشیات اصول دولت سے بحث کرتی ہے۔ (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۷)۔ ایک مسلمان طالب علم اور عالم نہ صرف دینیات کا عالم ہوتا تھا بلکہ ..... علوم عمرانی، تاریخ و جغرافیہ، معاشیات و سیاسیات، فلکیات و نجومیات، ریاضی و الجبرا پر بھی اس کو مہارت تامہ و عبور کامل ہوتا تھا۔ (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۷۹)۔ [معاش (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن]۔

... دان صف؛ = معیشت داں۔

علم معاشیات کا ماہر، ماہر معاشیات، ماہر اقتصادیات، کفایت شعار، سوچ سمجھ کے خرچ کرنے والا، منتظم (Economist) (ماخوذ: علمی اردو لغت)۔ [معاشیات + ف: دان، دانستن = جاننا]۔

مَعاشِیاتی (فت م، سک ش) صف۔

معاشیات (رک) سے منسوب، روزی اور مالیات کے متعلق، اقتصادی نیز ماہر معاشیات۔ وہ نظام بے شمار جبلتوں، عقیدوں اور اس قسم کی چیزوں پر مبنی ہوتا ہے جو ایک معاشیاتی کے دائرۂ عقل سے قطعاً باہر ہیں۔ (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۳۲)۔ [معاشیات (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت]۔

مَعاشِیق (فت م، ی مع) امذ نیز امث؛ ج۔

جن سے محبت کی جائے، جن پر کوئی عاشق ہو، معشوقائیں، محبوبائیں۔ ان کے ہاں صدہا اصلی ہم ان کی معاشیق کے موجود ہیں۔ (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۲۳۷)۔ معاشیق کی بے التفاتی و بے اعتنائی وغیرہ سب کچھ سہتے ہیں۔ (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۲۳۵)۔ ہمارے ہندوستان کے معاشیق کے قدر داں کچھ ہمارے ہی ملک کے روشن دل اور صاحب مذاق لوگ ہیں۔ (۱۹۱۵، گلدستۂ پنج، ۱۲۱)۔ [معشوق (رک) کی جمع]۔

مُعاشِین (ضم م، ی مع) امذ: - معاشین.
معاشی (رک) کی جمع، ماہرین معاشیات، معیشت داں. معاشین نے یہ اصول عام طور پر تسلیم کر لیا ہے کہ صنعت و حرفت، کاروباری حوصلہ مندی اور پیدائش دولت میں ٹیکس کی بدولت کم سے کم مداخلت ہونی چاہیے. (١٩٣٢، اصول و طریق محصول، ٣٢). خانقاہوں، سراؤں، دھرم شالوں کو بنوانے اور ان کے قیام و بقا کے لیے معاشین مقرر کرتے. (١٩٧٢، ہماری زندگی، ١٦). آج بڑے بڑے معاشین دولت کی منصفانہ تقسیم کا نعرہ لگا رہے ہیں. (١٩٨٠، تجلی، ٧٣). [معاش (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَعاصی (فت م) امذ.
گناہ کی جگہ، (مجازاً) گناہ.

اس طاق معاصی میں جلانے کے لیے   عصمت کا چراغ ہم کہاں سے لائیں

(١٩٨٤، محراب و مضراب، ٢٣٩). [ع: (ع ص ی)].

مُعاصِر (ضم م، کس ص) صف.
ہم عصر، ہم زمانہ، ہم عہد، ایک ہی زمانے کا. ان کے بہت سے معاصر نثر نویسی اور شعر گوئی میں ان کے کمال کے قائل ہیں. (١٨٧٦، شمع انجمن (ترجمہ)، (تنقید غالب کے سو سال)، ٧). فردوسی، دقیقی کا قریب قریب معاصر ہے. (١٩٣٢، مقالات محمود شیرانی، ٥: ٥٣). حضرت ابراہیم ادہمؒ، حضرت امام ابوحنیفہؒ کے معاصر تھے. (١٩٩٣، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ٣٢). [ع: (ع ص ر)].

... اَدَب (... فت ا، د) امذ.
ہم عصر ادب، ایک ہی زمانے کا ادب. اس کتاب میں ہم اس رام لعل سے بھی ملاقات کر سکتے ہیں جو اپنی زندگی کو بے نقاب کر رہا ہے اور معاصر ادب اور ادبا پر بے تکلفی سے اپنی رائے کا اظہار کر رہا ہے. (١٩٩٦، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ٧٧). [معاصر + ادب (رک)].

... تاریخ (... ی مع) امث.
ایک ہی زمانے کی تاریخ، مذکورہ واقعات کے زمانے میں لکھی جانے والی تاریخ. عوام میں ..... لوگوں کی اصل پرکھ عموماً ان کے گزر جانے کے بعد ہوتی ہے کیونکہ معاصر تاریخ اپنے تاثرات ..... سے آزاد نہیں ہو سکتی. (١٩٩٨، ارمغان عالی، ٣٩٩). [معاصر + تاریخ (رک)].

... تَذکِرَہ نِگار (... فت ت، سک ذ، کس ک، فت ر، کس ن) امذ.
ہم عصر تذکرہ لکھنے والا، کسی کی زندگی میں تذکرہ لکھنے والا شخص. ان کی انفرادیت کو ان کے ہم عصر شاعروں، معاصر تذکرہ نگاروں اور موجودہ دور کے لکھنے والوں سب ہی نے تسلیم کیا ہے. (١٩٦١، مومن اور مطالعۂ مومن، ٧). مرشد قلی خاں کا نواسہ ہونا کوئی ایسی غیر اہم بات نہیں تھی جس کا ذکر سودا کے معاصر تذکرہ نگار نہ کرتے. (١٩٧٥، تاریخ ادب اردو، ٢: ٦٥٠). [معاصر + تذکرہ (رک) + ف: نگار، نگاریدن، نگاشتن = لکھنا].

... شُعَرا (... ضم ش، فت ع) امذ: ج.
ایک ہی زمانے کے شاعر، ہم عصر شعرا. اس زمین میں غالب کی غزل کے علاوہ ذوق کے بعض دیگر معاصر شعرا کے اشعار بھی تذکروں میں ملتے ہیں. (١٩٦٩، مقالات حافظ محمود شیرانی، ٢٧٥). بڑی بات ہے کہ معاصر شعرا اظہار و اسلوب میں تنوع کے متلاشی نظر آتے ہیں. (١٩٨٨، پاکستان میں اردو ادب، ١٨٦). [معاصر + شعرا (شاعر (رک) کی جمع)].

... شَہادَت (... فت ش، د) امث.
ہم عصر گواہی، اسی زمانے کی شہادت. شخصیت کی بابت معاصر شہادت ہی معتبر ہو گی. (١٩٩٣، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ٣٠: ٣٢٩). خوش قسمتی سے اس سلسلے میں ایک ٹھوس معاصر شہادت میسر آ چکی ہے. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، نومبر، ٢٦). [معاصر + شہادت (رک)].

... عُنْصُر (... ضم ع، سک ن، ضم ص) امذ.
ہم زمانہ عنصر، ہم عصر شہادت یا دلیل وغیرہ. اگر ایک ہی تجزیہ ہوتا ہے تو پھر کسی طاقت ور معاصر عنصر کا ایک قول بھی کافی ہے. (٢٠٠٠، وفا کر چلے، ١٣١). [معاصر + عنصر (رک)].

... ہونا محاورہ.
ہم عصر ہونا، ہم زمانہ ہونا. یہ دونوں ولید بن عبدالملک کے معاصر ہیں. (١٩٦٣، صحیفۂ خوش نویساں، ٢٣). الظفری کا بیان یوں بھی معاصر ہونے کی وجہ سے اہمیت رکھتا ہے. (١٩٨٨، مقالات تحقیق، ١٣٧).

مُعاصِرانَہ (ضم م، کس ص، فت ن) صف: م ف.
معاصر (رک) سے منسوب یا متعلق: ہم زمانہ، ایک ہی عہد کا انداز و طریق. ملاقات کے علاوہ معاصرانہ خط و کتابت کا موقع ملا (١٩٣٩، میزان فن، ١٧). مولوی صاحب کے معاصرانہ اور بے تکلفانہ و مخلصانہ تعلقات بھی تھے. (١٩٧٧، خطوط عبدالحق، ٩). اقبال بنی نوع انسان کے معاصرانہ معاملات میں ..... متحرک اثر ڈالے ہوئے ہے. (١٩٩٦، صحیفہ، لاہور، اکتوبر تا دسمبر، ٥). [معاصر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... چَشْمَک (... فت چ، سک ش، فت م) امث.
اپنے ہم عہد کے ساتھ رنجش یا رقابت. ان کی ہجو و ہجا صرف معاصرانہ چشمک کی حد تک تھی. (١٩٣٣، ظریفات و مضحکات اردو، ٣٦). اپنی کتب کی اشاعت، قتیل وغیرہ سے معاصرانہ چشمک ..... شاگردوں کی غزلیات کی اصلاح اور اپنے اجداد کے شجرہ نسب کے بارے میں ہیں. (١٩٨٣، مذاکرات، ٣٠). کیا یہ صرف ایک معاصرانہ چشمک ہے یا ہمیں از سر نو غور و فکر پر آمادہ کرنے والی ایک قلیل توجہ رائے ہے. (١٩٩٥، قومی زبان، کراچی، مارچ، ٥٦). [معاصرانہ + چشمک (رک)].

... دَباؤ (... فت د) امذ.
ہم زمانہ ہونے کے سبب دباؤ یا اثر. ری سرچ کے طالب علم کسی جذباتی یا معاصرانہ دباؤ کی وجہ سے تحقیق میں جانب داری کا شکار نہ ہو جائیں. (١٩٧٦، حرفے چند، ٢٠٨). [معاصرانہ + دباؤ (رک)].

مُعاصَرَت (ضم م، فت ص، ر) امث.
ایک عہد کا ہونا، ہم عصری، ہم عہد ہونا. جسم و روح میں سے جب کسی ایک میں کوئی خاص تغیر ہوتا ہے تو اسی کے ہم وقت خدا دوسری چیز میں بھی تغیر کر دیتا ہے اس لحاظ سے ان دونوں میں صرف تعلق معاصرت ہے. (١٩١٣، فلسفیانہ مضامین، ٢٩). مثل مشہور ہے کہ معاصرت سے رقابت پیدا ہو جاتی ہے. (١٩٥٣، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ١: ١٣٧٦). بہت سے پہلوؤں کو بعد زمانی نگل جاتا ہے اور وقت کی کسوٹی معاصرت کے عدم توازن کو ہموار کر دیتی ہے. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، نومبر، ٨٣). [ف: معاصرت: ع: معاصرۃ].

۔۔۔ اَعْمال کس اضا (۔۔۔فت ا، سک ع) امث.
ایک وقت کے اعمال. جسم و روح کی معاصرت اعمال کی بھی تین صورتیں ہیں. (۱۹۱۳، فلسفیانہ مضامین، ۳۹). [معاصرت + اعمال (عمل (رک) کی جمع)].

مُعاصِرِیَت (ضم م، کس ص، ر، فت ی) امث.
ہم زمانہ ہونا، معاصر ہونا. معاصریت کی وجہ سے ان کی شکل و صورت میں مماثلت قریبہ ہے. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۲۳۱). دنیا سے بیگانگی کے باوجود ان کے دوہوں میں معاصریت کا کرب نمایاں ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۸۲). [معاصر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُعاصِرِین (ضم م، کس ص، ی مع) امذ ؛ ج.
معاصر (رک) کی جمع، ہم عصر، ہم زمانہ لوگ، بہت سے ہمعصر یا ہم عہد. ایک اور بات قابل ذکر ہے جو مرزا اور ان کے بعض معاصرین و متبعین کی غزل میں عموماً پائی جاتی ہے. (۱۸۹۶، یادگار غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۶۳)). ان کے معاصرین میں سے کسی نے ان سے معارضہ نہیں کیا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۱۳۱). اس کا اخلاقی معیار معاصرین سے نہایت بلند تھا. (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۳۵۸). ہمارے معاصرین بارہ مہینے ہمارے مضامین نقل کر سکتے ہیں لیکن ..... نقل کرتے ہوئے '' کاروان '' کا حوالہ دے دیا جائے. (۱۹۷۸، مقالات تاثیر، ۵۳۷). بالکل اسی طرح جیسے حالی اور ان کے معاصرین کی شعریات بھی وہ نہیں تھی جو نظامی، وجہی، محمد قلی، غواصی یا نصرتی کے زمانے کی شعریات تھی. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۰). [معاصر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَعاصی (فت م) امث ؛ ج.
معصیت (رک) کی جمع، بہت سے گناہ، عصیان.

شیخ جی کیونکہ معاصی سے بچیں ہم کہ گناہ
ارث اپنی ہے ہم آدم کے اگر پوتے ہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۱۳). یہ اشارت ہے کہ نظر اللہ سبحانہ معاصی اور کجی نفس پر ہیں بلکہ استقامت کلمۂ شہادت پر ہے. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۱۸۷). روزہ کا مقصد صرف معاصی سے کف نفس تھا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۱۱۹). شریعت اسلامیہ نے تو ایسے ..... جو لوگ کھلم کھلا معاصی کا ارتکاب کرتے ہوں ..... ان لوگوں کو ..... سزائیں ترک واجبات کی بنا پر ہوں گی. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۱۱۳). [ع : (ع ص ی)].

۔۔۔ صَغِیرَہ کس صف (۔۔۔فت ص، ی مع، فت ر) امث ؛ ج.
چھوٹے گناہ (معاصی کبیرہ کے مقابل). گناہ صغیرہ کا ذکر کیوں اس قدر اہتمام سے کیا گیا اور دوسرے ہزاروں معاصی صغیرہ کو چھوڑ دیا گیا. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، مئی، ۳۹). [معاصی + صغیرہ (رک)].

۔۔۔ کَبِیرَہ کس صف (۔۔۔فت ک، ی مع، فت ر) امث : امذ ؛ ج.
بڑے گناہ، گناہ کبیرہ (معاصی صغیرہ کے مقابل). اگر گناہ کبیرہ ہے تو دوسرے معاصی کبیرہ کی طرح اس کی کوئی حد یا سزا کیوں نہ مقرر کی گئی. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، مئی، ۳۹). [معاصی + کبیرہ (رک)].

مُعاصی (ضم م) صف.
۱. گنہگار، مجرم، پاپی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. باغی (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : عاصی (رک) کی جمع].

مُعاصِیَّت (ضم م، شد ی مع بفت) امث.
گنہگار ہونے کی حالت یا کیفیت، گنہگاری. وہ بھی زمین پر معاصیت پھیلائے گی چنانچہ آپ نے اللہ تعالی سے التجا کی. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۹۰). [معاصی + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُعاضِد (ضم م، کس ض) صف.
مددگار، معاون.

ہاں معاضد ہو مرا تاکہ وہ لالہ رخسار
ہاں معاون ہو مرا تاکہ و تسریں اندام

(۱۹۱۳، دیوان پروین، ۱۹۹). [ع : مضد (رک) کی جمع].

مُعاضَدَت (ضم م، فت ض، د) امث.
باہم مددگاری. ہم معاضدت اپنے ممدوح کی درہم و دینار سے نہ کر سکیں. (۱۸۸۸، تشحیذ الاسماع، ۱۰). شیخ مبارک نے ان کے ساتھ موافقت نہیں کی اور عقل و نقل کو ان کی معاضدت میں نہ پایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۹۲۹). [ف : معاضدت ؛ ع : معاضدۃ].

مُعاطَفَت (ضم م، فت ط، ف) امث.
باہم مہربانی کرنا، الطاف، عنایت، نوازش، کرم (علمی اردو لغت). [ع : معاطفۃ].

مُعاطَفَہ (ضم م، فت ط، ف) امذ.
(لفظاً) باہم مہربانی کرنا (مجازاً) مباشرت. معاطفہ کے دوران میں دوسرے قلتوں سے منوئے آ کر جمع ہوتے ہیں. (۱۹۸۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۲۳۲). [ع : معاطفۃ].

مُعاظَلَہ (ضم م، فت ظ، ل) امذ.
(علم معانی) لفظوں کا آگے پیچھے ہو جانا، الفاظ کی نشست میں بے ترتیبی جس کی وجہ سے عبارت یا شعر سمجھنے میں دقت ہو، تعقید. نظم کی ترکیب کا نثر سے بعید تر ہو جانا جسے تعقید و معاظلہ بھی کہتے ہیں نظم کا عیب ہے. (۱۹۲۳، مراۃ الشعر، ۷۸). [ع : معاظلۃ].

مُعاف (ضم م) (الف) صف.
۱. چھوڑا گیا، بخشا گیا (جامع اللغات). ۲. عفو، بری، درگزر. اگر وہ شخص جس کی وہ چیز تھی معاف بھی کر دے تو چوری کرنے سے اس شخص کی عزت پر جو داغ آ گیا وہ کسی حالت میں زائل نہیں ہو سکتا. (۱۹۰۶، الکلام، ۲ : ۱۳۹). (ب) فقرہ. درگزر کرو، چھوڑ دے، معافی چاہتا ہوں.

معاف اے شیخ دھوکے میں اڑائیں دھجیاں میں نے
ترے خرقے پہ شک مجھ کو ہوا اپنے گریباں کا

(۱۸۷۳، مراۃ الغیب، ۳۳). (ج) امذ (شاذ). (مراداً) معافی، بخشش. آدمی نے دل سے رجوع ہو کر اخلاص کے ساتھ معاف مانگا. (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین، ۳۵۱).

آنکھ نہ آنکھوں سے اٹھاؤں گا خلاف
کر دے یہ خطا اے میرے اللہ معاف

(۱۹۸۸، برگد، ۲۵۳). (د) امث. وہ زمین جس کی مال گزاری معاف ہو. سلاطین وقت کی طرف سے ان درگاہوں کے لئے دیہات معاف تھے. (۱۹۱۰، مقالات شبلی، ۳ : ۱۰۳). [ع : (ع ف و)].

--- تو ایک کوڑی نہ ہوگی فقرہ۔
بطور انکار، جب کوئی معافی مانگے تو کہتے ہیں (جامع اللغات)۔

--- رکھنا ف مر؛ محاورہ۔
درگزر کرنا، بخش دینا۔ اس کا بیان میں نہ کہہ سکوں ..... توں معاف رکھ۔ (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۶۵)۔

یارو مجھے معاف رکھو میں نشے میں ہوں
اب دو تو جام خالی ہی دو میں نشے میں ہوں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۸)۔

فرمانا ف مر؛ محاورہ۔
(احتراماً) رک: معاف کرنا۔ اس نیاز مند ہور مستمند کی حق پر بندہ نوازی ہور سرفرازی کرو، ہور معاف فرماؤ۔ (۱۶۹۷، پنج گنج، ۲۸)۔ ہماری ذاتی بحث سے ہم کو معاف فرما دیں۔ (۱۸۷۳، مکاتیب سرسید، ۹۳)۔

--- فرمائیے فقرہ۔
(احتراماً) معاف کیجیے، درگزر کیجیے۔ کون مریم، معاف فرمایئے، کیا آپ اپنے تفصیلی تعارف کی زحمت فرمائیں گی، میں نے کہا۔ (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۸)۔

--- کرانا محاورہ۔
معاف کرنا (رک) کا تعدیہ، بخشوانا۔ مرزا کمیں اور تمام شیخ زادوں کو مرزا سودا کے پاس معافی مانگنے اور قصور معاف کرانے کے لئے بھیج دیا۔ (۱۹۶۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۱۰۲)۔

--- کرنا ف مر؛ محاورہ۔
۱. بخشنا، واپس کرنا۔

پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۸)۔

خاک سے اٹھتی ہے پھر کرتی ہے شعلوں کا طواف
کہتی ہے اے شرم کی دیوی ! مجھے کرنا معاف

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۱۸)۔ ۲. گناہ یا غلطی پر درگزر کرنا، درگزر کرنا۔

قتل کر شوق سے قاتل کہ تجھے اپنا خون کرچکا ہے یہ ترا عاشق دل گیر معاف

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۵۴)۔ اللہ یہ (گناہ) تو معاف کرتا نہیں۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۲۸)۔ مجھے کل کی بات کے لئے معاف کرنا۔ (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۱۱۰)۔ معاف کرنا ایک شعوری فعل ہے مگر معافی مانگنا ایک فطری عمل ہے۔ (۱۹۸۴، دوسرا کنارہ، ۳۷)۔ ۳. پیچھا چھوڑنا، تشریف لے جانا، رخصت ہونا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ ۴. دام دے کر کام نہ لینا۔ اچھا انہیں رخصت کرو ہم نے دوسرا مجرا معاف کیا۔ (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۳۰)۔

--- کرو فقرہ۔
۱. جاؤ، رخصت ہو، سدھارو (فقیر کی صدا کے جواب میں)۔ چار آنے نکال کر راقی کے ہاتھ پر رکھے اور کہا بابا معاف کرو۔ (۱۹۷۶، جنگ، کراچی، اپریل ۱۲)۔ ۲. پیچھا چھوڑو (جامع اللغات)۔

--- کیجیے فقرہ۔
درگزر کیجیے، بخش دیجیے۔ اب دریگ و زری کی تقصیر معاف کیجئے۔ (۱۸۸۰، آب حیات، ۵۱۸)۔ معاف کیجئے میرے اور آپ کے درمیان نظریات کا فرق ہے۔ (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۲۸)۔ معاف کیجئے گا وطن پرستوں کو باندھ کر اڑا دیا جاتا۔ (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۲۸)۔

--- مانگنا ف مر؛ محاورہ۔
معافی مانگنا، بخشش مانگنا۔ اگر معاف نہ مانگا تو بہت پر رہا۔ (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین، ۳۵۱)۔

--- ہو جانا/ہونا محاورہ۔
۱. درگزر ہونا۔ سب گناہ اس کے مقابلہ میں معاف ہو جائیں گے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۵۳۲)۔ ۲. بخشا جانا۔ عرس کے اصراف کے لیے کچھ اراضیات معاف ہیں۔ (۱۹۱۶، ایک نادر سفرنامہ، ۵۰)۔

مَعافِری (فت م، کس ف) صف۔
ملک معافر سے منسوب یا متعلق (کوئی شے، شخص یا باشندہ) : معافر کا بنا ہوا (کتان کا کپڑا) : یمن کی بنی ہوئی چادر۔ اگر نقد نہ ادا کر سکوں تو اس کے برابر معافری کپڑے دیا کریں۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۷۸)۔ اس پر عمل نہ کرے اس کے ذمے معافری کی قیمت یعنی ایک دینار جزیہ ہے۔ (۱۹۶۰، سیاسی وثیقہ جات، ۷۸)۔ [معافر (علم) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

مُعافی (ضم م) امث۔
۱. رہائی، خلاصی، نجات ؛ عفو، مغفرت، بخشش۔

آگے جواب سے ان لوگوں کے بارے معافی اپنی ہوئی
ہم بھی فقیر ہوئے تھے لیکن ہم نے ترک سوال کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۱)۔ اور میں بھلا چنگا آپ کے سامنے معافی کا خواستگار کھڑا ہوں۔ (۱۹۱۳، راج دلاری، ۳۸)۔ فرض میں کوتاہی معافی کے قابل نہیں ہے۔ (۱۹۹۱، اردونامہ، لاہور، جون، ۲۸)۔ ۲. (کاشت کاری) وہ زمین یا غیر منقولہ جائداد جس کا لگان یا مال گزاری زمیندار یا سرکار کی طرف سے معاف ہو، لگان۔ مسیح الملک کو لازم تھا کہ ..... مظلوموں کی دادرسی کرتے لیکن انھوں نے ..... اپاہجوں کی معافیاں بے دریغ ضبط کر لیں۔ (۱۸۷۳، بنات النعش، ۲۶)۔ گالٹری چشم خود ان مواضعات کی حالت دیکھ کر اس امر کا فیصلہ کرنا چاہتی تھی کہ کتنی معافی یا التوا کی ضرورت ہے۔ (۱۹۳۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۳۶)۔ غسال غریب بستی کے زمینداروں کے معافی خیراتی آراضی والے قوم کے فقیر ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۶، انصاف، ۲۳۰)۔ [معاف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- اِسْتِمْراری (--- کس ا، سک س، فت ت، سک م) امث۔
(کاشت کاری) وہ زمین جو ہمیشہ کے واسطے معافی کے طور پر دے دی جائے، دوامی جاگیر (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات)۔ [معافی + استمراری (رک)]۔

--- باقی امث۔
(کاشت کاری) بقایا کی معافی (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [معافی + باقی (رک)]۔

--- بانٹنا ف مر؛ محاورہ۔
بہت سوں کو معاف کرنا، درگزر سے کام لینا۔ کامیاب بادشاہ وہی ہوتے ہیں ..... جو دلدار ہوتے ہیں مہربانی اور معافی بانٹتے ہیں۔ (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۳ مارچ، ۵)۔

--- چاہنا ف مر؛ محاورہ۔
معذرت کرنا، عفو چاہنا۔ میں نے اپنے اس فعل کی خدا سے معافی چاہی اور استغفار کی۔ (۱۸۹۸، سرسید، مقالات سرسید، ۹۱)۔ ایک بے چین ممبر نے قطع کلام کرنے کی معافی چاہ کر

پریزیڈنٹ سے کہا..... (۱۹۳۳، چوروں کا کلب، ۱۱۸). دوستوں سے معافی چاہتا ہوں ہر ایک کو اپنی چٹا لکھ بھی نہیں سکتا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۰).

--- حِین حَیات / تاحَیات کس اضا (---ی مع، کس ن، فت ح) امث.
(کاشت کاری) وہ زمین جو کسی کو زندگی بھر کے لیے معاف کی جائے یا بلالگان عطا کی جائے (پلیٹس؛ نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [معافی + حین حیات / تاحیات (رک)].

--- دار صف؛ امذ.
(کاشت کاری) عطا کی ہوئی زمین (معافی) کا مالک، جاگیردار، زمیندار. اُن تمام صورتوں کو جن میں کہ عطیات، معافی مالگذاری بباعث وفات، معافی دار یا اور وجہ سے سرکار کے قبضہ میں آئیں. (۱۸۹۳، ایکٹ نمبر ۱۹ (ترجمہ)، ۱۸۷۳، ۱۶). یک دم رئیس، جاگیردار، تالکار، معافی دار بن گئے تھے. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۱۱). [معافی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دارانہ (---فت ن) صف؛ م ف.
معافی دار جیسا، (کاشت کاری) معافی دار (رک) کی حیثیت والا؛ بطور معافی طرح کا، جاگیردارانہ. وہ شخص عمرو کی معافیدارانہ اراضی مذکور پر قابض رہ چکی. (۱۸۹۴، ایکٹ نمبر ۱۹، ۱۸۷۳ (ترجمہ)، ۵۷). [معافی دار (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- داری امث.
(کاشت کاری) معافی دار (رک) ہونا؛ (مجازاً) جاگیرداری، زمینداری (علمی اردو لغت). [معافی دار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دائمی کس صف (---کس ء) امث.
(کاشت کاری) وہ زمین جو ہمیشہ کے لیے معاف کر دی جائے، دوامی جاگیر (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [معافی + دائمی (رک)].

--- دِلانا محاورہ.
معاف کرانا، معاملہ رفع دفع کروانا. ماں باپ سے ملنے اور معافی دلانے کے لیے لایا تھا. (۱۹۶۳، آنگن، ۵۵).

--- دینا محاورہ.
معاف کرنا، بخشش دینا. اگر وہ سمجھ جاتے تو اپنی ذات کو اور مجھے اس دردسر سے معافی دیتے. (۱۹۳۹، مقالات محمود شیرانی، ۸ : ۳۲۰).

چپ ہوں ایک مدت سے میری سوچ گونگی ہے
میری بے نوائی کو، تو ہی کچھ معافی دے
(۱۹۸۸، برگد، ۱۷).

--- رَوَنّہ (---فت ر، و، شد ن بفت) امذ.
وہ پروانۂ راہداری یا اجازت نامہ جس کے تحت تجارت کی نقل و حمل پر لگان نہ وصول کیا جائے (پلیٹس). [معافی + رونہ (رک)].

--- زَمِین (---فت ز، ی مع) امث.
(کاشت کاری) وہ زمین جس پر محصول معاف ہو (پلیٹس). [معافی + زمین (رک)].

--- سال امذ.
وہ سال جو مجرا یا مستثنٰی ہو آمدنی کے ٹیکس یا مالی تشخیص سے (کچھ مخصوص جانچ پڑتال، حساب یا لین دین کے لیے) (پلیٹس). [معافی + سال (رک)].

--- طَلَب ہونا محاورہ.
معافی مانگنے والا ہونا، معافی کا خواستگار ہونا، معافی کا طالب ہونا.

بصد عجز بھر اپنے ملکوں کے سب ہوئے دست بستہ معافی طلب
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۵۲).

--- کا پَرْوانہ امذ.
معافی کی سند، وہ کاغذ جس پر معافی کی قبولیت تحریر ہو.

جفا سے تجکو رغبت ہے وفا سے تو ہے بیگانہ خدا سے کیا معافی کا ملا ہے کوئی پروانہ
(۱۸۷۳، رشید خسروانی، ۱۸۳).

--- کا خواسْتگار ہونا محاورہ.
قصور سے درگزر کرنے کی درخواست کرنا؛ معافی مانگنا. میں ضمیر جعفری صاحب کی تفہیم کے سلسلہ میں اپنی لغزشوں کے لیے پیشگی معافی کا خواستگار ہوں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۵).

--- لینا محاورہ.
غلطی یا گناہ سے بخشش حاصل کرنا، معافی پانا. سر عبدالقیوم ..... معافی لے کر ہندوستان پہنچ گئے. (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۱۵۶).

--- مانگ لینا / مانگنا ف مر؛ محاورہ.
معذرت کرنا، قصور درگزر کرنے کی درخواست کرنا، غلطی یا گناہ کی بخشش چاہنا. مجھے آپ سے کچھ شکایت نہیں بیگم صاحب کو ہے ان سے معافی مانگیے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، گرداب حیات، ۳۰). تو پھر آپ نے اس نائن سے معافی مانگ لی. (۱۹۵۵، افکار، کراچی، جون، ۱۸).

--- مَعْمُولی کس صف (---فت م، سک ع، و مع) امث.
مستقل یا عام معافی (پلیٹس). [معافی + معمولی (رک)]

--- مَقْطَعَہ کس صف (---فت م، سک ق، فت ط، ع) امث.
(کاشت کاری) وہ قطعہ اراضی جس کا لگان معاف ہو، جس مقطعہ کی ..... بابت پن معاف ہوتا ہے وہ معافی مقطعہ کہلاتا ہے (احکام متعلق معلیات، ۱۳۰). [معافی + مقطعہ (رک)].

--- مِلْنا ف مر؛ محاورہ.
قصور درگزر ہونا، بخشش ملنا. آپ اگر سفارش فرما دیں تو معافی مل جائے گی. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۲۳).

--- ناجائز کس صف (---کس ء) امث.
(کاشت کاری) غیر قانونی زمین (پلیٹس). [معافی + نا (سابقۂ نفی) + جائز (رک)].

--- نامہ (---فت م) امذ.
معافی کی درخواست، معافی مانگنے کی تحریر. میں نہ تو آپ سے معذرت خواہ ہوں اور نہ کوئی تحریری معافی نامہ پیش کرنے کی ضرورت سمجھتا ہوں. (۱۹۵۲، جنم کہانیاں، ۱۹). ۱۹۵۲ء کا منشور ایسا ہی معافی نامہ تصور کیا گیا جسے ترقی پسند ادباء نے اپنی برءت کے لیے تیار کیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۸). [معافی + نامہ (رک)].

مُعافِیات (ضم م، کس ف) امث : ج.
زمینیں، جاگیریں. یچ فرمایا تھا لارڈ منرو اور ڈیوک آف ولنگٹن صاحب بہادر نے کہ ضبط کرنا معافیات کا ہندوستانیوں سے دشمنی پیدا کرنی اور ان کو محتاج کر دینا ہے. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۱۳۷). اس قسم کی معافیات و جاگیر کی تعداد لاکھوں تک پہنچ گئی تھی. (۱۹۱۰، مقالات شبلی، ۷ : ۹۳). صدر کی نگرانی میں تمام اوقاف و معافیات بھی ہوتی تھیں. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۳۳۴). [معافی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُعاقَب (ضم م، فت ق) صف.
عذاب دیا ہوا، سزا دیا ہوا. اللہ تعالٰی بتاتا ہے کہ کے دنیا میں مذموم ہونے کی طرف اشارہ اشامیتا کہہ کے آخرت میں معاقب ہونے کی طرف اشارہ کیا. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۷۰۰).
[ع : (ع ق ب)].

مُعاقِب (ضم م، کس ق) صف.
سزا دینے والا، عذاب دینے والا، عقوبت کرنے والا، عذاب کرنے والا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ لغات ہیرا). [ع : (ع ق ب)].

مُعاقَبَت (ضم م، فت ق، ب) امث.
سزا، ڈنڈ، عقوبت، عذاب، عذاب کرنا یعنی باندھنا اور مارنا کسی کو (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ع : (ع ق ب)].

مُعاقَبَہ (ضم م، فت ق، فت ب) امث.
۱. عذاب دہی، سختی، مار پیٹ. اللہ تعالٰی اس پر معاقبہ فرمائے گا. (۱۹۵۸، ادب کلچر اور مسائل، ۳۵۹). ۲. (عروض) جب دو سبب خفیف کے دو ساکن متوالی ٹھہرلیں ..... اگر دونوں کی بحالی جائز ہوئی اور ساتھ ہی دونوں میں سے ایک کا سقوط بھی جائز ہوا تو اسی طرح کے ثبوت و سقوط معاً کا نام معاقبہ ہے مثلاً تم کو اختیار ہے کہ مفاعیلن کے اسباب کے ساکنوں کو نہ گراؤ اور مفاعیلن سالم کہو ..... الغرض معاقبہ بھی حکم کا نام ہے. اگر وزن نجم کو رمل مسدس مکفوف مخبون محذوف مقطوع سے تقطیع کریں تو معاقبہ آ جائے گا. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۳۳۴). [ع : معاقبۃ (بحذف ۃ)].

مَعاقِد (فت م، کس ق) امذ : ج.
عقد کرنے کی جگہیں ؛ (مجازاً) ضمانت یا عہد کرنے کے مقامات. شہنشاہ نے اپنی عنایت سے معاقد مالی و ملکی کی تنظیم اور سپاہی ..... کی مہام کا انصرام اس کو سپرد کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۱۵۱). [معقد (رک) کی جمع].

مُعاقِد (ضم م، کس ق) صف.
عہد و پیمان کرنے والا، نکاح کرنے والا، عقد کرنے والا (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ع : (ع ق د)].

مُعاقَدَت (ضم م، فت ق، د) امث : = معاقدۃ.
باہم عہد و پیماں، نکاح، گرہ بندی (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (ع ق د)].

مُعالِج (ضم م، کس ل) صف.
علاج معالجہ کرنے والا، حکیم، طبیب، وید، ڈاکٹر.

بے وصل دوست کوئی معالج نہیں محبّ　　　رنج مفارقت کے سقیم و وجیع کا
(۱۷۹۳، محبّ، د، ۳۰). نصوح کو ڈاکٹر نے جو اس کا معالج تھا خواب آور دوا دی تھی، وہ سو گیا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۶۰). نواب سید احمد علی خان بہادر کے معالج تھے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۸). یہ معالج بھی بہت اچھے ہیں اور مریض بھی دونوں حیثیتوں میں شور شرابے سے پرہیز کرتے ہیں. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری تا جون، ۸۸).
[ع : (ع ل ج)].

مُعالَجات (ضم م، فت ل) امذ : ج.
معالجہ (رک) کی جمع، دوا دارو ؛ علاج معالجے. معالجات (تدابیر شفا طلبی) کے بارے میں انسان کی زود اعتقادی اسی قسم کے آنی اسباب (یعنی جذباتی احوال) پر مبنی ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۹۳). جیسے معالجات کے نسخوں میں کئی دوائیں مل کر مجموعہ ایک ہی دوا کہلاتی ہیں. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸ : ۳۳۵). حکیم صاحب خالص طبیب ہیں، اپنے معالجات میں ملاوٹ پسند نہیں کرتے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۸۵). [معالجہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

ـــ نَبَوِی کس صف (ـــ فت ن، ب) امذ : ج.
وہ طریقے یا نسخے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم علاج و معالجہ کے لیے لوگوں کو بتاتے تھے یا خود اس پر عمل پیرا ہوتے تھے، طب نبویؐ. اس طرح پر معالجات نبویؐ کی ایک کتاب بن گئی جو طب نبویؐ کے نام سے مشہور ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳ : ۲۳۳).
[معالجات + نبویؐ (رک)].

مُعالِجاتی (ضم م، کس ل) صف.
معالجات (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ علاج سے متعلق، تدبیری، اسباب درتی. مملکت پاکستان ..... انسدادی اور معالجاتی تدابیر اختیار کرتی ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۵۳۱). [معالجات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُعالِجانَہ (ضم م، کس ل، فت ن) صف : م ف.
معالج کا، طبی، ڈاکٹری کا. آپ لاعلاج ہیں اب کچھ نہیں ہو سکتا میرے تن بدن میں آگ لگ گئی یہ معالجانہ اخلاقیات کے منافی تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مارچ، ۴۹).
[معالج (رک) + انہ، لاحقۂ تمیز و صفت].

مُعالَجَت (ضم م، فت ل، ج) امث.
رک : معالجہ جو زیادہ رائج املا ہے. والدین و طبیب کو معاملہ ترتیب و معالجت میں واسطہ گرداتا ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیاء، ۲ : ۱۱۹).
[ع : معالجۃ].

مُعالَجَہ (ضم م، فت ل، ج) امذ.
علاج، دوا دارو. جراح اوستاد کامل تھا، معالجہ میں مشغول ہوا اور یہ حکمت تمام زہر کو اس رگوں سے نکالا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۸). اپنے نفس پر توجہ و غور کرنا تعلی وتشخص کے مرض کا معالجہ ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۶). حکیم حاذق تھے، معالجہ کرتے تھے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۱۷۸). حکومت نے طبی معالجہ کا نیا ضابطہ مجریہ ۱۹۹۰ء جاری کر دیا ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۲۷). [ع : معالجۃ (بحذف ۃ)].

--- بالْحَرَکت (---کس ب، ضم ا، سک ل، فت ح، ر، ک) امذ.
(طب) حرکت کے ذریعے علاج، ورزش کے ذریعے علاج (مخزن الجواہر). [معالجہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + حرکت (رک)].

--- بالدَّلک (---کس ب، ضم ال، شد د بفت، فت ل) امذ.
(طب) ملنے دلنے سے علاج کرنا، مالش سے علاج، (مساج) یہ طریق علاج بہت قدیمی ہے اور بعض امراض آربطہ و عضلات میں اکثر مفید ہوتا ہے، ہندوستان میں بعض پہلوان یا بعض بعض خاص آدمی اس طریق علاج کے خوب مشاق و ماہر پائے جاتے ہیں، یورپ میں بھی اب یہ طریق علاج پہلے کی نسبت زیادہ مروج ہوتا جاتا ہے چنانچہ وہاں پر کئی طرح سے یہ علاج کیا جاتا ہے یعنی کبھی سادہ مالش سے اور کبھی اس کے ساتھ پانی سے دھار کر یا پانی کے ابخرات سے بھاپ پہنچا کر یا بجلی لگا کر (مخزن الجواہر). [معالجہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) دلک (رک)].

--- بالرِّیاضَت (---کس ب، ضم ا ول، شد ر بکس، فت ض) امذ.
(طب) ورزش کے ذریعہ علاج (مخزن الجواہر). [معالجہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + ریاضت (رک)].

--- بالْیَد (---کس ب، ضم ا، سک ل، فت ی) امذ.
(طب) علاج دستی، ہاتھ سے علاج کرنا، مثلاً اُترے ہوئے جوڑوں کا چڑھانا یا فتق کو دبا کر اپنے مقام پر لانا یا ملے ہوئے رحم یا جنین کو اپنی اصلی وضع پر لانا وغیرہ (مخزن الجواہر). [معالجہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + ید (رک)].

--- تجْرِبیَہ کس صف (---فت ت، سک ج، کس ر، شد ی مع بفت) امذ.
(طب) وہ علاج جس کی بنا محض تجربہ پر ہو اور اس کے لیے کوئی عملی قانون مقرر نہ ہو، اس قسم کے علاج میں نہ تو مرض کی ماہیت کا بخوبی علم ہوتا ہے اور نہ ہی دوا اور اس کے افعال و خواص کا پورا علم ہوتا ہے (مخزن الجواہر). [معالجہ + تجربیہ (رک)].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
علاج کرنا، دکھ بیماری سے نجات کی تدبیر کرنا. بادشاہ کی دختر کسی سانپ نے کاٹا اور حکیموں نے ہر چند معالجہ کیا..... کچھ فائدہ نہ ہوا. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۹۹).

--- مِصْرانی کس صف (---کس م، سک ص) امذ.
(طب) مصر کا طریقۂ علاج. بنگال کے خانہ بدوش، کنجر، نٹ اور ڈوم ایسی قومیں ہیں جو معالجۂ مصرانی نیز نجات اور سرود سرائی میں ید طولیٰ رکھتے ہیں. (۱۹۱۷، رسالہ صلائے عام، دہلی، اگست ۸، ۱۲ : ۴۹). [معالجہ + مصرانی (رک)].

--- نَفْس کس اضا (---فت ن، سک ف) امذ.
(امراض نفس کی تشخیص اور اس کے علاج کا نام)، نفس کا علاج، نفسیاتی علاج، طب نفس، تزکیۂ نفس. غسل، نماز اور روزہ، حج اور زکوٰۃ اور اسی طرح تمام ظاہری احکام مقصود بالذات نہ تھے بلکہ محض تصفیۂ باطن اور معالجۂ نفس اور تہذیب الاخلاق کے لیے بطور آلات کے تھے. (۱۸۸۰، تہذیب الاخلاق، ۱ : ۴۰). [معالجہ + نفس (رک)].

--- نَفْسی کس صف (---فت ن، سک ف) امذ.
عدم مطابقت اور ذہنی انتشاروں کو صحیح کرنے کے لیے نفسیاتی طریقۂ علاج، نفسیاتی علاج. نفسیات کی ایک شاخ جو معالجۂ نفسی کہلاتی ہے عام طب سے کافی قریب آ گئی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۳۸). [معالجۂ نفس + ی، لاحقۂ نسبت].

مُعالِجِین (ضم م، کس ل، ی مع) امذ: ج.
معالج (رک) کی جمع، علاج کرنے والے؛ بہت سے معالج. صبح اور شام کے وقت جب نسواج کے گرد معالجین کا ہجوم ہوتا مغموم اور پژمردہ ارمی اس ماحول سے چند لمحوں کے لئے باہر آتی. (۱۹۸۶، پیلے کی کلیاں، ۲۶۵). [معالج (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَعالِم (فت م، کس ل) امث: ج.
راہ کی نشانیاں، علامات، نشانیاں، کسی چیز کے پانے کی جگہیں، عالم، دنیا، جہان. محرر تفاسیر، معالم غیب و شہود کا، مفسر اساطیر صحائف وجود کا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۳).

کیا اس درجہ اظہار معالم ··· کہ جاہل ہوگئے سن سن کے عالم

(۱۸۵۵، ریاض المسلمین، ۲۷). معالم کی نقل سے اس کی اور تائید ہوتی ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۱۸۳). [معلم (رک) کی جمع].

مَعالی (فت م) امذ: ج.
اونچی جگہیں، اعلیٰ امور؛ اونچائیاں، بلندیاں.

تو نہیں گیاں دتا ہے عالی قول ··· خدا نے دیا تجھ معالی فضل

(۱۶۷۹، قصۂ ابو شحمہ (عکسی)، ۷). اپنی لڑائی اتنی موقوف فرمایئے کہ میں بھی جان اپنا اس خدمت عالی اور جناب معالی پر نثار کروں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۷۵). پہلے حسد و حقد و عجب و کینے کو جو جانبین کے سینوں میں جمع تھا دور کریں جس سے عزیزوں کی خاطر جمع ہو اور اس سے مرتبہ و قدر عالی اور منزلت معالی حاصل ہوں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۶۲). مفاخر و معالی کے دریا کی شاخ، تخت اُبہت کے صدر کو زیب دینے والے. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۱۰۰).

اس کے پیراہن کا ہیں مجد و معالی پود و تار
دم بخود کیوں ہو نہ دنیا ائمۂ شیؑ مجاب

(۱۹۷۶، عطایا، ۴۷). [معلی (رک) کی جمع].

مُعامَلات (ضم م، فت م) امذ: ج.
معاملہ (رک) کی جمع، کام کاج، کاروبار، دھندے؛ واقعات، باتیں، قضیے؛ مسائل. ایک قدیمی شاگرد سے ایسے معاملات میں بے تکلفی تھی. (۱۸۸۰، آب حیات (تنقید غالب کے سو سال)، ۲۱). تیمور کے معاملات بہت واضح طور پر اس تاریخ میں بیان ہوئے ہیں. (۱۹۳۰، تیمور، ۲۴۷). دفتر شیخ الجامعہ کے معاملات اور مسائل میں مجھے کافی دخل تھا. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۵۳). [معاملہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

--- دُنْیا کس اضا (---ضم د، سک ن) امذ: ج.
دنیا کے معاملات، دنیوی مسائل، کاروبار دنیا. سید احمد شاہ معاملات دنیا میں بڑے مدبر، زیرک اور کارفرما شخص تھے. (۱۹۷۷، من کے تار، ۴۷). [معاملات + دنیا (رک)].

--- زِنْدگی کس اضا (---کس ز، سک ن، فت د) امذ.
زندگی کے معاملات؛ معمولات زندگی. انسان اعداد اور گنتی سے ناواقف تھا تو اس کو معاملات زندگی میں چاہے وہ کتنے ہی محدود کیوں نہ ہوں کسی قدر دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا. (۱۹۸۶، ہندسے اور ان کی تاریخ، ۱). [معاملات + زندگی (رک)].

--- کَھڑے کَرنا محاورہ.
مشکل حالات پیدا کر دینا ، مشکلات پیدا کرنا . سلطنت میں جو معاملات وہ کھڑے کر گئی میری غیر حاضری کے متحمل نہیں ہو سکتے . (۱۹۸۳ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۳۹).

--- مُلْکی کس صف (--- ضم م ، سک ل) امذ : ج.
امور ملکی ، سلطنت کے کام ، شاہی کاروبار ، امور سیاست (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [معاملات + ملکی (رک)].

--- ہونا محاورہ.
لین دین ہونا ، برتاؤ ہونا . جب تک زندہ رہے انگریزوں سے مساوی تعلقات کی بنیاد پر معاملات ہوئے . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۷۲).

مُعامَلَت (ضم م ، فت م ، ل) امث.
۱. آپس میں لین دین ، کاروبار ، خرید و فروخت . مزارعت ، معاملت ، وقف میں امام ابوحنیفہ کا قول معمول بہ نہیں ہے بلکہ امام ابو یوسف اور امام محمد کے قول پر فتویٰ ہے . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۷۷). عرب تاجر معاملت کے اکات سے عورتوں کے مقابلے میں زیادہ واقف ہوتے تھے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۱۱۳). ۲. کوئی بات ، وہ بات جو عمل میں آئے .

نئی معاملت کو بگاڑو ہو پھر پہاڑوں کے پتھر سے مارو گے سر

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۸۳). ۳. باہم کوئی فیصلہ کرنا ، قول و قرار .

جس پر نواب سے ایک مشورت کا کرکے کام
ظاہر معاملت پہ دیا صلح کا پیام

(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ ، پانی پت (منظوم) ، ۳۰). تم ایس ایم نواب سے معاملت ضرور کرلو . (۱۹۵۴ ، زیرلب ، ۴۳). ۴. برتاؤ ، سلوک . اگر عورت اپنی توجہ اور حسن معاملت سے مرد کو مدد نہ دے تو کیا وہ اپنے تمام فرائض کو ادا کر سکتا ہے . (۱۹۲۳ ، فطرت نسوانی ، ۲۳). اس کی وجہ کسانوں کے ساتھ معاملت طرز عمل اور برتاؤ کی ریت تھی . (۱۹۹۴ ، نئی سمت ، ۴۳). ۵. بات معاملہ ، جھگڑا ، قضیہ . دراوڑ قوم کا مزاج یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی معاشرت اور معاملت کی انفرادیت کو جس میں زبان بھی شامل ہے بہ حد امکان باقی رکھنا چاہتے ہیں . (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جنوری تا مارچ ، ۹۷). ۶. نسبت ، تعلق . زندگی لحہ نہیں ہے وقت کے ساتھ فطری اور گہری معاملت کا نام ہے . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۱). [ع : (ع م ل)].

--- پَٹْنا محاورہ.
معاملہ طے ہونا . کچھ دنوں سے خدا جانے کیا ڈھول کی رسی بنی کس سے معاملت پٹی . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۸۷).

--- داری امث.
بیوپاریوں کا باہمی تجارتی لین دین یا کاروبار کرنا (اپ و ، ۷ : ۵۱). [معاملت + ف : دار ، داشتن = رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رَکْھنا محاورہ.
لین دین رکھنا ، برتاؤ یا سلوک روا رکھنا . مکان لے لیجئے پھر جس طرح چاہیئے ان سے معاملت رکھیے گا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۴۳).

--- کَرنا محاورہ.
باہمی معاملہ کرنا ، باہم مل کر کوئی کام کرنا . میں نے ان کے اور اپنے درمیان کچھ نہ کچھ معاملت ضرور کی ہے . (۱۹۷۴ ، توازن ، ۱۹۴). اورنگ زیب نے ایرانی ریشہ دوانیوں کو مفلوج کرنے کے لئے ازبکوں سے معاملت کر لی . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۵۸).

مُعامَلْگی (ضم م ، سک م ، فت ل) امث.
معاملہ ہونے کی حالت ، معاملت ، کام ہونا ، کاروبار ہونا . اس سے بادشاہ کا مقصد نیک معاملگی سکھانا منظور ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۰۶). اس کمپنی کی ایمانداری اور خوش معاملگی پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے . (۱۹۳۲ ، افسر جنگ ، تنگ یا فرہنگ ، ۹۰). [معاملہ (رک) (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مُعامَلَہ (ضم م ، فت م ، ل) امذ ؛ --- معاملا.
۱. باہم مل کر کوئی کام کرنا ، دھندا ، کاروبار . حسینہ نے معترف انداز سے میری طرف دیکھ کر فرمایا ، مجھے اس کا یقین ہے میری قیافہ شناسی نے اتنا پہلے ہی بتلا دیا تھا اب کچھ معاملہ کی گفتگو ہو جانی چاہیئے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۰۸). ۲. لین دین ، خرید و فروخت ، بیوپار .

مآل کار ضرر جان کا ہے الفت میں خدا کسی سے نہ ڈالے معاملا دل کا

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۴۴۷). بکرے کا معاملہ طے کرنے میں وہ بڑی سخت تھی . (۱۹۸۴ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۳۶). ۳. وہ بات جو عمل میں آئے ، واقعہ .

کہیں موہن اوس کوں نمانو خدا کبھی اس سیں پھر یہ نہو معاملہ

(۱۷۹۹ ، آخر گشت ، ۳۶). عزیز کو بہت غصہ آیا اور حضرت یوسف سے دریافت کیا کہ کیا معاملہ ہے . (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۶۶).

مری زندگی کا معاملہ بھی عجیب طرح کا راز ہے
اگر ایک بار بنا بھی تو ہزار بار مٹا ہوں میں

(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۱۳۱). میں خود حیران ہوں نہ جانے کیا معاملہ ہے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۳). ۴. قول و قرار ، فیصلہ کرنا ، باہم مل کر فیصلہ کرنا .

معاملہ ہے یہ دل کا اسے کہے گا وہ کیا
پیامبر کے ہمیں ساتھ آپ جانا تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۶). ہر عہد اور ہر اجتماع جو باہم اس طور پر ہوں کہ ہر ایک ان میں سے دوسرے کا بدل ہو "معاملہ" ہے . (۱۹۲۱ ، قانونی معاہدہ سرکار عالی ، ۵). کسی پر مہربانی کسی پر قہر بانی ، کشر دلی ، خود غرضی ، ہرجائی پن صوو اور غرور معاملہ کی باتیں ، ضلع جگت ، پھکڑ آوازے . (۱۹۳۴ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۳۱). نذر محمد خاں کے ساتھ معاملہ کر کے معاہدہ کر لیا . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۵۳). ۵. مسئلہ . ہر شے اور ہر معاملہ اپنا ایک مقام رکھتا ہے . (۱۹۷۷ ، خطوط عبدالحق ، ۳۵). فکر و فن کا معاملہ خارجی زندگی سے اتنا متعلق نہیں ہوتا جتنا کہ شاعر یا مفکر کے درون خانہ ذات سے ہوتا ہے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۳۱۲). ۶. بات ؛ جھگڑا ، قضیہ .

دل عجب چیز ہے تو تم سے عزیز رہے بھی دو معاملہ کیا ہے

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۱۵۷). اس معاملہ کو خوب رنگ آمیزی سے بڑھایا حاشیے پر حاشیہ چڑھایا . (۱۹۲۳ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۳۵). ۷. تعلق ، واسطہ ، برتاؤ . اگر دیکھا دے وقت ، معاملہ ہوئے سخت تو توں بھی کچھ کام کرے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۸). چونکہ عورتوں کا معاملہ ہے اس لئے پہلے بادشاہ بیگم سے مشورہ کر لوں اگر انھوں نے پسند کیا تو کل ہی سے اس کی عمارت کی تعمیر کرانا شروع کر دوں گا . (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، ۱۱).

شیلا سے ان کا معاملہ راشد کے لیے ایک معرکہ بن گیا تھا وہ عشق نہیں کر رہے تھے ایک مہم پر رواں تھے جس میں انھوں نے "متاعِ عقل و دل و جاں" کی بازی لگا رکھی تھی. (۱۹۸۹، ن م. راشد شخص اور شاعر، ۱۲۰). ۸. (کاشت کاری) لگان، محاصل، جمع، خراج (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). ۹. مقدمہ، قضیہ. میاں سلیم کا معاملہ قابلِ اطمینان نہیں. (۱۹۲۲، گرداب حیات، ۱۰). خان صاحب کی یہ رائے ٹھیک ہے کہ معاملہ ہائی کورٹ میں اٹھ جائے. (۱۹۷۸، نوائی دربار، ۱۹). معاملہ انصاف ڈویژن کو بھیجا گیا تھا جنھوں نے ..... ہدایت دی ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت تحریر کی کیفیات، ۵ : ۳۶). ۱۰. (بازاری) معشوق، منظورِ نظر، مطلوبہ (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۱۱. جوان لڑکی، رنڈی، کسبی، زنِ نوخواستہ (ماخوذ: مہذب اللغات؛ جامع اللغات). ۱۲. ذکر، تذکرہ. اب ساقی کا معاملہ آیا تو بڑی مشکل پیدا ہوئی ایک طرف رازق الخیری صاحب کا اصول تھا دوسری طرف شاہد صاحب کی پیہم کوشش. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۵۱). ۱۳. مباشرت، جماع، بھوگ (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [ع: (ع م ل)].

..... اَٹکنا محاورہ.

کام میں رکاوٹ ہونا، کسی امر میں دشواری پیدا ہو جانا، بات الجھنا (مہذب اللغات).

..... اُٹھانا محاورہ.

کسی بات کے لیے یا کسی کام کے لیے آواز بلند کرنا، مسئلہ اٹھانا. کانفرنس میں پاک بھارت تنازعات خصوصاً کشمیر اور فرخابند کا معاملہ اٹھائیں گے. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۸، جنوری، ۱). محکمے کو چاہیے تھا کہ مروجہ فارمولے کے مطابق کرائے میں اضافے کا معاملہ اٹھاتا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۵۵).

..... ادا کَرنا محاورہ.

مال گزاری دینا (علمی اردو لغت).

..... اَڑانا محاورہ.

بات بڑھانا، معاملے کو الجھانا. یہ ذات شریف خواہ مخواہ کی شرطیں پیش کر کے معاملہ کو اڑا کر اس پیام کو قابلِ اطمینان سمجھ، اپنی بھتیجی کی شادی کر دیتے ہیں اور بڑھیا منہ تکتی رہ جاتی ہے. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۸۳).

..... اُلٹا ہو جانا محاورہ.

معاملہ بگڑ جانا، کام بگڑ جانا. یوں کہیے اب معاملہ الٹا ہو گیا. (۱۹۸۶، انصاف، ۲۴۳).

..... اُلٹ جانا/اُلٹنا محاورہ.

کام بگڑ جانا. سلیکشن بورڈ نے فیصلہ بھی انھیں کے حق میں کیا تھا لیکن سنڈیکیٹ میں جا کر معاملہ الٹ گیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۷).

..... آڑے آنا محاورہ.

رخنہ پڑ جانا، مسئلہ پیدا ہو جانا. اس سلسلے میں روز بات ہوتی مگر کوئی نہ کوئی معاملہ آڑے آ جاتا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۳۱).

..... بازی امث.

معاملہ کرنا، تعلق پیدا کرنا (مجازاً) عشق لڑانا. بھلا مجال ہے کہ تمہارے آگے کوئی میدانِ معاملہ بازی میں کھڑا ہو سکے. (۱۸۷۸، نوائی دربار، ۱۷۱). [معاملہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

..... باندھنا محاورہ.

۱. اُن باتوں کو نظم کرنا جو خیالی نہ ہوں بلکہ عمل میں آئی ہوئی ہوں، واقعات کو نظم کرنا. شعر و سخن کے اعتبار سے ہم بھی کلیم کو شاباش دیتے ہیں کیونکہ ..... وہ معاملہ اچھا باندھتا ہے، تضمین میں گرہ خوب لگاتا ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۵۱). ۲. عاشق و معشوق کے نجی واقعات نظم کرنا (علمی اردو لغت).

..... پٹھانا محاورہ.

مسئلہ طے کرنا، مسئلہ حل کرنا. عمال سے آپ روشناس ہو جائیں گے معاملے بٹھانے، ہوئے پٹانے کے زریں موقع ہاتھ آئیں گے. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۷۹).

..... بِگڑ جانا محاورہ.

کام خراب ہو جانا، بات بگڑ جانا. اس کے دھرے چپڑے سے مل گئے کا مطلب ہے اس کا معاملہ بگڑ گیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۳۸).

..... بِگڑنا محاورہ.

کام بگڑ جانا، بنے بنائے کام میں خرابی پیدا ہو جانا، کسی امر میں دشواری ہو جانا.

یقیں ہے بوسے کی ملتی لبوں کو دستوری   جو دوست سے نہ بگڑتا معاملہ دل کا

(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۳۷).

دل روزِ حشر اس کا طرف دار ہو گیا   بگڑا معاملہ مرے جھوٹے گواہ سے

(۱۹۰۵، داغ (محاورات داغ، ۲۳۷)).

..... بَنانا محاورہ.

کام درست کرنا، سودا چکانا، مطلب حاصل کرنا، کام بننا، کام درست ہونا، بات ٹھیک ہونا؛ سودا بننا، راضی رضا ہونا، بات چیت ہونا؛ مباشرت ہونا، جماع ہونا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

..... بَن جانا محاورہ.

مقصد حاصل ہو جانا، کام درست ہو جانا (جامع اللغات).

..... بَنْد (.....فت ب، سک ن) صف.

(شاعری) عاشق و معشوق کے نجی واقعات کو نظم کرنے والا شاعر. نتیجہ یہ ہے کہ جرات کو ایک معاملہ بند اور فحش گو شاعر تصور کر لیا گیا. (۱۹۷۳، مراثی جرات (مرتبہ ڈاکٹر عبادت بریلوی)، ۵). [معاملہ + ف: بند، بستن = باندھنا].

..... بَنْدی (.....فت ب، سک ن) امث.

۱. (شاعری) بیتی ہوئی باتوں کو نظم کرنا. محمودی شعرا نے اصلِ فن کو ترقی دی اور شاعری کو اس قابل کر دیا کہ جس قسم کے مطالب چاہیں ادا کر سکیں واقعہ نگاری، معاملہ بندی، اظہارِ جذبات، قدرتی مناظر کی تصویر غرض شاعری کے جتنے انواع ہیں سب ان کے ہاں پائے جاتے ہیں. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱ : ۵۹). اقبال معاملہ بندی اور وقوع گوئی کی ..... تمام منزلوں سے گزرے ہیں. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۶۹). ۲. معاملاتِ عشق کو نظم کرنے کا فعل، کسی حقیقت کو نظماً یا نثراً معرضِ تحریر میں لانا، کسی واقعے کو حسن و خوبی سے نظم یا نثر میں بیان کرنا. مومن کی معاملہ بندی پر بھی توجہ کی گئی. (۱۹۳۴، ادبی رجحانات، ۱۲۷). رندی، معاملہ بندی و ہوس تکی کے مضمون اس دور میں بھی باقی ہیں. (۱۹۵۴، اکبر نامہ، ۷۷).

اردو غزل میں معاملہ بندی کو خصوصی اہمیت حاصل رہی ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۲۳). [معاملہ بند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنْدھنا محاورہ.
معاملہ باندھنا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت).

--- بَنْنا محاورہ.
۱. معاملہ طے ہونا، مقصد حاصل ہونا، کام بننا، بات ٹھیک ہونا.

وہ بگڑے ایسے کہ پھر کچھ معاملہ نہ بنا
رہی نہ جائے سخن موقعِ گلہ نہ بنا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۲۰). ۲. مباشرت ہونا، جماع ہونا (جامع اللغات).

--- بَیٹھنا محاورہ.
جھگڑا طے ہونا. جب وہ لڑکے کو پسند کرلیں گے اور معاملہ بیٹھنے لگے گا، تب وہ خود سلیقے سے ساری بات لڑکی والوں کو بتا دیں گی. (۱۹۸۹، بارش کا آخری قطرہ، ۳۲۲).

--- بُھگتانا محاورہ.
رک : معاملہ پٹانا. یہ تجا خوری اچھی نہیں کیوں صاحب یہ الگ ہی الگ معاملے بھگتانا.
(۱۸۸۷، جام سرشار، ۴۵).

--- پَٹانا محاورہ.
معاہدہ کرنا. گلاب چار پیسے کمانے کی فکر میں سرگرداں تھے. ۲ ہفتے کے بعد شاداں فرحاں دوڑے آئے "اباجی! ایک آدمی سے معاملہ پٹا لیا." (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۵۸).

--- پَٹنا محاورہ.
سودے بازی طے ہونا، کام بننا.

شب خواب میں معاملہ اوس مہ جبیں سے عیش
وہ پٹ گیا جو اپنے نہ وہم و گماں میں تھا

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۶۵). میں نے سوچا کہ یہاں بھی معاملہ پٹتا معلوم نہیں ہوتا، دھتکار سن کر یہاں سے بھی اٹھنا پڑے گا. (۱۹۳۴، نواب صاحب کی ڈائری، ۲۱). اوپر والا ایک آنکھ میچ کر اشارے ہی اشارے میں مجھ سے پوچھ رہا تھا بولو، دو ہزار سے کم میں معاملہ نہیں پٹے گا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مارچ، ۴۳).

--- پَرْدازی (---فت پ، سک ر) امث.
کوئی کام کرنا؛ کاروبار کرنا، بیوپار کرنا (جامع اللغات). [معاملہ ف : پرداز، پرداختن = سنوارنا، مشغول ہونا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَڑْنا محاورہ.
کام پڑنا، تعلق پڑنا، واسطہ ہونا، سابقہ پڑنا.

نہ ہوگا عہدہ برآ عشق میں کھرے پن سے
پڑا ہے کھوٹے سے آکر معاملا دل کا

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲ : ۴۴۷). یورپ میں پردے کی پابندی نہ ہونے سے اتنا تو ہے کہ جس سے معاملہ پڑنے والا ہے اسکو وہ خود دیکھ لیتا ہے. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۱۹۹). تم باپ بیٹوں کو ہمیشہ ہی ایسے معاملے پڑتے رہتے ہیں. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۸۸).

--- پَکّا کَرْنا محاورہ.
بات طے ہونا، قطعی فیصلہ ہونا، سودا مکمل ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- پَکّا ہونا محاورہ.
معاملہ پکا کرنا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- پیش آنا محاورہ.
ماجرا پیش آنا؛ واقعہ رونما ہونا. کہنے لگا ہاں دوست پھر اس قصبے میں داخل ہونے کے بعد کیا معاملہ آپ کو پیش آیا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی (وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۵۹)).

--- پیش کَرْنا محاورہ.
فیصلے کے لیے کسی کے پاس معاملہ لے جانا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- پیش ہونا محاورہ.
معاملہ پیش کرنا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت).

--- ٹَلْنا ف مر؛ محاورہ.
کام التوا میں رہنا، کام کی تکمیل نہ ہونا. اس ہدف کو گزرے ہوئے بھی تقریباً ڈھائی سال ہونے کو آئے ہیں لیکن معاملہ ٹلتا رہتا ہے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۰).

--- ٹیڑھا ہونا محاورہ.
کسی امر میں خرابی پیدا ہونا، کام خراب ہونا. ایک غیر مسلم کھڑا ان کی کتاب اللہ کا مضحکہ اڑا رہا ہے، معاملہ ٹیڑھا اور موقع نازک ہے. (۱۹۲۴، شہید مغرب، ۷۳).

--- ٹَھہْرْنا محاورہ.
کسی بات کا طے ہونا، کسی قضیہ کا تصفیہ ہونا؛ معاملہ ہونا. جب کسی اور کے معاملہ ٹھہرے گا مجھے چھوڑ کے اس کا ہو رہے گا. (۱۹۱۳، فسانۂ دل فریب، ۵۱).

پتھروں سے معاملہ ٹھہرا سر کشی کیوں نہ اختیار کریں

(۱۹۷۹، جزیرہ، ۹۳).

--- جاری ہونا محاورہ.
لین دین چلتا رہنا، معاملہ ہونا. زیف کو تاجر رد نہیں کرتے اور اون میں معاملہ جاری ہوتا ہے. (۱۸۰۶، نور الہدایہ، ۳ : ۷۳).

--- جَہاں کا تہاں رَہ جانا محاورہ.
کسی کام میں الجھاؤ پیدا ہو جانے کے سبب کام پورا نہ ہونا، معالہ کھٹائی میں پڑنا، کام پورا نہ ہونا. نہ تو چودھری صاحب نے کوئی دعوت دی اور نہ میں نے کوئی سلسلہ جنبانی کی، معاملہ جہاں کا تہاں رہ گیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۴۸۵).

--- چُکانا محاورہ.
کسی بات کا طے کرنا.

ٹھنڈا ہوا تاجروں کا بازار سودے کا معاملہ چکایا

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۲۹).

--- چھوڑْنا محاورہ.
فیصلہ کرنے کا مجاز قرار دینا، معاملہ کسی کے سپرد کرنا.

مصلحت جان کر گلہ چھوڑا   جذب دل پر معاملہ چھوڑا
(۱۸۸۲، فریاد داغ، ۱۱۸).

ــۂ خارجہ کس مف (ــــ کس ر، فت ج) امث.
خارج از بحث بات، غیر متعلق بات (جامع اللغات). [معاملہ + خارجہ (رک)].

... ختم ہونا محاورہ.
بات ختم ہونا، کسی بات کا تصفیہ ہو جانا، کسی بات کا طے ہو جانا. بولا بھر گیا، معاملہ تو ختم ہو گیا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۳۰).

... دار صف.
کارندہ، منتظم، کام کرنے والا. چند روز کے بعد وہاں کا معاملہ دار چند سپاہیوں کو ساتھ لے کر تفتیش کے لیے آیا. (۱۹۲۲، غریبوں کا آسرا، ۸۶). بینک کے معاملہ داروں کو منافع کہاں سے دیا جائے گا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۹۳). [معاملہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... داری امث.
کاروبار کرنے کا انداز، لین دین، معاملت. ارشاد نبویؐ کے مطابق حضرت بلالؓ نے درم گنتے تول کر حضرت جابرؓ کو دیے یعنی انہیں قیمت سے کچھ زیادہ ہی مل گیا یہ ہے کھری معاملہ داری. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۷۳). [معاملہ دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دان صف.
بات کی تہ تک پہنچنے والا، نکتہ رس، دانا، تجربہ کار؛ کاروبار سے واقف. پرتگال کے بسنے والے کیا اوصاف رکھتے ہیں ہواس الاعاقل اور معاملہ داں اور تجارت میں ہوشیار. (۱۸۵۴، مراۃ الاقالیم، ۵۶). [معاملہ + ف: دان، دانستن = جاننا].

... دانی امث.
بات کی تہ تک پہنچنا، کاروبار سے پوری واقفیت ہونا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). [معاملہ دان + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دبا دینا محاورہ.
کسی بات کا اثر زائل کر دینا، جھگڑا ختم کر دینا. کسی نہ کسی طرح میں نے ہاتھ پاؤں مار کر معاملہ دبا دیا. (۱۹۶۹، سرگزشت، ۲۴۷).

... دب جانا محاورہ.
معاملہ رفع دفع ہو جانا. حفیظ ہوشیار پوری ..... جب ..... اثر کے طالب علم تھے تو ایک جلوس کی قیادت کی اور ایک جوشیلی نظم پڑھی جس پر ان کی گرفتاری کا وارنٹ جاری ہو گیا لیکن بزرگوں کا اثر و رسوخ کام آ گیا اور معاملہ دب گیا. (۱۹۹۰، معاصر ادب، ۳۳۰).

... ڈالنا محاورہ.
۱. معاملہ کرنا، تعلق پیدا کرنا.

مآل کار ضرر جان کا ہے الفت میں   خدا کسی سے نہ ڈالے معاملا دل کا
(۱۸۳۳، دیوان رند، ۲: ۲۴۷). شریر بد ذات سے معاملہ ڈالا تو وہ بھی پھر چھٹی کا دودھ یاد کرا دیتا ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۸). ۲. کسی کے پاس فیصلے کے لیے معاملہ پیش کرنا، رجوع کرنا (جامع اللغات).

... رَس (ــــ فت ر) صف.
معاملہ فہم، تجربہ کار، دانا، نکتہ رس، بات کی تہ کو پہنچنے والا. محمد حکیم باوجود صداقت سن کے عقل معاملہ رس سے بہرہ وافر نہیں رکھتا تھا، ہمیشہ واہی باتوں پر دل لگائے تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۴۳). [معاملہ + ف: رس، رسیدن = پہنچنا].

... رَسی (ــــ فت ر) امث.
معاملہ فہمی، کاروبار سے پوری واقفیت رکھنا. اسی وقت سے انگلستان کے لیے ہندوستان میں حربی، سیاسی اور معاملہ رسی کے واقعات کا ایک طویل سلسلہ شروع ہوا. (۱۹۳۱، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ، ۳). [معاملہ رس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رَفع دَفع کرانا محاورہ.
معاملہ ختم کرانا، جھگڑا چکانا. شاہد صاحب کو سمجھا بجھا کر جوش نمبر کا خیال ترک اور معاملہ رفع دفع کرایا جائے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مئی، ۱۷).

... رَفع دَفع ہونا محاورہ.
معاملہ ختم ہونا. ان کو مجلس اقبال کی ایک تقریب میں مدعو کیا گیا تھا، یہ کوئی خاکساروں کا اجتماع نہیں تھا، اس پر معاملہ رفع دفع ہو گیا. (۱۹۸۹، ن ـ م ـ راشد، شاعر اور شخص، ۱۰۳).

... رَفع ہونا محاورہ.
رک: معاملہ رفع دفع ہونا. آپ ٹھیک کہتے ہیں سرا سگل یہیں (گوز ہاؤس) سے جا سکتا ہے یوں یہ معاملہ رفع ہو گیا. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۲۰۵). میں نے سمجھ لیا کہ معاملہ رفع ہو گیا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جنوری، ۵۰).

... رکھنا محاورہ.
۱. واسطہ رکھنا. نہ اس سے لین دین کیجیو نہ کوئی معاملہ رکھیو. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۳۴۷). ۲. کوئی کام کسی کے سپرد کرنا، منحصر کرنا، کسی پر انحصار کرنا.

بتوں خدا پہ نہ رکھ معاملہ دل کا   برا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱).

... سَنگین ہونا محاورہ.
اہم بات ہونا، سخت معاملہ ہونا. جنگل میں پہنچ کر انہیں پتا چلا کہ معاملہ بہت سنگین ہے. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۲۵).

... شِناس (ــــ فت نیز کس ش) صف.
بات کی تہ کو پہنچنے والا، تجربہ کار، نکتہ رس؛ کاروبار سے واقف. تم اپنا معاملہ رہنے دو تم ہرگز معاملہ شناس نہیں ہو. (۱۹۸۸، بیوروکریٹ، ۱۶۰). [معاملہ + ف: شناس، شناختن = پہچاننا].

... شِناسی (ــــ فت نیز کس ش) امث.
بات کی تہ کو پہنچنا؛ کاروبار سے واقفیت؛ معاملے سے پورا واقف ہونا. جو شخص بات بات میں "معاملہ شناسی" کے رموز کھولتا ہے اسے عجز و الحاح سے قدرتاً کم سروکار ہوتا ہے. (۱۹۳۹، ہمایوں، لاہور، جنوری، فروری (تنقید غالب کے سو سال)، ۲۶۹). [معاملہ شناس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... صاف رکھنا محاورہ.
لین دین کھرا رکھنا، معاملت اچھی رکھنا. تجارت میں ہمیشہ اپنا معاملہ صاف رکھتے تھے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۷۳).

... طے کرنا محاورہ.
کسی بات کا طے کرنا، کسی قضیے کا تصفیہ کرنا (مہذب اللغات).

...ٔ فاسِد کس حف (...کس س) امذ.
بے ایمانی کی بات ، بد دیانتی کا معاملہ (جامع اللغات). [معاملہ + فاسد (رک)].

... فِٹ کَرْ دینا محاورہ.
معاملہ طے کر دینا ، کسی بات کا فیصلہ کر دینا . وہ چٹکی بجا کے کہتا ہے "میاں" دیکھنا یوں ..... چٹکی بجاتے سب معاملہ فٹ کر دوں گا . (۱۹۵۰ ، جنم کہانیاں ، ۱۶۳).

... فَہْم (...فت ج ف ، سک ہ) صف .
تجربہ کار ، دانا ، نکتہ رس ، تجربہ کار ، بات کی تہہ کو پہنچنے والا . بعض آدمی مردم شناس ہوتے ہیں مگر معاملہ فہم ایسے نہیں ہوتے کہ معاملے کی اصل تہہ پر ان کی طبیعت پہنچ جائے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۱۷). ایک شخص ایک ہی وقت میں متقی و زاہد ، سپاہی اور مجاہد ، معاملہ فہم قاضی ، مجتہد فقیہ ، صاحب تدبیر حاکم اور پختہ کار سیاسی تھا . (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۱۹۰) . وہ بڑی معاملہ فہم طبیعت کا انسان تھا . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۲) . [معاملہ + فہم (رک)].

... فَہْمی (...فت ج ف ، سک ہ) امث .
بات کی تہہ تک پہنچنا ؛ کاروبار سے پوری واقفیت رکھنا . ایک مردم شناسی ہوتی ہے دوسری معاملہ فہمی . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۱۷) . اتنی کوشش اور کیجئے گا کہ تقریر کے ہر ایک لفظ سے منکسرانہ ہمہ دانی اور معاملہ فہمی ٹپکے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۹۳) . اتنی معاملہ فہمی کا ثبوت پیش کرتی ہے کہ تھوڑی ہی مدت میں اس گھر کو ایک قابل رشک گھر بنا دیتی ہے . (۱۹۸۶ ، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقاء کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ ، ۲۱۲) . زندگی میں معاملہ فہمی ..... ان کی شخصیت کے نمایاں پہلو ہیں . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۱۹) . [معاملہ فہم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... کا سَچّا/کَھرا امذ.
لین دین میں ایمان دار ، بات کا پورا ، دیانت دار ، خوش معاملہ (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

... کا کھوٹا امذ.
بے ایمان ، دغا باز ، خائن (علمی اردو لغت : جامع اللغات).

... کَرانے والا امذ.
وہ شخص جو دو فریقوں کے درمیان کسی قسم کی لین دین یا خرید و فروخت کرائے ، بات چیت کرانے والا . آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ رشوت دینے والا ، لینے والا اور بیچ میں معاملہ کرانے والا ، تینوں آگ میں ڈالے جائیں گے . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۲۲۵).

... کَرْلینا محاورہ.
بات پکی کر لینا ، کوئی معاہدہ طے کر لینا ، معاملہ کرنا . میں نے جہاز کے باورچی سے تین روپے پر اپنا کھانا پکوا لینے کا معاملہ کر لیا . (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۱۳۳) . نویں صدی عیسوی کے خاتمے کے قریب افز نے خزر سے معاملہ کر لیا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۸۲).

... کَرْنا محاورہ.
۱. بات چیت کرنا ، کسی امر کی نسبت طے کرنا . رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاملہ کیا تھا اہل خیبر سے اوپر نصف خارج کے خواہ پھل ہوں یا اناج ہو . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۴ : ۵۰) . تو نے ہم سے یہ کیا معاملہ کیا کہ ہم کو مصر سے نکال دیا . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۲۶۳) . جو ایک بار اس سے معاملہ کرتا وہ ہمیشہ کے لئے اس کا خریدار بن جاتا . (۱۹۳۲ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱۸۳) . مقتدر طبقوں کے ساتھ معاملہ کر کے اگر وہ بھی "سب اچھا ہے" کے طریق پر کاربند ہے تو ان اخبارات کا معیار بلند ہو گا نہ ان کے قاری کے شعور میں اضافہ ہو گا . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۱۲) . ۲. لین دین کرنا ، سودا کرنا ، خرید و فروخت کرنا .

خدا کے واسطے کر لو معاملہ دل کا
کہ گھر کے گھر ہی میں ہو جائے فیصلہ دل کا

(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات داغ ، ۳۳۷) . آپ نے جو کتابیں تصنیف کی ہیں ان کا اگر پبلشر سے معاملہ کر لیا جائے تو حق تصنیف کی خاصی رقم مل سکتی ہے . (۱۹۶۴ ، روزگار فقیر ، ۲ : ۸۰) . طوائف کے ساتھ معاملہ کرنے والی اسامیاں بھی شرح معاوضہ کی کمی بیشی میں استحصال ہی کا سبب بنتی ہیں . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۱۷) . ۳. فیصلہ کرنا . رہ رہ کر اس کو خیال آتا ہے کہ اپنے عزیز ، رشتہ دار ، دوست ، آشنا ، جان پہچان ، اہل محلہ ، اہل شہر ، اہل ملک میرے ساتھ کیا معاملہ کریں گے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۱۵) . ۴. عہد و پیمان کرنا ، مل جل کر کام کرنا . وہ علی الاعلان مارکسی نقاد ہے لیکن اس نے ساختیات و پس ساختیات اور رد تشکیل کو بھی لبیک کہا ہے اور نئی تھیوری سے کھلم کھلا معاملہ کیا ہے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۵۵۰) . ۵. مباشرت کرنا ، جماع کرنا ، وصل کرنا . اسے لائق تھا کہ ہماری بہن کے ساتھ جیسا قحبہ سے کرتے ہیں معاملہ کرے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۳۵) . اور جو معاملہ تو نے کیا ہے اوس کو ہم عہد مبارک جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں زنا شمار کرتے تھے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۰۹) . اک ذرا جھٹائی کھلیاں تک ہلکا پھلکا کام کرنے چلی گئی ہے تو دیہاتی سے معاملہ کر لیا کرتے . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل ، ترنگ ، ۲۰۷) . ۶. سلوک کرنا ، برتاؤ کرنا . یہ خون ہرگز یوسف کا نہیں ہے سچ بتلاؤ تم نے کیا معاملہ اس کے ساتھ کیا ، بولے اس کو بھیڑیے نے کھا لیا . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۱۶) . میرے ساتھ میرے ساتھیوں نے جو معاملہ کیا وہ اب تاریخ کا ایک حصہ بن چکا ہے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۴۱) . والدین کے ساتھ احسان و کرم کا معاملہ کرو . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۱).

... کو دَبانا محاورہ.
معاملہ ختم کرا دینا . آخر حکومت نے بھی مصلحت اسی میں جانی کہ معاملہ کو دبا دیا جائے . (۱۹۷۹ ، سلہٹ میں اردو ، ۱۸۶).

... کی حَقیقَتِ حال امث.
بات کی اصلیت ، اصل واقعہ ؛ حقیقت حال ؛ روئیداد مقدمہ (جامع اللغات).

... کھٹائی میں پَڑنا محاورہ.
بات طے ہونے میں دیر ہونا ، فیصلہ دیر طلب ہو جانا ، معاملے میں الجھاؤ پیدا ہونا ، معاملہ بگڑنا . تعمیری لاگت بڑھ گئی اور معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا . (۱۹۸۶ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۲۱) . سیاسی جماعت کی باقاعدہ تشکیل کا معاملہ کھٹائی میں پڑا رہا . (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۱۹).

... کھٹائی میں ڈالنا محاورہ.
مسئلے کو سرد خانے کی نذر کرنا، بات کو التوا میں ڈالنا. "ہم اردو کے لاکھوں ٹائپ رائٹر اور زود نویس کہاں سے لائیں کہ اردو کو فوراً نافذ کیا جا سکے یہ تو چل ہی نہیں سکتی." معاملے کو کھٹائی میں ڈالنے کے لیے بہت اچھا عذر تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۱۹).

... کھڑا کرنا محاورہ.
کوئی جھگڑا یا قضیہ پیدا کر دینا. ایسا نہ ہو کوئی معاملہ کھڑا کر دے. (۱۹۲۳، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۱).

... کُھلنا محاورہ.
معاملہ ظاہر ہونا، بات آشکار ہونا (مہذب اللغات).

... گزرنا محاورہ.
ماجرا گزرنا، واقعہ پیش آنا. ارشاد ہوا جو کچھ معاملہ گزرا ہے اس سے سارا زمانہ آگاہ ہے. (۱۸۷۹، اعتزا کبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۵۲).

... گول کر دینا محاورہ.
بات ختم کر دینا. اقتدار کی مصلحتوں کے پیش نظر انہوں نے ادھر اُدھر کی معذرت کر کے معاملہ گول کر دیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۱۵).

... گوئی (---و ج) امث.
(شاعری) معاملات عشق و محبت کے مضامین باندھنا. غالب معترف ہیں کہ معاملہ گوئی کے میدان خاص میں "خواجہ نظیری" ہی سب سے آگے ہیں. (۱۹۶۸، اطراف غالب (تنقید غالب کے سو سال)، ۵۳۷). [معاملہ + ف: گو، گفتن = کہنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... لٹکانا محاورہ.
کسی بات میں رکاوٹ پیدا کرنا، التوا میں ڈالنا. فلسطین والوں نے کیا معاملہ لٹکا ہی دیا یا کوئی صورت برآمد ہوتی نظر آئی ہے. (۱۹۵۴، زیر لب، ۱۸۳).

... مُکمّل ہونا محاورہ.
رک: معاملہ پکا ہونا (جامع اللغات).

... نازک ہونا محاورہ.
مسئلہ پیچیدہ ہونا، بات یا امر کا مشکل ہونا. ان کے اپنے گاؤں روشنہ روف میں اتنی گنجائش نہ تھی..... واللہ اعلم بالصواب اور یہ معاملہ ذرا نازک بھی ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۳). کنواری لڑکی کا معاملہ نازک ہوتا ہے ماں کی آنکھ اسے ٹھیک رکھتی ہے. (۱۹۶۲، ہم کہانیاں، ۳۹۲).

... نمٹانا محاورہ.
معاملہ طے کرانا، کسی بات کا فیصلہ کرانا. معاملہ نمٹانے کے لئے ایک مشترکہ سماعت ہوئی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۱۷).

... ہاتھ میں لینا محاورہ.
اپنے تصرف یا اختیار میں لے لینا. دفتر کے ایک تفتیشی افسر نے ذاتی طور پر یہ معاملہ اپنے ہاتھ میں لے لیا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۳۸).

... ہونا محاورہ.
۱. تعلق ہونا، واسطہ ہونا.
جو دل لگی ہے اوس بت ناآشنا کے ساتھ　　اے کاش یہ معاملہ ہوگا خدا کے ساتھ
(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۵۱). ۲. لین دین کا قضیہ طے ہونا، سودا طے ہونا.
داغ بیعانہ حسن کا نہ ہوا　　کھوٹے داموں معاملا نہ ہوا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۶). اس وقت ان سے افسانوں کا ایک معاملہ ہوا. (۱۹۸۰، زمین اور فلک اور، ۵۸).

... یکسُو کرنا محاورہ.
معاملہ طے کرنا، جھگڑا فیصل کرنا. اب تو میں معاملہ یکسو کئے بغیر ہرگز نہ ٹلوں گا. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۳۳۱). مقدم خوبصورتی کے ساتھ معاملہ یکسو کر کے چلا آیا. (۱۹۸۶، انصاف، ۷۷).

مُعان (ضم م) صف.
وہ (شخص) جس کی اعانت کی گئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [ع: (ع و ن)].

مُعانات (ضم م) امث.
رنج اٹھانا، دکھ جھیلنا، تکلیفیں، پریشانیاں، دُکھ. آپ نے فرمایا جب تجھ کو عافیت اور دین و دنیا کی معانات مل جائے تو تو نے نجات پائی. (۱۹۵۶، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۲: ۵۹۸). [ع: (ع ن ی)].

مُعانِد (ضم م، کس ن) صف.
عناد کرنے والا، دشمن، مخالف، عدو، مخاصم.

جو جو عذاب میں سے تھیں سو اس پہ ہوتے ہیں
تیرے معاند بدگو کی ہے سزا اور ہی

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۰).

چیر اور پھاڑ ہی ڈالے ہے معاند کو ترے
اس میں گو آئے وہ باگور کا بیٹا بلعم

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۵۷). مفتی محمد عبدہ کے نزدیک سائنس اور مذہب ایک دوسرے کے معاند و مخالف ہیں. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں، ۱۷۷). حق و صداقت کی جستجو..... میں وہ ایک دوسرے کے معاند اور حریف نہیں بلکہ معاون و حلیف رہے ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۰۰). [ع: (ع ن د)].

مُعانِدان (ضم م، کس ن) امذ: ج.
بہت سارے دشمن؛ معاند کی جمع. جب کسی جملے میں دو اسم آویں..... تو ان کے درمیان میں بھی علامت سکتہ لگانی چاہیے مثلاً احمد، خیر خواں معاندان ہے. (۱۸۳۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۱۰۶). [معاند + ان، لاحقۂ جمع].

مُعانِدانَہ (ضم م، کس ن، فت ن) صف؛ م ف.
دشمنی کا، مخالفانہ، دشمنانہ، مخاصمت کا، دشمنی سے، مخالفت کے ساتھ. عالم اسلام کی جانب غاصبانہ اور معاندانہ نگاہ اٹھانے کی جرأت پیدا نہیں ہوئی. (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۱۰). ان کی تحریروں میں کہیں نہ الفاظ اور فقروں میں تیز آہنگی اور درشتی آتی ہے نہ ہی کہیں یہ معاندانہ دکھائی دیتی ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷۵). [معاند (رک) + انہ، لاحقۂ صفت].

--- رَوِش (۔۔۔فت ر، کس و) اند.
معاندانہ رویہ، دشمنی کا برتاؤ؛ مخالفانہ روش. کچھ ملکوں کو اپنے ہمسایہ بھائیوں کی معاندانہ روش کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۳ اکتوبر، ۵). [معاندانہ + روش (رک)].

--- رَوَیَّہ (۔۔۔فت ر، و، شد ی بفت) اند.
دشمنی کا برتاؤ، مخالفانہ رویہ. مستقل معاندانہ رویہ کے بعد یہ ضروری ہو گیا کہ سلطان ابن سعود سے ملاقات کرنے سے پیشتر مولانا صاحب کے ۵ اکتوبر کے رزولیشن اور موتمر کے متعلق آخری خیالات دریافت کر لیے جائیں. (۱۹۳۶، مسئلہ حجاز، ۱۸۱). پاکستان نے بھی سوویت یونین کو اپنا دشمن قرار دے کر اس کی طرف اپنا معاندانہ رویہ اپنا لیا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۱۷). ہندوؤں کے اس معاندانہ رویے نے آگے چل کر ہندی، اردو تنازع کی صورت میں شدت پیدا کر دی. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۵۱۱). [معاندانہ + رویہ (رک)].

--- عَزائِم (۔۔۔فت ع، کس ء) اند: ج.
مخالفانہ عزائم. آلودگیوں سے پاک اور مخالفین کے جارحانہ اور معاندانہ عزائم سے بچائے رکھنے کے لیے اپنی پوری توانائی اور زور لگا دینا چاہیے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۱). [معاندانہ + عزائم (عزم (رک) کی جمع)].

--- نِگاہ (۔۔۔کس ن) امث.
دشمنی کی نظر، مخالفت کا برتاؤ. عالم اسلام کی جانب غاصبانہ اور معاندانہ نگاہ اٹھانے کی جرات پیدا نہیں ہوئی تھی. (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۱). آپ میری نکتہ چینی کو معاندانہ نگاہ سے نہیں دیکھتے. (۱۹۳۸، بال جبریل، ۱۷۳). [معاندانہ + نگاہ (رک)].

مُعانَدَت (ضم م، فت ن، د) امث.
باہمی عداوت، دشمنی، جھگڑا. باعث معاندت دیوان چندو کا گورو ارجن سے یہ تھا کہ اس کے گھر میں ایک لڑکی تھی. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۱۳۳). شروع سے معاندت پیدا ہو جاتی ہے اور یہ فطری امر ہے کہ اس تنازع میں دیوی ہی کو فتح و نصرت ہو. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۱: ۱۹۵). قرون وسطی میں یہ تحقیری جذبہ حقیقی یا خیالی نسلی معاندت کی بنا پر زیادہ مضبوط ہو گیا ہوگا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۶۱۳). [ع: معاندۃ].

مُعانِدِین (ضم م، کس ن، ی مع) اند: ج.
عناد رکھنے والے، بہت سے دشمن، مخالفین. دستگیری فرمائی اور معاندین انبیاء کو مخذول و منکوب کر دیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۸۵). معجزات کا صدور اکثر اسی طرح ہوتا ہے کہ معاندین یہ سمجھ کر کہ پیغمبر کاذب ہے، اس سے کسی خرق عادت کا مطالبہ کرتے ہیں یقین کرتے ہیں کہ وہ اس کو پیش نہیں کر سکتا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۰۳). معاصرین اس سراغرسانی میں ناکام کیوں ہوئے اور ہزار بارہ سو برس کے بعد آج معاندین کو اس میں کیسے کامیابی نصیب ہو رہی ہے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالمؐ، ۱: ۳۸۵). اعلی حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی نوراللہ مرقدہٗ کی شخصیت اور ان کے ..... قومی و ملی و تقدیسی کارناموں کو اجاگر کر کے ..... افریقہ و امریکہ کے کلیات و جامعات اور لائبریریوں میں اس طرح پہنچا دیا کہ اس سورج کی شعاعوں کا رستہ روکنے والے تمام مخالفین، معاندین اور ابن وہاب کی پوری ذریت ماتم کناں ہے. (۱۹۹۳، آئینۂ رضویات، ۲: ۳۸). [معاند (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُعانِق (ضم م، کس ن) صف.
گلے ملنے والا، بغل گیر ہونے والا، معانقہ کرنے والا.

گلِ لالہ معانقِ ریحاں   عاشقوں کی امید بر آئی

(۱۹۶۳، کلک موج، ۴۷).

پیکر بریں ہے معانق زمیں سے   شب و روز کا کارواں ختم کیا ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۱۵۲). [ع: (ع ن ق)].

مُعانَقَت (ضم م، کس ن، فت ق) امث.
باہم بغل گیر ہونا، ملن، ملاپ، اتصال. یہ مفروضہ ہے کہ عصبی انجاؤں اور عضلہ کے درمیان کوئی درمیانی ساخت موجود ہے جس کو آخذ مادہ، عضلی عصبی اتصال یا معانقت (Synapse) کے مختلف ناموں سے موسوم کیا گیا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۳۶). [ع: (ع ن ق)].

مُعانَقَہ (ضم م، فت ن، ق) اند.
۱. باہم بغل گیری، گلے ملنا؛ گلے سے لگانا.

اگلے معانقے کو اگر کیجئے معاف
لگ جاؤں اب گلے سے مکافات کے لئے

(۱۷۸۳، درد، د، ۹۳). ملاقات بھی دوستانہ رہی معانقہ و تعظیم جس طرح احباب میں رسم ہے وہ صورت ملاقات کی ہے. (۱۸۶۰، اردوئے معلی، ۱: ۱۲۳). انہوں نے معانقہ کے لیے ہاتھ پھیلائے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۵۹۷). جب آدمی کسی کے ساتھ بغل گیر ہو یا معانقہ کرے تو اس وقت فریق مقابل کو احساس ہونا چاہیے، یہ شخص تو سراسر خوشبو ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۱۲). ۲. (حیاتیات) وہ رقبہ یا حلقہ جہاں رابطہ ہوتا ہے اور جہاں ایک عصبیہ دوسرے عصبیے کی جانب عصبی ہیجانات ارسال کرتا ہے، معانقۂ عصبی. گویا ہر معانقہ پر ایک خلیہ دوسرے خلیہ تک پھاندتے ہوئے فی الحقیقت واقع ہوتا ہے. (۱۹۳۰، تسبیحیات، ۱: ۱۵۷). ۳. ایک قرآنی اصطلاح (علمی اردو لغت). [ع: معانقۃ (ع ن ق)].

--- کَرْنا ف م: محاورہ.
۱. گلے ملنا، بغل گیر ہونا. اہل شہر مسرور ہو کر ایک دوسرے سے معانقہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آج روز مبارک ہے. (۱۸۸۹، سیر المصائب، ۳۴۳). وہ دیوتا ہر بچے مرد اور عورت کا مسکرا کر استقبال کرتا اور دعائیں دے کر رخصت کرتا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مارچ، ۶۲). ۲. (کنایۃً) ملنا، ملحق ہونا، اتصال ہونا، مدغم ہونا. عربی اور عجمی تہذیب نے جب ہندی تمدن کے ساتھ معانقہ کیا تو اردو زبان پیدا ہوئی. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۲۳).

مَعانی (فت م) اند: ج.
۱. مطالب، مفاہیم، معنے، تفسیریں، تشریحات.

نچے کہ شمع ہے تیرا معانی کی مجالس میں
پھرے چک پال گلاں سوں شمع پر جیوں دھنور پھرتا

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۳۳).

سودا کی جو مسند ہے معانی کی سو اوس پر
کہتا ہے تو بیٹھا ہوں میں باعزت و توقیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۳۳).

منتخب ہیں جو مضامیں تو معانی ہیں لطیف
ہیں وہی گنج و خزائن وہی دینار و درم

(١٨٧٣ ، مرآۃ الغیب ، ٢٠). ان کے ہاں معانی و معنویت کا امتیازی حسن ہے . (١٩٩٨ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ٤٧). ٢. وہ علم جس سے الفاظ کا صحیح محلِّ استعمال اور معنوں کا درست و موزوں ہونا معلوم ہوتا ہے ، ایک علم کا نام جس پر بلاغت کلام منحصر ہے .

منطق و حکمت و معانی پر مشتمل ہے کلام یکو لب کا

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٥٠).

کبھی میں کرتا تھا تصریح معانی و بیاں کبھی میں کرتا تھا توضیح نجوم و ہیئت

(١٨٥٠ ، ذوق ، د ، ٣١١). وہ تخیل اپنے باریک مطالعے سے یہ ظاہر کرتی ہے کہ علم اور زبان کے تصورات کے پس پشت دراصل طاقت اور اقتدار کا کھیل ہے جو معانی متعین کرتا ہے . (١٩٩٣ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ٢٢٣). [معنی (رک) کی جمع].

... ایجاد (...ی مع) صف.

نئے معنی پیدا کرنے والا ، نئے الفاظ ایجاد کرنے والا .

حکمت الٰعین ہے وہ چشم معانی ایجاد
حرف ہے ان کے سخن پر جو کہیں صاد کی طرح

(١٧٩٣ ، بیدار (میر محمدی) ، د ، ٣٣). [معانی + ایجاد (رک)].

... آفرینی (...مد ا ، سک ف ، ی مع) امث .

نئے معنی پیدا کرنا ، نئی بات نکالنا . معانی آفرینی اور ورد آفرینی کو بھی وہ نہیں بھولے . (١٩٥٦ ، تنقیدی سرمایہ ، ٥١). مشابہت کو جب معانی آفرینی کے لیے استعمال کیا جائے تو تشبیہ جنم لیتی ہے . (١٩٦٩ ، شعری لسانیات ، ٥٧). دماغوں کی نکتہ سنجی ، وقت نظر اور معانی آفرینی کی جلا ان صحبتوں میں خوب ہوئی . (١٩٨٩ ، بزم تیموریہ ، ٥١). [معانی + ف : آفریں ، آفریدن = پیدا کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... پہنانا محاورہ.

مطالب مقرر کرنا ، مفاہیم دینا ، تفسیر کرنا . وہ محض ترقی پسندی کی اصطلاحیں استعمال کرتے ہیں لیکن ان کو معانی اپنے پہنا دیتے ہیں . (١٩٩٨ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ٣٦).

... شناسی (...فت نیز کس ش) امث .

معانی پہچاننا ، معنی سمجھنا . غالب ایسا شاعر ہے جس کی فارسی تخلیقات اس کی معانی شناسی ..... اور مکمل آگاہی کا منہ بولتا ثبوت ہے . (١٩٩٩ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ٣٧). [معانی + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مُعاوِد (ضم م ، کس و) صف .

عود کرنے والا ، پھر کر آنے والا ، پلٹنے والا ، واپس آنے والا (اسٹین گاس ، علمی اردو لغت). [ع : (ع و د)].

مُعاوَدَت (ضم م ، فت و ، د) امث .

بازگشت ، واپسی ، لوٹ آنا . جوں حج سے معاودت فرمائی راہ میں ایک منزل کے اوسے غدیر کہتے تھے اتر کر نماز پیشیں کوں ادا فرما . (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٥٩). نواب نامدار نے منگور سے معاودت کی اور وہ وقت مسعود قریب آیا . (١٨٢٧ ، حملات حیدری ، ٩٨). جب معشوقۂ خاص معاودت کر کے میرے گھر میں داخل ہوئیں . (١٩١٣ ، محل خانۂ شاہی ، ٧١). جب مع الخیر سفر سے معاودت ہوئی گھر کی حقیقت پوچھی . (١٩٩٠ ، اُردو زبان اور فن داستان گوئی ، ١٥٣). [ع : (ع و د)].

... کرنا محاورہ.

لوٹنا ، واپس آنا . اس مقید طلسم کو قید طلسم سے نجات دے کے اپنے ہمراہی میں لینا بعدہ ، دروازہ روم کے جانب سے معاودت کرنا . (١٨٩١ ، بوستان خیال ، ٨ : ٣٥).

مُعاوِض (ضم م ، کس و) امذ .

آرۂ تکویب ، آرۂ تعدیل ، تعدیل کرنے والا آلہ . جلیبی تاروں پر سے گزرنے والے بند کھنچنے کے بجائے معاوض استعمال کر کے ایک ہی بند کو تاروں پر قائم رکھ سکتے ہیں . (١٩٣٩ ، طبیعی مناظر ، ٥٦). [ع : (ع و ض)].

مُعاوَضاً (ضم م ، فت و ، تن ا ، فت) م ف .

بطور معاوضہ یا اجرت . میں نے اکثر و بیشتر معروفا اور بعض حالات میں معاوضاً کئی شعرا کو مکمل ..... دیوان لکھ کر دیئے . (١٩٩٠ ، رئیس امروہی ، فن و شخصیت ، ٣٩). [معاوضہ (بحذف ہ) + اً ، لاحقۂ تمیز].

مُعاوَضَت (ضم م ، فت و ، ض) امث .

١. بدلا ، عوض ، مبادلہ ، پلٹا ، تاوان ، اجر ، مکافات ، تلافی (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). ٢. روپیہ کسی کام یا جائداد کے عوض میں دیا جانا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). ٣. قیمت ، مول زر ثمن (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). ٤. ہرجہ ، بدلے میں دینا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : معاوضۃ].

مُعاوَضَہ (ضم م ، فت و ، ض) امذ .

١. تبادلہ (عموماً کسی شے کا) ؛ چیز کے بدلے چیز کا لین دین ، عوض ، بدلا ، پلٹا .

دے کر متاع عقل لیا ہے جنون عشق کیسا معاوضہ یہ دل زار نے کیا

(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ١٧). میری شادی ان نگاہوں میں ایک ماما کا اضافہ اور ایک لونڈی کی زیادتی ہے کوئی معاوضہ ہے نہ بدلا . (١٩٣٦ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ٩٧). ان کی خدمات اس قدر شاندار ہیں کہ دنیا کی کوئی نعمت ان کا معاوضہ نہیں ہو سکتی . (١٩٨٣ ، نایاب ہیں ہم ، ٢٣). ٢. وہ رقم جو کسی کام یا جائیداد کے عوض میں دی جائے . یہ ان کی اپنی زمینوں کا معاوضہ ہے کوئی ان کو تکلیف دینے یا ان سے بدسلوکی کرنے نہیں پائے گا . (١٨٨٣ ، مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ٦١). آپ کے زمانے میں حضرت عمر فاروقؓ کو بھی اس قسم کا معاوضہ ملا تھا . (١٩١٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٧٥). وفاقی محتسب کو دائر کردہ شکایت بابت معاوضۂ زمین یا واپسی زمین کے بارے میں تھی . (١٩٨٩ ، سرکاری خط و کتابت (ٹیلکس ، ٹیلی پرنٹر ، تار) ، ٨ : ١٣٥). ٣. اُجرت ، مزدوری ، مشاہرہ . لونڈی کو اس کام میں اُجرت اور معاوضہ لینے سے قطعی انکار ہے . (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٣٦). فی صفحہ چھ آنے سے بارہ آنے تک کی شرح سے معاوضہ دیا جائے گا . (١٩٣٣ ، مرحوم دہلی کالج ، ١٣٣). سہ اشرتی ماہانہ کا معاوضہ بہت بڑا ہوتا ہے . (١٩٨٣ ، طوبیٰ ، ٢٣٦). ٤. قیمت ، زر ثمن ، مول . لوگوں نے کہا کہ تم اجازت دو تو ہم لوگ یہاں قیام کریں اور پانی کا معاوضہ تم کو دیں . (١٩٣٣ ، قرآنی قصے ، ٢٩). وہ اس کے معاوضہ کو ہمیشہ ہدیہ ہی کہتی . (١٩٩٥ ، اُردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ٣٣). ٥. محصول ، چنگی ، ٹیکس .

ایک کار کا یہاں کھڑا کرنے کا معاوضہ ڈھائی رینڈ ہیں یعنی تقریباً ڈیڑھ امریکی ڈالر. (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۳۷۹). ۶. ڈنڈ ، تاوان ، ہرجہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات). ۷. (مجازاً) انتقام ، بدلا. مجھے سرفراز فرمایئے میں معاوضہ اُس قوم شریر سے لوں گی اور ہمراہ آپ کے ہو کر لڑوں گی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۵۵). ۸. (i) تلافی ، تدارک. وہ اوروں کے ضعف اور عیوب کے دیکھنے میں بھی کوشش کرتے ہیں جس سے ان کے عیب کا معاوضہ ہو. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۵۱۵). چھوٹے قسم کے حیوانات اپنی ظاہری کم بضاعتی ..... کا معاوضہ اپنی کثرت تعداد سے کرتے ہیں. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۶۵). (ii) اجر ، جزا ، نیک صلہ. اس دنیا میں بھی عوض ملتا ہے اور آخرت کے واسطے بھی معاوضہ کی فراہمی ہوتی ہے. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۷). مدحیہ قصائد کا ..... معاوضہ قبول عام نہیں ، بلکہ وہ صلہ ہوتا ہے جو ممدوح کی طرف سے شاعر کو عطا ہوتا ہے. (۱۹۳۶ ، غالب نامہ ، شیخ محمد اکرام (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۲۳)). [ع : (ع و ض)].

..... اَدا کَرنا محاورہ.

بدلا چکانا ، قیمت ادا کرنا ، عوضانہ دینا. چند لفظ پڑھنے کا کتنا سخت معاوضہ ادا کرنا پڑتا ہے غریب بھٹی کو. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۷۲). الٰہ آباد میں ایک ناشر تھا جس نے ان سے درسی کتابیں لکھوائی تھیں مگر معاوضہ ادا کرنے سے پہلوتہی کر رہا تھا. (۱۹۸۲ ، ملاقاتیں ، ۱۵).

..... بِالمِثْل (..... کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس م ، سک ث) امذ.

کسی چیز کے عوض اسی سے مشابہ چیز لوٹانا ؛ (کنایۃً) جیسے کو تیسا. میں نے صرف معاوضہ بالمثل سے کام لیا ہے ، جس کی نظیر میرے سامنے موجود تھی. (۱۹۱۰ ، افادات مہدی ، ۱۶۹). [معاوضہ + ب (حرف جار) + رک ، ال (۱) مثل (رک)].

..... پانا محاورہ.

۱. عوض پانا ؛ قیمت حاصل کرنا ؛ کام یا جائیداد کے عوض میں روپیہ لینا ؛ ہرجانہ پانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

..... حاصِل کَرنا محاورہ.

کسی چیز یا کام کا معاوضہ لینا ، اُجرت وصول کرنا. جنزہ کے نوجوان ..... اُن سے اپنی محنت کا معقول معاوضہ حاصل کرتے ہیں. (۱۹۸۹ ، جنزہ داستان ، ۲۰۳). خدا نے کتاب سے جو اُتارا اُس کو جو چھپاتے ہیں اور اس کے ذریعہ معمولی معاوضہ حاصل کرتے ہیں. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، اکتوبر ، ۸).

..... دِلانا ف مر ؛ محاورہ.

عوض دلانا ، تاوان ادا کرنا ، ہرجہ دلوانا (جامع اللغات).

..... دینا محاورہ.

۱. اُجرت دینا ، مزدوری ادا کرنا. قافلے کے ساتھ ایک بڑا تاجر بھی تھا اس نے کہا کہ تم میں سے جو بھی ..... لوگوں کو پانی پلائے تو میں اسے سو روپے معاوضہ دوں گا. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۵۸). ۲. کسی چیز کے بدلے کوئی چیز دینا ، بدلا دینا. اگر کوئی ایسے بزرگ مل جائیں تو میں ان کو اپنی کتابوں کے سلسلے میں کچھ مدت کے لیے اپنے پاس رکھ لوں گا اور ..... مناسب معاوضہ دوں گا. (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۹۷). ۳. بدلا دینا ، اجر دینا ، جزا دینا. اس مقدس فرض کا معاوضہ دینے والا صرف خدا ہے. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۱).

..... کَرنا / کَرلینا محاورہ.

۱. عوض میں کوئی چیز لینا ، تاوان وصول کرنا.

معاوضہ نہ کروں قطرۂ عرق سے ترے ۔۔۔ جو ایک شیشہ سے کوئی گلاب کے بدلے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۳). ۲. معاوضہ دینا ، چیز کے بدلے چیز دینا. اگر کسی نے سلام بھی کر لیا تو ان پر اس کا بار رہتا تھا اور جب تک اس کا معاوضہ نہ کر لیتے انھیں چین نہ آتا. (۱۹۳۱ ، چند ہم عصر ، ۱۳۹).

..... لینا محاورہ.

بدلے میں کوئی چیز لینا ؛ قیمت وصول کرنا. یہ صرف تقاضائے شرافت تھا یا یوں کہیے کہ عقل لے بھاگی تھی یا یوں سمجھے کہ حضرت دل کی نذر کا معاوضہ لینا منظور نہ تھا. (۱۹۱۸ ، باسی پھول ، ۱ : ۱۹) یا احسان کیجیے اور یا معاوضہ لیجیے. (۱۹۷۳ ، معارف القرآن (ترجمہ) ، ۸ : ۲۱).

..... مالِیَہ کس اضا (..... کس ج ل ، فت ی) امذ.

مال کے بدلے مال کا لین دین. سود میں جو زیادتی لی جاتی ہے وہ معاوضہ مالیہ میں ایک مقدار مال کا بغیر بدل و عوض کے لینا ہے یہ صریح ناانصافی ہے. (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن ، مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۷۳۰). [معاوضہ + مال (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

..... مِلنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. اُجرت میں روپے یا تنخواہ پانا ، محنتانہ حاصل ہونا. میری ملازمت سرکاری تھی اور بہت معقول معاوضہ ملتا تھا. (۱۹۸۹ ، امریکا نو ، ۲۶۴). ۲. قیمت یا زرِ ثمن ملنا (جامع اللغات). ۳. کسی کام یا خدمات کے عوض روپیہ حاصل ہونا (ماخوذ : جامع اللغات).

..... وُصُول کَرنا ف مر ؛ محاورہ.

کسی کام یا چیز کا عوض لینا. وہ اپنے دوستوں پر ایک احسان کر کے فوراً وہ احسانات کا معاوضہ وصول کر لینا چاہتے ہیں. (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۱۵).

..... ہونا ف مر ؛ محاورہ.

اُجرت حاصل ہونا ، کسی کام یا چیز کا عوض ہونا ، اجر ہونا. حالانکہ دونوں چیزیں الگ الگ ہیں ، جزا ، کسی عمل کا معاوضہ ہوتا ہے. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۱۲۵).

مُعاوِق (ضم م ، کس و) صف.

باز رکھنے والا ، روکنے والا ، تعویق میں رکھنے یا پیچھے ہٹانے والا ؛ (طبیعیات) مزاحم. بغیر ایسے خارجی معاوق اور مزاحم (یعنی ملاء کے قوام) کے جو رقت اور غلظت کے مرتبوں میں سے کسی معین مرتبے پر ہو. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیۂ شرقی کی ابجد ، ۳۸). کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مادے میں نہ معاون ہی کا وجود ہوتا ہے اور نہ معاوق اور مانع کا. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۲ : ۷۶۹). [ع : (ع و ق)].

مُعاوَقَت (ضم م ، فت و ، ق) امث.

روکنا ، باز رکھنا ؛ (طبیعیات) مزاحمت ، روک. ممکن ہے کہ معاوقت اور رکاوٹ قوت کی اتنی مقدار پر موقوف ہو کہ اس سے کم میں اس کا اثر ظاہر نہ ہو. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۱۳۴۸). [ع : معاوقۃ].

مُعاوِن (ضم م ، کس و) صف.

۱. اعانت کرنے والا ، مددگار. ہر فرقے کے تمام مسلمان ..... اس نیک کام کے انجام میں

ممد و معاون ہوں گے ۔ (۱۸۷۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپچز، ۱۲۷). مجھے افسانہ سے بہتر کوئی ایسا ذریعہ اظہار میسر نہیں آسکا یا سوجھ نہیں سکا جو زندگی کے مختلف رنگ پیش کرنے میں میرا معاون ہوتا ۔ (۱۹۴۳، آنچل (دیباچہ)، ۱۰). آپ اگر فن میں دلچسپی رکھتے ہیں تو اس کی تحقیق میں بیوی کے معاون ہو سکتے ہیں ۔ (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۶۳).
۲. (مجازاً) حمایت کرنے والا، پشت پناہ، دست گیر؛ ساتھ دینے والا ۔ ہر ایک معاملہ کے دونوں پہلوؤں کے حامی اور معاون تصفیہ کے وقت روبرو موجود ہوں ۔ (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۴۷). ۳. (مجازاً) ہاتھ بٹانے والا، شریک کار، ماتحت ۔ شیر خاں ..... کے معاون پر میر معصوم بھکری اور پیر نظام الدین خاں مقرر ہوئے ۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۳۵). شاید میں اکیلا تو اس کام کو انجام نہ دے سکوں لیکن میں ایک تجربہ کار معاون کو ساتھ لایا ہوں ۔ (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۱۷۰). تحریری و تقریری امور میں ان کے معاون رہے ۔ (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۹۹). نگار کے اجراء میں ل. احمد بطور خاص معاون رہے ہیں ۔ (۱۹۹۰، نگار، کراچی، مئی، ۳۲). ۴. (ندی یا نالے وغیرہ) جو کسی دریا میں جا کر ملے ۔ وہ طرزا کہتے ہیں کہ جمنا، گھاگھرا، سون، کوسی یہ سب گنگا کے معاون ہیں اس کے کیا معنی اور اس کے یاد کرنے سے کیا فائدہ ہے ۔ (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۲۵). یہ وسیع میدان جنہیں دریائے نیجر اور اس کے معاون سیراب کرتے ہیں نہایت شاداب اور سرسبز ہیں ۔ (۱۹۲۳، جغرافیہ عالم (ترجمہ)، ۱: ۹۷). سندھ کی مٹی ڈیلٹا کی پیداوار ہے اور دریائے سندھ اور اس کے معاونوں کے ذریعے سے پہاڑوں سے بہہ کر آتی ہے ۔ (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۵). ہمارے کیمپ سے کچھ بلندی پر پہاڑیاں تھیں جن سے گزر کر ایک معاون نالہ سانگو دریا میں آ گرتا ہے ۔ (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۸).
۵. (برقیات) وہ لوہے کا ٹکڑا جو برقی رو کو تار میں بہت دور تک پہنچنے میں مدد دیتا ہے ۔ جب برقی تار کی بہت زیادہ لمبائی سے گزرتی ہے تو وہ کمزور ہو جاتی ہے، چنانچہ ہنری نے "معاون" ایجاد کیا ۔ (۱۹۶۸، فتوحات سائنس (ترجمہ)، ۶۳). [ع: (ع و ن)].

... اِنْچارْج (...کس ا، سک ن، ر) امذ.
مہتمم یا نگراں افسر کا ماتحت ۔ معاون انچارج کو پوری تنخواہ پر ۱۲۰ یوم کی بیرون پاکستان رخصت عطا کی گئی تھی ۔ (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت (دفتری خطوط)، ۳۰: ۱۶۳).
[معاون + انچارج (رک)].

... بَنانا ف مر: محاورہ.
مددگار بنانا، شریک کار یا نائب مقرر کرنا ۔ فیلن نے اس لغت کی تالیف کے سلسلے میں سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ کو اپنا معاون بنایا تھا ۔ (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۱۹). لاشعور کو شعور کا معاون بنا کر کام کرنا ان لوگوں کی سرشت ہے جو آنکھیں کھول کر زندہ رہتے ہیں ۔ (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۴۳۱).

... پَیداوار کس اضا (...ی لین) امذ.
(معاشیات) کسی مادی شے کے بنانے میں حصہ دار عناصر (جیسے مکان بنانے کے لیے مٹی، چونا، لکڑی، لوہا وغیرہ)۔ کسی مادی شے کے بنانے کے لیے چار چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے جن کو ..... معاون پیداوار کہتے ہیں ۔ (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی، ۱۰).
[معاون + پیداوار (رک)].

... جُرْم کس اضا (...ضم ج، سک ر) صف؛ امذ.
مجرم کا مددگار، شریک جرم (نور اللغات؛ جامع اللغات). [معاون + جرم (رک)].

... حُرُوفِ عَطْف (...ضم م، و مع، کس ف، فت ع، ط) امذ؛ ج.
(قواعد) وہ الفاظ جو پہلے فقرے کو دوسرے فقرے سے جوڑتے ہیں یا پہلے فقرے کی بات پر دوسرے فقرے میں اضافہ کرتے ہیں (جیسے اور، لیکن، بلکہ، الغرض وغیرہ)۔ یہ حروف عطف (نیز، علاوہ بریں، اس لیے، الغرض وغیرہ) معاون حروف عطف کہلاتے ہیں اور فقرے معاون فقرے کہلاتے ہیں ۔ (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۲۱۸). [معاون + حروف (رک) + عطف (رک)].

... دَرْیا (...فت د، سک ر) امذ.
وہ دریا جو دوسرے دریا میں جا کر ملے ۔ بہت سے چھوٹے بڑے دریا ان میں دونوں طرف سے گرتے رہتے ہیں ان کو معاون دریا کہتے ہیں ۔ (۱۹۰۶، جغرافیہ طبعی (رائے کدار ناتھ)، ۷۰). دریائے سندھ کے دوسرے چھوٹے معاون دریا مثلاً کنہار، کابل اور سوات سے بھی بجلی پیدا کی جا سکتی ہے ۔ (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۸۳). [معاون + دریا (رک)].

... سَماعَت کس اضا (...فت س، ع) امذ.
ایک چھوٹا غیر نمایاں آلہ جو کمزور سماعت کو صحیح یا بہتر کرتا ہے؛ وہ آلہ سماعت جس سے بہرے افراد بھی سن سکتے ہیں (Hearing Aid)۔ معاون سماعت کی بدولت بہرے افراد تندرست اور صحت مند لوگوں کی طرح سن سکتے ہیں ۔ (۱۹۸۵، جنرل سائنس، ۱۵۰).
[معاون + سماعت (رک)].

... عَلامات (...فت ع) امذ؛ ج.
(فن تحریر) سمیری خط میں وہ لفظی علامات (جن کی تصویر بنائی جا سکتی تھی) جو رنگی علامات (جن کی تصویر نہیں بنائی جا سکتی تھی) کے آخر میں مفہوم کے تعین کے لیے بڑھا دیتے تھے ۔ معاون علامات یہ فی الواقع لفظی علامات تھیں جنہیں رنگی علامات کے اخیر میں لفظ کا مفہوم متعین کرنے کے لیے بڑھا دیتے تھے ۔ (۱۹۶۲، فن تحریر کی تاریخ، ۶۳).
[معاون + علامات (علامت (رک) کی جمع)].

... غُدُود (...ضم غ، و مع) امذ.
(طب) وہ غدود جو دوسرے غدود سے ملے ہوتے ہیں اور ان کے عمل میں مدد دیتے ہیں (Accessory Glands)۔ اعضا کی معاون نالیوں اور معاون غدود کی جسامت پر ضبط قائم رکھا جاتا ہے ۔ (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۳۸). [معاون + غدود (رک)].

... فِقْرَہ (...کس ف، سک ق، فت ر) امذ.
(قواعد) وہ فقرے جو پہلے فقرے کے مفہوم میں اضافہ کرنے کے لیے بڑھا دیتے ہیں ۔ یہ حروف عطف (نیز، علاوہ بریں، اس لیے، الغرض وغیرہ) معاون حروف عطف کہلاتے ہیں اور فقرے "معاون فقرے" کہلاتے ہیں ۔ (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۲۱۸).
[معاون + فقرہ (رک)].

... کار کس اضا، صف؛ امذ.
کام میں مدد دینے والا، رفیق کار؛ شریک کار؛ ماتحت ۔ اس تجربے میں ایک اور برطانوی سائنس دان کیونڈش سکلین کے معاون کار کی حیثیت سے اس کا شریک تھا ۔ (۱۹۹۵، مادے کے خواص، ۳۱۲). [معاون + کار (۱)].

... کَلی (...فت ک) امث.
(نباتیات) کلی سے ملحق یا اس کے ساتھ نکلنے والی کلی جو بعض مخصوص پودوں کی ٹہنیوں

پر نکلتی ہیں ۔ معاون کلیوں کے لیے زردی، کنگھی اور سوگند بالا کے پودوں کی ٹہنیوں پر جو کلیاں نکلتی ہیں اُن کا مطالعہ کرو ۔ (۱۹۳۸، عملی نباتیات ، ۳۸) ۔ [معاون + کلی (رک)] ۔

--- مُدِیر (---ضم م، ی مع) امذ ۔

مدیر کا ماتحت یا شریک کار ، نائب مدیر ۔ ہیریٹ کے شوہر نے بطور معاون مدیر اس پرچے میں شرکت کی ۔ (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۵۷۲) ۔ [معاون + مدیر (رک)] ۔

--- مُصَنِّف (---ضم م، فت ص، شد ن بکس) امذ ۔

(کتب خانہ) وہ شخص جو کسی کتاب کی تصنیف میں ثانوی حیثیت سے شریک ہو (نظام کتب خانہ ، ۳۶۵) ۔ [معاون + مصنف (رک)] ۔

--- مِمْبَر (---کس م، سک م، فت ب) امذ ۔

کارکن جو کسی جماعت یا مجلس میں عملاً شریک ہو ۔ سوسائٹی میں (اول) معاون ممبر (دوسرے) آنریری ممبر (تیسرے) رفقائے سوسائٹی ہوویں گے ۔ (۱۹۶۰، سرسید احمد خاں (حالات و افکار) ، ۱۳۲) ۔ [معاون + ممبر (Member)] ۔

--- و مَدَدگار (---وع، فت م، د، سک د) صف ۔

مدد کرنے اور ہاتھ بٹانے والا ۔ لائبریریاں اور کتب خانے اعلیٰ تعلیم میں زبردست معاون و مددگار ثابت ہوتے ہیں ۔ (۱۹۹۵، اُردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۰) ۔ [معاون + و (حرف عطف) + مددگار (رک)] ۔

--- ہونا محاورہ ۔

مددگار ہونا ، مفید ہونا ۔ میں نے دیوان صاحب سے کہا ..... تو آپ کیا کرتے؟ یوں چپ رہتے؟ کانگریس اپوزیشن سکندر وزارت کی معاون ہوتی؟ اور اپوزیشن لیڈر وزیراعلیٰ کے گن گاتے؟ (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں ، ۲۹۵) ۔ مسلم لیگ کی فتح ہی مسلمانوں کی فتح اور حصول پاکستان کے لیے معاون ہوگی ۔ (۱۹۸۳، قائداعظم کے مہ و سال ، ۲۵۶) ۔ ری ایکٹر میں استعمال کیا جانے والا ایندھن ہماری بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے میں معاون ہو سکتا ہے ۔ (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خاں اور کہوٹہ اٹیمی سینٹر ، ۱۳۶) ۔

مُعاوِنات (ضم م، کس نیز و) امذ : ج ۔

مدد دینے والے عناصر یا امور ؛ بہت سے معاون ، معاونین ۔ نصاب کے پڑھانے والے اساتذہ کی تربیت رہنمائے اساتذہ اور دیگر تعلیمی معاونات کی فراہمی پر توجہ ہی نہیں دی جاتی ۔ (۱۹۹۱، اُردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۵) ۔ [معاون (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] ۔

مُعاوَنَت (ضم م، فت و، ن) امث ۔

۱ ۔ مدد ، حمایت ، تائید ، دستگیری ۔ خدا اس کے تعمیر کنندہ کو مستغرق دریائے مغفرت کرے اور پل پر اس کی دست گیری و معاونت ۔ (۱۸۰۵، آرائش محفل افسوس ، ۱۰۶) ۔ لوگ ان کی معاونت ایسی کرتے ہیں کہ جس سے ان کو اس کام کے کرنے کی جرأت ہوتی ہے ۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق ، ۵۳۰) ۔ اسلامی معاشرہ ملی خودی کے تحفظ و استحکام ..... میں ..... معاونت کرتا ہے ۔ (۱۹۹۵، اُردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۱) ۔ ۲ ۔ شرکت ، آپس میں سہارا دینا ، ہاتھ بٹانا ۔ ذہن اور مادّہ کی معاونت کا مسئلہ بالکل منخ ہو چکا ہے ۔ (۱۹۰۰، شریف زادہ ، ۱۶۸) ۔ ۳ ۔ رفیق کار ہونا ، نائب ہونا ۔ مولانا نے ان سے رفاقت اور معاونت کی درخواست کی لیکن انھیں اپنے حسن پر ناز تھا ۔ (۱۹۸۳، مولانا محمد علی اور ان کی صحافت ، ۳۲) ۔ میں آپ سے اپنے مشکل وقت کے لئے معاونت اور مدد کا طلب گار ہوں ۔ (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۹۳) ۔ [ف : معاونت ؛ ع : معاونۃ] ۔

--- حاصِل کَرْنا محاورہ ۔

مدد و اعانت حاصل کرنا ، پشت پناہی حاصل کرنا ۔ زیر نظر کتاب مرتب کر کے میں نے پوری تصویر بنانے میں متعدد ادبا سے معاونت حاصل کی ۔ (۱۹۸۹، شام کا سورج ، ۱۳) ۔

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ ۔

حصہ لینا ، شریک ہونا ، مدد کرنا ، مددگار ہونا ۔ عضو کے اوپر گرم پانی تریڑا جائے جو عضو کی غذا جذب کرنے میں معاونت کرے ۔ (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی ، ۲۱۷) ۔ ایک فرمان تقرری کی رو سے ۲۸ نومبر ۱۸۸۹ء سے خلفا بھی مقرر کیے گئے ، وہ قائدوں کی معاونت کرتے ہیں ۔ (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۸۱۳) ۔ اقبال کے سیاسی تفکر کے ابلاغ میں ان کے اسلوب ترجمہ نے خاص معاونت کی ہے ۔ (۱۹۹۷، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۲۹) ۔ سرکاری جائزہ جس میں اقوام متحدہ کے دو اداروں نے معاونت کی ہے ۔ (۲۰۰۰، وفا کر چلے ، ۵۳۲) ۔

مُعاوَنَتی (ضم م، فت و، ن) صف ۔

شرکت والا ، مدد کا نیز معاون کا ، شریک کار کا ۔ فولاد کا سب سے بڑا کارخانہ ..... جس کی پیداوار چھوٹی صنعتوں کے فروغ میں غیر معمولی معاونتی کردار ادا کر رہی ہے ۔ (۱۹۸۹، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری ، ۹۳) ۔ [معاونت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

مُعاوِنِین (ضم م، کس نیز و، ی مع) امذ : ج ۔

بہت سے معاون ، مددگار لوگ ، نائبین ۔ سنسکرت کے معاونین نہایت سرگرمی کے ساتھ اپنی اپنی رائیں ظاہر کر رہے ہیں ۔ (۱۹۷۷، ہندی اردو تنازع ، ۱۲۵) ۔ اس کے معاونین ٹل رنگ میں داخل ہو کر بیل کی شوخی اور تیزی کو دھیما کرنے کی خاطر اس سے چھیڑ چھاڑ میں مصروف تھے ۔ (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۱۳۱) ۔ ہر حصے میں قلمی معاونین کی تعداد بھی برابر برابر ہوگئی ہے ۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۲۱۱) ۔ [معاون + (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] ۔

مَعاہِد (فت م، کس ہ) امذ : ج ۔

۱ ۔ لوگوں کی واپسی کی جگہیں ؛ (مجازاً) درس گاہیں ، تعلیمی ادارے ۔ افادۂ کبیر ..... اکثر علمی مدارس و معاہد کی ابتدائی جماعتوں میں یہ داخل نصاب ہے ۔ (۱۹۱۶، افادۂ کبیر (مجمل) ، ۵) ۔ وہ آزاد تھے جن معاہد اور کلیات میں وہ تعلیم پاتے تھے ..... اگر چاہیں تو ان سے بھی غیر حاضر رہ سکتے تھے ۔ (۱۹۸۳، کاروان زندگی ، ۳۷۰) ۔ ۲ ۔ یادگاریں ؛ وہ معاملات یا اُمور جو ٹھیک طرح برتے گئے ہوں (اشین گاس) ۔ ۳ ۔ (بطور واحد) عہد ، زمانہ ، دور ۔ تلسی داس (معاہد ۱۶۱۳ ، ۱۰۲۳ء ت) کی فارسی آمیز بھاشا کے پہلو بہ پہلو اس نئی زبان کا دامن بھی وسعت پذیر نظر آتا ۔ (۱۹۳۹، تاریخ نثر اُردو (مقدمہ) ، ۱ : ۱۳) ۔ [ع : معہد (ع و د) کی جمع] ۔

مُعاہِد (ضم م، کس ہ) صف ؛ امذ ۔

۱ ۔ معاہدہ کرنے والا ، قول و قرار کرنے والا ؛ وفاداری کا عہد کرنے والا شخص ۔ راجہ بیکانیر اور راجہ جیسلمیر کے لیے سب ہو اخواہ معاہد دولت برطانیہ ہندیہ کے لکھے جاتے ہیں ۔ (۱۸۳۷، حملات حیدری ، ۳۶) ۔ ایجاب کرنے والے کو معاہد کہتے ہیں ۔ (۱۹۲۱، قانون معاہدۂ سرکار عالی ، ۳۰) ۔ حفاظتی مصالح کا تقاضا ہوا کہ زیر حفاظت علاقے کے مقامی برطانوی

حماں کی مدد سے معاہدے سلطانے مغربی بیکان پر تسلط کے لیے رئیس معاہد کی قوت مضبوط کی جائے. (۱۹۰ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۲). ۲. **غیر مسلم (یہودی ، عیسائی وغیرہ)** جو اسلامی حکومت کے ماتحت رہتا ہے اور شرط کے مطابق خراج دیتا ہے ، باج گزار ، ذمی . ذمی اور معاہد یعنی وہ لوگ جو اسلام کی حکومت میں رہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الکلام ۲ : ۱۶۵). یہود بنی عوف مسلمانوں کے حلیف اور معاہد ہیں. (۱۹۷۵ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۶۳). [ع : (ع ہ د)].

... لَہٗ (...فت ل ، ضم مقلوب ہ) صف ؛ امذ.

(قانون) وہ شخص جس کے واسطے کوئی عہد کیا گیا ہو ؛ معاہدے کو قبول کرنے والا شخص . قبول کرنے والے کو " معاہد لہٗ " کہتے ہیں. (۱۹۲۱ ، قانون معاہدۂ سرکار عالی ، ۳). [معاہد + لہٗ (رک)].

مُعاہَدات (ضم م ، فت ہ) امذ ؛ ج.

بہت سے معاہدے ؛ باہمی عہد و پیمان ، تحریری معاہدے . جرمنی گورنمنٹ اور افواج ، قانون بین الاقوام اور معاہدات سے جن کو جرمنی نے متانت کے ساتھ تسلیم کرلیا تھا. (۱۹۱۴ ، مرقع تجہیم ، ۸۲). (بحر محیط) معاہدات اور معاملات کے بارہ میں یہ سورہ اور بالخصوص اس کی ابتدائی آیت ایک خاص حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۱۸). نجومی کہتے ہیں کہ عطاردی ساعات میں تحریری معاہدات زیادہ مفید رہتے ہیں. (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۳۶). [معاہدہ (رک) کی جمع].

مُعاہَداتی (ضم م ، فت ہ) صف.

معاہدات (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ معاہدوں کا ، معاہدے کی رو سے . پنجاب اور بعض لوگوں میں کسی قسم کی رسوم ضروری نہیں ہیں معاملۂ نسبت خالصاً ایک امر معاہداتی ہے. (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۷۹). وہ اپنی معاہداتی ذمے داریوں سے ہرگز نہیں بچ سکتی. (۱۹۷۰ ، پارلیمانی طریق کار ، ۲۲۷). [معاہدات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مُعاہَدَت (ضم م ، فت ہ ، د) امث.

باہم قول و قرار ، وفاداری کا وعدہ کرنا ، باہمی عہد . کیا فاتح قوم سے میل جول بڑھانے کے یہی معنی ہیں کہ ان سے یہ تعلق پیدا کیا جائے ؟ کیا مواکلت ، مشاربت ، معاہدت وغیرہ باعث میل جول کے نہیں ہیں. (۱۹۰۳ ، ارتج باگی پور از ابوالکلام آزاد (ارمغان آزاد ، ۲۴۲)). [ع : معاہدۃ (ع ہ د)].

مُعاہِدُون (ضم م ، کس ہ ، و مع) صف ؛ امذ ؛ ج.

معاہد (رک) کی جمع ، ذمی ، باج گزار لوگ . اندلسی معاشرے میں باج گزار (معاہدون) آبادی کا ایک اہم حصہ تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۲). [معاہد + ون ، لاحقۂ جمع].

مُعاہَدَہ (ضم م ، فت ہ ، د) امذ.

۱. وہ قرارداد جو فریقین کے مابین ہو اور جس کی رو سے ہر فریق کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا اقرار کرے ، باہمی عہد و پیمان ، عہدنامہ . وہ کسی قسم کے معاہدہ کی صلاحیت نہیں رکھتی. (۱۸۷۶ ، مضامین ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۷۱). اس کو انہوں نے تسلیم کیا کہ ۱۹۱۵ء کے معاہدہ کو گو سلطان نے عملاً باطل کر دیا ہے ، لیکن سرکاری طور پر منسوخ نہیں کیا ہے. (۱۹۳۶ ، مقالۂ حجاز ، ۱۷۲). یہ ایک ایسی ریاست ہے جس کی تنظیم معاہدہ کی بنیاد پر رکھی جاتی ہے. (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۳۱). ۲. **تحریری عہد نامہ ، معاہدے کی دستاویز.** ایک معاہدہ مرتب کر کے خانۂ کعبہ میں رکھ دیا ..... اللہ تعالٰی نے دیمک کو بھیجا جس نے کاغذ کو کھا لیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۰۷). نکاح سے پہلے طرفین میں ایک تحریری معاہدہ ہوا. (۱۹۸۳ ، خون دل کی کشید ، ۲۲۳). ۳. (قانون) وہ معاملہ جو قانوناً نافذ ہو سکتا ہو (علم اصول قانون ، ۳۷). [ع : معاہدۃ (بحذف ۃ)].

... اِبْرا کس اضا (... کس ا ، سک ب) امذ.

(قانون) وہ معاہدہ جس کی رو سے ایک فریق دوسرے کو نقصان سے بری کرنے کا عہد کرے جو کہ اس کو خود معاملہ کے فعل سے یا کسی اور شخص کے فعل سے عارض ہوا ہو . جس معاہدہ کے ذریعہ سے ایک فریق دوسرے فریق کو اس نقصان سے بری رکھنے کا عہد کرے جو اس کو خود معاہد یا کسی اور شخص کے فعل سے پہونچے وہ " معاہدۂ ابرا " ہے. (۱۹۳۸ ، علم اصول قانون ، ۱۳۰). [معاہدہ + ع : ابراء (ب ر ی)].

... اَمْن کس اضا (... فت ا ، سک م) امذ.

فریقین کے مابین جنگ نہ کرنے کا معاہدہ . جن قبائل سے معاہدۂ امن و امان کیا جاتا تھا وہ خود مصنف کی تحقیق کے مطابق انصار کے حلیف رہ چکے تھے. (۱۹۸۹ ، فاران ، کراچی ، دسمبر ، ۳۸). [معاہدہ + امن (رک)].

... بَراءَت کس اضا (... فت ب ، ر) امذ.

(قانون) رک : معاہدۂ ابراء . ایک فریق دوسرے فریق کو اس نقصان سے بری رکھنے کا اقرار کرے جو اس کو خود مقر کے فعل سے یا کسی اور شخص کے فعل سے پہونچے وہ " معاہدۂ برات " کہلاتا ہے. (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدہ ہند نمبر ۹ ، ۱۸۷۲ء (ترجمہ) ، ۹۲). [معاہدہ + برات (رک)].

... بَیع کس اضا (... ی لین) امذ.

(قانون) فروخت کا معاہدہ جو فریقین میں تحریری طور پر ہو . معاہدۂ بیع کی بنا پر شے بیعہ کی ملکیت بائع سے مشتری کے حق میں منتقل ہو جائے تو بیع اشیاء کہلاتا ہے. (۱۹۲۱ ، قانون معاہدۂ سرکار عالی ، ۳۳). [معاہدہ + بیع (رک)].

... بَیع جائیدادِ غیر مَنْقُولَہ کس اضا (... ی لین ، کس ع ، کس ج ، کس د ، ی لین ، فت م ، سک ن ، و مع ، فت ل) امذ.

(قانون) وہ معاہدہ جس کی رو سے فریقین میں یہ قرارداد ہوتی ہے کہ شرائط طے شدہ کے موافق آیندہ جائداد مذکور کی بیع عمل میں آئے گی (قانون انتقال جائداد ، ۳۵). [معاہدۂ بیع + جائداد (رک) + غیر منقولہ (رک)].

... توڑنا محاورہ.

فریقین میں سے کسی ایک یا دونوں کا معاہدے کی پابندی ختم کرنا ؛ وعدہ توڑنا . ان کے اور مسلمانوں کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا آئے تو وہ توڑ ہی چکے تھے. (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۶۰). میں تو ہوا کی مانند ہوں ، مجھے پکڑنا دشوار ہے تونے وہ معاہدہ توڑ ڈالا. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۲۰۷).

... ٹُوٹنا محاورہ.

معاہدہ توڑنا (رک) کا لازم ، معاہدہ ختم ہو جانا . یہ جواب سربراہ مملکت کے اس عذر کا ہے

جو انہوں نے پیش کیا ہے کہ یہ معاہدے اور حقوق ایسے ہیں کہ جو ٹوٹ ہی نہیں سکتے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۵۶).

... ثلاثہ کس صف (... فت ث، ث) امذ.

(معاشیات) وہ معاہدہ جو تین جداگانہ معاہدوں پر مشتمل ہو. تین جداگانہ معاہدوں کی مدد سے قرض پر شرح سود بھی مقرر کر لی جاتی تھی اور قرض دہندہ کو شرکت نقصان سے بھی نجات حاصل ہو جاتی تھی اس ترکیب کو معاہدہ ثلاثہ سے تعبیر کرنا ناموزوں نہ ہوگا. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۲۳۰). [معاہدہ + ثلاثہ (رک)].

... جارِیَہ کس صف (... کس ر، فت ی) امذ.

روزمرہ معاملات کے متعلق معاہدہ یا عہد و پیمان جو غیر معینہ مدت کے لیے ہو. مہاراجہ نے ..... اگست ۱۹۴۷ء میں پاکستان سے ایک معاہدۂ جاریہ کیا. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۱۵۱). [معاہدہ + جاریہ (رک)].

... ساقِطُ النَّفاذ کس صف (... کس ج ق، ضم ط، غم ال، شد ن بکس) امذ.

ناجائز اقرار نامہ، وہ اقرار نامہ جس کا نفاذ نہ ہو سکے (علمی اردو لغت؛ اردو قانونی ڈکشنری). [معاہدہ + ساقط (رک) + رک: ال (۱) + نفاذ (رک)].

... ضَمانَت کس امذ (... فت ض، ن) امذ.

(قانون) وہ معاہدہ جو ایک شخص ثالث کے عہد کے ایفاء یا ذمہ داری کے ادا کرنے کے لیے بشرط قاصر ہونے اس شخص ثالث کے کیا جائے. معاہدۂ ضمانت وہ معاہدہ ہے جو شخص ثالث کے اقرار کی تعمیل یا ذمہ داری کے ایفائے باب میں ہو. (۱۹۰۳، ایکٹ معاہدہ ہند، ۹، (ترجمہ)، ۱۸۷۲، ۹۲). معاہدۂ ضمانت وہ معاہدہ ہے ..... کہ شخص ثالث اگر اپنے عہد کے ایفاء یا ادائے ذمہ داری میں قاصر رہے گا تو وہ اس عہد یا ذمہ داری کا ایفاء کرے گا. (۱۹۲۱، قانون معاہدۂ سرکار عالی، ۹۰). [معاہدہ + ضمانت (رک)].

... کرانا محاورہ.

فریقین کے مابین باضابطہ طور پر کسی بات کے کرنے یا نہ کرنے کا اقرار کرانا، عہد و پیمان کرانا. کوئی شخص دو بادشاہوں کے درمیان معاہدہ کراتا ہو تو دونوں بادشاہوں کی فوجوں کی ایک دوسرے کے سامنے بڑے مبالغے سے تعریف کرتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۴۳).

... کرْنا محاورہ.

باہم تحریری طور پر عہد و پیمان کرنا؛ عہد کرنا. اکثر معاملہ و معاہدہ کرنا زبانی بہ نسبت تحریری کے ..... بہتر ہوتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۱). مدینے کا کوئی فریق (مسلمان اور یہودی) کسی بیرونی قبیلے سے براہ راست معاہدہ کرنے کا مجاز نہ ہوگا. (۱۹۹۳، محسن اعظم اور محسنین، ۳۶).

... مُتَضَمِّن کس صف (... ضم م، فت ت، ض، شد م بکس) امذ.

(قانون) رک: معاہدۂ ضمانت. جب معاہدۂ متضمن ایسے اقرارات متقابل کے ہو جن کی تعمیل معاً ہونی چاہیے تو کسی مقر کو ضرور نہیں ہے کہ ..... اپنے اقرار کی تعمیل کرے. (۱۹۰۳، ایکٹ معاہدہ ہند، ۹، ۱۸۷۲، (ترجمہ)، ۳۱). [معاہدہ + ع: متضمن (ض م ن)].

... مَشْرُوط کس صف (... فت م، سک ش، و مع) امذ.

(قانون) وہ معاہدہ جس میں کسی امر کا کرنا یا نہ کرنا کسی واقعہ لاحقہ کے وقوع یا عدم وقوع پر مشروط ہو؛ مشروط معاہدہ. "معاہدۂ مشروط" وہ معاہدہ ہے جس کی رو سے کسی شے کا کرنا یا نہ کرنا مشروط اوپر وقوع یا عدم وقوع کسی واقعہ متعلق معاہدہ مذکور کے ہو. (۱۹۰۳، ایکٹ معاہدہ ہند، ۹، ۱۸۷۲، (ترجمہ)، ۲۹). [معاہدہ + مشروط (رک)].

... مُمْکِنُ الْاِنْفِساخ کس صف (... ضم م، سک م، کس ک، ضم ن، غم ا، سک ل، کس ا، سک ن، کس ج ف) امذ.

(قانون) جو معاہدہ قانوناً فریقین میں سے ایک یا زیادہ کی مرضی پر نافذ ہو سکتا ہو مگر دوسرے یا دوسروں کی مرضی پر نہ ہو سکتا ہو، معاہدہ جس کا فسخ ہونا ممکن ہو. جو معاملہ کہ فریقین میں سے ایک یا زیادہ کی مرضی پر قانوناً نافذ ہو سکتا ہو مگر دوسرے یا دوسروں کی مرضی پر نہ ہو سکتا ہو وہ "معاہدۂ ممکن الانفساخ" ہے. (۱۹۲۱، قانون معاہدۂ سرکار عالی، ۵۰). [معاہدہ + ممکن (رک) + رک: ال (۱) + انفساخ (رک)].

... نِکاح کس امذ (... کس ن) امذ.

نکاح نامہ، نکاح کی تحریر. اگر معاہدۂ نکاح میں مہر کا تذکرہ نہ کیا گیا ہو تو شرعاً مہر لازم تصور کیا جائے گا. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۳۶۱). [معاہدہ + نکاح (رک)].

... ہونا محاورہ.

فریقین کے مابین عہد و پیمان ہونا، کوئی تحریری قرارداد ہونا. امریکہ کسی نہ کسی طرح فرانس کے ساتھ ہونے والے معاہدے کو منسوخ کرانے میں کامیاب ہو گیا. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خاں اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۴۳).

مُعاہِدِین (ضم م، کس خف ہ، ی مع) امذ؛ ج.

معاہد (رک) کی جمع؛ غیر مسلم باج گزار، ذمی. اس کی صلاح سے بہت سے معاہدین جو غرناطہ کے قرب و جوار میں رہتے تھے اور جنہوں نے الفانسو کو مدد دی تھی جلاوطن کیے گئے. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، ستمبر، ۱۰). مطلب یہ تھا کہ منہ نہ موڑیں گے گو مارے جاویں پھر ان (معاہدین) میں (دو قسمیں ہو گئیں). (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۹۸). [معاہد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

... مُشْتَرَک کس صف (... ضم م، سک ش، فت ت، کس ر) امذ؛ ج.

(قانون) وہ دو یا کئی اشخاص جو بالاشتراک معاہدہ کریں اور کسی ایک کے باعث ہونے والے نقصان کو پورا کرنے میں مساوی ذمہ دار ہوں. اگر دو یا چند معاہدین مشترک سے کوئی شریک ہونے میں قصور کرے تو باقی معاہدین مشترک پر لازم ہوگا کہ اس نقصان کو ..... پورا کریں. (۱۹۲۱، قانون معاہدۂ سرکار عالی، ۳۲). [معاہدین + مشترک (رک)].

مُعاہَرَت (ضم م، فت ہ، ر) امث.

زنا، بدکاری؛ (مجازاً) ہمبستری. اخوت و مساوات کا معاملہ کیا، لیکن معاہرت و ازدواجی تعلقات منقطع کر لیے. (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۳۱). [ع: (ع ہ ر)].

مِعاء (کس م): - معا (الف) امث نیز امذ.

(حیاتیات) آنت، انتڑی، معی. ہاضمہ کی اولین نالی (معاء) پیش معاء، درمیانی معاء اور پس معاء پر مشتمل ہے. (۱۹۳۹، مبادی جنینیات، ۷۰). [ع: معی (م ع ی) کا ایک املا].

... نے بَرآری کس صف (... فت ب، سک ر) امث.

(جراحیات) آنت کے کسی حصے کو کاٹ کر نکالنے کا عمل جو آنت میں رسولی یا مرداس پیدا ہو جانے یا آنت کے پھٹ جانے کے بعد کیا جاتا ہے (انگ: Enterectomy).

آنت کے ایک حصہ کو کاٹ کر خارج کرنے کی ضرورت اُس وقت لاحق ہو سکتی ہے ..... جب آنت پھٹ گئی ہو، اس عمل کو ..... یعنی معاء برآری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۱۸۷). [معاء + ے (حرفِ اضافت) + برآری (رک)].

--- ئے دَقِیق کس صف (--- فت د، ی مع) امث.

(طب) پیچیدہ انتڑی، باریک آنت (یہ تیسری آنت کہلاتی ہے) (Ileum). اس کے بعد تیسرا رودہ ہے جس کا نام معاء دقیق ہے یعنی یہ رودہ باریک بہ نسبت اُن دونوں کے ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۷۱). [معاء + ے (حرفِ اضافت) دقیق (رک)].

--- ئے دو آزْدَہ اَنْگُشْت کس صف (--- و مج، فت ا، سک ز، فت د، ا، غنہ، ضم گ، سک ش) امث.

(طب) بارہ انگشتی آنت، معاء اثنائے عشری (یہ پہلی آنت کہلاتی ہے). پس آتے ہیں چند اقسام اُس کے قعر معدہ میں اور کچھ معاء دو ازدہ انگشت اور معاء صائم میں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۶۸). [معاء + ے (حرفِ اضافت) + دوازدہ (رک) + انگشت (رک)].

--- ئے زائِدَہ کس صف (--- کس، ، فت د) امث.

(طب) بڑھی ہوئی آنت جسے عموماً کاٹ کر خارج کر دیتے ہیں. معاء زائدہ کو کاٹنے پر اس کے خلا سے صدیدی مائع کی کچھ مقدار بھی خارج ہو سکتی ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۹۳۰). [معاء + ے (حرفِ اضافت) + زائد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- ئے شُوْیَہ کس صف (--- و مع، فت ی) امث.

(ادویات) آنت کو دھونے یا سوزش کو رفع کرنے والی دوا. الیارجن ..... عزمن عصیری زحیر کی اصابتوں میں اور انجابی قولونی حالتوں میں ایک نہایت عمدہ معاء شویہ ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۵۲). [معاء + ے (حرفِ اضافت) ف : شویہ، شوئیدن = دھونا].

--- ئے صائِم کس صف (--- کس،) امذ.

(طب) خالی آنت، روزہ دار آنت، رودہ دوم. پس آتے ہیں چند اقسام اس کے قعر معدہ میں اور کچھ معاء دو ازدہ انگشت اور کچھ معاء صائم میں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۶۸). [معاء + ے (حرفِ اضافت) + صائم (رک)].

--- ئے مُسْتَقِیم کس صف (--- ضم م، سک س، فت ت، ی مع) امذ.

(طب) سیدھی آنت، ایک بڑی آنت رودۂ ششم (Rectum). بعد ازاں کل معاء یعنی آنتوں کی جانب گذرتے ہیں یہاں تک کہ معاء مستقیم تک پہونچتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۶۸). معاء مستقیم بعض اوقات ادویہ، اس راستہ سے دی جاتی ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۹۸). [معاء + ے (حرفِ اضافت) + مستقیم (رک)].

مَعائِب (فت م، کس ء) امذ؛ ج.

بہت سے عیب، برائیاں، نقائص، خرابیاں، عیوب.

قبول اس پر کہ نہ کے کہ مطالب نظر اصلاح نہ کر میرے معائب

(۱۸۱۳، قائم دہلوی، د، ۱۹۹). ہمیشہ معائب خلق سے چشم پوشی اور تغافل کرتا رہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۲۸).

بحکم شرع ہی دیں کے ستون تو ڈھے بنے ہوں گے

تو پھر ان کے معائب کو محاسن کیوں نہ سمجھیں ہم

(۱۹۲۹، بہارستان، ۷۷۷). تاریخ اور ذوق ..... کا ذکر آتا بھی تھا تو اس دور کی شاعری کے معائب گنوانے کے لیے یعنی طوالت، سپاٹ پن، لفظی بازی گری اور بے تُکی کی مثال دینے کے لیے آتا تھا. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۰۵). [عیب (رک) کی جمع].

--- و مَحاسِن (--- و مج، فت م، کس س) امذ؛ ج.

خرابیاں اور خوبیاں، برائیاں اور اچھائیاں. علوم رسمیہ اور معائب و محاسن شعر پر عبور ہونا شاعر کا پہلا فرض ہے. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، ستمبر، ۹). [معائب + و (حرفِ عطف) + محاسن (رک)].

مَعائِر (فت م، کس ء) امذ؛ ج (شاذ).

معیار (رک) کی جمع، معیارات، کسوٹیاں. ہیئتی تنقید ادب کے مکمل وجود کا محاکمہ کر کے خالص فنی اور جمالیاتی معائر کے مطابق اقداری فیصلے کے لیے راہ ہموار کرتی ہے. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۲۹). [ع : معاییر (ع ی ر)].

مُعائِرَہ (ضم م، کس ء، فت ر) امذ.

(کیمیا) کسی مرکب میں ایک خاص چیز کی مقدار معلوم کرنے کے لیے اس میں کسی دوسری چیز کا مقررہ قوت کا محلول ملانا اور دیکھنا کہ اس کی کتنی مقدار اس مرکب کی شکل بدلنے کے لیے کافی ہوتی ہے. معیاری محلول سے اس طرح معائرہ کریں کہ ۱۰ مکعب سم پرمینگنیٹ (Permanganate) ایک مکعب سم ترشے کے برابر ہو. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۸۷). زائد تیزاب کا معائرہ کر کے امونیا کی مقدار کا حساب کر لیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و تغذیات حیوانات، ۳۵۰). [ع : (ع ی ر)].

مُعائِنَہ (ضم م، کس ء، نیز فت، فت ن) امذ.

۱. دیکھنے کا عمل؛ اپنی آنکھوں سے دیکھنا، خود دیکھنا. درخت سے اتر کے دروازے کے پاس آیا کہا کھل جا او سسم، یہ لفظ بر زبان لاتا تھا کہ دروازہ کھل گیا یہ اندر پہونچا، سبحان اللہ قدرت کا تماشا معائنہ کیا. (۱۸۶۳، شبستان سرور، ۳: ۹۸). ۲. ملاحظہ، جانچ پڑتال، دیکھ بھال. نگراں وہ ہیں جن کا فرض ہے کہ ..... بادشاہ کو خفیہ اطلاعات بھیجتے رہیں، بعض کے سپرد شہر کا معائنہ ہے بعض کے سپرد فوج کا. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱۵۵). آپ نے لشکر کا معائنہ فرمایا اور پرندوں کی فوج سے ہدہد کو غائب پا کر آپ برہم ہوئے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۲۴۴). انجمن کی کتابوں کے نکاس کا بندوبست کیا، کتابوں کے اسٹاک کا معائنہ کرنے کے بعد جب پریس کا جائزہ لیا گیا تو عجب تماشا نظر آیا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۰). ۳. مطالعہ، مشاہدہ. قیامت اپنی ذات سے ایسا معاملہ ہے کہ اس کے وقوع کا ثبوت ..... آخرکار معائنے اور مشاہدے پر جا کر ختم ہوتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۲۰). چیزوں کے معائنے کا انداز باریک اور منفرد تھا. (۱۹۹۰، سفر دوستی کا، ۱۵۲). ۴. کسی چیز کے اجزاء کا مشاہدہ کر کے نتیجہ نکالنا، تجزیہ. معائنے پر معلوم ہوا کہ یہ پھپھوندی پنی سیلیم ہے. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۳۶۱). ۵. (طب) مریض کو دیکھنے کا عمل، بیماری کا پتہ لگانا، مرض کی تشخیص کرنا. مریض کے معائنے پر دائیں جانب کے دوسرے مقام ..... پر سوجن نظر آتی ہے. (۱۹۳۰، رسالہ مسماع الصدر، ۵۶). انہوں نے آج تک معائنے کی فیس تو اپنے کسی مریض سے نہیں لی اور یہی طریق کار ہمدرد دواخانے میں کام کرنے والے تمام اطبا کا رہا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اگست، ۲۳). ۶. (تصوف) انوار تجلیات جو بے جہت و بے مثل سالک کے دل پر وارد ہوں اور اُن تجلیات میں سالک محو ہو کر اپنی خودی سے برطرف اور حق میں گم ہو رسالہ قشیریہ میں تصوف کی مندرجہ ذیل اصطلاحات ملتی ہیں وقت، مقام ..... مشاہدہ و معائنہ. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۹۷). [معاینہ (رک) کا محرف].

... ٹیم (۔۔۔ی مع) امث.
ملاحظہ کرنے یا مخصوص طریقے سے نظر رکھنے والوں کی مقررہ جماعت؛ جائزہ لینے والی جماعت. معائنہ ٹیمیں مقرر کی جائیں جو بچوں سے مشقت لینے والوں پر کڑی نگرانی رکھیں. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۸۲). [معائنہ + ٹیم (رک)].

... جاتی کِمیٹی (۔۔۔کس مج ک، ی مج) امث.
رک: معائنہ ٹیم. اس ضمن میں انھوں نے بتایا کہ پہلے اقدام کے طور وہ معائنہ جاتی کمیٹیاں مقرر کریں گے. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۲۵/دسمبر، ۸). [معائنہ + جات (لاحقۂ جمع) + ی، لاحقۂ نسبت + کمیٹی (رک)].

... روم (۔۔۔و مع) امذ.
(طب) مریض کو دیکھنے کا کمرا، عمل جراحی یا طبی جائزے لینے کی جگہ. جب وہ اسپتال پہنچے تو ایمرجنسی والوں نے اسٹریچر پر ڈال کر معائنہ روم میں پہنچا دیا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جولائی، ۴۷). [معائنہ + انگ: روم (Room)].

... کار امذ.
معائنہ کرنے والا، جائزہ لینے والا (شخص). سلامتی کونسل کی قرار دادوں کے مطابق معائنہ کاروں نے تعاون کرنے کے لیے کہا ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۱۴/نومبر، ۳). [معائنہ + کار (۱)، لاحقۂ فاعلی].

... کرنا محاورہ.
۱. جانچنا، ملاحظہ کرنا؛ (از روئے فرائض) امتحاناً دیکھنا. وہاں معا معائنہ کرنے والے کو نگاہ پڑتے ہی اس بات کا یقین ہو جاتا ہے کہ مدرس نے بالکل لاپروائی کی. (۱۸۸۶، دستورالعمل مدرسین دیہاتی، ۵). سارے مکان کا معائنہ کرکے جب اوپر اس برآمدے میں پہنچے تو میکلرین نے دیکھا کہ ساتھ کے مکان کے ایک حجرہ کے سے اس برآمدے میں صاف نظر پڑتی ہے. (۱۹۴۴، افسانچے، ۱۷۴). ان دونوں پروجیکٹ کا معائنہ کرنے کے لیے باہر سے ایک ٹیم بھی آئی ہوئی تھی. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جولائی، ۵۵). ۲. (کسی چیز کی خاصیت کا) مشاہدہ کرنا، مطالعہ کرنا.

ستم عبث نہیں ہوتے ترے ستم کش پر کرو معائنہ لوہان رکھ کے آتش پر
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۶۰). ۳. دیکھنا، غور کرنا، دھیان میں لانا. جب کلہ نے اپنے گرفتار ہونے کی صورت معائنہ کی تو عاجزی کرکے رات کیشوں کے وسیلے سے لشکر شاہی سے ملا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۰۲). ۴. (طب) مرض کی تشخیص کرنا. ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے اس کے باپ کا دیر تک معائنہ کیا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جولائی، ۳۷).

... کمیٹی (۔۔۔فت ک، ی مج) امث.
جانچ پڑتال کے لیے مقرر کردہ افراد پر مشتمل مجلس. معائنہ کمیٹی کے .... مطابق ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ریلوے کا محکمہ سب پر سبقت لے گیا ہے. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۳). [معائنہ + انگ: کمیٹی (Committee)].

... کمیشن (۔۔۔فت ک، ی مع، فت ش) امذ.
جانچ پڑتال کرنے والی مقرر کردہ مجلس یا جماعت. وزیر اعظم کے معائنہ کمیشن کا کردار بھی تعلیمی طور پر مخصوص ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۴۹). [معائنہ + انگ: کمیشن (Commission)].

... گاہ امث.
سیاروں کی گردش کا مشاہدہ کرنے کی جگہ، رصدگاہ. ناگیکے کے پاس اتنے پیسے تھے کہ وہ بغیر کسی دقت کے اپنے لیے فلکیات کی معائنہ گاہ کے آلات تیار کر سکے. (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۳۶). [معائنہ + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

مِعائی (کس م) صف.
(طب) معا (رک) سے منسوب یا متعلق؛ انتڑی کا، آنتوں سے متعلق. نیم گرم یا گرم غسل .... معائی، صفراوی اور کلوی قولنجوں کے درد کو تسکین دیتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۸۳). [معا (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تَسَدُّد (۔۔۔فت ت، س، شد د بفت) امذ.
(حیاتیات) انتڑیوں کی رکاوٹ یا بندش (Intestinel obstruction). لفاخ اکثر اوقات اس معائی تسدد میں جو کہ برانزی رکود .... کا نتیجہ ہو، موثر ہوتی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۲۷۴). [معائی + تسدد (س د د)].

مَعائِیر (فت م، ی مع) امذ: ج.
بہت سے معیار، معیارات، کسوٹیاں. زبان و الفاظ کے ترک و استعمال سے نے کر خوب و ناخوب کے عمومی معائیر تک غالب کی جدت طرازی اور ترقی پسندانہ مزاج کو واضح کیا گیا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۳). [معایر (رک) کا ایک املا].

مُعائِنَہ (ضم م، ی مع، فت ن) امذ.
رک: معائنہ جو زیادہ مستعمل ہے. یہ تجویز ہوئی کہ معائنۂ محیوت سے تقسیم خواہ کا شریک حصہ ہونا ثابت ہے. (۱۸۹۴، ایکٹ نمبر ۱۹، ۱۸۷۳ء، ۱۰۵). [معائنہ (رک) کا ایک املا].

مَعایِب (فت م، کس ی) امذ: ج.
بہت سے عیب، عیوب، نقائص، بُرائیاں، خرابیاں. جہاں اس کے محاسن پر روشنی ڈالی وہاں معایب کو بھی نظر انداز نہیں کیا. (۱۹۱۷، اُردو ادب کی بازیافت، العصر ۲: ۲۵۴). [ع: معاب (ع ی ب) کی جمع].

مَعایِش (فت م، کس ی) امذ: ج.
بہت سے روزگار یا ذریعہ معاش. اسے معایش .... اور مسالک بہم پہنچائے گئے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۶۷). [معیشت (رک) کی جمع].

مُعایَنَہ (ضم م، فت ی نیز کس ی، فت ن) امذ.
۱. رک: معائنہ جو زیادہ مستعمل ہے. مبسوط کتب میں لکھا ہوا ہے معاینہ کرکے معلوم کرلیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۲۷). اب ہم نے سرزمین فہم محض کے ہر حصے کا معاینہ اور پیمائش کر ڈالی. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۳۱۳). ۲. (تصوف) رک: معائنہ معنی نمبر ۶. ذکر اسبت ہے .... مکاشفہ معاینہ و مقاربہ سب ہست ہے. (۱۸۳۸، رسالہ معرفت، ۳: ۴). [ع: (ع ی ن)].

مَعایِیر (فت م، ی مع) امذ: ج.
بہت سے معیار، جانچ پرکھ کے پیمانے، کسوٹیاں، معیارات (علمی اُردو لغت). [معیار (رک) کی جمع].

مَعْبَد (فت م، سک ع، فت ب) امذ.

ا. عبادت کرنے کی جگہ، گرجا، کلیسا، مندر، مسجد یا شوالا وغیرہ.

تو ہی بتلا یاں سے کس معبد کو اب اٹھ جایئے
چھوڑ آئے ہم حرم تو اے صنم تیری طرف

(۱۷۸۴، دیوان محبت، ۱۰۳).

کبھی زرتشتیوں میں ایسا کہ سارے معبد
ژند و پاژند میں کرتی تھی تیری حمیت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۴). جہاز میں ایک معبد بنایا گیا تھا اور اسی میں تابوت کو رکھ کر موم شمعیں روشن کر دی گئیں. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۵: ۴۴۱). بھگوان ہوتا تو اس معبد کے اندر ہوتا، دہلیز پر نہ بیٹھا کرتا. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۴۹). ۲. زیارت گاہ (ماخوذ: پلیٹس).
[ع: (ع ب د)].

۔۔۔ اِلٰہی کس صف (۔۔۔ کس ا، مدل) امذ.

اللہ کی عبادت گاہ؛ مراداً: گرجا گھر. اس زبردست معبد الٰہی کے ساتھ تیرہ سو ہستی بھی جن میں مرد بھی تھے اور عورتیں بھی تھیں ۔۔۔ جل کے خاک سیاہ ہو گئے تھے. (۱۹۰۷، شوقین ملکہ، ۱۱۹). [معبد + الٰہی (رک)].

۔۔۔ خانَہ (۔۔۔ فت ن) امذ.

عبادت خانہ، گرجا گھر. مجھے عبرانی زبان (Hebrew) سیکھنے کے لیے مقامی سیناگاگ معبد خانے میں کیوں نہیں بھیجا جاتا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۹۲). [معبد + خانہ، لاحقۂ ظرف].

۔۔۔ گاہ امذ.

عبادت کرنے کی جگہ، معبد خانہ. یہ کیسا معبد گاہ ہے اور کون اس معبد گاہ کا مہتمم اور صاحب اختیار ہے. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۹). [معبد + گاہ، لاحقۂ ظرف].

مُعَبَّد (ضم م، فت ع، شد ب بفت) صف؛ امذ.

(لفظاً) عبادت کیا ہوا؛ (مجازاً) روندا ہوا راستہ.

طریق معبد پہ چلتے نہیں ہم اہل جنوں الگوں فنون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۲۲۲). [ع: (ع ب د)].

مُعَبِّد (ضم م، فت ع، شد ب بکس) امذ.

عبادت کرنے والا، پجاری، پرستش کرنے والا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ع ب د)].

مَعْبَدَہ (فت م، سک ع، فت ب، د) امذ.

رک: معبد، بت خانہ.

اے صنم تو نے جو ڈھوایا عبادت خانہ گنبد معبدۂ لات و ہبل بیٹھ گیا

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)). [معبد (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مَعْبَدی (فت م، سک ع، فت ب) صف.

معبد (رک) سے منسوب یا متعلق؛ عبادت خانے کا، گرجا وغیرہ کا، کلیسائی؛ (مجازاً) مذہبی. تمام واقعات کس طرح ایک مستقل تقویم اور معبدی ثقافت کو وجود میں لانے کی راہ ہموار کرتے ہیں. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱: ۳۰). [معبد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَعْبَر (فت م، سک ع، فت ب) امذ.

دریا عبور کرنے کی جگہ، گھاٹ، پل، گزرگاہ، ساحل. دریا کے کنارے اس معبر پر جہاں کا حاکم ظاہر میں تو نوکر محمد علی خان کا اور باطن میں حلقہ بگوش نواب بہادر کا تھا. (۱۸۲۷، حملات حیدری، ۱۸۲). معبر نہ تھا کہ دریا سے اترتے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۵۳۳). یہاں عین معبر پر فوج شاہی اپنے خیر مقدم کے لئے آراستہ پائی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۱: ۸۲). اوزبکوں نے جیون کے معبر پر اس کے سامان پر قبضہ کر لیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۲۱). [ع: (ع ب ر)].

مِعْبَر (کس نیز ضم م، سک ع، فت ب) امث.

دریا پار کرنے کا ذریعہ یا سواری، کشتی، جہاز، تیز پل وغیرہ (ماخوذ: جامع اللغات؛ اردو قانونی ڈکشنری). [ع: (ع ب ر) سے اسم آلہ].

مُعْبَر (ضم نیز م، سک ع، فت ب) صف.

(طب) جس کا ختنہ نہ ہوا ہو (خصوصاً بالغ لڑکے کے لیے مستعمل) (مخزن الجواہر).
[ع: (ع ب ر)].

مُعَبِّر (ضم م، فت ع، شد بکس ب) صف.

خواب کی تعبیر بتانے والا، تعبیر دینے والا. ایسی صورت میں معبر کو تعبیر کرنے میں بہت مشکل پیش آتی ہے. (۱۲۰۹، امام ابو عبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار، ۱۵۱).

ہوتا صادق ہے اور گاہے کاذب تعبیر ضرور ہے معبر کو یہاں

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۱). معبران خواب پر حول حسرت و پریشانی مجزاں کیفیت رویائے صادقہ حیرت و سرگردانی. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۴۹۸). خواب کی تعبیر کے لیے معبر کے پاس جاتے ہیں. (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۳۳۲). [ع: (ع ب ر)].

مُعَبَّرَہ (ضم م، فت ع، شد ب بفت، فت ر) صف.

تعبیر کیا ہوا، شرح کیا ہوا (خواب). پہلی قسم کو عموماً رویائے معبرہ کہتے ہیں یعنی جیسا کچھ خواب میں دیکھے وہ وقوع میں نہ آئے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۳۰). [ع: معبر (ع ب ر) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُعَبِّری (ضم م، فت ع، شد ب بکس) امث.

معبر (رک) کا کام، خواب کی تعبیر کرنا (ماخوذ: جامع اللغات). [معبر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَعْبُود (فت م، سک ع، و مع) صف؛ امذ.

عبادت کیا گیا، جس کی بندگی کی جائے؛ مراد: اللہ تعالیٰ، خدا.

تو معبود سنگیاں کا موجود ہے توں حاصل کرنہار مقصود ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۱).

دیکھو اس میں دھند بھوت مقصود ہے ہر یک حرف میں حمد معبود ہے

(۱۵۹۱، قصۂ فیروز شاہ، حاجز، ۱).

دلا مج میرے دل کے مقصود توں — کہ مولا سچا ہور معبود توں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۰).

یو سجدہ اے پاک معبود کوں — کیا ہی جینے بود نابود کوں

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۵۶).

یہ صورت اگر عبد مشہود ہے — حقیقت کو پہنچو تو معبود ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۶۰). ہر انسان کا اول فرض یہ ہے کہ جو کام اس کے معبود نے اس پر فرض کیے اُن کا ادا کرنا. (۱۸۷۳، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۱۳۸). خداوندا ..... تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۴۵۳). اسلام سے پہلے بتوں کو معبود جان کر ان کی پوجا کی جاتی تھی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۵۲). [ع: (ع ب د)].

--- اللہ فقرہ.

فقیروں کا سلام کا کلمہ. یا معبود اللہ! ذرا ادھر متوجہ ہو اور ماجرا اس بے سرو پا کا سنو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹).

--- برتر کس صف (---فت ب، سک ر، فت ت) صف.

خداؤں میں افضل، عظیم خدا، بڑا خدا. ویدوں کے بھجن..... معبود برتر کے نہایت رفیع تصور تک رسائی رکھتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۴۷). [معبود + برتر (رک)].

--- حَق کس صف (---فت ح) امذ.

سچا خدا، معبود حقیقی؛ مراد: اللہ تعالیٰ. دوسرا راستہ ان کے معبود حق ہونے کا یہ ہو سکتا تھا کہ اللہ تعالیٰ ان کی پرستش کے لیے احکام نازل فرمائے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۵۷). [معبود + حق (رک)].

--- حَقیقی کس صف (---فت ح، ی مع) صف.

اصلی خدا؛ مراد: اللہ تعالیٰ. جو لوگ..... دنیا کو ترک کر دیتے ہیں، صرف اپنے معبود حقیقی کے عشق میں سرشار رہتے ہیں. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، مارچ ۱۰). [معبود + حقیقی (رک)].

--- کھڑے کرنا محاورہ.

کسی چیز کو خدا مان لینا، پوجنے کے لیے پتھر، بت وغیرہ سامنے رکھنا. تم اپنے لیے بت نہ بنائیو اور نہ مورتیں تراشی ہوئیں اور نہ معبود کھڑے کرو. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۴۹۳).

معبودا (فت م، سک ع، و مع) ندائیہ کلمہ.

اے معبود، اے خدا، میرے اللہ، پیارے خدا.

بتوں کی ناز برداری میں بھی تیری عبادت کی
مری اس بندگی کا اب تو ہی شاہد ہے معبودا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۱۵). [معبود + ا (حرف ندا)].

معبودات (فت م، سک ع، و مع) امذ، ج.

معبود (رک) کی جمع، بہت سے خدا (تراکیب میں مستعمل). [معبود (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- باطِلہ کس صف (---کس ج ط، فت ل) امذ، ج.

جھوٹے خدا، بت، اصنام. معبودات باطلہ یعنی بتوں کو برا کہنا کم از کم جائز تو ضرور ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۳۲۹). [معبودات + باطل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

معبودان (فت م، سک ع، و مع) امذ، ج.

معبود (رک) کی جمع؛ معبودات (تراکیب میں مستعمل). [معبود (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

--- باطِلہ کس صف (---کس ج ط، فت ل) امذ، ج.

جھوٹے خدا؛ معبودات باطلہ؛ بت، اصنام. بے شک شرک حد درجہ فاسد عقیدہ ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ تم معبودان باطلہ کو سب و شتم سے یاد کرنے لگو. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۳۳). [معبودان + باطل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

معبودہ (فت م، سک ع، و مع، فت د) صف مث.

معبود (رک) سے منسوب یا متعلق؛ جسے پوجا گیا؛ وہ عورت جس کی پرستش کی جائے.

تری معبودہ وہ سارتی ہے — جو تقاسیر کے نیچے چت پڑی ہے

(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۵۹). [معبود (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

معبودی (فت م، سک ع، و مع) امث.

۱. معبود ہونا؛ خدا ہونا.

غلط ہے غال کوں ابرو اوپر دعوئ معبودی
سنو لوح و قلم تک سیر کر ایک حق ہے ایک باطل

(۱۷۲۱، شاگرد دہی، و، ۱۳۰). ۲. پوجنا، پرستش یا بندگی کرنا. حضرت کے اس فعل کو آتش پرستی و آفتاب معبودی سمجھ کر طعنہ زنی کرتا ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۹۳). [معبود (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

معبودیَت (فت م، سک ع، و مع، کس ج د، فت ی) امث.

۱. معبود ہونا، خدا ہونا، خدائی، کبریائی، حقانیت. خدائے تعالیٰ دوست رکھیا..... عارفیت اور معروفیت اور رمز عابدیت اور معبودیت کا ظاہر ہووے. (۱۷۷۲، شاہ میر (سید محمد حسینی)، انتباہ الطالبین، ۷۱). بعض لوگ ہیں جو صرف موجودات دنیا سے..... اس کی معبودیت کو مانتے پہچانتے ہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۲۰). خالقیت اور معبودیت میں تلازم ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۱۸۳). ۲. وہ عقیدہ جس میں خدا کے وجود کا اقرار مگر وحی اور نبوت سے انکار ہو، مذہب فطرت. ڈی ازم..... کا ترجمہ معبودیت کیا گیا ہے. (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ (حاشیہ)، ۲۲۸). [ع: معبودیۃ].

مُعتاد (ضم نیز م، سک ع) (الف) صف.

۱. عادی، خوگر. لفظ عادی کا بمعنی خوگرفتہ زبان زد عام ہے مگر..... غلط ہے معتاد کہنا چاہیے. (۱۸۷۳، تحقیقی معنی، ۱۱۵). جب کوئی آدمی عادت بد کا معتاد ہوتا ہے تو بچھو کی طرح نیش زنی میں بے اختیار ہوتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۶۵). ۲. متعدی، پھیلنے والا (مرض وغیرہ). مرض ہیضہ کہ عارضہ معتاد تھا..... لاحق ہوا. (۱۹۲۳، ذوق: سوانح اور انتقاد، ۱۱۷). ۳. مکلف؛ مسلک (Conditioned). تاکتی کی آواز سے ایسا معتاد ہو جاتا ہے کہ جب کبھی گھنٹی بجائی جائے..... لعاب دہن ٹپکنے لگتا ہے. (۱۸۷۳، عام فکری مغالطے، ۵۷). ۴. (i) جاری، مروج.

دنیا میں یہی رسم معتاد ہے — اسی رسم پر آدمی شاد ہے

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۱۵). (ii) معمول کا، روزمرہ کا، عام، رسمی. وہ اپنے تمام خارجی حالات میں قوت کا احترام کرتی ہے اور ہر قدیم اور معتاد چیز کی مشتاق ہوتی ہے. (۱۹۲۳، فطرت نسوانی، ۵۳). جہاں ضرورت داعی ہوئی اور تلفظ کی سہولت کا تقاضا ہوا وہاں اضافہ بھی عام اور معتاد ہے. (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۲۳۸). (iii) جس کی عادت پڑ گئی ہو، (مجازاً) مستقل، پرانا. ہمارا معتاد علم ہمیشہ ہمارے اذہان میں موجود نہیں ہوتا. (۱۹۲۳، تجربۂ نفس (ترجمہ)، ۸۷). ۵. مقررہ (دنوں کے لیے خصوصاً ایام حیض کے لیے مستعمل).

اگر عورت اپنے معتاد ایام سے آگے پیچھے حائض ہو ..... تو اس کے ایام جریان کا حکم اس کے ایام حیض کا سا ہوگا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۳۶). (ب) امث. ۱. (i) وہ مقدار جس کی عادت ہو؛ مقدار. ہر وقت دانہ سے بٹیر کو سیر رکھیں جب مایوس ہو جائے تو دانہ معتاد سے دیویں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۰۸). شراب کا نشہ کم ہوتا تھا اس لیے روز ضابطہ و معتاد کے برخلاف زیادہ شراب پیتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۹۳). وہ مشقت جو معتاد نہیں، یعنی انسانوں کے لیے وہ عادت کا درجہ نہیں رکھتی. (۱۹۸۰، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۱۹). (ii) مقدار خوراک، خوراک کا اندازہ؛ مقررہ خوراک غذا.

سکینہ پوچھتی یوں مجھ سے آئی اسے معتاد کیوں زیادہ کھلائی
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۲۶).

کسی طرح سے بچھو پڑے سوتے ہو کہ اب تک کروٹ بھی نہیں لی
ایسی تمھیں معتاد یہاں کس نے کھلائی ہے بے علی اصغر
(۱۸۱۲، گل مغفرت، ۱۰۵). حکیم صاحب نے کمی معتاد سے زیادہ کھانے کے واسطے فرمایا ہے. (۱۸۸۹، مکتوبات حالی، ۲: ۳۰). سبب اس بیماری کا خراب چارہ اور خراب پانی کا ہے اور زہردار پھول و پتے کھانے کا ہے یا جلاب معتاد سے زیادہ ہو جاوے یا پیٹ میں سردی و گرمی اعتدال سے زیادہ ہو جاوے. (۱۹۲۵، محب المواشی، ۴۲). (iii) (طب) دوا کی وہ مقررہ خوراک جو فوری اثر کرنے کے لیے دی جائے (Dose). ہومیو پیتھی کی دواؤں کی معتاد یعنی قدر شربت ذکر کروں گا. (۱۸۶۷، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز (ترجمہ)، ۵۵). لفظ معتاد (Dose) کا اگر معمولی مفہوم لیا جائے تو اس سے دوا کی وہ مقدار مراد ہے جو فی الفور ..... تاثیر پیدا کرنے کے لئے ضروری ہو. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۰۵). ۲. (i) وزن؛ حجم؛ قد (جامع اللغات). (ii) مقدار، اندازہ، شمار.

کریم ایسا دیا ہے گنج مجھ ہات تو میں خرچیا ہوں بے معتاد اس دھات
(۱۶۶۵، تحفہ، پھول بن (اردو)، کراچی، اپریل، ۱۹۶۸، ۲۰). ۳. قوت، طاقت؛ مقررہ طاقت. مستاجر نے جب بوجھ بقدر معتاد لادا تو اوس نے تعدی نہیں کی پھر ضمان کی کیا وجہ ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۴). ۴. رسم، رواج (جامع اللغات). ۵. روز کا معمول، عادت، وحشت، لت.

ایسا وہ شوخ ہے کہ اٹھتی صبح جاتا سو جائے اُس کی ہے معتاد
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۷۷). ۶. (قدیم) حیض، ماہواری.

کہوں عمر اس چار عورت کی سن اہیں اس کو معتاد برساں کے ان
(۱۹۱۳، بھوگ بل (ق)، قریشی، ۷).

تیس روز میں کرے انگوری بنے ناف کی جائے
تاسوں آئے معتاد کا لوہو بند کو دے جائے
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۹۱). [ع: (ع و د)].

... پر پہنچنا محاورہ.

اس مقدار پر پہنچنا جس کا کوئی خاص اثر ہو (جامع اللغات).

... کا وقت امذ.

مقررہ وقت، معمول کا وقت (پلیٹس).

مُعتادَہ (ضم م، سک ع، فت د) صف مث.

عورت جسے حیض آتا ہو، حائضہ عورت. زن معتادہ جب اس فعل سے لذت بردار ہوگی تو

اسکی تاثیر لڑکے میں سرایت کرےگی. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۸۲). معتادہ کا موافق عادت کے طہر ہوگا اور اختلاف ہے طہر کے اندازے میں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۷۵). [معتاد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُعتَبَر (ضم م، سک ع، فت ت، ب) (الف) صف.

۱. اعتبار کیا گیا، قابل اعتماد، بھروسے کا؛ (مجازاً) راز کے کام کرنے والا شخص. دریا خاں و سارنگ خاں ..... حاکم کے معتبر غلاموں میں تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۱).

ہر بوالہوس ہے معتبر و باوفا یہاں ہر راہزن ہے راہبر و میر کارواں
(۱۹۸۹، اس شہر خرابی میں، ۳۲). ۲. لائق احترام، معزز، بلند مرتبہ. حسینی شاہ باز محرم راز، جو کوں ولی اکبر کہتے جو کوں سب ولیاں میں معتبر کہتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۰۸). ایک امیر معتبر، جہاں دیدہ، کار آزمودہ کو اور اس تاجر کو میری رکاب میں تعینات کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۶). اس بات کے کہہ دینے سے کہ راوی اس کے معتبر ہیں کوئی طمانیت اور یقین نہیں ہو سکتا. (؟، مضامین سرسید، ۳۷؟). ۳. بلند مرتبہ.

سلام اُن پر نہیں عالم میں جن سا معتبر وہی وہ ہیں خدا کے بعد، قصہ مختصر
(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۱۱۴). ۳. (i) (مجازاً) مستحسن، پسندیدہ، لائق تعریف.

مجھ سوں مت کہہ لباس کی کچھ بات معتبر نئیں ہے عاشقی میں لباس
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۵). (ii) (کنایۃً) ارفع، بلند، وقیع (کسی کام کے لیے مستعمل). بعد الحاق ان کے والد اور چچا دونوں انگریزوں کی ملازمت میں اعلیٰ اور معتبر خدمات پر سرفراز ہوئے. (۱۹۱۲، چند ہمعصر، ۶۸). ۵. (کنایۃً) سچا، درست، ٹھیک؛ مستند. چپ نہیں رہیا، کیا کہ میں حکیم ہوں، بہوت معتبر ہوں. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۰). بسند معتبر، حضرت امام رضا علیہ السلام منقول ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶).

نشانی قیامت ستوں معتبر رہے تین دن رات ہوتا نہ فجر
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۵۵). ہر وصیت کے واسطے حکایت معتبر اول اور داستان بہتر مقرر ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۰).

جو روایت اس میں ہے وہ معتبر اس سبب سے لازم التعظیم ہے
(۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۰). معتبر روایتوں سے یہاں تک ثابت ہے کہ آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ دوڑ کے کھیل میں شریک ہوتے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۸۷). اکثر ایسا ہوتا ہے کہ خبر کا معتبر ذریعہ خود چل کر اس کے پاس آ جاتا ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۰۲). غالب کی بات ان کے عہد میں نہ سہی ان کے بعد بہت معتبر اور قابل توجہ ٹھہری ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۷۵). (ب) امذ. مستند راوی.

کسو معتبر سے روایت ہے اک کہ درویش سے یہ حکایت ہے اک
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۶۳). [ع: (ع ب ر)].

... جاننا محاورہ.

درست سمجھنا، صحیح سمجھنا؛ قابل اعتبار جاننا. "لو عاش ابراہیم لکان نبیا" اس حدیث کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے، تو وہی اسے معتبر نہیں جانتا. (۱۹۳۵، اقبال نامہ، ۱: ۱۹۳). ہمارے عزیز دوست ..... نے کب ہمیں معتبر جانا! (۱۹۸۹، نگری نگری پھرا مسافر، ۱۹۵).

مُعتَبَرَہ (ضم م، سک ع، فت ت، ب، ر) صف.

معتبر، قابل اعتبار؛ درست، مستند. بہت کتب معتبرہ میں مسلم کبکار سے روایت ہے کہ میں ایک دن ابن زیاد ملعون کے گھر کچھ کام میں تھا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۹).

راوی کتب معتبرہ میں ہے یہ لکھا   اک روز تھے زیب سر منبر شہ والا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳۰ : ۵). اختلاف مطالع کا اعتبار نہیں مشرق سے گواہی یا خبر معتبرہ چاند کی اگر مغرب میں پہنچے تو مغرب والے اس پر اعتبار کریں اور روزہ رکھیں. (۱۹۰۲، رسالہ اعلان الحق از ابوالکلام آزاد (ارمغان آزاد، ۱۵۳)). [معتبر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُعتَبَری (ضم ج م، سک ع، فت ت، ب) امث.

۱. قابل اعتبار ہونا، اعتبار، ساکھ، نیک نامی.

محتسب دختر رز ہم سے جو تو آج ملائے   بزم مستاں میں تری معتبری رہتی ہے

(۱۷۹۲، محب دہلوی، د، ۳۶۰). یہ بات سنتے ہی وہ نکلا اور اس سے اس کو اپنی معتبری پر چھڑوا دیا. (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۱۱۵). شہادت لینے سے پہلے گواہ کی معتبری دیکھ لی جاتی تھی. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۲۲۵). سپا کو گھوڑے پر خوراک کی اتنی جستجو نہیں ہوتی تھی جتنی اپنی معتبری جتانے کی. (۱۹۸۹، نگاریات، ۹۲). ۲. درست ہونا، سچائی، صداقت، ثقاہت. کسی امتحان کی معتبری کا اشارہ اس طرف ہوتا ہے کہ معمولوں کا وہی امتحان دوبارہ لیا جاتا ہے تو ان کے حاصل کردہ نمبروں میں استقلال پایا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۴۴۲). ۳. شرافت؛ بھلا مانس ہونا (پلیٹس). [معتبر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُعتَبَرِیَت (ضم ج م، سک ع، فت ت، ب، کس ج ر، فت ی) امث.

معتبر ہونے کی حالت، اعتبار، ساکھ؛ ثقاہت. پاکستان مغرب کا واحد غیر یورپی اتحادی ہے اور اسے ان حالات میں اپنی معتبریت اور استواریت کا مثبت ثبوت فراہم کرنا چاہیے. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۲۱۲). [معتبر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُعتَبَرِین (ضم ج م، سک ع، فت ت، ب، ی مج) امذ؛ ج.

معتبر (رک) کی جمع، لائق احترام؛ (مجازاً) بزرگ لوگ. خواص دریا نشین نے جواب دیا کہ ایسی چیزیں معتبرین کے پاس ہوتی ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۳۱). بڑے بوڑھے جنہیں آجکل کی زبان میں معتبرین کہتے ہیں اکٹھے ہوگئے اور صلح صفائی کرادی. (۱۹۷۶، بلوچستان (ماضی، حال، مستقبل)، ۱۷۳). [معتبر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُعتَد (ضم ج م، سک ع، فت ت) صف.

گنا گیا، شمار کیا ہوا، حساب کیا گیا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع : (ع د د)].

--- بِہ (---فت نیز کس ج ب) صف.

۱. جس کو شمار میں لایا گیا، تعداد یا مقدار میں زیادہ؛ (مجازاً) بے شمار، ان گنت. وہاں کے معتد بہ لوگوں نے عیسوی مذہب قبول کر لیا تھا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۳۲). ان کے اردو دیوان میں غزل کے سوا کوئی صنف بقدر معتد بہ نہیں پائی جاتی. (۱۸۹۷، یادگار غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۳۶)). معاشرت اور علمی حالت کے متعلق معتد بہ واقعات ہیں. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۲۲۰). ۲. معقول، مناسب، کافی، بہت سا. علماء محققین اسلام نے بہت سے طریقے اختیار کئے ہیں جن کے وسیلہ سے وہ اس مخلوط مادہ سے معتد بہ فائدہ اٹھاتے ہیں مگر یورپ کے مصنفین اس سے محروم ہیں. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۳۷). رفتہ رفتہ ایک معتد بہ گروہ مسلمانوں میں ..... پیدا ہو گیا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۱۶۸). حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد الحرام میں ایک معتد بہ اضافہ کیا. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۳۰). کتاب کی ضخامت میں معتد بہ اضافے کے بغیر یہ ممکن نہ تھا ورنہ پھر بہت سے شعراء کا کلام شامل ہونے سے رہ جاتا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، جون، ۳۵). ۳. معتبر، قابل اعتماد، معتمد (پلیٹس؛ جامع اللغات). [معتد + بہ (رک)].

--- بِہ تَعْداد (---فت نیز کس ج ب، فت ت، سک ع) امث.

زیادہ تعداد، کافی یا کثیر تعداد. اکبر، جہانگیر اور شاہ جہاں کے عہد میں وسط ایشیا، ایران و توران کے علاقوں سے ہر قسم کے افراد مسلسل برصغیر میں وارد ہوتے رہے ان افراد کی ایک معتد بہ تعداد معاشرے کے اونچے طبقے سے تعلق رکھتی تھی. (۱۹۸۹، غالب آشفتہ نوا، ۱۹۴). [معتد بہ + تعداد (رک)].

--- بِہ حِصَّہ (---کس ج ب، ح، شد ص بفت) امذ.

بڑا حصہ، کافی جزو، وافر، جزو. خاندانی پنشن کا مقدمہ غالب کی زندگی کا ایک بہت بڑا واقعہ ہے اور امید وبیم کا ایک ایسا سلسلہ کہ جس نے غالب کی شاعری کے ایک معتد بہ حصے کو براہ راست متاثر کیا ہے. (۱۹۸۹، غالب آشفتہ نوا، ۸۸). [معتد بہ + حصہ (رک)].

--- بِہ وَقت (---کس ج ب، فت و، سک ق) امذ.

کافی وقت، مناسب یا زیادہ وقت. اس پر کارروائی کرنے میں معتد بہ وقت صرف کرتا ہوں. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۹ دسمبر، ۳). [معتد بہ + وقت (رک)].

--- بِہا (---کس ب) صف.

معتد بہ، معقول، بہت سا. لہٰذا تو اس کام کو کہا جاتا جس میں کوئی دینی و دنیوی فائدہ معتد بہا نہ ہو. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷ : ۲۲). [معتد + بہا (رک)].

مُعتَدِل (ضم ج م، سک ع، فت ت، کس د) صف.

۱. (i) (لفظاً) سیدھا، مستقیم؛ (مجازاً) اعتدال والا، درمیانی درجہ کا، پرسکون، ٹھہرا ہوا. موجیں بپھری ہوئی ہوں یا معتدل ہوں ان کو قدرتی طور پر ساحل کی طرف جاتا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۱). (ii) (مجازاً) موافق، نہ گرم نہ سرد؛ خوشگوار.

تھیں صاف پانی اوپر آسمان   برستا ہوا معتدل درمیاں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۵۱).

تو بس باغ کی معتدل ہے ہوا   ادب سے رکھے ہے قدم کو صبا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۸۶).

واہ وا کیا معتدل ہے باغ عالم میں ہوا
مثل نبض صاحب صحت ہے ہر موج صبا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۸). اچھا معتدل موسم تھا، نہ بہت گرمی نہ بہت سردی. (۱۸۹۱، ایامی، ۱۷۴). اس نے اس بحث کو ایک بڑے معتدل، خوشگوار اور مثبت انداز میں ..... جاری و ساری رکھا. (۱۹۷۵، پردۂ سخن، ۱۵). (iii) درمیانہ، اوسط عرض و طول والا.

مصرعے ہیں صورت قد محبوب معتدل   رنگینیوں سے شاخ گل تر ہے منفعل

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵ : ۶۷). ۲. معیار و مقدار میں اوسط درجے کا، معمولی (پلیٹس). ۳. مساوی المزاج، جس میں افراط و تفریط نہ ہو، اعتدال پسند، محتاط. اس گروہ معتدل کا ایک فریق ..... بہت ہی ضعیف تھا. (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس، ۱۸۷). ندوہ ..... مذہبی دارالعلوموں کے درمیان ایک معتدل مکتب فکر سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۶۳). یہ ایک متوازن اور معتدل قسم کا لب ولہجہ ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، نومبر، ۷۴).

۴. قابل برداشت ، جو سہا جا سکے . بچے کے لیے صحت مند جذباتی فضا معتدل ہونی چاہیے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۲۰۹) . ۵. ایک ہی قاعدے یا اصول کے مطابق ، یکساں . سرکار نے اپنے ماتحت عہدہ داروں پر اس سے زیادہ اعتماد کیا ہے جس قدر کہ درحقیقت معتدل طور سے کرنا چاہیے تھا . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۱۳۱) . ۶. مقدار میں برابر ، ہم وزن . لفظ معتدل "عدل فی القسمہ" سے نکلا ہے ، تعادل سے نہیں . (۱۹۲۹ ، افادۂ کبیر (مجمل) ، ۲۲) . دراز مساوی تھا ۲۳ طسوج کا اور ایک طسوج آٹھ جو معتدل کا . (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۳۰۳) . [ع : (ع د ل)] .

--- الشُّرْب (--- ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، سک ر) صف .
اعتدال سے پینے والا ، کم کم شراب پینے والا . بارہ آدمیوں نے متوفی کے معتدل الشرب ہونے کی گواہی دی . (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۰۷) . [معتدل + رک : ال (۱) + شرب (رک)] .

--- القِوام (--- ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس ق) صف .
وہ (چیز) جس میں چاشنی کی مقدار مناسب ہو . جس کی گود میں لڑکا ہو ..... ایسی عورت کا دودھ معتدل القوام ، پختہ اور کم فضلات والا ہوتا ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۸۶) . [معتدل + رک : ال (۱) + قوام (رک)] .

--- المِزاج (--- ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس م) صف .
جس کا مزاج اعتدال پر ہو ، جس کے مزاج میں سردی گرمی وغیرہ اوسط درجہ کی ہو ، متلون المزاج کے مقابل . تمام حکمائے یونان اور فلاسفۂ اسلام اس پر متفق ہیں کہ معتدل المزاج حقیقی کا وجود خارج میں ممکن نہیں . (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۳۵) . [معتدل + رک : ال (۱) + مزاج (رک)] .

--- النَّہار (--- ضم ل ، غم ال ، شد ن بفت) صف .
(جغرافیہ) دن کو مساوی بانٹنے والا ؛ دن کے وسط میں واقع (نقطہ وغیرہ) . جولین جنتری کی ابتدا کے بعد سے نقطہ ہائے خط سرطان اور نقطہ ہائے معتدل النہار میں انحطاط ہو چکا ہے . (۱۹۲۳ ، مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۳۲۳) . [معتدل + رک : ال (۱) + نہار (رک)] .

--- بِالفَرْض (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ر) صف .
(طب) معتدل طبی ، معتدل فرضی (مخزن الجواہر) . [معتدل + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + فرض (رک)] .

--- حَقِیقی کس صف (--- فت ح ، ی مع) صف .
(طب) جس میں کیفیات متضادہ باہم برابر ہوں (مخزن الجواہر) . [معتدل + حقیقی (رک)] .

--- طِبّی کس صف (--- کس ط ، شد ب) صف .
(طب) وہ (مزاج) جس میں عناصر اربعہ باعتبار کمیت و کیفیت حسب ضرورت طبعی ممزوج ہوں ، فرضی معتدل (مخزن الجواہر) . [معتدل + طبی (رک)] .

--- مِزاج (--- کس م) صف .
جس کے مزاج میں سردی گرمی درمیانہ درجے کی ہو ؛ (مجازاً) اعتدال پسند ، محتاط . کئی معتدل مزاج سیاہ فام انتہا پسند سیاہ فاموں کا نشانہ بنے ہیں . (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۲۲۹) . ایوب خان فرض شناس اور معتدل مزاج تھے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۷) . [معتدل + مزاج (رک)] .

--- مِزاجی (--- کس م) امث .
معتدل مزاج ہونے کی حالت ، اعتدال پسندی . احمد عباس ... نے بے حد معتدل مزاجی سے کام لیا . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۳۶۶) . [معتدل مزاج + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نَبات (--- فت ن) امذ .
(نباتیات) آبی پودے اور خشک پودے کا درمیانی پودا جو ایسی زمین میں اگتا ہے جس میں اوسط مقدار کی نمی ہو ، میان پودا (Mesophyte) . سایہ پسند پودوں میں گھنے جنگلوں میں پائے جانے والے معتدل نبات اور زیر آب پودے شامل ہیں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۲ : ۸۰۱) . [معتدل + نبات (رک)] .

--- نَبْضَہ (--- فت ن ، سک ب ، فت ض) صف .
(طب) وہ (مریض) جس کی نبض اعتدال پر ہو نہ تیز نہ دھیمی . اس تصنیف کی صورت یہ ہوتی کہ معتدل نبضہ کا ایک خط کھینچتے ، پھر ..... تقسیم کر دیتے ہیں . (۱۹۶۰ ، وقائع عبدالقادر خانی) ، علم و عمل ، ۱ : ۳۰۰) . [معتدل + نبض (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
اوسط درجے پر ہونا ، موافق ہونا ، اعتدال پر ہونا . اچھا معتدل موسم تھا نہ بہت گرمی نہ بہت سردی . (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۱۴۷) . کلنگ کی آب و ہوا عام طور پر معتدل ہے . (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۷ : ۱۱۳) .

مُعْتَدِلائی (ضم مج م ، سک ع ، فت ت ، کس مج نیز سک د) صف .
(جغرافیہ) جس میں نہ بہت سردی ہو نہ بہت گرمی ، موافق موسم والا (جنگل ، منطقہ وغیرہ) . معتدلائی جنگلات حارائی جنگلات کی مانند زیادہ اقسام کا مواد فراہم کرتے ہیں . (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۳۵) . [معتدل (رک) + ائی ، لاحقۂ نسبت] .

--- خِطّہ (--- کس خ ، شد ط بفت) امذ .
معتدل آب و ہوا کا علاقہ . یہ پودے عموماً معتدلائی خطوں میں پائے جاتے ہیں . (۱۹۶۸ ، الجی ، ۱۲۹) . [معتدلائی + خطہ (رک)] .

مُعْتَدِلَہ (ضم مج م ، سک ع ، فت ت ، کس مج د ، فت ل) صف .
۱. درمیانہ (جامع اللغات) . ۲. (جغرافیہ) وہ (منطقہ) جہاں نہ سردی زیادہ ہوتی ہے نہ گرمی . منطقۂ محرقہ اور معتدلہ اور مبردہ ..... وغیرہ ان کی دریافت میں آئی . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۹) . منطقۂ معتدلہ اور منطقۂ حارہ کی ساری زراعتی پیداواروں کی زراعت کے لیے کوئی نہ کوئی زمین اور آب و ہوا ہندوستان میں مل جاتی ہے . (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۱۳۸) . ۳. (حیاتیات) اعتدال پسند (خصوصاً کھانے پینے میں) . وہ جراثیم خور جو سالمونیلا پر اثر انداز ہوتے ہیں معتدلہ کہے جاتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۵۳) . [معتدل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُعْتَدَّہ (ضم مج م ، سک ع ، فت ت ، د) صف ؛ امث .
جو عدت میں ہو ؛ عدت والی عورت . یہ آیت نازل ہوئی ان عورتوں میں جو معتدہ ہیں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۹۱) . کھانا کپڑا منکوحہ اور معتدہ کو تو دینا زوج کو ہر حال میں لازم ہے . (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن مولانا محمود الحسن ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۶۲) . معتدہ عورتوں کو ان کے گھروں سے نکالنا حرام ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۴۸۰) . [معتد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--- بائِن کس مف (--- کس ء) امث.
(فقہ) مطلقہ جو عدت میں ہو. امام شافعیؒ کے نزدیک سوگ نہیں ہے معتدۂ بائن پر. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۸۳). [معتدہ + بائن (رک)].

--- طَلاق کس اضا (--- فت ط) حف : امث.
(فقہ) عورت جو طلاق کی وجہ سے عدت میں ہو. زوجہ کے معتدۂ طلاق یا وفات ہونے کی صورت میں اس نے انقضاءِ عدت کا اقرار نہ کیا ہو. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۸۵۰). [معتدہ + طلاق (رک)].

--- غَیر کس صف (--- ی لین) امث.
(فقہ) عورت جو عدت میں ہو. معتدۂ غیر سے دورانِ عدت نکاح باطل ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۳۹). [معتدہ + غیر (رک)].

--- وَفات کس اضا (--- فت و) حف : امث.
(فقہ) عورت جو شوہر کی وفات کی وجہ سے عدت میں ہو. معتدہ عورت خواہ معتدۂ طلاق ہو یا معتدۂ وفات ..... بچے کا نسب اس کے باپ سے (بصورت انکار) ..... ثابت ہوتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۸۷۰). [معتدہ + وفات (رک)].

مُعْتَدی (ضم م، سک ع، فت ت) صف.
حد سے تجاوز کرنے والا ؛ (مجازاً) غاصب. عمرو بن سعید اوس پر معتدی یعنی حد سے بڑھنے والا اور اوس کو غصب کرنے والا ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۲۶). [معتد (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مُعْتَذِر (ضم م، سک ع، فت ت، کس ذ) صف.
عذر کرنے والا، معذرت خواہ. آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے معتذر ہوئے. (۱۹۹۳، کمالین، ۳: ۹). [ع : (ع ذ ر)].

مُعْتَرِض (ضم م، سک ع، فت ت، کس ر) صف.
۱. اعتراض کرنے والا، روک ٹوک کرنے والا، مزاحم ؛ (مجازاً) گرفت کرنے والا، زبان پکڑنے والا.

کلام معترض کی جاتحن میں ہم نہیں رکھتے   گیا محروم ہو کر جب کوئی یاں نکتہ چیں آیا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۸۹). ان جھنڈوں کو اپنے ہاتھ سے پھینک دو جن پر قوم معترض ہے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۵: ۳۹). میں بڑی خاموشی سے نقادانہ نظر ڈالتی ہوں ..... کسی پر معترض تو نہیں ہوتی، نہ یہ میرا حق ہے. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۲۰۲). ۲. جو عبارت کے بیچ میں داخل کیا جائے، جو بات کاٹ کر کہا جائے (جملے کے لیے مستعمل). اس جملے کو معترض لانے میں نہایت حسن ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۶۰۷). ۳. رات کا ایک حصہ یا ساعت. رات کی ساعات یہ ہیں، شاید پھر غسق ..... پھر معترض پھر اسفار. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۱: ۵۷۸). [ع : (ع ر ض)].

--- عَلَیہ (--- فت ع، ی لین) صف.
جس پر اعتراض وارد ہو. اگر کوئی ایسے حروف کے سقوط پر از روئے جواز اشعار مندرجۂ صدر کو مثلاً صرف کرے تو معترض نہ ہوں گے کیونکہ یہ سب معترض علیہ ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۷۳). حافظ کا مصرع دوم معترض علیہ ہے. (۱۹۴۳، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸: ۳۱۱). [معترض + علی (حرف جار + ہ (ضمیر))].

--- ہونا ف مر : محاورہ.
اعتراض کرنا، روکنا، سدِّ راہ ہونا، مزاحمت کرنا. بھلا چاہتا ہے تو اس نازنین کے احوال کا معترض نہ ہو. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۲۳۱). ہمارا دنیا کی بے ثباتی پر معترض ہونا ..... وقعت نہیں رکھتا. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۰۴). جو اس طرز خیال کے عادی نہیں ہیں اس پر معترض ہوں گے. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۸۲). یگانہ ان تمام رسوم و قیود پر معترض ہوئے، جنہوں نے لکھنؤ کی غزل کو تقلید کی زنجیروں میں جکڑ رکھا تھا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اپریل، ۷).

مُعْتَرِضانَہ (ضم م، سک ع، فت ت، کس ر، فت ن) صف ؛ م ف.
اعتراض پر مبنی، شکایت والا، مزاحمانہ. الگو بغلیں جھانکنے لگے، وہ اس جھمیلے میں نہیں پھنسنا چاہتے تھے، معترضانہ انداز سے کہا ..... میری اور جمن کی گاڑھی دوستی ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۳۹). پڑھے لکھے طبقے کی معترضانہ رائے عوام کے سامنے موجود ہو اور مقننہ ان کے دباؤ سے بھی ڈرے. (۱۹۷۷، دعا کر چلے، ۲۱۰). [معترض (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُعْتَرِضَہ (ضم م، سک ع، فت ت، کس ر، فت ض) صف.
اعتراض والا ؛ (قواعد) وہ (جملہ) جو بیچ میں داخل کر دیا جائے یا جو بات کاٹ کر کہی جائے. صرف یہی جملۂ معترضہ اس روایت کے موضوع ہونے کے لئے ایک محکم اندرونی شہادت ہے. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۵۷). خیر یہ تو ایک طویل جملۂ معترضہ تھا. (۱۹۸۶، دریا کے سنگ، ۲۰۱). [معترض (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُعْتَرِضِین (ضم م، سک ع، فت ت، کس ر، ی مع) امذ ؛ ج.
معترض (رک) کی جمع، اعتراض کرنے والے لوگ. معترضین یہ سمجھتے ہیں کہ قدیم مالس بھی آج کے مالس کے ہو بہو مماثل تھا. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۹۷). اقبال کے معترضین میں کچھ ترقی پسند زعمائے ادب کے نام بھی آتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۴۸). [معترض (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُعْتَرِف (ضم م، سک ع، فت ت، کس ر) صف.
۱. اعتراف کرنے والا، اقرار کرنے والا.

تو جرم بخش ہے میری خطا کو بخشے گا   کریم بخشتے ہیں ہو جو معترف بیٹھا

(۱۸۷۹، جیش (آغا جان)، د، ۸۰).

میں خود ہی اپنے جرم کا ہوتا ہوں معترف
ناحق وہ کر رہے ہیں مرے جرم کی تلاش

(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۷۳). ۲. خاطر میں لانے، پسند کرنے والا. تمہاری عقل مندی کی میں پہلے بھی معترف تھی. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۲۷). ۳. ماننے والا، تسلیم کرنے والا، قائل.

صلاحِ شیخ کے گر معترف ہوں عاصی شہر
پہ ہم تو جانتے ہیں جیسی کہ پارسائی ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۸۱). میں اپنے دل کے کہنے پر چلتا تو بے ساختہ چلا اٹھتا کہ "میں بھی فدا کا معترف ہوں". (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۲۷).

معترف آپ کی جانسوزی کا اک ایک نفس
وہ عجم ہو کہ عرب خطۂ ابن اسعد

(۱۹۹۳، بسا طِ کرب، ۱۳۲). [ع : (ع ر ف)].

... پانا ف مر ؛ محاورہ.
مدح و تعریف کرنے والا پانا ، پسند کرنے والا دیکھنا . میں نے بہت سے اہل علم کو ان کا مداح اور معترف پایا . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۴۵۰).

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.
ماننا ، اقبال کرنا ، اقرار کرنا ، قائل ہونا . جن سے ہمیشہ اطاعت کیشی اور وفاداری کا اظہار ہوتا تھا اور جو تاریخ میں دیکھ دیکھ کے اور بزرگوں سے سن سن کے اس امر کے معترف ہو چکے تھے . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۰۱) . جو حضرات سید صاحب سے ملے اور ان کے حیرت انگیز حالات اور کمالات سے مطلع ہوئے انہوں نے معترف ہو کر سید صاحب کی مدح میں دریا بہانا اپنا فرض سمجھا . (۱۹۷۶ ، شاد عظیم آبادی ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۹۸) . افکار ... کا جائزہ پڑھ کر محمد احمد سبزواری کی باریک بینی کا معترف ہونا پڑتا ہے . (۱۹۹۶ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۸۱).

مُعْتَرِفِین (ضم ع م ، سک ع ، فت ت ، کس ع ر ، ی مع) امذ ؛ ج.
معترف (رک) کی جمع ، ماننے والے لوگ ، پسند کرنے یا تعریف و مدح کرنے والے . یہ لوگ یعنی اقبال کی شاعری کے گرویدہ اور معترفین سر دھننا شروع کر دیتے ہیں . (۱۹۹۵ ، فاران ، کراچی ، اپریل ، ۲۸) . [معترف (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مُعْتَزِل (ضم ع م ، سک ع ، فت ت ، کس ز) صف.
۱. جدا ہونے والا ، یکسو ہونے والا ، الگ ہو کر بیٹھنے والا ؛ (مجازاً) عزلت نشیں ، گوشہ گیر . حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال مکہ سے تین میل کے فاصلہ حراء کے پہاڑ میں معتزل ہوا کرتے تھے . (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۹۳) . ۲. معتزلہ فرقے کا ماننے والا ، عقلیت پسند.

جو کافر شرک مانتے رافضی ۔۔۔ ہبر خارجی معتزل مارتی

(۱۷۹۹ ، آخر گشت ، ۵۰) . [ع : (ع ز ل)].

مُعْتَزِلائی (ضم ع م ، سک ع ، فت ت ، کس ز) صف.
عقلیت پسندی . علم و فکر کی برتری کے اظہار کے باب میں تو وہ (حالی صاحب) واضح طور پر کہیں کہیں معتزلائی فکر کے بہت قریب ہو گئے ہیں . (۱۹۹۸ ، ارمغان حالی ، ۱۱۶) . [معتزلہ (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مُعْتَزِلَہ (ضم ع م ، سک ع ، فت ت ، کس ع ز ، فت ل) (الف) امذ.
ایک عقلیت پسند فرقہ جس کا بانی ایک ایرانی نژاد واصل بن عطا شاگرد خواجہ حسن بصری تھا ، اس کے نزدیک قرآن مخلوق ہے ، توحید عقلاً معلوم ہو سکتی ہے ، گناہ کبیرہ کا مرتکب کافر نہیں وغیرہ وغیرہ ، مامون الرشید کے عہد میں یہ سرکاری مذہب بن گیا تھا.

یہ معتزلہ کہتے ہیں احمق نادان ۔۔۔ حادث ہے روح اور حادث قرآن

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۵۹) . انھوں نے اکثر اصولی مسائل میں معتزلہ کی پیروی کی ہے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۳۶) . یعنی سنی ، شیعہ ، معتزلہ ، باطنیہ ، ان میں سے دو آخر الذکر آج بالکل معدوم ہیں . (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵۰۵) . امت مسلمہ میں پانچ بڑے فرقے ہوتے ہیں : سنی ، خوارج ، شیعہ ، معتزلہ اور باطنیہ . (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۲ : ۶۳) . (ب) صف . عقلیت پسند نیز فرقۂ معتزلہ کا . نگار نے تہذیب الاخلاق کی معتزلہ روایت اور آزاد خیالی کی لے کو آگے بڑھایا . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۲۰۳) . معتزلہ طریقے کے مطابق آیات کی نئی تاویل و تشریح کرنے کی کوشش کی . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۵۲) . [معتزل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُعْتَزِلی (ضم ع م ، سک ع ، فت ت ، کس ع ز) (الف) صف.
معتزلہ (رک) سے منسوب ، معتزلہ فرقے کا . معتزلی علما اس پر قائم ہیں کہ شیطان انسان پر سوائے تحریک ذہنی کے اور کوئی اثر نہیں رکھتا . (۱۹۵۸ ، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں ، ۱۹۴) . یہی معتزلی عقلیت ہے ، جو صدیوں بعد یورپ میں لادینی عقلیت کی شکل میں دوبارہ نمودار ہوئی . (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۲ : ۶۳) . (ب) امذ . رک : معتزلہ ، ایک فرقہ نیز اس کا پیرو . مسلمانوں میں شیعہ ، سنی ، ... معتزلی ، اشعری وغیرہ کتنے ہی فرقے ہوتے ہیں کہ سب کے دین و مذہب مختلف . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۶۳) . یوں لفظ کافر ایک تحقیر کا کلمہ ہو گیا ، ... سنیوں کے لیے ناصبی اور خارجی یا مسلمانوں کے ایک گروہ خاص کے لیے معتزلی . (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۱۹۳) . اس وقت قدری ، جبری ، معتزلی ، جہمی وغیرہ وغیرہ ... بے شمار فرقے تھے . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۴۰) . جہمی یہ پوچھتی بھی نہ تھیں کہ ... معتزلی کون کہلاتا ہے اور اپنی اشعریت پر ناز کس کو ہے . (۱۹۵۳ ، محمد علی ، ۱ : ۳۲۵) . [معتزلہ (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مُعْتَزِلِین (ضم ع م ، سک ع ، فت ت ، کس ع ز ، ی مع) امذ ؛ ج.
معتزل (رک) کی جمع ، فرقۂ معتزلہ کے ماننے والے لوگ . صرف معتزلین کے اصول مذہب اور کتابیں کسی قدر محمدہ معلوم ہوتی ہیں . (۱۸۹۸ ، سرسید ، (خطوط) (اردو ادب کی تحریکیں ، ۳۳۱)) . معتزلین کی تیسری نسل دو مکاتب فکر میں تقسیم ہو گئی . (۱۹۷۷ ، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں ، ۵۲) . [معتزل (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مُعْتَصِر (ضم ع م ، سک ع ، فت ت ، کس ص) امذ.
جو اپنے لیے شراب تیار کرے ، شراب کشید کرنے والا . جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب میں دس آدمیوں کو لعنت کی عاصر ... معتصر اس کو یعنی جو اپنے لئے شراب بناوے اور ... اس کو جس کے لئے اٹھائی جاوے . (۱۸۵۵ ، جنان الفردوس ، ۳۲) . [ع : (ع ص ر)].

مُعْتَصَم (ضم ع م ، سک ع ، فت ت ، ص) امذ.
پناہ لینے کی جگہ ، پناہ گاہ ، جائے پناہ . ارباب لغت کا بیان ہے کہ وزر (بالفتح) کے معنی ملجاء اور معتصم (جائے پناہ) اور نیچے اونچے پہاڑ کے ہیں . (۱۹۳۸ ، البرامکہ ، ۱۱۰) . [ع : (ع ص م)].

مُعْتَصِم (ضم ع م ، سک ع ، فت ت ، کس ص) صف.
۱. پناہ مانگنے والا ؛ (مجازاً) بھروسہ رکھنے والا ، سہارا پکڑنے والا ، توکل کرنے والا.

توں ہے سرو ، قامت ترا مستقیم ۔۔۔ ہمن ہات دامن پہ تجھ معتصم

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۲).

صفت ہے عاصم و معصوم و معتصم جس کی ۔۔۔ جو محتشم کہ ہے تمثال احتشام و معصم

(۱۹۶۶ ، محمنا ، ۲۹) . ۲. (مجازاً) خدا کا بندہ ، بندۂ خدا (جامع اللغات) . ۳. (تاریخ) خلیفہ ہارون الرشید کے چوتھے بیٹے اور آٹھویں عباسی خلیفہ معتصم باللہ کا خطاب.

میں تھک گئی ہوں اس اندر کی خانہ جنگی سے
بدن کو "سامرا" آنکھوں کو "معتصم" کر لوں

(۱۹۷۶ ، خوشبو ، ۱۱۸) . [ع : (ع ص م)].

مُعْتَضِد (ضم ع م ، سک ع ، فت ت ، کس ض) صف.
۱. انصاف کی درخواست کرنے والا ، منصفی چاہنے والا ، مدعی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

۲. (فقہ) مدد لینے والا ؛ قوت حاصل کرنے والا . سند میں اوسکی ربیع بن بدر ضعیف ہے لیکن وہ معتضد ہے حدیث عمار کی . (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱ : ۶۰). [ع : (ع ض د)].

--- باللہ (--- کس ب، غم ا، ل، شد ل بفت) صف ؛ امذ.
اللہ سے انصاف چاہنے والا ؛ سولھویں عباسی خلیفہ کا نام (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [معتضد + ب (حرف جار) + اللہ (رک)].

مُعْتَق (ضم نج م، سک ع، فت ت) صف.
آزاد کیا گیا (غلام)، غلامی سے رہائی پانے والا . اگر لفظ صریح ہو تو بغیر نیت کے آزاد ہوگا جیسے کہے تو حر ہے یا معتق ہے یا عتیق ہے یا آزاد کیا میں نے تجکو. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲ : ۹۵). ولا دو قسم کا ہے ایک جو بذریعۂ عتق یعنے آزاد کرنے کے ہو اور ایسی حالت میں معتق کو بوجۂ اعتاق کے حق وراثت حاصل ہوتا ہے. (۱۸۹۲، اصول نظائر شرح محمدی، ۵۸). [ع : (ع ت ق)].

--- علیٰ مال (--- فت ع، امالۂ ی) امذ.
(فقہ) وہ غلام جو آزاد ہو جائے لیکن اس پر قرض واجب الادا ہو . مکاتب آزاد نہیں ہوتا جب تک کہ اوسپر ایک پیسہ بھی باقی رہے ..... برخلاف معتق علی مال کے کہ یہ آزاد ہو جاتا ہے اور قرض اوسپر رہتا ہے جیسے آزاد شخص پر. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲ : ۱۰۰). [معتق + علی (حرف جار) + مال (رک)].

مُعْتِق (ضم نج م، سک ع، کس ت) صف ؛ امذ.
(فقہ) کنیز یا غلام کو آزاد کرنے والا . معتق، یعنی غلام یا کنیز کو آزاد کرنے والا تین شرطوں سے وارث ہوتا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴ : ۴۰). [ع : (ع ت ق)].

مُعْتَقَد (ضم نج م، سک ع، فت ت، ق) صف.
(فقہ) اعتقاد کیا گیا، مانا گیا (جامع اللغات). [ع : (ع ق د)].

مُعْتَقِد (ضم نج م، سک ع، فت ت، کس ق) (الف) صف.
۱. اعتقاد رکھنے والا، ماننے والا، دل سے بھروسا رکھنے والا، قائل.

جس شہر میں بستا ہے توں سب جگ ہے تیرا معتقد
مومن کہیں مکہ ہی کافر کہیں بدوار کا
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۹).

خسرو آفاق ہے وہ بوالحسن — معتقد اس کے ہیں سبھی مرد و زن
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۱).

تو تو ہے فن سخن بیچ مسلم قائم — معتقد کون نہ کوئی ہو تری استادی کا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۰).

ریختہ رتبے کو پہنچایا ہوا اس کا ہے — معتقد کون نہیں میر کی استادی کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۹۰).

جب تک کہ نہ دیکھا تھا قدِ یار کا عالم — میں معتقد فتنۂ محشر نہ ہوا تھا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۲). اسی طرح اس نظام فلسفہ کے معتقدوں کو یہ بات نہ صرف ممکن بلکہ قدرتی معلوم ہوتی ہے کہ کل اثبات کو بغیر کسی تضاد کے ایک ہستی میں جمع کر دیں. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض (ترجمہ)، ۳۳۵). ۲. کسی فرقے یا جماعت کا ماننے والا، عقیدت مند، پیرو . اُن کے اپنے زمانے میں ایک بڑی جماعت ان کی شیدائی اور معتقد تھی. (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵ : ۳۶۴). وہ نیاز صاحب کے معتقد ہوتے ہوئے بھی ان کے مقلد کبھی نہیں رہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتحپوری : حیات و خدمات، ۲ : ۵۷۹). (ب) امذ. (قدیم) اعتقاد. عوام کا معتقد یو ہیں کہ مرید ہوئے تو سب برے فعل سوں تایب ہوتا. (۱۷۴۲، سید محمد شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۲۲). [ع : (ع ق د)].

--- علیہ (--- فت ع، ل) صف.
جس پر اعتقاد ہو، جس پر بھروسا کیا جائے. کوئی نئے معتقد علیہ صحیح نہیں ہے اگر وہ کسی قسم سے اخلاق کے خلاف یا اس کی خراب کرنے والی ہے. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۴۳). جب کوئی بات کسی بزرگ یا معتقد علیہ سے سن لیتے ہیں تو اسکی لم اور علت سے بحث نہیں کرتے. (۱۹۰۴، علم الکلام، ۱ : ۱۳). [معتقد + علیہ (حرف جار)].

--- فیہ (--- ی مع) امذ.
جس سے عقیدت ہو ؛ جس سے ارادت رکھی جائے ؛ مراد : مرشد، پیشوا . اہل مذاہب جو صرف اپنے معتقد فیہ کی پیروی ہی کو راہ راست سمجھتے ہیں ..... وہ بھی اپنے آپ کو راہ راست پر ہونے کا یقین نہیں کر سکتے. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۳۰۳). [معتقد + فیہ (حرف جار)].

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
ایمان لانا، بھروسہ کرنا، کسی کو ماننا ؛ عقیدت مند ہونا ؛ پیروی کرنا . ہر معجزہ کے بعد حاضرین کی دو جماعتیں ہو جاتی تھیں، ایک تو ان کی معتقد ہو جاتی تھی، اور یقین کرتی تھی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۲۱۷). میری کیا حیثیت کہ صدر میرے معتقد ہوں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۴۱۵). فارسی روایت کو دیکھ کر عہد محمد شاہی کے شعرا ولی کے معتقد ہوئے. (۱۹۸۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵۹).

مُعْتَقَدات (ضم نج م، سک ع، فت ت، ق) امذ ؛ ج.
عقائد ؛ عقیدتیں . غرض یہ بات ان لوگوں کے معتقدات میں تو ضرور ہوگی جو مبتلا کو پال رہے تھے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۱). خواجہ کی پرائیویٹ شخصیت یا اُن کے معتقدات سے سروکار نہ تھا. (۱۹۱۹، اقبال نامہ، ۱ : ۵۲). کچھ لوگ ان کے مذہبی افکار و خیالات کے قدردان ہیں اور کچھ ان کے ادبی معتقدات و نظریات کے مداح. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مئی، ۶۳). [معتقد (رک) کی جمع].

مُعْتَقَداتی (ضم نج م، سک ع، فت ت، ق) صف.
معتقدات (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ عقائد والا، عقیدتوں کا، عقیدتی . مرثیہ اپنے معتقداتی فکری سرچشمہ سے منسلک رہتے ہوئے بھی بڑی حد تک تہذیبی ماہیت میں ڈھل جاتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۳۹). [معتقدات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُعْتَقِدانہ (ضم نج م، سک ع، فت ت، کس ق، فت ن) صف ؛ م ف.
عقیدت مندانہ، اعتقاد پر مبنی، عقیدت سے، عقیدتی . شیخ عطار نہایت پر جوش اور معتقدانہ الفاظ میں ..... ان کا ذکر کرتے ہیں. (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵ : ۳۳۵). نپولین اعظم ..... انگریزی میں ایبٹ نے معتقدانہ سوانح عمری لکھی ہے. (۱۹۸۷، پنجاہ سالہ تاریخ انجمن ترقی اردو، ۴۴). [معتقد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُعْتَقِدہ (ضم نج م، سک ع، فت ت، ق، د) صف.
عقیدہ، اعتقاد (علمی اردو لغت). [معتقد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُعْتَقِدِین (ضم ج م، سک ع، فت ت، کس ق، ی مع) امذ، ج.
عقیدت مند لوگ، بہت سے معتقد؛ پیروکار۔ عقیدت اور مرعیت معتقدین کے سامنے اسے اور زیادہ شان و شوکت کے ساتھ پیش کرتی تھی۔ (۱۹۰۷ء، شوقین ملکہ، ۹۸)۔ ان کی اثر انگیزی ان کے معتقدین کی ایک بڑی تعداد کو ان کے پاس کھینچ کر لاتی۔ (۱۹۸۷ء، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۱۳۹)۔ [معتقد (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مُعْتَقَه (ضم ج م، سک ع، فت ت، ق) صف مث؛ امث.
معتق (رک) کی تانیث، آزاد کی گئی؛ (مجازاً) لونڈی، کنیز۔ یہ سمیہ دختر حباب معتقہ ابو حذیفہ تھیں۔ (۱۸۷۵ء، احوال الانبیا، ۲: ۳۳۳)۔ حضرت حمزہؓ کی بیٹی کی ایک معتقہ مرگئی اور ایک بیٹی چھوڑ گئی سو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آدھا مال اوس کی بیٹی کو دلایا اور آدھا حضرت امیر حمزہؓ کی بیٹی کو۔ (۱۸۶۷ء، نور الہدایہ، ۳: ۲۴)۔ [معتق (رک) + ہ، لاحقۂ صفت تانیث]۔

مُعْتَکِس (ضم ج م، سک ع، فت ت، کس ک) صف.
اُلٹا، اوندھا، مقلوب (جامع اللغات)۔ [ع: (ع ک س)]۔

مُعْتَکَف (ضم ج م، سک ع، فت ت، ک) صف؛ امث.
وہ جگہ جہاں اعتکاف کیا جائے، عزلت نشینی کی جگہ۔ جیسے ہی آپ ﷺ اپنے معتکف میں لوٹ کر گئے آسمان پر ابر آ گیا۔ (۱۹۰۶ء، صحیح بخاری (ترجمہ)، ۱: ۲۵۴)۔ [ع: (ع ک ف)]۔

مُعْتَکِف (ضم م، سک ع، فت ت، کس ک) صف امذ.
۱. (i) اعتکاف کرنے والا، خصوصاً ماہِ رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد کے کسی گوشے میں عبادت کے لیے اعتکاف میں بیٹھنے والا۔

مجھے دس روز آخر کے ہیں متصف ۔۔۔ توں اس بیچ آ بیٹ (بیٹھ) ہو معتکف

(۱۶۸۸ء، ہدایات ہندی، ۱۸۲)۔ معتکف کو جمعہ کی نماز کے لیے مسجد جامع میں جانا جائز ہے مگر سنتیں پڑھنے سے زیادہ نہ ٹھیرے۔ (۱۸۵۵ء، الدر الفرید فی مسائل الصیام والقیام والعید، ۹)۔
(ii) مزار یا مسجد وغیرہ میں بیٹھنے اور وہاں سے نہ نکلنے والا۔

تو کعبۂ دل میں معتکف رہ غمگیں ۔۔۔ تا اوس کا مشاہدہ ہو حاصل بہ دوام

(۱۸۳۹ء، مکاشفات الاسرار، ۱۱)۔ ایک شخص جو حضرت شاہ عبدالقدوس کے مزار پر مدت سے معتکف تھے ان کو رشک پیدا ہوا۔ (۱۸۸۳ء، تذکرۂ غوثیہ، ۱۸۳)۔

اسے پیر مے فروش وہ ثقہ ہو نہ ہو کہیں ۔۔۔ مسجد میں معتکف ہے کوئی بادہ خوار آج

(۱۹۱۹ء، در شہوار بیخود، ۳۰۶)۔ بیدل سائیں سیوہن سے عالم اور عاقل ہونے کے بجائے مجذوب بن کر بیچ گوٹھ میں حضرت محمد راشد کے روضہ پر آئے اور معتکف ہوئے۔ (۱۹۸۹ء، آئینہ، افکار، ۱۹۳)۔ ۲. مراد: گوشہ نشین، دنیا سے کنارہ کرنے والا۔

کبھی ہو معتکف بٹھائے کونے ۔۔۔ لیے عزلت چڑھے سب مروئے

(۱۶۹۵ء، پھول بن، ۱۸)۔

اب کی روزوں میں یہ سنا ہے ہم نے ۔۔۔ مے خانے میں بیٹھے معتکف ہو کر میر

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۸۵۷)۔

کی مشقت جس نے بہو بیچا وہ میاں کوئے دوست
معتکف چلہ نشیں ہیں ساکنان کوئے دوست

(۱۸۷۰ء، مراۃ الغیب، ۱۰۰)۔

وہ وقت رزم گہی تم رہیں میں معتکف ۔۔۔ صد شکر صدر انجمن ہے کشاں ہے آج

(۱۹۳۲ء، سیف و سبو، ۹۷)۔ کبھی کبھی معلوم ہوتا تھا کہ وہ معتکف ہو گئے ہیں اور اتنے دن تک نہ وہ کسی سے ملیں گے اور نہ کسی مسئلے میں ان سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔ (۱۹۹۸ء، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۸۳)۔ [ع: (ع ک ف)]۔

۔۔۔ ہو جانا/ہونا ف مر؛ محاورہ.
اکثر گھر میں رہنا، گھر سے باہر نہ نکلنا۔ تجربات کے دروازوں کو بند کر کے گھر میں معتکف ہو جانا آج ناممکن ہے۔ (۱۹۲۹ء، لا = انسان، ۳۱)۔ باپ عزلت نشیں اور معتکف ہے تو مہرنگار کو کوئی ہراس نہیں۔ (۱۹۸۸ء، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۵۶)۔

مُعْتَکِفَات (ضم ج م، سک ع، فت ت، کس خف ک) امث؛ ج.
اعتکاف میں بیٹھنے والی عورتیں، گوشہ نشیں عورتیں۔

جہاں تھیں معتکفات حریم غیرت و شرم
وہاں سے آئی صدائے لطیف و نازک و نرم

(۱۹۱۲ء، فردوس تخیل، ۳۰۶)۔ [معتکفہ (رک) کی جمع]۔

مُعْتَکِفَانَه (ضم ج م، سک ع، فت ت، کس ک، فت ن) صف؛ م ف.
اعتکاف کی حالت میں، معتکف انداز میں، عزلت نشینی کا۔ درحقیقت اولیاء اللہ اور صوفیائے کرام نے ان اعمال کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غار حرا اور رمضان المبارک کی معتکفانہ حیات طیبہ سے اخذ کیا ہے۔ (۱۹۸۲ء، مقامات تصوف، ۱۵)۔ [معتکف (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

مُعْتَل (ضم ج م، سک ع، فت ت) صف.
۱. کمزور، ضعیف، بیمار (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات)۔ ۲. (قواعد) (وہ فعل یا اسم) جس میں حرف علت ہو۔

ایک میزان مدرسے میں عشق کے جس نے پڑھی
صیغۂ فعل صحیح اس کے لیے معتل بنا

(۱۸۷۰ء، چمنستان جوش، جوش (نواب احمد حسن خاں)، ۱۹)۔

حذف ہوں میرے گناہاں ثقل اور خفیف ۔۔۔ آ گئیں میزاں میں جب افعال صحیح و معتل

(۱۸۸۸ء، کلیات نعت محسن، ۱۳۳)۔ قرآن کے چند رکوع میں ہیر پھیر کر جب صحیح، معتل، مضاعف، مہموز کے ابواب کی صورتیں گزریں گی۔ (۱۹۵۶ء، سید مناظر حسن گیلانی، مسلمانوں کا نظام تعلیم و تربیت، ۲: ۸۶)۔ [ع: (ع ل ل)]۔

۔۔۔ سِه حَرْفی (۔۔۔ کس ج س، فت ح، سک ر) صف.
(قواعد) وہ (اسم یا فعل) جس میں تینوں حروف علت (ا، و، ی) ہوں۔ لفظ وائے میں تینوں حرف جمع ہوئے ہیں اسکو معتل سہ حرفی کہتے ہیں۔ (۱۸۸۷ء، نہر المصائب، ۳۰۰)۔ [معتل + سہ حرفی (رک)]۔

۔۔۔ اَلْمِزاج (۔۔۔ ضم ل، غم ا، سک ل، کس م) صف؛ امذ.
(طب) وہ (شخص) جس کا مزاج بگڑا ہوا ہو، وہ شخص جس کا مزاج علیل ہو (مخزن الجواہر)۔ [معتل + رک: ال (۱) + مزاج (رک)]۔

مُعْتَمَد (ضم ج م، سک ع، فت ت، م) صف؛ امذ.
۱. اعتبار کیا گیا، بھروسا کیا گیا، قابل اعتبار؛ (مجازاً) وفادار۔ اپنے معتمد اور مقرب اور صلاح کار صاحب شمشیر و قلم کو قائم مقام ۔۔۔ فرمایا۔ (۱۸۰۳ء، گنج خوبی، ۲)۔ مزید اطمینان کے لیے چند معتمد لوگ گرجے کے باہر کھڑے کر دیے گئے۔ (۱۸۹۶ء، فلورا فلورنڈا، ۳۳)۔

ابن خلدون لکھتا ہے کہ حضرات حسنین کو معتمد صحابہ کے ساتھ حضرت علی نے اُن علاقوں کی جانب خراج وصول کرنے کے لئے روانہ کیا. (۱۹۴۳، سیدہ کی بیٹی، ۸۸). اُن کے معتمد سرداروں نے غلام قادر روہیلہ سے سازباز کر لی. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۵۰۷). ۲. (مجازاً) نائب، نمائندہ. بادشاہ نے یہ خبر سن، ایک معتمد کو وہاں روانہ کیا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۶۹). مولوی صاحب پہلے خط طلب لکھتے پھر کسی معتمد کو بھیجتے اور آخرکار خود تشریف لاتے اور پکڑ کر لے جاتے. (۱۹۱۸، لکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد (دیباچہ)، ۱۰:۱). ۳. (مجازاً) ایک عہدہ، سیکرٹری (Secretary). وہ مجلس کے پہلے معتمد اور..... شریک معتمد مقرر ہوئے. (۱۹۶۹، تنقید غالب کے سو سال، ۱۳). فتح پوری ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ) کے معتمد عمومی اور رکن. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۷۷۰). [ع: (ع م د)].

--- اِعْزازی کس صف (---کس ع ا، سک ع) صف.

بلاتنخواہ معتمد (سیکرٹری) کے عہدے پر خدمت انجام دینے والا (عموماً ایسے اداروں کا جن کا مقصد نفع کمانا نہیں)، اعزازی معتمد. مولوی عبدالحق صاحب کی سبکدوشی کے بعد ۱۹۵۹ء میں جناب شان الحق حقی اس کے معتمد اعزازی مقرر ہوئے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۰). [معتمد + اعزاز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَعْلٰی کس صف (---فت ا، سک ع، (بشکل ی) صف: امذ.

انتظامیہ میں گورنر کے بعد کا عہدہ، چیف سیکریٹری (Chief Secretary) (ماخوذ: علمی اردو لغت). [معتمد + اعلی (رک)].

--- اُلْخِدْمَت (---ضم د، ضم ا، سک ل، کس خ، سک د، فت م) صف: امذ.

خدمت یا فلاحی کام انجام دینے والا: ناظم امور خدمت. معتمد الخدمت شرافت دستگاہ خوش اور محفوظ رہو. (۱۸۹۳، انشاء بہار بے خزاں، ۳۳). ایک خواجہ سرا کے قتل کی شرکت کا جرم قائم کر کے ایسی معتمد الخدمت رکن رکین سلطنت کو نظروں سے گرانا چاہا. (۱۹۱۲، شباب لکھنو (مقدمہ)، ۱۱). [معتمد + رک: ال (۱) + خدمت (رک)].

--- اِلَیْہ (---کس ا، ی لین) صف.

جس پر بھروسا کیا گیا، قابل اعتماد، دست راست: ناظم. وہ دوسری ہی ملاقات میں مجھ سے نہ صرف بے تکلف ہو گیا تھا بلکہ اس نے مجھے اپنا معتمد الیہ بھی بنا لیا تھا. (۱۹۵۹، شہرت کی خاطر، ۱۰۳). [معتمد + الیہ (حرف جار)].

--- خاص کس صف، صف.

ذاتی معتمد، پرائیوٹ سیکریٹری، مشیر خاص. غلام احمد خاں صاحب نے معتمد خاص کی ایک لائق و فائق، شیر دل اور عدیم المثال بھتیجی سے شادی کر لی. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۸۷). مروان جو حضرت عثمان کا معتمد خاص رہ چکا تھا..... زخمی ہوا تھا. (۱۹۲۰، فاطمہ کا لال، ۳۳). نور تہبند باندھے..... جب برآمد ہوئے تو پشتینی ٹیلی اور بابائی جی کے معتمد خاص معلوم ہو رہے تھے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۵۲). [معتمد + خاص (رک)].

--- خَزانَہ کس اضا (---فت خ، ن) صف: امذ.

مالی امور کی دیکھ بھال کرنے والا افسر، سیکریٹری مالیات، وزارت میں ایک عہدہ. اسی ملک اور اسی محیط زماں کے معتمد خزانہ جارج ہمفرے کی رائے تھی کہ ایک ناکام بوڑھے سے کے دلچسپی ہو سکتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۴۳). [معتمد + خزانہ (رک)].

--- دِفاع کس اضا (---کس د) امذ.

وزارتِ دفاع میں ایک اعلیٰ عہدہ، جنگی امور کا سیکرٹری، سیکرٹری دفاع. رپورٹ..... دفتر کو ارسال کی جائے تاکہ معتمد دفاع کو صورت حال سے باخبر کیا جاسکے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت (غیر رسمی کیفیات)، ۵: ۱۹۰). [معتمد + دفاع (رک)].

--- رَفیق (---فت ر، ی مع) صف.

وفادار دوست، دست راست، مشیر خاص. بہت جلد نواب بہادر یار جنگ قائداعظم کے معتمد رفیق بن گئے. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۴۳۹). [معتمد + رفیق (رک)].

--- عَسْکَری حِسابات کس اضا (---فت ع، سک س، فت ک، کس ح) امذ.

فوجی اخراجات کا حساب رکھنے والا، ایک اعلی افسر، سیکرٹری. اضافی معتمد عسکری حسابات کا کام اضافی معتمد جزانیہ دیکھیں گے. (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتابت (گشتی مراسلات اور تظہیریں)، ۵: ۱۲۸). [معتمد + عسکری (رک) + حسابات (حساب (رک) کی جمع)].

--- عَلَیْہ (---فت ع، ی لین) صف: امذ.

۱. وہ جس پر بھروسہ کیا گیا ہو، بھروسے کا، معتبر، وفادار. یہ تو سب نے لکھا کہ مذہبی کمیٹی بلاشبہ جدا ہونی چاہیے جس میں مسلمانوں کے معتمد علیہ لوگ شریک ہوں. (۱۸۹۷، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳: ۷۶). مولوی محمد زماں خاں صاحب شہید کے بھائی اور سالار جنگ اول کے پورے معتمد علیہ تھے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۱۵). دنیا کی حکومتیں گورنری جیسے ذمہ داری کے منصب انہی لوگوں کو دیتی ہیں جو ان کے معتمد علیہ ہوتے ہیں. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲: ۶۵۰). ۲. حکومت کے کسی محکمے کا اعلی افسر، سکیرٹری. اللہ نواز خاں ایک طالب علم امیر بادر خاں کی حکومت میں معتمد علیہ ہے. (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۲۱۱). [معتمد + علیہ (حرف جار)].

--- عُمُومی کس صف (---ضم ع، و مع) امذ.

کسی ادارے کے عام یا مشترکہ امور کا اعلی افسر، سیکرٹری جنرل. یہ پاکستان کی پہلی اردو کانفرنس تھی..... اس کے معتمد عمومی ڈاکٹر سید عبداللہ تھے. (۱۹۸۵، پاکستان میں نفاذ اردو کی داستان، ۵). [معتمد + عمومی (رک)].

--- مال کس اضا: امذ.

وزارت مال یا مالیات کا اعلی افسر، سیکرٹری مالیات. آپ نے نہایت خوش اسلوبی سے فرائض کو انجام دیا اور ترقی کر کے معتمد مال کے عہدے پر فائز ہوئے. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۲۹۰). [معتمد + مال (رک)].

--- مال گُزاری کس اضا (---ضم گ) امذ.

زمین کے سرکاری محاصل کا نگراں افسر: سیکرٹری مالیات. چند دن..... میں "معتمد مال گزاری" کے عظیم المرتبت عہدہ پر فائز ہوئے. (۱۹۳۳، حیات محسن، ۸). [معتمد + مال گزاری (رک)].

--- مالِیات کس اضا (---سک ی، کس خف ل) امذ.

مالیات کی وزارت کا اعلی افسر، سیکرٹری مالیات. معتمد مالیات نے رفتار کار پر تشویش کا اظہار کیا ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت (غیر رسمی کیفیات)، ۵: ۸۰). [معتمد + مالیات (رک)].

--- میزانیہ کس اضا (---ی مع ، کس ج ن ، فت ی) امذ.
سرکاری تخمینہ آمد و خرچ کا اعلیٰ افسر ، سیکرٹری خزانہ . اضافی معتمد عسکری حسابات کا کام اضافی معتمد میزانیہ دیکھیں گے . (۱۹۸۸ ، سرکاری خط و کتابت (گشتی مراسلات اور تقسیمیں) ، ۷ : ۱۲۸) . [معتمد + میزانیہ (رک)].

--- ہونا ف مر : محاورہ.
کسی ادارے کا سیکرٹری ہونا : قابل بھروسہ یا قابل اعتبار ہونا . بادشاہ نے کہا کہ آپ آج ہمارے نزدیک بڑے معزز اور معتمد ہیں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۷۵) . جمیل الدین عالی صاحب پچیس سال سے انجمن ترقی اردو کے اعزازی معتمد ہیں . (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۵) .

مُعْتَمَدِی (ضم ج م ، سک ع ، فت ت ، م) امث.
معتمد (رک) کا کام یا عہدہ ، سیکرٹری شپ ، معتمد ہونا . مولانا نے اپنی معتمدی کے زمانہ میں ۱۹۰۸ء میں ایک تیسرا کام یہ کیا کہ دارالعلوم میں ہندی اور سنسکرت کا ایک درجہ قائم کیا . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۴۲۱) . انجمن ترقی اردو کی معتمدی سے بھی اختلاف رائے کی بنا پر مستعفی ہوئے تھے . (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۲۱) . [معتمد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مُعْتَمَدِیَّت (ضم ج م ، سک ع ، فت ت ، م ، کس خف د ، فت ی) امث.
معتمدی کا عہدہ ، سیکرٹری شپ ، معتمد ہونا . انجمن ترقی اردو کی معتمدیت ، نیشنل پریس ٹرسٹ کی عہدے داری .... تک کے کئی مرحلے دکھائی دیتے ہیں . (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۱۳۱) . [معتمد (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مُعْتَمَدِین (ضم ج م ، سک ع ، فت ت ، م ، ی مع) امذ ؛ ج.
معتمد (رک) کی جمع ، قابل اعتماد لوگ ، قابل بھروسہ ماتحت : اعلیٰ عہدے پر فائز سرکاری افسران (Secretaris) . یہ بات راجہ کو پسند آئی اس کو اپنے محلات کا داروغہ مقرر کیا اور معتمدین میں داخل فرمایا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸۶) . جماعت کے دوسرے تمام ارکان (جو اس قدر محنت سے درس کا خلاصہ لکھ رہے ہیں) اس کے معتمدین اور مختصر نویس ہیں اور اس کے لیے کام کرنے میں مشغول ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۲۷) . فلسطینی غداروں کے ہاتھوں کہ جن کی پشت پناہی عرب حکومت کے معتمدین اور برطانوی یہودی فوجی شاطر کر رہے تھے یہ تحریک پسپا ہوئی . (۱۹۸۴ ، لیلیٰ خالد ، ۱۵) . [معتمد (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا ، سک ع ، امثل ی) امذ ؛ ج.
معتمد اعلیٰ (رک) کی جمع ؛ معتمد اعلیٰ کے عہدے پر فائز سرکاری افسران . تمام وزارتوں ، ڈویژنوں ، معتمدین اعلیٰ سے گزارش ہے کہ اس طریق کار پر سختی سے عمل کریں . (۱۹۸۸ ، سرکاری خط و کتابت (گشتی مراسلات اور تقسیمیں) ، ۷ : ۳۴) . [معتمدین + اعلیٰ (رک)].

مُعْتَمِر (ضم ج م ، سک ع ، فت ت ، کس م) صف.
ا. زائر : (فقہ) عمرہ کرنے والا . بھیجا اونکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک اہل مکہ کے تا کہیں کہ دیکھو کہ حضرت معتمر آئے ہیں نہ محارب . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳۵) . ۲. بقول الزجاج سر پر عمامہ باندھنے والے کو معتمر کہا جاتا ہے (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ : ۲ ، ۲۷۳) . [ع : (ع م ر)].

مُعْتَنی (ضم ج م ، سک ع ، فت ت) صف.
ا. تن دہی سے کام کرنے والا ، محنتی . نورالدین کریم النفس ، محب اہل حدیث ، محب سماع حدیث ، معتنی بعلم حدیث مکرم اہل علم تھا . (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور ، ۳۲) . ۲. اعتنا کرنے والا : (مجازاً) ملتفت ، متوجہ . فارسی زبان نے اس کی جانب معتنی نہیں ہونے دیا . (؟ ، قاموس الاغلاط ، ۳) . [ع : (ع ت ن)].

مَعْتُوب (فت م ، سک ع ، و مع) صف.
جس پر عتاب نازل ہوا ہو ، جس پر ملامت اور غصہ کیا جائے . یہاں تک احتیاط کرتا کہ معتوب شاہی کے ساتھ صحبت میں حاضر نہ ہوتا . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۵) . تاج الدین کا بیان ہے کہ میں جب اندلس گیا تو ابن رشد سے ملنا چاہا ، معلوم ہوا کہ معتوب سلطانی ہے . (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۴۰) . پاکستان نے تو امریکہ کی کبھی مخالفت نہیں کی .... پھر پاکستان معتوب کیوں ہے . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۱۶۷) . [عتاب (رک) سے موضوع (بقاعدۂ عربی)].

--- ٹھہْرانا ف مر : محاورہ.
غضب میں مبتلا کرنا ، عتاب میں رکھنا . اور جو کوئی خدا کی زمین پر اپنا دعویٰ کرتا ہے تو خدا اسے معتوب ٹھہراتا ہے اور زمین کے ٹکڑے سے اسے محروم کر دیتا ہے . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۸) .

--- ٹھہَرنا ف مر : محاورہ.
معتوب ٹھہرانا (رک) کا لازم : نامقبول ہونا ، غضب میں ہونا . کون ہے جو اپنی تجدد پسندی کی وجہ سے معتوب نہ ٹھہرا . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۱۴) .

--- رَہنا ف مر : محاورہ.
ناپسندیدہ ہونا ، نامقبول ہونا ، عتاب میں رہنا . ہمالیہ کے زیریں دامن کا یہ ضلع غدر ۱۸۵۷ء کی پاداش میں حکومت برطانیہ کا معتوب رہا . (۱۹۹۱ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، جون ، ۲۹) .

--- زَماں کس اضا (--- فت ز) صف : امذ.
دنیا میں نامقبول ، جہاں بھر کا ناپسندیدہ . سب تو میراجی کو بھول گئے ، لیکن مجھ جیسا معتوب زماں میراجی کو یاد کرتا ہے . (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۵۱) . [معتوب + زماں (رک)].

--- کَر دینا ف مر : محاورہ.
نامقبول یا ناپسندیدہ بنا دینا . کانگریس سے وفاداری نے انھیں (ڈاکٹر سید محمود) خود مسلمانوں کی نگاہ میں معتوب کر دیا . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۲۰۳) .

--- ہونا ف مر : محاورہ.
ناپسند ہونا ، نامقبول ہونا . گورنر معتوب ہو چکا تھا اور یقین سے کہہ نہیں سکتا تھا کہ آئندہ کیا ہو گا . (۱۹۷۱ ، پس دیوار زنداں ، ۵۱) . یہ شاعر اور ادیب اپنی ایسی کارگزاریوں کی وجہ سے معتوب ہوئے جو حکومت وقت کی نظر میں .... کھٹکتی تھیں . (۱۹۸۹ ، غالب آشفتہ نوا ، ۱۱۷) .

مَعْتُوبی (فت م ، سک ع ، و مع) امث.
معتوب ہونا ، عتاب میں ہونا .

خوف معتوبی آدم سے ارا ہے ایسا ❊ دیکھیے آج تک سینۂ گندم شق ہے

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۹۶) . دائمی معتوبی اور مقہوری اسرائیل کا نوشتۂ تقدیر بن چکی تھی . (۱۹۶۷ ، صدق جدید ، لکھنؤ ، ۲۰ اکتوبر ، ۷) . [معتوب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَعْتُوبِین (فت م، سک ع، و مع، ی مع) امذ؛ ج.
بہت سے معتوب؛ وہ لوگ جن پر عتاب نازل ہوا ہو. میں اس زمانے میں کسی منصب پر نہ تھا بلکہ کسی حد تک مجھے معتوبین میں بھی شمار کیا جا سکتا تھا. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۱۲۰). [معتوب + ین، لاحقۂ جمع].

مُعْتَوَرَہ (ضم نیز م، سک ع، فت ت، کس نیز و، فت ر) صف.
دو طرفہ یا ایک دوسرے سے مستعار لیا ہوا. کتاب مستطاب "نہر المصائب" کی مشتمل ہے اخبار معتبرۂ و آثار معتورۂ فضائل و مصائب حضرات ائمۂ اطہار صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین پر. (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۹). [ع: (ع ت ر)].

مَعْتُوہ (فت م، سک ع، و مع) صف.
وہ بہکا ہوا شخص جو کبھی دیوانوں کی طرح بات کرے کبھی عقلمندوں کی طرح، مدہوش؛ (مجازاً) کم عقل. مجنون و معتوہ کا بفاتحہ الکتاب ایک امر ثابت و مقرر ہے احادیث میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۵۳). جس شخص آزاد عاقل بالغ نے حالت بیداری میں خوشی سے ..... معتوہ ماذون نے درمختار اقرار کیا کسی حق معلوم یا مجہول کا تو صحیح ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۱۳۲). دیوانے، معتوہ، مدہوش یا مبرسم (سرسام زدہ) یا مغمی علیہ کی طلاق واقع نہ ہوگی. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲: ۳۷۵). [ع: (ع ت ہ)].

مَعْثُور (فت م، سک ع، و مع) صف.
پھسلا ہوا، گرا ہوا؛ (مجازاً) ذلیل، رُسوا. ایسے عمل سے صرف ایک شخصیت ہی معثور نہیں ہوتی بلکہ اُنکی وجہ سے سوسائٹی اور قوم بھی بدنام ہوتی ہے. (۱۹۰۷، مخزن، دسمبر، ۲۳). [ع: (ع ث ر)].

مَعْثُون (فت م، سک ع، و مع) امذ.
(طب) وہ کھانا جس میں دھوئیں کی بو آ گئی ہو (مخزن الجواہر). [ع: (ع ث ن)].

مَعْج (فت م، سک ع) امذ.
تیزی سے جانا؛ (طب) سلائی کو پھرانا کہ اس میں دوا لگ جائے (مخزن الجواہر). [ع: (م ع ج)].

مُعْجِب (ضم نیز م، سک ع، کس ج) صف.
مغرور، گھمنڈی؛ اترانے والا، خود پسند. متکبر اور معجب روگی ہیں اور خدا کے نزدیک دشمن اور مبغوض. (۱۸۹۳، مذاق العارفین، ۳: ۳۶۴).

بندگی پر اپنی مت مغرور ہو — تو نہ اے معجب کہیں مقہور ہو

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۲۸). محدث عبدالغافر فارسی نے امام صاحب کے دونوں زمانے دیکھے ہیں اُنکا بیان ہے کہ "امام صاحب صوفی ہونے سے پہلے، نہایت معجب، جاہ پسند، خود پرست تھے". (۱۹۰۱، الغزالی، ۳۲۱). [ع: (ع ج ب)].

مُعَجَّب (ضم م، فت ع، شد ج بفت) صف.
حیرانی میں ڈالا ہوا، حیرت زدہ.

عناصر کو مرکب کر رہی ہوں — میں آئینہ معجب کر رہی ہوں

(۱۹۹۸، افکار، کراچی (سعدیہ روشن)، مئی، ۳۸). [ع: (ع ج ب)].

مُعَجِّب (ضم نیز م، فت ع، شد ج بکس) صف.
تعجب میں ڈالنے والا، حیران کن، ہکا بکا کر دینے والا. جمالی اشیا زیادہ معجب ہوتا ہے جبکہ خیالی ہو. (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، ۴۱: ۹۳). [ع: (ع ج ب)].

مِعْجَر (کس نیز م، سک ع، فت ج) امث.
چادر؛ اوڑھنی، دوپٹہ.

شامہ نے سر تلے لی معجر کاڑی — گریبان دیا کا اپنا پھاڑی

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۰۸).

ہوئی نامہرباں تر یار بدخو — لیا معجر سے اون نے ڈھانپ سب رو

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۶۱).

نکالیں عورتیں بے رونیاں کر — نہ چھوڑا پردگی کے سر پہ معجر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۷۲).

ظالم نے جو معجر سر زینب سے اتاری — جنت میں ہوئی فاطمہ پہ شدت زاری

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۱۷۰).

کیا امت میں جاری اپنی رسم رونمائی کو — اٹھایا رخ سے خاتون جناں کے گوشۂ معجر

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۵۱). [ع: (ع ج ر)].

مِعْجَری (کس نیز م، سک ع، فت ج) امث.
رک: معجر، اوڑھنی.

اہل کمال اب کہاں ہیں تو کہیں میں ہیں نہاں
تیرگیٔ نصیب کو اُنکی ملی ہے معجری

(۱۸۹۱، عاقل، د، ۱۳۲). [معجر (رک) + ی، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

مُعْجِز (ضم نیز م، سک ع، کس ج) (الف) صف.
عاجز کرنے والا؛ طاقت بشری سے باہر، فوق العادت. حیرت سرخ جوڑا پہن کر سراپا یاقوت کا زیور زیب بدن کر کے طاؤس معجز پر سوار ہوئی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۲۲۸). آج تک کوئی ..... اس معجز قرآن کی چھوٹی سے چھوٹی سورۃ کا بھی جواب نہ دے سکا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۳ مئی، ۱۳). (ب) امذ. ۱. خرق عادت جو نبی سے ظاہر ہو، معجزہ.

خوشیاں کے فوج دانے ہیں ہمن دل پر انند سوں
کہ چھن چھن جگ میں معجز دیتا پیغمبری کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۲).

دیس معجز جب اُنکے نیاں ذرے ہیں سب اُنکے
دیا ہے ہات رب اُنکے دنیا ہور دین کا مایا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۲).

معجز شق القمر دکھلائے گی انگشت حسن
چاند تیرے پرتوے سے خود کتاں ہو جائے گا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۱۸). تصنیفات اگرچہ بے شمار ہیں لیکن ان سب کو چھ قسموں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے ..... (۲) ادبی، ان تصنیفات میں قرآن مجید کا فصاحت و بلاغت کے اعتبار سے معجز اور بے نظیر ہونا ثابت کیا ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۲۸). ۲. وہ کام جو انسانی قوت سے باہر ہو، غیر معمولی کام، کارنامہ.

اُن کے ہیں خط بے زباں جس کی بلاغت معجز
اُن کے ہیں خط بے جسے عقل کی حاصل معراج
(۱۸۸۷ء، موعظۂ حسنہ، ۶).

غالم ستم کے ساتھ تلافی بھی شرط ہے ‏ ‏ ‏ معجز دکھا کلام سے محشر خرام سے
(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۱۹۱). [ع : (رک : ع ج ز)].

...اَثَر (۔۔۔فت ا، ث) صف.
نہایت متاثر کن، بہت ہی انوکھا. کبھی کسی معجز اثر پھول یا خزانے کی تلاش میں ..... سرگرداں دکھائی دیتا ہے. (۱۹۸۷ء، سہیل احمد خان، داستانوں کی علامتی کائنات، ۱۵۰).
[معجز + اثر (رک)].

... آثار صف.
نہایت عجیب (جامع اللغات). [معجز + آثار (رک)].

... آرائی امث.
ناممکن کام کرنا، اعجاز یا معجزہ کرنا.

سلامت چاہیے فکر رسا کی معجز آرائی ‏ ‏ ‏ بجز کر کیا بنا لیگا عدوئے سحر فن میرا
(۱۸۱۹، رجب، رک، ۲۸۸). [معجز + ف : آرا، آراستن = سجانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَیاں (۔۔۔فت ب) صف.
فصاحت و بلاغت سے تقریر کرنے والا، بڑا خوش بیان؛ جس کے کلام میں بہت فصاحت و بلاغت ہو.

یہ سحر چہرہ فروزی سے کیا کیا گل نے ‏ ‏ ‏ کہ ہی دیا لب معجز بیان بلبل کو
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۹۷).

داغ معجز بیاں ہے کیا کہنا ‏ ‏ ‏ طرز سب سے جدا نکالی ہے
(۱۸۷۸ء، گلزار داغ، ۲۲۲).

کیا تھا جس کی گیرائی نے تسخیر ایک عالم کو
وہ قدرت ہے مرے اس خامۂ معجز بیاں میں بھی
(۱۹۳۲، بہارستان، ۵۷۰). خود اس معجز بیاں یعنی خسرو نے اپنے ان چار دیوانوں کو مستثنیٰ فرمایا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۵). [معجز + بیان (رک)].

... بَیانی (۔۔۔فت ب) امث.
معجز بیان ہونا، اعلے درجے کی خوش بیانی، کمال فصاحت و بلاغت.

ہے شہرہ شاعروں میں اب مری معجز بیانی کا
میں وہ عامل ہوں نقش ورہم گنج معانی کا
(۱۸۷۲ء، مظہر عشق، ۴۰). تمام امرا اور ثالث یہ تقریر سنتے ہی سہنت بروارڈ کی معجز بیانی پر محو ہوگئے. (۱۹۰۷ء، شوقین ملکہ، ۱۴۷). عربی زبان میں قرآن کریم نثر کی معجز بیانی کی مثال رہا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۶۶). [معجز بیان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پَرْدازی (۔۔۔فت پ، سک ر) امث.
نہایت اعلیٰ درجے کی عبارت نویسی، بے مثل مضمون لکھنا. فوراً بیان فرماؤ کہ تمہارے قصص بدیعہ کا شیفتہ اور معجز پردازی..... کا فریفتہ ہوں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴۳).
[معجز + ف : پرداز، پرداختن = سنوارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دَم (۔۔۔فت د) صف.
نئی روح پھونکنے والا، عیسیٰ نفس؛ مراد : بہت عمدہ لکھنے والا (قلم کے لیے مستعمل).

لکھ مری مدح و ثنا اے قلم زود رقم ‏ ‏ ‏ گر نہیں تجھ سا زمانہ میں کوئی معجز دم
(۱۹۳۱، مرزا رسوا (مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات)، ۱۳۳). [معجز + دم (رک)].

... رَقَم (۔۔۔فت ر، ق) صف.
جس کی تحریر یا کتابت کا دوسرے مقابلہ نہ کرسکیں، بے مثل لکھنے والا.

میں وہ ہوں ساحر معجز رقم سن او بلبل ‏ ‏ ‏ صریر سے ترے نالوں کا دے جواب قلم
(۱۸۲۶، دیوان گویا، ۳۰). [معجز + رقم (رک)].

... طَراز (۔۔۔فت ط) صف.
رک : معجز رقم. صنعت نگار ان صفحات سخنوری و معجز طرازان فصاحت گستری اس داستان حیرت بیان کو کلک جادو تسطیر سے یوں تحریر فرماتے ہیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶: ۵). [معجز + ف : طراز، طرازیدن = نقش کرنا].

... طَرازی (۔۔۔فت ط) امث.
معجز طراز (رک) کا کام، نہایت اعلیٰ درجے کی عبارت نویسی.

اے مصحفی جو آؤں معجز طرازیوں پر ‏ ‏ ‏ موسیٰ صفت عصا کو میں اژدہا بناؤں
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۷۰). [معجز طراز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کارقلم (۔۔۔فت ق، ل) امذ.
معجزانہ تحریر، غیر معمولی انداز تحریر. طور اور موسیٰ دونوں غائب ہوگئے مگر تخلیقی عمل سنگ تراش کا ہاتھ، مصور کا ہاتھ، شاعر کا معجز کار قلم، ایک دمکتا ہوا نشان، ید بیضا فقط اسی کا وجود مرکز واردات رہا. (۱۹۵۰، مقالات تاثیر، ۳۰۳). [معجز + ف : کار (لاحقۂ فاعلی) + قلم (رک)].

... نِظام (۔۔۔کس ن) امذ.
نہایت فصیح و بلیغ، بے مثل، بہت عمدہ (کلام کے لیے مستعمل). اس سوال کے جواب میں صرف یہ کلام معجز نظام پیش کرنا کافی ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۴). حضرت علی سجانی کے کلام معجز نظام سے مشاعرے کی ابتدا ہوگی. (۱۹۲۸، دہلی کی آخری شمع، ۴۳). امیر خسرو کا کلام معجز نظام زمانہ کی نظروں سے پوشیدہ تھا. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۶).
[معجز + نظام (رک)].

... نِگار (۔۔۔کس ن) صف.
بے مثل تحریر لکھنے والا، فصیح و بلیغ عبارت لکھنے والا ادیب. اس انشا گزاری سے ایسے وقت میں جو متضاد جذبات پیدا ہوتے ہیں..... اس کو نہایت لطیف پیرایہ میں حسرت کے معجز نگار قلم نے ادا کر دیا ہے. (۱۹۱۷ء، نقاد (نگار، مئی ۱۹۹۴، ۴۱)). آخیر میں یہ معجز نگار ادیب اپنا فیصلہ اس طرح صادر کرتا ہے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات برنی، ۲۳). [معجز + ف : نگار، نگاشتن = لکھنا].

... نِگاری (۔۔۔کس ن) امث.
معجز نگار (رک) کا کام؛ نہایت اعلیٰ درجے کی عبارت نویسی. سچ یہ ہے کہ غالب ایسا قادر الکلام اور رنگین بیان شاعر، جو معجز نگاری میں بھی فرد ہو، ہندوستان میں آج تک پیدا نہیں ہوا. (۱۹۱۲، ادیب، الٰہ آباد، جولائی، مجبر (تنقید غالب کے سو سال، ۱۰۳)).

بہت سے لوگ اساتذۂ سخن کی سحر کاریوں اور معجز نگاریوں کو ہذیان اور خرافات سمجھنے لگے ہیں. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۲۲). خطرہ یہ بھی ہے کہ کسی روز وہ رنگ کا ڈول اور کوچی لے کر سڑکوں اور بازاروں میں نکل آئیں اور لاہور کو اپنی معجز نگاریوں سے لہولہان کر دیں. (۱۹۷۲، منو بھائی کے گریباں، ۳۵). [معجز نگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نُما (---ضم ن) صف.
معجزہ دکھانے والا، مافوق العادت چیزوں کو ظہور میں لانے والا، صاحب معجزہ؛ مراد: نئی روح پھونکنے والا.

زندہ کیے ہیں میں نے دلِ مردہ سیکڑوں　　فیضِ سخن سے عیسیٔ معجز نما ہوں میں
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۷۹). چمکدار اور تیز آنکھوں سے کچھ ایسی معجز نما قوت ظاہر ہوئی کہ سب لوگ خاموش ہو گئے. (۱۹۳۶، شرر، مسیح اور مسیحیت، ۳۵). دنیائے اردو غالب کے معجز نما کلام کی خوبیوں سے کماحقہ واقف نہ تھی. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۹۹). ملت اسلامیہ کو بے عملی کے مہیب گرداب سے نکالنے کے لیے مذہب کے معجز نما پیغام کو بروئے کار لایا جائے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۳۳). [معجز + ف: نما، نمودن = دکھانا].

--- نُمائی (---ضم ن) امث.
معجز نما ہونا، معجزہ دکھانا، مافوق العادت امر کا ظہور میں لانا.

دکھیا جوں اے شاہ معجز نمائی　　اُچایا او بازوئے نام خدائی
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۶۰).

ٹھیرنا خال کا اوس لب پہ اک معجز نمائی ہے
سپند اخگر پہ رکھ دیکھو کبھی بھی یوں نہ ٹھیرے گا
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۷). زبان کی اسی معجز نمائی نے انسان کے قیاس آرائیوں کے جذبے کو اکسایا. (۱۹۵۶، زبان اور علم زبان، ۲۳۳).

یہ سب معجز نمائی کی ہوس ہے　　رفوگر آئے ہیں تار رفو بن
(۱۹۹۰، شاید، ۱۵۱). [معجز نما (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا محاورہ.
صاحب اعجاز ہونا. اور خاموش رہا کرو تا کہ اس کا معجز ہونا اور اس کی تعلیم کی خوبی سمجھ میں آئے جس سے امید ہے کہ تم پر رحمت ہو. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۹۰).

مُعجِزا (ضم ج م، سک ع، کس ج) امذ.
رک: معجزہ جو زیادہ مستعمل اور درست ہے. کافراں کوڑ تھے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم تے معجزا دیکھے بی ایمان نیں لیائے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳).

سب ہے واں بلکہ دودھ چڑیا کا　　یہ بھی معجزا تماشا کا
(۱۸۱۳، قائم دہلوی، د، ۲۱۵).

جادو ہے کیا ہے　　یا معجزا ہے
(۱۹۲۵، نغمہ زار، حفیظ جالندھری، ۳۵). [معجزہ (رک) کا ایک املا].

--- کر دینا/ کرنا ف مر؛ محاورہ.
قوتِ انسانی سے باہر بات کرنا، غیر معمولی بنا دینا.

زبورِ ہند کہیے مظہری رضوی کی غزلوں کو
حقائق کو جو لفظوں میں سمو کر معجزا کر دے
(۱۹۵۱، فکر جمیل، ۸۷).

مُعجِزات (ضم ج م، سک ع، کس ج) امث؛ ج.
وہ کام جو طاقت بشری سے باہر ہوں، معجزے. ارباب نقل عموماً معجزات کے قائل تھے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۹۳). اللہ تعالٰی کی قدرت و مشیت ہر آن ..... اپنا حکم جاری کراتی رہتی ہے ..... اس نظریہ کی بنا پر معجزات کے جواز پر سائنس کے تمام اعتراضات کافور ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۹۰). [معجزہ (رک) کی جمع].

مُعجِزاتی (ضم ج م، سک ع، کس ج) صف.
معجزات سے منسوب یا متعلق؛ معجزات کا، معجزے والا، جس پر معجزے کا گمان ہو، ماورائی. آپ کو یوگیوں، سادھوں اور ناتھ پنتھیوں سے کراماتی اور معجزاتی دنگل لڑنا پڑا. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۱۹۶). ایک صومالی اور عرب باشندے کو اردو میں باہم محو گفتگو دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا تھا کہ اردو ایک معجزاتی زبان ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مئی، ۸۵). [معجزات (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت].

--- طور پَر/سے م ف.
ماورائی انداز میں، معجزانہ طریقے سے. یہ تاریخی لیمپ پوسٹ ہر بار بڑے معجزاتی طور پر مسمار ہونے سے بچا رہا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، فروری، ۶۳). بھینسیں ہمارا خاص خیال رکھتی ہیں، معجزاتی طور سے چار گنا دودھ زیادہ دیتی ہیں. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۳۷).

مُعجِزانَہ (ضم ج م، سک ع، کس ج، فت ن) صف؛ م ف.
معجزے والا، معجزے جیسا، معجزے پر مبنی. اس آواز کا اثر معجزانہ تھا. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۳۲). قرآن حکیم نے انسانوں کی ہدایت کے لیے ..... مختلف معجزانہ اسلوب اختیار فرمائے ہیں. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، تقریظ). [معجز (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- اَنداز (---فت ا، سک ن) امذ.
غیر معمولی انداز؛ ماورائی طریقہ. میری پیدائش معجزانہ انداز سے ہوئی ہے مگر میں خدا نہیں خدا کا بندہ ہوں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۳). [معجزانہ + انداز (رک)].

--- رَوِّیَہ (---فت ر، و، شد ی بفت) امذ.
معجزاتی طریقہ، غیر سائنسی انداز. فلسطین کو واپس لینے کے معجزاتی رویے کی جگہ سائنسی رویے کی تلقین کی. (۱۹۹۰، لیلٰی خالد، ۳۳). [معجزانہ + رویہ (رک)].

--- ساخت (---سک خ) امث.
معجزاتی ساخت یا ہیئت، غیر معمولی کیفیت. اس دین کا امتیاز و اعجاز اس کی اصلیت میں ہے، وہ اسی بارے میں ممتاز ہے کہ وہ اللہ کی وحی و شریعت اس کی معجزانہ ساخت اور اس کی حکیمانہ صنعت ہے. (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۲۰۰). [معجزانہ + ساخت (رک)].

مُعجِزَہ (ضم ج م، سک ع، کس ج، فت ز) امذ.
۱. وہ حیرت انگیز بات جو صرف نبی سے ہی ظاہر ہو، خرق عادت جو نبی سے صادر ہو.

ہیر تماری ناک میں دیکھا تو عالم یوں کیا
یارب یو کیا ہے معجزہ چیا ہے ہیر آفتاب
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳۰). جب کوئی دعوٰی کرے کہ میں خدا کی طرف سے پیغمبر ہوں ..... تو پیغمبر کے واسطے معجزہ بھی ضروری ہے. (۱۸۳۰، تقویۃ ایمان، ۱۰۷).

بہت آپ کے معجزے ہیں عیاں　　　　وے منحصر یاں ہے اُن کا بیاں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۸). پیغمبر کا اصلی معجزہ ..... تو خود اس کا سراپا وجود ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳). یہ لوگ بجز خدا کے معجزہ و وحی وغیرہ کو نہیں مانتے تھے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۹۳). ۲. عاجز کر دینے والا ، وہ کام جو انسانی طاقت سے باہر ہو ، قانونِ قدرت سے بڑھ کر واقعہ ؛ (مجازاً) کرشمہ کرامت وغیرہ . وہ یہ بھی جانتے تھے کہ یہ سب ان کی چرب زبانی کا معجزہ ہے. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۸). کہانی نے مصنف کو اپنی دانست میں یہ کہہ کر بڑی تسلی دی کہ لفظ اول و آخر معجزہ ہے. (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۴۷). [ع : (ع ج ز)].

... آرا صف .

معجزہ کرنے والا ، کرشمہ یا کرامت وغیرہ دکھانے والا ، غیر معمولی کام کرنے والا .

جب کھلے اُس معجزہ آرا کے لب　　　　بند ہوئے حضرت عیسیٰ کے لب

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۹). [معجزہ + ف . آرا ، آراستن = سجانا].

.:. باہِرَہ کس صف (...کس ہ ، فت ر) امذ .

روشن معجزہ ، واضح معجزہ . یہ آیت عظیمہ اور معجزۂ باہرہ تھا . (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۱۱۱). [معجزہ + باہرہ (رک)].

... پَیما (...ی لین) صف .

(مجازاً) معجزہ دکھانے والا ؛ اعجاز دکھانے والا .

کی جو تیری نگہ معجزہ پیما پہ نظر
دم بخود ہوگئے سب کشف و کرامت والے

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۳). [معجزہ + ف . پیا ، پیمودن = ناپنا].

.:. جارِیَہ کس صف (...کس ج ر ، فت ی) امذ .

وہ معجزہ جو وقتاً فوقتاً صادر ہوتا ہو ، وہ معجزہ جس کے اثرات جاری رہیں . اللہ تعالیٰ نے ایسا معجزہ مقرر فرمایا جو ..... معجزۂ جاریہ ہو ، جو قیامت تک جاری رہے . (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۷۹). [معجزہ + جاریہ (رک)].

... دِکھانا محاورہ .

کسی نبی یا پیغمبر کا وہ کام کر دکھانا جو انسانی طاقت سے باہر ہو ؛ کرشمہ یا کرامت دکھانا ، اعجاز دکھانا ، حیرت انگیز کام کرنا . اور پوچھا کہ تو جو پیغمبری کا دعویٰ کرتا ہے تو معجزہ کیا دکھلاتا ہے . (۱۸۹۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۹۶).

سربیوتی نے معجزہ اپنا دکھا دیا　　　　فی الفور محو خواب عدم کو جگا دیا

(۱۹۱۵ ، مطلع انوار ، ۱۰۵). کوئی انسانی ادارہ انتہائی سازگار ماحول میں اور ہمہ جہت تعاون و امداد سے بھی یہ معجزہ نہیں دکھا سکتا . (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۰۳).

... کاری امث .

معجزہ دکھانا ، حیرت انگیز کام کرنا . بعض اوقات اس معجزہ کاری میں ایک کا غم دوسرے کے غم میں منتقل بھی ہو جاتا ہے . (۱۹۵۳ ، سویرا ، لاہور (تنقید غالب کے سو سال ، ۳۶۹). [معجزہ + ف . کار (لاحقۂ فاعلی) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... ساز صف .

معجزہ کرنے والا ، حیرت انگیز کام کرنے والا .

لب یار و عیسیٰ مری کوئی ہو جو معجزہ ساز ہو
ہم اوسے کہیں گے مسیح دم ، دلِ مردہ جس نے جلا دیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۷). [معجزہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا].

.:. عیسیٰ کس اضا (...ی مع ، الف بشکل ی) امذ .

حضرت عیسیٰؑ کا معجزہ جو مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے ؛ (مجازاً) مُردوں کو زندہ کرنے کا کام .

حق نے تجھ لب کوں دیا معجزۂ عیسیٰ جب　　　　تب مری جان مجھے یہ دلِ بیمار دیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۰). [معجزہ + عیسیٰ (علم)].

.:. فن کس اضا (...فت ف) امذ .

کسی فن یا ہنر میں غیر معمولی کارنامہ . انھوں نے شاعری کا چراغ اس خون جگر سے روشن کیا ہے جس سے معجزۂ فن کی نمو ہوتی ہے . (۱۹۷۱ ، کہتے ہیں تجھے دانش مندان ، ۲۷۹). ان کے نزدیک معجزۂ فن کی نمود صرف خون جگر کی رنگینی سے ہو سکتی ہے . (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب ، شخصیت اور فن ، ۱۱۵). [معجزہ + فن (رک)].

... کَرنا محاورہ .

قوت انسانی سے باہر کوئی کام کرنا ، اعجاز دکھانا ، غیر معمولی کام کرنا .

چھوڑ کر چہرے پہ زلفیں معجزہ اس نے کیا
ایک پل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہوگیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱).

.:. مَسِیح کس اضا (...فت م ، ی مع) امذ .

حضرت عیسیٰؑ کا مُردوں کو زندہ کرنا نیز کھانے کا وہ خوان جو حضرت عیسیٰ اور بی بی مریم کے واسطے بہ حکم خدا آتا تھا (نور اللغات ؛ جامع اللغات). [معجزہ + مسیح (علم)].

... نُما (...ضم ن) صف .

معجزے والا ، غیر معمولی ، معجزاتی . یہ معجزہ نما کامیابی اور مقبولیت بہرحال کلام ربانی قرآن مجید کی بدولت متواتر قائم چلی آرہی ہے . (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی (مڈویک میگزین) ، ۲۷ ستمبر ، ۹). [معجزہ + ف : نما ، نمودن = دکھانا].

... ہونا محاورہ .

معجزہ ظہور میں آنا ، معجزے کا ظاہر ہونا .

معجزے ہوتے ہیں تجھ سے ہر قدم اے سرو قد
جاتے جاتے باغ تک سایہ صنوبر ہوگیا

(۱۸۳۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۲۶). وینس ایک معجزہ ہے ، ایک طلسم ہے ، ایک رواں انگیز خواب ہے . (۱۹۸۱ ، پطرس ایک مطالعہ ، ۱۵۶). تقدیر آدم کا اتنے سادہ الفاظ میں اتنی رفعت کے ساتھ بیان کرنا فن کا معجزہ ہے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۵۳).

مُعَجَّل (ضم م ، فت ع ، شد ج بفت) (الف) صف .

۱. (ا) فوراً ، جلد ، ہاتھوں ہاتھ ، جلدی کیا گیا . ہزار معجل اور ہزار موجل کے بدلے خاتون نے یہ کار نمایاں کیا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۳۲). پھر اون کے واسطے معجل صلہ دینے کا حکم دیا . (۱۸۸۸ ، تمغۂ الاسماع ، ۳۵).

ہے گھڑی شادی کی ہے در پہ گھڑی اطلاق
وقت ہے تنگ لکھا میں نے معجّل سہرا

(۱۹۲۴، دیوانِ بشیر، ۱۷۰). خبردار ہو کہ دنیا ایک خوبی معجّل ہے، اور کوئی عاقل ایسا نہیں ہے جو نقد کو قرض کے عوض فروخت کرے. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۲۰۵). (ii) فوراً ادا کیا جانے والا، عندالطلب (عموماً مہر کی رقم کے لیے مستعمل). مہر کی دو قسمیں ہیں، معجّل (یعنی عجلت) اور ماجل (یعنی اجل یا زندگی). (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۷). آپ نے عقد کے وقت کتنی رقم مقرر کی معجّل اور موجل. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۷۳). ۲. (مالیات) عندالطلب، بدل پذیر، ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانے والا روپیہ، اثاثہ وغیرہ (Current). بینک میں جو امانتیں رکھوائی جاتی ہیں وہ دو بڑی قسموں پر مشتمل ہوتی ہیں، ایک موجل دوسری معجّل یا عندالطلب. (۱۹۶۱، سود، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ۱۲۸). ۳. نہایت ضروری، نہایت تاکیدی، فوری تعمیل طلب (Urgent). عصر حاضر میں ارجنٹ یعنی معجّل کا لفظ بے حد موثر اور دل فریب ہے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، فروری، ۴۷). (ب) امذ. وہ مہر جس میں مہلت نہ ہو یعنی نکاح کے بعد فوراً ادا کیا جائے (جامع اللغات). [ع: (ع ج ل)].

مُعَجِّل (ضم م، فت ع، شد ج بکس) صف.
جلدی کرنے والا، جلد باز، تعجیل کرنے والا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ع: (ع ج ل)].

--- الْاِسْہال (--- ضم ل، غم ا، سک ل، کس ا، سک س) صف مث؛ امث.
(طب) جلد دست لانے والی (دوا)، تیز مسہلہ دوا (ماخوذ: مخزن الجواہر). [معجّل + رک: ال (۱) + اسہال (رک)].

--- الْوِلادَت (--- ضم ل، غم ا، سک ل، کس و، فت د) امث.
(طب) جلد بچہ پیدا کرنے والی دوا (Oxytocic). (مخزن الجواہر). [معجّل + رک: ال (۱) + ولادت (رک)].

--- وِلادَت کس اضا (--- کس و، فت د) امث مث.
(طب) معجّل الولادت، جلد بچہ پیدا کرنے والی دوا. جیسی پک کو استعمال کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ..... معجّل ولادت (پانچ رحم) خواص کی تشخیص بخوبی کی جاسکتی ہے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۲۵). [معجّل + ولادت (رک)].

مُعْجَم (ضم ع م، سک ع، فت ج) صف؛ امذ.
۱. (قواعد) جس پر نقطے ہوں، منقوط، نقطے والا حرف. زیادہ اوپر چار سو کے ساتھ ترتیب حروف معجم کے ذکر کیے ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲، ۳۲۹).

ہے خضر راہ مری، میر دل کی موسیقی — ورنہ مجھ کو کہاں درک معرب و معجم

(۱۹۷۶، مثمنا، ۱۰۳). ۲. لغت کی ایک قسم، لغت، قاموس. یونانی الاصل لفظ "تھیسارس" کا مطلب ہے ذخیرہ، خزینہ، معجم ..... یوں تھیسارس کو "گنجینۂ معنی" سمجھا جاسکتا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۲). [ع: (ع ج م)].

مُعَجَّم (ضم م، فت ع، شد ج بفت) صف؛ امذ.
وہ لفظ جو عربی ہو مگر عجمی اپنے روزمرہ میں استعمال کرتے ہوں (ماخوذ: علمی اردو لغت). [ع: (ع ج م)].

مُعْجَمَہ (ضم ع م، سک ع، فت ج، م) صف.
رک: معجم؛ نقطہ دار (حروف). معجمہ حروف منقوطہ اور مہملہ کو کہتے ہیں. (۱۸۶۳، تجنیس معنی، ۹۶). جن حرفوں کی شکلیں ایک سی ہیں ان کی تمیز نقطوں سے کی جاتی ہے خالی حرف کو مہملہ اور نقطہ دار کو معجمہ کہتے ہیں. (۱۹۱۷، اسماعیل میرٹھی، قواعد اردو، ۲، ۳). کشف اللغات باب القاف مع شین معجمہ جلد اول صفحہ ۱۲۷ میں لکھا ہے. (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۱۹۶). [معجم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُعَجَّمَہ (ضم م، فت ع، شد ج بفت، فت م) صف.
معجم (رک) کی تانیث (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [معجم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَعْجُوف (فت م، سک ع، و مع) صف.
پتلا، لاغر؛ (مجاز) غیر محدب، مقعر (شیشہ وغیرہ). ان کی آنکھوں پر ایک جانب محدب اور دوسری جانب معجوف شیشہ چڑھا ہے. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۱۳۰). [ع: (ع ج ف)].

مَعْجُوم (فت م، سک ع، و مع) امث.
رک: معجون (پلیٹس). [معجون (رک) کا بگاڑ].

مَعْجُون (فت م، سک ع، و مع) (الف) صف.
گوندھا ہوا؛ خمیر کیا ہوا؛ مرکب، باہم آمیختہ، ملا ہوا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).
(ب) امث. ۱. (طب) کوئی مرکب پسی ہوئی دوا جو شہد یا قند کے قوام میں گوندھ کر بنائی جائے اور عموماً جس میں بھنگ، افیم یا کسی نشہ آور چیز کے اجزائے ترکیبی شامل ہوں.

میں یوں کہا معجون کھا کچھ کیف نیں کھانے کا کیا
کی کیا رہتی ہے سدا سو کو عورت نے معجوں کھائے پر

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۸۱).

ہو کی انکھیاں میں نشۂ معجوں — گویا نرگس کے لالہ ور بر ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۶۳).

اور ان کا کوئی فضل و کمال آگے جو دیکھے
ہیں طرفہ وہ معجون جو ہو خبط سے تخمیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱، ۲۵۶). کسی شربت اور معجون سے غرض نہیں رکھتے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۵۳). ہر روز واسطے دفع ہونے اس مرض کے معجون صبح کو کھاتی ہوں اور غرارہ بھی کرتی ہوں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸، ۶۷۷). کسی نے حکیم شریف خاں کی معجون کی تعریف کر دی کہ اعضائے رئیسہ کے لئے اس سے بہتر دوا ملنی مشکل ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳، ۱۳۳). ایسی معجون درکار ہے جس سے عورت بالکل اس کی رام ہو جائے. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۲۲۸). دونوں کو صحت ہو گئی، اس کے بعد حکیم نے ایک قیمتی معجون تجویز کی جو سید صاحب تیار کرا کر لائے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۰). ۲. مٹھائی، مربا، حلوا وغیرہ (پلیٹس). ۳. رک: معجون مرکب. انسان ..... طرفہ معجون بوقلموں ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳). ان کی زبان روسی اور جرمن کا عجیب و غریب معجون ہوتی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۴۰۳). ۴. (شاذ) کوئی نشہ آور چیز.

معجوں کہیں پیتے ہیں کہیں بھنگ زمیں پر — ہولی نے مچایا ہے عجب رنگ زمیں پر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۵۵). ۵. (مجاز) مسالا، مواد (کہانی وغیرہ کے لیے مستعمل). جب وہ کہانی کی معجون تیار کر رہا تھا تو اس کی دیوانگی صاف ظاہر تھی، ایک طوفان جمع ہو رہا تھا. (۱۹۸۴، اوکھے لوگ، ۸۲). [ع: (ع ج ن)].

۔۔۔ جالینُوس کس اضا (۔۔۔ ی مع ، و مع) امث .
(طب) ایک معجون جس کا نسخہ جالینوس نے تجویز کیا تھا اور اس نے اس کے ۹ خواص لکھے ہیں (جامع اللغات). [معجون + جالینوس (علم)].

۔۔۔ جاودانی کس صف (۔۔۔ کس ج و) امث .
(طب) معجون عمر دراز ، معجون خبث الحدید کا نام (ماخوذ : مخزن الجواہر). [معجون + جاودانی (رک)].

۔۔۔ فَلاسِفَه کس اضا (۔۔۔ فت ف ، کس ج س ، فت ف) امث .
(طب) ایک نہایت گرم معجون جو امراض باردہ اور بوڑھوں کے لیے مفید ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [معجون + فلاسفہ (رک)].

۔۔۔ کَش (۔۔۔ فت ک) امذ .
معجون نکالنے کی کھرچنی ، معجون کا چمچہ (فرہنگ آصفیہ). [معجون + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا].

۔۔۔ مُرَکَّب کس صف (۔۔۔ ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امث : امذ .
مختلف چیزوں سے ترکیب پائی ہوئی چیز یا آمیزہ ؛ (مجازاً) انوکھی یا مضحکہ خیز چیز ، ملغوبہ . اب بتائیے کہ یہ ایک اسلامی سلطنت ہے کہ معجون مرکب . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۶۵). یہ جماعتیں مختلف النسل اور مختلف الخیال لوگوں کا معجون مرکب ہوتی ہیں . (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۲۳۹). گیان چند نے اسے ہندو مسلم مذاہب کے امتزاج کا معجون مرکب قرار دے کر اس کا مذاق اڑایا ہے . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۱۶۳). کوئی اسے وادی سندھ کی دراوڑی بولیوں اور یونانی اثرات کا معجون مرکب بتاتا ہے . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۵). [معجون + مرکب (رک)].

۔۔۔ مُرَوِّحُ الْاَرْواح کس اضا (۔۔۔ ضم م ، شد و بکس ، ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امث .
(طب) ایک معجون جو قوتِ باہ کے لیے مفید ہے (جامع اللغات). [معجون + ع : مروح + رک : ال (۱) ارواح (روح (رک) کی جمع)].

مَعْجُونات (فت م ، سک ع ، و مع) امث : ج .
(طب) معجون (رک) کی جمع ؛ معجونیں . مسہلوں کے بعد تبرید پھر معجونات کا استعمال کرایا جائے . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۳۲). معجونات ، اطوقات یا مربہ جات ادویہ کی نرم ترکیبات ہیں . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳). [معجون (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مَعْجُونی (فت م ، سک ع ، و مع) صف : امذ .
معجون (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ معجون کھانے والا ؛ (مجازاً) افیون یا بھنگ کا نشہ کرنے والا شخص . مستوں نے شراب پی پی کر بدمستی میں معجون اور معجونیوں کی خوب خاک اڑائی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۶۳). میں نے پینک میں مست ایک معجونی کی طرح دھیرے دھیرے آنکھیں کھولیں . (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۱۷). [معجون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَعَد (فت م ، ع) امذ .
(طب) شانوں کا گوشت ؛ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اجداد میں سے ایک جو عدنان کے فرزند تھے نیز کئی قبیلوں کا نام (جامع اللغات). [ع : (ع د د)].

مُعِد (ضم م ، کس ع) صف .
آمادہ اور تیار کرنے والا ؛ (طبیعیات) استعداد بخشنے والا ، صلاحیت پیدا کرنے والا . جلانے کی علت صرف آگ کا چھو جانا نہ ہو بلکہ اور بھی کسی چیز کا ہونا یا نہ ہونا اوسکی علت یا معد یا مانع پڑا ہو . (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۳۲).

بے الف لیلۂ دل پرفسوں کا افسانہ کمال و حال معد کمال و حال دگر
(۱۹۷۳ ، حدیث خواب ، ۱۱۶). [ع : (ع د د)].

مُعِدّات (ضم م ، کس ع ، شد د) امذ : ج .
معد (رک) کی جمع ، صلاحیت پیدا کرنے والی چیزیں . باقی دیگر قوتوں کو اسی قوت کی تکمیل کے معدات اور آلات اور وسائل خیال کرتے تھے . (۱۸۹۹ ، معارف ، اعظم گڑھ ، یکم جنوری ، ۲۱۶). ہمارے جتنے قویٰ ہیں ان میں بعض کی نوعیت ان اسباب کی ہے جنہیں معدات کہتے ہیں . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۰۷). [معد (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُعَدِّد (ضم م ، فت ع ، شد د بکس) صف .
گننے والا ، تعداد کا تعین کرنے والا . گردشوں کی تعداد کا تعین گردشی معدد کے ذریعہ کیا جاتا ہے . (۱۹۳۱ ، طبیعیات عملی (وحید الرحمن) ، ۲۰۷). [ع : (ع د د)].

مَعْدِل (فت م ، سک ع ، کس د) امذ .
پھرنے کی جگہ ، واپسی کی جگہ (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [ع : (ع د ل)].

مُعَدَّل (ضم م ، فت ع ، شد د بفت) صف .
۱. برابر کیا ہوا ، سیدھا . قمر کے نصف قطر کے جوڑن کو اس کے قطر معدل میں ضرب دو اور حاصل ضرب اس کے جیب کل پر تقسیم کرو . (۱۹۳۳ ، کتاب الہند ، ۲ : ۲۲۸). ۲. ٹھیک ، درست ، صحیح ، سالم (حدیث وغیرہ) . بے شمار رواۃ حدیث .... مجروح اور غیر ثقہ ہیں اور بعض کے نزدیک معدل و ثقہ . (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۱ : ۲۹۳). [ع : (ع د ل)].

مُعَدِّل (ضم م ، فت ع ، شد د بکس) (الف) صف .
۱. اعتدال پر لانے والا ، برابر کرنے والا ، ٹھیک کرنے والا (علمی اردو لغت). ۲. (مجازاً) فیصلہ دینے والا ، جج ، ثالث . ان کو معدل کا مقام حاصل تھا یعنی اسلامی عدالت میں گواہوں کی عدالت و ثقاہت کا فیصلہ دیتے تھے . (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال ، ۷۷). ۳. (طب) اخلاط کو اعتدال پر لانے والا . پوست بیخ ، معدل ، مقوی ، قاطع و مخرج بلغم ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۱). (ب) امذ . ۱. (طبیعیات) وہ مادہ (گریفائٹ) جو نیوٹرونوں کو آہستہ یا معتدل رکھتا ہے . جو مادہ اس میں استعمال کیا گیا اس کو موڈریٹر یعنی معدل کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، نیوکلیئر طاقت ، ۷). ۲. (ہیئت) رک : (مراداً) معدل النہار . اگرچہ مرکز منطقہ اور معدل ایک ہے مگر قطب ہر ایک کا جداگانہ ہے . (۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۱ : ۱۵۱). ۳. (ہندسہ) وتر خاص . دائرہ میں جو وتر معین گزرتا ہے اس کو ہم آیندہ وتر خاص یا معدل کے نام سے موسوم کریں گے . (۱۹۳۰ ، ہندی مخروطات ، ۷). [ع : (ع د ل)].

۔۔۔ الْحَرارَت (۔۔۔ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ر) صف : امذ .
حرارت کو اعتدال پر رکھنے والا ؛ (طب) دماغ کی بالائی سطح میں ایک مرکز جو جسم میں تولید و اخراج حرارت کے توازن کو قائم رکھتا ہے (Thermotactic). (مخزن الجواہر). [معدل + رک : ال (۱) + حرارت (رک)].

--- النِّسا (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ن بفت) امذ .

(جغرافیہ) خطِ استوا . عرضِ بلد جس قدر زیادہ ہوتا جاتا ہے اسی اعتبار سے معدل النسا (Equator) سمت الراس سے نیچا ہوتا جاتا ہے . (۱۹۳۱ ، کتاب الہند ، ۱ : ۳۵۹) .
[معدل + رک : ال (۱) + نسا (رک)] .

--- النَّہار (---ضم ل ، غم ا ل ، شد ن بفت) امذ .

(جغرافیہ) آسمان پر وہ فرضی دائرہ جو خطِ استوا کی سیدھ میں ہے ، سورج جب اس پر آتا ہے تو دن رات برابر ہوتے ہیں . خط استوا ..... جب یہ خط آسمان پر فرض کیا جاتا ہے تو اس کو دائرۂ معدل النہار کہتے ہیں . (۱۸۳۹ ، اعمالِ کرہ ، ۸) . اُس کو حکماء نے دائرۂ معدل النہار کے مقابل وسط زمین پر فرض کیا ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۳۱) . ایک خط اگر آسمان پر فرض کیا جائے ، تو اُسے معدل النہار ..... کہتے ہیں . (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر (مجمل) ، ۲۵) . معدل النہار کے سالانہ استقبال کا پچاس ثانیہ ہونا پہلے اُس نے دریافت کیا تھا . (۱۹۷۴ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۱۲۹) . [معدل + رک : ال (۱) + نہار (رک)] .

--- النَّہار نُقطے (---ضم ل ، غم ا ل ، شد ن بفت ، ضم ن ، سک ق) امذ ؛ ج .

(ہیئت) وہ دو نقطے جن پر خطِ استوا اور منطقۃ البروج کا تقاطع ہوتا ہے ، سورج جب ان نقطوں پر پہنچتا ہے تو تمام عالم میں رات اور دن مساوی ہو جاتے ہیں یہ فی الواقع برج حمل اور برج سرطان کے پہلے نقطے ہیں . معدل النہار نقطوں کی تحقیق سے انہوں نے سال میں دنوں کی تعداد تقریباً نہایت صحت کے ساتھ دریافت کر لی تھی . (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۳۱۹) . [معدل النہار + نقطے (نقطہ (رک) کی جمع)] .

مُعَدِّلات (ضم م ، فت ع ، شد د بکس) صف مث ؛ ج .

(طب) بہت سے معدل ، اعتدال میں لانے والی (چیزیں یا دوائیں) . وقت زیادہ ہونے مرض کے ، ادویہ معدلات سے تعدیل مادہ میں ..... مشغول ہوں . (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۴) . معدلات و مصفیات خون ، خون کو معتدل اور صاف کرنے والی . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۲۶) . [معدل (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مُعَدِّلانَہ (ضم م ، فت ع ، شد د بکس ، فت ن) صف ؛ م ف .

برابری کا ، مساوات پر مبنی ، مساویانہ ، عادلانہ . آپ کا معدلانہ طریق ایام حکومت جو ضرب المثل رہے گا . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپچز ، ۲۳۹) . لیکن اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم ان سب سے مساویانہ (معدلانہ) سلوک نہ کر سکو گے تو پھر صرف ایک ہی کفایت کرے گی . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۶) . [معدل (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مَعْدَلَت (فت م ، سک ع ، فت نیز کس د ، فت ل) امث .

عدل ، انصاف . ہماری گورنمنٹ کو جس کے عہد معدلت مہد میں ہمیں ..... وہ آزادی حاصل ہوئی جو آگے اس ملک کو کبھی نصیب نہیں ہوئی . (۱۸۸۴ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپچز ، ۳۱۱) . اکثر مقدمات مدت دراز سے زیر تجویز تھے مگر اس کا فیصلہ نہیں ہوتا تھا ..... یہ طریقہ انصاف و معدلت کے خلاف تھا . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۳۵) . قرآن پاک میں آداب ، اخلاق ..... قوانین سیاست اور انتظام مملکت کے ضابطے ہیں ، انصاف و معدلت ہے . (۱۹۹۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۷) . [معدل (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت] .

--- آثاری امث .

انصاف کی علامت ہونا ، انصاف کی علم برداری ، انصاف پسندی . غالب کو دفتر سرکار کی معدلت آثاری بھی سادہ لوحوں کی تعبیر نظر آتی ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۲۶) . [معدلت + آثار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَناہ (---فت پ) صف ؛ امذ .

(مجازاً) انصاف پسند (بادشاہ کے لیے مستعمل) . اے معدلت پناہ عمدہ سے عمدہ اور بہتر سے بہتر طریقہ دنیا میں ایک دوسرے کے ربط و اتحاد کا ..... محبت و الفت سے بڑھ کر نہیں ہے . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۹) . وہ ..... بولی اے شاہ معدلت پناہ ، پہلے شیخ نے سلسلۂ سخن یوں شروع کیا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۵) . [معدلت + پناہ (رک)] .

--- پَناہی (---فت پ) امث .

معدلت پناہ (رک) کا کام ، انصاف پسندی .

ابد ہے اور ازل معدلت پناہی ہے ۔ روا ، نہ ظلم نہ چدار پادشاہی ہے

(۱۹۳۱ ، نقوشِ مانی ، ۱۶۵) . [معدلت پناہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَروَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث .

انصاف کو پروان چڑھانا ، انصاف پسندی . افسوس کہ یہ انگریزی دیانت مندی و معدلت پروری کا آخری اظہار تھا . (۱۹۲۹ ، پاکمالوں کے درشن ، ۲۲۶) . [معدلت + ف : پرور ، پروردن = پالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- خانَہ (---فت ن) امذ .

وہ جگہ جہاں عدل ہوتا ہو ، عدالت ، کچہری . تو بول ، ترے دروازہ پر ظلمت کدہ لکھا جائے گا ، یا معدلت خانہ . (۱۹۵۷ ، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی ، ۱۰۳) . [معدلت + خانہ (رک)] .

--- خُداوَندی کس صف (---ضم خ ، فت و ، سک ن) امث .

خداوندی عدالت ، دربار خداوندی . ابھی اس کا موقع ہے کہ تمام گنہگار انسانوں کو توبہ کرا کے انہیں معدلت خداوندی میں لے جاؤں اور اس سے عفو و رحم کا طالب ہوں . (۱۹۳۱ ، محشر خیال ، ۱۶۲) . [معدلت + خداوند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- کوشی (---و مج) امث .

عدل و انصاف کی کوشش کرنا ؛ (مجازاً) انصاف کرنا .

نہ راہ معدلت کوشی زبانِ مریم عصمت
جنونِ ذوقِ عصیاں کی ثناخواں تھی جہاں میں تھا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۳۰) . [معدلت + ف : کوش ، کوشیدن = کوشش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- گاہ امث .

معدلت خانہ ، عدالت ، کچہری . ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ سب سے بڑی معدلت گاہ نے اس مسئلہ کے متعلق کیا فیصلہ کیا ہے . (۱۹۱۲ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۵۳) . غرض نواب مرزا کو اپنی پست مذاقی اور مبتذل نگاری کی سزا مشرق کے معدلت گاہ سے ملی . (۱۹۵۶ ، تنقیدی سرمایہ ، ۱۲۸) . [معدلت + گاہ (لاحقۂ ظرفیت)] .

--- گُسْتَر (---ضم گ، سک س، فت ت) صف ؛ امذ.

انصاف پسند، معدلت پناہ، عادل. عدالت اُس کی بدرجۂ کمال اور سخاوت اس کی بے مثال ..... عدل کی کان، انصاف کی جان، رعیت پرور، معدلت گستر، صاحب تدبیر. (۱۸۳۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۳۱).

جس قدر افسر نگاہ معدلت گستر میں ہیں
حضرت ابن بطوطا کی طرح چکر میں ہیں

(۱۹۵۳، شمیریات، ۳۶). [معدلت + ف : گستر، گستردن = بچھانا].

--- گُسْتَری (---ضم گ، سک س، فت ت) امث.

معدلت گستر ہونا، انصاف کرنا، عدل سے کام لینا. یہ معدلت گستری کے قوانین اور ضابطے ..... یہ تجارت کی ترقی، غرض یہ سارے انتظام کس نے سوچے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۱ : ۲۷). بادشاہ کے لیے ..... ہر وقت معدلت گستری کا خیال پیش نظر رہتا تھا. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱ : ۵۱). ابو مسلم اصفہانی فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کے جانے کے بعد آپ کو خیال آیا کہ آپ کی پیغمبرانہ شان معدلت گستری ..... درجۂ علیا کی مقتضی تھی. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۷۰). [معدلت گستر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَعْدِلَہ (فت م، سک ع، فت نیز کس د، فت ل) امذ.

کچہری، عدالت ؛ معدلت گاہ. موضوع، معدلۂ انتظامی میں سرکاری وکیل کی اعانت کے لیے محکمانہ نمائندوں کا تعین. (۱۹۸۳، دفتری طریقۂ کار، ۳۶). [ع : معدلۃ (ع د ل)].

مُعَدِّلَین (ضم م، فت ع، شد د بکس، ی مع) امذ ؛ ج.

(جغرافیہ) معدل النہار (آسمان پر فرضی خط) پر سورج کا آنا جس کے نتیجے میں دن رات برابر ہوتے ہیں. اہل چین ..... انقلاب شتوی کے موقع پر ۴۰ کو دن کے ہوتے، ۶۰ کو رات کے، سرکاری طور پر، معدلین کے موقع پر دونوں کی تعداد برابر کر دی جاتی. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲ : ۹۱۵). [معدل (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُعْدِم (ضم نیز م، سک ع، کس د) صف.

۱. معدوم کرنے والا ؛ (طب) حس یا سست کرنے والا، مخدر (حس کے لیے مستعمل). میگنیسیم سلفیٹ کا ایک سیر شدہ محلول ..... درد کو تسکین دیتا ہے اور ایک مقامی معدم حس کی طرح فعل کرتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۱۳). ۲. (مجازاً) مفلس، محتاج، محروم.

ترے آستاں پر نگاہیں جھکائے کوئی سائل معدم و بے نوا ہے

(۱۹۶۳، کلک موج، ۹۶). [ع : (ع د م)].

مَعْدَن (فت م، سک ع، کس نیز فت د) امذ.

۱. وہ جگہ جہاں زمین کھود کر دھاتیں، کوئلہ وغیرہ نکالیں، کسی دھات کے نکلنے کی جگہ، کان، کھان.

کہتے ہو ہے معدن اس منڈن کا علی تخم تمام تر بھون کا

(۱۷۰۰، من لگن، ۹۹).

معدن یاقوت ہے کوچے کی تیرے سب زمیں
بس کہ واں ہر سو بچھا ہے خون صد بسمل کی تہ

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱ : ۱۷۸).

عقل کیا کہہ نہیں سکتے، کہ جویا ہوں جواہر کے
جگر کیا ہم نہیں رکھتے، کہ کھودیں جا کے معدن کو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۹). نفس سعادت علم کے ساتھ کامیاب اپنے معدن کی طرف واپس جاتا ہے. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱ : ۵۲). الہمدانی کو اس شہر کا علم ایسے پتھروں کا معدن ہونے کے باعث تھا جو انگشتریوں میں استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۷۵، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۸۳۲). یہ ایک معدن ہے جو ادبی لعل و گہر سے لبالب بھرا ہوا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۸۵). ۲. کان سے نکالی ہوئی خام دھات، کچی دھات جو ابھی صاف نہ کی گئی ہو. کوئلے کو لیجیے یہ قدرتی حالت میں ایک خام معدن ہے. (۱۹۷۵، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۶). ۳. جس کا شکاری جانور یا پرند یا انسان (شکار کرنے کے لیے) تعاقب کرتے ہیں، شکار، صید ؛ قلب، دل ؛ مرکز. کسی جگہ کو لکھنؤ کی طرح ارباب فضل و کمال کا معدن نہیں دیکھا. (۱۹۸۸، مکتوبات ادیب، ۵۵). [ع : عدن (ظم) سے].

مَعْدَنی (فت م، سک ع، کس نیز فت د) صف.

معدن (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ معدن کا، فلزاتی، دھاتی، کان سے نکلی ہوئی (دھات). ایک معدنی تیغ آہنی وغیرہ لے کر اس کو ایک ریشم کے تاگے سے ..... لٹکا دیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۳۳). عام استعمال میں معدنی اشیا کا اطلاق صرف کچی اور پکی دھاتوں پر ہوتا ہے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۹۸). وہ اس میں معدنی، حیوانی یا نباتاتی میں سے کس چیز کو اصل قرار دیتے ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱ : ۲۵۰). نئے معدنی اور دوسرے قدرتی وسائل کو ترقی دی جائے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۲۱۵). [معدن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَیداوار (---ی لین) امث.

کانوں سے برآمد شدہ معدنیات. ترقی پذیر ممالک اپنی ہی معدنی پیداوار کا صرف ۱۵ فی صد بمشکل استعمال کر پاتے ہیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنی، ۱۷). [معدنی + پیداوار (رک)].

--- تیل (---ی مع) امذ.

زمین سے نکلنے والا تیل، پیٹرول وغیرہ. معدنی تیل نامیاتی دواؤں کی اس جماعت سے کوئی تعلق نہیں رکھتے، وہ پٹرولی حاصلات ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۱). معدنی تیل کے چشموں کی موجودہ پیداوار اور مزید دریافت سے ملک کی آمدنی بڑی حد تک بڑھ سکتی ہے. (۱۹۶۶، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۱۳۶). [معدنی + تیل (رک)].

--- دَولَت (---و لین، فت ل) امث.

زمین کے اندر سے حاصل ہونے والی اشیا، پٹرول، جواہرات وغیرہ، معدنیات. ہندوستان کی معدنی دولت، اس کی اکثر کلیدی صنعتوں کو برقرار رکھنے کے لیے کافی ہے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۳۲). معدنی دولت کے اعتبار سے چترال، بلوچستان، سابق صوبۂ سرحد شمالی اور جنوبی وزیرستان کچھ خوش قسمت ہیں. (۱۹۶۶، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۱۳۳). پاکستان کے پہاڑوں، دریاؤں، جنگلوں، معدنی دولت ..... وغیرہ کے بارے میں انھوں نے جس دل سوزی کے ساتھ لکھا ہے وہ انھیں کا حصہ ہے. (۱۹۹۸، ارمغان حالی، ۱۳۸). [معدنی + دولت (رک)].

--- ذَرائِع (۔۔۔فت ذ ، کس ئ ،) امذ ؛ ج .

کانوں سے حاصل ہونے والی معدنیات ، معدنی اشیا جو کانوں سے حاصل ہوں نیز کانیں . روس نے اپنے ملک میں معدنی ذرائع تلاش کرنے میں بڑا کام کیا ہے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ اپریل ، ۵) . [معدنی + ذرائع (رک)] .

--- رَگ (۔۔۔فت ر) امث .

(ارضیات) طبقۂ ارض کا شگاف جس میں کوئی معدنی شے ہو . جس میں وہ فلزی معدنیات گھس گئے تھے جو معدنی رگ کی شکل میں ظاہر ہوئے . (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۱۹) . [معدنی + رگ (رک)] .

--- شِرْیان (۔۔۔کس ش ، سک ر) امث .

رک : معدنی رگ (طبقۂ ارض کا وہ شگاف جس میں عموماً کوئی معدنی شے ہوتی ہے) . بکی دھات تقریباً ہمیشہ معدنی شریان کی شکل میں ہوتی ہے اور دیگر عنصور میں سے ہو کر گزرتی جاتی ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۲۶) . [معدنی + شریان (رک)] .

--- غُسْل (۔۔۔ضم غ ، سک س) امذ .

(طب) وہ غسل جو قدرتی چشمے کے گرم پانی سے کیا جائے جس میں معدنی اجزا خصوصاً گندھک کی آمیزش ہو (عموماً جلدی امراض میں) . معدنی غسل (Mineral Water Bath) کسی ایک اسپا (SPA) میں غسلوں کا نصاب اپنے اندر خاص فوائد رکھتا ہے . (۱۹۲۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۷) . [معدنی + غسل (رک)] .

--- مادَّہ (۔۔۔شد د بفت) امذ .

معدنی عنصر ، قدرتی جزو . ان کوئلوں میں جو معدنی مادہ پایا جاتا ہے اس کا تناسب گراوٹ کم ہے . (۱۹۶۹ ، پاکستان کے ایندھن کے وسائل ، ۱۳۰) . [معدنی + مادہ (رک)] .

--- نَمَک (۔۔۔فت ن ، م) امذ .

کان سے نکالا جانے والا نمک ، قدرتی نمک جو پہاڑوں یا زمین سے نکلتا ہے . یہ معدنی نمک حرکت قلب کو مدد دیتے ہیں جس کی بدولت قلب خون کو انگلیوں کے سروں تک لے جاتا ...... ہے . (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۲۹) . یہاں کے مکانات کی دیواریں معدنی نمک کے کندوں کی تھیں اور چھتیں اونٹ کے چمڑے کی . (۱۹۷۳ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۲۵۹) . [معدنی + نمک (رک)] .

مَعْدِنِیات (فت م ، سک ع ، کس نیز فت د ، کس ی ن) امث ؛ ج .

وہ چیزیں جو کان سے نکلیں مثلاً جواہرات ، دھاتیں ، فلزات وغیرہ نیز ان کا علم . کوئی شخص ...... پہاڑوں میں دور دراز سفر اس لیے کرے کہ ان کی معدنیات کا مالک ہو جائے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۸۰) . معدنیات کے معائنہ کے لیے ایسا افسر مقرر کیا ہے جو معدنیات میں تجربہ کار اور اس سے ماہر ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۲۲) . یہ معدنیات خام حالت میں ترقی یافتہ ممالک کو برآمد کر دی جاتی ہیں . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۷) . [معدن (رک) + یات ، لاحقۂ اسمیت و جمع] .

مَعْدِنِیاتی (فت م ، سک ع ، کس نیز فت د ، کس ی ن) صف .

معدنیات (رک) سے منسوب یا متعلق ، معدنیات کا ، کان سے نکلنے والا ، معدنی ، دھاتی . بادیہ میں معدنیاتی دولت کا بھی وفور ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۳) . البیرونی نے معدنیاتی نمونے جمع کیے اور مختلف اشیا کو الگ الگ تول کر اوزان مخصوصہ کے جو نقشے تیار کیے وہ اب تک صحیح ہیں . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۱ : ۲۶۳) . [معدنیات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مَعْدِنِیَہ (فت م ، سک ع ، کس نیز فت د ، کس ی ن ، فت ی) صف .

معدن (رک) سے منسوب ، معدن کا ، دھاتی .

جوں معدنیہ نباتیہ اور حیوانیہ کلی جتی کر غور

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۶۷) . [معدن (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

مَعْدُود (فت م ، سک ع ، و مع) صف .

۱. گنا گیا ، شمار میں لایا ہوا ، حساب کیا ہوا .

سب عدد میں یک احد معدود ہے پس عدد معدود یک ہے دو نہیں

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۱ : ۲۲۵) . اعداد کے دو حصے کیے جا سکتے ہیں ، اصلی : یہ معدود کی شمار یا تعداد بتاتے ہیں . (۱۹۷۳ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۹۷) . ۲. چند ، گنتی کے ، تھوڑے ، کچھ ، کم .

اپنی ہی سیر کرنے ہم جلوہ گر ہوئے تھے اس رمز کو ولیکن معدود جانتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۰) . یہ تصرف اگر صرف معدود مقاموں میں ہوتے تو شکایتیں نہ ہوتیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۸۴) .

ہم تو معدود ہیں ، دشمن کا بڑا لشکر ہے نہ انھیں آپ کی پروا ، نہ خدا کا ڈر ہے

(۱۹۲۵ ، نیستان ، سیماب اکبر آبادی ، ۶۸) . [ع : (ع د د)] .

--- چَنْد کس صف (۔۔۔فت چ ، سک ن) صف .

رک : معدودے چند جو فصیح ہے . غالب کی اردو شاعری کا سرچشمہ تیس سال کی عمر کے لگ بھگ خشک ہو چکا تھا اور انھوں نے اس کے بعد اردو میں معدود چند غزلیں لکھیں . (۱۹۸۶ ، غالب ایک شاعر ، ایک اداکار ، ۹۳) . [معدود + چند (رک)] .

--- ے چَنْد (۔۔۔فت چ ، سک ن) صف .

مراد : گنتی کے ، بہت تھوڑے ، نہایت قلیل . دم سحر بازار میں پہونچا ہر طرف نظر کی راہیں کھلیں سب کے دروازے بند تھے ، مہتمم معدودے چند تھے . (۱۸۶۳ ، شبستان سرور ، ۳ : ۱۰۱) . مستثنی الثبوت ناول نگار معدودے چند ملتے ہیں . (۱۹۳۳ ، ادبی رجحانات ، ۳۶۵) . اخبار معدودے چند ہیں ان کی اشاعت محدود ہے . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۳۰) . [معدود + ے (حرف اضافت) + چند (رک)] .

مَعْدُودات (فت م ، سک ع ، و مع) امث ؛ ج .

معدودہ (رک) کی جمع ، شمار کی ہوئی چیزیں ، گنی جانے والی چیزیں . معدودات میں جو سب سے پہلا معدود ہے اس کے متعلق یہ کہنا کہ اس سے پہلے کیا ہے یہ ایسا ہے کہ جیسا اعداد میں یہ کہنا کہ ایک سے پہلے کیا ہے . (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱ : ۱۱۵) . [معدودہ (رک) کی جمع] .

مَعْدُودَہ (فت م ، سک ع ، و مع ، فت د) صف .

رک : معدود ، بہت کم ، تھوڑا سا . دراہم کے ساتھ معدودہ کے لفظ نے یہ بتلا دیا کہ دراہم کی مقدار چالیس سے کم تھی . (۱۹۷۳ ، معارف القرآن ، ۵ : ۴۸) . [معدود (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَعْدُودی (فت م، سک ع، و مع) صف.
معدود (رک) سے منسوب یا متعلق؛ (منطق) تعدادی. حقیقی کلی تصدیق میں اور محض معدودی میں جو فرق ہے وہ اہم مقاصد سے ہے. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۲۲۹). [معدود (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَعْدُودِیت (فت م، سک ع، و مع، کس ج د، فت ی) امث.
معدود ہونے کی حالت، کم یا تھوڑا ہونا، قلت. اس بیان میں ایک معدودیت محکۂ ضمناً داخل ہے. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۲۲۹). حسرت موہانی کی سیاسی زندگی اور عشقیہ زندگی دو الگ الگ حصوں میں منقسم ہے اس تضاد کی وجہ سے ان کے شعری سرمائے میں معدودیت اور فکری لحاظ سے بعض مقامات پر کمی کا احساس ہوتا ہے. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۳۲). [معدود (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَعْدُول (فت م، سک ع، و مع) صف.
۱. مروڑا ہوا نیز چھوڑا ہوا (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. رک: معدولہ، جو پڑھا نہ جائے (عموماً واؤ، خوان، خواہش وغیرہ میں). واؤ معروف کے ساتھ واؤ مجہول اور واؤ معدول اور یائے معروف کے ساتھ یائے مجہول کی آوازوں کے لیے انتظام کرنا ضروری ہو گیا تھا. (۱۹۲۶، اردو ادب، شمارہ ۱، ۵۶). [ع: (ع د ل)].

مَعْدُولَہ (فت م، سک ع، و مع، فت ل) صف، امذ.
(قواعد) وہ حرف جو لکھنے میں تو آئے لیکن پڑھنے میں نہ آئے عموماً واؤ کے لیے مخصوص جیسے خود، خویش وغیرہ. اگر لفظ کے بیچ میں آوے اور پڑھا نہ جاوے تو اسے معدولہ کہتے ہیں. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۳). [معدول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَعْدُوم (فت م، سک ع، و مع) صف.
۱. مٹایا گیا، فنا کیا گیا، ناپید، عنقا، کالعدم.

گرچہ قائل ہوں بجز تیری کمر معدوم کا　　لیک مشکل ہے بیاں اس رمز نامعلوم کا
(۱۸۱۹، دیوان آبرو، ۹۸).

معدوم تو وہ شے ہے جسے لاکھ نکتہ چیں
ثابت کریں ہزار وہ ثابت نہ ہو کہیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۸۸). حیات کا یہ تمام کارخانہ پہلے نیست و معدوم تھا، خدا نے اس کو ہست و موجود کیا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۷۰۰). اس نے بدھ مت کے مقدس مقامات کی زیارت کی اور اس کے معدوم آثار کو تلاش کرنے کی سعی کی. (۱۹۸۷ء، اردو ادب میں سفر نامہ، ۷ء). ۲. غیر موجود، غائب، عمارد. موجود اور معدوم دونوں اس میں داخل ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱: ۳). اگر کل ہے تو جزو نہیں ہے اور اجزا ہیں تو کل نہیں ..... ایک موجود ہوگا اور دوسرا معدوم. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸ء). کچھ سرپھرے ... مضمونوں کے تراشے کر دیتے ہیں اور اس کتابی صورت معدوم ہوگئی. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۲۱۳). [ع: (ع د م)].

--- البَصَر (--- ضم م، غم ا، سک ل، فت ب، ص) صف.
بصارت سے محروم، اندھا، نابینا، کور.

موذیوں کو حق نہ دے آنکھیں کہ جا لاویں بلا
عین حکمت تھی کہ معدوم البصر عقرب بنے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۸۱). [معدوم + رک: ال (۱) بصر (رک)].

--- الخَبَر (--- ضم م، غم ا، سک ل، فت خ، ب) صف.
جس کی کوئی خبر نہ ہو، مفقود الخبر. اس کے بعد ہم ایک دوسرے کے لیے معدوم الخبر ہو گئے. (۱۹۸۸، سید الطاف علی بریلوی، یادیں اور باتیں، ۳۶۰). [معدوم + رک: (ا) + خبر (رک)].

--- النَّسل (--- ضم م، غم ال، شد ن بفت) صف.
جس کی نسل ناپید ہو گئی ہو. سیوالک تجزہ میں خاص دلچسپی ان معدوم النسل جانوروں کے باقیات کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند (ترجمہ)، ۶۸). [معدوم + رک: ال (۱) + نسل (رک)].

--- النَّفع (--- ضم م، غم ال، شد ن بفت، سک ف) صف.
جس کا کوئی نفع نہ ہو، جس سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہو. کسی چیز کا فائدہ معلوم نہ بھی ہو تو اس سے اس چیز کا معدوم النفع ہونا لازم نہیں آتا. (۱۹۶۳، کمالین، ۱: ۳۵). [معدوم + رک: ال (۱) + نفع (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
مٹانا، ناپید کرنا، فنا کرنا، نیست و نابود کرنا. ان آسانیوں کے ساتھ بھی بت پرستی کو معدوم نہ کر سکا تھا. (۱۹۲۶، شرر، مسیح اور مسیحیت، ۱۰۸). ایک تہذیب دوسری تہذیب کو مغلوب کرنے بلکہ مٹانے کے درپے ہو تو وہ خود مغاہمت کے سارے نشانات معدوم کرنے کی خواہاں ہوتی ہے. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۳۵).

--- مَحْض کس صف (--- فت ج م، سک ح) صف.
جو بالکل ناپید ہو؛ یکسر غیر موجود، مطلق غائب. ایک عجیب توقع پر معدوم محض ہونے کی تمنا کی ہے. (۱۸۹۶، یادگار غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۳۹)). قرآن حکیم میں کہیں صراحت نہیں ہے کہ "عالم کسی وقت معدوم محض تھا". (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۵۳۶). [معدوم + محض (رک)].

--- مُطْلَق کس صف (--- ضم م، سک ط، فت ل) صف.
رک: معدوم محض. وجود اور عدم میں کوئی واسطہ نہیں ہے جیسے موجود مطلق اور معدوم مطلق میں کوئی واسطہ نہیں ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۳). [معدوم + مطلق (رک)].

--- نظر آنا ف م؛ محاورہ.
(تصوف) خالی دکھائی دینا، بے مقصد نظر آنا. اس کو ذات خداوندی کے سامنے اپنی ذات اور کل کائنات معدوم نظر آنے لگتی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲).

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
مٹنا، فنا ہونا، ناپید ہونا، نیست و نابود ہو جانا. خوف خدا نہ ہوتا تو ہم ہی لوگوں کے ہاتھوں سے دنیا کبھی کی معدوم ہو گئی ہوتی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۱۳). پیدائش سے موجودات میں مٹی کے ایک ڈھیلے کا بھی جو پہلے سے موجود نہیں تھا اضافہ نہیں ہوتا اور نہ فنا سے کوئی ڈھیلا جو پہلے موجود تھا معدوم ہوتا ہے. (۱۹۳۲، کتاب الہند، ۲: ۳۰). پھر موہوم قوی قرار دے کر اس کے معدوم ہونے کے شبہ کو رفع کر دیا جائے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۸).

مَعْدُومات (فت م، سک ع، و مع) امذ؛ ج.
معدوم چیزیں، ناپید امور، غیر موجود چیزیں. وہ رشتۂ حیات سے ..... معدومات کو عدم سے وجود میں لاتا ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۳۰).

اختراع نفس سے تسخیر کر — جملہ موجودات و معدومات کو
(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۵۱). [معدوم (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَعْدُومَہ (فت م، سک ع، و مع، فت م) صف مث.
معدوم، ناپید، نابود؛ غیر موجود، لاپتا. شاید حالت موجودہ معدوم ہو جائے اور حالت معدومہ پھر آوے. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۱: ۳۳). [معدوم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَعْدُومی (فت م، سک ع، و مع) امث.
معدوم ہونا، نہ ہونا، ختم ہو جانا، فنا، نیستی، معدومیت.
اتنی فرصت کی تمنا رہی معدومی سے — کرتے وصف دہن و وصف کمر تھوڑا سا
(۱۸۶۷، رشک، د، ۵۸).
سکھائے ہیئت فطرت تجھے رفتار معدومی
بتائے اس سے پرکار قدم تیرے بشکل لا
(۱۹۰۶، صحیفۂ ولا، ۹۳). پہلی صورت حال ..... انقلابی صورتحال ہے، مگر دوسری صورت حال معدومی کی طرف اشارہ کرتی ہے. (۱۹۹۰، ذہن انسانی حدود اور امکانات، ۱۶). [معدوم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نباتیات (...فت ن، کس نیز ت) امث.
وہ علم جس میں قدیم اور معدوم پودوں کے متعلق مطالعہ کیا جاتا ہے جو حجری شکل میں پائے جاتے ہیں (انگ: Paleobotany). معدومی نباتیات ..... وہ علم ہے جس میں قدیم اور معدوم پودوں کے متعلق غور کیا جاتا ہے. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، ڈاکٹر عبدالرشید مہاجر، ۱). [معدومی + نباتیات (رک)].

مَعْدُومِیات (فت م، سک ع، و مع، کس نیز م) امث.
معدوم شدہ جانوروں اور پودوں کا علم (انگ: Palaeontology). ماہرین ..... زمین کی ساخت، چٹانوں کی ترتیب ..... معدومیات وغیرہ کا مطالعہ کر کے اندازہ لگاتے ہیں کہ کس جغرافیائی خطے میں کس قسم کے معدنی وسائل ممکن ہو سکتے ہیں. (۱۹۷۷، معاشی جغرافیہ پاکستان، ۱۵۱). [معدوم (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

مَعْدُومِیَت (فت م، سک ع، و مع، کس نیز م، فت ی) امث.
معدوم ہونا، غیر حاضر ہونا، غیر موجودگی؛ فنا، نیستی، معدومی.
موہوم کو تو نہ صرف ہے بود سمجھ — معدومیت میں حق کو تو مشہود سمجھ
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۱۸). قاعدوں کی کوششیں، خواہ کتنی ہی سرگرمی و خلوص نیت سے کی جائیں بالآخر فنا و معدومیت ہی پر ختم ہونے والی ہیں. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۳۶). جب وہ لوٹ رہا تھا تو اس نے ان روحوں کو دیکھا جو زندگی کرنے کے لیے بھیجی جا رہی تھیں، ان کو معدومیت کی وادی میں سے گزرنا پڑتا ہے جہاں بے پناہ گرمی پڑتی ہے. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۴۰). [معدوم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِعْدَوی (کس نیز م، سک ع، فت د) صف.
معدہ (رک) سے منسوب یا متعلق؛ معدے کا؛ معدے (کی خرابی) کے باعث پیدا ہونے والا (عموماً بخار). ٹائیفائڈ یا انٹرک یعنی معدوی بخار، ضعف معدہ یا سوء ہضم ..... وغیرہ. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۵۸). [معدہ (ہ مبدل بہ و) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مِعْدَہ (کس نیز م، سک ع، فت د) امذ.
۱. پیٹ کے اندر ایک تھیلی کی طرح کا عضو جس میں کھانا رہتا اور ہضم ہوتا ہے، اوجھڑی.
ہضم کامل اس قدر معدہ نے پہنچایا بہم
جید الکیموس ہے جو حلق سے اتری غذا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۹). انسان کے مانٹڈوں کا حال بھی قریب قریب اس کے معدے کا سا ہے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ (نذیر احمد) ۱۰: ۶۹). میں انصار کے معاملہ میں تم کو وصیت کرتا ہوں ..... وہ میرے (جسم میں بمنزل) معدہ کے ہیں، جو تمہارے نفع و نقصان کا متولی ہو. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲: ۱۶۷). چوالیس کروڑ معدے دراصل ایک بہت بڑے معدے میں بند ہیں اور وہ معدہ ٹس سے مس ہوتا ہی نہیں. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۰۰).
۲. (علم تشریح) کرکری یا چھٹی ہڈی کے نیچے کی جگہ، تحت غضروف، تہی گاہ؛ لاط: Hypochondrium (ہائپو). [ع: (م ع د)].

... بھاری رہنا محاورہ.
کھانا ہضم نہ ہونے کے سبب معدے کا خراب رہنا، سوء ہضم میں مبتلا رہنا، نظام ہضم میں خرابی ہونا. ویدوں کے قول کے مطابق کھاتے ہوئے سوچا جائے تو کھانا ہضم نہیں ہوتا، اس لیے لالہ جی کا معدہ بھاری رہنے لگا. (۱۹۴۴، آنچل، ۱۳۳).

... خراب رہنا/ہونا محاورہ.
معدے کا ٹھیک کام نہ کرنا، نظام ہضم درست نہ ہونا. اس ملک کی بدلتی ہوئی رتیں بھی تو بھائی کی طبیعت کو راس نہیں آتیں، ذرا میں انہیں زکام ہو جاتا ہے، معدہ الگ خراب رہتا ہے. (۱۹۶۲، آنگن، ۹۵). ان کے معدے عام طور پر خراب اور ان کے بدن ریاح میں مبتلا ہوتے ہیں. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۳۸).

... سوم کس صف (...کس س، ضم و) امذ.
جگالی کرنے والے جانوروں کا تیسرا ہضم یا ہضم کا تیسرا مرحلہ، ام التلافیف، ہزارلا (Omasum). معدۂ سوم یعنی ہزارلا میں خوارک کے اچھی طرح پسنے کا انتظام ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۴۱). [معدہ + سوم (رک)].

... شِگافی (...کس ش) امث.
(جراحی) ایک جراحی عمل جس میں معدے میں ایک شگاف دے کر کسی خارجی جسم کو نکالا جاتا ہے اور پھر اسے فوراً بند کر دیا جاتا ہے (Gastrotomy). معدہ شگافی کے یہ معنی ہیں کہ معدے کے اندر ایک شگاف کسی خارجی جسم کو نکالنے کے لئے دیا جاتا ہے اور پھر اس شگاف کو فی الفور بند کر دیا جاتا ہے. (۱۹۳۴، اعشائیات (ترجمہ)، ۱۵۶).
[معدہ + شگاف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شَمْسِیَّہ کس صف (...فت ش، سک م، شد ی مع بفت) امذ.
(علم تشریح) معدی یا شمسی شبکہ؛ ایک حسی غدود کا نام (انگ: Coeliac Plexus). معدۂ شمسیہ احساسات کا مرکز ہے. (۱۹۷۰، جنگ، کراچی، ۲۰ فروری، ۹). [معدہ + شمسیہ (رک)].

... کُشائی (...ضم ک) امث.
معدہ کھولنا؛ (طنزاً) کھانا کھلانے کا عمل. میزبان کی توجہ تھی جو بار بار چکر لگا کر مہمانوں کی معدہ کشائی کرتے جا رہے تھے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۳۹). [معدہ + ف: کشا، کشودن = کھولنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُعِدّہ (ضم م، کس ع، شد د بفت) صف.
آمادہ کرنے والا، معد؛ (طبیعیات) صلاحیت پیدا کرنے والا. اور شعاعیں کواکب کی یعنی اُن کی علت معدہ نہ علت موجدہ کہ وہ مفارق ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۷۳). مرطوب مقام کی بود و باش، رنج و غم وغیرہ اس کے اسباب معدہ ہوتے ہیں. (۱۹۳۳، حمیات اجامیہ، ۳۹). [معد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَعْدیٰ (فت م، سک ع، بشکل ی) امذ.
گزرنے کی جگہ؛ راستہ، راہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ع د و)].

مِعْدی (کس نیز م، سک ع) صف.
معدہ (رک) سے منسوب یا متعلق، معدے کا. معدی ترشہ صرف دافع عفونت ہے اور دافع تعدیہ نہیں ہے. (۱۹۵۵، ابتدائی جراثیمیات، ۵۹). [معدہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

... پَمْپ (... فت پ، سک م) امذ.
(طب) معدے کی پچکاری (Stomach Pump). معدہ کو معدی پمپ کے ذریعہ دھوکر صاف نہ کرو. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۵۱). [معدی + پمپ (رک)].

... چَکّی (... فت چ، شد ک) امث.
(حیوانیات) جھینگا مچھلی کا معدہ جو دو حصوں، ایک بڑا اگلا حصہ (چکی خانہ) اور دوسرا چھوٹا پچھلا حصہ (تخمیری خانہ) پر مشتمل ہوتا ہے. غذا کو چبانے کے لیے ... پورے آلے کو معدی چکی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات (محمد سعید الدین)، ۲۶۳). [معدی + چکی (رک)].

... رَس (... فت ر) امذ.
(حیوانیات) غذا کو معدے میں ہضم کرنے اور عفونت کو زائل کرنے والی رطوبت یا عرق. اس طرح "معدی رس" میں جو غذا کو معدہ میں ہضم اور عفونت کو دفع کرتا ہے، منجملہ دوسرے مادوں کے ہائیڈروکلورک ترشہ بھی پایا جاتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات (محمد سعید الدین)، ۵). [معدی + رس (رک)].

... قُرْحَہ (... فت ق، سک ر، فت ح) امذ.
(طب) پیٹ کی ایک بیماری جس میں معدے کے اندر پیپ دار زخم ہو جاتا ہے (Gastric Ulcer). معدی قرحہ کے مریضوں میں بیش تنک ترشگی عموماً پائی جاتی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۹۳۷). [معدی + قرحہ (رک)].

... مِعائی خِطّہ (... کس م، نیز خ، شد ط بفت) امذ.
(طب) ہاضم نلی جو منہ، حلق، معدہ، چھوٹی بڑی آنتوں اور معائے مستقیم (سیدھی آنت) پر مشتمل ہوتی ہے. اب ظاہر ہوگا کہ ہاضم نلی کو جسے معدی معائی خطہ کہتے ہیں بہت کام کرنا پڑتا ہے. (۱۹۳۱، بیماری غذا، ۱۳۱). [معدی + معا (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + خطہ (رک)].

مِعْدِیَّت (کس نیز م، سک ع، شد ی مع بفت) امث.
معدہ ہونے کی حالت؛ (مجازاً) معدے کا فعل، ہاضمہ. زردی رخسارہ کو اور ہیضہ کو نفع کرتا ہے اور معدیت کو تقویت دیتا ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۸۹). [معدی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُعَذَّب (ضم م، فت ع، شد ذ بفت) صف.
عذاب کیا گیا، جس پر عذاب نازل ہوا ہو، عذاب میں گرفتار.

معاذ اللہ اگر یوں ہووے تو رب
کریں گا قہر سے مجھ کوں معذب
(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷: ۱۱۳).

عشاق موئے پر بھی ہجراں میں معذب ہیں
مدفن میں مرے ہر دم اک آگ لگی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۸). منجملہ اور فرشتوں کے ہاروت و ماروت ہیں یہ دونوں فرشتے چاہ بابل میں معذب ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۰۰). رسول اللہ ﷺ نے یہودیہ عورت کا معذب ہونا بطور ایک واقعہ بیان کیا تھا. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۱۹۳). آثار قدیمہ کا مشاہدہ انھوں نے (یعنی معذب و تباہ شدہ اقوام نے) محض ایک تماشائی کی حیثیت سے کیا. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالمؐ، ۲: ۲۹۱). حاصل یہ ہے کہ ..... روح حیوانی چونکہ روح انسانی کے ساتھ جاتی ہے اس لیے روح انسانی کے معذب ہونے سے روح حیوانی بھی معذب ہوتی ہے. (۱۹۸۴، مقامات تصوف، ۱۶۲). [ع: (ع ذ ب)].

... کَرْنا محاورہ.
عذاب میں مبتلا کرنا، سزا دینا، اذیت دینا، مصیبت میں ڈالنا. مصر کے سارے معبودوں کو معذب کروں گا کہ میں یہواہ ہوں. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۵۳). ہم اُسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے معذب کریں گے. (۱۹۰۰، فتح محمد جالندھری، قرآن مجید (ترجمہ)، ۳۸۲). کفر کو خود پیدا کر کے معذب کرنا ایسا ہی ہے جیسے قدرت کفر کو پیدا کر کے معذب کرنا. (۱۹۷۳، مسئلہ جبر و قدر، ۳۷).

... ہونا محاورہ.
معذب کرنا (رک) کا لازم، عذاب میں ڈالا جانا، سزا پانا. پھر طبقۂ ششم کا پوچھا میں نے جو تجھیں ہے کہا مشرک اس میں معذب ہوں گے. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۲۹۹). اللہ تعالیٰ کی عنایت اس کے حق میں سابق ہے یعنی وہ معذب نہ ہوگا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۹۵). گناہوں کی پاداش میں معذب ہونا اس قسم کا خوف اولیاء اللہ کے لیے نہیں. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۱۳).

مُعَذِّب (ضم م، فت ع، شد ذ بکس) صف.
عذاب دینے والا، مصیبت میں ڈالنے والا، سزا دینے والا. اسی نے اپنے کو خیر کا ضد دیا بلکہ وہ خود اپنا منعم اور معذب ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۵۹). خلق کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ مکر سے مارکر ..... معذب سے معذب، اللہ تعالیٰ پر اطلاق کرے. (۱۹۷۳، مسئلۂ جبر و قدر، ۳۵). [ع: (ع ذ ب)].

مُعَذَّبِین (ضم م، فت ع، شد ذ بفت، ی مع) امذ: ج.
عذاب میں مبتلا لوگ. باوجود ایسی آفت عظیم کے چار شنبہ کے آخر وقت تک سب معذبین زندہ رہے تھے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۷۳). قریش نے ستانا اور عذاب دینا شروع کیا، معذبین میں عثمانؓ بھی تھے. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۱۱۳). [معذب (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَعْذِرَت (فت م، سک ع، فت نیز کس ذ، فت ر) امث.
عذر، حیلہ، بہانہ؛ معافی، درگزر.

..... پشیماں ہوا مرد ات
کچ بچ نہ تھا کر سکیا معذرت
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۳).

کرمعذرت اس سوں بھوت جوں خویش   اچھا جو یک اوٹ لیا کیا پیش
(۱۷۰۰، من لگن، ۹۹). نافرمانوں کو اُن کی معذرت (کچھ بھی) نفع نہ دے گی. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۲: ۶۹۸). ان کی آزردگی کا خیال میرے دل میں نہ ہوتا تو میں یقیناً اس عزت افزائی سے معذرت کے ساتھ انکار کر دیتا. (۱۹۳۰، مضامین فرحت، ۳: ۴). مجھے چند دوستوں نے رات کے کھانے کی دعوت دی تھی لیکن میں نے معذرت کر لی. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۶). [ف: معذرت، ع: معذرۃ: (ع ذ ر)].

... آمیز (---ی مج) صف.
جس میں معذرت ہو، عذر خواہی والا، ندامت کا، معذرت خواہانہ. درگا ناتھ نے معذرت آمیز انداز سے کہا حضور! اس میں میری کیا خطا ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۸۸). [معذرت + ف: آمیز، آمیختن = ملنا].

... پیشَہ (---ی مج، فت ش) صف.
جسے عذر کی عادت ہو، اکثر معذرت سے کام لینے والا. معذرت پیشہ، نیاز گستر محمد ضیاالدین نیر عرصہ دراز سے چاہتے تھے کہ ان کے بھائی (میرزا غالب) کے گرانقدر اشعار ....نو آموزوں کی تعلیم کے لیے جمع کر لیے جائیں. (۱۸۴۷، آثارالصنادید (تنقید غالب کے سو سال، ۲۳۶)). [معذرت + پیشہ (رک)].

... چاہْنا محاورہ.
۱. معافی مانگنا. میں نے معذرت چاہی کہ، صرف آپ کی تکلیف کے خیال سے میں نے اس طرح دلی سے چلے آنے کی جرأت کی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۷۸). گلے ملنے کے بعد سب سے پہلے اس نے ہم سے معذرت چاہی. (۱۹۹۴، اُردو نامہ، لاہور، اگست، ۲۰).
۲. عذر کرنا، حیلہ کرنا. شاہ عالم نے پاؤں میں ورد کا تذکرہ کرتے ہوئے معذرت چاہی. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲: ۷۰۸).

...خواہ (---و معد) صف.
معذرت چاہنے والا، معافی کا طلب گار، عذر خواہ. فلورا کا بھولا اور خوبصورت چہرہ بار بار اس کے خیال کے سامنے آکے معذرت خواہ ہوتا تھا. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۲۳۰). میں بھی دوسرے ہمعصروں کی طرح ایک لازمی ضرورت کے احساس کے باوجود کہل نگاری کا شکار رہا جس کے لیے معذرت خواہ ہوں. (۱۹۸۹، آثار و افکار (مقدمہ)، ۱۳). [معذرت + ف: خواہ، خواہیدن = چاہنا].

... خواہ ہونا محاورہ.
معافی چاہنا، معافی مانگنا، شرمندہ ہونا. مجھ سے ایک فروگذاشت ہوئی ہے، ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا..... آپ سے معذرت خواہ ہوں. (۱۹۸۵، جلوہ ہائے صد رنگ، ۱۱۰).

... خواہانَہ (---و معد، فت ن) صف؛ م ف.
معذرت خواہوں کی طرح کا، معافی چاہنے والوں جیسا. پاکستان کو..... ابتدا ہی سے مدافعانہ اور معذرت خواہانہ رویہ اپنانے پر مجبور کر دیا تھا. (۱۹۹۰، جدید ابلاغ عام، ۶۵). [معذرت خواہ (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

...خواہانَہ اَنْداز (---و معد، فت ن، ا، سک ن) امذ.
معافی کا انداز، دبنے والا طریقہ، ندامتی. اسے شہر کا معذرت خواہانہ انداز پسند نہیں تھا. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۵۰). کچھ آغاز میں معذرت خواہانہ انداز اختیار کر کے کسرنفسی کا مظاہرہ کرتے ہیں. (۲۰۰۰، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۶۲). [معذرت خواہانہ (رک) + انداز (رک)].

... خواہانَہ رَوَیَّہ (---و معد، فت ن، ر، و، شد ی بفت) امذ.
رک: معذرت خواہانہ انداز. جب تک کسی ادیب میں اپنے میں (Self-Validation) کا احساس پیدا نہیں ہوتا اس وقت تک وہ اپنی حیثیت کے بارے میں معذرت خواہانہ رویہ اپناتا ہے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۳۹). [معذرت خواہانہ (رک) + رویہ (رک)].

... خواہی (---و معد) امث.
معذرت خواہ ہونا، معذرت چاہنے کا عمل، عذر چاہنا. مجھے اپنی بدتمیزی پر افسوس سا ہوا معذرت خواہی کی اور کہا کہ تم بھی چلو. (۱۹۸۸، تذکرہ و انتخابات، ۱۵۹). اس کی تحریر..... میں گلے شکوے بھی ہوتے، معذرت خواہی کے دفتر بھی کھلتے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۸). [معذرت خواہ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... طَلَب نِگاہوں سے دیکھنا ف مر؛ محاورہ.
معافی چاہنے کے انداز سے نظر ڈالنا. تھک ہار کر میں نے پرانے کوٹ کو صبح ہوتے ہی ٹرنک سے باہر نکالا، اسے معذرت طلب نگاہوں سے دیکھا. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۲۳۶).

... طَلَبی (---فت ط، ل) امث.
معافی مانگنا، معذرت خواہی، عذر چاہنا، معذرت کرنا. دوسرے دن شام کے کھانے کا حکم نافذ کر دیا جس کو سن کر ہم میں معذرت طلبی کی ہمت تک پیدا نہ ہوئی. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۸). [معذرت + طلب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَرْنا محاورہ.
عذر کرنا، معافی مانگنا، معذرت طلب کرنا.

نبھوتی اون کو خبر میری موت کی تو پھر
نہ کرتے معذرت اس طرح ہر بہانے کی

(۱۸۷۷ء، ذرۃ الانتخاب، ۱۳۰). محسن کو ایک دفعہ پھر معذرت کرنی پڑی. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۲۴). امریکی ڈاکٹر کا چہرہ میری باتیں سن کر بالکل ہی اتر گیا اور اس نے پھر معذرت کی. (۱۹۸۲، لیلیٰ خالد، ۱۹۳). میں کئی بار کسی نہ کسی انداز سے اس سے معذرت بھی کر چکا تھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۱۰۹).

... نامَہ (---فت م) امذ.
معافی کی تحریر یا درخواست، معافی نامہ. ابواحمش انصاری نے ایک معذرت نامہ بلکل تاریخ..... لکھا تھا. (۱۹۷۰، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۸۷). مضمون نگار کو معذرت نامہ لکھنا پڑا جو مسلم آؤٹ لک میں شائع ہوا. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۳۸۳). [معذرت + نامہ (رک)].

... نِگاری (---کس ن) امث.
معافی تحریر کرنا، لکھ کر معافی مانگنا. میں ان تمام معذرت نگاریوں کے بعد بھی ہر وقت اپنے آپ کو ایک مبتدی طالب علم سے زیادہ نہیں جانتا. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر، ۱۹۹۳، ۸۲)). [معذرت + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَعْذِرَتاً/مَعْذِرَۃً (فت م، سک ع، کس ذ، فت ر، تن ت بلفظ) م ف.
معذرت کے طور پر، معذرت کے ساتھ، عذر خواہانہ. ناصر علی کی طرف دیکھ کر معذرۃً یہ بنا کر حضرت اس وقت بقیہ اشعار کے سننے کی مہلت نہیں ہے. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۱۳۰). اب وہ معذرتاً پوچھ رہا تھا کہ اگر وہ میرے کسی کام آ سکے. (۱۹۸۴، لیلیٰ خالد، ۲۱۵). [معذرت (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مَعْذِرَتی (فت م، سک ع، کس ذ، فت ر) صف.
معذرت خواہانہ، عذر پر مبنی، ندامت والا. طفیل کی ..... بات پر اس کا لہجہ کسی قدر معذرتی ہو گیا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۲۶۴). بہرحال شہوار کھڑی رہی، چپ رہی اور اجنبی دوبارہ معذرتی انداز میں بولا "میں معافی کا خواستگار ہوں". (۱۹۹۲، بدلتی مزاج، ۱۱۴). [معذرت (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت].

... اَنْداز (... فت ا، سک ن) امذ.
معذرت خواہانہ انداز، صفائی یا ندامت کا رویہ. حسن نے وضاحتی بلکہ معذرتی انداز میں کہا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۳۳). بے چارے ہر سوال پر معذرتی انداز اختیار کر لیتے تھے جیسے اپنی وسعت علم پر شرمندہ ہوں. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۵۶). [معذرتی + انداز (رک)].

... لَہْجَہ (... فت ج ل، سک ہ، فت ج) امذ.
معذرت خواہانہ انداز میں بات کرنا. کچھ معذرتی لہجے میں کسی قدر جھجک کر بولے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۲۰۶). [معذرتی + لہجہ (رک)].

مَعْذِرَتِیَہ (فت م، سک ع، کس نیز سک ذ، فت ر، کس ت، فت ی) صف.
معافی چاہنے والا، معذرت بھرا، معذرتی. اصولاً ایسے اجزائے ایمان کے لیے سائنس کی تائید ضروری نہیں بلکہ کسی حد تک معذرتیہ بن جاتی ہے. (۱۹۸۱، حرفے چند، ۳۳۶). [معذرت (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَعْذِرِیَت (فت م، سک ع، ذ، کس ر، فت ی) امث.
عذر ہونا، معذوری. ظاہر ہے ایسے عہد معدلت یا معذریت میں عدلیہ، مقننہ یا منتظمہ کی کیا حیثیت رہ جاتی ہو گی. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۱۲۸). [ع: معذر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَعْذُوب (فت م، سک ع، و مع) صف.
جو عذاب میں مبتلا ہو، مصیبت میں گرفتار؛ تشدد کیا گیا.

تیوے اوں خطاپائیوں سے وہ معذوب   اوسے بھی فیض حاصل ہووے محبوب

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۵۸۵). [ع: (ع ذ ب)].

مَعْذُور (فت م، سک ع، و مع) صف.
۱. عذر کیا گیا، معافی چاہا ہوا؛ (مجازاً) مجبور، ناچار، بے بس. اس پنے میں اظہار نور و صفا ہوا ولیکن ورکلہ کن فیکون معذور ہے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۴۷).

وو خوشہ جو ہر سنگ پر نور تھا   نیں دیکھنے اس کوں معذور تھا

(۱۹۰۶، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۸). وست بست مودب وو زانو حضور اس بے شعور ننگ معذور کے تئیں ..... متوجہ ہیں. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۲۹۱). اول وصول مال گزاری سرکار جس میں کوئی معذور شرعی نہیں ہے. (۱۸۹۶، مکتوبات سرسید، ۲۹۱). بیرون نے ..... یہ

اقرار بھی کر لیا کہ میں شاہنامے کی حقیقی داد دینے سے معذور ہوں. (۱۹۳۴، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۱۱۸). پرانے اسالیب ہمارے تجربوں کے اظہار سے معذور ہیں. (۱۹۸۳، ترجمہ: روایت اور فن، ۱۵۷). ۲. اپاہج، ناقص الخلقت؛ محتاج.

توں معذور کے باب ناں چپ رہے   ثبوت ہور بقا کا اوسے عد کہے

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، شفیقی (ق)، ۱۰۰).

نہ پہنچیں نرگس و شمشاد ہرگز چشم و قامت کو
وہ ہے رفتار سے مجبور یہ معذور آنکھوں سے

(۱۸۹۲، شعور (مہذب اللغات)). ابن ام مکتوم ..... چونکہ یہ آنکھوں سے معذور تھے اس لیے مدینہ ہی میں رہتے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۹۶). اقلیتوں کے معذور اور مجبور افراد بیت المال سے امداد کے مستحق ہیں. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۷۹). بینائی اتنی ناقص ہو گئی کہ لکھنے پڑھنے سے معذور ہو گئے، وکالت سے استعفیٰ دینا پڑا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مئی، ۹). ۳. معاف کیا گیا، قابل عفو، مرفوع القلم. مجھے خوف ہے کہ میں ..... اعادہ نہ کر جاؤں اگر ایسا ہو تو مجھے معذور جانیے. (۱۹۹۴، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۶). ۴. بند، رکا ہوا؛ اٹکا ہوا، اٹکاؤ رکھنے والا (فرہنگ آصفیہ). ۵. (طب) جس کے گلے میں درد ہو؛ جس کا ختنہ ہو گیا ہو (مخزن الجواہر). ۶. قاصر، محروم. اپنی غیر معمولی قابلیت کے باوجود خود ان کے حل کرنے سے قاصر اور معذور تھے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۳۱). یوں اس نسخے کا قاری یہ جاننے سے معذور رہتا ہے کہ میر امن کے زمانے میں املا کا انداز کیا تھا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۶). [ع: (ع ذ ر)].

... اُلْخِدْمَت (... ضم ر، ضم ا، سک ل، کس خ، سک د، فت م) صف.
وہ جو خدمت سے معذور ہو، ضعیف، نکما؛ وہ شخص جو کام کے قابل نہ رہا ہو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [معذور + رک: ال (۱) + خدمت (رک)].

... رَکْھنا محاورہ.
۱. معاف رکھنا، بخشنا، درگزر کرنا.

میں یوسفِ ثانی تجھے سہواً کہیا معذور رکھ
اس سور نورانی کنے وو ماہ کنعانی کدھ

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۳). ابوالاسود نے اس میں تامل کیا اور والی (زیاد) سے کہا کہ اس کام سے مجھے معذور رکھا جائے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۲۰۳). ۲. روکنا، باز رکھنا، ماؤف کر دینا.

طائرِ عقل کو معذور رکھا زاہد نے   پر پرواز میں تسبیح کا ڈورا باندھا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۰۰).

... رَہْنا محاورہ.
قاصر رہنا، محروم رہنا. وقت اور وسائل کی کمی کے سبب میں اس ساری کشید کو اپنے ظرف شوق میں محفوظ کر لینے سے معذور رہا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۱۳).

... ہو جانا/ہونا محاورہ.
۱. مجبور ہونا، بے بس ہونا، لاچار ہونا. خرگوش نے کہا کہ کتے شکاری اس میں معذور ہیں ان کی مدد کیا چاہیے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۹). اولین تہذیب کے حقیقی حامل فطری طور پر کاشتکاری ..... سے معذور ہیں. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۱۱۴). میں حسن خیال اور حسن عمل کو بھی ایک دوسرے سے علیحدہ رکھنے سے معذور ہوں. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، جدید اردو غزل، ۳۲).

انارکلی اکبر اور سلیم کے درمیان ایک باہمی رکاوٹ کے طور پر رونما ہوئی جسے اکبر اور سلیم دونوں دور کرنے سے معذور ہیں. (۱۹۹۰ ، اردو ڈرامے کے مختصر تاریخ ، ۱۸۳). ۲. اپاہج ہو جانا.

کیا سوجھے اُسے جس کی ہو یوسف ہی نظر میں
یعقوب بجا آنکھوں سے معذور ہوا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۱). انھیں میں ایسے معذور ہیں کہ گرتے پڑتے چلے تو جاتے ہیں مگر اپنی حرکت اور شوق پر ملامت بھی کرتے جاتے ہیں. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا (ترجمہ) ، ۵). مگر جناب آپ نے مجھے چھڑی اس وقت بھیجی جب بندہ چلنے پھرنے سے معذور ہو گیا. (۱۹۸۸ ، ضمیر حاضر ، ضمیر غائب ، ۴۴).

مَعْذُوری (فت م ، سک ع ، و مع) امث.

۱. عذر ، معذرت ؛ مجبوری ، بے چارگی ، بیکسی. اے جان پدر ..... تم نہ تو آئے اور نہ معذوری و معذرت کہلا بھیجی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸۱). ابو ایوبؓ اور ابی بن کعبؓ نے بیماری اور ضعف کی وجہ سے معذوری ظاہر کی. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۴۰). آپ ان کے پاس جتنیں ان کی محنت مشقت اور سخت کوشی کی داستانیں سنیں ..... آج یہ لوگ معذوری کی زندگی گذار رہے ہیں. (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ اکتوبر ، ۵). ۲. اپاہج پن. غالب ..... ان انجمنوں سے دلچسپی لینا چاہتے تھے چنانچہ جب ان کی آخری عمر میں دہلی سوسائٹی قائم ہوئی تو اپنی ضعیفی اور معذوری کے باوجود انھوں نے اس سے دلچسپی لی. (۱۹۵۲ ، تنقید اور عملی تنقید (تنقید غالب کے سو سال) ، ۳۵۲). [معذور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَعَر (فت م ، ع) امذ.

(طب) ناخن کا اکھڑ جانا ؛ بال جھڑ جانا (مخزن الجواہر). [ع].

مُعَرّا (ضم م ، فت ع ، شد ر) (الف) صف ؛ = معریٰ.

۱. ننگا ، برہنہ ، عریاں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. (i) خالی ، عاری ، بغیر کسی چیز کے. اگر آدمی ..... عقل و دانش سے معرا ہو کر شہوت پرستی اختیار کرے جانور سے بدتر اور گدھے سے بڑھ کر ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۹۳). ایک وہ دن آئے گا ، جب پوری دنیا اپنے وجود کی صلاحیت سے معرا ہو کر فنا ہو جائے گی. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۰۱). درگاہ شریف کا نیا ڈیزائن تقریباً پورے کا پورا لکڑی سے معرا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۲۷). (ii) سادہ ، بغیر کسی آرائش کے ، غیر آراستہ (کتاب ، چہرہ وغیرہ).

لب تک رنگ ہے ترا خط سیں معرا ہے ددد
مثل آئینۂ خورشید ، مصفا ہے ددد

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۶).

نہ رکھ قائم معرا داغ سے سینے کو سینے کے
کہ مہرین جس قدر ہوں حسن ہے اتنا قبالہ کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۰).

یہ لفظ گل تو رسم خط میں نقطے سے معرا ہے
گل رخسار پر خالق نے کیوں نقطہ دیا تل کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۳).

کیا اثر ہے وصف روئے سادۂ محبوب کا ... اس طرف لکھا ادھر نامہ معرا ہو گیا

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۳۲). سادگی سے ڈھکا ہوا خزانۂ عصمت کھلے ہوئے معرا گلے کے نیچے بے طرح نمایاں تھا. (۱۹۳۵ ، عشق عذریں ، ۲). "موضوع" ایک معرا لفظ ہے جو ان تمام مفروضہ تصورات سے خاصا ہٹ کر ہے. (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۵۰۳). ۳. بری ، پاک صاف ، منزہ.

معرا ہے اپنے خیالات سے ... مبرا ہے دنیا کی سب بات سے

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۹۳). رذائل و خصائل بد سے بالکل منزہ و پاک و پاکیزہ ہو لوث گناہان اخلاقی و طبعی سے معرا ہو. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۲). حسن ایک ایسی کیفیت ہے ، جو صرف حسین میں ہی پائی جاتی ہے ، اور افراد اُس سے خالی اور معرا ہوتے ہیں. (۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۲۵). یہ کہنا کہ وہ دائرۂ اسلام سے خارج یا اعمال نیک سے معرا ہیں ایسا ہی بجا ہے جیسا کہ یہ کہنا کہ وہ منزہ عن الخطا اور اجارہ دار توحید ہیں. (۱۹۳۶ ، مسئلۂ حجاز ، ۱۹۶). مداری لال کے ڈرامے میں ..... بے جا تکرار سے کام لیا گیا ہے لیکن اندر سبھا ان عیوب سے معرا ہے. (۱۹۹۰ ، اردو ڈرامہ کی مختصر تاریخ ، ۳۰۷). ۴. آزاد ، کھلا ہوا ؛ جو پابند نہ ہو. کمال صفات جلال اوس کے احاطۂ اوہام سے معرا. (۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹).

وہ نرم نرم جسم ، وہ تیری حرارتیں ... وہ ذمہ داریوں سے معرا شرارتیں

(۱۹۲۸ ، سیف و سبو ، ۲۰۷). قرآن حکیم کی ہر سورۃ سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آیا ہے مگر سورۃ توبہ اس سے معرا ہے. (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، اکتوبر ، ۱۰). ۵. بے شجر ، بے برگ ، چٹیل. زمین کے منظر میں ایک دوسری نمایاں اور ممتاز خصوصیت یہ ہے کہ پہاڑیوں کے جنوبی ڈھال عموماً درختوں سے معرا ہوتے ہیں. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۱۱). ۶. جس پر حاشیہ نہ چڑھا ہو (محشی کا نقیض).

نسخے ہیں خط یار کے (کذا) روئے کتابی کا بنا
ہے دلیل حشر لوں قرآں معرا ہوگیا

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۷۶). ۷. (ادب) جس میں قافیہ نہ ہو ، غیر مقفیٰ. اس نے معرا چھوڑ مثلے غزل تک نہیں لکھی. (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۹۲). ۸. خالص (پلیٹس). (ب) امذ.
۱. وہ کتاب جس پر حاشیہ نہ چڑھا ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۲. بلا ترجمہ قرآن شریف (علمی اردو لغت). ۳. سادہ نثر ، وہ نثر جو مقفیٰ نہ ہو (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ع : (ع ر ی)].

--- شاعِری (---کس ع ج ع) امث.

شاعری کی ایک قسم ، قافیے سے آزاد شاعری. وہ آزاد اور معرا شاعری کے قائل نہیں تھے. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۹). [معرا + شاعری (رک)].

--- کَر دینا محاورہ.

آزاد یا مبرا کر دینا. انھوں نے برہمن کو تمام صفات سے معرا کر دیا ہے. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۰۷).

--- نَظْم (---فت ن ، سک ظ) امث.

نظم معریٰ ، وہ نظم جس میں قافیے نہ ہوں. آزاد اور معرا نظموں کو رواج دینے کی کوشش کی گئی. (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۱۲۹). [معرا + نظم (رک)].

--- ہونا محاورہ.

معرا کرنا (رک) کا لازم ، عاری ہونا. اس کی واقعیت اور حقیقت پسندی ایک بے دردانہ طنز کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے جو ہمدردی اور احساس سے بالکل معرا ہے. (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۳۲۱). گویا کوشش کی ہے کہ کلام محاسن سے مرصع اور معائب سے معرا ہو. (۱۹۹۷ ، کہتے ہیں تجھے دانش منداں ، ۱۳۸).

مِعْراج (کس نیز م، سک ع) امث.

۱. اُوپر چڑھنے کی چیز، سیڑھی، زینہ، نردبان، نسینی.

معراج کچھ ذوق تو قاتل کسی سناں کو چڑھ سر کے بل اس زینہ سے تا بام محبت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۵). جوانوں کو حکم ہوا کہ اس معراج مردانگی پر چڑھیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۳۸). تیس روپیہ ماہوار کا وظیفہ اُن کے لیے معراج ترقی ہوکر رہ گیا. (۱۹۰۵، مضامین چکبست، ۶۶). ۲. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ سواریِ براق عرش الٰہی تک جانا اور تجلیاتِ الٰہی کا نظارہ کرنا، اسرار ربانی کے انکشاف سے عروج پانے کا وقت، معراج مصطفےٰ، معراج النبی ﷺ. جیوں پیغمبروں معراج سوں ترتیب سو. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۱). محمد کوں جس رات ہوئی معراج، وہاں دوسرا نہ تھا کوئی علی باج. (۱۶۳۵، سب رس، ۹۰).

معراج کیا اسی بدن سات اما او بدن بدل ہے من سات

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۰). اور کہتے ہیں کہ معراج پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں ہے ظاہر میں نہ تھی. (۱۸۰۳، دقایق الایمان، ۱۷). معراج میں جو نبوت کے پانچویں سال ہوئی پانچ وقت کی نمازیں فرض ہوئیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۱۰). رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب معراج پر گئے تو جبریلؑ ان کے ہم رکاب تھے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۱۰). ۳. (مجازاً) وہ درجہ جس سے زیادہ تصور میں نہ آسکے، انتہائی عروج یا ترقی، درجہ اعلیٰ، بلند رتبہ.

سرو قامت کوں بھر نظر دیکھا قمریِ دل کا ہے یہی معراج

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۳۰).

کسی دل تک رسائی ہوسکے تو عرش ہے یہ بھی
عزیزو گر نہیں معراج ممکن عرش اعظم کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۱۳).

نئی معراج پائی بے غبار گور مجنوں نے بگولہ جو اٹھا قبہ بنا لیلےٰ کے محمل کا

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۹۱). ایرانی مصور کا معراج یہی ہے کہ وہ ان نمونوں کی تقلید کرے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۸۵). یہ انسانی قدروں کی وہ معراج ہے جس سے آج ہمارا پورا معاشرہ محروم ہوچکا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۴۲). [ع : (ع ر ج)].

--- المومنین کس اضا (--- ضم ج، فتم ا، سک ل، و ج، کس نیز م، ی مع) امث.

مومنوں کی معراج، عروج، ترقی. احسان جلوہ حق کا ہمہ وقت نظارہ ہے جسے معراج المومنین سے تعبیر کیا گیا ہے. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۳۶). [معراج + رک : ال (۱) + مومنین (مومن (رک) کی جمع)].

--- النبی کس اضا (--- ضم ج، فتم ال، شد ن بفت) امث.

رک : معراج معنی نمبر ۲. جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کائنات کا سفر کیا جسے معراج النبی کا نام دیا جاتا ہے. (۱۹۸۷، اُردو ادب میں سفرنامہ، ۴۳). [معراج + رک : ال (۱) + نبی (رک)].

--- اِنسانیت کس اضا (--- کس ا، سک ن، شد ی مع بفت) امث.

انسانیت کی معراج، انسانیت کا عروج و ترقی. بڑے عالمانہ انداز سے کہا "دیکھو اسے کہتے ہیں انسان دوستی، اسے کہتے ہیں معراج انسانیت". (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۸۱). [معراج + انسانیت (رک)].

--- پانا محاورہ.

انتہائی ترقی کا مرتبہ حاصل کرنا : بلند رتبہ ملنا. انضباط اصول کا رجحان صحیح معنوں میں اسپین میں پہنچ کر اپنی معراج پاتا ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۰۰).

--- پَر پَہُنْچانا محاورہ.

آخری بلندی پر پہنچانا، انتہائی عروج یا ترقی پر پہنچانا. انہوں نے تعلیم کو محدود وسائل کے باوجود معراج پر پہنچا دیا. (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۳۴۷).

--- پَر پَہُنْچنا محاورہ.

معراج پر پہنچانا (رک) کا لازم : عروج حاصل کرنا. اگر فاطمہ کی محبت کو "معراج" پر پہنچا کر اس کو مجبور کرتے ہوئے شادی کر لیتا تو آج بھی کچھ تو ملتا. (۱۹۸۲، بوچھار، ۱۳۵).

--- تَک پَہُنْچنا محاورہ.

انتہائی عروج یا ترقی تک پہنچنا، اعلیٰ درجے تک پہنچنا. بعض دفعہ ان کا فکر انتہائی کیفیت پیدا کرکے اظہار کی معراج تک پہنچ جاتا ہے. (۱۹۶۹، تنقید غالب کے سو سال (دیباچہ)، ۲۲).

--- جِسْمانی کس صف (--- کس ج، سک س) امث.

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم کے ساتھ معراج پر جانا. اکثر صحابہ معراج جسمانی کے قائل تھے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵ : ۹). حضرت عائشہؓ اور صحابہؓ کے درمیان معراج جسمانی کے متعلق اختلاف پیدا ہوا..... اسی طرح نماز، ترکیب وضو وغیرہ کے متعلق صحابہ کے درمیان اختلاف یہ سب اس امر کا ثبوت ہیں کہ مذہبیات میں عقل و نقل سے استدلال کا رواج ابتدا ہی میں ہو چلا تھا. (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۳۴۳). [معراج + جسمانی (رک)].

--- دینا محاورہ.

بلندی یا ترقی عطا کرنا، انتہائی کمال کو پہنچانا. ان عالی دماغوں نے شاعری کے فن میں کیا کمال حاصل کیا تھا اور شعر و سخن کے مذاق کو کیا معراج دی تھی. (۱۹۰۳، مضامین حکمت، ۲۰).

--- سَمَجْھنا محاورہ.

ترقی، بلندی سمجھنا، عظمت، بڑائی جاننا، انتہائی عروج و کمال جاننا. اور خدمت ہی کو وہ انسانی زندگی کی معراج سمجھتے تھے. (۱۹۷۹، نوجوان شوق (خاکے)، ۷۹). میدان جہاد میں جان دینے کو مومن کی معراج سمجھتے تھے. (۱۹۸۳، سفرنامہ ایران، ۱۸).

--- شَرِیف (--- فت ش، ی مع) امث.

(احتراماً) معراج معنی نمبر ۲ : (مراداً) : وہ مقام جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم معراج کے لیے تشریف لے گئے تھے، عالم ملکوت. ہاں بیٹا، معراج شریف تو ساتویں آسمان پر ہے، حضورؐ گھوڑے پر بیٹھ کے آسمانوں سے گزرے تھے. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۲۹۳).

--- کَمال پَر پَہُنْچانا محاورہ.

نہایت بلند درجے پر فائز کرنا، انتہائی ترقی دینا. کیا ایسی کم سوادی و کم مائیگی معراج کمال پر پہنچا سکتی ہے. (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، العصر، ۳ : ۲۷۱). سلطان محمد قلی قطب شاہ نے غزل کی ابتدا کی اور ولی نے اسے معراج کمال پر پہنچایا. (۱۹۳۶، تاریخ زبان ادب اردو، ۷۰). قومی زبان کی اہمیت کو محسوس کرنا..... معراج کمال پر پہنچانا، دفتروں میں رائج کرنا..... افراد کا فرض اولین ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۵۵).

--- کمال پر پہنچنا محاورہ.
کمال کے انتہائی درجے پر پہنچنا، انتہائی عروج حاصل کرنا. وہ ..... چاہتا ہے کہ ان ہی اصولوں کا اعادہ کرے، جن کے تحت قومیں اقوام عالم بنتے بنتے معراج کمال پر پہنچیں. (۱۹۲۳، شہید مغرب، ۶۳). نظام اقدار کی ہمواری اس زمانے میں اپنے معراج کمال پر پہنچ گئی. (۱۹۸۵، جہان میر، ۶).

--- کو پہنچ جانا محاورہ.
نہایت بلند مرتبہ ہو جانا، انتہائی ترقی پر ہونا. اقبال کے نظریۂ خودی میں درحقیقت ان کا یہی سائنسی رجحان طبع اپنی معراج کو پہنچ گیا ہے. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۱۱).

--- کی رات امث.
رجب کی ستائیسویں شب جس میں حضور اکرم صلی اللہ وآلہ وسلم معراج کو تشریف لے گئے تھے، بابرکت رات؛ مراد: شب وصال، وصل کی رات. حضرت جو خدا سوں ملنے گئے تھے معراج کی رات، تو پردے میں تی یوں آئی بات، کہ صبور کرو، خدا نماز کرتا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۰۵).

معراج کی تو رات ہو اور بے حجاب ہو — پہلے پہل کی بات تھی پردہ ضرور تھا
(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۳۲).

--- کی علامت امذ.
قبلۂ اول بیت المقدس جہاں سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معراج پر عرش کے لیے روانہ ہوئے تھے. مسلمانوں کا قبلۂ اول بیت المقدس تھا اور مسجد اقصیٰ ہی کو معراج کی علامت سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۱۳۰).

--- مُحَمَّدِیَّہ کس صف (--- ضم م، فت ح، شد م بفت، شد ی مع بفت) امث.
رک: معراج معنی نمبر ۴. اسرار و حقائق معراج محمدیہ پر کتاب لکھنے کا ایک مدت سے حضرت علامہ کو خیال تھا. (۱۹۸۸، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح)، ۱۶). [معراج + محمدؐ (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- مِل جانا محاورہ.
انتہائی ترقی کا مرتبہ حاصل ہونا، وہ مرتبہ اور درجہ ملنا کہ اس سے زیادہ تصور نہ ہو سکے، کمال حاصل ہو جانا.

پایا یہ اوج ماں کی نہ بابا کی گود میں — معراج مل گئی شہ والا کی گود میں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۴: ۱۹۳). انھیں کے سایہ میں وہ پروان چڑھے اور علوم و فنون کو معراج ملی. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱: ۵).

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
وہ تحریر یا تصنیف جس میں معراج نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان کیا گیا ہو. "معراج نامہ" کا موضوع حضور پاکؐ کا واقعۂ معراج ہوتا ہے. (۱۹۷۰، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۱). معراج نامے ..... آج بھی کثیر تعداد میں مختلف کتب خانوں میں محفوظ ہیں. (۱۹۸۷، معاصر ادب، ۳۹). [معراج + نامہ (رک)].

--- نَبَوی کس صف (--- فت ن، ب) امث.
رک: معراج محمدیہ. معراج نبوی کا واقعہ تو صریحاً اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ عبدہ یعنی انسانی یا انائے بشری ایسے مقام پر فائز ہے کہ جہاں فرشتوں کے پر جلتے ہیں. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۳۱). معراج نبوی میں ایک ایسا مرحلہ آتا ہے کہ جب جبرئیل ایک مقام پر رک کر مولانا روم کی زبان میں کہتا ہے کہ "اس سے آگے میں جاؤں تو میرے پر جل جائیں گے". (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۱۰). [معراج + نبی (ی مبدل بہ و) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ہونا محاورہ.
۱. انتہائی ترقی کا مرتبہ حاصل ہونا، انتہائی بلندی یا کمال پانا.

میری فروتنی مجھے معراج ہو گئی
حاصل ہوا زوال میں رتبہ کمال کا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۱). ایک جو یہ اعزاز و احترام میسر ہوا تو گویا معراج ہو گئی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۲۳). بڑی معراج ہوئی تو نان بائی کی دوکان پر جا کر کھا آتا. (۱۹۰۶، مقالات شبلی، ۸: ۶۷). تہذیب انسان دوستی کی معراج ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۱۲). ۲. خدا کا دیدار ہونا، خدا سے ملنا. جیکوئی سالک ہے تو اوسکے دل میں خدا کا معراج ہوتا ہے یعنی خدا سوں ملتا ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۹۱). شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ بدن و روح سے ایک بار معراج ہوئی اور جاگتے میں مع الروح والجسم سماوات سے گزرے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۹۳).

مِعْراجِیَّہ (کس ج م، سک ع، کس خف ج، فت ی) صف.
معراج (رک) سے منسوب یا متعلق، معراج کا، معراج کے واقعے پر مبنی. حضرت بایزید بسطامی کی معراجیہ عربی گفتگو کا متن ایک رسالے میں شائع کروایا تھا. (۱۹۸۸، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح)، ۲۱). [معراج (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مِعْراض (کس ج م، سک ع) امذ.
(فقہ) ایک بے پر کا تیر جو نشانے پر عرض سے جا کر لگے تو شکار (فقہ میں حرام اور اگر اس کی نوک میں تیزی ہو اور نوک کی جانب سے لگے تو شکار حلال ہے). پوچھا میں نے آپ سے معراض سے، تو فرمایا آپ نے، جب لگے وہ نوک کی طرف سے جدھر تیزی ہے تو کھا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۸۶). میں بعض اوقات معراض تیر سے شکار کرتا ہوں، اگر شکار اس سے مر جائے تو کیا کھا سکتا ہوں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۳۷). [ع: (ع ر ض)].

مُعَرَّب (ضم م، فت ع، شد ر بفت) (الف) صف.
۱. عربی بنایا گیا، عربی کیا ہوا نیز عربی زبان کا. بعض ناموں میں اختلاف اس طرح ہوتا ہے کہ ان کو ان کے معنی سے تعبیر کرتے ہیں یا ایسے حروف و الفاظ میں بدل لیتے ہیں جن کو ادا کرنا ان کے لیے آسان ہوتا ہے جیسا الفاظ کو معرب بنانے میں اہل عرب کرتے ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱: ۲۰۱). نہ ان کے ناموں کے ساتھ بڑے بڑے مفرس اور معرب القابات و خطابات ہوتے ہیں نہ ان کے بیانات اخباروں میں چھپتے ہیں. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۱۳۳). ۲. جس میں عربی الفاظ کثرت سے استعمال ہوئے ہوں (تحریر وغیرہ). ان کی جذباتی اور کسی حد تک معرب نثر بھی بے حد کارآمد ثابت ہوئی ہے. (۱۹۸۳، پاکستان میں اردو ادب (سال بہ سال)، ۸۳). ۳. زیر زبر یا پیش دیا ہوا، اعراب لگایا گیا (مہذب اللغات).
(ب) امذ. وہ لفظ جو دراصل کسی اور زبان کا ہو اور اس کو تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ عربی بنا لیا ہو؛ جیسے: پیل سے فیل. اہل عرب دوسری زبان کا لفظ لیں تو اس کو تعریب کہتے ہیں

اور لفظ کو معرب. (۱۸۹۸، لکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۲: ۱۸۸). لوٹے کو ابریق کہتے ہیں، جو آبریز کا معرب ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۱۴). اشتہاری مجرموں (ترکی میں یایدوت) [معرب شکل حیدود، جمع حیادید] کی تعداد بڑھ گئی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۸). لفظ جلاب کا گلاب سے معرب ہونا بھی مزید تحقیق کا محتاج ہے کہ ضروری نہیں اسے کراہت سے بچنے کے لیے استعمال کیا جانے لگا ہو. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۹). [ع: (ع ر ب)].

--- کَرنا محاورہ.

کسی زبان کے لفظ وغیرہ کو تبدیل کر کے عربی زبان میں استعمال کرنا، عربی بنانا. فرنچ تلفظ انگریزی تلفظ سے بہت مختلف ہے، اس پر مزید یہ کہ الجامعہ کے ایڈیٹر نے ان ناموں کو معرب کر کے لکھا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵: ۵۱). ڈ: (ہندی: مونث)..... معرب یا مفرس کرنے کے لئے "ڈ" کو بصورت "د" لکھ دیا جاتا ہے..... انگریزی میں "ڈ" کی آواز دینے والا حرف "d" ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۱).

مُعَرَّت (فت م، ع، شد ر بفت) امث.

جرم، گناہ؛ ایک ستارہ (جامع اللغات). [ع: (ع ر ت)].

مَعْرِض (فت م، سک ع، فت نیز کس ر) امذ.

۱. کسی چیز کے ظاہر کرنے کی جگہ، پیش کرنے کی جگہ، نمائش گاہ.

> عدل کے معرض میں شاید عرض تھی ہوئی ظلم کی
> تو یہ ہنگامہ ہے باقی انسیت کا کال ہے

(۱۹۲۱، شاکر ناجی، د، ۳۱۱). بیس بائیس سال میں نے اس معرض مثال میں دست بریدہ بن کر گزارے ہیں، محض اسی خیال سے کہ ایسا نہ ہو کہ میرا کوئی عمل نقصان کا باعث بن جائے. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۳۳۴). ۲. دوران، زمانہ، وقت. صاحب کمشنر تجویز فرمایا کہ کل اراضی معرض تقسیم میں نہیں ہے. (۱۸۹۳، ایکٹ ۱۹، ۱۸۷۳، ۱۳۲). سائنس کی ایک بڑی شاخ معرض ظلمت میں رہ جاتی. (۱۹۰۶، مخزن، ستمبر، ۵۲). ۳. ملاقات کی جگہ؛ وقوع، ماجرا؛ موقع، محل؛ اتفاق یا اتفاقی واقعہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. (طب) کنارۂ شکم پسلی کی طرف سے (مخزن الجواہر). [ع: (ع ر ض)].

--- اِظہار میں آنا محاورہ.

بیان ہونا، بیان کیا جانا.

> آتش کدہ ہے سینہ مرا، راز نہاں سے
> اے وائے! اگر معرض اظہار میں آوے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۳). دو کلچر یا بہت سے کلچر کے تصادم سے جو مسائل پیدا ہو رہے ہیں وہ وہاں کے ادیبوں کے قلم سے معرض اظہار میں آتے رہتے ہیں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۸۰).

--- اِظہار میں لانا محاورہ.

بیان کرنا، تحریر کرنا. حالی جدیدیت کو انفرادی کیفیات..... کے ساتھ معرض اظہار میں لائے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۷۴).

--- اِلتَوا میں پَڑنا محاورہ.

رکا رہنا، ملتوی ہونا، اٹکا رہنا. ترکیہ کے حلیف اس وقت سلطان کو بین الاقوامی قرارداد کے ذریعے پابند کرنا چاہتے تھے کہ وہ ان اصلاحات کا فوری نفاذ کرے جو معرض التوا میں پڑی ہوئی تھیں. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۶۶۰). ایسے تمام معاملات میں جواب تک معرض التوا میں پڑے ہوئے ہیں فوراً ادائیگی کی جائے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت غیر رسمی کیفیات، ۵: ۹۱).

--- اِلتَوا میں ڈالنا محاورہ.

کسی کام کو اٹکانا، روکنا، ملتوی کرنا. اگر ہم اپنی بے اعتقادی کو بہ رضا و رغبت معرض التوا میں ڈال دیں..... تو ہمارے لیے ایک دلچسپ دنیا کا دروازہ کھل جائے. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۲۳).

--- اِلتَوا میں ہونا محاورہ.

ملتوی ہونا، التوا میں رہنا. شرائط باوجود اسی نرم ہونے کے..... مسٹر آرلینگر نے منظور نہ کیں اور اس وقت تک یہ امر معرض التوا میں ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۸۶). اردو زبان کے نفاذ کا مسئلہ ابھی تک معرض التوا میں ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۱).

--- بَحث میں آنا محاورہ.

زیر بحث آنا، ذکر ہونا. عقیقہ خالہ..... کے کان میں یہ بھنک پڑ ہی گئی کہ ان کا نام معرض بحث میں آ گیا ہے. (۱۹۵۰، ختم کہانیاں، ۱۱۳).

--- بَحث میں لانا محاورہ.

تذکرہ کرنا، ذکر کرنا، تقریر یا تحریر میں لانا. مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دوسرے ممالک کی زبانوں کے ادب کو بھی معرض بحث میں لایا جائے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۶۳).

--- بَیان میں آنا محاورہ.

معرض اظہار میں آنا، بیان ہونا، تحریر ہونا. قبل اس کے کہ ان کی اور نواب صاحب کی ملاقات کا ذکر خیر معرض بیان میں آئے میں..... ناظرین کو اطلاع دوں. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۷). اس بحث کے متعلق یہی حصہ ہے جو اب معرض بیان میں آتا ہے. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۵۳۴). جب شاعر..... اظہار عقیدت کرتا ہے تو یہ لازم نہیں ہوتا کہ اس کے دلی جذبات سچ مچ وہی ہوں جو معرض بیان میں آئے ہوں. (۱۹۸۴، ذکر خیر الانامؐ، ۱۱).

--- بَیع کس اضا (--- ی لین) امذ.

(تجارت) بیچنے کا دوران، وہ وقت جب کسی چیز کا سودا ہو رہا ہو (جامع اللغات). [معرض + بیع (رک)].

--- تَعویق میں پَڑنا محاورہ.

موخر ہونا، آئندہ پر ٹھہرنا (کسی کام کا) التوا میں رہنا. ڈیکلریشن داخل کرنے کا کام کچھ ایسا بے ڈھب ثابت ہوتا کہ رسالے کی اشاعت برابر معرض تعویق میں پڑتی جاتی. (۱۹۴۷، زندگی نقاب چہرے، ۶۳).

--- خَطر میں آجانا محاورہ.

خطرے میں مبتلا ہو جانا، آفت میں پھنس جانا (عموماً جان کے ساتھ مستعمل). اس کی جان معرض خطر میں آ گئی تو بعض شخصوں نے ہمدردی کے لحاظ سے شبلی کو اس حال سے مطلع کر دینا چاہا. (۱۹۰۵، مقالات شبلی، ۵: ۸۹).

--- خطر میں ڈالنا محاورہ.
خطرے میں مبتلا کرنا ، آفت میں پھنسانا (عموماً جان کے ساتھ مستعمل). رائے شنکرداس ، جو ..... سرسید کے نہایت دوست تھے انہوں نے کہا کہ ان تمام کتابوں کو جلا دو اور ہرگز اپنی جان کو معرض خطر میں نہ ڈالو . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۸۹). آپ نے ایک شخص کی جان بچانے کے لئے سارے مسافروں کی جانیں معرض خطر میں ڈال دی تھیں . (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۳۸). ایک بار ابن انشا کا پورا محکمہ ایک ناراض افسر نے معرض خطر میں ڈال دیا تھا . (۱۹۸۴ ، وفا کر چلے ، ۶۷۰).

--- خطر میں ہونا محاورہ.
خطرے میں ہونا ، آفت میں پھنسنا ، مشکل میں ہونا . ڈاکٹر نے کہہ دیا تھا کہ جان ابھی معرض خطر میں ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۷). اس کا دل صرف اس وقت رنجیدہ ہوتا ہے جب ..... ناموس معرض خطر میں ہو . (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۱۳). پرمودیا نے شرکت کا فیصلہ اس وقت کیا کہ جب اس کے علاقائی حامیوں کی بقا معرض خطر میں تھی . (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۲۹۲).

--- زوال میں آنا محاورہ.
زوال پذیر ہونا ، انحطاط پذیر ہونا . قدیم عربی عود تو اولیا چلبی کے زمانے ہی سے معرض زوال میں آچکا تھا جبکہ سارے استانبول میں صرف آٹھ عود نواز رہ گئے تھے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۱۰۱). فارسی بھی معرض زوال میں آ گئی . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۲۳).

--- ظہور میں آنا محاورہ.
ظاہر ہونا ، وقوع پذیر ہونا ، پیدا ہونا . جب اسلام کا دائرہ وسیع ہوا تو فقہا معرض ظہور میں آئے . (۱۹۲۳ ، احیائے ملت ، ۳۳). جدت کی آرزو چار اہم شاہراہوں پر معرض ظہور میں آتی دکھائی دیتی ہے . (۱۹۹۰ ، سرود نو ، ۳۹).

--- فروش کس اضا (.....فت ف ، و ج) امذ.
معرض بیع ، سودا ہونے کا وقت . خرید و فروخت میں چار چیزیں ہوتی ہیں (۱) بائع ، (۲) مشتری ، (۳) مال جو معرض فروش میں ہے ، (۴) قیمت . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۷۱). [معرض + ف : فروش ، فروختن = بیچنا].

--- وجود میں آنا محاورہ.
۱. ظاہر ہونا ، وقوع پذیر ہونا . اسی طرح کتاب میں شامل مضامین جس زمانی ترتیب سے معرض وجود میں آئے ، اس ترتیب کو برقرار رکھنا . (۱۹۸۹ ، آثار و افکار (مقدمہ) ، ۱۳). ۲. تشکیل پانا ، پیدا ہونا ، وجود میں آنا . پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے ساتھ ساتھ تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دی گئی . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۳۶).

مُعْرِض (ضم نیز م ، سک ع ، کس ر) صف.
روگردانی کرنے والا ، منہ پھیرنے والا ، روگرداں . معرض ہو فعل الٰہی سے اور غافل ہو اوس سے کہ شفا اوسکی طرف سے ہے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۱). شیر نے اپنے فرزند ارجمند سے یہ تقریر سنی تو جان لیا کہ وہ ملک سے معرض ہے . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۹۸). [ع : (ع ر ض)].

مُعَرِّض (ضم م ، ع ، شد ر بکس) صف ؛ امذ.
۱. (طب) ختان ، ختنہ کنندہ ، ختنہ کرنے والا (مخزن الجواہر). ۲. (مجازاً) معترض ، اعتراض کرنے والا . ڈاکٹر وزیر آغا اقبال کی غزل میں موضوع اور زبان دونوں میں معرض ہیں . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۳). [ع : (ع ر ض)].

مَعْرَف (فت م ، سک ع ، فت ر) امذ.
پہچاننے کی جگہ (فرہنگ عامرہ). [ع : (ع ر ف)].

مُعَرَّف (ضم م ، فت ع ، شد ر بفت) (الف) صف.
۱. بتلایا گیا ، تعریف کیا گیا (جامع اللغات). ۲. نشان کیا گیا ؛ ظاہر کیا گیا (جامع اللغات).
(ب) امذ . ۱. (قواعد) وہ حرف جو معرفہ بنایا گیا ہو (جامع اللغات). ۲. (منطق) کسی شے کی حقیقت اور حد نیز وہ معلومات تصوریہ جس سے مجہولات تصوریہ حاصل ہوں . معلومات تصوری ..... اس مجہول کے معرف اور قول شارح کہے جاتے ہیں . (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۱۳). اہل منطق نے ادراک معلومات کے دو مختلف طریقے قرار دیے ہیں معرف و حجہ . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۷ : ۱۸). [ع : (ع ر ف)].

مُعَرِّف (ضم م ، فت ع ، شد ر بکس) صف ؛ امذ.
۱. تعریف کرنے والا ، مداح ، معترف .

تجھ سے متاع خوش کا کیونکر نہ ہوں معرف
یوسف کے ہاتھ پیارے بکھ میں نہیں بکا ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۲).

وہ زباں ہے کوئی تیری معرف جو نہیں شرح اک قرآن کی لکھی ہے ہر تفسیر میں
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۳۰). ۲. پہچاننے والا ، شناخت کرنے والا نیز تعارف کرانے والا . میں سلام عرض کروں گا تم معرف ہونا کہ غالب یہی ہے . (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۴۹۵). دنیائے ادب اردو ان سے روشناس ہو چکی ہے ، اب یہ کسی معرف کی سعی کے محتاج نہیں . (۱۹۳۳ ، میزان سخن (پیش لفظ) ، ۱۲). ۳. وہ شخص جو دربار امرا و سلاطین میں ہر ایک درباری کو اس کے درجے اور نمبر پر بٹھاتا ہو ، وہ شخص جو مجہول الحال آدمی کو بادشاہ کے روبرو پیش کر کے اس کا حال بیان کرتا ہو (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ع : (ع ر ف)].

--- اِلَیہ (.....کس ا ، ی لین) صف.
جس کو معرف کرایا گیا ، وہ شخص جس کا تعارف کرایا گیا . جب معرف اور معرف الیہ دونوں مسلمان ہیں تو اجنبیت کی گزری ہوئی . (۱۸۹۴ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۴۸). [معرف + الیہ (رک)].

مُعَرِّفانَہ (ضم م ، فت ع ، شد ر بفت ، فت ن) حف ، ام ف.
معرف کی طرح ، معرفت والوں جیسا . جو تنگ دستی میں جسور و غیور ..... ہو جس کی حکمت و فراست معرفانہ ہو . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ لاہور ، اپریل ، ۴۷). [معرف (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَعْرِفَت (فت م ، سک ع ، کس ر ، فت ف) (الف) امث.
۱. (i) شناخت ، پہچان .

کوئی حج و عمرہ ہیں جاتے ہیں مر خدا کی رکھیں معرفت دل میں بھر
(۱۷۹۹ ، آخر گشت ، ۹۴). علم دین سب سے پہلے انسان کو خالق کائنات کی معرفت عطا کرتا ہے . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، اگست ، ۴۸). (ii) (مجازاً) جان پہچان ، آشنائی ، تعارف .

چیف سیکرٹری کا جو مجھ کو خط آیا تو انھوں نے باوجود عدم سابقہ معرفت میرا القاب بڑھایا۔ (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۲۱۷)۔ مگر خدا کو یوں منظور تھا کہ مجھ سے اور نوبل صاحب سے ایک عجیب اور غیر متوقع طور پر معرفت ہو۔ (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۵۹)۔ فن اور زبان کی معرفت حاصل کرنے کے لیے حسرت نے اساتذہ کے کلام کا بڑے شوق اور محنت سے مطالعہ کیا۔ (۱۹۸۷، جدید اردو غزل (حال تا حال)، ۱۸۹۳ تا ۱۹۸۵، ۴۷)۔ ۲. (i) علم الٰہی، قانون قدرت یا فطرتی اشیا سے واقفیت، خدا شناسی، ادراک حقیقت اولیٰ۔ چوتھا گھر معرفت کا (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ، ۵۰)۔

ولیاں معرفت تج تے سب پائے ہیں ترے بات کی بھاڑ سب لائے ہیں

(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۱۳)۔

اپنا طالب جس کو جانا اور حبیب معرفت کی دولت اُس کو کی نصیب

(۱۷۷۳، مثنوی رموز العارفین، ۴)۔ خدا کا شکر کہ دل تمہارا معرفت کے نور سے روشن ہوا۔ (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۳۸)۔ سالک کا بہت بڑا کام یہ ہے کہ علم خدا یعنی معرفت حاصل کرنے میں ..... اپنی جان لڑا دے۔ (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، حیات طیبہ، ۱۰۹)۔ یہ ادراک حقیقت یا صوفیانہ اصطلاح میں معرفت و عرفان ہے جو اصل ایمان ہے۔ (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۳۹۵)۔ (ii) (تصوف) ذات کو ذات اور صفات کو صفات پھر ذات کو صفات کے ساتھ اور صفات کو ذات کے ساتھ پہچاننا۔

ساگر ہے سیو معرفت کے لب تجھی ہے نور معرفت کے

(۱۷۰۰، من لگن، ۴)۔ شیخ نے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے ..... علم تصوف اور طریق معرفت و سلوک حاصل کیا۔ (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۷)۔ بعض کہتے ہیں کہ فنا درمیانی منزل ہے اس سے آگے بڑھ کر معرفت حاصل ہوتی ہے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۸)۔ ۳. (i) (طبعیات) جزئیات کا ادراک، فکر و تدبر سے کسی چیز تک پہنچنا (مخزن الجواہر)۔ (ii) مہارت، اُستادی؛ ہنرمندی (پلیٹس)۔ ۴. توسط، وسیلہ، ذریعہ، سبب۔

ہوا یہ ان کے بڑھاپے کا پاش پاش جگر کہ معرفت میں کسو کی طوں تھیں زنہار

(۱۷۸۱، شاہ کرم جی، ۵: ۳۰۵)۔ ۵. وہ کلام جس میں عرفان کے مضامین ہوں، وہ کلام جس میں معرفت الٰہی کا اظہار ہوا ہو۔ شہر کے بڑے بڑے کلاونت، ڈوم، گویے اور صاحب کمال اہل ذوق جمع ہوتے تھے، اور معرفت کی چیزیں گاتے تھے۔ (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۸۷)۔ دیوان میں تصوف، سلوک اور جذب و معرفت کے مضامین بھی جابجا ملتے ہیں۔ (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۹۵)۔ (ب) م ف۔ ذریعے سے، وسیلے سے، بتوسل، بوساطت، ہاتھ سے۔ آخرالامر بادشاہ نے معرفت کے از ملا زمان بارگاہ کے پیغام کیا۔ (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۱۸۱)۔ اے العالمین ..... یہ کتاب تیری ہے جس کو تو نے ہماری ہدایت کے واسطے اپنے پیغمبر ﷺ کی معرفت نازل کیا اور اسکا نام کتاب مبین رکھا۔ (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱: ۳۲)۔ ہمیں اور ساری دنیا بلکہ سارے عالم مخلوقات کو جو کچھ ملا ہے "آپ" ہی کی معرفت ملا ہے۔ (۱۹۲۹، تحریر، مضامین، ۱: ۳: ۱۰۸)۔ کلیم بیمر کے لئے قرضہ درخواست دہندہ کو ذاتی طور پر یا فروخت کنندہ کی معرفت نہیں دیا گیا تھا۔ (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۸۱)۔ [ع (ع ر ف)]۔

ـــ اَفْعالی
کس صف (ـــــ فت ا، سک ف) امث۔

(تصوف) افعال سے حق کو اس طرح پہچاننا کہ مخلوق کا ہر فعل حق کے ارادے سے ہے اور بغیر ارادہ حق کے کسی فعل کا صدور مخلوق سے محال ہے (مصباح التعرف)۔ [معرفت + افعال (رک) + ی، لاحقۂ صفت]۔

ـــ اِلٰہی / اِلٰہِیَہ
کس صف (ـــ کس ا، مد ل / کس ہ، فت ی) امث۔

علم الٰہی، خدا شناسی۔ کسی کو علم حکمت حاصل کرنے کا مادہ مرحمت ہوا ہے کہ وہ معرفت اشیا سے معرفت الٰہی حاصل کرے۔ (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۸۱)۔ یوسف علیہ السلام کی نبوت اور معرفت الٰہیہ خود ہی برہان رب تھی۔ (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۳۸)۔ صوفیا "ذکر" کے ذریعہ ایک نفسیاتی طریقے پر معرفت الٰہی حاصل کرتے جاتے ہیں۔ (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۳۱)۔ [معرفت + الٰہی / الٰہیہ (رک)]۔

ـــ اِیزَدی
کس صف (ـــ ی مج نیز مع، فت نیز کس ز) امث۔

رک: معرفت الٰہی۔ جنت اور دوزخ اور امید و بیم مانع عشق حقیقی اور معرفت ایزدی ہیں۔ (۱۹۱۹، مقدمۂ دیوان غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۱۳۶))۔ معرفت ایزدی ..... اور تزکیۂ قلب جیسی صفات سے یہ ادب خالی بھی نہ تھا۔ (۱۹۸۱، آثار و افکار، ۱۳۹)۔ [معرفت + ایزدی (رک)]۔

ـــ آموز
(ـــ و مج) صف۔

معرفت کا سبق دینے والا، عرفان الٰہی سے آگاہ کرنے والا؛ (مجازاً) رموز معرفت سے آگاہ، خدا شناس۔

جس کا عالم آشنا ہے سب سے جو بیگانہ ہے معرفت آموز اہل ہوش وہ دیوانہ ہے

(۱۹۳۰، احسن الکلام، ۱۵۶)۔ [معرفت + ف: آموز، آموختن = سیکھنا، سکھانا]۔

ـــ حاصِل کَرْنا
ف مر، محاورہ۔

آگاہ ہونا، واقف ہونا، جاننا۔ حقائق کی معرفت حاصل کرنے کی ہمیں بار بار دعوت دیتے رہتے ہیں۔ (۱۹۹۱، تحقیقی زاویے، ۳۳)۔

ـــ حاصِل ہونا
ف مر، محاورہ۔

آگاہی ہونا، شناسائی ہونا۔ شاہ صاحب کو فارسی کے بڑے بڑے قصیدہ نگاروں کے کلام کی گہری معرفت حاصل ہے۔ (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۹۰)۔ بعض کہتے ہیں کہ فنا درمیانی منزل ہے اس سے آگے بڑھ کر معرفت حاصل ہوتی ہے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۸)۔

ـــ حَق
کس اضا (ـــ فت ح) امث۔

حق کو پہچاننا، خدا شناسی۔ یہ دعا جیسے معرفت حق کا ثمرہ اور نتیجہ ہے اسی طرح ..... انسان کو اپنے حریف کے مقابلہ میں کامیاب کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۳۶)۔ [معرف + حق (رک)]۔

ـــ خُدا
کس اضا (ـــ ضم خ) امث۔

حقیقت اولیٰ کا ادراک، خدا شناسی۔ لیکن حقیقت یعنی معرفت خدا اور خلوص نیت کے ساتھ اپنے حال اور معاملہ کی صحت و اصلاح وہی ہے جو ہمیشہ سے تھی اور ہمیشہ رہے گی۔ (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۴۷)۔ [معرفت + خدا (رک)]۔

ـــ ذاتی
کس صف، امث۔

(تصوف) ہر شے میں ذات حق کو دیکھنا اور جاننا کہ سوائے ذات حق کے ظہور اور کسی کا ممکن نہیں ہے کیونکہ سوائے ذات حق کے دوسرے کا ظہور محال ہے (مصباح التعرف)۔ [معرفت + ذاتی (رک)]۔

ـــ رَبّانی
کس صف (ـــ فت ر، شد ب) امث۔

رک: معرفت الٰہی۔ یہی اولیائے کرام تھے جن کے قلوب معرفت ربانی سے لبریز اور حب دنیا سے پاک تھے۔ (۱۹۸۰، مشاہیر سرحد، ۲۰)۔ [معرفت + ربانی (رک)]۔

--- صِفاتی کس صف (--- کس ص) امث.
(تصوف) از روئے صفات ذات کو پہچاننا یعنی ہر صفت کو ظہور ذات کا جاننا (مصباح التعرف). [معرفت + صفاتی (رک)].

--- طَبْعی کس صف (--- فت ط، سک ب نیز فت ب) امث.
(طبعیات) سرشت کا شعور، مزاج سے واقفیت؛ قانونِ قدرت سے آگاہی، علم طبعی. اس معرفت طبعی میں ارادہ ہونا چاہیے زندہ رہنے بڑھنے اور نسل کے بڑھانے کا. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ)، ۱۰). [معرفت + طبعی (رک)].

--- عقلی کس صف (--- فت ع، سک ق) امث.
(تصوف) بغیر دلائل قطعیہ کے حق کو عقل سے پہچاننا جیسے کہ فلاسفہ وغیرہ کی معرفت ہے (مصباح التعرف). [معرفت + عقلی (رک)].

--- عِلْمی کس صف (--- کس ع، سک ل) امث.
(تصوف) حق کو دلائل عقلی اور نقلی سے پہچاننا (مصباح التعرف). [معرفت + علمی (رک)].

--- کشفی کس صف (--- فت ک، سک ش) امث.
(تصوف) سالک کا اپنے نفس کے ساتھ مجاہدہ کر کے سلوک تمام کرنا اور واصل بحق ہونا؛ حق تعالی کو حق تعالی ہی سے پہچاننا یعنی اپنی خودی کو بالکل نیست و نابود کرنا اور واصل بحق ہونا (مصباح التعرف). [معرفت + کشف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کی مَحْفِل امث.
(تصوف) وہ محفل جس میں ایسے اشعار گائے جائیں جن کے مضامین عرفانِ الٰہی کے ہوں، محفل سماع (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- نَفْس کس اضا (--- فت ن، سک ف) امث.
نفس کو پہچاننا، نفسانی معاملات سے واقفیت. انسان کو بڑی احتیاط اور ہوشیاری اپنی معرفت نفس اور قدر شناسی میں درکار ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۵). افلاطون کے نزدیک اخلاقیات کی بنیاد معرفت نفس ہے. (۱۹۸۶، سلسلہ سوالوں کا، ۴۲). [معرفت + نفس (رک)].

مَعْرِفَۃ (فت م، سک ع، کس ر، فت ف) امث.
رک: معرفت، علم، سائنس. تحت وہ معرفۃ صادقۃ وحقیقہ ہے جو اشیاء طبعیہ کی مع علل کے توضیح کرے. (۱۹۰۰، علوم طبعیہ مشرق کی ابجد، ۹). [معرفت (رک) کا ایک املا].

--- طَبْعِیَّہ (--- فت ط، سک ب، شدی مع بفت) امث.
رک: معرفت طبعی. ضرور ہے کہ معرفت طبعیہ کی تمیز معرفۃ موہنہ اور معرفت ہندیہ سے کی جائے. (۱۹۰۰، علوم طبعیہ مشرق کی ابجد، ۹). [معرفۃ + طبعی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مَعْرِفَتی (فت م، سک ع، کس ر، فت ف) صف.
معرفت (رک) سے منسوب یا متعلق، معرفت کا، تصوف کا، عارفانہ (تراکیب میں مستعمل). [معرفت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- لوک گیت (--- و مج، ی مع) امذ.
وہ لوک گیت جس میں معرفت کے مضامین یا مذہبی خیالات بیان کیے گئے ہوں. گیتوں میں مذہب سے محبت اور عقیدت ..... نے ایک خاص صنف کی تخلیق کی، جو معرفتی اور مرشدی لوک گیت کے نام سے مشہور ہے. (۱۹۵۲، اردو گیت (اقتباس)، ۸۳). [معرفتی + لوک گیت (رک)].

مَعْرِفَہ (فت م، سک ع، کس ر، فت ف) امذ.
(قواعد) اسم کی ایک قسم، وہ اسم جو ایک معین شے کے لیے وضع کیا گیا ہو؛ جیسے: زید، بکر وغیرہ (اسم نکرہ کے مقابل). ارباب اصول کے نزدیک لفظ کل معرفہ کی طرف مضاف کیا جائے تو احاطۂ فرد کا موجب ہوتا ہے. (۱۸۳۲، (عبدالحق محدث دہلوی) قصیدۃ البردۃ، ۱۰۴). معرفہ وہ ہے جس سے کوئی معین چیز سمجھی جائے جیسے زید عمرو وغیرہ کہ خاص کسی شخص کا نام ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۰۷). [ع: معرف (ع ر ف) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مُعَرِّفی (ضم م، فت ع، شد ر بکس) (الف) صف.
معرف (رک) ہونا، متعارف یا شناسا. سفیر برطانیہ (انگلستان) کے اور جنرل سیکرٹری (سیکرٹری معاملات شرقی) نے مجھ سے انٹرڈیوس (معرفی) کرایا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۴۱۸). (ب) امث. تعارف، شناسائی، واقفیت. یہ خط شبیر حسن صاحب جوش ملیح آبادی لکھنوی کی معرفی کے لیے لکھتا ہوں. (۱۹۲۴، اقبال نامہ، ۲: ۲۰۵). [معرف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
پہچاننا، شناخت کرنا، تعارف کرانا. موقرالدولہ نے پیچھے ہی سے ہم لوگوں کی معرفی کی. (۱۹۴۳، سوانح عمری و سفرنامہ منیر، ۱۵۲).

مُعَرِّق (ضم م، فت ع، شد ر بکس) صف.
(طب) پسینا لانے والا.

وہ کفش معرق جو ترے پاؤں میں دیکھے
مہ ماہ کا ہو جائے سفید اس گھڑی جب تک

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۳۸). جو لوگ ریاضت کم کرتے ہیں ..... وہ حمام معرق (پسینہ لانے والا حمام) زیادہ کیا کریں. (۱۹۱۹، افادۂ کبیر مجمل، ۲۶۳). جلد اور گردے پر یہ قدرے معرق ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۹۵). [ع: (ع ر ق)].

مُعَرِّقات (ضم م، فت ع، شد ر بکس) امذ؛ ج.
(طب) وہ چیزیں یا دوائیں جو اپنی قوت تاثیر سے جلد کے مسامات سے پسینا جاری کرتی ہیں (Diaphoratics). الحاصل مقیات اور مسہلات اور معرقات اور پرہیزی غذا اور دافع جلی غذا وغیرہ دینا لازم ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۵). معرقات سے تقلیل حرارت اور تنقیۂ بدن، دونوں غرضیں حاصل ہوتی ہیں. (۱۹۳۳، بخاروں کا اصول علاج، ۹۳). [معرق (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَعْرَکَت/مَعْرَکَۃ (فت م، سک ع، فت ر، ک) امذ؛ رک: معرکہ.
وہ جگہ جہاں لوگ جمع ہوں؛ میدانِ جنگ؛ لڑائی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ع ر ک)].

--- الآرا (--- ضم ۃ، ضم ا، سک ل، مد ا) صف.
۱. وہ جس میں رائے کا اختلاف پایا جائے، اختلافی؛ اختلاف رائے کا مقام

(ماخوذ : جامع اللغات) . ۲. (مجازاً) زبردست ، پرزور ، بڑا ، عظیم ، غیر معمولی . انھوں نے بہت سے معرکۃ الآرا مضامین پر نہایت آزادی اور متانت اور استواری سے اپنی رائے ظاہر کی ہے . (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ (دیباچہ) ، ۱ : ۵) . ایک بڑا معرکۃ الآرا جلسہ ہوا . (۱۹۱۴ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۳۳) . روشن خان اور جہانگیر خان کو اس معرکۃ الآرا ، کامیابی پر دل کی گہرائیوں سے ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۷۵) . [معرکۃ + رک : ال (۱) + ف : آرا ، آراستن = سجانا] .

مَعْرَکہ (فت م ، سک ع ، فت ر ، ک) امذ .

۱. وہ جگہ جہاں لوگ اکٹھے ہوں : (مجازاً) ہجوم ، بھیڑ ، انبوہ خلایق .

حشر میں قتل سے اپنے کیا میں نے انکار   معرکہ میں اوسے کس طرح سے جھوٹا کرتا

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۳۸) . ۲. (i) میدان جنگ ، رزم گاہ ، لڑائی کی جگہ . یو رمز ناز دیکھے نیاز دیکھلاے سو جانے ، عاشق کے معرکے میں آئے سو جانے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲) .

گھوڑوں کی پیٹھ چڑھ کے وہاں سے اڑان کی
گے معرکہ سے بھاگ جو توپوں کے ہوئے وار

(۱۷۶۱ ، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم) ، ۱۳) .

عشاق جاں فروش کے دیکھو تو حوصلے   مقتل تمام معرکۂ امتحاں بنا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۷۶) . (ii) میدان .

بے جگر معرکۂ عشق میں کیا ٹھہریں گے   کھاتے ہیں خنجر معشوق کے چرکے عاشق

(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۱۹۰) . اس دفعہ بھی نظام شاہ نے معرکۂ جنگ میں پیٹھ دکھائی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۳۴) . قومی منبر پر کوئی خطیب نظر آیا ، کسی کے قلم نے انشاپردازی کے معرکے فتح کئے . (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۳۳) . (iii) دنگل ، اکھاڑا (پیشہ ور تیغ زنوں یا انعام کے لیے لڑنے والوں کا) (پلیٹس) . ۳. (i) لڑائی ، جنگ ، جدل ، مجادلہ . گھوڑے نے کہا ، جس گھڑی ہم آگے مقید ہوتے ہیں ..... لڑائیوں اور معرکوں میں زرہ بکتر پہن کر سوار ہوتے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۳۲) .

طے کر کے معرکہ یہ پھرے تھے کہ ناگہاں   چھاتی پہ سامنے سے لگی ظلم کی سناں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۹۴) . متعدد قریشی جانباز جو معرکۂ بدر سے مرعوب نہیں ہوتے تھے ، مسلمانوں کے آداب و اخلاق کو دیکھ کر ، اسلام لے آئے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۰۸) .

ہر طرف معرکۂ سود و زیاں جاری ہے   دست خالی کو لیے ہم اپنی پہ جاتے ہیں

(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اکائی ، ۱۵۳) . (ii) نزاع ، جھگڑا ، قضیہ ، تنازعہ اختلاف . تاج شاہی زیب فرق کیا اور چتر سیاہ کہ جس پر خلفائے عباسیہ کا معرکہ تھا . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۸۸) . حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت میں عبداللہ بن عامر کے عامل بصرہ مقرر ہونے کے ساتھ ہی بڑے بڑے معرکے شروع ہو گئے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۲۳) . ۴. (i) مقابلہ ، مزاع کا فیصلہ کرنے کے لیے دو اشخاص یا فریقین کی لڑائی (عموماً تلوار ، پستول وغیرہ سے) .

حشر کے دن ہاتھ ہے میرا گریباں ہے ترا
معرکہ باقی ہے مجھ سے تیرے اے قاتل ہنوز

(۱۸۳۴ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۹) .

معرکہ ہے آج حسن و عشق کا   دیکھیے وہ کیا کریں ہم کیا کریں

(۱۸۹۴ ، مہتاب داغ ، ۱۱۹) .

معرکۂ عظیم تھا ناز میں اور نیاز میں
زلف میں تھی کجی ، دل کو بھی پیچ و تاب تھا

(۱۹۲۳ ، سیف و سبو ، ۱۵۷) . یہاں تک کہ پولیس سے ایک اچھا معرکہ ہوا جس میں آزبرد کانسٹبلری کے دو جوان مارے گئے . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۱۵) . (ii) ایک قسم کی کشتی ، داؤ پیچ کا ایک مقابلہ ، پہلوانی . کشتی کے بہت سے طریقے اور مدارج اور قسمیں ہیں ، منجملہ ان کے مسابقہ اور منازلہ ..... معرکہ اور تپاک . (۱۹۳۰ ، الف لیلۃ و لیلۃ ، ۱ : ۴۸۵) . (iii) مقابلہ (انتخاب وغیرہ کے لیے) .

اوج میں بالا فلک سے مہر سے تنویر میں   کیا نصیبہ ہے رہی ہر معرکہ میں در زمیں

(۱۹۰۳ ، باقیات اقبال ، ۱۸۳) . بڑے بڑے بین الاقوامی معرکے انھوں نے سر کیے تھے . (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۸۷) . ۵. مہم . معرکۂ مشقت کوں اس خطاب دل نواز سے معزز اور سرافراز کیا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰) . ادھر سے یکسوئی کے بعد دوسرا مرحلہ ماہتاب سے گفتگو کا تھا اور یہ معرکہ بھی مجھ ہی کو سر کرنا تھا . (۱۹۸۶ ، پیلے کی کلیاں ، ۱۷۳) . ۶. بحث ، مباحثہ . پس ان دعووں کی وجہ سے ایک معرکہ چھڑ جاتا ہے . (۱۹۳۱ ، تنقید تکمل محقق ، ۲۵۳) . اس معرکے کی داغ بیل دیباچۂ گلزار نسیم سے پہلے ہی پڑ چکی تھی . (۱۹۹۴ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۷۹) . ۷. کارنامہ ، کامیابی ، فتح . ڈاکٹر صاحب اور ان کے جوہری معرکوں پر یہ پہلی کاوش منظر عام پر آ رہی ہے . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر ، ۷) . ۸. ہنگامہ ، آشوب . معرکۂ دار و گیر میں زنان حسین اور لولیان مہ جبیں کا خیال کیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۳) . [ع : (ع ر ک)] .

--- آرا (الف) صف .

۱. میدان جنگ میں لڑنے والا ، جنگجو : (مجازاً) بہادر ، دلیری سے لڑنے والا .

دل سینہ میں ہے معرکہ آرائے قیامت   آئینہ ہے ہنگامۂ صحرائے قیامت

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۴۰) .

تھے ہمیں ایک ترے معرکہ آراؤں میں
خشکیوں میں کبھی لڑتے ، کبھی دریاؤں میں

(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۷۸) .

اہل ستم سے معرکہ آرا ہے ایک ہجوم   جس کو نہیں ملا کوئی سردار کچھ بنا

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۱۷) . ۲. (مجازاً) زبردست ، پرزور ، لاجواب ، منتخب ، غیر معمولی ، عظیم . بہت سی انگریزی معرکہ آرا ، کتابوں کا بھی ترجمہ ہو چکا ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۹۲) . جو زبان گولڈ سمتھ اور شکسپیئر کی معرکہ آرا ہے اس کو لارڈ بیکن اور لارڈ میکالے کی زبان سے کچھ لگاؤ نہیں . (۱۹۳۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳) . لیاقت علی خان نے ایک معرکہ آرا تقریر کی . (۱۹۵۲ ، حیات لیاقت ، ۸۷) . ۱۱۰۰ کے لگ بھگ دھونیا لوک کی تائید میں اپنی معرکہ آرا کتاب دھونیا لوک لوچم لکھی . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۳۳۱) . ۳. (مجازاً) دست و گریباں ، مد مقابل .

جہاں خودی کا بھی ہے صاحب فراز و نشیب
یہاں بھی معرکہ آرا ہے خوب سے ناخوب

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۹۷) . (ب) امذ . (پٹہ بازی) ایک معین ضرب یا حملے کا نام . نوین گھائی معرکہ آرا مشہور ہے . (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۸۲) . [ع : معرکۃ (بحذف ۃ) + ف : آرا ، آراستن = سجانا] .

--- آرا ہونا محاورہ .

جنگ کرنا ، لڑنا ، مقابلہ کرنا . سید محمد صفری ..... بلگرام کے قریب جنگجو راجہ سے معرکہ آرا ہوئے . (۱۹۰۵ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۱۹) .

--- آرائی امث.

۱. ایک دوسرے کے مقابل ہونا، دو بدو لڑنا، جنگ کرنا، لڑائی، جنگ.

دیکھنا کیا ہے کہ ہے معرکہ آرائی آج   برق چمکائے ہے انداز دگر سے تلوار

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۶۹). محمود کی شاہانہ فتوحات اور معرکہ آرائیاں ایک دلچسپ داستان ہے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۵۷). مبارز خاں اور نظام الملک میں معرکہ آرائی ہوئی جس کے نتیجے میں مبارز خاں مارا گیا. (۱۹۹۱، تحقیق نامہ، ۱۸). ۲. چپقلش، محاذ آرائی، جھگڑا؛ مقابلہ.

جرات اس میں غزل اک اور بھی پُر درد سی کہ
شوق ہے تجھ کو اگر معرکہ آرائی کا

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۱: ۱۸۵). ایک علم کلام وہ ہے جو خاص اسلامی فرقوں کے باہمی جھگڑوں سے پیدا ہوا..... اور اس کی بدولت بڑے بڑے ہنگامے اور معرکہ آرائیاں ہوتی رہیں. (۱۹۰۲، الکلام، ۱: ۹). انتخابی معرکہ آرائی میں ایٹم بم کے حوالے سے فریقین ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے رہے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۹۰). [معرکہ آرا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آزما (--- سک ز) صف.

جنگ کرنے والا، لڑنے والا، مقابلہ کرنے والا.

مثل کلیم ہو اگر معرکہ آزما کوئی
اب بھی درخت طور سے آتی ہے بانگ لاتخف

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۶۱). [معرکہ + ف: آزما، آزمودن = آزمانا].

--- باز صف.

لڑائی کرنے والا؛ مقابلہ کرنے والا. میر "آب حیات" کی قلمی تصویر کے برخلاف ایک ہنگامہ پرور..... معرکہ باز اور گروہ بند کے روپ میں سامنے آتے ہیں. (۱۹۹۴، اردو، کراچی، جنوری تا مارچ، ۲۳). [معرکہ + ف: باز، باختن = کھیلنا].

--- بَدنا ف مر؛ محاورہ.

لڑائی کے لیے شرط لگانا؛ لڑائی کرنا، مقابلہ کرنا.

ہمیں ہیں زندۂ درگور اور ہمیں ہیں زندۂ جاوید
ہمیں سے معرکہ بد کر اجل نے منھ کی کھائی ہے

(۱۹۴۳، روح کائنات، ۱۵۲).

--- بَرپا ہونا محاورہ.

گرما گرم بحث و مباحثہ ہونا، جھگڑا یا قضیہ ہونا، محاذ آرائی ہونا. اس اختلاف کی بدولت باہمی جھگڑے پیدا ہوئے اور بڑے بڑے ہنگامے اور معرکے برپا ہوئے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۱، ۷۸).

--- پَڑنا ف مر؛ محاورہ.

لڑائی ہونا، جنگ ہونا.

معرکہ پڑتے ہی اٹھ جائیں گے غیروں کے قدم
جب سمجھنا ہو سمجھ لیں، سر میداں ہم سے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۸۷).

پڑ گیا معرکہ جب آپ کے جانبازوں سے
یوں اڑے دل کہ نہ پروانۂ محفل ٹھہرے

(۱۸۹۵، گنجینۂ خیال، ۳۲۹). بھلا راجپوت میدان سے کب ہٹنے والے تھے..... ایسا گھمسان کا معرکہ پڑا کہ خدا کی پناہ. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۰۷).

--- جنگ کس اضا (--- فت ج، غنہ) امذ.

میدان جنگ. مرد میدان وہ ہے جو دور اندیش اور آخر بیں ہو..... مگر معرکۂ جنگ میں خوب دیکھ بھال کے لڑے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۳۴). عین معرکۂ جنگ میں غیاث الدین، اسکا بھائی اس سے کنارہ کش ہو جاتا ہے. (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۲۳۹). [معرکہ + جنگ (رک)].

--- جیتنا محاورہ.

مقابلہ میں فتح حاصل کرنا؛ لڑائی میں غالب آنا.

چل کے اب عرض کرو حضرت آتش سے رند
معرکہ آپ کا یہ طفل دبستاں جیتا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۲). اس نے بڑے بڑے معرکے جیتے اور بڑے بڑے استادوں کی غزلوں پر غزلیں لکھیں. (۱۹۳۴، چند ہمعصر، ۱۵۸).

--- جھیلنا محاورہ.

لڑائی لڑنا، مقابلہ کرنا، جنگ کا سامنا کرنا، مقابلے پر ڈٹ جانا. ایک تم کو اپنا ہمصفیر ہمدرد پایا، یار ہم بھی یہ سب معرکے جھیلے ہوئے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۱۳).

ہجوم یاس کا نرغہ ہے ہم اکیلے ہیں   ترے فقیر نے یہ معرکے بھی جھیلے ہیں

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۲۲).

--- چھیڑنا محاورہ.

نزاع یا بحث کا آغاز ہونا. بس ان دعووں کی وجہ سے ایک معرکہ چھڑ جاتا ہے. (۱۹۴۱، تنقید عقل محض، ۳۵۳).

--- حَق و باطِل کس اضا (--- فت ح، و مج، کس ط) امذ.

کفر اور اسلام کی جنگ، حق و باطل یا سچ اور جھوٹ کی جنگ. فیض صاحب زیر لب عجب انداز سے مسکرا رہے تھے، میں سمجھا کہ آج وہاں فیض صاحب کسی معرکۂ حق و باطل میں سرخ رو ہو کر آئے ہیں. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۲۰۰). [معرکہ + حق + و (حرف عطف) + باطل (رک)].

--- خیز (--- ی مج) صف.

ہنگامہ برپا کرنے والا، دھوم مچانے والا؛ زبردست، بھرپور. حضرت سرگرمی کے ساتھ اس معرکہ خیز کام میں مصروف ہو جاتے ہیں. (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۳۳۱). انہوں نے ایک نہایت عمدہ اور معرکہ خیز تاریخی خطبہ پڑھا. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۱۲۳). [معرکہ + ف: خیز، خاستن = اٹھانا].

--- دار و گیر (--- و مج، ی مع) امذ.

جنگ، ہنگامہ آرائی، لوٹ مار، بدنظمی. معرکۂ دارو گیر میں زنان حسین اور لولیان سہ نہیں کا خیال کیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۹۳). [معرکہ + دار + و (حرف عطف) + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا، لینا].

... ڈالنا محاورہ.
ہنگامہ کھڑا کرنا ، جھگڑا پیدا کرنا . اماں باوا کی ناک کٹوائی ، یہ معرکہ ڈال دیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۱ : ۹۳).

... رَزْم کس اضا (۔۔۔فت ر ، سک ز) امذ.
جنگ کا میدان . ایک گروہ بہادروں کا جن کو معرکۂ رزم عشرت گاہِ بزم سے زیادہ تر خوش معلوم ہوتی ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۱۹). [معرکہ + رزم (رک)].

... رُسْتْخیز کس اضا (۔۔۔ضم ر ، سک س ، ت ، ی مج) امذ.
میدانِ جنگ ، کیفیت جنگ میں . حسن سپہر آرا بیگم ، اللہ کرے آزاد کو بھی عین معرکۂ رستخیز میں برقابت پیا نصیب ہو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۹۳). [معرکہ + رستخیز (رک)].

... رہْنا محاورہ.
باہم مقابلہ ہونا ، لڑائی جاری رہنا ، جنگ رہنا ، جھگڑا رہنا .

عشق پر خاتمہ ہے مقصدِ پروازی کا — معرکہ روز میانِ دل و جان رہتا ہے

(۱۸۵۴ ، گنجِ آرزو ، ۱۵۷).

... سَر کرْنا محاورہ.
۱. معرکہ جیتنا ، جنگ میں کامیابی حاصل کرنا .

شوقِ جاناں ہو جسے جان کی پروا نہ کرے
معرکہ سر وہی کرتا ہے جو سر دیتا ہے

(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۴۳). ۲. مہم سر کرنا ، کوئی اہم کام انجام دینا ، کارنامہ کرنا . میاں آزاد نے ایک معرکہ سر کیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۳). سب سے پہلے بڑی والی نے ذرا سے پائنچے چڑھائے ..... پھر سب سے چھوٹی نے یہ معرکہ سر کیا . (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۳۹).

... سَر ہونا محاورہ.
مقابلہ میں فتح حاصل ہونا ؛ کسی اہم کام کا انجام کو پہنچنا . اب دم میں دم آیا ہوا معرکہ سر ہوا ، جان بچی ہزاروں پائے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۹۰).

... کا امذ.
دشوار ، مشکل ، بھاری ، عظیم ؛ قابلِ توجہ ، قابلِ غور ؛ دھڑلے کا ، دھوم دھام کا (جامع اللغات).

... کارْزار کس اضا (۔۔۔سک ر) امذ.
میدانِ جنگ ، رزم گاہ . وہ انیس سال حکومت کرنے پایا تھا کہ اس سے لڑتا ہوا عین معرکۂ کارزار میں مارا گیا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۱۷۳).

... کارْزار گرْم ہونا محاورہ.
گھما گھمی سے لڑائی ہونا ، زوروں سے لڑائی ہونا ، گھمسان کی جنگ ہونا .

بے طرح ہے نگاہ سے دل کی لگی چھڑی — بے ڈھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۸۰).

... کَرْبَلا کس اضا (۔۔۔فت ک ، سک ر ، فت ب) امذ.
وہ تاریخی لڑائی جو حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور یزید کے مابین کربلا کے مقام پر ہوئی تھی .

کبھی نہ معرکۂ کربلا ہوا ہوتا — بچھڑ گیا تھا زمانے سے آدمی جابر

(۱۹۹۳ ، بساطِ کرب ، ۱۵۶). [معرکہ + کربلا (علم)].

... کَرْ ڈالنا محاورہ.
کارنامہ انجام دینا ، کوئی غیر معمولی کام کرنا . کیا آج پھر تمہارے بھائی نے کوئی معرکہ کر ڈالا ہے . (۱۹۸۳ ، مترلیس وار کی ، ۹۰).

... کرْنا ف مر ؛ محاورہ.
لڑنا ، مقابلہ کرنا ، مباحثہ و مناظرہ کرنا . حکیم الملک کے ساتھ جو معرکہ کیا وہ تم نے دیکھا . (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۳۸).

... گاہ امث.
لڑائی کی جگہ ، میدانِ جنگ ، رزم گاہ .

جنگِ اسکندر و دارا میں تو وعدہ یہ کہاں — ایک بازی گہِ اطفال تھی وہ معرکہ گاہ

(۱۸۹۳ ، مہتابِ داغ ، ۳۱۱).

... گُزْرنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. جھگڑا ہونا ، مقابلہ ہونا ، لڑائی کا زور ہونا .

سنتا ہوں رقیبوں سے بڑا معرکہ گذرا
اس وقت مجھے بھول کے تم نے نہ کیا یاد

(۱۸۹۳ ، مہتابِ داغ ، ۷۱). ۲. افتاد پڑنا ، مشکل پیش آنا ، مہم درپیش ہونا . دیکھیے حمزہ پر کیا معرکہ گذرتا ہے ، زندہ بھی پلٹتا ہے یا نہیں . (۱۸۹۶ ، اصل نامہ ، ۱ : ۱۹۷). ۳. غیر معمولی واقعہ پیش آنا . رات کو تو عجب معرکہ گذرا ، میں سو رہی تھی کہ دیدۂ بصیرت وا ہوئے ، میرا گذر آسمان پر ہوا . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۴۹۳).

... گرْم ہونا محاورہ.
۱. جنگ شروع ہونا ، لڑائی کا زوروں پر ہونا .

معرکہ گرم تو تک ہونے دو خوں ریزی کا — پہلے تلوار کے نیچے ہمیں جا بیٹھیں گے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۱).

معرکہ گرم ہے آنا ہو تو آ دیر نہیں
ترکِ غمزہ ہے یہاں کھینچے ہوئے خنجر کہیں

(۱۸۹۵ ، ناظم (یوسف علی) (نور اللغات)). ۲. سخت جھگڑا یا ہنگامہ ہونا ؛ زوروں کا مباحثہ ہونا . انیس و دبیر کی آمد کے ساتھ انیسیوں ، دبیریوں کا تنقیدی معرکہ گرم ہوا . (۱۹۹۳ ، اردو ، کراچی ، جنوری تا مارچ ، ۳۱).

... گِیر (۔۔۔ی مج) صف ؛ امذ.
۱. لڑائی کرنے والا ، کشتی گیر (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. بازی گر ، رسی پر چڑھ کر ناچنے والا شخص (پلیٹس). [معرکہ + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا].

... مار لینا/مارْنا محاورہ.
۱. میدان مارنا ، جنگ جیتنا ، فتح حاصل کرنا .

دلیروں نے مارے بڑے معرکے — کہ دیو فلک کے بھی ہوش اُڑ گئے

(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۱۵۰).

صف کی صف ہوگئی بے سر نہ چلا کچھ چارا
معرکہ حملۂ اوّل ہی میں حر نے مارا
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۳۲). ۲. کسی سخت مقابلے یا امتحان میں کامیاب ہو جانا ، مہم سر کرنا ، میدان جیتنا ، کارنامہ انجام دینا.

ہلال ابروئے قاتل نے معرکہ مارا نیام شب میں نہاں تیغ آفتاب ہوئی
(۱۸۵۴ ، گنجینۂ آرزو ، ۱۳۱). اس نے ابھی تک چھوٹی چھوٹی وارداتیں کی تھیں کوئی بڑا معرکہ نہیں مارا تھا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۳۶).

--- ہونا محاورہ.
جنگ ہونا ، لڑائی ہونا ؛ مقابلہ ہونا.

معرکہ جب ہوگیا ہے اے سخن فکر سے حال بخنداں کھل گیا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۷۰).

سحر ہوئی تو یہاں سخت معرکہ ہو گا ابھی تو رات کا پہلا پہر ہے سوالوں میں
(۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، (خالد علیگ) ، فروری ، ۳۹).

مَعْرَکَہ (فت م ، سک ع ، ر ، فت ک) امذ.
رک : مارکہ جو اس کا درست املا ہے. ہر غلام جس نے صلیب کا معرکہ لگایا..... وہ آزاد کر دیا گیا. (۱۹۱۳ ، محاربات صلیبی ، ۱۷۳). [مارکہ (رک) کا بگاڑ].

--- دار صف.
نشان والا ، مُہر یا طغرے والا ، جس پر حکومت کا نشان لگا ہو ؛ (مجازاً) شان دار. صورت خدمت گار کی ایک بنا سر پر دستار معرکہ دار رکھ کر..... سامنے اس خیمہ کے آیا. (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۳۳). کہاروں کی سبز باناتی معرکہ دار کرتیاں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۳۰). [معرکہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

مَعْرَکے (فت م ، سک ع ، ر) امذ ؛ ج.
معرکہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) ؛ جنگیں ، مہمات ؛ مقابلے. بڑے بڑے بین الاقوامی معرکے انہوں نے سر کیے تھے. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۸۷).

--- کا صف مذ.
۱. دشوار ، مشکل ؛ قابل توجہ ؛ بھاری ، عظیم (جامع اللغات). ۲. دھڑلے کا ، دھوم دھام کا ، زبردست ، عظیم ، لاجواب ، اہم. مالک ابن اشتر نے ..... کیسے کیسے معرکے کے کارنامے دکھائے. (۱۹۱۶ ، محرم نامہ ، ۱۳۶). تماش بینی اور عیش پسندی کے بھی تمام معرکے کے چٹکلے لکھ دیے گئے ہیں. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۷۳).

--- کا آدمی امذ.
جنگ آزمودہ آدمی ، بڑی لیاقت کا آدمی ؛ نہایت رعب و داب کا آدمی ؛ بہادر اور دلیر آدمی (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- کا مُقَدّمَہ امذ.
بھاری مقدمہ ، سنگین مقدمہ (جامع اللغات).

--- کی صف مث.
معرکے کا (رک) کی تانیث ، غیر معمولی ، بڑی ، عظیم ، اہم. انھوں نے خود جوش پر ایک معرکے کی کتاب لکھی ہے جو آج تک مروج ہے. (۱۹۱۳ ، اکسیر سخن (مقدمہ پریم چند) ، ۱۵۰).

یہ تقریریں معمولی اور وقت گزارنے کے لیے نہیں تھیں ان میں بعض بڑے معرکے کی تھیں. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۴۷). لینن پر (دانائی کا آفتاب) ..... اپنی جگہ ایک معرکے کی نظم ہے. (۱۹۸۶ ، تماشا طلب آزار ، ۹).

مَعْرُوض (فت م ، سک ع ، و مع) (الف) صف.
۱. عرض کیا گیا ، پیش کیا ہوا.

باادب میں نے یہ معروض کیا اسم شریف بارے فرمایئے اے مخزن الطاف ہمم
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵۴). ۲. (مجازاً) خارجی ؛ بیرونی ، باہر کا. اس چوکھٹے کے درمیان میں ایک بڑا سوراخ ہوتا ہے جس کے ذریعہ روشنی نیچے سے معروض شے پر ڈالی جا سکتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۷). ۳. تسلیم کیا ہوا ؛ متعلق (اسٹین گاس). ۴. لکھا گیا ، تحریر کیا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. (i) عرض ، گزارش ، التجا ، التماس.

بجا لا کے آداب و تسلیم کو لگا کرنے معروض یہ گفتگو
(۱۸۰۲ ، بہار دانش (طپش) ، ۳۶). اگر کچھ عرض معروض خاوند سے کرتا ہووے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۲۰). (ii) عرضی ؛ بیان ، وجہ موجہ. نئے موضوع کی خودکشی کا معروض وہی پرانا افسانہ بنتا ہے جو پرانے طرز ادراک کی پیداوار ہو. (۱۹۹۱ ، نئے افسانے کی ساجی بنیادیں ، ۶۸). ۲. (فلسفہ) خارجی شے نیز محسوس یا مادی شے ، چیز.

گر تو کرے اعراض و جواہر پہ نظر ہیں عارض و معروض یہ حق کے مظہر
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۵). معروض یعنی خارجی اشیا اور موضوع ..... جدید فلسفہ میں ان امور کا بار بار ذکر آتا ہے. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۳۹). خانۂ کعبہ معروض پرستش نہیں بلکہ قبلہ ہے. (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۱ : ۳۶۹). ۳. بیان نیز بیان کی ہوئی چیز یا واقعہ ، ظاہر چیز. اُن معروضوں میں ..... گانجہ یا بھنگ وغیرہ کا نام لیتا ہووے تو یہ نام صریح نہ لیوے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۶). جب تک کہ علماء وقت اس مقدمہ کی حقیقت کو ملاحظہ کر کے نہ معروض کریں ..... ملکیت کا دعویٰ حضور نہیں کر سکتے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۵۳۷). تیسرے بند میں شاعر اپنے معروض کے روبرو ہونے کا شعوری احساس بھی کرتا ہے. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۲۵). [ع : (ع ر ض)].

--- عَلَیہا (---فت ع ، ی لین) صف مث.
(فقہ) وہ (عورت) جسے خارج یا معطل کر دیا گیا ہو (طلاق کے سلسلے میں). جو عورت کے معلق رہنے یا عموماً معروض علیہا ہونے میں لکھتے ہیں وہ بھی خلاف تصریحات قرآنی ہے. (۱۸۹۵ ، اسلام کی رنیاوی برکتیں ، ۳۵). [معروض + علیہ (رک) + ا ، لاحقۂ تانیث].

--- کَرْنا محاورہ.
عرض کرنا ، بیان کرنا ؛ گزارش کرنا.

تھے صحابی صف بصف اندر حضور یوں کیے معروض اے دریائے نور
(۱۸۳۹ ، رسائل حیات (تعلیم النساء) ، ۵۰).

--- مَوجُود کس صف (--- و لین ، و مع) امذ.
ظاہر اور حاضر شے. ہم یہ نہیں پوچھتے کہ ان کے تعقل کرنے میں ہم کسی معروض موجود کا تعقل کرتے ہیں. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲۲). [معروض + موجود (رک)].

--- ہونا محاورہ.
معروض کرنا (رک) کا لازم ، بیان ہونا ، عرض ہونا ، عرض معروض ہونا. شہزادہ کی جو بادہ گساری اور آشفتہ دماغی معروض ہوئی تھی وہ واقعی نہ تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۰).

مَعْرُوضات (فت م، سک ع، و مع) امذ: ج.
۱. (انکسار سے) عرض کی ہوئی چیزیں، گزارشات، درخواستیں: بیانات. پہلے آپ ﷺ اہل حاجت کی طرف متوجہ ہوتے، اور ان کے معروضات کو سُن کر ان کی حاجت برآری فرماتے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۲۲۳). ڈاکٹر صاحب نے میرے معروضات کو بڑی توجہ سے سنا. (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۱: ۸۵). تسلیم شدہ انجمنیں اپنی معروضات ایک مقرر کردہ افسر کے ذریعے پیش خدمت کرتی ہیں. (۱۹۸۸، گشتی مراسلات اور تقریریں، ۷: ۱۲۸). ۲. (فلسفہ) خارجی اشیا، محسوس یا مادی چیزیں. یا اُن تصورات اور معروضات کا وہ مجموعہ مراد لیتا ہے جو کسی بھی عہد میں کارفرما ہوتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۰۳). [معروضہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مَعْرُوضَہ (فت م، سک ع، و مع، فت ض) (الف) صف: امذ.
۱. عرض کیا ہوا؛ گذارش، عرضی، درخواست. اگر مضائقہ نہ ہو تو میرا معروضہ ان تک لے جایئے اور جواب شافی لایئے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۲۲). انسپکٹر... کہنے لگا خان صاحب! بندہ ایک معروضہ گوش گزارش کرنا چاہتا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۲۵). ۲. لکھا ہوا، تحریر کیا ہوا.

جو مضمون معروضہ دیکھا تمام گیا میں نے گرنش سے یہ کلام

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۰۰). (ب) امث. (شاذ) ناچنے گانے والی خاتون، مطربہ. ولی عہدی کے زمانے میں غلام رضا خان نے وزیرن کو معروضہ بنا کر بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۱۳). [معروض (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مَعْرُوضی (فت م، سک ع، و مع) صف.
جس میں اپنے نفس یا انا کو دخل نہ ہو، بے لاگ، بے تعصب، خارجی: واقعی (Objective). ہر فرد بشر میں ایک ایسا رجحان پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے کسی دماغی شے کو یہ متصور کر لیا جاتا ہے کہ گو اس کا جداگانہ معروضی وجود ہے. (۱۹۲۷، تدریس مطالعۂ قدرت، ۲۲). اس تصنیف میں جس لب ولہجے کو اپنایا ہے وہ بڑا معروضی اور حقائق سے پُر ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۵۵۲). [معروض + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- اَنْداز (--- فت ا، سک ن) امذ.
غیر جانبدارانہ انداز، غیر متعصب طریقہ، مخلصانہ روش. اے حمید کے سفرنامے میں واقعہ چشم دید بیانیہ کی صورت میں معروضی انداز میں سامنے آتا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۲۰). انھوں نے ہمیشہ معروضی انداز کو اپنایا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۳۰). [معروضی + انداز (رک)].

--- تَجْزِیَہ (--- فت ت، سک ج، کس ز، فت ی) امذ.
حقائق پر مبنی تجزیہ، منصفانہ چھان بین. غالب تاریخ کے... سیاق و سباق میں معاشی، معاشرتی، عسکری عوامل کا معروضی تجزیہ... سائنٹیفک طور پر کر سکتے تھے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اکتوبر، دسمبر، شمارہ ۴، ۱۰۲). [معروضی + تجزیہ (رک)].

--- تَصَوُّرِیَت (--- فت ت، ص، و شد بضم، کس ر، فت ی) امث.
(فلسفہ) وہ تصوریت جس میں تجربے میں ہمیشہ محض تصورات ہی شامل ہوتے ہیں اور اس موضوع کا حوالہ نہیں دیا جاتا جس سے تصورات یا شعور متعلق ہوں. اس موضوع کا حوالہ نہ دیا جائے جس سے تصورات یا شعور متعلق ہیں تو اس کو معروضی تصوریت کہتے ہیں. (۱۹۲۹، مقاصد الفلسفہ، ۱۲۱). [معروضی + تصوریت (رک)].

--- تَنْقِید (--- فت ت، سک ن، ی مع) امث.
(ادب) تنقید جو معروضی انداز پر مبنی ہو، غیر جانبدارانہ تنقید. فرمان صاحب نہ تو خالص معروضی تنقید کا سہارا لیتے ہیں اور نہ ساختیات کے چکر میں پھنستے ہیں. (۱۹۹۵، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۵۵). [معروضی + تنقید (رک)].

--- حالات امذ: ج.
حقیقی حالات، واقعیت. ہمارے اور مغربی ممالک کے معروضی حالات میں اور ہمارے انداز فکر میں بڑا فرق ہے. (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۱۷). جسٹس ارشاد حسن نے ریمارکس دیے کہ معروضی حالات اور فوری انصاف کی ضرورت کے لیے فوجی عدالتیں قائم کی گئیں. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲ فروری، ۱). [معروضی + حالات (رک)].

--- حَقائِق (--- فت ح، کس ء) امذ: ج.
حقیقی واقعات، غیر جانبداری کے حقائق. اس میں شک نہیں کہ مارکسیت اور ساختیات میں کچھ اقدار مشترک بھی ہیں بالخصوص عملیات (Epistemology) کے معاملے میں موضوع انسانی اور اس کے تصوراتی نظام اور معروضی حقائق کے رشتے کے بارے میں سوچنے کا عمل لیکن دونوں کا طریقۂ کار اور توقعات الگ الگ ہیں. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۵). [معروضی + حقائق (رک)].

--- صُورَتِ حال (--- و مع، فت ر، کس ت) امث.
رک: معروضی حالات. وقت کہیں آگے کی طرف نکل گیا اور معروضی صورت حال میں بڑی تبدیلیاں پیدا ہو گئیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۰). [معروضی + صورت حال (رک)].

--- طَرِیقے سے م ف.
حقیقی انداز سے، واقعیت کے ساتھ. ایک آدھ آدمی کوئی ایسا بھی تو اٹھتا جو ہمیں بالکل غیر جذباتی اور معروضی طریقے سے یہ سمجھاتا کہ معاشی اصلاح کس چڑیا کا نام ہے. (۱۹۷۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۳۳).

--- طَور پَر م ف.
رک: معروضی طریقے سے. آدمی کو معروضی طور پر دیکھنے اور سمجھنے کی جو کوشش الف لیلہ میں ملتی ہے وہ بے حد اہم ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۱۰).

--- مُطالَعَہ (--- ضم م، کس ع ل، فت ع) امذ.
معروضی انداز پر مبنی مطالعہ یا تجزیہ. اولیا اللہ کی سیرت و سوانح و ملفوظات کا معروضی مطالعہ اس طرح کیا جائے کہ ان کی شخصیت اور زیادہ اجلی ہو کر ہماری نگاہوں کے سامنے آ سکے. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۱۲). [معروضی + مطالعہ (رک)].

--- نُقْطَۂ نَظَر (--- ضم ن، سک ق، فت ط، ن، ظ) امذ.
رک: معروضی انداز. معروضی نقطۂ نظر ادب کو ایک کھڑکی کی حیثیت دیتا ہے جس میں سے ادیب کی شخصیت یا اس کے اردگرد کی پوری معاشرتی صورت حال کو دیکھا جا سکے. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۱۹). [معروضی + نقطۂ نظر (رک)].

مَعْرُوضِیاتی (فت م، سک ع، و مع، کس ض) صف.
معروضیات (رک) سے متعلق، معروضیات کا، خارجی. سارا جسم دراصل ایک معروضیاتی ادارہ ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۳۵). [معروضیات (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مَعْرُوضِیانا (فت م، سک ع، و مع، کس ض) ف م.
محسوس یا مادّی بنانا، مجسم کرنا. گرامر جدید لسانیات یا فلسفہ اللسان کے خلاف تھا کیونکہ اس کے نزدیک زبان ایسی چیز ہے جس کو معروضیایا نہیں جا سکتا. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۹۱). [معروض (رک) + یانا، لاحقۂ تعدیہ].

مَعْرُوضِیَّت (فت م، سک ع، و مع، شد ی، مع بفت) امث.
۱. معروضی ہونا، خارجیت؛ (ادب) واقعیت (Objectivity). دونوں صورتوں میں شاعر اپنی موضوعیت کو معروضیت میں ڈھالتا ہے. (۱۹۹۰، کاغذی ہے پیرہن، ۲۱۳). لیکن توازن، سچائی اور معروضیت کا دامن نہیں چھوڑا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۳). ۲. (فلسفہ) یہ نظریہ کہ اشیا خیال سے باہر اپنا حقیقی وجود رکھتی ہیں، داخلیت کی ضد. معروضیت کے مذہب میں حسیات بالکل مجمل اور ناقابل یقین سمجھے جاتے ہیں. (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ، ۳۱۷). [معروض (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَعْرُوف (فت م، سک ع، و مع) (الف) صف.
۱. پہچانا ہوا، مشہور.

تم کا نام ہے عالم میں معروف — میں دیکھا اس صفت کے تم ہو موصوف
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹۲).

یہ آفت زمانے کی معروف ہے — زمانہ میں جو ہے سو ماؤف ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۶). تانبے کے سکے مسکوک کئے اور ہر ایک سکے کو ایک نام سے معروف کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۱۹). کانٹ اور اس کی مشہور و معروف کتاب "تنقید عقل محض" کو ..... اہل نظر خوب جانتے ہیں. (۱۹۴۱، تنقید عقل محض، ۱). قاضی صاحب ایک ذمے دار ادیب کہلاتے ہیں، میں انھیں نہیں جانتا مگر ان کی ادب دوستی معروف ہے. (۱۹۸۳، وفا کر چلے، ۷۷۵). وہ ہر شعبے میں معروف بھی رہے اور ممتاز بھی. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۴۸). ۲. معلوم، ظاہر. انرجی کی صورتیں اختیار کرتی ہے، مجہول سے معروف ہو جاتی ہے. (۱۹۱۰، ادیب، نومبر، ۲۱۰). تشبیہ، توضیح مطالب کا ذریعہ ہے، تشریح معنی کا وسیلہ ہے، معروف سے مجہول کی طرف جانے کا راستہ ہے. (۱۹۸۹، مقالات عابد، ۱۰۳). ۳. (i) (قواعد) وہ حرف جو خوب کھینچ کر پڑھا جائے (جیسے خوب میں واؤ اور پیر میں ی). پہلی ی معروف چنانچہ پیر، طبیب، عید. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۲). اعراب تو لگائے ہی نہیں جاتے اور لگائے بھی جائیں تو معروف اور مجہول کی پہچان آسان نہ ہوگی. (۱۹۵۷، اُردو رسم خط اور طباعت، ۴۷). الف معروف الی (صوتی) مآب، مآل. (۱۹۶۸، اردو نامہ، کراچی، جنوری، ۱۱۵). تلفظ میں معروف و مجہول کا فرق رہتا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۱۰). (ii) (قواعد) وہ (فعل) جس کا فاعل معلوم ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. درست، صحیح، جائز؛ شرعی (منکر کی ضد). قوی کو ضعیف سے، معروف کو منکر سے اور ثابت کو موضوع سے جدا کیا جائے. (۱۸۷۵، کلیات نثر حالی، ۱ : ۱۳۰). اے رسولؐ درگزر کرنے کا طریقہ اختیار کیجیے، معروف کی تلقین کرتے رہیں اور جاہلوں سے نہ اُلجھیے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۰). ۵. ہتھیلی کے زخم والا (بیان اللسان). (ب) امذ.
۱. (تصوف) حق تعالیٰ.

معروف توا ہے بلکہ عارف — عرفاں کوں صاحب معارف
(۱۷۰۰، من لگن، ۴۹).

عارف معروف بھی وہی ہے تمکین — لائق ہے تجھے رہے ہمیشہ مجہول
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۲). ۲. نیکی، نیک بات: اللہ تعالیٰ کی تابعداری (جامع اللغات؛ اشٹین گاس). ۳. وہ حدیث جس کی روایت مخالف اس حدیث کے ہو جسے ثقات نے روایت کیا ہو. یہ صیغہ معروف اور مجہول دونوں طرح سے روایت کیا گیا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳ : ۱۷۴). (ج) امث. میٹھے پانی کی ایک مچھلی جو نہایت قوت بخش اور زود ہضم ہوتی ہے اور بچوں، روبصحت مریضوں اور زچاؤں کو کھلائی جاتی ہے، برصغیر میں عام طور پر پائی جاتی ہے. معروف اور سنگھی نہایت قوت بخش مچھلیاں خیال کی جاتی ہیں. (۱۹۷۵، حکایات، ۶۳۰). [ع : (ع ر ف)].

--- اِنْفِعالی کس صف (--- کس ا، سک ن، کس ع ف) امذ.
(قواعد) وہ جملہ جس میں غیر ذی روح پر دلالت کرنے والا فاعل انفعالی فعل سے قبل مفعول کے مقام پر آتا ہے جیسے اس جملے میں "احمد کو دوا سے فائدہ ہوا". چونکہ اس طرح کے جملوں میں انفعالی مرکب نما فعل آتے ہیں، اس لیے ایسے جملے معروف انفعالی کہلاتے ہیں. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۱۸۲). [معروف + انفعال (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مَعْرُوفی (فت م، سک ع، و مع) امذ.
(موسیقی) ایرانی اور ہندوستانی موسیقی کے امتزاج سے امیر خسرو کا ترتیب دیا ہوا گائیکی کا ایک انداز (غالباً عارفانہ کلام کے لیے). امیر خسرو دہلوی نے ایرانی اور ہندوستانی موسیقی کے امتزاج سے ایک نئی چیز پیدا کی اور اس کے لئے نئی اصطلاحات مثلاً ..... معروفی، صوت ..... وغیرہ وضع کیں. (۱۹۳۶، اورینٹل کالج میگزین، لاہور، مئی، ۳۰).
[معروف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَعْرُوفِیَت (فت م، سک ع، و مع، کس ف، فت ی) امث.
معروف ہونا، پہچانا جانا؛ (تصوف) خدا شناسی. خدائے تعالیٰ دوست رکھیا، غیریت حقیقی کوں اور غیر کوں پیدا کیا، تا ..... بھید عارفیت اور معروفیت اور رمز عابدیت اور معبودیت کا ظاہر ہووے. (۱۷۷۳، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۱۷). تحقیق میں اگر معروفیت نہ ہو تو وہ حقیقت کی تلاش نہ رہے گی. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۱). [معروف (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَعْرُوق (فت م، سک ع، و مع) صف.
(طب) رگوں والا؛ تراکیب میں مستعمل. [ع : (ع ر ق)].

--- الْوَجْہ (--- ضم ق، غم ا، سک ل، فت و، سک ج) صف.
جس کے چہرے کی رگیں اُبھری ہوئی ہوں. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خوش قد، سبک چہرہ اور معروق الوجہ تھے یعنی عروق ان کے چہرہ کی نمودار رہتی تھیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۵۸۸). [معروق + رک : ال (۱) + وجہ (رک)].

مَعَرَّہ (فت م، ع، شد ر بفت) امذ.
۱. گناہ؛ عیب. لفظ معرہ کے معنی بعض حضرات نے گناہ کے بیان کئے ہیں ..... بعض نے عیب کے بیان کئے ہیں. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸ : ۸۶). ۲. ملک شام کے ایک شہر کا نام جس کا مکمل نام معرۃ النعمان ہے. باشندگان معرہ سے کہ زمانۂ سابق میں اوسکو معرۃ الحمص کہتے تھے صلح واقع ہوئے کہ اب مشہور بمعرۃ النعمان انصاری ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۵۸۹). [ع : (ع ر ر)].

مُعَرَّہ (ضم م، فت ع، شد ر بفت) صف.
رک: معرّیٰ جو اس کا درست املا ہے.

اللہ یہ نخوت یہ غرور اور یہ غرہ — معلوم ہوا تو ہے شجاعت سے معرہ

(۱۹۳۳، عروج (سید خورشید حسن) عروج سخن، ۱۹۳). [معرّیٰ (رک) کا غلط املا].

مُعَرّیٰ (ضم م، فت ع، شد ر، ابشکل ی) (الف) صف.
۱. عاری، خالی. یہ رائے صحت سے بالکل معرّیٰ ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۳۹). اہل ہند ... انھیں اس قسم کے آلات بنانے کی قابلیت سے معرّیٰ سمجھتے ہیں. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ)، ۷۹). جو شے حرکت و تغیر سے معرّیٰ ہو وہ ناقابل فنا ہو گی. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور زمانِ و مکان، ۷۶). ۲. سادہ، ہموار؛ آسان (زبان کے لیے مستعمل). حقیقت اکبری نہیں ہے ... اس کو معرّیٰ اور مستقیم زبان میں بیان نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۷۳، غالب (شخص اور شاعر)، ۷۶). ۳. (ادب) جس میں قافیے نہ ہوں، غیر مقفّٰی. میں نے بعض حصوں کو نظم معرّیٰ میں بھی تبدیل کرنے کی کوشش کی. اس صورت میں اگرچہ وزن و آہنگ موجود تھا. (۱۹۸۴، قہر عشق، ۹). ۴. پاک، صاف، خالص؛ بغیر سجاوٹ کا. جیسے ... بالکل سادی نقش و نگار سے معرّیٰ، طبیعت بے چین دل ملائم. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲ : ۳). مولوی عبدالحق کی نثر ... سائنٹیفک ہے اور حشو و زوائد سے معرّیٰ ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۳). ۵. آزاد، کھلا (علمی اردو لغت). ۶. ننگا، برہنہ، عریاں (علمی اردو لغت). (ب) امذ. ۱. (عروض) کسی بحر کا تسبیغ، اذالہ اور ترفیل سے بچا ہوا رکن. تعریف: تسبیغ اور اذالہ اور ترفیل سے رکن کو بچانا باوجودیکہ یہ تینوں آسکتے ہوں، اس بچے ہوئے رکن کو معرّیٰ کہتے ہیں، یہ ایک قسم کا حکم ہے زحاف نہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۴۸). ۲. وہ کتاب جس پر حاشیہ نہ ہو؛ بلا ترجمہ قرآن شریف (علمی اردو لغت). ۳. سادہ نثر (علمی اردو لغت). ۴. وہ نظم جس میں قافیہ نہ ہو. شرر ناول نگار ہیں مگر پہلے نظم معرّیٰ لکھنے والے بھی وہی ہیں. (۱۹۸۴، حلقۂ ارباب ذوق، ۵). [ع : (ع ر ی)].

... کرنا محاورہ.
خالی کرنا؛ پاک کرنا، صاف کرنا. دل کو تمام دیگر قسم کے خیالات سے معرّیٰ کرتے تب دریائے معرفت میں اترتے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین شرر، ۳ : ۸۶).

... نَظْم (... فت ن، سک ظ) امث.
معرّا نظم، نظم معرّیٰ، سادہ اور غیر مقفّٰی نظم. ہمارے اپنے عہد میں کچھ دنوں سے آزاد اور معرّیٰ نظم کا چلن کم ہو چلا ہے. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۱۱۰). [معرّیٰ + نظم (رک)].

مَعْرِیفَت (فت م، سک ع، ی مع، فت ف) امث (قدیم).
رک: معرفت، خدا شناسی. ہور نانی میں نانی ... نانی میں خالی، ان پانچ عناصراں کا واجب الوجود ہوا تو معریفت تمام ہوا. (۱۴۲۱، خواجہ بندہ نواز (گیسو دراز)، معراج العاشقین، ۱۹).
[معرفت (رک) جو اس کا صحیح املا ہے].

مَعْز (فت م، ع نیز سک) امث؛ ج.
بکریاں؛ (بطور واحد بھی مستعمل) بکری. آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بال کے مقابلے میں نیکی ہے یہ معز اور بقر میں ہے کہ بال رکھتے ہیں. (۱۸۷۵، مرج البحرین، مولوی محمد عبدالغفار مفتی، ۳۸). [ع : ماعز (م ع ز) کی جمع].

مُعَز (ضم م، فت ع) صف.
عزت کیا گیا، صاحب توقیر، بخشا ہوا؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ: فرہنگ عامرہ).
[ع : (ع ز ز)].

... اِلَیہ (... کس ا، ی لین) صف.
رک: معزّیٰ الیہ جو فصیح ہے، جس سے منسوب ہو، منسوب الیہ (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). [معز + الیہ (رک)].

مُعِز (ضم م، کس ع) صف.
۱. عزت دینے والا؛ (مجازاً) عزت دار. چند شعر حضرت مغفور و جناب معز کے تیمناً شریک کیے. (۱۸۶۶، مطالب غرا، ۳). ۲. اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

تمھیں ہے معز ہور تو تمھیں بصیر — تمھیں ہے مذل ہور تو تمھیں خبیر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰).

اے معز مذل سمیع — اے ھادی اے نور بدیع

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۶۳).

میرے مولا تو معز و مبدی و محصی بھی ہے — تو حکم ہے تو بصیر و واحد و والی بھی ہے

(۱۹۸۳، الحمد، ۵۸). [ع : (ع ز ز)].

مُعَزَّز (ضم م، فت ع، شد ز بفت) صف.
عزت دار، باوقعت، بزرگ؛ شریف؛ بڑا.

ناجی جگت کے بیچ معزز ہوں گھر بہ گھر — دیکھو جن کے کوچہ میں میرا وقر نہیں

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۳۸).

اس کے ملنے کو جو آتا ہے معزز سا کوئی
مجھ سے کہتا ہے کہ اب اس وقت تو گھر جائیے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۳۷). کسی قبیلے کا کوئی معزز شخص آجاتا تو حسب رتبہ اس کی تعظیم فرماتے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۳۳). ہمیں دو معزز راہگیر گھر تک چھوڑنے آئے. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۲۵۵). نوعمر مصنف کا خاندان سادات کرام کا ایک مشہور و معزز خاندان ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، جولائی، ۱۲). [ع : (ع ز ز)].

... تَر (... فت ت) صف.
بہت معزز، نہایت باوقار. خدا کا شکر ہے جس کے الطاف کی بدولت ہم ... مشرق میں تمام قوموں سے معزز تر ہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۶). [معزز + تر، لاحقۂ تفضیل].

... خانْدان (... سک ن) امذ.
عزت والا یا باوقار خاندان، معزز گھرانہ. عبدالقدیر خان بھارت کے شہر بھوپال میں ۱۹۳۶ء میں ایک تعلیم یافتہ اور معزز خاندان میں پیدا ہوئے. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ریسرچ سینٹر، ۱۵). [معزز + خاندان (رک)].

... کَرْنا محاورہ.
باوقعت بنانا، عزت دار بنانا، عزت بخشنا. آپ نے دعا فرمائی کہ "خداوندا! ابوجہل و عمر میں جو تیرے نزدیک زیادہ محبوب ہو، اس سے اسلام کو معزز کر". (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۵۷۶). ہارون رشید نے کنکا نامی، باباکبراج کو اپنے علاج کے لیے ہندوستان طلب کر کے معزز کیا. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۴۷).

--- گھرانہ (--- فت گ، ن) امذ.

صاحب عزت خاندان، باوقار گھرانہ۔ سید صاحب سادات دہلی کے جس معزز گھرانے میں پیدا ہوئے اس گھرانے کی روایات ..... میں ان کی پرورش ہوئی. (١٩٧٧، وجہی سے عبدالحق تک، ١٣٨). [معزز + گھرانہ (رک)].

مُعْزَزا (ضم و م، سک ع، کس ج ز) امذ (قدیم).

رک: معجزہ.

کہ یارب کیا کیا ہے یہ معزرا
سو پایا تھا میں ناگہانی سزا

(١٦٠٩، قطب مشتری (ضمیمہ)، ٨٠). [معجزہ (رک) کا بگاڑ].

مُعَزَّزِین (ضم م، فت ع، شد ز بفت، ی مع) امذ: ج.

عزت دار لوگ، صاحبان توقیر؛ (مجازاً) سرکاری افسران. منشی جواہر سنگھ صاحب جوہر کہ یہ صاحب اخلاق و مروت میں یکتا اور علم دوست و ہنر آشنا ملازمین و معززین سرکار سے ہیں. (١٨٦٩، اردوئے معلی (دیباچہ)، (تنقید غالب کے سو سال، ٥٠)). قائدین، معززین ان کالم نگاروں کو گھاس نہیں ڈالتے جو ان کے مفادات کے خلاف یا ان کے حق میں کام نہ کرتے ہوں. (١٩٨٣، وفا کر چلے، ٧٦٩). [معزز (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَعْزُول (فت م، سک ع، و مع) صف.

(لفظاً) جدا کیا گیا؛ (مجازاً) برطرف، تخت، گدی یا منصب سے ہٹایا گیا.

ہوئے معزول خوباں جگ کے جب سوں
ہوا تو حسن کے کشور کا والی

(١٧٠٧، ولی، ک، ١٩٣).

ہر جے سوں یک ولی معزول ہو
آ غضب میں حق کے وو مخذول ہو

(١٧٥٣، ریاض غوثیہ، ٢٠٦). ایک معزول دوسرا بحال اسی خیال میں بسر صبح و شام ہوتی ہے. (١٨٦١، فسانۂ عبرت، ٥٠). علامہ موصوف ..... دمشق میں آئے اور مدرسہ عزیزیہ میں مدرس مقرر ہوئے، لیکن زمانہ ناسازگار تھا چند روز کے بعد معزول کیے گئے. (١٩٠٣، علم الکلام، ١: ٨٣). بڑی سڑک سے معزول بادشاہ کا جنازہ گزر رہا تھا. (١٩٩٨، کہانی مجھے لکھتی ہے، ٣٣٠). [ع: (ع ز ل)].

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.

جسے معزول کیا گیا ہو، معزولی کا شکار، جو برطرف ہو گیا ہو. ہرگز اعتماد کرنا نہ چاہیے اوّل کارندۂ متوحش پر ..... چہارم معزول شدہ پر. (١٨٧٩، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ٣٢٩). [معزول + ف: شدہ، شدن = ہونا].

--- شَوَنْد مَعْقُول شَوَنْد کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) معزول ہو کر ٹھیک ہو جاتے ہیں نہیں تو نشہ چڑھا رہتا ہے (جامع اللغات).

--- کَرْ دینا محاورہ.

تخت یا گدی سے اتار دینا، ملازمت یا عہدے وغیرہ سے برطرف کر دینا. چوتھے سال ابھی میلے کے دن نہیں آئے تھے کہ واجد علی شاہ معزول کر دیے گئے. (١٩٥٩، لکھنویات ادیب، ١٩٩). جبار کو معزول کر دیا گیا مگر اس نے اپنی عزت بچائی. (١٩٨٢، لیلیٰ خالد، ٢١١).

--- ہونا محاورہ.

معزول کرنا (رک) کا لازم، برطرف ہونا. گورنمنٹ مجھ سے متعلق ہوئے، میرا حق دلانے پر رزیڈنٹ معزول ہو گئے. (١٨٨٠، آب حیات، ٥٠٢). منصور بن حاجی کو تخت سلطنت ملا، دو برس کے بعد وہ بھی معزول ہوا. (١٩٦٢، تاریخ اسلام، ٣: ٣٣٠).

مَعْزُولی (فت م، سک ع، و مع) امث.

منصب یا عہدے سے ہٹایا جانا، معزول ہونا، برطرفی. ان کی سخت گیری اور کارندوں کی بے تدبیری ایک دفعہ باعث معزولی سلطنت ہوئی. (١٨٥٩، مرآۃ گیتی نما، ٣٩). حکم دیا کہ وہ اپنے فرائض منصبی میں مشغول ہو، مگر وزیر نے قبول نہیں کیا اور کہلا بھیجا کہ اس مشغولی سے یہ معزولی بہتر ہے. (١٩٣٠، اردو گلستان، ٣٣). بہادر شاہ ظفر کی معزولی اور جلاوطنی سے مسلمانوں کے تمدنی اور معاشی انحطاط کا آغاز ہوتا ہے. (١٩٩٥، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ٣٥). [معزول (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَعْزُولِیَّت (فت م، سک ع، و مع، کس ل، فت ی) امث.

معزول ہونے کا عمل، برطرفی، عہدے سے ہٹ جانا. شیرون کی معزولیت سے پہلے یہودی حکومت ..... خوفناک منصوبے پر عمل درآمد کر رہی تھی. (١٩٨٣، لیلیٰ خالد، ٣٣٠). [معزول (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَعْزِی (فت م، سک ع) صف.

نسبت رکھنے والا، منسوب.

ہیں شان معزی و غزلی پہ نثار

(١٩٠٢، رباعیات، ٦٨). [ع: (ع ز ی)].

--- اِلَیْہ (--- کس ا، ی لین) صف.

جس سے منسوب ہو، منسوب الیہ. نیاز مند کے نزدیک انسب یہ ہے کہ نواب صاحب ممدوح نقشہ مجوزۂ مذکور کو عمل میں منظور ہے معزی الیہ جس طرح سے جاری فرمایا ہے بخوبی جاری فرمایئے. (١٨٩٦، مراسلات سلاطین اودھ، ١٠: ٣١٨). شاہ معزی الیہ پھاٹک کے باہر چشم در راہ انتظار تھے. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ٨١). [معزی + الیہ (رک)].

--- اِلَیْہِما (--- کس ا، ی لین، کس ج ہ) صف.

معزی الیہ (رک) کی جمع، جن سے منسوب ہو. صاحبان معزی الیہما کے زمانے کی یادگاری نسبت رواج ذی علم و ہنر کے وقتاً فوقتاً قائم رہے. (١٨٧٣، اخبار مفید عام، ١٥ مئی (سرورق)، ١٠). [معزی + الیہم = الیہ (رک) کی جمع + ا، لاحقۂ نسبت].

مُعَزّی/مُعَزّے (ضم م، فت ع، شد ز، ی بشکل ا) صف.

عزت دیا ہوا، عزت دار، صاحب توقیر.

میں نے پڑھا اک مطلع روشن مدح میں تیرے جس سے ہو گلشن
روح معزّے اے شہ عالم فرش ہو جریر اور شاد ہو اعشے

(١٨٥٣، ذوق، د، ٢٦٧). [ع: (ع ز ز)].

مُعِزّی (ضم م، کس ع، شد ز) صف.
معز (رک) سے منسوب (عموماً) سلطان معزالدین (متوفی : ۱۲۰۶ء) کے دربار یا حکومت سے منسوب (شخص). ترک سردار اور امرائے معزی و قطبی دہلی میں جمع ہوئے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۷۵). [ع : معز + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مُعَسْکَر (ضم م، فت ع، سک س، فت ک) امذ.
لشکر کے اُترنے کی جگہ، چھاؤنی، فوجی پڑاؤ، لشکر گاہ. قلعہ چیچل درگ کو تسلیم کر خود حلقہ اطاعت کا کان میں ڈال معسکر نصرت اثر میں حاضر ہوئے. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۲۲۶). آگ محل کو اپنا معسکر بنایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۳۳). اردو ترکی زبان میں معسکر (فوجی پڑاؤ) کو کہتے ہیں. (۱۹۱۵، نقوش سلیمانی، ۷). اسلامی تاریخ میں ...... یہ مسلمانوں کا اولین معسکر اور اولین گہوارۂ علم تھا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۵). [ع : عسکر (رک) سے اسم ظرف].

مَعْسُور (فت م، سک ع، و مع) صف.
مشکل، دشوار، سخت (فلیس). [ع : (ع س ر)].

مَعْشَر (فت م، سک ع، فت ش) امذ.
جماعت، گروہ (عموماً) آدمیوں کا گروہ، عزیزوں اور دوستوں کی جماعت؛ کنبہ.

اوس کے ذمہ جو شفاعت نہ ہوئی ہوتی تو
دیتے عالم میں لگا معشر فساق آتش

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۳۳). عقیدہ پارسیوں کا یہ ہے کہ کلام خدا اہل زمین کی زبان میں نہیں ہوتا، وہ آسمانی زبان ہے، البتہ معشر بشر سے الگ. (۱۸۶۵، لطائف غیبی، افادات غالب، ۵۳). ترقی پسند شاعروں کے نزدیک شاعری کا مقصد معشر انسانی کی فلاح سہی لیکن وہ یہ بھول گئے کہ انسانی ذہن کی ان نفسیاتی گتھیوں کی کتنی بڑی اہمیت ہے جن کو سمجھے اور سلجھائے بغیر انسانی فلاح کا ہر منصوبہ درہم برہم ہو جاتا ہے. (۱۹۶۹، ا ا = انسان، ۷). [ع : (ع ش ر)].

ــــ اِسْلام/اِسْلامی کس اضا/صف (ـــ کس ا، سک س) امذ.
اسلام کی جماعت، دین اسلام کے ماننے والے لوگ، اُمت محمدی.

اے معشر اسلام محبت میں بسر ہو ہر دم رہو پابند وفا مرد اگر ہو

(۱۹۲۳، محیط، ۱۱، ۳۹۳).

الٹ جائے گی قسمت ہی نہ اب بھی گوہر مقصود
تمہارے ہاتھ اگر اے معشر اسلامیاں آیا

(۱۹۳۱، بہارستان، ۲۰۴). [معشر + اسلام + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

ــــ النّاس (ـــ ضم ر، فت ا ل، شد ن) امذ.
لوگوں کی جماعت : (مجازاً) حاضرین مجلس.

مری جانب ذرا یا معشر الناس اب مخاطب ہو
کہ ہے یہ آخری میری تمہاری مجلس آرائی

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۸۰). [معشر + رک : ال (۱) + ناس (لوگ)].

مُعَشَّر (ضم م، فت ع، شد ش بفت) (الف) صف.
دس سے منسوب : دس گوشوں، پہلوؤں، حصوں یا شکلوں والا. اگر ضلع اور زاویہ تساوی یعنی برابر ہیں تو اسکو مخمس اور مسدس اور مسبع اور مثمن اور متسع اور معشر کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۲۳). انواع اقسام کے تھالے مربع، مثلث، مخمس، مسدس، مسبع، متسع، معشر، متساوی الاضلاع مستطیل، مدور آبشاروں کا پانی مصفا ...... معلوم ہوتا تھا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۴۰). (ب) امذ. ۱. (شاعری) ایک نظم جس کے ہر بند میں دس مصرعے ہوتے ہیں.

ستائش میں ہو تیری جو سخن جس کی زبان پر ہو
غزل ہو یا قصیدہ یا مخمس یا معشر ہو

(۱۸۵۸، کلیات نعت محسن، ۷۱). آپ نے بہت سے مخمس، مسدس، مسبع، مثمن، متسع، معشر دیکھے ہوں گے مگر نیچرل شعر کا سلونا مزا ...... ایجاد خواجہ حالی ہے. (۱۹۰۳، انتخاب فتنہ، ۱۰۵). میں نے بے شمار ...... سہ مصرعیاں ...... معشر ترکیب بند ...... بے شمار طویل و مختصر نظمیں کہی ہیں. (۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانشوراں، ۳۷۳). ۲. (عروض) بحر متقارب کا ایک وزن جس میں ایک شعر دس رکن کا ہوتا ہے. اس بحر کی اصل آٹھ بار فعولن دائرے میں ہے ...... اور مثلو اور معشر ملا کر اس کے اوزان نوے قسم پر مستعمل ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۲۰۵). [ع : (ع ش ر)].

مُعْشَرَت (ضم ع م، سک ع، فت ش، ر) امث ؛ ـ معشرۃ.
رک : معاشرت، مل جل کر رہنا، ایک ساتھ زندگی گزارنا.

مجھے شراب کر از معشرۃ سوں توں رکھ مقبور کر میرے عدو کوں

(۱۸۳۰، نورنامہ (ق)، موتی، ۳۹). لفظ فاحشہ ...... موصوف ہوکر وارد ہو تو اس سے شوہر کی نافرمانی اور فساد معشرت مراد ہوتا ہے. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۱۷۳). [ع : (ع ش ر)].

مَعْشُوق (فت م، سک ع، و مع) صف ؛ امذ.
ا. عشق کا مفعول، وہ شخص جس پر کوئی فریفتہ ہو : (مجازاً) محبوب، پیارا، دلبر، دلربا (عاشق کی ضد).

کر بیجان عاشق سو سلطان کا سو سلطان معشوق بیجان کا

(۱۵۶۴، پرت نامہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۷، ۹۹)). عاشق کوں عشق، معشوق کوں حسن دیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۰).

عاشقاں کو سر تے معشوقاں کے آج عشق کے جالے میں اُلجھایا بسنت

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۰۳). معشوق ہمیشہ عاشقوں پر ظلم و ستم کرتے آئے ہیں. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۱ : ۳۳۶).

خوگر نہیں ہم یوں ہی کچھ ریختہ کہنے سے معشوق جو اپنا تھا باشندہ دکن کا تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۶۶). عاشق کے پاس معشوق کے مرنے کی خبر آتے ہی اس کا دم آخر ہوگیا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۳). اس کا معشوق اور مخاطب ہمیشہ صنف نازک سے تعلق رکھتا ہے. (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵ : ۳۹). اس نے صفائی اور پاکیزگی کا اتنا خیال رکھا تھا کہ معشوق بھی دیکھ کر پھڑک اُٹھے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مئی، ۵۸). ۲. گھنڈی تکمہ کا حلقہ، کسی جوڑی (نر مادہ) یا دو حصوں والے پرندے کا مادہ حصہ.

فرقت نصیب وہ دول جو باندھوں کمر پہ میں
یک جا رہیں نہ عاشق و معشوق داب کے

(۱۸۹۳، دبی پرشاد سحر، سحر سامری، ۸۹). [ع : (ع ش ق)].

... پَن/پَنا (...فت پ) امذ.
معشوق ہونا، پیارا یا محبوب ہونا، دلربائی، محبوبیت.

چل بسا جوبن تو کیا معشوق پن میں رہ گیا
داغِ حسرت بن کے منہ کا تل بچپن میں رہ گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۴). [معشوق + پن/پنا، لاحقۂ کیفیت].

... تَنہائی کس اضا (...فت ت، سک ن) امذ.
(لکھنو) مراد: حقہ. لکھنو کے روسا..... حقہ کو معشوق تنہائی کہتے تھے. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنو، ۱: ۱۹۷). [معشوق + تنہائی (رک)].

... حَقیقی کس صف (...فت ح، ی مع) امذ.
مراد: خدا، اللہ تعالٰی (معشوق مجازی کے مقابل). اکثر ان کا محبوب معشوق حقیقی ہوتا ہے جس میں دوئی کو مجال دخل نہیں. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۱۱۸). کبھی تو وہ غالب کے عشقیہ اشعار کو معشوق حقیقی سے منسوب کر دیتے ہیں اور کبھی معشوق مجازی سے. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۹). [معشوق + حقیقی (رک)].

... فَریبی (...فت ف، ی مع) امث.
محبوب کو فریب دینا، معشوق کو دھوکے میں رکھنا.
عاشق ہوں، پہ معشوق فریبی ہے مرا کام مجنوں کو بُرا کہتی ہے لیلا مرے آگے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۹). یہی خود پرستی بعض اوقات غالب کو معشوق فریبی پر آمادہ کرتی ہے. (۱۹۷۹، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات، ۳۲). [معشوق + فریب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کی ذات بے وَفا ہے کہاوت.
معشوق وفادار نہیں ہوتے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... مَجازی کس صف (...فت م) امذ.
(شاعری) معشوق دنیاوی، محبوب. کبھی تو وہ غالب کے عشقیہ اشعار کو معشوق حقیقی سے منسوب کر دیتے ہیں اور کبھی معشوق مجازی سے. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۹). [معشوق + مجازی (رک)].

... مِزاج (...کس م) صف.
جس کے مزاج میں دلربائی یا معشوق پن ہو، دل پھینک محبوب؛ (مجازاً) گھمنڈی، مغرور، بدماغ. یہ رنڈی معشوق مزاج طرہ یہ کہ شہزادے کی جورو..... برہم ہو کے بولی میاں منھ بنئے سے خفا ہو. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۲۳۰).

کیا یہاں ہے دماغ آج کل سے معشوق مزاج ہوں ازل سے

(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۳۰). [معشوق + مزاج (رک)].

... مِزاجی (...کس م) امث.
مزاج میں دلربائی ہونا؛ (مجازاً) گھمنڈ، بدماغی. معشوق مزاجی کا ذکر ان اشعار کے شروع میں بھی ہے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۳۷). [معشوق مزاج (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نُما (...ضم ن) صف.
(مجازاً) معشوق کی طرح کا، معشوق سا نظر آنے والا.

معشوق ہوں یا عاشق معشوق نما ہوں معلوم نہیں مجھ کو کہ میں کون ہوں کیا ہوں
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور) ۱۳۲). [معشوق + ف: نما، نمودن = نظر آنا].

... ہو جانا محاورہ (شاذ).
تیر کا جسم میں پیوست یا آرپار ہو جانا. مارا تیر کہ اسی خال میں بیٹھ کر معشوق ہو گیا اور بیں گردن مانند شاخ آہو کے نکل آیا. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۵۱۸ (ب)).

مَعشُوقانَہ (فت م، سک ع، و مع، فت ن) صف؛ م ف.
معشوق (رک) سے منسوب، معشوق کی مانند؛ (مجازاً) دلکش، دلفریب، دلربایانہ، متلون مزاج ہونا. موسیٰ ندی نے اپنا دامن سمیٹ کر اپنا پاٹ اور چھوٹا کر دیا..... یہ برساتی ندی بھی عجیب معشوقانہ مزاج کی تھی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۶۳). [معشوق (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... اَدا (...فت ا) امث.
دل لبھانے والی ادا، دل خوش کن بات. انھیں بہت جلد غصہ آ جاتا لیکن ..... پھر ایسی معشوقانہ ادا کے ساتھ اس کی تلافی کر دیتے کہ دل میں خواہش ہوتی کہ وہ بار بار غصہ کریں. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۳۵۲). [معشوقانہ + ادا (رک)].

... اَنداز (...فت ا، سک ن) امذ.
دل لبھانے والی ادا، دلفریب بات. اس کا پیارا پیارا مکھڑا ایسا جیسے چودھویں کا چاند..... وہ جلوہ فروشی، معشوقانہ انداز وہ عربدہ جوئی وہ دلربایانہ ناز. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۶۷). [معشوقانہ + انداز (رک)].

مَعشُوقچَہ (فت م، سک ع، و مع، سک ق، فت چ) امذ.
چھوٹا معشوق؛ (تحقیراً) کم تر درجے کا محبوب. اس کے ساتھ اور بھی دو معشوقچے ہیں جن کا جوبن ڈھل چکا ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۳۶). [معشوق (رک) + چہ، لاحقۂ تصغیر].

مَعشُوقَہ (فت م، سک ع، و مع، فت ق) امث.
وہ عورت جس پر کوئی شخص عاشق ہو، محبوب، دلربا عورت.
اگر آنکھیں کھلتیں تو اودھر نظر ہوئی خاک معشوقہ جل کر جدھر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۸۹). سفر کی صعوبت سے نجات ہو کر اسمٰعیل کو پھر اپنی معشوقہ کا خیال آیا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ۸۳). سری کرشن رادھا کو اور گوپیوں سے زیادہ چاہتے تھے اور رادھا ان کی مخصوص معشوقہ تھیں. (۱۹۱۷، کرشن بیتی، ۵۰). موتیا کا کنٹھا گلے میں تھا، معشوقہ رقاص اور نواب محل جو گن بنی تھیں. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۵۶). [معشوق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَعشُوقی (فت م، سک ع، و مع) امث؛ صف.
۱. معشوق ہونے کی حالت، معشوق پن؛ (مجازاً) دلربائی، دلکشی.

معشوق پیو کی عاشق ہونے کرکے جگ مج مج
او علم معشوق کا کرتی بیاں بیاں میں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۰۰). بہت ناز اور نخرے سے اپنے دل میں معشوقی و خوبصورتی کا زور لئیں وزیر زادے کے سامنے آ کے بیٹھی ہے. (۱۷۳۲، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۰۳).

پر جو معشوق آب و گل میں ہے چھیڑ رکھنے کا شوق دل میں ہے

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۹۴۳). مس روزی ایک حرافہ عورت تھی اور تمام مرحلے عاشق و معشوق کے طے کر چکی تھی. (۱۸۷۹ء، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۱۶). زیب النسا کے متعلق متعدد جھوٹے قصے مشہور ہو گئے..... ان میں سے ایک یہ ہے کہ زیب النسا اور عاقل خاں میں عاشق اور معشوق کا تعلق تھا. (۱۹۰۹ء، مقالات شبلی، ۵ : ۱۱۶). ہماری عاشقی اور اپنی معشوقی کی شرم ہی کرو. (۱۹۵۳ء، خطوط انشا جی کے، ۱۳۰). ۲. (شاذ) دوستی؛ محبت؛ محبوبیت (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [معشوق (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

مَعْشُوقِیَّت (فت م، سک ع، و مع، کس نیز ق، فت ی) امث.

معشوق ہونا، محبوب ہونا، معشوقی؛ (مجازاً) دلربائی، دلفریبی. بندے ہور خدا میں یاری بڑی بڑی عاشقیت ہور معشوقیت آکر کھڑے رہتی، ناز ہور نیاز کیاں پاتاں گی. (۱۹۳۵ء، سب رس، ۱۰۳).

تجھے معشوقیت کے فن میں محبوب کہیں ہیں عشق کے استاد استاد

(۱۷۳۱ء، دیوان زادہ حاتم، ۲۶).

یہ ہیں تو تیر سب معشوقیت کے مگر مظہر ہیں محبوبیت کے

(۱۸۵۷ء، مثنوی مصباح المجالس، ۲۹۸). مہ کنعان کے مقابلہ اور معشوقیت کا مضائقہ نہیں، لیکن زہرہ رقاص بنا کون سی آدمیت ہے. (۱۹۰۹ء، مقالات شبلی، ۲ : ۳۷). میں اس مقام پہ ہوں کہ عاشقیت اور معشوقیت کو وہاں کوئی دخل نہیں. (۱۹۷۳ء، انفاس العارفین، ۲۲۷). [معشوق (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَعَص (فت م، ع) امذ.

(طب) پٹھا چڑھ جانا، پانو کی نس چڑھ جانا، کثرت رفتار سے ایڑی کی نس یا پنڈلی کا اینٹھنا (مخزن الجواہر). [ع : (م ع ص)].

مِعْصار (کس نیز م، سک ع) امذ.

(طب) ایک آلہ جس میں تل وغیرہ کا تیل یا گنے وغیرہ کا رس نکالتے ہیں، کولھو (مخزن الجواہر). [ع : (ع ص ر)].

مِعْصَب (کس نیز م، سک ع، فت ص) امذ.

(طب) تسمہ، فیتہ، پیٹی (مخزن الجواہر). [ع : (ع ص ب)].

مِعْصَر (کس نیز م، سک ع، فت ص) امذ.

(طب) معصار، نچوڑنے کا آلہ (خزائن الادویہ). [ع : (ع ص ر)].

مُعْصِر (ضم نیز م، سک ع، کس ص) صف؛ امث.

حائضہ؛ لڑکی جو بالغ ہونے کے قریب ہو؛ شادی کے قابل لڑکی، ابر باراں.

کریں یاد جان و دل کا سکوں تکتے پوشان کاعب و معصر

(۱۹۶۳ء، تلک موج، ۱۸۱). [ع : (ع ص ر)].

مُعْصِرات (ضم نیز م، سک ع، کس ص) امذ؛ ج.

بادل، (عموماً) بہت زیادہ پانی برسانے والے بادل.

ابن قتادہ از حسن بصری سے بیاں کہ مراد از معصرات ہیں آسماں

(۱۹۰۰ء، تفسیر مرتضوی، ۱۰). [معصر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مِعْصَرَہ (کس نیز م، سک ع، ف ص، ر) امذ.

وہ ظرف جس میں انگور وغیرہ کا پانی نچوڑتے ہیں؛ شکنجہ؛ (علم تشریح) گدی کی ہڈی کی اندرونی سطح میں اس کے بیرونی ابھار کے مقابل ایک جوف ہے جو چھ دماغی وریدوں کا مجمع یا مقام اتصال ہے (Torcular Herophili) (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (ع ص ر)].

مُعَصْفَر (ضم م، فت ع، سک ص، فت ف) (الف) صف.

کسم سے رنگا ہوا، زعفرانی رنگ کا، زرد (عموماً کپڑے کے لیے مستعمل).

عبیر افشاں غزالوں میں بنے گجرات سے گجر معصفر پیرہن پہنے حسینوں کے پرے نکلے

(۱۹۵۹ء، سرود رفتہ، ۳۵). (ب) امذ. وہ چیز جو کسم سے رنگی ہوئی ہو، زعفرانی رنگ کی چیز (پلیٹس). [ع : (ع ص ف ر)].

مُعَصْفَر (ضم نیز م، سک ع، فت ص، ف) امذ.

کسمبھ، کسم، زعفران کاذب، عصفر. شناخت کشتہ ہونے معصفر کی یہ ہے کہ اگر پانی میں ڈالیں غرق ہو جائے. (۱۸۷۳ء، ارژنگ چین، ۱۰). تخم معصفر (کڑ)..... ۲ من ۱۲ سیر کی خواہش ہوتی ہے. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۷۵۹). خوشبودار جڑی بوٹیوں کے ساتھ ساتھ ان پودوں کی کاشت بھی خاصے پیمانے پر ہوتی تھی جن سے کپڑے بنتے ہیں یعنی ایک طرف زعفران، معصفر، زیرہ..... دوسری طرف سن اور کپاس کی. (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۳۹). [ع : (ع ص ف ر)].

مُعَصْفَری (ضم م، فت ع، سک ص، فت ف) صف.

زعفران کے رنگ کا، زرد، زعفرانی، کیسری.

شعلۂ شمع سے فزوں چہرۂ مرا زردی گوں رنگ شفق سے بیشتر گریۂ مرا معصفری

(۱۸۵۱ء، مومن، ک، ۲۲۶). [معصفر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِعْصَم (کس نیز م، سک ع، فت ص) امذ.

(طب) کلائی میں کنگن پہننے کی جگہ، پہنچا (مخزن الجواہر). [ع : (ع ص م)].

مَعْصُوب (فت م، سک ع، و مع) صف.

۱. لپیٹا یا باندھا ہوا؛ (مجازاً) بہت بھوکا؛ مضطرب.

ومن الجوع جسمک معصوب حبذا اے رسول ہر دوسرا

(۱۹۷۶ء، جلالی، ۳۱). ۲. (عروض) سبب ثقیل کا وہ حرف متحرک دوم جو ساکن کر دیا گیا ہو جبکہ وہ متحرک رکن کا پانچواں حرف ہو؛ مفاعلتن جو مفاعیلن سے بدل گیا ہو. عصب دار رکن کو معصوب کہتے ہیں. (۱۸۷۱ء، قواعد العروض، ۳۵). [ع : (ع ص ب)].

مَعْصُور (فت م، سک ع، و مع) صف.

(طب) دبا کر نکالا ہوا، نچوڑا ہوا (خزائن الادویہ). [ع : (ع ص ر)].

مَعْصُورَہ (فت م، سک ع، و مع، فت ر) صف.

معصور؛ نچوڑا ہوا. ہلیلہ کابلی مرا و مصفیات خون کی خرابی والی بیماریوں کو ہلیلہ زرد ہمراہ آب معصورہ انار شیریں اسہال صفرا کو مفید ہے. (۱۹۳۳ء، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۱۸۶). [معصور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَعْصُوم (فت م، سک ع، و مع) (الف) صف.

۱. محفوظ کیا ہوا، باز رکھا ہوا؛ (مجازاً) پاک، صاف (عموماً گناہ سے). رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو ہر گناہ سے معصوم ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۸۰). ۲. (مجازاً) بے گناہ، بے قصور، پاک دامن.

جو معصوم ہے ذات پیغمبراں — دھریں پاکی او پاک دیں پروراں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۹۸). حضرت امیر نے کہا اے صاحبِ دو جہاں، اور..... اے نبی ایک معصوم کی، اے دلہن کم جہیز. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۷۳). مذہب اسلام نے اُن کو تعلیم کی تھی کہ تمام انبیا معصوم تھے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۵۸). ہم (مسلمان) وہ لوگ ہیں کہ پیغمبر ﷺ کے سوا کسی کو معصوم نہیں سمجھتے. (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۸: ۱۵۶).

تم عرش کے ایک فرشتے تھے، بس فرش کی چوکھٹ چوم گئے
تم تیس برس تک دنیا میں معصوم رہے، معصوم گئے

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۶۱). سات سال کی عمر میں ان معصوم آنکھوں نے وہ اندھیری رات دیکھی تھی جس نے سب کچھ چھین لیا تھا. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ۱۳). ۳. (مجازاً) بھولا بھالا، سیدھا سادہ، بچوں..... کا معصوم اور خام ہونا دل کو آرام دیتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۱۹). ہم تمہیں بہت بھولی معصوم سمجھتے تھے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۲۸). ۴. (مجازاً) ننھا، کم سن، بہت چھوٹا. ایک پل کے لیے اُس نے یہی سوچا کہ اب زندگی بیکار ہے..... دل نے کہا نجمہ تجھے اب اپنے معصوم بچوں کی خاطر زندہ رہنا ہے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۳). (ب) اند. ۱. ننھا بچہ، کم سن بچہ نیز یتیم بچہ. چکیاں چنیں اور چھچھڑے اوڑھے لیکن ان معصوموں کو کبھی سے جدا نہ کیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۴). ایک لکڑ ہارا تھا اس کی تین بیٹیاں..... ابھی چھوٹی تھیں کہ ان کی ماں مر گئی، کھانا پکانے اور ان معصوموں کی دیکھ بھال کرنے کے لیے لکڑ ہارے نے دوسری شادی کر لی. (۱۹۷۸، براہوی لوک کہانیاں، ۱۲۹). ۲. (مراداً) شہدائے کربلا؛ خصوصاً حضرت امام حسینؓ کے چھوٹے فرزند علی اصغرؓ.

دو دو آنکھا، لہو ڈالا، ذرا کھا کر سہم — اور مرد وہ معصوم کا معصوم ہوا

(۱۸۷۵، دبیر، رباعیات، ۳۸). [ع: (ع ص م)].

--- پَنْجُمِیں کس صف (--- فت پ، غنہ، ضم ج، ی مع) صف نیز اند.

پانچویں معصوم؛ پنجتن پاک میں سے ایک معصوم؛ مراد: حضرت امام حسینؓ.

شہیدِ تن میں مرے روح تازہ بخشی ہے — عجب ہے تربت معصوم پنجمیں کی باس

(۱۸۷۵، شہید دہلوی، د، ۸۶). [معصوم + پنجم (رک) + یں، لاحقۂ صفت].

--- تَرِین (--- فت ت، ی مع) صف.

نہایت معصوم؛ (مجازاً) بہت پاکیزہ. فراق ان اشعار کو معصوم ترین نہ خیال کرتے ہوئے بھی طہارت سے مملو جانیں تو انہیں معذور سمجھنا چاہیے. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۳۰۳). [معصوم + ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

--- صِفَت (--- کس ص، فت ف) صف.

بے گناہ، نیک مزاج؛ (کنایۃً) احمق، بے وقوف، نادان. سارے معصوم صفت پرندے درختوں کی شاخوں میں سہم کر بیٹھے رہتے ہیں. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگی لڑکی، ۱۳). [معصوم + صفت (رک)].

--- عَنِ الْخَطا (--- فت ع، کس ن، ضم ا، سک ل، فت خ) صف.

۱. خطاؤں سے پاک، گناہوں سے معرّیٰ (کسی بزرگ ہستی کے لیے مستعمل). پاپائے اعظم..... معصوم عن الخطا اور ہر قانون و احتساب سے بالاتر ہے. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۵۲). ۲. بے گناہ، جس نے جرم نہ کیا ہو. جناب پولیس کو اپنے معصوم عن الخطا ہونے کا کیوں کر یقین ہو گیا ہے. (۱۹۷۱، پسِ دیوارِ زنداں، ۱۸۰). [معصوم + عن (حرف جار) + رک: ال (۱) + خطا (رک)].

--- کُشی (--- ضم ک) امث.

بے گناہ کو مار ڈالنا، بے قصور کو سزا دینا. کیا دنیا کے کسی بڑے سے بڑے جبار تاجدار کے دامن پر اس سے زیادہ سفاکی اور معصوم کشی کے دھبے نظر آ سکتے ہیں. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۱۱). [معصوم + ف: کش، کشتن = مار ڈالنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِگاہی (--- کس ن) امث.

سادگی سے دیکھنے کا عمل، پاک نظر ہونا.

تجھے پہ تری معصوم نگاہی کے بہت تھے — الزام تو آنا تھا ہمیں بے ادبوں پر

(۱۹۸۳، نابینا شہر میں آئینہ (کلیات احمد فراز)، ۱۰۰۱). [معصوم + نگاہ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَعْصُومات (فت م، سک ع، و مع) امث، ج (قدیم).

معصومہ (رک) کی جمع؛ پاک باز عورتیں. فصل پنجم سو حقایق نور علی نور، بہو قوم معصومات پیدا کیا، اے فصل انسان میں کا مقام قرب ہور وحدت ہے. (۱۶۹۷، پنج گنج، ۳۱). [معصومہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مَعْصُومانَہ (فت م، سک ع، و مع، فت ن) صف.

معصوموں کا سا؛ پاک و پاکیزہ؛ سیدھا سادا، بے ساختہ، جس میں بناوٹ نہ ہو. انسان میں وہ تمکنت پیدا ہو گی جس نے اس معصومانہ دلآویزیوں کو ہمیشہ کے لئے فنا کر دیا. (۱۹۲۶، محشر خیال، ۱۳۷). وہ اپنے بچپنے کے معصومانہ انداز میں بھالا یا گنگا گھمانے..... کی کوششیں کرتا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۳۰۷). [معصوم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت].

--- اَنْداز (--- فت ا، سک ن) اند.

سادگی کی روش، بھولپن کا رویہ. بچپن کے معصومانہ انداز میں اپنے دادا سے کہا. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں (آثار و احوال)، ۳۸). اس قدر معصومانہ انداز سے مجھے دیکھا جس میں بڑے معنی پنہاں تھے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۷). [معصومانہ + انداز (رک)].

--- خواہِش (--- و معد، کس ہ) امث.

سادگی سے کی جانے والی خواہش. نظیر اکبرآبادی اُردو کا غالباً واحد شاعر ہے جس نے..... عام انسانوں کی چھوٹی چھوٹی معصومانہ خواہشوں اور خوشیوں کو شاعری کا پیرہن پہنایا ہے. (۱۹۸۸، افکار تازہ مقالات سبط حسن، ۳۱). [معصومانہ + خواہش (رک)].

--- سُوال (--- فت نیز ضم س) اند.

سوال جو معصومیت سے کیا جائے، سادگی سے پوچھنے والی بات. وہ ماں کو تیاریاں کرتے دیکھ کر کبھی خوشی سے تالیاں بجاتی، کبھی ماں کے گلے میں بانہیں ڈال کر پوچھتی کہ میلے میں جانے کے لیے کتنے دن باقی ہیں، اس کے اس معصومانہ سوال سے اندوتی کا کلیجہ پھٹنے لگتا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۳۱). [معصومانہ + سوال (رک)].

... شرارت (۔۔۔فت ش ، ر) امث .
اچھی شرارت جس سے کسی کو تکلیف نہ ہو . یہ کرنل صدیق سالک کی کارستانی تھی یا صدر کی تقریر سے پہلے کے تولیہ مقرروں کی معصومانہ شرارت تھی کہ جناب صدر ..... کا موڈ گل و گلزار تھا . (۱۹۸۶ ، غیر سیاسی باتیں ، ۲۵) . [معصومانہ + شرارت (رک)] .

... کیفیت (۔۔۔ی لین ، شد ی مع بفت) امث .
معصومیت ، سادگی ، بھولپن . اشعار کی سادگی اور گھلاوٹ میں ایک نوع کے بھولپن اور معصومانہ کیفیت کا اضافہ ہو جاتا ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۴۳) . [معصومانہ + کیفیت (رک)] .

مَعْصُومَہ (فت م ، سک ع ، و مع ، فت م) صف مث نیز امث .
عصمت والی ، پاک دامن ، پاکیزہ ؛ (مجازاً) حضرت امام حسینؑ کی چھوٹی صاحبزادی سکینہؑ . ظالم بے رحم اوس معصومہ کوں بھی کھینچ ، باپ کے تن سے جدا کیے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۶) .

واللہ! کلاہ سر عالم ہوا خجل ... غلہ ملا ، معصومہ کا رومال ملا

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۴۷) . [معصوم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

... قُم کس اضا (۔۔۔ضم ق) امث .
حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی صاحبزادی اور امام رضاؑ کی بہن فاطمہؑ .

اے عاشق امام غریب آنکھ بند کر ... معصومۂ قم آتی ہے جنت سے ننگے سر

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۹۱) . [معصومہ + قم (علم)] .

مَعْصُومی (فت م ، سک ع ، و مع) امث .
معصوم ہونا ، بے گناہی ، پاکدامنی نیز بھولپن .

معصومی کے باغ کے ہیں یو گلان ایک ہور
تخت ولایت اپر مارے رہیں اپنا قدم

(۱۵۲۸ ، مشتاق (اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۰)) . ارمنوں کی معصومی و بے چارگی و بے گناہی پایۂ ثبوت کو پہنچائی گئی ہے . (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۵۵) .

لے اڑی موج صبا جوہر معصومی کو ... غنچے جب پھول بنا ، راس نہ آئی خوشبو

(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۳۳) .

معصومیوں کے جرم میں بدنام بھی ہوئے ... تیرے طفیل مورد الزام بھی ہوئے

(۱۹۸۰ ، ساحر ، ک ، ۳۲) . [معصوم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مَعْصُومِیَّت (فت م ، سک ع ، و مع ، کس م ، فت ی) امث .
۱ . بے گناہی ، عصمت ، پاک دامنی . فرشتوں کی معصومیت اضطراری ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳) . ہم پیدا ہوتے ہیں تو فرشتوں جیسی معصومیت کے حامل ہوتے ہیں . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتحپوری (حیات و خدمات) ، ۱ : ۱۹۰) . ۲ . بھولا پن ، لڑکپن ، بچپنا . گلابی رخسار ، معصومیت میں سرشار ... مختصر یہ کہ مریم اس وقت زلیخا کی دوسری تصویر عالم استغراق میں محو تھی . (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۸) . اگر اس نے یہ سوال تمام تر معصومیت اور سنجیدگی سے نہ پوچھا ہوتا تو میں یقیناً ناراض ہو جاتا . (۱۹۸۹ ، جزو داستان ، ۲۲) . ۳ . سادگی . کلاسیکی افسانوں کا سب سے پہلا جزو ان کی معصومیت ہے ، یہ معصومیت عاشق و معشوق کی ذات کے علاوہ خود ان کے گرد و پیش پر بھی چھائی رہتی ہے . (۱۹۳۵ ، افسانہ نگاری ، ۱۲۱) . ان کی ... شاعری میں مشتاقی سے زیادہ معصومیت ہوتی ہے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۸۷) . [ع : معصومیۃ] .

... بھرا (۔۔۔فت بھ) صف مذ .
معصومانہ ، بھولپن والا ، سیدھا سادہ . اس نے جھرجھری لی ، دونوں ہاتھوں کا پیالہ بنا کر اپنی ٹھوڑی اس پر ٹکا دی اور معصومیت بھرے انداز میں بیٹھ گیا . (۱۹۸۹ ، مفتیانے ، ۳۸) . [معصومیت + بھرا (رک)] .

مَعْصُومِین (فت م ، سک ع ، و مع ، ی مع) امذ ؛ ج .
معصوم (رک) کی جمع ؛ بہت سے معصوم ؛ گناہوں سے پاک لوگ (اہل تشیع) چودہ اماموں کا ایک لقب . ان کی بعض تصانیف مدح آئمۂ معصومین سے بھری ہوئی ہیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا (مقدمہ) ، ۹) . قصائد حمد و نعت میں آئمۂ معصومین کی مدح میں بادشاہ دہلی ، شاہ اودھ ، گورنروں اور بعض صاحبان عالیشان کی تعریف میں ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۲۰) . [معصوم (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

مَعْصِیات (فت م ، سک ع ، کس ص) امذ .
نافرمانیاں ؛ خطائیں ، غلطیاں . صاف باطن ہونا ، منہیات و معصیات سے احتراز کرنا سالک مسلک خیر ہونا دل لگی نہیں ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸۱) . [معصیت (رک) کی اردو جمع] .

مَعْصِیَت (فت م ، سک ع ، کس نیز ص ، فت ی) امث .
۱ . نافرمانی ، حکم عدولی ، انحراف (اطاعت کی ضد) . جس چیز میں اللہ تعالیٰ کی معصیت اور نافرمانی ہو اس میں مخلوق کو کوئی وقعت نہ دے . (۱۸۷۳ ، فتوح الغیب ، ۱۳۲) . طاعت میں لذت اور معصیت میں تکلیف ہونے لگے تو البتہ ایسے اہل قلوب کو ارباب فطرت کہہ سکتے ہیں . (۱۹۸۷ ، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت ، ۲۹۳) . ۲ . گناہ ، قصور ، خطا ، پاپ .

معصیت ہے تمام فسق و فجور ... حق رکھے ہر کسی کو اس سے دور

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۸) .

مرے حسن عمل سے معصیت بھی عار کرتی ہے
مری توبہ پہ توبہ ، توبہ استغفار کرتی ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۳) . اگر جنت کی ہوا و ہوس ، دوزخ کا خوف و ہراس دل پر غالب ہو تو عبادت عین معصیت ہے . (۱۹۱۹ ، مقدمۂ دیوان غالب جدید (نسخۂ حمیدیہ) ، تنقید غالب کے سو سال ، ۱۳۵) . بعض معاصرین نے بیگم صاحب کو یہ خبر پہنچا کر پریشان کر دیا کہ ندوۃ العلماء کے دارالعلوم میں ..... لامذہبی کی تعلیم ہوتی ہے ، اس میں روپیہ دینا معصیت ہے . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۴۸۰) . ہر اس چیز کو گناہ اور معصیت قرار دینا جو انھیں ناپسند ہو یا جس سے ان کے اپنے اقتدار پر حرف آتا ہے . (۱۹۵۵ ، افکار تازہ ، مقالات سبط حسن ، ۱۹۴) . ذہنی سطح مضبوط ہو اور نفس پر اختیار حاصل ہو جائے تو بدی اور معصیت کی ترغیب ختم ہو جاتی ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۷۵) . [ف : معصیت ؛ ع : معصیۃ (ع ص ی)] .

... الٰہی کس اضا (۔۔۔کس ا ، مد ل) امث .
خدا کی نافرمانی ، کفر . ان رذائل کو اپنانے سے ایک طرف تو ہم معصیت الٰہی کی اس معصیت میں گرفتار ہو رہے ہیں جس کی سزا سے بچنا بھی دشوار ہے . (۱۹۸۹ ، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۳۶۰) . [معصیت + الٰہی (رک)] .

--- ڈھلنا محاورہ.
گناہوں سے نجات ملنا، بخشش ہونا.
معصیت میری ڈھلے گی تو لہو سے میرے ہفت قلزم سے تو اس کی نہیں مجھ کو امید
(۱۹۶۰، کلیات رزمی، ۳۵۵).

--- کار صف.
نافرمانی کرنے والا؛ (مجازاً) گناہ گار، پاپی.
بری ہو جائے گی کشتِ امیدِ معصیت کاراں
اگر پڑ جائے گا چھینٹا کوئی بارانِ رحمت کا
(۱۸۷۲، مظہرِ عشق، ۱۲). وہاں تصورات کو دل معصیت کار نے جگہ دی تھی کوئی آنکھ کھول کر دیکھتا بھی تو دل مجاب نشین کے معاملات کو کیا سمجھتا. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۲۲). [معصیت + کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کاری امث.
معصیت کار (رک) کا اسم کیفیت، نافرمانی، انحراف. چونکہ گھوڑوں نے سرکشی اور معصیت کاری شروع کر دی تھی اس لئے اللہ تعالیٰ نے دیوؤں کو اور ان کی اولاد کو انکی سرکوبی پر مامور کر دیا. (۱۹۷۹، تاریخ پشتون، ۷۸). [معصیت کار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کوش (---و مج) صف.
رک: معصیت کار، گناہ گار. یہ بات نہ محراب و منبر کی ہے کہ مجھ سا رند معصیت کوش اسے نہ کہہ سکے. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، دسمبر، ۱۹۹۳، ۹۸). [معصیت + ف: کوش، کوشیدن = کوشش کرنا].

--- کوشی (---و مج) امث.
معصیت کوش (رک) کا کام، گناہ گاری، غفلت.
بشر کی معصیت کوشی و غفلت میں نے دیکھی ہے
محمدؐ کے نواسے کی شہادت میں نے دیکھی ہے
(۱۹۲۵، عروس سخن (بیگم ثقفی بدایونی)، (صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۹۹۷، ۶۱).

--- کیش (---ی مج) صف.
معصیت کوش، نافرمان، گناہ گار، عادی نافرمان؛ (مجازاً) غافل. اللہ نے اپنے بندوں اور معصیت کیش قوموں کے ساتھ اپنے سلوک کا ذکر فرمایا ہے. (۱۹۸۹، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۰). [معصیت + کیش (رک)].

مُعضَل (ضم م مج م، سک ع، فت ض) صف؛ امذ.
سمجھنے میں پیچیدہ، مشکل؛ (حدیث) وہ حدیث جس کی اسناد سے دو یا زیادہ راوی ساقط ہوں، اگر دو راوی برابر ساقط ہوں تو معضل ہے اور نہیں تو منقطع. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۵). [ع: (ع ض ل)].

مُعَضَّل (ضم م، فت ع، شد ض بفت) صف.
دشوار بنایا ہوا، مشکل، کٹھن.
ہے وصف مقصد و مُعَضَّل جس کا کانّ اذا شیٔ نشیٔ مُجتمعا
(۱۹۷۶، عطایا، ۶۳). [ع: (ع ض ل)].

مُعْضَلات (ضم م مج م، سک ع، فت ض) امث، ج.
معضل (رک) کی جمع، وہ احادیث جن کی اسناد سے دو یا زیادہ راوی ساقط ہوں. کہا قاسم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے معضلات روایت کیا ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۸۲۲). [معضل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُعْضِلات (ضم م مج م، سک ع، کس ض) امث، ج.
مشکلات، مسائل، دشوار امور، پیچیدہ باتیں.
تو ہے کشاف معضلات سخن تو ہے عارف نغز گفتاری
(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳: ۱۰۰). یہ کیا ہے؟ محض معضلات اور جمالیات کی جنگ، ذوق سلیم اس سے مستفید ہوتا ہے اور نااہل اپنی بات پر اڑا رہتا ہے. (۱۹۳۳، منثورات، ۲۳۲). زینو کے پیش کردہ معضلات ..... ہمارے عام تصور میں مضمر منطقی مغالطوں کی نشاندہی کرتے ہیں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور زمانِ دوام، ۱۱۶). [معضلہ (ع ض ل) کی جمع].

مُعَطَّر (ضم م، فت ع، شد ط بفت) امذ.
عطر میں بسا ہوا، خوش بودار، مہکتا ہوا.
توں مشکیں جیسے صنم عالم معطر ہو رہیا تجہ طرۂ طرار میں نافہ ہے خوش تاتار کا
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۰).
مجلس ہوا معطر اس زلف عنبریں تھے
کیوں یک دو پیالے تاپیوں دستا اہے صفا گنج
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۷۲).
تو خوشبوئے لاگ لگے پر معطر تو ہوا عالم
گلابی عطر کا جوڑا نوتا جوہر سلاس کا
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۲۰). عود سوز ہر ایک طرح کے اقسام اقسام جواہر کے اس ہزار ستون میں لیائے گئے جلائے ہیں کہ جن کی بوئی سے شہر معطر ہو گیا ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۷).
رشک کہتا ہے کہ قاصد کے ملا اوس نے عطر
کہ مرے نام کا خط اب کے معطر آیا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۵۱).
حنا سے ریشِ سرخ آنکھوں میں سرمہ الٹیں مہکی ہوئی، زلفیں معطر
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۶۳). وہ سراپا معطر تھیں اور اس کے پہلو میں بیٹھی اسے گھور رہی تھیں. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جنوری، ۶۳). [ع: (ع ط ر)].

--- کرنا محاورہ.
مہکانا، خوشبودار بنانا.
پھول کھل کھل کر مشام جاں معطر کر گیا
اور صلہ اس کے سوا کیا ہے کہ ہائے مر گیا
(۱۹۷۵، موج تبسم، ۲۸۸). تخلیقات میں خود بخود در آنا لازمی ہے اور اس مٹی کی خوشبو تخلیق سے ابھرتی ہے تو قاری کے جسم و جاں کو بھی معطر کر دیتی ہے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۸).

--- ہونا محاورہ.
معطر کرنا (رک) کا لازم، مہکنا.

کیا بدن ہو گا کہ جس کے کھولتے جامہ کا بند
برگ گل کی طرح ہر ناخن معطر ہو گیا

(۱۷۵۵، یقین، د، ۸). پھر کوئی آزاد اور وحشت پیدا ہوں، تاکہ مکر و فریب کی یہ فضا اخلاص و محبت کی خوشبوؤں سے معمور اور معطر ہو سکے. (۱۹۸۷، ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۱۳۱).

مُعَطَّل (ضم م، فت ع، شد ط بفت) صف.

۱. کام سے خالی، بے شغل، جسے فرصت ہو، بے کار.

سینہ چاکی بھی کام رکھتی ہے ۔۔۔ بیٹھی کر جب تلک معطل ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۴۴). باطنی حواس اور روحانی قوا کو انھوں نے بالکل معطل اور بے کار چھوڑ دیا ہے. (۱۹۹۱، تحقیقی زاویے، ۲۶۳). ۲. ڈھیلا، سست، کاہل (فرہنگ آصفیہ). ۳. کچھ دنوں کے لیے چھٹا ہوا (کوئی کام وغیرہ)، موقوف.

کئی ہے تکمز شتوں اب بیگ چل ۔۔۔ معطل وہاں کام سب تج بدل

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۳).

نہ سنتا کام کوئی اپنا معطل ۔۔۔ نہ اپنا کام سوں کوئی اپنے کاہل

(۱۶۶۵، پھول بن، ۸۰).

جگ کے مصوراں سب تصویر دیکھ تیری ۔۔۔ حیرت میں جا پڑے سو لکھتا رہا معطل

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۲).

کہ گھر ہے بے چراغ اس دم تمہارا ۔۔۔ معطل ہو رہا ہے کام سارا

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۱۷۳). ۴. جس سے کام نہ ہو سکے جیسے عضو معطل، نکما.

معطل ضعف نے افتادگی میں ہم کو کب رکھا
قد خم گشتہ کو ناخن بنایا شیر قالی کا

(۱۸۷۲، کلیات منیر، ۱: ۵۸). ۵. کچھ دنوں کے لیے کام سے علیحدہ، عہدے سے عارضی طور پر ہٹایا ہوا؛ ایام مقررہ تک بیکار.

جنوں رخصت ہوا ہے ترک شغل چاک دامانی
زمانے کے رفوگر ہیں معطل آج کل بیٹھے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۳). انجمن ایک طرح معطل پڑی تھی بابائے اردو بے حال بیمار اور پریشان تھے. (۱۹۶۵، حرفے چند، ۱: ۳۸). ان دو افسروں کو جنھوں نے رشوت کی رقم ہضم کی تھی معطل کر دیا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۷۴). ۶. علیحدہ، الگ.

دل پہ نہ خیال حق بھی آنے دے تو ۔۔۔ اور علم کو اپنے کر معطل بیکار

(۱۹۳۹، مکاشفات الاسرار، ۱۶).

مدتوں آئینہ ساں حلقۂ حیرت میں رہا ۔۔۔ شادی و غم سے معطل غم فرقت میں رہا

(۱۹۶۸، شعلۂ جوالہ، ۱: ۱۷۴). ۷. بنجر زمین، غیر مزروعہ، افتادہ زمین، بن باہی (فرہنگ آصفیہ). ۸. ناکارہ، لازم ہے کہ طلاق دینے والے کی عقل نشے کے سبب معطل ہو گئی ہو اور وہ ہذیان بکنے لگا ہو. (۱۹۶۷، مجموعہ قوانین اسلام، ۲: ۵۷۵). [ع: (ع ط ل)].

... ڈال رکھنا محاورہ.

بے کار رکھنا، کسی کام میں نہ لانا. روپے کے معطل ڈال رکھنے کو تو طبیعت گوارا نہیں کرتی. (۱۹۹۹، روایت صداقت، ۳۱).

... رَہْنا محاورہ.

کسی کام سے وقتی طور پر علیحدہ رہنا یا الگ ہو جانا. ٹوک سے چل کر ذات الج میں پہ

گئے معطل رہنا پڑا. (۱۹۳۳، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر، ۳۴۴). پاکستان میں عرصۂ دراز سے معطل رہنے کے بعد ۱۹۵۲ء میں جب انجمن کی دوسری کانفرنس ہوئی تو مولوی صاحب نے باقاعدہ اس کی صدارت کی اور خطبۂ صدارت پیش کیا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۳).

... شُدَہ (... ضم ش، فت د) صف.

معطل کیا ہوا، نکالا ہوا، برخاست کیا ہوا. گنجا اور پرندہ تھا معطل شدہ فلم ایکٹر اب گمنام فراموش کردہ اور کچھ بوسیدہ سا. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۱۷۱). [معطل + ف: شد، شدن = ہونا + ہ، لاحقۂ صفت].

... کَرْنا محاورہ.

۱. چھڑا دینا، الگ کر دینا، بے کار کر دینا. شاعری کی ایسی بری چاٹ ہے کہ آدمی کو دنیا اور دین دونوں جہان کے کاموں سے معطل کر دیتی ہے. (۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ)، ۱۱). مسلم آبادی کا نصف حصہ بالکل معطل کر دیا. (۱۹۲۳، شہید مغرب، ۷۷). ۲. کچھ عرصے کے لیے کسی کو کسی عہدہ سے ہٹا دینا. اس اثناء میں جزیرہ کا ترکی گورنر معطل کیا گیا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۷۱). بعض موقع پرستوں نے انجمن پر قبضہ کر کے مولوی صاحب کو بالکل بے دخل اور معطل کر دیا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۳). ۳. سست کر دینا، نکما کرنا، کاہل بنا دینا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۴. ختم کرنا، منسوخ کر دینا، رد کر دینا، کالعدم کر دینا. اسے کلی طور پر معطل کر کے ایک نیا آئین مرتب کرنے کی اشد ضرورت ہے. (۱۹۴۰، قائد اعظم کے سہ و سال، ۱۵۳). پانامہ لاطینی امریکہ کی ۸ جمہوریتوں کے گروپ کا ایک رکن ہوا کرتا تھا اس کی رکنیت نوریگا کے قابل اعتراض رویے کے بنا پر معطل کر دی گئی تھی. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۶).

... کِیا جانا محاورہ.

نکالا جانا، کسی عہدے یا کام سے معزول کیا جانا. نائب قاصد تعمیرات ڈویژن کو فوری طور پر معطل کیا جاتا ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳۰: ۶۹).

... ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. سست ہو جانا؛ ختم ہو جانا. جب کوئی خبر ..... ہم سنتے ہیں تو اس وقت ہمارے سارے قوائے عقلیہ معطل ہو جاتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۴۳). ورد کے بعد صاحب حال کی قوت ارادی بالکل معطل ہو جاتی ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۵۶۱). انسان کو جو ادراک ہوتا ہے وہ صرف حواس کے ذریعے سے ہوتا ہے یہ ناممکن محض ہے کہ حواس معطل ہو جائیں. (۱۹۰۱، الغزالی، ۱۸۸). بارشوں کے زمانے میں ..... علاقوں کی پوری تفصیل نشر کی جاتی ہے جہاں ٹریفک معطل ہو چکی ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۳۸). ۲. کچھ عرصہ کے لیے عہدے، منصب یا جگہ سے ہٹا دیا جانا، کام سے علیحدہ کیا جانا.

آوارہ یہ وہ ہے کہ کمال اب ہو معطل
میرے دل سرگشتہ کو گر چاک سے باندھے

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۳۱۶). حیدری بیگم کا زہر کھانا پھر اس وجہ سے معطل ہونا. (۱۹۱۳، محل خانہ شاہی، ۳). بعض ماہرین نفسیات نیند کو موت اور فنا سے تعبیر کرتے ہیں جس میں فرد کا شعور معطل ہو چکا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، کراچی، ستمبر، ۱۹).

مُعَطَّلَہ (ضم م، فت ع، شد ط بفت، فت ل) صف.

معطل کیا ہوا، جس سے کام نہ لیا جائے؛ بے کار، ناکارہ؛ (مجازاً) پرانا، کوئی رہا ہوا

پرانا کنواں (مندفن) [نیز معطلہ] مردہ (میتہ) کنواں بھی ہو سکتا ہے ۔ (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۳۰) ۔ [معطل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] ۔

مُعَطَّلی (ضم م ، فت ع ، شد ط بفت) امث ۔

۱ ۔ معطل ہونا ، معزولی ، برطرفی ، بے کاری ، کام سے علیحدگی ۔ اگر نوکری ملی بھی تو ادنیٰ ادنیٰ امور میں جرمانہ اور معطلی اور معزولی لگی رہتی ہے ۔ (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۰) ۔ مسودۂ قانون ...... ان کی موقوفی معطلی وضع تنخواہ رخصت وغیرہ حقوق کے مندرج کرنے لازم تھے ۔ (۱۸۸۹ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۴۷) ۔ جناب مولوی عبدالحی صاحب ! آپ نے مسلم گزٹ میں اس امر سے براءت ظاہر کی ہے کہ آپ مولوی عبدالکریم صاحب کی معطلی میں شریک مشورہ نہ تھے ۔ (۱۹۱۳ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۱۹) ۔ اس سے اگلے دن اسے اپنی معطلی کا حکم نامہ گھر ہی پر موصول ہو گیا ۔ (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۰) ۔ ۲ ۔ چند روز کے لیے ختم کیا جانا ، التوا میں ڈالنا ، معطل ہونا ، موقوف ہونا ، روک دیا جانا ۔ مسافر ...... گاڑی کی معطلی کی خبر پر حیران و پریشان تھے ۔ (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۵۳۷) ۔ امریکی امداد کی معطلی کا مقتضیات سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔ (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۱۰۰) ۔ [معطل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

مَعْطُوف (فت م ، سک ع ، و مع) (الف) صف ۔

پھیرا گیا ، پلٹا ہوا ، موڑا ہوا ، جھکایا ہوا ، خم کھایا ہوا ۔ عنان عزیمت کوفہ سے معطوف فرمائی ۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۶۱۸) ۔ ۱۳۲۵ء میں توجہ شاہی بہار کی طرف معطوف ہوئی ۔ (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۴۳) ۔ قرآن مجید میں ان کا ذکر ۲۸ ، ۲۹ موقعوں پر مختلف حیثیتوں سے آیا ہے اور مختلف چیزوں پر معطوف ہو کر ۔ (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۲۲) ۔ (ب) امذ ۔ (نحو) وہ کلمہ جو حرف عطف کے بعد واقع ہو (علمی اردو لغت) ۔ [ع : (ع ط ف)] ۔

--- رکھنا محاورہ ۔

قائم رکھنا ، برقرار رکھنا ۔ کیا ہر شخص نہیں جانتا کہ بعض سخنور اپنی توجہ صرف غزل کی طرف معطوف رکھتے ہیں اور غزل کے بغیر کچھ نہیں کہہ سکتے ۔ (۱۸۷۸ ، طور کلیم (ترجمہ) (تنقید غالب کے سو سال ، ۹) ۔

--- اِلَیہ/عَلَیہ (--- کس ا ، ی لین/فت ع ، ی لین) صف ؛ امذ ۔

(قواعد) وہ کلمہ یا کلام جو حرف عطف سے پہلے واقع ہو اور جس پر عطف کیا جائے ۔ معطوف و معطوف الیہ میں جب حرف عطف موجود ہو تو وہاں بھی علامت سکتہ لگانی ضرور نہیں ۔ (۱۸۳۹ ، قواعد صرف و نحو زبان اردو ، ۱۶۳) ۔ حرف عطف سے پہلا جملہ معطوف علیہ ...... ہے ۔ (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد (محمد حسین) ، ۱۵۵) ۔ غزل و ترانے میں خبط کر دینا اور یہ سمجھنا کہ چونکہ دونوں معطوف و معطوف علیہ ہیں اس لئے معنوں میں مشترک ہیں ، صریح مسلمات سے انکار کرنا ہے ۔ (۱۹۳۶ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۸ : ۲۳۵) ۔ دو مفرد لفظوں کو (یا دو جملوں) کو جو کے بعد دیگرے آئیں کسی حرف کے ذریعے مربوط کر دینے کا نام عطف ہے ، جو مفرد لفظ یا جملہ پہلے واقع ہوتا ہے اسے معطوف علیہ اور جو بعد میں آتا ہے اسے معطوف کہتے ہیں ۔ (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۳۸۶) ۔ [معطوف + الیہ/علیہ (حرف جار)] ۔

مَعْطُوفَہ (فت م ، سک ع ، و مع ، فت ف) امذ ۔

(قواعد) وہ جملہ جس میں حرف عطف پایا جائے ۔ معطوفہ وہ جملہ ہے جس میں حرف عطف پایا جائے ۔ (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد (محمد حسین) ، ۱۵۵) ۔ ٹکسالی سنسکرت کی طرح قدیم فارسی میں ماضی معطوفہ مجہول کا کثیر استعمال ہوتا تھا ۔ (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۴۷) ۔ [معطوف (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت] ۔

مُعْطی (ضم مع م ، سک ع) صف ۔

۱ ۔ عطا کرنے والا ، بخشنے والا ، عطیہ دینے والا ، چندہ دینے والا ۔

حق تعالیٰ سے ہدایت کر سوال   تو ہے سائل وہ ہے معطی ذوالجلال

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۳) ۔ معطی دینے والا اور مانع روک رکھنے والا ، یعنی جسے چاہے اور جو چاہے دیتا اور جسے چاہے نہیں دیتا ۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۷) ۔

تیری صفات معطی و مغنی و مقتدر   تیری صفات منذر و قہار و کبریا

(۱۹۹۳ ، نیم روز ، ۱۹) ۔ ہر معطی اور بڑے آدمی کی آمد پر ...... بینڈ بجے گا ۔ (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۳۶۳) ۔ ۲ ۔ اسمائے حسنیٰ میں شامل ، اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام ۔

اے رب اے مقسط جامع   غنی مغنی معطی مانع

(۱۹۵۳ ، گنج شریف ، ۹۳) ۔

نبی نبی کا شغل - یا معطی   بچے بچے کا ورد - یا باری

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۱۸) ۔

عطائے حق کا جو قاسم ہے وہ ابوالقاسم
ملیک مقسط و معطی و مقتدر کی قسم

(۱۹۹۹ ، ثمینہ ، ۲۹) ۔ ۳ ۔ (طب) وہ شخص یا حیوان جس کا خون یا کوئی عضو کسی دوسرے انسان یا حیوان کے لیے دیا جائے ۔ اگر معطی (Donor) یعنی عضو کا عطیہ کرنے والا اور عضو حاصل کرنے والا (Recipient) دونوں جڑواں ہوں تو ایسے انتقال عضو کو (Isograft) کہتے ہیں ۔ (۱۹۸۷ ، رگ رواں ، ۳۶۰) ۔ [ع : (ع ط ا)] ۔

--- الْمَواہِب (--- ضم ی غم ، سک ل ، فت م ، کس ہ) صف ۔

عطا کرنے اور بخشنے والا ؛ مراد : ذات خداوندی ۔

بے حد و ستائش اس کی واجب   حقا کہ ہے معطی المواہب

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۵) ۔ [معطی + رک : ال (۱) + مواہب (رک)] ۔

--- السّائِلین (--- ضم ی غم ، ل ، شد س ، کس ، ی مع) صف ۔

رک : معطی المواہب ۔

نہ رکھ مجھ کو حرماں سے اندوہگیں   ترا نام ہے معطی السائلین

(۱۸۰۳ ، بہار دانش ، طپش ، ۳۰) ۔ [معطی + رک : ال (۱) + سائلین (سائل (رک) + ین ، لاحقۂ جمع)] ۔

--- اِلَیہ (--- کس ا ، ی لین) صف ۔

وہ جس کو کچھ عطا کیا جائے ، وہ جس کو کچھ دیا جائے ۔ اور عطیہ فرمانے میں ضرورت معطی الیہ کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے ۔ (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۷۰) ۔ یہ غیر ممکن ہے کہ فائدہ رساں معطی معطی الیہ کی خواہش کے موافق انعام عطا کرے ۔ (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس (ترجمہ) ، ۳۰۰) ۔ [معطی + الیہ (رک)] ۔

--- لَہٗ (--- فت ل ، ضم ، معکوس مثل و مع) صف ۔

۱ ۔ وہ جس کے لیے کچھ عطا کیا گیا ہو ۔ کوئی شخص معطی لہٗ (جس کو عطا کیا گیا ہے) کو قبضہ دے گا یا وہ از خود قبضہ کرے گا تو اس کی طرف منتقل نہ ہوگا ۔ (۱۹۶۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۰۳۹) ۔

۲. (قانون) جائیداد ہبہ کنندہ، عطیہ گیر. ایسی کل صورتوں میں اگر معطی لہٗ کا حق اس کی کسی خاص حیثیت پر حصر کیا گیا ہو اور ایسی حیثیت کا وجود یا عدم کسی خاص واقع پر منحصر ہو تو .....اس کے ثابت نہ ہونے کی صورت میں ناکامیاب ہوگا. (۱۹۳۱، قانون و رواج ہنود، ۱ : ۳۳۸). [معطی (رک) + لہٗ (رک)].

مُعطیات (ضم م، سک ع، کس ط) امذ، ج.

وہ احساسات یا ادراک جو لمس، ذائقے وغیرہ سے پیدا ہو یا جسم کے کسی حصے کی ایک مخصوص حالت کا نتیجہ ہو. بڑے بچوں کی حد تک مابعد کا ساخت واقعات کی اہمیت متقابلہ کی بحث کے لیے مخصوص کیا جائے تاکہ معطیات پہ نتائج اور مطالب اخذ کیے جا سکیں. (۱۹۲۷، تدریس مطالعۂ قدرت، ۳۶). عام خیال یہ ہے کہ الفاظ کے معانی معطیات میں پہلے شامل ہوتے ہیں. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۸). [معطی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُعطِیّہ (ضم م، سک ع، شد ی مع بفت) صف.

۱. عطیہ کرنے والی، دینے والی. حق استفادہ اجازت معطیہ کے رو سے یا خفیتہً یا جراتہً تھا. (۱۹۲۳، ایکٹ نمبر ۹ (ترجمہ)، ۳۵۱). ۲. مفروضہ، کوئی مفروضہ یا معلومہ حقیقت، مسئلہ، مقدار یا صورت حال خاص طور پر اس صورت میں جب اسے مزید تحقیق یا استدلال کے لیے استعمال کیا جاتا ہو. اسے بہ منزل ایک جانی پرکھی حقیقت یا معطیہ کے سمجھ لیا جائے. (۱۹۶۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۸). دین کو..... قرآن نے مذہب کا اساسی معطیہ قرار دیا ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۳۲۳). [معطی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُعَظَّم (ضم م، فت ع، شد ظ بفت) صف.

عظمت والا، بزرگی دیا گیا، بزرگ، واجب التعظیم، باعظمت؛ شریف.

ہوا تجھ فضل سے جگ میں مکرم کیا تمیں نے دے سب میں معظم

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۸). آج ایک شفیق معظم تاجر بغداد کے ہاں دعوت تھی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۷). اللہ سے زیادہ عظمت کسی میں نہیں ہے وہ ہر وقت معظم ہے. (۱۹۵۹، مقالات ابولی، ۲۵۱).

سراسر مہر و رحمت کا جو عالم ہیں تو آپؐ
خلوص و خلق ہیں سب سے معظم ہیں تو آپؐ

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۸۳). ۲. (مجازاً) بڑا، مجرب، قابل اعتماد. ہمارے جسم کے اندر بھی آکسیجن جلتا ہے مگر اتنا آہستہ جلتا ہے کہ جو گرمی اس سے پیدا ہوتی ہے ہم نہیں احساس کرسکتے ہیں یہ معظم طریقہ ہے جو ہمارے جسم کو گرم رکھتا ہے. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۷۰). ۳. (مجازاً) حدود اربعہ میں زیادہ، زیادہ رقبہ والا، وسیع، طویل. جو مسئلہ دولی معظم ہے وہ تین راہوں پر منحصر ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۱۸). [ع : (ع ظ م)].

مُعَظَّمات (ضم م، فت ع، شد ظ بفت) امث، ج.

عظمت والی چیزیں، بلند مرتبہ حقائق. حضور کو لازم اور زیبا ہے کہ انکلام معظمات امورات فرمان روائی فرماویں اور ایسی باتیں کہ جن میں سراسر مضرت متصور ہو وہ تصور میں بھی نہ لاویں. (۱۸۴۰، نتائج المعانی، ۱۱۸). ظاہر ہے ایسی شاعری کی پرداخت میں شاعر سے فن و زبان، تاریخ، تہذیب اور زندگی کے نکتے اور کیسے کیسے معظمات کا لحاظ رکھا ہوگا. (۱۹۷۶، اقبال شخصیت اور شاعری، ۹۷). [معظمہ (رک) کی جمع].

مُعَظَّمہ (ضم م، فت ع، شد ظ بفت، فت م) (الف) امث.

بزرگ یا عظمت والی عورت، محترم خاتون. اس گھر میں دو تین معظمہ تھیں سب نے بالاتفاق بھیک دینے کا حکم دیا. (۱۹۰۵، عصر جدید، ۲ : ۲۳۲). ان معظمہ مرحومہ کی شان میں گستاخی کی ہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۹۰). (ب) صف. ۱. بزرگی دیا گیا، واجب التعظیم (متبرک و قابل احترام ہستی یا مقام خصوصاً کے کے ساتھ مستعمل). مکۂ معظمہ میں دیکھا میں نے ایک شخص کوں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۶). سب کو معلوم تھا کہ آپؐ کی پوری عمر مکۂ معظمہ میں گزری ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵ : ۱۳۳). ۲. بزرگ، بڑا؛ قابل احترام، قابل تعظیم. فرمایش کرکے نقد اور کپڑے اور انگوٹھی چھلے دے کر گالیاں کھا کر اور اشیاء معظمہ، محترمہ کی اہانت کروا کر کافر بنتے ہیں. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۳۸). ان وجوہ پریشانی کے غبار ملال کو اپنے جہاں تاب ضمیر کی لوح سے رفع فرما کر اپنی توجہات امورات معظمہ کے اجرا میں صرف فرمائیے. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۵۲). [معظم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و صفت].

مُعَظَّمی (ضم م، فت ع، شد ظ بفت) صف.

اے قابل تعظیم (شخصیت، جگہ یا چیز کے لیے مستعمل)، میرے معظم، میرے بزرگ. بابائے اردو کے ایک برس بعد ہی مخدومی و معظمی جناب اختر حسین مرحوم کی باوقار اور بہت سے معاملات میں موثر ایک مضبوط ڈھال جیسی شخصیت مل گئی تھی. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۷). [معظم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَعْفو (فت م، سک ع، و مع) صف.

معاف کیا گیا، عفو کیا گیا، بخشا ہوا.

اڑائے دیتے ہیں دل کو ہوائے سرو کے جھونکے
گناہِ بادہ نوشی واعظ اب بھی کیا نہیں معفو

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۱). [ع : (ع ف و)].

..... عَنْہُ (..... فت ع، سک ن، ضم مفتوحہ بشکل و، مع) صف.

معاف کیا گیا، وہ جسے معاف کیا گیا، وہ جسے بخشا گیا. حرارت جاتی رہنے سے اور قلیل رہنے سے الگ رہا سو شافعیہ پاس بھی نجس ہے لیکن معفو عنہ ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۰۵). [ع : معفو + عنہٗ (رک)].

مُعَقِّب (ضم م، فت ع، شد ق بکس) صف.

پیچھے آنے والا؛ متعاقب (فرہنگ عامرہ). [ع : (ع ق ب)].

مُعَقِّبات (ضم م، فت ع، شد ق بکس) امذ، ج.

(فقہ) وہ تسبیحات جو نماز کے بعد دعا کی قبولیت کے لیے پڑھی جائیں؛ تسبیحات جو نوبت بہ نوبت پڑھی جائیں مثلاً سبحان اللہ والحمد للہ و اللہ اکبر. آیۃ الکرسی اور معقبات اور سوا اسکے اور مراد بعدیت سے یہ نہیں ہے کہ بغیر فصل کے نماز کے ساتھ اتصال کیونکر ہے..... (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۸). اور فرماتے کہ یہ کلمے معقبات ہیں جو شخص انہیں ہر نماز کے پیچھے کہے گا وہ کبھی ناکام نہیں رہے گا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۸۹). [معقب + ات، لاحقۂ جمع].

مُعَقَّبہ (ضم م، فت ع، شد ق بکس، فت ب) صف.

پیچھے آنے والا؛ مراد : کسی کام میں دیر کرنے والا. اس جماعت کو جو دوسری جماعت کے

پیچھے متصل آئے اس کو معقبہ یا ستعقبہ کہا جاتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۱۹۹).
[ع: معقب + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُعَقَّد (ضم م، فت ع، شد ق بفت) صف؛ امذ.
ا. گرہ لگا ہوا؛ (مجازاً) پیچیدہ، بل کھائے ہوئے.

دین و دنیا کے جو مطلب ہوں معقد دل میں
اے محب شاہ نجف حیدر کرار کو سونپ
(۱۷۹۴، محب، د، ۱۰۳).

لٹکائی چیستاں چوٹی کی گیسوے مسلسل سے
معما نام رکھا ہے تیرے موئے معقد کا
(۱۸۵۷، کلیات محسن، ۵۲).

پسند طبع ہے اے شاہد خیال گرہ
کر اپنی زلف معقد گرہ پہ ڈال گرہ
(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۱۷). ۲. گرہ بند، گرہ بے ہوئے، رکے ہوئے (شعر) ایسی بیت جس کا پہلا مصرعہ دوسرے مصرعے سے علیحدہ نہ ہو سکے، وہ سخن جو دقیق اور مشکل ہو، گرہ لگا ہوا (خصوصاً شعر). یہ آخر کی دو بیتیں اکثر معقد ہوا کرتی ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۳۲).

کلام معقد کے دلدادہ، ال عروب علی السہل ثم یونزون
(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۹۶). [ع: (ع ق د)].

--- شِعْر (--- کس ع ش، سک ع) امذ.
(شاعری) ایسا شعر جس کے پہلے مصرعے کے آخری الفاظ کو مصرع ثانی کے شروع کے الفاظ سے ملایا جائے تو بات مکمل ہو. جاہل کی "و" شامل مصرع اول ہے اس لیے یہ ایک معقد شعر ہے. (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۱۱). [معقد + شعر (رک)].

مُعَقِّد (ضم م، فت ع، شد ق بکس) امذ.
جادوگر، دھوکے باز (امین گالی). [ع: (ع ق د)].

مُعَقِّدات (ضم م، فت ع، شد ق بکس) امذ؛ ج.
عقائد؛ پیچیدگیاں. اگر اس کا (انتظار حسین) معاملہ صرف شاہ ولی اللہ تک محدود ہوتا تو انتظار حسین معقدات، توہمات، دیومالائی و مذہبی روایات کو چھوڑ چھاڑ کر محض رومانیت پسند حقیقت نگاروں کا چربہ ہوتا. (۱۹۹۱، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں، ۱۱۰). [معقد (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُعَقَّلی (ضم م، فت ع، شد ق بفت) امذ.
قدیم سامی رسم الخط جو عربی رسم الخط کے نام سے مشہور ہے، اس خط میں حروف کا دَوْر نہیں ہوتا صرف سطح ہوتی ہے اکثر قدیم کتب عربی اسی خط میں لکھی ہوتی ہے. ہر گروہ اپنا خط جدا ہی رکھتا ہے اور انکے خط ہم دیکھتے ہیں، ہندی، سریانی، یونانی، عبرانی، قبطی، معقلی، کوفی...... (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۶۳۸) ابوالفضل نے رسم خط کی مختلف انواع (ہندی، سریانی، عبرانی، قبطی، معقلی، کوفی، کشمیری، حبشی، ریحانی، روحانی) کی مختصر تشریح کے بعد لکھا ہے کہ رائج الوقت خطوں میں سے...... آخر خط ابن مقلہ نے معقلی و کوفی سے اختراع کیے ہیں. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۹۹۲). [ع].

مُعَقِّم (ضم نیز م، فت ع، شد ق بکس) صف.
(طب) ناقابل تولید بنانے والا، جراثیم سے پاک کرنے والا (Steriliser) (فرہنگ تلفظ). [ع: تعقیم (ع ق م)].

مُعَقَّمَہ (ضم م، فت ع، شد ق بفت، فت م) صف؛ امذ.
جراثیم سے پاک کرنے یا کھانا پکانے کا ایک ہوا بند برتن جس میں بھاپ کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے کام لیا جاتا ہے، سربند جوشاوہ، جوش دان، پریشر کُکر. جراثیم کا سدباب کرنے کے لیے ظرف کو بند کر دو اور ایک معقمہ (autoclave) میں گرم کر کے فی الفور تعقیم کرو. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۴). [ع: (ع ق م)].

مَعْقُود (فت م، سک ع، و مع) صف.
(فقہ) گرہ لگایا ہوا؛ معاہدہ کیا ہوا، استوار، محکم. نہ نفع بائع کو ہو نہ مشتری کو نہ معقود علیہ کو...... (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۲۱). [ع: (ع ق د)].

مَعْقُودات (فت م، سک ع، و مع) امذ؛ ج.
(لفظاً) منجمد چیزیں، (ارضیات) کم و بیش گول شکل کے کلسی یا سلیکائی مادّے جو ریتیلے پتھر یا مٹی میں پائے جاتے ہیں اور اکثر ان کی تہیں فوصل ریت کے ذرّے اور کسی اور قسم کے مرکزے کے گرد لپٹی ہوتی ہیں. بعض اوقات عمل کیمیاوی واقع ہوتے ہیں جو ان مواد کی تکمیل میں ختم ہوتے ہیں جن کو اصطلاح میں معقودات (کانکریشن) کہتے ہیں. (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۱۷۹). [معقودہ (رک) کی جمع].

مَعْقُودَہ (فت م، سک ع، و مع، فت د) صف.
بنا ہوا، انجمادی، منجمد، جامد، ٹھوس، ذرہ بستہ. بعض ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں سے مرکب اور بعض معقودہ ہیں. (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۲۳۳). [معقود (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَعْقُودی (فت م، سک ع، و مع) صف.
معقودہ (رک) سے منسوب یا متعلق، جامد، ٹھوس، ذرہ بستہ. بعض چونا پتھر میں ایک عجیب و غریب معقودی ساخت کرکات کی ظاہر ہوتی ہے. (۱۹۳۱، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ)، ۲۶). [معقودہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَعْقُول (فت م، سک ع، و مع) صف.
ا. جسے عقل کے ذریعہ سمجھا جا سکے، جو عقل کو پسند ہو، سمجھ میں آنے والا، عقل میں لایا گیا، پسندیدۂ عقل، قرین عقل.

سو عابد کہیا سب اسے کھول یو ‏ ‏ ‏ لگیا شاہزادے کوں معقول یو
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۷).

جو کچھ تشبیہاں خوب معقول ہیں ‏ ‏ ‏ میرے خیال کے بن کے وو پھول ہیں
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۷). کلام ہمارا اپنے نفس میں معقول اور استوار ہے. (۱۸۵۲، اردوئے معلّی، ۵۸). جو لوگ کہ ان دونوں کے سوا ہیں اونکے نزدیک حق تعالی معقول ہے اور خلق مشہود ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۷۵). وہ نظریہ جسے معقول ہونے کا دعوی ہو اُسے عقلی دلائل کے بغیر پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچایا جا سکتا. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۱۷). ۲. (ا) مناسب، واجب، ٹھیک، پسندیدہ.

دیکھت ایک معقول جا مختصر ‏ ‏ ‏ ترنگ پر تھیں شہزادہ آیا اوتر
(۱۷۳۶، قصۂ فغفور چین، ۱۳). ہونے کے کمرہ میں دن رات رہتی ہے اور رات کو دن ہوتا ہے تاوقتیکہ اس میں جانب جنوب ایک معقول کھڑکی نہ کھولی جائے. (۱۸۹۵، مکتوبات حالی، ۲: ۲۱۰).

رمضان کے اخیر میں صلح ہوگئی اور نواب نے مطمئن ہو کر آزاد کے زاد و راحلہ کا معقول بندوبست کر دیا۔ (۱۹۰۵، مقالات شبلی، ۵ : ۱۴۴)۔ محتسب کسی ..... شکایت کی بلا تاخیر تفتیش کرے گا اور معقول وقت کے اندر ..... رائے پیش کرے گا۔ (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ (ضمیمہ سوم)، ۲۳)۔ (ii) بجا، درست، اطمینان کے قابل۔ تم بات تو معقول کہتی ہو۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۶۳)۔ لیکن جب وہ بات کرتا تھا تو بڑی، وزنی، معقول اور (ٹو دی پوائنٹ) باموقع ہوتی تھی۔ (۱۹۹۴، افکار، کراچی، فروری، ۵۴)۔ ۳.(i) مہذب، شائستہ، فہمیدہ، سنجیدہ، سمجھ دار۔

بڑھے خوب معقول ہر ایک باب   بڑھیاں کی دعا ہوتی ہے مستجاب

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۴۱)۔ جہاز سے اترے تو ہم نے دیکھا کہ بہت سی گاڑیاں اور آدمی بس کھڑی ہوئی ہیں اور وہاں چند شخص نہایت معقول اور اشراف صورت کھڑے ہوئے ہیں۔ (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۱۵)۔ کسی مسئلے پر معقول افراد کا ہم خیال ہو جانا ایک قدرتی امر ہے۔ (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۴۴)۔ (ii) قابل، لائق، تعلیم یافتہ (جامع اللغات)۔ ۴. حسن ماننا، کافی، حسب اطمینان : خاطر خواہ۔ پچاس روپیہ میں ایک رقم معقول زیور کی تھی ہے اور اگر اسی طرح حساب پھیلاویں تو خیال کرو بعد چند سال کے کیا ہوتا ہے۔ (۱۸۴۳، نصیحت کے کرن پھول، ۹)۔ ترجمہ کرنے والوں کو معقول تنخواہیں دے کر بلایا ہے۔ (۱۹۱۸، اقبال نامہ، ۲ : ۱۹۴)۔ اگر آپ یہاں آئیں اور ان سے ملیں تو اغلب ہے کہ کوئی معقول خدمت مل جائے۔ (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۲۰)۔ واپس آف امریکہ میں ہمیں بڑی معقول تنخواہ ملتی تھی۔ (۱۹۸۹، امریکانو، ۱۹۸)۔ ہر مہینے گھر بیٹھے ایک معقول رقم ہاتھ آ جاتی ہے۔ (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۱۷)۔ ۵. بحال۔ ولی عہد جرمنی ایک یورپین ہے ہمارے شاہ ایران صاحب بھی معزول ہوئے ہیں اور ابھی تک معقول نہیں ہوئے۔ (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۹ : ۱۰)۔ ۶ (i) موزوں، زیبا، شایاں، پھبتا ہوا، عمدہ۔

قمری دیوانی ہو گئی تھی سرو قد کی چال پر
معقول اب ہیں جب جن آیا تو چل کر تال پر

(۱۷۸۱، شاکر ناجی، ۳۴۰)۔ دوسری پوشاک معقول پہن کر آیا۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۲)۔ (ii) قائل، ماننے والا، تسلیم کرنے والا۔ اپنے دل میں معقول ہو کر کہو کہ یہ اردوئے شریف سا صحیح اور کسی کے صیغے اور حوالے میں جا سکتی ہے۔ (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۷۰)۔

رسولوں کو دیے اعجاز ایسے   ہوئے معقول منکر کیسے کیسے

(۱۸۷۴، مجالد خاتم النبیینؐ، ۲۰۳)۔ عقل، عاقل اور معقول متحد ہو کر ایک ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱ : ۵۶)۔ ۷. (طنزاً) کیا خوب، خوب۔

شوخ بولا کہ (کہا) میرے بس کی تھی   واہ واہ تم نے یہ کہی معقول

(۱۸۳۶، دیوان قاسم، ۱۱۰)۔ آپ نے بھی غضب کیا واللہ، اب کیا تیلی اور کوے کو بھی اڑتے نہیں دیکھا ہے، معقول۔ (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۳)۔ جناب ضد بری ہوتی ہے، نہیں معقول، سنا آپ نے۔ (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱ : ۹۴)۔ ۸. (منطق) فلسفہ و منطق کا علم، بحث و استدلال کا علم، علم حکمت، عقلی علم۔

معانی و منطق و بیان و ادب   پڑھا اس نے منقول و معقول سب

(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۴۱)۔

کبھی معقول پہ مائل کبھی سوئے معقول   کبھی ہیں فقہ پہ راغب کبھی سوئے حکمت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱)۔

معقول کو جو نہ مانتا ہو   کیا باطنی علم جانتا ہو

(۱۸۷۴، جامع النظائر منتخب الجواہر، ۷)۔ ہمارے یہاں دو قسم کے علوم تھے، منقول اور معقول۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳ : ۱۴۴)۔

پڑھاؤ گا معقول و منقول سب   مگر لوٹا کتب کا معقول سب

(۱۹۲۸، مرقع لیلیٰ مجنوں، ۳۵)۔ ابن الاثیر کا علم البیان بنیادی طور پر ایک علم معقول (علم عقلی) ہے۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۱۷۷)۔ ۹. وہ جو حواس خمسہ سے محسوس نہ ہو، مقابلے سے عاجز؛ بند، لاجواب (جامع اللغات)۔ [ع : (ع ق ل)]۔

--- آدمی (---سک د) امذ۔

مہذب آدمی، شائستہ انسان، سمجھ دار شخص، بھلا مانس۔ کوئی معقول آدمی رات کو اس شور میں ہرگز نہیں سو سکتا۔ (۱۹۴۷، گلدستۂ عید، ۱۶)۔ یہی حال نجم الحسن کا ہے بڑے نیک اور معقول آدمی ہیں۔ (۱۹۸۹، بیلے کی کلیاں، ۱۱۸)۔ [معقول + آدمی (رک)]۔

--- بیں (---ی مج) صف۔

صحیح بات پہچاننے والا، صحیح بات کی قدر کرنے والا۔

کہنے لگے وہ جو تھے معقول بیں   اس کے تئیں لعن اسے آفریں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۹۴)۔ [معقول + ف : بیں، دیدن = دیکھنا]۔

--- پسند (--- فت پ، س، سک ن) صف۔

صحیح بات پہچاننے والا، صحیح بات کی قدر کرنے والا، معقول آدمی، سمجھ دار، مہذب۔ منشی نولکشور صاحب یہاں آئے تھے مجھ سے ملے بہت خوبصورت اور خوش سیرت سعادت مند اور معقول پسند آدمی ہیں۔ (۱۸۵۶، اردوئے معلیٰ، ۱ : ۱۴۶)۔ کیکاؤس کی زبان سے یہ عجیب حکایت سن کر معقول پسند ابوالسوار ترش رو ہو گیا۔ (۱۹۴۴، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۸۷۷)۔ جتنے ان کی عظمت فکر کے ماننے والے تھے سب حق شناس اور معقول پسند تھے۔ (۱۹۷۴، غالب شخص اور شاعر، ۹۷)۔ [معقول + پسند (رک)]۔

--- پسندی (فت پ، س، سک ن) امث۔

معقول پسند ہونا؛ اچھی چیز کو پسند کرنا، عقل مندی، لائق ہونا۔ جوں جوں لڑکا بڑھتا تھا، پیشانی نورانی اور جبین میں سے اقبال مندی اور معقول پسندی کے آثار ہویدا ہوتے جاتے تھے۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۲)۔ معقول پسندی ان کے نزدیک اچھی ہوتی ہے۔ (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۴۶)۔ حالی نے جس ٹھہراؤ، جس حسن مذاق اور جس معقول پسندی کا ثبوت دیا ہے وہ یقیناً ایک بڑے نقاد کی نشانیاں ہیں۔ (۱۹۹۴، اردو، کراچی، اپریل، جون، ۱۴۰)۔ [معقول پسند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- ترین (--- فت ت، ی مج) صف۔

بہت زیادہ موزوں، بالکل ٹھیک، درست، بہترین۔ یہ معقول ترین عقیدے تھے جو عقل انسانی کی مدد سے قائم کیے جا سکتے تھے۔ (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں، ۱۴۳)۔ [معقول + ترین، لاحقۂ تفضیل کل]۔

--- تنخواہ (--- فت ت، سک ن، و معد) امث۔

عہدے کی مناسب تنخواہ، اچھی تنخواہ، اچھا مشاہرہ، خاطر خواہ معاوضہ۔ اس قدر گرم بازاری نہیں کہ معقول تنخواہ کوئی دے سکے۔ (۱۸۹۳، بشریٰ، ۲۹)۔ ترجمہ کرنے والوں کو معقول تنخواہیں دے کر بلایا ہے۔ (۱۹۱۸، اقبال نامہ، ۲ : ۱۹۴)۔ [معقول + تنخواہ (رک)]۔

... کَرْنا محاورہ.
قائل کرنا، لاجواب کرنا، مطمئن کرنا، عاجز کرنا. کاؤنٹی کا وسوار کو معقول کر کے اپنی شرط کا روپیہ لوں گا. (۱۸۹۳، کوچک باختر، ۹۳۲).

دیدہ بازی میں کوئی ہے مشغول　　　　کوئی کرتی کسی کو ہے معقول
(۱۸۹۵؟، دلیر حسن، ۱۲).

... می شَوَنْد چو مَعْزُول می شَوَنْد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جب لوگ اپنے عہدے سے ہٹا دیے جاتے ہیں تو انھیں عقل آجاتی ہے یا انسان جب اپنے عہدے پر نہیں رہتا اس میں انسانیت آجاتی ہے (علمی اردو لغت : جامع اللغات : مہذب اللغات).

... و مَنْقُول (...و غ، فت م، سک ن، و مع) امذ.
علم عقلی (فلسفہ و سائنس) اور علم نقلی (تقلیدی علم). معقول و منقول میں حکیم صاحب مولانا فخرالدین اور خواجہ احمد خاں کے شاگرد ہیں. (۱۹۶۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵). کتب معقول و منقول والد ماجد سے پڑھیں. (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۲۷). [معقول + و (حرف عطف) + منقول (رک)].

... ہونا محاورہ.
قائل ہونا، لاجواب ہونا، ماننا.

ماہ پروین بہت ہوئی معقول　　　　جو انھوں نے کہا کیا وہ قبول
(۱۸۵۷، مثنوی بحر الفت، ۹۰). اگر میں معقول ہونگا تو تمہارا دین اختیار کرونگا. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱، ۵ : ۸۷۰). وہ نظریہ جسے معقول ہونے کا دعویٰ ہو اسے عقلی دلائل کے بغیر پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچایا جا سکتا. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۷).

مَعْقُولات (فت م، سک ع، و مع) امث : ج.
معقول (رک) کی جمع، اچھی باتیں، حکمت و فلسفہ و منطق کی باتیں، علم عقلی، فلسفہ و سائنس. مسلمان عالموں نے فلسفہ اور منطق و معقولات یونانیہ سے کچھ اندیشہ نہیں کیا اس کے پڑھنے پڑھانے کو جائز رکھا. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱۰ : ۱۰۳). عربی کا علم ادب اور پھر معقولات و منقولات وغیرہ ملا کے بہت ہی وسیع لٹریچر ہو جاتا ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۴۸). حضرت سید شاہ کمال علی مغفور (ہمارے حضرت کے بڑے نانا صاحب) تھے جو شہر کے فضلا کو معقولات و منقولات پڑھاتے تھے. (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۱۵۵). حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی نے نو عمری میں ہی معقولات و منقولات پر پوری دسترس حاصل کر لی تھی. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۴۳). [معقول (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

... اَوَّلِیَّہ کس صف (...فت ا، شد و بفت، سک ل، فت ی) امذ : ج.
(منطق) وہ معقولات جن کی طرف نفس کی توجہ پہلے مائل ہوتی ہے. معقولات کے پہلے سلسلے کا نام معقولات اولیہ اور دوسرے کو معقولات ثانیہ کہتے ہیں. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۹۸۳). [معقولات + اولیہ (رک)].

... ثانِیَہ کس صف (...کس ن، فت ی) امذ : ج.
(منطق) وہ معقولات جن کی طرف نفس کی توجہ دوسرے درجے میں ہوتی ہے. جنسیت اور فصلیت اور نوعیت معقولات ثانیہ ہیں. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۳۶). بعض معقولات تو ایسے ہوتے ہیں جن کی طرف نفس کی توجہ پہلے مائل ہوتی ہے اور بعض کی طرف دوسرے درجے میں ہوتی ہے معقولات کے پہلے سلسلے کا نام معقولات اولیہ اور دوسرے کو معقولات ثانیہ کہتے ہیں. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۹۸۳). [معقولات + ثانیہ (رک)].

مَعْقُولاتی (فت م، سک ع، و مع) صف.
معقولات سے منسوب یا متعلق، منطق کا، فلسفہ کا، معقولات کا. اور اس کی جگہ معقولاتی فلسفیانہ خیالات اور سائنسی خیالات نے لے لی. (۱۹۸۷، پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۴۹). [معقولات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَعْقُولَہ (فت م، سک ع، و مع، فت ل) صف.
عقل میں آنے والی بات، رک : معقول : (مجازاً) پسندیدہ، مرغوب.

عقل کا معقولہ تو ہے خلق کا مقبول تو
ذات تیری فرد اعلیٰ بات تیری یک کتاب
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۲۹). [ع : معقولۃ (بحذف ۃ)].

مَعْقُولی (فت م، سک ع، و مع) صف.
علم معقولات کا ماہر، منطق، فلسفہ کا جاننے والا، معقول سے تعلق رکھنے والا، منطقی.

تو معقولی وہاں کے پُر تحیر　　　　رہے سب غرق گرداب تحیر
(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۲۷). غرض کہ اس امر کا جواب معقولی اور تاریخی طور پر مفصل چاہتا ہوں. (۱۹۰۵، انالیق خطوط نویسی، ۱۰۳). اگرچہ اس فعل کے بعض نتائج پر بہت سے معقولی اظہار افسوس کرتے ہیں. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۱۳۱). حکمائے اسلام اور معقولیوں اور منطقیوں کی مساعی کو عقائد کے بجائے معقولات کا درجہ دینا چاہیے. (۱۹۸۰، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۳۷). [معقول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَعْقُولِیَّت (فت م، سک ع، و مع، شد ی مع بفت) امث.
۱. مناسب ہونا، معقول ہونا (نوراللغات : مہذب اللغات). ۲. (فلسفہ) اوّلیت، اوّلیت کی بحث. معقولیت (جس کو اولیت یا اولیت کی بحث بھی کہتے ہیں) اس کا یہ بیان ہے کہ عقل پیدائشی ذہنی قوت ہے. (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ، ۲۵۳). ۳. انسانیت، سمجھ بوجھ، سنجیدگی، مناسبت. پاکستان کا موقف معقولیت اور صداقت ہے. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۴۸۵). معاشرے میں معقولیت کا دور دورہ ہوتا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۹). [ع : معقولیۃ (بحذف ۃ)].

... پَسَنْد (...فت پ، س، سک ن) صف.
معقول اور مناسب بات کو پسند کرنے اور اس کی قدر کرنے والا، روشن خیال. وہ معقولیت پسند بھی تھے اور بلند خیال بھی. (۱۹۸۱، آئینۂ رضویات، ۸). [معقولیت + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا].

... پَسَنْدی (...فت پ، س، سک ن) امث.
سمجھ بوجھ اور سنجیدگی کو پسند کرنا. وہ نیک نیتی اور معقولیت پسندی کے ساتھ اس خطرے کو قبول کرنے کو تیار ہوا. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ وفن، ۱۵۵). [معقولیت پسند + ی، لاحقۂ نسبت].

مُعَکَّس (ضم م، فت ع، شد ک بفت) صف.
عکس شدہ، عکس اتارا ہوا؛ مراد : روشنی اور زینت بخشنے والا. کتاب کا ڈرامائی عنصر اور اس کے اسلوب کا تنوع کتاب کو مصور و معکس بنانے کے محرک ہیں. (۱۹۸۸، جاوید نامہ، ۵۸). [ع : (ع ک س)].

مَعْکُوس (فت م، سک ع، و مع) صف.

۱. اُلٹا، اوندھا، ٹیڑھا، برعکس، اُلٹ، پلٹا ہوا.

مجھ جگ پہ جگ چنچل انجھواں تھی یک رتری ہو رہی
اس عکس کے معکوس سوں نکلے سرنگ مالا ہوا

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۴۰).

آبرو کی طرف سیں اولٹا ہے کیوں نہ لکھے رقیب کوں معکوس

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۲۵). پجاری ... نے ایک لکڑی کی پتلی بنائی جو اس کے آگے بڑے ادب سے جھکی ہوئی کھڑی رہتی گویا یہ معکوس بت پرستی ہوتی تھی. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۶۳۰). ہندوستان کی تجارت بیرونی کو ان مزاحمتوں سے رہائی ہو گی جنھوں نے اسکی ترقی کو معکوس کر دیا تھا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۸۱). ان کے نزدیک اس دور کی ہر ترقی حقیقتاً "ترقی" معکوس ہے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۱۲۵). انگریزی میں (Tongue) سے (Language) تو مراد لے سکتے ہیں، لیکن (Language) سے (Tongue) مراد نہیں لے سکتے یعنی معنی کو معکوس نہیں کر سکتے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۰۸). ۲. قابل منقلب، جسے اُلٹا یا بدلا جا سکے. یوں ان ایک غیر معکوس (Irreversible) مرحلے سے سوڈیم نمک میں تبدیل ہو جاتا ہے. (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، ۲۲۳). ۳. برا، خراب، منحوس (طالع یا نصیب).

بید مجنوں اس چمن میں مجھ خالق نے کیا عین پستی ہے بلندی طالع معکوس کو

(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۳۲۹).

وائے قسمت رکھتے ہیں کیا طالع معکوس ہم
آئے لے کر آرزوئیں لے چلے افسوس ہم

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۱۹۷). ۴. (کسی شخص یا کتاب وغیرہ کا) مظہر، مرقع، آئینہ. شوپن ہاور ہیگل کے رجحانِ مطلق (Absolute) کی معکوس شکل ہے. (۱۹۷۴، توازن، ۱۸). [ع : (ع ک س)].

--- التَّرتیب (--- ضم س، غم ا، ل، شدت بفت، سک ر، ی مع) م ف.

ترتیب کے برعکس، اُلٹی ترتیب سے. پہلے حدیث خوانی ہوئی پھر تحت لفظ مرثیہ خوانی سب کے آخر میں سوزخوانی بلکہ معکوس الترتیب باہر کے لوگ جانتے ہوں گے. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۳۹). [معکوس + رک : ال (۱) + ترتیب (رک)].

--- آواز (--- مد ا) امث.

(صوتیات) ایسی آواز جو زبان کی نوک کو موڑ کر نرم یا سخت تالو (حلقوم) کے قریب یا ساتھ کر کے نکالی جائے. لیکن اردو کی کچھ مخصوص آوازیں ایسی ہیں جو فارسی میں نہیں ہیں وہ ہیں ہاکار اور معکوس آوازیں. (۱۹۸۴، غالب کے خطوط، تعلیق انجم، ۱ : ۶۱). [معکوس + آواز (رک)].

--- سُرخی (--- ضم س، سک ر) امث.

(کتب خانہ) کیٹلاگ کے اندراج کی وہ سرخی جس میں الفاظ کی اصل ترتیب کو اُلٹ دیا گیا ہو. (نظام کتب خانہ، ۳۶۵). [معکوس + سرخی (رک)].

--- شبیہ (--- فت ش، ی مع) اند.

(ریاضی) اُلٹی شکل، نوعیت اور اثر میں متضاد شکل. تقابلوں کے اس عیب کو دور کرنے کے لیے ہم معکوس شبیہ کا تصور نافذ کریں گے. (۱۹۶۹، نظریۂ سیٹ، ۲۳۰). [معکوس + شبیہ (رک)].

--- طَرِیقَہ (--- فت ط، ی مع، فت ق) اند.

مخالف طریقہ، متضاد انداز. شرح کا معکوس طریقہ اختیار کیا گیا. (۱۹۷۸، آئینۂ رضویات، ۱۷۴). [معکوس + طریقہ (رک)].

--- عُرُوج (--- ضم ع، و مع) اند.

ترقی معکوس، معکوس ترقی. حدِ کمال پر پہنچ کر ذرا سی فروگی بحث معکوس عروج ..... کے امکانات پیدا کر دیتی ہے. (۱۹۸۶، اردو اسٹیج ڈراما، ۳۸). [معکوس + عروج (رک)].

--- کَمان (--- فت ک) امث.

(معماری) کمان کی ایک قسم جو معمولی قطعی کمان سے مشابہ ہوتی ہے لیکن نیچے کی طرف بنائی جاتی ہے، یہ کمان کشادہ جگہ کے نیچے بنائی جاتی ہے تاکہ وزن زیریں تعمیر پر یا بنیادوں پر برابر یا مساوی طور پر پڑے، بعض اوقات ایسی جگہ بھی ان کا استعمال ہوتا ہے جہاں چشموں کا دباؤ اوپر وارد ہوتا ہے. اور جہاں کہیں عمارات کا وزن ستون کی طرح خاص مقام پر پڑتا ہو تو ہر ستون کے درمیان معکوس کمانیں بنا کر مسلسل بنیاد بنائی جائے. (۱۹۳۷، رسالۂ تعمیر عمارت، ۹). [معکوس + کمان (رک)].

--- مُرَبَّع کا قانُون اند.

(حرارت) حرارتی شعاعیں جب اپنے ماخذ سے چلتی ہیں تو فاصلے کے ساتھ ان کی شدت میں کمی آتی جاتی ہے چنانچہ کسی خاص نقطے پر یہ شدت ماخذ سے اس نقطے کے فاصلے کے مربع کے بالعکس متناسب ہوتی ہے، اس کو معکوس مربع کا قانون (Low of Inverse Square) کہتے ہیں. فرض کیجیے کہ پارہ میٹر سے اصل جسم کے فاصلے کو پہلے سے دگنا کر دیا جاتا ہے، اس صورت میں معکوس مربعوں کے قانون کے مطابق پارہ میٹر پر حرارتی شعاعوں کی شدت چہارم رہ جاتی ہے. (۱۹۲۶، حرارت، ۹۵۸). جب متعدد الیکٹران ایک نکلیس کے گرد گھوم رہے ہیں اور ان کے درمیان کشش اور دفع کی قوتیں معکوس مربع کے قانون ..... کے مطابق لگ رہی ہوں اور باہمی عملوں کے باعث ..... پوزیشن کا تعین بے حد مشکل ہو جاتا ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۹۶).

--- مُقَیِّات (--- کس م، سک ق) اند : ج.

وہ ادویات جو معدہ کے اندر اعصاب کو ہیجان پہنچانے سے قے لاتی ہیں، ان کا اثر صرف اسی حالت میں ہوتا ہے جب یہ معدہ کے اندر تک پہنچ جاتی ہیں. مقامی (Local) یا معکوس مقیات (Reflex Emetics) جو معدی مقیات (Gastric Emetics) بھی کہلاتے ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۶۵۷). [معکوس + مقی (رک) + ات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

--- نَوِیسی (--- فت ن، ی مع) امث.

قدیم فن عبارت جس میں عبارت کو اُلٹا لکھا جاتا تھا اور چھپنے پر الفاظ سیدھے آتے تھے. معکوس نویسی یعنی عبارت کو اُلٹا لکھنا جو چھپنے پر سیدھے آتے ہیں. (۱۹۶۲، فن تحریر کی تاریخ، ۲۳۱). [معکوس + ف : نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہو کر م ف.

اُلٹ کر، ٹیڑھی ہو کے، پلٹ کر. ارشمیدس نے ایک آتشی شیشہ جس کے وسیلے سے کرنیں معکوس ہو کر جاتی ہیں تیار کیا. (۱۸۱۹، تذکرۃ الکاملین، ۱۲۲).

--- ہونا ف مر : محاورہ.
عکس ڈالنا. بڑے بڑے دریا جن میں شعاع آفتاب کا معکوس ہونا ہمیں منقش کا عالم دیکھاتا تھا. (۱۹۰۷، پولین بونا پارٹ، ۱ : ۱۰۸).

مَعْکُوساً (فت م، سک ع، و مع، تن الف) م ف.
اُلٹے طور پر، الٹی طرف سے. ابازیری اشیا (Aromatics) کا استعمال اعصاب ذائقہ کے ذریعہ سے نفس افراز کو معکوساً ہیجان پہنچاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۵). [معکوس + ً، لاحقۂ تمیز].

مَعْکُوسَہ (فت م، سک ع، و مع، فت س) صف.
روشنی یا اس سے منتج ہونے والا رنگ، کسی چیز کا عکس یا تصویر، انعکاس، منعکسہ. ملتحمہ کا معکوسہ (Reflex) غائب ہو جاتا ہے. (۱۹۳۳، تشریح عصبیات، ۲۱۰). [معکوس (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث وصفت].

مَعْکُوسی (فت م، سک ع، و مع) امث : صف.
۱. الٹی، ٹیڑھی. معکوس کمانیں یا معکوسیاں معمولی قطعی کمانوں سے مشابہ ہوتی ہیں. (۱۹۳۸، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ)، ۸۱). ۲. (صوتیات) وہ آواز جسے ادا کرنے کے لیے زبان کی نوک کو الٹا کرنا پڑے جیسے ٹ اور ڈ وغیرہ کی معکوس آواز. میر کی شاعری میں معکوسی اور ہکار آوازوں کی تاک جھانک جو لطف و اثر پیدا کرتی ہے اس کے لیے کسی وضاحت کی ضرورت نہیں. (۱۹۸۳، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۱۰۵). [معکوس + ی، لاحقۂ نسبت].

مَعْکُوسِیَّت (فت م، سک ع، و مع، کس نیز س، فت ی) امث.
معکوس ہونے کی حالت یا کیفیت، برعکس ترتیب، الفاظ کی تقدیم و تاخیر جس سے ان کی فطری ترتیب بدل جائے. حقیقت یہ ہے کہ عکس ہونے اور معکوسیت کو دوسرے کی طرف نسبت کرنے میں ہم لوگ برابر ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱ : ۲۳۹). پلاٹ کا ایک اہم جزو معکوسیت بھی ہے، اس میں مرکزی کردار کی قسمت میں تغیر پیدا ہوتا رہتا ہے. (۱۹۸۶، اردو مختصر افسانہ، فنی و تکنیکی مطالعہ، ۴۸). [معکوس + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُعَلّا (ضم م، فت ع، شد ل) صف.
۱. بلند کیا گیا، عالی، اونچا، بڑا.

معلا جو ہے رتبہ اس زمیں کا   نہ وہ رتبہ ہے بس عرش بریں کا
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۱۰۰). ۲. بزرگ، معظم، محترم.

چلا جب نیر لانے وہ معلا   ہوا مانع اسے اک شخص کالا
(۱۷۹۱، بہشت بہشت، ۷ : ۱۴۳).

لیا تب یک چلو نیر وہ معلا   ہجر پر اس پتھر کے اس کو چھڑکا
(۱۷۹۱، بہشت بہشت، ۷ : ۱۳۱). [معلی (رک) مورد].

مُعَلَّق (ضم م، فت ع، شد ل بفت) صف.
۱. (i) آویزاں، درمیان میں لٹکا ہوا.

ہوا سار جس وقت اوس میں ترنگ   ہوا پر معلق چلیا بے درنگ
(۱۶۳۵، قصہ بے نظیر، ۴۳). اپنے تئیں سنبھال کر دیکھا تو ایک مرصع کا تخت پریزادوں کے کاندھے پر معلق کھڑا ہے. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۱۰۲). بہت آسانی سے ہوا میں معلق رہتے ہیں. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۸۳). یوں محسوس کیا جیسے ساری کائنات اوپر ابھر کر فضاؤں میں معلق ہو گئی ہے. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، دسمبر، ۱۱۳). یہ گول مثلثین پال کے اوپر معلق ہیں اور گنبد کو کسی ایک طرف جھک جانے سے روکتی ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۳۱). (ii) بیچ ادھر میں اٹکا ہوا، رکا ہوا، جس کا کوئی فیصلہ نہ ہو سکا ہو. حاکم مجاز کی عدم موجودگی کی وجہ سے اس کا پنشن کا معاملہ تعلیم ڈویژن میں پچھلے ۹ مہینے سے معلق پڑا ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۳۶). ۲. (نباتیات) وہ بیضہ دان جو بیضہ خانے کے راس سے نمودار ہو کر اس کے کھلے میں لٹکتا ہوا واقع ہو. اگر بیضہ داں بیضہ خانے کے راس سے نمودار ہو کر اس کے کھلے میں لٹکا ہوا واقع ہو تو ایسے بیضہ دان کو معلق کہا جاتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱ : ۱۹۷). ۳. (فلسفہ) تقدیر کا وہ مرتبہ جو بعض اوقات کتاب تقدیر میں لکھا ہوا نہیں ہوتا صرف اللہ تعالیٰ کے علم میں ہوتا ہے. تقدیر کے متعلق سمجھا جاتا ہے کہ اس کے دو مرتبے ہیں ایک مرتبہ کو مبرم اور دوسرے کو معلق کہتے ہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۳۰۴). اور پھر یہ شرط بعض اوقات تو تحریر میں لکھی ہوئی فرشتوں کے علم میں ہوتی ہے بعض اوقات لکھی نہیں ہوتی صرف اللہ تعالیٰ کے علم میں ہوتی ہے..... اس طرح کی تقدیر معلق کہلاتی ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵ : ۲۰۳). ۴. التوا میں پڑا ہوا، وقتی طور پر رکا ہوا. معلق موضوعات کو ان کا قلم جس طرح دلچسپ بناتا ہے وہ سرسید تک کو نصیب نہ ہوا. (۱۹۶۶، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۵۸). ۵. بیچ میں پڑا ہوا، نہ ادھر کا نہ اُدھر کا، امید و بیم کی کیفیت؛ جس کا جواب نہ ہاں میں ہو نہ نہیں میں (استعارہ کے لیے مستعمل). میری یہ رائے ہے کہ استعارہ مطلق نہ ہو بلکہ معلق ہو. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۸۸). ہم تو برسوں سے معلق کھڑے ہوئے ہیں. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جولائی، ۶۶). ۶. حدیث کی ایک قسم ہے، وہ حدیث جس کی سند کے شروع سے ایک راوی یا کئی روای ساقط ہوں. اگر ایک یا زیادہ راوی درمیان سے ساقط ہوں تو حدیث منقطع ہے اور اس سقوط کا نام انقطاع ہے اگر یہ سقوط ابتدائے سند سے ہو تو اسے معلق کہتے ہیں. (۱۹۳۲، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مقدمہ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱ : ۸). ضعیف حدیث اس کو کہتے ہیں جو صحیح اور حسن کے مخالف ہو یا..... اس کا کوئی روای درمیان سے ساقط ہووے یا اس کے راوی پر لوگ طعن کرتے ہوں تو اگر اول سے کوئی راوی ساقط ہے تو اس کا نام معلق ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱ : ۵). ۷. (ہیئت) وہ ستارۂ سحابی جو برج سرطان شمالی کے سینے پر ہے. برج سرطان شمالی جس کو اہل ہند کرک کہتے ہیں بشکل کیکڑا اس کے سینے پر ایک ستارۂ سحابی ہے جسکو معلق کہتے ہیں. (۱۹۰۲، سیر الافلاک، ۹۳). [ع : (ع ل ق)].

--- اَزْواز بَنْدی (--- فت ا، سک ز، ز، فت ب، سک ن) امث.
(معماری) لکڑی کی روک جو کسی گلی کوچے میں متصل عمارتوں کے درمیان میں یا دو متقابل لمبی اور اونچی دیواروں کے درمیان میں سہارے کے لیے بنائی جاتی ہے. بسا اوقات دو متقابل لمبی اور اونچی دیواروں کو سہارے ..... کے لیے اس طرح کی معلق ازواز بندی سے کام لیا جاتا ہے. (۱۹۳۷، رسالہ تعمیر عمارت، ۱۹). [معلق + ازواز (رک) + ف : بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَلْفاظ (--- فت ا، سک ل) امذ : ج.
ایسے الفاظ جن کے معنی پورے طور پر معلوم نہ ہو سکے ہوں. آرائش محفل اور اس سے بھی زیادہ فسانۂ عجائب میں مشکل اور معلق الفاظ و تراکیب، جملہ بندی اور اندرونی قافیوں سے بھدا سا آہنگ کا بیجن بنتا ہے. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۹۲). [معلق + الفاظ (لفظ کی جمع)].

--- باغ امذ.

دنیا کے سات عجوبوں میں سے ایک عجوبہ بابل (موجودہ جنوبی عراق) کے شاہی محلات کی چھتوں اور اونچے چبوتروں پر اگائے گئے باغ یا آج کل مکانوں کی چھتوں پر یا دروازوں وغیرہ پر محراب کی شکل میں اگائے گئے پھول پتے اور ہریالی وغیرہ. مکانات کی سطح چھتوں پر ایک تہ مٹی کی بچھائی گئی ہے جس میں سے ہری گھاس اور اقسام کے پھول نکلتے ہیں اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک سلسلہ معلق باغوں کا ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۸). تمام جنگل پر ایک چھتری سی تن گئی ہے جو رنگ برنگ کے پھولوں اور پھلوں سے ہر وقت لدی رہتی ہے چنانچہ ایک معلق باغ کی صورت نظر آتی ہے. (۱۹۷۵، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۲۲۹). ایک طرف معلق باغات کی تعمیر ہو رہی تھی اور دوسری طرف انسانی سروں کے مینار بنائے جا رہے ہیں. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۲۰۶). [معلق + باغ (رک)].

--- پُل (--- ضم پ) امذ.

(معماری) وہ پل جس کا راستہ ایسے رسوں، زنجیروں یا موٹے تاروں کے درمیان معلق ہوتا ہے جو دونوں طرف بھاری تعمیر یا فولادی ستونوں سے بندھے ہوتے ہیں، جیسے ستون کا پل، لرزاں پل، جھولا پل. معلق پل کے قریب جس پر بڑی محراب قائم تھی شاہی تابوت کو ذرا روک دیا گیا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۵ : ۳۴۸). معلق پل متحرک بوجھوں کے لیے موزوں نہیں. (۱۹۳۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۵۱۳). نیچے ..... دریا تھا جس پر لکڑی کا معلق پل اس بلندی سے ایک ماڈل دکھائی دیتا تھا. (۱۹۸۹، جزیرہ داستان، ۳۲). [معلق + پل (رک)].

--- حِساب (--- کس ح) امذ.

(محاسبی) وہ حساب (کھاتہ) جس میں نامعلوم لیکن ہر طرح سے مکمل لین دین اس وقت تک درج رکھا جاتا جب تک اس کے بارے میں پوری وضاحت نہیں ہو جاتی، کچا کھاتہ. معلق حسابات اسٹور اور رقوم پیشگی ورکشاپ. (۱۹۶۶، میزانیہ ۶۶ - ۱۹۶۵ بلدیہ کراچی، ج). [معلق + حساب (رک)].

--- رَکھنا ف مر؛ محاورہ.

معطل رکھنا، کچھ دیر کے لیے موقوف کر دینا، وقتی طور پر روک دینا. موت اور زندگی کے درمیان معلق رکھنے کی سزا تو شاید وحشی قوموں کے نزدیک بھی روا نہ سمجھی جاتی ہوگی. (۱۹۴۳، آنچل، ۱۹). مرد جس قدر، طلاقیں چاہتا اپنی زوجہ کو دیتا رہتا ... اور اس طرح عورت کو معلق رکھ کر ستایا کرتا تھا. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱ : ۱۹۰). بعض ان میں سے ایسے ہیں جو انجام کو معلق رکھتے ہیں. (۱۹۷۰، مقالات تاثیر، ۳۳۰).

--- رَہنا ف مر؛ محاورہ.

۱. لٹکا رہنا. فضا میں اس کا معلق رہنا ناممکن ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۲۰). معتکب کیا وہ ایسے علاقے میں، جہاں کے معاشرے میں ریاست و اقتدار ماں کو حاصل تھا اور جہاں قوانین وراثت انتہائی ہی قدیم اور سادہ ملائی طرز کے تھے اسلام کی کامیابی مدت دراز تک معلق رہی. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۲۵۹). تصور کو تو ہمارے سر کے اوپر اس روشنی کی طرح معلق رہنا چاہیے جو ہماری جسمانی حرکت کی تابع ہو. (۱۹۸۳، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۳۲۴). ۲. بے یقینی کی حالت میں رہنا، حالت امید و بیم میں رہنا، علی حالہٖ. مسئلہ کشمیر سلجھائے بغیر پاک بھارت تعلقات معلق رہیں گے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۳ فروری، ۱۲).

--- زَن (--- فت ز) صف.

قلابازی کھانے والا، معلق رہنے والا.

کیا کوئی انداز شوق کا کہیے
ہو معلق زن تو آدم تک رہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۳). [معلق + زن (رک)].

--- سِیڑھیاں (--- ی مج، سک ڑھ) امث؛ ج.

(معماری) عمارت میں بنائی جانے والی وہ سیڑھیاں جن کا ایک سرا دیوار پر رکھا جاتا ہے اور دوسرا سرا بلا سہارے کے چھوڑ دیا جاتا ہے، یہ اپنی سہارا دینے والی دیوار میں کم از کم نو انچ اندر مضبوطی اور استحکام کے ساتھ سیمنٹ میں بٹھائی جاتی ہیں اور چونکہ ہر ایک سیڑھی اپنی نیچے والی سیڑھی کے سہارے پر رہتی ہے اس لیے دونوں کا درمیانی جوڑ اس طرح بنایا جاتا ہے کہ دباؤ نیچے کی منزل پر سیڑھیوں کے خط کے برابر منتقل ہوتا رہے. معلق سیڑھیاں اپنی سہارا دینے والی دیوار میں ..... بٹھائی جاتی ہیں. (۱۹۴۷، رسالہ تعمیر عمارت، ۳۵). [معلق + سیڑھیاں (رک)].

--- کَرنا ف مر؛ محاورہ.

۱. آویزاں کرنا، لٹکانا. کاک جب ان تمام مراحل میں سے گزرتا ہے تو پھر اس کو فضا میں معلق کر دیا جاتا ہے. (۱۹۸۲، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۹۱). ۲. (قانون) تعطل میں رکھنا، التوا میں رکھنا، غیر واضح حالت میں رکھنا. اگر زید نے ابرا کو صریح شرط پر معلق کیا جیسے یوں کہا کہ اگر تو مجھے اس قدر ادا کر دے ..... تو باقی سے بری ہے تو یہ ابرا صحیح نہ ہوگا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۱۳۲).

--- وادی امث.

(جغرافیہ) دریا کی کوہستانی منزل میں موجود وادی جو بڑی وادی کی معاون وادی ہوتی ہے اور بڑی وادی میں لٹکی ہوئی نظر آتی ہے، ان وادیوں سے برف یا پانی ٹپکتا رہتا ہے اور بڑی وادی میں گرتا رہتا ہے. دریا کی کوہستانی منزل میں معلق وادیاں بھی بکثرت ملتی ہیں. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۳۹). [معلق + وادی (رک)].

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. لٹکا رہ جانا، دعا کا اوپر تک نہ پہنچنا، بیچ میں رہ جانا؛ دعا قبول نہ ہونا. دعاؤں سے پہلے اور بعد میں درود شریف پڑھنے سے دعائیں بارگاہ الٰہی میں پہنچتی ہیں ورنہ ..... دعا معلق ہو جاتی ہے. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۲۷). ۲. رک جانا، تھم جانا، ٹھہر جانا. میں ایسے دریاؤں اور بیابانوں سے گزرا ہوں جہاں زندگی معلق ہو جاتی تھی. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۱۰).

مُعَلَّقات (ضم م، فت ع، شد ل بفت) امذ؛ ج.

لٹکی ہوئی اشیا؛ مراد: وہ سات مشہور منتخب عربی قصائد جو سنہری حرفوں سے لکھ کر کعبہ کی دیواروں پر آویزاں کیے گئے تھے ان اشعار میں شجاعت، خوں ریزی، شرافت، عشق اور معشوق کی تعریف کے مضامین ہوا کرتے تھے. چند قدیم مشہور عربی نظموں کا جو کہ کی مسجد میں لٹکے رہنے کے سبب معلقات کہلاتے ہیں ترجمہ کر کے چھپوایا. (۱۸۷۱، تذکرۃ الکاملین، ۱۹). سات مشہور قصیدے جو معلقات کے نام سے مشہور ہیں آب زر سے لکھے گئے اور کعبہ پر آویزاں کئے گئے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶ : ۱۵۴). [معلق (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُعَلَّقَہ (ضم م، فت ع، شد ل بفت، فت ق) (الف) امث، صف۔
رک: معلّق، (فقہ) وہ عورت جس کو شوہر نہ طلاق دے اور نہ اس سے تعلق قائم رکھے۔ عدل مستطاع کی شرط عورت اور مرد دونوں کے حق میں یکساں مفید ہے کہ عورت معلقہ ہونے کی مصیبت سے بچتی ہے۔ (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۴۳)۔ (ب) امذ۔ ۱. (نباتیات) وہ تار جس کے ساتھ بعض پودوں کا جنین بیج کے شگاف میں سے نکل کر معلق رہتا ہے۔ اس کا اساسی حصہ آویزہ یا معلقہ (Suspensor) کہلاتا ہے اور ..... پھولا ہوا حصہ زواجہ دان (Gametangium) کہلاتا ہے۔ (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۵۴۳)۔ ۲. وہ عربی قصائد (سبعہ معلقات) جو ہرن، بکری یا اونٹوں کی جھلیوں پر یا ریشمی کپڑوں پر سنہری حرفوں سے نقش و نگار کر کے کعبہ کی دیواروں پر آویزاں کیے جاتے تھے ان میں سے کوئی قصیدہ، مذہبہ۔ جو قصائد یہ خلعت قبول پاتے تھے وہ..... سنہری حرفوں میں نقش و نگار ہو کر کعبہ کی دیواروں پر آویزاں ہوتے تھے اور مذہبہ یا معلقہ کہلاتے تھے۔ (۱۸۷۹، تمدن الاسلام، ۴۴)۔ [معلّق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

--- مَسْجِد (--- فت م، سک س، کس ج) امث۔
ایسی مسجد جس کے نیچے پست چھتوں والی دکانیں تعمیر کی جائیں اور مسجد تک پہنچنے کے لیے تین زینے مہیا کیے جائیں۔ فاطمیوں کی آخری یادگار مسجد الصالح الطلئی ہے جو ۵۵۵ء میں باب الزویلہ کے بالمقابل تعمیر کی گئی تھی، یہ قاہرہ میں ''معلقہ مسجد'' کی پہلی مثال ہے۔ (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۷۲۹)۔ [معلقہ + مسجد (رک)]۔

مُعَلَّل (ضم م، فت ع، شد ل بفت) صف۔
۱. علت یا دلیل والا، مدلل، سبب کیا ہوا، سیراب کیا ہوا۔ جس برودت معلل ہے اس سے (جسم عنصری پانی اور زمین) اور عدم حرکت ..... سے۔ (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۶۷)۔ اس کا فعل غیر معلل ہے، یعنی بغیر کسی وجہ کے زمین کو موجود وزن و مقدار کے ساتھ موزوں اور مقدر کیا۔ (۱۹۵۹، تفسیر ابولی، ۱: ۵۵)۔ افعال خداوندی معلل ہیں یا نہیں۔ (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۹۹)۔ ۲. (حدیث) حدیث کی ایک قسم جس میں بظاہر صحت کی تمام شرطیں پائی جاتی ہیں مگر وہ قابل استدلال نہیں ہوتی۔ اور محدثین نے کہا ہے کہ یہ حدیث معلل ہے۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸۷)۔ حدیث میں ایک قسم معلل قرار دی ہے، جس کی یہ تعریف کی ہے کہ ''حدیث میں بظاہر صحت کی تمام شرطیں پائی جاتی ہیں اور وہ قابل استدلال نہیں ہوتی''۔ (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۱۷۶)۔ [ع: (ع ل ل)]۔

--- بِالْاَغْراض (--- کس ب، سک ل، فت ا، سک غ) صف: م ف۔
غرضوں یا مطلب پر مبنی، کسی نہ کسی مطلب کا، کسی نہ کسی غرض پر منحصر۔ آدمی کے تمام افعال معلل بالاغراض ہوتے ہیں۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۳۵)۔ [معلل + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + اغراض (غرض (رک) کی جمع)]۔

--- بِالْحِکْمَت (--- کس ب، غم ا، سک ل، کس ح، سک ک، فت م) صف: م ف
جو کسی حکمت کے سبب ہو، حکمت پر مبنی۔ پھر اس بحث میں کہ اللہ تعالٰی کے افعال کیا معلل بالحکمت ہیں۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۸۱)۔ [معلل + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + حکمت (رک)]۔

مُعَلِّل (ضم م، فت ع، شد ل بکس) صف۔
علت بیان کرنے والا، سبب کھینچنے والا؛ بیماری دور کرنے والا (ماخوذ: اسٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ)۔ [ع: (ع ل ل)]۔

مَعْلَم (فت م، سک ع، فت ل) امذ۔
۱. علامت، نشان: نشان منزل، سمت نما۔ معلم، علامت، نشان۔ (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۳۶۳)۔ ۲. (مجازاً) دنیا، جہان (اسٹین گاس؛ علمی اردو لغت؛ جامع اللغات)۔ [ع: (ع ل م)]۔

مُعْلَم (ضم م، سک ع، فت ل) صف۔
نقش کیا ہوا، نقاشی کیا گیا، نقش دار، منقش۔

غنا و فقر سے جاہ و جلال شرمندہ — خجل کلاہ ملمع سے دیبۂ معلم

(۱۹۶۶، منحنا، ۵۱)۔ معلم نشان والا (کپڑا وغیرہ) نقاشی کیا گیا، بیل بوٹے والا، نقش دار لباس یا کپڑا۔ (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۳۶۳)۔ [ع: (ع ل م)]۔

مُعْلِم (ضم م، سک ع، کس ل) صف۔
آگاہ کرنے والا، بتانے والا (فرہنگ عامرہ)۔ [ع: (ع ل م)]۔

مُعَلَّم (ضم م، فت ع، شد ل بفت) صف۔
تعلیم دیا ہوا، سکھایا ہوا؛ (کنایۃً) وہ کتا جسے شکار کی تربیت دی گئی ہو۔ فرمایا معلم کتے سے شکار کا کام لو اور بسم اللہ کہہ کے چھوڑ دو پھر اس کا شکار کھاؤ۔ (؟، حلال و حرام، ۳۹)۔ کہا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ہم شکار کرتے ہیں اپنے کتے معلم اور غیر معلم سے۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴: ۸۵)۔

وہ ابوالفتح کہ وہی جس کو سیاست نے شکست
مکر سے کلب معلم نے پچھاڑا جیسے

(۱۹۷۵، خروش خم، ۲۱۶)۔ [ع: (ع ل م)]۔

مُعَلِّم (ضم م، فت ع، شد ل بکس) صف: امذ۔
۱. پڑھانے والا؛ تعلیم دینے والا، سکھانے والا، استاد، مدرس۔

پیر و استاد اور معلم سب — ذی حق از بہر شاہ تشنہ لب

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱)۔

برس پانچواں میں کیا راج پت
معلم کنور کو کرے تربیت

(۱۷۵۳، قصۂ کامروپ وکلاکام، ۱۵)۔ اس خرابی سے والی اور معلم خبردار ہوئے۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۲)۔ حقیقت میں ان کا بانی اور معلم میں ہوں۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۹۱)۔ یہ معلم کا فریضہ ہے کہ جو کچھ جانتا ہے اسے اپنے شاگردوں میں منتقل کرے۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۴۳)۔ ۲. (فقہ) وہ شخص جو زائرین اور حجاج کو زیارتیں اور دعائیں اور دیگر ارکان بتاتا ہو، وہ شخص جو زائرین کو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں دعائیں پڑھاتا ہو، وہ شخص جو کسی گروہ کو علم دین سکھانے پر مامور ہو۔ آپ نے ایک معلم مصعب بن عمیر ..... کو مقرر کر کے ان کے ساتھ مدینہ بھیج دیا۔ (۱۹۱۲، تحقیق الجہاد، ۹)۔

حاصل تھی زائروں کو معلم کی رہبری — جا کر وہاں پہ عمرہ قضا کرنا ضروری

(۱۹۷۲، صد رنگ، ۳۱)۔ ۳. جہاز کا ناخدا، ملاح۔

معلم کہے سب کہ یہ سانپ ہے — کونڈل میں جہازاں لیا ڈھانپ ہے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۹۷)۔ کشتی نے راہ راست فراموش کی ..... اس کا معلم نہایت ہوشیار و

تجربہ کار تھا۔ (۱۸۷۷ء، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۹۳)۔ اپنے جہاز کے معلم کو خفیہ طور پر حکم دے دیا ہو کہ اگر کوئی جہاز صقلیہ سے مصر جاتا ہوا ملے تو اُسے روک لینا۔ (۱۹۳۵ء، عبرت نامۂ اندلس، ۱۷۳)۔ [ع : (ع ل م)]۔

ــــ اَخْلاق کس اضا (ـــ فت ا، سک خ) صف۔

اخلاق سکھانے والا، اخلاق کا درس دینے والا۔ کیا آج بھی کوئی ملازم یہ جرأت کرسکتا ہے کہ وہ معلم اخلاق کا جامہ پہن کر اپنے آقا کو اس طرح نصیحت کرے۔ (۱۹۲۵ء، وقار حیات، ۲۹۸)۔

ہیں تیرے شہر میں کچھ تو معلم اخلاق جنھیں یہ فکر کہ دامن نہ داغدار ملے

(۱۹۶۰ء، لہو کے چراغ، ۱۱۲)۔ [معلم + اخلاق (رک)]۔

ــــ اَزَل کس اضا (ـــ فت ا، ز) اند۔

استاد ازل، ہمیشہ کا استاد؛ (کنایۃً) اللہ تعالیٰ کی ذات پاک۔ معلم ازل انسانوں کے ایک طبقہ اور صنف (انبیاء) کو علوم و معارف اور حقائق و اسرار کے وہ الہامات عطا کردے جن سے دیگر اصناف انسانی محروم اور ناآشنا ہیں۔ (۱۹۲۳ء، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۸)۔ [معلم + ازل (رک)]۔

ــــ اَعْلیٰ کس صف (ـــ فت ا، سک ع، الف بشکل ی) اند۔

بڑا اُستاد، بڑے درجے کا استاد، مدرسے کا سربراہ، ہیڈ ماسٹر۔ تم اس مکتب میں معلم اعلیٰ ہو۔ (۱۹۸۸ء، مکاتیب خضر، ۱۲)۔ [معلم + اعلیٰ (رک)]۔

ــــ اُلْمَلَکُوت (ـــ ضم م، ضم ا، سک ل، فت م، ل، و مع) اند۔

۱. فرشتوں کا استاد جس کی نسبت مشہور ہے کہ وہ مردود ہونے سے قبل فرشتوں کو تعلیم دیتا تھا؛ مراد : شیطان جو اصل میں قوم جن سے تھا۔ معلم الملکوت یعنی سکھانے والا فرشتوں کا علوم علویہ و احکام قضا و قدر سے۔ (۱۸۹۳ء، تاریخ الابلیس، ۲۳)۔ سابق معلم الملکوت کی ایک ملاقات روح القدس سے ہوتی ہے۔ (۱۹۸۵ء، اقبال کا نظام فن، ۳۰۲)۔ ۲. (مجازاً) شیطان صفت شخص۔ کیوں اومیاں معلم الملکوت، یہ جامہ، یہ عمامہ، یہ داڑھی اور یہ کرتوت۔ (۱۹۰۷ء، سلیم خون ۴۴)۔ [معلم + رک : ال (۱) + ملکوت (رک)]۔

ــــ اِنْسانِیَّت کس اضا (ـــ کس ا، سک ن، کس ن، فت ی) اند۔

تمام انسانوں کے استاد، کوئی نبی؛ مراد : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ ﷺ رسول و نبی، صاحب خلق عظیم، رحمۃ للعالمین، محسن اعظم، معلم انسانیت ..... قائد و رہنما تھے۔ (۹۰ء، اسلامی ثقافت، ۸۷)۔ [معلم + انسانیت (رک)]۔

ــــ اَوَّل کس صف (ـــ فت ا، شد و بفت) اند۔

۱. استادوں میں بہ اعتبار عہدہ سب سے اوپر، اوپر کے درجے پر فائز، ہیڈ منشی۔ وہ اسلامیہ کالج کلکتہ میں شعبۂ فارسی و اردو کے صدر یا معلم اول تھے۔ (۱۹۷۴ء، غالب (شخص اور شاعر)، ۱۰۳)۔ ۲. مراد : اللہ تعالیٰ کی ذات پاک۔ معلم اول اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے۔ (۱۹۹۱ء، تعلیم اور تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۳۰)۔ ۳. (مجازاً) ارسطو کا لقب جس نے سب سے پہلے علم حکمت کو تحریری کی شکل دی۔ معلم اول نے آخر یہ جواب لکھا کہ بے ثبوت جرم و گناہ اتنے بندو اللہ کا خون بہت زبوں ہے۔ (۱۸۳۶ء، سرور سلطانی، ۲۹۴)۔ معلم اول ارسطاطالیس اگرچہ عظیم الشان بات کی تہ کو پہنچنے والا تھا گہری نظر رکھتا تھا۔ (۱۹۲۵ء، حکمۃ الاشراق، ۱۱)۔ ایک گروہ مشائین کا ہے جو ارسطو کے معتقد تھے ان کے خیال میں معلم علم و فلسفہ تین آدمی گزرے ہیں، ارسطو معلم اول تھا۔ (۱۹۰۳ء، تاریخ اور کائنات، ۶۶۲)۔ ۴. (مجازاً) شیطان (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات)۔ [معلم + اول (رک)]۔

ــــ ثالِث کس صف (ـــ کس ل) اند۔

حکیم بوعلی سینا کا لقب، جس نے تقریباً سو کتابیں تصنیف کیں۔ ارسطو معلم اول تھا، فارابی معلم ثانی، بوعلی سینا معلم ثالث لیکن واقعہ ہے کہ شیخ نے فارابی کی کتابوں سے سرقہ کیا ہے۔ (۱۹۹۷ء، کہتے ہیں تجھے دانشمندان، ۱۲۰)۔ [معلم + ثالث (رک)]۔

ــــ ثانی کس صف؛ اند۔

حکیم ابونصر فارابی کا لقب جس نے ارسطو کی کتب حکمت کا عربی میں ترجمہ کرکے تعلیم دینی شروع کی۔ فارابی ..... ارسطو کی منطق کا بہت معترف ہے اسے معلم ثانی بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۶۷ء، نقوش، لاہور، ستمبر، ۴۱)۔ ارسطو معلم اول تھا، فارابی معلم ثانی، بوعلی سینا معلم ثالث۔ (۱۹۹۷ء، کہتے ہیں تجھے دانشمندان، ۱۲۰)۔ [معلم + ثانی (رک)]۔

ــــ خَط کس اضا (ـــ فت خ) اند۔

(خطاطی) خوش خطی کا اُستاد، کتابت سکھانے والا۔ حافظ عبدالغنی ..... دارس میں حسینہ بیگم کی سرکار میں مرزا جواں بخت بہادر کے بیٹوں مرزا خرم وغیرہ کے معلم خط تھے۔ (۱۹۶۳ء، محیفۂ خوشنویسان، ۱۳۱)۔ [معلم + خط (رک)]۔

ــــ دِین کس اضا (ـــ ی مع) اند۔

دین اسلام کی تعلیم دینے والا، دینی تعلیم کا اُستاد۔ مصعب بھی جو ان کے معلم دین تھے ہمراہ تھے۔ (۱۸۹۷ء، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۴۸)۔ [معلم + دین (رک)]۔

ــــ قُرآن کس اضا (ـــ ضم ق، سک ر، مد ا) اند۔

قرآن پاک کی تعلیم دینے والا، قرآن پڑھانے والا استاد۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ..... ہر شہر میں ایک معلم قرآن صحابی مقرر فرمایا۔ (۱۹۹۱ء، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۱۱)۔ [معلم + قرآن (رک)]۔

ــــ کِتابْ و حِکْمَت کس اضا (ـــ کس ک، سک ب، و مع، کس ح، سک ک، فت م) اند۔

کتاب و حکمت (قرآن) کی تعلیم دینے والا؛ مراد : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ معلم کتاب و حکمت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ منافق کی چار علامتیں ہیں۔ (۱۹۷۸ء، روشنی، ۲۳۵)۔ معلم کتاب و حکمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علم کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ (۱۹۹۱ء، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۷)۔ [معلم + کتاب (رک) + و (حرف عطف) + حکمت (رک)]۔

ــــ گَرِی / گِیری (ـــ فت ر گ / ی مع) امث۔

معلم کا کام، پڑھانے کا پیشہ، معلمی۔ اگر کنذر گھر میں بدھ ہو تو پیشہ معلم گری و بید پڑھانے سے دولت مند ہو۔ (۱۸۸۰ء، کشاف النجوم، ۴۲)۔ [معلم + گری (گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت) / گیری (رک)]۔

مُعَلِّمات (ضم م، فت ع، شد ل بکس) امث، ج۔

پڑھانے والی عورتیں، استانیاں۔ تعلیمی اسٹاف چار مقامی معلمات اور چار بیرونی معلموں پر مشتمل ہے۔ (۱۸۹۳ء، بست سالہ عہد حکومت، ۷۷)۔

یہ مدرکات محبوب و نقائص دوراں معلمات بد و نیک عالم امکاں

(۱۹۳۲ء، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۲۷۵)۔ ایک درسگاہ برائے تربیت معلمات ..... اور

جدید کوئلے کی ریت اور لکڑی کے کارخانے ہیں۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۹۴)۔ [معلّم (رک) کی جمع]۔

مُعَلِّمان (ضم م، فت ع، شد ل بکس) امذ: ج۔
پڑھانے والے، درس دینے والے لوگ، اساتذہ۔ قرآن مجید کی رو سے اللہ تعالی نے ہر زمان مکان میں پہلے معلمان انسانیت یعنی انبیاء علیہم السلام کو علم و حکمت ..... سکھائی۔ (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۳۶)۔ [معلم (رک) + ان، لاحقۂ جمع]۔

مُعَلِّمانَہ (ضم م، فت ع، شد ل بکس، فت ن) م ف: صف۔
معلم سے متعلق یا منسوب؛ پڑھائی کے پیشے سے متعلق، استادوں کا سا، استاد کی طرح۔ لیکن اپنی تمام معلمانہ خوبیوں کے باوجود نہایت سخت گیر تھے۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۵۹۶)۔ [معلم (رک) + انہ، لاحقۂ تمیز و صفت]۔

مُعَلِّمَہ (ضم م، فت ع، شد ل بکس، فت م) امث۔
تعلیم دینے والی عورت، پڑھانے والی یا تربیت دینے والی عورت، استانی۔ کوئی شریف خاندان کی معلمہ ان کی تعلیم پر نوکر ہوتی تھی۔ (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۲۵۰)۔ ایک وسیع تجربہ کار معلمہ ..... فلسفیانہ اور عملی پیرایہ میں ان چیزوں کو قلم بند کرے۔ (۱۹۲۷، تدریس مطالعۂ قدرت (مقدمہ)، ۳)۔ ہیڈ معلمہ نے مرجانہ کا نام فیل بدل دیا، بڑے اسکول کے علاوہ اب اسے چھوٹے اسکول میں بھی پڑھانا پڑا۔ (۱۹۸۹، مفتیانے، ۶۹۹)۔ [معلم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُعَلِّمی (ضم م، فت ع، شد ل بکس) امث۔
معلم ہونا؛ تعلیم دینے کا کام، پڑھانے کا پیشہ، مدرسی، استادی۔ معلمی پچاس برس کی عمر کے بعد اچھی طرح نہیں کی جاتی۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۲۶)۔ رحیم بیگ کا وطن اصلی سرہند اور فی الحال میرٹھ میں مقیم اور معلمی انکا پیشہ ہے۔ (۱۹۱۰، اردوئے معلی، ۴۰)۔ جو کام وہ خود نہیں کر سکتے تھے وہ انہوں نے غیر ملک والوں سے ملازم رکھ کر لیا اور پھر خود سیکھ کر ان کی معلمی سے مستغنی ہو گئے۔ (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق (مقدمہ)، ۱: ۸)۔ وہ اردو ادب اور تاریخ اسلام میں ڈبل ایم۔ اے اور پی۔ ایچ ڈی ہیں، زندگی بھر معلمی کے باوقار اور قابل قدر پیشہ سے منسلک رہے۔ (۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانشوراں، ۳۵۷)۔ [معلم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

مُعَلِّمِین (ضم م، فت ع، شد ل بکس، ی مع) امذ: ج۔
معلم (رک) کی جمع، بہت سے معلم، تعلیم دینے والے، پڑھانے والے۔ ہندی ٹائپ کاری اور زود نویسی سکھانے اور اس سلسلے میں معلمین مدرسین کے تجربات کا مطالعہ کیا۔ (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۱۳۳)۔ پھر انبیاء علیہم السلام کو معلمین بنا کر بھیجا۔ (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۳۰)۔ [معلم (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

۔۔۔ قُرآن کس اضا (۔۔۔ ضم ق، سک ر، مد ا) امذ: ج۔
قرآن پاک کی تعلیم دینے والے، قرآن پاک پڑھانے والے لوگ۔ جو علاقے فتح ہوتے وہاں معلمین قرآن کی ضرورت ہوتی۔ (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۱۱)۔ [معلمین + قرآن (رک)]۔

مُعْلِن (ضم م، سک ع، کس ل) صف۔
اعلان کرنے والا، اشتہار نکالنے والا، منادی۔ مذکورہ بالا دونوں شعر ..... وزیر اور بادشاہ کی درگاہ سے ہمارے شاعر کی بے نیازی ..... کے معلن ہیں۔ (۱۹۳۴، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۱۲۵)۔ اپنی شاعری کے آئینے میں رسم و رواج کے باغی اور عصر نو کے معلن معلوم ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۳، حصار، ۱۰۲)۔ [ع: (ع ل ن)]۔

مُعْلَنَہ (ضم م، سک ع، کس ل، فت ن) م ف: صف۔
اعلان کا، اعلان سے متعلق، اعلان کئے گئے، اعلان شدہ۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے نظما نے معلنہ مقدس وعدوں اور ضمانتوں اور ان توقعات کے باوجود جو ملک میں پیدا ہوئے تھے ۱۸۲۰ء میں تجاویز مسترد کر دیں۔ (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۴۳۶)۔ [معلن + ہ، لاحقۂ نسبت و تمیز]۔

مَعْلُوت (فت م، سک ع، و مع) امذ۔
ہیکل کی زیارت کا گیت۔ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔ (۱۹۵۱، کتاب مقدس، نیا عہد نامہ، ۶۰۵)۔ [مقامی]۔

مَعْلُول (فت م، سک ع، و مع) صف۔
۱. (وہ چیز) جس کا کوئی سبب ہو، علت کیا ہوا، (وہ بات) جس کے لیے دلیل دی گئی ہو، وہ جسے علت یا اسباب سے ثابت کریں، سبب سے رونما ہونے والا۔

علتِ غائی عالم بے مثال مصطفےٰ پہلے ہونا چاہیے عالم میں ہر معلول کا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۵۷۳)۔ جب معلول نہ رہا تو علت آپ ہی جاتی رہی۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۷۷)۔ ہر علت کا ایک معلول ہوتا ہے، ایک ایسی تصدیق ہے جو کلی اور یقینی ہونے کی وجہ سے تجربی تصدیقات سے صاف ممیز نظر آتی ہے۔ (۱۹۴۱، تنقید عقل محض، ۱۳)۔ کیا اس علت سے معلول کو کچھ شباہت ہے۔ (۱۹۸۹، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲: ۲۷۲)۔ ۲. نتیجہ، ثمرہ، پھل، حاصل۔ یورپ میں جو عام علمی مذاق پھیل گیا ہے وہ اسی کا معلول ہے۔ (۱۹۱۴، فلسفیانہ مضامین، ۹۰)۔ ۳. (علم حدیث) وہ حدیث جس میں کسی طرح کی علت پوشیدہ ہو جو صحت حدیث میں قدح کرتی ہو۔ معلول اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں کسی طرح کی علت پوشیدہ جو صحت حدیث میں قدح کرتی ہو پائی جاوے۔ ۴. (فلسفہ) کسی شے یا کسی وجود سے پیدا ہونے والا نتیجہ۔ صرف بیج کی موجودگی معلول یعنی شاخ کے پیدا کرنے کے لیے کافی نہیں ہے۔ (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۲۷۳)۔ ۵. (مجازاً) علیل، بیمار، جو کام کے قابل نہ ہو، بیماری لگا ہوا، روگ لگا ہوا۔ قبل استعمال آلہ بہتر ہو گا کہ عضو معلول کے مقابل صحیح عضو کی حس دریافت کر لیں۔ (۱۸۸۴، کلیات علم طب، ۲: ۵۵۸)۔ تیسرے روز مساکین و غربا و مفلوج و معلول جمع ہوئے۔ (۱۹۰۶، حیات ماہ لقا، ۲۸)۔ ۶. (قواعد) وہ جملہ جس میں کوئی نتیجہ اخذ کیا گیا ہو۔ اس میں پہلا مصرعہ معلول ہے اور دوسرا علت۔ (۱۸۸۹، جامع القواعد، آزاد (محمد حسین)، ۱۵۳)۔ ۷. (لسانیات) وہ لفظ جس کے حروف اصلی میں حرف علت ہو (مہذب اللغات)۔ [ع: (ع ل ل)]۔

۔۔۔ الآخِر (۔۔۔ ضم ل، غم ا، سک ل، مد ا، کس خ) صف۔
(قواعد) وہ لفظ جس کے آخر میں ا، و، ی میں سے کوئی حرف ہو؛ کلمہ کے آخر میں یا نا بڑھا دینا جیسے لیتا لاتی سے چھپتا چھاتی سے۔ معلول الآخر کلموں کے آخر میں "یانا" (لاحقۂ مصدر المتعدی "انا" کی شکل) بڑھا کر لیتا (لاتی) سے چھپتا (چھاتی سے) الکھیانا (اکھی سے) ..... (۱۹۷۲، اردو قواعد، ۴۱)۔ [معلول + رک: ال (۱) + آخر (رک)]۔

مَعْلُولات (فت م، سک ع، و مع) امذ: ج.
(منطق) کسی سبب سے ظاہر ہونے والے نتیجے. اس نے ایسے معلولات دیکھے جن کی علل کو وہ نہیں بتا سکے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ)، ۳۳). علل و معلولات کے سلسلے کو یک بیک کسی جگہ ختم کر دینا خود قانون تعلیل کی نفی کر دینے کے مترادف ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۱۰). [معلول (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَعْلُولی (فت م، سک ع، و مع) صف.
معلول سے متعلق، معلول کا، کسی علت یا سبب کا. میں نے معلولی نظریہ کو جہاں تک ممکن تھا شد و مد کے ساتھ بیان کیا ہے. (۱۹۳۲ء، اصول نفسیات (ترجمہ)، ۱۰ : ۵۱۲). [معلول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَعْلُولِیَّت (فت م، سک ع، و مع، شد ی مع بفت) امث.
معلول ہونا، کسی علت سے ظاہر ہونے والے نتیجے کی کیفیت یا حالت. انسانی حیات کا ہر متاخر لمحہ اپنے پیشرو لمحہ سے علیت و معلولیت کا تعلق رکھتا ہے. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۹۰). [معلول (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَعْلُوم (فت م، سک ع، و مع) (الف) صف.
۱. جانا ہوا، جس کا علم ہو، جانا گیا، تمیز کیا گیا.

مجھے ہے تیرا حال معلوم سب ۔۔۔ جو مت کرے توں تو نیں کچھ عجب

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۹).

تمنائے وفا عصمت سے معلوم ۔۔۔ یہ ارماں خوبی قسمت سے معلوم

(۱۸۹۳، شام غریباں، ۴۹۹). ان کے افسانوں میں معلوم جہتوں کے علاوہ لامعلوم جہت کی نشان دہی بھی ملتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۰۷). ۲. ظاہر، عیاں، روشن. "جو آپ پر معلوم ہے، وہ مجھ پر مجہول نہ رہے". (۱۸۸۰، آب حیات (تنقید غالب کے سو سال)، ۲۶). ۳. ناممکن، دشوار.

حق بجانب ہے انہوں نے زیست میں پایا ہے لطف
مرگ تو معلوم یہ لیجئے نہیں نام مزار

(۱۷۷۵ء، فغاں، د (انتخاب)، ۲۶۰). پاپیادہ جو لطف سیر کا ہوتا ہے سو سواری میں معلوم؟ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵۶). اے مشتری! جب تک کہ وصل شجاع الشمس کا ظہور میں نہ آوے گا، زندگی اپنی معلوم. (۱۷۹۲ء، شاہ عالم ثانی، عجائب القصص، ۹۷). ۴. مشہور، معروف. مولوی صاحب مرحوم کو زندگی بھر اردو سے جو والہانہ اور جذباتی لگاؤ رہا وہ ایک معلوم و مشہور حقیقت ہے. (۱۹۸۷ء، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۹۷). تخلیق کار کا کمال یہ ہے کہ پرانی اور معلوم اشیا اور واقعات کو نئے تناظر میں دیکھتا ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۲). (ب) امذ. وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، وہ عدد جس کی قیمت معلوم ہو، جانی ہوئی مقدار (جامع اللغات). [ع : (ع ل م)].

--- پڑنا محاورہ.
(م) معلوم ہونا، ظاہر ہونا، دکھائی دینا. یہ پہاڑ ...... دیکھنے میں بہت بڑے معلوم پڑتے ہیں. (۱۸۵۴، بیان جہاں نما، ۱ : ۳). مالک لوگ بھی اچھا معلوم پڑتا ہے. (۱۹۷۷ء، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۰).

--- دُنْیا (--- ضم د، سک ن) امث.
وہ دنیا جو دریافت کر لی گئی ہے: دنیا کے ایسے علاقے جن کا علم ہو چکا ہے. رومیوں نے "معلوم دنیا" دنیا کے ایسے علاقے جن کے متعلق وہ تھوڑا یا بہت جانتے تھے ...... معلومات کا ایک وسیع و عریض ذخیرہ جمع کر لیا. (۱۹۶۴، رفیق طبعی جغرافیہ، ۳). [معلوم + دنیا (رک)].

--- دینا ف مر: محاورہ.
نظر آنا، سوجھنا، دکھائی دینا، معلوم ہونا، محسوس ہونا.

نہیں معلوم دیتا صاف مکھڑا اوس پری رو کا
سر شک خون تم جم لے گئی آنکھوں کی بینائی

(۱۷۹۸ء، دیوان سوز، ۳۰۱). ایک طرف کو ایک جھونپڑی باغبانیوں کے رہنے کی معلوم دی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۳۰). بہرحال اپنی اولاد کا کوئی عیب عیب نہیں معلوم دیتا. (۱۹۰۹، حرز ظلال، ۷). دنیا اس کی نظروں میں ہیچ معلوم دینے لگتی ہے. (۱۹۳۰، لخت جگر، ۱ : ۱۳۵).

--- شُد فقرہ.
معلوم ہو گیا، ظاہر ہو گیا (جامع اللغات).

--- شُد مَعْلُوم شُد ذاتِ شُما بافندگی کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) حال کھل گیا، اصلیت ظاہر ہو گئی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
معلوم کیا ہوا، دریافت شدہ، معلومہ. غیر نامیاتی مرکبات تقریباً تمام معلوم شدہ عناصر پر مشتمل ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ۸). [معلوم + ف : شدہ، شدن = ہونا].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. سمجھنا، جاننا، خیال میں لانا. اے صاحبزادو، معلوم کرو کہ خلعت شادی دنیا بے اعتبار اور شربت خوش وقتی دنیا زہر دار. (۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۱۴۰). میں نے تب معلوم کیا کسی ملک کی بادشاہزادی ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۹). ۲. دریافت کرنا، پوچھنا، پتا لگانا، کھوج لگانا. فقیر جو کشف دل کا رکھتا تھا، تس سے حقیقت بادشاہ کی و لوگوں کے دل کی سب معلوم کی. (۱۷۳۶ء، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۷).

پوچھن جائے تو معلوم کرے یوں خلقت ۔۔۔ کہ ابھی باد بہاری سے گیا جا کے چمن

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۵۰). ۳. پہچاننا، تمیز کرنا، تجربہ کرنا، آزمائش کرنا، جانچنا (نور اللغات).

--- نَہ ہونا ف مر: محاورہ.
علم میں نہ ہونا، لاعلم ہونا. آپ کی صلبی اولاد اس وقت معلوم نہیں ہوتی. آپ کے بھائی لال محمد صاحب کی اولاد مزار کی متولی چلی آتی ہے. (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۷۰).

--- نَہِیں فقرہ.
خبر نہیں، کیا معلوم، پتہ نہیں. بعضے لوگان کوں ای معنا معلوم نیں. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۹). تمہیں معلوم نہیں کہ دوسروں کو ڈرا کے کیسے رکھتے ہیں. (۱۹۸۹، نت پانچھ کی گھاس، ۱۷۳).

--- نہیں تم کون ہو فقرہ۔
تجاہل عارفانہ کے موقع پر مستعمل، یعنی بہت خوب آدمی ہو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔

--- ہوتا ہے فقرہ۔
خیال گزرتا ہے، نظر آتا ہے، دکھائی دیتا ہے، سوجھتا ہے، ایسا لگتا ہے یا محسوس ہوتا ہے؛ قیاس کہتا ہے، اُمید ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی کو دیکھنے اور بات کرنے کی حسرت ان کو اب تک زندہ رکھے ہوئے ہے۔ (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۵۰)۔

--- ہونا محاورہ۔
۱. بھید کھلنا، ظاہر ہونا۔

یہی جانا کہ کچھ نہ جانا ہائے سو بھی اک عمر میں ہوا معلوم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۶)۔ بعض ایسی باتیں ذہن میں آئیں اور معلوم ہوئیں جو ..... تسلسل کے ساتھ اس سے پہلے کبھی ذہن میں نہیں آئی تھیں۔ (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ (مقدمہ)، ۱۲)۔ ۲. پتہ چلنا، پہچان میں آنا، تمیز ہونا۔

ہوا معلوم تجھ زلفاں سوں اے شوخ کہ شاہ حسن پر ظِل ہما ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۲)۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ ماہ لقا بادشاہ کی بیٹی ہے۔ (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۳۷)۔ ۳. دکھائی دینا، نظر آنا، سوجھنا۔

بانو جو قریب آئی تو بولی یہ وہ مغموم بی بی مجھے کچھ آنکھوں سے ہوتا نہیں معلوم

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۳۸)۔ اس قسم کی غزلوں کی بدولت وہ اکثر میر کے ہم رنگ معلوم ہوتے ہیں۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۳۷)۔ ۴. قرائن سے پتہ چلنا، محسوس ہونا۔

فضاؤں سے برستی زندگی معلوم ہوتی ہے بڑی دلکش مجھے اُن کی ہنسی معلوم ہوتی ہے

(۱۹۸۰، وادیٔ گنگ و جمن سے وادیٔ مہران تک، ۱۳۳)۔ ۵. حواس خمسہ کے وسیلے سے جانا جانا۔ صبح کو جو اٹھی تو ذرا جلن معلوم ہوئی۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۹)۔ کھانا بھی ذرا مزے کا تھا..... اس لئے پانی بھی زیادہ نہیں پیا کہ کہیں پیشاب نہ معلوم ہو۔ (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۱۲۷)۔ یہ سب گلیاں مجھے اپنے گھر تک جاتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۹)۔ ۶. خیال میں آنا، خیال گزرنا۔ ہجوم خلائق ایسا کہ معلوم ہو آبادی گرد و نواح میں کہیں باقی ہی نہیں رہی۔ (۱۹۹۷، صحیفہ، اپریل تا جون، ۱۳۰)۔ ۷. علم میں ہونا، واقف ہونا، جاننا۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے دونوں کتابیں سلیم احمد صاحب کے رشحات قلم کا نتیجہ ہیں۔ (۱۹۹۶، منشور احمد سلیم ایک مطالعہ، ۱۴۸)۔ ۸. سزا ملنا، پاداش کو پہنچنا (مہذب اللغات)۔

مَعْلُومات (فت م، سک ع، و مع) امث؛ ج۔
۱. واقفیت، تجربہ، علمی لیاقت۔

کام کیا آتے ہیں کے معلومات یہ تو سمجھے ہی نہ کہ کیا ہیں ہم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۰۸)۔ خواص اشیا سے متعلق، عالم کے معلومات زیادہ ہوتے ہیں جاہل کے کم ہوتے ہیں۔ (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۸۶)۔ مطالعہ کے شوق نے انکی معلومات کو وسعت دی۔ (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۴۳)۔ ۲. جانے ہوئے امور، علم، آگاہی، اطلاعات، خبریں۔ معلومات مذہب میں جو تھوڑی بہت کمی تھی وہ اس طرح پوری ہوئی۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۹)۔ معلومات کی فراہمی کے طریقے درج ذیل ہیں۔ (۱۹۸۵، حوالہ جاتی خدمات، ۱۰)۔ ۳. کسی چیز کے بارے میں تحقیقات، چھان بین، پوچھ گچھ۔ ہاں یہی سوچ سمجھ کر ہر طرح معلومات کرلیں آپ (۱۹۵۱)، آپ کے جیسے گھر میں کسی ایرے غیرے کا پیغام لے کر نہیں آسکتی ہمیشہ آپ کو منہ دکھانا ہے۔ (۱۹۶۳، نور مشرق، ۴۱)۔ مسعود حسین خاں نے مقدمے میں اپنی معلومات کو منطقی ربط اور استدلال کے سہارے بڑے سلیقے اور خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کیا ہے۔ (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۲۱۰)۔ [معلوم (بحذف و) + ات، لاحقۂ جمع]۔

--- اَفْزا (--- فت ا، سک ف) صف۔
معلومات بڑھانے والا، علم میں اضافہ کرنے والا۔ کتاب بڑی معلومات افزا اور فکر انگیز ہے۔ (۱۹۸۶، فاران، کراچی، جولائی، ۱۹)۔ [معلومات + ف: افزا، افزودن = بڑھانا]۔

--- اَنْدوزی (--- فت ا، سک ن، و مع تیز ج) امث۔
معلومات جمع کرنا، اطلاعات جمع کرنا۔ "قائد تھاوزینڈ ایریز آف پاکستان" مطبوعہ ۱۹۵۰ء میں اپنی جغرافیائی معلومات اندوزی کا دائرہ مغربی اور مشرقی پاکستان تک بڑھا دیا۔ (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۱۹)۔ [معلومات + ف: اندوز، اندوختن = جمع کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- رکھنا محاورہ۔
علم رکھنا، واقفیت رکھنا؛ جاننا۔ ہواؤں کے رخ اور رفتار کے علاوہ بادلوں کی قسم اور ساخت کے متعلق معلومات رکھنا ضروری ہے۔ (۱۹۶۳، عملی جغرافیہ، ۹۷)۔ یوں بھی اپنے آباؤ اجداد کے بارے میں معلومات رکھنا، ایک دوسرے کی پہچان کے لیے نہایت ضروری ہے۔ (۱۹۹۹، منشور سلیم احمد ایک مطالعہ، ۲۹)۔

--- عامَّہ کس صف (--- شد م بفت) امث؛ امذ۔
۱. عام باتوں کا علم، ہر طرح کا علم یا واقفیت، عام معلومات، عام باتوں سے متعلق واقفیت، اہلیت۔ علم بالیات کے سوا ہر ایک عالم ایک ایسا شخص ہوگا جو نظریات اور معلومات عامہ کے ذرائع کے میدان میں ... تجربہ رکھتا ہو۔ (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۶۸)۔ ۲. وہ مضمون جس کا تعلق کسی خاص شعبے یا مخصوص علاقے تک محدود نہ ہو بلکہ عمومی ہو۔ اسی طرح ادیب میں معلومات عامہ اور اصول صحت ..... اور علم خانہ داری کے پرچے بھی اختیاری رکھے گئے ہیں۔ (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اگست، ۱۳)۔ [معلومات + عامہ (رک)]۔

مَعْلُوماتی (فت م، سک ع، و مع) صف۔
معلومات سے متعلق یا منسوب؛ اطلاعاتی، جس میں معلومات یا کوئی اطلاع یا خبر پائی جائیں۔ کیٹلاگ وغیرہ معلوماتی حصے سے منسلک اور مرکزی دروازے سے قریب ہونا چاہیے۔ (۱۹۸۵، حوالہ جاتی خدمات، ۳۷)۔ [معلومات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- ڈیسک (--- کس ی ج ڈ، سک س) امذ۔
کتب خانے کا ایک شعبہ، (وہ کاؤنٹر) جو قاری کو کتب خانہ کے مواد و استعمال کے بارے میں ہدایت و رہبری کے فرائض انجام دے ...... ایک معلوماتی ڈسک قائم کیا جائے جو ہدایات و رہبری کے فرائض انجام دے۔ (۱۹۸۵، حوالہ جاتی خدمات، ۳۹)۔ [معلوماتی + انگ: ڈسک (Desk)]۔

--- کِتابْچَہ (--- کس ک، سک ب، فت چ) امذ۔
وہ چھوٹی کتاب جس میں کسی چیز سے متعلق معلومات درج ہوں۔ یہ معلوماتی کتابچہ اقوام متحدہ کے ادارۂ اطفال (یونیسف) کے تعاون سے شائع کیا گیا ہے۔ (۱۹۹۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۲۶)۔ [معلوماتی + کتاب (رک) + چہ، لاحقۂ تصغیر]۔

مَعْلُومَہ (فت م ، سک ع ، و مع ، فت م) صف .
جس کا حال پہلے سے معلوم ہو ؛ جانا ہوا . ابوسعید کو ایک علیحدہ کمرے میں لے جا کر ہم معلومہ کی نسبت گفتگو کرنے لگے . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۲۲) . اس لیے کہ اس کی بنا تجربے اور اس کے معلومہ قوانین پر نہیں رکھی جا سکتی . (۱۹۳۱ ، تنقید عقل محض ، ۲۹) . یہ کوریائی زبان کی پہلی معلومہ نظم ہے جو مقررہ ہیئت میں لکھی گئی ہے . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۱) . [معلوم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

... دُنْیا (... ضم م ، سک ن) امث .
معلوم دنیا ، دریافت شدہ دنیا یا دنیا کے علاقے . اردو کی تیسری سفرنامہ نگار خاتون نے سفرنامہ حجاز قلم بند کیا اور یوں معلومہ دنیا تک رسائی کے جتن میں ہماری خواتین مرد حضرات سے پیچھے دکھائی نہیں دیتیں . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۱۳) . [معلومہ + دنیا (رک)] .

مَعْلُومِیَّت (فت م ، سک ع ، و مع ، شد ی مع بفت) امث .
کسی چیز یا بات کا جاننا ، علم ہونا ، علمی قابلیت ، علمیت .

تفصیل سے تا دخول جنت ‏ ‏ ‏ ‏ حاصل ہوئی انکو معلومیت

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۳۲) . لیکن بتدریج ببرکت مداومت مراقبہ کے ایسے کہ سر ظہور کی معلومیت دیدۂ باطن بصیرت ..... ہوگی ہے . (۱۹۶۳ ، مرشد کامل ، ۱۳) . [معلوم + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَعْلیٰ (فت م ، سک ع ، الف بشکل ی) امث .
بلندی ، اونچائی (فرہنگ عامرہ) . [ع : (ع ل و)] .

مُعَلّیٰ (ضم م ، فت ع ، شد ل ، الف بشکل ی) (الف) صف :- معلےٰ .
۱ . بڑے مقام یا بڑی عظمت والا ، عالی ، بلند ، بزرگ ، بڑے درجے کا .

مقدس معلےٰ ، منزہ عظیم ‏ ‏ ‏ ‏ نہ تیرا شریک اور نہ تیرا سہیم

(۱۸۳۰ ، کلیات نظیر ، ۲ : ۵) .

ذات حق اللہ اکبر کیا معلےٰ ذات ہے ‏ ‏ ‏ ‏ ہے بڑا منصف بڑا حاکم فریاد رس

(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۵۰) .

گرچہ دربار معلّیٰ سے ہیں دور افتادہ ‏ ‏ ‏ ‏ ہم بھی کر لیتے تصور میں ہیں دیدار بہشت

(۱۹۳۷ ، نقوش فردوس ، ۲ : ۱۳۷) .

تری بارگاہ معلّیٰ میں
عصیاں کے انبار سے سرنگوں
اک گنہگار انسان کھڑا ہے

(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۱۸۲) . ۲ . اونچا ، بلند . پھر معلےٰ دروازے سے گئے ہیں اور باب ابراہیم سے حرم میں داخل ہو . (۱۹۰۶ ، التحقیق والفرائض ، ۱ : ۱۹۸) . ۳ . شاہی . محاورات محلات معلّیٰ کی بندش چست ، مضامین عالی ، نازک خیالی ، ہر مصرع سرد موزوں عاشقانہ پن ہر شعر میں ٹپکتا ہے . (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۶۷ ، ۲ : ۳۰) . (ب) امذ . قدیم عربوں میں اُس ساتویں تیر کا نام جو فال نکالنے کے لیے استعمال ہوتا تھا ، صورت یہ تھی کہ دس تیر مقرر کر لئے تھے جن کے نام یہ ہیں فذ ، توام ، رقیب ، حلس ، مسبل ، معلی . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۸۴) . [ع : (ع ل و)] .

... اَلْقاب (... فت ا ، سک ل) امذ .
بڑے القاب والا ، بڑے رتبے والا ، عالی رتبہ ، عالی جاہ . اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جناب معلی القاب سرکار عالیہ ریاست بھوپال نے سرپرستی فرما کر چھ سو روپیہ سالانہ کی مستقل رقم مقرر کر دی . (۱۹۰۶ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۱) . اگر کوئی افسر یا مسافر کوئی دفعہ مذکورۃ الصدر سے سرمو تفاوت کرے گا یا خلاف ان کے عمل میں لاوے گا حسب الارشاد فیض بنیاد نواب مستطاب معلی القاب حضور لارڈ ..... (۱۹۹۰ ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۲۱) . [معلی + القاب (رک)] .

... مَقام (... فت م) امذ .
اعلیٰ مقام والا ، عالی مرتبت ، بلند درجے والا .

ستاشہ نے جب شاہزادے کا نام ‏ ‏ ‏ ‏ کہ ہے کامگار معلّی مقام

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۸۰) . [معلّی + مقام (رک)] .

مُعَمّا (ضم م ، فت ع ، شد م) امذ :- معمّیٰ .
۱ . اندھا کیا گیا ، نابینا کردہ شدہ ، کور ؛ (مجازاً) پوشیدہ بات ، مخفی بات ، پیچیدہ امر ، پہیلی .

نہ مشکل معما یہ دن رات ہے ‏ ‏ ‏ ‏ قیامت تلک ایکینک سات ہے

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ ، ۷) .

توں ہے پری یا حور یا ہے پدمنی ‏ ‏ ‏ ‏ قطعاً معما یو عجب بیکا دسے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۲) .

کمر نازک و دہان صنم ‏ ‏ ‏ ‏ فکر باریک ہے معما ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۳) . مسائل ذہنی آدمیوں کے بنائے ہوئے معمے اور لوگوں کی گھڑی ہوئی پہیلیاں نہیں ہیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۸۱) . ابتدائی زمانے کا کلام تو اس درجہ ..... پیچیدہ ہے کہ بعض شعر بالکل معما بن گئے ہیں . (۱۹۲۵ ، اردو ، اورنگ آباد (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۵۸)) . حاضرین کی خواہش تو کچھ معما معلوم ہوئی . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۷۸) . ۲ . (مجازاً) الجھا ہوا مسئلہ ، پیچیدہ مسئلہ .

جو منبر پہ اپنا معما کو حل ‏ ‏ ‏ ‏ پڑیا تھا جو نیں کر سکیا کئی بی جل

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۲) .

جب تلک فکر نہ کی ذہن میں آیا نہ کبھی ‏ ‏ ‏ ‏ دہن یار کا مضمون معما ٹھہرا

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳۰ : ۵۲) . معما یہ ہے کہ آیا سلطان عبدالعزیز نے خودکشی کی یا قتل کئے گئے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۲۷) .

دہن تنگ کا ترے مضمون ‏ ‏ ‏ ‏ اک معما نہیں تو پھر کیا ہے

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۳۲) .

جس وقت ہوئی تیری طرف سے توفیق ‏ ‏ ‏ ‏ تکوین تھا عقدہ نہ معما تخلیق

(۱۹۲۷ ، لالہ و گل ، ۱۲) . ۳ . عقدہ ، راز ، جس کا راز کسی کی سمجھ میں نہ آئے .

تو کہیاں کتاباں کے جیوں میں لکھیا ہوں
معما ہے نیں کھول کہنا کا حاجت

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۱) .

ہوئے میزبانی کو عام عمل ‏ ‏ ‏ ‏ معما کھڑیا آ کو مشکل مسل

(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ ، ۱۰) .

ملا جب وہ کھلا تب یہ معما ‏ ‏ ‏ ‏ کیا کرتے تھے اپنی جستجو ہم

(۱۸۳۹ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۸) .

کھلا آخر معما زلف شب کا ‏ ‏ ‏ ‏ اٹھا وہ ضد لا خمار اک موغضب کا

(۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۸۳) .

کھلا کسی پہ نہیں کیا ہے جلوۂ ہستی جو حل نہ ہو وہ معما ہے جلوۂ ہستی
(۱۹۳۹، مطلع انوار، ۱۳۵). عالم ایک اٹل معما ہے اس معمے کا مکمل اور معین حل صداقت ہے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۱۲۱). سازش کیس کا معما کیا تھا اس کے متعلق نہ کبھی ہم نے دریافت کیا اور نہ ہی فیض نے بتایا. (۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۳۸). ۴. کتابوں یا اخباروں یا رسائل وغیرہ میں شائع ہونے والا ذہانت کی جانچ کے لیے بتایا ہوا سوال یا مسئلہ جس کے لفظوں کے درمیان کے حروف غائب ہوتے ہیں اور معمہ حل کرنے والا اس کو بھرتا ہے صحیح حل پر اس کو انعام دیا جاتا ہے. پچھلے ہفتے اسی رسالہ کے معمہ کا ایک انعام ۳۳ ہزار روپے مدراس کے ایک غریب اسکول ماسٹر کو ملا تھا. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۳۹). ۵. (شاعری) ایک صنف سخن جس میں ایسے اشعار کہے جاتے ہیں جو بظاہر واضح نہیں ہوتے لیکن اس میں چھپی ہوئی لفظی ترکیب سے حل کیے جاتے ہیں، اس کی پوشیدہ بات کو کھولنا مقصود ہوتا ہے وہ یا تو ابجدی حروف کے اعداد و شمار یا جمع تفریق سے حل ہوسکتا ہے یا لفظوں کے الٹ پھیر کرنے سے، چیستاں. شعر معما اور فنون اور تمام فضائل پر حاوی تھا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۳۷). مومن خاں نے مہتاب رائے کا معما اس طرح لکھا ہے.

بنے کیونکر کہ ہے سب کار الٹا ہم الٹے بات الٹی یار الٹا

ہم کا الٹا مہ بات کا الٹا تاب اور یار کا الٹا، رائے ہے مل کر مہتاب رائے ہو گیا. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۱۰۵). معما، اسے چیستاں بھی کہتے ہیں... یعنی شعر میں کوئی ایسی بات بیان کرنا جو شعر کے الفاظ سے بہ ظاہر واضح نہ ہو بلکہ اس میں چھپی ہوئی لفظی ترکیب کو بہ کدوکاوش حل کیا جائے. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۲۰۳). ۶. (ادب) وہ بات جو بطریق رمز بیان کی جائے، وہ کلام جس میں کسی کا نام بطور ابہام بیان کیا جائے پہیلی، چیستاں (فرہنگ آصفیہ). ۷. (عسکری) فوج میں رائج اشاروں کے ضوابط کا مجموعہ، مرموز لغت، اشاروں کا ضابطہ، چور لکھائی، خفیہ لغت. ان احکامات کے لیے مختلف سطحوں پر معمہ کا استعمال کیا جاتا ہے مخالف فریق وائرلیس کے ذریعے بھیجے ہوئے پیغامات کو حاصل کر لیتا ہے. (۱۹۸۸، تذکرۂ اختیارات، ۳۷). ۸. (کمپیوٹر) مجموعہ ایسی علامتوں کا جن کے برتنے کے لیے مخصوص قاعدے ہوتے ہیں اور جو معلومات کا اظہار کمپیوٹر میں قابل استعمال شکلوں میں کرتی ہیں. اشتول سے وائرلیس سیٹ منگل کرنے کی ضرورت نہ تھی بلکہ وائرلیس یا دوسری مواصلاتی ضروریات کے لیے معمہ لانے کی ضرورت تھی. (۱۹۸۸، تذکرۂ اختیارات، ۲۰۹). [ع : معمّی (رک) کا ایک املا].

--- باز صف.

معمہ حل کرنے والا، جس کا مشغلہ معمے حل کرنا ہو؛ معمے شائع کرنے والا یا حل کرنے والا؛ کثرت سے معمے چھاپنے والا (اخبار یا رسالہ). معما کا لفظ تو خاص طور سے معمے باز رسالوں کی وجہ سے مسخ ہو کر معمہ بنا ہے. (۱۹۷۳، اردو املا، ۹۷). [معما + ف : باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی است.

معما باز (رک) کا کام یا مشغلہ؛ اخبار یا رسائل میں آئے ہوئے معمے کو حل کرنا. بازی گری اور معمہ بازی کا منطقی قائل نہیں. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۳۲). سال کا ایک معقول عرصہ اسی شغل میں نکل گیا ادھر معمہ بازی کی مہلت بھی کم ہی ملتی تھی. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۳۰). [معما باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنا دینا محاورہ.

مسئلہ کو پیچیدہ کر دینا، مشکل یا ناقابل فہم بنا دینا. تثلیث کے عقیدے نے الوہیت کو ایک معما بنا دیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۳۸).

--- بَنا رہْنا محاورہ.

پیچیدہ رہنا، مسئلہ حل نہ ہونا. اس وقت سندھ میں حروں کی بغاوت چل رہی تھی، خیال انھیں کی طرف گیا مگر ریل کا واقعہ معما ہی بنا رہا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۲۱).

--- بَن جانا محاورہ.

حل طلب عقدہ بن جانا، مسئلہ یا پریشانی کا باعث ہو جانا. احمد صاحب مختصر افسانوں کی تکنیک پر تبصرہ فرما رہے ہیں یا اللہ یہ گویا تو معما بن گیا ہے. (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۰۵).

--- بُوجْھنا محاورہ.

عقدہ حل کرنا، مسئلہ کا نتیجہ جان لینا، پہیلی بوجھنا.

ہر جنس کا معما بوجھا گیا ہے لیکن تجھ راز کا معما جگ میں رہا ہے لاحل
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۰).

ہم بوجھ گئے جیسے کہ قاضی کا معمہ رہتے ہیں خضر کی بھی ملاقات سے محظوظ
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰۹).

--- پُوچْھنا ف مر ؛ محاورہ.

راز معلوم کرنا، بھید معلوم کرنا، حل دریافت کرنا.

دیر کے مشتاق کیوں بیخود ہوئے انجام کار
یہ معما طور کی آب و ہوا سے پوچھیے
(۱۹۳۳، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- حَل کَرْنا محاورہ.

۱. پیچیدہ یا مشکل بات کو آسان کرنا؛ عقدہ کشائی کرنا، پیچیدہ بات کو سلجھانا، پہیلی بوجھنا، چیستاں سمجھنا. خوب کیا معقول جواب ہے مجھے معمے حل کرنے نہیں آتے. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۹۳).

راز ہستی آ کے عالم آشکارا کر دیا موت نے حل زندگانی کا معما کر دیا
(۱۹۲۹، صفی، د، ۳۸). ۲. اخبارات یا رسائل میں آئے ہوئے معمے کو بھرنا. بجائے اس کے آدمی ملنے جلنے والوں کے سوالوں کی زد میں آئے کیوں نہ بستر پر لیٹ اور بیٹھ کر... معمے حل کرتا رہے. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۳۰).

--- حَل ہونا محاورہ.

پہیلی کا جواب ملنا، اہم معاملہ سلجھنا، بھید کھلنا. یہ معما یوں حل ہو جاتا ہے کہ علاؤالدین کا دوسرا حملہ جس میں چتوڑ کا خاندان نیست و نابود ہو گیا. (۱۹۳۶، افسانۂ پدمنی، ۱۳۳).

کیا غور نیرنگ عالم پہ لیکن معما ہوا حل نہ تم سے نہ ہم سے
(۱۹۸۳، لطیف آبگینہ، ۱۱۲).

--- سَمَجْھنا محاورہ.

معما جاننا، راز معلوم کرنا؛ تہہ تک پہنچنا، بھید دریافت کرنا. حضرت ابھی تک تو ہماری سمجھ میں یہ معما نہیں آیا. (۱۸۹۸، سرسید، مضامین، ۲۰).

کون سمجھے یہ معما تیرا شکر سے بڑھ کے ہے شکوہ تیرا

(۱۹۳۱، رسوا (مہذب اللغات)).

... شِگاف (... کس ش) صف (قدیم).

عقدہ حل کرنے والا، مشکل مسئلے کو آسان بنانے والا.

بلند جس کی تقدیر اتنا ہے صاف قرأت کا جس کی معما شگاف

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۹۳). [معما + شگاف (رک)].

... کہنا محاورہ.

مسئلہ پیش کرنا، حل طلب کرنا.

یک معما کوئی کہا پیش علی تا معما ہووے اپنا منجلی

(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۳۳).

... کُھلنا محاورہ.

عقدہ کھلنا، پوشیدہ راز ظاہر ہونا، مشکل بات کا حل ہونا، بھید کھلنا.

خط آئے دو دہن کا معما کھلے گا آپ ابجد کے قفل کو نہیں حاجت کلید کی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۳).

کھلا آخر معما زلف شب کا اُٹھا دھندلا غبار اک سو غضب کا

(۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۲: ۸۳).

فسوں ہے یا دعا ہے یہ معما کھل نہیں سکتا

وہ کچھ پڑھتے ہوئے آگے مرے مدفن کے بیٹھے ہیں

(۱۹۰۵، داغ، محاورات، ۳۳۷).

... کھولنا ف م: محاورہ (قدیم).

عقدہ حل کرنا، راز کھولنا، مسئلہ حل کرنا.

ضرور اب ہوا بھید یو بولنا معما جو ہے سو اسے کھولنا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۲).

میں معما ہوں ایک بڑا اے دوست کھول سک ہی نہ تج بن آں ہور ان

(۱۷۰۰، بحری، ک، ۱۷۷).

... گوئی (... و ج) امث.

۱. پہیلی بجھوانا، ایسی بات کرنا جو سمجھ میں نہ آسکے. یہ معمے گوئی کی عادت بری ہے صاف صاف کہو. (۱۹۱۲، یاسمین، ۸۵). ۲. ایسے اشعار کہنے کا فن جس میں کوئی بات واضح نہ ہو. مولانا شہاب الدین علم و فضل، شعر گوئی خصوصاً معما گوئی میں بلند پایہ رکھتے تھے. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۳۲). [معما + ف: گوئی، گفتن = کہنا].

... ئے لاینحل کس صف (... فت ی، سک ن، فت ح) صف.

کبھی حل نہ ہونے والا مسئلہ، عقدہ؛ وہ راز جو کبھی نہ کھلے. زمیندار یا کسی اخباری دوست کا مکمل نکل نہ ہونا ہمارے لئے معمائے لاینحل سے کم نہیں. (۱۹۱۳، ملفوظات ناظر، ۳۳). [معما + ے (حرف اضافت) + لا (حرف نفی) + ینحل (رک)].

... ئے مُشکِل کُشا کس اضا (... ضم م، سک ش، کس ک، ضم ک) صف.

مشکل سے حل ہونے والا مسئلہ، نہایت پیچیدہ عقدہ. آدمی ایک طلسم بدیع تھا اور معمائے مشکل کشا ہے. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۵۱). [معما + ے (حرف اضافت) + مشکل + ف: کشا، کشادن = کھولنا].

... ئے مَوت کس اضا (... و لین) امذ.

موت جو ایک عقدۂ لاینحل ہے.

نہ کہہ کہ صبر میں پنہاں ہے چارۂ غم دوست

نہ کہہ کہ صبر معمائے موت کی ہے کشود

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۳۳). [معما + ے (حرف اضافت) + موت (رک)].

... نَویسی (... فت ن، ی مع) امث.

رک: معما گوئی. اس دور میں بعض ادوار کی طرح معما نویسی .... کا بہت رواج تھا. (۱۹۶۰، مباحث، ۴۸). [معما + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مِعْمار (کس م، سک ع) صف: امذ.

۱. عمارت بنانے والا، مستری، عمارت کا کاری گر، راج.

گرد غم آب میں درد کے معمار نے لے خانۂ عشق جگر سوز کوں تعمیر کیا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۵۱).

منزل دل کوں بنایا دوست کے رہنے کے تئیں

لے مرے آنسو کا پانی گرد غم معمار عشق

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹۷). راج اور معمار کاریگر اور اپنے کام کے استاد.... بلائے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۳).

جو بنا ڈالے کجی کی اس پہ سارا ہے عذاب

جرم ہے معمار کا مسجد جو ہو تیار کج

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۱۲). اس کے معمار خود حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ تھے. (۱۹۳۵، سیرۃ النبی، ۵: ۱۵۳). جس وقت یہ پل بن رہا تھا.... ان میں دو خوبصورت نوجوان معمار بھی تھے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۱۰). ۲. (کسی ادارے یا ملک کو) بنانے والا، بانی، بنیاد رکھنے والا، نشو و نما کرنے والا؛ (کنایۃً) قائد، رہنما. آپ اس ادارے کے معمار اور بانی ہیں. (۱۹۸۶، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۹۰). مولانا آزاد برطانوی ہند کی تحریک آزادی کے ایک نمایاں ترین قائد تھے اور ان کا شمار آزاد ہندوستان کے بزرگ ترین معماروں میں ہوتا ہے. (۱۹۸۹، مولانا ابوالکلام آزاد ذہن و کردار، ۱۰). [ع: (ع م ر)].

... اَزَل کس اضا (... فت ا، ز) صف مذ.

(کنایۃً) اللہ تعالٰی کی ذات پاک.

جس کے در مسجود کا معمار ازل نے پارس کے عوض سنگ کیا صرف تعمیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۷).

جسم وہ گھر ہے کہ معمار ازل کو بعد مرگ حوصلہ باقی ہے پھر اس قصر کی تعمیر کا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۵۱). [معمار + ازل (رک)].

... اَعْظَم کس صف (... فت ا، سک ع، فت ظ) صف: امذ.

بڑا اور بزرگ معمار؛ مراد: قائد اعظم محمد علی جناح. قوم کے معمار اعظم کے نزدیک تخلیقی فکر کی کیا اہمیت تھی؟ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۶). [معمار + اعظم (رک)].

... اَوَّل کس صف (... فت ا، شد و بفت) صف.
پہلے/پہلا بنانے والا، سب سے پہلے تعمیر کرنے والا. پیٹر دی گریٹ کو جائز طور پر جدید روسی ریاست کا معمار اول قرار دیا جاتا ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۲).
[معمار + اول (رک)].

... عالَم کس اضا (... فت ل) امذ.
دنیا کا بنانے والا: (کنایۃً) خداوند تعالیٰ کی ذاتِ پاک.

خاک کے تودوں پہ ہے معمار عالم کی نگاہ
ہر قدم پر ساز و برگ بام و در پاتا ہوں میں

(۱۹۲۷، فکر و نشاط، ۲۶). [معمار + عالم (رک)].

... کا لیوَل امذ.
(معماری) افقی سطح کی ہمواری معلوم کرنے کا آلہ. جہاں افقی سطح مطلوب ہو معمار کا لیول استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸، رسالہ روڑکی چنائی (ترجمہ)، ۲۰).

مِعماری (کس نیز م، سک ع) امث.
معمار کا کام یا فن، عمارت تعمیر کرنے کا پیشہ، عمارت سازی، راج گیری، خانہ سازی نیز معماری کے کام کی اُجرت. ہندو کی قدیمی مہذب قوم جو بہت سے علموں کی موجد ہو ..... سنگ تراشی و معماری میں علما و عملا واقف وہ علم تاریخ سے بے بہرہ ہو. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۱: ۳۵۶). اس شہر کی جامع مسجد اعلیٰ معماری کا نمونہ تھی. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۷۰). والٹ وٹمین نے اس کے بعد معماری اور گھر بنانے اور بیچنے کا دھندہ کیا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۲۷). بالآخر کسی وقت انہوں نے اپنا مکان بھی بنایا ہوگا اور اس میں لکڑی کی کھڑکیاں، کیواڑ بھی کبھی نہ کبھی لگائے ہوں گے وہیں سے معماری، نجاری شروع ہوگئی. (۱۹۹۳، کہتے ہیں تجھے دانش منداں، ۷۹). ۲. درستی، تزئین، دیکھ بھال.

ہر چند کہ ہیں خانہ بر انداز وہ آنکھیں
پر شکر کہ غافل نہیں معماری دل سے

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۷۳). [معمار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... پیشَہ (... ی مج، فت ش) امذ.
معمار کا کام کرنے والا، معمار کا پیشہ اختیار کرنے والا. الٰہ آباد کے محلہ کیٹ گنج میں جس قدر معماری پیشہ لوگ رہتے تھے وہ بھی مرید ہوگئے. (۱۹۱۹، آپ بیتی، حسن نظامی، ۱۰۳).
[معماری + پیشہ (رک)].

... گز (... فت گ) امذ.
(معماری) معماروں کا مروجہ قدیم گز جو انگریزی گز سے بقدر ۳ انچ چھوٹا یعنی ۳۳ انچ کا ہوتا ہے (اپ و، ۱۰: ۱۳۲). [معماری + گز (رک)].

مُعَمّائی (ضم م، فت ع، شد م) صف.
معمے کی طرح کا، چھپا ہوا، سربستہ، طلسمی. یا رب وہ کون بزرگ ہیں کہ سودائی کو معمائی سمجھتے ہیں. (۱۸۸۳، غالب کی نادر تحریریں، ۵۶). ان کی شخصیت معمائی حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۹). [معما (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُعَمّائیَّت (ضم م، فت ع، شد م، شد ی مع فت) امث.
معماپن، معما ہونے کی حالت. پراسرار تحریر اور معمائیت نے دھوکا دیا. (۱۹۳۹، صید و صیاد، ۲۳۸). [معما (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُعْمَر (ضم م، سک ع، فت م) صف.
(ہبہ کی ایک قسم) عمری یعنی مشروط ہبہ میں بلا عرض کوئی چیز دینے والا (اسٹین گاس).
[ع: (ع م ر)].

... لَہُ (... فت ل، ضم نیز ہ) م ف: صف.
(فقہ) جس کو صرف اس کی عمر تک کے لیے کوئی چیز دی جائے اور بعد میں دینے والے کو واپس مل جائے. فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی کو عمری دیوے تو وہ چیز معمر لہ کی ہے تاحیات اوسکی کے اور بعدہٗ اوسکے وارثوں کی. (۱۸۰۶، نورالہدایہ، ۳: ۱۵۳). [معمر + لہٗ (رک)].

مُعَمَّر (ضم م، فت ع، شد م بفت) صف.
۱. عمر رسیدہ، بوڑھا، بڑی عمر کا، کہن سال.

اُس کے وعدے کی وفا تک وہ کوئی ہووے گا جو
ہو معمر نوح سا، صابر ہو پھر ایوب سا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۵۸). ان میں سے ایک جو زیادہ معمر ہے ایک غیر معمولی لانبے قد کا نہایت مضبوط شخص ہے، اس کی عمر قریب ساٹھ برس کے ہوگی. (۱۸۹۳، دختر فرعون، ۱۰: ۲۳). عموماً وہ شخص پسند کر لیا جاتا جو سب سے زیادہ دولتمند اور معمر شخص ہوتا. (۱۸۹۸، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۹). غسل خانے کی کھڑکی کھلی، ایک راہبوں کا سا باوقار اور معمر چہرہ جھانکا. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۴۹). بوا اُردو میں معمر خاتون یا ملازمہ کے لیے ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۶۹). ۲. (مجاز) پرانا، کہنہ، بوسیدہ.

باوا آدم نے جو باندھا تھا وہ لاکر باندھو ایسے کھوسٹ کو مناسب ہے معمر سہرا

(۱۹۳۸؟، کلیات عریاں، ۵۲). نوخیز اولین پہلے ڈنڈی کی جانب اور معمر محیط کی جانب واقع ہوتے ہیں. (۱۹۲۶، مبادی نباتیات، ۲: ۵۶۷). ۳. آباد کرنے والا، معمار. مگر فرانسیسی معمر (آباد کرنے والے) یا کولونسٹ ہر جگہ پھیل گئے ہیں. (۱۹۱۲، روزنامچہ سیاحت، ۳: ۳۲۵).
[ع: (ع م ر)].

... تَرِین (... فت ت، ی مع) صف.
بزرگ ترین، سب سے بڑی عمر والا یا عمر کا. معمر ترین عورت آخر میں ایک مکمل زندگی سے بغل گیر ہو جاتی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۸۳). [معمر + ف: ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

... چوب (... و مع) امث.
پرانی لکڑی. البتہ صرف ایسی معمر چوب (Older Wood) میں ہوا پائی جاتی ہے جو پانی کے ایصال کا فعل موقوف کر دیتی ہے. (۱۹۲۶، مبادی نباتیات، ۲: ۷۱۷). [معمر + چوب (رک)].

مُعَمَّرَہ (ضم م، فت ع، شد م بفت، فت ر) صف.
۱. عمر رسیدہ، بوڑھی. ایک زن معمرہ ساتھ کمال جاہ و جلال کے اس پر سوار آتی ہے. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۲۳۱). ۲. پرانی، قدیم، کہنہ. اپنی معمرہ مسجد (محلہ تاج گھر) میں دفن ہوئے. (۱۹۸۸، اردو نثر کے ارتقا میں علما کا حصہ، ۳۰۲). [معمر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُعَمَّرِین (ضم م ، فت ع ، شد م بفت ، ی مع) امذ : ج .
عمر رسیدہ لوگ ، بہت سے بوڑھے یا بزرگ . اشم معمرین میں سے ایک ہونے کی حیثیت سے مشہور ہے . (۱۹۷۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۴) . [معمر (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

مَعْمَل (فت م ، سک ع ، فت م) امذ .
۱. عمل کرنے کی جگہ ، جہاں کسی چیز کا تجربہ کیا جائے ، تجربہ گاہ . اور وہاں دوا سازی کی ایک دوکان اور کیمیائی مرکبات کی تیاری کے لیے ایک معمل قائم کیا گیا تھا . (۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت دہلی ، جولائی ، ۳۲) . کتاب اور معمل سے زیادہ تاش کلب اور سینما میں دل بہلتا ہے . (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۲۶) . یہ بھائی صاحب اور غلام کبریا کے خیالات کو آزمانے کا بہترین معمل یا لیب ثابت ہوئی . (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۴۰) . ۲. کارخانہ ، کام کرنے کی جگہ . ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم قیریقہ یا کرخانہ کہیں اور معمل اور مصنع نہ کہیں . (۱۹۶۷ ، بلوغ الادب (ترجمہ) ، ۱ : ۸۴) . [ع : (ع م ل) سے اسم ظرف] .

مُعْمَل (ضم م ، سک ع ، فت م) صف .
۱. کام میں لایا ہوا ، استعمال کیا ہوا . زید کی استدعا کے مطابق معمل ہونے کے سبب اسے بکر کو ادا کرنا پڑا . (۱۸۷۲ ، ایکٹ معاہدہ ہند ، ۱۳۶) . ۲. فرسودہ ، پامال ، پٹا ہوا . میں اس وفاقی نظام کی ماہیت اور معمل پر غور کروں گا . (۱۹۲۹ ، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ) ، ۴۲) . [ع : (ع م ل)] .

مُعَمَّل (ضم م ، فت ع ، شد م بفت) صف .
(طبیعیات) عمل کیا گیا ، تابکار بنایا ہوا ، متحرک کیا ہوا . چنانچہ تار کو میکانکی کیمیائی اور برقی طور پر معمل بنایا جا سکتا ہے . (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۰۰) . [ع : (ع م ل)] .

.... بہ (.... کس ع ب) صف .
جس پر عمل کیا جا سکے . پیغمبر صاحب کی وفات کے کہیں ڈیڑھ سو برس بعد ضرورتیں داعی ہوئیں کہ پیغمبر صاحب کے عمل درآمد کو معمل بہ قرار دیا جائے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۰۶) . [معمل + بہ (رک)] .

مُعَمِّل (ضم م ، فت ع ، شد م بکس) صف : امذ .
۱. عمل کرنے والا ، عمل پیدا ہونے والا . وہ خفیف جرم کے لیے سخت سزا دیتا اور بھی صرف شبہ پر معمل ہوتا . (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۳۲۶) . ۲. عمل دینے والا ، عمل کرنے والا : (کنایۃً) جراح . یہ (طب جدید) معمل (یعنی ایلوپیتھک جراح) کے طریقہ تشخیص کو زیادہ اہمیت دیتی ہے . (۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ، ۷۵) . ۳. عمل دینے والا : کمپیوٹر . یہ نیا کمپیوٹر یا معمل سب سے پہلے جولائی ۱۹۶۶ واشنگٹن کے قریب کوٹ روڈ کے دفتر میں برتا جانے لگا . (۱۹۶۹ ، برقیات ، ۷ ، ۹ ، فروری ، ۳۱) . ۴. عمل درآمد کرنے والا ، تعمیل یا کارروائی . جب کوئی شے ضمانت اپنے معاہدہ پر دیوے کہ دائن تا وقتیکہ دوسرا شخص ضمانت میں شریک نہ ہو اس پر معمل نہیں ہوگا . (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۹ ، بصدور ۱۸۷۲ ، ۱۰) . [ع : (ع م ل)] .

مَعْمِلَت (فت م ، سک ع ، کس م ، فت ل) امذ (قدیم) .
کام ، عمل ، کارکردگی .

جس گھر میں دنیا دین کی معمور ہے سب معملت

(۱۶۸۱ ، چار کرسی ، ۸۴) . [معمل + ت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَعْمَلَہ (فت م ، سک ع ، فت م ، ل) امذ (قدیم) .
رک : معاملہ جو اس کا رائج املا ہے .

ساقی کے ملنے کا مرے کوئی بہا بندھو یک ٹھوک کا
جیو نقد لیوں میں معملہ سودا کروں کی روک کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵) . [معاملہ (رک) کا ایک املا] .

مُعَمَّم (ضم م ، فت ع ، شد م بفت) صف .
عمامہ یا پگڑی باندھا ہوا ؛ کام کیا ہوا ، جس سے قوم کے افراد رجوع کریں ؛ مراد : سردار ، بزرگ . بڑے بڑے معمم و مشتمل قدوس عالموں نے بہت غور کے بعد تجویز کی . (۱۸۷۲ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۱۹۴) . [ع : (ع م م)] .

مَعْمُور (فت م ، سک ع ، و مع) صف .
۱. بھرا ہوا ، پُر ؛ لبریز ، مملو .

اسکا دل ہرگز نہ ہو ویراں ازل سوں تا ابد
یاد سوں دلدار کی جس کا بدن معمور ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۸) .

از بسکہ آہوں سے یہ معمور ہو گیا دل تو بہ رنگ خوشۂ انگور ہو گیا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۹) . ایک انار سے اتنا عرق نکلا کہ کناروں تک جام معمور ہو گیا تھا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۶) . اس کے تحرولی جنگلات جو قیمتی لکڑی سے معمور ہیں انسان کی رسائی سے بعید ہیں . (۱۹۷۵ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲۷) .

سیم و زر سے کسی انساں کے خزانے معمور اور ہے کوئی یہاں نان جویں سے مجبور

(۱۹۹۷ ، کہتے ہیں تجھے دانشمنداں ، ۲۸۳) . ۲. آباد ، بسا ہوا .

دیکھیا میں جو مجھ تھے بھرے ہیں یو بخت
معمور چھوڑ ویرانے کوں لیایا رخت

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۱۳) . جو احوال چار مربع زمین کا بیان کیا گیا جس میں سے ایک معمور ہے اور تین غیر معمور . (۱۸۰۳ ، رسالہ کائنات ، ۲۸) . بحر اعظم سے یہ شاخ (بحر ہند) چھوٹی ہے جزیرے اس میں معمور اور آباد ہیں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۴) . نصر صحرا سے الحد کر آبادی میں آیا ... یہ مقامات نہایت آباد اور معمور تھے . (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۱ : ۳۰) .

میرا قلب ہے یاس کا گھر تو سچ ہے خرابے کو معمور کہنا کسی کا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱) . جواہری فلسفہ نے معمور اور خالی یعنی خلا کے درمیان تفریق کی . (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۴) . ۳. مزین ، آراستہ ، سجا ہوا .

گھر گھر انند سکھ سنپور تھا ملک شاد سب ملک معمور تھا

(۱۹۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۰) .

یہ قصر یہ ایوان جو دیکھو ہو شکستہ یک وقت میں تھا خانۂ معمور کسی کا

(۱۷۹۳ ، بیدار (میر محمدی) ، ۳۰) . دیکھا کہ اثنائے بیان ولادت سراپا سعادت میں دفعتہً وہ مکان انوار سے معمور ہو گیا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۷) . یہ فضا زندگی کی محبت سے معمور ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۵) . ۴. متقفل ، بند .

کی دعائے وصل جب میں نے یہی آئی صدا
چپ کہ تیرے واسطے باب اثر معمور ہے

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۷۳) . وہاں جو دیکھتا ہوں مکان بند پھاٹک معمور کانٹی چڑھا یکہ نہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۵۳) . [ع : (ع م ر)] .

--- کرانا ف مر؛ محاورہ۔

مقفل کرانا ، بند کرانا ۔ شہر میں داخل ہو کر دروازہ راج گھاٹ معمور کرا دیں ۔ (۱۹۱۱ ، داستان غدر دہلی ، ۲۷)۔

--- کرکے م ف۔

(دروازہ) بند کر کے ، بھیڑ کر ۔ بعض کو رات کے کم و بیش ایک پاس گزرنے پر معمور کر کے قفل دے کر کنجیاں نواب ناظر کے حضور میں سونپ دیتے تھے ۔ (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۱۹۲)۔

--- کرنا محاورہ۔

۱. آباد کرنا ، بسانا۔

جگوئی ہے عشق میں ثابت سدا ہے جینا اسکا
سو اُس کے ناؤں سوں میخانہ سب معمور کر ساقی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۹۵)۔ ۲. بھرنا ، پُر کرنا۔

تج برہ کا سلطان میرے شہر خوش ہیج — سو شہ کے دل آپ کوں معمور کو کر

(۱۶۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، ک ، ۳۵)۔ بمعراج کی رات جب اس عقل و ہوش کی تکمیل ہوئی تو وہ دھو کر علم و حکمت سے معمور کیا گیا ۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۲۸)۔ اسے سونے سے یوں معمور کر دیا تھا جیسے وہ بنا ہی سونے کا تھا ۔ (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۳۱۱)۔ ۳. بند کرنا ، قفل چڑھانا ، موندنا (فرہنگ آصفیہ)۔

--- ہونا محاورہ۔

۱. پُر ہونا ، بھرا ہونا۔

تیرا ناؤں شاہا تمیں معمور ہے — تیرا گھر گھر سارا دنیا میں مشہور ہے

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابو شحمہ ، ۷)۔

بھرا ہے سے نہیں یہ نور سے معمور ہے شیشا
تجلی پر نظر کر اُس کے گو طور ہے اپنا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۳)۔

ہزار جلوے سے معمور ہے یہ کافر دل — اس ایک سنگ سے پیدا ہوئے صنم سو سو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷۲)۔ مندرجہ عنوان کے اثر سے دل سوز و گداز سے معمور ہے ۔ (۱۹۱۹ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۱۹)۔ بلند عمارت پر بیٹھی آئس کریم کھا رہی ہوں اور احساس زندگی سے معمور ہوں ۔ (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۵۳)۔ ۲. (دروازہ) بند ہونا ، قفل لگنا۔

چھپ کر آتا ہے تو آ رات چلی جاتی ہے
لوگ سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۹۳)۔

قمراتے تھے سب سن کے منادی کا یہ مذکور
تھے شہر کے دروازے سر شام سے معمور

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۰۱)۔

جلال آخر نہ تو اب تک ہوا تائب قیامت کی
صدا دیتا ہے باب توبہ کا معمور ہو جانا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۴۵)۔

مَعْمُورات (فت م ، سک ع ، و مع) امذ ، ج۔

زراعتی زمین ، کاشت شدہ زمین ، آباد علاقے ، بستیاں ۔ تیسری جدول معمورات کی بقید عرض و طول واسطے فائدے کے درج کرنے میں آئی ہیں ۔ (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۵۰)۔ کئی معتبر معمورات اس سلطنت کے چھین لیے جس سے اس سلطنت کی سرحد بہت تنگ ہو گئی ۔ (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۳۹۱)۔ [معمورہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع]۔

مَعْمُورَہ (فت م ، سک ع ، و مع ، فت ر) امث۔

۱. بستی ، آبادی ، علاقہ ، قصبہ ، قریہ ؛ مراد : دنیا۔

شتابی سوں ہر چند چتنا گیا — کہیں ایک معمورہ نیں پایا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۸)۔

دلے شاہ بولے بچن یوں بچار — کہ اچھتا نہ معمورہ اب شہریار

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۲۳)۔

دل کے معمورے کی مت کر فکر فرصت چاہیے
ایسے ویرانے کے اب بسنے کو مدت چاہیے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۳)۔ اگلے زمانے میں ایک بادشاہ تھا جس کے قبضۂ تصرف میں تمام معمورہ تھا ۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۸)۔

اسی معمورے میں آباد تھے یونانی بھی — اسی دنیا میں یہودی بھی تھے نصرانی بھی

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۷۸)۔ غالب ... اس معمورے میں یوں آباد رہے کہ زبان برباد نہ ہو جائے ۔ (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۱ : ۱۱۹)۔ ۲. (مجازاً) شہر ، ضلع ، تحصیل ۔ آج ہندوستان کے سب سے بڑے معمورہ (بمبئی) میں علمی خطبات کے ایک نئے سلسلہ کا آغاز میرے بیان سے ہو رہا ہے ۔ (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۱)۔ اب ہندوستان کے مختلف النسل تہذیبی معمورے کی طرف آیئے ۔ (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۹۷)۔ ۳. کاشت شدہ زمین ، مزروعہ ، بوئی ہوئی زمین ۔ بعدۂ معمورہ کا عرض معلوم کیا ۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۴۲)۔ ۴. مجموعہ ۔ یہ مختلف لکیروں کا وہ معمورہ ہے جس سے ہند اسلامی تہذیب کی تصویر وجود میں آئی ہے ۔ (۱۹۸۹ ، نقد ملفوظات ، ۱۳۱)۔ [معمور (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت]۔

--ٔ احساس کس اضا (--- فت ہمزہ ، سک ح) امذ۔

احساس کرنے کی جگہ ، سوچنے کا مقام ؛ مراد : جذبات۔

معمورۂ احساس میں ہے حشر سا برپا — انسان کی تذلیل گوارا نہیں ہوتی

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی ، ک ، ۲۸۳)۔ [معمورہ + احساس (رک)]۔

--ٔ جہاں کس اضا (--- فت ج) امذ۔

دنیا کے آباد علاقے ؛ مراد : آبادی ۔ معاشرۂ کاملہ وطنی سے مراد معمورۂ جہاں کے کسی حصے پر آباد ایک قوم ہے ۔ (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ ، ۱ : ۴۸۹)۔ [معمورہ + جہاں (رک)]۔

--ٔ دُنیا کس اضا (--- ضم د ، سک ن) امذ۔

ساری دنیا ، دنیا کی تمام آبادی ؛ مراد : دنیا۔

روز معمورۂ دنیا میں خرابی ہے ظفر — ایسی بستی کو تو ویرانہ بنایا ہوتا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷)۔ [معمورہ + دنیا (رک)]۔

--ٔ ظُلُمات کس اضا (--- ضم ظ ، سک ل) امذ۔

مراد : غیر آباد علاقہ۔

ڈال دے شور نوا! معمورۂ ظلمات میں — دوڑ جا آہنگ بن کر سازِ موجودات میں

(۱۹۱۳ ، شکریۂ یورپ ، ۹)۔ [معمورہ + ظلمات (رک)]۔

... عالم کس اضا (... فت ل) امذ.

رک معمورۂ دنیا. تمام معمورۂ عالم میں اس سے بڑی کوئی نہر نہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۹۰).

ہوا معمورۂ عالم میں پھر سو جشن میلادی ملا پروانۂ مدحت عزیز مدح گستر کو

(۱۹۲۰، صحیفۂ ولا، ۲۹۰). [معمورہ + عالم (رک)].

... ہستی کس اضا (... فت ہ، سک س) امذ.

موجودات سے پر، مراد: دنیا، کائنات.

صبح خورشید درخشاں کو جو دیکھا میں نے

بزم معمورۂ ہستی سے یہ پوچھا میں نے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۵). [معمورہ + ہستی (رک)].

معموری (فت م، سک ع، و مع) امث.

۱. آبادی؛ (مجازاً) زندگی.

یا گاؤں معموری بدل یا بادشاہ آوے نہ گھر

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۱۰۳). ایسے آئین اور دستور رعایا کی رفاہیت و ملک کی معموری کے باب میں ایجاد کیئے کہ تمام خلائق اس کے خیر خواہ ہو گئے. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۴). ۲. بھرا ہونا، گہرائی. خداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو سمندر اور اس کی معموری شور مچائیں. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۵۸۵). اسے عمیق ترین معموری میں غرق کردے. (۱۹۹۲، عرش تغزل، ۸۷). ۳. دروازہ بند ہونا (جامع اللغات). ۴. ظاہری رونق، فلاح و بہبود ظاہری.

بتا نہ مان ذرا آزما کے دیکھ اسے فرنگ دل کی خرابی خرد کی معموری

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۹۵). [معمور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کا نشان نہ رہنا ف مر: محاورہ.

آبادی کا وجود باقی نہ رہنا، چہل پہل نہ ہونا. جو دوائیں آبادی میں مشہور تھیں ان میں معموری کا نشان نہ رہا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۱۱۹).

معموریت (فت م، سک ع، و مع، کس ر، فت ی) امث.

آبادی، چہل پہل، رونق، استحکام. ملک کی معموریت کا دارومدار سوداگروں پر ہے. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۱۳۱). [ع: معموریۃ].

معمول (فت م، سک ع، و مع) امذ.

۱. وہ عمل جو تقریباً روز کیا جائے، مسلسل کیا جانے والا عمل، وہ بات جو روزمرہ کی جائے.

معمول تھا وشام غرض اپنی دعا کا سو وہ بھی کئی دن سے میں انجام نہ پایا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۳). پھر وہ جوان رات کو موافق معمول کے آیا جایا کرتا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۳).

تیر نے کیا کیا نبھائے ضبط تھین یار سے ہیں ملاقاتیں اسی معمول سے دستور سے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۳۴). سردار جیون سنگھ اسّی (۸۰) برس کا ہو گیا تھا مگر اس کا معمول تھا کہ بار اپنے کمرے سے باہر موڑھا رکھ کر بیٹھا رہتا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۱۸). ۲. عادت، ربط، محاورہ. ملکہ نے آبدیدہ ہو کر فرمایا کہ جب خود پسندی تحسین ناشنوی تمہارا معمول ہے تو مجھ سے رخصت طلب کرنا فضول ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، عیش لکھنوی، ۵۱). عادات روزہ سوا کرنے کا معمول حدیث سے ثابت ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۵۷). توقع اور معمول کے مطابق اس کی بیوی کی پیشانی پر بل پڑے ہوئے تھے اور چہرے سے بیزاری کا اظہار ہو رہا تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۱). ۳. دستور، قاعدہ، رواج. بادشاہ نے فرمایا کہ وہاں کا یہی معمول ہے. (۱۸۱۹، اخبار رنگین، ۵). حکومت کا معمول ہونا چاہیے کہ لوگوں پر حکومت کے وقار کو قائم رکھنے کے لئے اپنے فیصلوں پر عمل درآمد بھی کرانا ضروری سمجھے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۷۰). ان کا معمول تھا کہ مطلب کے دن روزہ رکھتے تھے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۱). ۴. وہ شخص جو اپنے عامل یا اُستاد کا حکم بجا لائے؛ جس شخص پر عمل کیا جائے. بعض عامل، معمول کے جسم پر اوپر سے نیچے کی طرف ہاتھ پھیرتے ہیں. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۲). اس دوران میں وہ بدنصیب معمول بالکل بے ہوش و غافل رہتا ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۲: ۱۰۵۰). اس کی حیثیت ایک سحر زدہ معمول کی طرح ہو کر رہ جاتی. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۱۳۱). ۵. (کنایۃً) وہ رقم جس کے دینے کا دستور ہو، معاوضہ. صاحب کا سامنا کتراتے ہوئے باہر نکلے اردلیوں، شاگرد پیشوں کا معمول دیا اور گھر کا رستہ لیا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۷۳). اگر کوئی چپراسی رشوت لے تو اسے بخشش کہا جاتا ہے اگر کوئی کلرک اسے وصول کرے تو یہ معمول ہے. (۱۹۷۷، نوائے وقت، لاہور، ۱۳ مئی، ۲). ۶. بند، مقفل (معمور (رک) کا ایک املا). پھاٹک معمول کرنے کا بھی وقت آ گیا ایسا نہ ہو سپاہی زنجیر دے دے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرح دار لونڈی، ۳۳). ۷. (کنایۃً) عادی، سرگوں. قوم جو تیس برس کی افسوں گری سے معمول ہو چکی ہے عامل جو کہتا ہے اس کو ویسا ہی نظر آتا ہے. (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۸: ۱۹۳). ۸. (کنایۃً) ماہواری، حیض، ایام. نا اُمیدی اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک کہ عورت کے معمول بند نہ ہوں. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۰۷). ۹. عمل کیا ہوا؛ (کنایۃً) آزمودہ. سفوف قبض، تپ لرزہ کو روکنے کے لئے معمول و مجرب ہے. (۱۹۳۳، رسالہ حمیات اجامیہ، ۸۳). ۱۰. قائم کردہ، مقرر کیا ہوا، بنیاد ڈالا ہوا، منظم. مواظبہ ملتیہ کے لئے بعض اطبائے دہلی کا معمول مطب. (۱۹۳۳، رسالہ حمیات اجامیہ، ۷۶). ۱۱. (قواعد) کسی فقرے میں موجود وہ لفظ یا الفاظ جس کے ذریعے کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے، مفعول. معمول وہ کلمہ جس کے ساتھ کلمۂ ربط لگایا جاتا ہے. (۱۹۱۷، محمد اسماعیل میرٹھی، قواعد اردو، ۲: ۲۳). [ع: (ع م ل)].

... آنا محاورہ.

حیض آنا، ایام شروع ہونا. چھ یا سات برس کی کم عمر لڑکی کو بعض وقت معمول آ جاتے ہیں. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۰۵).

... باندھنا محاورہ.

رویہ اختیار کرنا، قاعدہ مقرر کرنا، دستور مقرر کرنا.

بار پا اون سے ایک مول لیا اور یہ معمول اپنا باندھ لیا

(۱۸۱۰، مثنوی ہشت گلزار، ۱۱).

... بنا لینا / بنانا محاورہ.

۱. اشاروں پر چلانا، مطیع کر لینا. اپنی قہر و محبت کی نگاہ سے دوسروں کو اپنا معمول بنا لیتے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۶). ۲. روزمرہ کرنے کا عادی ہو جانا، کوئی کام ہمیشہ کرنا. ہم شان و شوکت کے بجائے رسول اکرمؐ اور صحابۂ کرامؓ کے دور کی سادگی کو رواج دینا چاہتے ہیں.... اور اس کو معمول بنایا جا رہا ہے. (۱۹۸۳، سفرنامۂ ایران، ۱۰۲).

--- بَن جانا/ بَنْنا محاورہ.
عادت بن جانا، کوئی کام مسلسل کرنے کی عادت ہو جانا. شہر کے لوگوں کے لیے اب یہ معمول بن چکا تھا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، ستمبر، ۴۳).

--- بَنْدْھنا محاورہ.
رواج پڑنا؛ دستور بندھنا، قاعدہ مقرر ہونا.

خود بھی سمجھی کہ بات ہے معقول پھر تو اس گل کا یہ بندھا معمول

(۱۸۷۷، کلیات قلق (مہذب اللغات)).

--- بِہ (۔۔۔فت نیز کس ب) (الف) م ف.
معمول کے مطابق، حسب معمول. مزارعت، معاملت، وقف میں امام ابوحنیفہ کا قول معمول بہ نہیں ہے، بلکہ امام ابویوسف اور امام محمد کے قول پر فتویٰ ہے. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۷۷). سب سے زیادہ پھیکا اور بدمزہ شعر وہ ہوتا ہے، جس میں کوئی معمول بہ واقعہ سیدھے سادے الفاظ میں نظم ہوتا ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۶). (ب) صف؛ امذ. جس کا دستور ہو، عادتوں میں شامل ورد، ضابطہ. ”مرشد“ اس کا اصلی نام ”المعمول فی الطب“ ہے رازی کے زمانہ اور اس کے بعد کے اطبا کا معمول بہ رہ چکی ہے. (۱۹۵۳، حکمائے اسلام، ۱: ۲۰۹). [معمول + بہ (حرف جار)].

--- بِہا (۔۔۔کس ب) صف.
معمولٌ بہ، رائج، جاری و ساری، مستعمل. اگرچہ سجدۂ تعظیمی خدا کے سوا کسی کے لیے جائز نہیں مگر ادب و تعظیم کی تمام صورتیں جو عرف و شرع میں معمول بہا ہیں ان کے مستحق سب سے زیادہ اور سب سے پہلے ماں باپ ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۵۶). یہ دعائیں چاہے تو نے مانگی ہیں یا نہیں مانگیں تیرے حق میں مقبول اور معمول بہا ہیں. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۶۳). [معمول + بہا (رک)].

--- بُھولْنا محاورہ.
روز مرہ کے کام چھوٹنا، نیا کام اپنانا. اینہ سے کیا ترک عداوت مشہور ہے معمول بھولنا تم سے دور ہے. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۳۷).

--- پَر م ف.
اپنی جگہ پر، بجا، درست، ٹھیک. عزیز مکرم سلمہ اللہ تعالیٰ، ایسا سخت ہیجان اخلاط فاسدہ کا ہوا تھا کہ اس وقت معدہ کا مزا بھی خراب ہے اور مقدار غذا بھی معمول پر نہیں پہنچی. (۱۹۱۹، مکاتیب اکبر، ۲: ۸۸).

--- پَڑْنا محاورہ.
کسی کام کے کرنے کی عادت پڑنا، روز کی عادت ہو جانا، رواج پڑنا.

روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا
یاں جو آ نکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۵).

--- تَحْلِیلی کس صف (۔۔۔فت ج ت، سک ح، ی مع) امذ.
(شاعری) پہلے ایک لفظ قافیہ میں اصلی لانا پھر ایک لفظ مرکب کے دو ٹکڑے کرنا. لفظ اصلی کے ساتھ ہم قافیہ کیا ہے دوسرا معمول تحلیلی پہلے ایک لفظ قافیے میں اصلی لانا. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۱۳۶). [معمول + تحلیل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَرْکِیبی کس صف (۔۔۔فت ت، سک ر، ی مع) امذ.
(شاعری) دو لفظوں کو مرکب کر کے کسی لفظ مفرد کے ساتھ قافیہ بنائیں، چاہے اس میں نصف ردیف ہو اور نصف قافیہ. آداب و شاداب کے قافیے معمول ہیں (قافیۂ معمول) وہ لفظ کہ بہ سبب کسی تصرف کے اس قابل ہو جائے کہ دوسرے لفظ سے ہم قافیہ ہو سکے..... اس کی دو قسمیں ہیں ایک معمول ترکیبی ..... دوسرے معمول تحلیلی. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۱۳۶). [معمول + ترکیب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دَسَہْرَہ کس اضا (۔۔۔فت د، فت نیز س، سک ہ، فت ر) امذ.
(ہندو) دسہرے کے موقع پر ہمیشہ دی جانے والی امدادی رقم، بطور معمول مقررہ. ”عطیۂ معمول“ سے وہ نقدی معاش مراد ہے جو معینہ وقت یا اوقات پر قابل ادائی ہوتی ہے مثلاً معمول عیدین، معمول دسہرہ. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۱۹). [معمول + دسہرہ (رک)].

--- رَکْھنا محاورہ.
جاری رکھنا، رائج رہنے دینا، قائم رکھنا. جو رواج جہاں ہو اس کو معمول رکھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۶۹۷).

ہرگز نہ خوشی سے تو ہنسا پھول
یونہی بپتی میں رکھ یہ معمول

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۳۲).

--- سے م ف.
معمول کے مطابق، حسب معمول، حسب عادت، ہمیشہ کی طرح.

ساتھ اس آفتاب کو لے کر آئی معمول سے مسہری پر

(؟، قلق (مہذب اللغات)). تریدی انگلی پر چابیوں کا گچھا گھماتا ہوا معمول سے زیادہ اداس ہونے کی کوشش کر رہا ہے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۵۳).

--- سے ہونا محاورہ.
(عور) کپڑوں سے ہونا، حیض کی حالت میں ہونا (مہذب اللغات).

--- عِیدَین کس اضا (۔۔۔ی مع، ی لین) امذ.
عید کے موقع پر ہمیشہ بطور امداد دی جانے والی رقم، عید الاؤنس. ”عطیۂ معمول“ سے وہ نقدی معاش مراد ہے جو معینہ وقت یا اوقات پر قابل ادائی ہوتی ہے مثلاً معمول عیدین، معمول دسہرہ. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۱۹). [معمول + عیدین (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
۱. مقفل کرنا، تالا ڈالنا، بند کرنا. پھاٹک معمول کرنے کا بھی وقت آ گیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۳۲). ۲. عادت ڈالنا؛ وظیفہ بنا لینا، عادی ہو جانا. اکثر لوگوں نے بہت سے محرکات کا معمول کر لیا ہے مثلاً شراب، سود، حریر اور زری کا استعمال. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۷۹).

--- کی چیز امث.
روز مرہ کی بات؛ روز کا قصہ. حضرت کی تنقید کا ہدف بننا تو ان کے ہر دوست کے لیے ایک معمول کی چیز ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۶).

... کے دِن امذ : ج.

(عور) حیض آنے کے دن ، ایام ماہوار ، کپڑوں سے ہونے کے دن ، پھول آنے کے دن (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

... کے دِن ٹل جانا محاورہ.

(عور) حیض کا زمانہ ٹل جانا ، حیض نہ آنا ؛ پیٹ رہ جانا ، پیٹ رہ جانے کی علامت ظاہر ہونا.

ہر مہینے میں گزرتے تھے مجھے پھول کے دن
بارے اب کے تو مرے ٹل گئے معمول کے دن

(١٨٣۵ ، رنگین ، دیوانِ رنگین و انشا ، ٦٨).

... کے مُطابق م ف.

حسب عادت ، اُصول کے تحت ، حسب دستور. میر نصیر دعائیں دیتے ہوئے معمول کے مطابق رخصت ہو گئے. (١٩٨٨ ، چار دیواری ، ۵٦).

... کے مَوافِق م ف.

رک : معمول کے مطابق جو زیادہ مستعمل ہے. راحت نے معمول کے موافق پڑھ لیا. (١٩٣١ ، نشان اشرف ، ۵٠).

... مُعَیَّن ہونا محاورہ.

معاوضہ مقرر ہونا ؛ وظیفہ یا مشاہرہ مقرر ہونا. معمول معین ہے وقت خاص کے لیے جس کی ادائی یکمشت ہوتی ہے. (١٩٣٠ ، احکام متعلق معطیات ، ١٩).

... ہو جانا/ہونا محاورہ.

دستور بن جانا ، عادت ہو جانا ، ورد ہو جانا ، پابندی سے عمل کیا جانا. بھگوت نے جس کو مابقی روٹی دستار جی کے حوالے کیا اور اسی طرح روز کا معمول ہو گیا. (١٨۵۵ ، بھگت مال اردو ، ١٨١). اور جتنی دیر جہاں ٹھہرنے کا معمول ہو اتنی دیر وہاں نہ ٹھہریں. (١٩٢٣ ، فرحت ، مضامین ، ٢٣٣).

اب تو یہ روز کا معمول ہوا   خالدہ شام سے پہلے کبھی گھر آتی نہیں

(١٩٨٩ ، کلیات احمد فراز ، ٧٠٠).

مَعْمُولاً (فت م ، سک ع ، و مع ، تن ل بفت) م ف.

١. معمول کے مطابق ، حسب معمول. کالج میں گرمیوں کی تعطیل معمولاً تین مہینے کی ہوا کرتی ہے. (١٨٩٢ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ١٠). ٢. عام طور پر ، اکثر ، عموماً ، روز مرہ. ایک ایسا وقت آن پہنچتا ہے کہ اس کے بعد معمولاً جسامت میں اضافہ نہیں ہوتا. (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٨٢). بیشتر حرف علت ..... الفاظ میں کام دیتے ہیں گویا معمولاً ان کے بدل یا قائم مقام ہیں. (١٩٩۵ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ٣١). [معمول (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

مَعْمُولات (فت م ، سک ع ، و مع) امذ : ج.

١. وہ کام جو آدمی روز انجام دیتا ہو ، روز مرہ کے امور ؛ وہ باتیں جن کی عادت ہو. جب تحقیق خاص و عام ہو جائے تو وہ تدابیر عمل میں لائیں جو معمولات کے آخر میں تحریر کی گئی ہیں. (١٩٣٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ٢ : ٣٨). معمولات سے متعلق تمام امور میں متفقہ ہم آہنگی کا اصول تضیع اوقات سے بچاتا ہے. (١٩٧٠ ، پارلیمانی طریق کار ، ٦٣). اردو زبان ..... ایک ایسی زبان کی ضرورت کی نشاندہی کر رہی تھی جس کا تعلق معمولات حیات سے ہو. (١٩٩۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ١٠). ٢. وہ رقمیں جن کے لینے دینے کا دستور ہو ؛ جیسے : معمول عیدین (ماخوذ : مہذب اللغات). ٣. (طب) وہ بار بار کی مجرب دوائیں جن کے استعمال کو اطبا اپنا معمول بنالیں. معمولات ضعف معدہ وتخمہ کے ماتحت بیان کئے گئے ہیں. (١٩٣٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ٢ : ٣٣٣). [معمول (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

... زِنْدَگی کس اضا (..... کس ز ، سک ن ، فت د) امذ : ج.

روز مرہ کی باتیں ، روزانہ کے امور ، زندگی کے عام کام. معمولات زندگی کے بیان یا تحسین اور خوش آیند یا محض تفریحی تاثر سے لبریز جذبات کے اظہار کو روایت شعری کا بنیادی عنصر قرار دے چکے تھے. (١٩٦٩ ، تنقید غالب کے سو سال (دیباچہ) ، ١٧). معمولات زندگی ، راستے کے عام مناظر ..... وہ موضوعات جن پر ہم روز گفتگو کرتے ہیں ان کی ابیات میں ایک نیا وجود لے کر سامنے آجاتے ہیں. (١٩٨٨ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ٣٩). [معمولات + زندگی (رک)].

مَعْمُولَہ (فت م ، سک ع ، و مع ، فت ل) (الف) م ف.

معمول کے مطابق ، حسب معمول. بعد بھن چکنے کے برابر کا میٹھا ڈال کر بطریق معمولہ پکالو. (١٩٣٠ ، جامع الفنون ، ٢ : ٩٠). (ب) امث. معمول (رک) کی تانیث ؛ وہ عورت جس پر عمل کیا گیا ہو. چنانچہ ایک عورت معمولہ نے مجھ سے بیان کیا کہ مجھ کو خالی شکلیں بہت نظر آتی ہیں. (١٨٧٧ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ١٠٣). (ج) امذ. (عروض) وہ لفظ کہ بسبب کسی تصرف کے اس قابل ہو جائے کہ دوسرے لفظ سے ہم قافیہ ہو سکے ، ایک لفظ کے دو ٹکڑے کر کے پہلے کو قافیے میں داخل کریں اور دوسرے کو ردیف میں مثلاً ڈر سے اور بر سے ، وہ قافیہ جو الفاظ کو ترکیب دے کر بنایا جائے.

یہ ہندی قافیے میں شاذ معمولہ و موصولہ
مگر معیوب ہے ساری غزل اک قافیہ ڈھالا

(١٨٧٨ ، سخن بے مثال ، ١١). (د) صف. مستعملہ ، رائج. دریدا کا سارا زور اسی بات پر ہے کہ غیر معنی کبھی القط نہیں ہوتا ، وہ زبان کے تفاعل کا ناگزیر حصہ ہے ، اور معمولہ یا متعینہ یا رسمی معنی کو بے دخل کرنے کے لیے غیر معنی ہر وقت مضطرب رہتا ہے. (١٩٩٣ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ٣۵٨). [معمول (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

... مَطَب کس اضا (..... فت م ، ط) صف مث.

مطب کا دستور ؛ (طب) مطب میں ہمیشہ استعمال ہونے والی (دوا). سوزشوں و داغوں کے اقسام ورد کے لئے جادو اثر دوا ہے ہمیشہ سے معمولہ مطب ہے. (١٩٣٧ ، سلک الدرر ، ٣۵). [معمول + مطب (رک)].

مَعْمُولی (فت م ، سک ع ، و مع) (الف) : صف.

١. معمول (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ معمول کا ، حسب معمول ، رواج کے مطابق. اسی ترتیل کے ساتھ معمولی تلاوت کو پورا کیا اور اس کے بعد نیچے اتر کر باہر پالکی کے پاس آیا. (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٣٠٨). ٢. کم قیمت ، جو خاص نہ ہو ، عام سی. گاڑی میں ایک بڑھا بیٹا معمولی اور میلی دھوتی باندھے بیٹھا تھا. (١٩٢١ ، گرداب حیات ، ٦٠). ٣. غیر اہم ، رسمی. ویسے بات تو معمولی ہے کم از کم میں تو اسے معمولی ہی سمجھتا ہوں. (١٩٣٨ ، سولہ سنگار ، ٢٨٧). صبح کو اخبارات میں یہ معمولی سی خبر شائع ہوئی تھی. (١٩٨٨ ، آزادی کے سائے میں ، ٣٧). معمولی اور روز مرہ استعمال ہونے والے الفاظ کے معنی بھی نہیں جانتے تھے. (١٩٩٦ ، حضور احمد سلیم ایک مطالعہ ، ١۵٣). ۴. ادنیٰ ، کم حیثیت اور کم درجے کا.

میں آپ کو صاف صاف بتا دیتا ہوں کہ میں ایک معمولی شاعر ہوں. (۱۹۸۸، موج تبسم، ۳۰). ان دنوں معمولی سا حبشی پچیس تیس ڈالر سے کم نہ بکتا تھا. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۲۶۳). جوش کے بارے میں آج کا یہ مذاکرہ معمولی نہیں بلکہ بین الاقوامی سطح کا مذاکرہ ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۱۰۱). ۵. مقررہ، معینہ. ابھی تک گجرات دکن کے علاقے میں جو پارسیوں کی نسلیں ہیں وہ اپنی قدیمی رسموں کو معمولی دنوں میں زندہ کرتی ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۳۳). دلھن نے کہا کہ جب معمولی وقت ٹل گیا اور یہ سمجھ لیا کہ رام جانے راجا پر آج کیا پانی پھر گیا جو اب تک نہیں آیا. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۸۳). ۶. تھوڑا، بہت کم، برائے نام. اسے معمولی بخار تھا پلیگ کا شبہ بھی نہ تھا. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۱۵۱). چند سطروں کے پڑھنے سے یہ تو معلوم ہو گیا کہ فرق معمولی نہیں. (۱۹۳۱، گرداب حیات، ۷). اگرچہ ان کنوؤں میں معمولی مقدار میں تیل تو دریافت ہوا لیکن اس کا حصول معاشی اعتبار سے غیر نفع بخش تھا. (۱۹۶۹، پاکستان کے اینڈھن کے وسائل، ۶۸). ۷. حسب دستور، مروجہ، رائج، مستعمل.

جو معمولی تعظیم و تکریم تھی ادا حسب دستور وہ سب ہوئی

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۱۸). تجویز میں معمولی قواعد کا استعمال نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۳۱، تغیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲: ۳۹۲). شام کے قریب جب چاہا دو تین گلاس پی لیے، بارش کا دن ہوا تو اور زیادہ، پھر رات کی معمولی شراب اس کے علاوہ. (۱۹۷۳، دو صورتیں الٰہی، ۲۵). (ب) امث. معمول کے مطابق ہونے کی حالت یا کیفیت. بعض آدمیوں کے حواس باطنی حالت، ہوش اور بیداری اور معمولی میں بہت تیز ہوتے ہیں. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۱۰۳). [معمول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بات امث.

رسمی معاملہ، ادنیٰ بات، سہل اور آسان امر، چھوٹی بات، غیر اہم بات.

وعدۂ مہر و وفا یہ تو ہے معمولی بات
ان سے کچھ اور بھی اقرار ہوئے ہیں کہ نہیں

(۱۹۰۵، داغ (مہذب اللغات)). وہ معمولی بات کو بھی غیر معمولی بنانے کا ہنر جانتے ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۵۲۳). [معمولی + بات (رک)].

--- پَن (---فت پ) امذ.

معمولی ہونے کی حالت، رواج کے مطابق ہونا. ناامیدی اور شکست خواب بوجھ سے کراہتے ہوئے کرداروں میں اگر کوئی چیز دلچسپ ہو تو وہ ان کا معمولی پن. (۱۹۹۸، نگار، کراچی، اگست، ۱۱). [معمولی + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- چھَلّا گانٹھ (---فت چھ، شد ل، فتہ) امث.

چھلے کی شکل میں لگائی جانے والی گانٹھ جو عموماً جانور وغیرہ کے لیے استعمال کی جاتی ہے. معمولی چھلا گانٹھ. ـ رسی کو دہرا کر کے سرے سے کچھ فاصلہ پر ایک معمولی گانٹھ لگا دو یہ عموماً باندھنے کے کام میں آتی ہے. (۱۹۳۶، طلیعہ، ۳۲). [معمولی + چھلا (رک) + گانٹھ (رک)].

--- خَرْچ (---فت خ، سک ر) امذ.

مقررہ خرچ، روزمرہ کا صرفہ، بندھا ہوا خرچ (فرہنگ آصفیہ). [معمولی + خرچ (رک)].

--- دَرْجَہ (---فت د، سک ر، فت ج) امذ.

عام درجہ، معیار سے کم. طباعت اور جلد بندی بہت معمولی درجے کی تھی پھر بھی چونکہ اردو فارسی میں یہ اپنے موضوع پر پہلی کتاب تھی (اردو رباعی کا فنی اور تاریخی ارتقا) اور اس میں جو کچھ پیش کیا گیا تھا اس وقت تک نیا اور اچھوتا تھا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۱۰). [معمولی + درجہ (رک)].

--- رہنا محاورہ.

زیر اثر رہنا، متاثر رہنا، معمول کے مطابق رہنا، حسب معمول رہنا. اگر وہ جلا ہوا حصہ زیادہ دیر تک حرارت کا معمولی رہا ہو تو صدمہ بھی زیادہ پہنچے گا. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۳۰۷).

--- سا کام امذ.

چھوٹا سا کام، غیر اہم کام، عام نوعیت کا کام. ادب یا فن کی تشریح بہت معمولی سا کام ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۶).

--- سے معمولی صف.

معیار سے کم یا گرا ہوا، جو اہم نہ ہو، عام سی نوعیت کا. وہ معمولی سے معمولی مضمون کو ایسے نرالے انداز سے ادا کرتے ہیں جو بالکل نیا معلوم ہوتا ہے. (۱۹۲۱، گل رعنا (تنقید غالب کے سو سال، ۱۵۴)).

--- کارْروائی (---سک ر، فت ر) امث.

ضابطہ کی کارروائی، سررشتہ کی کارروائی، رسمی کارروائی، کارروائی جو ہمیشہ ہوا کرتی ہے، بندھی ہوئی کارروائی (مہذب اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [معمولی + کارروائی (رک)].

--- کام امذ.

غیر اہم کام، عام کام. مسلمہ تجربات اور مسلمہ حقائق کو ایک یا دو مصرعوں میں اس طرح سمو دینا کہ زبان، ذوق و ذہن سب کی کسی نہ کسی حد تک سیرابی ہو جائے معمولی کام نہیں ہے. (۱۹۸۷، جدید اردو غزل (حالی تا اقبال)، ۳۹۰). [معمولی + کام (رک)].

--- گھڑی (---فت گ) امث.

عام قسم کی گھڑی، رائج گھڑی. یکم جولائی کو جب زمین اوج پر پہنچ جاتی ہے تو دھوپ گھڑی اور معمولی گھڑی کا وقت مساوی ہو جاتا ہے. (۱۹۳۰، علم ہیئت، ۱۹۷). [معمولی + گھڑی (رک)].

--- معمولی باتیں امث: ج.

چھوٹی چھوٹی نوعیت کی باتیں، غیر اہم اور عام باتیں. چھوٹا شاعر، شاعری کا رسیا بنا ہوا، حقیقی فکر سے محروم رہتا ہے، معمولی معمولی باتوں کی شاعری کرتا ہے یا پھر شخصی الہام کا سہارا لیتا ہے. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۸۲).

--- وَضْع (---فت و، سک ض) امث.

غیر اہم وضع، عام طرح کی ہیئت. تنقید معمولی وضع کی اجتہادی روش کے لیے بھی سند طلب کرتی نظر آتی ہے. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۱۳۳). [معمولی + وضع (رک)].

--- ہَرْجَہ (---فت ہ، سک ر، فت ج) امذ.

(قانون) وہ ہرجہ جو اس وقت تجویز کیا جاتا ہے جب قانونی حق پر حملہ ہوا ہو اور شخص متضرر کو نقصان پہنچا ہو (ماخوذ: علم اصول قانون، ۱۹۲). [معمولی + ہرجہ (رک)].

مَعْمُولِیات (فت م، سک ع، و مع، کس ل) امذ: ج.

(مجازاً) روزمرہ کی باتیں یا چیزیں، عام سطح کی باتیں، شاعری یا نثر میں ایسے خیالات

کا اظہار کرنا جو عوام کے فہم و شعور سے مطابقت رکھتے ہوں. میر کے یہاں معمولیات کا خاص عقیدہ ابھرا ہے. (۱۹۷۶، نجن ور نئے اور پرانے، ۲۳۰). [معمولی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَعْمُولِیَّت (فت م، سک ع، و مع، سک ل، فت ی) امث.

معمولی پن، معمولی ہونے کی حالت یا کیفیت. افسانہ نگار..... ایسے کردار پیش کرے جو مانوس ہوں اور جانے پہچانے ہوں اور شروع سے آخر تک معمولیت کی فضا کو قائم رکھیں. (۱۹۸۰، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۱۶۲). [معمول (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَعْمُوم (فت م، سک ع، و مع) صف.

عمومی، عمومیت والا، جو خاص نہ ہو، عام.

گو کہ اس لطف کی صحبت کو بہت روز ہوئے
جاگزیں قلب میں اب تک ہے وہ فیض معموم

(۱۹۲۳، بہشر لکھنوی (مہذب اللغات)). [ع : (ع م م)].

مُعَمَّہ (ضم م، فت ع، شد م بفت) امذ.

رک: معما جو اس کا درست املا ہے. اس معمہ کا مطلب سمجھایئے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۶۲). اس لفظ کو اس وقت استعمال کرتے ہیں جب معمہ یا چیستان کو کوئی سمجھ لے. (۱۹۳۰، اسلاف اربعہ (ترجمہ)، ۱: ۱۵۲). تمہاری باتیں معمہ معلوم ہوتی ہیں. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۸۹). [معما (رک) کا ایک املا].

--- بازی امث.

رک معما بازی. عباس صاحب (غلام عباس) آج بھی اپنی حقیقت نگاری میں خوش ہیں کہتے ہیں کہ میرا اپنا افسانے کا ایک تصور ہے بازی گری اور معمہ بازی کا مطلق قائل نہیں. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۲۲). معمہ بازی بھی ایک عرصے تک کی، کبھی انعامی رقم ہاتھ نہیں لگی. (۱۹۹۸، عبارت، جنوری، جون، ۱۲۸). [معمہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بنا دینا محاورہ.

رک: معما بنا دینا. ہم نے دین کو جس طرح ایک چیستان اور معمہ بنا دیا ہے مولانا نے بڑے زوردار طریقے سے اس کی تردید کی ہے. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۶۵).

--- بنانا محاورہ.

رک: معما بنانا.

مجھے مردہ نسلوں کے اسلوب سے ہٹ کے کہنے کی پاداش میں
اس زمانے نے مجرم بنایا
مری گفتگو کو معمہ بنایا

(۱۹۸۱، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر، ۷۵).

--- بننا محاورہ.

معمہ بنانا (رک) کا لازم. مولانا کی شخصیت ایک معمہ بن گئی ہے. (۱۹۸۹، مولانا ابوالکلام آزاد، ۱۱).

--- حَل کرنا محاورہ.

رک: معما حل کرنا. سب خاموشی اور اطمینان سے لیٹے اردو اخبار یا رسالے پڑھ رہے تھے، بعض معمے حل کر رہے تھے. (۱۹۷۰، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ۹۰). گوگول روس کی روح کو پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی ذات کے معمے کو بھی حل کرنا چاہتا تھا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۶۳). اس معمے کو صرف ایک ہی شخص حل کر سکتا تھا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، فروری، ۵۳).

--- حَل ہونا محاورہ.

رک: معما حل ہونا. مشاہد حسین نے..... ملاقات کرنے سے انکار کر دیا اور کہا وقت کے ساتھ ساتھ بتدریج معمہ حل ہو جائے گا. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۱۵).

--- رہنا محاورہ.

رک: معما رہنا. مجھے بھی اس عورت کی ذات سے دلچسپی اور تشویش دونوں ہوئی مگر ایک عرصے تک وہ میرے لیے ایک معمہ ہی رہی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۷۰).

--- کُھلنا محاورہ.

رک: معما کھلنا. وہ کس پائے کے سائنس دان ہیں..... اور انہوں نے عالمی انعام حاصل کرنے کے بعد پاکستان کی کیا خدمات سرانجام دیں؟ یہ معمہ بھی کھل چکا ہے. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۲۳).

--- گوئی (--- و ج) امث.

رک: معما گوئی. ایران میں محتشم وحشی یزدی، غیرتی شیرازی، نجمی، حاتم کاشی کا صحبت یافتہ تھا معمہ گوئی اور تاریخ گوئی میں مشہور ہوا. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۳۰۶). [معمہ + ف: گو، گفتن = کہنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

رک: معما ہونا. وہ جانتے ہی نہیں کہ یہ کیا معمہ ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۰).

دل بھی کیا سرخا تھا جس کو کر لیا تو نے اسیر
ایک معمہ ہے یہ تیری پالیسی میرے لیے

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۲۳۶). یہی وہ عقدۂ لاینحل اور پُر اسرار معمہ ہے جو ابھی تک حل نہیں ہو سکا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۰۶).

مُعَمّیٰ (ضم م، فت ع م، شد م، الف بشکل ی) امذ.

رک: معما جس کا یہ صحیح املا ہے.

دل کے نہ کھلنے سے یہ معمّی کھلا مجھے ‏ لکھی تھی ایک یہ مری تقدیر میں گرہ

(۱۸۹۵، ذکی، ۱، ۱۳۲). معانی تحریر فرماتے ہیں یا معمّی بجھایا ہے. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۷: ۲). [معما (رک) کا ایک املا].

مَعْن (فت م، سک ع) امذ.

عرب کے ایک مشہور سخی کا نام (بطور تلمیح مستعمل).

معن سے جعفر سے حاتم سے ہے بذل ان کا دوچند
میرے شہ کو حکم رانی شش جہت پر چاہیے

(۱۸۷۶، بحر، ۱۱۰).

انہیں کے در کا گدا پیشوائے معن کریم ‏ انہیں کا تابع فرماں ہر اک شہ عادل

(۱۹۱۳، صحیفۂ ولا، ۱۱۸). اس نسبت سے سلطان کی داد و دہش ایسی بڑھی کہ یہ قول فرشتہ حاتم و معن کی سخاوت گرد ہو گئی. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۳۰۹). [علم].

مَعْنا (فت ع م، سک ع) امذ.

رک: معنی. جگہ پڑے سو اس کا معنا سمجھ کر پڑھے تو بہوت حاصل ہوتا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰۱). [معنی (رک) کا بگاڑ].

مَعْناً (فت م، سک ع، تن (الف) م ف.

معنی کے اعتبار سے، از روئے معنی، معنی کے مطابق. دونوں حدیثوں میں سے پچھلی حدیث کی صحت لفظاً و معناً علمائے امامیہ کے نزدیک مسلم ہے. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱: ۶۱). ناگپور سے آگے جو اسٹیشن پڑتے ہیں ان کو معناً اس لیے تو اسٹیشن کہا جا سکتا ہے کہ وہاں گاڑی ٹھہرتی ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۳۵). آئیڈیولوجی ڈسکورس میں لکھی ہوئی اس لیے ہے کہ وہ لفظاً و معناً اس کے ذریعے بولی یا لکھی جاتی ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۲). [ع: معنی (ع ن ی) + ا، لاحقۂ تمیز].

مُعَنْبَر (ضم م، فت ع، سک م بشکل ن، فت ب) صف.

۱. عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا، وہ چیز جس میں عنبر ملایا گیا ہو، خوشبودار، معطر، خوشبو سے بسا ہوا.

معنبر کے خط سوں بشکب و عبیر
لکھے تھے سو میں دیکھیا ہوں بر تحریر

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۰۳).

رکھتی ہے شانہ سے وہ زلف معنبر اختلاط
آرزو تم سے نہ ہو مجھ دل کو کیوں کر اختلاط

(۱۷۹۳، بیدار، د، ۳۳).

کج فہم ہے دشمن کہیں پھندے میں نہ پھنس جائے
لازم ہے ہمیں زلف معنبر کی شکایت

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۹۳).

کرتے ہیں وصف نکہت گیسو کا ہم ترے
مجلس کو ساری آج معنبر بنائیں گے

(۱۹۲۳، مدح پیغمبر، ۲۳). خوشبوئے نجد و یمن سے آج بھی اس کی ہوائیں معطر اور فضائیں معنبر ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۱۲). ۲. سیاہ رنگ (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [ع: عنبر (رک) سے صفت].

مُعَنْعَن (ضم م، فت ع، سک ن، فت ع) امذ.

(حدیث) وہ حدیث جو ایسے لوگوں سے سنی گئی ہو جن کا سلسلہ روایت میں مذکور نہ ہو اور سلسلہ روایت کو عن لگا کر نقل کیا گیا ہو، وہ حدیث جس کی روایت فلاں ابن فلاں کے الفاظ سے کی گئی ہو اور صراحت سے سماع کا ذکر نہ ہو. معنعن وہ حدیث ہے جو معنعن کے طور پر روایت کی جائے. (۱۹۳۲، محدث دہلوی (ترجمہ)، مشکوٰۃ شریف، ۱: ۹).

بیعت من معنعن است باد   این رہ مرشد منست یاد

(۱۷۷۶، مثنوی خواب و خیال، ۱۳۳). ایک قسم معنعن ہے یعنی جو برابر ایک نے دوسرے سے روایت کیا ہو. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۹). تحریم ماریہ کی سب روایتیں اخبار احاد ہیں ۳ معنعن ہیں بعض مرسل بھی ہیں کوئی بھی ان میں سے مرفوع نہیں. (۱۸۹۶، تہذیب الاخلاق، ۳: ۲۵).

نبیؐ کے نام پہ کر کائنات کو قرباں   یہ قول سرور عالم جو ہے معنن عن عن

(۱۹۲۷، بہارستان، ۵۰۷). [ع].

مُعَیْنَک (فت م، ی، شد ن بکس) صف.

وہ جسے عینک لگی ہو، عینک والا. لندن کی ٹیکسی میں ستر سالہ، معینک، ڈرائیور جاسوسی ناول یا گھڑ دوڑ کی پیش گوئیاں پڑھ رہا ہوتا ہے. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۱۶۷). یہیں ابوالہول اتنا ذرا سا دکھائی دیتا ہے کہ دفتروں میں کام کرنے والے معینک حضرات کو شاید ہی نظر آئے. (۱۹۸۰، دجلہ، ۲۷). چشمائی: چشمہ لگانے والا، معینک، "چشمہ" سے بنایا گیا ہے، استہزائیہ استعمال ہوتا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۳). [ع: (ع ی ن ک)].

مَعْنُون (فت م، سک ع، و مج) امذ.

پاگل، دیوانہ، نامرد، مسحور (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ع ن ن)].

مُعَنْوَن (ضم م، فت ع، سک ن، فت و) صف.

عنوان کیا ہوا، (کتاب، دیوان وغیرہ) کسی دوست یا بزرگ یا کسی شخص کے نام انتساب کیا ہوا، نامزد کیا گیا. تم میں سے راست ترین تمہارا ہی بات میں اور معنون اقرب زبان میں ...... معنی اوسکے تقارب زبان لیلی و نہار ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۹۴). اور وہ تحریر صدر و معنون ہو تو حکم اس مال کا مدعی علیہ پر کر دیا جاوے گا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۸۵). پریچنگ آف اسلام کے اصل انگریزی نسخہ کو پروفیسر آرنلڈ صاحب نے اپنی اہلیہ مسز آرنلڈ صاحبہ کے نام حسب ذیل عربی اشعار کے ساتھ معنون فرمایا ہے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۳۰).

کہاں تقدیر نے پہنچا دیا ہے   معنون نام نامی سے ہوا ہے

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۳۲۵). میں اپنی اس کم مایہ ادبی کوشش کو محسن اردو عالی جناب ڈاکٹر مولوی عبدالحق (ڈی۔ لٹ) مدظلہ العالی کے اسم گرامی پر معنون کرنے کا فخر حاصل کرتا ہوں. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵).

سلام اُن پر جو عالم کے ہیں مستقبل کا رخ
معنون جن سے ہے ہر خوبی و طائل کا رخ

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۱۰۱). [ع: (ع ن ن)].

...کرنا ف م.

کسی کے نام منسوب کرنا، انتساب کرنا. خط کو معنون کر رکھتا ہوں کل شنبہ ۱۹ فروری کو ڈاک میں بھجوا دوں گا. (۱۸۹۳، خطوط غالب، ۳۶۸). ان کے نام عمارتیں، کمرے اور ہال معنون کر دیے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۵۱). جوش نے رباعی کو خیام سے ہی پایا ہے اور رباعیات کے مجموعوں کو خیام کے نام سے معنون بھی کیا ہے. (۱۹۵۹، زبان و بیان، ۲۷۸). راشد نے اپنی پہلی کتاب "ماورا" فیض کے نام معنون کی. (۱۹۸۶، ن. م. راشد، شاعر اور شخص، ۱۱۰).

...ہونا ف م؛ محاورہ.

کسی کے نام ہونا، منسوب ہونا. ترکی تواریخ میں ایسے تھوڑے ہی صفحے ہوں گے جو حیرت انگیز واقعوں سے معنون اور تعجب خیز کیفیتوں سے مزین نہ ہوں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳). جن کے نام نامی پر اس کتاب کو معنون ہونے کا فخر حاصل ہوا ہے. (۱۹۸۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، العصر، ۲: ۲۷۹).

جھڑ ہے یہ تو بہار گلشن نام نامی سے ہو معنون

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۷). انہوں نے مشورہ دیا کہ چونکہ ان کے اصل محرک حالی تھے، تو وہ ان کے نام معنون ہونے چاہیں. (۱۹۹۸، ارمغان حالی، ۱۵۳).

مَعْنَوی (فت م، سک ع، فت ن، ی مع) (الف) صف.
۱. اصلی، واقعی، حقیقی (ظاہری کے مقابل).

جس شکل کی توں کیا شکایت مصحف سوں ہے معنوی کی آیت

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۴۳).

ظلمانیہ جسم یا ہو نوری یا معنوی جسم یا ہو صوری

(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۵۳). بادشاہ ان توپوں کی رونق کو معنوی مقاصد میں سے گنتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۶۵۸). انہوں نے کتابت کے ظاہری حسن و خوبی کا میں بھی معترف ہوں لیکن جاننا چاہتا ہوں کہ معنوی کمال کیا ہے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۲: ۴۰).

بعد چاہے معنوی ہو خواہ صوری ، ہم نشین
فیض سے اپنے بنا دیتا ہے ہر شے کو حسین

(۱۹۳۰، فکر، نشاط، ۹۹). ۲. معنی سے منسوب یا متعلق، تحریکی. سرسید کی تحریر لفظی خوبیوں سے پیچ پیچ بھرا ہے ... اس میں تمام محاسن لفظی و معنوی موجود ہیں. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۱۹). ۳. اندرونی، باطنی، ذاتی، روحانی.

صوری و معنوی ہیں ذوالعلاو اوس سے البتہ انحراف کرو

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۶۳). دوسرا وہ عالم ہے جو دل کی آنکھ کو دکھائی دیتا ہے اس کو عالم باطنی یا معنوی یا روحانی یا لاہوت کہتے ہیں. (۱۸۹۴، تعلیم الاخلاق، ۸). اللہ تعالیٰ نے انہیں حسن و جمال کے ساتھ ساتھ کمالات معنوی سے بھی بہرہ وافر دیا تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۴۹). اقبال کے خیال میں ان دونوں میں ایک بہت گہرا معنوی تعلق تھا. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۸۷). (ب) امذ. (علم بدیع) کی دوسری قسم جس میں صنعت ایہام، حسن تعلیل، لف و نشر، تجنیس مراعات النظیر وغیرہ صنعتیں داخل ہیں (ماخوذ: مہذب اللغات). [معنی (ی بمبدل و) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَبْعَاد (--- فت ا، سک ب) امذ؛ ج.
معنی کی جہتیں؛ (مجازاً) باطنی جہتیں، اصل زاویے. شعر اگر محض موضوع ہے تو اس کی لفظیاتی ترتیب، بحر و وزن ... آہنگ اور لہجہ کیا ہے؟ ظاہر ہے یہ سب شعر کے تجسیمی پہلو کے آئینہ دار ہیں اور اسے اس کے معنوی ابعاد سے الگ نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، نومبر، ۶۷). [معنوی + ابعاد (بعد (رک) کی جمع)].

--- اَسْبَاب (--- فت ا، سک س) امذ؛ ج.
اصلی اسباب، حقیقی اسباب. اگر کوئی ان صالح معنوی اسباب کو اختیار کرے گا تو یہ کائنات اس سے مصالحت کرنے پر مجبور ہوگی. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۶ نومبر، ۵). [معنوی + اسباب (سبب (رک) کی جمع)].

--- اِسْرَار (--- کس ا، سک س) امذ؛ ج.
پوشیدہ معنی، اندرونی یا باطنی باتیں. ان میں معنوی اسرار تو موجود تھا لیکن یہ اتنا گمبھیر اور پرپیچ نہیں تھا. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۲۹). [معنوی + اسرار (رک)].

--- اِصْطِلَاح (--- کس ا، سک ص، فت ط) امث.
متبادل یا مترادف اصطلاح. فعل کی متوازی معنوی اصطلاح "عمل" میں کرنے کے ساتھ ہونے کا تصور شامل نہیں ہے. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۲۶). [معنوی + اصطلاح (رک)].

--- اِضافَہ (--- کس ا، فت ف) امذ.
وہ اضافہ جو معنی کی وضاحت کرے، معنی کو واضح کرنے والا اضافہ. فارسی کے ایک شعر میں اس پر لطف صورت حال پر ایک مخصوص معنوی اضافہ یہ کیا ہے کہ نگاہ اور تغافل کے منصب کو باہم بدل دیا. (۱۹۳۹، ہمایوں، لاہور، جنوری، فروری، حمید احمد خان (تنقید غالب کے سو سال)، ۲۳۹). [معنوی + اضافہ (رک)].

--- اِکائی (--- کس ا) امث.
معنوی اعتبار سے ایک مجموعہ. ترکیب "سرخ پھول" معنوی اعتبار سے ایک مکمل اکائی ہے لیکن جب اسی ترکیب کو جملے میں ڈھالا جائے تو یہ معنوی اکائی قائم نہیں رہتی. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۱۹۶). [معنوی + اکائی (رک)].

--- اُلجھاؤ (--- ضم ا، سک ل) امذ.
وہ پیچیدگی جو معنی کو سمجھنے میں مشکل پیدا کرے، ایسے معنی جن میں مکمل ابلاغ نہ ہو یا ابلاغ مشکل ہو. تفکر کے ساتھ لفظی پیچیدگی اور معنوی الجھاؤ لازمی ہے جو غالب کے یہاں زیادہ اور اقبال کے یہاں کم ہے. (۱۹۷۹، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات، ۲۹). [معنوی + الجھاؤ (رک)].

--- اَمانَت (--- فت ا، ن) امث.
(قانون) معنوی امانت اس وقت کہی جاتی ہے جب قائم کنندہ امانت نے اپنا منشاء بالصراحت ظاہر نہ کیا ہو لیکن اس کی اس نیت کا قیاس کیا جا سکتا ہو کہ امانت قائم کی جائے (قانون امانت ہند، ۳۳). [معنوی + امانت (رک)].

--- اَولاد (--- ولین) امذ.
نسبتی اولاد، روحانی اولاد؛ مراد: مرید، معتقد، شاگرد، پیرو؛ (مجازاً) تصنیف و تالیف وغیرہ (حقیقی اولاد کے مقابل).

ہیں حضوران ملک، اے ابلیس سب ہیں تیری ہی معنوی اولاد

(۱۹۳۴، سنگ و خشت، ۸۳) فرمان فتح پوری ان معنوں میں کثیر الاولاد اہل قلم ہیں..... معنوی اولاد خود کتابت کا ہنر بھی جانتی ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۳۸۹). [معنوی + اولاد (رک)].

--- آدَم (--- مد ا، فت د) امذ.
(فلسفہ) وہ آدمی جو عقل اول کا حامی ہو اور اس کے تقاضوں کو پورا کرتا ہو.

ہے معنوی آدم عقل اول ہے معنوی حوا نفس مجمل

(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۳۲). [معنوی + آدم (علم)].

--- آہَنگ (--- مد ا، فت ہ، غنہ) امذ.
وہ آہنگ جو معنوں سے پیدا ہو، اصلی یا باطنی آواز؛ (مجازاً) دل کی آواز. ان کے الفاظ کا خروش مسلمانوں کے لیے معنوی آہنگ رکھتا ہے. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۱۹). [معنوی + آہنگ (رک)].

--- پَہْلُو (--- فت پ، سک ہ، و مع) امذ.
پوشیدہ اور چھپا ہوا رخ (ظاہری کے مقابل)، اصل روح. انہیں مترجم نے انگریزی اصطلاح کے معنوی پہلو کو پیش نظر رکھ کر وضع کیا ہے. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریقۂ کار، ۱۶). [معنوی + پہلو (رک)].

--- ترکیب (---فت ت، سک ر، ی مع) امذ.
وہ لفظ جو مرکب ہو، الفاظ کی ایسی ترکیب جس سے اصل بات مجروح نہ ہو۔ یہ فقرہ شاید اپنی معنوی ترکیب میں نیا ہے لیکن بہت گہرے معنی رکھتا ہے۔ (۱۹۲۹، تاٹک کتھا، ۹). [معنوی + ترکیب (رک)].

--- تصوُّر میں ڈھل جانا محاورہ.
اصل حالت پر آجانا، اصلیت اختیار کرلینا۔ وہ کون سا استحالہ عمل میں آتا ہے جس کی وجہ سے آواز کی لہریں ایک بار پھر معنوی تصورات میں ڈھل جاتی ہیں۔ (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۱۳۲).

--- تقسِیم (---فت ت، سک ق، ی مع) امث.
(قواعد) تقسیم باعتبار معنی۔ اردو میں اسم خاص کی معنوی تقسیم سے لفظ کی ہیئت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۱۸). [معنوی + تقسیم (رک)].

--- تہْہ داری (---فت ع ت، سک ہ) امث.
معنوں کا پہلو دار ہونا، معنوں کا باریک پہلو رکھنا۔ غزل کی ایمائی فضا اور معنوی تہہ داری اصل محرکات تک پہنچنے میں دشواری پیدا کرتے ہیں۔ (۱۹۸۶، پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۹۸). بچے اور کھرے ادب کے لیے معنوی تہہ داری اور گہرائی شرط ہے۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۶۸). [معنوی + تہہ (رک) + ف: دار، داشتن = رکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- جُزْو (---ضم ج، سک ز) امذ.
(قواعد) اصل جزو، اصلی حصہ۔ مرکب افعال میں فعل سے قبل آنے والا اسم یا صفت فعل کا معنوی جزو نہیں ہوتا۔ (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۱۴۱). [معنوی + جزو (رک)].

--- حَوّا (---فت ح، شد و) امث.
(فلسفہ) وہ ہستی جو نفس مجمل کی حامل ہو یعنی وہ ہستی جو منتخب کی گئی ہو۔

ہے معنوی آدم عقل اول ہے معنوی حوا نفس مجمل

(۱۸۷۴، جامع المظاہر، ۳۲). [معنوی + حوا (علم)].

--- حَیثِیَّت (---ی لین، شد ی مع بفت) امث.
معنوں کے اعتبار سے، بحیثیت تشریح۔ حمٰنی کے اشعار صوری حیثیت سے دلکش ہیں مگر معنوی حیثیت سے بالکل پھیکے۔ (۱۹۲۷، تاریخ فلسفہ اسلام، ۷۹). ایک اور چیز معنوی حیثیت سے ان کے افسانوں پر چھائی ہوئی ہے اور وہ ہے معاشرے کی طبقاتی کشمکش۔ (۱۹۸۴، اردو افسانہ اور افسانہ نگار، ۲۵۰). [معنوی + حیثیت (رک)].

--- دَلالَت (---فت د، ل) امث.
چھپا ہوا ثبوت، پوشیدہ ثبوت، چھپی ہوئی رہنمائی یا ہدایت۔ جب شاعر ای لفظ (الوان، دود) کو اشارہ کی بجائے استعارہ کے طور پر استعمال کرتا ہے تو اس کی معنوی دلالت بدل جاتی ہے۔ (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۴۰). [معنوی + دلالت (رک)].

--- دُنْیا (---ضم د، سک ن) امث.
ظاہری دنیا کے برخلاف، پوشیدہ اور چھپی ہوئی دنیا، روحانی عالم۔ معنوی دنیا کا راستہ بڑا دشوار گزار ہی نہیں بلکہ غیر یقینی بھی ہے۔ (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۱۳). کیا اس سے مراد صنف سخن کی خارجی ہیئت کی روایت ہوتی ہے یا اس کی معنوی دنیا کی روایت بھی۔ (۱۹۹۶، اردوئے معلی، کراچی، جون، ۳۲). [معنوی + دنیا (رک)].

--- ذِمَّہ داری (---کس ذ، شد م بفت) امث.
(قانون) مال کے متعلق ایسے معنوی بیانات مراد ہیں جو قانون یا رواج کی بنا پر معاہدہ کا جزو متصور ہوتے ہیں، اشیاء خوردنی کے فروخت میں یہ معنوی ذمہ داری ہے کہ وہ اچھی ہیں۔ (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۱۳۹). [معنوی + ذمہ داری (رک)].

--- رِشْتَہ (---کس ر، سک ش، فت ت) امذ.
باطنی رشتہ، روحانی تعلق۔ سب لوگ ایک متحدہ قومیت کے معنوی رشتے میں منسلک ہو کر ہندوستانی قوم بن گئے۔ (۱۹۷۳، اشخاص و افکار، ۳۳۲). مرکب میں بالعموم جو الفاظ استعمال ہوتے ہیں ان کے درمیان مرکب بننے سے پہلے کوئی گہرا معنوی رشتہ نہیں ہوتا۔ (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۲۷۶). علامت جزو کا کل کے ساتھ معنوی رشتہ استوار کرتی ہے۔ (۱۹۹۳، تشکیل (اکتوبر تا دسمبر)، ۲۰۱). [معنوی + رشتہ (رک)].

--- سَفَر (---فت س، ف) امذ.
باطنی سفر؛ (مجازاً) معنی کی تلاش و تحقیق، تحقیقی سفر۔ شاعر کا معنوی سفر جاری رہتا ہے اور وہ بے شمار راستوں پر چل کر زندگی کی نئی سے نئی منزلوں سے ہم کنار ہوتا ہے۔ (۱۹۸۹، شاعری کیا ہے، ۱۹۱). [معنوی + سفر (رک)].

--- سِلْسِلَہ (---کس س، سک ل، کس س، فت ل) امذ.
روحانی تعلق، نسبتی رشتہ۔ خاتم النبیین ﷺ کے فیوض و برکات کا معنوی سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ (۱۹۹۱، زمزمۂ درود، ۱۸). [معنوی + سلسلہ (رک)].

--- شاگِرْد (---کس گ، سک ر) امذ.
(مجازاً) وہ شاگرد جو کسی کو عقیدت سے اُستاد سمجھتا ہو، غائبانہ چیلا، روحانی شاگرد۔ رچرڈ اسٹراس کے عقیدت مند اور معنوی شاگرد اپنے اپنے کمالات کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۸۶). [معنوی + شاگرد (رک)].

--- فَرْزَنْد (---فت ف، سک ر، فت ز، غن) امذ.
روحانی اولاد، معتقد؛ مراد: شاگرد، چیلا۔ وہ (علامہ اقبال) داغ کا معنوی فرزند تھا جو اردو زبان کا مسلمہ بادشاہ ہوا ہے۔ (۱۹۵۸، پطرس بخاری، تخلیقات پطرس، ۱۸۱). یہ کام شبلی کے معنوی فرزند مولانا ابوالکلام آزاد نے انجام دیا۔ (۱۹۹۳، پاکستانی کلچر، ۱۷۳). [معنوی + فرزند (رک)].

--- فَضا (---فت ف، ض) امث.
معنی سے پیدا ہونے والی کیفیت۔ غزل میں آج ردیف بندی کا معیار یہ ہے کہ اس سے غزل کی معنوی فضا کا رنگ بھی شوخ ہو جائے گا۔ (۱۹۷۶، سخن ور نئے اور پرانے، ۱۸۵). بیدی کی معنوی فضا زیادہ وسیع ہے۔ (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۲۳). [معنوی + فضا (رک)].

--- کِینَہ (---ی مع، فت ن) امذ.
(قانون) کینہ جس کا قانون قیاس کرتا ہے (قانون ہارٹ، ۸). [معنوی + کینہ (رک)].

--- گِہْرائی (---کس ع گ، سک ہ) امث.
معنی کی وسعت اور گہرائی، پوشیدہ اور چھپے ہوئے معنی۔ مثنوی کی تہہ در تہہ معنوی گہرائی کو

(Respond) کیا اور پھر یہ کہ انہوں نے معنو کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے اس کے لیے خاصی تیاری بھی کی. (۱۹۷۳، معنونوری نہ تاری، ۶). [معنوی + گہرائی (رک)].

... گوشہ (۔۔۔و ج، فت ش) امذ.
چھپا ہوا گوشہ یا پہلو، پوشیدہ معنی، ظاہر سے آگے کے معنی. کلام پاک کا ہر معنوی گوشہ ان کے تحت شعور میں موجود تھا. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۸۷).
[معنوی + گوشہ (رک)].

... نَسْل (۔۔۔فت ن، سک س) امذ.
عقیدت مندوں کی نسل. نوجوانوں کی پوری معنوی نسل کو اپنے سامنے تختۂ دار پر کھنچتے ہوئے دیکھنے سے ہم کتراتے ضرور تھے. (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۲۳۸). [معنوی + نسل (رک)].

... وارِث (۔۔۔کس ر) امذ.
حقیقی وارث؛ مراد، شاگرد. فرمان کو نیاز کے معنوی وارث ہونے کی صورت میں جو ایک قیمتی ورثہ ملا ہے ...... وہ ہے "نگار". (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۴۵). [معنوی + وارث (رک)].

... وُجُود (۔۔۔فت و، و مع) امذ.
مراد: تاثیر. مسجد قرطبہ ...... کا معنوی وجود، اس کا پیغام اور اس کے پیچھے چھپا ہوا جذبہ ...... زندہ جاوداں ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۱۵). [معنوی + وجود (رک)].

... وُسْعَت (۔۔۔ضم و، سک س، فت ع) امث.
معنوں کا پھیلاؤ یا گہرائی. اس تصادم سے فنی صورت کے جو پیکر ابھرتے ہیں وہ کہاں تک معنوی وسعتوں کے امین ہو سکتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۳۱). جارج بش نے مشرق وسطیٰ میں فتح حاصل کر لینے کے باوجود ابھی تک اپنے اس نعرے کی معنوی وسعت یا گہرائی کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۷).
[معنوی + وسعت (رک)].

مَعْنَوِیّات (فت م، سک ع، فت ن، شد ی مع بفت) امث؛ ج.
۱. معنی (رک) کی جمع. یہ سنت الٰہی جس طرح مادہ اور اس کے اعراض میں جاری ہے اسی طرح معنویات و کیفیات میں بھی عمل پیرا ہے. (۱۹۲۷، استبداد، ۹۱). ۲. (لسانیات) مفہوم الفاظ کا مطالعہ (خصوصاً معنوی تبدیلیوں کے حوالے سے) اشارات و علامات کے باہمی تعلق کا مطالعہ اور ان کا جن کی وہ ترجمانی کرتے ہیں، علم المعانی. علم اصطلاحات کئی میدانوں سے متعلق ہے مثلاً اطلاعیات جیسے علمی انجینئری، معنوی ذہانت وغیرہ لسانیات جیسے معنویات. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، ۶۶). ۳. ایک ذہنی رویہ (جیسے سپاہیوں کا) جس سے حوصلے، جوش اور جذبۂ امید اور اعتماد کا اظہار ہو، حوصلہ، ہمت، عزم. انگریزی فوجوں کی موجودگی کے بارے میں خبریں حاصل کریں اور افغانی فوجوں کی معنویات (Morale) کا بھی اندازہ لگائیں اور ان کی ڈھارس بندھائیں. (۱۹۹۳، آپ بیتی (ظفر حسین)، ۱: ۱۸۳). [معنوی + یات، لاحقۂ جمع].

مَعْنَوِیّاتی (فت م، سک ع، فت ن، شد ی مع بفت) صف.
معنویات (رک) سے منسوب یا متعلق، معنویات کا، معنویات کی رو سے. اگر زبان کے مشترک الفاظ کا معنویاتی رجحان یکساں ہو تو یہ قیاس کیا جا سکتا ہے کہ یہ زبانیں ضرور کسی ایک زبان سے ماخوذ ہیں. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۲۳۹). صوتیے زبان میں معنویاتی حیثیت رکھتے ہیں ایک صوتیہ دوسرے صوتیہ کی جگہ لے سکتا ہے. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۸۱).
[معنویات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَعْنَوِیَّت (فت م، سک ع، فت ن، شد ی مع بفت) امث.
۱. معنی، مطلب، مفہوم، مقصد.

سلاست معنویت کی دکاں ہے ۔۔۔ کہ ہر پہلو میں اک پہلو نہاں ہے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۵۴). نورمن کو اپنے اس "انڈر گراؤنڈ" نام کی معنویت کا علم نہیں. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۵۳۰). ان کے پراسرار شعری تجربے تہ در تہ معنویت کے حامل ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۷). ۲. مفہومیت. جب اظہاری کردار کی قدر تصویروں کے ساتھ مہیجات کا اختلاف کیا گیا تو طلبہ کردار کی معنویت کے متعلق فوراً الجھ گئے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۰۹). انقلاب کی معنویت نفرت کے فروغ اور ماضی میں یقین سے حاصل نہیں ہوتی. (۱۹۸۲، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۵۰). صرف مرحوم عسکری صاحب ایک ایسے نقاد اور عالم تھے جو صدیقی صاحب کی اس کتاب کی معنویت اور افادیت کے قائل تھے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۷). ۳. حقیقت، اصلیت. میں خود ایک بھٹکی ہوئی آواز ہوں جو معنویت کی تلاش میں سرگرداں ہے. (۱۹۷۱، دیوار کے پیچھے، ۳۷). [معنوی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَعْنَوِیَّتاً (فت م، سک ع، فت ن، شد ی مع بفت تن ت بفت) م ف.
معنی کے اعتبار سے، بطور متن، بطور معنی، معناً. سکون و طمانیت کے اعتبار سے سب یکساں ہیں معنویتاً سب ہم جنس ہیں. (؟، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۴۵). [معنویت + اً، لاحقۂ تمیز].

مَعْنَوِیَّہ (فت م، سک ع، فت ن، شد ی مع بفت) صف.
باطنیہ، اندرونی، داخلی. پھر ایک شرابی سامنے سے گزرتا ہے، جس کی قوت معنویہ سب محو ہو چکی ہے. (۱۹۳۰، خیالستان، ۱۹۳). امام غزالی کے یہاں عواطف (جبلتوں اور دواعی کے میلان یا حرکت) کا بیان نہایت معلومات افزا ہے ان کا تعلق یا تو امور مادیہ حسیہ سے ہوتا ہے یا امور معنویہ معقولہ سے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۱: ۱۶۴).
[معنوی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَعْنیٰ/مَعْنی (فت م، سک ع، الف بشکل ی) امذ.
۱. ہر لفظ کا وہ محل جہاں وہ استعمال کیا جائے، مطلب، مفہوم، منشا.

اگر قام ہے شعر کا تکلوں چند ۔۔۔ چنے لفظ لیا ہو معنی بلند

(۱۹۰۵، قطب مشتری، ۱۵). لیکن شتابی نہیں کرنے کے یہ معنی ہیں کہ سب کام میں سستی کرے. (۱۷۴۶، جواہر افروز و دلبر، ۲۵۵). اگر کوئی معنی قرآن کے بنتے بھی ہوں اور وہ منقول احادیث اور تفاسیر معتبرہ نہ ہوں تو بیان کرنا ان کا بھی خوب نہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۳). تمیز کے یہ معنی ہیں کہ اپنے آگے سے کھاؤ نہ یہ کہ دوسرے کے آگے سے اٹھا اٹھا کر اپنا پیٹ بھر لیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۷). اس کے یہ معنی نہیں کہ ہمیں ...... سرے سے اعتبار ہی نہ کرنا چاہیے. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۹۹). ہمارے ہاں "مضمون" ...... کا لفظ بالعموم موضوع یا معنی یا داخلی تجربہ کی نشان دہی کے لیے مختص رہا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۰).
۲. (شاذ) مضمون. خدا کہا تحقیق قرآن بیچ ہیں کہیں ظاہر اس کے معنی میں سمجھتے تو ہیں، ہر ایک آیت میں تمام قرآن میں کا مضامین. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۰).

ڈھونڈھے سے بھی نہ معنیِ باریک جب ملا
دھوکا ہوا یہ مجھ کو کہ اس کی کمر نہ ہو

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۲۳۹). ۳. علم بیان (نوراللغات). ۴. سبب، وجہ، باعث. یوسف سوں خدا کہا یعنی مجھ سوں محبت رکھیں گے تو میں تمنا سوں محبت رکھونگا..... سوائے معنی پیر کے باتوں پند دیویگا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۶۳).

ہوئی ہے پیار سے منہ کو دکھانے ہمیں سو کیا معنی
سخن دے مہربانی کے سناتے ہمیں سو کیا معنی

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۹۱). ۵. خوبی، لطف.

آئینہ خانہ میں وہ چھپے اپنے حسن سے
خوبی یہ حسن کی ہے یہ معنی حیا کے ہیں

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)). ۶. باطن، اصلیت، ماہیت، حقیقت، مجاز کا عکس.

مجلس ترا ہزار پری خانہ مثل ... جیو اس میاں بصورت و معنی خراب تھا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۸).

معنی کے جو چمن میں ہے بلبلِ معانی
تجھ گل بدن کے دیکھے، رنگیں خیال ہو گا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۴).

وہ ہی معنی ہیں گو دھوکا ہے صورت کے ازالہ کا
اگر ژالہ ہو پانی سے وگر پانی ہو ژالہ کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳).

نورِ معنی میں جو صورت نہیں کام آتی ہے
تھے بلالِ حبشی ورنہ سیہ فام بہت

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۲۳).

اک عرض حضور سے ہے لیکن ... کیا معنی بہار کے ہیں یہ دن

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۲۲). خدا دراصل ایک معنی کا نام ہے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۲۲). [ف: معنی: ع: معنیٰ].

--- اُلٹ دینا محاورہ.

معنی کچھ کے کچھ کر دینا، مفہوم بدل دینا، مطلب بدل دینا (مہذب اللغات).

--- اَنْدوز (---فت ا، سک ن، و مج) صف.

معنی جمع کرنے والا؛ (مجازاً) پرمعنی، بامعنی. اس نئی آواز کی معنی اندوز لطافتوں سے اخذ کیف نہ کر سکے. (۱۹۸۶، جنگل میں دھنک (کلیات منیر، ۸)). [معنی + ف: اندوز، اندوختن = جمع کرنا، حاصل کرنا].

--- اَنْدیش (---فت ا، سک ن، ی مج) صف.

معنی سوچنے والا؛ (مجازاً) باطن کا خیال رکھنے والا؛ مراد: صوفی.

سنیں جبکہ باتیں یہ درویش نے ... خردمند نے معنی اندیش نے

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۸۷). [معنی + ف: اندیش، اندیشیدن = سوچنا].

--- آشکار ہونا محاورہ.

معنی کھل جانا، مطلب ظاہر ہونا. جمالیاتی ذوق رکھنے والا جب اپنے مطالعے کو وسعت دے گا تو اس پر نئے جہاں کے معنی آشکار ہوں گے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتحپوری، حیات و خدمات، ۲: ۷۰۹).

--- آفریں (---مد ا، سک ف، ی مع) صف.

(ادب) معنی پیدا کرنے والا، معنی دینے والا؛ بامعنی. "خالق معنی" بمعنی معنی آفریں صحیح اور مسلم اور جائز. (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۱۷۷). خیال کتنا ہی بلند، معنی رس اور معنی آفریں ہو شاعر نہیں ہو سکتا. (۱۹۲۳، مرآۃ الشعر، ۲۹۳).

نہیں دزدِ سخن سے بخل معنی آفرینوں کو
کہ روبہ کھاتی ہے پس خوردہ شیرانِ شکاری کا

(۱۸۷۰، دیوان، امیر، ۳: ۴۳).

نگاہِ شوق ہوتی یا نگاہِ واپسیں ہوتی ... بہرصورت زبان گنگ معنی آفریں ہوتی

(۱۹۵۷، یاس و یگانہ، گنجینہ، ۷۷). [معنی + آفریں، آفریدن = پیدا کرنے والا].

--- آفرینی (---مد ا، سک ف، ی مع) امث.

(ادب) معنی پیدا کرنا، مفہوم نکالنا، مضمون آفرینی. وہ اپنی قدرت معنی آفرینی کو..... تاج کی زینت کے لیے وقف کر دیتا ہے. (۱۹۴۴، مقالات محمود شیرانی، ۵، ۳۱۹). معنی آفرینی اور ندرت بیان، جدت اظہار، طرفگی اسلوب سے اردو غزل کو مالا مال کر دیا. (۱۹۸۷، غالب فن و شخصیت، ۶۰). [معنی آفریں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اَنْجام کس اضا (---فت ا، سک ن) امذ.

انجام کی حقیقت.

چشمِ نابینا سے مخفی معنیٔ انجام ہے
تھم گئی جس دم تڑپ سیماب سیم خام ہے

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۱۴). [معنی + انجام (رک)].

--- بَنْد (---فت ب، سک ن) صف.

۱. (ادب) معنی باندھنے والا، نئے خیال اور مضامین باندھنے والا، معنی آفریں.

اگرچہ شعر مومن بھی نہایت خوب کہتا ہے
کہاں ہے لیک معنی بند مضمون یاب اپنا سا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۹). ۲. جس کے معنی واضح نہ ہوں، مبہم، پیچیدہ (لفظ، مضمون وغیرہ).

خط تو آیا مگر الفاظ ہیں سب معنی بند ... حال کھلتا نہیں لکھی ہے حقیقت کیسی

(۱۹۳۷، نسیاں (ماتا پرشاد)، (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۷۷)). غزل میں مصطلحات و مفروضات شعراء کے علاوہ کسی معنی بند لفظ کی گنجائش نہیں. (۱۹۷۸، لکھنؤ کی شاعری، ۳۱). [معنی + ف: بند، بستن = باندھنا].

--- بَنْدی (---فت ب، سک ن) امث.

معنی پیدا کرنا، معنی کی ترتیب یا معنی قائم کرنے کا عمل. ہمیں اپنی پرانی اصطلاحوں داخلیت، نازک خیالی، خارجیت، تغزل، معنی آفرینی، معنی بندی، خیال بندی، رمز، علامت، اشاریت، تمثیل..... سب کا مفہوم اور تعلق بتانا چاہیے. (۱۹۷۳، نظر اور نظریے، ۱۳۱). [معنی بند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَیان کَرنا محاورہ.

مطلب سمجھانا، تشریح کرنا، مطلب بتانا، مفہوم بیان کرنا. مولانا ابوالکلام آزاد "ترجمان القرآن" میں جمہور کی تفسیر سے جدا یہ معنی بیان کرتے ہیں. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۴۸۸).

... بیگانہ کس صف (۔۔۔ی ع، فت ن) امذ.
وہ انوکھے معنی جو پہلے کسی نے نہ باندھے ہوں، نیا خیال.

تجھ عشق سوں کیا ہے ولی دل کوں بیت غم
سرعت ستی اے معنیِ بیگانہ من میں آ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳).

جس جس جگہ گیا میں رہا ساتھ یہ میرے
ہے کون مثل معنیِ بیگانہ آشنا

(۱۸۵۳، دیوانِ اسیر، ۲: ۹۹). [معنی + بیگانہ (رک)].

... پَرَسْت (۔۔۔فت پ، ر، سک س) صف.
(تصوف) طریقت پر عمل کرنے والا، صوفی، باطن پرست.

دل صاف ہو تو چاہیے معنی پرست ہو
آئینہ خاک صاف ہے صورت پرست ہے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۷۷). [معنی + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

... پَرَسْتی (۔۔۔فت پ، ر، سک س) امث.
معنی کو پسند کرنا، باطن پرست ہونا، باطن پرستی. اس حسن اور شاعری کے پجاری نے اپنی زندگی کی چند باقی ساعات کو بھی اپنی معنی پرستی کے ساتھ وفاداری میں صرف کر دیا. (۱۹۴۲، مقالاتِ محمود شیرانی، ۵: ۸۴۷). [معنی پرست (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پَروَری (۔۔۔فت پ، سک ر، فت و) امث.
انشا پردازی، معنی نکالنے کا فن. فی الواقعہ یہ شاعر گرامی منزلت قلمرو معنی پروری پر متصرف ہے. (۱۸۴۷، آثار الصنادید (تنقید غالب کے سو سال، ۹۲۵)). سرسید نے انہیں موسس اساس شیدا بیانی بانی بانے الفاظ.... معنی پروری کہا ہے. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۲۳۰). [معنی + ف: پرور، پروردن = پالنا، پیدا کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پَن / پَنا (۔۔۔فت پ) امذ.
معنویت، بامعنی ہونا. جملہ الفاظ کا صرف مجموعہ نہیں بلکہ بامعنی مجموعہ ہوتا ہے اور یہ معنی پن .... الفاظ کی مخصوص ترتیب کی بدولت پیدا ہوتا ہے. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۱۳۷). [معنی + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت].

... پوشی (۔۔۔و مج) امث.
حقیقت چھپانا، اصلیت پوشیدہ رکھنا. اس کے برخلاف وہ دھوکا دیتی ہیں اور لوگوں سے معنی پوشی کرتی ہیں. (۱۹۰۷، ۱۸، توازن، ۱۸). [معنی + ف: پوش، پوشیدن = ڈھانپنا، اوڑھانا].

... پہنانا محاورہ.
نئے مفہوم اور مطلب دینا.

ہر لفظ کو پہناتا ہے معنی نئے نئے ۔۔۔ دکھلاتا زورِ طبع ہے یعنی نئے نئے

(۱۸۹۷، نظم آزاد، ۳۹۰). اسی طرح ایک ہی استعارے کو مختلف معنی پہنائے جاتے ہیں مثلاً "گھوڑے" سے بادل. (۱۹۴۰، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۱: ۳۳). تمہاری معمولی حرکات و سکنات کو خدا معلوم میں نے کیا کیا معنی پہنائے اور کیا کیا نتیجے نکالے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۳۰). رومانیت اور حقیقت پسندی کی اصطلاحوں کو جو معنی ہم نے پہنا رکھے تھے اور .... اس سے ظاہر ہے کہ .... اختر شیرانی کو شاعر رومان اور اقبال کو "ترجمان حقیقت کہا جاتا تھا". (۱۹۸۹، ن۔م۔ راشد، شاعر اور شخص، ۵۳). قاری اپنے اپنے طور پر اسے معنی پہناتا رہتا ہے اور متن کے ایک نہیں کئی بین المتون ہوتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۴۷).

... پیچِیدَہ کس صف (۔۔۔ی مج، ی مع، فت د) امذ.
مشکل اور نہ سمجھ میں آنے والا مطلب، غیر واضح مفہوم، ایسا مضمون جس کو بغیر غور و فکر نہ سمجھ سکیں.

جس معنیِ پیچیدہ کی تصدیق کرے دل
قیمت میں بہت بڑھ کے ہے تابندہ گہر سے

(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۳۷). [معنی + پیچیدہ (رک)].

... پَیغام کس اضا (۔۔۔ی لین) امذ.
پیغام کا مطلب یا حقیقت.

عشق فرمودۂ قاصد سے سبک گامِ عمل ۔۔۔ عقل سمجھی ہی نہیں معنیِ پیغام ابھی

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۳۱۸). [معنی + پیغام (رک)].

... پَیوَنْدی (۔۔۔ی لین نیز ع، فت و، سک ن) امث.
کسی مہمل بات کو بامعنی بنانا. کیا کیا شعر نکالے ہیں اور معنی پیوندی سبحان اللہ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۰). [معنی + پیوند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... تَراشْنا محاورہ.
معنی نکالنا، معنی دینا یا پیدا کرنا. وہ آوازوں کی مدد سے لفظ اور الفاظ میں معنی تراشنے پر قادر ہو سکا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۴۳).

... خَبْط ہونا محاورہ.
مفہوم خبط ہو جانا، معنی کچھ کے کچھ ہو جانا، مطلب پیچیدہ ہو جانا، معنی نہ نکلنا. پہلے سے تختی پر کافی لکھا ہوا ہے ہم کو اسکے آگے لکھنا ہے اور اس طرح لکھنا ہے کہ الفاظ کا ربط اور معنی خبط نہ ہونے پائیں. (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں، ۲۰۰).

... خیز (۔۔۔ی مج) صف.
بہت گہرا، پہلودار، (وہ بات، جملہ یا کلمہ) جس میں بہت سے معنی نکلیں، پر معنی. ان کی رائیں اسقدر پر مغز اور معنی خیز ہوتی تھیں کہ انکی زبان سے کوئی لفظ .... نہیں نکلتا تھا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۳۶). آخری خط بھی جو نہایت معنی خیز ہے اور جس کے مضمون سے مجھے بحیثیت مجموعی پورا اتفاق ہے، محفوظ رہے گا. (۱۹۳۶، اقبال نامہ، ۱: ۳۶). اہل حق کے نزدیک بابا طاہر کا جو تعلق لرستان سے ہے وہ بھی معنی خیز ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۰۲). اس کے ہاں فضا.... خارجی حقیقت اور داخلی نقطۂ نظر کے درمیان ایک معنی خیز مطابقت بھی پیدا کر دیتی ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۳۹). [معنی + ف: خیز، خاستن = اٹھنا، اٹھانا].

... خیز اِسْتِعارَہ (۔۔۔ی مج، کس ا، سک س، کس ت، فت ر) امذ.
پرمعنی استعارہ، ایسا استعارہ جو نئے اور اچھوتے معنی کی طرف اشارہ کرے. موت کے لیے "پتھر پر آئینہ گرا ہو" کتنا خوب صورت اور معنی خیز استعارہ ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۵۰). [معنی خیز + استعارہ (رک)].

--- خیز انداز میں دیکھنا محاورہ۔
ایسے انداز میں دیکھنا جس میں کوئی خاص یا گہری بات یا معنی پوشیدہ ہوں ۔ ہر شخص خود اس کی طرف معنی خیز انداز میں یوں دیکھ رہا تھا جیسے اس میں نسوانیت پیدا ہوگئی ہو ۔ (۱۹۸۲ ، بدلیوں کی چیخ ، ۸۷)۔

---- خیز بات کہنا محاورہ۔
کوئی پُر مغز بات کہنا ، ایسی بات کہنا جس میں کوئی خاص اور گہرے معنی ہوں ۔ مناسب ہوگا کہ ایک مرتبہ ایسے ناقدین کی آرا پر ایک نظر ڈالی جائے جنہوں نے ..... کوئی نہ کوئی معنی خیز بات کہی ہے ۔ (۱۹۸۸ ، اردو افسانہ تحقیق و تنقید ، ۱۳)۔

--- خیز بنا دینا محاورہ۔
اہم اور پُر مغز بنا دینا ، مفید مطلب بنانا ۔ مرد کی بہیمیت ..... سے متعلق یہ ایک نہایت پُر تاثیر نظم ہے اور اس کے تمثیلی پیرائے نے اس کو معنی خیز بنا دیا ہے ۔ (۱۹۷۹ ، ادبی تنقید اور اسلوبیات ، ۲۶۷)۔

--- خیز مُسْکُراہَٹ (--- ی ج ، ضم م ، سک س ، ضم خف ک ، فت ہ) امث ۔
ایسی مسکراہٹ جس میں کوئی خاص یا اہم بات پوشیدہ ہو ، رمزیت سے پُر مسکراہٹ ۔ قیصر مرزا نے اس کی معنی خیز مسکراہٹ سے بے نیاز ہو کر پوچھا ۔ (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۵۸۸)۔ [معنی خیز + مسکراہٹ (رک)]۔

--- خیز مُسْکُراہَٹ کھیلنا محاورہ۔
ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ آجانا ، خاص انداز کی مسکراہٹ جو کوئی گہرے معنی لیے ہوئے ہو ۔ شفیق کے ہونٹوں پر ایک معنی خیز مسکراہٹ کھیل گئی ۔ (۱۹۲۷ ، قصہ کہانیاں ، ۲۶۱)۔

--- خیز نِگاہوں سے دیکھنا محاورہ۔
پُر معنی نگاہوں سے دیکھنا ، گہری نظروں سے دیکھنا ۔ امجد نے معنی خیز نگاہوں سے شمسہ کو دیکھا ۔ (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۶۱)۔ اس کے میاں کی طرف معنی خیز نگاہوں سے دیکھ ہی لیتیں ۔ (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۶۰)۔

--- خیز نَظروں سے دیکھنا محاورہ۔
رک : معنی خیز نگاہوں سے دیکھنا ۔ انہوں نے میری طرف معنی خیز نظروں سے دیکھا اور مسکرا کر فرمایا "شکریہ" ۔ (۱۹۵۲ ، حیات لیاقت ، ۳۳۸)۔

--- خیز نَظروں سے مُسْکُرانا محاورہ۔
کسی کو دیکھ کر ایسی نظروں سے مسکرانا جس میں کوئی رمز ، اشارہ یا کنایہ چھپا ہوا ہو ۔ میری طرف دیکھ کر معنی خیز نظروں سے مسکرائے ۔ (۱۹۷۹ ، رہ نوردان شوق ، ۱۷۱)۔

--- خیز ہونا محاورہ۔
پُر مغز ہونا گہرے معنی لیے ہوئے ہونا ، ایسی بات جس میں کئی معنی چھپے ہوئے ہوں ۔ یہ حقیقت اپنی جگہ معنی خیز ہے کہ انار کلی کا قصہ تاریخی اعتبار سے کوئی صداقت نہیں رکھتا ۔ (۱۹۸۹ ، محترم چہرے ، ۳۰)۔ ان کا یہ کہنا بڑا معنی خیز تھا ۔ (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۴۱)۔

--- خیزی (--- ی ج) امث ۔
کسی بات کے مطلب میں گہرائی ہونا ، ایک معنی سے کئی معنی نکلنا ۔

معمائے شوق کی اللہ رے معنی خیزیاں چار حرف آرزو کا ایک دفتر ہو گیا
(۱۹۱۴ ، احسن الکلام ، ۶۶)۔ ہم اشیاء کی حقیقت کو انگیز کس طرح کرتے ہیں یا معنی خیزی کن بنیادوں پر ہے ۔ (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۳۰)۔ [معنی خیز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- دار صف ۔
وسیع مفہوم رکھنے والا ، بامعنی ، بامطلب ۔ ایسے الفاظ قصیدے کے آغاز میں لکھے ہیں ..... لفظ رستخیز ، کیا پاکیزہ معنی دار لفظ ہے ۔ (۱۸۵۲ ، اردوئے معلیٰ ، ۱ : ۸۶)۔ دونوں کے حسن کا بنیادی عنصر وہ صوتی آہنگ ہے جو معنی دار الفاظ کی ایتائی ترتیب سے پیدا ہوتا ہے ۔ (۱۹۷۴ ، غالب شخص اور شاعر ، ۶۹)۔ [معنی + ف : دار ، داشتن = رکھنا]۔

--- دینا محاورہ۔
۱. معنی لکھنا ، معنی بیان کرنا ، معنی پہنانا ۔ بعض جگہ ممیز فقط کثرت کے معنی دیتا ہے ۔ (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۱۱۴)۔ ماہر نفسیات نے عام گفتگو کے الفاظ کی تخصیص اور ان کو معین معنی دینے کی کوشش کی ۔ (۱۹۳۴ ، اساس نفسیات ، ۹)۔ مرتے ہوئے آدمی کی نظر سے منسلک رشتے کے الگ ہو جانے کی حس کو معنی دینا ، کس قدر خوبصورت ہے ۔ (۱۹۸۵ ، آج بازار میں پابجولاں چلو ، ۶۷)۔ ۲. دلالت کرنا ، جتانا (جامع اللغات)۔

--- رَس (--- فت ر) صف ۔
بات میں معنی نکالنے والا : نکتہ رس ؛ (کنایۃً) تیز فہم ، عقل مند ، دانا ، سیانا ۔ ایک کتاب "پنج آہنگ" نام ..... آپ کے نتائج فکر سے ہے کہ منجیان معنی رس کے واسطے مقتضات عقلی سے ہے ۔ (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۰۷)۔

کیا فکر سخن میں مل گیا اے ناکس کہہ کہہ جو شعر تو ہوا معنی رس
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۳۱۴)۔ خیال کتنا ہی بلند ، معنی رس اور معنی آفریں ہو شاعر نہیں ہو سکتا ۔ (۱۹۲۳ ، مرآۃ الشعر ، ۲۹۳)۔ [معنی + ف : رس ، رسیدن = پہنچنا (رک)]۔

--- رَسی (--- فت ر) امث ۔
معنی سے معنی نکالنے کا فن ، تیز فہمی ، عقل مندی ، دانائی ۔ مصور اپنے وفور علم اور طبیعت اور قوت معنی رسی سے سچ تصویریں مخلوقات خداوندی کی کھینچ سکتا ہے ۔ (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۵۶)۔ ذہانت سے یہاں مراد ، معنی رسی کی صلاحیت ہے ۔ (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۱۷)۔ [معنی رس + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---- رکھنا محاورہ۔
مطلب رکھنا ، مقصد ظاہر کرنا ۔ علماء نے اشکال وارد کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مغفور و معصوم ہیں طلب مغفرت اور استغاذہ کیا معنی رکھتا ہے ۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۵)۔ میں جس حصہ ملک کا رہنے والا ہوں وہاں محرم کا وجود کوئی معنی نہیں رکھتا ۔ (۱۹۳۴ ، مذاکرات نیاز فتح پوری ، ۱۰۴)۔

--- زار امذ ۔
معنی جگہ ؛ (مجازاً) معنی کا سرچشمہ ، مخزن معنی ۔ نواب ناظم کا پہلا دیوان ..... دیوان نہیں معنی زار خوبی اور نگارستان محبوبی ہے ۔ (۱۹۱۰ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۹۰)۔ [معنی + ف : زار ، لاحقۂ ظرفیت]۔

--- شَناس (--- فت نیز کس ش) صف ۔
معنی کو سمجھنے والا ، مطلب کی تہہ تک پہنچنے والا ۔ بعد از حمد و نعت کے محمد باقر آگاہ ہیچمدان

سے یارانِ معنی شناس نکتہ دان کو معلوم ہوئے۔ (۱۸۰۵، دیباچہ گلزار عشق (صحیفہ، لاہور، ۱۹۷۳، شمارہ ۹۳، ۱۱۱)).

مجھے زعم معنی شناسوں کا ہے کچھ اپنے سخن پر میں نازاں نہیں
(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۲۱۱).

مجھ سے معنی شناس پر جادو حسنِ صورت حرام کیا کرتا
(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۱۱). [معنی + شناس (رک)].

... شِناسی (۔۔۔فت نیز کس ش) امث.
معنی شناس ہونا، معنی و مفہوم سے آگاہی، مطلب و معنی کو سمجھنے کا عمل. اسالیب اظہار کی کلید لفظی ساختیات سہی لیکن معنی شناسی کی منزل، صورت شناسی سے آگے ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۰). [معنی شناس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... طَرازی (۔۔۔فت ط) امث.
معنی نکالنا، معنی پیدا کرنا، معنی تراشنا. صانع مطلق کی قدرت کا تماشا عجب عجب رنگین اداؤں سے نظر آتا ہے..... کبھی عشوہ گروں کے عشوے اور کرشمہ سازوں کے کرشمے کو دل ربا بناتا ہے کبھی معنی طرازی کا اعجاز سکھاتا ہے. (۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۲۱۹). [معنی + ف: طراز، طرازیدن = نقش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... فَہم (۔۔۔فت نیز ف، سک ہ) صف.
معنی کی سمجھ رکھنے والا، معنی شناس، نکتہ رس. اور معنی فہم اصحاب تو اس طرح جھومنے لگے جیسے ہوا کے پرزور جھونکوں سے شاخِ گل لچکتی ہو. (۱۹۳۳، دورِ فلک، ۵۶). [معنی + فہم (رک)].

... کَر / کے م ف.
وجہ سے، مطلب سے، سبب سے، باعث، واسطے. سرکار انگریزی اس معنی کر کے مذہب سے الگ تعلق رہی ہے کہ اس نے ہندو مسلمانوں میں سے کسی کو اس کے فرائض مذہبی ادا کرنے سے نہیں روکا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۳۸). قرآن کو جو ہم لوگ پچھلی کتابوں کا ناسخ مانتے ہیں وہ بھی اسی معنے کر ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۳). شروع میں مجھے بڑی تکلیف ہوئی مگر اس معنی کر کے..... خوب ملکہ ہو گیا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳: ۲۰۳).

... کُھلنا ف مر؛ محاورہ.
معنی ظاہر ہونا، مقصد ظاہر ہونا، مطلب نکلنا.

کی ہے استادِ ازل نے یہ رباعی موزوں چار عنصر سے کھلے معنیِ پنہاں ہم کو
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستانِ سخن، ۱۵۹).

... گُستَری (۔۔۔ضم گ، سک س، فت ت) امث.
معنی کو پھیلانا، معنی کو بڑھانا؛ (مجازاً) معنی آفرینی. (غالبؔ) پیشۂ سخن پروری کا شیر ہے اور معنی گستری کی ولایت کا فرمانروا. (۱۸۷۶، غالب میرزا اسد اللہ خاں دہلوی (سید محمد صدیق حسن خاں)، (تنقید غالب کے سو سال، ۷)). [معنی + ف: گستر، گستردن = بچھانا، پھیلانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... لَگانا ف مر؛ محاورہ.
معنی پہنانا، مطلب نکالنا، مفہوم سمجھنا. اپنی اپنی ذہانت اور ذکاوت اور مطلب کے موافق معنی لگا کر اپنا اپنا ذہنِ پیش... [illegible] ان سے لگے. (۱۸۹۲، فسانۂ معقول، ۲۲۳). پارینہ واقعات کو نئے لباس پہنائے جاتے، گذشتہ حرکات کے مخالفانہ معنی لگائے جاتے. (۱۹۱۵، کایا پلٹ، ۲۳۰).

... لینا محاورہ.
مطلب نکالنا، معنی سمجھنا، مطلب اخذ کرنا. ایک ہی استعارے کو مختلف معنی پہنائے جاتے ہیں مثلاً "گھوڑے" سے بادل، شعاع، آفتاب، موسم بہار اور سمندر سب ہی معنی لیے جا سکتے ہیں. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۳۳).

... مُراد کس اضا (۔۔۔ضم م) امذ.
اصل مطلب، مرادی معنی یا مفہوم. معنی مراد کو کسی ایسے بیرونی لفظ کی مدد سے ادا کیا جائے کہ جس کی دلالت سے مخاطب آگاہ ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۷۸). [معنی + مراد (رک)].

... مَسْئلے (۔۔۔فت م، سک س، فت ء) امذ؛ ج.
معنی اور مطلب (نوراللغات). [معنی + مسئلے (رک)].

... مُشکِل کس صف (۔۔۔ضم م، سک ش، کس ک) امذ.
وہ مطلب جو غور و فکر کے بغیر سمجھ میں نہ آئے، چھپے ہوئے معنی، پیچیدہ معنی.

جز سخن داں دے سخن کی داد کون اب اے نصیر
ہے نہیں آساں سمجھنا معنیِ مشکل کی ء
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستانِ سخن، ۱۸۳). [معنی + مشکل (رک)].

... مَطْلَب (۔۔۔فت م، سک ط، فت ل) امذ.
مقصد اور مطلب. تجھ معنے مطلب تو میں سمجھا نہیں ایک راہ کی بات ہو میں نے آپ کو بتائی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۹۱). [معنی + مطلب (رک)].

... نَظَری کس صف (۔۔۔فت ن، ظ) امذ.
لغوی معنی، ظاہری مطلب، لفظی ترجمہ (اصطلاحی معنوں کے مقابل). حکماء کی اصطلاح میں معنی تصوری سے واقف تھا اب ضروری ہوا کہ معنی نظری بھی معلوم ہوں. (۱۹۳۴، ایرانی افسانے، ۱۸۱). [معنی + نظر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... نِگار (۔۔۔کس ن) امذ.
معنی لکھنے والا، شارح، تشریح نگار.

امید مجکوں یوں ہے ولی کیا عجب اگر اس ریختے کوں سن کے ہو معنی نگار بند
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷۱). [معنی + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا].

... نِگاری (۔۔۔کس ن) امث.
۱. معنی لکھنا، انشا پردازی، تشریح نگاری، شرح.

ولی انکھیاں کی کر دوات پتلی کی سیاہی سوں لکھیا تیری صفت کوں لے قلم معنی نگاری کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۷). ۲. (مجازاً) معنی آفرینی.

اے سراج اب شعر تیرا یار کوں آیا پسند کیا بلا کچھ سحر ہے معنی نگاری میں تری
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۸۹). [معنی نگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نُما (۔۔۔ضم ن) صف؛ امذ.
مطلب بتانے والا، معنی دینے والا، معنی کی طرف رہنمائی کرنے والا. لفظ محض نشان (Sign) ہے خواہ یہ بولا جائے یا لکھا جائے جو..... نشان کی ایک طرف کو وہ (Signifier) معنی نما کہتا ہے دوسری طرف کو (Signified) تصورِ معنی کا نام دیتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۶). [معنی + نما (رک)].

... نَویسی (...فت ن، ی مع) امث.
معنی لکھنا، مطلب بیان کرنا، تشریح نگاری. اصطلاحات بینکاری کی اشاعت کا تو منصوبہ انجمن نے بنایا تھا اس میں معنی نویسی کا کام مقررہ مدت میں ختم ہو گیا۔ (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جولائی ۳۰). [معنی + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... و مَفْہُوم (...و ع، فت م، سک ف، و مع) امذ.
مطلب و شرح، تشریح، تفسیر. ثنا کا لفظ غالب کے کلام میں ایک ایسے بلیغ اشارے کی حیثیت رکھتا ہے جس سے معنی و مفہوم کی بہت سی جہتیں وابستہ ہیں۔ (۱۹۶۸، کلام غالب کا ایک رخ (اسلوب احمد انصاری) (تنقید غالب کے سو سال، ۳۸۸)). اردو کے معروف اساتذہ و کلاسکی ادب میں مستعمل فارسی تراکیب و الفاظ کے معنی و مفہوم کا صحیح ادراک نہیں کر سکتے۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۷). [معنی + و (حرف عطف) + مفہوم (رک)].

... یاب صف.
معنی سمجھنے والا، معنی شناس، سخن آفریں، سخن فہم، معنی رس. وہ نہایت خوش فکر اور معنی یاب طبیعت ہے۔ (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۳۷). جناب امیر کو اگرچہ مرزا داغ کے مقابلے میں شہرت کم ہوئی، لیکن معنی یاب طبائع میں انہیں کا کلام مقبول ہوا۔ (۱۹۰۰، مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ)، ۵۳). [معنی + ف: یاب، یافتن = پانا].

... یابی امث.
معنی شناسی، معنی سمجھنا، معنی رسی. ناصر علی سرہندی نے معنی یابی اور مضمون آفرینی میں کمال حاصل کیا۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۸۹). [معنی + یاب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَعْنے [۱] (فت م، سک ع، الف بشکل ی) امذ.
رک: معنی.

تصحیح صرف ہو چکی اب معنے اسکے سن
ورنہ لگے ہے ذہن میں ان معنیوں کو گھن

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۹). یہ صحیح معنے میں پارلیمانی استحقاق سوال نہیں ہے۔ (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۸۳). [معنی (رک) کا ایک املا].

مَعْنیات (فت م، سک ع، کس ن) امث: ج.
لسانیات کی ایک شاخ جس میں الفاظ اور ان کے معنی سے بحث کی جاتی ہے. معنیات اور لسانی قدریات کا تعلق علم و زبان کے انسانی پہلو سے ہے۔ (۱۹۵۶، زبان اور علم زبان، ۳۷). [معنی + یات، لاحقۂ جمع].

مَعْنیاتی (فت م، سک ع، کس ی ن) صف.
معنیات (رک) سے منسوب یا متعلق؛ معنی کے لحاظ سے، معنی پر منحصر ہونا. تجزِ صوتیاتی یا معنیاتی نقطۂ نگاہ سے ابھی تک لفظ کی کوئی واضح اور حتمی تعریف سامنے نہیں آسکی ہے۔ (۱۹۸۹، منذر مسعود، ۲۳۲). غالب نے تمنا کو ایک بنیادی ضرورت کے طور پر قبول کیا تھا..... اور اس کی بوقلمونی اور معنیاتی توسیع کو زندگی کا حاصل جانا تھا۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵). [معنیات + ی، لاحقۂ نسبت].

مَعْنَوِیَّت (فت م، سک ع، شدی مع بفت) امث.
رک: معنویت. اس جانچ میں ہم معنیت کے تقاضوں کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۵۵۲). دونوں حضرات (یسپرسن اور بلوم فیلڈ) زبان کے دو اہم پہلوؤں یعنی معنیت اور قواعدیت میں حد فاصل قائم کرتے ہیں۔ (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۱۳). [معنی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَعْنَیَیْن (فت م، سک ع، فت ن، کس ی، ی مع) امذ: ج.
بامعنی، پُر معنی، زیادہ معنی دینے والا. آبرو کو ایہام اور ذو معنیین الفاظ کا بہت شوق ہے۔ (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۶۷). عربی میں ذو معنیین بلکہ کثیر المعنی الفاظ کی بھی کمی نہیں۔ (۱۹۶۰، نکتہ راز، ۳۸). [معنی (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُعَوَّج (ضم نیز م، سک ع، فت و نیز ضم م، شد و لین بفت) صف.
ٹیڑھا، کج، خمیدہ. ذہن تمہارا معوج ہے اکثر کجی کی طرف جاتا ہے۔ (۱۸۶۱، غالب کی نادر تحریریں، ۱۰۱). یہ لوگ دن اور رات ہر ایک کے لیے پندرہ پندرہ ارباب قرار دیتے ہیں اور اس لحاظ سے مہورت کی حالت وقت کے معوج یا غیر مستوی ساعات کی ہو جاتی ہے۔ (۱۹۳۴، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۳۹).

بیک کرشمہ جو معوج کو مستقیم کرے — تذلل و تحرّی ظلام و ظالم و اظلم

(۱۹۶۶، صحیفہ، ۲۶). [ع: (ع و ج)].

... الذِّہْن (...ضم ج، ضم ال، شد ذ بفت، سک ہ) صف.
جس کے ذہن میں کوئی چیز نہ آتی ہو، کج فہم. طبع سلیم و ذہن مستقیم رکھتا ہو معوج الذہن اور کج فہم نہ ہو۔ (۱۸۶۳، اردوئے معلی، ۲: ۵۵). معوج الذہن اور کج رائے یوں ہی باتیں بناتے ہیں۔ (۱۸۶۹، دیباچہ اردوئے معلی (میر مہدی مجروح) (تنقید غالب کے سو سال، ۳۰). [معوج + رک: ال (۱) + ذہن (رک)].

مُعَوَّجَہ (ضم نیز م، سک ع، فت و نیز ضم م، فت ع، شد و لین بفت، فت ج) صف.
۱. ٹیڑھا، خمیدہ، کج. ممکن ہے کہ تغیر پذیری کا حاصل شدہ منحنی متوازی معین کے گرد و پیش بالکل متشاکل نہ ہو اس حالت میں اسے معوجہ (کج) کہتے ہیں۔ (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲: ۸۳۰). ۲. مقررہ وقت سے الگ. جو لوگ معوجہ ساعت اختیار کرتے ہیں وہ آفتاب کے درجہ اور طالع کے درجہ کی درمیانی مسافت کو پندرہ پر برابر درجوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ (۱۹۳۴، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۲۹۳). [معوج (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مَعُود (فت م، و مع) صف.
آنے والا، مقررہ، موعود. جب میں نے اپنی لڑکی کو مانگا تو کہہ دیا کہ وہ اپنی اجل معود سے مر گئی۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۶۳). [ع: (ع و د)].

مُعَوَّد (ضم م، شد و بفت) صف.
عادی کیا گیا، عادی، خوگر، سدھایا ہوا (جامع اللغات). [ع: (ع و د)].

مُعَوَّذ (ضم م، فت ع، شد و بکس) امذ.
وہ جو خدا کے پاس پناہ لے. مخلوق اور خالق کا باہمی تعلق ..... عابد و معبود اور معوذ اور معوذ بہ کا ہے۔ (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۳۸۲). [ع: (ع و ذ)].

مُعَوِّذات (فت م، ضم ع، شد و بکس) امذ: ج.

رک: معوذتین. معوذات کا پڑھنا ہر نماز کے بعد آیا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۴). اسی طرح دوسری متعدد روایات حدیث سے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معوذات پڑھ کر دم کرنا ثابت ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۵۱۰). [معوذ (رک) کی جمع].

مُعَوِّذَتان (ضم م، شد و لین، کس ذ) امث: ج.

قرآن مجید کی دو آخری سورتیں، یعنی سورۂ الفلق و سورۂ الناس (ماخوذ: نوراللغات؛ مہذب اللغات). [معوذ (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت + ان، لاحقۂ جمع].

مُعَوِّذَتَین (ضم م، شد و لین، بکس کس ذ، ی لین) امذ.

قرآن مجید کی دو آخری سورتیں، سورۂ فلق اور سورۂ الناس. دو رکعت نماز صبح تجلّی ذات، معوذتین قرآن نجات. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۰). اور آیۃ الکرسی اور قل ہو اللہ اور معوذتین پڑھ کر سات مسکین کو پکھو دے اور سب سے رخصت ہو کر دعا چاہے. (۱۸۷۵، مرج البحرین، ۱۸). قاضی عبدالرشید کا بیان ہے کہ ایک دفعہ خیام سے میں مرو کے حمام میں ملا اور سورۃ معوذتین کے معنی دریافت کیے. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱: ۲۳۴). فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام قل ہو اللہ احد اور معوذتین پڑھ لیا کرے تو یہ اس کے لیے کافی ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۸۴۳). [معوذ (رک) + ات، لاحقۂ کیفیت + ان، لاحقۂ تثنیہ].

مُعْوِل (فت م، و مع) صف.

عیال دار، کثیرالاولاد. یہاں تک کہ فقط واسطے نفقۂ عیال کے دربدر محتاج ہو کر بھیک مانگتے پھرتے ہیں، ایسے آدمی کو گدائے معول کہتے ہیں. (۱۸۹۴، فوائد الفسا، ۱۷۳). [ع: (ع و ل)].

مَعُون (فت م، و مع) (الف) امث.

مدد، امداد، اعانت، حمایت (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). (ب) صف. مددگار، معاون. اور اس قیاس کا معون جنوں کی پچاولتی یعنی تشریح الارض اور پوست مارٹم یعنی تشریح المرگ ہوتا ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۷۷: ۳۷). [ع: (ع و ن)].

مَعُونَت (فت م، و مع، فت ن) امث.

۱. امداد، مدد کرنا، اعانت، مددگاری.

اگر صانع سے صادر ہووے یہ کام — تو بے شبہ معونت اُس کا ہے نام

(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷: ۱۰۳). اسدالدین شیر کوہ بن شادی کو سپہ سالار مقرر کر کے بلاد مصر پر واسطے معونت شاور کی روانہ کیا. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا، ۲: ۲۹۸). یہاں تک ہم نے حرفتوں کی تقسیم کا بیان کیا ہے اور یہ ایک صورت معونت یا محنت باتفاق انجام دینے کی ہے. (۱۸۶۸، سیاست مدن، ۱۵۰). معونت (مدد) اور کرامت میں یہ فرق ہے کہ معونت حاصل کرنے والا گو مسلم ہوتا ہے لیکن اس پر کوئی دینی (باطنی) حال طاری نہیں ہوتا. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۷: ۱۴۰). ۲. (تصوف) کرامت کی ایک قسم جو محض خدا کے فضل سے کسی مسلمان کے ہاتھ پر ظاہر ہو. دوسرا معونت جو عموم ناس اہل اسلام سے ظاہر ہو. (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۲: ۳۱۲). معونت وہ ہے جو تمام مسلمانوں سے صادر ہو اور حق تعالیٰ نے اونکے صدور کی وجہ سے اونکے سب رنج کھو دیے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۱۰). معونت اس خارق عادت کا نام ہے جو محض فضل الٰہی سے کسی مسلمان کے ہاتھ پر ظاہر ہو. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۳۱). [ع: (ع و ن)].

مَعُونَہ (فت م، و مع، فت ن) امذ.

وظیفہ، اعانتی رقم. حضرت عمرؓ نے معونہ اُس وقت تک جاری نہیں فرمایا تھا جب تک مسجد میں جا کر اس بات کی قسم نہ کھالی کہ بیت المال میں اس وقت ایک درہم بھی باقی نہیں. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۱۱۶۲). [معون (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مِعَوِی (کس نیز م، فت ع) صف.

(طب) امعائی، انتڑیوں کا، آنتوں سے متعلق. ایسی اشیا کو معاء سے دور کرنے کے لئے جو خراش آور ہوں یا بصورت دیگر ضرر رساں ہوں مثلا..... معوی گندیدگی اور غیر منہضم غذائی اشیاء سے پیدا شدہ اسہال میں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۹۷۳). [ع: (م ع ا)].

مَعَہ (فت م، ع) امذ.

رک: مع جو اس کا درست املا ہے. اس نواح میں معہ قبائل اور عشائر کے بسر کرتے ہیں. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۹۸). معہ اپنے رفیق اور بہادر فرزند کے اس لڑائی میں ..... مارا گیا. (۱۸۷۳، تاریخ سیرالمتقدمین، ۱: ۱۰). رفیع صاحب ..... معہ اپنے چھوٹے صاحبزادہ اور ملازموں کے موجود تھے. (۱۹۱۹، ایک نادر سفرنامہ، ۳۱). رومی سکے میں بادشاہ اپنے ہاتھ میں عصا لئے معہ صلیب کے نظر آتا ہے. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۳۳۱). عورتیں کھال کے اندرونی حصہ کو بڑی حد تک نکال ڈالتی تھیں اور بیرونی حصہ کو معہ بال کے قائم رکھتی تھیں. (۱۹۹۳، نگار (سالنامہ)، کراچی، دسمبر، ۹۳). [مع (رک) + ہ (زائد)].

--- اَہْل و عِیال (--- فت ع ا، سک ہ، و ع، کس ع) م ف.

تمام خاندان کے ساتھ، گھر کے افراد سمیت. جب اس کی اطلاع ملی تو مجبوراً آپ کو معہ اہل و عیال کے یروشلم کو چھوڑ کر نکلنا پڑا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۲۶). [معہ + اہل + و (حرف عطف) عیال (رک)].

مَعْہَد (فت م، سک ع، فت ہ) امذ.

وہ مقام جہاں آزادی کے ساتھ آیا جایا جاسکے جہاں اکثر کوئی کارنامہ بھی انجام دیا جاسکے واپسی کا مقام، مقام ہجرت (ادارہ). معاشرتی مقابلہ اس معہد کو مخالف خاندانوں کے مقابلہ سے متاثر نہیں کرتا. (۱۹۳۵، علم الاخلاق (ترجمہ)، ۱۵۹). [ع: (ع ہ د)].

مَعْہٰذا (فت م، سک ع، فت ہ) م ف.

باوجود اس کے، علاوہ بریں، ساتھ، اس کے باوصف. معہذا کوئی امر جواب طلب نہ تھا اس واسطے اس کا جواب نہیں لکھا. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۱۲۶). معہذا یہ آپ کی خوبیاں ہیں کہ آپ مجھ سے جھک کر ملتے ہیں. (۱۸۹۱، طوفان بے تمیز، ۱۳۶). لونڈیوں سے نکاح کر لینے کا حکم ..... عین حکمت و مصلحت ہی تھا اور معہذا اسکی قباحتیں بہت واضح اور صاف ہیں. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیاوی برکتیں، ۱۳). سامنے بادشاہ کی نشست ہے، اس سے اوپر مقدس دوشیزگان کی نشست گاہ ہے وہ معہذا اوپر تک بیٹھنے کے مقامات مقرر اور علیحدہ ہیں. (۱۹۱۲، باقیات بجنوری، ۱۹۲). معہذا منطق و فلسفے میں مولوی فضل حق مرحوم کی نظیر اور مومن موحد و صوفی صافی تھے. (۱۹۵۸، دیوان غالب، نسخۂ عرشی (دیباچہ)، ۶۰). [مع + ہذا (رک)].

مَعْہُود (فت م، سک ع، و مع) صف؛ امذ.

۱. مشروط، مقرر، متعین، قول و قرار کے موافق. اگر ورثی ہنڈی والا سوائے مکان معہود کسی اور شہر میں اس کاغذ کے ٹکڑے کو کسی صراف کے ہاتھ بیچے تو وہ نہیں نے لیوے اور روپے اسکے حوالے کر دے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۵۳). انہوں نے بدستور

معہود سحرگاہ در کنیسہ دا کیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ) ۲، ۱۸:). ملک بیگانہ نہ جائے مقصود نہ منزل معہود کا ٹھکانہ. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۳۰).

پروین خلاف عادت معہود یہ غزل لکھی گئی ہے ایک غزل کے جواب میں

(۱۹۱۳، دیوان پروین، ۸۳). گو صاف طور پر نہ کہیں مگر اصل منشا اور منتہائے غرض یہی مفہوم ہے کہ دنیاوی زندگانی کا منشا صرف مدت معہود کے پورا کر لینے کا نام ہے. (۱۹۲۹، تاریخ نثر اردو، ۲۷۶). مہدی معہود کی آمد کا مسئلہ ہی بیان کے نفس مضمون کی روح رواں ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۳۳). اپنی اسی عادت معہود پر بادشاہ کتب میں چلا آیا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۵۵). ۲. مشہور و معروف، نامور (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۳. معمولی، پرانا (مہذب اللغات). [ع: (ع ہ د)].

--- خارجی کس صف (---سک ر) امذ.

(قواعد) وہ اسم نکرہ جو کسی خاص وجہ سے ذات معین پر دلالت کرے، مثلاً کلیم (کلام کرنے والا) سے مراد حضرت موسیٰؑ (ماخوذ: مہذب اللغات؛ فرہنگ تلفظ). [معہود + خارجی (رک)].

--- ذہن کس اضا (---کس ذ، سک ہ) امذ.

(قواعد) وہ اسم نکرہ جو ذہن متکلم یا مخاطب میں کسی خاص شخص کے متعلق ہو، مثلاً علامہ سے مراد اقبال لی جائے یا چچا سے غالب مراد لی جائے.

حسن صفات ثبوتیہ و وجودیہ ہے اہل فکر کے معہود ذہن کا نقشہ

(۱۹۳۲، کلام بے نظیر، ۲۷۷). [معہود + ذہن (رک)].

--- ذہنی کس صف (---کس ذ، سک ہ) صف.

رک: معہود ذہن. سوم یہ کہ اس میں معہود ذہنی ضرورت سے زیادہ ہے. (۱۹۵۷، ادب اور شعور، ۳۰). ادبی تنقید کا تعلق اس کے معاشرے سے ایک مسلمہ امر ہے یا یہ کہ وہ تعلق ایک معہود ذہنی ہے. (۱۹۸۶، پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۲۵). [معہود ذہن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَعْہُودَہ (فت م، سک ع، و مع، فت د) صف.

۱. مقررہ، متعین، مشروط.

نسبت ہے مراد اس سے ان لوگوں کی معہودہ و مخصوصہ جو ہے کیفیت

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۰). قدرت خدا بعد مدت معہودہ جانتی سے لڑکا پیدا ہوا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۷۸). زمین کا ایک وقت معہودہ پر آگ سے جل جانا بائبل کے بیتارہ کا واقعہ ..... یہ تمام ایسے مسائل ہیں جن پر یہاں بحث کرنا فضول ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۸۸). رقم معہودہ کا مالی سال میں ادا ہونا ضروری ہوتا تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۸). ۲. پرانا، قدیم. وہ افعال حسب طبیعت معہودہ جاندار ان ہلاکت کے لیے کافی ہیں تو ملزم کے ایسے افعال اسکو جرم قتل عمد کے تحت میں لے آئیں گے. (۱۹۳۳، نواب صاحب کی ڈائری، ۱۳۷). [معہود + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مِعْیار (کس نیز م، سک ع) امذ.

۱. پیمانہ، ناپ، اعمال و افعال کی پرکھ، نصاب. ترقی کے باب میں بسا اوقات احتیاط اور لیاقت کارگزاری مفید نہیں ہوتی اس کا کوئی معقول معیار موجود نہیں ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۶۴). ان کے نزدیک قابلیت کا ایک خاص معیار ہے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۱۷). ہر شخص کی دوستی کا اپنا معیار ہوتا ہے، آپ غیر مسلم سے بھی دوستی رکھتے ہیں. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۱۱۳). ۲. پرکھ یا جانچ پڑتال کا طریقہ، کسوٹی، محک. اس وقت تمام علمی دنیا میں مذہب کی صداقت کا معیار یہ امر قرار پایا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۵۵).

شعر فہمی کے لئے ہیں جو شرائط بے خبر سوچ تو پورا اترتا بھی ہے اس معیار پر

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۵۵). ان کے تنقیدی معیار اردو شاعری کے کلاسیکی معیار ہیں. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی، ۳۷). ۳. سونا چاندی تولنے کا کانٹا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۴. اصول، ضابطہ.

ہوا ہے قصد پھر معیار کی شیرازہ بندی کا
عزیز اہل قلم کی قوت تحریر دیکھیں گے

(۱۹۱۶، گلکدہ، عزیز، ۱۳۲). سولہ (۱۶) حروف علت کے منجملہ آخری حرف علت ہندی میں ( ) ہے اول تو تلفظ کے معیار سے اس کا حرف علت ہونا غور طلب ہے دوسرے یہ حرف بھی بعض دیگر حروف علت کی طرح مفرد نہیں مرکب ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، الست، ۵۳). ۵. انداز، طرز، طور طریق، رویہ، اندازہ. ابھی تک دنیا میں بہت سے ایسے ملک موجود ہیں جہاں زندگی کا معیار بہت پست ہے. (۱۹۵۲، امن کے منصوبے، ۳۲).

معیار سدا اپنا اوروں سے جدا رکھنا پابند سلاسل بھی اک حشر بپا رکھنا

(۱۹۹۷، افکار، کراچی، اپریل، ۳۹). ۶. حیثیت، اصلیت، درجہ، سطح. اس کے خیالات بعض دفعہ معیار سے گرے ہوئے ہوتے ہیں. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۵). اس کے پیش نظر یہ خیال بھی رہتا ہے کہ وہ فنی معیار کو بلند کرے. (۱۹۳۱، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۵). ڈرامے کا معیار بعض اوقات بہت بلند اور بعض اوقات بہت پست ہوتا ہے. (۱۹۹۰، اردو ڈرامے کی مختصر تاریخ، ۳۹). ۷. خوبی، کمال. زندگی کا معیار ادائے فرض ہے. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق، ۱۰۳). مثالی اخلاقی معیار، میراث اور ایک قسم کی قبائلی روایت بھی جاتی تھی. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸۶). میں نے بھی تو اس معیار پر پہنچنے کے لیے ایڑی چوٹی کا پسینہ بہایا ہے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۵۵). [ع: عیار (ع ی ر) سے].

--- اُلاوقات (---ضم ر، غم ا، سک ل، و لین) امذ.

عالمی مقرر کردہ گھڑیوں کا وقت جو معیاری وقت مانا گیا ہے. گرنچ کا وقت معیار الاوقات سمجھا جاتا ہے. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ، ۲۵). [معیار + رک: ال (۱) + اوقات (وقت (رک) کی جمع)].

--- اُلوَلَد (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت و، ل) امذ.

وہ جو پیدائشی طور پر اپنی جنس کے معیار کے مطابق ہو: (مجازاً) اژدر (جسے حضرت علیؑ نے کعبہ میں ہلاک کیا).

تم نے معیار الولد کا چیر ڈالا ہے دہان تم نے سلمان کو بچایا شیر سے اے مہربان

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۴۳).

چیرتا کیونکر نہ معیار الولد کو کعبہ میں
موذیوں کے قتل کو یہ ہے گمان پیدا ہوا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۲). [معیار + رک: ال (۱) + ولد (رک)].

--- بَدَلْنا ف مر؛ محاورہ.

انداز بدلنا، طور طریق میں تبدیلی ہونا. ہر دور میں ادب کو پرکھنے، سمجھنے اور فیصلہ کرنے کے معیار بدلتے رہتے ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جون، ۱۹).

--- بَلاغت کس اضا (۔۔۔فت ب ، ع) اند.
کم از کم الفاظ میں موقع محل کے مطابق زیادہ سے زیادہ مطلب بیان کرنے کا انداز ، شیریں کلامی کو جانچنے کی کسوٹی ، بلاغت کا پیمانہ . اس کے معیار بلاغت کو دریافت کر کے یہ سمجھ سکے کہ کلام کا مقتضی حال کیا ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۳) .
[معیار + بلاغت (رک)].

--- بُلَند ہونا ف مر : محاورہ.
سطح بلند ہونا ، درجہ بڑھ جانا . تعلیم کا معیار بلند ہوا ، حاضری کی صورت حال بہتر ہوئی . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۵۸۵) .

--- بَنانا محاورہ.
اچھائی یا برائی کا درجہ مقرر کرنا ، وطیرہ اپنانا ، انداز بنانا ، مثال بنانا . چیزوں کے بارے میں اپنی پسند و ناپسند کو معیار بنا کر بے ادبی نہ کر . (۱۹۷۳ ، فتوح الغیب ، ۵۰) . ہونے والے شوہر کے بارے میں اس نے چند معیار بنا رکھے تھے . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۱۳) .

--- بَن جانا محاورہ.
طرز یا انداز یا اسلوب ٹھہرنا ، مثال قائم ہو جانا ، نظیر بن جانا . انہوں نے جس قسم کی عشقیہ شاعری کی وہ ان کے بعد ایک نمونہ اور معیار بن گئی . (۱۹۸۸ ، غالب آشفتہ نوا ، ۳۶) .

--- بَنْدی (۔۔۔فت ب ، سک ن) امث.
درجہ بدرجہ ترتیب دینا ، درجہ بندی . اس حقیقت سے آپ انکار نہ کر سکیں گے کہ یہ معیار بندی ایسی ہے جس میں غیر محدود تنوع اور مستقل تبدیلی پائی جاتی ہے . (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین (ترجمہ) ، ۳۹۰) . ان سے معیار بندی اور تحسین کی غلطیاں اکثر سرزد ہو جاتی ہیں . (۱۹۹۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۳۳) . [معیار + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بِہْتَر ہونا ف مر : محاورہ.
انداز اور طور طریقے میں عمدگی پیدا ہونا ، انداز اور طرز میں شائستگی پیدا ہونا . امید ہے کہ اس احتیاط کی وجہ سے ہمارے عملے کے برتاؤ کا معیار بہتر ہو جائے گا . (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت غیر رسمی کیفیات ، ۵ : ۱۳۹) .

--- پَر پُورا اُتَرنا محاورہ.
جانچ میں کھرا ثابت ہونا ، معیار کے مطابق ہونا . سردار نشتر ان کے اس معیار پر پورے اترے تھے . (۱۹۸۱ ، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی ، ۲۸۱) . ان کی تربیت اس نے جس طرح کی تھی وہ سہیل کے معیار پر پورا اتر سکتی تھیں . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۳۱) .

--- پَر پَہنْچنا ف مر : محاورہ.
بلند درجے پر پہنچنا ، مقررہ درجے تک ترقی کرنا . میں نے بھی تو اس معیار پر پہنچنے کے لیے ایڑی چوٹی کا پسینہ بہایا ہے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۵۵) .

--- پَرَسْت (۔۔۔فت پ ، ر ، سک س) صف.
معیار کو مدنظر رکھنے والا ؛ (مجازاً) اصول پرست . وہ معیار پرست بن گئی تھی . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۳۸) . شیفتہ اور ان کے رفقا معیار پرست تھے . (۱۹۹۰ ، جدیدیت کی تلاش میں ، ۱۳) . [معیار + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا].

--- پَر کَسْنا ف مر : محاورہ.
کسوٹی پر چڑھانا ، کسوٹی پر پرکھنا ، جانچ کرنا . ہم بہر حال اسی معیار پر اسے کسیں گے ، آخرکار یہی امتحان پولی ٹکل انسٹی ٹیوشن میں اسکو زندہ رکھے گا یا مردہ بنائے گا . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۹۹) .

--- پَر لانا محاورہ.
بلند سطح پر لانا ، معیاری بنانا . وہ بذریعۂ مبادلہ ان کھوٹے اور کھرے سکوں کی صحت کی تصدیق بھی کرتا ہے ..... اور انھیں ایک معیار پر بھی لاتا ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۰۵) .

--- پَسْت ہونا ف مر : محاورہ.
رتبہ یا حیثیت کم ہونا ، مقررہ درجے سے کم سطح پر ہونا . اردو افسانے کا جو عام معیار ہے ، اس کے مقابلے میں مجموعی طور پر ان فسادات کے افسانوں کا معیار پست ہے . (۱۹۷۳ ، ممتاز شیریں ، ظلمت نیم روز ، ۳۸۹) .

--- تَعْلیم کس اضا (۔۔۔فت ت ، سک ع ، ی مج) اند.
تعلیم کا معیار ، قابلیت کی سطح ، تعلیم یافتہ ہونے کا پیمانہ یا جانچ . معیار تعلیم کو بلند کرنے کے لیے نصاب میں مخصوص تبدیلیوں کی سفارش کی گئی . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ؟ ، ۳۷) . [معیار + تعلیم (رک)].

--- ٹُوٹْنا محاورہ.
اصول ٹوٹنا ، طور طریقے میں تبدیلی پیدا ہونا . اسی میں یہ نکتہ مضمر ہے کہ معیار ٹوٹتے رہیں گے اور روایت جاری و ساری رہے گی . (۱۹۸۹ ، شاعری کا زبان ، ۹۱) .

--- ٹَھہْرنا ف مر : محاورہ.
اندازہ یا پیمانہ قرار پانا ، کسوٹی یا درجہ تصور کیا جانا .

کچھ لوگ خطا کر کے خطا وار نہ ٹھہرے — لیکن یہ کہیں عدل کا معیار نہ ٹھہرے

(۱۹۹۰ ، کاغذی ہے پیرہن ، ۳۷) .

--- خانَہ (۔۔۔فت ن) اند.
تجربہ گاہ ، جانچ پڑتال کی جگہ . عملی طور پر میٹر سے مراد پیرس کے معیار خانے میں رکھی ہوئی ایک دھاتی سلاخ پر دو نشانوں کے درمیان فاصلہ ہے . (۱۹۳۵ ، طبعیات کی داستان ، ۲۹۰) .
[معیار + خانہ (رک)].

--- زِنْدَگی کس اضا (۔۔۔کس ز ، سک ن ، فت د) امث.
زندگی بسر کرنے کا ڈھنگ ، طرز رہائش ، انداز زندگی . وہ اپنے ہی گاؤں میں رہ کر اپنے معیار زندگی کو نسبتاً آسانی سے بلند کر سکیں گے . (۱۹۵۹ ، گھریلو صنعتیں ، ۲۰) . کیا ضروری ہے کہ پڑھے لکھے اور اونچے آئیڈیل رکھنے والے لوگ ان لوگوں سے وابستہ ہوں ..... جن کا معیار زندگی عام لوگوں کے اندازے سے کہیں اونچا ہو . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۵۰) .
[معیار + زندگی (رک)].

--- حَرْکَت کس اضا (۔۔۔فت ح ، ر ، فت ک) اند.
۱. حرکت کا معیار اثر . مادیت کے زمانۂ شباب میں اوعائی طور پر یہ کہنا بہت عام تھا کہ کائنات مادے کے ذرات سے مرکب ہے یہ کہ تمام توانائی ان ذرات کی معیار حرکت ہے (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۳۷) . ایک سیکنڈ میں A یا B پر دے سے گیس کی کمیت m گزرتی ہے ، ان کی رفتار U سے کم ہو کر U-1 ہو جاتی ہے ، لیکن ان کے معیار حرکت

مں فی سیکنڈ (U - U1) m کی کمی ہو جاتی ہے. (۱۹۶۷، آواز، ۱۷۵). ۲. (طبعیات) متحرک جسم کی حرکت کی مقدار جو اس کی کمیت اور سمتی رفتار کے حاصل ضرب کے برابر ہوتی ہے. کسی متحرک جسم کا معیار حرکت اس کی کمیت اور ولاسٹی کے حاصل ضرب کے برابر ہوتا ہے. (۱۹۸۳، مبادیات طبعیات، ۱۲۹). [معیار + حرکت (رک)].

--- گِر جانا / گِرنا محاورہ.

معیار کم ہونا، انحطاط پذیر ہونا، کم درجہ ہونا. اب اس کا معیار روز بروز گرتا جاتا ہے. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۱۶). اس اثنا میں انگریزی کی اہمیت میں کہیں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی ہے (یہ دوسری بات ہے کہ اس کا معیار بہت زیادہ گر گیا ہے). (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۹).

--- نَقد پَر پُورا اُتَرنا ف مر: محاورہ.

کسوٹی پر کھرا ثابت ہونا، مقررہ سطح، پیمانے یا طرز کے مطابق ہونا. میرزا ادیب کے یہ ڈرامے ایکٹ کی ڈرامے کے فنی معیار پر بڑی حد تک پورا اترتے ہیں. (۱۹۸۹، جنوری نقوش، ۳۲۹).

مِعْیارات (کس م، سک ع) امذ: ج.

معیار (رک) کی جمع، اصول، ضابطے، درجے، کسوٹیاں، پیمانے. ہر فرد کو ان حدود کے اندر رہنا اور عمل کرنا چاہیے جو رسمی اور بالکل مصنوعی معیارات کردار نے عاید کی ہیں. (۱۹۳۵، نفسیات جنوں (ترجمہ)، ۱۲۸). میرے والد اپنے دوستوں کے انتخاب کرنے ..... میں چند خاص معیارات کو سامنے رکھتے تھے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۶۵۰). [معیار (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مِعْیارْنا (کس م، سک ع، ر) ف م.

معیار کے موافق کرنا، معیار کی جانچ کرنا، ناپنا، پرکھنا. استعمال سے پہلے پی ایچ بیا کو معیاری بفر..... سے معیارا گیا. (۱۹۶۹، ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام، ۲۴). [معیار (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

مِعْیاری (کس م، سک ع) صف.

کسوٹی پر پرکھا ہوا، معیار کے مطابق، مقررہ سطح یا معیار پر پورا اترنے والا: (مجازاً) بہتر، عمدہ. ہمارا عام اور اوسط درجے کا طالب علم ..... اس کو اچھے اور معیاری اسکولوں میں داخلہ نہیں ملتا. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۳۱). "ہماری زبان" کے متعدد خصوصی شمارے بھی شائع ہوئے جو ہر لحاظ سے معیاری ہیں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۹). [معیار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اُسْلُوب (--- ضم ا، سک س، و مع) امذ.

(ادب) اعلیٰ درجے کا طرز، خوبصورت انداز بیان. عجائب القصص کا اسلوب ..... اس دور کی نثر میں ایک نیا اور معیاری اسلوب ہے. (۱۹۷۵، تاریخ اردو ادب، ۲: ۹۹۹). [معیاری + اسلوب (رک)].

--- اِنْحِراف (--- کس ا، سک ن، کس ح) امذ.

(طبعیات) کسی تعددی تقسیم کے اپنے حسابی اوسط کے گرد پھیلاؤ کے درجے کا پیمانہ جو تقسیمی اوسط سے انحراف کے مربع کی اوسط کے جذر کے مساوی ہوتا ہے. اس انتشار کو ناپنے کے لیے مختلف پیرامیٹر مقرر کیے جاتے ہیں جن میں زیادہ مشہور اوسط انحراف اور معیاری انحراف کہلاتے ہیں. (۱۹۶۷، مادے کے خواص، ۱۰۵). [معیاری + انحراف (رک)].

--- پَونْڈ (--- و لین، غنہ) امذ.

سلنڈر کی شکل کا پلاٹینم کا ایک فٹ جس کی کمیت کو قانونی طور پر ایک پونڈ مانا جاتا ہے، شاہی معیاری پونڈ، پونڈ (رک) کی ایک قسم. معیاری پونڈ جسے شاہی معیاری پونڈ بھی کہتے ہیں سلنڈر کی شکل کا پلاٹینم کا ایک فٹ ہے. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۱: ۱۰). [معیاری + پونڈ (رک)].

--- زَبان (--- فت نیز ضم ز) امث.

(لسانیات) شستہ زبان جس کو تعلیم یافتہ اور ثقہ اہل علم تسلیم کریں اور استعمال کریں، ٹکسالی زبان، مستند بولی. گورو صاحبان کے علاوہ اور بھی شعراء اس عہد میں ہوئے جنھوں نے پنجابی زبان کو معیاری زبان کا درجہ بخشا. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۸۹). [معیاری + زبان (رک)].

--- عَدَد (--- فت ع، د) امذ.

(ریاضی) وہ عدد جس میں کسر نہ ہو یعنی سالم ہو: جیسے: پانچ، چھ، عدد صحیح، کسی ریاضی مسئلے میں مقرر کیا گیا عدد جسے معیار بنایا گیا ہو. ایک سے پانچ تک ایک گروپ قرار پایا اور پانچ کو ایسا معیاری عدد قرار دیا گیا کہ اسی کی شکل میں مزید اضافوں کے ساتھ اعداد بڑھتے گئے. (۱۹۸۶، ہندسے اور ان کی تاریخ، ۶۰). [معیاری + عدد (رک)].

--- گَز (--- فت گ) امذ.

حکومت کی طرف سے مقرر کیا ہوا ناپ کا پیمانہ جو معیاری میٹر سے تھوڑا کم ہوتا ہے، مستند گز. فٹ معیاری گز کا ⅓ حصہ ہے، معیاری گز، جسے شاہی معیاری گز کہتے ہیں کانسی کی ایک سلاخ پر جڑی ہوئی سونے کی دو کیلوں کے مرکزوں کے درمیانی فاصلے کا نام ہے، جسے ۶۲°F پر ناپا جائے. (۱۹۶۵، مادّے کے خواص، ۱: ۸). [معیاری + گز (رک)].

--- مِیٹَر (--- ی مع، فت ٹ) امذ.

فرانسیسی نظام میں لمبائی کا پیمانہ، حکومت فرانس نے پیرس میں معیاروں کے ایک ادارہ میں پلاٹینم کی ایک سلاخ رکھی ہوئی ہے جس پر دو نشان لگے ہوئے ہیں ان دونوں نشانوں کا درمیانی فاصلہ معیاری میٹر تصور ہوتا ہے اور اس کے برابر لمبائی کے میٹر دنیا بھر میں رائج ہیں. اسکے برابر بہت سی سلاخیں بنا کر دنیا کی مختلف حکومتوں کو دی گئی ہیں، جہاں وہ مقامی طور پر معیاری میٹر کا کام دیتی ہیں. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۱: ۹). [معیاری + میٹر (رک)].

--- وَقْت (--- فت و، سک ق) امذ.

رک: معیار الاوقات. وقت شماری کے مختلف طریقوں کو دیکھ کر ناگزیر معلوم ہوتا ہے کہ ایک معیاری وقت اور ..... رائج ہو جائے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۳۱). مطالعۂ اوقات کا نتیجہ ایک معیاری وقت ہوتا ہے جسے ..... دوسرے مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۲۳). انھوں نے اپنی گھڑی معیاری وقت سے پندرہ منٹ آگے کر لی تھی. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۷). [معیاری + وقت (رک)].

مِعْیارِیَت (کس م، سک ع، ر، فت ی) امث.
معیاری ہونا، معیاری پن، کھرا ہونا. ایک اور بہت ضروری اصطلاح اوزان اور پیمانوں کی معیاریت ہے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۴۰). [معیار (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُعِیب (ضم م، ی مع) صف.
عیب دار، نقص والا، عیبی.

ویل ہمز ہر مغیب و ہر معیب ۔۔۔ کر دے ہوتے ہیں پس مردم معیب

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۲۳۵). [ع : (ع ی ب)].

مَعِیَّت (فت م، شد ی مع بفت) امث.
ساتھ ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ ہمراہی میں ہونا، ساتھ ہونا، موجودگی. حیرت کو مع لشکر روانہ کیا اور کہہ دیا کہ شکل کش کی تعظیم کرنا اور بہ معیت اس کے حریف کے مقابل ہونا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۳۷). ان شہزادوں کی معیت میں بڑے بڑے فضلاء بھی تھے. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک ایک جھلک، ۴۷۲).

یہ ہے کمال معیت کہ فرش سے تا عرش
خدا کا نام جہاں ہے نبیؐ کا نام بھی ہے

(۱۹۴۷، معراج سخن، ۳۶). کسی دوست کے ساتھ، کسی مہمان کی معیت میں ..... ان کے ہاں چلے جاتے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۳). ۲. جانب داری، طرف داری (اشین گاس). [ع : (م ع ع)].

۔۔۔ اِلٰہی کس اضا (۔۔۔ کس ا، مد ل) امث.
اللہ تعالیٰ کا ساتھ، خدا کی موجودگی. اور (پانچویں یہ کہ اگر کوئی امر ناگواری کا پیش آئے تو اس پر) صبر کرو بیشک ..... (اور معیت الٰہی موجب نصرت ہے). (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۴: ۲۵۰). [معیت + الٰہی (رک)].

۔۔۔ ذاتی کس صف : امث.
(تصوف) ذات کا ادراک، عرفان ذات، خود شناسی. تصوف کی بنیاد دو چیزوں پر ہے محبت الٰہی اور معیت ذاتی. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۴۳). [معیت + ذات (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت].

۔۔۔ میں م ف.
کسی کی موجودگی میں، ہمراہی میں، ساتھ ساتھ. آخرت میں انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کی معیت میں اللہ تعالیٰ کے جوار رحمت اور خاص مقامات قرب و انس پر فائز ہوگا. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۲۰۷). حضور سلطان کی معیت میں آپ نے تاریخ کا مجھ سے بڑھ کر مطالعہ فرمایا ہے. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۸۰). ہم دیکھتے ہیں کہ ایک بالیدہ نظر اور دردمند دل ایک دوسرے کی معیت میں سفر کر رہے ہیں. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۱۳).

مُعِید (ضم م، ی مع) صف.
اعادہ کرنے والا، کام کو بار بار کرنے والا : اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

اے قصی مبدی معید ۔۔۔ حق وکیل باعث شہید

(۱۷۰۰، حج شریف، ۲۳).

نازل ہوا جو صاعقۂ قہر جل گیا
ہے اب تک عذاب خدائے معید میں

(۱۸۶۹، گلدستۂ امامت، ۸۷). یہ کیونکر ممکن ہے کہ ایک قادر اور سچا شخص اپنے وعدہ وعید کو پورا نہ کر سکے، حالانکہ وہ عالم، خالق اور مبدی و معید ہے. (1953، حکماء اسلام، ۱: ۳۸۲). [ع : (ع ا د)].

مُعِیر (ضم م، ی مع) صف : امذ.
عاریۃً دینے والا ؛ (فقہ) مال وغیرہ مستعار دینے والا شخص. معیر کو اختیار ہے کہ جب چاہے اپنی چیز پھیر لیوے اگرچہ معیر نے اس کا کوئی وقت بھی مقرر کر دیا ہووے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۵۱). اور ایک معاہدے کے ساتھ ایسے شخص سے کہ معیر (مستعار دینے والا) پائے گا. (۱۹۲۹، تاریخ نثر اردو، ۱: ۳۸۷). معیر (عاریت دینے والے) کو یہ حق حاصل ہے کہ جب چاہے اپنا مال واپس لے لے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۰۴۱). جب معیر محکموں نے مستعیر محکموں سے ان افسران کو واپس کرنے کو کہا. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳: ۲۶۰). [ع : (ع ا ر)].

مَعِیشَت (فت م، ی مع، فت ش) امث.
۱. وہ چیزیں جن سے زندگی گزاریں، گزر بسر کا ذریعہ، روزگار، روزی، معاش. شاہ صاحب کی خدمت میں اعتقاد زیادہ ہوا اور ان کی وجہ معیشت پر کچھ اپنی طرف سے بھی بڑھا دیا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۹۸). ہر شخص کا جو اپنی کوششوں پر موقوف ہے وہ یہ ہے کہ اپنی وجہ معیشت کا سامان مہیا کرے. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۱۱۵). جان صبر ہاتھ سے جاتی رہے اور تیر ملامت و معیشت کا خواہ مخواہ نشانہ بنے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴۳۶). غالب کی معیشت کا انحصار ان کی موروثی پنشن پر تھا. (۱۹۸۷، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۱۴). اگر اسلامی اصول معیشت کو صحیح طور پر عملی جامہ پہنا دیا جائے تو ہر شخص کے معاشی حقوق کا بہتر طریقے سے تحفظ ہو سکتا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۱). ۲. زندگی، زندگانی یا زیست کرنا، گزر اوقات.

غم و غصہ ہے حصے میں میرے
اب معیشت ہے ان ہی کھانوں پر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۶۴).

سکھائے معیشت کے آداب اُن کو
پڑھائے تمدن کے سب باب اُن کو

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۹).

کچھ غم نہ مرگ کا نہ معیشت کی فکر ہے
نے کچھ خیال حشر نہ خوف حساب تھا

(۱۹۲۵، تجلیات، ۱: ۳۶۴). کاٹو کی معیشت میں جب فصل کی کٹائی کا زمانہ ختم ہو جاتا ہے تو آدمی ..... کام شروع کر سکتا ہے. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۲۸۹). یہ ہماری صحت اور ہماری معیشت کی دشمن ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۰۴). ۳. رزق، معاش. جو کوئی میری یاد سے روگرداں ہوگا تو اس کی معیشت تنگ ہو جائے گی. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۴۳). ۴. عیش و عشرت، زندگی گزارنے کا سلیقہ (پلیٹس). ۵. معاشی صورت حال (ماخوذ : فرہنگ تلفظ). [ع : (ع ی ش)].

--- بازار کس اضا : امذ.
(مراد) بازاری معیشت . ادب و ثقافت کے ضمن میں یہ صف ماتم بھی معیشت بازار یا بازاری معیشت نے بچھائی ہے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ فروری ، ۵). [معیشت + بازار (رک)].

--- زا صف.
آمدنی بڑھانے والا : (مجازاً) فائدہ مند ، مفید ، فائدہ دینے والا .

عبث کرتے ہو عاقل فکر تاریخ سکی کی
لکھو تم شوق سے زیبا عجب نظم معیشت زا

(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۳۳۸). [معیشت + ف : زا ، زائیدن = بڑھنا].

--- عُرْفی کس صف (--- ضم ع ، سک ر) صف.
ذاتی ملکیت یا معیشت . کسی شخص کے جان ، مال ، آزادی اور معیشت عرفی کے خلاف کوئی ایسا اقدام نہیں کیا جائے گا جو قانون کے مطابق نہ ہو . (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ، ۳۳). [معیشت + عرفی (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
رزق کمانا ، گزر بسر کرنا ، زندگی گزارنا .

برداشت جفا کرتے تھے سہتے تھے صعوبت
اوروں کے بھروسے پہ نہ کرتے تھے معیشت

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۳۳).

--- کی دَوڑ امث.
معاشی ترقی کے لیے مقابلے کا رجحان . پاکستان ہتھیاروں کی نہیں معیشت کی دوڑ میں دلچسپی رکھتا ہے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اپریل ، ۱).

مَعِیشَتی (فت م ، ی مع ، فت ش) صف.
معیشت (رک) سے منسوب یا متعلق : معیشت کا ، معاشی ، روزگار زندگی اور کاروبار زندگی سے متعلق . لڑکے اور لڑکیاں دونوں معاشرتی ، معیشتی اور مذہبی تصورات پرانے رویے حاصل کر لیتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۹۳). سیاسی و معیشتی ڈھانچوں کے تجزیے ہی سے ہمیں یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ ..... رشتوں کی کیا صورت ہے . (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۱۰۰). [معیشت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کالَم (--- فت ل) امذ.
معیشت سے متعلق تبصرہ یا تجاویز پر لکھی گئی تحریر ، معاشیات کا علم رکھنے والے کالم نگار کا تجزیہ یا تبصرہ . جنگ میں ایک معیشتی کالم ، اردو دانوں میں متعارف کرانے کے لیے شروع کرنا پڑا . (۱۹۹۵ ، ارمغان عالی ، ۳۶۵). [معیشتی + کالم (رک)].

مَعِیشی (فت م ، ی مع) صف.
معیشت (رک) سے منسوب یا متعلق ، معاشی . اب صرف سڑکیں ہی ہموار نہیں ہوں گی معیشی عدم توازن بھی دور ہو گا . (۱۹۷۰ ، منو بھائی کے گریبان ، ۱۵). یہاں ہر طرح کی افراتفری اور معیشی و معاشرتی بحران کا سامنا ہے . (۱۹۹۵ ، ارمغان عالی ، ۲۰۸). [معیشت (بحذف ت) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَعِین (فت م ، ی مع) امذ.
جاری ، رواں . یہ حکم اس کنویں کا ہے جو معین یعنی چشمے والا نہ ہو . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۰۸).

قیامت تک ہے اس کا فیض جاری
یہ مصحف چشمۂ ماء معین ہے

(۱۹۷۶ ، عطایا ، ۷۲). [ع : (ع ی ن)].

مُعِین (ضم م ، ی مع) صف.
۱. مدد کرنے والا ، اعانت کرنے والا ، معاون ، مددگار . بہت سے امرا بھی اس کے معین ہوئے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۲). پھر اونہیں میں نے تم سب کا ایک معین پیدا کیا ہے . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۶۵). اگرچہ غالباً عشرت آپ سے بڑے ہیں لیکن میری خواہش ہے کہ آپ ان کے معین و مشیر ہوں . (۱۹۱۷ ، خطوط اکبر ، ۲ : ۸۷).

مری معین فقط ہے خدا کی ذات اے دوست
خدا گواہ کہ سچی یہ بات ہے اے دوست

(۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۲). میری حفاظت کیجئے ، یقیناً آپ ہی میرے محافظ و معین ہیں . (۱۹۶۳ ، تحفۃ العوام کامل جدید ، ۵۸۹). ۲. اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام .

معین کو وہ مصیبت کے ٹالنے والے
پناہ دے مجھے اے میرے پالنے والے

(؟ میر عشق (مہذب اللغات)). [ع : (ع و ن)].

--- السَّلْطَنَت (--- ضم ن ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، سک ل ، فت ط ، ن) امذ.
حکومت کا معاون : (کنایۃً) وزیر اعظم . عنایت اللہ خان معین السلطنت ..... نے ہماری طرف لکھا تھا کہ تم ادھر کابل میں آ جاؤ . (۱۹۸۰ ، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل ، ۲۹). [معین + رک : ال (۱) سلطنت (رک)].

--- الضُّعَفا کس اضا (--- ضم ن ، غم ا ، ل ، شد ض بضم ، فت ع) صف : امذ.
ضعیفوں کا مددگار : مراد : خداوند تعالیٰ .

فیاض معین الضعفا نام ہے اس کا
بندوں پہ سدا لطف و کرم عام ہے اس کا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۶۰). [معین + رک : ال (۱) + ضعفا (رک)].

مُعَیَّن (ضم م ، فت ع ، شد ی بفت) (الف) صف.
مقرر کیا گیا ، ٹھہرایا گیا ، مقررہ ، مفروضہ .

رزق معین موت حیات
پیدا کیتی ہے دن رات

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ورق ، ۱۰ ب). خدا تیری نظر میں ، وصورت قید میں ، و معین میں آتیارا تھوے اگر جیسا وہم کرے گا ، تیرا ج وہم کا بار دے گا . (۱۵۸۲ ، جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۵۶). آدمی پر یک کام معین نہیں بہوت کام اوس پہ لازم کیا . (۱۲۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۶۳).

ہے اس کے ایک تن اور چار گردن
ہر اک گردن پہ ہے اک سر معین
(١٧٦٥ء ، راگ مالا ، ٩).

کہانی کہنے ہمیں اس نے جوں کیا شب کو
کہ اپنے وقت معین پہ قصہ خواں پہنچا
(١٨٠٩ء ، جرأت ، ک ، ١ : ٢٣١).

موت کا ایک دن معین ہے نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

(١٨٦٩ء ، غالب ، د ، ٢٣٧). بی بی کا مہر بی بی کے حوالے کیا ، قرآن خوان معین فرمائے . (١٩٠١ء ، الف لیلہ ، سرشار ، ٢٩). نو لاکھ سالانہ شاہی مصارف کے لیے معین کر دیے. (١٩٧٨ء ، لکھنؤ کی شاعری ، ٩٣). چناں چہ اگر یہ کوئی معین ، مرتب اور ضابطہ بند نظام پیش نہیں کرتی تو اس کو اس کی کمزوری نہیں ، قوت سمجھنا چاہیے . (١٩٩٣ء ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ٥٦٨). (ب) امذ . (ہندسہ) علم ہندسہ میں وہ شکل جس کے چاروں ضلعے تو برابر ہوں مگر زاویے قائمہ نہ ہوں . معین وہ شکل متوازی الاضلاع ہے جس کے سب اضلاع برابر ہوں . (١٨٤٦ء ، تحریر اقلیدس ، ٣٠). شلجمی کے کسی نقطہ کا معین (ن ل) وہ عمود ہے جو نقطہ (ن) سے محور پر نکالا جائے . (١٩٣٠ء ، ہندسی مخروطات (ترجمہ) ، ٣٠). ہم ایک کو معین اور دوسروں کو مربع کہتے ہیں . (١٩٦٩ء ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٢٥٩). [ع : (ع ی ن)].

--- اَوقات (---ولین) امذ : ج.

مقررہ وقت ، طے شدہ وقت . ہم کبھی یہ نہیں بتا سکتے کہ خاص خاص پھول ، خاص خاص درخت ، خاص خاص ستارے فلاں فلاں معین اوقات ہی پر کیوں جلوہ نما ہوتے ہیں . (١٩٢٣ء ، سیرۃ النبیؐ ، ٣ : ٣). [معین + اوقات (وقت (رک) کی جمع)].

--- سِگْنَل (---کس س ، سک گ ، فت ن) امذ .

مقررہ یا طے شدہ اشارہ . اس کے کتے کے لیے گھنٹی کی آواز ایک معین سگنل کی حیثیت رکھتی تھی . (١٩٧٩ء ، شعری لسانیات ، ١٨٠). [معین + سگنل (رک)].

--- قَدر (---فت ق ، سک د) امذ .

مقررہ یا طے شدہ قدر .

کر معین قدر سے اجناس کے
مختلف ہر جنس ظاہر ہو تجھے
(١٨٤٩ء ، مبادی الحساب منظوم ، ١٠٨). [معین + قدر (رک)].

--- کھاتَہ (---فت ت) امذ .

مقررہ مدت کے لیے رکھی جانے والی رقم ، خاص کھاتہ . پس معلوم ہوا کہ اس شخص کے چالو کھاتے میں ١١٠ روپے اور معین کھاتے میں ٣٣٠ روپے ہیں . (١٩٢٥ء ، داستان ریاضی ، ١٩٥). [معین + کھاتہ (رک)].

--- گَر (---فت گ) صف : امذ .

معین کرنے والا ، مقرر کرنے والا . مگر کسی ثقافت کے ثقافتی نمونے کا اہم معین گر صرف توافق ہی نہیں ہوتا . (١٩٦٩ء ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٥٦٣). [معین + گر ، لاحقۂ فاعلی].

--- مُجَسَّم (---ضم م ، فت ج ، شد س بفت) امذ .

وہ شش پہلو مخروط مستوی جس کی ہر سطح متوازی الاضلاع ہو (ماخوذ : جامع اللغات). [معین + مجسم (رک)].

--- نُما (---ضم ن) صف .

معین جیسی سطحوں والا ، ہیرے جیسی شکل والا ، ہیرے جیسی سطحوں والا . ہڑپہ میں ایک معین نما مہر اور چنھو دارو میں ایک گول ٹھکر کی مہر ملی تھی جس پر ایک عقاب کی شکل بنی ہے . (١٩٥٩ء ، وادی سندھ کی تہذیب ، ٢٣٥). شکر پارے ..... اس سے ایسے زنجیرے دار ٹکڑے مراد ہوتے ہیں جن کی شکلیں "معین نما" ہوتی ہیں . (١٩٨٨ء ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ٨٣). [معین + ف : نما ، نمودن = دکھانا ، ظاہر کرنا].

--- مِہِینَہ (---فت م ، ی مع ، فت ن) امذ .

مخصوص مہینہ ، مقررہ مہینہ . مخصوص تعداد اور معین مہینوں کا احترام واجب تھا . (١٩٦٧ء ، بلوغ الارب ، ٣ : ٥٩٣). [معین + مہینہ (رک)].

--- نَمُونَہ (---فت ن ، و مع ، فت ن) امذ .

مثالی نمونہ ، مثال ، نظیر . اسی شخص سے اس کی اپنی مزاحیہ کہانیوں ، لطائف و ظرائف میں منسوب کر دیا گیا ہو اور اس طرح نصرالدین خود بذاتہ تجلی الٰہی کا ایک معین نمونہ بن گیا ہو . (١٩٨٩ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٢٢ : ٣٣٣). [معین + نمونہ (رک)].

--- وَقت (---فت و ، سک ق) امذ .

مقررہ مدت ، طے شدہ عرصہ . کسی کو کوئی کام ایک معین وقت میں پورا کرنے کا حکم دیا جائے . (١٩٧١ء ، معارف القرآن ، ٣ ، ٥٦). [معین + وقت (رک)].

--- مُعَیَّنات (ضم م ، فت ع ، شد ی بفت) امذ : ج .

١. طے شدہ امور یا چیزیں ؛ (نباتیات) ذرات ، ریزے . جن کے لحاظ سے وہ ذرات یا ریزے ہیں جو نباتی عوامل جنس یا معینات کے ناموں سے موسوم کیے جاتے ہیں . (١٩٤٣ء ، مبادی نباتیات ، ٢ : ٨٢٩). ٢. (ریاضی) ایسی مقداروں کا تعین کرنے والا جنہیں عناصر کہا جاتا ہے ، ان عناصر کے مخصوص حاصل ضرب کے مجموعے کو ظاہر کرنے کی صف بندی ہے ، مربع الجبری . اس سے معینات (Determinants) کی وہ مشہور خاصیت واضح ہو جاتی ہے جس کے تحت دو قطاروں (Rows) کا باہمی تبادلہ الجبرائی علامت (Algebric Sign) میں تبدیلی پیدا کرتا ہے . (١٩٦٧ء ، مادّے کے خواص ، ٣٢ : ٢). [معین (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُعَیَّنَہ (ضم م ، فت ع ، شد ی بفت ، فت ن) صف .

مقررہ ، مقرر کیا ہوا ، طے شدہ . ایک چھوٹے جسم کی قوت حرکت کو ایک بڑے جسم کی قوت حرکت معینہ سے کیونکر برابر کرو گے . (١٨٣٧ء ، ستۂ شمسیہ ، ١ : ١٢٥). ہم لوگ تاریخ معینہ کے دو دن کے بعد بمبئی پہونچے . (١٨٩٢ء ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ١٠). اس کی معینہ حد قائم کر دیں مگر اس کے ساتھ ..... مفید جدوجہد کی راہ کھلی رکھیں . (١٩٣١ء ، تنقید عقل محض ، ١٥٦). آپ وہاں وقت معینہ پر رونق افزا ہوئے . (١٩٦٧ء ، سلہٹ میں اردو ، ١١٥). اردو افسانے کی دو ایسی روئیں ہیں ..... لیکن ان کے درمیان ایک معینہ فاصلہ قائم رہتا ہے . (١٩٩١ء ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ١٩). [معین + ہ ، لاحقۂ نسبت].

--- **اُصول** (۔۔۔ضم ا، و مع) امذ.
مقررہ اُصول، قاعدہ جو مقرر ہو. میں نے آپ بیتی لکھی ہے جو کچھ لکھا ہے اس میں تاریخ اور جغرافیہ کے معینہ اصولوں کی پابندی نہیں کی. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۳۰۹). [معینہ + اصول (رک)].

--- **پیشگی** (۔۔۔ی ج، سک ش) امث.
مقررہ یا طے شدہ رقم، مستقل طور پر طے شدہ رقم. صاحب موصوف کی رقم معینہ پیشگی یعنی (پرمیننٹ ایڈوانس) سے ادا کیا جائے گا. (۱۸۹۵، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری، ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۸۸۲، ۳۰۶). [معینہ + پیشگی (رک)].

مَعیُوب (فت م، سک ع، و مع) صف.
۱. عیب دار، عیبی، نقص والا. پردہ پوش جو معیوب کا توں ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۳).

کوئی بھی نہیں جہاں میں معیوب
آتے ہیں مری نظر میں سب خوب
(۱۷۸۴، درد، د، ۱۱۰).

عیب سیرت سے تو بہتر ہیں عیوب صورت
ہاں نہ انساں کو مگر باطن معیوب ملے
(۱۸۷۳، دیوان قدا، ۳۹۱).

کوچہ میں ترے اب شاد نہیں اللہ نے کر دی پاک زمیں
صد شکر سرائے فانی سے آخر وہ سگ معیوب گیا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۴۵). ۲. خراب، باعث شرم، باعث خفت، موجب ننگ، شرمندگی کا باعث.

کیوں پھیر دو دیتا مجھے لے کر مرے بوسے
اتنا جو دل زار پہ معیوب نہ ہوتا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۱۶۳). بے دماغی فقط امرا کے ساتھ ہوتی تو معیوب نہ تھی. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۱۶). اور کہا ہے کہ ظرافت مصاحبوں کے لیے خوب ہے مگر دانشمندوں کے لیے معیوب. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۴۵). ان کے خوبصورت ہاتھوں اور پتلی پتلی انگلیوں میں کاغذ کا یہ چھوٹا سا ٹکڑا معیوب نہیں لگتا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۷۲). مرعوب ہونا یا دبنا اتنا ہی معیوب ہے جتنا مرعوب کرنا یا خود کو عقل کل سمجھنا. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۶۰). ۳. قابل الزام (جامع اللغات). [ع: (ع ی ب)].

--- **سمجھنا** ف م: محاورہ.
برا سمجھنا، خراب جاننا، عیب دار تصور کرنا. یہاں بیاہ سے پہلے سسرال جانا معیوب سمجھا جاتا ہے. (۱۹۳۸، سولہ سنگار، ۲۸۶). کنواری عورت کا تنہا رہنا اور بڑے بڑے لوگوں سے تعلقات رکھنا اس معاشرے میں معیوب سمجھا جاتا ہے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۷۶).

--- **لگنا** ف م: محاورہ.
برا لگنا، خفت یا شرمندگی محسوس ہونا. افسوس وہ ایسا نہیں کرسکتا کیونکہ معیوب لگتا ہے. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۲۳۵).

مَعیُوبَہ (فت م، سک ع، و مع، فت ب) صف.
معیوب سے منسوب یا متعلق، عیب دار، عیبی، نقص والا. عارض ہوتی ہے آدمی کو ترس وتوحش اپنے سے اشیاء معیوبہ و مخوفہ اور یہ اثر ہے حیات قلب کا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ) ۲: ۱۲۷). [معیوب + ہ، لاحقۂ نسبت].

مَعیُون (فت م، سک ع، و مع) صف.
مددگار، معین، معاون. بعض اہل طبائع نے کہا ہے کہ جواہر لطیفہ غیر مرئیہ معینت ہوتے ہیں مابین سے متصل ہوتے ہیں، ساتھ معیون کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ) ۲: ۳۶۱). [ع: (ع و ن)].

مَغ (فت م) صف.
گہرا، عمیق (فرہنگ عامرہ). [ف].

مُغ (ضم م) امذ.
۱. آگ کی پوجا کرنے والا، پارسی، مجوسی، آتش پرست.

قم سے ہے تو نے مغ کو مسلماں کیا طلب
پائی جو بو ہے کفر کی کچھ اس میں منتقم
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۳۰). ۲. (مجازاً) کلال، مے فروش.

مغ نے دی پگڑی پہ زاہد کے مجھے قرض شراب
کام سودا ہی کا ہوتا ہے خدا ساز درست
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۹).

بدنام کرے ہے دختر رز
مغ اس کو نکال اپنے یاں سے
(۱۷۸۴، درد، د، ۷۷). میکدے میں مغ زانو پر سر رکھ کے اس شکل سے جو بیٹھا کہ معلوم ہوتا تھا مٹکے پر پیالہ اوندھا دیا. (۱۹۰۵، مولانا غلام غوث بیخبر (اردو کا بہترین انشائی ادب)، ۵۲). مغ فارسی کا لفظ ہے اور اردو شاعری میں بکثرت مستعمل ہے. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی (مڈویک میگزین)، ۳۰ اگست، ۱۰). [ف].

--- **بَچَہ** (۔۔۔فت ب، ج) امذ: ۔مغچہ.
۱. آتش پرست کا لڑکا. آدمی آتش و آب و خاک و باد سے مل کر بنا ہے اور وہ ایک طرح سے مغ بچہ تھا آتش پرستی اس کے خون میں رچی بسی تھی. (۱۹۸۳، وحشت سوس، ۱۳۱). جہاں اور نورا خدا جانے کوئی مغ بچے تھے جو ساری رات آتش پرستی کرتے تھے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۳۹). ۲. قدیم شراب خانوں میں شراب پلانے پر مامور لڑکا.

مفت آبروئے زاہد علامہ لے گیا
اک مغ بچہ اتار کے عمامہ لے گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۷).

یہ خال آنکھ میں کیا خوشنما ہے
کہ جیسے میکدہ میں مغ بچہ ہے
(۱۸۷۳، مثنوی تصویر جاناں، ۷۲).

لے گئے مسجد سے مجھ کو مغبچے
توبہ توبہ میں پکارا ہی کیا

(۱۸۹۵، جوہر انتخاب، ۳۳۹). اب تو اس میں مغبچے عابدان سجہ بدست اور مسجدوں کے امام بادہ فروش ہیں. (۱۹۶۱، جدید شاعری، ۳۱۳).

ادھر یہ دیر قیامت میں تھی کہ ہو کرتے
ادھر سے مغبچے دوڑے سبو سبو کرتے

(۱۹۷۰، برش قلم، ۵۵). "سنو. تمہارے ہاں کوئی ایسا ہے جو آدمی کو بہکاتا ہے اس نیکی سے بدی کی طرف بلاتا ہے" حسین نے پوچھا، اب نیکی اور بدی کو چھوڑو یہ بحث بعد میں کر لیں گے مغ بچے اور کنیزیں، گروہ ترسا یہودی اور نصرانی، ہندوستانی اور عجیب عجیب لباس پہنے لوگ گھوم رہے ہیں. (۱۹۸۳، دست سوس، ۱۴۷). ۳. (مجازاً) خوبصورت لڑکا.

دختر رز کو دی طلاق پر اب
مغبچوں سے نکاح کیجئے گا

(۱۷۹۵، دیوان قائم، ۱۷۰). حسین مغ بچوں اور امردوں کا ذکر بھی کرتے تھے. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۱۳۰).

مغبچوں کو تاکتے پھرتے ہیں بزم عیش میں
یہ سے کیجئے دختر رز کیونکہ مستانی نہیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۴۸). یہ شاعری کسی فرضی محبوب یا ترک مغبچوں کی زلفیں سنوارنے والی مشاطہ نہ تھی. (۱۹۹۰، فاران، کراچی، اپریل، ۱۱). ۴. (بھنگ نوش) بھنگ کا بیچ، تخم بھنگ (فرہنگ آصفیہ). ۵. (تصوف) وہ شخص جو روحانی صفات ذمیمہ اور نفس امارہ سے تغیر اور تبدیل ہو کر متصف بصفات حمیدہ ہو گیا ہو اور واردات غیبی عالم لاریبی سے اس کے دل پر وارد ہوں (مصباح التعرف). [مغ + بچہ (رک)].

--- پرستی (...فت پ، ر، سک س) امث.

آتش پرستی، آگ کو پوجنا. اس سلسلے میں ہم مغ پرستی تک کے لئے تیار تھے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۳۹). [مغ + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا + ی، لاحقۂ نسبت].

--- زادہ (...فت د) امذ.

آتش پرست کا لڑکا، مغ بچہ.

اس اندیشے سے ضبط آہ میں کرتا رہوں کب تک
کہ مغ زادے نہ لے جائیں تری قسمت کی چنگاری

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۵۸). [مغ + ف: زاد، زادن = جننا + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- کی دُکان امث.

شراب کی دکان، شراب خانہ.

آلودہ گناہ ہے اپنا ریاض بھی
شب کاٹتے ہیں جاگ کے مغ کی دکاں میں ہم

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۹۵).

مسجد کو شیخ بہت کدے کو گبر چل دیے
ہم مست تھے ڈٹے رہے مغ کی دکان پر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۳).

دن رات سدا اینڈتے ہیں مغ کی دکاں میں
یہ رند عجب جنس ہیں بازار جہاں میں

(۱۸۷۳، بے خود (ہادی علی)، د، ۹۳).

مَغاب (فت م) امذ.

پوشیدہ، غائب. محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خالق عالم نے بحکم واسطے دفع تیرگی ظلمت خانۂ خاک کے تاج مغاب اور امین اپنا کیا. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۹). [ع: (غ ی ب)].

مَغار (فت م) امذ.

غار، گڑھا، پہاڑ کی کھو، جھیرا، گھاٹی (اشین گاس؛ فرہنگ آصفیہ). [ع: (غ ا ر)].

مَغارِب (فت م، کس ر) امذ؛ ج.

مغرب کی جمع؛ مراد: مغرب کی طرف کے علاقے یا سمتیں. براقوں میں سے ایک براق اختیار کر کر زمین پر جا عذاب جمیع مقابر مشارق اور مغارب عالم سے اٹھا. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۶۷). اہل یونان جہات کی بنیاد بروج کے مطالع اور مغارب پر رکھتے تھے. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱: ۳۹۰). مشارق و مغارب کا رب کون ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۷۲). [مغرب (رک) کی جمع].

مَغارِبَہ (فت م، کس ر، فت ب) صف؛ امذ.

مغربی (رک) کی جمع؛ مراکش یا مغربی افریقہ کے باشندے. یہ مسجد قدیم اور خوشنما عمارتوں میں شامل ہے اس میں سلطان کے حکم سے مغرب کے باشندے اتارے اور ٹھہرائے جاتے ہیں ان کے لیے سلطان کی طرف سے ماہوار وظیفہ مقرر ہے مغاربہ کے مقدمات مصر کا کوئی قاضی یا حاکم نہیں سن سکتا. (۱۹۶۱، مضامین سلیم ۲، ۳۳). یہی رائے مغرب کے معلمین بحری کی بھی ہے چاہے وہ مغاربہ (شمال مغربی افریقہ والے) ہوں یا فرنگی. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۲۵۸). [مغارب (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَغارَہ (فت م، ر) امذ.

۱. غار، کھو، گڑھا.

مقابل ہوئے جنگ دونوں گروہ
مغارہ کے نیچے بنزدیک کوہ

(۱۸۸۰، قتال الاسلام، ۲). میں نے ایک مغارہ پایا کہ میں نے ولید کو اطلاع کی وہ دونوں ہاتھوں میں شمع لے کر آیا اور اس کے اندر اترا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۰۸). ۲. (مجازاً) قبرستان. میں نے یہ کھیت تجھے بخشا اور مغارہ بھی جو اس میں ہے تجھے بخشا اور اپنے جنس کے آگے تجھے بخشا تو اپنی میت کو گاڑ. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۶۷). [ع: (غ ا ر)].

مُغازَلَہ (ضم م، کس ز، فت ل) امذ.

باہم غزل کہنا، آپس میں غزلیں سنانا (عموماً ترنم کے ساتھ). اگر مغازلہ ہو تو خوش گو مشاق اور مشہور شعراء سے طرح میں غزلیں پڑھوائی جائیں. (۱۹۳۰، دستور الاصلاح، ۳۲). یہ غزل کے پروان چڑھنے کی پہلی شرط ہے دوسری شرط میں ہے کہ ایک نظام اخلاق ہو جس میں مغازلہ کے طور طریقے معین ہوں. (۱۹۶۹، اندلس تاریخ و ادب، ۱۰۳). [ع: (غ ز ل)].

مَغازَہ (فت م، ز) امذ.

خزانہ رکھنے کی جگہ، خزینہ، دکان، گودام، ذخیرہ. اس نے ایک مغازہ (گنج) کرایہ پر

لے لیا ہے اور خود رفوگری کا کام کرتا ہے. (١٩١٣، روزنامچۂ سیاحت، ٣: ٣٧٠). دونوں طرف بڑے بڑے مغازے یعنی دوکانیں اور اسٹور اس کی فرلانگ بھر چوڑائی سے عجیب وسعت کا احساس ہوتا ہے. (١٩٧٢، دنیا گول ہے، ٣٥٥). [ع: (غ ا ز)].

مَغازی (فت م) امذ: ج.

١. کافروں کے ساتھ جنگ خصوصاً وہ لڑائیاں جن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود موجود تھے، لڑائیاں. آنحضرت ﷺ کے خاص غزوات کو مغازی اور سیرت کہتے تھے. (١٩١١، سیرۃ النبی، ١: ٦). خصوصیت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مغازی کا بیان اور بعد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کا بیان جو غیر مسلموں سے ساتھ جنگ (اور صلح) میں آپ نے روا رکھا. (١٩٧٥، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ١١: ٥٠٥). پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے مغازی (جنگی مہموں) کے متعلق بنیادی نظریہ یہ تھا. (١٩٨٩، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ٨١). ٢. جنگی خوبیاں یا خاصیتیں، غازیوں کے اوصاف کا بیان، مناقب.

مغازی اصحاب فخر زمن
خوشی سے میں لکھوں بوجہ حسن

(١٨٨٠، نظام الاسلام، ٣٣). اُن مسلمانوں کو قرآن مجید کے ..... مطالعے کی رغبت دلائی جائے جنھوں نے اپنے آپ کو دینوی علوم مثلاً مغازی اور امثال کے درس و تدریس کے لیے وقف کر رکھا ہے. (١٩٧٥، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ١٥: ٣٨١). اصولی طور پر لغت کے موضوعات آنحضرت کی حیات مبارک، شمائل کریمہ اور مغازی ہوا کرتے ہیں. (١٩٨٥، ایک قاری کی سرگزشت، ٦٩). [مغزیٰ (رک) کی جمع].

مَغاص (فت م) امذ.

دریا میں وہ جگہ جہاں غوطہ لگا کر موتی نکالا جاتا ہے. سراندیپ کے قریب (کھاڑی) میں موتیوں کا ایک مغاص (وہ جگہ جہاں غوطہ لگا کر موتی نکالا جاتا ہے) تھا ہمارے زمانے میں وہ خالی ہو گیا. (١٩٣٦، کتاب الہند، ١: ٢٨١). [ع: (غ و ص)].

مَغافِیر (فت م، ی مج) امذ: ج.

ایک خاص قسم کا گوند جس میں کچھ بدبو ہوتی ہے. ان بی بی نے کہا کہ شاید کوئی مکھی مغافیر کے درخت پر بیٹھی ہو اور اس کا رس چوسا ہو (اسی وجہ سے شہد میں بھی بو آنے لگی). (١٩٧٢، معارف القرآن، ٨: ٤٩٨). [مغفر (رک) کی جمع].

مَغاک (فت م) (الف) امذ.

١. غار، گڑھا.

اجال دیکھ آ یو زمیں ہور مغاک
جو کاوس کا کانسہ کھایا ہے خاک

(١٦٤٩، خاور نامہ، ٩٧).

کھود کر دیے زمین میں مغاک
خاک چھانی ہوا نہ حاصل خاک

(١٨١٠، مثنوی بہشت گلزار، ١٠٣). ہر بلوچ کسی غار و مغاک میں چھپ گیا. (١٨٩٧، تاریخ ہندوستان، ٣: ٢١٦).

اُس کے آگے راہ ایسی خوفناک
ہر قدم پر جس کے ہیں غار و مغاک

(١٩٣٨، کلیات بے تاب، ٧). ٢. (کنایۃً) قبر.

کیا قتل عالم کو اس تیغ نے
ہزاروں ہیں مقتول اندر مغاک

(١٧٦١، دیوان زادہ، ٢٨).

داغہائے دل، چراغ خانۂ تاریک تھے
تا مغاک قبر، پیدا روشنی کرتے رہے

(١٨٦٩، غالب، د، ٣٠٧). ٣. (مجازاً) دوزخ، جہنم (جامع اللغات). (ب) صف. گہرا (جامع اللغات). [مغ (رک) + اک، لاحقۂ تصغیر].

--- خاک کس اضا: امذ.

زمین؛ مراد: انسان کا بدن (جامع اللغات). [مغاک + خاک (رک)].

--- غار کس اضا: امذ.

مراد: قبر (جامع اللغات). [مغاک + غار (رک)].

--- قُبُور کس اضا (--- ضم ق، و مع) امذ.

قبروں کا گڑھا (جامع اللغات). [مغاک + قبور (رک)].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.

قبر میں اُتارنا.

خلعت کے معاوضہ میں پہنا کے کفن
داخل دو گز مغاک کرنے پر ہے

(١٨٣٣، نذر خیام، ١٥٣).

--- ہولْناک کس صف (--- و لین، سک ل) امذ.

خوفناک کھڈ یا غار (جامع اللغات). [مغاک + ہولناک (رک)].

مُغالِب (ضم م، کس ل) صف.

غلبہ پانے والا، غالب ہونے والا.

قل جاء الحق و زہق الباطل
ہو رب عزیز کا مغالب مغلوب

(١٩٦٧، لحن صریر، ٨٢). [ع: (غ ل ب)].

مُغالِط (ضم م، کس ل) صف.

غلطی کرنے والا، مغالطہ میں پڑنے والا، جس سے سہو ہو جائے.

مغالط کیا ہے تو احمق ہے بالکل
کہاں تجھ کو شفاعت کا تعقل

(١٨٦٦، تیغ تقیر برگردن شریر، ١٣٣). [ع: (غ ل ط)].

مُغالطہ (ضم م، فت غ ل، فت ط) اند.

ا. غلطی میں مبتلا ہونا، بھول چوک، غلط فہمی. بڑا مغالطہ واضعا کو اس میں یہ ہوا کہ اس نے اس امر کو بہت وسعت کے ساتھ فرض کر لیا. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۸۶). ہم کو غور سے دیکھنا چاہیے کہ اس واقعیت میں مغالطہ کا کس قدر حصہ شامل ہوگیا ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۷). آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات میں کسی مغالطے کا خطرہ نہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۸۹). ایسے رجحانات اس مغالطے کے باعث وجود میں آتے ہیں کہ اصطلاحات عام زبان کا حصہ ہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۹۷). ۲. دھوکا، فریب، جھانسا. آسمان کا زمین سے ملا ہوا نظر آنا جس کو افق کہتے ہیں محض مغالطۂ نظر ہے. (۱۹۲۱، اقتر، ۳۳). ہیرامن اپنے مختار عام کے مغالطے میں آ کر تخت سنگھ کو بے دخل کرنے کی بندشیں سوچ رہا تھا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۲۰۳).

اکثر دیا ہے عقل نے ہم کو مغالطہ
سمجھا ہے ہم نے قبل کو اکثر کہ باز ہے

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۸۱). اپنی چال بازی کا مغالطہ کیمپ میں ہی چھوڑ گئے. (۱۹۶۶، بنگ آمد، ۹۱). باہر والوں کو میری نسبت بہت بڑا مغالطہ ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۶). [ف: مغالطۃ: ع: مغالطۃ].

--- اِنتاج کس امنا (--- کس ا، سک ن) امذ.

(منطق) ایسا نتیجہ جو مقدموں سے نہ پیدا ہوتا ہو اس کو تسلیم کر لینا مختلف صورتوں میں تجاہل ہے یعنی بغیر مقدمہ کے نتیجہ کو تسلیم کر لینا. مغالطۂ انتاج کی حالت اور ہے اس کے بارے میں بھی بعض متاخرین کو غلط فہمی ہوتی ہے. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۲: ۳۰۳). [مغالطہ + انتاج (رک)].

--- اَنگیز (--- فت ا، غنہ، ی مج) صف.

غلط فہمی پر مبنی: مغالطے میں ڈالنے والا. دلی کو خرمائے بندی کیا جاتا ہے لیکن جس طریق سے مصنف نے بیان کیا ہے بے حد مغالطہ انگیز ہے. (۱۹۳۶، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۱۰۸). یہ خیال کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی ریاست قائم ہی نہیں کی خاصا مغالطہ انگیز ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۴۸۵). اس مغالطہ انگیز اور دروغ پر مبنی مواد سے پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی تصنیف میں ..... ثابت کرنا چاہا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۱۳). [مغالطہ + ف: انگیز، انگیختن = اٹھانا].

--- اَنگیزی (--- فت ا، غنہ، ی مج) امث.

مغالطہ انگیز ہونا، مغالطے میں مبتلا کرنے کا عمل. اسی قسم کی تنقیدی مغالطہ انگیزیوں میں ایک ہے ادب میں جذبے کا مقام. (۱۹۶۵، مباحث، ۳۳۶). یہ سازش برطانوی مدبر ..... کی دروغ بافی پر مبنی مغالطہ انگیزی سے آغاز ہوتی ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۱۳). [مغالطہ انگیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آفریں (--- مد ا، سک ف، ی مع) صف.

مغالطے میں ڈالنے والا. ہم روزمرہ دیکھتے ہیں کہ ہر شعبۂ علم و زندگی میں تاریخ کی طرف رجوع کیا جاتا، اور اس سے مدد لی جاتی ہے یہاں تک کہ چرب زبان اور مغالطہ آفریں ماہرین سیاست بھی اسے ہر وقت اپنا بازیچہ بنائے رہتے اور پلیٹ فارم پر اور صفحات میں اپنی تاریخی واقفیت (یا ناواقفیت؟) کا اظہار کرتے رہتے ہیں. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن) مقالات، ۵۶). اسلامی تہذیب کے بارے میں اس کے نتائج کو گمراہ کن اور مغالطہ آفریں قرار دیا ہے. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۱۰۳). ان کی کامیابی اکثر نقادوں کے لیے مغالطہ آفریں ثابت ہوئی ہے. (۱۹۹۰، سرود نو، ۳۲). [مغالطہ + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آمیز (--- مد ا، ی مج) صف.

غلط فہمی پر مبنی، مغالطہ ڈالنے والا، گمراہ کن. یہی سبب ہے کہ یہ لوگ اپنی زیر اثر جماعتوں کے ساتھ اکثر ایسا طرز عمل اختیار کرتے ہیں جو کتابی منطق کے بالکل مخالف اور اسکے معیار سے سخت مغالطہ آمیز، بلکہ مضحکہ انگیز ہوتا ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۳۵). اردو کی ابتدائی تنقید محمد حسین آزاد کی اس مغالطہ آمیز رائے سے دھوکا کھاتی رہی. (۱۹۸۳، اسلوبیات میر، ۱۵). اصناف کے دو خاص تصورات واضح طور پر مغالطہ آمیز ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۳). [مغالطہ + ف: آمیز، آمیختن = ملانا].

--- باز صف.

مغالطے میں ڈالنے والا، دھوکہ دینے والا. پراٹاگورس نامی ایک حکیم بڑا مغالطہ باز ہو گزرا ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۱۲۷). [مغالطہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.

مغالطہ باز ہونا، دھوکہ فریب دینا. پڑھنے والے کو کئی جگہ ان کی ادبی مغالطہ بازی بھی سچ اور حقیقت معلوم ہونے لگتی. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۹). [مغالطہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پڑْنا محاورہ.

رکاوٹ پیدا ہونا. پوشش اور اعضا کی ترکیب میں اکثر مغالطے پڑتے رہے تمام شہر اور ادھر ادھر کے بدمعاش شہرے پشت جمع کئے گئے، ہر آئند روند کو لاش دکھائی گئی، آخر خدا خدا کر کے لاش کے جیب میں سے ایک کارڈ ..... برآمد ہوا اور اسی نام سے مقتول کا پتا چل گیا. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۶۳). اس دھوکہ اور مغالطہ میں نہیں پڑنا چاہیے کہ ان کی شاعری کوئی ''نیا تجربہ'' یا بالکل غیر روایتی شاعری ہے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۷۱).

--- پیدا کَرْنا محاورہ.

غلط فہمی میں ڈالنا. مغالطے پیدا ہونے کی وجہ سے قرآن مجید کی قراءت میں مشکل پیش آنے لگی. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۱۳). ڈاکٹر صاحب کا یہ سوال بھی مغالطہ پیدا کرتا ہے کہ بانگ درا اور کلیات اقبال حیدرآباد سے پہلے علامہ کا مجموعۂ کلام کبھی شائع نہیں ہوا تاہم علامہ کی بعض طویل نظمیں وقتاً فوقتاً علامہ کی اجازت سے شائع ہوتی رہیں. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۸۳).

--- پیش آنا ف مر، محاورہ.

غلط فہمی ہونا، مغالطہ ہونا. نہیں معلوم مولانا کو یہ مغالطہ کیوں کر پیش آیا. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۱۹۷).

--- خیز (--- ی مج) صف.
مغالطے میں ڈالنے والا، غلط فہمی پیدا کرنے والا. مروجہ قیاس آرائیوں اور مغالطہ خیز نظریوں کو رد کیا. (١٩٨٩، نذر مسعود، ١٧٣). [مغالطہ + ف : خیز، خاستن = اُٹھانا، اُٹھنا].

--- دِہی (--- کس د) امث.
مغالطہ دینا؛ دھوکہ دینا، فریب دینا. تاثر یا بے تعلقی سے تعبیر کرنا مغالطہ دہی ہے. (١٨٨٥، فسانۂ مبتلا، ١١٢). دوسرے شخص کی مغالطہ دہی سے اس پر ..... قلب حاصل کرے. (١٩٠٢، آئینِ معاہدۂ ہند، ٢:١٨٧، ١٥). [مغالطہ + ف : دہ، دادن = دینا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دینا ف مر؛ محاورہ.
دھوکہ دینا، گمراہ کرنا، فریب دینا، بھول میں ڈالنا. دنیا ہمیشہ اس کو پھسلاتی ہے اور مغالطہ دیتی ہے. (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٣١٥). بعض الفاظ نے دونوں کو مغالطہ دیا ہے. (١٩١١، باقیاتِ بجنوری، ٢١).

--- ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
شبہ ڈالنا، غلطی ڈالنا (نور اللغات).

--- کھانا ف مر؛ محاورہ.
دھوکہ کھانا، غلطی کا شکار ہونا. پھر اگر کسی اس کے عاشق کو اس سے حاجت مل گئی تو مغالطہ کھایا اور سرکشی کی. (١٨٦٩، تہذیب الایمان، ٣٢). لوگوں نے اس کو دنیا کی باتوں پر قیاس کر کے بڑا مغالطہ کھایا ہے. (١٩٠٦، الحقوق والفرائض، ١: ١٢).

--- لگنا محاورہ.
شبہ ہونا، غلط فہمی ہونا. ہر ایک جذبہ کی بابت عملی رنگ میں کچھ نہ کچھ مغالطے لگ جاتے ہیں (١٩٠٨، اساس الاخلاق، ٦٨٩). یہاں کچھ لوگوں کو ایک عجیب مغالطہ لگا ہے. (١٩٧٣، معارف القرآن، ٥ : ٨).

--- میں آنا ف مر؛ محاورہ.
فریب میں آ جانا، دھوکے کھانا. حضرت عائشہؓ پر جب منافقین نے تہمت لگائی تو اس طرح اس خبر کو مشہور کیا کہ بعض صحابہ تک مغالطہ میں آ گئے. (١٩١١، سیرۃ النبیؐ، ١ : ٣٠).

--- میں پڑنا ف مر؛ محاورہ.
دھوکے میں آنا، فریب میں مبتلا ہونا. اپنے دشمنوں پر جو اس کا پھیلاوا کیا تو ان کے مغالطے میں پڑنے کے لئے. (١٨٦٦، تہذیب الایمان، ٣٣). ناتجربہ کار آدمی اکثر بڈھوں کو دیکھ کر مغالطہ میں پڑ جاتا ہے. (١٩٢٣، عصائے پیری، ٢٧). وہ اس مغالطہ میں پڑ سکتا ہے کہ وہ جسے چاہے مارے اور جسے چاہے چھوڑے. (١٩٧٩، قرآن اور زندگی، ٣٢).

--- میں ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
شبہ میں ڈالنا، غلط فہمی پیدا کرنا، گمراہ کرنا. خبر غلط شائع کر کے مسلمانوں کو ایک زبردست مغالطہ میں ڈالنے کی کوشش ہے. (١٩٣٣، اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٩، ٢٥ : ٣). اگرچہ یہ نقطۂ نظر بہت مغالطے میں ڈالنے والا ہے اور اس کی پوری تعریف کرنا مشکل ہے. (١٩٨٨، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ١٠٠).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
شک ہونا، شبہ ہونا؛ غلط فہمی ہونا. یہ ایک مغالطہ ہے جو نہ صرف محقق مذکور کو بلکہ اس سے پہلے ہندوستان کے تذکرہ نویسوں کو بھی ہوا ہے. (١٨٨٦، حیاتِ سعدی، ٢٧). ان کی نسبت رائے قائم کرنے میں اکثر لوگوں کو مغالطہ ہوا ہے. (١٩٢٥، چند ہمعصر، ٣٠). پھر پنسلین کی دریافت پر دوبارہ دنیا کو یہی مغالطہ ہوا کہ اب انسان نے آبِ حیات پا لیا ہے. (١٩٩٠، پاگل خانہ، ١٠).

مَغالیق (فت م، ی مج) امذ؛ ج.
١. وہ زنجیریں یا کھٹکے جن سے دروازے بند کیے جاتے ہیں؛ قفل، تالے.

مغالیقِ خیر و مفاتیحِ شر — مسلّم ہے لابلغ الساحرون

(١٩٦٩، مزمورِ میر مغنی، ٩). ٢. جوئے کے تیر (خصوصاً جتانے والے) (اسٹین گاس). [ع : مغلاق (غ ل ق) کی جمع].

مُغاں (ضم م) (الف) امذ؛ ج.
١. مغ (رک) کی جمع؛ آتش پرست لوگ، مجوسی.

بھاگے دیرِ مغاں جو دیکھ کے شیخ — تو پکارے مغاں کھڑے تو رہو

(١٨٥٣، کلیاتِ ظفر، ٣: ١٠٣).

ہندو نے صنم میں جلوہ پایا تیرا — آتش پہ مغاں نے راگ گایا تیرا

(١٨٩٣، دیوانِ حالی، ١٠٨). ٢. مسلم علاقے میں عیسائی راہبوں کی وہ جماعت یا جماعتیں جن کے تعلقات غیر اہلِ کتاب یا آتش پرستوں سے ہوں (اسٹین گاس؛ پلیٹس). ٣. (i) (بطور واحد) شراب خانے میں شراب پلانے پر مامور لڑکا.

کیا مغاں بھی ہے خبر کا پکا — مے پیا ہے پلائے جاتا ہے

(١٨٩٨، دیوانِ مجروح، ٢٠٠).

جو رند ہو تو اٹھالو پیالہ خود بڑھ کر — اس انتظارِ عطائے مغاں سے کیا ہوگا

(١٩٨٢، جوش ملیح آبادی، محراب و مضراب، ٣٥). (ii) مے فروش، شراب خانے کا مالک؛ (مجازاً) ساقی.

کہاں ہے دیر کو پوچھوں مغاں سے چارہ کار
ہے پھر گھمنڈ طبیعت میں پارسائی کا

(١٧٩٥، قائم، د، ٢٥).

مغاں مجھ مست بن پھر خندۂ ساغر نہ ہووے گا
مے گلگوں کا شیشہ ہچکیاں لے لے کے رووے گا

(١٨١٠، میر، ک، ١٥٩).

کس نے مرا رکھ دیا خراباتی نام — کس روز خراباتِ مغاں تھا اس جا

(١٩٣٨، الخیام، ١٣). وہ بت خانے میں بھی ہے ..... اور محفلِ مغاں میں بھی. (١٩٨١، قلم قبیلہ، ١٣٢). ٤. (تصوف) وہ جو موجودات کو قائم بالذات سمجھتے ہیں (میر تقی میر اور آج کا ذوقِ شعری، ٣٨). ٥. شراب کی دکان؛ شراب خانہ، ایک عام تفریح گاہ (پلیٹس؛ اسٹین گاس). (ب) امث. خوبصورت لڑکی (اسٹین گاس). [مغ (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

--- شیوَہ (--- ی مج، فت و) صف؛ امذ.
١. ساقی جیسے اطوار والا؛ (مجازاً) وہ جو دوسروں کو پلائے اور خود پیاسا رہے؛ ایثار پسند.

وہ مغاں شیوہ رند جنھوں نے — زہرِ قاتل کو جام جام پیا

(١٩٧٥، خروشِ خم، ١٠٣). ٢. (مجازاً) نہایت شوخ اور طرار محبوب. مغاں شیوہ وہ ترکیب ہے جو گل رخسار اور ماہ جبیں کی ترکیب ہے. (١٩٨٩، جنگ، کراچی (ویک میگزین)، ٢١ جون، ٩). [مغاں + شیوہ (رک)].

...کی دُکان امث.
شراب کی دکان ؛ (مجازاً) شراب خانہ.

بنت العنب پہ لوٹ لگائے ہیں بادہ خوار
میکش ڈٹے ہوئے ہیں مغاں کی دکان پہ

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۶).

مَغانِم (فت م، کس ن) امذ؛ ج.
غنیمت جانا اور سمجھا گیا، لوٹ کا مال و اسباب، مال غنیمت. تحریم بیع مغانم پیش از قسمت ..... وقائع ہو چکے سے ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۵۲). پہلے مغانم اہل حدیبیہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مخصوص کر دیے گئے تھے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۸۳). [ع: مغنم (غ ن م) کی جمع].

مُغانَہ (ضم م، فت ن) صف.
مغ (رک) سے منسوب یا متعلق؛ شراب والا، رند و مستی والا، رندانہ.

تم ابھی رنگ طلسمات زمانہ دیکھو سکر و سرمستگی بزم مغانہ دیکھو

(۱۹۹۳، برگ خزاں، ۲۵۳). [مغاں (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مَغانی(۱) (فت م) امذ؛ امث؛ ج.
مغنیہ (رک) کی جمع، گانے والی عورتیں نیز گیت اور گانے (ماخوذ: جامع اللغات).
[مغنیہ (غ ن ی) کی جمع].

مَغانی(۲) (فت م) امذ.
اچھے گھر، محلات (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: مغنیٰ (غ ن ی) کی جمع].

مُغائَبت (ضم م، فت نیز کس ء، فت ب) امث.
ایک دوسرے سے اوجھل ہونا؛ (مجازاً) غیر حاضر آدمی کا ذکر کرنا؛ غیبت کرنا. عقل ..... ذہن میں صفت اور موصوف میں مغایبت کا حکم کرتی ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۱۹). [مغایبت (رک) کا ایک املا].

مَغائِر (فت م، کس ء) امذ؛ ج؛ = مغایر.
بہت سے غار، کھوئیں (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: مغار (رک) کی جمع].

مُغائِر (ضم م، کس ء) صف؛ = مغایر.
برعکس، اُلٹا، برخلاف، مختلف. وہ معاملہ ایسا ہو ..... جس سے اوس کی نسبت اقبال یا اصرار یا انکار کیا گیا ہو یا جو اس کے وجوہ کا مغائر ہو. (۱۸۷۹، شرح قانون شہادت، ۱۵۱). مثمن برج کا اصلی گنبد موجودہ گنبد سے بالکل مغائر تھا. (۱۹۲۰، رہنمائے قلعہ دہلی، ۳۸). مصلحت عامہ (جو قرآن و سنت کے احکام کے مغائر نہ ہو) کے اصول پر عمل پیرا ہوکر ..... جس کے ساتھ حق نظر آئے اس کی رائے کو ترجیح دینا. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۱۹). ہندی حروف ..... تلفظ او ترتیب حروف ہجا میں بہت مغائر ہیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۲۳). [ع: (غ ی ر)].

مُغائِرانَہ (ضم م، کس ء، فت ن) صف؛ م ف.
مخالفانہ، مخالفت والا؛ مختلف انداز کا؛ غیریت والا. اس صوبے کے اصحاب ایم اے او کالج اور آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس اور ندوہ کے متعلق متعصبانہ اور مغائرانہ خیالات رکھتے ہیں. (۱۹۱۷، وقار الملک، مذکرۂ وقار، ۱۳۶). [مغائر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُغائِیبَہ (ضم م، کس ء، ی مج، فت ب) امذ.
(تصوف) کہتے ہیں کہ سالک اپنی خودی سے خلاص ہو اور مرتبۂ ذات غیب الغیوب ہے تو سالک بھی اوسکی پہونچنے سے غائب ہو جاتا ہے (مصباح التعرف). [ع: مغایبہ (غ ی ب) کا ایک املا].

مُغایَبت (ضم م، فت ی، ب) امث.
مغائبت، غیر حاضر آدمی کا ذکر کرنا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: مغایبۃ (غ ی ب)].

مُغایِر (ضم م، کس ی مج ی) صف.
مختلف، برعکس، برخلاف، اُلٹا. میرا اور آپ کا مطلب کچھ مغایر نہیں ہے صرف طرز بیان یا طریقۂ استدلال میں تفاوت ہے. (۱۸۷۹، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۵۸). ضرور ہے کہ لکھنؤ کے اونچے طبقوں کی زبان اس زبان سے مغایر ہو جو ..... تھی. (۱۸۸۷، مقالات حالی، ۲: ۱۵۹). ہندو قوم ہم لوگوں سے ان تمام چیزوں میں جو قوموں کے درمیان مشترک ہوتی ہیں مغایر ہیں. (۱۹۴۱، کتاب الہند، ۱: ۱۳). [ع: مغائر (رک) کا ایک املا].

مُغائَرت/مُغایَرت (ضم م، فت نیز کس ء، فت ر/ فت ی، ر) امث.
۱. باہم غیر ہونا، اجنبیت، غیریت، بے گانگی، ناموافقت. مجھ میں اور اس میں بھی کسی طرح کا حجاب نہیں وہ ایک ہیں مغایرت کسی طرح کی نہیں. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۲۷). جب کسی لیڈی یا جنٹلمین سے ملتے تو مغائرت یا اجنبیت نہیں پائی جاتی تھی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۵۳). یہ مغائرت دکان داروں کی شکلوں نے اور بھی زیادہ کر دی، انکا لباس عجیب و غریب تھا. (۱۹۱۲، یاسمین، ۲۱۳). دونوں کے ذخیرۂ الفاظ میں بہت کم مغائرت باقی رہ گئی ہے. (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۹۸). فن کار اور معاشرہ کے درمیان مغائرت کی دیوار کھڑی کرنا آسان نہیں ہوتا. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۰۱). ۲. مخالفت، دشمنی. اختلافات کہاں تک مغائرت کا سبب ہو سکتے ہیں. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۹). فرہنگیت اور ہندویت دونوں اسلام سے مغایرت میں یکساں ہیں. (۱۹۳۳، حیات سلیمان، ۳۳۱). کیا مغائرت ان کے عشق کو راس آسکتی تھی. (۱۹۸۷، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۲۰). ۳. جدائی، مفارقت، فراق. اس مغائرت پر بھی افسوس یہ ہے کہ بنت الوقت نہ جیتی اور نصیر سوکھ کر کانٹا ہو گیا. (۱۹۲۰، بنت الوقت، ۹۳). وہ اپنی ذات اور ماحول کے درمیان مغائرت کو دور کرنے میں ناکام رہا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۳). ۴. خرید و فروخت میں تبادلہ کرنا، تبادلہ لین دین، لین دین کرنا (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات).
[ع: مغایرۃ (غ ی ر)].

... آمیز (---- مد ا، ی مج) صف.
اجنبیت آمیز، اجنبی پن کا، غیریت کا. آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ اردو شاعروں کا ذکر غالب کس مغائرت آمیز لہجے اور کس دل گرفتگی کے ساتھ کرتے ہیں. (۱۹۸۷، غالب، کراچی، جولائی تا دسمبر، ۱۹). [مغائرت + ف: آمیز، آمیختن = ملنا].

... آنا ف مر؛ محاورہ.
اجنبیت پیدا ہونا، دوری پیدا ہونا. آج کے دور میں انسان اور انسان کے درمیان ہی یگانگی پیدا نہیں ہوئی ہے سائنس اور انسانی علوم میں مغائرت آگئی ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۳).

... بَرَتنا محاورہ.
بیگانگی ظاہر کرنا، غیر سمجھنا، اجنبیت کا اظہار کرنا. اگر مرد ایسا تنگ مزاج ہے اور بی بی کے ساتھ اس درجے کی مغایرت برتنا چاہتا ہے تو ایسے شخص کو بی بی ہی کرنی کیا ضرور ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۴۲). ان کے یہاں نہ تو عام آدمی اتنا بے حس ہے کہ عاشق سے دشمنی یا مغایرت برتے. (۱۹۳۹، تحقیقی عمل اور اسلوب، ۷۷). اردو زبان سے ایک قسم کی بے اتفاقی اور مغایرت برتی گئی. (۱۹۹۰، اردو، کراچی، جنوری تا مارچ، ۹۸).

... پَیدا ہونا ف مر؛ محاورہ.
دوری پیدا ہونا، اجنبیت پیدا ہونا. عیسائی تہذیب میں صلیبی جنگوں کی وجہ سے مغایرت پیدا ہوئی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۳۳).

... تامَّہ کس صف (... شدم بفت) صف مث.
مکمل اختلاف، کلی تفریق. دونوں نقیض یک دیگر ہیں جیسے جفت وطاق یا دن اور رات یا نقیض تو نہیں ہیں مگر باہم مغایرت تامہ ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۳۸). [مغایرت + تامہ (رک)].

... رَکھنا ف مر؛ محاورہ.
فرق رکھنا، دوری رکھنا، بیگانگی برتنا. ہندو دین میں ہم سے کلی مغایرت رکھتے ہیں. (۱۹۸۸، نگار، کراچی، اگست، ۷).

... رَہنا ف مر؛ محاورہ.
اجنبیت رہنا، دوری رہنا، بے گانگی رہنا. مقاصد کی جہت اور عام باشندوں کے احساسات کے درمیان بڑی مغایرت رہی. (۱۹۸۶، اردو نثر کے میلانات، ۱۱۳).

مُغائِرَہ (ضم م، کس ء، فت ر) صف.
اُلٹا ہونا، مختلف ہونا، اُلٹا پن.

لیکن مغائرہ ہو مقرر ردیف میں   آتا ہے یہ کچھ اپنے تو ذہن شریف میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۸). [ع: مغایرۃ (بحذف ۃ)].

مَغبُوط (فت م، سک غ، و مع) صف.
جس کی مانند ہونے کی کوشش کی جائے، جس کا اتباع کیا جائے. قابل رشک، کیفیت اور مغبوط انبیا و مرسلین کے اور مستقیم ہوئے صراط مستقیم پر دنیا و آخرت میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۷۸). [ع: (غ ب ط)].

مَغبُون (فت م، سک غ، و مع) امذ.
۱. دھوکا کھایا ہوا، جو شخص غلط فہمی میں مبتلا ہو. خوش عقیدہ سپاہی ..... اس مایوں و مغبون سے روپیہ لے لیتے ..... اپنے گھروں کو واپس چلے جاتے تھے. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۶۰۰). ۲. نقصان پہنچایا ہوا.

دل شوریدہ ہے مفتون و مغبون   قریں اس کا جو ہے بس القریں ہے

(۱۹۷۶، خطایا، ۸۸). [ع: (غ ب ن)].

مُغتَذیٰ (ضم م، سک غ، فت ت، الف بشکل ی) صف.
غذا پانے والا، غذا لینے والا، غذا حاصل کرنے والا. غذا کو مغتذی کے مشابہ ہونا چاہیے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۵). [ع: (غ ذ و)].

مُغتَسَل (فت م، سک غ، فت ت، س) امذ.
غسل خانہ نیز مردوں کو غسل دینے کی جگہ. غسول ساتھ زہر کے غسل کا پانی ہے اور مغتسل مثل اسی کے ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۵). [ع: (غ س ل)].

مُغتَم (ضم م، سک غ، فت ت) صف.
مغموم، رنجیدہ، غم زدہ.

اسیر کاہش و خواہش، کبیدہ و دلتنگ   ملول و مخلی، مذبذب، محزون و مغتم

(۱۹۶۶، مخمل، ۶۲). [ع].

مُغتَنَم (ضم م، سک غ، فت ت، ن) صف.
جس کا وجود غنیمت ہو، جس کا نہ ہونے سے ہونا بہتر ہو، غیر مترقبہ، غنیمت؛ (مجازاً) قابل قدر.

بس مجھ مغتنم ہے کہ میرے سخن کے بیچ
اتنا بھی دہر کا جو رکھے ڈھنگ رنگ ڈھنگ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲۷۷). میر حیدر اس وقت میں مغتنم زمانہ اور اپنے معاصرین میں یگانہ تھا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۴۳).

مر چکا ہوں جلد ساقی سے کہو لائے شراب
صاف اگر باقی نہ ہو ہے مغتنم لائے شراب

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۴۳). مجھے یہ فرصت مغتنم تھی میں نے جلد جلد سب کاغذات درست کر دیے. (۱۸۹۳، نشتر، ۱۴۳). اکثر زندگی اس کے لئے وبال جان ہوگی یا دوسروں کیلئے ایک نعمت غیر مترقبہ اور وجود مغتنم. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۴۲). یہاں غنیمت اور مغتنم لفظ ملتا ہے. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۱۹).

سب لوگ مانتے تھے انہیں یادگار ذوق   عالم میں مغتنم تھا بہت دم ظہیر کا

(۲۰۰۰، سب رس، کراچی (وجاہت جھنجھانوی)، جولائی، شمارہ ۴، ۴۴: ۱۸). [ع: (غ ن م)].

مُغتَنَمات (ضم م، سک غ، فت ت، ن) امذ نیز امث؛ ج.
وہ چیزیں یا اُمور جو غنیمت ہوں، قابل قدر چیزیں. ایسا شخص مغتنمات روزگار سے ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۴۸۹). ملکہ نوشابہ کی صورت زیبا کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور یہ بھی مغتنمات سے ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۷۹). جو کچھ ان دونوں نے ..... کر دکھایا اور استقلال کے ساتھ جو کچھ کر رہے ہیں مغتنمات سے ہے. (۱۹۳۶، حیات فریاد (دیباچہ)، ۵). اس شخص کی ذات یہاں کے مسلمانوں کے لیے مغتنمات روزگار میں سے ہے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۳۳۱). [مغتنم (رک) کی جمع].

مُغتَنَمَہ (ضم م، سک غ، فت ت، ن، م) صف.
مغتنم؛ غنیمت (جامع اللغات). [مغتنم (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مُغتی (ضم م، سک غ) صف.
(طب) غلاظت پیدا کرنے والا. اپی کے کوا اور نار دار دبینگ کی طرح متلی اشیا معدے کے اندر کے تائیہ (Vagus) کے حسی سروں کو ہیجان پہنچانے سے عمل کرتی ہیں. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۹۳۶). [ع: (غ ت و)].

مُغَذّی (ضم م، فت غ، شد ذ) صف: اند.

(طب) طاقت ور غذا پہنچانے والا، غذا کے ایسے اجزا دینے والا جس سے جسم طاقت ور ہو نیز وہ اجزا یا حیاتین جو قوت بہم پہنچائیں۔ بیج نباتوں کی مدد سے مٹی سے مغذی معدنیات (نمک) کو جذب کر سکتا ہے۔ (۱۹۴۲، مبادی نباتیات، ۲: ۵۹۲)۔ جانوروں کے دودھ میں مغذیوں کی ایک کثیر مقدار کا اخراج ہوتا ہے۔ (۱۹۲۹، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۱۹۹)۔ [ع: (غ ذ ی)]۔

مُغَذّیَہ (ضم م، فت غ، شد ذ بکس، فت ی) صف۔

مغذی (رک) سے منسوب یا متعلق، غذائیت والا، مثال آنکی ایسی ہے جیسے کوئی شخص بیماریوں سے کمزور ہو گیا ہے، اس کی قوت مغذیہ کا امتحان لطیف و سخت کھانوں سے کیا جائے۔ (۱۸۸۸، تشحیذ الاسماع، ۱۱۵)۔ گوشت ..... پہلے مسالے میں چڑھایا گیا، پھر ..... بھونا گیا ..... اس طرح اس کے اجزائے مغذیہ سوخت ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۱۸، تمدن ہند، ۲۳۰)۔ [مغذی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

مُغَوّات (ضم م، فت غ، شد و) اند: ج۔

غار و مغاک، کھوہ، مغارات۔

> مغرات و مجا ہو یا مدخل   لو لیے الیہ وہم یجمحون

(۱۹۲۹، ترجمہ میر مغنی، ۵۳)۔ [مغار (بحذف ا) + ات، لاحقۂ جمع]۔

مَغْرِب (فت م، سک غ، کس ر) (الف) اند: امث۔

۱. غروب ہونے کی جگہ، چار سمتوں میں سے ایک سمت، سورج چھپنے کی جگہ، پچھم۔

> ظلم زیاتی تھے ملک پاک اس   کہ مشرق تے مغرب تلک دھاک اس

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۲)۔

> کر سمجھ موں ہیں تحت اپر خسروی مقام
>
> جو لگ جنوب و مشرق و مغرب ہے ہور شمال

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۲۳)۔ خوشخبری دی ایک دوسرے کو مشرق و مغرب کے چرند و پرند کو۔ (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۹)۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کے تمام کناروں کو میری نگاہوں کے سامنے کر دیا، میں نے ان کے مغرب و مشرق کو دیکھا۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۵۱)۔ اس کی لمبائی مشرق سے مغرب تک تین ہزار سات سو تر ستھ کوس ..... کی ہے۔ (۱۹۵۶، فوائد الصبیان، ۱۳۶)۔ ۲. یورپ نیز وہ ممالک جو کرۂ ارض کے پچھم کی طرف واقع ہیں۔ شام مصر اور مغرب کے لوگ ان کے منکر تھے۔ (۱۸۳۳، تذکیر الاخوان (مولانا محمد سلطان)، ۱۱۲)۔

> دیار مغرب کے رہنے والو خدا کی بستی دکان نہیں ہے
>
> کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو وہ اب زر کم عیار ہوگا

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۵۰)۔ ایک بار مغرب کے ایک کالج میں ایک پروفیسر نے اپنی جماعت کے طلبا سے ..... کہا۔ (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۲۵۸)۔ مغرب سے مستعار مختصر افسانہ اور ناول اس بیسویں صدی سے فکشن کا سرمایہ ہے۔ (۱۹۸۹، قصہ کہانیاں، ۱۲)۔ ۳. سورج ڈوبنے یا غروب ہونے کا وقت، شام۔ دور مہتاب ہو گیا ہے، کاکوا غذا اکل کا ہے، مغرب اور تے بارہ آتا ہے تتلی بہ مقتع الوجود تے آتا ہے۔ (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۹۴)۔ مغرب ہو چکی تھی جب وہ مجھے لیے ہوئے کتب خانے میں پہنچے (۱۹۶۸، یادِ شاہد، ۱۰۶)۔ اعزازات پانے والے یہ چھوٹے تحفے صرف ان تقریبات میں لاسکیں گے جو بعد از مغرب منعقد ہوں گی ہیں۔ (۱۹۸۳، دفتری مراسلات، ۴۲)۔ (ب) امث۔ (فقہ) پانچ فرض نمازوں میں سے ایک نماز (تین رکعت نماز) سورج ڈوبتے ہی پڑھی جاتی ہے؛ نمازِ مغرب۔

> لکھا ہے کوئی جو پڑھے دو رکعت   جمعرات کوں بعد مغرب صلوٰۃ

(۱۷۱۹، آخر گشت، رمضان، ۱۳۰)۔ اقامت کی مغرب کی جس وقت کہ غروب ہوا آفتاب۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۸۳)۔ اس کے قریب باغیچہ ہے اس میں مغرب پڑھی۔ (۱۹۰۷، سفرنامۂ ہندوستان، حسن نظامی، ۶۷)۔ پانچ وقت کی نماز مرد اور عورتوں پر فرض ہے جن کے نام یہ ہیں نماز فجر، نماز ظہر، نماز عصر، نماز مغرب، نماز عشا۔ (۱۹۱۲، منظم، ۲۹)۔ دن رات جائے نماز پر بیٹھی رہتی ہیں مغرب کے بعد سے اب تک نہیں اٹھیں۔ (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۲۹)۔ [ع: (غ ر ب)]۔

--- الشَّمْس (--- ضم ب، قم ا، ل، شد ش بفت، سک م) اند۔

(تصوف) استتار حق تعالیٰ کا تعینات کے ساتھ اور استتار روح کا جسد کے ساتھ (ماخوذ: مصباح التعرف)۔ [مغرب + رک: ال (۱) + شمس (رک)]۔

--- بَعِید کس اضا (--- فت ب، ی مع) اند۔

دور کا مغرب، مغرب کے دور کے علاقے۔ مغرب بعید کے جزائر جو زیادہ تر پہاڑی اور چٹانی واقع ہوئے ہیں۔ (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۹۲)۔ [مغرب + بعید (رک)]۔

--- پَرَسْتی (--- فت پ، ر، سک س) امث۔

مغربیت کا دلدادہ ہونا، مغربی افکار و خیالات کو پسند کرنا (مشرقیت کے بالمقابل)۔ مصر بیرونی اثرات کے تحت مغرب پرستی کے سیلاب میں بہتا رہا۔ (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۰)۔ سرکار پرستی کی رو میں ..... مغرب پرستی میں اپنے ماضی سے رشتہ توڑ لینا۔ (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۲۱)۔ وہ مغرب پرستی میں اعتدال کی حدوں سے بہت دور نکل جاتے۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، جولائی، ۱۱)۔ [مغرب + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- زَدَگی (--- فت ز، د) امث۔

مغربیت زدہ ہونا، مغربی پن، مغرب کی حالت۔ اس مغرب زدگی پر اکبر کے سوا دوسرے شعرا نے بھی ماتم کیا ہے۔ (۱۹۳۲، ادبی رجحانات، ۹۵)۔ بعض افراد مغرب زدگی کے تحت یہ سوچتے ہیں کہ وہی شاعر یا ادیب اور افسانہ نگار جدید ہے جس پر مغرب کی چھاپ ہو۔ (۱۹۹۶، اردوئے معلی، کراچی، جون، ۳۹)۔ [مغرب زدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- زَدَہ (--- فت ز، د) صف۔

مشرقی ملکوں میں یورپ والوں کے طور طریق وضع وغیرہ اختیار کرنے والا، مغربی افکار و اطوار سے متاثر۔ اس کے ادب و شعر میں نہ تو حق ہے نہ پاکیزگی وہ مغرب زدہ ہے۔ (۱۹۳۳، سیف و سبو (دیباچہ)، ۸)۔ تم مغربی نہیں ہو، صرف مغرب زدہ ہو۔ (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۱۰۵)۔ فیشن کے نام پر ہم اپنی معاشرتی اقدار کو چھوڑ کر تیزی سے مغرب زدہ کھوکھلی تہذیب کو اپنا رہے ہیں۔ (۱۹۹۶، افکار، کراچی، جون، ۸۱)۔ [مغرب + ف: زدہ، زدن = مارنا]۔

--- سے آفْتاب نِکَلْنا ف م: محاورہ۔

قیامت کی علامت ظاہر ہونا، مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے قریب مغرب سے آفتاب نکلے گا اور توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا (نوراللغات)۔

... شِتا کس اشا (...کس ش) امث.
(جغرافیہ) وہ مغربی منطقہ جہاں سارا سال سردی کا موسم ہوتا ہے. قواعد ریاضی کے حساب سے یہ صورت ہوگی کہ مغرب صیف اور مغرب شتا کے درمیان ۴۸ ڈگری تک سمت قبلہ قرار دی جائے گی. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۲۵). [مغرب + شتا (رک)].

... صَیف کس اشا (...ی لین) امث.
(جغرافیہ) وہ مغربی منطقہ جہاں سارا سال گرمی کا موسم ہوتا ہے. ریاضی کے حساب سے یہ صورت ہوگی کہ مغرب صیف اور مغرب شتا کے درمیان ۴۸ ڈگری تک سمت قبلہ قرار دی جائے گی. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۲۵). [مغرب + صیف (رک)].

... کا وَقت امذ.
نماز مغرب کا وقت جو دعا کی قبولیت کا وقت خیال کیا جاتا ہے، گڑگڑانے کا وقت، دعا کا وقت. مغرب کا وقت ہوا تو یہ کہہ کر ان دونوں کو رخصت کیا کہ یہ خشوع و خضوع کا وقت ہے. (۱۹۷۵، جہان میر، ۴۳).

... کی نَماز امث.
(الف) پانچ فرض نمازوں میں سے غروب آفتاب کے بعد پڑھی جانے والی نماز. وہ مغرب کی نماز پڑھ رہی تھیں. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۴۳). پھر مغرب کی نماز کا وقت ہو جاتا، بادشاہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۹۷).

... نَواز (...فت ن) صف.
مغربیت پرست، مغربی سوچ رکھنے یا پسند کرنے والا. یہ سوچ مغرب نواز ملکوں میں نئی نئی پیدا ہوئی ہے. (۱۹۷۵، منو بھائی کے گریبان، ۳۲۲). [مغرب + ف: نواز، نواختن = بجانے والا].

مَغرِبان (فت م، سک غ، کس ر) امذ.
شرق و غرب، تمام علاقے (ماخوذ: جامع اللغات). [مغرب (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُغَربَلَہ (ضم م، فت غ، سک ر، فت ب، ل) امذ.
(طب) تیل نکالنے کا آلہ جس کا ایک حصہ چھلنی کی طرح سوراخ دار ہوتا ہے. اور اس قسم کے عرق کش آلے کو مغربلہ کہتے ہیں یعنی چھلنی نما کہتے ہیں. (۱۹۵۱، یونانی دوا سازی، ۱۴۵). [مغربل = چھلنی + ہ، لاحقۂ نسبت].

مَغرِبی (فت م، سک غ، کس مج ر) صف.
۱. (i) مغرب سے متعلق یا منسوب، مغرب کا، پچھم کا، مغرب کی سمت والا.

کاٹ بچھڑے او از نشیب و فراز — کے مغربی کو اس وقت ساز
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۵۷۵).

چاند پر بادل کہ جیسے چھا گیا — سورج جوں مغربی کو کھا گیا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۰۱).

حالی اب آؤ پیروی مغربی کریں — بس اقتدائے مصحفی و میر کر چکے
(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۱۱۸). اس باغ کو ایسا ہی پڑا رہنے دیجئے، ایک نیا باغیچہ مغربی گوشے میں بنوا دیجئے. (۱۹۸۶، بطے کی کہانیاں، ۲۷۵). (ii) مغرب کا رہنے والا شخص، یورپ، افریقہ یا مراکو کا باشندہ. غرض حضرت سوار ہوئے بشام بھی ہمراہ رکاب ہوئے مغربی کے پاس پہنچے. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۲۰). غزل کو کوئی مغربی آدمی نہیں سمجھ سکتا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۷۹۹). ۲. قلعہ گیری کے لیے منجنیق کی طرح کی ایک مشین. حکم دیا کہ مغربیاں مرتب کی جائیں ساباط اور گرگچ بنائے جائیں اور قلعہ گیری کی تیاری شروع کر دی جائے. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۳۲۰). ۳. مہر، اشرفی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مغرب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

... اَدَب (...فت ا، د) امذ.
یورپی ادب، انگریزی ادبیات (مشرقی ادب کے مقابل). یحیٰی کمال کی شاعری... کو فارسی، ترکی اور مغربی ادب کا ایک وقت ماہر مانتے ہوئے اس سلسلے میں ان کا قول پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۰۹). [مغربی + ادب (رک)].

... اِستِعمار (...کس ا، سک س، کس مج ت، سک ع) امذ.
یورپی استعماری طاقتیں، مغربی سامراج. مغربی استعمار کے ساتھ کسی قسم کی مصالحت کے روادار نہیں تھے. (۱۹۸۹، مولانا ابوالکلام آزاد، ۱۵). [مغربی + استعمار (رک)].

... اُفُق (...ضم ا، ف) امذ.
مغربی سمت کا علاقہ جہاں سورج غروب ہوتا ہے. سورج مغربی افق کو مس کرتے ہی سونے کی طشتری بن گیا. (۱۹۴۴، آنچل، ۱۰). [مغربی + افق (رک)].

... پُکھراج (...ضم پ، سک کھ) امذ.
پکھراج جو یورپ میں پایا جاتا ہے اور سب رنگوں میں دستیاب ہے. مغربی پکھراج جو باقی سب رنگوں میں ہو. (۱۹۸۲، قیمتی پتھر اور آپ، ۴۰). [مغربی + پکھراج (رک)].

... تَلوار (...فت ت، سک ل) امث.
ولایتی تلوار جس کی کاٹ عمدہ ہوتی ہے، تیغ مغربی.

ڈھل گیا ہے حشر تک چمکے جو تیغ آفتاب
تا بمشرق دھوم ہے اوس مغربی تلوار کی
(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۸۵).

اوس ماہ کے ہے ابروئے خمدار کی تلاش
ہے دل کو ایک مغربی تلوار کی تلاش
(۱۸۷۰، چمنستان جوش، ۹۱). [مغربی + تلوار (رک)].

... تَہذِیب (...فت مج ت، سک ہ، ی مع) امث.
مغرب کی تہذیب، مغرب کا رہن سہن، نئی طرز معاشرت. شادیوں میں مغربی تہذیب کی تقلید کی جگہ ہم اپنا وہی قدیم طریقہ رائج کریں. (۱۹۶۳، نور مشرق، ۱۸۶). ہندوستان کی جادوئی کیفیت اپنا اسرار کھو بیٹھی اور اس کی جگہ مغربی تہذیب نے لے لی. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۱۲۷). [مغربی + تہذیب (رک)].

... ثَقافَت (...فت ث، ق) امث.
رک: مغربی تہذیب. اہل فکر و دانش نے اسے غیر اسلامی، مادی یا مغربی ثقافت کا نام دیا. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۶ نومبر، ۵). [مغربی + ثقافت (رک)].

... حِصّہ (...کس ح، شد ص بفت) امذ.
کسی چیز کا وہ حصہ یا جزو جو مغرب کی جانب ہو. اس وقت گندم کرۂ ارض کے بیشتر ملکوں کے باشندوں کی خوراک... خصوصاً پاکستان کے مغربی حصہ کی خوراک گندم ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۰۹). [مغربی + حصہ (رک)].

... دُنیا (...ضم د، سک ن) امث.
یورپی ممالک اور ان کے لوگ. جب سے پاکستان نے دھماکہ ... کیا ہے مغربی دنیا ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے پڑ گئی ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۲ اکتوبر، ۵). [مغربی + دنیا (رک)].

... رَنگ میں رَنگنا ف مر/ محاورہ.
مغربی تہذیب و ثقافت اختیار کرلینا، مغرب زدہ ہو جانا. اس وقت حالات میں ایسی زبردست تبدیلی نہیں ہوئی تھی جس کی وجہ سے یہ مغربی رنگ میں رنگ جاتے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۱۵).

... رِوایَت (...کس ر، فت ی) امث.
مغربی قدر، یورپ میں رائج شے یا اقدار، مغربی ثقافت. مشرقی روایت نے بشمول مغربی روایت کے مصنف کے سر پر تقدس کا ... تاج رکھا تھا. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۷۶). [مغربی + روایت (رک)].

... سامْراج (...سک م) امذ.
یورپی استعماری طاقتیں، مغربی استعمار. میں اس صورت حال کو مغربی سامراج اور اس کے اجارہ داری، سرمایہ داری نظام کی حتمی اور آخری فتح نہیں سمجھتا. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، اگست، ۱۱). [مغربی + سامراج (رک)].

... طَرْز (...فت ط، سک ر) امث.
مغربی انداز، مغربی یا یورپی رہن سہن. اسلام کے خلاف چل کر مغربی طرز پر اپنی زندگی بسر کرنے کی فکر میں ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۰ اکتوبر، ۲). [مغربی + طرز (رک)].

... طَرِیقَۂ عِلاج (...فت ط، ی مع، فت ق، کس ع، ح) امذ.
یورپ سے منسوب علاج معالجہ (دیسی علاج کے مقابل). جب خود بیمار ہوئے تو قائل نفرت مغربی طریقہ علاج اپنانے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کی. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۸۲). [مغربی + طریقہ (رک) + علاج (رک)].

... عُلُوم (...ضم ع، و مع) امذ؛ ج.
مغرب سے منسوب علوم (علوم شرقیہ کے مقابل). اگر اردو ذریعہ تعلیم ... پڑھائی جاتی تو مغربی علوم ... ہماری زبان میں جذب ہوتے چلے جاتے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ز). دوسری طرف مغربی علوم کو مادری زبان کے ذریعے پھیلا کر اردو کی اہمیت کو بین الاقوامی طور پر تسلیم کرا لیا گیا. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار)، ۵۲). [مغربی + علوم (علم (رک) کی جمع)].

... فِکْر (...کس ف، سک ک) امث.
مغربیت والی سوچ، مغربی خیالات یا رجحانات و میلانات. مغربی فکر اور ادب کے تاثرات سے صرف ہمارے یہاں ہی نہیں بلکہ عربی اور فارسی زبانوں کے اسلوب تحریر میں بھی فرق آیا تھا. (۱۹۸۸، آج بازار میں پابجولاں چلو، نومبر، ۲۳). [مغربی + فکر (رک)].

... مِزاج (...کس م) امذ.
مغربی فکر و تہذیب کو پسند کرنے والی طبیعت، مغربیت پسندی. باوجود تضادات اور عدم تعقیب کے مشرقی مزاج اور مغربی مزاج کیا جاتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۵). [مغربی + مزاج (رک)].

... مُصَنِّفِین (...ضم م، فت ص، شد ن بکس، ی مع) امذ؛ ج.
مغربی ممالک کے مصنفین، یورپ کے لکھنے والے. مغربی مصنفین نے مختلف تعصبات کے زیر اثر عبدالحمید ثانی کے کردار کو مسخ کرنے کی کوشش کی ہے. (۱۹۷۸، زماں و مکاں اور بھی ہیں، ۱۶۷). [مغربی + مصنف (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

... مُمالِک (...ضم م، کس ل) امذ؛ ج.
یورپ کے ممالک. اور میں ان کو بتاتی رہی کہ کنبے میں کتنے لوگ مرے، کتنے پیدا ہوئے، کتنے لڑکے تلاش معاش میں مغربی ممالک چلے گئے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۱). مغربی ممالک اور بھارت نے ان کے خلاف نہایت شرانگیز پراپیگنڈے کی مہم چلائی. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ اٹمی سینٹر، ۱۳). [مغربی + ممالک (ملک (رک) کی جمع)].

... مُوسِیقی (...و مع، ی مع) امث.
مغرب یا یورپ سے منسوب موسیقی، یورپی انداز کی موسیقی (مشرقی موسیقی کے مقابل). اور میں اس وقت جب وہ مغربی موسیقی کا کوئی کیسٹ لگاتی بالی کی آواز سنائی دیتی. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۸۲). [مغربی + موسیقی (رک)].

... نِسائِیَّت (...کس ن، شد ی مع بفت) امث.
مغربی عورتوں سے متعلق یا منسوب انداز، بے حجابی و بے باکی کا انداز، یورپی خواتین کا عورت پن، یورپ کی خواتین کی نشست و برخاست. مغربی نسائیت پر جو بے باکانہ نکتہ چینی کی اس کی نسبت اس سے سختی سے بازپرس کی جائے. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار)، ۶۵). [مغربی + نسائیت (رک)].

... نَسْل (...فت ن، سک س) امث.
مغربی قوم، یورپ کے لوگ، یورپ کے رہنے والے. اندلس کی اسلامی تہذیب ... روحانی معنویت سے زیادہ ارضی معنویت رکھتی تھی اور یہ چیز مغربی نسل کی سمجھ میں نسبتاً آسانی سے آسکتی تھی. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۰۱). [مغربی + نسل (رک)].

... نِیلَم (...ی مع، فت ل) امذ.
نیلم کی وہ قسم جو نیلے رنگ کا نہ ہو. نیلے رنگ کے علاوہ کسی اور رنگ کے نیلم کو مغربی نیلم کہتے ہیں. (۱۹۸۲، قیمتی پتھر اور آپ، ۳۰). [مغربی + نیلم (رک)].

... ہِنْدی (...کس ہ، سک ن) امث.
(لسانیات) جدید ہند آریائی زبانوں میں شامل وسطی ہند آریائی زبان. ان علاقوں کی مغربی ہندی، مشرقی ہندی اور بہاری ہندی تین الگ الگ زبانیں قرار دی گئی ہیں. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۲۲۹). مشرقی ہندی بعض خصوصیات میں مغربی ہندی سے ملتی ہے، بعض میں بہاری سے زیادہ مماثل ہے. (۱۹۸۵، عام لسانیات، ۸۷۸). [مغربی + ہندی (رک)].

مَغْرِبیانا (فت م، سک غ، کس ر، ب) ف م.
مغربی بنانا، مغربی ممالک کے افکار و اطوار میں ڈھالنا (خصوصاً مشرقی اقدار کو). سرسید اور حالی سے بہت پہلے غالب مشرق کو مغربیانے کے حامی ہو چکے تھے. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۲۰۱). [مغربی (رک) + یانا، لاحقۂ تعدیہ].

مَغْرِبِیَّت (فت م، سک غ، کس ج ر، شد ی مع فت) امث.
۱. مغربی ہونا، یورپ وغیرہ کا طور طریقہ، وضع قطع اور تہذیب، یورپ کے انداز و اطوار. اگر مغربیت پر اس وقت اس قدر زور نہ دیا جاتا تو مشرقیت کے شدید غلو و تعصب میں پڑ کر مسلمانوں کے لئے اپنی ہستی چند روز کے لیے بھی قائم رکھنا دشوار تھا. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۱۵). ایران جو اس وقت مغربیت کے آگے سرنگوں تھا انقلاب کے باعث مغرب کے لئے چیلنج بن گیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۳). ۲. اجنبیت، غیریت (جامع اللغات).
[مغرب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرَسْتی (--- فت پ، ر، سک س) امث.
مغرب پرست ہونا، مغربیت کو پسند کرنا. ان کی مغربیت پرستی کے سلسلے میں نشان راہ کا درجہ رکھتا ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۹۳). [مغربیت + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْد (--- فت پ، س، سک ن) صف.
مغربیت کو پسند کرنے اور اپنانے والا، مغرب پسند. ترقی پسند اور مغربیت پسند روشن خیال عناصر اس کا ساتھ نہ دے سکے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸ : ۲۷۹).
[مغربیت + پسند (رک)].

مَغْرِبَین (فت م، سک غ، کس خف ر، ی لین) امث.
۱. دونوں مغرب، مغرب تا مغرب؛ مراد: پورا عالم، ساری دنیا.

مغربین و مشرقین سیر　　　ان دو ہاج وہاں تمیں غیر

(۱۷۶۵، چھ سرہار، ۳۰).

وہ جو ہے محبوب رب مشرقین و مغربین
کہہ سلام اس سے کہ جو ہے راحت جاں نور عین

(۱۹۸۲، زمزمۂ درود، ۶۲). ۲. (فقہ) مغرب اور عشا کی نماز جب دونوں ملا کر پڑھی جائیں. ان ہی تذکروں میں شام ہوئی سب نے مغربین ادا کی. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۳۰). بعد نماز مغربین یہ دونوں امیر ..... حاضر حضور شاہ ہوئے. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱ : ۳۰). مریم: بہت اچھا آپ نماز مغربین سے فراغت کر لیجیے. (۱۹۰۵، حور عین، ۲ : ۱۶۱). مغربین کی نماز ادا کر کے جی چاہا تو وہیں چائے خانے میں کچھ کھا پی لیا. (۱۹۷۳، ڈاکٹر احسن فاروقی، سیپ، کراچی، ۲۸ : ۳۳). [مغرب + (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

مِغْرَفَه (کس م، سک غ، فت ر، ف) امذ.
(طب) کفگیر، چمچہ، ڈوئی (مخزن الجواہر). [ع: (غ ر ف)].

مُغَرَّق (ضم م، فت غ، شد ر بفت) صف.
۱. غرق ہونے والا، پانی میں ڈوبا ہوا. مغرق کو بے ہوشی کی وضع پر ڈال دیں اور اگر ممکن ہو تو سر کو قدرے پیچھے کی طرف جھکا کر رکھیں. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۲۷۰). ۲. سونے چاندی یا جواہرات میں لدا (لباس یا عمارت وغیرہ)، جگمگاتا ہوا، چمکتا ہوا.

سقفور کے کے جنل جناب　　　مغرق جلد لا کے ہندوی کتاب

(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۱۱۲).

قبا دلچسپ تھی سبز اسکی بر میں　　　کلاہ سر مغرق تھی کمر میں

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۱۱). ایک دم ادھر ادھر سیر کر کر شہ نشین میں مغرق مسند پر تکیہ لگا کر بیٹھی (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۰). جھولیں زربفت کی نئے نئے رسے کلابتوں کے ہیکلیں جڑاؤ مغرق گنگا جمنی پڑیں. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۱۳). بڑے بڑے برج سونے کے کام سے مغرق تھے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۷۵). سلطان جو لباس اس وقت پہنے تھا وہ جواہرات سے مغرق تھا. (۱۹۰۳، خالد، ۳۶). [ع: (غ ر ق)].

مَغْرَم (فت م، سک غ، فت ر) امذ.
ڈنڈ، تاوان.

ہے تو محول احوال و کعبۂ آمال
ترے التفات سے ہے کشف مغرم و ماتم

(۱۹۶۶، مجمل، ۹۳). [ع: (غ ر م)].

مَغْرُوت (فت م، سک غ، و مع) صف.
زبردستی لیا ہوا، لوٹا ہوا (جامع اللغات). [ع:　　　].

مَغْرُوتَه (فت م، سک غ، و مع، فت ت) صف.
لوٹا ہوا، زبردستی چھینا ہوا، زبردستی لیا ہوا. تحصیلدار و افسر پولیس کے گرفتار ہوئے اور کچھ مال مغروتہ بھی برآمد ہوا. (۱۸۵۸، مقالات سرسید، ۲۷۳). ہر قسم کے باشندگان علاقہ اور خصوصاً بدمعاشان ..... و پوشیدہ کنندگان مال مسروقہ و مغروتہ ..... اور ان کے مددگاران سے پوری واقفیت. (۱۹۲۳، آئینۂ سراغ رسانی، ۵۲). [مغروت (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مَغْرُور (فت م، سک غ، و مع) صف.
۱. غرور والا، گھمنڈی، متکبر، خود بیں، خود پسند، شیخی خورا، اترانے والا. عشق تی عاشق مغرور، عشق تی معشوق نے بکڑی ظہور. (۱۴۳۵، سب رس، ۹۱). نہ جب کہیں ..... توں اپنی شاہی اور سلطنت پر مغرور ہو رہا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۴).

جہاں بر آئیں وہ اگ خواہشیں اس کی تو ہوتا ہے
دل مغرور اپنا اور بھی مغرور سینے میں

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۳۹).

حسن مغرور عشق بھی خود دار　　　کیا کرے دل غریب کیا نہ کرے

(۱۹۵۱، آرزو، ساز حیات، ۳۹). اہل طائف دولت اور اقتدار کے نشے میں بے انتہا مغرور تھے. (۱۹۹۶، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۳۵). ۲. (فقہ) مراد مغرور سے وہ شخص ہے جو ایک عورت سے صحبت کرے اوسکی ملک یمین یا ملک نکاح پر اعتماد کر کے پھر وہ عورت اوس سے جنی بعد اوسکے وہ عورت کسی اور کی مملوک نکلی اور اسکو مغرور اس لیے کہتے ہیں کہ بائع نے زید کو دھوکا اور فریب دیا (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳ : ۱۴۹). [ع: (غ ر ر)].

--- کَرْنا ف م: محاورہ.
متکبر بنانا، مزاج میں شیخی پیدا کرنا. غیر قوم اس سے متاثر ہو یا نہ ہو لیکن ایک ہندوستانی کو یہ الفاظ مفہوم یا مغرور ضرور کریں گے. (۱۹۳۶، محمود شیرانی، مقالات، ۶). انسانوں کے لیے کتنی چیزیں ہیں جو اسے مغرور کرتی ہیں: دولت، صحت، ماں باپ کے نام. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۳۸۶).

--- ہونا محاورہ.
گھمنڈی ہونا، غرور کرنا، اترانا، شیخی میں آنا. نجمہ پھوپھی سخت مغرور ہو رہی تھیں. (۱۹۶۲، آنگن، ۲۹۶). یہ لوگ بڑے مغرور ہو گئے ہیں. (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۰۶).

وہ قد سے منہ پھٹ، اکھڑ مزاج اور مغرور تھا اور کسی کو کچھ نہیں سمجھتا تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۷).

مغرورانہ (فت م، سک غ، و مع، فت ن) صف؛ م ف.

مغرور کی طرح کا، غرور کا، غرور و تکبر کے ساتھ، اتراہٹ کا، اترانے والا. عاجزانہ محبت سے خدا ملتا ہے مغرورانہ عقل سے نہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۹). ان کا مغرورانہ بھونڈا انداز ناگوار ہوا. (۱۹۸۳، چند خاکے، ۲۲۵). [مغرور (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مغروری (فت م، سک غ، و مع) امث.

غرور، گھمنڈ، تکبر، نخوت؛ خود بینی، خود پسندی، اتراہٹ. مغروری کی شہوت کوں فیر جاگا نہ دوزخ. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۱۳۰).

جو مرد آدمی ہوتے ہیں اون کوں خوب زوتی پر
نہیں ہوتی ہے مغروری کہ آخر حسن جاتا ہے

(۱۸ا۷، دیوان آبرو، ۳۳). اتنا مال اور اسباب نہ دیجئے کہ مغروری سے کچھ کر سکے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۶۸). دل میں کہے گی کہ اسے بڑی مغروری ہے. (۱۸۳۵، تحفۂ عندلیب، ۲۹). ہمارے مغروری کے جواب نہ دیتیاں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۳۲). [مغرور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مغروس (فت م، سک غ، و مع) صف؛ مذ.

بویا ہوا، لگایا ہوا پودا. ہو سکتا ہے کہ مغروس ہو آپ میں جیسے کہ درخت جنت کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲، ۲۶۹). [ع : (غ ر س)].

مغروق (فت م، سک غ، و مع) صف.

۱. (پانی میں) ڈوبا ہوا، غرق شدہ. اب اگر اس تعداد مغروقین کو غور سے دیکھا جاوے تو یہ ایک غیر معمولی تعداد معلوم ہوتی ہے. (۱۸۹۴، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ)، ۱۳۱). ۲. (کوئی نوک دار چیز کسی شے میں) پیوست. الحمد جنگی میں دو دانت بڑے ہیں جو مغروق کنوں سے واقع جاتی ہیں. (۱۸۸۹، حسن، اپریل، ۲۷). تیسرا وہ بالکل سب مغروق تھا فقط اب سوفار ہی باہر رہے اور تمام تیر غرق تھا. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۳۳). [ع : (غ ر ق)].

مُغَرّی (ضم م، فت غ، شد ر بکس) صف؛ امث.

(طب) وہ دوا جس میں اس قسم کا لیس ہو جو رگوں کے منہ پر چپک کر انھیں بند کر دے اور مانع سیلان ہو، چپکنے والی یا لیسدار دوا (مخزن الجواہر). [ع : (غ ر ی)].

مَغْز (فت م، سک غ) امذ.

۱. جانداروں کے کاسۂ سر کے اندر بھرا ہوا گودا، بھیجا، دماغ. اور یاد ار جو عاشق بجاں کا تھا... پانچواں مغز. (۱۴۲۱، خواجہ بندہ نواز، شکار نامہ (شہباز قرودی، ۶۲)).

لے گو یال اس مغز بریاں کرو — زمیں کوں اس تمام غرقہ نکوں کرو

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۴۷). گرم پانی علامت ہا مری اور ادا ہو گئے کی اور سردی مغز کی سبب کم فہمی ہو. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۲۷). تیرے مغز میں تو اتنا ہوا نہیں کہ اب ساری داستان تمہارے سامنے کہ رکھوں. (۱۸۴۷، مجالس النسا، ۱ : ۳۶). مغز کا حجم بھی مادہ کھوپڑی کے حجم کے برابر ہوتا ہے. (۱۹۲۳، فطرت نسوانی، ۲۵). تیرے خیال میں میرا مغز میرے گھٹنوں میں اتر آیا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۴۸). ۲. کسی چیز کا اندرونی گودا، گری یا بیج.

رہی دو حق یوں وو اس دوست سوں — کہ جیوں مغز ل کر اچھے پوست سوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۸).

اس کوں نہ دے کچھ اور اے دوست — گل مغز دے نہ بیج میں پوست

(۱۷۰۰، من لگن، ۹۵). بادام کے پوست اور مغز کو دیکھئے کہ سختی اور نرمی ایک ہی جگہ موجود ہے. (۱۸۹۳، انشا، بہار بے خزاں، ۳۵). ہڈیوں میں عمدہ اور ٹھوس مغز پیدا کرتا ہے. (۱۹۲۵، اسلامی گئو رکھشا، ۳۲). اخروٹ بھی ایک قابل قدر چیز ہے، اس کا مغز نہ صرف کھانے کے کام آتا ہے بلکہ اس سے تیل بھی نکالا جاتا ہے. (۱۹۷۵، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۱۰۰). آپ خشک چنے کی کھیلیں اور اخروٹ کے مغز رغبت سے کھاتے رہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۸). ۳. **(مجازاً) عقل، سمجھ، فہم و فراست (تراکیب میں مستعمل).**

نیاز بے خودی بجز نماز خود نمائی سیں
نہ کر ہم پختہ مغزوں سیں خیال خام اے واعظ

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۸۶). ان کو ذرا بات سمجھنے کا مغز نہیں. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴ : ۳۷۶). اس میں چمک اور بھڑک زیادہ ہے گہرائی، خلوص اور مغز کم ہے. (۱۹۹۴، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۲۶). ۴. (کسی بات کا) **ماحصل، انجام یا نتیجہ؛ اصل، خلاصہ، اصلیت، جز.**

نظر کر کر تو اوپوں کر کیا — نہیں مغز دشمن کی بات تھے رہیا

(۱۶۳۹، خاور نامہ (ق)، ۲۳۰ : ۹۷). طریقت جیوں کہ مغز ہے ہور حقیقت سو مغز کا مغز ہے. (۱۶۷۵، پچھ سرہار، اب).

وہ بت کہ شیخ جسے تو الہ کہتا ہے — وہ مغزیات کا سمجھے اسی کا ہے ہر نام

(۱۷۹۵، قائم، د، ۸۲). مغز کو پہنچنے والے ہی لوگ نصیحت اور عبرت لیتے ہیں. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۸۱). جب تک ہم کتاب کے اصلی مغز کو نہ پہنچ جائیں ہم کو اس کے بعض فقروں سے استفادہ نہیں کرنا چاہئے. (۱۹۲۳، فطرت نسوانی، ۱۱). رفتہ رفتہ وہ دقیق جنسی نظریہ مرتب کیا جو اس کے نظام کا مغز ہے. (۱۹۳۵، نفسیات جنون (مقدمہ)، ۷). ہم مسجد میں گئے تو جناب محترم شیخ محمد ناظم صاحب تقریر فرما رہے تھے ...... تقریر مل مغز تھا. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۳۲۱). ۶. **(مجازاً) تکبر، غرور، نخوت؛ ایک قسم کا عمدہ موتی** (فرہنگ آصفیہ). [ف].

--- اُڑانا ف م؛ محاورہ.

تیز بو یا بہت بک بک سے دماغ پریشان کرنا.

یوں ہی بک بک کے مغز اس نے اڑایا — کہ بندہ سخت اس سے تنگ آیا

(۱۸۹۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۴ : ۲۲۱).

--- اُڑنا محاورہ.

مغز اڑانا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ).

--- اُسْتُخواں کس اضا (--- ضم ا، سک س، فت ت، و معد) امذ.

ہڈی کا گودا (علمی اردو لغت). [مغز + استخواں (رک)].

--- بگڑنا ف م؛ محاورہ.

دماغ خراب ہونا؛ غرور یا فخر سے کوئی اور نگاہ میں نہ سمانا، جامے سے باہر ہو جانا.

ساکن ملا ہے جب سے شفاعت پناہ کا
بگڑا ہے مغز ناز سے کیا کیا گناہ کا

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲ : ۲).

--- بھنّانا ف مر : محاورہ.
تیز بدبو یا خوشبو سے دماغ پریشان ہونا ، سر چکرانا ، دماغ چکرانا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

--- بھونکانا محاورہ.
دیر تک سمجھانا ، سر پھرانا ، بکے جانا . اب کہاں تک مغز بھونکاؤں خلاصہ میری تحریر کا یہ ہے قرض مندوں کی صلح بکے دھاگے کا جھولا ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۱۶ ، ۹ : ۱۰).

--- پاش پاش کرنا ف مر : محاورہ.
مغز ٹکڑے ٹکڑے کرنا : تھکا دینا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

--- پاش پاش ہونا ف مر : محاورہ.
مغز پاش پاش کرنا (رک) کا لازم . برابر کی دو کڑیاں اوپر آ گئیں مغز پاش پاش ہو گیا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۳).

--- پاشی امث.
دماغ سوزی ، دماغ کو تھکا دینا یا پریشان کرنا . اس علم کی تاثیرات اعمال سے کچھ کام بھی دنیا کے بر آتے ہیں یا فقط دردسری یا مغز پاشی ہے . (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۳۹).

چھوڑو یہ مغز پاشی لاحل سمجھ کے مجھ کو
دفتر لپیٹو فرد مہمل سمجھ کے مجھ کو

(۱۹۰۸ ، سلور کنگ ، ۴۳). اتنا مطالعہ اتنی جستجو اور مغز پاشی کے بعد اب اور دیدہ ریزی کی تاب نہیں . (۱۹۲۷ ، ظلمت نیم روز ، ۱۱۳). استاد کو زیادہ مغز پاشی کی ضرورت نہیں ہوتی . (۱۹۹۰ ، اقبال پیام بر امید ، ۲۹۰). [مغز + پاش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پاشی کرنا ف مر : محاورہ.
دماغ سوزی کرنا ، سر کھپانا . ہم ابتدائی اسناد کے پرکھنے میں بہت کچھ مغز پاشی کرتے ہیں . (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۳). وہ یہاں آ گئے اور اب میں ان سے مغز پاشی کر رہا ہوں . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۳۷).

--- پچانا محاورہ.
دماغ پر زور ڈالنا ، دیر تک سمجھانا ، بہت کچھ بک بک کرنا ، بحث و تکرار کرنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- پچّی (--- فت پ ، شد چ) امث.
بحث و تکرار ، بک بک جھک جھک . دربان اس مغز پچی سے تھک گیا تھا . (۱۹۳۶ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۳۲). [مغز + پچی (رک)].

--- پچّی کرنا ف مر : محاورہ.
۱. دیر تک بے ضرورت بکتے رہنا ، بحث و تکرار کرنا ، بک بک کرنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. سر مارنا ، دماغ پاشی کرنا ، سر کھپانا . ایسی صورت میں نہ کسی کی تعلیم کی ایسی ضرورت تھی نہ مطالعہ دیکھنے اور مغز پچی کرنے کی حاجت تھی . (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۰). ایک ڈیڑھ بجے رات تک کتابوں سے مغز پچی کرنا کس کے بس کا تھا . (۱۹۳۸ ، ختم کہانیاں ، ۱۷). مورخوں محققوں اور آثار قدیمہ کے ماہروں نے بہت مغز پچی کی ہے . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۸۷).

--- پچّی ہونا ف مر : محاورہ.
رک : مغز پچی کرنا ، جس کا یہ لازم ہے (علمی اردو لغت).

--- پریشان کرنا ف مر : محاورہ.
بک بک سے دماغ پر سخت بار ڈالنا .

عشق گیسو سے پریشاں نہ چھٹے گا ہم سے پند گو مغز پریشان کیا کرتے ہیں

(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۱۵۱).

--- پلپلا کر دینا ف مر : محاورہ.
مارتے مارتے سر پلپلا کر دینا ، سر پر بہت سے دھپ رسید کرنا ، خوب مارنا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- پھاڑنا ف مر : محاورہ.
غور و فکر میں دماغ پر بہت زور دینا ، مغز پر بہت زور ڈالنا .

پوتیاں سمیت پھر پھرتا مغز پھاڑ تیرا سلطان کی غزل کہ جس زود تر پیا موز

(۱۶۷۵ ، دیوان شاہ سلطان ، ۳۰ ب).

--- پھٹنا ف مر : محاورہ.
مغز پھاڑنا (رک) کا لازم ، شدید درد سر ہونا میرا مغز ہے کہ پھٹا جا رہا ہے . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۳۰).

--- پھرانا محاورہ.
دماغ خراب کرنا ، پریشان کرنا ، بک بک کر کے سر پھرانا .

عرض احوال اوس سے جب کیجے تو کہوے ہے یہ ناز
مت پھراؤ مغز میرا جاؤ جی یہ کچھ بھی ہے

(۱۸۰۱ ، گل عجائب ، ۸۲). بیہودہ بک بک سے مغز پھرانا اور بے فائدہ رنج اٹھانا . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۲۵۹).

ناصحا مغز کیوں پھراتا ہے چل ترا سا دماغ کس کا ہے

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۹). اس نے تو مغز پھرا دیا . (۱۸۷۸ ، نوائی دربار ، ۵۸). اب زیادہ عشق نہ جتاؤ بک بک کر میرا مغز نہ پھراؤ . (۱۸۹۷ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۱۸۵).

--- پھرا ہے فقرہ.
خلل دماغ ہے (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- پھرنا ف مر : محاورہ.
مغز پھرانا (رک) کا لازم : دماغ خراب ہونا .

جو جھگڑے کے مرداں کے نخریاں سی پھرے مغز جھگڑے کے مرداں کے بھی

(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۱).

--- تر ہونا محاورہ.
گویائی کی قوت ہونا ، بولنا ، بات کرنا .

پائی عالم کہ تا یہ سر ہے گا خشک مغزوں کا مغز تر ہے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۹).

--- تل جانا محاورہ.
رک : مغز تل جانا (جامع اللغات).

--- جان تازہ ہونا محاورہ.
کمال تفریح طبع حاصل ہونا ، بہت تفریح ہونا .

مغزِ جاں تازہ ہوا نکہتِ جاناں آئی　　　نوبتِ صحبتِ بلقیس و سلیماں آئی
(۱۹۰۰ ، امیر مینائی (مہذب اللغات)).

... جھڑنا محاورہ.
بدبو سے دماغ پریشان ہو جانا.
جب ہوویں دو چار جمع یکجائے　　　بدبوئی سے ان کی مغز جھڑ جائے
(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۹۰).

... چاٹ صف.
فضول باتوں سے دوسروں کا دماغ پریشان کرنے والا ، بکواسی ، باتونی ، بکی. بعض لوگ اردو میں بور کو مغز چاٹ کہتے ہیں. (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۳۶۱). [مغز + چاٹ (چاٹنا (رک) سے حاصل مصدر)].

... چاٹ لینا / چاٹنا ف مر / محاورہ.
دماغ کھانا ، باتوں سے دق کرنا ، بک بک سے دماغ پریشان کرنا ، دماغ خالی کر دینا ، جان کھانا. اے عزیز تو بکتے بکتے میرا مغز چاٹ گیا. (۱۸۴۴ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۸۱). ابھی تک کسبت نہیں کھولی استرا نہیں نکالا بک بک سے مغز چاٹ ڈالا. (۱۸۸۴ ، شبستان سرور ، ۱۳) رئیس تمہارا مغز چاٹ گئی مگر شمہ بھی اپنے حال تباہ کا نہ لکھ سکی. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱ : ۱۹۰). سعید حسن صاحب ...... روزانہ میرا مغز چاٹتے تھے. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامہ (حیدر) ، ۳۱). اے تم اس سے بات نہ کرو ، ایک گھنٹہ سے میرا مغز چاٹ رہا ہے. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۷۶).

... چَٹ (ـــــ فت چ) صف.
فضول باتوں سے دوسرے کا دماغ پریشان کرنے والا ، بکواسی ، باتونی ، بکی. اس مغز چٹ کی زبان بھی تالو سے نہیں لگتی. (۱۹۶۶ ، نیا پیام ، لاہور ، یکم مئی ، ۱۷). [مغز + چٹ (چاٹنا (رک) سے حاصل مصدر)].

... چَٹّی (ـــــ فت چ ، شد ٹ) امث.
بکواس ، بک بک ، جھک جھک. (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [مغز چٹ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... چَٹّی کَرْنا ف مر / محاورہ.
رک : مغز چاٹنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... چَلانا ف مر / محاورہ.
مغرور بنا دینا ، بہکانا ، پھسلانا. تم نے تعریف کر کے اسکا مغز چلا دیا. (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۳۰۰).

... چَلْ جانا / چَلْنا ف مر / محاورہ.
۱. اترانا ، مغرور ہونا. زبان آوری کے متعلق ان لوگوں کے کچھ ایسے مغز چلے ہوئے تھے کہ اپنے سوائے دوسروں کا نام رکھا تھا عجم یعنی گونگے. (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۳۵). ۲. دماغ خراب ہونا ، دیوانہ ہونا ، پاگل ہونا ، بے عقلی کی باتیں یا کام کرنا. کیا تیرا مغز چل گیا ہے. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۷۶). بعض کے تو ایسے مغز چلے ہوئے تھے کہ وہ مریض کو جلیں لگانے کی فکر میں تھے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۷).

... چُنْ لینا محاورہ.
رک : مغز چاٹ لینا (جامع اللغات).

... خالی کَرْنا محاورہ.
۱. مغز پچی کرنا ، کسی کو دیر تک سمجھائے جانا ، سر مارنا. یہ مغز خالی کرنا ہے ، یہ لوگوں کی منادی کرنا ہے. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۹۷). اتنی دیر میں نے مغز خالی کیا. (۱۸۶۴ ، شبستان سرور ، ۲۲۰). پہر بھر تک تمہارے ساتھ اپنا مغز خالی کیا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۷۸). مولوی صاحب نے کہیں پہاڑ گنج کی مسجد میں وعظ کہنا شروع کر دیا کہ یہاں دو چار آدمیوں کے لئے کیا مغز خالی کروں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۶۵). ۲. باتوں سے پریشان کرنا ، دق کر دینا.
کر مغز نہ خالی دلِ وحشی کا تو ناصح　　　گمراہ یہ ایسا نہیں جو راہ پر آوے
(۱۸۰۹ ، دیوان جرأت (عکسی) ، ۳۹۶).

... خالی ہونا محاورہ.
مغز خالی کرنا (رک) کا لازم ، دماغ پریشان کرنا.
ہوا مغز خالی نہ گفتار تو　　　نہ تک آیا نہ پیکار تو
(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۹۹).

جنوں کی خام مغزی اب تلک جاتی نہیں توبہ
ہمارا مغز خالی ہوگیا ناصح کی بک بک پر
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۹۲).

بھرا ہے اس لیے کانوں میں میں نے پنبہ مینا
کہ میرا مغز خالی ہوگیا واعظ ترے غل سے
(۱۸۷۳ ، مظہر عشق ، ۱۶۰).

... خَراشی (ـــــ فت خ) امث.
دماغ خراب کرنا تیز بک بک ، جھک جھک.
نیکنامی ہے جو اس راہ میں بدنام ہوں ہم　　　درگزر مغز خراشی سے الجھنے لگا دم
(۱۸۶۸ ، واسوخت معجز (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۷۵۹)). [مغز + ف : خراش ، خراشیدن = چھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... خور (ـــــ و معد) صف.
مغز کھانے والا ، مغز خالی کر دینے والا ؛ (کنایۃً) نہایت بکواس ، فضول. پریس کلب کی پالیٹکس بحث پر مغز اور مغز خور قسم کی بحثیں ہوتی ہیں. (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۱۸۳). [مغز + ف : خور ، خوردن = کھانا].

... دار صف.
جس میں گودا ہو ، گری والا (پھل) تیز چرب ، فصیح (زبان) (نوراللغات ؛ جامع اللغات).
[مغز + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

... رَوْشَن (ـــــ و لین ، فت ش) صف - مذ / امذ.
(انفا) دماغ روشن کر دینے والا ؛ (مراداً) نسوار ، ہلاس ، تمباکو ؛ (زردہ کا) سفوف جو ناک سے سڑکنے کے لیے بنایا جائے. تمباکو سے ناس ، سونگھنے کے لئے بناتے ہیں اس کو مغز روشن کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۳۳). [مغز + روشن (رک)].

--- زَنی (۔۔۔فت ز) امث.
مغز چٹی ، بک بک ، جھک جھک . مدت کی دماغ سوزی اور مغز زنی سے وہ اپنی خداداد اعلیٰ دماغی اور ذہنی قوائے کو کمزور کر دیتے ہیں . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۷) .
[مغز + ف : زن ، زدن = مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- زَنی کَرنا ف مر ؛ محاورہ.
بہت باتیں کرنا جس سے دماغ دکھنے لگے ، بہت سمجھانا ، سر کھپانا . سنتی ہوں کہ گھر میں بیٹھا اماں جان سے کہانیاں سن رہا ہے یا بڑی بی کے ساتھ مغز زنی کر رہا ہے . (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۲ : ۴۳) . اس تمام جھگڑے اور مغز زنی سے کیا فائدہ . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۹) . زیادہ مغز زنی نہیں کرنی پڑتی . (۱۹۱۵ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۷۱) . کسی باشعور رباعی گو شاعر نے تجربوں میں مغز زنی نہیں کی . (۱۹۶۹ ، تنقیدی پیرائے ، ۷۳) .

--- سُخَن کس اضا (۔۔۔ضم س ، فت خ نیز فت س ، ضم خ) امذ.
بات کی تہہ ، کلام کا اصل مفہوم و منشا ، گفتگو کا مرکزی خیال یا مقصد . ان تمام بحثوں میں وہی پہلو اختیار کیا جو مغز سخن تھا . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۲۲) . [مغز + سخن (رک)] .

--- سے اُتارنا ف مر ؛ محاورہ.
دماغ سے نئی بات پیدا کرنا ، دور کی سوجھنا ، سوچ کر عمدہ بات نکالنا ، نئی بات اختراع کرنا . ماشاءاللہ ، میرے منہ میں خاک مغز سے اتار کر بڑے بوڑھوں کی سی باتیں کرتی ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۷۲) . مسلمان ہو تو یقین کر کہ بھائی وہ بات مغز سے اتارے گی کہ دھری جائے نہ اٹھائی جائے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۰) . رستہ چلتوں سے چھیڑتی تھی اور ایسی باتیں مغز سے اتارتی تھی کہ خواہ مخواہ پیار کرنے کو جی چاہتا تھا . (۱۹۴۳ ، بزم رفتگاں ، ۲۵) .

--- سے دَماغ خالی ہونا محاورہ.
بے عقل ہونا ، احمق ہونا ، کم عقل ہونا ، بیوقوف ہونا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .

--- سے کِیڑے جھاڑنا محاورہ.
متکبر کا غرور توڑنا ، سر پر جوتے مارنا (علمی اردو لغت) .

--- سے نِکالنا محاورہ.
رک : مغز سے اتارنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) .

--- فُلُوس کس اضا (۔۔۔ضم ف ، و مع) امذ.
(طب) املتاس کا گودا .

جو دنیادار کھینچے عشق زر سیں آہ بیماری
اے مغز فلوس اور شربت دینا رہے نافع
(۱۷۶۴ ، عاجز (چمنستان شعرا ، ۲۷۴)) .

درم ہو چارہ گر قبض تا بدست لئیم
کیا ہو میں نے جو تجویز وزن مغز فلوس
(۱۸۵۱ ، مومن (رک ، ۲۰) . [مغز + فلوس (رک)] .

--- قَلَم پُلاؤ (۔۔۔فت ق ، ل ، سک م ، ضم پ) امذ.
وہ پلاؤ جس میں نلیوں کا گودا نکال کر چاولوں پر جما دیا جائے . ہر ایک تورہ میں زیرہ بریان ، زعفرانی پلاؤ ، مغز قلم پلاؤ ..... اور سب طرح کے کھانے ..... چنتے ہیں . (۱۸۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۵) . [مغز + قلم (رک) + پلاؤ (رک)] .

--- کا حف.
مغز (رک) سے منسوب یا متعلق ، مغز والا ، پُرمغز ، سمجھ دار ، عالی دماغ ، عقل مند ، اچھے دماغ کا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

--- کاوی است.
بہت غور و فکر جس سے دماغ کو تکلیف پہنچے . اگر کسی صاحب کو امیر خسرو سے زیادہ مغز کاوی مقصود ہو تو اعجاز خسروی موجود ہے . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۲ : ۱۴۹) . [مغز + ف : کاو ، کاویدن = کھودنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کو چڑھنا محاورہ.
۱ . نشے کا بہت تیز ہونا جس سے دماغ میں خلل پیدا ہو جائے ، کسی بات کی دھن سمانا .

بہار آئی ہے اے زاہد چڑھی تھی مغز کو اپنی
پیالہ ہاتھ میں ہر دم بغل میں مے کی بوتل ہے

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۰۱) . ۲ . مغرور ہونا ، نخوت ہونا ، اترا جانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) . ۳ . پاگل ہونا ، باولا ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) .

--- کو لگی تو ایڑیوں میں بُجھی کہاوت.
بہت ناگوار گزرنا ، بہت زیادہ غصہ آنے کے محل پر مستعمل . جب منگ خاندان برسر اقتدار آیا تو اس نے کتوں کو دربار سے نکال بلیوں کی سرپرستی شروع کر دی سگ پرستوں کے مغز کو لگی تو ایڑیوں میں بجھی . (۱۹۸۷ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اپریل ، ۳۰۹) .

--- کی کِیل نِکلنا / کی کِیل نِکالنا محاورہ.
غرور ختم ہو جانا ، گھمنڈ مٹ جانا ؛ جوش جوانی کم ہو جانا ، شہوت فرو ہو جانا ، غرور توڑنا ، گھمنڈ ختم کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) .

--- کی گَرمی چھُٹوانا محاورہ.
غرور خاک میں ملا دینا ؛ نخرہ ڈھوا دینا . عقل کی نہیں پھار کی جی کیو جو تیرے سارے مغز کی گرمی نہ چھٹوا دی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۹) .

--- کے کِیڑے اُڑانا محاورہ.
بک بک سے درد سر کر دینا ، بکواس سے دماغ پریشان کرنا .

اڑاتی ہے کہیں ملانی مغز کے کیڑے
اصیلیں شور کہیں کر رہی ہیں مل کے بہم

(۱۸۳۰ ، امتحان رنگین ، ۸) . جھنجھلا کر بولے کہ دلہی ہوش میں آ کیوں مغز کے کیڑے اڑاتی ہے . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۱۱) .

--- کے کِیڑے اُڑنا محاورہ.
مغز کے کیڑے جھڑنا ، مزاج درست ہو جانا ، جوتے پڑنا .

اڑ گئے مغز کے کیڑے تو ادھر کیوں ہے کھڑی
میری چنڈیا پہ کھڑی ہو کے ادھر آری پیچ

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۴۹)) .

اڑ گئے میرے مغز کے کیڑے
دل نے اودھم بہت مچائی ہے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۰۳) .

--- کے کِیڑے جھاڑنا محاورہ.
غرور ڈھانا ، سزا دے کر سیدھا کر دینا ، مزاج درست کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

... کے کیڑے جھاڑنا محاورہ.
مغز کے کیڑے جھاڑنا (رک) کا لازم، سزا پانا، درست ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... کے کیڑے چاٹ لینا محاورہ.
بہت بک بک کرنا جس سے دماغ چکرانے لگے. شمس ..... سے آپ ایک بات کہیے، مغز کے کیڑے چاٹ جائے گی. (۱۹۳۶، راشد الخیری، تربیت انسان، ۴۰).

... کے کیڑے نہ اُڑاؤ فقرہ.
بکواس مت کرو، دماغ نہ کھاؤ (ماخوذ: دریائے لطافت؛ فرہنگ آصفیہ).

... کھا جانا/کھانا محاورہ.
بک بک سے دماغ خراب کرنا، بہت بکواس کرنا، لاطائل باتیں بنانا.

دکھایا تکبر عزازیل نے ۔۔۔ جو خبر کا مغز کھایا اُنے
(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۱).

چار جاتے ہیں چار آتے ہیں ۔۔۔ چار عف عف سے مغز کھاتے ہیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۳).

قصہ کہاں کا فرقت گل میں نہ مغز کھا ۔۔۔ بھاتی نہیں ہزار تری داستاں مجھے
(۱۸۵۸، امانت، د، ۹۳).

خداوندا پڑا ہے کس طرح کا کال دنیا میں
غذا ملتی نہیں ناسخ کو میرا مغز کھاتے ہیں
(۱۸۹۱، ناقل، د، ۵۹).

نہ مغز کھاتے جو ناصح کو یہ سمجھ ہوتی
معاملہ کوئی کرتا نہیں ضرر کے لیے
(۱۹۰۱، اثر، نغمات، ۱۱۵). بچے کو گھر سے باہر نہیں نکلنے دیتے مجھے بھی نکال دیا ہے کہ ہمارا مغز نہ کھا. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۴۰). عبدالحمید صاحب کا یہ اچھی طرح مغز کھا چکے تھے. (۱۹۳۱، روح لطافت، ۲۶).

... کھپانا محاورہ.
بہت زیادہ و غور و خوض کرنا، سمجھانے کی کوشش کرنا؛ کسی دماغی کام میں محنت کرنا. جو کیف اس پر مغز کھپانے کی کیا ضرورت ہے یہ واضح ہے کہ شعر نہایت پست ہے. (۱۹۵۷، نوادر نشی دیے (مالک (عبدالمجید)، ۳۰). میں کہاں تک اپنا مغز کھپاتے جاؤں. (۱۹۶۷، اوپیہ، ۱۵۲). مجھے کیا پڑی ہے جو مغز کھپاؤں تم تو یونہی بے وقت کی شہنائی بجایا کرتے ہو. (۱۹۸۷، صلاتے عام، ۲۱۱). اس سے کام چلانے کی سوچ رہے ہیں الکمرے میں کون مغز کھپائے. (۱۹۹۹، آئینۂ ابن صاحق، ۱۹۳).

... کھوڑنا محاورہ.
سر پھٹ کر بھیجا نکل آنا. مضطرب ہو کر سر..... کو اپنے دیوار پر اتنا پٹکا کہ پھوٹ کر مغز کھڑ گیا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۵۱).

... لہو کرنا محاورہ (قدیم).
بک بک سے بھیجا پکا دینا، سخت ہیجان میں لانا یا مشتعل کرنا.

بولیاں اس کی لے جاتا تھا ہاں تھے ۔۔۔ مغز لہو کیا بات کی باں تھے
(۱۹۲۶، شاد پاب، ۹۵).

... مارنا ف مر؛ محاورہ.
سمجھانے کی بہت کوشش کرنا، سر کھپانا، مغز پاشی کرنا. اکی تشریحات و توجیہات پر مغز مارنا اس کا کام نہیں. (۱۹۳۴، اساس نفسیات، ۲۵۳). لڑکیوں کے ساتھ مغز مارنے کے سوا اور اس میں رکھا ہی کیا تھا. (۱۹۸۴، زندگی نقاب چہرے، ۱۳۵).

... ماری امث.
دماغ سوزی کا عمل، مغز مارنا، سر کھپانا. بڑی سلیقہ شعاری اور مغز ماری کا کام تھا. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۱۲۵). [مغز + مار (مارنا (رک) کا حاصل مصدر) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ماری کرنا ف مر؛ محاورہ.
بہت زیادہ سر کھپانا، بہت زیادہ سوچ بچار کرنا. اب یہاں کون اتنی دیر تک مغز ماری کرے. (۱۹۵۷، بجلی کہانیاں، ۲۱۵).

... میں کیڑا ہونا محاورہ.
بڑا جنگی ہونا، نہایت باتونی ہونا، بڑا بکی ہونا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

... میں کیڑا ہے فقرہ.
دماغ خراب ہے، متکبر ہے، گھمنڈی ہے (محاورات ہند؛ جامع الامثال).

... میں کیڑے کُلبُلانا محاورہ.
دماغ میں کسی نئی بات کی دھن پیدا ہونا. ایسے کیڑے ان کے مغز میں نہ کلبلانے پائیں کہ جیت اسٹنٹ کی دھوتی کے بدون ان کو چین نہ پڑے. (۱۸۸۸، تنجروں کا مجموعہ، ۱: ۳۵).

... ہونا محاورہ.
غرور اور گھمنڈ ہونا، تکبر ہونا.

بوالہوس کوں ہوا ہے تب سیں مغز ۔۔۔ جب سیں تم نے اسے بلا بھیجا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹).

مَغْزَل (کس نیز فت م، سک غ، فت ز) امذ.
۱. چرخے میں ایک گول سا چوب پارہ جو دونوں جانب سے مخروطی ہوتا ہے اس پر ہاتھ سے کتائی کی جاتی ہے اور کاتے ہوئے سوت کو اس پر لپیٹے جاتے ہیں، چرخ کا تکلا. جناب فاطمہ زہرا کا ایک مغزل اور مقنعہ اور گلوبند اور بچ ابن ہے. (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۳: ۵۲۲). ۲. (کنایۃ) سورج. جب تک سورج شب کے محل میں آرام کرنے نہ چلا جاتا وہ اپنی پُرحسرت نگاہوں سے اس مغزل ناتمام کو تاکا کرتی. (۱۹۸۲، اردو افسانہ اور افسانہ نگاری، ۱۷۷). [ع : (غ ز ل)].

مَغْزُور (فت م، سک غ، و مع) امذ.
برسات وغیرہ سے پریشان، بے خانماں لوگ. مغزور یعنی بے خانماں لوگ، فقیروں ..... کی درخواستیں تخت کے سامنے پیش نہیں کی جاتی تھیں. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۸۳۱). [ع : (غ ز ر)].

مَغْزَہ گوشت (فت م، سک غ، فت ز، و مج، سک ش) امذ.
گوشت کا لوتھڑا؛ (کنایۃ) دماغ، بھیجا. مگر راجہ کا مغزہ گوشت بدستور اتم گیان میں کھویا رہا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۷). [مغز + ہ، لاحقۂ نسبت + گوشت (رک)].

مَغزی (فت م، سک غ) (الف) امث.
۱. پتلی گوٹ جو لباس میں گرداگرد لگاتے ہیں، پتلی گوٹ، کور، دھرے کپڑے یا دُلائی کے کناروں کے جوڑ میں دی ہوئی پٹی، دھجی یا گوٹ.

لگائی نہیں اس نے گوٹے کی مغزی   ہوئی برق آ کر نثار گریباں
(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۳۸).

ہے ہاتھوں مغزی کسی میں لگی   کوئی رکھ کے ڈوری ہے ساری مسلی
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۶۲). لنگوروں میں مختلف گہرے رنگ کی مغزی لگا کر کاج بنائیں. (۱۹۲۷، گلستان خیاطی، ۳۵). مغزی ..... اردو میں یہ لفظ ''گوٹ'' کے معنی میں بولا جاتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، شمارہ ۳، جولائی تا ستمبر، ۱۱۰). ۲. ایک قسم کا نہایت سفید حلوا جس میں پستے، بادام کے مغز ڈال کر قرص بناتے ہیں. صبح کو شربت اور لوزیات، حلوہ سوہن، پستہ مغزی ناشتے کو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۲). ۳. (دباغت) کھال کے نیچے کی باریک جھلی جو اندر کی سطح پر پیوست ہوتی اور کھال پکانے سے قبل صاف کی جاتی ہے (اپ و، ۲: ۲۱۹). ۴. (قصابی) ریڑھ کی ہڈیوں پر مچھلی نما شکل کا منڈھا ہوا گوشت نیز پھرے کے اوپر کا منڈھا ہوا گوشت (اپ و، ۳: ۸۸). (ب) صف. مغز (رک) سے منسوب یا متعلق، دماغی، مغز والا، گودے کا. یوں تو کنور خورشید علی خاں بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے مگر ذہانت اور بیدار مغزی میں سب سے بڑھ کر تھے. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۳۲).
[مغز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَغزیٰ (فت م، سک غ، الف بشکل ی) امذ.
غزوہ، غزوا، لڑائی، جنگ، میدانِ جنگ؛ مطلب، معنی (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (غ ز و)].

مَغزِیات (فت م، سک غ، کس ز) امذ؛ ج.
مغز (رک) کی جمع؛ مغز یا گودے والی چیزیں؛ مراد: پستہ، بادام، چار مغز وغیرہ. دودھ اور مغزیات ملا کر آگ پر کوئی چیز ..... پکائی تھی. (۱۹۳۳، نیرنگ خیال، لاہور، اپریل، ۶۹). [مغز (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

مَغسَل (فت م، سک غ، فت نیز کس س) امذ.
۱. نہانے کی جگہ، غسل خانہ؛ مردے نہلانے کی جگہ. اور غسل کی جگہ مغسل ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۵). ۲. برتن وغیرہ دھونے کا بڑا ظرف، ٹب. ''چکناٸی کے ظرف'' میں سے نکل کر تختیاں نل کے گرم مغسل میں سے گزرتی ہیں. (۱۹۳۱، طبعیات (ترجمہ)، ۳۶۲). ۳. کپڑے دھونے کی جگہ (جامع اللغات). [ع: (غ س ل)].

مَغسُول (فت م، سک غ، و مع) (الف) صف.
۱. دھویا ہوا. مغسول بمعنی دھولی ہوئی چیز کے یہ معنی لغوی اس لفظ کے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۵). توتیا مغسول (دھلا ہوا) بطور سرمہ آنکھ میں لگایا جائے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۲۶). ۲. غسل دیا گیا، نہایا ہوا.

آئی بو جب آب سے مغسول ہو   یعنی کپڑے پاک تر جوں پھول ہو
(۱۸۳۳، پنچھی نامہ، ۱۳). ان کی غیر مغسول لاش کو سپرد آتش کر دیا جائے. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۸۴). (ب) امث. (طب) وہ دوا جو حسب ترکیب مقررہ دھوئی جائے (مخزن الجواہر).

[ع: (غ س ل)].

مِغشَم (کس م، سک غ، فت ش) صف؛ مذ.
بڑا بہادر، دلیر.

بجاں عزوم و مغشم بدل اخو ثقہ   علیم و عازم و حازم، مقادم و مغشم
(۱۹۶۶، مجمل، ۳۰). [ع: (غ ش م)].

مَغشُوش (فت م، سک غ، و مع) صف.
۱. (i) جس میں ملاوٹ کی گئی ہو، کھوٹا (سکہ وغیرہ). اصحاب مدین ..... درہم و دینار مقلوب و مغشوش چلاتے تھے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۵۶). شہروں کی مغشوش چاندی کے سیک زیور بنانے میں ہندوستان کے تمام شہروں سے سبقت لے گیا. (۱۹۸۸، دو ادبی اسکول، ۳۰۷). (ii) غیر خالص، ملاوٹ والا، جعلی. سم الفار سفید سفوف کرو دو کو پارچہ جگر پر چھڑک کر دو ساعت تک ڈھک رکھیں اگر جگر پانی ہو کر بہ نکلے سم الفار اصلی ہے ورنہ مغشوش ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۲۰۷). (iii) مرکب، ترکیب پایا ہوا. مذہب کے اعتبار سے دیکھیے تو یہاں فقط ایک خالص اور سیدھی سادی توحید بتائی جاتی ہے جو تثلیث کے مشرکانہ عقائد سے مغشوش ہے اور نہ حلول و ظہور نیز ان کا طحدانہ عقائد سے آلودہ. (۱۹۱۹، جویائے حق، ۲: ۱۸۳). ۲. (وہ تحریر وغیرہ) جس میں غیر زبانوں کے الفاظ شامل ہو گئے ہیں، اس کی صورت بدل گئی وہ تحریر بالکل مغشوش ہو گئی. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۲۸۱). آدھی عبارت بہت قدیم اور مغشوش تھی اور باقی آدھی تازہ. (۱۹۷۳، دو صورتیں الہی، ۸۲). ۳. مٹا ہوا، دھندلا، کٹا پھٹا، مشکوک. یہاں سے حرف مغشوش ہو گئے ہیں لہذا بخوبی حرف دریافت نہیں ہوتا. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۱۰۶۵). ۴. دغا باز، دھوکے باز، ریاکار، بے وفا، پُرفریب (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). [ع: (غ ش ش)].

--- طَبیعَت (--- فت ط، ی مع، فت ع) صف.
جس کے مزاج میں قدرتی طور پر دغا بازی ہو (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات).
[مغشوش + طبیعت (رک)].

--- کَرنا ف م؛ محاورہ.
(کھانے پینے کی چیز یا دوا وغیرہ میں) ملاوٹ کر دینا. غذا کے مغشوش کرنے سے یہ مراد ہے کہ جو اشیاء کھانے پینے میں آتی ہیں ان میں ..... کسی شے کا اضافہ کرنا. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۱۳۲). تم نے ہماری محبت کو مغشوش کر دیا. (۱۹۲۵، حالی آئین، ۵۲). کونین بسا اوقات مغشوش کر دی جاتی ہے. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳).

مَغشُوشَہ (فت م، سک غ، و مع، فت ش) صف.
مغشوش، ملاوٹ والا، کھوٹا. ایک گروہ یہ کہتا ہے کہ حجاج نے دراہم مغشوشہ کو خالص کیا اور اللہ احد اور اللہ الصمد کا سکہ اس پر لگایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۲۸).
[مغشوش (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُغَشّی (ضم م، فت غ، شد ش) صف.
(طب) غش کرنے والا، جس پر غشی طاری ہو، بے ہوش. بنا بریں مغشی کی طلاق بالاتفاق واقع نہیں ہوتی. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۲: ۴۰۳). ۲. (طب) غشی پیدا کرنے والی (دوا وغیرہ). مغشی، غشی پیدا کرنے والی. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۱: ۱۲۷).
[ع: (غ ش ی)].

مُغَشّیٰ[1] (ضم م، فت غ، شد ش، ا بشکل ی) صف.
(طب) جسم کے اندر گوشت وغیرہ کا وہ حصہ جو جھلی سے ڈھکا ہوا ہو (مخزن الجواہر).
[ع : (غ ش ی)].

مَغْص (فت م، سک غ) امذ.
(طب) پیٹ کا سخت درد اور مروڑ جس میں قولنج کے برخلاف تمدد اور تناؤ نہ ہو، اس میں قولنج کی طرح قبض کا ہونا بھی ضروری نہیں، وہ درد جو چھوٹی آنتوں میں ہو اور قولون نامی آنت میں نہ ہو، درد قولنج. مغص یعنی درد رودہ کا قولنج وہ ایک درد ہے شدید یعنی سخت کہ امعا میں لاحق ہوتا ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۷). [ع : (غ م ص)].

... رَبِّ اِرْحَم کس اضا (... فت ر، شد ب بکس، کس ا، سک ر، فت ح) امذ.
(طب) وہ قولنج یا پیٹ کا درد اور مروڑ جو آنت کے بل کھانے یا اپنی جگہ سے ٹل جانے کے باعث اس میں گرہ پڑنے سے ہوتا ہے، قولنج التوائی (ماخوذ: مخزن الجواہر).
[مغص + رب ارحم (رک)].

... الرُّصاصی (... ضم ص، غم ال، شد ر بضم) امذ.
(طب) وہ درد قولنج جو سیسے کا کام کرنے والے یا سیسے کی صراحی میں پانی سرد کر کے پینے والے کو ہوتا ہے، جس کی علامات یہ ہیں کہ پیٹ میں کھنچاوٹ، ہاتھ پیروں میں درد ہوتا ہے، کلائی کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں اور مسوڑوں پر ایک نیلی لکیر پڑ جاتی ہے (مخزن الجواہر). [مغص + رک : ال (۱) + رصاص = سیسہ + ی، لاحقۂ نسبت].

مَغْصُوب (فت م، سک غ، و مع) صف.
زبردستی اپنی ملکیت یا قبضے میں لیا ہوا، غصب کیا ہوا، چھینا ہوا (عموماً مال). شے مغصوب غاصب پاس تلف ہوگئی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳ : ۳۵). شاہی مکانات بالکل مغصوب ہوتے ہیں اور زمین مغصوبہ میں قدم رکھنا گناہ ہے. (۱۹۰۱، الغزالی، ۲۳۳). انسان کو سلاطین کے دربار میں ہر قدم پر گناہ کا ارتکاب کرنا پڑتا ہے، پہلا مرحلہ یہ ہے کہ شاہی مکانات بالکل مغصوب ہوتے ہیں. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۱۰۷). [(غ ص ب)].

مَغْصُوبات (فت م، سک غ، و مع) امث : ج.
غصب کی ہوئی چیزیں، چھینی ہوئی چیزیں. اس کی متروکات کی فہرست میں مملوکات سے زیادہ مغصوبات تھیں. (۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۲۰۷). [مغصوب (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَغْصُوبَہ (فت م، سک غ، و مع، فت ب) صف.
رک : مغصوب. خواہ آن کی بابت طیبات مغصوبہ ٹھہریں خواہ ان کے اولیا پر وقاحت کا الزام آوے. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱۹۳). زوجۂ مغصوبہ کا نفقہ : اگر زوجہ کو کوئی شخص غصب کر کے لے جائے تو مرد پر اس عورت کا نفقہ واجب نہیں رہتا. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱ : ۳۱۹). جو لوگ دوسرے لوگوں کے مال کو غصب کر لیتے ہوں ان کو اس مغصوبہ مال کے ہضم کر جانے پر آمادہ کرتے ہوں ... تعزیری سزا ہوگی. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۱۳۰).
[مغصوب (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مَغْضُوب (فت م، سک غ، و مع) صف.
جس پر غضب یا عتاب ہو، جس پر غصہ ہو؛ جو عذاب میں ہو، غضب میں آیا ہو، زیر عتاب.

دم فقر کا جو مارے اور گرہی نہ چھوڑے
مخدوم میں ہم اوس کو مغضوب جانتے ہیں
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۲۲).

مغضوبوں میں ہیں اُس کے جو ہم کئی دنوں سے
دل بر میں خستہ جاں ہے دو چار دن سے اپنا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۱۰۳). بجز طلاق کے اور کوئی چیز خدا تعالیٰ نے زمین کے پردے پر پیدا نہیں کی جو خدا کے نزدیک سب سے زیادہ مغضوب ہو. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۲۷۷). اپنے دوست سے دوست کا دوست زیادہ محبوب ہوتا ہے اور دشمن سے دوست کا دشمن کہیں بڑھ کر مغضوب. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۲۷). وہ اپنی کوتاہی کے لحاظ سے فاسق و فاجر گمراہ اور مغضوب ہوگا. (۱۹۷۳، سیرت سرور عالم، ۱ : ۳۶۳). زبیدہ کو دیکھ کر اسنے پوچھا اس مغضوب جگہ میں کیسے آنا ہوا. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۱۳۳). [ع : (غ ض ب)].

... عَلَیه (... فت ع، ی لین) صف : امذ.
رک : مغضوب. جب غضب کرنے والا یعنی حق تعالیٰ مغضوب علیہ پر غضب میں ہو اور وہ اس سے راضی بھی ہو تو مغضوب علیہ کے حق میں وہ دو حکموں میں سے ایک ہی کے ساتھ موصوف ہوگا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۹۳). اور وہ اپنے مغضوب علیہ کے مرجانے کے بعد بھی وار پر وار کیے جاتا ہے. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۳۵). افراط غضب سے مغضوب علیہ کی قوت انتقام کو اشتعال ہوتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳ : ۹).
[مغضوب + علیہ (حرف جار)].

... عَلَیهِم (... فت ع، ی لین، کس ہ) امذ : ج.
وہ لوگ جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوا، اللہ تعالیٰ کے غضب میں مبتلا لوگ. ترمذی کی روایت ہے کہ مغضوب علیہم سے یہود اور ضالین سے نصاریٰ مراد ہیں. (۱۹۱۱، مولانا نعیم مراد آبادی، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر قرآن الحکیم، ۳). نظری علم کا مبدا عقل ہے لہٰذا مغضوب علیہم وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے معاملات کا مدار حسی علم پر رکھا یعنی نفس کے حکم پر چلے. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۲۳۸). [مغضوب + علیہم (رک)].

مَغْضُوبانَہ (فت م، سک غ، و مع، فت ن) صف : م ف.
عذاب کا، عذاب والا؛ غضب کا، غضب کے ساتھ. اس کا بیٹا معاویہ سریر خلافت پر بٹھایا گیا جو اس ظالمانہ اور مغضوبانہ خلافت سے ناراض ہے. (۱۹۲۳، تجدرات، ۳۹). [مغضوب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَغْضُوبِین (فت م، سک غ، و مع، ی مع) امذ : ج.
عذاب یافتہ، وہ لوگ جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب و عذاب نازل ہوا. مومنین کی مزید تسلی اور کفار کی مزید تنبیہ کے لیے بعض خاص مغضوبین کا حال بیان فرماتے ہیں. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸ : ۱۳). [مغضوب (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مِغْطَس (کس م، سک غ، فت ط) امذ.
حماموں میں عام طور پر استعمال کیا جانے والا پانی کا برتن. مغطس، حماموں میں عام طور پر جو ٹب ہوتے ہیں ان کو کہتے ہیں جیسا کہ آج کل یورپ میں استعمال ہوتا ہے. (۱۹۳۹، اسلامی کوزہ گری، ۲۳). [ع : (غ ط س)].

مِغفَر (کس م، سک غ، فت ف) امذ.
جنگ میں سر پر پہننے کا لوہے یا فولاد کا بنا ہوا ٹوپ، خود کے اندر کی جالی یا زنجیروں کی تہ، خود آہنی، زرہ.

نام تیرا ہے ورد صاحب درد　　ذات تیری ہے مغفر عام
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۱).

مغفر کٹا دو نیم ہوا سر جبیں کٹی　　بیٹے کو لیکے زیں سے جو اتری زمیں کٹی
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۹۲) مغفر مانگا لیکن اس کا سر اس قدر بڑا تھا کہ کوئی مغفر اس کے سر پر ٹھیک نہ اترا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۲۹۶). معاً اس نے اپنا مغفر پہنا اور گھوڑے پر سوار ہو کر ..... آگ کی طرف روانہ ہوا. (۱۹۳۱، زہرا، ۹۸).

ڈوبتا سورج اُن کا مغفر ہے　　شفق سرخ ان کی وردی ہے
(۱۹۷۴، مجید امجد، لوح دل، ۶۳). مغفر - جسے مغفر بھی کہتے ہیں خود آہنی جالی کی ٹوپی جو جنگ میں سر کی حفاظت کے لیے قلنسوہ کے نیچے پہنی جاتی ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۱۹۰). [ع: (غ ف ر)].

مَغفِرَت (فت م، سک غ، کس ف، فت ر) امث.
آخرت کی نجات یا بخشش، عفو تقصیر یا خطا کی معافی، گناہ کی بخشش، نجات (عموماً خدائے تعالیٰ کی طرف سے).

اون سبھوں کی یو رحمت کے لیے　　والدین کی یو مغفرت کے لیے
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱). اگر مغفرت اپنی خدا سے چاہتے ہو تو اوروں کے بھی گناہوں سے در گذرو. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۱). اگر مغفرت تمہاری امت کی منظور ہو تو تنہائی رات جاگو. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۲۱). میلے میں شرکت ہی باعث مغفرت ہے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۴۰). دل میں اس قبر میں آسودہ خاک میت کی مغفرت کے لئے دعا مانگنے لگا. (۱۹۸۹، امریکانو، ۳۳۶). [ف: مغفرت: ع: مغفرۃ].

... پَناه (... فت پ) صف.
وہ جس کی مغفرت ہو گئی ہو، نجات یافتہ.

خوشا نصیب جو تیری گلی میں دفن ہوے
جناں میں روحیں ہیں ان مغفرت پناہوں کی
(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۱۱۷). [مغفرت + پناہ (رک)].

... فرمانا ف مر: محاورہ.
(تعظیماً) رک: مغفرت کرنا. سہل احکام میں بھی کوتاہی ہو جانے پر احیاناً مغفرت فرماتے ہیں جو دلیل غایت رحمت ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۸۵).

... کا وَسیلہ امذ.
(وہ شخص یا چیز) جس کے ذریعے معافی یا مغفرت ہو (ماخوذ: جامع اللغات).

... کَرنا ف مر: محاورہ.
گناہ معاف کرنا، بخشنا.

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا　　کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۵۰). چند نوجوانوں ..... نے کہا خدا پیغمبر کی مغفرت کرے قریش کو دیتا ہے اور ہم کو چھوڑ دیتا ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۳۶). اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کرے. (۱۹۸۰، وارث، ۴۳۲). اس طرح وہ ایک درجے میں ایک تیسری زندگی والے انسان تھے، اللہ ان کی مغفرت کرے. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۱۳۲).

... کی دَرخواست کَرنا ف مر: محاورہ.
کسی دوسرے سے دعا کی التجا کرنا، کسی دوسرے سے اپنے لیے بخشش کی دعا کروانا. انھوں نے اپنے جرم کا اعتراف کر کے والد سے دعاء مغفرت کی درخواست کی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۱۸).

... کی دُعا مانگنا ف مر: محاورہ.
دعا جو کسی کے گناہوں کی معافی کے لئے مانگی جائے. آپ نے فرمایا رات جبریل نے مجھے پیغام دیا کہ میں اس وقت بقیع جا کر لوگوں کی مغفرت کی دعا مانگوں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۱۵). میں مرزا کی قبر کے پاس کھڑا اردو کے اس الہامی شاعر کی مغفرت کی دعا مانگ رہا تھا. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۷۰).

... مآب (... فت م، مد ا) صف.
رک: مغفرت پناہ. جب تک مرزا زندہ رہے نواب مغفرت مآب اور اہل لکھنؤ کی قدردانی سے ہر طرح فارغ البال رہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۵۱). [مغفرت + مآب (رک) (بطور جزو دوم مستعمل)].

... مانگنا محاورہ.
رک: مغفرت چاہنا. میں اس خدا سے مغفرت مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۲۱۳). اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اسی سے مغفرت مانگو اور اسی کے آگے توبہ کرو. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۱۰۳).

... ہو فقرہ.
(دعائیہ کلمہ) خدا اس کو بخش دے، اللہ اس کی مغفرت کرے.

تھا جنوں کا لطف مجنوں سے سو دنیا سے گیا
مغفرت ہو اُس کو وحشی ہم سے بھی تھا آشنا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۵۱).

... ہونا ف مر.
بخشا جانا، گناہ معاف ہونا.

کرے تا خدا خود عطا عزت　　محمدؐ کے صدقے میں ہو مغفرت
(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۳۰). میں جب بہشت کا خیال کرتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ اگر مغفرت ہو گئی اور قصر ملا اور ایک حور ملی. (۱۹۵۳، غالب کی عظمت، خواجہ احمد فاروقی (تنقید غالب کے سو سال)، ۳۸۲).

مُغَفَّل (ضم م، فت غ، شد ف بفت) صف.
غفلت میں پڑا ہوا، جسے کسی بات کی خبر نہ ہو، بہت بھولا بھالا، غافل، بے خبر، بے وقوف.

سمجھتے ہیں غافل مغفل ہمیں　　واللہ نحن بما یعملون
(۱۹۷۹، مزمور میر مغنی، ۱۰۰). [ع: (غ ف ل)].

مَغفَلہ (فت م، سک غ، فت ف، ل) امذ.
(طب) زیریں لب کے نچلے بال، داڑھی کی بچی، ریش بچہ (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (غ ف ل)].

مَغْفُور (فت م، سک غ، و مع) صف۔
۱. جو بخش دیا جائے، جس کی مغفرت ہو گئی ہو، مغفرت کیا گیا؛ (مجازاً) جنتی، بہشتی، مرحوم، مرحومہ۔

اے قلق آنسو ٹپک پڑتے ہیں اپنے وقت دید
جب نظر آتا ہے مرقد ناسخ مغفور کا

(۱۸۷۴، مظہر عشق، ۴۹)۔ جو خطوط حضرت مغفور کے بہم ہو سکے انہیں کو غنیمت سمجھ کر یہ مجموعہ مرتب کرتا ہوں۔ (۱۹۱۰، مکاتیب امیر (دیباچہ)، ۸)۔ نہ دن لال زبان سے کچھ مانگتے نہ والد مغفور کوئی وجہ بیان کرتے۔ (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۴۱)۔ ۲. (احتراماً) متوفی، فوت شدہ (علاوہ انسان کے اور چیزوں کے واسطے بھی کہتے ہیں)۔

نہ ہوئے تھے ابھی جواں افسوس   صبر مغفور و طاقت مرحوم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۹۹)۔ ۳. بخشا ہوا، معاف کیا ہوا، (گناہ و تقصیر وغیرہ)۔

نیک اعمال تھے غیروں کے تباہ   اور مغفور تھے سب اپنے گناہ

(۱۸۸۱، مثنوی حالی (تہذیب الاخلاق)، ۲۶۷)۔ [ع : (غ ف ر)]۔

--- کَرنا ف م۔
مغفرت کرنا، بخش دینا۔

خدا فضل سیں اس کوں مغفور کر   وگرنہ میرے پاس سیں دور کر

(۹۵ء، آخر گشت، ۱۰۳)۔

مَغْفُورَہ (فت م، سک غ، و مع، فت ر) امث۔
مغفرت کی گئی (عورت)، وہ جس کی مغفرت کی گئی ہو؛ مراد: مرحومہ۔ خداوند تعالیٰ مغفورہ کی مغفرت کرے اور آپ کو استقلال اور استقامت کی ہمت دے۔ (۱۸۹۱، فغاں بے خبر، ۹۸)۔ [مغفور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُغَل (ضم م، فت غ نیز ضم) (الف) امذ۔
۱. ترکوں کی ایک اعلیٰ ذات کا نام، تاتاری، تاتاریوں کا ایک قبیلہ، منگولی (خصوصاً وہ شاخ جس نے برعظیم پاک و ہند پر حکومت کی)۔

ہم اس کے حاشیہ بردار حبشی و رومی
ہم اس کے حلقہ بگوش از یکی و ترک و مغل

(۱۹۷۸، غواصی، ک، ۹۷)۔

جس جدھر دیکھو ہے انہیں کا غل   بن گیا ہے زمانہ لال مغل

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۵۷)۔

اا مغلوں کی تیغ ابرو کا جواب   مردم صفہاں کر جو تجھ سے ہو سکے

(۱۸۰۰، انداس و خشاں، ۲۲۲)۔ عرب آئے کچھ عادتیں انہوں نے بگاڑیں، پٹھان آئے کچھ عادتیں انہوں نے بگاڑیں، مغل آئے تو انہوں نے سر پہ چراغ جلایا۔ (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۴ : ۲)۔ یہاں تک کہ سولھویں صدی میں مغل آئے۔ (۱۹۶۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۳)۔ ۲. (مجازاً) مسلمان (خصوصاً اہل ہنود کے نزدیک)۔

پوما پاپا ادھر پہ اسے جب لگا کے گل   کہنے لگی مغل کی بھی ریت ہے بری

(۱۹۱۲، قدر دلی، و، ۱۹۰)۔ (ب) صف۔ سادہ دل (فرہنگ آصفیہ)۔ [ف]۔

--- اَعْظَم کس صف (--- فت ا، سک ع، فت ظ) امذ۔
مغلوں میں سب سے بڑا؛ (تاریخ) مغلیہ خاندان کے مسلمان فرماں روا شہنشاہ اکبر کا لقب)۔ مغل اعظم جلال الدین اکبر شہنشاہ ہند کی محلسرا میں موسم بہار کی ایک دوپہر، ظہر کی نماز ادا ہونے ڈیڑھ گھنٹے کے قریب وقت ہو چکا ہے۔ (۱۹۳۳، انارکلی، ۱۱)۔ [مغل + اعظم (رک)]۔

--- بَچّہ (--- فت ب، شد چ) امذ۔
مغل کی اولاد، مغل کا لڑکا، رئیس زادہ، شہزادہ، تیموری نسل کا فرد۔

اے گل مغل بچہ وہ مرزا ہے اس کے آگے
کچھ بھی بھلا لگے ہے منہ لال لال تیرا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۳)۔ سوداگر نے ہمسایے کے لوگوں کی زبانی مغل بچے اور ایچ بی بی کی دوستی کا حال سنا۔ (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۳۳)۔ بعض مغل بچے بھی غضب کے ہوتے ہیں جس پر مرتے ہیں اس کو مار رکھتے ہیں، میں بھی مغل بچہ ہوں۔ (۱۸۶۹، غالب (اردوئے معلیٰ، ۱ : ۱۹۳))۔ شیعہ مبارک نظر افروز ہوئی بے ریش و بروت مغل بچے لگتے ہو۔ (۱۹۸۸، مکاتیب خضر، ۱۳۶)۔ [مغل + بچہ (رک)]۔

--- بَچّہ پَن (--- فت ب، شد چ، فت پ) امذ۔
ہٹیلا پن، ضد، نازک مزاجی، جھگڑالو پن (ماخوذ: غالب اور حسن تنقید، اخلاق حسین عارف، ۳۴۳)۔ [مغل بچہ + پن، لاحقۂ کیفیت]۔

--- بے مُغَل تیرے سَر پَر کولھو کہاوت۔
بے تکی بات کہنے والے کے جواب میں مستعمل، مثلاً کسی مسلمان نے ایک ہندو جاٹ سے جو کھاٹ لیے جاتا تھا کہا جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ، وہ مسلمان ایک دن کولھو سر پر رکھے لیے جاتا تھا، جاٹ نے کہا "مغل رے مغل تیرے سر پہ کولھو" مغل نے کہا "یار تک تو نہ ملی" جاٹ بولا پڑی مت ملو، بوجھوں تو مرے۔ شاید ہی کوئی کتاب اتفاق حق کے لیے لکھی گئی ہو گی ورنہ جہاں تک مجھ کو ان کے دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے "مغل بے مغل تیرے سر پہ کولھو" کی قسم کی ہیں۔ (۱۹۰۷، اجتہاد، ۷)۔

--- پَٹھان (--- فت پ) امذ؛ ج۔
مغل اور پٹھان؛ ایک کھیل کا نام جو خانے کھینچ کر سولہ کوڑیوں اور کنکریوں وغیرہ سے کھیلا جاتا ہے (اسٹین گاس، فرہنگ آصفیہ)۔ [مغل + پٹھان (رک)]۔

--- پَٹھان لَڑنا محاورہ۔
پکتی ہوئی ہانڈی کا کھد بد ہونا، کھد بدی پڑنا؛ زبردست لوگوں میں جنگ ہونا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ مخزن المحاورات)۔

--- تاج دار امذ۔
خاندان مغلیہ کا بادشاہ۔ میں اللہ تعالیٰ کی مقدس عبادت گاہ ہوں، اب سے تین سو بتیس برس قبل مغل تاجدار شاہ جہاں بادشاہ نے مجھے تعمیر کروایا۔ (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۹۵)۔ [مغل + تاج (رک) + ف : دار، داشتن = رکھنا]۔

--- تَہْذِیب (--- فت ت، سک ہ، ی مع) امث۔
مغلوں کا رہن سہن، مغلوں کے رسم و رواج۔ شیخ محمد اکرام نے ... ان کی (غالب) نفسیات کا عکس مغل تہذیب کے آئینے میں دیکھنے کی کوشش کی۔ (۱۹۵۴، تنقید اور عملی تنقید، سید احتشام حسین (تنقید غالب کے سو سال، ۳۴۳))۔ [مغل + تہذیب (رک)]۔

--- زادَہ (---فت د) امذ.
رک : مغل بچہ. بچی سیانی ہو جائے تو ایک نیک شریف اثنا عشری گھرا مغل زادہ دیکھ کر اس کا عقد کر دینا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۳۶). [مغل + ف : زادہ، زادن = جننا].

--- شہْزادَہ (---فت ج ش، سک ہ، فت د) امذ.
مغل بادشاہ کا بیٹا ؛ مغلیہ خاندان کا فرد ؛ مراد : بہت نازک مزاج اور ذرا ذرا سی بات پر روٹھ جانے والا شخص ؛ من مانے کام کرنے والا. جواب میں ایک دلنواز قہقہے کی آواز سنائی دی جیسے کسی مغل شہزادے کے شبستان عیش میں سنہری گھنٹیاں بج رہی ہوں. (۱۹۷۱، بنت قمر، ۱۹). [مغل + شہزادہ (رک)].

--- شیوَہ (---ی ج، فت و) امذ.
مراد : خوش اور شیریں حرکات اور چالاک محبوب. قصہ مختصر، مغل شیوہ، اس محبوب کو کہتے ہیں جو بہت گرم اور خوش اور شیریں حرکات اور چالاک ہو (۱۹۸۹، جنگ (مڈویک میگزین)، کراچی، ۲۸ جون، ۱۳). [مغل + شیوہ (رک)].

--- کا پُوت گھڑی میں اَولیا گھڑی میں بھُوت کہاوت.
رک : پٹھان کا پوت گھڑی میں اولیا اور گھڑی میں بھوت جو زیادہ مستعمل ہے. اور وہ نہیں سنا : مغل کا پوت گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت، میرے بیٹے تک یہ ہرگز نہ ہو گا. (۱۹۶۳، دلی کی شام (ترجمہ)، ۱۰۸).

مُغْلا (ضم م، سک غ) امذ.
تحقیر کی غرض سے مغل کی تصغیر جیسے مار لیا مغلے کو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [مغل (رک) + ا، لاحقۂ تصغیر].

مُغْلانی (ضم م، سک غ) امث.
۱. مغل خاندان کی عورت، مغل قوم کی عورت.

کوا ئے کون مغلانی کی شہ کا خویش ۔۔۔ گر نہارا دل یہاں بیٹھی کوں پیش

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۸۷). ۲. (مجازاً) کپڑے سینے والی عورت، درزن نیز حرم سرائے میں رہنے والی خادمہ ؛ امرا کے ہاں بیگمات کی مصاحبت میں رہنے اور لباس سنگار میں مدد کرنے والی عورت، ملازمہ، ماما.

دوا دائیاں اور مغلانیاں ۔۔۔ پھریں ہر طرف اس میں جلوہ کناں

(۱۷۸۳، سحر البیان، ۳۰).

اوڑاتی ہے کہیں مغلانی عطر کے کپڑے ۔۔۔ اصیلیں شور کہیں کر رہی ہیں مل کے بہم

(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشاء، ۸۷)). محل سرا میں حبشنیں، ترکنیں، آتو مغلانی محلدار خود بیگم صاحبہ بالباس زرکار، مگر چہرہ. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۲: ۷۷). بہار النساء نے بی مغلانی سے صندوقچہ منگوایا اور کھول کر پانچ روپے کا ایک نوٹ بروح افزا کو دیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۵۶). تھان سامنے پھیلے ہیں ایک سن رسیدہ انھیں ناپ ناپ کے قطع کر رہی ہے. (۱۹۱۳، حسن کا ڈاکو، ۱ : ۴). قلعے کی اچھی اچھی مغلانیاں ان کے سامنے کان پکڑتی تھیں. (۱۹۵۸، پرستان کی سیر، ۲). کپڑے بھی مغلانیاں گھر آ کر سیتی تھیں تاکہ نامحرموں کو ناپ تک کی ہوا نہ لگے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۱). دروا ہٹ دیوان خانے سے بار بار باہر جاتا اور مغلانی ..... چائے کی کشتیاں اندر بڑھائی جاتیں. (۱۹۹۸، ارمغان ماجد، ۵۳۵). [مغل (رک) + انی، لاحقۂ تانیث].

مُغْلائی (ضم م، سک غ) (الف) صف.
مغل سے منسوب یا متعلق، مغلی، مغلوں کی روش یا طرز کا ؛ شاہانہ.

تیر ہیں بھرتی تمہ ترک کماں ابرو کی
باز کشتی کا لگانا فن مغلائی ہے

(۱۷۲۵، دیوان زادہ حاتم (ق)، ۲۵۸). صبح ہوتے ہوتے بلدہ سے ایک مغلائی باورچی آیا. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، ستمبر، ۹۳). ایسا گھوڑا ہرگز دستیاب نہیں ہو سکتا جو ..... گو وہ بھی اچھا ہو پھر گاڑی میں بھی خوب چلے مغلائی سواری بھی کرتا ہو. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ یا فرہنگ، ۹۳). (ب) امث. مغل ہونا، مغل پن، صاحبی. ضرورت اور مجبوری بھی کیا بری بلا ہے کہ جہاں نہ فیشن اصل کا خیال نہ مغلائی نہ جنٹل مینی چلتی ہے. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، نومبر، ۵۷). [مغل + ائی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

مُغْلَچَہ (ضم م، فت غ، سک ل، فت چ) امذ.
مغل بچہ، مغل نسل کا جوان. اُن کے سامنے اچھے اچھے بہادروں مغلچوں کے پاؤں اکھڑ جاتے تھے. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۳). [مغل (رک) + چہ، لاحقۂ تصغیر].

مَغْلَطَہ (فت م، سک غ، فت ل، ط) امذ.
منطق کے طریقے پر قائم کی ہوئی وہ دلیل جو دراصل مغالطے میں ڈالنے کے لیے وضع کی جائے، وہ کلام جو غلط فہمی اور اشتباہ میں ڈالے.

منطق کے مغلطوں سے نہ بے کار کام لو ۔۔۔ معلول ہے تو علت آخر کا نام لو

(۱۸۹۳، فروغ ہستی، ۸۳). [ع : (غ ل ط)].

مُغَلَّظ (ضم م، فت غ، شد ل بفت) صف.
۱. گاڑھا، جما ہوا. حد درجہ مغلظ و مسکن منی ہے. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۱۳۸). ۲. میلا، گدلا، گندہ، آلودہ (فرہنگ آصفیہ). ۳. (مجازاً) نجس، ناپاک، غلیظ، فحش. اپنی بہن بیٹی کو گالیاں مغلظ سنائے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۴۳). مغلظ گالیاں ..... رذیل سے رذیل آدمی کی زبان پر بھی نہیں آ سکتیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۷۸).

مغلظ گالیاں وہ وہ انھیں دو ۔۔۔ کہ بھولیں اپنی نستعلیق بھوس

(۱۹۳۲، بہارستان، ۵۶۳). ایک بے حد مغلظ بہن کی گالی فضا میں یوں گونجی کہ میرے جسم کا رواں رواں لرز گیا. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۱۱۹). ۴. (مجازاً) استوار، مضبوط، درشت، سخت. باقسام مغلظ ہم قسم ہو کر جب تک خود محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے قبضۂ قدرت میں نہ آویں کوئی دم نہ لیوے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۱۳). [ع : (غ ل ظ)].

مُغَلِّظ (ضم م، فت غ، شد ل بکس) صف.
غلیظ کرنے والا، غلاظت پیدا کرنے والا ؛ گاڑھا کرنے والا ؛ (طب) وہ دوا جو اپنی کثافت کے سبب رطوبات خصوصاً مادہ منویہ کو گاڑھا کرے (تلطیف اور محلل کی ضد). مغلظ، گاڑھا کرنے والی. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۱۲۸). [ع : (غ ل ظ)].

مُغَلَّظات (ضم م، فت غ، شد ل بفت) امث، ج.
بہت فحش باتیں، گندی گندی باتیں ؛ موٹی موٹی گالیاں. کوئی ورق اور کوئی صفحہ اس کا ایسا نہیں ہے کہ جس میں مغلظات نہ ہوں. (۱۹۸۶، آیات بینات، ۲: ۳). وہ سائنس کے حد سے نکلی ہوئی مغلظات کو کسی قیمت پر بھی گوارا نہ کرتا تھا. (۱۹۶۵، وسلک نہ دو، ۱۸۳). میں نے عرض کیا کہ ادھر نہ دیکھیے ورنہ مغلظات پر اتر آئیں گے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۵۵۷). [مغلظ (رک) کی جمع].

... بکنا ف مر: محاورہ.
گالیاں بکنا، فحش باتیں زبان پر لانا، مادر خواہی کرنا، رذالی باتیں کرنا. اور پھر اس نے اس طرح کی مغلظات بکنا شروع کر دیں جو گھٹیا سکھ ہی کر سکتا ہے. (۱۹۸۸، تذکرہ اسنبار رات، ۱۶۳). پھر وہ مغلظات بکتی ہوئی باہر نکلی. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، اگست، ۲۵).

... سُنانا ف مر: محاورہ.
فحش گالیاں دینا، موٹی موٹی گالیاں بکنا. عزت بیگ نے اندر آتے ہی ولی الدین کو مغلظات سنانا اور علی بیگ کو مکوں اور ٹھوکروں سے مارنا شروع کر دیا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت (ترجمہ)، ۴۷۸). مسلمانوں کے ٹیلی فون کاٹ دیے گئے تھے اور دفتر والے مغلظات سناتے تھے. (۱۹۹۰، قلمت نیم روز، ۱۳۳).

مُغَلَّظَہ (ضم م، فت غ، شد ل بفت، فت ظ) صف.
رک: مغلظ. میراج علی نے صدہا مغلظہ گالیاں دیں اور انجا سے زیادہ جلائے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۱۷۷). [مغلظ + (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُغَلِّظَہ (ضم م، فت غ، شد ل بکس ج، فت ظ) امث.
(فقہ) طلاق کی ایک قسم جس میں تینوں طلاقیں واقع ہو جائیں اور رجوع یا نکاح کی گنجائش نہ رہے، عورت اپنے سابقہ شوہر پر صرف حلالہ کی صورت میں حلال ہو سکے. تین طلاقوں کے بعد عورت شوہر پر بحرمت مغلظہ حرام ہو جاتی ہے. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، ۵۹). طلاق تین قسم کی ہے ایک رجعی دوسری بائنہ تیسری مغلظہ. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۷۱). اگر مرد نے اپنی زوجہ کو..... کہا کہ میں نے تجھے تین طلاقیں دے دیں تو وہ طلاق مغلظہ نہ ہو گی. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۱۹۵). [مغلظ (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُغلَق (ضم م، سک غ، فت ل) صف.
۱. جس کے معنی مشکل سے سمجھ میں آئیں، پیچیدہ (بات)، ناقابل فہم، مشکل، ادق، دور از فہم (لفظ، کلام وغیرہ).

ذات کو کنہہ کو کیا فہم کریں گے اوہام
سیکڑوں نوع کے ہیں جس میں دقایق مغلق

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۹). ہندوستان کے شاعروں میں اکثر مضامین رنگین اور مطالب مغلق بہت باندھتے ہیں. (۱۸۸۷، خمدان فارس، ۲۱۲). آسان لفظ چھوڑ کر سنسکرت کے مغلق الفاظ اور جناتی تلفظ رائج کرتے جاتے ہیں. (۱۹۳۹، عمل اور اسلوب، ۹۹). تشریح کے دوران غیر ارادی طور پر تصوف کے ایسے نکات کی توضیح بھی ہو گئی ہے جو..... تصوف کی بعض کتابوں میں ملتے ہیں تو اس قدر الجھ رہ گئے یا اتنی مغلق زبان میں ہیں کہ جن کو خواص ہی سمجھ سکتے ہیں. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، جولائی، ۲۲). ۲. بند کیا گیا، بند کیا ہوا، مقفل (دروازہ).

کھلے تیری ہمت سے ابواب مغلق   تو اسرار مبہم کا عقدہ کشا ہے

(۱۹۶۲، فارقلیط، ۵۵). ۳. ادق مضامین باندھنے والا، مبہم اور پیچیدہ باتیں لکھنے یا کہنے والا.

سودا کو کوئی شاعر مغلق نہیں کہتا
یہ طعن پہ ہے از رہ بہتان تری تعریف

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۳۸). [ع: (غ ل ق)].

... اَلْفاظ (...فت ا، سک ل) امذ: ج.
موٹے موٹے لفظ، مشکل مشکل الفاظ. تحسین کی "نوطرز مرصع" کی عبارت مقفیٰ و مسجع ہے اور عربی فارسی کے ادق و مغلق الفاظ سے بوجھل ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۵۰۱). [مغلق + الفاظ (لفظ (رک) کی جمع)].

... نَثْر (...فت ن، سک ث) امث.
مشکل اور پُرتکلف عبارت یا تحریر. مصر اور شام میں مسکفات اور مغلق نثر میں تراجم نگاری کا کام بھی جاری رہا. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۲: ۷۷). [مغلق + نثر (رک)].

مُغَلَّل (ضم م، فت غ، شد ل بفت) صف.
بیڑیوں میں جکڑا ہوا، بیڑیاں پہنے ہوئے؛ مراد، مقید. جب عبداللہ مسلسل و مغلل ہو کر مجلس میں آیا تو کوتوالی نے اس سے سوال کیا کہ تو ناطہ اپنی لڑکی کا مجکو دے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۳۰۳). [ع: (غ ل ل)].

مُغْلِم (ضم م، سک غ، کس ل) صف.
اغلام کرنے والا، لوطی، لونڈے باز.

جب مغلموں کو باپ ترا منع کر تھکا
سمجھا کہ اس شکر سے نہ ہو یہ گمس جدا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۱۲). مخنث، زانی، مغلم، جاہل، احمق، بخیل. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۳۰). مغلم لونڈی پر اس طرح نہیں مرتا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۳۳۶). اس مثنوی اندر سبھا سے بزار یا مرد لوطی و مغلم ہو گئے. (۱۹۵۷، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج، ۱۳۹). [ع: (غ ل م)].

مَغْلُوب (فت م، سک غ، و مع) (الف) صف.
جس پر غلبہ پا لیا گیا ہو، دبایا ہوا؛ ہارا ہوا، مفتوح، شکست خوردہ.

آپیں غالب ہے مطلوب   آپیں غالب ہے مغلوب

(۱۴۳۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۲۶)). دونوں کے ہاتھ ایک ایک چھوری دے تا تیرے روبرو لڑیں جو کہ غالب آوے مغلوب کوں مارے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۷).

خدا کے اوہوے مبعوث محبوب   او غالب اور کافر ہووے مغلوب

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۹۷). کچھ دیر تک معلوم نہ ہوتا تھا کہ کون مغلوب ہوگا اور کون غالب. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۰۸). ذہنی تہذیب میں عورتیں پہلے ہی سے مغلوب ہیں. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۱۸۸). انگریز کے ہاتھوں مسلمانوں کے مغلوب ہوتے ہی ہندوؤں کو ان کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھانے کا موقع مل گیا. (۱۹۹۵، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۵۱۰). (ب) امذ. (موسیقی) بارہ مقامات میں دوسرا عراق کا ایک شعبہ (راگنی) جو آٹھ نغموں سے مرکب ہے. شعبہ دوسرا مغلوب ہے وہ آٹھ نغموں سے مرکب ہے. (۱۸۲۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۴۳). [ع: (غ ل ب)].

... اُلْجَذْبات (...ضم ب، غم ا، سک ل، فت ج، سک ذ) صف.
وہ شخص جو ہر قسم کے جذبے سے فوراً متاثر ہو جائے، نہایت جذباتی. سخت دل یہ کہتے ہیں کہ نرم دل مغلوب الجذبات اور سریع التاثر ہیں. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ)، ۷). وہ تنقید میں مغلوب الجذبات ہو کر اتنے مشتعل ہو جاتے ہیں کہ دلیل کا دامن ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے. (۱۹۶۵، مباحث، ڈاکٹر سید عبداللہ، ۳۸۵). [مغلوب + رک: ال (۱) + جذبات (رک)].

--- الْجَذْبَہ (--- ضم ب، غم ا، سک ل، فت ج، ذ) صف.
مغلوب الجذبات، کسی جذبے سے فوری طور پر متاثر ہو جانا، تحریر میں کسی جذبے کی جھلک نظر آنا. کوئی تحریر ایسی نہیں ملتی جس میں وہ مغلوب الجذبہ ہوں. (۱۹۷۳، نظم طباطبائی، ۴۰۰). [مغلوب + رک: ال (۱) + جذبہ (رک)].

--- الْحال (--- ضم ب، غم ا، سک ل) امذ.
(تصوف) وہ صوفی جس کے بیش تر لمحات وجد و کیفیت و بے خودی اور دنیا سے بے خبری کی حالت میں گزریں، مجذوب. مجذوب چونکہ مغلوب الحال ہوتا ہے کہ اس لیے ذمہ داری نہیں لیتا. (۱۹۱۶، سوانح خواجہ معین الدین چشتی، ۸۳). حضرت ابو یزید بسطامیؒ، ابوبکر شبلی اور ابوالحسن حصریؒ ہمیشہ مغلوب الحال رہتے تھے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۱). معلوم ہونا چاہیے کہ..... جیسے منصور حلاج مغلوب الحال تھا تو اہل شریعت نے اس کے کفر کا فتویٰ دیا ..... لیکن اس کو ناقص ضرور مانا اور کاملین میں اس کا شمار نہیں کیا. (۱۹۸۳، مقامات تصوف، ۹۱). [مغلوب + رک: ال (۱) + حال (رک)].

--- الْحِس (--- ضم ب، غم ا، سک ل، کس ح) صف.
جو عقل کے اثر پذیر نہ ہو اور نیم شعوری احساس پر مشتمل ہو جائے. جمالت..... بسہولت تمام موثرات کے اثر کو قبول کر لیتی ہے اور..... مغلوب الحس اور ملکۂ انتقاد اور قوت ممیزہ سے بے بہرہ ہوتی ہے اس لئے اس کی شان یہ ہے کہ زود اعتقادی..... ہو. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۷۷). [مغلوب + رک: ال (۱) + حس (رک)].

--- الْحَواسی (--- ضم ب، غم ا، سک ل، فت ح) امث.
مغلوب الحس (رک) ہونے کی کیفیت، حواس کے زیر اثر ہونا. یہ فنون اس تمدن کے جمالیاتی مظہر ہیں جس نے نسلی تجربے کے امتزاج سے فروغ پایا، ایسا امتزاج جس نے ان مخالف رجحانات اور میلانات کے درمیان ایک توازن برقرار رکھا جیسے رنج و الم..... مغلوب الحواسی ضبط حواس، ہوا و ہوس. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۰۲). [مغلوب + رک: ال (۱) + حواس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- الْعَقْل (--- ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع، سک ق) امذ.
جس کی عقل سلامتی کی حالت میں نہ ہو، جس کی عقل غیر متوازی ہو. اسے اپنی باتوں کا پورا شعور بھی نہیں ہوتا، ایسے آدمی کو معتوہ اور مغلوب العقل کہا جائے گا. (۱۹۵۶، معارف الحدیث، ۷: ۵۳). [مغلوب + رک: ال (۱) + عقل (رک)].

--- الْعِتاب / الْغَضَب (--- ضم ب، غم ا، سک ل، کس ع / غم ا، سک ل، فت غ، ض) صف.
غصے کے بس میں آیا ہوا، جسے بہت جلد (بات بات پر) غصہ آئے، جس کی ناک پر غصہ دھرا ہو، جو اپنے غصے کو قابو میں نہ رکھ سکتا ہو، تند مزاج، غصیل، تیز مزاج، جو معمولی معمولی باتوں پر غصے میں آجاتا ہو. اسعد نے یہ شور و شغف اس جان بلب کا دیکھ کر آہستہ سمجھایا کہ اے مغلوب العتاب اتنا جوش نہ کھا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۷). وہ مغلوب الغضب بھی تھا. (۱۹۰۳، محاربات عظیم، ۳۸). سید حد کے مغلوب الغضب تھے. (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۱۳۱). اب وہ کتاب کو اچھا خاصا مغلوب الغضب سا ہو کر پڑھ رہا تھا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اپریل، ۵۰). [مغلوب + رک: ال (۱) + عتاب / غضب (رک)].

--- الْغَضَبی (--- ضم ب، غم ا، سک ل، فت غ، ض) امث.
غصے سے مغلوب ہونا، تنگ مزاجی. اور مغلوب الغضبی اور نفسانیت کا نام ایام جوانی میں حمیت مردی اور غیرت اور جوانمردی رکھ لیا کرتے ہیں. (۱۸۹۳، فوائد النساء، ۱۳۱). انھیں انسان کی محرومی، کج روی، شرپسندی، مغلوب الغضبی، احمقانہ جگر کاوی اور انانیت پسندی کا اندازہ ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۱۷). [مغلوب الغضب + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- الْغَیظ (--- ضم ب، غم ا، سک ل، ی لین) صف.
رک: مغلوب الغضب. نزاع مذہبی کے بند کرنے کی سب سے بہتر تدبیر ہمارے نزدیک آسان اور مولویان مغلوب الغیظ "ترفع پسند" طالب شہرت کے لیے مشکل نہیں بلکہ محال یہ ہے کہ مخالف کی بات سنو ہی مت. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۱). مجھ پر بہت کڑے تیور پڑ رہے تھے مگر مغلوب الغیظ نہ تھا. (۱۹۴۱، خونی شہزادہ، ۵۳). [مغلوب + رک: ال (۱) + غیظ (رک)].

--- الْغَیظی (--- ضم ب، غم ا، سک ل، ی لین) امث.
رک: مغلوب الغضبی. اس کی مغلوب الغیظی کی کوئی حد نہیں معلوم ہوتی ہے اور اس کی بے رحمی حد سے گزری ہوئی نظر آتی ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱۲۳). [مغلوب الغیظ + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- النَّفْس (--- ضم ب، غم ال، شد ن بفت، سک ف) صف.
جو خواہشات نفسانی پر قابو نہ پا سکے، نفسانی خواہشات کا اسیر. ہماری مغلوب النفس طبیعتیں شہوت خیز گالیاں سن کر خوش ہوتی ہیں. (۱۹۰۹، مضامین پریم چند، ۲۰۲). [مغلوب + رک: ال (۱) + نفس (رک)].

--- خاصَّہ کس صف (--- شد ص بفت) امذ.
(نباتیات) وہ پودا (یا پودے) جن میں پست قامتی کی خاصیت جبلی یا دوغلی نسل ہونے کے باعث پوشیدہ و مضمر ہو، غیر نمو یافتہ (مبادی نباتیات، ۲: ۸۵۰). [مغلوب + خاصہ (رک)].

--- رَہْنا ف ل؛ محاورہ.
زیر اثر رہنا، زیر تسلط رہنا؛ تابع رہنا. دشمن دنیا کی سزا اور عاقبت کے عذاب میں ہمیشہ گرفتار اور مغلوب رہے گا. (۱۹۸۵، طوبیٰ، ۷۱).

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
جو مغلوب ہوگیا ہو؛ (مجازاً) ہارا ہوا، زیر کیا ہوا. یہ عالی ظرفی کہ وہ مغلوب شدہ بادشاہ پر مہربان ہو جاتا ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۵۵). [مغلوب + ف: شدن = ہونا سے ماضی].

--- کَرْ لینا محاورہ.
کسی پر غالب آجانا، دبا لینا، ہرا دینا. ایک شہر ہی دوسرے شہر پر غالب نہ آتا تھا بلکہ ایک دیوتا بھی دوسرے کو مغلوب کر لیتا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۹۳).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. ہرانا، زیر کرنا، فتح کرنا؛ تابع کرنا. اسی قلیل فوج سے اوس نے سرویا کو ۱۸۷۶ء میں دوبارہ مغلوب کیا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت (ترجمہ)، ۸۸). ماہر غالبیات کی حیثیت سے انہوں نے کتنوں کو مغلوب کیا ہے اور کتنے ان کے علم و فضل کے قتیل ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۶). ۲. تھکا دینا. جب پڑ جاوے چوپا جانور چار پایہ سو کھینچ پانی اوس کا پیاس تک مغلوب کرنے تلک پانی. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۵۶).

۔۔۔ گماں کس اضا (۔۔۔ ضم گ) صف .
جو کسی خیال یا قیاس میں کھویا رہے ، وہم و قیاس کے زیر اثر رہنے والا ، جو یقین کے بجائے قیاس میں گم رہتا ہو .

خدائے لم یزل کا دست قدرت تو زباں تو ہے
یقیں پیدا کر اے غافل کہ مغلوب گماں تو ہے

(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۳۰۶) .

مغلوب گماں ہے نیا انساں قائم نہ رہا اس کا ایماں
دکھلایئے اس کو رہ عرفاں اے نور ہدایت صلی علی

(۱۹۸۷ ، قلب و نظر کے سلسلے ، ۲۷) . [مغلوب + گماں (رک)] .

۔۔۔ ہو جانا ف مر : محاورہ .
زیر ہو جانا ، زیر اثر ہو جانا ؛ مطیع ہو جانا ، زیر تسلط ہو جانا . اس سے مغلوب ہو جانا اور پھر جھلا کر کوسنا کاٹنا ایک اور بات ہے . (۱۹۷۰ ، ادب کلچر اور مسائل ، ۳۱) . آخرکار باطل محو اور مغلوب ہو جاتا ہے اور حق باقی اور ثابت رہتا ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۷۳) .

۔۔۔ ہو کر رَہ جانا ف مر : محاورہ .
متاثر ہو کر رہ جانا ، زیر تسلط ہو کر رہ جانا . جن اصحاب نے انھیں قریب سے دیکھا اور ان کا "زندگی نامہ" لکھا وہ سب "بابائے اردو" سے مرعوب اور ان کے ادبی وقار اور مرتبے سے مغلوب ہو کر رہ گئے . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۵۰) .

۔۔۔ ہونا محاورہ .
۱ . مغلوب کرنا (رک) کا لازم ، شکست کھانا ، ہار مان لینا . پیکان سے کہنا کہ تنہا مقابلہ کر سب مسلمان مغلوب ہوں گے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۸۸) . مگر اس کے اعصاب ایک غیر محسوس دباؤ کے آگے مغلوب سے ہوتے جا رہے تھے . (۱۹۹۱ ، شاخسانے ، ۱۱) .
۲ . متاثر ہونا . آپ نے جس بے پایاں محبت و خلوص کا اظہار کیا ہے میں اس سے مغلوب ہو رہا ہوں . (۱۹۹۲ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۳ : ۹۷) .

مَغْلُوبانَہ (فت م ، سک غ ، و مع ، فت ن) م ف : صف .
مغلوبوں کی طرح ، شکست سے مشابہ ، ہارے ہوؤں کی طرح کا . صلح بھی بظاہر مغلوبانہ تھی تاہم خدا نے قرآن مجید میں اس کو فتح کا لقب دیا ہے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۳۱۱) .
[مغلوب (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مَغْلُوبَہ (فت م ، سک غ ، و مع ، فت ب) صف : امث .
لڑائی کی وہ قسم جس میں دونوں طرف کی فوجیں ایک دم معروف جنگ ہو جاتی ہیں ، گھمسان ، وہ لڑائی جو آپس میں خوب بھڑ کر لڑی جائے ، گھمسان کی جنگ . امرا ایمان وارباب نے مغلوبہ کر کے اپنے کو پاس ورباب کے پہنچا دیا . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۴) . حمزہ نے سب سرداروں کو اشارہ کر دیا سب سردار جھلو لپٹ گئے مگر میں مغلوبہ پڑا ہوا تھا ان کے گرانے سے نہ گرا . (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۵۸) . جالوت کے قتل کے بعد جنگ کا پانسہ پلٹ گیا اور بنی اسرائیل کی جنگ مغلوبہ جارحانہ حملہ میں تبدیل ہو گئی . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۱۵۶) . [مغلوب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

مَغْلُوبی (فت م ، سک غ ، و مع) امث .
شکست ، ہار ، دب جانا ، مفتوح ہونا . سقراط نے کہا کہ اگر دنیا کے پردے پر فتح و شکست و غالبی و مغلوبی مخصوص بدین و آئین ہی کی بزرگی پر موقوف ہے تو ہم بھی خداوند و علم کے بندگان خاص میں سے ہیں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۳ : ۱۰۱) . بسبب غلبۂ مرہٹہ اور مغلوبی نواب نجف علی خان امیرالامرا کے حال کے نجف خان کا معزول کیا جانا . (۱۸۹۵ ، عجیب التواریخ (ق) ، ۱۲۶) . عیسائیوں سے اپنے دشمنوں کا مغلوبی سے زندہ رہنا بھی نہ دیکھا گیا . (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۳۳) .

وہ انتشار ، وہ ضعف یقیں ، وہ مغلوبی
جو بن کے آئے تھے صیاد وہ ہوئے نخچیر

(۱۹۵۴ ، کلیات رزمی ، ۷۷) . حق تعالی کی مشیت ان کی مغلوبی و مقہوری کے ساتھ ہو چکی ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۳۸۳) . [مغلوب + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مَغْلُوبِیّت (فت م ، سک غ ، و مع ، کس ب ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث .
۱ . (کسی سے) دبا ہوا ہونا ، محکومی ، محکومیت ، دباؤ ، اطاعت ، فرماں برداری . ایشیا کی تمام قوموں میں اوہام کا غلبہ اور عقل کی مغلوبیت برابر پائی جاتی ہے . (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۸۲) . یہ مغلوبیت اس کے نفس پر گراں گزری . (۱۹۰۷ ، مخزن ، جون ، ۴۰) . محکوم قوموں کو مغلوبیت کی ناپاک غلامی کے لیے بھی کتاب و سنت سے ثبوت مل جاتا ہے . (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام ، ۴۰) . اس کے مقابلہ میں مغلوبیت اور محکومیت کی بھی دو قسمیں ہیں ، ایک ذہنی مغلوبیت ، دوسری سیاسی مغلوبیت . (۱۹۳۹ ، تنقیحات ، ۹) . پہلے مغلوبیت کی حالت ہوگی ، پھر برابری کی ، پھر غلبے کی اور اس طرح اسلام ترقی کرتے کرتے تمام ظلمتوں کو محو کر دے گا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۲) . ۲ . (نباتیات) تنزلی . دراز تنے کے ظاہر ہونے اور پستہ کے مغلوب ہونے کے عمل کو بالترتیب غالبیت Dominance اور مغلوبیت Recessiveness کہتے ہیں . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۱۲) . [مغلوب (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَغْلُوث (فت م ، سک غ ، و مع) صف .
وہ کھانا جس میں جو ملے ہوئے ہوں اگر اس میں زوان (ایک غلہ جو گندم کے کھیت میں ہوتا ہے اور اس کے دانے گندم جیسے مگر اس سے چھوٹے ہوتے ہیں ، ان کے کھانے سے نیند آتی ہے) بھی ملے ہوں تو اسے مغلوث کہتے ہیں (بلوغ الادب ، ۲ : ۲۳۳) . [ع : (غ ل ث)] .

مَغْلُوط (فت م ، سک غ ، و مع) صف .
غلط کیا گیا ، نادرست کیا گیا (ماخوذ : علمی اردو لغت) . [ع : (غ ل ط)] .

مَغْلُوق (فت م ، سک غ ، و مع) صف .
بند کیا گیا ، مقفل ، تالا لگایا ہوا (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ علمی اردو لغت) . [ع : (غ ل ق)] .

مَغْلُول (فت م ، سک غ ، و مع) صف .
جس کی گردن میں طوق ڈالا گیا ہو ؛ بہت پیاسا (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ المنجد ؛ علمی اردو لغت) . [ع : (غ ل ل)] .

مُغْلئی (ضم م ، سک غ ، فت ل) (الف) صف .
۱ . مغل یا مغلوں سے منسوب یا متعلق ، مغلوں کے رنگ یا انداز کا ، مغل سلطنت یا دور حکومت کا . آج کل بھی بعض ریاستوں میں جو پرانے زمانے کے مغلئی دستور پر قائم ہیں اس قسم کا رواج اور دستور پایا جاتا ہے . (۱۹۳۳ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۴۵) .

مغلئی شاہی کھانوں میں مچھلی پکانے کی وہی ترکیبیں ہیں جو ہمایوں ، اکبر ، شاہجہاں کے زمانے سے لکھی ہوئی ہیں . (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۱۱۶). زریں تاج اس مجمی کلچر سے تحریک پانے والے متخیلہ کا کرشمہ ہے جو ہندی مسلمانوں کے روبرو مغلئی کلچر کی صورت میں جلوہ گر ہوا . (۱۹۸۸ ، اردو افسانہ تحقیق و تنقید ، ۲۹۸) ۲. لیس دار ، جس پر لیس لگی ہو . خواہش میں مغلئی مشک ٹانکنے کی میں نے تو ٹھان لی تھی . (۱۹۲۹ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۳۲). (ب) امث . ۱ . (بھارت وغیرہ میں) مغلیہ خاندان کی حکومت ، تیموری حکومت کا زمانہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۲. (تقسیم ہند سے قبل) حیدرآباد دکن کی ریاست یا مملکت (فرہنگ آصفیہ) . ۳ . چار پاکھوں کی قبہ نما تیار شدہ ٹوپی جو مغل شہزادوں نے ایجاد کی تھی ، ایک قسم کی گوشہ دار ٹوپی . ایک ٹوپی ہے تو اس میں بھی جدا جدا وضع ہیں دو پلی چار گوشہ مغلئی بیلن دار برجی . (۱۸۶۹ ، رسالہ چند پند ، ۹). چوگوشی مغلئی تاجدار پنچگوشی ٹوپیاں مغل بچے اور شریف زادے پہنتے تھے . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۰). [مغلائی (رک) کی تخفیف] .

--- بیل بُوٹے (---ی ج ، و مج) امذ : ج .
مغلیہ دور کے نقش و نگار : (مجازاً) سجاوٹ کے لیے بنائے گئے عمدہ بیل بوٹے . اب کسی کے آنے پر پردہ نہیں ہوتا ہوگا ، دیواروں پر مغلئی بیل بوٹے کی جگہ چولہوں سے اٹھتے ہوئے دھوئیں کی کالک لگی ہوگی . (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۱۶۶). [مغلئی + بیل بوٹے (رک)] .

--- پھوڑا (---و مج) امذ .
ایک قسم کا پھوڑا جس کی جڑیں بہت گہری ہوتی ہیں ، خطرناک ، اورنگ زیبی پھوڑا (ماخوذ : علمی اردو لغت) . [مغلئی + پھوڑا (رک)] .

--- ٹوپی (---و مج) امث .
چار پاکھوں کی قبہ نما تیار شدہ ٹوپی جو مغل شہزادوں نے ایجاد کی تھی ، ایک قسم کی گوشہ دار ٹوپی . ان کے سر پر چھوٹی چھوٹی مغلئی ٹوپیاں ان کے بالوں سے چپکی ہوئی تھیں . (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۱۳۱). ایک پرانی بیج پر کٹہرے سے لگے ماتھے پر ٹکی مغلئی ٹوپی جھکائے ٹانگ پر ٹانگ رکھے سفید ڈاڑھی والے جو بزرگ ہنکارے بھر رہے ہیں ، یہ ہیں حکمت استاد رسا دہلوی . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۳۷۸). [مغلئی + ٹوپی (رک)] .

--- جوڑی (---و مج) امث .
(نجاری) دیسی وضع کی بنی ہوئی کواڑوں کی ایسی جوڑی جس میں ہر کواڑ کی روکار پر خوشنمائی اور مضبوطی کے لیے لکڑی کی پٹیوں کا حاشیہ جس کو 'پشتی' حال کہتے ہیں جڑا ہوا ہوتا ہے اور دونوں پٹوں کو سامنے سے روکنے والی خوبصورت بنی لگی ہوتی ہے جو حاشیے کی عمودی لکڑیوں سے ملتی جلتی پانچویں لکڑی ہوتی ہے اسی لیے اس کو بیچ بنی یا مغلئی جوڑی کے نام سے موسوم کرتے ہیں (اپ و ، ۱ : ۳۰). [مغلئی + جوڑی (رک)] .

--- خد و خال (---فت خ ، و مج) امذ : ج .
مغلئی وضع قطع سے مشابہ شکل و صورت ، مغلوں کا سا ناک نقشہ . سائل صاحب کے زمانۂ حیات میں یہ بات ..... مشہور تھی کہ جو مرزا نوشہ کے دیدار سے محروم رہا ہو وہ آپ کو دیکھ لے ، مغلئی خد و خال ، میدہ اور شہاب رنگ . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۱۸۵). [مغلئی + خد و خال (رک)] .

--- ہاڑ امذ .
مضبوط ، قوی ، زبردست ، چوڑی چکلی ہڈی (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) .

مُغْلی ۱ (ضم م ، سک غ ، ا بفتح ل ی) صف .
(طب) ابالی ہوئی دوا ، جوشاندہ (مخزن الجواہر) . [ع : (غ ل ی)] .

مُغْلی (۱) (ضم م ، سک غ) (الف) صف .
مغلوں سے منسوب ، مغلوں کے طرز کا ، مغلوں کا .

ترکمانی صولت اور مغلی جلادت ہم میں تھی
عزم کردی ہم میں تھا یدوی حمیت ہم میں تھی
(۱۸۸۸ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۲۳).

ہوئی وہ حشمت مغلی فسانہ ‎ ‎ ‎ کہانی ہے وہ فر ترکمانی
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۵۰). صحن کے سامنے شہ نشین ہے جو سنگ مرمر کی مغلی وضع کی جالیوں سے گھرا ہوا ہے . (۱۹۳۶ ، جھانسی کی رانی ، ۳۶). (ب) امث . بچوں کی ایک بیماری ، مسان کا روگ یا خلل ، ام الصبیان ، ایک طرح کی مرگی ، پچھل کا خلل ، کیوے . میرے بچے کو مغلی آزار ہے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۶۷). [مغل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- پیچ (---ی ج) امذ .
مغلوں کی عیاری ، مغلوں کی سی چالاکی ، مغلوں کے داؤں گھات (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [مغلی + پیچ (رک)] .

--- پھوڑا (---و مج) امذ .
ایک نہایت تکلیف دہ پھوڑا ، مغلئی پھوڑا ، اورنگ زیبی ، ایک قسم کا داد (فرہنگ تلفظ) . [مغلی + پھوڑا (رک)] .

--- دُکھ (---ضم د) امذ .
رک : مغلئی روگ . گورکھ پور میں تم کو اب سے دور مغلی دکھ ہوا . (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۳۳) . ایسے زور کا مغلی دکھ ہوا تھا کہ بارہ دن تک ساری ساری رات لیے بیٹھے رہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳۰). [مغلی + دکھ (رک)] .

--- روگ (---و مج) امث .
تشنج کی بیماری جو بچوں کو ہو جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ) . [مغلی + روگ (رک)] .

--- گُھٹی (---ضم گ ، شد ٹ) امث .
ایک خاص قسم کی گھٹی جو مغلوں میں بچہ پیدا ہونے پر اس کا پیٹ صاف کرنے کے لیے دی جاتی تھی اور اس میں حسب ذیل چیزیں ہوتی تھیں : بڑی اور چھوٹی ہڑ ، جنتی ، بادبرنگ ، بادکھمبہ ، عناب ، سونف ، گلاب کے پھول ، گلاب کا زیرہ ، کچور ، انار کلی ، مصری وغیرہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [مغلی + گھٹی (رک)] .

مُغْلی (۲) (ضم م ، سک غ) امث .
(قصابی) ہاتھ یا پیر کی پوری سربند نلی جس میں گودا بھرا ہوتا ہے ، گودے دار نلی ، گودے والی ہڈی یا نلی ، پیر اور گھٹنے کے درمیان کی نلی (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۸۸) . [ع : مغلق = بند ہونے والا کا اردو عوامی تلفظ] .

مُغْلِیَّت (ضم م ، سک غ ، شد ی مع بفت) امث .
مغل پن ، مغل ہونا ، مغلوں والی خوبی یا کج دھج ، وجاہت ، مغلیہ طرز و انداز . دیوانہ تخلص رائے سرب سکھ نام ..... وضع مغلیت پر مرتا تھا . (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۱۰۲) . [مغل (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مُغلِیَّہ (ضم م، سک غ، شد ی مع بفت) (الف) صف.
مغل (رک) سے منسوب یا متعلق، مغلوں کا، مغلوں کے طرز کا، مغلوں کے دور حکومت سے متعلق. مغلیہ عیش و عشرت کے خوابوں نے بطرس کو مسند عالم سے اٹھا کر کری دربار پر جا بٹھایا. (۱۹۸۱، بطرس ایک مطالعہ، ۷). (ب) امذ. مغل قوم کا آدمی (ماخوذ: نوراللغات). [مغل (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- تہذیب (--- فت ج ت، سک ہ، ی مع) امث.
(تاریخی) پاک و ہند میں مغلوں کا رہن سہن، طرز معاشرت یا ثقافت. ان کی نظم و نثر میں مغلیہ تہذیب اپنی پوری آب و تاب سے جلوہ گر ہے. (۱۹۶۹، تنقید غالب کے سو سال، دیباچہ، ۲۲). [مغلیہ + تہذیب (رک)].

--- ٹوپی (--- و مج) امث.
رک: مغلئی ٹوپی. ایک صاحب سیاہ فام متوسط قد، چالیس سال کی عمر مغلئی انگریزی تراش کی اچکن پہنے، مغلیہ ٹوپی سر پر ..... محفل میں آئے. (۱۹۰۸، مخزن، اپریل، ۳۰). [مغلیہ + ٹوپی (رک)].

--- خد و خال (--- فت خ، و مج) امذ؛ ج.
مغل قوم کے فرد کی شکل و شباہت. دراز قد، خوبصورت، مغلیہ خد و خال، شاندار مونچھیں اور بالوں کی سیاہی میں گردنیں لیتی ہوئی بڑی پروقار سفیدی. (۱۹۹۵، وسنگ نہ دو، ۳۰۵). [مغلیہ + خد و خال (رک)].

--- دَور (--- و لین) امذ.
(تاریخ) مغلوں کا زمانہ، مغلوں کا عہد حکومت (پاک و ہند میں). مغلیہ دور کے متنوع سکوں کی ٹکسالوں کی عمومی تعداد کا اندازہ دو سو سے زائد لگایا گیا ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۱۲۹). [مغلیہ + دور (رک)].

مَغمُور (فت م، سک غ، و مع) صف.
ڈوبا ہوا، مستغرق، گم. جب کہ پانی مقلوب و مغمور ہو جاوے دودھ میں. (۱۸۵۱، کتاب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۸۰). [ع: (غ م ر)].

مَغمُوم (فت م، سک غ، و مع) صف.
اغمگین، رنجیدہ، آزردہ خاطر، اداس، غم زدہ، فکرمند، پریشان.

تلافی جفا ہے مجھ کو منظور — کرو تم خاطر مغموم مسرور

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۸).

پڑھتے ہی اس کا خون ہوا غم سے سب جگر
مغموم ہو کے فرق مبارک جھکا دیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۵۴).

سبب شادی دشمن تو بتا دو پہلے — پوچھنا پھر یہ تجاہل سے تو کیوں ہے مغموم

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۹۸). آج اس کو اس قدر مغموم دیکھ کر مجھے ترس سا آیا. (۱۹۱۹، تحقیقات بطرس، ۱۲۸). اس کی طبیعت کو مغموم کرنے والی ... صرف وہی باتیں ہوتی ہیں جن سے اس کی یا اس کی ملت ..... کی ناموس پر حرف آتا ہو. (۱۹۲۶، خطبہ، ۱۳۰). وہ دل ہی دل میں ضرور مغموم ہوتے ہوں گے. (۱۹۸۳، ناپاب ہیں ہم، ۹۳). ۲. (طب) جس کو زکام ہو (مخزن الجواہر). [ع: (غ م م)].

--- ہونا محاورہ.
رنجیدہ یا غمگین ہونا، آزردہ خاطر ہونا. ہر انسان کا نفس ایک شے کے واسطے خوش اور مغموم ہوتا ہے اور اس کو اپنا سمجھتا ہے. (۱۹۴۱، کتاب البلدہ، ۱: ۲۳). وہ اپنے دوستوں کو یاد کرتے ہیں اور ان کی خوشیوں سے خوش اور غموں سے مغموم ہوتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۲۳).

مَغمُومانَہ (فت م، سک غ، و مع، فت ن) صف؛ م ف.
اداس و رنجیدہ، مغموم حالت میں. میں کمرے کے دروازے سے نکلنا چاہتا تھا کہ بابا جوزی مغمومانہ سر جھکائے ادھر سے گزرا. (۱۹۳۶، صحرا نورد کے خطوط، ۳۱). [مغموم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَغمُومَہ (فت م، سک غ، و مع، فت م) صف مث.
مغموم (رک) کی تانیث؛ غم زدہ عورت، اداس یا پریشان عورت. اوکی کمر میں رسی باندھ کے کنویں میں اتارا تاکہ اوس لڑکے کو زندہ نکال لائے اور مغمومہ کا دل چین پائے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۰۳). [مغموم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَغمُومِیَّت (فت م، سک غ، و مع، کس ج م، فت ی) امث.
رنجیدہ ہونا، غمناکی، افسردگی. ساتھ ہی ساتھ اخلاقی جرات ایک نئے راستے کی طرف اشارہ کر رہی تھی. (۱۹۵۸، روشن مینار، ۱۰۲). پھر اس کے چہرے پر وہی مغمومیت لوٹ آتی ہے. (۱۹۵۵، خاک نشین، ۹۹). کمرے کے ذرے ذرے سے مغمومیت، اداسی اور افسردگی ٹپک رہی تھی. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۲۴۲). [مغموم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِغناطِیس (کس م، سک غ، ی مع) امذ.
رک: مقناطیس جو اس کا درست املا ہے (پلیٹس). [مقناطیس (رک) کا معرب].

مَغنُون (فت م، سک غ، و مع) صف.
(لسانیات) غنہ والا، جس میں غنہ پایا جائے. مغنون حرفوں سے بحث کرتے ہوئے ایک دوسرے مقام پر لکھتے ہیں. (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۱۱۷). [ع: (غ ن ن)].

مَغنُونَہ (فت م، سک غ، و مع، فت ن) صف؛ امث.
(لسانیات) غنہ کیا گیا، جس میں غنہ ہو نیز وہ حرکت یا علت جس میں غنگی پائی جائے، ناک سے نکلنے والا نون. ن واسطے نفی کے مقرر ہے ..... اور اگر بعد الف اور واو اور ی کے آوے تو مغنونہ ہوتا ہے. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۲). اس حرکت یا علت کو مغنونہ کہیں گے جس میں "ن" کی صفت یعنی غنگی پائی جائے. (۱۹۶۲، اردو لسانیات، ۱۱۶). بعض حرکات مغنونہ ہوتی ہیں، جیسے آنگن میں آں، الف مدہ مغنونہ (امدغ). (۱۹۹۵، فرہنگ تلفظ، ل). [مغنون + ہ، لاحقۂ صفت].

مُغنی (ضم م، سک غ) صف.
غنی کر دینے والا، بے نیاز کر دینے والا، حاجت سے آزاد کرنے والا: (مجازاً) بے پروا، بے نیاز نیز خدائے تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک (ام).

ممیت اور محیی مغنی اور ضار توں — مقدم مؤخر ہے کرتار توں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲).

اے رب اے مقسط جامع — غنی مغنی معطی مانع

(۱۲۵۴، گنج شریف، ۱۳). مغنی لیا گیا ہے اغناء سے جس کے معنی ہیں بے نیاز کرنا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۳۷). مغنی اور چاپلوس دوست احباب کی گھما گھمی اور بزم اختلاط گرم رہتی تھی. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۲۰).

تو مذل و منتقم ، تواب و مغنی و معید
تو مجید و ماجد و مقسط ، قوی ، واحد ، احد
(۱۹۸۳، الحمد، ۸۳). [ع : (غ ن ی)].

.... نامَہ (...فت م) امذ.

(شاعری) ایک نوع کی شاعری جس میں عموماً اللہ تعالٰی کی بے نیازی کا شکوہ کیا جاتا ہے. اس مثنوی کے کئی حصے ہیں جن میں حمد، نعت، ساقی نامہ، مغنی نامہ، معراج نامہ ..... شامل ہے. (۱۹۶۱، غالب کی مثنوی نگاری، نیاز فتح پوری (تنقید غالب کے سو سال، ۳۴۷). [مغنی + نامہ (رک)].

مُغَنّی (ضم م، فت غ، شد ن) صف : امذ.

۱. گانے والا، سروالا، گویا، موسیقار.

مغنی بجائے وہاں چنگ ونے   خوشی ساتھ عشرت کے اور نے پے
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۶۵۵). مغنی اور ارباب نشاط کی گانے بجانے ناچنے میں ..... رات کٹتی ہے. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۶۷). جو بادشاہ مع لشکر و فوج اس جلسہ میں آیا تھا اپنے اپنے شہر و دیار کے طائفے اور مغنی چیدہ ہمراہ لایا تھا. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۲۰۷).

مطرب لیام نے بدلا ہے ٹھاٹھ   یاں مغنی کی وہی فریاد ہے
(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱ : ۵۲). بالآخر یہ نغمہ ایسی بلند آہنگ کے ساتھ ختم ہو گیا جیسے مل کر ایک ساتھ گانے والے کئی مغنی گانا ختم کر دیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۳۳).
۲. بربط کی قسم کا ایک ساز، عود. علم موسیقی کے نظریات کا سب سے بڑا شارح صفی الدین عبدالمومن ۱۲۹۴ء ہلاکو کا درباری مغنی بن گیا..... وہ دو سازوں یعنی مغنی اور "نزہہ" کا موجد بھی ہے. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۵۹۱). [ع : (غ ن ی)].

.... نامَہ (...فت م) امذ.

گیت جس میں شکوہ شکایت ہو. حافظ اپنے مغنی نامہ میں تار والے مذکورہ بالا سازوں میں دو تارے اور ستار کا اضافہ کرتا ہے. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۵۹۱). [مغنی + نامہ (رک)].

مُغَنِّیات (ضم م، فت غ، شد ن بکس) امث : ج.

بہت سی گانے والیاں، مغنیائیں. مغنیات کی بے سر تانوں پر سرگرم رقص تھے تالیاں زیادہ بجاتے تھے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۷۵). [مغنیہ (رک) کی جمع].

مُغَنِّیَہ (ضم م، فت غ، شد ن بکس، فت ی) صف مث.

گانے والی، ڈومنی، میراثن. دو لونڈیاں مغنیہ تھیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۵۵۶).

ساز اٹھا مغنیہ چھیڑ جمیل کی غزل
آگ چھڑک دے ہر طرف شعلہ فشاں رباب سے
(۱۹۵۶، فکر جمیل، ۱۵۹). مغنیہ اور سامعین، محفل اور شمع محفل پہ یہ والہانہ کیفیت شاید ہی کبھی دیکھنے میں آئی ہو. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۱۱). [مغنی + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَغْنِیسی (فت م، سک غ، ی لین) صف.

ایک قسم کی چٹان جو ایک خاص سنگ مرمر مغنیسیا سے بنی ہوتی ہے، موتی بلور. ڈھلانوں پر بہت گھنے درخت اُگے ہوئے ہیں جن میں سے حجر مغنیسی (Dolomite) چوٹیاں ابھری ہوئی دکھائی دیتی ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۹۱). [مغنیسیا (Msgnesia) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَغْنِیشْیا (فت م، سک غ، ی مع، سک س) امذ.

ایک وضع کا پتھر جو سونا مکھی کے قریب قریب ہوتا ہے فارسی میں رنگ کاسہ نام ہے کیونکہ کاسہ گر برتنوں کو اس سے رنگتے ہیں شیشہ گر بھی اسے کام میں لاتے ہیں. شیشے کے پتھر کو گلا کر اور کوٹ کر اس پر مغنیسیا کو برک دیتے ہیں تو صاف ہو جاتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۲۹۷). سونا، چاندی، لوہا، مغنیسیا وغیرہ اجساد ہیں. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۳۳۱). [انگ : Magnesia].

مَغْنِیسُوم (فت م، سک غ، ی مع، و مع) امذ.

رک : مغنیسیا. گرنیٹ میں تین قسم کی دھاتیں ہوتی ہیں..... جو سلیکات فلزات الومینوم مغنیسوم اور پٹاسیوم سے مرکب ہیں گلابی رنگ کے ہوتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۲۲۳). [انگ : Magnesium].

مَغْنِیشْیا (فت م، سک غ، ی مع، سک ش) امذ.

رک : مغنیسیا. پہلے پرگین کو تیزاب گندھک میں حل کریں اور مغنیشیا کو آب مقطر میں گھول لیں، بعدۂ دونوں محلول کو ملا لیں. (۱۹۳۳، حمیات اجامیہ، ۱۱۹). [انگ : میگنیشیا (Magnesia) کا ایک املا].

مِغْوار (کس م، سک غ) صف.

دلیر، شجاع، جنگجو.

حسن سرکش کو رام کرتا ہے   بطل مغوار و فارس کرار
(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۹۶). [ع : (غ و ر)].

مِغْوَل (کس م، سک غ، فت و) امذ.

۱. وہ آہنی ہتھیار جس سے کسی کو تلف کیا جائے، لوہے کی کٹتی جو چھڑی وغیرہ میں چھپی ہو، لمبی اور پتلی تلوار، نیزے کی بھال جو آگے سے مڑی ہوئی ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. مغول ایک قسم کا کوڑا جس کے اندر پتلی سی تلوار ہوتی ہے. انھوں نے مغول کو اس کا کوڑا بنا لیا تھا، وہ جب بھی ہاتھی کو مارنے کا ارادہ کرتے اس کی گدی زخمی ہو جاتی. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۱ : ۵۴۷). [ع : (غ و ل)].

مُغُول (ضم م، و مع) امذ : ج.

تاتاریوں کا ایک قبیلہ، منگولی ؛ مغل. شہنشاہ خورشید کلاہ انگلستان جس بادشاہ مغول ترکمانیہ کے ہم عصر ہوئے ہیں اسی عہد میں ان کا نام نامی اور اسم گرامی لکھ کر اس نقشے کا شرف و افتخار بڑھایا. (۱۸۵۹، مرآۃ گیتی، ۸).

نزدیک سب کے اُس کو ہے درجہ قبول کا
اک عندیہ ہے سید و شیخ و مغول کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۶). یہ عہدہ سلاطین مغول کے عہد میں رائج ہوا. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۱۸۳). اللہ تعالٰی نے مغول کا عذاب ان پر نازل کیا. (۱۹۸۱، افکار و اذکار، ۸۲). [مغل (رک) کی جمع].

مُغُولی (ضم م، و مع) صف.

مغول (رک) سے منسوب یا متعلق کوئی چیز، زبان وغیرہ، مغلی. اسی وقت سر منڈا اپنے مغولی طاقے یعنی سرکشی کا نشان باندھ الگ ہو گئے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۷۸۹). عربی کے ساتھ ساتھ بعض اوقات مغولی زبان بھی نظر آتی ہے. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۳۳۲). قیاس کہتا ہے کہ وہ مغولی بولی سے مستعار لی گئی ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۰۳). [مغول + ی، لاحقۂ نسبت].

مُغُولِیَہ (ضم م، و مع، کس ل، فت ی) امث.

رک: مغلیہ. اردو میں مغولیہ سلطنت کے زوال تک امیر خسرو کے دوہوں، کہ مُکرنیوں، پہیلیوں کے بجز کوئی مستقل نظم و نثر وجود میں نہیں آئی. (۱۹۳۵، قاموس الالفاظ (دیباچہ)، ۳). [مغول + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَغْوی (فت م، سک غ) صف.

جسے اغوا کیا گیا ہو. اغوا ہونے والے مغویوں کو بازیاب کر لیا. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳۰ اکتوبر، ۵). [ع: (غ و ی)].

مُغْوی (ضم م، سک غ) صف.

۱. بہکانے والا، گمراہ کرنے والا.

اوسکے مغوی تھے جتنے مرد و زن
اون سبھوں کو کیا اسیر رسن

(۱۸۸۷، ساقی نامۂ شفقتیہ، ۲۳). وہ (شیطان) صرف مغوی آدم ہی نہیں تھا بلکہ وہ تا قیامت مغوی الانسان علی المعصیہ ہے. (۱۸۹۸، سرسید، مکتوبات سرسید، ۱۲۹). مغویوں کے بہکانے میں نہ آ. (۱۹۰۴، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۲۳۰).

مغوی تو ملیں گے تمہیں شیطان سے بہتر
ہادی نہ ملے گا کوئی قرآن سے بہتر

(۱۹۲۱، اکبر، ۱: ۳۳۲). ۲. اغوا کرنے والا (علمی اردو لغت). [ع: (غ و ی)].

مُغْویانَہ (ضم م، سک غ، کس و، فت ن) صف؛ م ف.

گمراہ کرنے والوں کا سا، گواہی پر مبنی، گمراہ کن. اپنی رعایا میں سے طبقۂ جہلا کو نصیحت کرو کہ مغویانہ تبلیغ سے بچیں. (۱۹۱۸، مسلہ شرقیہ، ۱۸۰). جگجر شاہ نے چودھری کی ان مغویانہ اور سرکشانہ زبان درازیوں کی رپورٹ جتن سنگھ کو دی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۵۲). [مغوی (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَغْوِیَہ (فت م، سک غ، کس و، فت ی) امث.

وہ عورت جس کو اغوا کیا گیا ہو، اغوا شدہ. مغویہ کی بابت مشہور ہے کہ وہ ہر کسی کی بیوی بن جاتی ہے. (۱۹۹۲، آفت کا ٹکڑا، ۱۲۸). انھوں نے جموں میں مغویہ عورتوں کی بازیابی اور بحالی میں بھی بڑا کام کیا. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۱۹۹). سندر لال ..... مغویہ عورتوں کو بچانے کے لیے پربھات پھیریاں کرتا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۸). [مغوی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُغْوِیَہ (ضم م، سک غ، کس و، فت ی) امث.

رک: مغویہ جو اس کا درست املا ہے (علمی اردو لغت). [مغوی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُغَیّا (ضم م، شدی لین) صف.

(فقہ) جس کے لیے حد مقرر کی گئی ہو، حد محدود. مسح کرنا موزوں کا مغیا یعنی غایہ کیا گیا ساتھ ٹخنوں کے بالاتفاق نہیں ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۳). حتیٰ بمعنی الی غایہ کے لیے ہے اور غایہ مغیا میں داخل نہیں ہے. (۱۹۹۳، کمالین، قسط ۳، ۲: ۱۲). [ع: (غ ی ی)].

مُغِیب (ضم م، ی مع) صف.

۱. غائب ہونے والا (فرہنگ عامرہ؛ اسٹین گاس). ۲. غیبت کرنے والا، پیٹھ پیچھے برا کہنے والا.

ویل ہے ہر مغیب و ہر معیب
کہ وہ لے ہوتے ہیں پس مردم مغیب

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۴۳۵). [ع: (غ ی ب)].

مُغَیَّب (ضم م، فت غ، شدی بفت) امث.

وہ چیز جو غائب ہو، نظر سے غائب شدہ، پوشیدہ، نہاں، غروب ہونا، غائب ہونے کی حالت، غائب کیا ہوا. کہا امام شافعی نے مغرب کا وقت محدود ہے مغیب شفق تک. (۱۸۹۶، تحفۃ السعادات، ۳۰). [ع: (غ ی ب)].

مُغَیَّبات (ضم م، فت غ، شدی بفت) امذ، ج.

چھپی ہوئی چیزیں، غائب چیزیں، وہ چیزیں جن کا علم صرف خداوند تعالیٰ کو ہے، غیب. جو کچھ آسمان و زمین میں مغیبات سے تھا کھل گیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۷۵). مجاہدات اور ریاضات کے سبب سے ان کو مغیبات دنیوی پر اطلاع ہو جاتی ہے. (۱۸۸۷، مقدمہ فصوص الحکم (ترجمہ)، ۵۵). کوئی نبی عالم لاہوت اور برزخ کے مغیبات و اسرار بیان کیا کرے مگر اصلاحیات کے احکام میں ان کو ہمارے ہی دل کے احکام بیان کرنے ہوں گے. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیوی برکتیں، ۱۰۲). آسمان اور زمین کی مغیبات (فقط) اللہ کے علم میں ہیں. (۱۹۷۰، تاثرات، ۳۰۵). [مغیب (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- خَمْسَہ کس صف (--- فت خ، سک م، فت س) امذ، ج.

علم غیب کی پانچ باتیں جن کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے. السجدہ قرآن مجید کی ایک سورت ..... گزشتہ سورت میں مغیبات خمسہ (یعنی علم غیب کی پانچ باتیں) جن کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے ..... آئے گی. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۷۳۹). [مغیبات + خمسہ (رک)].

مُغِیبَہ (ضم م، ی مع، فت ب) امث.

(فقہ) وہ عورت جس کا شوہر سفر میں ہو. جب تو سفر سے رات کے وقت اپنے وطن میں داخل ہو تو اپنے گھر والوں کے پاس اس وقت تک نہ جا کہ مغیبہ زیر ناف کے بال لے لے اور جس کے سر کے بال پریشان ہوں کنگھی چوٹی کر لے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۳۵). [مغیب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُغِیث (ضم م، ی مع) صف.

فریاد رس، فریاد سننے والا، مدد کرنے والا.

وقت پر امداد کو تو ہاتھ ہے یا مغیث
دور کر دیتا ہے دم میں اضطراب کائنات

(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۱۷).

تم ہو حفیظ و مغیث کیا ہے وہ دشمن خبیث
تم ہو تو پھر خوف کیا تم پہ کروڑوں درود

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۱۰).

مغیث و مجیر و کفیل و وکیل ولا یخشی نعماء لا العادون

(۱۹۶۹، مزامیر منشی، ۶۱). [ع: (غ و ث)].

ـــ الکون (ـــ ضم ث، فت ال، و لین) صف.

رک: مغیث عالم. خود مؤلف قصیدہ کو رسول مغیث الکون نے اس قصیدہ کے انعام میں فالج سے شفایاب فرمایا. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردۃ، ۱۹۰). [مغیث + رک: ال (۱) + کون (رک)].

ـــ عالم کس اضا (ـــ فت ل) صف.

(کنایۃً) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.

مطاع عالم، رسول اکرم، نبی اشرف، امام اعظم
پناہ امت، نجات آدم، مغیث عالم، جناب برتر

(۱۸۷۵، دبیر (سلجیث میں اردو، ۱۱۱)). [مغیث + عالم (رک)].

مُغَیَّر (ضم م، فت غ، شدی بفت) صف.

بدلا ہوا، بدلا گیا، تبدیل کیا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (غ ی ر)].

مُغَیِّرات (ضم م، فت غ، شدی بفت) صف؛ ج.

تبدیلی پیدا کرنے والی چیزیں؛ مراد: انسان کے ہوش و حواس میں تغیر پیدا کرنے والی اشیاء، نشہ آور چیزیں (شراب وغیرہ). جہانگیر مغیرات کے تناول سے بے پروا اور بے دماغ ہو گیا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۲۹). [مغیر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُغَیِّرَہ (ضم م، فت غ، شدی بکس، فت ر) صف.

۱. (قواعد) وہ حروف جن کے پہلے قابل امالہ (الف یا ہائے مختفی پر ختم ہونے والے) اسما اور صفات میں امالہ واقع ہو جاتا ہے جیسے برقعہ سے برقعے، اجالا سے اجالے. سورائی میں حروف جار یا مغیرہ کا وجود نہیں اور صرف تین طرح کے نحوی علاقے لفظ کے مقام کے ذریعہ ظاہر کئے جا سکتے ہیں. (۱۹۵۶، زبان اور علم زبان، ۱۰۵). قائم اور مغیرہ اسم کی دو حالتیں ہیں. (۱۹۷۲، اردو قواعد، شوکت سبزواری، ۷۶). ۲. وہ قوت جو غذا میں تغیر کر کے اس کو جزو بدن ہونے کے قابل بناتی ہے (مخزن الجواہر). [مغیر (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

ـــ اُولیٰ کس صف (ـــ و مع، ا بشکل ی) امث.

(طب) وہ قوت جو غذا کو ہضم کر کے عضو میں ملا دے (مخزن الجواہر). [مغیرہ + اولیٰ (رک)].

ـــ ثانِیَہ کس صف (ـــ کس ج ن، فت ی) امث.

(طب) وہ قوت جو اس غذا کو جو عضو میں مل چکی ہو اس کے ہم شکل و ہم رنگ بنا دے یعنی جزو عضو بنا دے (مخزن الجواہر). [مغیرہ + ثانیہ (رک)].

مَغِیض (فت م، ی مع) امذ.

پانی کے جمع ہونے کی جگہ؛ (طب) اندرون جسم میں فضلات بدن جمع ہونے کا مقام. دماغ مقدم و مؤخر الشیہ، دماغ، فلک رتی مغیض کا تفصیلی بیان. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۳۸). [ع: (غ ی ض)].

مُغِیل (ضم م، ی مع) امذ (شاذ).

رک: مغیلاں.

ایسی ادا سے غیر ہوا ہے تیرے قریب جیسے کوئی مغیل لگا دے چمن کے پاس

(۱۸۷۵، کلیات قلق، ۲۰۷). [مغیلاں (رک) کی تخفیف].

مُغِیلاں (ضم م، ی مع) امذ.

کیکر، ببول یا ببول کی طرح کا ایک خاردار درخت جو عموماً بیابانوں میں ہوتا ہے (قدیم ضعیف الاعتقادی پر مبنی روایات کے مطابق اس پر بھوت رہتے ہیں).

درخت مغیلاں ہوا بھا رل پڑیا بھا رل جیوں مواسار سل

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۰۹).

او جنگل میں شوق سوں اب کعبہ خاطر رکھ قدم
تج اگر بولیں جتیں کانٹے مغیلاں غم نہ کھا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۹).

گو مغیلاں کے تئیں دشت میں آتش دیویں
چھوڑ پاؤں کو مرے خار کہاں جاتا ہے

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۱).

اس چرخ نے یوں خار مغیلاں پہ لٹایا
وہ لوگ کہ سوتے تھے سدا بستر گل پر

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۷۷).

پھر بہار آئی وہی دشت نوردی ہوگی
پھر وہی پاؤں وہی خار مغیلاں ہوں گے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۳۲).

بندہ پرور یہ جنون عشق کے شایاں نہ تھا
سیر گلزار ارم خار مغیلاں چھوڑ کر

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱: ۷۷).

ہے دشت اب بھی دشت مگر خون پا سے فیض
سیراب چند خار مغیلاں ہوئے تو ہیں

(۱۹۸۶، فیضان فیض، ۵۷). [ع: ام غیلان (رک) کی تخفیف].

ـــ زار امذ.

مراد: دنیا؛ وقت؛ قسمت (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [مغیلاں + زار (رک)].

مُغِیلانی (ضم م، ی مع) صف.

مغیلاں (رک) سے منسوب یا متعلق؛ مغیلاں کی طرح کا، کیکر یا ببول کے جیسا.

ہجوم خار ہوگا جا بجا صحرا کی راہوں میں
نئی شاخیں نکالے گی ہر اک شاخ مغیلانی

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۵۲۰).

دلے راہ خدا میں خرچ کرتے کرتے آخر کو
بجائے گھر تھے جیبوں میں خار مغیلانی

(۱۹۰۰، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۳۶). [مغیلاں + ی، لاحقۂ نسبت].

مَفاتِح (فت م، کس ج ت) امذ؛ ج.

کنجیاں، چابیاں. مفاتح خزائن العلوم الخفیہ، مصابح مکامن المعارف الدینیہ. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳). ''مفاتح'' کو جن علما نے مفتح اللغۃ الحکم کی جمع قرار دیا ہے. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۲۲۷). [مفاتیح (رک) کی تخفیف].

... اَلْغَیب کس اضا (...ضم ح، فم ا، سک ل، ی لین) امذ : ج.
غیب کی کنجیاں، غیب کی باتیں بتانے والا. مفاتح الغیب کا ترجمہ ..... یعنی غیب کی کنجیاں مطلب یہ ہے کہ غیب کے خزانہ اور ان کی کنجیاں صرف خدا کے ہاتھ میں ہیں. (۱۹۳۴، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۲۳۷). [مفاتح + (رک): ال (۱) + غیب (رک)].

مَفاتِیح (فت م، ی مع) امذ : ج.
چابیاں، کنجیاں، رک : مفاتح. مراد مفاتح سے وہ ہیں جو اغلاق سے متصل رہیں کبھی جدا نہ ہوویں جیسے ضبہ اور کیلون اگرچہ چاندی کے ہوں نہ قفل اور اس کی کنجی داخل نہیں اس واسطے کہ وہ گھر سے متصل نہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳ : ۳۵).

مفاتیحِ خیر و مفاتیحِ شر مسلم ہے لایفلح الساحرون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۹). [مفتاح (رک) کی جمع].

... اَلْغَیب کس اضا (...ضم ح، فم ا، سک ل، ی لین) امذ.
رک : مفاتح الغیب. یہ کثرت اون کے مراتب غیبیہ کے سے ہے جس کو مفاتح الغیب کہتے ہیں. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۹). حدیث میں اس کو مفاتح الغیب فرمایا گیا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷ : ۵۲). [مفاتح + رک : ال (۱) + غیب (رک)].

مُفاجا (ضم م) صف، م ف.
جو اچانک ہو، فوراً یا ناگاہ واقع ہونے والا (موت یا مرگ کے ساتھ).

وہ تھا یہ آواز ہر اک فوج کا باجا
ہشیار کہ آتی ہے ادھر موت مفاجا

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱ : ۱۳۱).

مژدۂ مرگ مفاجا کی ہو تمہید کہیں دل کا ہنگامہ فروز غم پنہاں ہونا

(۱۹۱۲، کلیات رعب، ۳۶). [مفاجات (رک) کی تخفیف].

مُفاجات (ضم م) صف.
جو ناگاہ یا اچانک ہو، ناگہاں آنے والا (عموماً موت کے لیے مستعمل). انھیں مرضوں کے باعث مرگ مفاجات اور شدت نزع اور غم و غصے میں گرفتار رہتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۳۶).

قتل ہونے کا بیچ میں جس غول کے آئی
لو مرگ مفاجات دہن کھول کے آئی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳ : ۷۰). بعض فالج میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور مرگ مفاجات کے شکار ہو جاتے ہیں. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۶۶). [ع : (ف ج ا)].

مُفاجاۃً (ضم م، تن ۃ بفت) م ف.
ناگہانی طور پر، اچانک.

مرا تو کرتے ہیں تخمین نہ یوں مفاجاۃً
جب آئی صبح کو دن چڑھتے ہو گیا سرسام

(۱۸۸۷، مجموعہ نظم بے نظیر، ۹۸). خط کو آئے ایک ہفتہ نہیں گزرنے پایا تھا کروں صاحب کے مفاجاۃً انتقال فرمانے کی خبر انگریزی اخبار میں پڑھی. (۱۹۰۳، لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۳۳۲). [ع].

مُفاجاتی (ضم م) صف.
جو اچانک ہو، حادثاتی (بات، امر وغیرہ). بہت سی مفاجاتی موتوں میں ..... ظاہر میں کوئی نشان چوٹ کا نہیں ہے. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ)، ۹۳). ایسی غیر مذہبی صورتوں میں بھی تجدد نفس کبھی تدریجی ہوتا ہے اور کبھی مفاجاتی. (۱۹۵۸، نفسیات و واردات روحانی، ۲۵۶). [مفاجات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَفاخِر (فت م، کس خ) امذ : ج.
قابل فخر اوصاف، مایہ ناز امور، فخر کی باتیں، بزرگیاں، اچھائیاں، جمع مزرعہ، مناقب، مفاخر، مفہوم ھوالاول والآخر. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۷). ابن حزم ایک رسالے میں اپنیں کے مفاخر میں ..... لکھتے ہیں. (۱۹۰۴، علم الکلام، ۱ : ۵۳). عکاظ وغیرہ کے میلے، جہاں عرب سال کے سال جمع ہوکر اپنے مفاخر کی داستانیں سناتے تھے، سرد پڑ گئے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۳۲۳). ہندو اور مسلمان ..... خاندانی مفاخر کو ترک کر دیں. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۲۶۹). [مفخرہ (رک) کی جمع].

... اَلْاَماثِل وَالْاَقْران (...ضم ر، فم ا، سک ل، فت ا، کس ث، سک ل، فت و، فم ا، سک ل، کس ا، سک ق) امذ : ج.
اپنے ہم چشموں میں سے بہترین امرائے سلطنت و افسران سرکار (ماخوذ : اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [مفاخر + رک : ال (۱) + اماثل (مثل (رک) کی جمع) + و (حرف عطف) + رک : ال (۱) + اقران (رک)].

مُفاخَرَت (ضم م، فت خ، ر) امث.
ایک دوسرے کے مقابلے میں فخر کرنا، کسی خوبی پر ناز کرنا، کسی ہنر پر اترانا؛ گھمنڈ، ڈینگ، شیخی، بزرگی جتانا. اس کی سعادت ہے اور میرا موجب مفاخرت ہے. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۳۹). سورۂ فیل ..... اور ..... سورۂ قریش نہایت عمدہ قرات سے پڑھی جن کو سامعین نے بڑی دلچسپی اور مفاخرت سے سنا. (۱۹۰۷، مخزن، فروری، ۳۳). قبائل کے درمیان منافرت اور مفاخرت کی نوبت آتی تو ان کو حکم بنایا جاتا. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالمؐ، ۲ : ۱۰۷). انبیا علیہم السلام کے ساتھ ملاقات اور مفاخرت کی حقیقت یہ ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۳۹). [ع : مفاخرۃ (ف خ ر)].

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
خود کو دوسرے سے برتر سمجھنا، خود پر فخر کرنا، اترانا. میں وفادار ہوں اور تو بے وفا لہذا اے عامر تو کس برتے پر مجھ سے مفاخرت کرتا ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲ : ۳۸).

... نامَہ (...فت م) امذ.
(اعزازاً) قابل فخر خط یا مراسلہ، وہ خط جس پر فخر کیا جائے. آپ کا مفاخرت نامہ پہنچا. (۱۸۶۹، انشائے خرد افروز، ۸). اس عنایت سے میرے توہمات جو دل میں پیدا ہوگئے تھے، کیونکہ آپ کا کوئی مفاخرت نامہ موصول نہ ہوا تھا، بہت کچھ دور ہوگئے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳ : ۱۳۵). [مفاخرت + نامہ (رک)].

مُفاخَرَہ (ضم م، فت خ، ر) امث.
رک : مفاخرت، فخر، گھمنڈ. ہم اس لیے آئے ہیں کہ تم سے مفاخرہ کریں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۶). علم مذاکرہ و مناظرہ ..... اگر مفاخرہ اور تعصب انگیزی کے لیے ہے تو مکروہ ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸ : ۳۹۰). [ع : مفاخرۃ (بحذف ۃ)].

مَفاد (فت م) امذ.
فائدہ، نفع، بھلائی، بہتری. جب انتلفک کی چشم طرف سفر کا مفاد سوچ چکا تھا تب یہ چاہتا تھا کہ کسی بادشاہ کی طرف سے کوئی جہاز مل جاوے. (۱۸۶۱، تذکرۃ الکاملین، ۵۷). آدمی علم غیب نہ ہونے کی وجہ سے مفاد کی جگہ مضرت کی بھی خواہش کرنے لگتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۸۵).

اتنا ہی تمہیں مفاد ہوگا اور ہوگی ترقی زراعت

(۱۹۳۵، فلسفۂ اخلاق، ۱۰۳). اس وقت تک مسٹر بھٹو ہر مشورے کے پس پشت مفاد کا شک کرنے لگے تھے. (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۲۶). انہوں نے ایک بار دربار بے پور کو یہ درخواست بھیجی کہ قدوی کو ریاست بے پور کے مفاد میں ہمیشہ وزیروں اور سرکاری محکموں کے سکریٹریوں سے ملنا جلنا پڑتا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۱). [ع: (ف ا د)].

--- پَرَسْت (---فت پ، ر، سک س) صف.
اپنے فائدے سے غرض رکھنے والا، مطلبی، خود غرض. مفاد پرست طبقہ ایسے مضبوط کردار اور دیانت دار وزیر کے وجود کو گوارا نہ کرسکتا تھا. (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲: ۳۵۸). بعض مفاد پرست لوگوں نے ان کی اس کمزوری کا خاطر خواہ فائدہ اٹھایا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۵). [مفاد + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- پَرَسْتی (---فت پ، ر، سک س) امث.
مفاد پرست ہونا، خود غرضی، مطلب پرستی. سماج تہذیب کی رفعتوں سے ہم کنار ہو کر بھی مفاد پرستی کی جنگ میں مبتلا ہے. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۳۹). خود غرضی و مفاد پرستی کا راستہ اختیار کر کے ..... نقصان و پریشانی کا موجب بھی بن سکتے تھے. (۱۹۸۷، جنگ، کراچی، ۱۹ اگست، ۳). [مفاد پرست + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْد (---فت پ، س، سک ن) صف.
مفاد پرست، خود غرض، مطلبی. گھر سے باہر وہ مفاد پسند، خوں خوار اور گروہ پرست ادیبوں کا سامنا کرتی ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۸۳). [مفاد + پسند (رک)].

--- پَسَنْدانَہ (---فت پ، س، سک ن، فت ن) صف؛ م ف.
مفاد پسندی کے ساتھ؛ مطلب کا، خود غرضانہ، اپنے فائدے کا. معاشرے میں کاروباری انداز عمل نمایاں ہوا لیکن دین کے مفاد پسندانہ رجحان نے فروغ پایا. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۳۴). [مفاد پسند + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- پَیْوَسْتَہ کس صف (---ی لین، فت و، سک س، فت ت) صف.
ذاتی غرض، خود غرضی، بہبود پوشیدہ. مفاد پیوستہ کہاں کہاں، کیسے کیسے روپ بھرتا ہے، کیا کام دکھاتا ہے، پوری سوسائٹی کی تصویر بیک وقت سامنے آ جاتی ہے. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۷۰). [مفاد + پیوستہ (رک)].

--- حَیلی کس اضا (---ی لین) امذ.
(طبیعیات) مشین میں لگائی ہوئی قوت یا مغلوب بوجھ. مشین سے مغلوب بوجھ کو مفاد حیلی کہتے ہیں. (۱۹۳۱، عملی طبیعیات، ۱۵۲). [مفاد + حیلی (رک)].

--- عامَّہ کس صف (---شد م بفت) امذ.
عام لوگوں کی بھلائی نہ کہ کسی خاص گروہ، فرقے، جماعت یا علاقے کی. مفاد عامہ کے لیے کام کرنے والی تنظیموں ..... میں بھی تعلقات عامہ کے شعبے قائم ہو چکے ہیں. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۲۰). [مفاد + عامہ (رک)].

--- میں ہونا ف مر: محاورہ.
بھلائی میں ہونا، بہتری کے لیے ہونا. سنگین نوعیت کے جرائم کے مرتکب افراد کو اس طرح سرعام سزا دینا معاشرے کے مفاد میں ہے. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۲۲ جنوری (اداریہ)).

مَفادات (فت م) امذ؛ ج.
مفاد (رک) کی جمع، فائدے، اغراض، بھلائیاں. ایسوی ایشن مکتہ ..... مسلمانوں کے بارے میں غلط فہمیوں کے ازالے اور مسلمانوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے بنائی گئی تھی. (۱۹۸۳، قائد اعظم کے مہ و سال، ۱۸). [مفاد (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- قَومی کس صف (---و لین) امذ؛ ج.
قوم کی بہتری اور بھلائی، عوام کے فائدے. انگریز پرستی کے تعلق سے عام طور پر کہا جاتا ہے کہ ان کے (سرسید) خیالات میں تبدیلی ۱۸۵۷ء کے پر آشوب دور کے مشاہدے کے نتیجے میں آئی تھی اور اس کی بنیاد مصالح ملی اور مفادات قومی کے تحفظ کے سوا اور کچھ نہ تھی. (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو (مقدمہ)، ۳۱). [مفادات + قومی (رک)].

مُفارِق (ضم م، کس ر) صف؛ امذ.
۱. جدا، علیحدہ، الگ؛ فرق کرنے والا، جدا کرنے والا، تفریق کرنے والا، الگ کرنے والا. مشہور حق کو وساطت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مفارق جانتے ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۴۵۷). ذات باری تعالی مادیات سے مفارق یعنی الگ ہے اس کی حقیقت میں نہ فرق ہے نہ فصل. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۶۲). ۲. (منطق) وہ عرض جس کا ماہیت سے جدا ہونا ممکن ہو، وہ عوارض جو انسان کی ذات سے جدا ہو سکتے ہیں. انسان کا عرض مفارق ہے اور کبھی عوارض حقیقت کو لازم ہوتے ہیں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۳). [ع: (ف ر ق)].

--- حُکُومَت (---ضم ح، و مع، فت م) امث.
علیحدہ ریاست، جدا حکومت. یہ ملک روس اور سلطنت برطانیہ ہند کے درمیان ایک مفارق حکومت کے طور پر واقع تھا. (۱۹۶۴، آپ بیتی، ظفر حسن ایبک، ۱: ۴۵). [مفارق + حکومت (رک)].

مُفارِقات (ضم م، کس ر) امذ؛ ج.
ایسی ہستیاں یا جواہر جو قائم بالذات مادے سے مجرد اور پاک ہوں. غیر مادی ہستیاں جنہیں مفارقات کہتے ہیں. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۷۶). مفارقات: حکماء فلاسفہ کے نزدیک ایسے جواہر ہوتے ہیں جو اپنے آپ قائم رہنے والے مادے سے عاری ہوتے ہیں. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۳۱). [مفارق (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُفارَقَت (ضم م، فت ع ر، ق) امث.
باہم جدا ہونا، بچھڑنا، ہجر، علیحدگی، فراق، جدائی، فرقت. بعضے کہتے جو روح جسم سو آسمان پر جاتا اس جسم کوں روح سوں مفارقت لازم نیں آتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۹۷).

میں اپنے دل کی تسکین، ایت نہیں لکھی   تیری مفارقت کی شکایت نہیں لکھی
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۲۱). بچپن سے کم سنی میں مفارقت بھائیوں کا قلم. (۱۸۹۲، تصانیف احمدیہ، ۱، ۷: ۱۲۶) تمہارے پرنسپل صاحب ولایت جاتے ہیں تم کو ان کی مفارقت ضرور شاق گزرے گی. (۱۹۴۰، روشنک بیگم، ۹). وہ چوبیس سال مفارقت کی مزید صعوبتیں جھیلنے کو زندہ رہے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۳۷). [ع: (ف ر ق)].

--- دائمی کس صف (--- کس ء) امث.
قطعی علیحدگی، ہمیشہ کے لیے جدا ہو جانا؛ مراد: موت. بوڑھے باپ کو اپنے لائق بیٹے کی مفارقت دائمی کا داغ اپنی زندگی میں اٹھانا پڑے گا. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۱۳۷). [مفارقت + دائمی (رک)].

--- کرنا ف مر: محاورہ.
جدا ہونا، علیحدہ ہو جانا. ایسا زور وقوت کیا کہ آندھی سے چوب کو گرنے نہ دیا..... ہوا کے موقوف ہونے سے چوب کو چھوڑا ادھر ان کی روح نے مفارقت کی. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۵۹).

مَفاسَخه (فت م، س، فت خ) امث.
فسخ کیا ہوا؛ (مجازاً) منسوخ، کالعدم. کسی خرید و فروخت کے معاہدے کو..... یا کسی سیاسی معاہدے کو..... منسوخ قرار دے دیں تو پہلی ..... صورت میں اسے فسخ اور دوسری صورت میں مفاسخہ کہتے ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۵۵). [ع: (ف س خ)].

مَفاسِد (فت م، کس س) امذ؛ ج.
خرابیاں، برائیاں، فتنے، جھگڑے، فسادات.

مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا   قبائل کو شیر و شکر کرنے والا

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۵). ہر اس شخص کا، جس میں ایک ذرہ بھی ایمان و اسلام ہو، یہ ایک مقدس فرض ہے کہ مظالم و مفاسد کے استیصال کے لئے آمادہ ہو جائے. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۰).

دفع نماز و تمام حاسد ہوا، رفع شر و فریب و مفاسد ہوا
جنس باطل کا بازار کاسد ہوا، شان حق برسر اقتدار آ گئی

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۰۰). مختلف تحریکات میں فضول خرچی جیسے مفاسد شامل ہیں. (۱۹۸۷، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۱). [مفسدہ (رک) کی جمع].

مَفاصِل (فت م، کس ص) امذ؛ ج.
۱. بدن کے جوڑ، جسمانی ہڈیوں کے جوڑ، ہاتھ پاؤں کے بند. کل معدنیات کے ذرات کے درمیان جو خلا ہوتی ہے اس میں پانی نہیں بھرتا بلکہ ان کے مفاصل کے شگافوں میں بھی یہی کیفیت ہوتی ہے. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبعی، ۱، ۵۸).

متصل ہے کہ وہ مفاصل جسم   سارا بحث یہ ہے انھیں کا طلسم

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۱۰۷). جسم کے جوڑوں کو مفاصل کہتے ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۹۲). ۲. (مجازاً) سلسلے، متعلقات.

اے کاش اس کے دم سے سدا دل ملے رہیں
اور سلطنت کے جملہ مفاصل ملے رہیں

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۳۹). [ع: مفصل (ف ص ل) کی جمع].

مُفاصَله (ضم م، فت ص، ل) امذ؛ امث.
۱. باہم فاصلہ، دوری، بُعد، مسافت. رصادون نے بصحت تمام زمین و آفتاب کے درمیان کے مفاصلے کو اندازہ کیا ہے. (۱۸۴۷، رسالہ شمسیہ، ۲۰: ۱۲۳). ایک زنگی سیاہ رو..... ایک اک ہاتھ میں لیے ہوئے طرف افراسیاب کے جاتا ہے دس پانچ قدم کا افراسیاب سے مفاصلہ ہے. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۲۰: ۱۰۲۳). ۲. باہمی فرق؛ وقفہ، دیر، عرصہ (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [ع: (ف ص ل)].

مَفاعَلَت (فت م، ع، ل) امث.
(عروض) اشعار کے مقررہ اوزان میں سے ایک وزن. اور باب تفعیل و مفاعلت کے وزن پر جو مصادر آتے ہیں، وہ سب بہ تانیث مستعمل ہوتے ہیں مثلاً تسلیم و تقسیم و تکریم و تقریر، تدبیر وغیرہ. (۱۸۹۳، تلخیص معلی، ۷۳). [ع: (ف ع ل)].

مَفاعَلَة (فت م، ع، ل) امذ.
عربی صرف کا ایک باب. خلعہ، کی جمع بھی ہو سکتی ہے جس کے معنی بے غرض دوستی کے ہیں اور اس لفظ کو باب مفاعلہ کا مصدر بھی کہہ سکتے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۲۳۱). [ع: (ف ع ل)].

مَفاعِلُن (فت م، کس ع، ضم ل) امذ.
(عروض) رک: بحر ہزج مثمن مقبوض کا وزن، مفاعیلن جس میں "ی" حذف ہو گئی.

مفعول مفاعلن فعولن   مفعولن فاعلن فعولن

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۳۳). حشو اول یعنی مصرع کے رکن دوم میں مفاعلن مفاعیلن اور مفاعیل چار چار بار بالترتیب آتے ہیں. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۲۳۹). اختر شیرانی کی نظم "فدائے رقص" جس میں مفاعلن کی مقررہ تعداد چار کے بجائے چھ ارکان استعمال کئے گئے ہیں، یہ تجربہ ..... زیادہ کامیاب نہ ہو سکا. (۱۹۸۶، ن۔ م۔ راشد، ایک مطالعہ، ۳۵۱). [ع: مفاعیلن (ف ع ل) کی تخفیف].

مَفاعَلَه (فت م، ع، ل) امث.
(عروض) شاعری کی بحر کا ایک وزن. "معاینہ" بروزن مفاعلہ ہے، مصنف نے بروزن مفاعیلہ استعمال کیا ہے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۵۸۹). [ع: (ف ع ل)].

مَفاعِیل (فت م، ی مع) امذ.
(قواعد) جمع کثرت کا ایک قیاسی وزن (جیسے مفاتیح جمع مفتاح) نیز (عروض) بحر کا ایک وزن. بحر ہزج ..... اسکا وزن یہ ہے مفاعیلن مفاعیلن فعولن یا مفاعیل دوبارہ یہ وزن عشق و عاشقی کے ذکر کے ساتھ مختص ہے. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۰۶).

مفعول مفاعلن مفاعیل   مفعولن فاعلن مفاعیل

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۳۳). مفعول، مفاعیل، مفاعیلن. (۱۹۸۳، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۳۶). [ع: (ف ع ل)].

مَفاعِیلُن (فت م، ی مع، ضم ل) امذ.
(عروض) اشعار کے اوزان میں سے ایک وزن نیز ایک رکن جس سے بحر ہزج ترکیب پاتی ہے نیز بحر طویل کا دوسرا اور بحر مضارع کا پہلا اور تیسرا رکن. مفاعیلن: وتد مجموع اور دو سبب خفیف سے مرکب ہے وتد مجموع پہلے اور دو سبب خفیف اس کے بعد ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۵). مفاعیلن ..... ایک مصرع میں ایک بار. (۱۹۸۳، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۱۷). [ع: (ف ع ل)].

مَفالیج (فت م، ی مع) امف، ج.
رک: مفلوج، جس کی یہ جمع ہے (اسٹین گاس؛ علمی اردو لغت). [ع: (ف ل ج)].

مَفالیس (فت م، ی مع) امف: ج.
رک: مفلس جس کی یہ جمع ہے (علمی اردو لغت). [ع: (ف ل س)].

مُفاوَضات (ضم م، فت و) امث: ج.
مراسلات، مکتوبات یا خطوط جو برابر والوں یا بزرگوں کو لکھے جائیں؛ وہ خطوط جو بڑوں کی طرف سے چھوٹوں کو لکھے جائیں (مہذب اللغات). [مفاوضہ (رک) کی جمع].

مُفاوَضت (ضم م، فت و، ض) امث.
ایک دوسرے کو سونپنا، سپرد کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ف و ض)].

مُفاوَضَہ (ضم م، فت و، ض) امذ.
چٹھی یا خط جو بڑے کی طرف سے چھوٹے کو لکھا جائے. باوجود مضامین شفقت آگیں جو آپ کے مفاوضہ عالی سے مترشح ہیں اس وقت تک کوئی بھی پرسش حال کے لئے نہ آیا. (۱۹۰۹، مخزن، جون، ۳۰). ابوالفضل کے رقعات ..... میں اکبر کا جو خط ..... دانایان فرنگ کے نام تحریر ہے اسے " مفاوضہ " کہا گیا ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۳۱۵). ۲. (فقہ) وہ شرکت جس میں شرکا مال اور تصرف کے لحاظ سے برابر ہوں، سپرد کرنا، ایک دوسرے کو سونپنا، برابری کر کے شریک ہونا. صاحب ہدایہ نے حدیث شریف بیان کی کہ مفاوضہ کرو کیونکہ اوس میں بڑی برکت ہے. (۱۸۹۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳، ۱۳۷). غلاموں اور کافروں کے ساتھ مفاوضہ جائز نہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۷۰۰). [ع: مفاوضۃ (ف و ض)].

مُفاہِمانَہ (ضم م، کس ہ، فت ن) صف: م ف.
مفاہمت کا، افہام و تفہیم والا، افہام و تفہیم کے ساتھ. نورالحسن جعفری ..... کا ادیبوں اور تہذیب سے تعلق رکھنے والے دیگر فن کاروں سے سماجی اور انتظامی واسطہ رہا ہے اس واسطے میں ادب اور تہذیب کے لیے سرپرستانہ رویے کے بجائے ایک مفاہمانہ جستجو ملتی تھی. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۶). [مفاہم (مفاہمت) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُفاہَمَت (ضم م، فت ہ، م) امث.
باہم کسی معاملے پر سمجھوتا. ظاہر تھا کہ مفاہمت کی شکل صرف اس وقت ممکن تھی کہ قرضداروں کے ساتھ رعایت کی جائے. (۱۹۳۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۵۱۸). وہ زندگی میں حالات سے مفاہمت کا عادی نہیں تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۹۱).

--- پَرَسْت (--- فت پ، ر، سک س) صف.
مفاہمت کرنے والا، موقع سے فائدہ اُٹھانے والا، موقع کی تاک میں رہنے والا. ہم آج بحرانات حد تک ایک بالکل انوکھی مفاہمت پرست اور مصلحت یافتہ صورت حال میں اسیر ہیں. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۳). [مفاہمت (رک) + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- پَسَنْد (--- فت پ، س، سک ن) صف.
مفاہمت سے کام لینے والا، معاملے کو سمجھنے والا، معاملے طے کرنے والا. ہالینڈ کے اس رویے نے مفاہمت پسند انڈونیشیوں کو بھی دل برداشتہ کر دیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۸۷). [مفاہمت + پسند (رک)].

--- پَسَنْدی (--- فت پ، س، سک ن) امث.
افہام و تفہیم کو پسند کرنا، معاملہ سلجھانے کی روش. اعتدال پسند " عظیم تر انڈونیشیا پارٹی " اور اشتراکیت پسند " انڈونیشی عوامی تحریک " کی مفاہمت پسندی کے باوجود اس کی سخت گیری میں کمی نہ آئی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۸۷). [مفاہمت + پسند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْدِیت (--- فت پ، س، سک ن، کس ج، فت ی) امث.
رک: مفاہمت پسندی. کہاں کب اور کیسے پاک و ہند میں اس مفاہمت پسندیت کا آغاز ہوا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۹۱). [مفاہمت پسند (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- پَیدا کَرْنا محاورہ.
باہم سمجھوتے کے لیے راضی کرنا. حکمران طبقے ..... مفاہمت پیدا کرنے کی راہ نکالنے پر غور کرنے لگے تھے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۹۱). میں ان سے یہاں بھی مفاہمت پیدا کرنا چاہتا ہوں لیکن وہ اپنے آپ سے مفاہمت پیدا کرنے پر بھی تو آمادہ ہوں. (۱۹۸۳، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۵۵). جناح جیسے معتدل مسلم رہنما کے ساتھ کوئی مفاہمت پیدا کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۲۲).

--- کا راسْتَہ اِخْتیار کَرْنا ف مر: محاورہ.
افہام و تفہیم کو اختیار کرنا. ہم نے حالات کا جائزہ لیتے ہوئے مفاہمت کا راستہ اختیار کیا. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۱۸).

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
سمجھوتہ کر کے معاملے کو حل کرنا. کبھی لوگوں کے پاس جا کر بیٹھنا پڑتا ہے دن گزارنے پڑتے ہیں ایک مفاہمت کرنی پڑتی ہے اپنے ضمیر کے خلاف. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۲). فن کار اس بات پر مجبور تھا کہ وہ لفظ کے ساتھ مفاہمت کرے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۲۵).

--- کی راہ اِخْتیار کَرْنا ف مر: محاورہ.
سمجھوتہ کرنا، افہام و تفہیم سے کام لینا. مجبوراً لوگوں نے حالات کی تابع داری یا کسی قدر مفاہمت کی راہ اختیار کی. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۱۳).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
مفاہمت کرنا (رک) کا لازم، سمجھوتا ہونا، معاملہ طے پانا. چند ایسے نکات تیار کیے تھے جن میں سے بعض پر آسانی سے مفاہمت ہو سکتی تھی. (۱۹۷۳، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۹۱). رہا اور اُمرا (اوزیرس) کے پرستاروں میں گویا مفاہمت ہو گئی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (مصر)، ۴۳).

مُفاہَمَتی (ضم م، فت ہ، م) صف.
مفاہمت (رک) سے منسوب یا متعلق، مفاہمت کا. مفاہمت کرنے والا، سمجھوتے پر مبنی. گجرات میں احرار سے مفاہمتی جلسے کے سلسلے میں مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری سے اس طرح بغل گیر ہوئے کہ اب کوئی جھگڑا ہی نہیں رہا. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں، احوال و آثار، ۲۷۳). تم شادی کی مفاہمتی یادداشت کے تحت مشترک منصوبے میں مجھ سے جڑی ہوئی ہو. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۶۲). [مفاہمت + ی، لاحقۂ نسبت].

مُفاہَمَہ (ضم م، فت ہ، م) امذ.

باہم کسی معاملے پر سمجھوتا کرنا. ظریات کی وادی نہایت پرخطر ہے یہاں مفاہمہ نہیں صرف مصادمہ ہے. (١٩٣٣، ظریات و مشکلات اردو، ٢٢٥). اصل زبان کے بجائے کسی درمیانی زبان کے ذریعے سے ترجمہ ایک ایسا مفاہمہ ہے جو غیر تسلی بخش ہے. (١٩٨٥، ترجمہ: روایت اور فن، ١٩٥). [ع: مفاہمۃ (بحذف ۃ)].

ـــ قَلبی کس صف (ـــ فت ق، سک ل) امذ.

دلی مفاہمت، دلی طور پر سمجھوتا کر لینا. آسٹریا کی ..... جرأت کا باعث وہ مفاہمہ قلبی تھا جو مغربی حکومتوں سے وہ کر چکا تھا. (١٩٢٥، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ٥٢٢). [مفاہمہ + قلبی (رک)].

مُفاہَمی (ضم م، فت ہ) صف مث.

رک: مفاہمتی. مفاہمی بات چیت کی دنیا میں یہ انداز ناپسندیدہ ہوتا ہے. (١٩٧٤، قائداعظم کے سو وسال، ٣٠٣). [مفاہمہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَفاہیم (فت م، ی مع) امذ: ج.

مفہوم (رک) کی جمع، مطالب، معانی، تفاسیر، تشریحات. ساری زبانوں میں ایسے چند الفاظ پائے جاتے ہیں جن کے معانی یا مفاہیم میں ایک قسم کی خاص کشش یا جذب ہے. (١٩٠٦، مخزن، اگست، ٢٢). میں نے ایسے الفاظ کو پسند کرنے کی کوشش کی ہے جو اصطلاحی مفاہیم کے حصول سے خطرناک نہ ہو جائیں. (١٩٢٥، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ١ : ٦). معانی کی گہرائی اور مفاہیم کی گیرائی کے ساتھ ..... اسٹیج ڈراما پیش کش اپنے معراج پر تھی. (١٩٨٣، کوریا کہانی، ٩٩). ہر بڑا شاعر مفاہیم کے نئے نئے امکانات دریافت کرتا ہے. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، فروری، ٨٢). [ع: (ف ہ م)].

ـــ پَیدا کَرنا ف مر: محاورہ.

نئے نئے معانی نکالنا، مفہوم و مطالب میں جدت اور نیا پن ہونا. انھوں نے قدیم اور روایتی بحروں کو نئے تقاضوں سے ہم کنار کیا ہے اور ان سے نئے مفاہیم پیدا کیے ہیں. (١٩٩٢، روشنی کا سفر، ٩٦).

ـــ و مَحاسِن (ـــ و ج، کس س) امذ: ج.

مطالب اور خوبیاں. شاعر قارئین کو دعوت دے رہا ہے کہ ڈھونڈ کر ان مفاہیم و محاسن کو نکالیں جو اس نے ہر حرف کی تہہ میں سجا رکھے ہیں. (١٩٩١، نگار، کراچی، جون، ١٤). [مفاہیم + و (حرف عطف) + محاسن (رک)].

مُفایَشَہ (ضم م، فت ی، ش) امذ.

ڈینگیں مارنا: بالادستی یا برتری کی لڑائی (پلیٹس). [ع: (ف ی ش)].

مُفت (ضم م، سک ف) صف، م ف.

١. بلا قیمت، بلا معاوضہ، بغیر داموں کے، بلا عوض، پھوکٹ میں. پولاد کے ٹانگیا سوں تن اپنا کٹریا ہے، تو ہر ایک کوئی اسے منگتا نہیں تو کیا منگنا مفت پڑیا ہے. (١٦٣٥، سب رس، ٣٧).

تر الطف ہے مفت پیدا کیا عقل جیوں کوں تن میں جاگا دیا
(١٦٣٩، خاور نامہ، ٩).

دل کو کر مرتبہ ہو اور پن کا مفت ہے دیکھنا سر بجن کا
(١٧٠٧، ولی، ک، ٢٣٠).

ولیکن نہیں مفت پاوے گا سکھ کہاں تک خریدے بت اپنے مکھ
(١٧٦٩، آخر گشت، ١٠١).

میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے
(١٨٦٩، غالب، د، ١٧٥).

وہ نقد دل کو مانگے تو سرور میں کہوں
کیوں ایسے مفت بر کو بھلا اپنا مال دوں
(١٨٩٢، سرور کاکوروی (انتخاب)، ١٢). یہ صحت پہاڑوں کی پاکیزہ ہواؤں کے علاوہ مفت کی پرتکلف دعوتوں میں بھی مل سکتی ہے. (١٩٣٣، آنچل، ١٣١). وہ سانپ سے ڈسنے والوں کا مفت علاج کیا کرتا. (١٩٩٦، قومی زبان، کراچی، جنوری، ٦٥). ٢. بے فائدہ، بے سود، بے مقصد، لاحاصل، خواہ مخواہ، یونہیں، ناحق.

ہر ایکس کوں دل فہم سوں جفت نیں کہ عارف کھواتا یو کچھ مفت نیں
(١٦٠٩، قطب مشتری، ٧٥).

غفلت میں پڑیا عمر گئی سب ہیہات جوں رات گئی مفت بسر سونے میں
(١٦٧٤، عادل شاہ (قدیم اردو، ١ : ٥٣٠)). جو روپیہ پیسا بڑوں نے جان کھپا کر پیدا کیا ہے ..... بیاہ شادیوں میں مفت برباد کر دیتے ہیں. (١٨٧٤، مجالس النساء، ١ : ١٠٥). عبدالسلام کو بلا کے ان سے کہتی ہوں یا تو وہ بھی وہی کہیں گے جو ان کی بی بی نے کہا پھر تو مفت بات گئی اور کچھ حاصل نہ ہوا. (١٩٠٠، خورشید بہو، ٣٣). مفت میں کمیونسٹ کا ٹھپہ لگ جائے گا کہ یہ انقلابیوں کی باتیں کرتا ہے. (١٩٨٩، پرانا قالین، ١٣٥). ٣. بلاوجہ، بے مقصد، بے ضرورت.

سکینہ کے ننھے جیوں سے نہ ہاتھ اوٹھاتا ہے بچی بچاری کا اب مفت جان جاتا ہے
(١٧٣٢، کربل کتھا، ٢٧٣).

تقصیر ہے بوالہوس کی اور مفت مارا جاتا ہوں درمیان میں
(١٨١٠، میر، ک، ١٣١٧).

مجھ پہ طوفاں اٹھائے لوگوں نے مفت بیٹھے بٹھائے لوگوں نے
(١٨٥١، مومن، د، ٢١٢).

مزے بتوں کے تو خود لوٹتے ہیں حضرت دل
خدا سے مفت مجھے شرمسار کرتے ہیں
(١٨٧٢، مرآۃ الغیب، ١٨٨).

مفت آ کر ترے کوچے میں گنہگار ہوئے یہ سمجھتے تو نہ رکھتے کبھی زنہار قدم
(١٩١١، ظہیر، د، ٧٣).

مفت بدنام ہوا نام بھی بدنامی کا ہو سکا کوئی ترے عشق میں رسوا بھی کہاں
(١٩٣٨، مشعل، ٣١). ٤. بے محنت، بلا مشقت. جمعہ کا نور حاصل ہوتا ہے سو اپنا اپنا پچھتات حاصل ہوتا ہے براہ خدا اوسے مفت حاصل ہوتا ہے. (١٩٠٣، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ١٣١).

کہو ظالم سے مال مفت کھا کھا کر جو پھولا ہے
کہ ہوگا جسم فربہ ایک دن کندہ جہنم کا
(١٨٧٠، دیوان اسیر، ٣ : ٥٥). پرائی روٹی مفت کیسے کھا سکتی تھیں. (١٩٥٨، پرستان کی سیر، ٥). ٥. ضائع، اکارت، رائیگاں.

پابہ زنجیر ایک دیوانہ نظر آتا نہیں
حیف ہے اب کے برس کیا مفت جاتی ہے بہار
(١٨٣٣، دیوان رند، ٢ : ٢٥٨). [ف].

--- اَزْم (---کس ا، سک ز) امذ.
مفت خوری، بلا مشقت فائدہ حاصل کرنا. کفالت عوامی کی اس صورت سے "مفت ازم پیدا ہونا یقینی ہے". (۱۹۸۶، ادب وفن، ڈاکٹر سید عبداللہ، ۲۰۱، ۱۹۸). [مفت + ازم (رک)].

--- آنا ف مر؛ محاورہ.
بلا قیمت حاصل ہونا، بن داموں مل جانا (فیروز اللغات).

--- بازار امذ.
بازار جہاں بلا امتیاز رنگ و نسل اور زبان ہر فرد کی ضرورت بھر سامان شناختی کارڈ پر دیا جائے. مفت بازار کا لفظ ایم کیو ایم کے حوالے سے اب تاریخ اور ڈکشنری کا حصہ بنے گا. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۱۲ جون، ۹). [مفت + بازار (رک)].

--- بَر (---فت ب) صف.
۱. بلا قیمت یا بلا عوض لے جانے والا، وہ شخص جو لوگوں کا مال بلا عوض لے جائے، مفت خورا.

دل مفت لے گئے تم، جو میں کہا تو بولے
کیا کیجئے گا ہمارا ہاں ہم تو مفت بر ہیں

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۵۲۸).

کر دیے یہ تینوں ہی اس مفت بر کے پیش کش
نقد ایماں، نقد دل، نقد حیا نذرانہ تھا

(۱۸۸۹، دیوان عنایت دہلوی، ۱۳). ۲. بغیر کسی محنت کے کوئی چیز لے جانے والا.

احسن یونہی نہ دیجیے اس مفت بر کو دل
جب تک نہ خوب لطف تقاضا اٹھائیے

(۱۹۱۶، احسن الکلام، ۲۵). ۳. لوٹنے والا، لٹیرا.

یہ کہہ کے جو جیب سے نکالا — ان مفت بروں نے ہاتھ ڈالا

(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۱۲). [مفت + بر (رک)].

--- بَری (---فت ب) امث.
بلا قیمت یا بلا معاوضہ لے جانا، لوٹ کر یا اُچک کر لے جانا.

دل لے کے وفا کیسی پر قول تو دینا تھا
اے سم تن آفت ہے تو مفت بری اتنی

(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۰۳).

بوسہ تو دیتے نہیں دل ہی مرا مانگتے ہو
کیوں جی یہ حسن طلب مفت بری سا کیا

(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۸). ذرا اس کی شکل ملاحظہ کیجئے منہ پر لکھا ہوا ہے کہ میں بس میں مفت بری کر رہا ہوں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۶۹). [مفت بر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَہا دینا/بَہانا محاورہ.
قیمتی چیز کو بہت سستا دے ڈالنا، بلا قیمت یا بلا معاوضہ لٹا دینا.

محتسب توڑ کے شیشہ نہ بہا مفت شراب
ارے کم بخت چھڑک دے اسے میخواروں پر

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۷۸).

--- بھی نہ پُوچھنا/لینا محاورہ.
کمال بے قدر ہونا، ایسے بے وقعت ہونا کہ کوئی بے قیمت بھی نہ لے، نہایت بے قدری کرنا.

بکتے جو اوس کے ہاتھ تو پڑتے عذاب میں
سستے چھٹے جو مفت بھی وہ پوچھتا نہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۳).

--- جانا محاورہ.
بلاسبب ضائع ہونا؛ بے مصرف ختم ہونا، رائیگاں جانا.

ہم نے کی ہے توبہ اور دھومیں مچاتی ہے بہار
ہائے کچھ چلتا نہیں کیا مفت جاتی ہے بہار

(۱۷۶۱، مظہر (جان جاناں) (چمنستان شعراء)، ۲۵).

درد اس کی بھی دید کر لیجے — نوجوانی یہ مفت جاتی ہے

(۱۷۸۳، درد، د، ۷۵).

داغ اشک آتشیں سے اڑتے ہیں — مفت جاتی ہے ہاتھ سے یہ بہار

(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۹).

مہرباں وہ عجب وقت تھا کیا مفت گیا
گل رخا قدِّ صنوبر ترا کیوں راست ہوا

(۱۸۶۱، کلیات اختر (واجد علی شاہ)، ۹۱۹).

--- جان جانا محاورہ.
ناحق مارا جانا (علمی اردو لغت).

--- خُدا کس اضا (---ضم خ) فقرہ امر ف.
خدا واسطے، بیکار، رائیگاں، بے قصور، بے سبب، بے وجہ، ناحق، خواہ مخواہ.

یاں چھٹتے تھے کل پر آفت آتی — کیا مفت خدا میں جان جاتی

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۳۶). اب زیادہ قصہ نہ دلاؤ میں کہتا ہوں، کون مفت خدا کی تھائیں تھائیں اپنے سر لے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۵۳۰). میں تو کہتی ہوں کہ میں مفت خدا میں تمہاری وجہ سے باتیں سنتی ہوں. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۲۱۹). [مفت + خدا (رک)].

--- خُری (---ضم خ) امث.
رک: مفت خوری جو زیادہ رائج ہے.

ہے چاٹ زبان کو جو گی مفت خری کی
پروا ہے اب ان کو نہ بھلی کی نہ بری کی

(۱۸۹۷، نظم آزاد، ۱۰۰). [مفت + خر (خور (رک) کی تخفیف) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خواری (---و معد) امث.
رک: مفت خوری، مفت کے کھانا کھانا. اگرچہ ہم اس کو نئے خیال والوں کی طرح کاہلی اور مفت خواری کا اثر نہیں سمجھتے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۱۷). [مفت + خوار (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خواں (۔۔۔و معد) صف.
تفریح کی غرض سے کتاب پڑھنے والا ، سرسری مطالعہ کرنے والا ، محض ورق گردانی کرنے والا . سب سے بڑی رکاوٹ خدا کی وہ اشرف مخلوق ہے جسے انگریزی میں (Browser) اور اردو میں ورق گرداں یا '' مفت خواں '' کہتے ہیں . (۱۹۹۱ ، بدلتی مزاح ، ۷۹). [مفت + ف : خواں ، خواندن = پڑھنا].

... خور (۔۔۔و ج) صف.
قیمت دیے بغیر مال کھا جانے والا ، دام ادا کیے بغیر کھانے والا ، بلا خرچ کیے مزے اڑانے والا ، طفیلی ، نیمو نچوڑ . حقیقت میں خدا پرست ہوتا تو فقرا کے ساتھ خانقاہوں میں رہتا ورنہ اپنے پیشے سے لگتا کاہل مفت خور ان میں نبھ نہ سکتا تھا . (۱۸۸۷ ، خندان فارس ، ۲ : ۱۳۲).

بھوگی پر سارا بوجھ ہے جوگی ہیں مفت خور
بیٹھے ہیں سب نچنت وہ ہوں سنت یا مہنت

(۱۹۵۶ ، کلیات رزمی ، ۳۷۳). آپ کی جگہ میں ہوں تو کام چور مفت خوروں کو ٹکا سا جواب دوں . (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۶۱). [مفت + ف : خور ، خوردن = کھانا].

... خورا/خورَہ (۔۔۔و ج / فت ر) امذ.
مفت خوری کرنے والا ، قیمت ادا کیے بغیر مال کھانے والا ، طفیلی ، مفت خور . جابر اور مفت خورے حاکموں کی کثرت سے دو تین آنے خزانہ شاہی میں داخل ہوں . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، جولائی ، ۱۵). اس کے تین ایوان در ایوان میں مفت خورے ملانے بھرے رہتے تھے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، دسمبر ، ۲۳). ہر مفت خورہ اپنی قسمت کا کھاتا نظر آتا . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۳۵). [مفت خور (رک) + ا / ہ ، لاحقۂ تذکیر].

... خوری (۔۔۔و ج) امث.
اُجرت دیے بغیر مال کھانا ، بے محنت کے کھانا کمانا . کاہلی ، اپاہج پن و مفت خوری کے نتائج سوا اس کے کیا ہو سکتے تھے کہ طبیعت ہر وقت بدچلنی پر آمادہ رہے . (۱۹۱۷ ، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۹). چھٹیاں ختم ہونے پر میں پھر اسکول میں مشغول ہو گیا لیکن مفت خوری اور مہمل نویسی کا جو چسکہ پڑ گیا تھا وہ ختم نہ ہوا . (۱۹۸۷ ، خبر گیر ، ۱۷). [مفت خور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... خَیرات م ف ، فقرہ.
مفت میں ، بلا اُجرت ، پھوکٹ میں (مہذب اللغات). [مفت + خیرات (رک)].

... دینا ف مر ، محاورہ.
بے قیمت دینا ، یونہی دے ڈالنا ، قیمت لیے بغیر دینا .

دل مایۂ ہنگامہ ہے اور تم ہو بلاء جان
کیوں مفت دیں تمھیں کوئی چوری کا مال ہے

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۰۳).

... را ، چہ گُفت کہاوت.
(اردو میں مستعمل فارسی کہاوت) جو چیز بے محنت یا بے قیمت ملے اس کے لینے میں کیا عذر ہو سکتا ہے ، جو چیز مفت ملے اس میں کیا کلام . والد کی بیماری میں مال مفت دل بے رحم اور مفت را چہ گفت سمجھ کر خوب قرض منگوایا . (۱۸۸۰ ، کاغذات کارروائی عدالت ، ۲۰).

کسی انگریز کمپنی کے لیے انگریزی حکومت کے نمائندے سے اپنی بات منوا لینا کوئی بڑی بات نہ تھی چنانچہ مفت را چہ گفت انگریزوں نے مارکونی کمپنی کی بات مان لی . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۴۰).

... سِتاں (۔۔۔کس س) صف.
مفت لے جانے والا (ماخوذ : علمی اردو لغت). [مفت + ف : ستاں ، ستاندن = لینا].

... سِتانی (۔۔۔کس س) امث.
کوئی چیز مفت لینا (فیروز اللغات). [مفت ستاں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... کا /کی (الف) صف.
۱. مفت (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ بے فائدہ ، خواہ مخواہ کا ، بلا وجہ کا ، ناحق کا .

کچھ لطف عشق کا نہ ملا جیتے جی منیر
ناحق کا رنج مفت کا الزام لے گیا

(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۶۶).

کوئے جاناں کی زمین ہے فتنہ خیز
آسمان ہے مفت کے الزام میں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۱). بیٹھے بٹھائے مفت کی پریشانی تھی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۶).

قضا نہ آئی تھی تجھ تو کیسے مر جاتے
یہ ہم پہ مفت کا احسان چارہ گر کا تھا

(۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، اپریل (نجمہ خان) ، ۳۰). ۲. بغیر محنت یا بلا معاوضے کا ، بے قیمت .

جب کہا روز نمک زخم پہ چھڑکے کوئی
بولے وہ مفت کا ایسا ہے نمک دان کس کا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۳). ان سب کو مفت کا ایک پُر جوش رضاکار بھی مل گیا . (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۳). وہاں مفت کی پیتے ہوں گے اور اسی وجہ سے انکا جی وہاں لگ گیا ہو گا . (۱۹۸۵ ، جلوہ ہائے صد رنگ ، ۱۷). (ب) م ف . بلا کچھ لیے ، بغیر کسی محنت کے یا مشقت کے .

آنے جانے میں کبھی تو دھیان مجھ پر کیجئے
بندہ پرور ، مفت کا احسان مجھ پر کیجئے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۷). میں لاہور کے احباب میں مفت کا صوفی مشہور ہو گیا . (۱۹۰۳ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۵۴). یہ طبقہ ہر قسم کی معاشی ذمہ داریوں سے بالکل آزاد تھا گویا مفت کی فوج تھی . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۶۷).

... کا چَنْدَن گِھسے جا بَلَکی کہاوت.
مفت کی چیز آدمی بیدردی سے خرچ کرتا ہے (جامع اللغات).

... کا دَرْدِ سَر امذ.
بے فائدہ تکلیف ، مفت کی زحمت ، مشقت ، خواہ مخواہ کی پریشانی (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

... کا دَرْدِ سر اَپْنے سَر لیا ہے کہاوت.
یعنی دوسرے کی زحمت خود اوڑھ لی ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ؛ مہذب اللغات).

--- کا سِرکہ شہَد / شیر سے میٹھا کہاوت.
مفت کی چیز بہت اچھی معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کا شِکار ہے کہاوت.
بے مشقت حاصل ہونے والی چیز کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- کا کُرنا اور دُور لے جانا کہاوت.
ایک تو بیگار دوسرے دور کی ، دو چند یا دہری مصیبت کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کا کھانیں ، گیت گائیں کہاوت.
مفت کی کھائیں ، بے فکروں اور مفت خوروں کی نسبت کہتے ہیں (ماخوذ : جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

--- کا مال امذ.
وہ چیز جو بے مشقت ملے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کا مال قاضی کو بھی حَلال کہاوت.
کوئی چیز بے محنت یا بن داموں ملے تو بڑے بڑے متشرع بھی حلال حرام کی پروا کیے بغیر لے لیتے ہیں. مفت کا مال قاضی کو بھی حلال دن بھر وہ لس پئی کہ تیرہ من بریانی میں شام کو دانہ تک نہ بچا. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۵).

--- کا مال کِس کو بُرا لگتا ہے کہاوت.
جو چیز مفت ملے اسے کوئی نہیں چھوڑتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کَرم داشتَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کوئی کام اپنی غرض سے کرنے اور دوسرے پر اس کی غرض ظاہر کر کے احسان جتانے کے موقع پر مستعمل یعنی خواہ مخواہ احسان جتانا. لوگوں کا کیا جاتا ہے ، مفت کرم داشتن آئے گپ شپ اڑائی مفت میں لکچر سنے اور آپکو مبارک باد دے کر رخصت ہوئے. (۱۸۹۴ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۳۶). یہ مفت کرم داشتن کا نرالا مضمون ہے. (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۴۴). یوں تو خدانخواستہ فاتحہ کو کیوں آنے لگے ، آج شرما شرمی قبرستان میں آ گئے ہیں ، مفت کرم داشتن کی صورت ہے چلو فاتحہ بھی پڑھ لیتے ہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۷۹). بعض منافقین بھی مفت کرم داشتن کے طور پر کہنے لگے کہ افسوس! ہم شریک نہ ہوئے. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۷ : ۹۶).

--- کی امث.
مفت کا (رک) کی تانیث ؛ تراکیب میں مستعمل. وہاں مفت کی پیتے ہوں گے اور اسی وجہ سے ان کا جی وہاں لگ گیا ہوگا. (۱۹۸۵ ، جلوہ ہائے صد رنگ ، ۱۷). یہ طبقہ ہر قسم کی معاشی ذمے داریوں سے بالکل آزاد تھا گویا مفت کی فوج تھی. (۱۹۹۱ ، تعلیم اور تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۶۷).

--- کی بیگار امث.
بغیر معاوضہ کی مشقت ، وہ محنت جس کا معاوضہ نہیں ملے. جب سائل کا جب کوئی فائدہ نہ نکلا اور یہ مفت کی بیگار ہو گئی تو ایسی بیگار ہر جگہ ہو سکتی ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۰). ہماری خدمت کے لئے مفت کی بیگار میں پکڑا ہوا تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۶۸۱).

--- کی ٹھائیں ٹھائیں کہاوت.
بے کار جھگڑا ، بے فائدہ جھگڑا (جامع اللغات).

--- کی ٹھوکریں کھانا ف مر : محاورہ.
بے غرض کام کرنا یا خدمت انجام دینا ، خلوص نیت سے دوسرے کے لیے تکلیف برداشت کرنا. یہ لوگ کچھ اپنے لیے نہیں بلکہ قوم کی خاطر گداگر ہے اور دیار و امصار میں در بدر مارے مارے مفت کی ٹھوکریں کھاتے پھرے. (۱۹۱۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۱).

--- کی دَعْوَت میں فَقَط روٹی ہی گوشت ہے کہاوت.
مفت کی معمولی چیز بھی اچھی ہوتی ہے (جامع اللغات).

--- کی دَھونْس امث.
زبردستی کی دھونس. یہ تو مفت کی دھونس ہے میں تو ایک کوڑی بھی نہیں دوں گا. (۱۹۴۷ ، نرالی اردو ، ۳۳).

--- کی روٹی کا مَزَہ پَڑْنا محاورہ.
مفت کی عادت پڑ جانا ، مفت خوری کا چسکا پڑ جانا. مفت کی روٹیوں کا مزہ پڑ گیا ، نوکری کرے ان کی جوتی اور کام کرے ان کا صدقہ. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۰).

--- کی روٹیاں توڑْنا محاورہ.
بلا محنت و مشقت کھانا ، کام کیے بغیر اجرت حاصل کرنا. ایک بات کا مجھ پر بڑا بوجھ تھا کہ اس غریب سے رشتہ نہ ناتا مفت کی روٹیاں توڑ رہے ہیں. (۱۹۳۲ ، ریلہ میں میلہ ، ۵۳). رمضانی..... بھاگ گیا ابھی اس نے ہمیشہ مفت کی روٹیاں توڑیں. (۱۹۵۴ ، جنم کہانیاں ، ۱۸۲).

--- کی روٹیاں مِلْنا محاورہ.
بغیر محنت مشقت کے کھانا پینا حاصل کر لینا. مفت کی روٹیاں ملتی تھیں اور وقت کاٹنے کے لیے کچھ کام نہ تھا اس لئے آپس میں لڑتے تھے. (۱۸۴۷ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۸۳).

--- کی زَحْمَت امث.
بے وجہ یا بے فائدہ تکلیف (جامع اللغات).

--- کی شَراب امث.
شراب جو بے داموں ملے ؛ (مجازاً) بلا قیمت ملا ہوا مال ، مال مفت.

زاہد پیالہ تھام جھجکتا ہے کس لئے
اس مفت کی شراب کے پینے کا ڈر نہیں

(۱۸۹۸ ، دیوان میر مہدی مجروح ، ۱۰۳).

--- کی (شَراب) قاضی کو بھی حَلال / رَوا ہے کہاوت.
مفت کی چیز حاصل کرنے میں باشرع آدمی بھی جائز و ناجائز کا خیال نہیں کرتا.

میں ہوں گدائے میکدہ مجھ پر ہو کیوں حرام
قاضی کو بھی تو مفت کی واعظ حلال ہے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۱۲). خدا نے اس کی ادائیگی کی یہ صورت پیدا کر دی مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۳). مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے. (۱۹۹۱ ، نگار ، اکتوبر ، ۱۲۱).

--- کی گنگا اِنعام کے غوطے کہاوت.
مفت کا مال جتنا چاہو خرچ کرو (جامع الامثال).

--- کی لڑائی مول لینا ف مر؛ محاورہ.
بلا وجہ کا جھگڑا ، بلا سبب جھگڑا کر لینا . گورنمنٹ نے بھی یہ خطاب بے مانگے ان کے سر منڈھا ان کو ذری سی خوشی نہ ہوئی مگر مفت کی لڑائی کون مول لے . (۱۹۵۱ ، منقول ، ۱۳۷).

--- کی ماری قاضی کو بھی حَلال ہے کہاوت.
رک : مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال . مفت کی ماری قاضی کو بھی حلال ہے . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۱۷).

--- کی ہائے ہو امث.
ناحق کا شور (جامع اللغات).

--- کی ہتیا گلے پڑنا ف مر؛ محاورہ.
خواہ مخواہ کی مشکل میں گرفتار ہو جانا . مفت کی ہتیا گلے پڑ گئی وہ جو مثل مشہور ہے "بیستی میں آنا گیا" بس وہی میری مثال ہے . (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۴۳).

--- کے امف ؛ ج.
مفت کا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

کوئے جاناں کی زمیں ہے فتنہ خیز آسماں ہے مفت کے الزام میں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۱).

کیوں اٹھائیں وہ در سے غیروں کو مفت کے ہو گئے ہیں درباں تج
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲۰ : ۶۳).

--- کے چڑوا بَھر بَھر (کے) پھنکے کہاوت.
جو چیز مفت ملے اسے انسان بیدردی سے خرچ کرتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کے قِصّے مول لینا کہاوت.
خواہ مخواہ میں کسی کام کا ذمہ لینا.

ان کو پروا نہیں کیوں دل کے خریدار نہیں
مفت کے قصے ہی وہ مول لیا کرتے ہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۰۷).

--- کے کھانے والے ہم اَور ہمارا بھائی کہاوت.
وہاں کہتے ہیں جہاں کوئی بے شرمی سے لوگوں کا مال کھائے (جامع اللغات).

--- کھونا محاورہ.
موقع ضائع کرنا ، بلا سبب یا بلا وجہ حاصل چیز کو ضائع کرنا.

اگر اتنا فرصت نہ یوں مفت کھوتے یہی فخر آباؤ اجداد ہوتے
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۰۹). حساب کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وجود حسن نظامی نے یہ زمانہ بھی مفت کھو دیا ، کوئی اچھا عمل نہ ہو سکا . (۱۹۴۳ ، روزنامچہ حسن نظامی ، ۵۵).

--- گُنہگار کَرنا محاورہ.
خواہ مخواہ جھگڑے میں پھنسا دینا ، بلا سبب کسی مسئلہ میں شامل کرنا.

خاکی ہو کیوں نہ ربط عناصر سے جان پاک
ہستی میں لا کے مفت گنہگار کر دیا
(۱۸۹۲ ، شعور (مہذب اللغات)).

--- گُناہ گار ہونا محاورہ.
مفت گناہ گار کرنا (رک) کا لازم ، بلا وجہ ، بلا سبب کسی جھگڑے میں پھنس جانا.

تقصیر یہ ہوئی کہ ترا یار ہوگیا میں بے گناہ مفت گنہ گار ہو گیا
(۱۷۷۲ ، دیوان فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۱).

--- گنوانا محاورہ.
خواہ مخواہ میں ضائع کرنا یا کھونا.

نے دیں سے ہوا مجکو نہ دنیا سے نصیب
یہ عمر شریف آہ میں کیا مفت گنوائی
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۶).

کہتا تھا دل کو عبث روگ لگایا میں نے
ہائے نقد دل و جان مفت گنوایا میں نے
(۱۸۹۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت مجرؔ ، ۸۱۶)).

--- لِلّٰہی (میں) کس صف (--- کس ل ، شد ل بعج) م ف.
رک : مفت خدا ، خواہ مخواہ ، بے فائدہ ، بے مقصد ، بے غرض ، بلا وجہ ، بلا سبب ، بیکار ، ناحق . اور وہی غریب کے لگ گئی ضرور بضرور تو پھر مفت للّٰہی میں ہم کو گواہی میں کھنچنا پڑے گا . (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۱۵).

--- لینا ف مر؛ محاورہ.
بغیر معاوضہ یا بلا محنت حاصل کرنا ، ویسے بغیر لینا.

دل مفت لوں ، ہر گز نہ دوں ، وہ یہ کہے ، میں یوں کہوں
اس کے سوا بھی سوچ لوں ، وہ یہ کہے میں یوں کہوں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۴۰).

دنیا میری بلا جانے مہنگی ہے یا سستی ہے
موت ملے تو مفت نہ لوں ہستی کی کیا ہستی ہے
(۱۹۴۱ ، فانی ، باقیات فانی ، ۹۱).

--- مارا جانا محاورہ.
بلا وجہ نقصان اٹھانا ، بے وجہ نقصان برداشت کرنا . اور جو کچھ وہ کہے اسی موافق کام کیجیو ، نہیں تو مفت مارا جائے گا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳).

وہ دیکھئے مسکرا رہی ہے
غریب قدسی کہ جن پہ نزلہ گرا
یہ بچارے مفت مارے گئے
(۱۹۶۳ ، ہفت کشور ، ۱۵۲).

--- مار لانا محاورہ.
بغیر قیمت دیئے لے لینا ، بڑا لانا ، اچک لینا.

کیا جو عرض کہ دل سا شکار لایا ہوں کہا کہ ایسے تو میں مفت مار لایا ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۰).

--- میں م ف.
۱. بلا وجہ، بے سبب، خواہ مخواہ، ناحق، بے سبب.

قدم کر اپنا سرتوں، گزر مشوق کے دھر توں
کہ یو کچ مفت میں پھرتوں دو تیرے کنے میں آئے نا

(۱۶۷۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۲۰).

عاشق ہو کام کا دل ناکام ہو گیا
میں اس کے ساتھ مفت میں بدنام ہو گیا

(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۱۶).

صد حیف کہ اوروں سے تو ملتا رہے ظالم
اور مفت میں بدنام ہو اب نام ہمارا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۲۰).

ہم تغیر مست ہیں اے محتسب ہم سے نہ چھین
ٹوٹ جائیگا ہمارا مفت میں پیمانہ دیکھ

(۱۸۷۵، آئینۂ ناظرین، ۱۵۷).

بسمل کی آرزو کا ہوا خون مفت میں — دو ہاتھ چل کے خنجر جلاد رہ گیا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۲۱). اور مفت میں کوئی ہنگامہ برپا ہوجائے گا. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۵۱). بعض بے خبر ناقدوں نے انھیں مفت میں طنز کا نشانہ بنایا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۲۷).
۲. قیمت کے بغیر، پیسوں کے، بے قیمت.

لے ذرِ اشک مرے دیدۂ نمناک کے مول
مفت میں ملتے ہیں تجکو یہ گہر خاک کے مول

(۱۷۹۵، قائم، د، ۸۱). عقل سے کام لے کر ہم نے ہزار سے زیادہ کمالے کیپر یسر مفت میں ہاتھ آیا. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۱۷). ۳. ضائع، اکارت (نور اللغات).

--- میں اِلْزام دینا محاورہ.
بلاوجہ بدنام کرنا، خواہ مخواہ مجرم ٹھہرانا.

رشک کس کو ہے نہ دو مفت میں الزام مجھے
تم سے جب کام نہیں غیر سے کیا کام مجھے

(۱۹۰۵، داغ، محاورات، ۲۹۶).

--- میں بات جانا محاورہ.
بات بے وقعت ہونا، بے عزت ہونا. ایک آرزو ہے مانو تو کہوں اور نہ مانو تو مفت میں بات ہی جائے. (۱۹۰۳، بچھڑی ہوئی دلہن، ۶۷).

--- میں بَدْنام ہونا ف مر: محاورہ.
بلاوجہ بدنام ہونا، ناحق برا بننا.

اوس بے وفا کا عشق کہاں اور وہ کہاں
نواب ہائے مفت میں بدنام ہو گیا

(۱۸۷۷، ورد الانتخاب، ۳۸).

قاضی عیسٰی تو ہمارا مفت میں بدنام ہے
آگئے ہیں اور بھی نامی گرامی لیگ میں

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمکدان، ۶۳).

--- میں جان جانا ف مر: محاورہ.
بلاوجہ یا بے سبب مارا جانا.

ہائے تدبیر چلی کچھ بھی نہ غم خواروں کی — مفت میں جان گئی عشق کے بیماروں کی

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۳۷).

--- میں کام کرانا ف مر: محاورہ.
دباؤ سے کام لینا، دھونس سے کام لینا؛ بلا اُجرت کام کرانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- میں کام ہو جانا ف مر: محاورہ.
بغیر خرچ کے کام ہو جانا (جامع اللغات).

--- میں نِکلے کام، تو کاہے کو دیجئے دام کہاوت.
جو چیز مفت ملتی ہو اس پر روپیہ نہیں خرچ کرنا چاہیے (جامع اللغات).

--- نَظَر کس اضا (--- فت ن، ظ) امذ.
نگاہوں کے لیے ایک تحفہ یا انعام، نعمت غیر متوقع.

غافل جہاں کی دید کو مفت نظر سمجھ
پھر دیکھنا نہیں ہے اس عالم کو خواب میں

(۱۷۸۳، درد، د، ۵۱).

اے غافلِ فرصت یہ چمن مفتِ نظر ہے
پھر فصلِ بہار آئے نہ موسم ہو خزاں کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰).

سرمۂ مفتِ نظر ہوں مری قیمت یہ ہے
کہ رہے چشم خریدار پہ احساں میرا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۳). [مفت + نظر (رک)].

--- نیں فقرہ (قدیم).
آسان نہیں، کھیل نہیں.

ہر ایک کوں دل فہم سوں جفت نیں — کہ عارف کہوانا یو کچھ مفت نیں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۵).

--- ہاتھ آنا ف مر: محاورہ.
بلا قیمت مل جانا، بلا محنت و مشقت حاصل ہونا، بن داموں ہاتھ لگنا.

میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب — مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۸).

ڈھونڈتے پھرتے ہو بازار میں کیا ہم ویں گے
مفت ہاتھ آئے تو فرماؤ وہ سودا کیسا

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۹).

--- ہاتھ لگنا محاورہ.
بلا داموں حاصل ہونا، بغیر محنت و مشقت کے ملنا.

جنس تو مفت ہاتھ لگی ہے — نقد پایا سو وہ بھاگی ہے

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۶۶).

اون کو تو بن پڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ
تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۴۸). ایک کنجوس ..... ایک اشرفی کو نکال کر ایسا خوش ہوا کہ جیسے مفت ہاتھ لگی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۷۴۹). وہ لوگ تو اور ہی خوش نصیب ہیں جن کو یہ رشک حور مفت ہاتھ لگی. (۱۹۳۰، ساغر محبت، ۷).

--- ہتھیا لینا ف مر: محاورہ.
جرا لے لینا، کسی چیز پر زبردستی قبضہ کر لینا. ڈاکوؤں کے لیے تو بڑی بڑی سنگین سزائیں ہیں مگر جو قلمکاروں کو لوٹیں، ان کی تخلیقات مفت ہتھیا لیں، ادبی چوری کے مرتکب ہوں ان کے لیے کوئی سزا نہیں. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، مارچ، ۵۶).

--- ہے فقرہ.
بہت ارزاں ہے.

ان کو گر مرتبہ ہے دو ہیں کا — مفت ہے دیکھنا سریجن کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۳).

مُفْتا (ضم م، سک ف) امذ.
مفت (رک) سے منسوب یا متعلق؛ مفت کی کھانے والا. مفتا: مفت کی کھانے والا، طفیلی بن بلایا مہمان. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۴). [مفت (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

مِفْتاح (کس م، سک ف) امث.
۱. چابی جس سے قفل کھولا جاتا ہے، قفل کھولنے کا آلہ، کنجی، کلید.

مشکات ہے نور نور مصباح — ہے نور زجاجہ نور مفتاح

(۱۶۵۹، میراں جی خدا نما، نور تمین، ۶۵). مفتاح باب حکمت اور معدن رحمت ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۷۹).

جو ہے مفتاح فردوس بریں کی — وہ الفت ہے امیرالمومنیں کی

(۱۸۵۵، ریاض السلمین، ۶۰).

خود آپ حضرت تھی مظہر کام تھا اُس کا
مفتاح طلسمات جہاں نام تھا اُس کا

(۱۸۰۳، انیس، مراثی، ۳: ۳۳۷). مفاتح اور مفاتیح مفتاح کی جمع ہے کنجی یا چابی کو کہتے ہیں. (۱۹۷۰، معارف القرآن، ۳: ۵۲). ۲. (مجازاً) کھولنے، واضح کرنے یا شرح کرنے کا ذریعہ؛ حل.

جس نام سے ہے شفا وہ ہے نام علی — مفتاح در دیں کی ہے صمصام علی

(۱۸۷۱، مہر نبوت، ۴۷).

پرورده دانش علیہ — مفتاح ہر آیۂ کریمہ

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۹). ان کتابوں کے لیے بطور مفتاح میں نے ..... آب حیات کو استعمال کیا. (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۱۵). ۳. (علم تشریح) وہ آلہ جو بدن سے کسی منقبض مجری یا جوف کو کشادہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے (مخزن الجواہر). [ع : (ف ت ح)].

--- الْحَنْجَرہ (--- ضم ح، غم ا، سک ل، فت ح، سک ن، فت ج، ر) امذ.
(طب) حلق کی نالی یا نرخرے کو کشادہ کرنے کا آلہ (مخزن الجواہر). [مفتاح + رک: ال (رک) + حنجرہ (رک)].

--- الرَّحِم (--- ضم ح، غم ال، شد ر بکس، سک ح) امذ.
(طب) فم رحم یا جوف رحم کو کشادہ کرنے کا آلہ (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مفتاح + رک: ال (۱) + رحم (رک)].

--- الْفَلاح (--- ضم ح، غم ا، سک ل، فت ف) امذ.
بھلائی اور فلاح کی چابی، فلاح کا راستہ کھولنے واضح کرنے یا شرح کرنے کا ذریعہ.

شام تیری جلد ہووے گی صباح — صبر کو کہتے ہیں مفتاح الفلاح

(۱۷۷۳، رموز العارفین (میر حسن)، ۳۷). [مفتاح + رک: ال (۱) + فلاح (رک)].

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا، شد و بفت) امذ.
(تصوف) تمام اشیا جو نفس الامر میں ہیں ان کا احدیت ذاتیہ میں اندراج جو غیب الغیوب ہے؛ جیسے: درخت گٹھلی میں اور حرف سیاہی میں (مصباح التعرف). [مفتاح + اول (رک)].

--- سِرُّ الْقَدَر کس اضا (--- کس س، شد ر بضم، غم ا، سک ل، فت ق، د) امث.
(تصوف) ازل میں اعیان ممکنہ کی استعدادوں کا اختلاف (مصباح التعرف). [مفتاح + سر (رک) + رک: ال (۱) + قدر (رک)].

مُفْتانی (ضم م، سک ف) امث.
مفتی (رک) کی بیوی. اُس نے کئی مرتبہ اس شخص سے اس کی بیوی سے جو مفتی صاحب اور مفتانی صاحبہ کہلاتے تھے اپنی پریشانی کا ذکر کیا. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۹۰). [مفتی (بحذف ی) + انی، لاحقۂ تانیث].

مُفَتِّت (ضم م، فت ف، شد ت بکس) صف، امذ.
(لفظاً) توڑنے والا، ریزہ ریزہ کرنے والا؛ (طب) وہ تفرق اتصال جس سے ہڈی چور چور ہو جائے نیز پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے کی دوا؛ تپ دق کا تیسرا درجہ جس میں رطوبت ثالثہ فنا ہونے لگتی ہے. بیان دواؤں کے جو کھانے پینے وغیرہ میں آتی ہیں ..... ملطفات، مدرات، مفتتات، مدورات. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). اور مفتت اُس وقت کہتے ہیں جب کہ وہ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائے. (۱۹۱۹، افادۂ کبیر (مجمل)، ۱۳۸). گوند جالی اور مفتت سنگ گردہ و مثانہ. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۱۳). [ع : (ف ت ت)].

--- الْحَصات (--- ضم ت، غم ا، سک ل، فت ح) امث، امذ.
(طب) وہ دوا جو اپنی قوت تاثیر اور شدت نفوذ سے گردے اور مثانے کی پتھری کو ریزہ ریزہ یا تحلیل کر کے براہ بول خارج کر دے نیز وہ آلہ جو پتھری کو توڑنے کے لیے استعمال کیا جائے (مخزن الجواہر). [مفتت + رک: ال (۱) + حصات = کنکری].

مَفْتَح (فت م، سک ف، فت ج ت) امذ.
(بند جگہ) جسے کھولا جائے؛ کھولنے کی جگہ؛ نہ خانہ، سامان رکھنے کی جگہ؛ خزانہ (امین گاہی، فرہنگ عامرہ). [ع : (ف ت ح)].

مِفتَح (کس م، سک ف، فت ت ح ت) امذ.

کھولنے کا آلہ، چابی، کنجی، کلید؛ (مجازاً) ذریعہ، حل.

نظر خود پر کیا خود نے کچھ او نور کا مفتح
اسم ممکن لیا ظاہر اوہی ہو وور کا مفتح

(۱۸۱۴، دیوان الا اللہ شطاری، ۳۰). [ع: (ف ت ح)].

مُفَتَّح (ضم م، فت ف، شدت بفت ح) صف.

کھولا گیا، کھولا ہوا؛ شرح کیا ہوا، فتح کیا ہوا (علاقہ وغیرہ) (اسٹین گاس؛ پلیٹس).
[ع: (ف ت ح)].

مُفَتِّح (ضم م، فت ف، شدت بکس ح) (الف) صف.

(لفظاً) کھولنے والا، انشراح کرنے والا؛ (طب) نرم کرنے والا، قبض دور کرنے والا؛ گھلانے والا، سدوں کو خارج کرنے والا (غذا یا دوا وغیرہ). اکثر غذا نہ کھانے سے یا مفتح غذا تھوڑی مقدار میں کھانے سے اصلاح پذیر ہوتا ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۵۲۵). چونکہ عصارے میں جزو ارضی کم ہے اسلئے پتوں سے زیادہ مفتح اور ملطف ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۱۱۳). (ب) امذ. ۱. (ا) فتح کرنے والا، جیتنے والا، فاتح (پلیٹس). (ii) قفل کھولنے والا، دروازہ باز کرنے والا (فرہنگ تلفظ). ۲. (مجازاً) شرح کرنے والا تیز عقدے حل کرنے والا. مفتح غوامض منطق و ریاضی گنجینۂ معانی سر آمد حکمائے زمانی حکیم مولوی احمد حسین شاہ جہاں آبادی. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۸). [ع: (ف ت ح)].

--- الْاَبْواب (---ضم ح، غم ا، سک ل، فت ا، سک ب) صف؛ امذ.

بند دروازے کھولنے والا؛ مراد: مشکلات کو دور کرنے والا، خدائے تعالیٰ.

قید غم میں ہے یہ دعا میری افتح یا مفتح الابواب

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۷۱).

مجھے بھی دل سے کشادِ در سخن مقصود لب و زباں پہ مری یا مفتح الابواب

(۱۹۱۵، وفا، ک، ۶۰). [مفتح + رک: ال (۱) + ابواب (رک)].

مُفَتِّحات (ضم م، فت ف، شدت بکس ح) امذ؛ امث؛ ج.

کھولنے یا نرم کرنے والی چیزیں، ملینات؛ (طب) پتھری، سدے وغیرہ گھلانے والی دوائیں. بیان دواؤں کا جو کھانے پینے وغیرہ میں آتی ہیں مسہلات ..... مقویات مفتحات.
(۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). [مفتح (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُفْتَخَر (ضم م، سک ف، فت ت، خ) صف.

جس پر گھمنڈ کیا جائے، قابل فخر (کام یا شخص وغیرہ)، جس پر فخر کیا جائے، جس پر ناز کرنا بجا ہو.

مسلم تھی عالم میں جن کی عدالت رہا مفتخر جن سے تخت خلافت

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۶۶). حضور سرور کائنات مفتخر موجودات صلعم کی سیرت مبارک کے متعلق ہر شب گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بیان کرتا رہا. (۱۹۱۷، خطوط محمد علی، ۳۰). وہ وقت دور نہیں جب پھر ایران مشرق کی فکری قیادت کا مفتخر مقام حاصل کرلے. (۱۹۶۹، منطق فلسفہ اور سائنس، ۱۹۳). جسے عوام نے ''ابوالعلیم'' کے خطاب سے مفتخر کیا ہو. (۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانشمنداں، ۳۰). [ع: (ف خ ر)].

--- روزْگار کس اضا (--- و ج، سک ز) صف.

جس پر عصر رواں فخر کرے، وہ (شخص) جو اپنے عہد کے لیے باعث فخر ہو؛ بطور خطاب مستعمل. واسن گلچی ہمارے ملک کے لئے زیادہ تر اس وجہ سے فخر کا باعث ہو رہا ہے کہ اس کی اشاعت مفتخر روزگار امیر کے ہاتھوں سے ہے. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض خیر آبادی، ۱۵۹). [مفتخر + روزگار (رک)].

مُفْتَخِر (ضم م، سک ف، فت ت، کس خ) صف.

۱. فخر و ناز کرنے والا، صاحب عظمت و افتخار.

زردار جانتا ہے عبث آپ کوں بڑا
کیوں مفتخر جماد سیں ہوتے ہیں بے شعور

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۰). اکثر اشخاص خاص خاص امور میں اپنے کمال پر مفتخر اور نازاں ہوتے ہیں. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۳۲). یہ خاندان ثروت و اقتدار کے ساتھ علم و فضل میں بھی ہمیشہ مفتخر و ممتاز رہا ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶: ۱۹۲). ۲. شیخی مارنے والا، شیخی باز، لاف زن، لپاڑیا، ڈینگیا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [ع: (ف خ ر)].

--- فرمانا ف مر؛ محاورہ.

(تعظیماً) فخر عطا فرمانا، عزت دینا. شاہجہاں نے ..... خطاب رائے سے مفتخر فرما کر دفتر شاہی کا میر منشی مقرر کردیا. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۹۹).

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.

فخر عطا فرمانا، عزت بخشنا؛ خطاب دے کر عزت افزائی کرنا. وزیر پری خطاب سے ملقب و مفتخر کرکے حسب دستور تعلیم دلوانا شروع کی. (۱۹۱۳، عمل خانۂ شاہی، ۳۸). ان کی مخلص احباب نے ابوالعلیم کے خطاب سے مفتخر و سرفراز کیا ہے. (۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانشمنداں، ۵۷۳).

--- ہو جانا محاورہ.

قابل فخر ہو جانا، عزت و احترام کے قابل ہو جانا. مرد مومن کی سب سے بڑی خصوصیت ذات خداوندی ہے ..... اس عمل سے گزرنے کے بعد انسان ید اللٰہی کی صفت سے مزین اور مفتخر ہو جاتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۴۵).

مُفْتَخِرانَہ (ضم م، سک ف، فت ت، کس خ، فت ن) صف؛ م ف.

فخر کرنے والوں کی طرح؛ ناز سے، فخر سے، فخر کے ساتھ. اور اس کے بعد مفتخرانہ مجمع کو دیکھنے لگا. (۱۹۹۹، میرزا ادیب، جنگل، ۲۲۶). [مفتخر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُفْتَخَم (ضم م، سک ف، فت ت، خ) صف.

جس کی بہت مدح و ثنا کی گئی، نہایت قابل تعریف؛ (مجازاً) عظیم (عموماً خدا کے لیے مستعمل).

تغییر فرمودہ نکو بیت خدای مفتخم

(۱۸۹۵، چمن تاریخ، ۲۳). [ع: (ف خ م)].

مُفْتَر (۱) (ضم م، سک ف، فت ت) صف.

مفتری (رک) کی تخفیف، افترا کرنے والا؛ (مجازاً) جھوٹا، فریبی.

خیال اس کو کیا ہر اک نے مفتر کہا سب نے اسے خود رائے، خود سر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۶۹). [ع: (ف ر ی)].

مُفتَر(۲) (ضم م، سک ف، فت ت) صف.
بے جان کیا گیا؛ مریل؛ کمزور، دُبلا (پلیٹس). [ع: (ف ت ر)].

مُفَتِّر (ضم م، فت ف، شدت بکس) صف؛ امذ.
کمزور کر دینے والا؛ (طب) وہ دوا (یا کوئی مشروب وغیرہ) جس کے پینے سے بدن گر جائے اور ضعف و کسالت لاحق ہو. منع کیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر مسکر سے اور مفتر سے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ ۳، ۸۳). [ع: (ف ت ر)].

مُفتَرا (ضم م، سک ف، فت ت) صف؛ امذ.
وہ بات جو کسی کی طرف بطور بہتان و اتہام منسوب کر دی جائے اور دراصل اس کا قول نہ ہو، بطور جھوٹ کہا ہوا.

یا کہیں ہیں سحر یا ہے مفترا   نزد جن کے ہے کلام کبریا
(۱۸۰ے، تفسیر مرتضوی، ۵). [مفتری (رک) کا ایک املا].

مُفتَرَض (ضم م، سک ف، فت ت، ر) صف.
جو مثال یا بحث کی خاطر یا مفروضے کے طور پر مان لیا جائے؛ جو عارضی طور پر ثبوت ملنے تک فرض کر لیا جائے؛ فرض کیا گیا، واجب کیا گیا (فرہنگ تلفظ، مہذب اللغات). [ع: (ف ر ض)].

... الطّاعت/الطّاعة (... ضم ض، غم ال، شد ط، فت ع) صف.
(فقہ) جس کی اطاعت اور پیروی ازروئے شرع لازمی ہو. انبیاء سب واجب التعظیم اور اپنے اپنے وقت میں سب مفترض الطاعت تھے. (۱۸۶۲، خطوط غالب، ۸۰). جماعت کی سلامتی بغیر ایک مفترض الطاعۃ امام کے ناممکن ہے. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵: ۱۸۹). [مفترض + رک: ال (۱) + طاعت / طاعۃ (رک)].

مُفتَرَضات (ضم م، سک ف، فت ت، ر) امذ؛ ج.
(فقہ) وہ چیزیں جو فرض کی گئی ہوں، وہ چیزیں جنھیں بطور فرض عائد کر دیا گیا ہو (نوراللغات؛ مہذب اللغات). [مفترض (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُفتَرِق (ضم م، سک ف، فت ت، ر) صف.
(لفظاً) فرق کیا گیا؛ (مجازاً) جدا کیا ہوا، جدا، علیحدہ، الگ، پراگندہ.

ہر دشمٔ کمال و نقص ہے ہر ایک کا مفترق   باہم رواں اگرچہ ہیں بحر بیکراں بے کنار
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱: ۹۹). تمام کیفیات احساس کسی ایک اولی اور غیر واضح کیفیت احساس سے، حیوانات کے ارتقا کے دوران میں، متفرق ہوتی ہیں. (۱۹۲۷، نفسیات عضوی، ۲۸). [ع: (ف ر ق)].

مُفتَرِی (ضم م، سک ف، فت ت) صف.
۱. افترا کرنے والا، بہتان باندھنے والا، الزام لگانے والا؛ (مجازاً) شریر، مفسد، دغا باز، جھوٹا.

حق چکا اپنی سیادت کا نشاں   تہمت اپنے پر نہ کر اے مفتری
(۱۸۰۰ء، مولا ارک، ۱: ۳۳۳).

کہ سب مدار کار دروغ و مفتری   صدق و صفا و راستی و عیب سے بری
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۹). اے برق کیا غضب کیا جو تو نے اس مفتری بدذات کو ہوشیار کر دیا. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۳: ۶۷). اگر اس میں بھی نہ نکلا تو تمھارے کاذب و مفتری ہونے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۰۵). اس خدائی فیصلے اور مرزا کی منہ مانگی موت نے ثابت کر دیا ہے وہ مفتری اور کذاب تھا. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، دسمبر، ۵۱). ۲. جھوٹی حدیثیں بنانے والا (جامع اللغات). [ع: (ف ر ی)].

مُفتَرٰی / مُفتَرے[۱] (ضم م، سک ف، فت ت، ابتکل ی) صف.
وہ بات جو بطور بہتان کسی سے منسوب کی جائے، (جھوٹ) بنایا ہوا یا کہا ہوا. جن روایتوں سے ..... بعض صحابہ کے اقوال سے قرآن کا توارد ہونا پایا جاتا ہے وہ سب موضوع و مفترے ہیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۵۷). [ع: (ف ر ی)].

مُفتَرِیات (ضم م، سک ف، فت ت، کس ی ر) امث؛ ج.
جھوٹ یا بہتان پر مبنی باتیں؛ جھوٹی حدیثیں. اُن کے موضوعات اور مفتریات کو احادیث صحیحہ سے جہاں تک ہو سکا جدا کیا. (۱۸۷۸، مقالات حالی، ۱: ۶۷). ان کے فضائل کی احادیث ان ہی مخترعات و مفتریات میں ہیں. (۱۹۷۴، جلوۂ حقیقت، ۱۷۱). [مفتری + ات، لاحقۂ جمع].

مُفتَرِیانَہ (ضم م، سک ف، فت ت، کس ی ر، فت ن) صف.
بہتان لگانے والوں کی طرح؛ جھوٹ اور بہتان پر مبنی، جھوٹا، بہتان والا، جو الزام کی غرض سے ہو. یورپ، ایک مدت تک اسلام کے متعلق ..... حیرت انگیز مفتریانہ خیالات اور توہمات میں مبتلا رہا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۸۲). چار ہی روز بعد دہلی کے ایک اخبار میں یہ مفتریانہ نوٹ شائع ہوا. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۵۷۵). [مفتری (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُفَتِّش (ضم م، فت ف، شدت بکس) صف.
۱. تفتیش اور تحقیقات کرنے والا، دریافت کرنے والا؛ ڈھونڈنے والا. اس مقدمہ کا پہلا گواہ وہی مفتش ہے جس کی کارگزاری بالآخر اس ملزم کی گرفتاری کی صورت میں ظاہر ہوئی. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۹۹). فوج کی جانب سے نہ کوئی مفتش پیش ہوا نہ کوئی وکیل. (۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۲۳۲). ۲. (i) تجزیہ کرنے والا، ملاحظہ کرنے والا. عثمانی مفتشوں نے اخبار جنگ کے مضامین اور اعلانات پیش کیے جو لندن سے شائع ہوتا ہے. (۱۹۱۸، مسئلۂ شرقیہ، ۱۶۸). کم کلیم والی اس غذا کو دیتے ہوئے جب نو دن گزر گئے تو مفتش نے مرغیوں کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیا. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۳۳). (ii) ممتحن، سپرنٹنڈنٹ، مشرف (جامع اللغات). [ع: (ف ت ش)].

... مالیہ کس اضا ... کس ج ل، فت ی) صف.
مالی امور کی چھان بین کرنے والا؛ مالی معاملات کی تحقیقات کرنے والا افسر. تم خیر سے مفتش مالیہ، وہ سفارش کے لیے آئے ہیں، کتنے کا تعین کیا. (۱۹۳۰، پرانا خواب، ۸). [مفتش + مال (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مُفَتِّشِین (ضم م، فت ف، شدت بکس، ی مع) امذ؛ ج.
مفتش (رک) کی جمع، چھان بین کرنے والے لوگ، تحقیق اور تجزیہ کرنے والے. قرطاجنی اور یونانی مفتشین، وہ قرطاجنی بیڑا جس نے ہانو کی سرکردگی میں افریقہ کے مغربی ساحل کی چھان بین کی. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۸۰).

۱۸۶۰ء کے بعد دریائے نیل کے بڑے بڑے مفتشین نے اپنا کام شروع کیا ..... یہ لوگ اس علاقے میں آباد تھے۔ (۱۹۷۵ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۸۵)۔ [مفتش (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مُفْتَعِلاتُن (ضم م، سک ف، فت ت، کس خف ع، ضم ت) امذ۔
(عروض) مصرعے کی تقطیع کے لیے عربی قاعدے کے مطابق وضع کردہ ایک وزن جو آٹھ ارکان پر مشتمل ہے۔ حشو دوم کے مفاعی اور مفعو سے ترکیب پاکر بالترتیب ..... ہو کر مفاعلاتن، مفتعلاتن اور مفعولاتن سے بدل جائیں گے۔ (۱۹۳۰ء، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸: ۲۷۰)۔ [ع: (ف ع ل)]۔

مُفْتَعِلُن (ضم م، سک ف، فت ت، کس خف ع، ضم ل) امذ۔
(عروض) مصرعے کی تقطیع کے لیے وضع کردہ ارکان سشگانہ پر مشتمل ایک وزن۔ تیسرے شعر کا مصرع اول بروزن مفتعلن فع دوبار ہے۔ (۱۹۲۹ء، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸: ۱۳۸)۔ عروضی اصطلاح میں اسے فاصلۂ صغریٰ کہتے ہیں عروض کے ارکان فعلن، مفتعلن، فعلاتن وغیرہ میں یہ موجود ہوتا ہے۔ (۱۹۸۳ء، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۸)۔ [ع: (ف ع ل)]۔

مُفْتَقِر (ضم م، سک ف، فت ت، کس ق) صف۔
۱. (کسی امر کا) محتاج، ضرورت مند، حاجت مند (عموماً انکسار کے لیے المفتقر درخواست گزار کے نام سے پہلے مستعمل)۔ سردار بھی اس مملکت کے تمہارے دیدار کے مشتاق و مفتقر ہیں۔ (۱۸۰۱ء، باغ اردو، ۵۷)۔ ۲. غریب ہو جانے والا، کنگال، قلاش، مفلس، فقیر۔

توں دی قطرہ جس مفتقر پایا جو ساقی ہو تج سات او آیا

(۱۶۸۸ء، ہدایات ہندی، ۱۵۸)۔ کلام الٰہی تو بیوع کل حکمت ہے، اور بے شک ہمارے اقوال اور افعال اسی کی طرف مفتقر ہیں۔ (۱۸۹۶ء، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳: ۱۲۵)۔

تمام خلق ہوئی مفتقر مثال عرض یہی ہیں بعد محمدؐ وہ جوہر قابل

(۱۹۱۳ء، صحیفۂ ولا، ۱۱۸)۔ [ع: (ف ق ر)]۔

مُفْتَن (ضم م، سک ف، فت ت) صف۔
۱. آزمائش میں ڈالا ہوا، فتنے میں مبتلا۔

ہے ہر مدعی مفتن و ممتحن بہ صرعات وہم و سقوط و جنوں

(۱۹۲۹ء، حرمود میر مغنی، ۱۳۳)۔ ۲. برائی پر اکسایا ہوا؛ پاگل، دیوانہ؛ مفتون، مسحور، جس پر جادو کیا گیا ہو؛ جانچا ہوا، کسوٹی پر پرکھا ہوا (پیسہ) (اشین کاس)۔ [ع: (ف ت ن)]۔

مُفْتِن (ضم م، سک ف، کس ت) صف۔
آزمائش میں ڈالنے والا، فتنے میں ڈالنے یا مبتلا کرنے والا، فتنہ پیدا کرنے والا۔ تم ..... اس جماعت مفسد و مفتن کے کنبے میں آ گئے۔ (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۳)۔

ہے وہ افق یہ افق و السماء و الطارق اسی کے جلوے کی شق، حسن مفتن عالم

(۱۹۶۶ء، منحنا، ۱۲)۔ [ع: (ف ت ن)]۔

مُفَتِّن (ضم م، فت ف، شد ت بکس) صف۔
فتنہ پیدا کرنے یا فتنے میں ڈالنے والا، فتنہ پرداز، فتنے اٹھانے والا؛ (مجازاً) بھانے والا؛ پرچانے والا۔ عقل بہت مفتن ہے مبادا کبھی کچھ چلا کرے۔ (۱۹۳۵ء، سب رس، ۱۹۶)۔

بڑا او مفتن فریب وجود کلاوے خدا ہور کراوے سجود

(۱۶۸۸ء، ہدایات ہندی، ۲۵)۔

ہے طرف مفتن نگہ اس آئینہ رو کی
ایک پل میں کرے سیکڑوں خون اور مکر جائے

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۳۲۰)۔ جب خوجوں نے دیکھا کہ وہ مفتن اور مدبر ہے ..... فوراً بدحواس ہوئے۔ (۱۸۳۸ء، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۸۸)۔ [ع: (ف ت ن)]۔

مَفْتُوح (فت م، سک ف، و مع) صف۔
۱. کھولا ہوا، کشادہ کیا ہوا، کھلا (خصوصاً دروازے کے لیے مستعمل)۔

گر تو ابواب عشق کے مفتوح تو لے تارے میں ہر صباح فتوح

(۱۷۳۷ء، دیوان قربی، ۱۲)۔ ارشاد ہوا کہ در توبہ و استغفار مفتوح رکھوں گا۔ (۱۸۳۵ء، احوال الانبیا، ۱: ۱۰۴)۔ کل دنیاوی ترقیوں کے دروازے ہمارے لیے مفتوح تھے۔ (۱۸۹۹ء، رویائے صادقہ، ۲۱۰)۔ ۲. فتح کیا ہوا، جیتا ہوا، شکست دے کر حاصل کیا ہوا، مغلوب۔ ارشاد ہوا کہ عراق مفتوح ہوگا۔ (۱۹۲۳ء، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۹۳۵)۔ دوسروں کی حق تلفی انھیں ذرا متاثر نہ کرتی تھی، غلاموں، مفتوحوں، کم زوروں اور غیروں کے حقوق ہی کچھ نہیں تھے۔ (۱۹۸۳ء، وفا کر چلے، ۵۰۷)۔ شاکیہ منی نے کہا تھا کہ فتح نفرت پیدا کرتی ہے کیوں کہ مفتوح دکھ کی نیند سوتے ہیں۔ (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۷)۔ ۳. فتحہ دیا ہوا، جس پر زبر ہو؛ وہ حرف جس پر زبر کی حرکت ہو، منصوب۔

یہ سبک رو کہ بیان تنگ و دو میں اس کے
منھ سے مفتوح نکلتے ہیں حروف مضموم

(۱۸۵۱ء، مومن، د، ۳۱۹)۔ اس حرف کو جس پر زبر ہو مفتوح و منصوب ..... نامزد کرتے ہیں۔ (۱۸۷۳ء، عقل و شعور، ۴۳)۔ ایسے ہم شکل سہ حرفی، جن کا اول بہ سہ حرکات آتا ہے، بالترتیب اول مفتوح، پھر مکسور اور پھر مضموم دیے ہیں۔ (۱۹۳۳ء، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸: ۹۱)۔ اردو اور کھڑی بولی میں نون بطور سابقہ آتا ہے تو وہ مفتوح ہوتا ہے یا مکسور۔ (۱۹۹۲ء، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۷)۔ ۴. (کنایۃً) عریاں، (بدن کا کوئی حصہ)۔ سورج سوا نیزے پر اتر آیا ہے اور کرنوں کے ..... کوڑے خمیدہ جسموں کے مفتوح برہنہ کولہوں پر مسلسل برستے رہیں گے۔ (۱۹۸۶ء، نگار، کراچی، جولائی، ۷۳)۔ [ع: (ف ت ح)]۔

--- الْاَوَّل (--- ضم ح، غم ا، سک ل، فت ا، شد و بفت) صف۔
جس کے پہلے حرف پر فتحہ دیا گیا ہو، جس کے شروع کے حرف پر زبر کی حرکت ہو۔ اردو میں یہ دونوں لفظ مضموم الاول نہیں بلکہ مفتوح الاول مروج ہیں اس لیے یہ اردو کا تصرف مانا جائے گا۔ (۱۹۸۴ء، اردو قواعد، ڈاکٹر شوکت سبزواری (حواشی)، ۸۰)۔ [مفتوح + رک: ال (۱) + اول (رک)]۔

--- الْغَيْظ (--- ضم ح، غم ا، سک ل، ی لین) صف، م ف۔
رک: مغلوب الغضب، غضبناک، بہت غصے کی حالت میں۔ ایک جزوی مختلف فیہ مسئلے کے متعلق آپ ایک حد تک مغلوب الغضب اور مفتوح الغیظ ہو کر مسلک تخاطب برادرانہ سے تجاوز فرما چکے ہیں۔ (۱۹۳۶ء، مسئلۂ حجاز، ۲۳۱)۔ [مفتوح + رک: ال (۱) + غیظ + (رک)]۔

--- کَرْنا محاورہ۔
کھولنا، وا کرنا (دروازہ)۔ جناب نبویؐ نے اس وقت علم لدنی اور اسرار مخفی سے ہزار باب مجھ پر مفتوح کیے۔ (۱۸۵۵ء، غزوات حیدری، ۵۸۳)۔ ۱۸۵۷ء سے پہلے ہی وہ برصغیر کو مفتوح کر چکے تھے۔ (۱۹۹۵ء، اردو نامہ، لاہور، جنی، ۱۰)۔

... ہونا محاورہ.
۱. کھلنا، وا ہونا، کشادہ ہونا (عموماً دروازہ).

یا مجھ کو ساقی شراب سخن کہ مفتوح ہو جس سے باب سخن

(۱۷۸۴ء، سحرالبیان، ۳۳).

ہدایت کے ہوئے ہیں باب مفتوح ضلالت کے ہوئے اسباب مشروح

(۱۸۵۷ء، مثنوی مصباح المجالس، ۴۹۹). ۲. مغلوب ہونا، زیر ہونا، شکست کھا جانا. "گل شبنم" اُس نے سرگوشی کے اس لہجے میں کہا جو مرد عمر میں ایک ہی بار کسی دوشیزہ کے حسن شرر بار سے مفتوح ہو کر اختیار کرتا ہے. (۱۹۴۳، بنت قمر، ۲۰۸). وہ تو ان کو اپنی شکست اور مفتوح ہونے کی نشانیاں تصور کرتے رہے. (۱۹۷۸ء، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۵). ۳. لفظ کسی حرف کا زبر کی حرکت ـَ سے پڑھا جانا، منصوب ہونا، فتح دیا ہوا ہونا، مفتوحہ. اردو اور کھڑی بولی میں نون بطور سابقہ آتا ہے تو وہ مفتوح ہوتا ہے یا مکسور. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۷).

مَفْتُوحات (فت م، سک ف، و مع) امذ، ج.
فتح کیے ہوئے مقامات یا علاقے. افریقہ میں عربی الاصول کی مفتوحات کا بڑا حصہ ..... ہاتھ سے نکل گیا تھا. (۱۹۷۰ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۳). [مفتوحہ (رک) کی جمع].

مَفْتُوحانَہ (فت م، سک ف، و مع، فت ن) صف، م ف.
مفتوح کے مانند، شکست کھانے والوں کی طرح، مغلوبیت میں. عربوں نے ایران کو فتح کیا لیکن ان کے تمدن کے آگے مفتوحانہ سر جھکا دیا. (۱۹۷۰ء، تاریخ لکھنؤ، ۲۱۸). یہ نہ ہوتا تو انگریزی فوج قندھار پر قابض ہو جاتی اور ہم کو مفتوحانہ صلح کرنی پڑتی. (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۲۱۲). [مفتوح (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَفْتُوحَہ (فت م، سک ف، و مع، فت ح) صف.
۱. فتح کیا ہوا، مفتوح، مغلوب. مفتوحہ ملک کا حال اس کے برخلاف ہوتا ہے. (۱۸۷۳ء، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۹۸).

گر تب وہاں ملائیں ممبری کے لیکچر جو ہیں ضعیف قوم مفتوحہ ہیں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۹۰). واقعہ یہ ہے کہ وہ اس ملک کو اپنا مفتوحہ ملک نہیں بلکہ اپنا موروثی پدری وطن سمجھتے ہیں. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ۶۰). ۲. وہ حرف جس پر زبر کی حرکت ہو، فتحہ لگا ہوا. جب حروف کے درمیان حرف ( ) متحرک آئے اور مفتوحہ ہو تو یہ ماترا حرف ماقبل کے نیچے لگتی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۵۰). [مفتوح (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... علاقَہ (... کس ع، فت ق) امذ.
وہ علاقہ جس پر فتح حاصل کر لی گئی ہو، مغلوب علاقہ. کثیر التعداد سپاہیوں کو نئے مفتوحہ علاقوں میں آباد ہونے کا حکم دیا گیا. (۱۹۷۰ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۵). ۲۵ سال بعد جب ہندوستان فتح ہوا اور باوجود مفتوحہ علاقے کی سرحدوں پر جاری کشمکش کے آگرہ میں قدرے امن سے سانس لے سکے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۸). [مفتوحہ + علاقہ (رک)].

مَفْتُوحِین (فت م، سک ف، و مع، ی مع) امذ، ج.
فتح کیے ہوئے، مغلوب لوگ، ملک یا علاقے وغیرہ. مفتوحین کو تہ تیغ کر کے سارے شہر کو آگ لگا دیتے تھے. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۳۹). یہ تبلیغ نہ تھی، طاقت کے بل پر کمزور مفتوحین کا استحصال تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۲). [مفتوح (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَفْتُور (فت م، سک ف، و مع) صف.
نرم یا کمزور کیا گیا؛ مراد: جس میں فتور ہو (تراکیب میں مستعمل). [ع: (ف ت ر)].

... العَقْل (... ضم ر، غم ا، سک ل، فت ع، سک ق) صف.
جس کے دماغ میں فتور ہو، جس کی عقل ماری جائے، دیوانہ، پاگل، بے عقل. جن کو خدا غارت کرنا چاہتا ہے انہیں پہلے مفتورالعقل کر دیتا ہے. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۸۰). [مفتور + رک: ال (۱) + عقل (رک)].

مَفْتُول (فت م، سک ف، و مع) (الف) صف.
۱. مضبوط، گٹھا ہوا؛ (مجازاً) بٹا ہوا، بل دیا ہوا، لپیٹا یا لپٹا ہوا.

کبھی نرم جیس اُس کے مفتول سیام شبہار زلفاں سوں بادل پہ دام

(۱۶۵۷ء، گلشن عشق، ۷۱).

دست سعادت کی بھی رسائی دیکھئے ہوتی ہے کہ نہیں
طرۂ اسلام آج بصیرت کو نظر آتا ہے مفتول

(۱۹۳۱، بہارستان، ۷۱). یہ دونوں چیزیں لپٹی ہوئی (مفتول) اور دانہ دار ہوتی ہیں. (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۷۸). ۲. پیچ در پیچ لپٹی ہوئی (بعض ناک کی ہڈیاں) (Turbinate). بیرونی دیوار پر تین مفتول ہڈیاں ہوتی ہیں. (۱۹۳۷ء، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۱۲۲). (ب) امث. ۱. (قدیم) دھاگوں میں گوندھی ہوئی پریچی.

ہے سوز کو ہوز مقبول تھے وہ دھاتا سنوارے سو مفتول تھے

(۱۹۴۴، فتح نامہ ٹیکپری (اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۹۸۸، ۱۵۳)). ۲. (علم تشریح) کری ہڈی کی لپٹی ہوئی تختی، نکلی ہوئی ہڈی، حلزونی ہڈی. جڑوں کی سطح تین جوڑ باریک کری ہڈی کی خوب لپٹی ہوئی تختیوں کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے جو مفتولوں کے نام سے موسوم ہیں. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات (محمد سعید الدین)، ۳۵۳). [ع: (ف ت ل)].

مَفْتُولی (فت م، سک ف، و مع) صف.
مفتول (رک) سے متعلق یا منسوب، مفتول کا، لپٹا ہوا. رشتۂ دوستی اس وقت سے مفتولی مفتولی تاگا ہو گیا جس وقت سے ہم نے روس کو ..... نصف ملک کا مژدہ سنایا. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳، ۹: ۲). [مفتول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَفْتُون (فت م، سک ف، و مع) صف.
فتنے میں ڈالا یا پڑا ہوا، دیوانہ؛ مراد: عاشق، فریفتہ، فدائی، شیدا.

کثرت اسباب دل لینے کوں کچھ درکار نئیں یک نگاہ لطف سوں کرا ہے صنم مفتوں مجھے

(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۲۰۹).

ایک مدت سے تجھ پہ تھا مفتوں اب ترے غم نے کر دیا مجنوں

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۲۳). تماشا یہ ہے کہ وہ اس کو پارسا اور خوب صورت جان کر اس پر مفتوں ہے. (۱۸۱۹، اخبار رنگین، ۱۳).

کیا فکر عذاب لحد بہرو دلوں کو ہے اور ہی جھگڑا ترے مفتون لقا کا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، ۳۳).

فتنے کا ہے قصور نہ مفتون کا قصور سب کچھ ہے یہ خرابی قانون کا قصور

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۲۴۳). اشرف آ گیا، وہ بڑا وجیہ لگ رہا تھا ..... ساجدہ اس پر پہلے مفتون تھی. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۲۹). [ع: (ف ت ن)].

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
پاگل کرنا، دیوانہ بنانا، فریفتہ کرنا، عاشق بنانا. آج پھر اس آفت روزگار سے ملنے کا موقع ملے گا، جس کے ناز و انداز نے مجھ کو مفتوں کر لیا. (۱۹۲۳، خونی راز، ۹۸).

... ہونا محاورہ.
مفتوں کرنا (رک) کا لازم؛ پاگل ہونا، دیوانہ ہونا، عاشق ہونا، شیدا ہونا، فدا ہونا، فریفتہ ہونا، شیفتہ ہونا.

الغرض کیں دیکھ ان کو کوئی زن ہو گئی مفتوں دل فرہاد فن
(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۸۲).

فلک دکھا نہ مجھے اپنی فتنہ انگیزی
کسی کی نرگس فتان ہی کا مفتوں ہوں
(۱۸۰۱، جوشش، و، ۱۰۰).

ہو یاد کسی پہ نہ جواؤ مفتوں گردن پہ نہ لو قتل خداداد کا خوں
(۱۸۹۳، رباعیات حالی، ۲۵). ایک عالم ایسا مفتوں ہوا کہ حد سے وہ نکل جاتا ادھر ایک زمانہ جمع ہوتا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۲۹). سپت رشیوں کی ساتوں بیویوں کو دیکھا اور ان سب پر مفتوں ہو گیا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۳۷).

مَفْتُونی (فت م، سک ف، و مع) امث.
محبت میں پاگل ہو جانا، عشق، فریفتگی. مجھے ..... حال تیرے عجب اور معزوری اور اس دنیائے فریبندہ کی جاہ پر مفتونی کا کہ جز نقش ..... معلوم تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۳۰). تکلیہ میں ملکہ نوشابہ کی مفتونی کا حال مفصل اس سے بیان کیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۰). [مفتوں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُفْتی (۱) (ضم م، سک ف) صف؛ امذ.
(فقہ) کسی مسئلے پر شریعت کی روشنی میں رائے دینے والا، مستند عالم، دینی مسائل سے متعلق فتویٰ یا حکم شرعی دینے والا، عالم فقیہہ، ماہر شریعت، قاضی سے اوپر کا عہدیدار؛ (مجازاً) قاضی، جج، سرکاری مشیر قانونی.

کوئی ہے نمازی، کوئی مفتی کوئی قاضی
کوئی حاجی کوئی غازی، کوئی حافظ قرآن ہے
(۱۶۵۳، گنج شریف، ۹۳).

اچھی اس جگا ایک قاضی امین بھی اچھا تھیں ایک مفتی دین
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۵۲).

عشاق کا ہے خون روا عشق کی رہ میں
تجھ نین کے مفتی سوں سنیا ہوں یہ روایت
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۲). ارشاد کیا کہ قاضی مفتی اور تمام اعیان و ارکان جنوں کے حاضر ہوں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۳). ایک عالم مالکی نے جو اس وقت مفتی تھے اس بنا پر جواز کا فتویٰ دیا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۱۶).

ساقی نے کہہ دیا ہے کہ پی شوق سے شراب
مفتی سے مل گیا مجھے فتویٰ جواز کا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، بادۂ عرفان، ۳۴). یہی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ..... احادیث کے شارح اور مسائل کے مفتی بھی تھے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۸۰). [ع: (ف ت ی)].

... اَعْظَم کس صف (ـــ فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
فتویٰ دینے والوں میں سب سے بڑا؛ سب سے بڑا مفتی؛ بڑا قاضی. آج وہ وقت ہے کہ زلف و کمر کا خیال بدترین گناہ مانا جاتا ہے، جناب حالی اس کے مفتی اعظم ہیں. (۱۹۱۴، شبلی، پارۂ دل، ۱: ۳۱). مفتی اعظم مولانا مصطفیٰ رضا خاں اوائل ..... ۱۸۹۲ء میں پیدا ہوئے. (۱۹۸۳، آئینۂ رضویات، ۱: ۶۲). [مفتی + اعظم (رک)].

... دِین کس اضا (ـــ ی مج) امذ.
(فقہ) دینی مسائل و معاملات میں شریعت کی روشنی میں رائے یا فتویٰ دینے والا مستند عالم، حاکم شرع، شرعی احکام جاری کرنے والا؛ دینی قوانین کا سرکاری مشیر.

اوبار سے وہ رشتہ رہا مفتی دیں کا ممبر سے ہر ارشاد پہ آمین ہوئی ہے
(۱۹۸۹، لب گویا (کلیات احمد فراز، ۱۰۲۳)).

مفتی دیں کا ہے شاہوں سے تقاضہ کہ ہمیں
خلعت جبہ و دستار و قبا دے جاؤ
(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۱۰۸). [مفتی + دین (رک)].

... شَہْر کس اضا (ـــ فت ج ش، سک ہ) امذ.
(مجازاً) شہر کا حاکم؛ معزز شخص، پاک باز.

سود خوار و وکیل و ساہوکار مفتی شہر و لوطی بازار
(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۳۳۷). [مفتی + شہر (رک)].

... گَری (ـــ فت گ) امث.
مفتی (رک) کا عہدہ یا کام، فتویٰ دینا یا جاری کرنا. خلیل الدین خان کچھ مدت کانپور کیمپ میں سررشتہ مفتی گری میں ملازم رہے. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۸۷). [مفتی + گر (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... وَقْت (ـــ فت و، سک ق) امذ.
اپنے زمانے کا مفتی، کسی خاص عہد کا مفتی. مکے کے مفتی وقت نے جرات کر کے ان لوگوں سے تعاون کرنے سے انکار کر دیا. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲: ۵۰۸). [مفتی + وقت (رک)].

... ماجِن کس صف (ـــ کس ج) امذ.
(لفظاً) بے حیا قاضی؛ (فقہ) وہ مفتی جو لوگوں کو باطل شرعی حیلے سکھائے مثلاً کسی عورت کو ارتداد کی تعلیم کرنا کہ بائن ہو جائے اپنے شوہر سے یا اس سے زکوٰۃ ساقط ہو جائے اور پھر مسلمان ہو جائے. امام شافعی کے نزدیک فاسق پر بھی حجر ہو سکتا ہے واسطے زجر کے ..... البتہ حجر کیا جاویگا مفتی ماجن پر. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۳۸). [مفتی + ع: ماجن (م ج ن)].

مُفْتی (۲) (ضم م، سک ف) (الف) صف.
مفت (رک) سے منسوب یا متعلق، مفت کا، بغیر پیسوں والا، مفت ملنے والا.

سرکاری کاموں سے ہوتا نہ غافل پی پی کے مفتی شراب. ماتو
(۱۸۸۳، پولیس ڈراما، ۳۱). "متزاوفات" پر بھی توجہ کر ڈالیں مفتی سرمایہ ہے، نہ ہاتھ آیا تو افسوس رہ جائے گا. (۱۹۱۸، مکاتیب مہدی الافادی، ۲۰). (ب) م ف. (مفت ہی کی تخفیف) مفت میں، بلا قیمت.

دیکھ کر تجھ حسن کوں قاضی بھی مفتی دیوے دل
عاشقی کی شرع میں کیا پیش جاوے اجتہاد

(۱۷۴۷ء، معزالدین خان مجمند کا اردو کلام، ۳۱). [مفت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُفتیٰ بِہ (ضم م، سک ف، ابشکل ی، کس ب، و) صف.

جس کی صحت پر کسی بڑے مفتی یا مفتیوں کی جماعت نے فتویٰ دیا ہو، مدار فتویٰ. ہر مذہب میں جو بات معتمد اور مفتیٰ بہ اور مختار جمہور کی ہو وہی مسلم ہوتی ہے. (؟، عجالۂ نافعہ، ۱۸). شیعہ بھائیوں کے ہاں یہ مسئلہ مسلم و مفتی بہ ہے کہ جب کوئی مسلمان کوئی چیز پختہ یا غیر پختہ لا کر دیوے تو اس کو یہ تفتیش کہ کہاں سے لایا اور کس سے لایا ضرور نہیں ہے. (۱۸۸۰ء، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۳۳). مردوں کی جبریہ تعلیم کا مسئلہ مفتی بہ نہیں تو عورتیں تو بعد میں ہیں. (۱۹۴۴ء، انشائے بشیر، ۲۳۹). علماء شافعیہ میں دوسرا قول صحیح اور مفتی بہ قرار پایا. (۱۹۷۰ء، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۳۸۹). [مفتی، ع: (ف ت ی) + ب (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

مُفتِیا (ضم م، سک ف، کس ت) صف مذ.

مفت خورا، مفت کی کھانے والا.

مفتیا ہوں دے ملت سودا مجھے
شہد کھا کر خوش دعا دوں گا تجھے

(۱۷۳۳ء، پنچھی نامہ، ۴۱). [مفت + یا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

مُفتِیان (ضم م، سک ف، کس ی ت) امذ: ج.

مفتی (رک) کی جمع: تراکیب میں مستعمل.

افسوس مفتیان تقدس مآب نے
اپنے دلوں سے خوف خدا بھی اٹھا لیا

(۱۹۶۴ء، کلیات شورش کاشمیری، ۸۵۱). [مفتی + ان، لاحقۂ جمع].

۔۔ دِینِ قَیِّم کس اضا (۔۔۔ی مع، کس ن، فت ق، شد ی بکس) امذ: ج.

مراد: دین اسلام کے مفتی.

مفتیان دین قیم روٹیوں کی فکر میں
حملہ آور ہیں رسول اللہ کے پیغام پر

(۱۹۶۴ء، کلیات شورش کاشمیری، ۹۰۸). [مفتیان + دین قیم (رک)].

۔۔ عَصرِ حاضِر کس اضا (۔۔۔فت ع، سک ص، کس ر، کس ض) امذ: ج.

موجودہ دور کے مفتی، مفتیان جدید.

حبّ سرکار پر سجدہ گزاری روز و شب
مفتیان عصر حاضر! کیا یہی اسلام ہے

(۱۹۶۶ء، کلیات شورش کاشمیری، ۹۳۶). [مفتیان + عصر حاضر (رک)].

۔۔ کِرام (۔۔۔فت ک) صف: ج.

(تعظیماً) رک: مفتیان. حاضرین کی تعداد ستر ستر ہزار تک ہوا کرتی تھی جن میں ..... مفتیان کرام، رجال الغیب بھی شامل تھے. (۱۹۷۴ء، فتوح الغیب، ۸). [مفتیان + کرام (رک)].

۔۔ مَسخ رُو (۔۔۔فت م، سک س، خ، و مع) امذ: ج.

دنیاوی لہو لعب میں مصروف مفتی جن کے چہرے ان کے افعال سے مسخ ہو گئے ہوں.

ہو کوئی کے ہیں دیا مفتیان مسخ رو
اس زمانے کے سعادت یار خاں ہیں مولوی

(۱۹۷۰ء، کلیات شورش کاشمیری، ۱۱۴۰). [مفتیان + مسخ رو (رک)].

مُفتِیانَہ (ضم م، سک ف، کس ت، فت ن) صف: م ف.

مفتی کی طرح کا، حاکموں جیسا: (مجازاً) روک ٹوک والا، تنقید والا. لطف آئے تو کہیے اچھا ہے ورنہ اس پر خاک ڈالئے مفتیانہ انداز اختیار کرنے کی کیا ضرورت ہے. (۱۹۵۸ء، پطرس بخاری، ک، ۵۱۰). [مفتی (۱) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُفتِیَّت (ضم م، سک ف، شد ی مع بفت) امث.

مفتی کا کام یا منصب، مفتی ہونا، مفتی پن. ان دونوں کی لیڈری پر اُن کی مفتیت اور مولویت غالب تھی لہذا مشائخ اور علماء کے ذیل میں ان کا ذکر کرتا ہوں. (۱۹۵۶ء، میرے زمانہ کی دلی، ۳۱۳). [مفتی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُفَجِّج (ضم م، فت ف، شد ج بکس) (الف) صف.

کچا رکھنے والا (ہاضم کی ضد). مُجّ: کچا رکھنے والی، اپنی برودت کی وجہ سے اصلی گرمی اور خارجی گرمی کو اپنے فعل کرنے سے باز رکھ کے خلط کو کچا اور ہضم کو ناقص رکھتی ہے (۱۹۲۶ء، خزائن الادویہ، ۱: ۱۲۹). (ب) امث. (طب) وہ دوا جو اپنی قوت برودت سے حرارت غریزی اور حرارت غریبہ کے فعل کو باطل کر دے یعنی ہضم کو ناتمام اور خلط کو خام رکھے (مخزن الجواہر). [ع: (ف ج ج)].

مُفَجِّر (ضم م، فت ف، شد ج بکس) صف.

بہت پھاڑنے والا: (طب) ورم، جلد وغیرہ کو پھاڑنے والی (دوا). مجر: اورام کو پھاڑنے والی، تیزی اور گرمی کی وجہ سے جلد کو پھاڑ دیتی ہے. (۱۹۲۶ء، خزائن الادویہ، ۱: ۱۲۹). [ع: (ف ج ر)].

مُفحَم (ضم م، سک ف، فت ح) صف.

وہ جو جواب دینے کے قابل نہ ہو: (مجازاً) لاجواب، خاموش کیا ہوا.

اگرچہ لوگ کہتے ہیں اشعر الشعراء
کلیم وار ہوں تمام وا لکن و مفحم

(۱۹۶۶ء، مخمسہ، ۱۰۳). [ع: (ف ح م)].

مَفخَر (فت م، سک ف، فت خ) صف: امذ.

فخر کرنے کی جگہ، موقع یا چیز: (مجازاً) قابل فخر، وہ جس پر فخر کیا جا سکے.

نام تیرا ہے درد صاحب درد
ذات تیری ہے مفخر عالم

(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۳۰۱).

یہ ہے وہ زمیں مفخر آسماں
کہ مریم کو ہم نے جگہ دی جہاں

(۱۸۹۱ء، لوح محفوظ، اثر، ۱۳۳).

کہا ہشام سے اس وقت ایک شامی نے
یہ کون مرد مقدس ہے مفخر اجداد

(۱۹۰۸ء، صحیفۂ ولا، ۱۸۱).

دانش کی سند مفخر جاہل ہے ضرور
لیکن یہ سند بھی نہیں شایان غرور

(۱۹۹۱ء، ذہن و ضمیر، ۲۳۹). [ع: (ف خ ر)].

مُفَخَّر (ضم م، فت ف، شد خ بفت) صف.

فخر کیا گیا: (مجازاً) بہت بزرگ، جلیل القدر، لائق احترام. امیدوار ہوں کہ عزّ و اقتدار عنصر شریف سے مفخر و ممتاز ہوں کہ قالب یہاں، روح وہاں ہے. (۱۸۸۰ء، انشائے داغ، ۱۹۰).

موقر سے موقر ہو مفخر سے مفخر ہو
اُدھر سب سے مقدم تھے ، اِدھر سب موخر ہو
(۱۹۲۱ ، معارف جمیل ، ۱۱۵).

سلام اُن پر وہ دست حق کے شہکار مفخر
رسولوں اور نبیوں میں جو ہیں سب سے موقر
(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۷۸). [ع : (ف خ ر)].

مُفَخَّم (ضم م ، فت ف ، شد خ بفت) صف.
جسے بزرگی بخشی گئی ہو ، بزرگ ، قابل تعظیم ؛ (مجازاً) پرشکوہ ، شاندار ، رعب دار . خان بہادر آغا..... مسلمانوں میں نہایت معظم اور مفخم گنے جاتے ہیں . (۱۸۸۳ ، سید احمد خاں کا سفرنامۂ پنجاب ، ۱۳۰). ان کے القاب مفخم اور ان کے معنوی اور صوری فضائل میں زور اور عظمت ہو . (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۹۲). [ع : (ف خ م)].

--- اِلَیہِم (--- کس ا ، ی لین ، کس ہ) صف : ج.
جنہیں فخر عطا کیا گیا ، قابل فخر . جناب مفخم الیہم کو بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کی کسی خاص مقدمہ فوجداری ابتدائی یا اپیل کی نسبت یہ ہدایت کرنا ناجائز ہے . (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۳۱۱). [مفخم + ع : الیہ (حرف جار) + م ، لاحقۂ جمع].

مُفَخَّمَہ (ضم م ، فت ف ، شد خ بفت ، فت م) امث.
قابل تعظیم یا معزز عورت ، بزرگ خاتون . اس قلندر نے یوں بیان کیا کہ اے مخدومہ مفخمہ جب مرغ اس دانے کی جانب دوڑا تو وہ دانہ مچھلی بن گیا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳۲).
[مفخم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَفْخُوذ (فت م ، سک ف ، و مع) صف.
(طب) جس کی ران میں چوٹ لگ جائے ، ٹوٹی ہوئی ران کا (ماخوذ : مخزن الجواہر).
[ع : (ف خ ذ)].

مَفْخُور (فت م ، سک ف ، و مع) صف.
جس پر فخر کیا گیا ، قابل فخر .
صد و چار اُن میں سے مشہور ہیں مگر چار ان سب میں مفخور ہیں
(۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۶۲). [ع : (ف خ ر)].

مُفْدِر (ضم م ، سک ف ، کس د) صف ؛ امذ.
(طب) قاطع باہ غذا ، باہ کو ضعیف کرنے والا کھانا (مخزن الجواہر). [ع : (ف د ر)].

مَفَرّ (فت م ، فت نیز کس ف) امذ ؛ امث.
بھاگنے کی جگہ ، جائے فرار ؛ (مجازاً) کسی امر سے نجات ملنے کی صورت ، چارۂ کار ، بچ نکلنے کی سبیل ، بچاؤ ، چھٹکارا . سوداگر نے دیکھا کہ اس جن کے ہاتھ سے کسی طرح مفر اور رہائی نہیں . (۱۸۴۴ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۷). سرسید کو مخالفت سے کسی طرح مفر نہ تھا .
(۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۶۷).

غم سے دم بھر مفر نہیں ہوتی عمر یوں تو بسر نہیں ہوتی
(۱۹۳۶ ، فغان آرزو ، ۱۴۳). اعجاز شاعرانہ کی یہ غیر معمولی قوت ہی تھی جس نے اقبال کے فلسفے کو ایک ایسی جاذبیت عطا کی جس کے جادو سے مفر ممکن نہیں . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۳۱). [ع : (ف ر ر)].

--- پانا ف مر ؛ محاورہ.
جائے فرار پانا ، نجات حاصل کرلینا ؛ چھٹکارا ملنا ، بچنا .
اس قدر آل محمدؐ کا ہوا تشنۂ خوں
کہ نہ پایا کہیں فرزند پیمبر نے مفر
(۱۸۸۱ ، امیر لکھنوی ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳۲).

مصائب سے ہرگز نہ پائے مفر تو
جو کرتو بھی ڈر تو ، نہ کرتو بھی ڈر تو
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۰).

--- دینا محاورہ.
بھاگنے کا راستہ دینا نیز کسی امر سے چھٹکارا دینا ، فرصت بخشنا .
لے جاؤں گل چڑھانے کو مجنوں کی قبر پر
جوش جنوں مفر جو مجھے ایک سال دے
(۱۸۶۶ ، بحر بر ، د ، ۱۰۶).

شکر ماہیٔ بیتاب میں گھر دیتا ہے کوہ کو دامن دریا میں مفر دیتا ہے
(۱۹۱۳ ، نذر خدا ، ۱۳۱).

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
بھاگنا ، فرار کا راستہ اختیار کرنا ، بچنا . اس صورت حال سے مفر صرف وہی لوگ کرسکتے ہیں جو حقیقت سے دور بھاگنے ہی میں نجات جانیں . (۱۹۷۰ ، توازن ، ۶۰ ، ۷).

--- مِلْنا محاورہ.
چھٹکارا یا نجات حاصل ہونا ، خلاصی ہونا .
عاقبت سے آدمی جب تک نہ ہوگا مطمئن
مل نہیں سکتا غم مجہول سے اس کو مفر
(۱۹۳۵ ، کلیات رزمی ، ۳۳۸).

--- نَہیں فقرہ.
نجات حاصل نہیں ہوسکتی ، چھٹکارا نہیں . لیکن طرز احساس کو بدلے بغیر بھی مفر نہیں . (۱۹۳۹ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۵۸). موت سے کسی کو مفر نہیں مگر ایسی تاریخی شخصیت کو فراموش نہیں کیا جاسکتا جو دلوں ..... پر انمٹ نقوش چھوڑ جاتے ہیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۱).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
مفر کرنا (رک) کا لازم ، نجات یا چھٹکارا حاصل ہونا ، رستگاری ہونا . فلک جفا پسند کو چین نہ آیا ، نہ انہیں مفر ہوا . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۱۳). آخر روسیوں کو کسی بات میں مفر نہ ہوا کہ بھاگ کھڑے ہوئے . (۱۸۹۰ ، حسن انجلینا ، ۱۲۷).

میں سمجھا تھا مر جاؤں گا ہجر میں خدا جانے کیوں کر مفر ہو گئی
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۶۸). اجل سے کس کو مفر ہے . (۱۹۸۵ ، آتش چنار ، ج).

مُفِرّ (ضم م ، کس ف) صف.
بھاگنے والا ؛ (مجازاً) بھاگنے کا ، فرار کا ، نجات کا . میرا خیال ہے کہ تمہارے لیے اس سے زیادہ مفر طریق عمل ممکن نہیں . (۱۹۴۷ ، بادشاہ (محمود حسین) ، ۱۲۶). [ع : (ف ر ر)].

مُفَرَّج (ضم م، فت ف، شد ر بفت) صف.

کشادہ، وسیع: (طب) وہ شخص جس کی کہنی اُس کے پہلو یا بغل سے دور ہو نیز شانہ، کنگھی (مخزن الجواہر). [ع: (ف ر ج)].

مُفَرَّح (ضم م، فت ف، شد ر بفت) صف.

فرحت دیا ہوا: (مجازاً) مسرور، خوش: تراکیب میں مستعمل (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [ع: (ف ر ح)].

... الحال (... ضم ح، غم ا، سک ل) صف.

خوش حال، معاش سے بے فکر، آسودہ حال۔ گجرات کی رعایا بھی اسی طرح آباد ہو کر مفرح الحال ہو جائے. (۱۹۰۶، مرآت احمدی (ترجمہ)، ۱۳۰). [مفرح + رک: ال (۱) + حال (رک)].

مُفَرِّح (ضم م، فت ف، شد ر بکس ج) (الف) صف.

فرحت دینے والا، فرحت بخش، دل و دماغ کے لیے طراوت، سرور اور طاقت بہم پہنچانے والا (امر یا شے).

تو کوئی زور ہی نسخہ ہے اے مفرح دل
کہ طبع عشق میں ہرگز ضرر نہیں رکھتا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۳). بعضے لوگ دو دو یا تین تین کام اوقات معینہ میں انجام دیتے ہیں اور اپنی طبائع کو مفرح اور شاد رکھتے ہیں. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱: ۳۱). مصالح مفرح ملا کر چھ چھ ماشے کے بیڑے بنا لیتے ہیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۷۳). قرمزی، سرخ، زرد دھاریوں کی ساڑی اور سبز چھینٹوں والا بلاؤز، گویا گاجر کے مفرح حلوے پر پستے کی ہلکی سی تہہ. (۱۹۸۰، وجلہ، ۱۱۰). (ب) امذ. ۱. نشہ آور شے مثلاً بھنگ وغیرہ جس میں مشک و عنبر وغیرہ کی آمیزش ہو، فلک سیر.

دو گھی وہ مفرح کی کوٹنے ہے جیوں
وہ اقبال دو دھر سرک پیاسے ہے جیوں

(۱۶۰۸، قطب مشتری، ۴۶). جس وقت دیانت خاں نے اس کو جہانگیر کے سامنے پیش کیا اس قسمت کے مدہوش نے مفرح استعمال کیا ہوا تھا. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، نگارستان فارس، ۱۳۷). [ع: (ف ر ح)].

... اعظم کس صف (... فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.

(طب) ایک معجون جو ایسے اجزا سے بنائی جاتی ہے جو دل و دماغ کو نہایت درجہ قوت دیتے ہیں، اس معجون کو دیگر مفرحات پر تفوق ہے. جدائی کے عالم میں تو گانا عاشقوں کے لیے مفرح اعظم سے بھی زیادہ تسکین دیتا ہے. (۱۹۳۰، چاند، فراق، ۲۲). [مفرح + اعظم (رک)].

... الاحزان (... ضم ح، غم ا، سک ل، فت ہ، سک ح) صف: امذ.

رنج و غم میں راحت بخشنے والا: (تصوف) ایمان بالقدر جو تقدیر الٰہی پر صابر و شاکر رہتا ہے (ماخوذ: مصباح التعرف). [مفرح + رک: ال (۱) + احزان (رک)].

... القلوب (... ضم ح، غم ا، سک ل، بضم ق، و مع) صف.

دلوں کو خوشی بخشنے والا (جامع اللغات). [مفرح + رک: ال (۱) + قلوب (رک)].

... الکروب (... ضم ح، غم ا، سک ل، بضم ک، و مع) صف: امذ.

بے چینیوں میں راحت بخشنے والا: (تصوف) مفرح الاحزان (ماخوذ: مصباح التعرف). [مفرح + رک: ال (۱) + کروب (کرب (رک) کی جمع)].

... آدمی (... سک د) امذ.

مراد: خوش رہنے والا، خوش مزاج. لانس نائیک عبدالکریم بڑا مفرح آدمی تھا، بڑی دیر میں روٹھنے والا اور بہت جلدی من جانے والا. (۱۹۷۵، امر بیل، ۱۹۰). [مفرح + آدمی (رک)].

... قلب کس اضا (... فت ق، سک ل) صف.

دل کو تازگی یا قوت پہنچانے والا: (طب) دل کی بیماریوں میں مفید (عموماً) دوا معجون وغیرہ). یہ کیفیت دیکھ کر حاضرین سمجھ گئے کہ وقت آخری ہے مدد کو دوڑے، مفرح قلب ادویہ پلائیں اور مسکنات اور مقویات اور شراب کی مدد سے تین دن زندہ رہے. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۲: ۲۵۳). سچ تو یہ ہے کہ ایک ہلکا پھلکا خاصا مفرح قلب سا انٹرویو ہوتا تھا. (۱۹۶۶، جنگ آمد، ۲۲). خاندانی طبیب نے طرح طرح کی مفرح قلب ادویات دیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۵۶). [مفرح + قلب (رک)].

... کرنا ف مر: محاورہ.

تازگی اور قوت پہنچانا، فرحت پہنچانا، مسرور کرنا. اس باغ میں جو نذر خزاں ہو چکا تھا، ایسے ایسے پھول کھلا گیا، جو مدتوں آتے جاتے مسافروں کے دماغ مفرح کرتے رہیں گے. (۱۹۱۲، بزم رفتگاں، ۱۳).

... یاقوت کس اضا (... و مع) امث.

(طب) ایک معجون جس میں یاقوت شامل ہوتا ہے، یاقوتی معجون.

لب میں ترے مفرح یاقوت ہے جگن
بیمار دل مرے کوں وہی ہے علاج آج

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۱). [مفرح + یاقوت (رک)].

مُفَرِّحات (ضم م، فت ف، شد ر بکس ج) امث: ج.

۱. (طب) وہ دوائیں جو طبیعت کو فرحت، خوشی اور قوت بخشیں (عموماً کسی بیماری کے بعد طبیعت کی بحالی کے لیے مستعمل).

مفرحات دیں کو چارہ گر ہزار مجھے
نہ چھینے دے گا کبھی کرب ہجر یار مجھے

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۰۳). حتی الامکان قبض نہ ہونے دیں .... اور مفرحات پلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۷۵). ۲. (مجازاً) کھانے پینے کی لذت بخش چیزیں خصوصاً چائے کے ساتھ کھائی جانے والی چیزیں یا لوازمات. چائے اور دیگر مفرحات کے حلق سے اترتے ہی گفتگو کی گنگا بہے گی. (۱۹۱۲، یاسمین، ۱۵۰). چائے کا انتظام دھوپ میں شامیانے لگا کر کیا گیا، وہاں مفرحات پر مکھیاں بیٹھی ہوئی تھیں. (۱۹۹۵، جنگ، کراچی، ۲ اگست، ۱۱). [مفرح (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُفْرَد (ضم م، سک ف، فت ر) صف.

۱. فرد کیا ہوا: (مجازاً) تنہا، اکیلا، علیحدہ، الگ.

گھر چھٹے شہر چھٹے سارا زمانہ چھوٹے ایک وہ منتخب و چیدہ و مفرد مل جائے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۹۵). ہر ایک نتیجے کے لیے ایک سبب مفرد نہیں بلکہ اسباب کا مجموعہ موثر ہوتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۸۲). میرا نکتہ یہ ہے کہ ''خیر'' ایک مفرد تصور ہے. (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۴۰). ۲. جو ترکیب یافتہ نہ ہو، غیر مرکب، بسیط. ہم مسئلہ سیاق کا بیان کرتے ہیں جو حقیقت میں مفرد اور سہل ہے لیکن وہ اور مسائل سے بھی تعلق رکھتا ہے جو مرکب اور زیادہ مشکل ہیں. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۸). پارا مفرد شے ہے اور اس لیے چھاڑ کر اس میں سے کوئی اور شے نہیں نکال سکتے ایک قیاس ہے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۸۴). ڈھائی ہزار سال تک حکما اور عقلائے عالم پانی کو ایک مفرد و بسیط عنصر یقین کرتے رہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۱۲۱). وہ مفرد دواؤں پر اپنے زمانے کا سب سے بڑا ماہر تھا. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۸۶). ۳. (مجازاً) یکتا، یگانہ، منفرد، بے نظیر. علم غیب خاص ہے اللہ کے واسطے آخر تک اور عقائد نسفی میں ہے پس بالجملہ علم غیب ایسی چیز ہے کہ مفرد ہے. (۱۸۹۰، مثنوی نظم المواحد، ۲۱). اگر شاعر طبعاً غور و فکر کی طرف مائل ہے، تو اس کے مزاج کا یہ رنگ مفرد اور متفرق اشعار ..... میں ظاہر ہو کر رہے گا. (۱۹۶۸، ادب اور تنقید (تنقید غالب کے سو سال، ۲۹۸)). ۴. (قواعد) وہ لفظ جو تنہا ایک معنی پر دلالت کرے. بعض شعروں پر قتیل کے شاگردوں نے اعتراض کیا تھا کہ انھوں نے مفرد کو مرکب باندھ دیا ہے. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۴۶). ۵. (قواعد) وہ جملہ جس میں صرف ایک فعل ہو. وہ جملہ مفرد کہلاتا ہے جس میں صرف ایک فعل ہو. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۲۱۶). ۶. حروف تہجی میں سے کوئی حرف. ہمیشہ حروف مفرد اور مرکبات اور گنتی تختی یا سیاہ تختے کے ذریعہ سے سکھانا چاہیے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۱۱). ۷. (نباتیات) پتوں کی ایک قسم جن کے ورقے کامل طور پر جدا جدا مختلف حصوں میں تقسیم نہ کیے گئے ہوں. مفرد (بان کپاس یا پارس، پیپل) اور (پتی). (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۳۹). ۸. (قدیم) سپاہی جس کا کسی امیر کے دستے سے تعلق نہ ہو اور متفرق فرائض کی انجام دہی کے لیے تیار رہے، مغلیہ سلطنت میں اس قسم کے سپاہیوں کو احدی کہا جاتا تھا. اگر بادشاہ سفلوں، کم ظرفوں، مفردوں ..... اور بداصل لوگوں سے بات کرے گا ..... تو وہ حشمت بادشاہی اور ہیبت اولوالامری کو خود اپنے ہاتھ سے تباہ کر دے گا. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۸۵). [ع: (ف ر د)].

--- اَعْداد (---فت ا، سک ع) امذ: ج.

رک: مفرد عدد جس کی یہ جمع ہے. پس ایسے قدرتی اعداد جن کو پورا پورا تقسیم کرنے والے اعداد کی تعداد صرف دو ہو ''مفرد اعداد'' کہلاتے ہیں. (۱۹۸۸، ریاضی، پانچویں جماعت کے لیے، ۶). [مفرد + اعداد (عدد (رک) کی جمع)].

--- اَلْفاظ (---فت ا، سک ل) امذ: ج.

(لسانیات) مجرد الفاظ، تنہا لفظ یا اصل الفاظ (مرکبات کے مقابل). اردو میں عربی، فارسی کے مفرد الفاظ کا استعمال اول تو بہت کم ہوتا ہے دوسرے ان کا استعمال اسی وقت کلام کے حسن و زور و فصاحت میں مدد دیتا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۳). [مفرد + الفاظ (لفظ (رک) کی جمع)].

--- سُوار (---فت نیز ضم س) امذ.

وہ سپاہی جو اکیلا میدان جنگ میں لڑے اور کسی کی مدد کا محتاج نہ ہو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مفرد + سوار (رک)].

--- عَدَد (---فت ع، د) امذ.

(ریاضی) وہ عدد جس پر کوئی اور عدد تقسیم نہ ہو. ان عددوں کا خاص طور پر مطالعہ کیا گیا جنکا کوئی جزو ضربی نہ ہو، یہ عدد ''مفرد'' عدد کہلاتے ہیں. (۱۹۳۵، داستان ریاضی، ۱۳۳). عاد کی تعداد صرف دو ہے، اس لیے ۲۳ مفرد عدد ہے. (۱۹۸۸، ریاضی، پانچویں جماعت کے لیے، ۷). [مفرد + عدد (رک)].

--- کُلّی کس صف (---ضم ک، شد ل) امث.

(قواعد) ایک جنس کی بہت سی چیزوں کا ایک نام، نکرہ. مفرد کلی سے نکرہ مراد ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۹۰). [مفرد + کلی (رک)].

مُفَرَّد (ضم م، فت ف، شد ر بفت) صف.

واحد، ایک: (مجازاً) منفرد، یکتا، یگانہ، نادر، نایاب.

یہ دونوں نام ہیں دراصل اک شان مفرد کے
دو چشمے جاری و ساری ہیں اک بحر مجرد کے

(۱۹۳۸، کلیات پنجاب، ۱۰۰). [ع: (ف ر د)].

مُفْرَدات (ضم م، سک ف، فت ر) امذ: ج.

۱. مفرد (رک) کی جمع، وہ چیزیں جو بہ اعتبار شناخت الگ اور اصلی ہوں (مرکبات کے مقابل).

ٹکڑے تھے قطعہ قطع تھا جامہ حیات کا
عالم مرکبات میں تھا مفردات کا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۳۳). اردو رسالہ گل کرسٹ ..... کے دو حصے ہیں، ایک حصے میں مفردات سے بحث کی گئی ہے اور دوسرے میں مرکبات سے. (۱۹۸۶، فورٹ ولیم کالج تحریک اور تاریخ، ۲۵). ۲. حروف تہجی جو الگ الگ لکھے جاتے ہیں.

عناصر کے پہلے لکھے مفردات قلم بن گیا موج آب حیات

(۱۸۴۰، معارج الفضائل، ۳۰). نو آموز لڑکے مدتوں کتب میں بیٹھتے ہیں اور مفردات حروف اور ان کے اعراب سیکھتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۷). پہلوی کے بعض مفردات، کوفی کے مفردات سے ملتے جلتے ہیں. (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸: ۳۵۷). وہ عربی زبان کے مفردات، نوادر، الفاظ غریبہ اور اشعار و امثال اور خطبات سے بخوبی آگاہ و آشنا تھے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۲۱۳). ۳. (طب) کوئی چیز جو اپنی اصل حالت میں بطور دوا استعمال کی جائے، مفرد دوائیں وہ نسخے یا کتابیں جن میں مفرد دواؤں سے بحث کی جائے. کتاب دوم میں بترتیب ابجد مفردات کا ذکر ہے. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۸۳). ویسقوریدس ..... کو مفردات کا بانی محقق سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۱۳۸). انھوں نے ہی مفردات کے انچارج کی حیثیت سے اردو کی جڑیں مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کیا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۸). ۴. وہ اشعار جن میں سے ہر ایک فرد ہو. رباعیات اور مفردات کو خواجہ شمس الدین صاحب دیوان کی فرمائش سے ایک جگہ جمع کر دیا ہے. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۹). ۵. (مجازاً) خاص باتیں، ضروری باتیں.

ترکیب سے کنارہ کیا مفردات نے خلا میں کبھی نہ درد جدائی رقم ہوا

(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۸۰). [مفرد (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُفْرَداتی (ضم م، سک ف، فت ر) صف.
مفردات (رک) سے منسوب یا متعلق : مفردات کا، مفرد ہونے کا. جب اسے ایک سے زائد معانی کی شرح کے لیے استعمال کیا جائے تو وہ اپنے مفرداتی معانی کے مفرد ہونے کی نفی کرتا ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۴۰). [مفردات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُفَرِّدُون (ضم م، فت ف، شد ر بکس، و مع) صف: ج (شاذ).
کثرت سے خدا کا ذکر کرنے والے (مرد اور عورتیں). صحابہ نے پوچھا یارسول اللہ مفردون کون لوگ ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کثرت سے خدا کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں. (۱۹۵۶، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱: ۵۲۹). [مفرد (ف رد) + ون، لاحقۂ جمع].

مُفْرَدَہ (ضم م، سک ف، فت ر، د) (الف) صف.
جدا کیا ہوا، الگ الگ : غیر مرکب (چیزیں، حروف وغیرہ). مدرس علوم نے اپنی رائے کے مطابق تعلیم شروع اول حروف مفردہ. (۱۸۵۳، عقل و شعور، ۴۳). موجودات کا پہلا مرتبہ ہے کہ صرف اجسام مفردہ یعنی عناصر موجود تھے. (۱۹۰۴، علم الکلام، ۱: ۱۳۱). (ب) امذ. (ادب) ہیئت میں غزل سے مشابہ ایک صنف سخن جس میں اولین مرثیے لکھے گئے. مسکین نے بھی مفردہ، مربع، مخمس، مرثیے لکھے. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، آزادی نمبر، جولائی، ستمبر، ۵۸). [مفرد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُفْرَز (ضم م، سک ف، فت ر) صف.
جدا کیا ہوا : (طب) بہایا ہوا : رطوبت میں ڈھالا ہوا : تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : فرہنگ عامرہ). [ع : (ف رز)].

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
(طب) افراز شدہ، ٹپکنے والا، رطوبت والا. معائی مشمولات کی زیادہ قلویت، اس لبلبی افراز کی جو کہ پہلے سے مفرز شدہ ہوتا ہے کارکردگی کو بڑھا دینے کا رجحان رکھتی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۸). [مفرز + ف : شدہ، شدن = ہونا سے ماضی].

مُفْرِز (ضم م، سک ف، کس ر) (الف) صف.
جدا کرنے والا : (طب) بہانے والا، تراوش کرنے والا، رطوبت پیدا کرنے والا. یہ ایک طاقتور مفرز عرق ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۳۵). (ب) امذ. (علم تشریح) وہ غدود جس سے کوئی رطوبت نکلتی ہو، رطوبتی عضو (Secretory) (مخزن الجواہر). [ع : (ف رز)].

مُفَرَّس (ضم ف، فت ف، شد ر بفت) صف.
(لسانیات) کسی دوسری زبان کے لفظ کو فارسی انداز میں ڈھالا ہوا، فارسی کیا ہوا، کسی اور زبان کا لفظ فارسی زبان میں شامل کیا ہوا (خواہ اصل شکل میں شکل بدل کر فارسی لب و لہجہ کے مطابق) جیسے ٹیلیفون سے تلفون، ریڈیو سے رادیو. میں لفظ مسلمان کو مفرس کیوں کہ کہ اصل میں عربی کا مسلم تھا. (۱۸۹۸، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۸۸). اقبال اور غالب ..... دونوں کے اسالیب میں مفرس تراکیب، گھن گرج، نجی لے اور جوش و خروش موجود ہے. (۱۹۸۸، میر، غالب اور اقبال (تقابلی مطالعہ)، ۹۳). [ع : (ف رس)].

--- اُسْلُوب (--- ضم ا، سک س، و مع) امذ.
ایسی اردو تحریر جس پر فارسی کا اثر ہو، فارسی انداز کی روش قلم. غزل میں غالب کی عظمت کی بنیاد رنگ بیدل کی بدولت نہیں ہے اور نہ ہی اس مفرس اسلوب غزل کے حوالے سے ان کا ہنر نمایاں ہوتا ہے. (۱۹۸۷، غالب ایک شاعر، ایک اداکار، ۸۰). ڈاکٹر سلیم اختر نے علامہ کے مفرس و معرب اسلوب کا نفسیاتی جائزہ پیش کیا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۴۰). [مفرس + اسلوب (رک)].

--- تَراکِیب (--- فت ت، ی مع) امث: ج.
فارسی زبان کی ترکیبیں جیسے اضافت کے ساتھ کوئی مرکب استعمال کرنا. اقبال اور غالب ..... دونوں کے اسالیب میں مفرس تراکیب، گھن گرج، نجی لے اور جوش و خروش موجود ہے. (۱۹۸۸، میر، غالب اور اقبال (تقابلی مطالعہ)، ۹۳). [مفرس + تراکیب (ترکیب (رک) کی جمع)].

--- زُبان (--- فت نیز ضم ز) امث.
اُردو زبان جس میں فارسی الفاظ کا استعمال بکثرت ہوتا ہو. اُردو کے چند دانشوروں ..... کالیسحوں کی مفرس زبان کے علاوہ کرخنداروں اور نقالوں کی زبان کے الگ الگ رنگ اور لہجے سالم سواد ہو کر سامنے آئے. (۱۹۸۵، داغ دہلوی (حیات اور کارنامے)، ۲۰۲). [مفرس + زبان (رک)].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
کسی زبان کے لفظ کو فارسی اسلوب میں ڈھال کر استعمال کرنا. تفریس یعنی مفرس کرنا یا فارسی بنانا. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۳۵۶). ڈ: (ہندی : مونث) ..... معرب یا مفرس کرنے کے لیے "ڈ" کو بصورت "د" لکھ دیا جاتا ہے ..... انگریزی میں "ڈ" کی آواز دینے والا حرف "d" ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰، ۱: ۱).

مِفْرَش (کس م، سک ف، فت ر) امذ.
وہ انگریزی طرز کا تھیلے نما بستر بند جس میں فرش یا بستر وغیرہ ڈال کر لپیٹتے ہیں (مخزن الجواہر). [ع : (ف رش)].

مُفَرَّشَہ (ضم م، فت ف، شد ر بکس، فت ش) صف.
(علم تشریح) سر کی وہ چوٹ جس میں صرف جلد زخمی ہو اور ہڈی نہ ٹوٹے (مخزن الجواہر). [ع : مفرش : (ف رش) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُفْرَط (ضم م، سک ف، فت ر) صف.
حد سے بڑھا ہوا، جو بہ افراط ہو، بہت زیادہ، بے حد.

شوقِ مفرط سے ہے یہ طرزِ سخن گو برا مانے کوئی سر دانی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۷). اسی سبب سے ترک بیان مفرط مناسب ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۰۷). شرک کا بہت بڑا ذریعہ کسی خاص شخص، خاص شے کی تعظیم مفرط ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴، ۳۴۰). جمیل الدین عالی کے دوہوں کے تجزیاتی مطالعے سے پہلے ..... ان کے فنی مطلب کے نظریات اور فن کی آرزوئے مفرط کے تصورات کو واضح کیا جائے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۵۴). [ع : (ف رط)].

مُفْرِط (ضم م، سک ف، کس ر) صف.
۱. افراط کرنے والا : (مجازاً) زیادتی میں حد سے گزرنے والا، مبالغہ اور زیادتی کرنے والا.

جو مفرط علیؑ کی محبت میں ہیں ۔۔۔ بالشبہ راہِ شقاوت میں ہیں
(۱۸۳۳، مثنوی تاج، ۳، ۵۷). نہیں دیکھا میں نے کوئی تعریف کرنے والا مگر زیادہ گو اور مفرط۔ (۱۹۳۳، تذکرۃ الاولیا، ۵۵). ۳. (طب) زیادہ ہونے والا ؛ (مجازاً) زیادہ، کثیر (مخزن الجواہر). [ع : (ف ر ط)].

مُفْرِطانَه (ضم م، سک ف، کس ر، فت ن) صف ؛ م ف.
مفرط کی طرح کا، مبالغہ آرائی کے ساتھ، مبالغے سے۔ یہ خیالات حقیقت میں دوسرے مفرطانہ فرقہ کے مقابلہ میں تفریطانہ ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴، ۱۱۶). [مفرط (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُفْرَطَه (ضم م، سک ف، فت ر، ط) صف ؛ مث.
۱. حد سے بڑھا ہوا، کثیر، بہت زیادہ. طبقۂ زمہریر کا آراستہ کرنا اور برودت مفرطہ دوزخیوں پر مسلط کرنا کام اس کا ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱ : ۴۰). ۲. (طب) عریض، چوڑی، چپٹی (مخزن الجواہر). [مفرط (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُفَرَّع (۱) (ضم م، فت ف، شد ر بفت) صف.
پیدا یا اختراع کیا ہوا ؛ (مجازاً) اضافہ کیا ہوا ؛ متفرع. در مختار وغیرہ میں اور مسائل بھی اس پر مفرع کیے ہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳ : ۱۳۲). اف : کرنا، ہونا. [ع : (ف ر ع)].

مُفَرَّع (۲) (ضم م، فت ف، شد ر بفت) صف.
(طب) بدول ؛ بزدل، ڈرپوک (مخزن الجواہر). [ع : (ف ر ع)].

مَفْرَغ (فت م، سک ف، فت ر) امذ.
پناہ گاہ ؛ پانی گرنے کی جگہ (اشٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (ف ر غ)].

مُفَرِّغ (ضم م، فت ف، شد ر بکس) صف.
(طب) استفراغ یا قے لانے والا، پیٹ کے اندر کی غذا حلق کے ذریعے سے نکالنے والا (عمل یا دوا وغیرہ). مسہلات، مقیئات، مفرغات یا ملینات، وہ دوائیں ہیں جو امعاء کو خالی کرتی ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۹۹). [ع : (ف ر غ)].

مَفْرَغَه (فت م، سک ف، فت ر، غ) امذ.
پانی گرانے کی جگہ ؛ (طب) ایک عضو سے دوسرے عضو پر فضلات یا مواد گرانے کی جگہ، کسی عضو کا وہ مقام جہاں پر تریڑا گریں یا پانی دھاریں (ماخوذ : مخزن الجواہر). [مفرغ (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِفْرَغَه (کس م، سک ف، فت ر، غ) امذ.
(کسی ظرف میں بھری ہوئی) ہوا کھینچنے کا آلہ، بادکش، پمپ (Airpump). ہوا بذریعہ مفرغہ پمپ کے نکال لی جائے تو وہ ظرف فوراً چورا ہو جائے گا. (۱۹۱۱، مقدمات طبعیات، ۵۵). مفرغہ (جسے انگریزی میں ایر پمپ کہتے ہیں) ایک آلہ بادکش ہے. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۲ : ۸۲). [ع : (مفرغ (ف ر غ) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مَفْرَق (فت م، سک ف، فت ر نیز کس) امذ.
۱. دو چیزوں کے درمیان راستہ ؛ مراد : مانگ جو سر کے بالوں میں نکالی جاتی ہے، سر کا درمیانی حصہ. عربی میں مفرق اور ہندی میں مانگ کہتے ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۹۱). کبھی موے شریف کو اطراف سر پر چھوڑ دیتے اور کبھی فرق فرماتے جس کو زبان عربی میں مفرق ..... کہتے ہیں. (۱۸۷۵، مرج البحرین، ۲۲۲). ۲. کھوپڑی (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : (ف ر ق)].

مُفَرِّک (ضم م، فت ف، شد ر بفت) صف ؛ مث.
وہ (مرد) جس سے عورت متنفر ہو ؛ (طب) چرب کی ہوئی دوا (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (ف ر ک)].

مَفْرُور (فت م، سک ف، و مع) صف ؛ امذ.
۱. بھاگا ہوا (شخص)، جو بھاگ گیا ہو، فراری. تمام مفسد عملداری بادشاہی سے مفرور ہوگئے. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، ۱۵ مئی، ۶).

چیتیں کھا کھا کے یا چور ہوے بیٹھے ہیں
آج وہ سوت سے مفرور ہوے بیٹھے ہیں

(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۹۳). ای آپ کے مفرور کو لے آیا ہوں، اب دلوایے مجھے انعام. (۱۹۸۷، پھول پتھر، ۲۴۰). ۲. (قانون) وہ شخص جو کوئی جرم کر کے بھاگ جائے اور اس کا نام رجسٹر مفروراں میں درج ہو. اگر وہ گرفتار ہو کر پھر مفرور ہو جاوے تو جواب دہی اوسکی تمہاری ذمہ ہوگی. (۱۸۵۹، ہدایت نامہ نمبرداراں، ۳۰). اگر وہ اپنے آپ کو چھپائے پھریں گے تو مفرور قرار پائیں گے. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۸). [ع : (ف ر ر)].

--- مُلْزَم (---ضم م، سک ل، کس ز) امذ.
(قانون) بھاگا ہوا ملزم، وہ مفرور شخص جس پر الزام ہو. میں فرعونی دربار کا ایک مفرور ملزم قرار دیا گیا ہوں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۸۷). [مفرور + ملزم (رک)].

مَفْرُورَه (فت م، سک ف، و مع، فت ر) صف ؛ مث.
جو فرار ہو گیا ہو، مفرور ؛ وہ عورت جو فرار ہو گئی ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مفرور + ہ، لاحقۂ صفت و تانیث].

مَفْرُورِین (فت م، سک ف، و مع، ی مع) امذ ؛ ج.
قید سے یا جرم کر کے بھاگے ہوئے لوگ. ۱۹ فروری کو مفرورین کے تعاقب میں انور کا بازو زخمی ہو گیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۸۵). [مفرور (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَفْرُوری (فت م، سک ف، و مع) امث.
۱. فرار ہو جانا، بھاگ جانا ؛ روپوشی. بادشاہ کی مفروری نے میٹگل کا تمام اندازہ درہم برہم کر دیا. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۱۶۰). ۲. وہ وقت جو فرار ہوتے گزر گیا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مفرور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَفْرُوزی (فت م، سک ف، و مع) امذ.
کسی علاقے کا بڑا آدمی، سردار، پنچ. راستے میں جس خطے اور قصبے میں لشکر پہنچتا وہاں کے ..... مفروزی، رعایاں، چودھری ..... تحائف خدمت میں پیش کرتے تھے. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۱۸۶). [ع : مفروز (ف ر ز) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَفْرُوش (فت م، سک ف، و مع) صف.

۱. فرش کیا ہوا، بچھایا ہوا، بچھا ہوا. کہیں سوزنی کہیں قالین مفروش ہوئے نیپ تاپ کے فرش فروش. (۱۸۶۳، خط تقدیر، ۶۷). اس کا بیرونی دور جس قدر ہے وہ سب بہت ہی صنعت کے ساتھ سنگ مرمر سے مفروش ہے. (۱۹۰۱، سفرنامہ ابن بطوطہ (ترجمہ)، ۱: ۵۶). اس قاعدی غشاء کے نیچے زرد لچکدار اور سفید ریشوں کے جال ہوتے ہیں جو ذیلی جرم میں مفروش ہوتے ہیں. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۵). ۲. (نباتیات) فرش کی طرح بنا ہوا، فرش جیسا آراستہ. رکسیہ کا پودا زواجی پودا ہوتا ہے، اس کا نباتی جسم مفروش، فیتہ نما، دو فرقی شاخدار غصہ ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۵۵۲). [ع: (ف ر ش)].

مَفْرُوض (فت م، سک ف، و مع) (الف) صف.

۱. فرض کیا ہوا، فرضی، قیاسی. جس وقت کہ ہم اس مقدمے کو بغیر کسی مفروض کے بیان کریں. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۳۰۶). صورت مفروض میں حقدار خائن اور چور کی طرح چھپتا ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۴۸۸). مرکز کا وجود ایک ہستی مفروض ہے نہ کہ اصلی. (۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۳۰). وہ عدد جو درمیان مفروض اور واقعہ یا مفروض اور نظریہ کے حائل ہے، اس سے اکثر مصنف گزر جاتے ہیں. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۱۵۳). ۲. کسی پر جو فرض ہو، واجب کیا گیا، لازم کیا گیا؛ (خصوصاً) خدا کی طرف سے فرض کیا گیا.

فعل جس کا تحت تر مبغوض ہو — اس سے بچنا لازم و مفروض ہو

(۱۸۹۱، کنز الآخرۃ، ۱۸). ہمارے احباب اس نئے سال کو نہایت قیمتی خیال کر کے ضروری اور مفروض کاموں میں صرف کرنے کے سوا بیکار غارت نہ کریں. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱۰، ۳: ۳۵). (ب) امذ. (ریاضی) وہ عدد جو کسی اور عدد کے مساوی مانا گیا ہو. چار عدد مربع کے چھوڑ کے تین عدد مفروض میں سے کم کئے بقیہ کو چار سے تقسیم کیا تو اس کی چار صورتیں ہوں گی. (۱۹۲۶، اورینٹل کالج میگزین، مئی، ۳۲). مفروض عدد کے ذریعہ سے عدد مجہول معلوم کیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۵۶۱). [ع: (ف ر ض)].

مَفْرُوضات (فت م، سک ف، و مع) امذ، ج.

فرض کی ہوئی باتیں یا امور جن کی کچھ اصلیت نہ ہو، وہ امور جو محض مان لیے گئے ہوں، مفروضے. اکثر کتب سیر و تفاسیر ایسی ہی روایات اور احادیث سے مملو ہیں جو مفروضات باطل پر مبنی ہیں. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۴۸۵). جو شخص واقعات کو مذہب میں نہ آنے دے وہ مفروضات کو مذہب میں کیوں دخل دینے لگا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۵۳). یہ سارا فلسفہ عجیب قیاسات و مفروضات نیز متضاد دلائل پر مبنی ہے. (۱۹۲۵، اردو، اورنگ آباد، تنقید غالب کے سو سال، ۱۸۲). ساختیاتی اور پس ساختیاتی فکر نے ان تمام مفروضات کو نظریاتی اعتبار سے چیلنج کیا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۰). [مفروضہ (رک) کی جمع].

مَفْرُوضَہ (فت م، سک ف، و مع، فت ض) صف، امذ.

۱. فرض کیا ہوا، تسلیم کیا ہوا. کم و بیش ہر صورت میں مفروضہ کلیہ علی الحساب فرض کر لیا جاتا ہے. (۱۹۳۸، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت (ترجمہ)، ۱۸۶). اور جب چیزوں کو دھونے پاک کرنے سے فرصت ملتی تو وہ اپنے مفروضہ امراض کی فکر میں گھلنا شروع کر دیتیں. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۳۱۵). ایک مقبول عام مفروضہ یہ بھی ہے کہ سرمایہ دار دولت کے پیچھے اتنا بھاگتا ہے کہ اپنی بیوی تک کے لیے بے کارہ ہو جاتا ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۲۰۹). ۲. (ریاضی) لیا ہوا، حاصل کیا ہوا (عدد)، جو کسی عدد کے مساوی مانا گیا ہو. حاصل تفریق کو باقی اعداد مفروضہ میں ضرب کریں. (۱۸۵۲، اصول علم حساب، ۶۹). ۳. وہ بات جو استدلال کی بنیاد پر مان لی جائے نیز فرض کیا ہوا واقعہ یا بات. دولت انسان ہی کی پیدا کی ہوئی ایک مفروضہ قوت ہے. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر، ۱۹۹۳ء، ۲۴۴)). دوسرا مقبول عام مفروضہ یہ بھی ہے کہ سرمایہ داروں کی بیویاں ڈرائیوروں سے اپنی جنسی پیاس بجھاتی ہیں. (۱۹۸۰، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۳۰۷). پہلے عرب کے کاہن اپنی مفروضہ غیبی طاقت کی بنا پر بعض مقدموں کے فیصلے کرتے تھے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۸). ۴. (سائنس) بے دلیل دعویٰ، نظریہ (Hypothesis). پرولون نیوٹران کا یہ مفروضہ تاب کاری یعنی ریڈیو ایکٹی وٹی سے گہری مطابقت رکھتا ہے. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۶۶). ڈی براگلی نے اپنا ایک مفروضہ پیش کیا جس کے تحت الیکٹران موجی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد)، ۷۸). [مفروض (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- قائِم کَرْنا محاورہ.

کوئی بات فرض کر لینا، کسی استدلال کی بنیاد پر کوئی غیر حقیقی بات تصور یا تسلیم کر لینا. اس قسم کا مفروضہ قائم کرتے وقت اصل قباحت یہ پیدا ہوتی ہے کہ ہم، اسلام کا تشخص ..... قرآن سے لے لیتے ہیں. (۱۹۸۰، مقالات کل پاکستان اہل قلم کانفرنس، ۸۵).

--- اَمْراض (--- فت ا، سک م) امذ، ج.

فرض یا تصور کی ہوئی بیماریاں. اور جب چیزوں کو دھونے پاک کرنے سے فرصت ملتی تو وہ اپنے مفروضہ امراض کی فکر میں گھلنا شروع کر دیتیں. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۳۱۵). [مفروضہ + امراض (مرض (رک) کی جمع)].

--- گھَڑْنا ف م؛ محاورہ.

بے دلیل دعویٰ کرنا؛ کسی فرضی بات کو مان لینا، کسی امر کو واجب کر لینا. خلق و امر کے مالک الا حقیقی کو انسان کی تخلیق کے بعد، نعمتوں کے لیئے اپنے سے برضا و رغبت دست بردار ہونے کا مفروضہ گھڑا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۳۳).

مَفْرُوضی (فت م، سک ف، و مع) صف.

مفروض (رک) سے منسوب یا متعلق، فرض کیا ہوا. سنو یہ کرۂ زمین کا اپنے محور مفروضی پر ہر چوبیس ساعت میں ایک دورہ کر جاتا ہے. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲۰: ۵۲). یہ محض ماخوذی اور کسوبی یا وہمی اور مفروضی ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۴۰). [مفروض (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَفْرُوغ (فت م، سک ف، و مع) صف.

(رک: فارغ جو فصیح اور زیادہ مستعمل ہے) فراغت پایا ہوا.

نکل کر مہر ماہی کے شکم سے — ہو یونس کے نمن مفروغ غم سے

(۱۲۶۵، پھول بن، ۲۵).

ہوا جب کہ مفروغ وہ نابکار — اٹھا بول کے واسطے ایکبار

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۱۳). [ع: (ف ر غ)].

مَفْرُوغِیّہ (فت م، سک ف، و مع، کس غ، شد ی مفت نیز بلا شد) امذ.

اسلام میں گروہ جبریہ کے بارہ فرقوں میں سے ایک فرقے کا نام. چوتھا مفروغیہ کہتا ہے اس زمانے میں کسی سے کوئی چیز پیدا نہیں ہوتی ہے. (۱۸۰۳، دقایق الایمان، ۱۹). [مفروغ (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَفْرُوق (فت م، سک ف، و مع) (الف) صف.

۱. فرق کیا گیا؛ (مجازاً) خارج کیا ہوا، جدا کیا ہوا؛ (کنایۃً) منتشر، منقسم.

ہر فرد کی تقطیع کو تھی تیغ شرر بار
مجموع مثنّیٰ ہوگئیں مفروق سب اک بار

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۱۵۳). وہاں احساسات ابھرتے ہیں ممیز، مفروق اور منظم نہیں ہوتے ہیں (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۹۳).

جس نے حال اور ماضی کی تلفیف کی نوع مفروق کو جسم واحد دیا

(۱۹۸۱، قلم قبیلہ (حمید کوثر)، ۹). ۲. (عروض) وہ متحرک (حرف) جو دیگر متحرکات سے الگ کر دیا گیا ہو (عموماً وتد کے ساتھ مستعمل). اگر دوسرا ساکن ہوگا تو تیسرا..... متحرک اوسکو وتد مفروق کہتے ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۹). مس تفع لن میں دو سبب خفیف کے درمیان ایک وتد مفروق ہے. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۳۶). (ب) امذ. وہ عدد جسے کسی عدد میں سے خارج یا منہا کیا جائے، وہ عدد جو مفروق منہ سے تفریق کیا گیا ہو. منجملہ دو اجزائے مفروضہ مذکورۂ بالا کے جن کو چاند ایک وقت ایک ہی منٹ میں طے کرتا ہے ایک جزو مفروق ..... کی کیا مقدار ہے. (۱۹۲۱، اقمر، ۳۰). [ع: (ف ر ق)].

--- مِنْہُ (--- کس م، سک ن، ضم ہ و) صف: امذ.

وہ جو کسی سے تفریق کیا گیا ہو؛ (ریاضی) وہ بڑا عدد جس میں سے چھوٹا عدد منہا کیا جائے. اس کو کل آبادی میں سے تفریق کرو تو حاصل تفریق اور مفروق منہ میں فرق بہت ہی کم ہوگا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۵). [مفروق + من (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

مَفْرُوقی (فت م، سک ف، و مع) صف: امذ.

(عروض) وہ ہفت حرفی رکن (مثلاً مس تفع لن) جس میں دو سبب خفیف کے درمیان ایک وتد مفروق آیا ہو. یہ تینوں رکن بھی سباعی ہیں..... مگر وتد مفروق کے میل سے مفروقی مشہور ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۲۲). مس تفع لن میں دو سبب خفیف کے درمیان ایک وتد مفروق ہے اور اسی لئے اس کو مفروقی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۳۶). [مفروق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُفْسِخ (ضم م، سک ف، کس س) صف: امذ.

بھول جانے والا؛ (حیاتیات) کیمیائی تبدیلی میں وہ مادہ جو عاملانہ کردار ادا کرتا ہے، حیاتیاتی تحلیلی مادہ، خامرہ (Catalyst). اس دوران میں مفسخات ..... کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہوئی ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۸). [ع: (ف س خ)].

--- کِیمِیائی اَعْمال (--- ی مع، سک یہ، کس ج م، فت ا، سک ع) امذ: ج.

(حیاتیات) وہ کیمیائی تغیرات جن کا انحصار خلیے کے اندر داخل ہونے والے مادوں اور بذات خود مادۂ حیات کی شکست و ریخت پر ہوتا ہے، استحالی اعمال (Catabolism). کیمیائی تغیرات ..... ان اعمال کو مفسخ کیمیائی اعمال یا استحالۂ مفسخ کہا جا سکتا ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۸). [مفسخ + کیمیائی (رک) + اعمال (رک)].

مُفْسِد (ضم م، سک ف، کس س) صف.

۱. فساد برپا کرنے والا، جھگڑا کرنے والا، فسادی؛ (مجازاً) دو یا دو سے زیادہ اشخاص یا جماعت کو لڑا دینے والا، شریر.

جیسے نکلے یہ دو موحد ہو اور پی معتقد نہ مفسد

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۰۱).

لاش کو دفن تو کردو جو کیا ہے مجھے قتل
دیکھ لے گا کوئی مفسد تو قباحت ہوگی

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۱). عیار بہت مفسد ہوتے ہیں اور لشکر اسلام میں بہت ہیں. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۶۷۰). حتیٰ کہ دنیا کا مفسد اور بدترین شخص بھی اس دانائی کو سراہے گا جس کی تقلید اس نے خود کبھی نہیں کی. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۴۸). ۲. (مجازاً) شورش پھیلانے والا، باغی، سرکش، منحرف. ایک جماعت مفسداں مسلح کا وہ شریک ہوا. (۱۸۷۲، شرح قانون شہادت، ۴۸). مسند کے آس پاس ..... باقی مفسدوں کے ایسے ٹھکانے تھے کہ وہاں سے ان کو رفع دفع کرنا نہایت مشکل تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۱۳). پریشانی کی حالت میں مفسد شہر کے نہایت آباد حصہ کی طرف بھاگے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۴: ۹۳). جنہوں نے ..... ہم کو مفسد اور لفنگوں کے ساتھ پہلے سے ساز باز کرنے والا ٹھیرایا تھا، ہم کو ایک بار پھر بدنام کرنے کی کوشش نہ کریں. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۳۴۴). ۳. کسی نیک عمل مثلاً نماز وغیرہ کو باطل کرنے یا توڑنے والا (امر). آمین ..... مد الف کو ساتھ تشدید کے پڑھنا بعضوں کے نزدیک خطا ہے اور مفسد نماز ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۷۰). [ع: (ف س د)].

مَفْسَدات (فت م، سک ف، فت ج س) امث: ج.

تباہ کن چیزیں، مضر چیزیں، خرابیاں، برائیاں، (فقہ) (نماز وغیرہ میں) خرابی پیدا کرنے والی باتیں.

بھی جتنے و رونے سوں توتے صلوات کثیر عمل دیکھ وو مفسدات

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۳۳). مفسدات و مکروہات سے اس کو بچاتے ہیں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن مجید، احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۴).

یہ مصلحات بھی ہیں مفسدات بھی ہیں یہی
مجددات بھی ہیں موجدات بھی ہیں یہی

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۷۵). [مفسدہ (رک) کی جمع].

مُفْسِدانَہ (ضم م، سک ف، کس ج س، فت ن) صف: م ف.

مفسدین کی مانند، فسادیوں کی طرح، فتنہ پردازی کے ساتھ، باغیانہ. اگرچہ یہود کو کامل امن و امان دیا گیا اور ان کے ساتھ ہر طرح کی مراعات کی گئیں تاہم ان کا طرز عمل مفسدانہ اور باغیانہ رہا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۳۵۲). "کمی" کے حوالے سے بیشتر غلط تفہیم نے میرے خلاف انتہائی معاندانہ بلکہ شدید مفسدانہ رویہ کو جنم دیا. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۲۲۷). [مفسد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَفْسَدَہ (فت م، سک ف، فت ج س، فت د) امذ.

۱. تباہی، فساد کی جڑ، وہ امر جو خلاف مصلحت ہو، خرابی، بدی.

ناصح فکر سے ناداں تو دل ریش ہے کیا مفسدہ کچھ بھی نہیں مصلحت اندیش ہے کیا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۳۱). نوکری عورتوں کے واسطے مفسدہ ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۳۹). اس سے معلوم ہوا کہ جس سوال میں مفسدہ ہو وہ بزرگوں کے سامنے پیش کرنا جائز نہیں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن مجید، احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۴۸). شراب کا ایک بڑا مفسدۂ تمدنی یہ ہے کہ وہ اکثر لڑائی جھگڑے کا سبب بنتی ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن،

(۱ : ۲۷۲). ۲. بلوہ، دنگا فساد، شورش، ہنگامہ، جھگڑا، بگاڑ.

مفسدے جو کہ ہوں اس چشم سیہ سے کم ہیں
فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۲۰). اس مفسدہ میں کچھ مال تلف کیا گیا. (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۴۸). گورنمنٹ انگریزی نے نہایت ہی جلد مفسدہ فرو کرنے کے بعد تمام رعایا کو...... مطمئن کر دیا. (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۲۲). ۳. بغاوت، سرکشی، غدر. تم کو معلوم ہے کہ ایام مفسدہ میں گورنمنٹ نے میرا خوب امتحان کرلیا ہے. (۱۸۶۶، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۳۶). کیا تمھیں معلوم ہے کہ مفسدہ کے زمانے میں بادشاہ کے کسی ملازم نے واقعات کا روزنامچہ تیار کیا. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۱۳۰). [ع : مفسد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- اُٹھانا محاورہ.

جھگڑا کھڑا کرنا، فساد برپا کرنا، ہنگامہ برپا کرنا، شرارت کرنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- اُٹھنا محاورہ.

مفسدہ اُٹھانا (رک) کا لازم ؛ ہنگامہ برپا ہونا، جھگڑا پیدا ہونا.

مفسدے اُٹھتے ہیں سارے فرق فی مابین میں
مل گئے جب عاشق و معشوق جھگڑا پاک ہے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۴۴).

--- اَنگیز (--- فت ا، غنہ، ی مج) صف.

فتنہ اُٹھانے والا، فسادی، جھگڑا کرانے والا، بگاڑ پیدا کرنے والا.

صد شکر کہ اب تجھ وہ نہیں مفسدہ انگیز
کیا عقل ہے کیا سن ہے ابھی سے نہ کرو تیز

(۱۸۵۴، دیوان برق، ۲۲۸). [مفسدہ + ف : انگیز، انگیختن = اُٹھانا].

--- بَپا ہونا محاورہ.

ہنگامہ کھڑا ہونا، فساد پھیلنا، جھگڑا ہونا.

مفسدے روز بپا ہوتے ہیں اُس کوچے میں		فتنہ پردازیاں کافر کی ادا کرتی ہے

(۱۹۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۳۸).

--- بَرپا کَرنا محاورہ.

جھگڑا کھڑا کرنا، فساد یا ہنگامہ برپا کرنا. کبھی کوچبان نے تو یہ مفسدہ برپا نہیں کیا. (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۱۳).

اک پری نے پھر مجھے شیدا کیا		عشق نے پھر مفسدہ برپا کیا

(۱۹۳۲، دیوان رند، ۱ : ۲۰۶).

--- پَرداز (--- فت پ، سک ر) صف.

فتنہ و فساد کھڑا کرنے والا، فسادی، جھگڑالو، شریر، تیز، باغی، سرکش، فتنہ پرداز. سچ کہا تو نے جب کہ تجھ سا مفسدہ پرداز ایسے امور میں دخل پائے پھر وہاں آشتی کی گنجائش کہاں. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۳۹).

مرگئی یار نے اک بات سخن سازوں کی		رہ گئے کھول کے منہ مفسدہ پرداز اپنا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۰).

میکدے میں ٹوٹے جاتے ہیں بھم لولا کے جام
مفسدہ پرداز ہے چشم تمھاری آپ کی

(۱۸۹۱، تعشق، د، ۲۶). راوؤ جی کے کان بھرنے لگیں کہ...... رام ایسا نافرمانبردار اور مفسدہ پرداز ہو گیا ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، روٹھی رانی، ۹۷). درباری مفسدہ پردازوں کی ریشہ دوانیوں نے انھیں آگے بڑھنے کی اجازت نہ دی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۱۱). [مفسدہ + ف : پرداز، پرداختن = سنوارنا].

--- پَردازی (--- فت پ، سک ر) امث.

مفسدہ پرداز (رک) کا کام : فتنہ انگیزی، فساد، جھگڑا، شرارت اور بغاوت کرنا.

عشق پر خاتمہ ہے مفسدہ پردازی کا		معرکہ روز میان دل و جاں رہتا ہے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۵۷). یہ الزام کہ ہندو آبادی اسی (۸۰) یا نوے (۹۰) فی صدی ہے اور اس تناسب سے ملازمتوں میں ان کی تعداد بہت کم ہے، صریحی مفسدہ پردازی ہے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۱۷ : ۳). [مفسدہ پرداز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْدی (--- فت پ، س، سک ن) امث.

فتنہ و فساد اور جھگڑا پسند کرنا، مفسدہ پردازی. بشرہ سے شرارت اور مفسدہ پسندی مترشح ہے. (۱۹۰۷، سفرنامۂ ہندوستان، حسن نظامی، ۳۹). [مفسدہ + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُورا کَرنا محاورہ (شاذ).

ہنگامہ فرو کرنا، سرکشی اور شورش ختم کرنا. فوج کو کیا چارہ رہا تھا، اس حرکت کے بعد بجز اس کے کہ جہاں تک ہو سکے مفسدے پورے کرے. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۳۳).

--- پَیدا ہونا ف مر : محاورہ.

ہنگامہ کھڑا ہونا، فساد برپا ہونا.

ظفر جہاں میں نہ ہو کوئی مفسدہ پیدا		نہ ہو زمین و زن و زر اگر فساد کی جڑ

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۳۱).

--- کَرنا ف مر : محاورہ.

فساد برپا کرنا، ہنگامہ کرنا، شورش پھیلانا. نتھوں خاں اور مینڈھو خاں ملازمان آپ کے تکیہ میں مفسدہ کرتے ہیں. (۱۸۵۷، مکاتیب سرسید احمد خاں، ۳۰).

--- ہونا ف مر : محاورہ.

مفسدہ کرنا (رک) کا لازم، جھگڑا ہونا، فساد ہونا. کسی مخالف غیر نے زمین اودھ پر پاؤں نہیں رکھا اور نہ کوئی ایسا مفسدہ ہوا. (۱۸۵۷، گووٹور، لاہور (تاریخ نثر اردو، ۱ : ۳۹۷)).

مُفْسِدی (ضم م، سک ف، کس س) امذ.

فساد یا جھگڑے کی بات، جھگڑالو پن ؛ جھگڑا، لڑائی.

زاتلی کہتا ہے دکنی کی بیتی		مجھ سے تو مفسدی کیا مت کر

(۱۷۹۱، دیوان زاتلی، ۲۰). [مفسد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُفْسِدِین (ضم م، سک ف، کس نیز س، ی مع) صف، ج.

فتنہ و فساد برپا کرنے والے، بغاوت کرنے والے لوگ، سرکش لوگ. مفسدین وہیں ہلاک ہوئے ان وجہ سے اس کا مرتبہ چڑھ گیا. (۱۹۴۲، کتاب الہند البیرونی (ترجمہ)، ۲ : ۳۲۶). [مفسد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُفَسَّر (ضم م، سک ف، فت س) امف: امث.
تفسیر کیا ہوا (کلام)؛ قرآنی آیات کی ایک قسم، وہ آیت جس کے ابہامات دور کیے گئے ہوں. اگر تمام قرآن کی آیات محکم ہیں تو پھر اصولیوں نے محکم، مفسر، نص ...... یہ اقسام کیوں لکھے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ)، ۳۳۵). [ع: (ف س ر)].

مُفَسَّر (ضم م، فت ف، شد س بفت) صف.
جس کی تفسیر کی گئی ہو، شرح کیا گیا، واضح طور پر بیان کیا ہوا؛ جس کے معانی و مطالب صاف ہوں. اکثر جروح مبہم ہیں اور جن جرحوں کو مفسر قرار دیا ہے وہ بھی ابہام سے خالی نہیں. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۲۶۱).

سلام اُن پر ہے جن سے رنگوارِ حق منور — حیات طیبہ جن کی ہے قرآن مفسر
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۷۸). [ع: (ف س ر)].

مُفَسِّر (ضم م، فت ف، شد س بکس) صف.
تفسیر کرنے والا، معنی یا مطلب واضح کرنے والا، کسی قول کے ابہامات کو دور کرنے والا (خصوصاً) قرآن کی شرح احادیث کی روشنی میں کرنے والا. امیر سلیمان قاری مفسر کلام باری. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۳). جناب مولوی قاری حافظ محدث و مفسر نے نماز جنازہ پڑھائی. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۳۵). تمام مفسروں کے نزدیک مسلم ہے کہ سفرہ کے معنی کاتب یا سفیر کے ہیں. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۶). مفسر کو ترجمے کے مقابلے میں بہت آزادی ہے. (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۳۹). مفسر کا کارنامہ لازمی اجزا کو گرفت میں لینا اور ان کے کثیر امکانات کو تسلیم کرنا تھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۱۳). [ع: (ف س ر)].

--- قُرآن کس اضا (--- ضم ق) امذ.
قرآن پاک کی تفسیر بیان کرنے یا لکھنے والا. صاحب نظر، مفسر قرآن اور عظیم محدث قرار دیا ہے. (۱۹۸۱، آئینۂ رضویات، ۷۹). [مفسر + قرآن (رک)].

مُفَسَّرات (ضم م، سک ف، فت س) امذ: ج.
وہ مذہبی حقائق یا مسائل جنھیں کھول کر بیان کر دیا گیا، وہ آیات جن کے ابہامات دور کر دیے گئے. مذہب کے واضح حقائق جنھیں مفسرات کہتے ہیں، وہ تک ان کے نزدیک مجمل بن کر رہ جاتے ہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات (ترجمہ)، ۱۵۲). [مفسر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُفَسِّرانہ (ضم م، فت ف، شد س بکس، فت ن) صف: م ف.
تفسیر یا تشریح کرنے والے کی طرح، بطور تفسیر؛ تشریح کے ساتھ؛ واضح، تفصیل سے. یہ ہرگز جائز نہیں ہے کہ مفسرانہ وضاحت کے بہانے سے ان معانی میں کوئی ترمیم یا تصرف روا رکھا جائے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۳۶۳). تنقید کے مفسرانہ انداز سے قارئین ان معنوی اور لسانی نزاکتوں کی تفہیم سے بھی محروم رہتے ہیں جو شعر کی ہیئت کے اجزائے ترکیبی کے تجزیے سے برآمد ہوتی ہیں. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۷۷). [مفسر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُفَسِّرِین (ضم م، فت ف، شد س بکس، ی مع) امذ: ج.
تفسیر کرنے والے، بالخصوص، قرآن پاک کی تفسیر کرنے والے علماء. بڑے بڑے علما و مفسرین کو شکار کیا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۱۰). اس سے معلوم ہوا کہ یہ قول عامہ مفسرین کا قول نہیں ہے. (۱۹۱۶، مقالات شروانی (حبیب الرحمن خان)، ۱۹۳). سورۂ بقر کی آیت نمبر ۲۴۳ میں بنی اسرائیل کا ایک خاص واقعہ مذکور ہوا ہے جس کا تعلق ہمارے مفسرین حزقیل علیہ السلام سے بتاتے ہیں. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۹۸). [مفسر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُفَشِّی (ضم م، فت ف، شد ش) (الف) صف.
ہوا کو خارج کرنے والا (اخین گاس). (ب) امث. (طب) ریاح کو پراگندہ کرنے والی؛ ریاح کو توڑنے والی دوا (خزائن الادویہ، ۱: ۱۴۹؛ مخزن الجواہر). [ع: (ف ش ی)].

مَفْصِد (فت م، سک ف، کس ص) امذ.
(طب) فصد کھولنے کی جگہ، وہ جگہ جہاں سے فصد کھولی جائے (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (ف ص د)].

مِفْصَد (کس م، سک ف، فت ص) امذ.
(طب) فصد کھولنے کا آلہ. یہ مصور حصہ جراحت اس وقت میری آنکھوں کو ضیا بخش رہا ہے جس میں بے شمار آلات جراحت مثلاً مبضع اس ..... مفصد ..... وغیرہ کی نہایت خوبصورت تصویریں درج ہیں. (۱۹۵۳، طب العرب (ترجمہ)، ۳۵۱). [ع: (ف ص د)].

مَفْصَل (فت م، سک ف، فت ص) امذ.
دو ٹکڑے ہونا، قطع ہونا؛ (مجازاً) جدا ہونا، فصل، جدائی، کاٹا جانا.

صاف ایسی تن دشمن سے نکل جاتی ہے — بخیہ گر ڈھونڈتا پھرتا ہے نشان مفصل
(۱۸۷۷، کلیات قلق میرٹھی، ۳۲۶). [ع: (ف ص ل)].

مَفْصِل (فت م، سک ف، کس ص) امذ.
۱. اعضا کا جوڑ، اعضا کے جوڑوں کے درمیان کا فاصلہ، جوڑ (Joint). مفصل انگشت کو اس کے قریب لے جاویں تو وہ جھٹکا چنگاری کی طرح سے نکلے گا. (۱۸۳۹، ستۂ شمسیہ، ۶: ۱۹).

صرف سینے میں درد تھا پہلے — اب تو ہے ایک ایک مفصل میں
(۱۸۷۴، نشید خسروانی، نواب، ۱۶۰). فخذی ہڈی کا سر مفصل (جوڑ) سے علیحدہ کر لیا جاتا ہے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۳۳). ۲. دو چیزوں کے درمیان جگہ یا فاصلہ یا مقام اتصال، جوڑ، گانٹھ. پانی ایسے مفصلوں اور منافذ میں سے گزر کر دوسری طرف نکل جاتا ہے. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعیات، ۱۳). [ع: (ف ص ل)].

--- اِرْتِفاقی کس صف (--- کس ا، سک ر، کس ت) امذ.
(طب) جسم کی ہڈیوں کا دشواری سے حرکت کرنے والا عضو کا جوڑ، رک: مفصل عسر (مخزن الجواہر). [مفصل + ارتفاق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَسِیط کس صف (--- فت ب، ی مع) امذ.
(طب) جسم کی ہڈیوں کا سادہ جوڑ جو دو ہڈیوں کے جڑنے سے بنا ہو (مخزن الجواہر). [مفصل + بسیط (رک)].

--- پایَہ (--- فت ی) امذ.
(حیوانیات) بے ریڑھ جانوروں کا ہم نسل کوئی جانور جو حلقہ دار جسم اور جوڑ دار اعضاء رکھتا ہے جیسے ہزار پائے، کنکھجورے، خولیے اور حشرات وغیرہ (Arthropod). مفصل پایوں میں اس قبیلے باہر معاشرتی طرز زندگی کا احیاء..... ملتا ہے. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۷۹). [مفصل + پایہ (رک)].

--- تَدْریزی کس صف (---فت ت، سک د، ی مج) امذ.
(طب) رک : مفصل مدروز جو زیادہ مستعمل ہے (مخزن الجواہر). [مفصل + ع : تدریز (درز) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ثابِت کس صف (---کس ب) امذ.
جسم میں ہڈیوں کا وہ جوڑ جس میں بالکل حرکت نہ ہو (ماخوذ : مخزن الجواہر). [مفصل + ثابت (رک)].

--- جَدِید کس صف (---فت ج، ی مج) امذ.
(تشریحات) جسم میں ہڈیوں کا وہ جوڑ جو کسی عارضی اور اتفاقی سبب سے پیدا ہوا ہو (مخزن الجواہر). [مفصل + جدید (رک)].

--- داخِل کس صف (---کس خ) امذ.
(طب) اعضا کے گول اور پیالے دار جوڑ، وہ جوڑ جس کی حرکت ہر طرف ہو سکتی ہو، اس قسم کے جوڑ میں ایک ہڈی کا گول سرا دوسری ہڈی کے پیالہ نما سرے میں داخل ہوتا ہے : جیسے : بازو اور شانے کا یا ران اور کولھے کا جوڑ، مفصل تحرولی، مفصل سوالف (Enarthrosis) (مخزن الجواہر). [مفصل + داخل (رک)].

--- دار صف.
(طب) جوڑ رکھنے والا، جوڑوں والا. ایک نہایت بھنچا ہوا قمر...... (زیر بشرہ، اور مفصل دار جوارح ہوتے ہیں. (۱۹۲۹، ابتدائی حیوانیات، (محمد سعید الدین)، ۴۳۵). [مفصل + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- دَوَری کس صف (---فت د، و) امذ.
(طب) جسم میں ہڈیوں کا وہ جوڑ جس کی حرکت اپنے محور پر چکی کی طرح ہو : جیسے : سر گردن کے دوسرے مہرے کے زائدہ محور یا زائدہ سینہ پر گھومتا ہے، مفصل محوری (مخزن الجواہر). [مفصل + دور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- رَزّی کس صف (---فت ر، شد ز) امذ.
(طب) جسم کی ہڈیوں کا پھسلنے، سکڑنے اور پھیلنے والا جوڑ، وہ جوڑ جس میں پھسلنے کی حرکت کے ساتھ پھیلنے اور سکڑنے کی بھی حرکت ہو : جیسے : جبڑے کی ہڈی کا کنپٹی کی ہڈی کے ساتھ کا جوڑ (Amphidiar throsis) (مخزن الجواہر). [مفصل + ع : رزّ (ر ز ز) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- زاوی کس صف امذ.
(طب) جسم کی ہڈیوں کا زاویہ دار جوڑ، قبضہ دار جوڑ، وہ جوڑ جس کی حرکت سے دو ہڈیوں کے درمیان کا زاویہ چھوٹا بڑا ہوتا ہے، ایسے جوڑ میں صرف پھیلنے اور سکڑنے کی حرکت ہو سکتی ہے، جیسے : کہنی اور گھٹنے کا جوڑ (Ginglymus) (مخزن الجواہر). [مفصل + ع : زاوی (ز و ی)].

--- سَلِس کس صف (---فت س، کس ل) امذ.
(طب) جسم کی ہڈیوں کا حرکت کرنے والا جوڑ، متحرک جوڑ، اس قسم کے جوڑ بدن میں بکثرت پائے جاتے ہیں : جیسے : مفصل مسطح، مفصل داخل وغیرہ، مفصل متحرک (مخزن الجواہر). [مفصل + ع : سلس (س ل س)].

--- شَقّی کس صف (---فت ش، شد ق) امذ.
(طب) اعضا کے نالی دار جوڑ، وہ جوڑ جو ایک ہڈی کے نالی دار نشیب میں دوسری ہڈی کا لمبا اور پتلا دھار دار کنارہ جڑنے سے پیدا ہوتا ہے : جیسے : عظم مشاشی کا میکعہ کے ساتھ ملنے کا جوڑ مفصل میزابی (Schendylesis) (ماخوذ : مخزن الجواہر). [مفصل + شقّی (رک)].

--- عَسِیر کس صف (---فت ع، کس س) امذ.
(طب) جسم کی ہڈیوں کا مشکل سے تھوڑی سی حرکت کرنے والا جوڑ، بہت کم حرکت کرنے والا جوڑ : جیسے : ریڑھ کے مہروں کا جوڑ یا موئے زہار کے مقام پر پیڑو کی دونوں ہڈیوں کا جوڑ (Amphiarthrosis) (مخزن الجواہر). [مفصل + ع : عسیر (ع س ر)].

--- کاذِب کس صف (---کس ذ) امذ.
(طب) وہ جوڑ جو کوئی ٹوٹی ہوئی ہڈی کے دو ٹکڑوں کے درمیان پیدا ہوتا ہے (Pseudarthrosis) (مخزن الجواہر). [مفصل + کاذب (رک)].

--- مُتَّحِد کس صف (---ضم م، شد ت بفت، کس ح) امذ.
(تشریحات) ملا ہوا جوڑ، وہ جوڑ جو ایک ہڈی کے گھسے ہوئے کنارے پر جڑنے سے پیدا ہو : جیسے : پیشانی کی ہڈی اور کنپٹی کی ہڈی کا جوڑ مفصل ملزق یا ملصق (Harmonia) (مخزن الجواہر). [مفصل + متحد (رک)].

--- مَدْرُوز کس صف (---فت م، سک د، و مع) امذ.
(طب) جسم کی ہڈیوں کا وہ جوڑ جس میں دو ہڈیوں کے دندانہ دار کنارے باہم جڑ کر درز یا سلائی کی مانند جوڑ بناتے ہیں : جیسے : چندیا کی ہڈیوں کا جوڑ (Suture) (مخزن الجواہر). [مفصل + ع : مدروز (درز)].

--- مُرَکَّب کس صف (---ضم م، فت ر، شد ک بفت) امذ.
(طب) جسم کی ہڈیوں کا وہ جوڑ جو کئی ہڈیوں کے ملنے سے بنا ہو، مرکب جوڑ (Compound Joint) (مخزن الجواہر). [مفصل + مرکب (رک)].

--- مَرْکُوز کس صف (---فت م، سک ر، و مع) امذ.
(طب) جسم کی ہڈیوں کا وہ جوڑ جس میں ایک ہڈی دوسری ہڈی میں کیل کی طرح جڑی ہو، گڑا ہوا جوڑ، کیل نما جوڑ، مفصل مسماری (ماخوذ : مخزن الجواہر). [مفصل + مرکوز (رک)].

--- مُسَطَّح کس صف (---ضم م، فت س، شد ط بفت) امذ.
(طب) جسم کی ہڈیوں کا وہ جوڑ جس میں پھسلنے کی حرکت پیدا ہو : جیسے : نچلے جبڑے کا جوڑ (مخزن الجواہر). [مفصل + مسطح (رک)].

--- مُنْزَلِق کس صف (---ضم م، سک ن، فت ز، کس ل) امذ.
(طب) جسم میں ہڈیوں کا وہ جوڑ جس کی ایک سطح دوسری سطح پر ایسے پھسلتی ہو کہ اسے کسی خاص قسم کا جوڑ نہ سمجھا جائے : جیسے : پہونچے کی ہڈیوں کا جوڑ (Midcarpal Joint) (مخزن الجواہر). [مفصل + ع : منزلق (ز ل ق)].

--- مُوَثَّق کس صف (---ضم م، فت و، شد ث بفت) امذ.
(طب) جسم میں ہڈیوں کا وہ جوڑ جس میں مطلق حرکت نہ ہو : جیسے : کھوپڑی کی

ہڈیوں کے جوڑ یا جبڑے کی ہڈیوں کے ساتھ دانتوں کے جوڑ، مفصل ثابت (Synarthrosis) (مخزن الجواہر)۔ [مفصل + ع : موثق (رک)]۔

مُفَصَّل (ضم م، فت ف، شد ص بفت) (الف) صف۔

۱. تفصیل و تشریح کے ساتھ بیان کیا ہوا، کھول کر بیان کیا گیا، واضح، غیر مبہم۔ طرح اپنی ماں کل چہرہ کوں عرض داشت لکھتی ہے ..... دلبر کے راضی ہونے کی، عاشق ہونے کی مفصل حقیقت لکھتی ہے۔ (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۳۶)۔ روشنی ..... چیونٹی سوار کو پہ ہیئت مجموعی مفصل معلوم ہوتی تھی۔ (۱۸۲۳، فسانۂ عجائب، ۸۸)۔

روتی تھی جو پردے کے قریں زینب دلگیر
سب ان نے مفصل یہ سنی بیٹوں کی تقریر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۱۵۲)۔ سرسید نے ایک نہایت مفصل و مدلل مضمون کے ذریعے اس شور و شر کا مقابلہ کیا۔ (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۴۸)۔ ایک ایک قابل ذکر شخصیت کی مکمل، مفصل اور جامع فہرست ترتیب دینا نہ تو اس کتاب کا مقصد ہے، نہ ایسا کرنا ممکن ہے۔ (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۳۰)۔ خدا کرے یہ تحریر چھپتے چھپتے وہ اس کی مفصل اور مکمل تردید کر چکے ہوں۔ (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۲۹۷)۔ ۲. (مجازاً) مکمل، پورا، تفصیلی۔ مفصل ناشتے کے بعد ہم ہوٹل کے سبزہ زار میں نکل آئے۔ (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۸۱)۔ ۳. جدا کیا گیا، تقسیم کیا ہوا؛ کسی دیوار یا اوٹ کے ذریعے الگ کیا ہوا (جیسے ہار وغیرہ میں ہر دو موتیوں کے بعد ایک مختلف اور بڑا موتی پرویا ہوا ہوتا ہے) بہت، وافر، کثیر (پلیٹس)۔

(ب) امذ۔ ۱. تشریح، تفصیل (جامع اللغات)۔ ۲. (فقہ) فاصلہ رکھنے والے سورے، سورۂ حجرات سے آخر قرآن تک کے سورے کہ ان سورتوں کے درمیان بسم اللہ الرحمن الرحیم کا فاصلہ قریب قریب ہے، ان کی تین قسمیں ہیں طوال، اوساط اور قصار۔ مفصل کی تین قسمیں ہیں ایک طوال دوسری اوساط اور تیسری قصار۔ (۱۹۳۳، شیخ محدث دہلوی (ترجمہ)، مشکوٰۃ شریف (حاشیہ)، ۱ : ۵۲۲)۔ ۳. (قواعد) تشبیہ کی ایک قسم جس میں وجہ شبہ کا ذکر کیا گیا ہو: جیسے: حامد شجاعت میں شیر کی مثل ہے۔ تشبیہ کی دو قسمیں ہیں مفصل اور مجمل۔ (۱۹۵۳، تسہیل البلاغت، ۳۷)۔ ۴. (موسیقی) ایقاع (تال) کی ایک قسم جو ایسی ضروب پر مشتمل ہے جن کے وقفے غیر مساوی ہیں (موصل کی ضد)۔ الفارابی نے ایقاع کو موصل اور مفصل میں تقسیم کیا۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۱۷)۔ ۵. (i) گاؤں، قصبہ، دیہی علاقہ۔

اڑائی خاک شہروں میں کبھی جا جا کے جنگل میں
وہ مجنوں ہوں کہ سیکھا کام ہے صدر و مفصل میں

(۱۸۷۰، کلیات واسطی، ۱ : ۱۳۷)۔ میرے عہدے میں بھی ترقی ہونے والی ہے اور میں مفصل میں تیل کی تجارت شروع کر رہا ہوں۔ (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۲۱۵)۔ (ii) ملک (قصبہ وغیرہ سے امتیاز کرنے کے لیے) (پلیٹس)۔ (ج) م ف۔ بالتفصیل، تفصیل وار، کھول کر، صاف صاف۔ میرا عطارد مشہور خطوط باز ہے، خط بہت مفصل لکھا کرتا ہے۔ (۱۹۲۱، مخزن، اکتوبر (پطرس ایک مطالعہ)، ۲۱۳)۔ تم نے ہماری جیسی خدمت کی ہے، ہم اس کا مفصل ذکر کریں گے۔ (۱۹۷۳، شیخ فروزاں، ۱۱)۔ اس میں (نگار (سالنامہ) ۱۹۶۷ء) اردو شاعری کی جملہ اصناف پر مفصل مضامین شامل ہیں۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۹۱۳)۔ [ع : (ف ص ل)]۔

--- جَمع (--- فت ج، سک م) امذ۔

(کاشت کاری) لگان کی وہ مجموعی رقم جو زمیندار اور مال گزار کاشتکاروں سے وصول کر کے سرکاری خزانے میں داخل کرتے ہیں (جامع اللغات)۔ [مفصل + جمع (رک)]۔

--- الذَّیل (--- ضم ل، غم ال، شد ذ، ی لین) صف، م ف۔

جس کی تفصیل نیچے لکھی ہو، جن کی تفصیلات آگے آ رہی ہوں۔ لازم ہے کہ ہر ویسے اظہار آمادگی میں لوازمات مفصل الذیل پائے جائیں۔ (۱۹۰۲، ایکٹ معاہدۂ ہند ۱۸۷۲ء، ۳۳)۔ [مفصل + رک : ال (۱) + ذیل (رک)]۔

--- بَیان کَرنا / کَہنا ف مر؛ محاورہ۔

تفصیل وار بیان کرنا، جدا جدا کہنا، کھول کر بیان کرنا (جامع اللغات)۔

--- دَر مُجْمَل (--- فت د، سک ر، ضم م، سک ج، فت م) م ف۔

(تصوف) رویت کثرت ہے ذات احدیت میں بے ملاحظہ ظہور فی الخارج (ماخوذ : مصباح التعرف)۔ [مفصل + ف : در (حرف جار) + مجمل (رک)]۔

--- وار م ف؛ صف۔

تفصیل وار، تفصیل سے، کھول کر، صاف صاف۔

کیا ظاہر اونے قصہ اپس کا مفصل وار سب احوال خود کا

(۱۵۹۱، گل و صنوبر (ق) عاجز، ۳۳)۔ [مفصل + وار (رک)]۔

مُفَصَّلاً (ضم م، فت ف، شد ص بفت، تن ل بفت) م ف۔

تفصیل و تشریح کے ساتھ، وضاحت سے، بالتفصیل، صاف صاف۔ جس وقت علم ہیئت شروع کرو گے مفصلاً ذکر آوے گا۔ (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱ : ۳۷)۔ جو کچھ یہاں دیکھا سنا تھا وہ مشروحاً اور مفصلاً معرض بیان میں لائے۔ (۱۸۸۳، طلسم ہوشربا، ۱ : ۸۳۲)۔ [مفصل (رک) + ا، لاحقۂ تمیز]۔

مُفَصَّلات (ضم م، فت ف، شد ص بفت) امذ؛ ج۔

(کاشت کاری) کسی صدر مقام کے آس پاس کی بستیاں، گاؤں، کھیت، دیہات اور قصبے وغیرہ، مضافات، نواح۔ ابن الوقت : آپ کو کچھ مفصلات کی بھی خبر ہے۔ (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۴۸)۔ اگر مفصلات میں روزگار چاہو تو وہاں تنخواہ کثیر ممکن ہے۔ (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۲۰۵)۔ تحریک عام طور پر ابھی شہر سرینگر تک ہی محدود تھی، مفصلات میں عوام ..... واقف نہ تھے۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۰۶)۔ [مفصل (رک) + ات، لاحقۂ جمع]۔

مُفَصَّلاتی (ضم م، فت ف، شد ص بفت) صف۔

مفصلات (رک) سے منسوب یا متعلق کوئی شے، باشندہ وغیرہ، قصباتی، دیہات کا، مضافات کا، نواحی۔ کسان اور صارف کے درمیان بیچ والوں کی تعداد عام طور پر حد سے زیادہ ہوتی ہے : مثلاً کسان کا مقامی ایجنٹ، مفصلاتی خریدار کا ایجنٹ۔ (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۴۲۰)۔ ہم گاڑ وری کو "مفصلاتی محل" کے بعد قدیم شاہراہ پر گنج و سالم دیکھتے ہیں۔ (۱۹۸۶، فلشن، فن اور فلسفہ، ۵۹)۔ [مفصلات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

مُفَصَّلَہ (ضم م، فت ف، شد ص بفت، فت ل) صف۔

مفصل، تفصیل کیا گیا، کھول کر بیان کیا گیا، (عموماً بالا اور ذیل کے ساتھ مستعمل)۔ یکم جنوری ۱۸۸۳ء کو اور اس کے بعد قوانین مفصلہ ضمیمہ اول اس قدر منسوخ ہو جائیں گے۔ (۱۸۹۵، مجموعہ ضابطہ فوجداری، ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۸۸۲، ۲)۔ ایجادات اور اکتشافات کو پھیلانے میں مزاحم معاشی عوامل، نفسیاتی موانع ..... اور مفادات مفصلہ بتائے جاتے ہیں۔ (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۲۰)۔ [مفصل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

۔۔۔ بالا کس صف / صف.

جس کی تفصیل اوپر لکھی ہوئی ہے جن کی تفصیلات اوپر گزر چکیں. مفصلۂ بالا حوالوں سے اندازہ فرمایا جا سکتا ہے کہ ..... ایک واقعہ نگار کتنی اُلجھنوں میں مبتلا ہو سکتا ہے. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۴۳). [مفصلہ + بالا (رک)].

۔۔۔ ذَیل کس صف (۔۔۔ ی لین) صف.

وہ جن کی تفصیل نیچے لکھی ہوئی ہے. اس کتاب کی پہلی چار جلدوں میں اس امیر نے رسالہائے مفصلۂ ذیل لکھ کر درج کیے. (۱۸۶۱، تذکرۃ العاقلین، ۳۰). مفصلۂ ذیل اسماء اردو میں مذکر ہیں. (۱۹۷۲، اردو قواعد، شوکت سبزواری، ۲۳). [مفصلہ + ذیل (رک)].

مَفْصِلی (فت م، سک ف، کس ص) صف.

(طب) مفصل (رک) سے منسوب یا متعلق؛ جوڑوں والا، جوڑوں کا، جوڑوں پر مشتمل یا مبنی. تیسرے مفصل پر دو کثیر مفصلی بال (پلپس) یا حیلے ہوتے ہیں. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات (محمد سعید الدین)، ۲۵۳). [مفصل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ جِھلّی (۔۔۔ کس جھ، شد ل) امث.

(حیوانیات) جوارح کو جسم سے جوڑنے والی جھلی (Arthrodial Membrane). (Coxopodite) مفصلی جھلی کے ذریعے اپنے قطع کے متعلقہ پہلو سے ..... جڑا ہوتا ہے. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (تیر بقاریے)، ۳۳۹). [مفصل + جھلی (رک)].

۔۔۔ خَیشُوم (۔۔۔ ی لین، و مع) امذ.

(حیوانیات) وہ خیشوم (گلپھڑا) جو مفصلی جھلی پر واقع ہوتا ہے اور جس کی ساخت درخت نما اور جو ایک تنے یا محور پر مشتمل ہوتا ہے. دوسرے جو جوارح کو جسم سے جوڑنے والی جھلیوں پر واقع ہوتے ہیں مفصلی خیشوم کہلاتے ہیں. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات (محمد سعید الدین)، ۲۷۰). [مفصل + ع: خیشوم (خ ش م)].

مَفْصِلِیَہ (فت م، سک ف، کس ص، ل، فت ی) صف مذ.

(حیوانیات) بے ریڑھ کی ہڈی والے جانور (نوعی تقسیم کے مطابق). ہمارے زمانہ پر دور حیوانات مفصلیہ ..... دور ہوام الارض ..... کی اصطلاحیں چڑھ گئی ہیں. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۲۶۵). [مفصل (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَفْصُود (فت م، سک ف، و مع) صف.

(طب) جس کی فصد کھولی جائے (Bled) (مخزن الجواہر). [ع: (ف ص د)].

مَفْصُودہ (فت م، سک ف، و مع) صف.

رک: مفصود جس کی فصد کھولی گئی (رگوں کے لیے مستعمل). سالوتریاں متقدمین نے عروق مفصودہ گھوڑوں کے صرف اکیس (۲۱) لکھے ہیں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۳: ۶). عروق مفصودہ، یعنی وہ رگیں، جن میں عام طور پر فصد کی جاتی ہے. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر (کجگل)، ۳۵۷). [مفصود (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُفْضاۃ (ضم م، سک ف) امث.

(طب) وہ عورت جس کی قبل اور دبر ایک ہو گئی ہو (مخزن الجواہر). [ع: (ف ض ی)].

مِفْضال (کس م، سک ف) صف.

بہت فضل والا، بڑا احسان کرنے والا؛ مراد: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم.

فضیل و فاضل و افضل، مفضل و مفضال
جمال و خیر کا منبع و معدن و منجم
(۱۹۶۶، مخمنا، ۱۷). [ع: (ف ض ل)].

مُفَضَّض (ضم م، فت ف، شد ض بفت) صف.

جس پر چاندی کا جھول یا پانی چڑھایا گیا ہو، چاندی کا ملمع کیا ہوا. معمولی شیشہ کی پرت کے سامنے کی سطح کو مفضض کر کے یا اس کے پیچھے کی سطح کو کلا کر بطور آئینہ ..... استعمال کر سکتے ہیں. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۳۵). [ع: (ف ض ض)].

مُفْضَل (ضم م، سک ف، فت ض) صف.

نیکی کیا ہوا، بخشا ہوا؛ بڑھایا ہوا.

وہ خوش بیاں کلمانی، خطیب قرآنی
یہ ہر فضیلت و تکرم ہے مفضل و مکرم
(۱۹۶۶، مخمنا، ۱۲). [ع: (ف ض ل)].

مُفَضَّل (ضم م، فت ف، شد ض بفت) صف.

جس کو (کسی پر) فضیلت دی جائے، صاحب تفضیل، بزرگی دیا گیا، بزرگ. مفضل علیہ کے تھوڑے سے ایسے فردوں کا پایا جانا جو مفضل کی سی مابہ الامتیاز خوبیاں رکھتے ہوں ایسے کلیے کو توڑ نہیں سکتا. (۱۸۹۸، تحقیق حقوق نسواں، مولوی سید عبدالحق، (تاریخ نثر اردو، ۱: ۲۲۸)).

فضیل و فاضل و افضل، مفضل و مفضال
جمال و خیر کا منبع و معدن و منجم
(۱۹۶۶، مخمنا، ۱۷). [ع: (ف ض ل)].

۔۔۔ عَلَیہ (۔۔۔ فت ع، ی لین) صف.

جس پر (کسی کو) فضیلت دی گئی ہو. پس مفضل علیہ کے تھوڑے سے ایسے فردوں کا پایا جانا جو مفضل کی سی مابہ الامتیاز خوبیاں رکھتے ہوں ایسے کلیے کو توڑ نہیں سکتا. (۱۸۹۸، تحقیق حقوق نسواں، مولوی سید عبدالحق، (تاریخ نثر اردو، ۱: ۲۲۸)). منہا ..... مطلوب ہے بنا بر تمیز اور مفضل علیہ محذوف ہے. (۱۹۶۳، کمالین، قسط ۱، ۸۱). [مفضل + علیہ (رک)].

مُفَضَّلہ (ضم م، فت ف، شد ض بفت، فت ل) صف.

رک: مفضل؛ فضیلت دیا گیا، بزرگ. اس کا پسندیدہ صفات سے متصف ہونا ہی اس کے لیے یہ واجب کر دیتا ہے کہ وہ ان تمام گروہوں سے افضل ہو، جو ہیں تو گروہ مفضلہ مگر فضیلت سے عاری ہیں. (۱۹۹۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۱: ۳۱۳). [مفضل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُفَضِّلی (ضم م، فت ف، شد ض بکس) امذ.

ایک قدیم عربی خط کا نام جس کی جگہ کوفی خط نے لی. ایک جماعت کہتی ہے کہ امیر المومنین علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مفضلی سے خط کوفی ایجاد کیا. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۱۸۷). [غالباً ع: مفضل (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُفَضِّلِیَہ (ضم م، فت ف، شد ض بفت، کس ل، فت ی) امذ.

حضرت علیؓ کے بارے میں غلو کرنے والوں کا ایک فرقہ جو اپنے بانی مفضل بن ہیرفی کی طرف منسوب ہے، اس کا خاص عقیدہ یہ تھا کہ حضرت علیؓ خدائے تعالیٰ کے فرزند تھے (ماخوذ: فرقے اور مسالک، ۱۳۳). [ع: مفضل (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَفضُول (فت م، سک ف، و مع) صف.
فضل میں بڑھا ہوا، فضیلت دیا ہوا؛ بڑھایا ہوا.

محمدؐ ہے مفضول فاضل ہے اللہ   محمدؐ ہے مرسول مرسل ہے اللہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۲۷). ان لوگوں کے مرتبے میں باہم امتیاز ہوگی اور فاضل اور مفضول دونوں ظاہر ہوئے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۷۷). ہم اپنی طرف سے کسی کو فاضل یا مفضول نہیں کہہ سکتے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۲). میں ہوتا تو اس افضل پر عمل نہ کر پاتا. بلکہ اس کے مقابلہ میں مفضول کو اختیار کر لیتا. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۵: ۲۶). [ع: (ف ض ل)].

مَفضُولِیّت (فت م، سک ف، و مع، شد ی مع بفت) امث.
مفضول ہونے کی حالت، جس پر فضل کیا گیا ہو. نصیب و حصہ اونکا دیتے ہرگز کوئی گمان نہ کرتا فاضلیت اور مفضولیت ایک کا دوسرے پر. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۱۵). [مفضول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُفضی (ضم م، سک ف) صف.
پہنچنے نیز پہنچانے والا، جانے نیز لے جانے والا. فضلائے مفضی المرام ..... جب تک اپنا سمجھا ہوا حضرت کی خدمت میں عرض نہ کر لیتے تھے اس کے اظہار میں لب کو وا نہ کرتے تھے. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۵۳). جبرائیلؑ کی درخواست کا آپ کی حفاظت کے لیے ایک سبب تھا جو مفضی دوسرے سبب کی طرف تھا. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳: ۳۴۸). اس طرح جو امر کسی واقعہ کے لیے کسی واسطے کے ذریعے سے مفضی ہو اس کو سبب کہا جاتا ہے. (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۲۳). طاعت ہی مفضی الی نور الایمان کر دیتی ہے. (۱۹۶۴، کمالین، قسط ۳: ۲). [ع: (ف ض ی)].

مُفطِر (ضم م، سک ف، کس ط) صف.
(فقہ) روزہ توڑنے والا (امر)، روزہ باطل کرنے والا.

ہوں مست بادۂ عشق حقیقی اے زاہد   مری شراب نہیں مفطر صیام شراب

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)). [ع: (ف ط ر)].

مُفطِرات (ضم م، سک ف، کس ط) امث.
(فقہ) روزہ توڑنے والی باتیں، وہ امور جس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے. چوتھا حکم حلت مفطرات ہے رمضان کی راتوں میں. (۱۹۶۳، کمالین، قسط ۳: ۱۱). [مفطر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَفطُور (فت م، سک ف، و مع) صف.
قدرتی اور طبعی طور پر خمیر میں شامل، فطرۃً پیدا کیا ہوا، سرشت میں شامل. اہل ہند کی طبیعت اس کی ضد پر مجبول و مفطور و مطبوع و مخلوق ہوئی ہے. (۱۸۸۸، تضحیف الاجماع، ۱۳۶). اتنا سمجھ لینا بس کرتا ہے کہ یہ تمام باتیں اصل عقیدۂ بقائے روح کی فروع ہیں اور اصل عقیدے پر وہ مفطور و مجبول. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۷۷). جس کے معنی یہی ہوئے کہ صورت علیہ کی حیثیت فاطر کی ہے اور معلوم کی مفطور کی. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مبحات، ۱۱۰). [ع: (ف ط ر)].

مَفطُوم (فت م، سک ف، و مع) صف.
وہ (بچہ) جس کا دودھ چھڑا دیا جائے (مخزن الجواہر). [ع: (ف ط م)].

مِفعال (کس م، سک ف) امذ.
(قواعد) اسم آلہ کے لیے رائج عربی الاصل دو اوزان میں سے ایک وزن. عربی اسم آلہ مفعل (مفعلہ) مفعال دو وزن ہیں اور دونوں اردو میں مستعمل ہیں. (۱۹۷۳، اردو قواعد، ڈاکٹر شوکت سبزواری، ۳۶). [ع: (ف ع ل)].

مِفعَل/مِفعَلہ (کس م، سک ف، فت ع/فت ل) امذ.
(قواعد) اسم آلہ کے لیے رائج عربی الاصل دو اوزان میں سے ایک وزن (مفعال کے بالمقابل)، عربی اسم آلہ کے مفعل (مفعلہ) مفعال دو وزن ہیں اور دونوں اردو میں مستعمل ہیں (۱۹۷۳، اردو قواعد، ڈاکٹر شوکت سبزواری، ۳۶). [ع: (ف ع ل)/ہ، لاحقۂ تانیث].

مَفعُول (فت م، سک ف، و مع) (الف) صف.
فعل کیا گیا، کیا ہوا، کردہ شدہ؛ جس پر کام کیا جائے.

مصدر وہی ہے اس سے ہے مشتق یہ جملہ خلق
مفعول و فعل سب اسی فاعل کے ساتھ ہیں

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۷۶). جائی کی مانند کے مفعول اس کے محبوب مرد ہیں. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۹۱). (ب) امذ. ۱. (قواعد) وہ اسم جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو، وہ کلمہ جس پر فعل کا اثر ہوا ہو. برخلاف محاورہ اردو کے کہ اس میں نسبت فعل کے مفعول کی طرف کر کر مذکر کو مونث اور مونث کو مذکر کرتے ہیں. (۱۸۰۵، گلزار عشق (دیباچہ) (صحیفہ، لاہور، جنوری ۱۹۷۳: ۱۱۶)). زد ہے امر حاضر زدیدن کا ہے اور مرکب ہو کر معنی فاعل اور مفعول کے دیتا ہے جیسا حادثہ زد اور ولایت زد. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۱). اردو میں فاعل یا مفعول کی ضمیر جملہ کے شروع میں اور فعل جملہ کے آخر ہونا چاہیے. (۱۸۶۹، انشاء خرد افروز، ۳۰). ان زبانوں کی ترتیب میں پہلے فاعل، پھر مفعول اور آخر میں فعل آتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۲). ۲. (فحش) بدفعلی یا اغلام کرانے والا شخص، مابون، جسے علت ابنہ ہو.

آصف الدولہ جو نواب تھا مشہور وزیر
تھا وہ مفعول اسے جانتے ہیں سب خاص و عام

(۱۸۳۰، امتحان رنگین، ۳۰).

مگر ہاں تھا یہ مبہانی سے باقی   کہ رکھ مفعول بچے اس کے خود بھی

(۱۸۲۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۲۰۶). جس کو قوم لوط کا سا عمل کرتے پاؤ تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر ڈالو. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۷۳). ان میں ... مفعولوں (مابونوں) کو پرورش کرنے کی نحوست اہل بصیرت اور اہل دانش کو صاف نظر آتی تھی. (۱۸۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۵۸۸). ۳. (عروض) شعر کے ایک وزن کا نام جو ایک بنیادی وزن فاعلین سے ماخوذ ہے.

مفعول مفاعلن فعولن   مفعولن فاعلن فعولن

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۳۳).

مفعول فاعلات کو رٹ کر کرے گا کیا
سرگم کی مشق کر کہ یہ ٹھمری کا دور ہے

(۱۹۸۲، ط ظ، ۱۰۳). [ع: (ف ع ل)].

--- بہ (--- کس ر ع ب) امذ.
(قواعد) وہ مفعول جس پر فاعل کا فعل واقع ہو، وہ مفعول جو فاعل کے فعل سے متاثر ہو.

کتاب پڑھو، اس جملہ میں کتاب مفعول ہے کہ پڑھنے کا فعل اس کے اوپر واقع ہوا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۵). [مفعول + ب (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

--- ثانی کس صف؛ امذ.
فعل کا دوسرا مفعول: جیسے: کریم نے پنسل سے کاغذ پر لکھا اس میں کاغذ مفعول ثانی ہے (فرہنگ آصفیہ). [مفعول + ثانی (رک)].

--- سا امذ.
مفعول جیسا؛ مراد: بے کار، ناکارہ. یار کیا فضول لفظ تم نے چنا..... مفعول سا. (۱۹۸۶، دریا کے سنگ، ۳۱). [مفعول + سا (حرف تشبیہ)].

--- فیہ (--- ی مع) امذ.
(قواعد) وہ مفعول جو وقوع فعل کی جگہ یا زمانے کا پتہ دے، یعنی جس میں فاعل کا فعل واقع ہو، ادھی کرن. مفعول فیہ کہ جس مکان اور جس وقت میں فعل کیا جائے: جیسے گھر میں بیٹھا ہے یا شام کو آیا تھا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۵). میری رائے میں مفعول فیہ، مفعول لہ، مفعول معہ، مفعول مطلق کوئی بھی فارسی میں نہیں ہے. (۱۸۸۰، مکاتیب حالی، ۱۵). [مفعول + فیہ (رک)].

--- لَہٗ (--- فت ل، ضم، معکوس (مشل و مع)) امذ.
(قواعد) وہ مفعول جو فعل کے سبب کو ظاہر کرے یا جو فاعل کے کام کرنے کا سبب ظاہر کرے. میری رائے میں مفعول فیہ مفعول لہ..... فارسی میں نہیں ہے. (۱۸۸۰، مکاتیب حالی، ۱۵). مفعول لہ معنی کے لحاظ سے مجرور باللام ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۳: ۱۳۶). [مفعول + لہ (رک)].

--- مالَمْ یُسَمَّ فاعِلُہ کس صف (--- فت ل، سک م، ضم ی، فت س، شد م بفت، کس نیز ع، ضم ل) امذ.
(قواعد) اس فعل کا مفعول جس کا فاعل لفظوں میں نہ ہو فعل مجہول کا مفعول. ایک اور بھی قسم ہے جس کو مفعول مالم یسم فاعلہ کہتے ہیں اور فعل مجہول کا یہ مفعول ہوتا ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۵). مفعول مالم یسم فاعلہ کوئی الگ چیز نہیں، بلکہ فعل مجہول کے فاعل کا نام ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۳: ۱۳۶). [مفعول + ع: ما = اس + ع: لم یسم = نام نہ لیا گیا؛ + فاعل (رک) + ہ، ضمیر واحد مذکر غائب].

--- مُطْلَق کس صف (--- ضم م، سک ط، فت ل) امذ.
(قواعد) وہ مفعول جو فعل کے وقوع کی تاکید، وضع یا تعداد ظاہر کرے (یہ مفعول اپنے فعل کا مصدر یا حاصل مصدر ہوا کرتا ہے). مفعول مطلق کہ مصدر یا حاصل مصدر کسی فعل کا ہوتا ہے جو فعل سے اول یا آخر واقع ہو. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۵). کہنے لگا کافیہ میں مفعول مطلق کی بحث کا وہ حصہ پڑھ رہا ہوں جہاں سے مصنف ایک مدعی سے بحث کرتے ہیں. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۱۶۱). [مفعول + مطلق (رک)].

--- مَعَہٗ (--- فت م، ع، ضم، معکوس (مشل و مع)) امذ.
(قواعد) وہ مفعول جو فعل میں فاعل یا مفعول بہ کا شریک حال ہو (جیسے: احمد کو محمود کے ساتھ مارا). مفعول معہ کہ جس کے ساتھ فعل واقع ہو اور جو حال فاعل یا مفعول کا ہو وہی اس کا بھی ہو. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۵). معنی کے اعتبار سے مفعول معہ اور معطوف بالکل ایک ہیں، صرف اعراب کی بنا پر اس کو مفعول کا لقب دیا گیا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۳: ۱۳۶). [مفعول + مع (رک) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

--- مِنْہُ (--- کس م، سک ن، ضم، معکوس (مشل و مع)) امذ.
(قواعد) وہ مفعول جو آلہ فعل کو ظاہر کرے یا فعل کے آلہ ہونے پر دلالت کرے: جیسے: چھری سے کاٹا، چاقو سے چھیلا وغیرہ (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [مفعول + من (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

--- نَواز (--- فت ن) صف.
نالائقوں کو نوازنے والا؛ (کنایۃً) نااہلوں کو مراعات دینے والا. دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی حکومت ہو، جو اس حد تک مفعول نواز ہو. (۱۹۶۹، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۳۲). [مفعول + ف: نواز، نواختن = نوازنا].

مَفْعُولات (فت م، سک ف، و مع) امذ؛ ج (بطور واحد).
(عروض) اشعار کے وزن کرنے کا ایک سباعی رکن جو بحر سریع، منسرح اور مقتضب وغیرہ میں مستعمل ہے. بحر سریع کا یہ وزن ہے مستفعلن مستفعلن مفعولات. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۳۱). مفعولات کا عروضی مقام بالکل واضح ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۳۰۳). [مفعول (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَفْعُولُن (فت م، سک ف، و مع، ضم ل) امذ.
(عروض) شعر کے ایک وزن کا نام جو بنیادی وزن مفاعیلن سے ماخوذ ہے.

مفعول مفاعلن مفاعیل مفعولن فاعلن مفاعیل

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۳۳). اس طرح مفعولن بالکل وسط میں آ جاتا ہے. (۱۹۳۰، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸: ۲۲۹). [ع: (ف ع ل)].

مَفْعُولَہ (فت م، سک ف، و مع، فت ل) امث.
مفعول (رک) کی تانیث، (فقہ) وہ عورت جس سے اغلام یا بدفعلی کی گئی ہو. تجربہ طبیہ میں ثابت ہے کہ مفعولہ فی الدبر خصوصاً حاملہ اگر بیٹا جنے اُس کو علت اُبنہ ہو گی. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۸۳). [مفعول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَفْعُولی (فت م، سک ف، و مع) صف، امث.
۱. مفعول (رک) سے منسوب یا متعلق؛ (قواعد) مفعول کا، مفعول والا، بحیثیت مفعول، بطور مفعول. مفعولی یہ وہ حالت ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسم پر کام کا اثر واقع ہوا ہے. (۱۹۱۴، اردو قواعد، عبدالحق، ۸۸). میں اور "ہم" کی اضافی اور مفعولی حالتیں بھی ہیں. (۱۹۷۴، اردو قواعد، ڈاکٹر شوکت سبزواری، ۸۷). ۲. بدفعلی پر مبنی، اغلام والا. ان بچوں میں ..... طاقتور ساتھی جنسی میلانات پیدا کر دیتے ہیں، جس سے وہ مفعولی زندگی کے عادی ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۷، پس دیوار زنداں، ۳۷). [مفعول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَفْعُولِیَّت (فت م، سک ف، و مع، شد ی مع بفت) امث.
مفعول (رک) کی حالت و کیفیت، مفعول ہونا، مفعول پن. جبلت جنس کے اظہار میں عموماً مرد (یا نر) کا رویہ زیادہ جارحانہ، فعال اور ظاہری ہوتا ہے عورتیں (مادہ) عام طور پر اثر پذیری، اور مفعولیت کا اظہار کرتی ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۱۱۳). یہ مجہولیت اور مفعولیت انسان تو درکنار شاید حیوان بھی برداشت نہ کر سکیں. (۱۹۸۶، سلسلہ سوالوں کا، ۳۵). [ع: (ف ع ل)].

مَفْعُولِیَّہ (فت م، سک ف، و مع، شد ی مع بفت) امث.
مفعول (رک) سے متعلق یا منسوب، مفعول والا. اُنھوں نے ایسی ایک ترکیب ایجاد کی جس سے تخفیض زاید اور تزید ناقص کیفیات فاعلیہ و مفعولیہ و منفعلیہ میں کر لیں. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۸۵). [ع : مفعولیۃ (بحذف ۃ)].

مَفْقُود (فت م، سک ف، و مع) صف : امذ.
۱. کھویا ہوا، غائب، ندارد، ناپید، گم شدہ، جو پایا نہ جائے.
تقدیر کا لکھا بھی تبدیل ہو گیا ہے — کیا سرنوشت میری مفقود ہے قلم سے
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۲).
کس سے اے جوشش کہوں میں دردِ دل — میرے اس کے بولنا مفقود ہے
(۱۸۰۱، جوشش، د، ۱۵۷). ملک نے کہا علاوہ اس کے میں نے یہ سنا ہے کہ یہاں کی لوح بھی مفقود ہے. (۱۸۹۶، اصل نامہ، ۱: ۷۰۵). تعلیم کے فقدان کے باعث معاش کے ذرائع اہل حجاز کے لیے مفقود ہو گئے. (۱۹۲۶، مسئلۂ حجاز، ۱۱۵). مگر اصل کی وہ خوبی جس کی ترجمہ میں ہمیں تلاش رہتی ہے، مفقود رہے گی. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، جولائی، ۲۸). ۲. (فقہ) وہ شخص جو گھر سے چلا جائے اور اس کے مرنے جینے کی خبر نہ ہو، مفقود الخبر. عورت مفقود کی پڑی گی بلا میں تو چاہیے کہ صبر کرے یہاں تک کہ خاوند کی موت یا طلاق کی خبر آوے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۱۳۶). انھوں نے زوجۂ مفقود کے سلسلے میں اپنے قول سے رجوع یعنی حضرت علی کے قول کو اختیار فرما لیا تھا. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲: ۶۹۳). [ع : (ف ق د)].

--- الْاَثَر (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت ا، ث) صف : م ف.
جس کا کوئی نشان نہ پایا جائے ؛ (مجازاً) جس کی کوئی خبر یا پتا نہ ہو، غائب، گم شدہ. سید روشن علی بن سبز علی گھر سے جا کر مفقود الاثر ہو گئے. (۱۹۱۵، شجرات طیبات، ۱۳۹). [مفقود + رک : ال (۱) + اثر (رک)].

--- الْاَحْوال (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت ح ا، سک ح) صف : م ف.
وہ جس کا احوال معلوم نہ ہو، جس کی خیر خیریت معلوم نہ ہو، مجہول الاحوال. ایک اور مفقود الاحوال خوشنویس میر کمال الدین کشمیری تھا. (۱۹۷۴، فکر و نظر، اسلام آباد، اگست، ۱۱۹). [مفقود + رک : ال (۱) + احوال (رک)].

--- الْخَبَر (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت خ، ب) صف : م ف.
۱. رک : مفقود الاثر. اس قدر جلدی تمہارے مزاج میں ہے کہ مفقود الخبر لکھتے ہو یہ رسم تحریر نہیں ہے. (۱۸۶۸، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور، ۷۱). جہاز کنارے لگا اتر کے سیر کو گیا اور پھر واپس نہ آیا، اس دن سے برابر مفقود الخبر تھا. (۱۹۰۷، مخزن، اگست، ۳۰۶). افسوس کہ یہ گیارہ کے گیارہ ولاور اب تک مفقود الخبر ہیں. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۶۷). ۲. (فقہ) وہ مسلمان جس کو کفار دار الحرب میں قید رکھیں اور اس کا حال معلوم نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [مفقود + رک : ال (۱) + خبر (رک)].

--- الْخَبَر بَنانا ف مر ؛ محاورہ.
اپنے آپ کو دانستہ طور پر لاپتہ یا گمشدہ ظاہر کرنا، روپوش ہو جانا. عنقا نے اس مرتبہ کا حال سن کر شرم سے ایسا منہ چھپایا تھا کہ اپنے تئیں مفقود الخبر بنایا تھا. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۲۸۳).

--- الْخَبَر کَرْنا محاورہ.
غائب کر دینا، روپوش یا لاپتہ کر دینا. میں تمہاری دنیا سے دور اپنے آپ کو مفقود الخبر کر لوں. (۱۹۵۵، قاضی عبدالغفار، لیلیٰ کے خطوط، ۱۲۱).

--- الْخَبَر ہو جانا محاورہ.
۱. مفقود الخبر کرنا (رک) کا لازم، غائب ہو جانا، لاپتا ہو جانا.
چاہنے گل میں بھی ہے یہ جو بوئے دلفریب
ہوگی مفقود الخبر اس پیرہن سے چھوٹ کر
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۱۳۰). ۲. بے خبر ہونا، ناواقف ہونا، لاعلم ہونا. ایک نے صاف لاعلمی بیان کر دی دوسرے دانستہ مفقود الخبر ہو گئے. (۱۸۷۹، اختر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۳). اپنی اصل و نسل سے مفقود الخبر ہونا بھی کوئی مستحسن و ممدوح بات نہیں ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۷۷۲).

--- الْخَبَری (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت خ، ب) امث.
کسی شخص یا چیز کی گم شدگی، خبر اور پتا نہ ملنا. ان کی مفقود الخبری سے بڑی تشویش ہے. (۱۸۹۰، حسن انجلینا، ۱۳۷). اپنی مفقود الخبری سے قبل اپنے ایک دوست مرزا رسوا صاحب سے فرمائش کر گئے ہیں. (۱۹۳۱، انشائے ماجد، ۲: ۳۶). طلاق کی صورتیں، مفقود الخبری، عدم ادائے نفقہ اور فسخ نکاح کی متعدد صورتیں پیش آتی ہیں. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۴۴۸). [مفقود الخبر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- الْخَیر (--- ضم د، غم ا، سک ل، ی لین) صف.
نیکی سے عاری، وہ جس میں بھلائی ناپید ہو، جو خیر خواہ نہ ہو. اخوان و احبا مفقود یا مفقود الخیر، ہزاروں کا ماتم دار ہوں. (۱۸۶۹، غالب، خطوط (غالب ایک شاعر، ایک اداکار، ۲۸)). [مفقود + رک : ال (۱) خیر (رک)].

--- رَہْنا محاورہ.
روپوش رہنا، غائب رہنا، چھپا رہنا، گم رہنا، ناپید رہنا، نہ پایا جانا. جب تک وہ کسی سے محبت نہیں کرے گا اس کی تخلیقات میں وہ چیز مفقود رہے گی جو ہونا چاہیے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۷۳).

--- کَرْ دینا محاورہ.
روپوش کر دینا، غائب کر دینا، چھپا دینا. چمپا اور چندن کو بھی ایک ایک کر کے مفقود کر دیا شاید ان کو بھی مار ڈالا. (۱۹۳۱، رسوا، بہرام کی رہائی، ۱۳۵). صدیوں کی تاریخ کے اس خاموش گواہ کو اٹھا کر لے جائے گا اور کسی مقبرہ نما عمارت میں مفقود کر دے گا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، فروری، ۹۳).

--- ہونا محاورہ.
۱. گم ہونا، کھو جانا، لاپتہ ہونا، بے نشان ہونا، سراغ نہ ملنا. عزیز کہاں، انھیں مفقود ہوئے سو برس گزر گئے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۷۰). نسخے کا پہلا ورق مفقود ہو چکا ہے. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۶۰). ۲. معدوم ہو جانا، ختم ہو جانا، مٹ جانا. جو علت مرض کی جائے گی وہ تام نہیں ہے جس کی بنا پر مدار حکم شرعی ہو سکے، اور مفقود ہونے پر وہ واجب ممنوع ہو جائے. (۱۸۸۵، تہذیب الفضائل و تہذیب الفضائل، ۲: ۳۹). جس قوم میں طاقت و توانائی مفقود ہو جائے.....

تو پھر اس قوم کا نکتۂ نگاہ بدل جایا کرتا ہے۔ (۱۹۱۶، اقبال نامہ، ۱: ۴۳)۔ اس کے تغیر سے روحِ اسلام کے "جوہر" کا مفقود ہو جانا اس میں وہ گروہ کامیاب ہو گیا۔ (۱۹۸۷، فاران، کراچی، اپریل، ۳۰)۔ ۳. غائب ہو جانا، روپوش ہو جانا، چھپ جانا، اوجھل ہو جانا۔

ہو اوس کو اگر شہود واجب تعلیں تو نظروں سے صاف ہو یہ عالم مفقود

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۹۱)۔

مَفقُودات (فت م، سک ف، و مع) امذ، ج۔

وہ چیزیں جو غائب ہوں، غیر موجود چیزیں یا امور۔ وجد، موجودات کے مفقود اور مفقودات کے موجود ہو جانے کا نام ہے۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۰۷)۔ [مفقود (رک) + ات، لاحقۂ جمع]۔

مُفَکِّر (ضم م، فت ف، شد ک بکس) امذ۔

بہت غور و فکر کرنے والا، قوتِ فکر سے کام لینے والا، سوچنے والا: (مجازاً) فلسفی، شاعر (جو نئی سے نئی تخلیق کرے)۔ مفکر کو ایک منظم عالمِ فکر کی ضرورت ہوتی ہے اور اس لیے وہ اخلاقیات اور مابعد الطبیعیات کے نظام قائم کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ (۱۹۳۵، مکاتیبِ اقبال، ۱: ۹۶)۔ زیادہ سے زیادہ لوگ مفکر سمجھیں گے اور وہیں کے گویا خسارے میں ہم پھر بھی نہیں تھے۔ (۱۹۸۸، تبسم زیرِ لب، ۳۱)۔ [ع: (ف ک ر)]۔

--- اِسْلام کس اضا (--- کس ا، سک س) امذ۔

شاعرِ مشرق، علامہ اقبال کا خطاب۔ نعرۂ تکبیر اللہ اکبر، علامہ اقبال، زندہ باد، مفکرِ اسلام، زندہ باد۔ (۱۹۸۱، ناموِ تحریر، ۴۵۲)۔ [مفکر + اسلام (رک)]۔

مُفَکِّرانَہ (ضم م، فت ف، شد ک بکس ج، فت ن) صف۔

مفکروں جیسا، مفکروں کی طرح کا، غور و فکر والا، تفکرانہ۔ اس کے خالص جذباتی پہلو میں بھی ایک مفکرانہ آہنگ کا احساس ہوتا ہے۔ (۱۹۶۵، شاعری اور شاعری کی تنقید، (تنقیدِ غالب کے سو سال، ۳۶۱))۔ ادبی تنقید کو جو مفکرانہ ہمت، حوصلہ اور توقیر حاصل ہوئی ہے، وہ اس سے پہلے ادبی تنقید کو بھی حاصل نہ تھی۔ (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۲۰)۔ [مفکر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

--- اَنْداز (--- فت ا، سک ن) امذ۔

تحقیق اور تجسس کا رویہ، مفکروں کا طریقہ۔ گو کہ وہ زیادہ پڑھے لکھے نہ تھے کہ مفکرانہ انداز سے غور کرتے۔ (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۵۹)۔ اقبال کا جذبہ مفکرانہ انداز رکھتا ہے۔ (۱۹۸۶، غالب اور اقبال، ۳۲)۔ [مفکرانہ + انداز (رک)]۔

--- مَتانَت (--- فت م، ن) امث۔

تفکر کرنے والوں کی سنجیدگی و ثقاہت، حلم و تدبر۔ چہرے پر شگفتگی، شرافت اور مفکرانہ متانت، اُجلے صاف ستھرے کپڑے۔ (۱۹۸۶، سید الطاف علی بریلوی، یادیں اور باتیں، ۱۵۰)۔ [مفکرانہ + متانت (رک)]۔

مُفَکِّرَہ (ضم م، فت ف، شد ک بکس ج، فت ر) امث۔

تفکر کی قوت و صلاحیت، غور و فکر یا سوچنے کی حس۔ خیالات کو باہم ترکیب دے کر ان کا تجزیہ کر کے ادراک کرتے ہیں اس ملکہ کو ہم حیوانوں میں وہم اور انسانوں میں مفکرہ کہتے ہیں۔ (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۰)۔ [مفکر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُفَکِّرِی (ضم م، فت ف، شد ک بکس) امث۔

مفکر (رک) کا کام، سوچنا، حقائق موجودات کے سلسلے میں غور و فکر کرنا، تفکر کرنا، تدبر سے کام لینا۔ حالات نے یا اللہ نے امیر کبیر بنایا ہے تو "مفکری" بھی بطور شغل کر لیتے ہیں۔ (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۲۸۰)۔ [مفکر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

مُفَکِّرِین (ضم م، فت ف، شد ک بکس، ی مع) امذ، ج۔

تفکر کرنے والے، غور و فکر کرنے والے، بہت سے مفکر۔ دنیا اور کائنات کی حقیقت کیا ہے، ہستی عالم کی کیا اصلیت ہے، یہ ایسے سوال ہیں جنھیں ہر دور میں مفکرین اور مذاہب نے حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ (۱۹۵۵، ماہِ نو، کراچی، نومبر، (تنقیدِ غالب کے سو سال، ۳۹۸))۔ ساختیاتی مفکرین نے معنویت کو ساختیوں کے حوالے کر دیا۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۶)۔ [مفکر (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مَفْکُور (فت م، سک ف، و مع) صف۔

جس کی بابت سوچا جائے، جو فکر میں سما سکے: (مجازاً) خیال، تصور۔ تصورات بحیثیت اشیا بھی اسی میلان کا نتیجہ ہیں جن کے زیرِ اثر ہم اپنے ہر مفکور کو مادی بنا لیتے ہیں۔ (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۲۰)۔ نہ وہ فکر ہے نہ مفکور ہے نہ بھوت تھا تا وجود ہے نہ غیر وجود۔ (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۱۹۵)۔ [ع: (ف ک ر)]۔

مَفْکُورَہ (فت م، سک ف، و مع، فت ر) صف۔

سوچا ہوا: (مجازاً) نصب العین، سوچا سمجھا تصور، غور و فکر کا نتیجہ، ایجنڈا۔ دارالاسلام کی فکری بنیادیں مستحکم کرے اور اس مفکورہ کو جامہ عمل پہنانے کے لیے بھی مستعد ہو۔ (؟، خطوطِ مودودی (رفیع الدین ہاشمی)، ۲: ۲۰۴)۔ [مفکور + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مَفْکُول (فت م، سک ف، و مع) صف۔

(طب) وہ (مریض) جس کو جاڑا چڑھے، تپ لرزہ میں مبتلا (ماخوذ: مخزن الجواہر)۔ [ع: (ف ک ل)]۔

مُفَلَّج (ضم م، فت ف، شد ل بفت) امذ۔

۱. (فقہ و طب) دانتوں کے درمیان خلا (انگین گاس)۔ ۲. وہ شخص جس کے سامنے کے دانتوں کے درمیان خلا ہو (انگین گاس)۔ [ع: (ف ل ج)]۔

--- الْاَسْنان (--- ضم ج، ہم ا، سک ل، فت ا، سک س) امذ۔

(طب) وہ شخص جس کے دانتوں کے درمیان فاصلہ ہو۔ مفلج الاسنان اور مفلج الثنایا حدیث میں وارد ہے۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۹۶)۔ [مفلج + رک: ال (۱) + اسنان (رک)]۔

مُفْلِح (ضم م، سک ف، کس ل) صف۔

فلاح پانے والا: (مجازاً) کامیاب، بامراد، اقبال مند، آسودہ حال۔ جس قوم کو اپنے مقربِ الٰہی یا کامیاب ہونے کا دعویٰ ہو وہ ..... بے خوف و خطر مفلح اور کامیاب ہے۔ (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۲۱۰)۔ [ع: (ف ل ح)]۔

مَفْلَر (فت م، سک ف، فت ل) امذ۔

۱. عموماً اون سے بنا ہوا گلوبند جو سردی کے موسم میں گلے اور کانوں پر لپیٹا جاتا ہے۔

اتنا بھی اس کی ہے آخر خریدیں کب تلک
چھتریاں ، رومال ، مفلر ، پیرہن جاپان سے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۲۷) سر پر ٹوپی ...... اور گلے میں لمبا سا مفلر تھا. (۱۹۹۳ ، اداس نسلیں ، ۲۴). سر پر اونچی باڑ کی فرکی ٹوپی اور گلے میں مفلر ضرور ہوتا تھا. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۳۳). ۲. کوئی چیز جس سے آواز دب جائے (علمی اردو لغت). [انگ : Muffler].

مُفلِس (ضم م ، سک ف ، کس ل) صف.
جس کے پاس پیسا اور مال نہ ہو ، غریب ، مسکین ، نادار ، تہی دست ، محتاج ؛ فاقہ کش. بادشاہ ...... مفلس ہو کر گیا یا پکڑ لیا ہے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۳).

ہمیشہ وہ قلاش مفلس رہیں ۔۔۔ نہ وہ حال اپنا کسی سے کہیں

(۱۶۸۵ ، گنج مخفی ، معظم بیجاپوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۳)).

مفلساں کوں عاقبت کے گھر میں نئیں درکار زر
حق کی بخشش سوں انہوں کوں بس ہے نیک اعمال مال

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۳).

ایک دن اے یار میں دکان پر ۔۔۔ آیا جو ، ہر ایک کو مفلس نظر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۱).

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے ۔۔۔ دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸).

مفلس کا لاش رات کو اٹھے تو قہر ہے ۔۔۔ خیاط کو بھی چاہیے بہر کفن چراغ

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۰). رفتہ رفتہ دولت و جائداد نے کنارہ کشی شروع کی یہاں تک کہ چند روز میں انکسا غورس بالکل مفلس ہو گیا. (۱۹۱۳ ، فلسفیانہ مضامین ، ۵۱).

چیخے ہیں مفلس و نادار آج چاہیے ۔۔۔ لکھ رہے ہیں ملک کے اخبار آنا چاہیے

(۱۹۵۷ ، مجید لاہوری ، نمک دان ، ۱۴۳) قطع نظر اس کے کہ مغرب کا آسودہ تن باشندہ ہے یا ایشیا کا مفلس ، دونوں تاریخ کی ایک ہی روش کے گرفتار ہیں. (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۱۰). [ع : (ف ل س)].

--- اور فالسے کا شَربت کہاوت.
رک : مفلس اور ہاٹ کی سیر (جامع الامثال).

--- اور ہاٹ کی سَیر کہاوت.
غریب کا فضول خرچی کرنا ، تنگی میں پھاگ کھیلنا ، مفلسی میں امیروں کی سی عادتیں (جامع الامثال).

--- بَنا دینا محاورہ.
پیسہ کوڑی پاس نہ چھوڑنا ، لوٹ کر کھا جانا ، محتاج کر دینا ، غریب کر دینا ، فقیر بنا دینا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- تُو خوش کہ زَر نَہ داری کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) اے مفلس تو ہی اچھا ہے کہ دولت نہیں رکھتا ، یعنی دولت کے جھگڑوں سے تجھے نجات ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- سے سُوال حَرام ہے کہاوت.
غریب یا مجبور کو کسی طرح کی تکلیف دینا درست نہیں (خزینۃ الامثال ؛ نجم الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- کا چَراغ امذ.
غریب کا چراغ جو تیل نہ ہونے کی وجہ سے روشن نہیں ہوتا.

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے ۔۔۔ دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸). یہاں بھی وہی سو واٹ کا ایک بلب لگا ہے وہ بھی فیوز ہو جاتا ہے یا لوڈ شیڈنگ کی زد میں آ کر شام ہی سے مفلس کا چراغ ہو جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، جرنیلی سڑک ، ۲۰۸). اف : ہونا.

--- کا چَراغ رَوشن نَہیں ہوتا کہاوت.
غریب کے پاس چراغ جلانے کے لیے بھی کچھ نہیں ہوتا ، مفلس ہمیشہ تکلیف میں رہتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کا مال ہے فقرہ.
سستا مال ہے کوڑیوں کے مول ہے ، ارزاں مال ہے (بیچنے والوں کی آواز) خریدار سستا سمجھ کر خرید لیں (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۹۳ ؛ جامع اللغات).

--- کَچ دھات (--- فت ک) امث.
(کیمیا) ایسی کچ دھات جس سے اصل دھات بہت کم مقدار میں ملے. مفلس کچ دھاتوں (Poorores) کو ہوا میں گرم کر کے آکسائیڈ میں تبدیل کر لیا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۲۹۱).

--- کی آبْرُو امث.
مراد : ذرا سی ٹھیس لگنے سے ضائع اور تلف ہو جانے والی چیز ، جلد ہی ملیامیٹ ہو جانے والی.

ہوتا ترے پسینے سے کس طرح سرخرو
مفلس کی آبرو تھے کچھے گلاب تھا

(۱۸۲۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۱۷۳).

بہار میں بھی نہیں کوئی شاخ گل محفوظ
چمن کا حسن ہے مفلس کی آبرو کی طرح

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۹۳).

--- کی جَوانی اور جاڑوں کی چانْدنی کس نے دیکھی کہاوت.
جاڑے کی چاندنی سے لطف نہیں اٹھایا جا سکتا ، بے فائدہ چیز جس سے لطف نہ اٹھایا جا سکے تو یہ کہاوت کہتے ہیں.

مفلس کی ہے جوانی یہ جاڑے کی چاندنی
بدتر ہے سو بڑھاپے سے اپنا شباب اب

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۸). مثل مشہور ہے کہ مفلس کی جوانی اور جاڑوں کی چاندنی کسنے دیکھی. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱۷).

--- کی جَوانی ، جاڑے کی چانْدنی یُوں ہی جاتی ہے کہاوت.
چیز کا بے کار اور بے فائدہ ضائع ہونا (محاورات ہند).

--- کی جورُو سَب کی بھابی کہاوت.
رک : غریب کی جورو سب کی بھابی.

مفلس کے ساتھ سب کے تئیں بے حجابی ہے
مفلس کی جورو سچ ہے کہ یاں سب کی بھابی ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۰).

--- کی جورُو سَدا ننگی کہاوت.
مفلس ہمیشہ تکلیف میں رہتا ہے، غریب کے پاس کچھ نہیں ہوتا (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- ہمیشہ خوار کہاوت.
غریب آدمی ہمیشہ ذلیل و خوار ہو جاتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
بہت غریب ہونا، کنگال ہونا. ہم اپنا پیشۂ تجارت کا کر کے اپنی اوقات بسر کریں تا کہ بالکل مفلس نہ ہو جائیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۹).

نیا دنیا نے جو بخشا وہی لوٹا دیا اس کو — اگرچہ ہو گئے مفلس مگر قرضہ اتار آئے
(۱۹۹۰، کاغذ کی ہے پیرہن، ۵۳).

مُفلسا بیگ (ضم م، سک ف، کس ل، ی مج) امذ.
نہایت مفلس، بھوکا، نادار، بہت محتاج پر پھبتی. اس پر ترقی یہ ہوئی کہ مسلمان قلاش مفلسا بیگ بھی یہاں آن کودے. (۱۸۶۷، مقالات آزاد (محمد حسین)، ۲۸۳). وہ سب اسی طرح اپنی گورنمنٹ سے نکالے جائیں، جس طرح یہ گنہگار آدمی اس غار کے قعر سے نکالا جاتا ہے بھوکا پیاسا یتیم جان اور مفلسا بیگ. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۱۸۹). یہ جیسے تھے ویسے ہی مفلسا بیگ رہ گئے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۹). [مفلس (رک) + ا، لاحقۂ تکبیر + بیگ (علم بطور پھبتی)].

مُفلسانَہ (ضم م، سک ف، کس ل، فت ن) صف.
مفلسوں کی طرح کا، غریبوں کے مانند، ناداروں جیسا، غریبانہ.

انکار وصل ہی کا رہا فیصلہ بحال
ڈس کیا اپیل مرا مفلسانہ تھا
(۱۸۷۸، آتا اکبر آبادی، ۰، ۴۸). استاد کے گھر پہنچے، اس کی رہائش کا مفلسانہ منظر دیکھ کر میرزا صاحب کو احساس ہوا. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۳۲۸). [مفلس (رک) + انہ، لاحقۂ تمیز و صفت].

مُفلسی (ضم م، سک ف، کس ل) امث.
مفلس ہونا، ناداری، تہی دستی، محتاجی، افلاس.

اندر ہی ہوں مفلسی اندر ہوزا رام
اندر ہی ہوں رب ہے اندر ہی ہوں رام
(۱۶۵۳، گنج شریف، ۲۱۵).

باعث رسوائی عالم ولی — مفلسی ہے مفلسی ہے مفلسی
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸۲).

اشک کے دامن میں رکھ لے اپنے پروانے کی لاش
مفلسی سے کچھ نہیں رکھتی اگر مقدور شمع
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، ۰، ۱۶۵). پڑھے لکھے بھوکے لوگ مفلسی کی وجہ سے تنگ آکر شدت پسندی کا اظہار کیا کرتے ہیں. (۱۹۳۴، ادبی رجحانات، ۱۸۵). جب وہ ریلوے کے تھرڈ کلاس ڈبے میں سفر کرتے تو ان کے لئے ڈبہ مخصوص کیا جاتا اور خاص طور پر ایئر کنڈیشنگ کا انتظام کرنا پڑتا اور یوں یہ مفلسی ..... زیادہ مہنگی پڑتی. (۱۹۸۳، دوسرا رخ، ۱۹۲). مفلسی اور بے بسی کے تحت جرم کرنے کی یہ قسیم بڑی دل گداز ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۱۳). [مفلس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آنا ف مر؛ محاورہ.
غریبی آنا، غریب ہونا (جامع اللغات).

--- اور فالسے کا شَربَت کہاوت.
غریب کا فضول خرچی کرنا، لنگوٹی میں پھاگ، مفلسی میں امیروں کی سی عادتیں (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- بَرَسْنا ف مر؛ محاورہ.
غریبی یا بدحالی کا اظہار ہونا، ناداری ظاہر ہونا.

بجائے ابر کرم مفلسی برستی ہے
ہنگ چینے سے ہیں ایسی تنگ دستی ہے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۰۰).

--- چھانا محاورہ.
ناداری میں پھنسنا، فلاکت میں گرفتار ہونا (جامع اللغات).

--- زَدَہ (--- فت ز، د) صف.
افلاس کا مارا ہوا، غریب، مسکین، محتاج، بے زر، فقیر.

اس پر نظیر تجکو رونا بہت ہے آتا — اس مفلسی زدے کو تیر ملا تو ایسا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۳). [مفلسی (رک) + ف: زدہ، زدن = مارنا سے ماضی].

--- سَب بَہار کھوتی ہے، مَرد کا اَعتبار کھوتی ہے کہاوت.
غریبی میں زندگی کا کوئی مزہ نہیں آدمی بے اعتبار ہو جاتا ہے.

مفلسی سب بہار کھوتی ہے — مرد کا اعتبار کھوتی ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۵).

--- کا رونا رونا محاورہ.
ہر وقت محتاجی کی باتیں کرنا، غربت کا ڈھنڈورا پیٹنا.

آتا ہے جسے رقم زیبا — وہ روئے گا مفلسی کا رونا
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۳۰). ایک عرضداشت میں اپنی مفلسی کا رونا رویا گیا. (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱: ۱۱۲).

--- میں آٹا گیلا کہاوت.
ناداری میں زیادہ خرچ ہونا، حالت افلاس میں ایسے مصارف کا پیش آنا جس سے گریز محال ہو. مفلسی میں آٹا گیلا جو لوگ شروع شروع میں صرف اسلام کی حقانیت کی وجہ سے ایمان لائے وہ بھی اکثر مفلس، تہی دست تھے. (۱۸۹۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۴۸۰). کوزہ میں کھاج، مفلسی میں آٹا گیلا، لڑکی کو بیاس ہوگئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۸). چلتے وقت دس دس کے دو نوٹ رومال میں لپیٹ لئے، مفلسی میں آٹا گیلا. (۱۹۸۲، بارش کا آخری قطرہ، ۲۵۱).

--- میں آٹا گیلا کرنا محاورہ.
ناداری میں زیادہ خرچ کرنا، غربت میں بلا ضرورت زیادہ خرچ کرا دینا.

شوق پیدا کر دیا بنگلے کا اور پتلون کا
وہ مثل ہے مفلسی میں آٹا گیلا کر دیا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۶۳).

--- میں آٹا گیلا ہونا محاورہ.
غربت میں مصارف پیش آنا، دقت میں پھنسنا.

شکایت یہ مجھ کو تھی دورِ فلک سے — کہ آٹا مرا مفلسی میں ہے گیلا

(۱۹۳۸، چمنستان، ۲۰۱). زورِ غم سے گندمی رنگ ہر بشرہ کا نیلا ہوا، گویا مفلسی میں آٹا گیلا ہوا.
(۱۹۷۸، ابن انشاء، خمارِ گندم، ۱۶۱).

--- میں بَسَر کرنا ف مر: محاورہ.
غربت میں گزارا کرنا، برے حالوں بسر کرنا. انہوں نے اپنی زندگی تنگ دستی اور مفلسی میں بسر کی. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۱۷).

--- میں شَوق نِباہنا محاورہ.
غربت میں اسراف کرنا، تنگوئی میں پھاگ کھیلنا (جامع اللغات).

--- میں کھوٹا پیسہ کام آتا ہے کہاوت.
ضرورت پر وہ چیز بھی کام آتی ہے جسے آدمی ناچیز سمجھ کر پھینک دیتا ہے، یگانہ کیسا ہی برا کیوں نہ ہو آڑے وقت میں ضرور مدد کرتا ہے.

برا بھی وقت پر بعضا بھی ایسا کام آتا ہے
کہ جیسے مفلسی میں کھوٹا پیسا کام آتا ہے

(۱۸۵۴، کلیاتِ ظفر، ۳: ۱۸۳).

مَفلُوج (فت م، سک ف، و مع) صف.
۱. جس کو فالج کی ہو جائے، فالج زدہ نیز فالج کا مریض. نصف بدن ان کا مفلوج ہے.
(۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۰۸). مرزا شاہ حسین مفلوج ہوگیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۵۰). عورتیں، مفلوج، معطل العضو، نابینا، مجنوں ..... یہ لوگ عموماً جزیے سے معاف تھے. (۱۹۰۴، مقالاتِ شبلی، ۱: ۲۳۸). میں جشن میں شرکت کرتا اگر مفلوج نہ ہوتا. (۱۹۸۹، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۷۹). ۲. (مجازاً) معطل، بے کار، ایک حالت پر ساکن، ناکارہ. سرسید کا دم آخریں اس مشین کو مفلوج کر گیا. (۱۹۱۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۵). ہندوستانی روحانیت نے گزشتہ زمانے میں معاشی جدوجہد کو مفلوج نہیں کیا. (۱۹۴۰، معاشیاتِ ہند (ترجمہ)، ۱: ۷۸۸). یہ تیسرا حالیہ آرڈر اگر خدانخواستہ کامیاب ہوگیا تو پاکستان سمیت مسلم ممالک تمام شعبہ ہائے زندگی میں کئی صدیوں کے لیے مفلوج ہو جائیں گے.
(۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۸۵). [ع: (ف ل ج)].

--- بَنانا ف مر: محاورہ.
ناکارہ بنانا، بے عمل بنانا، بے حس و حرکت کر دینا. بے جا توکل و قناعت کے ذریعے انسان کے قوائے عملی کو مفلوج بناتا ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۳۵). کشمیریوں کے اس بازوئے شمشیر زن کو مفلوج بنانے کے لیے مغلوں نے ان پر فوجی تربیت کے دروازے بند کر دیے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۳۳).

--- رَکھنا ف مر: محاورہ.
محتاج بنائے رکھنا، ناکارہ رکھنا. اندرون ملک بھی ذہنی اضطراب و اضطرار کی جو کیفیت پیدا ہوتی ہے، معاشرے کو مدتوں مفلوج رکھتی ہے. (۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۲۲۱).

--- کَر دینا / کَرنا ف مر: محاورہ.
۱. کمزور کر دینا، بے حس کر دینا. حیرت کی شدت اور قوت عمل اور ارادے کو مفلوج کر دیتی ہے. (۱۹۵۵، ماہ نو (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی)، کراچی، نومبر (تنقید غالب کے سو سال، ۳۹۹)). دیوی نے سب کے سامنے اسے مفلوج کر دیا. (۱۹۸۹، دریچے، ۱۵۱). ۲. ناکارہ کرنا، ایک حالت پر ساکن کرنا، معطل کرنا. جون کے مہینے میں حالات اور بھی ابتر ہو گئے پی. ایل. او کو مفلوج کرنے کی کوشش کی گئی. (۱۹۸۳، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۹۷). معیشت کو مفلوج کر کے مستقل طور پر اپنے زیر نگیں رکھنا چاہتے ہیں. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۷ اکتوبر، ۱۳).

--- ہو جانا / ہونا ف مر: محاورہ.
معذور ہو جانا، بے حس و حرکت ہو جانا؛ معطل ہو جانا، ناکارہ ہو جانا. اگر عقل کی مطلقیت کے ہم منکر ہو جائیں تو ہمارا فہم فوراً مفلوج ہو جائے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۵۲). میں چند لمحوں کے لیے تو ذہنی طور پر بالکل مفلوج ہو گئی. (۱۹۸۳، لیلیٰ خالد، ۱۹۹). جب ہوش آیا تو انہیں معلوم ہوا کہ ان کا آدھا جسم مفلوج ہو چکا ہے. (۱۹۹۰، آب گم، ۹۰).

--- ہو کَر رَہ جانا ف مر: محاورہ.
زندگی کے تمام معمولات کا معطل ہو جانا. مسلمان سیاسی و اقتصادی ہر اعتبار سے مفلوج ہو کر رہ گئے. (۱۹۷۷، ہندی اردو تنازع، ۸۱). صنعتی اور دیہی پیداواری عمل مفلوج ہو کر رہ گیا تھا. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۲۳۸).

مَفلُوجی (فت م، سک ف، و مع) امث.
فالج زدہ یا مفلوج ہونے کی کیفیت؛ تعطل، معطلی. انہوں نے زندگی بہر عنوان بس کر گزارنا سیکھ لیا اور مفلوجی کے شکنجے میں پھنس کر اپنی دائمی قید پر صبر کر لیا تھا. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۳۸۲). [مفلوج (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَفلُوک (فت م، سک ف، و مع) صف.
مفلس، غریب، محتاج، خستہ حال، قرینی کا شکار. یوں بادشاہ کی باتاں کا داب ہے، مفلوکاں کوں سننے کا کاں تاب ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۱۳).

گر جام خوں ہے جو منہ دھو چکوں ہوں
یہ مفلوک ایسے کے گھر میہماں ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹۷). کنگالی کی مشقت کو گوارا نہیں کرتے، پس اکثر مفلوک اور پریشان حال رہتے ہیں. (۱۸۵۳، مرآۃ الاقالیم، ۷۷). اگر وہ مفلوک و محتاج ہو جائیں تو ان کے ساتھ احسان کرنا. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۵۷). ایک حد درجہ دولت مند اور دوسرا حد درجہ بدحال اور مفلوک. (۱۹۶۳، پاکستانی کلچر، ۱۰۱). [ع: (ف ل ک)].

--- الحال (---ضم ک، غم ا، سک ل) صف.
خستہ حال، تباہ حال؛ مفلس، قلاش، غریب. تو ذرا ..... کی ماں بڑی مفلوک الحال تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۰۵). جو رقم وصول ہوتی وہ ان مفلوک الحال مہاجروں کی اعانت میں صرف ہوتی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۶۰). ہندوستان کی ایک مفلوک الحال، شریف اور صابر و شاکر ماں بیویوں کا یہ ایک حزیں نمونہ تھا. (۱۹۴۰، مضامین رشید، ۸۵).

وہ ایک امیر کبیر گھرانے کے چشم و چراغ تھے لیکن پانچ چھ برس کی عمر میں یتیم بھی ہو گئے اور بے حد مفلوک الحال بھی. (۱۹۶۸، ماں جی، ۲۵). مصنفہ نے سماج میں مفلوک الحال طبقے بالخصوص طبقۂ نسواں کی بے چارگیوں کو محسوس کیا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۴۳). [مفلوک + رک: (ا) + حال (رک)].

--- الحالی (--- ضم ک، غم ا، سک ل) امث.

مفلوک الحال ہونا، خستہ حالی، مفلسی. ان صاحب کی مفلوک الحالی اور شریف تباہی پر مجھ کو تاسف آیا. (۱۹۵۱، کشکول، ۴۷). وہ اپنے انسانی حقوق سے نابلد اور بہر بلب مفلوک الحالی کی زندگی بسر کرتے چلے آ رہے تھے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۵۹۹). [مفلوک الحال + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَفْلُوکی (فت م، سک ف، و مع) امث.

مفلوک ہونا، فلاکت، افلاس، محتاجی، غریبی.

ہوں غریب و بے نوا یہ آپ کو معلوم ہے
اور مفلوکی عرق ہے شیخ اقدس پر عیاں

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۱۵۲). [مفلوک (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُفَوَّض (ضم م، فت ف، شد و بفت) صف.

تفویض کیا گیا، سپرد کیا ہوا، جو سپردگی یا امانت میں دیا جائے.

بلکہ کیش کفر میں کامل تھے ہم اے مصحفی
دیر ترسا کی مفوض ہم کو دربانی ہوئی

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۹۸). اللہ کی طرف انجام ہے اور اس کی طرف یہ معاملہ مفوض ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۲۲). اس سے معلوم ہوا کہ احکام حضور کو مفوض ہیں وہ فرض فرما دیں، وہ فرض ہو جائے نہ فرمائیں نہ ہو. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم مراد آبادی، ۱۹۹).

قبلہ ان کی باتیں فراغ ان کے سینے
انھیں ملک و نعمت مفوض ہوا ہے

(۱۹۹۲، فارقلیط، ۸۲). قاضی محمد صادق، تخلص اختر، ہوگلی کے رہنے والے تھے ... مولد اجداد اول عربستان، بعدہٗ ترکستان، ترکستان سے دہلی ..... عہدۂ قضا و خدمت صدر الصدور اس خاندان میں مفوض اور مقرر. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۷). اف: کرنا، ہونا. [ع: (ف و ض)].

مُفَوِّض (ضم م، فت ف، شد و بکس) صف.

سپرد کرنے والا، امانت یا سپردگی میں دینے والا (اشین گاس؛ نور اللغات) [ع: (ف و ض)].

مُفَوَّضَہ (ضم م، فت ف، شد و بفت، فت ض) (الف) صف.

سپرد کیا گیا، تفویض کردہ، مفوض. بارث کی تحصیل محلات مفوضہ کے سبب ہونے آفات کونی و ارضی کے ..... دعوٰی مطالبے کا سرکار نواب وزیر الملک سے نہ رہے گا. (۱۸۵۶، نامۂ واجد علی شاہ (ق)، ۳۰). مفوضہ خدمات کی وجہ سے ملنے ..... کا موقع ملا. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۲۶۶). اپنے مفوضہ چھوٹے جانوروں کی تیمارداری کرنا ..... ایسی خدمت ہے جس سے خادم کی عزت افزائی ہوتی ہے. (۱۹۲۷، تدریس مطالعۂ قدرت، ۳۲). امور مفوضہ کی انجام دہی کے بعد میراں جی ..... واپس ہو جاتے تھے. (۱۹۹۲، اردو، کراچی، اپریل، جون، ۶۷). (ب) امث. (فقہ) وہ عورت جس کا ولی اس کا نکاح کسی مہر کے بغیر کر دے، خواہ وہ عورت مفوضہ ہو یعنی اوسنے اپنے تیئں آپ خاوند کو تفویض کیا ہو یا مفوضہ ہو یعنی ولی نے اوس کو خاوند کے سپرد کیا ہو. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۲: ۳۹). [مفوض (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُفَوَّہ (ضم م، فت ف، شد و بفت) امذ.

فوہ سے بنا ہوا (مراد: فوہ جو باریک لمبی اور سرخ رنگ کی ایک درخت کی جڑیں ہوتی ہیں جو رنگائی کے کام میں آتی ہے اور بعض امراض کے علاج میں بھی مستعمل ہیں). ان پانچ پاؤنڈ کے ڈبوں کو مفوہ کے بڑے بکس میں رکھ دیتے ہیں. (۱۹۷۵، سمکیات، ۶۹). [ع: (ف و ہ)].

مُفْہِم (ضم م، سک ف، کس ہ) صف.

سمجھنے والا، سمجھ دار، دانا، عقل مند. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اولاد میں بارہ نقیب نجیب و محدث و مفہم ہوں گے جن میں آخری شخص القائم بالحق ہو گا وہ زمین کو اس طرح عدل و داد سے بھر دے گا جیسے ظلم سے بھر چکی ہوگی. (۱۹۸۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۷۴). [ع: (ف ہ م)].

مَفْہُوم (فت م، سک ف، و مع) صف؛ امذ.

(لفظاً) سمجھا ہوا، معلوم، جو سمجھ میں آئے؛ (مجازاً) مطلب، مقصد، منشا، مدعا، معنی، مضمون. اس نور کی خبر کے معلوم نہیں، مفہوم نہیں. (۱۴۳۵، سب رس، ۱۹۳).

ہمیں غیب کی بات معلوم نہیں جو کچھ فہم میں نہیں سو مفہوم نہیں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۳). انہوں نے عزت کے مفہوم کو چند ظاہری باتوں میں منحصر سمجھ رکھا ہے. (۱۸۷۳، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۸۰). باطنی مفہوم پیدا کرنا اصل میں اس دستور العمل کو مسخ کر دیتا ہے. (۱۹۱۹، مکاتیب اقبال، ۱: ۳۵). اختصار کے طور پر بہرا کہا جاتا ہے اور اس میں گونگے کا مفہوم بھی پوری طرح آ جاتا ہے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳: ۳۸). منی بنی تو ابھی شادی بیاہ کے مفہوم سے بھی آشنا نہ تھی. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۳). [ع: (ف ہ م)].

--- اَخْذ کَرْنا ف م؛ محاورہ.

معنی اخذ کرنا، مضمون نکالنا. لفظ کی معنویت کا انحصار اس کے برتنے والے کے ذوق و وجدان پر ہے کہ وہ لفظ کا کیا مفہوم اخذ کرتا ہے یا کرنا چاہتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۶).

--- اَدا کَرْنا محاورہ.

مطلب ادا کرنا، عندیہ ظاہر کرنا، بات کی معنویت ظاہر کرنا. جب دو یا دو سے زیادہ جملے مل کر کسی ایک مفہوم یا خیال کو ادا کریں تو اس کو مرکب جملہ کہتے ہیں. (۱۹۷۰، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۳۵۰). اس کی زبان کہنے والی زبان نہ تھی مگر اس کا ہاتھ خاموش اور مدھم زبان سے اپنا مفہوم ادا کر رہا ہے. (۱۹۸۹، مضیانے، ۱۸۰).

--- بَتانا محاورہ.

اندرونی مطلب بتانا، کسی عبارت کا خلاصہ کر کے سمجھانا، منشا واضح کرنا (مہذب اللغات).

... بَدَل جانا محاورہ.
معنی یا مطلب بدل جانا ، مضمون تبدیل ہو جانا . زندگی کا مفہوم بدل جاتا ہے ، خوشی کے مطلب اور کے اور ہو جاتے ہیں . (۱۹۸۹ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۳۸۰) . عہد جدید میں اعلیٰ تعلیم کا مفہوم بدل گیا ہے . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۸) .

... پہْنانا محاورہ.
مطلب نکالنا ، معنی پہنانا ، مراد لینا.

نشہ دولت بھی کیا ہے ، کم سوادوں نے امید
حرف کم قامت کئے مفہوم پہنائے بہت

(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۷۸) .

... جاننا ف مر : محاورہ.
مطلب سمجھنا ، معنی سے واقف ہونا . محبت : ؟ اک روح ہے بے بدن ، ایک جسم بے جان نہ اس کے معنی نہ اس کا مفہوم جانتے ہیں . (۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۴۳) .

... سَمَجْھنا محاورہ.
مطلب سمجھنا ، منشا جاننا.

دکھ درد کو موہوم سمجھنا مشکل مشکل ہے یہ مفہوم سمجھنا مشکل

(۱۹۴۳ ، ترانہ ، ۱۵۳) .

... شَناسی (--- کس نیز فت ش) امث.
مطلب فہمی ، معنی شناسی . انیس اشفاق نے مفہوم شناسی کا جو بے پناہ ثبوت دیا ہے وہ واقعی قابل داد ہے . (۱۹۸۷ ، نیا اردو افسانہ انتخاب تجزیے اور مباحث ، ۳۶۰) . [مفہوم + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... عَقلی کس صف (--- فت ع ، سک ق) امذ.
عقلی مفہوم ، دلیل سے سمجھ میں آنے والے معنی . بلکہ طبیعت محکوم علیہ ہے یعنی مفہوم عقلی جس طرح قضیۂ حملیہ مخصوصہ اور محصورہ اور مہملہ ہوتا ہے . (۱۸۷۶ ، مبادی الحکمۃ ، ۵۰) . [مفہوم + عقل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... کَرنا محاورہ.
معلوم کرنا ، سمجھنا ؛ دریافت کرنا ، واقف ہونا . بلاذ خواجہ بزرجمہر کے صاحبزادوں کو کہ حال ازروئے علم رمل و نجوم کے کچھ شہزادے کا مفہوم کریں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷) . جواب پیچر کو جب لکھ کر دیا اس نے لے جا کر حسام کو پہنچایا اس نے حال مفہوم کر کے پھر نامہ لکھا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۵) .

... کُلّی کس صف (--- ضم ک ، شد ل) امذ.
مکمل مفہوم ، پورا مطلب ، واضح بات . ان کلیات کا وجود خارج میں تو ہوتا نہیں صرف ذہن میں البتہ مفہوم کلی موجود پایا جا سکتا ہے . (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۱۹) . [مفہوم + کلی (رک)] .

... کھو دینا ف مر : محاورہ.
مطلب خبط ہو جانا ، معنی واضح نہ رکھنا . سب اشیاء کو ایک دوسرے سے خلط ملط کر کے ان کے نام اور مفہوم کو کھو دیا . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۲۹۳) .

... لینا ف مر : محاورہ.
معنی اخذ کرنا ، مطلب نکالنا ، مضمون تراشنا.

حرف کو لفظ کیا لفظ سے مفہوم لیا
پھر اسے میں نے سر نطق و زباں چوم لیا

(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۷۸) .

... مَعْقُول کس صف (--- فت م ، سک ع ، و مع) امذ.
مناسب معنی ، صحیح مطلب (ماخوذ : جامع اللغات) . [مفہوم + معقول (رک)] .

... میں لینا ف مر : محاورہ.
معنی اور مطلب کو سیاق و سباق کے حوالے سے سمجھنا . قائد اعظم کی دستور ساز اسمبلی میں ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کی تقریر کو بھی اس مفہوم میں لینا چاہیے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۲۰) .

... ہونا محاورہ.
سمجھا جانا ، سمجھ میں آنا ، معلوم ہونا ، خیال میں آنا.

مجھ کو ارشاد سے ناصح کے یہ مفہوم ہوا
جس طرح سے کوئی بن بیٹھے ولی آپ ہی آپ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۹) . رسالہ اولڈ بوائز سے ایسا مفہوم ہوا تھا کہ آپ سررشتۂ تعلیم میں اسسٹنٹ انسپکٹر مقرر ہونے والے ہیں . (۱۹۱۳ ، حالی ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۳۰۵) . خط کی طرز تحریر کے بے تکلفانہ انداز سے مفہوم ہوتا ہے . (۱۹۶۹ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۳۲) .

مَفْہُومات (فت م ، سک ف ، و مع) امذ : ج.
فہم میں آنے والی چیزیں یا امور ، مفاہیم ، تمام معنی . جتنے مفہومات ہیں ، معنی کی رو سے باہم سب ہی مختلف ہوتے ہیں . (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۵۶۷) . ہر قسم کے مفہومات خواہ وہ مرکب ہوں یا مفرد ، مطلق ہوں یا مقید یہ تو ماننا ہی پڑے گا کہ ثبوت تو ہر ایک کا اول ہی سے ہے . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، مقالات ، ۳۶) . [مفہومہ (رک) کی جمع] .

مَفْہُومَہ (فت م ، سک ف ، و مع ، فت م) صف.
فہم میں آیا ہوا ، سمجھا ہوا ؛ (فلسفہ) انسان کے تعلق سے واقعات کی تعبیر یا اظہار یا علم کا واقع ہونا (تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۳) . [مفہوم + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

مَفْہُومِیَّت (فت م ، سک ف ، و مع ، کس م ، فت ی) امث.
مفہوم کا ہونا ، معنی کا ہونا ، مطلب یا منشا ہونا . گفتار کی تقریباً ہر قابل تعقل خصوصیت کسی نہ کسی درجہ میں بدل سکتی ہے اور پھر بھی مفہومیت ایک بڑی حد تک باقی رہتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۸۸) . [مفہوم + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مُفِید (ضم م ، ی مع) صف.
فائدہ مند ، سود مند ، جس سے کوئی مقصد یا غرض پوری ہو.

کھیا شاہزادہ اسے ہو بجیو کہ یو کھول کہنا نہیں کچ مفید

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۳) .

تجھ لب کا حرف حرف شفا بخش ہے مدام
یاقوتی اس اثر کی نہ دیکھی کوئی مفید

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۱) . جہاں پر ڈنک مارتے ہیں پھر آدمی نہیں بچتا اور کوئی دوا مفید

نہیں ہوتی. (۱۸۷۳ء، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۷۷). علم الکلام کے متعلق کوئی مفید خدمت انجام نہ دے سکے. (۱۹۰۳ء، علم الکلام، ۱: ۱۰۸). اکثر حالت سکوت میں رہتے تھے، کوئی بات کرتا تو مختصر اور مفید جواب دیتے. (۱۹۲۹ء، تذکرۂ کاملان رام پور، ۳۳۲). مفید اور غیر مفید علاقوں میں تقسیم شے یکساں دکھائی جاتی ہے. (۱۹۶۳ء، عملی جغرافیہ، ۳۰). امریکی اڈے امریکی فوجوں کے لئے بہت مفید ثابت ہو رہے ہیں. (۱۹۹۱ء، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۳۱).
[ع: افادہ، فائدہ دینا].

--- بنانا ف م: محاورہ.
سود مند کرنا، فائدہ مند بنانا. جو زندگی بانٹنا جانتا ہے اور اپنی زندگی کو دوسروں کے لیے مفید بنانے کا قائل ہے. (۱۹۹۱ء، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۳۰۴).

--- پڑنا محاورہ.
فائدہ بخش ہونا، موافق یا سود مند ثابت ہونا. ہر چند وہاں کا حاکم ..... ان کی شورش کے فرو کرنے میں سعی کرتا ہے کچھ مفید نہیں پڑتی. (۱۸۴۷ء، صولات حیدری، ۵۶۲). ہم اُن چند ہدایات کا ذکر کرتے ہیں جو ایسی صورتوں میں ان لوگوں کو مفید پڑیں گی. (۱۹۱۱ء، نشاط عمر، ۸۱).

کل تجھ پہ جو وعظ تھا کتنا پڑا مفید
لونڈے جو بے حیا تھے وہ شرما کے رہ گئے

(۱۹۶۰ء، رزمی، گ، ۳۸۸).

--- تام کس صف: اند.
پورا مفید، کُل مفید، بہت زیادہ مفید.

احوال اس کا دیکھ کے کہنے لگے طبیب
اب فصد و مسہل اس کے لیے ہے مفید تام

(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۱: ۲۹۳). [مفید + تام (رک)].

--- تر (..... فت ت) م ف: صف.
بہت زیادہ مفید، نسبتاً مفید. اس رقم کو کسی دوسرے مفید تر کام پر خرچ کر لیا جائے. (۱۹۸۹ء، دیگ رواں، ۳۶). جس قسم کے وسیلے سے مفید تر نتیجہ نکل سکتا ہو اس سے مدد لی جائے. (۱۹۹۵ء، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۳۸). [مفید + ف: تر، لاحقۂ تفضیل].

--- ترین (..... فت ت، ی مع) صف: م ف.
از حد فائدہ مند، بے حد سود مند، انتہائی مفید. جنھوں نے اپنی مفید ترین ایجادات سے ایک طرف تو بنی نوع انسان کو بڑے فائدے پہنچائے. (۱۹۹۰ء، معراج اور سائنس، ۱۳۳). [مفید + ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

--- رہنا ف م: محاورہ.
فائدہ مند ہونا. دشمن کو پکڑنے اور اسے ہلاک کرنے کے لئے گھوڑا سوار کے لئے زیادہ مفید رہتا ہے. (۱۹۹۰ء، بھولی بسری کہانیاں مصر، ۴۳۵).

--- صحت کس اضا (..... کس ی مع، سک ح نیز فت ح) صف.
(طب) صحت کے لیے مفید، صحت کے لیے فائدہ مند. طب کی رو سے شام کے کھانے کے بعد ٹہلنا ..... مفید صحت ہو سکتا ہے. (۱۹۸۸ء، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۱۳۳).
[مفید + صحت (رک)].

--- عام کس صف.
عام طور پر فائدہ مند، سب کے لیے مفید. آپ کی سب کتابیں جو مفید عام ہیں چھپ کر کام میں آئیں. (۱۸۹۹ء، مکاتیب امیر مینائی، ۳۵۵). یہ مفید عام جانور اس قدر زیادہ کاٹا جاتا ہے کہ اس کا شمار قریب قریب ناممکن ہے. (۱۹۳۵ء، اسلامی گئو رکھشا، ۲).
[مفید + عام (رک)].

--- مَطلب کس صف (..... فت م، سک ط، فت ل) صف.
مطلب کے موافق یا مناسب حال (بات). یہ دونوں صورتیں اپنے مفید مطلب ہیں ..... شادی کا اقرار پہلے کروا لیں گے. (۱۸۷۹ء، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۹۸). جس کتاب کا اشتہار نظر پڑا اور مفید مطلب سمجھی گئی. (۱۹۲۳ء، اختری بیگم، ۲۱۹). انہوں نے بجا طور پر یہ سوال اٹھایا ہے کہ قطع نظر بحر و وزن کے اظہار و ابلاغ کے نقطۂ نظر سے کہیں دامان زیادہ مفید مطلب ہے. (۱۹۹۳ء، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۶۱). [مفید + مطلب (رک)].

--- ہونا ف م: محاورہ.
فائدہ مند ہونا، موافق ہونا. اس کے ساتھ ہی یہ شوق ہوا کہ اس کا ترجمہ بھی کر لو لوگوں کو بھی مفید ہوگا. (۱۹۲۸ء، مضامین فرحت، ۱: ۴۷). جو چیز ایک کے لئے مفید ہے وہی دوسرے کے لئے مفید ہے. (۱۹۵۸ء، پطرس، تعلیقات پطرس، ۱۰۰). اس سلسلے میں مطالعہ کے لئے مواد اور فلمیں بھی مفید ہو سکتی ہیں. (۱۹۸۹ء، تعلقات عامہ، پیشہ و فن، ۲۳۰). بعض طریقوں اور مفاہیم و رجحانات کو جو عام انسانوں کے لیے مفید ہوں منتخب کیا جانا چاہیے. (۱۹۹۵ء، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۰).

مُفیدِیَّت (ضم م، ی مع، کس د، شد ی بفت) امث.
مفید ہونا، فائدہ مندی، افادیت. سرسید کے مضامین میں جو فلسفۂ اخلاق پیش ہوا ہے اس کی غایت ''عملیت'' اور مفیدیت ہے. (۱۹۶۰ء، سرسید احمد خان اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۳۵). ان میں مفیدیت (Utility) نتائجیت (Pregmatism) کے نظریے کا غلبہ ہے. (۱۹۸۰ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۱۳۱). [مفید (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُفیض (ضم م، ی مع) صف.
مادّی یا روحانی طور پر کسی کو کچھ دینے والا، فیض پہنچانے والا، فیض رساں.

یک ذات تجھ سمی ہے مفیض الوجود بس
اس ذات سوں رواں ہے سدا کاروبار فیض

(۱۷۶۸ء، قربی، د، ۴۳). مستغیر کی تفصیل متغیر پر اور ..... مستفیض کی ترجیح مفیض پر ہرگز معقول اور عقلا کے نزدیک مقبول نہیں. (۱۸۵۱ء، عود ہندی خطوط غالب، ۲۹). [ع: (ف ی ض)].

مُقابا (ضم م) امذ: = مقابہ.
وہ صندوقچہ جس میں سرمہ کنگھی، مسی وغیرہ رکھتے ہیں، سنگار دان. بہار نے مقابا کھول کر اپنی پیشانی پر افشاں اور چاند ٹیکی لگائی. (۱۸۸۲ء، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۸۷). مقابہ، اور مسی، مہاف اور چوٹی سب اب رہے کہاں؟ (۱۹۹۴ء، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۴۳). [ع: مقوّی کا معرب].

مَقابح (فت م، کس ب مج) امذ : ج.

قباحت کی باتیں، برائیاں، عیوب. تواریخ نویسی کے لئے یہ شرط لازمی ہے کہ جس بادشاہ یا بزرگ کے فضائل وخیرات وعدل واحسان لکھے اُس کے مقابح و رذائل بھی مستور نہ رکھے. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۸). [ع : (ق ب ح)].

مَقابر (فت م، کس ب) امذ : ج.

مقبرہ (رک) کی جمع، وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں، قبرستان.

مقابر پر رہی کچھ دم جیسی سا ہوئی پھر مائل سیر و تماشا

(۱۸۶۲، شام غریباں، تسلیم، ۳۳۹). ایک گنبد میں دفن ہوا جو لودھیوں کے مقابر میں سب سے بہتر ساخت کا ہے. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱ : ۲۰۷). یہ بہرام بھی اسی خاندان کے ایک بزرگ تھے، جن کا پختہ مزار اور احاطہ درگاہ ابھی اعوان پور میں موجود ہے، پہلے مقابر پر سنگین کتبے بھی تھے. (۱۹۲۹، تذکرہ کاملان رام پور، ۲۵۹). ہم نے اسلامی مساجد اور مقابر کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۱۲). [مقبرہ (رک) کی جمع].

مُقابَضَت (ضم م، فت ب، ض) امث.

قبضہ حاصل کرنا. کاشتکار کو اراضی متنازعہ میں حق مقابضت حاصل ہے. (۱۸۹۴، ایکٹ ۱۹، ۱۸۷۳، ۶۵). زمین کے متعلق ان کو حق مقابضت حاصل ہو. (۱۹۱۴، خیالات عزیز، ۳۲). مقابضت، تملک وشل..... ان اشیا پر قابض ہو جانا جو پہلے سے کسی شخص کے قبضے میں نہ ہوں. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱۰۷۹). [ع : (ق ب ض)].

مُقابِل (ضم م، کس ب) صف : م ف.

۱. روبرو، سامنے، آمنے سامنے؛ مقابلے میں، محاذ میں. خدا تعالیٰ دیکھتا ہے اپنے بندیاں کوں کہ کیوں پند دیتے ہیں ہور کیا کاتے ہیں سو اوس عالم میں مقابل ہوتا ہے خدا سوں تو اسے خوبیاں دیدار بہشتیاں پاویں گے. (۱۲۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۷۹).

دیکھیا تو او خواب ہے مقابل وو اونٹ ہوا ہے پاک نکل

(۱۷۰۰، من لگن، ۶۸).

اگرچہ ہر سرو راست قامت چمن میں مغرور سرکشی ہے
مقابل اس قد خوش ادا کے میری نظر میں غلام ہے گا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۳).

ہوا ہے سوز اب تیرے مقابل تو کر مولا علی کو اپنے اب یاد

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۰۸). ایک خط عمودی اندر جدول کے ۴ کے اوپر سے کھینچ کر اس ۴ کو مضاعف کر کے ایک عدد ذہنی اضافہ کر کے مقابل اُس کے لکھے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۴۰). اور وہ اس قصہ میں ہے کہ جب اون کے سر کے مقابل ہو جاتے تو وہ ٹکڑا پہاڑ کا پھینک دے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب، ۲۳۳). میں تمہارے مقابل جاہل بحث، سچ بتاؤ میں نے اس بحث میں کوئی بے جا بات تو نہیں کی. (۱۹۲۵، مینا بازار، شرر، ۴۰). دائیں اور بائیں طرف کے مائیو میر ایک دوسرے کے مقابل نہیں بلکہ متبادل واقع ہیں. (۱۹۶۵، حیوانیات، ۱ : ۳۳).

جدھر جائیں وہی قاتل مقابل یہ صورت کب نہ تھی اے دل مقابل

(۱۹۸۹، اس شہر خرابی میں، ۱۳۰). ۲. مخالف، دشمن، حریف، مدمقابل.

آئینے میں عکس سے اپنے وہ لڑ جاتے مگر
بس نہیں چلتا کہ خود باہر مقابل گھر میں ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۶۵). جس حد تک تحقیق و تفتیش کی جائے عموماً یہ ثابت ہو گا کہ مسلمانوں نے علمی تحقیقات اور ایجادات کو کبھی مذہب کا حریف مقابل نہیں سمجھا. (۱۹۰۶، الکلام، ۲ : ۱۴). جب تک کوئی شخص اپنے دشمن مخالف یا مقابل طبقے سے واقف نہ ہو اس وقت تک اس میں طبقاتی شعور پیدا نہیں ہو سکتا. (۱۹۵۴، تنقید اور عملی تنقید (تنقید غالب کے سو سال، ۳۱۷)). ۳. برابر کا، مساوی، جوڑ کا، ٹکر کا، مثل، نظیر.

پرت سوں مانجے جا کے میں سب تن ہوئی ہوں آرسی
اپنے مقابل کوں لیا تج بِلا کا دیکھنا

(۱۶۷۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۶).

ہو جز چشمہ یہ بدر کامل اس چہرے کے ہو نہ مقابل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۵۳).

چاندنی میں یہ سیاہی ہے کہ دلدار بغیر
شب یلدا کے مقابل شب ماہ اچھی ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۵۸).

وہ آئینہ دیکھیں تو اتنا میں پوچھوں کہو کیونکر اپنے مقابل کو دیکھا

(۱۸۸۴، مضامین رفیع، ۱۳).

تو نے اے ماہ فلک داغ جگر دیکھا ہے
ہم نے بھی ایک نکالا ہے مقابل تیرا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۲۰). اقبال نے تصور خودی کو کائنات کے مقابل رکھا. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۸۲). [ع : (ق ب ل)].

--- آنا محاورہ.

۱. کشتی، جنگ یا ایذا رسانی کے لیے آمادہ ہونا، دو بدو ہونا؛ بحث یا مناظرے وغیرہ کے لیے تیار ہونا.

رستم تری انکھیوں کے آرے اگر مقابل ابرو کوں دیکھ تیری تروار بھول جاوے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، (الف)، ۵۸).

یقین تائید حق سے شعر کے میداں کا رستم ہے
مقابل آج اس کے کون آ سکتا ہے، کیا قدرت

(۱۷۵۵، یقین، د، ۱۰). ۲. برابر آنا، آمنے سامنے ہونا.

پھر سے اورنگ زیب اور خوشحال خان گویے جنت میں مقابل آ گئے

(۱۹۸۸، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے، ۱۳۹).

--- بَنانا محاورہ.

ہمسر بنانا، برابری دینا. صدف کی آنکھوں میں موتیا بند ہے جو اپنے نور چشم کو اوسکے گوہر دندان کے مقابل بناتی ہے. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو، ۳۸).

--- رہنا محاورہ.

دو بدو ہونا، آمنے سامنے ہونا.

کوئی مشکل نہ دنیا میں حائل رہے کوئی دشمن نہ ہرگز مقابل رہے

(۱۹۵۱، نوائے پاک، ۵۰).

اب تک مجھے رستے میں ہوا روک رہی ہے
رقت ہے مقابل مرے کیا سرد ہوا ہے

(۱۹۹۰، انجم اعظمی، ساون آیا ہے، ۱۸۹).

... کا صف.
حریف ، باہم لڑنے کو تیار ، ایک دوسرے کی کاٹ پر آمادہ. بعض موقعوں پر ارباب سیر اور محدثین وہ مقابل کے گروہ سمجھے جاتے ہیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ے).

... کی چوٹ امث
برابر کا (مقابل کے) ہمسر ، ہم رتبہ ، ہم پلہ.

مقابل کی ہیں چوٹیں دیکھئے کیا حشر برپا ہو
غضب ہے آئینہ خانے میں وہ بن ٹھن کے بیٹھے ہیں

(۱۹۱۰ ، کلیات شائق ، ۱۹۲).

... مُتَراکِب (...ضم م ، فت ت ، کس ک) امذ.
(لفظاً) باہم ایک دوسرے کے مقابل بیٹھنے والے : (نباتیات) پودوں میں آمنے سامنے کی وہ ترکیب جو تنے کے مقابل اطراف میں واقع ہو : جیسے : شاخ کی ایک ہی گانٹھ سے اُگتے ہوئے دو پتے. پتوں کے متواتر جوڑے ایک دوسرے کے بالکل اوپر واقع ہوں تو اس ترتیب کو مقابل متراکب کہا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۱ : ۱۱۳). [مقابل + متراکب (رک)].

... ہونا ف مر : محاورہ.
اڑ جانا ، گتھ جانا ، مقابلے میں آ جانا ، ایذا رسانی یا گستاخی پر تیار ہو جانا.

ناز بیجا سے سوا شرم کے حاصل نہ ہوا
غیر پر ظلم کیے میرے مقابل نہ ہوا

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۴۸). ایسی جرات ولائی کہ فوراً عقاب مقابل ہو گیا. (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۱). ۲. مد مقابل ہونا ، سامنے ہونا.

میں ہی پیچھے ہوں آئینے کے اُدھر میں ہی آئینے کے مقابل ہوں

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۱۶).

مُقابَلات (ضم م ، فت ب) امذ ، ج.
مقابلے کی چیزیں یا باتیں. افلاک اپنی حرکتوں میں اور مناسبات حرکات میں اور مقابلات اور ان کے سوا بھی متشابہ ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۳۹). [مقابلہ (رک) کی جمع].

مُقابَلتاً/مقابلۃً (ضم م ، سک ب ، فت ل ، تن ت بفت) م ف.
مقابلے کے طور پر. لیکن ہم شے کے ادراک سے پہلے یعنی مقابلتاً بدیہی طور پر اسکے وجود کا علم حاصل کر سکتے ہیں. (۱۹۳۱ ، تنقید عقل محض ، ۲۹۴). چونکہ عورتوں کی عمر مقابلتاً لمبی ہوتی ہے ، بالعموم بیوی ہی بڑھاپے میں میاں کی تیمارداری کرتی ہے. (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۵۹). فرخ کو وطن سے نکلے زیادہ عرصہ ہو گیا تھا اور شاذ یہ مقابلتاً چند سالوں سے وہاں قیام پذیر تھی. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۸۷). [مقابلۃً + ا ، لاحقۂ تمیز].

مُقابَلہ (ضم م ، فت ب ، ل) امذ ، مقابلا.
۱. آمنا سامنا ، مڈ بھیڑ ؛ (مجازاً) ملاقات.

کچھ شے نہ دیکھئے تو کبھی روبرو نہ ہو
بن مال اون پہ جبر ہے گویا مقابلا

(۱۸۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۳). جب بادشاہ سوداگر کے پاس جاتا تو ..... وہ گھر والے جا کر مقابلہ کرتی اور جب گھر میں وہ تشریف فرما ہوتا تو اپنے قید خانے میں آ بیٹھتی. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۷۵).

آتے دنوں کے خوف سے رہتا ہوں مضطرب
گویا مرا مقابلہ میرے خدا سے ہے

(۱۹۸۱ ، شب آئینہ ، ۱۴۱). ۲. برابری ، ہمسری ، روکشی.

بے ناتواں بھی عشق محمدؐ میں پہلواں رستم سے ہو مقابلہ کب اس نحیف کا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰). اسکی ایک بہت بڑی وجہ یہ تھی کہ مسلمان یہاں ہندوؤں کے مقابلہ میں اقلیت میں رہے ہیں. (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۶۰). ۳. مخالفت ، باہم اختلاف ، ٹکراؤ. جب مقابلہ یا طلب کے کسی دوسری چیز کی طرف منتقل ہو جانے کی وجہ سے منڈی بگڑ جاتی ہے تو انھیں روز بروز زیادہ بڑی تعدادوں میں برطرف کر دیا جاتا ہے. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۹۱). ایسے جلیل القدر اور پرعظمت حکمران سے مقابلہ کرنا کھیل نہیں ہے. (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۲۲۶). ۴. (i) ایک چیز کا دوسری چیز سے تطابق ، باہم ملانا ، موازنہ. فنون لطیفہ اور ادبیات کے متعلق صحیح رائے قائم کرنے کے لئے مقابلہ نہایت ضروری چیز ہے. (۱۹۳۳ ، نقد الادب ، ۵). مقابلے کے لیے ضروری ہے کہ ابوالکلام نے بھی کبھی اُنکے اسلوب تحریر یا ان کی رائے و تحقیق کے خلاف قلم اٹھایا ہو. (۱۹۸۷ ، مولانا ابو الکلام اور ان کے معاصر ، ۱۰۸). (ii) تحریر اصل و نقل کو باہم مطابق کر کے جانچ پڑتال کرنا ، پروف ریڈنگ. کاتب لکھ رہا ہے ، میں مقابلہ کرتا ہوں. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۸۲). ۵. دو جماعتوں یا گروہوں کا کسی بحث و تکرار کے لیے آمنے سامنے ہونا. مقابلہ سخت تھا ہر کالج نے اپنی بہترین ڈیبیٹرز حصہ لینے کے لیے بھیجی تھیں. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۳۹). ۶. بحث و تکرار ، ضدم ضدا.

اِدھر تھی لرزش صہبا ، اُدھر خرام نگار
نرالی بحث چھڑی تھی نیا مقابلہ تھا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۳۵). ۷. ایک چیز کو دوسری کا ہم پلہ قرار دینا ، موازنہ ، برابری. آپ بھی عجیب آدمی ہیں؟ کہاں حضور ابا اور کہاں شاگرد ، بھلا ان دونوں کا کوئی مقابلہ ہے. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۵۸). ۸. کسی شعر میں دو یا زائد معنی جو ایک دوسرے کی ضد اور مخالف نہ ہوں یکجا بیان کئے جائیں ..... دو ایسے معنی بیان کئے جائیں جو علی الترتیب ایک پہلے کی اور ایک دوسرے کی ضد ہو. (آئینۂ بلاغت ، ۱ ، ۱۰۸). ۹. جنگ و جدل ، لڑائی ، باہمی کشمکش. اگر سلطان غالب ہو مگر ایسا غلبہ دشمن پر نہ پائے کہ اوس کو بالکلیہ دفع کر دے بلکہ دوسرے بار پھر مقابلہ کا محتاج ہو ، اوس کو بحران ناقص جید کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۳).

تاب مقابلہ نہ تھی فوج غنیم سے ناچار قلعہ گیر ہوا شیر کارزار

(۱۹۳۹ ، مطلع انوار ، ۸۵). بغیر تیاری کے کبھی کسی نے کوئی مقابلہ جیتا ہے. (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۱۹۹). ۱۰. دفعہ کرنے یا دھکیلنے کا عمل ، مزاحمت. حیوانات اور انسان کے جسم کے اندر ایسے مادے پیدا ہو جاتے ہیں جو ان زہروں کا مقابلہ کرنے کی طاقت رکھتے ہیں. (۱۹۵۵ ، ابتدائی جراثیمیات ، ۱۹). ۱۱. (i) باہم ترجیح کی غرض سے مسابقت ، ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی کوشش. اس مقابلہ کے انتظار میں گھڑیوں کشتیاں لڑکے لیے بیٹھے رہتے ہیں. (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین ، ۲۳). انہی تصویروں میں ایک تصویر ایسی بھی ہے جو اس نے کبھی مقابلے کے لیے نہیں بھیجی. (۱۹۸۷ ، پاتوں کی بارش میں بھٹکتی لڑکی ، ۹۹). (ii) دو ٹیموں کا ایک دوسرے پر ترجیح کی غرض سے آمنے سامنے ہونا ، مد مقابل ہونا.

مقابلوں میں بیچ دیکھے پہنچ جاتے . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۳۱) . ۱۲ . (ہیئت) اک ستارے کی دوسرے ستارے کی طرف نصف دور فلک میں ایک سو اسی درجے کے فاصلے سے نظر ، دو ستاروں میں چھ برجوں کا فاصلہ .

یقیں کہ زہرہ و خورشید میں مقابلہ ہو
پڑھوں جو میں پئے دوری دعائے بدر بطوس

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۱) . نیر اعظم اپنے خانۂ اصلی یعنی برج اسد سے زحل کو بہ نظر دشمنی دیکھ رہا ہو جسے اہل نجوم کی اصطلاح میں مقابلہ کہتے ہیں . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۸) . علوی سیارہ مریخ سب سے زیادہ چمکدار اس وقت معلوم ہوگا جبکہ یہ مقابلہ میں ہو . (۱۹۳۰ ، علم ہیئت ، ۹۰) . ۱۳ . رک : جبر و مقابلہ . اقلیدس کے ابتدائی مقالوں کے نئے دعووں اور جبر و مقابلے کی مشکل مساواتوں کو حل نہیں کرسکتا تھا . (۱۸۸۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۹) . ۱۴ . (فقہ) کٹے ہوئے کان والا جانور ، جس کی قربانی دینا منع ہے . مقابلہ وہ جانور ہے جس کا کان آگے کی طرف سے کاٹا جائے اور پھر اسی طرح لٹکتا ہوا چھوڑ دیا جائے . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۱۹۱) . [ع : مقابلۃ (بحذف ۃ)] .

--- آرا (---- مد ا) صف .

جنگ یا بحث و تکرار کے لیے آمنے سامنے ایک دوسرے کی ضد پر تیار ہونا . یہ سن کر امیر دوست محمد خان کا لڑکا دو یا تین ہزار قواعد دان سپاہیوں کے ہمراہ مقابلہ آرا ہوا . (۱۸۵۷ ، غدر دہلی کے اخبار ، ۱۹) . [مقابلہ + ف : آرا ، آراستن = سنوارنا ، درست کرنا] .

--- آرائی (---- مد ا) امث .

جنگ یا بحث و تکرار کے لیے آمنے سامنے ہونا . اسے اقتصادی مقابلہ آرائی اور کشمکش ہی سے منسوب کیا جاسکتا ہے . (۱۹۷۸ ، قائد اعظم اور آزادی کی تحریک ، ۳۱) . [مقابلہ آرا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- آزمائی (--- مد ا ، سک ز) امث .

رک : مقابلہ آرائی . اس سے مقابلہ آزمائی کی صلاحیت پیدا کر کے قومی اور ملی خدمات کے لیے آگے کیوں نہیں بڑھ سکتی تھیں . (۱۹۸۷ ، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں ، ۳۳۰) . [مقابلہ + ف : آزما ، آزمودن = آزمانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بازی امث .

مقابلہ آرائی ، مقابلے کے لیے دوبدو ہوتے رہنا . بات ایک طرح مقابلہ بازی کی آگئی . (۱۹۸۲ ، تنقید و تفہیم ، ۳۲) . [مقابلہ + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بَدْنا محاورہ .

کسی شرط پر مقابلہ طے ہونا .

چلے ہو حشر کو لیکن ذرا سمجھ کے چلو ـــــ بدا ہے آج کسی کا مقابلہ تم سے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۹۵) .

--- پَر آنا محاورہ .

جنگ یا لڑائی کے لیے ایک دوسرے کے آمنے سامنے آنا ، مدمقابل آنا . مدینے ہی کا ایک شخص لکلا جو کفار مکہ کے ساتھ ہمارے مقابلہ پر آیا ہے . (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۱۵۳) . بھنبھم کا راجہ ہریو سابق شکست خوردہ پھر مقابلہ پر آیا ہے اور چڑھائی کی ہے . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۵) . ان کے ساتھ چھ لاکھ عوام مسلمان ہو کر ایک بہت بڑی طاقت مقابلہ پر آگئی . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۲ : ۳۳) .

--- پَر تُلا رَہْنا محاورہ .

مقابلے کے لیے تیار رہنا . جو آخر تک مقابلہ پر تلا رہا جیت اسی کی ہے . (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۲۷) .

--- پَڑْنا محاورہ .

معرکہ ہونا ، آپس میں بحث و تکرار یا تنازع ہونا ، مقابلہ ہونا ، مدمقابل ہونا . حسام مغرور کو اپنے زور بازو پر ناز تھا فوراً قبول کرلیا امیر حمزہ پر چڑھ گیا ، اس شیر بیشۂ عربستان سے مقابلہ پڑا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۳۸) . معلوم ہوتا ہے کہ لندھور بن سعدان سے اور بھائی صاحب سے مقابلہ پڑا . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۱) . حقیقت میں یہ جوان کل علوم میں فائق ہیں جب تو سب مسلمان بلوہ کر کے آئے ہیں ، کل اقلیم میں مقابلے پڑ رہے ہیں . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۵۷۲) .

--- ٹَھہْرنا محاورہ .

مقابلہ پڑنا ، مقابلہ طے ہو جانا .

ہمارے داغوں سے ناحق مقابلہ ٹھہرا ـــــ شرار وار کیے جاتے ہیں فرار چراغ

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۳) .

چلی ہے تھام کے بادل کے ہاتھ کو خوشبو ـــــ ہوا کے ساتھ سفر کا مقابلہ ٹھہرا

(۱۹۷۶ ، خوشبو ، ۳۵) .

--- جیت لینا ف مر ؛ محاورہ .

مقابلے میں کامیاب ہو جانا . اردو میڈیم کے طلبہ تحریری امتحانوں میں تو انگریزی کا مقابلہ جیت لیتے ہیں . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۹۶) .

--- دینا محاورہ (قدیم) .

دو چیزوں کو پیش نظر رکھ کر دونوں کی خصوصیات ترجیحاً جانچنا ، موازنہ کرنا . سب کلیات سودا کو ملاحظہ کر کر انتخاب کرے اور ان سبھوں کو یک داستان گلشن عشق یا علی نامہ سے مقابلہ دیوے . (۱۸۰۵ ، دیباچہ گلزار عشق (صحیفہ ، لاہور ، جنوری ۱۹۷۳ ، ۱۱۳)) .

--- رَہْنا ف مر ؛ محاورہ .

مقابلہ ہونا ، آمنے سامنے ہونا . ہم نے اسے بیسیوں بار دیکھا ، گھنٹوں اس سے مقابلہ رہتا مگر ہم نے کبھی نہیں دیکھا کہ وہ جواب میں ... سے عاجز رہا ہو . (۱۹۲۶ ، شرر ، گزشتہ لکھنؤ (مہذب اللغات)) .

--- کرانا ف مر ؛ محاورہ .

فن یا ہنر یا طاقت جانچنے کے لیے دو ماہروں کے مابین مظاہرہ کروانا . تمام قلمرو سے جادوگروں کو اپنے دربار میں جمع کرو اور ان سے موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ کراؤ . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۷۷) .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .

۱ . سامنے آنا ، برابری کرنا ، ہمسری کرنا . شجاع الدولہ کے آدمی دیکھتے ہی کہے ہیں وہ بھلا ہم سے کیا مقابلہ کریں گے . (۱۹۲۶ ، شرر ، گزشتہ لکھنؤ ، ۷۳) . ۲ . جنگ و جدل کرنا ، دو فوجوں کا باہم لڑنا ، مجادلہ . آپ بھی سرنگ کی راہ گراوے جا کر مقابلہ کرآ . (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۷۵) . ۳ . ایک چیز کا دوسری چیز سے تطابق کرنا ، تطبیق کرنا ، مطابقت کرنا ؛ موازنہ کرنا .

میں نے یہاں خوب غور سے مترجمین و مفسرین اور قرآن کی اصلی عبارتوں کا مقابلہ کیا ہے. (۱۸۸۳، تحقیق الجہاد، ۲۲۱). دوسرا شعر کسی قدر مشتبہ ہے کوئی اور ایڈیشن ساقی نامہ کی دستیاب نہیں ہوئی ورنہ مقابلہ کرتا. (۱۹۱۸، اقبال نامہ، ۱: ۹۶). ۴. گستاخی کرنا، ضد کرنا، بحث کرنا، مخالفت کرنا، اڑنا، ہٹ کرنا. میں یہ کہنے کے لئے آیا تھا کہ کیوں مقابلہ کرتے ہیں اس کو چھوڑ دیجے یہ زمین نہیں اور مدرسہ بنا لیجے. (۱۹۷۵، خاک نشین، ۳۲). ۵. کسی چیز کا سامنا کرنا. صدیقی ..... تن تنہا زندگی کا مقابلہ کرتے کرتے تھکاوٹ محسوس کرنے لگا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۶۸). مجھے یقین تھا کہ میرے بعد ان کو سخت تکالیف کا مقابلہ کرنا پڑے گا. (۱۹۹۶، نگار، کراچی، جنوری، ۵۳). ۶. موازنہ کرنا. پاکستان میں اللہ کے فضل سے ..... ہر طرح کے انجینئرز، کاری گر، تکنیک اور دست کار موجود ہیں جو ..... دنیا کے دیگر ممالک کے تیار کردہ مال کا مقابلہ کر سکتے ہیں. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۳۲).

... ملانا محاورہ.
دو چیزوں کا مقابلہ کرنا، موازنہ کرنا. چہرے میں جو تصویر دیکھی تھی اس سے مقابلہ ملاتی ہے تو بادشاہ زادی بے اختیار ہوتی ہے. (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۸۱).

... میں م ف.
۱. مقابلے میں، آمنے سامنے. مرغ کو دوسرے مرغ کے مقابلے میں چھوڑنا بھی ایک فن تھا. (۱۹۲۶، شرر، گزشتہ لکھنؤ، ۲۵۴). ۲. بہ نسبت، نسبتاً. حیدرآباد کا کھیل یہاں کے مقابلے میں بہت سخت ہے. (۱۹۲۶، شرر، گزشتہ لکھنؤ، ۲۵۵).

... ہونا محاورہ.
۱. آمنا سامنا ہونا. ماہیان کو نہیں بلوا بھیجو گی آپ کے اُن کے مقابلہ ہو جائیگا. (۱۹۰۱، قمر احمد حسین، طلسم ہوش ربا، ۷: ۱۳). ۲. کسی چیز کے استعمال کا طریقہ نہ آنے کے باوجود اس کو استعمال کرنے کی کوشش کرنا. سرائے میں جہاں ہمارا قیام ہے اول دفعہ سنڈاس سے مقابلہ ہوا. (۱۹۱۴، روزنامچۂ سیاحت، ۱: ۴۹).

مُقابلی (ضم م، کس ج ب) صف.
مقابلے کا، مقابلے سے متعلق. دو اشیاء کو مقابلہ کرنا یا ایک مقابلی علم ان کا صریحی تمیز ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۵۲۳). [مقابل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُقابلے (ضم م، سک ب) امذ: ج.
مقابلہ (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل. تو یہی وہ چیز ہے جو تصور میں نہیں بلکہ اس کے مقابلے کے مشاہدے میں پائی جاتی ہے. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۱۰۱). بادشاہ کے حکم سے یہ دشمن کے مقابلے پر بھیجے گئے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۳۹).

... پر آمادہ ہونا ف مر: محاورہ.
لڑنے کے لیے تیار ہونا، مقابلے کے لیے مستعد رہنا. وہ ہمارے مقابلے پر آمادہ ہے اور ہم سے جنگ کرنا چاہتی ہے. (۱۹۲۵، الف لیلہ ولیلہ، ۶: ۳۷۳).

... پر آنا ف مر: محاورہ.
فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا؛ معترض ہونا؛ مزاحم ہونا، سرکشی پر آمادہ ہونا (مہذب اللغات).

... پر مُستَعِد ہونا محاورہ.
لڑنے کو تیار ہونا، دوبدو ہونے کے واسطے موجود ہونا، خم ٹھونک کر سامنے آنا، لڑنے کی ٹھاننا (مہذب اللغات).

... کا اِمتحان امذ.
ترجیح کی غرض سے، مسابقت لے جانے کے لیے دیا جانے والا امتحان، اعلیٰ سرکاری ملازمتوں کے لیے منعقد کیا جانے والا امتحان جو بالعموم پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ہوتا ہے. وہ مقابلے کے امتحان میں کامیاب ہوئے اور سی ایس پی افسر بن گئے. (۱۹۸۳، ملاقاتیں، ۳۱۹). اس طبقاتی تعلیم سے بھی اکثر طلباء کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے جو مقابلے کے امتحانات میں کامیاب نہیں ہوتے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۵۵).

... کی دوڑ لگانا ف مر: محاورہ.
مسابقت کے لیے دوڑنا، کسی دوسرے سے آگے جانے کے لیے سخت کوشش کرنا. اس کی حالت ایسی ہوتی ہے جیسے وہ دیوار پر لگے کلاک کے ساتھ مقابلے کی دوڑ لگا رہا ہو. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۹۱).

مُقابَہ (ضم م، فت ب) امذ.
سنگھار دان، مقابا. کسی پاس عہدہ رکھنے کا بیروں کا خوانچہ ہے کسی پاس مقابہ ہے. (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۹۴).

مقابہ کہیں ہے صندقچی کہیں ہے جوڑا کہیں اور بقچی کہیں

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۱۱). کسی کا پاندان ندارد کسی کا مقابہ غائب ایک ہنگامہ ہے معلوم نہیں ہوتا کون لے گیا. (۱۸۸۳، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۳). کہاریوں نے ضروری چیزوں کا بوجھ یعنی گٹھری پٹارا پاندان مقابہ سروں پر رکھا. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۹۶). اگال دان خاصدان مقابہ پاندان ..... ساتھ لیے میونسپل ہال میں جلوہ گر ہو. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۳۸: ۹). مقابے سے کنجی نکال کر صندوق کھول کر صندوقچہ برآمد کر لیا. (۱۹۷۵، بیدل ہے رنگ آسماں، ۴۷). مقابہ اور مسی، موباف اور چوٹی سب اب رہے کہاں. (۱۹۹۱، اردو، لاہور، اپریل، جون، ۳۳). [مقابا (رک) کا ایک املا].

مَقاتِل (فت م، کس ت) امذ: ج.
قتل کیے جانے کے مقامات؛ مراد: مقتل حسین کے واقعات. مقاتل کی کتابوں میں اکثر مرثیے موجود ہیں. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۱۷: ۳). یعنی بالریاء والسمعہ اور مقاتل وغیرہ نے فرمایا ... کوئی گناہ اگرچہ کبیرہ ہو ایسا نہیں جو مومن کے تمام اعمال صالحہ کو حبط اور باطل کر دے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۳۸). [مقتل (رک) کی جمع].

مُقاتِل (ضم م، کس ت) صف.
۱. جنگ و جدال کرنے والا، لڑنے والا، ہم نبرد، ایک دوسرے کو قتل کرنے والا. قواعد جنگ و قتال کے متعلق مقاتلین، مخالفین کی نسبت یہ حکم ہوا. (۱۸۹۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳: ۷). مزید برآں مقاتلوں (لڑنے والے سپاہیوں) کی ہمت بڑھ جاتی ہے. (۱۹۲۵، جدید قانون بین الممالک کا آغاز، ۱۷). ۲. جہاد فی سبیل اللہ کرنے والا. جو حارث نے اہل شام کو مدینے میں داخل کرا دیا تھا پس کر میدان جنگ میں مقاتلین مدینہ کے پاؤں اکھڑ گئے. (۱۹۹۵، خلافت بنو امیہ، ۱: ۱۹۰). [ع: (ق ت ل)].

مُقاتَلَت (ضم م، فت ت، ل) امث.
باہم جنگ و جدال، خونریزی، لڑائی، جنگ؛ مقاتلہ . بعض مبارزت اور مقاتلت بھی کرتے تھے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۱۵۳). [ع: مقاتلۃ].

مُقاتَلَہ (ضم م، فت ت، ل) امذ.
باہم جنگ و جدال، قتل و خونریزی، گھمسان، کشت و خون، جدال و متاقل، خون ریز جنگ، لڑائی، جنگ. کافر محاربہ و مقاتلہ کرتے تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۱۲). مظلوم کی اعانت میں سعی و کوشش کرنا کہ ازروئے شجاعت ضروری ہے اور عفت اس طرح سے سبب مقابلہ و مقاتلہ کا ہو جاتی ہے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۱۲۸). جب تک آپ ﷺ مکہ میں رہے آپ ﷺ کو مقاتلہ کی اجازت نہ ہوئی. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۵۶). مخالفین اسلام کے مقابلہ و مقاتلہ میں بھی شریک نہ ہوئے ہوں. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۲۹۸). امریکہ ..... قتل مقاتلے کے اعداد و شمار کے حوالے سے بھی یہ دنیا کے صف اول کا ملک ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۳). [ع: (ق ت ل)].

--- کَرانا محاورہ.
قتل کرانا، باہم خونریزی کرانا. مخالفان اسلام کو ورغلا کر مسلمانوں سے مقاتلہ کراتے تھے. (۱۹۳۲، تفسیر، القرآن الحکیم، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۸).

مُقاتِلِین (ضم م، کس ت، ی مع) امذ؛ ج.
جنگ لڑنے والے (سپاہی). قواعد جنگ و قتال کے متعلق مقاتلین مخالفین کی نسبت یہ حکم ہوا. (۱۸۹۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳: ۷). ابو حارث نے اہل شام کو مدینے میں داخل کرا دیا تھا، یہ سن کر میدان جنگ میں مقاتلین مدینہ کے پاؤں اکھڑ گئے. (۱۹۶۵، خلافت بنو امیہ، ۱: ۱۹۰). جنگ جو مقاتلین کی موجودگی کے باوجود یہودیوں نے ہتھیار ڈال دیئے. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۵۶). [مقاتل (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَقادِیر (فت م، ی مع) امذ نیز امث؛ ج.
۱. مقداریں، اندازے، تعداد، شمار؛ اقدار. شاید بعضے لوگ ان مقادیر کو مستبعد جان کر کہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۲۰). تناسب مرکب کے سوالوں میں بھی تو پانچ مقادیر معلوم ہوتی ہیں اور چھٹی مقدار مجہول کو معلوم کرتے ہیں. (۱۸۹۳، تسہیل الحساب، ۳۶). درحقیقت سالمہ کے جواہر کا اہتزاز غیر سادہ موسیقی ہوتا ہے ..... جس میں ..... بہت چھوٹے مقادیر ہیں. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۲۰۱). زکوٰۃ کے مختلف نصاب ..... اور مقادیر نصاب میں کتنا حصہ معاف ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲: ۱۷۶). ۲. کوانٹم کا نظریہ جس میں مادی اور توانائی کی بنیادی اکائیوں کی تشریح کی گئی ہے. ایک نظریہ مقادیر یعنی کوانٹم نظریہ تھا جس میں مادے اور توانائی کی بنیادی اکائیوں کی تشریح کی گئی تھی. (۱۹۹۱، کائنات اور ڈاکٹر آئن اسٹائن، ۱۷). [مقدار (رک) کی جمع].

--- غَیرْ مُتَماثِلَہ کس صف (--- ی لین، سک ر، ضم م، فت ت، کس نیز ث، فت ل) امث؛ ج.
(الجبرا) وہ مقداریں جن کے حروف مختلف ہوں (فرہنگ آصفیہ). [مقادیر + غیر (رک) + متماثل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- مُتَماثِلَہ کس صف (--- ضم م، فت ت، کس نیز ث، فت ل) امث؛ ج.
(الجبرا) وہ مقداریں جن کے حروف یکساں اور اعداد مختلف ہوں (فرہنگ آصفیہ). [مقادیر + متماثل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- مَجْہُولَہ کس صف (--- فت م، سک ج، و مع، فت ل) امث؛ ج.
(الجبرا) غیر معلوم مقداریں، نامعلوم مقادیر (فرہنگ آصفیہ). [مقادیر + مجہول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- مَعْلُومَہ کس صف (--- فت م، سک ع، و مع، فت م) امث؛ ج.
(الجبرا) معلوم کی اور جانی ہوئی مقداریں (فرہنگ آصفیہ). [مقادیر + معلوم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُقارَبَت (ضم م، فت نیز ر، ب) امث.
۱. باہم قربت، نزدیکی، آپس میں ملنا.

خوش ہوں جنت ہو یا کہ دوزخ ہو
رہے حاصل مقاربت تیری

(۱۸۸۱، منیر (مہذب اللغات)). ۲. (مجازاً) مجامعت، ہم بستری، صحبت کرنا. زن و مرد کی مقاربت سے لڑکا پیدا ہوا. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۵۴). بعض قوموں ..... میں بیس برس کی عمر سے پہلے عورت کے ساتھ مقاربت زہر ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۸۰). تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو اور پانی میسر نہ آئے تو طاہر مٹی لے کر اس سے تیمم ..... کر لو. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۰۷). بیشتر ایسی حالت میں مقاربت ناگوار ہوتی ہے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۳۷). ایسی سوسیری لڑکیاں بھی تھیں جو شادی سے پہلے ہی اپنے من بھائے نوجوانوں کے ساتھ جنسی مقاربت گوارا کر لیتی تھیں. (۱۹۸۶، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۱: ۳۴۲). [ع: مقاربۃ (ق ر ب)].

--- کَرْنا ف م.
مجامعت کرنا، ہم بستر ہونا. ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو. (۱۹۰۰، شیخ محمد جالندھری، ترجمہ قرآن مجید، ۳۸).

مُقارَضَہ (ضم م، فت نیز ر، ض) امذ.
آپس میں قرض دینا، کسی شخص کا اس طرح مال دینا کہ وہ اس سے تجارت کر کے نفع مال کے مالک کو دے دے. اس کاروبار کو قراض یا مقارضہ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۱: ۳۳۱). [ع: مقارضۃ (ق ر ض)].

مُقارِن (ضم م، کس ر) صف.
۱. نزدیک، درمیان، قریب، بقان ..... اشرفیاں اسی جگہ بھول گیا مقارن اس کے ایک شبان بکریوں کو پانی پلانے کو اسی جگہ وارد ہوا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۴۹۹). مخت کسی بھی حالت میں تین حالتوں مذکور الصدر روئی سے مقارن نہیں ہوتی. (۱۸۶۸، اصول سیاست مدن، ۵۲). اللہ تعالٰی نے صلوٰۃ و زکوٰۃ کو باہم مقارن بیان فرمایا ہے. (۱۹۰۲، ہدایت المسلمین، ۷). ۲. نزدیک آنے والا، آشنا.

ہے قرب مقارن و مصاحب میرا
شاعر کا اثاثہ العین العمری

(۱۹۶۷، انجمن سریر، ۱۲۹). [ع: (ق ر ن)].

مُقارَنَت (ضم م، فت ج ر، ن) امث.
قرین یا نزدیک ہونا، اکٹھا ہونا، قربت، نزدیکی. یہ اضداد بھی اصل سے بالکل مقارنت نہیں رکھتے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۲۳۹). قانون مقارنت دو یا زیادہ چیزیں جو ایک وقت میں ایک ہی ساتھ ملاحظہ ہوں گی. (۱۹۶۱، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات، ۴۳). گشتالت نفسیات کا بھی یہ اولین سال ہے جس نے "ایٹ اور سمیت" والی نفسیات کے خلاف کھل کر اعلان بغاوت کیا، ایٹمیں حسی عناصر اور سمیت تلازم مقارنت (Association of Contigvity) ہے. (۱۹۷۵، توازن، ۳۲). [ع: مقارنۃ (ق ر ن)].

مُقارَنَہ (ضم م، فت ج ر، ن) امذ.
۱. (ہیئت) دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا؛ دو آسمانی برجوں کا سب سے کم فاصلے پر جمع ہونا، قران. مقارنہ اور تربیع اور مقابلہ سے نحس ہیں. (۱۳۰۹، ابوعبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار، ۳۹۹). مطابق اس نظام کی دونوں آفتاب کی مقارنوں کی ساتھ چاہیے. (۱۸۳۳، رسالہ علم ہیئت، ۲۳۹).

قطرات کو مقابلہ بحر اخضری ۔۔۔ ذرات کو مقارنہ ماہ و مشتری

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۴: ۸۱). جب دو سیارے ..... اس طرح واقع ہوں کہ بروج کا قطبین سے نصف دائرہ دونوں کے تقویمی خط سے گزرے تو اس حالت کو ..... ان دونوں کی نسبت سے مقارنہ کہتے ہیں. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۳۰۶). ۲. اکٹھا ہونا، اجتماع. علم النفس اور تصوف کا مقارنہ بہت گہرے اور دلچسپ نتائج تک پہنچ سکتا ہے. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۲۳۳). [ع: مقارنۃ (بحذف ۃ)].

مُقاسَمَت (ضم م، فت س، م) امث.
۱. حصہ داروں یا غیر حصہ داروں کی چیز کا تقسیم کیا جانا، آپس میں تقسیم کرنا.

کرےتا زنان بیوی کی ارث و مقاسمت ۔۔۔ دو بہنیں اور حقوق ذنی میں مشارکت

(۱۸۸۸، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۸۱). حکمرانی میں دو بالکل مختلف الاصول تہذیبوں کے درمیان مقاسمت و مصالحت قطعی غیر ممکن العمل چیز ہے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم، ۱: ۳۶۶). ۲. زمیندار اور کاشتکار میں پیداوار کی تقسیم، بٹائی. مقاسمت یہ ہے کہ تقسیم کرے باہم حاصل زمین کا جیسا کہ اہل خیبر سے کیا گیا. (۱۸۷۵، احوال الانبیاء (ترجمہ) ۲: ۲۵۴). [ع: (مقاسمۃ (ق س م)].

مُقاسَمَہ (ضم م، فت س، م) امذ.
۱. باہم تقسیم، پیداوار غلہ کی مناسب شرحوں سے تقسیم. معاملہ اہل خیبر کا مزارعت نہ تھا بلکہ خراج مقاسمہ کے طور پر تھا. (۱۸۹۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۵۰). خراجی زمین کا خراج دو طرح کا ہوتا ہے، مقاسمہ پانچویں حصہ سے لے کر چھٹے حصے تک. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۶۷). منصور نے ..... مقاسمہ (پیداوار غلہ کی مناسب شرحوں سے تقسیم) کا عمل جاری کیا (۱۹۳۸، البرامکہ، ۱۳۰). خراج وظیفہ یا بحکم مساحت یعنی زمین کی پیمائش کر کے مقررہ لگان کی وصولی اور خراج مقاسمہ یا بحکم حاصل یعنی پیداوار بانٹ لینے کا طریقہ ..... رائج کیا. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۲: ۱۵۲). ۲. باہم قسم لینا، حلف لینا (ماخوذ: اسٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). [ع: مقاسمۃ (بحذف ۃ)].

مَقاصِد (فت م، کس ص) امذ؛ ج.
۱. مطالب، اغراض، مرادیں، غایتیں.

گیا حیوں اوس شہاں کے دھیر قاصد ۔۔۔ او دونوں شہ ایس کا پا مقاصد

(۱۶۶۵، پھول بن، ۱۱۰). وہ مقاصد عظمیٰ کہ جن کے دریافت کرنے کو بہت بڑا کتب خانہ ابتر کرنا پڑے اس کتاب کے اوراق گردانی سے حاصل ہو سکتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۵). ۲. ارادے. فرشتے سمجھتے ہیں کہ تخلیق انسانی میں قدرت کے برگزیدہ مقاصد مضمر ہیں. (۱۹۲۶، محشر خیال، ۵۳). ان میں فرق صرف یہ ہے کہ یہ مختلف مقاصد کی نشاندہی کرتے ہیں. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ، پیشہ وفن، ۱۰۹). [مقصد (رک) کی جمع].

۔۔۔ عُظمیٰ کس صف (۔۔۔ ضم ع، سک ظ، ا بشکل ی) امذ؛ ج.
بڑے مقاصد، مقاصد اصلی. ذخیرۂ مطالب سے ان کو بھی ایک بہرہ یابی کا حصہ کامل نصیب ہو گا وہ مقاصد عظمیٰ کہ جنکے دریافت کرنے کو بہت بڑا کتب خانہ ابتر کرنا پڑے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۵). [مقاصد + عظمیٰ (رک)].

مَقاصِر (فت م، کس ص) امذ؛ ج.
قصور؛ خطائیں، تقصیریں.

کہو جا اوس فرشتہ سے یہ ظاہر ۔۔۔ کہ حق نے سب تیرے بخشے مقاصر

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۵۶۳). [ع: مقصر (ق ص ر) کی جمع].

مُقاطِر (ضم م، کس ط) صف.
ٹپکانے والا، پانی برسانے والا (عموماً دریا کے ساتھ مستعمل). پیاس خاطر دریا مقاطر اوس درست جانی و محب روحانی کی اس گلستان مینو سواد کو آبیاری زبان اردو سے. (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت علی، ۴). جے پور، جودھپور کے مہاراجاؤں کی خدمت اور بندگی جناب کے خاطر دریا مقاطر اور حضور لامع النور کی بزم دل سے بالکل محو ہو جائے گی. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۸۹). آبشار کو دیکھ کر آپ کے دل پر پیر و مرشد کے سنگ فرقت کی چوٹ لگی اور بے اختیار یہ قطعہ آپ کی خاطر دریا مقاطر سے نکلا. (۱۹۸۸، مجلہ تحقیق، ۲: ۳۴). [ع: (ق ط ر)].

مُقاطِع (ضم نیز فت م، کس ط) امذ؛ ج.
۱. کاٹنے والا، قطع کرنے والا.

مقاطع اس کے ہیگے آب حیواں ۔۔۔ بلاغت ان سی پاتی ہے نت جاں

(۱۷۹۱، باقر آگاہ، ہشت بہشت، ۷: ۱۹۳). اوساط وہ جو مبادی اور مقاطع کے درمیان ہوں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۵۸). ۲. (تجوید) تلاوت کرتے ہوئے قرآن میں وہ مقامات جن پر ٹھہرا جائے، کلام میں ٹھہرنے اور وقفہ کرنے کے مواقع، آیتوں کے تمام ہونے کی جگہیں. آیات کے مقاطع اور فواصل (مقامات وقف) بالکل نئی قسم کے ہیں. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جنوری، ۱۹). ۳. (مجازاً) ٹھیکہ لینے والا، اجارہ دار، ٹھیکے دار (فرہنگ عامرہ). ۴. (منطق) وہ مقدمات جن پر بحث ختم ہو خواہ وہ ضروریات سے ہوں. مقاطع سے وہ مقدمات مراد ہیں جن پر بحث ختم ہو. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۵۸). ۵. لفظ کے وہ ٹکڑے جو ایک بار میں ادا ہو سکیں؛ اجزائے کلمہ. مصروں میں سات سے لیکر پندرہ تک مقاطع یا اجزائے کلمہ (Syllable) ہوتے ہیں جن میں سات مقاطع شاذ و نادر صورتوں میں اور گیارہ مقاطع عموماً اور ۶، ۵ بیشتر مستعمل ہیں. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۷۳۳). [ع: (ک ط ع)].

۔۔۔ لاحِقَہ کس صف (۔۔۔ کس ح، فت ق) امذ؛ ج.
لفظ یا لفظ کے حصے جو بطور لاحقہ استعمال ہوں. مقاطع لاحقہ بھی متبار متصلہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۲۳۹). [مقاطع + لاحقہ (رک)].

... لفظی کس صف (... فت ل، سک ف) امذ : ج.
رک : مقاطع معنی نمبر ۵ کلمے کے اجزا. شعر کی موزونیت اور وہ بحر جس میں اس کا خارجی اظہار ہوتا ہے مندرجہ ذیل عناصر سے پیدا ہوتے ہیں (۱) بیت یا شعر میں مقاطع لفظی کے سیاق کو ایک معین ترتیب میں لانا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳ : ۲۸۱).
[مقاطع + لفظی (رک)].

مُقاطِعات (ضم م، کس ط) امذ : ج.
مراداً شہر کا انتظامی حصہ، ضلع. طرابلس کا صوبہ چار ضلعوں پر مشتمل ہے جنھیں مقاطعات کہا جاتا ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸ : ۱۹۳). [مقاطعہ (رک) کی جمع].

مُقاطَعَہ (ضم م، فت ط، ع) امذ.
۱. قطع کرنا، قطع تعلق، ترک تعلق، عدم تعاون : ہر قسم کے سماجی تعلقات اور لین دین بند کر دینے کا فیصلہ، تعلق نہ رکھنا، علیحدہ علیحدہ کرنا. قریش نے ..... بنو ہاشم کا مقاطعہ کر کے شعب ابو طالب میں محصور کیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۷۰۲). غیر مسلم کے ساتھ تجارتی مقاطعہ کر دینا فرض ہے. (۱۹۲۷، تذکرہ مسلمان مہارزما، ۳۱۹). منیر کو جب یہ محسوس ہوا کہ یہ بیل آسانی سے منڈھے چڑھنے والی نہیں ہے تو اس نے پورے گاؤں کی طرف سے مقاطعہ کی دھمکی دے دی. (۱۹۵۴، ہمارا گاؤں، ۱۳۲). ان بنیادوں پر اس کا مقاطعہ کرنا بجا تھا. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۳۶). ۲. ترک، کسی امر کو بالکل چھوڑ دینا، علیحدگی. مرچ ترشی اچار وغیرہ، ان کا بھی آسن کرنے والے کو مقاطعہ ہی کرنا چاہیے. (۱۹۳۱، آسن پرکاش، ۱۳). ۳. سالانہ، فصل وار یا کسی بندھی رقم پر کھیت یا باغ کا ٹھیکا. عمان کی مقررہ مال گزاری (مقاطعہ) سونے کے سکہ میں ۲ لاکھ دینار ہے. (۱۹۳۰، کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت، ۸۳). یہ تمام علاقہ تین سال کی مدت کے لیے ..... مقاطعہ پر لے لیا تھا. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۲۹۵). [ع : (ق ط ع)].

... جُوعی کس صف (... و مع) امذ.
بھوک ہڑتال، کسی بات پر ناراضگی ظاہر کرنے کے لیے بھوکا رہنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مقاطعہ + جوع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... کَرْنا محاورہ.
ترک تعلق کرنا، تعلق نہ رکھنا. ضرورت اس بات کی ہے کہ نہایت ادب کے ساتھ ایسے علماء کا حقیقی معنوں میں مقاطعہ کر دینا چاہیے. (۱۹۲۳، احیاء ملت، ۵۹). انجمن نے چینی تاجروں کا مقاطعہ کرنے کی مہم چلائی. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۸۵).

... گَر (... فت گ) صف.
(کاشت کاری) زمین کا سالانہ مقرر خراج ادا کرنے والا. بعض اوقات زمین کے کچھ حصے ایسے لوگوں کو بھی دیے جاتے تھے جو کہ مقررہ تعداد میں سالانہ خراج ادا کرنے کا وعدہ کرتے تھے، ایسے لوگ مقاطعہ گر کہلاتے تھے. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، حصہ اول، ۱۵۳). [مقاطع + ف : گر، لاحقۂ فاعلی)].

مُقاطِعی (ضم م، کس ع ط) صف.
قطع کرنے والا : مراداً : کھولنے والا. حسب ذیل آلات مہیا ہوں گے ..... ایک موصلی اور مقاطعی کنجی. (۱۹۴۱، تجربی تعلیمات (ترجمہ)، ۳). [مقاطع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَقاعِد (فت م، کس ع) امذ : ج.
بیٹھنے کی جگہیں : (فقہ) ثبوت و استقامت. یہاں مقاعد سے تعبیر کرنے میں اشارہ ثبوت و استقامت کی طرف ہے. (۱۹۶۴، کمالین، پارہ، ۱ : ۴، ۳۶). [مقعد (رک) کی جمع].

مُقاعِد (ضم م، کس ع) امذ.
ساتھ بیٹھنے والا، ولی، سرپرست، محافظ، جو کچھ پیچھے رہ جائے یا بعد کو آئے (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : (ق ع د)].

مَقال (فت م) امذ : امث.
گفتگو، بات چیت، قول، بات، کلام.

خلاصاں کے انجن میں چک کے اشارتاں ہے
گرواں جیب تیری ناگر مقال چپ اچھ
(۱۶۷۹، شاہ سلطان ثانی، د، ۸۷).

میرے مذاق جان میں ہے قند اور نبات
پایا ہوں جب سیں لذت شیریں مقال دوست
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۲۱).

گی تخت پہ بادشاہ کوں مقال
کہا اوس کوں درویش نے سن مثال
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۰۱).

کہا اس سے جلدی خزانہ نکال
نہ کر کچھ تغافل کا اس میں مقال
(۱۷۹۳، جنگ نامہ آصف الدولہ، ۹).

کشادہ زرح و زندگانی سے تنگ
عجب خستہ حالی عجائب مقال
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۹).

قوم کو اس شان و شوکت سے تمہاری کیا ملا
وہ جواب اس کا اگر رکھتے ہو یارائے مقال
(۱۸۸۰، کلیات نظم حالی، ۲ : ۳۵).

اے شہریار کشور اقبال و عز و جاہ
ہو اذن عرض حال تو ہو قدرت مقال
(۱۹۳۰، بیخود موہانی، ک، ۱۵۱).

مقال سے ہے کرے وہ خموش عارف کو
کم عالموں کا رہا قیل و قال پر تکیہ
(۱۹۸۰، خوشحال خان خٹک، ۸۹). [ع : (ق و ل)].

... کَرْنا ف مر.
گفتگو کرنا، بات چیت کرنا.

حر نے آہستہ کیا اپنے پسر سے یہ مقال
جس سے درپیش لڑائی ہے یہ اے نیک خصال
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱ : ۳۳).

یا حسن میں حضور سے یوسفؑ کو تھا کمال
سن کر یہ مسکرا کے نبیؐ نے کیا مقال
(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۱۰۲).

مَقالات (ف م) امذ : ج.
مقالہ (رک) کی جمع : اقوال، مقالے، خاص مضامین.

نہ سن سوں میں تیرے مقالات کوں — نہ آزاد سوں میں اتال لات کوں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۳۹) فصل چہارم سو گویائی ہے، یعنی اس عالم ظاہر میں مقالات علم کسی قصہ ہو گا. (۱۶۹۷، پنج گنج، ۳۹).

یہ مقالات مثل قصص منصوبہ — ہوئی یک بار جو افسانہ خواب غفلت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۳) غرض کہ بعد مقالات بسیار کے بختیارک پشت طائر پر سوار ہوا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۲۰۸) بعض اعلیٰ پائے کے تنقیدی مقالات شائع ہوئے. (۱۹۳۳، نقد الادب (دیباچہ)، ۲). یونی ورسٹیوں میں ڈاکٹریٹ کے لیے مقالات لکھے گئے. (۱۹۸۷، شبلی، معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۱۳). [مقالہ (رک) کی جمع].

مَقالَت (فت م، ل) امث.

باہم گفتگو کرنا، بات چیت، بات کرنا، قول، مقال، مقالہ.

توبہ ریاست توبہ قراءت توبہ مقالت توبہ سیاست
فطرت کیاں فکر جماعت حسن بیاض و غلطہ حرا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۶۸). [ف: مقالت: ع: مقالۃ].

مَقالَہ (فت م، ل) امذ.

۱. قول، مقولہ، کہی ہوئی بات، کلام. مثلاً علم ہندسہ میں بہت سے ایسے مقالے ہیں جن کے متعلق سب استدلالی یہ کہتے ہیں کہ یہ انتہا درجے کے یقینی ہیں. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۳). مقالہ کے معنی ہیں بات یا گفتگو یعنی جو "کچھ کہا جائے". (۱۹۷۶، اصناف ادب، ۱۳۹). ۲. کسی موضوع پر علمی ادبی تحریر یا اور کسی نوعیت کا تفصیلی مضمون، کسی خاص موضوع پر علمی و تحقیقی انداز میں تحریری اظہار خیال جو کسی سند حاصل کرنے کے لیے طالب علم کی جانب سے پیش کی جائے، تحقیقی مقالہ. مہلت ملے تو اس واقعہ کے ایک ایک ٹکڑے پر ایک ایک مقالہ مستقل طور پر لکھنا چاہیے. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۰). اس فن کے بیان میں یہ مقالہ تشریح و طریقہ نگار اور اختصار کے طور پر تالیف کروں. (۱۹۲۷، جراحیات زہراوی (ترجمہ)، ن). کسی موضوع پر مولانا کا کوئی مقالہ بھی معارف میں شائع ہوتا وہ بھی اس قسم کے لیے ایک گرانقدر سوغات ہوتی. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۱۳۱). ۳. کسی بڑی تصنیف و تالیف کا جزو جس میں کسی ایک موضوع پر بحث ہو؛ کسی کتاب کا باب، فصل یا حصہ. ارسطو نے علم الاخلاق میں دو کتابیں لکھی تھیں جو بارہ مقالوں میں تھیں. (۱۹۰۱، الفزالی، ۲، ۵۹). ۴. تحریر اقلیدس کا ہر ایک حصہ جس میں دعوے، شکلیں اور ثبوت وغیرہ درج ہوں. تحریر اقلیدس کے دو مقالے دکھ لیے. (۱۸۷۳، مجالس النساء، ۱: ۱۰۲). یعنی (تحریر اقلیدس) اس کے صرف اول چار مقالے پڑھے تھے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۳۱).

در تحریر پہ دیکھو مختلف شکلیں شجاعت کی
کہ یہ اقلیدس جرات کے دو چھوٹے مقالے ہیں

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۲۲۹). [ع: مقالۃ (بحذف ۃ)].

--- اِفْتِتاحِیَہ کس صف (--- کس ا، سک ف، کس ت، کس ح، فت ی) امذ.

اداریہ، ایڈیٹوریل، مدیر کا تبصرہ، شروع کا مضمون، کلیدی مقالہ. "ہندو قوم کی عظیم الشان تیاریاں" کے عنوان سے جو مقالہ افتتاحیہ شائع ہوا ہے وہ میں نے غور سے پڑھا. (۱۹۲۳، مقالات عبدالحق، ۵۹). کسی رسالے یا اخبار میں (خبروں کے علاوہ) سب سے اہم تحریر "مقالہ افتتاحیہ" ہوتا ہے جسے اداریہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۶، اصناف ادب، ۱۹۱). [مقالہ + افتتاحیہ (رک)].

--- پَڑھنا ف مر؛ محاورہ.

کسی موضوع پر لکھی ہوئی تحقیقی و تفصیلی تحریر سنانا. وارث علوی تو احمد آباد سے چل کر اس لیے آئے کہ انہیں اس سیمینار میں منٹو صاحب پر مقالہ پڑھنا تھا. (۱۹۸۳، زمین اور فلک اور، ۳۷).

--- جات امذ؛ ج.

مقالات کا مجموعہ، مقالے. ایک مدت سے میری یہ خواہش تھی کہ والد گرامی سید عابد علی عابد مرحوم کے غیر مدون مقالہ جات یکجا کر کے کتابی شکل میں چھاپوں. (۱۹۸۹، مقالات عابد، ۴). مقالہ جات میں تاریخی یا سماجی پس منظر کے ابواب شامل کیے جاتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۲۱). [مقالہ + ف: جات، (لاحقۂ جمع)].

--- لِکھنا ف مر؛ محاورہ.

کوئی مضمون تحریر کرنا، کسی موضوع پر کچھ لکھنا، تحقیقی کام انجام دینا. مقالہ لکھنا جتنا مشکل کام ہے اس سے کہیں زیادہ وقت طلب اس کی طباعت و اشاعت ..... ہے. (۱۹۸۶، اردو مختصر افسانہ، فنی و تکنیکی مطالعہ، ۱۵). ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری کے لیے مقالہ لکھ رہا تھا. (۱۹۹۰، مزدور نو، ۴۲).

--- نِگار (--- کس ن) صف.

مقالہ تحریر کرنے والا، مضمون نگار، مصنف یا مولف. مقالہ نگار یہ فیصلہ مشکل سے کر سکتا ہے کہ اس تھوڑی سی مدت میں کیا کہے اور کیا نہ کہے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۲۱۸). اردو کے ایک مقالہ نگار کی زبانی امتحان لینے کی خاطر ملتان تشریف لائے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۱: ۱۲۹). [مقالہ + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.

مقالہ نگار (رک) کا کام یا منصب، تصنیف و تالیف، مقالہ نویسی. سید جمال الدین اپنے شاگردوں کو ادبی، معاشرتی اور سیاسی مضامین پر اخبارات میں مقالہ نگاری کی تربیت بھی دیتے تھے. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں (ترجمہ)، ۳۸). شریف الحسن صاحب کا خط آیا مقالہ نگاری کا وعدہ تازہ کیا. (۱۹۶۹، اردو نامہ، کراچی، ۳۳: ۳۷). مقالہ نگاری فی الحقیقت ایک نوع کا تحقیقی و تنقیدی کام ہونے کے باوصف تخلیقی کام ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۶۰). [مقالہ نگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نَویس (--- فت ن، ی مع) صف.

رک: مقالہ نگار. اس نے قینچی سے مقالہ نویسوں کی تصویروں کو رسالے میں سے کاٹ کر دیوار پر چسپاں کر دیا. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۱۰۷). [مقالہ + ف: نویس، نوشتن = لکھنا].

--- نَویسی (--- فت ن، ی مع) امث.

مقالہ نویسی (رک) کا کام یا منصب؛ مقالہ تحریر کرنا. اس اعتبار سے مقالہ نویسی کی کئی اقسام ہیں. (۱۹۷۶، اصناف ادب، ۱۵۰). اور مقالہ نویسی کے ساتھ ساتھ پوری کتابیں مرتب ہوتی رہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۳۱). [مقالہ نویس + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَقالی (فت م) امث.

گفتگو کرنے کا عمل، بولنا، بات کرنا، گفتگو کرنا (بطور لاحقہ مستعمل). اپنی شادمانی کا تو یہ سبب ہے کہ فلانے متکلم کی خوش کلامی اور حسن مقالی سے حظ کافی اور سرور وافی حاصل ہوا. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۲: ۱۷). اس کی شیریں مقالی جس سے اس کی عقل دنگ ہو گئی تھی. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۳۳۸). [مقال (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَقالے (فت م) امذ: ج.

مقالہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت . یوکلڈ (تحریر اقلیدس) جس کے صرف اول چار مقالے پڑھے تھے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۱) . چنانچہ اس مقالے کو اردو تنقید کی مکمل تنقیدی تاریخ بھی کہہ سکتے ہیں . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقاء ، ب) . حضرت علامہ اقبال کی سوانح حیات کو ایک مقالے کی شکل دی جائے . (۱۹۷۹ ، دانائے راز ، و) . اورنگ آباد کی تاریخ کے سلسلے میں زیادہ رہنمائی پروفیسر رمضان کے مقالے سے ہی حاصل ہوتی ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، جون ، ۵۲) .

مَقالید (فت م ، ی مع) امذ: امث: ج.

چابیاں ، کنجیاں : مراد : خلاصہ ، جوہر ، اصل .

اے صنم وقت تکلم لعل جھڑتے ہیں مگر
کیا زباں تیری مقالید جواہر خانہ ہے

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۳۹) . مقالید سماوات والارض یہ ہیں ، لا الہ اللہ ...... مراد یہ ہے کہ ان کلمات میں اللہ تعالے کی توحید و تمجید ہے . (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن ، مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۷۳۲) .

ہیں دست دعا میں کو مقالید فلاح
کر صبر کہ مستجاب عالم مشکل

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۵۵) . [مقلاد (رک) کی جمع] .

مَقام (فت نیز ضم م) امذ.

۱. جائے قیام ، ٹھہرنے کی جگہ ، مکان ، مسکن ، ٹھکانا ، گھر ، ٹھور ٹھکانہ .

ظلم برین کے بیچ کیا جا کے تب مقام
اس خستہ جفا کے اوپر فاتحہ پڑھو

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۱۰) . اے شہریار اب مناسب ہے کہ آپ مقام شہباز پر جائیے ، ہم لوگ بھی پہنچ جاویں گے ، جنگ عظیم پڑے گی . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۳) . شکسپیر کے ڈراموں میں مقام (مکان) میں بڑی تبدیلیاں نظر آتی ہیں . (۱۹۶۹ ، اشارات تنقید ، ۴۳) . میری بات سن کر وہ اور بھی رنجیدہ ہو گیا اس مقام اور اس جنگل میں یہ میرا آخری قیام تھا . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۳۵) . ۲. اترنے کی جگہ ، پڑاؤ ، منزل ، قیام .

کیا لطف مقام ان کو جو آمادۂ رہ ہیں
دل کوچ میں رہتا ہے ہمیشہ سفری کا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳ : ۱) .

اے عازمان ملک عدم بے ٹکٹ کہاں
ملتا ہے پاسپورٹ مقام بعید کا

(۱۹۳۴ ، سنگ و خشت ، ۵۶) . میں اور گرے جیپ میں بیٹھ کر مقام ۱۹۲ کی طرف روانہ ہو گئے . (۱۹۹۰ ، دوسرا رخ ، ۲۱۲) . ۳. موقع ، محل ، وقت ، لمحہ ؛ جیسے : گفتگو کا مقام .

شکل موقع سامنے میرے جو تو ہو جائے گا
لن ترانی میں مقام گفتگو ہو جائے گا

(۱۸۷۴ ، مرآۃ الغیب ، ۹۶) .

ہاں بردۂ موتمنہ یہ بکا کا مقام ہے
تم میں شریک روح رسول انام ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۱) .

کہا فسانہ تو نازک مقام بھی آئے
مگر زباں سے کبھی تجھ کو فتنہ گر نہ کہا

(۱۹۵۴ ، دو نیم ، ۱۱۰) . خوشی کا مقام ہے کہ کسی نے بھی مولوی صاحب کے اس ارادہ اور عزم کی مخالفت نہ کی تھی . (۱۹۷۷ ، خطوط عبدالحق ، عبادت بریلوی ، ۵۷) . ایک مقام ایسا آ گیا کہ صنعت اور ٹیکنالوجی میں سوویت یونین ...... سے آگے نہ جا سکا . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۱۱۹) . ۴. موقف ؛ (مجازاً) مسئلہ ، معاملہ .

ٹھہرا نہ یہاں قدم کسی کا
مشکل ہے مقام دوستی کا

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۸۷) . آدم زاد کیا کرے ...... وہ کیونکر داد کہے ، اس کو آدم کے مقام سے فرصت نہیں ملتی . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۳۱) . یہ وہ مقام ہے جہاں علامت کی کارکردگی ختم ہو جاتی ہے . (۱۹۸۹ ، تنقید اور جدید اردو تنقید ، ۳۱) . ۵. تقریر یا تحریر کا کوئی جزو ، حصۂ کلام . اس کی کما حقہ ، تصدیق اسی بی کے کلام کے ایک اور مقام سے بھی ہوتی ہے . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۳۸) . یہاں بطور نمونہ کے ایک مقام کا ترجمہ درج کرتا ہوں . (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۲) . ۶. درجہ ، مرتبہ ، رتبہ ، حیثیت .

تجے پیشوا عبدالقادر امام
اسی تے ہوا تجہ اعلیٰ مقام

(۱۵۶۴ ، پرت نامہ ، قطب الدین فیروز (اردو ادب ، جون ، ۵۷ ، ۱۰۳)) . خضر کے مقام کو اپنانا تو اس بات میں پڑتا . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۱) .

لے آیا یہ اوس کو یہ طبیب تمام
دیا خاص گھر اپنے گھر میں مقام

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۳) .

بولے نبیؐ کہ علم نبوت ہے لا کلام
اے جبرئیل یہ بشریت کا ہے مقام

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۸ : ۵۵) .

نہ پہنچے وہاں جبرئیل امیں بھی
بلند اس قدر ہے مقام محمدؐ

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۹) . مرزا کی تصویر کاری ان کی شاعری میں ایک خاص مقام رکھتی ہے . (۱۹۶۹ ، تنقید غالب کے سو سال (دیباچہ) ، ۳۲) . کون سی چیز میں نے مہیا کر کے تینوں دی دنیا میں میرا ایک مقام ہے . (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۴۸۹) . انسان اپنے تشخص ، عزت و وقار اور مقام سے محروم ہو جاتا ہے . (۱۹۹۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۳۳) . ۷. (موسیقی) درجہ ، پردۂ سرود جو بارہ برجوں کے موافق بارہ اختراع کیے گئے ہیں .

ماہر موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا
کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں مست

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۱) .

کر یوں رہے ساز مقام
سہرے بڑے خاص و عام

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۹ (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۷۳)) . مقامات راگ خوب سمجھتا اور بوجھتا ہے . (۱۸۳۴ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۷۱) . انہوں نے ساتوں دستگاہوں کے گوشے اور مقام بھی گنوائے ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۷۰) . ۸. (تصوف) آغاز سلوک میں قیام عبادت کر کے درجہ بدرجہ ترقی ؛ مرتبۂ فقر و فنا .

جب کیا معدے میں در ٹھہرا مقام
اٹھ گئی اس کی ولایت وہ تمام

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۸) . یاد الٰہی میں جو جوش آتا ہے ...... اس کو حال کہتے ہیں اور اس کے مدارج کو مقام بولتے ہیں . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۱۵) . رسالہ قشیریہ میں تصوف کی مندرجہ ذیل اصطلاحات ملتی ہیں : وقت ، مقام ، حال ...... نفس ، روح ، سر . (۱۹۵۴ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۹۷) . تصوف میں حصول معرفت کی ایک صورت تو حال اور مقام اور ورد اور عبادت کے مراحل سے گزرنے کا عمل ہے . (۱۹۷۶ ، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں ، ۳۷) .

۹. رک : مقام ابراہیم.

اے رکن و مقام اب ہے مرا کوچ جہاں سے
چھٹتا ہے کہیں خانقِ اکبر کے مکاں سے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳ : ۱).

کعبہ ہے قصر یار مرا دل مقام ہے
چشم پُر آب زمزم بیت الحرام ہے

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، ریاض سحر، ۳۵۹). ۱۰. جگہ، حصہ، علاقہ. جو پانی نیل کا اس کی طرف آتا ہے گنجائش نہ پا کے پلٹ جاتا ہے اور اوس کا مقام خوب بھر جاتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۹۰). اور اس زمانے میں بھروچ دراصل گجرات کا بہت بڑا تاریخی مقام تصور کیا جاتا تھا. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، عبادت بریلوی، ۴۹). حقیقت یہ ہے کہ اس مقام کی طرح دوسرے مقامات بھی اتنے ہی حساس تھے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۴۳). [ع : (ق و م)].

--- **اِبْراہیم** کس اضا (--- کس ا، سک ب، و مع) اند.

خانۂ کعبہ کی عمارت کے قریب مسجد الحرام میں وہ جگہ جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کھڑے ہو کر خانۂ کعبہ کی بنیاد رکھی تھی، یہ جگہ صحن حرم میں واقع ایک بنگلے میں محفوظ ہے، اس شیشے کے بنگلے میں ایک پتھر رکھا ہے جس کے متعلق روایت ہے کہ اس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کعبہ شریف کی دیواریں تعمیر کی تھیں. عبداللہ بن مسعود جب اسلام لائے ... مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہو کر سورۃ الرحمٰن پڑھنا شروع کیا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۲۱۷). اب میرے اور میرے اللہ کے درمیان کچھ حائل نہ تھا، نہ پہلا چکر نہ دوسرا نہ تیسرا، نہ کوئی مقام محمود تھا نہ مقام ابراہیم. (۱۹۷۵، لبیک، ۸۵). حطیم اور ملتزم، مقام ابراہیم پر روشنیاں ہی روشنیاں تھیں اور خانۂ خدا کے گرد لوگوں کا ہجوم تھا. (۱۹۸۳، وشت سوس، ۴۴۲). [مقام + ابراہیم (علم)].

--- **اِتِّصال** کس اضا (--- کس ا، شد ت بکس) اند.

دو چیزوں یا کسی چیز کے دو سروں کا ملاپ یا سنگم ؛ ملنے کا مقام. کسی بڑے معاون کے ملنے کے مقام کو دریا کا سنگم یا مقام اتصال کہیں گے. (۱۹۳۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۵). جب پودے میں صرف دو پتے ہوتے ہیں، تو بھی ان کے مقام اتصال پر بیج کی پوٹلی تیار ہو جاتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۰۰). [مقام + اتصال (رک)].

--- **اِجْتِماع** کس اضا (--- کس ا، سک ج، کس ت) اند.

لوگوں کے جمع ہونے کا مقام ؛ (تصوف) وہ جگہ جہاں تصوف کے سلسلہ کا جلسہ یا نشست ہو. راہ میں جب وہ مقام اجتماع پر جاتے ہوں خدا کا خیال کمال صفائی اور اشتیاق سے دل میں لاویں. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۲۲۳). [مقام + اجتماع (رک)].

--- **اِحْسان** کس اضا (--- کس ح، سک ح) اند.

(تصوف) سلوک کا ایک مرتبہ. ہر عبادت کی تکمیل اس طرح کرو جیسے تم اپنے آقا و مالک کو دیکھنے کے وقت کرتے ہو اسی مقام احسان کے حاصل کرنے پر تصوف کا تمام تر مدار ہے. (۱۹۸۲، مقامات تصوف، ۱۲). [مقام + احسان (رک)].

--- **اِخْتِیار** کس اضا (--- کس ا، سک خ، کس ت) اند.

نیکی اور بدی کی جگہ یا مقام کو سمجھنا، دو چیزوں میں سے ایک چیز کو اختیار کرنے یا فیصلہ کرنے کی قدرت. انسان کا یہ اختیار ..... خالق کی اس مشیت کا مظہر ہے کہ وہ اپنی ایک مخلوق کو مقام اختیار پر دیکھنا چاہتا ہے. (۱۹۸۷، فکر اسلامی کی تشکیل نو، ۸۲). [مقام + اختیار (رک)].

--- **اَرْفَع** کس صف (--- فت ا، سک ر، فت ف) اند.

اعلیٰ مقام، اونچا درجہ، بلند مرتبہ یا حیثیت. آزاد کوریا کا جو مقام ارفع ہے اس کی حقیقتیں ان کو معلوم ہیں. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۸۳). [مقام + ارفع (رک)].

--- **اِسْتِراحَت** کس اضا (--- کس ا، سک س، کس ت، فت ح) اند.

آرام کرنے کی جگہ ؛ (تصوف) وہ مقام جہاں جنتی آرام کریں گے. اس دن اہل جنت کا ٹھکانا بھی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی خوب ہوگا. (۱۹۰۰، فتح محمد جالندھری، ترجمۂ قرآن مجید، ۳۵۶). [مقام + استراحت (رک)].

--- **اِشاعت** کس اضا (--- کس ا، فت ع) اند.

(کتب خانہ) وہ جگہ جہاں سے کوئی اخبار، رسالہ یا کتاب وغیرہ شائع ہو اس جگہ کا نام پتہ. مقام اشاعت (Place of Publication) کتاب کس مقام پر چھپی شہر یا ملک کا نام جو کتاب پر درج ہوتا ہے. (۱۹۸۰، ابتدائی لائبریری سائنس، ۱۳۳). [مقام + اشاعت (رک)].

--- **اِمْتِیاز** کس اضا (--- کس ا، سک م، کس ت) اند.

منفرد مقام، اعلیٰ درجہ، بلند حیثیت. اس سفرنامے کو بلاتامل اردو کے معلوماتی سفرناموں میں مقام امتیاز دے سکتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۱۶). [مقام + امتیاز (رک)].

--- **اُمِّید** کس اضا (--- ضم ا، شد م، ی مع) اند.

امید کی جگہ، جائے امید، جس سے توقع کی جائے.

تیرا دروازۂ دولت ہے مقام اُمید
تیرا دیوان عدالت ہے محل عبرت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۹). [مقام + امید (رک)].

--- **اَمِین** کس صف (--- فت ا، ی مع) اند.

وہ جگہ جہاں آرام اور سکون ہو، امن والا مقام، سلامتی کی جگہ، جنت میں ایک مقام یا جگہ کا نام. جنت کا ایک اور نام قرآن میں "مقام امین" امن والا مقام بتایا گیا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۸۲۵). [مقام + امین (رک)].

--- **آنا** ف مر ؛ محاورہ.

وقت آنا، محل آنا ؛ مواقع یا منزلیں ملنا.

رہرو راہ محبت کا خدا حافظ ہے
اس میں دو چار بہت سخت مقام آتے ہیں

(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۱۳۰).

مجھے آہ و فغانِ نیم شب کا پھر پیام آیا
تھم اے رہرو کہ شاید پھر کوئی مشکل مقام آیا

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸۳).

کہیں ہے رنگ، کہیں روشنی، کہیں آواز   نظر سے تا بہ نظر سیکڑوں مقام آئے
(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۳۷).

--- بُلَنْد کس صف (---فت ب، ل، سک ن) امذ.
اونچی جگہ، ارفع مقام، بلند درجہ یا حیثیت.

اُس کا مقام بلند اُس کا خیال عظیم
اُس کا سرور اُس کا شوق اُس کا نیاز اُس کا ناز

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۱). ہم نے ادریس علیہ السلام کو مقام بلند پر اٹھا لیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۳۷). [مقام + بلند (رک)].

--- بَنانا ف مر؛ محاورہ.
جگہ بنانا، مرتبہ حاصل کرنا. اور ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۳۱). بچے کو کافی لمبے عرصے تک تربیت، ہدایت اور اصول پرستی کی ضرورت ہوتی ہے، اس کے بعد ہی وہ اس قابل ہو سکتا ہے کہ معاشرے میں اپنا مقام بنائے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۳۰). اس سے قبل وہ اردو کے ادیب اور استاد کی حیثیت سے اپنا مقام بنا چکے تھے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۳۵۹).

--- بَنْدَگی کس اضا (---فت ب، سک ن، فت د) امذ.
بندہ کا مقام، عبدیت، بندگی کے تعینات، مرتبۂ بندگی.

متاعِ بے بہا ہے درد و سوزِ آرزو مندی
مقامِ بندگی دے کر نہ لوں شانِ خداوندی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۴۱). [مقام + بندگی (رک)].

--- بَنْدی (---فت ب، سک ن) امث.
کسی شے کے مقام یا اس کے فاصلے کے تعین کا طریقہ. چمگادڑ... گونجیں سنتا ہے اور گونج کے ماخذ کی سمتی مقام بندی سے رکاوٹوں کی شناخت کرتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۴۳۳). [مقام + ف : بند، بمعنی = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بولْنا محاورہ.
لشکر کو ٹھہرنے کا حکم دینا، ٹھہرانا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- پا کر/کے م ف.
موقع محل دیکھ کر.

سنگت کا پکھاوجی بنا کے   گائی یہ غزل مقام پا کے
(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۳۸).

--- پَرْدَہ کس اضا (---فت پ، سک ر، فت د) امذ.
انسان کے بدن کے وہ حصے جنھیں چھپانا لازمی ہے، ستر (ماخوذ : جامع اللغات). [مقام + پردہ (رک)].

--- پَرَسْتِش کس اضا (---فت پ، ر، سک س، کس ت) امذ.
وہ جگہ جہاں پرستش کی جائے، معبد، عبادت گاہ، مسجد، مندر، گرجا یا گردوارا وغیرہ. مقامات پرستش اور قبرستان ..... اسی طور پر رہنگے. (۱۸۹۳، ایکٹ نمبر ۱۹، ۱۸۹۳، ۱۲۸). [مقام + پرستش (رک)].

--- پَیدا کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
مقام بنانا، مرتبہ حاصل کرنا.

دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر   نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۹۸). وہ مختلف الخیال لوگوں کے گھمسان میں اپنا مقام خود پیدا کرے. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا (ایک مطالعہ)، ۲۳۰).

--- تاَسُّف فقرہ.
افسوس کا مقام، افسوس کرنے کا موقع ہے. مقام تاسف ہے کہ ایسا نہ ہوسکا. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۳۲).

--- تَمْکِین کس اضا (---فت ت، سک م، ی مع) امذ.
(تصوف) منزل اخیر کہ جو سویں منزل ہے اوسکو مقام تمکین کہتے ہیں اور یہی مقام اقامت سالک کا ہے اس سے اور ترقی نہیں ہو سکتی سوائے بقا باللہ کے اس مقام کو فقر اور مقام غنا کہتے ہیں (مصباح التعرف). [مقام + تمکین (رک)].

--- حاصِل کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
رتبہ یا مرتبہ پانا، مقام پیدا کرنا، حیثیت بنانا. یوگوسلاوی مسلم آرگنائزیشن نے ..... مسلمانوں میں اپنے لیے ایک مقام حاصل کیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۹). گزشتہ سو سال میں اردو زبان و ادب نے جو علمی و ادبی مقام حاصل کر لیا ہے وہ اس برعظیم کی کسی دوسری زبان کو آج بھی حاصل نہیں. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۹).

--- حَیرَت کس اضا (---ی لین، فت ر) امذ.
حیرت کا مقام، حیران ہونے کا موقع. مقام حیرت یہ ہے کہ ملک میں تعلیمی معیار کی پستی کی وجہ سے بہت سے لوگ انگریزی بھی غلط لکھتے ہیں. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۸). [مقام + حیرت (رک)].

--- خَلِیل کس اضا (---فت خ، ی مع) امذ.
حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا مدفن. بیت المقدس کی زیارت سے فارغ ہو کر مقام خلیل گئے جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر ہے. (۱۹۰۱، الغزالی، ۲۵). [مقام + خلیل (حضرت ابراہیمؑ)].

--- خَموشاں کس صف (---فت خ، و مع) امذ.
وہ مقام جہاں مکمل خاموشی ہو؛ مراد : قبرستان. نا دیدہ کے جنگل ویران شہر میں یوں روتے ہیں جیسے مقامات خموشاں (قبرستانوں) میں گھومنے پھرنے والے بھوت. (۱۹۸۷، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۲ : ۱۳۳). [مقام + خموشاں (خموش (رک) کی جمع)].

--- دِل کس اضا (---کس د) امذ.
دل کا مقام، دل کی جگہ؛ (کنایۃً) عرفان کا مقام.

مقام اس کا ہے دل کی خلوتوں میں   خدا جانے مقامِ دل کہاں ہے

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۱۹). مقام دل، مقامات ارباب جان، مقام طرب وغیرہ اور اس ذہنی کیفیت سے جگر کو لگاؤ ہے. (۱۹۷۶، سخن ور نئے اور پرانے، ۱۳۳). [مقام + دل (رک)].

--- دَنیٰ کس اضا (---فت د، ی بشکل ی) امذ.
(تصوف) قریب اور نزدیک کا مقام، اللہ تعالیٰ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت. جب حضور مقام دنیٰ پر فائز ہوں ..... اس رنجور کی یہ عرض فراموش نہ فرمائیں. (۱۹۴۲، عبدالحق محدث دہلوی، قصیدہ البردہ (ترجمہ)، ۲۷۵). [مقام + دنیٰ (رک)].

... دینا محاورہ.
۱. جگہ دینا ، بلند مقام دینا ، عزت و توقیر کرنا . ہمارے ہاں جو کتاب شہرت پا جائے وہ یا تو دیوان کی طرح الہامی ہو جاتی ہے یا پھر اسے ادبی طور پر وہ مقام دے لیا جاتا ہے جو ..... بلند ہو . (۱۹۶۵ ، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ ، ۲۵۱). اگر ایسا نہ کیا جاتا اور امام احمد رضا کو ان کا صحیح مقام دیا جاتا تو آج دنیا میں ہم اس طرح سرخرو ہوتے . (۱۹۸۵ ، آئینۂ رضویات ، ۱۰۰). ۲. (ہندو) کسی کی ماتم پرسی کے لیے جانا ، تعزیت کے لیے جانا (مخزن المحاورات). ۳. گھوڑے کو آرام دینا (مہذب اردو لغت).

... رَفِیع کس صف (۔۔۔ فت ر ، ی مع) امذ.
مقام ارفع ، اعلیٰ مقام ، بلند مرتبہ . ارباب مغرب کے لئے ان کے حقیقی مقام رفیع کو دریافت کرنا اتنا آسان نہیں ہے . (۱۹۷۸ ، اقبال سب کے لئے ، ۵۱۸). [مقام + رفیع (رک)].

... رکھنا محاورہ.
۱. حیثیت رکھنا ، عزت پانا ، مرتبہ والا ہونا . یہ ساری باتیں بڑی افسوس ناک ہیں اور کسی ایسے ناقد کو زیب نہیں دیتیں جو اردو کے نئے نقادوں میں ایک مقام رکھتا ہو . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۸۸). ۲. جگہ رکھنا ، منزل یا معیار رکھنا . ہر معاملہ اپنا ایک مقام رکھتا ہے . (۱۹۷۷ ، مولوی عبدالحق ، ۳۵).

... رَنگ و بُو کس اضا (۔۔۔ فت ر ، غنہ ، و مج ، و مع) امذ.
رنگ و بو کی دنیا یا جگہ ؛ مراد : کائنات .

خودی کے زور سے دنیا پہ چھا جا ۔۔۔ مقام رنگ و بو کا راز پا جا

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۴۰). [مقام + رنگ + و (حرف عطف) + بو (رک)].

... رُوح کس اضا (۔۔۔ و مع) امذ.
(فلسفہ) وہ بحث جس میں کہا گیا ہے کہ روح ممتد ہے یا غیر ممتد اور جسم میں نہ ہونے کی صورت میں اس کا کوئی محل و مقام بھی ہے یا نہیں (ماخوذ : اصول نفسیات ، ۲۲۸). [مقام + روح (رک)].

... سِحْر کس اضا (۔۔۔ کس ح س ، سک ح) امذ.
وہ جگہ جہاں سحر یا جادو کے اثرات ہوں ، طلسماتی یا سحرزدہ جگہ . اپنے دل سے کہنے لگا کہ یہ کوئی مقام سحر ہے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۰۲). [مقام + سحر (رک)].

... سُخَن کس اضا (۔۔۔ ضم نیز فت س ، فت نیز ضم خ) امذ.
کچھ کہنے کا موقع ، لب کشائی کی جگہ .

وقت سخن جو ہے وہ کہاں ان کی محفل کی ۔۔۔ اہل سخن کو کچھ نہ مقام سخن رہا

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۲۹). [مقام + سخن (رک)].

... سِیاسَت کس اضا (۔۔۔ کس س ، فت س) امذ.
وہ جگہ جہاں ملزموں کو سزا دی جائے (آج کل) جیل خانہ ہے (جامع اللغات). [مقام + سیاست (رک)].

... شَرَف کس اضا (۔۔۔ فت ش ، ر) امذ.
اونچا درجہ ، اونچی جگہ ؛ (ہیئت) وہ جگہ جہاں ستاروں کا ملنا سعد سمجھا جاتا ہے . جس شخص کے طالع ..... کے اعمالی ستارے مقام شرف میں ہیں وہ قدرت کے ذریعے سے ترقی کر چکے ہیں . (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۲۰). [مقام + شرف (رک)].

... شُکْر کس اضا (۔۔۔ ضم ش ، سک ک) امذ.
شکر کا موقع ، شکر کی جگہ . اگر شاعری کسی سطح پر بھی پڑھنے والے میں حظ پیدا کر سکے تو مقام شکر بن جاتی ہے . (۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۸). مقام شکر ہے کہ آج انہیں کے طفیل فتح پور کے بہت سے دوستوں اور ساتھیوں کی یاد آ رہی ہے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۵۵۹). [مقام + شکر (رک)].

... شِناسی (۔۔۔ فت نیز کس ش) امث.
حیثیت و مرتبہ پہچاننا ، مقام سے آگاہ ہونا . غزلیات میں بھی متعدد موقعوں پر مقام شناسی کا تذکرہ ہے . (۱۹۷۶ ، سخن ور (نئے اور پرانے ، ۱۴۳)). [مقام + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... شَوق کس اضا (۔۔۔ و لین) امذ.
عشق کی منزل یا مرحلہ .

شعور و ہوش و خرد کا معاملہ ہے عجیب
مقام شوق میں ہیں سب دل و نظر کے رقیب

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۱۲). [مقام + شوق (رک)].

... صَدْر کس اضا (۔۔۔ فت ص ، سک د) امذ.
۱. مجلس میں وہ جگہ جہاں سب سے بڑے آدمی کو بٹھایا جائے (ایسی جگہ پر قالین وغیرہ بچھا کر تکیے لگا دیتے ہیں یا اچھی مرصع کرسی بچھا دیتے ہیں) ، نمایاں جگہ . رشاد بن رشید وغیرہ نے ..... خاص مقام صدر اون کے بیٹھنے کو تجویز کیا . (۱۸۷۹ ، اختر اکبر آبادی ، وقائع شہزادہ منصور الزماں ، ۲ : ۲۷۴). یہاں وہ وقت ہے کہ امیر مقام صدر پر تمکین کل شہزادیاں و سہاق کو گردان حاضر خدمت ہیں . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۳). ۲. بیچ میں ، بیچوں بیچ ، وسط یا مرکز میں (مہذب اللغات). [مقام + صدر (رک)].

... صَمَدِیَّت کس اضا (۔۔۔ فت ص ، م ، شد ی مع بفت) امذ.
(تصوف) راہ سلوک کی وہ منزل جس میں پہنچ کر سالک کھانا پینا چھوڑ دیتا اور باوجود استعمال ہر روزہ کے ملبوسات اس کے چرکیں نہیں ہوتے (ماخوذ : تحقیقات چشتی ، ۳۳۰). [مقام + صمدیت (رک)].

... طَرَب کس اضا (۔۔۔ فت ط ، ر) امذ.
خوشی کا موقع ، خوشی کی جگہ ، خوشی کا مرحلہ . مقام دل ..... مقام طرب وغیرہ ..... سے جگر کو لگاؤ ہے . (۱۹۷۶ ، سخن ور (نئے اور پرانے ، ۱۴۳)). [مقام + طرب (رک)].

... عالی کس صف ، امذ.
اونچا مقام ، بلند درجہ ، مقام ارفع . اس نے اپنی حکمت سے اس بزرگ کو وہ مقام عالی عطا فرمایا جس پر ہزاروں کرامتیں قربان ہیں . (۱۹۷۴ ، معارف القرآن ، ۵ : ۴۳). [مقام + عالی (رک)].

... عام کس صف ، امذ.
ایسی جگہ جہاں عوام جاتے آتے یا جمع ہوتے ہیں ، عوامی جگہ . مقام عام سے ہر ایسا مقام مراد ہے جہاں عوام فی الواقع جاتے ہیں . (۱۹۳۹ ، مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی ، ۱۱۳). [مقام + عام (رک)].

--- **عَبْدِیَّت** کس اضا (--- فت ع ، سک ب ، شدی مع بفت) امذ.
انسانیت کا ارفع و اعلیٰ مقام یا درجہ ۔ اسی جذبۂ اطاعت و محبت کا کمال انسان کی ترقی کا آخری مقام ہے جس کو مقام عبدیت کہا جاتا ہے یہی وہ مقام ہے جہاں ..... سید الرسل خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو عبدنا کا خطاب ملتا ہے ۔ (۱۹۲۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۸۹).
[مقام + عبدیت (رک)].

--- **عِبْرَت** کس اضا (--- کس ع ، سک ب ، فت ر) امذ.
عبرت حاصل کرنے کا موقع محل ۔ کبھی کبھی یوں لگتا ہے کہ ہم جیسے باکمال اور ترقی یافتہ ساجوں کے لیے محض مقام عبرت بنا دیے گئے ہیں ۔ (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۰).
[مقام + عبرت (رک)].

--- **عِرْفان** کس اضا (--- کس ع ، سک ر) امذ.
(تصوف) وہ مرحلہ جس میں سالک کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو جائے ، معرفتِ الٰہی ، خدا شناسی ۔ جگر کے اس مقام عرفان میں وہ لذت حیرت بھی ہے جو ادراک حسن سے پیدا ہوتی ہے ۔ (۱۹۷۹ ، سخن ور (نئے اور پرانے ، ۱۴۳)). [مقام + عرفان (رک)].

--- **عَقْل** کس اضا (--- فت ع ، سک ق) امذ.
عقل کی منزل ، عقل مند ہونا ، فرزانگی ، فہم و فراست کی حد (مقام عشق کے مقابل).

مقام عقل سے آساں گزر گیا اقبال — مقام شوق میں کھویا گیا وہ فرزانہ

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۷۰). [مقام + عقل (رک)].

--- **عِلِّیِّین** کس اضا (--- کس ع ، شدل بکس ، شدی بکس) امذ.
بہشت کا ایک مقام ، بلند مقام ، بلند مرتبہ ۔ تمہیں جنت میں انبیاء ، صدیقین ، شہداء اور صالحین کے ہمراہ مقام علیین سے مشرف کیا جائے گا ۔ (۱۹۷۴ ، فتوح الغیب (ترجمہ) ، ۱۸۰).
[مقام + علیین (علیہ (رک) کی جمع)].

--- **عُمْدَہ** کس صف (--- ضم ع ، سک م ، فت د) امذ.
اچھی جگہ ، بہتر موقع محل (ماخوذ : جامع اللغات). [مقام + عمدہ (رک)].

--- **عیشِ مُیَسَّر نمی شَوَد بے رَنج** کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) آرام کی جگہ بغیر تکلیف اٹھائے نہیں ملتی ، تکلیف کے بغیر راحت نہیں ملتی (جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

--- **غَنا** کس اضا (--- فت غ) امذ.
(تصوف) بقا باللہ کی منزل جو مقام تمکین کے بعد نصیب ہوتی ہے (مصباح التعرف).
[مقام + غنا (رک)].

--- **فَرْمانا** محاورہ.
(تعظیماً) قیام کرنا ، ٹھہرنا ، رہنا ۔ اس مکان میں جو اب خانقاہ کہلاتا ہے اور جس کو بادشاہ نے آپ کے قیام کے لیے تجویز کر رکھا تھا ، مقام فرمایا ۔ (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۷۴).

--- **فَقْر** کس اضا (--- فت ف ، سک ق) امذ.
(تصوف) سلوک کی وہ منزل جو مقام فنا کے بعد ملتی ہے ، فقیری.

مقام فقر ہے کتنا بلند شاہی سے — روش کسی کی گدایانہ ہو تو کیا کہیے

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۵۰). [مقام + فقر (رک)].

--- **فَنا** کس اضا (--- فت ف) امذ.
(تصوف) موت کی منزل ، اولیاء اللہ کے لیے حالتِ سکرات کا وقت ۔ اس حالت کو "سکر" کہتے ہیں یہ اولیاء کا مرتبہ ہے یہ "مقام فنا" کہلاتا ہے ۔ (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۱۸). [مقام + فنا (رک)].

--- **فی مَعَ اللہ وَقْت** کس اضا (--- فت م ، ع ، غم ال ، شدل بہ ، فت و ، سک ق) امذ.
(تصوف) سالک کا اس حال میں ہونا جب کہ وہ کسی وقت ذات باری سے بالکل واصل متصل ہو ۔ اس وقت حضرت مقام فی مع اللہ وقت میں تھے یکایک بول اٹھے اس وقت قبولیت کا دروازہ وا ہے ۔ (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۴۷۹). [مقام + فی (حرف جار) + مع (رک) + اللہ (رک) + وقت (رک)].

--- **قابَ قَوسَین** کس اضا (--- فت ب ، ولین ، ی لین) امذ.
بہت قریب کا مقام ، دو کمان کا فاصلہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج میں حاصل ہوا ، قربِ الٰہی ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو مقام قاب قوسین او ادنیٰ پر مدعو کیا ۔ (۱۹۳۲ ، عبدالحق محدث دہلوی ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۲۶۳). [مقام + قاب قوسین (رک)].

--- **قُدْس** کس اضا (--- ضم ق ، سک د) امذ.
(تصوف) قربِ الٰہی کی وہ منزل جہاں عیش و نشاط و سرور کے سوا کچھ نہیں کلام مجید میں ہے "فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر" یعنی مقام قدس میں بادشاہ مقتدر یعنی صاحب قدرت کے نزدیک (مصباح التعرف). [مقام + قدس (رک)].

--- **کِبْرِیا** کس اضا (--- کس ک ، سک ب ، کس ر) امذ.
مقام خدائی ، بزرگی ، عظمت ، بڑائی ، کبریائی.

اگر ہوتا وہ مجذوب فرنگی اس زمانے میں — تو اقبال اس کو سمجھاتا مقام کبریا کیا ہے

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۸۲). [مقام + کبریا (رک)].

--- **کَرْنا** محاورہ.
رکنا ، ٹھہرنا ، اترنا ، ڈیرہ ڈالنا ، فروکش ہونا.

ای قصد سوں آ کیا واں مقام — ہے جہاں اس پہ دیں وو بنا ور مدام

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ترجمہ) ، ۷۱).

بدھاں تے گیا چھوڑ او خوش کلام — قدھاں تے کیا گھر میں بدھا مقام

(۱۹۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۶)). چاند نے آخرِیہ خانۂ مغرب میں مقام کیا اور رات نے لباس سیاہ اوس ماتم میں پہنا ۔ (۱۸۴۳ ، گل بکاؤلی ، ۱۳۰). اگر تجھے آرزو کمال ہے کہ یہ ماہیت دریافت کرے تو آج کے دن بھی مقام کر ۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۲). اتفاقاً میں نے وہاں مقام کیا ہم سفر تمام رہ بھی ۔ (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۴۹). لندن سے چلی آئی ہو ذرا تھکی تھکائی ہو مقام کرو آرام کرو ۔ (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۴۳). اگر بال میں شریک ہونا ہو ، تو چاہیے کہ تمہیں میں مقام کرے ۔ (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۵).

--- **گُفْتگو** کس اضا (--- ضم گ ، سک ف ، فت ت ، و مع) امذ.
بات کا محل ، شک و شبہ کا موقع ، اعتراض کی گنجائش ، شبہ کی جگہ ، بات کو بڑھانے یا وضاحت کرنے کا موقع.

مقام گفتگو کیا ہے اگر میں کیمیا گر ہوں
یہی سوزِ نفس ہے اور میری کیمیا کیا ہے
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸۱). [مقام + گفتگو (رک)].

... مَحْمُود کس صف (۔۔۔فت ج م، سک ح، و مع) امذ.
۱. پسندیدہ مقام؛ مراد: اعلیٰ و ارفع مقام، مرتبۂ شفاعت جس کا وعدہ خدائے تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا. تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) مقام محمود میں پہونچا دے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۴۰۵). رات کے حصے میں بیدار ہو کر نماز پڑھ یہ تیرے لیے مزید ہے، قریب ہے کہ تیرا پروردگار تجھکو مقام محمود (مرتبۂ شفاعت) میں اٹھا لے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۶۶). امید (یعنی وعدہ) ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں جگہ دے گا (مقام محمود سے مراد شفاعت کبریٰ کا مقام ہے). (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۵۰۱). ۲. (تصوف) اس کے معنی درجہ اعلیٰ حسنات کے ہیں یہ مقام خاص مقبولیت مطلقہ کا ہے کہ جو مستلزم محبوبیت مطلقہ کو ہے. اور اس نے درمیان تک عرق نور رضا کا بنایا ہوا ہے اس کو مقام محمود کہتے ہیں سرور انبیاء علیہ السلام اس میں تشریف رکھیں گے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۱). اس جمود کے متحرک ہونے سے مقام محمود ملا ہے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید (دیباچہ)، الف ۲).
باغ رضواں میں اب آرام سے سو جا پیارے
تیری میراث پدر ہے یہ مقامِ محمود
(۱۹۳۷، نقوشِ فردوس، ۲: ۱۰۳). انسان کو مقام محمود کی مسند پر فائز کرنے والا اقبال ہمیں ..... ہر بات انسان دوستی کے حوالے سے کہتا ہوا ملتا ہے. (۱۹۷۵، توازن، ۲۱۹). ۳. حسنات کا سب سے اعلیٰ درجہ، اس مقام کا نام جہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج پہنچے تھے (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [مقام + محمود (رک)].

... مَخْصُوص کس صف (۔۔۔فت م، سک خ، و مع) امذ.
(کنایۃً) پیخانہ کا مقام، مبرز، مقعد، شرم گاہ، جائے مخصوص (ماخوذ: مہذب اللغات). [مقام + مخصوص (رک)].

... مُصَلّیٰ / مُصَلّے کس صف (۔۔۔ضم م، فت ص، شد ل، ا بشکل ی) امذ.
رک: مقام ابراہیم (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

... مُعَیَّن کس صف (۔۔۔ضم و ج م، فت ع، شد ی بفت) امذ.
خاص جگہ، مقررہ جگہ، مقررہ مقام، خاص مقام (علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات؛ جامع اللغات). [مقام + معین (رک)].

... مَقْصُود کس صف (۔۔۔فت م، سک ق، و مع) امذ.
وہ مقام یا ٹھکانہ جس کا ارادہ کیا جائے، اصل مقصد، اصل مراد، منزل مقصود. درمیانی آدمی خواہ کیسا ہی معتبر ہو اس کی تحریر پر بھروسہ کر لینا مناسب نہیں ہے خود مقام مقصود پر جانا ضروری ہے. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۳۳). [مقام + مقصود (رک)].

... مِنیٰ کس اضا (۔۔۔کس م، ا بشکل ی) امذ.
(فقہ) مکۂ معظمہ میں ایک جگہ کا نام جہاں حاجی چند مناسک حج ادا کرتے ہیں: جیسے: قربانی وغیرہ. خلیفہ منصور جب مقام منیٰ میں پہونچا تو ..... سفیان نے کہا، خدا سے ڈرو، دنیا تم سے جور اور ظلم سے لبریز ہو گئی ہے. (۱۹۰۱، الغزالی، ۲۳۳). [مقام + منیٰ (رک)].

... نَظَر کس اضا (۔۔۔فت ن، ظ) امذ.
نقطۂ نگاہ، نظر ڈالنے کی جگہ، نظر سے کام لینے کا مقام.
فقر مقامِ نظر، علم مقامِ خبر ، فقر میں مستی ثواب، علم میں مستی گناہ
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۱۰).
تیرے حجاب و تجلی کے درمیاں اے دوست
بہت مقام نظر ہیں مری نظر کے لیے
(۱۹۶۳، نیم روز، ۹۰). ادب ..... انسانی نفسیات سے تعلق رکھتا ہے ہمارے مقام نظر سے اس خاص پہلو میں نئی وسعت کو شامل کرنا لازمی امر بن چکا ہے. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، آزادی نمبر، جولائی دسمبر، ۱۰). [مقام + نظر (رک)].

... نُور کس اضا (۔۔۔و مع) امذ.
نور کی منزل، وہ جگہ یا وہ مقام جو درجات انسانی میں بہت بلند اور اعلیٰ ہو. رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انسانی درجات میں اعلیٰ ترین مقام نور پر فائز تھے. (۱۹۸۰، مشاہیر سرحد، ۹). [مقام + نور (رک)].

... وارْدات کس اضا (۔۔۔سک ر) امذ.
(قانون) وہ جگہ جہاں کوئی واقعہ یا حادثہ رونما ہوا ہو، جائے وقوعہ، جائے واردات. یہ سن کر میاں زاہد کی باچھیں کھل گئیں اور ہم دونوں مقام واردات کی طرف روانہ ہوئے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۷: ۵۶). نواب صاحب کے ساتھ ہم مقام واردات پر دوبارہ آئے. (۱۹۸۹، نگارشات، ۷۲). [مقام + واردات (رک)].

... وِلادَت کس اضا (۔۔۔کس و، فت د) امذ.
وہ مقام یا جگہ جہاں کسی شخص کی پیدائش ہوئی ہو، جائے پیدائش. وہ لوگ جو غیر ممالک میں پیدا ہوئے ان کو پاسپورٹ کی درخواست میں اپنے والد یا دادا کی ولادت اور مقام ولادت کا ذکر کرنا چاہیے. (۱۹۲۵، نگار، فروری، ۱۹۹۰، ۳۱). [مقام + ولادت (رک)].

... ہُو کس اضا (۔۔۔و مع) امذ.
ہو کا مقام، وہ جگہ جہاں کوئی نہ ہو اور سناٹا ہو، سناٹے کی جگہ، وحشت ناک جگہ، جائے وحشت؛ (تصوف) وہ منزل جہاں ذات باری تعالیٰ کے علاوہ پرندہ پر نہ مارے، قرب الٰہی کی منزل.
کثرتِ مردم مقامِ ہو نظر آیا مجھے ، جس طرف دیکھا وہی ہر سو نظر آیا مجھے
(۱۸۶۱، کلیات اختر (واجد علی شاہ)، ۷۳۶).
رہے نہ پھول نہ پتا وہ آ کر بلبل ، تمام صحنِ گلستان مقامِ ہو ہو جائے
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۶۷).
مقام ہو نظر آجائے ہر جسمِ مقید میں
ذرا دیکھیں تو ان چاروں عناصر سے جدا ہو کر
(۱۸۹۸، نغمۂ خمار، ۳۷). [مقام + ہو (رک)].

... ہونا محاورہ.
ٹھہرنا، قیام ہونا، رُکنا، پڑاؤ یا منزل کی جانا.
سرائے دہر عجب دل فریب ہے کہ جہاں ، ٹھہری کوچ کی بھولے جو اک مقام ہوا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۰). شہریار آخر کار کوچ کر گیا اون کا وہیں مقام ہوا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۷).

--- ہے فقرہ.

قافلہ سفر نہیں کرے گا، قیام کرے گا (قیام کرنے کے لیے مستعمل). میں نے حکم کیا کہ سارے قافلے میں پکار دو کہ کل مقام ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵۶).

مَقاماً (فت م، فت م بلند) م ف.

از روئے مقام، مقام کے اعتبار سے، مقامی حیثیت سے، مقام تعلق یا نسبت سے. احساس اوراک میں نفسی حالت بہت سے مقاماً علیحدہ اور کیفاً مختلف عصبی اعمال کا وحدی نتیجہ ہوتی ہے. (۱۹۲۷، نفسیات عضوی، ۸۶). [مقام (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مَقامات (فت م) امذ: ج.

۱. مراتب، مدارج، رتبے. ان ہی درجوں کا نام مقامات ہے. (۱۹۵۳، حکماء اسلام، ۱: ۲۴۴). ۲. جگہیں، مواقع، محل. اپنی زینت (کے مقامات) کو (کسی پر) ظاہر نہ ہونے دیں. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن، نذیر احمد، ۲: ۵۰۸). مشہور اور محفوظ مقامات مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل چکے تھے. (۱۹۱۱، شہید مغرب، ۳۰). بعض مقامات پر قطع زیادہ مشہور ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۷۰۵). یہ ٹکڑے جن مقامات پر گرے وہ پتھاستھان کہلاتے ہیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۲۱۲). ۳. (i) (موسیقی) علم موسیقی کے بارہ پردے جو بروج کے موافق قرار دیے گئے ہیں.

مقامات کے بن میں فن کی نوے چلی تار تنبور کی کالوے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۷). راگ ان کا علم موسیقی کے اصول سے محض خارج ہوتا ہے اور مقامات سے کمتر خبر رکھتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۷۰). فن موسیقی کے ہنرمند نغموں کے اوقات اور ان کے مقامات اور آہنگ سے واقف اور گیت اور سنگیت کی تانوں سے ماہر تھے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). موسیقی کے آٹھ مقامات تھے جنھیں اصابع کہتے ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۵۶۲). (ii) سر نکالنے کی جگہیں. پہلے زمانے کے تمام استاد سارنگی ضرور سیکھتے تھے کیونکہ اس سے گلے میں مقامات پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۴۱). ۴. وہ مدارج یا جگہیں جہاں معراج کی شب حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کو لے جایا گیا. حضرت خاتم الانبیاء..... شب معراج کو مدارج، مقامات طے کرتے ہوئے پردۂ وحدت تک پہونچے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۵۴). ۵. مرحلے، منزلیں. حضرت اپنے مقامات سے نہایت آسانی سے گزر گئے. (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۱: ۳۴). ۶. (تصوف) بندۂ خدا کا راہ حق میں قیام کرنا اس کے حق کو ادا کرنا تصوف کے مقامات میں سے پہلا مقام توبہ ہے پھر بالترتیب انابت، زہد، توکل وغیرہ.

احوال و مقامات پہ موقوف ہے سب کچھ

ہر لحظہ ہے سالک کا زماں اور مکاں اور

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۰۸). انکے درجے مختلف ہوتے ہیں اور ان ہی درجوں کا نام مقامات ہے. (۱۹۵۳، حکمائے اسلام، ۱: ۲۴۴). [مقام (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- حَریری کس صف (--- فت ح، ی مع) امذ.

عربی نثر کی نصابی کتاب، مقامات بدیع الزماں الہمدانی، حریری بصرہ کے رہنے والے تھے ان کی ایک بے نظیر تصنیف ہے اور علمی زبان کا ایک نادر نمونہ پیش کرتی ہے مسجع اور مقفی عبارت کے علاوہ مقامات کی کہانیاں بھی معنی خیز ہیں (بطور تلمیح مستعمل).

غضب ہے عالموں کو دے فلک جامہ فقیری کا

گزی پہنے جو عالم ہو مقامات حریری کا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۸۳). عربی کی اعلٰی جماعت خمس بازغہ ختم کر چکی تھی اور میر زاہد مع حاشیۂ عبدالعلی اور مقامات حریری کا درس لے رہی تھی. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۳۰). [مقامات + حریری (علم)].

--- رِضْوان کس اضا (--- کس ر، سک ض) امذ.

آٹھواں آسمان یا بہشت (جامع اللغات). [مقامات + رضوان (رک)].

--- عالِیَہ کس صف (--- کس ل، فت ی) امذ: ج.

بڑے اونچے درجے، اونچے درجات: اعلٰی مقامات. اول درجے کے لوگوں کو اللہ تعالٰی انبیاء علیہ السلام کے ساتھ جنت کے مقامات عالیہ میں جگہ عطا فرمائیں گے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲: ۴۶۵). کسی مرشد کامل سے تعلق قائم کیے بغیر تزکیہ و تصفیہ اور مقامات عالیہ کا حصول مشکل بلکہ عادتاً محال ہے. (۱۹۸۴، مقامات تصوف، ۱۹). [مقامات + عالیہ (رک)].

--- مُعَلّٰی کس صف (--- ضم م، فت ع، شد ل، ا بشکل ی) امذ: ج.

۱. مکہ اور مدینہ کی وہ جگہیں جو مقدس ہیں: مقدس مقامات. پھر خوش قسمتی سے مکۂ معظمہ، مدینۂ منورہ، منٰی، عرفات اور مزدلفہ جیسے مقامات معلٰی پر کئی مرتبہ ان کی معیت حاصل ہوئی جس سے ان کی مہربانیوں میں اضافہ ہوتا رہا ہے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۳۳). ۲. وہ مقدس مقامات جہاں شب معراج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو لے جایا گیا. حضور نے ایسے مقامات معلٰی کی سیاحت کی، جہاں فرشتے بھی پر نہیں مار سکتے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۵۰). [مقامات + معلٰی (رک)].

--- مُقَدَّسَہ کس صف (--- ضم م، فت ق، شد د بفت، فت س) امذ: ج.

مقدس مقامات. اسے یہاں سے مضبوط اور سستا سپاہی ملتا رہا جو ..... مقامات مقدسہ کی اینٹ سے اینٹ بجانے میں بھی جھجکا نہیں. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۱۳۳). سفر حج ان مقامات مقدسہ کی زیارت کا وسیلہ بن جاتا ہے جہاں محبوب خدا نے زندگی گزاری تھی. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۶۰). ہمارے ہاں مقامات مقدسہ پر حاضری کی روایت البتہ موجود رہی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۹). [مقامات + مقدسہ (رک)].

--- نویسی (--- فت ن، ی مع) امث.

مشہور جگہوں کے متعلق لکھنا. اس دور میں مقامات نویسی کا بھی ذکر لازم ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۸۲). [مقامات + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُقامِر (ضم م، کس م) صف.

جوا کھیلنے والا، جواری، قمار باز.

اے مقامر سنبھل کے چل چالیں بڑی ہوتی ہے دیکھ دل کی شہ

(۱۹۶۳، کلک موج، ۳۳).

چلو کہ چلیں کے سیاسی مقامروں سے کہیں

کہ ہم کو جنگ و جدل کے چلن سے نفرت ہے

(۱۹۸۰، پرچھائیاں، ۲۱۳). [ع: (ق م ر)].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

وہ جگہ جہاں جوا کھیلا جاتا ہو، جہاں جواری بیٹھ کر جوا کھیلیں، قمار خانہ.

میر جہاں ہے مقامر خانہ پیدا یہاں کا نہ پیدا ہے

آؤ یہاں تو داؤ نختیں اپنے تئیں بھی کھو جاؤ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۶۷).

رہے معروف اک مدت مقامر خانۂ دل میں
لٹے ایسے کہ سب اپنا پرایا چھوڑ آئے ہیں
(۱۹۸۳، چاند پر بادل، ۱۵۱). [مقامر + خانہ، (لاحقۂ ظرفیت)].

... خانۂ آفاق کس اضا (۔۔۔فت ن، مد ا) امذ.
(کنایۃً) دنیا.

مقامر خانۂ آفاق وہ ہے	کہ جو آیا ہے یاں کچھ کھو گیا ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۹). [مقامر خانہ + آفاق (رک)].

مُقامَرَت (ضم م، فت م، ر) امث.
جوئے بازی، ہار جیت کا کھیل، جوا کھیلنا. عربی میں ہار جیت کو مقامرت ور مقامر اور قمار کہتے ہیں اور میسر بھی. (؟، چہار بادیہ (عبداللہ بلگرامی)، ۵). [ف: مقامرت، ع: مقامرۃ].

مُقامَری (ضم م، فت م) امث.
رک: مقامرت (علمی اردو لغت). [مقامر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَقامی (فت م) صف.
۱. (فقہ) جو سفر میں نہ ہو، ایک جگہ رہنے والا، مقیم (مسافر کا نقیض).

مسافر کوں ہوئے عقل ہادی رفیق	مقامی کے آنست کوں یار شفیق
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۳).

رخصت کرے گی سب کو سحر دو گھڑی کے بعد
ہو گا مقامیوں کا سفر دو گھڑی کے بعد
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۱۰۵). ۲. (i) کسی ایک مقام یا خاص ضلعے یا علاقے تک محدود، کسی ایک جگہ سے تعلق رکھنے والا، کسی خاص نسل یا قوم سے وابستہ.

دیدار سے اب آنکھ کی تقدیر لڑتی ہے
لے کس وہ چوب نخل مقامی پہ چڑتی ہے
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۷، ۱۳۱). اس کے لیے مقامی اور بیرونی احباب و تلامذہ سے چندے کے طور پر روپیہ جمع کرنے کا ارادہ کیا تھا. (۱۹۳۱، انشائے داغ، ۹۱). جہاں مقامی خانہ دار عورتیں، اپنی مدد آپ کے تحت ..... اقدامات کرتی ہیں. (۱۹۸۷، آج کا افریقہ، ۱۳۵). (ii) کسی جگہ سے منسوب (جب نام ظاہر کرنا مقصود نہ ہو مثلاً: مقامی ہوٹل، مقامی کلب وغیرہ). معروف سائنسداں عبدالرب نے مقامی میونسپل ہال ..... میں لیکچر دیا. (۱۹۹۱، مدنی مزاج، ۵۷). ۳. (طب) کسی خاص حصے یا عضو تک محدود، کسی ایک حصے کا (درد، مرض، علاج). مثلاً جلن دار قسم ہو تو عام یا مقامی فصادی کرنا مفید ہو سکتا ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۵۵). اگر کوئی مقامی شکایت ہو مثلاً جوارت ہو جائیں ..... تو اس کا باقاعدہ علاج کرانا چاہیے. (۱۹۲۳، مصائب پیری، ۱۵۹). [مقام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اَخْبار (۔۔۔فت ا، سک خ) امذ.
(صحافت) وہ اخبار جو کسی ایک ہی مقام سے شائع ہو. بیریٹ نے کہانیاں خاکے اور مضامین لکھنے شروع کیے جو مقامی اخباروں میں شائع ہوئے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۹۸). [مقامی + اخبار (خبر (رک) کی جمع)].

... اَفْسَر (۔۔۔فت ا، سک ف، فت س) امذ.
افسر جو کسی مخصوص علاقے، جگہ یا صوبے سے متعلق ہو. مقامی افسر بھی ان کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کر سکتا. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۳۳). [مقامی + افسر (رک)].

... اَفْسَران (۔۔۔فت ا، سک ف، فت س) امذ: ج.
وہ افسران جو کسی خاص شہر، قصبہ یا مقام پر متعین ہوں (ماخوذ: جامع اللغات). [مقامی + افسر (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

... اِنْتِظامِیَہ (۔۔۔کس ا، سک ن، کس ح ت، کس م، فت ی) امث.
کسی مقام یا جگہ پر کام کرنے والے افراد جن کے پاس اس جگہ کا انتظام ہو. ان کے اشارے پر مقامی انتظامیہ نے انھیں مختلف حیلوں بہانوں سے تنگ کرنا شروع کر دیا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۷۹۰). [مقامی + انتظامیہ (رک)].

... آبادی امث.
مخصوص علاقے یا جگہ کے باشندے. وہ جانتے تھے کہ مقامی آبادی کے تعاون کے بغیر مستحکم حکومت قائم نہیں کی جا سکتی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۱۹). [مقامی + آبادی (رک)].

... باشِنْدَہ (۔۔۔کس ش، سک ن، فت د) امذ.
کسی مخصوص علاقے یا جگہ کا رہنے والا، مقامی آبادی کا فرد. انھوں نے اپنی مادری زبانیں بھی چھوڑ دیں اور یہاں کے مقامی باشندوں سے مل جل کر اردو زبان ایجاد کی. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۴۹۱). [مقامی + باشندہ (رک)].

... بَلَنْدی (۔۔۔فت ب، ل، سک ن) امث.
(ارضیات) بلندی کا وہ فرق جو بلند ترین چوٹی کے سر اور نچلی ترین وادی کے فرش کے درمیان ہوتا ہے، میدانوں اور سطح مرتفع کی ہموار سطح جو کم ڈھلان دار ہے اور بلندی میں کم ہے. مقامی بلندی اور سطح سمندر سے بلندی دو مختلف چیزیں ہیں. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۰۰). [مقامی + بلندی (رک)].

... بولی (۔۔۔و مع) امث.
(لسانیات) کسی خاص ضلعے یا علاقے میں رائج زبان. معاشرت میں گھل مل جانے کے بعد عربوں کی زبان کا مقامی بولی پر اثر پڑنا لازمی تھا. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۱۷۸). اس بات کی امید بہت کم ہے کہ قدیم الفاظ کے بدلنے سے اصل متن کی مقامی بولی کی اصلیت برقرار رہ سکی ہو. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۰۳). مقامی بولی صرف ایک فرد کی نمائندگی کرتی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۱۹). [مقامی + بولی (رک)].

... بیماری (۔۔۔ی مع) امث.
ایسی بیماری جو کسی خاص جگہ پر رہنے کی وجہ سے ہو، ایسی بیماری جو کسی خاص عضو بدن تک محدود ہو (ماخوذ: جامع اللغات). [مقامی + بیماری (رک)].

... تَعْطِیل (۔۔۔فت ت، سک ع، ی مع) امث.
وہ چھٹی جو پورے ملک میں نہ ہو بلکہ کسی شہر یا علاقے کے بعض مقامی یا صوبائی دفتروں میں ہو. حضرت مادھو لال حسین کے سالانہ عرس کے سلسلے میں مقامی تعطیل کا نوٹیفکیشن اردو زبان میں جاری کیا ہے. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جون، ۳۵). [مقامی + تعطیل (رک)].

... تَقْسِیم (۔۔۔فت ت، سک ق، ی مع) امث.
(کتب خانہ) اعدادی تقسیم تمام طور پر اسلوب بیان، زبان یا ملک، (یا مقام) کے لحاظ سے ہو تو ..... مقامی تقسیم کہلاتی ہے (نظام کتب خانہ، ۲۹۷). [مقامی + تقسیم (رک)].

--- ٹِکس/ٹیکس (---کس ی ٹ، سک ک/ی ی ٹ، سک ک) امذ.
وہ ٹیکس جو شہر کی صفائی، روشنی، سڑکوں کی درستی اور آب رسانی پر صرف کرنے کی غرض سے بلدیاتی ادارے وصول کرتے ہیں. اول الذکر قسم لوکل یا مقامی ٹکس کہلاتی ہے اور آخر الذکر امپریل یا ملکی ٹکس. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۳۳۸). [مقامی + انگ: Tax].

--- حالات امذ؛ ج.
کسی خاص علاقے، جگہ یا آبادی سے متعلق تفصیلات، جغرافیائی حالات. مقامی حالات سے یا جغرافیائی حالات کے حوالے سے بات ہٹا کر جو لوگ پاکستانی کلچر کے ڈانڈے بھارتی کلچر سے..... یا برصغیر کے دائرے سے ملاتے ہیں. (۱۹۸۸، نظریہ اور ادب، ۳۵۷). [مقامی + حالات (رک)].

--- حُکُومَت (---ضم ح، و مع، فت م) امث.
کسی شہر یا علاقے کا نظم و نسق مقامی افراد کے ذریعہ چلانے والی انتظامیہ. ڈائریکٹر جنرل مقامی حکومت و دیہی ترقی پنجاب لاہور نے دو جونیئر کلرک..... نامزد کیے ہیں (۱۹۸۹، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۸). مقامی حکومتوں کو با اختیار بنانے کے لیے مالی و انتظامی اختیارات کی مرکزیت کا خاتمہ انتہائی ضروری ہے. (۲۰۰۱، ایکسپریس، کراچی، ۲۶ اکتوبر، ۱). [مقامی + حکومت (رک)].

--- خَبَر نامَہ (---فت خ، ب، م) امذ.
(صحافت) کسی مخصوص علاقے یا جگہ سے متعلق خبریں. ہر ریڈیو اسٹیشن روزانہ ایک مقامی خبر نامہ نشر کرتا ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۳۷). [مقامی + خبر نامہ (رک)].

--- خَبْرِیں (---فت خ، سک ب، ی مج) امث؛ ج.
(صحافت) کسی خاص جگہ شہر یا صوبے کے متعلق خبریں، اس شہر کے متعلق خبریں جہاں سے کوئی اخبار نکلتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات). [مقامی + خبریں (رک)].

--- رَنْگ (---فت ر، غنہ) امذ.
کسی مقام یا عہد کی امتیازی خصوصیات یا خاص باتیں یا تفصیلات جن سے اس جگہ کے بارے میں سمجھنے میں مدد مل سکے، مقامیت، علاقائیت. مقامی رنگ پیش کرنے کی بنا پر ..... دنیا کے ہر ادیب اور شاعر کو گردن زدنی قرار دیا جائے. (۱۹۴۳، طلوع و غروب، ۸). اس مثنوی کی ایک اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس میں کہیں کہیں مقامی رنگ اور جدید تشبیہات ملتی ہیں. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۵۷). [مقامی + رنگ (رک)].

--- زُبان (---ضم نیز فت ز) امث.
رک: مقامی بولی. مسلمانوں نے..... مادری زبانوں کے علاوہ مقامی زبانیں بھی سیکھیں. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۴۹). انہوں نے مقامی زبان یعنی دکنی اردو کی سرپرستی کی. (۱۹۸۹، شاعری کیا ہے، ۴۹). [مقامی + زبان (رک)].

--- سَرْدار (---فت س، سک ر) امذ.
مخصوص جگہ، علاقے یا گروہ کا سردار. ہری یوپیا کے مقام پر اندر دیوتا نے پاکستان کے مقامی سردار ورچی ون (Vrichivan) کے ہراول دستے کا خاتمہ کیا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۴۴). [مقامی + سردار (رک)].

--- سِیاسَت (---کس س، فت س) امث.
مخصوص جگہ سے وابستہ مخصوص رجحانات رکھنے والی سیاست (قومی یا بین الاقوامی سیاست کے مقابل). بات زیادہ تر مقامی سیاست اور وہ بھی گروہی اور طلبہ تنظیموں سے متعلق رہتی. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۳۳). [مقامی + سیاست (رک)].

--- طَور پَر م ف.
علاقے کے اندر، بلحاظ علاقہ. انہوں نے کہا کہ مقامی طور پر تمام خط و کتابت اردو میں ہونی چاہیے. (۱۹۸۹، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۴۹).

--- عَدالَت (---فت ع، ل) امث.
وہ عدالت جو کسی خاص شہر یا قصبے سے متعلق ہو (ماخوذ: جامع اللغات). [مقامی + عدالت (رک)].

--- قِیمَت (---ی مع، فت م) امث.
(ریاضی) ہندسے کی وہ قیمت جو ترتیب مقام مثلاً اکائی، دہائی وغیرہ کے لحاظ سے ہوتی ہے. اعشاری عددی نظام میں..... ہر ہندسے کی اس کے مقام کے لحاظ سے ایک قیمت ہوتی ہے جو اس کی مقامی قیمت کہلاتی ہے. (۱۹۸۸، ریاضی، چوتھی جماعت کے لیے، ۹). عربوں نے جب عددوں کے لیے ہندسوں اور ان کی مقامی قیمت اور صفر کو رائج کیا تو یہ..... بڑا اور غیر معمولی کارنامہ تھا. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۹۱). [مقامی + قیمت (رک)].

--- کَرْنا ف م؛ محاورہ.
کسی وسیع تر چیز کو محدود تر کر دینا.

کس یکجائی سے اب عہد غلامی کر لو ملت احمد مرسلؐ کو مقامی کر لو
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۲۳).

--- لِباس (---کس ل) امذ.
کسی مخصوص علاقے، جگہ یا کسی مقامی آبادی کا مخصوص پہناوا، علاقائی لباس. مسلمانوں کے رہنماؤں..... اور بعض دوسرے رہنماؤں نے اپنے مقامی لباس کو نہ چھوڑا. (۱۹۸۹، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۲۲). [مقامی + لباس (رک)].

--- لوگ (---و مج) امذ؛ ج.
ایک جگہ یا ایک مقام کے رہنے والے افراد. مقامی لوگ ان چھوٹی پہاڑیوں کو کنڈی کی پہاڑیاں کہتے ہیں. (۱۹۷۸، پاکستان کا معاشی جغرافیہ، ۸). نیک میں بھی مقامی لوگوں کا ایک ایسا گروہ موجود تھا جو سفارت خانوں کے استقبالیوں میں بن بلائے مہمانوں کی حیثیت سے شریک ہونے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتا تھا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۰۰۲).

--- نام امذ.
(کتب خانہ) کسی شخص کا وہ نام جو اس کے علاقے کی نسبت ظاہر کرتا ہو، جیسے: اکبر آبادی، ملیح آبادی، دہلوی وغیرہ. مشرقی ناموں میں شخصی نام پہلے لکھا جاتا ہے، خاندانی، نسبی یا مقامی نام بعد میں. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۱۹۶). [مقامی + نام (رک)].

--- وَقْت (---فت و، سک ق) امذ.
کسی جگہ کا وہ وقت جو طلوع و غروب آفتاب کی مناسبت سے مقرر کیا گیا ہو، کسی جگہ کا رائج وقت. مقامی وقت دھوپ گھڑی سے معلوم کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۴، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۳۵). لیکن اس کا فائدہ؟ ہم نے تو مقامی وقت کے مطابق نماز ادا کرنی ہے. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۱۹۹). [مقامی + وقت (رک)].

مَقامِیّت (فت م، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
۱. مقامی ہونا، کسی ایک مقام پر ہونے کی حالت، مقامی ہونے کی حالت یا کیفیت. اعصاب اپنے مراکز کی مقامیت کے لحاظ سے دو قسم کے ہیں. (۱۹۱۴، فلسفۂ جذبات، ۵۵). فورٹ ولیم کالج کی ادبی تحریک ایک لحاظ سے قلیت اور مقامیت کی طرف رجوع کی تحریک تھی. (۱۹۶۵، مباحث، ۱۳۵). ۲. محدود ہونا (کسی خاص مقام تک). اس سلسلے کی افادیت یہ بھی ہے کہ اردو ادب مقامیت سے نکل کر بین الاقوامیت اختیار کر رہا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۹۴). ۳. (جغرافیہ) کسی ملک یا خطے کی مضافاتی کیفیات یعنی یہ کہ اس کے چاروں اطراف میں جغرافیائی ماحول کیسا ہے، علاقائیت. جغرافیہ میں بنیادی حیثیت مقامیت کو حاصل ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۸). [مقام (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُقاوِم (ضم م، کس و) صف.
برابری کرنے والا؛ مقابلہ کرنے والا.

بجاں عزوم و معظم، بدل اخو ثقہ — حلیم و عازم و حازم، مقاوم و مقشم
(۱۹۶۶، مخمنا، ۲۰). [ع: (ق و م)].

مُقاوَمَت (ضم م، فت و، م) امث.
کسی کے ساتھ برابری کرنا، کسی کے مقابلے کے لیے آمادہ ہو جانا، کمربستہ ہو جانا، مقابلہ، برابری. راجا سکھونت کو بھی کو مقاومت کی تاب نہ رہی پانو اس کے اٹھ گئے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۱۳). مرض کی وجہ سے طبیعت ہوتی ہے ضعیف علاج غلط کی مقاومت پر قادر نہیں ہو سکتی. (۱۸۸۷، موعظہ حسنہ، ۱۵۵). اس کی آنکھوں میں وہ افسوں باقی نہیں رہا جو مردوں سے تاب مقاومت چھین لیتا ہے. (۱۹۱۵، شبستان کا قطرۂ گوہریں، ۱۲۰). یہ دونوں (یعنی پانی اور ہوا) ان کے اوپر چلنے میں اس کے ساتھ مقاومت کریں گے. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۱۰۰). غالب ..... اپنے ماحول کے ساتھ کسی قسم کی مقاومت کی صورت پیدا نہیں کرنا چاہتے تھے. (۱۹۸۶، غالب (ایک شاعر، ایک اداکار)، ۶۷). [ع: مقاومۃ (ق و م)].

--- آموز (--- و ج) صف.
معلّم، اثل. مسلمان دنیا میں ایک منصب لے کر آیا ہے ..... اس لیے از روئے عقیدہ مسلمانوں کے ہر عمل (بشمول فن) کو یقین افروز اور مقاومت آموز ہونا چاہیے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۹۴). [مقاومت + ف: آموز، آموختن = سکھانا].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
مقابلہ کرنا، ہم سری کرنا. یونانیوں نے موسلواز پا کا محاصرہ کیا اہل شہر نے مقاومت کی. (۱۹۱۸، مسئلۂ شرقیہ، ۳۵). قسمت میں محرومی لکھی تھی اس لیے قضا سے مقاومت نہ کر سکا. (۱۹۸۸، مجلۂ تحقیق، ۲: ۴۴).

مَقابِیر (فت م، ی مع) امذ؛ ج.
مقبور (رک) کی جمع (علمی اردو لغت). [ع: (ق ب ر)].

مُقایِس (ضم م، کس ج ی) صف؛ = مقائس.
قیاس کرنے والا، اندازہ لگانے والا. عموماً تم سے محاسب اندیشہ و مقایس فکر بعد اس کے احصا سے عاجز و قاصر ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۹۴). [ع: (ق ی س)].

مُقایَسَت (ضم م، فت ج ی، فت س) امث.
قیاس باہمی، باہم قیاس کرنا (فرہنگ عامرہ). [ع: مقایسۃ (ق ی س)].

مُقایَسَہ (ضم م، فت ی، س) امذ؛ = مقائسہ.
ایک شے کو دوسری شے پر قیاس کرنا، دو شخصوں یا دو چیزوں کا موازنہ کرنا؛ دو کاموں یا چیزوں کا اندازہ کرنا؛ قیاس کرنے کا عمل. امتحان سے بالا موازنے سے اعلیٰ، قید مقابلہ و مقایسہ سے آزاد ..... ہائے میں کیسے ظاہر کروں کتنا پیارا، خط. (۱۹۰۶، مخزن، اکتوبر، ۱۰). پانچویں بات کا جواب یہ ہے کہ اس مثال سے کل کے مقایسہ میں ایک نظر ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۴۷). متقدمین اور متاخرین سے موازنہ اور مقائسہ کا بس ایک طوفان تھا. (۱۹۷۳، غالب شخص اور شاعر (مجنوں گورکھ پوری)، ۱۳۳). [ع: مقایسۃ (بحذف ۃ)].

مُقایَضَہ (ضم م، فت ج ی، فت ض) امذ؛ = مقائضہ.
تبادلۂ اشیا، چیزوں کا باہمی تبادلہ. مقایضہ (Barter) یعنی سامان کے بدلے سامان، صرف یعنی نقد کا نقد سے تبادلہ. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۹۰). مشابہت بیع اور مقائضہ (تبادلۂ اشیاء) کے بارے میں اسلامی اور رومن قانون میں ..... مشابہت بالکل خیالی ہے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۳۶۶). [ع: مقایضۃ (بحذف ۃ)].

مُقَبَّب (ضم م، فت ق، شد ب بفت) صف.
قبہ کی شکل کا، گنبد بنا ہوا، گنبد نما. اس کے برعکس چاند مقبب ہو تو زمین ہلال نظر آئے گی. (۱۹۴۰، علم ہیئت، ۱۲۶). [ع: (ق ب ب)].

مَقْبَرَہ (فت م، سک ق، فت ب، ر) امذ.
وہ عمارت جو قبر پر بنائی جائے، قبر، قبر کی جگہ، مزار، روضہ، مرقد. حضرت یوسف علیہ السلام خود بھی تشریف لے گئے اور چالیس دن مقبرہ میں رہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۳۳).

فاتحہ کو آئے جب احباب ایسا غل کیا — مقبرہ میرا ہوا آخر کو نوبت خانہ آج
(۱۸۷۳، دیوان جرار، ۳۳). عمر کے اخیر سال میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم شہدائے احد کے مقبرے میں تشریف لے گئے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۵۰).

مقبروں کی آڑ میں روتی ہے تنہا چاندنی — بوم کی اہرام در اہرام یہ نوحہ گری
(۱۹۶۳، ہفت کشور، ۷۸). شام کے جھٹپٹے میں کیمرہ جہانگیر کے مقبرے کو وہاں دکھاتا ہے جہاں آصف جاہ کا مقبرہ ہے. (۱۹۸۹، فٹ پاتھ کی گھاس، ۵۱۲). [ع: (ق ب ر)].

--- بن جانا ف مر؛ محاورہ.
انتہائی ویران ہونا، قبر کی سی خاموشی ہو جانا. مجھے تو لگتا ہے کہ دو تین سال میں ہماری کوٹھی ملکہ نور جہاں کا مقبرہ بن جائے گی. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۳۵۴).

--- بنایا جانا ف مر؛ محاورہ.
دفن کیا جانا، مقبرہ بننا. عثمان خاں بروصہ فتح کر کئی روز کے بعد فوت ہوا اور اسی شہر میں اس کی وصیت کے موافق اس کا مقبرہ بنایا گیا. (۱۹۶۳، تاریخ اسلام، ۳: ۴۴۹).

--- بنوانا ف مر؛ محاورہ.
کسی قبر پر عمارت تعمیر کروانا. مرشد کا عالی شان مقبرہ بنوایا اور خود سجادہ نشین بنے کہ ان کے کہنے کے مطابق آخری وقت میں مرشد کی یہی ہدایت تھی. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اپریل، ۹۱).

--- سازی امث.
کسی قبر پر عمارت تعمیر کرنا ؛ مقبرہ بنانا. مسلمانوں کے یہاں پیروں کے مزاروں پر مقبرہ سازی کا آغاز ہوا. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۶۸۵). [مقبرہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَقْبُری (فت م ، سک ق ، ضم ب) امذ.
وہ شخص جو قبرستان میں رہے (جامع اللغات). [ع : (ق ب ر)].

مَقْبَرے (فت م ، سک ق ، فت ب) امذ ؛ ج.
مقبرہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

گاؤں کی اونچی حویلی ایک دن گر جائے گی
گاؤں میں بس مالکوں کے مقبرے رہ جائیں گے

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۱۷). یہاں مقبرے اور یادگاریں تھیں جن میں یہاں حملہ آوروں سے لڑنے والے ہیروؤں کی لافانی کہانیاں پوشیدہ تھیں. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۷۹).

--- کی جالی امث.
وہ سوراخ دار دروازے یا غرفے جو مقبرے کی دیواروں میں بناتے ہیں.

آسمان پر نظر جو کی شب ہجر ... سمجھے ہم مقبرے کی جالی ہے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۹).

مَقْبَض (فت م ، سک ق ، فت نیز کس ب) امذ.
(اسلحہ وغیرہ) اٹھاتے وقت پکڑنے کی جگہ ، گرفت میں لینے کا مقام ، قبضہ ، ہتا. پس جس طرف واسطہ جھکتا ہے اسی طرف یہ اطراف بھی میل کرتے ہیں مانند مقبض کمان کے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶۱). [ع : (ق ب ض)].

--- ہونا محاورہ.
قبض ہونا ؛ ختم ہونا. قوت تیز ہو تو عرفان کی حدیں چھو لیتا ہے اگر یہ قوت مقبض ہو جائے تو خودکشی کرتا ہے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۳).

مُقْبَل (ضم م ، سک ق ، فت ب) صف.
قبول کیا گیا ، کسی کے منہ چڑھا ہوا ، وہ جس کی بات حاکم مانے ، مقبول (اشین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ق ب ل)].

مُقْبِل (ضم م ، سک ق ، کس ب) (الف) صف.
۱. (i) سامنے ہونے والا ، روبرو ہونے والا ، آگے آنے والا ، کسی طرف متوجہ ہونے والا.

بھلی ہے بات جو کہتا ہوں تجھ سے ... تو رو گرداں نہو مقبل سے اپنے

(۱۸۲۷ ، دیوان شاداں ، ۲ : ۱۲۶). (ii) اگلا (فرہنگ تلفظ). ۲. خدائے تعالٰی کے احکام ماننے والا ، فرمان قبول کرنے والا ، حق کا فرمان قبول کرنے والا ، خدا کا خاص بندہ.

توں مقبول ہے مقبلاں کا بچھیں ... تجھیں نور روشن دلاں کا بچھیں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۰).

ایسا مقبل کہ سب ملائک نور ... اوس کے سجدے لیے ہوئے مامور

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱). تو نے بارہ برس ہماری خدمت کی ہے اس کے عوض میں تو ولی کامل اور ارشد مقبل ہو گیا ہے ، اب جو تو کہے گا وہی ہو گا. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۲ : ۳۷۲). ۳. خوش قسمت ، بھاگ وان ، صاحب اقبال ، دولت مند.

جاہ مقبل ناکسوں کو گر نہیں ناخوش تو پھر
چیں تو کرتا ہے کیوں تو غا شب مہتاب میں

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۵۹).

آرزو سے ہیں چاہتے بدبخت ... مقبلوں کا زوال نعمت و جاہ

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۳۰).

مقبلوں کی نگاہ ہے پارس ... پل میں آہن کو زر بناتے ہیں

(۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۱۱).

زمانے کی گردش سے بچتا ہے مشکل ... نہ محفوظ ہیں اس سے مدبر نہ مقبل

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۹۳).

اوسے ادبار جو مدبر ہے تجھ سے ... وہ ذی اقبال جو مقبل ہے یا غوث

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۸).

برنگ غول بیاباں بسان تار سراب ... ہمیشہ مقبل و مدبر ، ہمیشہ خانہ خراب

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۳). (ب) امذ. سال آئندہ (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات). [ع : (ق ب ل)].

مُقَبِّل (ضم م ، فت ق ، شد ب بکس) صف (ج : مقبلات).
(طب) اشتہا انگیز ؛ بھوک بڑھانے والی شے جو کھانے سے پہلے پیش کی جائے (فرہنگ تلفظ). [ع : (ق ب ل)].

مَقْبُوح (فت م ، سک ق ، و مع) صف.
قبیح ، برا ، ناروا ، نیکی سے دور رکھا گیا ، بد قباحت والا. دوسرے یہ کہ ابتدا اس کے مابعد سے مقبوح ہو. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون ، ۱۱۱). اس سرزمین میں کوئی امر مقبوح کرے تو لوگ اس کو ملامت کرتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۶۶).

ایذا تجھکو نہ دے جو ذی روح ... اس کو نہ ستا کہ ہے یہ مقبوح

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۳۳). [ع : (ق ب ح)].

مَقْبُور (فت م ، سک ق ، و مع) صف.
وہ شخص جو قبر میں دفن ہو ، مردہ ، صاحب مزار. قبر پر مقبور کا نام لکھنا ..... یا قبر کو اونچا کرنا اور گچ کرنا یہ سب مکروہ ہے. (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۱۱۲). [ع : (ق ب ر)].

مَقْبُوض (فت م ، سک ق ، و مع) (الف) صف.
۱. قبض کیا گیا ، منقبض ، ملول ، دل گرفتہ. تو مقبوض و اندوہ گیں کس واسطے ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۸۵). ۲. جس پر قبضہ کیا گیا ہو ، قبضہ میں لیا گیا ، جو قبضے میں ہو ؛ پکڑا گیا. صحیح ہے کفالت اس مبیع کی جو بیع کی گئی بیع فاسد یا مغصوب کی یا مقبوض کی بہ نیت خریداری. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۵۵). اور معرکہ مقبوض اصحاب افلاس ہو گیا. (۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۲۸۴). روایتوں کو پیش نظر رکھا جائے تو مامون کا امام کی شہادت میں دخل نہ تھا..... لیکن آج بھی بعض لوگوں کے نزدیک خلیفہ مامون الرشید مقبوض ہے. (۱۹۷۸ ، زماں و مکاں اور بھی ہیں ، ۳۰۹). (ب) امذ. (عروض) ایک مزاحف رکن کا نام جس کے پانچویں حرف ساکن کو (جو سبب میں ہو) گرا دیا گیا ہو جیسے مفاعیلن کا ی گرا دینے سے مفاعلن ہو جاتا ہے.

الغرض اس کی بنیاد چار فعول مضم آخر پر رکھی گئی ہے جو کہ فعولن کی رکن مقبوض ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۳۹). مقبوض. اگر رکن میں پانچواں حرف سبب خفیف کا ساکن ہو تو اس کا ساقط کر دینا مثلاً مفاعلین سے مفاعلن. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۵۳). ان دو بحروں یعنی متدارک مثمن مخبون مقطوع اور متقارب مثمن اثرم مقبوض / مثمن اثلم کی شمولیت سے اردو میں مثنوی کے لیے مروج بحروں کی تعداد نو ہو جاتی ہے. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۳۰). [ع : (ق ب ض)].

مقبُوضات (فت م، سک ق، و مع) امذ، ج.

وہ آراضی یا علاقے جو قبضے میں ہوں یا جن پر قبضہ کیا گیا ہو. سبا کے مقبوضات تین حصوں میں منقسم تھے. (۱۹۱۵، ارض القرآن، ۱ : ۲۷۲). انگلستان کی زیادہ عمر کی عورتیں اسے ناپاک رنگ والا، دیسی مقبوضات کا باشندہ اور معلوم نہیں کیا کچھ سمجھ کے گھورتیں. (۱۹۵۵، گریز، ۲۳۸). ایسٹ انڈیا کمپنی کے مقبوضات میں اقتدار اور حق حکمرانی پر سنجیدہ بحث و مباحثے کی ابتدا ہو چکی تھی. (۱۹۷۸، قائداعظم اور آزادی کی تحریک، ۱۵۵). اس نے اس سرمائے کا غالب حصہ اپنے مقبوضات سے حاصل کیا. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۷۲۹). [مقبوضہ (رک) کی جمع].

مقبُوضَگی (فت م، سک ق، و مع، فت ض) امث.

قبضہ ہونے کی حالت، قبضہ میں آنا یا ہونا. فرد مقبوضگی پر ان کے دستخط کرا دو یہ سنتے ہی شاہ نے بغل میرے ہاتھ میں تھما دی ہے. (۱۹۶۹، دیوار کے پیچھے، ۲۱۰). [مقبوضہ + (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مقبُوضہ (فت م، سک ق، و مع) صف.

قبضہ کیا گیا، زیر تصرف یا ہاتھ میں آیا ہوا، فتح کیا ہوا. آنحضرت صلعم نے تمام ممالک مقبوضہ میں زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے (محرم ۹ھ میں) محصلین مقرر کیے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۱۲۰). [مقبوض (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- جات امذ، ج.

قبضہ کی ہوئی جگہیں یا علاقے، قبضہ کی ہوئی چیزیں، زیر تصرف یا استعمال کی چیزیں.

مقبوضہ جات اپنے جو وہ چھوڑ کر چلے
دام ان کے ان کو دیجئے سب بیت مال سے

(۱۹۲۲، شان فاروق، ۴۵). [مقبوضہ + جات، لاحقۂ جمع].

--- علاقہ (--- کس ع، فت ق) امذ.

وہ علاقہ جس پر قبضہ کر لیا گیا ہو، زیر نگیں علاقہ. جب ہنوں کا شیرازہ بکھر گیا تو ان کے مقبوضہ علاقے کئی خود مختار حکومتوں میں منقسم ہو گئے. (۱۹۵۵، مدراس گھنس، ۱۳۰). اسرائیل کو اس بات کا کوئی قانونی اور اخلاقی حق حاصل نہیں کہ وہ مقبوضہ علاقوں میں آباد کاری کرے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۴۸). [مقبوضہ + علاقہ (رک)].

مقبُول (فت م، سک ق، و مع) (الف) صف.

ا. قبول کیا ہوا، مانا ہوا، پسند کیا گیا، مرغوب، پسندیدہ، عام طور پر پسند کیا جانے والا. جو راوی تدلیس کرتا ہے اس کی ...... روایت مقبول اور قابل احتجاج نہیں. (۱۸۹۸، سرسید، مقالات سرسید، ۸۲). سب سے مقبول کھیل وہ تھا جس میں دوڑتے ہوئے جانوروں اور اڑتے ہوئے پرندوں پر گولی چلائی جاتی ہے. (۱۹۸۷، جنگل مرگ، ۴۸). ۲. عزیز، پیارا.

تو مقبول حق کے سو مقبول ہو
کہ فردوس جنت کے سب پھول ہو

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۲). خدا کا رسول خدا کا قبول، مقبول اسے یوں سمجھایا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۶).

دین و دنیا میں نبی پاس انہیں کے مقبول
جان و دل شاہ شہیداں پہ بلا دور کرو

(۱۷۰۵، مرثیہ رضا، بیاض مراثی، ۳۱).

وہ رکھے گری کے روزے جو ہو مقبول خدائے
حرص پانی کی کرے جس اپنے تئیں ایک آزمائے

(۱۸۳۱، شاگرد ناجی، د، ۳۸۶).

محمدؐ ہے موصول واصل ہے اللہ
محمدؐ ہے مقبول قابل ہے اللہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۲۷). رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرتبہ وہ نہیں کہ انسان کیا فرشتہ بھی اس کو جان سکے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۰). اگر ہم باطل پرست ہوتے، خدا کے سچے مذہب کے منکر ہوتے تو ..... اپنے پیروؤں کو دیکھو اور پھر ان کی تنگ حالی اور غربت پر نظر کرو اور بتلا کہ خدا کے پیارے اور مقبول کون ہیں ہم یا تم. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۹۰). ۳. معشوق، محبوب.

سنیا چھوڑ جوں لکڑے کر دو پٹی
وو مقبول یکا یک دیں جاگ اٹھی

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۹۲). ۴. شہرت پایا ہوا، مشہور، معروف.

مقبول ہرے قول سے قوال ہوا ہے
صوفی کو غزل سن کے مری حال ہوا ہے

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۹۳). جو شخص کہ کوئی حدیث کسی صحابی یا تابعی مقبول سے سنتا تھا بوجہ اعتبار کے اوس پر عمل کرتا تھا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱ : ۱۹). ۵. جس کا چلن یا مانگ ہو. دوہا ہندی کی مقبول صنف سخن ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۳۳). ۶. (حدیث) وہ شخص جو حدیث بیان کرنے میں معتبر ہو. جو شخص کہ کوئی حدیث کسی صحابی یا تابعی مقبول سے سنتا تھا بوجہ اعتبار کے اوس پر عمل کرتا تھا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱ : ۱۹). ۷. **(قواعد) تشبیہ کی ایک قسم جس میں شبہ کا حال بیان کرنا مقصود ہو، وہ تشبیہ جس سے غرض تشبیہ اچھی طرح حاصل ہو.** غرض کے لحاظ سے تشبیہ کی دو قسمیں ہیں مقبول اور مردود. (۱۹۵۳، تسہیل البلاغت، ۴۳). (ب) امذ. قبول، پسند، منظور.

الغرض میں نے بعد رد و قبول
رائے جاذم کو کر لیا مقبول

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۹۳). یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوششیں مقبول اور مشکور ہیں. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۸۷). [ع : (ق ب ل)].

--- بارگاہِ الٰہی (--- سک ر، کس ہ، کس ا، مد ل) صف.

خدا کی بارگاہ میں پسند کیا جانے والا، خدا کا پیارا. آدم آخر آدم تھے مقبول بارگاہ الٰہی تھے شیطان کی طرح مناظرہ نہیں کیا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۰). [مقبول + بارگاہ (رک) + الٰہی (رک)].

--- بَنانا ف مر : محاورہ.

پسندیدہ بنا دینا، ہر لعزیز بنا دینا کہ ہر ایک کے لئے قابل قبول بن جائے. اس کی صداقت اور دوستی و محبت نے اسے لوگوں میں بے حد ہر دل عزیز اور مقبول بنا دیا. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۱۳۶).

--- بَنْدہ (--- فت ب، سک ن، فت د) امذ.

بارگاہ خداوندی میں پسندیدہ شخص. ہاں اگر کسی مقبول بندہ کو محض واسطہ رحمت الٰہی اور غیر مستقل سمجھ کر استعانت ظاہری اس سے کرے تو یہ جائز ہے. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن،

تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۲)۔ ان کے دلوں میں شقاوت پیدا ہو اور اس پندار کی بنا پر کہ وہ خدا کے بڑے عبادت گزار مقبول بندے ہیں۔ (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، دسمبر ۱۹۹۳)، ۳۶۰)۔ اللہ تعالیٰ اپنے مخصوص اور مقبول بندوں کے مقاصد پورا کرنے کے لئے خود ہی غیبی تدابیر سے انتظام فرماتے ہیں۔ (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵ : ۶۹)۔ [مقبول + بندہ (رک)]۔

--- تَرِین (۔۔۔فت ت، ی مع) صف۔

بہت زیادہ مقبول، سب سے زیادہ مشہور و معروف، نہایت پسندیدہ۔ کرکٹ کا شمار پاکستان کے مقبول ترین کھیلوں میں ہوتا ہے۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۵۵۵)۔ وہ اپنے زمانے کے مقبول ترین شاعر تھے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۳)۔ [مقبول + ترین، لاحقۂ تفضیل کل]۔

--- خَلائِق بَنّنا ف مر : محاورہ۔

پسندیدہ ہونا، لوگوں میں ہر دل عزیز اور قابل قبول ہونا۔ اس دماغ سے جو بات نکلی اور اس قلم نے جو بات لکھی وہ مقبول خلائق بنی۔ (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۲۰)۔

--- صِنْف (۔۔۔کس ص، سک ن) امث۔

(ادب) صنف سخن جو معروف اور پسندیدہ ہو، پسندیدہ اور مرغوب صنف ادب۔ سفر نامے اب ایک مقبول صنف کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ (۱۹۸۲، ایک نادر سفرنامہ (مقدمہ)، ۲۲)۔ دوہا ہندی کی مقبول صنف سخن ہے۔ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۳۳)۔ [مقبول + صنف (رک)]۔

--- عام بَنانا محاورہ۔

پسندیدہ بنانا، مشہور کرنا۔ اس فن کو مقبول عام بنانے کے لیے ..... صاف دل نشیں اور شعری محاسن سے آراستہ کر کے پیش کیا۔ (۱۹۸۵، داغ دہلوی حیات اور کارنامے، ۱۳۰)۔ ملک کے دستور میں اردو کا مقام موجود ہے صرف ہمیں کوشش کرنی ہے کہ اس کو مقبول عام بنائیں۔ (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۶)۔

--- عام ہونا ف مر : محاورہ۔

بہت مشہور ہو جانا، نام ور ہو جانا، پسندیدہ ہو جانا۔ ۱۸۶۷ء تک عام طور سے زبان ایسی ہی رہی، عبارت میں ..... رنگینی کسی قدر اور قافیہ مقبول عام تھی۔ (؟، ادبی رجحانات، ۲۷۸)۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ ہاکی کپتانی کے منصب پر فائز تھے جہاں پہنچنے کے بعد لڑکا از خود مقبول عام ہو جاتا ہے۔ (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۳)۔

--- کَرْنا ف مر : محاورہ۔

قبول کرنا، منظور کرنا، پسند کرنا۔

کرتی نہیں مقبول ضعیفوں کو زمیں بھی
گلتا نہیں مردے کا زمیں میں بدن خشک
(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۲۱۸)۔

--- ہونا محاورہ۔

۱. قبول ہونا، منظور ہونا۔

مقبول نہ ہوں گی کسی میکش کی دعائیں
میخانہ کا دروازہ نہ کر پیر مغاں بند
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۸۶)۔ سب کا عقیدہ یہی تھا کہ قربانی کا مقبول ہونا اس پر آگ نازل ہونے سے ہوتا ہے۔ (۱۹۳۲، کتاب الہند، ۲ : ۳۰۵)۔ راوی کے مقبول ہونے کا مفہوم یہ ہے کہ اس کی روایت قبول کی جاتی ہے اور مردود ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس کی روایت قابل قبول نہیں ہے۔ (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳۰ : ۱ : ۹)۔ جب سب نے پسند کیا تو خدا کو بھی مقبول ہوا۔ (۱۹۹۰، نگار، کراچی، اگست، ۹)۔ ۲. مشہور ہونا۔ غزل ہی زیادہ مقبول بھی ہے۔ (۱۹۸۴، سمندر، ۷)۔

وہ رشتہ داروں میں اپنے بڑے ہی تھے مقبول
کسی کا دل تو کسی کی زبان تھے عبداللہ
(۱۹۹۳، بساط کرب، ۱۸۵)۔ دوائیں پہلے سے مقبول ہوتی ہیں ان پر اکثر محنت کرنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔ (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۲۷)۔ ۳. پیارا ہونا، ہر دل عزیز ہونا، پسندیدہ ہونا۔ اگر بچے کے والدین اور بچوں کو ٹیلی وژن دیکھنے کی اجازت دیتے ہیں تو وہ اپنے دوستوں میں زیادہ مقبول ہو جاتا ہے۔ (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۴۴)۔ غالب تک کو اپنے لیے ایک استاد "تخلیق" کرنا پڑا ..... اس کا یہ اقدام اس قدر مقبول ہوا کہ سترہویں صدی کے کل ہونے سے پہلے ہی مقفی تنقید کا یہ کتب اپنے انجام کو پہنچ گیا۔ (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۲۶)۔

--- و مَبْرُور (۔۔۔و مج، فت م، سک ب، و مع) صف۔

پسندیدہ اور مبارک۔

بزرگے راہدان و رہبر دیں		ولی ابن ولی مقبول و مبرور
(۱۹۷۹، سہلٹ میں اردو، ۱۶۰)۔ [مقبول + و (حرف عطف) + مبرور (رک)]۔

--- و مَعْرُوف (۔۔۔و مج، فت م، سک ع، و مع) صف۔

پسندیدہ اور مشہور، بہت مشہور۔ اور اپنی وسعت نظر کے سبب سے وہ اردو اور بنگالی دونوں ادبی حلقوں میں مقبول و معروف رہے تھے۔ (۱۹۸۶، غبار ماہ، ۳۵)۔ [مقبول + و (حرف عطف) + معروف (رک)]۔

مَقْبُولَہ (فت م، سک ق، و مع، فت ل) صف۔

۱. مشہور۔ اگرچہ ایک مقبولہ روایت ہے لیکن میں تسلیم نہیں کرتا۔ (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۵۳)۔ ۲. پسندیدہ، قبول کی ہوئی، پیاری۔ جو حضور کی مقبولہ ہے اور بیگم صاحب پاس خاطر حضور انور استبداد فرماتی ہیں۔ (۱۹۷۴، تاریخ العانی، ۳۵)۔ [مقبول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

--- رِوایَت (۔۔۔کس ر، فت ی) امث۔

مشہور روایت، معروف بات۔ اگرچہ ایک مقبولہ روایت ہے لیکن میں تسلیم نہیں کرتا۔ (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۵۳)۔ [مقبولہ + روایت (رک)]۔

--- کَرانا محاورہ۔

(عور) قبول کرنا، اقرار لینا۔ اس غضب کو دیکھا کہ ماں کے منہ سے کیا مقبولہ کراتی ہے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۶۵)۔

--- کَرْنا محاورہ۔

قبول کرنا، منظور کرنا؛ وعدہ کرنا، زبان دینا۔ اچھا گاؤ تو جوڑا دیں، پیاری، پہلے لائیے یا مقبولہ کیجیے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۲۱)۔ شرط یہ ہے کہ اگر دولہن مقبولہ کریں تو آپ کا مال، نہیں ہم واپس لے جائیں گے۔ (۱۹۰۳، بچھڑی ہوئی دلہن، ۷۸)۔

مَقْبُولی (فت م، سک ق، و مع) امث.
مقبول ہونا، منظوری، قبولیت.

قائم خطا کی اس سے جو تو تک چلا کہ یار
مقبول جناب یہاں جز ادب نہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۹۹).

نہیں حق کی درگاہ میں مقبولی اُس کو ہوا ہے جو تجھ در سے زد یا محمدؐ
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۹۳). [مقبول (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَقْبُولِیَت (فت م، سک ق، و مع، کس ل، فت ی) امث.
قبولیت، اجابت، منظوری، پسندیدگی، پسند عام، شہرت قابل قبول یا منظور ہونا. خداوند تبارک و تعالیٰ نے اس کو جو مقبولیت عطا فرمائی وہ ہم خاکساران دارالمصنفین کے لیے فخر و نازش کا سرمایہ ہے. (۱۹۲۰، سیرۃ النبیؐ (دیباچہ)، ۱ : ۱). میں کسی طرح کی مقبولیت کا طالب نہیں ہوں. (۱۹۳۲، قائداعظم کے سو سال، ۱۰۳). اس کتاب کی مقبولیت نے میرزا صاحب کی دوسری بہت برگزیدہ تصنیفات کو پنپنے نہیں دیا. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۳۹). اُس دن اندازہ ہوا کہ زیادہ مقبولیت اور ناموری اچھی چیز نہیں!. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۴۳). [مقبول (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اَنام (ـــ فت ا) امث.
لوگوں میں پسندیدہ ہونا، مقبولیت عام. شہرت عام اور مقبولیت انام ایک ایسا پیمانہ ہے جس کی ذریعے ..... ہم کسی بھی شخصیت کو بآسانی جانچ سکتے ہیں. (۱۹۷۴، فتوح الغیب، ۵). [مقبولیت + انام (رک)].

ـــ پَیدا کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
شہرت حاصل کرنا، مقبول عام ہونا. اس میں شک نہیں کہ فارسی زبان میں میرزا نے وہ مہارت اور مقبولیت پیدا کی تھی کہ ایرانی بھی عش عش کرتے تھے. (۱۹۰۳، (تنقید غالب کے سو سال، چراغ دہلی، دسمبر، ۸۲)).

ـــ تامّہ کس صف (ـــ شد م بفت) امث.
پوری مقبولیت، بہت زیادہ شہرت، بہت زیادہ پسندیدگی. اللہ تعالےٰ نے ان کی مقبولیت تامہ عوام اور خواص کے قلوب میں ڈال دی تھی. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال، ۱۳۳). [مقبولیت + تامہ (رک)].

ـــ حاصِل ہونا ف مر؛ محاورہ.
لوگوں میں پسندیدہ ہونا؛ پسند کیا جانا. موجودہ زمانے میں ٹرانزسٹر (Transistor) کو بہت مقبولیت حاصل ہے کہ اس کے ساتھ Aerial وغیرہ کا جھگڑا بھی نہیں. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۹۰). انہیں اپنے عہد سے لے کر آج تک غیر معمولی مقبولیت حاصل رہی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۷۵).

ـــ دَوام کس صف (ـــ فت د) امث.
ابدی شہرت، ہمیشہ برقرار رہنے والی شہرت، مستقل شہرت، شہرت دوام. لون جائی نس نے شاعری کی ارفعیت کی بحث میں، ذوق عام، قبول عام اور مقبولیت دوام کو عظمت کا ثبوت اور اس کی شناخت کا ذریعہ قرار دیا ہے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۵۸). [مقبولیت + دوام (رک)].

ـــ عام کس صف امث.
وہ شہرت یا اچھے خیالات جو کسی شخص کے متعلق اس کے رہنے کی جگہ پر لوگوں میں پیدا ہو جائیں. کسی کاروبار کی نسبت خلائق کو جو اعتبار ہو وہ "مقبولیت عام" ہے. (۱۹۲۱، قانون معاہدۂ سرکار عالی، ۵). لیکن اس مقبولیت عام سے قطع نظر جب ہم ..... تصانیف ..... پر نظر ڈالتے ہیں تو ..... تخلیقی آگہی کا بھرپور احساس ہوتا ہے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۲۰۳). [مقبولیت + عام (رک)].

ـــ کی مَعْراج امث.
مقبولیت کی انتہائی بلندی؛ بہت زیادہ پسندیدہ اور مقبول ہونے درجہ. مجھے مقبولیت کی ایسی معراج پر پہنچا دیا ہے کہ اب کوئی شخص میری مرضی کے خلاف نہیں جا سکتا. (۱۹۸۱، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۳).

مَقْبُولِین (فت م، سک ق، و مع، ی مع) امذ؛ ج.
(اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) پسند کیے جانے والے لوگ، جن لوگوں کا کردار اللہ تعالیٰ کی نظر میں پسندیدہ ہو. مقبولین کی جو صفات و علامات یہاں ذکر کی گئی ہیں ..... ان صفات کا بیان ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲ : ۱۸۳). [مقبول (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَقْت (فت نیز کس م، سک ق) امث.
۱. ناپسندیدگی. پہلے آزمائش و تجربہ کر لیتا ہے، پھر اس شے کو قریب و پسند کرتا ہے اور مقت کو مقت پر مقدم کرتا ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۳۰). ۲. دشمنی، خصومت، عناد، نفرت. ان اشیاء کا ظاہر ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ آدمی مقام محبت سے مقام مقت میں جا پہونچا. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۴ : ۴۴۳). ۳. نکاح کی ایک قسم جس میں باپ بیٹے کی بیوہ سے نکاح کرتا تھا یا بیٹا باپ کی بیوہ سے، ناپسندیدگی کا نکاح. ایک قسم کا نکاح مقت تھا جو باپ یا بیٹے کی بیوہ سے کیا جاتا تھا. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱ : ۱۴۰). توہم پرستی جاہلی معاشرے کی امتیازی خصوصیات تھی نکاح مقت یعنی سوتیلی ماں سے شادی کا رواج بھی تھا. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷ : ۸۰). [ع].

مُقْتَبَس (ضم م، سک ق، فت ت، ب) صف.
۱. روشنی لیا ہوا. کیا چاند بھی سیارات کے مانند نور مقتبس رکھتا ہے. (۱۸۳۵، ستہ شمسیہ، ۲ : ۹۳).

یا علیؑ ہے فرش سے تا عرش تیرا دسترس تیرا نور پاک ہے نور خدا سے مقتبس

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، ک، ۳۶). ۲. وہ لفظ، فقرہ، جملہ یا شعر وغیرہ جو دوسرے کے کلام سے چن کر نقل کیا جائے. آپ اس کے مقتبس مقامات کا اگر ترجمہ کرتے تو میں الندوہ میں نوٹ کے ساتھ شائع کر دیتا. (۱۹۰۶، مکاتیب شبلی، ۲ : ۲۰۵). ۳. حاصل کیا ہوا، اخذ کیا ہوا، لیا ہوا. ظاہر ہے کہ حسن و جمال جمیع انبیا مشکوۃ جمال حضرت سے مقتبس ہے. (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۱ : ۲۹۷). ۴. فیض یاب، فیض حاصل کیا ہوا.

مقتبس ہیں مہ و خور رائے درخشاں سے تری
ہے تجھ کو اسی واسطے کشف اسرار

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۵۳). [ع : (ق ب س)].

مُقْتَبِس (فت م، سک ق، فت ت، کس ب) صف.
اقتباس کرنے والا؛ فیض اٹھانے والا، دوسرے شخص سے فائدہ اٹھانے والا؛ آگ یا روشنی لینے والا.

طرفہ آتش خیز سنگستاں ہے دل — مقتبس یاں سے ہے شعلہ طور کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۳).

تیرے جمال پاک سے ہیں یہ ہمیشہ مقتبس

ضو و صفا و نار و نور لمعہ و برق وار چمک

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۰۱). ہم صرف مکتسب اور مقتبس ہیں یا زیادہ سے زیادہ مدرک اور مجتہد. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۵۱). [ع: (ق ب س)].

مُقْتَت (ضم م، سک ق، فت ت) صف.

(طب) جس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا ہو، دست بریدہ، ہاتھ کٹا (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (ق ت ت)].

مُقْتَدا (ضم م، سک ق، فت ت) صف مذ.

جس کی پیروی کی جائے، جو پیروی کے قابل ہو، پیشوا، رہنما، پیش امام.

کج مقتدا کی سو کھوٹی کا حد — رکھی مقتدی اپ انگوٹی کا سد

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۳۵).

بزور نزاکت بزور ادا — صفِ گلرخاں میں ہے تو مقتدا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۹۹).

تجلّی شہِ کاظمِ باصفا — جماعت میں ایمان کی ہے مقتدا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۹۵).

میر میدان شجاعت حیدر کرار تم — پیشوا و مقتدا و سرور و سالار تم

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۸۹).

بے گاہ و گاہ نادعلی اپنے پاس ہے — قبلہ علیؑ، امام علیؑ، مقتدا علیؑ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۴۴). تمھارے مقتدا اس قابل نہیں ہوتے کہ ان کے اقرار پر بھروسہ کیا جائے. (۱۸۹۴، مفتوح فاتح، ۱۲۷). کوہاٹ کے لوگ نہایت سادہ، نیک دل، عقیدت کیش، اور فدائے اسلام تھے، لیکن تعلیم نہیں ہے، نہ کوئی ایسا مقتدا ہے جو ان کو ٹھیک راستہ پر چلائے. (۱۹۰۹، مقالات شبلی، ۸: ۱۹۵). ایک شخص بایزید انصاری ..... افغانوں کا مقتدا بن بیٹھا. (۱۹۹۶، اردوئے معلیٰ، ۴۹). [ع: (ق د ی)].

ـــِ اَعْظَم کس اضا (ـــفت ا، سک ع، فت ظ) امذ.

سب سے بڑے پیشوا، جن کی پیروی کی جائے اُن میں سب بڑا. اے دین عیسوی کے حامیو! ہمارے مقتدائے اعظم پاپائے مقدس حضرت یوحنیس نے اپنا ایک عنایت نامہ بھیجا ہے. (۱۹۰۷، شوقین ملکہ، ۱۳۲). یہود کو مقتدائے اعظم کو جو اس زمانے کا نبی تھا الہام ہوا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین شرر، ۳: ۱۸۳). [مقتدا + ے (حرف اضافت) + اعظم (رک)].

مُقْتَدایان (ضم م، سک ق، فت ت) امذ؛ ج.

مقتدا (رک) کی جمع، پیروی کرنے والے، تراکیب میں مستعمل. یہ لوگ ان مسائل میں اپنے مقتدایان مذہب کے کام کو نہیں چھوڑتے ہیں. (۱۹۳۲، کتاب الہند، ۲: ۳۳۹). [مقتدا + ف: یان، لاحقۂ جمع].

ـــِ دِین کس اضا (ـــی مع) صف مذ.

وہ لوگ جن کی دین کے معاملے میں پیروی کی جائے. مگر نہیں مقتدایان دین کی رفاقت اور تارک الدنیا راہبوں کی صحبت نے ان میں ایسی افسردہ دلی نہیں پیدا کی ہے. (۱۹۰۷، شوقین ملکہ، ۹۸). دوسرے طبقے میں عابدوں، آگ کے خادموں اور مقتدایان دین کو رکھا. (۱۹۴۱، کتاب الہند، ۱: ۱۲۵). [مقتدایان + دین (رک)].

مُقْتَدِر (ضم م، سک ق، فت ت، کس د) صف.

۱. اقتدار رکھنے والا، صاحب مقدرت یا اقتدار، اختیار رکھنے والا؛ (مجازاً) طاقتور، قوی. کوئی گورنمنٹ کو کتنی ہی مقتدر اور دولت مند ہو لیکن تمام ملک کی علمی ضرورتوں کی کفیل نہیں ہو سکتی. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۵۶). خلیفۃ المسلمین کی بھی یہی خواہش ہے کہ وہ نہ صرف عالم اسلامی کے روحانی پیشوا بلکہ دنیاوی مقتدر بھی تسلیم کیے جائیں. (۱۹۳۳، مقالات گارساں دتاسی، ۱: ۷۹). خلق خدا کے لئے میں نے کچھ ایسی کوشش بھی کی تھی یا نہیں ..... دوسری محترمین نے کبھی کی ہی نہیں اور مقتدر بھی ہوتے رہے. (۱۹۹۸، ارمغان حالی، ۴۸۱). ۲. خداوند تعالیٰ کا ایک صفاتی نام، خدائے تعالیٰ کی اسمائے حسنہ میں سے ایک نام.

اے عفو صمد احد واحد — قادر مقتدر واجد ماجد

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۹۳).

نی مقعد صدق مقتدر — یوں غروب ہو کر نکل پھر

(۱۷۶۵، چھ سرہار، ۳۰).

ہے مقتدر اسم موجد اس کا — جس کو کہیں کرنی بعض حکما

(۱۸۷۴، جامع المظاہر، ۳۳). صفت حقیقی اور صفت اضافی کے مجموعہ کے اعتبار سے جو اسماء ہیں وہ یہ کم جیسے قادر، مقتدر، ملک، عالم، علیم. (۱۹۵۹، تفسیر ابوبی، ۱: ۱۱۸).

تو مقدم تو مؤخر اول و آخر ہے تو — مقتدر حی و سمیع، باطن و ظاہر ہے تو

(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). ۳. شہرت یافتہ، مشہور، معروف، نامور. نہایت وقیع اور مقتدر کتاب کے وہ فقرے ..... صحت پر مبنی ہیں. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۳۱۵). اس وقت میرے افسانے سب ہی مقتدر رسائل میں چھپ رہے تھے. (۱۹۸۱، آسماں کیسے کیسے، ۹۹). چند حضرات نے ملک کے مقتدر اخبارات و رسائل میں اس موضوع پر مضامین لکھنے کا آغاز کیا ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ وفن، ۴۲۹). [ع: (ق د ر)].

ـــِ اَعْلیٰ کس صف (ـــفت ا، سک ع، ا بشکل ی) صف.

۱. وہ جس کی پیروی کی جائے، اعلیٰ نسب جس کی پیروی کرنے والے ہوں. ایک خاندان کی بجائے دوسرا خاندان مقتدر اعلیٰ ہو گیا. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۷۶). موضوع انسانی چوں کہ بے مرکز ہے مصنف معنی کا مقتدر اعلیٰ نہیں ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۲۲). ۲. اقتدار والوں میں سب سے اعلیٰ؛ مراد: خداوند تعالیٰ. مقتدر اعلیٰ کے سامنے اپنے تمام اعمال کی جوابدہی کرنی ہے اور اسی کی بنیاد پر اس کی عدالت میں جزا یا سزا کا فیصلہ ہوتا ہے. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۱۵۷). [مقتدر + اعلیٰ (رک)].

ـــ تَرِین (ـــفت ت، ی مع) صف.

بہت زیادہ اختیار والا؛ (کنایۃً) بہت زیادہ مشہور. وہ کالج ہر اعتبار سے اپنے عہد کی مقتدر ترین درس گاہ کہلانے کا مستحق ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۹). [مقتدر (رک) + ف: ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

ـــ طَبَقَہ (ـــفت ط، سک ب، فت ق) امذ.

باحیثیت اقتدار والے لوگ؛ بااختیار طبقہ، شہرت یافتہ لوگ. جو لوگ ہندوستان کے حاکم

اور سب سے مقتدر طبقے میں شمار ہوتے تھے وہ دیکھتے ہی دیکھتے حقیر و بے وقعت ہو گئے۔ (۱۹۷۵، ہندی اردو تنازع، ۸۱)۔ ملک کے مقتدر طبقے نے انگریزی زبان و ثقافت کا بہت گہرا اثر قبول کیا ہے۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۵۳۷)۔ [مقتدر + طبقہ (رک)]۔

--- ہستی (--- فت ہ، سک س) امث۔
قابلِ احترام شخصیت؛ طاقتور اور قوی شخصیت۔ یہ لوگ ...... کسی مقتدر ہستی کی بے عزتی کر بیٹھتے ہیں۔ (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۱۶۹)۔ سب سے مقتدر ہستی مولید الاسلام جلال الدین کی تھی۔ (۱۹۸۴، گرد راہ، ۵۳)۔ [مقتدر + ہستی (رک)]۔

مُقْتَدِرات (ضم م، سک ق، فت ت، کس د) امذ؛ ج۔
وہ باتیں یا چیزیں جن پر اختیار ہو، اختیارات۔ تبدیلی خواہ کیسی ہو اس سے حاضر مقتدرات پر ضرب پڑتی ہے۔ (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۵۷)۔ [مقتدرہ (رک) کی جمع]۔

مُقْتَدِرانَہ (ضم م، سک ق، فت ت، کس د، فت ن) م ف؛ صف۔
مقتدر کے مانند، مقتدر کی طرح کا، بااختیار ہستیوں کی طرح۔ ان کے ماننے والوں کی حاکمانہ یا مقتدرانہ تاریخ کی مدت ...... ویسا نظر آتی ہے۔ (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۳۷)۔ [مقتدر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

مُقْتَدِرہ (ضم م، سک ق، فت ت، کس د، ر) صف؛ امذ۔
۱. اقتدار رکھنے والا، بااختیار۔ اس کی اقتدار طبع دیکھ کر یونیورسٹی کے مقتدرہ نے یہ سوچنا شروع کر دیا تھا کہ کیا وہ واقعی ایک کامیاب پادری ثابت ہو سکتا ہے۔ (۱۹۸۸، سائنسی انقلاب، ۹۰)۔
۲. بااختیار ادارہ۔ دوسری زبانوں میں نئی اصطلاحیں وضع کرنے کے لیے ایک مقتدرہ قائم کیا جائے۔ (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۹۰)۔ [مقتدر (رک) + ہ، لاحقۂ صفت]۔

مُقْتَدِرِین (ضم م، سک ق، فت ت، د، ی مع) امذ؛ ج۔
مقتدر لوگ، اقتدار یافتہ افراد۔ سلاطین دہلی کو تین خطروں کا سامنا ہمیشہ رہا، اول بیرونی حملہ، دوم حکمران جماعت کے منچلے افراد کی ہوسِ استقلال، سوم مقامی مقتدرین کی سرکشی۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۴)۔ [مقتدر (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مُقْتَدٰی[۱] (ضم م، سک ق، فت ت، بشکل ی) امذ۔
رک: مقتدا۔

مصطفےٰ آپ ہیں مجتبےٰ آپ ہیں مہتدی آپ ہیں مقتدیٰ آپ ہیں
پیشوا آپ ہیں آپ ہیں رہنما یا حبیب خدا یا حبیب خدا

(۱۹۹۹، کلیات رعب، ۱۲)۔ یہ بھی نہ تھی کہ کل دنیا مقتدی بننے کے لیے آمادہ ہے، مگر کسی نہ کسی کو تو اپنا مقتدیٰ بہرحال اس نے تسلیم کیا ہوگا۔ (۱۹۱۵، فلسفہ اجتماع، ۱۱۵)۔ اہلِ تشیع کے سب سے بڑے مذہبی مقتدیٰ آیۃ اللہ کے لقب سے موسوم ہیں۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۳۳)۔

سلام ان پر جو ہیں ہر ماسوا کے مقتدیٰ
نہیں کچھ بھی خدا کے بعد جن سے واسطہ

(۱۹۹۰، [illegible]، ۹۹)۔ [ع : (ق د ی)]۔

مُقْتَدی (ضم م، سک ق، فت ت) صف؛ امذ۔
پیروی کرنے والا، پیرو، اقتدا کرنے والا؛ امام جماعت کے پیچھے کھڑا ہونے والا۔

سجدہ میں تجھ بھنوؤں کی اے قبلۂ دل و جاں
پلکیں ہیں مقتدی اور پتلی امام گویا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۳)۔ نماز کو طول نہ دیوے کہ تا مقتدیوں کو تکلیف نہ ہووے۔ (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۰)۔ دشمن ...... غفلت کے منتظر ہیں کہ دفعتہً نماز کا وقت آ جاتا ہے اور آپ امام بن کر آگے کھڑے ہو جاتے ہیں، صحابہ کی ایک جماعت مقتدی ہو کر نماز میں مصروف ہو جاتی ہے۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۶۵)۔ جنازے میں شامل مقتدی بھی سسکیاں لے رہے تھے۔ (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۱۰۲)۔ [ع : (ق د ی)]۔

مُقْتَرَب (ضم م، سک ق، فت ت، کس ر) صف۔
نزدیک لایا گیا، پہنچایا گیا (جامع اللغات)۔ [ع : (ق ر ب)]۔

مُقْتَرَح (ضم م، سک ق، فت ت، ر) صف۔
جس کی خواہش کی جائے۔ دوسری قسم یہ ہے کہ ایسی بات کی خبر دے کہ کسی غرض مقترح و مطلوب کے موافق ہو۔ (۱۸۸۸، تحفیف الاسماع، ۳۱)۔ [ع : (ق ر ح)]۔

مُقْتَرِن (ضم م، سک ق، فت ر، کس ر) صف۔
۱. قریب، نزدیک، قرین۔

کہ جوع و فاقہ سے گو مقترن تھے   مگر راہ خدا میں مطمئن تھے

(۱۸۶۶، تیغ فقیر بر گردن شریر، ۱۸۷)۔ ۲. شامل، شریک۔ جب ہر مظہر اس جلیل القدر مرتبہ کا طالب ہوا تو اس واسطے وہ نبوت کے ساتھ معجزے اور شرق عادات کو مقترن کر دیا۔ (۱۸۸۷، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۷)۔ [ع : (ق ر ن)]۔

مُقْتَسِم (ضم م، سک ق، فت ت، کس س) امذ۔
تقسیم کرنے والا، تقسیم ہونے والا (اسٹین گاس)۔ [ع : (ق س م)]۔

مُقْتَسِمِین (ضم م، سک ق، فت ت، کس س، ی مع) امذ؛ ج۔
قسمیں کھانے والے، وہ لوگ جو بہت زیادہ قسمیں کھائیں۔ ابن کثیرؒ نے مقتسمین کے معنی قسم کھانے والوں کے لئے ہیں۔ (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۶۱)۔ [ع : (ق س م)]۔

مُقْتَصِد (ضم م، سک ق، فت ت، کس ص) صف۔
بیچ کی راہ چلنے والا، راہِ راست پر چلنے والا، میانہ رو، راست رو۔ مقتصد وہ اصحاب ہیں جو آپ کے طریقہ پر عامل رہے۔ (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۶۹۸)۔ [ع : (ق ص د)]۔

مُقْتَصِر (ضم م، سک ق، فت ت، کس ص) صف۔
تھوڑے پر قناعت کرنے والا، مختصر کرنے والا (فرہنگ آصفیہ)۔ [ع : (ق ص ر)]۔

مُقْتَضا (ضم م، سک ق، فت ت) صف؛ امذ۔
خواہش کیا گیا؛ حالات جس بات کی خواہش کریں، تقاضا، خواہشِ وقت، موقع، محل، مصلحت؛ مراد: مطلب، چاہا ہوا، موقع کے مطابق۔

شرابِ جلوۂ ساقی سوں مت کر منع اے زاہد
یہی ہے مقتضا عالم میں ہنگام جوانی کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۰).

اب کہاں ہے کدھر ہے اے ناصح ☆ یہ بھی تھا مقتضائے عہد شباب
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۲). یہ غلام بے دام و درم زر خرید تمہارا ہے لیکن بھید چھپانا عقل کا مقتضا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۲). یہی ہے مقتضا اون چیزوں کا جو کتابوں میں اکٹھا کی گئی ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۲). انھوں نے جتنے کام کئے وہ سب زمانے کے مقتضا کے موافق کئے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۰۷). سیاست مدنیہ اخلاق و حکمت کے مقتضا کے مطابق خانہ داری یا شہر کا انتظام کرنے کو کہتے ہیں. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۱۷۸).

سلام اُن پر کہ جو پیمانۂ دل کا مقتضا ہوں
سلام اُن پر جو معراجِ طلب کے منتہا ہوں
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۲۰۵). [ع : مقتضاؑ (ق ض ی)].

--- ئے اِنْصاف کس اضا (---کس ا، سک ن) اند : م ف.
انصاف کی رو سے، انصاف کے موافق، حسبِ انصاف. ایسے موقع پر جو لوگ میرے ہمراہ ہیں اپنے شریک مصائب رکھنا اور قتل کروا دینا آپ مقتضائے انصاف و مروت ہے. (۱۹۵۸، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۱۳۵). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + انصاف (رک)].

--- ئے بَشَری کس صف (--- فت ب، ش) اند.
رک : مقتضائے بشریت. اگر کسی جاگہ مقتضائے بشری سے عبارت میں غلطی ہووے تو توقع ہے کہ اہل دانش و بینش قلم راستی سے اصلاح فرماویں. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۱۹). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + بشر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ئے بَشَرِیَّت کس اضا (--- فت ب، ش، شد ی مع فت) اند : م ف.
بشریت کا تقاضا، موافق بشریت، آدمی ہونے کے سبب سے. جب آنحضرت صلعمؐ پر وحی آئی اور ناموس الٰہی نے آپ کو آغوش میں لے کر فشار دیا تو مقتضائے بشریت سے آپکو خوف پیدا ہوا. (۱۹۰۸، مقالات شبلی، ۸ : ۸۰). اس خفیف تناقص بیان کو مقتضائے بشریت سمجھ کر نظر انداز کرتے ہیں. (۱۹۱۳، فلسفیانہ مضامین، ۳۲). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + بشر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- ئے حال کس اضا : اند : م ف.
حال کا تقاضا، حال کے مطابق، حالات کے تقاضوں کے مطابق. کلام کا حسن اس وقت دوبالا ہوتا ہے جب وہ مقتضائے حال کے مطابق ہو. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۹۲). بلاغت کی تعریف "کلام کا مقتضائے حال کے مطابق ہونا ہے". (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۱۲۸). شعر و شاعری یا زندگی میں جو کچھ ہو رہا ہے مقتضائے حال ہونے کی بنا پر ٹھیک ہے. (۱۹۸۷، جدید اردو غزل (حال تا حال)، ۵۵). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + حال (رک)].

--- ئے داب کس اضا : اند : م ف.
آداب کے مطابق، حسبِ آداب.
سودا کرے ہے ختم دعائیے پر سخن ☆ اس جا نہیں ہے طول سخن مقتضائے داب
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۲۴۵). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + داب (رک)].

--- ئے سِن کس اضا (--- کس س) اند : م ف.
عمر کے مطابق یا مناسب (جامع اللغات). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + سن (رک)].

--- ئے شَعُور کس اضا (--- فت ش، و مع) اند : م ف.
سمجھ کا تقاضا، عقل مندی.

وہ آشفتہ سر ہوش مندی سے دور ☆ نہیں رابطہ مقتضائے شعور
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۷۸). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + شعور (رک)].

--- ئے طَبْع کس اضا (--- فت ط، سک ب) اند : م ف.
طبیعت کے مطابق، حسب منشا و مرضی. خدا نے ہی مقتضائے طبع بنایا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۵). نیچرل طریقہ وہی ہے جو انبیاء نے اختیار کیا، کیونکہ مقتضائے طبع یہی ہے کہ لکھنے والا پہلے اپنا نام لکھے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳ : ۱۹۲).
مصیبت پر خوشی مقتضائے طبع عالی ہے ☆ بیان حال نالوں کے آگے زاری ہے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۱۵). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + طبع (رک)].

--- ئے طَبِیعَت کس اضا (--- فت ط، ی مع، فت ع) اند : م ف : ۱ - مقتضاء طبیعت
طبیعت کا تقاضا، طبیعت کے موافق، طبیعت کی خواہش کے مطابق. اس میں شک نہیں کہ کالج نے چند برے نمونے بھی پیدا کیے جنہیں مقتضاء طبیعت نے بدنام کنندۂ نیک نامے چند کے طبقے میں داخل کر دیا. (۱۹۸۵، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی، ۶۷). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + طبیعت (رک)].

--- ئے عادَت کس اضا (--- فت د) اند : م ف.
عادت کے مطابق. آخرالامر بہ مقتضائے عادت تلاش معاش کے حیلے میں فلک تفرقہ پرداز گردوں عربدہ ساز نے صورت مفارقت کی دکھائی. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۶). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + عادت (رک)].

--- ئے عَقْل کس اضا (--- فت ع، سک ق) اند : م ف.
عقل کی رُو سے، از روئے عقل، بہ تقاضائے فہم. پانی اور آگ سے زور نہیں چلتا جس چیز کو انسان فسانہ جانے اس میں دخل دو معقولات مقتضائے عقل و حکمت نہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + عقل (رک)].

--- ئے عُمْر کس اضا (--- ضم ع، سک م) اند : م ف.
سن کے اعتبار سے، عمر کے مطابق. اولاد کے عیوب پر آگہی نہیں ہوتی اور ہوتی بھی ہے تو عیب کو عیب سمجھ کر نہیں یا مقتضائے عمر یا نتیجۂ ذہانت یا دوسرے طور پر..... چشم پوشی کیا کرتے ہیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + عمر (رک)].

--- ئے مَصْلِحَت کس اضا (--- فت م، سک ص، کس ل، فت ح) اند : م ف.
مصلحت کے مطابق و موافق. ترکوں نے بھی حسب مقتضائے مصلحت سکوت اختیار کیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۶۰). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + مصلحت (رک)].

--- ئے وَفا کس اضا (--- فت و) اند : م ف.
تقاضائے وفا، وفا کے مطابق (مہذب اللغات). [مقتضاؑ + ے (حرف اضافت) + وفا (رک)].

--- ئے وَقْت کس اضا (--- فت و، سک ق) اند : م ف.
مصلحت وقت، تقاضائے زمانہ. پالیسی.

مقتضائے وقت کا پابند ہر حالت میں ہوں
میں زمیں پستی میں ہوں تو آسماں رفعت میں ہوں

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۳۰). میری رائے ہے کہ بادشاہ نے مقتضائے وقت کے موافق کام کیا. (۱۹۲۲، ولی کی جاں کنی، ۹۰). کتاب لکھنے کی غایت مقتضائے وقت کے موافق ہونی چاہیے یا جو مصنف نے اپنے ذہن میں ملحوظ رکھی ہے اس سے حاصل ہو سکتی ہے یا نہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۰۵). [مقتضا + ے (حرف اضافت) + وقت (رک)].

مُقْتَضائی (ضم م، سک ق، فت ت) صف.

مصلحت سے متعلق یا منسوب، مصلحتی، مطابق مصلحت وقت. محمود کو اس کا نقصان اس وقت پہنچتا ہے جبکہ وہ مقتضائی حسد پر عمل کر کے ایذا رسانی کی کوشش کرے. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۸۳۹). [مقتضا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت ونسبت].

مُقْتَضَب (ضم م، سک ق، فت ت، ض) (الف) صف: امذ.

۱. وہ قصیدہ جس میں گریز نہ ہو. بغیر گریز کے قصیدے کو اصطلاحاً مقتضب بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۲۰۵). (ب) امث. (عروض) ایک بحر جس کا وزن مفعولات مستفعلن ہے اس کے زحافات مستعملہ طے اور عرج ہیں. مفاعلن مجبون، یہ بحر خفیف اور مقتضب و مجتث میں آتی ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۶۵). اقتضاب لغت میں کاٹنے کو کہتے ہیں اور چونکہ یہ بحر، بحر منسرح سے بنی ہے اس لیے اسے مقتضب کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۰۸). امیر نے چوبیس بحروں میں تالیس ایجاد کی ہیں جن کے اقسام حسب ذیل ہیں..... بحر کامل، بحر بسیط، ..... بحر مقتضب، بحر وافر. (۱۹۷۰، حیات امیر خسرو، ۱۸۵). بحر مقتضب مطوی مقطوع بارہ رکنی فاعلات مفعولن ایک مصرع میں تین بار. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۳۱). [ع: (ق ض ب)].

مُقْتَضی (ضم م، سک ق، فت ت) صف.

جس کی ضرورت محسوس ہو، خواہاں، موقع محل کے لحاظ سے کسی امر کی خواہش کرنے والا، چاہنے والا، تقاضا کرنے والا (وقت، صورت حال یا کسی امر کے لیے مستعمل).

پیارے نہیں یہ وقت ترا مقتضی ناز
بس درگزر اب اس سے کہ یہ ڈھنگ کب تلک

(۱۷۹۵، قائم، د، ۸۱).

عزت اپنی بھی نہیں ہے مقتضی جیتی رہتی عشق کی ہو جھجی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۹). حضرت عزت کی حکمت بالغہ مقتضی ہوئی کہ دریاؤں کا پانی کھاری اور تلخ ہو. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۷۹). شیر کے شکار میں جتنے امور ہیں وہ نہایت احتیاط اور خبرداری کے مقتضی ہیں. (۱۸۹۲، فنون سپہ گری و اسپورٹس، ۷۵). اگر وہ لذاتہ مقتضی نہ ہو یا تو اس کا مقتضی نہیں ہے اصلاً یا کوئی امر غیر ذاتی مقتضی ہو گا. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۹۳). چوں کہ معاوضہ اثبات ملک کا مقتضی ہوتا ہے اس لیے ایک ہی وقت میں طرفین کو ایک دوسرے کے خلاف حق پیدا ہونا چاہیے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۸۷). شاعر، مصور، سنگتراش، انشا پرداز عوام کے روبرو نہیں آتے اور نہ ان کا فن شخصی حاضری کا مقتضی ہے. (۱۹۸۸، فن خطابت، ۳۲). [ع: (ق ض ی)].

ـــہ حال کس اضا: امذ: م ف.

مطابق حالات، وقت اور حالات کے مطابق. اس کے معیار بلاغت کو دریافت کر کے یہ سمجھ سکے کہ کلام کا مقتضی حال کیا ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۰). [مقتضی + حال (رک)].

ـــ ہونا ف مر: محاورہ.

تقاضا کرنا، متقاضی ہونا. کیا نکاح کا احترام اسکا مقتضی نہیں کہ انسان اس عورت کا قائل رہے جسے مذہب نے اسے سپرد کیا. (۱۹۳۱، محشر خیال، ۱۸۶). اس کے علاوہ اسلوب بیان اور نفس مضمون میں مشابہت بھی اس بات کی مقتضی ہے کہ دونوں ایک جداگانہ دبستان شاعری کے نمائندے تسلیم کر لیے جائیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۳۳۱).

مُقْتَضےٰ[1] (ضم م، سک ق، فت ت، اشکل ی) صف: امذ.

مقتضی، جس کا تقاضا کیا گیا ہو نیز تقاضا.

عدو کی رعایت سے مجھ کو ستاتا وہ انصاف کا مقتضےٰ جانتا ہے

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۱۱۷). تمام تر ذمہ داری کا بوجھ جیسا کہ اس وقت کی حالت کا مقتضےٰ تھا مشتاق حسین کی بے گناہ گردن پر پڑا. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۱۸). اگر کسی شخص میں نار کا مادہ غالب ہوگا تو اس پر قوت غضبیہ کا غلبہ ہوگا اور مائیت کے غلبے سے قوت شہوانی کا غلبہ ہوگا اور اس کا مقتضےٰ بہیمیت کا غلبہ ہے یعنی زیادہ کھانا پینا بہیمیت ہے. (۱۹۸۲، مقامات تصوف، ۱۹۳). [ع: (ق ض ی)].

مُقْتَضِیات (ضم م، سک ق، فت ت، کس ض) امذ: ج.

خواہشیں، ضروریات، تقاضے، مطالبے. یہ سب زمانے کے مقتضیات ہیں جو ہمیشہ بدلتے رہتے ہیں. (۱۸۹۷، یادگار غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۶۹)). جس سے مقتضیات اتحاد و آشتی کو نقصان پہنچے. (۱۹۳۹، تاریخ نثر اردو، ۱: ۳۳۶). اس کی ضروریات و مقتضیات بھی رہین انقلاب رہتی ہیں. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۶۳۶). [مقتضی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

ـــِ شَرِیعَت کس اضا (ـــ فت ش، ی مع، فت ع) امذ: م ف.

شریعت کے مطابق، شریعت کی ضروریات اور موقع محل کے مطابق، بتقاضائے شریعت. روحانی عروج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مقتضیات شریعت پر عمل کیا جائے اور ظاہر جسم سے کوئی ایسا کام نہ کیا جائے جو خلاف شرع ہو. (۱۹۸۲، مقامات تصوف، ۴۵). [مقتضیات + شریعت (رک)].

ـــ کا خَیال رَکْھنا ف مر: محاورہ.

ضروریات اور تقاضوں کو سامنے رکھنا، مطالبوں کو پیش نظر رکھنا. انھوں نے (اقبال) اس صنف (غزل) کے سارے مقتضیات کا خیال رکھا ہے. (۱۹۶۱، جدید شاعری، ۳۰۱).

ـــ کو مَلْحُوظ رَکْھنا ف مر: محاورہ.

مقتضیات کا خیال رکھنا، ضروریات و مطالبات کو پیش نظر رکھنا. اہل وطن انشائیہ کو سمجھیں اور اس کے مقتضیات کو ملحوظ رکھ کر لکھیں. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۶).

ـــ کے مُطابِق م ف.

تقاضوں کے مطابق، از روئے ضروریات. مسلمانوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ..... اپنی زندگی کو ان اسلامی تعلیمات و مقتضیات کے مطابق ڈھال سکیں جو قرآن پاک اور سنت رسول میں متعین ہیں. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۱۵). اللہ تعالیٰ نے جمادات، نباتات، حیوانات سب کو پیدا کیا اور ہر ایک نوع کو اس کی خصوصیات اور مقتضیات کے مطابق فطری الہام کے ذریعے فرائض اور وظائف بتا دیے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۹۹).

مَقْتَل (فت م، سک ق، فت ت) امذ.
۱. قتل کیے جانے کی جگہ، مارے جانے کا مقام، قتل گاہ.

سورج رنڈ منڈ دیکھت ات گت کیا ہیت سوں سوں پیلا
فلک کے سر لگے گھیرے رکت سو ویک مقتل کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۷۱).

مقتل میں گھری تھی بھری اور کھری ہوئی
سب سیں جب آگے تیغ پڑی ہم سری ہوئی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۱).

نہیں مقتل سے اس ظالم کا کوچہ کم کہ اب اس میں
کوئی بے جاں پڑا ہے اور کوئی تلملاتا ہے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۸۲).

پھرتا ہے مری آنکھوں میں شبیر کا مقتل
وہ نہر فرات اور کئی کوس کا جنگل

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۵).

انگشت بدنداں بیٹھ گئے وہ خنجر پھینک کے مقتل میں
اب ہاتھوں کو مل کر کہتے ہیں جو زخم بھی ہے وہ کاری ہے

(۱۹۳۰، بیخود (موہانی)، ک، ۱۰۳). کراچی مقتل بن گیا، لوگ گھر کو بھی قبر کہتے ہیں. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۹ اکتوبر، ۳). ۲. قتل کیا جانا، مارا جانا، شہید ہونا، قتل.

قصہ مقتل شاہ حسین

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر، ۱۹۵۷، ۲، ۶: ۵۰)). مقتل کے معنی قتل اور قتل گاہ کے بھی ہیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب ۲۰: ۷۹). ۳. مذبح (جامع اللغات). ۴. آدمی کے جسم کی وہ جگہ جہاں زخم لگنے سے آدمی زندہ نہ رہ سکے (فرہنگ آصفیہ). ۵. واقعہ یا واقعات قتل پر مشتمل کتاب.

مقتل میں ابومخنف راوی نے یہ لکھا   تھے منتظر جنگ ادھر سید والا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۱۳۶). [ع: (ق ت ل)].

---- جان کس اضا: امذ.
جہاں جان کے ضیاع کا خطرہ ہو. اس نظم کے آخری بند سے مجھے فیض کی اپنے بھائی کے ساتھ آخری ملاقات یاد آتی ہے ..... یہ ہے فیض کا مقتل جاں. (۱۹۸۸، فیض شاعری اور سیاست، ۱۲۶). [مقتل + جان (رک)].

---- خُواں (---ضم خ، و معد) امذ.
کربلا کے واقعات بیان کرنے والا. مقتل خواں روز عاشور کے واقعات بغیر کسی لاگ لپیٹ کے سیدھے سچے انداز میں مگر خوبصورت نثر میں بیان کرتا ہے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۱۹۲). [مقتل + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

---- خُوانی (---ضم خ، و معد) امث.
مقتل خواں (رک) کا کام یا منصب: واقعات کربلا بیان کرنا، قتل نامہ پڑھنا. مصرع کے معنی ہیں مقتل، اسے مقتل خوانی کہہ لیجیے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۱۹۲). [مقتل خواں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

---- گاہ امذ.
قتل کیے جانے کی جگہ یا مقام، مقتل. مقتل گاہیں تازہ خون مانگتی ہیں. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۳). [مقتل + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

---- میں اُتَرْنا ف مر: محاورہ.
قتل ہو جانے کا خطرہ مول لینا، قتل ہونے یا جان دینے کے لیے تیار ہونا، دشمنوں سے مقابلہ یا جنگ کرنا. عوام کو سامراج سے نجات دلانے کے لیے مقتل میں اتریں. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۱۲ نومبر، ۳).

مَقْتُول (فت م، سک ق، و مع) صف.
۱. جو قتل کیا گیا، کشتہ، مارا ہوا.

جبریئل کہیا سن رسول   جس دن ہوں گے اے مقتول

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب ستمبر ۱۹۵۷، ۲، ۶: ۵۳)).

آج مقتول ہو علی اکبر   پیاس تختی کے جیو گلشن سوں نکل

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، بیاض مراثی، ۱۰۸).

اور حسن کا لخت دل آرام زہرائے بتول
میں ہوں مقتول خدا پر ظالموں ہاتھوں طول

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۲).

وہ ناز اوٹھائے ہیں دم مرگ تمہارے
فرش سر مقتول پہ کرتی ہے جفا رقص

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۶۱). وہ مردے کو روتی تھی اور یہ جیتے کو وہ مقتول کی عزادار تھی اور یہ مجروح کی غم خوار. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۸۰). پھر حضرت علیؓ کو بھیجا انہوں نے ایک ایک مقتول کا خون بہا ادا کیا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ ۲: ۲۱). مقتول کی شناخت ہوگئی، وہ شہر میں ایک وکیل کے پاس ملازم تھا. (۱۹۳۳، آنچل، ۱۲۰). یہ مقتول پر منحصر ہے کہ وہ مرتے مرتے جلاد کے مستقبل کو کامیاب بنا دے. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۳۸). ۲. (مجازاً) (معشوق کا) ستایا ہوا، مارا ہوا، عاشق.

ہم تو مدت سے تغافل کے ہیں مقتول پڑے
آپ اے جان جہاں آج کدھر بھول پڑے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۲۷). بتان شوخ کی تصویریں مقتول کی آنکھوں پر نقش ہو گئی ہیں. (۱۹۸۷، مرزا غالب اور مقتل جمالیات، ۳۱). [ع: (ق ت ل)].

---- ہونا ف مر: محاورہ.
قتل ہو جانا، مارا جانا. پھر پوری طاقت سے مقابلہ کرو یہاں تک کہ تم بھی سب مقتول ہو جاؤ. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۱۸).

مَقْتُولَہ (فت م، سک ق، و مع، فت ل) امث.
مقتول عورت: قتل کی جانے والی عورت. وقوعہ کے روز ..... معائنہ کرے تا کہ مقتولہ کے بالوں یا اس کے زخموں سے رستے ہوئے خون کی موجودگی کے ..... لئے تسلی ہو سکے. (۱۹۸۸، قتل (ضابطۂ تفتیش)، ۲۸۱). [مقتول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَقْتُولِین (فت م، سک ق، و مع، ی مع) امذ، ج.
مقتول کی جمع، جنہیں قتل کیا گیا ہو. بلکہ معظمہ دریائے ماور کے مقتولین و مجروحین کی فہرست

دیکھ دیکھ کر اکثر روتی ہیں. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۱۹۲). پھر انھوں نے مقتولین کے وارثوں کو خون بہا پیش کیا. (۱۹۶۵، خلافت بنو امیہ، ۱: ۹۷). [مقتول (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَقْتُولی (فت م، سک ق، و مع) امث.

قتل ہونے کی حالت یا کیفیت، مقتول ہونا، مقتولیت.

اس کی مقتولی کا ہم کو رشک ہے　　　وہ قدم جو کشتہ آگے سب سے تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۲۰). [مقتول (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَقْتی (فت م، سک ق) امذ.

۱. باپ کی بیوہ سے شادی کرنے والا شخص (جس کا ایام جاہلیت میں قبل از اسلام رواج تھا) (المنجد). ۲. ناپسندیدہ اولاد، وہ لڑکا یا لڑکی جو نکاح مقت کے نتیجہ میں پیدا ہو. جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو..... اس نکاح کو نکاح مقت اور اس نکاح سے جو اولاد ہوتی اس کو مقتی کہتے تھے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۳۹). ایسی اولاد کو بھی مقتی کہا جاتا تھا. (۱۹۶۳، کمالین، پارہ ۴: ۱۳۳). [ع: مقت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَقْتِین (فت م، سک ق، ی لین) امذ: ج.

ناپسندیدہ لوگ، قابل نفرت لوگ. مفسرین نے "مقتین" کا زمانہ ایک مراد لے کر یوں معنی کئے ہیں کہ تم کو دنیا میں بار بار ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا اور تم بار بار کفر کرتے تھے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۸۰۳). [مقت + ین، لاحقۂ جمع].

مُقْحَم (ضم م، سک ق، فت ح) صف.

زبردستی کا، فالتو، جیسے عربی میں علی رؤس الاشہاد میں رؤس کا لفظ مقحم ہے. (؟، تذکرہ مجدد الف ثانی، ۱۲).

مَقْحُوف (فت م، سک ق، و مع) صف.

(طب) جس کی کھوپڑی کاٹ دی جائے (مخزن الجواہر). [ع: (ق ح ف)].

مِقْدار (کس م، سک ق) (الف) امث.

۱. تخمینہ، اندازہ، شمار، تعداد، مجموعہ، وزن، ناپ، گنتی، پیمائش، قدر، قیمت.

ہر چند سراج اس کوں میں دیکھوں سیتی (ہو) سیر
لب تشنۂ دیدار کوں مقدار سیتی کیا کام

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۲۸).

تھے اپنے گلے میں تو کئی من کے پڑے ہار
اور یار کے گجرے بھی تھے اک دھون کی مقدار

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲، ۵۱).

اے داغ ہو گا ہم سے کسی کا جواب کیا
مقدار چشمہ کیا ہے سمندر کے روبرو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۰). ان کی مقدار ایک روپیہ بھر ہو. (۱۹۳۳، ناشتہ، ۱۲). خون میں شکر کی مقدار بڑھی ہو تو انسولین کی مقدار بھی بڑھا دیتے ہیں. (۱۹۹۹، آئیڈیل مذاق، ۱۵۲). ۲. مقدرت، حیثیت، وقعت. جاکولی کہتا ہے بات کا ماننا، وہ تو گرکوں دیکھ صاحب کا مقدار جانتا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۵۹).

یہ سب جانتے ہیں لی مردان جنگ　　　ترے گرز کوں کیا ہے مقدار سنگ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۷۹).

ہر یک کوئی نوالا ایسی آگ کا　　　او جاتا ہے آئیں او مقدار کا

(۱۶۷۹، قصۂ ابوشحمہ، ۵۷).

دالی نے جو منہ لگایا سر چڑھا　　　قدر سے مقدار سے آگے بڑھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۵). یہ کام کیا مقدار رکھتا ہے کہ جس میں نماز عصر کا وقت جاتا نہ رہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۶۱). اپنے کام کی اہمیت، اسکی مقدار و معیار پر روشنی ڈالنے کا بھی وافر ملکہ تھا. (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۲۱۵). ۳. (ریاضی) قیمت، قدر. اگر کسی دی ہوئی چھوٹی مثبت مقدار ص کے جواب میں جو کتنی ہی چھوٹی ہو ایک مثبت مقدار ع اس طرح وجود رکھتی ہو. (۱۹۲۷، مختلف متغیر کے تفاعل، ۵۹). ۴. (ارضیات) طول، عرض، عمق کا مجموعہ، حجم.

بھی پالا اچھی تیری موزیکا کل　　　جو مقدار ہوئے پاؤں کی تین انگل

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۱۳). جسم ایک مقدار ہے کہ اس کو تین جہت ہوتے ہیں طول و عرض و عمق. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۸). علم ہندسہ کا موضوع مقدار ہے. (۱۹۰۰، علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد، ۲). خواہ علل و معلولات کے ذیل میں انکا شمار ہو، یا مقداروں وسعتوں اور وضعی اعداد کے پیچھے ان کو درج کیا جاتا ہو. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۱، ۲: ۷۱۱). یہ خطوط صحیح بلندی کو ظاہر نہیں کرتے، نہ ہی بلندی کی مقدار درج ہوتی ہے. (۱۹۶۳، عملی جغرافیہ، ۳۸). ۵. جسامت، ڈیل ڈول، مناسبت. قیصر نے ایک بڑے مقدار کا ہیرا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو تحفہ بھیجا. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۱۶۳). یہ تقسیم زیادہ حد تک اختیاری ہے کیونکہ ایک ہی مقدار کے ستارے بھی..... اختلاف رکھتے ہیں. (۱۹۳۰، علم ہیئت، ۲۳۲). ۶. وقفہ، فاصلہ. مقدار اس کی بارہ دن کی راہ کے برابر ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۸۶). ۷. رقم، دولت. وارثوں کو غنی چھوڑ کر مرنا اس سے اچھا ہے کہ وہ بھیک مانگتے پھریں، تاہم یہ مقدار آپؐ نے جائز رکھی، اس وقت سے وصیت ایک ثلث سے زیادہ ممنوع ہو گئی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۲۹). جس قدر رقم عمارت کے گرانے اور ڈھلائی ملبہ میں صرف ہو گی اس سے کم مقدار میں نئی عمارت بن جائے گی. (۱۹۳۸، البرامکہ، ۱۳۳). ۸. مقررہ تنخواہ یا وظیفہ؛ مدۃ العمر (جامع اللغات). ۹. گنتی یا پیمائش (مجازاً) قدر و قیمت، مجموعہ، میزان، جوڑ، حاصل. وہ مقدار میں اتنی کچھ زیادہ نہیں ہے لیکن جتنی بھی ہے وہ ایک عالم جذب و مستی کی پیداوار ہے. (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۱۳۵). (ب) صف. برابر، مساوی، یکساں.

تو سمجھیو جن میرے مقدار نیں　　　فرد ملیے کتی مجھے کار نیں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۶۲). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رکوع بہ مقدار دس تسبیح کے فرماتے تھے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۷۵). تم بھی تو ایک سورت ایسی فصیح و بلیغ تین آیت کی مقدار بنا دیکھو. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۷). [ع: (ق د ر)].

--- **اِرْتِفاع** کس ا، ندا (--- کس ا، سک ر، کس غ ت) امث.

(الجبرا) بلندی کی مقدار یا پیمائش. مقدار ارتفاع کو زیادہ کیا جو ساڑھے آٹھ ہوئے کہ برابر سالم قطر دائرہ کے ہے. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۱۳۰). [مقدار + ارتفاع (رک)].

--- **اَصَم** کس ا، ندا (--- فت ا، ص) امث.

(الجبرا) اس عدد حسابی کا جذر جس کا جذر ٹھیک ٹھیک دریافت نہ ہو سکے. اگر کسی

عدد حسابی کا جذر ٹھیک ٹھیک دریافت نہ ہو سکے تو اس عدد کے جذر کو مقدار اصم ..... کہتے ہیں. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱: ۱۰۳). [مقدار + اصم (رک)].

--- النَّبض (---ضم ر، غم ال، شد ن بفت، سک ب) امث.
(طب) نبض کی مقدار جس کے اعتبار سے نبض کا طول عرض عمق وغیرہ معلوم کیا گیا ہو (Arterial Tension) (مخزن الجواہر). [مقدار + رک: ال (۱) + نبض (رک)].

--- تَعْلیمی کس صف (---فت ت، سک ع، ی مع) امث.
نظری مقدار یا پیائش (مقدار جوہری کا نقیض). جس مقدار کو نفس جسم کہتے ہیں وہ مقدار جوہری ہے نہ کہ مقدار تعلیمی. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۷۷). [مقدار + تعلیمی (رک)].

--- ٹھہرانا ف م: محاورہ.
مقدار معین کرنا، وزن مقرر کرنا، پیمانہ مقرر کرنا.

مرے پاس وفا کی کاش تم مقدار ٹھہرالو
کہ اتنا مجھ سے ہو سکتا ہے اتنا ہو نہیں سکتا

(۱۹۰۵، داغ (مقالات عابد، ۲۰)).

--- جَوْہری کس صف (---و لین، فت ہ) امث.
عملی مقدار، نفس جسم، پیائش اصلی. مقدار جوہری نفس جسم ہے اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ مقدار (جو ثابت اور قائم بذاتہ غیر متغیر ہے) جسم کا عرض ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۷۷). [مقدار + جوہری (رک)].

--- طُول کس اضا (---و مع) امث.
(مساحت) لمبائی کی پیائش یا وسعت کا اندازا. مقدار طول مطلوب نکلا. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۲۸). [مقدار + طول (رک)].

--- عَرْض کس اضا (---فت ع، سک ر) امث.
(مساحت) چوڑائی کی پیائش یا مقدار. مقدار مساحت سطح کو ۸ مقدار طول پر تقسیم کیا خارج ۳ مقدار عرض نکل آیا. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۲۸). [مقدار + عرض (رک)].

--- عُمُود کس اضا (---ضم ع، و مع) امث.
(مساحت) اونچائی کی حد نیز وہ خط مستقیم جو دوسرے خط مستقیم پر کھڑا ہو کر دونوں زاویے قائمے بنائے. ۵ مقدار وتر سے ۳ مقدار عمود کو نفی کیا. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۸). [مقدار + عمود (رک)].

--- مادّہ کس اضا (---شد د بفت) امث.
(ہیئت) استعداد یا صلاحیت کی مقدار، وہ قوت ان کی مقدار مادہ سے صریحاً اور ان کے مربع فصل مرکزی سے عکساً متناسب ہوتی ہے. (۱۹۳۱، القمر، ۵). مادے کا ہر ذرہ ہر دوسرے ذرے کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور قوت کشش کی مقدار ان کے مقدار مادہ (Masses) کے حاصل ضرب اور ان کے مابین فاصلے کے مربع معکوس کے متناسب ہوتی ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۱۹). [مقدار + مادہ (رک)].

--- مُتَوَسِّط کس صف (---ضم م، فت ت، و، شد س بکس) امث.
(مساحت) اوسط یا درمیانی مقدار. مقدار متوسط کو کلاں ترین اطراف میں ضرب دیا. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۱۳۰). [مقدار + متوسط (رک)].

--- مُثْبَتَہ کس صف (---ضم م، سک ث، فت ب، ت) امث.
(الجبرا) وہ مقدار یا عدد جس کے داہنی طرف جمع کی علامت ہو (فرہنگ آصفیہ). [مقدار + مثبتہ (رک)].

--- مَجْہُول کس صف (---فت م، سک ج، و مع) امث.
(الجبرا) وہ مقدار جس کی قیمت معلوم نہ ہو، نا معلوم رقم. تحویل اور اختصار کے بعد مقدار مجہول کی سب سے اعلیٰ قوت دو ہو. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱: ۱۳۱). [مقدار + مجہول (رک)].

--- مَزید کس صف (---فت م، ی مع) امث.
(مساحت) لمبائی یا طول کی مقدار، کمیت. اس میں صرف مقدار مزید یعنی کمیت کے لحاظ سے فرق ہو سکتا ہے. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۲۳۸). [مقدار + مزید (رک)].

--- مُرَکَّب کس صف (---ضم م، فت ر، شد ک بفت) امث.
(الجبرا) وہ مقدار کل جس کے کئی اجزا ہوں اور ہر ایک مقدار جزو کے داہنی طرف علامت اثبات یا نفی لگی ہو (فرہنگ آصفیہ). [مقدار + مرکب (رک)].

--- مُطْلَق کس صف (---ضم م، سک ط، فت ل) امذ.
(منطق) جسم مطلق مقدار مطلق ہے اور جسم خاص مقدار خاص ہے (حکمۃ الاشراق، ۱۸۰). [مقدار + مطلق (رک)].

--- مَعْرُوف کس صف (---فت م، سک ع، و مع) امث.
(الجبرا) وہ مقدار جو معلوم ہو، رقم معلوم، معلومہ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مقدار + معروف (رک)].

--- مُقَدَّر کس صف (---ضم م، فت ق، شد د بفت) امث.
مقررہ یا ضرورت کے مطابق مقدار. اگر وہ مقدار مقدر سے زائد ہو جاویں تو وہی اس کے لیے وبال جان اور عذاب بن جاتی ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۹۳). [مقدار + مقدر (رک)].

--- مُقَرَّرہ کس صف (---ضم م، فت ق، شد ر بفت، فت ر) امث.
(الجبرا) مقرر کی ہوئی مقدار، معمولی یا تجویز کی ہوئی مقدار، بالمقطع رقم (فرہنگ آصفیہ). [مقدار + مقرر (رک) + ہ، لاحقہ تانیث].

--- مَنْفِیَّہ کس صف (---فت م، سک ن، شد ی مع بفت) امث.
(الجبرا) وہ مقدار جس کی داہنی طرف نفی کی علامت ہو (فرہنگ آصفیہ). [مقدار + منفی (رک) + ہ، لاحقہ تانیث].

--- ناطِق کس صف (---کس ط) امث.
(الجبرا) عدد حسابی کا جذر جو پورا پورا نکل سکے. اگر کسی عدد حسابی کا جذر پورا پورا نکل سکے تو اس جذر کو مقدار ناطق یا منطق کہتے ہیں. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱: ۱۰۳). [مقدار + ناطق (رک)].

--- نِکالْنا ف م: محاورہ.
پیائش کرنا، حجم معلوم کرنا. کتاب الاصطرلاب میں محیط ارضی کی مقدار نکالنے اور دریا یا زمین کی گہرائی معلوم کرنے کا طریقہ بتایا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۱، ۲۶۱).

مِقداراً (کس م، سک ق، تن ربفت) م ف.
مقدار کے لحاظ سے. تناسب کا یہ مفہوم ہے کہ حوالہ کی کوئی شے موجود ہو اور تمام اشیاء اس سے مقداراً مربوط ہوں. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۸۷). [مقدار (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مِقداری (کس م، سک ق) صف.
مقدار (رک) سے منسوب یا متعلق، وہ اندازہ جو بلحاظ مقدار کیا گیا ہو یا جس کا تعلق مقدار سے ہو، مقدار کے مطابق. خواہ یہ حرکت مکانی ہو یا مقداری ہو. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱، ۲: ۸۲۶). ان حقائق کو مقداری صورت یعنی ریاضی کی مساوات اور کلیوں کی شکل میں بیان کرنے کی غرض سے ۱۹۰۰ اور ۱۹۲۷ء کے درمیانی عرصے میں دو عظیم نظریے مرتب کیے گئے. (۱۹۶۱، کائنات اور ڈاکٹر آئن اسٹائن، ۱۷). آدھی سچائی مقداری طور پر پہلی آدھی سچائی کے برابر نہ ہو. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۸). [مقدار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پیمانَہ (---ی لین، فت ن) امذ.
کسی چیز کو ناپنے یا پیمائش کا آلہ، قدر معلوم کرنے کا ذریعہ. ہم جذبۂ محبت کا کوئی مقداری پیمانہ بتانے پر قادر نہیں ہیں. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۹). مقداری پیمانوں کی ہمہ جہت ناگزیر افادیت اپنی جگہ اس "اس چیز سے وگر" کا مقام کم نہیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۷). [مقداری + پیمانہ (رک)].

--- تَبدِیلی (---فت ت، سک ب، ی مع) امث.
تعدادی تغیر، اعداد و شمار کے مطابق تبدیلی. وہ ایک ایسی دنیا میں مقیم تھا جو کسی معیاری تو کیا مقداری تبدیلی کا بھی تصور نہیں کر سکتی تھی. (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۱۲۷). [مقداری + تبدیلی (رک)].

--- حَرَکَت (---فت ح، سک نیز فت ر، فت ک) امث.
حرکت یا قوت جو ناپی جا سکے. البتہ چاہیے کہ مقداری حرکت پر بھی اس تحقیق کو چسپاں کیا جائے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۱، ۲: ۱۱۵۴). [مقداری + حرکت (رک)].

--- حَیثِیَّت (---ی لین، شد ی مع بفت) امث.
حیثیت جو تعداد کے باعث ہو. کیونکہ ایسے ملکوں میں مقداری حیثیت سے وہ بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہیں. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۵۲۲). [مقداری + حیثیت (رک)].

--- نِسبَت (---کس ن، سک س، فت ب) امذ.
ایک جیسی مقدار، ایسی مقدار جو آپس میں برابر ہوں. دونوں زمانوں کے درمیان جو نسبت ہے وہ تو مقداری نسبت ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱، ۲: ۱۳۳۸). [مقداری + نسبت (رک)].

--- ہَستی (---فت ہ، سک س) امث.
موجودات، مخلوقات کی مقدار، مراد: وجود. دائرۂ وجود میں کوئی ایسی مقداری ہستی ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱، ۲: ۱۳۰۷). [مقداری + ہستی (رک)].

مِقدارِیَت (کس م، سک ق، کس ر، فت ی) امث.
مقداری ہونا، پیمائش رکھنا، حجم یا جسامت یا رقبہ رکھنا، قدریت. اردو میں بھی کہتے ہیں لسانی کوائی عبارت سے جس سے محض مقداریت کا مقابلہ مقصود نہیں ہوتا بلکہ اشدیت کا مفہوم نکلتا ہے مثلاً لمبی سی چت چلی گئی ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۰۶). [مقدار (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِقدارِیَہ (کس م، سک ق، کس ر، فت ی) امث.
(طبیعیات) نظریۂ مقادیر میں ایک ذرہ یا خلیہ جو توانائی کی سب سے چھوٹی مقدار کا حامل ہو لیکن جو خود قائم رہنے کی صلاحیت رکھتا ہو یا توانائی کی مقدار جو اکائی کی حیثیت رکھتی ہے. جب نور کے یہ مقداریے (کوانٹا) دھات کے ایک ٹکڑے سے ٹکراتے تھے تو برقیے دھات میں سے باہر قوت کے ساتھ نکلتے تھے. (۱۹۷۰، زعمائے سائنس، ۳۳۰). [مقداری + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِقدَح (کس م، سک ق، فت د) امذ.
(جراحت) وہ آلہ جس سے موتیا بند کی آنکھ بناتے ہیں، آنکھ بنانے کا نشتر. مقدح کو اتنی گہرائی تک لیجاؤ جتنا کہ فاصلہ آنکھ اور سیاہی کے آخری حصے کے درمیان ہو. (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۶۱). [ع: (ق د ح)].

مُقَدَّر (ضم م، فت ق، شد د بفت) (الف) صف.
۱. پہلے سے قسمت میں لکھا ہوا، خالق ازلی کا حکم کردہ.

شہادت آج مقدر ہے میری اے بہنو
خنجر کی دھار پیاسے گلے کی قسمت ہے
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۳).

یہ کیا کریں اس میں کہ مقدر مرے یوں تھا
انسان کو لازم ہے رہے تابع تقدیر
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۹۵). ان کو کشف باطن سے معلوم تھا کہ کنس کی ہلاکت میرے ہاتھوں مقدر ہے. (۱۹۱۷، کرشن بیتی، ۶۰). جو رزق خدا کی طرف سے مقدر ہے کیا وہ ساری زندگی کے لیے ہے. (۱۹۳۶، الف لیلہ و لیلہ، ۷: ۱۱). روئے زمین پر ایک بے مثل حسن کا نظر آ جانا عجب مقدر تھا. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۵۸). (ب) امذ. ۱. (قواعد) وہ کلمہ جو عبارت میں نہ ہو مگر اس کے معنی لیے جائیں، کلمۂ محذوف، وہ کلمہ یا کلام جو عبارت نہ ہو لیکن اس کے معنی وہاں لیے جائیں. جس آیت کے شروع "اذ قال" اور اس کے مانند آتا ہے تو وہاں "اذکر" یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا لفظ مقدر لیتے ہیں. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۸).

وعدۂ سیر گلستاں ہے، خوشا! طالع شوق
مژدۂ قتل مقدر ہے، جو مذکور نہیں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۵). اس ترکیب و توضیح مطلب اور درستی سلسلہ کے لئے ہر جگہ ضمیر مقدر نکالتے ہیں. (۱۸۸۹، جامع القواعد، محمد حسین آزاد، ۱۹۲). حرف تشبیہ مذکور نہیں، لیکن مقدر ہے، جیسے "قدلب" یعنی لب چوں قند. (۱۹۱۱، مقالات شبلی، ۲: ۹۵). غزل میں حذف کا کمال یہ گنا جاتا ہے کہ جو کلمات محذوف یا مقدر ہوں وہ اس طرح حذف کیے جائیں کہ پڑھنے والا آگاہ ہو جائے کہ فلاں کلمات محذوف کر دیے گئے ہیں. (۱۹۸۹، مقالات عابد، ۶۱). ۲. مقسوم، قسمت کا لکھا، نصیب، تقدیر، بھاگ، ہونے والی بات.

مقدر کو جلدی خبر ہو گئی قضا اس کے سر پر ہو گئی
(۱۷۹۳، جنگ نامہ دو جوڑا، ۴۳).

راست بازی ہم کریں وہ کجروی یہ مقدر کا ہمارے پھیر ہے
(۱۸۵۸، بحر (نواب علی خاں)، ریاض بحر، ۳۲۶).

کس سے وعدہ ہے جو گھبرائے ہوئے پھرتے ہو
یہ وہ گردش ہے جو میرے بھی مقدر میں نہیں
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۶۲).

دیکھیے ہیں جو دکھاتا ہے مقدر انقلاب
گردشِ گردونِ گرداں گاہ یوں ہے گاہ یوں
(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۰۳). جگن بھائی عیاشی ہمارے مقدر میں کہاں. (۱۹۹۰، دیوانِ عام، ۱۲). [ع: (ق د ر)].

--- اُلَٹنا محاورہ.
برے دن آنا، ناکامی ہونا، کام موافق مراد نہ ہونا.

بعد مدت کے رقیبوں کے مقدر اُلٹے
خط یہاں آئے وہاں شکووں کے دفتر اُلٹے
(۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۹۶۳).

--- آزْما (---د ا، سک ز) صف.
مقدر کو آزمانے والا، تدبیر کرنے والا، طالع آزما. خود غرض اور مقدر آزما سیاستدان عصبیت اور منافرت کے..... جذبات کو بھڑکاتے رہتے ہیں. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۲۷۷). [مقدر + ف: آزما، آزمودن = آزمانا].

--- آزْمانا محاورہ.
کوئی کام جس میں ناکامی کا زیادہ امکان ہو پھر بھی اس کی تدبیر کرنا، کامیابی کی امید پر قسمت کا امتحان کرنا، نصیبے کی آزمائش کرنا.

بے وفا سارے حسینانِ وطن ہیں اے داغ
آزمائیں گے کہیں اپنا مقدر باہر
(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۴۳).

اُن کو روداد غم سنا نہ سکا میں مقدر بھی آزما نہ سکا
(۱۹۳۰، نقوشِ مانی، ۱۵۰).

--- آزْمائی (---د ا، سک ز) امث.
کامیابی کی اُمید پر کسی مشکل کام میں حصہ لینے کا عمل، قسمت آزمائی، تدبیر سے تقدیر کا امتحان، طالع آزمائی (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [مقدر آزما (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَدَلْنا محاورہ.
۱. تقدیر بدلنا، قسمت بدل جانا، بگڑا ہوا نصیب سنور جانا، حالات پھر جانا.

یہ مانا بدل لیں گے ہم شکل غیر مقدر کہاں سے بدل جائے گا
(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۴۳). ۲. حالات بہتر کر دینا، خوش قسمت بنا دینا. یہ بچہ (اندر) زبردست تبدیلیاں لائے گا اور شاید خود ان کا بھی مقدر بدل کر رکھ دے. (۱۹۰۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۲۸).

--- بَرْگَشْتَہ ہونا محاورہ.
تقدیر کا برگشتہ ہونا، قسمت پلٹنا، قسمت بگڑنا.

تجھ سے بے رحم پہ کیونکر کوئی شیدا ہو جائے
ظالم آساں نہیں برگشتہ مقدر ہونا
(۱۸۷۹، سالک، ک، ۳۱).

--- بَرْہَم ہونا محاورہ.
نصیب خراب ہونا، قسمت بگڑنا.

ہم سے وہ گیسوؤں کو اپنے بنا کر بگڑیں کیا گلہ اون کا مقدر ہی ہے برہم اپنا
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۳).

--- بِگَڑْنا محاورہ.
قسمت کا ناموافق ہونا، نصیب خراب ہونا، اچھے حالات سے برے حالات ہو جانا.

ہر صبح نیا عہد ہے ہر شام نیا عذر بن بن کے بگڑتا ہے مقدر کئی دن سے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۳۹).

تھی روز بروز حالت ابتر بن بن کے بگڑ چلا مقدر
(۱۸۸۹، مثنوی صبح اُمید، شبلی، ۳).

--- بَنانا محاورہ.
۱. اپنا نصیب خود بنانے کی کوشش کرنا، نصیب جگانے کی کوشش کرنا، قسمت بنانے کی تدبیر کرنا. بڑے گھروں کی لڑکیوں کو پھانس کر لڑکوں کے مقدر نہیں بنائے جاتے ہیں. (۱۹۶۵، وستک نہ دو، ۲۹۶). ۲. قسمت میں لکھ دینا، ہمیشہ کے لیے قبول کر لینا. عمر بھر کے لیے اس کوٹھری کو مقدر بنا دے گا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۳۱).

--- بَنْنا محاورہ.
نصیب میں لکھا جانا، قسمت میں ہونا، مقدر بنانا (رک) کا لازم. اس بلند مرتبت اظہار کی صورت ہے جو پردۂ ازل ہی میں انسان کا مقدر بن چکی تھی. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۳۱).

سیاست میں تو ناکامی مقدر بن گئی آخر
جو اُن کی بوکھی تھی وہ تو کھدر بن گئی آخر
(۱۹۹۱، چھیڑ خانیاں، ۸۳).

--- پَر پَتَّھر پَڑْنا محاورہ.
تقدیر کا بگڑ جانا، بدقسمتی ہونا؛ حالات بہت خراب ہو جانا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- پَرَسْتی (---فت پ، ر، سک س) امث.
تقدیریہ عقائد کا حامل ہونا، مقدر پر کامل یقین رکھنا، قسمت کا بہت قائل ہونا. میرا اشارہ ان کے فلسفۂ جبر، یاسیت اور مقدر پرستی کی طرف ہے. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۲۴۷). [مقدر + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا + ی، لاحقۂ کیفیت]

--- پَلَٹْنا محاورہ.
تقدیر پلٹنا، قسمت خراب ہونا (مہذب اللغات).

--- پِھرْنا محاورہ.
تقدیر بدل جانا؛ قسمت کا موافق نہ ہونا، خوش نصیبی آنا.

آوارگانِ دشت محبت خوش نصیب گر تھک گئے کبھی تو مقدر پھرا کیا
(۱۸۹۵، تجزیۂ خیال، ۵۹).

کاش ہوتا مرا مہمان وہ خورشید لقا　　تیرہ بختی مری مٹ جاتی مقدر پھرتا

(۱۹۳۷ء، ترانۂ مسرت، ۹).

... پُھوٹنا محاورہ.

تقدیر پھوٹ جانا، قسمت کا مخالف ہونا، کام حسب مراد نہ ہونا، ناکام و نامراد رہنا.

حباب تھا نہ پھپھولا نہ شیشۂ نازک　　مجھے عجب ہے مقدر کے پھوٹ جانے کا

(۱۸۷۸ء، سخن بے مثال، ۳۳).

بچھڑے ہم دوست سے مقدر پھوٹے　　ڈر ہے غم ہجر میں نہ ہمت چھوٹے

(۱۹۳۵ء، روح کائنات، ۵۳).

لٹے ہوؤں نے یہاں رہزنوں کو لوٹا ہے　　غرض مقدر انصاف و عدل پھوٹا ہے

(۱۹۶۷ء، اندھیر نگری، ۹۷).

... پھوڑنا محاورہ.

قسمت بگاڑنا، بدنصیبی میں مبتلا کرنا.

مقدر پھوڑنا تھا آستان یار سے چل کر
جو سر اپنے در و دیوار پر مارا تو کیا مارا

(۱۹۰۳ء، نظم نگارین، ۴۷).

... تیز ہونا ف مر؛ محاورہ.

قسمت اچھی ہونا، خوش نصیب ہونا. پیسے کی چاندی ہوگئی، مقدر تیز تھا وہ جو کہتے ہیں مٹی کو ہاتھ لگاؤ تو سونا ہو جائے. (۱۹۸۷ء، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۴۴۹).

... ٹلنا محاورہ.

جو کچھ قسمت کا لکھا ہو بظاہر اس کا ٹلنا یا اس میں تبدیلی ظہور میں آنا. اس نے کہا مقدر اس کے نہیں ٹلتے مگر جو لوگ کہ اس کے دفع کے واسطے خدا سے مناجات کرتے ہیں ان کو اس حادثے سے محفوظ رکھتا ہے. (۱۸۱۰ء، اخوان الصفا، ۱۴۹).

... جاگ اُٹھنا محاورہ.

قسمت جاگ جانا، تقدیر سنورنا، اچھے دن آنا، خوش قسمتی کا آغاز ہونا.

مقدر جاگ اٹھا اقبال ہم سے بے سہاروں کا
شفیع المذنبین تیرا اوراً تشریف لے آئے

(۱۹۷۷ء، ماحصل، ۱۴۳).

... جاگنا محاورہ.

برے دن ٹلنا، اچھے دن آنا، نصیب یاور ہونا، کام کا حسب مراد ہونا.

سو گیا وہ تو مرے شب کو مقدر جاگے
وصل کی آس ہوئی ہجر کے صدمے بھاگے

(۱۸۵۸ء، امانت، د، ۱۳۹).

نسل انساں کا مقدر جاگا　　جب بھی جاگا ہے ضمیر انساں

(۱۹۶۵ء، شرر و رقص، ۲۵). ضیا کا سویا ہوا مقدر آدھی رات جاگ پڑا. (۱۹۸۹ء، اشفاق، ۴۳۰).

... جگانا محاورہ.

قسمت اچھی کرنے کی کوشش کرنا، مقدر اچھا کرنے کی تدبیر کرنا، نصیب یاور کرنا.

نالوں سے جگاتے ہو جلال ایک جہاں کو
اپنے ہی مقدر کو جگایا نہیں جاتا

(۱۹۰۹ء، جلال (مہذب اللغات)).

... چَمَکْنا محاورہ.

رک: مقدر جاگنا.

آج قاتل کا گلے پر میرے خنجر چمکا　　للہ الحمد کہ میرا بھی مقدر چمکا

(۱۸۸۹ء، رونق سخن، ۴۵).

روشنی بخش تمنا ہے جو اک ماہ منیر　　وصل کی رات کا چمکا ہے مقدر کیا خوب

(۱۹۲۲ء، کلیات حسرت موہانی، ۱۶۴).

کچھ اور ابر چاند کے ماتھے پہ جھک گیا　　کچھ اور تیرگی کا مقدر چمک گیا

(۱۹۸۹ء، بند قبا، ۵۲).

... ڈھیلوں سے پھوڑنا محاورہ.

بدقسمتی ہونا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

... راہ پَر ہونا محاورہ.

قسمت کی برائی دور ہونا، کامیابی کے دن آنا، کام حسب مراد ہونا.

ملاقات ہو راہ چلتے مگر　　مقدر کہیں راہ پر ہو تو ہو

(۱۹۳۲ء، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۳۳).

... رَسا ہونا محاورہ.

تقدیر چمکنا، نصیب اچھا ہو جانا (مہذب اللغات).

... رَسْتے پَر آنا محاورہ.

مقدر سیدھا ہونا، نصیب بن جانا (نوراللغات؛ مہذب اللغات).

... رُٹْنا محاورہ.

رک: مقدر ہونا.

زندگی کا سفینہ شب و روز کھیتا رہا ہوں　　فقط تند لہریں ہی میرا مقدر رہی ہیں

(۱۹۸۹ء، کلیات احمد فراز (ساحل کی ریت)، ۷۳۶).

... سامْنے آنا / ہونا محاورہ.

اقبال یاور ہونا، کلفت یا برائی کے دن دور ہونا، اچھے دن آنا، تقدیر موافق ہونا، کام حسب مراد ہونا.

اس کے لکھے کو مٹا کر ہمیں کچھ کہہ دیتے　　کیا کریں سامنے اپنا نہ مقدر آیا

(۱۸۷۸ء، گلزار داغ، ۵۱).

... سَنْوَرْنا ف مر؛ محاورہ.

قسمت اچھی ہونا، نصیب اچھا ہونا، حالات سدھرنا.

کھیلنے والے زندگی سے نہ کھیل　　یوں مقدر نہیں سنورتے ہیں

(۱۹۸۳ء، حصار انا، ۸۹).

... سونا محاورہ.

کام حسب مراد نہ ہونا، ناکامی ہونا، بدقسمتی کے دن آنا (ماخوذ: نوراللغات).

---- سے م ف ؛ فقرہ.

تقدیر یا قسمت سے، اچھی قسمت ہونے کے سبب.

بہت دشوار ہے وابستگی زلفِ معنبر سے
شبِ قدر اے دل جناب ملتی ہے مقدر سے

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۲۲۰).

جو عشق کو عشق جانتے ہیں وہ ارشدی یہ بھی مانتے ہیں
اگر مقدر سے راس آئے تو دل لگانا برا نہیں ہے

(۱۹۸۳، ارشدی بدایونی، غزلیات، ۴۷).

---- سے پیش / زور نہیں چلتا کہاوت.

تقدیر میں جو کچھ ہے وہ ضرور ہوتا ہے، تقدیر بدلی نہیں جا سکتی.

جان صاحب تمہارے سر کی قسم   زور چلتا نہیں مقدر سے

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۱۳).

تاسف ہے عبث ہوگا وہی جو ہو کے رہنا ہے
نہیں چلتی کسی کی پیش برگشتہ مقدر سے

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۸۰).

---- سے گِلہ ہونا ف مر ؛ محاورہ.

قسمت سے شکایت ہونا، نصیب سے شکوہ ہونا.

ہے نہ کچھ ان سے شکایت نہ مقدر سے گلہ
کہ مرے ذہن میں ہے فلسفۂ مہر و وفا

(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۹۱).

---- سے لَڑنا محاورہ.

اپنی قسمت یا نصیب کے برخلاف ہونے پر جھگڑنا یا لڑنا، اپنی بدقسمتی کا شکوہ کرنا. کیا کیوں کیونکر اپنے مقدر سے لڑوں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۹۶).

---- سیدھا ہونا محاورہ.

اقبال یاور ہونا، قسمت کا موافق ہونا، نصیب اچھا ہو جانا.

مہربانی کی نگہ سے پاس بٹھلایا مجھے   اوج پر طالع ہوا سیدھا مقدر ہو گیا

(۱۸۷۹، دیوان بیگن، ۲). اگر مقدر سیدھا ہوا تو لکھ لیا کچھ ورنہ اکثر یہ ہوتا تھا کہ ہم اپنے خیال کی دنیا میں ہیں قلم چل رہا ہے. (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۸۷).

---- کا صف.

مقدر (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ جو کچھ قدرت نے قسمت میں لکھ دیا ہے، مشیت ایزدی سے جو کچھ کام ہونے والا ہے (ماخوذ : نوراللغات).

---- کا اَچھّا ہونا ف مر ؛ محاورہ.

نصیب کا اچھا ہونا، قسمت کا یاور و مددگار ہونا، خوش قسمت ہونا. مقدر کے اچھے ہیں جو مراد آباد بھاگ گئے ورنہ وہیں کھایا پیا رکھوا لیا ہوتا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۲۳).

---- کا پیچ / پھیر امذ.

قسمت کا بگاڑ، تقدیر کی برائی، قدرت کی مقدر کی ہوئی اذیت یا نحوست.

بھوؤں میں بھی زلفوں کا بل آ گیا   مقدر کے ہیں پیچ کیا کیجیے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶۴).

آنے میں اس جان جاں کے دیر ہے   کچھ مقدر کا ہمارے پھیر ہے

(۱۹۱۴، اوج (میرزا محمد جعفر)، (آخری شمع، ۵۵)).

---- کا جَگانے والا امذ.

حالات کو بہتر کرنے والا، پریشانیوں کو دور کرنے والا ؛ مراد : یاور و مددگار.

کس سے منسوب کروں اب میں مقدر اپنا
چل دیا میرے مقدر کا جگانے والا

(۱۹۹۶، افکار (احمد رئیس)، کراچی، نومبر، ۵۳).

---- کا جَواب امذ.

قسمت کا لکھا ہوا، جو کچھ کہ مقسوم میں ہے.

نامہ بر کہتا ہے اب لاتا ہوں دلبر کا جواب
سن چکا میں چار دن آگے مقدر کا جواب

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۷۰).

---- کا چَکّر امذ.

تقدیر کا پھیر، قسمت کی خرابی، بدنصیبی.

نہ نکلے گا نہ نکلے گا جنوں میں پانو کا چکر   یہ چکر ہے مرے سر کا یہ چکر ہے مقدر کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۹).

---- کا چَکّر کھانا محاورہ.

ناکامی پیش آنا، تدبیر کا ناموافق ہونا، مقدر کا خراب ہونا، تقدیر کا برگشتہ ہونا (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---- کا دِکھانا محاورہ.

کسی امر کا تقدیر سے پیش آنا.

سوچ کیا نظارۂ برق تجلی میں امیر   کھول دو آنکھیں دکھائے جو مقدر دیکھ لو

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۸۰).

---- کا دینا محاورہ.

تقدیر سے کسی کا ملنا، نصیبے کا دینا (جامع اللغات).

---- کا رونا رونا محاورہ.

قسمت کو رونا، بدقسمتی کا شکوہ کرنا. وہ دونوں بغیر کچھ کھائے پیے تمام رات سر جوڑے اپنے مقدر کا رونا روتے رہے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۰۰).

---- کا سِتارا امذ.

نصیب کا تارا، قسمت یا نصیب ؛ مراد : خوش بختی.

وہ جہاں اوج پر آیا یہ چمک اٹھتے ہیں   مہر ذروں کے مقدر کا ستارا ہوگا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۵).

اترا نہ گریباں میں مقدر کا ستارا   ہم لوگ لٹاتے رہے اشکوں کے گہر بھی

(۱۹۸۹، بند قبا، ۳۵).

... کا سِکَنْدَر اند.
بہت خوش نصیب، حد سے زیادہ اچھی قسمت والا، تقدیر کا دھنی.
ان دریچوں کو رہی ہے جس کی دستک کی طلب
فارغ اس درجہ مقدر کا سکندر کون ہے
(۱۹۷۱، شیشے کے پیراہن، ۴۴).

... کا فَیصَلہ اند.
قسمت سے ظاہر ہونے والے حالات. دونوں کو اپنے اپنے مقدر کے فیصلے کا انتظار تھا.
(۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۴۷).

... کا کَرنا ف مر؛ محاورہ.
تقدیر کا دکھانا، قسمت کا کرنا (جامع اللغات).

... کا کَروَٹ لینا محاورہ.
بُرے اور ناموافق دن دُور ہونا، قسمت کا بدلنا؛ کام حسب مراد ہونا.
یار سوتا نہیں منہ کر کے ہماری جانب — کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷).

... کا کھیل اند.
تقدیر کا کرشمہ، مقدر کا چکر. کچھ نہیں سب مقدر کا کھیل ہے. (۱۹۹۰، افکار، اگست، کراچی، ۹۳).

... کا لِکھا مف.
جو کچھ مشیت ایزدی نے قسمت میں لکھ دیا ہے، نوشتہ تقدیر. اصل چیز مقدر کا لکھا ہوتا ہے. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۴ مئی، ۳).

... کا لِکھا کاٹنا ف مر؛ محاورہ.
قسمت میں لکھے کو مٹانا، مقدر کے خلاف کام کرنے کی کوشش کرنا.
اے مرے فن مجھے اک ایسا قلم بھی لا دے
جس سے خود اپنے مقدر کا لکھا میں کاٹوں
(۱۹۹۳، افکار (مظفر وارثی)، کراچی، دسمبر، ۴۰).

...کا لِکھا نہیں مِٹتا کہاوت.
نوشتہ تقدیر ضرور ہو کر رہتا ہے.
مقدر کا لکھا سچ ہے کسی صورت نہیں مٹتا
نمود خط سے حرف آیا صفائے روئے جاناں پر
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۵۸).

... کا ہیٹا اند.
بد قسمت، بد نصیب.
نہ ہوگا دوسرا تجھ سا کوئی ہیٹا مقدر کا
نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ پائی آغوش مادر کا
(۱۸۵۷، رند (نور اللغات)).

... کَرنا محاورہ.
اللہ تعالیٰ کا کسی کی قسمت میں کچھ (اچھا یا برا) لکھنا. اگر بندہ کی خیر اس بلا میں نہ ہوتی تو بلا کو مقدر نہ کرتا. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۱: ۳۲۶). قدرت نے فنا ہو جانا مقدر کیا ہے.
(۱۹۲۱، لڑائی کا گھر، ۳۹).

... کو بَدَلنا ف مر؛ محاورہ.
حالات تبدیل کرنا، حالت بدلنا. اس صورت حال کا شعور دراصل خیال کا وہ بیج ہے جو..... ہمارے مقدر کو بدلنے کی قوت رکھتا ہے. (۱۹۶۴، پاکستانی کلچر، ۳۳۸).

... کو رونا محاورہ.
قسمت پر رونا، مقدر پر گریہ کرنا، بدقسمتی کا شکوہ کرنا.
اب مقدر کو نہ اپنے روئیں — چلو اس غار میں چل کر سوئیں
(۱۹۳۱، مرزا رسوا (مہذب اللغات)).

... کو کوسنا اند.
اپنے نصیب کو بد دعائیں دینا، قسمت کو بُرا بھلا کہنا. ماں اور بیٹیاں ڈری، سہمی ایک صوفے پر بیٹھی اپنے مقدر کو کوس رہی تھیں. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، جنوری، ۵۹).

... کِیا گیا صف.
تقدیر میں لکھا ہوا، قسمت میں لکھا ہوا، ایسا واقعہ جس کو ٹالا نہ جا سکتا ہو، ایسا واقعہ جس سے بچا نہ جا سکتا ہو. وہ تو بس ایک مقدر کیا گیا واقعہ تھا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۰).

... کِیا ہونا ف مر؛ محاورہ.
قسمت میں ہونا، نہ ٹلنا. جب شخصیت اپنے مقدر کئے ہوئے لمحے کے ساتھ متحد ہوتی ہے تو .... تاریخ کا دھارا اپنا رخ بدلنے پر مجبور ہو جاتا ہے. (۱۹۷۸، قائداعظم اور آزادی کی تحریک، ۳).

... کی بات امث.
قسمت یا نصیب کی بات، مقسوم کا لکھا.
یہ اپنے اپنے مقدر کی بات ہوتی ہے — کہیں خوشی کی کہیں غم کی رات ہوتی ہے
(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۱۳۷).
آزاد اپنے اپنے مقدر کی بات ہے — زنجیر بن گئی ہے نسیم چمن کی موج
(۱۹۶۲، بوئے رسیدہ، ۲۵۸).

... کی خَرابی امث.
تقدیر کی خرابی، بدقسمتی، تیرہ بختی، بُرا اتفاق. اتفاق کہیں یا قسمت اور مقدر کی خرابی، میں ان دنوں گھر پر بھی نہ تھا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۱۱).

... کے آگے/رُو بَہ رُو کسی کی نہیں چَلتی کہاوت.
تقدیر کے برخلاف کچھ نہیں ہو سکتا.
حاصل ہوئی ہے عقل فلاطوں اگر تو کیا — چلتی نہیں کسی کی مقدر کے روبرو
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۲).

... کُھلنا محاورہ.
بُرے دن جانا، اچھے دن آنا، کام حسب مراد ہونا.
ٹل گئی سر سے بلا اپنا مقدر کھل گیا — موئے سر میں آج دست یار کا شانہ ہوا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۳).

... کھوٹا ہونا ف مر؛ محاورہ.
قسمت خراب ہونا، نصیب یاور نہ ہونا. یہ اپنا مقدر ہی کھوٹا ہے کہ جہاں کھودا وہیں کھاری نکلا. (۱۹۸۴، قلمرو، ۲۱۳).

---- لڑنا محاورہ.

اچھے دن آنا؛ کام حسبِ مراد ہونا، مقدر یاور ہونا.

گھر کس کے جائیں گے جو وہ کرتے ہیں یوں سنگار
کس کے الٰہی ہیں یہ مقدر لڑے ہوئے
(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۹۳).

آنکھ لڑتے ہوئے دیکھی تمھیں دیکھا لڑتے
کبھی لڑتے ہوئے اپنا نہ مقدر دیکھا
(۱۹۰۷، انتخاب گرامی، ۱۱).

لڑائی میں کیا جانے کیسی پڑے   لڑے یا نہ اپنا مقدر لڑے
(۱۹۳۳، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۶۷).

---- لے جانا محاورہ.

نصیب لے جانا، قسمت کے لکھے کو مٹانا.

صبر سے تو کر نہیں سکتے ہیں مجھ کو بے نصیب
وہ گئے گھر سے تو کیا میرا مقدر لے گئے
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۳۲).

---- میں پیچ پڑنا محاورہ.

نصیب خراب ہونا، برے دن آنا.

پڑ گیا پیچ مقدر میں پریشانی تھی
دام کاکل میں نہ ہوتا تھا گرفتار مجھے
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، قصائد سحر، ۳۹۶).

---- میں جو کُچھ ہے ہو رَہے گا کہاوت.

قسمت میں جو لکھا ہے ضرور ہوگا، ٹل نہیں سکتا (ماخوذ: جامع اللغات).

---- میں جو ہے مِلتا ہے کہاوت.

جو کچھ قسمت میں ہو ضرور ملتا ہے، کمی بیشی نہیں ہو سکتی.

عبث ہے پیروی دن رات زلف و رخ کے بوسہ کی!
مقدر میں جو ہے بے نامہ و پیغام ملتا ہے
(۱۸۹۳، شعور (مہذب اللغات)).

---- میں خُدا جانے کیا ہے فقرہ.

نہیں معلوم قسمت میں کیا لکھا ہے، کیا پیش آنے والا ہے کسی کو نہیں معلوم.

ہے مقدر میں خدا جانے کیا   اس کی تعبیر ہے کیا جانے کیا
(۱۹۳۱، مرزا رسوا (مہذب اللغات)).

---- میں لِکھا جانا ف مر؛ محاورہ.

مقدر کیا جانا، تقدیر میں ہونا. میں ازلی تنہا ہوں اور اداسی میرے مقدر میں لکھی گئی ہے.
(۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۸۵).

---- میں لِکھا ہونا ف مر؛ محاورہ.

نوشتۂ تقدیر ہونا، مقدر میں ہونا.

محبت عارض رنگیں کی لکھی تھی مقدر میں   ہمارے نامۂ اعمال کو گلزار ہونا تھا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۹). فرشتے نے حضرت ہاجرہ سے کہا..... یہاں پھر سے اللہ کا گھر بنایا جائے گا اس کی تعمیر اس بچے کے مقدر میں لکھی ہے. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۵۲).

---- میں ہونا محاورہ.

قسمت میں لکھا ہونا، تقدیر میں ہونا، مقدر کیا جانا. جو امور ہونے والے ہیں وہ مقدر میں ہیں. (۱۸۹۵، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۲۷). آج تمام دن بھیگنا میرے مقدر میں تھا.
(۱۹۲۳، روزنامچۂ حسن نظامی، ۱۳۶).

نہ ہوا تو مجھے نصیب تو کیا   میں ہی اپنے نہ تھا مقدر میں
(۱۹۹۰، شاید، ۱۷۸).

---- ہونا ف مر؛ محاورہ.

قسمت میں ہونا، تقدیر میں ہونا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقسوم میں لکھا ہونا؛ ہونے والی بات ہو کے رہنا، ٹل نہ سکنا، اٹل ہونا.

کر تن پر مقدر ہوا ہے اجل   اچھے او گھڑی سب گھڑیاں پہ کچل
(۱۶۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۳).

تھی مقدر دل کی واشد داستاں کے زیر پا
کھل گیا غنچہ یہ آکر باغباں کے زیر پا
(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۲۱). آں حضرت نے فرمایا کہ چار چیزیں ایسی ہیں کہ جو مقدر ہو چکی ہیں. (۱۸۹۵، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۲۷). آدم علیہ السلام کا زمین میں آنا تو ان کی پیدائش سے پہلے ہی مقدر ہو چکا تھا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۳۲).

سکھ تری میراث تھے، تجھ کو ملے   دکھ ہمارے تھے، مقدر ہو گئے
(۱۹۷۷، خوشبو، ۱۹۶).

جاگتے رہنا تو اب جیسے مقدر ہوا
وہ بھی تو ہے جاگتا اس کی ہی عادت ہوں میں
(۱۹۸۵، رفتہ سامانیٔ دل، ۲۳۳).

مُقَدِّر (ضم م، فت ق، شد د بکس) صف.

۱. تقدیر میں لکھنے والا، نوشتۂ قسمت کا کاتب، خدائے تعالیٰ کا ایک صفتی نام.

ہے اسم مصور اس کا مظہر   موجد ہے مربی و مقدر
(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۳۸). ۲. اندازہ کرنے والا. ان تمام امور میں مدبر اور مقدر (خدا پر) واضح دلائل پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۱۹۷). [ع: (ق د ر)].

مُقَدَّرات (ضم م، فت ق، شد د بفت) امذ؛ ج.

قسمت میں لکھی ہوئی باتیں یا چیزیں، نوشتہ ہائے تقدیر، اٹل حقیقتیں. میں بھی مقدرات ظلم کو پھیر نہیں سکتی تو بھی بحسب قسمت اس سے کام دل حاصل کرے گی.
(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۹۹).

مقدرات کے ٹکڑے اڑا دیئے میں نے   حجاب غفلت انساں اٹھا دیئے میں نے
(۱۹۳۸، روح کائنات، ۱۰۹).

یہ کہاں کسی کی مجال ہے، جو مقدرات بدل سکے!
جو تو اذن دے تو اٹھے گھٹا، جو تو حکم دے تو چلے ہوا
(۱۹۸۳، میرے آقا، ۲۰). مختلف دائروں کے درمیان آویزش اور اسکے نتیجے میں برآمد ہونے

والے نتائج ہی ہمارے مقدرات ٹھہرے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، ستمبر، ۱۱). [مقدور (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- الٰہی کس صف (... کس ا، مدل) امذ: ج.
وہ باتیں جو خدائے تعالیٰ نے ازل سے کسی کی قسمت میں لکھ دی ہیں، نوشتہ ہائے تقدیر. مقدرات الٰہی بروئے کار آتے ہیں. (۱۹۰۴، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ۲: ۲۳۱). ہزاروں نوامیس فطرت ایسے ہیں جو مقدرات الٰہی میں داخل ہیں. (۱۹۲۳، نگار، کراچی، نومبر، ۳۹۵). [مقدرات + الٰہی (رک)].

--- الٰہیہ کس صف (... کس ا، مدل، شد ی مع فت) امذ: ج.
رک: مقدرات الٰہی. مقدرات الٰہیہ سے مراد ہیں وہ نتائج جو اسباب فطری کے ماتحت ظہور پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۲۳، نگار، نومبر، ۳۹۵). [مقدرات الٰہی + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- مقرر کرنا ف مر: محاورہ.
ازل میں مقدر کیا جانا، اچھے برے نصیب لکھنا. خدا تعالیٰ نے تمام مقدرات مقرر کیے ہیں اور وہ مقدرات کسی طرح نہیں ٹلتے. (۱۸۹۵، رسالہ تہذیب الاخلاق ۲: ۱۳۸).

مَقْدِرَت (فت م، سک ق، کس د، فت ر) امث.
۱. مال و دولت پر قدرت ہونے کی صورت حال، استطاعت، حیثیت. سارے شہر میں جہیز کا چرچا تھا سسرال مقدرت کے اعتبار سے بنی تھی. (۱۸۹۱، ایامٰی، ۱۷۲). کوئی تقریب ایسی نہیں جہاں حسب مقدرت رنڈی نہ بلائی جاوے. (۱۹۰۵، عصر جدید، جولائی، ۲۷۵).

مقدرت شرط ہے ہر چند کہ ہو قدر شناس ۔ بے بصیرت نہ سمجھ لو کہ خریدار نہ ہو

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۳۳). اللہ تعالیٰ ایسے حقیقی علوم کے دروازے اس پر کھول دیتا ہے جو دوسروں کی مقدرت سے باہر ہوتے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ۳: ۲۱۰). ان کو اگر روغن خریدنے کی مقدرت ہوتی تو اس قدر تکلیف اور صعوبت کیوں گوارا کرتے. (۱۹۹۸، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۲۰۰). ۲. قدرت، طاقت، قوت. صحابہ رسولؐ کو ... وہ دلنواز صلاحیتیں اور مقدرتیں عطا فرمائیں کہ آج بھی کوئی آئے اور ان کی پیروی کرکے آفتاب شہرت و سربلندی بن جائے. (۱۹۳۳، زندگی، ملا رموزی (مقدمہ)، ث). وہ مقدرت میں شریف ترین انسان تھے ان میں تختی بہت کم تھی. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۶۹).

مجھ کو قالین پارے بچھانے کی تو مقدرت ہی نہ تھی
راستے میں مگر جتنے کانٹے ملے
ان کو اپنے دل و جاں میں پیوست کرتی گئی

(۱۹۶۷، شہر درد، ۱۶). [ع : (ق د ر)].

--- بھر م ف.
طاقت اور استطاعت کے مطابق، حیثیت کے موافق. انھیں بتا دو ہوں، اپنی مقدرت بھر کام کرتے رہوں گر وہی لکیر کا فقیر. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۲۳۵).

--- دینا ف مر: محاورہ.
طاقت دینا، قدرت دینا، استطاعت دی جانا. ہمارے میزبان ... کو خدا نے اس قدر مقدرت دی ہے کہ اگر وہ چاہیں تو اکیلے ندوہ کا دارالاقامہ بنوا سکتے ہیں. (۱۹۳۸، مقالات شبلی، ۸: ۱۹۳). کس کے لیے چندہ دو. پیسہ دو پیسہ جو اللہ تبارک تعالیٰ مقدرت دے چندہ دو. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۳۲).

--- رکھنا ف مر: محاورہ.
قدرت رکھنا، طاقت رکھنا. جو لوگ مقدرت رکھتے ہیں اور جن کو اپنی صحت عزیز ہے ان کو آبادی سے کچھ فاصلے پر مکان بنانا چاہیے. (۱۹۱۸، تمدن حق، ۳۹).

--- سے باہر ہونا ف مر: محاورہ.
قدرت و طاقت سے باہر ہونا، بساط میں نہ ہونا. تانگہ کا کرایہ ایک روپے سے زائد ہوتا تھا جو اس کی مقدرت سے باہر تھا. (۱۹۸۷، اندھیرا اور اندھیرا، ۱۴۴).

--- میں ہونا ف مر: محاورہ.
طاقت و قوت میں ہونا، استطاعت رکھنا. یورش موت کی طرف گامزن رہا جو علاج مقدرت میں تھا بے اثر رہا. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۳۱۹).

--- نہ ہونا ف مر: محاورہ.
قدرت نہ ہونا، طاقت نہ ہونا، بساط یا حیثیت نہ ہونا. قرض ادا کرنے کی مقدرت نہ تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۵۲۶).

--- والی صف مث.
طاقت والی، قوت والی، حیثیت یا بساط والی. بہنو، مقدرت والی بہنو! جو مصیبت ماریاں عزت و راحت سے زندگی بسر کر رہی تھیں، آج اپنا گھر مٹا کر بے ولی و وارث تم سے سوال کر رہی ہیں. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۳۱).

مُقَدَّری (ضم م، فت ق، شد د بفت) صف.
مقدر سے منسوب، مقدر یا قسمت میں لکھا ہوا.

تحقیق کر کچ کہ مبدل کدہیں نہ ہوئے ۔ جے رزق اہے عزیز ترا ہے مقدری

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۰۱). [مقدر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَقْدِس (فت م، سک ق، کس د) (الف) امذ.
پاک جگہ؛ (مجازاً) عبادت گاہ.

اہل دل تیرے خرابوں کا کریں کیوں نہ طواف
کسی تیرتھ کسی مقدس سے تو ہرگز نہیں کم

(۱۹۷۵، خروش خم، ۲۱۵). (ب) صف. پاک (جیسے بیت المقدس) (ماخوذ: نوراللغات). [ع : (ق د س)].

مُقَدَّس (ضم م، فت ق، شد د بفت) صف مذ.
۱. پاک، طاہر، مطہر (شے، جگہ یا مقام وغیرہ). یہ انوار آن انوار ملائکہ مقدس سے مخلوط ہیں جو اس بزم قدس میں حاضر ہوا کرتے ہیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ت). آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی عام مسلمانوں کے ساتھ عرفات میں آئے اور یہ اعلان کرادیا اپنے مقدس مقامات میں ٹھہرے رہو کہ تم اپنے باپ ابراہیم کی وراثت پر ہو. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۱۵۲). خدا ان کی مقدس روحوں پر رحمت کے پھول برسائے. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۲۷). یہ مسجد بیت المقدس میں ہے اور بیت المقدس کا مقدس ترین حصہ ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۸). ۲. فرشتہ خصلت، نیک سیرت، قدسی فطرت (انسان)، پارسا.

خرابات مغاں میں کام کیا ایسے مقدس کا
جناب شیخ کیوں پیر مغاں بن ٹھن کے بیٹھے ہیں

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۸۳). ۳. (مجازاً) بزرگ، گرامی، لائق احترام، ذی حیثیت، عالی مرتبت.

منکر نہیں ہے کوئی سیادت کا میر کی ذات مقدس اُن کی یہی ذات ہو تو ہو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۰۹).

جناب شیخ جی صاحب میں ایک عرض کروں
اگر مزاج مقدس پہ ناگوار نہ ہو

(۱۸۷۹، جیش، د، ۱۵۰). اس وقت خود بخود یہ حالت پیدا ہو گی کہ یورپین ناموں کے ساتھ عرب کے مقدس نام بھی ہمارے نوجوانوں کی زبان پر ہوں گے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات شبلی، ۵ : ۲). اس نے ماں کے پاؤں اٹھا کر اپنے سینے پر رکھ لیے، ماں تم عظیم ہو مقدس ہو. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، اگست، ۵۶). ۴. مادّی خصوصیات سے بالاتر، منزہ، مبرا.

مقدس ذات تیری غیب داں ہے تجھے پوشیدہ و پنہاں عیاں ہے
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۹).

اور فیض مقدس سے دوئم ہے فیضان پر اون کو وجود بخشی اے عمگین جان
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۴۲). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اسی مقدس تعلیم کا یہ نتیجہ تھا کہ ریگستان عرب کا ایک ذرہ بھی ولاۃ کے مظالم کے سنگ گراں سے نہ دبا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۷۰). بالزاک کا دعویٰ تھا کہ وہ سماج کا جنرل سکریٹری ہے وہ لکھنے کے فن کو مقدس سمجھتا تھا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۹۱). ۵. معصوم، بے گناہ (فرہنگ آصفیہ). [ع : (ق د س)].

--- امانت (---فت ا، ن) امث.
انتہائی اہم امانت، خصوصی امانت، واجب احترام امانت. جیسے وہ کسی بڑی مقدس امانت سے گراں بار ہو. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۱۷۵). [مقدس + امانت (رک)].

--- اَوتار (---ولین) امذ.
قابل احترام اوتار. پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ سلاطین کو تقدیس کے درجہ تک پہنچا کر ان کو مقدس اوتار تصور کیا جانے لگا. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۳۴). [مقدس + اوتار (رک)].

--- آدمی (---سک د) امذ.
تعظیم کے قابل شخص، مذہبی انسان، پاکباز. نواب صاحب سعادت علی خاں کے پوتے صاحب علم اور مقدس آدمی تھے. (۱۹۷۸، لکھنؤ کی شاعری، ۱۹۹). [مقدس + آدمی (رک)].

--- بُدھ (---ضم ب) امذ.
مراد : مہاتما بدھ؛ (مجازاً) وہ شخص جو سب زیادہ قابل تعظیم ہو. خود وہ ان سب کے درمیان مقدس بدھ کی حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۴۳). [مقدس + بدھ (رک)].

--- تَرِین (---فت ت، ی مع) صف.
سب سے مقدس، انتہائی قابل احترام. عوام اپنے بنیادی حقوق کے سلسلے میں دستور کی مقدس ترین قانونی دستاویز کو اپنا واحد سہارا سمجھتے ہیں. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۶۵). [مقدس + ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

--- جَنگ (---فت ج، غنہ) امث.
مذہبی جنگ؛ مراد : صلیبی جنگ. جب مسلمانوں کے خلاف مقدس جنگ کا اعلان کیا گیا تو اس پر سب نے لبیک کہا. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲ : ۲۱۰). [مقدس + جنگ (رک)].

--- خُوشبُو (---ضم مج خ، و معد، سک ش، و مج) امث.
اچھی خوشبو، خوش گوار بو. اسے پڑھتے ہوئے ایک مقدس خوشبو کا احساس ہوتا ہے. (۱۹۸۵، اردو ادب میں سفر نامہ، ۳۳۲). [مقدس + خوشبو (رک)].

--- دَرَخت (---فت د، ر، سک خ) امذ.
قابل احترام اور قابل تعظیم درخت. دیوی ماں، مقدس درخت، شجر حیات کی دیوی یا دیوتا، تخم دیوتا، دیوی دیوی یہ سب مقامی تصورات ہیں. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۲۹۲). [مقدس + درخت (رک)].

--- دِن (---کس د) امذ.
وہ خصوصی دن جس کی کسی مذہب میں اہمیت ہو، جس دن کوئی مذہبی تہوار منایا جاتا ہو یا کوئی خاص عبادت کی جاتی ہو. ہم اس مقدس دن اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ وہ مشرق و مغرب کے طاغوتوں کے خلاف اٹھیں. (۱۹۸۳، سفر نامۂ ایران، ۹۷). [مقدس + دن (رک)].

--- ڈوری (---و مج) امث.
وہ دھاگا جو ہندو گلے میں اور بغل کے نیچے پہنتے ہیں، زنار. وہ سفید پوشاک، زیور، کانوں میں بالیاں اور سینے پر مقدس ڈوری (زنار) پہنے رہتا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت ۲، ۷۸). [مقدس + ڈوری (رک)].

--- رات امث.
برکت اور عزت والی رات؛ مراد : ۱۴ اور ۱۵ شعبان کی درمیانی رات، شب برات جس میں خدا کے حکم سے اس رات عمر کا حساب اور تقسیم رزق کا کام ہوتا ہے، شب قدر. یہ بڑی مقدس رات ہے آسمان سے فرشتے نعمتیں لے کر اترتے ہیں، اللہ پورے سال کا رزق، صحت اور شادمانی بانٹتا ہے. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۱۷۸). [مقدس + رات (رک)].

--- رِوایَت (---کس ر، فت ی) امث.
اچھی روایت، قابل تعریف امر. یوں حرف بندوں کے لیے معتبر ہوا اور لکھنا لکھانا ایک مقدس روایت کا حصہ بنا. (۱۹۸۹، قصے میرے فسانے میرے، ۱۲۰). [مقدس + روایت (رک)].

--- زَبان (---فت نیز ضم ز) امث.
مقدس لوگوں کی زبان، وہ زبان جو متبرک لوگ بولتے اور لکھتے ہوں. سنسکرت عام زبان نہ تھی بلکہ خاص مذہبی مقدس زبان تھی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۵۵). [مقدس + زبان (رک)].

--- زَمِین (---فت ز، ی مع) امث.
پاک اور متبرک جگہ یا مقام، مقدس سرزمین. اللہ تعالیٰ نے اس مقدس زمین کو ان کے حصہ میں لکھ دیا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۱۰۳). [مقدس + زمین (رک)].

--- زِیارَت گاہ (---کس ز، فت ر) امذ.
متبرک زیارت گاہ، پاکیزہ جگہ. ہیکل مقدس میں جا کر حضرت عیسیٰ کی مقدس زیارت گاہ کی ہنسی اڑاتا تھا. (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۵ : ۵۳). [مقدس + زیارت گاہ (رک)].

--- سَرزَمِین (---فت س، سک ر، فت ز، ی مع) امث.
قابل احترام سرزمین، پاک اور پاکیزہ زمین مثلاً کوئی مذہبی جگہ. وہ مقدس سرزمین پر چلی گئی ہے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۳۶). [مقدس + سرزمین (رک)].

--- سَفَر (---فت س، ف) امذ.
پاک اور متبرک مقام کے لیے کیا جانے والا سفر، مذہبی نوعیت کا سفر، کسی ہستی یا مقام

کی زیارت کے لیے کیا جانے سفر. میں نے دل سے پوچھا "اے دل کیا تمک اس مقدس سفر سے گھبراتا ہے". (۱۹۷۵، لبیک، ۱۳۲). سب کو اطلاع کر دیتا کہ میاں پاک پٹن گئے ہیں..... تقریباً رامپور کے آدھے شہر کو اس مقدس سفر سے آگاہی ہو چکی تھی. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۷). [مقدس + سفر (رک)].

... فریضہ (...فت ف، ی مع، فت ض) امذ.
نہایت پاکیزہ کام، بہت ضروری امر. مغربی صحافی..... جھوٹی شرانگیز کہانیاں گھڑنا اپنا مقدس فریضہ سمجھتے ہیں. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ اٹمی سنٹر، ۳۴۳). [مقدس + فریضہ (رک)]

... کِتاب (...کس ک) امث.
محترم اور پاک کتاب، کوئی آسمانی کتاب جو کسی رسول پر نازل ہوئی ہو: جیسے: توریت، انجیل، زبور اور قرآن شریف: کوئی مذہبی کتاب: جیسے: اوستا، وید وغیرہ. مقدس کتاب قران، بائبل، وید، تالمد اوستا وغیرہ شامل ہیں. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۲۱۰). اس انجمن کی اہمیت کے پیش نظر اس نے اسے اپنی مشرق کی مقدس کتابوں کے سلسلے کی ایک کتاب کا سر آغاز بنایا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۴۷). [مقدس + کتاب (رک)].

... کَرنا ف مر: محاورہ (شاذ)
پاک کرنا، طیب و طاہر کرنا. یہوا نے موسیٰ سے فرمایا کہ سب..... میرے لیے مقدس کر. (۱۸۲۳، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۵۹).

... گائے امث.
مراد: کوئی شخص، تنظیم یا جماعت جسے تنقید سے بالاتر سمجھا جاتا ہو. صحافیوں سے بات چیت کے دوران..... چھاپے کے بارے میں سوال پر کہا کہ کوئی ادارہ مقدس گائے نہیں ہوتا. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۱۷ دسمبر، ۱). [مقدس + گائے (رک)].

... گروہ (...کس گ، و مع) امذ.
قابل احترام لوگ. اس لیے سب سے پہلی ہی آیت میں اس کا فیصلہ فرما دیا گیا تاکہ اس مقدس گروہ کے قلوب میں صدق و اخلاص اور انفاق و ایثار کے سوا کچھ نہ رہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۷۳). [مقدس + گروہ (رک)].

... گھر (...فت گھ) امذ.
متبرک اور پاک مکان، مراد: خانۂ کعبہ. کبوتر فروشوں کا ہجوم ہے اور وہ مقدس گھر جو صرف خدا کی عبادت کے لیے بنا تھا دنیا کی تجارت کا اڈا بنا ہوا ہے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۳۰). [مقدس + گھر (رک)].

... مَقامات (...فت م) امذ: ج.
محترم مقامات، مذہبی طور پر قابل عزت جگہیں مثلاً حج اور زیارات کے مقام. عرفات ..... یہ اعلان کرا دیا کہ مقدس مقامات میں ٹھہرے رہو کہ تم اپنے باپ ابراہیم کی وراثت پر ہو. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۱۵۴). عباسی خلیفہ ہارون الرشید نے شارلمان کو مقدس مقامات کا متولی ہونے کا حق دیا تھا. (۱۹۷۲، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۴۱۸). [مقدس + مقامات (مقام (رک) کی جمع)].

... مَہِینَہ (...فت م، ی مع، فت ن) امذ.
حرمت والا مہینہ؛ مراد: رمضان المبارک. رمضان المبارک کے آنے والے مقدس مہینے کے دوران اس دفتر کے اوقات مندرجہ ذیل ہوں گے. (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتابت، نمشی مراسلات اور کلرکی، ۷: ۵۶). [مقدس + مہینہ (رک)].

... ہَستی (...فت ہ، سک س) امث.
پاک انسان، نیک آدمی، پارسا شخص، فرشتہ خصلت؛ پیغمبر؛ ولی، رشی منی؛ کوئی واجب التعظیم ہستی. اور عورت کے ماں بننے کی کیفیت جب وہ ایک بہت بلند اور برتر اور مقدس ہستی بن جاتی ہے. (۱۹۸۵، منٹو نوری نہ ناری، ۱۴۰). [مقدس + ہستی (رک)].

مُقَدَّسات (ضم م، فت ق، شد د بفت) امث: ج.
مقدسہ (رک) کی جمع؛ پاک چیزیں، قابل تعظیم چیزیں یا ہستیاں. علامہ اقبال کی شہرت اور عظمت نے نہ جانے کتنی منزلیں طے کر لی ہیں ہمارے لیے تو وہ مقدسات کی فہرست میں شامل ہو گئے. (۱۹۷۹، حرفے چند، ۲۸۲). [مقدس (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُقَدَّسَہ (ضم م، فت ق، شد د بفت، فت س) امث مث.
۱. پاک کیا ہوا، پاک مقامات، مقامات مقدسہ (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. مسجد کا اندرونی حصہ، حرم، مقام مقدس، عبادت گدہ؛ (مجازاً) باطن. سر دل پر ٹھہرا ہوا گنبد ان چھوٹے گنبدوں کے عقب میں "مقدسہ" کے اوپر اٹھا ہوا ہے. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۹۱). ۳. پاک عورت، مقدس عورت. وہی محبت کی دیوی مہا پریم آتما مری بہشت نصیب ماں تھی..... میں ضد کرتا اور وہ مقدسہ ساری ساری رات مجھے بہلاتی مجھے پھسلاتی. (۱۹۳۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۶۵). [مقدس (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَقْدِسی (فت م، سک ق، کس د) امذ.
بیت المقدس کا باشندہ (جامع اللغات). [مقدس (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَقْدَم (فت م، سک ق، فت د) امذ.
۱. ورود، آمد، آنا، تشریف آوری، قدم رنجہ فرمائی. یہ رسول وہی خاتم الانبیا ہے جس کے مقدم پر توریت موسیٰ گواہ ہے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۶۴).

یہ حسرت تھی نثار مقدم خیر البشر کرتا
حیات جاوداں افسوس ہے مجھ کو نہ ہاتھ آئی

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۹۰). بعد فتح دہلی وہ ہمیشہ میرے مقدم کے خواہاں رہتے تھے. (۱۹۲۲، غالب کا روزنامچہ غدر، ۳۶).

مقدم مہماں سے بام و در نشاط آہنگ ہیں
دیدۂ دل فرش رہ اہلاً و سہلاً مرحبا

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۳۹). ۲. آنے کا وقت یا جگہ، قدم رکھنے کا مقام یا ساعت.

قدم واں پڑ نہیں سکتا کسی کا | غرض تیرا ہی مقدم ہے ترا دل

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۶۵).

یہی آرزو ہے کہ اب وہ مکاں | بنے فیض سے مقدم رشک جناں

(۱۸۹۰، کتاب مبین، ۱۵۳). ۳. (مجازاً) پیشوائی، استقبال، خیر مقدم.

اس قدر اے جاں تیرا انتظار آنکھوں میں ہے
آرزوی مقدم کو تیرے جان زار آنکھوں میں ہے

(۱۸۵۹، دفتر بے مثال، ۱۵۲).

دشت وحشت میں گزر جب ترے وحشی کا ہوا
پئے مقدم کئی فرسنگ جمادات چلے

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۳۹). ۴. مرکبات میں بطور لاحقہ مستعمل (جیسے: خیر مقدم) (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [ع: (ق د م)].

مُقَدَّم (ضم م، فت ق، شد د بفت) (الف) صف.

۱. پہلا، افضل، پہلے وارد ہونے والا.

ولی راہِ محبت میں وفاداری مقدم ہے
وفا نیں جس میں اس کوں اہلِ ایمان کر نہیں گنتے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸۳).

چشم معنی آشنا میں ہے مقام ان کا وہی
سہو کاتب سے مقدم ہوں موخر سیکڑوں

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۱۳).

اک جہاں مہرباں ہوا تو کیا
مہربانی تری مقدم ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۸۵).

ہر بات میں ذات ہے مقدم
ہے زندگی خویش پروری سے

(۱۹۶۳، قلب ونظر کے سلسلے، ۳۳۰). طلاق کا حکم اس آیت میں مقدم ہے اور شہادت کا حکم طلاق سے متعلق نہیں بلکہ موخر ہے. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام ۲، ۳۹۱:۲).

حریم ذات کے کوئی جو محرم ہیں تو آپؐ
رسولوں میں جو سرخیل و مقدم ہیں تو آپؐ

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۸۳). ۲. پہلے، آگے، سبقت لیے ہوئے. ایک زاغ سب سے بڑا ہے وہ سب کے مقدم کھڑا ہے. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۱: ۸۳۱). بے خوابی، بے چینی اور ہذیان وغیرہ یعنی یہ علامتیں بحران سے مقدم ہوتی ہیں. (۱۹۳۳، بخاروں کا اصول علاج، ۵۹). سورۂ بقرہ نزول میں سورۂ احزاب سے مقدم ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۹۸). ۳. سابق، اگلا، گزشتہ، قدیم. پرانی دلی اور اجمیر کی مذکورۂ بالا دو مسجدوں میں دلی والی مقدم ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ)، ۱۸). ۴. سرلشکر، سردار، کمانڈر.

مقدم و سردار حاکم امیر
ہوویں گے ظلم شہوتوں کے اسیر

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۳۸). فرعون مع مقدمان لشکر متصل اس کنارے کے ہوا تب اللہ صاحب کا حکم ہوا کہ اے دریا اب ان کی کشتی عمر کی گرداب فنا میں ڈال دے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۵۰۴). مقدم یا سرلشکر مقدمہ میمنہ اور میسرہ کے نگہبان علی الترتیب سرفوج میمنہ اور سرفوج میسرہ کہلاتے تھے. (۱۹۶۰، ہندوستان میں عہد وسطیٰ کا فوجی نظام، ۱۱). ۵. برتر، اونچا، اعلیٰ، معزز، بزرگ. سب سے مقدم اور نام ور ارسطو خوش تھا جو آرشیدس کا ہم عصر تھا. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۶: ۵۷). زمانے کے لحاظ سے ہمارا کوئی علم تجربے سے مقدم نہیں ہوسکتا. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۳۳). سب سے مقدم آریا ہیں اور پھر ..... مذکورہ بالا بڑی بڑی قومیں ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۱۸). لوگ اپنی ذات کو مقدم سمجھنے لگتے ہیں. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳). ۶. اہم تر، ضروری، لازم، فرض، واجب، لائق فوقیت، قابل ترجیح.

نہ ملیں گے اگر کہے گا تو
تیری خاطر ہمیں مقدم ہے

(۱۷۸۴، درد، د، ۷۸). حاجت مند کا حق مقدم ہے، بہتر ہے کہ جن کو واقع میں حاجت ہو انہیں دیا جائے. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۲۹۷). ہر چند کہ مہلت بہت کم ہے مگر اس کام کو مقدم جانتا ہوں. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۶۰۷). ایمان لانا مقدم شرط ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۶۷۱). اس وقت سب سے مقدم پاکستان کا استحکام ہے. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۲۲). (ب) امذ. ۱. مراد: خدائے تعالیٰ (موخر کی ضد).

اے مقدم اے موخر ظاہر باطن اول آخر

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۹۳). ۲. جسم، عضو یا کسی شے کا اگلا حصہ، سامنے کا حصہ. دراز قد، سفید رنگ مقدم راس پر بال نہ تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۹۳). دیکھا میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وضو کرتے تھے اور ان کے سر پر عمامہ تھا پس لائے ہاتھ اپنا اور مسح کیا مقدم سر کو. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۲۰). یہ سب زخم مقدم بدن پر تھے اس لیے کہ معرکۂ کارزار میں فرزند حیدر کرار نے رخ اپنا لشکر اشرار سے نہ پھیرا تھا. (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۶۶). مقدم دماغ میں کسی بھی وجہ سے کیڑے پڑ گئے ہوں سب فنا ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۴۳). ۳. (ریاضی) حساب کی پہلی رقم. کسی نسبت میں ایسی رقموں کو جو دونوں مقدم ہوں یا دونوں موخر ہوں ہم متناظر رقمیں کہیں گے. (۱۹۳۰، علم ہندسہ، ۳). عام طور پر × کو مقدم اور (×) ایف کو شبیہہ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نظریۂ سیٹ، ۵۵). ۴. (ہیئت) قمر کی چھبیسویں منزل جو دراصل ایک دو روشن برج دلو میں ہیں، نجوم موصولہ. مقدم منزل کی پیدائش ہو تو مولود صاحب علم اور کاریگر ہر فن کا ہوگا. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۵۲). ۵. (منطق) قضیۂ شرطیہ کا وہ جزو جس میں صرف شرط ہو یعنی جزو اول ہو (تالی کا نقیض). اگر ہم ایسی مثال لیں جس کے مقدمہ کبریٰ میں مقدم اور تالی کا موضوع ایک ہی ہو..... اس صورت میں عمل تحویل قیاس میں ایسا مشکل نہ معلوم ہوگا. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق (ترجمہ)، ۱: ۳۳۶). واضح ہو کہ ہر نسبت میں پہلی کو مقدم کہتے ہیں اور دوسری کو تالی. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماخس (ترجمہ)، ۱۵۹). تالی جب غلط ہے تو مقدم کا غلط ہونا ظاہر ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۲: ۱۱۱). کیونکہ ایک منظر حسی واقعہ ہوتا ہے جو مقدم و تالی کی حیثیت سے دیگر حسی واقعات سے مربوط ہوتا ہے. (۱۹۲۷، مقدمۂ اخلاقیات، ۸۳). ۶. (نحو) موصل. ہمیشہ مضاف الیہ اپنے مضاف سے مقدم ہوتا ہے. (۱۸۳۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۹۳). ۷. (کاشت کاری) گاؤں کا چودھری = مکھیا، سرگروہ، سردار، وہ خدا (زمیں داروں کے لیے عزت کا ایک خطاب). ہمارے گاؤں کا مقدم ایک مرد زاہد ہے. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۱۲۶). اناج کی جنس پر مع متقرر ہوئی تاکہ مقدم ..... کاشتکاروں پر ظلم نہ کر سکیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۱۷). میرے ماموں مع اپنے ہمراہیوں کے روانہ ہوئے اور ہم کو ایک موضع میں چھوڑ گئے وہاں کا مقدم بوجہ تعلقات قدیم خبر گیراں رہا. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۴۷۳). بمبو ..... چونک پڑی اس کے باپ مقدم ہوا کرتا تھا اس کے حقوق اور ممبر پوزیشن سے خوب واقف تھی. (۱۹۸۹، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۳۰). ۸. وہ ملازم جو ہر وقت کی ضرورت کا سامان لانے لے جانے پر مامور ہو، آگے پیش ہونے والا، پیش خدمت، نوکر، چپراسی. میرے پاس سوائے چھوٹے غلام اور مقدم کے جس نے تیری پرورش کی ہے اور کوئی نہیں. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۱۲۹). اسپتال میں مجھے سگرٹوں کا ایک ٹن مقدم نے دیا جو سازش کیس کے دوستوں نے بھیجا تھا. (۱۹۷۳، اخبار جہاں، کراچی، ۱۹ نومبر، ۱۰). ۹. (قصاب) ران کا وہ حصہ جو پٹھے سے ملحق ہو. قیمہ مقدم بکری کے گوشت کا ڈیڑھ سیر. (۱۹۲۷، شاہی دسترخوان، ۳۶). [ع: (ق دم)].

... التّاریخ (...ضم م، فتح ا، ل، شد ت، ی مع) صف.

تاریخ سے پہلے کا، ماقبل تاریخ (زمانہ وغیرہ). معنی پیدا نا علم طبقات الارض اور علم مقدم التاریخ و آثار قدیمہ کے محققین کا کام ہے. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۴۳). [مقدم + رک : ال (۱) + تاریخ (رک)].

... الدِّماغ (...ضم م، فتح ا، ل، شد د بکس، نیز فت) امذ.

(طب) دماغ کا گودا. وہ کئی ایک عضوی تجربے کر چکا تھا مثلاً نخس نخس کی میکانیت کی تحقیق اور گردوں اور مخ یا مقدم الدماغ علی ہذا نخاع کے وظائف کی تعین کے مختلف مراتب پر. (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ۲، ۱: ۶۲۷). [مقدم + رک : ال (۱) + دماغ (رک)].

... الذِّکر (...ضم م، فتح ا، ل، شد ذ بکس، سک ک) صف.

جس کا پہلے ذکر کیا گیا، جو مذکور ہوا، ذکر کی ہوئی باتوں میں اولین، مذکورہ بالا، اول الذکر. مقدم الذکر تصویر ۱۷ جولائی سے پہلے مل چکی تھی. (۱۸۶۸، احوال غالب، ۲۲۷). مقدم الذکر میں کمپنی کو مالگزاری کے متعلق پورا حق حاصل تھا. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری، ۱۵). مقدم الذکر دونوں مضامین کے لیے روزانہ صرف ایک گھنٹہ کافی ہوگا. (۱۹۳۹، تحقیقات، ۴۹). مقدم الذکر کا کام کائنات کے ذرہ ذرہ جہاں کا ادراک بلکہ عرفان ہے. (۱۹۷۷، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں، ۵). ایک بیان چھاپنے کے معمولی سے الزام میں جس سے کہ مقدم الذکر نتیجہ پیدا ہو سکتا تھا جج نے چھ مسلمانوں کو دو دو سال قید بامشقت کی سزا دی. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۳۵). [مقدم + رک : ال (۱) + ذکر (رک)].

... الشُّعَرا (...ضم م، فتح ا، ل، شد ش بضم، فت ع) صف.

شاعروں میں اول یا سبقت رکھنے والا. آپ (ولی دکنی) اردو زبان و ادب کے دور اول کے خاتم الشعراء تھے اور دور دوم کے مقدم الشعراء. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۶۵). [مقدم + رک : ال (۱) + شعرا (شاعر (رک) کی جمع)].

... العَین (...ضم م، فتح ا، سک ل، ی لین) امذ.

(طب) آنکھ کا گویا جو ناک کی طرف ہو (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مقدم + رک : ال (۱) + عین (رک)].

... اِنْدراج (...کس ا، سک ن، د) امذ.

(کتب خانہ) وہ بنیادی اور اہم اندراج جو کیٹلاگ کارڈ میں عام طور پر مصنف کے نام سے کیا جاتا ہے اور اس میں وہ تمام معلومات درج ہوتی ہیں جو کسی کتاب کی مکمل شناخت کے لیے جزو لاینفک کی حیثیت رکھتی ہیں (انظام کتب خانہ، ۳۶۵). [مقدم + اندراج (رک)]

... بٹھانا / بٹھلانا ف مر: محاورہ.

زیادہ عزت کرنا، برتر سلوک کرنا (نسبتاً اعلیٰ درجہ سمجھنا). عوض اس خدمت کے بارگاہ سلیمانی میں تجھے سرداروں سے مقدم بٹھلاؤں گا. (۱۸۹۳، کوچک باختر، ۱۰۱۶).

... بَدَن (...فت ب، د) امذ.

جسم کا بالائی حصہ، بدن کا اوپری حصہ (دھڑ کے مقابل). تیروں پر تیر اور نیزوں پر نیزے تھے یہ سب زخم مقدم بدن پر تھے. (۱۸۸۹، تہر المصائب، ۲۶۰). [مقدم + بدن (رک)].

... پَٹْواری (...فت پ، سک ٹ) امذ.

(کاشت کاری) پٹواریوں کا سربراہ، سینیئر پٹواری. مقدم پٹواری موضع کوئی نے جس کا نام گنگو پنڈت تھا... عرض کی کہ علم نجوم و رمل سے معلوم ہوا ہے کہ امسال بارش بالکل نہیں ہوگی. (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۱۳۲). [مقدم + پٹواری (رک)].

... تَقْسیم (...فت ت، سک ق، ی مع) امث.

(کتب خانہ) فن کے لحاظ سے کی جانے والی درجہ بندی، موضوع وار تقسیم، حقیقی تقسیم. کتابوں کی درجہ بندی پہلے موضوع یعنی فن کے لحاظ سے کی جاتی ہے اسے اصلی یا مقدم تقسیم کہتے ہیں. (۱۹۷۰، انظام کتب خانہ، ۲۹۶). [مقدم + تقسیم (رک)].

... جاننا محاورہ.

ترجیحاً اہم سمجھنا، زیادہ ضروری اور اول خیال کرنا، کسی امر یا شخص کو دوسرے سے اچھا گرداننا، واجب جاننا. رکن الدولہ نے بھی ... اپنی سلامتی مقدم جان پہلوتہی کیا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۱۴۳). شاعر لکھنوی نے ... اپنی فنی ریاضتوں میں تامل و تفکر کو زبان و بیان کے چونچلوں سے مقدم جانا ہے. (۱۹۷۹، زخم ہنر، ۹). محمد علاقی کے بارے میں سب سے بڑی اور اہم حقیقت یہ ہے کہ اس نے اپنی مذہبی وابستگی کو ہر شے پر مقدم جانا. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جولائی، ۵۸).

... جَج (...فت ج) امذ.

(قانون) سینیئر جج. سپریم جوڈیشل کونسل ... عدالت عظمیٰ کے دو سب سے مقدم جج صاحبان اور عدالت ہائے عالیہ کے دو سب سے مقدم چیف جسٹس صاحبان پر مشتمل ہوتی ہے. (۱۹۸۳، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ برائے ۱۹۸۳، ۱۶). [مقدم + جج (رک)].

... حُکْم نامۂ گِرِفْتاری (...ضم ح، سک ک، فت م، کس ہ، کس گ، فت ر، سک ف) امذ.

(قانون) مقدم حکم نامہ گرفتاری سے ایسے جرم کا مقدم مراد ہوگا جس کے لیے سزائے موت یا قید دوام یا چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم دیا جائے (مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی، ۳). [مقدم + حکم نامہ گرفتاری (رک)].

... دِماغ (...کس د نیز فت) امذ.

(طب) دماغ کا اگلا حصہ جو پیشانی سے منسلک ہوتا ہے. ایک ان میں سے حس مشترک ہے اور اس کا نام مقدم دماغ ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۸۳). مقدم دماغ میں خواہ کسی وجہ سے کیڑے پڑ گئے ہوں سب فنا ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۴۳). [مقدم + دماغ (رک)].

... رَکْھنا محاورہ.

فوقیت یا برتری دینا، زیادہ اہمیت دینا. ملک کے فائدے کو ... ذاتی فائدے پر مقدم رکھ کر کتاب کی قیمت بطور سابق وہی رہنے دی. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۸). داعی اور مصلح کا فرض ہے کہ ہر وقت، ہر حال میں اپنے وظیفہ دعوت و تبلیغ کو سب کاموں سے مقدم رکھے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۵۹). مکتوب نگار ایک ایسے صاحب زادے کا باپ ہے جو صوم و صلوٰۃ کا پابند ہے، لباس میں بھی سادگی اور پاکستانیت کو مقدم رکھتا ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۲۸).

... سُرْخی (...ضم س، سک ر) امث.

(کتب خانہ) اول سرخی، شہ سرخی، جلی عنوان. مقدم سرخی وہ سرخی جس کا خاص اندراج کے لیے چناؤ کیا گیا ہو مگر اس کی حیثیت اضافی اندراج سے امتیازی ہوتی ہے. (۱۹۷۰، انظام کتب خانہ، ۳۶۵). [مقدم + سرخی (رک)].

--- سَمَجْھنا محاورہ.

مقدم جاننا ، اہم گرداننا . جہاں بیٹی کے ساتھ میں نے ہمیشہ خود بیٹی کو بھی مقدم سمجھا ہے . (۱۹۸۱ ، تشنگی کا سفر ، ۱۲). رائے کو مقدم سمجھا جاتا ہے . (۱۹۹۰ ، ابلاغ عام کے نظریات ، ۵۹).

--- کارْڈ (--- سک ر) امذ.

(کتب خانہ) اندراج کارڈ . انگریزی حصہ میں مقدم کارڈ کا نمونہ درج کر دیا گیا ہے . (۱۹۷۰ ، کتب خانہ ، ۱۵). [مقدم + کارڈ (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.

اولیت دینا ، فوقیت دینا . عبادت بغیر توبہ کے صحیح نہیں کیونکہ خدائے تعالیٰ نے توبہ کو عبادت پر مقدم کیا ہے . (۱۹۴۳ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۱۸). اقبال پر جوش جیسے ناقدین کی طرف سے یہ اعتراض آیا کہ اقبال نے عشق کو عقل پر مقدم کر دیا . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۵۱).

--- گَرْداننا ف مر : محاورہ.

مقدم جاننا ، اہم سمجھنا ، برتر حیثیت دینا . اگرچہ بادشاہ سلامت اپنے بیٹے پر مہربان نہیں لیکن یہ بیٹا نہایت سعادت مند ہے اور باپ کی رضا جوئی کو مقدم گرداننا ہے . (۱۹۸۹ ، مقالات عابد ، ۱۳۰).

--- لَشْکَر کس اضا (--- فت ل ، سک ش ، فت ک) امذ.

سپہ سالار ، سالار فوج . فرعون مع مقدمان لشکر متصل اس کنارے کے ہوا تب اللہ صاحب کا حکم ہوا کہ اے دریا اب ان کی کشتی عمر گرداب فنا میں ڈال دے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۰۴). قیس بن سعد کو بارہ ہزار سواران نامدار کے ساتھ مقدم لشکر بنایا . (۱۹۱۵ ، ذکر الشہادتین ، ۳۸). [مقدم + لشکر (رک)].

--- مَنْزِل (--- فت م ، سک ن ، کس ز) امث.

(ہیئت) رک : مقدم معنی نمبر ۷ . پورا بہادر پدپختہ مقدم منزل کی پیدائش ہو تو مولود صاحب علم اور کاریگر ہر فن کا ہو . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۵۲). [مقدم + منزل (رک)].

--- ہونا محاورہ.

کسی کام کا پہلے فرض ہونا ، قابل ترجیح ہونا ، افضل ہونا .

> تقصیر اتنی عرض سنو اس غلام کی
> میرا سلام سب سے مقدم ہوا کرے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۷۸).

> اس جدائی کا تجکو بھی غم ہے — کیا کروں آبرو مقدم ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۸). وہ بہتر سمجھتے ہیں اسی واسطے ان کا ارشاد مقدم ہے . (۱۹۳۳ ، مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۱۰). پہلے دستی صنعت کے نظام میں استعمال کرنے والے لوگوں کی ضرورتیں مقدم ہوتی تھیں . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۷).

> ہے مقدم نیاز و ناز میں کون — یہ معمہ کسی سے حل نہ ہوا

(۱۹۹۷ ، افکار (سید حجاب ترمذی) ، کراچی ، جنوری ، ۴۳).

مُقَدِّم (ضم م ، فت ق ، شد د بکس) صف.

آگے چلنے والا ؛ مجازاً خدائے تعالیٰ (نوراللغات). [ع : (ق د م)].

مُقَدِّماً (ضم م ، فت ق ، شد د بکس ، تن الف) م ف.

اصلاً ، اولاً ، پہلے پہل . تتمّی تہذیب و تمدن میں زندگی کی حرکت پیدا ہوئی تو مقدماً ہندوستان اور پھر ضمناً چینی اثرات کی بدولت ..... اہمیت اختیار کرتے گئے . (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۱۰۰۰). [مقدم (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

مُقَدَّمات (ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امذ ؛ ج.

مقدمہ (رک) کی جمع ، مقدمے ، معاملات ، مسائل ، واقعے . اس قسم کے مقدمات میں لفظ زاویہ مروج ہے . (۱۸۴۷ ، ست ، شمسیہ ، ۱ : ۱۲). حقیقت میں اس سے زیادہ محنت نہیں ہوتی ہے جو مقدمات عام کے سمجھنے میں احتیاج ہوتی ہے . (۱۸۳۱ ، مقاصد علوم ، ۵). او بلنڈ تمام عمر مقدمات پر بحث کرتا رہا . (۱۹۱۹ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۰۸). مناسب ہے کہ یہاں چند مقدمات بیان کر دیے جائیں . (۱۹۲۷ ، اجتہاد ، ۳۵). سیرت صرف شرائط و اسباب کے مجموعے کا نام ہے جس کے مقدمات کا پوری طرح سے پتا لگانا ناممکن ہے . (۱۹۴۷ ، مقدمہ اخلاقیات ، ۱۲). ان دونوں مفکرین کے مقدمات باہم متضاد ہونے کے باوجود اپنی اپنی جگہ بہت خوش آئند معلوم ہوتے ہیں . (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۲۳). [مقدمہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

--- موہومَہ کس صف (--- و لین ، و مع ، فت م) امث ؛ ج.

موہوم تصورات ، تخیل یا وہم پر استوار باتیں . شعرائے عجم کے خیال کے مطابق صرف تخیل یعنی ایک طرح کے مقدمات موہومہ کی ترتیب کا نام ہے . (۱۹۰۶ ، افادات مہدی ، ۱۲۴). [مقدمات + موہوم (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

مُقَدَّماتی (ضم م ، فت ق ، شد د بفت) صف.

مقدمات (رک) سے منسوب یا متعلق ، عدالتی ، قانونی . اس دورے میں صرف سات سو اٹھاون عرائض مقدماتی پیش ہوئے . (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳۰ : ۳۶). [مقدمات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مُقَدَّمَہ (ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت م) امذ.

۱. (i) وہ مضمون جو کتاب وغیرہ میں متن سے پہلے فہم مطالب میں آسانی کی غرض سے بطور پیش لفظ بیان کیا جائے ، دیباچۂ کتاب ؛ عنوان . یہ مجموعہ محمودہ اور یہ رسالہ مسعودہ مشتمل ہے اوپر ایک مقدمہ اور بارہ مجلس اور ایک خاتمہ کے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۱). خط کے مقدمے میں محبت کی راہ سے جو آپ نے فرمایا ہے ، نیاز مند قربان بجا لایا . (۱۸۹۸ ، سرور ، انشائے سرور ، ۳۱). حصہ اول میں تمہید مقدمہ یا دیباچہ ہے . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۸ : ۳). یہ مثنوی چھوٹی سی تقطیع پر بہت اچھی چھپی ہے ، شروع میں مولانا شرر صاحب کا بہت دلچسپ مقدمہ ہے . (۱۹۲۷ ، ادبی تبصرے ، ۳۳). ڈاکٹر فیلن کا مقدمہ خاص طور توجہ طلب ہے جو کم از کم ۳۰ سے ۳۲ ہزار الفاظ پر مشتمل ہے . (۱۹۸۶ ، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۲ : ۳). دیوان کا مسودہ پایۂ تکمیل کو پہنچا اور ..... اس کا مقدمہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب مدظلہ نے تحریر فرمایا ہے . (۱۹۹۶ ، منصور احمد سلیم ، ایک مطالعہ ، ۲۵). (ii) وہ امر جو اصل مقصد سے پہلے تمہیداً ہو ، پیش خیمہ . یہ صورت مقدمہ فتح و فیروزی ہے . (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۳۷۶). جیلن اب اپنے خیال میں اس رسم کو بالکل لغو اور تمام خرابیوں کا مقدمہ سمجھتی تھی . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۱۵). بدشکلی بدنصیبی کا مقدمہ ہے یا بدبختی کی فوج کا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۲). یہ ایک سرسری سا خاکہ ہے اس نظام کا جو ہمارے نزدیک

اسلامی انقلاب برپا کرنے کے لیے ایک ضروری مقدمے کی حیثیت رکھتا ہے۔ (۱۹۳۹، تنقیحات، ۳۱۳)۔ ۲. وہ بات یا مسئلہ جس کے جانے بغیر زیر نظر بحث سمجھ میں نہ آ سکے، وہ امر جس پر زیر بحث موضوع کا سمجھنا سمجھانا منحصر ہو، مبادی۔ جس وقت یہ مقدمہ دریافت ہو چکا تو اب معلوم کرنا ضرور ہے کہ وجود انسانی دو جوہر سے مرکب ہے۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۴)۔ دلیل کا پہلا مقدمہ ہو چکا دوسرا مقدمہ مشاہدہ کی اس حقیقت پر مبنی ہے کہ جماعت میں تحدید حرکات ارادی کی خصوصیت بدرجۂ اتم موجود ہوتی ہے۔ (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۱)۔ ۳. (قانون) وہ مسئلہ جو فیصلے کے لیے عدالت مجاز میں پیش ہو، نالش، دعویٰ، فریاد، استغاثہ نیز دعوے کی پیشی، عدالتی کارروائی۔ ایسے شخص کے یہاں مقدمہ دائر کرے جو اس کے باطل ہونے کا حکم کرے۔ (۱۸۲۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۴۵۹)۔ آپ کا مقدمہ کل کی تاریخ مسٹر بروبن صاحب حاکم کے اجلاس میں پیش ہوا۔ (۱۸۶۹، انشاء خرد افروز، ۱۴)۔ وکیلوں نے رائے دی ہے کہ گھبرانے کی بات نہیں مقدمہ جاندار ہے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۴۳)۔ جب بات کہو تو گو (فریق مقدمہ اپنا) قرابت مند ہی (کیوں نہ) ہو، انصاف (کا پاس) کرو۔ (۱۹۰۲، الحقوق والفرائض، ۱: ۵۵)۔ مہر کا دعویٰ کر دیا، کل مقدمہ ہے۔ (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۲۶)۔ نہیں سرکار نہیں میرے معصوم بیٹے نے کوئی جرم نہیں کیا سارا مقدمہ جھوٹا ہے۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، ۱۳۱)۔ ۴. باہمی جھگڑا، نزاع؛ مقابلہ۔ خنجر کا تلوار سے اور کھانڈے کا کٹار سے مقدمہ آ پڑا۔ (۱۸۸۴، قصص ہند، ۲: ۶)۔ ۵. معاملہ، مسئلہ، قضیہ۔

اس کھوج اپر سوں ڈھونڈ کاڑیا   تھا پر یو مقدمہ نباڑیا

(۱۶۰۰، من لگن، ۲۹)۔ تمام مقدمہ سلطنت کا درہم برہم ہو کر ایک عالم تباہ ہو جائے گا۔ (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۴۷)۔ للّٰہ اس مقدمے میں کچھ نہ فرمایئے دعا کیجیے برضا رخصت دیجیے۔ (۱۸۳۵، نو طرز عندلیب، ۱۰۲)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبے میں فرمائے عورتوں کے مقدمے میں اللہ سے ڈرو۔ (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۵۹)۔ ناز برداریاں کیں مگر تربیت کے مقدمے میں جب دیکھا دشمنی کی نگاہ سے دیکھا۔ (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۲: ۳)۔ بادشاہ نے کسی کو ساتھ نہ لیا اور جواب دیا کہ مقدمۂ طلسم میں کسی کی ضرورت نہیں۔ (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۲۲)۔ ۶. (منطق) وہ چیز جس پر کوئی شے موقوف ہو خواہ عقلاً خواہ نقلاً خواہ عادتاً (المنجد)۔ [ع: (ق د م)]۔

ــــ اَبتر پڑا ہونا محاورہ۔

مقدمہ کا التوا میں پڑا ہونا۔ دو مہینے سے بنارس جانے کا اتفاق نہیں ہوا وہ مقدمہ ابتر پڑا ہوا ہے۔ (۱۸۶۸، انشائے سرور (مہذب اللغات، ۱۲: ۲۹۶))۔

ــــ اُٹھایا جانا محاورہ۔

کسی کے خلاف جھوٹا دعویٰ عدالت میں پیش کرنا، جھگڑا کھڑا کرنا؛ اپنے دعوے سے دستبردار ہونا، مقدمہ واپس لینا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات؛ نور اللغات)۔

ــــ اِظہارِ مَطلَب کس اضا (ـــ کس ا، سک ظ، کس ر، فت م، سک ط، فت ل) امذ۔

(انشا) القاب کے بعد ابتدائی تحریر، آداب۔ مقدمۂ اظہار مطلب اسے کہتے ہیں جو القاب کے بعد مطلب لکھنے سے پہلے لکھا جاتا ہے اس کو آداب بھی کہتے ہیں۔ (۱۸۹۹، انشائے خرد افروز، ۸)۔ [مقدمہ + اظہار + مطلب (رک)]۔

ــــ اَلقاب کس اضا (ـــ فت ا، سک ل) امذ۔

رک: مقدمۂ اظہار مطلب، القاب کے بعد کی تحریر۔ واضح ہو کہ مقدمۂ القاب اور القاب اور ادعیہ جب سب ملایا جاتا ہے تب اس سب کو القاب کہتے ہیں۔ (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۲۷)۔ [مقدمہ + القاب (رک)]۔

ــــ باز صف۔

بہت مقدمہ لکھنے یا لڑنے والا، (طنزاً) مقدمے بازی کرنے کا عادی، جسے مقدمہ لکھنے کی عادت ہو۔ دیباچے اور مقدمے اس کثرت سے لکھے کہ لوگوں نے مقدمہ باز کی پھبتی جما دی۔ (۱۹۷۸، معاصرین، ۸۸)۔ [مقدمہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا]۔

ــــ بازی امث۔

مقدمہ باز (رک) کا کام، دو اشخاص کا یا فریقوں کا عدالت میں مدعی و مدعا علیہ کی حیثیت سے مقدمہ لڑنا۔ واسطے فائدہ مدعا علیہ کے ہے تا کہ وہ اپنے برخلاف مزید مقدمہ بازی ہونے سے مطمئن ہو جائے۔ (۱۹۰۸، ایکٹ نمبر ۹، ۳۱۶)۔ کچہری اور مقدمہ بازی جس کی زندگی ہے وہ دنیا میں سب سے زیادہ خطرناک ہے۔ (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۶۱)۔ اس کی اشاعت و ملکیت کے سلسلے میں کیسی کیسی کشتیں اور مقدمہ بازیاں ہوئیں۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۸۳)۔ [مقدمہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

ــــ بگڑنا محاورہ۔

مقدمہ خراب ہو جانا، مقدمے کا فیصلہ توقع کے خلاف ہونا، معاملہ خراب ہو جانا۔ یہ جو سمجھا کہ مقدمہ بگڑ گیا اب دینا کیا ضرور ہے۔ (۱۸۳۶، سرور سلطانی شمشیر خوانی، ۱۰۱)۔ اگر تیئے فوج کشی بھی کی اور مقدمہ بگڑ گیا تو بتاؤ پھر اس کی تدبیر کیا کرو گے۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۸۳۵)۔

ــــ بَن آنا محاورہ۔

کامیاب ہونا، معاملے کا یک سو ہو جانا۔ شادی مرگ ہو کے پیر زال کے پاؤں پر سر جھکایا کہا آپ کی مشقت ضائع نہ گئی بگڑا مقدمہ بن آیا۔ (۱۸۶۳، شبستان سرور، ۱: ۱۳۰)۔

ــــ بَنانا ف مر؛ محاورہ۔

جھوٹا دعویٰ بنانا، جھوٹا مقدمہ دائر کرنا۔ اگر پولیس افسر کو مقدمات میں خاطر خواہ رشوت مل جائے تو وہ ان کو ختم بھی کر دیتا ہے، غرض مقدمہ بناتا بھی ہے اور چھپاتا بھی ہے۔ (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۸۲)۔ کوتوال چونکہ دشمن تھا اس لیے قمار بازی کا مقدمہ بنا دیا۔ (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۲۷۰)۔

ــــ پیش پانا ف مر؛ محاورہ۔

مقدمہ سامنے آنا، مقدمے کا سامنا ہونا۔ جب کبھی ان کا مقدمہ پیش پاتے ہیں تو ڈھونڈ ڈھونڈ کر خراب کرتے ہیں۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۱۸)۔

ــــ پیش کَرنا ف مر؛ محاورہ۔

اپنا مدعا یا معاملہ کسی مجاز شخص یا عدالت کے سامنے فیصلے کے لیے رکھنا۔ بادشاہ کے دریافت کرنے پر کسی مہلت کے بغیر کس موثر انداز میں اپنا مقدمہ پیش کرتا ہے۔ (۱۹۶۳، محسن اعظم اور محسنین، ۳۱)۔

ــــ پیش ہونا ف مر؛ محاورہ۔

قاضی یا حاکم کے سامنے سماعت کے لیے مقدمہ آنا۔ پھر آپ کا مقدمہ پیش نہیں ہوا۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح (مہذب اللغات))۔ روایت ہے کہ حضرت داؤد کی خدمت میں ایک

مقدمہ پیش ہوا کہ ایک شخص کے کھیت میں رات کے وقت کچھ لوگوں کی بکریاں گھس آئیں. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۲۵۶).

--- تَصْنِیف کَرْنا محاورہ.
مقدمہ قائم کرنا؛ قانونی چارہ جوئی کرنا، مقدمہ کی تیاری کرنا. قانون رائج الوقت سے اچھی طرح واقف تھا مقدمہ تصنیف کرنا اس کے بائیں ہاتھ کا کرتب تھا. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۷۲).

--- جِتانا ف مر؛ محاورہ.
دعوے میں کامیاب کرانا، مقدمے میں فتح دلانا (مہذب اللغات).

--- جِیْتنا ف مر؛ محاورہ.
عدالت میں دائر شدہ نالش کا حسب مراد ہونا، مقدمے میں کامیاب ہونا، کسی کے حق میں فیصلہ ہونا. اہل مقدمہ اس میں بڑی عاجزی اور لجاجت کے ساتھ حاکم کی خوشامد کرتے ہیں کہ مقدمہ جیت جائے گا. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱ : ۹۰). اور اگر میں مقدمہ جیت گیا تو کافی ہاؤس بند ہو جائے گا میرا کیس بہت مضبوط ہے. (۱۹۷۹، کافی ہاؤس، ۲۱۲).

--- چُکانا محاورہ.
معاملہ نپٹانا، جھگڑا طے کرانا. ان کو آپریٹرز کے مقدمات آج کل جس طرح چکائے جا رہے ہیں، اس سے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ "لا" اور "آرڈر" کے معنی بیورو کریٹک اصطلاح میں کیا ہیں؟ (۱۹۲۲، قول فیصل، ۹۵).

--- چَلانا ف مر؛ محاورہ.
مقدمہ قائم کرنا، مقدمہ دائر کرنا. ایک ایرانی کو ملازم عباس کے حوالے کر دیا جس نے مقدمہ چلانے کا ڈھونگ رچا کر..... قتل کر دیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۳۲). گورنمنٹ آف انڈیا نے مجروح صاحب کے خلاف مقدمہ چلایا. (۱۹۸۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۵). ان پر مقدمہ چلایا جائے مگر کس عدالت میں. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۵).

--- چَلْنا ف مر؛ محاورہ.
مقدمے کا زیر سماعت ہونا، معاملہ زیر بحث ہونا. مقدمہ چلتا رہا اور بالآخر..... اسے قید کر کے رنگون بھجوا دیا گیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۱۰۸). جہاں دن بھر کے تھکے ہارے مزدور آ کر بیٹھتے تھے اور..... جس کی کھولی کا عدالت میں مقدمہ چل رہا تھا. (۱۹۸۷، ساتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۴۳).

--- چَلْوانا محاورہ.
کسی کے ذریعے مقدمے کی سماعت یا کارکردگی کو آگے بڑھانا، مقدمہ کروانا. اگر کسی کو ایسی توفیق نہ ہوئی تو وہ خود کسی پر مقدمہ چلوا دیتا تھا. (۱۹۸۹، سلیوٹ ۲۰).

--- خارِج کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
دعوے کو ناقابل سماعت سمجھ کے رد کرنا، مقدمہ رد کرنا (مہذب اللغات).

--- خارِج ہونا ف مر؛ محاورہ.
دعوے کا ناقابل سماعت ہو کر رد ہونا، مقدمہ رد کیا جانا. ابھی مقدمہ خارج نہیں ہوا تھا دل میں چور تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۷).

--- داغ دینا محاورہ.
دعویٰ دائر کرنا، مقدمہ کر دینا. رحمت اللہ صاحب نے راجہ صاحب پر مقدمہ داغ دیا ہے. (۱۹۸۵، تکھیا ہوا آدمی، ۳۰).

--- دائِر کَرنا ف مر.
مقدمہ بنانا یا قائم کرنا، کسی پر نالش کرنا، مقدمہ درج کرنا.

دائر وہ جب کرا چکے اپنا مقدمہ　　　شکرانہ گیا کہ جبر انہیں مختانہ تھا
(۱۸۸۹، دیوان حمایت وشگلی، ۱۲۰). مقدمہ دائر کرنے تک انہیں یہ خیال بھی نہیں تھا کہ ضابطہ کے مطابق پہلے ریزیڈنس میں پیش ہونا چاہیے. (۱۹۶۵، کلاسکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۲۶۹). اس کے خلاف اس کے نام سے مقدمہ دائر کیا جا سکے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۶۷).

--- دائِر ہونا ف مر.
مقدمہ بننا یا قائم ہونا، کسی پر نالش ہونا، مقدمہ درج ہونا. مصری عدالت میں فرانسیسی و روسی تمسک داران کا مقدمہ بھی ابھی تک دائر ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۲۲). قاضی کے ہاں مقدمہ دائر ہوتا رہا ہے. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۷۷).

--- رُوبَکار ہونا محاورہ.
مقدمے کی کارروائی جاری ہونا؛ بروئے کار آنا.

دل مدعی و دیدہ بنا مدعا علیہ　　　نظارہ کا مقدمہ پھر روبکار ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۷).

--ٔ زِنْدَگی کس اضا (--- کس ز، سک ن، فت د) امذ.
زندگی کی رہنمائی کرنے والا، حیات یا زیست کرنے کے لیے راہ نما. ان کی خاموش ہدایتوں کو اپنا رہنما اور مقدمۂ زندگی بنایئے. (۱۹۰۲، افادات مہدی، ۳۰۷). [مقدمہ + زندگی (رک)].

--- سُنْنا ف مر؛ محاورہ.
مقدمہ چلانا، سماعت کرنا، آگے بڑھانا؛ کسی امر یا معاملے سے آگاہی حاصل کرنا. آخر دو سال کی اسیری و گرفتاری کے بعد نیرو نے اس کا مقدمہ سنا خاص شہنشاہی دربار میں حاضر ہو کے اس کے جواب دہی کی. (۱۹۳۱، مسیح اور مسیحیت، ۸۵).

--ٔ صُغْریٰ کس صف (--- ضم ص، سک غ، ا بشکل ی) امذ.
(منطق) حد صغرا جس میں موضوع واقع ہو. دوسری صورت پیش بینی کی عملی اور فکری ہے کیونکہ پارلیمنٹ مجلس عوام کو تعلق ہے عمل سے جیسے قیاس میں مقدمۂ صغریٰ. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۲۰۶). [مقدمہ + صغریٰ (رک)].

--ٔ طَبِیعَت کس اضا (--- فت ط، ی مع، فت ع) امذ.
(منطق) معاملۂ دل، دلی جذبات. جب ہم کو ان کا ادراک ہوتا ہے، ارسطاطالیسی ضابطے کے موافق یہ مقدمہ طبیعت ہے یا مقدمۂ عقل ہے. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۱۰۹). [مقدمہ + طبیعت (رک)].

--- فَہْمی (--- فت ع ف، سک ہ) امث.
کسی معاملے، کام یا موضوع کو سمجھنے کا عمل (ماخوذ: پلیٹس). [مقدمہ + فہم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ٔ عَقْل کس اضا (--- فت ع، سک ق) امذ.
(منطق) معاملۂ عقلی (دلی جذبات کے مقابل). جب ہم کو ان کا ادراک ہوتا ہے ارسطاطالیسی ضابطے کے موافق یہ مقدمۂ طبیعت ہے یا مقدمۂ عقل ہے نہ مقدمہ بذات خود. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۱۰۹). [مقدمہ + عقل (رک)].

... کُبْریٰ کس مف (... ضم ک ، سک ب ، امالہ ی) امذ.

(منطق) قضیے کی دو حدیں کبرا اور صغرا میں وہ قضیہ جس میں حد کبرا واقع ہو . ب کی جگہ ج کے رکھنے سے مقدمۂ کبریٰ میں بھرتی اب . (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲۰۰) . مقدمۂ کبریٰ میں تصور کا لفظ اور اک کے عمل کا مترادف ہے مقدمۂ صغریٰ میں یہی لفظ اس عمل کے معروض کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے . (۱۹۵۶ ، تعارف فلسفۂ جدید ، ۱۹) . [مقدمہ + کبریٰ (رک)] .

... کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

مقدمہ لڑنا ، کسی وکیل کا مقدمے کی پیروی کرنا (مہذب اللغات) .

... گھٹائی میں پڑْنا محاورہ.

مقدمے میں اڑنگا لگ جانا ، مقدمے میں کوئی خرابی آ پڑنا ، رکاوٹ پڑ جانا .

وہ بوسہ دیتے دیتے یکایک ہوئے جو ترش

کیا مقدمہ یہ گھٹائی میں پڑ گیا

(۱۸۱۰ ، میر (مہذب اللغات ، ۱۲ : ۲۹۷)) .

... کھڑا کَرْنا محاورہ.

دعویٰ پیدا کرنا ؛ جھگڑا اُٹھانا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

... کھڑا ہونا محاورہ.

مقدمہ کھڑا کرنا (رک) کا لازم ، جھگڑا کھڑا ہونا . تخت کیریئر کھولا تو کہ وہیں مقدمہ کھڑا ہو جائے گا . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۲۳۱) .

... لڑْانا ف مر ؛ محاورہ.

کسی کے خلاف نالش یا استغاثہ کرنا ؛ (فریقین یا وکیل کا) عدالت میں پیش شدہ مقدمے کی پیروی اور دیکھ بھال کرنا .

کرتے ہیں وکیل تنگ دلالی آپس میں مقدمہ لڑا کے

(۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۶ : ۱) . میرا وکیل روز مقدمے لڑائے گا اور روز روپے لائے گا . (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۲۵) .

... لڑْنا محاورہ.

معاملے کی پیروی کرنا ، کسی کے خلاف مقدمہ دائر کر کے اس کی پیروی کرنا . انجمن بھی تحسین ہے ہو گی کبھار آواز بلند کرے ، آزادی کی خاطر مقدمے لڑے اور لوگوں کو حالات سے آگاہ کرے . (۱۹۲۹ ، مقالات تاثیر ، ۵۹۹) .

... مُرتَّب کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

مقدمہ ترتیب دیا جانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

... نازک ہونا محاورہ.

وہ معاملہ جس میں نزاکت ہو ، بہت اہم مقدمہ ہونا .

چڑیں وکیل دیکھ لیں وہ خود اپنا کہ یہ نازک مقدمہ ہے ضرور

(۱۸ ، محسن (مہذب اللغات ، ۱۳ : ۲۹۵)) .

... نِگار (... کس ن) امذ.

کسی کتاب وغیرہ پر مقدمہ یا تقریظ تحریر کرنے والا . مقدمہ نگار کی یہ رائے محض حسن ظن پر مبنی ہے . (۱۹۹۶ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ، ۱۶) . [مقدمہ + ف : نگار ، نگاریدن ، نگاشتن = لکھنا] .

... نِگاری (... کس ن) امث.

مقدمہ نگار (رک) کا کام ، مقدمہ نویسی ، تقریظ لکھنا . موصوف کو مقدمہ نگاری کا فی الواقع ایک خاص ملکہ حاصل ہے . (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے اُردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۲ : ۲۷۹) . اخلاقی قدروں کے احترام کے پردے میں مقدمہ نگاری کی یہ رسم ہمارے یہاں ایک مدت سے چلی آ رہی ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، اگست ، ۵۲) . [مقدمہ نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... نَوِیس (... فت ن ، ی مع) امذ ؛ امث.

رک : مقدمہ نگار . مقدمہ نویس پر یہ فرض ہو جاتا ہے کہ وہ ..... مطالعہ بھی کرے . (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ پیشہ و فن ، ۱۳۰) . [مقدمہ + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

... ہارْنا ف مر.

عدالت میں پیش شدہ نالش یا استغاثے میں ناکامیاب ہونا ، مقدمہ میں ناکام ہونا . اگر میں مقدمہ ہار گیا تو میرا کچھ نہیں جائے گا اور اگر میں مقدمہ جیت گیا تو کافی ہاؤس بند ہو جائے گا . (۱۹۷۹ ، کافی ہاؤس ، ۲۱۲) .

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.

مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہونا . میری زمین کا مقدمہ ہے پرسوں صبح دلی جا رہا ہوں . (۱۹۹۰ ، دلی دور ہے ، ۲۳) .

مُقَدِّمَہ (ضم م ، فت ق ، شد د بکس ، فت م) صف ؛ امذ ؛ ۱ - مقدمہ .

۱ . آگے جانے والا (شخص یا گروہ وغیرہ) خصوصاً لشکر کا وہ حصہ جو آگے بھیجا جائے ، ہراول دستہ . مقدمہ لشکر جسے بکٹ کہتے ہیں فوج سے آگے بطور حملے کے ہے . (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۲۱) . قلب لشکر میں داؤد ..... اور مقدمے میں گوجر خان منتظم تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۳۰) . [ع : (ق د م)] .

... الْجَیش (... ضم ج ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.

۱ . وہ لشکر جو آگے بھیج دیا جائے ، پیشرو لشکر ، ہراول فوج ؛ سپہ سالار .

آمادۂ نبرد بصد طیش تھے یہی ہر جنگ میں مقدمۃ الجیش تھے یہی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۰۳) . ہمایوں کا مقدمۃ الجیش سات حصوں میں بڑے لشکر سے جدا ہو کر سفر کر رہا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۸۹) . حیران ہوئی کہ یہ کس جلیل کی فوج ہے کہ جس کا مقدمۃ الجیش ایسا آیا کہ لشکر کو لے کر اتر پڑا . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۴) صفوان بن امیہ نے خالد کے مقدمۃ الجیش کا خفیف سا مقابلہ کیا . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۵۸) . اس مجلے میں ہندوستانی افواج کا مقدمۃ الجیش عورتوں کا گروہ تھا . (۱۹۲۱ ، رپورٹ نیشنل کانگریس منعقدہ احمد آباد ، ۱۲۸) . ۲ . (۱) پیش خیمہ ، تمہید . خدا خدا کر کے صاحبزادہ آفتاب احمد صاحب بطور مقدمۃ الجیش کے تشریف لائے . (۱۸۸۹ ، صبح امید ، ۳ : ۱۷) . یہ سب باتیں گویا اس مظلومہ لڑکی کے قتل کی مقدمۃ الجیش تھیں . (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۱۵) .

پر کشور فرانس سے میری روانگی آفات کا مقدمۃ الجیش بن گئی

(۱۹۱۵ ، فردوس تخیل ، ۱۰۲) . (۱۱) (کنایۃً) کسی مسئلۂ خاص میں سردار کی حیثیت رکھنے والا ،

پیش رو ، رہنما ، سرغنہ ، سرگروہ . ضعف ہمت کی وجہ سے سہارا ڈھونڈ رہے ہیں کہ کوئی مقدمۃ الجیش بنے تو پیچھے ہو لیں . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۰۱) . امام غزالی اور ابن رشد ..... یہی دو شخص ہیں جو علم کلام کے بھی مقدمۃ الجیش ہیں . (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۲۰) . [مقدمۃ + رک : ال (۱) + جیش (رک)] .

مُقَدِّمَتَین (ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت م ، ی لین) امذ ، ج .

دونوں مقدمے ؛ (منطق) قیاسی منطق کے صغریٰ و کبریٰ . اگر مقدمتین ..... کو مان لیں تو پھر نتیجہ بلا کسی استثنا کے یہی ہوگا . (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۲۷۵) . [مقدمۃ + ین ، لاحقۂ مثنیہ] .

مُقَدَّمی (ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امث .

(کاشت کاری) گانو کے مقدم کا عہدہ ، کام یا فرائض . مالی کو سات گاؤں کی مقدمی اور داروغہ باغات کے عہدے پر فائز کر کے علاقے بھیج دیا گیا . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۳۱) . انہوں نے اپنے بچوں کو مقدمی دے دی . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۳۰) . [مقدم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مُقَدَّمے (ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امذ ، ج .

مقدمہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل .

.... کی پَیرَوی امث .

مقدمہ کی کارروائی کے لیے بھاگ دوڑ کرنا ، مقدمہ پیش کرنا ، مقدمہ لڑنا . مقدمے کی پیروی میں ایک بار پھر وہ کرتا دھرتا بن جاتے . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۹۳) .

.... کی تارِیخ امث .

مقدمہ کی سماعت کی تاریخ ؛ عدالت میں پیشی کی تاریخ . کسی مقدمہ میں ماخوذ انسان کو مقدمے کی تاریخ پر حاضر کرنے کی ضمانت کر لینا درست ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۹۳) .

.... کی کارْرَوائی امث .

مقدمہ کی عدالت میں سماعت . وکلا اور اہل معاملہ کو مقدمے کی کارروائی دیکھنے اور سننے کے پاس جاری کئے گئے . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۹) .

مُقَدَّمِین (ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، ی مع) امذ ، ج .

مقدمان ، سرداران لشکر ، سالاران فوج . رانی سبھ دیوی نے اپنے مخلص تابعین و روسا و مقدمین و سپہداروں کو بڑے بڑے گراں بہا خلعت عنایت کیے . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۹۶) . [مقدم (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

مَقدُوح (فت م ، سک ق ، و مع) صف .

جس پر نکتہ چینی کی جا سکے ، لائق مذمت ، قابل اعتراض . روایت کی سند میں ولیم بن فیروز یا ولیم بن ہوشع کا نام ہے اور یہ دونوں مقدوح ہیں . (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۱۰۰) . قول زور کا مقدوح ہونا ایک امر نہایت قرین حق ہے . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۳۴) . خلوت میں جو افعال جائز اور ممدوح ہیں وہ جلوت میں مذموم اور مقدوح ہیں . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳۰ : ۳) . [ع : (ق د ح)] .

مَقدُور (فت م ، سک ق ، و مع) (الف) امذ .

۱ . تاب ، طاقت ، زور ، قوت ، قدرت ؛ حوصلہ ، ہمت .

مقدور ہمیں کب ترے وصفوں کی رقم کا
حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۰) .

کیا بھیجوں میں قاصد کو وہاں کوچے میں جس کے
جبریل کو مقدور نہیں نامہ بری کا
(۱۸۴۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱) .

وضع کے ہو خلاف کیا مقدور ایک سے اک تمہیں منظور
(۱۸۸۴ ، فریاد داغ ، ۱۰۵) مرزا غالب نوحہ گر کو ساتھ رکھنا چاہتے تھے مگر مقدور نہ تھا . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۴۷) . ۲ . مال و دولت ، ثروت ؛ گنجائش ، مالی استطاعت و حیثیت .

دل دے کے رونمائی دستور ہے ہمارا کیا کیجیے یہی کچھ مقدور ہے ہمارا
(۱۷۸۴ ، محبت ، د (ق) ، ۳۰) .

حیران ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نامہ بر کو میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۰۳) . رمضان کے روزے رکھے ، مقدور ہوئے تو کعبے کا حج کرے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۹) . فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ بولے اتنا مقدور نہیں . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۳۲) . کوئی حاجت مند آ جائے تو ..... اس کی طرف متوجہ ہو اور اپنے مقدور کے مطابق اس کی حاجت پوری کرے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۷۵) . اپنی تنگدستی کے باوجود وہ دوسروں کی مدد مقدور سے زیادہ کرتے تھے . (۱۹۹۶ ، اردوئے معلیٰ ، کراچی ، ۲ : ۹۳) . ۳ . بس ، قابو ، رسائی ، پہنچ .

جو مقدور پاتا تو دیتا مقر کہ بے رب میں جانوں ہوں دل کی خطر
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۸۹) .

مجھ کو تیری قسم میں تا مقدور فکر اس کی کروں گا آپ ضرور
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۳) .

دل کسی صورت سمجھتا ہی نہیں تا بمقدور اس کو سمجھاتے ہیں ہم
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۸۶) . اس میں جو مصلحت ہے اس کا سمجھنا مقدور بشر نہیں . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۵۸) .

تجھ سے ملنا مرا مقدور نہیں جان غزل درد رو رو کے دل زار سے اٹھتا کیا ہے
(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۷۰) . ۴ . بساط ، حیثیت . گناہ اس دریائے رحمت اور مغفرت کے آگے کیا مقدور رکھتے ہیں . (۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب ، ۳) .

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳) . میرے رتبے اور مقدور کے آدمی کس رسوم و رواج کے مطابق کام کرتے ہیں . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۵) . انسان کا کام اپنی محنت اور مقدور کو اللہ کی راہ میں صرف کر کے اپنی بندگی کا ثبوت دینا ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۳۳) . وہ اپنے اہل و عیال کی آسائش اور آرام پر مقدور سے زیادہ خرچ کرتے ہیں . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹) . ۵ . چارۂ کار ، علاج ، تدبیر .

مشکل بہل لوٹتے ہیں ہم سر بستر پڑے
ہجر میں مقدور کیا ہے جیتی جو دم بھر پڑے
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۹۳) . ۶ . مقدر ، قسمت ، نصیب .

حیف اک دن بھی نہ پیمانہ کسی کی ساقی
ہم کو اتنا بھی نہ اس دور میں مقدور ہوا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۳۰).

کیا پاؤں بوسۂ لب مینگوں بغیر زر ایسے تو ہاتھ آتی ہے مقدور سے شراب

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۰۳). ۷. وسیلہ، ذریعہ، سہارا. مقدور ہو تجھ کو راہ روی کا یعنی زاد و راحلہ اور امن ہو راہ کا. (۱۸۳۰، حبیبہ الغافلین، ۱۷). ۸. (قد) قضا و قدر، مقسوم. انہوں نے چاہا کہ تگلو ایسی قدرت ہو جو مقدور سے متعلق رہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۰۹). مشروط کا وجود بغیر شرط کے محال تھا اور محال کی نسبت یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ مقدور الٰہی تھا. (۱۹۰۱، الغزالی، ۱۳۶).

وہ ذات پاک بھی جو خلاصۂ مقدور خدا کے بعد ہوئی کائنات میں افضل

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۳۰). (ب) صف. جس پر دسترس یا قدرت حاصل ہو.

تجھے قادر رہے قادر تیرا نام کہ میں مقدور ہوں فانی میرا نام

(۱۸۳۰، نور نامہ (میاں احمد)، ۳۰). [ع: (ق د ر)].

--- بھر م ف.

جہاں تک قابو ہو، تابہ امکان، حتی الوسع، تابہ مقدور، جہاں تک بس چلے. مجھ سے مدد مل سکتی ہے تم دیکھ لینا، انشاء اللہ، اپنے مقدور بھر اٹھا نہ رکھوں گی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۷۱).

فرصت نہیں ہے ورد جگر کو تو کیا کریں
مقدور بھر تو اس کی دوا کر چکے ہیں ہم

(۱۸۹۴، سرور کاکوروی، ر (انتخاب)، ۸). میں ہر وقت اپنے مقدور بھر امداد دینے کے لیے موجود ہوں. (۱۹۶۷، قدر دہلی، ۲: ۷). اس میں کتابت کی غلطیاں مقدور بھر دور کر دی گئیں. (۱۹۶۵، حرف چند، ۴۱). غالبؔ ... اپنی فنی مہارت اور اسلوب کا استعمال مقدور بھر ایسی شعری روانی کے ساتھ کرتے ہیں جس میں بلاغت یا اختراع پسندی بھی شامل ہوتی ہے. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جنوری، جون، ۵۰).

--- جانا محاورہ.

بس یا قدرت نہ رہنا، اختیار جاتا رہنا.

آج پہلو میں سے میرے دل رنجور گیا تا کجا ضبط نفس کیجیے کہ مقدور گیا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۰).

--- چلنا ف م؛ محاورہ.

بس چل سکنا، قابو، قدرت، طاقت یا تدبیر کا کارگر ہونا.

نہ چلا جب کسی طرح مقدور بادہ ناب بن گیا انگور

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۰).

موت آ جائے اگر معرکہ آرائی پر زور رستم کا نہ سہراب کا مقدور چلے

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۲۱).

--- دینا محاورہ.

اختیار یا طاقت دینا، استطاعت دینا.

ہم وہ مفلس ہیں جو دے مقدور ہم کو آسماں
خاک بلبل سے کریں گلزار کی تعمیر ہم

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۸۳).

--- رکھنا محاورہ.

حیثیت ہونا، استطاعت رکھنا، مالک ہونا، بس یا اختیار رکھنا. جو مقدور رکھ کر حج نہ کرے وہ یہودی ہو کر مرے گا یا عیسائی کوئی حدیث صحیح نہیں ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۸۰).

--- سے باہر پاؤں رکھنا محاورہ.

بڑھ کر چلنا، بساط سے باہر قدم رکھنا، اپنی حد سے آگے بڑھنا؛ آمدنی اور گنجائش سے زیادہ خرچ کرنا (مہذب اللغات؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- کی بات امث.

روپے کا کھیل، مال و دولت کے ذریعے پورا ہونے والا کام نیز قسمت کا معاملہ.

سمجھ آتا نہیں ہے میں عزیزو بے زر
بجھ میں مقدور نہیں یہ تو ہے مقدور کی بات

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۷۳).

--- کی ماں گوڑے ہی رگڑتی ہے کہاوت.

تمہارا کچھ زور نہیں چلے گا، تم کچھ نہیں بنا سکتے (نجم الامثال؛ خزینۃ الامثال).

--- میں ہونا ف م؛ محاورہ.

دسترس میں ہونا، قابو ہونا. حکم تکلیفی مکلف کے مقدور میں ہوتا ہے اور حکم وضعی ضروری نہیں کہ اس کے مقدور میں ہو. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۱: ۱۶).

--- نہ رکھنا محاورہ.

۱. نادار ہونا، بے مقدور ہونا، بے زر ہونا، دولت مند نہ ہونا (جامع اللغات) ۲. تاب نہ رکھنا، مجال نہ ہونا، ناچار ہونا (مہذب اللغات؛ جامع اللغات). ۳. اختیار یا قدرت نہ رکھنا، حوصلہ نہ رکھنا، بس نہ رکھنا (مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

--- والا صف.

دولت مند، صاحب ثروت، تونگر، مال دار. اچھے مقدور والے لوگ ہیں. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۲۵۴). اللہ رکھو سیکڑوں کھاتے پیتے مقدور والے رہتے ہیں. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۱۲).

--- ہونا ف م؛ محاورہ.

قدرت حاصل ہونا، دسترس میں ہونا، اختیار ہونا نیز حوصلہ ہونا. یہ مقدور بھی نہیں ہوتا کہ اس کے سامنے آنکھیں کرے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲). اور بنایا ہم نے آسمان ہاتھ کے بل سے اور ہم کو سب مقدور ہے اور زمین کو بچھایا ہم نے. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۱۶۸).

مَقْدُوری (فت م، سک ق، و مع) امث.

مقدرت، مقدور، طاقت، بس یا اختیار ہونا. یتیم کو مسکین پر مقدم کیا گیا واسطے یتیم کی بے مقدوری زیادہ ہوتی ہے حاجت بڑی رہتی ہے. (۱۸۹۰، فیض الکریم، ۴۳۰). [مقدور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَقْدُورِیَّت (فت م، سک ق، و مع، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.

استطاعت، قدرت، اختیار یا ملکیت میں رکھنا، بس میں ہونا. جو چیز ملک ہونے کی اور مقدوریت کی صلاحیت رکھے وہ ان کا مالک اور اس پر قادر نہیں. (۱۸۹۰، فیض الکریم، ۱۹۳). امکان صحت مقدوریت کی علت ہے تو ہر شے خدا کی قدرت سے آئے گی. (۱۹۵۹، مقالات ابوبی، ۱۳۸). علی العموم معدومات ثابت مقدوریت کے دائرے سے نکل جائیں گے. (۱۹۹۱، سرگزشت، ۲: ۱۴۷). [مقدور (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَقْدُونَوی (فت م ، سک ق ، و مع ، فت ن) صف.
مقام مقدونیہ (روم کا ایک شہر) سے منسوب یا متعلق کوئی چیز ، شخص وغیرہ ۔ مقدونوی فوج کشی سے فن حرب ، فن انجینئری اور سائنس کی جو تحریک پہنچی ہے اسکندریہ میں ایک دارالعلوم کے قیام کا باعث ہوئی ہے ۔ (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، الف).
[مقدونیہ (علم بحذف یہ) + وی ، لاحقۂ نسبت].

مَقَذ (فت م ، ق) امذ.
دونوں کانوں کے پیچھے کا اور ان کے درمیان کا مقام ، (طب) گردن کا وہ حصہ جہاں آ کر بال ختم ہوتے ہیں (مخزن الجواہر)۔ [ع : (ق ذ ذ)].

مُقَذَّذَہ (ضم م ، فت ق ، شد ذ بفت ، فت ذ) امث.
(طب) میانہ قد عورت ، وہ عورت جو لانبی نہ ہو (مخزن الجواہر). [ع : (ق ذ ذ)].

مَقْذُوذ (فت م ، سک ق ، و مع) صف.
(طب) جس کے بال تراشے اور بنائے ہوئے ہوں (مخزن الجواہر). [ع : (ق ذ ذ)].

مَقْذُوف (فت م ، سک ق ، و مع) صف.
(فقہ) جس پر (زنا کی) تہمت ہو ؛ جس کو پتھر سے مارا جائے. اگر مقذوف قاذف کو معاف کر دے یا حد کے بدلے میں اس سے کچھ مال لیوے تو یہ جائز نہیں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۱). حد بھی جاری کی جائے گی جبکہ مقذوف یعنی جس پر تہمت لگائی گئی وہ حد جاری کرنے کا مطالبہ بھی کرے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۳۴۳). [ع : (ق ذ ف)].

مَقْذی (فت م ، سک ق) صف.
(طب) وہ شخص جس کی آنکھ میں کوئی چیز پڑ گئی ہو (مخزن الجواہر). [ع : (ق ذ ی)].

مَقْذِیَّہ (فت م ، سک ق ، شد ی مع بفت) امث.
(طب) وہ آنکھ جس میں کچھ پڑ گیا ہو (مخزن الجواہر). [ع : (ق ذ ی)].

مَقَرّ (فت م ، ق ، سک ر (شد ، بحالت اضافت)) امذ.
جائے قرار ، ٹھہرنے کی جگہ ، مسکن ، آرام گاہ ، جائے بود و باش ، ٹھکانا یا مرکز ، ہیڈ کوارٹر.

جتنی بادشاہت ہے تیری مقر   قدر ہی نیں اوس کی پتھر کے پر

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۰۱). اس نے جو مقر کہیں نہ پایا اس بزرگ کی خدمت میں آیا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۵۷). اگر باز پرس ہوئی تو مستقر مقر ہے اور ہاویہ زاویہ ہے. (۱۸۶۰ ، خطوط غالب ، ۳۳۲). جب تحصیلدار اپنے مقر پر موجود نہیں رہتا تو دونوں کنجیاں سررشتہ دار مذکور کے پاس رہتی ہیں . (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۶۷).

ممکن ہے کہ ٹل جائے جبل اپنے مقر سے   لیکن کبھی تبدیل جبلت نہیں ہوتی

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۳۲۰).

یہ کہتی ہے انا کی آتش فشانی   سقر میں کسی کا مقر دیکھ لیجے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۳۳). ارض کو اس کے مقر سے ۰ُ کے ساتھ دور پھینک دیا. (۱۹۹۱ ، سرگزشت ، ۱ : ۳۹). [ع : (ق ر ر)].

ـــِ الرَّحِم (ـــ شد ر بضم ، ہم ا ، ل ، شد ر بکس ، سک ح) امذ.
(طب) بچے دانی یا ناف کا نچلا گہرا حصہ جہاں حمل قرار پاتا ہے (ماخوذ : مخزن الجواہر).
[مقر + رک : ال (۱) + رحم (رک)].

ـــِ حُکُومَت کس اضا (ـــ شد ر بکس ، ضم ح ، و مع ، فت م) امذ.
رک : مقر سلطنت . نواب بہادر ..... بنگلور میں آیا اور اس کے قلعے میں ساز و سامان جنگی اور آذوقہ لشکری جمع کر کے پھر طرف مقر حکومت کے معاودت فرمائی . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۱۳۵). [مقر + حکومت (رک)].

ـــِ خِلافَت کس اضا (ـــ شد ر بکس ، کس خ ، فت ف) امذ.
رک : مقر سلطنت . ہنگام شب عنان عزیمت مقر خلافت کی طرف پھیریں . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۳). [مقر + خلافت (رک)].

ـــِ سَلْطَنَت کس اضا (ـــ شد ر بکس ، فت س ، سک ل ، فت ط ، ن) امذ.
دارالسلطنت ، پائے تخت ، دارالخلافہ . قوم کا کوئی صاحب وقار اپنے مقر سلطنت ... سے علیحدہ ہو کر اون میں پہونچ جاتا ہے . (۱۹۰۴ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۹).
[مقر + سلطنت (رک)].

مُقَرّ (ضم م ، فت ق) م ف (قدیم).
مقرر (یقینا ، ضرور) کی تخفیف.

اسی طرح پہرے جو کپڑے اکڑ   وہ پہرے کا دوزخ کے کپڑے مقر

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۵۳). [ع (ق ر ر)].

مُقِرّ (ضم م ، کس ق) صف : امذ.
۱. اقرار کرنے والا ، تسلیم کرنے والا ، اعتراف کرنے والا ، ماننے والا ، اقراری ، معترف ، قائل . عاقبت عجز مقر ہو کر بکہ لا احصی ثناء علیک بولے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰).

میں زمانے کی سخاوت کا نہیں ہرگز مقر
چھین کب لیتے ہیں کچھ دے کر کسی کو اہل جود

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۵۵). کوئی شخص اپنے جہل کا مقر نہیں . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۵۷). کون شخص مقر ذات باری ایسا ہے جو اس کو پڑھ کر روحانی لطف نہیں اٹھا سکتا . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۴۳۴).

آرزو عجز بیاں ہے فیض پیغمبرؐ سے تو   ہوں مقر منکر بھی اب تقریر ایسی چاہیے

(۱۹۵۱ ، آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۳۶). حضرت مولانا ابوالکلام آزاد ، حضرت شاہ صاحب کی وسعت علم اور حذاقت فن حدیث کے پوری طرح معترف و مقر تھے . (۱۹۸۷ ، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین ، ۳۲). ۲. (قانون) دستاویز یا اقرار نامہ لکھنے والا ، فریق ، بیان دینے والا . پہلی صورت یہ ہے کہ شاہد کو معلوم ہو جائے یہ بات کہ اس کوٹھری میں سوا مقر کے اور کوئی نہیں ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۱۵). تمسک میں یہ سخت شرط تھی کہ اگر مکفولہ جائداد کسی دوسری جگہ منتقل ملے تو دغا و فریب کا جرم مقر پر عائد ہو . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۷۵). [ع : (ق ر ر)].

ـــ بِہ (ـــ کس ر ، غ ب) صف.
(قانون) وہ (امر) جس کا دستاویز وغیرہ میں اقرار کیا جائے . حکم اقرار یہ ہے کہ مقر بہ اس کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے نہ یہ کہ اقرار انشا ہے مقر بہ کے ثبوت کا . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۱). وہ امر اقرار فی نفسہ امر مقر بہ کے وجود کا ثبوت ہوتا ہے . (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۱۰۳). [مقر + ب (حرف جار) + ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر].

... لَہٗ (...فت ل ، ضم معکوس ہ) صف .
(قانون) جس کے حق کا اقرار کیا جائے (دستاویز وغیرہ میں) ؛ جس کا حق اپنے اوپر عائد یا ثابت کیا جائے . جس کے حق کو اپنے اوپر ثابت کرے اس کو مقرلہ کہتے ہیں . (۱۸۰۶ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۳۱) . جو اس ایجاب کو قبول کرے وہ مقرلہ کہلاتا ہے . (۱۹۰۳ ، ایکٹ معاہدہ ہند (ترجمہ) ، ۳) . [مقر + لہٗ (رک)] .

... ہونا ف مر ؛ محاورہ .
اقرار کرنا ، تسلیم کرنا ، ماننا ، معترف ہونا . دنیا میں روح حیوانی مرکب ہے روح انسانی کا اور جسم مقر ہے روح حیوانی کا . (۱۹۸۲ ، مقامات تصوف ، ۱۹۳) . شاعر "ساقی" سے مدد طلب کرتا ہے شراب شاعر کی گھٹی میں پڑی ہے جیسا کہ وہ خود مثنوی میں مقر ہے . (۱۹۹۱ ، اردو ، اپریل تا جون ، ۶۷ : ۵۳) .

مِقْرا (کس م ، سک ق) امذ .
قرات کی چیز ، کوئی اونچی چیز جس پر رکھ کر کتاب پڑھی جائے ، جیسے : رحل ، ڈسک یا تپائی وغیرہ .

ارجھو ورن لیوے عقل کا آ　　اوس آگے بولی ہو ایک مقرا

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۳) . [ع : (ق ر ء)] .

مِقْراض (کس م ، سک ق) امث .
کترنے کا یا کاٹنے کا دو پھکا آلہ ، کپڑا وغیرہ کاٹنے کا دھار دار آلہ ، قینچی ، کترنی . ازرق نے کہا اگر بدن میرا مقراض سے ریزہ ریزہ کرے تو بھی اس سے لڑتے نہ جاوں گا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۵) .

قیامت کون ہوں سو لیوں آنگ پر　　کترتے زبان ان کی مقراض ہجر

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۵۸) .

جو چاہو کہ نہ ہووے کوئی تیز تر　　تو مقراض الفت سے جاں کو کتر

(۱۸۵۴ ، درن اختر ، ۱۴۸) .

نیم جاں چھوڑو نہ دو ٹکڑے کرو مقراض وار
ہاتھ اک پورا لگا تیغو سروہی تول کر

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰۲) .

بوئے عرب تیری ہی مقراض جنوں نے　　داماں اناطولیہ سے قطع کرایا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۱۶) . زبان کیا ہے ولایتی مقراض ہے رکتی ہی نہیں . (۱۹۳۰ ، روحانی تیکم ، ۱۰۳) . تم میری مقراض کو نہ سمجھ سکے جس سے میں آہستگی سے کفن کاٹنا چاہتا تھا . (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۶۵) . [ع : (ق ر ض) سے اسم آلہ] .

... پیراہَن نواز کس صف (... ی لین ، فت ہ ، فت ن) امث .
کپڑے کاٹنے کی قینچی . اگر دین کی کوئی چیز ان کے قالب پر راست نہیں آتی تو مقراض پیراہن نواز کی مدد سے وہ اس کو تراش خراش کر موزوں بنا لیتے ہیں . (۱۹۹۱ ، مقالات اسلامی ، ۲۹۲) .

... دُو زَر کس صف (... و مج ، کس ز) امث .
(طب و جراحی) گول سرے کی قینچی ، وہ قینچی جس کی نوک گول ہو (مخزن الجواہر) . [مقراض + ع : دو (رک) + ف : زر = نوک] .

... کَتْرْنا محاورہ (شاذ) .
کاٹنا ، کترنا .

جواب نامہ لکھ کر طرفہ شوخی کی امیر اس نے
کہ مقراض اس پر کی ظالم نے منقار کبوتر سے

(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۲۴۹) .

... کی طَرْح زُبان چَلْنا محاورہ .
بہت تیز بولنا ، دوسرے کی بات کاٹ کر اپنی بات جاری رکھنا (مہذب اللغات) .

مِقْراضَہ (کس م ، سک ق ، فت ض) امذ .
۱ . ایک طرح کا تیر جس کا پھل قینچی کی طرح دو شاخہ ہوتا ہے ، دو نوکوں والا تیر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۲ . ایک قسم کا حلوا جو تراش کر کھایا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . ۳ . چراغ کی بتی کاٹنے کا آلہ ، گل تراش ، گل گیر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [مقراض (رک) + ہ ، لاحقۂ تذکیر و تکبیر] .

مِقْراضی حَلْوا (کس م ، سک ق ، فت ح ، سک ل) امذ .
ایک وضع کا سخت حلوا جو تراش کر کھایا جاتا ہے ، مقراضہ . کوئی مقراضی حلوا لیے بیٹھا ہے کوئی کباب لونگ چڑے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۲) . [مقراض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + حلوا (رک)] .

مِقْراع (کس م ، سک ق) امذ .
(طب) تشخیص مرض کے لیے سینہ یا شکم ٹھوک کر دیکھنے والا آلہ جس کی بجائے بعض ڈاکٹر ایک ہاتھ کی انگلی کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں پر رکھ کر ٹھوکتے ہیں (مخزن الجواہر) . [ع : (ق ر ع)] .

مُقَرَّب (ضم م ، فت ق ، شد ر بفت) صف مذ .
۱ . جسے قربت حاصل ہو ، مصاحب (منھ چڑھا ، محرم راز یا ہم راز) .

تمن پرت کرکی بیچاں پڑے ہیں اب دل میں
ملائکان مقرب سندر بہشتی حور

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۱۴) .

نہ واں کچھ وساطت نہ کس کا گزر　　ملائک مقرب نہ مرسل دگر

(۱۶۸۵ ، گنج مخفی ، معظم (قدیم اردو ، ۱ : ۲۷۳)) . ہرکاروں کے تائیں ان کی احتیاج کے موافق دے کہ وے محتاج نہ ہوں کہ کسی سے رشوت لیں اور کوئی ان کوں مقرب مصاحب بھی نہ جانے . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۸۳) . ایک گویا مردانہ نام اسکا بڑا مقرب تھا . (۱۸۰۲ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۱) .

زلف کو لٹکاتے ہیں رخسار پر سو سو طرح
آئینہ ان کا مصاحب ہے مقرب شانہ آج

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۱) . تمام تاریخیں اور تذکرے متفق اللفظ ہیں کہ زیب النساء ... کے اساتذہ میں سے زیادہ مقرب اور باریاب ملا سعید اشرف مازندرانی تھے . (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۰۶) . اس کے ایک مقرب مصاحب نے بیڑا اٹھایا کہ وہ بادشاہ کے واسطے حسین عورتیں (پدمنی) تلاش کر کے لائے گا . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۲) . ۲ . قریب کیا گیا ، نزدیک کیا گیا .

بزرگی دیا گیا ، تقرب یافتہ . اے عمرو یہ تو معلوم ہو کہ مقرب خداوند تو ہے لیکن خداوند کو بظاہر تجھ سے عداوت کیوں ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۸۱) . [ع : (ق ر ب)] .

--- بارگاہ کس اضا (--- سک ر) صف .

جس کو دربار میں آنے کی اجازت ہو ، بادشاہ کے پاس رہنے والا معزز درباری ، قربت یا نزدیکی کا فخر رکھنے والا ؛ خدا کا مقبول بندہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ مہذب اللغات) . [مقرب + بارگاہ (رک)] .

--- ترین (--- فت ت ، ی مع) صف .

سب سے زیادہ مقرب . یہ قرآن جو سنایا جا رہا ہے یہ تمہارے کاہنوں اور نجومیوں کی قسم کا کوئی کلام نہیں ہے بلکہ اللہ تعالی نے اپنے مقرب ترین اور معتمد ترین فرشتہ کے ذریعے سے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ وحی فرمایا ہے (۱۹۷۹ ، ترجمۂ قرآن ، اصلاحی ، ۳۵) .

--- درگاہ کس اضا (--- فت د ، سک ر) صف .

رک : مقرب بارگاہ .

> ایسے ہوئے مقرب درگاہ بادشاہ
> کی ترک بے کسوں سے محبت کی رسم و راہ

(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات ، ۱۲ : ۲۹۹)) . [مقرب + درگاہ (رک)] .

مُقرّبان (ضم م ، فت ق ، شد ر بفت) امذ ؛ ج .

مقرب (رک) کی جمع ، جنھیں قربت حاصل ہو ، مصاحبین . جب امیر تیمور نے میراں شاہ پر غلبہ حاصل کیا تو مثل دیگر مقربان یہ بھی (خواجہ عبدالقادر ہراتی) پریشان حال ہو کر فرار ہو گئے . (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۱۳۱) . [مقرب (رک) + ان ، لاحقۂ جمع] .

--- بارگاہ کس اضا (--- سک ر) امذ ؛ ج .

مقرب بارگاہ (رک) کی جمع ، وہ اشخاص جن کو دربار میں آنے کی اجازت ہو ، بادشاہ کے پاس رہنے والے معزز درباری . میرے اور حق تعالی کے درمیان ستر ہزار حجاب ہیں جب پہلا حجاب اٹھا تو دیکھا کہ مقربان بارگاہ آنکھیں اوپر کئے ہوئے دیکھ رہے ہیں . (۱۹۸۷ ، بزم صوفیہ ، ۱۵۷) . [مقربان + بارگاہ (رک)] .

--- بارگاہِ الٰہی کس اضا (--- سک ر ، کس و ، ا ، مد ل) امذ ؛ ج .

اللہ کے مقرب فرشتے . آسمانوں میں ، دربار خداوندی میں ، مقربان بارگاہ الٰہی میں تیرا ذکر ہوگا . (۱۹۹۹ ، صحیفۂ اہل حدیث ، کراچی ۲۸ نومبر ، ۲۰) . [مقربان + بارگاہ الٰہی (رک)] .

--- خاص کس صف ؛ امذ ؛ ج .

خاص درباری جنھیں ہر وقت حاضری کی اجازت ہو . بادشاہ نے ..... مقربان خاص کو حکم دیا کہ خبردار یہاں کوئی نہ آئے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰) .

مُقرّبین (ضم م ، فت ق ، شد ر بفت ، ی مع) امذ ؛ ج .

مقرب (رک) کی جمع ، جنھیں قربت حاصل ہو (عموماً بادشاہ یا حاکم کے دربار سے وابستگی رکھنے والے لوگ ، جنھیں بزرگی دی گئی ہو) ، مقربان . تین درجے ہیں ایک درجہ تمام نوع انسان ..... دوسرا مومنین کے لئے خاص اور تیسرا درجہ مقربین کے لئے مخصوص ہے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۳) . راجہ رائے متھورا ..... کے مقربین نے خواجہ صاحب کے قیام میں بڑی مزاحمت کی . (۱۹۸۷ ، بزم صوفیہ ، ۹۳) . [مقرب (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

--- الٰہی کس صف (--- کس ا ، مد ل) امذ ؛ ج .

مقرب الٰہی (رک) کی جمع . دنیا کے اعاظم رجال ..... اپنی ہر کامیابی کو ..... ذاتی رعب و داب کی طرف منسوب کرتے ہیں لیکن مقربین الٰہی کی اصطلاح میں یہ تخیل شرک و کفر کے ہم پایہ ہے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۴۷۹) . [مقربین + الٰہی (رک)] .

--- بارگاہ الٰہی کس اضا (--- سک ر ، کس ا ، مد ل) امذ ؛ ج .

رک : مقربین الٰہی . فرشتگان اور مقربین بارگاہ الٰہی ہمہ تن گوش ہیں . (۱۹۸۳ ، وحشت سوس ، ۲۶۱) . [مقربین + بارگاہ الٰہی (رک)] .

--- خاص کس صف ؛ امذ ؛ ج .

رک : مقربانِ خاص . کسی منصب پر سرفراز ہو کر مقربین خاص کے زمرہ میں شامل ہو سکتے . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۳۵) . [مقربین + خاص (رک)] .

مُقرّح (ضم م ، فت ق ، شد ر بکس) (الف) صف .

زخم ڈالنے والا ، زخم پیدا کرنے والا . لازع اکال مقرح منفط ..... اور جاذب حیوانات ہے . (۱۹۳۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۱) . (ب) امث . (طب) وہ دوا جو بدن پر زخم ڈال دے ، زخم ڈالنے والی دوا ، قرح بنا دینے والی دوا (مخزن الجواہر) . [ع : (ق ر ح)] .

مُقرّر (ضم م ، فت ق ، شد ر بفت) (الف) صف .

۱. اقرار کیا گیا ؛ ٹھہرایا ہوا ، قرار پایا ہوا ، طے شدہ ، معین .

> بنگالا سو رہنے اسے گھر ہوا ملک سب مقرر اسی پے ہوا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۱) .

> آپ سے ہم نے مقرر کی ہے اپنی جا قفس
> ورنہ تنگ پھڑکیں تو ہو جاوے تہ و بالا قفس

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱۹۰) .

> مقرر کیا ہے کئی دن سے یہ کہ آئندہ رہیے تری خاک رہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۲۰) . بندوں کو بسبب گری کے بے حد شرمندہ نہیں کرتا اور روزی مقرر کو باعث خطرے بد کے موقوف نہیں رکھتا . (۱۸۳۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۱) .

> نصاب مقرر میں داخل رہے کہ تعلیم دینی بھی کامل رہے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۳۸) . چند مخصوص اقسام ہی ہیں جو کینچلی بدلتی ہیں اس عمل کے لیے ایک موسم اور مدت بھی مقرر ہوتی ہے . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۲۰۷) . ان حرفوں کا مشابہ ہونا خود باقاعدہ مقرر و مسلم ہے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۹۳) . ۲. مامور ، تعینات ، متعینہ . جانوروں کی ہڈیوں سے سب اہل زراعت کی احتیاج رفع نہیں ہو سکتی تھی اس واسطے ہڈیوں کے فراہم کرنے کے لیے مہاجن مقرر ہوئے . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۸۰) . صحیح ترمذی میں روایت ہے کہ مسلمانوں میں تو قرآن کی کتابت سے معزول کیا گیا اور وہ شخص (زید بن ثابتؓ) مقرر کیا گیا . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶) . وہ اس زمانے میں نئے نئے اسکول ماسٹر مقرر ہوئے تھے . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۸۲) . (ب) م ف . ضرور ، بالضرور ، بلاشبہ ، یقیناً ، بالتحقیق ، لاکلام ، شرطیہ . یہ سنتے ہی آسمان پری کے تئیں یقین کامل ہوا کہ مقرر شاہ پری کے پاس شجاع الشمس کسی طور سے پھنس گیا ہے . (۱۷۹۴ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۳۱۹) .

مقرر اس پہ اب جادو کیا ہے   وگرنہ اور اس کو کیا ہوا ہے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۳۹۳) . سوچ کر کہنے لگی کہ یہ مقرر جان کھونے گیا ہے . (۱۸۳۵ ، نورتن عندلیب ، ۱۱۴) .

ہے کچھ جو اب ست مقرر کہ جو ادھر
اوٹھتے ہیں دیر دیر مرے نامہ بر کے پانو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۰) .

کہیں انصاف سے یوسف جو تجھ کو خواب میں دیکھیں
مقرر ماہ طلعت ہو یا شک بدر سیما ہو

(۱۹۰۰ ، نجم دل افروز ، ۵۱) .

مقرر کچھ نہ کچھ اس میں رقیبوں کی بھی سازش ہے
وہ بے پروا تھی مجھ پہ کیوں گرم نوازش ہے

(۱۹۱۹ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۵۶) .

ہاں مکرر تم اگر کوشش کرو   تو نتیجہ ہو مقرر جعفری

(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۶۹) .

--- آنا ف مر ؛ محاورہ .

ضرور آنا ، وعدہ کے مطابق پہنچنا . وہ مرد نہایت راست گو معلوم ہوتا ہے اپنے وعدے پر مقرر آئے گا . (۱۹۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۴۷) .

نالہ وہ نالہ مرا جس سے فلک کانپ گیا   خوف آیا نہیں کیا اوسکو مقرر آیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۵۱) .

--- شُدَہ (--- ضم ش ، فت د) صف .

مقررہ ، مقرر کردہ ، طے شدہ ، متعین . وہ چند مقرر شدہ گھنٹوں کے علاوہ لوگوں سے نہیں ملتا تھا . (۱۹۵۳ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۲۵۰) . اس ضابطہ کو سات آدمیوں پر مشتمل ایک مقرر شدہ مجلس نے وضع کیا . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۵۸۵) . [مقرر + ف : شدہ ، شدن = ہونا سے ماضی] .

--- کرانا ف مر ؛ محاورہ .

متعین کرانا ، منوانا ، طے کرانا . انھوں نے ..... مسلمانوں کے تقرر اور وظیفے کا تناسب مقرر کرایا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۹۵۹) .

--- کَرْدَہ (--- فت ک ، سک ر ، فت د) صف .

طے شدہ ، متعین . بھمبھر کوئلہ کے "کار" بنانے سے ریلوے کی کوئلہ کی مقرر کردہ اکثر ضروریات پوری ہو جاتی ہیں . (۱۹۶۹ ، پاکستان کے ایندھن کے وسائل ، ۱۳۵) . مالک اسکو پوری پوری مقرر کردہ رقم ادا کرنے میں کسی قسم کی پس و پیش یا دیر نہ کرے . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۳۰) . [مقرر (رک) + ف : کردہ ، کردن = کرنا ، سے ماضی] .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .

۱ . ٹھہرانا ، متعین کرنا . ہمارے ملک نگار کا لالہ پرستان میں بتقریب ضیافت کب مقرر کیا ہے ؟ (۱۷۹۲ ، شاہ عالم ثانی ، عجائب القصص ، ۲۶۵) . طعن کرنا شہود پر اس طرح سے کہ وہ فاسق ہیں یا سود خوار ہیں یا مدعی نے ان کو اجرت دے کر شہادت کے لئے مقرر کیا ہے . (۱۸۹۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۹۴) . جماعت کی نماز کی شرائط کو جو بزرگان دین نے مقرر کیں بجا لاتا لیکن عبادت میں ریاضت بہت کرتا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۵) . دین اسلام ..... فطری حقیقتوں کو تسلیم کرتا ہے اور ان کے حدود مقرر کر کے ان کی تہذیب کرتا ہے . (۱۹۷۹ ، قرآن اور زندگی ، ۴۷) . ۲ . سمجھنا ، خیال کرنا . اسد نے کہا آپ لوگوں نے مجکو نامرد مقرر کیا ہے . (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۱۲۲) . ہماری بات کو باور نہ کرے تو اتنی لاتیں لگاؤں کہ ساری مشیخت رکھی رہے دل لگی بازی مقرر کی ہے . (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۷۳) . ہوش میں آیئے ..... آپ نے مجھے کیا کوئی زن بازاری مقرر کیا ہے . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۱۶) . تم نے مجھے کوئی دیوانہ مقرر کیا ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۱) . ۳ . وظیفہ یا تنخواہ وغیرہ باندھنا یا جاری کرنا . اس میں تین کے قریب لڑکے پڑھتے ہیں گورنمنٹ نے ابھی اسکا کچھ مقرر نہیں کیا . (۱۹۱۱ ، روزنامہ سفر ، حسن نظامی ، ۳۵) . ۴ . معمول یا دستور قرار دینا . اس دن سے بادشاہ نے یہی مقرر کیا کہ ہمیشہ صبح کو دربار کرنا اور تیسرے پہر کتاب کا شغل . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۰) . ۵ . طے کر کے عمل میں لانا ، مخصوص کرنا . ایک حویلی خرید کر بود و باش مقرر کی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۳) . ۶ . نوکر رکھنا ؛ جگہ دینا ؛ قیمت چکانا ؛ لگانا ؛ تجویز کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- ہونا محاورہ .

مقرر کرنا (رک) کا لازم ، مامور ہونا ، متعین ہونا . وکیل سرکار کہ ہر ضلع میں واسطے جوابدہی مقدمات کے عدالت میں مقرر ہیں . (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۱۰۶) . ان کا کفار سے خاص وہ لوگ مراد ہیں جن کے لیے کفر مقرر ہو چکا اور دولت ایمان سے ہمیشہ کے لیے محروم کر دیے گئے . (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن ، مولانا احمد رضا بریلوی ، تفسیر نعیم الدین مراد آبادی ، ۳) . انگریز ان پر حکمران مقرر ہو گئے . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۲۰۳) .

مُقَرِّر (ضم م ، فت ق ، شد ر بکس) صف .

تقریر کرنے والا ، واعظ ، خطیب . وہ اعلیٰ درجے کا مقرر تھا . (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۳۶) . قاری مولوی نور محمد پٹھان مرحوم سے بہت کچھ سیکھا ، وہ عمدہ مقرر تھے اور پر تاثیر وعظ فرماتے تھے . (۱۹۸۰ ، ایک قاری کی سرگزشت ، ۱۸) . ماں باپ اور بیٹا اپنی اپنی جگہ تینوں مقرر اور زبان داں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۸۰) . [ع : (ق ر ر)] .

مُقَرَّرات (ضم م ، فت ق ، شد ر بفت) امذ ؛ ج .

طے شدہ باتیں یا چیزیں ، تعینات ، معین حدود . جب ہر نوعیت کا جرم احکام خداوندی اور مقررات شرعیہ پر دست درازی یا ظلم و زیادتی ہے تو پھر حق اللہ و حق العبد کی تقسیم کس طرح وجود میں آ سکتی ہے . (۱۹۸۳ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۹۶) . [مقررہ (رک) کی جمع] .

مُقَرِّرانَہ (ضم م ، فت ق ، شد ر بکس ، فت ن) صف ؛ م ف .

مقرر کا سا ، خطیبانہ . اس کے لہجے میں پیدا ہونے والا نیم عریاں غم ہے مقررانہ انداز ہے چھپتا ہوا نظر ہے . (۱۹۸۲ ، خدیجہ مستور ، چند روز اور ، ۹۱) . [مقرر + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مُقَرَّرَہ (ضم م ، فت ق ، شد ر بفت ، فت ر) صف .

۱ . قرار دیا گیا ، معینہ ، مجوزہ ، طے شدہ . لوگ خصوصیات سے ..... افواج حیدری کے ناواقف تھے اس طرح کے حکم جنرل موصوف کو لکھ بھیجے جو صوابدید کے منافی اور اصول مقررہ جنگ کے مخالف ہوتے . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۳۳۶) . بینک کے قائم ہونے کے ستر سال کے بعد بیمہ حیات کی ابتدا ہوئی جبکہ سالم حیات یا مقررہ مدت کے لیے قسط کی ایک مقررہ شرح مقرر کی گئی . (۱۹۶۳ ، بیمہ حیات ، ۴۰) . ناگلیول جب پانی کے ۱۰۰۰ گرام میں حل کیا جاتا ہے تو اس کے

نقطۂ انجماد میں 1.86C° کی ایک مقررہ کمی واقع ہوتی ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ۵۸). کینچلی بدلنے والا سانپ ایک مقررہ عرصے کے بعد اپنے لیے تفویض کردہ وقت ہی پر کینچلی بدلے گا. (۱۹۸۹، نگارشات، ۲۸۷). ۲.(i) جو حسبِ دستور یا معمول ہو، مروجہ، لگا بندھا. اخلاقیاتی ڈراما اس بات کا پابند نہیں تھا کہ وہ مراکل پلے کی طرح کسی دی ہوئی کہانی کے مقررہ خطوط کو اختیار کرے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۷). (ii) راشن، راتب. ہاں دیکھنا یہ بچکوڑیا امیر کے ہاں سے مقررے کا بھوسا نہیں آیا. (۱۹۵۳، اپنی موج میں، ۳۹). [مقرر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... اَقْدار (... فت ا، سک ق) امث: ج.

مروجہ اصول، لگے بندھے قاعدے، معینہ معیار. یہاں تو...... سب کو مقررہ اقدار سے الگ ہو کر دیکھا جا رہا ہے. (۱۹۴۴، آنچل (دیباچہ)، ۸). [مقررہ + اقدار (قدر (رک) کی جمع)].

... تاریخ (... ی مع) امث.

طے شدہ تاریخ، پہلے سے مقرر دن. مقررہ تاریخ پر اماں سلمیٰ لے گئیں. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۳۱۰). [مقررہ + تاریخ (رک)].

... حَد (... فت ح) امث.

طے شدہ انتہا، معینہ کنارہ.

ہر ایک کی اک مقررہ حد دنبالہ ذو ذنابہ ممتد

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۱۷). [مقررہ + حد (رک)].

... مُدَّت (... ضم م، شد د بفت) امث.

مخصوص زمانہ، طے شدہ میعاد، تعین کیا ہوا وقت یا عرصہ. ہدایات کے مطابق مقررہ مدت میں کام پورا نہیں کیا گیا. (۱۹۸۶، قطب نما، ۶۰). [مقررہ + مدت (رک)].

... مَقام (... فت م) امذ.

مقرر کردہ جگہ، طے شدہ مقام. تیسواں روزہ پورا کرنے کے بعد افطار کر کے مقررہ مقام طور پر حاضر ہوئے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳، ۵۷). [مقررہ + مقام (رک)].

... مِقْدار (... کس م، سک ق) امث.

مخصوص قدر، متعین کمیت یا کیفیت. اس مقررہ مقدار میں بوجہ درجہ حرارت فرق ہوتا رہتا ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۵۶). [مقررہ + مقدار (رک)].

... وَقْت (... فت و، سک ق) امذ.

طے شدہ وقت، مخصوص عرصہ یا مدت. یہ لوگ مقررہ وقت میں انہیں مضمون پڑھا کر چلے جاتے ہیں. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲: ۷۰۳). [مقررہ + وقت (رک)].

مُقَرَّری (ضم م، فت ق، شد ر بفت) (الف) صف.

۱. طے کیا ہوا، مقرر کیا ہوا، مقرر شدہ یا مقرر کردہ، مخصوص یا معین؛ بندھا، یقینی.

اک چھوٹی پائی سیتی جگ کوں اب آسرا ہے
گھر سیتی موت کے یہ پھرتا مقرری ہے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۸۸).

دنیا ہے بحر حادثہ گاہ مقرری یاں سے تو اپنا پاؤں شتابی نکال چل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۰۳). سات دن تک جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہے فطیری روٹی کھا...... مقرری وقت پر. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ)، ۲۰۱). ہندوؤں کے اعتقاد میں اندر نام ہے آکاس کے راجہ کا جو ہندوؤں کے مذہب میں ایک مقرری راجہ ہے. (۱۸۳۶، آثار الصنادید، ۲).

وہ روز مقرری جب آیا حجلے میں عروس کو بٹھایا

(۱۸۹۳، دل و جان، ۷۱). ۲. جو معمول کے مطابق ہو، معمول کا، روزانہ کا. ایک غلام نے آ کے خبر دی کہ نان بائی آپ کے واسطے کھانا مقرری لایا ہے. (۱۸۴۴، الف لیلہ، عبدالکریم، ۳: ۳۰۹). شہزادے نے بعد حرب و ضرب مقرری اس کو کندے پر سے اٹھا لیا. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۲۰۱). صاحبان صحبت داستان مقرری کے استماع سے فارغ ہوئے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۶۳). (ب) امث. ۱. تقرری، تعیناتی، مامور ہونا. اللہ تعالیٰ...... حکم فرماتا ہے...... مقرریوں میں خاصوں میں اس کا بھی نام داخل کرو. (۱۸۷۶، تفسیر مرادیہ، ۱۱۳). ۲. (کاشت کاری) لگان، مال گزاری، محصول، خراج، معمولی وظیفہ، تنخواہ، مشاہرہ.

اس سے زیادہ اور کیا ہووے گی بخشش و عطا
کم رہے اکثروں سے ملک بیش نہ ہو مقرری

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۲۹). سرکار انگلیشیہ نے دوامی مقرری لے کر پانچ سو روپیہ ماہانہ نسل در نسل مقرر کر دیا تھا. (۱۹۵۸، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۱۷). [مقرر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

... اِسْتِمْراری (... کس ا، سک س، کس ت، سک م) امث.

(قانون) وہ مقرری جو ہمیشہ اور دوام کے لیے ہو (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری). [مقرری + استمرار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... پَٹّا (... فت پ، شد ٹ) امذ.

(کاشت کاری؛ قانون) زمین کے ایک محدود رقبے کا پٹا جو مقررہ محصول کے لیے ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [مقرری + پٹا (رک)].

... جَمْع (... فت ج، سک م) امث.

(کاشت کاری؛ قانون) جمع کی ایک مقررہ اور مستقل شرح (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری). [مقرری + جمع (رک)].

... دار امذ.

(کاشت کاری؛ قانون) وہ مزارع جو مالکان اراضی کی طرف سے ایک قطعۂ زمین پر اس شرط سے قابض ہو کہ سال بسال زر مقررہ ادا کرے گا؛ مراد: گھریلو سامان کی ملکیت. زندگی بھر بہ حیثیت مقرری دار میرے قبضے میں رہے گا. (۱۹۴۳، یادگار روزگار، ۳۶). [مقرری + ف: دار، داشتن = رکھنا].

مُقَرِّری (ضم م، فت ق، شد ر بکس) امث.

مقرر کا کام، تقریر کا ملکہ اور فن، خطابت، تقریر کرنا. ان لوگوں کی تمام مقرری اور فصاحت انگریزی زبان میں منحصر ہے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۴۰). [مقرر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُقْرِض (ضم م ، سک ق ، کس ر) صف.
(فقہ) قرض دینے والا (شخص وغیرہ). قرض کی مدت اگر مقرض یعنی قرض دینے والا مقرر کر دے تو صحیح نہیں. (۱۸۶۷ء، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳ : ۳۰). [ع : (ق ر ض)].

مُقَرَّض (ضم م ، فت ق ، شد ر بفت) صف.
کترا ہوا، قینچی سے کاٹا ہوا، قطع کیا ہوا، تراشیدہ. اکبر بادشاہ نے اپنے وزیر کو لاہور میں آپ کے پاس بھیجا اور حکم دیا کہ حضرت حسین غیر شرع ریش مقرض رکھتے ہیں اس پر ان کو تعزیر کر. (۱۸۹۳ء، تحقیقات چشتی، ۳۹۱).

مقرض جو اوڑتا تھا مقیش واں کواکب کا ہوتا تھا اس پر گماں

(۱۸۹۳ء، صدق البیان، ۲۴۳). ابریشم خام مقرض ..... پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ یا شربت انجاز ملا کر پلائیں. (۱۹۳۶ء، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۲۶۵). آخر، اک دن، دنوں کی اک اک سچائی کو جھوٹ کے تیشے مقرض کر دیتے ہیں. (۱۹۷۳ء، میرے خدا میرے دل، ۱۷). [ع : (ق ر ض)].

مُقَرِّظ (ضم م ، فت ق ، شد ر بکس) صف.
تقریظ کرنے یا لکھنے والا، جھوٹی یا سچی مدح کرنے والا. مقرظین نے بیان کیا کہ وہ قابل اعتبار نہیں. (۱۸۸۸ء، رسالۂ معجزات انسانی، ۱۸۵). [ع : (ق ر ظ)].

مِقْرَعَه (کس م ، سک ق ، فت ر ، ع) امذ.
۱. چابک، کوڑا، ہنٹر. اور اپنے ہاتھوں میں اور ایک مقرعہ (چابک) دو درع لمبا لیتے ہیں جس کے سرے پر تانبے کے گھونگرو لگے ہوتے ہیں. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۲ : ۱۳۱).
۲. دروازے کا حلقہ (زنجیر یا کنڈا). اور مقرعہ ہوتا ہے جس سے دروازے پر دستک دی جاتی ہے. (۱۹۶۸ء، بلوغ الارب، ۲ : ۵۸۹). [ع : (ق ر ع) سے اسم آلہ].

مُقَرْنَس (ضم م ، فت ق ، سک ر ، فت ن) (الف) صف.
۱. مدور، گول سیڑھی کے طرز پر ڈھلوان بنا ہوا جو درمیان میں سے اوپر ابھرا ہوا اور چاروں طرف سے نیچے جھکا ہوا ہو؛ (مجازاً) بلند (عمارت اور آسمان کے لیے مستعمل).

ہے صحن مکاں ارض مقدس کے برابر دیواں ہے ترا چرخ مقرنس کے برابر

(۱۸۳۶ء، دیوان مہر، ۱۰۸).

کس کو نہیں معلوم نہ چرخ مقرنس مولد مرے بابا کا ہے یہ خانۂ اقدس

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۳ : ۵). کیسے کیسے قصر و ایوان طلاکار لاجورد نگار بنائے تھے کہ چرخ مقرنس نے بھی نہ دیکھے ہوں گے. (۱۸۹۰ء، بوستان خیال، ۶ : ۲۳).

انھیں کے شمسۂ ایوان بزل کے آگے محیط چرخ مقرنس ہے کاسۂ سائل

(۱۹۳۵ء، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۱۷). انھوں نے فنی حیثیت سے بعض ایسی خصوصیات اختیار کیں جو ان کے مذہب کا ایک امتیازی نشان شمار ہوئیں مثلاً مینار مقرنس، محراب قطری کمان وغیرہ. (۱۹۶۳ء، تاج محل، ۱۲۰).

گنبد چرخ مقرنس بھی بلا گرداں ہے
اے خداوند انھیں حفظ و اماں میں رکھنا!

(ب ۱۹۰۵ء، گردش قسمت، ۱۲۹). (ب) امذ. بلند مخروطی عمارت جس پر چکردار سیڑھیوں سے چڑھتے ہیں اور جس میں تصویریں لگی ہوتی ہیں. بلند، گول؛ ایک قسم کی پگڑی (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع : (ق ر ن س)].

..... کاری امث.
نقش نگار بنانا، سجانا، مزین کرنا. کاظمین کے سقف اور در و دیوار پر مقرنس کاری، رنگا رنگی اور آئینہ بندی تھی. (۱۹۷۸ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۷ : ۳۹). [مقرنس (رک) + ف : کار، کردن = کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُقْرِنَه (ضم م ، سک ق ، کس ر ، فت ن) صف.
سینگ رکھنے والا (سینگ جیسے ابھار یا گوشت کے ٹکڑے رکھنے والا (سانپ). مقرنہ (سانپ) ..... جب کاٹتا ہے ہر بال سے خون جاری ہو جاتا ہے. (۱۸۷۳ء، تریاق مسموم، ۱۰). [ع : (ق ر ن)].

مَقْرُوح (فت م ، سک ق ، و مع) صف.
(طب) زخمی (مخزن الجواہر). [ع : (ق ر ح)].

مَقْرُور (فت م ، سک ق ، و مع) صف.
(طب) سرما زدہ، سردی کا مارا ہوا (مخزن الجواہر). [ع : (ق ر ر)].

مَقْرُوض (فت م ، سک ق ، و مع) صف.
جس پر کسی کا قرض آتا ہو، قرض دار، وہ شخص جس نے اُدھار لیا ہو. راجگان راجپوتانہ اس قحط میں جو چند سال سے پڑا ہے ..... مقروض ہیں. (۱۸۷۳ء، اخبار مفید عام، یکم ستمبر، ۱۵). غریبوں کا مونس، مقروضوں کا ماویٰ اور مسافروں کا ملجا ہے. (۱۹۲۳ء، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۰۸). پہلی شادی میں ہی اتنا مقروض ہو گیا تھا کہ ابھی تک اس کے بوجھ تلے دبا ہوا تھا. (۱۹۹۳ء، افکار، کراچی، ستمبر، ۵۷). [ع : (ق ر ض)].

..... پَن (..... فت پ) امذ.
مقروض ہونا، قرضداری، قرض دار ہونا. زمیندار کے "مقروض پن" کے کئی اسباب ہیں. (۱۹۲۳ء، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی، ۳۰۳). [مقروض + پن، لاحقۂ کیفیت].

..... رَہْنا ف ل ، محاورہ.
قرض دار رہنا، وہ شخص جس پر کسی کا اُدھار رہے. نواب بیگم ..... بہت خراچ تھیں اس وجہ سے مقروض رہتی تھیں. (۱۹۸۷ء، گردش رنگ چمن، ۲۳۷).

..... ہونا ف ل ، محاورہ.
قرض دار ہونا، مالی طور سے زیر بار ہو جانا. ہندوستان کے بے شمار کسان اب بھی اتنے ہی مقروض ہیں جتنے کہ وہ ان تدابیر کے اختیار کرنے سے پہلے تھے. (۱۹۲۳ء، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی، ۳۱۱). یہ تو تم جانتے ہی ہو شیدو کا باپ چودھری کا مقروض ہے. (۱۹۴۳ء، آنچل، ۳۳). گزشتہ ماہ ہڑتالوں پر ہڑتالیں اتنی ہوئیں کہ میں مہاجن کا مقروض ہو گیا. (۱۹۹۱ء، افکار، کراچی، مئی، ۶۵).

مَقْرُوضی (فت م ، سک ق ، و مع) امث.
مالی طور پر زیر بار ہونا، قرض داری، قرض دار ہونا. اس کے بیش قیمت کپڑوں میں جو جسم رہا کرتا تھا وہ مقروضی کے باعث نہایت ہی نحیف ہو رہا تھا. (۱۸۹۳ء، دلچسپ، ۱۰ : ۷). [مقروض (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَقْرُوضِیَّت (فت م، سک ق، و مع، کس ض، فت ی) امث.
مقروض ہونا، قرض داری، مقروضی۔ اقتصادی بدحالی اور مقروضیت کے ازالہ کے لیے مسلمانوں کی انجمنیں قائم ہوں. (۱۹۳۲، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۴۷). [مقروض (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَقْرُوق (فت م، سک ق، و مع) صف.
(قانون) جو قرق کر لیا گیا ہو، قرق شدہ (جائیداد یا سامان وغیرہ)۔ مالک کا فائدہ..... یہی ظاہر کرنے میں تھا کہ حصہ مقروق برائے نیلام کی پیداوار کو زیادہ سے زیادہ بتائے. (۱۹۳۴، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۲۲۸). [ع : (ق ر ق)].

... مِنْہُ (...کس م، سک ن، ضم مج ہ) صف.
(قانون) جس کی قرقی کی جائے، جس کی جائداد قرق کی جائے (اردو قانونی ڈکشنری). [مقروق + ع : مِن (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

مَقْرُوقَہ (فت م، سک ق، و مع، فت ق) صف.
قرق کردہ، قرق کیا ہوا، مقروق. جو کچھ بعد وصول جائداد مقروقہ باقی بذمہ اوسکے برآوے. (۱۸۳۹، کتاب الآغاز، ۱۱۳). مہاراج نے ان مکانات مقروقہ سے سات مکان مفصلہ ذیل واگزار کر دیے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۷۸۸). جب کوئی قرقی ..... چھ مہینے تک قائم رہی ہو..... اور ڈگری دار نے واسطے نیلام کرانے جائیداد مقروقہ کے سوال دیا ہو تو جائز ہے کہ جائیداد نیلام کی جائے. (۱۹۰۸، جدید مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، ۹۹). [مقروق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَقْرُون (فت م، سک ق، و مع) صف.
۱. نزدیک کیا گیا، ملایا ہوا، پاس، قریب، ملا ہوا، متصل.

نہ لٹتا ہائے یوں خیمہ ہمارا   جو فوج شام کے مقروں نہ ہوتا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۲۳۲).

فراق و شوق سے ہیں سب وہ مضمون   بیان سوز رقت سے ہیں مقرون

(۱۸۰۵، دیباچہ گلزار عشق (صحیفہ، لاہور، جنوری ۶۲، ۱۲۰)).

علم و عرفان ہو تو البتہ ہے وہ سب سے شریف
برتر از حیوان ہے گر جہل سے مقرون ہے

(۱۸۵۸، کلیات تراب، ۲۳۵).

راحت کو اضطراب سے مقرون کر دیا
ان سرخ پوشیوں نے تو دل خون کر دیا

(۱۹۱۴، حسرت موہانی، ک، ۱۱). مقرون حقائق اور تجربی وقائع کا متواتر حوالہ دینے سے نہ صرف ذخیرۂ الفاظ میں بلکہ خزائن تصورات میں بھی ترقی ہوتی ہے. (۱۹۷۴، تدریس مطالعۂ قدرت، ۱۸۰). یہ دھواں قرینہ ہے اس کے ساتھ کوئی اور شے مقرون ہے جس کا نام آگ ہے. (۱۹۷۴، مقصود کائنات، ۱۸). ۲. (ریاضی) وہ عدد جس کے ساتھ اس کا معدود بھی ہو. اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ ابھی بچے مقرون اعداد کو کما حقہ سمجھنے بھی نہیں پاتے کہ مجرد اعداد سمجھانے کی کوششیں ہونے لگی ہیں. (۱۹۳۸، مدرسہ میں پس افتادگی، ۷۷). ہم تو صرف اشیاء کے ہوتے ہیں خواہ وہ مجرد ہوں یا مقرون. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۲۲). ۳. جس پر ہم زاد کا یا ہم زاد جن کا سایہ ہو. مقرون سے مراد وہ ہے جس پر قرین کا اثر ہے. (۱۹۶۵، جن، ہم زاد اور اسلام، ۱۹۲). [ع : (ق ر ن)].

مُقْرِی (ضم م، سک ق) (الف) صف.
(عط) جو آسانی سے پڑھنے میں آئے؛ وہ چیز جو پڑھی جائے.

دانتوں سے خوبیِ دل تسبیح ہے عیاں
مقری جدا ہے نام میں ذکر اوس کا کیا بیاں

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳ : ۸۷). وقف کی چار قسمیں ہیں اختیاری جو قاری اور مقری کے درمیان بغرض کیفیت وقف بتانے کے ہوا کرتا ہے. (۱۹۲۳، علم تجوید، ۴۴). (ب) امذ. بچوں کو قرآن مجید کی تعلیم دینے والا. قرآن پڑھانے والے کو عموماً مقری کہتے تھے.. (۱۹۶۳، پاک و ہند میں مسلمانوں کا نظام تعلیم و تربیت، ۱ : ۱۳۱). ۳. مسجد کا ملا یا متولی (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : (ق ر ا)].

مُقْسَط (ضم م، سک ق، فت س) صف.
جو قسط پر لیا دیا جائے، قسط پر لیا یا دیا ہوا (عموماً قرض کے لیے مستعمل). قرض مقسط ادا ہو گیا متفرق رہا خیر رہو. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۷۹). [ع : (ق س ط)].

مُقْسِط (ضم م، سک ق، کس س) (الف) صف.
بہت انصاف کرنے والا، منصف، عادل. امام احمد نے ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے مریم کا پوت امام عادل اور حکم مقسط ہو کے اترے گا. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۷۸۶).

عطائے حق کا جو قاسم ہے وہ ابوالقاسم
ملیک مقسط و مغنی و مقتدر کی قسم

(۱۹۶۶، منحمنا، ۲۹). (ب) امذ. اللہ تعالٰی کا صفاتی نام.

تمہیں واحد ہے ہور توہیں احد   تمہیں مقسط ہے ہور توہیں صمد

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲).

نہ مثل و مختم، تواب و مغنی و صمد
تو مجید و ماجد و مقسط، قوی، واحد، احد

(۱۹۸۳، الحمد، ۸۳). [ع : (ق س ط)].

مُقْسَم (ضم م، سک ق، فت س) صف.
قسم، جس کی قسم کھائی جائے.

دیکھو مردہ دلی ہے تفاخر علمی
کہ زندہ دل نہیں محتاج دعویٰ و مقسم

(۱۹۶۶، منحمنا، ۶۵). [ع : (ق س م)].

مُقْسِم (ضم م، سک ق، کس س) امذ.
قسم کھانے والا؛ خدائے تعالٰی کا ایک صفاتی نام.

توں باقی توں مقسم توں ہادی توں نور
توں وارث توں منعم توں بر توں صبور

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰). [ع : (ق س م)].

مُقَسِّم (ضم م، فت ق، شد س بکس) صف.
ایک شے کو تقسیم کر کے کئی حصوں میں الگ کر دینے والا، تقسیم کرنے والا، بانٹنے والا.

جب واحد کو تثلیث میں اعتقاد کرے تو وہاں فصل مقسم یا مقسوم ضرور ہے لیکن نصاریٰ فصل سے اس کی تقسیم یا تجزیہ کو منع کرتے ہیں. (۱۸۹۰، فیض الکریم، ۸۳۳). مشہور عدمانی قبائل کا آخری مقسم مضر ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۱۰۳). قیاس ایک حجت ہے جو کسی مقسم کی ہی قسم پر جاری ہو سکتی ہے. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق (ترجمہ)، ۲ : ۳۱۲). یہ تینوں صنفیں ہیں تو تین نہیں ہے کیونکہ ایک ہی حجت کبھی ایک اعتبار سے قیاسی ہوتی ہے اور دوسرے اعتبار سے استقرا، مثلاً قیاس مقسم یعنی استقراء تام. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۲۰). یعنی یہ جبر بھی تقویت مقسم ہوگا. (۱۹۷۳، مسئلۂ جبر و قدر، ۳۹). [ع : (ق س م)].

مُقَسَّمات (ضم م، فت ق، شد س بفت) امذ : ج.

تقسیم شدہ جزو یا ٹکڑے. بعد ازاں طرف کلاں ب ن کو برابر طرف خورد آس کے تقسیم کرنا کہ مقسمات اس مقام میں ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷ ہیں. (۱۸۴۷، ستہ شمسیہ، ۱ : ۸۴). [ع : مقسم (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُقَسِّمات (ضم م، فت ق، شد س بکس) امث : امذ : ج.

تقسیم کرنے یا بانٹنے والے / والیاں ؛ مراد : فرشتے جو اللہ کے حکم سے رزق وغیرہ تقسیم کرتے ہیں. حاملات سے بادل، جاریات سے ستارے اور مقسمات سے فرشتے مراد لیے ہیں. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن مجید، محمود الحسن، تفسیر شبیر احمد عثمانی، ۸۹۱). [ع : مقسم (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُقَسَّمی (ضم م، فت ق، شد س بفت) صف.

مقسم (تقسیم ہونے والا) سے منسوب یا متعلق ؛ تراکیب میں مستعمل. [مقسم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... خَلِیَه (... فت خ، کس ل، فت ی) امذ.

(نباتیات) بڑھنے اور تقسیم ہونے والا خلیہ. پتی ابتداء میں دو سطحی راس خلیے کے ذریعہ بڑھتی ہے لیکن بعد میں اس کی بالیدگی مقسمی خلیوں (Meriste Matic Cells) کے ایک گروہ کے عمل میں آتی ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲ : ۱۰۳). [مقسمی + خلیہ (رک)].

... قِطْعَه (... کس ق، سک ط، فت ع) امذ.

(نباتیات) تقسیم ہونے والا، وسیع و عریض رقبہ، مسلسل تقسیم ہونے والے خلیے. اس حصہ میں خلیوں کی تعداد میں اضافہ ہونے کی وجہ سے جڑ لمبائی میں بڑھتی ہے اس حصے کو مقسمی قطعہ (Meriste Matic Region) بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱ : ۴۷). [مقسمی + قطعہ (رک)].

مَقْسُور (فت م، سک ق، و مع) صف.

(طبعیات) ایک جگہ قائم و ساکن، غیر متحرک، مجبور. قسری حرکت کی علت کوئی جسم ہے پھر اس سے جو جسم مقسور میں حرکت پیدا ہوگی اس کی وہی صورت ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱ : ۳۲۰). [ع : (ق س ر)].

مَقْسُوم (فت م، سک ق، و مع) (الف) صف.

۱. (i) تقسیم ہونے والا، تقسیم شدہ یا تقسیم کیا جانے والا، بانٹا ہوا یا جو بانٹا جائے.

محمدؐ ہیں مقسوم خاتم ہے اللہ   محمدؐ ہیں مقسوم قاسم ہے اللہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱ : ۲۵۵). کل سہام ثمث ہے تو تمہ مقسوم کے تین حصے کرے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳ : ۴۷). وہ حصے کو وارثوں پر تقسیم کرتا ہے، مقسوم یعنی تقسیم ہونے والے کہلائے جائیں گے. (۱۹۲۲، قانون وراثت، ۲۰). (ii) قسمت میں لکھا ہوا. دو چیزیں عقل کے نزدیک مشکل ہیں کھانا پہلے رزق مقسوم سے اور مرنا پہلے وقت معلوم سے. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۲۳۶).

آج کے دن کے واسطے ہے جو کوئی شب مقسوم
آ پہنچے وہ کہیں اے روز ازل کے قسام

(۱۹۱۹، کلیات رعب، ک، ۲۶۶). انسانوں کا ہر گروہ اسی راہ پر چلتا ہے جو اس کا مقسوم ہے. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۲۸). (ب) امذ. ۱. (ریاضی) وہ عدد جس کو تقسیم کیا جائے. مثلاً بیس کو پانچ میں ہم نے تقسیم کیا تو حاصل ہوئے چار پس بیس کو مقسوم اور پانچ کو مقسوم علیہ اور چار کو خارج قسمت کہتے ہیں. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۱۹).

نام ان کا جان مقسوم اور بتا   گر دان کے دو خط کھینچ اے فتا

(۱۸۷۹، مبادی الحساب، منظوم، ۱۳). درمیان مقسوموں اور مقسوم علیہوں کے ایک خط کھینچ دو. (۱۸۹۳، تسہیل الحساب، ۶۳). یہاں مقسوم میں سینکڑے کے مقام پر ۹ ہے جو کہ مقسوم علیہ سے چھوٹا ہے. (۱۹۸۸، ریاضی، چوتھی جماعت کے لیے، ۳۶). ۲. (i) حصہ، جزو.

محتسب نے خم سے چھین لیا یا قسمت   ایسے کم بخت کے ہاتھ آئے ہمارا مقسوم

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۶۵). (ii) (معاشیات) منافع میں شریک کے لئے خاص شرح جو کاروباری کیفیت کے پیش نظر گھٹتی بڑھتی رہے (معین شرح سود کے مقابل). ان کو بشرح معین سود نہیں ملتا بلکہ منافع میں سے حصہ ملتا ہے جس کو اصطلاحاً مقسوم کہتے ہیں کاروبار کی اچھی یا بری حالت کے لحاظ سے مقسوم کی شرح بڑھتی گھٹتی رہتی ہے. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۴۳۱). ۳. قسمت، تقدیر، نصیب، مقدر، بھاگ. اگر تمام جہان کے جتن کرے گا تو روزی مقسوم سوں سر مو برابر زیادہ نہیں ہوتی. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۵۷). بہر کیف میری مقسوم کی برائی ہے جو آپ کے دل میں ایسی سمائی ہے. (۱۸۵۱، بہار دانش، والیت علی، ۱۷۹). اگر کہیں مقسوم سے قدم جم بھی جاتے ہیں تو اس کو قیام نہیں ہوتا. (۱۸۸۱، مقالات حالی، ۲ : ۱۳۸). ستاروں میں انسانوں اور قوموں کا ..... مقسوم دیکھ رہا ہے. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱ : ۳۲). محبت کے جذبے سے محرومی بھی شاید جدید انسان کی ان جملہ محرومیوں میں سے ایک ہے جو اس کا مقسوم ہیں. (۱۹۸۹، ن.م. راشد، شاعر اور شخص، ۷۳). شاید تنزل پذیر سوسائٹی اور نئے بنتے ہوئے سماج کا یہی مقسوم ہوتا ہے. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۷۷). [ع : (ق س م)].

... بَنانا محاورہ.

مقرر کرنا، لازم کر لینا. فضا بارود کے کثیف دھوئیں سے سمٹ چکی ہے اور انسان نے اپنے ہاتھوں بنائے ہوئے اسلحہ سے خود اپنی تباہی کو اپنا مقسوم بنا لیا ہے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، ستمبر، ۵۳).

... بَننا محاورہ.

مقسوم بنانا (رک) کا لازم، قسمت ہونا. اتنے پر صعب سفر کا حاصل تو پریشانیاں تھیں جو غالب کا مقسوم بن چکی تھیں. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر، ایک اداکار، ۴۳).

... پَر پَتھر پَڑنا محاورہ.

قسمت پھوٹ جانا، تقدیر بگڑ جانا.

فرقت ساقی میں یہ مقسوم پر پتھر پڑے
ہیں الگ کونے میں لوٹے شیشہ و ساغر پڑے

(۱۸۴۷، صحیفہ، ۹۷).

.... جاگنا محاورہ.
نصیبا جاگنا ، دن پھرنا ، بخت کا بیدار ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

.... چمکنا محاورہ.
مقدر جاگنا ، نصیب جاگنا ، اقبال یاور ہونا ، دن پھرنا ، بخت بیدار ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

.... طلبی (۔۔۔فت ط ، ل) امث.
مطلب حاصل کرنا ، مقصد پانا. انجمن امداد باہمی کو بگاڑ کر جلب منفعت یا مقسوم طلبی کا ذریعہ نہ بنانا چاہیے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰۹). [مقسوم + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

.... عَلیہ (۔۔۔فت ع ، ی لین) امذ.
(ریاضی) وہ عدد جس پر رقم کو تقسیم کیا جائے ، تقسیم کرنے والا عدد. اب مقسوم میں سے اتنی بڑی رقم لے لیں جس سے مقسوم علیہ تفریق ہو سکتا ہے. (۱۸۰۵ ، امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم ، ۲۳۸). اکثر کو مقسوم اور اقل کو مقسوم علیہ کہتے ہیں. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۷). ایک عدد کو دوسرے عدد کے شمار پر برابر تقسیم کریں پہلے عدد کو مقسوم کہتے ہیں اور دوسرے عدد کو مقسوم علیہ. (۱۸۷۳ ، علم الفرائض (ضمیمہ) ، ۸۳). اس صورت میں ۱۲ مقسوم اور ۳ مقسوم علیہ اور ۴ خارج قسمت کہلاتا ہے. (۱۸۹۳ ، تسہیل الحساب ، ۱۳). یہاں مقسوم ۶۵۴۷ میں ہزار کے مقام پر ۷ ہے جو کہ مقسوم علیہ ۱۸ سے چھوٹا ہے. (۱۹۸۸ ، ریاضی چوتھی جماعت کے لیے ، ۳۶). [مقسوم + ع : علی (حرف جار) + ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر].

.... عَلیہ آخِیر (۔۔۔فت ع ، ی لین ، فت ا ، ی مج) امذ.
(ریاضی) ایسا عدد جس پر دیے ہوئے اعداد پورے پورے تقسیم ہو سکیں ، مقسوم علیہ اعظم. مقسوم علیہ اخیر کو جس پر دونوں عدد تقسیم ہو جاویں مقسوم علیہ اعظم کہتے ہیں. (۱۸۵۴ ، تسہیل الحساب ، ۳۶). [مقسوم علیہ + اخیر (رک)].

.... عَلیہ اَعْظَم (۔۔۔فت ع ، ی لین ، فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.
رک : مقسوم علیہ اخیر. اور مقسوم علیہ اخیر کو جس پر دونوں عدد تقسیم ہو جاویں مقسوم علیہ اعظم کہتے ہیں مثلاً ۱۰ ، ۸ کو ۲ پر دونوں تقسیم ہو سکتے ہیں. (۱۸۵۴ ، تسہیل الحساب ، ۳۶). [مقسوم علیہ + اعظم (رک)].

.... کا امذ.
قسمت کا ، مقدر کا (جامع اللغات).

.... کا اُتْرنا محاورہ.
قسمت میں لکھا ہوا رزق ملنا ، جو چیز قسمت میں ہو اس کا حاصل ہونا.

اپنے مقسوم کا دنیا میں وہی اُترا تھا ۔۔۔ کھا لیا جو دم گور میں جاتے جاتے
(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۸۹).

.... کا لِکھا امذ.
تقدیر کا لکھا ، نوشتۂ تقدیر ، سرنوشت.

کیونکر کھلے حقیقت آغاز خط یار ۔۔۔ مقسوم کا لکھا جو پڑھا ہو تو جانیے
(۱۸۵۳ ، گنجینۂ آرزو ، ۱۲۸).

شکوہ نہیں اون کا میرے مقسوم کا لکھا ۔۔۔ بے وجہ جو وہ گالیاں دیتے ہیں تکلیف
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، ۱۰۶).

.... کرنا محاورہ.
قسمت یا تقدیر میں لکھنا ، مقدر کرنا.

کیا رزق سب پر بھی مقسوم توں ۔۔۔ قوی دست قائم ہے قیوم توں
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۵).

.... لڑنا محاورہ.
قسمت کا یاوری کرنا ، کسی کام کا حسب مراد ہونا.

رہا مطلب سے وہ ساحر جو محروم ۔۔۔ لڑے دولت سے تھے لڑکی کے مقسوم
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۹۱).

.... ہونا محاورہ.
قسمت میں لکھا ہونا ، مقدر ہونا. توفیق کی قسمت میں خواہ وہ غلط تھی یا درست یہ مقسوم نہ تھا کہ وہ بمرضی خود چلے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۱). جیسا کہ ایک غلام قوم کا مقسوم ہوتا ہے اس وقت کشمیری مسلمان طرح طرح کے تفرقوں میں ..... الجھ کر رہ گئے تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۱).

مَقْسُومَہ (فت م ، سک ق ، و مع ، فت م) صف.
تقسیم کیا ہوا. اگر اس شخص نے اس شے مقسومہ کا ہبہ کسی اجنبی کے حق میں کیا ..... تو اس کا رجوع کرنا ہبہ میں جائز ہو گا. (۱۹۶۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۰۱۹). [مقسوم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَقْسُومِیَّت (فت م ، سک ق ، و مع ، کس م ، فت ی) امث.
تقسیم ہونے کا عمل یا کیفیت. امام محمد کے نزدیک وہ غیر مقسومیت وقف کے مانع ہے جو عقد وقف کے وقت موجود ہو. (۱۹۶۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۱۰۳). [مقسوم (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مُقَشَّر (ضم م ، فت ق ، شد ش بفت) صف.
چھلا ہوا ، چھلکا اُتارا ہوا ، جس کا چھلکا اُتار دیا جائے. دماغی محنت کرنے والوں کو بادام مقشر کا حریرہ مفید ہے. (۱۸۱۸ ، تندرستی ، ۳۲).

کوئی کہتا ہے روغن دیجیے بادام مقشر کا ۔۔۔ یہ نسخہ مرتے دم استاد نے مجھ کو بتایا ہے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۸۳). رعیت نے مقشر غیر مقشر چاول اس قدر قلعے میں رکھ دیے کہ جس قدر میں بادشاہ نے گمان کیا کہ وہ کافی ہوں گے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۲۲). جمال گوٹا مقشر پانی میں پیس کر پلا دیں. (۱۹۲۵ ، محیط المواشی ، ۱۹). مونگ کی مقشر دال ، بھونی مسالے دار موجود ہے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۳۷). [ع : (ق ش ر)].

مِقَص (کس م ، فت ق) امث.
(طب) کاٹنے کا آلہ ، کترنی ، قینچی ، ناخن گیر یا نہرنی وغیرہ (ماخوذ : مخزن الجواہر ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : مقص (ق ص ص) سے اسم آلہ].

مُقَصَّب (ضم م ، فت ق ، شد ص بفت) صف.
(لغتاً) لپٹا ہوا ؛ گھنگریالا (طب) گھنگریالے بال (مخزن الجواہر). [ع : (ق ص ب)].

مَقصَد (فت م، سک ق، فت ص) امذ.
قصد کی جگہ یا ٹھکانا، مطلب، غرض، مقصود، مطلوب؛ مراد: ارادہ.

آنکھیں تو ہو رہی ہیں دل میں تو بھید کچھ ہے
باتاں تو ہو رہی ہیں مقصد بھی ہو رہے گا

(۱۶۹۷، ہاشمی، ۱۰۵).

اُس کے حق میں ہے قُل کفیٰ باللہ   مقصد   انما   یرید اللہ

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۰). ہر ایک نامراد کا مقصد دلی اپنے کرم اور فضل سے بدلا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۸).

سوا حیرت کے کیا ہے فکرتِ کنہ حقیقت میں
یہ وہ گھر ہے کہ جس میں بند دروازہ ہے مقصد کا

(۱۸۷۲، مجاہد خاتم النبیین، ۵۰). میرا مقصد اس سے یہ نہ تھا کہ میں زلیخا کو گناہ گار ثابت کروں. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۷۰). ۲. (کنایۃً) نصب العین. جو لوگ زندگی کو مقصد کی صورت بسر کرتے ہیں وہ خواہشوں کے حصار میں گرفتار نہیں ہوتے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۷۰۳). [ع: (ق ص د)].

--- اَوّلیٰ کس صف (--- و مع، ا بشکل ی) امذ.
اعلیٰ مقصد، بلند مقصد. کوئی کتب خیال خوشگوار کیفیت احساس کو بطور انتہائی اخلاقی مقصد اولیٰ اختیار کرنے سے باز نہیں رہ سکتا. (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۹۷). [مقصد + اولیٰ (رک)].

--- اَوَّلِین کس صف (--- فت ا، شد و بفت، ی مع) امذ.
سب سے اول مقصد، بنیادی مدعا، مطلب یا ارادہ. تمام تر مسئلہ انتہائی ذہانت کا ہے اور یہی مقصد اولین ہے. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۱۷۵). [مقصد + اولین (رک)].

--- بَراری / برآری (--- فت ب) امث.
مقصد بر آنا، مراد پوری ہونا، مطلب پورا ہونا. عمدہ ترین الفاظ چنتے تا کہ ان کی غرض حاصل ہو اور ان کی مقصد برآری ہو. (۱۹۶۸، بلوغ الادب، ۳۰: ۱۳۶). اپنی مقصد براری کے لیے تبلیغ و تلقین کے ہر ممکن ذریعے کو استعمال کرنا ان کا ایمان ہے. (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۳۳۰). [مقصد + براری / برآری (رک)].

--- بَر آنا محاورہ.
مراد حاصل ہونا، مطلب پورا ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- بَر لانا محاورہ.
مراد پوری کرنا، مطلب حاصل کرنا. اسی طرح ہر ایک نامراد کا مقصد دلی اپنے کرم اور فضل سے بر لا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۸).

--- بالذّات (--- کس ب، غم ا، ل، شد ذ) امذ.
وہ چیز جو مقصد کا حاصل ہو، اصل مقصد؛ مقصود بالذات.

ذات حق کو ہے تری ذات سے مقصد بالذات
ہے ترے وصف میں معروف صفِ اہل صفات

(۱۸۹۲، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۲۸۳). [مقصد + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

--- پا لینا ف مر؛ محاورہ.
مدعا حاصل کر لینا، مطلب پورا ہونا.

وہ رہیں غرض شوق پہ برہم   اپنا مقصد تو پا لیا ہم نے

(۱۹۹۸، افکار، کراچی، اگست، ۳۳).

--- پَروَر (--- فت پ، سک ر، فت و) صف.
مقصد کو پورا کرنے والا، مدعا یا مراد کو بر لانے والا. قوانین فطرت میں حیرت انگیز ریاضیاتی باقاعدگی پائی جاتی ہے، اس کے مختلف اعضا و افعال میں مقصد پرور ہم آہنگی ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۶۳۱). [مقصد + ف: پرور، پروردن = پالنا].

--- پَسَنْد (--- فت پ، س، سک ن) صف.
با مقصد زندگی بسر کرنے والا، زندگی کے مقصد کو اہمیت دینے والا، اصول پسند؛ کسی مقصد یا غایت کو پیش نظر رکھنے والا. ترقی پسند ادب کی تحریک سے وابستہ دیگر شعراء فکر و اظہار کے ہزار تنوع کے باوجود بنیادی طور پر مقصد پسند ہیں. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۳۱۹). [مقصد + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا، سراہنا].

--- پَسَنْدی (--- فت پ، س، سک ن) امث.
کسی مقصد کی طرف راغب ہونا، مقصد کو اہمیت دینا، اصول پسندی؛ ادب یا فنون لطیفہ کا مقصد زندگی کی بہتری قرار دینا، ادب یا فنون لطیفہ میں غائی رجحان رکھنا. مقصد پسندی کے برعکس رجحان کی نمایاں ترین مثالوں میں بلا شبہ میراجی، راشد اور مجید امجد کے نام سرفہرست نظر آتے ہیں. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۳۱۹). ہر نوع کی مقصد پسندی اور خارجی حقیقت نگاری کا مخالف ہے. (۱۹۸۹، تخلیق، تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۳۶۹). [مقصد پسند + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُورا ہونا محاورہ.
رک: مقصد بر آنا (جامع اللغات).

--- حَیات کس اضا (--- فت ح) امذ.
زندگی کا حاصل، مقصد زندگی، منشائے حیات. جو اپنے مقصد حیات کو بھلا دیتے ہیں وہ ایسے کوے ہیں جو ہنس کی چال چلنے کی کوشش میں اپنی چال بھی بھول بیٹھے ہیں. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۱۵۳). [مقصد + حیات (رک)].

--- زِنْدَگی کس اضا (--- کس ز، سک ن، فت د) امذ.
زندگی کا حاصل، منشائے حیات، مقصد حیات.

اگر مقصد زندگی مسکرا دے   تو پھر پھول بنکے کلی مسکرا دے

(۱۹۸۳، حصار، ۲۱، ۱۵). [مقصد + زندگی (رک)].

--- شَرْعِیَہ کس صف (--- فت ش، ر بیز سک، کس ع، فت ی) امذ.
شرعی تقاضا، شرعی اُصولوں کے مطابق. جو کام اپنی ذات میں جائز بلکہ طاعت و ثواب بھی ہو مگر مقاصد شرعیہ میں سے نہ ہو..... تو وہ کام ترک کر دینا واجب ہو جاتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۳۳۱). [مقصد + شرع + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- عالَم کس اضا (--- فت ل) امذ.
کائنات کے وجود میں لائے جانے کی غرض؛ مراد: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

اگر تم مقصد عالم نہیں ہو   تو پھر کچھ مقصد عالم نہیں ہے

(۱۹۷۸، مخزن گفتار (شان الحق حقی)، ۳۹). [مقصد + عالم (رک)].

--- فوت ہو جانا / ہونا محاورہ.

مقصد باقی نہ رہنا ، مدعا جاتا رہنا ، غرض پوری نہ ہونا . ان کے بھیجنے سے جو مقصد تھا وہ فوت ہو گیا . (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۳۰۹) . ان وجوہ سے ان لکھنے والوں کا مقصد فوت ہو جاتا ہے جو عامۃ الناس کے سمجھانے کا ادعا رکھتے ہیں ، (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۳) . اپیل کا اصل مقصد ہی فوت ہو جاتا . (۱۹۸۶ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۲۷) . جس مقصد سے انھوں نے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ کیا تھا وہ مقصد ہی فوت ہوا جارہا ہے . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۷) .

--- کا حُصُول امذ.

مقصد حاصل کرنا ، اصل مقصد . ایک سیاح کا تجسس قائم رکھا اور مقصد کے حصول میں ہر مشکل کے سامنے سینہ سپر ہوتے رہے . (۱۹۸۷ ، اُردو ادب میں سفرنامہ ، ۱۶۸) .

--- کو پہُنْچنا محاورہ.

مراد پانا ، مقصد پورا ہو جانا ، حاصل کر لینا .

> کھنچے گئے کیا کوئی مقصد کو پہنچتا ہے
> کیا سعی سے ہوتا ہے جب تک نہ خدا چاہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۱۷) .

--- کی آنکھ سے دیکھنا محاورہ.

مقصدیت کو پیش نظر رکھنا ، اُصول پسندی سے کام لینا . انھوں نے منظر کو آزادہ روی سے دیکھنے کے بجائے ہمیشہ مقصد کی آنکھ سے دیکھا . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۱۳۰) .

--- کیا ہے فقرہ.

کیا چاہتے ہیں ، کیا غرض ہے ، کیا کام ہے (مہذب اللغات) .

--- کُھلْنا محاورہ.

ارادہ ظاہر ہونا ، واضح ہونا ، منشا ظاہر ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- مِلْنا ف مر ؛ محاورہ.

مطلب حاصل ہونا ، مدعا پانا .

> چرخ کج رو ابھی سیدھا ہو تو مقصد مل جائے
> راس آئے مرا پھرنا ، وہ سہی قد مل جائے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۶۵) .

--- نکالنا محاورہ.

مطلب جان لینا ، مدعا سمجھنا ، مقصد معلوم کرنا . خط پڑھنے کے بعد اگر کوئی صاحب خط کا مقصد اصلی نکالیں تو بلاشبہ اصلاحی مقصد نکلے گا . (۱۹۴۰ ، ساغر محبت ، ۲۳) .

--- وُجُود کس صف (---ضم و ، و مع) امذ.

مقصد حیات ، وجود میں آنے کا سبب . نباتات ..... کے مقصد وجود میں بڑھنا ، پھیلنا پھولنا داخل ہے ، اسی کے مناسب عقل و ادراک ان کو دے دیا گیا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۱۲۷) . [مقصد + وجود (رک)] .

--- وَحِید کس صف (---فت و ، ی مع) امذ.

اصل مقصد ، حقیقی مدعا ، نصب العین . شیخ محمد عبدہ نے اپنی بجی کے زمانے میں اپنا مقصد وحید یہی قرار دیا کہ عدل و انصاف کے مقاصد کی تکمیل ہو . (۱۹۵۸ ، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں ، ۱۰۰) . اسلامی حکومت کا مقصد وحید ہی تبلیغ دین اور اعلائے کلمۃ اللہ تھا . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۳۳۱) . [مقصد + وحید (رک)] .

--- وَر (---فت و) صف.

کامیاب ، بامراد . بہت سے کسب اور کوششیں ہیں جو آدمی کو ..... مقصد ور کرتی ہیں . (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۳۴) . [مقصد + ف : ور ، لاحقۂ صفت] .

--- وَری (---فت و) امث.

کامیابی ، مقصد حاصل ہونا . گو خوشی اور مقصد وری میں گزرتی ہے مگر ایک غم کانٹے کی طرح دونوں کے دل میں کھٹک رہا ہے . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۱) .

> مقصد وری بلند خیالی کے ساتھ ہے
> تائیدِ غیب ہمتِ عالی کے ساتھ ہے

(۱۹۱۵ ، فردوس تخیل ، ۱۰۳) .

> کام جوئی ہو تو ہے مقصد وری بھی دل کی موت
> عشق ہو تو نامرادی بھی مزا دینے لگے

(۱۹۳۲ ، کلیات رزمی ، ۱۹۳) . [مقصد + ف : ور ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- و مُدَّعا (---وع ، ضم م ، شد و فت) امذ.

منشا اور ارادہ ؛ اہمیت اور حقیقت . اس کے مقصد و مدعا اور اس کے مرکزی مضمون کا علم ہو اس کے انداز بیان سے واقفیت ہو . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۳) . [مقصد + و (حرف عطف) + مدعا (رک)] .

--- و مَناط (---وع ، فت م) امذ.

مقصد و مدعا ، مطلب ، بنیادی مقصد .

> خبر نہیں کہ اس کو ہے خدا سے ارتباط کیا　　لپیٹنے سے فاطمہ ہے مقصد و مناط کیا

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۳۲) . [مقصد + و (حرف عطف) + مناط (رک)] .

--- ہونا محاورہ.

۱. کام بن جانا ، مدعا حاصل ہونا ، مطلب بر آنا .

> ہاتف نے یوں دیا ہے مجھ کو ولی بشارت
> اس کی گلی میں جا تو مقصد شتاب ہوے گا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۳) . ۲. غرض ہونا ، مطلب ہونا ، کام ہونا . یہ طشت کیا ہے اور یہ تختی کیسی ہے ، اس درخت کا کیا مقصد ہے ؟ (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۳۸) .

مَقْصَدی (فت م ، سک ق ، فت ص) صف.

مقصد (رک) سے منسوب یا متعلق ، اہمیت والا ، بامقصد ، غایت رکھنے والا . ان کو مقصدی کہنے سے ہماری مراد یہ ہوتی ہے کہ وہ کسی طبعی غایت کے حصول کے لیے کی جاتی ہیں . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۵۵) . اور سب کچھ ہو سکتے ہیں مگر ترقی پسندوں کی مانند مقصدی نہیں ہو سکتے . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۱۹) . اقبال نے تمام استعاروں اور علامتوں کو توڑ لیا مگر غزل اتنی مقصدی بنادی کہ ہم یہ سوچتے رہ جاتے ہیں کہ اسے غزل کہیں یا نظم . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۲) . [مقصد + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

... اَدَب (۔۔۔فت ا، و) اند.
ایسا ادب جو اصلاحِ معاشرہ کے مقصد یا مطلب کو مدِنظر رکھ کر لکھا جائے، اصلاحی یا کارآمد ادب. یہ ادب اس مقام سے تخلیق ہوا ہے جہاں مقصدی ادب کی اصطلاح ہی بے کار یا غیر ضروری ہو جاتی ہے. (۱۹۵۰، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۵۳). [مقصدی + ادب (رک)].

... اَفسانَہ (۔۔۔فت ا، سک ف، فت ن) اند.
افسانہ جو کوئی مقصد رکھتا ہو یا جس سے اصلاحِ معاشرہ کا کام لیا جائے. انتظار حسین مقصدی افسانے نہیں لکھتے، افسانہ نگاری سے ان کا مقصد اصلاحِ معاشرہ نہیں ہے. (۱۹۶۷، آخری آدمی (دیباچہ)، ۱۳). [مقصدی + افسانہ (رک)].

... تَخلِیقات (۔۔۔فت ت، سک خ، ی مع) امث؛ ج.
رک: مقصدی ادب، مقصدی شاہکار یا نگارشات. درحقیقت ہمیں اپنے تہذیبی اجزا کو یکجا کرنے کے لیے ..... مقصدی تخلیقات کی ضرورت ہے. (۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانش مند، ۳۸). [مقصدی + تخلیقات (تخلیق (رک) کی جمع)].

... حَرَکات (۔۔۔فت ح، ر، نیز سک) امث؛ ج.
(نفسیات) کارآمد حرکات، بامقصد سرگرمیاں. انسان اور حیوانات دونوں میں بعض ابتدائی لیکن بظاہر مقصدی حرکات صادر ہو سکتی ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات (ترجمہ)، ۲۵). [مقصدی + حرکات (حرکت (رک) کی جمع)].

... زِنْدَگی (۔۔۔کس ز، سک ن، فت د) امث.
کسی خاص مقصد یا نصب العین کے لیے بسر کی جانے والی زندگی، بامقصد یا کارآمد زندگی. مسلمان ایک عقیدہ اور ایک نظریہ کے مطابق زندگی گزارنے والی ایک قوم ہے جس کے افراد یا معاشرہ دنیا میں مقصدی زندگی بسر کرتے ہیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۳). [مقصدی + زندگی (رک)].

... شاعِری (۔۔۔کس ع) امث.
اصلاحی یا بامقصد شاعری، کارآمد شاعری. ابہام و تفہیم کے لیے انہیں مقصدی شاعری اور اس کے برعکس کہا جا سکتا ہے. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۲۱۹). [مقصدی + شاعری (رک)].

... فِعْل (۔۔۔کس ف، سک ع) اند.
(نفسیات) شعوری حرکت جو کسی خاص مقصد کے لئے ہو. کردار جیسے مقصدی فعل یا مقصد افعال کا سلسلہ ہوا کرتا ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۶۰). [مقصدی + فعل (رک)].

... نَفْسِیات (۔۔۔فت ن، سک ف، کس س) امث.
اصلاحی یا کسی اور اہمیت کی نفسیات، کارآمد نفسیات، وہ نفسیات جس میں روحی اور حسی زندگی کی تشریح کوئی غایت رکھتی ہو. میری کتاب اس طرح کی بے نفسیات کے خلاف اور مقصدی نفسیات کی موافقت میں ایک حجت ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۳). [مقصدی + نفسیات (رک)].

... ہونا ف ل؛ محاورہ.
اصلاحی ہونا، کارآمد ہونا، کسی خاص مقصد، مطلب یا منشا کے مطابق ہونا. مسعود صاحب شاعری کو بے کار مشغلہ نہیں سمجھتے، وہ اسکے مقصدی ہونے کے قائل ہیں. (۱۹۷۴، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۰۳).

مَقْصَدِیَت (فت م، سک ق، فت ص، کس د، فت ی) امث.
مقصد ہونا، غرض و غایت رکھنے کا اصول یا عمل. ہم آثارِ طبعی سے جس میں مقصدیت پائی جاتی ہے ..... یہ نتیجہ نہیں نکال سکتے کہ وہ ایک اعلیٰ ناظم عقل کا کام ہے. (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ، ۳۸). ماضی میں ہمارے طلبہ کے لیے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں تھا کہ وہ بغیر کسی مقصدیت کے آرٹس کی تعلیم حاصل کرتے ہیں. (۱۹۶۸، المعارف، اعظم گڑھ، ۱۰۱/۹، ۵۱). یہ ایک قیمتی اور معلوماتی دستاویز ہے، اس پر مقصدیت حاوی ہے لیکن اسے ایک سیر حاصل اور مدلل سفرنامہ قرار دینا مناسب ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۱۳۵). [مقصد (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... کا پَرْچار کَرْنا ف م؛ محاورہ.
مقصدیت کو عام کرنا، مقصدیت کی اہمیت اجاگر کرنا. اقبال کے مختلف مقالات، تقاریر اور خطوط میں ایسا مواد بکھرا ملتا ہے جس میں ..... ادب برائے ادب کے نظریے کو مسترد کرتے ہوئے ادب میں مقصدیت کا پرچار کیا گیا. (۱۹۸۹، تحقیق، تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۶۵).

... کا حامِل ہونا محاورہ.
کوئی مقصد رکھنا، کارآمد ہونا، فکر سوچ یا نظریہ کا حامل ہونا. ہر پیغام کسی نہ کسی طرح کی مقصدیت کا حامل ہوتا ہے. (۱۹۹۰، ابلاغ عام کے نظریات، ۹۷).

... کا راگ اَلاپْنا ف م؛ محاورہ.
رک: مقصدیت کا پرچار کرنا. چند برسوں سے اس کے مبلغین کی بڑی تعداد ..... ادب میں مقصدیت کا راگ الاپنے لگی ہے. (۱۹۸۱، ماجرا، ۱۲).

مُقَصِّر (ضم م، فت ق، شد ص بکس) صف.
خطا یا کوتاہی کرنے والا، تقصیر یا قصور کرنے والا؛ قاصر، معذور.

روز و شب رہتا ہے تیری یاد میں عاشق کا دل
گو مقصر ہے، تیری خدمت سے گو معذور ہے

(۱۷۹۲، دیوان زادہ حاتم، ۱۵۵). اس خدمت سے نہ مقصر رہا چاہیے. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۴۳). میں سال گزشتہ بیمار تھا، بیماری میں خدمت احباب سے مقصر نہیں رہا. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۱۹۹). پھول نہ ہاتھ آئے جو لڑی پروتا اسی واسطے طبع اول میں مقصر رہا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۸۱). وہ اگر اپنے علمی کمالات کا ثبوت دینے میں مقصر ہیں تو ان کے لیے افسوس ناک ہے. (۱۹۱۳، الہلال، کلکتہ، ۲۲ اکتوبر، ۱۹). اگر یہی دوسرا ہے تو نہ لکھا جائے گا اس سبب سے تحریر خط میں مقصر رہا ہوں. (۱۹۳۹، تمہید نادرات، آفاق حسین، ۲:۶).

اپنے آبا کے گناہوں کا چکاؤ بدلہ
کس لیے بیٹھے ہو مجبور، مقصر، لاچار

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۳۹). [ع: (ق ص ر)].

مُقَصِّع (ضم م، فت ق، شد ص بکس ع) صف؛ اند.
(طب) خون میں بھرا ہوا زخم، زخم پُر خون (مخزن الجواہر). [ع: (ق ص ع)].

مَقْصُود (فت م، سک ق، و مع) صف؛ اند.
۱. جس کا قصد یا ارادہ کیا گیا ہو، مقصد کی جگہ یا ٹھکانا؛ (مجازاً) غرض، مدعا، مطلب.

مقصود کے غنچے مرے مولود تھے پھل پھول ہوئے
امید کی نوبہارت کا حجر ہے سو مجھا اپنا ایلا اند

(۱۹۱۱، قلیِ قطب شاہ، ک، ۱: ۳۹).

مقصود میر یہ ہے کہ اب ترک کر لباس جوں زاہدان چاک گریبان کر بلا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۸۲).

کبھی حرفوں سے تھا مطلب مثال جفار
کبھی کچھ نقطے سے مقصود تھا رمال صفت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۲). بہت ہی تھوڑے ایسے نام ملیں گے جن میں مقصود شارع کا لحاظ کیا گیا ہو. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۳۶).

عیش کا رنگ جمانے کو گرہ پڑتی ہے گل مقصود دکھانے کو گرہ پڑتی ہے
(۱۹۲۶، سرتاج سخن، ۹۳). مجھے آج آپ کے سامنے سفر ناموں کا تنقیدی جائزہ پیش نہیں کرنا اور نہ ہی قدیم و جدید سیاحوں کے تجربوں اور مشاہدوں کا موازنہ مقصود ہے کیوں کہ میں انسان کی خود آگاہی کے جذبے کو نہایت اہم سمجھتا ہوں. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۹۱).
۲. (تصوف) محبوب اور مطلوب معنوی کو مقصود کہتے ہیں کہ ذات مطلق ہے اور تجلی روحی کو بھی کہتے ہیں.

سب ملائک کریں اب اوس کوں سجود سمجھو پس موہنو کہ یہ مقصود
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱).

مقصود گم ہے پھرتا جو رہتا ہے رات دن
بالکاں ہو کے ہوگا کبھو آسماں ہلاک

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۸۹).

قرب مقصود ہو نصیب مجھے دور ہو غم کہیں معین الدینؒ
(۱۹۲۷، معراج سخن، ۹۵). [ع: (ق ص د)].

... اَوّل (... فت ا، شد و بفت) امذ.
مقصود حقیقی، نصب العین، اصل مقصد. اصل مقصود اول اندھلا وہی ذکر جس کے یقین میں شک اچھے کہ خدا کی ہستی میں گمان دھرنا. (۱۵۸۴، کلمۃ الحقائق، ۹۳). [مقصود + اول (رک)].

... بِالذّات (... کس ب، غم ا، ل، شد ذ) امذ.
(تصوف) وہ شے جو بذات خود مقصود ہو، مقصد اصلی. لفظ ستۃ ایام کا کلام مقصود بالذات نہیں ہے بلکہ بطور نقل و حکایات اعتقاد مخاطبین آیا ہے. (۱۸۹۸، سرسید، تصانیف احمدیہ، ۱: ۱۹۳). شاعری محض اس کے پیغام کے اظہار کا ذریعہ ہے نہ کہ مقصود بالذات. (۱۹۳۳، خطبات اقبال، ۱۰). اقبال نے ..... پہلی بار یہ تصور شعر پیش کیا کہ شاعری مقصود بالذات نہیں. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۱۵). یہ تمہیدی کاوشیں مقصود بالذات نہیں ہوں گی بلکہ اس سے پوری نوع انسانی کی حیات اجتماعی کی فلاح مقصود ہوگی. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، شمارہ ۱۵۳، ۵۲). [مقصود + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

... بَر آنا محاورہ.
مقصد حاصل ہونا، مراد بر آنا، غرض پوری ہونا.

اس وقت مرے جیو کا مقصود بر آوے جس وقت مرے بر میں وو سیم بر آوے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۹).

... تَخلِیق کس اضا (... فت ت، سک خ، ی مع) امذ.
تخلیق کا مقصد، مقصد حیات. اس صورت کا موضوع بھی عقیدۂ توحید ..... کو ثابت کر کے انسان کی توجہ اس کے اصل مقصود تخلیق اور مقصد حیات کی طرف مبذول کراتا ہے. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۱۳). [مقصود + تخلیق (رک)].

... حاصِل ہونا محاورہ.
غرض پوری ہونا، مراد بر آنا (مہذب اللغات).

... حَقِیقی کس صف (... فت ح، ی مع) امذ.
مقصد حقیقی، اصل غرض و غایت، حقیقی مدعا. اگر مذہب کا مقصود حقیقی صرف خدا شناسی ہے تو ..... وہ کون سا علم ہے جو معناً اس غایت تک نہیں پہونچا. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر، ۱۳)). میری سالہا سال کی فکری کاوشوں کا مقصود حقیقی رضوان الٰہی اور خدمت علم و دین ہے. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۳). [مقصود + حقیقی (رک)].

... حَیات کس اضا (... فت ح) امذ.
زندگی کی غرض و غایت، ارادہ، غرض یا مدعا جس کے حصول کے لیے زندگی گزاری جائے یا جسے زندگی کا نصب العین سمجھا جائے، مطمح نظر. رفتہ رفتہ یہ موہوم اور غیر متعین مقصود حیات ایک منفرد انسانی ذات بن جاتا ہے. (۱۹۸۸، فیض (شاعری اور سیاست، ۱۲۷)). [مقصود + حیات (رک)].

... دِل کس اضا (... کس د) امذ.
دل کا منشا، دلی مدعا.

وہی مقصود دل ہے اور وہی منظور آنکھوں کا
سرور سینہ میں اس کو کہوں یا نور آنکھوں کا

(۱۷۸۳، خواجہ امین الدین (قومی زبان، کراچی، جنوری ۱۹۸۶، ۱۳)). [مقصود + دل (رک)].

... رَکھنا محاورہ (قدیم).
غرض یا مدعا رکھنا، کسی شے کے حصول کی خواہش ہونا، مطلب ہونا.

گرچہ غیر از نامرادی اب تلک حاصل نہیں
لیک دل تجھ لب ستی مقصود رکھتا ہے ہنوز

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۳).

... قَلبی کس صف (... فت ق، سک ل) امذ.
چاہت دلی، دل کا مدعا یا غرض. آخرکار وہ اپنے مقصود قلبی تک پہنچ گئے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۱۷). [مقصود + قلب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... کَلام کس اضا (... فت ک) امذ.
بات چیت کا لب لباب، مقصد حقیقی. ذکر غزل کا تھا اور مقصود کلام یہ کہ میں نے ہر رنگ کی غزل کا لطف لیا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۹). [مقصود + کلام (رک)].

... کُنْ فَکاں کس اضا (... ضم ک، سک ن، فت ف، فتد) امذ.
مراد: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی جو تخلیق کائنات کی غرض و غایت اصلی ہے (نور اللغات؛ علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). [مقصود + کن فکاں (رک)].

... نَظَر کس اضا (... فت ن، ظ) امذ.
اصل غرض و غایت، مطمح نظر. صوفیاء کے ہاں رانجھا اپنی تمام تر انسانی کمزوریوں کے باوجود مقصود نظر ہے. (۱۹۹۰، بوہر ارخ، ۳۶). [مقصود + نظر (رک)].

--- ہستی کس اضا (۔۔۔فت ہ ، سک س) امذ.
رک : مقصودِ حیات .

کبھی یہ وہم ، میں ہی حق ہوں میں مقصودِ ہستی ہوں
کبھی یہ شک کہ میں ہی انتہائے حد پستی ہوں

(۱۹۳۰ ، الگزنڈر پوپ (ترجمہ) محمد سلیم عظیم آبادی (قومی زبان ، کراچی ، جنوری ۱۹۸۶ ، ۲۹).
[مقصود + ہستی (رک)].

--- ہونا محاورہ.
مقصد ہونا ، مطلب یا مدعا ہونا. مقصود اس کلمات سے ان کا یہ تھا کہ ایک دوسری کے عاشق کو شناخت کرلے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۸). زندہ دلی ، خوش طبعی اور شگفتگی مزاج کا مظاہرہ مقصود ہوتا ہے. (۱۹۵۴ ، تحقیق عمل اور اسلوب ، ۲۲۳). مراثی میں تاریخی واقعات اور ان سے متعلق دیگر امور کو نظم بند کرنا مقصود ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ۸۲). شعر و ادب سے باہر کی زندگی میں کسی غیر معمولی شخصیت کی عظمت کا اعتراف مقصود ہو تو اور باتوں کے علاوہ اسے شاعرانہ فکر و خیال کا حامل بھی اکثر قرار دیا جاتا ہے. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۱۱).

مَقْصُور (فت م ، سک ق ، و مع) اصف ، نیز امذ.
۱. منحصر ، موقوف ، محدود. اب ہماری ہمت اس میں محصور و مقصور ہونی چاہیے کہ جماعت اسلام کو گھٹنے نہ دیا جائے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۱۱). اصلی معنی بیان کرنے سے علماء نے سکوت کیا اور ان کو محض حقیقی معنوں پر مقصور رکھا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۸۵). وہ زندگی ہی کیا جو حور و غلماں اور لذات و شہوات پر مقصور ہو. (۱۹۳۶ ، فلسفۂ کلام غالب ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، ۱۲۷). ۲. (i) کوتاہ ، چھوٹا کیا ہوا ، چھانٹا ہوا ، کم کیا ہو. بنیادی حرکات سبعہ میں ہر حرکت ممدود بھی ہوتی ہے مقصور بھی. (۱۹۷۲ ، حسن تلفظ ، ۱۱۷). (ii) قاصر ، عاجز.

زباں مقصور ہے اون کے بیاں سے
صفت خارج ہے اون کی ہر زباں سے

(۱۸۵۷ ، مصباح المجالس ، ۲۷). ۳. (عروض) وہ رکن جس میں زحافِ قصر واقع ہو. اگر یک سبب خفیف رکن اول ہر مصرع کو گرا دیا جائے تو یک غزل بحر رمل مثمن مقصور و محذوف میں لگے. (۱۸۵۹ ، دفتر خیال ، ۱۲۵). خط کشیدہ مقامات پر حرف کو مقصور کیا گیا ہے. (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے بعض مشترک اوزان ، ۱۹). ۴. (مجازاً) جدا ، محروم.

میرے گر کاش ہوتے بخت مقصور
نہ ہوتا خدمت عالی سے مقصور

(۱۸۵۷ ، مصباح المجالس ، ۵۶۱). ۵. قصر یا محل میں رہنے والی ، عام نگاہوں سے محفوظ ، جس کو قصر یا محل میں رکھا جائے ، پارسا ، طاہرہ. جنت الفردوس کا خیمہ ہے اور اس میں وہ سامنے حور مقصور بیٹھی ہوئی ہے. (۱۹۲۵ ، نعمت عظمیٰ ، ۷). میرے جذبۂ حب انسانی کی لگی حوران مقصورات کے خیموں کی طرف نہیں مڑتی. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۳۰). ۶. وہ "ا" جو کھینچ کر نہ پڑھا جائے ، جس پر مد نہ ہو نیز وہ ی جس کے اوپر "ا" ہو جیسے موسیٰ ، عیسیٰ ، جو کو ممدود بھی اور مقصور بھی پڑھا جاتا ہے. (۱۹۶۸ ، بلوغ الادب ، ۳ : ۲۸۷).
[ع : قصر (ق ص ر)].

مَقْصُورَہ (فت م ، سک ق ، و مع ، فت ر) (الف) اصف.
مقصور (رک) کی تانیث.

جاں پنہ ! آپ نے شاید کوئی سپنا دیکھا !
یہ کنیز آپ کی ہے اور یہ مقصورہ بھی

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۲۰). اگر شرط غیر صحیح ہو یا مصلحت مقصورہ زائل ہوگئی ہو تو اس کی رعایت نہ کی جائے گی. (۱۹۷۰ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۲۰۸). (ب) امذ. ۱. مسجد میں صفوں سے آگے امام کے لیے کھڑے ہونے کی جگہ جس میں منبر بنا ہوتا ہے. مسجد کی جانب قبلہ میں ایک مقصورہ بہت بڑا ہے ، امام الشافعیہ اس میں امامت کرتا ہے. (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۳). روشنی پہنچانے کا انتظام پہلو کی دیواروں میں کمانوں کے ذریعے کیا ہے جو سوائے مغرب کے جدھر خاص مسجد اور ۴۵ فیٹ پیچھے کو نکلا ہوا محراب و منبر کا مقصورہ ہے ہر سمت بنی ہوئی ہیں. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۹۹). التمش نے ایک محراب دار مقصورہ ..... بھی تعمیر کرایا. وہاں ایک مقصورہ ہے جس کا دروازہ مسجد کے منبر کے بائیں طرف ہے. (۱۹۳۳ ، حیات شبلی ، ۴۰۸). (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۱۶۵). یہ مقصورہ اتنے (اونچے) ستونوں کا سہارا دے کر بنایا جائے کہ اسے آسمان دوم ابیت المعمور (کہتے ہیں کہ چوتھے آسمان پر بیت المعمور نام کی ایک مسجد ہے جو فرشتوں سے بھری رہتی ہے) کہہ کر پکارے. (۱۹۸۹ ، دلی کے آثار قدیمہ ، ۱۶۵). ۲. وہ الف جو کھینچ کر نہ پڑھا جائے (ممدودہ کے مقابل). ممدودہ اور مقصورہ بھی آتا ہے. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۳۸). الف مقصورہ وہ ہے جس کی آواز سادی ہوتی ہے اور کھینچا نہیں پڑتا. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، مولوی عبدالحق ، ۳۹). [مقصور (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- شَرِیف (۔۔۔فت ش ، ی مع) امذ.
رک : مقصورہ (ب) معنی نمبر ۱. مسجد نبویؐ اور مقصورہ شریف سے متعلق جو سپاہی اور پہرے دار مقرر رہتے ہیں ضرورت ہے کہ وہ خاص طور پر خوش خلق ، متحمل اور شیریں زبان ہوں. (۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، ۳۸۱). [مقصورہ + شریف (رک)].

مَقِط (فت م ، کس ق) امذ.
۱. قلم پر قط رکھنے کی چیز ، قط زن (فرہنگ عامرہ). ۲. (قبالت) وہ بچہ جو چھٹے یا ساتویں مہینے یا مدت معینہ سے پہلے پیدا ہو (مخزن الجواہر). [ع : (م ق ط)].

مِقْطار / مِقْطارَہ (کس م ، سک ق / فت ر) امث.
چھاننے کا آلہ ، تقطیر کرنے کا آلہ ، چھلنی. قصب وہ جاندار اور دقیق عضویے ہیں جو جراثیم ..... کی بہ نسبت بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور چھاننے پر جراثیمی مقطار (چھلنی) کے اندر سے گزر جاتے ہیں. (۱۹۳۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۱۹). نمونہ روئی کے مقطارہ ..... میں سے گزرتا ہے. (۱۹۲۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۹۳۸). پنڈولموں یا دوسرے اہتزار گروں کے ایسے خطی صف Linear Array کو مقطار (Filter) کہتے ہیں. (۱۹۷۴ ، موجیں اور اہتزازات ، ۲۳).
[ع : (ق ط ر) سے اسم آلہ].

مُقَلَّب (ضم م ، فت ق ، شد ل بفت) صف.
(طبیعیات) اپنے اصلی کے علاوہ اور کسی جزو سے مخلوط ، جس میں ملاوٹ ہو ، ملونی والا. ہر تیرے بھی مقلب ہو جانے کی قابلیت رکھتے ہیں. (۱۸۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۸). طول موج چھوٹا ہوتا ہے بلکہ وہ مقلب بھی ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۱۳). ایک شعاع کی روشنی پانی کی سطح پر ۳۶ درجے کے زاویے پر پڑتی ہے تو بھی یہی کیفیت پیدا ہوتی ہے یعنی وہ مقلب ہو جاتی ہے. (۱۹۳۵ ، طبعیات کی داستان ، ۱ : ۳۸۵). [ع : (ق ل ب)].

مُقَطَّر (ضم م، فت ق، شد ط بفت) صف.
۱. (طب) قطرہ قطرہ کر کے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا پانی یا مائع (بیشتر قرابیق کے ذریعے). زجاجی نلی آب مقطر سے بھری ہوئی اور دونوں طرف اسکے ڈاٹوں سے بند ہیں. (۱۸۳۹، ستۂ شمسیہ، ۲: ۴۰). گندک مصفی، جوہر نوشادر، ست پودینہ، ست اجوائن، ہر چہار ادویہ حسب ضرورت ہم وزن لے کر سونف کے رس میں دو روز حل کریں اسکے بعد سرکۂ مقطر میں دو یوم تحقیق کامل کریں. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۹۳). کوالٹی کے اعتبار سے افیون کا بہترین اور بالکل خالص نچڑا ہوا مقطر اور نتھرا ہوا جزو ہوتا ہے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۵۲). ۲. (مجازاً) صاف ستھرا، پاکیزہ، ملاوٹ سے پاک. شاعر نے اپنی مخمی لطافت کو ذہنی کثافت میں ملوث نہیں ہونے دیا آم کو انتخاب کیا اور مقطر شاعری کی. (۱۹۷۶، ملاحتوں کا زوال، ۱۹۸). [ع: (ق ط ر)].

... کرنا محاورہ.
(طب) کپڑے میں باندھ کر نچوڑنا تا کہ خالص ہو جائے، صاف کرنا. گھی اور یہ لے کر پانی میں گھولے اور مقطر کرے. (۱۸۳۳، مفید الاجسام، ۱۸). وسکی شراب بھی بلاناٹ میں مقطر کی جاتی ہے. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۱۲۸).

مُقَطِّر (ضم م، فت ق، شد ط بکس) صف؛ امذ.
گلاب پاش (اسلامی کوزہ گری، ۲۳). [ع: (ق ط ر)].

مِقْطَر (کس م، سک ق، فت ط) امذ.
عودسوز؛ مجرم کے پاؤں میں ڈالنے کی کاٹھ (فرہنگ عامرہ). [ع: (ق ط ر)].

مَقْطَع (فت م، سک ق، فت ط) امذ.
۱. (شاعری) غزل یا نظم وغیرہ کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص نظم کرتا ہے.

مطلع کو کوں کتیک طفل جانے — مقطع کوں جوان کر پچھانے
(۱۷۰۰، من لگن، ۶۰).

طبیعت آزمائی اس قدر اچھی نہیں اختر
نہ الجھو قافیوں میں چھوڑ دو جانے دو مقطع ہو
(۱۸۶۱، کلیات اختر (واجد علی شاہ)، ۶۰۴).

مطلع ہر ایک مطلع والفجر والقمر — مقطع ہر ایک مقطع والشمس والضحی
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۵۷). مرزا داغ کی ایک غزل کو پسند فرمایا اور خود بھی اس زمین میں گوہر افشانی کی اور مقطع میں مرزا کے کلام کی ..... داد دی. (۱۹۰۰، مکاتیب امیر، ۱۹۰). بعض مقطعوں میں اس نے منبر، مجلس اور وعظ کی طرف کئی مقام پر تلمیح کی ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۲۲۱). میر کی ایک غزل درج کی جاتی ہے جس میں صرف ایک شعر اور مقطع الگ ہیں باقی اشعار تین قطعات میں تقسیم ہیں. (۱۹۵۰، چھان بین، اثر لکھنوی، ۴۸). مقطع غزل کا آخری شعر ہوتا ہے اور اس کی شناخت یہ ہے کہ شاعر اس میں اپنا مختصر سا نام جسے اصطلاحاً تخلص کہا جاتا ہے، استعمال کرتا. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۶۰). ۲. خاتمے کا نقطہ، منتہا، انتہا و اختتام کی جگہ، آخر. حکایت خواب اور گنج اور وصیت نامہ ہوشنگ اور باعث سفر کا ..... از مطلع تا مقطع بیان کیا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۵۲).

ہوا آغاز و انجام اس طرح سے نظم خلقت کا
نبیؐ مقطع رسالت کا علیؑ مطلع امامت کا
(۱۸۷۴، مظہر عشق، ۱۳). عدلی کی بدنصیبی کا مقطع ابراہیم لودی کی کامیاب سرکشی نہ تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۷۲). دراصل یہی جواب معجزہ کے متعلق تمام مباحث کا مقطع اور خاتمۂ سخن ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۱۲). [ع: (ق ط ع)].

... کا بَنْد امذ.
۱. وہ فخریہ کلام جو زبان پر بار بار لایا جائے (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۲. (مجازاً) خاتمے کی بات جو سب سے زیادہ موثر یا حاصل کلام ہو.

داغ بس اب خموش کہ برہم ہے انجمن — لوگوں کو انتظار ہے مقطع کے بند کا
(۱۸۹۵، دیوان داغ دہلوی، ۱۹). سارے قصیدے کے مقطع کا بند یہی تا کہ جس طرح زمینداروں کے گھروں میں کیرنیاں اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی میں اور اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی میں کیا کرتی ہیں ..... یہی کچھ ... آدمی نے بھی کیا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۲۶). ابھی میری داستان غم کے مقطع کا بند باقی ہے. (۱۹۲۳، خونی راز، ۱۰۸). ان حالات میں مقطع کا بند بھی قرار پاتا ہے. (۱۹۲۹، بہار عیش، ۳۳).

... لگا دینا / لگانا محاورہ.
آخر کلام کے طور پر کسی بات کا اضافہ کرنا. پنڈت جواہر لال نہرو نے ..... ایک جذباتی تقریر کی اور ..... ساتھ ہی یہ مقطع بھی لگا دیا کہ اس کارروائی کے سوا اور کوئی چارہ ہی نہ رہا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۲۷).

مُقَطَّع (۱) (ضم م، فت ق، شد ط بفت) صف.
۱. قطع کیا ہوا، تراشا ہوا، کاٹا ہوا یا ترشا ہوا، تراشیدہ. حشرات عالم حیوانات کی منزلی مقطع پا سے متعلق ہیں. (۱۹۶۴، حشرات الارض اور ونیل، ۱۳۳). ۲. تراش کے درست کیا ہوا، آراستہ کیا ہوا.

انہوں کے دہنے ہاتھ اک گلستاں تھا — مقطع حوض و فوارہ رواں تھا
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۵۴).

ہر پھول کے آنے کا جاری ہے سدا رستہ
ہر شاخ مقطع ہے ہر برگ ہے برجستہ
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۳۶).

وہ ریش مقطع گھنی بے گماں — کوئی خس کی ٹٹی ہے یا سائباں
(۱۸۹۰، کتاب مبین، ۱۲۷). ہر طرف سے مساوی فصیل اور یکساں مدریں نہایت روح افزا، مقطع چاروں طرف سے آراستہ اور تیار ہیں. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۳۲). مسجد مقطع (یا مسجد الغ بیگ) جسے یہ نام اس لیے دیا گیا کہ اسکی اندرونی زیبائش چینی طرز کی منقش اور رنگدار لکڑی سے ہوئی ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۱۹). ۳. مہذب، شایستہ، سنجیدہ، ثقہ.

کل وہ یہ بولا مجھ سے ہنس کر جاؤ ارے کچھ کھیل نہیں
میں ہوں بھونڈ اور تو ہے مقطع میرا تیرا میل نہیں
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۰۴). ایک ولایتی کہ بظاہر مقطع اور معقول نظر آتا تھا، وہ دونوں ہاتھ اٹھا کر آگے بڑھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۱۷). چغے کے دامن سمیٹے اور بڑے مودب مقطع بن کر ..... دبے پاؤں کوٹھی کی طرف بڑھے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۷۵). میں بھی بیگم سے ایک بات مقطع بن کے بیٹھ گئی. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۳۱). تکلف بھی ایک طرح کا مقطع جھوٹ و خوشامد ہے. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۶۹).

میر صاحب جو مقطع ہیں تو سالک ہیں ہنسوڑ
میل ان دونوں کا برطانیہ کے کام آیا

(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۵۳۵). سوسائٹی ان کو مہذب انسان قرار دیتی ہے..... اور یہ بالکل مقطع بن جاتے ہیں. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ : ۲۸ ، ۳). [ع : (ق ط ع)].

... چُقطع (...ضم چ ، فت ق ، شد ط بفت) صف : م ف.

بے سنورے : ایسا شخص جو اپنے آپ کو وضع اور لباس سے سنجیدہ اور مقدس ظاہر کرے اور اس کے لیے داڑھی مونچھ وغیرہ ثقہ لوگوں کی طرح رکھے : بنا ہوا مقدس ، مولویانہ وضع رکھنے والا ، بزرگانہ یا بردبارانہ انداز رکھنے والا. یہ نہیں دیکھتے کہ شاعر کس کی طرف مخاطب ہے ، آیا کسی مقطع چقطع ٹوپی دار ازار والے مولوی کی طرف یا کسی عورت کی جانب. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۶). ذرا سوچ سمجھ کر ایک مقطع چقطع صاحب سے سوال کیا. (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۲۹). میں سخت حیران ہوا کہ میں نے تو ایسی کوئی یقین دہانی نہیں کرائی تھی اور جن صاحب کا نام لیا گیا وہ تو یہاں سے کب کے جا چکے ، باریش نفس بڑے مقطع چقطع آدمی تھے. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۳۰). [مقطع + چقطع (تابع)].

... چُقطع ہونا ف مر : محاورہ.

وضع داری ظاہر کرنا ، وضع دار ظاہر کرنا. ایسے لوگ تو ان کا ذکر کرتے وقت بڑے مقطع چقطع ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۲۳).

... حُقُوق کس اضا (...ضم ح ، و مع) امذ.

جس سے واسطہ یا سروکار نہ رکھا جائے ، قطع تعلق کے لائق. اور پھر رسول اللہ نے بھی یہ فرمایا ہے کہ جس شخص نے میرے منبر پر خلاف قسم کھائی اسے چاہیے کہ آگ میں ٹھکانا بنا لے اور وہ اہل مدینہ کے نزدیک مقطع حقوق ہے. (۱۹۹۵ ، خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۲۱). [مقطع + حقوق (رک)].

... داڑھی امث.

شرع کے مطابق تراشی ہوئی لمبی داڑھی ، ثقہ حضرات کی سی داڑھی. دونوں ہی بزرگ سنجیدہ ، جوان جوان پوتوں ، نواسوں ، نواسیوں کے دادا ، نانا جھک سفید دودھ برف میں دھلی ہوئی مقطع داڑھیاں ..... بقیہ عمر یاد الٰہی میں بسر کرنے کا تہیہ کیے ہوئے بیٹھے تھے. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۰۶). [مقطع + داڑھی (رک)].

... صُورَت (...و مع ، فت ر) صف.

شکل و صورت سے سنجیدہ اور مہذب معلوم ہونے والا ، مہذب صورت. ایک سفید ریش مقطع صورت بزرگ گویا ہوئے "شرافت کوئی برقع میں تھوڑی ہے یہ تو دل میں ہونی چاہیے". (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۸). [مقطع + صورت (رک)].

... لوگ (...و مع) امذ : ج.

ثقہ افراد. جمیل الدین عالی کا عامیانہ اور قاطلانہ کلام ہوتا ہے ، سنجیدہ اور مقطع لوگ ان کا کلام پڑھتے ہیں. (۱۹۸۳ ، خدا انشا جی کے ، ۱۹). [مقطع + لوگ (رک)].

مُقْطِع (ضم م ، سک ق ، کس ط) امذ.

۱. لوگوں کے دعوے اور معاملات کا ..... چھانٹنے والا (فرہنگ عامرہ). ۲. (طب) وہ دوا جو اپنی لطافت اور تیزی سے کسی عضو میں نفوذ کر کے اس کی لیسدار رطوبت کو کاٹ چھانٹ کر الگ کر دے (مخزن الجواہر). ۳. صوبے کا گورنر ، والی ، نائب وزیر ، صوبہ دار (ہندوستان کے عہد وسطیٰ میں صوبے اقطاع کہلاتے تھے). ایک خان اس کا حاکم (مقطع) تھا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۸). صوبہ دار کی بجائے مقطع یا والی کی اصطلاح مروج تھی. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۱۹). روزانہ سو دو سو احکام مقطعوں اور والیوں کے نام جاری ہوتے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۱). مقطع یعنی جاگیردار کو اقطاع پر جو آدمی رکھنے پڑتے تھے یا جنھیں وہ رکھ سکتا تھا ان کی تعداد متعین کر دی جاتی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۷). ۴. جاگیر ، گانو (جس میں اپنی زمینداری ہو). نہ صرف اس کی املاک واپس ملیں بلکہ تلافی مافات کے لیے ..... مقطع بھی سرکار کی طرف سے عطا ہوا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۲۲۴). یہ جاگیرداریں اور اپنے مقطع ..... پر شکار کے لیے جا رہے ہیں. (۱۹۴۷ ، ساقی (سالنامہ) ، جنوری ، ۲۶). [ع : (ق ط ع)].

... دار امذ.

صوبہ دار ، والی. اسی طرح بادشاہ ، وزیر ، میر عدل صدر جہاں ، مقطع دار ، صوبہ دار ، سپہ سالار ، قاضی وغیرہ سیکڑوں سیاسی اصطلاحات تھے جو ان کی سلطنت کے روزمرہ میں جاری تھے. (۱۹۳۹ ، نقوش سلیمانی ، ۲۶). [مقطع + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

مُقَطَّعات (ضم م ، فت ق ، شد ط بفت) امذ : ج.

۱. وہ کلمات جو کلام پاک کے بعض سورتوں کے شروع میں آئے ہیں ، ان کے حروف کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے اور ان کے معنی اور تفسیر نہیں بتائی گئی : جیسے : الٓمٓ ، یٰسٓ ، الٓمٓصٓ ، حٰمٓ عٓسٓقٓ ، کٓھٰیٰعٓصٓ وغیرہ ، حروف مقطعات. بشر کی تاب کیا جو اس مقطعات کے اشاروں کو سمجھے. (۱۸۰۳ ، نثر بے نظیر ، ۱).

کرتا ہوں مقطعات کے سر کو عیاں
تمکیں تو الف کو صرف احدیت جان

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۸). "مونس المریدین" جامع ملفوظات کا بیان ہے ..... اس کے کچھ موضوعات یہ ہیں ..... تعریف زہد ، مقطعات قرآن ، فضیلت تلاوت قرآن ..... مذمت نفس وغیرہ. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۳۳۶). حروف آلرا مقطعات قرآنیہ میں سے ہیں. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۵). ۲. کلمے کے وہ حروف جو الگ الگ لکھے جائیں : جیسے : ق ص ی د ہ (= قصیدہ).

لکھ کر مقطعات میں دیں اون کو عرضیاں
جو دائرے تھے کاسۂ دست گدا ہوئے

(۱۹۰۰ ، حبیب ، د ، ۲۵۸). حروف مقطعات لکھنے کے یہ معنی ہیں کہ مرکب حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھا جائے. (۱۹۷۳ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۳۳). ۳. (کسی شے کے) الگ الگ قطع کیے ہوئے اجزا. ایک جھروکے میں ناک دوسرے میں رخسار ، تیسرے میں لب ، چوتھے میں ابرو ، پانچویں میں آنکھ ڈھونڈے پھر ان مقطعات کو جوڑیے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۵ : ۳۳). تیرہ مقطعات جو مسخ شدہ ہیں مگر با طاہر کی طرز میں ہیں (کتاب سرانجام کے متن میں جگہ جگہ بکھرے ہوئے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۰۸). ۴. (شاعری) سبک وزن والے یا بحر رجز کے اشعار. ہجو کے بعد مرثیے میں مرثیوں کے بعد مقطعات. (۱۹۳۶ ، مقالات شروانی ، ۲۶۲). ۵. چھوٹے چھوٹے ریشمی کپڑے ، موٹے ریشم کے ٹکڑے ، چھپے ہوئے کپڑے (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [مقطع (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُقَطّعَہ (ضم م، فت ق، شد ط بفت، فت ع) امذ.
عین المال سے کاٹا یا جدا کیا ہوا قطعۂ آراضی، چھوٹا مزرعہ. اس کے بعد مقطعۂ علی باغ، مقطعۂ اڈی میڈ جاگیرات بھی تھیں. (۱۹۰۶، حیات ماہ لقا، ۳۲). شہری اپنے اپنے مکان اپنے کاشتکاری مقطعوں کے قریب ہی بنا لیتے ہیں. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۳۲۸). مقطعہ خارج جمع نہیں ہوتا، اس کی رقم داخل جمع رہتی ہے. (۱۹۳۰، احکام متعلق عملیات، ۱۳). زمین داری کی حیثیت ابتدا ایک موروثی معاہدے کی ایجنسی تھی ..... لیکن اب وہ ایک حد تک مقطعہ یا جاگیر کے مشابہ ہوگئی. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۹۰۹). انھوں نے زمین اور مقطع بٹے پر لے لیے. (۱۹۷۳، ہماری زندگی، ۵۷). [مقطع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث یا تصغیر].

مَقْطَی (فت م، سک ق، فت ط) امذ.
فصل کی کٹائی نیز غلے کی تقسیم. ہندوستان میں غلہ بخشی و مقطی ضبط میں آئی تو اس گڑ سے پیمائش ہوئی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۷۵۷). [مقطع (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَقْطُور (فت م، سک ق، و مع) صف : م ف.
اندازے سے لیا ہوا، تخمینی. اخلاق انبیا علیہم السلام کے سب مقطور و مجہول ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۱۰). [ع : (ق ط ر)].

مَقْطُوع (فت م، سک ق، و مع) صف.
۱. قطع کیا ہوا، کاٹا ہوا، ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا.

اُڑانے سے چڑیاں کہاں دفع ہوں ۔۔۔ مگر آں کہ مقطوع ہو شاخسار

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۱۵).

زلف مقطوع کا ہو اس کے تصور جس کو
شام ہو جائے اسے راہ میں منزل نہ ملے

(۱۸۲۳، مصحفی، آیات مصحفی، ۱۳۲). ایک دائرۂ عظیمہ کی قوس سے مساحت کیا جاتا ہے جو ان کے درمیان مقطوع ہوتا ہے. (۱۸۳۳، رسالہ علم ہیئت، ۹).

مقطوع ہوں اعضا فقط اتنی سی خطا پر ۔۔۔ حرّ دو نے پیمانے سے کم کام کیا ہے

(۱۹۳۱ بہارستان، ۹۳۰). اس خط میں الفاظ مختلف حروف کے ملنے سے بنتے ہیں جو کبھی سالم اور کبھی مقطوع ہوتے ہیں. (۱۹۷۳، فکر و نظر، اسلام آباد، دسمبر، ۳۲۸). قائداعظم کے اپنے کہنے کے مطابق ایک مقطوع مسخ شدہ اور کرم خوردہ پاکستان ان کے حوالے کر دیا گیا. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی (ایک اجمالی جائزہ)، ۱۱). ۲. (i) (علم حدیث) وہ روایت جس کے سلسلۂ روایت میں درمیان کے عہد کا کوئی راوی مذکور نہ ہو اور اس لیے اسے مسترد کر دیا جائے. وہ تمام معنعن روایتیں جن میں لقا نہیں ثابت ہے مقطوع ہیں. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۱۸۵). اور جو حدیث تابعی تک پہنچے اسے مقطوع کہا جاتا ہے. (۱۹۵۶، مشکوٰۃ شریف، ۱: ۷). حدیث مرفوع اور حدیث کا اطلاق تابعین اور تبع تابعین کے اقوال و افعال اور تقاریر پر بھی ہوتا ہے جسے محدثین حدیث موقوف اور مقطوع کہتے ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۴۰۳). (ii) ناقص، منقطع. ہر ذی شان چیز بغیر بسم اللہ کے مقطوع ہے یعنی منقطع اور ناقص ہے بلکہ معدوم ہے. (۱۹۵۹، تفسیر ابوالی، ۱۱۱).
۳. (عروض) وہ رکن جس میں زحاف قطع واقع ہو.

کیا رجز کو کر مقطوع و مرفل تم نے یہ غزل لکھی ہے
ذوق اس کی بحر کو سن کر شاداں روح خلیل و اخفش ہو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۷). اردو میں مقطوع رکن مفعولن اور اعراج مفعولان دونوں ہم وزن شمار کر لیے جاتے ہیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۷۹). ۳. (اقلیدس) خط یا ضلع جو کاٹا یا قطع کیا گیا ہو. DJ قوس کو اصطلاح میں مقطوع کہتے ہیں. (۱۹۲۹، علم افلاک، ۱۸۸). ان خطوط کے دونوں محوروں کے مقطوعوں (Intercepts) کے معکوس کے متناسب ہو گئے. (۱۹۷۳، موجیں اور اہتزازات، ۳۳۹). [ع : (ق ط ع)].

--- الْاِسْتِعْمال (--- ضم ع، غم ا، سک ل، کس ا، سک س، کس ع ت، سک ع) م ف : صف.
استعمال سے الگ، غیر مستعمل. جب پرانی زبان مردہ اور مقطوع الاستعمال ہوتی ہے تو نئی زبان اس پر حملہ آور ہو کے اس کی جگہ چھین لیتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۳). [مقطوع + رک : ال (۱) + استعمال (رک)].

--- الْحَوائِجی (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت ح، کس ء) امذ.
(خطاطی) عہد مامون میں رائج ایک عربی خط. عہد مامون میں قلم الرسیع، قلم النساخ، مقطوع الحوائجی، قلم الشہار الحلیہ، خط مدبج، خط ریاش ..... حواشی بھی رائج تھے. (۱۹۶۲، فن تحریر کی تاریخ، ۲۱۶). [مقطوع + رک : ال (۱) + حوائج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- الذِّکْر (--- ضم ع، غم ا، ل، شد ذ بکس، سک ک) صف.
جس کا ذکر باقی نہ رہے، جس کا نام لیوا نہ ہو. اولاد نرینہ کے نہ رہنے سے آپ کو مقطوع النسل یا مقطوع الذکر کہنے والے حقائق سے بے خبر ہیں. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۸۲۸). [مقطوع + رک : ال (۱) + ذکر (رک)].

--- الرّاس (--- ضم ع، غم ا، ل، شد ر) صف.
راس تراش والا، سیدھی تراش کا. اس عمامے کی اندرونی کلاہ مقطوع الراس مخروطہ ہے جس کا رنگ عموماً سرخ ہے. (۱۹۵۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲: ۱۹). [مقطوع + رک : ال (۱) + راس (رک)].

--- اللِّسان (--- ضم ع، غم ا، سک ل، کس ل) صف.
(لفظاً) جس کی زبان کٹی ہوئی ہو؛ (اصطلاحاً) گونگا، خاموش، بولنے سے قاصر. وصاف اس شہر کی توصیف میں مقطوع اللسان. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۲۲۴). وہ لطف دیکھا کہ..... اس کے بیان سے لکنت کا گمان ہے، اوصاف اس کے وصف سے سراپا مقطوع اللسان ہے. (۱۸۵۷، مینا بازار، اردو، ۱۷). [مقطوع + رک : ال (۱) + لسان (رک)].

--- الْمَشِیمَہ (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت م، ی مع، فت م) امذ.
(قبالت) بچہ جو بچہ دانی میں جھلی میں لپٹا ہوا نہ ہو. حضرت مختون اور مقطوع المشیمہ پیدا ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۷۷). [مقطوع + رک : ال (۱) + مشیمہ (رک)].

--- النَّسْل (--- ضم ع، غم ا، ل، شد ن بفت، سک س) صف.
جس کی نسل قطع کی گئی ہو، جس کی نسل ختم ہو گئی ہو. جس شخص کی اولاد ذکور مر جائے اس کو عرب ابتر کہا کرتے تھے یعنی مقطوع النسل. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۸۲۸). [مقطوع + رک : ال (۱) + نسل (رک)].

--- سَطْحِ مُرْتَفِع (--- فت س، سک ط، کس ح، ضم م، سک ر، فت ت، سک ف) امث.
(ارضیات) وہ زمین جس میں کوئی میدانی علاقہ نہ ہو. ویلز پہاڑیوں اور وادیوں کی سرزمین ہے جس میں کوئی میدانی علاقہ نہیں جغرافیہ کی اصطلاح میں اسے مقطوع سطح مرتفع کہیں گے. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۱۳۱). [مقطوع + سطح مرتفع (رک)].

ـــ متّصِل کس صف (ـــ ضم م، شد ت بفت، کس ص) امث.
(علم حدیث) وہ حدیث جس کے راویوں کا سلسلہ تابعی تک مسلسل اور اس سے پہلے مقطوع ہو (خطبات احمدیہ، ٤٥٥). [مقطوع + متصل (رک)].

ـــ مُنْقَطِع کس صف (ـــ ضم م، سک ن، فت ق، کس ع ط) امث.
(علم حدیث) وہ حدیث جس کا سلسلہ تابعی تک اور اس سے پہلے بھی مسلسل نہ ہو اور دونوں مقام سے بیچ کا کوئی راوی غیر مذکور ہو (خطبات احمدیہ، ٣٥٥). [مقطوع + منقطع (رک)].

مَقْطُوعَه (فت م، سک ق، و مع، فت ع) صف؛ امذ.
رک: مقطوع معنی نمبر ۴. عرصۂ تحریک، منحنی پر کے اس نقطے کے مقطوعہ سے حاصل ہوتا ہے. (۱۹۳۱، تجربی نفسیات (ترجمہ)، ۱۰۳). قوس DJ کو اصطلاح میں مقطوعہ (Intercept) کہتے ہیں. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۸۸). [مقطوع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَقْعِد (فت م، سک ق، کس ع) امث.
بیٹھنے کی جگہ؛ پاخانہ کا مقام (فرہنگ عامرہ). [ع: (ق ع د)].

ـــ صِدْق کس اضا (ـــ کس ص، سک د) امذ.
۱. بہشت کے آٹھ درجوں میں سے ایک، بہشت کا آٹھواں طبقہ، دارالجلال؛ علیین. بہشتم برائے دیدار حق مگر اس کے نام میں اختلاف ہے ابن عباس کے نزدیک علیین نام ہے اور بعض کے نزدیک مقعد صدق. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۰). اس محبت کے طفیل مقعد صدق میں جگہ ملتی رہے گی. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۴۸). ۲. (تصوف) مقام قدس جہاں عیش و نشاط و سرور کے سوا کچھ نہیں، کلام مجید میں ہے "فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر" یعنی مقام قدس میں نزدیک بادشاہ مقتدر یعنی صاحب قدرت کے (مصباح التعرف).
[مقعد + صدق (رک)].

مِقْعَد (کس م، سک ق، فت ع) امث.
پاخانہ پھرنے کا جسم کا سوراخ، کون، گانڈ، چوتڑ، سرین. اور پہلا عضو کہ سب اعضا اس سے پیدا ہوے ہیں وہ استخوان مقعد کا ہے. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۵۹۹).

دیا پھر چھلے کا اک ہولا
گھسا مقعد میں اس کی زور بھولا

(۱۸۶۴، طلسم شایان، ۴۵). فقۂ شافعی میں ہے ..... نکالنا دونوں پاؤں کا داہنی طرف سے ساتھ ڈال دینے ان دونوں پاؤں کے اوپر عادت افتراش کے اور جگہ دینا مقعد کو زمین پر ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸۰). یہ غدود مثانے کی گردن اور پیشاب کی نالی کے مبدا کے گرد مقعد کے اوپر واقع ہوتا ہے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۴۷). اردو میں شاف صابن کی اس بتی کو کہتے ہیں جو پاخانہ لانے اور قبض دور کرنے کے لیے مقعد میں چڑھائی جاتی ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، ستمبر، ۸۰). [ع: (ق ع د)].

مُقْعَد (ضم م، سک ق، فت ع) صف.
بٹھایا ہوا؛ مراد: مقیم، جامد، جو اپنی جگہ سے نہ ہلے؛ کاہل اور بے عمل.

دیتے ہیں دست و پا کوشش کو اور کسب معیشت کو
نہ بیر آنکہ مقعد بن کے کیجیے سبحہ گردانی

(۱۹۰۰، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۳۶). [ع: (ق ع د)].

مَقْعَدَه (فت م، سک ق، فت ع، د) امذ.
(طب) بڑی آنت کا آخری حصہ یا سرا. غذا نالی ..... اس کے اصلی حصے کو (Rectum) مقعدہ کہتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۶۳). [مقعد (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مِقْعَدی (کس م، سک ق، فت ع) صف.
(طب) مقعد (رک) سے منسوب یا متعلق، مقعد کا. ادعیہ منی غدہ فوطہ مقعدی تناسلی نصل کی نشو و نما اور افزائش. (۱۹۳۴، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۲۹). مقعد کے دونوں طرف مقعدی ڈنڈے واقع ہوتے ہیں. (۱۹۶۳، حشرات الارض اور وبائیں، ۱۳۸). [مقعد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَقْعَر (فت م، سک ق، فت ع) امذ.
گہرائی کی جگہ، گہرا مقام.

مقعر سے فلک کے تا بہ مرکز ہے جائے جنبش مجوز

(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۷۵). آسمان بڑے سے بڑا نظر آتا ہے مگر وہ بھی قوت باصرہ سے مقعر افلاک تک کی مقدار کے مطابق چھوٹا ہے. (۱۹۵۹، مقالات ایوبی، ۹). [ع: (ق ع ر)].

مُقَعَّر (ضم م، فت ق، شد ع بفت) صف.
گہرا، گڑھے دار، کھودا ہوا، بیچ میں سے دبا یا بیٹھا ہوا (محدب کی ضد).

حرکت دست بھی ہونے نہ کہ پیش از اس کے
صاف کاٹنے یہ محدب سے لے مقعر تک

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۲۵۱). جذب ترازرین جاتا رہا اور سطح جلی کی مقعر ہوگی. (۱۸۳۳، سحرالشب، ۳: ۳۳). اس جنتر کے نیچے دو گروہ مقعر آدھے آدھے بنائے ہیں. (۱۸۳۶، آثار الصنادید، ۸۳). بیج گٹھلی نما ہوتے ہیں ایک طرف محدب اور دوسری طرف مقعر. (۱۸۹۴، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ)، ۳۶۲). کیا یہ شبیہ شکل اجزائے بدن کے جدا جدا ہیں اور اس چیز کے جو بذات خود قابل تقسیم ہے یا یہ کہ ان میں عقلاً امتیاز کیا جاتا ہے اور فی الواقع ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتا جیسے محدب اور مقعر. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماخس (ترجمہ)، ۳۶). کمان کی زیریں یا مقعر طرف کو شکم محراب کہتے ہیں. (۱۹۴۸، رسالہ رزگی چنائی (ترجمہ)، ۹). کوئی سطح جو ہلالی شکل کی نظر آئے اور ..... جسے دو متقابل قوس گھیرے ہوئے ہوں ..... تو یہ سطح نہ مسطح ہوگی نہ مقعر. (۱۹۶۹، مقالات ابن الہیثم، ۴۳). ان کی شکل پلیٹ جیسی ہوتی ہے جس کے کنارے مقعر (Concave) ہوتے ہیں. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۳۸). [ع: (ق ع ر)].

ـــ السَّطْحَین (ـــ ضم ر، غم ا، ل، شد س بفت، سک ط، ی لین) صف؛ امذ.
(طب) دونوں طرف سے گہرا، دونوں طرف سے اندر کو دبا ہوا؛ وہ چیز جس کی دونوں سطحیں گہری یا دبی ہوئی ہوں، مقعر الطرفین (مخزن الجواہر). [مقعر + رک: ال (۱) + سطح (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

ـــ الطَّرَفَین (ـــ ضم ر، غم ا، ل، شد ط بفت، سک ر، ی لین) صف.
(طب) دونوں جانب سے مقعر یا دبا ہوا دونوں طرف سے گڑھے دار. خون کے ذرات ..... کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ بائی کنکو یا مقعر الطرفین اور بغیر نیوکلس کے ہیں. (۱۹۸۲، میٹلیا، ۲۶). [مقعر + رک: ال (۱) + طرف (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- پَٹّی (۔۔۔فت پ، شد ٹ) امث.
(حیاتیات) جراثیم کی کاشت میں استعمال ہونے والی ایک گہرائی دار پٹی. پٹی کاشت کے کئی طریقے ہیں اکثر طریقوں میں مقعر پٹی کا استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خورد حیاتیات، ۲۳۰). [مقعر + پٹی (رک)].

--- عَدَسَہ (۔۔۔فت ع، سک د، فت س) امذ.
(طبیعیات) عدسہ جو درمیان سے دھنسا ہوا یا گڑھے دار ہو اور کناروں سے موٹا ہو (محدب کے مقابل). جس عدسے کی سطح..... مقعر ہو اس کو مقعر عدسہ کہتے ہیں. (۱۹۶۱، مہ و انجم، ۲۳۹). آنکھ کے قریب رہنے والے سرے پر مقعر عدسہ لگایا اور اسے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ اب شے تو مقابلتاً چھوٹی نظر آتی تھی. (۱۹۸۸، سائنسی انقلاب، ۷۹). [مقعر + عدسہ (رک)].

--- و مُحَدَّب (۔۔۔و ع، ضم م، فت ح، شد د بفت) صف.
(طب) گہرا اور ابھرا ہوا، ایک طرف سے گہرا دوسری طرف سے ابھرا ہوا (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مقعر + و (حرف عطف) + محدب (رک)].

مُقْعَرِی (ضم م، سک ق، فت ع) صف.
مقعر (رک) سے منسوب یا متعلق، اندر دبا ہوا، گڑھے دار. اندرونی سطح مقعری ہونے کی وجہ سے یہ شہد کی مکھی کی زبان کو بطنی طور پر گھیرے میں لے سکتی ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۱۳). [مقعر + ی، لاحقۂ صفت و نسبت].

مِقْعَم (کس م، سک ق، فت ع) امث.
سہارے کی عمودی لکڑی جو کسی چیز کے اوپری حصہ کو ملائے اور نچلے حصے سے علیحدہ رہے. مقعم وہ لکڑی جو اوپر کے حصے کو ملائے اور یہ وہ تختہ ہوتا ہے جو دونوں جانبوں کے درمیان لگا ہوا ہوتا ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۵۸۸). [ع: (ق ع م)].

مُقَفّا (ضم م، فت ق، شد ف) امذ: صف.
رک: مقفّیٰ جو اس کا اصل املا ہے. جو بات مقفا یا مسجع یا مرجز وغیرہ میں پائی جاتی ہے وہ عاری میں نہیں ہے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۹۸). [رک: مقفّیٰ].

مُقَفَّس (ضم م، فت ق، شد ف بفت) صف.
قفس میں بند کیا ہوا، پنجرے میں مقید، مقید. پرندوں اور گلہریوں کو مقفس کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے. (۱۹۴۷، تدریس مطالعہ قدرت، ۱۰۹). [ع: (ق ف س)].

مُقَفَّع (ضم م، فت ق، شد ف بفت) صف.
رک: مقفّیٰ جو اس کا درست املا ہے. وہ مقفع اور پر تکلف عبارت آرائی سے رفتہ رفتہ سادہ اور بے ساختہ طرز تحریر کی طرف آتے گئے. (۱۹۵۸، پریم چند، ۹۹). [رک: مقفّیٰ].

مُقَفَّل (ضم م، فت ق، شد ف بفت) صف.
۱. قفل لگایا ہوا، تالے میں بند کیا ہوا، قفل یا تالے میں بند. دیکھتا کیا ہے کہ چاروں دروازے باغ کے مقفل ہیں. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۳۹۹).

لبِ نازک نہیں کھلتے حیا سے منہ پر آنچل ہے
دہانِ تنگِ جاناں خال سے گویا مقفل ہے

(۱۸۵۳، دیوان برق، ۳۲۹). عمارت ایک ہزار سے زائد کمروں پر مشتمل ہے جو سب مقفل ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۲۲). احاطے کے تمام دروازے مقفل رہتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۲۱). ۲. (مجازاً) معطل، بیکار، بند کی ہوئی چیز ہو. جب تک عورت کی عقل اس طرح مقفل رہے گی..... وہ محفوظ نہیں رہ سکتی. (۱۹۲۳، فطرت نسوانی، ۲۲). اپنے اصل کو ایسے ذاتی مصارف میں لگانے کی بجائے..... زیورات کی شکل میں مقفل اور بیکار کر دیتا ہے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۷۵). [ع: (ق ف ل)].

--- رَکْھنا ف مر: محاورہ.
تالا بند رکھنا، قفل ڈال کر بند کرنا. آپا اس کتاب کو مجھ سے چھپا کر دراز میں مقفل رکھتی تھی. (۱۹۸۹، مفتیانے، ۴۷).

--- رَہْنا ف مر: محاورہ.
۱. گھر میں بیٹھے رہنا، دروازہ بند رکھنا. شب و روز ڈگریوں کے خوف سے مکان کے اندر مقفل رہنا اس طبقے کی مشہور خصوصیت ہے. (۱۹۲۳، مذاکرات نیاز، ۱۱۷). ۲. بند رہنا (دروازے وغیرہ). احاطے کے تمام دروازے مقفل رہتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۲۱).

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
تالا بند کرنا، تالے میں رکھنا. جب رات ہو جائے تو دروازہ گھر کا مقفل یا مسلسل کرا دے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۹۲۱). اس نے اسٹاف کو تنخواہیں تقسیم کیں اور اپنے ہی ہاتھوں سے تجوری مقفل کر کے گھر گیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۷).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
تالا بند ہونا. حضرت یوسف علیہ السلام نے دروازے سب بند ہونے اور تاریخی روایات کے مطابق مقفل ہونے کے باوجود دروازے کی طرف دوڑنے میں اپنی پوری قوت خرچ فرما دی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۴۳).

مُقَفّیٰ/مُقَفّے (ضم م، فت ق، شد ف، امثل ی) صف.
(ادب) ہم قافیہ (نثر یا نظم)، قافیے دار، جس میں قوافی ہوں.

ملا جو اذن تو کھولی زبان سحر بیاں
پڑھی وہ نثر مقفّیٰ کہ سب کے اڑ گئے ہوش

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۴۸). تک بندی سے جو اس زمانے میں مقفّیٰ عبارت کہلاتی تھی ہاتھ اٹھایا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۹۹).

کوئی ناول جو لکھی ہے وہ فصیح و رواں
نثر رنگین و مقفّیٰ کی نہیں قدر یہاں

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۰). مشہور کاہنوں کے پاس لوگ دور دور سے سفر کر کے آتے تھے ..... وہ ایک خاص قسم کی مقفّیٰ اور مسجع عبارتوں میں ان کو غیب اور مستقبل کی باتیں بتاتے تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۹۲۸). اگر دونوں مصرعے مقفّیٰ ہوں گے تو وہ شعر یا قصیدے یا غزل کا مطلع ہوگا. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۱۳۳). مولوی بشیر الدین احمد کی تحریر کی ایک اور خوبی سامنے آتی ہے وہ ہے مقفّیٰ اور مسجع نثر. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۰). [ف: مقفاء؛ ع: قفا (قفو) سے صفت].

--- اَلْفاظ (۔۔۔فت ا، سک ل) امذ؛ ج.
ایسے لفظ جو بطور قافیے کے استعمال ہوتے ہوں، ہم قافیہ الفاظ. عرب شاعروں نے قافیے پر اصرار اس لیے کیا ہے کہ عربی ایک وسیع زبان ہے اس میں مقفّیٰ الفاظ کی کثرت ہے. (۱۹۲۶، اشارات تنقید، ۸۲). وہ نہ تو مقفّیٰ الفاظ استعمال فرماتے اور نہ مسجّع تراکیب اور استعاروں سے بول چال کو پرتکلف بناتے. (۱۹۸۷، روزگار فقیر، ۵۷). [مقفّیٰ + الفاظ (رک)].

--- اِنْشا (۔۔۔کس ا، سک ن) امث.
ایسی عبارت جو قافیہ کی پابندی کے ساتھ لکھی گئی ہو، مقفّیٰ عبارت، ہم قافیہ تحریر؛ مراد: شعر. شعر مقفّیٰ انشا ہے یہ ایسا فن ہے جو تعقل اور تخیل کی مدد سے انبساط کا پیوند صداقت کے ساتھ لگاتا ہے. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۷). [مقفّیٰ + انشا (رک)].

--- عِبارَت (۔۔۔کس ع، فت ر) امث.
ایسا کلام، عبارت یا تحریر جس میں قافیے استعمال کے گئے ہوں. تک بندی سے جو اس زمانے میں مقفّیٰ عبارت کہلاتی تھی ہاتھ اٹھایا جہاں تک ہو سکا سادگی عبارت پر توجہ کی. (۱۸۷۵، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۳: ۵۹۹). فارسی نثر کی مسجّع اور مقفّیٰ عبارت کا اسلوب عام طور پر ذہنوں پر چھایا ہوا تھا. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۲۷۳). [مقفّیٰ + عبارت (رک)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
تحریر میں قافیے سے کام لینا، ہم قافیہ بنانا، قافیے کی مدد سے رنگینی پیدا کرنا. سادہ نثر لکھتے لکھتے دو فقروں کو مقفّیٰ کر دیتے ہیں. (۱۸۶۸، غالب کے خطوط، ۱: ۱۷۰).

مناسب جو انگلش مصادر ملے مقفّیٰ کیے ان کے سب سلسلے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۹۶).

--- نَثْر (۔۔۔فت ن، سک ث) امث.
مقفّیٰ عبارت یا تحریر، ہم قافیہ نثر. منشی نوکل پرشاد رئیس لکھنؤ نے ..... سکندر نامہ نظامی کا اردو میں کارنامۂ اسکندری کے نام سے ترجمہ کیا ہے تا کہ وہ ہندوستانی جو فارسی نہیں جانتے اس ترجمے کے ذریعے جو مقفّیٰ نثر میں ہے اس تاریخ سے واقف ہو سکیں. (۱۸۷۳، مقالات گارساں دتاسی، ۱: ۳۳۱). [مقفّیٰ + نثر (رک)].

--- نَظْم (۔۔۔فت ن، سک ظ) امث.
ہم قافیہ شاعری، قافیے کی پابند شاعری. اس کے سوا یہ بھی کہہ دینا چاہیے کہ جس قسم کے مضامین انگریزی میں بیان کیے گئے ہیں انکا اردو مقفّیٰ نظم میں ادا کرنا بہت دشوار ہوگا. (۱۹۰۳، مکتوبات حالی، ۲: ۳۳۵). [مقفّیٰ + نظم (رک)].

--- و مُسَجَّع (۔۔۔و ع، ضم م، فت س، شد ج بفت) صف.
ایسا بیان یا تحریر جس میں ہم قافیہ اور ہم آہنگ الفاظ استعمال کیے گئے ہوں (عموماً قدیم دور کی نثر ایسی پرتکلف اور رنگین عبارت میں لکھی جاتی تھی). عبارت رنگین مقفّیٰ و مسجّع میں قلم توڑ دیے ہیں. (۱۸۷۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۵۳). اس موقع پر لفظی نزاکتوں یا مقفّیٰ و مسجّع گفتگو کرنے کا کوئی ارادہ بھی کرے تو یہ اس کے بس کی بات نہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۳: ۱۷۷). [مقفّیٰ + و (حرف عطف) + مسجّع (رک)].

--- و مُسَجَّع عِبارَت (۔۔۔و ع، ضم م، فت س، شد ج بفت، کس ع، فت ر) امث.
عبارت جو مقفّیٰ اور مسجّع ہو، ہم آہنگ الفاظ سے سجی ہوئی پرتکلف تحریر. یہ خطوط فارسی زبان کے اثرات سے مغلوب اور تصنع اور آرائش اور مقفّیٰ و مسجّع عبارت کے بوجھ تلے کراہتے نظر آتے ہیں. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۵). [مقفّیٰ و مسجّع + عبارت (رک)].

--- ہونا محاورہ.
ہم قافیہ ہونا، قافیے دار ہونا. ان کی نظموں میں بعض دفع پورے مصرعوں کے ساتھ آدھے آدھے مصرعے مقفّیٰ ہوتے ہیں. (۱۹۸۶، ن. م. راشد ایک مطالعہ، ۳۵۲).

مُقِل (ضم م، کس ق) صف.
(رتبے میں) کم تر، حقیر، غریب، نادار.

کیا ہو سکے احسان گورنمنٹ کا بدلہ
بس جہد مقل یہ ہے کہ مصروف دعا ہیں

(۱۸۹۷، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۰۶). [ع: (ق ل ل)].

مُقْل (ضم م، کس نیز سک ق) امذ.
گوگل کا پھل، گوند نیز اس کا درخت.

مقلات کے بیچ برسات کی کیچ

(۱۷۱۳، جعفر زٹلی، ک، ۱۸۷).

زحل پرست جو میری عزیمت منحوس
پڑھے تو نکلے مثک ہو دخان مقل

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۰۲). اور وہ جگہ جسکا نام مدرج ہے..... وہاں مقل کے درخت بکثرت ہوتے ہیں. (۱۹۰۱، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۵). مقل محلل ہونے کی وجہ سے جلد اورام ..... کے لیے شرباً و ضماداً استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۶۳). [ع: (ق ل ل)].

--- اَلْیَہُود (۔۔۔ضم ل، غم ا، سک ل، فت ی، و مع) امذ.
گوگل کا پھل نیز درخت. مقل کا اطلاق دو چیزوں پر ہوتا ہے (۱) مقل الیہود پر اور یہ گوگل کے نام سے مشہور ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۲۹۸). [مقل + رک: ال (۱) + یہود (رک)].

--- مَکّی کس صف (۔۔۔فت م، شد ک) امذ.
مقل کا پیڑ، اس کو خاص مقل کی کے نام سے یاد کرتے ہیں کیونکہ یہ پیڑ اکثر مکہ اور اس کے اطراف میں ہوتا ہے (خزائن الادویہ، ۶: ۲۹۸). [مقل + مکہ (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِقْلاد (کس م، سک ق) امث.
کنجی، چابی، کلید. مقلاد: چابی، اس کی جمع مقالید ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۵۹۰). [ع: (ق ل د)].

مِقْلَب (کس م، سک ق، فت ل) امذ.
الٹنے پلٹنے کا آلہ، مخروطی بھٹی جس میں پگھلی ہوئی دھات یا لوہا ڈال کر مسلسل حرکت میں رکھتے ہیں. پگھلا ہوا پیز گلبدی بھٹی سے نکل کر ایک بڑے مقلب میں پہنچتا ہے. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۳۳). [ع: (ق ل ب)].

مُقَلِّب (ضم م، فت ق، شد ل بکس) صف.

منقلب کرنے والا، حالت، کیفیت یا صورت کو بالکل بدل دینے والا، پلٹ دینے والا.

صبر بلا پر کرتے صاحب بیتابی کا حاصل کیا — کوئی مقلب قلبوں کا ہے میر عبث گھبراتے ہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۱۳).

اے سلیم القلب! گو کہتے ہیں مجکو قلب سب — ہے مقلب میرا لیکن اور ہے کوئی نہاں

(۱۹۰۸، مخزن (عبدالقدس، قدسی)، اگست، ۶۰). [ع: (ق ل ب)].

... القُلُوب (... ضم ب، غم ا، سک ل، ضم ق، و مع) صف نیز امذ.

دلوں کو پھیر دینے والا، ارادوں اور نیتوں میں انقلاب لانے والا؛ مراد: خدائے تعالیٰ. حق تعالیٰ مسبب الاسباب اور مقلب القلوب ہے. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۲۸۱). بارے مقلب القلوب نے اس سنگ دل کے دم کو نرم کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۳).

جذب ہے اس نگہ کا میرا مقلب القلوب — رنگ ہے گل عذار کا میرا مقلب القلوب

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۵۱). حضرت موسیٰ نے گھر میں فرعون کے پرورش پائی فقط قدرت اس قادر و مقلب القلوب کی ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۲۷). اے عالم الغیب اے مقلب القلوب دنیاوالوں کے دلوں میں ڈال دے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ لکھنؤ، ۱۷، ۳۳: ۶). ادھر روسیوں کی قلعہ شکن توپیں شہر کا حصار منہدم کر رہی تھیں اور ادھر لوگ ختم خواجگان کے حلقوں میں بیٹھے یا مقلب القلوب یا محول الاحوال کے نعرے بلند کر رہے تھے. (۱۹۴۹، آثار ابوالکلام، ۲۱۵). اللہ تعالیٰ مقلب القلوب ہے. (۱۹۸۱، افکار و اذکار، ۷۷). [مقلب + رک: ال (۱) + قلوب (قلب (رک) کی جمع)].

مُقَلَّد (ضم م، فت ق، شد ل بفت) صف؛ امذ.

جس کی تقلید کی جائے، جس کی پیروی کی جائے، (اہل تشیع) مجتہد، اَعلم (ماخوذ: مہذب اللغات). [ع: (ق ل د)].

مُقَلِّد (ضم م، فت ق، شد ل بکس) صف؛ امذ.

۱. (کسی کی) تقلید کرنے والا، نقش قدم پر چلنے والا؛ بغیر دلیل کے کسی کے قول یا فعل کی پیروی کرنے والا، پیروکار، مرید، معتقد.

میرا ہی مقلد عمل تھا — مجنوں کے دماغ میں خلل تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۳۸). محقق اور مقلد میں بڑا فرق ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۳).

ہوئے انداز جنوں میں جو مقلد میرے — قیس و فرہاد کے سر ہو گیا سودا اپنا

(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۶). میں اس حقیقت کے انکشاف کے واسطے عذر کر کے اس کا مقلد ہوا. (۱۸۸۳، بوستان تہذیب (ترجمہ)، ۶۹۰). ہر گروہ اپنے مشرب کے مقلد کو بہتر سمجھتا ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۶۰). جنگر کی افسانوی زندگی کے مطالعے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ پرانے مسلک کا کورانہ مقلد نہ تھا. (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۹۶). لیکن آگے چل کر وہ صرف سرسید کے مقلد یا غالب کے طرف دار نہ رہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مئی، ۲۷). ۲. (فقہ) سواد اعظم، چاروں اماموں میں سے کسی کو ماننے والا (غیر مقلد کی ضد). جبکہ مقلد اور غیر مقلد سنی و شیعہ تو تو میں میں میں مصروف تھے، وہ ایک عظیم الشان خدمت اپنے دین و ملت کی ادا کر رہے تھے. (۱۹۱۲، مقدمات عبدالحق، ۱: ۳۲). مقلد کو جائز نہیں کہ نزاع کرے مجتہد سے اس کے حکم میں بخلاف امرا کے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۱۰). لامذہب و مقلد ہونے کی بنا پر آپس میں نفاق و عداوت پاؤ گے. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۹۶). ایک جھگڑا اہل حدیث اور مقلدوں میں ان دنوں قلتین کا چل پڑا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۰۷). شیعہ سنی، مقلد اور غیر مقلد سب سے ان کی دوستی تھی. (۱۹۹۱، مومن اور مطالعہ مومن، ۱۳۶). ۳. (اہل تشیع) احکام فروعی میں کسی مجتہد جامع الشرائط کی تقلید کرنے اور اس کے فتوے پر عمل کرنے والا. رفتہ رفتہ قدوی کو مرزا صاحب سے وہ اعتقاد ہو گیا کہ جو مقلد کو اپنے مجتہد سے ہونا چاہیے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۳۱). مولانا سید ناصر حسین صاحب ... کا میں ایک طرح سے مقلد تھا. (۱۹۴۳، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر، ۹۱). ۴. نقال، مسخرہ؛ وہ عورت جس نے گلے میں زنجیر یا ہالا پہنا ہو (جامع اللغات). [ع: (ق ل د)].

مُقَلَّدات (ضم م، فت ق، شد ل بفت) امث؛ ج.

عہد بہ عہد موجود و محفوظ نظمیں (عموماً قلمی نسخے کی صورت میں) (اسٹین گاس). [مقلد (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُقَلِّدانَه (ضم م، فت ق، شد ل بکس، فت ن) صف؛ م ف.

تقلیدی؛ تقلیدی انداز میں، قدم بہ قدم چلتے ہوئے، پیروی کرتے ہوئے. کچھ دنوں تک مقلدانہ تعلیم رہی پھر وہاں خود ایسے اہل کمال پیدا ہو گئے کہ فلسفے کے خاص خاص اسکول کے بانی قرار پائے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶: ۵۳). سب کے سب بڑی سخت رجعت پسندانہ و مقلدانہ ذہنیت رکھتے تھے. (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری کی شخصیت اور فکر و فن، ۹۷). [مقلد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُقَلِّدَه (ضم م، فت ق، شد ل بکس، فت د) امث.

مقلد (رک) کی تانیث (اصطلاحاً) ناچنے والی، نقال، رقاصہ. کوئی عورت مقلدہ یا رقاصہ اس بزم میں سترہ برس کی عمر سے زیادہ سن نہیں رکھتی. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۰۳). [مقلد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُقَلِّدی (ضم م، فت ق، شد ل بکس) امث.

(سواد اعظم) چاروں اماموں کو ماننے کے مسلک کی پیروی، مقلد ہونا. ایک خاندان ہے جس میں مقلدی غیر مقلدی کے اختلاف کی وجہ سے زن و شو میں جھگڑا ہوگئی. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۹). وہ فریق ہو گئے اور پھر مقلدی اور غیر مقلدی کا برباد کن مسئلہ نکلا. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۶۲۳). [مقلد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

مُقَلِّدِین (ضم م، فت ق، شد ل بکس، ی مع) امذ؛ ج.

پیروی کرنے والے، نقش قدم پر چلنے والے، ماننے والے، ہم خیال لوگ. مقلدین کا یہ کہنا کہ چار ایمۂ فقہ کے بعد کسی کو حق اجتہاد کا نہیں ہے کسی طرح قابل قبول نہیں ہے. (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق، ۱: ۲۰). شیلف میں سے میر، غالب، میرا جی، فیض اور ان کے مقلدین مجھے گھورنے لگے. (۱۹۸۲، دوسرا کنارہ، ۸۱). [مقلد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُقَلَّس (ضم م، فت ق، شد ل بفت) صف.

قالس (ایک قسم کی ٹوپی) پہننے والا قاضی (اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲: ۳۸۹). [ع: (ق ل س)].

مُقْلِعَه (ضم م، سک ق، کس نیز ل، فت ع) امذ.

(طب) ایسا متعفن بخار جس کا مادہ خراج عروق ہو (مخزن الجواہر). [ع: (ق ل ع)].

مُقلقل (ضم م، فت ق، سک ل، فت ق) امذ.
(تجوید) ب ج د ط ق میں سے کوئی حرف جو متحرک ہو اگر دوسرے حرف کے ظاہر ہونے سے پہلے اس حرف کے مخرج میں کچھ بھی جنبش ہوگئی تو لامحالہ اس سکون پر ایک حرکت کی سی صورت پیدا ہو جائے گی جس کے بعد یہ ساکن حرف مقلقل اور مشابہ مشدد حرف کے ہو جائے گا (علم تجوید، ۳۷). [ع: (ق ل ق ل)].

مُقَلِّلُ اللَّبَن (ضم م، فت ق، شد ل بکس، ضم ل، لم ا، ل، شد ل بفت، فت ب) امذ.
دودھ کو کم کرنے والا، (طب) وہ دوا جس کے استعمال سے دودھ کی پیدائش کم ہو جائے (مدر اللبن کی ضد) (مخزن الجواہر). [مقلل + رک: ال (۱) + لبن (رک)].

مِقلَمہ (کس م، سک ق، فت ل، م) امذ.
قلم رکھنے کا ظرف جس میں قلم کو کھڑا کر دیا جائے، قلم دان. قلم کو ٹوٹ پھوٹ سے بچانے کے لیے اسے قلمدان (مقلمہ) میں رکھا جاتا ہے. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۲، ۳۸۳). [ع: (ق ل م)].

مَقلُوب (فت م، سک ق، و مع) صف؛ امذ.
۱. جو الٹ دیا گیا ہو، الٹا ہوا، منقلب کیا ہوا، الٹا.

ہجر یوسف ز حضرت یعقوب　　　اوس اوپر کربلا میں ہے مقلوب

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸). جب حلم کو مقلوب کر دے یعنی الٹ دے تو ملح ہوتا ہے اور ملح نمک کو کہتے ہیں. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۱۱). ہم تسلیم کرتے ہیں کہ اختر کی منطق مقلوب منطق تھی. (۱۹۱۲، یاسمین، ۲۲۸). ۲. کھوٹا (سکہ)، جعلی، بناوٹی. اصحاب ایکہ بت پرست تھے اور کیل و وزن میں خیانت کرتے تھے اور درہم و دینار مقلوب و مغشوش چلاتے تھے. (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۵۶). ۳. (بدیع) اس صنعت کا نام کہ لفظ، عبارت یا مصرعے وغیرہ میں ایسے جمع کیے گئے حروف کہ جنھیں الٹ کر بھی پڑھا جا سکے، صنعت مقلوب. جب بحرِ مطلوب مقصور یا محذوف کو دوہراؤ گے تو بلا تکلف مقلوب طویل ہاتھ آئے گی. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۴۳). ۴. (اقلیدس) مرکز یا نقطے سے واپس لوٹا ہوا خط، وہ منحنی یا سطح جسے ن مرتسم کرتا ہے اس منحنی یا سطح کا مقلوب کہلاتی ہے جسے ن مرتسم کرتا ہے. (۱۹۳۷، علم ہندسۂ نظری، ۳۶۴). ایک خط مستقیم تقلیب کے مبداء میں سے نہیں گزرتا اس کا مقلوب معلوم کرو. (۱۹۳۰، علم ہندسۂ مستوی، ۵: ۱۳۶). [ع: (ق ل ب)].

--- بَعض کس صف (--- فت ب، سک ع) امذ.
(بدیع) وہ صنعت مقلوب جس میں لفظ کے حروف کو بلا ترتیب مقدم، موخر کر کے لفظ بنا لیا جائے؛ جیسے: حمار، ارحم، رشک سے شکر وغیرہ. مقلوب بعض اسے کہتے ہیں کہ کلمے کے بعض حروف کی ترتیب منعکس ہو جیسے قریب رقیب، اور رشک شکر اور کمال کلام اور رفیق حریق اور علم عمل اور مرحوم محروم اور حامی ماحی. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۹۳۲). [مقلوب + بعض (رک)].

--- کُل کس صف (--- ضم ک) امذ.
(بدیع) وہ صنعت مقلوب جس میں لفظی تبدیلی ترتیب وار ہو؛ جیسے: تاب بات، حور، روح، ناتھ، دھان وغیرہ. مقلوب کل یعنی سب حروف کلمے کے علی الترتیب منعکس ہوں جیسے کاخ خاک اور فرش شرف اور عرش شرع اور حور روح اور تار رات اور زار راز. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۹۳۱). [مقلوب + کل (رک)].

--- مُستَوِی کس صف (--- ضم م، سک س، فت ت) امذ.
(بدیع) وہ صنعت مقلوب جس میں کوئی لفظ یا عبارت الٹ کر یکساں پڑھ سکیں، جس میں مصرع، فقرہ وغیرہ سیدھا الٹا یکساں تلفظ میں آئے؛ جیسے: نون، واؤ، میم، کاواک، نادان، گیگ، نان وغیرہ. تین حرف ہیں میم، نون، واو ان کو شاعر اپنی اصطلاح میں مقلوب مستوی کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۳). ہر دو اشعار کا ہر مصرعہ مقلوب مستوی ہے. (۱۹۷۳، قومی زبان، کراچی، جون ۴۲). [مقلوب + مستوی (رک)].

--- مُکَرَّر (--- ضم م، فت ک، شد ر بفت) امذ.
عبارت میں صحت قلب دو قریب کے لفظوں میں واقع ہو. اگر دو لفظ مقلوب پاس پاس علی الترتیب واقع ہوں گے اور ان میں کسی دوسرے لفظ کا ..... فاصلہ نہ ہو گا تو ان کو مقلوب مکرر ..... کہیں گے. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۹۳۳). [مقلوب + مکرر (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
تبدیل ہونا، بدل جانا. کسی اہتزاز پذیر جسم کا تعدد اکائی وقت میں اہتزازات کی تعداد کے برابر ہوتا ہے اس لئے دوری وقفہ T کا مقلوب ہے. (۱۹۷۳، موجیں اور اہتزازات، ۴).

مَقلُوبَہ (فت م، سک ق، و مع، فت ب) امذ.
فلسطینی کھانوں میں سے ایک کھانا. میں تمہارے لیے خالص فلسطینی ڈش بنانے والی ہوں مقلوبہ بنا رہی ہوں. (۱۹۸۳، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۱۴۹). [ع].

مُقلَہ (ضم م، سک ق، فت ل) امذ.
۱. آنکھ کا ڈھیلا. ہر چونے پر سے مقلہ پر ملتحمہ کے لوٹنے کے خط کو قوسیہ ملتحمہ کہتے ہیں. (۱۹۲۱، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ)، ۳۰: ۵). اجفان بیرونی جلد کے ان حصص کا نام ہے جو مقلۂ عین کو ڈھانکتے ..... ہیں. (؟، کتاب العین، ۱۲۰). خون آلودہ آنسو اپنی مقلۂ چشم سے گرا رہا ہے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۳۹). ۲. علماء اور ادبا ایک چوڑا عمامہ سر پر باندھتے تھے جو مقلہ کہلاتا تھا (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۷۱). [ع].

مَقلِیٰ (فت م، سک ق، ا بشکل ی) صف؛ امذ.
(طب) بھونا ہوا، بریاں؛ بھنا گوشت، قورما (مخزن الجواہر). [ع: (ق ل ی)].

مِقلِیٰ (کس م، سک ق، ا بشکل ی) امذ.
(طب) ماہی تابہ، ماہی توا، تابہ کڑھائی، فرائی پان (اسٹین گاس؛ مخزن الجواہر). [ع: (ق ل ی)].

مُقمَح (ضم م، سک ق، فت م) صف.
بہت قناعت کرنے والا، بہت قلیل مقدار پر راضی ہو جانے والا، قانع. بحمد للہ ہم بہت قانع اور مقمح ہیں. (۱۹۷۹، زرگزشت، ۱۳۶). [ع: (ق م ح)].

مُقَمَّر (ضم م، فت ق، شد م بفت) صف.
سفید سبزی مائل رنگ و روشنی والا؛ (کنایۃً) بہت خوبصورت چیز.

جو کوئی تجھ سے مقمر سے رکھے ہے بازی
نقد دل اپنا وہ ایک آن میں ہار الٹا ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۱: ۵۱۳).

روئے معطر خلدِ منور   جنتِ معطر ریحان و راحت
(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۸۰). [ع : (ق م ر)].

مِقناطِیس (کس م، سک ق، ی مع) امذ.
ایک وضع کا معدنی پتھر (یا مصنوعی مقناطیس بنا ہوا لوہے کا ٹکڑا) جو اپنی کشش سے لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے، سنگ آہن ربا، چقماک پتھر، چمک پتھر، چقماق پتھر؛ (کنایۃً) مرکزِ کشش؛ اپنی جانب کھینچ لینے کی صلاحیت رکھنے والا.

ہمارا دل نہ ہو کس طرح رشک مقناطیس
کہ اس کے تیروں کے آکر ہوئے ہیں پیکاں جمع

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۶۷).

جذب وحشت نے دکھایا اثر مقناطیس
رگ بھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصاد آیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۸).

کھینچتا ہے دل تری زنجیرِ زلف   کہربا ہے یا یہ مقناطیس ہے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۶۷۳). زر و گنج میں مقناطیس کی طرح کشش کی قوت ہے. (۱۸۹۱، ایامی، ۱۱).

لوہا مقناطیس کی جانب ہے کھینچتا جس طرح
اس طرف کھنچتی چلی جاتی ہے دنیا اس طرح

(۱۹۰۳، کلیات نظم حالی، ۲: ۱۱۷). لوہے کے کھینچنے میں مقناطیس کا اثر ہے. (۱۹۲۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱: ۲۸۷). مقناطیس کی طرح کھنچا چلا جاتا ہے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۸۲). [ع > یونانی].

--- اُلْاَثَر (--- ضم س، ضم ا، سک ل، فت ا، ث) صف.
مقناطیس کی طرح اپنی جانب کھینچ لینے کی صلاحیت رکھنے والا؛ (مجازاً) نہایت اثر انگیز، پُرکشش. یوں تو ہر شخص جناح صاحب کی عظمت کا قائل ہے مگر ان کی شخصیت کا صحیح طور پر اندازہ اسی کو ہو سکتا ہے جو گاندھی کی مقناطیس الاثر شخصیت سے پوری طرح واقف ہو. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۱). [مقناطیس + رک: ال (۱) + اثر (رک)].

--- حَیوانی کس صف (--- ی لین) امث.
ایک قسم کا مقناطیس. مقناطیس حیوانی کے اثر سے جو کام لیا جائے اوسے اشراق کہتے ہیں اور اوسکے اثر کو خواب مقناطیسی. (۱۸۷۹، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۰۲). [مقناطیس + حیوانی (رک)].

مِقناطِیسی (کس م، سک ق، ی مع) صف.
مقناطیس سے متعلق یا منسوب، مقناطیس کی طرح، اپنی طرف کھینچ لینے والا. کسی میں کشش مقناطیسی ہوتی ہے اور کسی میں سالبہ. (۱۹۰۵، وکرم اروسی، ۲۰). اس محبت میں بچی کا عورت پن کچھ زیادہ دخیل نہیں بلکہ اس کی وہ حالت ہی مقناطیسی اثر رکھتی ہے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۳۵). [مقناطیس + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- اَثَر (--- فت ا، ث) امذ.
مقناطیس جیسا اثر؛ (مجازاً) جاذبیت، کشش. معمول گھڑی دو گھڑی کے لیے ہوتا ہے نہ کہ ہمیشہ مقناطیسی اثر قائم رہے. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۱۰۵). [مقناطیسی + اثر (رک)].

--- اِرْتِکاز (--- کس ا، سک ر، کس ج ت) امذ.
(طبیعیات) امالۂ مقناطیسی، مقناطیسی کشش. مقناطیسی ارتکاز کے عمل سے بعض آلودہ معدنیاتی تہوں میں ملنے والی لوہے کی مقناطیسی کچ دھاتوں کو سلفائڈز اور فاسفیٹس کے لوازمات سے علیحدہ کیا جاتا ہے. (۱۹۷۶، فلزیات، ۴۵). [مقناطیسی + ارتکاز (رک)].

--- اِنْصِراف (--- کس ا، سک ن، کس ج ص) امذ.
(طبیعیات) مقناطیس کی قوت یا اثر کے کسی سوئی یا شعاع کو مرکزی نقطے سے ہٹانے کا عمل. ایک سوئی کو مقناطیسی پتھر سے رگڑتے ہیں تاکہ وہ جنوب بتا سکے .... اس سے پتہ چلتا ہے کہ مقناطیسی انصراف کا بھی علم تھا. (۱۹۳۵، طبیعیات کی داستان، ۱: ۸۰). الفا ذروں کی ابتدائی حرکی توانائی یعنی کائی نیٹک انرجی (Kinetic Energy) کو مقناطیسی انصراف یعنی میگنیٹک ڈی فلیکشن .... کے ایک علیحدہ تجربے سے معلوم کر لیا گیا تھا. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۳۶). [مقناطیسی + انصراف (رک)].

--- آکْسائِیڈ (--- سک ک، کس ج ء) امذ.
(کیمیا) مقناطیس کا چورا، لوہ چون. اس تعامل سے پیدا ہونے والے لوہے کے مقناطیسی آکسائیڈ Fe_3"4 کو .... دوبارہ لوہے میں تبدیل کر لیا جاتا ہے. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۸۰). [مقناطیسی + آکسائیڈ (رک)].

--- پول (--- و مج) امذ.
مقناطیسی مرکز، مرکزِ کشش. وہ دو مقناطیسی پولوں کے درمیان پھنسا ہوا تھا اور دونوں اس کو مساوی قوت کے ساتھ اپنی طرف کھینچ رہے تھے. (۱۹۸۷، حصار، ۳۰). [مقناطیسی + پول (رک)].

--- جَذْب (--- فت ج، سک ذ) امذ.
مقناطیسی کشش. اس نے مقناطیسی جذب کے اصول پر ہمیشہ چلنے والی یعنی دوامی مشین بھی بنائی تھی. (۱۹۳۵، طبیعیات کی داستان، ۱: ۸۲). [مقناطیسی + جذب (رک)].

--- چَمَک (--- فت چ، م) امث.
اپنی طرف کھینچ لینے والی چمک، کشش. ان آنکھوں کی مقناطیسی چمک نے مجھ پر سحر طاری کر دیا. (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۶۹). [مقناطیسی + چمک (رک)].

--- دائِرَہ (--- کس ئ، فت ر) امذ.
(طبیعیات) وہ جگہ یا حلقہ جہاں مقناطیسی قوت موجود ہو، مقناطیسی میدان (Magnetic Field). چاند کے مقناطیسی دائرے کو ناپنے کی کوشش کی گئی ہے. (۱۹۶۳، مصنوعی سیارے، ۱۶۴). [مقناطیسی + دائرہ (رک)].

--- زاوِیَہ (--- کس و، فت ی) امذ.
(جغرافیہ) مقناطیسی رخ کے اعتبار سے سمت (واضح ہو کہ مقناطیسی شمال جغرافیائی شمال کے مشرق یا مغرب میں واقع ہوتا ہے). اگر کسی مقام کا خاص وقت کا مقناطیسی زاویہ معلوم ہو جائے تو جغرافیائی شمال آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے. (۱۹۶۳، عملی جغرافیہ، ۱۴). [مقناطیسی + زاویہ (رک)].

--- سَمْتُ الرّاس (--- کس س، سک م، ضم ت، غم ا، ل، شد ر) امذ.
(طبیعیات) سمت الراس باعتبار مقناطیس (Magnetic Maridian). مقناطیسی کمپاس ہمیشہ مقناطیسی سمت الراس میں رہتا ہے جو جغرافیائی سمت الراس سے قدرے مختلف ہوتا ہے. (۱۹۶۵، ہاوسے کے خواص، ۲۸۷). [مقناطیسی + سمت + رک: ال (۱) + راس (رک)].

... سُوئی (۔۔۔و مع) امث.
رک: قطب نما جو زیادہ مستعمل ہے. میلانی مقناطیسی سوئی ایک آلہ ہے اور ایجاد کیا گیا ہے واسطے بتانے قدرتی راہ. (۱۸۳۹، ستۂ شمسیہ، ۱۳۵). مقناطیسی سوئی کا ایک سرا ضرور شمال کی طرف رہتا ہے جیسا کہ قبلہ نماؤں میں دیکھتے ہو. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۸۷). جو لوگ بحری سفر کا ارادہ رکھتے ہیں ان کے لیے مقناطیسی سوئی بہت ضروری ہے. (۱۹۲۵، طبعیات کی داستان، ۱: ۸۱). [مقناطیسی + سوئی (رک)].

... طاقَت (۔۔۔فت ق) امث.
مقناطیس کی طرح اپنی جانب کھینچنے کی طاقت؛ (مجازاً) پرکشش صلاحیت. میں اسٹائل کو جامد نہیں بلکہ متحرک اور مقناطیسی طاقت سمجھتا ہوں جو بدلتا رہتا ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۹۸). [مقناطیسی + طاقت (رک)].

... غَلَبَہ (۔۔۔فت غ، سک ل، فت ب) امذ.
مقناطیسی اثر، مقناطیسیت، بہت زیادہ کشش. تحریک اپنا مقناطیسی غلبہ حاصل کرتی ہے. (۱۹۸۱، قائداعظم اور آزادی کی تحریک، ۶۰). [مقناطیسی + غلبہ (رک)].

... قُوَّت (۔۔۔ضم ق، شد و بفت) امث.
جاذبیت، مقناطیسیت؛ (مجازاً) دل کشی. برقی اور مقناطیسی قوتوں میں مطابقت بلکہ عینیت ہے. (۱۹۲۵، طبعیات کی داستان، ۱: ۳۳۱). ان حالات میں ہندوستان کو اپنے اندر اس قسم کی مقناطیسی قوت پیدا کرنی چاہیے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۷۴۰). [مقناطیسی + قوت (رک)].

... کَشِش (۔۔۔فت ک، کس ش) امث.
مقناطیسیت، جاذبیت، دل کشی. روپیہ پیسہ اپنی تمام مقناطیسی کشش کے باوجود ڈاکٹر اقبال کو اپنی طرف نہ کھینچ سکا. (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۱: ۲۲۳). گویا اس میں کوئی مقناطیسی کشش ہو اور یوں تجاذب کا احساس جاتا رہا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جون، ۵۱). گفتگو کرتے وقت ان کی آنکھوں میں مقناطیسی کشش پیدا ہو جاتی تھی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۲). [مقناطیسی + کشش (رک)].

... کَمْپاس (۔۔۔فت ک، سک م) امذ.
مقناطیسی پرکار (Magnetic Compass) کا اردو ترجمہ. یہ صحیح ہے کہ ایک مقناطیسی کمپاس بھی سمت معلوم کرنے میں یہی کام دیتا ہے. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۲۰۶). [مقناطیسی + کمپاس (رک)].

... مِحْوَر (۔۔۔کس م، سک ح، فت و) امذ.
حلقہ یا دائرہ جہاں مقناطیسیت موجود ہو. مقناطیس سے متعلق جو سمت ہوتی ہے وہ مقناطیسی محور کہلاتی ہے. (۱۹۲۲، طبعیات عملی، ۲: ۱۰). [مقناطیسی + محور (رک)].

... مَیدان (۔۔۔ی لین) امذ.
(طبعیات) وہ جگہ یا حلقہ جہاں مقناطیسی قوت موجود ہو، مقناطیسی دائرہ (Magnetic Field). وشمی ہند مقناطیسی میدان کے علی القوائم سمت میں منقلب ہوتا ہے. (۱۹۳۹، شمسی منطر، ۲۳۳). فضا میں سفر کرنے والی برقی رو... اپنے ساتھ ساتھ مقناطیسی میدان لیے ہوتی ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۳۰). [مقناطیسی + میدان (رک)].

... مَیلان (۔۔۔ی لین) امذ.
رک: مقناطیسی سمت. اس کا ایک قطب میل کرتا ہے افق کی طرف اور دوسرا قطب اس کا ضرور بالضرور بلند رہے گا اسکو مقناطیسی میلان کہتے ہیں. (۱۸۳۹، ستۂ شمسیہ، ۲: ۱۳۳). متفرق کنوں کا قوی مقناطیسی میلان ان کو پرکرتی کی طرف ہانک دیتا ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۳۰۸). [مقناطیسی + میلان (رک)].

... نِصْفُ النَّہار (۔۔۔کس ن، سک ص، ضم ف، غم ا، ل، شد ن بفت) امذ.
زمین سے متعلق سمت مقناطیسی نصف النہار کہلاتی ہے. سوزن کو جس کا مقناطیسی کرنا منظور ہے مقناطیسی نصف النہار میں مستوی رکھو. (۱۹۳۹، رسالہ مقناطیس، ۱۶۵). [مقناطیسی + نصف (رک) + رک: ال (۱) + نہار (رک)].

مِقْناطِیسْیات (کس م، سک ق، ی مع، سک س) امث.
مقناطیسیت (جو زیادہ مستعمل ہے) کی جمع. سائنس دانوں کا خیال ہے کہ مقناطیسیات سے اس قسم کا برتن بن سکے گا اس کو مقناطیسی بوتل کہتے ہیں. (۱۹۶۷، برقیات، ۱۷۴). [مقناطیسی + ات، لاحقۂ جمع].

مِقْناطِیسِیَّت (کس م، سک ق، ی مع، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
مقناطیس کی کیفیت یا صفت؛ مراد: کشش یا جذب، جاذبیت. جب معائنہ کیا جاتا ہے تو ..... تجاذب، برق، مقناطیسیت، توانائی ..... سب کے سب نظری ڈھانچے ایجادیں یا استعارے ثابت ہوتے ہیں. (۱۹۶۱، کائنات اور ڈاکٹر آئن اسٹائن، ۱۹۲). دیگر مقناطیسی دھاتوں کے مقابلے میں اس میں مقناطیسیت ..... سب سے زیادہ پائی جاتی ہے. (۱۹۶۵، جدید طبعیات، ۲۰۰). اقبال کی شاعری کی مقناطیسیت نے مخلصت مسلمانوں نیز آزاد خیال ہندوؤں کو موثر انداز میں متاثر کیا. (۱۹۸۹، اسلامی جدیدیت، ۲۶۸). [مقناطیس (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... پَیما (۔۔۔ی لین) امذ.
مقناطیسیت ناپنے کا آلہ، مقناطیسی قوت بتانے والا آلہ. سادہ ترین قسم کے مقناطیسیت پیما میں ایک مقناطیسی سوئی انتصابی کھونٹی پر افقی وضع میں سہارا دی جاتی ہے. (۱۹۲۲، طبعیات عملی، ۲: ۲۲). [مقناطیسیت + ف: پیما، پیمودن = ناپنا، پیمائش کرنا].

... رُبُودَہ (۔۔۔ضم ر، و مع، فت د) صف.
عدم مقناطیسیت کا حامل، بے بار مقناطیس، مقناطیسی کیفیت کے برعکس. مقاطعہ کرنے پر یہ تار مقناطیسیت یافتہ اور مقناطیسیت ربودہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۴۷). [مقناطیسیت + ف: ربودہ، ربودن = اُچک لے جانا].

... زَدَہ (۔۔۔فت ز، د) صف.
مقناطیسیت سے بارور، مقناطیسی اثر رکھنے والا. اسپرنگ مقناطیسیت زدہ ہو کر گھڑی کے پوائنٹر (سوئی) کو کلاک وائز یا اینٹی کلاک وائز حرکت میں لاتے تھے. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۱۶۱). [مقناطیسیت + ف: زدہ، زدن = مارنا].

... یافْتَہ (۔۔۔سک ف، فت ت) صف.
برق پاشیدہ، مقناطیسی اثر یا طاقت کا حامل، مقناطیسیت، مقنایا ہوا. مقاطعہ کرنے پر یہ تار مقناطیسیت یافتہ اور مقناطیسیت ربودہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۴۷). [مقناطیسیت + یافتہ (رک)].

مِقناطیسِیَہ (کس م، سک ق، ی مع، سک س، فت ی) صف.
رک: مقناطیسی. تاثیر ثقل اور جذب مقناطیسیہ مانع ہوتا ہے (۱۸۴۸، رسالہ مقناطیس، ۲۳۱).
[مقناطیس (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت وصفت].

مِقنانا (کس م، سک ق) ف م.
مقناطیسیت یا مقناطیسی طاقت پیدا کرنا، مقناطیسی قوت دینا، باردار بنانا. میں نے بالآخر ..... ایک خط نور کو مقنانے میں کامیابی حاصل کر لی. (۱۹۳۵، طبیعیات کی داستان، ۴۷۷). جہازوں کے پیندوں کے ساتھ ایک ..... مقنائی ہوئی مخصوص سلاخ کس دی جاتی تھی. (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۵۱). برقی ارتعاشات کمپیوٹر کے ننھے ننھے پرزوں کو وقتی طور پر مقنا لیتے ہیں. (۱۹۷۰، جنگ، کراچی، ۲۶ اکتوبر، ۲). [مقنا (مقناطیس کی تخفیف) + نا، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

مِقناؤ (کس م، سک ق، و ج) امذ.
مقررہ سائنسی طریقے سے پیدا کی ہوئی مقناطیسیت: وہ کشش یا جذب جو مقنانے سے حاصل ہو. مقناؤ کی قوت تار کے علی القوائم مستوی میں عمل کرتی ہے. (۱۹۳۵، طبیعیات کی داستان، ۳۴۳). ٹرانسفارمر کے مقناؤ یعنی میکنائی زیشن کی تحقیقات کرنا. (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۲۳۹). [مقنانا (رک) کا حاصل مصدر].

مُقَنَّب (ضم م، فت ق، شد ن بفت) صف.
(طب) وہ چیز جس میں بھنگ ملی ہوئی ہو، بھنگ ملا ہوا (ماخوذ: مخزن الجواہر).
[ع: (ق ن ب)].

مُقَنَّد (ضم م، فت ق، شد ن بفت) صف.
(طب) جس میں مٹھاس یا قند ملا ہوا ہو، میٹھی چیز (ماخوذ: مخزن الجواہر؛ فرہنگ عامرہ).
[ع: (ق ن د)].

مُقَنطَرَہ (ضم م، فت ق، سک ن، فت ط، ر) امذ (ج: مقنطرات).
(ہیئت) وہ دائرۂ صغیرہ جو افق کے متوازی ہو. دائرہ متوازی خط استوا تیسویں تعریف مقنطرات کی. (۱۸۳۹، رسالہ اعمال کرہ (فہرست)، ۸). جنوبی مقنطرہ کی جانب شمال کے رہنے والوں میں سے کسی نے نامکمل تمدن کا درجہ بھی نہیں طے کیا. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۴۳۵). [ع: (ق ن ط ر)].

مِقنَع (کس م، سک ق، فت ن) امذ.
باریک چادر جو عربستانی عورتیں منھ چھپانے کے لیے چہرے پر ڈالتی ہیں: وہ باریک کپڑا جو دلہن کے سہرے کے نیچے باندھتے ہیں: (مجازاً) برقع، نقاب، گھونگھٹ، منھ پر ڈالنے کا کپڑا.

لڑ آنسو کی ہے سہرا موتیوں کا غم کے دولے کوں
کیا ہے طاش کا مقنع برہ بن کے بگولے کوں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۶۹)

قیامت سی ایواں میں تھی آشکار   گریباں و مقنع کیے تار تار
(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو ورق، ۲۰)

اک سیدہ نکلی در خیمہ سے کھلے سر
برقع تھا نہ مقنع تھا نہ موزے تھے نہ چادر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۵)

میں ہوں مشتاق نظارہ گھلا جاتا ہوں غم میں
اٹھا کر منھ سے مقنع منھ دکھا دیتے تو کیا ہوتا
(۱۸۹۳، ذکر مخفی، ۷). آدھا گز لمبا اور دو بالشت چوڑا دلہن کے منھ پر نقاب ڈالنے کے لیے مقنع تھا. (۱۹۶۳، نور مشرق، ۵۳). مقنع میں سے یوں نظر آئیں جیسے کوہ قاف کی پری. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، دسمبر، ۳۲). [ع: (ق ن ع)].

--- بافی امث.
چادر یا مقنع بننے کا کام یا پیشہ. ایک مرتبہ عرب سے ایک عالم آئے، حضرت چراغ دہلی نے پوچھا کیا کام کرتے ہو، عرض کیا مقنع بافی کرتا ہوں. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۳۷). [مقنع + ف: باف، بافتن = بننا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُقَنَّع (ضم م، سک ق، فت ن) امذ.
(طب) وہ دہن یا منھ جس کے دانت اندر کی طرف ہو (ماخوذ: مخزن الجواہر).
[ع: (ق ن ع)].

مِقنَعَہ (فت م، سک ق، فت ن، ع) امذ.
رک: مقنع جو زیادہ مستعمل ہے. تاریکی شب نے مقنعہ سیاہی کا سر سے اتارا اور رخ اپنے سے جہاں کو روشن کیا. (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت علی، ۱۱۲). عورتوں کے مقنعہ کو خمارہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۱۹۰). [مقنع (رک) کا ایک املا].

مُقَنَّعِیَّہ (ضم م، سک ق، فت ن، شد ی مع بفت) امذ.
مسلمانوں کا ایک فرقہ جو حکیم بن ہاشم عرف مقنع سے منسوب ہے (فرقے اور مسالک، ۲۰۹). [مقنع (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مُقَنِّن (ضم م، فت ق، شد ن بکس) صف؛ امذ.
قانون بنانے والا، قانون ساز؛ قانون داں. رسم جو حکومت کے متعلق ہے اس پر پابند رہنے کے لیے بڑے بڑے مشہور مقنن اور عالم طرف دار ہیں. (۱۸۷۳، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۹۷). بڑے بڑے مشہور بیرسٹروں اور مقننوں کی تصویریں لگی ہوتی ہیں. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ، ۱۳۸). بہترین اصول حکمرانی وہ ہے جو عرب کے بڑے مقنن یعنی ہمارے نبی برحق صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم کیا تھا. (۱۹۰۱، ویدیہ امیری، ۳۴۳). مسٹر نارٹن بیرسٹر (کلکتہ) ..... ہندوستان کے مقنن سمجھے جاتے تھے. (۱۹۳۳، حیات محسن، ۴۸). روم کے مشہور مقنن آئیں نے جورس پروڈنس کے تصور میں وسعت دینے میں بہت بڑا حصہ لیا. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۴). وہ ایک ..... زبردست مقنن ایک اعلیٰ درجے کا جج، ایک بے نظیر سپہ سالار بن کر ظاہر ہوا. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم، ۱: ۱۱۵). مقنن یہ کہتا ہے کہ احادیث ہمارے لیے من و عن شریعت کے احکام نہیں بن سکتیں. (۱۹۹۰، اقبال پیامبر امید، ۱۶۶). وہ بیک وقت مقنن، مفسر و عالم دین، بے مثل ادیب، قادر الکلام شاعر، مدبر و خطیب ..... اور مصلح کل انسان تھے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، ۴۲). [ع: (ق ن ن)].

مُقَنِّنَہ (ضم م، فت ق، شد ن بکس، فت ن) امث.
ملک کا قانون ساز ادارہ، قانون ساز جماعت، قانون ساز اسمبلی. جماعت مقننہ کے منشا کی تکمیل کے لیے قطعی تدابیر اختیار کی جائیں. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۱۱). مقننہ کے اراکین کو اردو میں تقریر اور سوالات کرنے کی آزادی حاصل ہے. (۱۹۶۷، ہماری زبان، دہلی، ۲۶، ۷: ۸). مقننہ اپنی مرضی سے متعلق انتظامیہ کو ہٹانے کی مجاز ہوگی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۵). [مقنن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مَقْنَہ (فت م، سک ق، فت ن) امذ (قدیم).
رک: مقنع جو اس کا صحیح املا ہے.

کہ مقنہ کیے سر اُپر ڈالیا   کہ ابر خوش بوے مُوں وو کیا

(۱۲۹۳، وفات نامہ بی بی فاطمہ، ۸).

اوڑنی (اوڑانی) سر اوپر مقنہ زجنت
دیا زینت اوپر زینت کوں زینت

(۱۸۳۰، نورنامہ (ق)، میاں احمد، ۳۳). [مقنع (رک) کا متروک املا].

مُقَنّی (ضم م، فت ق، شد ن) صف.
پانی کی تلاش میں مہارت رکھنے والا (اسٹین گاس). [ع: (ق ن ن)].

مُقَوّا (ضم م، فت ق، شد و) امذ = مقوّی.
۱. کاغذ کو کوٹ کے بنایا ہوا تختہ، وصلی، دفتی، پٹھا، گتہ: اس تختے کا بکس یا گول نلکی نما ڈبا جو عموماً کاغذات رکھنے کے کام آتا ہے.

آسماں اک نیا مقوے کا   چمکیں رخنوں سے تارے اک جا

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۰۲). بانس کی نئی اور مقوا کے ٹکڑے درختوں کی چھوٹی چھوٹی شاخیں ..... اس کام کے لیے بہت مفید ہو سکتی ہیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۳۱۳). وہ گرز مقوے کا تھا اور اندر اس گوبر کے خاک بھری ہوئی تھی. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۶۶). اوسنڈ صاحب اپنے کمرے میں گھسے بڑے ذوق شوق سے دعوت وی المادی نمودار ہوئی اور مقوے سے کاغذات نکالے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۹۸). جلد سازی کے موٹے کاغذ کو جو حیدرآباد دکن میں عام طور سے مقوی کہلاتا ہے شمالی ہند کے بڑے شہروں میں پٹھا کہتے ہیں. (۱۹۳۰، اصطلاحات پیشہ وراں، ۲: ۱۶۵).
۲. (زردوزی) ایک خاص قسم کا تیار کیا ہوا تہ دار موٹا کاغذ جس پر آنو کا اوزار اچھی طرح نشین ہو سکے، وصلی (اپ و، ۲: ۱۶۵).

بچھڑے نیناں سنے تیرے پیارے نِت مجھ گھن گھن
کہ جیوں ریشم کے تاراں میں مقوے کا چیچ پھرتا

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۳۳). ۳. (آتش بازی) موٹی قسم کے کاغذ کا بنایا ہوا آتش بازی کا خول (اپ و، ۸: ۷۷). [ع: (ق و ی)].

مِقْوَد (کس م، سک ق، فت و) امث.
تاگا، رسی، جہاز کی رسی، کشتی کا رسّا (فرہنگ آصفیہ، جامع اللغات). [ع: (ق و د)].

مُقَوَّس (ضم م، فت ق، شد و بفت) صف.
۱. قوس دار کمان کی طرح خمیدہ (بیشتر آسمان کی صفت کے طور پر مستعمل).

جانب چرخ مقوس آہ ہوتی ہے رواں
یہ کماں اک دن نشانہ ہے ہمارے تیر کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۰).

چلے آتے ہیں سنگ حادثہ، چرخ مقوس سے
غضب رفتار سیدھی ہے مثال تیر پتھر کی

(۱۸۸۳، جلال دہلوی، ریاض صابر، ۲۱۱). قبر کے سرہانے لوح لگی ہوتی جس کا اوپر کا سرا مدور مقوس مستطیل ہوتا (۱۹۰۷، مخزن، مئی، ۳۵). اس کے مقوس کنارے کی قدیم چوٹی جوٹی انحال موٹے سوا کہلاتی ہے. (۱۹۱۷، طبقات الارض، ۷۷). ۲. قوسین (خطوط وحدانی) میں محدود بریکٹ کے اندر لکھا ہوا لفظ یا الفاظ. اگر وہ تھوڑا سلیقہ کام میں لاتے تو جو عبارت خطوط وحدانی میں مقوس ہے اس کو چھوڑ کر اس قدر عبارت کو ترجمہ کیجئے. (۱۸۱۹، رسائل چراغ علی، ۱: ۲۱۵). [ع: (ق و س)].

مِقْوَل (کس م، سک ق، فت و) امذ.
۱. (طب) زبان، جیب (مخزن الجواہر). ۲. خوش زبان اور تیز زبان شخص؛ یمن کے بڑے سرداروں کا لقب نیز حمیر کے بادشاہوں کی ایک زبان. یمن میں صرف بڑے بڑے سردار رہ گئے تھے جن کو قیل یا مقول کہتے تھے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۰۸). [ع: (ق و ل)].

مَقُول (فت م، و مع) صف؛ امذ.
کہا ہوا، کہی ہوئی بات. بنا بر اس وجہ کے جو بیان کی گئی، اس سے معلوم ہوا کہ تقدم مقول ..... نہیں ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۴۰). [ع: (ق و ل)].

مَقُولا (فت م، و مع) امذ.
رک: مقولہ جو زیادہ مستعمل ہے.

اے مصحفی بعضے مرے کہنے کے ہیں قائل
بعضوں کا مقولا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۴۹). [مقولہ (رک) کا ایک املا].

مَقُولات (فت م، و مع) امذ؛ ج.
مقولہ (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل. اب ہم شہنشاہ اکبر کے مقولات کو نقل کرتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۷۷). ان مقولات سے ہم میں یہ صلاحیت پیدا ہوئی کہ ہم علم طبعی کے بنیادی قضایا ..... کو بیان کر سکیں. (۱۹۳۹، مفتاح الفلسفہ، ۳۱). ذہن کم از کم وہ قوانین ضرور بنا سکتا ہے جن کی بنیاد زمان ہے مکان کی صورتوں اور مقولات پر ہے. (۱۹۵۶، تعارف فلسفۂ جدید، ۱۵). ایسا غوجی (Isagoge) ..... ارسطو کے مقولات کے دیباچے (المدخل) کا عربی ترجمہ ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۷۰۳). [مقولہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

--- عَشْر کس صف (--- فت ع، سک ش) امذ.
(منطق) ممکن الوجود کی دس قسمیں (۱) جوہر، (۲) کیف (= کیفیت یا حالت)، (۳) کم (= مقدار یا تعداد)، (۴) این (= محل یا ظرف)، (۵) متی (= زمانہ)، (۶) اضافت (= نسبت)، (۷) وضع (= ڈھنگ)، (۸) فعل (= تاثیر)، (۹) انفعال (= تاثر)، (۱۰) ملک (آخر کے نو مقولے اعراض کہلاتے ہیں) (مفتاح المنطق، ۳۸). [مقولات + عشر (رک)].

مَقُولَہ (فت م، و مع، فت ل) امذ.
۱. کسی دانا کا قول، ارشاد، بات؛ دوسرے کی کہی ہوئی بات، کہن.

سراج اب ورد کرتا ہوں یا ایہا الساقی
کیا ہے یاد از بس خواجہ حافظ کے مقولے کوں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۰).

تجھے اظفری ہے یہ تائید فہمی   کہ تیرے مقولے نے دوراں کو گھیرا

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۳۲). ہمارے بھوئی صاحب ..... کا مقولہ ہے کہ جتنا ہم کو اب ملتا ہے بس دنیا میں زندگی بسر کرنے کے لیے کافی ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۱۸).

خزانہ تم ہو عرفاں کا تمہارا ہر مقولہ ہے
دُرِ گنجِ خدا والی محی الدین جیلانی

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۹۱). دونوں مقولوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ساتویں عیسوی صدی میں یہ نادر شے (بارود) یورپ میں پہنچی. (۱۹۳۴ ، افسر الملک ، تفنگ با فرہنگ ، ۱۳). مقولے کو مقولہ بنانے میں انداز بیان کی چستی اور چابک دستی کو بھی بڑا دخل ہوتا ہے. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، اکتوبر ، کراچی ، ۳۲). ۲. کہاوت ، ضرب المثل ، مثل. ایک مشہور مقدس مقولہ ہے یداللہ فوق الجماعۃ. (۱۸۸۳ ، مجموعۂ لکچرز و اسپچز ، ۱۹۵). جب دلی کی ترقی کا ستارہ پستی میں آ گیا اور اس پر یہ مقولہ صادق آیا کہ ''بدقسمتی کبھی تنہا نہیں آتی'' تو اس پر نادر شاہ نے ۱۷۳۹ء میں حملہ کر کے اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۰). کہتے ہیں کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے ہم اس مقولے پر تحسین صاد کرتے ہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۲). ۳. (منطق) ممکن الوجود کی اقسامِ عشر (رک : مقولاتِ عشرہ) میں سے ہر ایک فرد. حرکت چار مقولوں (این وضع ، کم اور کیف) میں واقع ہوتی ہے اسی وجہ سے حرکت کی چار قسمیں کی جاتی ہیں. (۱۹۳۲ ، رسالہ نجم ، ۳). [ع : (ق و ل)].

۔۔۔ اِضافت/اِضافی کس اضا/صف (۔۔۔ کس ا ، فت ف) امذ.
(منطق) وہ نسبت جو ایک چیز کو دوسری چیز سے کسی خاص رابطے کی بنا پر حاصل ہو ؛ جیسے : اُبوت (باپ بیٹے کی نسبت). منطق کے نظریے میں بات چیت کرو تو حقوق اور فرائض میں مقولۂ اضافی کی نسبت ہے (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۳). جملہ محولات مقولۂ اضافت کے درحقیقت ایک مقولے کو بھی شامل ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۷۲). [مقولہ + اضافت/اضافی (رک)].

۔۔۔ اِنفِعال کس اضا (۔۔۔ کس ا ، سک ن ، کس ع ف) امذ.
(منطق) وہ ہیئت جو کسی شے کو فاعل کے فعل کا اثر قبول کرنے سے حاصل ہو. بیشتر میں مقولۂ متی (زمان) اور قائم میں مقولۂ انفعال ..... باہمدگر جملہ مقولات میں اضافت شامل ہے. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۷۲). [مقولہ + انفعال (رک)].

۔۔۔ اَین کس اضا (۔۔۔ ی لین) امذ.
(منطق) وہ ہیئت جو جسم کو کسی جگہ یا محل میں ہونے کی بنا پر حاصل ہو. یہی اعتراض ان حرکتوں پر بھی وارد ہوتا ہے جو مقولۂ این (مکان) اور مقولۂ وضع میں واقع ہوتی ہیں. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱۱۵۳). [مقولہ + ف : این = کہاں].

۔۔۔ جِدَہ کس اضا (۔۔۔ کس ج ، فت د) امذ.
رک : مقولۂ ملک. مقولہ جدہ سے منتقل ہو کر جسم کسی دوسرے جدہ میں پہنچتا ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱۰۸۷). [مقولہ + جدہ (رک)].

۔۔۔ جَوہَر کس اضا (۔۔۔ و لین ، فت ہ) امذ.
وہ ممکن الوجود جو بذات خود قائم ہو اور اپنے وجود میں کسی دوسرے جسم کا محتاج نہ ہو. یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ حرکت مقولۂ جوہر میں واقع ہوتی ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۷۵۳). [مقولہ + جوہر (رک)].

۔۔۔ فِعل کس اضا (۔۔۔ کس ع ف ، سک ع) امذ.
وہ ہیئت جو فاعل کو اپنے ہر فعل میں تاثیر کرنے سے حاصل ہو.

ہو تری عقل سے عاجز دمِ بحثِ معقول
اک مقولے میں فقط فعل کے عقلِ فعال

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۷). [مقولہ + فعل (رک)].

۔۔۔ کَمِیَّت کس اضا (۔۔۔ فت ک ، شد ی مع بفت) امذ.
تعداد یا مقدار ، قدر و قیمت. جملہ محولات مقولۂ اضافت کے درحقیقت ایک اور مقولے کو بھی شامل ہوتے ہیں مثلاً بزرگ تر میں مقولۂ کمیت. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۷۲). [مقولہ + کمیت (رک)].

۔۔۔ کَیف کس اضا (۔۔۔ ی لین) امذ.
وہ کیفیات جو جسم یا نفس کو عارض ہوں ؛ جیسے : سیاہی ، سپیدی ، گرمی ، سردی ، علم ، جہل وغیرہ. ایمان کی کمی و زیادتی دو لحاظ سے ہو سکتی ہے ایک اس اعتبار سے کہ وہ مقولۂ کیف سے ہے. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۳۸). کل اشیا کا ایک ہی مبدء کیوں ہو جو کہ موجود ہے اون کے نزدیک وہ ازروئے کیفیت جیسا ہے لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ مقولۂ کیف کے اعتبار سے بعینہ وہی رہے. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۱۹۲). یہ تو مقولۂ کیف کی ایک مثال تھی ، مقدار اور کم کے مقولے میں جو حرکت واقع ہوتی ہے اس کا بھی یہی حال ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱۱۵۰). [مقولہ + کیف (رک)].

۔۔۔ مَتیٰ کس اضا (۔۔۔ فت م ، ا بشکل ی) امذ.
وہ ہیئت جو جسم کو کسی زمانے یا وقت میں ہونے کی بنا پر حاصل ہو. یہی حال مقولۂ متی کا ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱۱۶۱). [مقولہ + متی = کب].

۔۔۔ نِگاری (۔۔۔ کس ن) امث.
مقولے تحریر کرنا ، اقوال لکھنا. مقولہ نگاری بجائے خود ادب کی کوئی صنف نہیں ہے. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۲). [مقولہ + ف : نگار ، نگاریدن ، نگاشتن = لکھنا].

۔۔۔ وَضع کس اضا (۔۔۔ فت و ، سک ض) امذ.
وہ ہیئت جو کسی شے کے داخلی اور خارجی امور کی نسبت سے حاصل ہو ؛ جیسے : قیام ، قعود ، چت یا پٹ ، لیٹنے کی ہیئت. یہی اعتراض ان حرکتوں پر بھی وارد ہوتا ہے جو مقولۂ این اور مقولۂ وضع میں واقع ہوتی ہیں. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱۱۵۳). [مقولہ + وضع (رک)].

مُقَوَّم (ضم م ، فت ق ، شد و بفت) صف.
(طب) جس کا قوام بنایا جائے ، قوام بنایا ہوا (مخزن الجواہر). [ع : (ق و م)].

مُقَوِّم (ضم م ، فت ق ، شد و بکس) صف.
۱. مرتب اور درست کرنے والا ؛ (کسی شے یا امر یا وجود کو) تشکیل دینے والا ، قائم کرنے والا. اے طالب وجود مقوم ہے تمام موجودات کا اور وجود کے امر دوسرا نہیں پایا جاتا. (۱۷۷۴ ، شاہ میر ، انجاۃ الطالبین ، ۸۳).

ہے علی حامی و مقوم دیں ہے علی پیشوائے اہل یقیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۵). ہر شخص کے لیے مطلق ربوبیت سے ایک حصۂ خاص ہے کہ وہ ان کا مربی اور مقوم ہے. (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۳۱). وہ رزق کہ جو مقوم جسم اور مفرح روح تھا مسدود ہے. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۴۷۹). اگر وجود ہی نہیں ہوتا تو ذہن اور خارج میں کوئی شے نہیں ہوتی، اس واسطے وہی اشیا کا مقوم ہے. (۱۸۸۷، مقدمہ فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۰). عقد کے انقلاب ..... پر نیکی بدی موقوف نہیں ہے، یہ ضروری لوازم انسانی حیات کے ہیں مگر انسانی فضیلت کے ملکات میں اس کی سعادت کے مقوم ہیں اور اس کی ضد اس کی شقاوت کے مقوم ہیں. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۴۹). اللہ کی ذات پاک اس کی مقوم ہے. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، جولائی، ۳۳). ۲. **قیمت لگانے والا، قدر و قیمت کا تخمینہ کرنے والا.** چند ملازموں کو فرمایا کہ ان کی قیمت لگا دو روپیہ بانٹ دیں گے، مقومین نااہمین حیلہ گران بے دین تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۷۹). ۳. (**منطق**) **وہ فصل جو جنس کو نوع سے جدا کر دے:** جیسے: حیوان جنس ہے جس میں انسان بھی شامل ہے، ناطق یا ضاحک حیوان کے ساتھ لگا دیا گیا تو اس نے حیوان ناطق یا (انسان) کو مطلق حیوان سے جدا کر دیا، یہ ناطق و ضاحک فصل مقوم ہے. باقی رہا مادہ تو جب مرکب کوئی صنفی ماہیت ہو اور صورت اس کی عرضی ہیت ہو، تو ایسی صورت میں مادہ اس عرض کا جو صنفی مرکب کی علت صوری ہے مقوم اور موضوع ہو گا. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱: ۶۹۰). [ع: (ق و م)].

مُقَوَّمَہ (ضم م، فت ق، شد و بفت، فت م) صف مث.

رک: مقوم، تشکیل دیا ہوا. ہیولیٰ پر صور حقائق کی نسبت کہا گیا ہے کہ وہ علت مقومہ نہیں ہیں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۱۵). مرکب تصور ..... سے علیحدہ علیحدہ تصورات کو اجزائے مقومہ کی نسبت نہیں. (۱۹۳۷، اصول نفسیات (ترجمہ)، ۱: ۱۸۷). دنیوی حیثیت سے ان کے نفوس و احوال غیر معصوم ہیں کیونکہ عصمت مقومہ ان کو حاصل نہیں. (۱۹۶۱، سود، ۳۰۲). [مقوم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُقَوِّی (ضم م، فت ق، شد و) (الف) صف.

قوت دینے والا، قوت اور طاقت بہم پہنچانے والا. کوئی نسخہ مقوی ہو تو یہ اس کے ساتھ نہ ہو کہ پیر کو جوان بنا تا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۹۸). قوائے مردمی کے نقصانات کے اسباب میں ناکافی غذا یا اگر کافی ہو تو اس کا مسمی و مقوی ہونا ایک بڑا سبب ہے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۴۹). پیشاب میں چونکہ ان جراثیم کی تعداد نسبتاً کم ہوتی ہے اس لیے پہلے پیشاب کو مقوی (Enriched) واسطوں میں رکھا جاتا ہے اور پھر اسے انتخابی واسطوں پر لگایا جاتا ہے. (۱۹۶۹، امراضی خرد حیاتیات، ۴۵۸). گلاس دے وہ اس میں ڈال کر پی لیتے ہیں مقوی پانی تو ہے ہی. (۱۹۸۸، تجسم زیر لب، ۱۱۰). (ب) امذ. (**طب**) **قوت دینے والی، طاقت بخشنے والی دوا یا غذا** (مخزن الجواہر). [ع: (ق و ی)].

--- **باہ** کس اضا، صف.

(**طب**) **جو باہ کو قوت بخشے، شہوت بڑھانے والا.** کوئی آدھ (مچھلی کے انڈے) بڑے مقوی باہ بھی ہوتے ہیں میں نے کبھی تجربہ نہیں کیا. (۱۹۸۰، ماہ و روز، ۹۸). [مقوی + باہ (رک)].

--- **بَدَن** کس اضا (---فت ب، د) صف، امذ.

بدن کو طاقت دینے والا، (**طب**) **جسم کو طاقت دینے والی دوا یا غذا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، جامع اللغات). [مقوی + بدن (رک)].

--- **بَصَر** کس اضا (---فت ب، ص) صف، امذ.

بصارت کو قوت دینے والا، (**طب**) **دوا یا غذا جو بینائی کو زیادہ کرے** (جامع اللغات). [مقوی + بصر (رک)].

--- **دِل** کس اضا (---کس د) صف.

دل کو تقویت بخشنے والا.

وصل کا وعدہ ہے مقوی دل صبر سے اے ماہ تواں آ گئی

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۲۹۵). [مقوی + دل (رک)].

--- **دِماغ** کس اضا (---کس د) صف.

دماغ کو قوت دینے والا، (**طب**) **دماغ کو تقویت دینے والی دوا یا غذا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، جامع اللغات). [مقوی + دماغ (رک)].

--- **دَوا** (---فت د) امث.

(**طب**) **ایسی دوا جو جسم کو قوت و طاقت پہنچائے، ٹانک** (Tonic) انگریزی مقوی دوا کو کہتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۰). [مقوی + دوا (رک)].

--- **مِعْدَہ** کس اضا (---کس نیز م، سک ع، فت د) امث.

(**طب**) **معدے کو قوت دینے والی دوا، ہاضمہ بڑھانے والی دوا.** روزسی (Rosacae) یا گلاب فیملی ..... ان کے پھولوں سے عرق گلاب نکالا جاتا ہے ..... اس کے علاوہ اس سے گلقند بھی تیار کی جاتی ہے جو مقوی معدہ سمجھی جاتی ہے. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۰۳). [مقوی + معدہ (رک)].

مُقَوّٰی[۱] (ضم م، فت ق، شد و، اینچل ی) امذ: = مقوا.

۱. (**لفظاً**) **قوی کیا گیا**: (**اصطلاحاً**) **گتہ جو کتابوں کی جلدوں کے لیے استعمال ہوتا ہے پٹھا، وصلی، دفتی.** جلد سازی کے موٹے کاغذ کو جو حیدرآباد (دکن) میں عام طور سے مقوی کہلاتا ہے شمالی ہند کے بڑے شہروں میں پٹھا کہتے ہیں لفظ مقوی غیر معروف ہے. (۱۹۳۰، اصطلاحات پیشہ وراں، ۲: ۱۹۵). سیاہ جاکٹ، سیاہ پتلون، سیاہ دستانے، سیاہ جرابیں، مقوے کا گریبہ چوہے بڑے بڑے سیاہ کاغذی پر بکری کا گرز. (۱۹۵۷، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج، ۱۰۹). ۲. **گتے یا دفتی کا بنا ہوا بکس یا فولڈر جس میں کاغذات رکھتے ہیں.** طبلق مجلس کے متعلق ایک مقوی کھول کر اس نے ایک مراسلے کی ایک نقل نکالی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۱۰: ۲۰۱). [ع: تقویت (ق و ی) سے وضعی لفظ].

مُقَوِّیات (ضم م، فت ق، شد و بکس) امث، ج.

(**طب**) **دل و دماغ یا دیگر اعضائے رئیسہ کو قوت دینے والی دوائیں یا غذائیں.** بیان دواؤں کا جو کھانے پینے وغیرہ میں آتی ہیں مسہلات صفرا، مسہلات سودا، مقویات یا مفتحات. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). مفرح قلب ادویہ پائیں اور مسکنات اور مقویات اور شراب کی مدد سے تین دن زندہ رہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۲۵۳). پیالے میں یخنی مرغ کا حلوہ ہے، مشک زعفران اور مقویات سے پر. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۱۱). ہوا پیر بادام کا حریرہ جس میں جواہرات اور کشتہ جات ہوتے ہیں علاوہ دیگر مفرحات اور مقویات کے. (۱۹۲۳، شکیل خان فاختہ، ۱: ۱۳). [مقوی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- **مِعْدَہ** کس اضا (---کس نیز م، سک ع، فت د) امث، ج.

(**طب**) **وہ دوائیں جو معدی رس کے افراز کو زیادہ کرتی ہیں** (علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۵). [مقویات + معدہ (رک)].

مَقْہُور (فت م، سک ق، و مع) صف.
۱. قہر کیا گیا، جس پر کسی کا غضب نازل ہو، سزاوار قہر و عذاب، معتوب، مبتلا.

مجھ پیر عالمگیر کا مردود سو مقہور ہے
گھر بار اس ناپاک کا یک بارگی تل پٹ ہوا

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۴۷).

الٰہی اس آفت کوں توں دور کر اپن قہر سوں انگوں مقہور کر

(۱۲۸۸، ہدایات ہندی، ۳۰). میدان میں سدھارے اور چاہے کہ اوس فوج مقہور پر حملہ کریں یکا یک اک گرد و غبار نے اندھیار پیدا ہوا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۰۱).

نہ کر مقہور مجھ کو یا الٰہی نہ دے خجلت سے مجھ کو روسیاہی

(۱۸۵۷، مصباح المجالس، ۳۰).

آل احمد کو حقارت سے نہ دیکھ او مقہور
سب پہ روشن ہے کہ ہم لوگ ہیں اللہ کے نور

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۳۵۲).

بندگی پر اپنی مت مغرور ہو تو نہ اے معجب کہیں مقہور ہو

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۴۸). زمانے بھر کے کوڑے جہاں کے مقہور. (۱۹۳۳، ذوالنورین، ۴۸). بھارت ایک مظلوم، مقہور اور استحصال زدہ قوم کے حقوق کا محسن بننے میں کامیاب ہو گیا. (۱۹۸۷، پاکستان کیوں ٹوٹا، ۱۹). ۲. مغلوب، مفتوح.

روبرو موسیٰ سے ہے ناحق نفس فرعون رزم ساز
کر اسے مغلوب نصرت اور اسے مقہور قمع

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۳۵). تمہارے دشمن مقہور ہوں خدا ہماری مدد کرے. (۱۸۷۶، تہذیب اسلام، ۲: ۲۳۲). تمام سرکشوں اور باغیوں کو مغلوب و مقہور کر کے اپنے دارالسلطنت میں واپس آیا ہے. (۱۸۹۳، مفتوح فاتح، ۲۰۲). تیرے باپ داداؤں نے تلوار کے زور سے لوگوں کو مقہور کیا. (۱۹۲۲، قول فیصل، ۲۰۲).

تدبیر سے ہر چند نہیں ہوں معذور تقدیر نے کر دیا ہے شاید مقہور

(۱۹۸۳، دامن یوسف، ۱۰۲). [ع: (ق ہ ر)].

--- کَرْنا محاورہ.
مغلوب کرنا، مفتوح بنانا.

مرے دشمن کو کر مقہور ہر دم عداوت سے رکھ ان کو دور ہر دم

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۷).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
رد ہو جانا، معتوب ہونا. لڑکی اگر عادتاً بدکار ہو تو وہ اپنے گناہ پر پردہ ڈالتی ہے ..... وہ باپ کے گھر میں محفوظ ہوتی ہے مگر سماج کی نظر میں معتوب و مقہور ہو جاتی ہے. (۱۹۸۴، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۵۳).

مَقْہُورَہ (فت م، سک ق، و مع، فت ر) صف مث.
مقہور (رک) کی تانیث؛ (مجازاً) قہر میں مبتلا کرنے والی، ممنوعہ. منجملہ ان کے صبر ہے یعنی قوت نفس کو ضبط فرمانا اور اشیائے مقہورہ سے باز رکھنا. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۴۹). [مقہور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَقْہُورِی (فت م، سک ق، و مع) امث.
قہر اور عذاب میں مبتلا ہونا، راندۂ درگاہ اور مردود ہونا، مغلوبیت. دائمی مقہوری اور معتوبی اسرائیل کا نوشتۂ تقدیر بن چکی تھی. (۱۹۶۷، صدق جدید، لکھنؤ، ۲۷ اکتوبر، ۷). اس دور کے کرداروں میں یہ بے بسی اور مقہوری احتجاج میں بدلتی دکھائی دیتی ہے. (۱۹۸۷، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار، ۴۸). [مقہور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَقْہُورِیَت (فت م، سک ق، و مع، کس ر، فت ی) امث.
مقہور ہونے کی حالت، عذاب میں مبتلا ہونا، معتوب ہونا، غضب میں ہونا. رزاقیت و مرزوقیت اور قہاریت و مقہوریت کو بھی اس پر قیاس کرنا چاہیے. (۱۹۶۹، تاریخ پشتون، ۷۳). [مقہور (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُقَیِّی (ضم م، فت ق، کس ی) صف.
(طب) قے لانے والا، قے آور (دوا). جب کھانے کے بعد بیماری آئی ہو تو کسی مقی دوا سے قے کرائیں. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۲: ۷۵۵). ٹھنڈا نمک اور پانی ..... یہ ایک فوری اور کارگر مقی (Emetic) ہے. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۷۵). ایسا بکرا بھی نہیں دیکھا، لفظ، مفہوم اور اس کے گوشت تینوں سے کراہت آتی ہے مقی ہے آپ اس کی جگہ کوئی اور کم بدبودار جانور استعمال نہیں کر سکتے. (۱۹۹۰، آپ گم، ۲۹). [ع: (ق ی ی)].

مُقَیِّیات/مُقَیّات (ضم م، فت ق، شد ی مع بفت / ضم م، فت ق، شد ی) امث؛ ج.
(طب) قے دلانے یا لانے والی دوائیں. رگی نیند منومات سے اور چھینک عطوسات سے اور قے مقیات سے پیدا ہو سکتی ہے. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۳۵). ملینات و مسہلات کا عمل آنتوں میں ہوتا ہے اور مقیات کا معدہ میں. (۱۹۳۳، بخاروں کا اصول علاج، ۹۳). [مقی + ات، لاحقۂ جمع].

مِقْیاس (کس م، سک ق) امذ.
۱. وہ آلہ جس سے کسی چیز کا اندازہ لگایا جا سکے، پیمانہ یا ترازو وغیرہ. جسم کی مقدار مادہ یعنی جرمیت معلوم کرنے کا مقیاس و اندازہ وزن کو ٹھہرانا چاہیے. (۱۹۰۰، قربی طبعیات کی ابجد، ۳۱). پرانے زمانے میں عرض بلد معلوم کرنے کے لیے مقیاس کا سایہ ناپا جاتا تھا. (۱۹۲۹، علم الافلاک، ۱۸۲). اکبر کی شہرت اور عظمت کا مقیاس بلندی سے زوال کی طرف مائل رہا ہے. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۵). ۲. اندازہ؛ معیار؛ حیثیت. ساری قومی عزت و ناموس کا مقیاس اس کے ہر فرد کا یہ خیال ہے کہ جس قدر اس کے افراد میں عام فائدہ پہنچانے کا زیادہ خیال ہو گا اسی قدر وہ قوم زیادہ معزز سمجھی جائے گی. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۹۸). جب مقیاس معاشرت میں وہ بلند ہوتے ہیں تو وہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کے لڑکے انگریزی پڑھیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۱۲). پارہ اور پانی دونوں جونکی کے بوجھ سے قلم کے اندر چڑھ جاتے ہیں ..... یہ دونوں مقیاس میں برابر نکلیں. (۱۹۳۱، رسائل عماد الملک، ۲: ۸۵). جنگ کی تکنیک میں ان غیر معمولی تبدیلیوں کے باوجود آج بھی جرات و شجاعت اور ہمت و پامردی کی مقیاس پر ہی جنگ کا تصفیہ ہوتا ہے. (۱۹۶۵، گوریلا جنگ، ۱۹). ۳. موسم کا حال یا درجۂ حرارت. اس میں ہر شہر کا مقیاس روزانہ شائع ہوتا ہے. (۱۹۱۳، اتالیق خطوط نویسی، ۵۱). ۴. رصدگاہ جس سے موسم کا حال معلوم ہو سکے، جنتر منتر، موسم کا حال معلوم کرنے کا آلہ. یہ آلہ بے حساب عمل کا ایک سطح مستوی پر عمود بطور مقیاس کے قائم کر کر گرد اوس کے دائرۂ افق (۵۳) ترپن فٹ آٹھ انچ کے قطر کا. (۱۸۳۶، آثار الصنادید، ۸۲). مقیاس یعنی قوس معدل النہار اب تک باقی ہے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۳۰۷). ۵. گھڑی کی سوئی. مؤشر کا سایہ سمت قبلہ پر سوئی کے پاؤں کے آگے اس سائے کی سیدھ میں پڑتا ہے، سوئی، مقیاس، شخص یا شے کہلاتی ہے. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، جلد ۱۱، ۴۸۵). [ع: (ق ی س) سے اسم آلہ].

--- الْاَدَب کس اضا (--- ضم س، فم ا، سک ل، فت ا، د) امذ.
ادبی تخلیقات کو پرکھنے کا پیمانہ، ادب کی کسوٹی۔ انگریزی کے شاعر ہارس مین کے پاس ایک نہایت مفید مقیاس الادب تھا، وہ کہتا ہے کہ جب کوئی اچھا شعر پڑھا جائے تو میرے رونگٹے اس طرح کھڑے ہو جاتے ہیں کہ ان پر استرا چلانا محال ہو جاتا ہے۔ (۱۹۷۸، مقالات تاثیر، ۲۹۳)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + ادب (رک)]۔

--- الْاِرْتِفاع (--- ضم س، فم ا، سک ل، کس ا، سک ر، کس ج ت) امذ.
(ہیئت) بلندی ناپنے کا آلہ۔ خلیفہ مامون نے بغداد کے اندر اور دمشق کے باہر فلکیاتی رصدگاہیں قائم کرائیں اس زمانے کی رصدگاہوں کا ساز و سامان مزولہ (دھوپ گھڑی) اصطرلاب، مقیاس الارتفاع اور کرہ پر مشتمل ہوتا تھا۔ (۱۹۷۶، مہ و انجم، ۳۳)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + ارتفاع (رک)]۔

--- الْبار (--- ضم س، فم ا، سک ل) امذ.
ہوا کے دباؤ کو ناپنے کا آلہ (جو موسم کی پیش گوئی کے لیے بھی دوسرے آلات کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے)۔ بار پیما یا مقیاس البار بناتے وقت یہ ضروری ہے کہ پارے اور شیشے کے درمیان ہوا کے چھوٹے بلبلے نکال دیے جائیں۔ (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱: ۶۰۵)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + بار (رک)]۔

--- الْبَرْق (--- ضم س، فم ا، سک ل، فت ب، سک ر) امذ.
بجلی کی طاقت ناپنے کا آلہ، برق پیما، گیلوانو میٹر (Galvanometer)۔ اگر فاصلہ کم ہے تو جو رو کہ مقیاس البرق (گیلوانومیٹر) یا G سے گزرے گی وہ اس پر اثر کرنے کے لیے کافی طور پر قوی ہوگی۔ (۱۹۱۱، برقیات (ترجمہ)، ۹)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + برق (رک)]۔

--- الْبَول (--- ضم س، فم ا، سک ل، ولین) امذ.
(طب) پیشاب کی جانچ کرنے کا آلہ، یوریا میٹر۔ یوریا میٹر یعنی مقیاس البول ایک چھوٹا سا آلہ گلاس یا پیتل کا بنا ہوا ہوتا ہے... اور اس کے ساتھ ایک گلاس ہوتا ہے جس میں نمبر کے خطوط لگے ہوتے ہیں۔ (۱۸۸۳، کلیات علم طب، ۱: ۱۱۳)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + بول]۔

--- الْحَر (--- ضم س، فم ا، سک ل، فت ح) امذ.
مائعات کی حرارت ناپنے کا آلہ۔ مائع گرم ہو جائے تو آلہ مقیاس الحر اس میں ڈوبا کر دیکھ لیں کہ کس درجہ کی حرارت اس میں پیدا ہوئی۔ (۱۹۰۸، رسالہ گلٹ سازی، ۱۹)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + حر (حار (رک) کی تخفیف)]۔

--- الْحَرارَت (--- ضم س، فم ا، سک ل، فت ح، ر) امذ.
حرارت یا بخار کی مقدار ناپنے کا آلہ، اس آلہ میں پارہ استعمال ہوتا ہے، گرمی کی وجہ سے پارہ گرم ہو کر پھیلتا ہے اور سردی کی وجہ سے سکڑتا ہے اس کے اتار چڑھاؤ ہی سے درجہ حرارت معلوم کیا جاتا ہے، حرارت پیما، تھرما میٹر۔ اس گرمی اور سردی کے بتلانے کے لیے ایک آلہ تھرمامیٹر مقیاس الحرارت بنایا گیا ہے۔ (۱۸۹۰، جغرافیہ طبعی، ۱: ۲۲)۔ جب سردی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مقیاس الحرارۃ کا پارہ مطلق نہیں چڑھتا تو اس درجے کو صفر کہتے ہیں۔ (۱۹۱۲، شعرالعجم، ۳: ۲۳۰)۔ ڈاکٹر ہیں کہ مقیاس الحرارت ہاتھوں میں لیے ادھر سے ادھر ادھر پھر رہے ہیں۔ (۱۹۳۶، فرحت، مضامین، ۳: ۱۳۳)۔ تھرمامیٹر کا ترجمہ مقیاس الحرارت کیا گیا تھا۔ (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۸)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + حرارت (رک)]۔

--- الرُّطُوبَت (--- ضم س، فم ا، ل، شد ر بفت، و مع، فت ب) امذ.
(طب) ہوا میں رطوبت کا اندازہ کرنے کا آلہ، ہائگرومیٹر (Hygrometer) (مخزن الجواہر)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + رطوبت (رک)]۔

--- السّاعَة (--- ضم س، فم ا، ل، شد س، فت ع) امذ.
وقت بتانے والا آلہ، گھڑی، وقت معلوم کرنے کے آلات میں سے کوئی آلہ: جیسے: چاند گھڑی، سورج گھڑی وغیرہ۔ اس کے سوا بیت سے آلات مثل... ہتروں، جریب الساعۃ، مقیاس الساعۃ افقی و آفاقی، پرکار تقسیم، پرکار تناسبہ اور اسی طرح جرثقیل کے آلات بنائے۔ (۱۸۹۶، سیرت فریدیہ، ۳۳)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + ساعۃ (رک)]۔

--- السَّوائِل (--- ضم س، فم ا، ل، شد س بفت، کس ء) امذ.
(طبعیات) کسی سیال یا پانی کے اندازہ کرنے کا آلہ، مختلف قسم کی سیال اشیا کے اوزان مخصوصہ معلوم کرنے کا آلہ، مثلاً یہ کہ دودھ پانی کی نسبت کتنا بھاری ہے اور تیل کی نسبت کتنا ہلکا، ہائڈرومیٹر: Hydrometer (مخزن الجواہر)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) سوائل (سائل = ناپنے والا کی جمع)]۔

--- الشَّباب (--- ضم س، فم ا، ل، شد ش بفت) امذ.
معیار حسن جانچنے کا ذریعہ، خوبصورتی یا بدصورتی کے پتہ لگانے کا وسیلہ: (کنایۃ) چھاتیاں، پستان۔ تاہم ہر زمانہ میں عورت کا "مقیاس الشباب" دائرۂ حسن کا مرکز عام رہا ہے، آج تک سننے میں نہیں آیا کہ اہل چین کی چپٹی ناک کی طرح سپاٹ سینہ بھی کہیں پسند خاطر ہو۔ (۱۹۱۰، افادات مہدی، ۱۷۵)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + شباب (رک)]۔

--- الضَّو (--- ضم س، فم ا، ل، شد ض بفت) امذ.
(طبعیات) روشنی کا اندازہ کرنے کا آلہ پولیری میٹر: Polarimeter (مخزن الجواہر)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + ضو (رک)]۔

--- الْقُوَّت (--- ضم س، فم ا، سک ل، ضم ق، شد و بفت) امذ.
(طبعیات) قوت و طاقت کے اندازہ کرنے کا آلہ، ڈائی نیومیٹر (Dynamometer) (ماخوذ: مخزن الجواہر)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + قوت (رک)]۔

--- الْکَہْرُبائی (--- ضم س، فم ا، سک ل، فت ج ک، سک ہ، ضم ر) امذ.
برقی قوت کے اندازہ کرنے کا آلہ، الیکٹرومیٹر (Electrometer) (مخزن الجواہر)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + ف: کہربا (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت]۔

--- اللَّبَن (--- ضم س، فم ا، سک ل، فت ل، ب) امذ.
(طب) دودھ میں پانی یا اس کا وزن مخصوص معلوم کرنے کا آلہ، لیکٹومیٹر (Lactometer) (مخزن الجواہر)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) لبن (رک)]۔

--- الْماء (--- ضم س، فم ا، سک ل) امذ.
وہ آلہ جس سے پانی کے اُتار چڑھاؤ کا اندازہ کیا جائے، پانی کی گہرائی ماپنے کا آلہ، پنسال، پانی ناپ، ہائیڈرومیٹر (Hydrometer) (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت)۔ [مقیاس + رک: ال (۱) + ماء (رک)]۔

--- الْمَطَر (--- ضم س، فم ا، سک ل، فت م، سک ط) امذ.
(طبعیات) بارش کے پانی کی مقدار ناپنے کا آلہ، بارش پیما، پیانے کو جس کا اصطلاحی نام

مقیاس المطر یا باراں پیما بے زیر سا رکھ دیا جاتا ہے کہ بارش کا پانی اس میں بے روک جا سکے. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۴۷). بارش کی مقدار مقیاس المطر یا بارش پیما سے انچوں میں ناپی جاتی ہے. (۱۹۷۵، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۸۱). [مقیاس + رک : ال (۱) + مطر (رک)].

--- الْمَوسِم (--- ضم س، نیز فت س، سک ل، و لین، کس نیز فت س) امذ.

موسم کا تغیر و تبدل معلوم کرنے کا آلہ، رُت یا موسم کی حالت دریافت کرنے کا آلہ، بیرومیٹر. گھڑی گھنٹے کی کوک اور سوئیوں کا حساب، مقیاس الموسم، قطب نما..... ان سب چیزوں کا قاعدہ..... اور اسی طرح کی اور بیسیوں باتیں زبانی بتاتی ہیں. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۳۳). کوہستان الپس کی چوٹی پر مقیاس الموسم پر دباؤ صرف ۲۹، ۱۹ انچ ہوتا ہے. (۱۸۹۸، معارف، نومبر، ۱۳۱). [مقیاس + رک : ال (۱) + موسم (رک)].

--- الْمَولُود (--- ضم س، فتم ا، سک ل، و لین، و مع) امذ.

(طب) نوزائیدہ بچے کا وزن معلوم کرنے کا آلہ، بیرومیکرومیٹر (Baromacrometer) (مخزن الجواہر). [مقیاس + رک : ال (۱) + مولود (رک)].

--- النَّبض (--- ضم س، فتم ا، ل، شد ن بفت، سک ب) امذ.

(طب) نبض کی حرکات یا رفتار وغیرہ معلوم کرنے کا آلہ، پلسی میٹر (Pulsimeter) (مخزن الجواہر). [مقیاس + رک : ال (۱) + نبض (رک)].

--- الْهوا (--- ضم س، فتم ا، سک ل، فت ہ) امذ.

وہ آلہ جس کے ذریعے سے ہوا کا دباؤ، اس کی رطوبت یا طوفان کی علامت وغیرہ معلوم کی جائے، ہوا ناپ، باد پیما. بلندی صرف ایک آلے سے ناپ لی جاتی ہے جسے مقیاس الہوا کہتے ہیں. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۵۷).

اس سے مقیاس الحرارت اور مقیاس الہوا
اور بناتے ہیں اسی صورت سے چیزیں بیشتر

(۱۹۱۴، سائنس و فلسفہ، ۹۱). ہوا کا دباؤ معلوم کرنے کے لیے آلہ مقیاس الہوا بنایا گیا ہے. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۲۳). لیونارڈو..... نے ایسی ایسی چیزوں کے نقشے بنائے جن کی آج بیسویں صدی میں بھی صرف ایک جھلک ہی دیکھی جا سکتی ہے..... اس نے مقیاس الہوا کو ایجاد کیا. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۸۳). [مقیاس + رک : ال (۱) + ہوا (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

مظہر ہونا، معیار یا کسوٹی ہونا. گاندھی، جناح کی کامیابیوں کا مقیاس ہے. (۱۹۳۶، ہمارا قائد، ۱۳۰). رسم الخط زبان کا آئینہ ہے..... اس کی زندگی کا مقیاس ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری؛ حیات و خدمات، ۲ : ۳۳۵).

مِقیاسی (کس م، سک ق) صف.

مقیاس (رک) سے منسوب یا متعلق، مقیاس کا، مقیاس والا. کسی مستوی آئینے میں جو شبیہ بنتی ہے..... ہم اسے مقیاسی خاکے کے ذریعے ظاہر کرنا چاہیں تو ہمیں صرف اس قدر یاد رکھنا چاہیے کہ..... روشنی کی صرف وہی کرنیں نظر آتی ہیں جن کا پھیلاؤ..... آنکھ کی پتلی کی چوڑائی سے زیادہ نہیں ہوتا. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱ : ۲۲۱). [مقیاس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُقِیت (ضم م، ی مع) امذ.

۱. روزی بہم پہنچانے والا، قوت دینے والا، حفاظت کرنے اور نگاہ رکھنے والا، قدرت رکھنے والا؛ خدا تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

اے کبیر حفیظ مقیت حی قیوم محی ممیت

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۹۳).

حفیظ و حسیب و مقیت و مصور ستائش تری جان و دل کی غذا ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۱۴۳). ۲. توانا، قوی؛ گواہ؛ حاضر نیز نگہبان. مقیت توانا اور گواہ اور حاضر اور نگاہ رکھنے والے کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۲۱۴). [ع : (ق و ت)].

مُقَیَّد (ضم م، فت ق، شد ی بفت) (الف) صف.

۱. قید کیا ہوا، قیدی، اسیر، نظر بند.

بٹھایا تخت شاہی پر مہ کنعاں کو زنداں سے
وہاں دشوار تھا آزاد کرنا کیا مقید کا

(۱۸۷۳، محامد خاتم النبیینؐ، ۹). اس نے ماں اور بھائی کو مقید کر دیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۷۳).

ایک دشمن پر چڑھائی فوج المقتدر نے کی
وہ مقید ہو گیا جس طرح خاتم میں نگیں

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۳۷).

زنداں میں مقید مرے افکار نہ ہوں گے آزاد پرندے ہیں، گرفتار نہ ہوں گے

(۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات (رئیس وارثی)، ۳ : ۳۹). ۲. پابندی لگایا ہوا، پابند، مشروط. فخر الملت والدین مولانا محمد فخر الدین علیہ الرحمۃ..... سادہ وضع کے ساتھ رہتے اور لباس درویشانہ و جبہ اور عمامہ فقیرانہ کے چنداں مقید نہ ہوتے. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۲۳). بادشاہ عدالت گستری اور ستم رسیدوں کی فریاد رسی کا بڑا مقید تھا. (۱۸۹۷، کارنامۂ جہانگیری، ۲۰۵). جب کوئی روایت کسی شرط سے مقید ہو تو اس کو ہر ایک حالت میں اسی شرط سے مقید سمجھنا چاہیے. (۱۹۳۱، مناقب الحسن رسول نما، ۲۳۳).

اک جادہ ہے غیر حق میں بھی حق کی طرح
جوہر ہے مقید میں بھی مطلق کی طرح

(۱۹۴۷، رباعیات امجد، ۲ : ۴۱). انہوں نے حیات و کائنات کو اپنا موضوع بنایا ہے، انہیں اس سے کوئی بحث نہیں کہ کون سی سیاسی جماعت یا سیاسی تصورات مقید ہیں. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۹۳). (ب) امذ. (عروض) وہ قافیہ جس میں حرف روی ساکن ہو اور حرف وصل اس سے ملحق نہ ہو (ماخوذ: مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۵۸). [ع : (ق ی د)].

--- بَاسْلام ہونا محاورہ.

دائرۂ اسلام میں داخل ہونا، اسلام قبول کرنا، مسلمان ہونا. ہزارہا ہندو بچے مقید باسلام ہو حیدری سپاہ کے زمرے میں داخل کیے گئے. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۷۷).

--- بِالْکِتَابَۃ کرنا

ضبط تحریر میں لانا، تحریری شکل دینا؛ تحریر کرنا، لکھنا. میں نے برسوں کے غور کے بعد اپنے نزدیک اسلام کو ایسا بدیہی سمجھا ہے جیسا دو اور دو چار اور مدت سے میرا ارادہ ہے کہ اپنے خیالات مذہبی کو مقید بالکتابۃ کروں. (۱۸۸۷، موعظہ حسنہ، ۱۳۰).

... بَحَیات (۔۔۔فت ب، ح) صف، م ف.

بقید حیات، زندہ. یہ سب باتیں مطلق اور مقید بحیات مخاطب ہیں. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۱۰۳). [مقید + ب (حرف جار) + حیات (رک)].

... دِکھائی دینا ف مر: محاورہ.

پابند نظر آنا؛ محصور نظر آنا، محدود نظر آنا. اس کے (وِسن) بعض کھیل اپنے موضوعات کی وجہ سے اسی عہد میں مقید دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۸۸).

... دیکھنا ف مر: محاورہ.

قید میں پانا، محصور پانا.

پرندے شاخ پر بیٹھے ہوئے ہیں حرف کاغذ پر
کہ فطرت کو مقید دیکھتا ہوں آبگینے میں !

(۱۹۹۵، افکار (احمد ظفر)، کراچی، جولائی، ۳۶).

... رَکھنا ف مر: محاورہ.

پابند رکھنا؛ محصور رکھنا، قید میں رکھنا. افلاطون نے عالم محسوسات کو اس لیے چھوڑ دیا کہ وہ ذہن کو ایک تنگ دائرے میں مقید رکھتا ہے. (۱۹۴۱، تنقید عقل محض، ۳۰).

... رَہْنا محاورہ.

۱. پابند رہنا، شرط لگانا.

نہ رہ ہرگز مقید مہربانی کی توقع کا
یقیں اس قوم میں دیکھی نہیں ہم نے وفا مطلق

(۱۷۵۵، یقین، د، ۲۵). ۲. قید رہنا، قیدی یا اسیر ہونا.

زلیخائے جہاں تیرا ستم مشہور عالم ہے
رہا زنداں میں یوسف سا مقید خوب رو برسوں

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۲۵۰). شاید وہ بھی ایسی بڑی دیواروں میں مقید رہنے سے تنگ آ گیا ہوگا. (۱۹۲۶، خلیقہ، ۳۳). ۳. محصور یا محدود ہو جانا. عظیم انسان اپنی ذات میں مقید نہیں رہتے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جون، ۴۰).

... کَرْنا ف مر: محاورہ.

قید کرنا، اسیر کرنا، پابند کرنا؛ مقرر کرنا، معین کرنا.

بندی خانے میں سعد کن بھیجا   نگہباں اس پر مقید کیا

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۹). ایک گروہ کو مقید کیا اور دوسرے گروہ کی دل دہی کر کے سرگرم پیکار کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۱۷). انسان کا اصل لباس آزادی ہے لیکن امید و بیم نے خلق کو خلق کا مسخر اور مقید کر دیا ہے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۳۴۷). اور اس نے حجرۂ خموشی میں مقید کر لیا خود کو. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۳۲۵). ادھر ادھر بکھری ہوئی حقیقتوں کو تحقیق کے ساتھ ان اوراق میں مقید کیا گیا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۸).

... ہو جانا ف مر: محاورہ.

قید ہو جانا، محصور ہو جانا؛ پابند ہو جانا. گرنڈ لگاتار کئی دن کے بعد کھلتا بھی تو بس سودا سلف لینے جاتا اور پھر گھر میں مقید ہو جاتا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۲۵).

... ہو کر رَہْنا/ہونا ف مر: محاورہ.

اپنے آپ کو محدود کر لینا، محصور کر لینا. ہر محاذ پر فی الحال یار لوگ اپنی ذات کے پنجرے میں مقید ہیں. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۱۹۹). اختر الایمان کے افسانے بھی تعداد میں اتنے قلیل تھے جتنے کہ سردار جعفری کے لیکن ..... وہ صرف ساقی (دہلی) کے صفحات میں مقید ہو کر رہ گئے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، نومبر، دسمبر، جعفری نمبر، ۵۵۸). ان کی آزادی فکر نے کسی ایک دائرے میں مقید ہونا پسند نہیں کیا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری؛ حیات و خدمات، ۱ : ۸۱).

مُقَیَّدات (ضم م، فت ق، شد ی بفت) امذ، ج.

محدودات. خدا شاہد ہے کہ وہ واحد ہے مطلق کی طرف توجہ کر تعینات مقیدات سے منہ پھیر لے، زنہار توڑ آتش کدے کو آگ لگا دے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۲). [مقید (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُقَیَّدی (ضم م، فت ق؛ شد ی بفت) امث (شاذ).

مقید ہونا، اسیری، گرفتاری، بندی، قید ہونا. اس دو برس کی مقیدی میں، میں نے اس قدر کلام موزوں کیا ہے کہ جس کا عد و حصر نہیں. (۱۸۸۷، اختر (واجد علی شاہ)، تاریخ مشغلہ، ۸۰). مکہ میں ایک علوی کی مقیدی. (۱۹۱۷، روزنامچہ، ۳۹). [مقید (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَقِیس (فت م، ی مع) صف.

جس کو (دوسرے پر) قیاس کیا جائے. اس مقیس اور مقیس علیہ میں کوئی رشتۂ جامعیت بھی ہو جو منصوص کے حکم کو غیر منصوص میں منتقل کر دے. (؟، مقدمہ قرآن مجید، مترجم ۲۰). قیاس کی اس وقت اجازت ہوتی ہے جب کہ مقیس میں نص موجود نہ ہو. (۱۹۶۳، کمالین، قسط ۳، ۵۳ : ۳). [ع : (ق ی س)].

... عَلَیہ (۔۔۔فت ع، ی لین) صف.

جس پر (کسی کو) قیاس کیا جائے. وہاں کا معاملہ بھی مقیس علیہ پر ہووے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۳۶). متعارف سلطنتوں میں سے کسی سلطنت کو مقیس علیہ ٹھیرا لو، جتنی خدشیں جتنے عہدے اس سلطنت میں دیکھتے ہو ..... گر سلطنت کو چاہیے ملک. (۱۹۰۳، لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۳۶۵). اس طرح ایک منتی مقیس علیہ بہم پہنچتا ہے. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۱ : ۱۳). یورپ میں جو حالات ہیں وہ مقیس علیہ بننے کے قابل نہیں. (۱۹۷۵، متحدہ قومیت اور اسلام، ۷۸). [مقیس + علی (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

مُقَیَّش (ضم م، فت ق، شد ی بفت) امذ.

۱. (زردوزی) سونے چاندی سے بنا ہوا چپٹا تار، بادلہ (روپہلی خواہ سنہری) تیز بادلے کے تاروں سے کیا گیا کڑھائی کا کام. ڈوریاں کلابتونی لگی ہوئی، جھالریں مقیش کی. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۷۰). اجودھیا نجد بام میں ..... ایک ایسا منڈپ زردوزی ہے کہ جس کے جھالروں میں مقیش اور موتی لگے ہیں. (۱۸۵۵، جگت مال، ۲۱).

وہ مقیش و ریشم کے بھی چند تار   ملا کر اسے کرتے ہیں تابدار

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۹۸). مقیش ..... طرح طرح کے کنارے انواع و اقسام کی بیلیں سب ہی سامان بہ افراط آ گیا. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۹، ۱۳۱). پگڑیوں میں سفید مقیش کے پھندنے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲ : ۱۵). سرخ سفید پھول مقیش کے تاروں میں لپٹے مہک کی لڑیوں میں جڑے ماحول میں خوشبو بکھیر رہے ہیں. (۱۹۷۸، روشنی، ۳۸۲). ۲. سونے چاندی کے تاروں (بادلے) کی مدد سے بنا ہوا کپڑا، زربفت، تاش، تمامی.

لکھوں جب چہرۂ زریں کے مس وصف   دواتوں میں بھروں مقیش کا صوف
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۹۳).

وہ فیلوں کو اور مگنڈ بنر کی شان   جھلکتے وہ مقیش کے سائبان
(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۳۶). اگر زربفت اور کمخواب اور مقیش اور زیور سے آراستہ ہو کر آئیں تو بھی وہی محبت رہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۱۵۹). اکبر کے توشہ خانے میں گجرات کے جو پُر تکلف کپڑے موجود تھے ان میں ..... مقیش ریشمی کپڑا (تقرئی دھاریوں والا) کرتہ دار ..... شامل تھیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۳۹۰). [ع: (ق ی ش)].

مُقَیَّشی (ضم م، فت ق، شد ی بفت) صف.

چاندی یا سونے کے ورقے ہوئے تاروں کا، بادلے کا، زری کا، تمامی کا، تاش یا مقیش سے مشابہ، چمک دار. کوئی ہیروں کی زنجیر یا جالی دار کہ جس میں مقیشی جالی دار بیلے بے تس میں بارہ گینے پھولوں کے دھرے ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۹۳).

سر اوپر موتیوں کے لڑ کا سہرا   گلے میں ہار مقیشی سہرا
(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۱۷۹). مقیشی ڈوریاں ان کی رکھتی تھیں یہ جھکڑ. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۸). مقیشی داڑھی کے ساتھ بڑھاپے کے نور نے اس کے چہرے کو روشن کیا تھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱، ۲: ۱۱۰). وہی مقیشی آنچل پلو وہی گنگا جمنی آنچل پلو. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۸۸). [مقیش (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُقیم (ضم م، ی مع) (الف) صف.

۱. اقامت کرنے والا، عارضی یا مستقل طور سے ٹھہرنے یا قیام کرنے والا، قیام پذیر.
خاک کی آرسی میں پرچھایا ذات کا نظر پڑیا وہ ذات حق جوں تیوں مقیم و تبدیل عکس کوں نہ کہ ذات کوں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۹۸).

نہ ہوئے تجھ مسافر کہیں گھڑی مقیم   ہنٹے خوش وہاں جہاں اٹھے تیرو پہ بیم
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۶).

جنت میں کب دئے ہیں وہ رضواں کو مرتبہ
جو مرتبہ ہے تیری گلی کے مقیم کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۳).

بے بہا لعل کا وہ دُرِ یتیم   صدف غم میں بجز دوکھ کا مقیم
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸).

گلشن ہو خلد کا کہ چمن ہو نعیم کا
کب دل لگے ہے تیری گلی کے مقیم کا
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳).

دل ہے جو نقش قدم کوچۂ جاناں کا مقیم
جز فنا اس کو ہم اے عیش اٹھائیں کیونکر
(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۹۵). رام پور میں ٹھہرے اور سرائے میں جا کر مقیم ہوئے. (۱۹۰۰، امیر مینائی، مکاتیب، ۱۳).

لائے ہیں دولت کونین کا پیغام ہم آج
کوچۂ خواجۂ یثرب کے مقیموں کے لیے
(۱۹۳۱، بہارستان، ۶۵۹). ہم لوگ اوک برو ک میں مقیم تھے. (۱۹۸۹، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۱۳۹). ۲. قائم، جا پذیر، ثابت.

بنے برج جب سارے یہ جابجا   مقیم اپنی منزل پہ ہر اک ہوا
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۸). توازن کے لیے نظام کے مرکز ثقل کی گہرائی "مقیم" ہونی چاہیے. (۱۹۳۵، سکونیات، ۲۰۱). ۳. (فقہ) جو اپنے گھر ہو اور سفر میں نہ ہو، مگر بنجارے لوگ اپنے خیموں میں اگر آدھے مہینے کی اقامت کی نیت کریں گے تو وہ مقیم ہو جاویں گے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۱۵۳). امام مالک سے ایک روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ قائل نہیں ہیں موزوں کے مسح کرنے کے مقیم کے حق میں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۲). دولت پورے طور پر محفوظ ہے غریب کی جیسے امیر کی ..... مسافر کی جیسے مقیم کی. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۱).

ہوتی نماز قصر یہاں کس طرح ادا
واعظ میں بت کدے میں تھا لیکن مقیم تھا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۴۲). مقیم کے لیے چار رکعتیں ہیں، مسافر کے لیے دو. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵: ۱۵۹). تیرے تکے بوٹیاں کر کے جنگل میں پھینک دوں گی تاکہ مقیم اور مسافر دونوں تجھ سے عبرت پکڑیں. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۹۷۸).

اک شخص مقیم و مسافر کی بحث میں تھی
میں نے مکاں بنا کے اسے رہ گزر کیا
(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۲۰۱). ۴. کسی محفل، مجلس یا جماعت میں شامل. دوسری جماعت کا مقیم ہووے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۳). ۵. کسی کے اٹھنے کے بعد اس کی جگہ پر بیٹھنے والا، جانشین. تمام ارباب دولت نے متفق ہو کر اوس کے بیٹے کو بجائے اس کے مقیم کیا. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲: ۷۵۹). (ب) امذ. سبزی اور پھل وغیرہ کا تھوک فروش (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ع: اقام (ق و م)].

--- اِرْتعاش (---کس ا، سک ر، کس ع ت) امذ.

(طبیعیات) وقتی ارتعاش و حرکت، اندرونی طور پر پیدا ہونے والا ارتعاش. جب مساوی حدت کے موجوں کے دو سلسلے ایک واسطہ میں مخالف جانب گزرتے ہیں تو واسطہ میں مقیم ارتعاش پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۱، طبیعیات عملی، ۱: ۲). [مقیم + ارتعاش (رک)].

--- پُولیس (---ضم مج پ، غم و، ی مع) امث.

وہ پولیس جو مستقل چوکی یا تھانے میں ہو (گشتی پولیس کے مقابل). ابتدائی زمانے میں ..... مقیم پولیس نہیں تھی. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۳۳۵). [مقیم + پولیس (رک)].

--- رَہْنا ف مر؛ محاورہ.

قیام پذیر ہونا، ٹھہرنا، قیام کرنا، رہنا. میں تقریباً چھ ماہ جوان جنت کی وادی میں مقیم رہا. (۱۹۵۳، صحیفۂ ادب، ۱۵۶). ڈیڑھ سال مقیم رہ کر انہوں نے مغربی علوم اور کسی قدر انگریزی میں استعداد حاصل کی. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۱۳۷). ہندوستان میں آکسفورڈ پاڑہ ..... تقریباً آٹھ برس مقیم رہا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۳).

--- عام کس صف؛ امذ.

ریذیڈنٹ جنرل کا اردو مترادف. صرف ایسے امور کا فیصلہ، جن کا تعلق مقیم عام (ریذیڈنٹ جنرل) ..... سے ہے، صدر جمہوریہ فرانس کے فرمان کے ذریعے ہوا ہے. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۷۹۷). [مقیم + عام (رک)].

--- کرانا ف مر؛ محاورہ.

ٹھہرانا، قیام کرانا. حمیرت استقبال کر کے بارگاہ میں لائی لشکر کو اس کے مقیم کرایا سامان ضیافت مہیا کیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۳۸).

.... کرنا ف مر : محاورہ.

قائم مقام مقرر کرنا ، جانشین بنانا . تمام ارباب دولت نے متفق ہو کر اوس کے بیٹے کو بجائے اس کے مقیم کیا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۷۵۹). خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کو دہلی میں ، جو دارالسلطنت اسلامی تھا ، وہاں مقیم کیا . (۱۹۶۳ ، تعلیمات حضرت شاہ مینا ، ۱۱).

.... ناظِم (.... کس ظ) امذ.

قائم مقام ناظم یا ڈائرکٹر ، منصرم . فوری طور پر مقیم ناظم پاکستان قومی مرکز اسلام آباد کو حاضری رپورٹ دینے کی ہدایت کی جاتی ہے . (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت ، ۳ : ۹۲). [مقیم + ناظم (رک)].

.... ہونا ف مر : محاورہ.

قیام کرنا ، ٹھہرنا ، رہنا ، بسنا ، اُترنا.

گیا نہ یاں سے وہ سودائے زلف تا دم مرگ
مقیم دل میں ہوا گر دماغ سے نکلا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۱).

نہ جاؤں دعوت حاتم میں وہ مقیم ہوں میں
گدا ترے در دولت کا یا کریم ہوں میں
(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۲۰۷).

وہ جان آرزو تو میرے دل میں ہے مقیم
اے اُس کی یاد تو مجھے لے کر کدھر چلی
(۱۹۶۶ ، بوئے رسیدہ ، ۹۵). عبدالوہاب قاری نصیر آبادی بڑے اچھے شاعر تھے ، قصے خوب کہتے اور بسلسلہ ملازمت کوئٹہ میں مقیم تھے . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۱۵۳).

مُقِیمانَہ (ضم م ، ی مع ، فت ن) صف ؛ م ف.

مقیم سے متعلق یا منسوب ، قیام کا ، رہائشی ، قیامی (مسافرانہ کے بالمقابل) . مسافرانہ و مقیمانہ ذہنیت کا یہ فرق دینی و لادینی یا اسلامی و غیر اسلامی معاشیات و سیاسیات ہی میں نہیں مادی یا دنیاوی زندگی کے چھوٹے بڑے تمام معاملات میں ہوگا . (۱۹۵۵ ، تجدید معاشیات ، ۲۲). [مقیم (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُقِیمِین (ضم م ، ی مع ، ی مع) امذ ؛ ج.

عارضی یا مستقل طور سے ٹھہرنے یا قیام کرنے والے یا رہنے والے لوگ ، قیام پذیر . ان کی خانقاہ ..... میں مقیمین اور زائرین کے رہنے کے لیے الگ الگ جگہیں ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ ، ۹۵). [مقیم (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مُقِیمِیَّہ (ضم م ، ی مع ، کس نیز شد م) صف نیز امذ.

رہائشی نیز قیام کی جگہ . یہ علاقہ مقیمیہ (ریذیڈنسی) ترناتے (Ternate) کے ماتحت ہے . (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۱۸۵). [مقیم (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

مُک (۱) (ضم م) امذ (قدیم).

رک : مکھ ، منہ ، صورت.

دوانے سب ڈریا کر ، مک ڈبلیا لوہو بھر
[۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، علیگڑھ ، ۲ ، ۲ : ۷۹)].

کر اپنا وطن یاد رونے لگیا ، اوپن مک کوں انجواں سوں دھونے لگیا
(۱۶۲۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۴۳). [مکھ (رک) کا قدیم املا].

مُک (۲) (ضم م) امذ.

رک : مکا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [مکا (رک) کی تخفیف].

مُک (۳) (ضم م) امذ.

بچھو جو دم اٹھا کر چلتا ہے ، یہ کئی قسم اور کئی رنگ کا ہوتا ہے . خلاصۃ التجارب میں بہاء الدولہ بن قاسم شاہ نے بیان کیا ہے کہ بچھو تین قسم پر ہوتا ہے ایک وہ جو دم اٹھا کر دوڑتا ہے ، اس کا رنگ اکثر سفید ہوتا ہے اور وہ نو طور پر ہے (۱) سنگری ، (۲) زرد ..... ، (۶) مک ، (۷) سیاہ ، (۸) دو رنگ ، (۹) دبیلی . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۳۵). [مقامی].

.... جانا (ف مر : محاورہ (شاذ).

(پنجاب) ختم ہو جانا ، تمام ہونا . صبح شام روٹی کا ایک ہی چپا کھانا پانی مک جائے تو رات کے اندھیرے میں نہر سے لے آ . (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۸۱).

.... مُکا کرنا ف مر : محاورہ (شاذ).

(پنجاب) سمجھوتہ کرنا ، آپس میں طے کر کے تصفیہ یا فیصلہ کر لینا (عموماً ناجائز) . دونوں نے اسے اپنا مشترکہ فرض سمجھ کر مک مکا کر لیا ہوگا . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۵۲۷).

.... مُکاؤ کر لینا ف مر : محاورہ (شاذ).

رک : مک مکا کرنا . اگر آپ اتنے زیرک ہیں کہ مابعد چالان عدالتی چکروں اور بھاری جرمانے سے بچنا چاہتے ہیں تو پھر موقع پر ہی چالان کنندہ کو ارجنٹ فیس ادا کر کے مک مکاؤ کر لیجیے . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۴۸).

مَکّا (۱) (فت م) امذ.

باشے سے مشابہ ایک پرندہ جو سیٹی بہت بجاتا ہے ، زمین پر بیٹھتا ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اٹھنے اور اڑنے کی طاقت نہیں رکھتا ، جب گلہ بان کے قریب پہنچتا ہے تو اُچک کر دوسری جگہ بیٹھ جاتا ہے اور دیر تک شبان کو اسی طرح ستاتا رہتا ہے ، اس کو فارسی میں شبان غریب کہتے ہیں ، جنگل میں رہتا ہے اور عجیب آشیانہ بناتا ہے (عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۶۰). [مقامی].

مَکّا (۲) (فت م) امذ.

(طب) ہاتھ میں پڑا ہوا گٹا ، کام کے سبب ہاتھ میں گٹے پڑ جانا (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (م ک ی)].

مَکّا (فت م ، شد نیز بلا شد ک) امث ؛ ← مکہ.

(کاشتکاری) بڑی جوار ، مکئی.

دن کو مکا بھنا کے کھائی تھی ، میرے گھر آ کے کھائی تاری رات
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت دہلی ، ۲۷).

عیاں جوار و مکا یوں ہے کھیت میں ، کہ خوشہ لگے مثل در دانہ ہیں
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۳). دونوں تیز تیز ..... مکا کے کھیت ..... سوتے ہوئے تھے . (۱۹۳۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۷). یہاں کی مکا کتنی سوندھی اور میٹھی ہے . (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۹۱). [س : [illegible]].

.... کے دانے اند: ج.
بھٹے کے نکالے ہوئے دانے جو عموماً بھون کر چبینے کے طور پر کھائے جاتے ہیں. وہ کہیں کھڑی ہو، بیٹھی ہو، کچی پکی املیاں کھا رہی ہو یا مکا کے دانے چبا رہی ہو بھلے بھیا کو اسی کی ذات پر اعتراض ہی رہتا تھا. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۹).

مُکّا (ضم م، شد ک) اند: ــ مکہ.
بند مٹھی، بند مٹھی کی ہیئت کذائی، گھونسا، ڈک، مشت، دھوکا.

کے لات تھے ماریا کیتے ہزار
ستمگر نے مرداں کوں دو مرغزار

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۹۳). مکا مارا اس کو موسیٰ نے پھر اس کو تمام کیا. (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۳۷۱).

کوئی چپکاوڑ سا حاجی ہو گھوڑا اوڑ گیا
اے دوا جو اب دکھا دے کاٹ کا مکا تجھے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۱). مردوا کمبخت اس طرح کا ظالم کہ گالی دے بیٹھنا اس کے آگے ایک بات اور بات بات میں مکا اور لات. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۳۷). لڑکی نے اس کی گردن پر ایک مکا مارا. (۱۹۳۰، الف لیلہ ولیلہ، ۱: ۳۳۳). "اگلے اسٹیشن پر کمپارٹ منٹ چھوڑ جانا ورنہ تمھارا ڈسنتھ کر دے گا." وہ گورا جو اس کے جواب میں بپھر چکا ہوتا اسے مکا اور بوٹ دکھا کر کہتا. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۱۵۰). [پ:].

.... بازی امث.
مکوں سے لڑنا (جس میں ہار جیت ہوتی ہے)؛ گھونسا بازی (Boxing). اس کے روبرو گویا مکا بازی کا کوئی بہت بڑا مقابلہ ہو رہا تھا. (۱۹۶۴، آفت کا ٹکڑا، ۱۷۵). [مکا + ف: باز، بازیدن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

.... پڑنا ف مر: محاورہ.
مکے کی ضرب لگنا، گھونسے کی مار پڑنا. آج وہی ہاتھ تھا کہ اس عالم کہن سال کے منہ پر زور کا مکا ہو کر پڑا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۰۶).

.... تاننا ف مر: محاورہ.
مکے کی ضرب مارنے کے لیے ہاتھ اٹھانا، مارنے کو تیار ہونا. یورپ کی اکثر طاقتیں مکا تانے کھڑی ہیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳۹: ۱۰). آپ اسے کے تان تان کر ڈرا رہے ہیں. (۱۹۴۳، عظمت، مضامین، ۲: ۱۱۰).

.... چلانا ف مر: محاورہ.
گھونسوں کی لڑائی کرنا، لڑنا. نہ وہ ہم پر مکا چلا سکتے ہیں نہ لات مار سکتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۶۳۱).

.... چلنا ف مر: محاورہ.
گھونسوں کی لڑائی ہونا، ایک دوسرے کو گھونسوں سے مارنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

.... دکھانا ف مر: محاورہ.
گھونسہ مارنے پر آمادہ ہونا، لڑنے کے لیے تیار ہونا. مولوی صاحب طیش میں آکر مکا دکھاتے اور چلا کر کہتے "فقرہ ختم کیا تو ناک توڑ دوں گا". (۱۹۸۳، سفر مینا، ۵۳).

.... سا لگا نا / مارنا محاورہ.
دل کو سخت صدمہ پہنچانا.

جبکہ وہ دست حنا بستہ مجھے آتا ہے یاد
کوئی مکا سا کلیجے پر لگے ہے مارنے

(۱۸۳۶، معروف (فرہنگ آصفیہ، ۴: ۳۸۹)).

.... لگانا محاورہ.
۱. مکے کی ضرب لگانا. بڑھیا بولے جاتی ہے، زہر گھولے جاتی ہے تم دوا کو دھکا، جھیلہ کے مکا لگاؤ. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۱۲۵). ۲. سخت صدمہ پہنچانا (فرہنگ آصفیہ).

.... لگنا ف مر: محاورہ.
دل پر اچانک صدمہ ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

.... لہرانا ف مر: محاورہ.
رک: مکا دکھانا. انھوں نے برملا فرما دیا تھا کہ ہندوستان نے اگر پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو اینٹ کا جواب پتھر سے دیا جائے گا، اسی موقع پر انھوں نے اپنا تاریخی مکا لہرایا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۰۷).

.... مارنا محاورہ.
۱. گھونسوں یا مکوں سے مارنا، گھونسا لگانا. ایسے موقع پر جھٹ تمہارے دل میں یہی آئے گا کہ جو آدمی پیچھے کھڑا ہے اسی نے مکا مارا ہے. (۱۸۸۸، مبادی العلوم، ۹۷). سلامت نے خشمگیں نظروں سے افضال کو دیکھا، ایک دفعہ پھر میز پر مکا مارا اور چلایا "رجعت پسندوں! سامراج کے پٹھوؤں ..... تمھارے حساب کا وقت آ گیا ہے". (۱۹۷۸، بستی، ۱۱۵). ہاتھ سے پوری طاقت سے مکا مارا. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۹۸). ۲. دل کو اچانک صدمہ پہنچانا.

پھیر کے منہ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا
دل پہ مکا مرے اس رشک پری نے مارا

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۷). ۳. مشت زنی کرنا، مٹھی مارنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

مُکابِر (ضم م، کس ب) امذ.
بڑائی جتلانے والا (فرہنگ عامرہ). [ع: (ک ب ر)].

مُکابَرات (فت م، ب) امذ: ج.
بڑائی یا لڑنے جھگڑنے کی باتیں، خوامخواہ کی بحثیں، فضول مباحثے.

یہ پارہ ہائے وقت نگلتے مناظرے
یہ دامن حیات کترتے مکابرات

(۱۹۸۲، محراب و مضراب، ۵۰). [مکابرہ (رک) کی جمع].

مُکابَرہ (ضم م، فت ب) امذ.
۱. (i) آپس میں بڑائی جتانا، برابری کرنا، شیخی مارنا، غرور، گھمنڈ.

جب اس مکابرہ نے اشتہار پایا ہے تب
ہوئی یہ مولوی صاحب پہ عشرے میں روداد

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۶۳). اے بادشاہ اگر یہ بات شہزادے کو پہنچی ..... ناممکن ہے کہ مکابرہ سے پیش نہ آئے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۰۹). شرح طباطبائی کے مقابلہ میں حضرت بیخود نے مکابرہ فرمایا تھا. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۳: ۳۸). اس کا انکار کرنا صرف زبردستی اور مکابرہ ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۷۵۵). تفریحاً کسی ادب پارے کی تعریف و تحسین بے خیالی انداز میں! اس کی ضد مکابرہ ہے. (۱۹۸۶، اشارات تنقید، ۲). (ii) مصنوعی گفتگو،

بناوٹی باتیں. اس بناوٹی گفتگو (مکابرہ) پر بھی ایک لفظ نہ کہا اور حکم دے دیا کہ خواص بھی ہتھیار کمر سے کھول دیں. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الدین)، ۳۵۲). ۴. مقابلہ، مباحثہ، خواہ مخواہ بحث، سینہ زوری. وہ بیچ مرد ہرگز راضی نہ ہوا بلکہ مبالغہ اور مکابرہ حد سے درگزرا اور وقت شام کا ہوا. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۳۱۶). شب و روز مکابرے میں اور مجادلے میں ایک دوسرے کی غیبت و بدی میں رہتا ہے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۵۵). ایک روز حافظ عبدالرحمٰن بیچارا حاضر خدمت ہوئے اور دو مولویوں کے مجادلے اور مکابرے کا ذکر کیا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۳۱). اس کو ہرگز مباحثہ نہیں کہنا چاہیے بلکہ وہ مکابرہ ..... تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۳۱). مذہبی کتب میں سے مناظرہ کے طوفان بے پایاں کو دیکھئے کہ مکابرہ و مجادلہ بلکہ گالی گلوچ اور دھکم بازی تک نوبت پہنچ گئی ہے. (۱۹۰۳، عصر جدید، اکتوبر، ۳۵۸). انہوں نے دلائل اور برہان کے مقابلے میں صرف مکابرہ کرنے کو اپنا شیوہ بنالیا. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۲۸۹). ۳. لڑائی جھگڑا، مقابلہ (زبانی یا بزور بازو)، زبردستی کی بحث، ہٹ دھرمی. جو شخص ..... تعصب میں گرفتار ہو اور سوائے مجادلہ اور مکابرہ کے اسے کچھ اور منظور نہ ہو وہ بیشک اپنی گمراہی میں پڑا رہے. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱: ۲). جو لوگ آداب مناظرہ سے واقف نہیں یا مکابرہ کرنا چاہتے ہیں ان سے ہرگز گفتگو نہیں کرنا چاہیے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۱۰۱). مناظرے کا انجام اکثر مجادلہ اور مکابرہ ہوتا ہے. (۱۹۰۳، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۵۲۹). مجادلہ و مکابرہ کی کبھی نوبت رہی مناظرہ و مباحثہ کی بھی نہ آنے دیتے. (۱۹۵۳، اکبر نامہ، عبدالماجد دریا آبادی، ۱۲۶). یہ مناظرے اور مکابرے ..... یہ مسئلے اور تاویلیں صرف اسلام کے ظاہر کو پیش کر سکتی ہیں. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۴۱). میرا گمان ہے کہ یہ ان کا کوئی فکری مکابرہ نہیں ہے. (۱۹۹۵، شاید (دیباچہ)، ر). [ع: (ک ب ر)].

مَکاتِب (فت م، کس ت) امذ، ج.

۱. مدارس، مکتبے. دیہاتی مکاتب اور کالجوں کا یہ حال تھا کہ ان پر سب کو شبہ رواج دینے مذہب عیسائی کا ہو رہا تھا. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۳۲). جامع مسجدیں، کتب خانے، مدرسے، مکاتب جس قدر ہیں سب اشتغال میں ہیں. (۱۸۹۴، سفرنامہ روم و مصر و شام، ۳۰). مدرسے کے اوقات کے بعد مساجد و مکاتب میں مختلف مولوی صاحبان کی خدمت میں حاضر ہو کر فارسی پڑھا کرتے تھے. (۱۹۲۳، مکاتیب اقبال، ۱: ۳۳۳). مدارس و مکاتب محض نوشت و خواند کا پیشہ سکھانے کے کارخانے ہیں. (۱۹۸۹، حیات سلیمان، ۳۳۲). ۲. آزادانہ اور مختلف سوچ اور تصورات رکھنے والے گروہ، فرقے یا جماعتیں. دراصل مغرب میں تنقید کے دو مکاتب کسی نہ کسی صورت میں ہمیشہ موجود رہے ہیں. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۳۰). ۳. ہم خیال، ہم مشرب یا ہم عقیدہ حلقے (فرہنگ تلفظ). [مکتب (رک) کی جمع].

~ خَیال (...کس نیز فت خ) امذ، ج.

ایک مخصوص خیال رکھنے والے حلقے. ادب میں نظریاتی اختلاف نے وہاں بھی کتنے ہی مکاتب خیال قائم کیے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۵۲). [مکاتب + خیال (رک)].

~ فِکر (...کس ف، سک ک) امذ، ج.

مختلف فکر کے مکتب، ایک مخصوص سوچ رکھنے والے حلقے. اور وہاں مختلف مکاتب فکر کے علماء سے تفصیلی تبادلۂ خیال کے علاوہ کئی جلسوں سے بھی خطاب کیا. (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۲۰). [مکاتب + فکر (رک)].

مُکاتَب (ضم م، فت ت) صف مذ، امذ.

مال معین ادا کرنے کی شرط پر آزادی لینے والا؛ مراد: غلام.

ایسے مشرک یا مکاتب غلام
تو ان کا بھی دینا نہ واجب کا کام

(۱۹۸۸، ہدایات ہندی، ۱۵۸).

وہ ہے مسکین و فقیر باوقار اور مکاتب اور کسی کا قرضدار

(۱۷۳۳، خلاصۃ الفقہ، ۱۹). فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکاتب غلام ہے جب تک اس پر ایک درم باقی ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۱۸). تین شخصوں کی مدد کرنے کو خدا نے اپنے فضل سے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے، ایک مکاتب ..... دوسرا نکاح کرنے والا ..... تیرا مجاہد فی سبیل اللہ. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۷۷). [ع: (ک ت ب)].

مُکاتِب (ضم م، کس ت) امذ.

لکھنے والا، خط و کتابت کرنے والا، نامہ نگار. جب وہ کتابت چاہیں تو ان کو مکاتب بنایا جائے. (۱۹۷۳، وسائل چراغ علی، ۱: ۳۶). [ع: (ک ت ب)].

مُکاتَبات (ضم م، فت ت) امذ، ج.

خطوط، مراسلے، مکتوبات. علمائے ماوراء النہر اور علمائے مشہد میں ایسے مکاتبات کی آمد و رفت درمیان رہی ہے. (۱۸۶۷، تیغ تیز (افادات غالب)، ۵۳). میں چاہتا ہوں کہ مجھ سے اور آپ سے مکاتبات ہوں. (۱۸۹۳، تحریر فی اصول التفسیر، ۱۷). مرزا غالب نے اردو کی طرف توجہ کی یعنی مکاتبات وغیرہ اردو میں لکھنے شروع کیے. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۲: ۵۹). ابوالفضل کے مرنے کے بعد مؤلف عبدالصمد نے ابوالفضل کے تمام مکاتبات کو جو منتشر پڑے ہوئے تھے، فراہم کرنا شروع کیا. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۲۵). [ع: مکاتبہ (رک) کی جمع (خلاف قیاس)].

مُکاتَبَت (ضم م، فت ت، ب) امث.

باہم خط و کتابت، ارسال و ترسیل. بعد منعقد ہوئے صلح کے نواب حیدر علی خاں و نواب نظام علی خاں کے درمیان باب مکاتبت مفتوح ہوا. (۱۸۲۷، حملات حیدری، ۳۲۸). وہ جس طرف متوجہ ہوتے تھے اپنا کوچہ الگ نکال لیتے تھے اس لئے انہوں نے تمام ہم عصروں کے برخلاف مکاتبہ کو مکالمہ کر دیا. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۲: ۵۹). خیر یہ قصہ تو چھوڑیے، آئندہ سلسلۂ مکاتبت قطع نہ کیجیے. (۱۹۶۶، اردو نامہ، کراچی، ۲۳: ۵۱). [ع: (ک ت ب)].

~ ہونا ف مر؛ محاورہ.

خط و کتابت ہونا، مراسلت ہونا. فوائد فوائی ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ ان (شیوخ) میں سے بعض کی فیروز تغلق اور محمد تغلق کے ساتھ مکاتبت تھی. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲: ۲۰۱).

مُکاتَبَہ (ضم م، فت ت، ب،) صف مث؛ امث.

مال معین ادا کرنے کی شرط پر اپنے مالک سے آزادی لینے والی (مراد: کنیز). اگر ماں اس کی پیدا ہوتے وقت آزاد ہے آزاد ہوگا مملوکہ ہو گی مملوک ہوگا اور اگر مکاتبہ ہے مکاتب ہوگا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۲: ۹۹). اسلام میں اگر آقا راضی ہو تو لونڈی غلام کچھ رقم ادا کر کے آزاد ہو سکتے ہیں، اس طریقے کو ..... کتابت کہتے ہیں اس اصول کے موافق حضرت جویریہ مکاتبہ بن گئیں. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲: ۳۱۵). [ع: مکاتبہ].

مَکاتِیب (فت م، ی مع) امذ: ج.
خطوط، مراسلے، رقعات، بہت سے مکتوب. حضرت شاہ رخ کے مکاتیب اطلس کے پرچے میں لپیٹے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۲۲). ظلف اکبر جناب قبلہ استاذی ..... کا بھی جنہوں نے ابلاغ مکاتیب میں مضائقہ نہیں فرمایا، شکریہ ادا کرتا ہوں. (۱۹۱۰، مکاتیب امیر، ۹). اپنے محبت آمیز مکاتیب کے ذریعہ سے ..... تشویش کا اظہار حالت سفر میں بھی کرتے رہے. (۱۹۲۶، حیات فریاد (دیباچہ)، ۳). مولانا آزاد کے جو مکاتیب مولوی رنجور کے نام ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ..... گرامی کا باعث مولوی صاحب مرحوم تھے. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۱۲). [ع: مکتوب (رک) کی جمع].

مُکاثَرَت (ضم م، فت ث، ر) امث.
بڑھوتری میں برابری کرنا: (مجازاً) کثرت، زیادتی، فراوانی. اپنے احباء ہوا خواہوں، خیر خواہوں کا مکاثرت و زیادتی سے میرا اکرام کرے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۳۹).
[ع: (ک ث ر)].

مَکّار (فت م، شد ک) صف.
مکر کرنے والا، فریبی، دھوکے باز، ٹھگ، عیار.

کہ جب من میں کہ جب سکھ میں کہ جب دکھ میں کروں یاد اس
تو تب وو تن تج جاوے عجب مکار چوری ہے
(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۹۳).

کہتا ہے مکر تو تت آزم کر وگرنہ
واللہ میں مروں گا مکار کیں کہو جا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۸).

کہ اس ظالم رند مکار نے
وو شوخ فسوں گر ستم گار نے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۹۱).

عاقل ہو تو مکار کی باتوں پہ نہ جاؤ
صابر ہوں میں صابر کو نہ تم غیظ میں لاؤ
(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۱: ۲۵۳). فقیرنیاں اکثر مکار بھی ہوتی ہیں. (۱۹۳۲، بنات النعش، ۱۹۲). خانصاحب ایک آوارہ گرد، غیر ذمے دار، جھوٹے مکار لونڈے کو جواب ہرگز نہیں دیں گے. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۸۲). نورخاں نے روتے ہوئے کہا "طاہرہ حد درجہ مکار عورت ہے، اس نے پدرو کے ساتھ بہت بڑا دھوکا کیا ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، مئی، ۷۰). [ع: (م ک ر)].

مَکّارا (فت م، شد ک) امث.
رک: مکارہ.

محبت کی آنے کی خوب باس
مکارا ہوا عشق کا آسپاس
(۱۹۳۸، مرات الحشر (ق)، ۲). [مکارہ (رک) کا ایک املا].

مَکّارانَہ (فت م، شد ک، فت ن) صف؛ م ف.
مکاری کے ساتھ، مکر سے، عیارانہ. مورخوں اور ماہر لسانیات نے ..... سرکار انگلیشیہ کی مکارانہ حکمت عملی کا ذکر بہت کم کیا ہے. (۱۹۸۷، تاریخ زبان و ادب اردو (ابتدائیہ)، ۳۶). [مکار (رک) + انہ، لاحقۂ صفت].

مَکارِم (فت م، کس ر) امذ: ج.
۱. اوصاف حمیدہ، خوبیاں، محاسن؛ بزرگی کے افعال. چند شرائط و میثاق بھی اس صلح سے اتفاق رکھتیں ہیں، اگر پسند خاطر اقدس ہوویں اور عین رحمت ذاتی اور مکارم صفاتی سے بمرتبۂ اجابت پہنچیں. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۸۷).

ترے عموم مکارم کا کیا ہو اندازہ
نہ ذہن میں یہ رسائی نہ حوصلے میں یہ تاب
(۱۹۱۵، وفا، ک، ۷).

وہی راہبر، سرور قافلہ کمال مکارم اسی پہ ہوا
(۱۹۸۴، زمزمۂ درود، ۵۸). ۲. مہربانیاں، عنایتیں. جس وقت فتح بن خاقان اور عبداللہ بن یحیٰ کو سخاوت اور بخشش کے ساتھ نسبت دیتے ہیں تو در حقیقت تعریف بخشش اور مکارم حضور کے بیان کرتے ہیں. (۱۸۹۰، اسلامی سوانح عمریاں، ۱۵۸). [ع: مکرمت (رک) کی جمع].

ـــِ اَخْلاق کس اضا (ـــ فت ا، سک خ) امذ: ج.
اخلاق کی خوبیاں، اچھے برتاؤ، بزرگی کے سلوک، اعلیٰ اخلاق. اگرچہ ممکن تھا کہ اندک مکارم اخلاق مذکور کیے جاتے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۸). مکارم اخلاق و محامد صفات حضرت پر منتہی ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۳۳). انہیں مکہ میں آتے اور واپس جا کر بیان کیا کہ وہ مکارم اخلاق کی تعلیم دیتا ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۵). مقصد ہماری تحقیق کا یہ نہیں ہے کہ مکارم اخلاق کی ماہیت دریافت کی جائے. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماخس (ترجمہ)، ۳۲). اپنے مکارم اخلاق کی وجہ سے ابوالمکارم کہلائے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۵۴۲). ایک مثالی ماں میں ..... محاسن ہونے چاہئیں تاکہ فرزندان قوم بھی مکارم اخلاق سے آراستہ ہوں. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۱۳). [مکارم + اخلاق (رک)].

ـــِ رِجال کس اضا (ـــ کس ر) امذ: ج.
بزرگ اور اوصاف والے لوگ، بڑے اصحاب. اس دودمان عفت کے بارے میں کیا لکھ سکتا ہوں کہ مکارم رجال اس میں یک جا تھے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۲۱). [مکارم + رجال (رک)].

مَکارِہ (فت م، کس ر) امذ: ج.
(لفظاً) کراہت کی باتیں یا امور؛ مراداً: مکروہات، مشکلات، مصائب، تکالیف، زحمتیں.

ظلمت اور اس کے مکارہ میں ہوا طول تھی
مگر ایمان کی کہیے تو اسی کا تھا محل
(۱۸۷۶، کلیات نعت محسن، ۹۳). بادشاہ کو رعایا کے ساتھ کئی امروں میں مشابہت پدری ہے ..... ہشتم دفع مکارہ یعنی جو مصیبتیں رعایا پر آئیں، کوئی اون کو تکلیف دے یا ظلم و تعدی کرے ..... اون سب کو بادشاہ دفع کرے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۵۷). کچھ تو خود میرے بڑھاپے مکارہ کے سبب سے اور کچھ موانع سے کتاب "حیات ابد" کے چھپنے میں توقف ہو رہا ہے. (۱۹۱۹، مکتوبات شاہ عظیم آبادی، ۷۹). [ع: مکروہ (رک) کی جمع].

مَکّارَہ (فت م، شد ک، فت ر) صف مث.
مکار (رک) کی تانیث، مکار عورت.

بریاں عورتاں او مکارہ زن نہ آنے دیوے گھر بھتر یوں اپن

(۱۶۱۴، بھوگ بل (ق)، ۵۱). ایک عورت مکارہ نے روبا کو آ کر سلام کیا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۹۷). معلوم ہوا تیری جورو ساحرہ اور آوارہ، فاحشہ اور مکارہ ہے. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۹۱). سنتے ہیں آدمی کو چیر پھاڑ کر کھاتی ہے، انسان اس مکارہ کی خوراک ہے. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶: ۲۰۶). دیکھیے تو مکارہ کی باتیں کہ پوچھتی، یہ تصویر کس کی ہے؟ (۱۹۳۱، روح لطافت، ۱۰۶). جھوٹی مکارہ کہیں کی، تم مجھ سے مل رہی ہو. (۱۹۶۵، وحشت ندوہ، ۲۳۰). [مکار (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَکّاری (فت م، شد ک) امث.
فریب، دھوکا، مکر، دغا بازی.

کیا کہوں میں اس کی آنکھوں نے دیے ہیں جو فریب
فن مکاری میں یہ مکار دونوں ایک ہیں

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۱۱۱).

تمھیں اسی دن کے لیے مکاریاں چل بسے اے ظالم تری عیاریاں

(۱۸۴۸، مثنوی مہر و مشتری، ۱۱۸).

بہتر آیا نہ مجھ کو کوئی اور آیا تو یہ آیا
مرا ہے نام ناکامی مرا ہے کار مکاری

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۰۶). یہ جو خاموشی سے کھڑا سن رہا تھا کہ میرے سرخواہ مخواہ بتیا تھوپی جا رہی ہے، جینگر کی چالبازی اور مکاری بھی سمجھ رہا تھا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۳۶). ان کا کفر درحقیقت مکاری تھا. (۱۹۹۰، آب گم، ۳۱۰). ایک چھوٹی سی چھپکلی جو نہ جانے کب سے کیڑے مکوڑوں کی گھات میں بیٹھی ہے، بڑی مکاری سے رینگنے لگتی ہے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، مئی، ۶۳). [مکار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَکاسِب (فت م، کس س) امذ؛ ج.
کسب و اکتساب کے وسیلے یا ذریعے، پیشے. لوگ اختلاف مذاہب کو کیوں اختلاف مکاسب پر قیاس نہیں کرتے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۳۸۳).

ہے شوق مکاسب و منافع سے بلند غذا ان و مخالفت کا کیا ہم پہ اثر

(۱۹۷۳، لحن صریر، ۱۳۳). اگر بہت سے لوگ ..... اہم مکاسب کو نظرانداز کر دیں تو نظام تمدن میں بحران پیدا ہو جائے گا. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال، ۳۲۱). [کسب (رک) کی جمع].

۔۔۔ خَسِیسَہ کس صف (۔۔۔ فت خ، ی مع، فت س) امذ؛ ج.
برے پیشے، برے کام. ہم ایسے بزرگوں کی اولاد ہو کر یہ مکاسب خسیسہ کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۹۱). [مکاسب + خسیسہ (رک)].

مُکاسِر (ضم م، کس س) امذ.
نیک مرد؛ داؤدی بوہرہ جماعت کے پیشوائے اعظم کے ماتحت ایک عہدہ دار. داعی مطلق یا پیشوائے اعظم کے تحت ماذون، مکاسر اور عامل کام کرتے رہتے ہیں. (۱۹۳۲، مشاہدات، ۵). [ع : (ک س ر)].

مَکاسَری (فت م، س) صف.
جزائر سلاویسی کے صدر مقام اور بندرگاہ مکاسر سے منسوب یا متعلق (چیز یا باشندے). سیرام میں ..... جاوی، مکاسری اور ترناتی نسل کے مسلمانوں کی اکثریت، اندرونی علاقوں میں وحشی قبائل آباد ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۴۳). [مکاسر Makasar (علم) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

مُکاسِین (ضم م، کس س) امذ.
بغیر تسموں کا انگریزی وضع کا جوتا، سلیپر، چپل. کبھی مونگ پھلیاں، کبھی چلغوزے چھیل چھیل کر کھانے لگتی، کبھی نظریں جھکا کر اپنے پیروں میں پڑے سیاہ مکاسن کو گھورنے لگتی. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۳۳). [انگ : Moccasin].

مُکاسَہ (ضم م، فت س) امذ.
(کاشت کاری) جاگیر کی آمدنی کا معین حصہ؛ (عموماً چوتھائی) جو سرکار میں داخل کرنا لازمی ہو. مکاسہ کی نوعیت باج کی ہے ..... مکاسہ ابتدا میں ایک مرتبہ قائم ہو جاتا تھا اور اس میں تغیر و تبدل نہیں ہوتا تھا. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۸). [ف].

۔۔۔ جاگِیر (۔۔۔ ی مع) امث.
(کاشت کاری) وہ جاگیر جس کی آمدنی کا ایک معین حصہ سرکار کو ادا کرنا ضروری ہو. موضع یا مزرعہ کا جس قدر حصہ سرکار میں جمع ہوتا ہے وہ مکاسہ جاگیر یا جوڑی جاگیر کہلاتا ہے. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۸). [مکاسہ + جاگیر (رک)].

مُکاشِف (ضم م، کس ش) صف.
آشکارا کرنے والا، بھید کھولنے والا، کشف کے ذریعے امور غیبی ظاہر کرنے والا (کوئی ولی وغیرہ). اب اس دور زماں میں ایسا مکاشف صحیح کم کسی اہل کمال سے اتفاق ہوا ہے. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۵۷). چونکہ حضور مکاشف عالم تھے فوراً میرے اس خطرہ سے واقف ہو گئے. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۴۸۹). [ع : (ک ش ف)].

مُکاشَفا (ضم م، فت ش) امذ (قدیم).
رک : مکاشفہ جو اس کا صحیح املا ہے. اس معنا ..... مراقبہ لون ہے، ای مشاہدے لون ای مکاشفا لون ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۵۶). [ع : (ک ش ف)].

مُکاشَفات (ضم م، فت ش) امذ؛ ج.
مکاشفہ (رک) کی جمع، وجدان سے متعلق، کشف سے منسوب، غیبیات.

مکاشفات کا احوال کیا کہوں اُن کی
تمام حال جہان و جہانیاں روشن

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۲۸). صوفیائے کرام کے مکاشفات غیب پر ایسے ہی لوگ جو ظاہری دوربین کے کمال سے بے خبر ہیں لعن طعن کیا کرتے ہیں. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۶۹).

وہ ہزاروں مکاشفات عجیب وہ ہزاروں مشاہدات خاص

(۱۹۲۵، معارف جمیل، ۷۰). شیخ ابوالکرم کا دل سلطنت کے کاروبار سے منحرف ہو گیا..... بارہ سال تک ریاضت شاقہ کی اور جب مکاشفات و واردات کی منزلیں طے کر لیں تو مرشد نے ان کو خلافت دی. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۵۳۲). مجدد الف ثانیؒ نے اپنے مکاشفات کے ذریعے جن عالموں کا کھوج کیا ہے اُن کی ہوا بھی ان علمائے مغرب کو نہیں لگی. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۲۴۳). [مکاشفہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُکاشفاتی (ضم م، فت ش) صف.
مکاشفات (رک) سے منسوب یا متعلق، مکاشفہ سے تعلق رکھنے والا، غیبی، پُر اسرار. مضامین مکاشفاتی ہیں تو جستہ جستہ نوٹ سیارات کے متعلق اس کتاب سے لے لیے جائیں. (۱۹۳۰، مکاتیب اقبال، ۲ : ۳۸۱). فن کی مکاشفاتی حیثیت پر اسرار اور عالم ملکوت کے حقائق سے اس کی اسیری نے وہاں بھی معاملے کو بہت محدود کر دیا ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۴۸). [مکاشفات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُکاشَفَت (ضم م، فت ش، ف) امث.
راز کا آشکارا کرنا، بھید کھولنا، انکشاف، اظہار، افشا، افشائے راز (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [ع : مکاشفة].

مُکاشَفَه (ضم م، فت ش، ف) امذ.
۱. انکشاف راز، تجربے یا اور کسی حساب کے ذریعے کی پوشیدہ بات کا علم ؛ (اصطلاحاً) ولی اللہ کو غیبی اور آئندہ کی خبروں کا علم، خدا سے وجدانی تعلق کے ذریعے حاصل کردہ علم، کشف و کرامات.

جب کھاؤں میں مکاشفہ کے بحر میں غوطہ
جھلکے منج آنکھ کل ہو ہر ایک گوہر آرسی

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۹۰). یہ مکاشفہ ابن عربی کا کہ میں نے طواف کعبہ میں ایک قوم دیکھی ..... لائق حجت نہیں. (۱۸۸۳، طلائع المقدور، ۵). ہم نے یہ چاہا کہ ہم تجھے اپنی محبت کا پھل چکھاویں ساتھ مکاشفہ کے جو کہ قبول پر دلالت کرتا ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۳۱). کیا اس شخص (حسن عسکری) نے یہ بھی دھوکا دیا تھا کہ اسے مکاشفہ ہوتا ہے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۱۳۴). سلطان المشائخ قطب وقت ہیں انہوں نے غیبی مکاشفہ سے یہ فرمایا ہوگا. (۱۹۱۷، جگ بیتی کہانیاں، ۴۷). پتہ نہیں یہ مکاشفہ تھا کہ الہام..... اس کی آنکھوں نے روضۂ رسولؐ کو دیکھا اس کا بلاوا وہاں کا تھا. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۱۸۳). یہ ایک ورائے عقل درجہ ہے جس کے لیے صوفی کوشش کرتا اور بالآخر مکاشفہ سے اسے پالیتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۰). ۲. (تصوف) تجلی صفات کا مشہود. مکاشفے کے معنی یہ ہیں کہ ظلمات کے پردے سامنے سے اٹھا دے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۵۳). مکاشفے کے بعد مشاہدہ یعنی معشوق کا دیدار ہوتا ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۷۹). شروع میں مکاشفہ برق خاطف کی طرح آ کر نکل جاتا ہے لیکن بعد ازاں اسے بتدریج ثبات و دوام حاصل ہو جاتا ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲ : ۳۳۷). [ع : (ک ش ف)].

ـــِ ذات کس اضا؛ امذ.
اپنی ذات کے متعلق وجدانی ذرائع سے حاصل کردہ علم، خود آگاہی، خود شناسی.

ہمیں مکاشفۂ ذات سے جو ہو فرصت — تو شرح مکلشف و کشف و انکشاف کریں

(۱۹۸۷، ثبات، ۲۳). [مکاشفہ + ذات (رک)].

ـــِ رُوحانی کس صف (ـــ و مع) امذ.
غیب کی باتوں کا علم، روحانی اُمور (مادی کے بالمقابل). اس کے بعد آگے بڑھ کر بہشت و دوزخ اور دیگر عوالم کی حقیقت کھل جاتی ہے اسے مکاشفۂ روحانی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۷ : ۲۸۰). [مکاشفہ + روحانی (رک)].

ـــِ غیبی کس صف (ـــ ی لین) امذ.
غیبی اُمور کا معلوم ہونا یا انکشاف کرنا (بذریعہ کشف). حسن عسکری نے بادشاہ کو یہ یقین دلا دیا ہے کہ اسے مکاشفۂ غیبی ہوا ہے. (۱۹۱۹، بہادر شاہ کا مقدمہ، ۲۰۷). [مکاشفہ + غیبی (رک)].

ـــ ہونا ف مر؛ محاورہ.
اُمور کا معلوم ہونا یا جاننا، روحانی رسائی حاصل کرنا. جو روحیں کہ اس عالم جسمانی کی بندشوں میں رہ کر بھی ان میں گرفتار و مقید نہیں ان کے لیے عالم بیداری بھی اقلیم روح کی گلگشت سے مانع نہیں اسی کا نام مشاہدہ اور مکاشفہ ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۳۲۸).

مُکاعَمَه (ضم م، فت ع، م) امذ.
بوسہ بازی. رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم منع کرتے تھے مکاعمہ اور مکاعمہ سے عورت کو ساتھ عورت کے جب اون دونوں کے بیچ میں کوئی چیز حائل نہ ہووے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳ : ۷۳). [ع : (ک ع م)].

مُکافات (ضم م) امث.
۱. عوض، بدلہ، اجر، پاداش، جزا یا سزا.

گرفتار کیتی آفات خویش — پاوے گی اس تھے مکافات خویش

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۵۱).

ہے روز حشر روز مکافات ہر عمل
ہر اک کوں قتل خنجر مژگاں نکو کرو

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷۰). چاہتا تھا کہ..... ریاست کو چھوڑ کر گوشۂ ریاضت پکڑے کہ اس گناہ عظیم کی مکافات عاقبت میں نہ ہو. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۶۳).

کرے بیداد دوری کی مکافات — نکالے کوئی تدبیر ملاقات

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۹۰). خود اپنی طرف سے تو یہ اس کو سزا دیتا ہی نہیں بلکہ سبب ایذا رسانی خلق کے سزا اوسکے مکافات میں دیتا ہے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲ : ۱۷۱).

محبت کا نتیجہ ہے عداوت — نرالی ہے عمل کی یہ مکافات

(۱۹۲۰، بہارستان، ۶۳۱).

ہر لغزش آدم کی مکافات سے قبل — انسان کو سوچے گا خدا کے حال

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۲۸۸). ۲. باہم برابر ہونا (مہذب اللغات). [ع : (ک ف ی)].

ـــ پانا محاورہ.
اپنے کیے کا نتیجہ بھگتنا (فرہنگ اثر).

ـــِ عَمَل کس اضا (ـــ فت ع، م) امث.
عمل کا بدلہ، (عموماً) گناہ کی سزا. چودھری خلیق الزماں بھی مکافات عمل سے محفوظ نہ رہ سکے. (۱۹۷۳، پاکستان مسلم لیگ کا دور حکومت، ۳۲۸). اسے قدرت کے قانون مکافات عمل کا شعور تھا نہ اپنی حقیقی فوز و فلاح اور محرومی و نامرادی کا. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱ : ۳۰۵). [مکافات + عمل (رک)].

ـــ کرنا ف مر؛ محاورہ.
نیکی کے بدلے نیکی، برائی کے بدلے برائی سے پیش آنا.

جانے دے بس اب یار کہ یہ بھی نہیں کچھ کم
اعمال کے دل کی جو مکافات کی تو نے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۷۵). تم بھی ہدیہ دینے والے کے احسان کی مکافات کرو. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸ : ۳۷۸).

--- کو پہنچنا محاورہ.
بُرے عمل کی سزا پانا (نور اللغات).

--- مِلْنا محاورہ.
سزا ملنا، کیے کو پہنچنا، پھل ملنا.

غیر نے کی جو برائی تو بھلائی ٹھہری　　یہ ملی ہے عملِ بد کی مکافات تجھے

(۱۸۸۳، آفتاب، داغ، ۱۲۹).

--- میں م ف.
بدلے میں، عوض میں، سزا میں (جامع اللغات).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
تدارک ہونا، بدلہ ملنا، عوض معاوضہ پانا، ازالہ ہونا.

اک لطف کی نگاہ سے دم بھر میں رات کو
ساری شکایتوں کی مکافات ہو گئی

(۱۸۷۸، ورد الانتخاب، ۱۳۳).

مُکافی (ضم م) صف.
۱. مقابلۂ مکمل، برابر، پورے پورے، کافی؛ علم خطوط یا علم شکل سے متعلق. اکثر اسے خارج المرکز مداروں پر حرکت کرتے ہیں کہ ان (مداروں) کو مکافی ہی سمجھنا چاہیے. (۱۸۹۳، علم ہیئت، ۱۰۸). وہ تمام مکافی جن کے محور، محور ما کے متوازی ہیں. (۱۹۳۳، تفرقی مساواتیں، ۱۷). ایک دور کے مکافی عوامل ان رکاوٹوں پر غالب آسکتے ہیں جو پہلے نشوونما میں پیدا ہوئی ہوں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۹۳). ۲. بیضوی کروی (Spherical) مقعر (Concave) اور مکافی (Parabolic) آئینوں کے بارے میں تحقیقات اسکا ایک اور شاندار کارنامہ ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۳۲۹). [ع].

مُکالمات (ضم م، فت ل) امذ، ج.
دو اشخاص کے مابین ہونے والی باتیں، کہی ہوئی باتیں، اقوال، سوال جواب. آپ نے اپنے بھی مکالمات اور مکتوبات کے ذریعے لوگوں کو آشنائے شریعت کیا. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۴۰). [مکالمہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُکالماتی (ضم م، فت نیز ل) صف.
مکالمانہ، مکالمے کا سا انداز. اقبال کے یہاں مکالماتی منظوموں میں بڑی وسعت ہے. (۱۹۸۰، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۱۷۰). [مکالمات + ی، لاحقۂ نسبت].

مُکالمانہ (ضم م، فت نیز ل، فت ن) م ف؛ صف.
مکالمہ (رک) سے منسوب یا متعلق، تخاطب کے انداز میں، گفتگو کا سلیس انداز جو عموماً سوالاً جواباً ہوتا ہے. اس نے اپنے کلام میں تغیری اور معاشرتی رجحانات کی بھی ترجمانی کی ہے اور زبان کی سادگی اور مکالمانہ انداز بیان کے ذریعے اس میں شاعرانہ حسن پیدا کیا ہے. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۲۹). [مکالمہ (بحذف ہ) + انہ، لاحقۂ تمیز و صفت].

مُکالَمت (ضم م، فت ل، م) امث.
دو یا زیادہ شخصوں کے درمیان زبانی سوال و جواب یا بات چیت؛ جیسے: ڈرامے میں دو یا دو سے زیادہ اشخاص کی گفتگو، باہم گفتگو، ہم کلامی، کسی تصنیف یا ناول میں گفتگو یا مکالمے کی تحریر. شیخ نے معراج کا حال لکھا تھا کہ معراج میں مجالست و مکالمت خدا تعالی کے ساتھ ہوئیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۹). سلسلہ مکالمت میں، میں نے یہ اشعار ان کو سنائے. (۱۹۱۹، رقعات اکبر، ۳۱).

جاری ہے گلوں کے درمیان گفت و شنود　　موضوع مکالمت ہے "انجام ثمود"

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۲۸۷). "ہندوستانی" یا "اردو" ہندی ہی کی ایک شکل ہے جو..... وسطی ہندوستان کی رعایا اور ان کے درمیان ذریعہ مکالمت تھی. (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۳۳). [ف: مکالمت؛ ع: مکالمۃ (ک ل م)].

مُکالَمہ (ضم م، فت ل، م) امذ.
۱. دو یا دو سے زیادہ اشخاص کی گفتگو جو انہیں کے الفاظ میں لکھی گئی ہو، دو شخصوں کے مابین بات چیت یا سوال جواب؛ جیسے: ڈرامے میں، باہم گفتگو، ہم کلامی. مکالمہ کلیلہ و دمنہ کا یہاں تک پہونچا تھا کہ غصہ شیر کا فرو ہوا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۳۵).

ہم دل سے ہم سخن رہے دل ہم سے ہم سخن
خلوت میں بھی مکالمہ انجمن رہا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۲۹). اس کہانی کے مکالمے بہت دلچسپ اور شگفتہ ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۹). ۲. اشخاص، گروہوں یا گروہوں کے نمائندوں کے درمیان مذاکرہ اور تجاویز کے تبادلہ. افلاطون نے بھی فلسفیانہ فکر، استدلال کے لیے مکالمے کا طریق استعمال کیا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۸۶). ۳. ناٹک، ڈراما (فرہنگ آصفیہ). [ع: (ک ل م)].

--- جاری رَکْھنا محاورہ؛ ف مر.
سلسلہ گفتگو جاری رکھنا، بات چیت کرتے رہنا. پروفیسر انصاری ستانے سے اپنا مکالمہ جاری رکھتے. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۱۳۶).

--- قائِم کَرْنا محاورہ.
باہم گفتگو کرنا، بات چیت کرنا، سوال جواب کرنا. خسرو پر کچھ اور پڑھ لیجیے تاکہ آپ سے گفتگو کرنے اور مکالمہ قائم کرنے کا امکان پیدا ہو سکے. (۱۹۸۹، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۱۵۲).

--- کَرْنا محاورہ؛ ف مر.
آپس میں باتیں کرنا، گفتگو کرنا. چناں چہ پتھر بولنے لگتے ہیں..... حتی کہ کھڑکیاں منڈیریں اور سڑکیں بھی ذی روح بن کر ان سے مکالمہ کرنے لگتی ہیں. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۱۵).

--- نِگار (--- کس ن) امذ.
کسی ڈرامے یا فلم کے مکالمے لکھنے والا شخص. فلموں کے کہانی کار، مکالمہ نگار اور گیت نگار تھے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲ : ۵۰). [مکالمہ + ف: نگار، نگاریدن، نگاشتن = نقش کرنا، لکھنا].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.
افسانہ، ڈراما یا کہانی وغیرہ میں دو یا دو سے زیادہ اشخاص کی گفتگو کو انہیں کے الفاظ میں لکھنا

(اردو) زبان میں مکالمہ نگاری کو ..... مضبوط بنیادیں میسر آ گئیں. (۱۹۸۸، مغرب کے نثری تراجم، ۸۹). [مکالمہ نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نَویسی (--- فت ن، ی مع) امث.

دو یا دو سے زیادہ اشخاص کی گفتگو کو انہیں کے الفاظ میں تحریر کرنا (عموماً افسانے یا ڈرامے وغیرہ)، مکالمہ نگاری. افسانوی ادب میں مکالمہ نویسی کا بڑا درجہ ہے، سوانحی ادب میں بھی اس کی ضرورت پیش آتی ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۸۶). [مکالمہ + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا محاورہ.

گفتگو یا بات چیت جو دو اشخاص کے مابین سوال و جواب کے انداز میں ہو. عہد نامہ عتیق کی کتاب "ایوب" انسان اور خدا کا ایک ..... مکالمہ ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۵).

مَکامِن (فت م، کس م) امث: ج.

(عام نظروں سے) پوشیدہ جگہیں، مقامات، گھاتیں، کمیں گاہیں (عموماً) پوشیدہ مقامات. اس وقت میں یہ سانحۂ عبرت افزا مکامن خفا سے منصۂ ظہور میں آیا. (۱۸۵۹، مرآۃ گیتی نما، ۳۳).

بے پردہ کرو مکامن قوت کو لیکن حد طاقت سے تجاوز نہ کرو

(۱۹۲۷، محن صریر، ۳۱۳). [ع: مکمن (ک م ن) کی جمع].

مَکان (فت م) امذ.

۱. جگہ، مقام، ٹھکانہ؛ وسعت جس میں کوئی وجود سما سکے یا سمایا ہو (زمان کے برخلاف).

نبی مبعوث بھی آ کر کیا ہے سب جہاں روشن
ہوا اس دن کے نوراں تے مکان ہور لامکاں روشن

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۴۸). روئے حسین مظلوم کے لیے ساتواں آسمان و زمین اور مکان و مکین. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۶). اگر کوئی مکان خوش آیا تو وہاں بیٹھ کر بندگی اپنے معبود کی بجا لاؤں گا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۴).

مطلوب ہے زمان و مکان و جہان سے محجوب ہے ملک کا فلک کا عقول کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۳). وہ حلقے آگے کنگنی کے ہوں تاکہ چوبوں کے واسطے اس چوکی کے اٹھانے کے لیے مکان ہوں. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۰۹). اگر کوئی ایک روپیہ دیوے تو اس میں سے پانچ آنہ حق گورگنی اور گیارہ آنہ حق سجادہ نشین و خرچ مکان ہوتا ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۸۵). آب و ہوا اس جزیرے کی تو اب ایسی عمدہ اور صحت بخش ہے اس کا ثانی پردہ زمین پر کوئی مکان نہیں ہے. (۱۸۷۹، تواریخ عجیب، ۱۳۳). جب کوئی گول جسم اپنے مقام پر گردش کھاتا ہے تو گو اس کے اجزا، اپنے مکان کے اجزاء کے لحاظ سے بدلتے رہتے ہیں. (۱۹۳۲، رسالہ نبض، ۵). زمان و مکان بھی وجدان کی صورتیں ہیں. (۱۹۶۱، کائنات اور ڈاکٹر آئن اسٹائن، ۳۱). مکان (Space) اسے بعض فلاسفہ جسم خیال کرتے ہیں. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۲: ۳۰۶). ۲. رہنے کے لیے بنی ہوئی عمارت یا جگہ، مسکن، حویلی، گھر، مقام بود و باش.

ابراہیم قطب شاہ ہے شہ سجان دکھن تخت کہ شہر اس کا مکان

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۲). اسماء نے اون کون ایک اور مکان میں بٹھا، کھانا لائی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۷۶).

یہی کچھ نہیں دوستی کے نشان کہ رہنا ہر یک روز و شب ہم مکان

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۸). وہاں مکان شیر جیسے سانپ کا بھی ہے. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۵۸).

زمیں کے حال پہ اب آسماں روتا ہے ہر اک فراق مکیں میں مکان روتا ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۰۱). آپ نے پوچھا "کہاں جاتے ہو" اس نے جواب دیا مکان کا ارادہ ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۹۳). تھوڑے دن بعد ہی وہ اپنے نئے مکان میں منتقل ہو گئے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۱: ۳۶). ۳. (۱) (مجازاً) اہل خانہ، گھر کے لوگ. تمہارے مکان میں خیریت ہے. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۳۸۹). (۲) اہلیہ، بیگم، بیوی. سنز کی جگہ "محل" ہی نہیں "مکان" کا لفظ استعمال کرتے رہے، مثال کے طور پر: "کیا آپ کے مکان میں خیریت سے ہیں"؟ (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۵۷). ۴. (قدیم) مقام، مرتبہ، درجہ.

اس کون گلزار گل منے عالم ہے اک جدا پہچانتا ہے کون مکان عندلیب کا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷). یہ مرد مسلماں بے پناہ ہے، مکان کی حد بندیوں سے ماورا اور بے نیاز ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۳۳). [ع: (ک و ن)].

--- اُٹھنا محاورہ.

مکان کا کرائے پر دے دیا جانا، مکان میں کرائے دار کا آ جانا (مہذب اللغات).

--- آوارَہ (--- فت ر) صف.

جس کا کوئی گھر در نہ ہو، جو گھر نہ ہونے کے باعث ادھر اُدھر بھٹکتا پھرے، بے گھرا. ہمراہ شاہ نے کمان پسر خود کو اپنا خادم کیا وہ نادان تھا، اس سے کام نہ چل سکا، مکان آوارہ رہنے لگا. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۳۳۳). [مکان + آوارہ (رک)].

--- بَدَلْنا محاورہ.

رہنے کی جگہ تبدیل کرنا، ایک مکان سے دوسرے مکان میں منتقل ہونا.

کچھ بھی مزاج تیرا اے بدگمان بدلا تیرے مریض غم نے سو جا مکان بدلا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۸).

--- بیچنا ف مر؛ محاورہ.

گھر فروخت کر دینا (جامع اللغات).

--- بَنانا محاورہ.

گھر کی عمارت بنانا، نیا گھر تعمیر کرنا. آپ مکان کیسے بنائیں گے، وہ تو جل گیا ہے. (۱۹۷۵، خاک نشیں، ۵۴). بہر حال اپنا مکان بنائیں گے تو پھر لے آئیں گے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۶).

--- بَنْوانا محاورہ.

مکان بنانا (رک) کا تعدیہ؛ گھر تعمیر کرانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بَیٹھنا محاورہ.

سیلاب یا بارش کی شدت سے مکان کا ڈھ جانا یا بیچ چھتوں کے گر پڑنا؛ (شعراء شدت گریہ و زاری سے استعارہ کرتے ہیں).

اے ظفر بارش گریہ ترا کیا طوفاں ہے آج اس کوچے میں کتنے ہی مکاں بیٹھے ہیں

(۱۸۴۵، دیوان ظفر، ۱: ۱۹۳).

بتوں کے ہجر میں یوں رو کے کھویا چشم گریاں کو
کہ جیسے فصل باراں میں کہیں کوئی مکاں بیٹھے

(۱۸۹۳، معیار نظم، ۲۲۰).

شاہ کے ماتم میں روتے ہیں بہت حور و ملک
دیکھنا جنت میں بھی ہوں گے مکاں بیٹھے ہوئے
(۱۹۰۵ ، داغ (محاورات داغ ، ۳۳۷)).

... تا لامکاں م ف.
زمیں سے عرش تک ، مراد : کل عالم میں.
مکاں تا لامکاں وا ہیں مکاں ، صد گرد فر   رہین نقش پا تھی کہکشاں کی رہگزر
(۱۹۹۳ ، زمزمۂ درود ، ۱۱۳). [مکاں + تا (حرف جار) + لامکاں (رک)].

... چھوڑ دینا محاورہ.
مکان سے چلا جانا ، گھر بدل دینا (جامع اللغات).

... خالی پڑے ہونا محاورہ.
گھر میں کسی کا نہ ہونا ، رہنے کی جگہ خالی ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... خریدنا ف مر ؛ محاورہ.
گھر مول لینا ، رہائش کے لیے گھر خریدنا. گھر مول لینا ، باہر ماڈل ٹاؤن میں مکان خرید لیا تھا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۹۹).

... دار امذ.
گھر کا مالک یا گھر کی مالکن ، گھر کرائے پر دینے والا (کرایہ دار کے بالمقابل) ؛ وہ خادم جو گھر کی دیکھ بھال پر نوکر ہو. داروغۂ مطبخ خانہ اور مکاندار اور فراش اور مالک مکانہ وغیرہ کو بلا کر حکم سنایا. (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۱۳). دیکھا مکان بہت تکلف سے آراستہ ہے..... مگر نہ کوئی مکاندار نہ کوئی نگہبان. (۱۸۹۲ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۱۷). تین ماہ سے ہمارے گھروں کا کرایہ نہیں گیا مکان دار آفت اٹھائے ہوئے ہے. (۱۹۷۱ ، فہمیدہ ، ۱۰۸). [مکان + ف : دار ، داشتن = رکھنا ، مالک ہونا].

... دارنی (.... سک ر) امث.
گھر کی مالکن ، وہ عورت جو گھر کی مالک ہو نیز مکان کی نگرانی یا دیکھ بھال پر مامور عورت. پیش خدمتوں ، محلداروں .... مکان دارنیوں یہاں تک کہ بہشتیوں اور خاکروبوں کے ایک گروہ کثیر کے موجود رہنے کی ضرورت تھی. (۱۸۸۷ ، جان عالم ، ۳۰). [مکان دار + نی ، لاحقۂ تانیث].

... داری امث.
مکان کی ملکیت ، مکان کی دیکھ بھال اور رکھ رکھاؤ.
سگ مکان داری کریں گے اور شب گردی شغال
گرگ ہر در پر بجائے پاسباں ہو جائے گا
(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۴۹).
دیر میں دیر و حرم دولت سرائے یار ہیں
کیوں مکاں داری کا جھگڑا زاہد و ہندو میں ہیں
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۵۶). [مکان دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... دور ہونا محاورہ.
ایک شخص کے گھر کا دوسرے کے گھر سے فاصلے پر ہونا (جامع اللغات).

... دیکھنا محاورہ.
خریدنے یا کرائے پر لینے کے لیے گھر کا معائنہ کرنا ؛ مکان تلاش کرنا (جامع اللغات).

... دینا ف مر ؛ محاورہ.
۱. جگہ دینا ، بٹھانا ، قائم کرنا.
اس حرف کو نظیر کے یوں دل میں دے مکاں
کرتا ہے جیسے نقش نگیں کے جگر میں گھر
(۱۸۳۰ ، نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۱ : ۴۹). ۲. گھر کو کرایہ پر دینا ، گھر مانگے دینا ، اتارنا ، ٹھہرانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نور اللغات).

... ڈھانا محاورہ.
مکان گرانا یا منہدم کر دینا ، عمارت گرا دینا (مہذب اللغات).

... روشن ہونا محاورہ.
مکان میں اندھیرا نہ ہونا ، مکان وسیع ہونا ، مکان کا بارونق ہونا (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... سر پر اٹھانا محاورہ.
بہت شور و غل مچانا ، شور برپا کرنا. قلعے والوں نے واہ واہ کے شور سے مکان سر پر اٹھا لیا. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۵۲).

... سے اٹھنا محاورہ.
گھر چھوڑ دینا ، عمارت خالی کر دینا ؛ (کنایۃً) دنیا سے رخصت ہونا.
ہم تو اٹھتے ہیں اس مکان سے کل   اب تو جاتے ہیں ہم جہان سے کل
(۱۸۶۷ ، زہر عشق ، ۳۵).

... ضرور کس صف (.... فت ض ، و مع) امذ (شاذ).
پاخانہ ، بیت الخلا ، جائے ضرور.
نہ تو مطبخ ، نہ وہاں مکان ضرور   دونوں باتوں کا واں نہیں دستور
(۱۷۷۶ ، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات حسن ، ۱ : ۱۵۵)). عادت تھی کہ سات آٹھ بجے مکان ضرور جاتے. (۱۹۳۱ ، نور اللغات ، ۳۳۹:۳). [مکان + ضرور (رک)].

... طبعی کس صف (.... فت ط ، ب) امذ.
(طب) وہ جگہ یا مقام جس کو عناصر کی طبیعت مقتضی ہو یعنی جس کو عناصر اپنے مقتضائے طبیعت سے طلب کریں ، مثلاً ڈھیلا اوپر کو اچھالیں تو وہ نیچے ہی آ جائے گا یا شعلہ ہمیشہ اوپر ہی کی طرف بلند ہو گا. مزاج آگ کا گرم و خشک ہے اور مکان طبعی اوسکا فلک قمر کے نیچے اور کرۂ ہوا کے اوپر ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۱). [مکان + ع : طبع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت].

... قریب یا نزدیک ہونا ف مر ؛ محاورہ.
ایک شخص کے گھر کا دوسرے کے گھر کے پاس ہونا (جامع اللغات).

... کرنا محاورہ (قدیم).
گھر کرنا ، جگہ پانا ، مستقل پڑاؤ ڈالنا ، قیام کرنا.

آخر کوں رفتہ رفتہ دل خاکسار نے   تیری گلی میں جا کے کیا ہے مکان آج
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۰۷).

--- کِل جانا محاورہ.
کسی عمارت کو سحرزدہ کردینا، سحرزدہ یا آسیب زدہ مکان میں کیلیں پڑھ کر گاڑ دیا جانا.
دل میں ہوتا نہ مرے دشمنِ بلائے کاکل   سایہ رہتا نہ کبھی گر یہ مکاں کل جاتا
(۱۸۷۷، نخن بےمثال، ۱۲).

--- کی اوٹ امث.
عمارت کی آڑ، عمارت کا بغلی حصہ جہاں کھڑا ہونے والا نظر نہ آئے. جو لوگ میرے آنے تک دیواروں کی آڑ اور مکانوں کی اوٹ میں چھپے ہوئے ہوتے، میری جھلک پاتے ہی خوشی سے پھدک کر باہر آ جاتے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۸۸).

--- گِرانا / ڈھانا ف مر: محاورہ.
عمارت یا گھر کو گرا دینا یا ڈھا دینا، منصوبہ برباد کر دینا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- لینا محاورہ.
۱. گھر کرائے پر لینا: گھر مانگے لینا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ مہذب اللغات). ۲. مکان مول لینا، گھر خریدنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ مہذب اللغات). ۳. گھر کرنا، جگہ بنانا (شاذ).

تمھارے دانتوں کی تابش ہوئی جو شہرۂ خلق
تو گنج کان میں الماس نے مکان لیا
(۱۸۶۳، دیوان حافظ ہندی، ۵۰).

--- مالِک (--- کس ل) امذ.
مالک مکان، عمارت کا مالک (کرایہ دار کی ضد). کرائے داروں کے معاشقے سے مکان مالک کو کوئی معاشی نقصان تو ہو نہیں رہا ہے، ان کو تو وقت پر کرائے سے مطلب ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۶۳). [مکان + مالک (رک)].

--- مَرْئی کس صف (--- فت م، سک ر) صف.
نظر آنے والا مکان یا جگہ؛ مراد: دنیا، کائنات. کائنات کے قدیم تخیل میں چپ چاپ یہ فرض کر لیا گیا تھا کہ مکان مطلق اور مکان مرئی ایک ہی شے ہے. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱: ۲۰۶). [مکان + مرئی (رک)].

--- مَسْکُونَہ کس صف (--- فت م، سک س، و مع، فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں سکونت اختیار کی گئی ہو، آباد گھر یا عمارت؛ رہنے کی جگہ. اردو میں "بنیا" اس قطعۂ آراضی کو بھی کہتے ہیں جس میں پھلواری لگی ہو اور جس کے بیچ میں ایک چھوٹا سا مکان مسکونہ بھی تعمیر کیا گیا ہو. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۱۰۳). [مکان + مسکون (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- مُطْلَق کس صف (--- ضم م، سک ط، فت ل) امذ.
قائم الاصل مکان یا جگہ، عمارت محض؛ (اصطلاحاً) مادی اشیا کا غیر متحرک عامل. یہ نظریہ اس مفروضہ پر قائم تھا کہ مکان حسی مکان مطلق ہے اور اس مکان مطلق میں جہات مطلقہ پائی جاتی ہے. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱: ۹۱). مادہ کوئی مستقل بالذات شے نہیں جو مکان مطلق میں واقع ہو. (۱۹۸۶، غالب اور اقبال، ۱۷۳). [مکان + مطلق (رک)].

--- میں سَپیدی / سَفیدی پھِرْنا ف مر: محاورہ.
عمارت پہ رنگ و روغن ہونا، چونا وغیرہ کیا جانا.
زینت ہوئی بدن کی جو ہر بال پک گیا   گویا پھری مکاں میں سپیدی، چمک گیا
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۶۱).

--- نَحْس کس صف (--- فت ن، سک ح) امذ.
ایسا گھر جو منحوس خیال کیا جاتا ہو، گھر جو راس نہ آئے.

مکانِ نحس غیر آرامگاہ یار ہر شب ہے
غضب ہے تیس دن یاں منزل مہ برج عقرب ہے
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۳۸۸). [مکان + نحس (رک)].

--- و زَماں (--- و مج، فت ز) م ف.
جگہ اور وقت؛ رک: زمان و مکاں جو زیادہ مستعمل ہے. مجھے مکان و زماں کا کوئی احساس نہ رہا. (۱۹۸۷، حصار، ۴۲). روح کا اظہار مکان و زمان کی قید میں ہوتا ہے. (۱۹۹۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۲۷). [مکان + و (حرف عطف) + زماں (رک)].

--- و لامَکاں (--- و مج، فت م) م ف.
فرش و عرش؛ مراد: کل کائنات.
مکان و لامکاں سب رقص میں ہیں   ہوا ہے جب سے دیدار محمدؐ
(۱۹۹۰، انجم اعظمی، ساون آیا ہے، ۳۷). [مکان + و (حرف عطف) + لامکاں (رک)].

--- و مَکاں (--- و مج، فت م) م ف (قدیم).
گھر گھر، جگہ جگہ، جابجا، ہر طرف.
ہوئی رقص بازی مکان و مکاں   خبر یو ہوئی ہر ملک درمیاں
(۱۹۳۴، بہرام و حسن بانو، دولت (اردو شہ پارے، ۲۱۸)).

--- و مَکیں (--- و مج، فت م، ی مع) امذ.
گھر اور اس کے رہنے والے؛ مراد: کل دنیا.
ذرا پی کے دیکھا جو چاروں طرف   مکان و مکیں سب خلاؤں میں تھے
(۱۹۸۶، جنگل میں دھنک (کلیات منیر نیازی، ۹۳)). [مکان + و (حرف عطف) + مکیں (رک)].

--- ہِلا دینا محاورہ.
بہت غل مچانا (جامع اللغات).

--- ہُو کس اضا (--- و مع) امذ.
بہت سناٹے کی جگہ؛ (تصوف) مقام ہو.

ہم اپنے خانۂ دل کو مکان ہو سمجھے تھے
تلاش کی جو اس گھر کی تو اس گھر میں خدا نکلا
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، (نوراللغات، ۳: ۳۳۹)). [مکان + ع: ہو (رک)].

مَکانا (فت م) صف.
مکان، رہنے کی جگہ، ٹھکانا، مستقر.
دنیا دو رنگی اور مکانا سرائے   کہیں خوب کھویا کہیں ہائے ہائے
(۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۰۷). [مکان + ا، لاحقۂ نسبت].

مَکاناً (فت م، تن بفت ن) م ف.
مکانی طور پر، مکانیت کی رُو سے، مقام کے اعتبار سے. بہت ممکن ہے کہ "شئے حاضرہ" مکاناً ہم سے بہت دور ہو. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۲۹۴). [مکان + اً، لاحقۂ تمیز].

مَکانات (فت م) اِمذ: ج.
مکان کی جمع، بہت سے گھر، حویلیاں، تعمیرات، تعمیر کردہ عمارتیں. بیت المقدس کا نقشہ اور وہاں کے مکانات کی کیفیت اور صورت تو بیان کرو. (۱۸۸۷ء، خیابانِ آفرینش، ۲۷). یقیناً جب مٹی کے مکانات تعمیر ہونے کا زمانہ شروع ہوا تو اس میں مرد و عورت دونوں برابر کے شریک تھے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۰۹). [مکان (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَکانَت (فت م، ن) امث.
۱. جگہ نیز مستقر (پلیس) ۲. منزلت، درجہ. لازم پکڑے اس طریق کو اس میں ہے سعادت کبریٰ اور مکانت زلفیٰ واللہ الموفق والمعین. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۸۳).

اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے ۔۔۔ ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۵، حدائق بخشش، ۲: ۲۵). [مکان + ت، لاحقۂ کیفیت].

مِکانِک (کس نیز م، ن) امذ (شاذ).
رک: مکینکس جو زیادہ مستعمل ہے. انھوں نے خاص مکانک کے علم میں وہ باتیں پیدا کیں اور وہ مسائل ایجاد کیے کہ یونانیوں کے خیال میں نہیں آئے تھے. (۱۹۳۷ء، مقالاتِ شبلی، ۶: ۴۳). [مکنک (رک) کا ایک املا].

مِکانِکی (کس نیز م، کس ن) صف.
رک: مکانکی جو زیادہ مستعمل ہے. نیم بیداری کے عالم میں میرے کانوں میں انجن کے باقاعدہ مکانکی ایکشن کے بجائے تیز ہوا کا شور گونجا، سنسناتی ہوئی آوازوں کا شور. (۱۹۸۳، خانہ بدوش، ۲۶). [مکانکی (رک) کا ایک املا].

مِکانِکِیَت (کس نیز م، کس ن، ک، فت ی) امث.
مکانکی ہونا، میکانکی حالت، ظاہری حیثیت. کائنات کے مشاہدہ کا رخ مکانکیت سے مابعدیت کی طرف بدل دینا قطعاً ناجائز تھا. (۱۹۸۸، برصغیر میں اسلامی جدیدیت (ترجمہ)، ۷۵). [مکانک (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَکانَہ (فت م، ن) امذ.
جگہ، مستقر (پلیس). [مکان + ہ، لاحقۂ نسبت].

مَکانی (فت م) صف.
مکان (رک) سے منسوب یا متعلق: حصار میں، محدود، باعتبار جگہ، علاقائی، مقامی. صدق نسبت کی چند صورتیں ہیں یعنی اگر وہ نسبت حصول کی مکانی ہے تو اس عرض کو این کہتے ہیں اگر زمانی ہے اسے متیٰ کہتے ہیں. (۱۸۷۷ء، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۱). اس زمانے میں اکثر ہی مصالح بحیثیت زمانی و مکانی بدل گئے ہیں. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۱۹۵). سب سے اہم اعتراض یہ تھا کہ قرآن مجید میں تجسیم کے الفاظ بہت وارد ہیں جن سے خدا کا جسمانی اور مکانی ہونا ثابت ہوتا ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۴۹۳).

ہیں ڈوبی ہوئی اس میں ساری فضائیں ۔۔۔ ترا حسن ہرگز مکانی نہیں ہے

(۱۹۳۷ء، نوائے دل، ۳۳۳). یہ امر واقعہ ہے کہ مکانی اعتبار سے مسلمانوں کے مستقر کی حیثیت سے پنجاب کو دہلی پر تقدم حاصل ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۲). [مکان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- اِجْتِماع (--- کس ا، سک ج، کس نیز ت) امذ.
(نفسیات) احساسی تجربوں کے مختلف حصوں کا یکجا ہونا. ایک مجموعی احساسی تجربے کے علیحدہ حصوں کو اس طرح ملانا بعض اوقات مکانی اجتماع کہلاتا ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات (ترجمہ)، ۳۰۴). [مکانی + اجتماع (رک)].

--- اِحاطَہ کس صف (--- کس ا، فت ط) امذ.
گھری ہوئی جگہ، رقبہ (تصویر کے لیے). کینوس کے مکانی احاطہ میں اشباح (Fantasy) تجرید، علامت اور قوت متخیلہ کا کھیل شروع ہو جاتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۹۰). [مکانی + احاطہ (رک)].

--- اِضافات (--- کس ا) امذ: ج.
(نفسیات) مقام یا جگہ کے اعتبار والی اضافتیں. بصارت میں مکانی اضافات کی اہمیت اس اہمیت سے کہیں زیادہ ہے جو زمانی اضافات کو سماعت میں ہوتی ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات (ترجمہ)، ۳۰۵). [مکانی + اضافات (رک)].

--- اِفادَہ (--- کس ا، فت د) امذ.
(معاشیات) یہ اصطلاح ان اشخاص کے کام کو بیان کرنے کے لیے استعمال کی گئی جو اشیا کے نقل و حمل میں یا تجارت میں مصروف ہوں گو، یہ اشیا کی شکل میں تبدیلی نہیں کرتے لیکن افادوں کی پیدائش میں اعانت یا اضافہ کرتے ہیں (اصول معاشیات). بعض تاجر تھوک خریدار ہوتے ہیں... خردہ فروش اپنے اپنے گاہکوں کے ہاتھ ان کی طلب کے مطابق فروخت کرتے ہیں مکانی افادہ کی اصطلاح ان اشخاص کے کام کو بیان کرنے کے لیے استعمال کی گئی ہے. (۱۹۳۷ء، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۴۳). [مکانی + افادہ (رک)].

--- اِمْتِداد (--- کس ا، سک م، کس نیز ت) امذ.
درازی جو مکانی طور پر ہو، امتداد مکانی (امتداد زمانہ یا زمانی کے مقابل). چپٹی صورت کے لیے تعلیمی مقدار کی حیثیت مکانی امتداد کی ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۳۳۸). [مکانی + امتداد (رک)].

--- بُعْد (--- ضم نیز ب، سک ع) امذ.
ایک مقام سے دوسرے مقام کا فاصلہ، بعد مکانی. اجنبی لفظوں کی جستجو کے نتیجے میں ..... زمانی اور مکانی بعد جنم لیتا ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۳۲). [مکانی + بعد (رک)].

--- تَہْذِیب (--- فت نیز ت، سک ہ، ی مع) امث.
علاقائی تہذیب، مقامی ثقافت. مابعد الطبیعیاتی سوالوں کی انسانی کائنات میں یہ درجہ وار وسیدگی ہی دراصل انسانی معنویت کو زمانے کے دھارے میں یا مختلف مکانی تہذیبوں کے سانچوں میں دریافت کرتے جانے یا اسے برقرار رکھنے کی صورت ہے. (۱۹۸۷ء، ملت اسلامیہ، تہذیب و تقدیر، ۱۱۵). [مکانی + تہذیب (رک)].

--- عِلاقَہ (--- کس ع، فت ق) امذ.
وہ علاقہ جس کی مادی یا مرئی طور پر حد بندی کی جاسکے. کل خارجی مظاہر مکان کے اندر ہیں اور مکانی علاقوں کے ذریعے سے بدیہی طور پر متعین ہیں. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۷۹). [مکانی + علاقہ (رک)].

... لامُتناہِیّت (...ضم م، فت ت، شد ی مع بفت) امث.
جگہ کا غیر محدود ہونا۔ ذات الٰہی کی لامتناہیت کا قیاس مکانی لامتناہیت پر نہیں کیا جا سکتا (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۹۲)۔ [مکانی + لامتناہیت (رک)]۔

... مُتغیّرات (...ضم م، فت ت، غ، شد ی بفت) امذ: ج۔
مکانی تبدیلیاں۔ جغرافیہ مکانی متغیرات (Special Variation) کا مطالعہ ہے۔ (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۱۵)۔ [مکانی + متغیر (رک) + ات، لاحقۂ جمع]۔

... معیّت (...فت م، شد ی مع بفت) امث۔
مکانی طور پر موجودگی (زمانی کے مقابل)۔ مکانی معیت اسی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے کہ ایک کو دوسرے پر زمانی تقدم حاصل ہو۔ (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ) ۱۳۰۶)۔ [مکانی + معیت (رک)]۔

... مَہایاۃ (...فت م) امذ: ج۔
(قانون) ایک مال کے شرکاء میں سے ہر ایک کا اپنے حصہ کی نسبت سے جگہ مختص کر لینا اور سب کا ..... بیک وقت انتفاع کرنا مکانی مہایاۃ کہلاتا ہے (کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۲۴۳))۔ [مکانی + مہایاۃ (رک)]۔

... نُقطہ (...ضم م، سک ق، فت ط) امذ۔
خاص مرکز، نشان مخصوص۔ وہ فن تعمیر کا ایک بدیع اور دلکش نمونہ ہے جو ایک مکانی سیاق و سباق رکھتا ہے بہ الفاظ دیگر یہ مکانی نقطہ (Special Point) ایک نقطۂ ارتکاز ہے۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۳۷)۔ [مکانی + نقطہ (رک)]۔

... ہونا ف مر: محاورہ۔
گھرا ہوا یا محدود ہونا، جگہوں سے وابستہ ہونا۔ ادراک کی سطح پر زمان ہمارے لیے خالصتاً مکانی ہوتا ہے۔ (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۰۳)۔

مَکانیات (فت م، کس ن) امث: ج۔
مکانی امور یا چیزیں۔ اس نے بتایا خدا تمام مکانیات و زمانیات سے بے نیاز ہے۔ (۱۹۵۳، من و یزداں، ۱۵)۔ [مکان + یات، لاحقۂ جمع]۔

مِکانیات (کس ج م، کس ن) امث: ج: - میکانیات۔
مشینوں کا علم، مشین کے اجزاء، پرزوں اور کاموں کا علم۔ اگزاسٹ پایپ مکانیات کی ایک اصطلاح کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۳)۔ [میکانی (بحذف ی) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن]۔

مَکانیّت (فت م، کس ن، فت ی) امث۔
۱. مکان میں رہنے کی ضرورت کے اجزا یعنی کمرے، دالان، باورچی خانہ، غسل خانہ؛ وسعت یا گنجائش وغیرہ۔ ہر حجرے میں مکانیت بھی اس قدر ہے جس قدر کہ زیادہ سے زیادہ چاہیے۔ (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۵۵۷)۔ جس قدر مکانیت کی ضروری چیزیں درکار ہوتی ہیں ان میں سب موجود ہیں۔ (۱۸۹۸، شکار نامۂ نظام، ۱۷۵)۔ جن دوست کے یہاں اس زمانے میں رہتے تھے ان کا مکان اگرچہ مکانیت بہت رکھتا تھا مگر جانور باندھنے کی جگہ نہ تھی۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۹)۔ مکانیت صرف دو کوٹھریاں ایک، دالان، ڈیوڑھی اور صحن۔ (۱۹۶۶، روزگار فقیر، ۲۳۲)۔ پوچھیں گے مکانیت کیا تھی کتنا بڑے بڑے کمرے تھے، دو منزلیں تھیں نام ضرور یاد رکھنا قاضی اشرف علی میرا پورا نام ہے۔ (۱۹۸۷، جنم کہانیاں، ۷۳۳)۔ ۲. کسی مکان یا جگہ میں پائے جانے کی صلاحیت، مکان یا محل میں ہونا۔ وہ مکانیت سے خالی نہیں۔ (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۹۵)۔ روپ یا صورت سے مراد وہ شے ہے جس کا خارجی وجود ہو، اور اس میں مکانیت اور حدوث ہو۔ (۱۹۳۴، مخزن علوم و فنون، ۵۳۰)۔ [مکان (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

... رکھنا محاورہ۔
(عمارت کا) گنجائش یا وسعت رکھنا، کشادہ ہونا۔ جن دوست کے یہاں اس زمانے میں رہتے تھے ان کا مکان اگرچہ مکانیت بہت رکھتا تھا مگر جانور باندھنے کی جگہ نہ تھی۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۹)۔

مِکانیکی (کس ج م، ی مع) صف۔
مشینی، حرکت و سکون والا، مشین کی طرح کا۔ مگر یہ ایک طرح کا مکانیکی عمل ہے جس سے یقینی طور پر کبھی نہیں کہا جا سکتا کہ اب یہ تحقیق مکمل ہو گئی۔ (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۱۴۰)۔ [میکانیکی (رک) کا ایک املا]۔

مَکائِد (فت م، کس ء) امذ: ج۔
مکاریاں، دھوکے بازیاں، فریب اور چھل بیے، مکر۔ جن باتوں کی طرف ہم کو مکائد اعدا سے محفوظ رہنے اور صدہا مصلحتوں کے حاصل کرنے میں نہایت حاجت ہو ان کو اختیار نہ کریں۔ (۱۸۷۳، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۱۳۳)۔ خدا مکائد اور دغا سے اپنے بندوں کو بچائے۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۲۶)۔

اٹھو اور مکائد کی بستی مٹا دو مکائد کی بستی مٹانے کے دن ہیں
(۱۹۳۳، معارف جمیل، ۲۲۲)۔ خلق اللہ ان بااثر طبقوں کے مکائد کے سامنے بالکل بے بس اور مجبور نظر آتی ہے۔ (۱۹۸۳، قلم رو، ۸۵)۔ [ع: مکیدہ (= مکر، فریب) کی جمع]۔

... الشَّیطان (...ضم د، غم ا، ل، شد ش، ی لین) امذ: ج۔
مکائد الشیطان سے مراد وہ شبہات جو نفس میں پیدا ہوتے ہیں (اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۱: ۶۷۶)۔ [مکائد + رک: ال (۱) + شیطان (رک)]۔

... نَفس کس اضا (...فت ن، سک ف) امذ: ج۔
رک: مکائد الشیطان۔ نفلی عبادات میں کسی شیخ کامل کی اجازت و ہدایت درکار ہے کیونکہ وہ مکائد نفس سے واقف ہوتا ہے۔ (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۲۹۸)۔ [مکائد + نفس (رک)]۔

مُکاؤ (ضم م، و مع) امث۔
(نباتیات) ایک شاخ دار اور بال دار یک سالہ بوٹی جو بالائی جانب بوٹیہ اور قاعدے کی جانب چوبی ہوتی ہے (مبادی نباتیات، ۲۳۱)۔ [مقامی]۔

مَکائی (فت م) امث۔
(کاشت کاری) مکا، مکئی، بڑی جوار۔ ان ملکوں میں زراعت خوب ہوتی ہے خصوصاً گیہوں، چاول، مکائی ..... جو بہت پیدا ہوتا ہے۔ (۱۸۷۰، خلاصۂ علم جغرافیہ، ۵۳۰)۔ مکائی آسام میں فرنیچر اور باریک کاموں میں استعمال ہوتی ہے۔ (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۱۳۹)۔ [مکئی (رک) کا اشباعی املا]۔

مَکاید (فت م، کس ی) امذ: ج۔
رک: مکائد جو زیادہ مستعمل ہے۔

مکاید سے شعاید سے دغا سے خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۶۳). [مکائد (رک) کا متبادل املا].

مُکِب (ضم م، کس ک) صف.

اُلٹ پلٹ کرنے والا، منہ کے بل گرانے والا، پچھاڑنے اور سرنگوں کر دینے والا، اوندھا گرا دینے والا.

میں برگ بند اگرچہ زیر شجر دبا ہو
فقر مکب سے لیکن برگ و نوا نہیں ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۹۱).

شاہی و فقر مکب میں فرق ہے مثل مخمل بوریا ہوتا نہیں

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۲۲۷). ناسخ نے حسب عادت اس مثنوی میں بھی عربی کے ثقیل الفاظ استعمال کیے ہیں مثلاً مکب، تشکیک، مسترشد. (۱۹۳۱، مثنوی تاج (دیباچہ)، ۵). [ع: (ک ب ب)].

مُکَبَّر (فت م، ک، شد ب بفت) صف؛ امذ.

۱. بڑا کیا ہوا، جسامت میں بڑھایا ہوا. اس نلی میں جب پارے کو ایک خاص زاویے سے دیکھا جاتا ہے تو اس کی دھار چوڑی اور شیشے کے عمل سے مکبر (Magnified) ہو جانے کے باعث آسانی سے نظر آ جاتی ہے. (۱۹۲۶، حرارت، ۹). نوکری (مصغر) نوکرا (مکبر)، لٹیا (مصغر) لوٹا (مکبر). (۱۹۸۳، اردو قواعد (حاشیہ)، ۳۱). قومی مسائل مکبر شکل میں ملتے ہیں کہ ان کی پوری وسعت، گہرائی اور گیرائی فوراً نظر آ سکتی ہے. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر (آزادی نمبر)، ۱۸). ۲. (مسجد میں) تکبیر یا اذان کہنے کی جگہ. مکبر پر تکبیر ہوئی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۷۹). محمد اکبر بادشاہ نے ..... مطابق ۱۸۲۹ عیسوی کے بڑے در کے بیچ میں ایک مکبر سنگ باسی کا بہت خوشنما بنوایا ہے. (۱۸۴۶، آثار الصنادید، ۶۶). نماز جمعہ سے فارغ ہو کر جامع مسجد کے مکبر کے پاس آ کر بیٹھتے، لوگ مصافحے کے لیے ہجوم کرتے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۳۱). یہ آفتابی مسجد کا شاہجہانی مکبر ہے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۳۳۹). مسجد کے منبر کے سامنے ایک خوبصورت مکبر بھی ہے یہ اتنا بڑا ہے کہ اس میں آٹھ دس مؤذن بیک وقت نماز پڑھ سکتے ہیں. (۱۹۸۳، ہشت بہشت، سید یوسف بخاری دہلوی، ۳۷). [ع: (ک ب ر)].

مُکَبِّر (فت نیز ضم م، فت ک، شد ب بکس) صف؛ امذ.

تکبیر کہنے والا، خصوصاً وہ شخص جو نماز جماعت میں بلند آواز سے تکبیر کہتا ہے تاکہ مقتدی آخری صف تک افعال نماز کے آغاز و انجام سے آگاہ ہو جائے، آواز کو بلند کرنے والا (آلہ یا شخص).

باہم مکبروں کی صدائیں وہ دلپسند
کرو بیان عرش تھے سب جس سے بہرہ مند

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۹).

مکبر ہوئے سب درون و برون لگا گونجنے گنبد نیلگوں

(۱۸۸۰، قتام الاسلام، ۳۷). تکبیر سنتے وقت بھی وہی الفاظ کہنے چاہئیں جو مکبر کہتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۳۳).

اُدھر نصیحت ناقوس اہل دنیا کو مکبروں کی صدا اس طرف بصوت حسن

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۳۳). یوں اور بھی خلقت جمع ہو گئی ہے عیدگاہ کی دیواروں پر مکبر کھڑے ہو کر رومال ہلانے لگے مطلب یہ ہے کہ صفیں سیدھی کر لو. (۱۹۶۷، اُجڑا دیار، ۲۷۶). [ع: (ک ب ر)].

--- الصَّوت (--- ضم ر، غم ا، ل، شد ص بفت) صف؛ امذ.

آواز کو بڑا یا بلند کرنے والا، آواز کو بلند کر کے سامعین تک پہنچانے والا آلہ، لاؤڈ اسپیکر، توسیع پا جانے کے بعد. یہ برقی رو آلہ مکبرالصوت میں داخل ہوتی ہے آلہ مکبرالصوت، مائکروفون کی ضد ہوتا ہے. (۱۹۳۷، جدید معلومات سائنس، ۳۱۲). سڑک کے پار مکبرالصوت پر کوئی صاحب رو رہے ہیں یا رونے کی بھیانک آوازیں نکال رہے ہیں. (۱۹۶۶، اردو نامہ، کراچی، ۲۳: ۵۳). علم دین کے پیاسوں کو لوگ اپنی اپنی بیکل پر آوازیں دے دے کر بلا رہے تھے، مکبرالصوت کے شور سے کان پڑا وعظ سنائی نہیں دیتا. (۱۹۸۳، شمع اور دریچے، ۱۱۰). [مکبر + رک: ال (۱) + صوت (رک)].

--- شیشَہ (--- ی مع، فت ش) امذ.

کسی چیز کی ظاہری جسامت کو بڑا کر کے دکھانے والا عدسہ. سمٹانے والے عدسے کے ذریعے بھی سیدھی مجازی شبیہ حاصل ہوتی ہے بشرطیکہ شے اور عدسے کا درمیانی فاصلہ عدسے کے ماسکی فاصلے سے کم ہو..... یہی بات اس وقت پیش آتی ہے جب ہم کسی مکبر شیشے کے ذریعے باریک چھپائی دیکھتے ہیں. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لئے (ترجمہ)، ۱: ۲۳۶). اب یہ حالت ہے کہ انگل سے کچھ لکھ تو لیتا ہوں لیکن چشمے کے باوجود جب تک ہاتھ میں مکبر شیشہ نہ ہو پڑھنے میں دشواری محسوس ہوتی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۴). [مکبر + شیشہ (رک)].

مُکَبِّرَہ (ضم م، فت ک، شد ب بکس خف، فت ر) صف؛ امذ.

۱. باریک اور چھوٹی چیز کو بڑا کر کے دکھانے والا آلہ. اگر ہم ایک مکبرے کی مدد سے انہیں دیکھیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ یہ دانے یا ذرات ..... پہلوؤں پر سے چپٹے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۲۱۲). اب کی الٹی شبیہ اب پر بن جاتی ہے اور جب اس کو ایک شیشۂ مکبرہ سے دیکھا جاتا ہے تو وہ بڑھ جاتی ہے. (۱۹۶۱، مہ و انجم، ۵۰). ۲. تکبیر کہنے والا. مکبرہ اس مکبر پر کھڑے ہو کر آواز اللہ اکبر اور ربنا لک الحمد سب کے کان کا آویزہ کرتا ہے. (۱۸۴۶، آثار الصنادید (باب سوم)، ۶۶). [ع: مکبر (ک ب ر) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مُکَبِّری (ضم م، فت ک، شد ب بکس) امث.

تکبیر کہنا، مکبر کے فرائض، کام یا منصب (مہذب اللغات). ف: کرنا. [مکبر + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُکَبِّرِین (ضم م، فت ک، شد ب بکس، ی مع) امذ؛ ج.

مکبر (رک) کی جمع؛ تکبیر کہنے والے. سادہ طریقۂ مسنونہ کے ساتھ بڑی جماعتوں میں مکبرین کے ذریعے تکبیرات انتقالیہ کی آواز آخری صفوف تک پہنچائی جائیں. (۱۹۶۳، پاکستانی کلچر، ۳۰۸). [مکبر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَکْبُوب (فت م، سک ک، و مع) صف.

منہ کے بل، چپت، اوندھا، چپت. مکبوب ..... (Prone) یعنی چت وضع میں وہ آگے کو گر جاتا ہے اور پھر عموماً ڈھیلی دیوار شکم رکھنے والے مریضوں میں جس پذیر ہوتا ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۸۳). [ع: (ک ب ب)].

مَکبُود (فت م، سک ک، و مع) صف : اند.
جس کے جگر میں زخم یا بیماری ہو؛ (طب) وہ مریض جس کے افعال جگر میں ضعف ہو، جگر کا بیمار، جگر کی بیماری میں مبتلا شخص (اشین گاس؛ مخزن الجواہر). [ع : (ک ب د)].

مِکَبَّہ (کس م، فت ک، شد ب بفت) اند.
(طب) سرپوش، ڈھکنا (مخزن الجواہر). [ع : (ک ب ب) سے اسم آلہ].

مِکَبّی (کس نیز ضم م، فت ک، شد ب، ا بشکل ی) امث.
(طب) حنجرہ کے بالائی سوراخ پر کی پان کی شکل کی کری، سرنگوں یا سرپوش نما کری (مخزن الجواہر). [ع : مکب (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت].

مُکت (ضم م، سک ک) (الف) امث.
مغفرت، نجات، آزادی، رہائی (خاص کر آواگون یا گناہ سے).

موجود کیا نہ تھے او دھوکہ (کذا) جو بتایا
گوپن کے مکت کارن اس روپ کو دکھایا
(۱۷۹۷، بیگن، د، ۳۶).

جب گیان کوں ست گرو پلٹ جائے　　تب مکت عجب جو کہہ نہ دکھلائے؟
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۷). قول پدم پوران بھگوت بھگتوں کو مکت کا دروازہ کھلا ہے. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۳).

تو بس من کامنا ہوتی ہے پوری　　نہیں ملتی نہیں ملتی مکت ہی
(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۱۹۰). بغیر گیان شکھشا کے مکت نہیں ہو سکتی. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۷). یہ گروہ..... تناسخ اور مکت کا قائل ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲، ۱۳۹). (ب) صف. آزاد، نجات یافتہ، گناہوں سے نجات پایا ہوا، وجود جسمانی کی قید سے رہائی پایا ہوا.

دودھ جو ڈالے تھا وہ کھوتک مکت مزے ہوتے تھے پران
نظر گزر کے خطرے سے میں صدقے دیتی تھی اس آن
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۲۹۳). ایک راجہ کو یہ خیال پیدا ہوا کہ آخر کار مرنا اور دنیا کو ترک کرنا ہے، جیوں مکت ہو جانا چاہیے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۷۸).

حقیقت کا جسے رفعت سے اس کی گیان ہوتا ہے
وہ جیون مکت ہے حاصل اسے نرواں ہوتا ہے
(۱۹۳۶، حرف ناتمام، ۹). سو خیرات کرنے والا مکت ہو جاتا یعنی حقیقی نجات پاتا ہے. (۱۹۳۸، رام راج ۳۲). [س : मुक्त].

--- پانا ف مر : محاورہ.
نجات حاصل کرنا، چھٹکارا پانا، رہائی پانا، آزاد و بے فکر ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- جیو (---ی مع نیز کس ج، و مع) اند.
آزاد روح، نجات یافتہ، گناہوں سے پاک، جسم کی قیود سے آزاد. جہاں میں ایک پرشور شخص ہے بلکہ جس قدر مکت جیو ہیں وہ سب پرشور ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۳۳). [مکت + جیو (رک)].

--- داتا اند.
شفیع، شفاعت کنندہ، نجات دلانے والا (فرہنگ آصفیہ). [مکت + داتا (رک)].

--- کَرنا ف مر : محاورہ.
آزاد و بے فکر کرنا، بے پروا کرنا، بے نیاز کرنا، رہا کرنا. پانچ کر کے مجھے جنم چکر سے مکت کیا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۰۲).

--- ہونا محاورہ.
نجات پانا، آزاد ہونا، گناہ وغیرہ سے پاک ہونا.

اس سے انسان مکت ہوتا ہے　　سمجھا نرواں یہ تو بچھر گیا ہے
(۱۹۵۰، دھمپد (ترجمہ)، ۶۰).

مُکت (ضم م، سک نیز فت ک) اند (قدیم).
رک : مکتا، موتی، گوہر، لعل، مروارید.

لگا ہات مہندی کے لال لال　　پرو کر مکت بال سب لال بال
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۵۸). [س : मुक्त].

--- چَوسَرا (---و لین، فت س) اند (قدیم).
موتیوں سے بنا عورتوں کا گلے میں پہننے کا ایک زیور، چار لڑیوں کی موتیوں کی مالا، گلوبند، چومالا، کھسی، چولڑا (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت؛ کلیات قلی قطب شاہ). [مکت + چوسرا (چوسرہ (رک)].

مُکُت (ضم م، ضم نیز فت ک) اند.
تاج، مکٹ.

رک مکت مکت اپس کے سر پر　　اقلیم اپر بنا کے قیصر
(۱۷۰۰، من لگن، ۹). [س : मुकुट].

مُکتا(۱) (ضم م، سک ک) صف مذ.
بہت سا، کافی، وافر، بافراط، بکثرت، بخوبی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).
[س : मुक्त + क].

مُکتا(۲) (ضم م، سک ک) اند نیز امث.
موتی، گوہر، لعل، مروارید. نہ ہر ایک بن میں چندن اپجتا ہے، نہ ہر ایک ہاتھی کی مستک میں مکتا ہوتا ہے. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۳۵). [س : मुक्त + क].

--- پَھل (---فت پھ) اند.
(طب) ایک درخت کا پھل؛ کافور (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مکتا + پھل (رک)].

مُکتا(۳) (ضم م، سک ک) اند.
۱. (بنائی) بٹے ہوئے ریشم کی ایک قسم جو بلحاظ تار اور بلائی موسوم کی جاتی ہے. ریشم کیڑے سے نکلتا ہے، بنگالہ اور پنجاب اور ملتان سے ہندوستان میں لاتے ہیں وہ چار قسم کا ہوتا ہے..... دوسری قسم مکتا چار روپیہ سیر سے کم اور چھ روپیہ سیر سے اس کی قیمت زیادہ نہیں ہوتی. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۱۹). ۲. (قانون) بندھن، معاہدہ، اقرار نامہ، عہد و پیماں (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [مقامی].

مُکتابِل (ضم م، سک ک، فت ب) امذ.

رک: مکتا پچل (پلیٹس). [س: ... + ...].

مَکْتَب (فت م، سک ک، فت ت) امذ.

۱. درس گاہ، پڑھنے لکھنے کی جگہ، تعلیم گاہ جس میں بچوں کو (ابتدائی) تعلیم دی جائے، اسکول نیز کالج وغیرہ.

میں طفل ہو تمہارے مکتب تے علم بوجیا
تو ویں عالماں سب شاباشی منگوں کر گاہ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۲۱).

گیا بے خبر ہوا ہے معلم صنم کوں دیکھ
مکتب میں اس کے بھول گیا ہے کتاب آج

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۸).

ہم بھی ملا سے کریں گے شروع آپ کس وقت مکتب آیئے گا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۳). تحصیلی اور دیہاتی حلقہ بندی کے مکتبوں کے جاری ہونے سے تعلیم کو بہت وسعت ہو گئی ہے. (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعہ لیکچر و اسپیچ، ۱۸۳).

ہوئی شام لے کر اجازت گھر آئے سحر گاہ مکتب کو تشریف لائے

(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۳۳). مکتب کا لفظ باقی اسکول اور کالج کے لیے بولا جاتا ہے. (۱۹۵۳، حیات سلیمان، ۳۲۰).

طفل کا طفل رہا مکتب جاں میں پھر بھی
دیر میں وقت کو استاد کیا تھا میں نے

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۷۳). ۲. حلقۂ تدریس. جناب مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مکتب درس میں صرف علم و تحمل، صلح و عفو، قناعت، تواضع کی تعلیم ہوتی تھی. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱: ۲). ۳. مخصوص فکر و نظر یا سوچ رکھنے والوں کا حلقہ، ہم خیال، اہل فکر لوگوں کا گروہ. اس نے تجارت آزاد کے بارے میں تشکیک کو ترقی دی ہے جو اس مکتب یا مسلک کے اساسی اصول میں سے ایک تھا. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۱۹۷). ایک اور دوسرا مکتب یہ رائے رکھتا ہے کہ خلیہ میں ایک خاص دور کی حل پذیری تاثیر کو متعین نہیں کرتی بلکہ فعالیت خلوی نظامیہ کی کولائڈی نوعیت کے پیش نظر قوت جاذبہ پر منحصر ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۳۳). بندو خان کا سارنگی کا اپنا مکتب ہے، کوئی سارنگی نواز ایسا نہیں ہے جس نے بندو خان کا انگ جان بوجھ کر یا بے جانے بوجھے اپنایا نہ ہو. (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۳۷). ۴. وہ خوشی کی تقریب جو بچے کو پڑھانے کی ابتدا کرانے یا الف بے شروع کرانے کے موقعے پر منائی جاتی ہے، بسم اللہ، تسمیہ خوانی.

ہوئی اس کے مکتب کی شادی عیاں ہوا پھر انھیں شادیوں کا سماں

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۳۱). تیاری شادی مکتب کی ہونے لگی. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۳۵). جب کہ افضال انھی سات برس کا ہوا تو سلطان احمد بادشاہ نے تیاری مکتب کی بڑی دھوم دھام سے کی. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۰). یورپ میں اس رسم کو (رسم بسم اللہ) مکتب کہتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۳۰). ایسا خیال ہے کہ الست یا جولائی میں حضرت سلمہ کے لڑکے کا مکتب ہو گا. (۱۹۱۷، مکاتیب اکبر، ۲: ۸۳). مجھے اچھی مکتب خوب یاد ہے جو چار برس چار مہینے اور چار دن ... دھوم دھام سے پھر اس میں منعقد ہوئی. (۱۹۸۷، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۵). الف. کرنا، ہونا. [ع: (ک ت ب)].

... اَلحُقُوق کس اضا (... ضم ب، ضم ا، سک ل، ضم ح، و مع) امذ.

ایسی درس گاہ جہاں قانون کی تعلیم دی جائے، مکتب حقوق. پروفیسر ویمبری نے اب سے چند برس پہلے ..... مکتب الحقوق (قانونی کالج) کے طالب علموں کی تعداد تین سو بیان کی ہے. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۴۸). [مکتب + رک: ال (۱) + حقوق (رک)].

... اَلعَشائِر (... ضم ب، ضم ا، سک ل، فت ع، کس ء) امذ.

قبائل عرب کی تعلیم کا کالج. تعلیم کے صیغے میں ایک نہایت مفید ایجاد جو حال میں سلطان کی خاص تجویز سے ہوئی وہ مکتب العشائر کا قائم ہونا ہے. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۴۸). [مکتب + رک: (۱) + عشائر (عشیرہ (رک) کی جمع)].

... اَلصَّناعَۃ (... ضم ب، ضم ا، ل، شد ص بفت، فت ع) امذ.

صنعتی یا فنی تعلیم کا ادارہ، ٹیکنیکل اسکول یا کالج وغیرہ. مکتب الصناعۃ - ٹیکنیکل اسکول اس کا سالانہ خرچ ۸۲۵۰ پونڈ یعنی ۱۲۳۷۵۰ روپیہ ہیں. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۵۰). [مکتب + رک: ال (۱) + صناعۃ (رک)].

... اَلِلّسان (... ضم ب، ضم ا، سک ل، کس ل) امذ.

مختلف زبانیں سکھانے والا تعلیمی ادارہ. مکتب اللسان: یہ رڑکی کالج کے مشابہ ہے اس میں جرمن، فرنچ، یونانی، آرمنی، لاطینی، اطالین، روسی زبانیں سکھائی جاتی ہیں. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۵۰). [مکتب + رک: ال (۱) + لسان (رک)].

... بٹھا دینا/بٹھانا محاورہ.

۱. اسکول میں داخل کرانا (جامع اللغات). ۲. پڑھانے کے لیے استاد مقرر کرنا. بتلا کے لئے دروازے پر مکتب بٹھانا پڑا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۷).

... بَحْرِیَہ کس اضا (... فت ح ب، سک ح، کس ر، فت ی) امذ.

فن جہاز رانی کی تعلیم دینے والی درس گاہ. مکتب بحریہ: - اس میں فن جہاز رانی کی تعلیم ہوتی ہے. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۵۱). [مکتب + بحریہ (رک)].

... پَڑھانا محاورہ.

ابتدائی یا نجی تعلیم گاہ میں بچوں کو پڑھانے کی نوکری کرنا، بچوں کو پڑھانا. اورنگ آباد میں مکتب پڑھاتے تھے. (۱۹۰۸، مخزن، مئی، ۵۴). میر صاحب مکتب پڑھایا کرتے تھے. (۱۹۳۱، نور اللغات، ۳: ۴۳۹).

... تَنْقِید کس اضا (... فت ت، سک ن، ی مع) امذ.

تنقید کے متعلق مخصوص نظریہ رکھنے والے لوگوں کی جماعت یا گروہ. ممکن ہے کہ ساختیاتی مکتب تنقید کے تحت کیے گئے مطالعوں کی وجہ سے منٹو کے بعض افسانوں کے پراسرار الفاظ اپنے رموز کھو بیٹھیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۳). [مکتب + تنقید (رک)].

... حَرْبِیَہ کس صف (... فت ح، سک ر، کس ب، فت ی) امذ.

درس گاہ جہاں فوجی تعلیم و تربیت دی جائے، عسکری تعلیم کا ادارہ. سب سے پہلے مکتب حربیہ، پھر مکتب ملکی (سول سروس کالج) اور دوسرے کالجوں کے طلباء مدعو ہوئے. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۴۸). مکتب حربیہ یعنی فوجی کالج بھی یہاں پہلے سے ہے. (۱۹۵۳، حیات سلیمان، ۳۲۰). [مکتب + حرب (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- حُقُوق کس اضا (--- ضم ح ، و مع) امذ .
رک : مکتب الحقوق . طوپال عثمان پاشا ...... نے پہلا رشدیہ اور مکتب حقوق (انتظامی قانونی مدرسہ) قائم کیے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۹) . [مکتب + حقوق (رک)] .

--- خانَہ (--- فت ن) امذ .
۱ . بچوں کو پڑھانے کی جگہ ، ابتدائی یا نجی تعلیم گاہ جس میں بچوں کو پڑھایا جائے ، تعلیم گاہ . خدا تعالٰی آدم کو سب اس مکتب خانے میں سکھایا . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۷۵) . دونوں کے ماں باپوں نے ان کو جوان سمجھ کر مکتب خانے میں سے اٹھایا . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۱۳) . بدر دن رات پڑھنے کا ، مکتب خانے میں پڑھنے لگا . (۱۸۹۲ ، شبستان سرور ، ۳۴۳) . وہ دونوں بچے جہاں مرد قصاب کے مکتب خانے میں اپنے معلم کے پاس جو پڑھنے جاتے تھے وہاں سے رخصت لیکر روٹی کھانے کو اپنے گھر کو آتے تھے . (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۸۶۶) . گھر کے پاس ہی ایک مکتب خانہ تھا . (۱۹۱۳ ، شبلی ، حیات حافظ ، ۲) . ایران میں تعلیم و تربیت کا قدیم نظام مکتب خانوں اور علوم دینی کے مدرسوں پر مشتمل ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۶) . ۲ . (قمار باز) جوا کھیلنے کی جگہ ، قمار خانہ ، جوا خانہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [مکتب + خانہ (رک)] .

--- خَیال کس اضا (--- فت خ) امذ .
کسی مخصوص خیال یا نظریے کے لوگوں کا گروہ یا حلقہ ، مکتبۂ خیال (School of thought) . الہلال مسلمانوں کے کسی مکتب خیال سے متعلق نہ تھا . (۱۹۳۹ ، آثار ابوالکلام ، ۳۱) . وہ ہم سب کے لیے خواہ ہم کسی مکتب خیال سے وابستہ ہوں باعث شرم ہے . (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۳۲) . ایک درخشاں قدیم ادبی روایت کے امانت دار ہونے کی وجہ سے ہر مکتب خیال میں یکساں محترم مقبول تھے . (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۴) . [مکتب + خیال (رک)] .

--- دارُالْمُعَلِّمِین کس اضا (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ع ، شد ل بکس ، ی مع) امذ .
استادوں کو تربیت دینے کی جگہ یا درس گاہ ، تربیت گاہِ اساتذہ . مکتب دارالمعلمین میں استاد تیار ہوتے ہیں . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۳۲۱) . [مکتب + دار (۳) + رک : ال (۱) + معلم + ین ، لاحقۂ جمع] .

--- داری امث .
مکتب کی نگرانی کرنا ، بچوں کو تعلیم دینے کا کام ، معلمی کرنا . مکتب داری کرتے ہیں ، لڑکے پڑھاتے ہیں . (۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۳۹۶) . بہت سے شخص آبائی یا ذاتی پیشے کا پتا دیتے ہیں ، مثلاً مکتبی ، مکتب داری کرتے تھے ، بنائی ، بنا یعنی معمار تھا ، آصفی کا باپ وزیر تھا . (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۱۸۳) . [مکتب + ف : دار ، داشتن = رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- دَواسازی کس اضا (--- فت د) امث .
دوا سازی کی تعلیم دینے والا ادارہ ؛ ادویات بنانے کا ادارہ . جدید تعلیم کی بھی چند درسگاہیں ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں ..... مکتب دوا سازی ، مکتب روپیہ ، مکتب قبائل وغیرہ . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۳۲۰) . [مکتب + دوا (رک) + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- زِراعَت کس اضا (--- کس ز ، فت ع) امذ .
وہ تعلیمی ادارہ جہاں کاشت کاری اور باغ بانی کی تعلیم دی جائے . مکتب زراعت کاشتکاری اور باغبانی کی تعلیم کے لیے ہے . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۳۲۱) . [مکتب + زراعت (رک)] .

--- سُلْطانِیَہ کس صف (--- ضم س ، سک ل ، کس ن ، فت ی) امذ .
شاہی مدرسہ . بجز مکتب سلطانیہ کے جس میں عیسائی طالب علم کثرت سے ہیں باقی اور تمام مدارس میں ہر قسم کے علوم و فنون ملکی زبان یعنی ترکی میں پڑھائے جاتے ہیں . (۱۸۹۴ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۵۱) . [مکتب + سلطان + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- صِبْیانی کس صف (--- کس ص ، سک ب) امذ .
پرائمری اسکول ، مدرسہ ابتدائی . لڑکوں کے بیس مکتب (مکتب صبیانی) آٹھ سرائیں ..... تھے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۰۲) . [مکتب + صبیان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- صَنائِع کس اضا (--- فت ص ، کس ء) امذ .
تعلیمی ادارہ جہاں صنعت و حرفت کی تعلیم دی جاتی ہے . مکتب صنائع میں صنعت و حرفت سیکھتے ہیں . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۳۲۱) . [مکتب + صنائع (رک)] .

--- صَنائِع نَفِیسَہ کس اضا (--- فت ص ، کس ء ، فت ن ، ی مع ، فت س) امذ .
آرٹس اسکول . مزار بابر سے نکل کر ہم سب سے پہلے مکتب صنائع نفیسہ پہونچے . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۳۲۱) . [مکتب + صنائع (رک) + نفیسہ (رک)] .

--- طِبّی کس صف (--- کس ط ، شد ب) امذ .
تعلیمی ادارہ جہاں طب کی تعلیم دی جائے ، میڈیکل کالج . مکتب طبی نادر شاہ کے عہد کی یادگار ہے . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۳۲۱) . [مکتب + طبی (رک)] .

--- فِقْہ کس اضا (--- کس ف ، فت ق) امذ .
فقہی مسلک ، مذہبی رجحان یا میلان . اندلس میں ان کے مکتب فقہ کو رواج دینے والے وہی تھے . (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۶۶) . [مکتب + فقہ (رک)] .

--- فِکْر کس اضا (--- کس ف ، سک ک) امذ .
رک : مکتب خیال . ترقی پسند مکتب فکر نے لاشعور کو زندگی کے خارجی زاویے سے متعلق کر دیا . (۱۹۸۵ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۱۳۳) . [مکتب + فکر (رک)] .

--- قَبائِل کس اضا (--- فت ق ، کس ء) امذ .
قبائلی جنگی اسکول ؛ حربی تعلیم و تدریس کا ادارہ جو قبیلے میں واقع ہو . مکتب حربیہ ، مکتب قبائل یہ دو بڑے بڑے مدرسے ہیں ان کے علاوہ شہر میں تین ابتدائی مدرسے بھی ہیں . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۳۲۰) . [مکتب + قبائل (رک)] .

--- کا یار امذ .
زمانۂ طالب علمی کا ساتھی ، ہم مکتب ، ہم سبق (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- کرنا ف م : محاورہ .
بچے کی بسم اللہ کا جشن منانا ، رسم تسمیہ خوانی منعقد کرانا . خوش ہو کہ عنقریب بلکہ اسی ماہ میں مکتب کروں گی . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۰۶) . منشی صاحب نے اپنے صاحبزادے ..... کا بڑی دھوم دھام سے مکتب کیا . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۵۰) .

--- کے لڑکے امذ : ج .
وہ لڑکے جو کسی مکتب میں پڑھیں ، طالب علم (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- گاہ امث .
تعلیم گاہ ، مکتب (جامع اللغات) . [مکتب + گاہ (رک)] .

--- مُلکی کس صف (--- ضم م ، سک ل) امذ .
وہ ادارہ جہاں ایسے طالب علم تیار کیے جائیں جو سول معاملات کا انتظام کریں ، سول سروس کالج ، مکتب ملکیہ . سب سے پہلے مکتب حربیہ ، پھر مکتب ملکی (سول سروس کالج) اور دوسرے کالجوں کے طلباء مدعو ہوئے . (۱۸۹۴ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۲۸) . [مکتب + ملک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- مُلکیہ کس صف (--- ضم م ، سک ل ، کس ک ، فت ی) امذ .
سول سروس کالج ، مکتب ملکی . مکتب ملکی کا کورس میں نے دیکھا تھا چھ ضخیم جلدوں میں ہے . (۱۸۹۴ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۵۱) . مکتب سلطانیہ ، مکتب ملکیہ (سول سروس کالج) وغیرہ میں گئے . (۱۹۷۳ ، حیات شبلی ، ۲۰۰) . [مکتب + ملک + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- میں بٹھانا محاورہ .
اسکول یا کسی تعلیمی ادارے میں داخل کرنا . " میر سرور نے اپنے فرزند اکبر کے ساتھ جعفر کو مکتب میں بٹھا دیا " . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰۶) .

--- نَشینی (--- فت ن ، ی مع) امث .
مکتب میں بیٹھنا یا بٹھانا ، بچے کو پڑھنے کے لیے مدرسے بھیجنا . بادشاہ نے اکبر کی مکتب نشینی کی رسم ادا کرنے کا ارادہ کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۱) . [مکتب + ف : نشیں ، نشستن = بیٹھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نوّاب کس اضا (--- فت ن ، شد و) امذ .
فقہ کی اعلیٰ تعلیم کا ادارہ ، مکتب نواب ..... زمانۂ ماقبل میں قاضی و مفتی جو مقرر ہوا کرتے تھے ان کے لیے کسی قسم کی خاص تعلیم میں امتحان دینا مشروط نہ تھا اب یہ باقاعدہ قرار دیا گیا ہے کہ جو شخص اس کالج کا تعلیم یافتہ نہ ہو وہ شرعی مناصب پر مقرر نہیں ہو سکتا . (۱۸۹۴ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۵۰) . [مکتب + نواب (علم)] .

--- ہونا ف م : محاورہ .
بچے کو پہلی بار مدرسے یا مکتب میں بٹھانے کی تقریب منعقد ہونا ، تقریب بسم اللہ ہونا .

پروان چڑھا سلامتی سے مکتب بھی ہوا خوشی سے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۳۰) .

مَکْتَبات (فت م ، سک ک ، فت ت) امذ : ج .
مکتبہ (رک) کی جمع ؛ مدرسے ، مکتبے بجز کتب خانے . ناظم معارف عمومیہ حیدرآباد دکن کی مجلس انتظامی نے جامع عثمانیہ کے مدارس فوقانیہ سے مکتبات ..... کے لیے منظور فرمایا . (۱۹۲۲ ، القاموس الجدید ، ۳) . [مکتب (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مَکْتَبانَہ (فت م ، سک ک ، فت ت ، ن) صف .
مکتبی ، درسی ، کتابی ؛ طفلانہ . یہ طریقہ بالآخر معنی کو موضوعیت کا بدل قرار دے اور محض موضوعیت کی نشاندہی کرنے کے مکتبانہ رویہ پر منتج نہ ہو جائے جو روایتی تنقید کا مطمح نظر رہا ہے . (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۷۰) . [مکتب (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت] .

مَکْتَبَہ (فت م ، سک ک ، فت ت ، ب) امذ .
۱ . کتب خانے ، لائبریری یا کتابوں کی دکان یا اشاعت گاہ (ماخوذ : علمی اردو لغت) . ۲ . دفتر ، ادارہ . تمکین صاحب کے آٹھویں ناول کے لیے مکتبہ میں آئے بیٹھے ہیں . (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۹۲) . ۳ . طباعت کتب کا ادارہ یا دفتر . تفصیل کے لیے آئندہ اشاعتیں موجود ہیں یا ممکن ہے کہ ایک علیحدہ رسالے کی شکل میں مکتبۂ ہمدرد سے شائع ہوا ہو . (۱۹۳۳ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۳۵) . لکھنؤ میں جلسہ کس جگہ ہوگا ، اس کی صحیح اطلاع مکتبۂ دانش محل ..... سے عنقریب آپ کو مل جائے گی . (۱۹۳۴ ، مکتوبات عبدالحق ، ۲۰۳) . ۴ . ہم خیال لوگوں کا حلقہ یا گروہ (فرہنگ تلفظ) . [مکتب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--ٔ اُسْلُوب کس اضا (--- ضم ا ، سک س ، و مع) امذ .
کسی خاص اسلوب یا انداز کے حامل لکھنے والوں کا حلقہ یا گروہ . اسے اسی نقطۂ نظر سے دیکھنا چاہیے ، یہ کسی مکتبۂ فکر یا مکتبۂ اسلوب کی شاعری نہیں . (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۲) . [مکتبہ + اسلوب (رک)] .

--ٔ خَیال (--- فت خ) امذ .
رک : مکتب خیال . پاکستان کے ہر مکتبۂ خیال کے علمائے گرامی سے استدعا کرتا ہوں . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۶ : ۲) . میرے مضامین میں ہر مکتبۂ خیال کے تمام ادباء کی خوبیوں کا اعتراف ہے . (۱۹۷۶ ، توازن ، ۹) . فیض اور ان کے ہم عصروں کی تخلیقات کا اعتراف ہر مکتبۂ خیال کے ناقدین نے کیا ہے . (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۶) . [مکتبہ + خیال (رک)] .

--ٔ فِکْر کس اضا (--- کس ف ، سک ک) امذ .
رک : مکتب فکر . فلسفی ہونا محض اسی بات پر موقوف نہیں کہ وہ لطیف اور دقیق افکار کو جنم دیتا ہو یا یہ کہ اس کا اپنا ایک مکتبۂ فکر ہو بلکہ یہ کہ اس کا تمام طرز زندگی اس کی فکر کا غماز ہو . (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۲۵۰) . وہ ہر ادبی حلقے میں ، خواہ وہ کسی بھی مکتبۂ فکر سے تعلق رکھتا ہو ، مقبول اور محبوب ہیں . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات اور خدمات ، ۲ : ۲۰۳) . [مکتبہ + فکر (رک)] .

--- ہائے فِکْر (--- کس ف ، سک ک) امذ : ج .
رک : مکتبۂ فکر جس کی یہ جمع ہے . ان دونوں مکتبہ ہائے فکر کے ماننے والے اپنے دلائل کو ان کی منطقی حدود سے باہر لے جاتے ہیں . (۱۹۶۶ ، اردو نثر کے میلانات ، ۲۰) . کونسل میں جہاں تک قابل عمل ہو سکے مختلف مکتبہ ہائے فکر کی نمائندگی ہو . (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین ، ۱۵۸) . [مکتبہ + ہائے (لاحقۂ جمع) + فکر (رک)] .

مَکْتَبی (فت م ، سک ک ، فت ت) صف .
مکتب کا ، جس سے مکتب کا تعلق ہو ، تعلیمی ، معلمانہ ، مدرسانہ . حضرت قدوی اور برادر مکتبی بھی دونوں کھیلتے ہیں . (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۸۷) . اس خصوصیت کے لیے درسی اور

مکتبی فضیلت و قابلیت کی نمایندگی بیکار ہے. (۱۹۲۳، تاریخ نثر اردو، ۱ : ۶۱۰). تنقید کے اس مروجہ تصور کو مکتبی، تاریخی، تمدنی اور مارکسی نقادوں نے گلے کا تعویذ بنایا. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۹۲). [مکتب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَعْلِیم (--- فت ت، سک ع، ی مع) امث.
مدرسے، اسکول یا کالج کی تعلیم، رسمی تعلیم. یہاں تک پہنچ کر ہمارے تقلیدی یعنی مکتبی تعلیم کا دور ختم ہوا. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۷۶). [مکتبی + تعلیم (رک)].

--- تَنْقِید (--- فت ت، سک ن، ی مع) امث.
تنقید جو کسی مکتبۂ تنقید یا تنقید کے کسی خاص نظریہ پر مبنی ہو. مکتبی تنقید...... دریافت کی بہ نسبت تشریح و توضیح کے فرائض زیادہ سرانجام دیتی ہے. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا، ایک مطالعہ، ۱۵۶). [مکتبی + تنقید (رک)].

--- سَطْح کا / کی امذ؛ تمیز امث.
بہت معمولی، بچگانہ. یہ ایک بالکل مکتبی سطح کی بحث تھی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۱۹).

--- عِلْم (--- کس ع، سک ل) امذ.
کتب سے حاصل کیا ہوا علم، درسی علم. ارسطو کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ ہر مکتب فکر اور مکتبی علم کا نقاد ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۷۸). [مکتبی + علم (رک)].

--- کِتاب (--- کس ک) امث.
نصابی کتاب، درسی کتاب. اسے تاریخ کی کسی مکتبی کتاب کی طرح نہیں پڑھا جا سکتا. (۱۹۸۵، آتش چنار، ص). [مکتبی + کتاب (رک)].

مُکْتَحِل (ضم م، سک ک، فت ت، کس ح) صف.
(طب) جس میں سرمہ لگا ہو (آنکھ) (نوراللغات؛ جامع اللغات). [ع : (ک ح ل)].

مُکْتَسَب (ضم م، سک ک، فت ت، س) صف.
کسب کردہ، کمایا ہوا، حاصل کیا ہوا. آمدنی یعنی لگان، سود اور منافع غیر مکتسب اور مزدور کی اُجرت کا غصب شدہ حصہ ثابت کیا جاتا ہے. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۳۰۳). خرچ کرنے والوں کا ہاتھ اونچا اور بہتر ہوتا ہے اس سے کہ جس پر خرچ کیا جاوے اور یہ امر مکتسب ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲ : ۳۹۳). [ع : (ک س ب)].

مُکْتَسِب (ضم م، سک ک، فت ت، کس س) صف.
ذاتی کوشش سے کمانے یا حاصل کرنے والا، نفع اٹھانے والا، وصول کرنے والا، کسب کرنے والا. اگر جائداد محصل یا مکتسب کے ہاتھوں میں آزاد اور بے روک شکل میں بھی ہو تب بھی اس کے ورثا کے ہاتھوں میں پہنچ کر اس پر از سر نو روک قائم ہو جائے گی. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۱۷۳). جب وین گوخ سورج مکھی کے پھول کی تصویر کشی کرتا ہے تو وہ اپنی ذات (بطور انسان) اور سورج مکھی (بطور پھول) کے درمیانی رابطے کو، جو وقت کے اس دھڑکتے لمحے میں روشن ہوتا ہے منکشف کرتا ہے یا مکتسب. (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ، ۳۱). [ع : (ک س ب)].

مُکْتَسَبَہ (ضم م، سک ک، فت ت، س، ب) صف.
رک : مکتسب (نوراللغات؛ جامع اللغات). [مکتسب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُکْتَسَبی (ضم م، سک ک، فت ت، س) صف.
حاصل کیا ہوا، خود کمایا ہوا، اپنی کوشش سے حاصل کی ہوئی چیز یا چیزیں. مال موروثی اور مال مکتسبی مراد رکھا ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۶). علم حصولی، مکتسبی، استدلالی میں کمال حاصل کیا. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲ : ۷۹). [مکتسب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُکْتَسی (ضم م، سک ک، فت ت) صف.
چھپنے والا، لباس پہننے والا، ملبوس؛ (مجاز) پوشیدہ، نہاں. دو مرتبہ وہ ہڈیاں مجتمع لباس لحم میں مکتسی ہو کے بال پر دم سر سے مل کر فضائے جنت میں پرواز کریں گی. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۱۹۹). [ع : (ک س ی)].

مُکْتَشِف (ضم م، سک ک، فت ت، کس ش) صف.
۱. انکشاف کرنے والا، تحقیق اور تجسس سے کوئی نئی چیز یا کلیہ برآمد کرنے والا. نوجوان مکتشف کے ابتدائی تجربات جو اس نے برٹش پوسٹ آفس کے افسران کے روبرو کیے تھے وہ تھے جن میں نئی تدابیر سے وہ دریائے ٹیمز اور بڑے ڈاک خانے کے درمیان یعنی کل تین سو نیٹ (سو گز) بے تار خبر بھیجنے میں کامیاب ہوا. (۱۹۱۱، برقابی، ۱۵). ہیگل کو دنیا نے ہمیشہ اس حیثیت سے جانا کہ وہ علم الہیات کے صدہا مسائل کا مکتشف اور برجستی کا ذاروں ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۰). ۲. خارج میں موجود، ظاہر، نمودار، ہویدا. تپش اتنی پست ہو گئی کہ گیس کا ایک بڑا حصہ مکتشف ہو کر بخار کا بادل بن گیا. (۱۹۳۵، طبعیات کی داستان، ۳۲۶). ایک انجانا تاریک براعظم ہے جسے ہم کبھی مکتشف نہیں کرتے. (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ، ۸۶). [ع : (ک ش ف)].

مُکْتَشِفِین (ضم م، سک ک، فت ت، کس ش، ی مع) امذ؛ ج.
مکتشف (رک) کی جمع، انکشاف کرنے والے، روشناس کرانے والے لوگ. دنیا کے مقدس بانیان مذہب سے لے کر سائنس کے محققین اور مکتشفین تک، کوئی پاک اور حق پسند جماعت نہیں ہے جو مجرموں کی طرح عدالت کے سامنے کھڑی نہ کی گئی ہو. (۱۹۲۳، قول فیصل، ۳۷۳). [مکتشف + ین، لاحقۂ جمع].

مُکْتَفی (ضم م، سک ک، فت ت) صف.
جو بقدر کفایت و ضرورت ہو، کافی، پورا. ہمارے پاس اتنا خرچ نہیں ہے کہ اس سفر کے مکتفی ہوں. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۷۳۶). یہ آمدنی بھی ہنوز کالج کی ضروریات کو مکتفی نہیں. (۱۸۹۸، تہذیب الاخلاق، ۱۰۵). پانسو روپے کی رقم صرف کاتب کی تنخواہ اور سواری کے کرایے کو مکتفی ہو گی. (۱۹۰۶، مکتوبات حالی، ۹۳). اگر انسان اپنے آپ کو خود مکتفی تصور کرے تو خدا بھی انسان سے اپنے آپ کو جدا کر سکتا ہے. (۱۹۸۶، ن.م. راشد، ایک مطالعہ، ۱۹۴). [ع : (ک ف ی)].

--- بِالذّات (--- کس ب، ضم ا، ل، شد ذ) امذ.
آپ اپنی ضرورت پوری کرنے والا، بقدر ضرورت کافی؛ (مجاز) خود کفیل. حیوانات خلقت و الہام کے اعتبار سے مکتفی بالذات ہیں. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳ : ۱ : ۴۸۹). [مکتفی + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + ذات (رک)].

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
پورا ہونا، کافی ہونا. بات یہ تھی کہ ان کی (سرسید) آمدنی گھر کے اخراجات کو مشکل سے مکتفی ہوتی تھی. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۰).

مکتُوب (فت م، سک ک، و مع) (الف) صف.
لکھا گیا، لکھا ہوا، تحریر شدہ، تحریری، مرقوم.

آمد سبزۂ خط کی ہے مبارک بادی اور مضمون خط شوق میں مکتوب تجیں

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۱۵۵). اصول تنقید کے چند ایسے غیر مکتوب قواعد بھی ہیں جو مسلمہ ہیں. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۱۰: ۴). یہ خاکسار شاہد احمد، ساقی کے مدیر مولوی شاہد احمد دہلوی تھے اور اس مکتوب کا مخاطب ان سطور کا راقم. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۴۷). (ب) امذ. ۱. (i) خط، مراسلہ، چٹھی، رقعہ، نامہ. قاصد اس مکتوب کا مضمون خاطر لیایا، بہوت محظوظ ہوا، بہوت خوشی میں آیا. (۱۷۳۵، سب رس، ۸۰).

صحرا و باغوں میں نہ پڑھ تو یوں میرے مکتوب کو
کہتے ہیں چاہیے ہے خدا اے شوخ روئے خوب کو

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۱۸).

ہر غنچہ ہے دلبستگی طبع کا مکتوب ہر گل ہے پریشانی خاطر کا رسالہ

(۱۸۳۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۵).

کنجوں میں لپٹا ہوا اس طرح لفافے میں مکتوب ہو جس طرح

(۱۸۷۳، مناجات خاتم النبیینؐ، ۲۰۹).

خطر ہے پھینک نہ دے مرغ نامہ پر مکتوب
کہ نامے باندھتے ہیں ایک پر میں ہم سو سو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۷۳). انہوں نے ایک مکتوب اس کے پاس بھیجا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۳).

قاصد جو آئے خدمت مولا میں بار بار حد ہے کہ جمع ہو گئے مکتوب دس ہزار

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۴: ۹).

تیری تحریر میں اگلی سی حرارت ہے ہنوز
تیرے مکتوب میں پہلا سا مزہ ہے اب بھی

(۱۹۹۵، افکار (نوشاد نوری)، کراچی، جولائی، ۴۸). (ii) مطبوعہ مراسلہ. قائداعظم محمد علی جناح نے ڈانڈر آف انڈیا میں ایک مکتوب کے ذریعے مسلمانوں اور ہندوؤں کو ..... جمع ہونے کی دعوت دی. (۱۹۸۳، قائداعظم کے ۷۲ سال، ۴۹). ۲. خطوں کا طومار یا لمبا کاغذ جس میں بہت سے خطوط جوڑ دیے جائیں، خطوں کا البم (بیشتر پرانے ڈھنگ کے مکتبوں میں بچوں کو قلمی تحریر پڑھنے کی مشق کرانے کے لیے رائج اور مستعمل). مکتبوں میں لڑکے مکتوب لپیٹ لیتے ہیں. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۰۳). ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے جیسے خطوں کا مکتوب لپیٹ لیا جاتا ہے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۴۰: ۵۲۹). ۳. (اصطلاح انشا) جو تحریریں وزراء و امراء سے علاقہ رکھتی ہیں ان کو مکتوب کہتے ہیں چھوٹا بڑے کو لکھے تو عریضہ اور بڑا چھوٹے کو لکھے تو رقعہ (صلائے عام، دہلی، جون، ۲۳). [ع: (ک ت ب)].

--- اِلَیہ/اِلَیہِم (--- کس ا، ی لین/کس ہ) امذ؛ امث.
جس کے/جن کے نام خط لکھا جائے، جس کے/جن کے پاس چٹھی بھیجی جائے. اردو نویس کو چاہیے کہ مکتوب الیہ کے القاب میں اوسکے رتبے کے موافق ایک دو الفاظ پر اکتفا کرے. (۱۸۶۹، انشائے خرد افروز، ۵). خط کے آغاز میں اپنا نام لکھتے پھر مکتوب الیہ کا نام. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۹۲). مکتوب الیہم کے ناموں کے ابتدائی حروف یا میں جانب حاشیے پر لکھ دیے گئے ہیں ..... الحمدللہ کہ اول کے سوا بقیہ حضرات اب تک ہمارے درمیان موجود ہیں. (۱۹۲۰، برید فرنگ، ۱۳). اس قدر جلد اور کم مدت میں ان کے خطوط کے تین مجموعے جس طرح شائع ہوئے اس کی وجہ سے گمان ہوتا ہے کہ گویا مرتبین یا مکتوب الیہم کو ان کی وفات کا انتظار تھا. (۱۹۸۵، سید سلیمان ندوی، ۲۱۳). لکھنے والے کا مافی الضمیر مکمل بے ریائی کے ساتھ مکتوب الیہ تک منتقل ہو جاتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۰). [مکتوب + ع: الی (حرف جار) + ہ/ہم (ضمیر و مذکر غائب واحد/جمع)].

--- دَسْتْخَطی کس صف (--- فت د، سک س، ت، فت خ) امذ.
مراسلہ یا خط جس پر دستخط بھی کیے گئے ہوں. ایک مکتوب دستخطی تمہارے اپنے ہاتھ کا لکھا، عاجز خضر کے نام! منشی صاحب ایک مدت کے بعد تم نے مجھے یاد کیا، کیسے اور کیونکر؟ (۱۹۸۹، مکاتیب خضر، ۹). [مکتوب + دستخطی (رک)].

--- شَوق کس اضا (--- و لین) امذ.
محبت نامہ.

وہ منکر ہے تو پھر شاید ہر اک مکتوبِ شوق اس نے
سرانگشتِ حنائی سے خلاؤں میں لکھا ہو گا

(۱۹۹۰، شاید، ۲۶۵). [مکتوب + شوق (رک)].

--- گِرامی کس صف (--- فت نیز کس گ) امذ.
(احتراماً) خط، نامہ. آپ کے مکتوب گرامی سے میں نے خیال کیا تھا کہ آپ نے انہیں ناقابل التفات سمجھ کر "یخ" ان کا تذکرہ نہ فرمائیں گے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، جولائی، ۱۲). [مکتوب + گرامی (رک)].

--- نِصفُ المُلاقات/مُلاقات کس اضا (--- کس ن، سک ص، ضم ف، غم ال، ضم م/ضم م) فقرہ.
خط آدھی ملاقات ہوتی ہے، خط سے بھی کچھ نہ کچھ ملاقات کا لطف حاصل ہوتا ہے.

کہتے ہیں کہ مکتوب بھی ہے نصف ملاقات
ہو چین میرے دل کو خط اوس کا اگر آوے

(۱۸۰۹، جرات، د، ۴۹۷).

تصور مجھے خط کا دن رات ہے
کہ مکتوب نصف الملاقات ہے

(۱۸۳۴، دیوان رند، ۱: ۲۳۱). [مکتوب + نصف + رک: ال (۱) + ملاقات (رک)].

--- نِگار (--- کس ن) صف.
خط لکھنے والا، چٹھی بھیجنے والا، کاتب. غالب عام طور سے خط کے آخر میں تاریخ سے پہلے مکتوب نگار کی حیثیت سے اپنا نام لکھتے تھے. (۱۹۸۳، غالب کے خطوط (دیباچہ)، ۱: ۲۱). خطوط چونکہ شخصی اور نجی ہوتے ہیں اس لیے مکتوب نگار بعض اوقات ایسی باتیں بھی بے جھجک بیان کر دیتا ہے جو ..... دوسروں کے سامنے کھل کر بیان نہیں کر سکتا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۰). [مکتوب + ف: نگار، نگاشتن، نگاریدن = لکھنا].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.
مکتوب نگار کا کام یا منصب، خط لکھنے کا عمل، چٹھی لکھنا. روزنامچوں کے علاوہ مکتوب نگاری بھی سچ بولنے کی مہم کے لیے مفید ثابت ہوئی ہے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جون، ۳۹). [مکتوب نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نَویس (۔۔۔فت ن ، ی مع) صف.

رک : مکتوب نگار . غالب کے خطوط اس امر کا کھلا ثبوت ہیں کہ مکتوب نویس وجودی بحران کا شکار ہے . (۱۹۸۷ ، غالب ایک شاعر ، ایک اداکار ، ۱۰) . [مکتوب + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

... نَویسی (۔۔۔فت ن ، ی مع) امث.

خط لکھنے کا عمل ، خط و کتابت ، مکتوب نگاری . ان کے پاس اتنا وقت نہ رہا کہ فارسی مکتوب نویسی پر کاوش کرسکیں . (۱۹۶۵ ، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ ، ۲۶۵) . اقبال مکتوب نویسی میں نہایت بسیار نویس تھے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۶۵) . [مکتوب نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مَکْتُوبات (فت م ، سک ک ، و مع) امذ ؛ ج .

مکتوب (رک) کی جمع ، رقعات ، خطوط ، مراسلے ، مکاتیب . قائداعظم کے مکتوبات کے حوالے سے یہاں پر یہ وضاحت کردینی ضروری دکھائی دیتی ہے کہ ایسے مکتوبات اور بیانات تو اس کتاب میں شامل کیے ہی گئے ہیں کہ جو قائداعظم کی جانب سے لکھے گئے . (۱۹۸۴ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۸) . انہوں نے لاتعداد مکتوبات تحریر فرمائے . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۲۱) . [مکتوب (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

... نِگاری (۔۔۔کس ن) امث.

خطوط نویسی ، خط لکھنے کا عمل یا کام . نگار کے ذریعے انہیں تخلیقی اور تحقیقی قوتوں کے آزادانہ استعمال کا موقع مل گیا دیکھتے ہی دیکھتے افسانہ ، ناول .... تنقید ، مکتوبات نگاری .... سب میں ان کا سکہ چلنے لگا . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۷) . [مکتوبات + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مَکْتُوباتی (فت م ، سک ک ، و مع) صف.

مکتوبات (رک) سے منسوب یا متعلق ، خطوط پر مبنی . " نگارستان " میں نیاز صاحب کی ایک تحریر .... تصنیف " لیلیٰ کے خطوط " کی نوع ہے " لیلیٰ کے خطوط " مکتوباتی ناول ہے . (۱۹۷۱ ، عبدالقادر سروری ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۷۵) . [مکتوبات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مَکْتُوبَہ (فت م ، سک ک ، و مع ، فت ب) صف.

لکھا ہوا ، تحریر کردہ ، مکتوبی شکل میں ، ترسیمہ . سحرگاہ ہنگام بانگ خروش جو سنا اس طاؤس جنت نے صلوٰۃ مکتوبہ سے فراغت کی . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۹ : ۳۰۸) . ہر زبان میں ایک ایک لفظ کے تین تین پیکر ہوتے ہیں .... تیسرا پیکر مفرد حروف کی املائی تنظیم سے وجود میں آتا ہے جسے مکتوبہ یا ترسیمہ کہتے ہیں . (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۹) . [مکتوب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

مَکْتُوبی (فت م ، سک ک ، و مع) صف.

جو تحریر میں آیا ہو ، جسے لکھا گیا ہو . لکھائی کا ، مکتوب یا تحریر میں استعمال شدہ ، لکھا ہوا ، جو لکھا جائے ، جس کی کتابت کی جائے . بعضے حرف ایسے ہیں کہ لکھے جاتے ہیں اور تلفظ میں نہیں آتے ان کو مکتوبی کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۸۱) . سب حرف حقیقت میں سہ حرفی ہیں اور ان کی تین قسمیں ہیں : ملفوظی ، مکتوبی ، مسروری . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳) . " ہوگئی " میں دو یائے تحتانی لکھی جاتی ہیں اس واسطے مکتوبی صورت کے لحاظ سے " گئی " کے ۴۰ عدد لیے گئے ہیں . (۱۹۰۳ ، مکاتیب حالی ، ۲۸) . اس بار اعراب مکتوبی نیز بعض رموز و علائم کی وضاحت کی جارہی ہے . (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۷ : ۵) . [مکتوب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... زَبان (۔۔۔فت نیز ضم ز) امث.

(لسانیات) بول چال کی زبان کے مقابلے میں وہ زبان جو تحریر میں مستعمل ہو . اپنے موضوع کی نوعیت کی بنا پر تاریخی لسانیات بھی مکتوبی زبان ہی کو سب کچھ سمجھتی رہی . (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۲) . [مکتوبی + زبان (رک)] .

... شَکل (۔۔۔فت ش ، سک ک) امث.

رک : مکتوبی صورت . ان پڑھے لکھوں نے غیر شعوری طور پر زبان کی مکتوبی شکل کو اپنے سامنے رکھ کر اسی شکل میں اس کا مطالعہ کیا اور اس کی بول چال والی شکل کو بالکل نظر انداز کر دیا . (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۲) . [مکتوبی + شکل (رک)] .

... صُورَت (۔۔۔و مع ، فت ر) امث.

الفاظ کی تحریری شکل ، لکھائی کی صورت (بول چال کی زبان کے مقابل) . بعض ذیل الفاظ ایسے ہیں جن کی مکتوبی صورت مختلف زبانوں میں ایک ہی ہے لیکن معنی جدا جدا ہیں . (۱۹۸۹ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۲۳) . [مکتوبی + صورت (رک)] .

مَکْتُوم (فت م ، سک ک ، و مع) صف.

پوشیدہ ، چھپا ہوا ، مخفی .

کرے گا سب حقیقت واں کی معلوم ۔۔۔ عیاں ہو جائیں گے احوال مکتوم

(۱۸۳۸ ، ریخ ، شہادت نامۂ آل نبیؐ ، ۱۸) .

حقائق یہ سب غیر معلوم رہتے ۔۔۔ خدائی کے اسرار مکتوم رہتے

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۹۷) .

کنز مکتوم ازل میں ۔۔۔ دُرِ مکنونِ خدا ہو

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۳۳) .

چاہتے تھے کہ عام ہو تعلیم ۔۔۔ روشنیاں نہ ہوں کبھی مکتوم

(۱۹۸۸ ، سید الطاف علی بریلوی ، یادیں اور باتیں ، ۱۳۵) . [ع : (ک ت م)] .

مُکْتَہ (ضم م ، سک ک ، فت ت) امذ.

جس کا چھلکا الگ کر دیا جائے ، چھلا ہوا . قیمہ جب گل جائے تو مکتے پتے قیمہ پکنے سے پہلے سل پر پیسا کر قیمے میں شامل کرلیں پھر اس میں آدھا کٹا ہوا اور چھنا ہوا گرم مصالحہ شامل کریں . (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۵۹) . [مقامی] .

مُکْتی (ضم م ، سک ک) امث.

نجات ، مغفرت ، چھٹکارا ، رہائی .

بھی یک شخص شہ کے یہاں بول کون
اتھی مکتی خوش باس اس شخص ہون

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۸۶) .

مکتی بھی شانتی بھی بھگتوں کے گیت میں ہے
دھرتی کے باسیوں کی مکتی پریت میں ہے

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۸۹) . سیدھ جگ میں آدمیوں کی مکتی گیان سے ہوتی ہے ، دواپر میں بھگتی سے ، ترتیا میں سیدھ سے . (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۳۳۳) .

دان دینے والا آدمی تناسخ (آواگون) سے چھوٹ جاتا ہے اور اس کی مکتی (نجات) ہو جاتی ہے. (۱۹۷۳، رام راج، ۴۸). بودھوں کے یہاں نروان کی آخری منزل جہاں مہاتما بدھ آلتی پالتی مارے اپنے پیروکاروں کو مکتی یا نجات کے اصول بتا رہے ہیں. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۱۳۶). [س: مکتی].

--- پانا ف مر: محاورہ.
نجات پانا، مغفرت حاصل کرنا. میں جنم چکر سے نکل جاؤں گا اور مکتی پاؤں گا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۰۲).

--- حاصِل کرنا ف مر: محاورہ.
نجات پانا، چھٹکارہ حاصل کرنا. میراجی میں ایک مبہم الجھن کا احساس تو شروع ہی سے موجود تھا اور وہ ابتدائی گیتوں میں مکتی حاصل کرنے کی فکر میں نظر آتے ہیں. (۱۹۸۴، حلقۂ ارباب ذوق، ۱۸۸).

--- دِلانا ف مر: محاورہ.
نجات دلوانا، مغفرت کرانا. کوئی بھلا آدمی دیوی پہ بھینٹ چڑھانے کے لئے اس کے گلے پہ چھری پھیرے گا اور گیتا کے آٹھویں ادھیائے کا پاٹھ کر کے اور چلو بھر پانی چھڑک کے اسے مکتی دلائے گا، پر وہاں تو کچھ اور ہی چکر چل گیا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۰۳).

--- دینا ف مر: محاورہ.
نجات یا چھٹکارا دینا، رہا کرنا، آزاد کرنا. میں تو بھگوان سے پرارتھنا کرتی ہوں کہ مجھے جتنی جلدی ہو سکے اس نرک سے مکتی دے دے. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، جولائی، ۹۷).

--- فَوج (۔۔۔فت لین) امث.
نجات دلانے والی فوج؛ (مجازاً) مبلغین کا گروہ. پادریوں میں بھی ایک قسم کے پادری ہیں جن کو زندگی بھر مجرد رہنا پڑتا ہے اب ایک مکتی فوج نکلی ہے، یہ لوگ بالکل بڑی مصیبت مند زندگی بسر کرتے ہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۴۳). اپنی بقیہ زندگی مکتی فوج میں کرنل وغیرہ کے ساتھ بسر کرنا پڑے گی. (۱۹۷۸، جرم ظریفی، ۱۳۳). [مکتی + فوج (رک)].

--- مِلنا ف مر: محاورہ.
نجات ملنا یا حاصل ہونا، چھٹکارا یا آزادی ملنا. اب قوم کو مکتی ملنے والی ہے. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۲۰۹). موت و حیات کا یہ چکر چلتا رہتا ہے، حتیٰ کہ انسان حسن عمل سے اپنا تزکیہ کر کے پوتر یا مطہر بن جاتا ہے اور اس کی آتما کو مکتی مل جاتی ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۴۹).

مُکُٹ/مُکَٹ (ضم م، ک/فت ک) امذ.
(ہندو) وہ کلاہ یا تاج جو دولھا یا بادشاہ کو پہناتے ہیں، تاج نیز دستار کی زریں سجاوٹ.

تجھ پر مکٹ چڑانے بکٹ کا گمت منے
تو حسن بھار میں ہے سوکے کا ڈھال میں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۰۸).

رک مکٹ مکٹ انہی کے سر پر ۔۔۔ اقلیم اپر تھا کے قیصر
(۱۷۰۰، من لگن، ۹). کنور اودے بھان کنھیا بنا ہوا، سر پر مکٹ دھرے، سہرا باندھے. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۴۰).

ایکن کے سر مکٹ براجے ۔۔۔ ایکن پاتھے باجے مرگھٹ
(۱۸۵۱، مورک سمجھاوے، ۵).

طرفہ محفل کہ پئے رقص یہاں آتا ہے
سر پہ طاؤس چمن رکھ کے کنھیا کا مکٹ
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۱). اکبر دولھا، سر پر راجپوتی چیرا، اس پر مکٹ دھرا، ماتھے پر ٹیکا. (۱۹۰۶، مخزن، نومبر، ۳۹). ماہ رخ پری نے کنھیا کی صورت بنائی ہے سر پر مکٹ ہاتھ میں بانسری. (۱۹۱۴، محل خانۂ شاہی، ۸۳). مکٹ یہ ایک زریں چیز ہے جو دستار پر باندھی جاتی ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۸۳).

کیوں پھر لال رتوں میں تو پیلا پڑ جائے
کیوں پھر مکٹ پہ سج کر پھول ترا کملائے
(۱۹۸۸، میں مٹی کی مورت ہوں، ۳۶۱). [س: مکٹ].

--- جھَلکاری (۔۔۔فت جھ، سک ل) امث.
تاج کی چمک، مکٹ کی آب و تاب.

گوپال منوہر سانولیاں گمنشام اٹل بلواری کے
نند لال دلارے سندر چھب برج چند مکٹ جھلکاری کے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۴۴). [مکٹ + جھلکار (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- دھاری صف.
صاحب تاج، تاجدار؛ (مجازاً) سردار، آقا.

براجماں ہوئے آکاش پر مکٹ دھاری
سکھ سہاس سے جھلکائے پریم رس، چتم
(۱۹۶۶، منحنا، ۳۷). [مکٹ + دھاری (۳)].

--- کی گَت امث.
(موسیقی) نرت کا ایک انداز جس میں دونوں ہاتھوں کا مکٹ بنا کر ماتھے پر رکھ کر نرت کرتے ہیں. جن گتوں میں ماتھے پر ہاتھ آتا ہے وہ ماتھے کی یا سلامی کی یا مکٹ کی گت کہلاتی ہے. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۵: ۵).

--- مَنی (۔۔۔فت م) امذ.
تاج کا جواہر؛ (مجازاً) افضل، اعلیٰ. گیتا فلاسفی تمام شاستر سدھانتوں اور درشنوں میں مکٹ منی ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا (اردو)، ۱). [مکٹ + منی (رک)].

مُکَٹ (ضم م، فت ک) امذ.
رک: مکٹ = موتی (تراکیب میں مستعمل).

--- مال امذ (قدیم).
مکٹ مال، موتیوں کا ہار، موتیوں کی مالا.

ایس بت کا سک نشانی کو دے ۔۔۔ رکھے گل میں میرا مکٹ مال لے
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۷۷).

گلے میں مکٹ مال جب جھنکیا ۔۔۔ سیودن ستاریاں نے رونے لگیا
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰۷). [مکٹ + مال (مالا (رک) کی تخفیف)].

مُکْتا (ضم م، سک ک) امث.
(ہندو) پوجا کے وقت باندھنے کی ریشمی دھوتی (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).
[مقامی].

مَکْث (فت م، سک ک) امذ.
توقف، دیر، تامل، پچر پچر، سہل انگاری، تاخیر، ڈھیل.

وے جو آزردہ ہوں ٹک بھی تو منانے جاؤ
مکث کر بیٹھ رہیں گھر تو بلانے جاؤ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۱۱). کیا ایسی وجہ موجہ مانع ہے کہ تم بیان تفصیلی میں مکث کرتی ہو. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۳/۷۳). پیدا ہوئے اون کے لیے اولاد اور مکث کریں بروے زمین پینتالیس برس. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۷۱). ایسا نہیں ہو سکتا کہ باپ بلائے اور بیٹا کام کے حیلے سے باپ کے پاس حاضر ہونے میں مکث کرے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۸۱). ورثاء ان کے کتاب خریدنے میں مکث کرتے ہیں. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۳۳). نفس الامر یہ ہے کہ مرحلۂ اول کے راہرو ..... اپنی معمولی رفتار میں بھی اس قدر درنگ اور مکث کریں گے. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۶). اف، کرنا، ہونا. [ع: (م ک ث)].

--- طالع کس اضا (--- کس ع ل) امذ.
طالع کی ست رفتاری ؛ (مجازاً) کم نصیبی.

مکثِ طالع دیکھ وہ ادھر کو چل کر رہ گیا
رات جو تھی چاند سا گھر سے نکل کر رہ گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۱). [مکث + طالع (رک)].

مُکَثَّر (ضم م، فت ک، شد ث بفت) صف.
کثرت سے ایک جگہ اس طور پر بے ترتیب جمع شدہ کہ باہم امتیاز نہ ہو سکے ؛ باہم دگر الجھایا گتھا ہوا، بے ترتیبی کے ساتھ اکٹھا یا مجتمع.

عجب سوت کھینچا ہی اے ذی عقول
مکثر کیا اس کا سب عرض طول

(۱۷۸۳، مثنوی در وصف قصر جواہر (مثنویات میر حسن، ۱: ۲۳۱)). [ع: (ک ث ر)].

مُکَثِّر (ضم م، فت ک، شد ث بکس) صف (ج: مکثرین).
اکٹھا کرنے والا، جمع کرنے والا، جامع ؛ (اصطلاحاً) حدیث کا جمع کرنے والا، کثرت سے روایات بیان کرنے والا. مکثرین صحابۂ کرام میں سے بعض کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۲۱۹). [ع: (ک ث ر)].

مُکَثَّرات (ضم م، فت ک، شد ث بفت) امث ؛ ج.
مکثر (رک) کی جمع ؛ مراد: مکررات، غیر ضروری باتیں. یہ عجیب و غریب کتاب باوجود اس کے کہ ضخامت میں بہت چھوٹی ہے مکثرات سے پر ہے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۱۳).
[ع: مکثرہ (ک ث ر) کی جمع].

مُکَثَّف (ضم م، فت ک، شد ث بفت) امذ ؛ صف.
گاڑھا، کثیف. سمندر کے ساحلوں کی ہوا میں آکسیجن کی ایک ترمیم شدہ اور مکثف شکل خفیف مقداروں میں موجود ہوتی ہے. (۱۹۶۰، مبادی حیات، ۵۳). [ع: (ک ث ف)].

مُکَثِّف (ضم م، فت ک، شد ث بکس) صف.
گاڑھا کرنے والا ؛ یکجا کرنے والا ؛ برقی قوت کو ذخیرہ کرنے والا آلہ: Condenser ؛ (طب) وہ دوا جو کسی چیز کے اجزا کو اس قدر سمیٹے یا اکٹھا کرے کہ اس کی مقدار چھوٹی ہو جائے، کثیف بنانے والی دوا، ملطف کی ضد (فرہنگ تلفظ ؛ مخزن الجواہر).
[ع: (ک ث ف)].

مُکَثِّفَہ (ضم م، فت ک، شد ث بکس، فت ف) امذ.
(کیمیا) تکثیف کرنے کا آلہ ؛ ٹھنڈا کرنے یا سردی سے جما دینے والا آلہ. ان کے بخارات کو مکثفہ میں ٹھنڈا کرنے پر ان کی کشید ہو سکتی ہے. (۱۹۳۱، طلزیات، ۱۹). جب آرگان کو حاصل نہیں کیا جاتا تو ..... آکسیجن کے ہمراہ ہوئے مکثفہ میں تکثیف ہو جاتی ہے. (۱۹۷۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۲۲۷). [مکثف + ہ، لاحقۂ نسبت].

مُکَثِّفی (ضم م، فت ک، شد ب بکس) صف.
(طب) مکثف (رک) سے منسوب یا متعلق. اس کی اس وقت خاص اہمیت ہوتی ہے جبکہ تحریکی عرصوں کی تعیین مکثفی طریقے سے کی جا رہی ہو. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۰۵).
[مکثف + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- طریقہ (--- فت ط، ی مع، فت ق) امذ.
(کیمیا) عمل تکثیف، ٹھنڈا کر کے کشید کرنا. مزاحمتوں کو حسب ذیل طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے ..... اس وقت خاص اہمیت ہوتی ہے جب کہ تحریکی عرصوں کی تعیین مکثفی طریقے سے کی جا رہی ہے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۰۵). [مکثفی + طریقہ (رک)].

مِکْحَل (کس م، سک ک، فت ح) امث.
(سرمہ رکھنے کا ظرف، سرمہ دانی) نیز سرمے کی سلائی، سرمہ لگانے کا آلہ.

چشم نرگس کی بصارت کے زبس ہے در پے
غنچۂ لالہ نے سرمے سے بھری ہے مکحل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲۳۲).

ہمیشہ لالی کی مکحل سے سرمہ کھاتے ہیں
کہ تا نہ اون سے ہو سرزد کوئی کرخت مقال

(۱۸۵۸، بحر (نواب علی خان)، ریاض بحر، ۱۳). [کحل (رک) سے اسم آلہ].

مُکَحَّل (ضم م، فت ک، شد ح بفت) صف.
سرمہ لگی ہوئی (آنکھ)، وہ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہوا ہو، سرمگیں.

تیری آنکھیں ہیں مکحل سرمۂ اعجاز سے — اس کے اوپر تم نے پھر سرمہ لگایا کیا سبب

(۱۸۶۳، دیوان حافظ ہندی، ۱۳).

اس البیلی بانگی کنول روپ کو — غزال مکحل سے تشبیہ دوں

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۰۳). [ع: (ک ح ل)].

مُکْحُلَہ (ضم م، سک ک، ضم ح، فت ل) امث.
سرمہ رکھنے کا چھوٹا سا ظرف، سرمے دانی ؛ (اصطلاحاً) بندوق جس میں چقماق استعمال ہوتا ہو. بہت سے عربی بولنے والے ممالک میں مکحلۃ (سرمہ دانی) کی اصطلاح بندوق کے لیے استعمال ہوتی رہی ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۷۹). [ع: (ک ح ل)].

مکحول (فت م ، سک ک ، و مع) صف.

ا. سرمہ لگی ہوئی آنکھ والا ، جس میں سرمہ لگا ہو.

طاقت اقبال مجھے کیونکر رہے ۔۔۔ تحجر چشم صنم مکحول ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۰۳).

منتظران حق کے لیے پھر کھل بھر اسلام بنا

باغ نبی میں آ گئی رونق دیدۂ نرگس ہے مکحول

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۹). ۲. جس کی آنکھوں میں سزا کے طور پر اندھا کرنے کے لیے سلائی پھیر دی جائے ؛ (مجازاً) بے نور ، اندھا کیا ہوا. مکحول کرنے میں اس کی آنکھوں کا نور بالکل زائل نہ ہوا تھا. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱۵۱). مسعود نے ..... اپنے بھائی کو مکحول کر دیا تھا. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۵). ۳. نزی کے بعد تختی میں مبتلا. شاہ ابراہیم معزول و مکحول ہوا. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۲۲). [ع : (ک ح ل)].

مکد (فت م ، ک) امذ.

بیسن کے لڈو ، مغز کے لڈو.

برفی ، جلیبی ، مکد سب کو وہاں بٹتا دیے

جب سوچ آیا من میں یوں ہوتا ہے کیا اب دیکھیے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۳۴). [مقامی].

مُکدا/مُکدھا (ضم م ، سک ک) امذ.

(دکن) غافل ، جاہل ؛ بیوقوف ، احمق شخص (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

مُکدَر (ضم م ، سک ک ، فت د) امذ.

(ورزش) سینے اور بازوؤں کی ورزش کرنے کے گاجر کی شکل کے (مخروطی) دو چوبی ڈنڈے جو پورے قد کے آدمی کے لیے ۳۹ انچ لمبے اور عام طور پر سات سیر تک وزنی ہوتے ہیں جن کو اصطلاحاً جوڑی کہا جاتا ہے ، ان کا نچلا سرا ناپ (مٹھی) اور اوپر کا موٹھ کہلاتا ہے ، ناپ کا قطر قریب سات یا آٹھ انچ کا ہوتا ہے (اپ و ، ۸ : ۳۴).

[مگدر (رک) جو صحیح ہے].

... نُما (۔۔۔ ضم ن) صف.

مخروطی شکل کا ، گاؤدم. تھیلوں کے محسوس کرنے کے عضو جن کو محاس کہا جاتا ہے مکدر نما ہوتے ہیں. (۱۹۳۲ ، حیوانیات ، ۲۱). [مکدر + ف : نما ، نمودن = دیکھنا].

مُکدَّر (۱) (ضم م ، فت ک ، شد د بفت) صف.

ا. کدورت آمیز ، کدورت سے پُر ، غبار سے پُر ، غبار آلودہ ، دھندلا ، گندگی والا ، میلا.

کہ اے خندہ زن تازہ دل گل بدن ۔۔۔ مکدر ہوا کی کلی کے چمن

(۱۷۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۴).

عکس روئے سیم تن سے ہے مکدر چاندنی

چاند بھی حیرت میں ڈوبا اور ششدر چاندنی

(۱۸۹۶ ، کلیات اختر ، ۲۵۷).

دھوپ عاشور کو دن بھر رہی میلی میلی ۔۔۔ شام کو چاند بھی نکلا تو مکدر نکلا

(۱۸۹۱ ، تعشق ، براہین غم ، ۳۰).

مکدر یا مصفا جس کو یہ دونوں ہی یکساں ہوں

حقیقت میں وہی میخوار ہے مینا اسی کا ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۷). جب تک یہ نالے صاف پانی لاتے ہیں ندی کا پانی مکدر نہیں ہوتا. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۹۲). بے جا انتقام کا نشانہ نہ بنایا جائے ورنہ ماحول کے مکدر ہونے کا احتمال رہے گا. (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۱۳). ۲. (مجازاً) منغض ، بغض یا بیر رکھنے والا ، ملول ، ناراض ، غمگین ، رنجیدہ (دل ، طبیعت ، مزاج وغیرہ).

کیا اے زمانے ابوں کیا ہے بت ۔۔۔ ہوں تجاہل تھے ہو مکدر نپٹ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲).

ولی مت حاسداں کی بات سوں دل کو مکدر کر

کہ آخر دل سوں جاوے گا غبار آہستہ آہستہ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۸).

ان دنوں میں تو ہوں حیران کہ کچھ آپ ہی آپ

خاطر آزردہ ہے اور دل ہے مکدر میرا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۵۸).

خاک میں تھا جو ملانا مرے ارمانوں کا

جب کبھی آئے مرے گھر وہ مکدر آئے

(۱۸۹۳ ، زیبا ، مرقع زیبا ، ۱۰۱). ایسے رجحانات خیالات کو پراگندہ اور دل کو مکدر بنا دیتے ہیں. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۱۰۳). [ع : (ک د ر)].

... بَنانا ف م : محاورہ.

رک : مکدر کرنا. اور دوسری صورت میں تم اس کی خوشی کو مکدر بنا دو گی. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۴).

... رَہْنا ف م : محاورہ.

ا. مضمحل رہنا ، خراب رہنا. ان کو گو حضرت کی جدائی تلخ تھی لیکن بایں خیال کہ عظیم آباد میں حضرت کی طبیعت مکدر رہتی ہے. (۱۹۳۹ ، حیات فریاد ، ۸۶). ۲. کثیف ، غیر شفاف یا آلودہ رہنا.

رہتا ہے ہر وقت مکدر ۔۔۔ جامعۂ زہد مگر ہے تن پر

(۱۹۵۰ ، رجم پر ، ۱۲).

... فِضا (۔۔۔ کس ف ، فت ض) امث.

غیر شفاف ماحول ؛ (مجازاً) کدورت آمیز ماحول ، ناخوشگوار صورت حاصل. شاعری کی اس مکدر فضا کو خواجہ میر درد علیہ الرحمہ نے مستقی و مزکی کیا. (۱۹۷۳ ، آئینۂ رضویات ، ۲۰۶). اتفاق طور پر کچھ رقم ہاتھ آئی ہے تو گھر کی مکدر فضا خوشگوار ماحول میں بدل جاتی ہے. (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت و فن ، ۳۶۳). [مکدر + فضا (رک)].

... کَرْنا ف م : محاورہ.

افسردہ کرنا ، غمگین یا رنجیدہ کرنا.

اس رخ صاف کے آگے نہ رکھو آئینہ ۔۔۔ میں مکدر ہوں مجھے اور مکدر نہ کرو

(۱۸۵۵ ، یقین ، د ، ۳۰). ہمن کے واقعے نے سرسید کی خوشدلی کو بہت کچھ مکدر کر دیا تھا. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۹۹).

--- ہونا ف م ؛ محاورہ.

۱. افسردہ ہونا ، آزردہ ہونا.

تیوری چڑھی رہتی ہے بھوں اوپر کیا ہے؟ کیوں؟ کس لئے مکدر ہو؟

(۱۷۹۴ ، دیوان بیدار ، ۷۸).

تیرے بن دیکھے میں مکدر ہوں آنکھوں پہ اب غبار رہتا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۱). میں بے حد مغموم اور سخت مکدر ہو گئی. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۵۳).

۲. ناراض ہونا ، بے کیف ہونا. فرشتہ منش حالی ذرا مکدر نہیں ہوئے. (۱۹۳۷ ، چند ہم عصر ، ۱۷۹). میں اس ساری کارروائی پر سخت مکدر ہو گئی. (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۲۰۰).

مُکَدَّر (۲) (ضم م ، فت ک ، شد د بفت) امذ.

رک : مقدر. ہو گا وہی جو مکدر میں ہے ہائے ہائے کرنے سے کچھ نہیں ہونے کا. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۱۲). [مقدر (رک) کی تحریب].

مُکَدَّم (ضم م ، فت ک ، شد د بفت) امذ.

(قصاب) رک : مقدم جو اس کا صحیح املا ہے. مقدم بمعنی حصہ ان کا قصائیوں نے مکدم ..... کر لیا. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۵). [مقدم (رک) کی تحریب].

مُکَذِّب (ضم م ، فت ک ، شد ذ بکس) صف.

تکذیب کرنے والا ، جھٹلانے والا ، جھوٹا قرار دینے والا.

او مکذب تھے مری آیات کے تھے بجاں منکر نبی کی بات کے

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۷). غالب کے کلام کا سراسر مؤید اور جامع برہان کے ادعا کا مبطل ہے یا نہیں بلکہ خود منشی جی کے قول کا مکذب ہے. (۱۸۶۵ ، لطائف غیبی (افادات غالب) ، ۱۷).

نہیں تنزیل پر درست ایمان بادہ کش ہے مکذب قرآن

(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ منتخبہ ، ۲۷). اجماع یا تواتر کا یقینی علم تھا یا نہیں اگر نہیں تو وہ قطعی ہو گا مکذب نہ ہو گا. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۲ : ۱۹۵). الغزالی کے نزدیک یہ تین مسئلے ایسے ہیں جو اسلام کے ساتھ قطعی ہم آہنگ نہیں اور ان کو ماننے والا انبیاء کا مکذب ہے. (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۲۱۹). [ع : (ک ذ ب)].

مُکَذِّبِین (ضم م ، فت ک ، شد ذ بکس ، ی مع) امذ ؛ ج.

مکذب (رک) کی جمع ، تکذیب کرنے والے. دمار روزگار تم منافقین و معاندین و مکذبین کا نکالیں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۷). اللہ کی عظمت و کبریائی ..... اور وحی و نبوت کے اسباب کے ساتھ حشر و نشر اور مکذبین کے انجام بد کو ثابت کیا گیا. (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۲۹۵). [مکذب (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

--- و مُشْرِکِین (--- و ع ، ضم م ، سک ش ، کس ر ع ، ی مع) امذ ؛ ج.

تکذیب و شرک کرنے والے لوگ. مکذبین و مشرکین کو انجام بد کی وعید آئی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صبر و استقامت کے ساتھ اپنے منصب کو نباہے چلے جانے کی تاکید فرمائی گئی ہے. (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ ، ۲ : ۳۸۵). [مکذبین + و (حرف عطف) + مشرکین (رک)].

مَکْذُوب (فت م ، سک ک ، و مع) صف.

وہ بات جو جھوٹ ہو ، جھوٹی بات ، جو دروغ ہو. وہ لوگ جو موضوعات و مکذوبات ..... کے راوی ہیں کئی قسم پر منقسم ہیں. (۱۸۹۶ ، تحفۃ السعادت ، ۱۳). [ع : (ک ذ ب)].

مَکْذُوبات (فت م ، سک ک ، و مع) امذ ؛ ج.

جھوٹی باتیں ، کذب پر مبنی واقعات. وہ لوگ جو موضوعات و مکذوبات ، مقلوبات کے راوی ہیں کئی قسم پر منقسم ہیں. (۱۸۹۶ ، تحفۃ السعادت ، ۱۳). [مکذوب + ات ، لاحقۂ جمع].

مَکْر (۱) (فت م ، سک نیز فت ک) امذ.

۱. دھوکا ، فریب ، چالاکی ، عیاری ، دغا بازی ؛ بہروپ ؛ بھیس ، پاکھنڈ ، ریاکاری ، بناوٹ ، بہانہ بازی ، حیلہ.

اس دنیا کے مکر کید کیسے کیسے شاہ چید

(۱۵۰۳ ، نو سرہار (اردو ادب ، علیگڑھ ، ۲ ، ۲ : ۵۰)). محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نور اس پر روشن ہوا ، اس میں تھے کیک ذرہ اس پر بھی آیا اسی ساعت ..... جل گیا خلق یوں پچھانے کہ او بچہ مکر کیا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۰۹).

نہ تھی او ہرن مکر سارا تھا او نہ جانو کہ کیا باو یارا تھا او

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۳).

کیا ہے مکر تو نے آ رحم کر و گرنہ واللہ میں مروں گا مکار سیں کہو جا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸).

کہ جن کے دیکھتے ایمان کانپے مکر اُن کے سنے شیطان کانپے

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ حاتم ، ۲۲۰). ایک رات کو گسو مکر سے بادشاہ کے بھی محل میں گیا اور ڈھونڈھا کچھ خبر نہ ملی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۷). بغض ، حسد ، کبر ، نخوت ..... تکبر مکر حیلہ فریب دغا یہ سب ترقی کریں گے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۹۰). میں تو جانتا تھا پہلے ہی مکر کیے پڑا رہا جب وہ چلی تو میں نے بھی والا ہاتھ میں لی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۳). ان میں سے ایک اٹھا اور مکر سے جھک کر بولا اماں سیانی ہم جانتے ہیں کہ تیرا تجربہ زیادہ ہے اور ہمارا علم کم. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۳۵). روٹی کھائے شکر سے اور دنیا کھائے مکر سے. (۱۹۸۶ ، جامع الامثال ، ۲۳۳). ۲. مکار (ماخوذ : دکنی اردو کی لغت ؛ قدیم اردو لغت). [ع : (م ک ر)].

--- آمیز (--- ی مع) صف.

مکر بھرا ، مکاری کا (چلبلیس). [مکر + ف : آمیز ، آمیختن = ملانا].

--- باز صف.

دھوکے باز ، مکار ، فریبی.

اک رات میرے ساتھ وہ عیار مکر باز لیٹی چھپا کے اپنا مُنوا ازار بند

(۱۸۳۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۳۳). اسی کے ہمسایہ میں ایک مکر باز ..... بھی رہتا تھا. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۳۳). [مکر + ف : باز ، باختن = کھیلنا].

--- بازی امث.

مکاری ، چھل فریب ، حیلہ کاری. وہ مدت سے جانتا تھا کہ امراء و لشکر و سپاہ کا دل اورنگ زیب کی طرف مائل ہے لیکن اس پر بھی وہ مکر بازی سے باز نہ آتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۸). [مکر باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بَھرا (--- فت بھ) صف ؛ مذ.

چالاک ، عیار ، فریبی ، چکر باز ، مکرا.

اے بول مکر بھرے بدسرشت جو تجھ سوں نہ ایچ سوں ہیں اندر بہشت

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۰۲). [مکر + بھرا (بھرنا (رک) کا ماضی)].

--- بھری (--- فت بھ) صف مث ؛ امث.
مکر بھرا (رک) کی تانیث ، عیار عورت . بدذات حرام خور مکر بھری خوب اچھے تو خوب کی .
(۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۳۷).

او مکر بھری زال مردم فریب دھرے جیو رستم کا اس تھے نہیب
(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۳۳). [مکر + بھری (بھرا (رک) کی تانیث)].

--- پیشہ (--- ی مج ، فت ش) صف.
مکر کرنے والا ، جو ہمیشہ دھوکا ، عیاری یا مکاری کرے ، مکاری اختیار کرنے والا .

ہوئی اس فکر میں وہ مکر پیشہ رہی تدبیر میں اس کی ہمیشہ
(؟ ، زلیخائے اردو (مہذب اللغات ، ۱۲ : ۳۱۲)). [مکر + پیشہ ، لاحقۂ فاعلی].

--- پھیلانا ف م ؛ محاورہ.
شر پھیلانا ، فتنہ پردازی کرنا . بہت سے کفاروں نے مکر پھیلا کر اپنے تئیں داخل اہل اسلام کے کیا . (۱۸۰۳ ، رقائق الایمان ، ۳۰). گھڑی گھڑی ساربان زادے کے پاس نہ جاؤ ایسا نہ ہو کہ کوئی مکر پھیلائے . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۱۴).

--- تراشنا محاورہ.
بہانے بنانا ، جعل سازی کرنا . اپنے دل سے باتیں بنا کر مکر تراشتا ہے اور فقرے کرتا ہے .
(۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۲۵).

--- چاندنی (--- غنہ ، سک د) امث.
پچھلی رات کی ملگجی چاندنی جو صبح ہونے کا دھوکا دیتی ہے ، صبح کاذب کا دھندلا اُجالا ؛ (مجازاً) وہ فعل جو دوسروں کو دھوکے میں ڈالے .

مہتاب باندھ مکر چاندنی کی دیکھیں بہار بنا کے چھلوں کے چورنگ چھیکتے گلوار
(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۳۰)).

ریش سفید شیخ میں ہے ظلمت فریب اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمان صبح
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۷). قیاس کی مکر چاندنی سے نکل کر واقعات کی صبح صادق کے نور میں آؤ تو رودکی کا دلکش ترانہ سامعہ نواز ہوتا ہے . (۱۹۰۴ ، مقالات شروانی ، ۵۷).

دن کی بھی آس ہے یہاں رات کی مکر چاندنی
کتنی رتیں پلٹ گئیں ڈال بھی نہ یہ پھلی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۷).

مکر پرست کو دے مکر چاندنی دھوکا ہیت کے لیے تو سود مند ہے دھرم
(۱۹۷۲ ، مُحمّا ، ۱۱۷). [مکر + چاندنی (رک)].

--- چکر (--- فت چ ، سک نیز فت ک) امذ.
دغا و فریب ، دھوکا دھڑی ، چال بازی ، عیاری . سارے ارکان دولت دل میں تیرا دشمن ہوئے ہیں اور مکر چکر میں تجکو روم میں کتوانے بھیجتے ہیں . (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۹۸). یہود کا فن فریب مکر چکر بیان کیا اب ان کو قرآن پر ایمان لانے کا امر کیا . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۶۳). ان کے عملیات و تعویزات کا بمبئی میں بڑا زور ہے جس کو وہ خود بھی سے کہتے ہیں مکر چکر ہے . (۱۹۱۴ ، روزنامۂ سیاحت ، ۱ : ۱۷). [مکر + چکر (بطور تابع)].

--- چکر چلنا محاورہ.
شوخیٔ نگاہ کا اظہار ، نہایت شوخ دیدہ ہونا . آنکھیں چار طرف مکر چکر چلتی ہیں . (۱۹۳۳ ، گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۴۰).

--- چکر کی کہانی آدھا تیل ، دُودھ ، آدھا پانی کہاوت.
وہ بات جس میں آدھا سچ اور آدھا جھوٹ ہو (ماخوذ : محاورات ہند ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- زال کس اضا ؛ امث (قدیم).
عورت کا مکر و فریب ، تریا چرتر .

فلک مکر دھرتا ہے جادو خیال رہیا از مکر رستم بھی از مکر زال
(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۱۹). [مکر + زال (رک)].

--- زَن (--- فت ز) امث.
دلالہ ، کٹنی . گھرے گھر مکر زنایاں بھایا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۵).

بولا یک بڑھی مکر زن کوں شتاب دیا اس لگے خوش کیا بے حساب
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۰). [مکر + زن (رک)].

--- زَناں کس اضا (--- فت ز) امذ.
عورتوں کا مکر .

کہ مجھ کو نہیں تیری باتیں قبول یہ مکر زناں ہیں تو ان پر نہ بھول
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۵). [مکر + زناں (رک)].

--- سانْدْنا محاورہ (قدیم).
مکر کا جال بچھانا ، مکاری اور عیاری کرنا .

جدہاں دائی گئی یک مکر ساندا مکر عاشق کی بدخواہی پہ باندھا
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۲۷).

--- سے م ف.
مکر و فریب کے ساتھ ، مکاری سے . بے شک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب واقف ہے . (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۳۳۶). ان میں سے ایک اٹھا اور مکر سے جھک کر بولا اماں سیانی ہم جانتے ہیں کہ تیرا تجربہ زیادہ ہے اور ہمارا علم کم . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۳۵).

--- کا جال بچھانا محاورہ.
دھوکے فریب میں مبتلا کرنا ، جعل سازی کرنا . قدرت ہنس رہی تھی کہ بڈھا مسلمان اسلام کی آڑ میں مکر کا جال بچھا رہا ہے . (۱۹۲۴ ، وداع خاتون ، ۱۵). خلیفہ کہیں باہر جائے یا سفر کرے تو وہ قوت القلوب کے لیے مکر کا جال بچھائے . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۳۵).

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ.
فریب سے کام لینا ، دھوکہ دینا ، پاکھنڈ کرنا .

کیا مکر تج یار سوں جیوں وزیر لیا بیر وو مکر اوس کوں پھیر
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۸). تم مکر کر کے بیمار کی طرح پلنگ پر سو رہو . (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۸). جگی تو نہیں مگر مکر کیے پڑی ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۶). بنی اسرائیل نے حضرت عیسٰی کے ساتھ مکر کیا کہ دھوکے کے ساتھ آپ کے قتل کا انتظام کیا . (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، احمد رضا خان بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۹۱). تملق سازی کرتا ہے طرح طرح کے حیلے اور مکر بھی کرتا ہے . (۱۸۸۸ ، فیض احمد فیض ، ۳۱۶).

--- کی باتیں امث : ج.
مکر و فریب سے بُری باتیں یا حرکات ، مکاری کے گن . اس نے ..... وہ مکر کی باتیں لکھی ہیں کہ کسی مذہب میں دُرست و راست نہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۱۹).

اپنے بچے کا گلا گھونٹنے والی ناگن
میں ترے مکر کی باتوں میں نہیں آ سکتا

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۷۳).

--- کی بیل اُکھاڑنا محاورہ.
دھوکے فریب کا خاتمہ کر دینا ، مکاری کی بیخ کنی کرنا.

دکھلاؤں تجھ کو زور جوانی کی ریل پیل
اک آن میں اکھاڑوں تری مکر کی یہ بیل

(۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۵۹).

--- کی پوٹ امث.
(مجازاً) بڑے جھوٹ ، دغا اور فریب سے کام لینے والا ، بڑا دغا باز ، فریبی یا مکار . مختصر یہ کہ وہ مکر کی پوٹ اور دغا کی گٹھری رہ گئی . (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۷).

--- کی چال چَلْنا محاورہ.
مکاری سے کام لینا ، عیاری دکھانا . وزیرے نے مکر کی یہ چال چلی کہ نہایت باادب ہو کے فقیر کے پاس گیا . (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، ۳۱).

--- گانْٹھنا محاورہ.
فریب کرنا ، دھوکا دینا ، پاکھنڈ کرنا . ملکہ نے منہ لپیٹ کر کئی روز تک مکر گانٹھا قاعدہ یہی تھا . (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۵۰).

--- مَحْمُود کس صف (--- فت ج م ، سک ح ، و مع) امذ.
ایسی چالاکی جو نیک مقصد کے لیے کی جائے یعنی شرعی نقطۂ نظر سے لوگوں کے فائدے کے لیے ہو . اگر یہ کام کسی نیک مقصد سے کیا جائے تو یہ مکر محمود اور اچھا ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۲۲۲). [مکر + محمود (رک)].

--- مَذْمُوم کس صف (--- فت م ، سک ذ ، و مع) صف.
قابل مذمت مکر و عیاری ، مکاری . لفظ مکر ..... انسان کے لئے بولا جا سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے لئے بھی مگر اللہ تعالیٰ کے لئے صرف ایسے ماحول میں استعمال ہوتا ہے جہاں کلام کے سیاق اور تقابل کے ذریعے مکر مذموم کا شبہ نہ ہو سکے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۲۲۲). [مکر + مذموم (رک)].

--- و تَزْوِیر (--- و ج ، فت ت ، سک ز ، ی مع) امذ.
جھوٹ ، دروغ ، کذب اور دغا ، دھوکا دہی ، فریب کاری . اپنی حالت کے موافق مکر و تزویر کرتا ہے کبھی اپنے کام سے پردہ اٹھا کر ظاہر و باطن میں بغاوت کرتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۷). [مکر + و (حرف عطف) + تزویر (رک)].

--- و حِیلَہ (--- و ج ، ی مع ، فت ل) امذ.
مکاری ، عیاری ، فریب ، چھل . (یہود نے) جس نے بظاہر اسلام اختیار کر لیا تھا مکر و حیلہ سے نقصان پہنچا دیا ہے . (۱۹۳۱ ، کتاب الہند ، ۱ : ۳۵۳). زلیخا کو خطاب کر کے کہا ..... یہ سب تمہارا مکر و حیلہ ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۳۵). [مکر + و (حرف عطف) + حیلہ (رک)].

--- و رِیا (--- و ج ، کس ر) امث.
بناوٹ اور مکاری ، ریاکاری ، دھوکا ، فریب . پانچ سال تک ظلم و جبر اور مکر و ریا کا مینار ہزاروں شہیدوں کی ہڈیوں ..... سے تعمیر کیا گیا تھا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۸۹). [مکر + و (حرف عطف) + ریا (رک)].

--- و زُور (--- و ج ، و مع) امذ.
جھوٹ ، بناوٹ ، مکر و فریب . ادنیٰ درجے کے جاہل پادری ان اختلافات کو مکر و زور اور فریب و التباس سے تعبیر کرتے تھے . (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۳۹).

آئینِ بندگی میں تملق کی شان تھی　　اخلاص و صدق شائبۂ مکر و زور تھا

(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۷۳). [مکر + و (حرف عطف) + ف : زور (رک)].

--- و طامات (--- و ج) امذ : ج.
جھوٹ ، فریب اور جھوٹے وعدے ، حیلہ سازی ، مکاری ، جعل سازی.

ہر مکر درپے آرام ہے آشناں ہے
مکر و طامات کی اک گھات چلی جاتی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۸). [مکر + و (حرف عطف) + طامات (رک م)].

--- و فَرِیب (--- و ج ، فت ف ، ی مع) امذ.
جھوٹ ، کذب ، دغا ، دھوکا فریب ، جعل سازی : دکھاوا . اس کے لہجے میں مکر و فریب نہ تھا . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۲۳۹). یہ تھی ابتدا اس جھوٹ کی جو سب سے پہلے ارباب مذہب کی طرف سے بولا گیا اور جس نے آگے چل کر تمام دنیا کو مکر و فریب میں مبتلا کر دیا . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۴۰). [مکر + و (حرف عطف) + فریب (رک)].

--- و فریب کَرْنا ف مر : محاورہ.
جعل سازی کرنا ، دھوکا یا فریب دینا ، مکاری کرنا . اگر انسان ہی بغض و کینہ ، خود غرضی و لاپروائی اور مکر و فریب نہیں کرے گا تو کیا یہ کام گدھے گھوڑے کریں گے . (۱۹۸۴ ، فنون ، لاہور ، ستمبر ، ۳۱۲).

--- و فَن (--- و ج ، فت ف) امذ.
چھل فریب ، مکر و فریب ، دھوکا ، دغا.

جو اک تک کرو تم ، کرتے ہو کام سو تم
سیکھے کہاں سیں ہو تم ، یہ مکر و فن مولا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۳).

موت ہے اک سخت تر جس کا غلامی ہے نام
مکر و فن خواجگی کاش سمجھتا غلام

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۵۸). [مکر + و (حرف عطف) + فن (رک)].

--- و فَنْد (--- و ج ، فت ف ، سک ن) امذ.
مکر و فریب ، چال بازی و ریاکاری.

مبارک اہل ورع کو تقیہ و تاویل　　قبول خاطر رنداں یہ مکر و فند نہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۴). [مکر + و (حرف عطف) + ف : فند (رک)].

--- پائی امث.

مکار، دغا باز یا فریبی عورت. پایا وصفیت (تانیث کی حالت میں پائی) قبل پائی، مکر پائی... نخرپائی، ٹونکے پائی، ٹونا پائی وغیرہ. (۱۹۳۱، وضع اصطلاحات، ۱۵۱). [مکر + پائی (پایا (رک) کی تانیث)].

مکر (۲) (فت م، ک نیز سک ک) امذ.

ا. مگرمچھ یا شارک سے مشابہ، ایک داستانی دریائی جانور جسے کام دیو کا نشان بتایا جاتا ہے: (کنایۃً) مگرمچھ، گھڑیال، نہنگ، شیر دریا.

مکر ہے مکر دیو کالے سے   کہ یا بگ بیٹھا ہے پالے سے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۳). ۲. (ہیئت) آسمان کے دسویں برج کا نام جس کی دم مچھلی سے، اگلے پانو، گردن اور سر ہرن سے مشابہ ہے یعنی اس طرح پر ستارے واقع ہوئے ہیں جن کی یہ صورت بن گئی ہے، فارسی میں بزغالہ کہتے ہیں کیونکہ ان کے نزدیک وہ پہاڑی بکری کے بچے سے مشابہ ہے، سورج ۲۱، دسمبر کو اس میں داخل ہوتا ہے، عربی میں اسے جدی کہتے ہیں. نجومیوں نے راسیں ملکہ اور شہزادے کی کہ قمر اور خورشید کے سرحرف سے کبہ اور مکر جس کو جدی اور دلو کہتے ہیں حساب لگایا تو.... صبح کا وقت سعد اکبر بتایا. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۱۹۹). چار ستارے سہائی ہیں، برج جدی جنوبی جس کو اہل ہند مکر کہتے ہیں، شکل اس کی بکری کے بچے کی ہے. (۱۹۰۲، سیر الافلاک، ۹۵). ۳. فوج کی ایک ترتیب جو مکر کی شکل کی ہوتی ہے، فوج کے مارچ کرنے کا ایک طریقہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۴. (اقلیدس) ہر دائرے کی دسویں قوس جو ۲۰ درجے کی ہوتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۵. کان کا بالا (جامع اللغات). ۶. ایک منتر جو ہتھیاروں پر پڑھتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۷. اپنے ہاتھوں کو ملا کر رکھنے کا طریقہ جو مکر کی شکل کا ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س मकर].

--- دھوج (--- سک دھ، فت و) امذ.

ا. کام دیو ؛ سمندر ؛ فوج کی ایک خاص ترتیب (جامع اللغات). ۲. ایک مرکب دوا (جسمانی طاقت خصوصاً قوت باہ کے لیے). پورے پندرہ برس وہ ہر رات حکیموں ویدوں کے بنائے ہوئے معجون، بھسم، مکر دھوج کھاتے اور ہر رات ڈاکٹر انجکشن لگاتا اور یہ سارا ایندھن صرف ایک غرض کے لیے، جس کی آگ نہ بجھنے پائے. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۳۴). [مکر + دھوج (رک)].

--- راس امث.

(ہیئت) برج جدی، بزغالہ. اگر آفتاب تولا راس ہو تھے وا دی خواہ مکر راس ہو تو بھی دوا دی کر دکھا دو کہ ہوگا. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۳۰۷). جب سورج..... مکر راس میں آتا ہے تب یہ بوٹی پیدا ہوتی ہے. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۳۲). [مکر + راس (رک)].

مُکر (ضم م، فت ک) امذ.

مکرنا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- جانا ف مر ؛ محاورہ.

ا. وعدے یا قول سے پھر جانا.

بھول جائے گا وہ کہہ کر اور مکر جائے گا صاف
تجھ کو قاصد کوئی پیغام زبانی یاد ہے

(۱۸۶۱، دیوان اختر، ۲۶۳).

حیا نے عذر کچھ ڈھونڈا جو وعدے پر نہ آنے کا
ادا بولی تو کیا ہم کو مکر جانا نہیں آتا

(۱۹۳۴، سنگ وخشت، ۱۶۰). ۲. منکر ہو جانا، کہی ہوئی بات سے انکار کر دینا، بات بدل دینا.

جھوٹوں کا بادشاہ کہوں اے صنم تجھے   یہ حال ہے کہ بات کہی اور مکر گیا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۶). کسی کے سامنے صاف مکر جاتے ہیں کہ بھلا مجھ کو کون دیکھ سکتا. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱: ۱۹۵). لیجئے اس پر مجھے انور عظیم یاد آ گئے..... ترقی پسندی ان کا بدایوں ہے دو گھنٹے تک انٹرویو کیا، پورا انٹرویو ٹیپ کیا کہ کہیں بعد میں مکر نہ جاؤں. (۱۹۸۴، زمین اور فلک اور، ۷۴).

کبھی خود سے مکر جانے میں کیا ہے   میں دستاویز پر لکھا ہوا تھیں

(۱۹۹۰، شاید، ۱۳۶). ۳. غلط بیانی کرنا، جھوٹ بولنا. نہیں معلوم کس مکان سے آیا ہے، آپ کے ماں باپ پوچھیں گے آپ مکر جائیں گی ہم پر آفت آئے گی. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۱۰۶۵).

لبوں کے بوسے دے دے کر عدو کو، کیوں مکرتے ہو
زباں شامل نہ ہو جائے کہیں جھوٹے گواہوں میں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۸۰). ۴. دھوکا دینا، پاکھنڈ کرنا (فرہنگ آصفیہ). ۵. لوٹ ہو جانا، مال مار لینا، بے ایمانی کرنا، امانت میں خیانت کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

مُکُر (ضم م ک نیز فت م، ضم ک) امذ.

آئینہ ؛ کمہار کی لکڑی جس سے وہ چاک پھراتا ہے ؛ کلی، شگوفہ، دوہرا موتیا، موگرا، مولسری (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س मुकुर نیز मकुर].

مکرا (فت م، سک ک) امذ.

مکار، مکر کرنے والا، چالاک، عیار، پاکھنڈی (تراکیب میں مستعمل). [مکر + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- پن (--- فت پ) امذ.

مکاری سے جان بوجھ کر انجان بننے کی صورت حال، تجاہل عارفانہ.

بعد مدت مجھ سے کہتے ہو کہ کیا بیمار ہو
کوئی سیکھے تم سے مکراپن بڑے عیار ہو

(۱۸۶۵، ناظم، د، ۱۳۷). [مکرا + پن، لاحقۂ کیفیت].

مُکرا (ضم م، سک ک) امذ (قدیم).

ا. رک : مکھڑا.

ہے تل حجرالاسود ہور ذقن جو چاہ زمزم ہے
سو مکرا ڈول جوں پانی سے بند موتی چواتے ہیں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۹۲). ۲. ایک وضع کا آئینہ یا آرسی جو ناک میں پہننے کا ایک زیور تھا.

جب ناک میں مکرا سہاگن پہن آئی جلوہ میں
وو قل دے منجہ گیان پر سکہ کرے شب تاب سوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۷۴). [مکھڑا (رک) کا قدیم املا].

مُکرات (ضم م، سک ک) امث (قدیم).

مکرنا (قدیم اردو کی لغت). [مکرنا (رک) سے اسم کیفیت].

مُکْرانا (ضم م، سک ک) ف م.

بچے کو جھوٹا بنانا، جھٹلانا، چندرانا.

جھکنڑے غیر کے سن کر مجھے مکراؤ گے پہلے دو چار گواہی کو بلالوں تو کہوں

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۹۷).

ٹھنڈے فقرے یوہیں ہوتے تھے بڑی گرمی سے

بچی باتیں یوہیں مکراتے تھے ہٹ دھرمی سے

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (واسوخت عاشق)). [مکرنا (رک) کا تعدیہ].

مُکْرانی (فت م، سک ک) صف، امذ.

مکران (رک) سے منسوب یا متعلق کوئی چیز، شخص یا زبان وغیرہ، مکران کا باشندہ. انفرادی طور پر ایک طالب علم پٹھان ہے ..... ایک بلوچی، ایک مکرانی. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۹۶). [مکران (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُکَرِّب (ضم م، فت ک، شد ر بکس) صف.

اذیت یا کلفت میں مبتلا کرنے والا، ایذا پہنچانے والا. کل جمعے کے دن نواب کا مسہل تھا ..... چونکہ جوب میں مکرب دوائیں تھیں، بہت بے چین رہے آٹھ دس دست آئے آخر روز مزاج بحال ہوگیا. (۱۸۶۴، خطوط غالب، ۲۰۷). [ع : (ک ر ب)].

مُکَرَّر (ضم م، فت ک، شد ر بفت) صف، م ف.

۱. (ایک دفعہ واقع ہونے کے بعد فوراً) : جو دوبارہ واقع ہو، دوبارہ، بار دیگر، پھر سے.

اے ہاشمی خوشی سوں کہتی ہوں تجھ مکرر آکر پیا لے سو آیا ہے راج مجھ کوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۵۳). مکرر دیکھا میں نے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوس کے اور اوس کے بھائی کے دانتوں کو چومتے اور کہتے تم بہترین جوانان بہشت ہو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۵۹).

نہ لکھ ایک بھی بھولے سے جواب اے قاصد

میں نے ہرچند لکھے اس کو مکرر کاغذ

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۳۵). مکرر واضح ہو کہ سوسائٹی سے ایک اخبار ہفتہ وار مسمی بہ اخبار سائنٹفک سوسائٹی علیگڑھ جاری ہوتا ہے. (۱۸۶۶، مکتوبات سرسید، ۱۷). جب وہ مشاعرے میں غزل پڑھتا ہوگا تو میر انشاء اللہ خاں کی طرح واہ واہ اور سبحان اللہ اور مکرر پڑھنے کی فرمائشوں کا بڑا دخل ہوتا ہوگا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲).

اپنے ہی دل پہ نہ دم بھر ہاتھ رکھ کر دیکھیے

نبضِ بیمارِ محبت کیوں مکرر دیکھیے

(۱۹۲۵، صفی، د، ۱۳۰). خلیل بوڑھا ہوگیا تو اس نے خانہ کعبہ کی کنجیاں اپنی بیٹی حُبی کے سپرد کردیں، اس طرح بنو اسمٰعیل کو مکرر کعبے کے انتظام میں شرکت ملی. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۷). ۲. اکثر، بارہا، بار بار، تکرار کے ساتھ.

ناتا سا تو عالم میں نہ تھا کوئی دلاور گزار کی جرات تو سنی ہوگی مکرر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۱۰۲). بزرگوں کی دعائے مکرر چھوٹوں کے لیے سعادت مکرر ہے. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۱۵). [ع : (ک ر ر)].

--- اِرْشاد فقرہ.

پھر فرمائیے، دوبارہ، ایک بار پھر پڑھیے (دوبارہ پڑھنے کی فرمائش کرنے کے موقع پر مشاعرے وغیرہ میں مستعمل). صدر مجلس استقبالیہ نے اپنا خطبہ ملتوی کرکے ہر طرف گھوم گھوم کر سلام شروع کردئے اور مکرر ارشاد کے حکم کی تعمیل میں اس شعر کو پھر پڑھا. (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۳۲). [مکرر + ارشاد (رک)].

--- آنْکہ (--- مغ، فت نج ک) م ف، فقرہ.

مکرر یہ ہے، مزید تحریر ہے کہ، (عموماً تحریر کے اختتام پر مزید کچھ لکھنے کے لیے مستعمل)، عبارت مزید. عزیز ساقی، تمہارے مکرر آنکہ (پوسٹ اسکرپٹ) کا جواب الگ دے رہا ہوں کیونکہ اس کا ہماری ادبی بحث سے کوئی تعلق نہیں. (۱۹۸۶، ن۔م۔ راشد، ایک مطالعہ، ۳۴۳). [مکرر + آں + کہ (رک)].

--- سِگَرَّر/سِہ کَرَّر (--- کس نج س، فت گ، شد ر بفت / کس نج س، فت گ، شد ر بفت) م ف.

بار بار ہونے والا، تیسری بار ہونے والا، دوبارہ سہ بارہ، بار بار، کئی بار، پھر پھر کر، ہر پھر کر.

یو مکرر دو اور کی تکبیر توں مکرر سہ کرر بندگی پھیر توں

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۲۶). میں نے اپنے شمول سے صاف انکار کیا مگر تم نے مکرر اور سہ کرر اصرار کیا. (۱۸۹۳، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۱۷). ایک ایک راہب کے چہرے کو مکرر سکرر دیکھا اور یہ بات معلوم ہوئی کہ بجز اس کے لوگوں کو اس بات سے طمانیت ہو کہ انتظام مدرسے کا اور حفاظت زر چندہ کی ایک شائستہ قواعد پر نہ ہو. (۱۸۸۷، مقدس نازنین، ۸۵). یہ سوال جو آپ نے مجھ سے کیا ہے گھر میں اماں جان اور پھوپھی جان بھی مکرر سکرر کرچکی ہیں. (۱۹۳۰، آغا شاعر، ارمان، ۱۰۶). دوسری طرف مکرر سکرر یہ ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو ہدایت فرماتے ہیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۳۳). [مکرر + سکرر/سہ کرر (مکرر کا تابع)].

--- پیش کَرْنا ف مر، محاورہ.

دوبارہ پیش کرنا، دوبارہ یا پھر سے سامنے لانا (پلیٹس).

--- عَرْض کَرْنا ف مر، محاورہ.

دوبارہ کہنا، دہرانا. مکرر یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ علمی مباحث کے لیے ایک تو ہمیں سب سے پہلے وہ ناواقفیت کم کرنی چاہیے جو ہمیں غیر ضروری اعتماد کے ساتھ اپنی آرا بیان کرنے پر آمادہ کرتی ہے، دوسرے آپ ہی کی تلقین کے مطابق "ادب میں جھوٹ" سے بچنا چاہیے. (۱۹۸۶، ن۔م۔ راشد، ایک مطالعہ، ۲۷۳).

--- کَرْ دینا ف مر، محاورہ.

دہرانا، بار دگر کرنا، اعادہ کرنا. دہلی ریڈیو نے اپنی چابک دستی کو مکرر کردیا اور میرے اندیشوں کو کچھ اور تقویت حاصل ہوگئی. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۸۲۲).

--- کَرْنا ف مر، محاورہ.

دوبارہ کرنا، پھر سے کرنا، دہرانا : (ریاضی) دونا کرنا، ضرب دے کر عدد کو دو چند کرنا. ایک عدد کے مکرر کرنے کو دوسرے عدد کی اکائی کے شمار پر ضرب کہتے ہیں. (۱۸۵۲، اصول علم حساب، ۷).

--- کَہْنا ف مر، محاورہ.

دہرانا، دوبارہ بتانا، پھر سے کہنا. اگرچہ تحریر مختصر تھی اور توقع کے مطابق طویل نہ تھی تیز بہت سی باتیں شاید زور دینے کے لیے مکرر کہی گئی تھیں. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۱۳۳).

--- لانا محاورہ.
دہرانا، دوبارہ بیان کرنا. اس آیت میں ... لفظ ربّنا کو الحاح و زاری کے لیے مکرر لایا گیا ہے. (۱۹۵۴، معارف القرآن، ۵ : ۲۵۵).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
دہرایا جانا، دوبارہ آنا، مثل یا مثیل ہونا.

سلام آن پہ نہ ہوگا جن سا عالم میں مکرر
رسالت میں مقدم گرچہ بعثت میں موخر

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۷۹).

--- یہ ہے فقرہ.
رک: مکرر آں کہ (ملیحش).

مُکَرَّراً (ضم م، فت ک، شد ر بفت، تن ر بفت) م ف.
دوبارہ، ازسرنو، مکرر، پھر سے، بطور اعادہ. جن چیزوں کی آپ کو ضرورت ہوگی وقتاً فوقتاً ملتی رہیں گی، رازداری کی مکرراً تاکید ہوئی. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۹۹). [مکرر (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مُکَرَّرات (ضم م، فت ک، شد ر بفت) امذ: ج.
مکرر یا بار بار آنے والے، تکرار سے آنے والے، دوبارہ آنے والے. اکثر مجکو اوس کے مکررات ہی حذف کرنے پڑے ہیں. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۲). ابتدائی حروف مقطعات مختلف مکررات جمع کئے ہیں. (۱۹۰۴، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲ : ۳۶۰). دوبارہ صاف کرنے سے آپ مکررات کو خود بخود نکالتے جائیں گے. (۱۹۸۵، نئی تنقید، ۶۰). [مکررہ (رک) کی جمع].

مُکَرَّرَہ (ضم م، فت ک، شد ر بفت، فت ر) صف مث.
رک: مکرر. ان روایات کے راویوں کے سلسلے کو جدا کیا اور روایات مکررہ کو دور کیا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۴). کسی نے امثال قرآنی کو یکجا کیا کسی نے آیات مکررہ کے نکات بیان کیے. (۱۹۰۴، شبلی، مقالات، ۱ : ۲۸). [مکرر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُکَرَّری (ضم م، فت ک، شد ر بفت) امث (قدیم).
مکرر ہونا؛ (مجازاً) ہٹ دھرمی سے کسی امر پر اصرار، ڈھیٹ پن.

یو شاں تج میں اپتے بہاں نفس سرکشی کرتا ہے تج اپر سو بڑی ہے مکرری

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۰۰). [مکرر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُکَرَّم (ضم م، فت ک، شد ر بفت) صف.
جس کی تکریم کی گئی، معزز، محترم، قابل تعظیم، عزت دیا گیا، بزرگ (خطوط میں بھی بطور القاب مستعمل).

پیا تج بند میں ہلیا ہوں کر آزاد تج بند تھے
معانی گون نظاماں میں خطاب اب دے مکرم کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۱). پادشاہاں مظہر اعظم ہیں دنیا میں بہت مکرم ہیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶۹).

ہوا تجہ فضل سے جگ میں مکرم کیا تیں نے وسے سب میں معظم

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۸). ایسا مکرم کہ جب لگ اختر سعادت نور اوس نے اوپر اوس خاک کے ... روح کثیر الفتوح نے اس منزل شریف کو نشیمن عزت کا نہ کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۳). حکما کے طبقے میں اس کا مقام بہت مکرم اور محترم ہے. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۹۰). اس (الماس) کو جو شخص اپنے پاس رکھے ... لوگوں کی نظر میں مکرم اور عزیز ہوگا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۸۷). ان کے والد میرے والد کے دوست تھے اور یہ خود میرے مخدوم و مکرم. (۱۹۱۷، مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ)، ۵). صدیق مکرم! سفر سے واپس ہوا تو ڈاک میں صحیفۂ مسرت ملا. (۱۹۳۰، کاروان خیال، ۶۸). اس پر گاؤں والے اپنے بزرگ اور مکرم سے بہت ناراض ہوئے جس کی وہ بہت عزت کرتے تھے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جون، ۳۹). [ع : (ک ر م)].

--- بَنْدَہ (... فت ب، سک ن، فت د) امذ.
جناب والا، جناب من، بندہ پرور، بندہ نواز وغیرہ (خطوط میں بطور القاب مستعمل). مکرم بندہ جناب میر صاحب السلام علیکم. (۱۸۹۹، مکاتیب اقبال، ۱ : ۳). [مکرم + بندہ (رک)]

--- رکھنا ف مر: محاورہ.
معزز رکھنا، عزت و تعظیم دینا، بزرگ سمجھنا. کوئی آدمی کیسا ہی حقیر و ذلیل کیوں نہ ہو تو بھی اپنے مذہب کو جمیع فوائد دنیوی سے زیادہ عزیز اور مکرم رکھتا ہے. (۱۸۹۱، حقیقت مسلمانان بنگالہ، ۸۶).

--- کرنا ف مر: محاورہ.
عزت والا بنانا، تعظیم و تکریم کے قابل بنانا، سرفراز کرنا.

مکرم کر مجھے اور تندرستی جہاں بخش اے خلاق ہستی

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۹). فتوحات ہدایا و غنائم کی مجکو کرامت فرمائی اور خواتیم سورۂ بقرہ سے مکرم کیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۲ : ۹۷). اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ کو اور آپ کی امت کو بزرگ اور مکرم کیا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۳۸).

مُکَرِّم (ضم م، فت ک، شد ر بکس) صف.
عزت و احترام دینے والا، تعظیم و تکریم کرنے والا، عزت کرنے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

محمد مکرم، مکرم ہے اللہ محمد معظم، معظم ہے اللہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۲۸). [ع : (ک ر م)].

مَکْرُمَت (فت م، سک ک، فت ر، م) امث.
بزرگی، عظمت؛ نوازش، مہربانی، کرم، عنایت.

سو سلطان محمد عدالت پناہ کہیں خلق جس مکرمت دستگاہ

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۱).

جب دیکھے قریش و کل عرب بہ مکرمت اس سے بولے تب

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۱۳۰).

نے دست مزد بندگی، نے قدر سرافگندگی
جو مکرمت ہم پر ہوئی اب جلف و ادنیٰ پر بھی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۳).

الٰہی صدقہ اپنی مکرمت کا الٰہی صدقہ اپنی مرحمت کا

(۱۸۷۷، ابر کرم، ۴۳). صحیفۂ مکرمت کا صدور باعث انبساط خاطر ہوا. (۱۹۱۴، رقعات اکبر، ۸۵).

بجز دعا رکھو ہماری مکرمت پہ   کیے جا ساتھ ساتھ اپنی بھی تدبیر

(۱۹۱۸ ، بہارستان ، ۱۳۷). ان کی انسانیت ... اور مکرمت ہمیشہ یاد آتی رہے گی . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۵۸). [ع : مَکرمۃ (ک رم)].

... نامہ (...فت م) امذ.

(احتراماً) خط ، گرامی نامہ ، عنایت نامہ . مکرمت نامہ مع ارمغان و نور بان اور رسالہ اشعار الاشعار کے شرف ورود لایا . (۱۸۹۹ ، مکاتیب حالی ، ۳۲). [مکرمت + نامہ (رک)].

... نفس کس اضا (... فت ن ، سک ف) امث .

نفسی بزرگی ، شرافت نفس . شمار ایسے علوم میں نہیں کیا جا سکتا جو خارجی معیار کے ہوتے ہیں تاہم ایک جلائے تخیل ایک مکرمت نفس اور گداز قلب اس میں ایسا پایا جاتا ہے کہ اس کو نظر انداز بھی نہیں کیا جا سکتا ہے . (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۱۹۱). [مکرمت + نفس (رک)].

مُکرّمنا (ضم م ، فت ک ، شدر بفت ، سک م) امذ.

ہمارے بزرگ اور شفیق (علماء کے خطوں میں بطور القاب مستعمل). اس کا ترجمہ عدیم النظیر میرے استاد بزرگوار مولانا مخدومنا و مکرمنا حاجی صاحب نے ..... لکھا تھا . (۱۸۹۵ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۸). [مکرم (رک) + نا (ضمیر جمع متکلم)].

مُکرّمہ (ضم م ، فت ک ، شدر بفت ، فت م) صف .

مکرم (رک) کی تانیث : جس کی تکریم کی گئی ہو ، جسے عزت دی گئی ہو . وزیر الفضل اپنی والدہ مکرمہ کو تلاش کرتا ہوا آیا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۸). [مکرم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُکرّمی (ضم م ، فت ک ، شدر بفت) امذ.

میرے بزرگ اور شفیق (دوستوں یا برابر والوں کے لیے بطور القاب مستعمل).

کونسل میں بڑھا رہے ہیں طاقت اپنی   عاقل ہیں مکرمی بھوانی پرشاد

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۲۶). القاب میں یہاں مکتوب الیہ کو نام سے مخاطب کیا جاتا ہے اس کے رتبے کے مطابق نام سے پہلے مکرمی یا مکرمی جناب تحریر کیا جاتا ہے . (۱۹۸۳ ، دفتری مراسلات ، ۵۰). [مکرم (رک) + ی ، ضمیر واحد متکلم].

... جناب (... فت ج) امذ.

رک : مکرمی . القاب میں یہاں مکتوب الیہ کو نام سے مخاطب کیا جاتا ہے اس کے رتبے کے مطابق نام سے پہلے مکرمی یا مکرمی جناب تحریر کیا جاتا ہے . (۱۹۸۳ ، دفتری مراسلات ، ۵۰). [مکرمی + جناب (رک)].

مُکرّمیہ (ضم م ، فت ک ، شدر بفت ، کس ج م ، فت ی) امذ.

ایک فرقہ جو مکرم عجلی کی طرف منسوب ہے ، ان کا عقیدہ ہے کہ نماز چھوڑنے والا کافر ہے (مجمع اصطلاحات ، سید ریاض حسین ، ۲۳۲). [مکرم (علم) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

مُکرنا (ضم م ، فت ک ، سک ر) ف ل.

اپنی بات سے پھرنا ، ہاں کہہ کے انکار کرنا ، قول سے پھرنا ، امر واقع سے انکار کرنا .

بڑھ اپنے شہر سے اک بن میں اوس کے آ رو کے
نہ وہ بولا تا ، نہ وہ تاے سر بسر مکرے

(۱۶۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۹).

یہ معلوم ہم کو نہ تھا اس طرح میں   کہ وعدہ بھی کر کے مکر جائے گا

(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۸۳).

کچھ غیر سے ہونٹوں میں کہے ہے یہ جو پوچھو
تو وہ ہیں مکرتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۳۰). کھاتا تھا او مکرتا تھا لیتا تھا اور بھول بھول جاتا تھا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۲).

زباں سے گر کیا بھی وعدہ تو نے تو یقیں کس کو
نگاہیں صاف کہتی ہیں کہ دیکھو یوں مکرتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۹).

کہتے ہیں وہ بعد قتل داغ   گر حشر میں بھی مکر گئے ہم

(۱۸۹۵ ، داغ دہلوی ، د ، ۱۳۶).

وعدے کرنا اور مکرنا کیا یہی اخلاق ہے
اپنے رب سے بھی نہ ڈرنا کیا یہی اخلاق ہے

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۵۳). قیصر مرزا صاف مکر گیا لیکن کچھ سوچ کر اس نے نئی القریات بنائی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۵۴۷). [مکر (منکر (رک) کی تخفیف) + نا ، لاحقۂ مصدر].

مکرند (فت م ، ک ، ر ، سک ن) امذ.

پھولوں کا رس یا عرق : ایک قسم کی چنبیلی : پھولوں کی جھلی خصوصاً کنول کی : ایک خوشبودار آم : شہد کی مکھی : کوئل : موسیقی کا ایک سر (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मकरन्द].

مُکرنی (ضم م ، فت ک ، سک ر) امث : ۔۔ مکری .

۱. حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کی ایجاد کردہ ایک قسم کی چہار مصرعی پہیلی جس کے دو مصرے ہم قافیہ ہوتے ہیں ، یہ بالعموم دو سہیلیوں کے درمیان گفتگو کی صورت میں ہوتی ہے ، ایک سہیلی ایسا سوال پوچھتی ہے جس کے دو جواب ہو سکتے ہیں ایک ساجن دوسرے کوئی اور شے ؛ جواب دینے والی ساجن کا نام لیتی ہے تو پوچھنے والی اس سے مکر جاتی ہے اور دوسری شے کا نام لے لیتی ہے ، کہہ مکرنی ؛ جیسے :

وا بن موکو چین نہ آوے   وہ میری تس آن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی   اے سکھی ساجن نا سکھی پانی

اس عالی طبیعت کو پہیلی اور مکرنی کے کہنے میں مشق حد سے زیادہ تھی . (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۱۷). امیر خسروؒ کی ایک غزل اور پہیلیاں اور مکرنیاں اور گیت پتا بتاتے ہیں کہ ۷۰۰ھ میں یہاں کے مسلمان خاصی بھاشا بولتے ہوں گے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۰). نواب صاحب نے امیر خسروؒ کے ہندی کلام علی الخصوص مکرنیوں کے مجموعے کا ذکر کیا تھا . (۱۹۱۵ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۰۷). مکرنیاں اور پہیلیاں ان کی اس قابلیت کا زندہ ثبوت ہیں . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۱۹). انہوں نے عوامی زبان میں بہت سی نظمیں ، دوہے ، پہیلیاں اور مکرنیاں لکھی ہیں . (۱۹۷۳ ، احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۴۰). ۲. مکر جانے والی ، جو کسی کی بات سے انکار کرے ، قول سے پھر جانے والی . ذکیہ نے پوچھا ، جمیلہ یہ کیا بولی عقیلہ بیوی ذرا خیال کرو مکرنی سے سوال کرو . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۵۰). [مکرنا (رک) سے حاصل مصدر].

مِکرُوب (۱) (فت م ، سک ک ، و مع) امذ.

(طب) وہ آلہ جس کے ذریعے نہایت چھوٹے چھوٹے اجسام و ذرات بڑے دکھائی دیں ، خرد بین ، میکروب ، میکروسکوپ (ماخوذ : مخزن الجواہر). [انگ : Microscope].

مکْرُوب (۲) (فت م، سک ک، و مع) امذ.
کرب زدہ، اذیت میں مبتلا، تکلیف میں گرفتار، درد رسیدہ، غمگین. بعضوں نے سر کے بال ترشوائے اور بعضوں نے چنوائے اور بعضوں نے منڈائے لیکن از بس مغموم و مکروب. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۲: ۲۲۹).

جو ہیں مقبول و محبوب الٰہی   وہ ہیں مغموم و مکروب الٰہی

(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۱۸۳). [ع: (ک ر ب)].

مکْرُوبَہ (فت م، سک ک، و مع، فت ب) صف مث.
رک: مکروب (۲) جس کی یہ تانیث ہے. بعضے فقہا قائل ہوئے ہیں ساتھ استحباب سجدۂ شکر کے بحدوث نعمت متجددہ اور دفع بلیہ مکروبہ کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۲۸). [مکروب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مکْرُونا (فت م، سک ک، و مع) ف م.
تر کرنا، گیلا کرنا، بھگونا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

مکَرُونی (فت نیز م، ک، و مع) امث.
آٹے اور گاجر وغیرہ سے بنی موٹی سویاں جو اندر سے کھوکھلی ہوتی ہیں اور پکا کر کھائی جاتی ہیں. تھوڑی مکرونی کو پانی کرو. (۱۹۰۸، خوان ہندی، ۶۶). [انگ: Macaroni].

مکْرُوہ (فت م، سک ک، و مع) (الف) صف.
۱. جس سے کراہت آئے، کریہہ، نفرت دلانے والا؛ گھناؤنا. ایک کتا آیا اور لکوں میں متوالا صورت ... نہایت مکروہ بھی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۱۲).

وہ ہے گر مکروہ تو یہ بیگماں سوہان روح
روئے دشمن سے مشابہ ہے نہایت خوئے دوست

(۱۸۵۸، بحر (نواب علی)، ریاض بحر، ۱۳۳).

فراق یار میں مکروہ ہے چمن کی بہار   سپید داغ سے بدتر ہے یاسمن کی بہار

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۵۶). "کلپہ یارہ" کا ترجمہ ایک رسالہ ہے متعلق عوارض مکروہ کے. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۶: ۱۰۸). اس کا جسم جو اس کی عشرت پرستیوں سے مسخ اور مکروہ ہو کر اس کی بیمار روح کا علاج بن جاتا ہے. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۸). ۲. ناپسند، بیزار، نامرغوب، ناگوار، بدنما، بھونڈا. مجھے تمہارا کھانا کھانا مکروہ ہے جب تک یہ شبہ دل سے دور نہ ہو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۲۶). بضرورت ساری رات اس مکروہ صحبت میں بسر ہوئی. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۸). اس وقت تک پہلے شخص کے لئے بیٹھنا آداب خوش اخلاقی کے بموجب مکروہ سمجھا جاتا تھا. (۱۸۸۹، فلاشت فرنگ، ۱۳۳). بچوں کو بوسہ دینے کی عادت سے اپنی اولاد کو بچانا چاہیے بالخصوص ان لوگوں سے جن کے نفس مکروہ ہوں. (۱۹۰۹، فلسفۂ ازدواج، ۹۸). کیا انسانی خود غرضی اور نفس پرستی کی اس سے زیادہ کوئی مکروہ مثال اور مل سکتی ہے. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر ۱۹۹۳، ۱۰۱)). (ب) امذ. ۱. (فقہ) صریحی احکام ممانعت نہ ہونے کے باوجود جسے معیوب سمجھا جائے؛ جسے شرعاً حرام تو نہیں لیکن ناپسندیدہ قرار دیا گیا ہو، وہ امر جو بعض اماموں کے نزدیک جائز اور بعض کے نزدیک ناجائز یا کریہہ ہو.

ریشمی اور چرمی ہیں کم   تس پہ سجدہ مکروہ اہے

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۶۱). سخت آزردہ ہوئی اور کھانا پینا اس کے گھر کا مکروہ بلکہ حرام جانا. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۲۵۰). قاضی کو ان عبادت خانوں میں جانا مکروہ ہے کیونکہ وہ مجمع شیاطین ہیں اور ظاہرا کراہت تحریمی ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۱۱۸). دھوپ سے گرم ہوئے پانی کے مکروہ ہونے کی نسبت بھی کوئی صحیح حدیث نہیں ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲، ۱۷۹). اس کے یہ معنی نہیں کہ صندلی پر کھانا مکروہ یا حرام ہے. (۱۹۰۱، الغزالی، ۲: ۶۹). مصالح کی حفاظت کے لئے مکروہ مباح و مستحسن امور میں ..... کیا ہو سکتی ہے. (۱۹۸۶، حیات سلیمان، ۳۶۵). [ع: (ک ر ہ)].

--- الصَّوت (--- ضم و، غم ا، ل، شد ص، و لین) صف.
جس کی آواز بھونڈی، بھدی یا ناگوار ہو. مکروہ الصوت اور کریہہ الصورت دنیا کی حسین دیوی بن کر ان کے سامنے آئی. (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۱۸۳). [مکروہ + رک: ال (۱) + صوت (رک)].

--- الْمَنْظَر (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت م، سک ن، فت ظ) صف.
جس کی شکل بہت بھدی ہو، نہایت بھدی، بھونڈی اور کریہہ صورت.

اتنے میں نکلی گھر سے باہر   خادمۂ مکروہ المنظر

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۲۹). [مکروہ + رک: ال (۱) + منظر (رک)].

--- اللَّہْجَہ (--- ضم و، غم ال، شد ل بفت نیز ج، سک ہ، فت ج) صف.
جس کا لہجہ بھونڈا اور ناخوشگوار ہو؛ (مجازاً) بد زبان، بدگو. بدصورت، بدوضع، بدقطع، کریہہ الصورت، مکروہ اللہجہ بدتمیز یہاں تک مضائقہ نہ تھا. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۵۷). [مکروہ + رک: ال (۱) + لہجہ (رک)].

--- تَحْرِیم کس صف (--- فت نیز ت، سک ح، ی مع) امذ.
(فقہ) وہ کلمہ / بات جس سے بچنا ہر مسلمان کے لیے واجب ہے، وہ مکروہ فعل جو حرام کے قریب ہو، نہایت ناجائز بات یا عمل.

وگر روشناں اوسکی کی تبدیل ہوئے   تو مکروہ تحریم تعطیل ہوئے

(۱۲۸۸، ہدایات ہندی (ق) شفیقی، ۲۷). [مکروہ + تحریم (رک)].

--- تَحْرِیمی کس صف (--- فت نیز ت، سک ح، ی مع) امذ.
رک: مکروہ تحریم. اس جہت سے اور اس سبب سے وہ مکروہ تحریمی ہے. (۱۸۲۳، ہدایت المومنین، ۵۸). جو چیز کسی سنت موکدہ کے ادا کرنے سے باز رکھتی ہے وہ مکروہ تحریمی ہے. (۱۹۰۳، رسالہ سماع و مزامیر، ۱۰۳). دشمن سے انتقام لینا انسان کا قانونی فرض ہے، لیکن اخلاق کے دائرہ شریعت میں آ کر یہ فرضیت مکروہ تحریمی بن جاتی ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۳۵۹). مکروہ تحریمی ..... شیخین (امام ابوحنیفہ و ابو یوسف) کے نزدیک یہ افعال حرام تو نہیں البتہ حرام کے قریب ضرور ہوتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۳۸۶). [مکروہ تحریم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَرِین (--- فت ت، ی مع) صف.
نہایت مکروہ، بے حد مکروہ، بہت برا. ایک نادار لیکن باخبر انسان اس امارت کے لوازمے کو مکروہ ترین چیز سمجھتا ہے. (۱۹۳۶، مضامین پریم چند، ۲۳۵). شاعر کی نظر میں وہ مکروہ ترین مثال تھے. (۱۹۹۰، سرود نو، ۳۶). [مکروہ + ف: ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

--- تَنْزِیہی کس صف (--- فت ت، سک ن، ی مع) امذ.
(فقہ) وہ ناپسندیدہ فعل جس سے بچنے میں اجر و ثواب تو ہے لیکن جو شخص نہ بچے وہ گناہ گار بھی نہیں، ایسا مکروہ فعل جو حلال سے قریب ہو (مکروہ تحریمی کے مقابل). مراد اس مکروہ سے مکروہ تحریمی ہے نہ مکروہ تنزیہی کیونکہ وہ طرف حلال کے قریب ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، (ترجمہ)، ۳: ۹۳). مکروہ سے مراد تنزیہی کراہت ہے اور کسی فائدے کے لیے

مکروہ تنزیہی کے ارتکاب میں کچھ حرج نہیں. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۲۰۹). مکروہ تنزیہی سے مراد وہ اشیاء ہیں جو حلال کے قریب ہوں اور ان کا ترک فعل سے اولیٰ ہو. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۳۸۶). [مکروہ + تنزیہہ (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت].

--- ہونا ف م: محاورہ.
ناپسند ہونا، نا مقبول یا نامرغوب ہونا، ناجائز ہونا (پلیٹس).

مکروہات (فت م، سک ک، و مع) امذ نیز امث: ج.
۱. مکروہ (رک) کی جمع، وہ چیزیں جن سے کراہت آئے، نفرت دلانے والی یا گھناؤنی چیزیں.

از بس مکروہات سے یاں کا مزبلہ زار لبالب ہے
یاں سے گئے، پر پھیر کے منہ دیکھا نہ کنھوں نے جہاں کی طرف

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۸۵). ۲. واہیات یا بیہودہ کام یا باتیں. اجتناب مکروہات سے اسبب اس صفت کے آدمی کو حاصل ہوتا ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۲۷). وطن کے مکروہات اور موانع ہمیشہ تحصیل علم میں رخنہ انداز ہوتے ہیں. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۵). دن بھر کی مکروہات کے بعد پھر رات ہوئی. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۲۶). ۳. (مجازاً) دنیا کے جھگڑے اور الجھیڑے، مشکلات، مصائب، موانعات. آپ تو دنیا کے تمام تعلقات اور مکروہات کو ترک کر کے آزاد ہو بیٹھے ہو. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۷۴). اللہ تعالیٰ تم کو ہمیشہ جملہ مکروہات سے محفوظ رکھے. (۱۸۹۳، مکتوبات حالی، ۲: ۳۸). منشی سجاد حسین صاحب کو مکروہات زمانہ نے ایسا ستا رکھا ہے کہ مدت سے آپ کے صریر قلم کا نغمہ نہیں سنائی دیا. (۱۹۰۳، مضامین چکبست، ۲۲). جاگیرداری کی مکروہات نے برصغیر میں مسلمانوں کی حکومت کے آخری دور کو انحطاط اور پستی کی انتہا تک پہنچا دیا تھا. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۳۷). ۴. ممنوع، ناپسند اور نامقبول کام یا باتیں، وہ کھانے کی چیزیں جو کسی مسلک میں منع ہوں.

گر روا سر پہ نہیں کوئی ہے شرم کی بات
صدقے جاؤں میں زمانے کے یہ ہیں مکروہات

(۱۸۷۴، میر انیس، مراثی، ۳: ۲۹۱). جن مکروہات و ممنوعات سے تم دنیا میں متنفر رہے اسکا شائبہ بھی تمھاری جنت میں نہ ہوگا. (۱۹۳۶، محشر خیال، ۲۳۳). قابل مدح و ثنا وہ صبر ہے کہ اپنے اختیار سے خلاف طبع امر کو برداشت کرے خواہ...... وہ فرائض و واجبات کی ادائیگی ہو یا محرمات و مکروہات سے بچنا ہو. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۱۸۰). [مکروہ (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- دنیا کس اضا (--- ضم د، سک ن) امذ: ج.
دنیاوی مصروفیات، دنیا کے جھمیلے، موانعات. یہ دیکھو کہ وہ فضولیات اور مکروہات دنیا سے کس قدر بچتا ہے. (۱۹۱۳، مکاتیب اکبر، ۹۱). تقویٰ میں افضل ہونے سے مراد یہ ہے کہ آدمی دنیا میں رہ کر مکروہات دنیا سے بچتا رہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۳۵). یہ جبھی ممکن تھا کہ وہ مکروہات دنیا سے، خواہش کے مدو جزر سے اور وقت کے مجبوبانہ تسلسل سے اوپر اٹھنے میں کامیاب ہوتا. (؟، ساختیات اور سائنس، ۳۳). [مکروہات + دنیا (رک)].

--- دنیوی کس صف (--- ضم د، سک ن، فت ی) امذ: ج.
رک: مکروہات دنیا. تاجور سامری واقعی ان مکروہات دنیوی سے بہت دور تھے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۵۸). [مکروہات + دنیوی (رک)].

--- زمانہ (--- فت ز، ن) امذ: ج.
رک: مکروہات دنیا. مکروہات زمانہ سے ایک دم بھر کو رہائی نصیب ہو گئی تھی. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۳۲۷). بھائی ہم کو مکروہات زمانہ نے فرصت نہ دی ورنہ ہم بھی یہ مابعد الطبیعاتی موشگافیاں کرتے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۵۷۹). [مکروہات + زمانہ (رک)].

مکروہیت (فت م، سک ک، و مع، کس ہ، فت ی) امث.
مکروہ ہونا، کریہہ یا بدمنظر ہونا. جمالی جلت کی وجہ تسکین کو ہم دل کشی اور اس کے برعکس کو مکروہیت کہتے ہیں جیسے دل کشی و مکروہیت خود بھی مواد شعور ہوں. (۱۹۷۵، مچھلی کی پیاس، ۱۲۷). [رک: مکروہ + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُکرَہ (ضم م، سک ک، فت ر) صف: امذ.
(فقہ) جس کو کسی امر پر مجبور کیا یا اکسایا جائے، مجبور شخص. اللہ تعالیٰ نے بھی مکرہ اور بیہوش اور سوتے اور دیوانے پر حکم جاری نہ کیا. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۱۳۵). اس واقعے میں ایمان مکرہ کی صحت بھی معلوم ہوتی ہے. (۱۹۶۳، کمالین، ۸۵). [ع: (ک ر ہ)].

مُکرِہ (ضم م، سک ک، کس ج ر) صف.
(فقہ) (امر کریہہ پر) اکسانے یا مجبور کرنے والا. مسئلۂ فقہیہ ہے کہ مکرہ کا فعل جانب مکرہ منسوب ہوتا ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۸۹). دوسرے یہ کہ مکرہ کو ظن غالب ہو جاوے اس بات کا کہ مکرہ اس کے ساتھ وہ امر کرے گا جس کا خوف دلاتا ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۲۳). [ع: (ک ر ہ)].

مکرْبایا (فت م، ک، سک ر) امذ.
مکر و فریب اور بناوٹ کا عادی، مکار (فرہنگ تلفظ). [مکر + بایا، (لاحقۂ فاعلی)].

مکرْبائی (فت م، ک، سک ر) امث.
مکر گانٹھنے یا فریب کرنے والی، مکار عورت.

کٹھن جیو تل تن مکربائی رانڈ   صورت اس کی دیو نفس امارہ بھانڈ

(۱۱۹۵، دیپک پتنگ، ۹۳ ب). جب اس مکربائی نے دیکھا کہ بات اپنے ہات سے جاتی رہی مارے ڈر کے ایک اونچے کوٹھے سے گر پڑی. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۴۰). [مکر + بائی (بایا (رک) کی تانیث)].

مکری (فت م، سک ک) صف.
مکار، دغا باز، فریبی. اور یہ خاص نفس، مکری ہے اور دغا باز ہے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۵۵). وہ لے عقل مکری ہے اس کے مکر تی بہت ڈرو. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۷۶).

ہے جنھیں یکہ گی روپت دربار   سو فریبندہ مکری و غدار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۷۶). [مکر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُکری (ضم م، سک نیز ضم ک) امث.
رک: مکرنی (۲).

دیکھا جو حسن قابل تو ریختہ بنائے   کچھ مکریاں بنائیں اور کچھ کبت بنائے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱، ۷۷). مکری اور پہیلی کہنے کا وزن بھی اور ہے. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۸). کہیں دس گیارہ بجے قصے کہانیاں پہیلیاں مکریاں ہو رہی ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۹۰).

تھی ٹیپ اور مکری کھلی اور منڈ تھے ‏ ‏ اسی سر میں ہر اک ادا کرتی تھی
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۳۵). قصے، کہانیاں، پہیلیاں، مکریاں ہوتی ہیں. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۵). مکری میں عورت کے منہ سے ایسا لفظ کہا جاتا ہے جس کے دو معنی ہوتے ہیں. (۱۹۴۰، تمہیدی خطبے (ترجمہ)، ۱۱۲). [مکر (مکرنا) + ی، لاحقۂ تانیث].

مکڑیڑا (فت م، سک ک، ی مج) امذ.
رک: مکا، مکئی کا خشک ڈنٹھل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ [illegible]].

مکڑ (فت م، ک) امذ.
رک: مکڑانا (پلیٹس).

... کر چلنا ف مر؛ محاورہ.
رک: مکڑا کر چلنا، مکڑانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

مکّڑ (فت م، شدک بفت نیز بلا شد) امذ.
۱. ایک ہشت پایہ حشرہ جو دیواروں اور چھتوں وغیرہ پر اپنے لعاب سے باریک باریک تاروں کا جالا تان کر رہتا اور مکھیاں بھنگوں وغیرہ کو پھنسا کر کھاتا ہے، مکڑی کا نر، بڑی مکڑی، مکڑا.
دل میں رندوں کے پھپولا ہوا عمامۂ شیخ ‏ ‏ یارب اس بزم سے یہ ذہر کا مکڑ جاوے
(۱۷۵۱، عزلت، نکات الشعرا، ۹۳). ایک بڑا سا مکڑ گڑھے کے منہ پر بیٹھا ہے. (۱۸۷۷، منیر، طلسم گوہر بار، ۱۰۳). ۲. (مجازاً) مکڑ سے مشابہ چہرے کی جھریاں. چہرے پر کثرت بچہ کشی کی وجہ سے جھریوں کے بیسیوں مکڑ بنے ہوئے. (۱۹۵۸، میلہ گھومنی، ۸). ۳. (مجازاً) لمبی ٹانگوں والا دبلا پتلا آدمی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [مکڑی (رک) کی تکبیر و تذکیر].

... جالا امذ.
وہ جالا جو مکڑ بناتا ہے، مکڑی کا جالا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مکڑ + جالا (رک)].

... کا گھر امذ.
رک: مکڑ جالا (جامع اللغات).

مکڑا (۱) (فت م، سک ک) امذ.
رک: مکڑ.
بیٹھ کر گھر میں تو کرتا ہے شکار ‏ ‏ دست و پا تیرے تو مکڑے کے سے ہوں
(۱۸۲۴، ترجمہ گلستان (حسن علی خان)، ۸۳). بینگ کے کیڑے اور مکڑے اور دیمک کھلایا کریں. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۳۳). گھر پہنچا تو بیوی بچے مکڑے اور ٹڈے کی طرح نحیف و لاغر ہو چکے تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۴۲). [مکڑی (رک) کی تذکیر].

... سا پھرتا ہے فقرہ.
چکر کھاتا رہتا ہے (محاورات ہند، ۹۸).

مکڑا (۲) (فت م، سک ک) امذ.
مکڑانا (رک) کا ماضی (تراکیب میں مستعمل).

... کر جانا محاورہ؛ ف مر.
اینٹھ کر چلنا، اترا کر چلنا، ٹیڑھا چلنا (جامع اللغات).

... کر چلنا ف مر؛ محاورہ.
اینٹھ کر، اترا کر، اکڑ اکڑ کے ٹیڑھا ترچھا ہو کر چلنا.

کیوں نہ اٹھی چلے ہر ایک جگہ مکڑا کر
نہ پڑا اس کو تری زلف سیہ فام سے کام

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۹۶). انگلیلی مکڑا مکڑا کر ناز سے چلنا تجنز اس کی عربی ہے. (۱۸۷۳، عطر مجموعہ، ۱: ۴۵۶).

مُکڑا (ضم م، سک ک) امذ (قدیم).
رک: مکھڑا.
سو مکڑے پہ یاقوت جگ دیک کے ‏ ‏ کہ عقرب گیرے برج مریخ ہے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۶).

ترے لب اور چھب سوں بنتا ہے مکڑا
کہ جیوں مچھلی آ آ کے مچھلی ہے چارا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۸۶).

سندھر میں عشق کے جاتے مزی جب سیں کر راکھے
اہن معشوق کا مکڑا ارے سوں تجھاوے تب

(۱۶۷۹، شاہ سلطان ثانی، د، ۴۳). [مکھڑا (رک) کا قدیم املا].

مکڑانا (فت م، سک ک) ف ل.
۱. شانے ہلا کر یا اکڑ کر غرور کی چال چلنا، غرور کرنا، اترانا، نخوت کے باعث کھنچنا، کج روی یا کج وضعی برتنا؛ (مجازاً) سرتابی کرنا.
مجھے تو قتل کر کے تو نے چھوڑا ‏ ‏ رقیبوں سے بھی مکڑایا تو ہوتا
(۱۸۰۵، دیوان ریختہ، رنگین، ۴۲).
میرے رکنے سے یہ چتون میں کہا ‏ ‏ بس جی بس مجھ سے نہ مکڑایئے گا
(۱۸۰۹، جرات، ک، ۱: ۹۳). ۲. رکنا؛ جی چرانا؛ سستی یا لاپروائی برتنا (کام وغیرہ سے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مکڑ (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

مکڑائی (فت م، سک ک) امث.
مکڑانے کی کیفیت، کج روی، غرور کی چال؛ سرتابی، سرکشی.
چلتا نہیں راہ سے کبھی وہ سالک ‏ ‏ جس کو کہ مزہ پڑا ہو مکڑائی کا
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۲۶). خبردار اب اگر ایسی مکڑائی کی. (۱۸۹۵، صندلی نامہ، سید احمد اسمٰعیل، اثر، ۱۷۱). ایسے ہی کج فہم اور مکڑائی چال والوں کو ذہن میں رکھ کر میر نے کہا. (۱۹۵۰، چھان بین، ۲۳۲). [مکڑانا (رک) سے حاصل مصدر].

مکڑی (فت م، سک ک) امث.
مکڑ (رک) کی مادہ، مادہ مکڑ. وہ پیر سو مکڑی کا پانچ، بہت خوب واقع. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۷۴).

شکار گھر میں ہی کرتا ہے تجھ کو تو ہوں گے
یہ دست و پا ترے مکڑی کے دست و پا سے اتر

(۱۸۰۱، باغ اردو، افسوس، ۱۵۱). آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار میں داخل ہونے کے بعد مکڑی نے غار کے منہ پر جالا لگایا اور ایک کبوتر کے جوڑے نے آ کر انڈے دیے اور سینا شروع کیا ... کفار وہاں سے پلٹ گئے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۵۲).

نہ مانو تو لکڑی کو مکڑی کہو — ضد آئے تو مکھی کو مکڑی کہو

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۱۸).

ہنر ماہ و سال نے تانا — اس دریچے پہ جال مکڑی کا

(۱۹۹۰، شاید، ۹۷). [پ:]

... بندَر (...فت ب، سک ن، فت د) امذ.

ایک نوع کا بندر جس کی دُم بہت پتلی اور ٹانگیں لمبی لمبی ہوتی ہیں.

اسی کی قسم میں سے مکڑی بندر ایک ہوتا ہے

کہ جس کی پتلی دم دیتی ہے اکثر کام ہاتھوں کا

(۱۹۱۹، سائنس و فلسفہ، ۳۲). [مکڑی + بندر (رک)].

... جالا پُور گئی فقرہ.

برسات ختم ہوئی، اب بارش کی امید نہیں (جامع اللغات : محاورات ہند).

... خانَہ (...فت ن) امذ.

مکڑی کا گھر، مکڑی کا جالا. کارتن، عربی میں عنکبوت اور ہندی میں مکڑی خانہ کہتے ہیں اور دام عنکبوت اور نسیج عنکبوت بھی کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۸). [مکڑی + خانہ (لاحقۂ ظرفیت)].

... کا جال/جالا امذ.

۱. وہ باریک جال جو مکڑی دیواروں یا چھتوں میں اپنے رہنے کے لیے جسم سے چیپ خارج کر کے (جو ہوا لگنے سے خشک ہو جاتا ہے) بنتی یا تانتی ہے اور اس میں مچھروں، بھنگوں یا مکھیوں وغیرہ کو پھنسا کر شکار کرتی ہے؛ (مجازاً) سازش، ہیر پھیر. چھپکلیاں و مکڑی کے جالے اور مینڈک اور پلیت جانور بہت ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۱۸).

کہیں مکڑی کے لٹکے ہیں جالے — کہیں جھینگر کے بے مزہ نالے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰۹).

عجب اک روز اتفاق ہوا — جالا مکڑی کا اس سے ٹوٹ گیا

(۱۹۲۳، مطلع انوار، ۱۸۳). وہ مجھے بتدریج ایک مکڑی کے جال میں الجھاتا ہوا جا رہا ہے. (۱۹۷۱، دیوار کے پیچھے، ۳۲۳). اب تو "زبان" ایک ایسی شے یا ایک ایسی صورت حال میں ڈھل چکی ہے جس کی مثال مکڑی کے جالے سے دینا زیادہ مناسب ہوگا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۶۵). ۲. (کنایۃً) بہت کمزور، نہایت بودا یا باریک کوئی چیز، خاص کر وہ کپڑا جس کے باریک باریک تاروں میں فاصلہ ہو.

اگر دارالفلاف آستانہ سے جدا ہو گا

تو پھر وہ اک ہوائی قلعہ ہے مکڑی کا جالا ہے

(۱۹۲۲، ذ، خ، ش، فردوس تخیل، ۲۳۵).

... کی طَرح جھاڑ ڈالنا محاورہ (شاذ).

۱. پھینک دینا، نقصان پہنچانا؛ آسانی سے مار ڈالنا.

تورے جیتے اکھاڑ ڈالوں گی — مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالوں گی

(۱۸۶۹، بہار عشق، ۱۵). ۲. عیب گنانا، بکھانانا، بُرا بھلا کہنا (جامع اللغات).

... مَلی جانا ف مر: محاورہ.

مکڑی پھر جانا، جسم پر مکڑی کا چیپ یا لعاب لگ جانا جس سے اس جگہ دانے نکل آتے ہیں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس؛ جامع اللغات).

مَکْس (فت م، سک ک) امذ.

۱. ٹیکس، سود، چنگی؛ (فقہ) تاوان، ڈنڈ، خراج. حدیث شریف میں مذکور ہے کہ مکس لینے والا جنتی نہ ہوگا. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳: ۳۶). ۲. نیلام میں بولی دینا؛ قیمت کم کرنا؛ کمی؛ نقصان دہی؛ ظلم و ستم؛ دھوکا دہی؛ روپیہ جمع کرنا؛ محصول یا خراج اکٹھا کرنا (جامع اللغات). [ع: (م ک س)].

مِکْس (...کس م، سک ک) صف (شاذ).

ملا جلا، مخلوط، ملا ہوا یا ملایا ہوا، مرکب؛ تراکیب میں مستعمل. پسینہ اور گرم پانی آپس میں مکس ہو گئے تھے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۳۳). [انگ : Mix].

... چائے امث.

چائے جو دودھ، چینی اور قہوہ (چائے کا رنگ) سب چیزیں ایک برتن یا چائے دانی میں باہم ملا کر پینے کے لیے تیار کی جائے (Mixed Tea). جب ہم کھانا کھا چکے اور کیتلی میں مکس چائے بن چکی تو لیڈر نے ہر ایک کی پیالی لبالب بھرتے ہوئے کہا کوئی بات کرو. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۹۰). [مکس + چائے (رک)].

... کرنا ف مر: محاورہ.

ملانا، مخلوط کرنا. ۲۰ تولہ دودھ کی بالائی ..... میں یہ مرکب خوب مکس کر لیں. (۱۹۳۷، حلک الدرر، ۱۷۶). دو کنیزوں نے چلچی اور آفتابہ سے اس کے ہاتھ دھلائے ہیں ہاتھوں سے بہتے ہوئے پانی کو ہم نے ملک راج کے ہاتھوں سے مکس کیا ہے. (۱۹۹۰، قاعدہ کہانی، ۱۷).

... ہونا ف مر: محاورہ.

مخلوط ہونا، ملنا، گھلنا. الفاظ میں گڈمڈ ہو جانے یا مکس ہونے کا اندیشہ ظاہر نہ کریں. (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت، ۱۳۰).

مِکْسار (کس م، سک ک) امذ.

(معماری) پتھر یا روڑے وغیرہ توڑنے کی مشین یا آلہ. مکساروں اور چونہ کی چکیوں کو قتل پذیر انجنوں سے چلایا جائے. (۱۹۳۸، رسالہ روڑکی چنائی، ۱۹). مقدار زیادہ ہوتی ہے تو عموماً پتھر یا آہنی بیلنوں کی چکی میں پیستے ہیں..... بعض وقت مجری (مکسار) مشین سے بھی کام لیتے ہیں. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۷۳). [ع: (مک س ر) سے اسم آلہ: تب: انگ: مکسر Mixer].

مِکْسْچَر (کس م، سک ک، س، فت چ) امذ.

۱. آمیزہ (علمی اردو لغت). ۲. (طب) دواؤں کا ایک سیال مرکب. آنر: ایک قسم کا ولایتی مکسچر جو تالیف قلوب کو مفید ہے. (۱۹۱۵، گلدستۂ پنچ، نواب سید محمد آزاد، ۱۳۸). ڈاکٹروں نے درجنوں انجکشن دیے، بیسیوں مکسچر پلائے مگر مرض بڑھتا ہی گیا. (۱۹۳۷، حلک الدرر، ۵۳). ہسپتال میں کوئین مکسچر بالعموم بطور دوا کے اور دودھ سوڈا بالخصوص غذا کے تجویز ہوتا ہے. (۱۹۵۶، آشفتہ بیانی میری، ۱۳۸).

پیٹ میں پھر وہی گرانی ہے — پھر وہی مکسچر مبارک ہو

(۱۹۷۳، بیان، کراچی، ۲۰ نومبر (دلاور فگار)، ۱۹). کئی گولیاں اور مکسچر میرے پاس جمع ہو گئے تھے. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۳۷۶). ہمارے دن اس کو طرح طرح کی دوائیں اور مکسچر استعمال کرائے گئے. (۱۹۸۹، نیا اردو افسانہ، ۹۹). [انگ : Mixture].

مِکْسْڈ (کس م، سک ک، س) صف (شاذ).
مکس، ملا جلا، مرکب شے، آمیز کیا گیا؛ تراکیب میں مستعمل. مجھے اس کا مکسڈ پارٹیوں میں جانا قطعی پسند نہ تھا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۵۱). آج بھی مکسڈ جلسوں اور تقریبات میں دونوں ساتھ جاتے ہیں. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۳۰۶). [انگ: Mixed].

... چائے امث.
رک: مکس چائے. ان کے کندھوں پر مکسڈ چائے کی پیالیاں نان چھوٹے کباب یا بوتلیں ہوتی ہیں. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۱۰۱). [مکسڈ + چائے (رک)].

مِکْسَر (کس م، سک ک، فت س) امذ (شاذ).
آمیز کرنے یا ملانے والا آلہ یا مشین. سنگ دل مشینیں، مکسر، لوہے کے ڈھانچے اور جالیاں بکھری پڑی تھیں. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، جنوری، ۱۹۹۵، ۱۳۹). [انگ: Mixer].

مُکَسَّر (ضم م، فت ک، شد س بفت) (الف) صف.
ٹوٹا یا توڑا ہوا، شکستہ (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). (ب) امذ. (ریاضی) عرض، طول، ارتفاع، موٹائی اور گہرائی کا حاصل ضرب، مربع، مکعب نیز انچ، فیٹ، گز وغیرہ سب کا حاصل جمع. دوسرے ٹکڑے کے ایک مکسر انچ کا وزن ۱۳۳/۱۰ اور تیسرے ٹکڑے کے ایک مکسر انچ کا وزن ۶۲۷/۳۰ نکلے گا. (۱۸۹۳، تسہیل الحساب، ۳۹). سو فٹ مکسر کنکر چار فٹ کی گہرائی سے نیچے مزدور ..... پشتہ بندی کر سکتے ہیں. (۱۹۱۳، انجنیرنگ بک، ۷).

اگر خشک مٹی ہو یا ریت بالکل
تو سو پونڈ فی فٹ مکسر وہ ہوگی

(۱۹۲۵، فلسفۂ اخلاق، ۱۰۳). [ع: (ک س ر)].

مَکْسُوب / مَکْسُوبَہ (فت م، سک ک، و مع / فت ب) صف.
(کسب یا اکتساب سے) حاصل کیا ہوا، کمایا ہوا (مال: علم یا رخصت وغیرہ). اب یہاں بے نفعی مال و مکسوبات اوں کی کا فرماتے ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ) ۲، ۳۶). خون تو نسل کا ہوتا ہے اور نیکی مکسوبہ. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار ۲، ۱۳۲). اب وہ گیا مال اگر مکسوبہ بزرگاں ہے تو جائے فکر نہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض ۳، ۱۰۸). اپنی مکسوبہ دولت صرف ہو گئی تو سلطنت کے مال پر دست درازی شروع کی. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۲۴۷). چونکہ اس نے کوئی کاسبہ اور محمود کرموں کو انجام نہیں دیا ہے اس لیے اس نے کوئی نیا کرم مکسوب نہیں کیا. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۲۰۷). وہ عادتوں کو طویل ترین طریق کار اپنانے پر مجبور کر دیتے ہیں، یہ ہمارے مکسوبہ ذوق کے مطابق ہے. (۱۹۸۴، مقاصد و مسائل پاکستان، ۲۰۹). [ع: کسوب (ک س ب) + ہ / و، لاحقۂ صفت و تانیث].

مَکْسُور (فت م، سک ک، و مع) امذ.
۱. ٹوٹا ہوا، شکستہ؛ (ٹکڑے کر کے) جدا کیا ہوا؛ (طب) کوئی عضو یا ہڈی جو ٹوٹ گئی ہو. آخری ایام میں جب کہ مکسور اچھا ہونے پر آ جائے تو پٹیاں ڈھیلی باندھنا چاہیے. (۱۹۱۳، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۶۵). کھوپڑی کے قاعدہ کے مکسور ہونے کی صرف یہی ایک واضح سریری امارت پائی جاتی تھی کہ اس کی ایک آنکھ میں کسی قدر فقدان بصارت موجود تھا. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۱۵). جبیرۃ (Splint) ..... شکستہ (مکسور) یا جگہ سے ہٹی ہوئی (مخلوع) ہڈیوں، جوڑوں یا جسم کے دوسرے حصوں کو جمانے بے حرکت کرنے یا آرام دینے کی غرض سے استعمال کرتے ہیں. (۱۹۴۱، جبیریات، ۱). ۲. (ریاضی) جس میں کسر واقع ہو (اعداد صحیح کے مقابل). اعداد کی اس جماعت کو جس میں تمام صحیح اور مکسور مثبت اور منفی عدد شامل ہوں ہم اعداد کی منطق جماعت کہتے ہیں. (۱۹۳۸، احصائے تفرقی و تکمیلی، ۱). ۳. (قواعد) وہ حرف جس کے نیچے زیر کی حرکت یا علامت ہو، زیر دیا ہوا، زیر سے پڑھا جانے والا. کسریٰ خسرو کا معرب اور نوشیرواں کا لقب ہے، اس صورت میں یا تو کسریٰ کا کاف مضموم چاہیے یا خسرو کی خائے معجمہ مکسور. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۲۵). صوتیات کے مطابق اس لئے کہ ابناء جنس وغیرہ ترکیبوں میں ہمزہ مکسور کی آواز ہم سنتے ہیں. (۱۹۶۳، اردو نامہ، کراچی، ۱۸: ۱۰۵). جس حرف پر زبر آئے اسے مفتوح جس پر زیر ہو اسے مکسور اور جس پر پیش ہو اسے مضموم کہتے ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۳۳). [ع: (ک س ر)].

... اللِّسان (... ضم ر، لام ا، ل، شد ل بکس) صف.
جس کی زبان کٹی ہوئی ہو، بے زبان؛ (کنایۃً) گونگا.

باندھے جو معروف مضموں تجھ ثنا و وصف میں
ہے مرے نزدیک وہ مجہول و مکسور اللسان

(۱۸۰۶، ایمان، ایمان سخن، ۴۱). [مکسور + رک: ال (۱) + لسان (رک)].

... کرنا ف م؛ محاورہ.
کسی حرف کو زیر کی حرکت دینا، زیر سے پڑھنا. انھوں نے بلا تامل ہمزہ کو مکسور کر کے قافیے میں باندھ دیا. (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ۲، ۴۵۹).

مَکْسُورَہ (فت م، سک ک، و مع، فت ر) صف.
زیر دیا ہوا، کسرہ والا. جن کے آخر میں تانیث کی "ۃ" (یا الف مکسورہ) ہے، وہ مشتق ہیں، سلطانہ، ملکہ، معظمہ، ساقیہ. (۱۹۸۴، اردو قواعد (حاشیہ)، ۲۳۰). لفظ کے آخر میں بھی اس کا تلفظ مکسورہ رہتا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۵۱). [مکسور + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَکْسُوف (فت م، سک ک، و مع) صف.
گہن لگا ہوا، ماند، پوشیدہ؛ (عروض) وہ رکن جس کا ساتواں حرف ساقط یا حذف کر دیا جائے؛ جیسے: مفعولات سے مفعولا جس کی جگہ مفعولن مستعمل ہے. مسمط چار خانہ ..... کے ایک ایک مصرع کو ایک ایک شعر مان لیا جائے تو مشطور بن سکتا ہے، اس میں عروض و ضرب موقوف یا مکسوف یا مجدوع یا منحور آتے اور چودہ زحاف واقع ہوتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۴۳۹). [ع: (ک س ف)].

مَکْش (فت م، سک ک) امذ.
ظاہرداری، ریاکاری؛ غصہ، ناراضگی؛ گروہ، بڑی تعداد (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: मक्ष].

مِکْشَف (کس م، سک ک، فت ش) امذ.
۱. ظاہر، عیاں. یہ نئی شعاعیں بہت احتیاط سے ڈھکی ہوئی تختیوں کو بھی منکشف کر سکتی تھیں. (۱۹۷۰، رہنمائے سائنس، ۲۹۰). ۲. سوراخ کو بڑا کرنے کا آلہ یا سلائی، شگاف دینے کا آلہ. چھوٹا سا شگاف بنا دو اور اس سوراخ کے اندر ایک مکشف (Finder) گزارو. (۱۹۴۱، تجربی عملیات (ترجمہ)، ۲۴۷). [ع: (ک ش ف)].

مَکْشِیکا (فت م، سک ک، کس ش) امث.
مکھی؛ شہد کی مکھی (جامع اللغات). [س: मक्षिका].

مَکْشُوف (فت م، سک ک، و مع) صف.
۱. جس کا انکشاف ہوا ہو (اور پہلے معلوم نہ ہو)، القا کیا ہوا؛ واضح، کھولا ہوا، ظاہر.

مکشوف نہ ہوا یہ راز کسی پر — بن بیر کے جان تن برادر
(۱۶۵۹، میراں جی، نورتین، ۲۹).

سراج اس آگ کوں کیا جانتا تھا — کیا یہ راز پروانے نے مکشوف
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹۳).

خط لکھنے اور نہ لکھنے کے کیا حاصل اور کیا شکوہ ہے
جو راز تمہارے دل کے تھے سو ہم پر سب مکشوف ہوئے
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۳۵۷).

نہ زنہار وہ قفل وا ہو سکا — نہ مکشوف یہ ماجرا ہو سکا
(۱۸۳۳، مثنوی تاریخ، ۳۳).

یہاں خواب کر ان سے تعبیر سن تو — فقیروں پہ دنیا ہے مکشوف ساری
(۱۸۸۰، رونق کے ڈرامے، ۵: ۸). بت یا خود بیات آواز، حرکت اور پتھر میں مکشوف اور ظاہر ہی ہوتے ہیں. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۴۸). ۲. (عکاسی) عکس شدہ، پلیٹ کو روشنی پہنچانے سے حاصل کردہ (Exposed). سیاہ کاغذ میں بہت احتیاط سے لپٹی ہوئی عکاسی کی فلمیں بھی مکشوف (Exposed) ملیں. (۱۹۷۰، زمانے سائنس، ۲۸۹). ۳. زمین کا وہ کھلا حصہ جس میں سمندر اور جزیرے نہ ہوں اور کافی رقبے میں دور دور خشکی ہی خشکی ہو، ربع مسکون یا بقول محض نصف مسکون کا قطعہ، خشکی. خط استوا سے جنوب کی طرف ساڑھے چونتیس درجے تک عرض میں مغرب زمین مکشوف ہے. (۱۸۰۲، رسالہ کائنات، ۴۸). ابن فضل اللہ نے ربع کی بجائے نصف ارض کو مکشوف قرار دیا. (۱۹۳۵، عربوں کی جہاز رانی، ۱۸۵). [ع: (ک ش ف)].

--- اُلْعَوْرَۃ/اُلْعَوْرات (--- ضم ف، غم ا، سک ل، و لین، فت ر) صف.
جس کا ستر کھلا ہو، جو بغیر لباس کے ہو، جس کی شرم گاہ نظر آتی ہو، چھم ننگا، برہنہ. ملا صاحب نے کہا کہ باوجود علم و کمال و فضل برہنہ و مکشوف العورات رہنا کس عذر پر مبنی ہے. (۱۹۱۰، نظام المشائخ (ارمغان آزاد، ۲۶۰)). لباس کے بابت مورخین میں اختلاف ہے، بعض کہتے ہیں سر سے وہ مکشوف العورۃ رہتا تھا. (۱۹۲۵، فلسفیانہ مضامین، ۶۲). [ع: مکشوف + رک: ال (۱) + عورت / عورات (رک)].

--- اُلْقَلْب (--- ضم ف، غم ا، سک ل، فت ق، سک ل) صف.
کھلے دل والا، فراخ دل (اسٹائن گاس). [مکشوف + رک: ال (۱) + قلب (رک)].

--- اُلْوَجْہ (--- ضم ف، غم ا، سک ل، فت و، سک ج) صف؛ م ف.
جس کا چہرہ کھلا ہوا ہو؛ (مجازاً) چہرہ کھولے ہوئے، بے نقاب، بے پردہ. ان کی عورتیں بالکل مکشوف الوجہ رہتی ہیں. (۱۹۳۴، سوانح عمری و سفر نامہ، حیدر، ۱۸۴). [مکشوف + رک: ال (۱) + وجہ = چہرہ].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
ظاہر ہونا، آشکار ہونا. جیسیوں طرح کی مختلف قدریں ..... بتدریج ان پر مکشوف ہو رہی ہیں. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۵۲).

مَکْشُوفَہ (فت م، سک ک، و مع، فت ف) صف.
رک: مکشوف. وہ مکشوفہ کیف کو مادی پیات میں بدلنے کے لیے ایک ذریعہ اور وسیلہ صرف میں در لاتے ہیں. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۴۸). [مکشوف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَکْظُوم (فت م، سک ک، و مع) صف (شاذ).
جسے غصہ دلایا جائے؛ غصے میں بھرا ہوا، غضب ناک، جس نے غم و غصہ کھایا ہو.

کمال خوف سے دل کانپ جائے رستم کا — اگر وہ شوخ ستمگار ہو کبھی مکظوم
(۱۸۶۳، دیوان حافظ ہندی، ۹۱). [ع: (ک ظ م)].

مُکَعَّب (ضم م، فت ک، شد ع بفت) (الف) صف.
چار گوشیا، چار گوشیہ کیا گیا، لمبائی، چوڑائی اور اونچائی یکساں رکھنے والا (جسم عمارت وغیرہ). ظرف مکعب کے کسی ایک بازو کا دباؤ نصف قاعدے کے دباؤ کے برابر ہو گا. (۱۸۳۸، ستہ شمسیہ، ۳، ۶: ۲). خانہ کعبہ مسجد مکہ کے صحن میں واقع ہے، یہ ایک مکعب عمارت چکنے پتھر کی بنی ہوئی ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۳۵). اگر تم تھوڑا سا موم لے کر اس کی مختلف شکلیں بناؤ اور کبھی کرہ کبھی مکعب کبھی اسطوانہ تو جسم طبعی باقی رہے گا. (۱۹۰۰، علوم طبعیہ مشرقی کی ابجد، ۹) سیب، آلو، گاجر وغیرہ کے مکعب ٹکڑے کاٹ لو. (۱۹۲۷، تدریس مطالعۂ قدرت، ۱۳۷). موم سے بنے ہوئے مکعب ٹکڑے کو احاطہ کرنے والی سطحیں ہی اس کا مکان کہلائیں گی. (۱۹۶۹، مقالات ابن الہیثم (ترجمہ)، ۸۷). (ب) امذ. ۱. (ریاضی) وہ عدد جو کسی عدد کو (آپس میں) تین دفعہ ضرب دینے سے حاصل ہو نیز حاصل ضرب میں ضرب دیئے ہوئے اعداد کا حاصل ضرب. حاصل ضرب کو پھر اسی عدد میں ضرب دویں تو حاصل کو اس کے مکعب اور اس کو کعب کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۰). ۲. وہ مجسم شکل جس کی چھ مربع و متوازی سطوح ہوں (مخزن الجواہر). [ع: (ک ع ب)].

--- اِنْچ (--- کس ا، سک ن) امذ.
ایک انچ حجم رکھنے والے اجسام، پیمانہ جو چار رخ سے بیک وقت ایک انچ ہو. ایک مکعب انچ پانی کا وزن ½۲۵۲ گرین کے قریب ہوتا ہے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۳۲). [مکعب + انچ (رک)].

--- سَمر/سَم (--- فت س) امذ.
رک: مکعب سینٹی میٹر جس کی یہ تخفیف ہے. اوسطاً اس کی وسعت مکعب سمر (سینٹی میٹر) سے کم نہیں ہوئی. (۱۹۳۷، جدید معلومات سائنس، ۱۹۹). [مکعب + سمر (سینٹی میٹر کی تخفیف)].

--- سَینٹی مِیٹر (--- ی لین، سک ن، کس م، فت ٹ) امذ.
سینٹی میٹر کا پیمانہ جو مکعب میں ناپا جائے. تجربے کے دوران پودے نے کتنے مکعب سینٹی میٹر پانی جذب کیا ہے. (۱۹۸۰، مبادی نباتیات، ۲: ۶۹۹). ایک مکعب سینٹی میٹر وہ حجم ہے جو ایک سینٹی میٹر کے ہر کنارے والا مکعب رکھتا ہے. (۱۹۸۴، کیمیا، ۱۰۸). [مکعب + سینٹی میٹر (رک)].

--- فُٹ/فِیٹ (--- کس ف/ی مع) امذ.
چار رخ سے بیک وقت ایک فٹ (پیمائش کا ایک پیمانہ). سخت سے سخت کرنے میں اتنے مسامات ہیں کہ اگر ان کو دبا کر کامل سخت جسم بنائیں تو وہ چند مکعب فیٹ میں سما جائیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۲۳). ہوا کے ایک مکعب فٹ میں پانچ ہزار تین سو ساٹھ ذرات پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۱۷۱). بلوچستان میں تین مقامات پر ۸۶ کھرب مکعب فٹ گیس کے نئے ذخائر کی دریافت. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۲۸ اپریل، ۱). [مکعب + فٹ (رک)].

... نُما (۔۔۔ضم ن) صف ؛ امذ.

۱. مکعب جیسا، چار گوشوں والا. انڈوانک کی دیوار کے اندر چھوٹے بے رنگ مکعب نما خلیوں کا ایک تودہ پایا جاتا ہے. (۱۹۸۰، مبادی نباتیات، ۲ : ۵۷۷). ۲. جب کسی مستطیلی مجسم کے ابعاد ایک دوسرے کے مساوی نہیں ہوتے تو اس کو مکعب نما کہتے ہیں (مساحت، ۲ : ۹). [مکعب + ف : نما، نمودن = دکھانا، دیکھنا سے].

مُکَعّب (ضم م، فت ک، شد ع بکس) امث.

(طب) وہ نوجوان عورت جس کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں، دختر نار پستاں (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (ک ع ب)].

مُکَعّبی (ضم م، فت ک، شد ع بفت) صف ؛ مف.

مکعب (رک) سے منسوب یا متعلق، مکعب شکل والا؛ مکعب جسم کا، چھ مربع سطحوں کا. یہ باٹ وزن کرنے کے لیے باٹ کے طور پر استعمال ہوتے تھے ..... مکعبی استوانی، مخروطی اور ڈھول کی شکل کے ہیں. (۱۹۵۹، وادی سندھ کی تہذیب، ۱۱۹). کردار کی ساخت خواہ کتنی ہی بدل گئی ہو یا اقتدار کو کیسی ہی مکعبی آزمائش گئی ہو وراثت دہرائی جاتی رہے گی. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۵۳). [مکعب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... مُساوات (۔۔۔ضم م) امث.

(ریاضی) مساوات جو مکعب شکل میں ہو. مسئلہ تضعیف مکعب کے حل میں استعمال جسے ایک مکعبی مساوات کا اولیں حل بھی قرار دیا جا سکتا ہے. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ : ۲۹۸). عمر خیام مکعبی مساوات کی ۱۳ مختلف شکلیں تسلیم کرتا ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۲ : ۲۳۳). [مکعبی + مساوات (رک)].

مُکَعّبِیَّت (ضم م، فت ک، شد ع بفت، شد ی مع بفت) امث.

مکعب (رک) ہونے کی کیفیت چوکور یا مربع ہونا؛ (مصوری) جدید آرٹ کی ایک تحریک جو انیسویں صدی کی تاثریت کے خلاف ایک ردعمل کے طور پر بیسویں صدی کے آغاز (۱۹۰۶) میں ہسپانوی، فرانسیسی مصور پکاسو اور اس کے ہم خیال فنکاروں کے ہاتھوں شروع ہوئی اور تجریدی آرٹ کا نقطۂ آغاز سمجھی جاتی ہے، مکعبیت میں عام طور پر زاویہ قائمہ اور عمودی و افقی خطوط سے تصویر بنائی جاتی ہے؛ (Cubism). اس کا انہوں نے تاثریت کے بعد مکعبیت کا نام دے کر آغاز کیا ہے جسے آج محققین ایبسٹریکٹ آرٹ کا نقطۂ آغاز قرار دیتے ہیں. (۱۹۶۶، ماہ نو، کراچی، نومبر، ۲). مغرب میں اٹھنے والی مصوری کی جدید تحریکات؛ مثلاً : تاثریت، اظہاریت، داداائیت، سریت، مکعبیت نے خارجی حقیقت نگاری کے مسلمہ اصول کو کلی یا جزوی طور پر رد ..... کیا ہے. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۲۰۶). [مکعب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُکَفِّر (ضم م، فت ک، شد ف بکس) صف.

کفارہ دینے والا، گناہ مٹانے والا، چھپانے والا. توبہ تمام گناہوں کے لیے مکفر ہوتی ہے (۱۹۶۳، کیلین، ۳ : ۲۳).

یقدوں اوج لنا دیک   مکفر ہیں یا لقیب الاعیون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۸۵). [ع : (ک ف ر)].

مَکفُوف (فت م، سک ک، و مع) صف.

۱. (لفظاً) کسی کام سے باز رکھا ہوا، ممنوع؛ (عروض) وہ رکن جس کا ساتواں حرف جو سبب خفیف کا دوسرا حرف ہو، حذف کر دیا جائے؛ جیسے : فاعلاتن سے فاعلات، مفاعیلن سے مفاعیل. مفاعیل بضم آخر مکفوف ہے دونوں ہزج و طویل و مضارع میں آتی ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۹۲). ایک غزل کے چند شعر پڑھے اتفاقاً وہ بحر ہزج مثمن اخرب مکفوف میں تھی. (۱۹۲۹، حیات فریاد، ۷۳). علامہ اقبال نے منسرح کو نامطبوع پا کر اس سے احتراز کیا ہے اور اپنے لیے ایک مطبوع اور مترنم بحر (ہزج مثمن اخرب مکفوف مقصور، محذوف) کا انتخاب کیا ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۶۲۷). ۲. حاشیہ دار؛ (طب) اندھا، نابینا (مخزن الجواہر؛ فرہنگ تلفظ). ۳. پیراہن لپیٹا ہوا. بعض نے کہا کہ فلک ایک موج مکفوف ہے. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۳۷۶). [ع : (ک ف ف)].

... اُلْبَصَر (۔۔۔ضم ف، غم ا، سک ل، فت ب، ص) صف.

بے بصر، اندھا، نابینا، بینائی سے محروم. شاہ عبدالعزیز کے مکفوف البصر اور ضعیف ہو جانے پر ممدوح نے اپنی مسند تدریس آپ کو تفویض فرمائی. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱ : ۹۵). [مکفوف + ع : رک : ال (۱) + بصر (رک)].

... بَصَر کس اضا (۔۔۔فت ب، ص) صف.

اندھا، نابینا، بے بصر.

مکفوف بصر تجھ کو سمجھتا ہے زمانہ   کیوں پڑ گئیں ایسی کہیں فتنۂ دوراں

(۱۹۶۳، نگل موج، ۲۰۱). [مکفوف + بصر (رک)].

مَکفُول (فت م، سک ک، و مع) صف مذ.

وہ جسے کفالت میں دیا جائے، گروی رکھی ہوئی (شے یا شخص وغیرہ) جو کفالت میں لیا جائے. جن کی ضمانت میں حقانیہ گورنمنٹ کے محاصل مکفول ہو چکے ہیں تو قیمت دی جاوے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۵۳). یہ قیمت اس کے پاس شئے مرہونہ کے بجائے مکفول رہے گی. (۱۹۳۳، جنایات بر جائداد، ۳۰۹). [ع : (ک ف ل)].

... بِہٖ (۔۔۔کس ع ب) صف.

جس کی ذمے داری کفیل نے قبول کی ہو، جس کی قرضے وغیرہ کی ضمانت دی جائے. لازم ہے حاضر ضامن، حاضر کرنا مکفول بہ کا اگر مکفول لہ طلب کرے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳ : ۵۱). [مکفول + ع : ب (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

... عَنْہُ (۔۔۔فت ع، سک ن، ضم ع، (مثل وع)) صف.

جس کی جرم یا قرضے وغیرہ کی معاملے میں ضمانت دی جائے. اگر حاضر کر دیا مکفول عنہ کو تو فیہا ورنہ مقید کرے اگر مکفول عنہ غائب ہو تو حاکم ضامن کو اتنی مہلت دے دیوے کہ ضامن اس کے پاس جاوے اور چلا آوے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳ : ۵۱). [مکفول + ع : عن (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

رہن کرنا، گروی رکھنا، ضمانت میں دینا. گاؤں کو جو کہ میری جائداد ہے اس ضامنی میں مکفول کرتا ہوں. (۱۸۶۹، انشائے خرد افروز، ۴۷). انگریزی سفیر اس مد کے قرضے میں مکفول کرنے کی مخالفت کرے گا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۴۰). مطالبہ پورا کرنے کے لیے اول تو ان بیچاروں کو اپنے سب مویشی دینے پڑے، پھر زمینیں اور آخر میں بچوں تک کو مکفول کرنا پڑا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۲۷۷). جن کی آئندہ فصل اچھی ہوتی انہیں اس کی پیداوار مکفول کر کے قرضے دے دیتا. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۶۱).

--- لَہٗ (۔۔۔فت ل، ضم مکون ہ (اشل وممع)) صف.
وہ فریق جس کو ضمانت یا کفالت دی جائے. اگر کفیل نے کہہ دیا کہ مکفول کو فلاں وقت حاضر کروں گا تو جب وہ وقت آوے اور مکفول لہٗ درخواست کرے تو اس کو حاضر کرنا پڑے گا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۵۱). [مکفول + ع: ل = لے (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

--- ہونا ف مر: محاورہ.
مکفول کرنا (رک) کا لازم، ضمانت میں ہونا، رہن یا گروی رکھا جانا. قرض خواہ کا قرض ادا نہ ہوا اس نے جناب نپولین پر جو کہ مکفول تھے، ڈگری قرقی جاری کروائی. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳، ۳۵: ۱۰).

مَکْفُولَہ (فت م، سک ک، و مع، فت ل) صف مث.
رہن یا گروی رکھی ہوئی، رہن شدہ (جائداد وغیرہ). تمسک میں یہ سخت شرط تھی کہ اگر مکفولہ جائداد کسی دوسری جگہ مکفول نکلے تو دغا و فریب کا جرم مقر پر عائد ہو. (۱۹۵۸، شادی کی کہانی شاد کی زبانی، ۷۵). [رک: مکفول + ہ، لاحقۂ صفت و تانیث].

مَکْفُون (فت م، سک ک، و مع) صف.
کفنایا ہوا، کفن میں لپٹا ہوا. موسکو جانا اور لینن اور اسٹالن کے مکفون مت نہ دیکھنا ایسا ہی ہے کہ کسی شادی میں جانا اور رونمائی نہ دینا. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۸۷). میں نے آپ کے لیے ساتھ کپڑے تیار کر رکھے ہیں جن میں آپ کو مکفون کروں گا. (۱۹۶۵، خلافت بنوامیہ، ۱: ۸۲). [ع: (ک ف ن)].

مَکْفِی (فت م، سک ک) صف.
کفایت کرنے والا، کافی ہونے والا، کافی (امین گالس). [ع: (ک ف ی)].

--- اَلْمَرام (۔۔۔ضم ی، ضم ا، سک ل، فت م) صف.
جسے اپنے مقصد تک بخوبی رسائی حاصل ہوگئی ہو، جس کی خواہشات پوری ہوگئی ہوں. شراب موافقت جسمانی سے مکفی المرام تو زہر ہلاہل اجل کا مذاق پر ناگوار نہ گزرے. (۱۸۳۲، ریاض دل ربا، ۵۵). [مکفی + رک: ال (۱) + مرام (رک)].

مُکْلاوَہ (ضم م، سک ک، فت و) امذ: -- مکلاوہ.
۱. بہوڑا، چالا (محاورات ہند: فرہنگ آصفیہ). ۲. دلہن کی رخصتی جو شادی کے بعد ہو، شادی کے بعد دولہا کا اوّل مرتبہ دلہن کو اپنے گھر لے جانا، نیز شادی کے بعد میکے آ کر دوسری دفعہ دلہن کا سسرال جانا. تفریح شادی اور مکلاوے کی آگے کہیں کروں گا جہاں شادی کا ذکر اور دستور آوے گا. (۱۸۵۶، یادگار چشتی، ۱۶۳). ایسی شادی جو بچوں کے مابین ہو ایک منگنی ہے.... اس کے بعد مزید رسوم بالغ ہونے پر ادا کیے جاتے ہیں جنھیں مکلاوہ کہا جاتا ہے. (۱۹۳۱، قانون و رواج ہنود، ۱: ۱۳۹). [مقامی].

مُکَلَّب (ضم م، فت ک، شد ل بفت) صف (شاذ).
سدھا ہوا کتا، تربیت یافتہ کتا، کتا جسے شکار کے لیے تربیت دی گئی ہو.

کلابِ مکلّب ہیں انساں نہیں　　ہیں پر کہیں علی فحسمون

(۱۹۹۹، مزمور میر مغنی، ۱۶۸). [ع: (ک ل ب)].

مُکَلَّس (ضم م، فت ک، شد ل بفت) صف.
ملمع کیا ہوا، جس پر گچ سے استرکاری کی گئی ہو، چونے کی تہہ چڑھایا ہوا، جلا کر چونے کی طرح بنایا ہوا (کیمیا) فلزات کا آکسائڈ. فلزات کے آکسائڈ یعنی مکلس جب پانی کے اجزا..... کے ساتھ ترکیب پاتے ہیں تو ان کو آبی مرکب کہتے ہیں. (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۴۴). جعفر نے شورے کا تیزاب اور ماء الملک دریافت کیا، اس شخص نے سب سے پہلے یہ بات عالم آشکار کی کہ دھات مکلس ہو کر بھاری ہو جاتی ہے. (۱۹۴۰، رسائل عماد الملک، ۳۶۵). تشریح..... جب یہ سمت کہ صرف مرکزی جسم تک محدود ہو جاتے ہیں تو رنگ ہلکا یا ان انواع میں جو کم مکلس (Calcified) ہوتے ہیں تقریباً شفاف ہو جاتا ہے. (۱۹۶۶، تشریح، ۴۹). [ع: (ک ل س)].

مُکَلَّف (۱) (ضم م، فت ک، شد ل بفت) صف: ع.
۱. تکلیف دیا گیا؛ مشغول؛ اچھی طرح بنا ہوا، احتیاط سے کیا ہوا (جامع اللغات). ۲. (i) پرتکلف، ٹیپ ٹاپ والا، تکلف کا، بھڑکیلا، مزین، آراستہ، سجا سجایا، خوش اسلوب.

ہم نے شادی میں بھی ماتم نہ فراموش کیا　　پہنی پوشاک مکلف تو کفن یاد آیا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۰). اریب پچ کا ایک آلہ نہایت مکلف بنا ہے کہ ہوا اس کے وسیلے سے ظرفوں سے نکالی جاوے. (۱۸۶۷، بحر حکمت، ۱۳۰). (ii) خوش لباس، خوش وضع، صاف ستھرا رہنے والا. وہ سفید کار مکلف لوگ جو اپنی بوڑھی ماؤں اور گرہستی پر مٹنے والی بیویوں کے ہاتھوں سے ایک پیالی لے کر دھو نہ جانتے تھے، اب لندن میں فرنگیوں کے تلپٹ ناپاک پلیٹ دھو رہے ہیں. (۱۹۹۳، افکار، جنوری، کراچی، ۵۰). ۳. (i) جس کے ذمے کوئی فرض عائد یا واجب ہو: (فقہ) واجب یا فرض اعمال کے بجالانے کا ذمہ دار، جس پر شرعی احکام کی پابندی لازم ہو، پابند. ذکر کرتے ہیں اہل جنت میں بے آنکہ مکلف ہوں ساتھ اس کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۶۷). اصل مکلف روح ہے، جسم نہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۲۹۹). الٰہ اس کو کہتے ہیں جو مکلفین کا معبود ہو، ان لوگوں نے اپنے رب کی الہیت کو محدود کر دیا. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱۳۱). وہ اس پر ایمان لانے کی مکلف قرار دی گئی ہے. (۱۹۹۱، اسلامی نظریہ حیات، ۵۳). وہ اس کی حفاظت اور دفاع کرنے کے لئے پابند اور مکلف ہیں. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۲۳ فروری، ۳). (ii) وہ شخص جو بالغ، عاقل اور اپنے ہوش و حواس میں ہو. سو پہلا واجب مکلف پر سیکھنا کلمہ شہادتین ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۹۳). انسان جو مکلف ہوا تو اسی عقل کی وجہ سے ہوا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۸۷). ہر تقدیر ایک مکلف انسان میں یہ عقل کا تابع ہے. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۳۷). [ع: (ک ل ف)].

--- اُرْدُو (۔۔۔ضم ا، سک ر، و مع) امث.
اردو تحریر جو مقفّی اور مسجّع ہو، پرتکلف اور بنی ہوئی اردو نثر، وہ اردو جس میں عربی، فارسی مشکل الفاظ و تراکیب استعمال کیے گئے ہوں، آراستہ اردو. عطا حسین خاں تحسین اس کو مکلف اردو میں لکھ کر نواب آصف الدولہ والیٔ اودھ کے نام پر معنون کرتے ہیں، ان کی تالیف کا نام نو طرز مرصع ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۳۵). [مکلف + اردو (رک)].

--- بَنانا ف مر: محاورہ.
پابند کرنا، فرض کرنا. دین کا تو مطلب یہی ہے کہ انسان پر پابندیاں لگائی جا رہی ہیں اور اسے مکلف بنایا جا رہا ہے. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریہ فطرت، ۳۹۶).

--- پوشاک (۔۔۔و مع) امث.
زرق برق یا بھڑکیلی پوشاک، پرتکلف لباس، شان دار لباس یا پیراہن.

جو تھا دلال خوش فکر اور چالاک　　مکلف اس نے کی تیار پوشاک

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۱۳۷). [مکلف + پوشاک (رک)].

--- رَتھ (ـــ فت ر، سک تھ) امذ؛ امث.
شان و شوکت والا رتھ، سجا ہوا رتھ.

کہ ایسے میں سواری ہوئی نمایاں ۔۔۔ مکلف رتھ نہایت صاحب شان
(۱۷۷۳، تصویر جاناں، شفیق، ۵۹). [مکلف + رتھ (رک)].

--- زِنْدَگی (ـــ کس ز، کس ن، فت د) امث.
پُر تعیش زندگی، عیش و آرام کی بسر اوقات. ظاہر کرتی تھی کہ شہزادہ اس حالت میں بھی مکلف زندگی بسر کرتا ہے. (۱۹۱۴، غدر دہلی کے افسانے، ۱: ۲۳). [مکلف + زندگی (رک)].

--- فَرْش (ـــ فت ف، سک ر) امذ.
پُر تکلف بچھونا یا مسند، مزین فرشی بیٹھک. بعد کئی دن کے غسل شفا کیا..... اور اس پری کو مکلف فرش بچھا کر مسند پر بٹھایا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۸). ایک کمرہ تھا جس میں مکلف فرش بچھا ہوا تھا. (۱۹۱۰، انقلاب لکھنو، ۱: ۲۹). [مکلف + فرش (رک)].

--- قَرار دینا ف مر؛ محاورہ.
فرض ہونا، لازم قرار دینا. آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور شریعت کو ہمیشہ کے لیے محفوظ کر کے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا مکلف قرار دیا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات دنیا جہاں کے کونے کونے تک پہنچاتی رہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۱۱۳).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
کسی امر کا ذمہ دار ٹھہرانا، فرض یا واجب اعمال کی بجا آوری کا پابند بنانا. اگر خدا نے ان کو ایمان باللہ پر مکلف کیا ہے اور فطرت ایسی دی ہے کہ بغیر کسی کے سمجھائے وہ اس پر ایمان نہیں لا سکتے. (۱۸۸۰، تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۳۷).

--- کَمْرَہ (ـــ فت ک، سک م، فت ر) امذ.
سجا ہوا کمرہ، پُر تکلف شان دار حجرہ. سب مہمان نصف گھنٹہ کی معذرت کے ساتھ ایک مکلف کمرے میں پہنچائے گئے. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۳۰). [مکلف + کمرہ (رک)].

--- کھانا امذ.
مرغن غذا، تکلف والا کھانا یا خوراک. متعدد ٹوکرے پھلوں اور مٹھائی کے مہاراجا کو دیے گئے بھیا بشیر الدین صاحب کے ہاں سے مکلف کھانا بھی آیا تھا. (۱۹۲۷، مسلمان مہاراجا، ۷۶). [مکلف + کھانا (رک)].

--- گَہْوارَہ (ـــ فت ب گ، سک ہ، فت ر) امذ.
پنگوڑہ جو سجا ہوا ہو، بیش قیمت اور پُر تکلف گہوارہ. اپنے بچوں کو نفیس و مکلف گہواروں میں جھلاتی ہے. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۴۳). [مکلف + گہوارہ (رک)].

--- لِباس (ـــ کس ب ل) امذ.
شان دار لباس، مزین اور باوقار پوشاک.

فقیروں کی سی جھولی اک اس کے پاس ۔۔۔ بدن میں نہایت مکلف لباس
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۹۳). نہایت غیور تھے، ہمیشہ مکلف لباس پہنتے تھے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۱۲۰). [مکلف + لباس (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
مکلف کرنا (رک) کا لازم؛ ذمہ دار ہونا، پابند ہونا. فرشتے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مکلف ہیں کہ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف بھی مرسل ہیں. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۹۰۸). انھوں نے یہ کہہ کر جواب دینے سے انکار کر دیا کہ وہ صرف ایک سوال کا جواب دینے کے مکلف تھے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۵ فروری، ۱۲).

مُکَلَّف(۲) (ضم م، فت ک، شد ل بفت) صف.
کلف والا، کلف دیا ہوا، کلف دار (کپڑا وغیرہ). ہر روز اس کی شلوار سفید اور مکلف اور سیاہ اچکن سلوٹ یا گرد سے پاک ہوتی ہے. (۱۹۷۲، اوراق، سرگودھا، اکتوبر، نومبر، ۳۷). [کلف سے وضعی لفظ (بقاعدہ عربی)].

مُکَلِّف (ضم م، فت ک، شد ل بکس) صف.
۱. تکلیف پہنچانے والا، تکلیف دینے والا، ایذا رساں. پیشاب کا مرض سخت مکلف ہے. (۱۸۹۳، مکاتیب امیر، ۱۲۸).

فساد نیت میں جب نہیں ہے تو پھر مجھے خطرہ کیوں کہیں ہے
بہت مکلف ہیں یہ اشارے کہ اس سے بچیے اور اُس سے بچیے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۱۸). بڑی نہایت مکلف طریقے سے چھیڑ رہی ہے. (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۲۰۳). ۲. ترغیب دینے والا، دعوت دینے والا، تقریب میں شرکت کی تکلیف دینے والا، بلانے والا، داعی (دعوت نامے میں المکلف لکھ کر اپنا نام لکھتا ہے).

قیمت لب لعلیں کی تکلف سے کہوں گا
ہووے گا کسی میں جو مکلف کوئی مجھ سے
(۱۸۳۹، امیر (اکبر آبادی)، د، ۱۳۷). پھر مکلف ہوں کہ کل آپ کی مہمانی ہمارے لیے یہاں طے پائی ہے، ضرور تشریف لانا چاہیے. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۱۳۱). [ع : (ک ل ف)].

مُکَلَّفَہ (ضم م، فت ک، شد ل بفت، فت ف) صف.
رک : مکلف (۱) جس کی یہ تانیث ہے؛ (عورت) جو اپنے قول و فعل کی خود ذمہ دار ہو. جائز ہے نکاح عورت مکلفہ یعنی عاقلہ بالغہ کا، بکر ہو یا ثیب اگرچہ غیر کفو سے ہو بغیر حاضر ہونے ولی کے اور ولی کو درست ہے کہ قاضی سے کہہ کر فسخ کرا دے. (۱۸۹۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۲: ۱۴). [ع : مکلف + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُکَلَّفِین (ضم م، فت ک، شد ل بکس، ی مع) امذ؛ ج.
مکلف لوگ، پابند یا ذمہ دار لوگ، پابندی کرنے والے. مکلفین کے اقوال و افعال کی تطبیق، یعنی ان کے اقوال و افعال کو احکام شرعیہ سے مطابقت دینا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۱۴). [مکلف (۱) + ین، لاحقۂ جمع].

مُکَلَّل (ضم م، فت ک، شد ل بفت) صف.
۱. جس میں موتی یا جواہر جڑے ہوئے ہوں؛ زر و جواہر وغیرہ سے مزین، آراستہ، زریں، کلغی لگایا ہوا؛ (مجازاً) بھڑکیلا، چمکیلا.

رتن لا سنوارے مکلل محل ۔۔۔ سو مرجان یاقوت نیلم زحل
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۶).

مکلل زر بنا وہ پہنے ہے ہار ۔۔۔ خوش آواز سوں دیکھ بولی پکار
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۶۷).

علم سے اک اون سب میں تھے نامی ۔۔۔ جواہر سے مکلل تھے تمامی
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۵۲۵). مکلل زرق برق لباس..... اور بہت سی باتیں سخت اعتراض کے قابل ہیں. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۲۳۶).

یہ غلام آپ کا اورنگ و عصا چاہتے ہیں
ان کی اس تاج مکلل پہ لگی ہیں نظریں

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۲۰۳). ۲. جس کے سر پر تاج رکھا جائے، تاج پہنے ہوئے، تاج دار (فرہنگ آصفیہ). [ع: (ک ل ل)].

--- بَہ اَلْماس (---فت ب، ا، سک ل) صف.

ہیروں سے مرصع و مزین (اسٹائن گاس). [مکلل + بہ (حرف جار) + الماس (رک)].

--- بَہ جَواہِر (---فت ب، ج، کس ہ) صف: ــ مکلل بجواہر.

جواہر سے مزین، جس میں جواہرات جڑے ہوئے ہوں، مرصع. وہ خلعت بے ارغوانی مکلل بجواہر. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۳۹). بحر و بحم پانچ بارگاہیں جن میں ستون مکلل بہ جواہر تھے، استادہ ہو گئیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۶۵). ایک مکلل بجواہر تاج جس سے خسرو کے دعاؤں کی تصدیق مقصود تھی اور جواہرات اور اشرفیوں کا ایک بڑا انبار نوشیرواں کے پوتے کی نذر کیا گیا. (۱۹۲۶، خطبۂ روم، ۱۳۳).

نوجوانیں تھیں مکلل بجواہر ساری   لرزش موج نوا تیغ، ہوا گلناری

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۲۲۲). [مکلل + بہ (حرف جار) + جواہر (رک)].

--- بَہ گُہَر/گَوہَر (---فت بہ، ضم نیز فت گ، فت ہ/ و لین، فت و) صف.

مکلل بجواہر، موتی جڑا، موتی ٹکا، مزین، مرصع. شہزادہ جلیل القدر نے ..... لباس پُر زر مکلل بہ دُر و گہر جسم انور میں پہنا. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۸).

لباس اس کو پہنائیں گے جب نیا ہم   مکلل بہ گوہر، مزین بہ ریشم

(۱۹۰۵، جنگ روس و جاپان، ۳). [مکلل + بہ (حرف جار) + گہر/گوہر (رک)].

--- تَخْت (---فت ت، سک خ) امذ.

مزین تخت، مرصع چوکی، پُرتکلف سواری.

مکلل تخت پر آئے چتر واں   اگر منگتا ہمارے ہوئے مہماں

(۱۶۳۰، ملک خوشنود، جنت سنگار، ۷۳). [مکلل + تخت (رک)].

--- قَبا/قَباہ (---فت ق) صف (قدیم).

زرق برق لباس میں ملبوس، آراستہ قبا پہنے ہوئے.

سو سلطاں جہانگیر جمشید شاہ   کمر بند زرکش مکلل قباہ

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۶). [مکلل + قبا/قباہ (رک)].

--- کَرْنا ف م: محاورہ.

سجانا، مزین کرنا، مرصع کرنا، وصف بنانا.

جواہر لعل ہور زری اصل   کیے تھے اسے یوں مکلل سکل

(۱۶۷۹، قصۂ تمیم انصاری (ق)، ۱۸).

کر مکلل زیور و زریاب سوں   نور کوں دیا تاب مہتاب سوں

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۱۱).

--- ہونا ف م: محاورہ.

مکلل کرنا (رک) کا لازم، مزین ہونا، مرصع ہونا؛ باوصف ہونا.

ولایت میں زیور سے مکلل   کرامت کے کمالوں سے مکمل

(۱۸۰۰، زین المجالس، ۶۷).

جو ایام شاہی میں وہ بیشتر   مکلل ہوا تھا بہ سیم و بہ زر

(۱۸۹۱، لوح محفوظ، اثر، ۴۳). جو بچہ کہ مکلل ہوتا ہے، وہ کلاونتوں سے بنایا جاتا ہے. (۱۹۱۳، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۱۱).

مُکَلَّلَہ (ضم م، فت ک، شد ل بفت، فت ل) صف.

ایک کلغی دار سانپ جو نہایت ہی زہریلا ہوتا ہے. سانپ کے سو نام ہیں ..... ان میں سے ایک کا نام صل ہے، اسے مکللہ بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۳۰). [مکلل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُکَلَّم (ضم م، فت ک، شد ل بفت) صف، امذ.

جس سے بات کی جائے، مخاطب نیز وہ شخص جس سے فرشتے بات کریں

فرشتے ان کی زبان سے کلام کرتے ہیں
ہیں شامل اہل ہنر میں مکلم و ملہم

(۱۹۷۶، مثمنا، ۱۰۰). [ع: (ک ل م)].

مُکَلِّم (ضم م، فت ک، شد ل بکس) صف.

کلام کرنے والا، بات کرنے والا، مخاطب، متکلم. اسی طرح بہاء اللہ نے خدا کو متکلم طور (جو طور پر بولا) کہا ہے (نعوذ باللہ). (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۹۹). [ع (ک ل م)].

مَکْلُوب (فت م، سک ک، و مع) صف.

(طب) وہ شخص جسے دیوانے کتے کے کاٹنے سے ہلکاؤ کا مرض ہو جائے، سگ گزیدہ، ہلکاؤ کا مریض، مریض کلب (اسٹائن گاس؛ مخزن الجواہر). [ع: (ک ل ب)].

مَکْلُوم (فت م، سک ک، و مع) صف.

(طب) زخمی، گھائل (مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس). [ع: (ک ل م)].

مَکَّمات (فت م، ک، شد م) امث.

مکرمت، احترام (قدیم اردو کی لغت). [مکرمت (رک) کا محرف].

مُکَمْبَر (ضم م، فت ک، سک م، فت ب) امذ (قدیم).

اون یا بالوں کا بنا ہوا کمبل، موٹا کمبل.

اوڑے گوڑی ہور بچھاوے مکمبر

(۱۷۰۹، من سمجھاون، شاہ تراب (دکنی اردو لغت)). [رک: سو + کمبر (کمبل (رک) کا محرف)].

مُکُمُکّا (ضم م، سک ک، ضم م) امذ: ــ مک مکا.

(عو) رشوت لے کر بات ختم کر دینا، ملی بھگت سے کوئی ناجائز کام یا معاملہ طے کر لینا. پولیس نے ڈاکوؤں کے ساتھ مک مکا کر لیا یا بدعنوان ملازموں کا بڑے افسروں سے مک مکا ہو گیا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۷). الف: کرنا، ہونا. [پن: مکانا = ختم کرنا، ے].

مَکْمَکانا (فت م، سک ک، فت م) ف ل (قدیم).

مہکنا، خوشبو کا آنا، خوشبو دینا.

بنے من یون مکمکاتی اٹھے

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال (دکنی اردو کی لغت)).

ترا قد پھول کی ڈالی نمن کمل مکمکانی تھے
خوشی یا جیو کا بلبل سو غم کوں سب ودا دیتا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۳۲).

باس تیری ہر کی دھن کیا یک دکھن — بل مدینے ہور کے تک مکمکے
(۱۷۷۱، ہجری، ک، ۲۰۲).

وہ پانی ہو مٹھا تھا جوش میانے — لگیا بھی یوں سے خوش سے مکمکانے
(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۷، ۱۰۲). [مقامی].

مکمکنا (فت م، سک ک، فت م، سک ک) ف ل (قدیم).
مہکنا، معطر ہونا.

باس تیری ہر کی دھن کیا یک دکھن — بل مدینے ہور کے تک مکمکے
(۱۷۷۱، ہجری، ک، ۲۰۲). [مقامی].

مکمّل (ضم م، فت ک، شد م بفت) (الف) صف.
۱. تکمیل کیا گیا، پورا کیا ہوا، جس میں نقص نہ ہو، کل پر حاوی (ناقص کی ضد). عجب بخت منجہ خادم کے بیچ کامل مکمل تھے کیے. (۱۶۷۵، چو سر بار، ۸۰). میراں یعقوب نے شمائل الاتقیا، مصنفہ رکن عماد الدین دبیر معنوی کا اردو ترجمہ ۱۶۷۳ء میں مکمل کیا. (۱۹۸۳، ترجمہ روایت اور فن، ۳). انہیں تحقیق کے اصولوں کا مکمل شعور حاصل ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۱۷۵). ۲. خالص، قطعی (پورا). فتق کی اس قسم کو مکمل پیدائشی کے نام سے یاد کرتے ہیں. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۱۹۲). مسجد قرطبہ کی زیارت اقبال کے قلب کے لیے مکمل واردات اتحاد بن گئی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۱۸). ۳. بھرپور، خاطر خواہ. خواہ انیچ کتنا ہی مکمل کیوں نہ ہو، زندگی کی مکمل تصویر اس کے ذریعے پیش نہیں کی جا سکتی. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳۲). علوم و فنون میں کسی درجے پر بھی کسی زبان کو مکمل سمجھ لینا ممکن نہیں. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۹). ۴. کلی، بے کم و کاست. خود تصور مجموعیت اجزا کی مکمل ترکیب کا تصور ہے. (۱۹۴۱، تنقید عقل محض، ۴۹۲). اس فارمولے سے کسی مرکب کے مالیکیول میں مختلف عناصر کی مکمل تعداد کا پتہ چلتا ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ۳۵). (ب) م ف. پورے طور پر، پوری طرح، کاملاً. اس کا مکمل نفاذ اگست ۱۹۸۸ء تک کر دیا جائے گا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳). ۲. سموچا، پورا، کل، ثابت (فرہنگ آصفیہ). [ع : (ک م ل)].

... اشعاع (... کس ا، سک ش) امذ.
(طبیعیات) انتقال حرارت کے ایک طریقہ اشعاع حرارت کی ایک صورت، کامل اشعاع. کبھی کبھی اس احاطے کی حرارتی شعاعوں کو مکمل اشعاع ..... کا نام بھی دیا جاتا ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۹۲۰). [مکمل + اشعاع (رک)].

... اعتماد (... کس ع ا، سک ع، کس م ت) امذ.
جس میں شک یا دھوکے کا شائبہ نہ ہو، کامل یقین، پورا بھروسہ، مکمل اطمینان. قائد اعظم اس زمانے میں برعظیم کے مسلمانوں کے متفقہ لیڈر تھے، ان کی عظیم قیادت پر مسلمانوں کو مکمل اعتماد تھا. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۴۷). [مکمل + اعتماد (رک)].

... پیدائشی (... ی لین، کس ء) صف.
(طب) کسی بیماری کے موروثی اثرات جو اگرچہ پیدائش کے وقت نہ ہوں مگر زندگی میں کسی وقت بھی نمودار ہو سکتے ہیں (Complete Congenital). فتق کی اس قسم کو مکمل پیدائشی کے نام سے یاد کرتے ہیں. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۱۹۳). [مکمل + پیدائشی (رک)]

... تقلّب (... فت ت، ق، شد ل بضم) امذ.
(حیوانیات) اس قسم کا تقلب جس میں پیوپائی حالت جائے مکمل تقلب کہلاتا ہے. تقلب کی پہلی قسم مکمل تقلب کے نام سے موسوم کی جاتی ہے. (۱۹۷۱، حشریات، ۵۶). [مکمل + تقلب (رک)].

... تقلّبی (... فت ت، ق، شد ل بضم) امذ.
مکمل تقلب سے متعلق یا منسوب (Holometabola). نیم تقلبی (Hemimetabola) مکمل تقلبی (Holometabola) اور غیر یکساں تقلبی (Heterometabola) ..... بعد جنینی نشو و نما سے گزرنا پڑتا ہے. (۱۹۷۱، حشریات، ۶۰). [مکمل تقلب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

... شامیانہ برگ (... سک م، فت ن، ب، سک ر) امذ.
(کاشت کاری) وہ مکمل فصل جس میں اتنے درخت موجود ہوں جتنے ہونا ضروری ہیں. جب فصل مکمل ہو اور اس میں تقریباً اس قدر درخت موجود ہوں جس قدر کہ اس طریقۂ تربیت کے لحاظ سے جو اختیار کیا گیا ہو، ہونا ضروری ہو تو اس کو مکمل شامیانہ برگ کہتے ہیں. (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۹۳). [مکمل + شامیانہ (رک) + برگ (رک)].

... طریقے سے م ف.
رک : مکمل طور سے (مہذب اللغات).

... طور پر م ف.
رک : مکمل طور سے. ان معلومات کی توجیہ مکمل طور پر ان کی علت مظہری سے قوانین طبیعی کے مطابق کی جا سکتی ہے. (۱۹۴۱، تنقید عقل محض، ۵۷۳). نور اردو کا نہایت ذہین، بے حد حساس اور مکمل طور پر شائستہ شاعر ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جنوری، ۳۰).

... طور سے م ف.
کامل طریقے سے، پوری طرح، اچھی طرح، مکمل طور پر، مکمل طریقے سے (مہذب اللغات).

... عدد (... فت ع، د) امذ.
(ریاضی) ایسا عدد جس کے تمام اجزائے ضربی کا مجموعہ کسی عدد کے برابر ہو، مکمل عدد کہلاتا ہے (داستان ریاضی، ۱۲۰). [مکمل + عدد (رک)].

... کرنا ف م : محاورہ.
۱. پایۂ تکمیل کو پہنچانا، پورا کرنا، تمام کرنا. میراں یعقوب نے شمائل الاتقیا، مصنفہ رکن عماد الدین دبیر معنوی کا اردو ترجمہ ۱۶۷۳ء میں مکمل کیا. (۱۹۸۳، ترجمہ روایت اور فن، ۳۰). طباعت کی جملہ تکنیک پر قابو پا کر سارا کام بورڈ کے احاطے میں مکمل کرنا شروع کر دیا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۳۹۱). ۲. کامل بنانا، مکمل کرنا (مہذب اللغات).

... کیمیائی عمل (... ی مع، ی مع، فت ع، م) امذ.
(کیمیا) اگر کیمیائی عمل ہونے کے بعد متعامل شے یا اشیاء کی قابل شناخت مقدار نہ پائی جائے تو کیمیائی عمل کو مکمل کہا جاتا ہے (کیمیا، گیارھویں جماعت کے لیے، ۳۸۲). [مکمل + کیمیائی (رک) + عمل (رک)].

... نمونہ (۔۔۔فت ن، و مع، فت ن) اند.
مثالی نمونہ، مکمل مثال یا علامت. وہ دلی کی شائستہ روایات کا مکمل نمونہ بھی تھے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۰۶). [مکمل + نمونہ (رک)].

... ہونا ف مر: محاورہ.
مکمل کرنا (رک) کا لازم، تکمیل پانا، تمام ہونا. ارنی کو نہ یہ گوشہ پسند تھا اور نہ مصنوعی باغ لیکن وہ خاموش تھی یہاں تک کہ چند مہینوں کی محنت کے بعد یہ باغ مکمل ہو گیا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۶۳).

مُکَمِّل (ضم م، فت ک، شد م بکس) صف.
تکمیل کرنے والا، (ناقص کو) پورا کرنے والا. قاتل مشرکین اور قوت بازوئے سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم مکمل دین مبین ہیں. (۱۸۸۷، خیر الصحائف، ۱۰۱). [ع: (ک م ل)].

مُکَمَّلات (ضم م، فت ک، شد م بفت) صف: ج.
مکمل (رک) کی جمع: تکمیلات. حق تعالیٰ نے ولایت عہد کو خلافت کے بعد اس کے متممات و مکملات سے قرار دیا. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۱۲۸). امر و نہی و التزام بطاعت ہے یہ حقوق توحید ہیں اور اس کے مکملات ہیں. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۴۵). [مکمل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُکَمَّلَہ (ضم م، فت ک، شد م بفت، فت ل) صف.
رک: مکمل. وہ عہد نامہ کہ جو بجید شروط مکملہ مرقوم ہوا ہے اس میں سے یہ شرط خارج کر لے کر کوئی پناہندہ ہمارا پاس ان کے جگہ نہ پاوے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۰۰). دیکھنے والے کے سامنے جو مکملہ شئے ہوتی ہے وہ ایک متحد مشترک اور مرکب پیداوار ہوتی ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۵۶). [مکمل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُکَمَّلِیَت (ضم م، فت ک، شد م بفت، کس ل، فت ی) امث.
تکمیل پانا، مکمل ہونا، کامل ہونا: ماہر ہونا، طاق ہونا. اس مکملیت کے بغیر شعری تصویر کو شاعر کے مافی الضمیر سے کامل مطابقت نہ ہوتی. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۲۳۲). عملی دنیا میں مکملیت ممکن نہیں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۶). [مکمل (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَکْمَن (فت م، سک ک، فت م) اند.
چھپنے کی جگہ، پوشیدہ ٹھکانہ، وہ جگہ جہاں بیٹھ کر گھات لگائی جائے، کمیں گاہ، گھات. خواہش زندگی دامن گیر ہے اور ہوائے افزونی مال و متاع کی مکمن دل میں جا پذیر. (۱۸۳۲، ریاض دل ربا، ۲۱۷). دونوں لشکروں میں تیاریاں ہونے لگیں..... آمد آمد، شہنشاہ خاور کی مکمن خاور سے شروع ہوئی. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۱۳). [ع: (ک م ن)].

مَکْمُور (فت م، سک ک، و مع) صف (قدیم).
رک: مخمور جو اس کا صحیح املا ہے (قدیم اردو کی لغت). [مخمور (رک) کا مخرب].

مَکْمُون (فت م، سک ک، و مع) صف.
۱. محفوظ، بحفاظت. بکمال احتیاط خزانہ حافظے میں مکمون رکھو. (۱۸۳۷، ست دھرم، ۱: ۹۳).
۲. چھپا ہوا، پوشیدہ. تحقیق مکمل ہو چکی تھی، اس کا ایک حصہ مکمون ہے اور ایک ظاہر ہو چکا ہے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۷۵). [ع: (ک م ن)].

مَکْنا (۱) (فت م، سک ک) اند: = مکنا.
ایک قسم کا بڑا ہاتھی جس کے دانت چھوٹے یا بالکل نہیں ہوتے اور جھوم جھوم کر چلتا ہے، مستانہ رفتار کا بڑا ہاتھی، بے دانت کا ہاتھی.

تو جیوے سلامت رہے دنیا میں بالا اوں
یہ زرد عماری تری مکنا ترا ہاتھی

(۱۷۷۲، فغان، د (انتخاب)، ۱۷۶). بہت سے مکنے ہاتھیوں پر دلیر ہو جانے کا بھروسہ کیا جا سکتا ہے. (۱۹۰۳، ہندوستان کے بڑے شکار، ۱۰۱).

جھول رہے ہاتھی جھول   میرا مکنا ہاتھی جھول

(۱۹۱۸، خواب راحت، ۱۲۰). سیلونی ہاتھی کے دانت موجود نہیں ہوتے ان بے دانتوں کے ہاتھیوں کو عوام مکنا ہاتھی کہتے ہیں. (۱۹۵۳، حیوانات قرآنی، ۱۲۹). [مکنا (رک) کا ایک املا].

... دیو (۔۔۔ ے مع) اند.
از روئے روایت بے سینگوں کا موٹا تازہ تیم شحیم اور مہیب شکل کا دیو (کہا جاتا ہے کہ یہ دیو سید سالار غازی کی شادی کے روز مزار پر آتا ہے اور جھاڑو دیتا ہے).

ہم مدار آ پہونچے مکنا دیو ہو حضرت جنوں
کانپ اٹھے چھکے آتے ہی جہاں کی میدنی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۷). [مکنا + دیو (رک)].

مَکْنا (۲) (فت م، سک ک) ف ل (قدیم).
سونگھنا.

جب اس ہرک کی ناف کافی جو دائی
کیا تن مگن باس نافے کی آئی

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۸ الف). [مقامی].

مُکْنا (ضم م، سک ک) ف ل.
ختم ہونا، کسی بات کا ختم ہونا: طے پانا، تکمیل پانا، پورا ہونا، حل ہونا. گھوڑوں کا ہنسنا ہنہانا، مکنا مکانا بھولی بسری باتیں ہوئیں گھوڑا کیا تاریخ کا ایک باب ہی مک گیا. (۱۹۸۴، شمع اور دریچہ، ۹۵). [پ].

مِکْنَت / مُکْنَت (کس نیز ضم م، سک ک، فت ن) امث.
۱. قوت، طاقت، قدرت، اہلیت، استطاعت: مکت.

لیتے ہیں تیرے گھر سے گدا پوست تخت فقر
پاتے ہیں تیرے در سے شہا مکنت و جلال

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۹). وہ بدم مکنت و غرور ہر مغرور کا گھٹتا رہے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۱۷۵). باوجود ہر طرح کی قدرت اور مکنت کے حق کی تلخ اور ناگوار باتیں ..... گوارا کرتے تھے. (۱۹۰۱، کلیات نثر حالی، ۱: ۲۹۸). ۲. دولت، تونگری، امیری. اپنے پدر نامدار سے وراثۃ مالک ملک کا ہوا اور بہت ثروت اور مکنت جمع کی. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۸).

مالکِ مملکت و مال و منال و مکنت
صاحبِ دبدبہ و طنطنہ و جاہ و حشم

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۹۹). عموماً اہل دنیا اپنی تنگ مائیگی کی بدولت شرافت و بزرگی، دولت و مکنت، سطوت و جبروت کے سامنے جبیں سائی کرتے ہیں. (۱۹۳۶، نگار، لکھنو، اکتوبر، ۲۰).

اے اہلِ مملکت و حشمت ، تجمل و شوکت!
ہیں ملکِ مکر کے جاسوس یہ عبید و غلام

(۱۹۶۶ ، منحنا ، ۹۳). [ع : (م ک ن)].

مَکَنْجا (فت م ، ک ، سک ن) امذ (قدیم).

پلنگ (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

مُکَنْد (ضم م ک ، سک ن نیز فت م ، ضم ک ، سک ن) (الف) امذ.

۱. ایک قسم کا گوند ، سفید گھیر ؛ پارہ ، سیماب ؛ موسیقی کی ایک تال (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر). ۲. کوپر کا خزانہ ؛ ایک قسم کا قیمتی پتھر (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). (ب) صف. آزادی دینے والا (وشنو کا ایک نام) ، اخروی نجات دینے والا. اکبر اول نے ..... ایسے بہت سے کام کیے تاکہ ہندو اس کو اپنے عقیدۂ تناسخ کی بنا پر مکند برہم چاری سمجھنے لگیں. (۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۱ : ۳۱۳). [س : [illegible]].

مَکْنُوظ (فت م ، سک ک ، و مع) صف.

غمگین ، رنجیدہ ؛ بھرا ہوا ، پُر.

کیوں وصلِ حقیقی کے نہ ہو عیش سے مسرور
جو دل کہ ہے مجھ عشق کے اندوہ سے مکنوظ

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۳). [ع : (ک ن ظ)].

مَکْنُون (فت م ، سک ک ، و مع) (الف) صف.

۱. پوشیدہ ، چھپا ہوا ، خفیہ ، سربستہ ، مخفی ؛ باطنی راز. سر سجدے سے اٹھا اور اس سرِ مکنون سے اگر کچھ خبردار ہے تو شرف اعلام ارزانی فرما. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۴۹).

کس طرح ظاہر کروں حسرت جو مکنوں دل میں ہے
جس طرح غنچے میں بو ہے آرزو یوں دل میں ہے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳۷). نیت میں یہ امر مکنون تھا کہ غیر ملکیوں کے مقابلہ میں ملکیوں کو نالائق ثابت کر دیں. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۲۲۵). ۲. (مجازاً) قیمتی ، بیش قیمت ، اعلیٰ قسم کا (عام طور سے دُر اور گوہر موتی کے لیے مستعمل).

ہر ایک قطرہ کیوں دُرِ مکنوں نہ ہوئے
برسنے لگا ابرِ نیسانِ اشک

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۰۲).

اس کا دہنِ تنگ نہ کیوں رشکِ صدف ہو
ہو دانت ہر اک جب دُرِ مکنوں کسی کا

(۱۸۷۵ ، شہید (میر احمد علی) ، د ، ۴۹). (ب) امذ. پوشیدہ بات ، باطنی راز ؛ (مجازاً) دلی منشا (نور اللغات ؛ جامع اللغات). [ع : (ک ن ن)].

--- اَعْمال (--- فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج.

افعال جو ظاہر نہ ہوئے ہوں ، نادیدہ اقدامات ، پوشیدہ اعمال. ہمارے ذہنوں میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ قسمت یا نصیب ہر ایک انسان کے وہ مکنون اعمال یا صدور نا کردہ افعال ہیں جو وہ وقتاً فوقتاً ہر طرح خواہ ان کا ارادہ کرے یا نہ کرے ضرور ظاہر ہو کر رہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، راحتِ زمانی ، ۸۳). [مکنون + اعمال (رک)].

--- اَلْمَکْنُون (--- ضم ن ، ضم ا ، سک ل ، فت م ، سک ک ، و مع) صف.

(تصوف) مرتبۂ احدیت اور گنج مخفی اور منقطع الاشارہ اور مقام محویت کو کہتے ہیں (مصباح التعرف). [مکنون + رک : ال (۱) + مکنون (رک)].

--- خاطِر کس اضا (--- کس ط) امذ.

دل میں چھپی ہوئی بات ، دل میں مخفی کوئی بات یا راز ، دلی عندیہ یا منشا. بادشاہ نے مرحمت خسروانہ سے سرفراز کر کے مکنون خاطر فیض مظاہر سے ..... اطلاع دی. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۱۰). اس کے مکنون خاطر کو دریافت کر کے سعی بلیغ اس کے دفع میں کرے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۵۳). بادشاہ نے اقرار تعمیل فرمایا کہ انشاء اللہ تاریخ بموجب مکنون خاطر عمل میں آئے گا. (۱۸۹۶ ، قیصر التواریخ ، ۳۰۶). پس اگر ناظر حسین کے مکنون خاطر کا بھانڈا بلا پیشگی مبالغے کے تڑاقے کے ساتھ پھوٹا تو عجب کا کون محل. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۲). [مکنون + خاطر (رک)].

--- ضَمِیر کس اضا (--- فت ض ، ی مع) صف.

خیال میں پوشیدہ ، دل میں چھپا ہوا. میرے پاس مردمان شریف خاندان فراہم ہیں اور ان کی خاطر مجھکو ہر طرح مکنون ضمیر رہتی ہے. (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۵۱). [مکنون + ضمیر (رک)].

--- فِی الذِّہْن (--- کس ف ، ضم ی ، ال ، شد ذ بکس ، سک ہ) صف ؛ م ف.

ذہن یا حافظے میں پوشیدہ ، مافی الضمیر. پس یہی آواز ہمارے مکنون فی الذہن یا مافی الضمیر لفظ خواہ لغت کی صورت بن کر ہماری زبان سے صادر ہوتی. (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۱۹). [مکنون + فی (حرف جار) + رک : ال (۱) + ذہن (رک)].

مَکْنُونات (فت م ، سک ک ، و مع) امذ ؛ امث ؛ ج.

مکنون (رک) کی جمع ، چھپے ہوئے راز ، پوشیدہ باتیں ، چیزیں ، خیالات وغیرہ. کیوں کہ حضرت اسرافیل اطلاع مکنونات لوح محفوظ میں و قرب و منزلت میں پیش قدم بلکہ حضرت جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ پر حاکم و فرمانروا ہیں. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳). نور محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم اول مخلوقات اور واسطہ تکوین کائنات و منشاء خلق و ایجاد جملہ عالم و آدم ہوا اور ظہور جمیع مکنونات و ارضین و سماوات و مافیہا شعشعہ اس نور کا ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲). بھائی جان سنو! اب یہ وقت نہیں رہا کہ میں اپنی مکنونات ضمیر کو مخفی رکھوں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۵۳۲). [مکنون + (رک) ات ، لاحقۂ جمع].

مَکْنُونَہ (فت م ، سک ک ، و مع ، فت ن) صف.

چھپا ہوا ، پوشیدہ ، مخفی. از روئے حزم و احتیاط کہ لازمۂ مراسم سلطنت تھا ، خوف مکنونۂ ضمیر کو کسی سے نہ کہا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۷۵).

صورت کے طلسم میں رہے سرگرداں ہے تحریِ معنیِ مکنونہ کہاں

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۲۳۹). [مکنون (رک) کی تانیث].

مُکَنّٰی (ضم م ، فت ک ، شد ن بکس) صف.

کنیت دیا گیا ، کنیت رکھنے والا. بعد سن بلوغ آپ کے والد ماجد نے اس کنیت سے آپ کو مکنّیٰ فرمایا تھا. (۱۸۹۶ ، رسالہ تحفۃ السعادت ، ۳). مشہور کنیت آپ کی ..... ابوالحسن ہے مگر ..... انھوں نے ابوبکر سے بھی آپ کو مکنی کیا ہے. (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۹). اسی کنیت سے مکنی (ابویحییٰ) ایک اور شخص لکھ رہا ہے. (۱۹۳۸ ، تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۳۷۹). [ع : (ک ن ی)].

مَکو (فت م، و مع) ا م ف.
(عو) رک: ہرن، ورم (پلیٹس). [س: [illegible]].

مَکو (فت م، و ج) امث :- مکوہ.
(نباتیات) چھوٹے چھوٹے پتوں والی ایک بوٹی جو بطور ساگ پکا کر کھائی جاتی ہے نیز اس کا پھل جس میں مٹر کے دانوں سے کسی قدر چھوٹے گچھے بھورے رنگ کے گول گول پھل لگتے ہیں، پتے اور پھل دونوں ورم کی تحلیل اور پرانے بخار کے ازالے کے لیے دواءً مستعمل.

ورم آنکھوں کا گریہ سے نہیں جاتا اگرچہ ہم
لگاتے لیپ گیرو کے مکو کے زنبی کے ہیں

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۲۶). گیواری کو مکو، صولن اور پیوٹن بھی کہتے ہیں. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۱۰). مکو قوت قابضہ اور رادعہ اور محللہ تینوں رکھتی ہے اس کے پتوں کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۰۵). طبی اعتبار سے مکو، جتورا اور بیلاڈونا بہت ضروری ہیں. (۱۹۸۱، آسان نباتیات، ۱۰: ۱۷۲). [ف].

--- کی بُھجیا امث.
مکو کا پکایا ہوا ساگ، مکو کے ابلے ہوئے پتے جو اکثر بیماروں کو کھلائے جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

مُکّو (ضم م، شد ک، و ج) امذ.
(عو) مکا (پلیٹس). [مکا (رک) کا بگاڑ].

مُکْوا (ضم م، سک ک) امذ :- مکھوا.
(پنی سازی) سیل کھڑی اور چاک سے تیار کیا ہوا نہایت باریک اور چکنا سفوف جس سے جھلیوں کو جس میں ورق رہتا ہے چکناتے ہیں، مکھاول، مکول (اپ و، ۳: ۴۴).
[مکول (رک) کی تحریف].

مِکْوات (کس م، سک ک) امذ :- مکواۃ
(طب) لوہے کا ایک آلہ جس کو گرم کر کے متاثرہ مقام پر داغ دیتے ہیں، کی کا آلہ. اس کی مختلف شکلیں اور طریقے بیان کئے گئے ہیں، مثلاً مکوات بارودہ، برقیہ، حقیقیہ، شیہ وغیرہ جسم کو داغنے کا ایک آلہ. (۱۹۲۳، مخزن الجواہر، ۸۳۹). مکواۃ مجوفہ لے کر گرم کرو جس کی دونوں دیواریں الگ الگ ہوں اور کی کے وقت اس سے دوسری طرف سے دھواں نکلے. (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۱۷). [ع: (ک ی ی)].

مِکْوارَہ (کس م، سک ک، فت ر) امذ.
عمامہ. مکوارہ کے معنی عمامہ ہیں ..... عالم دین، ادیب اور اندلس کے عہدے دار اور فقہا ..... عمامہ پہنا کرتے تھے. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰، ۱۳: ۱۹۰). [ع].

مُکُور (ضم م، و مع) امذ؛ ج.
دھوکے، فریب (اسٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). [ع: مکر (رک) کی جمع].

مَکوڑا (فت م، و ج نیز لین) امذ :- مکوڑہ.
۱. بڑا چیونٹا، بڑا کیڑا، مکڑا.

مکوڑا بنی کھ دریا نجائے   جو ہاتھی کرے کھ گنڈا نہ کھائے
(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۹۳).

نجانوں جو یکاں تے آیا نکل   جوں آئے مکوڑے زمیں تے نکل
(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۳۰).

ایک کے آیا مکوڑا وہم میں   ایک کے مور سواری فہم میں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۳). وہ ایک حیوان کی صورت ہے کہ اوپر کا دھڑ آدمی کا سا ہے اور نیچے کا دھڑ مکوڑے کا سا ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۳۹). نئی لکڑی میں مکوڑا لگ جاتا ہے. (۱۹۱۳، انجینیر نگ بک، ۱۱۰). بے ڈھب پتھروں کے نیچے عجیب الخلقت مکوڑے رینگنے لگے تھے. (۱۹۳۳، آنچل، ۱۹۹). ایک مرجھائے ہوئے اودے سے پھول پر ایک مکوڑا بیٹھا اپنی ننھی گول آنکھوں سے مجھے گھور رہا تھا. (۱۹۶۷، بگولے، ۲۹۲). ۲. حشرہ، کیڑے کا تابع جیسے کیڑے مکوڑے. اور بھی بہت سے چرند کیڑے مکوڑے دنیا میں دیکھے. (۱۸۷۹، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۹۶). حیوان اور کیڑے مکوڑے بھی مٹی کی ساخت میں مدد کرتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۳). [غالباً س: [illegible]].

مُکُوس (ضم م، و مع) امذ؛ ج.
چنگی، محصول، ساٹر، ٹیکس. اس نے مکوس یعنی عمل ساٹر کو بند کر دیا. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۳۳۶). ان محاصل کے بارے میں فقہا نے اختلاف کیا ہے جو اکثر اوقات تجارتی اداروں سے وابستہ تھے اور مکوس کہلاتے تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۶۳).
[مکس (رک) کی جمع].

مَکُّوک (فت م، شد ک، و مع) امذ.
ایک قدیم پیمانہ جو ڈیڑھ صاع یا نصف رطل کے وزن کے برابر ہوتا ہے (پلیٹس). [ع].

مُکَوکَب (ضم م، و لین، فت ک) صف.
۱. جس میں ستارے جڑے ہوئے ہوں (عموماً چرخ کے ساتھ مستعمل) روشن.

مصحفی چرخ مکوکب سے نہ اتنا بھی الجھ   چھیڑنا اچھا نہیں ہے خانۂ زنبور کا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۱).

عشق کی راہ میں ہے چرخ مکوکب کی وہ چال
ست رو جیسے کوئی آبلہ پا ہوتا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۰).

جس طرف دیکھو صدا تکبیر اور تہلیل کی   بن گیا چرخ مکوکب روکش عرش بریں
(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۷۲).

ہمسر چرخ مکوکب خاکی روشن ضمیر   جس سے مہر خاوری کرتا ہے دریوزہ گری
(۱۹۷۵، خروش خم، ۲۲۸). ۲. (مجازاً) جس کی آنکھ میں سفید نقطہ ہو (مخزن الجواہر). ۳. وہ چیز جس پر سونے چاندی کی کیلیں لگی ہوں، ستارے جڑا ہوا (مہذب اللغات؛ نور اللغات). [ع: (ک و ک ب)].

مَکول (فت م، و ج) امث.
ایک قسم کی پہاڑی، سفید کھریا جو پتھر کی شکل میں پہاڑ سے نکلتی اور آگ میں رکھنے سے سفید ہو جاتی ہے؛ سونے چاندی کے ورق بنانے والے اس کے ذریعے سے ورق بڑھاتے اور ان کی جھلی کو صاف کرتے ہیں، کھریا، چاک، نفیس سفید کھریا. پلاسٹر آف پیرس ..... مکول کہلاتا ہے. (۱۹۰۳، آتش بازی، ۹). بعد اس کے ایک پتھر مکول ہوتا ہے اس کو جلا کر باریک پیس کر ان اوراق پر ملیں. (۱۹۱۳، مجمع الفنون، ۲۱۵).
[س: [illegible]].

مُکَوَّن (ضم م، فت ک، شد و بفت) صف.

عدم سے وجود میں آیا ہوا، عالمِ تکوین میں موجود مخلوق، پیدا کیا گیا، حادث۔ عالم مکون ہے اور یہ کہ باری تعالیٰ نے اس کو لاانتظام سے نظام میں پلٹ دیا..... نفس مکون ہے اور مرنے والی ہے دائمی نہیں ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۲۸). اگر تکوین و ایجاد ازلی ہوگی تو مکون اور موجود ازلی ہو جائے گا. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱: ۱۱۱). ایک کن کے لیے غیر متناہی کن ماننا پڑیں ورنہ مکون کا قدیم ہونا لازم آئے گا. (۱۹۶۳، کمالین، قسط ۲: ۳۲). [ع: (ک و ن)].

مُکَوِّن (ضم م، فت ک، شد و بکس) صف: اند.

عدم سے وجود میں لانے والا، عالمِ تکوین میں وجود بخشنے والا، پیدا کرنے والا، خالق: مراد: خدائے تعالیٰ. ہور وجود کوں اس صفت سوں موجد ہور مکون ہور جمال کہتے ہیں. (۱۷۷۳، سید محمد شاہ، انتباہ الطالبین، ۵). ان کی دلیل یہ ہے کہ قادر اور موجد یعنی مکون میں فرق ظاہر ہے. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱: ۱۱۱). خدا کو بدیع السموات والارض اور خالق، فاطر، مکون کہا گیا ہے صانع یا مخترع نہیں. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۲). [ع: (ک و ن)].

..... المُخاط (.....ضم ن، غم ا، سک ل، ضم م) اند.

(طب) رطوبت مخاطیہ پیدا کرنے والی جھلی (Muciparous) (مخزن الجواہر). [ع: مکون + رک: ال (۱) + مخاط (رک)].

مُکَوَّنات (ضم م، فت ک، شد و بفت) اند: ج.

عدم سے وجود میں لائی ہوئی چیزیں، مخلوقات، موجودات. مالک کے سامنے منفعل ہو کر کھڑے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اون سے مکونات عالم کو وجود میں لایا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۳۳). ایک نور..... جملہ مکونات عالم پر بصفات گوناگوں پرتو انداز ہے. (۱۹۲۶، دیدیت فریاد، ۱۳۳). لولاک لما خلقت الافلاک میں افلاک سے مراد مطلقاً جمیع مکونات ہیں. (۱۹۷۳، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۹۰). [ع: مکون (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُکَوَّنَہ (ضم م، فت ک، شد و بفت، فت ن) صف مث.

رک: مکون. نویں اخیار سات مخلص میں، دسویں، مکونۂ تمام عالم میں چار ہزار ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۳۶). خداوند کریم..... جملہ اشیا مکونہ کی ذات سے خارج ہے. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۱۹۷). [ع: مکون (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَکوہ (فت م، و ج) امث.

رک: مکو. اس مکوہ کو چار درم کھانا دیوانہ کرتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۹۱). عرق مکوہ کا دس تولے پینا ہی مجھے سخت دشوار ہے. (۱۸۹۲، مکاتیب امیر، ۱۲۹). ہوا بند، اور مکوہ اور آک کی جھاڑیاں کہ جیسے دھوپ میں پگھلنے لگی ہیں. (۱۹۶۲، جنم کہانیاں، ۳۵۳). [مکو + ہ (زائد)].

مَکوئی (فت م، و ج) امث.

رک: مکو، مکوہ.

کے تیتھ، دہاں مکوئی اچار ہو پیدا چرونجی بہت مزہ دار

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۵۶). چکوٹا مول..... ایک بوٹی ہے مکوئی کے پتوں کے مشابہ، اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۳۶۳). [مکو (۱) + ئی، لاحقۂ تانیث].

مَکوئیا جَنگلی (فت م، و ج، کس ، فت ج، غنہ، سک گ) امث.

(طب) کوئی گز بھر لمبا ایک کانٹے دار درخت جس کا پھل مکو کے برابر گول ہوتا ہے (لغت طبی کالائی). [مکوئی (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

مَکّہ (۱) (فت م، شد ک بفت) اند.

۱. (لفظاً) زائل کرنا، نکال پھینکنا، دور کرنا. مکہ لغت میں بمعنے زائل کرنا اور پستان سے دودھ پینا اور کم ہونا پانی کا ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۲۵۰). ۲. عرب کا ایک مشہور اور نہایت مقدس شہر جس میں خانۂ کعبہ واقع ہے اور جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی، صاحب استطاعت مسلمان ہر سال فریضۂ حج ادا کرنے وہاں جاتے ہیں، مکہ شریف، مکہ معظمہ (بطور تلمیح مستعمل).

جس شہر میں بستا ہے توں سب جگ ہے تیرا معتقد
مومن کہیں مکہ یہی کافر کہیں بدوار کا

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۳۹).

جا بجا ہم نہ اگر تیرے تلاش پھرتے
تو نہ جا کر بھی سوئے مکہ و کاشی پھرتے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۱۳۵). مکہ اور کعبہ کی تصویر دکھاؤں تو دیکھو گے کہ خوشی سے اس میں تصویر کو چومنے اور اس کو اپنے رخساروں سے لگانے ..... کے آثار پیدا ہو جائیں گے. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱: ۱۳۲). جدہ سے مکہ کو روانگی کے وقت پہلے حلقے کو بسوں کے اندر سیٹوں پر بٹھایا جاتا تھا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۵۹۷). [ف: مکہ ع: مکۃ].

..... شَریف (.....فت ش، ی مع) اند.

(احراماً) مکہ (۱) معنی نمبر ۲، پاک مکہ. حضرت امام مالک کے نزدیک خاص مکہ شریف کا رہنے والا مراد ہے. (۱۸۷۵، مرج البحرین، ۲۳). [مکہ + شریف (رک)].

..... مُعَظَّمَہ (.....ضم م، فت ع، شد ظ بفت، فت م) اند.

(احراماً) مکہ (۱) معنی نمبر ۲؛ عظمت یا بزرگی والا مکہ. جو مکۂ معظمہ سے فاصلہ سفر شرعی کا نہ رکھتا ہو. (۱۸۷۵، مرج البحرین، ۲۳). جب بمبئی پہنچا تو عراقی قافلہ کے ساتھ مکۂ معظمہ چلا گیا. (۱۹۱۳، غدر دہلی کے افسانے، ۱: ۶۷). ایک طبقہ تو آسودہ حال حاجیوں کا تھا جو معلم کی فیس کے علاوہ مکۂ معظمہ میں اس سے رہائش کمرے کرائے پر لینے کی توفیق بھی رکھتے تھے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۵۹۷). [مکہ + معظمہ (رک)].

..... مُکَرَّمَہ (.....ضم م، فت ک، شد ر بفت، فت م) اند.

(احراماً) مکہ (۱) معنی نمبر ۲، بکریم یا حرمت والا مکہ. بلد امین سے مراد مکۂ مکرمہ ہے اور امین سے مراد امانت دار ہے، جو کوئی اس میں داخل ہو گا اس کی حفاظت کرے گا. (۱۹۶۰، تفسیر سورۂ والتین اور والعصر، ۳). مکۂ مکرمہ اور مدینۂ منورہ سے بھی مختلف زمانوں میں بے شمار لوگ یہاں پہنچے. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۱۴۰). [مکہ + مکرمہ (رک)].

..... میں جھاڑو دینا محاورہ.

کھانے کے برتن کا کل کھانا کھا کر بالکل صاف کر دینا، سب کھا لینا. (اس جگہ کعبے شریف میں جھاڑو دینا بھی رائج ہے). "دیوانہ ہوا ہے، عالموں کا گھر، مولویوں کا دسترخوان، رکابی اس طرح سے چاٹ کر حس تک نہ رہے" اس کے بعد مجھ سے فرمایا "کیوں حضرت مکہ میں جھاڑو دینی آسان تھوڑی ہے". (۱۹۳۳، بزم رفتگاں، ۳۵).

مکّہ (۲) (فت م ، شد ک بفت) امذ.
رک : مکی جو فصیح ہے . بیڑے پر اسٹرابیری کا تہوار منایا جاتا تھا اور کھلیان کے فرش پر مکہ کا بھوسا الگ کیا جاتا تھا . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۵۵) . [مکا (رک) کا ایک املا] .

مُکّہ (ضم م ، شد ک بفت) امذ.
رک : مکا .

وہ لڑتے تھے سب واؤ اور گھات سے — یہ گھونسے سے مکّے سے اور لات سے
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۶۸) . منہوں اور گدیوں پر مکے اور لاتیں مارتے جاتے ہیں . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۹۱) . اس نے اپنے ہاتھوں کو مکے میں ڈھالا اور ان کو ہوا میں اٹھایا . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۶۰) . [مکا (رک) کا ایک املا] .

--- باز امذ.
مکہ چلانے والا ، مکہ مارنے کا ماہر ، مکوں سے لڑنے والا ؛ اسپورٹس کے ایک کھیل کے بازی کا ماہر (انگ : باکسر Boxer) . مکہ باز کے لیے کشتی لڑنا جاننے سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ وہ گھونسہ دے سکے . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۶۲) . میں دکان دار نہیں ہوں ، ینگ کاربٹ ہوں جو کبھی مکہ باز تھا . (۱۹۸۴ ، انسانی تماشا ، ۸۵) . [مکہ (رک) + ف : باز ، باختن = کھیلنا] .

--- بازی امث.
مکہ باز (رک) کا کام ، مکوں سے لڑنا ، اسپورٹس کا ایک کھیل جس میں دونوں ہاتھوں میں موٹے موٹے دستانے پہن کر اور مکے بنا کر حریف سے لڑتے ہیں (Boxing) . اکثر لوگ مکہ بازی کی ورزش کرتے تھے . (۱۹۵۸ ، قطبی برفستان ، ۱۹۳) . وہاں صرف مرد ہیں ، یہاں صرف لڑکیاں ..... ہیں اور تلوار بازی ، کشتی ، مکہ بازی میں رستم زماں ہیں . (۱۹۶۹ ، سات سمندر پار ، ۳۹) . لاٹھی اور مکہ بازی ہاتھا پائی کے فن میں اپنے مدمقابلوں پر فوقیت اور سبقت کا باعث تھی . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۷۳) . [مکہ باز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- تاننا ف مر : محاورہ.
گھونسہ مارنے کے لیے ہاتھ اٹھانا ، مارنے کو آمادہ ہونا ؛ (مکہ تان کر) خصومت کا اظہار کرنا . یار لوگ جب ہزاروں میل دور کھڑے ہو کر اتحادی فوجوں پر تک تک کے مکے تانتے تھے تو ایسے عالم میں شاعر نے ان بہادروں کے جذبات کی ترجمانی کی . (۱۹۷۵ ، موج تبسم ، ۱۵۸) . میری طرف مکے تان تان کر اپنا مخصوص قومی ترانہ گاتے تھے . (۱۹۸۷ ، شباب نامہ ، ۹۶) .

--- مارنا محاورہ.
مٹھی بند کر کے ضرب لگانا ؛ گھونسا بنا کر کسی شخص یا چیز کو مارنا . بار بار وہ میز پر مکہ مار کر سامعین کو خاموش رہنے کی تلقین کرتیں . (۱۹۸۴ ، انسانی تماشا ، ۱۳۳) .

مُکَہوَب (ضم م ، فت ک ، سک ہ ، فت ر) صف.
(برقیات) جس میں کہربائی یا برقی طاقت پیدا ہو جائے ، برقایا . ریگ کی ایک مقدار جو مکہوب یعنی جس میں برقی کیفیت پیدا کی ہوئی ہوتی ہے ، ان پر چھڑکتا ہے جس سے یہ منتشر بادل یکجا ہو کر پانی برسانے لگتے ہیں . (۱۹۲۳ ، نگار ، لکھنؤ ، جون ، ۳۷۱) . [کہربا (رک) سے بقاعدۂ عربی] .

مَکّھی (فت م ، ک) امث.
بڑی جوار کا پودا جس کے بھٹے بھون کر کھائے جاتے ہیں ، مکا ، مکہ . چکوترہ زمین اور دروردام کھیت کے اس کاغذ سے معلوم ہو جاتے ہیں ..... نام جنس : مکی ..... وغیرہ . (۱۸۳۵ ، پٹواری کی کتاب ، ۱۹) . مکی کو باریک پیس کر روٹی پکا کر بکثرت کھاتے ہیں . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۶۶) . مکی ایک ایک سالہ یک تخم برگی پودا ہے جس کے دانے بطور اناج استعمال کیے جاتے ہیں . (۱۹۸۰ ، مبادی نباتات ، ۲ : ۶۵۰) . [مقامی] .

--- کا دَلْیَہ امذ.
(طب) مکی کے دانوں کو دل کر تیار کیا ہوا دلیہ (بطور غذا) . وہ اپنے ..... کھانے کو جو مکی کے دلیے کی ایک پیالی پر مشتمل ہے دو وقت کے بہتر کھانے سے بدلنا چاہتے . (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۱۶۹) .

--- کی روٹی امث.
مکی کے آٹے سے تیار کی ہوئی روٹی . وہ تھوڑی دیر تک اسی طرح بیٹھا رہا پھر اس نے نیچے میں ہاتھ ڈال کر مکی کی روٹی کا سوکھا ہوا ٹکڑا اور پیالہ نکالا . (۱۹۸۴ ، قیدی سانس لیتا ہے ، ۱۹۲) . لوک موسیقی ہلکی پھلکی دیہاتی غذا ہے جیسے باجرے کی روٹی اور گوبھی کا سالن مکی کی روٹی اور سرسوں کا ساگ . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۴۸) .

مَکّی (۱) (فت م ، شد ک) امث : ۔ مک .
رک : مکئی جو فصیح ہے . مکی اور باجرے کا آٹا ذرا اور طرح پر گوندھا جاتا ہے کیونکہ اس میں لوچ بہت کم ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۰) .

میری جھولی میں مکی کے دانے — میرے دل میں محبت کے توشے
(۱۹۵۴ ، شعلۂ گل ، ۸۳) . سپلٹ فائر! مکی کے دانے بھٹی میں پانچ پانچ اچھل رہے ہیں . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۱۵۹) . [مکئی (رک) کا ایک املا] .

مَکّی (۲) (فت م ، شد ک) صف.
۱ . عرب کے مشہور شہر مکہ سے منسوب کوئی شے ، اس شہر کا رہنے والا .

آساں ہے پس کے سرمۂ مکی ہوں ابھی — مشکل کہ آستان بتاں کا غبار ہوں
(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۱۴۴) . یہاں یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ یہ سورت اکثر کے نزدیک مکی ہے . (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱۳۶) .

سلام ان پر جو مکی ، ہاشمی ، اعلیٰ نسب ہیں
نہیں جن سا کوئی عالم میں وہ والا حسب ہیں

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ اسلام ، ۱۱۴) . ۲ . (فقہ) وہ شخص جو آفاقی نہ ہو خواہ مکہ شریف کا رہنے والا یا عین میقات پر یا میقات کے اندر (مرج البحرین ، ۲۳) . [ع : مکہ (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- آیات (--- مد ا) امث : ج.
وہ قرآنی آیات جو مدینۂ منورہ کو ہجرت سے پہلے مکہ شریف میں نازل ہوئی تھیں (مدنی آیات کے مقابل) . مکی کی آیات قرآنی میں اس کی تصریح بھی کی گئی ہے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۱۱۹) . [مکی + آیات (آیت (رک) کی جمع)] .

مُکّی (ضم م ، شد ک) امث.
۱ . ہتھیلی پر بند کی ہوئی انگلیاں ، مٹھی ، مشت ؛ تراکیب میں مستعمل (پلیٹس ؛ نور اللغات) .
۲ . بند مٹھی کی ہلکی ضرب جو چپی میں لگائی جائے .

گی ڈھولک کے کاندھے پر مکی — ٹھلنے پر بھی ہوئی دبی ڈکی
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۹۲) .

کوچہ گرد معصیت دن بھر ہمارے پاؤں ہیں
خادموں کی مکیاں ہیں رات بھر تعزیر پا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۰). آرام فرمایا، چپی کی، داستان ہونے لگی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۸). صاحب زادہ صاحب کی لگاتے اور سرکار آرام فرماتے. (۱۹۶۵، چار ناولٹ، ۱۰۳). ۲. آٹے وغیرہ کو گوندھنے کا عمل، انگلیوں کی پشت آٹے پر رکھ کر پے در پے دباؤ اور حرکت دینا. آٹا ڈال کر سوندھا، ذرا جاندار ہاتھوں سے کی دی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۶). آٹا لے کر تنور پر آٹے کونڈے میں ڈال کر اپنے آپ اول جلول مکیاں مار...... بھٹیارے کو دیا. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۳۵). ۳. مکا، گھونسہ.

وو نوخیز اوتار جگ مل غرور مکیاں سوں پہاڑاں کرے چور چور

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۳). لاتوں سے مکیوں سے اور ڈکوں سے لڑتے ہیں. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۹۸). اس کا بھی گریبان کھینچ کر لات کی سے ہاتھ پانوں خوب نرم کیے. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۴۴).

کب تک یہ طمانچے، لات کی کب تک
کمبختوں کے منہ میں خاک، سمجھے کیا ہیں

(۱۹۲۷، بقایۂ دنیام، ۵۵). ۴. اس قدر چیز جو ایک مٹھی میں آجائے؛ لپ بھر یا مٹھی بھر (کوئی شے). بنتی نے گودوالی لڑکی کو دیائے دبائے چون کی کی اٹھائی. (۱۹۴۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۴۴). [مکّا (رک) کی تانیث].

--- چاپی کرنا محاورہ.

ہاتھ پانو دبانا، بہت خوشامد کرنا، چاپلوسی کرنا. آپ نے دیکھا کہ الفاظ حضرت جوش کے پیش خدمت بنے ہوئے ہیں اور ان کی ٹہل خدمت اور کی چاپی کرنے کے لیے ہر وقت کمر بستہ رہتے ہیں. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، دسمبر، ۳۳).

--- دینا ف مر: محاورہ.

بند مٹھی سے آٹا گوندھنا، کی لگانا، آٹا گوندھ کر اسے کی سے ملائم کرنا، اس قابل بنانا کہ روٹی وغیرہ پک سکے. اس کو معمولی طرح کی دینے کی بجائے تھوڑا تھوڑا سا پانی ڈال کر داہنی ہتھیلی کے داہنے کنارے بہت ملتے ہیں. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۱۰). اوس میں گھی ملا کر خوب اچھی طرح کی دے اور نرم رکھ کر چھوڑ دے. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۴۴). جب آٹا ٹھہرنے پر آیا تو کی دی دیجے. (۱۹۳۶، نشیب و فراز، ۴۷).

---(و) لات اسث.

گھونسوں اور لاتوں سے مار پیٹ، ہاتھا پائی.

کام ہے تا جنس کا کی و لات اس بغیر اس کوں نہیں آتی ہے بات

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۷).

اور اس سے زیادہ جھوٹ ہو بات آٹھویں روز ہو گئی کی لات

(۱۸۱۸، انشا، (نوراللغات)).

--- لگانا ف مر: محاورہ.

۱. مٹھیاں بھرنا، ہاتھ پانو دبانا، چپی کرنا. میرے اور احباب ہیں ان میں بھی کسی کو اپنی ماں کے بدن پر مکیاں لگاتے نہیں دیکھا. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۶۱). ۲. بند مٹھی سے آٹا گوندھنا، آٹا گوندھ کر کی سے ملائم کرنا. وہ مینیں پیدا ہوا ہے اور ماحول سے کان آشنا رکھتا ہے اسے کیا معلوم کہ کی لگا کر آٹا گوندھنا کیسا ہوتا ہے. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، دسمبر، ۳).

--- لگوانا ف مر: محاورہ.

کی لگانا (رک) کا تعدیہ، کسی سے چپی کروانا. چارپائیوں پر مہمان لیٹے ہوئے نائیوں سے مکیاں لگوا رہے تھے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲: ۵۰).

--- مانگنا ف مر: محاورہ.

چپی کی طلب ہونا، آرام و راحت چاہنا. سرکار کا بدن افیون کی طرح کی مانگتا رہا اور اب کہیں تیس سال کی پیہم ضربات سے سرکار کی سیماب صفتی کو یک گونہ یکسوئی اور قرار سا آ پایا تھا. (۱۹۶۵، چار ناولٹ، ۱۰۳).

--- والا امذ.

کی چپی کرنے والا، خدمت گار جو بدن کو مکیوں سے دباتا ہے. چالیس پچالیس تک پہنچتے پہنچتے یہ کہیں ساتواں آٹھواں کی والا خدمت میں چل رہا تھا. (۱۹۶۵، چار ناولٹ، ۱۰۳).

مکّے (فت م، شد ک) امذ.

مکہ (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

مکے گیا، مدینے گیا، کربلا گیا جیسا گیا تھا ویسا ہی چل پھر کر آ گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۶۶).

قبلے سوں موہو پھرایا ترے مکھ کی جانب گیا زاہد نے مکے سوں سوئے بت خانہ سفر

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۷).

--- اور مدینے امذ: ج.

مکے سے مدینے تک، دور دور تک: (مکے اور مدینے پہنچنے کی سعادت کے لیے دعائیہ کلمہ).

موذن مرحبا بر وقت بولا تری آواز مکے اور مدینے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۵۲).

--- گئے نہ مدینے گئے، بیچ ہی بیچ میں حاجی بھئے کہاوت.

بے محنت و مشقت اپنا کام پورا کر لیا (ماخوذ: نجم الامثال؛ جامع الامثال).

--- میں جھاڑو دینا محاورہ.

کھانے کے برتن کل کھانا کھا کر بالکل صاف کر دینا، سب کھا لینا (اس موقع پر کعبے شریف میں جھاڑو دینا بھی رائج ہے) (جامع اللغات).

--- میں رہتے ہیں پر حج نہیں کیا/مکّے میں رہ کر حج نہ کیا کہاوت.

اس کے متعلق کہتے ہیں جو اغماض کرے، اسباب میسر ہوتے ہوئے استفادہ نہ کیا، نعمت موجود سے محروم رہے تو کہتے ہیں.

حالت مگر اپنی ہے بعینہ ایسی رہ کر کے میں حج نہ کرتا جیسے

(۱۹۳۰، تحفۂ احسن، ۲۵).

مُکّے (ضم م، شد ک) امذ: ج.

مکا/مکہ کی جمع نیز مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

--- باز صف.

مکے مارنے یا چلانے والا، مکوں سے لڑنے والا. اس کی مخصوص شہرت اس کی ایک منفرد اور مخصوص قوت کی بدولت تھی گرچہ وہ نہ تو کوئی پہلوان تھا نہ ہی مکے باز تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، اپریل، ۴۴). [مکے + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.

رک: مکہ بازی. ان کے علاقے میں ایک کھیل تھیں .... بہت مقبول تھا، یہ دراصل مکے بازی کی ایک شکل تھی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۳). [مکے باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چلانا ف مر: محاورہ.

لڑنا، لڑائی کرنا. مکے چلاتے ہوئے اعلان کیا. (۱۹۹۰، گز ار نہیں ہوتا، ۱۸۶).

--- چلنا ف مر: محاورہ.

لڑائی جھگڑا ہونا، مکے اور لات چلنا.

اگر مختلف فیہ ہیں چند باتیں — تو کیوں ان پر مکے چلیں اور لاتیں
(۱۹۰۳، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۳۳).

--- دھکّے کھانا محاورہ.

رک: دھکے مکے کھانا جو زیادہ مستعمل ہے.

من کا پکا جو نہیں مکے دھکے کھائے — پکا حاجی جب بنے، من مکہ ہو جائے
(۱۹۵۰، بیت کی ریت، ۸۵).

--- مارنا محاورہ.

بہت زد و کوب کرنا، بہت پٹائی کرنا. کچھ دیر سلیم کو مکے مارنے اور بال نوچنے کا موقع دینے کے بعد مجید اٹھ کھڑا ہو گیا. (۱۹۳۹، خاک اور خون، ۳۰). وہ ایک دوسرے کو باری باری پوری طاقت سے پانچ مکے مارتے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۳).

مِکیال (کس م، سک ک) امذ.

۱. غلہ یا مائعات ناپنے کا ایک پیمانہ یا پیالہ وغیرہ.

کثافت اوس کی ہے تخمینے سے فزوں ایسی — کہ جس وزن سے خالی ہے دامن مکیال
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، قصائد سحر، ۱۸). تیل اور شہد ملا ہوا ایک مکیال روغن واپس کیا جائے تو ظاہر ہے کہ وہ خالص روغن زیتون نہیں ہے. (۱۹۳۳، جنایات بر جائداد، ۲۲۸). مطلب یہ کہ انھیں بغیر مکیال اور میزان کے اجر ملے گا. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۳۷). ۲. تخمینہ، اندازہ. تاریخ قدیم ہمیشہ ایک اندازہ و مکیال سے چلتی تھی. (۱۸۸۳، طلائع المقدور، ۱۰). [ع: (ک ی ل)].

مُکیانا (ضم م، سک ک) ف م.

۱. مکی مارنا، مکی لگانا، آٹا گوندھنا (نور اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. مکے مارنا، گھونسے مارنا. کشتی میں حریف کو دبوچ کر اس کے جسم کو مکیانا اور گھسے دینا جس سے اس کا دم (سانس) ٹوٹے اور کم زور ہو. (۱۹۳۳، اصطلاحات پیشہ وراں، ۸: ۲۸). [مکی (رک) + انا، لاحقۂ مصدر].

مُکّیاں (ضم م، شد کس بکس) امث: ج.

۱. مکی (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، گھونسے، مکے (تراکیب میں مستعمل). ۲. مکی کی شکل کی بنی ہوئی چیز. جاٹوں کی لڑکیاں اور لڑکے ہولی کے دن کے لیے گوبر کی مکیاں، ڈھالیں اور تلواریں بنا کر دھوپ میں سکھا دیتے اور ایک موٹے سے ڈورے میں پرو کر ہار بنا کر رکھ چھوڑتے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۱۳).

--- لگانا ف مر: محاورہ.

چپی کی کرنا، جسم دبانا. میرے بازو جی یہ کبھی نہ گوارا کریں گے کہ تم ان کے جسم پر مکیاں لگاؤ. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۶۹).

--- مارنا ف مر: محاورہ.

۱. گیلے آٹے کو گوندھنے کے لیے بار بار مکیوں سے دبانا. آٹا .... وہ کسی زمانے میں بڑے پیار سے کچ کچ گھٹنوں مکیاں مار مار کر گوندھا کرتی تھیں. (۱۹۸۳، بارش کا آخری قطرہ، ۹۸). ۲. مکی چپی کرنا، مکیوں سے جسم دبانا. بدبخت خورشید کے دل میں ترس آ جاتا تو وہ چار مت دکھتی کمر میں مکیاں مار دیتی. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۱۸۳).

مَکِیدَت (فت م، ی مع، فت د) امث.

دھوکا، فریب، مکاری، دغابازی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ف: مکیدت؛ ع: مکیدۃ].

مَکِیدَہ (۱) (فت م، ی مع، فت د) امذ.

بداندیشی، بدخواہی، مکر، فریب، ترکیب و چال (ماخوذ: اسٹین گاس؛ علمی اردو لغت). [ع: مکیدۃ].

مَکِیدَہ (۲) (فت م، ی مع، فت د) صف.

جو چسکی لگا کر چوسا یا پیا جائے، چوسا ہوا، چوسا (پلیٹس؛ اسٹین گاس). [ف: مکیدن = چوسنا سے حالیہ تمام].

مُکیر (ضم م، ی مج) امذ.

(عو) آٹا بیچنے والا، کھانا بیچنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: [illegible]].

مُکیری (ضم م، ی مج) صف.

آٹا دال بیچنے والا، بنیا، میدے کے سوداگر.

کوئی بیچے بھنگ شراب افیون کہیں دودھ دہی کے پھیری ہے
کوئی پایا سر پر لاتا ہے کوئی لادے بیل مکیری ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۵۹۶). [مکیر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُکَیَّف (ضم م، فت ک، شد ی بفت) صف.

کیف سے لبریز؛ سرشار، مست، بے خود، کیف کے عالم میں؛ صورت پذیر، اثر پذیر، متاثر. مجلس کا اور ہی رنگ پایا یعنی سب اہل مجلس مکیف تھے. (۱۹۹۰، تذکرۃ الکرام، ۲۰۶). اس کے مصطلحات اور محاورات اور نکات اور دقائق سے ظاہری واقفیت رکھتے ہیں لیکن ان کا باطن اس کی کیفیت سے مکیف نہیں ہوتا. (۱۹۰۵، بے خبر (غلام غوث)، انشائے بے خبر، ۵۶). اس طرح مفرد روحانی کو مختلف کیفیات کے ساتھ مکیف کر دیا. (۱۹۶۰، تفسیر سورۃ والتین اور والعصر، ۳۰). الاشعری نے آخرت میں رویت باری کا عقیدہ تو تسلیم کیا لیکن اس بات کی نفی کی کہ اسے محدود و مکیف حالت میں دیکھا جائے گا. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱، ۱۳: ۹۷). [ع: (ک ی ف)].

مُکَیِّف (ضم م، فت ک، شد ی بکس) صف.

کیف پیدا کرنے والا، حظ دینے والا، محظوظ کرنے والا؛ نشہ آور چیز. ہوا کا بوسے پیالے سے لبریز کر دینا کیسا مکیف انداز بیان ہے. (۱۹۶۳، عرض نغمہ (مقدمہ)، ۲۷). [ع: (ک ی ف)].

مُکَیِّفات (ضم م، فت ک، شد ی بکس مج) صف مذ: ج.

پرکیف چیزیں، نشہ آور چیزیں، مراد: شراب، نغمے اور رقص وغیرہ جو حظ اور لذت کا باعث ہوں. ہر روز جشن رہا اور حکم ہو گیا کہ مکیفات مغیرات میں سے جس کا جب

چاہے کھائے ، منع و مانع کوئی نہیں ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۵۰) . [ع : مکیف + ات ، لاحقۂ جمع] .

مُکیل (ضم نیز فت م ، ی ج) امث .
رک : مُکیل (پلیٹس) . [س : मुख + कीला] .

مکیلی (فت م ، ی مع) صف .
جس کا حساب تول کر کیا جائے ؛ جیسے : غلہ وغیرہ . خواہ مکیلی ہوں یا غیر مکیلی جیسے میوے لیکن امام اعظم کے نزدیک مکیلی ہونا شرط ہے . (۱۹۶۳ ، کمالین ، ۳ : ۳۱) . [ع : کیل (ک ی ل) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مکین (فت م ، ی مع) صف .
۱. مکان میں رہنے والا ، جو رہائش پذیر ہو . اس بازار میں چار کماناں تھیاں ، تمیں نوبیا کمین کون . (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکارنامہ ، ۱) . روئے حسین مظلوم کے لیے ، ساتوں آسمان و زمین ، اور مکان و مکین ، اور اس کی نصرت کے لیے آئے چار ہزار فرشتے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۶) .

اگر ہے طالب دیدار پاک کر دل کو   مکان کی ہو درستی تو ہو مکیں پیدا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۶) .

ہر یک مکان کو ہے مکیں سے شرف اسد   مجنوں جو مر گیا ہے تو جنگل اداس ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۵) .

تیرے ہی در پہ حشر کا ہنگامہ ہے بپا
اس شہر میں مکان و مکیں اور بھی تو ہیں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۸) .

گھر کی کوئی منزلت نہیں ہے   تعظیم کا مستحق مکیں ہے
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۳۲) .

ڈر جو لگتا تھا کہ صحرائے عدم ہے آگے
تیرے کوچے کے مکینوں کی دعا لی میں نے
(۱۹۹۰ ، انجم اعظمی ، ساون آیا ہے ، ۱۵۱) . ۲. ٹھہرا ہوا ، قیام پذیر ، ساکن ، مقیم ، استقلال سے ٹھہرا ہوا .

ہر دم کو سمجھتے ہیں دم بازپسیں ہم   دنیا میں مسافر ہیں نہیں کوئی مکیں ہم
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۲۵) .

حسرتیں دل میں مکیں ہیں نہ ہی عیش و سرور
گھر یہ ویران بھی نہیں ہے اگر آباد نہیں
(۱۹۱۱ ، دیوان ظہیر ، ۲ : ۹۱) . ۳. صاحب خانہ ، مکان دار . دنیا مکان اور انسان اس کا مکین ہے . (۱۹۷۵ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲) . شکستہ مکان ایک دوسرے سے کندھے جوڑے اپنے مکینوں کی بدحالی اور غربت کا رونا رو رہے تھے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۱) . [ع : (م ک ن)] .

--- و مکان (--- و مج ، فت م) امذ ، ج .
گھر اور گھر میں رہنے والے ؛ مراد : آبادی ، رونق .

نجوم و کواکب و مہر و مہ زمین و زماں   نعیم و خلد و بہار و خزاں ، مکین و مکاں
(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۹۸) . [مکین + و (حرف عطف) + مکان (رک)] .

--- ہونا محاورہ .
ٹھہرنا ، رہنا ، قیام کرنا ، بسنا ، آباد ہونا . فیض لینن امن انعام لے کر ان دنوں لندن کے ایک گوشے میں مکین تھے . (۱۹۷۶ ، ہم کہ ٹھہرے اجنبی ، ۲۰۴) .

دل سے وہ کبھی دور نہیں ہوتا ہے   مر جائے تو دھڑکن میں مکیں ہوتا ہے
(۱۹۸۸ ، برگد ، ۲۶۰) .

مکینک (کس ج م ، ی لین ، کس ن) امذ .
۱. مشینوں کا کاریگر ، کاریگر جو مشینوں کی مرمت اور دیکھ بھال کرتا ہے ، مشین چلانے والا مستری . کویت جا رہا ہوں مکینک کی ملازمت ہے . (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۷۶) . ۲. مشینی پرزوں کا علم ، علم جرثقیل . مکینک (علم جرثقیل) کا یہ مسئلہ بچپن کا پڑھا ہوا ابھی تک میرے خیال میں ہے . (۱۸۸۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۴) . لاکھوں موٹرکاریں چل رہی ہیں جن کو کہ ہزاروں لوگ ایسے چلاتے ہیں جنھیں مکینک سے کچھ واقفیت نہیں ہوتی . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۶) . [انگ : Mechanic] .

مکینکس (کس م ، ی لین ، کس ن ، سک ک) امذ .
کلوں کا علم ، علم جرثقیل ، میکانیات ، کلوں اور مشینوں کا علم نیز مشینری .

ہر اک شے میں غیروں کے محتاج ہیں وہ   مکینکس کی رو میں تاراج ہیں وہ
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۱۹) . [انگ : Mechanics] .

مکینکل (کس ج م ، ی لین ، ی مع ، فت ک) صف .
علم جرثقیل یا مشینری سے متعلق ، میکانکی ، میکانیاتی ، مشینری کا ، علم جرثقیل سے متعلق .

بہت ہم سے مدد فرمانروائے وقت کو ملتی
مکینکل قواعد گر سکھائے جاتے ہم کو بھی
(۱۹۳۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۵۹) . یہ مشین ایک بہت ترقی یافتہ الیکٹرو مکینکل کیمرا ہے . (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھوگرافی ، ۴۳) . [انگ : Mechanical] .

--- انجینیر (--- کس ا ، سک ن ، کس ج ، ن ، فت ی) امذ .
علم جرثقیل کا ماہر ، مشینوں کے علم کا ماہر . گاڑیوں مشینوں ہوائی اور بحری جہازوں وغیرہ کی نمونہ سازی اور تیاری مکینکل انجینیر (Mechanical Engineer) کی ذمہ داری ہے . (۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۱۱) . [انگ : Mechanical Engineer] .

--- ورکس (--- فت و ، سک ر ، ک) امذ .
وہ کارخانہ جہاں کلوں کا کام ہوتا ہے ؛ جہاں مشینوں سے کام ہوتا ہے (علمی اردو لغت) . [انگ : Mechanical Works] .

مکھ (فت م ، سک کھ) امذ .
۱. بھینٹ ، قربانی ، صدقہ ، یگیہ جگیہ ، قربانی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . ۲. لڑنے والا سپاہی ، شجاع ، بہادر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. تہوار ، دعوت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : मख] .

--- گرو (--- ضم گ ، و مع) امذ .
(ہندو) وہ برہمن جو بھینٹ کے موقع پر ہدایات دیتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مکھ + گرو (رک)] .

مُکھ (ضم م، سک کھ) اند.

۱.(i) چہرہ، منھ، صورت. مکھ ہور دونوں انکھیاں. (۱۴۲۱، بندہ نواز گیسو دراز، شکار نامہ، ۳۰).

تج مکھ اجت کے جوت تے عالم و پسارا ہوا
تج دین تے اسلام لے موتی جگت سارا ہوا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۹۶).

دیکھیں کیا دونوں بھائی بیٹھے روتے ۔۔۔ آپس ایکس کا ایکس مکھ چومتے

(۱۶۹۳، وفات نامۂ بی بی فاطمہ، ۷۲).

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈارے کیس
چل خسرو گھر آپنے رین بھئی چو دیس

(۱۳۲۴، خسرو (امیر خسرو کا ہندوی کلام، ۳۳).

اے سجن مکھ ترا ہے مصحف حسن ۔۔۔ ہیں خط و خال اس میں جیوں آیات

(۱۷۵۳، داؤد اورنگ آبادی، د، ۳۲).

ایسا تیری جدائی نے دیا درد ۔۔۔ گئی سرخی مرے مکھ کی ہوا زرد

(۱۸۹۷، یوسف زلیخا، امین، ۱۷۱).

یہ غنچے مکھ نکالے، خوبصورت ۔۔۔ صنم ہیں بھولے بھالے خوبصورت

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۳۶).

تیرے نینوں کے گگن کا میں کبھی پنچھی ہوں
مکھ ترا چندا، کبھی سورج، کبھی تارا لگے

(۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر (سوہن راہی)، ۳۳). (ii) (مجازاً) سامنے کا رخ، سامنے کا حصہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲.(i) دہن، دہانہ.

دیے ہوں جوں جی ہو یوں دقّی ہے زباں مکھ میں
کروں جس رات کے اندر بیاں سوز نہانی کا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۱). (ii) (مجازاً) دریا کا دہانہ (جامع اللغات؛ پلیٹس). (iii) چونچ، منقار (جامع اللغات؛ پلیٹس). ۳. چھید، سوراخ، موکھا. نک اور مکھ کے معنی سوراخ یا چھید کے ہیں. (۱۹۸۸، اُردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۱۰۳). ۴.(مجازاً) خاطر (قدیم).

دھن مکھ اگن میں پڑنے ستمد ہوا ہوں آج
طوطی نہیں ہوں میں کہ جو بھاوے شکر منجے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۹). ۵.(مجازاً) در، دروازہ؛ شروع، آغاز؛ جہاز یا کشتی کا آگا ماتھا یا مہرہ، کسی چیز کا سرا یا نوک؛ جیسے: سرِ پستان، فوج کا اگلا حصہ، میمنہ؛ کلہاڑی کی دھار؛ (الجبرا) کسی سلسلہ کی پہلی رقم؛ (ناٹک) تماشے کی اصل وجہ؛ (ہندسہ) قاعدے کے سامنے کا رخ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۶. بڑا، مہان، خاص. ناٹک میں بہت سی بولیاں ہوتی چاہئیں جن میں سے چار مکھ ہیں. (۱۹۷۵، اردو کی کہانی، ۱۸). میں مکھ نہیں ہوں سورکھ، وشنو کی گرج سنائی دی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اگست، ۶۷).

[س: मुख].

--- اُجلا ہونا ف م؛ محاورہ (قدیم).

چہرہ پر نور ہونا، چہرہ پر رونق آنا.

حق کا نام لیے جو کوئے ۔۔۔ منھ میٹھا مکھ اجلا ہوئے

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۸۸).

--- اُوپَر بات کہنا ف م؛ محاورہ (قدیم).

منھ پر کہنا، سامنے بولنا، روبرو بات کرنا.

زلیخا شرمندی تب ہوتے کر آئی ۔۔۔ عزیز کے مکھ اوپر کچھ بات نائی

(۱۶۹۷، قدیم ریاض، یوسف زلیخا، ۱۳۸).

--- بات ہونا محاورہ (قدیم).

روبرو سوال جواب ہونا، سامنے ہونا. اسی لیے تو مکھ بات ہونے میں نے کچھ نہ کیا.

(۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۱۵).

--- باد امث.

(سالوتری) گھوڑے کے منھ پر ورم آجاتا ہے. مکھ باد میں منہ پر ورم آ جاتا ہے، اس سبب سے اسپ سست اور حیران رہتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۱۳). [مکھ + باد = بادی].

--- بَچَن (--- فت ب، ف) اند.

بھینٹ یا قربانی وغیرہ کی باتیں یا رسمیں، سیجائیں. سدا سکھی رہو بچہ، کدھر سے پھیرا ہوا، کدھر کا گیان ہے، کونسے گرو سے مکھ بچن پایا ہے، کونسے علم پر امتحان ہے. (۱۸۹۶، جادو تسخیر، ۸۰). [مکھ + بچن (رک)].

--- بِلاس (--- کس ب) اند.

عیش و عشرت یا خوشی کی بات، مژدہ، کلام عشرت فرجام؛ (نرت) چہرے کی ایک خوش نما بناوٹ جو ناچتے اور بھاؤ بتاتے وقت ظاہر ہوتی ہے، چہرے سے خوشی اور شادمانی کی کیفیت کا اظہار.

ہر آن گوپیوں کا یہی مکھ بلاس ہے ۔۔۔ دیکھو بہاریں آج کنہیا کی راس ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۷۰).

سب کہتے ہیں مکھ بلاس کیا ہے ۔۔۔ میں کہتا ہوں تیری ہی ادا ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، مثنوی حسن، ۱۹). اسی وقت سازندوں کے بیچ میں جا کر یہ ٹھمری گائیں اور خوب دل سے ارتھ بھاؤ مکھ بلاس سمیت ادا کریں. (۱۹۵۷، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج، ۲۴۳). [مکھ + بلاس (۱)].

--- بَنّد (--- فت ب، سک ن) اند.

(سالوتری) گھوڑے کا ایک مرض جس میں نیچے اور اوپر کے دونوں جبڑے سخت ہو کر بیٹھ جاتے اور منھ سے لعاب جاری رہتا ہے، دہن بستگی. مکھ بند ..... دونوں جبڑے زیر و بالا کے سخت ہو جاتے ہیں. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۱۳). [مکھ + بند (رک)].

--- بُھوشَن (--- و مع، فت ش) اند.

پان بیڑا (ہندی اردو لغت). [مکھ + بھوشن (رک)].

--- بھیڑ (--- ی مج) امث (قدیم).

مڈبھیڑ، آمنا سامنا، روبرو ہونے کی صورت حال، بالمواجہ، سمکھ. راستے میں ایک سور مکھ بھیڑ ہو کو بیٹھیا. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۵). [مکھ + بھیڑ (مڈبھیڑ کی تخفیف)].

--- پاٹ/پھاٹ صف؛ م ف (قدیم).

منھ پھٹ، کھلم کھلا، علی الاعلان، ڈنکے کی چوٹ، بے لگی لپٹی.

کیا دور جو حشر ہوئے قائم مکھ پاٹ وہ جب دکھائے عارض

(۱۷۹۵، قائم، د، ۹۹).

نہ جھوٹ موٹ گواہی دلایئے مجھ سے

کہ کہنے والا ہوں مکھ پھاٹ میں تو سچ سچ کا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰). [مکھ + پاٹ / پھاٹ (پھاٹنا، پھٹنا) سے صفت].

--- پان امذ.

(قفل سازی) قفل میں کنجی لگانے کے منھ کا ڈھکنا جو حسب ضرورت کھولا اور بند کیا جا سکتا ہے عموماً پان کی شکل کا ہوتا ہے. جو مکھ پان اوپر کو سرکایا اور نیچے اتارا جاتا ہے کاری گروں کی اصطلاح میں سرکواں مکھ پان کہلاتا ہے. (۱۹۳۲، اصطلاحات پیشہ وراں، ۷ : ۷). [مکھ + پان (رک)].

--- پانی امذ.

چہرے کی آب و تاب، رونق، رخ کی جاذبیت، حسن.

جو اس مکھ پانی تے ہے گل کوں آب

صبا زلف تے الجھے ہے بہرہ یاب

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۲۳). [مکھ + پانی (رک)].

--- پر رام رام، پیٹ میں چُھری کہاوت.

ظاہر کچھ، باطن کچھ، ظاہر میں نیک، باطن میں ظالم، مکار، عیار (جامع الامثال).

--- پھرانا محاورہ (قدیم).

منھ موڑنا، رُخ پھیرنا.

مکھ غیر تے پھرا کہ ترے سات باند دل

کرتا ہوں تج کوں یاد میں کچھت ہوں ماہ و سال

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۶۳).

--- پھیرنا ف مر : محاورہ.

منھ موڑنا، رُخ پھیرنا.

سنسار سے یاں مکھ پھیرا ہے من میں ساجن کا ڈیرا ہے

یاں آنکھ لڑی ہے پیتم سے تم کس سے آنکھ ملاتے ہو

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱ : ۲۷).

--- تال امث.

(موسیقی) وہ آواز جو گویے کے منھ سے نکلے، انترہ، استھائی، ٹیپ، ٹیک، خاص بول. ان کے پیچھے ان کے شاگردوں اور مکھ تال والوں کی کئی ٹولیاں تھیں. (۱۹۲۹، تماریش، ۳۱). [مکھ + تال (رک)].

--- تلخ کرنا محاورہ (قدیم).

ناراضگی کا اظہار کرنا، ترش رو ہونا، منھ بنانا، بدمزگی. پرم رس کے ساقی پہ کی تلخ مکھ. (۱۶۵۷، گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۵)).

--- تھے پُھول جھڑنا محاورہ (قدیم).

رک : منھ سے پھول جھڑنا.

لباں میں وہ دھرتی ہے آب حیاب

جھڑے مکھ تھے اس پھول جب بولے بات

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۸۲).

--- جاتْرا (--- سک ت) امث (قدیم).

چہرے کی زیارت، دیدار.

گزر کر گیا میانے یک ساترا ملک زادے کوں دیکھ مکھ جاترا

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۵۹). [مکھ + جاترا (رک)].

--- چَنْد (--- فت چ، سک ن) صف.

جس کا چہرہ چاند جیسا ہو، چاند جیسے چہرے والا، نہایت حسین (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مکھ + چند (چاند کی تخفیف)].

--- دِکھانا محاورہ.

جھلک دکھانا، درشن دینا، منھ دکھانا، دیدار کرانا.

کیا شاہ کیا پھر کے جانا اتال خلق کوں سو کیا مکھ دکھانا اتال

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۰۳).

یکا یک بے خودی کا وقت آیا میرے دل کا تمنا مکھ دکھایا

(۱۷۳۲، طالب و موہنی، ۲۹).

--- دیکْھنا ف مر : محاورہ (قدیم).

رک : منھ دیکھنا.

اودکھ جا کو کوئی دن کو مکھ دیکھتے کہ او ایک کا ایک مکھ دیکھتے

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۴۳).

جاگتے میں اک چپتا دیکھا جیون کا مکھ دیکھا

دوج کے چاند میں سکھیو میں نے پریتم کا مکھ دیکھا

(۱۹۸۱، قشقہ سامانی دل، ۱۷۵).

--- رَکْھنا ف مر : محاورہ.

رُخ کرنا، سامنے ہونا، کسی طرف رُجوع کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- سَمَن (--- فت س، م) صف (قدیم).

مراد : خوب رُو، خوب صورت.

نبی ﷺ صدقے قطبا سوں اوچو ملیا ہے

تو کیا کہہ سکوں بات اس مکھ سمن کی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۲۸). [مکھ + سمن (سمان (رک) کی تخفیف) حرف تشبیہ].

--- کا پانی امذ (قدیم).

آبرو، عزت.

کوٹے مرے مکھ کے پانچ کوں دیا ہے مجے آبرو جگ میں توں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹).

--- کالا کَرْنا ف مر : محاورہ (قدیم).

رک : منھ کالا کرنا جو زیادہ رائج محاورہ ہے.

دھریاں کا مکھ کالا گیا اسماں ہمارے وندتیں
سے پیتا ہو شوق تے نت آپ جیواں عید کا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۶).

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
کسی طرف منھ کرنا، سامنے ہونا، رخ دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- کُون لون ہونا محاورہ (قدیم).
چہرے پر ملاحت ہونا، حسن میں آب و نمک ہونا؛ چہرے پر جاذبیت ہونا.
دیکھوں گی اسے میں کہ وہ کون ہے — جو اس باج مجھ مکھ کوں تیں لون ہے
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۲).

--- منتری (---فت م، سک ن، ت) امذ.
وزیراعظم، مدارالمہام، پردھان منتری، وزیراعلیٰ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).
[مکھ + منتری (رک)].

--- موڑنا محاورہ (قدیم).
منھ پھیرنا، ناراض ہونا، بے مروتی کرنا.
جو وہ منگے سو اُس دے — اس تے مکھ نہ موڑے رے
(۱۵۰۳، نوسرہار، ۹).

ہکوئی جیو کا سنگاتی تھا سو مطلق منج تے مکھ موڑیا
نہ دل میں مہر کچ اس کے نہ ذرا دل میں پیار آیا
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۰۷).

شیشۂ دل کو مرے سنگ ستم سے توڑا
دل نے میرے بھی میاں تم ستی اب مکھ موڑا
(۱۷۳۴، حشمت (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۲۰)).

سبھوں سیں مکھ موڑ کر مرا دل پرت کے فن میں ہوا اداس
نماز جی سیں نیاز کی پڑھ صف جنوں کا امام دستا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۰۲). میں کیوں نہ یہ راہ مستقیم لوں.... چاہے اب تمام عرب مجھ سے مکھ موڑ جائے. (۱۹۴۴، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۴۲).

--- میں رام، پیٹ میں چھُری کہاوت.
ظاہر کچھ، باطن کچھ، ظاہر میں نیک باطن میں بد نیز رک : مکھ پر رام رام پیٹ میں چھری (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- میں کاڑی لینا محاورہ (قدیم).
منھ میں تنکا لینا؛ شرمندہ ہونا، اظہار عاجزی کرنا.
تیرے بچن شیریں اگے شکر دیکھو کھاری لگے
مکھ میں اوچا کاڑی لیا ڈر کر ہیا نابات کا
(۱۶۷۳، شاہی، ک، ۱۳۲).

--- بات دینا محاورہ (قدیم).
(فکر یا حیرت سے) دونوں ہاتھوں میں منھ دے کر چپ رہ جانا.

کہیا جب مدیم اُس کوں جا کر یو بات
اندیشا لگیا کرنے شہ مکھ دے ہات
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۳).

مکّھا (۱) (فت م، شد کھ) امذ.
رک : مکھ، بھینٹ (پلیٹس). [س : मरव + क].

مکّھا (۲) (فت م، شد کھ) امذ.
نیلے رنگ کی بڑی مکھی، خرمگس، نرمکھی، خانگی مکھی کا نر.
اگر سن پاوے مکھیوں کا مکھا — کاٹے گا سر کرے گا پھنگا
(۱۷۰۳، جنگ نامہ پوتی (اردو نامہ، کراچی، ۳۹ : ۱۲)). مکھی، مچھر، ڈانس، مکّھی، مکھا سب اسی صنف میں ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۱۳). مکھے بھد پیلے، گیگلے اور گھونے ہوتے ہیں. (۱۹۳۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۲۰). [مکھی (بحذف ی) + ا، لاحقۂ تذکیر].

مکّھا (۳) (فت م، شد کھ) امث.
مکا، مکئی. مچھتر کے پانی سے درخت زرد اور ناقص ہو جاتے ہیں اور اورا اور مکھا اور اسکیھا کے مچھتر کے پانی سے جوار کے کھیتوں کو فائدہ ہوتا ہے. (۱۸۷۴، اخبار مفید عام، یکم تمبر، ۴). [مکا (رک) کا ایک املا].

مُکّھا (۱) (ضم م، شد کھ) صف.
بڑا، بے نہایت، بہت.
مکھا، مورکھ ہے تیری عقل گئی — قرض دینے کو تو ہوا تیار
(۱۸۵۱، احسان (مضامین فرحت، ۶ : ۱۷۳)). [مکھ + ا، لاحقۂ تذکیر].

مُکّھا (۲) (ضم م، شد کھ) امذ (قدیم).
مکا، گھونسہ.
توں جانتا مکھے میرے اندر نبرد — کھایا ہوا پڑیا جا کر بھکتیں پہ بدرو
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۹۶). [مکّا (رک) کا ایک املا].

مکھارن (فت م، ر) امذ.
(کیمیا) سادہ سدو، لوہا، سادا سدو کا بیان اس کو مکھارن بھی کہتے ہیں مکھارن نام لوہے کا ہے. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۱۶۱). [مقامی].

مُکھاری (ضم م) امث.
(موسیقی) گانے والی عورت : بھیروں ٹھاٹھ کا ایک راگ.
مکت راگاں پیاری اب رگے رگ راگ گاتی ہے
مکھاری راگ گاتی مکھ لہاراں سوں سہاتی ہے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۷۸). بھیروں ٹھاٹھ..... راگ راگنیاں یہ ہیں .... ساونت بسنت مکھاری بلاس خانی. (۱۹۶۷، شاہد احمد دہلوی (ہندوستانی موسیقی، ۱۳۶)). [رک : مکھ + اری، لاحقۂ نسبت].

مُکھاگر (ضم م، فت گ) امذ ؛ م ف.
روبرو؛ سامنے کا حصہ، چہرے کے سامنے موجودگی میں، ہونٹ، لب؛ ہر چیز کا اگلا حصہ، لگام؛ زبان؛ ازبر، حفظ (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [س : मुखाग्र].

مُکھّا مُچْکا (ضم م، شد کھ، ضم م، سک چ) امذ.
(بیل بانی) بیل کے منھ یعنی تھوتھنی پر باندھنے کی جالی جو خاص موقعوں مثلاً کھلیان پر چلنے کے وقت لگائی جاتی ہے، تاکہ وہ کھلیان پر منھ نہ ڈالے اور کام کے وقت چارے کی طرف رخ نہ کرے، چھیکا، مچھیکا، مسیکا، مہیرا (اپ و، ۵: ۵۲). [رک: مکھ + ا (لاحقۂ نسبت) + مچکا (بطور تابع)].

مکھانا (فت م) امذ: - مکھانہ.
کنول گٹے کا بیج (پھل) جو خاص طریقے سے ریت میں بھوننے سے پھول جاتا ہے (قوت بخش غذا اور دوا کے طور پر گوند کے ساتھ کھاتے ہیں). آگے بڑھنے کا ارادہ کرتے تھے تو ایک آدمی نہال چند کی لاش پر سے مکھانے اور گوٹے کے پھول نثار کر دیتا تھا. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۳۲). زچہ کو تین وقت اچھوانی دو وقت گوند، تیسرے روز کھانے ناتوانی دور ہونے کی غرض سے کھلاتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۱۴). خود لپک کر مکھانوں کے ستو اور گڑ جل کے شربت کا اہتمام کیا. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۲۰۷). مکھانوں کو گھی میں خوب بھون کر چورا کر لیں. (۱۹۸۵، مطبخ کا دسترخوان، ۱۶۸). [س: मख+अन्न+क].

مُکھَت کُھل جانا/کُھلْنا ف مر؛ محاورہ.
قسمت جاگنا یا کھل جانا، خستہ حالت سے بہتر حالت ہونا.
راجہ بازار کی مکھت تو کھلی ۔۔۔ رہ گیا اب سوال منڈی کا
(۱۹۹۰، کلیات رزمی، ۴۰۷).

مُکھْرا/مُکھْرِیا (ضم م، سک کھ/ضم م، فت کھ، سک ر) امذ: - مکھریا.
(کبوتر بازی) ایک نوع کا پالتو کبوتر جو بہت بڑا ہوتا ہے.
گھرے و پنیت و چپ و ننھے و مکھرے
زرد چے و گل آنکھ اور لال آنکھ اودے و زردے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۸۶). ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے ..... اور ان میں سے چند کے نام جو یاد رہ گئے درج کیے جاتے ہیں: لال بند، جنگلا، سفیدا، چپلا، آفتہ، کلپیہ، مکھریا. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۴۱). [مکھ + را/ریا، لاحقۂ نسبت].

مُکھْروتی (ضم م، سک کھ، و مع) امث.
(موسیقی) ایک ساز کا نام.
وہ مکھروتی سر جیت ہے کس طرف ۔۔۔ کہاں ہے وہ مندل کہاں ہے وہ دف
(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۰۴). [مقامی].

مُکھْری (ضم م، کس کھ) امث.
کلی، شگوفہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मुकुल + इका].

مُکھْڑا (ضم م، سک کھ) امذ.
۱. خوبصورت چہرہ؛ پیارا چہرہ، رخ زیبا.
انکھیاں جوڑی ہے مکھڑاں کی کہ تا پرواز ہیں شاہیں
سنتوں آکے پڑتے ہیں تیرے مکھڑے کے الک لک پر
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۳).
مکھڑے ہے مکت کے ناک تیوں ست ۔۔۔ اس ناک کوں تن سو کیا دیانت
(۱۷۰۰، من لگن، ۲۳).
موہنہ ملا مانی بھیتر لو ہو بھرا مکھڑا حسین ۔۔۔ دیکھتی کر فاطمہ اوس وقت آ در کر بلا
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۵۰۷). جونہیں برقع اٹھا کر میں نے اس کا مکھڑا دیکھا تو عجب حسن خداداد دکھائی دیا. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۳۳).
پھر خوش آتی ہے مرے دل کو شب ماہ کی سیر
عشق پھر چاند سے مکھڑے کا دو چنداں ہو گا
(۱۸۴۶، دیوان گویا، ۳۳).
غضب چتون ستم مکھڑا قیامت قد بالا ہے
خدا کے فضل سے اوس بت نے کیا جوبن نکالا ہے
(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۴۴).
ہے ترے مکھڑے پہ حوروں کی نگاہوں کا ہجوم
اور ہے اک ترے سہرے کے برابر سہرا
(۱۹۳۰، جگنو (سوہانی)، ک، ۱۵۲).
شندر شندر دیکھ کے مکھڑا سب کا جی للچائے
لیکن اس آئینے میں لرزاں ہیں اپنے سائے
(۱۹۷۱، شیشے کے پیرہن، ۸۷). چہرے پر ایسا انسانی تاثر گویا کسی پری جمال کا مکھڑا ہو. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۱۳۸). ۲. چہرہ، منھ، رخ، رو (مکھ کی تصغیر گاہے طنز سے).
اٹو کشتیاں لڑتے تھے پی واں پھرائے ۔۔۔ اٹو جھگڑے تھے خاص مکھڑا چھپائے
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۲۳۷). دشت اپنا گھناونا مکھڑا میرے سامنے سے ہٹا! (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۱۱). ۳. (طب) ٹھوڑی سے سر تک کا حصہ، منڈیا. بچے کا سر اپنے ناموافق وجہ سے رہے تو مکھڑے کی ہڈیاں کچھ نہیں ملتیں. (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۱۰۲). ۴. (موسیقی) گیت کے ابتدائی بول. اگر کوئی اچھا گانے والا ہو اور وہ راگ کے مکھڑے کو قائم رکھے ..... تو ترانہ ایسا سماں باندھتا ہے کہ بایدو شاید. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۷۵). استھائی یا گیت کے بول یا مکھڑا انترے سے مختصر بھی ہو سکتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۰). [مکھ (رک) + ڑا، لاحقۂ تصغیر].

--- پھرانا ف مر؛ محاورہ.
منھ پھیرنا، رخ بدلنا، بے رخی برتنا.
بیداں سوں نہ پھرا وہ مکھڑا ۔۔۔ ہم سے تم آنکھ چرایا نہ کرو
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۸).

--- تلووں کو نہ پہنچے کہاوت.
ایک شخص اس قدر خوبصورت ہے کہ دوسرے شخص کے چہرے کا رنگ اس کے تلووں کے رنگ کا مقابلہ نہیں کر سکتا (انسان کی رنگت کی تعریف میں کہتے ہیں)، مقابلۂ ایک انسان کا دوسرے انسان سے کم تر ہونا؛ مقابلے میں بہت حقیر ہے.
نہ پہنچے اشرفی خانم کا مکھڑا اس کے تلووں کو
مری گندن کی وہ مہرالنساء رنگت سنہری ہے
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۰۷).

مکھڑی (فت م، سک کھ) امث (قدیم).
رک: مکڑی جو اس کا رائج املا ہے. تر مکھڑی کے سر کاج ہو گئی ہے. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۵)). [مکڑی (رک) کا بابتہ تلفظ].

مُکھڑے پہ پانی ہونا محاورہ (قدیم).
چہرے پر رونق ہونا؛ آب ہونا.
گر نیں ہے موحد متوکل تو پی کچھ نیں　　توحید کے مکھڑے پہ توکل ہوں ہے پانی
(۱۷۱۷، بحری، ک، ۱۹۶).

مُکھن (ضم م، فت کھ) امذ.
مکھ، منہ، رخ، چہرہ. سور چھپایا تجز چندر دکھایا مکھن. (۱۵۱۸، لطفی (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۵)). ایک آفتاب تاباں سپہر حسن مکھن صحرا سے ساطع الانوار ہوا. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۳۷۸). [مکھ (رک) + ن، لاحقۂ اسمیت].

مکّھن (فت م، شد کھ بفت) امذ؛ = ماکھن.
۱. دودھ یا دہی کو بلو کر نکالی ہوئی چکنائی جسے تایا نہ گیا ہو، اسے کھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے عموماً ناشتے میں توس پر لگا کر کھاتے ہیں، کچا گھی، مسکہ. ملک چلانے والے دماغ کو وہ معدہ خوراک دیتا تھا جس میں جو کی روٹی کے سوا توس مکھن کا نام نہ تھا. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱: ۹۳).

نہ اپنا مکھن وہ تم کو دیں گے نہ اپنی پوری وہ بانٹ دیں گے
پڑے گا موقع جو کوئی آ کر تو دونوں ہی تم کو چھانٹ دیں گے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۱۹). مکھن کی سر پر مالش کریں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۸۲). بالائی، ربڑی، مکھن، پنیر، گھی، کھویا اور ان کے سارے مرکبات اور آمیزے. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۳۳). وہ تیزی سے جا رہا تھا کہ ..... گوالن نظر آئی، وہ مکھن لے کر جا رہی تھی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، ۲: ۱۶۸). ۲. (مجازاً) مکھن کی طرح سفید اور ملائم، عمدہ چیز. ربڑی، کھویا، ماوا جیسے مکھن ہے ملائی سے میٹھا. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۳۹۳). [پ: मक्खण س: म्रक्षण].

--- باز صف؛ امذ.
کسی کی خوشامد اور چکنی چپڑی باتیں کر کے اپنے کام نکالنے والا، خوشامدی، کاسہ لیس. مکھن باز حضرات کا پرابلم یہ ہے کہ وہ ادھر مکھن لگاتے ہیں ادھر پھر خشکی غالب آ جاتی ہے. (۱۹۸۶، ورد آگہی، ۸۸). [مکھن + ف: باز، باختن = کھیلنا].

--- بازی امث.
مکھن باز (رک) کا کام، چاپلوسی، خوشامد کرنا، بہت چکنی چپڑی باتیں کرنا، خوشامد کر کے بے وقوف بنانا. زمانہ سازی اور مکھن بازی سے اسے نفرت تھی. (۱۹۵۸، بزم خوش نفساں، ۲۱۳). گزشتہ چند برسوں سے مکھن سازی اور مکھن بازی کی صنعت تیزی سے ترقی پا رہی ہے. (۱۹۸۶، ورد آگہی، ۸۸). [مکھن باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بڑا (--- فت ب) امذ.
ایک مٹھائی، بالوشاہی کی ایک قسم جس میں میدا اور گھی کے ساتھ دودھ کا بھی استعمال ہوتا ہے، گپ چپ. مکھن بڑے: سیر بھرا اعلیٰ قسم کا میدہ، پاؤ بھر گھی دونوں کو ملا کر بجائے پانی کے دودھ سے ایسا سخت گوندھو جیسے بالوشاہی کا میدہ گوندھا جاتا ہے. (۱۹۲۴، حلوائی کی تعلیم، ۲۸). یہاں تک کہ ایک پلیٹ مکھن بڑے آ گئے، ہم نے چاہا کہ کھا لیں. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۲۰۴). [مکھن + بڑا (۲)].

--- پالِش (--- کس ل) امث.
خوشامد، مکھن بازی. گوبندرا مالک رام پریس کو مکھن پالش کر رہا تھا. (؟، بہار اردو لغت).

--- پگھلانا ف مر؛ محاورہ.
مکھن سے گھی بنانا، مکھن کو آگ پر گرم کر کے گھی تیار کرنا. یہ دودھ کی کڑھائی سے لے کر مکھن پگھلانے تک کے جملہ مراحل طے کرتا ہے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۰۵).

--- چُپڑنا محاورہ.
روغن ملنا، مکھن لگانا؛ خوشامد کرنا. دہی میں سے نکلا ہوا تازہ تازہ مکھن نکال کر روٹیوں پر چپڑا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۸۳).

--- چور (--- و مج) امذ.
(کنایۃً) سری کرشن جی جو گوپیوں کا مکھن ان کی نظر بچا کر چرا لیا کرتے تھے. کرشن جی کی طرح جو مکھن چور مشہور تھے گاندھی جی کو نمک چور کا خطاب دیا گیا. (۱۹۳۸، رام راج، ۱۵۲). [مکھن + چور (رک)].

--- دانی امث.
مکھن رکھنے کا برتن، چائے کی کشتی میں توس کے ساتھ مکھن رکھنے کا چھوٹا برتن. باورچی چائے پوشی سے ڈھکی ہوئی چائے دانی وہ توس، مکھن دانی ..... ٹرے پر لایا. (۱۹۴۳، نقش و نقاش، ۹۱). [مکھن + دان (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- زِین (--- ی مج) امث.
نہایت عمدہ قسم کا دبیز، چکنا کپڑا جس کی عموماً پینٹ بنتی ہے، آبدار نرم ملائم زین (کپڑا). اون کے کام کے لیے موٹے کپڑے کی ضرورت ہے، مثلاً دھوتی ڈبل زین، مکھن زین، ململ وغیرہ. (۱۹۴۴، کرتے کی قسمیں، ۱۰). لیکن یہ جو آپ نے ہماری مکھن زین کی قیمتی پتلون کو تباہ کر دیا یہ ہمیں کس گناہ کی سزا دی. (۱۹۶۶، ویٹل بحر، ۳۰). [مکھن + زین (Jean)].

--- سازی امث.
مکھن تیار کرنا، مکھن بنانا. چنانچہ اب ہر طرف مکھن سازی کے کارخانے قائم ہو رہے ہیں. (۱۹۸۶، ورد آگہی، ۸۸). [مکھن + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ تانیث].

--- سیم (--- ی مج) امث.
چکنی سیم کی پھلی، وہ سیم کی پھلی جس کی جلد میں چکناہٹ ہو، چھوٹی سیم کی قسم، گھیا سیم. چھوٹی سیم کو گھیا سیم اور مکھن سیم اور یہی سے بھی موسوم کرتے ہیں. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۴۷). [مکھن + سیم (رک)].

--- فروش (--- فت ف، و مج) صف؛ امذ.
مکھن کا کاروبار کرنے والا، مکھن نکال کر بیچنے والا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مکھن + ف: فروش، فروختن = بیچنا].

--- کا پیڑا امذ.
مکھن کا بڑا گولا یا ڈلا. ابھی پچھلے دنوں نوراں نے مجھے مکھن کا پیڑا نکالتے دیکھا تھا تو دوسرے دن مرغی کے انڈے کے برابر مکھن نکلا. (۱۹۷۷، نیلا پتھر، ۵۳).

--- کی گولی امث.
مکھن کی ڈلی، ٹکیہ کی شکل میں مسکہ، تھوڑا سا مکھن. باسی روٹی پر مکھن کی گولی رکھ کر کھایا کرتا تھا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۸۳).

... لال امذ.
(ہندو) کرشن جی کا لقب (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مکھن + لال (رک)].

... لگانا محاورہ.
روغن قاز ملنا ، دل خوش کرنے کے لیے جھوٹی تعریفیں کرنا ، خوشامد کرنا . اکثر مہمانوں کی آمد سے پہلے ماں کے ڈھیروں مکھن لگایا جاتا . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۳۲۶). مکھن لگانے کی غیر معمولی صلاحیت ، آنا جانا ، کھانا پینا ...... یہ باتیں ان میں سرے سے ہیں ہی نہیں . (۱۹۸۵ ، بزم خوش نفساں ، ۴۳). اچھا! اچھا ، اب مکھن لگانے کی ضرورت نہیں . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۲۲۲).

... لگنا محاورہ.
مکھن لگانا (رک) کا لازم ، اپنی غرض نکالنے کے لیے چکنی چپڑی باتیں ہونا ، خاطر مدارات ہونا ، خوشامد ہونا . معلوم ہوگیا کہ یہ ...... امی جان کی دور پرے کی بہن لگتی ہیں ...... پھر تو خالہ کے وہ مکھن لگا وہ عزیزداری کے رشتے استوار ہوئے . (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۹۱).

... مَلائی (۔۔۔فت م) امث.
مکھن کی طرح نرم و ملائم ؛ (مجازاً) گداز جسم والا ؛ بہت نرم و نازک شے . وہ تو تھی ہی مکھن ملائی اور گلاب کی پنکھڑی . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۳۹). [مکھن + ملائی (رک)].

... میں سے بال نِکالْنا محاورہ.
کوئی کام بہت آسانی سے کر لینا . کئی اطراف سے پھنسی ہوئی گوٹ کو پہلو بچا کر گرا لیتے تو کہتے دیکھو کیا صاف میں سے تار ، مکھن میں سے بال نکالا ہے . (۱۹۸۳ ، شمع اور دریچہ ، ۳۷).

... نِکالْنا ف مر ؛ محاورہ.
دودھ یا دہی کو بلونا تاکہ مکھن حاصل ہو سکے ، دودھ سے مکھن بنانا . دودھ کاڑھنے سے لے کر مکھن نکالنے تک اور مکھن پگھلا کر گھی بنا کے کھلانے تک سب کچھ عورتوں ہی کے ہاتھوں میں رہا کرتا ہے . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۰۶).

... نِکلا ہوا دُودھ امذ.
ایسا دودھ جس میں سے مکھن یا کریم نکال لی گئی ہو ؛ چھاچ ، سپریٹا ؛ مراد : ناقص دودھ . آج کل بازاروں میں سے مکھن نکلے ہوئے دودھ سے بکثرت پنیر بنا کر فروخت کیا جا رہا ہے اس میں غذائیت کم ہوتی ہے . (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ مارچ).

... ہَڈّی (۔۔۔فت ہ ، شد ڈ) امث.
(قبالت) اندام نہانی کی اندرونی نرم ہڈی . دونوں انگلیاں سر کے دوسرے بازو کی دیوار کی ہڈی پر رکھ کے ایسا پھرتا کہ کھدرا مکھن ہڈی کے کھپ میں آجاوے . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۱۰۲). [مکھن + ہڈی (رک)].

مَکْھنا (۱) (فت م ، سک کھ) امذ ؛ - مکنا.
۱. بن دانت کا ہاتھی ، مستانہ رفتار کا بڑا ہاتھی ، ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلتا ہے . لنکا کے ہاتھیوں میں یہ عجیب بات ہے کہ ان کے پورے گلوں میں نر ہاتھی مکھنا ہی ہوتا ہے . (۱۹۰۳ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۳۰). مارتے خان کے آگے روئی کا ڈھیر ، دبے کے اوپر مکنا ہاتھی . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۷۰). یہ بھی ہوتا ہے کہ ہاتھی مکھنا نکلے یعنی اس کے دانت ہی نہ ہوں . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۱۵۹). ۲. وہ مرغ جس کے ابھی خار نہ نکلے ہوں یا ٹوٹ گئے ہوں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [مکنا (رک) کا ایک املا].

... دیو (۔۔۔ی مج) امذ.
بے سینگوں کا بڑا دیو (عوام کا خیال ہے کہ ایسا دیو سید سالار غازیؒ کے عرس کے روز مزار پر آتا ہے اور جھاڑو دیتا ہے) (علمی اردو لغت ؛ نور اللغات ؛ فیروز اللغات ؛ جامع اللغات). [مکھنا + دیو (رک)].

... ہاتھی امذ.
بے دانت کا ہاتھی ، ہاتھی کی ایک قسم . مارتے خان کے آگے روئی کا ڈھیر دبے کے اوپر مکنا ہاتھی . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۷۰). اپنی فوج کے ساتھ دنتال اور مکھنے ہاتھی کتنے بھیجے ہیں . (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۴۹). [مکھنا + ہاتھی (رک)].

مَکْھنا (۲) (فت م ، سک کھ) امذ.
رک : مقنع جو اس کا صحیح املا ہے . مقنع کا مکھنا ...... شگوفہ کا شوفہ شملہ کا شولہ بولا جانے لگا . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۵). مکھنا (مقنع) الٹا تو دیکھتے ہیں کہ سو برس کی بڑھیا بیٹھی ہوئی ہے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۱۰). [مقنع (رک) کا محرف].

مَکْھناں (فت م ، سک کھ) امذ (قدیم).
رک : مکھنا (۲).

> سہرا انجھو کا سین پہ نوشہ کھتین بندھا
> مکھناں کیا ہے حیف سوں اس کے کفن کوں آج

(۱۰۵۹ ، قدیم اردو مراثی ، ۴۷). [رک : مکھنا (۲) کا انفی تلفظ].

مُکھنْد/مُکھنْڈ (ضم م ، فت کھ ، سک ن) صف ؛ امذ.
۱. عظیم ، سربرآوردہ ، صاحب اقتیار ، سردار ، حاکم .

> جنڈار الجیت باکا الجیت صوفیاں میں شوق تھے
> سٹیاں سیال میں کر مکھنڈ جو گیاں سے کر جت ہوا

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۷). ۲. طاقت ور ، مضبوط قوی .

> مکھنڈ دیو پن اس کوں مانگ اتھا ... بہوت زور ور بہوت ہانک اتھا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳۲).

> اپن رو کر کل چودھریاں میں مکھنڈ ... دیا یک سو دوجی طرف فوج الکنڈ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۸۰). ۳. لائق ، عقل مند . بادشاہاں بڑے مکھنڈوں کو چن کر بھیجتے تھے . (۱۸۷۲ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپور (دکنی اردو لغت ، ۳۵۵)). ۴. لڑاکا ، جنگی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مکھ + ند ، لاحقۂ صفت].

... پَن/پَنا (۔۔۔فت پ) امذ.
قابلیت ، اہلیت ؛ طاقت ، قوت ، شکتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مکھنڈ + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

مَکَّھنی (فت م ، شد کھ بفت) صف (شاذ).
مکھن (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ مکھن سا سفید اور ملائم ، مکھن جیسا (مہذب اللغات). [رک : مکھن + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بالائی امث.

عمدہ قسم کی بالائی (ماخوذ : مہذب اللغات). [مکھی + بالائی (رک)].

--- زین (---ی مج) امث : = مکھن زین.

سفید اعلیٰ قسم کی زین کا کپڑا (مہذب اللغات). [مکھی + زین (رک)].

مکّھنیا (فت م، شد کھ بفت نیز بلا شد، کس ھ ن) امذ.

مکھن والا، مکھن فروش، مکھن نکال کر بیچنے والا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).
[مکھن + یا، لاحقۂ صفت].

مکّھو (فت م، شد کھ، و مج) امث.

(عو) افواہ، چرچا، گپ. نہ جانے اس کے رشتے داروں نے کیسی مکھو چلائی تھی کہ کوئی اپنا اور غیر ملتا ہی نہ تھا. (۱۸۷۹، آ س، ۱۹). اف: پھرانا، چلانا، چلنا. [مقامی].

--- پھر جانا / پھرنا ف مر: محاورہ.

برائی کے طور پر چرچا ہونا، چہ میگوئیاں ہونا، باتیں بننا. پندرہ سال تک کوئی اولاد نہیں ہوئی، میاں بیوی تو اس محرومی پر بھی مطمئن اور قانع تھے مگر خاندان میں مکھو پھر گئی اور منھ جڑنے لگے. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۲۶۲).

مُکھوا(۱) (ضم م، سک کھ) امذ.

منھ، مکھڑا، پیارا چہرہ (مکھ کی تصغیر).

ماتھا لوح محفوظ ہے مکھوا جیوں قرآن
جہاں مرشد پاک کی توشہ کرے بیان
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۳۱). [مکھ (رک) + وا، لاحقۂ تصغیر].

مُکھوا(۲) (ضم م، سک کھ) امذ.

غازہ، مکول (اپ و، ۳۰: ۴۴؛ فرہنگ تلفظ). [رک: مکھ (۱) + وا، لاحقۂ نسبت وصفت].

مکھوڑا (فت م، و مج) امذ.

مکوڑا، چیونٹا (پلیٹس). [مکوڑا (رک) کا بگاڑ].

مکُھون (فت م، و مع) امذ.

کھٹمل، پسو (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [س: मत्कुण].

مکّھی (فت م، شد کھ) (قدیم بلا شد) امث.

۱. بے ڈنک کا عام چھوٹا اڑنے والا کیڑا جو بستیوں میں منڈلاتا اور اپنی بال جیسی ٹانگوں میں مختلف قسم کی متعدی بیماریوں کے جراثیم کو اڑا کر ادھر سے ادھر پھیلانے کا سبب بنتا ہے.

کہیں کوئی کھاوے کہیں کوئی لے جائے
مچھر کوں ہتی ہور مکھی کوں دکھائے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۷).

نین میٹھائی سوں لبدے زاہداں تج نیہ میں
ہم مکھی کوں چاکھتا ہے او مٹھائی سب روا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۴).

اول اس مبارک بدن کے اپر نہ بیٹھی مکھی پاک تن کے اپر
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۶۸).

مشغولی تیری خراب کرنے کے لیے
بس کرتے ہیں حرف یاد مکھی مچھر
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۵۴). بھونرے اور چمکیلے پروں والی سون مکھیاں روش تیغ آب پر اڑتی پھرتی تھیں. (۱۹۰۷، مخزن، مارچ، ۵۳).

چھوٹی سی یہ جاندار مکھی کیا ترے بنائے بن سکے گی؟
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۱۹). مجھ کو حوالات جانے سے پہلے ہی تنوں نے اس طرح چوس لیا تھا جیسے مکھی کو مکڑی. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۹۱). ۲. مکھی سے مشابہ ڈنک رکھنے والا ایک حشرہ جو شہد بناتا ہے، شہد کی مکھی، مگس.

تم اس کی وہ ہے لطف کا سلسبیل مکھی اس کے ہے شہد کا جبرئیل
(۱۹۳۹، طوطی نامہ، قوہمی، ۳۰). شہد کی مکھیوں کی ایک خوراک ''مکھی کھاجا'' ہے اس کو شہد کی مکھیاں بڑے شوق سے کھاتی ہیں. (۱۹۶۳، حشرات الارض اور جنگل، ۷۷). ۳. بندوق کی نالی کے سرے پر وہ ابھرا ہوا چھوٹا سا نشان جو صحیح نشانہ لینے کی غرض سے بنایا جاتا ہے، بندوق کی شست.

پروانہ گر نہیں تو نہیں پر ہوں شعلہ دوست
مکھی بھی ہوں تو خال دہان تفنگ ہوں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۳۳). بندوق کی مکھی اور نگاہ ٹھیک اس چیز کے مقابل آجائے جس کی طرف بندوق کو اٹھایا اور نشانہ صحیح مل جائے تو سمجھنا چاہیے کہ بندوق کے کندہ کا خم اور نالوں کا ڈھال امتحان کرنے والے کی آنکھ اور جسم کے موافق ہے. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ بافرنگ، ۱۰۳). اسد کے باپ کی بے پناہ پھرتیلی، خودکار حرکت جس سے ایک ہی لمحے میں دستہ کندھے سے، گال نال سے اور نالی کی مکھی آنکھ اور پرندے کی سیدھ میں آجاتی تھی عمل میں آئی. (۱۹۷۸، باگھ، ۱۴). [پ: मक्खिआ، س: मक्षिका].

--- اُڑانا ف مر: محاورہ.

ا. بیٹھی ہوئی مکھی کو دور کرنا. ایک خواص کے ہاتھ میں مکھی اڑانے کے لیے طاؤس پنکھا ہوتا. (۱۹۶۰، علم و عمل، ۱). ۲. چاپلوسی کرنا، خوشامد سے مکھیاں جھلنا (سرپرست وغیرہ کی)؛ (شاذ) جسم پر زخم ہونا: (جو مکھی اڑانے کا سبب ہوتے ہیں)؛ وقت ضائع کرنا، سستی یا آرام طلبی میں ضائع کرنا؛ خالی رہنا، بے کار رہنا، کمینے یا رذیل کام کرنا (ماخوذ: پلیٹس).

--- بال سَب دیکھ لو فقرہ.

خوب چھان پھٹک کر لو کہ اچھا ہے یا برا، بھلائی برائی، عیب نقص سب ملاحظہ کر لو (محاورات ہند؛ مہذب اللغات).

--- بُوٹی (---و مع) امث.

کڑھت کی چھوٹی چھوٹی بوٹیوں والا ایک باریک کپڑا، ایک طرح کی چکن. جاڑے کا زمانہ اور میں جناب ایسی مکھی بوٹی کی چادنی کا انگرکھا پہنے جس سے میرا جسم جھلکتا ہے. (۱۹۶۳، قاضی جی، ۳: ۲۳). [مکھی + بوٹی (رک)].

... میٹھی شہد پر پنکھ گئے لپٹائے ، ہاتھ ملے ، سر دُھنے ، لالچ بری بلائے کہاوت.
لالچ سے آدمی مصیبت میں پھنستا ہے ، لالچ کرنے والا ہمیشہ مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے (محاورات ہند : جامع الامثال : جامع اللغات).

... پر مکھی بٹھانا محاورہ.
رک : مکھی پر مکھی مارنا ، بے سمجھے نقل کرنا . اگر مکھی پر مکھی بٹھائی جائے تو ہم کو لکھنؤ میں شالامار باغ کا جواب ڈھونڈنا پڑے گا اور لاہور میں رومی دروازہ کا . (۱۹۳۷ ، دیباچۂ تجسم ، ۱۰۵). اگر تحقیق کے سلسلے میں محض مکھی پر مکھی بٹھائی جائے یا ..... الجھا دیا جائے تو اردو ادب کے حق میں یہ عمل مضر ہوگا . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۱ : ۳۲۳).

... پر (پہ) مکھی مارنا محاورہ.
لکھنے پڑھنے یا کسی ہنر میں بے سوچے سمجھے جوں کی توں دوسرے کی نقل اُتار دینا ، بے سوچے سمجھے پوری طرح نقل کرنا . ترجمے کیا تھے الفاظ کے گورکھ دھندے تھے ، نہ ان کی سمجھ میں نہیں آتے تھے اور سمجھ میں آئیں تو کیونکر؟ مکھی پر مکھی مار دی تھی . (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۲۰۱). ہم مکھی پر مکھی مارتے رہے ہم نے نظریات کے لئے اجتہاد نہیں کیا ہے . (۱۹۹۶ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۲).

... پڑنا ف مر : محاورہ.
کھانے پینے کی چیز میں مکھی گر جانا ؛ نقص پیدا ہو جانا ، خرابی ہو جانا .

پانی میں یا کھانے میں ناگاہ پڑے مکھی جو اوپر

(۱۹۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۵۷). جیسے اس کی ذات دودھ تھی اور اب اس میں مکھی پڑ گئی ہے . (۱۹۸۷ ، جنم کہانیاں ، ۶۸۱).

... پھسلنا ف مر : محاورہ.
تندرستی اور صحت مندی کے باعث جسم پر چکنائی اور تازہ ہونا جس کے سبب مس کرنے والی شے پھسل جائے ، بہت چکنا ہونا . مشتاق کا تو یہ حال ہے کہ اب بدن پر مکھی پھسلتی ہے . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۸۷).

... جھلنا ف مر : محاورہ.
رک : مکھیاں جھلنا جو زیادہ مستعمل ہے ، مکھی اُڑانا ، مکھی ہٹانا ، مورچھل چلانا (فرہنگ آصفیہ).

... چپی کی خدمت امث.
مکھیاں اُڑانے اور پاؤں دبانے کی خدمت یا نوکری (نور اللغات : جامع اللغات).

... چوس (... و مع) صف.
نہایت کنجوس اور بخیل (کہ اگر سالن میں مکھی گر پڑے تو اسے بھی چوس کر پھینکے (عموماً کنجوس کے ساتھ مستعمل).

واللہ بن مکس عجب ممسکان جہاں یہ مکھی چوس نہیں چھوڑتے مکس میں لہو

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۲). باورچی کو اپنے سامنے آتا دلاتے ، تنگی تنگ مصالحہ دیکھ کر دیتے تو کنجوس مکھی چوس کہلاتے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۹۸). اگر مخاطب یہاں خالق ہے تو بندہ ہو کر اسے کنجوس مکھی چوس قرار دینا کہاں تک جائز ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۷ : ۹). [مکھی + چوس = چوسنا (رک) سے].

... چوسی (... و مع) امث.
بہت کنجوس ہونا ، نہایت بخیل ہونا ، انتہائی کنجوسی ، بخیلی . وہ اپنی سخاوت سے سب کے نزدیک نیک نام اور وہ دوسرا اپنی کنجوسی مکھی چوسی سے ناکام ہے . (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۱۵). چلے ہیں اپنی مکھی چوسی کرنے کہنے لگے یوں ہی شادی ہو جائے گی . (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۷۱). [مکھی چوس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا کہاوت.
چھوٹے معاملے میں ایمانداری اور بڑے معاملے میں بے ایمانی کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... خانہ (... فت ن) اند.
مکھیوں کا چھتہ نیز وہ ڈربا وغیرہ جس میں شہد کی مکھیاں رکھی جاتی ہیں . جیفہ اور پچش ایک دفعہ مکھی خانے کا دروازہ جھانک لیتے ہیں تو ڈھٹی دے کر وہیں بیٹھ جاتے ہیں . (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۹۳). [مکھی + خانہ (رک)].

... سی اُڑا دینا ف مر : محاورہ.
بری طرح سلام کا جواب دینا ، سرسری اشارہ سے سلام کا جواب دینا ، اچٹتا ہوا سا سلام کرنا .

روز جھک جھک کر گرو گر اُن کو بجا صبح و شام
دیں اڑا مکھی سی پر منہ سے نہ نکلے کچھ کلام

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نور اللغات)).

... کا (کو) بیل / بھینسا بنانا محاورہ.
ذرا سی بات کو مبالغہ آمیزی سے بڑا کر دکھانا ، پھانس کا بانس بنانا . ہم کو اسی پر اکتفا کرنا چاہیے اور زیادہ موشگافی کر کر اور مل مل کر مکھی کو بھینسا بنانا نہیں چاہیے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۰۶). مغرور آدمی ..... اپنی لیاقت کے اندازہ کرنے میں غلطی کرتا ہے کہ مکھی کا بھینسا بناتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۰۹). کچھ نہ کچھ اصلیت مل جائے پھر اس کو بڑھاتے اور مکھی کا بیل بناتے دیر نہیں لگتی . (۱۹۱۰ ، زیور اسلام ، ۳۶).

... کا چھینک جانا محاورہ.
بدشگونی ہو جانا ، کام کے وقت برا شگون سامنے آنا . کیا کہیں مکھی چھینک گئی جو کام چھوڑ بیٹھے . (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۳۹۳).

... کی بھنبھناہٹ امث.
آواز جو اُڑتے وقت مکھی کے پروں سے نکلتی ہے ؛ (مجازاً) مخلوط آوازیں جو سمجھ میں نہ آئیں . ساری آوازیں تحلیل ہو کر مکھیوں کی بھنبھناہٹ معلوم ہونے لگیں . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۴۳).

... کی طرح نکال پھینکنا / ڈالنا محاورہ.
کچھ لحاظ نہ کرنا ، بالکل بے تعلق کر دینا ، کوئی واسطہ باقی نہ رکھنا ، کسی معاملے سے بالکل الگ کر دینا . ہم نے مر کر مت کر اپنی جان گھلا کر یہ اول اس قابل کئے ہیں ، تم نے کس دل سے ہمیں مکھی کی طرح نکال پھینکا . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۳).

... کی مکھی مارنا محاورہ.
پوری طرح نقل کرنا ، بے سمجھے نقل کرنا ، جوں کی توں نقل کرنا ، سیاہی کے دھبے تک کی نقل کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- کھاجا اند.

پالی جانے والی شہد کی مکھیوں کی ایک خوراک جو زرگل اور شہد سے تیار کی جاتی ہے. شہد کی مکھیوں کی ایک خوراک "مکھی کھاجا" ہے جو شہد اور زرگل کو ملا کر بنایا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وحیل ، ۷۷). [مکھی + کھاجا (رک)].

--- کُھمبی (--- ضم کھ ، سک م) امث.

(طب) برسات کے موسم میں اُگنے والی خودرو بوٹی جو چھتری کی شکل کی ہوتی ہے. مکھی کھمبی ..... یہ اپنی تابناک گلنار ٹوپی سے ، جس پر سفید اُبھے چٹے ہوتے ہیں با آسانی پہچانی جاتی ہے. (۱۹۶۲ ، جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۸۰). [مکھی + کھمبی (رک)].

--- مار صف نیز اند.

۱. (لفظاً) مکھیوں کو جان سے مارنے والا ؛ مراد : وہ شخص جسے دیکھ کر گھن آئے ، گھناؤنا ، مکروہ آدمی. مکھی مار مچھلیوں کے سروں میں سے نکلنے والی بو ، انسان کتنی دیر برداشت کر سکتا ہے. (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۱۳۱). وزارت کرائے کی رنڈی میں تبدیل ہو گئی ..... مچھر مار اور مکھی مار تک جیتکڑوں کارپوریشن ایجاد ہو گئے. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۲۴). ۲. مکھیاں اُڑانے کی چونری وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۳. بغیر سوچے سمجھے جوں کی توں نقل کرنے والا ، بے سمجھ کاتب جو سیاہی کے دھبے تک نقل کر دیتا ہے ؛ (مجازاً) بے کار ، نکما ، بہت سست اور کاہل ، احدی (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات). ۴. ایک کیڑے کا نام جو مکھیاں مار کر کھاتا ہے ، مکھی کا شیر ، شیر مگس (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [مکھی + مار (مارنا سے صفت)].

--- مار بڑا چمار کہاوت.

غریب کو ستانے والا بڑا کمینہ سمجھا جاتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- مار سَلام (--- سک ر ، فت س) اند.

جلدی سے یا معمولی سے اشارے کا سلام ، بے توجہی کا سلام ، سرسری سا سلام. نیلم اور بچوں کو گرمجوشی سے خدا حافظ کہتے اور حسینہ جمیلہ کو مکھی مار سلام کرنے کے بعد وہ ٹیکسی میں بیٹھ گئی. (۱۹۶۷ ، ایک جہاں اور بھی ہے ، ۱۱۶). [مکھی مار + سلام (رک)].

--- مار کاغذ (--- سک ر ، فت غ) اند.

صمغی کاغذ جس پر مکھیاں بیٹھ کر چپکتی اور مر جاتی ہیں. میں نے بھی دو آنے کا مکھی مار کاغذ بازار سے خریدا. (۱۹۱۶ ، سی پارۂ دل ، ۱۳۳). مکھیوں کو مارنے کے لیے مکھی مار کاغذ ، ڈی ڈی ٹی فلٹ اور دوسری دوائیں استعمال میں لائی جائیں. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وحیل ، ۳۹). [مکھی مار + کاغذ (رک)].

--- مارنا ف مر ؛ محاورہ.

(رک : مکھیاں مارنا جو زیادہ مستعمل ہے) ؛ بیکار بیٹھنا ؛ بے شغل رہنا.

طاعون کی بدولت اُن کو بھی ارتقا ہے
جو مارتے تھے مکھی اب مارتے ہیں چوہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۶۸). بڑے دادا دن بھر بیٹھے مکھی مارا کرتے ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۶۷).

--- ناک پر نہیں بَیٹھنے دینا محاورہ.

بہت نازک مزاج ہونا ، بڑا صاحب غیرت ہونا ، نہایت بے دماغ ہونا ، کسی کا احسان نہیں اُٹھانا.

یاں تلک ہے اُن کو خود بینی غرورِ حسن سے
بیٹھنے دیتے نہیں ہرگز وہ مکھی ناک پر

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۵۱).

--- نِگل جانا ؛ نِگلنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. (لفظاً) مکھی کھا جانا (جامع اللغات). ۲. غلط معلوم ہوتے ہوئے بھی کوئی کام کرنا. ماں بھی سیدانی باپ بھی سید مگر کچھ سمجھ میں نہیں آتا کیسے سید تھے ..... اللہ واسطے کا بغض ہے جو یوں بھڑاس نکالی جا رہی ہے ، مگر خدا کے بندو! ذرا تو سوچو سمجھو جیتی مکھی تو نہیں نگلی جاتی. (۱۹۳۶ ، عروس ادب ، ۳۱). ۳. آفت میں پھنسنا ، عذاب مول لینا ، جان بوجھ کر کوئی نامعقول یا بے جا حرکت کرنا ، اپنے کو بلا میں ڈالنا. تم چاہتی ہو کہ میں آنکھوں دیکھے مکھی نگل لوں. (۱۹۸۳ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۱۳۱).

--- نہ جَھل سَکنا / جَھلنا محاورہ.

انتہائی سست ہونا ، حد درجہ کاہل ہونا ، نہایت بے پروا ہونا.

کیا اس غریب کو ہو سر سایۂ ہما
جو اپنی بے دماغی سے مکھی نہ جھل سکے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۳).

--- ہانکنا / ہنکانا محاورہ.

مکھیاں اُڑانا ، مکھی جھلنا. ایک ترکی غلام شاہ کے سر پر کھڑا چونری کر رہا ہے اور مکھی ہانکتا ہے. (۱۸۴۳ ، سیر عشرت ، ۳۲).

مُکھی (۱) (ضم م) (الف) صف.

مکھ (چہرہ) سے منسوب یا متعلق : خاص ، مخصوص ، بڑا. اس سلسلے میں سنگت کے پانچ چھ آدمیوں کا کام یہ قرار پایا : ایک مکھی گائک جس کی دوسرے پیروی کریں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۴). (ب) اند. پالتو کبوتر کی ایک نوع جس کا سر اور بازوؤں کے ایک یا دو پر سفید ہوں اور پورا جسم کالا ہو.

مجھ ناتواں کی حالت وہاں جا کہتا ہے اوڑ کر
میرا یہ رنگ رو ہے گویا مکھی کبوتر

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳۳).

ہیں بصری ، اور کابلی ، شیرازی ، نسادہ
چوئیا ، چندن و سبز ، مکھی عنبر و اگر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶).

گھر میں مرے تھا جو کبوتر مکھی
خار یہ ہے اس نے بھی کاٹا کیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۴۹). بعض کے نام اسی طرح اور صفتوں کے سبب سے ہیں ، مثلاً مکھی یعنی جس کا منہ سفید اور سارا کالا ہو. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۳۱). مکھی کبوتر کی تصویر ان سے بہتر کوئی نہ بنا سکا. (۱۹۳۶ ، بزم سلطان اودھ ، ۳۳). قدوسی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ملاحظہ کیجیے اصیل ، بٹے ، ہیرے ..... نساورے ، مکھی ، ہیرے اور حضور یا ہو. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۰). [مکھ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

مُکھی (۲) (ضم م) لاحقہ.
مکھ (رک) سے منسوب یا متعلق بطور جزو دوم تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : دو مکھی ، چو مکھی ، سورج مکھی وغیرہ ؛ (مجازاً) سمت کا. مہاتما گاندھی دو مکھی لڑائی لڑ رہے تھے. (۱۹۲۶ ، مارشل لا سے مارشل لا تک ، ۱۳۱). [مکھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مُکّھی (ضم م ، شد کھ) امث (قدیم).
مکا ، گھونسا.

نفس جنوں نرا ہے عزت دے گو رکھ سر پہ لات
لات بھی لائق نہیں ہے بن مکھی ہور لات کچھ
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۵۱).

لنبے کے تئیں صدیق اکبرؓ گرایا مار یک مکھی زمیں پر
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۱۳۹). [مکی (مکا کی تانیث) کا ایک املا].

--- چلنا محاورہ (قدیم).
مکا یا گھونسا مارا جانا. جو کہ دیوار پو غصے سوں چلے گا مکھی. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری ، (دکنی اردو کی لغت ، ۳۳۵)).

مُکھِیا (ضم م ، کس نیز سک کھ) صف ، امذ ، نیز مکھیہ.
۱. سردار ، چودھری ، سرگروہ (خصوصاً گاؤں کا). جب راس یا ساج ہوتا ہے تو اول اولاد کو سردار و مکھیا قرار دے کر بٹھلاتے ہیں. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۰۷). کنوتپ بن کے رشیوں کا مکھیا اور شکنتلا کا منہ بولا باپ. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۲۵). گاؤں کے مکھیا نے بڑی بے تکلفی سے یہ بھی بتا دیا کہ اگر آپ ان ہاتھیوں کو مارنے کی کوشش کریں گے تو اپنا وقت ضائع کریں گے. (۱۹۸۹ ، نگارشات ، ۲۷۷). اگر کوئی مرد عورت کی توہین کرتا تھا تو گاؤں کے مکھیا سے جو ہمیشہ عورت ہوتی تھی اطلاع کی جاتی تھی. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۸۲). ۲. خاص رہبر ، پیشوا ، سرگروہ. کیا درگا جی نے مکھیا لوگوں کو بلایا ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۹۸). خوب پرکھ کر دیکھ چکا تھا کہ وہ ایمان دار اور وفادار ہے لہذا اسے اس نے دوسروں کا مکھیا اور اپنا گماشتہ بنا دیا. (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۹۵). ۳. ابتدا کرنے والا ، پیش قدمی کرنے والا. یہی اخبار اس بات کے ظاہر کرنے میں مکھیا تھا کہ مہاراجا صاحب کی چٹھیاں پکڑی گئیں. (۱۹۳۱ ، "اخبار مفید عام" ۳ جون (فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۳۹۳)). ۴. جڑ ، مبدا ، بانی مبانی (فرہنگ آصفیہ). [س : मुख्य + क :].

--- گری (--- فت گ) امث.
مکھیا کا کام یا منصب ، چودھراہٹ ، سرداری. اپنی مکھیا گری اور پولیس کی قوت کو ایک اور ایک گیارہ بنانے کی کوشش کرتا رہتا. (۱۹۸۹ ، انصاف ، ۳۱). [مکھیا + گر (لاحقۂ فاعلی) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مُکھیارا (ضم م ، سک کھ) امذ.
کبوتر کی ایک نوع. کبوتروں کی آنکھ کالی کوکی طرح ہوتی ہے اور رنگ کے لحاظ سے..... کھیر سرے..... مکھیارے..... چوپرے. (۱۹۷۰ ، تاریخ لکھنؤ ، ۱ : ۱۳۹). [مقامی].

مَکھیال (فت م ، سک کھ) امذ.
شہد کی مکھی کے چھتے کے خانے جو شش پہل ہوتے ہیں. مکھیال کی طرح ایک خانہ دوسرے سے الگ تھلگ لیکن وحدت کا تاثر دینے کے لئے سب ایک دوسرے میں گھل مل جاتے ہیں. (۱۹۵۵ ، دو رنگا ، ۳۸). [مکھی + ال ، لاحقۂ ظرفیت].

مَکّھِیاں (فت م ، شد کھ بکس) امث : ج.
مکھی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل. شہد کی مکھیاں اپنے چھتے کا طواف کرتے ہوئے سرسراتی اور بھنبھناتی ہیں. (۱۹۴۳ ، آنچل ، ۲۰۷). راستے میں کئی جگہ چائے خانوں پر رکھے گلاسوں میں چائے پی ، اتنی مکھیاں ایسے اناپ شناپ لوگ. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۲۱). [مکھی + اں ، لاحقۂ جمع].

--- اُڑانا/اُوڑانا ف م : محاورہ.
۱. چہرے یا کسی چیز کے اوپر سے مکھیوں کو ہٹانا ، مکھیاں جھلنا ، مکھیاں دور کرنا. ہاتھ ہلا ہلا کر چہرے سے مکھیاں اڑاتی رہیں. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۲). ۲. خوشامد کرنا ، خوشامد سے مکھیاں جھلنا.

جو گھر جائے یوں رستم داستاں تو وہ بھی اوڑانے لگے مکھیاں
(۱۸۳۷ ، ستہ بیہ ، صبا لکھنوی ، ۱۳۶). ۳. (i) خالی رہنا ، بیکار بیٹھ کر وقت ضائع کرنا. کئی سال مکھیاں اڑاتے گزر گئے اور میاں کو کسی نے نہ پوچھا. (۱۹۷۰ ، قبار کارواں ، ۹۳). (ii) ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ؛ فروخت نہ ہونا ، مندا ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۴. بہت بے توجہی سے سلام یا جواب سلام کے لیے ہاتھ ہلانا جیسے مکھیاں اڑانے کے لیے ہلاتے ہیں.

غرور سے نہیں خاطر میں اپنے لاتے ہو سلام لیتے ہو یا مکھیاں اڑاتے ہو
(۱۸۵۰ ، احسان (مضامین فرحت ، ۶ : ۲۳۳)). وہ دن گئے کہ اہل نخوت کو لوگ جھک جھک کر سلام کریں اور وہ اس کے جواب میں مکھیاں اڑائیں. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۳۱). ۵. کوئی ذلیل کام کرنا (جامع اللغات). ۶. نیم کی ٹہنی ہاتھ میں لینا ، مرض آتشک میں مبتلا ہونا (فرہنگ آصفیہ ، علمی اردو لغت). ۷. مکھی پر نشانہ لگانا ، بال باندھنا ، نشانہ مارنا (فرہنگ آصفیہ ، علمی اردو لغت).

--- بھنبھنانا ف م : محاورہ.
کسی چیز پر مکھیاں جمع ہو جانا ، مکھیوں کا بھن بھن کرنا. چائے کی ٹرے لاکر فرش پر رکھ دی ، وہاں مکھیاں بھنبھنانے لگیں. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۰).

--- بھِنکنا ف م : محاورہ.
۱. کسی چیز پر مکھیوں کا بھن بھن کرنا ، مکھیوں کا ہجوم ہونا ؛ قابل نفرت اور گھناؤنا ہونا ، گندہ اور میلا ہونا ، صفائی ستھرائی نہ ہونا. تمہارے ہاں ماما اگر کسی روز نہ آئے تو اللہ جانے گھر میں مکھیاں بھنکتی رہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۸۵). ان کے منہ پر مکھیاں بھنکتی رہتی تھیں. (۱۹۹۹ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۲۴). ۲. بے رونقی چھانا ، بد وضع ہونا.

یہ گھن کا کانا ہے خالی اتوپ ستاریاں کی مکھیاں بھنکیاں ہیں چوپ
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۸۳).

طعنہ زن ہو اور انجیں لب پر مکھیاں بھنکیں شکریں لب پر
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۰۸). ۳. کوئی پرسان حال نہ ہونا ، خبر گیران نہ ہونا. علوم مشرقی کا حال دیکھو کہ ان پر مکھیاں بھنکتی ہیں. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۸۱). کیڑا سا چھوڑ کر ماں مری ، مکھیاں بھنک رہی تھیں..... آپ ڈکہ اٹھا کر تمہیں سکھ دیا. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۸). ایک فقیر جس پر مکھیاں بھنک رہی ہوں اور ایک امیر..... میرے لئے یکساں ہیں. (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۳۳). ۴. کسی چیز کے بیچنے کا موقع نہ آنا جس کے سبب اسکے اوپر سے مکھی اڑ نہ سکے ، ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ، کساد بازاری ہونا ، سرد بازاری ہونا ، مندا ہونا ، نہایت مبتذل اور خراب ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

... جھلنا محاورہ.

۱. کسی چیز پر سے مکھیاں اُڑانا، چنور کرنا، چنوری ہلانا. یہ دیکھ کر بڑی ندامت ہوئی کہ میں روٹی کھا رہا ہوں اور بیر مکھیاں جھل رہا ہے. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۹۳). ۲. ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا، کچھ کام نہ کرنا، سرد بازاری ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ۳. آتشک میں مبتلا ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

... مارنا ف مر؛ محاورہ.

۱. مکھیوں کو ہلاک کرنا. آپ مکھیاں مارتے ہیں، میں انہیں مارتا نہیں صرف فریب کرتا ہوں. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۲۱). ۲. ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیکار بیٹھے رہنا، خالی رہنا، بے شغل ہونا. تمام کام چھین کر کہہ دیا کہ کچہری میں بیٹھے مکھیاں مارا کرو، یہ سب تقدیر ہے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۵۳).

ارتقا اُن کو مبارک ہم تو ہیں چینک میں مست
مکھیاں ہم مارتے ہیں شیر وہ مارا کریں

(۱۹۲۲، سنگ و خشت، ۱۸۵). جتنی دیر وہ تمہارے اسکول میں بیٹھی مکھیاں ماریں گی اتنی دیر میں تو محنت مزدوری کر کے چار پیسے کما لیں گی. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۲۱). ۳. سرد بازاری ہونا، کساد بازاری ہونا (فرہنگ آصفیہ).

... ہانکنا ف مر؛ محاورہ.

بیٹھی یا لپٹی ہوئی مکھیوں کو اڑانا، مکھیاں جھلنا، مگس رانی کرنا. ریچھ نے بھی محبت پا کر اس سے اُلفت پیدا کی تھی یہاں تک کہ جب باغبان سو جاتا، سرہانے بیٹھ منہ پر سے اُس کے مکھیاں ہانکا کرتا. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۱۰۳). ایک مورچھل لیے گنگا پرشاد کی طرح کالکا کی مورت پر سے مکھیاں ہانکتا ہے. (۱۸۷۴، ہدایت المومنین، قنوجی، ۱۳).

مکھیر (فت م، شد کھ ی مع) امذ.

(ع) انگبیں، شہد، مد (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مکھ (مکھی کی تخفیف) + یر، لاحقۂ صفت و نسبت].

مکھیرا (ضم نیز فت م، ی مج) امذ.

(زین سازی) مکھیوں سے حفاظت کے لیے گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالنے کی باریک تسموں کی بنی ہوئی جھالر (اپ و، ۵: ۲۹). اف: ڈالنا، لگانا. [مکھ (رخ، چہرہ) + یرا، لاحقۂ تذکیر].

مکھیوں (فت م، شد کھ بکس، و مج) امث؛ ج.

مکھی (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. بیج یا پھل کی شکل میں نشوونما پانے لگتا ہے، نر و مادہ کا یہ ملاپ کیڑوں، مکھیوں یا ہوا کے ذریعے عمل میں آتا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۳۹). [مکھی (رک) کی جمع].

... کا چھتا/چھتّہ امذ.

۱. ہجوم مگس، کثرت مگس، بہت سی مکھیوں کا جھنڈ (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ۲. شہد کی مکھیوں کے رہنے کا مکان.

اب درختوں پہ چھتنے بچے ہیں شہد کی مکھیوں کے چھتے ہیں

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۶۳).

... کے چھتّے کو چھیڑنا محاورہ.

بِڑ کے چھتے کو چھیڑنا؛ شریروں کو چھیڑنا (نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

مُکھیہ (ضم م، سک کھ، فت ی) صف.

سردار، بڑا، سرگروہ (پلیٹس). [س मुख्य].

مَگ(۱) (فت م) امذ.

۱. راہ، راستہ، سڑک، باگ، ڈگر.

سڑک تھے باغ کوں دیکھت کھلے تج باغ کے غنچے
سو اس غنچے کے باساں تھے لگیا جگ مگ گگن سارا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۳). ۲. (کبوتر بازی) وہ کبوتر جو جنگلی کبوتروں میں جا کر اس کی مادہ کو اپنے ساتھ لے آئے نیز اس مقصد کے لئے سدھایا ہوا کبوتر (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ سرمایۂ زبان اُردو). ۳. ایک بڑا آبی پرندہ (جامع اللغات). ۴. (مجاز) انتظار (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [پ: मग्गो؛ س: मार्ग].

... دیکھنا محاورہ.

راہ دیکھنا، منتظر رہنا، انتظار کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

مَگ(۲) (فت م) امذ.

۱. پانی پینے کا بڑا گلاس، عموماً دستے یا ہینڈل والا گلاس، مگا، ڈونگا، ایک قسم کا ڈونگا جس میں کنڈا لگا ہوتا ہے، چائے کی پیالی کی طرح کا ایک ظرف جس کا منھ اور پیندا برابر ہوتے ہیں اور جو اوپر سے نیچے تک سڈول ہوتا ہے. مگ (Mug) پانی شراب یا چائے وغیرہ رکھنے کے بڑے گلاس نما برتن کو کہتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۸۲). زمین کے بھیگے ہوئے کالے ڈبے اور وہ ایک جگہ سے ٹوٹا ہوا قلعی مگ..... سب وہیں پڑے تھے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، فروری، ۶۹). [انگ: Mug].

مِگ (کس م) امذ.

روسی ساخت کا انتہائی تیز رفتار نہایت پائدار اور بڑا طیارہ جو عموماً جنگ میں استعمال ہوتا ہے، آواز سے تیز رفتار طیارہ. موجودہ دور میں مگ لڑاکا طیارے ایرفورس میں ریڑھ کی ہڈی سمجھے جاتے ہیں. (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۳۳). اڈیسہ کے طیارہ ساز کارخانے میں آواز سے تیز رفتار مگ ۲۱ اس کا پہلا انجن بنا لیا گیا تھا. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۹ جنوری، ۱۰). [انگ: Mig (اصلاً روسی)].

مُگّا (ضم م، شد گ) صف.

(کاشت کاری) پُرانا بوسیدہ جس میں سے موتگ کی بو آئے (غلہ وغیرہ) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مگنا (رک) کا حاصل مصدر].

مَگ بین (فت م، سک گ، ی مع) امث.

(سازگری) دکن والوں کا بنسی کی قسم کا باجا جس میں آٹھ سوراخ اوپر اور ایک نیچے ہوتا ہے (اپ و، ۳: ۱۲۶). [مگ (مقامی) + بین (رک)].

مَگادھی (فت م) امث: — مگدھی.

بہار کے علاقے کی پراکرتی زبان کا نام. پراکرت سے موجودہ آریاؤں کی زبانیں نکلی ہیں..... مہاراشٹری، سارا سینی، مگادھی. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۵۰). [مقامی].

مَگانا (فت م) ف م (قدیم).
رک : منگانا ، جو زیادہ مستعمل ہے . گلزار بانو نے بادشاہزادے کوں اٹھانے مگایا اور اس کے تائیں لے کے اپنے محلوں میں لیاوتی ہے . (۱۷۴۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۹).
[منگانا (رک) کا غیر انفی تلفظ].

مُگانا (ضم م) ف م.
(کاشت کاری) غلے وغیرہ کو بوسیدہ یا پرانا کر دینا جس سے کھکر انکد آنے لگے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مگنا (رک) کا تعدیہ].

مَگت (فت م ، گ) امذ.
رک : مگد ، پنجیری کا لڈو (اپ و ، ۳ : ۲۱۵). [مگد (رک) کا بگاڑ].

مُگْتا (ضم م ، سک گ) امذ ؛ = مکتا (قدیم).
موتی ، مروارید.

من ساگروان مکتا چکرنگ جگ پور سرس
سید محمد ہیں ملت یو روشنائی ورس

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۳). [مکتا (رک) کا محرف].

مَگَد (فت م ، گ) امذ.
(ہندو) بیسن کو گھی میں بھون کر کھانڈ کی لاگ سے بنائے ہوئے لڈو ، پنجیری کے لڈو.
تمام برادری اور صرائے میں مگد بنوا کر بانٹے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۳۷). [مقامی].

--- کے لڈو امذ ؛ ج.
رک : مگد . پوریاں کچوریاں ، لچیاں ، موہن بھوگ ، مگد کے لڈو ، امرتیاں ، سہال وغیرہ لایا.
(۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، منیر ، ۱۱۹).

مُگْدَر (ضم م ، سک گ ، فت د) امذ.
۱. بھاری لکڑی کی کوئی گز بھر لمبی مخروطی شکل کی موگری جسے پہلوان بازوؤں کی ورزش کے لیے پتلے حصے کی طرف سے ہاتھ میں پکڑ کر گھماتے ہیں.

قسمیوں کا دیکھنے والوں کو ہوتا ہے گماں
وہ پریرو جب اٹھا لیتا ہے مگدر ہاتھ میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۶). کوئی کثرت (کسرت) کرتا ہے بنا بانک ہوتا ہے کہیں ڈنڈ اور مگدر کا چرچا ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۰۶). وہ پندرہ منٹ روز لیزم ڈنڈ یا مگدر کی ورزش کریں . (۱۹۰۳ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۱۳۲). وہ اپنی بنیان پہنے تھا اور اس کے ہاتھ میں مگدر تھا . (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۲۱۲). ۲. مصالحہ یا فرش وغیرہ کوٹنے کا بڑا موسل ، دوزمٹ . غسل کے سلسلے میں یا محض لطف کی خاطر لوگ چھوٹے چھوٹے مگدروں یا بیلنوں سے اپنا بدن کٹواتے تھے . (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۱۰۳). روڑی یا کنکر لیے پتھروں کی پکی سڑک جس پر پکی مٹی بچھا کر پانی کے چھڑکاؤ کے بعد اسے مگدر سے کوٹ کر برابر کر دیا گیا . (۱۹۸۷ ، حیات مستعار ، ۹۲). [س : मुगदर].

--- اُٹھانا محاورہ.
مگدروں سے ورزش کرنا ، مگدر اٹھا کر زور بازو آزمانا.

مجھ سے ہلواتا ہے اب لیزم جنوں زنجیر کی
اور کوہ عشق سے کہتا ہے تو مگدر اٹھا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲).

اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنیں ہے اے صنم
نعل اٹھا اب زور پیدا کر کے یا مگدر اٹھا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۸۰).

--- بھانْجنا / بھانٹنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. (کسرت) ورزش کے لیے دونوں ہاتھوں میں مگدر لے کر مقررہ طریقے سے سر اور پشت کے چاروں طرف گھمانا.

طفل جس زور آوروں کے وہ کوئی ماموں رہے
جو مقابل ان کے آ دو ہاتھ مگدر بھان جا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۵).

طبع کی چھاتی سے ہم پر زور رکھتے ہیں سخن
فکر کے مگدر کو عاجز جب سے سیکھے بھانتا

(۱۷۶۳ ، عاجز (چمنستان شعرا ، (شفیق) ، ۴۶۹). ۲. برداشت سے زیادہ مصیبت جھیلنا یا بوجھ اُٹھانا.

نہ سنبھلا آسمان سے عشق کا بوجھ — ہمیں ہیں جو یہ مگدر بھانتے ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۷).

ہر وقت دل ہمارا مگدر ہی بھانتا ہے — تیر اب تلک ہمارا تو دے ہی چھانتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴۰).

--- پھرانا ف مر ؛ محاورہ.
ورزش کے لیے مگدروں کی جوڑی گھمانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- جھاڑنا محاورہ.
رک : مگدر بھانٹا . کہیں پہلوان ہیں کہ ڈنڈ کرتے ہیں و مگدر و لیزم جھاڑتے ہیں اور آپس میں کشتی لڑتے ہیں . (۱۷۴۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۹).

--- کی جوڑی است.
دو مگدر جن سے بازوؤں کی ورزش کی جاتی ہے . مگدر ہلانا : مگدروں کی جوڑی گھمانا . (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۳۹۳). مگدر دو ہوتے ہیں انہیں مگدروں کی جوڑی کہتے ہیں . (۱۹۳۱ ، نور اللغات ، ۴ : ۳۳۳).

--- گُھما لینا / گُھمانا ف مر ؛ محاورہ.
ورزش کے لیے مگدروں کی جوڑی گھمانا . وہ ایک عرصے سے بطور ورزش روزانہ بعد نماز فجر دس سیر لکڑی پھاڑتے تھے آندھی پانی ہو تو مردانہ بیٹھک میں دس دس سیر کے رنگین مگدر گھما لیتے . (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۲۵۱).

--- ہِلانا ف مر ؛ محاورہ.
مگدروں کی جوڑی ہلانا ، موگری چلانا ، موگری پھرانا ، ورزش کرنا.

تو نے مگدر ہلائے کیوں نہ کریں — ہاتھ عالم میں افتخار ورزش

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۳). ورزش وغیرہ کم کر دی ہے یہی باعث ہے نقاہت کا ابھی اٹھ

کے اکھاڑے پر جاؤ ، ذرا پیلو مگدر ہلاؤ . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۱۷). ایک دن مگدر ہلا رہے تھے دیکھتے ہیں ایک شخص اور سامنے کھڑا مگدر ہلا رہا ہے حیران ہوئے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۵۱) . کوئی مگدر ہلا رہا ہے ، کوئی موگریوں کے ہاتھ نکال رہا ہے . (۱۹۶۳ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳) . اگر یہ بات ہے ، تو پھر پروفیسر صاحب آپ مگدر ہلایا کریں . (۱۹۸۱ ، تماشا کہیں جسے ، ۱۳۱) .

مُگْدَری (ضم م ، سک گ ، فت د) امث .
مصالحہ وغیرہ کوٹنے کی موسلی ، ہاون دستے کی موسلی . گرم مصالح کو ہاون دستے میں ڈال کر دو ایک مگدریاں لگا دو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۹۹) . [مگدر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

مَگْدھ (فت م ، گ ، سک دھ) امذ .
۱ . صوبۂ بہار کا جنوبی حصہ ، ہندوستان کا وہ علاقہ جس میں پٹنہ ، بہار شامل ہیں ، مگھا .

امیرو! مگدھ دیس کے رہنے والو! دعا ہے کہ اللہ دے تم کو دولت

(۱۸۹۷ ، سروش ہستی ، ۵۴) . ۲ . مگدھ کا باشندہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳ . وہ گویا جو کسی کے بزرگوں کی تعریف کے گیت گائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : मगध (علم)] .

--- بھاشا امث .
مگھا کی زبان جو خصوصاً صوبۂ بہار (پٹنہ) میں نیز سیام ، لنکا برہما وغیرہ میں بولی جاتی ہے اور پالی زبان کے نام سے مشہور ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [مگدھ + بھاشا (رک)] .

مُگْدھ (ضم م ، سک گ ، دھ ، نیز فت دھ) صف ؛ امذ .
بیہوش ، حیران ؛ غافل ، جاہل ؛ بیوقوف ، احمق ؛ شیدا ، مفتون ، عاشق ؛ سیدھا سادھا ، بھلا مانس ؛ غلطی پر ہونے والا ، بھٹکا ہوا ، برگشتہ ؛ خوبصورت ، حسین ؛ خوبصورت کم سن (مرد) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . [س : मुग्ध] .

مُگْدھا (ضم م ، سک گ) امث .
بیوقوف عورت ؛ خوبصورت عورت ؛ دوشیزہ ، کنواری (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . [س : मुग्धा] .

--- پَن / پَنا (---فت پ) امذ .
دوشیزگی ، کنوارپنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مگدھا + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

مَگْدھی (فت م ، گ) (الف) امث .
۱ . پٹنہ بہار کے علاقے میں بولی جانے والی زبان ، مگادھی ، مگدھ بھاشا ، پالی ، ماگدھی . سب سے اہم بولی مگدھی کہلاتی تھی جس میں سنسکرت (ر) کی جگہ (ل) اور سنسکرت فاعلی لاحقے (ح) کی جگہ (اے) بولی جاتی تھی . (۱۹۳۳ ، آریائی زبانیں ، ۵۵) . بیں فیصد مسلمان ہیں ان میں سے غالب اکثریت بھی بھوجپوری بولتی ہے ..... جس میں اودھی اور مگدھی بولیوں کے لہجے ملے ہوئے ہیں . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۲۵) . ۲ . کسانوں کی ایک قوم جو بہار میں پائی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۳ . برہمنوں کی ایک گوت (جامع اللغات) . (ب) صف . مگدھ دیش (بہار) کا رہنے والا ، بہار کی کوئی شے ، مگدھ (بہار) کے علاقے سے منسوب یا متعلق (فرہنگ آصفیہ) . [مگدھ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و تانیث] .

--- زَبان (---فت نیز ضم ز) امث .
مگدھ کے علاقے سے منسوب زبان . وہ لوگ تبلیغ و نصیحت اسی ٹھلوا مگدھی زبان میں کرتے . (۱۹۷۰ ، تحقیقی مقالے ، ۵۳) . [مگدھی + زبان (رک)] .

مِگْڈَمْبَر (کس م ، سک گ ، فت ڈ ، سک م ، فت ب) امذ .
۱ . سلاطین خصوصاً شاہان اودھ کی سواری کے لیے لکڑی سے بنائی ہوئی ایک مکان نما بہت بڑی اور قفس کی طرح ڈنڈے دار روشن چوکی جس کے قلابے ہاتھیوں کی زنجیروں سے باندھے جاتے اور وہی اس کو لے کر چلتے ، جیسیوں کہار نیچے سے اٹھائے رہتے (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۲ . کاغذ سے بنائی ہوئی روشن چوکی جو عموماً ساچق وغیرہ کی تقریب میں آرائش کے لیے آگے آگے لے جائی جاتی تھی (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۳ . ایک وضع کا بہت اونچا خیمہ (نوراللغات) . [مقامی] .

مَگَر (۱) (فت م ، گ) (الف) حرف استثنا .
لیکن ، پر ، ماسوا ، سوائے ، علاوہ ، بجز ، الا .

مگر غم زدہ وہ فلک کے اوپر جو دیکھیا کھولیا بخت کا اپنے در

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۸) . قیاس سے معلوم کر ، کہا ، یا ابن رسول اللہ ، آج رات مجھ پر عجب نوازش فرماتے اور ایسی دلداری کرتے کہ لائق یتیموں کے کیسے مگر باپ میرا شہید ہوا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۳) . منہ دیکھنے کا تو کیا ذکر مگر وہ شخص جو میری ساتوں شرطیں پوری کرے . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۷) .

بے چور اور خونی کا بھی اعتبار مگر اس کا جو آستیں کا ہے مار

(۱۸۳۵ ، جوہر اخلاق ، ۳۶) .

نہ محبت نہ مروت نہ کچھ اُلفت کی نگاہ شوق بے تکلّو مگر جور و جفا سے ظالم

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۳۰) .

وہی زمیں ، وہی زماں ، وہی مکیں ، وہی مکاں
مگر سرورِ یک دلی ، مگر نشاطِ انجمن

(۱۹۵۴ ، آتش گل ، ۲۰۴) . مظاہرہ کرنے والوں کی طرح وہ اس زمانے میں چوائس کی بہت بات کرتے تھے مگر چوائس ہے کہاں ؟ (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۵۰) . (ب) حرف اشتباہ .
۱ . (ا) شاید ، غالباً .

سراسر گہر یوں ہے تجھ کو رگ کا مگر خوں ازل تے دسے مرگ کا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۳) .

جل کے میں سرمہ ہوا بلکہ ہوا کاجل بھی
خانۂ چشم میں تجھ پاؤں جو تک راہ مگر

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۷) .

مجھے اب سوجھتی یہ ہے کی تدبیر مگر اس سے پھرے اب تیری تقدیر

(۱۷۹۷ ، یوسف و زلیخا ، ۳۹) .

وصلِ محبوب کیا عاشق ناشاد کیا
خواب دکھلا دہی ہے مجھ کو مگر آج کی رات

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۷) .

ہوا ہے روح سے منظور پردہ جسم خاکی کو
مگر کاشانۂ دل میں کوئی خلوت نشیں آیا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۰) . اگر یہ کہا جائے کہ انگریز کے انگلستانی ہونے پر شبہ کیا جا سکتا تھا

مگر ان پر نہیں تو یہ بات بے جا نہ ہو گی. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۳۵). (ii) پھر بھی، اس پر، با ایں ہمہ.

رگ جاں سے نزدیک ہے میری جاں تو ۔۔۔ مگر پھر جو دیکھا کہاں میں کہاں تو

(۱۹۰۵، داغ (نوراللغات)). ۲. کیا، کی جگہ. "کیوں تو یہاں آیا اور اپنے تئیں بلا میں ڈالا؟ مگر میرے بیوقوف بھائی نے تجھے منع نہیں کیا تھا؟". (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۳).

میں نے مانا کہ تو ہے حلقہ بگوش ۔۔۔ غالب اس کا، مگر نہیں ہے، غلام؟

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲، ۱۳۶).

کدھر جا رہا ہے ترا خوں گرفتہ؟ ۔۔۔ مگر غیب کا راستا جانتا ہے

(۱۹۵۷، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ۶۶). "مگر وہ انسان کب ہوتے ہیں؟ وہ تو انسانی روپ اختیار کر لیتے ہیں". (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۱۲). (ج) حرف ایجاب. ۱. ہاں، البتہ، اب تک، بیشک، ضرور. اس شہر دیار میں دیکھیا رخسار عجایب گلزار، مگر نوی بہشت پیدا کیا ہے پروردگار. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۲).

لرزے میں عرش اس روش آیا کہ آسماں
شک میں پڑا مگر کہ قیامت ہوئی آشکار

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۰۶).

جو کہو ہو سو مخالف عقل کے ۔۔۔ میر صاحب تم مگر مجذوب ہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۷۶).

پڑتے ہیں آبلے جو چھوئے کوئی اشک گرم
اے چشم تر نہاں ہے مگر اس گہر میں آگ

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۷۶).

ہجوم آرزو کی کہہ رہا ہے داستاں سہرا
مگر نوشاہ کے دل کا بنا ہے ترجماں سہرا

(۱۹۵۱، حسرت موہانی، د، ۱۱). عمر تیس بتیس سال سے زیادہ نہ تھی مگر افیون کی لت نے جوانی ہی میں اسے بوڑھا بنا دیا تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۶۵۳). دھریک کے درخت جالندھر امرتسر میں بہت ہیں مگر کوجہ خان کی دھریکوں کی خوشبو پھر کہیں سونگھنی نصیب نہ ہوئی. (۱۹۸۹، امریکو، ۳۲۲). ۲. مطلق، بالکل (بیشتر نفی کے ساتھ).

نہ یاقوت ہوتے ہیں سارے پتھر ۔۔۔ نہ دھرتی جتر پر خندق کی مگر

(۱۶۲۵، قصہ بے نظیر، ۸۱).

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب؟ ۔۔۔ شرم تم کو مگر نہیں آتی؟

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲: ۲۳۸).

کچھ کرو عشق میں شفا ہی نہیں ۔۔۔ اس مرض کی مگر دوا ہی نہیں

(۱۸۸۲، دیوان سخن، ۱۵۷). ثروت جہاں نے ماں کو بتایا بھی مگر انہوں نے دھیان نہ دیا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۰۸). [ف: م (حرف نفی) + گر (اگر)].

--- وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی کہاوت.

اگرچہ بہت محنت اور کوشش سے نقل اتاری ہے لیکن پھر بھی نقل میں اصل کی سی خوبی نہیں، نقل تو اتاری مگر اصل جیسی نہیں.

اگرچہ شیخ نے داڑھی بڑھائی سن کی سی
مگر وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی

(۱۹۲۱، اکبر (دیگر احوال یہ کہ، ۳۷)). قریب قریب ہر شخص نے اس کا دل رکھا "مگر وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی". (۱۹۳۲، گویا دبستان کھل گیا، ۳۱).

مگر (۲) (فت م، گ) امذ.

۱. رک: مگرمچھ.

یکایک پیدا ہوا ایک مگر ۔۔۔ ان کچ خاطر او بھیجیا گر

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۹۰). اوپر تو ہاتھ کھڑا ہے اور پانی میں سے مگر آ رہا ہے، بچاؤ کسی طرح نہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۲۱). بادشاہ نے مگر سے پوچھا، اس نے کہا میں اس کام کے واسطے ہرگز مناسب نہیں ہوں اس واسطے کہ مجھ میں قصہ بہت ہے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا (ترجمہ)، ۸۲). پانی کے جھکولے اور موجوں کی لہر دریائی جانور اور سمندر کے مگر دیکھ کر خدا یاد آتا تھا. (۱۸۶۳، نصیحت کا کرن پھول، ۳۰).

وہ بھاگے حضرت گاندھی سے کہہ کے ۔۔۔ "مگر سے بیر کیوں، دریا میں رہ کے؟"

(۱۹۲۱، اکبر الہ آبادی، گاندھی نامہ، ۱۳). ایک شہر والوں نے مگر کو مار ڈالا تھا جس کی دوسرا شہر پرستش کرتا تھا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۳۰). ۲. **عورتوں کے کانوں میں پہننے کا ایک زیور جو مگرمچھ کی شکل کا ہوتا ہے.**

بالوں میں گہر لگا کے پہنے ۔۔۔ بالوں میں مگر لگا کے پہنے

(۱۸۵۷، مینا بازار، اردو، ۳۷). بنی دھگڑی میں ڈورا ڈلواؤ، بالی، پتے، مگر، مرکیاں، بازو بند میلے چکٹ ہو گئے ہیں، میل سونے کو کھائے جاتا ہے، ان کو اجلواؤ. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۹۷).

میں سمجھتا ہوں کہ اب مہ کا گزر حوت میں ہے
جب چمکتا ہے وہ بالے کا مگر راتوں کو

(۱۸۷۸، آغا (اکبرآبادی)، د، ۱۰۷). دوسری چیز جڑاؤ مگر تھے، اوپر گول چودانی. (۱۹۹۳، نورمشرق، ۵۳). مگر اور مچھلی: یہ بھی کانوں ہی کے زیورات ہیں جو کانوں سے چپکتے ہیں ان کی صورت بھی مگرمچھ اور کبھی مچھلی سے مشابہ ہوتی ہے. (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۱۵۹). [پ: मकरी :س मकर].

--- چودانی (---- و لین) امث.

مگر کی شکل سے مشابہ چودانیاں: کانوں کا ایک زیور. ایک جوڑی مگر چودانیوں کی زمرد اور یاقوت اور ہیروں کی جڑاؤ جس کا مول بھی بیس ہزار سے کم نہ تھا، بنوا دی تھی. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۳۶). [مگر + چودانی (رک)].

--- دہاں (---- فت د) صف.

جس پر مگرمچھ کے منھ کی شکل بنی ہوئی ہو (کڑا وغیرہ). تخت کے چار سو باغبان، بچیاں، چنگیریں پھولوں کی لیے ہوئے، لینچے قیمت کے منجھے پہنے ہاتھوں میں کڑے مگر دہاں پڑے. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۲: ۱۰۳۲). [مگر + دہاں (رک)].

--- گوٹی (---- و مج) امث.

(ماہی گیری) مگرمچھ کی مادہ (اپ و، ۳: ۹۲). [مگر + گوٹی (گوٹین) سے].

--- مچھ (---- فت م، سک چ) امذ.

۱. چھپکلی سے مشابہ لیکن بہت بڑا ایک خطرناک دریائی جانور جو عموماً پانی یا دلدل میں رہتا ہے اور خشکی پر بھی آ جاتا ہے، نہنگ، گھڑیال، ناکہ. در تال دحار یک مگرمچھ بہ بندوق زدم. (۱۶۱۷، توزک جہانگیری، ۲۰۲). آفت کے دریا نے جوش مارا اور اہل اجل کے مگرمچھ نے منہ پسارا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۲۰۲). بڑے بڑے جانور مگرمچھ، ناکو، سانپ اژدہے وغیرہ معلوم ہوئے. (۱۸۶۳، نصیحت کا کرن پھول، ۷۳). سمندر بن کے ..... دلدلوں

اور ندیوں میں مگرمچھ بھی کثرت سے موجود ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۵۳). مگرمچھ بھارت، لنکا، برما اور ملایا کے دریاؤں میں پایا جاتا ہے. (۱۹۶۵، معیاری حیوانیات، ۲: ۲۲۲). پانی میں تیرتے وقت تو مگرمچھ بہت پھرتیلا، تیک اور تیز ہوتا ہے. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۲۷). ۲. (مجازاً) موٹا تازہ بچہ، گلگوتھنا (فرہنگ آصفیہ). ۳. (کنایۃً) قدآور، قوی الجثہ، ہڑپ کر جانے والا. وہ قلم کے سمندر میں بڑے بڑے مگرمچھوں کے سامنے ایک نومولود مچھلی کی طرح تھا. (۱۹۸۳، ہمارے کے خواب، ۷۹). وزیر خزانہ نے بتایا کہ ۱۴۰ ارب روپے کے قرضے واپس لینے کے لئے مقروض مگرمچھوں کو ۵ ستمبر تک متعلقہ بینک کے پاس دس فیصد رقم جمع کرانے کا حکم دے دیا گیا ہے. (۱۹۹۷، جنگ، کراچی، ۲۶/۲، الف، ۳). [مگر + مچھ (رک)].

--- مچھ سے بیر باندھنا محاورہ.

اپنے سے بڑے یا بڑی حیثیت والے سے دشمنی مول لینا. آپ نے دلی کے ادیبوں کو نظرانداز کر کے مگرمچھ سے بیر باندھا ہے. (۱۹۸۱، آسمان کیسے کیسے، ۷۹).

--- مچھ کے آنسو امذ: ج.

بناوٹی رونا، دکھاوے کے آنسو جو دل سے نہ ہوں. آنسوؤں کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً خون کے آنسو، مگرمچھ کے آنسو، خوشی کے آنسو وغیرہ. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۳۰، ۱۸۳: ۵).

--- مچھ کے آنسو بہانا محاورہ.

مکر سے کام لینا، دکھاوے کا رونا رونا. اس من گھڑت مکل سے چونکے بڑے مکلات تم یہاں ہو چکے ہو مگرمچھ کے آنسو مت بہاؤ. (۱۹۶۷، جلاوطن، ۱۸۰). اردو زبان کی ترقی اور فروغ میں سب سے بڑی اڑچن وہ نام نہاد بڑی شخصیتیں ہیں جو اس زبان کے لیے مگرمچھ کے آنسو بہا کر، لمبے چوڑے بیان دے کر ..... مقبولیت کے لیے کوشاں رہتے ہیں. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۱).

--- مچھ کے آنسو رونا محاورہ.

دکھاوے کا رونا رونا، اوپری دل سے آنسو بہانا، مکر کرنا. ایک مچھلی اچھل کر باہر آ گئی اور مگرمچھ کے آنسو روتے ہوئے بولی: حاتم پیارے! میں ایک مدت سے تیرا انتظار کر رہی تھی. (۱۹۸۹، غالب رائل پارک میں، ۱۱۸).

--- مُرکی (---ضم م، سک ر) امث.

کانوں میں پہننے کی ایک وضع کی مُرکی جس کا منھ مگرمچھ کی شکل کا ہوتا ہے. تمہارے کانوں کی مگر مرکیاں جو مدتوں تم سے سرگوشیاں کریں گی. (۱۹۱۷، سات روحوں کے اعمال نامے، ۳۶). بازو بند یا جوشنوں کے ڈورے مگر مرکیوں کا کانٹا ان سب چیزوں کی طرف سے اطمینان کر لو کہ ٹھیک ہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱). [مگر + مرکی (رک)].

مَگَر (۳) (فت م، گ) امذ.

مگری (مگری) کی تخفیف؛ بعض تراکیب میں مستعمل.

--- کوٹ (--- و مج) امذ.

(چھپر بندی) دو پلیا چھپر یا کھپریل کے پلوں کا جوڑ جو مانگ کی شکل دونوں پلوں کے ملنے کی جگہ پیدا ہوتا ہے (اپ و، ۱: ۱۷). [مگر (۳) + کوٹ (۶) ؛ مقامی].

مَگرا (فت م، سک گ) صف مذ.

۱. جو اپنے غرور کے باعث کسی کی بات نہ سنے، مغرور، متکبر، خود پسند.

مطلب کے، مکار، فریبی گہری ان کی چالیں
مگرے بن کر جس مچھلی پر چاہیں ڈورے ڈالیں

(۱۹۸۵، درپن درپن، ۱۰۳). ۲. جو مکر سے کام لے یا اکثر چپ رہے اور دل کی بات نہ کہے، گھنا؛ چندرانے والا.

جا میں نے کہہ دیا تیری بات ٹھہر رہی ہے
چل مگرا، تیری ٹھہر رہی ہوگی

(۱۹۳۹، ساقی، دہلی، نومبر، ۹۲). ۳. متمرد، سرکش، باغی، کج بحث. یہ ہمارا بیٹا گردن کش اور مگرا ہے ہرگز ہماری بات نہیں مانتا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۷۷). گھوڑے کو سیدھا چلاتا ہے، جب تک وہ اس پر نہ بیٹھے اور کچھ کرنا نہیں چاہیے اور جو اور کچھ کرے تو اس سے گھوڑا مگرا ہو جاوے گا. (۱۸۷۷، رائڈنگ اسکول، ۷۰). ۴. کام چور، کاہل، سست. یہ بڑا مگرا اور کھامڑ ہے ہرگز سپاہی بننے کا نہیں. (۱۹۱۰، سپاہی سے صوبہ دار، ۲۵). ۵. ضدی، ہٹی، ہٹیلا، ڈھیٹ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [س : ند : महा + गावर + क].

--- بننا محاورہ.

مغرور بننا، سرکشی کرنا، ڈھٹائی برتنا، غافل ہونا، جان بوجھ کر انجان بننا. آپ لوگ مذہب کی طرف سے اس قدر غافل اور مگرے کیوں بن رہے ہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا (نوراللغات)).

--- پَن /پَنا (--- فت پ) امذ.

۱. جان بوجھ کر بے پروائی کرنا، سنی ان سنی کرنا، جان بوجھ کر انجان بننا، ڈھٹائی، سرکشی. جو عورت اپنی شرارت اور مگراپن سے ان باتوں کو اپنی خاطر میں نہ لاوے، حق تعالیٰ کی لعنت اور غضب میں گرفتار ہووے. (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین، ۲۷۳). نظموں کے بیچ بیچ میں جتنی دیر وظیفہ پڑھتیں مجھو پنکھا جھلتی رہتیں میں بھی مگرے پنے سے خبر نہ ہونے دیتی کہ اچھا ہے ذری کی ذری دنیا میں جنت کی ہوا تو کھالوں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۸۸). ۲. چپ سادھ لینا، جواب نہ دینا؛ بن کے پڑ جانا. خاموشی سے میرا مطلب مگرے پن سے نہیں ہے کہ جہاں بولنے کی ضرورت ہو یا جواب کی توقع ہو وہاں بھی خاموش رہے. (۱۹۱۷، ساجن موہنی، ۱۹). وہ گدھے کا مگراپن نہ سمجھا. (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۳۹۳). ۳. غرور، گھمنڈ، تکبر. جو زیادہ زعم و پندار، مگراپن اور نخرہ دکھایا کرتے ہیں ان کا یہی حال ہوا کرتا ہے. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۳۳۳). ۴. گھنا پن، مکاری، عیاری.

اس نے مگراپن میں رکھا ہے قدم ❊ ہے برابر اس کے آگے شہد و سم

(۱۸۱۹، اخبار رنگین، ۱۳). [مگرا + پن/پنا، لاحقۂ کیفیت].

مُگرا (ضم م، سک گ) امذ (قدیم).

رک: موگرا جو زیادہ مستعمل ہے.

بچھانے میں بچھاوے تو چنبیلی ❊ کدھیں مگرا کدھیں چمپا، چنبیلی

(۱۶۶۵، پھول بن، ۹۶). جہاں شہد کی مکھیاں مگرا پھولوں کی تیز خوشبو سے جو تیرے کاکل میں لگے ہوئے ہیں شوق سے جمع ہوتے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، نومبر، ۷۷). [موگرا (رک) کی تخفیف].

مگرانا (فت م، سک گ) ف ل.

۱. غرور و تکبر کرنا، اکڑ بکڑ دکھانا، ہٹ کرنا (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). ۲. سرکشی کرنا،

غفلت یا بغاوت کرنا ؛ تنک حرامی کرنا. کمائیں اور مگرائیں کرموجلیاں انعام اکرام کے وقت تو کیا کیا پلی پلی کے دشمنوں ، بیریوں کی جان پر آتی ہیں. (۱۹۴۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۸). [مگرا (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

مگرابی (فت م ، سک گ) امث.
رک : مگرائی جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [مگرا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مگرائی (فت م ، سک گ) امث.
۱. رک : مگراپن ، غرور ، تکبر. تم سے سرکشی کی اور مگرائی سے پہاڑ پر چڑھ گئے تب اموریوں نے جو اس کوہ پر رہتے تھے تمہارا سامنا کیا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۶۸۵). وہ (چلیپا کا تمغا) ...... بڑی ڈھٹائی اور مگرائی کے سبب ، گلے میں پہنے ہوئے تھا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۲۰۱). ۲. ضد ، ہٹ ، تمرد ؛ خنگی ، برہمی (پلیٹس). [مگرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

مگری (فت م ، گ) امث.
مگر (رک) کی مؤنث ، مادہ مگرمچھ (پلیٹس). [رک : مگر (۲) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مگری (۱) (فت م ، سک گ) صف مث.
رک : مگرا جس کی یہ تانیث ہے ؛ ہٹیلی ، ضدی. ایسی ڈھیٹ مگری لڑکی کو مارتے مارتے بیدم کر دے. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲ : ۲۵۳). رابعہ کیسی ہی مگری کیوں نہ تھی مگر نسیمہ کے گھر میں قدم دھرتے ہی وہ اچھی طرح سمجھ گئی تھی کہ شامت آئی. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۱۱۶). [مگرا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

...... ہونا محاورہ.
سرکش ہونا : مغرور ہونا ؛ غافل ہونا ؛ مگری بننا. مگری ہوتی جاتی ہے دن بدن. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۲۱).

مگری (۲) (فت م ، سک گ) امث.
(چھپر بندی) دو پلیا چھپر یا کھپریل کے پلوں کا جوڑ ، مانگ کی شکل دونوں پلوں کے ملنے کی جگہ ، چھپر کا وہ حصہ جو سب سے اوپر اور ماہی پشت ہوتا ہے.

حال کس کو ہے اوتی کا یاد مگری اس جھگڑے میں گئی برباد

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۱). چھت کی مگری کو بارش کے پانی سے ٹپکنے سے اس طرح محفوظ کیا جاتا ہے. (۱۹۴۷، رسالہ تعمیر عمارت، ۴۷). ۳. دیوار کا اوپر کا سرا ، منڈیر. انیسویں شکل کی مانند الف کا ایک تختہ ہے جو مگری کی دیوار کا نمونہ ہے. (۱۸۳۹، ستہ شمسیہ، ۶ : ۸۱). جہاں قوتوں کی وجہ سے فصل کے مرکز پر تناؤ کا معیار ہے ، اور حد ملاح و گ سے مگری تک کی بلندی ہے. (۱۹۳۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجاویز، ۲ : ۳۰۵). ۳. باغ کے تختے میں پودوں کی قطار. درخت اگر دیکھو تو جیسے کھڑے بیریاں بڑھ گئی ہوں سڑکیں گرد و غبار سے اٹی ہوئی اور مگریوں پر تو نیے پڑے ہوئے. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۱۰۳). ۴. پانی کی اونچی نالی جو بلندی پر پانی پہنچانے کے لیے بنائی جائے ؛ دریا کا اونچا کنارا. دریا کی وہ شاخیں جو ...... اس علاقہ کے بلند حصوں پر یا مگریوں پر بہتی ہیں اور ان شاخوں کے کنارے سے ڈھال شروع ہو کر پرلی طرف ہوتا جاتا ہے. (۱۹۲۹، آپ بیتی (ترجمہ)، ۱۳۷). [پ : मगगडिक्रा ں मार्ग+र+इका].

مگری (۳) (فت م ، سک گ) امث.
ایک طرح کا زیور ، چھوٹا مگر. دلہن کے لیے ..... سبز باریک چوڑیوں کا گچھا اور کانوں کی جڑاؤ مگریاں. (۱۹۶۴، نور مشرق، ۲۳۰). [مگر (۲) + ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

مگری (۴) (فت م ، سک گ) امث ؛ = مگڑی.
(تیلی) کولھو کی لاٹ اور برگھیے کی چوٹیوں کے درمیان لگی ہوئی آڑ (اپ و، ۳ : ۱۰۲). [مقامی].

مگری (فت م ، ضم گ) امث.
ایک نوع کی مچھلی (لاط : Silurns Pelorius) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : मग्गुरिक्रा ں मद्गुर+इका].

مگس (فت م ، گ) امث.
۱. (ادبیات) مکھی نیز شہد کی مکھی.

بھلیاں تھوا ون منے جیو میرا شکرستاں سوں
کہ جیوں بیٹھے مگس کے پر محبت شہد راساں سوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۸۷).

شکر لگے ہر یکس کوں میٹھی ہر یک یکس ہر مگس کوں میٹھی

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۲۰). جو کوئی ہمیں یاد کرے ..... اور آنکھ سے اوس کی برابر پر مگس آنسو نکلے ، حق تعالیٰ گناہ اوس کے بخشے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۵۵).

نہ تھی ہرگز مگس کو تاب و طاقت کہ بیٹھے آ مقرر ایک ساعت

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۲۸).

زوال نعمت الوان کی دے رہی ہے خبر
عبث عبث نہیں ملتی مگس کف افسوس

(۱۸۷۴، محامد خاتم النبیینؐ، ۲۱).

اگر اس کا فیضان حکمت ہو شامل
تو ہو شہد صافی اگال ایک مگس کا

(۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۰۸). ہسپانوی موسیقار چٹکیاں بجاتا ہوا میرے گرد گھومنے لگا جیسے مگس کے گرد تار بن رہا ہو. (۱۹۸۳، سفر مینا، ۳۸). ۲. (سالوتری) وہ سفید چھوٹی چھوٹی چتیاں جو بڑھاپے میں گھوڑے کے بدن پر پیدا ہو جائیں.

خنگ و نقرہ لے آئے تن پہ مگس
ہووے مشکی کا تن سفیدی رس

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۱۱). ۳. بندوق کی مکھی ، شست ؛ ایک قسم کا ہندوستانی قلم (پلیٹس). [ف : مگس ؛ پہلوی : مکش ؛ زند : مکھشی ؛ س : मक्षिका].

...... اَسپ کس اضا (...... فت ا ، سک س) امث.
(طب) گھوڑے کی مکھی ، مکھی کی ایک قسم جو عموماً گھوڑوں پر بھنکتی ہے ؛ دواءً مستعمل. مگس اسپ (گھوڑے کی مکھی) تین عدد پوٹاسیم پرمینگنیٹ تین ماشہ کے ہمراہ بدستور بلاس تیار کریں. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۲۵). [ف : مگس + اسپ (رک)].

...... پَرانی (...... فت پ) امث.
مکھیاں جھلنا ، مکھیاں اڑانا ؛ (مجازاً) خوشامد کرنا. چاروں وزیر تخت کے گوشوں پر کھڑے ہو کر بال ہما کا لیے مگس پرانی میں مصروف ہوئے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۵۹). خود زرین پیکل مثل آفتاب عالمتاب تاباں و درخشاں سر پر ایک رومال ہاتھ میں مگس پرانی خوشامد کی کر رہا ہے. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶ : ۴۹). [ف : مگس + پرانی ، پرانیدن = اڑانا سے حاصل مصدر].

--- پروَر (---فت پ، سک ر، فت و) صف.
شہد کی مکھیاں پالنے والا، پالتو مکھیوں کی دیکھ بھال کرنے والا. مکھیوں کا بدخواہ وہ مگس پرور ہے جو ان کی نگرانی میں غفلت کرتا ہے. (۱۹۴۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۹۶).
[مگس + ف: پرور، پروردن = پالنا، پرورش کرنا].

--- خَر کس اضا (---فت خ) امث.
ایک نوع کی مکھی جو خصوصیت کے ساتھ گدھے پر بھنکتی ہے اور اگر اس کے زخم پڑ جائے تو جب تک گدھا مر نہ جائے اس سے جدا نہیں ہوتی. کئی قسمیں ہوتی ہیں ایک قسم کو مگس خر... کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۷۶). [مگس + خر (رک)].

--- ران (الف) امذ.
مکھیاں جھلنے یا اڑانے کی چونری وغیرہ، مورچھل. تیموریوں کے عہد میں گھوڑے کے لئے جو سامان پیدا ہوئے ان کی یہ تفصیل ہے، زین، ارتک، یال پوش، ..... مگس ران، تنگ، آئین اکبری میں ان سب کی تصویریں بھی موجود ہیں. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶: ۲۱۳). (ب) صف. مکھیاں اڑانے والا، مکھیاں جھلنے والا، وہ خادم جو مورچھل لے کر مکھیاں جھلنے پر مامور ہو.

گہ سایۂ ظلّ شہ پہ ہوں اور گاہ مگس راں
ساتھ اوج و نزل کے میں جوں بال ہما ہوں
(۱۸۳۶، معروف، د، ۸۶).

سر پر ملک صفات مگس راں تھے وہ عرب
جبریل تہ کئے ہوئے تھے زانوئے ادب
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۰).

توڑ کر بال و پر اس کے جو بنایا ہے چنور
ہے ہوا خواہ ہما تیرے مگس رانوں کا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳). [مگس + ف: ران، راندن = ہنکانا، اڑانا].

--- رانی امث.
مکھیاں جھلنا یا اڑانا، مکھیاں اڑانے کی خدمت، چنور برداری؛ (مجازاً) خوشامد کرنا؛ ادنیٰ خدمت کرنا.

عجب نادان ہیں جن کو ہے عجب تاج سلطانی
فلک بال ہما کو بیچ میں سونپے ہے مگس رانی
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲۰: ۲۲۳). ایک طرف دوکانوں میں نان و حلوہ فروش و اچار فروش طرح طرح کے طعام تیار کیے ہوئے چوڑیاں سونے روپے کی ہاتھوں میں لیے ہوئے مگس رانی کر رہے ہیں. (۱۷۹۲، عجائب القصص (ترجمہ)، شاہ عالم ثانی، ۱۲۱).

سینہ کا چاک سینے کی فرصت کہاں کہ ہیں
مصروف زخم دل کی مگس رانیوں میں ہم
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۰). بادشاہ بیگم اپنے ہاتھ سے لونڈیوں کی طرح مگس رانی کرتی تھی. (۱۹۱۴، غدر دلی کے افسانے، ۱: ۳۷).

اب یہ سب کچھ غم جاوید کی اک دھڑکن ہے
اب بھی زخم ہیں اور شغل مگس رانی ہے
(۱۹۷۴، مجید امجد، لوح دل، ۱۸۱). [مگس ران + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سَگ کس اضا (---فت س) امث.
ایک نوع کی مکھی جو عموماً کتے پر بھنکتی ہے اور اگر اس کے زخم پڑ جائے تو جب تک کتا مر نہ جائے اس سے جدا نہیں ہوتی. ایک قسم کو مگس خر اور ایک قسم کو مگس سگ ... کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۷۶). [مگس + سگ (رک)].

--- شیر کس اضا (---ی مج) امث.
مکھی کی ایک نوع جو عموماً شیر پر بیٹھتی ہے اور اگر اس کے زخم پڑ جائے تو جب تک شیر مر نہ جائے اس سے جدا نہیں ہوتی. ایک قسم کو مگس خر اور ایک قسم کو مگس سگ اور ایک قسم کو مگس شیر کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۷۶). [مگس + شیر (رک)].

--- طِینَت (---ی مع، فت ن) صف.
مکھی کی فطرت والا؛ (مجازاً) لالچی، حریص.

شہد لب اس کو مگس طینت سمجھے میں بھرا
نوش ہو جائے رقیبوں کو یہ دل نیش نہیں
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۳۶). حصار کے اندر بھی مگس طینت آدمیوں کا حال کچھ اور ہو گیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۱۷). [مگس + طینت (رک)].

--- کی قے امث.
(کنایۃً) شہد.

کیوں رد قدح کرے ہے زاہد! مے ہے، یہ مگس کی قے نہیں ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۹).

--- گِیر (---ی مع) صف؛ امذ.
۱. (لفظاً) مکھیاں پکڑنے والا؛ مکڑی؛ مراد: مکڑی کا جالا جس میں مکھی پھنس جاتی ہے.

ہم کو پھنسا کے زلف بڑھی غیر کی طرف
عنقا کا دام دام مگس گیر ہو گیا
(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۷۶). ۲. مکڑی کی قسم کا ایک کیڑا، باغوں اور مویشیوں کے فضلے میں پایا جانے والا ایک کیڑا، مکھیوں کو دور رکھنے والی کوئی شے (ماخوذ: اسٹائن گاس).
[مگس + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا].

مَگِسپو (فت م، سک گ، کس س) امذ.
رک: مگسر جو فصیح ہے (پلیٹس). [مگسر (رک) کا ایک املا].

مَگَسَہ (فت م، سک گ، فت س) امذ.
مکھی کا بچہ جو مکھی کے انڈا دینے کے دوسرے دن انڈے سے پیدا ہو جاتا ہے. ہر مادہ مکھی دو سو تک انڈے دے سکتی ہے، اک دن میں انڈے سے بچے نکلتے ہیں جن کو مگسہ کہتے ہیں. (۱۹۴۷، جدید معلومات سائنس، ۲۵۳). [مگس + ہ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

مَگَسی (فت م، گ) (الف) صف.
۱. مگس (رک) سے منسوب، مکھی جیسا، مکھیوں سے نسبت رکھنے والا؛ (مجازاً) بھنکتا ہوا؛ گھناؤنا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. (۱) وہ رنگ جو مکھیاں بھنکنے سے مکھیوں جیسا نظر آئے.

ہر زخم پہ زبسکہ بھنکتی ہیں مکھیاں کہتے ہیں اس کے رنگ کو مگسی اس اعتبار
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۷۳). (۲) سیاہی مائل، ملگجا (رنگ).

بھورے ، مگسی ، تا بیڑے ، بیرے بھی خوش احوال
پھر بسترے ، اور کاسنی ، لونی بھی سبک بال

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶). اگر کوئی مگسی جلد والی عورت ہر شب اسے چہرے پر مل کر سو رہے تو رنگت نکھرتی ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۷ : ۹). (iii) جس کا رنگ مکھیوں جیسا ہو ، مکھی کے رنگ والا (گھوڑا). اتنے میں ایک آدمی مگسی گھوڑی پر سوار ان کے قریب آیا. (۱۸۹۴ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۹). (ب) امذ. وہ گھوڑا جس کا رنگ سفید ، سارے بدن پر سرخی کا چھینٹا اور دُم اور ایال ہم رنگ ہوں.

دیکھ ان کے پروں کی ایک جھلک مگسی ہوگیا یہ اسپ فلک

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۹۵). اے منوے خاقی ، مگسی دل میں آجھو تو جنکا ایسا اسپ باد رفتار رشک بہار دست سے نکل جائے تو اس کی آنکھوں میں کیونکر ..... سبزہ خار نظر آئے. (۱۹۱۴ ، نور تن ، ۱۶۱). [مگس (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

..... کھریرا (..... فت کھ ، ی لین) امذ.

گھوڑے ، خچر وغیرہ کی تھپی اور کھریرا کرنے کا آلہ جس میں برابر پٹیوں کے بجائے گول گول گھنڈیاں لگی ہوتی ہیں. عقیدت مندوں کے خوبصورت اور پرجوش حلقے میں ہمیشہ وقف جلوہ ریزی ، باوجود مے رنج کے مگسی کھریرے اور برش سے برسوں بڑے اہتمام سے ملے دلے جانے کی بھی ..... برق و شانہ تیزی. (۱۸۸۷ ، خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۶۱). [مگسی + کھریرا (رک)].

مگمگانا (فت م ، سک گ ، فت م) ف ل (قدیم).

مہک اٹھنا ، مہکنا ، خوشبو دینا.

مبعوث کی خوشیاں تھے حوراں کئے جو خوشیاں
جنت کی خوشبوئیاں تھے وہ جگ مگ مگایا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۵). [مقامی].

مگن (فت م ، گ) امذ.

(پنگل) ہندی وزن یا بحر میں ایک بار میں ادا ہوسکنے والے تین ٹکڑوں پر مشتمل ایک رکن جو مفعولن کے برابر مانا گیا ہے. یہ چار اکشروں والا ایک ورنک چھند ہے جس کے ہر ایک چرن یا مصرع میں ایک مگن (مفعولن) اور ایک گرو (فع) ہوتے ہیں. (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۴۶). [س : मगण].

مگن (فت م ، سک نیز فت گ) صف.

۱. کسی خیال ، (بات یا کام میں) ڈوبا ہوا ، مستغرق ، منہمک.

ع ان کوں اِس کے سار گن توں یو لوگ مگن ہے کن مگن توں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۳).

آج آبرو دل کوں ہمارے شوق میں اس کے مگن کیا ہے
جاگ اٹھی دیکھ تماشا عشق کا تب سونا کیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۳).

جز خط کے خیال اس کے کچھ کام نہیں ہم کو
سبزی پہ پڑے ہم اکثر رہتے ہیں مگن بیٹھے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۷). گھر سے نکلا تو محض تہی دست لیکن اس خیال میں مگن کہ اب کوئی دم جاتا ہے مالک خزائن الارض بننے والا ہوں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۳). جب وہ نیچے اتری تو سب اپنے اپنے خیالوں میں مگن بیٹھے تھے. (۱۹۶۳ ، آنگن ، ۳۰۷). تحقیقی کام میں گم اور مگن اصحاب کو جہاں تہاں گفتار کے غازیوں کی جانب سے قلیل العاشرت ہونے کا طعنہ سننا پڑتا ہے. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۱۶).

خوشی میں ، رنج میں ، صحت میں ، بیماری میں ، دکھ سکھ میں
اسے جب آکے دیکھیں قوم کی دھن میں مگن دیکھیں

(۱۸۸۹ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۷۱). اتنے دنوں کے بعد آدمی جب وطن جاتا ہے تو وہاں کی خوشیوں میں ایسا مگن ہو جاتا ہے کہ ایسی ویسی باتیں اسے یاد نہیں رہتیں. (۱۹۲۵ ، خطوط عبدالحق ، ۱۷۷). ۲. بے خود ، مست ، سرشار.

جوں در نشہ ہو مگن ہووے توں شراب
ہوئے دل میں سودے کھو تے بُری بات روئے

(۱۶۷۳ ، قصرتی (قدیم ، اردو ، ۱ : ۵۲۹)). مگر اس کے من میں مردوں کو رجھانے کا ذرا بھی بھاؤ نہ تھا وہ خود اپنے روپ میں مگن تھی. (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۳۳). ۳. بہت خوش ، مسرور ، شاداں. سارے شہر میں آنند ہوگئی ، رعیت پرجا مگن ہوئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴). اس کامیابی پر نصیر ..... خوش تھا ، مطمئن تھا مگن تھا. (۱۹۲۵ ، گلدستۂ امید ، ۴۵). یہ احساس ہے کہ خط چھپیں گے ، داد ملے گی ، اس لیے مگن اور مسرور ہیں. (۱۹۸۱ ، تحقیق غالب ، ۲۸). ۴. کسی کام میں محو ، نہایت مشغول. گورو صاحب دریائے گرداوری کے کنارے پر بیٹھے خدا کی یاد میں مگن تھے. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۲۳۳). بیٹسمین چوکا مارنے میں مگن تھے اور کھلاڑی داد تحسین دیتے ہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳۰). ۵. شیدا ، فریفتہ ، عاشق (پلیٹس : جامع اللغات). [س : मग्न].

..... رہنا ف مر ، محاورہ.

۱. خوش دلی سے کسی کام میں ڈوبا ہونا ، محو رہنا ، بیخود رہنا. ہم اپنی ذات سے بیگانہ ہو کر صرف اپنے خیال کی دنیا میں مگن رہتے ہیں. (۱۹۵۹ ، نئی شاعری نامقبول شاعری ، ۳۰۷). اس نے کبھی کسی کی باتوں کی پرواہ نہ کی اور ہمیشہ اپنے کام میں مگن رہا. (۱۹۸۷ ، خاک کا ڈھیر ، ۲۳۶). ۲. خوش رہنا ، مسرور یا شاد رہنا.

سب تج دیا ہر دھیان میں یہ بیت کا ٹھہرا جتن
کرتے بھجن سیکشن کا ہر حال میں رہتے مگن

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۲۳۰). جاپانی صدیوں سے ..... اپنی خود ساختہ علیحدگی میں مگن رہے ہیں. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۳۸). ہمارے آباؤ اجداد ..... اپنے رئیسانہ خلوت کدے میں مگن رہتے تھے. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۱۷۷). ۳. (کسی کام میں) محو ، مصروف یا مشغول ہونا. آپا بڑی دلجمعی سے مسکراتیں ..... جہیز کی تیاریوں میں مگن رہتیں. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۵۳). ممتاز صاحب بڑے اسکالر ، عالم اور تنقید نگار تھے ..... لکھنے پڑھنے میں مگن رہتے تھے. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۵).

..... ہونا ف مر ، محاورہ.

۱. (کسی خیال کام یا بات میں) گم ہونا ، کھو جانا. یہ بے مغز مورکھ ادیب اپنی بے خبری میں مگن ہیں. (۱۹۶۰ ، ادب کچھ اور مسائل ، ۲۱). رضیہ کچھ سوچ میں پڑ گئی ، سائیں بابا بھی کچھ مگن سے ہو گئے. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۳۶). ۲. خوش ہونا ، مسرور ہونا. والسی پر راجہ صاحب بہت مگن تھے. (۱۹۶۳ ، معصومہ ، ۲۳۶).

مُگنا (ضم م، سک گ) ف ل.
۱. مونگ کی طرح بو ہونا (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. (مجاز) فرسودہ ہونا، بوسیدہ ہونا (علمی اردو لغت : فیروز اللغات). [مگ (مونگ کی تخفیف) + نا، لاحقۂ مصدر].

مَگنتا (فت م، سک نیز فت گ، سک ن) امث.
(ہندو) خوشی، مسرت، انبساط، خرمی، شادمانی (ماخوذ : پلیٹس : فرہنگ آصفیہ).
[س : मग्नता].

مَگنتو (فت م، سک گ، فت ن، سک ت، و) امث.
خوشی، مسرت، فرحت، شادمانی (پلیٹس : جامع اللغات). [س : मग्नत्व].

مَگنی (فت م، سک گ) امث.
رک : منگنی (پلیٹس). [منگنی (رک) کا قدیم املا].

مَگو (فت م، و مع نیز مج) فقرہ.
نہ کہہ : گومگو میں مستعمل.

جب دہن اور وہ کمر یاد آوتی ہے یار کی
عقل گم ہووے ہے کیفیت ہے اگلی گو مگو

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۹۵). اکبر کے بارے میں ہماری تنقید زیادہ تر گومگو کا شکار رہی ہے بلکہ یہاں ''گو'' زیادہ رہا اور ''مگو'' کم. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۶۰).
[ف : م (حرف نفی) + گو (رک)].

مَگو (فت م، و مع) اند.
(عو) روڈ، سڑک، مارگ (پلیٹس). [پ : मग्गु س : मार्ग].

مَگوانا (فت م، سک گ) ف م (قدیم).
رک : منگوانا. پھر سانجھ ہوئی تو تخت مگوائے کے اوس کے اوپر بیٹھ کر اڑ کے اپنے ملک کوں جاتی ہے. (۱۷۴۶؟، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۴۸). [مگانا (منگوانا) کا تعدیہ].

مَگیار (فت م، سک گ) اند.
ہنگری کے اکثر باشندے جو یورال التائی نسل کے ہیں نیز ان کی بولی یا ان سے متعلق کوئی شے. مگیار قوم کے لوگوں نے اس کے مقابل دریائے ڈین لوب کے بائیں کنارے پر پٹ بسایا. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۷۷). [انگ : Maggar].

مَگھ (فت م) اند.
۱. دولت (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. طاقت (پلیٹس : جامع اللغات). ۳. خوشی (پلیٹس : جامع اللغات). ۴. ایک قسم کا پھول (پلیٹس : جامع اللغات). ۵. ایک خاص قسم کی دوا (پلیٹس : جامع اللغات). ۶. انعام، تحفہ؛ کائنات کے حصوں میں سے ایک کا نام (جامع اللغات). [س : मघ].

--- وان / وَن / وَنْت (--- فت و، سک ن) صف : اند.
دولت مند؛ امیر آدمی نیز دولت کی دیوی، لکشمی (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات).
[مگھ + پ : वंतो س : वत्].

مُگّھ (ضم م، سک گھ) اند.
۱. ایک سدھایا ہوا کبوتر جو اپنے ساتھ دوسرے کبوتروں کو لے آتا ہے (نور اللغات : علمی اردو لغت). ۲. ایک آبی پرندہ، مرغابی کی ایک قسم. آبی - عموماً مگھ مرغابی کو کہتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۳۹). آپ نے کتنی مرغابیاں ماری ہیں؟ ..... اور مگھ؟ ..... اور تیتر، بٹیر، کبوتر. (۱۹۷۸، باگھ، ۱۷). [مقامی].

مَگھا (فت م) امث.
۱. (ہیئت) دسواں نچھتر جو پانچ ستاروں پر مشتمل اور گھر کی شکل کا ہوتا ہے (پلیٹس : ہندی اردو لغت). ۲. ایک قسم کا غلہ (پلیٹس). [س : मघा].

مَگّھا (فت م، شد گھ) اند.
رک : مگدھ (جامع اللغات). [س : मघा].

--- دیس کنچن پوری، دیس اچھا (ہے) بھا کا بُری کہاوت.
مگدھ دیس اور کنچن پوری کا علاقہ تو اچھا ہے مگر زبان خراب ہے (ماخوذ : جامع الامثال : جامع اللغات).

--- میں مَرنا، اَگلے جَنَم میں گدھا بَننا کہاوت.
بعض ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ جو مگدھ میں مرے وہ گدھے کی جون میں پیدا ہوتا ہے (جامع الامثال : جامع اللغات).

مِگھا (کس م) اند (قدیم).
میگھ، بادل.

بجلی بنے نیلی رت میں شوانی
مگھا بچھائے ابجر رنگا رنگ نیانی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۹۳). [میگھا (رک) کی تخفیف].

--- کے بَرسے، ماں کے پُرسے کہاوت.
بارش سے زمین اور ماں کے کھلانے سے اولاد آسودہ ہوتی ہے (ماخوذ : جامع الامثال : جامع اللغات).

مَگھر (فت م، گھ) اند.
ایک ہندی مہینہ جو اکتوبر نومبر کے مطابق آتا ہے. ستائیسویں ماہ مگھر کو مہاراجہ لاہور میں داخل ہوا. (۱۸۷۷، تاریخ پنجاب، ۳۳۲). پاکستان میں گندم کی کاشت کا موسم وسط اکتوبر (شروع اسوج) سے آخر نومبر (وسط مگھر) تک جاری رہتا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۱۳).
[س : मघर].

مُگّھم (ضم م، شد گھ بفت) صف.
ابہم، مخفی، پوشیدہ، پہیلی یا ذومعنی، گول مول (بات).

مگھم بات پہیلی انکی
بس وہی بوجھے جس کو بجھائے

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۵۲). پشتون اردو لہجے میں ایک تنگ ایجاز اور تندو تازہ مرکار ہے جو

کسی مُکھم اور ذومعنی بات کی روادار نہیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۰۵). ۲. (قمار بازی) ہار نہ جیت، برابر سرابر (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [مبہم (رک) کا مہند].

--- بات امث.
مبہم یا پوشیدہ بات، گول مول بات، پہلو دار گفتگو.

جس کا نہ ہو کچھ الٹا سیدھا   لیکن مُکھم بات نہ کہہ

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۷۷). بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ میں صرف مُکھم بات کہنے کا عادی ہوں. (۱۹۶۹، خشک چشمے کے کنارے، ۱۵۲). اف: کرنا، کہنا، ہونا. [مُکھم + بات (رک)].

--- چِتْوَن (--- کس چ، سک ت، فت و) امث.
ماتھے کی غیر واضح شکنیں جن سے کچھ اشارہ نہ ملتا ہو، مبہم اشارۂ ابرو یا تیوری. وانک لنک چور نظروں سے کبھی اس کے چوڑے چکلے چہرے کو اور اس کے بڑے بڑے پیروں کو اور کبھی اس کی سہی ہوئی مُکھم چتونوں کو دیکھتا. (۱۹۳۱، پیاری زمین (اختر حسین رائے پوری)، ۳۴). [مُکھم + چتون (رک)].

--- رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
ا. مبہم ہونا، غیر واضح ہونا، راز فاش نہ ہونا. پھر بھی تھوڑی سی وضاحت کر دوں تا کہ بات مُکھم نہ رہے. (۱۹۷۳، نیا اور پرانا ادب، ۲۳۴). ۲. (قمار بازی) ہار جیت کچھ نہ ہونے کی وجہ سے برابر سرابر رہنا، نہ ہارنا نہ جیتنا، گھر کے گھر رہنا، عزت بچی رہنا. (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ مخزن المحاورات).

--- طَرِیقے سے م ف.
اشارۃً، کنایۃً، چھپواں، درپردہ. ہمارے زمانہ میں مُکھم طریقہ سے معلوم کرتے تھے آج کل کھلم کھلا پوچھ لیتے ہیں. (۱۹۵۲، افشاں، ۲۱۵).

--- مُکھم (میں) م ف.
مُکھم میں (رک) کی تکرار، مبہم باتوں میں، درپردہ. یہ کلام سن کر رونے لگی اور کہا خوب مُکھم مُکھم میں آپ نے مجھے بدکار بنایا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۴۳۲). عاق کر دینے کی دھمکیاں بھی مُکھم مُکھم اوروں کی زبانی دلوائی جاتی تھیں. (۱۹۳۰، آغا شاعر، ارمان، ۱۰۲).

--- میں ف م.
رمز کے پیرائے میں، اشارے کنائے میں، غیر واضح، مبہم طور پر، درپردہ. نہ کوئی کھل کے کہتا ہے مُکھم میں سب باتیں ہوتی ہیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۳۱). ان اشارات میں اصل واقعہ کا مُکھم میں اظہار کر کے آپ نے حق سوختی ادا کر دیا ہے. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۵۷). تہذیب و شائستگی کی علامت اور بات کو کھل کر کہنے کے بجائے مُکھم میں بیان کرنے کا پسندیدہ طریقہ سمجھا جاتا رہا ہے. (۱۹۸۴، تاریخ ادب اردو، ۲: ۱۹۳).

--- میں سَمْجھا دینا محاورہ.
اشارے سے سمجھا دینا (جامع اللغات).

--- میں کَہْنا ف مر؛ محاورہ.
اشاروں میں کوئی بات بیان کرنا، کھل کر نہ کہنا، اشارے کنائے میں یا بین السطور بات کرنا. بادشاہ نے شہباز خاں کو خصوصاً اور اوروں کو مُکھم میں کہا کیا سمجھے ہو. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۸۹). تم تو مُکھم میں کہتے ہو، کچھ کھول کے بات کرو تو کوئی سمجھے بھی. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۹).

مَگْھَن (فت م، گھ) صف.
خوشبودار، معطر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [غالباً س: महा + गन्ध].

مَگْھَوَن (فت م، سک گھ، فت و) صف؛ امذ.
رک: مگھ وان (پلیٹس). [س: मघा].

مَگْھوَنَہ (فت م، و مج نیز مع، فت ن) صف.
دولت مند؛ (مجازاً) سخی.

مگھونہ، ست پتی، سچیہ، سسرورش مانع
وہ جس کی ذات ہے غیب و شہود کا سنگم

(۱۹۶۶، مُنحنا، ۳۲). [س: मघवान].

مَگْھی (۱) (فت م) امث.
ایک قسم کا اناج (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मघी].

مَگْھی (۲) (فت م) (الف) صف.
ا. مگھا کی طرف منسوب جو ایک مقام کا نام ہے جہاں کا پان مشہور ہے: مگدھ (بہار) کا رہنے والا (نوراللغات؛ جامع اللغات). ۲. بے وقوف، الو، اُجڈ. آپ متاں شاہ ہیں دنیا کے پردے پر ایسا مگھی نہ ہو گا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات، ۱۲: ۳۴۳)).
(ب) امذ. ا. ایک قسم کا صحرائی کبوتر (نوراللغات؛ جامع اللغات). ۲. پان کی ایک قسم. اسماء اقسام پان یہ ہیں ...... مگھی ...... (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۸۴). [مگھ (مگھا = مگدھ کی تخفیف) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَگْھیا / مَگھیّا (فت م، سک گھ / فت م، شد ی لین) امذ.
ا. مگدھ کا باشندہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. بہار میں ایک زمیندار قوم (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. برہمنوں کی ایک ذات (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [مگھ (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

--- پَن / پَنا (--- فت پ) امذ.
دیہاتی پن، گنوار پنا (مہذب اللغات). [مگھیا + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- ڈوم (--- و مج) امذ.
ممالک مغربی و شمالی و پنجاب کی ایک جرائم پیشہ قوم کا نام (ماخوذ: آئینۂ سراغ رسانی، ۷۹). [مگھیا + ڈوم (رک)].

مَل (۱) (فت م) امذ.
ا. میل، گندگی، غلاظت تیز خاک، دھول (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. جھاگ، میل جو اوپر آجائے؛ دھاتوں کا میل، زنگار (جامع اللغات). ۳. کوئی گندی چیز جو بدن سے نکلے، موت، آنسو، تھوک، کان یا ناک کا میل، خون، منی، فضلہ، پخانہ وغیرہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۴. تلچھٹ، گاد، دُرد (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۵. گناہ، عصیاں (جامع اللغات). ۶. مشک، کافور (جامع اللغات). ۷. دوغلا کھتری (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۸. استخوان ماہی (جو سیقل کے کام آتی ہے) (ماخوذ: پلیٹس). [س: मल].

--- ملک (--- فت م، شد ل بفت) اند.
ایک کپڑے کا ٹکڑا جو رازداری کے موقعوں پر پہنا جاتا ہے (پلیٹس). [ل + س: मल्लक].

--- موتر (--- و مع، سک ت) اند.
گو موت، پاخانہ پیشاب، بول و براز. ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ مل موتر کا بھاجن میلے کی کھانی ہے. (۱۹۴۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۳۶). [ل + موتر (رک)].

--- بارک/بارَی (--- فت ر) صف.
نجاست، گندگی یا میلا پن دور کرنے والا (پلیٹس). [ل + س: हारक/हारी].

--- بانی امث.
گندگی، نجاست وغیرہ دور کرنا یا ہٹانا (پلیٹس).
[ل + س: हानी].

مَل (۲) (فت م) (الف) اند.
۱. (ہندو) اعزازی خطاب کے طور پر (عموماً) ہنسے چال اور بیشتر وشنو کے نام کا دوسرا جزو؛ جیسے: لالہ بہاری مل، بربھول وغیرہ. اس شکار میں میاں اور سرکار بھی موجود تھے، جبھی سے تو سرکار نے بریالا کی پیٹھ ٹھونک کر "مل" کا خطاب دیا تھا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۱۸). ۲. ایک پیشہ ور پہلوان یا مکا باز، مکا کشتی لڑنے والا (عموماً) پہلوان، کشتی گیر. بلون نے مل مارا، راجون نے راجہ جانا، دیوتاؤں نے اپنا پربھو بوجھا. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۴۷). یہ کھات یا کمٹ کا مل یعنی پہلوان ہے. (۱۹۳۲، سرگزشت الفاظ، ۷۰). سیر آدھ سیر بادام کی ٹھنڈائی چڑھا مل بن کر پڑ گئے، آپ ہیں پہلوان. (۱۹۵۴، اپنی موج میں آوارہ، ۶۶). ۳. بازی گر، مداری، شعبدہ باز نیز کھلاڑی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. پینے کا برتن، پیالہ؛ گال، کنپٹی (جامع اللغات). (ب) صف. ۱. بہادر، شجاع، سورما (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. عمدہ، اچھا، بہتر، اعلٰی، فائق، برگزیدہ (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). (ج) بطور لاحقہ کلمات کے آخر میں نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے کھتل (جامع اللغات). [س: मल्ल].

--- جُدھ (ضم ج، سک د) امث.
پہلوانوں کی کشتی، ملاکھڑا، مل یدھ (فرہنگ آصفیہ). [مل + جدھ (رک)].

--- جی اند نیز کلمہ.
۱. لالہ صاحب، رائے صاحب، لالہ جی، ہندوؤں کو عزت سے بلانے کا کلمہ (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. مسخرہ؛ جیسے: آئے مل جی آئے (فرہنگ آصفیہ).

--- جی گئے تھے با ہونے چھ دن رَہ آئے، مل جی کے آئے چھ با ہونے نہ کہیں گئے نہ آئے کہاوت.
لالہ جی چھ دن مہمان رہ کر آئے لالہ جی کے ہاں ایک ہی دم چھ مہمان آگئے حساب برابر ہوگیا جتنا فائدہ ہوا تھا اتنا ہی نقصان ہوگیا کسی کا کچھ فائدہ ہوکر نقصان ہو جائے تو کہتے ہیں (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- یُدھ (--- ضم ی، سک د) امث.
مل جدھ، کشتی (جامع اللغات). [مل + یدھ (رک)].

--- یُدھ کرنا ف مر؛ محاورہ.
کشتی کرنا (جامع اللغات).

--- یُدھ ہونا ف مر؛ محاورہ.
کشتی ہونا (جامع اللغات).

مَل (۳) (فت م) اند.
ملنا (رک) کا فعل امر؛ تراکیب میں مستعمل.

--- جانا ف مر؛ محاورہ.
ملا جانا، مسلا جانا.

ہونٹ دانتوں میں دبایا یار نے   دل مرا دکھتا کلیجا مل گیا
(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۲۸).

--- دَل (--- فت د) (الف) امث.
ملے مسلے جانے کا عمل، اس عمل سے پیدا شدہ صورت حال.

کیا شب وصل میں رہی مل دل   شب فرقت ہے اب ملو لے ہیں
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۳۴).

کیوں چیٹیں پڑی ہیں دو پٹے میں آپ کے
مل دل کسی کے دستِ ہوس کی اثر نہیں
(۱۸۹۵، تجربۂ خیال، ۱۵۶). (ب) م ف. مل مسل کے.

سیب ہے غصے کا کیا کہیے میں ترے بلبلا
گلے سے توڑ کے پھینکا جو تو نے مل دل ہار
(۱۸۰۵، صاحب رک، ۲۴۵). سب چیزوں کو اچھی طرح مل دل خوب گوندھ مسل کالکے پھلکیاں تل. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۰۳). [مل + دل (دلنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- دَل دینا/ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
کچل دینا، مل دینا، مسل دینا (مہذب اللغات).

--- دَل کے رکھ دینا محاورہ.
برباد کر دینا، خراب کر دینا (مہذب اللغات).

--- دینا ف مر؛ محاورہ.
مسل ڈالنا؛ کچھ حالت نہ چھوڑنا، بگاڑ دینا.

وہ جس کا شوق ہے کھلتے گلاب مل دینا   گلے ملو تو اسے بھی اداس کر جانا
(۱۹۸۱، قشقہ سامانی دل، ۴۲۸).

--- ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
مل دینا، مسل دینا؛ روند دینا، برباد کر دینا.

مت چل تو اس لٹک سے کہ ظالم قدم تلے
مل ڈالے گی جہاں کو یہ رفتار آج کل
(۱۶۹۷، سوز، د، ۱۶۵).

کیا تماشہ ہے اسے آتا ہے جب نرگس سے رشک
اس نے مل ڈالے ہیں میرے دیدۂ تر زیرپا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۶).

نہیں مشکل اس کا کچل ڈالنا   ہے آسان بھنگے کا مل ڈالنا
(۱۹۱۰، قاسم و زہرہ، ۷).

... مَل کر / کے م ف.
ہاتھ سے گھسا گھسا کر یا مسل کر (جامع اللغات).

... مَل کرنا محاورہ.
اندر ہی اندر مسوسا یا مسلا جانا ، دھڑکن سی ہونا (دل وغیرہ کے ساتھ مستعمل).

موار جیا مل مل کر پیاری شان		موہی تجر پڑت توری نیاری شان

(۱۸۹۷ء ، چندر اولی ، ۳۰).

... مَل کے پیسہ دینا ف مر ; محاورہ.
از حد کنجوسی کرنا ، کسی کنجوس کی بہت کنجوسی ظاہر کرنے کے محل پر مستعمل. نواب سعادت علی خان کہ حد بھر کے جز رس اور مل مل کے پیسہ دینے والے رئیس تھے ، پر مرغ بازی کے وہ بھی بادشاہ تھے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۶۰).

... مَل کے دھونا ف م ; محاورہ.
خوب ہاتھ کو رگڑے دے کر کسی چیز کو دھونا ، خوب مل کے دھونا اور صاف کرنا.

عبث مل مل کے دھوتا ہے تو اپنے دست نازک کو
نہیں جانے کی سرخی ہاتھ سے خون شہیداں کی

(۱۷۹۴ء ، دیوان بیدار ، ۱۰۳).

جتنے مل مل جہاں سے دھویا ہاتھ		شاد شبنم کے ہو نہ دل جیسے

(۱۸۰۵ ، دیوان جہاں ، ۱۳۳).

... مَل کے نہلانا ف مر ; محاورہ.
خوب مل کر اور صفائی سے نہلانا.

ان کو جگاتی صبح دم مل مل کے نہلاتی انہیں
ان کی بھی ماں ہوتی تو کپڑے آج پہناتی انہیں

(۱۹۱۲ ، انشائے بشیر ، ۱۱۱).

مِل (۱) (کس م) اند.
بڑا کارخانہ جس میں سب کام مشینوں سے ہو ، کپڑے یا کاغذ وغیرہ بنانے کا کارخانہ نیز آٹا وغیرہ پیسنے کی مشین سے چلنے والی چکی.

مل کا آٹا ہے نل کا پانی ہے		آب و دانے کی حکمرانی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر الہ آبادی ، ک ، ۲ : ۳۸۹).

شکایت ان کو لکھوں گا زمانے نے جو فرصت دی
ابھی دن میں ہیں رم کاغذ منگانے وہ مجھے مل سے

(۱۹۳۷ء ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۳۲). وہ کسان تھا اب وہ کپڑے کے مل میں کام کرتا ہے. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۷۹). [انگ : Mill].

... مالک (۔۔۔ کس ل) اند.
کسی مل یا کارخانے کا حاکم یا ملکیت رکھنے والا. یہ کہنا غلط ہوگا وہ ایسا دولت مند یا بڑا صنعت کار ، مل مالک بنتا ، ساہوکار بنا چاہتا تھا جن کے ذکر قصے کہانیوں میں آتے ہیں. (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۳۹). مل مالک نے چلتے وقت اسے ایک دھیلا بھی تو نہیں دیا تھا. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۲۱). [مل + مالک (رک)].

مِل (۲) (کس م) (الف) ف ل.
مصدر ملنا کا فعل امر ; مرکبات میں مستعمل ; جیسے : مل بیٹھنا ، مل بانٹ کے وغیرہ (پلیٹس). (ب) م ف. مل کر کی تخفیف (قدیم).

مستعد جنگ کے ہوئے سب مل		لیک اس جنگ سے نہ تھا حاصل

(۱۷۹۱ء ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۸۵).

... آنا ف ل.
ملاقات کر کے واپس آ جانا.

کیا کہیں کس سے کہیں جا کے وہاں کیا گزری
یار کہتے ہیں مبارک ہو تمہیں مل آئے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۸).

... بانٹ کر / کے م ف.
مل جل کر ، اتفاق اور میل محبت سے ، باہم صلح صفائی کے ساتھ. خواتین کی تعداد چونکہ کم تھی لہٰذا مل بانٹ کے لوگ ہنس بول رہے تھے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳۷). اب ہم تم ہی مل بانٹ کر زندگی گزار لیں گے. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۲۰).

... بانٹ کر کھانا ف مر ; محاورہ.
۱. مل جل کے اور اتفاق اور میل محبت سے کھانا.

یہ مسند ہے اس پہ کوئی بیٹھ جاؤ		یہ حلوا ہے ، سب اسکو مل بانٹ کھاؤ

(۱۷۹۳ء ، جنگ نامۂ آصف الدولہ ، ۴۳). جو کچھ پائیں اسے مل بانٹ کے کھائیں. (۱۹۳۱ ، گورکھ دھندا ، ۵۰). ۲. نفع میں شریک کرنا ، رقم آپس میں تقسیم کرنا. جب ہم آپ ایک دوسرے کے یار و مددگار ہیں تو ہم کو عمل بھی اس اصول پر کرنا چاہیے ، کہ آپس میں مل بانٹ کر کھائیں. (۱۹۰۴ ، مخزن ، مارچ ، ۲). مل بانٹ کے کھانا اچھا ہے ، ادھر اس نے خیال کیا جو مل جائے اچھا ہے ایک آنہ روپے پر تصفیہ ہو گیا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۲).

... بیٹھنا محاورہ.
۱. متحد ہو جانا ، سر جوڑنا ، باہم سلوک اور محبت سے برتاؤ کرنا ، دل سے دل مل جانا ، محبت میں یکجا ہونا. یا قل سوں بیٹھنا مل ، یا محبوب سوں لانا دل. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۷).

جے مل بیٹھنا اور ساتھ سونا		میسر ہو اوس کے ہیں کھرے بخت

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۳). جو کوئی مل بیٹھتا ہے محبت سے تو اس مل بیٹھنے کا حکم ہے. (۱۷۳۶ء ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۰).

جب وہ مل بیٹھے عجب کیا ہے کہ اس مہوش کو
لیجے خورشید سے میزان میں فلک زر تولے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۳). وہ گھڑی مل بیٹھنے کو غنیمت سمجھو. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۹۷).

زمانے نے کے فرصت مل بیٹھنے کی دی
گھڑی ہے موت سر پر آج آئی یا کہ کل آئی

(۱۹۱۰ ، کلام مہر ، ۱۳۸).

نہیں کچھ ڈر اگر مل بیٹھنے کی شان باقی ہے
وہیں ہوتی ہے بربادی جہاں نااتفاقی ہے

(۱۹۸۷ ، نسیم امروہوی ، ملی ترانے ، ۳۲). ۲. صحبت کرنا. اگر کوئی مرد ایک لڑکی کو جو کسی کی

سگنیتر ہے میدان میں پاوے اور مرد جبر کر کے اس سے مل بیٹھے تو فقط وہ مرد جو اس کے ساتھ مل بیٹھا مار ڈالا جائے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۵۷۷).

--- بیسْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).

رک: مل بیٹھنا مجلس میں مل میں باتاں کرتے اچھنا. (۱۸۱۰، چونسٹھ گھر، ۳).

--- پُھلا (---ضم پھ) امذ.

(نباتیات) بعض خانے کے پھول پتے ایک دوسرے سے ملے ہونے کی حالت. پھل پتے یا تو الگ الگ پھلے یا مل پھلے ہوتے ہیں. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، ڈاکٹر عبدالرشید مہاجر، ۱۹۹). [مل + پھل (پھول کی تخفیف) + ا، لاحقۂ نسبت].

--- جانا ف مر؛ محاورہ.

۱. کسی دوسرے مقام سے آ کر صورت دکھا جانا، ملاقات کر کے چلا جانا. ململ جان کا تار آیا ہے کہ آن کر مل جاؤ. (۱۹۲۱، گاڑھے خان کا دکھڑا، ۲).

مجھے اس شوخ کے ملنے کا دائم شوق ہے دل میں
اگر یک بار مجھ سوں آ کے مل جاوے تو کیا ہووے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۰۵). ۲. گنجفہ کی بازی کا سلسلہ ختم ہو جانا (ماخوذ: نور اللغات؛ مہذب اللغات). ۳. صلح ہو جانا، صفائی ہو جانا، من جانا.

زخم دل ان کے بھی مل جائیں اگر منظور ہو
اے ستم گر تجھ کو اپنے دل فگاروں کا ملاپ

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۴۹). ۴. شامل ہو جانا، شریک ہو جانا. دشمن کوں پچھانا خوب نیں، اتو میں مل جانا خوب نیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰۹).

نہ سہی قتل کوئی زخم ہی دیتا نکلو
یہ تو ہوتا کہ شہیدوں میں ترے مل جاتا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۴۷). ۵. حاصل ہو جانا، وصول ہو جانا، دستیاب ہو جانا.

اک نگاہ لطف پر لاکھوں دعائیں مل گئیں
عمر کا اپنی بڑھانا کوئی تم سے سیکھ جائے

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۸۷). آپ دریافت کریں گے تو ضرور ایسے آدمی مل جائیں گے. (۱۹۳۳، خطوط عبدالحق، ۳۳). اپنے لیے پالتو جانور مت خریدیں، شادی کے بعد مفت میں مل جائے گا. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۶۷). کچھ جواہر مل جائیں تو انہیں ضرور سراہا جائے گا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۸). ۶. سازش کر جانا، ایک کو چھوڑ کے دوسرے کا ہو جانا، مخالف سے جا ملنا.

مل گیا ہے اس سے کیا داروغۂ اخبار ہے
جھوٹی پرچی آتی ہیں سچی خبر ملتی نہیں

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۲۶۲).

کیوں نہ پہونچا بام تک اس ماہ کے نالہ شاید آسماں سے مل گیا

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۳۶). ماں بیٹوں نے مل کر میرے خلاف سازش کر لی. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۲۰۶). ۷. دوچار ہونا، ملاقات ہونا، سامنا ہونا، میسر ہونا.

باز رکھا باطن پیر مغاں نے شیخ کو
مل گیا اس پیر زن کو غیب سے اک پیر مرد

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۷۳).

جاتے ہی پہاڑ پر بس نظر بدل گئی دیکھئے کو مل گئیں سیریں کچھ نئی نئی

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۶۰). بس ایک بار مل جائے وہ حرام خور. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۸۳). ۸. مشابہ ہو جانا، مثل ہونا.

دیکھوں جو مرقع کو تو جی کیوں کہ نہ اُلٹے
صورت کوئی مل جائے ہے صورت میں کسی کی

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۷۵). ۹. جڑ جانا، پیوست ہو جانا. بڑھئی نے دونوں پٹ اس عمدگی سے بنائے کہ ایک دوسرے سے مل گئے اور دراز باقی نہیں رہی. (۱۹۸۱، مہذب اللغات، ۱۲: ۳۳۵). ۱۰. ضم ہو جانا، مدغم ہو جانا. دکن کے دلی کی سلطنت میں مل جانے کی باعث دونوں میں رسل و رسائل کا سلسلہ بھی برابر جاری تھا. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۳۳). ۱۱. گلے لگ جانا، بغل گیر ہونا.

اپنی قسمت کی قسم کھائیے، ہم کو اس کا عید کے دن بھی میسر نہ ہوا مل جانا

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۲: ۵۵). ۱۲. آمیز ہو جانا، گڈ مڈ ہو جانا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- جُل جانا ف مر؛ محاورہ.

ملنا جلنا، گھل مل جانا، گڈ مڈ ہو جانا. زبان مذکور کی طبیعت ایسی ملنسار واقع ہوئی ہے کہ ہر زبان سے مل جل جاتی ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۱). دونوں قوموں کی زبانیں باہم خوب مل جل گئیں. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۳).

--- جُل کر/کے م ف.

۱. باہمی امداد سے، دوسروں کو ملا کر.

کچھ چارہ سازوں سے جلدی نکالو
مرے دل سے یہ غم کا مل جل کے کانٹا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۹). ایک وقت تو یوں کیا کہ بہرے اور مشعلچی نے مل جل کر یکجا کر دیا. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۹۰). ۲. میل ملاپ کے ساتھ، باہم اتحاد کے ساتھ. ہم تم سب ہمدرد بھائی ہیں، چاہیے کہ ہمیشہ باہم مل جل کے رہیں. (۱۸۸۷، تحفۂ ابن فارس، ۲: ۱۳۶). یہ زبان ہم ہی نے مل جل کے بنائی ہے. (۱۹۳۰، فرحت، مضامین، ۳: ۵). ہوتا یہ ہے کہ فاتح مفتوح ملک میں آ کر بس جاتا ہے اور اس ملک کی قوم سے مل جل کر زندگی بسر کرنے لگتا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، ستمبر، ۲۰). ۳. مل ملا کر، متفق ہو کر، اکٹھے ہو کر، شریک ہو کر، سر جوڑ کر. ہم نے مل جل کر سوچا اور انہیں ناظم اعزازی کا عہدہ دے دیا گیا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۸).

--- جُل کر رہْنا ف مر؛ محاورہ.

اتحاد و اتفاق کے ساتھ رہنا، محبت اور خلوص سے رہنا. یہ لوگ اپنی خوشی سے مل جل کر رہتے ہیں. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۹۳). مسلمان، عیسائی اور یہودی سب مل جل کر رہ رہے تھے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۵۵).

--- جُل کرتے رہئے/کیجے کاج جیتے ہارے نہ آوے لاج کہاوت.

جو کام سب کے صلاح مشورے سے ہو اگر اس میں ناکامی بھی ہو، کسی پر الزام نہیں آتا (محاورات ہند، جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- جَنا (--- فت ج) امذ.

(نباتیات) کسی نبات کا وہ حصّہ جو دوسرے حصّے کے ساتھ ملا ہوا پیدا ہوا ہو. (سورج مکھی) میں مل جنا یا ہمزاد زردان. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، محمد عبدالباری، ۹۲).

... چُکا فقرہ.
حاصل نہ ہوا ، کچھ نہیں ملا (بطور طنز بھی).

بس سلام اپنا وہاں بھی داد اپنی مل چکی
اوسکا جانب دار خود محشر کا داور ہو گیا

(۱۸۵۹ء ، دیوان عیش دہلوی ، ۶۹). یہ بھی نہیں اور وہ بھی نہیں تو پھر آپ کو جورو مل چکی.
(۱۹۰۹ء ، خوبصورت بلا ، ۱۱).

... چَلْنا ف مر : محاورہ.
۱. ربط ضبط رکھنا ، رسم و راہ پیدا کرنا ، ملنساری سے ملنا.

مل نہیں چلتے ہیں کج طبعوں سے ہرگز راست باز
بچتی پیشانی سے باہر ہے الف آزاد کا

(۱۸۳۶ء ، آتش ، ک ، ۲۹).

بہت خراب کرے گا ہر اک سے مل چلنا
یہ عادتیں ہیں بری چھوڑدو خدا کے لئے

(۱۹۱۱ء ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۳۲). ۲. لگ چلنا ، ساز باز کرکے ، شریک صحبت ، شریک کار ہو جانا.

غیروں سے مل چلے ہو مست شراب ہو کر
غیرت سے رہ گئے ہم یک سو کباب ہو کر

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۸۵). ۳. باہم اتفاق رائے ؛ یگانگت اور اتحاد کے ساتھ رہنا ، سلوک اور محبت سے پیش آنا. عشق ہوں مل چلے تو چپ ننا ہے ، نہیں تو بہت جتا ہے. (۱۹۳۵ء ، سب رس ، ۲۶۰).

میرے دل کو نہیں پستی و بلندی کا خیال — مل چلے سب سے بشر افضل و اعلیٰ کیسے
(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۲۱۳).

مل چلتی ہے سب سے خاک اپنی — اس کو بھی مزہ ہے دوستی کا
(۱۹۰۷ء ، دفتر خیال ، ۳۲).

... رَہْنا ف محاورہ.
اکثر ملنا ، اکٹھا رہنا ، مل کر رہنا ، اتفاق سے رہنا ، ملنا ، حاصل ہونا.

جدائی کی کرے تدبیر اب کون — یہ دل تھا سو اوس میں مل رہا ہے
(۱۸۱۰ء ، دیوان آبرو ، ۳۶). ۲. دشمن یا رقیب سے مل جانا ، سازش کرنا.

نامہ بر مل رہا ہے غیر کے ساتھ — خط میں کچھ اصطلاح کیجئے گا
(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۷۷). ۳. حاصل ہونا ، مل جانا ، یافت ہونا. جواب دیا کہ تین سو دینار مجھے مل رہتے ہیں. (۱۸۰۳ء ، گنج خوبی ، ۵۶).

ہم کو جب دیکھیے ہم دست بدل دیتے ہیں
ہائے یہ لطف بھی قسمت ہی سے مل رہتے ہیں

(۱۹۰۶ء ، تیر و نشتر ، ۳۱۰).

... زَرْدان (... فت ز ، سک ر) امذ.
(نباتیات) مل زردان (Syngenesious) جب زر ریشے اپنے زردانوں کے ذریعے ملے ہوئے ہوں لیکن ان کے ریشے آزاد ہوں. تمام زرد ریشے کے زردان آپس میں مل کر نَلے کے اطراف ایک نلی تیار کرتے ہیں اس قسم کے زردان مل زردان کہلاتے ہیں.
(۱۹۸۰ء ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۲). [مل + زردان (رک)].

... کَر/کے م ف.
۱. اکٹھا ، اتفاق کے ساتھ ، دوست بن کر.

کس کس کو آج دیکھیں قیدی کریں گے بلبل
مل کر شکار کرنے صیاد سب گئے ہیں

(۱۷۸۲ء ، دیوان محبت (ق) ، ۱۲۸).

پہلے روٹی تجھے کھلاؤں میں — یا کہ مل کر تجھے رجھاؤں میں
(۱۸۰۵ء ، نظم رنگین ، ۲۳). موجودہ صورتحال میں ہندو اور مسلمان مل کر نہیں رہ سکتے. (۱۹۹۳ء ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۱۰). ۲. سازش کر کے (جامع اللغات).

... کَر بَیٹھنا ف مر : محاورہ.
ایک ساتھ بیٹھنا ، اکٹھے ہونا.

عطارد کوں مشتری بالا تار وو — دونوں بیٹھے مل کر سو یک ٹھار وو
(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری ، ۸۱).

کس قدر بزم میں اغیار سے مل کر بیٹھے — کیا شکنجے میں مجھے آپ نے بیجا کھینچا
(۱۸۵۴ء ، غنچۂ آرزو ، ۸).

... چَلْنا محاورہ.
ساتھ چلنا ، شریک ہو کر چلنا ، کسی کے ساتھ اتفاق اور میل کرنا ، باہم سلوک رکھنا ، مل جل کے گزر بسر کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

... کَر دَغا کَرْنا ف مر : محاورہ.
دوست بن کر دغا دینا ، مخلص بن کے دھوکا دینا.

غیر نے مل کے مری جان دغا کی تم سے
دل کے لینے کا طریقہ نہ سکھایا تم کو

(۱۹۱۹ء ، درشہوار ، بے خود ، ۷۷).

... کَر رَہْنا ف مر : محاورہ.
۱. میل جول سے رہنا ، میل محبت سے گزر بسر کرنا.

ماہیار یک ٹھار نیں ہے بو چار — ترے ڈر تے مل کر رہے ایک ٹھار
(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری ، ۳۰). موجودہ صورت حال میں ہندو اور مسلمان مل کر نہیں رہ سکتے. (۱۹۹۳ء ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۱۰). ۲. شامل رہنا ، شریک رہنا (مہذب اللغات).

... کَر مارْنا محاورہ.
سازش کر کے نقصان پہنچانا ، دوستی کے پردے میں نقصان پہنچانا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

... گئی تو روزی وَرْنَہ روزَہ کہاوت.
اگر مزدوری یا کام سے اجرت حاصل ہو گئی تو گزارا ہو جائے گا ورنہ بھوکا رہنا پڑے گا. روز کنواں کھودنا روز پانی پینا کی بنیاد پر گھر چل رہا تھا..... مل گئی تو روزی ورنہ روزہ. (۱۹۸۷ء ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۱۳).

... گئے کی بات ہے فقرہ.
اتفاقیہ معاملہ ہے کچھ تلاش و جستجو نہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- گئے کی سَلام و علیک ہے فقرہ.
۱. مل جائے تو سلام علیک کر لیتا ہے ، بے وفا دوست کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات). ۲. کہیں مل جائیں تو سلام دعا ہو جاتی ہے ورنہ زیادہ گہرا تعلق نہیں ہے (جامع الامثال).

--- گئے کی ہَر گنگا کہاوت.
اتفاقیہ ملاقات اور صاحب سلامت کے موقع پر مستعمل (نجم الامثال : محاورات ہندوستان).

--- لینا ف م : محاورہ.
ملاقات کر لینا.

آ واعظ کے ساتھ مل لے شیخ
کھول آپس میں مل کے گلے شیخ
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۹).

--- مِل م ف.
رک : مل مل کے.

خوشی مل مل آپس میں کرتے ہیں یار
مجھے رات دن ہے ترا انتظار
(۱۸۳۰، امتحان رنگین، ۵۱).

--- مِلا کَر م ف.
مل جل کر، یکجا طور پر . میں بھی غور کرتا ہوں ، آپ بھی سوچیے شاید مل ملا کر غور کرنے سے میری رہائی کی کوئی صورت نکل آئے . (۱۹۲۷، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳). ان سب باتوں نے مل ملا کر ان کو شاعری کے عملی میدان میں لا ڈالا . (۱۹۹۳، نگار، کراچی ، مئی ، ۳۰).

--- مِل کَر رونا ف م : محاورہ.
گلے لگ لگ کر رونا ؛ بہت رونا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- مِل کے م ف.
میل کھا کر، میل ملاقات کر کے ، ملنے کے بعد.

کہ جس کا ان تھوں مجھ بولتیاں ہو
مرے مل مل کے جیاں کھولتیاں ہو
(۱۶۹۷، یوسف زلیخا، ۱۵۳).

چمن میں قیامت ہے جوش بہار
گلے ہیں سب آپس میں مل مل کے یار
(۱۸۳۰، امتحان رنگین، ۵۰).

اس پھریرے سے جو مل مل کے نکلتی تھی ہوا
خلد کی بو سے بسا جاتا تھا جنگل سارا
(۱۹۳۳، سید خورشید حسن ، عروج سخن ، ۳۱۲).

--- مِل کَر/کے رونا محاورہ.
گلے لگ لگ کر رونا ؛ بغل گیر ہو ہو کر رونا ، لپٹ لپٹ کر رونا (جامع اللغات : مہذب اللغات).

مُل(۱) (ضم م) امث.
۱. انگوری شراب ، شراب ، دارو ، بادہ ، مے.

یہ دل معمور کر جیوں شیشۂ مل   پریشانی نہ دے مانند سنبل
(۱۷۰۷، ولی ، ک ، ۳۲۳).

فتوٰی طلب اے یار نہ قاضی سے کروں میں
توبہ شکنی کو ہے مرے مل کی اشارت
(۱۷۸۰، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶). کوئی ٹکڑا ابھی عجیب تر میوہ ہے ، رنگت میں تو گل سا اور رس اس کا مل سا ، باغ کی بہار دوئی کر دکھائے . (۱۸۰۵، آرائش محفل ، افسون ، ۱۷).

کب گدائے در میخانہ کو عار آتی ہے
اوک سے پی جو میسر قدح مل نہ ہو
(۱۸۹۲، مہتاب داغ ، ۳۹).

بہکا ہوا شکل نشۂ مل   بھڑکا ہوا مثل آتش گل
(۱۹۲۵، شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۳۳).

رو بہ رو غیرت گل و مل ہے   اس گھڑی زندگی بے قیمت کی لے
(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ ، ۳۳). ۲. (مجازاً) ایک قسم کا زہر - پارے میں سات زہر ہیں ، ۲ م یہ ہیں : ناگ ، ونگ ، اگن ، چپنا ، اسپہ ، بکیہ ، مل . (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۵). [ف].

مُل(۲) (ضم م) حرف استثنا نیز م ف.
۱. (ع) مگر ، لیکن ، پر ، الا . ایک جھجھی تک نہیں بچاتا ضرور مل جاگ جو ہو گئی . (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۳۵). مہری . دیکھو میں کہوں گی مل ایک بات ہے حماقت دیا ہو گی . (۱۹۰۰، شریف زادہ ، ۱۳). کیا کہوں تمہارا رنج دیکھا نہیں جاتا مل کیا کروں اس کی بات نہیں . (۱۹۱۵، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۱۲). بڑھ کو مر گئے مل مرے لئے بندہ ہیں . (۱۹۹۵، نگار، کراچی ، نومبر ، ۲۲). ۲. الغرض ، الحاصل ، قصہ کوتاہ ، قصہ مختصر ؛ آخرکار (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [مقامی].

مَلا(۱) (فت م) (الف) صف.
۱. بھرا ہوا ، لبریز (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) ۲. ظاہر ، آشکارا (فرہنگ عامرہ ؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ. پُر ہونے کی حالت ، بھری ہوئی جگہ (خلا کی ضد).

دریا سے حل یہ مسئلہ اے فہم چاہیے
دیکھو ملا صدف میں خلا ہے حباب میں
(۱۸۷۲، مراۃ الغیب ، ۱۸۲). اس آسمان کے علاوہ نہ خلا ہے نہ ملا . (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۸۳) آسمان کے اوپر کچھ ہے ہی نہیں نہ خلا نہ ملا . (۱۹۰۶، مقالات شبلی ، ۷ : ۲۸). عالم پورا بھرا ہوا ہے (یعنی ملا ہے خلا نہیں ہے). (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق ، ۱۸۳).

ہر نغمہ سے خلا میں ملا کو ملائے جا
ہر زمزمہ سے نور کے دریا بہائے جا
(۱۹۳۱، بہارستان ، ۱۵۸). ۲. (مجازاً) صحبت ، جلوت ، انجمن ، محفل (خلوت کی ضد). حضرت ہمیشہ خلا اور ملا میں کمال آداب ظاہر و باطن کے ساتھ اتصاف رکھتے تھے . (۱۸۹۳، ترجمہ رشحات اردو ، ۱۹۰). ۳. اشراف کا گروہ ، اشراف کی جماعت ؛ جیسے : (ملاء اعلیٰ = عالم بالا کے اشراف کا گروہ یعنی فرشتے). روح مطہر نے بجانب ملاء اعلیٰ پرواز کیا . (۱۸۵۱، عجائب القصص ، ۲۱۰). ۴. خلق ، عادت ؛ جنگل (فرہنگ عامرہ). ۵. (تصوف) عالم تشبیہ کو کہتے ہیں (مصباح التعرف). [ع : ملا (م ل ا)].

۔۔۔ءِ اَعْلیٰ کس ا (۔۔۔فت ا، سک ع، ا بشکل ی) اند.
۱. اوپر کی مجلس، عالم بالا کے اشراف : مراد : فرشتے، ملائکہ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آ کر کہا کہ مقدسان ملاء اعلیٰ آپ کے رونے سے بے آرام ہیں۔ (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۴۴)۔ ملاء اعلیٰ (اوپر کی مجلس) ملائکہ، مقربین وغیرہ ہم کی مجلس ہے۔ (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۷۸۵)۔ آپ گویا پہلے انسان ہیں جو ملاء اعلیٰ سے بچھڑ کر فرشتہ پن سے مایوس ہو کر اس خطہ ارضی پر اتر آئے ہیں۔ (۱۹۸۶، شام کی منڈیر سے، ۱۱۸)۔ ۲. عرش، عالم بالا، عالم ارواح۔ روح مطہر نے بجانب ملاء اعلیٰ پرواز کیا۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۱۰)۔ [ملاء + ف : ء (لاحقۂ اضافت) + اعلیٰ (رک)]۔

مَلا(۲) (فت م) صف.
ملانا (رک) کا امر نیز ملنا (رک) کا ماضی بطور صفت تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [ملنا (رک) کا ماضی]۔

۔۔۔ دَلا (۔۔۔فت د) صف
ملا یا مسلا ہوا، موڑ توڑ کر مٹھی یا ہاتھ سے بار بار دبایا ہوا، شکنیں پڑا ہوا، کام میں لایا ہوا، مستعمل، مضمحل : (کنایۃً) خستہ نیز زبوں حال۔

ملے دلے سے نظر آتے ہیں کچھ آج حضور
بتایئے تو مجھے یہ معاملہ کیا ہے

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، اکبر، ۳۷۵)۔ کپڑے ملے دلے تھے جس سے صاف ظاہر تھا کہ دور دراز کے سفر سے ابھی ابھی آ رہا ہے۔ (۱۹۲۳، خونی راز، ۸۶)۔

مجال تھی کوئی دیکھے تمہیں نظر بھر کے   یہ کیا ہے آج پڑے ہو ملے دلے کیونکر

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۳۲)۔ [رک : ملا(۲) + دلا، دلنا (رک) کا ماضی]۔

مَلاّ(۱) (فت م، شد ل) اند.
ایسا کھیت جہاں گنے یا پان وغیرہ بوئے جائیں۔ یہاں سے نے شکر یعنی گنوں کا ملا قریب تھا..... گنے کے ملے میں کیچڑ ہوتی ہے پاؤں دھنستے ہیں، تب بھی ہم خوب پھرے۔ (۱۹۲۹، اردو نامہ، کراچی، ۳۵ : ۶۸)۔ [مقامی]۔

مَلاّ(۲) (فت م، شد ل) امث.
پہلوان عورت : مل قوم کی عورت : ایک عربی چنبیلی نیز موگرا (پلیٹس : جامع اللغات)۔ [رک : مل (پہلوان) + ا، لاحقۂ نسبت]۔

مِلا (کس م) (الف) مذ.
۱. ملنا (رک) سے فعل ماضی : ترکیبات میں مستعمل : جیسے : ملا جلا، ملا دینا۔

ایس پنچ اکلا کے دو شوخ نار   سورج چاند تارے ملا ایک ٹھار

(۱۷۰۹، قطب مشتری، ۳۷)۔

یہ شکوۂ رقیب پہ مجھکو ملا جواب
لوگوں سے تو نے کیوں مری خوبی بیان کی

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۴۳)۔ (ب) صف. ملا ہوا، متصل (جامع اللغات)۔

۔۔۔ جُلا (۔۔۔ضم ج) صف مذ (مث : ملی جلی، ج : ملے جلے)۔
۱. ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے، متحد، قریب قریب۔

بتوں کی یاد نے اللہ کو بھلایا ہے   ملے جلے رہے پتھر سے ہم شرر کی طرح

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۳۲)۔ میں اور میرا ایک دوست مثل بادام دو مغز کے جو ایک پوست میں ہو ملے جلے ایک ساتھ رہتے تھے۔ (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۳۵)۔ ان کے یہاں تو حسن کا خیال ہمیشہ مسرت سے ملا جلا نظر آتا ہے۔ (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۵۰)۔ ۲. گڈمڈ، مخلوط۔ تعلیم و تربیت کا کام ایسا ملا جلا کام ہے، طرح طرح کی قوتیں ہر طرف سے چل کر بچے کی شخصیت میں اس طرح گڈمڈ ہوتی ہیں کہ انہیں الگ الگ کرنا دشوار ہے۔ (۱۹۳۲، تعلیمی خطبات، ذاکر حسین، ۱۳۳)۔ اس کے انداز میں مسرت، دکھ، آس، یقین اور بے یقینی کا ملا جلا امتزاج تھا۔ (۱۹۹۲، افکار، جنوری، کراچی، ۶۸)۔ ۳. مشترک، باہم آمیختہ۔ ہندوستان میں ملا جلا تاثر موجود تھا۔ (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۴۷)۔ یہ ملا جلا انداز آپ کے فن کی اصل روح تک رسائی کا سبب نہیں بن پاتا۔ (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۱۵۶)۔ [ملا + جلا (جلنا (رک) کا حاصل مصدر)]۔

۔۔۔ جُلا رُجْحان (۔۔۔ضم ج، ضم ر، سک ج) اند.
(معاشیات) تیزی اور مندی کی مساوی کیفیت۔ یونس واوچہ میں تیزی، صرافے میں ملا جلا رجحان۔ (۱۹۶۷، جنگ، کراچی، ۱۳ اگست، ۳)۔ [ملا جلا + رجحان (رک)]۔

۔۔۔ جُلا رَہنا ف مر : محاورہ.
۱. میل جول سے رہنا، شرکت میں رہنا، پیار، اخلاص سے رہنا، محبت سے رہنا، مل جل کر بسر کرنا، اکٹھا رہنا، سلوک سے رہنا۔ دو کتیاں تھیں کہ وہ یک جا سیر و شکار کرتی تھیں اور مل جل رہتی تھیں۔ (۱۸۰۱، بخت گلشن، ۳۲)۔ میں اور میرا ایک دوست مثل بادام دو مغز کے جو ایک پوست میں ملے جلے ایک ساتھ رہتے تھے۔ (۱۹۳۰، اردو گلستاں، ۱۳۵)۔ ۲. وابستہ رہنا، منسلک یا رابطے میں رہنا۔ سالک بظاہر کلی طور پر مخلوق کے ساتھ ملا جلا رہتا ہے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۹)۔

۔۔۔ جُلا کَر م ف.
رک : ملا کر، اکٹھا کر کے۔ ان اشیا کو ملا جلا کر کھایا جائے جس میں..... نمک اور حیاتین بھی ہوتے ہیں۔ (۱۹۴۱، ہماری غذا، ۴۷)۔ مسلمانان ہند نے جو کچھ ساڑھے آٹھ سو برس میں اپنا اور مقامی ملا جلا کر بنایا تھا وہ اب فنا کی طرف تیزی کے ساتھ جا رہا تھا۔ (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جنوری تا جون، ۹۷)۔

۔۔۔ دینا ف مر : محاورہ.
۱. دو مختلف چیزوں کا ایک کر دینا، مخلوط کرنا۔ (مہذب اللغات)۔ ۲. ملاوٹ کر دینا، اصل شے میں کسی ناقص چیز کو شامل کر دینا۔

مجھ تک کب ان کی بزم میں آتا تھا دور جام   ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۸)۔ ۳. (i) متصل کر دینا، بھڑا دینا، جوڑ دینا۔

جگر کے ٹکڑے ملا دے تو بخیہ گر جانوں
اگرچہ جیب کو ثابت ترے رفو نے کیا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۶۶)۔ (ii) ملاقات کرانا۔

سمجھیں گے خوب اس بت ناآشنا سے داغ
گر ایک بار اور خدا نے ملا دیا

(۱۹۰۵، داغ، محاورات، ۲۹۶)۔ ۴. یکساں کر دینا، مشابہ کر دینا (مہذب اللغات)۔

۵. دوستی کرا دینا، صلح کروا دینا. دو شخص لڑتے ہوں تو انکو ملا دینا. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۱۸). ۶. شامل کر دینا: (ریاضی) جمع کر دینا (ایک عدد کو دوسرے عدد میں). خارج قسمت کو پہلے خارج قسمت کے ساتھ ملا دیا جاتا ہے. (۱۹۴۳، کتاب الہندسہ، ۲: ۲۰۹). ۷. (گنجفہ) بار مان کر گنجفہ کے اوراق ابتر کر دینا (مہذب اللغات).

--- رہنا محاورہ.
ساتھ رہنا، پیوستہ رہنا.

کیا عجب یہ ہے کہ مجھ سے ہی ملا رہتا ہے
گل کو پیوستگی لازم ہے کہ ہو خار کے ساتھ

(۱۷۹۳، بیدار، د، ۸۴).

--- کر/کے م ف.
۱. مجموعی طور پر، یکجا یا باہم کر کے، مشکل سے. یہ سب ملا کے اڑتیں تولے سونا ہوا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۱۳). ۲. ڈال کر، شامل کر کے، آمیز کر کے، مرکب بنا کے. تیسرے پہر بادام اور دودھ ملا کر شربت پیتے جس میں بھنگ کی ہلکی سی چاشنی ہوتی تھی. (۱۹۳۹، خاک پروانہ، ۱۵۱).

--- کر دیکھنا ف مر: محاورہ.
کسی چیز کے برابر رکھ کر دونوں کا مقابلہ کرنا، ایک چیز کو دوسرے کے مقابل رکھنا.

میں خوشامد سے نہیں کہتا تمہیں یوسف جمال
خود ملا کر دیکھ لو تصویر سے تصویر کو

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۳۳).

--- لینا ف مر: محاورہ.
۱. شریک کر لینا، شامل کر لینا، داخل کر لینا. ان کوہوں کو مالدا کے رہنے والے جمع کر کے انڈی ریشم کی کوہوں کے ساتھ کاتنے میں ملا لیتے ہیں. (۱۸۴۵، مجرید الاصول، ۱۰۹). ۲. آمیز کر لینا، مخلوط کر لینا، مرکب کر لینا (مہذب اللغات). ۳. مخالف گروہ کے آدمی کو اپنی طرف کر لینا، گواہ توڑ لینا، کسی مخالف کو ہم خیال بنا لینا، گانٹھنا.

ملا لینے کوں نئی او لالے کیا — تماشے تماشے کے چالے کیا

(۱۷۰۹، قطب مشتری، ۷۳).

لیا ہے آبرو کے تئیں ملا باتیں بنا جھوٹھیں
لگا لینے کے تئیں عاشق کے طوفانی ہے وو لوٹا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸).

غیر کو بھی ملا لیا ہم نے — وہ بتائیں گے راز دار کسے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۶۹). ایک سردار کو ..... جو مشرقی اسپین میں بڑا زبردست آدمی تھا اپنی طرف ملا لیا. (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس (ترجمہ)، ۳۶۸). اسی لیے تو ہم نے پہلے سے آپ کو اپنی طرف ملا لیا ہے خدا کی قسم میاں مشتاق جو کسی کا ساتھ دیا تو لڑائی ہو جائے گی. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۹۵). ۴. ملحق کر لینا، شامل کر لینا، منسلک کر لینا: مقابلہ کر لینا، باہمی جانچ کر لینا، ایک چیز کا دوسری چیز سے موازنہ کر لینا (مہذب اللغات).

--- ملوکے م ف.
کل کو ایک جگہ اکٹھا کر کے، جمع کر کے: بمشکل. میرے پاس ایک سو دس اشرفیاں سب ملا ملو کے ہو گئیں. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا (ترجمہ)، ۳۰۸).

--- ہُوا (--- ضم و) صف.
جڑا ہوا، متصل، بانغ ..... چبوترے سے اس طرح ملا ہوا تھا کہ گھر کا صحن معلوم ہوتا تھا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۹۰).

--- ہوا ہونا محاورہ.
سازش میں شریک ہونا، گٹھ جوڑ میں شامل ہونا.

مژگان کی صف میں دل ہے لڑائی ہے حسن سے
لشکر ملا ہوا ہے امید ظفر نہیں

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۱۵۳).

مُلّا (۱) (ضم م، شد ل) امذ.
۱. (i) لکھا پڑھا، عالم (عموماً) عربی علوم کا عالم فاضل، مولوی، فقیہہ.

مخادیم ملا سبی آن کر — سیانے بھرے سب کنور کے مندر

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۲۲). لاٹ صاحب نے جواب دیا وہ مرد ملا ہے اپنے مطالب حکمت کتاب سلطنت اقلیم سے بہتر سمجھتا ہے. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۱۱۸).

بے تکلف کہہ دیا ملا نے وو — حضرت صوفی یہ بولے پھر بھی ایکے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۷۹). لمبی داڑھی والا ملا اور اس کا ایک شاگرد ..... باتیں کرتے ہوئے آ رہے تھے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۵۵). (ii) شدید قسم کے مذہبی خیالات رکھنے والا عالم. وہ نرے ملا ہی نہ تھے بلکہ ادیب و شاعر مورخ و محقق بھی تھے. (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق، ۱: ۲۴۹). مثنویوں، ریختی اور لکھنوی غزل کا مطالعہ کرنے پر ملا اور محتسب کے نقطۂ نظر سے قابل گرفت مواد کی کمی نہ ملے گی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جنوری، ۱۳). (iii) بہت املا کرنے والا، نہایت لکھنے والا (فرہنگ آصفیہ). (iv) عالم، قابل، فارغ التحصیل. میں عالی خاندان تھا اعلیٰ درجہ کا تعلیم یافتہ، فارسی کا ملا. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۹). ۲. مسجد میں نماز پڑھانے، اذان دینے اور اس کی حفاظت و خدمت پر مامور شخص.

ملا ہے خدمت گار حق، دشمن کھو کی مسجد میں
پلکاں بتیاں کا جل دھواں دیتا اہے لوہن چراغ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳۰: ۱۹۳). کچھ عرصے تک وہ ملا ..... بھی رہا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۱۰۲). ۳. مکتب میں یا گھر پر بچوں کو پڑھانے والا استاد (عموماً عربی کی تعلیم کے لیے).

اسپند کر کے اس پر ملا کے تئیں جلاؤ — کیوں مارتا ہے نازک رخسار پر چھنگا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹).

ہم بھی ملا سے کچھ کریں گے شروع — آپ کسی وقت مکتب آئیے گا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۳).

کہو ملا سے کرنے جا کے خرابات کی سیر
گوشۂ مدرسہ میں کیوں ہے یہ مجہول پڑا

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۵).

ذوق جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہیں ملا
ان کو میخانہ میں لے آؤ سنور جائیں گے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۱۲). آؤ اس بچے کے ساتھ اپنی ساری آرزوئیں کسی دینی ملا کے سپرد کر دیں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۱۷). باتوں سے زیادہ ایسے لگ رہا تھا کہ وہ ملا اپنے شاگرد کو

کوئی سبق دہرا رہا ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۵۵). ۴. تعویز گنڈا یا جھاڑ پھونک کرنے والا، عملیات کرنے یا دعائیں پڑھنے والا نیز نجومی، رمال وغیرہ.

تمھیں دیکھ آیا کوئی کل کے کام   یوں ہیں بات کہتے ہیں ملا تمام

(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۱۳۹).

ملا نے فال نامہ دکھا کر کہا مجھے
ان میں سے ایک نقش دھر انگشت کے تلے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۳).

کام کامل کا نہ ملا کا نہ عامل کا ہے
کام آئے گا نہ کچھ عشق میں گنڈا تعویذ

(۱۸۶۱، کلیات اختر (واجد علی شاہ)، ۳۶۱). حکیم طبیب ملا سیانے طلب ہوئے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۳). ۵. مذبح میں جانوروں کو ذبح کرنے والا شخص جو تکبیر پڑھ کر ان کے گلے پر چھری پھیرتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. (عرب کے بعض علاقوں کے) گروہ یا جماعت کا مکھیا، قائد، لیڈر، سردار. سرزمین سالی ..... کے حاکم شیوخ قبائل ہوتے ہیں "درویش" یا "ملا" ان کا لقب ہے. (۱۹۳۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲: ۱۹۸). بنگلہ دیش کی سنگھا ہرئی نے کہا کہ ملا، عام غریب ان پڑھ مسلمانوں کے جذبات سے کھیلتے ہیں. (۱۹۸۷، آباواجداد (ترجمہ)، ۱۷۳). ۷. بعض مدارس عربی نیز الہٰ آباد بورڈ (بھارت) کے شعبۂ عربی میں عربی کی ایک ابتدائی جماعت کا نام جس کا امتحان پاس کرنے پر سند دی جاتی ہے، مولوی. حالات کے لحاظ سے ضروری ہو تو بیچ میں ایک اور درجہ مولوی یا ملا کے نام سے قائم کیا جائے. (۱۹۱۹، مقامات شبلی، ۳: ۱۹۰). ۸. جج، منصف، قاضی یا ان کا نائب (پلیٹس؛ اشٹین گاس). [مولیٰ (رک) کا مؤرد].

--- اِزْم (--- کس ا، سک ز) امذ.

مُلا کا پیشہ، کام یا ذہنیت، ملائیت. گروہ مجذوبین ..... وحدت الوجود کی کھلی تبلیغ کے ساتھ ملا ازم پر بھی کھلی تنقید کرتا تھا. (۱۹۳۸، راہِ رواج، ۱۳۸). اس کے کلام کی روح فرسودہ روایات اور ملا ازم کے خلاف ہے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جون، ۹۸). [ملا + ازم (رک)].

--- اِسْکُول (--- کس ا، سک س، و مع) امذ.

مکتب و مدرسہ (خصوصاً جہاں قرآنی یا اسلامی تعلیم دی جائے). انگریزوں نے ملا اسکولوں میں ۱۸۷۵ء سے خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا. (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۲۲۶). [ملا + اسکول (رک)].

--- ایجُوکیشَن (--- ی ج، و مع، ی ج، فت ش) امث.

مدرسے اور مکتب کے ذریعے دی جانے والی تعلیم. مندرجہ بالا سطور میں ہم نے ملا ایجوکیشن کا سرسری جائزہ پیش کیا ہے. (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۲۳۱). [ملا + ایجوکیشن (رک)].

--- پَن / پَنا (--- فت پ) امذ.

مُلا کی ذہنیت نیز اس کا اظہار؛ (مجازاً) رجعت پسندی. اس مقام پر، امام صاحب نے نہایت ملاپن برتا ہے. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۳۵). [ملا + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- ٹا امذ.

وہ مُلا جو اپنی ملائیت میں سخت ہو، کٹ مُلا (تحقیراً مستعمل). میں نے محمد علی اور شوکت علی کو ایک انتہا درجہ کا ملاٹا پایا. (۱۹۲۰، مکتوبات عبدالحق، ۳۳۴). وہ خود غرض ملا ہے اپنی حکومت قائم رکھنے کے لئے جو یہ ملاٹے کہتے ہیں وہی کرتا ہے. (۱۹۶۱، ہمہ، ۱۷۸). ملا، دو طرح کے ہوتے ہیں ایک علمائے حق دوسرے علمائے سو، علمائے سو ملا پیشہ ور ملاٹے ہیں. (۱۹۸۰، تجلی، ۵۷۵). [ملا (رک) + ٹا، لاحقۂ تحقیر].

--- ٹائِپ (--- کس ا) صف.

ملاؤں جیسا، مذہبی غلبہ رکھنے والا، مذہبی رجحان اور خیالات میں شدت رکھنے والا. ملا ٹائپ لوگ کہتے تھے کہ ایسے گھر اور شفاخانے کھولنے کا مطلب ہے کہ سرعام بدمعاشی کے اڈے کھول دیے گئے ہیں. (۱۹۹۹، متاع درد، ۳۲۸). [ملا + انگ : Type].

--- جی امذ.

ملا کے لیے تعظیم یا تخاطب کا کلمہ. ملاجی کیا کہیں آخون جی آگے ہی سمجھے ہوئے ہیں. (۱۸۰۰، خزینۃ الامثال، ۱۹۷). [ملا + جی (رک)].

--- جی صاحِب (--- فت ح) امذ.

رک : ملاجی. ان کا دفتری لقب الداعی المطلق ہے عام طور پر لوگ انھیں "ملاجی صاحب" یا "سیدنا صاحب" کہتے ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۷۰). [ملا + جی + صاحب (رک)].

--- جی کیا کہیں ، آخون / آخُونْد جی آگے / پہلے ہی سَمجھے ہوئے ہیں کہاوت.

بے محنت و مشقت اپنا کام کر لینا (خزینۃ الامثال؛ نجم الامثال؛ فرہنگ آصفیہ).

--- ئے خُشک (--- ضم خ، سک ش) امذ.

رک : کٹھ ملا. ہر ملک اور قوم میں ملائے خشک موجود ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۹۰). [ملا + ے (حرف اضافت) + خشک (رک)].

--- دو پیازَہ (--- و مج، کس پ، ی مج، فت ز) امذ.

دربار اکبری کا ایک خوش طبع اور ظریف کردار جس کا نام ابوالحسن (۱۵۳۰ء تا ۱۶۰۰ء) تھا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [علم].

--- زادَہ (--- فت د) صف مذ.

(لفظاً) ملا کا بیٹا؛ مراد: ملا کا شاگرد؛ (مجازاً) جو ملائیت سے بہت متاثر ہو؛ عمل و سحر وغیرہ کا ماہر. عرض کی یا حضرت میں یتیم ملا زادہ ہوں. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۱۳۰). ایک نکما ملا زادہ اور ڈاکٹر کنز اسے امریکہ بھیجا گیا. (۱۹۹۱، بے کلی مزاج، ۴۳). [ملا + ف : زادہ، زادن = جننا].

--- سِسْٹَم (--- کس س، سک س، فت ٹ) امذ.

مدرسے یا مکتب کے ذریعے تعلیم کا انتظام. یہ معلوم کرنا کہ ملا سسٹم کے ذریعہ دیہات میں کس حد تک پرائمری ایجوکیشن کا فروغ ہو چکا ہے. (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۲۴۷). [ملا + انگ : سسٹم (System)].

--- شُدَن آسان اَسْت ، اِنْسان شُدَن مُشْکِل کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ملا ہونا آسان ہے انسان ہونا مشکل ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال؛ خزینۃ الامثال).

--- قُرْآنی (--- ضم ق، سک ر) امذ.

۱. وہ حاکم جو مدعی مدعا علیہ یا ملزم وغیرہ کو قرآن پر قسم دلائے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

۲. وہ ملا جو کسی مردے کے لیے چالیس دن قرآن پڑھے. ملا قرآنی کے پر مسجد ڈھاتے ہیں. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۵۱). [ملا + قرآن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کی داڑھی تبرُّک میں گئی کہاوت.
کسی چیز کے ضائع ہونے یا بے فائدہ اور بیکار خرچ کے موقع پر کہتے ہیں (نوراللغات ؛ جامع الامثال).

--- کی دوڑ مَسْجِد / مَیِّت (تک) کہاوت.
ہر شخص کی کوشش اسی حد تک ہوتی ہے کہ جہاں تک اس کی رسائی ہو، اپنے حوصلے اور مقدور کے مطابق کام کیا جاتا ہے. تم نے یہ مثل سنی نہیں ہے ملا کی دوڑ میت تک. (۱۸۰۲، نقلیات، ۹۷). وہ جو کہتے ہیں کہ ملا کی دوڑ مسجد، تعلیم یافتوں کا قصہ وہاں سے ہست نوکری. (۱۸۹۶، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۲۳). ہاں تو بات ہو رہی تھی قوموں کے اجتماعی مزاج کی، جس طرح ملا کی دوڑ مسجد تک ہوتی ہے اسی طرح ہمیں ہر بات میں سب سے پہلے پاکستان نظر آتا ہے. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۴۸).

--- کی ماری حَلال کہاوت.
بااثر اور بڑے لوگوں کا بُرا کام بھی اچھا سمجھا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ نجم الامثال).

--- کی ماری حَلال اللہ کی ماری حَرام کہاوت.
۱. ذبیحہ حلال، مردار حرام (جامع الامثال). ۲. چوہڑوں کا مقولہ ہے جو اعتراض کرتے ہیں کہ مسلمانوں کا بھی عجب مذہب ہے، جو خدا مارے وہ تو حرام ہو گئی جو ملا مارے وہ حلال ہے (جامع اللغات).

--- گِری / گیری (فت نیز کس گ / ی مع) امث.
ملا کا پیشہ یا کام، معلمی، مکتب پڑھانا، تعلیم و تعلم کا کام. الغرض عثمان لی کہ بوریا، بدھنا، بچھونا، ملاگری سے منہ موڑو، چلتا دھندا کرو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۲). "ہمدرد" (اخبار) ملک و قوم کی ملا گیری کے علاوہ اپنی رنگینی طبع سے احباب کی رونق محفل بھی ہوگا. (۱۹۸۳، مولانا محمد علی جوہر اور ان کی صحافت، ۴۷). [ملا + گری / گیری (رک)].

--- گُنگ (--- ضم گ) امذ.
(قدیم) چھوٹا ملا ؛ ایک قسم کا چنڈول جو بہت سویرے فجر کو اٹھتا ہے اور بولی بولتا ہوا آسمان پر چڑھتا ہے پھر طلوع آفتاب کے وقت نیچے آ جاتا ہے. کابل میں اسکو ملا گنگ کہتے ہیں یعنے چھوٹا ملا. (۱۸۹۷، سیر پنجاب، ۳۹۹). [ملا + گنگ (مقامی)].

--- لوگ (--- و ج) امذ ; ج.
پرہیزگار لوگ، اہل علم، دین دار. انھوں نے ہماری لمبی لمبی داڑھیاں دیکھ کر یقین کر لیا کہ یہ ملا لوگ ہیں اور پیر ہیں. (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۴۷). [ملا + لوگ (رک)].

--- ئے مَسجد (--- فت م، سک س، کس ج) امذ.
مسجد کے امام، مکتب کے ملا. میر حسن اول و آخر انسان تھے نہ ملائے مسجد نہ زاہد خشک. (۱۹۷۹، دوائے راز، ۳۱). [ملا + ئے (حرف اضافت) + مسجد (رک)].

--- نہ ہوگا تو کیا مَسْجِد میں آذان نہ ہوگی کہاوت.
کسی خاص آدمی کے نہ ہونے سے اس سے متعلق کام رکا نہیں رہتا، دنیا کے کام کسی کے ہونے یا نہ ہونے سے بند نہیں ہوتے (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

مُلّا (۲) (ضم م، شد ل) امذ.
وہ جانور جو دوسرے جانوروں کو پکڑنے کے لیے پاؤں باندھ کر جال میں ڈال دیا جاتا ہے، وہ پرندہ جس کے ذریعہ سے دوسرے پرندوں کو پھانستے ہیں (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : ملواح کا بگاڑ].

مَلابِس (فت م، کس ب) امذ ; ج.
پہننے کے کپڑے، سلے ہوئے کپڑے، ملبوسات. واسطے طلبۂ علم مدرسۂ سلیمانیہ کے بندوبست ملابس و مطاعم ضروری بھی کیا گیا ہے. (۱۸۷۲، تاریخ ریاست بھوپال، ۳: ۲۹). [ع : ملبس (ل ب س) کی جمع].

مُلابَسَت (ضم م، فت ب، س) امث.
(قدیم) مشابہت باہمی، مناسبت ؛ (مجازاً) لگاؤ، تعلق. حقیقت میں اسلام اسی کا نام ہے تو میں اپنی نسبت پکارے کہتا ہوں کہ مجھ کو اسلام کے ساتھ ادنیٰ ملابست بھی نہیں اور ہونے کی امید بھی نہیں. (۱۸۸۹، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۳۵). [ق : ملابست ؛ ع : ملابست].

مِلاپ (کس م) امذ.
۱. تعلقات، میل جول، ربط ضبط، اتفاق، اتحاد، ایک.

ملاپ غیروں سے اور ہم سے بے وفائی ہے
یہ کون شیوہ ہے کیا رسم آشنائی ہے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۴۰).

کدورت دل میں ہے ظاہر صفائی گر ہوئی تو کیا
ملاپ آن سے ہوا تو کیا جدائی گر ہوئی تو کیا
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۸). ان کے نام کو لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے اور پرہیزگار رکھنے اور لوگوں میں ملاپ کرانے کا مانع و مزاحم نہ ٹھہراؤ. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۲۱۹).

ملتوں کے ملاپ کا شیدا وہ دماغ، وہ دل تپاں نہ رہا
(۱۹۳۷، نقوش فردوس، ۲: ۹۵). یہ ایک ہوتے ہوئے بھی جدا جدا ہیں ملاپ کے بہت سے رشتے اور اشتراک کی بہت سی قدریں بھی ان کو ایک مرکز پر نہیں لاتیں. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۱۶۳). ۲. لڑائی کے بعد دوستی، صلح، مصالحت، آشتی. علاء الدین کے دل میں میاں بیوی کے ملاپ کا رنگ پیدا ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۱: ۳۶۶). بعض لوگ اس ملاپ کو عارضی خیال کرتے ہیں. (۱۸۹۸، معارف، اگست، ۴۷). جب چاہتا تھا ملاپ کر لیتا تھا. (۱۹۳۶، احکام نسواں، ۵۲). سیتا اور رام کے ملاپ پر ڈرامے کو ختم کیا گیا ہے. (۱۹۹۰، اردو ڈرامے کی مختصر تاریخ، ۵۳). ۳. (i) ملاقات، وصال یا یکجائی ہونا، ملنا جلنا ؛ معانقہ، گلے لگنا.

حاتم امید حق سے نہ رکھے تو کیا کرے موقوف ہے ملاپ صنم کا خدا کے ہاتھ
(۱۷۲۳، دیوان زادہ حاتم (ق)، ۱۳۰). یارے جس طرح خواہش تھی اسی طرح ملاپ ہوا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۳۵).

ترے ملاپ میں دونوں جہاں کی عشرت ہے
جو تو ملے تو کسی شے کی آرزو نہ کریں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶۱).

سماں وہ تھا کہ سرشتی کے راگ کی تھی الاپ
کہ آرت اور ازل کے جمال کا تھا ملاپ

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۶۳). (ii) صحبت ، جماع ، ہم بستری. شہد کی رانی جب اپنے نر (مکھی) سے ملاپ کرتی ہے. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور ڈنگل ، ۲۳). اے خاتون ، تیرے ساتھ مرا ملاپ خفیہ طور پر ہوا تھا ، کسی کو اسکے بارے میں پتہ نہیں تھا. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں (بھارت) ، ۲ : ۵۵۹). ۳. تنصیب وغیرہ کے ذریعے رابطہ یا براہ راست رسائی. بریگیڈ ہیڈ کوارٹر کے ساتھ ملاپ ٹوٹا ہوا تھا. (۱۹۶۷ ، سیارہ ڈائجسٹ ، لاہور ، ستمبر ، ۵۰). چیتا گانگ کے دستوں میں ملاپ کی خبر ملی. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۹). اس ملاپ کا ایک دوسرا مرکز صوبہ گجرات بھی ہے. (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۵۷). ۵. (موسیقی) سازوں کی ہم آہنگی : ہم آواز ہونا. دھرپت کی الاپ ، پکھاوج کی تھاپ ، سارنگی کا ملاپ. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۵۳).

چھیڑیں ہیں نہ بین کی نہ مطرب کی الاپ
ساقی کی ادائیں ہیں نہ سازوں کے ملاپ

(۱۸۷۷ ، دستنبوئے خاقانی ، ۲۳۲). انجنٹ کے گانے میں ایک عجیب سا ارتعاش پیدا ہو جاتا اور سریں آپس میں ملاپ کرتی ہوئی بچھڑ جاتیں. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۱۹). ۶. (i) (کنایۃً) سنگم. کہا موسیٰ نے اپنے جوان کو میں نہ بیٹھوں گا جب تک نہ پہنچوں دو دریا کے ملاپ تک. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۸۳). (ii) ایک چیز کے کنارے کا دوسری چیز کے سرے سے ملنا ، جوڑ ، اتصال. سری تیغ ہیر مگ پر پاؤں اور بغل کا ملاپ بالکل ٹھیک ٹھیک ہونا چاہیے. (۱۹۰۵ ، دستور العمل نعل بندی اسپاں ، ۱۲۸). ۷. (دو چیزوں کی) آمیزش ، ایک دوسرے میں مخلوط ہونا. ذات صفات کے ملاپ سوں نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوا. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۳۰).

عناصر کے اجزاء کا باہم ملاپ کہیں ام حیواں کہیں ان کا باپ

(۱۸۳۸ ، ہیئت حیدری ، اختر (واجد علی شاہ) ، ۳۱). جس عمل کو کیمیائی ..... ملاپ کہا جاتا ہے اس میں ایک عنصر کے ایٹموں کی ایک مقررہ تعداد دوسرے عنصر یا عناصر کے ایٹموں کی ایک مقررہ تعداد کے ساتھ مل کر ایک نیا مرکب (Compound) بناتی ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبعیات ، ۳۶۳). اچھے بیج اور زرخیز زمین کے ملاپ سے بہت سے پھول کھل گئے تھے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۲۸). برعظیم پاک و ہند میں مسلمانوں کی آمد اور تسلط کے بعد ہندو مسلم ملاپ کے نتیجے میں ایک بالکل نئے کلچر نے جنم لیا. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۴۰). [ملا ، ملنا (رک) کا ماضی + پ ، لاحقۂ کیفیت و اہمیت].

..... جُلاپ (.....ضم ج) امذ.

میل جول ، ربط ضبط ، باہم معاشرت ، سماجی تعلقات. لوگوں کی ریت رسوم ، رہنے سہنے کے دستور ، ملاپ جلاپ کے طریقے ، طرز لباس ، نشست برخاست کے قاعدے وغیرہ وغیرہ سب کو دخل ہے. (۱۸۸۷ ، خجستہ انوار فارس ، ۲ : ۳). ان میں باہم آمد و رفت و ملاپ جلاپ یا استقلال قائم نہیں ہوا. (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۸۳). تواریخ میں بزرگوں کے اقوال ہیں ، اساتذہ کی امثال ہیں ، استادوں اور شاگردوں کے باہمی ملاپ جلاپ میں جماعت کے کمروں کی تربیت میں طالب علموں کے باہمی رشک میں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۲۴). [ملاپ + جلاپ (تابع)].

..... جوڑ (.....و ج) امذ.

(معماری) اگر بندش باقاعدہ کی جائے یا کسی دو اینٹوں یا پتھروں کے درمیانی جوڑ افقاً یا انتصاباً ایک مسلسل راست خط میں نہ رکھے جائیں تو ملاپ جوڑ بن جاتا ہے (رسالہ رڑکی چنائی ، ۵)). [ملاپ + جوڑ (رک)].

..... چھُوٹنا ف مر : محاورہ.

تعلق نہ رہنا ، رشتہ ٹوٹنا.

ہوتا ہے فراق جان و تن میں برسوں کے ملاپ چھوٹتے ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۰).

..... دار/دارنی صف مث.

میل جول رکھنے والی ، ملاقاتی : واقف کار عورت. مجھے ایسی پیاری ملاپ دار کہاں ملے گی. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النساء ، ۱۲۸). صفیہ اپنی ملاپ داروں میں اس قدر عزیز تھی کہ ہر ایک عورت اس کے جہیز کی تیاری میں حصہ لینا اپنا فرض خیال کرتی تھی. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۹۳). ہمسائے میں میری ایک ملاپ دارنی ہیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۵۷). [ملاپ + رک : دار (۲) + /نی ، لاحقۂ تانیث].

..... رکھنا ف مر : محاورہ.

تعلق رکھنا ، صلح آشتی رکھنا ، سلوک رکھنا. جو عادتاً ارتکاب سرقہ کے لیے ملاپ رکھتے ہیں. (۱۸۸۴ ، ایکٹ ، ۱۰ ، ۳۷۶).

..... کرانا/کروانا ف مر : محاورہ.

صلح کرانا ، باہم ملوانا ، تصفیہ کرانا ، گلے ملوانا.

متضاد اپنے عناصر تھے رہے برسر جنگ
عدل سے تیرے ملاپ ان میں کرایا نہ گیا

(۱۹۷۳ ، فکر جمیل ، ۱۰۵). دونوں خاندانوں کا سچا ملاپ کرانے کے متعلق سنجیدگی سے سوچتے رہے تھے. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۱). ۲. ربط ضبط قائم کرانا ، تعلق جوڑنا ، ہم آہنگی پیدا کروانا. یہ علم جغرافیہ کا رشتہ ناطہ سماجی سائنسوں سے ملا دیتی ہے اور دوسری طرف قدرتی سائنسوں سے ملاپ کروا دیتی ہے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ایڈیشن ، ۲۱).

..... کرنا ف مر : محاورہ.

۱. آمیز ہونا ، خلط ملط ہونا. ہائیڈروجن سب گیسوں سے ہلکی ہے ، آکسیجن کے ساتھ کیمیائی ملاپ کر کے یہ پانی بناتی ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبعیات ، ۱۸۱). انجنٹ کے گانے میں ایک عجیب سا ارتعاش پیدا ہو جاتا اور سریں آپس میں ملاپ کرتی ہوئی بچھڑ جاتیں. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۱۹). ۲. ملنا ، ملاقات کرنا ، صلح کرنا ، دوستی کرنا. جب نماز پڑھتا ہے کوئی تم میں سے ، آتا ہے اوس کے پاس شیطان ، پس ملاپ کرتا ہے اوس کے ساتھ اور شبہ میں ڈال دیتا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۳). ۳. رابطہ کرنا. جیلی کا پیغام آ رہا ہے اس سے ملاپ کرو اور اپنی پوزیشن بتاؤ. (۱۹۶۷ ، سیارہ ڈائجسٹ ، اکتوبر ، ۱۳۲).

..... ہو جانا/ہونا ف مر : محاورہ.

۱. ملاپ یا دوستی ہونا ، صلح ہونا ، صفائی ہونا. ہارے جس طرح خواہش تھی اسی طرح ملاپ ہوا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳۵). ان دونوں کے درمیان آپس میں بے تکلف گفتگو اور ملاپ ہو. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۲۹). رتن سین اور پدماوت کے تختے بہتے بہتے ایک ساحل پر آ لگے اور دونوں کا ملاپ ہو گیا. (۱۹۹۱ ، تحقیقی زاویے ، ۱۸۵). ۲. ملنا ، اتصال ہونا ، ملاقات ہونا ، وصال ہونا. یہ نظریہ کافی اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے کہ بذر سے تناسلی تولید کا

فعل انجام دیتے ہیں اس خصوصی میں یہ اغلب ہے کہ بذرے بننے کے بعد ایکے اندر مرکزوں کا ملاپ ہوتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۷۹). ۳. ہم آہنگی پیدا ہونا، ربط ضبط قائم ہونا. اسے یوں محسوس ہوتا کہ اس کے جسم کے ساتوں سر اپنی اپنی جگہ بول رہے ہیں لیکن ان کا آپس میں ملاپ نہیں ہوتا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۲۰).

مِلاپی (کس م) (الف) صف.

ملاپ پر مبنی، آشناؤں جیسا، میل جول والا، دوست دارانہ. چھوٹا کتا بڑے کتے کے سامنے ایسی وضع میں آتا ہے اور ایسی حرکات کرتا ہے جن کو ہم احترامی ملاپی یا فرمانبردارانہ کہہ سکتے ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۹۹). (ب) امذ. ملنسار، ملاقاتی، آشنا شخص؛ (مجازاً) ساتھی، شریک آدمی. کوئی ملاپی آ نکلا اور اس نے باسی پانی مانگا تو اللہ کا نام، تازہ حوالے کیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۳). [ملاپ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَلّاح (فت م، شد ل) امذ.

کشتی کھینے یا ناؤ چلانے والا، کشتی بان، کھویّا، جہاز چلانے والا، ناخدا؛ مانجھی، مچھیرا.

چرخ کھائی ان کی کشتی یک بیک   سبی کو ملاح تھک رہے سب ہو دِک

(۱۵۵۳، ریاض غوثیہ، ۳۵).

تمہارے بحر دریا میانے پایا میہہ کشتی

بلیا ہے ذوق کا پارا نہ جانے کن ملاح

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۷۶). اس نے جانا کہ کوئی ملاح لیے چلا آتا ہے. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۳۰) کشتی ملاح کی سعی سے کنارے پر پہنچتی ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۲۶). انگلستان چونکہ جزیرہ ہے اس لئے یہاں کے باشندوں کو مجبوراً ملاح ہونا چاہیے. (۱۹۲۰، بریدِ فرنگ، ۱۰۵). چوکور جال باندھ کر چھوٹی چھوٹی مچھلیاں پکڑتے ہوئے ملاح تھے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، فروری، ۵۷). [ع : (م ل ح)].

--- دَر چین (است) و کشتی دَر فَرَنگ کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) دو لاتعلق چیزوں میں بڑا فاصلہ اور دوری ہوتی ہے.

ہے مثل ملاح در چین است و کشتی در فرنگ

کشتی ہے اب کہاں ساقیِ دریا دل کہاں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۵۱). "لندن آفس" قسم کے ان اعزازی ایڈیٹروں کو چھوڑ دیجیے جو ملاح در چین و کشتی در فرنگ کے مصداق دنیا کے ایک گوشہ میں خود ہوتے ہیں ..... رسالہ کے سرورق پر ان کا نام نامی اسم گرامی نظر آتا ہے. (۱۹۳۹، بحر تبسم، ۱۰۰).

--- کا لنگوٹا ہی بھیگتا ہے کہاوت.

غریب کا زیادہ نقصان نہیں ہوتا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

مَلاحَت (فت م، ح) امث.

۱. نمکین ہونا، نمکینی، سلونا پن (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. سانولا پن، چہرے کے سانولے پن کا حسن یا خوبصورتی، سانولا رنگ روپ، پھبن، جوبن.

صباحت میں دے توں ملاحت کا آپ   رکھیا حسن کے تیغ کا جگ پہ داب

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰).

نہ ہوئے کیوں شور دل کی بانسلی میں   ملاحت کا سلونا کان پہنچا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۶۶).

کیوں نہ اے کانِ ملاحت ہو ترے حسن کا شور

ہر زخمِ دلِ عاشق ہے نمکداں پیدا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۲۲۰). وہ ..... قدرت کا نور مایہ حسن و ملاحت آرائش عروس صباحت ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳).

کوئی جانِ ملاحت ہے کوئی کانِ صباحت ہے

مجھے تو کچھ انہی پیار کلیوں سے محبت ہے

(۱۹۳۲، صبح بہار، ۲۲).

دھوپ میں کیا کربلا والوں کا تھا حسن عمل

کچھ ملاحت بڑھ گئی جب رنگِ رخ سونلا گئے

(۱۹۵۱، آرزو، صحیفۂ الہام، ۳۱). ۳. (مجازاً) تحریر کی ایک خوبی، خوشنمائی (شوخی کے برعکس). ہمارے نبی برحق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو دعوت اسلام میں نمایاں کامیابی حاصل کی اس کا بڑا ذریعہ عبارات قرآنی کی حلاوت اور ملاحت تھی. (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۱: ۲۸). رنج کی بات کو ملاحت کے ساتھ بیان کر کے غمگین نہ کرنا چاہیے. (۱۹۱۰، سراج منیر، ۴۳). فردوسی کے ہاں جہاں حلاوت ہے اسدی میں ملاحت جھلک مارتی ہے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۲۸۱). "نقش تحزاں" میں یہ رنگ ضرورت سے زیادہ شوخ ہے جس نے منظر کی ملاحت کو کھردرا بنا دیا ہے. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۲۱۹). [ف : ملاحت، ع : ملاحۃ (م ل ح)].

--- بے نِہایَت کس صف (--- کس ن، فت ی) امث.

(تصوف) کمال الٰہی کو کہتے ہیں کہ کوئی شخص اس کی نہایت کو نہ پہنچے کہ مطمئن ہو جائے (مصباح التعرف). [ملاحت + ف : بے (سابقۂ نفی) + ع : نہایت (رک)].

--- بَھری (--- فت بھ) صف مث.

سانولی، سانولی رنگت والی؛ (مجازاً) پُرکشش (عموماً عورت). بنگالی لڑکیاں بڑی ملاحت بھری ہوتی ہیں. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۱۳۹). [ملاحت + بھر (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

مَلاحِد/مَلاحِدَہ (فت م، کس ح/فت م، کس ح، فت د) امذ، ج.

مذہب سے پھر جانے والے، دین حق یا اسلام سے پھر جانے والے، ملحدین.

کہ ملاحد کی تھی تردید کلامِ الحاد

کہ وجودی و شہودی سے بیانِ وحدت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۲). سلطان محمد غزنوی نے ملتان کو ملاحدہ کے ہاتھ سے نکالا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۶۵). اسلام کے دامن میں خوارج، قرامطہ، ملاحدہ ..... وغیرہ کی قسم سے جو فرقے پیدا ہوئے ان کی بنیاد بھی اسی بات پر تھی کہ خاندانی دولتمندی کے مخالف تھے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۲، ۱: ۵۲۴). مشرکین کی قوت واہمہ حد سے بڑھی ہوئی ہوتی ہے، اس لئے ان کے افکار میں خیال آرائی ..... کا عنصر بہت زیادہ ہوتا ہے اور ملاحدہ ذرا عملی قسم کے لوگ ہوتے ہیں. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم، ۱: ۳۵۹). کفار اور ملاحدہ کے خلاف بڑی سرگرمی سے جہاد کیا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۳۵۲). [ملحد (رک) کی جمع].

مُلاحَظات (ضم م، فت نیز کس ح) امذ، ج.

دیکھنے یا غور کرنے کی باتیں یا چیزیں؛ نظریات، مشاہدات، مطالعات وغیرہ وغیرہ.

چند ملاحظات اس رائے کی تکمیل کے مانع ہیں. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعات، ۲۳۱). یہ ملاحظات ہمیں تحرو گیر مدرسوں اور بقراطوں کے لیے چھوڑنے پڑیں گے. (۱۹۸۶، فکشن، فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۱۹). [ملاحظہ (رک) کی جمع].

مُلاحَظہ (ضم م، فت ح، ظ) امذ.

۱. کن انکھیوں سے دیکھنا؛ مراد: دیکھنا (احتراماً مستعمل). سلطان نے مشقت اس کی .... ملاحظہ کی. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۱). ملاحظہ فرماؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں مقتدیوں کے احوال پر اطلاع پانے کے قصد سے ہوتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸۷). آپ کو کونسی کتاب چاہیے نام بتائیں تو نکالوں. " گردوں گا یا آپ خود اندر تشریف لاکر ملاحظہ فرمالیں. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۵۸). قائداعظم محمد علی جناح کو پہلے پاکستانی سکے اور نوٹ ملاحظہ کے لئے پیش کئے. (۱۹۸۷، قائداعظم کے مہ و سال، ۳۴۴). ۲. (i) غور و فکر اور دھیان سے دیکھ بھال، توجہ، التفات.

عرشی کو ملاحظہ وہ فرمائیں اغیار کہیں نہ دیکھنے پائیں

(۱۸۷۴، کلیات منیر، ۱: ۵۰). قابل ملاحظہ ناظرین :- مؤلف حقیر فقیر امیر عرض کرتا ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱). (ii) مشاہدے اور معائنے کے بعد زیر نظر امر سے متعلق جو اثر مرتب ہو اس کی کیفیت، معائنہ رپورٹ. صاحب نے بیتا نالے کا پل دیکھا .... میرے چٹھے میں صاحب کا ملاحظہ لکھا ہوا ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۵۴). (iii) معائنہ، جانچ. سکریٹری دارالعلوم نے بہ پائیس سے خواہش ظاہر کی کہ وہ کلکتہ جاتے ہوئے لکھنؤ میں ندوہ کا ملاحظہ فرمائیں. (۱۹۱۰، مقالات شبلی، ۸: ۹۶). ڈاکٹر اُس کا ملاحظہ کر کے اور دوائی کی پرچی لکھ کر گھر سے سیدھا باہر چلا گیا. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۴۷). (iv) مشاہدے، تجربے اور آثار و حالات سے اخذ کی ہوئی بات، نظریہ. دوسرا ملاحظہ یہ ہے کہ شاید یورپ کی ہوا .... سرد ہو جائے. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعات، ۲۳۱). ۳. مطالعہ، پڑھائی. محمود "شاہنامہ" کے ملاحظے سے نہ نرم ہوا تو چند اشعار کا تو اسے کیا خیال ہو. (۱۸۸۰، ماسٹر رام چندر (ماسٹر رام چندر اور اردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ، ۱۴۳)). نہ اُمید ہے کہ اس کے ملاحظے کی تکلیف گوارا کی جائے گی. (۱۸۹۳، نشتر، ۲). ۴. پاسداری، مروت، لحاظ، پاس، رو رعایت. پادشاہان اس دنیا خاطر اپنے باپ ہور بھائی تی نیں گزرتے، اہلِ دوسریاں کا انوکوں کیا ملاحظہ. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۰). عجب حالت ہے کہ ملاحظۂ صحبت رسول خدا کرتا اور رعایت فرزند نیز اس کے کی نہیں بجا لاتا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۰). وے عقلمند جنھوں کا دل نور الٰہی سے روشن ہوا ہے، آزردہ دوستوں اور رنجیدہ مصاحبوں سے بہت سا ملاحظہ کرتے ہیں. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۲۳۵). جہانگیر نے بار بار سنا تھا کہ سرحد کے امراء .... توزہ اور ضوابط کا ملاحظہ نہیں کرتے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۷۰). اگر خلیفۂ وقت سے بھی کوئی بات کوئی شخص موافق اپنی سمجھ کے اچھی نہ دیکھتا سب کے سامنے بغیر ملاحظے کے صاف صاف کہہ دیتا. (؟، مجالس ہادیہ، ۳۲). ہمارے یہاں ملاحظہ کا ایک استعمال اور بھی ہے .... جیسے میں نے آپ کا ملاحظہ کر کے آپ کے چور ملازم کو چھوڑ دیا ورنہ میں اسے پولیس کے حوالے کر دیتا. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۵۷). ۵. پیش، سامنے، روبرو، زیر نظر (فرہنگ آصفیہ، نوراللغات). ۶. (قدیم) حجاب، پردہ.

ہنسی او سعد کی ادا کیا رہا ہمن میں ملاحظہ جو کچ تھا گیا

(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۳۷). جان تو جیتا تا، واں ہر یک بات کتے کوں ول میں کچھ ملاحظہ نہیں آتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۱). ۷. (قدیم) غربت کا احساس؛ (کہنے یا کرنے میں) تامل، ہچکچاہٹ، تکلف.

ہمن کی ملاحظہ نہ کر کھول بول اپس خیر خواہاں پو یو راز کھول

(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۷). ۸. چکھنا (فرہنگ تلفظ). [ع: (ل ح ظ)].

--- رکھنا ف مر: محاورہ.

مروّت کرنا، لحاظ رکھنا، پاس کرنا. یکبارگی ہی بڑھاوے میں اس واسطے بھی ملاحظہ رکھتے ہیں کہ شاید بدذات ہوئے اور نیکوں کی صورت مکر کی راہ سے دولت خواہوں میں اپنے تئیں گن کر اعتباری ہو جائے. (۱۷۳۹؟، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۶۳).

--- سے گزرنا ف مر: محاورہ.

نظر سے گزرنا، دیکھنے میں آنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- شُد فقرہ.

دیکھا گیا، دیکھ لیا گیا، نظر کر لیا گیا (اہلِ عملہ اس لفظ کو (تصدیق کے لیے) ان کاغذات پر لکھتے ہیں جو حسب قاعدے ان کے پاس دستخط ہونے کو آتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- طلب (--- فت ط، ل) صف.

قابل ملاحظہ، توجہ طلب. کشیہ وکشتہ کے قافیے کو غلط سمجھنے کا ذکر آ چکا ہے، اس سلسلے میں انھوں نے عماد کے ایک مطالعے کے سلسلے میں جو کچھ اپنے شاگرد کو لکھا ہے وہ بھی ملاحظہ طلب ہے. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۲۷۹). [ملاحظہ + طلب (رک)].

--- فرمانا ف مر: محاورہ.

۱. غور کرنا، دیکھنا نیز پڑھنا، مطالعہ کرنا (عموماً کسی افسر، حاکم یا بزرگ کا کسی تحریر کی درستی کے لیے).

ندا یہ غیب سے آئی تھی قدسیو ہشیار
کہ ہم ملاحظہ فرما رہے ہیں صبر و قرار

(۱۸۸۵، عشق (مہذب اللغات)). عسکری یونٹوں کے اختتامی محاسبے کی خاص رپورٹ ملاحظہ فرمائی جائے جو ملفوف ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت غیر رسمی کیفیات، ۵: ۱۹۵). موصوف نے اس ترجمے کو بہ نظر عمیق ملاحظہ فرمایا. (۱۹۹۶، منصور احمد حلیم ایک مطالعہ، ۴۸). ۲. رک: ملاحظہ کرنا (بڑے یا بزرگ نیز احترام کے لیے مستعمل). میں اس سفر میں دو تین جواہر جاندار بے بہا لایا ہوں اگر نظر تربیت سے حضور ان کو ملاحظہ فرمائیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۲۷). کلکتہ جاتے ہوئے لکھنؤ میں ندوہ کا ملاحظہ فرمائیں. (۱۹۱۰، مقالات شبلی، ۸: ۹۶). اس کتاب میں آپ یہ مضمون نئی کتابت میں اور آج کے املا کے مطابق ملاحظہ فرمائیں گی. (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو (دیباچہ)، ۳۸).

--- کرنا ف مر: محاورہ.

۱. دیکھنا، نظر ڈالنا. اس نے زیر لب دہرایا .... کہ ذرا اپنی جان کو دیکھو اور ہماری صحت بھی ملاحظہ کرو. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۹). ۲. پڑھنا، غور کرنا. مجمع کو پیام دیا گیا کہ کچہری میں درخواست دیں، ہم ملاحظہ کریں گے یہ سن کر ہجوم منتشر ہو گیا مگر اس طرح کہ قریب کے چوراہوں پر تقسیم ہو گیا. (۱۹۳۶، نثر ریاض خیرآبادی، ۵۸). فدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے، ملاحظہ کیجئے. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۳۰). ۳. معائنہ کرنا، تشخیص کرنا. ڈاکٹر اس کا ملاحظہ کر کے اور دوائی کی پرچی لکھ کر گھر سے سیدھا باہر گیا. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۴۷). ۴. لحاظ کرنا، پاس کرنا، طرفداری کرنا.

ناموسِ احمدی کو دیا غیروں نے بے باد　　تیرا ملاحظہ نہ کیا ، نے نبیؐ کا پاک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۰۱). میں نے آپ کا ملاحظہ کرکے آپ کے چور ملازم کو چھوڑ دیا ورنہ میں اسے پولیس کے حوالے کر دیتا . (۱۹۸۸ ، اُردو ، کراچی ، ستمبر ، ۷۵). ۵. کسی امر کی طرف متوجہ ہونا اور کسی بات کا توجّہ سے سننا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

--- کی جگہ مُلاحَظہ ہے فقرہ.

مروّت والے سے مروّت کی جاتی ہے (علمی اردو لغت).

--- میں آنا محاورہ.

نظر سے گزرنا ، پیش ہونا ، کسی حاکم ، افسر یا امیر کی نظر سے گزرنا ؛ مروّت میں دینا ، لحاظ میں آجانا (فرہنگ آصفیہ).

--- میں ہونا محاورہ.

کاغذات کا زیرِ نظر یا پیشی حکام میں ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- والا صف مذ.

ملاحظہ کا ، بامروّت ، لحاظ والا ؛ رسوخ والا ، سفارش والا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اُردو لغت).
[ملاحظہ + والا (رک)].

--- ہو فقرہ.

کسی بات کی تحریری شہادت فراہم کرتے ہوئے یا کسی تحریر کی نشان دہی کرتے کے موقع پر احتراماً کہتے ہیں . اس اطمینان کی زندگی بسر نہ کرسکنے کا تازہ بتازہ ثبوت ملاحظہ ہو . (۱۹۵۵ ، تجدید معاشیات (ترجمہ) ، ۳۷۹). شاہ صاحب کا جو ترجمہ انڈیا آفس کے کتب خانے میں موجود ہے اس پر بھی صاف موضح القرآن درج ہے . (ملاحظہ ہو فہرست ہندوستانی مخطوطات از بلوم ہارٹ). (۱۹۶۹ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۳ : ۵۹).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.

(ملاحظہ کرنا (رک) کا لازم) ؛ معائنہ ہونا ، دیکھا جانا ، نظر سے گزرنا ، پیش ہونا ، پڑتال ہونا ، جانچ ہونا ؛ مروّت ہونا ، لحاظ ہونا (جامع اللغات).

مُلاحَظے (ضمّ م ، فت ح) امذ ، ج.

ملاحظہ (رک) کی مغیرہ حالت و جمع ؛ تراکیب میں مستعمل . دل باپ کے ملاحظے سوں چپ جھگڑے میں آتا ہے نہیں تو یو جھگڑا اُسے کدھاں بھاتا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۵).

--- سے گُزْرنا ف مر ؛ محاورہ.

ملاحظے میں آنا ، کسی افسر یا بڑے کی نظر سے گزرنا ، دیکھنے میں آنا (جامع اللغات).

--- کا صف مذ.

ملاحظے والا ، بامروّت ، لحاظ کا ، مروّت والا ، سفارش کا ، سفارشی (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

--- کا آدمی امذ.

مُروّت والا ، لحاظ مُروّت کرنے والا یا سفارشی شخص (پلیٹس).

--- کی جگہ مُلاحَظہ کِیا جاتا ہے کہاوت.

مروّت والے کے ساتھ مروّت کی جاتی ہے ، ہر جگہ مروّت کرنا خرابی کا باعث ہوتا ہے (نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- میں آنا محاورہ.

۱. مروّت کر جانا ، تعلقات یا سابق راہ و رسم کے خیال سے درگزر کرنا . تم چل کر میرے گھر میں رہو ، ملاحظے میں آ گئی نہیں گھوڑے کی موچھیں اکھاڑ لیتی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۱۹۳). ۲. کوئی تحریر کسی بزرگ ، افسر یا حاکم کی نظر سے گزرنا ، مطالعہ کی جانا ، پڑھی جانا (پلیٹس ؛ مہذب اللغات).

--- میں لانا محاورہ.

بات یا چیز دکھانا ؛ بتانا ، سنانا یا پڑھوانا . اپنے کو حضرت قبلہ کرکے آداب سے لکھنے کا اسکو خاوند کے ملاحظے میں لانا بے ادبی ہے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۰).

--- میں ہونا محاورہ.

کاغذات کا کسی افسر یا حاکم وغیرہ کے زیرِ نظر یا پیشی میں ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- والا صف مذ.

۱. بامروّت ، لحاظ کا ، مروّت والا ، ملاحظے کا (فرہنگ آصفیہ). ۲. اثر و رسوخ والا ، سفارشی (نور اللغات).

مَلاحِم (فت م ، کس ح) امذ ، ج.

۱. گھمسان کی لڑائیاں ، کارزارہا . اور خبر دی بافزونی مال اور وقوع فتن و ملاحم و زلازل اور ظہور نار حجاز اور قصہ اس کا تاریخ مدینہ میں مذکور ہے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۶). ۲. جنگی کارناموں اور حوادث کے متعلق تحریریں یا کتابیں (نظم و نثر میں) نخر . بہت سے لوگوں نے دول اسلامیہ سے متعلق نظمیں اور نثریں لکھیں اور اب وہ متفرق طور پر لوگوں کے پاس موجود اور ملاحم (نخر) کے نام سے مشہور ہیں . (۱۹۰۴ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۷). ابن خلدون نے مقدمے میں ملاحم کی تعریف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ متعدد کتابیں ہیں جو خاندانوں اور ان کے واقعات ، تغیرات کے متعلق نظم یا نثر یا رجز میں لکھی گئیں . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۵۲۳). [ع : مَلحَمہ (ل ح م) کی جمع].

مَلّاحَن (فت م ، شد ل ، فت ح) امث.

ملاح (رک) کی تانیث ؛ ملاح عورت ، ملاح کی بیوی . جھیل کے کنارے شہزادوں کے گھاٹ پہنچا ملاحنیں اب کے باقاعدہ پیرا دیتی ہوئی ملیں . (۱۹۵۳ ، ہمارا گاؤں ، ۲۲۲).
[ملاح (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

مَلّاحَنی (فت م ، شد ل ، فت نیز سک ح) امث.

رک : ملاحن (نور اللغات ؛ مہذب اللغات). [ملاح (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

مَلّاحی (۱) (فت م ، شد ل) امث.

۱. کشتی چلانے کا کام ، جہازرانی ، ملاح کا کام یا پیشہ . دس برس کے سن سے میں نے ملاحی کا کام کیا ہے ..... پچیس روز سے میں نے جہازرانی چھوڑ دی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۳). ہزاروں آدمی شام کے وقت چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر ملاحی کی مشق کیا کرتے ہیں . (۱۸۸۶ ، گلگشت فرنگ ، ۱۰۰). ملاحی اس علاقے کا عام پیشہ ہے . (۱۹۱۵ ، موسیقی ، ۷۸). ۲. ناؤ یا کشتی کا کرایہ ، پار اُترائی کی مزدوری . ایسا نہ ہو کہ رو سے ڈانڈ دینا پڑے ..... مثل اصل ہوجائے ملاحی مفت دی پانس گھاٹے میں کمائے . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۳۰).

۳. (پیراکی) ملاحوں سے منسوب لمبے لمبے ہاتھ مار کر پیرنے کا ایک طریقہ یا انداز. ابھی اس دن کیفیت تو ابھی معلوم ہوتی تھی کوئی ادھر پیر رہی ہے کوئی ادھر، کوئی پیراک کھڑی لگا رہا ہے کوئی ملاحی پیر رہا ہے. (۱۸۹۳، ہشو، ۲۰۷). تیراک بڑے بڑے کمال دکھاتے کوئی پانی کاٹتا، کوئی ملاحی، کوئی کھڑی لگاتا، کوئی چت کوئی پٹ لگاتا. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس، ۵۰). امریکن کراس اس لیے مت لگاؤ کہ مغربی ہے، ملاحی اس لئے تیرو کہ مشرقی ہے. (۱۹۵۷، خاک اپوا کے نام خطوط، ۵۹). [ملاح (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اَدَب (--- فت ا، د) امذ.

عربی ادب کی ایک قسم جو بحری تجارت، سیاحت، مہمات اور انکشافات کے تذکروں پر مبنی ہے اور جسے بیشتر عرب ملاحوں اور سیاحوں نے رواج دیا ہے. ملاحی ادب..... غفلت یا خصومت کی نذر ہو گیا ہوگا. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷ : ۲۹۶). [ملاحی + ادب (رک)].

--- چیرنا محاورہ.

(پیراکی) لمبے لمبے ہاتھ مار کر پانی کو چیرتے ہوئے پیرنا. ایک ایک بچہ وہ پیرتا ہے کہ بارک اللہ کوئی کھڑی لگاتا ہے کوئی شیر کی پیرائی سکھاتا ہے، کوئی ملاحی چیر رہا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۳۰).

--- کاٹنا محاورہ.

پیرنا؛ لمبے لمبے ہاتھ مار کر دریا وغیرہ کو عبور کرنا. ساحل سے دور تھا کہ وہ تختہ بھی ٹوٹ گیا اب ..... کہیں کھڑے پاؤں لگائے، کہیں ملاحی کاٹی کبھی اور کوئی پیرائی پیرا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۳۱). دیکھا افراسیاب یہ قہر و غضب تمام ہوا پر آتا ہے جیسے شناور ملاحی کاٹتا ہے اسی طرح جوش و خروش ہوا کو کاٹتا ہوا ظاہر ہوا. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶ : ۳۴۸). دریا پر برسات میں تیراکی کے میلے ہوتے، تیراک بڑے بڑے کمال دکھاتے، کوئی پانی کاٹتا، کوئی ملاحی، کوئی کھڑی لگاتا..... کوئی پٹ لگاتا. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس، ۵۰).

--- کی مَلّاحی (اور) بانْس کے بانْس کہاوت.

دہرا نقصان اٹھایا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- کی مَلّاحی دی، بانْس کے بانْس کھائے کہاوت.

ایک نقصان کی جگہ کئی نقصان اٹھائے. اگر اس سے اپنا ذکر کرے گا تو ناحق وہ مثل اصل ہو گی کہ ملاحی کی ملاحی دی اور بانس کے بانس کھائے. (۱۸۱۳، نو رتن، ۹۰).

--- (کے) ہاتھ امذ؛ ج.

(پیراکی) پیرنے کا ایک طریقہ جس میں پیراک سر پانی سے اونچا رکھ کر اس طرح تیرتا ہے کہ سینے تک جسم باہر دکھائی دے لمبے لمبے ہاتھ باری باری مارتا ہے. ملاحی ہاتھ: اس تیرائی کا یہ قاعدہ ہے کہ تیرتے وقت سر پانی سے اونچا رہے. (۱۸۸۲، رسالہ تیراکی، ۷). نیند آئے گی تو مسہری پر لیٹ کے خشکی میں ملاحی کے ہاتھ لگائیں گی. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۲۰ : ۳). الف: لگانا، مارنا. [ملاحی + ہاتھ (رک)].

--- لگانا محاورہ.

ملاحوں کی طرح لمبے لمبے ہاتھ پانو مار کر پیرنا. مرزا اکبر حسین کو دریائے رحمت میں ملاحی لگانے کے واسطے گذشتہ ہفتہ میں منتخب کرلیا. (۱۹۲۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۷، ۱۷ : ۱۰). ملاحی اس لگاتے ہیں کہ پانی پر لکیر پڑ جاتی ہے. (۱۹۳۶، جوہر سمندر اور دو، ۱۳۵).

--- مُفت دی بانْس گھاتے میں کھائے کہاوت.

ایک نقصان کی جگہ کئی نقصان اٹھائے. ایسا نہ ہو کہ گرہ سے دانڈ دینا پڑے..... مثل اصل ہو جائے، ملاحی مفت دی بانس گھاتے میں کھائے. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۳۰).

مَلّاحی (۲) (فت م، شد ل) امث.

۱. گالی گلوچ، مبتذل تر گالی؛ آوازہ، پھبتی، لعنت ملامت (عموماً جمع مستعمل). نواب محمد عسکری بولے، یار یہ ملاحی سمجھ میں نہ آئی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۱۹۳). کیسی کیسی ملاحیاں دی تھیں. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۰۳). شوہر کی غفلت پر ملاحیوں کے ساتھ ساتھ جیتے کوسنے یاد تھے یک دم اس نمک حرام چابک سوار کو نکال دیے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۶). ۲. بے سروپا یا فرضی باتیں. آپ کی رائے ہے کہ لکھنؤ کے چند اوباشوں نے غل مچا کر درہم برہم کر دیا، یہ ایک ملاحی ہے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۴۴ : ۱۰). [ع : (ل ح ی)].

--- اُڑانا محاورہ.

بے نام کے برا بھلا کہنا، کھری کھری سنانا، آوازہ کسنا، گالی دینا. بی صفیہ اس طرح ملاحیاں اڑا رہی تھیں اور میں دیکھ رہا تھا کہ میاں عنایت دل ہی دل میں کھول رہے ہیں. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲ : ۱۱۰).

--- سُنانا محاورہ.

آوازے کسنا، بغیر نام لیے برا کہنا یا گالی دینا. ذری ہچکیاں تھمیں تھیں کہ انا کو بڑا دیا غلیظ کوسنے گالیاں ملاحیاں سنائیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۱۱۳). چیزوں میں ملاوٹ کرنا، ملاحی سنانا، تقیہ کرنا ..... غرض کہ بدترین منافقت، رذالت کو یہ دھوکے باز اشتراکی خدمت اور انسانی فلاح و بہبود سمجھتے ہیں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۲۰). جیسے دل ہی دل میں اپنے مخالفین کو ملاحیاں سنا رہا ہو. (۱۹۸۹، محترم چہرے، ۱۷۰).

--- گالی امث.

نہایت مبتذل اور غلیظ گالی، بازاری گالی. پہلے تو عام انگریزی خوانوں پر مذہبی ملاحی گالیاں پڑا کرتی تھیں. (۱۸۹۳، لیکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۲۱). [ملاحی + گالی (رک)].

--- گالی دینا ف مر؛ محاورہ.

بغیر نام لیے کسی کو گالی دینا (مخزن المحاورات؛ مہذب اللغات).

مِلّاحی (کس م، شد ل نیز بلا شد) صف.

(نجاری) ملانے والا، پیوست ہو جانے والا. یہ لفظ غالباً ملانا سے ملن اور پھر بگڑ کر ملاحی ہو گیا ہے. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۱ : ۳۴). [ملن (ملانا (رک) سے حاصل مصدر) کا بگاڑ].

--- جوڑ (--- و ج) امذ.

(نجاری) دو تختوں یا لکڑیوں کے سروں کو جوڑ ملانے کے لیے موٹائی میں سے برابر کا آدھا آدھا کھانچ کاٹ کر جوڑنے کے طریقہ کو چپت کہتے ہیں اور چپت سے کسی قدر بڑے اور مضبوط جوڑ کو ملاحی جوڑ کہتے ہیں (اپ و، ۱ : ۳۴). [ملاحی + جوڑ (رک)].

مَلّاحِیاں (فت م، شد ل، کس ح) امث؛ ج.

ملاحی (۲) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل؛ گالیاں، صلواتیں. البتہ سرحد کے دونوں طرف سے لاؤڈ اسپیکروں پر ہر طرح کی ملاحیاں تقریباً ہر وقت ایک دوسرے پر نچھاور کی جاتی رہتی ہیں. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۲۶۵۸). [ملاحی (۲) + ان، لاحقۂ جمع].

--- اُڑانا ف مر: محاورہ.
کسی کا نام لیے بغیر برا بھلا کہنا، کھری کھری سنانا، گالیاں دینا، آوازے کسنا۔ اس کے علاوہ ملاحیاں تو خوب اُڑائی ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۹۶).

--- پڑنا ف مر: محاورہ.
ملاحیاں اُڑانا (رک) کا لازم: گالیاں پڑنا. غریب کو علاقہ بھر میں پیٹھ پیچھے سرگوشیوں، اشاروں، کنایوں میں ..... ملاحیاں اور گالیاں اور حویلی حویلی گھر گھر کوسنے لعنتیں ہی پڑتی رہتیں. (۱۹۸۶، انصاف، ۲۱۵).

--- پھینکنا ف مر: محاورہ.
کسی کا نام لیے بغیر طعن و طنز کرنا. شا کا کوئی مقابلہ نہیں ہے شا محض ملاحیاں پھینکتا ہے. (۱۹۷۳، نظر اور نظریے، ۱۹۳).

--- دینا ف مر: محاورہ.
کسی کا نام لیے بغیر برا بھلا کہنا، کھری کھری سنانا، آوازے کسنا. کیسی کیسی ہائے وہلا مچائی تھی اس نے اور کیسی کیسی ملاحیاں دی تھیں. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، آوارہ، ۱۰۳).

--- سُنانا ف مر: محاورہ.
بازاری اور فحش گالیاں دینا، کھری کھری سنانا. اگر کوئی صوفی بڑھ چڑھ کر کوئی بات کہتا تو مولانا کا ناریل چٹخ جاتا اور پھر مولانا وہ ملاحیاں سناتے کہ دھری جائیں نہ اُٹھائی. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۶).

--- سُننا ف مر: محاورہ.
ملاحیاں سنانا (رک) کا لازم، گالیاں یا طعن و تشنیع سننا.

اے لکھنؤ اگر تری ملاحیاں سنیں
کچھ جانتا بھی ہے کہ کہیں تجھ کو کیا علیؔ
(۱۹۳۹، چمنستان، ۲۳۰).

مَلاحِیَت (فت م، کس ح، فت ی) امث.
رک: ملاحت: حسن میں سلونا پن یا نمکینی ہونا. ذات حق نے اب کے وہ کان خوبی دکھائی کہ جہاں سے عالم بھر کے خوباں نے اپنی اپنی ملاحیت پائی. (۱۹۳۳، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۱۱). [ملاحت (رک) کا محرف].

مَلاحِیّہ (فت م، شد ی مع بفت) امذ.
ابن الراوندی معتزلہ (۲۳۰ھ) کا مسلک اور اس کی پیروی کرنے والی جماعت کا نام جس کا عقیدہ یہ تھا کہ خدا عالم الغیب نہیں، انبیا کے واقعات عقلی اعتبار سے غلط ہیں، قرآن الہامی کتاب نہیں، نجوم و قمر و آفتاب قدیم ہیں اور دوزخ و جنت محض ایک مذاق ہے (فرقے اور مسالک، ۵۷). ملاحیہ: ۔ تیسری صدی ہجری میں ابن الراوندی معتزلہ کا مشہور امام اور صاحب تصنیف گزرا ہے، علماء اسلام نے اسے ابوالعلا المعری کا پیرو اور تبع لکھا ہے. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۵۷). [ملاح (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَلاذ (فت م) امذ.
وہ جگہ جہاں بچاؤ ہو سکے، جائے پناہ: (مجازاً) پناہ دینے والا (دوستوں یا بزرگوں کو مخاطب کرنے کے لیے اور القاب کے طور پر مستعمل).

کھاتے جو ہو قسم کہ تجھے چاہتا ہوں میں
مشفق غلط، ملاذ غلط، مہرباں غلط
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۷۸).

ہو اُس وقت وہ ملاذِ دو عالم | رکھا اُس قاب میں دستِ مکرم
(۱۷۹۱، حسرت، جنت، ۷، ۱۰۹).

انیس خاص یار نیک تدبیر | ملاذِ دوستاں و اہلِ توقیر
(۱۸۰۰، زین المجالس، ۸).

پناہِ پست و بالا مامنِ کون و مکاں کہیے
ملاذِ جن و انساں مرجعِ قدوسیاں کہیے
(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۱۸۱).

خستہ ہوں اور تم معاذ، پست ہوں اور تم ملاذ
آگے جو شہ کی رضا تم پہ کروروں درود
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲ : ۱۰). [ع : (ل و ذ)].

مَلاذا (فت م) ندائیہ.
رک: ملاذ، جو خطاب کے لیے اور القاب کے طور پر خطوط وغیرہ میں مستعمل ہے. ملاذا، مچھلی کی زیادہ قدر رمضان میں ہے ..... بعد رمضان برسات میں استعمال دودھ کا کم کر دیا جاتا ہے. (۱۸۸۹، مکاتیب امیر مینائی، ۲۶۰). [ملاذ (رک) + ا (حرف ندا یا تخاطب)].

مُلاذا (ضم م) امذ (قدیم).
(عو) رک: ملاحظہ جو صحیح املا ہے.

تجے جھوٹ اور سچ برابر ہے سب | نہ سچ میں ملاذا نہ سچ میں ادب
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۷).

قسم مجھ تمک ہے میرے شاہ کا | نہ رکھوں ملاذا رتی کاہ کا
(۱۶۳۳، فتح نامہ نظیری (اردو، کراچی، شمارہ ۲ : (۱۹۸۸)، ۱۴۷). [ملاحظہ (رک) کا بگاڑ].

مَلار (فت م) امذ.
(موسیقی) برسات کے موسم کا ایک گیت نیز میگھ راگ کی چوتھی راگنی جو ساون بھادوں میں الاپی جاتی ہے.

ملار اور نٹ ہے اس میں اور سارنگ | تب ہی تو اس میں پیدا ہیں بسا رنگ
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۹).

گانا اے مطرب آکے بے مشتاق | میگھ کا اور ملار کا جھولا
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵).

عجب کیا جو زہرہ الاپے بہار | تعجب نہیں رعد چھیڑے ملار
(۱۸۵۷، سحر (شیخ امان علی)، ریاض سحر، ۱۸۱).

ڈال کر جھولا چمن میں تم نے جب گائے ملار
پینگ دینے کے لئے آئی ہوا برسات کی
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۹۳). ہولی، ساون کی رت میں ملار یا بارہ ماسہ فصلی اثر خواطر میں تحریک پیدا کرتا ہے. (۱۹۱۵، پیاری دنیا، ۹).

دل کے ویران جزیرے میں یہ رم جھم یہ ملار
کاکل ناز کی بدلی ہیں گھٹائیں کیا کیا
(۱۹۶۴، ہفت کشور، ۲۱۳). [س : मल्लारी].

---- اُڑانا ف مر: محاورہ.
رک: ملار چھیڑنا.

وہ ہر شاخ پہ کوئلیں بار بار　　　اُڑاتی ہیں بیٹھی ہوئی گیا ملار

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۹۹).

---- چھیڑنا ف مر: محاورہ.
ملار الاپنا، برسات کے گیت گانا نیز عیش کرنا، خوشی منانا.

شاخ شمشاد پہ قمری سے کہو چھیڑے ملار
نونہالان گلستان کو سنائے یہ غزل

(۱۸۷۶، کلیات محسن، ۱۰۴).

---- گانا ف مر: محاورہ.
۱. راگ ملہار الاپنا، برسات کے گیت گانا.

کوئی مے وش ملار گاتی تھی　　　کوئی مُجرو بہار گاتی تھی

(۱۸۵۷، بحر الفت، ۱۳). راگ اور ملار گانے کی صدا آتی تھی دل کو محو اور بے قرار کرتی تھی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۸۵۹). ملار گائے جاتے تھے، گیت اونچے سروں میں اٹھائے جاتے تھے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۷). بڑے بڑے تناور درختوں پر جھولے پڑتے ہیں پینگیں بڑھائی جاتی ہیں ..... ملار گائے جاتے ہیں. (۱۹۳۰، آغا شاعر، خمارستان، ۸۳). ۲. خوشی منانا: جیسے: کوئی مرے اور کوئی ملار گائے (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

مَلارْنا (فت م، سک ر) ف م.
رک: ملار گانا، برسات کے گیت گانا، عیش منانا (ماخوذ: پلیٹس). [ملار (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

مَلاری (فت م، شد ل) امث.
رک: ملار جو فصیح اور مستعمل ہے. اس کی راگنیوں میں اول منگ ہے اس کا وقت آدھی رات کا ہے دوسری ملاری ہے اس کا وقت بھی نصف شب کو ہے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۳۷).

وہ بیلوں کو اپنے ہنکاتے ہوئے　　　چلے نٹ ملاری وہ گاتے ہوئے

(۱۸۹۰، کتاب مبین، ۳۷). ملاری دھیوت گیہ دھ نی، گاما پا، کھرج رکھب سرپیہ قام ..... جدا گانہ راگنی ترتیب دیا. (۱۹۱۳، ہندوستانی موسیقی، ۸۳). اف: گانا. [ملار (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

مَلاریا (فت م، کس ر) امذ.
(طب) رک: ملیریا جو زیادہ مستعمل ہے (مخزن الجواہر). [ملیریا (Malaria) کا معرب].

مَلاریں گانا محاورہ.
خوشی منانا، عیش اُڑانا، مزے کرنا، آنند کرنا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

مُلاڑا (ضم م) امذ (قدیم).
رک: ملاکا.

او لیائے گا نوک جو دای سنوار　　　ملاڑا ہے اس کا ستوں جیو کوں دار

(۱۶۳۵، مینا ستونتی، قدیم اردو، ۱: ۱۹۴). [ملاکا (رک) کا بگاڑ].

مُلازِم (ضم م، کس ز) (الف) صف.
۱. پیوستہ رہنے والا، ساتھ رہنے والا، وابستہ، منسلک.

جو چاہے کہ ایمان قائم رہے　　　وہ شیر خدا کا ملازم رہے

(۱۸۳۳، مثنوی تاریخ، ۲۰).

ہر خزاں کو بہار لازم ہے　　　ہست کو نیستی ملازم ہے

(۱۸۹۷، نظم آزاد، ۱۳۵).

اب آرزوئے شوق کی بیتابیاں کہاں　　　یعنی وہ سب ملازم عہد شباب تھا

(۱۹۱۳، کلیات حسرت موہانی، ۸۰). اتنی خوبصورتیوں کا اس طرح جمع ہو جانا اور پھر ان کا ایک دوسرے سے کامل طور پر ملازم و وابستہ ہونا ہی یہ اسباب ہیں جنہوں نے روضۂ ممتاز محل کو مجموعی اعتبار سے وہ چیز بنا دیا کہ دنیا اس کا مثیل پیش کرنے سے عاجز ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ)، ۱۲۶). (ب) امذ. ملازمت کرنے والا (تنخواہ یا اُجرت پر) نوکر، خادم، خدمتگار، پیش خدمت (عموماً) دفتر میں کام کرنے والا.

مدامی مہربانی آبرو پر تھی سو کیوں چھوڑی
ملازم ساتھ مت طور قدیم اپنے کے تئیں تو کر

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۸).

آ اے اثر ملازم سرکار گریہ ہو　　　یاں جز گہر خزانے میں تنخواہ ہی نہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۱۳). جب ملازم خیمہ استادہ کرنے چلے یہ بھی بارگاہ سے نکل کر علیحدہ گئے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۰۸). میرا پاسپورٹ کل مل جانے کی توقع ہے، البتہ ملازم کا وہ تین روز بعد ملے گا. (۱۹۳۳، مکاتیب اقبال، ۱: ۳۷۳). میرا اور مولوی صاحب کا تعلق میرے دادا کے وقت کا تھا، میرے دادا ان کے پرانے ملازم تھے. (۱۹۹۷، نگارش، کراچی، ۱: ۱۲۹). [ع: (ل ز م)].

---- پیشَہ (---ی مج، فت ش) صف.
کسی دفتر وغیرہ میں نوکری کرنے والا (تاجر پیشہ کی ضد). قاضی صاحب ہمارے ملنے والے ہیں ملازم پیشہ ہیں. (۱۹۷۳، منو بھائی کے گریبان، ۲۱۰). [ملازم + پیشہ (رک)].

---- خاص کس صف: امذ.
ذاتی نوکر، نجی کا ملازم، غیر سرکاری طور پر ملازم، خادم خاص، خاص آدمی جس پر ہر طرح کا اعتماد کیا جا سکے (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [ملازم + خاص (رک)].

---- خانگی کس صف (---فت نیز سک ن) امذ.
ذاتی ملازم، گھریلو نوکر، خانگی ملازم (پلیٹس). [ملازم + خانگی (رک)].

---- دَرگاہِ سَرکار کس اضا (---فت د، سک ر، کس ہ، فت س، سک ر) امذ.
رک: ملازم سرکار، سرکاری ملازم (جامع اللغات). [ملازم + درگاہ (رک) + سرکار (رک)].

---- رکھا جانا ف مر: محاورہ.
نوکر کیا جانا، ملازمت پر لینا. قیس محمد ہے جو صرف کھانے اور دو جوڑے پرانے کپڑوں پر ملازم رکھا گیا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۵۳).

---- رکھ چھوڑنا محاورہ.
ملازم رکھ لینا، نوکر رکھنا (عموماً بطور تحقیر مستعمل). تم نے جو ایک جوان مسٹنڈا ملازم گھر میں رکھ چھوڑا ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جون، ۵۳).

--- سَرکار کس اضا (---فت س، سک ر) امذ.
سرکاری ملازم، حاکم کا ملازم، شاہی نوکر، شاہی ملازم.

آ اے اثر ملازم سرکار گر یہ ہو
یاں جز گہر خزانے میں تنخواہ ہی نہیں

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۱۱۳). [ملازم + سرکار (رک)].

--- سَرکاری کس صف (---فت س، سک ر) امذ.
رک : ملازم سرکار (پلیٹس). [ملازم + سرکاری (رک)].

--- سَرکاری بَن جانا / بَننا ف مر : محاورہ.
سرکاری ملازمت اختیار کرنا، سرکار کا ملازم ہو جانا (پلیٹس).

--- طَبقَہ (---فت ط، سک ب، فت ق) امذ.
نوکری پیشہ افراد. کسی ملازم طبقہ کی تنخواہوں اور الاؤنس میں تخفیف کا تقاضا کرتی ہوں. (۱۹۷۳ء، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین، ۱۶۸). [ملازم + طبقہ (رک)].

--- کرانا ف مر : محاورہ.
نوکر کرانا، ملازمت دلوانا. لیث صاحب ناسخ کو نواب محمد تقی خان ترقی کی سرکار میں ..... ملازم کراتے ہیں. (۱۹۶۵ء، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۷۳).

--- کَرنا ف مر : محاورہ.
نوکر رکھنا، ملازمت دینا (پلیٹس : نوراللغات).

--- مُتَعَہِّد کس صف (---ضم م، فت ت، ع، شد ہ بکس) امذ.
وہ ملازم جس کو خاص شرائط یا عہد پر عہدہ یا ملازمت ملی ہو (ماخوذ : نوراللغات). [ملازم + ع : متعہد (ع ہ د)].

--- نو، تیز رَو کہاوت.
نیا ملازم تیز چلتا ہے، نیا نوکر اچھا کام کرتا ہے (جامع اللغات).

--- ہونا ف مر : محاورہ.
نوکر ہونا، نوکری اختیار کرنا. جب ریاست مغلیہ برہم ہوئی ملازم مہاراجہ جیسور ہوئے. (۱۸۷۹ء، انتخاب یادگار (تنقید غالب کے سو سال)، ۱۱). میں ۱۸۸۷ء میں ملازم ہو کر رامپور گیا. (۱۹۱۰ء، مکاتیب امیر مینائی، ۱۱). سینٹرل آڈٹ ڈپارٹمنٹ میں ڈویژنل اکاؤنٹنٹ کی حیثیت سے ملازم ہو گئے. (۱۹۹۳ء، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۴۵۳).

مُلازمان (ضم م، کس ز) امذ ؛ ج.
ملازم (رک) کی جمع : بہت سے ملازم، ملازمین. ایک سردار نے کچھ روپیہ اپنے ملازمان خاص کو انعام فرمایا. (۱۹۷۹ء، مبادی الحساب منظوم، ۱۰۷). [ملازم (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُلازمانَہ (ضم م، کس ج ز، فت ن) صف ؛ م ف.
ملازم کا، نوکروں کا سا، ملازم کے منصب کے لائق، ملازمتی. جنھیں ملازمانہ زندگی کے سرد و گرم اور گرانباریوں نے بے حس بنا دیا ہے ان کے نزدیک فراغت کا بہترین مصرف نیند ہے. (۱۹۲۲ء، انارکلی، ۱۲).

یہ بندے آویے بےچارگان خستہ نصیب! کہ جن کو مبداءِ فیاض کی تنگ ظرفی
ہمیشہ جام بلب، تشنہ کام رکھتی ہے ملازمانہ غمِ زندگی کو سہتے ہیں

(۱۹۶۲ء، برگ خزاں، ۳۳). [ملازم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُلازمانی (ضم م، کس ج ز) صف.
ملازم (رک) سے منسوب یا متعلق : ملازم کا سا، ملازمانہ. مالک اخبار کے لیے ایڈیٹر کا یہ لکھنا کہ جب آپ نے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی تو جلسے میں سناٹا چھا گیا، ملازمانی خوشامد ہے. (۱۹۳۳ء، زندگی، ملا رموزی، ۱۸۴). [ملازم (رک) + انی، لاحقۂ نسبت].

مُلازَمَت (ضم م، فت ز، م) امث.
۱. (کسی سے) وابستگی، نزدیکی، ملاقات، بڑے آدمی کی خدمت میں حاضر ہونا، خدمت میں حاضر رہنا. مسلم ہزار مصیبتوں سے کوفے میں پہونچے اور سرائے مختار میں اُترے، دوست واسطے ملازمت کے آئے. (۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۱۰۷).

شہ فتح کر وہاں سے ہوئے اس طرف رواں
آیا ملازمت کو ادھر سے نجیب خاں

(۱۷۶۱ء، جنگ نامہ پانی پت، ۷). اگر تیری تدبیر سے اچھی ہوگی تو میں تجھے دربار شاہی میں لے جاؤں گا اور بادشاہ کی ملازمت کراؤں گا. (۱۸۰۱ء، آرائش محفل، حیدری، ۳۹). وہ حضرت سے کمال اخلاص اور آداب رکھتے اور حضرت کی ملازمت کرتے. (۱۸۹۳ء، ترجمۂ رشحات اردو، ۱۷۵). یہ شرف ملازمت جو اتفاقاً سفر میں مجھے حاصل ہو گیا ہے اسی سفر تک محدود رہے گا. (۱۹۲۱ء، خونی شہزادہ، ۷). ۲. نوکری چاکری، خدمتگاری، خدمت. منشی صاحب ... کالج کی ملازمت میں بطور نائب منیجر بورڈنگ ہوس داخل ہوئے اس کے بعد دفتر میں محاسب ہو گئے. (۱۸۹۳ء، خطوط سرسید، ۲۲۹). اسلامی ریاستیں البتہ عربی کو سنبھال سکتی تھیں لیکن وہ بھی تمام نوکریوں اور ملازمتوں میں انگریزی دانی کی شرط لگاتی جاتی ہیں. (۱۹۰۵ء، مقالات شبلی، ۸ : ۱۰۷). ۳. دو چیزوں میں باہم لزوم، ایک دوسرے کے لیے لازم ہونا، ایک حکم کا متقاضی ہونا. افعال شاقہ کے تحمل یا عدم تحمل اور قوام کی رقت یا عدم رقت میں ملازمت نہیں بلکہ دونوں میں جدائی ظاہر ہے. (۱۸۳۵ء، احوال الانبیاء، ۱۰ : ۸۳). اس حدیث میں تین باتیں مذکور ہیں، ایک رات آنا دوسری دن جانا، تیسری آفتاب غروب ہونا، ان تینوں میں ملازمت ہے. (۱۸۶۰ء، فیض الکریم، ۱۳۵). نہ فرق کرنا ایسی چیزوں میں جن میں محض مصاحبت کی ملازمت ہے ان چیزوں سے جن میں علت و معلول کی ملازمت ہے. (۱۹۲۵ء، حکمۃ الاشراق، ۹۳). [ع : ملازمۃ (ل ز م)].

--- اِختیار کَرنا ف مر : محاورہ.
نوکری قبول کرنا، نوکر ہونا. وہاں سے گھر آئے اور الور میں راجہ بختاور سنگھ کی ملازمت اختیار کی. (۱۸۸۰ء، آب حیات (تنقید غالب کے سو سال)، ۱۴). بڑے ہو کر اس نے اسلحہ خانے ہی میں ملازمت اختیار کر لی. (۱۹۸۱ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳ : ۲۳۱).

--- بَجا لانا ف مر : محاورہ.
سلام کو حاضر ہونا، خدمت میں حاضری دینا، باریاب ہونا. گیا اردا یا اطا اوس شہر کے سلام کی خاطر آئے اور ملازمت بجا لائے. (۱۸۰۳ء، گنج خوبی، ۱۰۰).

... پیشہ (۔۔۔ی مج، فت ش) صف.
وہ شخص جس کا پیشہ ملازمت ہو، نوکری پیشہ، نوکریاں کرنے والا. دوسرے لفظوں میں یہ ملازمت پیشہ شاہین ہے. (۱۹۸۳، جرم شفیقی، ۱۹۴). [ملازمت + پیشہ (رک)].

... جانا ف مر: محاورہ.
نوکری ختم ہو جانا، بے روزگار ہو جانا. ملازمت جانے کا اس کو زیادہ رنج نہ تھا وہ عزم صمیم کا مالک تھا. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۱۹۶).

... چھُوٹ جانا ف مر: محاورہ.
نوکری چلی جانا، ملازم نہ رہنا، بے روزگار ہو جانا. قیام زیادہ طویل ہو گیا لہٰذا ملازمت چھوٹ گئی. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۲۰).

... حاصِل کَرْنا ف مر: محاورہ.
کسی امیر، بادشاہ یا حاکم کی خدمت میں حاضر ہونا، باریابی حاصل کرنا، باریاب ہونا، ملنا، ملاقات کرنا، حاضر ہونا. ایک سوداگر سیر و سفر کرتا ہوا آیا ہر ایک ملک کے تحفے تحائف عجیب و غریب جہاں پناہ کے حضور میں لایا ملازمت حاصل کی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۵). زمرۂ مصاحبین میں درج فرما لیا اور برضائے خاطر اجازت دی کہ جب جی چاہے شرف ملازمت حاصل کر سکتے ہو. (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۳۰). اس کے بازو میں طاقت تھی دماغ میں فطانت کی روشنی تھی، اس کو یقین تھا کہ وہ اس سے بہتر ملازمت حاصل کرے گا. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۱۹۶).

... حاصِل ہونا ف مر: محاورہ.
ملازمت حاصل کرنا (رک) کا لازم. بارے بشارت سے اپنے مولا مشکل کشا کی مرشدوں کے حضور میں آ پہنچا ہوں اور بادشاہ ظل اللہ کی بھی ملازمت حاصل ہوئی، چاہیے کہ اب سب کی خاطر جمع ہو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۹).

... خَطرے میں پَڑْنا ف مر: محاورہ.
نوکری چھوٹنے کا خدشہ ہو جانا. سنا ہے کہ سید حسن احمد شاہ صاحب ابھی حیات ہیں اور پاکستان میں ہیں، فرمان صاحب نے ان کے لیے بہت کام کیا، اس کام کے سلسلے میں ان کی اسکول کی ملازمت خطرے میں پڑ گئی تھی. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۹۲).

... سَرکاری کس صف (۔۔۔فت س، سک ر) امث.
حکومت کی نوکری، ریاست کی ملازمت. ایک سوال ایسی ملازمت سرکاری کے متعلق چھپا تھا جس میں غیر اسلامی قانون کے مطابق احکام دیے جاتے ہیں. (۱۸۹۶، مکتوبات سرسید (حاشیہ)، ۲۰۵).

... سے چَلا جانا ف مر: محاورہ.
نوکری چھوڑنا، ملازم نہ رہنا، خدمت میں نہ رہنا. افسوس کا عروج اور حسینی کا زوال ہوا اور وہ ملازمت سے چلے گئے. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۱۵۳).

... سے علیحدہ ہونا ف مر: محاورہ.
نوکر نہ رہنا، ملازم نہ رہنا. عجب نہیں اگر بہادر علی حسینی اس مناقشے کی بنا پر بالآخر ملازمت سے علیحدہ ہوئے ہوں. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۱۵۲).

... کَرْنا ف مر: محاورہ.
نوکری کرنا، نوکر ہونا. افراسیاب کی ملازمت کر کے نوکری کر لو. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۳: ۴۸۸). میں زندہ رہنے کے لئے باقاعدہ ملازمت کرتی ہوں، ملازمت کی تمام پابندیوں کو قبول کر رکھا ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۹۰).

... کے لالے پَڑْنا محاورہ.
نوکری خطرے میں پڑ جانا، ملازمت کا برقرار رکھنا مشکل ہو جانا. سوز وطن پر نہ صرف اعتراض ہوا بلکہ ملازمت تک کے لالے پڑ گئے. (۱۹۵۸، پریم چند (فن راج رہبر)، ۱۰۳).

... گاہ امث.
ملازمت کی جگہ، نوکری کا ٹھکانہ، دفتر، ادارہ وغیرہ. تعلیمی قوت کی کمی سے مسلمانوں کو آئینی اداروں اور ملازمت گاہوں سے علیحدہ رکھا گیا. (۱۹۴۰، مسلم لیگ، ۲۱). [ملازمت + گاہ (لاحقۂ ظرفیت)].

... مِلْنا ف مر: محاورہ.
نوکری مل جانا، برسرروزگار ہو جانا. اپنے وطن ہی میں لڑکیوں کے اسکول میں اس کو ملازمت مل گئی. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۳۳).

... میں م ف.
خدمت میں، معیت میں. عنفوان شباب میں آگرہ میں چند سال ان کی ملازمت میں سبق پڑھتا رہا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۳۶).

... میں ہونا محاورہ.
ملازم ہونا، نوکری پر حاضر ہونا. اس میں مخلص قسم کے مسلمان شامل ہوئے تھے وہ لوگ بھی اس میں شامل ہوئے جو ملازمت میں تھے. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۶۶).

... نامَہ (۔۔۔فت م) امذ.
ملازمت کی تفصیلات درج کرنے کی کتاب (سروس بک). اکثر ملازمین نے مرکزی صیغہ انتظامیہ کو ابھی تک اپنے اپنے ملازمت نامے نہیں فراہم کیے. (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتابت، دفتری مراسلات اور تحریریں، ۷: ۱۳۳). [ملازمت + نامہ (رک)].

... ہونا ف مر: محاورہ.
نوکری میں ہونا؛ کسی بڑے کی خدمت میں ہونا. آیا میرے چہرے پر نام لکھا ہوا ہے یا کبھی قبل اس کے مجھے حضور کی ملازمت ہوئی ہے. (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادۂ منصورالزماں، ۱۰۰).

مُلازَمَتی (ضم م، فت ز، م) صف.
ملازمت سے متعلق یا منسوب. جذبات و احساسات اور ملازمتی معمولات کے درمیانی رشتوں کا سراغ لگانا مشکل ہے. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۱۸۷). [ملازمت + ی، لاحقۂ نسبت].

مُلازَمَہ (ضم م، فت ز، م) امذ.
(منطق) باہم ایک دوسرے کو لازم و ملزوم ہونا، ایک حکم کا دوسرے حکم کے لیے مقتضی ہونا. شیخ رئیس نے ہیولی اور صورت کے باہمی ملازمہ کی تحقیق کرنے کے بعد الٰہیات شفا میں تصریح کی ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۸۰۰). [ع : (ل ز م)].

مُلازِمَہ (ضم م، کس ج ز، فت م) امث.
ملازمت کرنے والی عورت، خادمہ، نوکرانی۔ بہرحال وہ واجد فلک کی ملازمہ تھی لیکن وہ یہ نہ بھول سکی کہ بڑی حویلی .... نواب کی داشتہ تھی۔ (۱۹۳۱، پیاری زمین (اختر حسین رائے پوری)، ۲۳۶)۔ جب وہ دس برس کی تھی تو ایک گھر میں ملازمہ بن گئی۔ (۱۹۸۹، معروف عورت، ۱۲۹)۔ [ملازم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُلازِمی (ضم م، کس ج ز) امث.
ملازمت، نوکری، چاکری۔ نویں یا دسویں جون سے باقی تلنگوں کی ملازمی شروع تھی۔ (۱۸۵۸، سرکشی ضلع بجنور، ۱۶۵)۔ [ملازم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- میں آنا محاورہ.
خدمت میں آنا، خدمت کے لیے حاضر ہونا۔ جب ماکان طبرستان کا حاکم ہوا بویہ اپنے بیٹے کے ساتھ اس کی ملازمی میں ور آیا۔ (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۵۷۷)۔

مُلازِمِین (ضم م، کس ز، ی مع) امذ، ج.
ملازم (رک) کی جمع، نوکر، خادم، کارندے، کارکنان، ملازمان۔ مرحوم ملازمین کے بچوں کو بھی وظائف دیے جائیں گے۔ (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتابت (گشتی مراسلات اور تشہیریں)، ۷ : ۹۱)۔ [ملازم (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

--- دیہی کس صف (---ی مع نیز مج) امذ، ج.
(قانون) خدمت گزاران دیہی، مقدم، پٹواری وغیرہ۔ "ملازمین دیہی" سے مقدم، پٹواری .... خدمت گزاران دیہی مراد ہیں۔ (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۵)۔ [ملازمین + دیہی (رک)]۔

مُلازَہ (ضم نیز فت م، فت ز) امذ.
(علم تشریح) حلق میں کوے کے قریب کا گوشت جو زبان کے پچھلے حصے سے جڑا ہوتا ہے، کاگ۔ لہات ملازہ ہے یعنی ایک جسم ہے کہ حلق میں لٹکا ہوا ہے مثل پرکالہ گوشت کے اور ہندی میں اس کو کاگ کہتے ہیں۔ (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۶)۔ [ع : (ل و ز)]۔

مُلاسَت (ضم نیز فت م، فت س) امث.
(طب) ہمواری، چکنا پن (خشونت کی ضد)۔ ڈاکٹری لفظ ملاسیا (Malacia) جو عربی لفظ ملاست سے بنایا گیا ہے اگرچہ بعض انگریزی لغات میں اس کا ماخذ یونانی لفظ ملاکیا لکھا ہے۔ (۱۹۲۳، مخزن الجواہر، ۸۳۸)۔ [ع : (م ل س)]۔

مَلاسکم (فت م، سک س، فت ک) صف.
(حیاتیات) صدفی، رخوی، صدفیاتی (جانور)۔ تقریباً چیچک کی قسم کی تمام بیماریوں میں شامل اجسام خلیہ مایہ میں پائے جاتے ہیں یہ اجسام سنگ گزیدگی، ملاسکم (Molluscum) .... میں بھی دیکھے گئے ہیں۔ (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۱۰)۔ [انگ : Mogguscum : لاط : Mollusca]۔

مَلاسِیا (فت م، کس س) امذ.
(طب) رک : ملاست نیز نرمی، نعومت۔ ڈاکٹری لفظ ملاسیا (Malacia) .... بعض انگریزی لغات میں اس کا ماخذ یونانی لفظ ملاکیا لکھا ہے۔ (۱۹۲۳، مخزن الجواہر، ۸۳۸)۔ [انگ : Malacia : یو : Malakia]۔

مُلاصِق (ضم م، کس ص) صف.
اتصال رکھنے والا، متصل، ملحق، پیوستہ۔ ریب کو حرف نفی کے ملاصق اور متصل فرمایا۔ (۱۲۰۹، ابو عبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار، ۵۳)۔ سلطان کے ملک کی اور آسٹریا کی حد بالکل پیوستہ ہے اور جار ملاصق ہے۔ (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۸۴)۔ [ع : (ل ص ق)]۔

مُلاطِف (ضم م، کس ط) صف.
رک : ملتفظ، مہربان۔

ملاطف ہو طرف اوس کے قدم سے نہایت مہربانی اور کرم سے

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۲۹)۔ [ع : (ل ط ف)]۔

مُلاطَفَت (ضم م، فت ط، ف) امث.
الطاف، عنایت، مہربانی نیز نرمی، ملائمت۔ اس کی خوش خلقی و ملاطفت کے سبب .... سب لوگ اس کے دام محبت میں اسیر ہو گئے۔ (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۶۰)۔ ہر ایک سے نرمی و ملاطفت سے پیش آئے۔ (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۳۱)۔ میری عقل اور ہوش کو ایک محبوبہ نے ملائمت اور ملاطفت سے نہ کہ تیوری چڑھا کر گم کر دیا۔ (۱۹۱۳، حالی، مکاتیب حالی، ۱۵۴)۔ مسکرانے میں آنکھوں کے گوشوں میں جھریاں پڑتی تھیں جن سے ذکاوت و ملاطفت کا اظہار ہوتا تھا۔ (۱۹۹۰، فاران، کراچی، نومبر، ۱۲)۔ [ع : (ل ط ف)]۔

مُلاطَفَہ (ضم م، فت ط، ف) امذ (ج : ملاطفات)۔
۱. لطف و عنایت، نیکی بھلائی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مامور بجہاد و قتال نہ تھے بلکہ احکام انجیل ملاطفات سے بھرے تھے۔ (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱ : ۱۹۷)۔ ۲. عنایت نامہ، مہربانی نامہ، مراسلۂ محبت و مرحمت۔ ساتھ ایک ملاطفۂ محبت آمیز کے بہت سے نفائس اور تحائف .... سمیت خدمت میں نواب بہادر کے روانہ کیا۔ (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۲۰۵)۔ ۳. باہم جڑے ہوئے خطوط کا مجموعہ (جو نو آموزوں کو مشق بہم پہنچانے کے واسطے پڑھائے جاتے ہیں)۔ نووی شرح صحیح مسلم میں لکھا ہے کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کتاب ملاطفہ کی شکل میں لکھی تھی جس طرح اگلے زمانے میں خطوط کو لمبان میں جوڑ کر جمع کرتے تھے اور لپیٹ کر رکھتے تھے۔ (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۶۹)۔ [ع : ملاطفۃ (ل ط ف)]۔

مَلاعِب (فت م، کس ع) امذ، ج.
مختلف قسم کے کھیل کود، بازیاں، کھیل کود کے ساز و سامان۔ عام مجالس و ملاعب میں بھی شرکت نہیں کرتی تھیں۔ (۱۹۱۹، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ)، ۲ : ۱۸۰)۔ ایسے ملاہی و ملاعب یا مفاسد کے ضمن و ذیل اور لپیٹ میں اصلاح کی نیت سے جو کام کیے جاتے ہیں قدرۃً اس لپیٹ ہی میں کھو کر رہ جاتے ہیں۔ (۱۹۵۵، تجدید معاشیات (ترجمہ)، ۳۹۰)۔ [ع : لعب (ل ع ب) کی جمع]۔

--- الْاَسِنَّۃ (---ضم ب، غم ا، سک ل، فت ا، کس س، شد ن بفت) صف.
نیزوں سے کھیلنے والا، نیزہ باز۔ عامر بن مالک الکلابی ملاعب الاسنۃ (نیزوں سے کھیلنے والا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۴۴)۔ [ملاعب + رک : ال (۱) + اسنۃ (س ن ن)]۔

مُلاعَبَت (ضم م، فت ع، ب) امث.
باہم کھیلنا یا ملنا، باہم ہنسی مذاق، چھیڑ چھاڑ، بوس و کنار، گلے لگانا (خصوصاً عورت کے ساتھ)۔

میں نے مدینہ کے کنارے پر ایک عورت سے ملاعبت کی یعنی گلے لگایا. (۱۹۳۲، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مشکوٰۃ شریف، ۱۴۷). مرد خلیق اور خوبصورت اور پُرشہوت ہووے کہ خلوت میں جس وقت باہم ہوویں تو ملاعبت کرے اور بوس و کنار میں مصروف ہو. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۹۲). جہنم ہوا یوں نہ کہو، پھر حاشیے سے مشغول ملاعبت ہوا (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۳۶۹). جن حیوانات میں جنسی ملاپ سے قبل ملاعبت (کورٹ شپ) مختلف شکلوں میں موجود ہے ان میں بھی یہ حفاظتی انتظام پایا جاتا ہے. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۱۵). [ع: (ل ع ب)].

مُلاعَبتی (ضم م، فت ع، ب) صف.
جنسی ملاپ سے قبل نر و مادہ کے اختلاط سے متعلق یا منسوب، ملاعبت کا، اختلاطی. پرندوں میں ملاعبتی کردار بسا اوقات مضحکہ خیز حد تک دلچسپ اور مشکل ہوتا ہے. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۳۳). [ملاعبت + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مُلاعَبہ (ضم م، فت ع، ب) امذ: ج.
رک: ملاعبت جس کی یہ ایک صورت ہے. محض مقصود دلجوئی اور خوش خولی تھی، درمیان مزاح و ملاعبہ حضرت کے ہزاروں برکات و آثار مضمر تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۱۹). کسی کا نشہ اس حالت میں تیز ہو گیا تو "مراقبہ" بڑھ کر ملاعبہ، پھر ملامسہ، آخر ... تک نوبت پہنچ جاتی تھی. (۱۹۲۰، رہبر فرنگ، ۱۴۷). [ع: (ل ع ب)].

مَلاحِق (فت م، کس ع) امذ: ج.
(طب) بہت سے دریچے (مخزن الجواہر). [ع: ملحقہ (ل ح ق) کی جمع].

مَلاعِن (فت م، کس ع) امذ: ج.
لعن طعن کی باتیں، مکروہ، قابل ملامت چیزیں. باوجود ان تمام مطاعن و ملاعن کے ہم اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ یہ خیالات بنی نوع انسان کے ایک جزو غالب کے نزدیک صحیح ہیں. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۲۱۴). [لعن (رک) کی جمع].

مُلاعِن (ضم م، کس ع) امذ.
لعن طعن کرنے والا شوہر. "لعان" (لعن طعن) کرنے والے شوہر کو "ملاعن" اور بیوی کو "ملاعنہ" کہا جاتا ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۱۱۵). [ع: (ل ع ن)].

مُلاعَنَت (ضم م، فت ع، ن) امث.
ایک دوسرے پر لعنت کرنا، لعان اور ملاعنت کہتے ہیں باہم ایک دوسرے پر لعنت کرنے کو. (۱۸۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۲۳۳). اگر تم ان سے ملاعنت کر لیتے تو وہ تمہاری بیخ کنی کر دیتا. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۱۵۴). [ع: (ل ع ن)].

مُلاعَنہ (ضم م، فت ع، ن) (الف) امذ.
لعنت کیے گئے لوگ، قابل لعنت افراد. جس عورت سے ملاعنہ کیا ہے اس کو نکاح کرنا صحیح نہیں. (۱۸۹۰، فیض الکریم، ۲۹۷). کسی ایک نبی سے مباہلہ و ملاعنہ کرنے کا نتیجہ کسی قوم کے حق میں یہی نکل سکتا ہے کہ ان کا کوئی چھوٹا بڑا ہلاکت یا عذاب الٰہی سے نہ بچے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر (مولانا شبیر احمد عثمانی)، ۹۹). (ب) امث.
وہ عورت جس پر لعنت کی گئی ہو. سوائے ان عورتوں کے اور کئی ایک ایسی ہیں جو حرام ہیں، مثلاً مطلقہ ثلاثہ، حربیہ، مرتدہ، معتدہ، ملاعنہ. (۱۸۹۵، چراغ علی، رسائل چراغ علی، ۱: ۱۴). زوجہ ملاعنہ کو طلاق دینا ان کے نزدیک ایسا ہی ہے جیسا کہ کسی اجنبی عورت کو طلاق دینا. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۱۹۳). [ع: (ل ع ن)].

مُلاعِنَہ (ضم م، کس ع، فت ن) امث.
لعن طعن کرنے والی بیوی. لعان (لعن طعن) کرنے والے شوہر کو ملاعن اور بیوی کو ملاعنہ کہا جاتا ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۱۱۵). [ملاعن (رک) کی تانیث].

مَلاعِنہ (فت م، کس ع، فت ن) امذ: ج.
رک: ملاعین.

فوج ملاعنہ میں یہ اس دم ہوئی پکار کس شان سے چلا ہے محمدؐ کا یادگار
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۹۵).

عزیز دوست ہوں مولا کے دین و دنیا میں سر ملاعنہ خانیاں خراب قلم
(۱۸۸۱، اسیر (میر مظفر علی)، مجمع البحرین، ۳: ۵۶). [ملعون (رک) کی جمع].

مَلاعُون (فت م، و مع) صف.
رک: ملعون جو اس کا رائج املا ہے (بطور طنز و تنفر مستعمل).

تو ہیں حول و قوت، تو ہیں ذوالجلال کہ شیطاں ملاعوں سیں رکھنا سنبھال
(۱۹۹۳، وفات نامۂ بی بی فاطمہؓ (ق)، ۳). صدمہ اس بات کا ہے کہ لینے والے کا ابھی تک پتہ نہیں چلا کہ تھا کون ملاعون. (۱۹۵۴، اپنی موج میں آوارہ، ۱۸). [ملعون (رک) کا بگاڑ].

مَلاعِین (فت م، ی مع) امذ: ج.
بہت سے ملعون، لعنت ملامت کے لوگ، مردود، نفرت زدہ لوگ.

تحریر جب سے واقعۂ کربلا کیا
ظلم کتنی ہیں پڑھ کے ملاعین نے کیا کیا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۳۶). یہ دونوں ملاعین راندۂ درگاہ رب العالمین مایوس ہوئے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۹۶).

وہ ان کو سمجھیں بد و بدترین مخلوقات یہ ان کو جانیں ملاعین مستحقِ سقر
(۱۹۱۳، نذیر احمد، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۰۲). یہ ملاعین ایک بہت بڑی فوج لے کر آ گئے ہیں. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۳۸۳). یہ بھی فرماتے کہ جس عربی یا فارسی لفظ کی جمع تمھیں معلوم ہو اس کو صیغۂ واحد میں استعمال نہ کرو، چنانچہ میں نے اپنے دشمنوں کو ملاعین و خوافیت کہنا انہی سے سیکھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۷۸). [ملعون (رک) کی جمع].

مَلاغِم (فت م، کس غ) امذ: ج.
(طب) بیرونی حصہ ہائے دہن، منہ ناک اور ان کے اردگرد کے حصے. ملاغم انسان کے اس حصے کو کہتے ہیں جو منہ کے اردگرد ہوتا ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۳۵۳). [ع: ملغم (ل غ م) کی جمع].

مُلاقات* (ضم م) امث.
۱.(ا) صاحب سلامت، سلام علیک، واقفیت، جان پہچان، شناسائی.

لوگ جب اس سے ملانے لگے مجھ کو تو کہا
میری اور اس کی ملاقات ہے تلوار کے ساتھ
(۱۷۹۳، بیدار، د، ۸۲).

اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہے
نہ ملاقات تھی جب تک کہ ملاقات نہ تھی
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۹۷). اس کی ملاقات عرفان سے ہو گئی. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۹).

(ii) میل، ملاپ، ربط ضبط، آنا جانا. تمہارے باپ سے ایک انگریز سے ملاقات تھی، اس کی میم سے ہمارا بھی ملنا جلنا تھا. (١٨٧٤، مجالس النساء، ١: ٩٢). آپ کے ایک رشتہ دار ..... اس سال ہندوستان سے عمرہ کرنے گئے تھے، ہم لوگوں سے انکی ملاقات جدہ میں ہوئی. (١٩٨٦، بیلے کی کلیاں، ١٩). ٢. (i) باہم ملنا، ایک دوسرے سے ملنا، میل محبت.

اتال میں حیا شہر تے آیا ہوں   تمہاری ملاقات کو دھایا ہوں

(١٦٣٩، خاور نامہ، ١١٣). حضرت فاطمہؓ اس وقت حضرت کے پاس تھی جواب دیجے کہ یہ وقت ملاقات کا نہیں. (١٧٣٢، کربل کتھا، ٦٦).

پھر ملوں گا جو ملاقات ہے اس سے لکھی   خط تقدیر است ہے یہ چھڑکا گیا ہے

(١٨٣٦، ریاض البحر، ٢٣٣). آج ساڑھے چار بجے سر مہاراجہ کشمیر نے ملاقات کو بلایا تھا. (١٩٢٥، روزنامچہ حسن نظامی، ٢٧). بڑی لجاجت سے کہا کہ " اپنی شاگرد باجی کو آدھ گھنٹہ کے لئے لے آؤ، یہ میری زندگی کا آخری موقع ہے جس کے بعد زندگی بھر ملاقات کی امید نہیں ہے". (١٩٨٦، بیلے کی کلیاں، ٤١). (ii) باہم ملنا جلنا، بات چیت، میل ملاپ، گفتگو، مکالمہ. فرشتے نے کہا کہاں کا قصد ہے، جواب دیا کہ میں اپنے ایک بھائی کی ملاقات کے لیے اس گاؤں میں جانا چاہتا ہوں. (١٩٠٦، الحقوق و الفرائض، ٣: ٥٦). شخصیت کے متعلق اندازہ لگانے کا ابتدائی طریقہ ملاقات ہے جو آج بھی ایک بنیادی طریقہ ہے. (١٩٦٩، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ٥٢٨). دوسری منزل پر ملاقات ہوتی. (١٩٨٨، نشیب، ٣٦٣). ٣. بے تکلف ہونا، ہم جلیسی، ہم نشینی، مجالست.

راہ پہ اون کو لگا لائے تو ہیں باتوں میں
اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں

(١٨٨٣، آفتاب داغ، ٥٩).

دن بھر ہیں کاہشیں بسر اوقات کے لیے   ہوتی ہے شام لطف ملاقات کے لیے

(١٩٢٩، مطلع انوار، ١٨٩).

کتنی پر کیف تھی تجدید ملاقات اب کے   کوئی رنجش نہ کوئی شکوہ شکایات اب کے

(١٩٨٨، مرج البحرین، ٢٨). ٤. بے تکلفی کی صحبت، صحبت داری، (شاذ) ہم بستری، مباشرت، وصل.

سو فاقوں میں بھی عاشق شیدا یہ کہیں گے
دیدار کے بھوکے ہیں ملاقات کے پیاسے

(١٨٣٦، ریاض البحر، ٢٠٣). وہ برابر گناہ کر رہا تھا..... مجھے اس سے کبھی اطمینان نہیں ہوا، اپنے ہم سنوں سے ملاقاتیں ہوئیں. (١٩٦٩، افسانہ کر دیا، ٣٢٦). ٥. اتصال عمل، چھو جانا، مل جانا. پانی صرف ملاقات نجاست سے نجس نہیں ہوتا. (١٨٣٥، خلاصۃ الاعمال، ١٢). وہ دانت دار پہیے واصل کہلاتے ہیں جب کہ اون کے علحدہ علحدہ دانت آپس میں ملاقات کرتے ہیں. (١٨٦٣، رسالہ اصول کلوں کے باب میں (ترجمہ)، ٣٩). [ع: (ل ق ی)].

--- **آنا** ف مر: محاورہ.

قیدی سے کسی کا ملنے کے لیے آنا، جیل میں ملاقات کرنا.

اپنی تنہائی سے گویا ہوئی پھر رات مری
ہو نہ ہو آج پھر آئی ہے ملاقات مری

(١٩٦٠، دست تہ سنگ، ٥٣).

--- **بازْدِید** کس صف (--- سک ز، ی مج) امث.

وہ ملاقات جو اپنے ہاں کسی سے مل لینے کے بعد اس کے پاس جا کر کی جائے، دوسری ملاقات، پہلی ملاقات کا معاوضہ، واپسی ملاقات. نواب گورنر جنرل بہادر، ولی عہد بہادر کی ملاقات بازدید کو اس پار آئے. (١٨٦١، فسانۂ عبرت، ٣٠). تیسرے پہر سید حسین محمود اور عبدالشکور صاحب جہاز پر ملاقات بازدید کے لیے آئے. (١٩١١، روزنامۂ سفر، حسن نظامی، ٢٧). [ملاقات + بازدید (رک)].

--- **پَیدا کَرْنا** محاورہ.

ربط ضبط حاصل کرنا، میل ملاپ بڑھانا، ربط پیدا کرنا، دوستی بڑھانا، شناسائی بہم پہنچانا، دوستی کرنا، آشنائی کرنا، صاحب سلامت حاصل کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- **تَودِیع** کس اضا (--- و لین، ی مع) امث.

خدا حافظ کہنے کے لیے ملاقات، رخصتی کے وقت کی ملاقات. اپنی ناتوانی کے سبب ان کی ملاقات تودیع کو نہیں گیا. (١٨٦٥، خطوط غالب، ٣٠١). [ملاقات + ع: تودیع (ودع)].

--- **(کی) ٹھیرْنا** ف مر: محاورہ.

میل ملاپ مقرر ہونا، ملنے کا وقت مقرر ہونا.

روز کہتے ہو یہی آج کی شب ٹھیرے گی
دیکھئے تم سے ملاقات کی کب ٹھیرے گی

(١٨٣٨، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ١٨٥).

نام احسان سے یہاں تنگ ہے آتا سب کو
تنگ ہوں میری ملاقات نہ کل ٹھہری نہ آج

(١٨٥٠، احسان (حافظ عبدالرحمٰن)، مضامین فرحت، ٦: ١٩٢).

--- **چَنْد رَوْزَہ** کس صف (--- فت چ، سک ن، و، و مج، فت ز) امث.

دو چار روز کی ملاقات؛ ناپائدار دوستی، عارضی یا غیر مستقل میل ملاپ (فرہنگ آصفیہ). [ملاقات + چند روزہ (رک)].

--- **چور** (--- و مج) صف.

جو ملنے سے بچتا ہو، جو زیادہ میل جول نہ رکھے. میں سخت ملاقات چور بلکہ کہنا چاہیے آدم بیزار ہوں. (١٩٦٣، (خط، عبدالماجد دریا آبادی)، قومی زبان، کراچی، نومبر ١٩٨٨، ٣٨).

--- **حاصِل ہونا** ف مر: محاورہ.

وصل ہونا، ملنا.

ملاقات پریوں سے حاصل ہوئی   کشش دل کی تسخیر عامل ہوئی

(١٨٥٤، غنچۂ آرزو، ١٣٦).

--- **رَکْھنا** محاورہ.

ملنا جلنا، آشنائی رکھنا، ملاپ رکھنا.

اے غم و درد و الم عیش جہاں فانی ہے   کام آئے گا ملاقات تمہاری رکھنا

(١٨٦٧، رشک، د، ٣٠٣).

--- **رَہْنا** ف مر: محاورہ.

١. ملاقات کے مراتب کا برتاؤ باہم ہوتا رہنا، ملاقات باقی رہنا. سب سے ان کی ملاقات رہی ہے ان کے ملاقاتیوں میں بھی امیر اور غریب کی قید تھی. (١٩٧٩، داتا کے راز، ٣٠). ٢. ملاقات ہونا، میل جول رہنا. میری تو ان سے صرف اتنی ملاقات رہی کہ میں نے آداب کیا، مزاج پوچھا. (١٩٨٨، چار دیواری، ٩٣).

... کا پیاسا امذ.
جو میل جول رکھنے کا بہت خواہش مند ہو، ملنے کا شدید متمنی.

سو قاقوں میں بھی عاشقِ شیدا یہ کہیں گے
دیدار کے بھوکے ہیں ملاقات کے پیاسے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۳).

... کا کَمْرَہ امذ.
لوگوں سے ملنے کا کمرہ، کمرۂ ملاقات. تمہارا لباس کس رنگ اور کس وضع کا ہو تمہارے ملاقات کے کمرے کا فرنیچر کیا ہو. (۱۹۲۸، سلیم پانی پتی، مضامین سلیم، ۳: ۴۷).

... کَرْا دینا ف مر؛ محاورہ.
۱. دو یا زیادہ لوگوں کی آپس میں شناسائی کرا دینا، ملوا دینا، ملاقات کروانا. آپ کا ملاقات کرا دینا بھی عقد ہی کرا دینے کے برابر ہے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۴۴). ۲. مباشرت کرانا، ہم بستری کرانا، مجامعت کا انتظام یا دلالی کرنا. وہ برابر گناہ کر رہا تھا ... اس نے خود کئی سے ملاقاتیں کرا دیں. (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا، ۲۱۶).

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ملنا. باہم ملنا؛ درشن کرنا، زیارت کرنا. اس صورت سے فاطمہ زہرا سے ملاقات کروں اور اس ہیئت سے حمزہ سید الشہدا سے ملوں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۷). اور جب ملاقات کرتے ہیں مسلمانوں سے تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا محمود الحسن، ۵). عبدالرزاق ملیح آبادی سے بھی ملاقات کی جو ایک اردو روزنامہ نکالتے تھے. (۱۹۷۰، خطوط عبدالحق، ۳۰). ۲. دوستی کرنا، ربط پیدا کرنا (فرہنگ آصفیہ). ۳. مباشرت کرنا، وصل کرنا، ہم بستری کرنا، بھوگ بلاس کرنا.

مجھے گھر کے لوگوں کا ڈر ہے کمال کروں کس طرح سے ملاقات روز

(۱۸۳۵، رنگین، (دیوان رنگین و انشا، ۳۳)).

... کَرْوانا محاورہ.
۱. شناسائی کروانا، باہم ملوانا، دوستی کرانا، ربط کرانا (فرہنگ آصفیہ). ۲. مرد و عورت کو باہم ملوانا، مجامعت کی دلالی کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

... کُنِنْدَہ (... ضم ک، کس ن، سک ن، فت د) صف.
ملاقات کرنے والا، بالمشافہ ملاقات کر کے تعارف حاصل کرنے والا. ایک اعلیٰ درجے کا ماہر ملاقات کنندہ اس طریق کار سے ایسے اثرات حاصل کر لیتا ہے جو اُن اثرات سے بہت ماورا ہوتے جنھیں معمول کے الفاظ ایصال کرتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۳۸). [ملاقات + ف: کنندہ، کردن = کرنا].

... کی ٹھہرنا محاورہ.
ملاقات کا وقت طے ہونا.

روز کہتے ہو یہی آج کی شب ٹھہرے گی دیکھیے تم سے ملاقات کی کب ٹھہرے گی

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸۵).

... کی عُمْر امث.
تعلقات کا عرصہ یا زمانہ، میل ملاقات کا عرصہ، جب سے ملاقات چلی آ رہی ہو. ان سے میری ملاقات کی عمر ربع صدی سے زیادہ ہے. (۱۹۷۹، زخم ہنر، ۱۹).

... لِکھی ہونا ف مر؛ محاورہ.
کسی سے ملنا قسمت میں ہونا، کسی سے ملاقات مقدر ہونا.

پھر ملو گا جو ملاقات ہے اس سے لکھی خطِ تقدیر امٹ ہے یہ مچلکا کیا ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۲).

... ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. آمنا سامنا ہونا، مڈبھیڑ ہو جانا. شیروں سے ملاقات ہو جانے پر ہم لوگ کچھ خوفزدہ تو ضرور ہوتے تھے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۳۴۱). اس بہانے ملاقات بھی ہو جائے گی. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۳۸۴). ۲. تعلقات ہونا، راہ و رسم ہونا (نور اللغات؛ مہذب اللغات). ۳. بالمشافہ ملنا، کسی سے مل کر گفتگو ہونا. حضرت ابوذرؓ ... خود گئے ... حرم میں حضرت علیؓ سے ملاقات ہو گئی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۵). آج پہلی بار ان سے ملاقات ہوئی. (۱۹۲۵، روزنامچہ حسن نظامی، ۴۸). دو ایک برس گزر گئے پھر اس سے ملاقات نہ ہوئی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۶۵).

مُلاقاتی (ضم م) صف نیز امذ.
۱. ملاقات (رک) سے منسوب یا متعلق؛ ملنے والا، دوست، جس سے جان پہچان ہو، یار، آشنا، اکثر ملنے والا. انہوں نے ہم پر ایسی مہربانی فرمائی جیسے کوئی قدیم ملاقاتی سے کرتا ہے. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۳۷). میری تو عقل خبط ہوئی جاتی ہے آشنا بمعنی دوست ملاقاتی. (۱۹۱۹، اتالیق بی بی، ۱۰). حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ان کے ملاقاتیوں نے کہا اب وہ فقیر اس جگہ نہیں بیٹھتے. (۱۹۷۸، روشنی، ۸۵). ۲. کسی سے ملنے کے لیے آنے والا، ملاقات کے لیے آنے والا. ہر ملاقاتی سے اس کی مرضی کے موافق باتیں کرنا. (۱۹۲۱، رسائل عمادالملک، ۲: ۶۸). کسی ملاقاتی کو تعلیمی اوقات کے دوران یا رات گئے کسی زیر تربیت فرد سے ملنے کی اجازت نہیں ہو گی. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت (دفتری حکمنامے)، ۳: ۲۰۸). ۳. جس سے ملاقات کرنی مقصود ہو. اپنے ملاقاتی کے گھر پہنچ کر اپنا ملاقاتی کارڈ بھیجنا چاہیے. (۱۹۶۳، بیرِ حیات، ۸۱). ملاقاتی آیا ہے ... اسے میں بٹھا کر چائے پانی پلا کر بات چیت کرتی ہوں. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۱۳). [ملاقات + ی، لاحقۂ نسبت].

... (کا) کارْڈ امذ.
وہ چھوٹا سا کارڈ جس پر ملاقات کے لیے آنے والے کا نام، منصب اور پتا وغیرہ درج ہو، وزٹنگ کارڈ (Visiting Card). ٹھیک ۸ بجے اس کو ملاقاتی کے گھر پہنچ کر اپنا ملاقاتی کارڈ بھیجنا چاہیے. (۱۹۶۳، بیرِ حیات، ۸۱). میں اپنی بیوی کے ساتھ میز پر دوپہر کا کھانا کھا رہا تھا کہ نوکر ایک ملاقاتی کا کارڈ اندر لایا. (۱۹۸۳، آتش چنار، ۳۱۰). [ملاقاتی (رک) + انگ: کارڈ (Card)].

مُلاقاتِیَّہ (ضم م، شد ی مع فت نیز بلا شد) صف نیز امذ.
ملاقات (رک) سے متعلق یا منسوب؛ (انشا) وہ کلمات یا جملے جو خط کے آغاز میں اشتیاق ملاقات ظاہر کرنے کے لیے لکھے جائیں. چھوٹے کو دیدار اور دیدہ بوسی وغیرہ الفاظ جو لکھے جاتے ہیں ان کو ملاقاتیہ کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۴۷). اسی صورت پر تحیت اور اشتیاقیہ اور ملاقاتیہ اور صفت ملاقاتیہ اور اظہار یہ ان سب کو ملا کر آداب کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۹۲). [ملاقات + یہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مُلاقَت (ضم م، فت ق) امث (قدیم).
رک: ملاقات جو درست اور رائج ہے.

نصیحت سب کوں دیتے ہیں ملاقت سب سوں لیتے ہیں
سخ کا قصد کیتے ہیں کرو زاری مسلماناں
(۱۶۷۵، مرزا، بیاض مراثی، ۲، ۱۳۰). [ملاقات (رک) کی تخفیف].

مُلاقَن (ضم م، فت ق، ت) امث.
ملاقاتی عورت، ملاقاتن. پھرتی پھراتی اپنی ملاقن ہمسائی کے ذریعے سے جا نکلیں. (۱۸۷۹، زینت العروس، ۳۹). [ملاقاتی (رک) کی تانیث].

مُلاقی (ضم م) صف: اند.
۱. جس سے ملنا ہو جائے. ملنے والا، ملاقات کرنے والا.
رہے ہیں استخواں اور پوست باقی پیا مجھ سے نہیں ہوتا ملاقی
(۱۷۶۳، غلام قادر شاہ، مثنوی رموز العاشقین، ۱۹).
بجم جس جگہ باسداد و صفا ملاقی ہوئے انبیا اوصیا
(۱۸۹۱، لوح محفوظ، اثر، ۲۱۶).
کوئی شاعر نہیں چھوڑا ہے باقی ہوئے جس سے نہ یہ جا کر ملاقی
(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۳۲۵). ہندوستان کی سرزمین پر اسلام اور ہندومت کا ایک دوسرے سے ملاقی ہونا تاریخ عالم کا بہت بڑا واقعہ ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۹۶).
۲. متصل، جڑا ہوا. جسم حاس کی سطح ..... فی الحقیقت اس جسم سے ملاقی ہوتی ہے. (۱۹۶۹، مقالات ابن الہیثم، ۳۳). ۳. مل جانے والا، آمیز ہو جانے والا. نفع اس کا یہ ہے کہ اس پانی کو منع کرتا ہے جو خارج سے حدقہ کا ملاقی ہو. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۵۱).
[ع: (ل ق ی)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. ملنا، ملاقات کرنا. عمرو عیار سے جابجا میں ملاقی ہوئی مگر اپنے راز سے اس کو آگاہ نہ کیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۲۹۳). ۲. متصل ہونا، مل جانا، آمیز ہونا. ذات و صفات باہمدگر ملاقی ہوئے. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۲۹). نقطہ تقاطع دو خطوں کا جو کہ ایک جھیل یا دریا میں ملاقی ہوتے ہیں، دریافت کرو. (۱۸۶۹، رسالہ علم در باب پیمائش، ۱۲۷).

مَلاک (فت م، شد ل) صف نیز اند.
۱. ایسا مالک جس سے بڑھ کر کوئی مالک نہ ہو، بڑا مالک؛ مراد: اللہ تعالی.
ملیک و مالک و ملاک کعبہ و زمزم وہی ہے روز جزا شافع جمیع امم
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۲۵). ۲. رئیس، امیر، دولت مند شخص. یہ سچ ہے کہ ایران و عرب و ختائیہ میں ایسے بڑے بڑے ملاک نہیں جیسے ہمارے ہندوستان میں. (۱۹۱۲، روزنامچہ سیاحت، ۳: ۳۶۲). [ع: (م ل ک)].

مِلاک (کس نیز فت م) صف: اند.
۱. جس پر کوئی چیز قائم ہو، اصل چیز، بنیاد؛ سرمایہ. یہی محبت ہے جو اکثر صوفیہ کی رائے میں تصرف کی اساس اور ملاک الامر ہے. (۱۹۷۳، فاران، کراچی، دسمبر، ۲۰). ۲. قدرت، طاقت (مخزن الجواہر، ۸۳۹). [ع: (ل ک ا)].

--- الجَسَد (...ضم ک، غم ا، سک ل، فت ج، س) صف نیز اند.
(طب) جس سے جسم قائم ہے؛ مراد: دل، قلب (مخزن الجواہر، ۸۳۹). [ملاک + رک: ال (۱) + جسد (رک)].

مَلاکا (۱) (فت م) امث.
رازدان یا ہمراز عورت، قاصد عورت؛ زن فاحشہ، پُرشہوت عورت؛ کٹنی؛ بھتنی (پلیٹس). [س: मलाका].

مَلاکا (۲) (فت م) صف: اند.
رک: ملاغا، ملاین (پلیٹس). [ف: ملاحہ کا بگاڑ].

مَلاکَڑہ (فت م، سک ک، فت ڑ) اند: ملاکڑا.
کھڑی کشتی جو سندھ کے علاقے میں بہت رائج ہے. سندھ کے دیہی علاقوں میں ملاکڑا بھی ایسے ہی عوامی کھیلوں میں شامل ہے. (۱۹۸۸، جنگ (اداریہ) کراچی، ۲۲ جنوری). گھر کے پاس والے باغیچے میں کبڈی، ملاکڑہ، بیڈمنٹن، فٹ بال اور ایسے ہی طرح طرح کے کھیل تماشے ہوتے رہتے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۶). [رک: مل (کشتی) + اکھڑا = اکھاڑا (رک)].

مُلاکَمَہ (ضم م، فت ک، م) اند.
مکوں سے ایک دوسرے کو مارنا، مکے بازی کا مقابلہ، باکسنگ. انھیں باکسنگ کا بھی جسے عربی میں ملاکمہ کہتے ہیں، بہت شوق ہے. (۱۹۲۳، نگار، لکھنؤ، فروری، ۸۷).
[ع: (ل ک م)].

مَلاگِر (فت م، کس گ) اند.
ملایا کے پہاڑ نیز وہ پہاڑ جو ملایا کے خطے میں ہو (صندل کی لکڑی کے لیے مشہور ہے) (پلیٹس). [س: मलय + गिरि].

مَلاگِیر (فت م، ی مع) اند.
۱. صندل کی قسم کی ایک لکڑی جسے پیس کر سرخی ملا کر اس میں کپڑے (خصوصاً دوپٹے) رنگتے ہیں جو خوشبودار بھی ہوتے ہیں، صندل زرد، اعلی درجے کا صندل.
دوڑ لپٹیں گے مری آہ کے یہ زہری ناگ
صندلی جائے تری شاخ ملاگیر نہ ہو
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۸۹).
نظر کر اس کے چندن ہار کے پھول ملاگیر اپنا چندن لے گیا پھول
(۱۷۷۳، مثنوی تصویر جاناں، ۳۸). ماتھے پر ملاگیر کا ٹیکا دیا، لنگوٹ باندھ کر انگوچھا کاندھے پر ڈالا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۷).
جن کی زلفوں سے ملاگیر کی بو آتی ہے اژدہا گیسوئے پُرپیچ و شکن ہے ان کا
(۱۸۶۶، فیض (شمس الدین)، د، ۳۲۰). ملاگیر یہ بھی کلنگ کی مانند ایک درخت ہوتا ہے لیکن فرق یہ ہے کہ نہ یہ جوہردار ہوتا ہے اور نہ کلنگ کی طرح وزنی ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۵۸). ۲. ایک پہاڑی پرند کا نام جو صندل کے رنگ کا ہوتا ہے. ملاگیر اسے ہم نے ہند میں بنایا اور ٹھنڈے مقاموں میں وہ خوشنما ہے..... وہ بولتا ہے مگر کچھ نہیں. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، جانورستان، ۴۸). ۳. لونڈیوں کا ایک نام جس طرح کنکی، سیوتی، چنبیلی وغیرہ ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ملاگر (رک) محرف].

مَلاگِیری (فت م، ی مع) (الف) صف.
ملاگیر (رک) سے منسوب، جوگیا، گیروا، صندل کے رنگ کا، صندلی رنگ میں رنگا ہوا.

کریں تھی رنگ بازی وہ طرب ناک		ملاگیری و سبز ان کی تھی پوشاک
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۲).

حنا کی دی ہے تہ اس نے ملاگیری دوپٹے میں
کرے تا عاشق کا جی ٹھنڈا کرے تاثیر مہندی کی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور ، ۲۵۴)).

اگرئی کا ہے گماں شک ہے ملاگیری کا		رنگ لایا ہے دوپٹہ ترا میلا ہوکر
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۵). رنگوں کا یہ دلکش امتزاج تر و تازہ درختوں اور بیلوں سے مل کر پیدا ہوا تھا جن کے پتے سبز دھانی اور پھول ملاگیری یا شنگرفی تھے . (۱۹۴۳ ، دھنک ، ۱۲۵). کل انھیں کون پہچانے گا ..... شنگرفی ، ملاگیری ، اگرئی ، عنابی ، کپاسی . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۵۷). (ب) امذ . صندل کے رنگ سے مشابہ ایک رنگ جو خوشبودار ہوتا ہے (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ملاگیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... رنگ (---فت ر ، غنہ) امذ.

(رنگائی و لیلاری) صندل کی لکڑی کے رنگ کے مشابہ رنگ جو نارنجی اور اودے رنگ کو ملاکر بنایا جاتا ہے ، صندلی رنگ ، جوگیا رنگ ، اگرئی رنگ (اپ و ، ۲۰ : ۴۳).
[ملاگیری + رنگ (رک)].

... لباس (---کس ل) امذ.

صندلی رنگ کے کپڑے ، گیروے رنگ کی پوشاک ، جوگیا رنگ کے کپڑے . اس صندلی رنگ کے ملاگیری لباس کو دیکھ کر عاشقوں کا درد سر بڑھا . (۱۸۵۷ ، بیتابازار اردو ، ۳۰).
[ملاگیری + لباس (رک)].

مَلال (فت م) امذ.

۱. رنج و غم ، افسوس .

میں اپنا ملک ست ہوئے تیرا سال		نہ کس کوں میرے اروے کا ملال
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۲).

ساقی ہے شب کی دست درازی کا کیا ملال
پیارے جو بے خودی میں ہوا معتبر نہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱۱۲).

محرم کا نکلا ہے پھر کر ہلال		قیامت رہیں گے دلوں پر ملال
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۰).

کچھ ملال حوادث دوراں		کچھ غم مفلسی و ناداری
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۲۹). مجھے یہ ملال نہیں کہ میں ایک ڈگری وار سند یافتہ متکلمین کیوں نہیں . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۸ ، ۱۱ : ۳). جہاں اس واقعہ کا ملال ہے وہاں خوشی بھی ہے . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۳۵). ۲. کدورت ، تکدر .

ملال تم کو ہے تم ہو دلِ مکدر میں
غبار روح میں ہے یا کہ ہے غبار میں روح
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۵).

کیوں نہ حیرت ہو کہ بغض و کینہ و رنج و ملال
ہم کو دشمن سے نہیں ہے تجھکو جتنا ہم سے ہے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۴۳). ۳. کلفت ، زحمت ، تکان ، تھکاوٹ . جو مسئلے مشکل ہیں ان کی تفصیل کر دی ہے تاکہ ناظر کو ملال نہ ہووے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳). نقاب دار گلگوں پوش نے عرض کی کہ اے شہریار آپ مجھ سے مقابلہ نہ کیجیے ، ایسا نہ ہو کہ آپ کو سر میدان ملال پہنچے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۶۷). جن کے لیے حق متجلی ہوا ہے ان میں کسی قسم کا کوئی ملال و تھکن کی کوئی کیفیت پیدا نہیں ہوتی . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۰۰). [ع : (م ل ل)].

... اُٹھانا محاورہ.

زحمت برداشت کرنا ، مصیبت اُٹھانا ، رنج برداشت کرنا .

ملال راہ اُٹھانے کو کون کہتا ہے		مجھے بلا ، تجھے آنے کو کون کہتا ہے
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

... اُٹھنا ف مر ؛ محاورہ.

تکلیف برداشت ہونا ، رنج سہا جانا ، زحمت ہونا (جامع اللغات).

... اَنگیز (---فت ا ، غنہ ، ی مج) صف.

رنج دینے والا ، رنج و غم سے پُر . انہیں بے حد ملال انگیز بتایا جاتا ہے مگر مجھے ..... آدھی ملال انگیز بھی نہیں معلوم ہوتیں . (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۲۹). یہاں تکرار کو ملال انگیز سمجھتے ہوئے ان تمام تفصیلات سے قطع نظر کرتا ہوں . (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۲۵۵). [ملال + انگیز (رک)].

... آنا محاورہ.

دل میں رنج و کدورت یا شکوہ پیدا ہونا ، رنجیدہ ہونا .

ملال آیا اُدھر اُس کو خفا تھا دم اِدھر اپنا
بلائے جاں خفا ہوتا ہے خوش اسلوب انساں کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۴۴).

ناگہاں عشرت کامل کو زوال آنے لگا		خاطر خرم دلبر کو ملال آنے لگا
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت آزاد) ، ۱ : ۲۶۷). مبادا بادشاہ کے دل پر ملال آئے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۴۷۹).

... پُہنْچنا/پُہونْچنا ف مر ؛ محاورہ.

دکھ پہنچنا ، صدمہ پہنچنا . ایسا نہ ہو کہ آپ کو سر میدان ملال پہونچے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۶۷).

... جاتا رَہنا/جانا محاورہ.

دل سے رنج دور ہونا ، صدمے کا اثر دور ہونا ، کدورت مٹنا .

ملال غیر سے ملنے کا جائے گا کیونکر
یہ میں نے مانا وہ قسمیں بھی کھائے گا پھر کیا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۵). مگر خیر وہ ملال بھی جاتا رہا بلکہ یہ خوشی ہوئی کہ میری محنت کسی کے کام آ گئی . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۱۰).

... جھیلنا محاورہ.

ملال اُٹھانا ، صدمے اُٹھانا ، تکلیفیں برداشت کرنا .

ماں کہتی تھیں کیا ملال جھیلے ہوں گے		بچیں نہیں پاس کس سے کھیلے ہوں گے
(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات ، ۱۲ : ۳۳۰)).

.... خاطِر کس اضا (.... کس ط) امذ.

طبیعت کا رنج و افسوس، دلی افسوس و صدمہ. سادات قطبی سے اور آپ سے ملال خاطر ہوا. (۱۹۱۶، تاریخ گڑا مانک پور، ۴۷). [ملال + خاطر (رک)].

.... دینا محاورہ.

تکلیف پہنچانا، رنج دینا، دکھ پہنچانا.

وہ جل کے ملال دیں تو کیا ہو
گھر سے جو نکال دیں تو کیا ہو
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۹۳).

.... رَہْنا ف مر؛ محاورہ.

افسوس رہنا، قلق ہونا، پچھتاوا ہونا. ان جواہرات بے بہا کے نگینوں کو بازار میں پھینک دیا اس کا عمر بھر ملال رہے گا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۹۳۶).

جو تم ہو ساتھ تو کیوں حسرت وصال رہے
ہمارے دل میں ذرا سا بھی کیوں ملال رہے
(۱۹۸۹، گفتگو، ۲۰۳).

.... سے م ف.

رنج و افسوس سے، پچھتاوے کے ساتھ. بار بار ملال سے کہتی تھی صاحب نے برا کیا. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۹۲).

.... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. پچھتانا، افسوس کرنا.

امیر مجھ سا کہاں کوئی کشتۂ بے کس
ہوا میں قتل تو جلاد نے ملال کیا
(۱۸۷۰، دیوان امیر (مظفر علی)، ۳۰ : ۳۶). ۲. رنجش رکھنا، کبیدہ خاطر ہونا، کدورت رکھنا.

ہماری ان کی بھلا شکوہ و شکایت کیا
خدا نخواستہ آپس میں کیوں ملال کریں
(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۱۰۸).

.... کھینْچْنا محاورہ.

تکلیف برداشت کرنا، رنج و غم اٹھانا.

ماتم رکھیں گے دیر بہت کھینچیں گے ملال
سو خاک میں بھی تجھ کو نہ دیکھا چھپا ہوا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۴۳).

.... لانا محاورہ.

کسی سے رنجیدہ ہو کر آنا.

ٹپک رہا ہے عرق جبیں کا یہ رنگ کیوں ہے رخ حسیں کا
ملال لائے ہو کیا کہیں کا بگڑ کے فرمایا ہاں وہیں کا
(۱۸۹۵، تحریرۂ خیال، ۳۰).

.... لینا محاورہ.

رنج و غم برداشت کرنا، صدمہ اٹھانا.

کھلا یہ غم کدۂ دہر میں پہنچ کر حال
عدم سے آئے ہیں رنج و ملال لینے کو
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۱۳).

.... ہونا محاورہ.

رنج ہونا، صدمہ ہونا، دکھ پہنچنا، غم ہونا.

نہ گھورے مجھے بوسہ اگر لیا تو لیا
رقیب دل میں سمجھ لو اگر ملال ہوا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۸۷).

مجھ کو گلے لگا کے یہ ان کا سوال تھا
کیوں سچ کہو اسی لئے اتنا ملال تھا
(۱۹۰۵، داغ (مہذب اللغات، ۱۲، ۳۳۰)).

جس کا مجھے خیال ہے، اس کو خیال کچھ نہیں
صرف یہی ملال ہے، اور ملال کچھ نہیں
(۱۹۸۳، ارشدی بدایونی، غزلیات، ۱۹).

مُلال (ضم م) امذ.

(طب) ہڈیوں کا بخار، تپ کی گرمی جو ہڈیوں میں محسوس ہو، تپ کا پسینہ؛ درد پشت، وہ بے چینی جو درد سے ہو (مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس). [ع : (م ل ل)].

مَلالَت (فت م، ل) امث.

افسوس، رنج، اداسی، کلفت، ملال.

جوں انگلے توں اٹنے ملالت ستیں
شکر کر کے اپڑیا سلامت ستیں
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۹۰).

بدحال تے توں مسیحا ہو مویاں کوں تن جلاوے جاں
تدحال تے واں تو دستائیں ملالت اور دیا مجھ کوں
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۰).

کیا میں کہوں اور اس کی حالت
ہر طرح اتفاق تھی ملالت
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۷۷). کسی کی مراعات منظور رکھے اور کسی کی ملالت سے نہ ڈرے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۸۱).

سنی یا تمہیں تم نے گوتم کی حالت
وہ جمعہ کن کی حالت پہ ملالت
(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۳۰).

سخن کو نہ دو طول اے بادشہ تم
کہیں اہل جلسہ نہ پائیں ملالت
(۱۹۱۹، گلزار بادشاہ، ۸۵). [ع : ملالۃ (م ل ل)].

.... آمیز (.... مد ا، ی ج) صف.

ملول، افسردہ، رنجیدہ. اپنی ملالت کے ذکر سے ان کو بیچ بیچ ملول کریں یا ان سے چہرے ملالت آمیز ہوائیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۴۱). [ملالت + ف : آمیز، آمیختن = ملانا].

مَلام (فت م) (الف) امذ.

لعنت ملامت، برا بھلا؛ ڈانٹ ڈپٹ، سرزنش، فضیحت، دھتکار، جھڑکی.

ہدف بن گیا بجز تیر ملام
برا اس کو کہتے تھے سب خاص و عام
(۱۸۳۰، معارج الفضائل، ۳۳۷). اس قسم بیان پر بھی اگر کوئی صاحب نہ مانیں مفت بدنام کریں ہدف سہام ملام بنائیں تو میں معذور و مجبور ہوں. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۳).

بڑھتا گیا دم اس کا ہوئی جس قدر لتاڑ
کوڑے تھے حق میں اس کے وہ سب طعن و ملام
(۱۹۱۳، حالی، کلیات نظم حالی، ۳۸). لفظ سلام مصدر بمعنی السلامت ہے جیسے ملام بمعنی ملامت مستعمل ہوتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۷ : ۴۲۳). (ب) صف. جس کو لعنت ملامت

کی جائے ، سزاوار لعنت . حکم سجدہ میں شامل نہ کیا جاتا اور اس کے ترک سے ملام و معاتب نہ ہوتا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۸۰) . [ع : (ل و م)] .

مَلامَت (فت م ، م) امث .

لعن طعن ، بُرا بھلا کہنا ، ڈانٹ پھٹکار ، سرزنش ، فضیحت .

شرم نیں عیب و ملامت سے جسے   رحم اس کے حال پر نیں چاہیے

(۱۶۸۸ ، پند نامہ ، ۱۱) .

گریہ و گرد ملامت سوں ولی   خانۂ عشق کوں تعمیر کیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۱) .

وہاں بھائی سے تو اک زک اٹھائی   ملامت دوسری دنیا سے پائی

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۲۱) . بادشاہ نے حکیم علی ..... کو یوسف خان کے پاس بھیجا کہ وہ اس بھگوڑے کو لعنت ملامت کریں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۷) . خواجہ صاحب نے نہایت موثر طریقے سے اس عیب پر ملامت کی . (۱۹۱۴ ، شبلی ، حیات حافظ ، ۳۶) . وہ ایک شفیق بہن کی طرح پیار اور ملامت کی ملی جلی نظروں سے ان صاحب کی طرف دیکھتی . (۱۹۴۷ ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۹) . کوئی خطا سرزد ہو جائے تو مجھے جتنی بھی ملامت کی جائے میں خاموشی سے برداشت کروں گا . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۶۵) . [ع : (ل و م)] .

--- آمیز (--- مد ا ، ی ج) صف .

مذمت سے پُر ، ملامت والا . ایک طویل و ملامت آمیز خط لکھ کر ان کو سخت تاکید کی کہ استعفا واپس لیں . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۶۷۹) . دیوی نے ملامت آمیز نگاہوں سے دیکھ کر کہا اپنے منہ میاں مٹھو بنا کوئی تم سے سیکھ جائے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۸۵) . کمال کے ڈراموں میں حسب ذیل کمزوریاں ہیں ..... طعن و ملامت آمیز عبارات لیکن کمال کو اپنے سامعین کی توجہ اور دلچسپی پر قابو رکھنے کا طریقہ آتا ہے . (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۷ : ۴۰۴) . [ملامت + ف : آمیز ، آمیختن = ملانا] .

--- بھَرا (--- فت بھ) صف (مث : ملامت بھری) .

مذمت والا ، ڈانٹ ڈپٹ والا ، تحقیر آمیز . اماں نے اسے ملامت بھری نظروں سے دیکھا مگر چپ رہیں . (۱۹۹۲ ، آنگن ، ۳۲۱) . [ملامت + بھرا (بھرنا (رک) سے)] .

--- خیز (--- ی ج) صف .

ملامت زدہ ، طعن و تشنیع سے مملو .

یہ ایسے اور کتنے ہی ملامت خیز اندیشے
بسا اوقات ایسے گھیر لیتے ہیں مجھے آ کر

(۱۹۸۱ ، سرو ساماں ، ۳۳۲) . [ملامت + ف : خیز ، خاستن = اٹھنا] .

--- زَدَہ (--- فت ز ، د) صف .

ملامت کا مارا ، قابل مذمت ؛ ملامتی ، گنہگار . یعنی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ . (۱۹۰۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۴۷۸) . [ملامت + ف : زدہ ، زدن = مارنا] .

--- شِعار (--- کس ش) صف .

قابل مذمت ، ملامت زدہ ، ملامت کا عادی .

سہو و خطا ودیعت فطرت سہی مگر   سمجھاؤں کیا ضمیر ملامت شعار کو

(۱۹۵۵ ، یگانہ چنگیزی ، گنجینہ ، ۵۶) . [ملامت + شعار (رک)] .

--- کَرنا ف مر ؛ محاورہ .

بُرا بھلا کہنا ، جھڑکنا ، دھتکارنا ، ڈانٹنا ڈپٹنا .

کریں گے ملامت مجے لک ہزار   تو جا کر اتاشہ کوں کہہ یوں پکار

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲) .

ولی کوں مت ملامت کر اے واعظ   ملامت عاشقوں پر کب روا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۲) . اگر کوئی شخص مرید ہوا بعد از کچھ برا کام کیا تو اسے ملامت کرتے ہیں . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۲۱) . ایک شخص نے ان میں سے کہا کہ ابراہیم ہمیشہ ان پر ملامت کرتا ہے . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۰۷) . ناخدا نے ان باخدا لوگوں پر چوری کی تہمت لگائی اور بڑی لعنت و ملامت کی . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۳) .

کسی کی یاد نے کیا کیا ملامتیں کی ہیں
کبھی جو درد محبت میں کچھ کمی دیکھی

(۱۹۴۸ ، نو بہاراں ، ۱۱۰) . جس کا ضمیر اسے اس بات پر ملامت نہیں کرتا کہ اسرائیل نے فلسطینی ریاست کو وجود میں ہی نہیں آنے دیا . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۱۳۳) .

--- کی ٹوکری امث .

(مجازاً) ذلت کی چیز ، ذلت سے بھرپور شے . یہ ملامت کی ٹوکری جو میرے کمرے میں رکھی ہے کہیں اور لے جا . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۳۰) .

--- گر (--- فت گ) صف .

ملامت کرنے والا ، بُرا بھلا کہنے والا . تم مجھے عتاب و ملامت مت کرو بہت ایسا ہوتا ہے کہ ملامت گر پر خود ملامت عائد ہوتی ہے . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۴۷) . اے میرے ملامت گر ! جب تک کہ وہ لوگ متفرق نہیں ہو گئے اور جب تک کہ لوگوں نے سب سے آگے مجھے نہیں دیکھ لیا میں وہاں سے واپس نہیں آیا . (۱۹۶۵ ، خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۲۹۳) . [ملامت + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی] .

--- نامَہ (--- فت م) امذ .

خط یا تحریر جس میں مذمت ہو ، مذمتی خط ، ملامتی مکتوب . انہیں جاہ پرستی ، دنیاداری اور طمع کاری کے طعنے دیے اور شدید تر ملامت نامے بھیجے . (۱۹۸۷ ، عروج اقبال ، ۳۴۷) . [ملامت + نامہ (رک)] .

مَلامَتی (فت م ، م) (الف) صف .

۱ . قابل ملامت ، مذمت کے قابل (مجازاً) بڑا بدنصیب ، کم بخت ، گناہ گار ، مردود ، لعنتی .

پھر ایسے ملامتی کو کیونکر   دیوے کوئی اہل ہوش دفتر

(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۳۷) . ابن الوقت جیسے ملامتی نہیں تو اس کے ہم خیال خال خال اور بھی چند مسلمان تھے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۰) . تو ملامتی اور راندۂ درگاہ ہو کر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۱۹) . مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں ..... ملامتی وہ ہے جو عمل خیر کو ظاہر ہونے نہیں دیتا اور عمل بد کو چھپنے نہیں دیتا . (۱۹۶۰ ، آتش خنداں ، ۲۳) . اگر وہ صفحۂ ہستی سے معدوم بھی ہو جائے تو بادشاہ اس جیسے کسی اور مجہول النسب ملامتی کو ڈھونڈھ نکالے گا . (۱۹۷۱ ، تاریخ ایران ، ۲ : ۳۷۶) . میں ہر انسان کو جہاں تک ممکن ہو اچھا ہی سمجھنے کا عادی ہوں جب تک کہ وہ خود کو ملامتی بنوانے پر اصرار نہ کرے اور جوتیوں سمیت آنکھوں میں نہ گھسے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۱۷) .

۲. (تصوف) فقرا کے ایک فرقے کا نام جو پوشیدہ عبادت میں مصروف رہتا ہے، اپنا ظاہر بالکل خراب رکھتا ہے تاکہ لوگ اس کو برا کہیں، قلندر، ملامیہ. اول عشق سلامتی، دوئم عشق ہلاکی، سیوم عشق ملامتی. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۲۵).

مجھ دیکھ کر یو عالم کرتے ہیں سچ ملامت
لے کے ملامتی ہے پایا ہوں گے سلامت

(۱۶۸۵، معظم، د (ق)، ۲۶).

کہتے ہیں ملامتی اوسے سن لے یار   مخفی کرے جو کہ خیر شر کو اظہار

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۱۲). بعض ملامتی صوفی جان بوجھ کر ایسا کام کرتے تھے جن سے لوگ ان پر اعتراض کریں. (۱۹۶۹، المعارف، ۲۰، اکتوبر، ۱۶). صرف پاس وضع کی خاطر روایات کو رد کرنے والا تو صوفی نہیں کہلا سکتا اور نہ اسے ملامتی کہہ سکتے ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۴۵). (ب) امث. لعنت ملامت. آتے تو آگئی پھر کبھی اپنے جی میں پشیمان ہوئی اور کبھی اپنے تئیں لعنتی ملامتی دی. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۱۹۸).
[ملامت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

ــــ الاَصل (ـــ ضم ی، ضم ا، سک ل، فت ا، سک ص) صف.

ملامتی فرقے کا راسخ العقیدہ پیرو، ملامتی فرقے سے تعلق رکھنے والا. عقیدے کے اعتبار سے اس طریقے کی سب سے بڑی خصوصیت ..... اس کے ملامتی الاصل ہونے کی دوسری دلیل ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۵۱). [ملامتی + رک: ال (۱) + اصل (رک)].

ــــ اَنْداز (ـــ فت ا، سک ن) امذ.

قابل مذمت رویہ، برائی کا پہلو، برے الفاظ؛ بری طرح. اپنے کئی معاصرین اور پیش روؤں کو ملامتی انداز میں یاد کیا تھا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اپریل، ۹). [ملامتی + انداز (رک)].

ــــ دینا ف مر؛ محاورہ.

ملامت کرنا، سرزنش کرنا. آتے تو آگئی پھر کبھی اپنے جی میں پشیمان ہوئی اور کبھی اپنے تئیں لعنتی ملامتی دی. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النساء، ۱۹۸).

مَلامَتِیَّہ (فت م، م، شد ی مع بفت) امذ.

لغت میں مخالف شرع شریف کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں اس سے وہ فرقۂ فقراء مراد ہے جو ظاہر میں بدنام اور باطن میں ہوشیار یعنی عبادت کو پوشیدہ رکھتے ہیں اور کسی خوبی کو ظاہر نہیں کرتے ہیں اور اپنے شر اور برائیوں کو ظاہر کرتے ہیں تاکہ خلق میں حقیر اور بدنام ہوں (مصباح التعرف).

تراب اک مرد احقر ہے ملامتیہ قلندر ہے
وہ جگ میں سب سے بدتر ہے اوسے کوئی کیا بھلا جانے

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۹۲). ان کا طریقہ پوچھا تو کہا شیطانیہ ہم سمجھے کہ مقرر یہ ملامتیہ ہیں، اس دن سے ہم روز مرہ جانے لگے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۹۳). سنتے ہیں قدیم صوفیہ میں ایک فرقۂ ملامتیہ تھا، ظاہر خراب اور باطن آراستہ، وضع رندانہ اور صورت مستانہ لیکن اعمال زاہدانہ اور سیرت فقیرانہ. (۱۹۳۰، رسالہ الناظر، لکھنؤ، مقالات ماجد، ۲۸۳). ملامتیہ کی پیروی شیوخ کو قطب زمان تسلیم کرتے تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۵۱). ملامتیہ فرقے کے لوگ اپنے زہد کو ظاہر نہیں کرتے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۲).
[ملامت (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت وصفت].

مَلامِح (فت م، کس ج م) امث؛ ج.

اچٹتی نگاہیں، سرسری نظریں؛ چہرے کی چوبیاں. ہر عورت ..... اپنے ملامح وجمال کے لحاظ سے ملکہ بننے کے قابل ہے. (۱۹۲۳، نگار، لکھنؤ، اکتوبر، ۲۷۵). [ع: لمحہ (ل م ح) کی جمع].

مَلامَس (فت م، م) امث.

چھونے کا عمل، مس کرنے کا عمل. ایک حد تک ملامس کی وساطت سے ایک دوسرے تک اطلاعات پہنچا سکتی ہیں. (۱۹۶۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۳۱۸). [ع (ل م س)].

مُلامَسَت / مُلامَسَۃ (ضم م، فت م، س) امث (قد: ملامس).

۱. لپٹ چپٹ کر چھیڑ چھاڑ کرنا، بوسہ بازی، عورتوں کے جسم کو چھونا، جنسی تعلق قائم کرنا. مرد کا اپنی عورت کا بوسہ لینا اور اس کو ہاتھ سے چھونا یہ بھی ملامسہ ہے. (۱۹۲۲، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱ : ۸۳). منع کیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ سے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۱۸). ایسی چیزوں کے بیان میں جن کے نام لیتے سے نفرت یا شرم آتی ہے مجاز اور کنایہ برتا گیا، مثلاً ..... ہم بستری کے لیے ملامست، مس اور اتیان وغیرہ کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱ : ۱۲۹). ۲. مس کرنا، چھونا؛ (مجازاً) حلول کرنا. تیرہویں طرح وحی کی بطریق ملامسہ ہوتی تھی. (۱۸۲۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۲ : ۳۵). مخالفین کا دوسرا گروہ جو معتزلہ اور ظاہریوں پر مشتمل تھا عشق کے ذریعے خالق ومخلوق کو ایک ہی رشتے میں منسلک کرنے کے خیال کو لایعنی سمجھتا ہے کیوں کہ یہ عقیدہ نظریاتی طور پر تشبیہ اور عملاً ملامسہ اور حلول کے مرادف ہے. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۹۵). [ع: (ل م س)].

مَلامی (فت م) امذ.

رک: ملامتی معنی نمبر ۲. مذہب ملامیوں کا نیشاپور میں ان ہی سے منتشر ہوا. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۳۱۱). [ملام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِلان (کس م) امذ.

۱. ملانے یعنی مقابلہ کرنے کا عمل، آس پاس رکھ کر فرق یا مماثلت کو جانچنا. ملان کر لیجے ہے انھیں کے ہاتھ کا پرچہ یا اس سے بھی ان کو انکار ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۳۵). اس خط کے ملان اور تدبر کی شیشی سے میرے دل پر ایک دھچکا پہنچا. (۱۹۳۱، خونی شہزادہ، ۹۵). بچا ہوا لی اور جھا ہوا لی آمنے سامنے نہیں ہیں جو دونوں کے حال کا ملان کیا جا سکے. (۱۹۷۳، اردو کی کہانی، الف). ۲. اتحاد، اتفاق.

ہاکا کے سنسکرت ہو تازی کہ فارسی
اردو کا سب سے میل ہے سب سے ملان ہے

(۱۹۳۰، احسن مارہروی، احسن الکلام، ۲۰۰). ۳. ملاقات، ملاپ.

دو بچھڑے جو یاراں ملے ایک ٹھار   ملا نہار کوں شہ ثواب ہے اپار

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۸). ۴. میزان (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ۵. دو سواریوں کی ڈاک خصوصاً ریل گاڑی یا بس وغیرہ کے اوقات اس طرح مقرر یا یکساں ہونا کہ مسافر ایک سے اتر کر دوسری پر سوار ہو جائے. جب تم رجسٹری کرا کے بھیج گے تو اوس سے ملان ہوگا. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۹۳). ۶. اتصال، باہم وصل یا پیوست ہونا. حرف کی پہچان اور ان کا ملان ذرا ذرا آجانے تو چاہیے کہ جو بکھ پڑھیں اس کا مطلب بھی ان کو سمجھاتے جائیں. (۱۹۱۷، نصیحت کا کرن پھول، ۳۷). بولی کے لئے بھی کسی نہ کسی مرکز کا ہونا ضروری ہے

جہاں سے وقت پڑنے پر ملان کر کے مقامی محاورے کو ٹھیک کیا جا سکے. (۱۹۷۴، اوراق، لاہور، اکتوبر، ۲۹۱). ۷. (موسیقی) سازوں یا سروں کو ہم آہنگ کرنا، گڈمڈ کرنا، ٹکرانا، بجزانا (علمی اردو لغت). [ملانا (رک) سے حاصل مصدر].

مُلّاں (ضم م، شدل) امذ.

رک: مُلا.

کہیں ہیں مُلانے کہیں ہیں تمار   کہیں ہیں دیوانے کہیں ہیں ہشیار
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۳).

ایدھر مُلاں اودھر پانڈے   بیچ ہم کھاویں حلوا مانڈے
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۳۵). ملاں محمد باقر مجلسی لکھتے ہیں کہ بہت کتب معتبرہ میں مسلم بکار سے روایت ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۹).

کیا کتب سے آ خوں آبرو کا   بھی ملاں کی کیا تم نیں دعا لی
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۰). مصنفوں نے یہاں تک کے حال پر جو کچھ لکھا ہے سب کے ایک ایک حرف کا جواب لکھا ہے مگر ایسا جواب نہیں ہے جیسا کہ تمہارے ہاں کے ملاں مشرکین فی صفات اللّٰہ دیتے ہیں. (۱۸۶۹، مکتوبات سرسید، ۷۳).

میکدہ میں وہ پڑے ہیں جو بڑے تھے مُلاں
ہیں وہ سرمست جو پڑھتے تھے بہت استغفار
(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۳۰). تم بڑوں کے موتہہ پر جوتی مار کر مسجد کے مُلاں جی سے نکاح کیوں نہیں کر لیتیں. (۱۹۲۳، سراب مغش، ۴۰). مکتب کا مُلا اب "مُلاں" بن گیا ہے..... وہ خود تلاش معاش میں سرگرداں ہے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۵۳). [مُلا (رک) کا املائی تلفظ].

مَلانا (فت م) ف م : - ملوانا.

ملنا (رک) کا تابع جیسے ملنا ملانا یا ملوانا (پلیٹس).

مِلانا (کس م) ف م.

۱. (i) اجزا کو باہم مخلوط یا مربوط کرنا، مخلوط کرنا، آمیز کرنا، ترکیب دینا، گڈمڈ کرنا.

یوں آگ مٹی او خاک دھات چار   نہ ملتی ملاتیں رکھے ایک ٹھار
(۱۶۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۹۷). عشق دو کوں ملا کے ایک کرے. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۱).

حق سے کچھ دل منے نہ لا دوس   اوس کے پانی خضر ملا الیاس
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۷).

عبث ہے زندگی بے سرور کیوں اے خضر   لے تو آب بقا میں بھی تو شراب ملا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۴۸).

گدائے کوچۂ احمد کی خاک پا جو مل جائے
ملا کر اس کو میں بنواؤں تعویذ اپنی تربت کا
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۵۰).

ظاہر ہے آنسوؤں کے دھبوں کے رنگ سے
اشکوں میں خون دل بھی ملانے لگا ہوں میں
(۱۹۴۷، نوائے دل، ۱۰۶).

جو باقی ہے تھی اس کی زندگی کے آبگینے میں
وہ مے اس نے ملا دی موت کے ٹھنڈے پسینے میں
(۱۹۸۸، برگد، ۲۸۳). (ii) ملاوٹ کرنا، آمیزش کرنا (کوئی نقصان دہ چیز).

مجھ تک کب ان کی بزم میں آتا تھا دور جام
ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۹۹). ۲. (i) فرق یا امتیاز کرنا، موازنہ کرنا، مقابلہ کرنا، تفاوت معلوم کرنا. ہر کوئی تن سوں تن ملاتا، جان پاک عشق ہے واں نظر سوں پی یکھ کیا جاتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۲۰). اپنی بھلائی کوں اور کی بھلائی سے مت ملا وے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۵۳).

اک پنکھڑی اٹھا کر نازک سی انگلیوں میں   رنگت کو اس کی اپنی پوشاک سے ملائی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۵۳).

سرخ ہونٹوں سے تمہارے جو ملاؤں ہیں کبھی
لعل و یاقوت ہیں شکل در نایاب سپید
(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۱۳۱).

سورج سے ملاتے کبھی ہم چاند سے اس کو
ملتا جو کہیں جلوۂ رخسار محمدؐ
(۱۹۱۰، خوبی سخن، ۷). (ii) تطابق کرنا، پڑتال کرنا، جانچنا (مناسبت یا مشابہت کے لیے)

نہ ہوگا فرق نقطے کا ملا کر دیکھ لے کوئی
مرے اعمال نامے سے نوشتہ میری قسمت کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶). جب میں بیان کر دوں تو میرے لکھے ہوئے سے ملا لینا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۹۸). کاپی منگوائی، کپڑے کھولے اور ملانے شروع کیے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۵). ۳. مشابہت یا یکسانیت پیدا کر دینا، نقل کو ایسا بنا دینا کہ اصل سے مشابہ یا بالکل ویسی ہو جائے، شکل بنانا، تشبیہ دینا. لباس اہل اسلام کا رکھتا تھا مگر چال ڈھال یونانیوں سے ملاتا تھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۱۱). خود ایسی مشق بہم پہنچائی کہ میر عماد کے کتبوں میں خط ملا دیا. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۱۲). ۴. ہم رتبہ قرار دینا، برابر یا ہمسر بنانا، برابری کا درجہ دینا.

تعریف میں چشمے کو سمندر سے ملا دوں
قطرے کو جو دوں آب تو گوہر سے ملا دوں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۱). ۵. ایک چیز کو دوسری سے متصل کرنا، جوڑنا، منسلک کرنا. یہ پلنگ ایک ملانے والی سلاخ کے ذریعے ایک کرینک کے ساتھ ملا ہوتا ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۶۰۰). ۶. ملاپ کرنا، جھگڑا چکا کے اتحاد کرانا، اختلافات دور کرانا، گلے ملوانا.

جب وہ روٹھا تھا تب ہی تو نے ملا مجھ سے دیا
میں نے کچھ قدر تری ہائے نہ جانی آ جا
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۲۲)). لوگ مجھے صرف اس بات سے یاد رکھیں کہ میں نے اپنی ساری عمر اور محنت ہندو مسلمانوں کے ملانے میں صرف کر دی. (۱۹۳۸، خطبات عبدالحق، ۱۳۵). ۷. (i) ملاقات کرانا، واقفیت یا شناسائی کرانا، متعارف کرانا. نانا نخے خان صاحب یعنی کرم اللہ خان صاحب مرحوم نے انھیں مولوی سید علی حسن سے ملایا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۸۳).

جو مجھ میں چھپا بیٹھا ہے اسے   میں تم سے ملانے لایا ہوں
(۱۹۸۹، گھنگرو، ۳۱). (ii) وصال کرانا، ارتباط پیدا کرانا.

اس پری وش سے ملا دو مجھے اے حضرت شیخ
آپ تو حور کو انساں سے ملا دیتے ہیں
(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱ : ۱۳۶). (iii) مرد کو عورت سے یا عورت کو مرد سے واقف کرانا، آشنائی کرانا.

کوشش کرو کہ مرزا سے بیگم کا ہو ملاپ گوئیاں ملانا ہجر زدوں کا ثواب ہے
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۷۳). ۸. اختلاط کرانا ، جفتی کرانا . جب مرغ لڑائی سے فارغ ہوئے تو مرغی سے ملادے . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۹۹). بھیڑیے اور لومڑی سے پلا ہوا کتا یا کتیا کو ملا کر بچے پیدا کرائے گئے . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۸۳).
۹. رسائی کرانا ، پہنچانا .

چشم حق بیں سے حسینوں کو نظر کر زاہد
یہ وہ بندے ہیں خدا سے جو ملا دیتے ہیں

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۲۷). ۱۰. (i) شامل کرنا ، ملحق کرنا ، شریک کرنا ؛ منسلک کرنا ؛ جیسے : کاغذ مسل میں لگانا .

کی کرے گا اگر چھپنے میں ابر سیاہ ہم اپنی آہ کا اس میں دھواں ملا دیں گے

(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹۱). کسی دوسرے کو اس کی عبادت میں مت ملا . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۶۸). ۱۱. نتیجہ نکالنے کے لیے دو امور یا اشیا کو بیک وقت ذہن میں یا پیش نظر رکھنا . اگر ہم اس واقعے کو اس حالت سے ملاتے ہیں .... تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ جنوبی امریکہ میں حرارت رطوبت کی ..... یکجائی پائی جاتی ہے . (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۳۴۷). بولی چپ رہو حاسد کہدیں کہ یہ بھی اونٹ کا بچہ ہے تو کون اس سے ملائے گا . (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۴۷). ۱۲. ہموا بنانا ، ہم خیال یا ہم راز بنانا ، سازشنا . یہ لوگ دربار رس ہیں راز دار ہیں آؤ انکو ملا لو . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۵۰). مشتاق کو ملائے رکھنا چاہیے اس سے بہت مطلب نکلیں گے . (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۳۶).

دیا لے گا لاہور کے افسروں کو ملا لے گا لاہور کے افسروں کو

(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۵۶). خطرناک دشمنوں کو روپیہ دے کر لوٹایا جا سکتا یا اپنے ساتھ ملایا جا سکتا تھا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲). چنانچہ اس نے مرہٹوں کو ملا کر حیدر علی کی طاقت کو ختم کرنا چاہا . (۱۹۷۵ ، آزادی کے مجاہد ، ۲ : ۹). ۱۳. وصل کرنا ، جوڑنا ؛ چپکانا ، چسپاں کرنا . ایک کو دوسرے کے ساتھ اس طرح ملا دیا تھا کہ وہ جدا نہیں ہو سکتے تھے . (۱۸۸۴ ، تحقیق الجہاد (مقدمہ) ، ۵۳).

سنگ دل سے ملائیں گے دل کو شیشے کو ہم لڑائیں گے سل سے

(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۹۲). قطع کرتے ہیں اس چیز کو جس کو اللہ نے فرمایا ملانے کو . (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ۷۰). ۱۴. ایک گھڑی کا وقت دوسری صحیح گھڑیوں کے مطابق کرنا .

کہوں کیا شب وصل گھڑیالیوں کی گجر سے ملایا گھڑی کو جو کوکا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰).

وعدہ وہ کر گئے ہیں شب کو ملیں گے آ کر
دل کی تسکیں کو گھڑی ہم نے ملا رکھی ہے

(۱۹۰۷ ، انتخاب گرامی ، کمال ، ۱۲۶). ۱۵. (موسیقی) سازوں کو ہم آواز کرنا ، آس لگانے کی آواز کو اصل گانے والے کی آواز سے ہم آہنگ بنانا . چالاک نے طنبورا لے کر اس کو وقت دیکھ کر ملایا اور بجانا شروع کیا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۹۲). اس کے بعد دونوں سارنگی نواز اپنی اپنی سارنگیاں ملانے لگتے . (۱۹۶۳ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۵).
[ملنا (رک) کا تعدیہ].

--- جُلانا ف م .

رک : ملانا ، آمیز کرنا ، خلط ملط کرنا . پانی اور تیل کسی طرح آپس میں نہیں ملتے خواہ ان کو کتنا ہی ایک ظرف میں آپس میں ہلا جلا کر ملاؤ جلاؤ . (۱۹۰۰ ، غریبی طبعیات کی ابجد ، ۶۵). مذہب کے ذریعے سے ملا جلا کر ایک قوم بنا دیا جائے . (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد (مقدمہ) ، ۶۷).

مُلانا (ضم م) ف م .

قیمت مقرر کرنا ، دام متعین کرنا ، جانچنا ، آنکنا (پلیٹس). [مل (مول کی تخفیف) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

مُلّانا (ضم م ، شد ل نیز بلا شد) امذ : (قدیم : ملانہ).

۱. پیش امام (ملا کے لیے کلمۂ تحقیر) ؛ مسجد کا بیٹھنے والا ، مسجد کی روٹیاں کھانے والا .

کہیں ہیں ملانے کہیں ہیں قمار کہیں ہیں دیوانے کہیں ہیں ہشیار

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۰ ، ۷). ملانوں نے ازروئے شرع اس کو روزوں سے معاف رکھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۳۲۷). ابوالفضل نے نہایت بہادری سے جواب دیا کہ اے خان میں ایک مسجد کے ملانے کا بیٹا ہوں . (۱۹۱۰ ، آزاد محمد حسین ، نگارستان فارس ، ۱۱۷). یہ نہ سمجھا جائے کہ یہ صرف مشرقی تعلیم یا ملانوں کی کانفرنس ہے . (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۸۵). ۲. دین دار مسلمان ، کٹر مسلمان . جیسی روح ویسے فرشتے اپنے ڈھب کے ایک ملانے ہی پر گری . (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۴۹). میراثی کا پیشہ کرنے والا اپنے آپ کو قریشی کہنے کی جرأت کرتا ہو تو سیدوں اور قریشیوں (ملانوں) کے گھروں میں صف ماتم بچھ جاتی ہے . (۱۹۵۲ ، تاریخ القریش ، ۴۶). ۳. (مجازاً) سیدھا سادہ آدمی نیز سادہ لوح دین دار مسلمان . ترقی پسند بالکل معذور ہے اگر وہ ایسے ملانے کو ڈراما نویسوں میں ادنیٰ درجہ دینے سے بھی انکار کر دے . (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۴۱). [ملا (رک) + نا ، لاحقۂ تصغیر].

مِلانی (کس م) امث : ملونی .

ملاؤ ، ملانا ، آمیز کرنا ، گڈمڈ کرنا ؛ موازنہ ، مقابلہ ، تطابق ، ملان ؛ ملاوٹ : میل جول ؛ اتفاق (پلیٹس : جامع اللغات). [ملان (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

مُلّانی (ضم م ، شد ل) (الف) امث .

۱. ملاّ (رک) کی تانیث ، ملا کی بیوی (فرہنگ آصفیہ : علمی اردو لغت). ۲. دینی تعلیم دینے والی استانی ، معلمہ ، آتون . لڑکی کو معلم ادیبہ یعنی ملانی کے حوالے کریں کہ اس کو کلام مجید اور نماز روزہ کے مسائل یاد کرائے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰۷). نور النہار کی ملانی نے آ کر تین دفعہ پڑھ کر چوٹی کی جڑ میں پھونکا تب چوٹی گندھی گئی . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۹۲). ایک بار وہ علی گڑھ کے یونین ہال میں اپنی مقبول نظم گرلز کالج کی لاری سنا رہے تھے اور خوب داد پا رہے تھے کہ پردے کے پیچھے سے کوئی ملانی بول پڑیں بس کیجئے جاں نثار صاحب . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۸). (ب) صف مث . ملا (رک) سے منسوب ، ملاکی سی ، ملاؤں جیسی . ابراہیم ذوق کی وضع ملانی اور سادی تھی . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۲).
[ملا (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

مُلّانے (ضم م ، شد ل) امذ ؛ ج .

ملانا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل . چند قصائی جو چھرا بغل میں رکھتے ہیں اور چند ملانے جو وعظ کہہ کہہ کر لوگوں کا مال مارتے ہیں . (۱۸۷۹ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۷). ترقی پسند بالکل معذور ہے اگر وہ ایسے ملانے کو ڈراما نویسوں میں ادنیٰ درجہ دینے سے بھی انکار کر دے . (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۴۱).

۔۔۔ کِھلانا محاورہ.
اللہ واسطے مستحق کو کھلانا ، ملانوں کی ضیافت کرنا ، مسکینوں کو کھانا کھلانا ، فقرا کو کھلانا ، ختم کرانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

مِلاؤ (کس م ، و ج) امذ :- ملاوا.
۱. ایک چیز میں دوسری کی ملاوٹ ، کھوٹ ، ملاوٹ . جب دل توبہ کے باعث گناہوں سے صاف ہوتا ہے اور گناہ کے ملاؤ سے خالص بن جاتا ہے تو دل کا ارادہ ..... محض خیر کے لیے ہو جاتا ہے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۳). جو کھوٹ اور ملاؤ اگلی شریعتوں میں مل گیا تھا اس کو دور کر کے ایک خالص کندن نکالا اور اسی کا نام اسلام رکھا . (۱۸۷۸ ، مقالات حالی ، ۱ : ۸۰). نتھرے ستھرے صاف شفاف پانی کے چشمے میں کھاری بدذائقہ میلے کچیلے ملاؤ نے اصلی آب و تاب غارت کر دی . (۱۹۱۲ ، بزم رفتگان ، ۱۱). ۲. ملنے کی کیفیت ، ٹکراؤ . کیوں صاحب یہ نظروں کا ملاؤ اور تیجاتی کا کتاؤ کیسا تھا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۷۳۹).
[ملانا (رک) کا حاصل مصدر].

مِلاوا (کس م) امذ :- ملاؤ.
ملنے کا عمل ، میل ، مڈبھیڑ ؛ وصل ، انضمام ، ملاوٹ .

ملاوا اگر نا اچھے یار سات　　　تو کیا کام آوے کنا یو حیات
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۳).

آرزو ہے جن ملاوا ہوئے　　　اس پریرو کا تمک چھلاوا ہوئے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰۳). [ملا (رک) + وا ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

مِلاوَٹ (کس م ، فت و) امث.
۱. ایک چیز میں کسی دوسری چیز کا ملنا ، آمیزش . ان تصنیفوں میں عربی نے ملاوٹ بہت کی ہے مگر کھلاوٹ نہیں پائی . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۶۲). ملائی بھی بول لیتے ہیں اور چینی بھی لیکن پنجابی کی ملاوٹ ان میں بھی کرتے جاتے ہیں . (۱۹۷۳ ، دنیا گول ہے ، ۱۳۲). ۲. کسی خالص چیز میں غیر خالص یا اعلٰی چیز میں ادنٰی چیز کی آمیزش ، کھوٹ . تیل لائیں گے تو ملاوٹ کا بالوں میں ڈالو تو چکٹ جائیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۵). غالب اسے اپنے اندر سے خارج کرنا چاہتے ہیں ، یہ چیز انہیں ایک کھوٹ ، ایک ملاوٹ محسوس ہوتی ہے . (۱۹۵۰ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۱۳۰). رشوت ، سفارش ، بلیک مارکیٹ ، ملاوٹ ، اسمگلنگ ، منافع خوری اور چوری چکاری وغیرہ میں ملوث ہو کر مال بٹورتے ہیں . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۵۸). ۳. آپس میں میل جول ، میل محبت . ان کو آبادی سے موانست ہے نہ بھائی بندوں اور ہمسایوں کی طرح آپس میں ملاوٹ و رغبت . (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۳۰). ۴. دو چیزوں کے ملنے یا ٹکرانے کا عمل ، اتصال ، رگڑ ، وصل ، جنسی میل .

بھولی بھالی بھالی ، بھولی بھالی ، تکی چھپی
باتوں کی لگاوٹ قہر ستم نظروں کی ملاوٹ ویسی ہی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱ ، ۱۳۰). پھولوں میں نر اور مادہ ہوتا ہے اور ان کی ملاوٹ سے پھل اور بیج پیدا ہوتے ہیں . (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۲۱). ۵. ہمراز بنانے یا سانٹنے کا عمل ، سازش کرنا . بادرچیوں کو بھی کچھ بزلیات ، اتحویات بک کر خوب محظوظ کیا ..... اور ملاوٹ کر کے سب ماہیت وزیر کی لے لی . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۶۷). ۶. (موسیقی) مختلف سازوں یا ساز اور گلے کے بنیادی سروں کو ایک سطح پر لانا ، ہم آہنگی . سروں کی ملاوٹ ، ٹھٹ کی کھاوٹ . (۱۸۹۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۳). [ملا (رک) + وٹ ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ کَرنا ف مر : محاورہ.
۱. آمیزش کرنا ، کھوٹ ملانا . ان کے کلام میں ملاوٹ کرنے کی ..... گنجائش نکالی جائے . (۱۹۸۳ ، بت خانۂ شکستم ، ۸۰). ۲. گھلنا ملنا ، میل ملاپ کرنا . قلت پیدا کرنے ، ملاوٹ کرنے کے سارے مسائل کو ..... عدالتوں کے ذریعے حل کیا جا رہا ہے . (۱۹۸۳ ، سفرنامۂ ایران ، ۱۲۳).

مِلاوَٹی (کس م ، فت و) صف.
ملاوٹ (رک) سے منسوب یا متعلق ، ملاوٹ والا ، جس میں کھوٹ ہو ؛ (تراکیب میں مستعمل) . ان کے اپنے ملاوٹی مواد کے لحاظ سے ناموں میں فرق کر دیا گیا ہے . (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۱۵۳). [ملاوٹ + ی ، لاحقۂ نسبت].

مِلاوْنا (کس م ، سک و) ف م (قدیم).
رک : ملانا جس کا یہ متروک املا ہے . اپنی بھلائی کوں اور کی بھلائی سے مت ملاوے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۵۳). [ملانا (رک) کا قدیم املا].

مَلاہی (فت م) امذ : ج.
خدا سے غافل کرنے والی چیزیں ، لہو و لعب جو تضیع اوقات کے موجب ہوں ، بازیاں ، کھیل کود . رسول کی تعلیم کا ہرگز یہ منشا ہی نہ تھا کہ انسان کی عمر کا وہ حصہ جو حصول علم کے لیے بہترین مانا گیا ہے ملاہی و ملاعب میں ضائع ہو . (۱۸۱۳ ، اُم الائمہ ، ۳۳).

مساجد سے غائب ملاہی میں حاضر　　　مگر ایسے فاسق ہیں ان میں نہ فاجر
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۹۱). ایسے ملاہی و ملاعب یا مفاسد کے ضمن و ذیل اور لپیٹ میں اصلاح کی نیت سے بھی جو کام کیے جاتے ہیں ، قدرتاً اس لپیٹ ہی میں کھو کر رہ جاتے ہیں . (۱۹۶۲ ، تجدید معاشیات ، ۳۶۰). اونٹ ، گائے ، بکری اور مرغ کثیر تعداد میں ذبح کئے جاتے ..... مجالس ملاہی و معانی محافل غنا و سماع . (۱۹۸۹ ، صحیفۂ اہل حدیث ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۰).
[لہو (رک) کی جمع الجمع].

مَلاء (فت م) امذ.
رک : ملا نیز تحتی الفاظ ؛ اشراف کی جماعت (فرہنگ عامرہ). [ع : (م ل ا)].

۔۔۔ئے اَعْلٰی (کس ء ، فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امث.
فرشتوں کی جماعت نیز عالم ارواح ، (رک : ملاء کے تحتی الفاظ) . نبی کی ذات کا اتصال (براہ راست) ملاءِ اعلٰی کے ساتھ ہوتا ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۳۵۲).
[ملاء + اعلٰی (رک)].

مَلائِک (فت م ، کس ء) امذ : ج.
ملک کی جمع ؛ فرشتے ، ملائکہ ، کروبیاں .

ملائک یو ہے مرد یا عورتاں　　　کرو مجھ او حرف کیرا بیاں
(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) عاجز ، ۳۳). ملائک آرزو دھرتے ہیں اس باغ میں آنے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۹۵).

تری تعریف کرتے ہیں ملائک　　　ثنا تیری کہاں حد بشر ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۵).

ذرا آو تحفگاں سے تو کہ ہنگام دعا ان کا
حریم قدس میں اکثروں ملائک محو آمیں ہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۹۰). ملائکوں کے گروہ میں بھی رئیس و سردار ہوتے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۲۸).

تیرا دیوانہ جو آیا یہ ملائک نے کہا — انتظامِ عرصۂ محشر بھی لو برہم ہوا
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۹۳).

وہ "سراپا" وہ ملائک کی جبینوں کا سجود — وہ ستاروں کی مناجات وہ زہرہ کا سرود
(۱۹۵۹، نبضِ دوراں، ۹۷).

جھکا ہے آسمان عرش بھی راہ محبت میں
جھکائی ہے ملائک نے یہاں اپنی جبیں برسوں
(۱۹۸۳، حصار، ۱۱: ۲۰۳). [ملک (رک) کی جمع].

... جَناب (...فت ج) امث.
جہاں فرشتے حاضر رہیں، بہت شان و شوکت والا مقام، فرشتوں کے حاضر ہونے کی جگہ: (مجازاً) برگزیدہ جگہ، پاکیزہ مقام، بلند مرتبہ جگہ، باب ملائک.

فلک زمین و ملائک جناب تھی دلی — بہشت و خلد سے بھی انتخاب تھی دلی
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۹۹). [ملائک + جناب (بطور لاحقۂ تعظیم)].

... فَریب (...فت ف، ی مج) صف.
فرشتوں کو دھوکا دینے والا، نہایت دل کش و دل فریب، فریبی. حسن جس کا واقعی عابد فریب و زاہد کش بلکہ ملائک فریب تھا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۸۳۰). اپنے ساتھ کی ایک ملائک فریب حور وش کے سر پر اچھال دیتی ہیں. (۱۸۹۳، مفتوح فاتح، ۵۸). [ملائک + فریب (رک)].

مَلائِکاں (فت م، کس ء) امذ: ج.
(دکن) ملائک (رک) کی جمع: فرشتے، کروبیاں، ملائک، ملائکہ. ملائکاں و حوراں جیو پنے میں شک نہیں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۰).

تمن پرت کری چھال پڑے ہیں اب دل میں
ملائکاں مقرب سندر بہشتی حور
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۱۳). [ملائک (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

مَلائِکَہ (فت م، کس ء، فت ک) امذ: ج.
بہت سے فرشتے، ملائک. شریک ان کی مصیبتوں کے ملائکۂ مقربین ..... ہیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۶).

چھرا گئی ہیں آنکھیں جس جا ملائکہ کی
جا کر وہاں لڑی ہے میری نظر کو دیکھو
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۴۱). ملائکہ سے جو انکار کیا جاتا ہے تو صرف اتنی بات پر کہ وہ دکھائی نہیں دیتے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۹۰).

ملائکہ کا تقدس صنم کدوں کا سہاگ — حجاب حسن میں زرتشتیوں کی جلتی آگ
(۱۹۵۳، نبضِ دوراں، ۲۲۵). اس کے نام کے پہلے حرف پر ملائکہ کا سایہ تھا. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۵۸). [ملک (رک) کی جمع / جمع].

... مُقَرَّبِین کس صف (...ضم م، فت ق، شد ر بفت، ی مع) امذ: ج.
اللہ تعالٰی کے خاص فرماں بردار فرشتے، بلند مرتبہ فرشتے. شریک ان کی مصیبتوں کے ملائکۂ مقربین انبیائے مرسلین ساکنان ارض و سما ..... اور تمام جن و بشر ہیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۶). انسان ملائکۂ مقربین کے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۸۵). ملائکۂ مقربین کی اس پر شہادتیں ثبت کی گئیں. (۱۹۸۶، تاریخ پشتون، ۸۳). [ملائکہ + مقربین (رک)].

مُلائِم (ضم م، کس ء) صف.
۱. مناسب، موافق، سزاوار، زیبا.

اپنے انشا پو میرا میل دائم — طبیعت گوں مری ہے خط ملائم
(۱۶۶۵، پھول بن، ۱۱۳). ذرا ملائم الفاظ میں مرئیے کا کمرہ کہہ لیجیے. (۱۹۹۱، ساختیات اور سائنس، ۹). ۲. (i) (مجازاً) نرم، گداز: گدگدا: پلپلا.

جب سیں ملائم گالوں کی دل میں دھن ہے
نرمی سے دل ہوا ہے تب سے یہ روئی کا گالا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷).

تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو
ہو جائے ملائم تو جدھر چاہے اسے پھیر
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۵۶). ست کا کپڑا زیادہ نرم اور ملائم تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۳۶). (ii) اتنا نرم کہ آسانی سے مڑ جائے، خم پذیر، مڑ جانے والا (دھات وغیرہ). اگر رسا کا ملا ملائم (یعنی خم پذیر) ہو تو بوجھوں کے درمیان وہ سیدھا رہے گا. (۱۹۳۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲: ۵۰۹). خالص چاندی کافی ملائم ہوتی ہے. (۱۹۶۰، دھاتوں کی کہانی، ۱۰۲). (iii) (کنایۃً) خستہ، (مراداً) اچھا، بہتر.

دھن دیس کی تھی جس میں گاتا تھا اک دہاتی
بسکٹ سے ہے ملائم پوری ہو یا چپاتی
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۲۵۹). ۳. (i) جس میں سختی نہ ہو، نرمی، مروت اور رعایت سے پیش آنے والا، رحم دل (شخص): کیفیات سے متاثر ہونے والا (دل، مزاج وغیرہ).

سو سجیار جو شرع پر قائم — ہت سخت دل بہت ملائم
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۳۹). چاہیے کہ دشمن سے بھی بہت ملائم رہ. (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۸۰).

شب تک جو ہوا تھا وہ ملائم — دیا بھی تو جی پگھل گیا تھا
(۱۷۸۴، درد، د، ۳۱). بارے ایسی ایسی نصیحتیں سن کر اس سنگدل کا دل ملائم ہوا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۶۳).

تعلیم یافتہ ہوں اور نیک بخت بھی ہوں
تم سے رہیں ملائم شیطاں پہ سخت بھی ہوں
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۲۸). رہے ہندو تو وہ بھی ..... تو م تزاق دیکھ کر کچھ نہ کچھ ملائم ہو ہی جاتے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۷۵). (ii) جو ناگوار نہ گزرے، جو دل پر گراں نہ ہو دلکش اور دل گداز (تحریر، گفتگو وغیرہ). اگر اس سے بھی کچھ نفع نہ ہو تو اشاروں میں ملائم عبارت کے ساتھ بعد کسی تمہید مناسب کے بیان کرے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۲۶۰). ٹ کا لہجہ فوراً ہی بے حد ملائم ہو گیا. (۱۹۸۳، کھویا ہوا افق، ۲۳). ۴. حلیم، بردبار.

بھول جائیں ختنیاں ہی جبلی جن و بشر
ہر طرف ہو اس کی وہ طبع ملائم کا اثر
(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۷۰). ملائم، متحمل، معاملہ فہم، معاملات پر اپنی ایک رائے بھی رکھتے، موقع محل دیکھ کر اس کا اظہار بھی ضرور کرتے. (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۲۱۵). ۵. ہلکا، مندا، دھیما، خفیف، قابل برداشت (تیز کا نقیض). سردی بہت نہیں ہے، نہایت ملائم ٹھنڈک ہے. (۱۸۷۹، مکتوبات سرسید، ۳۱۴).

صحرا کی زیب و زینت فطرت کی نور دیدہ
برسات کے ملائم تاروں کی آفریدہ

(۱۹۲۲ ، نقش و نگار ، ۳۲). یہ پھل توڑ پھوڑ سے بنائے گئے اوزار نہیں بلکہ ان کو رگڑ رگڑ کر ملائم اور ان کے پھل کو تیز کیا گیا ہے. (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۱۱۹). ۶. (بقال) جھکتا ہوا ، کھنچ کا نقیض : جیسے : ذرا ملائم تو لو (فرہنگ آصفیہ). ۷. گاٹ ، چکلا ، یہ شروع سے آخر تک دریاؤں اور ملائم دریائی مٹی پر مشتمل ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵).
[ع : (ل ء م)].

... آنچ (... ع) امث.

دھیمی آنچ ، ہلکا تاؤ. سیندور پانچ تولہ ملا کر ملائم آنچ میں پکائے. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۲۹). [ملائم + آنچ (رک)].

... جِسْم (... کس ج ، سک س) امذ.

جسم یا چیز جس میں نرمی اور لچک ہو ، لچکدار جسم. دل ان نئے آفتوں کے متحمل ہوتے جو ان کی ناموافقتوں کو مدت کے یکجا رہنے سے پامال کر سکتے ہیں جس طرح ملائم جسم ہمیشہ کی رگڑ سے اپنی سطحوں کو آپس میں ملا سکتے ہیں. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۵۵).
[ملائم + جسم (رک)].

... جِلْد (... کس ج ، سک ل) امث.

چکیلی اور گداز کھال یا چمڑی : (مجازاً) خوبصورت جلد. انسان ان کی ملائم جلد اور مستانہ چال پر فریفتہ ہو جاتا ہے. (۱۹۲۴ ، طلوع و غروب ، ۱۳۳). [ملائم + جلد (رک)].

... چارَہ (... فت ر) امذ.

نرم چارہ ؛ ہلکی پھلکی خوراک ، حلوا یا کھچڑی وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).
[ملائم + چارہ (رک)].

... رَکْھنا ف مر ؛ محاورہ.

گداز رکھنا ، نرمی پر مائل کرنا.

ہر لحظہ طبیعت کو ملائم رکھئے ادراک کو دور از جرائم رکھئے

(۱۹۷۰ ، شکیل بدایونی ، رعنائیاں ، ۱۲۷).

... رَنْگ (... فت ر ، غنہ) امذ.

ہلکا رنگ. کتنی خوب صورت ہے ، چنبیلی کی کلیوں کا سا ملائم رنگ ہے. (۱۹۷۵ ، امر بیل ، ۴۸). [ملائم + رنگ (رک)].

... رَہْنا ف مر ؛ محاورہ.

نرمی کا برتاؤ کرنا ، نرم رویہ رکھنا.

تعلیم یافتہ ہوں اور نیک بخت بھی ہوں
تم سے رہیں ملائم شیطاں پہ سخت بھی ہوں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۰۸).

... کَرْنا محاورہ.

۱. طبیعت کو درستی اور اصلاح پر لانا ، غصہ فرو کرنا ، ٹھنڈا کرنا ، تیزی دور کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). ۲. بھاؤ گھٹانا ، سستا کرنا ، قیمت کم کرنا ، بھاؤ اتارنا (فرہنگ آصفیہ). ۳. نرم کرنا ، نرمانا ، پلپلا کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). ۴. دھیما کرنا ، ہلکا کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

... کَہْنا ف مر ؛ محاورہ.

نرمی سے بات کرنا ، ملائمت سے کہنا. جس نوکر سے بات کہے تس سے ملائم ہی کہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۴).

... گال امذ.

گداز رخسار ، پرگوشت نرم و نازک گال.

جب سیں ملائم گالوں کی دل میں دھن ہے
نرمی سے دل ہوا ہے تب سے یہ روئی کا گالا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷). [ملائم + گال (رک)].

... گالی امث.

گالی جو فحش نہ ہو ، ہلکی قسم کی گالی. میں نے دو ایک نرم اور ملائم گالیاں بھی دیدیں ، اب کیا تھا اللہ دے اور بندہ لے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، انتخاب نثر ، ۹۹). [ملائم + گالی (رک)].

... لَہْجَہ (... فت ج ل ، سک ہ ، فت ج) امذ.

۱. نرمی سے بولنے کا انداز ، مناسب اور گوارا لہجہ ، نرم لہجہ. ادیب بوے میٹھے اور ملائم لہجے میں بات کرتے. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۳). ۲. ہمدردانہ لہجہ ، شفقت بھرا لہجہ. ان کے اس لہجے پر میں نے بے بس نگاہوں سے شبانہ کو دیکھا پھر اس سے ملائم لہجے میں بولا. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۹۷). [ملائم + لہجہ (رک)].

... مِٹّی (... کس م ، شد ٹ) امث.

پولی اور نرم مٹی ؛ (کنایۃً) دلدلی زمین. میدان گنگا و سندھ ..... یہ شروع سے آخر تک دریاؤں اور ملائم دریائی مٹی پر مشتمل ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵). [ملائم + مٹی (رک)].

... مُلائِم (... ضم م ، کس ء) صف.

ہلکا ہلکا ، دھیما دھیما ؛ (مجازاً) خوشگوار. دھیمی دھیمی ، ملائم ملائم دھن جذبات کو متلاطم کر دینے والی دھن ، یہ طربیہ بھی تھی اور المیہ بھی. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۱۳۳).
[ملائم + ملائم (رک)].

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.

۱. گداز ہونا ، پگھل جانا ، نرم پڑ جانا ، رحم پر مائل ہونا ، پسیج جانا (عموماً دل کے لیے مستعمل).

شب تک جو ہوا تھا وہ ملائم اپنا بھی تو جی پگھل گیا تھا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۱). بارے ایسی ایسی نصیحتیں سن کر اس سنگدل کا دل ملائم ہوا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۳).

گر دم کے دم وہ ہم سے ملائم ہوئے تو کیا
کر بیٹھیں گے پھر ایک گھڑی دو گھڑی کے بعد

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۲). رہے ہندو تو وہ بھی ..... قوم تراق دیکھ کر کچھ نہ کچھ ملائم ہو ہی جاتے. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۷۵). ۲. تخفیف ہونا ، کمی ہونا (جامع اللغات). ۳. نرم ہونا ، گدگدا یا گداز ہونا (کسی چیز کا). روئی زیادہ دھنی اور ملائم ہو گئی. (۱۹۳۷ ، قصہ کہانیاں ، ۳۰۹). یہ بچے کتنے صحت مند اور خوش تھے ان کا جسم مخمل کی طرح ملائم تھا. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۶۷).

مُلائمت (ضم م، کس ءِ، فت م) امث.

۱. مزاج یا طبیعت وغیرہ سے موافقت، مناسبت یا نرمی؛ نرم مزاجی. دوسرے یہ کہ ملائمت سے البتہ ہی کہ اس کی خبرداری میں...... کی پڑ جائے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۷۰). یہ ملائمت بولا اے فرزند یہ کیا تو نے حماقت کی کہ اپنے پاؤں سے گور میں آیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۳).

دشمن کی ملائمت بلا ہے   یہ موم کا سانپ کاٹتا ہے

(۱۸۴۷، کلیات منیر، ۱: ۲۷۷). ۲. نرم یا لچک دار ہونے کی حالت. وہ پودے جو بہت آسانی سے بوئے جاتے ہیں سختی یا ملائمت میں جیسے کہ چاہیں ویسے نہیں ہوتے. (۱۸۳۵، مزیدالاصوال، ۹۳). مٹی کی ملائمت بھی دھونے کے عمل سے اکثر بڑھائی جاتی ہے. (۱۹۵۱، مخزن علوم وفنون، ۵۳). ریشم چمک دمک اور ملائمت کے لحاظ سے خود اپنی مثال ہے. (۱۹۷۵، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۱۷۰). ۳. مزاج کی نرمی، دھیما پن، مہربانی. ابو طالب نے ملائمت اور علم سے سمجھا دیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۲: ۳۸). نرمی اور ملائمت کو اپنا دستور العمل بنائے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۵۹). ان کی کرختگی کو ملائمت میں تبدیل کرتے ہوئے ان کی نجی حیثیت کو نمایاں کیا جائے. (۱۹۸۳، تحقیق اور لاشعوری محرکات، ۷۸). ۴. نرمی، لچک، جذباتیت کا نہ ہونا. مخزن کے ادیبوں نے پہلی مرتبہ اردو ادب کے لہجے میں ملائمت پیدا کی. (۱۹۶۵، مباحث، ۳۸۹). غزل کی زبان کے لیے صفائی رچاؤ سلاست شیرینی اور ملائمت کی زیادہ کڑی شرطیں عائد کی گئیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، جون، ۳۶). ۵. کمی، تخفیف؛ دھیما پن.

ملائمت ہے اندھیرے میں اس کی سانسوں سے
دمک رہی ہیں وہ آنکھیں ہرے نگیں کی طرح

(۱۹۷۴، ماہ منیر (کلیات منیر نیازی، ۸۱). ۶. نزاکت، لاغری (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: (ل، م)].

--- آمیز (---ی مج) صف.

جس میں ملائمت شامل ہو؛ (مجازاً) نرمی والا، دھیما، دھیمے پن کا. امیر کی آواز میں ملائمت آمیز وقار. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۳۳). [ملائمت + آمیز (رک)].

--- سے م ف.

۱. نرمی کے ساتھ، اچھے طریقے سے، خوش گواری سے. مصاحبوں نے اس کے تواضع اور ملائمت سے پیش آ. (۱۸۰۱، جنت گلشن، ۵۹). نرمی سے بولو اور ملائمت سے سمجھاؤ نہ مانے تو بار بار کہو مگر ہمیشہ نرمی سے اور علیحدگی میں پاس بٹھا کر. (۱۹۴۰، بیوی کی تربیت، ۴۰). ۲. پیار سے، شفقت کے ساتھ. میں نے ملائمت سے اس کے رخساروں کو تھپ تھپایا اور کہا. (۱۹۸۸، یورو گریٹ، ۳۸).

--- کرنا ف م؛ محاورہ.

نرمی برتنا، محبت سے پیش آنا، مہربانی کرنا.

کس دن ملائمت کی اس بت نے میر ہم سے
سختی کھنچے نہ کیونکر پتھر سے دل لگایا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۲).

--- کے ساتھ م ف.

نرمی سے، مٹھاس سے، کج کج، دھیمے دھیمے، ہلکے ہلکے. تین بانسری بجانے والے شکاریوں کے ساتھ جاتے اور کسی گوشے میں بیٹھ کر میٹھی اور درد ناک آواز سے ملائمت کے ساتھ بجاتے ہیں. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۲۲). اس کے بعد بڑی بزرگانہ ملائمت کے ساتھ مسکرا کر انھوں نے فرمایا. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۱۳۰).

مُلائمی (ضم م، کس ء) امث؛ ملائمی.

ملائم ہونے کی کیفیت، ملائمت، نرمی. ملائمی میں ایک تو یہ کہ یا تو اس کی دشمنی کم ہو جائے اور جو دشمنی کم نہ ہوئے تو زیادہ بھی نہ ہوئے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۷۰). ان کے لب و لہجے اور وضع و ترکیب میں ایسی ملائمی اور نزاکت پائی جاتی ہے کہ بہت سی عورتوں کو بھی نصیب نہیں. (۱۹۷۲، ادبی تبصرے، ۴۸). [ملائم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُلائمیت (ضم م، کس ء، م، فت ی) امث.

نرم یا لچک دار ہونا، ملائمی، نرمی. وہ ہر شخص سے بہ نرمی ملائمیت کلام کرتا تھا. (۱۸۵۸، وقائع رام چندر، ۹). جو بات پوچھنا ہو ذرا ملائمیت سے پوچھنا چاہیے. (۱۹۰۲، ہم خرما و ہم ثواب، ۹۸). وہ ذاتیں جن کا مختلف حواس ادراک کرتے ہیں، جیسے سختی، ملائمیت، ساتواں پن، لیوترا پن وغیرہ. (۱۹۵۶، تعارف فلسفۂ جدید، ۴۰). ان کی نظم آئینے کچھن اور آیتیں اپنی ملائمیت اور دردمندی کے اعتبار سے بڑی زیبائی کی حامل ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۸۱). [ملائم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِلاؤ (کس م، و مج) امذ.

ملاوٹ، کھوٹ، میل، ملونی، لاگ. خالص چاندی کے پونڈ میں صرف ۴ اونس چاندی رہ گئی اور ۸ اونس ملاؤ رہ گیا. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اگست، ۳۹). اگر آج آپ ایک زیور ٹانکے کا ..... بازار میں لے جاویں تو خود بنانے والا سنار بھی ہرگز اس کی پوری قیمت نہ دے گا اور ٹانکے کا بہانہ اور ملاؤ کا نقص اور سو حجتیں پیش کرے گا. (۱۹۰۳، عصر جدید، دسمبر، ۴۷۸). [ملاؤ (رک) کا ایک املا].

مَلائی (۱) (فت م) امث (امذ: قدیم).

۱. چکنائی کی نرم پرت جو دہی یا دودھ کی سطح پر جھلی یا پپڑی کی شکل میں جم جاتی ہے مزیدار اور مقوی ہوتی ہے، بالائی.

دے حلوا ملائی او دودوں کے تیئں   دے دن پو دن عیش عشرت سوں دیں

(۱۵۹۱، قصۂ فیروز شاہ، عاجز (ق)، ۳۶). دودھ کا ملائی ہوتا ہے ہور دہیں ہوتا ہے ہور مسکہ ہوتا ہے. (۱۷۶۵، پنچھی سرہار (ق)، ۷۶). نواب سعادت علی نے ملائی کا نام بالائی رکھا. (۱۸۸۷، خخانہ فارس، ۱: ۲۱). پکانے والی سالن "دال" خشکہ، چٹنی، اچار، مربہ، ملائی اور دہی جعفری بیگم صاحبہ کے حسب الحکم حاضر کرتی جاتی ہے. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۷). کس حلوائی کی رس ملائی میں رس ہوتا ہے اور ملائی بھی. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۲۳۶). ۲. جھاگ (جو شوربے؛ ابلے ہوئے چاولوں یا کسی رقیق شے پر پیدا ہوتا ہے) (پلیٹس). ۳. دودھ سے تیار کیا ہوا ایک قسم کا کھانا (پلیٹس). [مقامی].

--- بھَرا / بھَری (---فت بھ) صف مذ؛ مث.

ملائی سے پُر، جس میں ملائی پڑی ہوئی ہو، ملائی دار. پھر وہ گلی کے نکڑ سے ملائی بھری کشمیری چائے کی ایک ایک پیالی پیتے. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۳۵). [ملائی + بھرا / بھری (رک)].

--- پڑنا ف مر ؛ محاورہ.

دودھ یا دہی پر چکنائی کی پپڑی جمنا ، دودھ یا دہی کی سطح پر بالائی کا جم جانا. جب دودھ میں ایک ابال آ جائے اور ملائی نہ پڑے تو اسی وقت اتار لیا جائے. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۷۸).

--- دان امذ.

وہ برتن جس میں ملائی رکھی جائے ، ملائی رکھنے کا کٹورا یا کوئی ظرف. حضرت کے روبرو طاق میں جو چاندی کا ملائی دان دھرا ہے میں نے سنا ہے خاص چاندی کا نہیں ہے. (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳۰ : ۱۰۳). [ملائی + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

--- سا صف مذ.

ملائی کی طرح کا ، ملائی جیسا نرم و سفید ؛ (مجازاً) نرم و نازک ، پلپلا.

جب پیٹ ملائی سا وہ دیتا تھا دکھائی
کھانے کو چلی آتی تھی مصری و ملائی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲۰ ، ۱ : ۱۹۱). [ملائی + سا (حرف تشبیہ)].

--- کا/کی برف امذ ؛ امث.

قلفیوں میں بھر کر اور انھیں شورا ملی برف میں لگا کر جمایا ہوا ملائی دار شکر ملا دودھ ، قلفی جو آبخورہ یا گلاس وغیرہ میں جمائی جاتی ہے. ملائی کی برف والا جو بولا ملائی کی برف ، تو من موہن نے اس کو بلوایا. (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۹). ہم کو کچھ بنانا ہی ہے تو شکر کیوں نہ بنائیں ، ملائی کی برف کیوں نہ بنائیں. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۱۹۵). ملائی کا برف کھانے کا مجھے بے حد شوق تھا. (۱۹۸۹ ، یہ لوگ بھی غضب تھے ، ۹۵).

--- کی چائے امث.

چائے جس میں ملائی پڑی ہوئی ہو ، ملائی دار چائے.

افعون بڑھ گئے زہر سے اسے ہو رہائے ہے
خون جگر مجھے یہ ملائی کی چائے ہے

(۱۸۸۱ ، منیر شکوہ آبادی (نور اللغات ، ۴ : ۳۵۱)).

--- کی قلفی امث.

رک : ملائی کی برف. روپ دھارنے والے لڑکے چھیلے کپڑوں کی پروا کیے بغیر ملائی کی قلفیاں اور چٹنی والے پکوڑے کھا رہے ہیں. (۱۹۹۰ ، ظلمت نیم روز ، ۲۱۷).

--- کے لڈو امذ ؛ ج.

کھویا ، شکر اور میوہ وغیرہ ملا کر تیار کیے گئے لڈو ، ماوے کے لڈو. پھر سب سے بڑی بات یہ تھی کہ ملائی کے لڈو کی بنیاد پر اسے اسی کی اخلاقی حمایت حاصل تھی. (۱۹۵۵ ، جنم کہانیاں ، ۴۳۵).

مَلائی (۲) (فت م) امث.

۱. ملنے دلنے کا عمل یا کام ؛ مسلنا (گھوڑے وغیرہ کی) مالش کرنا ، رگڑائی.

جنھوں کا کسب تھا ملائی ان کا یہ دستور
کہ جا کے چوک میں دیکھیں ہیں ایک دمڑی پہ فال

(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۳). غازی خاں باوجود ملائی کے بہادرانہ کھڑا رہا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۷). پانی دھو کر نامد میں اتر کر چمڑے کی ملائی پاؤں سے کرو. (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۱۵۱). دن بھر کی تھکی شام کو گھر آئی ، ڈھیر سی ملائی ہوئی تھوڑا دانہ تھوڑی گھاس. (۱۹۴۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۸۹). ۲. ملنے دلنے یا مالش کرنے کی اجرت.

میں نے چوپی اہیرنی کی ملی ۔۔۔ مجکو اس نے نہ کچھ ملائی دی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۵). [ملا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

مَلائی (۳) (فت م) (الف) صف.

ملک ملایا سے متعلق یا منسوب ، ملایا کا ، ملایا میں پیدا ہونے یا رہنے والا. ایک قوم ملائی وہاں مسلمان ہیں شراب نہیں پیتے ہیں مزاج میں غصہ بہت رکھتے ہیں. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۱). کون سی رات خوب صورت ہے چینی رات ، جاپانی رات ، ملائی رات. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۶۷). (ب) امذ. ملک ملایا کا باشندہ ، ملایا کے رہنے والے لوگ. ایک بوڑھی عورت جو بری یا ملائی معلوم ہوتی تھی. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۷۶). (ج) امث. ملایا کے باشندوں کی زبان یا بولی. ملائی بھی بول لیتے ہیں اور چینی بھی لیکن پنجابی کی ملاوٹ ان میں بھی کرتے جاتے ہیں. (۱۹۷۳ ، دنیا گول ہے ، ۲۳۲). اپنے اوپر ملایا کے لوگوں سے ملائی بولنے کی شرط عائد کی. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۲۶). [ملایا (بحذف یا) + ئی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

مُلائی (ضم م) امث.

تخمینہ ، قدر و قیمت کا اندازہ نیز لین دین ، سودے بازی (ماخوذ: پلیٹس). [ملانا (رک) کا حاصل مصدر].

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ.

کسی شے کی قیمت کا تعین کرنا ؛ مول تول کرنا ، سودا چکانا (پلیٹس).

مِلائی (کس م) امث.

ملنے کی کیفیت ، میل ، وصل ؛ (خصوصاً) جفتی. یہ سارٹیفیکیٹ اس قسم کا ہوگا کہ ایسا سانڈ گایوں یا بھینسوں کی ملائی کے قابل ہے. (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۲۶۵). نر کے مادہ تولید میں بھی یہ جراثیم ہوتے ہیں اور ملائی کے وقت مادہ میں منتقل ہو سکتے ہیں. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۳۹). [ملانا (رک) کا حاصل مصدر].

مُلّائی (ضم م ، شد ل) (الف) صف.

مُلا (رک) سے منسوب یا متعلق ، مُلا کا ، مذہبی ؛ (مجازاً) مدرسے والا (طریقۂ تعلیم کے لیے مستعمل). ملائی طریقۂ تعلیم کے سبب سے علم جغرافیہ کی تحصیل کا اتفاق نہیں ہوا. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۰۰). وہی ٹاٹ وہی چٹائیاں ، وہی ملائی تعلیم ، اللہ اللہ خیر سلا بس یہ ندوہ ہے اور یہ اس کی کائنات ہے. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین حیرت ، ۳۵۱). (ب) امث. ۱. مُلا (رک) کا کام یا منصب ، مدرسی ، امامت وغیرہ ، مُلا گیری.

زجاج گر کی دکاں شاعری و ملائی
ستم ہے خوار پھرے دشت و در میں دیوانہ

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۰۰). ۲. مذہبی کٹر پن ، ملائیت. مسلمان اور انسان دو الگ وجود بن گئے تھے اور جب ملائی اور برہمنیت کے پیمانوں میں سیاسی مسائل جانچے جا رہے تھے. (۱۹۳۹ ، آ ، ج ، ابوالکلام آزاد ، ۱۹۱). [مُلا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- اَخلاقیات (۔۔۔فت ا، سک خ، کس ج ق) امث ؛ ج.
مذہبی یا فقہی اصول و مسائل، دینی ضابطۂ اخلاق جو تنگ نظری پر مبنی ہو. نقد ادب نے لکھنؤ کے خلاف فیصلے صادر کرنے کے لیے کہیں نام نہاد مُلائی اخلاقیات کا سہارا لیا ہے. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۱۵۰). [مُلائی (رک) + اخلاق (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

مَلائے اَعلیٰ (فت م، ا، سک ع، ابثل ی) امذ.
رک : ملاء کا تحتی لفظ. آج جو زندہ ہیں مگر اس سال کے اندر ان کی موت مقدر ہے ان کے احکامات ملائے اعلیٰ کے کارندوں کو ملینگے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۲۵). ان میں ملائے اعلیٰ سے مشابہت پیدا کرنے کا فطری رجحان پایا جاتا ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۸۹۷). [ملاء + ے (حرف اضافت) + اعلیٰ (رک)].

مَلائیاں (فت م، کس ء) امث ؛ ج.
ملائی کی جمع، بالائیاں ؛ تراکیب میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ). [ملائی + اں، لاحقۂ جمع].

--- اُڑانا محاورہ.
کسی دوسرے کے مال سے نفع حاصل کرنا، تر مال کھانا، مزے کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- چَٹ کَرْنا محاورہ.
رک : ملائیاں اُڑانا (علمی اردو لغت).

--- کھانا محاورہ.
ملائیاں اُڑانا، کسی دوسرے کے مال سے نفع حاصل کرنا (نور اللغات).

مُلائیت (ضم م، شد ل، شد ی مع بفت) امث.
۱. مُلا ہونے کی کیفیت، مُلائی، مُلاپن، مذہبی تنگ نظری نیز کٹر پن. قدیم ملائیت کا اتنا اثر باقی تھا کہ اس نے نہ جانے کتنے نزاعی مسائل مولانا کے اجتہادات میں پیدا کر دیے. (۱۹۳۹، آثار ابوالکلام آزاد، ۲۹). ترقی پسندوں سے بہت پہلے علامہ اقبال بھی ..... جاگیردارانہ، سرمایہ دارانہ نظام اور ملائیت کے خلاف کھل کر غیر مبہم الفاظ میں لکھ رہے تھے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، جولائی، ۱۲). ۲. (کنایۃً) اُصول وضوابط پر سختی سے عمل پیرا ہونا، نظریاتی تنگ نظری، اُصول پرستی. ترقی پسند تحریک کی کمزوری کا ایک سبب ترقی پسندوں کی ملائیت بھی رہی ہے. (۱۹۷۶، توازن، ۲۲۶). [مُلائی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَلایالَم (فت م، ل) امث.
صوبہ مدراس (بھارت) کے مغربی ساحل پر وسط و جنوب میں بولی جانے والی دڑاوڑ خاندان السنہ کی ایک زبان، ملیالم. اس علاقے میں پانچ بڑی بڑی زبانیں بولی جاتی ہیں : مغربی ساحل پر، تولو اور کنڑی، شمال میں ؛ اور ملایالم وسط و جنوب میں ؛ مشرقی ساحل پر، تلگی شمال میں اور تامل کرناٹک کے علاقے میں. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱ : ۱۹۲). [ملیالم (علم) کا ایک املا].

مَلایَلَم (فت م، ی، ل) امث.
رک : ملایالم جو زیادہ مستعمل ہے. دراوڑی زبان کی خاص چار بولیاں یہ ہیں، تامل و تلنگو و ملایلم و کناری. (۱۸۸۳، جغرافیۂ گیتی، ۲ : ۸). [ملیالم کا ایک املا].

مُلایانہ (ضم م، شد ل، فت ن) صف.
مُلاؤں کا سا، مُلائی، تنگ نظری یا کٹرپن پر مبنی (انداز وغیرہ). بعض ملایانہ اعتراض بھی شیخ کے کلام پر سنے گئے ہیں. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۸). باقلانی کی کتاب ..... اصل مضمون کی حیثیت سے محض ایک ملایانہ تصنیف ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۲۹). کرشن چندر مسائل کو ..... ملایانہ طریقے سے پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۰، اردو افسانہ روایت اور فن، ۲۹۳). [ملا (رک) + یانہ، لاحقۂ صفت].

مَلایک (فت م، کس ی) امذ ؛ ج.
رک : مَلائک (مع تحتی الفاظ) جس کا یہ ایک املا ہے. ملائک آرزو دھرتے ہیں اس باغ میں آنے، حوراں ترستیاں ہیں اس باغ کے پھول کا طرہ لانے. (۱۶۳۵، سب رس، ۶۵).

بلند آواز سوں ملایک یو نانو میرا کے پکارتے ہیں
زباں کی شمشیر سوں غواصی ملک بچن کا لیا لیا کر
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۱۹).

سنیں گے جب آواز اوپر سبی سب — ملایک پہل آسمان آئے تب
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۴۷).

ملایک آج کرتے ہیں خوشی سب — در رحمت یقیں کھلتے ہیں اوی شب
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۲۲۵). [ملائک (رک) کا ایک املا].

--- فَریب (۔۔۔فت ف، ی مج) صف.
رک : ملائک فریب ؛ (مجازاً) دلکش.

کھہ اس زہرہ ہے جوں ملایک فریب — جتے خلق اس باج سب ناشکیب
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۰). سیٹھ جی ان دونوں اصنام ملایک فریب ..... کو ..... آراستہ اور سجے سجائے کمرے میں لے گئے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۸). [ملایک + فریب (رک)].

مُلایِم (ضم م، کس ی) صف.
رک : مُلائم، جو فصیح ہے، نرم، گداز، پلپلا.

اہے انشا یو میرا میل دایم — طبیعت کوں میری ہے خط ملایم
(۱۶۶۵، پھول بن، ۱۳).

کیلے کے گابھے سے ملایم دو ہاتھ
دیکھ کے مرجھاتے تھے کیلے کے پات
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۲۰).

نہایت تھے مصفا اور ملایم — تھا سنگل دیکھ اون بالوں کو نادم
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۵۹). اگر کہنا ضروری بھی ہوتا تو ملایم لفظوں میں کہتا تھا. (۱۹۳۶، منگل سوتر (اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۲۲)). [ملائم (رک) جو صحیح ہے].

مُلایَمت (ضم م، فت ی، م) امث.
رک : ملائمت، نرمی، گداز (پلپلاپن). [رک : ملائمت جو اس کا صحیح ہے].

مَلبا (فت م، سک ل) امذ ؛ = ملبہ.
۱. گرے ہوئے مکان یا عمارت کی مٹی، اینٹوں وغیرہ کے اجزا کا ڈھیر، کوڑا کرکٹ، مٹی کوڑا، خس و خاشاک وغیرہ.

پھر اس میں اس کو ڈال دیں جتنی ہو یا نہ ہو
مٹی سے کوڑے ملبے سے پھر بھر دیں چاہ کو

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۰). جنگ ختم ہوئے اتنے برس ہوگئے مگر ملبا جوں کا توں پڑا ہے. (۱۹۷۵ ، رتنا تا مرے آگے ، ۳۹). ۲. کسی منہدم ہوئی عمارت کی اینٹیں ، پتھر اور مٹی ، پرانا مسالا وغیرہ. یہی سبب تھا کہ ملبہ اس کا ادھر ہی زور کر کے آیا اور لشکر کے بہادروں کو تباہ کیا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۳۷). کڑیاں بٹا ، ملبہ سرکایا ، عائشہ کو نکال استانی جی کو ساتھ لے اپنے ہاں آئی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۶). ہمیں وہ جگہ دکھا جہاں تیرا آقا دیوار کے نیچے مردہ پڑا ہے تاکہ ہم اسے ملبے کے نیچے سے نکال کر تابوت میں رکھیں. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۲۶). چنائی کا کام ختم ہونے کے بعد موقع کو پاک و صاف کر دیا جائے تمام ملبا ہٹا دیا جائے اور مٹی کی روڑی تیج تراش پر کر دی جائے. (۱۹۴۳ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۱۳۹). ان کا ملبا دوسری عمارتوں کی تعمیر میں استعمال کر لیا گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۰). ۳. وہ آمدنی جو گانو کی کھاد وغیرہ بیچ کر کاشتکار نمبردار کو سرکاری عمارتوں کے خرچ اور حکام کی آؤ بھگت کے لیے دیتے ہیں. لمبردار تمام گانو سے زر بیچ تحصیل کرتا ہے اور اس میں سے مال و ملبہ منہا کر کے باقی کو حصہ برابر سب ساجھیوں میں تقسیم کر دیتا ہے. (۱۸۷۴ ، مسل بندوبست ، ۲۰). [پ : मलेआ].

.... اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ.
گرے ہوئے مکان کی اینٹیں مٹی وغیرہ لے جانا (جامع اللغات).

.... خَرْچ (.... فت خ ، سک ر) امذ.
وہ فنڈ جو حکام کی خاطر و مدارات کے لیے گانو کے لوگ جمع رکھتے ہیں ، اخراجات دہ (فرہنگ آصفیہ). [ملبا + خرچ (رک)].

مُلَبَّب (ضم م ، فت ل ، شد ب بفت) (الف) صف.
لبالب بھرا ہوا ، لبریز ، پُر.

ملبب وہ چوپڑ کی پاکیزہ نہر | بڑے چشمۂ ماہ سے جس میں لہر
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۶۰).

کیا وہ حوض جو ملبب ہے | انس و حیواں کا وہ ہی مشرب ہے

(۱۸۶۹ ، قصۂ شیریں فرہاد ، مسکین ، ۱۳). کوئی گاؤں ایسا باقی نہ رہے گا جہاں .... گھر میں چلتی ہوئی باولیوں اور ملبب تالابوں اور کنووں کی برکت ان کی ہر ایک در و دیوار سے نہ ٹپکتی ہو. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۱۳۵). (ب) م ف. لبالب ، اوپری کناروں تک ، پورا. صحن میں حوض صاف پانی سے ملبب بھرا. (۱۸۶۲ ، فسانۂ عبرت ، ۳۱). مکان سجے سجائے ہیں حوض نہریں ملبب بھری ہوئی ہیں. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۹). [ف : لب سے عربی قاعدے پر اردو کا وضعی لفظ].

.... کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
بھر دینا ، پُر کرنا ، لبریز کرنا. جب مکھیاں کوپوں کو شہد سے ملبب کر دیتی ہیں تو وہ اساز وں اور خطاروں کو بھی مرمت آتا ہے. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارخانہ ، ۴۳).

.... ہونا ف مر ؛ محاورہ.
ملبب کرنا (رک) کا لازم ، بھرا ہوا ہونا ، پُر ہونا ، لبریز ہونا. اس خندق میں ایک اژدہائے کلاں نہایت مہیب دیکھو کے جس کی زیادتی طوالت عرضیت سے تمام خندق ملبب ہوئی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۴۵).

مَلْبَس (فت م ، سک ل ، فت ب) امذ.
(طب) پہننے کا کپڑا ، پوشاک ، لباس (مخزن الجواہر). [ع : (ل ب س)].

مُلَبَّس (ضم م ، فت ل ، شد ب بفت) صف.
۱. ملبوس ، لباس پہنا ہوا ، کپڑے پہنایا گیا.

بجے اور سجائے سبھی خاص و عام | لباس زری میں ملبس تمام

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۳۶). اگر اہل دنیا کے لباس سے ملبس ہو کر علم باطنی کی تحصیل اور تکمیل کی جاوے تو یہ ہجوم عوام کا جمعیت اوقات میں خلل انداز نہ ہوگا. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۳۵). علمیت و جہالت .... اپنی تمنائے دلی .... کو ظاہر کرنے والے لباس میں ملبس ہو کر .... آگے بڑھتی ہے. (۱۹۰۸ ، خیالستان ، سجاد حیدر یلدرم ، ۱۸۵). اور میں نے تجھے زردوز لباس سے ملبس کیا. (۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۹۳). ۲. (مجازاً) مزین ، آراستہ. تمام اعضاء روشنی سے ملبس اور بالکل شفاف نظر آتے ہیں. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۱۲۱). لباس فاخرہ سے ملبس ہو کر سریر سلطانی پر جلوہ آرا ہوا. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۵۱).

وہ جس کی تجلی سے مہ و مہر ملبس | وہ بندۂ محبوب خداوند مقدس

(۱۹۷۵ ، خروش و خم ، ۲۳۳). ۳. ڈھکا ہوا ، خول چڑھا ہوا ؛ پیچیدہ ؛ جس میں اشتباہ ہو ، مبہم (ماخوذ : فرہنگ تلفظ). ۴. پوشیدہ ، مکر و عیب ، چھپایا ہوا (فرہنگ عامرہ ؛ علمی اردو لغت). [ع : (ل ب س)].

.... کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. لباس پہنانا ، ملبوس کرنا ، آراستہ و مزین کرنا نیز ڈھانکا جانا. لباس قیمتی مکلف سے کعبہ کو ملبس کیا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳). ۲. پوشیدہ رکھنا ، چھپانا نیز بچانا (برائی وغیرہ سے).

سزا و جزا سے ہے کس کو مفر | ملبس کرے ان کو ماتیلسون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۳۳).

مُلَبِّس (ضم م ، فت ل ، شد ب بکس) صف.
پوشیدہ کرنے والا ؛ مکر و عیب چھپانے والا ؛ حقیقت چھپانے والا ؛ آمیز کرنے والا یا ترکیب دینے والا نیز دغاباز ، مکار ، ٹھگ (علمی اردو لغت ؛ اسٹین گاس). [ع : (ل ب س)].

مِلْبَن (کس م ، سک ل ، فت ب) امذ.
۱. (معماری) اینٹ بنانے کا آلہ ، سانچا ، قالب. ملبن : وہ آلہ یا سانچا جس سے اینٹیں بنائی جاتی ہیں. (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۵۷۸). ۲. (معماری) وہ برتن یا چیز جس میں اینٹیں رکھی جائیں ؛ معمار یا راج کا وہ برتن جس میں انھیں گارا دیا جاتا ہے ، ڈنڈی دار پرات (اسٹین گاس). ۳. دودھ وغیرہ نکالنے یا رکھنے کا لکڑی یا دھات کا برتن (اسٹین گاس). [ع : (ل ب ن)].

مُلْبِن / مُلْبِنَه (ضم م ، سک ل ، کس ب / فت ن) صف مث.
دودھ دینے والی (بکری وغیرہ) ، جس کے بہت دودھ ہو ، دودھاری (فرہنگ عامرہ ؛ علمی اردو لغت). [ع : (ل ب ن)].

مُلَبِّن (ضم م ، فت ل ، شد ب بکس) صف.
(معماری) اینٹ بنانے والا ، پتھیرا ، خشت ساز (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (ل ب ن)].

مَلبَنہ (فت م، سک ل، فت ب، ن) امذ.

دودھ کا ذخیرہ، دودھ کا کارخانہ، انگریزی (Diary Farm) کا ترجمہ: نیز وہ روئیدگی جو مویشیوں کو دودھ زیادہ دینے کے لیے کھلائی جاتی ہے (علمی اردو لغت؛ اشین گاس).
[ع: (ل ب ن)].

مِلبَنہ (کس م، سک ل، فت ب، ن) امذ.

(طب) دودھ پر سے ملائی اُتارنے کا آلہ (مخزن الجواہر). [ع: (ل ب ن)].

مَلبُوس (فت م، سک ل، و مع) (الف) امذ.

سلا ہوا کپڑا، پہننے کا کپڑا، پیراہن یا لباس.

کیوں کہ محتاج کفن اہل فنا ہوں اے نصیر
عاقبت جاتا ہے دم کے ساتھ ملبوس حباب

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۳۰). سب ضرورت کی چیزیں مثل ماکولات اور ملبوس اور فرش وفروش مہیا تھا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۲۳). اگر آپ دونوں جگہ کے اخلاق ومعاشرت تہذیب وتمدن، وضع وملبوس، خیال وزبان پر غائر نگاہ ڈالیں گے تو معلوم ہوگا کہ لکھنؤ نے قصد کر کے دہلی کی ہر بات کو محو کرنا چاہا. (۱۹۴۳، مذاکرات نیاز، ۱۲۸).

اپنا وجدان اپنی زباں چھوڑ کر   اپنا ملبوس اپنا مکاں چھوڑ کر

(۱۹۷۹، جزیرہ، ۳۷). (ب) صف. (کپڑے وغیرہ میں) لپٹا ہوا، لباس پہنا ہوا نیز آراستہ، مزین.

ملبوس یم حسن کے بوسوں میں مزہ تھا   افسوس لب چشمۂ سوزن نہ ہوئے ہم

(۱۸۷۲، کلیات منیر، ۱: ۱۵۱).

گو ملبوس یہ غافل ہمہ تن رکھتے ہیں   موت بھولے ہوئے کب یاد کفن رکھتی ہے

(۱۸۸۶، دیوان ماہ، ۸۶). وہ جسم جو حریر وقاقم میں ملبوس رہتا تھا اس پر پیوند سے ایک کپڑا سالم نہ تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۹۴). روئے زمین انواع اقسام کی نباتات سے ملبوس ہے. (۱۹۷۵، معاشی وتجارتی جغرافیہ، ۸۶). میں ..... اپنی سرکاری یونی فارم میں ملبوس تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۹۳). [ع: (ل ب س)].

--- قَیصَری کس صف (---ی لین، فت ص) امذ.

شاہی لباس، شاہانہ لباس. اسے وہ ملبوس قیصری کے بجائے لباس مجبوری قرار دیتے تھے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۵۵). [ملبوس + قیصر (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کَرنا ف مر؛ محاورہ.

زیب تن کرنا، (لباس سے) مزین کرنا، سجانا. بچے کو نت نئے لباسوں میں ملبوس کر کے اس کے روپ کو آنکھوں میں اتار لینے کا عمل بجائے خود شاعری ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۷).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

پہنے ہونا، لپٹا ہوا یا ملفوف ہونا. عورت نرسوں کے سفید لباس میں ملبوس تھی اور مرد ڈریسنگ گاؤن پہنے ہوئے تھا. (۱۹۶۹، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ۶۹). شو ہاتھی کی کھال کے لباس میں ملبوس ہوگا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۴۷۵).

مَلبُوسات (فت م، سک ل، و مع) امذ؛ ج.

۱. پہننے کے کپڑے، لباس، پوشاکیں، جوڑے. یہی حال دیگر آلام ولذات کا ہے، جو مشمومات، مسموعات، مرئیات اور ملبوسات سے حاصل ہوتا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۹). چانگ یو نے جواب دیا میں شاندار گاڑیوں، گھوڑوں اور شاندار ملبوسات کی خواہش رکھتا ہوں. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۶۳). میرے لیے پاسپورٹ اور روانگی کے ٹکٹ اور ضروری ملبوسات کا انتظام کر دیجیے. (۲۰۰۱، ارتقا، کراچی، ۱۷ نومبر، ۹). ۲. (مجازاً) سامان آرائش، آرائشی کپڑے. لہذا انھوں نے اسے فوراً سینہ سے لگایا اور آیات قرآنی کے ملبوسات سے اس کو سجا کر ایک ایسا حسین پیکر بنا دیا کہ ہر اہل دل کی نگاہیں اس کی طرف اٹھنے لگیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۳). [ملبوس (رک) کی جمع].

مَلبُوسَہ (فت م، سک ل، و مع، فت س) صف.

پہنا ہوا، پہن کر اُتارا ہوا، استعمال کیا ہوا (لباس). ارادہ کیا تھا کہ حسب الطلب کوئی پیرہن ملبوسہ اپنا تمہاری تسکین خاطر کو بھجوادوں. (۱۸۵۸، تاریخ غزال، ۳۲). [ملبوس (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث نیز نسبت].

مَلبُوسی (فت م، سک ل، و مع) صف.

ملبوس (رک) سے منسوب یا متعلق، پہنا ہوا. سامرا کی تصاویر میں جو ملبوسی پارچے نظر آتے ہیں ان میں دھاریاں ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۲۲۳). [ملبوس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

مَلبُوط (فت م، سک ل، و مع) صف؛ امذ.

(طب) زکام کا مریض، جسے زکام ہو (مخزن الجواہر). [ع: (ل ب ط)].

مَلبَہ (فت م، سک ل، فت ب) امذ.

رک: ملبا. گرے ہوئے مکان کی اینٹیں، مٹی، پتھر وغیرہ کڑیاں ہٹا، ملبہ سرکایا، عائشہ کو نکال، استانی جی کو ساتھ لے اپنے ہاں آئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۶). قریب ہی ایک مسمار شدہ عمارت کا ملبہ تھا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۸۰). [رک: ملبا جو صحیح ہے].

--- چھانٹنا ف مر؛ محاورہ.

(نقل داری) منہدم عمارت کے مسالے کو علیحدہ علیحدہ کرنا (اپ و، ۱: ۹۰).

مَلبے (فت م، سک ل) امذ؛ ج.

ملبہ (رک) کی مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل. آپ اوندھے منہ گرے، ملبے کے نیچے دب گئے. (۱۹۷۵، موج تبسم، ۱۳۲).

--- کا ڈھیر امذ.

منہدم مکان کے آثار، کوڑا کرکٹ؛ (کنایۃً) ناکارہ چیز. دروازے پر جو نظر پڑی تو ایک کوڑے کرکٹ یا ملبے کا ڈھیر دیکھا. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۴۸۸). مکان کو ملبے کا ڈھیر پایا اور کوئی وہاں آس پاس بھی نہ ملا. (۱۹۵۳، جوش، سلطان حیدر، ہوائی، ۴۳). وہ جگہ اب راکھ اور ملبے کا ڈھیر تھی. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۳۶).

مَلپیجی (فت م، سک ل، ی مع) امث.

(حیوانیات) اطالوی ماہر تشریح الاعضا کے نام سے منسوب ملپیگی عروقی نالیاں. وسطی اور پچھلی آنت کے مقام اتصال پر زرد رنگ کی دھاگے نما ساختیں پائی جاتی ہیں جن کی تعداد ۱۲، ۱۰۰ ہوتی ہے، یہ ملپیجی نالیاں کہلاتی ہیں اور اخراج میں مدد دیتی ہیں. (۱۹۶۹، ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام، ۱۹). [انگ: Malpighian].

مَلَت (فت م، ل) صف.
ملا ہوا ؛ (کنایۃً) گھسا ہوا، مٹا ہوا. وہ جس کے حروف گھس گئے ہوں اور پڑھے نہ جاسکتے ہوں (عموماً سکے کے لیے مستعمل).

فرقت میں دل کو رنج نے اتنا ملا دلا
جو اشرفی تھی داغ جگر کی ملت ہوئی

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات، ۴: ۳۵۲)). اس صدی کے شروع میں زبان مذکور کا سکہ چلتا تھا مگر کچھ کھوٹا کچھ ملت. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۹۵). ٹھاکر جی کی دس ہزار سال پرانی ملت دوائی بھی جس کی ریکھا تحریر سب مٹ گئی تھی مگر پھر بھی دمک رہی تھی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۲۱۰). [مل = ملنا (رک) کا حاصل مصدر + ت، لاحقۂ نسبت (خلاف قاعدہ)].

مِلّت (۱) (کس م، شد ل بفت) امث.
۱. دین، مذہب، شریعت.

مجھے پائے ہیں نہیں پن کھوتے اس چاہ زنخداں کا
کریں کیوں ترک اے مذہب ازل تھے پایا ہوں ملت

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۵۳).

کسو ملت میں ایسا بھی ہوا ہے   نیا وارث ہمارا ہی ہوا ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۱۵).

میری ملت ہے محبت میرا مذہب عشق ہے
خواہ ہوں میں کافروں میں خواہ دینداروں میں ہوں

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۹۲). او مکار کیا بیہودہ بکتا ہے ہم تیرے مذہب باطل کو قبول کریں اور ملت اشرف المذاہب کو ترک کریں. (۱۸۹۹، لعل نامہ، ۱: ۴۴۳).

بتوں کے حوالے کیا دین و ایماں
وہ عاشق ہوں کچھ جس کی ملت نہیں ہے

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۸۶). یہ ایک قومی المیہ ہے اور خاص طور پر پاکستان میں ایسے مجاہد دین و ملت کی پذیرائی ضرور ہونی چاہیے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۵۰). ۲. مسلمانوں کی جماعت، گروہ مسلمین. کلام اکبر کا روئے سخن بیشتر اپنی ملت کی جانب رہتا ہے. (۱۹۵۴، اکبر نامہ، عبدالماجد، ۱۶). دونوں ملت کے درد مند اور بہی خواہ تھے اور اپنے اپنے انداز سے دونوں مصروف خدمت ملی تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۷۶). ۳. مشرب، مسلک؛ اصول زندگی، طرز معاشرت.

پائے بند ملتِ پروانہ ہو اے برہمن
قابلِ داد اس کی ہمت ہے جو زندہ جل گیا

(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۲۷). ۴. ایک ہی دین، مذہب یا مسلک کو ماننے والوں کا گروہ، ذات، فرقہ، قوم؛ قومیت (کنایۃً) عوام.

درویش نہیں ہے یہ مرا ملت و کیش   اپنے آپ سے ہوں دیکھن درویش

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۹ ـ).

ہم موحد ہیں، ہمارا کیش ہے ترک رسوم
ملتیں جب مٹ گئیں، اجزائے ایماں ہوگئیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۰).

یہ وعظ مغرب اور اس کا اثر یہ ملت پر   ہنا ہے شوق ترقی سبب تباہی کا

(۱۹۲۱، اکبر، گاندھی نامہ، ۸). وہ اپنی اخلاق فیاضی اور بے تکلفی کی وجہ سے ادنیٰ اور اعلیٰ اور ہر طبقے اور ہر ملت کے لوگوں میں مقبول تھا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۸). یہ ملت آفاقی ہے اور سارا جہاں اس کا وطن ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۸۳). [ع: (م ل ل)].

ــِ اِبْراہیمی کس صف (ـــ کس ا، سک ب، ی مع) امث.
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شریعت یا مذہب نیز اُمت مسلمہ. دین محمدی ملت ابراہیمی کا نقش ثانی ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۴۴۳). حقیقت میں ملت محمدیہ ہی آخری دور میں ملت ابراہیمی اور دین فطرت کے مطابق تھی. (۱۹۲۹، معارف القرآن، ۱: ۲۸۸). [ملت + ابراہیم (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

ــِ اَحْمَدِ مُرْسَل کس اضا (ـــ فت ح ا، سک ح، فت م، کس د، ضم م، سک ر، فت س) امث.
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت، ملت اسلامیہ.

کس یکجائی سے اب عہد غلامی کرلو   ملت احمد مرسل کو مقامی کرلو

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۴۳). [ملت + احمد مرسلؐ (علم)].

ــِ اِسْلام کس اضا (ـــ کس ا، سک س) امث.
شریعت اسلام، دین اسلام، اُمت مسلمہ. میں خدا کے رسول اور برحق ملت اسلام کا پیرو ہوں. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۲۹). [ملت + اسلام (رک)].

ــِ اِسْلامِیّہ کس صف (ـــ کس ا، سک س، کس م، فت ی) امث.
۱. رک: ملت اسلام. تمام درمیانی مراحل سے گزرتے ہوئے انسانی معاشرہ خصوصاً ملت اسلامیہ کے تعلق سے مسائل کا ایک سلسلہ ہے جو دونوں حکماء (شاہ ولی اللہ اور اقبال) کے افکار و خیالات ..... میں پایا جاتا ہے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۶۸). ۲. اُمت مسلمہ، مسلمین، مسلمان قوم. ملت اسلامیہ ایک عالمگیر سلطنت ہے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۴۴). بیسویں صدی کے ..... مفکرین نے ذاتی طور پر خود بھی غور و فکر کرنے کے بعد اپنے گرد و پیش بلکہ اس سے بھی بڑھ کر دنیائے اسلام اور ساری ملت اسلامیہ کے مسائل کا حل پیش کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۳). [ملت + اسلام (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

ــِ آدَم کس اضا (ـــ فت د) امث.
تمام انسان من حیث القوم ؛ (مجازاً) انسانیت.

تفریق ملل حکمت افرنگ کا مقصود   اسلام کا مقصود فقط ملت آدم

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۵۰). [ملت + آدمؑ (علم)].

ــِ بَیضا کس صف (ـــ ی لین) امث.
روشن دین ؛ مراد: دین اسلام ؛ (کنایۃً) گروہ مسلمین، مسلمان قوم. اے خالق اکبر کریم الرحیم ہم سب نے بسبب عمرو کے دین اسلام ملت بیضا اختیار کیا ہے ..... تو ہی خواجہ کی جان کا حافظ و نگہبان ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۴۲۹).

بس نہ رہا اشتباہ اب حق و باطل میں کچھ
بیچ چکا تیرے ہاتھ ملتِ بیضا خدا

(۱۸۹۴، دیوان حالی، ۳۶). جہاں ہمارا حکم جاری ہوا احکام شریعت غرا اور ضوابط ملت بیضا کو جاری کریں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۱۹۷).

ہم نے اس بزم کو آئینۂ عرفاں دیکھا
جلوۂ ملتِ بیضا سے درخشاں دیکھا

(۱۹۲۸، سرتاج سخن، ۱۱۳). ان ممالک میں ملت بیضا کو وہ بیم کرنے والی دین اور وطن کی آویزش دیکھتا ہوں. (۱۹۸۷، طواسین اقبال، ۱: ۱۶۷). [ملت + بیضا (رک)].

--- پر ہونا ف مر: محاورہ.
دین یا شریعت پر ایمان لانا اور اس کے احکام پر عمل کرنا. وہاں کے باشندے ایک قوم ہیں جو حضرت خلیل اللہ علیٰ نبینا و علیہ السلام کی ملت پر ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۱۳).

--- پَرَسْت (---فت پ، ر، سک س) صف.
رک: قوم پرست. فی زمانہ ملت پرست ایرانی فرقی اور منوچہری کی تقلید کے موثرات میں ان فراموش شدہ الفاظ کا اعادہ کر رہے ہیں. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۷۰۹). [ملت + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- حَقَّہ کس صف (---فت ح، شد ق بفت، ضم معکوس ہ) امث.
دین حق، سچا دین؛ مراد: اسلام. ان اسباب کو دفع کرنے کی پیہم سعی کی جائے جس سے ملت حقہ کے دامن پر کوئی دھبہ آتا ہو اور تمام جائز ذرائع اختیار کیے جائیں جن سے دین متین کا علم اقتدار دنیا میں بلند ہوسکے. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۳۸۳). [ملت + حقہ (رک)].

--- خَتْمِ رُسُل کس اضا (---فت خ، کس م، سک ت، ضم ر، س) امث.
ملت اسلام، ملت احمد مرسل صلی اللہ علیہ وسلم، اُمت مسلمہ.

اس نئی آگ کا اقوام کہن ایندھن ہے
ملتِ ختم رسلؐ شعلہ بہ پیراہن ہے

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۲۲۸). [ملت + ختم رسلؐ (رک)].

--- فَروش (---فت ف، و ج) صف.
دین و ایمان بیچنے والا؛ (اصطلاحاً) دنیوی طمع میں اصول مذہب و مفادِ ملت سے منحرف ہو جانے والا، قوم سے غداری کرنے والا.

دیکھیے دل شکنہ کو ملت فروشِ عشق
کعبہ تو ایک کافرِ بے دیں نے ڈھا دیا

(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۹۲). ایسے حادثۂ کبریٰ ..... کو دیکھ کر بڑے بڑے غدار و ملت فروش دلوں سے بھی آہیں نکل گئی ہوں گی لیکن ۱۸۵۷ کے حادثۂ کبریٰ ..... پر غالب کے دلی جذبات اور اصلی و حقیقی محسوسات شعری پیکر میں نہیں ڈھلے. (۱۹۸۱، تحقیق غالب، ۳۶). [ملت + ف: فروش، فروختن = بیچنا].

--- فروشی (---فت ف، و ج) امث.
ملت فروش (رک) کا کام، دنیوی طمع میں دین و مذہب اور مفادِ ملت سے منحرف ہونا.

حسبِ خدمت پا لیا ملت فروشی کا صلہ
کوئی ڈپٹی بن گیا، کوئی کلکٹر ہو گیا

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۴۰). [ملت فروش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کا آدمی امذ.
ہم مذہب شخص (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- مُحَمَّدی کس صف (---ضم م، فت ح، شد م بفت) امث.
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیرو، اُمت مسلمین، مسلمان قوم. ہاں میں نے سنا ہے لیکن یہ ملت تو ملت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ ایک فریاد کرتا ہے کہ میرے پروردگار کو میرے دل نے دیکھا، دوسرا چلاتا ہے کہ میں ایسے رب کی عبادت نہ کروں گا جس کو نہ دیکھوں. (۱۹۴۴، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۱۸۰). [ملت + محمدؐ (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مُحَمَّدِیَہ کس صف (---ضم م، فت ح، شد م بفت، کس د، فت ی) امث.
رک: ملت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم. کہنے کو تو یہود بھی یہی کہتے ہیں کہ ہم ملت ابراہیمؑ پر ہیں، نصاریٰ بھی اور مشرکین عرب بھی لیکن یہ سب غلط فہمی یا جھوٹے دعوے تھے حقیقت میں ملت محمدیہؐ ہی آخری دور میں ملت ابراہیمی اور دین فطرت کے مطابق تھی. (۱۹۶۳، معارف القرآن، ۱: ۲۸۸). [ملت + محمدؐ (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- مَرحُوم کس صف (---فت م، سک ر، و مع) امث.
رک: ملت مرحومہ.

شیرازہ ہوا ملتِ مرحوم کا ابتر — اب تو ہی بتا تیرا مسلمان کدھر جائے

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۴۲). [ملت + مرحوم (رک)].

--- مَرحُومَہ کس صف (---فت م، سک ر، و مع، فت م) امث.
وہ دین یا دین والوں کی قوم جو سزاوار رحمت ہے؛ مراد: مسلمان قوم، امت مسلمہ؛ (کنایۃ) بے حس، پس ماندہ قوم. میں تو ہمدرد کو بند کر کے مہر سکوت اپنے ہونٹوں پر لگا چکا تھا لیکن اس ملت مرحومہ کی مردم شناسی کو کیا کہا جائے. (۱۹۳۰، خطوط محمد علی، ۲۳۴). [ملت + مرحومہ (رک)].

--- مَظلُوم کس صف (---فت م، سک ظ، و مع) صف.
مظلوم قوم، قابل رحم قوم، ابتر اُمت؛ (مجازاً) پسماندہ قوم.

اقبال کو شک اس کی شرافت میں نہیں ہے
ہر ملت مظلوم کا یورپ ہے خریدار

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۵۵). [ملت + مظلوم (رک)].

--- میں گُم ہو جانا ف مر: محاورہ.
ملت اسلامیہ میں مل کر یہ بھول جانا کہ کس نسل یا ملک سے ہے، خود کو مسلمان سمجھنا.

بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۰۸).

--- میں گِننا ف مر: محاورہ.
کسی خاص مذہب میں شمار کرنا، کسی آدمی کو کسی مذہب کا پیرو سمجھنا (جامع اللغات).

مِلَّت (۲) (کس م، شد ل بفت) امث.
میل جول، ربط ضبط، راہ و رسم، ملاپ.

ہم سے بھی ملاقات ہے دشمن سے بھی ملت
تم اپنے کے اپنے ہو پرائے کے پرائے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۶۹).

ہاں آرزو اس رمزِ حقیقت کو سمجھ لو　　ہم تم وہی ملت وہی یارانہ وہی ہے
(۱۹۲۶، فغانِ آرزو، ۲۳۰).

دیکھنا آپس میں پھر نفرت نہ ہوجائے کہیں
اس قدر حد سے زیادہ بھی نہ ملت چاہیے

(۱۹۷۳، روزگارِ فقیر، ۲ : ۲۸۷). ۲. ملنے والوں کا جتھا، اپنے میل کے لوگ، سنگت، محبت.

بے طرح اس کا رند کی ملت میں میل ہے
زاہد کبھی نہ ہوگا گنہگار سے الگ

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر (واجد علی شاہ)، ۳۶۲). الٰہ آباد سے وہاں گئے مگر اپنی ملت کے لوگ نہ پائے اس لیے دل برداشتہ ہوکر عظیم آباد گئے. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۳۵۲). میری بے تکلفی و یکدلی کا جواب بے تکلفی و یکدلی سے دیتے رہے اور ملت کو غیر شگفتہ نہ ہونے دیا. (۱۹۱۹، آپ بیتی، حسن نظامی، ۵۷). ۳. ملنساری (فرہنگِ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ علمی اردو لغت).
[ملنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

.... جُلت (.... ضم ج، شد ل بفت) امث.
میل ملاقات، میل جول، ملنا جلنا، ربط ضبط. بیاہ شادی میں جہاں کہیں ایسی ہی ملت جلت ہوتی تھی تو مجبور دو چار گھڑی کے لیے جاتی تھیں. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۲ : ۱۱).
[ملت + جلت (جلنا سے حاصلِ مصدر، بطور تابع)].

.... داری امث.
میل جول، رسم و راہ، تعلقات، اُنس و محبت. اب صرف رالف تن تنہا اس لق و دق مکان میں رہ گئے دنیا میں کسی سے رسم نہ ملت داری نہ دوستی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکہ، ۳۸). [ملت + ف : دار، داشتن = رکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

.... رکھنا ف مر ؛ محاورہ.
میل جول یا اُنس و محبت رکھنا.

خوب دیکھا تمھیں خوب اپنی سزا کو پہنچے　　اب تو کافر ہو جو تم سے جو ملت رکھے
(۱۸۳۶، ریاضِ البحر، ۲۵۹).

جو چاہو فقیری میں عزت سے رہنا　　نہ رکھو امیروں سے ملت زیادہ
(۱۸۹۳، دیوانِ حالی، ۹۳).

.... رہنا ف مر ؛ محاورہ.
میل جول ہونا، راہ و رسم ہونا (علمی اردو لغت).

.... کا آدمی امذ.
ملنسار آدمی، ملاحظہ والا (فرہنگِ آصفیہ).

.... ہونا ف مر ؛ محاورہ.
میل جول ہونا، راہ و رسم ہونا.

کبھی ملت نہ ہو افتادگاں کو بے قراروں سے
نہ خارِ ماہِ کوثر سے الجھے سایہ طوبیٰ کا

(۱۸۸۴، صابر، ریاضِ صابر، ۶).

ہم جو ملتے ہیں وہ ملاتے ہیں　　آج کل خوب ان سے ملت ہے
(۱۸۸۹، دیوانِ عنایت و سخی، ۸۳).

مَلتا ہوا رُوپیہ امذ.
وہ روپیہ جس کا سکہ مٹ گیا ہو، وہ روپیہ جس کے سکے کے حروف گھس گئے ہوں اور پڑھے نہ جائیں (سرمایۂ زبان اردو ؛ مہذب اللغات).

مِلتا (کس م، سک ل) صف مذ.
مشابہ، ہم شکل، مماثل ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : ملتا جلتا، ملتا ہوا وغیرہ.

ہر آبلے میں خار ہے ہر زخم میں پیکاں
ملتے سے مری جاں کوئی کیوں کر نہیں ملتا

(۱۸۹۳، مہتابِ داغ، ۳).

جو بات ہے جس کی وہ ہے مخصوص اسی تک
بلبل سے کبھی رنگِ گل تر نہیں ملتا

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۶). [ملنا (رک) سے حالیہ ناتمام].

.... جُلتا (.... ضم ج، سک ل) صف (مث : ملتی جلتی).
شکل یا اوصاف میں مشابہ، یکساں، مماثل، ہم شکل. ایک اور لاحقہ انگریزی ..... ہے جو سابق لاحقہ سے ملتا جلتا اور معنی بھی وہی رکھتا ہے. (۱۹۴۱، وضعِ اصطلاحات، ۲۰۲). یہ خود ایرانی خودروں کی قطع سے زیادہ ملتا جلتا ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالاتِ شیرانی، ۱۸). گندم کے بعد جو ایک اہم غلہ ہے، اسکا پودا گندم سے کافی ملتا جلتا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۳۹).
[ملنا جلنا (رک) سے صفت].

مُلتانی (ضم م، سک ل) (الف) صف.
۱. پاکستان کے شہر ملتان (جو سندھ سے متصل صوبہ پنجاب میں واقع ہے) سے منسوب یا متعلق (کوئی شخص، چیز یا باشندہ وغیرہ). اس سرزمین کے دوسرے نامور مولانا علاؤ الدین اصولی بدایونی (استاد نظام اولیا) قاضی جلال بدایونی ملتانی، رکن الدین بدایونی ..... ہیں. (۱۹۴۳، حیاتِ شبلی، ۹). خان بہادر حاجی رشید احمد اور خان بہادر حافظ محمد صدیق ملتانی کا انتقال ہوگیا. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱ : ۳۰۳). ملتان کا شہر جناب شیخ بہاؤ الدین ملتانی کی آرام گاہ ہے. (۱۹۵۹، تحفۃ الکرام (ترجمہ)، ۳۵۵). ۲. ملتان میں بنا ہوا ایک خاص قسم کا کپڑا. پہلے تافتہ و بافتہ وغیرہ وسیو و گلبم و ملتانی اور فرخ آبادی ..... عمدہ کپڑے گنے جاتے تھے. (۱۹۰۳، آئینِ قیصری، ۵). (ب) امث. ۱. پنجابی اور سرائیکی کی لطیف آمیزش سے بنی زبان جو شہر ملتان کے علاقے میں بولی جاتی ہے. تمام صوبے میں عام طور سے عربی، فارسی اور ملتانی زبانیں بولی اور سمجھی جاتی تھیں. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۴۷). پوٹھو ہاری اور ملتانی بولیاں، پنجابی زبان کی دو اہم شاخیں ہیں. (۱۹۷۰، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۱۷۳). بہاولپور میں آج سے چند سال پیشتر اسی زبان کو ریاستی یا بہاولپوری کہا جاتا تھا ملتان میں ملتانی اور ڈیرہ جات میں ڈیروی. (۱۹۷۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۸). ۲. پیلے رنگ کی چکنی مٹی جو عموماً لکھنے کی تختی پوتنے، سر دھونے یا گرمی دانوں کی وجہ سے یا جلد کی صفائی کے لیے جسم پر ملنے کے کام آتی ہے اور شہر ملتان میں زیادہ پائی جاتی ہے، گاچنی، ملتانی مٹی.

فقیری رنگ کے پردے میں پنہاں اہلِ ہمت ہیں
جہاں کی خاک دیکھو ان دنوں مٹی ہے ملتانی

(۱۸۷۷، کلیاتِ منیر، ۱ : ۱۱). ٹھنڈی چیزوں کا سر، پیشانی اور ناک پر لیپ لگایا جائے، جیسے : کافور، صندل، گل ملتانی وغیرہ. (۱۹۳۶، شرحِ اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۱۷۵). تختی کو دھو کر ملتانی مٹی لگا کر دھوپ میں سکھانا. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۱۹ دسمبر، ۳). مقامی اخبار کا نامہ نگار

آگزوں بیٹھ کر چبوترے کے نیچے رکھی بوری سے ملتانی مٹی نکال رہا ہے۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۶۳)۔ ۳. (موسیقی) ٹوڑی ٹھاٹھ کا ایک اوڈو سمپورن راگ نیز راگنی۔

فغاں خوک خوق و نعیق زاغ سنتے ہیں
یہی ہے راگ صبح و شام توڑی ہے نہ ملتانی

(۱۸۷۴، کلیاتِ منیر، ۱: ۱۳)۔

نشۂ مل میں یہ باتیں تھیں کہ جادو اے خدا
راگنی جو گائی اس گل نے وہ ملتانی ہوئی

(۱۸۶۷، رشک، د، ۱۷۸)۔ ملتانی دھناسری اور پوریا دھناسری، حضرت مخدوم بہاؤ الدین ملتانی کے اختراع کی ہوئی چیزیں ہیں۔ (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۲: ۷۳)۔ امیر نے ...... نوادنی اور مالیر کو ملتانی میں ملا کر مجیر نام رکھا۔ (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۷۸)۔ روشن آرا بیگم نے ملتانی کا خیال گایا تقریباً پینتالیس منٹ گاتا ہوتا رہا۔ (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۲۶۸)۔ [ملتان (علم) + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

مُلتَبِس (ضم م، سک ل، فت ت، ب) صف۔

۱. التباس کیا ہوا، جس کی شناخت یا امتیاز دشوار ہو، مشتبہ، شک کیا گیا، مبہم، گڈمڈ۔ جب آمد کی راہیں رفت کی راہوں سے ملتبس ہو جاویں .... اپنے کام کو واحد قادر کے سپرد کر دے۔ (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۷)۔ طریقۂ ماندہ بود سے قطع نظر کر کے سلیقۂ گفت و شنید کو دیکھا جائے تو صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ سے ملتبس نظر آتا ہے۔ (۱۹۲۹، تاریخ نثر اردو، ۱: ۴۲۹)۔ ۲. کھوٹا یا جعلی (سکہ)۔

تمدن میں داخل ہوئی وضع یورپ   چلن ہو چلا سکۂ ملتبس کا

(۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۰۹)۔ [ع : (ل ب س)]۔

--- سِکّے (--- کس س، شد ک) امذ : ج۔

کھوٹے یا جعلی سکے۔ ملتبس سکے یا اسٹامپ جعلی بنانے کے اوزار یا اس کا سامان اس میں رکھا یا فروخت یا تیار کیا جاتا ہے۔ (۱۸۸۲، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری (ایکٹ نمبر ۱۰)، ۵۶)۔ [ملتبس + سکے (رک)]

--- کَرنا ف مر : محاورہ۔

۱. خلط ملط کرنا، گڈمڈ کر دینا۔ "تاکید" اور "یقین" کو باہم ملتبس کرنا ممکن ہے لیکن جائز نہیں۔ (۱۹۶۲، ن۔م۔ راشد، شاعر اور شخص، ۱۲۵)۔ حق و باطل کو اس طرح ملتبس کر دیا کہ موضوعات سے اصل تعلیم کا جدا کرنا ممکن نہیں رہا۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۱۸)۔ ۲. جھٹلانا۔ "الحق" سے وہ پیشگوئیاں مراد ہیں جو آنحضرت ﷺ کے متعلق تورات میں بیان ہوئی ہیں اور جنھیں یہود ملتبس کرنا چاہتے تھے۔ (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۲۲۶)۔

--- ہونا ف مر : محاورہ۔

۱. لباس میں ہونا، ملبوس ہونا۔ وہ لوگ ہمیشہ خلق جدید کے لباس میں ہیں یا خلق جدید میں ملتبس ہیں۔ (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۹۷)۔ ۲. پوشیدہ ہونا، مشتبہ ہونا۔ ان شبہات اور وہموں کو دور کرنے کا جن کی وجہ سے ہدایت اور کامیابی کا راستہ ان پر ملتبس ہو گیا ہے۔ (۱۹۸۹، آثار جمال الدین افغانی، ۱۷۳)۔

مُلتَجا (ضم م، سک ل، فت ت) امذ۔

مربی، محافظ؛ جائے پناہ، پناہ گاہ (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ اسٹین گاس)۔ [ع : (ل ج ء)]۔

--- قَیاصِرَۂ جَہاں (--- فت ق، کس ص، فت ر، و، ن) امذ۔

بابِ عالی (جامع اللغات؛ اسٹین گاس)۔ [ملتجا + قیاصرہ (قیصر) (رک) کی جمع) + جہاں (رک)]

مُلتَجی (ضم م، سک ل، فت ت) صف۔

۱. التجا کرنے والا، درخواست کنندہ، ملتمس، مستدعی۔

ہر دم ہو کون حاجب و درباں سے ملتجی
ہم اس گلی میں خاک سر اوپر اڑا چلے

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۵)۔

کیا اعتبار جینے کا رزاق ہے خدا   بندے سے کیا ضرور کوئی ملتجی رہے

(۱۸۳۶، دیوانِ مہر، ۳۱)۔

ترے فقیر کو کس چیز کی تمنا تھی   جو ملتجی وہ کسی بادشاہ سے ہوتا

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۳۶)۔ تیرہ برس کے بچے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے ملتجی رحم تھے۔ (۱۹۱۹، شہید مغرب، ۴۸)۔ ہم نے بڑی سادگی سے اپنے تعارف میں کہا کہ "ہم ..... ملتجی ہیں کہ کل سہ پہر کی ٹرین سے الٰہ آباد جاتے ہوئے رات بھر علی گڑھ ٹھہر جائیں تاکہ ہماری جماعت آپ کی صحبت سے فیض یاب ہو سکے"۔ (۱۹۸۴، گرد راہ، ۸۲)۔ ۲. عاجزی یا منت سماجت کرنے والا، انکساری کرنے والا۔

ملتجی اس در پہ ہر یک صبح محتاج و غنی
ملتمس ہر شام درباں سے گدا و خسرواں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۹)۔

غیر سے اب یار ہوا چاہیے   ملتجی ناچار ہوا چاہیے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۷)۔ اس کی حسین و قاتل آنکھیں جو اس وقت راہب کو ایک ملتجی انداز سے دیکھ رہی تھیں۔ (۱۹۱۵، شہنستان کا قطرۂ گوہرین، ۹۲)۔

یا الٰہ العالمیں ان سب بزرگوں کے طفیل
ملتجی ہوں تجھ سے میں عجز خطا کے واسطے

(۱۹۶۶، صد رنگ، ۵۰)۔ [ع : (ل ج ا)]۔

--- آواز امث۔

عاجزی و انکساری کی آواز، منت سماجت کا لہجہ۔ سارہ ملتجی آواز میں ..... دیکھو میں تمہاری منت کرتی ہوں تم پبلک کال آفس سے بھیا کو ایک بار فون کر دو۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۷۹)۔ [ملتجی + آواز (رک)]۔

--- شِرکَت کس اضا (--- کس ش، سک ر، فت ک) امذ۔

شرکت کی التجا کرنے والا، شریک ہونے کی دعوت دینے والا (دعوت نامہ کے اختتام پر مستعمل)۔ ملتجی شرکت کی ترکیب سے بھی شادی، مجلس وغیرہ کے رقعوں اور کارڈوں میں لکھتے ہیں۔ (۱۹۸۱، مہذب اللغات، ۱۲: ۳۳۳)۔ [ملتجی + شرکت (رک)]۔

--- نَظریں (--- فت ن، ظ، ی ج) امث : ج۔

التجا کرنے والی نظریں، منت سماجت کرنے والی نگاہیں۔ جوان جوان بہنوں کی ملتجی نظروں نے اس کی زبان پکڑ لی کب سے اس کی بہنیں اپنی شادیوں کے خواب دیکھتے دیکھتے اب مایوس ہو چلی تھیں۔ (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۱۳۲)۔ [ملتجی + نظریں (نظر (رک) کی جمع)]۔

... نِگاہیں (...کس ن، ی ج) امث : ج.
عاجزی و انکساری کی نظریں. وہ لڑکی ملتجی نگاہوں سے اپنی ماں کو خوبصورت اور قیمتی تھانوں سے معمور دکانوں کے اندر جانے کی ترغیب دے رہی ہے. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۳۷). [ملتجی + نگاہیں (نگاہ (رک) کی جمع)].

... ہونا ف مر : محاورہ.
درخواست گزار ہونا، طلب گار ہونا.

کیوں کرے دل ساغرِ سرشار سے کی التجا
مست انکھیاں دیکھ کر تیری ہوا اب ملتجی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۹).

سائل جو خدا سے عشق مانگے کس طرح وہ تجھ سے ملتجی ہو

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۸۶). بھارمل سلطان سے ملتجی ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴ : ۲۳۱). پرندوں سے گڑگڑانا، بادلوں سے ملتجی ہونا، چاند سے خطاب کرنا، سورج سے سوال کرنا. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۷۱). آپ نے ..... ازراہِ عنایت وعدہ بھی کر لیا تھا..... اس لیے ملتجی ہوں کہ آپ ایک ہفتے کے اندر اندر تیار ہو جائیں. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۹۳).

مُلْتَجِیانَہ (ضم م، سک ل، فت ت، کس ج، فت ن) صف : م ف.
انکسار سے پُر، جس میں درخواست، انکسار پایا جائے، انکساری کا، التجا کرنے والا (انداز)، درخواست کرنے والا (لہجہ). "نہیں نہیں سنبل" دبی دبی اور ملتجیانہ آواز آئی. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۳۶). گاہک کو ہاتھ کے ملتجیانہ اشارے سے بلایا کرتے تھے. (۱۹۸۹، آب گم، ۹۳). [ملتجی (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... لَہْجَہ (...فت ل، سک ہ، فت ج) امذ.
خوشامدانہ یا التجائی انداز گفتگو. "صاحب کوئی کام ملے گا" ؟ اس کے ملتجیانہ لہجے میں افلاس کی پرچھائیاں منڈلا رہی تھیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۶۵). [ملتجیانہ + لہجہ (رک)].

... لَہْجَہ میں م ف.
عاجزی اور انکساری کے انداز میں، التجا اور خوشامد سے. پھر اس نے ملتجیانہ لہجے میں کہا ذرا ہم پیار کر لیں تمہیں. (۱۹۶۷، تنقید اور تجربہ، ۲۷۳). گارڈ کمانڈر الوداع کہنے کے بہانے قریب آیا اور ملتجیانہ لہجے میں کہنے لگا. (۱۹۷۳، ہمہ یاراں دوزخ، ۸۳).

... نظروں سے م ف.
التجائی نظروں سے، منت سماجت کے انداز میں. وہ گھونٹ گھونٹ چائے پیتا رہا اور وہ ملتجیانہ نظروں سے اسے دیکھتی رہی. (۱۹۸۷، گلی گلی کہانیاں، ۱۵۸).

مُلْتَحَم (ضم م، سک ل، فت ت، ح) صف.
(طب) وہ زخم جو بھر گیا ہو، انگور لایا ہوا زخم (مخزن الجواہر). [ع : (ل ح م)].

مُلْتَحِم (ضم م، سک ل، فت ت، کس ح) امذ.
رک : ملتحمہ. انکے اوپر آنکھ کی سیاہی تک ایک جسم سفید سخت ہوتا ہے جسکو ملتحم کہتے ہیں اور یہی آنکھ کی سفیدی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۴۸). [ع : (ل ح م)].

مُلْتَحِمَہ (ضم م، سک ل، فت ت، کس ح، فت م) امث : امذ.
آنکھ کے اوپر کی باریک جھلی، حدقۂ چشم کا بالائی پردہ. اس کے (قرنیے کے) پیچھے جو سفیدی ..... ہے، وہ ملتحمہ ہے. (۱۸۳۹، ستہ شمسیہ، ۵ : ۸۶). بعض اوقات آنکھ کے ملتحمہ (Conjunction) میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۱، نسیجیات (ترجمہ)، ۱ : ۱۷۳). قرنیہ کے اوپر کی جلد اس سے نازک اور شفاف پوشش کی شکل میں لپٹی رہتی ہے جسے ملتحمہ کہتے ہیں. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۱۰۰). ملتحمہ (Conjunction) پر یا ان کی جلد ذرا سا کھرچ کر زخم پر رکھ دیا جائے تو طفیلی ان راستوں سے نئے میزبان کے خون میں داخل ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۹، حیاتی نمونے (فیر نقاریے)، ۳۰ : ۷۳). [ع : ملتحم (ل ح م) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

... جَفْنی کس صف (...فت ج، سک ف) امث : امذ.
(طب) ملتحمہ کا وہ حصہ جو پلکوں کی موخر سطح کو استر کرتا ہے (کتاب العین، ۱۸). [ملتحمہ + ع (جفن (= پلک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... لِحاقی کس صف (...کس ج ل) امث : امذ.
(طب) ملتحمہ کا وہ حصہ جو اس کے دونوں حصوں کو ملحق کرتا ہے (کتاب العین، ۱۸). [ملتحمہ (رک) + ع : لحاق (ل ح ق) + ی، لاحقۂ نسبت].

... مُقْلی کس صف (...ضم م، سک ق) امث : امذ.
(طب) ملتحمہ کا وہ حصہ جو مقلہ عین (ڈھیلے) کے سامنے کے حصے کو ڈھانکتا ہے (کتاب العین، ۱۸). [ملتحمہ + ع : مقلہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُلْتَحِمی (ضم م، سک ل، فت ت، کس ح) صف.
ملتحمہ (رک) سے منسوب یا متعلق، ملتحمہ کا. مسلسل خراش کی وجہ سے جو عروق گرد و نواح کی ملتحمی شریانوں سے پیدا ہو جاتے ہیں وہ قرنیہ کو اس کی سرطحی پوشش کے نیچے سے گزر کر مجبور کرتے ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱ : ۷۳). [ملتحمہ (بحذف ہ) + ف : ی، لاحقۂ نسبت].

مُلْتَحی / مُلْتَحیٰ (ضم م، سک ل، فت ت / اشکل ی) صف.
جس کے داڑھی نکل آئی ہو (مخزن الجواہر ؛ اشین گاس). [ع : (ل ح ی)].

مُلْتَخ (ضم م، سک ل، فت ت) صف.
(طب) جو نشے سے متوالا ہو کر بے قابو ہو جائے اور لڑکھڑاتا پھرے، بدمست (مخزن الجواہر). [ع : (ل خ خ)].

مُلْتَذ (ضم م، سک ل، فت ت) صف.
لذت اندوز، حظ پانے والا.

اور جز سے ہوا ہے جسم اس کا ملتذ گو اپنے وجود سے ہے غمگین نایب

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۱). [ع : (ل ذ ذ)].

مُلْتَزِق (ضم م، سک ل، فت ت، کس ز) صف.
چپکنے والا، چپچپا. تپ محرقہ میں مبتلا مریضوں کا مصل صرف عصیہ محرقہ ہی کو ملتزق کرتا ہے. (۱۹۳۸، عمل طب، ۱ : ۱۸۲). [ع : (ل ز ق)].

مُلْتَزَم (ضم م، سک ل، فت ت، ز) صف.
لازم پکڑا ہوا ؛ (مجازاً) لازم یا ضروری قرار دیا ہوا، لازمی.

تیرے ہی حجرے میں رہیں سازندے روز و شب
نوبت قیامِ دہر کو جب تک ہے ملتزم
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۴۰). [ع : (ل زم)].

مُلتزِم (ضم م، سک ل، فت ت، کس ز) (الف) صف.

۱. (لفظاً) التزام کرنے والا : (مجازاً) اپنے لیے کوئی چیز یا فعل لازم قرار دینے والا ؛ (کنایۃً) ساتھ رہنے والا، لازم و ملزوم کی طرح ساتھ ساتھ، وابستہ. ملتزمان صحبت پر غوث اور قطب کا احتمال ہوتا تھا. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۳۶). مخلص صحابہ کی اور صحابہ کے ملتزموں کی کیفیت اخلاص غیر مخلص صحابہ و غیر ملتزمان صحابہ کا حال اس پر روشن نہ ہوگا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۷). ۲. پیچھے آنے والا، ملا ہوا ؛ سزا یافتہ ؛ مجبور (جامع اللغات).
(ب) امذ. ۱. (فقہ) خانۂ کعبہ میں وہ حصہ جو دروازۂ کعبہ اور حجرِ اسود کے درمیان واقع ہے، مقام جہاں پر طواف سے ہو کر دعا کی جاتی ہے اور جہاں کی گئی دعا شرعاً مقبول بتائی گئی ہے اسے ملتزم اس لیے کہتے ہیں کہ یہاں آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لپٹ کر دعا مانگی تھی اسی لزوم کے باعث اسے ملتزم کہتے ہیں.

عرفات کے موقف اندر اے جان بور ملتزم اندر اے خنداں
(۱۷۹۳، بہشت بہشت، ۸ : ۱۷۶). پھر بوسہ دیوے چوکھٹ کو اور رکھے سینہ اپنا اور منہ اپنا ملتزم پر. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۲۵). حجرِ اسود کو بوسہ دینا اور موقع ملے تو ملتزم سے لپٹنا. (۱۹۳۰، سفر حجاز، ۳۳۸). پھر ملتزم کے پاس خانۂ کعبہ کا پردہ پکڑ کر دعا کی. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۲۰۱). ۲. گھاٹ یا سڑک وغیرہ کا محصول وصول کرنے والا افسر یا کارندہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۳. کاشت کار، زمیندار ؛ مزدور (جامع اللغات).
[ع : (ل زم)].

مُلتزِمان (ضم م، سک ل، فت ت، کس ز) امذ ؛ ج.

ملتزم (رک) کی جمع، اپنے پر لازم کرنے والا مصاحبین ؛ نوکر چاکر، ملتزمین. ملتزمان صحبت پر غوث اور قطب کا احتمال ہوتا تھا. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۳۶). غیر مخلص صحابہ و غیر ملتزمان صحابہ کا حال اس پر روشن نہ ہوگا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۷). [ملتزم (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُلتزِمین (ضم م، سک ل، فت ت، کس ز، ی مع) امذ ؛ ج.

ملتزم (رک) کی جمع، اپنے پر لازم کرنے والے مصاحبین، نوکر چاکر، ملتزمان. بہت سے مکانات وضو کے واسطے بنے ہیں جس میں مختلف لوگ اور ملتزمین مسجد نہاتے ہیں اور وضو کرتے ہیں. (۱۹۰۱، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۰۳). [ملتزم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُلتَسَم (ضم م، سک ل، فت ت، س) صف.

(ایک دوسرے سے) مربوط، وابستہ یا متصل و ملحق کیا ہوا ؛ ایک شے کو ملزوم کی طرح دوسری سے ملائے ہوئے. متخیلہ کا یہ کام ہے کہ پیوستہ اشیا کو باہم تشبیہ دیوے اور اشیاء منفصلہ کو باہدگر ملتسم کرے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۲). [ع : (ل س م)].

مُلتَسَمہ (ضم م، سک ل، فت ت، س، م) صف.

رک : ملتسم، ملا ہوا، متصل. کبھی ہووے کہ اجزائے ملتسمہ کو جدا گردانے اور تصویر نفس اس وجہ پر خالی ہووے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۲). [ملتسم + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُلتَصِق (ضم م، سک ل، فت ت، کس ص) صف.

چپکنے یا لگنے والا، جڑا ہوا، ملا ہوا، لگا ہوا، پیوستہ. ایک سرا اس کا ملحق بمشرق اور سرا دیگر ملتصق بہ مغرب ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۳). جوں جوں یہ منفرد ذرات زیادہ محدود الحرکت و بطی السیر ہوتے جائیں گے، اتنا ہی یہ باہم زیادہ پیوستہ و ملتصق ہوں گے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۳۸). آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ ایک ایسا مادہ ہے جو غشا کی بیرونی سطح پر موجود خلیات آپ کے ساتھ ملتصق ہو جانے والے .... ایک قطبی گروہ کے ساتھ گزر جاتا ہے. (۱۹۹۳، ماہیت الامراض، ۱ : ۴۰). [ع : (ل ص ق)].

مُلتَف (ضم م، سک ل، فت ت) صف.

۱. دشوار، پیچیدہ، الجھا ہوا (اشین گاس). ۲. مشتمل، ترکیب پایا ہوا، مخلوط یا مرکب. وہ ملتف (مرکب) چیزیں از روئے وصف یکساں نہیں ہو سکتیں. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۲ : ۳۳). ترمیم جبکہ اعدادی مساوات کی اصلیں خیالی یا ملتف ہوں. (۱۹۴۳، تفرقی مساواتیں، ۳۸). [ع : (ل ت ف)].

--- اِدْراک (--- کس ا، سک د) امذ.

(نفسیات) جنسی ادراک ؛ (مجازاً) جنسی رغبت. اس کی محدود عقل کے باوجود اس میں ملتف ادراک کی قابلیت ہوتی ہے. (۱۹۳۳، اساس نفسیات، ۱۴۴). [ملتف + ادراک (رک)].

--- اَرْقام (--- کس ا، سک ر) امذ.

(ریاضی) مخلوط رقمیں، مرکب اعداد. یہ فرض کر کے کہ طالب علم حقیقی سلسلوں کے ابتدائی نظریوں سے واقف ہے اب ہم بعض ملتف ارقام کے سلسلوں پر بحث کریں گے. (۱۹۴۷، ملتف متغیر کے تفاعل، ۳۵). [ملتف + ارقام (رک)].

--- تَصَوُّرات (--- فت ت، ص، شد و بضم) امذ ؛ ج.

خیالات جو باہم لازم و ملزوم ہوں، دو نہایت متعلق خیال. زمان اور مکان بھی ملتف تصورات میں سے ہیں مکان کا تصور بصارت اور لمس دونوں سے مل کر بنتا ہے. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱ : ۳۳۹). [ملتف + تصورات (رک)].

--- عَدَد (--- فت ع، د) امذ.

(ریاضی) مرکب عدد. ہم عام ملتف عدد (ی) کی بجائے (لا + خ ما) لکھیں گے. (۱۹۴۷، ملتف متغیر کے تفاعل، ۱). [ملتف + عدد (رک)].

--- مُتَغَیِّر (--- ضم م، فت ت، غ، شد ی بکس) امذ.

(ریاضی) تبدیل شدہ عبارت یا رقم. اگر لا اور ما حقیقی متغیر اعداد ہوں تو ی = (لا + خ ما) کو ملتف متغیر کہتے ہیں. (۱۹۴۷، ملتف متغیر کے تفاعل، ۵۸). [ملتف + متغیر (رک)].

مُلتَفَت (ضم م، سک ل، فت ت، ف) صف.

التفات کیا گیا، بڑے احترام سے توجہ دیا ہوا (اشین گاس). [ع : (ل ف ت)].

مُلتَفِت (ضم م، سک ل، فت ت، کس ف) صف.

۱. التفات کرنے والا، توجہ دینے والا، متوجہ ؛ (مجازاً) مہربان.

اگر وہ ملتفت ہووے ہماری بات پر یک چھن
نواروں میں خزینہ اس اپر اس دل کے درہم کا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۴۰).

تو ملتفت ہوا کہ یہ مطلب روا ہوا
دیوے گا پھر نہ ہاتھ سے دامان کربلا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۸۳).

ختم ثنا ہے کرتا اب ذوق اس دعا پہ
تو مدعا پہ اس کے گر ملتفت ذری ہو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۳).

قسم کھائی گئی تھی کل تو عاشق سے نہ ملنے کی
وہ کس سے ملتفت ہیں آج کس سے بات کرتے ہیں

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۵۳).

ملتفت ہے کوئی ضرور سلام دل جو بے آسرا نہیں ہوتا

(۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی (ممین سلام) ، فروری ، ۴۲). ۳. مخاطب . ایک عورت ساحرہ و کریہہ منظر و گندہ دہن سے آپ ہرگز ملتفت نہ ہوں گے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۸۸). گرد و پیش جو کچھ ہو رہا ہے اس کی جانب وہ ملتفت نہیں ہے . (۱۹۳۵ ، نفسیات جنوں ، ۱۱۰). زمین اس کی طرف زیادہ ملتفت نہ ہو پائی . (۱۹۹۴ ، نئی سمت ، ۹۵). [ع : (ل ف ت)].

... کرنا ف مر : محاورہ.

متوجہ کرنا ، راغب کرنا ، مائل کرنا . مولوی صاحب کا یہی نقطۂ نگاہ انہیں تمام دیو مالی جیسے مخمس کی طرف ملتفت کرتا ہے . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۵۰).

... ہونا ف مر : محاورہ.

متوجہ ہونا ، راغب ہونا ، مائل ہونا ، مہربان ہونا . مرد ..... دل و جان سے بی بی کی خاطرداری میں مصروف رہتا ہے تحت حیف ہے کہ وہ بی بی اور سے ملتفت ہوئے . (۱۸۴۷ ، نو نبات فرنگ ، ۹۹). رعایا بالطبع ان کی طرف ملتفت ہوتی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۹۰).

ملتفت کب نگاہ یار ہوئی زندگی صرفِ انتظار ہوئی

(۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی (شفقت کاظمی) ، ۵۱ : ۱۹۷). یونیورسٹی کے دنوں میں اس نے آخری بار شادی کے متعلق سنجیدگی سے سوچا اور ایک طالبہ کی طرف ملتفت ہوا . (۱۹۸۷ ، خاک کا ڈھیر ، ۲۲۹).

مُلتفی (ضم م ، سک ل ، فت ت) صف.

حقیر ، ذلیل ، کمینہ . وہ حرامی ایک ہی ملتفی ہے یہاں ..... آتا ہے تو ہر ایک خواص کو ہماری ملک کی دیکھ دیکھ کے سسکیاں بھرتا ہے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۲). [ع : (ل ف ی)].

مُلتفے (ضم م ، سک ل ، فت ت) امذ : ج.

(نباتیات) بٹنے والے پودے ، بیل دار پودے (Twiners) . بعض پودے برنبات ..... کے طور پر دوسرے پودوں پر پائے جاتے ہیں . بلحاظ خصلت ..... رانچے ..... ملتفے ..... وغیرہ ہوتے ہیں . (۱۹۹۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۳۹۰). [ع : (ل ف ی)].

مُلتقاء (ضم م ، سک ل ، فت ت) امذ.

رک : ملتقی جو اس کا صحیح املا ہے ، یعنی دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ ہے اور دو عالموں کا بیچ ملتقاء ہے ، اسی واسطے وہ حق کو سما لیتا ہے . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۷۱). [ع : ملتقی (ل ق ی)].

... التَّرقُوَتین (... ضم ، غم ال ، شد ت بفت ، سک ر ، ضم ق ، شد و بفت ، ی لین) امذ : ج.

(طب) ہنسلی کی دونوں ہڈیوں کے ملنے کا مقام ، سینے کے بالائی کنارہ کا وہ درمیانی مقام جہاں ہنسلی کی دونوں ہڈیاں ملتی ہیں اور وہاں ایک نشیب سا معلوم ہوتا ہے (مخزن الجواہر). [ع : ملتقا + رک : ال (۱) + ترقو (رک) + ت + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

مُلتَقَط (ضم م ، سک ل ، فت ت ، ق) (الف) صف.

منتخب کیا ہوا ، چن کر جمع کیا ہوا ، جابجا سے حاصل کیا ہوا ، بینا ہوا ، چیدہ . عمالِ اسلام نے عراق عرب کے اضلاع میں وہاں کے باشندوں کو جو عہد نامے لکھے اور جن پر بہت سے صحابہ کے دستخط تھے ان کے ملتقط الفاظ یہ ہیں . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۳۳). (ب) امذ. ۱. (قانون) وہ شخص جو مال غنیمت یا کسی کے مال کو غیر قانونی طور پر اپنے قبضے میں رکھے . ملتقط کو اس امر کا کوئی حق نہیں ہے کہ صاحب شے کے مقابلے میں لقطہ کو اپنے پاس روک رکھے . (۱۹۳۳ ، جنایات بر جایداد ، ۱۵). ۲. (فقہ) اس آقا یا مالک کو کہتے ہیں جس نے چھوٹی لڑکی کو راہ میں پڑا پایا ہو . نہیں جائز ہے ملتقط کو یہ کہ اجرت کو دے یعنی نوکر رکھوا دے یا مزدوری کو لگوا دے کسی کے پاس لڑکی کو . (۱۸۴۴ ، کتاب معدن الجواہر ، ۵۰). [ع : (ل ق ط)].

مُلتَقیٰ (ضم م ، سک ل ، فت ت ، ا بشکل ی) امذ.

دیدار کی جگہ ، دیدار کرنے کی جگہ ، ملاقات یا ملنے کی جگہ ، جائے ملاقات ، سنگم ، دو چیزوں کے ملنے کی جگہ ، مقام اتصال ، جوڑ . بعد ان کی مسافت حرکت کا کتنا ہے تو اس وقت نزدیکی اس نقطۂ ملتقی کی سطح زمین سے جہاں یہ اجسام اور زمین باہم ملتے ہیں معلوم کرو گے . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۳۷). کیوں جی کانپور میں کہاں کالج ہے البتہ وہ ملتقی ہے دو ریلوں کا . (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۳۷). ان کے مقام اتصال یا ملتقی پر ایک اور کھلندن ف ہوتا ہے جو باہر کی جانب کھلتا ہے . (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۲۶۳). دو جزوں کے ملتقی ، (جائے ملاقات) پر تو یہ تصور نہیں کیا جا سکتا کہ ان میں سے کوئی بھی باقی دو کو مس کرتا ہوا ہو گا . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۰۸). [ع : (ل ق ی)].

... البَحرَین (... ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ح ب ، سک ہ ، ی لین) امذ : ج.

دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ یا مقام ، سنگم . دو دریاؤں کا میل جہاں ہو ، اس کے لیے ملتقی البحرین یا دریا میں جہاں پانی پینے کے لیے جگہ ہو اس کو مورد کہیں گے حالانکہ پہلے کو آسانی سے سنگم اور دوسرے کو پنگھٹ کہہ سکتے ہیں . (۱۹۳۹ ، نقوش سلیمانی ، ۹۶). [ملتقی + رک : ال (۱) + بحر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

مُلتَقی (ضم م ، سک ل ، فت ت) صف.

دیدار کرنے والا ؛ (مجازاً) ملنے والا ، ملاقات کرنے والا ، ملاقاتی ، متصل . آیا ہے جس وقت کہ ملتقی ہوئیں دونوں جماعت ..... اور ڈالا اون کو ان کے موہوں پر . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۲۸). [ع : (ل ق ی)].

مُلتَمَس (ضم م ، سک ل ، فت ت ، م) (الف) صف.

پوچھا گیا ، التماس کیا گیا (جامع اللغات). (ب) امذ. عرض ، معروض ، درخواست (جامع اللغات ؛ اشین گاس). [ع : (ل م س)].

مُلْتَمِس (ضم م، سک ل، فت ت، کس م) صف.
التماس کرنے والا، عرض کرنے والا، ملتجی؛ طالب، خواہش مند.
گر گئی یہ خودی تو وصل کس پہ   یہ وصل ہے خاص ملتمس پہ
(۱۷۰۰، من لگن، ۹۰).

ملتجی اس در پہ ہر یک صبح محتاج و غنی
ملتمس ہر شام و دہاں سے گدا و خسرواں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۹).

منظور دل کا لینا تھا جس نہ تس ادا سے   سو لے چکے ہو کب کا ہو ملتمس ادا سے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴۸).

جنسِ عالی خود بخود ہو جاتی ہے ہر دل عزیز
کب زلیخا سے تھا یوسف ملتمس بازار میں
(۱۸۳۹، دیوانِ مہر (آغا علی خان مہر)، ۲۰۰). حضور والا کے ملتمسین یہ تجویز کرنے کی جرات کرتے ہیں. (۱۹۳۳، حیات شبلی، ۵۳۹). پیر کی درگاہ پر حسینہ یوں ملتمس ہوئی "میں قربانی چڑھاؤں اگر میرے خاوند کا انتقال ہو جائے". (۱۹۸۰، دجلہ، ۵۵). [ع: (ل م س)].

--- ہونا ف م: محاورہ.
عرض کرنا، درخواست کرنا، طالب ہونا، خواہش مند ہونا. بصد منت ملتمس ہوں کہ براہ کرم وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون کیجیے. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۲۵).

مُلْتَمَسَات (ضم م، سک ل، فت ت، م) امذ نیز امث؛ ج.
التماس کردہ باتیں، عرض معروض، درخواستیں، گزارشات. اس کی استرضا و خاطرداری سے انجاح مطالب و ملتمسات میں کوشش کرتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۵). پادشاہ نے ..... دربار خان کے ہاتھ عفو تقصیر اور اس کی ملتمسات کو منظوری کا پیغام بھیج دیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۱). [ع: ملتمس (ل م س) + ات، لاحقۂ جمع].

مُلْتَمَسَہ (ضم م، سک ل، فت ت، م، س) صف.
ملتمس (رک) کی تانیث، (عموماً خطوط میں مستعمل) جس میں التماس کیا گیا ہو، جو بغرض التماس تحریر کیا گیا ہو. کاتب کا نام اور تاریخ ..... دوسری طرف جدھر خط بند کیا جاتا ہے اپنا نام اور تاریخ ہمسر کے مقابلہ میں اس طرح رقیمۃ الوداد یا رقیمۂ نیاز محررہ یا ملتمسہ حسین علی عفی اللہ عنہ. (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۳۷). [ملتمس (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُلْتَوی (ضم م، سک ل، فت ت) (الف) صف مذ.
۱. (i) آئندہ کے لیے ٹالا یا اٹھا رکھا ہوا، التوا میں ڈالا ہوا. استانی جی! اچھا اب ملتوی کرو، انشاء اللہ پھر دیکھا جائے گا. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۴۷). لوگوں نے اپنی بہت سی ضرورتوں کو ملتوی رکھ کر چندہ دیا ہے. (۱۸۸۳، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۲۰۶). میں نے کوئی غلط بات ثابت نہیں کی، اگر آپ کو کچھ شبہ ہے تو فی الحال ملتوی کیجیے. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۸۷). (ii) التوا کرنے والا، دیر کرنے والا (جامع اللغات، نوراللغات).
۲. (i) موقوف، برخاست کیا گیا. میں نے اور میرے ساتھیوں نے اس قسم کی بے فائدہ گفتگو کو تو ملتوی رکھا اور ہم سب مل کر ایک جگہ بڑی بڑی گھانس میں جا کے گھوڑوں پر سے اترے. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۲۸۳). یہ کچھے کا کام نہیں ہے کہ مسافر کے حالات کے بارے میں فیصلہ کرے کہ مسافر نے سفر کو ملتوی کرنے کا جو فیصلہ کیا وہ معقول تھا یا نہیں یہ تو دعوے دار پر منحصر ہے کہ وہ کیا فیصلہ کرتا ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۱۴). (ii) توقف کرنے والا، ٹھہرنے والا (جامع اللغات؛ نوراللغات). ۳. ٹیڑھا، خمیدہ، جھکا ہوا (پلیٹس؛ نوراللغات؛ جامع اللغات). (ب) امث. (طب) نبض کی ایک خاص حرکت کا نام ہے (نوراللغات؛ جامع اللغات). [ع: (ل و ی)].

--- رکھنا ف م: محاورہ.
کچھ عرصہ کے لیے موقوف رکھنا، روکنا، ٹھہرانا. قائداعظم محمد علی جناح نے انڈین کرنسی بل کو ریلوے بجٹ تک ..... ملتوی رکھنے کی قرارداد کی حمایت کی. (۱۹۸۴، قائداعظم کے مہ و سال، ۷۳).

--- رہ جانا / رہنا ف م: محاورہ.
کچھ عرصے کے لیے رک جانا، تھم جانا، موقوف ہو جانا.
مطلب منافقوں کے جو ہیں ملتوی رہیں   یارب ترے حسین کے بازو قوی رہیں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۵۹). ایک کام پر متوجہ ہوتا ہوں تو اور بہت سے ضروری کام ملتوی رہ جاتے ہیں. (۱۸۸۳، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۳۱۲).

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
جو ملتوی ہو گیا ہو، ٹالا ہوا، التوا میں پڑا ہوا، موقوف، ٹھہرایا ہوا. ملتوی شدہ معاملات پر یہ ڈویژن انفرادی لحاظ سے غور کرے گا. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت وغیرہ کی کیفیات، ۵: ۴۸۹). [ملتوی + ف: شدہ، شدن = ہونا].

--- کَرْنا ف م: محاورہ.
۱. کچھ عرصہ کے لیے موقوف رکھنا، ٹھہرانا، روکنا، ڈھیل میں ڈالنا. خود اس کے مہ نے بھی یہ خبر سن کر میں نے چند لمحوں، ساعتوں، دنوں (برسوں) کے لیے ملتوی کر دی. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۷۷). کس مضمون کے کس حصے کا اقتباس ملتوی کروں، کتاب کا ہر ورق زر نگار اور ہر جملہ مسکراہٹ بار ہے! (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۳۹). ۲. ترک کر دینا، باز آنا (ارادہ وغیرہ سے). وروفہ جی نے چوبان گزہ جانے کا ارادہ ملتوی کر دیا تھے کو رخصت کر دیا اور آرام سے لیٹ گئے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۷۰).

--- کَرْوانا ف م: محاورہ.
آئندہ کے لیے اٹھا رکھنا، کسی اور وقت پر ٹالنا. میں ابھی تار بھیج دے کر اس اجلاس کو ملتوی کرواتا ہوں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۲).

--- ہونا محاورہ.
ملتوی کرنا (رک) کا لازم؛ توقف میں پڑنا، ٹلنا، رکنا. اس لیے کہ بجٹ کے علاوہ انتخابات بھی ہیں جو پچھلی بار ملتوی ہو گئے تھے. (۱۹۸۸، نذر مسعود، ۳۲۱).

مُلْتَوِیَہ (ضم م، سک ل، فت ت، کس و، فت ی) صف.
عارضی طور پر ملتوی کیا ہوا، التوا شدہ، رکا ہوا. ملتویہ مالگزاری بعد کی فصلوں کی نوعیت و حالت کے لحاظ سے وصول یا معاف کی جا سکتی ہے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۴۹۷). ایسا شخص جو ملتویہ مسئلے پر گفتگو کرنا چاہتا ہے اُس شخص پر یقیناً قابل ترجیح ہے جو کوئی نیا مسئلہ پیش کر رہا ہے. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۵۱). [ملتوی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُلتَہَب (ضم م، سک ل، فت ت، ہ) صف.
بھڑکایا ہوا (شعلہ یا جذبہ وغیرہ)، مشتعل، جلتا ہوا.

نہ حجرے میں چراغ ملتہب دیکھ
بھی اوس بی بی کو اوس دم مضطرب دیکھ

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۷۱). جب اختر کو معلوم ہو گیا کہ شہاب کی شادی ہو گئی ہے تو اس کی ملتہب تمناؤں کی وہی کیفیت ہو گی جیسے پگھلے ہوئے سونے پر پانی ڈال دیا جائے. (۱۹۵۱، شہاب کی سرگزشت، ۱۴۰). جس نسبت سے شاعر کے جذبات سچے ملتہب اور گہرے ہوں گے اسی نسبت سے اس کی شاعری سچی، موثر اور گہری ہوگی. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۷۵). [ع: (ل ہ ب)].

... رَہنا ف م: محاورہ.
شعلہ زن رہنا، شعلہ زن ہونا. جو پہاڑ اکثر ملتہب رہا کرتے ہیں ان میں سے مواد بھی کم تر خارج ہوتا ہے. (۱۹۲۶، طبقات الارض، ۲۴۰).

... کَرنا ف م: محاورہ.
شعلے یا جذبہ کو بھڑکانا، جلانا.

کہ وہ جانب غرب ہے بحر جوش — ہوئی سب نے کی آگ واں ملتہب

(۱۸۸۰، تقدیم الاسلام، ۹).

... ہونا ف م: محاورہ.
شعلہ یا جذبہ بھڑکنا یا تیز ہونا، جلنا. جمشید مردود ثانی کی آتش قہر ملتہب ہوئی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۷۱). جو کہ ابتدائی زمانے میں ملتہب ہونے کے بعد قریب قریب غیر مختلف رہا ہے. (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۲).

مُلتَہِب (ضم م، سک ل، فت ت، کس ہ) صف.
بھڑکانے والا، بھڑکنے والا (شعلہ، جذبہ وغیرہ) (ماخوذ: اشین گاس؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ل ہ ب)].

مُلتَئِم (ضم م، سک ل، فت ت، ء) صف.
وہ (زخم) جو بھر جائے یا اچھا ہو جائے.

ملتئم کیوں کہ ہوئے زخم مرے سینہ کا — متصل ہی رہے ناخن سے جو اکھڑا سدا

(۱۷۸۴، دیوان طپش (مرزا علی)، ۷).

وہ تیغ زخم پڑے اس کا آسمان پہ اگر
نہ ملتئم ہو کسی طرح مثل چاک انار

((۱۸۸۱، امیر (مظفر علی) مجمع البحرین، ۲: ۲۵). [ع: (ل ء م)].

... ہونا ف م: محاورہ.
(زخم) بھرنا، مندمل ہونا. ہنوز یہ زخم اس کا ملتئم نہ ہوا تھا کہ فلک نے نمک تازہ اس کے زخم پہ چھڑکا. (۱۸۴۷، مجلات حیدری، ۱۹۲).

مُلتَئِم (ضم م، سک ل، فت ت، کس ء) صف نیز امث.
(لفظاً) مندمل کرنے والا؛ (طب) زخم کو بھرنے والی دوا، زخم کے دونوں کناروں کو ملانے والی دوا (مخزن الجواہر). [ع: (ل ء م)].

مِلتی جُلتی (کس م، سک ل، ضم ج، سک ل) صف مث.
جس میں یکسانیت یا مشابہت ہو، مشابہ، یکساں.

او نہ سننے والے سن شب کو ستاروں کی صدا
ملتی جلتی ہے ترے عشاق کی آواز سے

(۱۹۳۷، ظریف لکھنوی، دیوانجی، ۱۰: ۱۱۰). دنیائے ادب میں ڈرامے سے کوئی چیز اس قدر ملتی جلتی نہیں جتنا افسانچہ ہے. (۱۹۴۴، افسانچے، ۱۱). اس سے ملتی جلتی کیفیت ہمارے ہاں ادب کی دنیا میں بھی .... پھیل گئی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۷۰). [ملتا جلتا (رک) کی تانیث].

مِلتے جُلتے (کس م، سک ل، ضم ج، سک ل) صف؛ ج.
ملتا جلتا (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع؛ تراکیب میں مستعمل. اسلام کے بعض فرائض مثلاً نماز کی صورت، صابئین کے اعمال سے ملتے جلتے ہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۲). اس سے ملتے جلتے اشعار اکثر جگہ جگہ نظر آ جاتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۹).

مَلتے ہوئے م ف.
مسلتے ہوئے، رگڑتے ہوئے، ملتے ملتے. نیند کے مارے آنکھیں ملتے ہوئے اٹھے تو دیکھا کہ سچی یورپ قلم اور تلوار دونوں سے مسلح ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۲۳).

مَلٹ (فت م، ل) اند.
۱. کاغذ کا موٹا پٹھا جس کی عموماً جلدیں اور ڈبے وغیرہ بنائے جاتے ہیں، پٹھا، دفتی، مقوی. جس طرح عمدہ ملٹ یا ایک قسم کا چمڑا ابھرا لگا کر کتاب کی شکل بنا دیتے ہیں ایسا چاہتا ہوں. (۱۹۱۱، مکتوبات حالی، ۱: ۱۳۵). ۲. (i) لکڑی کا وہ موٹا آلہ جس سے خیمے کی میخ ٹھوکتے ہیں (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات). (ii) (طباعت) گیلی کسنے کے لیے ٹھوکنے کی موگری. ملٹ: ایک چورس موگری لکڑی کی ہوتی ہے اس کے ذریعے سے شوٹنگ اسٹک پر اس لیے چوٹ لگاتے ہیں کہ گلی کس جاوے. (۱۹۰۷، مخزن الفوائد، ۲: ۷۵). [مل = ملنا (رک) سے حاصل مصدر + ٹ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

... کاغَذ (... فت غ) اند.
موٹا کاغذ، سخت کاغذ، گتا. ملٹ کاغذ بھورے رنگ کا استعمال کریں. (۱۹۰۳، آتشبازی، ۱۰). قلمی تصویریں ملٹ کاغذ میں لپیٹ کر صندوق میں رکھوا دیا. (۱۹۱۹، خطوط حسن نظامی، ۱: ۳۵). [ملٹ + کاغذ (رک)].

... گوبھی (... و ج) امث.
ایک قسم کا بڑا شلغم (جامع اللغات). [ملٹ + گوبھی (رک)].

... ہو جانا/ہونا محاورہ.
سنگ گتہ کی طرح صاف ہو جانا نیز چپٹا ہو جانا.

گھٹتے گھٹتے ہو گئی ایسی ملٹ — چار پیسے کی دوانی رہ گئی

(؟، لاالم (اپ ۶، ۷: ۴۱)).

مِلٹ (کس م، فت ل) اند.
(عو) منٹ، ثانیہ. تنوروں کو پانی دیے ہوئے ... پانچ ایک ملٹ ہوتے ہوں گے کہ کھوتے بیٹھک کے کواڑ پیٹنے شروع کر دیے (۱۹۲۷، تراثی اردو، ۱۴). [منٹ (Minute) کا بگاڑ].

مِلٹری (کس م، کس نیز ج ل، سک نیز فت نیز ج ٹ) (الف) صف.
فوج کا، فوجی، عسکری، فوج سے متعلق (سول کے مقابل). عام اس سے (کہ) سول ہوں یا ملٹری میڈیکل یا صیغۂ پولیس یا سررشتۂ تعلیم وغیرہ. (۱۸۸۸، اختر شہنشاہی، ۱۳۷).
تیسرے درجے کے امرا میں سول ملٹری (ملکی اور فوجی) عہدے دار تھے جن کے دم سے بغداد کی رونق تھی. (۱۸۹۷، البرامکہ، ۱۳۹). ہرفورڈ اور مارلو کے سول اور ملٹری کالجوں کے شعبوں میں ہندوستانی زبان کی تعلیم ان طلبہ کے لیے جو ہندوستان آنا چاہتے ہیں سب سے مقدم خیال کی جائے گی. (۱۹۳۷، خطبات عبدالحق، ۹۳). ان سول اور ملٹری آثار قدیمہ کی صحبت کوئی بہت سرور آور تقریب دکھائی نہ دیتی تھی. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۲۲۵). (ب) امث. فوج.
ملٹری (Military) فوج اور فوجی (اسم اور صفت) دونوں کے لئے رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۳۰). [انگ: Military].

--- آتاشی (---فت ا) امذ.
کسی حکومت کا فوجی سفارتی نمائندہ، فوجی نمائندہ. اس کے جاننے اور چاہنے والوں میں سویڈن، ہالینڈ اور اسپین کے ملٹری اتاشی بھی تھے. (۱۹۸۸، تذکرۂ استخبارات، ۲۸۵). [ملٹری + اتاشی (رک)].

--- اِسْکُول (---کس ا، سک س، و مع) امذ.
فوجی تربیت کا اسکول یا ادارہ، عسکری اسکول. ملٹری سکول کے پرنسپل کامریڈ حسن نے ہمیں آخری ہدایات دیں. (۱۹۸۳، نجلی خالد، ۱۳۲). [انگ: Military School].

--- اَکاؤنْٹْس (---فت ا، و مع، غنہ، سک ٹ) امذ.
فوج کا محکمۂ حسابات. وجاہت ملٹری اکاؤنٹس میں ملازم تھے. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۱۱۰). [انگ: Military Accounts].

--- اِکسَرسائِز (---کس ج ا، فت س، کس ج ء) امث.
فوج میں کرائی جانے والی ورزش، فوجی قواعد، پریڈ. تحقیق و تنقید اس بحر ذخار کی ملٹری اکسرسائز ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۹). [انگ: Military Excercise].

--- اَیڈوائِزَر (---ی لین، کس ء، فت ز) امذ.
سفارت خانہ کا عسکری مشیر. انتہائی ہچکچاہٹ کے بعد فیصلہ کیا کہ چلو ملٹری ایڈوائزر سے بات کرتے ہیں. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۲۳۲). [انگ: Military Adviser].

--- بَینْڈ (---ی لین، سک ن) امذ.
انگریزی وضع کا فوجی باجا جو سازندوں کی ایک جماعت پر مشتمل ہوتا ہے، انگریزی باجا، بگل کا باجا. ملٹری بینڈ بجنا شروع ہوتا ہے، کاروں کے چلنے کی آواز آتی ہے. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۲۴۳). [انگ: Military Band].

--- پُولِیس (---و ج، ی مع نیز ضم پ و ج، کس ل، ی ج) امث.
فوج کی پولیس، نیز فوج کا وہ محکمہ جو پولیس کے فرائض انجام دیتا ہے. گرفتار ہونے والے عراقی باشندے کو ملٹری پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا ہے. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۳ فروری، ۱). ملٹری پولیس کے انگریز سارجنٹ میجر نے ایک روز رپورٹ دی کہ ایک جنگلے میں انگریز سپاہی اور عہدیدار جاتے ہیں. (۱۹۸۸، تذکرۂ استخبارات، ۹۷). [انگ: Military Police].

--- ٹِرِبیُونَل (---کس ج ٹ، ی مع، ضم ب و ج، فت ن) امذ.
عدالت جو فوجی ملازمین کے مقدمات نمٹاتا ہے. الارزہ کو ملٹری ٹریبونل کے سامنے پیش کیا گیا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۴۳). [انگ: Military Tribunal].

--- ٹِرینِنْگ (---کس ج ٹ، ی ج، کس ن، غنہ) امث.
فوجیوں کی تربیت و تعلیم، عسکری تربیت، بری فوج کی پیشہ ورانہ تربیت. شکار کے اصول کی تعلیم ملٹری ٹریننگ یعنی فوجی تعلیم کے ساتھ شریک کرنے سے شاید آپ کو تعجب ہو گا. (۱۸۹۲، فنون سپہ گری و اسپورٹس، ۷۰). [انگ: Military Training].

--- ٹَینْک (---ی لین، سک ن) امذ.
جنگی ٹینک. چارپائی اٹھالے گئے..... چینہ فرش پر گھسیٹے تو معلوم ہو کوئی ملٹری ٹینک مہم پر جا رہا ہے. (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۲۶۶). [انگ: Military Tank].

--- کالِج (---کس ل) امذ.
فوجی تربیت کا ادارہ. ملٹری کالجوں کے شعبوں میں ہندوستانی زبان کی تعلیم ان طلبہ کے لئے جو ہندوستان آنا چاہتے ہیں سب سے مقدم خیال کی جائے گی. (۱۹۳۷، خطبات عبدالحق، ۹۳). ہندوستان میں ملٹری کالج قائم کیا جائے تاکہ ہندوستانیوں کی فوجی تربیت ممکن ہو سکے. (۱۹۸۷، قائداعظم کے صد و سال، ۶۰). [انگ: Military College].

--- کِراس (---کس ک) امذ.
ایک برطانوی فوجی اعزاز جو ستارۂ جرأت کے برابر ہے. اگر کوئی افسر اس پر چڑھ کر دوسری طرف سالم اتر جائے تو میں اس کے لئے ملٹری کراس کی سفارش کر سکتا ہوں. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۲۴۰). [انگ: Military Cross].

--- کمانْڈ (---فت ک، سک ن) امث.
عسکری نظام نیز مسلح افواج کی قیادت یا مرکز. بجلی گھر اور متعدد پل تباہ ہو گئے جبکہ ملٹری کمانڈ اور فضائی دفاعی نظام کو بھی نشانہ بنایا گیا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۵ اپریل، ۱). [انگ: Military Command].

--- کُورْٹ (---و ج، سک ر) امذ.
فوج کی عدالت، فوجی عدالت.

ان کے خاک میں لتھڑے چہرے
چونے لگے دیوانہ وار
تو پھر سری ملٹری کورٹ کیونکر نہ ہوتا

(۱۹۸۸، میں مٹی کی مورت ہوں، ۳۳۶). [انگ: Military Court].

--- کَیمْپ (---ی لین، سک م) امذ.
عسکری تربیت کا عارضی مقام یا مرکز. چند ہی دنوں میں مجھے بھی دیگر عورتوں کے ساتھ شمالی عمان کے ملٹری کیمپ میں اور بھی سخت تربیت کے لیے لے جایا گیا. (۱۹۸۳، نجلی خالد، ۱۳۲). [انگ: Military Camp].

--- مِمْبَر (---کس م، سک م، فت ب) امذ.
فوجی مشیر، فوجی رکن. موجودہ صورت میں کچھ انتظام کمانڈر انچیف کے ہاتھ میں ہے اور کچھ

ملٹری ممبر (فوجی مشیر) کے اور اس سبب سے ہمیشہ کاروبار میں بہت سی خرابیاں اور بے جا تساہل یا غیر ضروری تاخیر ہوتی ہیں جو نہایت مضرت پہنچاتی ہیں۔ (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۳۷)۔
[انگ : Military Member]۔

--- مَین (۔۔۔ی لین) اند۔
فوجی آدمی، بری فوج کا آدمی (مہذب اللغات)۔ [انگ : Military Man]۔

--- ورکس (۔۔۔فت و، سک ر، ک) اند۔
عسکری خدمات، فوجی ملازمت۔ بلوچستان کی سرحد پر سب ڈویژنل افسر ملٹری ورکس تھے۔ (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۲: ۱۲۹)۔ [انگ : Military Works]۔

مَلْٹی (فت م، سک ل) صف۔
کئی کئی، بہت سے؛ بطور سابقہ مرکبات میں مستعمل۔ اس سوئچ کا کام کرنے والے سگنل کو ایک ملٹی وائبریٹر کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔ (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی ویژن، ۳۱)۔
[انگ : Multi]۔

--- پرپز (۔۔۔فت پ، سک ر، فت پ) صف۔
کئی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والا، کثیر المقاصد۔

یہ کراچی ہے میاں بحران رہتے ہیں یہاں
ملٹی پرپز قسم کے انسان رہتے ہیں یہاں

(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۳۹)۔ [انگ : Multi Purpose]۔

--- پلائی کرنا ف مر؛ محاورہ۔
ضرب دینا، مزید بڑھانا۔ میں اپنی تنہائی میں بہت خوش ہوں اور اسے ملٹی پلائی نہیں کرنا چاہتا۔ (۱۹۸۷، حصار، ۱۷)۔

--- کَلْچَر اِزْم (۔۔۔فت ک، سک ل، فت چ، کس ا، سک ز) اند۔
کئی تہذیبوں یا ثقافتوں پر مشتمل نظام یا نظریہ۔ اب کچھ ملٹی کلچرازم کی ہوا چلی ہے مگر ابھی زیادہ تر حکومتی گرانٹ کی محتاج۔ (۱۹۹۵، ارمغان عالی، ۳۸۳)۔ [انگ : Multi cultureism]

--- کلر (۔۔۔فت ک، ل) صف؛ اند۔
بہت سارے رنگوں کا، رنگ برنگا، بوقلموں، ہمہ رنگ، رنگا رنگ، رنگین نیز کئی رنگوں والا نمونہ یا کوئی چیز۔ ابھی براؤن پسند آیا ہے ابھی کالے پر دل آ گیا، ساتھ ہی ملٹی کلر پر بھی نظر ہے۔ (۱۹۶۵، وحشت نہ دو، ۱۰۸)۔ [انگ : Multi colour]۔

--- نیشنل (۔۔۔ی لین، سک ش، فت ن) صف۔
مختلف النوع اقوام کا، کئی قوموں پر مشتمل۔ غزل اور مشاعرے، انٹرنیشنل رابطوں سے ملٹی نیشنل ذوق بھی پیدا کر چکے ہیں۔ (۱۹۹۲، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۵۵)۔
[انگ : Multi national]۔

--- نیشنل اِدارَہ (۔۔۔ی لین، سک ش، فت ن، کس ا، فت ر) اند۔
کئی ممالک یا اقوام کے افراد پر مشتمل ادارہ۔ بین الاقوامی فنانشل ادارے یا ملٹی نیشنل ادارے اور کمپنیاں پاکستان میں سرمایہ لگاتے ہوئے خوف کھا رہی ہیں۔ (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۱۳ نومبر، ۳)۔ [ملٹی نیشنل + ادارہ (رک)]۔

--- نیشنل کارپوریشن (۔۔۔ی لین، سک ش، فت ن، سک ر، و مج، ی مج، فت ش) اند۔
کئی ممالک یا قوموں پر مشتمل ادارہ یا تنظیم۔ ان کی باگ ڈور ملٹی نیشنل کارپوریشنوں کے ہاتھ میں نظر آ رہی ہے۔ (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۱۹۰)۔ [انگ : Multi National Corporation]۔

--- نیشنل کمپنی (۔۔۔ی لین، سک ش، فت ن، ک، سک م، فت پ) امث۔
کئی قوموں کے افراد پر مشتمل جماعت یا صنعتی ادارہ۔ اس سے ملٹی نیشنل کمپنیوں کے منافعے گھٹ گئے ہیں۔ (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۳۹)۔ [انگ : Multi National Company]

--- وٹامِن (۔۔۔کس و، م) اند۔
ہمہ صفت طاقتور دوا، وہ مقوی دوا جس میں مختلف قسم کے وٹامن شامل ہوں۔ ملٹی وٹامنز اور بی کمپلکس کے ٹیکے لگوانے والے اگر پنیر کھانا شروع کر دیں تو غذا کے علاوہ ایک سستا گھریلو علاج ہے۔ (۱۹۸۹، صحیفۂ اہل حدیث، کراچی، ستمبر، ۳۳)۔ [انگ : Multi Vitamin]۔

مُلْٹی (ضم م، شد ل بفت) امث۔
ملانی (تضحیک کے طور پر مستعمل)۔ افسوس کہ وہ اس طرح ملٹیوں کے ہاتھ سے بے موقع برباد کیا گیا۔ (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۷۸)۔ [ملیٹھا (رک) کی تانیث]۔

مُلَیٹھی (ضم م، کس ی مج ل) امث
ایک درخت کی جڑ جس کا سفوف کھانسی کے ازالے اور بلغم کے اخراج کے لیے مفید ہوتا ہے اور بہت سی یونانی ادویہ کا جزو بنتا ہے؛ پان میں ڈال کر بھی کھاتے ہیں، ملیٹھی، بیخ سوسن، اصل السوس۔ عناب ۱۷ دانہ، ملٹھی، اجوائن ہر ایک ۱۰ ماشہ ... سب کو پانی میں جوش دیں۔ (۱۹۳۳، حیات اجابہ، ۷۵)۔ ملٹھی کا مائع خلاصہ اس کے مزہ کو اچھی طرح چھپا دیتے ہیں۔ (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۸۶)۔ ملٹھی کھانسی میں مفید ہے، بلغم خارج کرتا ہے۔ (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۲۳۷)۔ [ملیٹھی (رک) کی تخفیف]۔

مُلَثَّمِین (ضم م، سک ل، فت ث، ی مع) اند؛ ج۔
عرب کی ایک قدیم قوم کے لوگ، مرابطین۔ ملثمین ان کو اس واسطے کہتے ہیں کہ یہ لوگ عرب کے لوگوں کے عادات اور طور پر بروقت ملاقات بوسہ لیا کرتے تھے۔ (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲: ۳۷)۔ دیکھو اہل عرب اور اہل بربر کے مابین اور ملثمین اور پہاڑی باشندوں کے درمیان کس قدر فرق ہے۔ (۱۸۹۸، معارف، یکم ستمبر، ۲۶)۔ [ع : ملثم (ل ث م) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مَلْجا (فت م، سک ل) اند۔
۱. جائے پناہ، پناہ ملنے کی جگہ، پشت پناہ۔ اے قطبی تو اسی جناب مستطاب اور ملجا و ماب عالم و عالمیان سے کہاں جاتا ہے۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۹)۔

اہل عرفاں کو ہے ملجا و مآب حضرت یحیٰی منیری کی جناب
(۱۸۰۸، کلیات صاحب، ۶۵)۔

جو وصف زلف کا پوچھا تو چلتے چلتے کو مآب و مرجع و ملجائے صدا سے کہا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۱۵)

ضامن کار زمانہ مامن و ملجائے خلق   جائے امید گروہ عاصیاں پروردگار

(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۳۳). حضرت خدیجہ ایمان لائیں مگر یہ کہہ کر کہ آپ جیسے اخلاق گراں مایہ کا انسان جو غریبوں کا مولا ...... مسافروں کا ملجا ہے کبھی شیطان کے پنجے میں نہیں گرفتار ہو سکتا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۰۸).

میرا ماویٰ نہ جہنم مرا ملجا نہ بہشت

برزخ ان دونوں پہ اک خندۂ تضحیک تو ہے

(۱۹۵۵، ن۔ م۔ راشد، ایک مطالعہ، ۳۷۳). ۲. (تصوف) دل کا اعتماد رکھنا حق تعالیٰ پر حصول مراد کے لیے (مصباح التعرف). [ع : (ل ج ا)].

--- تمام اَنام (---کس، فت ت، ا) امذ.

تمام جانداروں کی پناہ گاہ، تمام مخلوق کا پشت پناہ؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

ترا وہ عدل ہے اے ملجاء تمام انام

کہ باز بچے نکالے ہے سب کے تخم حمام

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۰۰). [ملجا + تمام (رک) + انام (رک)].

--- ے خَلْق بے اضا(---فت خ، سک ل) امذ.

خلق کی پناہ گاہ، تمام مخلوق کے لیے پشت پناہ؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

ضامن کار زمانہ مامن و ملجائے خلق   جائے امید گروہ عاصیاں پروردگار

(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۳۳). [ملجا + ے (حرف اضافت) + خلق (رک)].

--- و ماوا / ماویٰ امذ.

پناہ ملنے کی جگہ، پشت پناہ. یہودیوں نے اگر کوئی اپنا ملجا و ماویٰ پایا تو مسلمانوں ہی کو پایا اور آج دنیا میں جو یہودی موجود ہیں یہ مسلمانوں ہی کی حمایت ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۱۵۱) محمود غزنوی کا ستارہ اوج پر تھا ..... محمود بھی علم و فضل کا بڑا قدردان اور سرپرست تھا اور اسکا دربار ایک مدت تک شعرا اور علما و فضلا کا مامن اور ملجا و ماوا رہا. (۱۹۵۱، کتاب الہند (دیباچہ)، ۱ : ج). جو ویلس اردو کا ملجا و ماویٰ ہے وہاں بھی قواعد زبان کی طرح علم عروض کی ایک دیرینہ روایت ملتی ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۹). [ملجا + و (حرف عطف) + ماوا / ماویٰ (رک)].

--- و مآبِ عالم و عالَمِیاں (---و ج، فت م، مد ا، کس ب، فت ل، و ج، فت ل، کس م) امذ.

تمام عالمین اور مخلوقات کے لیے پشت پناہ. اے فضلی تو ایسی جناب مستطاب اور ملجا و مآب عالم و عالمیاں سے کہاں جاتا ہے اور پھر اپنے تئیں چاہ دنیا میں پھنساتا ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا (دیباچہ)، ۳۹). [ملجا + و، حرف عطف + مآب (رک) + عالم (رک) + و (حرف عطف) + عالمی (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

اصل یا بنیاد ہونا، دار و مدار ہونا. اس نے عرصہ ہوا گوشت بلکہ انڈا تک کھانا چھوڑ دیا تھا کیونکہ وہ زندگی اور تخلیق کا ملجا ہے. (۱۹۷۳، شمع فروزاں، ۳۵).

مَلِچ (فت م، کس ل) صف.

۱. رک: ملیچھ جو زیادہ مستعمل ہے. اس مسلمان ملچ نے میرے جوان بھائی کو مارا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۳۹۰). ذرا کس سے کلام کرتے ہو، یہ تو ملچ ہیں ہمارے یہاں لکھا ہے کہ ان کی صورت دیکھنا ناجائز ہے. (۱۹۰۱، طلسم نوخیز جمشیدی، ۲ : ۲۔۹۷). ۲. (کاشت کاری) کھاد کی تہہ. اگر موسم سرما کا ہو دسمبر یا جنوری کا تو ہل چلا کر اس طرح سہاگہ پھیر دیں کہ تمام سوختہ زمین میں دب جائے اور اس کے اوپر ایک ملچ قائم کر دیں. (۱۹۷۳، زراعت نامہ، مارچ، ۷). [ملیچھ (رک) کی تخفیف].

مَلیچھ (فت م، کس ل) (الف) صف.

۱. ادنیٰ، نجس کا، ناپاک، نیچ (ہندوؤں کے نظریے کے مطابق). اگر تو ملیچھ نہ ہوتی اور ساتھ مسلمانوں کا نہ دیتی تو ہم تجھ کو اپنے روبرو بلاتے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۸۶۰). اس کے زمانے میں ملیچھوں کی اولاد برہمن بے شرم بے حیا اپنی بیٹیوں سے مباشرت کرتے تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۸۷). پھر ان کو اچھوت راکشس اور ملیچھ بنا کر ان کی ہستی کو کھو دیا. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۵۵۷). ۲. ناپاک، نجس، میلا، گندہ؛ (مجازاً) قابل نفرت. واللہ اچھی آدمی کے مزاج میں کتنی صفائی ہوتی ہے" امامن تمہاری طرح ملیچھ. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۲۶). ۳. بلاچٹ، بلانوش (فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ. ۱. جنگلی آدمی، وحشی آدمی، وہ لوگ جو بھلی بری چیز میں تمیز نہ کر سکیں (فرہنگ آصفیہ). ۲. مسلمان (ہندو کی نظر میں). بھائی صاحب ہندو ہمیں ملیچھ یعنی ناپاک سمجھتے ہیں. (۱۹۳۷، اشارات، جوش ملیح آبادی، ۱۹). وہ انہیں ملیچھ (ناپاک) سمجھتے ہیں. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۳۰). [ملیچھ (رک) کی تخفیف].

مَلْچھُونی (فت م، سک ل، و مع) صف مث.

جو چھوتے ہی سٹ کر مرجھا جائے، چھوئی موئی؛ (مجازاً) بہت نازک.

ملچھونی چٹیاں دو چند سہ چند   شاخ در شاخ نت نئے پیوند

(۱۹۰۷، انتخاب فتنہ (آغا شاعر)، ۲۰۹). [مل = ملنا (رک) سے حاصل مصدر + چھو = چھونا (رک) سے حاصل مصدر + نی، لاحقۂ نسبت].

مِلْح (کس م، سک ل) امذ؛ امث.

۱. لون، نمک، کھار، شور.

بحر زلال سے جو نمک جا ہوا قرین   وہ گھل گیا نہ ملح ہوا اور نہ ما ہوا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۹). ملح یا نمک. اکثر نمک جو فرانس میں استعمال ہوتا ہے سمندروں کے پانی کو جو نمک کے دلدلوں میں موجود رہتا ہے بخار بنا کر اڑانے سے تیار ہوتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۲۴۵). فلز کا باہمی تبادلہ ہو جاتا ہے اور ملح (سالٹ) یعنی نمک کی تولید ہوتی ہے. (۱۹۱۹، طبقات الارض، ۳۵). نمک عربی میں ملح کہلاتا ہے. (۱۹۹۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۳). ۲. ایک طرح کا پانی جو اجزائے شور سے مل کر اجزائے خاکی میں مل جاتا ہے (عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۷۳). ۳. خوش ذائقہ ہونا، لذیذ ہونا؛ خوشگواری؛ خوبصورتی، ملاحت (ملیس). [ع : (م ل ح)].

--- اَسْوَد کس صف(---فت ا، سک س، فت و) امذ.

(طب) کالا نمک، نمک سیاہ؛ دواءً مستعمل (لغات طبی کا ہنی). [ملح + اسود (رک)].

--- البُول (---ضم ح، غم ا، سک ل، و لین) امذ.

(طب) وہ سفید رسوب جو پیشاب کے شیشے میں کئی بار پیشاب کرنے اور اس کے پھینکے جانے کے بعد جم کر رہ جاتا ہے، پیشاب کا نمک، نمک زہراب (لغات طبی کا ہنی؛ مخزن الجواہر). [ملح + رک: ال (۱) + بول (رک)].

... الجُبُن (...ضم ح ، غم ا ، سک ل ، ضم ج ، سک نیز ضم ب) امذ.
(طب) دریائے فارس و ایران کا نمک جو خمیری روٹی میں ڈالا جاتا ہے ، دیگر اغذیہ میں بھی مستعمل ہے (لغات طبی کا بنی). [ملح + رک : ال (۱) + جبن (رک)].

... الصَّخُور (...ضم ح ، غم ا ، ل ، شد ص بضم ، و مع) امذ.
(طب) کان سے نکلا ہوا نمک ، معدنی نمک ، قدرتی نمک . بعض ملکوں میں نمک کے بلور بنے ہوئے بڑے بڑے ٹکڑے بھی پائے جاتے ہیں اس شکل میں اسے ملح الصخور کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۲۵). [ملح + رک : ال (۱) + صخور (صخر (رک) کی جمع)].

... القِلی کس امذ (...فت ا ، سک ل ، فت ق) امذ.
(طب) کھانے کا سوڈا ، میٹھا سوڈا ، کھار نمک ، آب خوردنی ..... ملح القلی دونوں کو پانی میں ملایے ..... کریں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۴۵). [ملح + القلی (رک)].

... المُر (...ضم ح ، غم ا ، سک ل ، ضم م) امذ.
(طب) نمک تلخ ، پلوا ، لون (لغات طبی کا بنی). [ملح + رک : ال (۱) + ع : مر (م ر ر)].

... اَنْدُرانی کس صف (...ضم ا ، سک ن ، ضم د) امذ.
(طب) ایک نمک جو یمن کے اندران نامی گاؤں سے نکلتا ہے ، ایک معدنی نمک ، دواؤں میں مستعمل (ماخوذ : لغات طبی کا بنی ؛ خزائن الادویہ ، ۸ : ۳۰۹). [ملح + اندران (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... رَشیدی کس صف (...فت ر ، ی مع) امذ.
(طب) کھانے کا نمک ، نمک طعام ، لال نمک جو کھانوں میں پڑتا ہے (ماخوذ : لغات طبی کا بنی). [ملح + رشید (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... طَبَرزَد کس صف (...فت ط ، ب ، سک ر ، فت ز) امذ.
(طب) کھانے کا نمک (ماخوذ : لغات طبی کا بنی). [ملح + ف : طبرزد = مصری یا شکر].

... فَرَنگی کس صف (...فت ف ، ر ، غنہ) امذ.
(طب) مصنوعی یا اُڑایا ہوا نمک یہ قلمیں اور ٹکڑے بڑے اور چھوٹے سفید ہوتے ہیں. ملح فرنگی (میگ نے شیائی سلفاس) ..... پینتالیس قمحہ ، ظروف میں کبریت آ گئیں ..... باہم ملا کر پلائیں. (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۱۲۳). [ملح + فرنگی (رک)].

مِلحام (کس م ، سک ل) امذ.
وہ تختہ جو دونوں جانب کی لکڑیوں کے درمیان لگا ہوتا ہے. مرزوم اور مرزی (وہ لکڑی) جو دونوں جانب (کی لکڑیوں) کے نچلے حصے کو ملائے اور مقعم وہ لکڑی جو اوپر کے حصے کو ملائے اور یہ وہ تختہ ہوتا ہے جو دونوں جانبوں کے درمیان لگا ہوتا ہے اسے ملحام بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۵۸۸). [ع : (ل ح م)].

مُلْحِد (ضم م ، سک ل ، کس ح) امذ.
۱. الحاد کرنے والا ، صحیح راستے سے پھرا ہوا ، دین سے پھر جانے والا ، بے دین ، منکر الٰہی ، کافر ؛ (مجازاً) مشرک ؛ فاسق و فاجر.

جو ہوایا او ملحد نے اس وحات سات   سب منکر ہوا مانے اصحاب سات
(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۵۷).

مذہب ہے مرا عشق میں ملحد نہیں کوئی
منہ سے یہ سخن گبر و مسلماں نہ نکالو
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۷۸).

نہ دے اے چرخ ، ساغر دولت جمشید کا مجھ کو
لگاؤں خاک منہ اس کو نجس جھوٹا ہے ملحد کا
(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۳۰). عرب میں ملحد کم تھے زیادہ تر بلکہ قریباً تمام تر مشرکین تھے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۸۱). شاید یہی وجہ ہے کہ مذہبی علوم کے بعد جب اس نے فلسفہ اور علم الانسان (Anthropology) میں دست گاہ حاصل کی تو اس کے عقائد میں زبردست انقلاب آیا اور وہ ملحد ہو گیا. (۱۹۹۶ ، نئے رنگ نئے ڈھنگ ، ۲۲). ۲. (تصوف) راہِ حق سے منحرف ، اس انحراف کی کئی شکلیں ہو سکتی ہیں اور اسی نسبت سے کئی اصطلاحی نام ہیں یعنی ملحد حقیقت ؛ ملحد شریعت ؛ ملحد طریقت ؛ ملحد معرفت ؛ ملحد وحدت وغیرہ. حضرات صوفیہ کی اصطلاح میں ملحد پانچ قسم پر ہیں ایک ملحد شریعت ہے ..... ہر تاؤ اس کا خلاف احکام شرع شریف کے ہے. (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف : ۲۳۵). [ع : (ل ح د)].

... نُما/نُماں (...ضم ن) صف.
ملحد نظر آنے والا ، ملحد سا.

وہ ظاہر تو ہیں رند ملحد نماں   ولیکن ہے باطن میں امن و اماں
(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۲۶)). [ملحد + ف : نما ، نمودن = دکھانا ، ظاہر کرنا + ں (زاید)].

مُلحِدانَہ (ضم م ، سک ل ، کس مج ح ، فت ن) صف ؛ م ف.
ملحدوں جیسا ، کافر اور بے دین سے مشابہ ، کفر اور بے دینی پر مبنی ، منکروں یا مشرکوں کا سا. راجہ مینڈک کی یہ حرکت نہایت ہی ملحدانہ تھی. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۵۵). ہمارے آباؤ اجداد اس انداز طبیعت کو ملحدانہ تصور کرتے تھے. (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۱۳۳). کلام صوفیانہ ہے ، افکار ملحدانہ ، بعض معاملات میں غالب کے پیروکار ہیں. (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۱۲۲). [ملحد + ف : انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُلحِدی (ضم م ، سک ل ، کس مج ح) امث.
دین سے پھر جانا ، الحاد ، کفر و زندقہ ، انکار الٰہی ، بے دینی.

مسئلہ غیریت حقیقی کا   صاف کر ملحدی کے سر سے ٹل
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۶۶). پدر فریدوں جمیل مقید طلسم کو بہ سبب اس کی مشرکی و ملحدی کے تہ تیغ بیدریغ کیا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۳). [ملحد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت].

مُلحِدین (ضم م ، سک ل ، کس مج ح ، ی مع) امذ ؛ ج.
ملحد (رک) کی جمع. زمانۂ حال کے ملحدین جن کا مقصد ہی یہ ہے کہ اسلام کا نیا ایڈیشن تیار کیا جائے. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۶۶). [ملحد (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مُلحَق (ضم م ، سک ل ، فت ح) صف.
۱. جڑا ہوا ، ملا ہوا ، جوڑا یا ملایا ہوا ، لگا ہوا ؛ (مجازاً) متصل ، منسلک ، پاس پاس ، نزدیک.

ہوں اسی طرح اوس سے سب ملحق   نظر آوے نہ کچھ بھی بجز حق
(۱۸۳۵ ، رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۳۰۰).

مُلحق تن بے سر سے گرد لے کے سر اس کا
وو فاتحہ تربت پہ وو مارا گیا پیاسا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳۰ : ۱۹۸). زنانہ مکان مُلحق تھا اور باہر نہایت وسیع صحن اور متعدد مکانات تھے. (۱۹۰۰، امیر مینائی، مکاتیب امیر مینائی، ۱۷). بیت المقدس کے بڑے دروازے ..... کے مُلحق جو برج تھا اس میں ایک بطریق ریشم کے کپڑے اور اس پر چاندی کی زرہ پہنے کھڑا تھا. (۱۹۴۳، فتح بیت المقدس، ۶۷). گاؤں سے مُلحق دریا کی شاخ کا پاٹھ کوئی سو گز تھا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۳۱). ۲. شامل، داخل، شریک. ایک قوم مُلحق بہ فسق اور دونوں جانب افراط و تفریط میں ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۶۰). وہ شیعہ جس کو حضرت نے دروازۂ حاکم پر بھیجا تھا آیا اور ہم سے مُلحق ہوا. (۱۸۸۷، خیر المصابب، ۳، ۵ : ۷۴۳). اس تحریک کے آغاز ہی سے جوش ملیح آبادی بھی اس سے مُلحق تصور کیے گئے. (۱۹۶۵، فکر سخن، ۲۵۳). ۳. ملانے والا.

کوئی پیر مغاں رشتہ بتا دے   سڑک ہے کون مُلحق میکدے سے

(۱۸۶۱، الف لیلہ نومنظوم، ۳ : ۷۸۹).

عدم سے کوچۂ قاتل کی راہ مُلحق ہے   گیا اُدھر جو گذر پھر ادھر نہیں آتا

(۱۹۲۸، آخری شمع (رقم)، ۵۶). دونوں خبریں ریل سے مُلحق مقامات سے روانہ کی گئی تھیں اور حرکت کا نام بھی معنی خیز تھا. (۱۹۸۸، تذکرۂ انتخابات، ۱۶۵). [ع : (ل ح ق)].

--- الحُدُود (--- ضم م، غم ا، سک ل، ضم ح، و مع) صف نیز مث.
جس کی سرحدیں آپس میں ملی ہوئی ہوں. اس سلطنت کا یورپین حصہ روس، آسٹریا اور اٹلی سے مُلحق الحدود ہے. (۱۹۷۶، اسماعیل میرٹھی، حیات و خدمات، ۳۱۰). [مُلحق + رک : ال (ا) + حدود (حد (رک) کی جمع)].

--- بہ زَمِیں (--- فت ب، ز، ی مع) صف نیز مث.
جس کی جڑ زمین کے اندر ہو، زمین میں دبا ہوا (قانون) زمین کے اندر یا باہر کی تمام اشیاء مثلاً : درخت، پودے اور زمین میں دبی ہوئی چیزیں جن کے استعمال سے ذاتی فائدہ حاصل ہو. مُلحق بہ زمین سے مراد وہ شے ہے جو زمین کے اندر جڑ رکھتی ہو مثلاً درخت اور پودے وغیرہ ..... دیوار یا عمارت. (۱۹۳۵، قانون انتقال جائیداد، ۳). [ع : مُلحق + ف : بہ (حرف جار) + زمیں (رک)].

--- کَرنا ف م : محاورہ.
۱. الحاق کرنا، شامل کرنا، ملا لینا، داخل کرنا، ضمیمہ بنانا. گورنمنٹ ہم کو فوراً یہ حق دے دے کہ ہم تمام ہندوستان کے کالجوں کو مُلحق کر لیں. (۱۹۱۲، افتتاحی ایڈریس، ۱۸). ۲. تسخیر کرنا، فتح کرنا. شاہ اسماعیل صفوی نے ایران سے نکل کر ..... فارستان اور آذربائیجان کو مُلحق کر لیا تھا. (۱۹۳۶، مقالات تاثیر، ۳۶۰).

--- ہونا ف م : محاورہ.
۱. داخل ہونا، شامل ہونا. بڈھا اور کہن سال ہو کے اپنے لوگوں میں مُلحق ہوا اور اسکے بیٹوں عیص اور یعقوب نے اسے گاڑا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ)، ۱۳۹). ۲. ملنا، متصل ہونا، لگا ہوا ہونا. یہ ایک سرحدی ریاست ہے ..... اس کی سرحدیں برطانوی ہند، جمہوریہ چین، بدھ مذہب ستانی تبت اور جمہوریہ روس کے ساتھ مُلحق ہیں. (۱۹۴۳، آتش چنار، ۹۱۹). یہ ساری خصوصیات ایک دوسری سے مُلحق ہیں. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۵۲).

مُلْحِق (ضم م، سک ل، کس ح) صف.
پہنچنے والا، جو جلد بڑھ کر پکڑ لے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ تلفظ، اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (ل ح ق)].

مُلْحَقات (ضم م، سک ل، فت ح) صف ؛ ج.
۱. وہ چیزیں جو بعد میں ملا دی یا جوڑ دی گئی ہوں، ملی ہوئی یا جڑی ہوئی چیزیں. مسجد اور اس کے ملحقات ..... ایسے آثار ہیں جو ابھی تفصیلی معاینے کے محتاج، منتظر پڑے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲). حیوانیت کے لوازمات و ملحقات حیوانیت کے لیے لازم ہیں. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۴۳). ۲. مُلحق بہ زمین (رک) کی جمع. اسی طرح ملحقات اراضی میں بھی تحتی قبضہ ناجائز میں جو نقص پیدا ہو اس کا معاوضہ بھی ادا کرنا لازم ہوگا. (۱۹۳۳، جنایات بر جائیداد، ۱۳۲). ملحقات : ذاتی استعمال کی چیزیں، اشیاء جو زمین یا مکان میں نصب کی گئی ہوں. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲، ۹۳۳). ۳. کسی کی تحریر یا کتاب وغیرہ میں وضاحت کے لیے مولف یا مرتب کی وہ تحریر جو بطور حاشیہ لکھی جائے، تعلیقات، حاشیے. ایک چھوڑ دو ملحقات لکھنے پڑے. (؟، قاموس الافلاطون، ۵). ۴. تسخیر کردہ علاقہ یا علاقے (فرہنگ تلفظ ؛ اسٹین گاس). [ملحقہ (رک) کی جمع].

مُلْحَقَہ (ضم م، سک ل، فت ح، ق) صف.
۱. ملا ہوا، ساتھ لگا ہوا، شامل، متصل. گیرورنگی کھڑکیاں ڈیوڑھی سے ملحقہ بیٹھک میں کھلتی تھیں. (۱۹۶۰، ظلمت نیم روز، ۲۷۷). گجرات، مہاراشٹر اور ملحقہ اضلاع میں تقریباً ایک کروڑ ساٹھ لاکھ افراد گجراتی بولتے ہیں. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۲۷). ۲. منسلک، وابستہ، ماتحت، ذیلی. دفتری یادداشت ملحقہ / ماتحت اداروں کو ضروری معلومات اور ہدایت ارسال کرنے کے لیے لکھی جاتی ہے. (۱۹۸۴، دفتری مراسلات، ۲۰). [رک : مُلحق + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُلْحَم (ضم م، سک ل، فت ح) (الف) صف.
جس کی گزر بسر جنگلی پرندوں یا شکار پر ہو ؛ قوم سے ملا ہوا (اسٹین گاس). (ب) امذ. ایک عمدہ کپڑے کا نام جس کا تانا ابریشم کا ہوتا ہے. کنیز نے دو پارچہ ملحم (قسم پارچہ) اس غرض سے بقچے میں باندھ دیے کہ بوقت احرام ان کا استعمال کروں. (۱۹۰۵، لمحۃ الصفیا، ۵۰).

نثار خرقۂ پشمینۂ شاہ بطحا پر
سمور و بیرم و خز و دبیقی و ملحم

(۱۹۶۶، منحنا، ۵۱). [ع : (ل ح م)].

مَلْحُوظ (فت م، سک ل، و مع) صف.
جس کا پاس کیا جائے، جس کی رعایت کی جائے، جس کا خیال یا لحاظ رکھا جائے، جو دھیان میں رہے ؛ مراد : پیش نظر.

بس کہ ملحوظ طبیعت تھی تری وقت عتاب
جز مرے غیر کا تب کوئی طرف دار نہ تھا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۹). بادشاہ روشن ضمیر، قدر دان علم و ہنر، اپنی ضمیر خورشید نظیر میں ..... مرکوز و ملحوظ رکھتے ہیں. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۱۴). ملحوظ خاطر سامعین رہے، جو ساحر کے مرنے سے صدا آتی ہے کشتی مرا نام من فلاں بود یہ آواز نہیں آتی. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۶۷۶).

یہ مصحف حضرت علیؓ نے ترتیب دیا تھا اور اس میں نزول کی ترتیب ملحوظ رکھی تھی۔ (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۰)۔ مہر کی رقم اپنی حیثیت کو ملحوظ رکھ کر مقرر کرنی چاہیے۔ (۱۹۴۳، سیدہ کی بیٹی، ۲۰ء)۔ ہم سفری کے بھی کچھ آداب ہوتے ہیں اور ..... انھیں ایک دوسرے کا احترام ملحوظ رکھنا چاہیے۔ (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۰)۔ [ع : (ل ح ظ)]۔

... خاطِر کس صف (۔۔۔ کس ط) امذ۔

دلی خیال، دلی توجہ، دل میں یاد رکھنا، خیال میں رکھنا۔ آج نتیجے کا اعلان ہوا، اس امر کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے میں نے پچھلے ایک ماہ دہلی میں خوب مزے کئے۔ (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۳۰)۔ اس کی حیثیت کا تعین کیا ہوتا اور اس نکتے کو بھی ملحوظ خاطر رکھا ہوتا۔ (۱۹۹۸، افکار، کراچی، فروری، ۶۳۰)۔ [ملحوظ + خاطر (رک)]۔

... خاطِر رکھنا ف مر: محاورہ۔

توجہ دینا، خیال کرنا۔ رائے عامہ کا تجزیہ کرنے کے لئے دو نکتوں کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔ (۱۹۸۹، تعلقات عامہ، پیشہ و فن، ۱۱۵)۔ یہاں اس بات کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے کہ شاعری سے مراد ہے نظم اور افسانے سے مراد ہے نثر۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۷۳۰)۔

... خاطِر رہنا ف مر: محاورہ۔

دل میں لحاظ رہنا، خیال رہنا، یاد رہنا، واضح ہونا، پاس ہونا۔ ملحوظ خاطر سامعین رہے جو ساحر کے مرنے سے صدا آتی ہے کشتی مرا نام من فلاں بود یہ آواز نہیں آتی۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۶۷۶)۔ یہ امر خاص طور پر ملحوظ خاطر رہے کہ ..... اس کے حالات اور تجربے کے مناسب ہو۔ (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۵۳۰)۔

... خاطِر نہ ہونا ف مر: محاورہ۔

لحاظ نہ ہونا، خیال نہ رہنا۔ حالت وجد میں کوئی ضابطہ اور قانونی نقطۂ ملحوظ خاطر نہیں ہوتا۔ (۱۹۶۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۶۹)۔

... رکھنا محاورہ

پیش نظر رکھنا، خیال رکھنا، رعایت کرنا۔

رنجیں مل کھانے لگیں غصے میں یوں کہنے لگا
بس خموش اے عشق اس ملحوظ رکھ حد ادب

(۱۹۱۶، نقوش مانی، ۳۶)۔ مگر یہ اختصار دیدہ و دانستہ ملحوظ رکھا گیا ہے۔ (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۱۵۷)۔ اس بات کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے کہ کتاب کی داخلی روح مجروح نہ ہو۔ (۱۹۹۶، منصور احمد سلیم ایک مطالعہ، ۲)۔

... رہنا ف مر: محاورہ۔

لحاظ، پاس یا خیال ہونا۔ علم و حکمت کا احترام اسے بہت ملحوظ رہتا۔ (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۱۳۳)۔

... نظر رکھنا ف مر: محاورہ۔

پیش نظر رکھنا، دھیان میں رکھنا۔ اس تعلق کو دونوں نے ہمیشہ ملحوظ نظر رکھا۔ (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۱۳۰)۔ وہ گفتگو، نشست و برخاست اور آمد و رفت میں آداب کو ملحوظ نظر رکھتے تھے۔ (۱۹۸۳، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۸)۔

... نظر رہنا ف مر: محاورہ۔

پیش نظر رہنا، خیال میں رہنا، دھیان میں رہنا۔ اس ضمن میں ملحوظ نظر رہے کہ وزیر آغا مجرد علامت تخلیق نہیں کرتے۔ (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۳۷)۔

... ہونا ف مر: محاورہ۔

پیش نظر ہونا، خیال ہونا۔ قصائد کی زبان میں بالعموم ایک تصنع اور تکلف کی ادا شروع سے آخر تک ملحوظ ہے۔ (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۲۸۸)۔

مَلْحُوظات (فت م، سک ل، و مع) امذ: ج۔

قابل لحاظ امور، سوچی سمجھی یا اہم باتیں نیز مشاہدات، خیالات۔ میں نے ان ملحوظات پر ..... اس لیے بحث کی ہے کہ دشواری کی نوعیت واضح ہو جائے۔ (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۳۳)۔ کچھ دیر ہوئی ہم نے کہا تھا کہ ملحوظات انسان کی رہبری کرتے ہیں۔ (۱۹۳۷، اصول نفسیات، ۱۴۷)۔ عربی زبان اور انگریزی زبان کو اردو پر بعض لحاظ سے فوقیت حاصل ہے لیکن وہ ملحوظات ان کو اس انتخاب میں کامیاب کرنے کے لئے کافی ہیں۔ (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۳)۔ [ع : ملحوظ (ل ح ظ) کی جمع]۔

مَلْحُوظی (فت م، سک ل، و مع) امث۔

ملحوظ (رک) کا اسم کیفیت، لحاظ، خیال، پاس۔ مدعی کو اختیار رہیگا کہ بہ ملحوظی قانون حد سماعت کے نئی نالش کرے۔ (۱۹۰۸، مجموعہ ضابطۂ دیوانی، ۷۱)۔ [ملحوظ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

مِلْحی (کس م، سک ل) صف۔

ملح (نمک) سے تعلق رکھنے والا، نمکین، شوریت والا، کھاری۔ امونیا شورے کا تیزاب اور اس کے ملحی مرکبات میں نائٹروجن بحالت ترکیب موجود ہوتی ہے۔ (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۳۰)۔ اس اگلی جاملیت کے دیگر ماحصل برما آسام اور پنجاب کے پٹرولی طبقات اور غالبا سلسلۂ کوہ نمک کے ملحی مارل و ملحی تہیں نیز کندک کی کثیر تہیں ہیں۔ (۱۹۳۱، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ)، ۲۶)۔ [ملح (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... مُسْہِلات (۔۔۔ ضم م، سک س، کس ہ) امذ: ج۔

(طب) نمکیات جن سے اسہال لیا جائے، نمکین دست آور دوائیں۔ ملحی مسہلات کے فعل کا انحصار خراش پیدا کرنے پر نہیں ہے بلکہ انجذاب کے سست ہو جانے پر ہے۔ (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۶۷۸)۔ [ملحی + مسہل (رک) + ات، لاحقۂ جمع]۔

مِلْحِیَہ (کس م، سک ل، کس ح، فت ی) امذ۔

رائحہ، نمکینہ (فرہنگ عامرہ)۔ [ملح + یہ، لاحقۂ نسبت]۔

مِلْحِیات (کس م، سک ل، کس ح) امذ: ج۔

نمک یا اس کی قسم کی چیزیں، شوریت کے مرکبات، کھار چیزیں؛ مراد: نمکیات۔ وہ شیشہ بنانے، رنگ سازی، عرق کشی، فلزات کے نکالنے فولاد تو بنانے اور بعض ملحیات کے تیار کرنے میں پوری مہارت رکھتے تھے۔ (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۹۶)۔ پیشاب میں قوت بوجہ ملحیات کے ہوتی ہے۔ (۱۹۳۰، رسائل عماد الملک، ۱۹۰)۔ [ملحیہ (رک) کی جمع]۔

مَلَخ (فت م، ل) امث (قدیم) امذ۔

ٹڈی؛ ٹیڑی۔

ہما آسا ہے پرواز ملخ اوج سعادت پر
کرے ہے مور، چڑھ کر سینۂ در پر سلیمانی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۲۳)۔

ہو گلستان عشق کا بلبل　　ست بیابان عقل کا ہو ملخ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۸۳)۔

سور و ملخ و گرگ و غزال و فرس و شیر
سب آتے ہیں جب ہوتا ہے کچھ خلق میں اندھیر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۸). اس لشکرِ عظیم سے کہ سور و ملخ سے زیادہ ہے کیا کیا آفتیں نہ آئیں گی. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۵۳۶).

جنگل میں صحرا میں گلستاں میں ملخ میں ماہی میں انس و جاں میں
سدا قوی اور ناتواں میں رہا تنازع جہاں میں آ کر
(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۲: ۴۳).

ہر کوہ گران فکرِ عالی یلغار ملخ سے کپکپائے
(۱۹۷۷، سرکشیدہ، ۶۱). [ف].

مُلَخَّص (ضم م، فت ل، شد خ بفت) صف: امذ.
۱. خلاصہ کیا ہوا، اختصار، لب لباب، تلخیص کردہ، وہ جو خالص کیا جائے، پاک و صاف؛ (مجازاً) واضح. ملخص ہر باب و منتخب ہر کتاب اس میں مندرج ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳). ۲. (مجازاً) مختصر، اختصار، تلخیص. دوسرے استفتے کا ملخص یہ ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۸۸). بس ملخص ہے سائل کا اور مجیب کا. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۳۰). میں یہاں اسی مضمون کے انہی حصوں کا ملخص پیش کروں گا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اکتوبر، ۱۱). [ع: (ل خ ص)].

مُلَخَّصاً (ضم م، فت ل، شد خ بفت، تن بفت ا) م ف.
مختصر طور پر، بطور خلاصہ، مختصراً، اختصار کے ساتھ. ملخصاً بکمال اختصار و ایجاز بطور خلاصہ تحریر کیا. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۳). مزید معلومات ڈاکٹر کنور محمد اشرف ..... ان کی کتاب "ہندوستان کے لوگوں کی زندگی اور حالات" سے ملخصاً مستعار لی گئی ہیں. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک ایک جھلک، ۳۱۳). [ملخص + ا، لاحقۂ تمیز].

مَلْدَراز خاں (فت م، سک ل، فت د) امذ.
(عو) تاڑی، ٹھرا، دیسی شراب. ہماری اصطلاح میں شراب پینے والوں کو جنگ باز خانی اور شراب کو جنگ باز خان اور بھنگ کو مٹھیا اور تاڑ کو ملد راز خان کہتے ہیں. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۲: ۱۹۶). [علم].

مَلْدُود (فت م، سک ل، و مع) صف: امذ.
(لفظاً) سخت مدافعت کرنے والا؛ (طب) وہ کمزور مریض جس کے منھ کے ایک کونے میں دوا ڈالی جائے (مخزن الجواہر). [ع: (ل د د)].

مَلْدُوغ/مَلْدُوغہ (فت م، سک ل، و مع، فت غ) صف، امذ.
(طب) سانپ کا ڈسا ہوا، سانپ کا کاٹا ہوا، جس کو سانپ کاٹ لے: بچھو کا ڈنک مارا ہوا مریض. اس کی جڑ کو ..... ملدوغہ کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۹۸). [ع: (ل د غ)].

مُلَذَّذ (ضم م، فت ل، شد ذ بفت) صف.
لذیذ، لذت والا، مزے دار، لذت دار، لذت دیا ہوا (فرہنگ عامرہ). [ع: (ل ذ ذ)].

مُلَذِّذ (ضم م، فت ل، شد ذ بکس) صف.
مزہ دینے والا، لذت دینے والا، لذت بڑھانے والا؛ (مجازاً) لذیذ، مزیدار.

تو کھائے گا سائل ملذذ طعام کرے لطف میں عیش و عشرت مدام
(۱۹۰۳، سیر الافلاک، ۲: ۲۹). [ع: (ل ذ ذ)].

مُلَذَّذات (ضم م، فت ل، شد ذ بفت) صف: ج.
لذت والی چیزیں، لذات: (کنایۃً) نعمتیں. اللہ تعالیٰ نے اس کی نسبت فرمایا کہ روزہ دار میرے لئے اپنا کھانا پینا اور ملذذات کو چھوڑتا ہے. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵: ۳۱۹). لوگوں نے ہتھیار پھینک دیے اور ان ملذذات کی طرف دوڑے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲: ۲۶۵). [ملذذ (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُلُر مُلُر م ف.
مسکینی سے، بھول پن سے (جامع اللغات).

--- (مُنْھ) دیکھنا محاورہ.
حسرت اور یاس سے دیکھنا، حسرت، افسوس اور بے بسی کے ساتھ منھ دیکھتے رہ جانا، منھ تکنا اور کچھ نہ کر سکنا. مولوی صاحب ..... ملر ملر منھ دیکھتے اور اشرار جامہ ہائے تورع کی برکت چپکی میں مصروف تھے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳۳: ۵). تو بات کیا ہے، مجھ کو چار باتیں کہہ لو ملر ملر دیکھوں گی جواب نہ دوں گی. (۱۹۵۱، گناہ کا خوف، ۲: ۵۰۲).

مِلْز (کس م، سک ل) امذ: ج.
مل کی جمع، چکیاں، مشینیں، کارخانے: تراکیب میں مستعمل. مل کارخانہ گرانی مشین چکی یا پن چکی کے مفہوم میں رائج ہے اس لفظ کی جمع ملز بھی مرکبات میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲: ۷۲). [انگ: Mills].

--- اونَر (--- و مج، فت ن) امذ.
مل یا کارخانے کا مالک. مل کے مرکبات ملز اونر یا ملز اونرس اسوسیشن بھی بات چیت میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲: ۷۲). [انگ: Mills Owners].

--- اونَرس آسوسیشَن (ایسوسی ایشَن) (--- و مج، فت ن، سک ر، فت ج ا، و مج، کس ج س، فت ج ی، فت ش) امث.
انجمن مالکان کارخانہ جات، ملز اونر کی انجمن. مل کے مرکبات ..... ملز اونرس اسوسیشن بھی بات چیت میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲: ۷۲). [انگ: Mills Owner's Association].

مُلْزِج (ضم م، سک ل، کس ز) صف.
لجلجا، چپ چپا، لیس دار. یہ جانور ..... ملزج شے بنے ہیں کہ ان کے اعضا میں ..... تفریق اور تخصیص نہیں. (۱۸۸۸، رسالہ معجزات انسانی جاعدہ طاقت مقناطیسی (ترجمہ)، ۳۵). [ع: (ل ز ج)].

مُلْزَق (ضم م، سک ل، فت ز) صف: امذ.
(لفظاً) چپکا ہوا، جڑا ہوا؛ (طب) جسم کا وہ جوڑ جس میں ایک ہڈی کا کنارہ دوسری ہڈی کے کنارے سے بغیر دندانوں کے ملا ہوا ہو، ملا ہوا جوڑ، چسپاں جوڑ (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (ل ز ق)].

مُلْزِق (ضم م، سک ل، کس ز) صف: امث.
(لفظاً) چپکانے والا؛ چسپاندہ؛ (طب) چپکانے والی دوا (مخزن الجواہر). [ع: (ل ز ق)].

مُلْزَقَہ (ضم م، سک ل، کس ز، فت ق) صف.
ساتھ ساتھ چپکا ہوا، جڑا ہوا یا ملا ہوا. ان زبانوں کو السنۂ ملزقہ کہنا چاہیے کیونکہ الزاق کے معنی گوند سے چپکانے کے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اگست، ۴۷). [ملزق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مِلْزَم(۱) (کس م، سک ل، فت ز) امذ.
۱. سوئی بنانے والے یا صیقل گر کا شکنجہ (پلیٹس ؛ اشین گاس). ۲. (قبالت) حاملہ کے پیٹ سے مردہ بچے (جنین) کو نکالنے کا آلہ (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع : (ل ز م)].

مِلْزَم(۲) (کس م، سک ل، فت ز) امذ.
تقصیر، خطا، گناہ، بدی.

جو نادم و منفعل ہو بخش دو اس کو نہیں ہے کوئی بشر بے جنایت و ملزم
(۱۹۶۶، منحنا، ۸۳). [ع : (ل ز م)].

مُلْزَم (ضم م، سک ل، فت ز) صف.
جسے الزام دیا جائے، الزام لگایا ہوا، جس پر الزام ہو، متہم، قصور وار.

زمانہ مجھ پہ لگاتا ہے تہمت عشرت کرے جو بوالہوسوں کا مقاطعہ ملزم
(۱۹۶۶، منحنا، ۹۰). [ع : (ل ز م)].

مُلْزِم (ضم م، سک ل، کس ز) صف؛ امذ.
۱. مورد الزام؛ کلام میں گردن پھانسنے والا (اشین گاس ؛ فرہنگ عامرہ). ۲. (قانون) وہ شخص جسے کسی جرم کا الزام لگا کر عدالت میں پیش کیا جائے (سزا ہو جائے تو مجرم کہلاتا ہے). خدا نے یہود و نصاریٰ دونوں کو ..... ملزم ٹھیرا کر فرمایا. (۱۸۸۳، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۲۹۰).

ماخوذ ملزموں میں ہے بیٹا یہ آپ کا
ایک اور بات ہے جو اہم اس سے ہے سوا
(۱۹۳۶، جنگ بیتی، ۴۹). میں عدالت سے اپیل کرتا ہوں کہ ملزم اور گواہ اور ناظرین کو سنجیدہ ہونے کی ہدایت کی جائے. (۱۹۸۷، حصار، ۳۶). [ع : (ل ز م)].

--- ٹھہرانا / ٹھیرانا ف م؛ محاورہ.
مورد الزام قرار دینا، ملزم ثابت کرنا، قصوروار سمجھنا. زید عمر کے قتل عمد کا ملزم ٹھیرایا گیا. (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۱۲). پولس کو وہ بہت قصوروار اور ملزم ٹھیراتی ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۸۶). ہم وہبی کو اس کے لیے ملزم نہیں ٹھیرا سکتے. (۱۹۷۰، تحقیقی مقالے، ۶۱).

--- کَرْنا ف م؛ محاورہ.
رک : ملزم ٹھیرانا.

ثابت ہوا جو عشق بتاں کا گناہ گار ملزم مجھی کو کافر و دیں دار نے کیا
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۷).

منظور ہے کہ خواب پہ ملزم کریں مجھے
ورنہ وہ مجھ سے ملنے کو آئے تھے خواب میں
(۱۸۷۷ء، انور دہلوی، د، ۶۲).

--- گَرْداننا ف م؛ محاورہ.
ملزم ٹھیرانا، ملزم قرار دینا، قصوروار سمجھنا. آپ مجھے تناقض کا ملزم گردانتے ہیں یہ بات درست نہیں. (۱۹۱۸، اقبال نامہ، ۲ : ۵۸). جس نے عدالتی نوٹس کو سنا انکا ان کو ہی ملزم گردانا. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۳۸).

مُلْزِمانَہ (ضم م، سک ل، کس ز، فت ن) صف؛ م ف.
ملزموں کی طرح، مجرموں کی مانند، قصورداروں کا سا.

آتریں موٹر سے ملزمانہ اک در کی طرف ہوئیں روانہ
(۱۹۳۶، جنگ بیتی، ۵۳). اس کے چہرے پر ایسے لڑکے کی ملزمانہ جھلک تھی جو چوری کرتے پکڑا گیا ہو. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۱۵۷). [ملزم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُلْزِمَہ (ضم م، سک ل، کس ز، فت م) صف مث؛ امث.
الزام لگائی ہوئی؛ (قانون) عورت جس پر الزام ہو، ملزم عورت. جج نے اپنی اس سفارش کے ساتھ کہ ملزمہ کو دفعہ ۲۹۴ تعزیرات پاکستان کے تحت مجرم قرار دیا جائے معاملہ عدالت عالیہ میں بھیج دیا. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱ : ۲۵۵).

ملزمہ! تو نے قیامت کے یہ الزام سنے اور قانون جو کہتا ہے وہ احکام سنے
(۱۹۸۴، سمندر، ۷۳). [ملزم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُلْزِمِین (ضم م، سک ل، کس ز، ی مع) امذ؛ ج.
ملزم (رک : معنی نمبر ۲) کی جمع. ترتیب استغاثہ کے وقت یہ دقت پیش آئی کہ آخر ملزمین کن کو بنایا جائے. (۱۹۴۳، نواب صاحب کی ڈائری، ۹۸). ہم چندرہ کے چندرہ ملزمین اسی جیل میں رہے. (۱۹۸۸، فیض کی شاعری کا نیا دور، ۱۳۲). [ملزم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَلْزُوم (فت م، سک ل، و مع) صف.
۱. جو لازم کیا گیا ہو، جس کے لیے کوئی بات لازم یا ضروری ہو (لازم کا مد مقابل). علم اور یقین یہ دونوں آپس میں لازم و ملزوم ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۱۷). شاعری کا زہریلا اثر اور اُن کے ملزوم کاہلی، بے پروائی، بدوماغی کو لیے ہوئے پہنچے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۷۸). قول رسول ملزوم ہے اور حکم الٰہی ہونا لازم ہے. (۱۹۶۹، حافظ محمد ایوب، فتنۂ انکار حدیث، ۳۹). دن اور رات سے ایک دوسرے کی تکمیل ہوتی تھی، یعنی موت اور زندگی دن اور رات لازم اور ملزوم تھے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (مصر)، ۴۴). ۲. (منطق) وہ امر جس کی تصدیق سے دوسرے امر کا یقین یا ظن حاصل ہو (ماخوذ: حکمۃ الاشراق (ترجمہ)، ۲۵۶). [ع : (ل ز م)].

مَلْزُومات (فت م، سک ل، و مع) صف؛ ج.
لوازمات، ضروری یا لازمی چیزیں. یہ تو معلوم ہے کہ لوازم اور ان کے ملزومات میں بنانے والوں کے بنانے کو دخل نہیں ہوتا. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۱۱۲). [ملزومہ (رک) کی جمع].

--- خارِجی کس صف (--- کس ج ر) صف؛ ج.
خارجی لوازم؛ (ادب) رموز و کنایات. اردو غزل میں "گل و بلبل" اور "بادہ و ساغر" ہی کے طفیل میں وہ رموز و کنایات ملتے ہیں جن کو ٹی ایس ایلیٹ "ملزومات خارجی" کہتا ہے. (۱۹۴۳، بیسوی صدی میں اردو غزل، ۲۶۹). [ملزومات + خارجی (رک)].

مَلْزُومَہ (فت م، سک ل، و مع، فت م) صف.
رک : ملزوم، جو لازم ہو؛ (مجازاً) منحصر.

لطف بہار حسن ہے ملزومۂ شباب   قبل از رسیدگی کے نہ ہوگا ثمر لذیذ

(۱۹۳۸، دیوانِ صفی، ۵۱). [ملزوم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَلسا(۱) (فت م، سک ل) صف.

(کاشت کاری) پست و نرم، ہموار (زمین). قرقرہ ہنج قافین نام زمین ملسا، مطلعت کا ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۳۲). [ع: (م ل س)].

مَلسا(۲) (فت م، سک ل) امذ.

گھی رکھنے کا برتن، گڑوی.

گھی کہاں پہنچا نہ کچھڑی میں نہ اب ملسے میں ہے
قوم بیچاری کو کیا معلوم وہ جلسے میں ہے

(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۷۱). [مقامی].

مَلشکا (فت م، ل، سک ش) امذ.

(حیوانیات) لعاب نما جانور؛ حیوانات مفصلیہ؛ نرم خول والے جانور، قشریہ کا ایک ذیلی طبقہ (Malarolragain). حیوانات مفصلیہ (ملشکا) یعنی لعاب نما جانور، حیوانات کے اس زمرے میں ..... سیپ کے کیڑے کا ذکر سب سے پہلے کیا جاتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷). [مقامی].

مَلسُوط (فت م، سک ل، و مع) امذ.

۱. پیچ دار کیل یا کھونٹی وغیرہ جس سے حسب ضرورت کسی پیچ تک گھمایا جا سکے؛ لولب. لولب یعنی ملسوط کو ہمیشہ بیرم سے استعمال میں لاتے ہیں. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۸). اصول آلات جرثقیل کے چھے ہیں: اول بیرم ..... ششم لولب یعنی ملسوط. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۵۳). ۲. (قبالت) اخراج جنین کا ایک کماندار آلہ. پیچ اور گلے کی انگلیوں کے شمار سے اندر پہنچانا تب دوسرے پھلڑے کے دستے کا ملسوت (ملسوط) پھرا کر نکالنا. (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۹۸). [ع: (م ل س)].

مَلسُوع (فت م، سک ل، و مع) صف.

(طب) جس کو بچھو وغیرہ نے ڈنک مارا ہو، بچھو وغیرہ کا کاٹا ہوا (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (ل س ع)].

مَلسی (فت م، سک ل) امث.

چھوٹا ملسا، ایک برتن جس میں گھی رکھتے ہیں. ہانڈیاں، گلسے، ملسیاں، آٹا رکھنے کا کنستر، دالیں اور مصالحے رکھنے کے ڈبے ..... اور وہ تمام چیزیں جن کے ہونے سے گھر گھر کہلاتا ہے. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، جولائی، ۴۷). [رک: ملسا(۲، بحذف ا) + ی، لاحقۂ تصغیر].

مُلصَق (ضم م، سک ل، فت ص) صف.

چپکا ہوا، پیوستہ، ملا ہوا، لگا ہوا، ملحق. بحر مغرب کہ اس کو بحر محیط کہتے ہیں اور دریائے ہند سے ملصق ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۴۳). وہ ٹکڑے حجر مقناطیس کے دونوں ہاتھوں میں لے کے اپنے سینے سے ملصق رکھے. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۲). حقوق آسائش کی اغراض کے لیے آراضی میں وہ اشیا بھی داخل ہیں جو زمین کے ساتھ دواماً ملصق ہوں. (۱۹۳۳، قانون حقوق آسائش ہند، ۳). اس کے سامنے سات تیر پڑے ہوتے تھے جن میں سے پہلے پر صریح (خالص) اور دوسرے پر ملصق (ساتھ چپکایا ہوا) لکھا ہوتا تھا. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۸۳). [ع: (ل ص ق)].

--- ہونا ف م؛ محاورہ.

ملنا، پیوستہ یا نزدیک ہونا، قریب ہونا، ملحق ہونا. جس سے ملک افریقہ بذریعہ گردن زمین سوئیز کے عرب سے ملصق ہے. (۱۸۹۳، فسانۂ معقول، ۲۰۳). تمام اصول باہم ملصق اور گندھے ہوئے ہوتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۶۳). بر روم کی ہوا کچھ دریا سے ملصق ہوتی ہے اور بخار کے پیدا ہونے میں معین ہوتی ہے. (۱۹۲۰، رسائل عماد الملک، ۱۲۹).

مُلصِق (ضم م، سک ل، کس ص) امذ.

چپکانے والا نیز چپکنے والا. شاید اس کا باعث دماغ کے ابھرے مادے کا سخت ہو جانا اور اغشیۂ دماغی کا موٹا اور آپس میں ملصق ہو جانا ہوا کرتا ہے. (۱۸۹۳، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ)، ۳۳۲). خصیۃ الرحم تعداد میں دو ہوتے ہیں اور رحم کے دائیں بائیں آبدار جھلی میں ملفوف اور ایک ایک بند کے ذریعہ رحم سے ملصق ہوتے ہیں. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۳۱). [ع: (ل ص ق)].

مَلط (فت م، سک ل) امذ.

۱. (قبالت) اسقاط حمل کرنا، ناتمام بچہ جننا (مخزن الجواہر). ۲. (طب) بال مونڈنا (مخزن الجواہر). ۳. (دیوار کو) لیپنا، استرکاری (اسٹین گاس). [ع: (ل ط ط)].

مِلطاط (کس م، سک ل) امذ.

۱. (طب) سر کا زخم جو دماغ تک پہنچ جائے (مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس). ۲. لیپنے کی کرنی؛ چکی یا ہتھ چکی (اسٹین گاس). [ع: (ل ط ط)].

مِلطاۃ (کس م، سک ل) امذ.

(طب) کھوپڑی کے اوپر کی جھلی، پردۂ سمحاق (مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس). [ع: (ل ط ی)].

مُلَطِّف (ضم م، فت ل، شد ط بکس) صف؛ امث.

جو لطافت دے، لطافت بخش؛ (طب) مادّے کو لطیف، رقیق یا پتلا کرنے والی دوا، تلیین کرنے والی دوا. بیان دواؤں کا جو کھانے پینے وغیرہ میں آتی ہیں ..... ملطفات، مدرات، ..... منضجات، مفرحات اور دوائیں درد کی تسکین دینے والی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳).

کوئی حار و یابس کوئی سرد تر   ملطف مفرح قوی الاثر

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۳۸). سکنجبین پیاس کے لئے مسکن بھی ہے ملطف مواد بھی ہے. (۱۹۳۳، بخاروں کا اصول علاج، ۱۰۳). مسکّن اور ملطف کے معنوں میں شارح اسباب نے اپنی قرابادین میں لکھا ہے کہ جوارش لغت قدیمی ہے. (۱۹۵۱، یونانی دواسازی، ۶۷). [ع: (ل ط ف)].

مُلَطِّفات (ضم م، فت ل، شد ط بکس) امذ؛ ج.

(طب) نرم یا ملائم کرنے والی چیزیں، ملطف دوائیں. بیان دواؤں کا جو کھانے پینے وغیرہ میں آتی ہیں ..... ملطفات، مدرات ..... منضجات، مفرحات اور دوائیں درد کی تسکین دینے والی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). ملطفات مثلاً رشاد (ہالون یا رائی) گرم تخم اور تیز شراب استعمال کی جائے. (۱۹۱۲، افادۂ کبیر، ۲۷۱). [ملطف (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَلْعَب (فت م، سک ل، فت ع) امذ.
۱. کھیل، تماشا، تھیٹر، نمائش. ایک عید (میلہ) اور ایک ملعب (اکھاڑا یا تھیٹر) قائم کیا. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱: ۱۴۴). ۲. کھیل کی جگہ، نمائش گاہ (اسٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ل ع ب)].

مَلْعَبَہ (فت م، سک ل، فت ع، ب) امذ.
کھیل کا میدان؛ تھیٹر، تماشا گاہ. ماسٹر سے کہہ دو کہ وہ ہرگز ان لڑکوں کو آنے نہ دیں مدرسہ بے ملعبہ نہیں ہے. (۱۸۸۳، مکاتیب شبلی، ۱: ۵۰). وہ ایک ملعبہ بن کر رہ جائے گا. (۱۹۶۳، کمالین، ۳: ۱۳). [ع: ملعبۃ، رک: ملعب].

مِلْعَقَہ (کس م، سک ل، فت ع، ق) امذ.
۱. مچھ؛ (طب) چمچہ نما آلہ. سوئی کے ذریعہ مقدم عدسی غلاف کو پھاڑ دیں مگر اس کے بعد عدسے کو ملعقے کے ذریعہ نہ نکالیں. (؟، کتاب العین، ۲۲۱). ۲. ایک وزن کا پیمانہ جو چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ کے برابر ہوتا ہے. شہد وغیرہ کا ایک ملعقہ چار مثقال ہوتا ہے. (۱۸۷۴، رسالہ سالوتر، ۳: ۸۶). شہد وغیرہ کا ایک ملعقہ چار مثقال کا ہوتا ہے اور خشک ادویہ کا ایک مثقال سے دو مثقال تک. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۳). [ع: (ل ع ق)].

مَلْعُون (فت م، سک ل، و مع) صف مذ.
جس پر لعنت کی گئی ہو، پھٹکارا ہوا، قابل لعنت، مردود، لعین، دھتکارا ہوا؛ (مجازاً) شیطان نیز ظالم (بطور دشنام مستعمل).

صبح اٹھ تمہاری کرے توبتی ۔۔۔ کہ ملعون ہے وو بڑا کھبتی

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۳).

او ملعون آسمان پہ لے گیا ۔۔۔ کب تک میں فرشتہ وہاں دیکھیا

(۱۶۷۹، قصہ تمیم انصاری (ق)، ۲۵). ملعونہ نے دو ملعون قبیلے اپنے سے پیدا کیے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۳).

راست کیشوں سے کجی اتی ہے اس ملعون کو
کہ دیا سرو کو ان نے نہ کبھو پھول نہ پھل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۶). چونکہ مسلمان ہیں ہم کو مسخ و ملعون سمجھ کر ہماری صورتوں کو مکروہ اور گوشت ناپاک جانتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۴۳).

تیرے بدخواہ کو دولت بھی اگر حاصل ہو
جب بھی مردود ہو ملعون ہو مانند یزید

(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۲۹۵). وہ گمراہ ہے، جاہل ہے، کور باطن ہے، مرتد ہے، کافر ہے، ملعون ہے. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱: ۲۵۳). عام طور پر سچ بولنے والا مطعون، ملعون اور قابل گردن زدنی ٹھہرتا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۷۷). [ع: (ل ع ن)].

... بنا دینا ف مر؛ محاورہ.
قابل نفرت بنا دینا، ناپسندیدہ کر دینا. قاتلی کے مقدمات نے اسے ..... لوگوں کی نگاہ میں ملعون بنا دیا تھا. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، انجمن جنگی، ۱۳۰).

... ٹھہرانا ف مر؛ محاورہ.
ملعون قرار دینا، قابل نفرت یا ناپسندیدہ سمجھنا. اسلام نے ..... ایسے لوگوں کو ملعون ٹھہرایا جو کسی شریف مرد یا عورت پر بہتان لگاتے ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۴۸۸).

... قرار دینا ف مر؛ محاورہ.
رک: ملعون ٹھہرانا. ارباب قضا و قدر جب اسے شکست نہ دے سکے اسے مجبوراً بلکہ ایک حد تک انتقاماً ملعون قرار دے دیا. (۱۹۲۶، محشر خیال، ۵۷).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
ناپسندیدہ ہونا، قابل نفرت ہونا. یہ طرز زندگی کس قدر مردود اور ملعون تھا. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۵۳). جس پر زکوٰۃ واجب ہو اگر وہ ادا نہ کرے تو وہ ملعون ہے اور ملعون دوزخ میں رہے گا. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۱۵۷).

مَلْعُونَہ (فت م، سک ل، و مع، فت ن) امث.
ملعون (رک) کی تانیث، ملعون عورت. اس ملعونہ نے دو ملعون قبیلہ اپنے سے پیدا کیے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۳). نقل ہے کہ ملعونہ ایک دن لکڑیاں لاتی تھی. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۲۵). ان لوگوں نے وہ صندوق پوشیدہ رکھا تھا جس میں ملعونہ ذات الدواہی تھی. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۱۳۶). [ملعون (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَلْعُونِیَّت (فت م، سک ل، و مع، کس ن، فت ی) امث.
ناپسندیدہ ہونا، ملعون ہونا، مردودیت. تو وہی مردود دجال ہے جس کی ملعونیت کی خبر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی. (۱۹۱۳، علامات قیامت، ۹). [ملعون (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَلْغَم (فت م، سک ل، فت غ) امث.
۱. نرم کرنے والی چیز، لئی، لیپ. ایلومینیم جب ملغم کی شکل میں پانی کے ساتھ یا مرطوب ہوا میں رکھی جاتی ہے تو آہستہ آہستہ ہائیڈرو آکسائڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے. (۱۹۴۸، غیر نامیاتی کیمیا، ۲۰۰). پارے کے منفی برقیروں پر ایک ملغم کا مشاہدہ کیا. (۱۹۷۰، زمانے سائنس، ۳۴۴). ۲. مرہم (اسٹین گاس). [ع: (ل غ م)].

مَلْغُوبا/مَلْغُوبَہ (فت م، سک ل، و مج/فت ب) امذ.
۱. گوشت، دہی، گھی، پیاز، ادرک وغیرہ سے مقررہ ترکیب سے پکا ہوا ایک کھانا. خاگینہ، ملغوبہ، شبدیگ، دم پخت، حلیم، ہریسہ، قیمہ ..... یہ نعمتیں دیکھ کر روح بھر گئی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۶۷). ملغوبہ، دس سیر گوشت میں دس سیر دہی ..... ڈال کر دس قاب تیار کر لیتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۰۶). "وندالو" یہ شاید گوشت اور سبزی کا ملغوبہ معلوم ہوتا ہے. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ ہے کہ، ۱۲۵). ۲. (کھنومر، اچار سازی) اچار بنانے کے لائق چیزوں کا کچل مسل کر تازہ بہ تازہ اور چٹ پٹا تیار کیا ہوا اچار جو اسی وقت کھانے کے لائق ہو جائے، کچومر (ا پ و، ۳: ۱۸۶). ۳. (i) کھانے پینے کی چند مخلوط کی ہوئی چیزوں کا مجموعہ، بیشتر وہ جس میں چیزیں مل کے ملائی جائیں، مختلف قسم کے کھانے. تو نے مشہد کے آدمیوں کو اپنا زہر آلود ملغوبہ پلا پلا کے بہت دنوں سے تہ و بالا کر رکھا تھا. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۱۷). اس کو بالائی کے ملغوبے سے خدا جانے کیا بنا دیا جاتا ہے. (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۳۳). یہ ملغوبہ چھ سات گھنٹے پکانے کے بعد جب میں نے چکھا تو بے حد مزیدار تھا. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوں، ۹۲). (ii) مختلف چیزوں کا مجموعہ جو آپس میں گڈمڈ اور گاڑھی ہو گئی ہوں، الم غلم. حال یہ ہے کہ باپ بیٹوں کی حریص جوروؤں کو بھر پیٹ ملغوبا کھلانے میں کوئی پس و پیش نہیں کرتے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۱۶۱).

جس پیٹ میں کبھی آدھی روٹی نہیں پہونچی تھی اس میں اتنا ملغوبہ بھر گیا، بدہضمی ہوئی. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲: ۸۳). اگر کبھی علاج بالغذا کی طرف توجہ ہو جاتی تو فوراً ادرک اور پیاز کے ملغوبے تیار ہونے لگتے. (۱۹۷۳، سرگشیدہ، ۱۸۱). ۳. (iii) (طب) یونانی مفرد دوائی اور اور عرق و شربت وغیرہ کا قدح، متعدد مائع چیزوں کا مرکب. مریض کو ایک ملغوبے کا قدح پینا پڑتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۳۸). ۳. آمیزہ، مرکب.

تھوڑے انگور لے اس میں سزا
وہ ملغوبہ پھر اس کو کھلاؤ

(۱۸۰۳، قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں)، ۱: ۳۶). اس کے معاوضے میں ہم کو کیا ملے گا ایک ملغوبہ، ایک ایسی یونیورسٹی جو آدھی مرغی اور آدھی بٹیر. (۱۹۱۲، انتقائی، ایڈریس، ۱۱). مذکورہ بالا مراحل سے گزرنے کے بعد ملغوبہ کاغذ سازی کی مشین میں داخل ہوتا ہے. (۱۹۸۴، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۳۶۷). بنکٹ ڈال کر ایک ملغوبہ شرین تیار کیا گیا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۷۹). ۵. (i) کوڑا کرکٹ، خس و خاشاک. اس ملغوبے کو نالوں کی ذریعہ دریا میں بہا دیا جاتا تھا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۳۷). (ii) گھر کی ٹوٹی پھوٹی چیزیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. (i) جسم کے اندر کی آلودگی؛ جیسے: انتڑیاں، اوجھ وغیرہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). (ii) مواد، پیپ وہ مادہ جو پھوڑے سے بہتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). (iii) آتش فشاں سے بہنے والا لاوا. پھوٹ کر ایسی بہیں جیسے کوہ آتش فشاں کا ملغوبہ آگے آگے آپ پیچھے پیچھے تباہی اور بربادی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۳۰). ۷. گوڑ گاڑ، بیچھڑے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۸. بچ، گودا وغیرہ (فرہنگ آصفیہ). ۹. گڈمڈ چیزوں یا خیالات کا مجموعہ، بچوں بچوں کا مربہ. ان کے نزدیک اصل فلسفہ محض ارسطا طالیسی اور تو فلاطونی تصورات کا ملغوبہ ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳/۲: ۷۷). [ف].

--- زُبان (---فت نیز ضم ز) امث.
کئی زبانوں کی مرکب زبان، ملی جلی بولی، مخلوط زبان. شاہ جہاں کے دور میں اسی طرح کی ملغوبہ زبان نے اردو نام پایا. (۱۹۷۰، تحقیقی مقالے، ۵۱). [ملغوبہ + زبان (رک)].

مُلَفَّف (ضم م، فت ل، شد ف بفت) صف.
تہ بہ تہ لپٹا ہوا. مندرجہ ذیل میں پتے یا برگچے کی شکل کو دیکھو. ملفف (کیلا). (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۳۱). پتے کا ورق ایک حاشیہ سے دوسرے حاشیہ تک لپٹا ہوا ہو تو اس ترتیب کو ملفف کہا جاتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۱۱۱). [ع: (ل ف ف)].

مَلْفُوظ (فت م، سک ل، و مع) صف.
۱. (قواعد) جو لفظوں میں ادا ہو، جو پڑھنے میں آئے، جو پڑھا جائے، الفاظ میں ادا شدہ.

ہے اس میں چھ حرف ان کا بار
ناتوں ہے ملفوظ چھ سرہار

(۱۷۶۵، چھ سرہار (ق)، ۳).

موئن نہ ہوا جو نہ کیا اسم الٰہی
مادام کہ تجھ نام کی تضمین سے ملفوظ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۱۳۳). زبان، لسانیات کی اصطلاح میں وہ ملفوظ آوازیں ہیں جو انسان اپنے منہ سے ادا کرتا ہے. (۱۹۵۶، زبان اور علم زبان، ۹). درمیانی یا آخری حرف ہائے حطی یا ملفوظ ہائے ہوز یا عین مہملہ ہو. (۱۹۷۳، حسن تلفظ، ۱۱۳). ۲. حرف نون جو اعلان کے ساتھ ادا کیا جائے (غنہ کے بالمقابل). نون ملفوظ جیسا کان، پان اور نون غنہ جیسا کہاں، گاؤں. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۶). ان میں اس حرف کے ملفوظ اور غیر ملفوظ (غنہ) دونوں استعمال میسر آتے ہیں. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۳۳۵). ۳. وہ کتاب جس میں کسی بزرگ کے حالات ان کی زبانی لکھے گئے ہوں، بزرگوں کا کلام، حدیث بزرگان اولیا اللہ کا کلام، اقوال. حضرت بابا صاحب کا ملفوظ اب بھی موجود ہے. (۱۹۱۹، آپ بیتی، ۱۰). ایک ملفوظ میں فرمایا جہانداری اور شہریاری کو چار چیزوں سے نقصان پہنچتا ہے. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۵۳۲). [ع: (ل ف ظ)].

--- اللِّسان (---ضم ظ، غم ا، شد ل بکس) امذ، م ف.
زبان سے چپکا ہوا نون معلن بعد واو مجہول. یہ لغت ہندی میں واو مجہول کے بعد ملفوظ اللسان ہوتا ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۰۳). [ملفوظ + رک: ال (ا) + لسان (رک)].

--- نَوِیسی (---فت ن، ی مع) امث.
بزرگان دین کے متعلق تحریر کرنا، تصنیف کرنا. تصوف میں امیر حسن علا سجزیؒ نے ایک نئی صنف ایجاد کی اور ملفوظ نویسی کی داغ بیل ڈال دی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۲). [ملفوظ + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَلْفُوظات (فت م، سک ل، و مع) امذ، ج.
کسی بزرگ کے ارشادات، اولیا اللہ یا دوسرے بزرگوں کا کلام نثر، کتابی صورت میں حدیث بزرگان (اس معنی میں بیشتر جمع مستعمل). اقوال گرامی اور ملفوظات سامی سے یہ بات ظاہر ہے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۹۸). خود اپنے ملفوظات ترکی زبان میں لکھے. (۱۸۸۷، بخندان فارس، ۲: ۷۳). کچھ پتہ ..... خواجہ بندہ نواز گیسو دراز کے ملفوظات سے چلتا ہے. (۱۹۳۰، مضامین فرحت، ۳: ۱۲). حواریوں کے خطوط و ملفوظات میں اس تعلیم کو بہت کچھ نمایاں کیا گیا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۸۸۳). شیخ نظام الدین اولیاؒ کے حالات و مقالات و ملفوظات پر متعدد کتب و رسائل موجود ہیں. (۱۹۳۹، شیرانی، مقالات شیرانی، ۳۱). وہ وہاں کے بعض بزرگوں اور اولیا اللہ کے ملفوظات پیش کر کے اس بات کا ثبوت بہم پہنچاتے ہیں. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۹). [ملفوظ (رک) کی جمع].

مَلْفُوظہ (فت م، سک ل، و مع، فت ظ) صف.
۱. رک: ملفوظ. ہر زبان میں ایک ایک لفظ ..... مرکب سے تیار ہوتا ہے جسے ملفوظ کہتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، ۳: ۹). ۲. (منطق) قضیہ، قول، مقولہ. کسی ایک قضیہ یا ملفوظ کی جگہ دوسرا ملفوظ استعمال کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۵، تعارف منطق جدید، ۳). [ع: ملفوظ + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَلْفُوظی (فت م، سک ل، و مع) صف.
۱. وہ (حرف) جو ملفوظ ہو، جو زبان سے ادا کیا جائے، حروف جو پڑھے جائیں: (قواعد) لفظ یا کلمے کا تلفظ جو علامت (مکتوبی) کی بجائے الفاظ (عبارت) میں لکھا جائے. بعض حروف جو کہ عبارت کے پڑھنے میں تو ظاہر ہوتے ہیں مگر لکھنے میں وہ حرف نہیں آتے ہیں ان حرفوں کو ملفوظی کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۸۱). لفظ ملفوظی "گائے" کو ادا کرنے کے لیے گاے کی تصویر کھینچ دی جائے. (۱۹۳۹، مکالمات سائنس، ۲۷۵). اردو میں کوئی لفظ جس صورت ملفوظی میں رائج ہو گیا، اسی طرح مستند سمجھنا چاہیے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۰). ۲. (قواعد) حروف جو لکھنے پڑھنے میں آتے ہیں، یہ تیرہ ہیں: الف، جیم، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف، لام. (عقل و شعور، ۳۳: احسن القواعد، ۱۹). ۳. (عروض) جو پڑھنے میں ظاہر ہو مگر لکھنے میں نہ آئے (جیسے طاؤس اور کاؤس کہ اہل عروض تقطیع میں دو لکھتے ہیں اور حقیقتاً دو واؤ ہیں لیکن کتابت میں ایک واؤ لکھا جاتا ہے، مندولہ کی ضد (ماخوذ: تعلیم الصبیان، ۳۲). [ملفوظ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... شکل (...فت ش، سک ک) امث.
(قواعد) لفظ کی شکل جو ادا کرنے سے ظاہر ہو؛ (مراداً) تلفظ (لکھی جانے والی یا مکتوبی کے مقابل). ان کی مکتوبی اور ملفوظی شکلوں میں زمین آسمان کا فرق ہے. (۱۹۸۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۴۳). [ملفوظی + شکل (رک)].

مَلْفُوف (فت م، سک ل، و مع) (الف) صف.
۱. لفافے میں بند کیا ہوا، سربند.

ہم جھوٹے اور قاصد جھوٹے تم سچے اور تمہاری زبان
یہ لو سر نامے حاضر ہیں خط جن جن کو ملفوف ہوئے

(۱۷۹۵، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۵۷). نوازش نامہ جس میں آپ کی نظم ملفوف تھی ابھی ابھی موصول ہوا. (۱۹۲۹، مکاتیب اقبال، ۱: ۳۶۵). تمہارے جانے کے بعد صرف ایک خط اسے لکھا تھا، اس کا جواب ملفوف ہے پڑھ لو. (۱۹۸۹، مفتیانے، ۳۲۰). ۲. لپیٹا ہوا.

صبا، بلبل کوں کہہ سب کھول مضموں کتابت گل کی ہے پو تھیوں میں ملفوف

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹۳). دیکھا کہ ایک گول رنگ برنگ لباس سے ملفوف رکھا ہوا ہے. (۱۸۸۲، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰۳).

جان تنزیہہ پہ ملفوف ہے جسم تشبیہ جلوۂ حق ہیں مگر نام ہے انساں اپنا

(۱۹۳۸، کلیات بے تاب، ۲۰). برقع میں ملفوف یہ خواتین اعلیٰ تعلیم یافتہ تھیں. (۱۹۸۷، آجا افریقہ، ۱۵). ۳. (کنایۃً) پوشیدہ، چھپایا ہوا نیز مبہم. معمہ نما رمزیں، ملفوف کنائے اور مخصوص محاورے عوام کے لیے پہیلیاں ہیں. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۷۳).
(ب) امذ. (شاذ) خط. قاعدہ ہے کہ لفافہ عمدہ ہوتا ہے تو ملفوف کہیں عمدہ ہوتا ہے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۲۶). [ع: (ل ف ف)].

... کرنا محاورہ.
۱. لپیٹنا، لتھیڑنا، آلودہ کرنا. روغنی ہانڈی میں شنگرف کو اسپند میں ملفوف کر کے بدستور روغن کشید کریں. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۴۸). انہوں نے گندگی کو نفاست میں ملفوف کر کے پیش نہیں کیا. (۱۹۸۸، نگار، کراچی، مارچ، ۳۶). ۲. چھپا لینا، پوشیدہ کر لینا، خول چڑھانا. شعوری احساس سے تخلیقی عمل کے تحرک میں خود کو ملفوف کر لیا ہوتا ہے. (۱۹۸۶، نفسیاتی تنقید، ۲۲۳). ۳. منسلک کرنا، لگانا یا نتھی کرنا. میں پہلے خط بھیج چکا ہوں جس کو برخوردار ولایت علی کے خط میں ملفوف کر کے بھیجا تھا. (۱۹۱۱، مکتوبات حالی، ۱: ۱۲۹).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. لپٹا ہونا، لپیٹا ہونا. رات کو بستر استراحت پر تشریف لائے اور لحاف تو شک میں ہولے کی طرح ملفوف ہوئے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۶).

سرسرائے وہ ذرا رات کے اس ریشم کو
اس میں ملفوف کسی عہد کی اک لاش بھی ہے

(۱۹۸۸، میں مٹی کی مورت ہوں، ۱۳۸). تخلیق کا جال پھیلا کر وہ بدن کی خاکی حد کی آگ کو بجھاتا رہا پھر تم آئے خاک میں ملفوف ہو کر. (۱۹۹۸، نگار، کراچی، نومبر، ۳۰). ۲. پوشیدہ ہونا، چھپا ہونا. ایک پروٹینی غلاف میں ملفوف ہوتا ہے. (۱۹۸۶، جنگ، کراچی، ۵ ستمبر، ۵). ۳. محو ہو جانا، ڈوب جانا، مستغرق ہونا. دھوپ کی حدت پرے ہٹ گئی اور شہروں کے اندر ساری دنیا ملفوف ہو گئی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۶۰).

مَلْفُوفَہ (فت م، سک ل، و مع، فت ف) صف.
لپٹا ہوا، جڑا ہوا، منسلک، مسلکہ. ملفوفہ کویا ایک چادر نما خلا میں ملفوف ہوتے ہیں. (۱۹۶۷، بیماری حشریات، ۷۹). میرے پاؤں کا جو کچھ حال اب تک تم نے پڑھا ہے اور ملفوفہ تصاویر سے جواب نظر بھی آ جائے گا اس کے بعد یہ سمجھنا تو ذرا مشکل نہ ہوگا کہ مجھ سے بھاگا کیوں نہیں جاتا. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۵۸). [ملفوف + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِلْقَاط (کس م، سک ل) امذ.
(طب) چمٹی جس کی نوک سے کوئی چیز پکڑ کر اٹھائی جائے یا بال وغیرہ اس میں دبا کر اکھاڑا جائے، موچنا. التصریف ..... جس میں بے شمار آلات جراحت، مثلاً. مقبماس، مسلط ..... مبضع، مجراف، ملقاط وغیرہ کی نہایت خوبصورت تصویریں درج ہیں. (۱۹۵۳، طب العرب (ترجمہ)، ۳۵۱). [ع: (ل ق ط)].

... الاَسْنان (...ضم ط، ضم ا، سک ل، فت ا، سک س) امذ.
(طب) دانت اکھاڑنے کا آلہ، زنبور دنداں (مخزن الجواہر). [ع: ملقاط + رک: ال (۱) + اسنان (سن (دانت) کی جمع)].

مُلَقَّب (ضم م، فت ل، شد ق بفت) صف.
لقب دیا ہوا، لقب سے پکارا جانے والا، لقب والا، خطاب یافتہ، اپنے اصل نام کے علاوہ کسی عرفیت سے معروف، مشہور. محمد بن سالم ثعلبی فقیہ اصولی ملقب بہ سیف الدین ..... نے علوم معقولات کی تحصیل کی. (۱۸۹۳، تہذیب الاخلاق، ۳: ۳۹). اپنے محبوب ترین دوست کو ناخواندہ مہمان کا ملقب کیا جاتا وہ برداشت نہ کر سکا. (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۶۷). وہ بعد میں نادر شاہ کے لقب سے ملقب ہوا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۲). [ع: (ل ق ب)].

... کرنا ف مر.
لقب دینا، معروف کرنا، لقب اختیار کرنا. انھوں نے ..... اپنے تئیں سورج بنسی اور چندر بنسی ملقب کیا. (۱۸۳۶، آثار الصنادید، ۴). بنی عباس میں سے ابراہیم بن محمد بن علی بن عبداللہ بن العباس نے اپنے تئیں بلقب امام ملقب کیا. (۱۸۷۷، مقالات سرسید، ۹: ۱۳۵). سرسید کو دہریہ، کافر، نیچری اور کرستان کے ناموں سے ملقب کر رہے تھے. (۱۹۹۰، نگار، پاکستان، مئی، ۲۷).

... ہونا ف مر.
لقب پانا، خطاب یا لقب والا ہونا، معروف ہونا. ام البنین ..... بعد ولادت حضرت امام رضا بلقب طاہرہ ملقب ہوئیں. (۱۹۰۵، لمحۃ الضیا، ۱). میرے گھر میں داخل ہو کر امیر پری کے خطاب سے ملقب ہوئی. (۱۹۱۳، محل خانۂ شاہی، ۴۸). صحابہ کے دیکھنے والے تابعی کے لقب سے ملقب ہوئے. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر، ۸۸).

مُلَقَّبَہ (ضم م، فت ل، شد ق بفت، فت ب) صف.
لقب دیا ہوا، معروف کیا ہوا؛ (مجازاً) مخصوص نام والا (مسئلہ کے لیے مستعمل). وراثت سے متعلق ایک معروف اور مشکل فقہی مسئلے کا نام جو مسائل ملقبہ (یعنی ایسے مسائل جن کے مخصوص نام ہیں) میں سے ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۵). [ملقب + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مِلْقَط (کس م، سک ل، فت ق) امذ.
چمٹی، موچنا، ملقاط، دست پناہ (مخزن الجواہر؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ل ق ط)].

۔۔۔ بیلعی کس صف (۔۔۔کس س، فت نیز سک ل) امذ.
(طب) مسا یا رسولی پکڑنے کی چمٹی؛ ختنہ کرنے کا آلہ جس میں استرہ بھی شامل ہوتا ہے (مخزن الجواہر). [ملقط + سیلع (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

ملقو (فت م، سک ل، و مع) صف: امذ.
جسے لقوہ ہو گیا ہو؛ (طب) لقوے کا مریض، ایسا بیمار جس کو لقوہ ہو جائے (ماخوذ: مخزن الجواہر؛ اشٹین گاس). [ع: (ل ق و)].

ملک(۱) (فت م، ل) امذ.
۱. خدائے تعالٰی کی وہ مقدس اور معصوم مخلوق جس کو نور سے پیدا کیا گیا، فرشتہ.

اس ناؤں کی بزپن جھلک، ع سر بلندی تا فلک
آ کہیں سدا سارے ملک، تو یوسفِ ثانی مجھے

(۱٦۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۰).

اسی طرح ہر آسمان کے ملک ۔۔۔ بڑی ہوئی آواز آدیں اودھک
(۱٦۷۹، آخر گشت، ۷۵).

تھے جن و ملک جلو میں میری ۔۔۔ اقبال مرا کوئی بلا تھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۲۱). جوہر روحانی اگر ..... شہوت و غضب سے بری ہے تو اس کو ملک کہتے ہیں اور اگر بری نہیں تو وہ جن ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۱).

بنام خداوندِ عرش و فلک ۔۔۔ مہیا کنِ انس و جن و ملک
(۱۹٦۷، سلہٹ میں اردو (حامد)، ۳۰). ۲. (شاذ) قاصد، پیغامبر، (خصوصاً خدا کا بھیجا ہوا)، رسول. ملائکہ کا لفظ جمع ہے، اس کا واحد ملک ..... اس کے لغوی معنی قاصد اور رسول کے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۵۵۳). [ع: (م ل ک)].

۔۔۔ الالہام (۔۔۔ضم ک، غم ا، سک ل، کس ا، سک ل) امذ.
فرشتۂ الہام، وحی لانے والا فرشتہ؛ مراد: جبرائیل علیہ السلام. ابو عبداللہ قضیب البان اور تقی ابن مخلد شاگرد امام احمد رضی اللہ عنہ و کتابت ہی کے ذریعہ سے ملک الالہام کی زبان سے وحی آتی تھی اور جب وہ خواب سے بیدار ہوتے تھے تو ایک کاغذ پر کچھ لکھا ہوا پاتے تھے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۵). [ملک + رک: ال (۱) + الہام (رک)].

۔۔۔ الظل (۔۔۔ضم ک، غم ال، شد ظ بکس) امذ.
سایہ کرنے والا فرشتہ، سائے کا فرشتہ. اور انہوں نے وہاں ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ملک الظل (سائے کے فرشتے) کو بھی دیکھا. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل، ۱۲). [ع: ملک + رک: ال (۱) + ظل (رک)].

۔۔۔ الموت (۔۔۔ضم ک، غم ا، سک ل، و لین) امذ.
۱. موت کا فرشتہ، روح قبض کرنے والا فرشتہ، ایک فرشتہ جو اللہ تعالٰی کے حکم سے قبض روح پر مامور ہے، حضرت عزرائیلؑ، یم دوت؛ مراد: موت، وقت آخر.

کہ ملک الموت کتیں حق تعالٰی ۔۔۔ کہا میرے محمدؐ کے تلک جا
کہ ملک الموت کتیں حق تعالٰی کہا میرے محمدؐ کے تلک جا. (۱٦۹۹، وفات نامہ، ۱۲). ملک الموت آیا اور کہا " السلام علیک یا نبی اللہ، حق تعالٰی نے تجھے سلام بھیجا ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ٦۷).

وصل کی رات اچانک یہ بھلا کیوں آئی ۔۔۔ ملک الموت کو پہلے سے خبر کرنا تھا
(۱۸۲۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۹).

تم کون سے ایسے تھے کھرے داد و ستد کے ۔۔۔ کرتا ملک الموت تقاضا کوئی دن اور
(۱۸٦۹، غالب، د، ۱۷۱). نیاز صاحب مجھے ملک الموت نظر آتے تھے. (۱۹۸٦، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۷). ۲. (مجاز) نہایت سخت گیر رویہ رکھنے والا جس سے خوف آتا ہو.

ہم تو سمجھے تھے کہ دربان ہے تمہارا نوکر ۔۔۔ کیا خبر تھی ملک الموت یہاں رہتا ہے
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱٦۷). [ع: ملک + رک: ال (۱) + موت (رک)].

۔۔۔ الموت نے گھر دیکھ لیا کہاوت.
مصیبت کو یہاں تک پہنچنے کا راستہ معلوم ہو گیا، آفت مانوس ہو گئی (جب یہ کہنا مقصود ہو کہ اس دفعہ کی مصیبت یا آفت کا غم نہیں، فکر اس بات کی ہے کہ جب ایک دفعہ ایسی مصیبت یا پریشانی آئی تو دوبارہ نہ آجائے، تو یہ مقولہ کہتے ہیں).

اپنے مرنے کا نہیں غم مگر اتنا غم ہے ۔۔۔ اے عزیزو ملک الموت نے گھر دیکھ لیا
(۱۸۸۸، گوہر انتخاب، ۳۰۲).

۔۔۔ خصلت (۔۔۔فت خ، سک ص، فت ل) صف.
فرشتوں کی سی خصلت رکھنے والا، فرشتہ خصلت، نیک خو، نیک، بے گناہ، معصوم (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ملک + خصلت (رک)].

۔۔۔ سیرت (۔۔۔ی مع، فت ر) صف.
رک: ملک خصلت (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ملک + سیرت (رک)].

۔۔۔ سیما (۔۔۔ی مع) صف.
فرشتے جیسے چہرے والا (جامع اللغات). [ملک + سیما (رک)].

۔۔۔ مقرب کس صف (۔۔۔ضم م، فت ق، شد ر بفت) امذ.
وہ فرشتہ جسے اللہ تعالٰی سے بہت قربت حاصل ہو؛ جیسے: عزرائیلؑ، اسرائیلؑ، میکائیلؑ یا جبرئیلؑ. یہ دراصل ایک ایسے ملک مقرب کا نام ہے جو بہت سے فرشتوں کو حاصل ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۱۳۳۱). [ملک + مقرب (رک)].

۔۔۔ موت کس اضا نیز بلا کس (۔۔۔و لین) امذ (قدیم).
رک: ملک الموت جو زیادہ مستعمل ہے.

جو سکرات کا وقت مشکل بہوت ۔۔۔ ملک موت جد آئے بیٹھے ترت
(۱۷۹۳، وفات نامۂ بی بی فاطمہ، ۱۳). [ملک + موت (رک)].

۔۔۔ نہاد (۔۔۔کس ن) صف.
رک: ملک خصلت (جامع اللغات). [ملک + نہاد (رک)].

ملک(۲) (فت م، ل) امذ.
سنہرا اور سبز رنگ کا کوئی ایک بالشت لمبا سانپ جس کے سر پر سفید خط ہوتے ہیں جانوروں سے چھپا رہتا ہے. سانپ ..... کی اور ایک قسم کا نام ملک ہے اس کے سر پر سفید خط ہوتے ہیں ..... ایک بالشت کا ہوتا ہے سفید رنگ کا. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۱۵). [مقامی].

ملک(۳) (فت م، ل) امذ.
ملک، اترانا ہٹ؛ تراکیب میں مستعمل (پلیٹس). [ملکنا (ملکنا) کا حاصل مصدر].

۔۔۔ بولنا ف مر: محاورہ (قدیم).
اترا کر بولنا، باتیں ملکانا.

ہے گرم رقصِ شوق میں مونسِ فلک ۔۔۔ بولا ہوں جب سوں نغمۂ عشاق میں ملک
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۴۷).

--- مٹک م ف.

خراماں خراماں ، مٹک مٹک کر ، مستانہ چال سے ، اِترا کر ، جھوم جھوم کر (عموماً چلنا کے ساتھ مستعمل). وہ براتیوں کا چلنا مٹک مٹک ان کی پوشاک کی بھڑک. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۵۵).

--- مٹک کر م ف.

مٹک مٹک کر ، اٹھلا کر (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

مَلَک (۲) (فت م ، ل) امث.

شک ، شبہ ؛ ڈر ، خوف (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : [illegible]].

مَلِک (فت م ، کس ل) امذ.

۱.(i) بادشاہ ، سلطان ، فرماں روا ، راجہ . ملک (ع) بادشاہ ، قرآن مجید میں یہ لفظ بادشاہوں کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے لئے بھی مستعمل ہوا ہے . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۵۲۰). (ii) اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

تجھیں ہے ملک ہور تو تجھیں سلام تجھیں ہے مہیمن تو تجھیں نیک نام

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).

اے ملک قدوس سلام اے ذوالجلال والاکرام

(۱۹۵۴ ، گنج شریف ، ۶۳). دوسرے دن جبرائیل حکم ملک جلیل سے آ کہا : یا سید ، پروردگار نے تجھے سلام بھیجا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۴).

یا ملک یا مجید یا باری یا علی یا کبیر یا حافظ

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ سرشار ، ۱۰۳۲).

اے خدا اے رب العزت تو ہے رحمٰن و رحیم
تو ملک ، قدوس ، مومن تو مہیمن تو حکیم

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۳). (iii) قبائل میں سردار یا امیر ؛ ایک سرکاری عہدہ ، گورنر . ملک وہاں ایسا ہوتا ہے جیسے یہاں اعلیٰ ذیلدار . (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۴۴). کبھی وہ ملک یا سردار ہوتے ہیں کبھی کل جرگہ ہوتا ہے جو حکومت کرتا ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۲۲). دس امرا ایک ملک اور دس ملک ایک خان کی سرداری قبول کرتے تھے . (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا ایک فوجی نظام ، ۱۱). ۲.(i) مسلمانوں میں ایک ذات کا نام نیز ایک خطاب جو راجپوتوں اور زمینداروں کے نام کے ساتھ استعمال ہوتا ہے . ایک سید یا شیخ یا ملک نے اگر اپنی پشتینی روایات سے الگ ہو کر ازدواجی تعلق قائم کیا تو پھر ایسی اولاد کا ہماری سوسائٹی میں کوئی وقار نہیں . (۱۹۳۶ ، نگار ، لکھنؤ ، اکتوبر ، ۳۲). (ii) ایک خطاب جو ہندوستان میں ساربان کے لیے مستعمل ہے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). (iii) وزرائے اعظم اور اعلیٰ عہدہ داروں کو مصری بادشاہوں کا عطا کردہ ایک خطاب (آئین کا بس). [ع : (م ل ک)].

--- اِقْتِدار (--- کس ا ، سک ق ، کس خف ت) امذ.

بادشاہ جیسا اقتدار رکھنے والا ؛ (مجازاً) بادشاہ.

فلک وقار و ملک اقتدار ہم بھی ہیں
یہ فخر ہے کہ ترے خاکسار ہم بھی ہیں

(۱۹۱۷ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۱۰). [ملک + اقتدار (رک)].

--- التُّجّار (--- ضم ک ، غم ال ، شد ت بضم ، شد ج) امذ.

سوداگروں کا سردار ، بہت بڑا تاجر ، بڑا آڑتی (ایک خطاب جو اعلیٰ درجہ کے تاجر کو بادشاہ دیتے تھے) . والد اس عاجز کا ملک التجار خواجہ احمد نام بڑا سوداگر تھا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹). بڑے بڑے ملک التجار یہودی اسکندریہ میں رہتے تھے . (۱۸۹۴ ، رسائل تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۳۳). وہ نسخہ ہاتھ آیا جو ملک التجار نے ایرانی خط میں چھاپا تھا . (۱۹۴۰ ، کاروانِ خیال ، ۸۳). مصنف کے وہ سرپرست جن کی وجہ سے یہ ناپاک جسارتیں ظہور میں آرہی ہیں پاکستان میں ملک التجار بنے ہوئے ہیں . (۱۹۸۴ ، برش قلم ، ۳۹۹). [ملک + رک : ال (۱) + تجار (تاجر (رک) کی جمع)].

--- الْحُجّابی (--- ضم ک ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، شد ج) امذ.

شاہی دور کا ایک عہدہ ، سرکاری فوج کا نگران ؛ سرکاری نگرانِ اعلیٰ . دوبارہ ملک الحجابی کے عہدے پر مقرر ہو گیا . (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسین) ، مقالات ، ۱۶۴). [ملک + رک : ال (۱) + حجاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- السُّواحِل (--- ضم ک ، غم ال ، شد س بضم ، کس ح) امذ.

اناطولیا کے حاکموں کا ایک لقب ، امیر سواحل . یہاں کے ترک حاکموں کا لقب ملک السواحل یا امیر السواحل ہوتا تھا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۴۸).
[ملک + رک : ال (۱) + سواحل (ساحل (رک) کی جمع)].

--- الشُّعَرا (--- ضم ک ، غم ال ، شد ش بضم ، فت ع) امذ.

شاعروں کا بادشاہ یا سرتاج ، سب سے بڑا شاعر (ایک خطاب جو شاہی دربار سے بہترین شاعر کو دیا جاتا تھا) محمود کے دربار کا ملک الشعرا عنصری ، رودکی کی غزلیات پر رشک کرتا ہے . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۵۷). جہانگیر نے ... ملک الشعرا کا خطاب عطا کیا . (۱۹۹۲ ، صحیفہ ، لاہور ، مارچ ، ۷۷). [ملک + رک : ال (۱) + شعرا (رک)].

--- الْعَرْش (--- ضم ک ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ر) امذ.

عرش کا بادشاہ ؛ مراد : اللہ تعالیٰ (جامع اللغات). [ملک + رک : ال (۱) + عرش (رک)].

--- الْعُلّام (--- ضم ک ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، شد ل) امذ.

عالموں کا عالم ، بہت بڑا عالم ؛ مراد : اللہ تعالیٰ جو سب کا سلطان اور بہت علم رکھنے والا ہے . خدام جناب خیر الانام برگزیدۂ ملک العلام میں ایسے کلام بے ادبانہ کہے . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۳۳). آخر خدا خدا کر کے شام ہوئی دعا میری بدرگاہ ملک العلام ہوئی . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۳۵). [ملک + رک : ال (۱) + علام (عالم کی جمع)].

--- زادَہ (--- فت د) امذ.

بادشاہ کا بیٹا یا بادشاہ کی ذریت کا فرد ، شہزادہ ، راج کمار.

جہاں پر ہے روشن کہ میں ماہ ہوں
ملک زادہ اپنی ملک شاہ ہوں

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۴۳). [ملک + ف : زادہ ، زادن = جننا ، پیدا کرنا].

--- زادی امث.

شہزادی ، راج کماری.

ملک زادیں بیگمیں مہ لقا وہاں رہتی تھیں جلوہ فرما سدا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۱). [ملک زادہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- طاؤُس کس اضا (---و مع) اند.

مراد : شیطان . یزیدیوں کا عقیدہ ہے کہ کائناتِ ارض و سما کی تخلیق دو خداؤں کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے ، پہلا خدا اللہ تعالی اور دوسرا خدا ملک طاؤس (یعنی شیطان) دونوں کا درجہ برابر ہے . (١٩٧٣ ، فرقے اور مسالک ، ٩١) . [ملک + طاؤس (رک)].

--- کِردَاری (---کس ک ، سک ر) امث .

سردار ہونا ، اعلی کردار ، بہترین اوصاف . راستی اور ملک کرداری کے آثار اس کی پیشانی سے ظاہر ہیں . (١٩٨٩ ، بزم تیموریہ ، ٤٣١) . [ملک + کردار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- لوگ (---و ج) اند ؛ ج .

سربرآوردہ حضرات ، سرکردہ لوگ : سرداران قبائل . ہمارے ملک لوگوں کو کاہل والا بلا رہا ہے . (١٩٣٩ ، تخلیق عمل اور اسلوب ، ٨٦) . [ملک + لوگ (رک)].

--- نیم روز کس اضا (---ی مع ، و مج) اند .

مراد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ؛ حضرت آدم علیہ السلام ؛ رستم زال ؛ سیستان کے گورنروں کا ایک لقب (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس) . [ملک + نیم روز (رک)].

مِلْک (١) (کس م ، سک ل) امث .

١. اپنی چیز جس پر قبضہ ہو ، ملکیت ، جاگیر ، جائیداد ، مال ، اسباب وغیرہ .

صفحۂ دل سے اٹھائیں کس طرح نقش صنم
ملک میں ہوتا کسی کے گھر نہیں اللہ کا

(١٨٤٦ ، آتش ، ک ، ١٩) . کئی لوگ رغبت کرنے والے ہیں ایسی چیز کے ملک میں کہ جس کی ملک دونوں جہان میں ان کو بدبخت کردے . (١٨٨٨ ، تشنیف الاسماع ، ١٩) . ہر خطۂ زمین ..... جدا جدا افراد کی ملک ہے . (١٩٣٠ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ١ : ٣١٩) . وفات کے وقت ذاتی ملک میں کوئی چیز نہیں چھوڑی . (١٩٨٣ ، بزم صوفیہ ، ٣٣٧) . ٢. حق ، حقیقت ؛ جاگیر یا معافی جو خاص خاص جماعتوں کو دی جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [ع : (م ل ک)].

--- و مال (---و ج) اند .

مال و دولت اور جائیداد وغیرہ . صاحب ملک و مال ہونے کے ساتھ ساتھ وہ بڑے عالم بھی تھے . (١٩٧٣ ، احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ٥٥) . [ملک + و (حرف عطف) + مال (رک)].

مِلْک (٢) (کس م ، سک ل) اند .

دودھ ، شیر . ملک (Milk) دودھ کے معنی میں بات چیت میں مستعمل ہے . (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٣٨٦) . [انگ : Milk].

--- شیک (---ی مج) اند .

دودھ ، پھل (عموماً آم ، کیلا) یا خشک میوہ جات وغیرہ سے تیار کردہ ایک مشروب . وہ آج ملک شیک کے ساتھ آلو کے چپس نہیں کھا رہی تھی . (١٩٨١ ، راجہ گدھ ، ٥٣) . [انگ : Milk Shake].

مُلْک (ضم م ، سک ل) اند .

١. خطۂ زمین جو جغرافیائی یا سیاسی لحاظ سے ایک وحدت سمجھا جائے ، مملکت ، علاقہ ، قلمرو ، اقلیم ؛ عمل داری ، سلطنت ، بادشاہی .

بارے اس ملک ہور اس دور ولکی عورت تاہیں ہور
(١٥٠٣ ، نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ١٩٥٦ ، ٢ ، ٦ : ٥٣)) .

دکھن ملک وو کچھ عجب ٹھاؤں ہے دکھن میں سوں ایا ہر یک گاؤں ہے
(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ١٠١) .

گے ملک دے کر کیا ہے امیر کسی کو کیا ہے فقیر ، حقیر
(١٦٨٥ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ١ : ٢٥٧)) .

نہ جاوے ملک بنگالی سوں یک لحہ کرشی باہر
زمین میں بے قراری کی گڑیا ہے تال عاشق کا
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٣٣٠) .

مالک ملک ولایت حاکم عالم پناہ بادشاہ صاحب استقلال امیر المومنیں
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٣٤٧) . ملک تو ہموار نہیں ہوتا کہیں ..... کھائی کہیں شعاب کہیں تالاب . (١٨٩٠ ، جغرافیۂ طبعی ، ١ : ٩٦) . سالوں سے یہ ملک غذائی قلت کا شکار چلا آرہا ہے . (١٩٨٨ ، جدید فضلیں ، ٩) . ملک میں ٹی وی کے تعارف سے اہل لاہور میں فلم بینی کا رجحان کم ہوتے ہوتے معدوم ہو گیا ہے . (١٩٩٩ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ٥٠) . ٢. وطن ، دیس ، شہر ، نگر ، بلدہ ، ولایت . اے محمود ! جان لے میرا ملک تیرے ملک سے ہزار درجے بہتر ہے . (١٩٢٥ ، مقالات محمود شیرانی ، ٥ : ٨٢٣) . عوام کی خدمت ہمارا فرض ہے مسجد ہو ، ملک یا محلہ ہماری خدمت بے مثال ہے . (١٩٨٧ ، یاقوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ٧٠) . ٣. ملک کے لوگ ، خلق ، خلقت ، لوگ (جیسے اشارے کے ساتھ سارا ملک امنڈ آیا) . (١٩٠٨ ، فرہنگ آصفیہ ، ٣ : ٣٠٢) . ٤. بہت زیادہ ، انفاروں ، نہایت ، ازحد (جیسے تم تو ایک ملک اٹھا لائے یعنی بہت سا لے آئے) ام (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . ٥. (تصوف) عالم ناسوت اور عالم شہادت کو کہتے ہیں . ملک و ملکوت دونوں عالم شہادت فی الخارج میں ہیں اور عالم غیب ان کے ماورا ہے . (١٩٢١ ، مصباح التعرف ، ٢٣٥) . [ع : (م ل ک)].

--- باقی کس صف : اند .

رک : ملک بقا ، آخرت . انسان پر رحم کرنے کے سبب سلطنت ملک باقی کی یعنی آخرت کی ملی تو کیا عجب اور بعید ہے . (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ٤٣) . جام نظام نے ملک باقی کا عزم کیا . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ١١) . [ملک + باقی (رک)].

--- بَدَر (---فت ب ، د) صف ، م ف .

جسے وطن یا کسی شہر یا علاقے وغیرہ سے نکال دیا جائے ، جلاوطن . ہندی بھائیو ! مجھ بے قصور ملک بدر کیا جاتا ہے میں تمہارا ہوں تم میری مدد نہیں کرتے . (١٩١٣ ، انتخاب توحید ، ٨٣) . دوسرے نے کہا زبان کاٹ لینی چاہیے تیسرا بولا جرمانہ اور ملک بدر . (١٩٣٠ ، اردو گلستان ، ٦٦) . کرپٹ حکومت نے میرے بھائی کو سیاسی سرگرمیوں کی بنا پر ملک بدر کردیا . (١٩٩٠ ، لیلی خالد ، ١٠١) . [ملک + ب (حرف جار) + در (٣)].

--- بَدَر کَرنا ف م ، محاورہ .

بطور سزا یا جبراً کسی کو ملک سے نکال دینا . تمام فنکاروں کو سماج کے لیے جزو معطل قرار دے کر ملک بدر کر دینا چاہیے . (١٩٥٠ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ١٨٠) . اگر اردو کا وجود ختم کر دیا جائے اور اسے ملک بدر کر دیا جائے تو پھر پاکستان کے مختلف صوبوں اور علاقوں کے درمیان رابطہ کی زبان کونسی ہوگی . (١٩٩٠ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ١٩٠) .

--- بَقا کس اضا (---فت ب) امذ.
باقی رہنے والی ہستی ، اس دنیا کے بعد دوسری دنیا ، مرنے کے بعد کی زندگی ، آخرت.
صد حیف دوستاں کہ جگر گوشۂ رسول　　　تشویش و رنج دیکھ بملک بقا ہوا
(۱۸۷۵ ، مرثیہ مرزا ابوالقاسم ، (ریاض مراثی ، ۲ : ۱۱۹)).
پھر نہ آیا پھر کے اقلیم فنا سے جو گیا
جا کے کیا جانے کہاں ملک بقا میں پھنس گیا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹). وصف اوس خاتم نبوت کا کہ جس کی مہر نبوت مالک ملک بقا کی ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰). ہارون رشید ...... جمادی الآخری ۱۹۳ھ میں ملک بقا کا راہی ہوا. (۱۹۳۰ ، مضامین شرر ، ۱ : ۳ : ۱۲۰). [ملک + بقا (رک)].

--- بھر میں م ف.
پورے ملک میں ، ہر جگہ. مختلف عنوانات سے ملک بھر میں مظاہرے ہونے لگے. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۳۶). ملک بھر میں جو رسائل ہماری جامعات اور کالجوں اور مدارس میں شائع ہو رہے ہیں وہ کسی شمار میں نہیں آتے. (۱۹۹۶ ، العلم ، کراچی ، جنوری ، ۱۱۸).

--- چلانا ف مر ؛ محاورہ.
حکومت کرنا ، نظم و نسق چلانا.
سنو اب تک یک شب کی رانی کی بات　　　چلائی او کیوں ملک کیا کر کے دھات
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۷).

--- چھان ڈالنا ف مر ؛ محاورہ.
بہت جستجو یا تلاش کرنا (جامع اللغات).

--- خُدا کس اضا (---ضم خ) امذ.
خدا کا ملک ، اللہ تعالٰی کی بنائی ہوئی دنیا ؛ مراد : دنیا ؛ مخلوقات.
فقیر و خواجہ و درویش امیر و شاہ و مسکیناں　　　ولی و والیٔ ملک خدا محبوب سبحانی
(۱۸۹۲ ، کلام وجد در علی مذاق ، ۲۹۴).
جرأت ہو نمو کی تو فضا تنگ نہیں ہے　　　اے مرد خدا ملک خدا تنگ نہیں ہے
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۲۹). [ملک + خدا (رک)].

--- خُدا تنگ نیسْت کہاوت.
رک. ملک خدا تنگ نیست ، پائے گدا لنگ نیست جو مکمل کہاوت ہے. اتنی بڑی زمین میں ملک خدا تنگ نیست اور ایک چپے پر ان کی شاہی حکومت نہیں. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۹۰۷).

--- خُدا تنگ نیسْت ، پائے گدا/مَرا ، لَنگ نیسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) دنیا بہت وسیع ہے اور فقیر چلنے پھرنے سے معذور نہیں ، ایک جگہ سے محرومی ہوئی تو کیا فکر اللہ تعالٰی دوسری جگہ سے دے دے گا ، فکر وہ کرے جو جدوجہد سے گھبراتا ہو. کسی نہ کسی طرح گذاری جائے گی ملک خدا تنگ نیست پائے مرا لنگ نیست. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۷). وہ بڑی سبک خرامی کے ساتھ چہل قدمی کر رہی تھی ، ملک خدا تنگ نیست ، پائے مرا لنگ نیست. (۱۹۹۳ ، اک محبت ، ۲۲۹).

--- خُموشاں کس اضا (---فت خ ، و مج) امذ.
(کنایۃً) قبرستان.
جانے والوں کا تیرے قافلہ　　　داخلِ ملکِ خموشاں ہو گیا
(۱۸۶۶ ، بزمِ بزم ، ۱۳۰). [ملک : خموش (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

--- دار امذ.
کسی ملک کا انتظام کرنے والا ، بادشاہ ، سربراہِ مملکت.
کب ملے میر ملک داروں کو　　　وہ گدائے شہ ولایت ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۳).
ملک اکثر بے وقوفوں نے لئے اور کھو دیئے
لیکن اب تک عقل مندوں کے ہیں وارث ملک دار
(۱۹۳۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۱۹). [ملک + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

--- داری امث.
انتظام حکومت یا بادشاہت ، حکمرانی. ہر ملک کے داناؤں نے کوشش کی تھی کہ آداب شاہی اور ملک داری کے آئینوں میں کوئی کتاب لکھے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۱). ان کو اور ان کے اعوان و انصار کو ملک داری تو کیا خانہ داری کی بھی لیاقت نہ تھی. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۵). حکومت اور ملک داری کا کام بغیر ان دونوں کے چل نہیں سکتا. (۱۹۴۳ ، کتاب الہند ، البیرونی ، ۲ : ۳۴۲). کچھ ایسے اصول دیئے ہیں ملک داری پر جن کا اطلاق انسان کی بہتری اور بہبود کا ضامن ہے. (۱۹۹۰ ، پاکستان کی خارجہ پالیسی ، ۹۳). [ملک دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دُشْمَن (---ضم د ، سک ش ، فت م) صف.
ملک سے دشمنی یا مخالفت کرنے والا ، باغی. مذہبی علما نے یکجا ہو کر بنگالی عوام اور اہل سیاست کو ملک دشمن ...... قرار دیا. (۱۹۸۷ ، تاریخ زبان و ادب اردو (ابتدائیہ) ، ۲۳).
[ملک + دشمن (رک)].

--- دُشْمَنی (---ضم د ، سک ش ، فت م) امث.
ملک کی مخالفت کرنا ، وطن دشمن ہونا. اس قسم کے نقطۂ نظر کو ملک دشمنی ، اسلام دشمنی اور غیر ملکی نظریات کے پرچار کا نام دیا. (۱۹۸۷ ، تاریخ زبان و ادب اردو (ابتدائیہ) ، ۳۶).
[ملک دشمن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رانی امث.
ملک چلانا یا ملک کا انتظام کرنا ، حکمرانی ، حکومت.
یوں ملک رانی کا کتاب اس بے تج کے ہات پڑ
دیکھے کہ شہ ہونے یو ہے یک یک ورق کی اکھری
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰۳).
ملک رانی اس نے کی با آب و تاب　　　وس برس واللہ اعلم بالصواب
(۱۸۳۵ ، مثنوی گلزار ابراہیم (صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۹۹۳ ، ۱۵)). زلیخا کی ملک رانی وہ پوری کو پتی اور زبیدہ کی حرم سرا سیتاجی کے نیگ تھی. (۱۹۳۳ ، عقل اور اردو ، ۹). اسلام محض ملک گیری و ملک رانی کا نام نہیں ہے. (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۷۷). [ملک + ف : ران ، راندن = چلانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رانی کَرْنا محاورہ.
ملک کا انتظام چلانا ، حکمرانی کرنا. اس قلعہ کے ایوان میں کون سا بادشاہ ملک رانی کرے اور بہادر میں کون سا لشکر سمندر پار اترے. (۱۸۸۷ ، خیابان فارس ، ۲ : ۸۵).

--- سِتانی (--- کس س) امث.

کوئی ملک یا علاقہ فتح کرنا. دل میں کہا بعد الیوم دستور رائے اور قانون کارخانۂ ملک ستانی اس نصیحت سامی کے موافق کروں گا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۵۱۲). حافظ حقیقی نے .... تور ملک ستانی عنایت کیا سر کو تاج جہانبانی کرامت فرمایا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۵۲).

زر کی نہ مجھے ملک ستانی کی ہوس ہے
یارب فقط اعجاز بیانی کی ہوس ہے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۳ : ۶۷). ملک ستانوں کے پیاسے خون کی پچکاریوں سے ہولی کا وقت تو لد گیا تھا، نہ ان پر کوئی چڑھ کر آتا تھا نہ یہ کہیں چڑھائی کرتے تھے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۰۹). [ملک + ف : ستان، ستاندن = لینا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سَرمَدی کس صف (--- فت س، سک ر، فت م) امذ.

خدائی ملک، عالم الوہیت الٰہی، عالم فانی سے بالاتر جگہ، عالم باقی، روحانی ملک.

ہوتا ہی تھا حقیقت احمدی   ہوتا منشورِ ملکِ سرمدی

(۱۸۰۲، رموز العاشقین، ۶). [ملک + ع : سرمد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- سُلیمان کس اضا (--- ضم س، ی مج) امذ.

حضرت سلیمانؑ کا ملک : (کنایۃً) آباد اور خوش حال علاقہ.

پہلے آباد تھا یہ ملکِ سلیماں کی طرح
اب تو الٹا ہوا ہے خطۂ یوناں کی طرح

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۱). [ملک + سلیمانؑ (علم)].

--- سُلیمانی کس صف (--- ضم س، ی مج) امذ.

رک : ملک سلیماں.

خط کا آخر کوں ہوا رخ پہ پری رو کے گزر
مور کوں راہ ملی ملک سلیمانی میں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۵۹). [ملک + سلیمانؑ (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- سے خارِج کَرْنا ف مر : محاورہ.

دیس نکالا دینا، جلا وطن کرنا، شہر بدر کرنا، تارک وطن کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- سے مِلْک، مِلْک سے مُلْک کہاوت.

بہت سے تھوڑا اور تھوڑے سے بہت ہو جایا کرتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

--- شُہُود کس اضا (--- ضم ش، و مع) امذ.

حاضر ملک، وہ عالم جو نگاہوں کے سامنے ہو ؛ مراد : دنیا، کائنات.

فلک کبرے سے تھا دھواں سا نمود   سماں شب کا رکھتا تھا ملکِ شہود

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۹۹). [ملک + شہود (رک)].

--- عَدَم (آباد) کس اضا (--- فت ع، د) امذ.

عالم ظاہر میں آنے سے پہلے یا فنا ہونے کے بعد کا عالم، وجود سے قبل یا مر جانے کے بعد روح کا مقرر مستقر، نیستی کی دنیا.

ملک عدم میں تختۂ تابوت تخت ہے   بنتا ہے بادشاہ گدا اس دیار کا

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۳۰).

طالع برگشتہ میرے کیا پھریں   ملک عدم سے نہ پھرا جو گیا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۳۰).

او ملک عدم سے مجھ کو لانے والے   ہر سانس کے ساتھ آنے جانے والے

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳ : ۱۰). مصائب و آلام میں پہلے ہی سے گھرے ہوئے انسان کو اتنے صدمات درپیش ہوں تو وہ ملک عدم کو نہ جائے تو پھر کہاں جائے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۷). [ملک + عدم (رک)].

--- عَدَم کو سِدھارْنا ف مر : محاورہ.

دنیا سے سدھارنا، مرجانا، انتقال کر جانا، زندہ نہ رہنا. مجھ سے پہلے جتنے بھاگے تھے کیا وہ راستے ہی میں ملک عدم کو سدھارے اور اگر گرفتار ہو کے واپس آئے تو پہلے سے بھی زیادہ ان پر سختی کی گئی. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۴۰).

--- عَدَم کو کِھسَک جانا ف مر : محاورہ.

رک : ملک عدم کو سدھارنا. یہ دو ڈھائی بڈھے جو مردانے میں پڑے کھانستے رہتے ہیں چپکے سے ملک عدم کو کھسک جائیں گے. (۱۹۵۱، جنم کہانیاں، ۲۱۳).

--- عَدَم کی طَرَف کُوچ کَرْ جانا ف مر : محاورہ.

رک : ملک عدم کو سدھارنا. بیگ صاحب کو دیئے والی دوائیوں میں کوئی ایسی بھی دوائی شامل رکھیں جس سے بیگ صاحب آہستہ آہستہ ملک عدم کی طرف کوچ کر جائیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۶۳).

--- کَرْنا محاورہ (قدیم).

حکومت کرنا، ملک کا نظام چلانا، بادشاہت کرنا.

ملک لینے میں ملک کرنے میں   ہم سیں بڑھ کر تھا اور سکندر سیں

(۱۶۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۹)).

--- گِیر (--- ی مع) صف.

۱. تمام ملک میں پھیلا یا چھایا ہوا ؛ جیسے : ملک گیر پیغام، ملک گیر تحریک وغیرہ. یہ مسئلہ ملک گیر ہی نہیں ایک حد تک عالمگیر ہے. (۱۹۷۵، آتش چنار، ۹۳۲). پاکستان میں دوسرے ملک گیر مارشل لا کی پہلی سالگرہ تھی. (۱۹۸۱، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۳). اس کا حلقۂ اثر کسی خاص علاقے تک محدود نہیں بلکہ ملک گیر ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۱۵). ۲. ملک فتح کرنے والا، فاتح، علاقہ چھین لینے والا، ملک لینے والا، ملک کا انتظام کرنے والا.

ہمارے دیکھتے زیر نگیں تھا ملک سب جن کے
کوئی اب نام بھی لیتا نہیں ان ملک گیروں کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۳). ایسا بادشاہ بڑا ملک گیر اور اس کے خاندان میں سلطنت دیر تک رہتی ہے. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱ : ۴۳). [ملک + ف : گیر، گرفتن = لینا، پکڑنا سے امر].

--- گِیر پَیمانے پَر م ف.

ملکی سطح پر، بڑے پیمانے پر، ہمہ گیری کے ساتھ. ان کو زیادہ موثر انداز میں ملک گیر پیمانے پر اردو زبان کی تحریک کو آگے بڑھانے کا موقع ملا. (۱۹۸۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۲).

--- گِیر تَحْرِیک (--- ی مع، فت ح ت، سک ح، ی مع) امث.

تحریک جو پورے ملک میں پھیلی ہوئی ہو، ملکی سطح پر چلنے والی تحریک. عہد اکبری میں علما نے کفر کی .... ملک گیر تحریک چلائی تھی. (۱۹۸۹، مشاہیر بوہرہ، ۱۸). [ملک گیر + تحریک (رک)].

.... گیر تنظیم (ـــ ی مع ، فت ت ، سک ن ، ی مج) امث.
انجمن یا جماعت جو سارے ملک میں پھیلی ہوئی ہو . دہلی میں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے نام سے ایک ملک گیر تنظیم قائم ہوئی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۱). [ملک گیر + تنظیم (رک)].

.... گیر جماعت (ـــ ی مع ، فت ج ، ع) امث.
کوئی انجمن ، تنظیم یا ادارہ جو پورے ملک میں مقبول یا موثر ہو . انجمن ترقی اردو ایک ملک گیر جماعت کا درجہ حاصل کر چکی تھی . (۱۹۸۸ ، مغرب سے نثری تراجم ، ۱۸۵). [ملک گیر + جماعت (رک)].

.... گیر شُہرت (ـــ ی مع ، ضم ج ش ، سک ہ ، فت ر) امث.
ملکی سطح پر مشہور ، سارے ملک میں مقبول ہونا . ہر لحاظ سے کالج کو ملک گیر شہرت حاصل تھی . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۲۰). [ملک گیر + شہرت (رک)].

.... گیری (ـــ ی مع) امث.
۱. ملک پر تسلط قائم کرنا ، علاقے فتح کرنا ، سلطنت کی حدود بڑھانا ، ملک لینا . کیا حاتم اور کیا اوس کا مقدور ..... وہ ایک مرد صحرائی ہے ..... کچھ ملک بہت سا اوس کے پاس نہیں نہ اوس کو ملک گیری کا عزم نہ لاؤ لشکر ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۱). ملک گیری کے آداب ..... سے ایسا واقف و آگاہ تھا کہ تمام عالم میں ضرب المثل . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳). آداب ، حرب و ضرب کے قوانین ، عدل و انصاف کے قواعد ..... جس طرح ملک گیری ایک قابل قدر اور موجب عزت چیز ہے اس سے بڑھ کر ملک داری کا مرتبہ ہے . (۱۹۶۳ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۳۶). ان کی فتوحات کا محرک ہوس ملک گیری نہیں . (۱۹۸۷ ، عروج اقبال ، ۳۰۱). ۲. حکومت ، سلطنت ؛ فتوحات ؛ سیاسی معاملات (جامع اللغات). ۳. بادشاہ کا ملک میں نظم و بندوبست کے لیے دورہ کرنا . بادشاہوں کا یہ معمول ہے کہ آٹھ مہینے کاروبار ملکی اور مالی کے واسطے ملک گیری میں باہر رہتے ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۹).

.... گیری کرنا ف م ؛ محاورہ.
ملک فتح کرنا ، حکمرانی کرنا ، حکومت کرنا .

داؤد پھر جو دلیری کیا ۔۔۔ ستک کا سب ملک گیری کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۳). عاقلاں نے عقل سوں ملک گیری کیے ہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۹).

کی فوج لے ملک گیری کرو ۔۔۔ روہیلوں کی تم فوج پر مت رہو

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ آصف الدولہ ، ۱۶).

.... لینا محاورہ (قدیم).
ملک فتح کرنا ، کسی علاقے پر قبضہ کرنا .

ملک لینے میں ملک کرتے تھیں
تم سکیں چڑھ کر تھا اور منظور سیں

(۱۶۹۵ ، (انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۳۳۶)).

.... مارنا محاورہ.
ملک یا علاقہ فتح کرنا ؛ کوئی غیر معمولی کارنامہ انجام دینا .

کیا تیرے دادا کا سب ملک مار ۔۔۔ کہ کھاتے رہے تم بعز و وقار

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ آصف الدولہ ، ۱۶). عمالقہ کے تمام ملک اور حصس تمر کے رہنے والے اموریوں کے ملک کو بھی مار لیا . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۰). ملکی باغیوں کی بے شمار جمعیت اور حشری فوج جمع کی ہے ، دور دور تک ملک مار لیا ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۴).

.... وار م ف.
ملکوں کے ناموں کی ذیل میں ، بلحاظ ملک ، ملکوں کے حساب سے . ملک وار ترتیب پر ملک کی یا ہر ملک سے متعلق کتابیں ایک جگہ رکھی جائیں . (۱۹۷۰ ، انتظام کتب خانہ ، ۲۸۸). [ملک + وار ، لاحقۂ صفت].

مَلِّکا (فت م ، شد ل بکس) امث ؛ امث.
ایک قسم کا دہرا موتیا ، موگرا (Jasminum Lambac) ؛ ایک سنسکرت بحر یا وزن (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मल्लिका].

مُلکا (ضم م ، سک ل) امذ (قدیم).
رک : موکا.

او بال چنا میں دسیا جوبناں کا ملکا تخت
او قول سنتیں ہو دل بجاتا کاج کا بنگت

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۴).

آس کے ملکے جرے سرسبز ہو لگی بہار
میگ برسانے کوں جیوں تیغ الطف کا بادل گیا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۹). [موکا (رک) کی تخفیف].

مَلَکات (فت م ، ل) امذ ؛ ج.
۱. ملکہ (رک) کی جمع ، سیرتیں ، عادتیں ، صفات ، خصلتیں ؛ صلاحیتیں . ابتدائی روک ٹوک اور حسن تربیت سے یہ تمام ملکات ان کی طبیعت میں اور بھی زیادہ راسخ ہو گئے تھے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۵۱۲). بغیر اکتساب کے ملکات شریفہ پیدا نہیں ہو سکتے . (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۴). اگر ہمیں صداقت کا ادراک ہو سکتا ہے تو اس مقصد کے لیے ضرور ہماری طبیعت میں کچھ ملکات ہوں گے . (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۷۳). اس کی ہمدردیاں انسانوں کی جسمانی اور روحانی دونوں زندگیوں سے ہوتی ہیں اور دونوں کے اندر چھپاں ملکات کو بیدار کرتی ہیں . (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۵۳۳). جہالت کے زمانے میں بھی ان کے بعض اخلاق اور ملکات نہایت اعلیٰ تھے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۸۲۳). ۲. مقبوضات ، جائداد (جامع اللغات). [ملکہ (رک) کی جمع].

.... راسِخہ کس اضا (ـــ کس س ، فت خ) امذ ؛ ج.
پختہ عادتیں ، عادات ثانیہ . یہ برے اعمال ان کے ملکات راسخہ بن کر ان کی رگ و پے میں ..... پیوست ہو گئے ہیں . (۱۹۶۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۱۹۳). [ملکات + راسخ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

.... رَذِیلہ کس صف (ـــ فت ر ، شد ی مع بفت) امذ ؛ ج.
بری عادتیں ، بری عادتیں ؛ آٹھ بری خصلتیں : حسد ، بغض ، بخل ، حرص ، کدورت ، غضب ، کبر ، بے حیائی (فرہنگ آصفیہ). [ملکات + ف : رذیل + ہ ، لاحقۂ صفت].

ـــِ رَذِیلہ کس صف (ـــ فت ر، ی مع، فت ل) امذ: ج.
ناپسندیدہ عادات، بری عادتیں. کفر و ضلالت اور ارتکاب محرمات و معاصی اور خصائل ناپسندیدہ و ملکات رذیلہ و ظلمات نفسانیہ. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن مجید، احمد رضا خان بریلوی، ۱۱۳۰). [ملکات + رذیل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ رُوحانِیّہ کس صف (ـــ و مع، کس ن، فت ی) امذ: ج.
روحانی خصلتیں، کمالات روحانی. اس نے اپنے علم محیط اور حکمت بالغہ سے ملکات روحانیہ اور کمالات جسمانیہ کا جو مجموعہ ..... مخلوقات میں سے کسی کو نہ دیا. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، محمود الحسن، ۹۱). [ملکات + روحانی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ فاضِلہ کس صف (ـــ کس خف ض، فت ل) امذ: ج.
چار اچھی خصلتیں جو دیگر خصائل حسنہ کی بنیاد اور سرچشمہ ہیں (حکمت، شجاعت، عفت، عدالت)، اخلاق ناصری، اخلاق جلالی. مولوی ہدایت قوم افغان تحصیل علوم کے بعد کسب ملکات فاضلہ پر متوجہ ہوئے شریعت پر نہایت مستحکم تھے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۳۵۱). گروہ صوفیائے ملکات فاضلہ کے حاصل کرنے اور خدمات رذیلہ کے دور کرنے میں بہت زیادہ کوشاں رہتا ہے. (۱۹۶۰، علم و عمل (ترجمہ)، ۱: ۳۶۶). [ملکات + فاضل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَلْکاٹ (فت م، سک نیز فت ل) امث.
رک: ملکاہٹ جو فصیح ہے (پلیٹس). [ملکاہٹ (رک) کا بگاڑ].

مَلِکان مَلِکا (فت م، کس ل، ن، فت م، کس ل) امذ: ج.
بادشاہوں کا بادشاہ، شہنشاہ. لکھا جاتا تھا ملکان ملکا اور پڑھا جاتا تھا شاہنشاہ. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۷۱). [ملک (رک) + ان (لاحقۂ جمع) + ملک (رک) + ا، لاحقۂ تکبیر].

مَلْکانا (۱) (فت م، سک ل) ف ل.
نخرے لے لے کر بولنا، بن بن کر بولنا، اترا کر بولنا (عموماً عورت یا لڑکی کے لیے مستعمل). وہ تو میٹھی میٹھی باتیں ملکا رہی ہیں. (۱۹۳۱، نور اللغات، ۴: ۳۵۵). بن باسی دیوی ..... ہنس ہنس کر اپنی ہجولیوں سے باتیں ملکا رہی تھی. (۱۹۴۳، بن باسی دیوی، ۱۷۱). [ملکنا (رک) سے].

مَلْکانا (۲) (فت م، سک ل) امذ: ـــ ملکانہ
بھارت کی ایک نومسلم قوم یا اس کا کوئی فرد.

شب کو کیا بگڑا ہوا تھا رنگ اس کی بزم کا
کوئی گنجڑا کوئی بھٹیارہ کوئی ملکانہ تھا

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سخی، ۱۵۰). بعض اخباری کاغذ ناقل ہیں کہ ملکانوں کی شدھی کے زمانے میں ممالک متحدہ کی حکومت نے کلکٹر بجنور کے ہاتھوں میں ہزار روپیہ خفیہ ضروریات میں صرف کیا. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۳۲: ۱۰). اعلان کیا گیا تھا کہ جمنا پار کے ملکانے آج شدھ ہو گئے. (۱۹۳۳، شہید مغرب، ۵۶). [مقامی].

مَلَکانہ (فت م، ل، ن) صف: م ف.
فرشتوں جیسا، ملکوتی، معصومانہ. اس نادرۂ حسن کے سنہری بال نیلی آنکھیں ملکانہ تبسم جو ہر وقت اس کے لبوں کے بوسے لیتا تھا. (۱۹۳۱، زہرا، ۹). [ملک (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَلْکانی / مَلْکانِیَہ (فت م، سک ل / کس ن، فت ی) امذ.
عیسائیوں کا ایک فرقہ جو حضرت مریم کو تثلیث میں شمار کرتا ہے. حضرت مسیح علیہ السلام کے بعد عیسائیوں میں تفرقہ ہوا اور فرقے بنتے بنتے بہتر تک پہنچ گئے ان میں سے بڑے تین فرقے ہیں، ملکانیہ، نسطوریہ، یعقوبیہ. (۱۹۳۳، عبدالحق محدث دہلوی، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ)، ۱۱۴). نصرانیوں میں نصطوری، یعقوبی، ملکانی ..... کتنے ہی فرقے ہوتے ہیں کہ سب کے دین و مذہب مختلف. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۹۳). رومیوں ..... کے مذہب کثرت سے ہیں مثلاً نسطوریاں، اور ملکانیان اور یعقوبیاں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳۵). عیسائیوں کے تین فرقوں کا علم ہے، ملکانی، نسطوری اور یعقوبی. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۸۲۹). [ملکان (علم) + ی / یہ، لاحقۂ نسبت].

مَلِکانی (فت م، کس ل) امث.
ملک (رک) کی تانیث، ملک کی بیوی، ملکہ.

جوانی میں بلقیس کی حسین ملکانیوں جیسی
طبیعت ناملائم مستقل استانیوں جیسی

(۱۹۸۷، ضمیریات، ۵۳). [ملک + انی، لاحقۂ تانیث].

مَلْکاہَٹ (فت م، سک ل، فت ہ) امث.
(طب) متلاہٹ، متلی. کمر اور عضلات میں درد کی شکایت کرتا، تلخی ہوتی اشتہا موقوف اور ملکاہٹ ہوتی ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۰). [ملک (ع) + اہٹ، لاحقۂ کیفیت].

مَلَک بولْنا محاورہ (قدیم).
اترا کر بات کرنا، ملکانا.

ہے گرم رقص شوق میں مونس فلک
بولا ہوں جیب سوں قمر اشتیاق میں ملک

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۴۷).

مُلْکَٹ (ضم م، سک ل، فت ک) امذ.
انگیا کی کٹوری جس میں چھاتی لگی رہتی ہے؛ کرتی کا وہ حصہ جو چھاتیوں پر ہوتا ہے.

کیوں نہ پیراہن طاقت کے ہوں ٹکڑے ٹکڑے
دیکھے ملکٹ تری محرم کے ہیں بن جھول کے خوب

(۱۸۴۴، ممنون (فرہنگ آصفیہ)). [مقامی].

مُلْکَدہ (ضم م، سک ل، فت ک، د) امذ.
شراب خانہ، میخانہ، مے کدہ.

شیشہ ہے جس پری کا مسکن
جس پھول کا ملکدہ ہے گلشن

(۱۸۸۲، تخیر عفت، ۷۰). [مُل (رک) + کدہ، لاحقۂ ظرفیت].

مَلِکْش (فت م، کس ل، سک ک) صف.
رک: ملچھ. ان ملکشوں سے تو جس قدر دبا کر لیا جاوے گویا عین دھرم ہے. (۱۸۹۷، مقالات آزاد (محمد حسین)، ۲۸۳). معلوم ہوتا ہے کہ گو یہ لوگ ان سے جنگ کر رہے ہیں مگر انہیں ملکش نہیں سمجھتے. (۱۹۱۴، محاربات حلیبی، ۱۹۹). ہندو، ہندو ہی رہنا چاہتا ہے اور اس احساس کے ساتھ کہ مسلمان سے زیادہ ناپاک و ملکش دنیا میں کوئی چیز نہیں. (۱۹۳۶، نگار، لکھنؤ، جولائی، ۳۰). ہم بھی تو مسلمان کو ملکش سمجھتے ہیں. (۱۹۴۴، آتش و نقوش، ۸۲). [ملچھ (رک) کا ایک املا].

... بدّیا / بدّھیا (۔۔۔کس ب، شد د / د ہ مجہ) امذ.
(ہندو) ملیچھوں کی زبان . ہر چند وہ ہندو فارسی یا عربی نہ پڑھتے تھے ، اس کا نام ملکش بدھیا رکھا تھا . (۱۸۹۳ ، دربار اکبری ، ۶۵۰) . [ملکش + بدیا / بدھیا (رک)].

مَلَکْشا (فت م ، کس ل ، سک ک) صف.
رک : ملکش .

بت کدے میں جو ملکشا تھے وہ پالم ہو گئے
تھے جو کافر وہ حرم میں جانِ عالم ہو گئے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۳۹) . [ملکش + ا (زاید)].

مَلَک مَلَک کر / کے م ف.
آہستہ آہستہ اور جھوم جھوم کر ، اٹھلا کر . وہ براتیوں کا چلنا ملک ملک ، ان کی پوشاک کی بھڑک ، عطر پھولوں کی مہک . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۵۵) .

مَلَکْنا (۱) (فت م و ل ، سک ک) ف ل.
۱. رک رک کر ، آہستہ چلنا ، اٹھلا کر چلنا ، اترانا ، مٹکنا . اور وہ جو تمہارے حضور ملکتا آیا . (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن الحکیم ، احمد رضا خان بریلوی ، ۹۳۶) . [غالبا : مٹکنا (رک) سے].

مَلَکْنا (۲) (فت م و ل ، سک ک) ف ل.
تے ہونا : شک پڑنا : ڈرنا ، خوف کھانا (پلیٹس : جامع اللغات) . [پ : [illegible]].

مَلَکُوت (فت م و ل ، و مع) امذ.
۱. بادشاہی ، سلطنت ، حکمرانی ، قبضہ ، تسلط . فرمانبرداری کے گئے ملکوت آسمانوں میں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۲) .

آپ ہی تو ہیں مددگارِ ملوک و ملکوت
آپ ہی شاہ دکن کے بھی تو ہیں پشت پناہ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۱۰) . ۲. فرشتوں کے رہنے اور عبادت کرنے کا مقام ، عالم ملائکہ ، عالم بالا ، عالم علوی ، عرش ؛ مراد : فرشتے .

افضل نہیں ملکوت پہ اتنے جو ہیں عاصی بشر

(۱۹۳۵ ، تحیۃ المومنین ، ۱۹) .

تجھ یاد کی تسبیح سوں سینہ مرا ملکوت ہے
تجھ عشق کا مجھ دل منیں جبروت اور لاہوت ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۰) . آپ کا شب معراج میں ..... ساتوں آسمانوں اور ملکوت اور عرش ..... کی سیر کرنا ..... مشہور و معروف ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۱) .

آئے بہرائے سیر عالم فوجِ ملکوت تھی فراہم

(۱۸۷۶ ، شہید تمام امام ، گلدستۂ شہید ، ۲۳) . سیر ملکوت ، مکالمہ الٰہی ، رویت ملائکہ ..... اور اس قسم کے اور بھی بہت سے کیفیات و حالات کا ذکر قرآن مجید میں بار بار آیا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۹) . جس نے علم حاصل کیا اس پر عمل کیا اور دوسروں کو سکھایا اسے ملکوت میں عزت کے ساتھ بلایا جائے گا . (۱۹۷۳ ، فتوح الغیب ، ۷۹) . ۳. (تصوف) عالم ارواح ، غیب کی دنیا . اول مقام ناسوت ، دوسرا مقام ملکوت . (۱۹۳۱ ، بندہ نواز ، شکارنامہ ، ۲) .

اول سیر کرتے ہیں ناسوت کا وو تب ذوق لیتے ہیں ملکوت کا

(۱۶۸۵ ، مظہر بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۱)) .

اول ویک منزل ہے ناسوت کا بجی دوسرا سو منزل ملکوت کا

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۲۱۳) . واقف مواقف ناسوت و ملکوت ، عارف معارف لاہوت و جبروت . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶) .

تو علم کو جسم کے سمجھ لے ناسوت اور علم قلبی کو جان اپنے ملکوت

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۰) .

ہر نکتۂ جانفزائے ناسوت رازِ ملکوت و سرِّ لاہوت

(۱۸۷۲ ، کلیات نعت محسن ، ۸۲) . دوسری اسٹیج ملکوت کہلاتی ہے کیوں کہ یہ طریقت کا ایک راستہ ہے . (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۱۰۹) . [ع : ملک + وت ، لاحقۂ تشبیہ (اصلاً آرامی)].

۔۔۔ اَعْلیٰ کس صف (۔۔۔فت ا ، سک ع ، اشکل ی) امذ.
مراد : اعلیٰ صفات . ہر ہستی اپنی اپنی طبیعت اور فطرت کے اقتضا سے ملکوت اعلیٰ کی جانب ..... متوجہ رہتی ہے . (۱۹۳۶ ، اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۷۵۳) . [ملکوت + اعلیٰ (رک)].

۔۔۔ اِلٰہی کس صف (۔۔۔کس ا ، مد ل) امذ ؛ ج.
مراد : اللہ کے مقرب فرشتے . ملکوت الٰہی کے بھی بہت سے اسرار ہیں جو خدا کے خاص نمائندے اور اس کے رسول جانتے ہیں . (۱۹۷۳ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۳۱۷) . [ملکوت + الٰہی (رک)].

۔۔۔ سِفْلی کس صف (۔۔۔کس س ، سک ف) امث ؛ ج.
مراد : تحت الثریٰ ، عادات بد . خدائے تعالیٰ نے ..... ملکوت سفلی میں مجھ کو پھرایا . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۶۹) . [ملکوت + سفلی (رک)].

مَلَکُوتی (فت م ، ل ، و مع) صف.
ملکوت (رک) سے منسوب یا متعلق ، عالم قدس یا عالم ارواح کا ، قدسیانہ ، عالم غیب کا ؛ مراد : پاکیزہ ، نیک ، معصومانہ .

ملکوتیاں کا ایسا حال منزلِ ملائکاں
کریں عبادت جیوں فرمایا ثابت رکھ ایمان

(۱۵۳۱ ، وصیت شاہ برہان الدین جانم (ق) ، ۱۳) . ..... کہا کہ ہاں اب عشق میں آیا ہے اور یہ مرتبہ ملکوتی ہے . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۰۳) . پیر مرد ملکوتی صفات نے اس کو دیکھ کر السلام علیکم کہا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰) . دل کہتا ہے میں جبروتی ہوں روح کہتی ہے میں ملکوتی ہوں . (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱۰) . گھاگھرا کا نکلا جانا ملکوتی ڈسپلن کے ماتحت تھا . (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۲۱۷) . بتدریج ایک ملکوتی آہنگ کے پروں سے لیس ہو کر آسمانی بلندیوں کی طرف اٹھتا چلا جاتا ہے . (۱۹۹۱ ، ساختیات اور سائنس ، ۲۵) . [ع : ملکوت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ حُسْن (۔۔۔ضم ح ، سک س) امذ.
فرشتوں جیسا حسن ، معصومیت : بے پناہ خوبصورتی . اس وقت ان کے سانولے سبز چہرے پر ایک ملکوتی حسن جھلکنے لگتا یوں لگتا جیسے ان کے چہرے کے افق سے موسیقی کا چاند طلوع ہو رہا ہے . (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۱۳۳) . [ملکوتی + حسن (رک)].

۔۔۔ سُر (۔۔۔ضم س) امذ.
پاک و پاکیزہ یا فرشتہ صفت آواز ، روح کو چھونے والے سُر . اچھا تو ہیں وہ طلسمی ساز ہے جس سے ایسے ملکوتی سر نکلتے ہیں . (۱۹۸۴ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۵۸) . [ملکوتی + سر (رک)].

--- صِفات (--- کس ص) امث ، ج.
فرشتوں جیسی صفات ، نیک عادات و خصائل. اس شاہ ملکوتی صفات کے وزیر اعظم نے کہ بڑا حاسد و بد بین تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳). اس سے عورت کی بہت سی وہ ملکوتی صفات زائل ہو جاتی ہیں جن سے اسے مرد پر فوقیت حاصل ہے. (۱۹۱۲ ، یامین ، ۹). ان کی نظر میں امام حسین اور ان کے رفقا ملکوتی صفات سے پوری طرح آراستہ تھے. (۱۹۷۳ ، احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۱۰۷). [ملکوتی + صفات (رک)].

--- عالَم (--- فت ل) امذ.
عالم غیب ، عرش ، عالم بالا. ملکوتی عالم کی تمام سرگرمیوں سے تحتانی عالم کے نظام کی تنظیم مقصود نہیں ہے. (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۹۰۳). [ملکوتی + عالم (رک)].

--- عُنصَر (--- فت ع ، سک ن ، فت ص) امذ.
خیر کا عنصر ، نیکی یا نیک اعمال کا حصہ. ہر انسان کی فطرت کے دو عنصر ہوتے ہیں ایک خیر کا عنصر جسے ملکوتی عنصر کہنا چاہیے. (۱۹۷۸ ، اقبال ایک شاعر ، ۱۰۸). [ملکوتی + عنصر (رک)].

--- نُور (--- و مع) امذ.
آسمانی روشنی ؛ مراد : روحانی بصیرت ، باطنی روشنی. ان کی آنکھیں کسی ملکوتی نور سے روشن تھیں. (۱۹۸۷ ، مد و جزر ، ۱۷). [ملکوتی + نور (رک)].

مَلَکُوتِیَّت (فت م ، ل ، و مع ، شد ی مع فت) امث.
ملکوتی ہونے کی منزل و مقام ، فرشتہ صفت ہونا ، معصومیت. عالم قدس میں رسائی کی عظمت و پاکیزہ خوئی میں ترقی کرتے کرتے انسان ملکوتیت کی حد تک پہنچ جاتا ہے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۳۳). فرشتوں کی ..... ملکوتیت پر اس طرح تبصرہ کرتا گویا عین مشاہدہ میں یہ خصوصیات آری ہیں. (۱۹۳۲ ، ادبی رجحانات ، ۱۹۳). اس کے چہرے کی ملکوتیت نے اسے اتنا قریب آنے سے منع کر دیا. (۱۹۸۸ ، یورو گریت ، ۷۱). [ملکوت (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مَلَکُوتِیَہ (فت م ، ل ، و مع ، کس ج ت ، فت ی) صف.
ملکوت سے منسوب یا متعلق ، ملکوتی ، فرشتوں کا. جس نفس قدسی میں اسرار الٰہیہ ، نوامیس ملکوتیہ ، عقائد حقہ ..... کا الہام ہو وہ پیغمبر ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۹). [ملکوتی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مَلکُوس (فت م ، سک ل ، و مع) امذ.
ایک شخص کا نام جس کی وجہ سے طوفان نوح آیا تھا (یہ قدیم ایرانیوں کا عقیدہ ہے) (جامع اللغات). [علم].

مُلکوں (ضم م ، سک ل ، و مج) م ف.
ملک (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل ، ہر ملک میں.

گر بادشا ہو کر عمل ملکوں ہوا تو کیا ہوا
دو دن کا ترسنگا بجا ، بھوں بھوں ہوا تو کیا ہوا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۸۹).

--- مُلکوں م ف.
ایک ملک سے دوسرے ملک تک ، ساری دنیا میں. ملکوں ملکوں اس کی خوبصورتی کا ڈنکا بج رہا ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۳).

تری دنیا کے سارے پانیوں پر ڈاک بیٹھی ہے
ظفر یالی کی تیری ملکوں ملکوں دھاک بیٹھی ہے
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۵۳).

--- مُلکوں شُہرَہ ہونا محاورہ.
دور دور تک شہرت ہونا ، بہت مشہور ہونا (جامع اللغات).

مَلَکَہ (فت م ، ل ، ک) امذ.
۱. (i) علم و ہنر اور تجربے وغیرہ سے حاصل کردہ مہارت یا چابکدستی ، کسی نامعلوم شے کے حصول کی باطنی قوت ، لیاقت و استعداد ، ہنر میں استادی ، تجربہ ؛ وہبی قوت.

تجھ عبادت میں نفس کو ملکہ ہے کمال و ملال دے یارب
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۹۶). خواب کی تعبیر میں انھیں خدا نے ایک ملکہ راسخ دیا تھا. (۱۸۵۴ ، ذوق ، د (دیباچہ) ، ۲۲). ان پر نزول وحی ہوتا ہے اور جس کو ملکۂ نبوت سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے. (۱۸۹۳ ، رسائل تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۱۵). اگر قدرت نے شعر گوئی کا ملکہ نہ دے دیا ہوتا تو شاید ہی کوئی شخص ان سے ملتا. (۱۹۴۳ ، مذاکرات نیاز فتح پوری ، ۱۲۰). برجستہ اشعار کو استعمال کرنے کا ..... ان میں بڑا ملکہ ہے. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۱ : ۱۴۰). (ii) سمجھ ، فہم ، ادراک ؛ احساس یا ادراک کی تیزی ؛ وہبی عادت یا طریقہ نیز قبضہ یا دخل (پلیٹس). ۲. سرشت ، فطرت ، جوہر. ملکات میں سب سے بڑا ملکہ موت ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۵۰). [ف : ملکۃ ، ج : ملکات].

--- اِدراک کس اضا (--- کس ا ، سک د) امذ.
سمجھنے کی قوت ، ادراک کی قوت ، کمال آگہی. مقام نبوت میں عقل سے بلند تر ایک ملکۂ ادراک ہے. (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۵۹۱). [ملکہ + ادراک (رک)].

--- بَہَم پہنچانا ف مر ؛ محاورہ.
ہنر سکھانا ، مہارت پیدا کرنا. طالب علموں کو تقریر کا ملکہ بہم پہنچانے کا کوئی موقع نہیں ملتا. (۱۸۹۴ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۵۶).

--- پَیدا کَرنا محاورہ.
بہت مہارت حاصل کرنا. افکار و مطالب کو وضع کرتے جایئے اور تلفظ کی صحت کے ساتھ بول چال کا ملکہ پیدا کیجیے. (۱۹۷۵ ، شورش کاشمیری ، فن خطابت ، ۹۱).

--- حاصِل ہونا ف مر ؛ محاورہ.
قدرت یا مہارت حاصل ہونا ، کمال تجربہ ہونا ، کسی چیز کی شناخت کا کمال ہونا. آدمی کو بناوٹ ، تکلف ، تصنع میں وہ ملکہ حاصل ہو کہ ان کو بے تکلف کرنے لگے. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۴۷). اسے ہر موقع کی غزل اور گیت گانے میں ملکہ حاصل تھا. (۱۹۹۳ ، آنگن ، ۱۳۱). خوبصورتی کے ساتھ اظہار کرنے میں ان کو ملکہ حاصل تھا. (۱۹۹۳ ، نئی سمت ، ۲۲۰).

--- راسِخَہ کس صف (--- کس س ، فت خ) امذ.
وہ نفسیاتی کیفیت جو نفس میں پختہ ہو جائے یا رہ جائے ، پختہ عادت. نواب کو ملکۂ راسخہ ہو گیا تھا. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۵۹). دل میں نیکی یا برائی کا ملکہ راسخہ پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۷۳). قلب یا روح میں ایسے ملکہ راسخہ کا پایا جانا جس کے طفیل انسان سے حسین یا قبیح افعال بلا تکلف خود بہ خود سرزد ہوں. (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۲ ، ۲۳۸). [ملکہ + راسخہ (رک)].

.... رکھنا ف م: محاورہ.
کسی ہنر میں عبور رکھنا، حد درجہ مہارت رکھنا. بلند آواز...... کان کو بہرا بنا دینے میں خاص ملکہ رکھتی ہے. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۳: ۹). آپ خود فن قرأت و تجوید میں خاص ملکہ رکھتے تھے. (۱۹۹۱، تعلیم اور تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۱۵).

.:. سخن کس اضا (.... فت نیز ضم س، فت نیز ضم خ) امذ.
مہارت کلام؛ شعر گوئی کی صلاحیت. لالہ جیا رام کو اردو اور فارسی ادب سے دلی شغف تھا محمد اقبال سے بڑے لگاؤ اور ان کے ملکۂ سخن کے قدر دان. (۱۹۷۹، داتا کے راز، ۱۰۳). [ملکہ + سخن (رک)].

.... ہونا ف م: محاورہ.
کسی بات یا ہنر میں کمال ہونا، عبور ہونا، مہارت ہونا. بی بی حاج کا یہ ملکہ تھا کہ وہ ملکۂ دوجہاں ہر قسم کا علم رکھتی تھیں. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۸۴). مجھے نجاری اور تحریری دونوں کاموں میں ملکہ تھا. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۳۰). اولاد کی تربیت کا ان میں خداداد ملکہ تھا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۳۰). تتلی تتلی یہ جو پڑوس میں مسز ملک ہے نہ دیکھنے کے انداز سے دیکھنے میں اسے کسی قدر ملکہ ہے. (۱۹۸۹، مفتیانے، ۱۰۰).

مَلِکَہ (فت م، کس ل، فت ک) امث.
۱. (i) وہ عورت جو تخت حکومت پر متمکن ہو؛ بادشاہ کی بیوی، رانی، سلطانہ. الٰہی ہماری ملکہ وکٹوریا ہو اور جہان ہو. (۱۸۵۸، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۳۰). ملکۂ سبا کا سلیمان سے ملاقات کا قصہ خاص طرح پر قابل ذکر ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۰۷). (ii) (مجازاً) کسی خوبی یا صلاحیت میں سب سے ممتاز اور برگزیدہ عورت. ایک روایت کے مطابق دنیاؤں کی ملکہ کاشی اپنی ہی مرضی سے از خود ایک ..... کھیت میں پیدا ہوئی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۱۸۰). (iii) شہزادی، بادشاہزادی (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).
۲. مہال کی سب سے بڑی مکھی جس کے ساتھ اور مکھیاں بطور پیش خدمت رہتی ہیں، شہد کی مکھیوں کی رانی. جس وقت کہ ملکہ مکھیوں کی مر جاتی ہے. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۹۶). وہ تمام کی ملکہ نہیں ہے ہمارے سلسلہ کی ماتا ہے...... اس موٹی بھنڈ والے کو اس نے رانی سے پرورش بنایا. (۱۹۳۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۱۹). پھر ملکہ اور نر اوپر اڑ جاتے ہیں اس کے بعد ملکہ انڈے دیتی رہتی ہے. (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۳۹۰). ۳. ساز و سامان (قدیم).

مکمل نہ اس میں ہر تا قدم چلیا ملکہ ساز اجدہاں سب حشم

(۱۶۳۳، فتح نامہ ٹکھیری (اردو، کراچی، اپریل، ۱۹۸۸، ۱۵۳)). [ملک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

.:. دَوراں کس صف (.... و لین) امث.
ملکۂ عصر، بادشاہ کی موجودہ بیوی. بادشاہ پلنگ پر بیٹھے ملکۂ دوراں اپنی سوزنی پر. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۱۰). [ملکہ + دوراں (رک)].

.:. سَبا کس اضا (.... فت ب) امث.
ملک سبا کی ملکہ جو ایمان لا کر حضرت سلیمانؑ کی زوجہ بنیں (بطور تلمیح مستعمل). ملکۂ سبا کو مضمون خط سے واقفیت نہ ہوئی تو اس کو خط کی تعظیم و تکریم کی توفیق نہ ہوتی. (۱۸۹۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۳۳). ملکۂ سبا کا سلیمان سے ملاقات کا قصہ خاص طرح پر قابل ذکر ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۰۷). آپ محل میں دیوان خانے میں تشریف لے گئے اور ملکۂ سبا کو وہاں طلب فرمایا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۲۴۹). [ملکہ + سبا (علم)].

.... مَسُور (.... فت م، و مع) امث.
ایک گول چپٹی گلابی رنگ کی دال جو کتھئی رنگ کے چھلکے والی کھڑے مسور کے اندر ہوتی ہے، سالم مسور، بغیر چھلکے کی ثابت مسور. دال ملکہ مسور کو بین لیں اور تین بار پانی سے دھوکر چڑھا دیں. (۱۹۷۴، شاہی دسترخوان، ۷۷). لو بسم اللہ کرو یہ لو بھنا گوشت، یہ سیخ کباب، یہ دال ملکہ مسور. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۵۳). [ملکہ + مسور (رک)].

.:. مُعَظَّمَہ کس صف (.... ضم م، فت ع، فت ظ بشد، فت م) امث.
(احتراماً) بڑی ملکہ، قیصرہ، بزرگ ملکہ. ملکۂ معظمہ قیصرہ آنجہانی کی تہنیت جوبلی..... فارسی و اردو میں نظم کئے ہیں. (۱۸۸۵، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۱۴۵). ان کی آزردگی کی یہ وجہ بھی تھی کہ ملکۂ معظمہ کی مطبوعہ زبان انگریزی کی مثل پر افسران نے اردو کی لشکر کشی کیوں کی ہے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۳۱). [ملکہ + معظم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

.:. وِکٹوریا کس اضا (.... کس و، سک ک، و مج، کس ر) امث.
انگریزی دور اقتدار میں ہند کی ملکۂ معظمہ کا نام اور خطاب (بطور تلمیح مستعمل).

دلجوئیاں بھی ملکۂ وکٹوریہ نے کیں
ہمدردیاں بھی قیصر اڈورڈ کی رہیں

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نرائن پرشاد ورما، ۱۲۰). [ملکہ + وکٹوریہ Victoria (علم)].

مَلَکی (فت م، ل) صف.
ملک یا ملائکہ سے نسبت رکھنے والا یا متعلق، فرشتوں کے مثل، ملکوتی. وہی نفس کبھی ملکی اور مطمئنہ کے نام سے موسوم ہوتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۰). [ع: ملک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِلکی (کس م، سک ل) صف؛ امذ.
۱. ملکیت رکھنے والا، ملکیت دار، مال دار، صاحب جائداد؛ (کاشت کاری) زمیندار، جاگیردار، معافی رکھنے والا. اس زمانے میں ملکی معافی دار و روزینہ دار سب سے زیادہ خراب و بُری حالت میں ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۹۹).

وہ آج کرتے ہیں فاقے جو تھے بڑے ملکی
نہ گھر میں گیہوں کے دانے نہ باجرا نہ جوار

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۷۸). ۲. (کاشت کاری) جس کا کوئی زمیندار مالک ہو، ملوکہ. محض اس بنیاد پر کہ ملکی جائداد چھوٹے اجزا میں تقسیم ہے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ کھیتوں کی بھی یہی حالت ہوگی. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۸). ۳. (مجازاً) مصلحت اندیش، مثل مشہور ہے ملکی بھی نہ کہے دل کی (فرہنگ اثر). [ع: ملک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

.... چَوتھی پُشت میں کنگال ہو جاتا/جاتی، ہے کہاوت.
امیری ہمیشہ نہیں رہتی، عموماً چوتھی پشت مفلس ہو جاتی ہے؛ بحساب ابجد اعداد ملکی کے حروف سے ظاہر ہے کہ ہر سال دس دس عدد کم ہوتے جاتے ہیں (م = ۴۰ = ل ۳۰، ک = ۲۰، ی = ۱۰) (محاورات ہند؛ جامع الامثال).

.... کیا جانے پَرائے دل کی کہاوت.
زمیندار خود غرض ہوتے ہیں کسی اور کی پروا نہیں کرتے، امیروں کو کیا معلوم کہ غریبوں کی گزر کیوں کر ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال).

.... نہ کہے دِل کی کہاوت.
زمیندار اپنا بھید کسی کو نہیں دیتا (فرہنگ آصفیہ).

.... نہ کہے دل کی ، پٹھیں دَروازے نِکلیں کھِڑکی کہاوت.
امیر آدمی کسی پر اپنے دل کا راز ظاہر نہیں کرتا (جامع الامثال).

مُلکی (۱) (ضم م، سک ل) صف ؛ امذ.
۱. مُلک (رک) سے منسوب ، دیس ، وطن یا اس کے باشندوں سے تعلق رکھنے والا ، کسی مُلک یا علاقے کا باشندہ یا کسی مُلک یا علاقے کی چیز : کسی ملک کا باشندہ ؛ (حیدرآباد دکن) کا اصلی/قدیمی باشندہ جو باہر سے نہ آیا ہو. ایک ملکی ہے تہور علی اور ایک گھونسی ہے بدلو اور ایک لودھا ہے کشنا یہی ہیں اور تو کوئی نہیں ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۳۷۵). ملکیوں سے زیادہ غیر ملکی غیر جانبدار سمجھے جاتے تھے. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۳۳۱). تجارتی انجمنیں تجارت سے متعلق .... ملکی مصنوعات کو فروغ دیتی ہیں. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۳۱). ۲. سلطنت یا حکمرانی سے منسوب ، سیاسی ، شہری نظم و نسق سے تعلق رکھنے والا.

لکھا اوس نے بس نامۂ دلپذیر		کیا پھر رواں سوے ملکی وزیر

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۲۸). اسلام کی ملکی طاقت کو اس سے بڑا صدمہ پہنچا. (۱۹۰۳، علم الکلام، ۱ : ۹). زیادہ تر ذہانت ملکی اور مالی معاملات و مسائل کو سلجھانے میں صرف ہوا. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۳۶). [مُلک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

.... لاٹ/ لاٹھ صف.
وائسرائے ، گورنر جنرل ، مدار المہام ، سلطنت گورنر. ملکی لاٹ آئے اور درگاہوں کو دیکھتے بھالتے پھرے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۰). وہیں تین طرف جنگی اور ملکی لاٹھ اور لفٹنٹ گورنر پنجاب کی شاندار فرودگاہیں ہیں. (۱۹۳۵، پر پرواز، ۹۹). [ملکی + لاٹ / لاٹھ (رک)].

.... نظریَہ (...فت ن، ظ، کس ر، فت ی) امذ.
قومی نظریہ ، کسی ملک کا نظامِ فکر. ہمارے موجودہ نظامِ تعلیم کی زیرِ سرپرستی جو تعلیمی نصاب سے متعلق کتب پڑھائی جاتی ہیں ان میں گھریلو نظریہ ، ملکی نظریہ اور عالمی نظریہ پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۸۶). [ملکی + نظریہ (رک)].

مُلکی (۲) (ضم م، سک ل) امذ.
وہ سال جو فصلی سال سے ایک ماہ پیشتر یعنی ساون کی پہلی سے شروع ہوتا ہے اور پورب کے بعض علاقوں میں رائج ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

مِلکیانہ (کس م، سک ل، کس نیز ک، فت ن) صف ؛ امذ.
جاگیردارانہ ؛ (مجازاً) اعلٰی طبقہ ، امیر لوگ ، اونچا خاندان یا گھرانہ. یہ تو پہلے لونڈیوں باندیوں کا پہناوا تھا ملکیانے میں گھرسوں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۲۱). [ملکی (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت و اسمیت].

مَلکیّت (فت م، ل، شد ی مع بفت) امث.
فرشتہ ہونا ، فرشتہ ہونے کی حالت ؛ بہت زیادہ نیک اور معصوم ہونا ، معصومیت.

باوجود ملکیت نہ ملک میں پایا
وہ تقدّس کہ جو ہے حضرت انساں کے بیچ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۱۲). [مَلَک (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مِلکیّت (کس م، سک ل، شد ی مع بفت) امث.
۱. اثاثہ یا مال جو تصرف یا قبضہ میں ہو ، مملوکہ جائداد ، زمینداری. کیا نتائج قانون قدرت یا خدا کی روح یا امر رب کسی کی ملکیت ہو سکتی ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۹۱). قاضی دیوانی کے مقدمات کا فیصلہ کرتے ، جیسے وراثت ، ملکیت ، نکاح ، طلاق وغیرہ. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۹). میری آنکھیں تم کو غیر کی ملکیت دیکھیں اور میں زندہ رہوں. (۱۹۳۶، گرداب حیات، ۹۳). جو کبھی ہماری ملکیت رہی تھی وہ باغ دیکھیں گے. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۳۵). ۲. مالک ہونا ، تصرف ، قبضہ ، مالکانہ حق ، حقیت. اس کی ملکیت بھی مولوی صاحب موصوف کو دی. (۱۸۶۳، شبستان سرور، ۱۰ : ۵). بڑے بڑے جاگیردار زرعی غلاموں کی ملکیت پر فخر کرتے تھے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۱۱). [مِلک (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

.... ہونا ف مر ؛ محاورہ.
مال و دولت یا اثاثہ ہونا ؛ ملک میں ہونا ، قبضے میں ہونا. کام میرا ایسا ٹھہرا کہ میں گویا ہر شخص کی ملکیت ہوں. (۱۹۳۳، افسانچے، ۵۵). اس قسم کے کتب خانے صرف علم پرور بادشاہوں ہی کی ملکیت نہ ہوتے تھے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۱۰).

مِلکیَّۃ (کس م، سک ل، شد ی مع بفت، تن ۃ بفت) م ف.
از روئے ملکیت ، مملوک کیے جانے کی حیثیت سے ، تصرف اور قبضے کے طور پر. جو حضرات نایاب قلمی تصنیفات ملکیۃً یا مستعار عنایت فرمائیں مفید طریقے سے مدد دیں. (۱۹۱۲، مقالات شبلی، ۸ : ۳۶). [ع : ملک + یہ ، لاحقۂ نسبت + ً ، لاحقۂ تمیز].

مُلکے مُلک کا (ضم م، سک ل / ضم م، سک ل) صف ؛ م ف (قدیم).
ملک ملک کا ، تمام ملکوں کا ، دنیا بھر کا.

ہوا وقت ملکے ملک کے تمام		تیرے شہر میں آ گئے سب مقام

(۱۶۳۹، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹).

مُلُک (ضم م ، ل) امذ (قدیم).
رک : مُلک جو اس کا درست اور مستعمل املا ہے. جس ملک میں انگریز سڑک ہور تھگو خوار نستے ہیں وہ ملک میں بہت خرابی ہوں گی. (۱۸۷۳، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت). [مُلک (رک) کا بگاڑ].

مَلگَجا (فت م، سک ل ، فت نیز کس گ) صف مذ ؛ - مل گیا.
۱. مٹی کے رنگ کا سا میلا ، کچھ میلا کچھ اُجلا ، نہ بہت اُجلا نہ میلا ، غبار آلود ، خیالا ؛ وہ (کپڑا) جسے ملنے دلنے یا بے احتیاطی سے استعمال کرنے سے شکنیں پڑ جائیں ، (کنایۃً) دھندلا.

گلابی تھا مٹھا سر اوپر سجا		کھلے بند اور جیمہ تھا ملگجا

(۱۷۳۹، کلیات سراج ، ۸۸).

اہلِ جوہر کو ہے کیا خاک نشینی سے زیاں
ملگجے ہوتے ہیں کب گرد سے لولوے سفید

(۱۷۹۵، قائم ، د ، ۷۰).

میری طرح سے یار نے میلا کیا لباس		پر کیا کہوں سجا ہے اسے ملگجا لباس

(۱۸۴۳، مصحفی ، د (انتخاب رام پور ، ۱۰۲)).

مرا وصل میں ہو گیا منہ سفید　　لباس ان کا جب ملگجا ہو گیا

(۱۸۷۳ء، انشیہ خسروانی، ۱۹). زرد رنگا دوپٹہ جو پچھلے بسنت کی خبر دیتا ہے مگر بہت ملگجا. (۱۹۲۳ء، اختری بیگم، ۸۸). ڈوبتے سورج کی پیلی پیلی دھوپ پر شام کا ملگجا جھٹپٹا غالب آنے لگتا تو وہ ... ہاتھ منہ دھو کر کھانا کھاتے. (۱۹۹۲ء، نئی سمت، ۱۷). ۲. نیلا اور سیاہ؛ کھاری (پلیٹس).
[رک: مل (میل) + گج (رک) + ا، (لاحقۂ نسبت)].

--- اندھیرا (---فت ا، غن، ی مج) امذ.
وہ اندھیرا جس میں دھندلا پن ہو، دھندلاہٹ والا اندھیرا. ہوا چل رہی تھی اور بجلی یار اس ملگجے اندھیرے میں میں نے محسوس کیا کہ ..... پیچھے چھوٹ سکتے ہیں. (۱۹۸۸ء، اپنا اپنا جہنم، ۲۳). [ملگجا + اندھیرا (رک)].

--- پن (---فت پ) امذ.
ملگجا ہونے کی حالت، مٹی کے رنگ کا ہونا، غبار آلودہ ہونا.

ملگجے پن میں جو حوروں کی خبر لیتے ہیں
کیا قیامت ہے وہ ہیں آج نکھرنے والے

(۱۸۸۸ء، صنم خانۂ عشق، ۲۱۳). ان کا خاکہ جن رنگوں سے بنتا ہے وہ طرح دار، ولکش، تابناک اور پائدار ہیں تاہم ملگجا پن ..... بھی انہی میں شامل ہے. (۱۹۹۳ء، نگار، کراچی، جولائی، ۸۰). [ملگجا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- سا صف مذ.
میلا سا، دھندلا سا، نہ اُجلا نہ میلا.

پڑ گیا پھیکا فروغِ حسنِ لاثانی ترا　　ملگجا سا ہو گیا ملبوسِ نورانی ترا

(۱۹۲۹ء، مطلعِ انوار، ۲۳). [ملگجا + سا (حرف تشبیہ)].

--- ملگجا (---فت م، سک ل، فت نیز کس گ) صف مذ.
کیچڑ یا مٹی میں بھرا ہوا، گندہ، بہت میلا. جگہ جگہ تالابوں میں ملگجا ملگجا برساتی پانی بھرا ہوا. (۱۹۵۶ء، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۲۰۳).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. میلا ہونا، بوسیدہ ہونا (کپڑوں کے لیے مستعمل).

کہاں پیراہن یوسف ہے ان اوصاف کا جوڑا
نہ اترا ملگجا ہو کر تن شفاف کا جوڑا

(۱۸۹۰ء، الماس درخشاں، ۳۶). ۲. دھندلا ہونا، غبار آلودہ ہونا (خصوصاً افق کے لیے مستعمل).

یاد آئی پگھلی تری سنگوں سوچ کی
جب بھی دل کا افق ملگجا ہو گیا

(۱۹۹۵ء، چاندنی کی پتیاں، ۹۷).

ملگجاہٹ (فت م، سک ل، فت نیز کس گ، فت و) امث.
ملگجا پن، مٹی کے رنگ کا ہونا.

پہلو سے مرے وہ تیرا سو کر اٹھنا　　اجلے کپڑوں کی ملگجاہٹ کم کم

(۱۹۲۷ء، روپ، ۱۰۹). پھر جامۂ نرم کی سرسراہٹ ..... اور آخر میں ڈھلے ہوئے جوڑے کی ملگجاہٹ. (۱۹۹۰ء، بھیڑیے کی تلاش میں، ۲۰۲). [ملگجا (رک) + ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

ملگجی (فت م، سک ل، فت نیز کس گ) صف مث.
ملگجا (رک) کی تانیث، غبار آلود، میالے رنگ کی (عموماً کوئی پہننے کی چیز) نیز دھندلی.

چھایا ہو ہمارے داغ دل پر　　ٹوپی جو تمہاری ملگجی ہے

(۱۸۳۱ء، دیوان ناسخ، ۲: ۱۹۹).

خاک کس کی ہوئی گریباں گیر　　ان کی پوشاک ملگجی سی ہے

(۱۸۹۵ء، دیوان راسخ دہلوی، ۲۷۰).

سحر کو اٹھ کے بدلا وہ ملگجی پوشاک　　کہ شب کا راز کسی پر کہیں نہ ہو افشا

(۱۹۱۳ء، اکسیر سخن، ۹۱). اس کے مہانہ پر پھیلی ہوئی ملگجی ریت پر وہ نقش قدم ابھرے ہوئے ہیں. (۱۹۳۸ء، شگفتہ (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری)، ۷۹). وہ اس وقت خلاف معمول ملیشیا کی ملگجی سی شلوار اور کرتا پہنے ہوئے تھا. (۱۹۹۵ء، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۷). [ملگجا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

ملگوبا (فت م، سک ل، و مج) امذ.
رک: ملغوبا جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [ملغوبا (رک) کا ایک املا].

ملل (فت م، ل) امذ.
اندوہ، غم، تنگی (علمی اردو لغت). [ع: (م ل ل)].

مِلَل (کس م، فت ل) امذ؛ ج.
ملتیں، قومیں، امتیں، مذاہب، فرقے.

اس کے قبضے پہ جو ہو دست مبارک تیرا　　نہ رہیں دین محمدؐ کے سوا اور ملل

(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۱: ۳۳۳).

جس کی ہے شرع متیں ناسخِ ادیان و ملل
ثبتِ حق و یقیں کاشفِ ہر شبہ و ظن

(۱۸۳۲ء، کلیات نعت محسن، ۳۳).

رہنما عقدہ کشا واقفِ اسرارِ خدا　　ہادیِ راہِ ہدیٰ ناسخِ ادیان و ملل

(۱۸۸۱ء، اسیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۱۸).

وہ لطف کیا ہے جو نا دگر ملل ہو جائے　　وہی کرم ہے اگر قہر بر محل ہو جائے

(۱۹۳۲ء، بے نظیر شاہ وارثی، کلام بے نظیر، ۲۸۰). یہ تاریخی حقیقت ہے کہ اقوام و ملل اور خاندان اور خانوادے یکساں طور پر نشیب و فراز ..... کا نشانہ رہتے ہیں. (۱۹۸۳ء، کاروان زندگی، ۱۸۰). [ملت (رک) کی جمع].

مَلّم (فت م، شد نیز بلا شد ل بفت) امذ (قدیم).
(طب) مرہم.

سینہ چھیلا گیا ہے یاد اساساں تے یا
ہونٹاں کا پھوٹے ملم لاؤ گے تا ہوئے بیج

(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۷۷).

ہر یک الم بغیر ملم تیں ہے یو عجب　　غم کے الم کوں پھر کے بھی غم ملم ہوا

(۱۷۱۸ء، بحری، ک، ۲۳۱). کسی ملم میں پیکا تیں ہو رہیگا. (۱۸۷۲ء، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو لغت، ۲۳۲)). [مرہم (رک) کا بگاڑ].

مُلَمّا (ضم م، فت ل، شد م) امذ.
رک: ملمع جو اس کا درست املا ہے.

نیوں کنچن سار دیا ملما پانی پلٹی تو
ان سبھا میں روپ دیکھاویں پارکھی ان کی ہو

(۱۵۸۲، سکھ سہیلا، جانم (برہان الدین)، ۱۱۲).

ملک زرگراں زر لے کر سور کا ملما انیز کوں کئے نور کا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹). [ملمع (رک) کا بگاڑ].

مَلْماس (فت م، سک ل) امذ.
(ہندو) نحس یا منحوس مہینہ، وہ مہینہ جس میں ہندو خوشی کی رسمیں نہیں کرتے؛ لوند کا مہینہ (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [س: मल + मास].

مُلَمّاں (ضم م، فت ل، شد م) امذ؛ - ملمہ (قدیم).
(عور) گھر میں روزمرہ کے استعمال کی جنس، مصالحہ، غلہ اور گھی وغیرہ جو مہینے بھر کے لیے گودام میں رکھوا دیا جائے، آزوقہ. اب کے ملماں آئے تو گھی زیادہ منگوا کا لالہ لینے کو تو خاصے محصل بن کر آ بیٹھتے ہو اور ملماں دیتے وقت یہ واے واے. (۱۸۸۳، نگخرہ بیگی (زبنگ آصفیہ)). [ملما (رک) + ں، لاحقۂ جمع (قدیم)].

مُلَمّچی (ضم م، فت ل، سک م) امذ.
برتن وغیرہ پر چاندی یا سونے کا ملمع کرنے والا، ملمع کرنے والا کاریگر.

صحاف، جلد ساز، ملمچی، کمان گر
زیں دوز، گل فروش، بساطی، سفال گر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۳۱). [ملم = ملمع (بحذف ع) + چی، لاحقۂ فاعلی].

مَلْمَس (فت م، سک ل، فت م) امذ.
۱. جسم کے اوپر کا حصہ، جلد بدن.

ہو چکا سیر طبیبوں سے مریض غم ہجر
جاو گیا دیکھتے ہو گرمی ملمس ابھی بس

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۰۹).

گرم ملمس سے عیاں سرعت ہے نبض شعلہ میں
کب نہاں کر سکتی ہے سوز تپ محرور شمع

(۱۸۷۳، بیخود (ہادی علی)، د، ۳۳).

تھا معتدل اس وقت جو دریا کا بھی ملمس
تھے مردم آبی کی طرح خوش کس و ناکس

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۹۹). بخار کی حالت میں جلد کا ملمس بالعموم گرم ہوا کرتا ہے. (۱۹۳۳، بخاروں کا اصول علاج، ۲۹). ۲. چھونا، لمس؛ وہ جگہ جو چھوئی جائے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ل م س)].

مُلَمَّع (ضم م، فت ل، شد م بفت) (الف) صف.
۱. سونا چاندی چڑھا ہوا (زیور یا ظرف وغیرہ)، چمکدار، چکایا ہوا، جس پر سونے یا چاندی کا پانی پھیرا گیا ہو یا چڑھایا گیا ہو.

کبھی جنگ آوراں جمع کوں سو ہزار ملمع قبا پینے گوہر نگار

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۸۳). ان میں کبھی برتنوں کا لحاظ تھا، بعض طلائی بعض ملمع، بعض چاندی کے. (۱۸۸۷، خضدان فارس، ۲: ۱۴۰). اکثر بڑے ظرف پر پارہ کا پانی چڑھانے کے بعد چاندی کا ملمع چڑھاتے ہیں. (۱۹۰۸، رسالہ گلٹ سازی، ۱۱). اسٹین لیس سٹیل کی چمکدار سوئی جس کے ناکے پر سونے کا ملمع چڑھا تھا. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۲۵۳). ۲. دکھاوے کا، ظاہری، ٹیپ ٹاپ کا، نمائشی.

برقع جو اٹھ گیا تھا رخ آفتاب کا پردہ تھا فاش صبح ملمع نقاب کا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۱۴۰). وہ رندی و بدنامی و رسوائی کو صوفیوں کی دلق ملمع اور زاہدوں کے زہد ریائی پر ترجیح دیتے ہیں. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۲۱). حقیقت و مجاز میں اصل اور ملمع میں تو فرق اسی وقت معلوم ہو سکتا ہے جب سرمۂ عنایت بصیرت کو صاف کر چکا ہو. (۱۹۲۳، مضامین عبدالماجد، ۳۵). باتیں اگر ان کی ہوں گی تو ..... تصنع اور ملمع سے آزاد ہوں گی. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری تا جون، ۵۱). ۳. چمکایا گیا، روشن کیا گیا، صیقل شدہ. ایک مصنوعی چہرے کو منہ پر لگا لیتے ہیں یہ چہرہ قلعی سے ملمع کیا ہوا اور آنکھوں سے دیکھنے کے لیے دو سوراخ دار ہوتا ہے. (۱۸۹۱، رسالہ حسن، ۳، مئی، ۵۷). (ب) امذ.
۱. سونے یا چاندی کا جھول، گلٹ، قلعی، وہ ملمع جو آگ کے بغیر چاندی یا سونے کو تیزاب میں محلول کر کے چڑھایا جائے.

فلک کوں جو تاریاں کے جوشن دیا ملمع سوں چندنی کے روشن دیا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰).

شباب اپنا جو گزرا کلجھا چھرا نکل آیا
ملمع تھا کہ سونا اڑ گیا تانبا نکل آیا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۰۶). ایک خوبصورت گنبد بنا ہوا ہے جس پر سونے کا ملمع ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۲۰۲). بیٹے والوں نے چاندی کا زیور ملمع کرا کر چڑھا دیا یا مانگے کا زیور بھیج دیا. (۱۹۳۱، اولاد کی شادی، ۵۶). ۲. (بدیع) وہ نظم جس میں ایک مصرع یا شق ایک زبان (فارسی) میں ہو اور دوسرا دوسری زبان (عربی) میں. قصائد فارسی جن میں مرثیے، ملمعات، مثلثات اور ترجیعات بھی شامل ہیں. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۹۹). ریختہ کی مشہور غزل جو نصف ملمع ہے نئی تخلیق کردہ بحر متقارب مزاحف کا ایک نیا وزن ہے. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۲۰۴). ۳. روز استعمال کا گھریلو خشک سامان، غلہ، گھی وغیرہ، آزوقہ. ایک دن دوپہر کے وقت باہر سے نوکر نے گھر کا ملمع بھیجا اور دروازے پر کھڑے ہو کر کہا... سودا آ گیا تول لیجئے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۸۳). ۴. لکڑی کی ایک قسم جو زرد یا صندلی رنگ کی ہوتی ہے. وہ لکڑیاں جو ملمع اور شوحط کہلاتی ہیں اور زرد صندل رنگ یعنی حبشہ سے آتی ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۸۰). [ع: (ل م ع)].

--- اُتَرْجانا/اُتَرْنا ف مر؛ محاورہ.
قلعی کھلنا، اصلیت ظاہر ہونا. فطرت کی لذتوں پر سے آخر کار ملمع اترتا ہوا معلوم ہوتا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۰۹). اگر وہ یہ حرکت کریں گے تو ان کا ملمع اتر جائے گا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۷۲).

--- اُڑانا ف مر؛ محاورہ.
ملمع اتارنا (اب و، ۳: ۲۸).

... اُڑ جانا ف مر: محاورہ.
حقیقت کے ملمع کا پھیکا پڑنا یا جاتا رہنا؛ قلعی کھل جانا، اصلیت ظاہر ہونا.

کیا لباس ظاہری کی اصل یہ بے اصل ہے
جب ملمع اڑ گیا تو صاف تانبا کھل گیا

(۱۸۰۷ء، الماس درخشاں، ۲۴۰).

... باز صف.
تصنع اور بناوٹ سے کام لینے والا؛ منافق. ہر ایک فرقے میں بعض افراد فریب کار، ملمع باز، جو فروش، گندم نما بھی ہوا کرتے ہیں. (۱۹۳۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۳۶). [ملمع + ف: باز، باختن = کھیلنا].

... پھرنا ف مر.
ملمع کا کسی چیز پر رنگ دینا، کسی چیز پر سونے چاندی یا کسی دوسری دھات کا ورق یا پانی چڑھنا (نوراللغات؛ مہذب اللغات).

... پھیرنا ف مر: محاورہ.
۱. لیپا پوتی کرنا، چھپانا. سرسید یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ ان عیوب پر کیوں کر ملمع پھیرا گیا ہے. (۱۹۰۱، مضامین سلیم، ۱: ۹۰). ۲. کسی دھات یا گلٹ وغیرہ پر سونا یا چاندی چڑھانا (جامع اللغات).

... چاٹنا ف مر: محاورہ.
(قلعی گری) کسی نقص کی وجہ سے برتن کے کسی حصے یا پورے برتن پر ملمع نہ چڑھنا، رنگت نہ آنا (اپ و، ۳: ۴۹).

... چڑھانا ف مر: محاورہ.
۱. برتن پر قلعی کرنا، سونے یا چاندی کا پانی چڑھانا، پچارا پھیرنا. ملمع چڑھانے میں جو نقص واقع ہوتے ہیں وہ صرف چار ہیں. (۱۹۰۸، رسالہ گلٹ سازی، ۱۷). لوہے کو زنگ آلود ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے اس پر جست کا ملمع چڑھا دیا جاتا ہے. (۱۹۷۵، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۵۱). ۲. بناوٹ کا خول چڑھانا. تہذیب نے ہمیں ریاکاری سکھا کر ہم پر ملمع چڑھا دیا ہے. (۱۹۸۵، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۵۸).

... چڑھنا ف مر: محاورہ.
۱. ملمع چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات). ۲. خول چڑھنا، تصنع ہونا. علی گڑھ کی فضا میں انسان پر ایک شرافت اور آداب محفل کا ملمع چڑھتا ہے. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۲۵).

... رکھنا ف مر: محاورہ (شاذ).
دلاسہ دینا، تسلی دینا.

توقع میں تو ہی دل انجم رکھے تو ہی لوح دل پر ملمع رکھے

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۳۶).

... ساز صف: امذ.
۱. سونے چاندی وغیرہ کا ملمع چڑھانے کا کام کرنے والا کاریگر. ملمع ساز مختلف دھاتوں کی آمیزش سے مختلف مرکبات بناتے ہیں ..... کہ وہ سونے کے مشابہ ہوتے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۳۶۹). ۲. جس کا ظاہر کچھ باطن کچھ اور ہو، منافق. وہ کسی اخلاقی کے برعکس ذرا بھی ملمع ساز نہیں ہے. (۱۹۸۶، گلشن فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۱۳۵). ۳. بناوٹی، جعلی. لکھنؤ کی جھوٹی ملمع ساز تہذیب کا اثر اس ادب پر ہے وہ جعلی ہو گیا ہے. (۱۹۸۲، امیر مینائی اور ان کے تلامذہ، ۱۳۰). [ملمع + ف: ساز، ساختن = بنانا].

... سازی امث.
ملمع ساز (رک) کا کام یا پیشہ، ملمع چڑھانے کا کام؛ (مجازاً) بناوٹی فعل، ظاہری ٹیپ ٹاپ؛ دکھاوا، ریاکاری. نپولین کے ہاں خلوت خالص موجود تھی اور روس پیر کے ہاں صرف ملمع سازی تھی. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۳۳). ملمع سازی کی اس ہاؤ ہو میں گہری لگن اور یکسوئی سے اپنی مسق کو نبھائے جانا اور اپنے علمی کام کو کیے جانا بہت بڑی سعادت ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۱۳۰). [ملمع ساز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شُدَہ (... ضم ش، فت د) صف.
ملمع پھیرا ہوا؛ (مجازاً) بناوٹی، دکھاوے کا. میوزیل ایک ایسی کہانی ہے جس میں ملمع شدہ زندگی کی ہوس بہ یک وقت پندار اعزاز اور قعر ذلت دونوں کی تعمیر کرتی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۹۳). [ملمع + ف: شدہ، شدن = ہونا].

... کا پَردَہ چڑھانا ف مر: محاورہ.
دکھاوا کرنا، تصنع اور بناوٹ سے کام لینا. آج کی مہذب دنیا نے ..... بہت خوبصورت ملمع کا پردہ چڑھایا ہوا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۰۱).

... کار صف: امذ.
ملمع ساز، قلعی کرنے والا؛ (مجازاً) جس کا ظاہر کچھ باطن کچھ ہو، منافق، وہ شخص جو بظاہر خلیق ہو لیکن عموماً دھوکے باز ہو (پلیٹس). [ملمع + ف: کار، (لاحقۂ فاعلی)].

... کاری امث.
۱. (قلعی گری) ملمع کرنے کی صنعت، ملمع کار (رک) کا کام، سونا یا چاندی چڑھانے کا فن. لاجوردی رنگوں کی نقاشی، سنہری ملمع کاری ..... یہ سب ..... نا قابل خیال حد تک خوبصورت لگتا ہے. (۱۹۸۸، دامن کوہ میں ایک موسم، ۲۸۴). ۲. (مجازاً) بظاہر صحیح یا خوشنما ہونا، بناوٹی کام، تصنع، بناوٹ؛ منافقت. کسی کا قلب ملمع کاری سے زر خالص نہیں ہوتا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۶۰). ان ہی کی ملمع کاریاں ہیں جس نے ہمارے ملک کے نوجوانوں کی آنکھوں کو خیرہ کر دیا ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۰). چلتی میڈیا کے نئے وسائل ہاتھ آئے تو شعر و ادب کے نام پر بہت کچھ ملمع کاری بھی ہوئی. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، مارچ، ۱۵). [ملمع کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کرانا ف مر.
ملمع کرنا (رک) کا تعدیہ، قلعی کرانا. نادر شاہ ۱۷۴۳ء میں زیارت مزار علوی کے لیے نجف آیا تو ..... قبر انور پر ..... اس نے فولادی طلاکار ضریح نصب کی گنبد پر سونے کا ملمع کرایا، شہر پناہ از سر نو بنوایا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۱۳۲).

... کَرنا ف مر: محاورہ.
۱. گلٹ کرنا، چاندی پر سونا چڑھانا؛ چمکانا، جلا کرنا (جامع اللغات؛ نوراللغات). ۲. ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا، چمکانا، بظاہر خوشنما بنانا، خول چڑھانا. عیبوں پر اس غرض سے ملمع نہیں کیا جاتا کہ وہ ہنر معلوم ہوں. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۹۶). یہ خوبیاں انھیں ملمع کیے ہوئے انسانوں سے کہیں زیادہ ان عام انسانوں میں نظر آتی تھیں جو نام نہاد تہذیب سے کوئی تعلق نہیں رکھتے. (۱۹۷۹، آوارگان عشق، ۳۲).

--- کُھلنا ف مر: محاورہ.

ظاہری ٹیپ ٹاپ کی حقیقت ظاہر ہو جانا، تصنع اور دکھاوے کا حال ظاہر ہو جانا.

قتل کی وعدہ خلافی سے ملمع کھل گیا آپ کی تلوار بھی جھوٹی سناری ہو گئی

(۱۸۴۷، کلیاتِ منیر، ۱: ۲۶۰).

فخر تھا اپنی چمک پر آپ کو وہ ہی صدیوں میں ملمع کھل گیا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۲).

--- گر (---فت گ) امذ.

ملمع کا کام کرنے والا، سونا چاندی چڑھانے والا کاریگر (پلیٹس). [ملمع + ف: گر، لاحقۂ صفت فاعلی].

--- گری (---فت گ) امث.

ملمع گر (رک) کا کام: (مجازاً) ظاہری ٹیپ ٹاپ، حقیقت کو چھپانے کا عمل، تصنع، دکھاوا. ازبسکہ یہ سحر سے صورت اپنی حسینہ بنائے ہوئے تھی، اس کو اس نے بھی اس کی ملمع گری پر نظر کی. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۲۹۵). [ملمع گر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِگاری (---کس ن) امث.

لکھنے میں بناوٹ اور تصنع سے کام لینا، گل پھندنے لگانا. ان سفرناموں کی خوبی ان کی صداقت اظہار ہے جو ظاہری آرائش اور ملمع نگاری سے پاک ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۳۹). [ملمع + ف: نگار، نگاریدن، نگاشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا ف مر: محاورہ.

ملمع کرنا (رک) کا لازم، ظاہری ٹیپ ٹاپ ہونا (جامع اللغات).

مُلَمَّعَہ (ضم م، فت ل، شد م بفت، فت ع) صف: امذ.

رک: ملمع جو فصیح ہے (پلیٹس). [ملمع (رک) جو صحیح ہے].

مَلْمَل (فت م، سک ل، فت م) امث.

ایک نہایت باریک کپڑا جس کے عموماً دوپٹے اور کرتے بنائے جاتے ہیں.

یکایک تو جو چاندنی میں جو نکلی پہن کر ململ
نہ ہوئے منجم ترے جھلکا چندر رہتا ہے بہت مل مل

(۱۷۹۷، ہاشمی، د، ۱۲۲).

آئے کی کل کی لپٹ کپڑوں سے تیرے گل بدن
گو نہ پھولوں سے ترا پیراہن ململ لیے

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۲۰۵).

کیا مجروح مجھ کو کس کی شمشیر نزاکت نے
کہ ہر اک زخم پر پھاہا چڑھا ڈھاکے کی ململ کا

(۱۸۷۳، رشید خسروانی، نواب، ۲۹).

وہ گل جن کو ڈھاکے کی ململ تھی بار نہیں آج کل سے بھی ان کو عار

(۱۹۳۳، بے نظیر شاہ وارثی، کلام بے نظیر، ۳۰۶). مجھے ایک قبا دل تو لینا چاہیے جو ذرا موٹی ململ کے تھان سے کاٹا گیا ہو. (۱۹۹۱، بدلتی مزاج، ۲: ۱۷). [غالباً س: (نہایت نرم) سے].

--- سازی امث.

ململ (رک) تیار کرنے کا کام یا پیشہ، ململ بافی. ۱۷۰۶ء، ۱۷۰۱ء میں (دار الحکومت مرشد آباد) منتقل ہو گیا، ڈھاکے کی ..... ململ سازی کی ..... صنعت اور مشرق کی دوسری مصنوعات کا بدستور مرکز رہا. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۱، ۹۰۱). [ململ + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَلْمَلا (فت م، سک ل، فت م) صف.

۱. قدرے کھارا، نمکین یا شور، کھاری.

سو اب کنار دریا جائے بچوں کو ان کے پانی ملے نہ شیریں نے ململا کیو تو

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳: ۲۵۸). جیسے اور کنووں کا پانی ہے وہ بھی ویسا ہی کنوئیں کا پانی ہے مزہ میں میٹھا نہیں ہے بلکہ ململا ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۳۲). پانی کا مزہ ذرا ململا ہے اور غیر صحت بخش ہے. (۱۸۸۹، حسن، حیدر آباد، جنوری، ۵۰). ۲. اُداس، پریشان، ملول، متاسف، غمزدہ. آج کچھ جی ململا سا ہے. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۳: ۲۰۳). [مل = ملنا (رک) + لا (رک)].

مَلْمَلاہٹ (فت م، سک ل، فت م) امث.

رک: ململاہٹ جو اس کا درست املا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ململا (رک) + ہٹ = ہٹ، لاحقۂ کیفیت کی تخفیف].

مَلْمَلانا (فت م، سک ل، فت م) ف ل.

بے چین ہونا، بے قرار ہونا، اُداس ہونا، افسوس کرنا، تڑپنا، پچھتانا.

بہت ململاتے پھریں دو دنوں کہیں یا الٰہی ہوا کیا جنوں

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۵۲). گاڑھے خان یہ سوچ کر بہت کچھے اور ململائے. (۱۹۲۱، گاڑھے خان کا دکھڑا، ۲). قید حیات اور بند غم سے رہائی پانے کے لیے ان کی روح پھڑ پھڑاتی، دل ململاتا اور وہ کلیجہ مسوس کر رہ جاتے. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۵۳۲). [رک: ململ + نا، لاحقۂ مصدر].

مَلْمَلاہَٹ (فت م، سک ل، فت م، و) امث (امذ: قدیم).

اُداسی، افسوس، پچھتاوا، بے چینی، گھبراہٹ.

بکل (؟) ایسا دو دنوں بیچ تھی ایسا ململاہٹ نہ ہوا کہیں

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۵۶). [ململا (رک) + ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

--- آنا ف مر: محاورہ.

افسوس ہونا، دریغ آنا، پچھتانا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

مَلْمَلَہ (فت م، سک ل، فت م، ل) امذ.

(طب) درد کے باعث بیقراری، درد کی تکلیف سے اٹھنا اور کسی کروٹ چین نہ آنا (مخزن الجواہر). [ع: (م ل م ل)].

مَلْمَلی (۱) (فت م، سک ل، فت م) صف.

ململ سے متعلق یا منسوب، ململ کا. دوپٹے کے سفر میں جہاں ہم داخل ہوئے وہ اس کا "ململی" دور تھا. (۱۹۸۹، الفہ معاف کرے، ۱۹). [ململ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَلْمَلی (۲) (فت م، سک ل، فت م) امث.

بے چینی، گھبراہٹ، ململاہٹ.

طبیعت کو نہایت ململی تھی ہمیشہ آپ ان کو بے کلی تھی

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۵۰۲). [ململا (رک) کی تانیث].

مَلْمُوس (فت م، سک ل، و مع) صف.
جسے چھوا جا سکتا ہو یا چھو کر محسوس کیا جا سکتا ہو، جسے چھوا گیا ہو، مادی، مادہ کو ایک ٹھوس محسوس اور ملموس حقیقت تصور کر بیٹھے تھے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۳۵۳). [ع: (ل م س)].

مَلْمُوسات (فت م، سک ل، و مع) صف: ث.
وہ چیزیں جن کو چھوا جا سکتا ہے، چھوئی جانے والی اشیا. یہی حال دیگر آلام و لذات کا ہے جو حسوسات اور ملموسات سے حاصل ہوتا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۹). اجسام کے چھونے سے ان کی نرمی یا سختی اور سردی کا شعور ہوتا ہے اور انھیں ملموسات کہتے ہیں. (۱۹۹۱، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات، ۳۲). [ملموس + ات، لاحقۂ جمع].

مُلْمُول (ضم م، سک ل، و مع) امذ.
(طب) سرمے کی سلائی، میل سرمہ (مخزن الجواہر). [ع: (ل م ل)].

مُلَمَّہ (ضم م، فت ل، شد م بفت) امذ.
جنس غلہ، گھی، آٹا دال وغیرہ جو (مہینے کے لیے) اکٹھا خرید کر مودی خانہ میں رکھ دیا جائے، راشن. اندر کے تین سو بچیس جس میں ساٹھ نوکروں کے اسی ملمہ کے مدد سب اوپر کے خرچ کے. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۷۵). [ملمع (رک) جو بگڑ گیا ہے].

--- خانَہ/گَھر (---فت ن/فت گ) امذ.
(باورچی گری) خورد و نوش کا سامان اور جنس رکھنے کا کمرہ، مکان یا گھر وغیرہ، مودی خانہ (ماخوذ: اپ و، ۳: ۱۲۸). [ملمہ + خانہ (رک)].

مَلَمِیت (فت م، سک ل، ی مع) صف.
رک: ملامیت جو زیادہ مستعمل ہے. جب تک اپنے مقدور بھر اس فتنے کو ملمیت نہ کرتا چپ نہ ہوتا. (۱۸۴۴، سیر عشرت، ۵۳). [ملامیت (رک) جو بگڑ گیا ہے].

مَلَن (فت م، ل) امث: امذ.
۱. ملنے یا رگڑنے کا عمل، مالش، لیپنا (پلیٹس). ۲. (شال بافی) شال کی سطح کے ابھرے ہوئے تار کاٹنے اور صاف کرنے کا چھری کی وضع کا دھار دار آلہ یا اوزار (اپ و، ۲: ۱۰۲). [ملنا (رک) سے حاصل مصدر].

--- دَلَن (---فت د، ل) امث.
ملنا دلنا، مسلنا، مالش.

> گلی آپس میں جب گن ہوئے ، اور باہم ملن دلن ہوئے
> (۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۷۱). [ملنا دلنا (رک) سے حاصل مصدر].

مَلِن (فت م، کس ل) (الف) صف.
میلا، گدلا، غلیظ، ناپاک، گندہ؛ داغ دار، دھبے دار؛ زنگ آلود؛ بُرا؛ خراب، بدچلن؛ شریر؛ سیاہ، تاریک؛ افسردہ، اداس؛ بیتاب، بے چین، مضطرب (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ایک قسم کا سادھو جو میلے کپڑے پہنتا ہے (جامع اللغات). [س: मलिन].

مِلَن (کس م، فت ل) امذ.
ملاقات، وصل، ملنا، ملاپ.

> قطب سوں ملن مشتری دھن چلی ، عطارد چتارے کوں سنگات لی
> (۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۳).
> کرے کیا آبرو کیوں کر ملن ہو ، رقیباں کے صنم بس میں پڑا ہے
> (۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۵).
> کئے اب آمین کو اب چلو یاں سوں چلن
> لعنت رویت کہیں جگ کے ملن
> (۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۱۶).

کبیر نے وہ تمام احوال طے کر لیے تھے جو صوفیا بیان کرتے ہیں یعنی ہجر (برہا)، وصل (ملن)، غیبت، حضور، حسرت، دیوانگی (بجوگ) اور اطمینان. (۱۹۲۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۲۶۳). جب وہ کامیاب و کامران ہو کر واپس لوٹا تو میرا سے ملن کی لگن بے تاب تھی. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۳۹). [ملنا (رک) سے حاصل مصدر].

--- رُت (---ضم ر) امث.
ملنے کا موسم، میل کا وقت، وصل کا زمانہ. ریڈیو سٹیشن پر ایک موسم ہوتا ہے جو ملن رت سے مشابہ ہے. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۳۷۳). [ملن + رت (رک)].

--- سار صف: ملنسار.
میل جول رکھنے والا، ہر ایک سے ملنے والا، خلیق. نہایت ملن سار اور شریف النفس انسان تھے. (۱۹۸۵، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ، ۴۳). [ملن + سار (رک)].

--- ساری امث.
ملن سار ہونا، ملنے جلنے والا ہونا، خوش اخلاق. کانگریسی لیڈر حکمت عملی کے طور پر ہی سہی یقینی طور پر عوامی رہنماؤں کے زیادہ قریب تھے اور اپنے حسن اخلاق اور ملن ساری سے ان کا دل جیتنے میں مصروف تھے. (۱۹۸۶، آتش چنار، ۳۲۹). [ملن سار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کا گِیت امذ.
شادی بیاہ کے گانے. باہر ڈھولک کی تھاپ پر ساری سکھیاں ملن کے گیت گا رہی تھیں. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۱۷ فروری، ۱۱).

--- کی ٹِیپ امث.
(معماری) چنائی میں ردّوں کی درزوں میں مسالا بھر کر اوپر سے برابر اور کنارے کاٹ کر خط مستقیم کی شکل میں بنانا، چنائی کی ایک قسم (ملن کی چنائی کے مقابل) (ماخوذ: اپ و، ۱: ۱۵۵).

--- کی چُنائی امث.
(معماری) وہ عام چنائی جو مقررہ تعمیری اصول پر کی جائے، چالی سے مراد مروجہ اور ملن سے مقصد چنائی کے ردّوں کا باہم اس طرح جما کر لگانا ہے کہ ردّوں کی درزیں ایک دوسرے کی سیدھ میں نہ آئیں (ملن کے ٹیپ کے مقابل) (ماخوذ: اپ و، ۱: ۸۵۵).

--- کی رات امث.
ملاقات کی شب، وصل کی رات، شب وصال.

> آئے گی ملن کی رات انجم ، جو طول ابد سے بھی بڑی ہے
> (۱۹۹۰، ساون آیا ہے، ۱۳۹).

--- گاہ امث.
فوج یا جہازوں کے جمع ہونے کی جگہ (انگریزی اور اردو فوجی فرہنگ، ۱۷۲). [ملن + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- ہار / ہارا صف مذ.
رک: ملنسار.

ملنہار یکھار نیں ہے یو چار — ترے دورتے مل کر رہے ایک ٹھار
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۰).

کہو جب خوشیاں کی سوگیا بار اچھیں — کہ جس وقت بچھڑے ملن ہار اچھیں
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۳).

ہے دائم جلبن ہارے پیا بن ملن ہارے
دکھاریاں ہون ملن ہارے ہمن کوں عشرتاں کیا کام
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۶). [ملن + ہار / ہارا، لاحقۂ فاعلی].

مَلْنا (فت م، سک ل) (الف) ف م.
۱. (i) چٹکی سے مسلنا، دونوں ہاتھوں یا ایک ہاتھ سے رگڑنا، بھینچنا. ان کے پاس ہل نہ تھا بلکہ زمین کو کسی نوکدار چیز سے کھود کر مٹی کو ہاتھ سے ملتی تھیں اور اسے بہت باریک کر دیتی تھیں. (۱۹۱۹، گہوارۂ تمدن، ۱۱۲).

خدا جانے مرا دل کیوں تڑپ اٹھتا ہے تھم تھم کر
نہیں معلوم وہ رہ رہ کر کلیجہ کیوں ملتا ہے
(۱۹۲۳، دیوان بشر، ۸۹). (ii) پھیرنا، ہاتھ کو ہلکا سا مس کرنا. جب اپنی دعا ختم کر لو تو اسی طرح نہ اٹھ جاؤ بلکہ اٹھے ہوئے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر مل لو. (۱۹۸۵، روشنی، ۱۲۷). (iii) کسی شے کو سخت چیز پر رکھ کر کچلنا، دبانا، پچکانا.

کیا لطف ستم یوں انہیں حاصل نہیں ہوتا
غنچے کو وہ ملتے ہیں اگر دل نہیں ہوتا
(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۱۴). اسے یہ محسوس ہوتا ہے جیسے سینے میں کوئی دل کو مل رہا ہے. (۱۹۶۵، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۲۰۷). (iv) کسی شے کو کسی چیز سے رگڑنا، گھسنا (میل چھڑانے یا چمکانے کے لیے جیسے صابن وغیرہ لگا کے ملنا)، صیقل کرنا.

خنجر و تیغ ملے جاتے ہیں اس کے گھر میں
آج سامان ہے شاید مری مہمانی کا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۵۵). سر مبارک خوب مل کے دھویا اور کنگھی کی. (۱۸۲۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۲۲۳). ۲. کسی مائع چیز میں کوئی ٹھوس چیز ٹکڑے یا باریک کر کے حل کرنا تاکہ نرم ہو جائے. شوربے میں روٹی مل ملا کر دے دی بس اسی دن سے پچش کا سدہ پڑ گیا. (۱۹۱۸، تمدن عرب، ۱۱۱). ۳. لیپ کرنا، اوپر اوپر لگا دینا، تھیڑنا.

تج کچھ کر ملا ہے کف یا خوں میں کسی کے
مہندی کا نہیں رنگ یہ کچھ رنگ نیا ہے
(۱۷۸۲، محبت، د (ق)، ۱۷۰).

ہر چند ملا شمع نے کافور بدن میں
لیکن نہ گھٹی خاک بھی تخفیف جلن میں
(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۳۱).

شمع جس کے قصر کی الماس سے جلتی رہے
رات جس کی اپنے چہرے پر سحر ملتی رہے
(۱۹۵۱، نبض دوراں، ۲۲۸). ۴. گھوڑے کی کھال پر کھریرا کرنا. سائیس دیر تک ملتا ہے یہ دیکھ کے مارا ہی جاتا ہے. (۱۸۹۴، شبستان سرور، ۱ : ۱۱). کسی کا گھوڑا مل رہے ہوں. (۱۸۷۴، تہذیب الاخلاق، ۳ : ۱۴۳). وہ اپنے ٹٹو کو ملتا ہوتا ہے تو ٹٹو مارے گدگدی کے تھم نہیں کھڑا رہ سکتا. (۱۸۹۹، بیگمات کا مجموعہ، ۳ : ۱۰۹). ۵. مروڑنا، اینٹھنا؛ جیسے: کان ملنا (فرہنگ آصفیہ). ۶. (i) ایک شے کو دوسری سے مس کرنا، چھونا.

رخ روشن کو مرے تکتے ہو کیا حسرت سے
مل کے آیا ہوں منہ اپنا قدم حضرت سے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۸۷). (ii) گھونٹنا، پھینٹنا (دو مختلف چیزوں کا آمیزہ تیار کرنے کے لیے). اس میں مکھن شامل کر کے خوب ملیں. (۱۹۸۵، مغذیہ کا دستر خوان، ۱۸۹). ۷. (افسوس کرنے یا پچھتانے کے موقع پر) ایک ہتھیلی کو دوسری ہتھیلی پر رگڑنا. یہاں اب اکیلی میں ہی اکیلی بیٹھی کف افسوس مل رہی ہوں. (۱۹۲۳، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۴۳). (ب) ف ل. ملا جانا، مسلا جانا.

بیاں سے دل کا وہ پھٹنا وہ جگر کا جلنا
بھوک سے سینوں میں وہ رہ رہ کے کلیجا ملنا
(۱۹۲۳، نجمۂ تحیرہ، ۱۰۵). [مل (رک) + نا، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

--- دَلْنا ف مر؛ محاورہ.
ملنا یا مسلنا نیز کچلنا، پامال کرنا.

غنچۂ دل الفتی تقریب سیر — گل رخاں پامال کر مل دل گئے
(۱۸۱۸، الفتی، د، ۸). گھوڑے مل دل کر ہمارے آدمیوں نے بادہ دیے. (۱۸۸۸، سوانح عمری امیر علی ٹھگ، ۳۱۳).

کتنے گئے ہوا کو مجھے کاش بھیجو!
باہی ملے دلے ہوئے اپنے بدن کے پھول
(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲ : ۹۷). پھول کو ... دم بھر میں کسی کے دل کی طرح مل دل کے پھینک دیا. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۲، ۱ : ۷۸۲).

مِلْنا (کس م، سک ل) (الف) ف ل.
۱. شامل ہونا، شریک ہونا، ضم ہو جانا. دائی اس قافلے میں ملی اور منزل بمنزل قافلے کے ساتھ چلی. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۳۲). اپنی حکومت چھوڑ کر دلی کی رعیت میں کیوں مل گئے. (۱۸۶۷، خطوط غالب، ۵۲). ۲. ملاقات کرنا، میل جول رکھنا.

مل یا نہ مل جلا کے جلا ہم کو تو ہی جانا
اپنی تو جو رضا ہے سو تیری رضا کے ساتھ
(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۵۰).

نہ اس کو صبر نہ تاثیر کا پتا یارب — جلا دیا ہے مجھے خاک میں یہ آ کے ملے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۹). ۳. حاصل ہونا، دستیاب ہونا، ہاتھ میں آنا، پلے پڑنا، بہم پہنچنا، میسر آنا، جیسے چڑھتا، عزت ہوں جتنا ملیا اتفاق بس. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۷).

کہاں ملتا ہے جان ملتا ہے ایسا بے نیاز عاشق
کہ شان اور پان دیا ہے سب اڑا اور پھر ملن پردا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱).

درد و غم کو بھی ہے مقدر شرط — یہ بھی قسمت سوا نہیں ملتا
(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۱).

ملنا ترا اگر نہیں آساں تو سہل ہے
دشوار تو یہی ہے کہ دشوار بھی نہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۳). روایات قدیمہ اور حجریات سے اس کا ثبوت ملتا ہے. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۱۳۳). آبادکاری کے لیے ملنے والی زمین کی حدود متعین اور مقرر ہوئی تھیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۲). ۴. فائدہ پہنچنا، نفع ہونا.

کیا تجھ کو ملے گا دل دکھا کر — لیجے کو نہ دعا خدا خدا کر
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۰۰).

مکتبِ عشق کی تعلیم نہ پوچھو تسلیم
جو ملا مجھ کو محبت کے ادیبوں سے ملا

(۱۹۰۷، دیوان تسلیم، ۵۹). ۵. کھوج لگنا، پتا چلنا، دریافت ہونا، سمجھ میں آنا، معلوم ہونا، پایا جانا.

ممکن نہیں کہ بھید ملے تری بات کا
پایا ہے کس نے اس کو یہ دریا کا بھید ہے

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۱۹).

گھر نہیں ملتا ہے مجھ سرگشتہ کا — رات دن کرتا ہے چکر ماہ پر
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۹۳).

ناکامیٔ جاوید کی ہم مانتے منت — افسوس شہیدی تری تربت نہیں ملتی
(۱۸۳۰، شہیدی، د، ۸۲).

اٹھا ہے درد جگر سے یہ گھر مرا تاریک
کہ موت ڈھونڈتی پھرتی ہے کوئی راہ ملے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۹).

نہیں ملتا کہیں پتا کا داغ — جب سے وا کر مونگھائی ہو تیری
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۸۸). اگر ہم اس یقین سے ابتدا کرتے ہیں کہ خیر کی تعریف مل سکتی ہے تو .... وہ اشیا کے کسی ایک خاصے کا نام ہے اور کچھ تعریف نہیں ہو سکتی. (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۵۵). ۶. موقع ہم پہنچنا، مہلت ہونا.

دل تو ترے کوچے میں آتا نہیں ملتا
آوے تو کہیں تیرا ٹھکانا نہیں ملتا

(۱۸۲۴، مصحفی، (نوراللغات)). ۷. ہم شکل ہونا، شباہت پائی جانا، مشابہ ہونا.

بڑھے مقدور کشائی کی نہ کیوں ہر کار میں صورت
ملے ہے اسم اعظم کی جو میرے یار میں صورت

(۱۸۹۹، دیوان [illegible]).

قیس ملتا نہیں ہم چاک گریبانوں میں
جھک ہے کیا سا سری ہے ترے دیوانوں میں

(۱۸۵۰، صبا (نوراللغات)). ۸. دیا جانا، عطا کرنا، عنایت ہونا.

حساب کر کے شبِ وصل جمع کر لینا
اب آج تو کوئی بوسہ علی الحساب ملے

(۱۸۳۶، دیوان رند، ۱: ۱۴۴).

کروں میں عرض اگر جان کی اماں پاؤں
کہوں بچے کی اگر قہر سے پناہ ملے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۶).

بے نیازی تری اک چیز ہے جس کو مل جائے
پھر کسی چیز کی اس کو نہ ضرورت ہو گی

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۱۸۸). آبادکاری کے لیے ملنے والی زمین کی حدود متعین اور مقرر ہوتی تھیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۲). ۹. مجتمع ہونا، اکٹھا ہونا.

ملیا تھا خلق ہور بھریا تھا بزار — کھڑے دیکھنے کوں ہزاراں ہزار
(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۰۵).

ایک اور ایک جو ملتا ہے تو بن جاتے ہیں گیارہ
نفرت کا ہر منصوبہ کر دیں گے پارہ پارہ

(۱۹۹۱، سحر گزیدہ، ۱۳۵). ۱۰. ٹکرانا، ٹکراؤ ہونا.

یہ کس کی نظر سے نظر مل گئی — دلِ گم شدہ کی خبر مل گئی
(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۱۸۹).

آنکھ ملتے ہی دل دھڑکتا ہے — یہ دغا عام ہی نہ ہو جائے
(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۲۱۳). ۱۱. گلے لگنا، معانقہ کرنا، بغل گیر ہونا.

کھنچ کے ملتی ہے گلے سے جو کبھی ملتی ہے
تم سے تلوار نے سیکھے ہیں تمہارے انداز

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۴۱). ۱۲. دکھائی دینا، نظر آنا.

بہت دشوار ہے دل بستگی زلفِ معنبر سے
شبِ قدر اے دلا بیتاب ملتی ہے مقدر سے

(۱۸۷۰، شرف (نوراللغات)). ۱۳. صلح صفائی ہونا، رنجش دور کرنا. اتنے میں دونوں کو گلبدن نے اٹھایا اور کہا اب مل جاؤ بس لڑائی ہو چکی اب کیا کٹ ہی مرو گے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۹۲). ۱۴. سازوں کا آپس میں ہم آواز ہونا.

الگ رہتا ہوں طنبورے کے تاروں کی طرح سب سے
ذرا چھیڑے سے ملتا ہوں ملا لے جس کا جی چاہے

(۱۹۲۶، شاد، (نوراللغات)). (ب) ف م. ۱. ملاقات کرنا، کسی سے تعارف یا رسم و راہ پیدا کرنا. وہاں ایک جتا ملیا ہور بولیا تقسیم میرا دیو. (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ، ۱۲).

روے وو حسین یوں آنکھیں — اب کے بچھڑیاں کدے ملیں
(۱۵۰۳، نوسرہار، ۱۳). ان دونوں میں جو بہت اخلاص کی گرمی تھی سو کس طرح جوشش سے دلبر کوں ملتی ہے؟ (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۱۷).

میرے آگے ملے وہ غیروں سے — ہے کرم مجھے یہ عید نہیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۳).

تمھیں مہرباں ہو کے مل لو تو مل لو
یہاں کیا دھرا ہے دعا کے اثر میں

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۱۴۹). نواب فردوس مکان نے ملنا چاہا مگر آپ نہیں ملے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۳۴۰). کبھی یہاں ہم لوگوں سے ملنے کا اتفاق نہ ہوا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۰۰). ۲. سازش کرنا، ساز باز رکھنا، ملی بھگت کرنا.

راز اپنے کھل گئے خط کی طرح　　مل گئے غیروں سے اکثر نامہ بر

(۱۸۳۸، ناسخ (نور اللغات)).

رکھوالوں کے رکھ کے پاؤں پر سر　　دے لے کے محافظوں سے مل کر

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۶۱).

طبیعت پہ رہتا تھا کچھ اختیار　　یہ ظالم بھی جاکر ادھر مل گئی

(۱۹۳۴، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۱۸۹). ۳. مباشرت کرنا، جماع کرنا، ہم بستر ہونا، صحبت کرنا۔ کل کو خدا نخواستہ بیاہ ہو اور وہ کافر مجھ سے ملے اور اُس کا نطفہ میرے پیٹ میں ٹھہر جاوے...... تو بڑی قباحت ہے. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۱۹۳). جھلا کر دائی سے خانہ زاد کا صیغۂ متعہ پڑھوا دیا ہر چند وہ شور مچاتی رہی کہ میں بڑھیا ہو چکی ہوں ملنے سے دور بھاگتی ہوں. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۱۹۳). ۴. مس کرنا، چھونا، ہم آغوش ہونا. بعد اس کے قبر اطہر امام حسین علیہ السلام سے مل کر بہت روئیں. (۱۸۸۷، نیر المصائب، ۳۰، ۵: ۵۳۱).

(ج) امذ. ۱. ملاقات، راہ و رسم.

ہوئی بیگانگی یہ آشنائی　　گیا ملنا پڑی آ کر جدائی

(۱۹۳۵، سب رس، ۳۴۷).

نہیں بھاتا ترا مجلس کا ملنا　　ملے تو ہم سے تو سب سے جدا مل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۵).

اتنا ملنا بھی ترک کر دوگے　　یہ نہ پوچھو کہ مدعا کیا ہے

(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۹۹). ایک صاحب نے کہا بہت دنوں سے تمہارا ان سے ملنا نہیں ہوا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۹۱). ۲. میل جول، ربط ضبط، دوستی.

کچھ تمہیں ملنے سے بیزار ہو میرے ورنہ
دوستی ننگ نہیں عیب نہیں عار نہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۰۵).

غیر سے ملنے کی لکھی ہے نہایت تاکید　　اور لکھتا ہے مجھے خط میں جو اپنا

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۴۷). [پ: मिलना [illegible]].

... جُلنا ف مر.

میل جول رکھنا، ملاقات کرنا، راہ و رسم یا ربط ضبط رکھنا.

رشتۂ ربط انہوں نے توڑ دیا　　ملنا جلنا سبھوں نے چھوڑ دیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۷). اُن کی عورتوں سے ہمارا بھی ملنا جلنا تھا. (۱۸۷۳، مجالس النساء، ۱: ۵۸). صفیہ سہیلیوں سے مل جل چکی تو دیکھا کہ خالہ نہیں ہیں. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۳). ریل کی وجہ سے...... ہندوستان اور وسط ایشیا کے لوگوں کو اور بھی ملنے جلنے کا موقع ملا ہے. (۱۹۳۷، خطبات عبدالحق، ۹۹). رشتہ داروں سے ملنا جلنا اسے گوارا نہ تھا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۲۲).

... مِلانا ف مر؛ محاورہ.

۱. ملاقات کرنا، تعلق رکھنا، صحبت گرم کرنا، بغل گیر ہونا.

اودھر آئے ماما ادھر آئے دادا　　رہا دیر تک یوں ہی ملنا ملانا

(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۱۲). سیاست دانوں سے ملنا ملانا جنرل صاحب کی شروع دن سے پالیسی رہی ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۲۲). ۲. کچھ وصول ہونا، حاصل ہونا، فائدہ ہونا، نفع ہونا (مہذب اللغات).

مَلْنَت (فت م، ل، سک ن) امث.

ملنے کا عمل، ملنا، مسلنا.

ظاہر ہے سب پہ ہے یہ اکڑفوں پنے خدمت
بینا سے ہے نخول تو پیتاں کی ہے ملنت

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۲۶). [ملنا (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت (بحذف ا)].

مَلْنتا (فت م، ل، سک ن) امث.

گندگی، غلاظت، تلچھٹ، میل؛ شرارت؛ بدچلنی؛ سیاہی (جامع اللغات). [ملن (۳) کی تانیث].

مِلَنسار (کس م، فت ل، سک ن) صف.

ہر ایک سے ملنے جلنے والا، خوش اخلاق، خلیق؛ (مجازاً) متمدن، سماج میں مقبول. خلیق اور ملنسار ہیں رستہ چلتوں سے باتیں کرتی پھرتی ہیں. (۱۸۶۴، خطوط غالب، ۸۲). زبان مذکور کی طبیعت ایسی ملنسار واقع ہوئی کہ ہر ایک زبان سے مل جل جاتی ہے. (۱۸۹۸، آب حیات، ۲۱). کبھی کبھی سفر میں ایسے ملنسار مسافر مل جاتے ہیں جن سے فوراً تپاک بڑھ جاتا ہے. (۱۹۳۱، خونی شہزادہ، ۳). عطا شاد...... ایک انتہائی بے ضرر پُرخلوص اور معصوم انسان، بے حد ملنسار اور حد سے شفیق. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۲). [ملن (رک) + سار، لاحقۂ صفت].

مِلَنساری (کس م، فت ل، سک ن) امث.

ملنا جلنا، ہر ایک سے میل جول رکھنا، خوش اخلاقی، خلیق ہونا. تمہاری خوش خلقی اور ملنساری سے بہت مجکو خوشی حاصل ہوئی. (۱۸۳۳، الف لیلہ، عبدالکریم، ۲: ۹۳).

داغ دشمن سے بھی جھک کر ملیے　　کچھ عجب چیز ملنساری ہے

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۲۰۲).

دھوم ہے ہند میں اب ڈاکٹر انصاری کی
سب سے بڑھ کر ہے صفت ان میں ملنساری کی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۵۳). میں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا میں بوارین لوگوں کی ملنساری کے متعلق بھی ضرور لکھوں گا. (۱۹۸۷، دامن کوہ میں ایک موسم، ۳۹۹). [ملنسار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَلَنگ (۱) (فت م، ل، غنہ) (الف) صف.

بیخود، بیہوش، ازخود رفتہ، آپ سے باہر، اپنی ذات میں مست.

طعنہ زنوں سے تنگ ہوں رند ہوں میں ملنگ ہوں
دشمن نام و ننگ ہوں نام و نشاں سے کیا غرض

(۱۹۳۳، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۸۳). یہ تو بالکل فاقہ مست ننگ ملنگ سا ہو لگ رہا ہے. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۱۷۰).

میں تیرا فقیر ملنگ خدا　　مجھے اپنے رنگ میں رنگ خدا

(۱۹۸۳، الحمد، ۴۸). (ب) امذ. ۱. آزاد فقیر، آزاد فقیروں کی جماعت کا رکن، فقیر، درویش (خصوصاً) شاہ مدارؒ یا شہباز قلندرؒ کا مرید.

ڈھپائی وے کر جانوگی جیوں ملنگ　　اسیروں ستی لاوگی بھیگ منگ

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰ الف). ملنگ اور جالیے فقیر اسی کے خاندان کے مرید ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۸۹).

درویش کو بھی چاہیے اک رنگ مصحفی
کرتے ہیں اپنے واسطے آنکھیں ملنگ سرخ

(۱۸۲۴، مصحفی، آیاتِ مصحفی، ۳۸). فرقۂ مداریہ ملنگ کے سرگروہ ایرانی شاہ کو بادشاہ سلامت نے خلعت سہ پارچہ اور دو اشرفیاں عطا فرمائیں. (۱۹۳۴، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۳۹). یہ کالے کالے بیج شاید ملنگ حضرات اپنی سرداٸی میں استعمال کرتے ہوں گے. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۳۱). ۲. (مجازاً) من موجی، بے پروا شخص، مولا دولا، مست ملنگ (الیمی، چری وغیرہ). مجھ جیسے ملنگ کسی کی پروا نہیں کرتے حالات خواہ کتنے ہی برے کیوں نہ ہوں. (۱۹۸۹، وریچے، ۱۷۳). ۳. موٹا تازہ جوان آدمی (جامع اللغات). ۴. (مجازاً) ایک قسم کا ہندو فقیر، خلافِ شرع اعمال کا مرتکب، ایک قسم کا (مسلمان) فقیر.

دیکھ ملنگ اتیت قلندر ہیں آپس میں تینوں ایک
کرا ریچھ جہاں میں بندر ہیں آپس میں تینوں ایک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۰۱). ریاکار ملنگوں و قلندروں و دکانداروں کو باہر نکال دے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۷۳۳). اس عورت کے علاوہ بیسیوں قسم کے ملنگ یاتری پل پر سے گزر رہے تھے. (۱۹۳۳، کھویا ہوا افق، ۱۹). وہ ملنگ اپنے دستور کے مطابق لوہے کے کڑے اور زنجیریں پہنے رہتے تھے. (۱۹۸۷، گردشِ رنگِ چمن، ۴۸۵). [مقامی].

--- پن (---فت پ) امذ.

مست ملنگ ہونا، فقیری، درویشی، بے پروائی. میر کے یہاں بھی ایک ملنگ پن ہے. (۱۹۹۱، شعر شور انگیز، ۲: ۴۴۴). [ملنگ + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- کا اور باسنی کا کیا ساتھ کہاوت.

دو غیر جنس کے میل کا نتیجہ فساد ہی ہوتا ہے (جامع اللغات).

--- کبُوتر (---فت ک، و مع، فت ت) امذ.

(کبوتر بازی) کبوتر کی ایک قسم. لقے کبوتر، ملنگ کبوتر اور قلندر کبوتر پر الگ الگ باب ہیں جن میں کام کی باتیں ہیں. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۹۱). [ملنگ + کبوتر (رک)].

مَلَنگ (۲) (فت م، ل، غنہ) (الف) امذ.

ناؤ کی دیوار کا تختہ (نور اللغات). (ب) امث. ۱. ایک چھوٹی سی چڑیا، پرندہ (فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ نور اللغات). ۲. عمارتی لکڑی کی ایک قسم یا اس کا درخت. اس میں دو وہ پودے بھی شریک ہیں جو کاغذ سازی میں بہت استعمال کیے جاتے ہیں یعنی بجر و تتی اور ملنگ. (۱۹۰۷، مصرفِ جنگلات، ۲۶۳). [مقامی].

مَلَنگا (فت م، ل، غنہ) امذ.

رک: ملنگ (۱)، فقیر، مست ملنگ. دو گنی اور پانچ روپے پر ایک ملنگا لگا لوں. (۱۸۲۴، مختصر کہانیاں، حیدری، ۶۷). [رک: ملنگ (۱) + ا، لاحقۂ تحقیر].

مَلَنگی (۱) (فت م، ل، غنہ) امذ.

وہ مزدور جو نمک بنانے کا کام کرے، نمک ساز (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

مَلَنگی (۲) (فت م، ل، غنہ) امث.

فاحشہ عورت، بدچلن عورت (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: ملنگ (۱) + ی، لاحقۂ تانیث].

مَلِنی (فت م، کس ل) امث.

گندی یا نجس عورت؛ وہ عورت جو حیض سے ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ملن (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

مِلَنی (کس م، فت ل) صف؛ امذ.

ملنسار؛ خلیق؛ مددگار؛ شریک (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ملن (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مِلْنی (کس م، سک ل) امث.

۱. (ہندو) پیشوائی؛ استقبال؛ ملاقات، درشن (فرہنگِ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. (ہندو) شادی کے بعد کی ایک رسم جس میں سمدھی مع دیگر عزیز و اقارب باہم ملتے اور دلہن والے دولہا والوں کو بھینٹ دیتے ہیں. تو مع فوج ادھر جا اور توشہ کو ہمراہ لا کہ تو اور ہم ملنی شاہانہ کریں گے. (۱۸۶۴، تحقیقاتِ چشتی، ۲۰۸). ۳. شادی کے بعد ملنی کی رقم (وہ روپیہ جو دلہن والے دولہا والوں کو ملتے وقت دیتے ہیں) (فرہنگِ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [ملن (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

مِلْنے (کس م، سک ل) م ف.

ملنا (رک) کی مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

رخصت کرو ان کو کہ جو ہیں ملنے کو آئے　　کہہ دو کوئی گہوارۂ اصغر کو بھی لائے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۷). تازہ نظموں کی ٹائپ شدہ کاپیاں بھی بھجواتے رہتے تھے اور ملنے پر داد دیتے تھے. (۱۹۸۹، ن م راشد، شاعر اور شخص، ۱۰۵).

--- جُلنے م ف.

ملنا جلنا (رک) کی مغیرہ حالت، ملاقات کرنے. اس تقریب سے لوگوں کو مسلمانوں سے ملنے جلنے کا اتفاق ہوا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۹).

--- جُلنے کو آنا محاورہ.

ملاقات کو آنا، استقبال کو آنا (علمی اردو لغت).

--- سے پرہیز ہونا محاورہ.

ملاقات سے گریز ہونا، ملنا نہ چاہنا.

پرہیز ہے جس طرح مرے ملنے سے تم کو
نفرت ہے شفا کو بھی یوں ہی میری دوا سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۳).

--- سے کوئی مِلْتا ہے کہاوت.

باہم ملاقات سے اتحاد ہو جاتا ہے، جو کسی سے ملتا ہے تو دوسرا بھی اس سے ملتا ہے.

مثل سچ ہے کہ ملنے سے کوئی ملتا ہے　　ملے تو آنکھ ملے دل ملے نگاہ ملے

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۳۶).

--- کو جانا ف مر؛ محاورہ.

ملاقات کے لیے جانا، استقبال کو جانا (فرہنگِ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

--- والا/والے صف.

دوست، احباب، شناسا، ملاقاتی. حسن قنوجی نے اس کو حسن اور حسین کے طریقے اور

صحبت میں رکھا جایا کرے اپنے ملنے والوں کو اور جس کو خدا توفیق دے برائی رسموں کی سمجھایا جائے. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، قنوجی، ۵). انتقال سے ایک ہفتہ پہلے ملنے والوں سے کلمات رخصت فرماتے تھے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۳۰۲). آپ خدا بخشے ابا کے ملنے والے ہیں میرے بزرگ ہیں. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۲۳). شکاریوں میں اور لوگوں کے علاوہ ان کے دوست احباب اور ملنے والے بھی ہوتے تھے. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۳۱). [ملنے + والا / والے (رک)].

مِلْنیا / مِلْنیاں (کس م، فت ل، کس نیز ن) صف.
رک: ملنسار (جامع اللغات). [ملن (رک) + یا / یاں، لاحقۂ صفت].

مَلّو (فت م، شد ل، و مع) امذ.
ریچھ، بھالو (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [س: [illegible]].

مَلّو (فت م، شد ل، و مع نیز مج) امذ.
بندر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مل (ملنا (رک) کا حاصل مصدر) + و: [illegible]].

مُلّو (ضم م، شد ل، و مج) امذ.
وہ پرندہ (عموماً الو) جس کے ہاتھ پانو باندھ کر لاسا لگا کر جال میں ڈال دیتے ہیں تاکہ اوپر سے پرند (باز وغیرہ) اسے دیکھ کر آ چپٹیں، مثلاً. اودھ پنچ کو کسی کی ذات سے کیا بحث چھوٹائی کو ملو کی چڑیا بنا کے تمہارے یاروں نے جو پونے تر کیے اس کا حال اب عالم آشکارا ہو گیا. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۳۷: ۱۰). [رک: ملا (۲) کا بگاڑ].

مُلْوا (ضم م، سک ل) امذ.
(بھاڑ بھونجائی) بھاڑ کے منھ سے ملا ہوا گڑھا جس میں استعمال کی ہوئی بالو گر کر جمع ہوتی ہے (اپ و، ۳: ۱۱۳). [مقامی].

مِلْواح (کس م، سک ل) صف؛ امذ.
جلد پیاسا ہونے والا (گھوڑا)؛ وہ الو جس کے پانو باندھ کر جال میں باز یا شکرے کے پھنسانے کے لیے چھوڑا جائے، مثلاً (اسٹین گاس). [ع: (ل و ح)].

مَلْواں (فت م، سک ل) صف.
ملا ہوا، جیسے گھوٹا، ملایا مسالا گیا ہو. چنے کی دال گوشت میں دو طرح پکتی ہے ایک تو ملواں اور دوسری کسی قدر کھڑی. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۵۲). [مل (ملنا سے حاصل مصدر) + واں، لاحقۂ صفت].

مِلْواں (کس م، سک ل) صف.
۱. ملا ہوا، مخلوط؛ مرکب، ملا جلا.

برگ گل ملواں اڑاتے تھے میر　　　　تھی ہوا میں گرد تا چرخ اثیر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۰). اب کہو کیا اندازہ وزن ملواں اشرفی کے خالص سونے اور چاندی کا ہو گا. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳: ۱۰۰).

ملنے جلنے کا بھی برتاؤ ہے کچھ ملواں سا
کچھ تو ہم سب کا سا ہے اور وہی وحشیوں کا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، اکبر، ۳۳۵). باقی پندرہ حروف ملواں آواز والے بھی ہندی کے لیے خاص ہیں. (۱۹۸۲، کشمیری اور اردو زبان کا تقابلی مطالعہ، ۱۳۱). ۲. متصل، لگا ہوا، ملا ہوا، ملحقہ. جہاں زنانہ مکان کی حد ختم ہوتی تھی اسی سے ملواں ایک اور حصہ تھا. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۳۳). ۳. ایک ساتھ پیدا شدہ، ایک ماں کے دو بچے، جڑواں، توام. گو قدرت میں خرد نامیے ملواں حالت میں نمو پاتے اور اپنا اثر پیدا کرتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۳۵). [مل (ملنا سے حاصل مصدر) + واں، لاحقۂ صفت].

--- تَہْذِیب (--- فت نیز ت، سک ہ، ی مع) امث.
وہ تہذیب جس میں دو یا دو سے زائد تہذیبیں ملی ہوئی ہوں، ملی جلی ثقافت، مخلوط تہذیب. اس خاندان کی وراثت ہندوستان کی ملواں تہذیب کی وراثت تھی. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۲). [ملواں + تہذیب (رک)].

--- جُلْواں (--- ضم ج، سک ل) صف.
ملے جلے، مخلوط، توام، جڑواں. تم دونوں ماں باپ کے ملواں جلواں ہو اس لیے تم کو دونوں کا یکساں پاس ادب ملحوظ رکھنا چاہیے. (۱۹۰۹، جرمِ اظلال، ۳۶). ریلوے کالونی میں ..... انگریزی طرز کے ملواں جلواں پختہ مکانات کا سلسلہ تھا. (۱۹۸۳، میری زندگی فسانہ، ۹۶). [ملواں + جلواں (ملنا جلنا سے صفت)].

--- زُبان (--- ضم نیز فت ز) امث.
(لسانیات) ایسی زبان جس میں دو یا زیادہ بولیاں شامل ہوں، ملغوبہ زبان، مخلوط زبان. دوسری بات یہ ہے کہ وہ میرامن پر تو الزام دھرتے ہیں لیکن یہ بتانا بھول جاتا ہے کہ گلکرسٹ نے بھی اردو کو ملواں زبان (Mixed Language) بتایا تھا. (۱۹۹۹، اردو کا ابتدائی زمانہ، ۳۳). [ملواں + زبان (رک)].

مَلْوانا (فت م، سک ل) ف م.
مالش کروانا؛ صاف کروانا؛ پامال کرانا؛ صیقل کرانا، مسلوانا، کچلوانا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [ملنا (رک) کا تعدیہ].

مِلْوانا (کس م، سک ل) ف م.
۱. شریک کرانا؛ میل ملاپ یا صلح کرانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. ملاقات کرانا.

یارو کوئی ملا دے خیلا کو پاس بلا دے　　　　اب لب پہ جان آئی فریاد رس الٰہی

(۱۹۲۸، مرقع لیلیٰ مجنوں، ۹۳). بولی ماموں سے ملوانے کل لے جاؤں گی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۰۱). ۳. مدغم کرانا، چیزوں کو یکجا کرنا، آمیز کرانا.

کیوں خاک میں ملواتے ہو زندہ چمنوں کو
پھولے ہوئے گلزار کو ویران نہیں کرتے

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۲۲۶). جتنے گیہوں نکالے تھے اتنے ہی نوبلی کے نرخ کے گیہوؤں میں جو ملوا دیئے تھے. (۱۹۸۷، ترنگ، ۱۷۷). ۴. موافق کرانا، گلے ملوانا (فرہنگ آصفیہ). [ملنا (رک) کا تعدیہ].

مَلْوائی (فت م، سک ل) امث.
ملوانے کا فعل، ملوانے کی اُجرت (ماخوذ: نوراللغات؛ علمی اردو لغت). [ملوانا (رک) کا حاصل مصدر].

مُلَوَّث (ضم م، فت ل، شد و بفت نیز بکس) صف.
۱. آلودہ، لتھڑا ہوا خصوصاً کسی گندگی وغیرہ میں مبتلا؛ (مجازاً) ناپاک، نجس، تر دامن، پلید.

نیرِ خونناب جگر یار ملوث اس کا
پانی سے چاہیے ہو پاک، سو یہ کیا مذکور
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۵۴).

گو ملوث ہوں جہاں سے پر کنارہ ہے مجھے
تر نہیں ہوتا کبھی ساحل کا دامن آب میں

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، قصائد سحر، ۲۰۶). وہ دل جو وحی و الہام کی برکت سے پاک ہو گئے تھے جلد استعداد کے لوث سے ملوث ہو گئے. (۱۸۹۵، آیات بینات، ۲: ۸). طوائف کمبخت کا حسن ایسا زاہد فریب عابد کش تھا کہ میں بھی ملوث ہو گیا. (۱۹۲۰، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۵، ۹: ۳). مزاروں پر لوگ جاتے تھے تو وہاں کیا ہوتا تھا عیش پرستی ..... مخنث بازی میں بادشاہ و امرا سے لے کر عوام تک ملوث تھے. (۱۹۸۴، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱: ۱۷۰). ۲. شامل، شریک. ہندوؤں میں وہ دیوتا اور دیبی جگر ایک طرف انسانی نقائص سے ملوث تھے اور دوسری طرف اپنے ذاتی اختیارات کے لحاظ سے چھوٹے خداؤں کے مرتبہ پر بھی فائز تھے. (۱۹۳۲، سیرت النبیؐ، ۳: ۵۱۱). امریکہ نے جنوبی ایشیا میں ہتھیاروں کی دوڑ میں ملوث ہو کر پاک بھارت کشیدگی کو بڑھایا ہے. (۱۹۸۷، اسلوب دفتری زبان، ۱۸). حکومت کی سیاست میں ملوث کہلانا بھی پسند نہیں کرتے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۱۳). ۳. مقدمہ میں ماخوذ ہونا. وہ کسی جھگڑے میں ملوث ہو کر کچہری حاضری کے لیے آیا تھا. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، مئی، ۶۳). ۴. گنہ گار، قصور وار.

لبریز شراب ناز دکھا تو ساغر چشم کافر کو
تا زاہد پاک ملوث ہو یا صوفی دم کش میکش ہو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۶). اس کے سامنے طرح طرح کے اغوا موجود تھے جو انسان کی روح کو ملوث کرنے کے لیے کافی تھے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۵: ۹۳). اسی مجرمانہ غفلت میں نامور اشاعتی ادارے بھی ملوث ہیں. (۱۹۸۰، آثار و افکار، ۵۲). ۵. رشوت خوار (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ع: (ل و ث)].

---- کرنا
ف م: محاورہ.

آلودہ کرنا، خراب کرنا، بگاڑنا، گندہ بنانا. اس زمانے میں بھی ان برائیوں کے خلاف آواز بلند کی گئی جو تجارت کو ملوث کرنے لگی تھیں. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۱۳۵).

---- ہونا
ف م: محاورہ.

لتھڑنا، شامل ہونا، شریک ہونا (عموماً کسی بُرے کام میں). آخر کار خود عربوں کو ایرانی زبان کے تکلفات سے ملوث ہونا پڑا. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۹۳). وہ خدا کے ساتھ ایک قابل مواخذہ رقابت میں ملوث ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵۷).

مُلَوَّثانَہ
(ضم م، فت ل، شد و بفت نیز بکس، فت ن) صف، م ف.

ناپاک، نجس، گندگی، آلودہ. میں آزاد پارسائی کی زندگی بسر کرتی تو کسی امید کے ظلم کیوں سہتی یا کسی آغا صاحب کی ملوثانہ نظروں کے تیز تیزے ترچھے تیروں کا نشانہ کیوں بنتی. (۱۹۳۰، مس تبریزی، ۱۷). [ملوث + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُلُوح
(ضم م، و مع) امث.

رک: ملوحت جو مستعمل ہے (اشین گاس). [ع: (م ل ح)].

مُلُوحات
(ضم م، و مع) امذ: ج.

مختلف قسم کے نمک اور شورے، نمکیات. نہ کوئی ..... اس تک پہنچا اور نہ ملوحات ..... اور موضعات ..... میں سے اس کو عارض نہ ہوا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۸۱). [ملوح (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُلُوحَت
(ضم م، و مع، فت ح) امث.

۱. ذائقہ میں نمکین ہونا، نمکینی. جالینوس نے بلغم کے نمکین ہونے کی وجہ عفونت قرار دی ہے یہ صحیح ہے کہ عفونت سے ملوحت پیدا ہو سکتی ہے. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر مجمل، ۴۵). ذائقے کی نمکینی کو ملوحت اور حسن و رنگ کی نمکینی یعنی سانولے پن کو ملاحت کہتے ہیں. (۱۹۲۳، مخزن الجواہر، ۸۳۱). ۲. سانولا ہونا؛ خوبصورت ہونا، سانولا پن، خوبصورتی (اشین گاس). [ع: (م ل ح)].

مَلُوخِیا
(فت م، و مع، سک خ) امذ: - ملوخیہ.

(طب) عرب کا ایک خوش ذائقہ ساگ جو جونک کے درخت، پھل اور پتوں بلکہ لیس تک سے مشابہ ہوتا ہے، بتھوا. قلفہ بحری کو بتھوا یا ملوخیا یا چھوٹی قسم کھٹی کہا جاتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۳۰۸). تو ملوخیہ کے پودے کی طرح ہے جو باب اللوق کے آس پاس اگتا ہے. (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۲۹۳). اس نے ایک بڑی مقبول سبزی ملوخیا، سلاد ..... کی ممانعت کر دی. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۸۲۰). [ع: ملوکیہ کا مفرس].

مِلْوَق
(کس م، سک ل، فت و) امث.

(جراحی) چوڑی اور کند چھری سے مشابہ چمچی جس سے مرہم اور پلاسٹر وغیرہ پھیلایا جائے (مخزن الجواہر). [ع: (ل و ق) سے اسم آلہ].

مَلُوک
(فت م، و مع) (الف) صف.

شکیل، نازک، اچھا، خوبصورت، حسین و جمیل (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). (ب) امذ نیز امث. ایک وضع کا بیش قیمت کپڑا.

تیجی ملوک صاحب کے ہات اس ملک تے اس ملک کون
جامہ چیرا اس ملک کا بنا کشیدی تھا شفاف

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۰۸). [مقامی].

مُلُوک (۱)
(ضم م، و مع) امذ: ج.

سلاطین، بہت سے بادشاہ.

سو دیبائے رومی و چینی برند   سو تازی و ترکی ملوکاں پسند

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۶). جو کوئی ہیں ملوک جیہاں سوں دیپے کرتے سلوک. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۲۵).

چشم عبرت کھول کر ٹک دیکھ تو اے مست خواب
چرخ نے کن کن ملوکوں کا کیا خانہ خراب

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۸۶). اکثر ملوک نامدار بھی باوجود مشاغل مہمات کے اس علم کو ترقی دینے میں مصروف رہے. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۷). پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے دعوت اسلام کے خطوط ملوک کے نام لکھے. (۱۸۹۳، مجموعہ نظم بے نظیر، ۵۱). آس پاس کے ملوک و سلاطین بھی آپ کو تحفے بھیجا کرتے تھے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۱۷). اپنے خالق کی عظمت کا قائل ہونے کے بعد انسان محتاج ملوک نہیں بن سکتا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اکتوبر تا دسمبر، ۳۹). [ملک (رک) کی جمع].

--- الطّوائِف (---ضم ک، غم ال، شد ط بفت، کس ء) امذ.

ریاستوں کے بادشاہ، قبائل کے سردار. ملوک الطوائف یعنی چھوٹی چھوٹی ریاستوں کے بادشاہوں میں مدت تک پس و پیش رہا. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۱۱۱۹) طوائف الملوکی ..... طوائف الملوک سے بنا ہے اس کی ایک قدیم صورت ملوک الطوائف بھی ہے. (۱۹۸۹، لسانی و عروضی مقالات، ۳۰). [ملوک + رک: ال (۱) + طوائف (رک)].

--- الکَلام (---ضم ک، غم ا، سک ل، فت ک) امذ.

پسندیدہ اور منتخب کلام. یہ شعر..... حضرت نظام الدین حیدرآباد کا ہے جن کے اور بہت سے ایسے ہی اشعار ملوک الکلام کہلاتے تھے. (۱۹۷۵، تماشا میرے آگے، ۱۱۵). [ملوک + رک: ال (۱) + کلام (رک)].

--- طَوائِف کس اضا (---فت ط، کس ء) امذ: ج.

رک: ملوک الطوائف. سکندر نے حسب نصیحت حکیم ایک ایک کو چھانٹا، ایران کے شہروں کو اون پر بانٹا مورخان سلف اونکو ملوک طوائف لکھتے ہیں. (۱۸۳۶، سرور سلطانی، ۱۹۳). [ملوک + طوائف (رک)].

--- و سَلاطِین (---و مع، فت س، ی مع) امذ: ج.

بادشاہ اور بااختیار امرا. قرائن اور ان کے انداز تخاطب سے معلوم ہوتا ہے تو عام ملوک و سلاطین کی عادت کے موافق وہ ہمارے شہروں ہمارے نظام حیات.....کو تہ و بالا کر ڈالیں گے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۲۶). [ملوک + و (حرف عطف) + سلاطین (سلطان (رک) کی جمع)].

مُلُوک (۲) (ضم م، و مع) امذ: ج (قدیم).

ملک (قدیم اردو کی لغت). [ملک (رک) کا اشباعی املا].

مَلُوکا (فت م، و مع) امذ: ج.

(زر بافی) ڈبکی کے وقت آروں کو ابھارے رکھنے والا سہارا (اپ و، ۲: ۱۹۳). [مقامی].

مُلُوکان (ضم م، و مع) امذ: ج (قدیم).

ملوک (رک) کی جمع: امیران، سرداران.

سو دیبائے رومی و چینی پرند ۔۔۔ سو تازی و ترکی ملوکاں پسند

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۶). [ملوک (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُلُوکانَہ (ضم م، و مع، فت ن) (الف) صف.

بادشاہوں کا، بادشاہوں کا سا، خسروانہ، قیصرانہ، شاہانہ، امیرانہ. ہر چیز خسروانہ ہر شے ملوکانہ. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۵۵). حکم شرع کے موافق دونو کا آپس میں نکاح ہوا اور جشن ملوکانہ ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۷۶).

یہ علم یہ حکمت یہ سیاست و تجارت ۔۔۔ جو کچھ ہے وہ ہے فکر ملوکانہ کی ایجاد

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۳۲). زمانۂ بعد از جنگ کی ملوکانہ اقتصادی اور سیاسی تباہی سے..... ہندوستان کو لامحال دو چار ہونا پڑے گا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۹۰۹). (ب) م ف. بادشاہ کے موافق یا مطابق (پلیٹس). [ملوک + ف: انہ، لاحقۂ صفت].

--- صِفات (---کس ص) امث: ج.

شاہانہ صفتیں: امیرانہ خو بو، خسروانہ انداز.

تھا یہ اللہ کا فرماں کہ شکوہ پرویز ۔۔۔ دو قلندر کو کہ ہیں اس میں ملوکانہ صفات

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۷۷). [ملوکانہ + صفات (صفت (رک) کی جمع)].

مَلُوکِیا (فت م، و مع، کس ک) امذ.

ملوخیا، ایک خاص قسم کا ساگ. خبازی..... شیخ کہتا ہے کہ یہ ایک قسم ملوخیا کی ہے جس کا دوسرا نام ملوکیا بھی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۲۷). [ملوک (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

مُلُوکِیَّت (ضم م، و مع، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.

بادشاہت، شہنشاہیت، شخصی حکومت؛ (مجازاً) آمرانہ حکومت (جمہوریت کی ضد). آوازۂ ملوکیت کا رفتہ رفتہ کیوں خاتمہ ہو گیا. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۳۳۲).

میں نے دکھلایا فرنگی کو ملوکیت کا خواب
میں نے توڑا مسجد و دیر و کلیسا کا فسوں

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۱۳).

روح ملوکیت کہیں رہبانیت کہیں ۔۔۔ مافوق عقل کوئی عقیدہ یہاں نہیں

(۱۹۳۳، روح انقلاب، ۵). ہماری ثقافت کے تمام عناصر مائل کار پیہا ہو کر رہیں گے جن پر ملوکیت کی چھاپ ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اگست، ۱۲). [ملوک (۱) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرَسْتانَہ (---فت پ، ر، سک س، فت ن) صف: م ف.

غیر جمہوری. سعدی کے فلسفۂ اخلاق میں بعض باتیں ملوکیت پرستانہ اور بعض باتیں خالص دنیادارانہ نظر آتی ہیں. (۱۹۸۶، سرسید احمد خان اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۱۰۳). [ملوکیت + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- مَآب (---فت م، مد ا) امذ.

غیر جمہوری. مسٹر گارڈن ..... کے ملوکیت مآب دل میں یہ شبہ ڈال دیا گیا تھا کہ اس نظم کا نصف میں ہی ہوں. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خان، آثار و احوال، ۵۸). [ملوکیت + مآب (رک)].

مَلُوکِیَہ (فت م، و مع، کس ک) امذ.

رک: ملوخیا (فرہنگ آصفیہ). [ملوک (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَلُول (فت م، و مع) صف.

۱. غمگین، رنجیدہ، اُداس، مکدر، ملال والا.

یوں گذرا کتا تھا جو اس بیل تیں ۔۔۔ کہ دائم ملول ہو کے اچھتا ہوں میں

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۱).

نہیں ہوتی کبھو احباب کی خاطر، ملول اس سے
خدا شاہد، عجب ہے بد مصاحب ہے یہ تنہائی

(۱۷۵۵، یقین، د، ۲۳).

پروائے حشر کیا ہے تجھے میر شاد رہ ۔۔۔ بے عذر خواہ جرم جو وہ تجھ ملول کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۳).

آنکھیں ہیں غم شاہ میں رونے کے لیے ۔۔۔ دل حق نے دیا ملول ہونے کے لئے

(۱۸۷۵، دبیر، رباعیات، ۳۲).

لیکن وہ غضب کی تھی جو دشت غم میں ۔۔۔ مہمان ملول پہ قیامت گذری

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۹۳).

سناؤں کس کو سوا تیرے اپنا افسانہ　　　مگر یہ ڈر ہے کہ خاطر تری ملول نہ ہو

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳۰ : ۹۳). تو ملول نہ ہو آزردہ نہ ہو اور رنج نہ کر کہ میں تیرے باپ کا دوست ہوں. (۱۹۹۴، زخی ست، ۲۹). ۳. (مجازاً) بیمار، مریض، روگی.

اسی دارو تھے ہور فرمان الات　　　ملول پاتا ہے ورو تے نجات

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۴۳).

بدن پہ بال ہیں یوں اس ملول کے کانٹے
کہ ہوں درخت میں جیسے ببول کے کانٹے

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۳۶۰). میں ابھی مر جاؤں اسی چپ چاپ میں یہ ملول روح اس دنیا سے اکیلی رخصت ہو جائے. (۱۹۲۴، انارکلی، ۹۲). [ع : (م ل ل)].

--- چہرہ (--- کس ج ی، سک ہ، فت ر) امذ : صف.

غم زدہ چہرہ، اترا ہوا منہ، اُداس صورت. ان کے تصور میں اس دور افتادہ لڑکے کا ملول چہرہ آ جاتا تھا. (۱۹۹۵، دستک نہ دو، ۴۵۵). [ملول + چہرہ (رک)].

--- خاطر ہونا ف مر : محاورہ.

دل سے رنجیدہ ہونا، بہت آزردہ ہونا، پریشان ہونا. اس سے یہ نتیجہ نہ نکالیے گا کہ میں اپنے گھر سے ملول خاطر ہوں. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۴۵۲).

--- رہنا ف مر : محاورہ.

افسردہ رہنا، پریشان رہنا. کم از کم آپکے ساتھ اسی خیال کے ماتحت ملول رہوں. (۱۹۳۱، نقاب اٹھ جانے کے بعد، ۳۷). اس صورت حال کے احساس سے انسان کی ترقی یافتہ اخلاقی جبلت ہمیشہ ملول رہا کی ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۷۸).

--- کر دینا / کرنا ف مر : محاورہ.

غمگین کرنا، افسردہ کر دینا، اداس کر دینا، پریشان کرنا.

جگر بتول و علی کا ملول کرتا ہے
کیوں اپنی گور کوں انگاروں سے بھراتا ہے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۳). مگر مجھ کو ملول کرتی ہے طبیعت یہ پیشہ نہیں قبول کرتی ہے. (۱۸۳۶، سرور سلطانی، ۲۲۷). عورت کا حیاتی پہلو ان میں کیف و مستی کی کیفیت پیدا کرتا ہے اور اس سے دوری انہیں ملول کر دیتی ہے. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۳۵).

--- ہونا ف مر : محاورہ.

ملول کرنا (رک) کا لازم : رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا، افسردہ ہونا.

ساقیا عہد جوانی ہے نہ ہم سے ہو ملول
لوٹے مستی میں جو ہم ساغر گل بر سر گل

(۱۷۹۵، قائم، د، ۸۱).

ہیں شگفتہ وہ رنگ رنگ کے پھول　　　جس سے ہوں شاد قلب ہائے ملول

(۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۱۹۷).

سناؤں کس کو سوا تیرے اپنا افسانہ
مگر یہ ڈر ہے کہ خاطر تیری ملول نہ ہو

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳۰ : ۹۳). احباب کے بچھڑ جانے اور محفل کے اجڑ جانے پر طبیعت کا ملول ہونا ایک فطری عمل ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵۷).

مَلُولا / مَلُولہ (فت م، و مع / فت ل) امذ.

۱. پچھتاوا، افسوس، خلش، سلسلاہٹ. میرے جانے کی جلن تو سب کو تھی، یہی ہر ایک کو ملولا تھا کہ یہ ملکہ اس طرح براجتی پھرتی ہے. (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۳۳). خدا مارے یا چھوڑے خیر جس کا رزق ہمارے ساتھ ملا ہوا ہے وہ ہر طرح لیتا ہے اس کا ملولا کیا ہے. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۱۱). جن باتوں کا آپ کو خیال تھا وہ سب آگے آئیں اور ابھی دیکھیے کیا کیا ہوتا ہے پھر میں کہوں گی کہ میرا مال، میری جائیداد لوگوں کو کاہے کا ملولا ہے تم میرے...... درد خواہ ہو...... تم سے نہ کہوں تو کس سے کہوں. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۱۱). ۲. رنج و غم، ملال، اداسی.

اب جس سے رہیں صاف تو ہوتا ہے وہ گدلا
اللہ نہ دکھلاوے کسی کو یہ ملولا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۱۱۸).

کیا شب وصل میں رہی مل دل　　　شب فرقت ہے اب ملولے ہیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۳۳). ۳. ارمان، حسرت.

یہ ہے کہ بھرے ہیں سو ملولے　　　اس میرے امیدوار جی میں

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۴۶۹). [ملول (رک) + ا / ہ (زائد)].

--- آنا محاورہ.

افسوس ہونا، رنج ہونا.

ہر اک نر ناری کھیلیں بھاگ مل کر　　　اری آئے ملولا میرے دل پر

(۱۷۹۳، طالب شاہ، تیرہ ماسہ، ۱۶).

--- کھانا محاورہ.

رنج و غم برداشت کرنا، پچھتانا، افسوس کرنا. تب کنور نے مسوس کے ملولا کھا کے کہا. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۸).

وہ سن کر ان سے رنگیں کھا ملولا
پھرا کر ہاتھ کو منہ پر یہ بولا

(۱۸۱۳، چہار چمن رنگیں، ۲۱۵).

مُلُولَب (ضم م، و لین، فت ل) امذ.

(قبالت) ایک آلۂ جراحی، پیٹ سے بچہ نکالنے کا کمانی دار آلہ (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (ل و ب)].

مَلُولَت (فت م، و مع، فت ل) امث.

افسردگی، رنجیدہ ہونا.

جوں تو بلاوے تیج پر　　　بہانہ ملولت کا کرے

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۴۹). [ملول + ت، لاحقۂ کیفیت].

مَلُولے (فت م، و مع) امذ : ج.

ملولا / ملولہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : رنج و غم، مصائب.

باغ جہاں میں آ کر کچھ ہم نے پھل نہ پایا
اک دل ملا کہ جس میں ہیں سیکڑوں ملولے

(۱۷۸۰، سودا، ک (مجلس)، ۱ : ۵۱۹).

--- اُٹھنا محاورہ.
ارمان پیدا ہونا.

منع کرتا ہے ہمیں عشقِ بتاں سے انجم
دل میں واعظ کے بھی اٹھتے ہیں ملولے کیا خوب
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۴۷).

--- آنا محاورہ.
ملولہ آنا ، رنج ہونا ، پچھتاوا ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- بھرے ہونا محاورہ.
بہت سے ارمان ہونا.

ہے یہ کہ بھرے ہیں سو ملولے ۔۔۔ اس میرے امیدوار جی میں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۲۶۹).

--- دِل کے دِل ہی میں رہنا محاورہ.
ارمان نہ نکلنا ، خواہش نہ پوری ہونا.

دل کے دل ہی میں رہے آہ ملولے دل کے
پھوٹے اس شوخ کے آگے نہ پھپھولے دل کے
(۱۸۹۲؟ ، مسرور (فرہنگ آصفیہ)).

--- کھانا محاورہ.
پچھتانا ، افسوس کرنا. یہ تو گئی ہو کر دل میں پچھتائی ملولے کھاتی اپنے گھر چلی گئی. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۷۸).

--- ہونا محاورہ.
ارمان ہونا ، حسرتیں ہونا ، ملال ہونا ، غم و اندوہ ہونا.

ایدل تجھے ہوتے ہیں جو ایسے ہی ملولے ۔۔۔ چپ چاپ کسی کونے میں تو بیٹھ کے رو لے
(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۲۰۷).

مَلُوم (فت م ، و مع) صف.
جس کی ملامت کی گئی ہو ، جس کو ملامت کی جائے ، قابل نفرین. تم خواص و عوام میں مطعون و ملوم ہوگے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۸۴).

شرق و مغرب میں ماثوم و ملوم و متہم ۔۔۔ کیوں ہیں بازارِ جہاں میں ہم متاعِ ریختہ
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۳۸). [ع : (ل و م)].

ملون (کس م ، و لین بغیر غ) اسث : امذ.
کھرے اور کھوٹے اجزاء سے مرکب دھات ؛ مراد : چاندی. ہندی سکے اس زمانے میں سونے اور ملون کے چھوٹے چھوٹے ریزوں پر مشتمل تھے. (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۱۰۱۷). [مل = (ملنا (رک) کا حاصل مصدر) + ون ، لاحقۂ نسبت].

مُلَوَّن (ضم م ، فت ل ، شد و بفت) صف.
۱. مختلف رنگوں کا ، رنگ برنگ کا ، بوقلموں ، گوناگوں.

بھلا طبعِ ہنر کیونکر ملون ہو نہ ان روزوں
کہ جو ہر ایک کو کرتا ہے رنگیں کر کے نافرمان
(۱۸۴۵ ، یادگار ، گلدستہ (رنگین) ، ۹۲). باتوں کو بہ لباس ہائے ملون آراستہ کر کے ..... رواں ہوئے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱). ۲. رنگا ہوا ، رنگین ، رنگ دار (سادہ کی ضد). کاغذ کو پہلے حسب منشا رنگ سے ملون کرتے ہیں. (۱۹۳۸ ، رسالہ اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۳۵). [ع : (ل و ن)].

مِلونا (کس م ، و لین) ف م (قدیم).
رک : ملانا جو اس کا رائج املا ہے.

خوش ہو منہ سے منہ اور لب سے لب ملونا تھا
لپٹ لپٹ کے میں اس گل کے ساتھ سوتا تھا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۸۰). [ملانا (رک) کا قدیم املا].

مِلَونی (کس م ، و لین بغیر غ) اسث.
کھرے میں کھوٹے کا ملانا ، کھوٹ ، میل ، آمیزش ، ملاوٹ.

سرکی ہو وہ نرس گرچہ میری یہ بات ۔۔۔ ملونی ہے تا بات کاڑی کی وھات
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰). بھریں گے اس سے پیٹ پھر ان کو اس پر ملونی جلتے پانی کی. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۴۳۱). اگر ملونی غالب ہے اور چاندی سونا کم ہے تو وہ دراہم و دنا نیر بمنزلہ اسباب اور اجناس کے ہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۳۹). تیرتھوں کے نہانے سے دلی پاکیزگی حاصل نہیں ہوتی اور نہ ہی دل دنیوی ملونیوں سے الگ ہوتا ہے. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۳۸). پھر اس پر گرم پانی کی ملونی ہوگی. (۱۹۳۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۸۰۸). یہ بعض سیمنٹ کے طور پر چائنا مٹی کے ٹوٹے برتن جوڑنے اور صابن میں ملونی کے لیے استعمال ہوتا ہے. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۴۹۰). [ملانا (رک) سے حاصل مصدر].

--- کرنا ف م ؛ محاورہ.
ناقص چیز کی ملاوٹ کرنا ، آمیزش کرنا. برسوں کی گلی ہوئی گھوس اور روز کا راتب اس طرح ملونی کرتی تو اتنی مدت کیوں کر نبھتی. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۳۳).

--- ہونا ف م ؛ محاورہ.
ملاوٹ ہونا ، آمیزش ہونا. ان کی زبان میں ملونی ہونا ایک لازمی بات ہے. (۱۹۳۱ ، فغان اشرف ، ۲۰).

مَلْوی (فت م ، سک ل) صف.
رک : مالوی جو زیادہ مستعمل ہے. مرکزی بولی میں ایک دفعہ کو "اک ویراں" بولتے ہیں جبکہ ملوی بولی میں صرف کیراں کہتے ہیں. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۹۹). [مالوی (رک) کی تخفیف].

مَلَّہ / مُلَّہ (فت م ، شد ل بفت / ضم م ، شد ل بفت) امذ.
پرندہ جو دوسرے پرندوں کو پھانسنے کے لیے جال میں رکھا جائے (ماخوذ : پلیٹس). [ملواح (رک) کا بگاڑ].

مِلَّہ (کس م ، شد ل بفت) امذ.
رک : ملت (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : ملۃ کا مفرس].

مَلْوَیّا (فت م ، سک ل ، شد ی لین) صف : امذ.
وہ جو ملے یا رگڑے ؛ ملنے یا رگڑنے والا ، مالش کرنے والا ، مالشی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مل (رک) + ویا ، لاحقۂ نسبت].

مَلْہار (فت م، سک ل) امذ.

(موسیقی) ایک راگ کا نام جو خصوصاً برسات کے موسم میں گایا جاتا ہے، ملار.

گرجیا ملہار ہریا جھینا اوڑی سگی — اس انگ سور جوتی جھپینے میں جھلکی

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۷۶).

وو بچھم کے سر باندھ کر ایک بار — ہم مل کے گاتی تھیں ساون ملہار

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۳۵). پہلے بیاہی لڑکیوں نے ملہار گائے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۶۰).
امیر خسرو نے نہ صرف رنگ ہولی اور بسنت کے ٹھوکوئہ گیت لکھے بلکہ ..... ساون بھادوں ملہار ..... کے گیت بھی لکھے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۸). [مقامی].

..... اَلاپْنا ف مر؛ محاورہ.

راگ ملہار گانا؛ کوئی گیت گنگنانا، خوشی کے گیت گانا.

ذوق سوں کیوں نہ فلک آج مرتا پھرے — شوق سوں زہرا نہ کیوں آج الاپے ملہار

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۳۸).

تجھے چلنے سے اور رونے سے مرے کیا ارے مطرب
بجا کر دیپک اپنا، اور الاپا کر ملہار اپنا

(۱۷۶۱، مرزا عاجز (چمنستان شعراء، ۳۶۷)). سانپ جو زریں وادی میں چاندنی راتوں میں ملہار الاپتے تھے خاموش ہو گئے. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۱۱۸).

..... راؤ (..... سک و) امذ.

ملہار کی آواز (جامع اللغات). [ملہار + راؤ؛ س: [illegible]].

..... گانا ف مر؛ محاورہ.

رک: ملہار الاپنا، خوشی کے گیت گانا، خوشی منانا. جب یہ بیوقوف چپٹی روٹی پر ملہار گاتے ہیں تو انھیں پلاؤ کھانے کی کیا ضرورت ہے. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۱۰۰). جھولا جھولتے پینگیں لیتے اور ملہاریں گاتے تھے. (۱۹۸۸، یاد عہد رفتہ، ۱۷).

مَلْہارا (فت م، سک ل) امذ (قدیم).

رک: ملہار.

مرگ گرجیا، سہیلیاں ہو الاپو راگ ملہارا
کہ خوش موتیاں کے ہار ان ہو برستے میگھ کے دھارا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۴۰). [ملہار + ا (زائد)].

مَلْہاری (فت م، سک ل) امث.

(موسیقی) میگھ راگ کی ایک راگنی جو سارنگ، سورٹھ اور بلاول سے مرکب ہے.

گاتی ہیں گاوان پیالے ملہاری — تو پلی توی کوئلیاں تھے جوانی

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱۹۳). ملہاری: روپ سروپ اس کا ایک حسینہ چنچلی کا ہار گلے میں پہنے، نائیک کے دھیان میں بینی بجاتے ہوئے. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۲: ۳۸). [ملہار (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر].

مُلَہْٹی/مُلَہْٹھی (ضم م، فت نیز ل، سک ہ) امث؛ ـــ ملیٹھی.

(نباتیات) چرمٹی یا گھونگچی کے درخت (بیل) کی جڑ جس کا ذائقہ کسی قدر میٹھا اور زبان پر جھلجھلاہٹ پیدا کرنے والا ہوتا ہے، کھانسی اور گلے کی سوزش کے لیے دوا میں مستعمل، اصل السوس. قیشور، نمک بریاں، ملہٹی ہر ایک ۳ ماشہ سب کو باریک کر کے دانتوں پر ملیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۱۸). جب بھی کھانسی ہوئی ملہٹی کا ٹکڑا منہ میں رکھ لیا اور غائب ہو گئی. (۱۹۳۹، نگارستان (نیاز فتحپوری)، ۳۰۳). [س: [illegible]].

مَلْہَم (فت م، سک ل، فت ہ) امذ (قدیم).

رک: مرہم جو اس کا درست املا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مرہم (رک) کا بگاڑ].

مُلْہَم (ضم م، سک ل، فت ہ) صف.

جس پر الہام ہو، جسے الہام کیا گیا ہو، جس کے دل میں غیب سے کوئی بات پڑے یا ڈالی جائے (عموماً اچھی بات کے لیے مستعمل).

میں نے پوچھا جو سبب ان کے بہم ہونے کا
تو یہ ہاتف نے کہا غیب سے ہو کر ملہم

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۸). خدا لوگوں کو اب بھی اسی طرح ملہم کرتا ہے جیسا کہ وہ پہلے کرتا رہا ہے. (۱۸۷۸، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۳۹). ہمیں پیغمبری کا تو معاذ اللہ دعویٰ نہیں لیکن اپنے ملہم صادق ہونے کے بین ثبوت اور صریح دلائل ہمارے پاس موجود ہیں. (۱۹۰۹، اپریل فول، ظفر علی خان، ۳۷).

تو ہے سورج کا دلارا کہ ہے ملہم اس کا
تیری سنگیت میں کرنوں کا بجایا بجا

(۱۹۳۲، رنگ بست، ۵). ایک ایک لفظ، محاورے، خیال، اسلوب کو اہل محکم اور ملہم سمجھ کر اس کو معنی پہنانے شروع کر دیے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۳۵). [ع: (ل ہ م)].

..... بِالْغَیب (..... کس ب، غم ا، سک ل، ی لین) صف.

رک: ملہم، جسے غیب سے الہام ہوا ہو. سند الوقت سید مرتضیٰ ملہم بالغیب ہیں. (۱۹۲۳، طاہرہ، ۱۲۷). [ملہم + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + غیب (رک)].

..... مِنَ اللّٰہ/مِنْ عِنْدِ اللّٰہ (..... کس م، فت ن، غم ا، ل، شد ل بفت، کس م، سک ن، کس ع، سک ن، کس د، غم ا، ل، شد ل بفت) صف نیز امذ.

۱. جس کے دل پر اللہ کی طرف سے الہام ہوا ہو، جس کے دل میں خدائے تعالیٰ نے کوئی بات ڈالی ہو؛ مراد: نبی یا ولی. وہ اشخاص جو طبع عالی رکھتے تھے اور بڑے عابد و زاہد تھے اپنے تئیں ملہم من اللہ یعنی پیغمبران خدا سمجھنے لگے. (۱۸۹۰، معلم السیاست، ۳۵). ان بزرگوں کا خواب و خیال اس کا ماخذ ہو سکتا ہے جو اپنے آپ کو ملہم من اللہ تصور کرتے تھے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۳۶). ۲. وہ بات جو الہام کی گئی ہو (عموماً اچھی بات). اسلام کے متعارف مجموعہ میں سے وہ حصہ جس کو تمام مسلمان ملہم من عنداللہ سمجھتے ہیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۳۱). بعض قسم کی جاگیروں کا حق ملکیت جو اہل السنّت کے نزدیک پوری قوم کے لیے مخصوص ہے ..... ملہم من عنداللہ ہونے کی حیثیت سے امام کو حاصل ہوتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۹۸). [ملہم + ع: من (حرف جار) + اللہ (رک) / + عند (حرف جار) + اللہ (رک)].

مُلْہِم (ضم م، سک ل، کس ہ) صف.

(غیب سے) کوئی بات دل میں ڈالنے والا، غیبی فرشتہ، الہام یا القا کرنے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

سوانتے میں ملہم نے مجھ دل بھر   کہا میں کہتا ہوں سو یو نظم کر
(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۲۵).

ملہم غیبی نے پھر یوں دی صدا   کہ یداللہ فوق ایدیہم جو تھا
(۱۷۷۳، رموز العارفین، ۱۵).

ملہم غیب نے بھیجا تو میں آئی ترے پاس
ہو گراں تجھ کو جو آنا ابھی جاؤں میں پلٹ
(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۱۱).

ہفت افلاک سے اتنے میں اک آواز آئی
لب ملہم پہ لیے غیب کا اعجاز آئی
(۱۹۲۵، نگار محمود، ۸۳). وہی تو ایک ہیرا ہے جس کے تراشنے کے ہزاروں طریقے ملہم غیب نے بھی سمجھائے ہیں. (۱۹۶۵، موسیقی، ۳۸). [ع : (ل ہ م)].

--- غیب/غیبی کس اضا نیز صف (--- ی لین) صف : امذ.
غیب سے کوئی بات دل میں ڈالنے والا، غیب کی خبر دینے والا، فرشتۂ غیب، ہاتف، غیبی فرشتہ.

سنی ناگہ صدائے ملہم غیب   کہ نہ ہو اس طرح سے مصدر عیب
(۱۸۲۸، سراپا سوز، ۳۷).

ملہم غیب کا ہی تھا لب و لہجہ اس میں
گوش جاں رکھ کے سنی میں نے جو گفتار نفس
(۱۹۳۸، کلیات بیتاب، ۳۵). جو لوگ ہر وقت ملہم غیب سے فیض یاب ہوتے ہوں ان کے لیے واقعی مشق کتنی مضحکہ خیز بات ہے. (۱۹۸۳، سلیم احمد، نئی شاعری، نامقبول شاعری، ۲۹).
[ملہم + غیب (رک) / ی، لاحقۂ نسبت].

مُلہَمانَہ (ضم م، سک ل، فت ہ، ن) صف، م ف.
نبی یا ولی کا سا، پیغمبرانہ : الہامی. فٹز جیرلڈ کی ملہمانہ شاعری نے خیام کو یورپ میں زندہ کر رکھا ہے. (۱۹۱۸، افادات مہدی، ۲۷۹). اس وقت کا طبع ملہمانہ تھا لیکن اس کے مواد اور جوہر کا رخ عقلیت پسندانہ مستقبل کی سمت تھا. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۱۳).
[ملہم (رک) + ف : انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُلہَمگی (ضم م، سک ل، فت ہ، م) امث (قدیم).
ملہم (رک) ہونے کی کیفیت، صاحب الہام ہونے کی صورت حال، وہ حالت جو الہام کیے جانے کے بعد ہوتی ہے : مراد : حکم الٰہی پر چلنے کا عمل. روح بجائے احدیت اور دل بجائے وحدت اور نفس بجائے واحدیت اور امارگی اور لوامگی، ملہمگی، مطمئنہ کی بجائے اعتبارات اربعہ (ہیں). (۱۷۹۹، نور اللہ شاہ، تجلیات ست نوریہ، ۳۸). [ع : ملہمہ (ہ مبدل بہ گ) + ف : ی، لاحقۂ کیفیت].

مُلہِمَہ (ضم م، سک ل، کس ہ، فت م) صف : امذ.
رک : ملہم : مراد : نفس مطمئنہ. نفساں بی چار ہیں..... خدا کے جو میں جو ہے یوں نہ کیا ہور کیا تو اسے ملہمہ کہتے. (۱۲۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۱۳). حتراط پر اکثر و بیشتر وجد کا عالم طاری رہتا تھا، ہاتف غیبی کی ندا یا نفس ملہمہ کی صدا پر اس کا پختہ عقیدہ تھا. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۵۹۵). [ملہم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مَلْہُوس (فت م، سک ل، و مع) صف : امذ.
(طب) دبے ہوئے پیڑو والا : وہ شخص جس کا پیڑو لاغری کے سبب نیچے دب کر ہڈی سے جا لگے (مخزن الجواہر). [ع : (ل ہ س)].

مَلْہُوف (فت م، سک ل، و مع) صف.
ماؤف، مغموم، رنجور، زخمی (مخزن الجواہر). [ع : (ل ہ ف)].

--- القَلب (--- ضم ف، غم ال، فت ق، سک ل) صف.
(طب) ماؤف القلب، جس کے دل میں درد یا دکھ ہو (مخزن الجواہر). [ملہوف + رک : ال (۱) + قلب (رک)].

مَلْہی (فت م، سک ل) صف.
وہ جو مزے اڑائے، وہ جو لہو و لعب میں مشغول رہے، مسخرہ، نقال، بھانڈ (جامع اللغات). [ع : (ل ہ و)].

مَلَئی (فت م، ل) امث.
۱. دریا کے کنارے کی زرخیز زمین جس میں چارہ اور گھاس کثرت سے پیدا ہوتی ہے، دریا کے کنارے کی سیلابی زمین. ایک چھوٹا سا خطہ جو مٹی یا دریائی مٹی کا بھی ہو یہ خطہ اس کے مویشیوں کے لیے چارہ مہیا کرتا ہے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۳۴۴).
۲. چراگاہ، سبزہ زار (پلیٹس). [رک : ل (گندگی) + ئی، لاحقۂ نسبت].

مَلّی (۱) (فت م، شد ل) امث.
ایک سفید رنگ کی نیلگوں کمر اور چوڑے منہ کی بے چھلکا اور بے کانٹا مچھلی (وزن میں پانچ سیر تک ہو سکتی ہے). منگلا جھیل میں مہاشیر مچھلی بہ افراط ہوتی ہے اس کے علاوہ روہو، موری، سنگھاڑا، ملی ..... شکار کے لیے موجود ہیں. (۱۹۷۳، جدید سائنس، دسمبر، ۳۰).
[مقامی].

مَلّی (۲) (فت م، شد ل) امث : - میلیا.
(شکر سازی) گنے کے رس کا میل جو رس کو گرم کرنے سے جھین کی شکل میں اوپر آ کر جم جاتا ہے، چوئی، پھوئی (ا پ و، ۳ : ۲۰۲). [مقامی].

مِلی (۱) (کس م) امث.
ملا کی تانیث، ملی ہوئی : تراکیب میں مستعمل. آکسیجن مٹی میں ملی ہوئی دھاتوں پر اثر کرتی ہے. (۱۹۸۸، جدید قصفیں، ۱۳۰). [ملا (ملنا (رک) کا ماضی) کی تانیث].

--- بھَگَت (--- فت بھ، گ) امذ.
سازش، گٹھ جوڑ. دو چار دن کے بعد میں خود ہی کہہ دوں گا کہ ملی بھگت تھی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۳۳۰). زہرہ میں کیا جانوں تم دونوں کی ملی بھگت ہوگی جب ہی چٹ پٹ بات ٹھہر گئی. (۱۹۳۹، شمع، ۱۱۸). عوام کو معاشی بدحالی کا شکار بنانے کی غرض سے موجودہ حکومت نے عالمی مالیاتی اداروں کی ملی بھگت سے کئی بار قیمتوں میں اضافہ کیا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۳۷). [ملی + بھگت (رک)].

--- بھَگَت سے کام چَلنا ف م.
سازش، گٹھ جوڑ یا باہمی صلاح مشورہ سے گزارا ہونا. اس ملی بھگت سے کام چل گیا کہ اس کے خاندان پر آگرہ میں کوئی آفت نہ آئی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۳۸۷).

--- بھگت ہونا ف مر ؛ محاورہ .
گٹھ جوڑ یا سازش ہونا . تم سے اُٹھائی گیرے اور ہمیں اٹھوائیں خدا کی شان تم سب کی ملی بھگت ہے ارے میں تو تمہاری قبر تک سے واقف ہوں . (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٥٠) . بعض مورخین کہتے ہیں کہ یہ انتخاب حضرت ابوبکر و عمر کی ملی بھگت تھی حقدار حضرت علی تھے (١٩٣٣ ، سیدہ کی بیٹی ، ١١٠) . امریکہ اور روس ہر معاملے میں لڑتے ہیں اس معاملے میں ملی بھگت ہے . (١٩٧١ ، اردو کی آخری کتاب ، ٨٩) .

--- بھگت ہے فقرہ .
سازش یا گٹھ جوڑ ہے ، سازباز ہے . میں بھی خوب جانتی ہوں ان دونوں کی ملی بھگت ہے . (١٨٧٣ ، انشائے ہادی النسا ، ٨٦) . کیسی باتیں کرتے ہو بھیا سب ملی بھگت ہے . (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ ، ٩٣) . بکرے بھی کیسے جائیں ، سب ملی بھگت ہے : لالی نے کوئی تبصرہ نہیں کیا . (١٩٦٦ ، جانگلوس ، ٩٨) .

--- جُلی (...ضم ج) صف مث .
مرکب ، دو چیزوں سے مل کر بنی ہوئی . پنجوں اور پنڈلی کی ملی جلی طاقت سے اس کا حملہ بہت زور دار ہوتا ہے . (١٩٧٥ ، جنوبی امریکہ کے پرندے ، ٣٠) . معاشرتی اور انتظامی سطح پر ارتکاز سے ثقافت کی ایک ملی جلی شکل نمایاں ہوتی تھی . (١٩٩٧ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ١٣) . [ملا جلا (رک) کی تانیث] .

مِلی (٢) (کس م) سابقہ .
(ریاضی) ہزارواں حصہ $\frac{1}{1000}$ ؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) . [انگ : Milli] .

--- بار اند .
(طبیعیات) ہوا کے دباؤ کی اکائی جو بار کے ہزارویں حصے کے برابر ہوتی ہے . ہوا کا دباؤ ملی بار ... یا انچوں میں ناپا جاتا ہے . (١٩٩٣ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ٣٣٠) . [انگ : Milli Bar] .

--- گرام (...کس نیز گ) اند .
ایک گرام کا ہزارواں حصہ جو ایک مکعب ملی میٹر یا انگریزی گرین (نصف رتی) ١٥٣ ویں حصے کے برابر ہوتا ہے . ایک رتی میں تقریباً ایک سو تیس ملی گرام ہوتے ہیں . (١٩١٨ ، تحفۂ سائنس ، ١٨٥) . ا ملی گرام = ا گرام کا $\frac{1}{1000}$ حصہ . (١٩٣٨ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ١ : ١٩) . [انگ : Milligram] .

--- لیٹر (...ی مع ، فت ٹ) اند .
اعشاری نظام میں گنجائش یا مائع ناپنے کی اکائی جو ایک لیٹر کے ہزارویں حصے کے برابر ہوتا ہے ، ایک لیٹر کا ہزارواں حصہ . پانی بقدر ضرورت تا ١٠٠٠ ملی لیٹر . (١٩٣٨ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ١ : ١٥٣) . ایک ملی لیٹر ایک لیٹر کا ہزارواں ہے . (١٩٨٨ ، ریاضی ، چوتھی جماعت کے لیے ، ٩٩) . [انگ : Milli Liter] .

--- مائیکرون (...کس ، ی مج ، سک ک ، و مع) اند .
(طبیعیات) لمبائی کی اکائی ، ملی میٹر کا دس لاکھواں یا مائیکرون کا ہزارواں حصہ . بہت چھوٹی لمبائیوں کے لئے مائیکرون ، ملی مائیکرون اور انگسٹرام یونٹ کی اکائیاں مقرر ہیں . (١٩٦٥ ، مادے کے خواص ، ٥) . [انگ : Milli Micron] .

--- میٹر (...ی مع ، فت ٹ) اند .
پیمائش یا مساحت میں ایک پیمانہ جو میٹر کا ہزارواں حصہ ہوتا ہے ، میٹر کا ایک ہزارواں حصہ . اگر ب ج = ١٠ سمر تو ا م ا کا طول قریب ترین ملی میٹر تک دریافت کرو . (١٩٣٠ ، علم ہندسۂ مستوی (ترجمہ) ، ٥ : ٧٩) . پیلے سکے کا وزن ٥ گرام اور حجم ٣٢ ملی میٹر تھا . (١٩٩٥ ، جنگ ، کراچی ، ٢٣ جنوری ، ١٠) . [انگ : Milli Meter] .

مِلّی (کس م ، شد ل) صف .
ملت (١) سے منسوب یا متعلق ، قومی ؛ (مجازاً) اسلامی . افسوس کی بات ہے کہ محض چند روایات ضعیفہ وقصص موضوعہ کے بیان کرنے پر اتنے بڑے ملی و دینی جذبے کو قربان کر دیا جاتا ہے . (١٩١٣ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ٥٨) . انگریز کے برصغیر پر تسلط کے بعد تحریک آزادی انقلاب اور ملی آزادی کے بیج بھی بوئے گئے . (١٩٩٨ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ٢٠) . [ع : (م ل ل)] .

--- بہبودی (...فت نیز ب ، سک ہ ، و مع) امث .
قومی بھلائی کے کام ، قوم کی خیرخواہی . اسمبلی کے ممبر حضرات آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے تھے قومی آبرو اور ملی بہبودی کا گنگوا ان کی باہمی لڑائی میں چرمر ہو رہا تھا . (١٩٧٥ ، موج تبسم ، ١٣٠) . [ملی + بہبودی (رک)] .

--- ترانہ (...فت ت ، ن) اند .
رک : ملی نغمہ . رات دن ریڈیو میں قومی نغمے اور ملی ترانے گائے جا رہے تھے . (١٩٦٩ ، متاع دود ، رضیہ فصیح احمد ، ٧) . [ملی + ترانہ (رک)] .

--- تَشَخُّص (...فت ت ، ش ، شد خ بضم) اند .
قومی شناخت ؛ (مجازاً) ملکی خود مختاری . قومیت کے مغربی تصور کی مقبولیت کے ساتھ ساتھ اس احساس کا بھی نتیجہ تھا کہ اب ملی تشخص کی کوششیں نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکتیں . (١٩٨٦ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ٢٣٣) . عیش و عشرت میں گم ہو کر اپنا ملی تشخص اور مقام کھو بیٹھے تھے . (١٩٩٨ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ٣٣) . [ملی + تشخص (رک)] .

--- تَصَوُّر (...فت ت ، ص ، شد و بضم) اند .
قومی سوچ ؛ قومی نظریہ . ایک سچے مسلمان کی طرح ..... ملی تصور کے مقابلے میں محدود قومیت کو فروغ پاتے ہوئے دیکھا تو ان پر مایوسی کی شدید کیفیت طاری ہو گئی . (١٩٨٧ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ٣٢٦) . [ملی + تصور (رک)] .

--- تَقاضا (...فت ت) اند .
قومی ضرورت ، ملی حکمت . اگر ہم ..... اپنی زبان و ثقافت پر فخر کرنا اپنا فرض عین اور ملی تقاضا سمجھ لیتے تو آج ہمیں بار بار علاقائی عصبیتوں اور صوبائی رقابتوں کا شاکی نہ ہونا پڑتا . (١٩٩٣ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ٢) . [ملی + تقاضا (رک)] .

--- حَمِیَّت (...فت ح ، شد ی مع بفت) امث .
قومی غیرت ؛ (مجازاً) حب الوطنی . رشید رضا میں انھیں مذہبی غیرت اور ملی حمیت کی چنگاریاں نظر آئیں . (١٩٧٣ ، اشخاص و افکار ، ١٣٨) . [ملی + حمیت (رک)] .

--- زَبان (...فت نیز ضم ز) امث .
قومی زبان ، وہ زبان جو کسی ملک میں سرکاری طور پر رائج ہو اور جسے ہر فرد بول اور سمجھ سکتا ہو . پاکستان کی ملی زبان اردو ہے . (١٩٨٩ ، متوازی نقوش ، ١٨٢) . [ملی + زبان (رک)] .

--- شاعر (---کس ع) امذ.
وہ شاعر جس کا بنیادی وصف قومی موضوعات پر شعر کہنا ہو، قومی شاعر. آج ہمارے ہاں اقبال کے پائے کا ملی شاعر کوئی نہیں. (١٩٥١، نوائے پاک، ٧). اقبال کو عام طور سے ایک ملی شاعر سمجھا جاتا ہے. (١٩٨٨، مزاج و ماحول، ١٣٨). [ملی + شاعر (رک)].

--- شُعُور (---ضم ش، و مع) امذ.
قومی شعور، قوم و ملک سے ہمدردی اور بہبودی کی سمجھ. جب سرسید کا زمانہ آیا تو بڑھتے ہوئے قومی اور ملی شعور نے اپنی زبان و ادب سے گہری دل چسپی لینے کے لیے ان لوگوں کو مجبور کیا. (١٩٣٩، اردو تنقید کا ارتقا، ٢٣٣). [ملی + شعور (رک)].

---گیت (---ی مع) امذ.
رک: ملی نغمہ جو زیادہ مستعمل ہے. ہمارے ملک میں مندرجہ ذیل ملی گیت نے بے حد مقبولیت اور شہرت حاصل کی ہے. (١٩٧٧، نورنگ موسیقی، ٩٨). [ملی + گیت (رک)].

--- مُقَنِّنَہ (---ضم م، فت ق، شد ن بکس، فت ن) امث.
ملک کی قانون ساز اسمبلی. آڈیٹر جنرل کے کیفیت نامے صدر کو بھیجے جائیں جو انھیں ملی مقننہ کے سامنے پیش کرنے کا مستوجب ہوگا. (١٩٧٣، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین، ١٣٣). [ملی + مقننہ (رک)].

--- مَوت (---و لین) امث.
پوری قوم کی موت، ملک و قوم کی تباہی، بڑا قومی نقصان. ہم ..... تیزی کے ساتھ ملی موت کی طرف دوڑ رہے ہیں. (١٩٨١، افکار و اذکار، ٨٣). [ملی + موت (رک)].

--- نَغْمَہ (---فت ن، سک غ، فت م) امذ.
قوم و ملک سے والہانہ جذبات پر مبنی نغمہ، وہ نغمہ جس میں قوم کی تعریف، ترقی اور تحفظ وغیرہ کے جذبات کا اظہار ہو، قومی نغمہ. اس میں تحریک آزادی سے متعلق قومی اور ملی نغمے جمع کیے گئے تھے. (١٩٩٥، طلوع افکار، کراچی، ستمبر، ٦٠). [ملی + نغمہ (رک)].

مُلی (ضم م) (قدیم).
رک: مُولی جو زیادہ مستعمل ہے.

پایا ہے اگر راز توں بازار میں نا پھینک   مقصود کے گنجے کوں ملی پار کھ کر

(١٦٧٩، شاہ سلطان ثانی، و، ٣٦ الف). [مولی (رک) کی تخفیف].

مَلیا (فت م، ل) امث.
ایک پودے کا نام، تیوڑی (لاط: Turpethum) (پلیٹس). [س: [illegible]].

مَلیا/مَلیّا (فت م، ل/فت م، شد ی لین) امذ.
١. بھارت کے علاقے ملابار یا ملیالم کا ایک نام جو پہاڑی سلسلے ملیا کے مشرق میں واقع ہے. راجگی دونوں راجاؤں کی سہایتا یعنی مدد کرنے کو..... ملیا، مالوہ، کلا، کوما..... سب ہی آئے. (١٨٩٠، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ٢، ١٣٨). ٢. ملابار میں ایک پہاڑ یا پہاڑی سلسلے کا نام نیز دکن کے مغربی گھاٹ یا بھارت کا ایک جزیرہ نما (جہاں کی پہاڑیوں میں عمدہ قسم کی صندل کی لکڑی پائی جاتی ہے): اندرا (لکشمی دیوی) کا باغ: ایک جنتی جنگل یا درختوں کا جھنڈ (پلیٹس). [س: [illegible] + [illegible]].

--- چَل (---فت چ) امذ.
ملیا (رک) کی پہاڑیاں یا ان کا سلسلہ. وہ مہاشریر بگڑوں ... مندرا چل ملیا چل، استا چل پربت ..... تھے. (١٨٩٠، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ٢، ٣٣٩). [ملیا + چل (رک)].

---گُرُو (---ضم گ، و مع) امذ.
صندل کا درخت (پلیٹس). [ملیا + س: गुरु].

---گِر (---کس گ) امذ.
رک: ملاگیر (پلیٹس). [ملیا + س: गिरि].

---گیر (---ی مع) امذ.
رک: ملاگیر. میرا صاف و شفاف بدن صندل ملیا گیر سے معطر ہے. (١٧٩٦، بہادات (ایک تفصیلی جائزہ) (اردو، کراچی، ٥١، ١، ١٩٧٥: ١٧٧)). [ملیا + س: गिरि].

--- واٹ امذ.
ملک ملابار (پلیٹس). [ملیا + س: वाट].

مَلِیا (فت م، کس ل) امذ.
مٹی، لکڑی یا ناریل کے چھلکے کا چھوٹا ہانڈی کی طرح کا بنایا ہوا برتن جس میں تیل رکھتے ہیں (پلیٹس؛ نوراللغات). [پ: [illegible] س: [illegible]].

مِلیا (کس م، سک ل) صف.
ملاوٹ یا ملونی والا نیز ملا ہوا، مرکب. اس مرکب میں ایک ماشہ ملیا سونا دے کر اس کے سولہ حصے کیے جاتے ہیں. (١٩٣٨، آئین اکبری (ترجمہ)، ١، ١: ٣١). [مل (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- پَنا (---فت پ) امذ (قدیم).
ملنے کی حالت، وصل کی کیفیت، حالت وصل. وصال کے وقت کا ذوق آوے یعنی ملیاپنا اگل جاگا گر ذرے. (١٦٦٧، شمائل الاتقیا، میراں یعقوب (دکنی اردو کی لغت، ٣٣٧)). [ملیا + پنا، لاحقۂ کیفیت].

مَلْیال/مَلیالی (فت م، کس ی ل) امذ.
ملابار، ملیالم (پلیٹس). [س: [illegible] + [illegible]].

مَلْیالَم (فت م، سک ل، فت ل) صف.
١. جنوبی ہند کے علاقہ ملابار کا ایک نام، ملابار کی ایک قوم. بچپن کی شادی اور اس کا نتیجہ مجبوری کی بیوگی تیلگو لوگوں میں بہت عام اور ملیالم اور تامل اقوام میں بہت کم مروج ہے. (١٨٩٩، دھرم شاستر، ١٢٧). ٢. ملابار کی زبان. تامل ملیالم کنٹری اور تلگو جنوبی ہند میں بہت ترقی یافتہ تھیں. (١٩٥٧، ہندوؤں میں اردو، ١: ٣١). ملیالم، بنگالی تلگو اور پنجابی بولنے والے ہیں ان میں لڑکے بھی ہیں اور لڑکیاں بھی. (١٩٩٢، دیواروں کے بیچ، ١٣٩). [علم].

مَلْیامیٹ (فت م، سک ل، ی مج) صف.
١. ملا، مسلا اور مٹایا ہوا، پامال شدہ، تباہ و برباد، نیست و نابود، روندا ہوا، غارت، ملکیٹ.

مال ہی کی کچہری کبھی مجھ نہ ملیامیٹ   ہوں پڑوں پن ناٹھوں یوں بسارکی چیت

(١٥٣٣، دیوان محمود دریائی (ق)، ٣٠). بے شک اللہ اس کو دم کے دم میں ملیامیٹ کر دے گا. (١٨٩٥، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ١: ٢٩٦). اگر وہ شرک کرتے تو بیشک ملیامیٹ ہو جاتا ان سے جو کچھ کہ انہوں نے کیا تھا. (١٩٠٦، تصانیف احمدیہ، ١، ٥: ٩٣). لذتوں کو ملیامیٹ اور

صحبتوں کو درہم برہم کرنے والی موت آ پہنچی۔ (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳ : ۵۰۳)۔ بیوی نے کہا ملیامیٹ ہو جائے یہ جوانا مرگ۔ (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۱۱۱)۔ ۲۔ (کنایۃً) جو ظاہر نہ ہو، گم۔ خلقت قدرت میں نمودار ہے اور توحید میں ملیامیٹ۔ (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۹)۔ ۳۔ زمین پر نشان ڈال کر کھیلے جانے والے ایک قدیم کھیل کی اصطلاح جس میں ایک منزل پر جسے "ملیا" کہتے ہیں تمام گوٹوں کو ہٹا دینے کے لیے "ملیامیٹ" کی آواز لگائی جاتی تھی یعنی سب گوٹیں ہٹا دی جائیں (فرہنگ تلفظ)۔ [ملی (ملنا (رک) سے ماضی) + ا (لاحقۂ اتصال) + میٹ (میٹنا / مٹانا) سے امر]۔

--- کرنا ف م / محاورہ۔

۱۔ برباد کرنا، تلپٹ کرنا، مسمار یا منہدم کرنا۔

چین سے رہنے دیا نہ جی کو کر دیا ملیامیٹ خوشی کو

(۱۸۸۴، بیوہ کی مناجات، ۷)۔ جب نیچر نے کروڑوں سال تمھارے پیدا کرنے اور بنانے میں صرف کیے ہیں تب تم اس درجے تک پہنچے ہو، نیچر کو جو امیدیں تمھاری ذات سے ہیں ان کو ملیامیٹ نہ کرو۔ (۱۹۲۸، سلیم، مضامین سلیم، ۳ : ۲۷)۔ دنیا کی تباہی کی ایک روایت یوں ہے کہ..... آگ برساتی ہوا چلے گی اور دھرتی پر چھا جائے گی، سب چیزیں اس سے جھلس کر رہ جائیں گی، اس کے بعد یہ ہوا پاتال تک میں جا گھسے گی اور لحہ بھر میں وہاں کی ہر چیز کو ملیامیٹ کرکے رکھ دے گی۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۲۵۴)۔ ۲۔ ہمیشہ کے لیے ہٹا دینا، بالکل ختم کرنا (عموماً حکومت وغیرہ)۔ کوتوال کو جس نے رشوتیں لے لے کر خون کے مقدموں کو ملیامیٹ کیا ہے..... الم نشرح کرکے جاؤں گی۔ (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۷۱)۔ انگلینڈ کی کونسٹی ٹیوشنل گورنمنٹ کو اسی طرح ملیامیٹ کر دے جیسے کہ ہینوور میں اس نے کیا ہے۔ (۱۹۰۴، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ، ۱۰۲)۔

--- ہو فقرہ۔

(بد دعا) تباہ ہو، برباد ہو، غارت ہو (جامع اللغات)۔

--- ہونا ف م / محاورہ۔

۱۔ نیست و نابود ہونا، ناپید ہونا، معدوم ہونا۔ گھر کے گھر اور خاندان کے خاندان ملیامیٹ ہو گئے بادشاہی کے سارے کام بے رونق ہو گئے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲ : ۱۱۱)۔ نتیجہ یہ ہوا کہ موت ان سب کو کھا گئی عیش و عشرت ملیامیٹ ہو گئے اور آج ان کی خواب گاہوں میں یورپ والے جوتیوں سمیت سیر کرتے پھرتے ہیں۔ (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۵۵)۔ رات کے پڑھنے کا لطف ملیامیٹ ہو گیا ہے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۶)۔ ۲۔ تلپٹ ہونا، برباد ہونا۔ تیرے بت بناؤ دیکھنے والے ملیامیٹ ہو جائیں۔ (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا میر حسن، ۹۱)۔ دولی کا یہی نقش تھا جسے محمد اقبال ملیامیٹ ہوتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے (۱۹۶۹، دانائے راز، ۳۲۲)۔ وہ پرانی قدروں کو مٹتا اور ملیامیٹ ہوتا ہوا نہیں دیکھ سکتے تھے، وہ روحانیت کے قائل تھے۔ (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۷)۔

مِلّیت (کس م، شد ل، شد ی مع بفتح) امث۔

ملی ہونے کی حالت، ملت کا ہو جانا (مراداً) بین الاقوامیت۔ ذہنی انقلاب کے بعد اقبال کے جذبات و خیالات کا رخ وطنیت سے ملیت یا بین الاقوامیت کی طرف مڑ گیا۔ (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۹۳)۔ [ملی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

مِلیٹری (کس م، ی مج، سک ی نیز فت ی ج ٹ) امث۔

رک : ملٹری جو زیادہ مستعمل ہے۔ ایک امر البتہ قابل لحاظ ہے کہ اسلامی حکومتوں میں سول اور ملیٹری ڈیپارٹمنٹ کسی زمانے میں صاف صاف الگ نہیں ہوئے۔ (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱ : ۲۲۵)۔ پتنگ بازی اور تیر بازی دونوں ملیٹری مذاق کی چیزیں ہیں دونوں میں میدان مقرر ہوتا ہے۔ (۱۹۰۶، انتخاب فتنہ، ۱۳۳)۔ [انگ : Military]۔

مُلَیٹی (ضم م، ی لین نیز ی ج) امث۔

رک : مُلہٹی۔ وہ اس کے لیے باہر سے ملیٹی لے کے آتی ہے۔ (۱۹۹۲، دیواروں کے بیچ (ندا فاضلی)، ۱۳۰)۔ [ملٹی (رک) جو صحیح ہے]۔

مُلَیٹھی (ضم م، ی لین نیز ی ج) امث۔

رک : ملٹھی۔ ملیٹھی نبات سوس کی جڑ کا نام ہے۔ (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲ : ۳۶۶)۔ اب ملیٹھی چباؤں گا تب ذرا رات کو نوحہ پڑھنے کے قابل ہوں گا۔ (۱۹۴۹، خنم کہانیاں، ۱۰۳)۔ تانگے والا بڑبڑاتا ہوا..... بیمان کے ٹھیلے کے پاس جاتا..... اور سونف ملیٹھی والا پان بنوا کر کھاتا۔ (۱۹۶۰، جاڑے کی چاندنی، ۱۰۳)۔ [ملٹھی (رک) جو صحیح ہے]۔

مَلے پَنْج (فت م، پ، سک ن) (الف) صف۔

۱۔ اپنی عمر طبعی کو پہنچا ہوا یا عمر سے اترا ہوا، جس کے دانتوں میں سیاہی نہ رہی ہو (خصوصاً گھوڑے کے لیے مستعمل)۔

اس کو کہتا ہے ہاتھی بے رنج حد سے گذرا وہ ہو گیا ملے پنج

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۱۱)۔ ۲۔ زیادہ عمر کا، سن رسیدہ : (مجازاً) ناکارہ۔ اماں خاتون تھیں تو ملے پنج بلکہ وہ بے پنج مگر خوش قامت، خوش نیچہ۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۳۵)۔ کئی بڑی بوڑھی نائکاؤں اور ملے پنج رنڈیوں کے سامنے وحیدن کو نصیحت کی کہ اس پیشہ کا انجام برا ہے۔ (۱۹۳۳، عزیزی، انجام عیش، ۸۱)۔ (ب) امذ۔ پانچ سال سے زیادہ عمر کا گھوڑا (پلیٹس)۔ [ملے = ملنا (رک) سے + پنج (رک)]۔

مَلیچ/مَلیچھ (فت م، ی مج) صف : امذ : - لچھ۔

۱۔ جو ایسے افعال کرے جن سے لوگوں کو گھن آئے، ناپاک، میلا، غلیظ، ہندوؤں کے نزدیک ہر وہ شخص جو ہندو نہ ہو بالخصوص مسلمان۔ دشمنوں کا بادشاہ اور ملیچھوں کا سلطان..... فوجیں لے کر چڑھ آیا ہے۔ (۱۸۸۴، قصص ہند، ۲ : ۵)۔ وہ کمبخت ساہوکار ایسا ملیچ تھا کہ روز آج کل آج کل کرتا تھا۔ (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۲۸۳)۔ ہندومت اپنی حفاظت اور مدافعت اپنی علیحدگی ہی میں تصور کرتا اسی لیے مسلمان ناپاک (ملیچھ) سمجھے جاتے۔ (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطٰی کی ایک ایک جھلک، ۳۱۰)۔ چنانچہ شودر جنھیں برہمنوں نے اچھوت اور ملیچھ قرار دے دیا تھا۔ (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱ : ۳۶)۔ ۲۔ غیر ملک کا باشندہ، بدیسی۔ راجگی دونوں راجاؤں کی سہاتا یعنی مدد کرنے کو..... مالوہ، بنگا، کوٹا، گجرات، ملیچھ، پارسی..... سب ہی آئے۔ (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۱۲۸)۔ مجھے یاد نہ رہا کہ یہاں ملیچھوں کی زبان میں گفتگو کرنا منع ہے۔ (۱۹۱۶، بازار حسن، ۲۴۷)۔ ان کے سماج میں آپ کے لیے کوئی جگہ نہیں وہ آپ کو ملیچھ سمجھتے ہیں۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۱۰)۔ ۳۔ غیر آریہ : وحشی، جنگلی : غیر ہندو قوم کا آدمی۔ ہندوؤں کے ساتھ تو اور بھی مشکل ہے کیوں کہ ملیچھ کی سنگت میں رہنے کے سبب سے وہ فوراً ذات باہر کر دیے جاتے ہیں۔ (۱۸۷۷، مقالات گارساں دتاسی، ۲ : ۳۶۲)۔ اگر اردو ملیچھوں کی زبان ہے تو انگریزی کیا

دیوتاؤں کی بولی ہے. (١٩٠٩، صلائے عام، مئی، ٣٦). دشمنوں کا تعاقب کرنے والے (اس راجہ دشینت) کا ملیچھوں کے ملک پر بھی تسلط تھا. (١٩٩٠، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ٢ : ٥١٩). ٣. کم ذات ہندو. جو برہمن باولی، کنواں، تالاب ..... کے مقابلے میں دلیر ہو وہ برہمن ملیچھ کہلاتا ہے. (١٨٨٦، لال چندر کا، ٢٩). جس سرزمین وسط عالم کو زمانہ حال میں ملیچھوں کا مسکن قرار دیا ہے اس میں سے علم کی ندیاں ہندوستان میں آئی ہیں. (؟، وقائع راجستھان، ٢ : ٣٦٦). ٥. اس قوم کا آدمی جو پاک اور ناپاک خوراک کے درمیان کوئی فرق نہ جانے؛ وہ شخص جو کاشت کرے یا ہتھیار بنائے؛ تانبا؛ شنگرف (جامع اللغات). ٦. وہ آدمی جو سنسکرت یا اس سے نکلی ہوئی زبانیں نہ بولتا ہو. ہندو اپنے سوا دوسروں کو ملیکھ (ملیچھ) کہتے تھے. (١٩٦١، عبدالحق، مقدمات عبدالحق، ٢ : ١٣٧). [س: [illegible]].

--- بھاشا امث.

غیر ملک کی زبان؛ مراد: ہندی جس میں عربی فارسی کے لفظ ملے ہوں (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ملیچ + بھاشا (رک)].

--- بھوجن (---و ج، فت ج) امذ.

گیہوں؛ کچا جو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ملیچھ + بھوجن (رک)].

--- جات/جاتی امذ؛ امث.

ملیچھ قوم کا آدمی، جنگلی یا وحشی آدمی؛ پہاڑی (پلیٹس: جامع اللغات). [ملیچھ + جات/ جاتی (رک)].

--- دیس / دیش (---ی ج) امذ.

وہ ممالک جو ہندوستان کی سرحد پر ہیں، کوئی ملک جس میں غیر ہندو قوم کے لوگ آباد ہوں، غیر قوموں کا ملک، ہند کے علاوہ ملک (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ملیچھ + دیس/ دیش (رک)].

--- واک صف؛ امذ.

غیر ملکی یا غیر آریائی زبان بولنے والا (پلیٹس). [ملیچھ + س: वाक].

مَلیچھت (فت م، ی ج، کس چھ) صف؛ امذ.

جاہلوں کی طرح یا قواعد کے خلاف بولا ہوا؛ غیر ملکی، غیر آریائی؛ ایک غیر ملکی یا ناخالص زبان تقریر جو قواعد کے مطابق نہ ہو (پلیٹس). [س: [illegible]].

مَلیح (فت م، ی مع) صف.

۱. نمکین، سلونا، کھارا.

سینہ چھیلے گیا ہے باد اساساں تھے پیا
ہونٹاں کا پھونے ملم لاؤ کرتا ہوئے ملیح

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ٢ : ٧٧). پانی میں معدنیات کے تناسب سے اس امر کا فیصلہ کرلیا جاتا ہے کہ آیا پانی میٹھا (حلو) ہے یا کھاری (ملیح). (١٩٧٠، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٥ : ٣٣٠). حشو کے متعلق معانی کے ماہرین کا فتویٰ یہ ہے کہ یہ اوسط بھی ہوتا ہے قبیح بھی اور ملیح بھی. (١٩٨٩، مقالات عابد، ٥٢). ٢. جس کا رنگ قدرے میلا اور دلکش ہو، سانولا؛ (مجازاً) حسین، دلکش؛ (کنایۃً) معشوق.

ہے بجا گر وہ ملیح آوے کہ لازم ہے نمک
عندلیب بوستاں ہے آتش گل پر کباب

(١٧٣٩، کلیات سراج، ٣٠٦).

نو مہینے کا جب ہوا او ملیح
بات کرتا تھا بہوت صاف و فصیح

(١٧٧٢، ہشت بہشت، ٣ : ٣١).

یا ہر گلی میں سیکڑوں جس جا ملیح تھے
یا زلف و خط کو دیکھتے ہیں خال خال ہم

(١٨١٠، میر، ک، ٣٣٨).

ہمراہ اک ملیح کے اب کی بہار میں
چل کر قیامت گے سے لب دریائے شور پر

(١٨٧٢، مظہر عشق، ١٧١). مہ جبیں نازنیں ہے ملیح و نمکین ہے. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ٥٥١). جوانی کے عالم میں تو حسن ملیح میں ایک خاص کشش ہوتی ہے. (١٩٩٩، اردو نامہ، لاہور، جون، ١٣). ٣. جس کو سن کر مزہ آئے، پرلطف، دلچسپ (کلام).

یا نبیؐ مداح تیرا ہے کمال
گر ملیح اس کا سخن گر ہے فصیح

(١٨٠٩، شاہ کمال، د، ٨٣). اپنے حسن بیان سے تمام حکایت کو نہایت لطیف و ملیح کردیتا ہے. (١٨٨٦، حیات سعدی، ١٣٨). شاید وہ اپنے طنز کو مزاح سے ملیح اور گوارا کر لیتے مگر شکست خوردگی نے انکی روح میں ..... تلخی گھول رکھی تھی. (١٩٨٥، نقد حرف، ٦٨). ٤. نمکین پانی کا (کنواں)؛ نمک زدہ، نمکین (مچھلی) (اسٹین گاس). [ع: (م ل ح)].

--- ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.

سنولا جانا، سانولا ہو جانا (رنگ وغیرہ). شادی کی آئی ایس ایس بی سے گزرنے کے بعد اس کا رنگ تھوڑا سا ملیح ہو گیا تھا. (١٩٨٧، خاک کا ڈھیر، ١٨٧).

مَلیحَہ (فت م، ی مع، فت ح) امث.

ملیح (رک) کی تانیث، دلکش عورت.

ہے میرے وطن کی ہر ملیحہ
رشکِ حجرہ و سلمیٰ

(١٩٢٣، کلک موج، ١٣٨). [ملیح (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَلیخ (فت م، ی مع) امذ.

کشتی یا جہاز کا حجرہ. اس بندرگاہ میں معلم کو دو سو روپے ماہوار دئے جاتے ہیں اور دو ملیخ اس کے لیے مخصوص ہیں. (١٩٣٨، آئین اکبری (ترجمہ)، ١، ١ : ٣٣٣). [مقامی].

مَلیدا / مَلیدَہ (فت م، ی مع / فت د) امذ.

١. شکر یا گڑ میں چوری ہوئی روغنی روٹی؛ (مجازاً) ریزہ ریزہ کی ہوئی کوئی چیز.

ملیدے کی کدھی مٹھکاں پولائے
کدھی حلوے کے ول ول میں پھنسائے

(١٧٣١، دیہ درپن (اردو شہ پارے (١٩٢٩)، ١ : ٣٨٩)).

چڑھاتا ریوڑی کوئی، کوئی پھول
ملیدہ ہی کوئی لاتا ہے معمول

(١٧٧٨، گلزار ارم (مثنویات میر حسن، ١ : ١٨١)). قبروں پر گنبد بنا کر ملیدہ اور چوری گنا اور چادر وغیرہ چڑھانے لگے. (١٨٢٧، ہدایت المومنین، قنوجی، ٣).

دونوں آدھ آدھ پاؤ اے دلبر
نان کے ساتھ مل ملیدہ کر

(١٨٣١، زینت الخیل، ١٩٠). بعضیں ملیدے کے سات نوالے کھلاتیں اور اس کے ہاتھ پر آٹھواں رکھتی ہیں. (١٩٠٥، رسوم دہلی، سید احمد، ٦٠). گور غریباں پر فاتحہ پڑھنے کی فرصت نہیں ملیدا چڑھا جا کیا معنی. (١٩١٢، رقعات اکبر، ١١٧). شوربے میں روٹیوں کے ٹکڑے بھگو کر ملیدہ سا بنانے لگتے. (١٩٨٩، سمندر اگر میرے اندر گرے، ٣٦). ٢. ایک قسم کا ملائم پشمینہ جو مل کر نرم کیا جاتا ہے (عموماً کشمیری بھیڑ کے اون کا بنا ہوا) (ماخوذ: نور اللغات؛ پلیٹس). [ف: مالیدہ (مالیدن = ملنا) کی تخفیف].

.... کرنا ف م.
چور کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا، ریزہ ریزہ یا نہایت باریک بنا دینا. اس کو سل پر پیس کر ایک روٹی روغنی پکا کر اس کا ملیدہ کر کے اس سل پر مل کر کبوتروں میں رکھ دے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۳۳). [ف: مالیدہ (مالیدن = ملنا، سے حالیہ تمام)].

.... ہو جانا/ہونا ف م؛ محاورہ.
ریزہ ریزہ ہو جانا. گھوڑے کو سڑک پر ڈالا اور بیلن چلا دیا ہڈیاں پس کر ملیدہ ہو جاتیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۳۳) گھروں میں سبزیوں کو اتنی دیر تک چولھے پر پکایا جاتا ہے کہ وہ گل کر بالکل ملیدہ ہو جاتی ہیں. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۳۷).

مَلیریا (فت م، ی مج، کس نیز سک ر) امذ.
(طب) ایک متعدی بیماری (بخار) جو ایک خاص قسم کا زہریلا کرم اناٹیلس نامی مچھر کے ذریعے جسم انسان میں داخل ہونے سے پیدا ہوتی ہے جس سے بخار وقفے وقفے سے ہوتا ہے یا گھٹتا بڑھتا ہے، کپکپی، بخار اور پسینہ اس کی خاص علامتیں ہیں نیز موسی بخار. ملیریا کا بخار جو ہیضے سے ہلاکت میں کم نہیں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۹). ملیریا پر تحقیق اور تربیت کے قومی ادارے کے ڈائریکٹر نے جنوری ۱۹۸۹ء میں اپنا عہدہ سنبھالا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۵۶). [انگ: Malaria].

.... بُخار (.... ضم ب) امذ.
رک: ملیریا. ملیریا بخار نے کمزور بنا دیا تھا. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۳). ایک شکاری تو ملیریا بخار میں مبتلا ہو کر تیروتی چلا گیا تھا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۲۱). [ملیریا + بخار (رک)].

.... کُش (.... ضم ک) صف.
ملیریا بخار کو ختم کرنے والا، ملیریا مار (دوا). ملیریا کش دوائیاں تیار کرنے کا ایک بہت بڑا کارخانہ .... قائم کیا جا رہا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۸۳). [ملیریا + ف: کش، کشتن = مارنا].

مَلیریائی (فت م، ی مج، کس ر) صف.
ملیریا (بخار) سے منسوب یا متعلق، ملیریا بخار کا، جس کے باعث ملیریا پھیل جائے نیز جہاں ملیریا پھیلتا ہو یا پھیلا ہوا ہو (عموماً علاقہ). رائد پائی .... نے ایسے خطوں کو بھی مرطوب اور ملیریائی بنا دیا ہے جو .... صحت بخش تھے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۶۸). ملیریا کا دور حیات ملیریائی طفیلی کے دور حیات سے بڑی حد تک ملتا جلتا ہے. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقاریہ)، ۹۳). [ملیریا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

مَلیریَل (فت م، ی مج، کس ر، فت ی) صف.
ملیریا کا، ملیریا سے متعلق یا منسوب، ملیریائی. تپ لرزہ یا تپ نوبہ یہ ملیریل زہر سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۳۰۰). [انگ: Malarial].

مِلیشیا (کس م، ی مج، کس ش) امذ.
ا. کسی قدر موٹے ہلکے سیاہ رنگ کے سوت، موٹی بناوٹ کا ایک کپڑا جس میں ایک تار میلا سفید ہوتا ہے (عموماً سخت مشقت یا مشینری وغیرہ کا کام کرنے والے لوگوں کا پہناوا). ملیشیا کی وردی کے لئے جو کپڑا بنایا گیا اور استعمال ہوا خود اس کا نام ملیشیا پڑ گیا. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۳۳). وہ اس وقت خلاف معمول ملیشیا کی ڈھیلی سی شلوار اور کرتا پہنے ہوئے تھا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۷). ۲. رضا کار فوج: شہریوں کی فوج جسے ہنگامی حالت میں قومی دفاع کی تربیت دے کر فوجی ٹکڑیوں کے انداز میں بھرتی کیا جاتا ہے، بے قاعدہ فوج. امید ہے کہ ہم بہت جلد ملیشیا اور والنٹیر فوجوں میں میدانی توپیں دیکھیں گے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، ستمبر، ۹). ۳. وہ پیشہ ور یا شاہی وظیفہ خوار جو لڑائی کے وقت سپاہی کا کام دے؛ عارضی فوج، نیم فوجی تنظیم. ملیشیا .... خاصہ دار کہلاتے ہیں. (۱۹۰۱، دبدبۂ امیری، ۹۸). انگلستان واپس آ کر کین ہیپ شائر ملیشیا میں کپتان بن گیا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۳۸). [انگ: Militia].

.... پوش (.... و مج) صف.
ملیشیا کے کپڑے پہننے والا، ملیشیا پہننے والا. ان وادیوں نے ان ملیشیا پوش مزدوروں کو دیکھا ہے جو کدال لئے ان صحراؤں میں سے بل کھاتی سڑک تیار کرتے ہیں. (۱۹۷۴، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۱۳۱). [ملیشیا + ف: پوش، پوشیدن = پہننا].

مَلیشیائی (فت م، ی مج، سک ش) صف.
ملک ملیشیا سے منسوب یا متعلق (زبان یا باشندہ وغیرہ)، ملیشیا کا. اس کے بعد ملیشیائی نسل کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۷۳). [ملیشیا (علم) + ئی، لاحقۂ نسبت].

مَلیک (فت م، ی مع) صف؛ امذ.
مالک، صاحب، بادشاہ؛ خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

ملیک و مالک و ملاک کعبہ و زمزم ۔۔۔ وہی ہے روز جزا شافع جمیع امم
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۳۵).

وہ قادر ہے اور مقتدر اور ملیک ۔۔۔ وہ لاریب ہے وحدہٗ لاشریک
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۳).

اون کو تمکین ملیک الملک سے ۔۔۔ مالک عالم کہا پھر تجھ کو کیا
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۳۱).

عطائے حق کا جو قاسم ہے وہ ابوالقاسم ۔۔۔ ملیک مقسط و معطی و مقتدر کی قسم
(۱۹۷۵، ارمغان نعت (عبدالعزیز خالد)، ۲۵۸). [ع: (م ل ک)].

مَلیکا (فت م، ی مع) امث (قدیم).
رک: ملکہ جو اس کا اصل املا ہے.

سیوں مل اپس میں اپس کر بچار ۔۔۔ ملیکا ہے کر بادشاہی قرار
(۱۵۹۱، قصۂ فیروز شاہ (عاجز)، ۲). [ملکہ (رک) کا بگاڑ].

مَلیکش (فت م، ی مج، سک ک) امذ (قدیم).
رک: ملیچھ جو زیادہ مستعمل ہے، غیر ہندو، (تحقیراً) مسلمان. لوگوں نے اعتراض کیا کہ برہمن کو ملیکش یعنی مسلمان کے گھر میں جنم لینا خلاف قیاس ہے. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲: ۸۷). [ملیچھ (رک) جو صحیح ہے].

مَلیکھ (فت م، ی مج) صف.
رک: ملیچھ. ہندو اپنے سوا دوسروں کو ملیکھ (ملیچھ) کہتے تھے. (۱۹۶۱، مقدمات عبدالحق، ۲: ۱۴۷). [ملیچھ (رک) جو صحیح ہے].

مَلیلَہ (فت م ، ی مع ، فت ل) امذ .
(طب) بخار کی آمد جس میں اعضا شکنی ، کسل مندی اور بے خوابی ہوتی ہے ، پنڈا پھیکا ہونے کی کیفیت نیز ہڈیوں میں پوشیدہ بخار کی حرارت . بخار خواہ نوبتی ہو اور خواہ لازمی ، اکثر حالات میں ملیلہ ہوتا ہے ..... ملیلہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں اسٹیج آف لے ٹینسی (Stage of latency) کہتے ہیں . (۱۹۳۳ ، حیات اجابیہ ، ۶۵) . [ع : ملیل (م ل ل) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

مَلیم (۱) (فت م ، ی مع) صف .
قابل ملامت ؛ جس پر تہمت لگائی گئی ہو (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) . [ع : (ل ا م)] .

مَلیم (۲) (فت م ، ی مع) امث .
(طب) ایک درخت کی جڑ جو سیاہی مائل اور مزے میں تلخ ہوتی ہے جراثیم کش ہونے کی وجہ سے اس کو ایسے زخموں کے علاج کے لیے استعمال کرتے ہیں جن میں کیڑے پڑ گئے ہوں (کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۶۷) . [مقامی] .

مَلی مَیدان (فت م ، ی لین) صف : ـــ ملے میدان .
ظاہر ، نمایاں ، واضح نیز عام (پلیٹس ؛ اسٹین گاس) . [ف] .

مَلِین (فت م ، ی مع) صف .
۱. میلا ، ملگجا ، چیکٹ ، گندہ ، متعفن . انہوں نے سمجھ لیا کہ ارجن کا من ملین ہے ابھی وہ آتم گیان کو نہیں سمجھا . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۷۳) . ۲. سست ، غم زدہ ، اُداس . باوجود یکہ روبرو میرے بیٹھا تھا تب بھی اس کا چہرا ملین اور جی اداس تھا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۳) . ۳. تاریک ؛ کور ، کند (فرہنگ آصفیہ) . ۴. نجس ، ناپاک ، پلید ، غلیظ ، گھناؤنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . [س : ملن (ملین)] .

مِلیَن (کس م ، سک نیز کس ع ل ، فت ی) امذ .
دس لاکھ (عموماً) دس لاکھ مالی اکائیوں پر مشتمل رقم ؛ (مجازاً) بہت بڑی تعداد یا مقدار . نادر سے جتنا لیا گیا یہاں سے لے گیا علاوہ اور قیمتی اشیاء تخت طاؤس وغیرہ کے نقد روپیہ اندازاً آٹھ نو ملین اسٹرلنگ پونڈ اور دوسری روایت کے بموجب بارہ کروڑ روپیہ لے گیا . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۵۰) . ۱۹۶۱ء میں ممالک متحدہ امریکہ کی بیمہ کمپنیوں نے ۸ء۸۷ ملین امریکی ڈالر کا کاروبار حاصل کیا . (۱۹۶۴ ، بیمۂ حیات ، ۶۶) . سعودی عرب نے اپنے بجٹ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے عالمی بنک سے ۴ سو ملین ڈالرز لیے ہیں . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۷۰) . [انگ : Millin] .

مُلَیِّن (ضم م ، فت ل ، شد ی بفت) (الف) صف .
جو سخت نہ ہو ، بستہ اور سیال کے درمیان ، نرم ، ملائم . بہت قسم کے روغن اور انجن جلد کو ملین اور بویا کرنے کے لئے عورتوں میں صرف ہوتے ہیں . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۳) . اجابت ملین ہوتی ہے . (۱۸۸۹ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۴) . (ب) امذ . (طب) وہ دوا یا غذا جس سے قبض دور ہو اور پاخانہ بآسانی آ جائے . کیس بچے کے لئے ملین بھی ہے . (۱۹۹۷ ، جنگ ، کراچی (ویک میگزین) ۷ مئی ، ۱۲) . [ع : (ل ی ن)] .

مُلَیِّن (ضم م ، فت ل ، شد ی بکس) امف .
مزاج یا مادے وغیرہ کو ملائم ، پتلا یا نرم کرنے والا ، قبض کشا ، دافع قبض (دوا ، غذا وغیرہ) . مہاراجے کو چند ادویہ ملین مسہل دے کے پے در پے چند مسہل دیے جاویں . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۳۲) . اگر قبض ہو تو کوئی ملین دوا کھا لینی چاہیے . (۱۹۱۸ ، تندرستی ، ۱۰) . آنکھ کا گوند یا شکر مدار کمیاب ہے اس کو ملین طبع اور ملین آلات تنفس بیان کیا جاتا ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۲) . [ع : (ل ی ن)] .

مَلینا (فت م ، ی مع) امذ : ـــ ملینہ .
ملک ہسپانیہ کے میرینو نامی مینڈھے (بھیڑ) کی اون سے بنا ہوا اعلٰی اونی کپڑا جو نہایت نرم ہوتا ہے . میم صاحب ..... اودے ملینے کا سایہ بہت اونچی ایڑی کے بوٹ کی نوک سے ٹکراتی ..... چلی آتی ہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۸) . بادامی ملینے کی آستینو دار کرتی پہنے ..... بیٹھی تھیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۳۰) . سبز پونچھ کے پاجامے گلابی ملینے کی قمیضیں ..... پہنا کر دونوں بچیوں کو بڑے کمرہ میں لا کر بٹھایا گیا . (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۹۳) . [انگ : Merino] .

مُلَیِّنات (ضم م ، فت ل ، شد ی بکس) امث ، ج .
(طب) ملین (رک) کی جمع ، قبض کشا یا مسہل دوائیں یا غذائیں . بیان دواؤں کا جو کھانے پینے وغیرہ میں آتی ہیں ..... قابضات مکلات ، ملینات منضجات . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۵۳) . بیمار کو کھانا نہ دو ملینات استعمال کراؤ تاکہ اس کا پیٹ فضلہ سے صاف ہو جائے . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۳۰) . [ملین (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

ـــ اَورام کس اضا (ـــ ملین) امث ، ج .
(طب) ورموں کو نرم یا دور کرنے والی دوائیں . ملینات اورام ، ورموں کو نرم کرنے والی . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۳۳) . [ملینات + اورام (ورم (رک) کی جمع)] .

مَلینڈا (فت م ، ی مع ، غنہ) امذ .
رک : ملیدہ جو زیادہ مستعمل املا ہے .

مجھے مِن بجز ملینڈا روز دے تھی	خورش کے وقت بولے ٹیل ہوں میں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۷) . [ملیدہ (رک) کا بگاڑ] .

مِلینیَم (کس مج م ، ی مج ، کس مج ن ، فت ی) امذ .
ایک ہزار سال کا مجموعہ یا زمانہ ، ایک ہزار سال کی مدت ، الف ، ہزارہ . دنیا کا قدیم ترین قاہرہ شہر ساتویں ملینیم میں داخل ہوا . (۲۰۰۰ ، جنگ ، کراچی ، (سنڈے میگزین) ، ۱۹ جنوری ، ۱۰) . ملینیم کے پہلے برس میں وہ ۷۴ سالہ بوڑھے جوان ہیں ، یکم مارچ ۱۹۲۶ء کو کلکتہ (بنگال) میں پیدا ہوئے . (۲۰۰۱ ، نوائے پٹھان ، لاہور (سالنامہ) دسمبر ، ۱۲۷) . [انگ : Millennium] .

مَلیوار (فت م ، ی مع) امذ .
(رک) مالابار (جامع اللغات) . [ملابار (رک) کا ایک املا] .

مَلیواری (فت م ، ی مع) صف .
ملیوار (مالابار) سے منسوب یا متعلق ، ملابار کا باشندہ یا کوئی چیز ، ملباری ، مالاباری (ماخوذ : جامع اللغات) . [ملیوار + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مَم/مَمّا (فت م / شد م) امذ .
(کم سن بچوں کی زبان میں) پانی . کیا اچھی بات ہے کہ کسی نے حبا اور ممّا ..... کہہ دیا کوئی دعوی کر سکتا ہے کہ ہم نے ان کو بولنا سکھایا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۲) .

کہتا تھا طفلی میں تو پانی کو مم کچھ خیال آتا ہے اس کا بیش و کم
(۱۸۹۰، مثنوی نظم المواعید، ۱۵).

اے منی راج مہاراج آج مم کاج سنوارو جی
میری پڑی بھنور میں ناؤ دیا کر پار اتارو جی
(۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۱: ۳۳). [مقامی].

مَم (فت م)
میرا (جامع اللغات). [س: ......].

مَمّا (۱) (فت م، شد م) امث.
ماں سے خطاب کا کلمہ، امی، ممی. مما کیا آپ نے کسی جاپانی گاؤں کا تذکرہ کیا تھا. (۱۹۸۳، ختن لیس وارگی، ۷۰). [انگ: Mam (m) a].

مَمّا (۲) (فت م، شد م) امذ (ج: ممّے).
(پنجاب) پستان، چوچی (جامع اللغات). [پن].

مَمات (فت م) امث.
موت کا زمانہ، موت کا وقت، موت، مرگ، مرنا. اگر ممات ہے تو اُدھر کی سعادتی کا گر حیات ہے تو اُدھر کی سلامتی کا. (۱۴۳۵، سب رس، ۱۰). اور بیچ حیات و ممات کے اس تبہ روزگار کوں بدعائے خیر اعانت فرماویں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۲).

ہور تمہارے لیے یہ میری ممات بیگمان ہے سبب خیر و نجات
(۱۷۷۲، بہشت بہشت، ۲: ۷۱).

جز اس کی ذات اور کسی کو نہیں ثبات ہے قابل ممات یہ جتنی ہے کائنات
(۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۹۸). مہاراج تمہارے مذہب میں شاید یہ قرار دیا گیا ہے کہ ہر ایک انسان بعد ممات بار دیگر دنیا میں پیدا ہوتا ہے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۲۳۵). اگر یہی لوگ غلط راستے پر پڑ جائیں تو اقوام کی ممات بھی انہی کے ہاتھوں سے ہوتی ہے. (۱۹۳۸، اقبال، مکاتیب، ۲: ۱۹۲).

جو اُن کے ہو گئے ان کے نصیب کیا کہنا
حیات ان کی، ممات ان کی کائنات ان کی
(۱۹۷۷، ماحصل، ۱۷۵). [ع: (م و ت)].

مُماثِل (ضم م، کس ث) صف.
مانند، مثل، نظیر، مشابہ، ملتا جلتا، ہمشکل؛ مترادف.

موج دریا سے مماثل ہے جہاں کا احوال
پھر نہ دیکھا میں اسے یاں جو نظر سے گزرا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۹).

گر کہے کوئی کہ بالفرض مماثل ہے ترا ذکر کیا پھر کوئی تقدیر کا سمجھے مفہوم
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۱۹). اہل ہند ...... کسی بات میں بھی اہل یورپ کے مماثل نہیں. (۱۸۸۸، بیگموں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۱: ۳۸). موضع الانعام مماثل جاگیر ہے اور جس طرح جاگیر کے لیے سند کا وجود لازمی ہے اسی طرح موضع انعام کے لئے بھی ہے. (۱۹۳۰، احکام متعلق معطیات، ۳۶). فلسفے میں دریدا کی تحریروں کے مماثل کوئی چیز نہیں ملتی. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۱۷). [ع: (م ث ل)].

مُماثَلَت (ضم م، فت ث، ل) امث.
باہم مثل و مانند ہونا، ملتا جلتا ہونا، مشابہت. اس مشابہت اور مماثلت کی وجہ سے اسلام ایک دین حق ثابت ہوتا ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۲۱۹). دوسری اشیا میں جو ہمارے احاطۂ علم میں ہیں کوئی نہ کوئی مشابہت یا مماثلت ضرور پاتے ہیں. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۲). بچہ ارتباط کے معنی پہچاننے کی ابتدا کر رہا ہے پس وہ مینڈک اور ماحول کا رنگ دیکھتا ہے ان دونوں میں مماثلت پاتا ہے. (۱۹۲۷، تدریس مطالعۂ قدرت، ۵۶). "ریاض الاخبار" کا انداز تحریر بعض مقامات پر مماثلت کے باوجود اکثر مختلف ہے. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۱۵۵). میری اپنی رائے میں یہ مماثلت بہرکیف ظاہری مماثلت ہے. (۱۹۶۳، معیار، ۹۷). ولی کی زبان اور گجراتی میں جو مماثلت ہے وہ حیرت انگیز نہیں ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۵). [ع: (م ث ل)].

--- پانا ف مر.
مشابہت پانا، ملتا جلتا ہونا. میں ایشیا کے بعض پیغمبروں سے مماثلت پاتا ہوں. (۱۹۳۲، کرشن گیتا، ۲). کوریائی اور دراوڑی زبانوں میں بے شمار لسانی و ثقافتی مماثلت پائی جاتی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۱).

--- رکھنا ف مر؛ محاورہ.
ملتا جلتا ہونا، مطابقت رکھنا. ہمارے قدیم ادبی شعور کے چند ایک تصورات انگریزی کے کلاسیکی عہد کے تصورات سے مماثلت رکھتے ہیں. (۱۹۸۹، غالب آشفتہ نوا، ۹۱).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
مشابہت ہونا، مثل و مانند ہونا، یکسانیت پائی جانا. غالب میں اور مجھ میں کم از کم ایک شعر کی حد تک مماثلت ہے. (۱۹۹۱، خاکہ نما، ۸۶).

مُماثَلَتی (ضم م، فت ث، ل) صف.
مماثلت (رک) سے منسوب، ملتا جلتا، جو دوسری چیز کے ساتھ مشابہت رکھتا ہو. معاشی ارتقا کے باہمی اختلافی امور ..... کے بجائے مماثلتی و مشابہتی امور پر زور دے کر زیادہ فائدہ حاصل کیا جائے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۰). شاعری میں ..... استعاراتی اور مماثلتی پہلو حاوی رہتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۰۸). [مماثلت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَمارا (فت م) امذ.
رک: ممارہ. سوری باز اسکو ممارا جان کر آسمان پر اسکے اوپر آن پڑا. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۱۳۳). [ممارہ (رک) کا ایک املا].

مُمارِس (ضم م، کس ر) صف.
مشاق، ماہر، تجربہ رکھنے والا. اس کتاب پر ریویو لکھنا ایک محدث فقیہ مورخ اور ممارس فن رجال کا کام ہے. (۱۸۹۴، مقالات حالی، ۲: ۱۹۳). جالق بانتساء اصلاً اہل عرب ہیں اور طبعاً وہ مسلمان جو عربی بول چال سے ممارس ہوں. (۱۹۷۰، سیاسی وثیقہ جات، ۱۳). [ع: (م ر س)].

مُمارَسات (ضم م، فت ر) امذ؛ ج.
تجربے میں آئی ہوئی باتیں یا چیزیں، مشاہدہ یا مشق کی ہوئی چیزیں؛ مستند باتیں. اسی زمانے میں (یعنی چودھویں صدی عیسوی میں) مسلمانوں کے سلسلہ ہائے طریقت، مسلم اہل قلم

اور شعراء ہند و ممارسات اور معتقدات کی طرف مائل ہونے لگے. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۶۵). [ع : ممارسہ (م ر س) کی جمع].

مُمارَسَت (ضم م، فت ر، س) امث.

مشق : مہارت، تجربہ، تجربہ کاری. ممارست نہ رکھی اس کلام میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۰۸). ایک عجمی فصحائے عرب کے کلام کی ممارست سے اہل زبان میں شمار ہونے کے لائق ہو سکتا ہے. (۱۸۹۳، مقدمہ شعر و شاعری، ۱۰۸). سائنس اور مشاہدات کی ممارست ہم کو سخت دل اور کٹر بنا دیتی ہے. (۱۹۱۳، شعر العجم ۴، ۱۰۰). علم و معرفت جس کے ستون ہیں اور دروازہ مشق و ممارست یعنی ادبی لانگ قائم ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۴۷۳). [ع : (م ر س)].

مَمارَہ (فت م، ر) امذ.

ایک قسم کا چھوٹا گھونگا، صدف ماہی، سیپ مچھلی (Barnacle). بارنیکل یعنی ممارہ کے غول نظر آئے جو پتھروں سے چپٹے ہوئے تھے. (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۴۰). [مقامی].

مُماس (ضم م) صف : امذ.

۱. چھونے والا، چھوتا ہوا : (مجازاً) متصل، قریب، ملا ہوا. پانی کی گرمی ہوا کی اس تہہ کو جو اس کی سطح سے مماس ہے گرم کر دیتی ہے. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۱۳۲). ۲. (اقلیدس / ہیئت) سطح کو ایک نقطے پر چھونے والا (خط) جو متقاطع نہ ہو : خط مستقیم، جو کسی قوس، خم یا سطح کو چھوتا ہو نیز کوئی تماس، قوس یا سطح (Tangent). بعدہ بلبلہ ..... بوسیلہ پیچ مماس ح پیچ میں لاؤ. (۱۸۶۹، رسالہ نمبر ہفتم در باب پیمائش، ۶۰). معمار سر بفلک کشیدہ نظر آتا عمارت نیلی رنگ کو مماس چرخ نیلی پایا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۵۷). ستارہ کا ارتفاع انعطاف کی وجہ سے ایسے بدلتا ہے جیسے راس فاصلہ کا مماس. (۱۹۳۰، علم ہیئت، ۱۴۰). نقطہ CA ..... پر ایک خط مماس AB پر کھینچا گیا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۷۳). ۳. رک : مماسہ. اس علم میں ان کی سب سے نمایاں خدمت ان کا وہ شیڈول ہے جو زاویہ جیب (Sine) اور مماس (Tangent) کے تفاعل سے متعلق ہے. (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۱۵). [ع : (م س س)].

--- التَّمام (--- ضم س، غم ال، شدت بفت) امذ.

(ہندسہ) کسی زاویے یا قوس کے متمم کا مماس : زاویہ قائمہ والے مثلث میں زاویہ حادہ سے ملحق ضلع اور اس زاویے کے مقابل ضلع کے درمیان نسبت، مماس تمام، ان نسبتوں کے الٹ یا معکوس بالترتیب زاویہ کے قاطع التمام قاطع اور مماس التمام کہلاتے ہیں (۱۹۴۰، علم ہندسہ مستوی، ۵ : ۳۳). [مماس + رک : ال (۱) + تمام (رک)].

--- تمام کس صف (--- فت ت) امذ.

(ہندسہ) رک : مماس التمام (Cotangent). اسی طرح مماس تمام کے نقشے بھی سب سے پہلے اسی نے تیار کیے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۳۰۴). [مماس + تمام (رک)].

مُماسَت (ضم م، فت س) امث.

۱. باہم مس کرنا : (فلسفہ) ملنا، ارتباط، اتصال (عموماً دو چیزوں کا). اگر ایک چیز کی نہایت دوسری چیز کی نہایت سے ملے تو اس ملنے کو تماس اور مماست کہتے ہیں. (۱۹۰۰، علوم طبعیہ مشرقی کی ابجد، ۱۱). دقیق فلسفیانہ مسائل مثلاً ..... حرکت و سکون مماست و مباشنت ..... پر بحث ہوتی تھی. (۱۹۵۳، حکماء اسلام، ۱ : ۷۰). ۲. کسی چیز کو چھونا : چھوت : ساتھ لیٹنا : جماع (جامع اللغات). [ع : (م س س)].

مُماسَّہ (ضم م، شد س بفت) امذ : = مماست.

مس کرنا : (ہندسہ) قائم الزاویہ مثلث میں زاویہ حادہ کا عمل جو مثلث کی متخالف ساق کے مقابلے میں متصلہ ساق کی حسابی نسبت کے برابر ہو (Tangent). ریاضیات ..... میں چند بڑے مسائل ..... یہ ہیں علم مثلث کے حسابات میں بجائے جیب اور قطر کے مماسہ کا استعمال کرنا. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۴۱۷). اس مجلس کے جلسوں میں جن مضامین پر گفتگو ہوتی تھی ان میں بعض یہ تھے، کون و ظہور ..... مماست و مباینہ. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۳۰). لی بان Lebon لکھتا ہے کہ علم مثلث میں مماسہ کا داخل کرنا ایک بڑی ترقی تھی. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۳۰۲). [ع : (م س س)].

مُماسی (ضم م) (الف) صف.

مماس (رک) سے منسوب، مماس کا : (ہندسہ) دائرے، سطح وغیرہ کو صرف ایک نقطے پر چھونے والا (خط). مماسی رو یا کے ذریعہ برقی رو کی قیمت مطلق برقی مقناطیسی اکائیوں میں ..... شمار کی جا سکتی ہے. (۱۹۲۲، طبعیات عملی، ۲ : ۱۱۱). متحرک چارج کے گرد ..... ایک مماسی فیلڈ چڑھا ہوا ہوتا ہے. (۱۹۷۰، کوانٹم نظریہ، ۴۳). (ب) امذ. (ہندسہ) دائرے وغیرہ کو ایک نقطے پر چھونے والا خط، خط مماس. نصف قطر کے دائروں کے لیے خط مماس ہے اس لیے ..... نصف قطر والے دائرہ پر مماسی کھینچا جائے گا. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۸۰). [مماس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُماطَلَت (ضم م، فت ط، ل) امث.

دوسرے وقت پر چھوڑنا، ملتوی کرنا : قرضے کی ادائگی وقت پر نہ کرنا : وعدہ وفا نہ کرنا. اس کارڈ کے جواب میں مماطلت کرتا ہے. (؟، القیاء، لاہور، ۶۰). [ع : (م ط ل)].

مُماکھی (ضم م) امث.

شہد کی مکھی، شہد کی بڑی مکھی. دولت جمع کرنے کی ہوس بعض کمزور پست مخلوقات ہی میں پائی جاتی ہے مثلاً چیونٹی اور مماکھی. (۱۹۱۲، استبداد، ۳۷). تیسری جگہ یہ کہ (مماکھی) کے پیٹ کے اندر سے ایک مشروب نکلتا ہے. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۳۹). [پ : मधुमक्खिका (س) : मधु + मक्षिका].

مَمالِک (فت م، کس ل) امذ : ج.

مملکتیں، علاقے، بہت سے ملک : مقامات : صوبے.

نظام ممالک امیر کبیر شہنشاہ ہندوستاں کا وزیر
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۲).

ارادہ ہے دورے کو خود جائیں ہم ممالک کا احوال دیکھ آئیں ہم
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو) شکوۂ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین، مارچ، جون، ۱۹۷۳، ۵۶)).

فتح اقلیم و ممالک اس کے جوہر صاف صاف
تاج و باج و تخت قائم اس سے ہر اک شاہ کا
(۱۹۱۸، سحر (سراج میر خاں) بیاض سحر، ۱۰۱). میں نے دنیا کے بیشتر ممالک کا سفر کیا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۷۱۱). [مملکت (رک) کی جمع].

--- غیر کس صف (---ی لین) امذ : ج .
وہ ملک جو اپنی سلطنت سے باہر ہوں (جامع اللغات) . [ممالک + غیر (رک)] .

--- غیر آئین کس صف (---ی لین ، ی مع) امذ : ج .
وہ ملک جن میں قانون کی پابندی نہ ہو ، بے ضابطہ و بے آئین حکومتیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ممالک + ع : غیر (رک) + ف : آئین (رک)] .

--- مُتَّحِدَہ (---ضم م ، شدت بفت ، کس ح ، شد و بفت) امذ : ج .
آپس میں معاہد ممالک ، ممالک مختلفہ کا اتحاد ، بھارت کے صوبے آگرہ اور اودھ وغیرہ پر مشتمل علاقہ (United Provinces) کا سابق نام ، (اترپردیش . ممالک متحدہ میں خصوصاً اور دنیا میں عموماً زبردست تباہی بچے گی . (١٩٨٩ ، آئینۂ رضویات ، ١١٣) . [ممالک + متحد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--- مَحْرُوسَہ کس صف (---فت ج م ، سک ح ، و مع ، فت س) امذ : ج .
وہ ممالک جن کے دفاع اور خارجی تعلقات کی ذمہ داری کسی حد تک کسی دوسری بڑی طاقت کے ذمہ ہوں . عمال مالا مال ، زراعت پامال ، آمد ممالک محروسہ کی چہارم رہ گئی . (١٨٦٥ ، حکایت سخن سنج ، ١١) . کل ممالک محروسہ میں ان احکام کو عمل میں لائیں اور ان کو دستورالعمل بنائیں . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٦ : ١٣) . دیوانی عہدہ کل ممالک محروسہ میں وقعت کی نگاہوں سے دیکھا جاتا تھا . (١٩٠٦ ، مرآت احمدی ، ٧) . جرم کا ارتکاب جس کی مجموعۂ تعزیرات سرکار عالی میں صراحت کی گئی ہے بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کیا ہو تو وہ اس مجموعہ کی رو سے قابل سزا ہوگا . (١٩٣٨ ، ہم اصول قانون ، ١٩٥) . اپنی مہمات کے شوق میں ممالک محروسہ کو بالکل فراموش کر دیتا تھا . (١٨٨٦ ، مکتوبات حالی ، ١٥) . [ممالک + محروس (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

--- مَغْرِبی و شِمالی کس صف (---فت م ، سک غ ، کس ر ، و مج ، کس ش) امذ : ج .
بھارت کے صوبہ آگرہ و اودھ کا سابق نام ؛ ممالک متحدہ . بورڈ اپنا اجلاس کسی مقام میں ممالک مغربی و شمالی کے اندر کریں گے . (١٨٩٣ ، ایکٹ نمبر ١٩ ، ١٨٧٣ ، ٦) . [ممالک + مغربی (رک) + و (حرف عطف) + شمالی (رک)] .

--- مَفْتُوحَہ کس صف (---فت م ، سک ف ، و مع ، فت ح) امذ : ج .
فتح کیے ہوئے ملک ، وہ ممالک جو ایک بادشاہ دوسرے کو جنگ میں ہار کر دے دے . میجر جنرل سر چارلس نیپیر گورنر ممالک مفتوحہ سندھ نے اپنے پروانے مورخہ ٣ جنوری ١٨٤٣ء میں لکھا ہے کہ تم نے استعفا پیش کیا ہے ، ابھی کام تمہارا باقی ہے . (١٩٦٩ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ٢٠٣) . [ممالک + مفتوح (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--- مُفَوَّضَہ کس صف (---ضم م ، فت ف ، شد و بفت ، فت ض) امذ : ج .
سپرد کیے ہوئے ملک ، وہ علاقے جو ایک حکومت اپنی شکست کے بعد فاتح حکومت کو دے دے ، تفویض شدہ (پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ) . [ممالک + مفوض (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

مَمالیا (فت م ، کس ج ل) امذ : ج .
(حیوانیات) دودھ پلانے والے جانور ، تھن رکھنے والے جانور . مرزا زاہد بیگ کئی برس سے پاکستانی پرندوں اور ممالیہ کے مطالعے میں مصروف رہے ہیں . (١٩٦٩ ، مغربی پاکستان کے ہمالی ، ١) . [انگ : Mammalia] .

مَمالیک (فت م ، ی مع) امذ : ج .
بندے ، (متعدد) غلام اور لونڈیاں . ممالیک مصر نے اس نظام کو بدل دیا . (١٩٦٧ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٣٥) . [مملوک (رک) کی جمع] .

مَمالِیَہ (فت م ، کس ل ، فت ی) امذ .
رک : ممالیا . پیدائش کا یہ عمل ممالیہ جانداروں میں کئی مہینوں تک جاری رہتا ہے . (١٩٩١ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ٩٠) . [ممالیا (رک) کا ایک املا] .

مَمّاں (فت م ، شد نیز بلا شد م) امث (قدیم) .
رک : ماں .

کیا جانے کیا کہے ، تو نا دسے بے شک دیوانی ہو
ممّاں اور بھان کے مانگے جبرتی نیں ہے پل تمنا

(١٩٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١٠٠) . [مما (رک) + اں ، لاحقۂ جمع] .

مُمانَعَت (ضم م ، فت ن ، ع) امث .
روک ٹوک ، بندش ، روک . عورتوں کو کوڑے مارنے کی بالکل ممانعت تھی . (١٨٧٦ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٦٩) . جہرخ نے سرداروں کو ممانعت فرمائی کہ باغیان سے مزاحم نہ ہو . (١٨٨٣ ، طلسم ہوش ربا ، ١ : ٢٩٦) . بندروں کی قوم کو جنگل والوں سے ملنے اور اُن سے راہ و رسم بڑھانے کی ممانعت ہے . (١٩٠١ ، جنگل میں منگل ، ٨٢) . اذان کی ممانعت کر دی گئی پوجا پاٹ کا سلسلہ شروع ہوگیا . (١٩٥٢ ، حیات لیاقت ، ٢١٩) . رزق حرام کی قرآن شریف میں ممانعت کی گئی ہے . (١٩٩٥ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ٣٦) . [ع : (م ن ع)] .

--- کَرْنا ف مر .
منع کرنا ، باز رکھنا ، روکنا . چار سے زاید بیویوں کو بیک وقت نکاح میں رکھنے کی ممانعت کی گئی ہے . (١٩٦٥ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ١ : ١٨١) .

--- ہونا ف مر .
بندش ہونا ، قدغن ہونا . جادو کے ذریعے قتل ، انسانی قربانی اور اسی قسم کی دوسری مکروہات آج سے چند سال پیشتر افریقہ میں عام تھیں مگر اب پولیس کی طرف سے ان چیزوں کی سخت ممانعت ہے . (١٩٥٣ ، صحیفۂ ادب ، ١٩٠) . تحصیل علم کے لیے انگلش میڈیم ایڈ کنڈیشنڈ اسکولوں میں جاتے ہیں جہاں اردو بولنے کی ممانعت ہے . (١٩٩٣ ، اردو نامہ ، لاہور ، نومبر ، ١٥) .

مُمانی (ضم م) امث .
ماموں (ماں کے بھائی) کی بیوی . باپ کا خط آتا ہے تو وہ اپنی ماں یا ممانی سے پڑھوانے آتا ہے . (١٨٩٣ ، مکتوبات حالی ، ٢ : ١٥) . وہ ممانی کے پاس بیٹھ نہ سکی اور ماں کے کہنے کے خلاف وہاں رات بسر کرنے بھی برداشت نہ کر سکی . (١٩٣٣ ، آنچل ، ١٤٣) . نہ دادی نہ نانی اور نہ ہی چچی ، ممانی یا خالہ اور بہنیں . (١٩٩٣ ، افکار ، کراچی ، جون ، ٣٠) . [ماموں (رک) کی تانیث] .

--- جان امث .
(احتراماً) ممانی . ممانی جان قزاقوں کو کون روک سکتا ہے . (١٨٩٨ ، طلسم ہفت پیکر ، ٣ : ٣٥٢) . [ممانی + جان (رک)] .

--- ساس امث .
میاں یا بیوی کی ممانی ، ممیا ساس (جامع اللغات) . [ممانی + ساس (رک)] .

مَسانیّہ (فت م، کس نیز ن، فت ی/ نیز شدی مع بلا) امذ.
سوڈان اور مصر میں آباد ایک فرقہ جس کا مہدی سوڈانی نے انیسویں صدی میں احیا کیا، ریاضت مجاہدہ اس کے معتقدات کا خاص جزو ہے، شرعی احکامات میں آئمہء اربعہ میں کسی نہ کسی سے استفادہ کرتے ہیں، اس فرقے کے لوگوں کا عقیدہ ہے کہ یہی مہدی موعود ہیں کیونکہ یہ امام حسن عسکری کی اولاد سے ہیں (ماخوذ: فرقے اور مسالک، ٣٠٢). [علم].

مِمبَر(١) (کس م، سک م، فت ب) امذ.
١. کسی جماعت، مجلس یا کمیٹی کا رکن. تمام امور کے لیے یہ تجویز ممبران کمیٹی ایک قاعدہ بنایا جاوے گا. (١٨٦٣، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ٣٠). نہ وہ شریک کونسل ہیں اور نہ کسی سوسائٹی کے ممبر. (١٨٩٢، لیکچروں کا مجموعہ، ١: ٩). جب کوئی نئی کمیٹی، نئی سوسائٹی، نئی کمیٹی کھڑی کی جاتی ہے تو اس کے ممبر بڑے جوشیلے ہوا کرتے ہیں. (١٩٠٦، الحقوق والفرائض، ٢: ١٣). سید صاحب گیارہ برس تک بہار ٹیکسٹ بک کمیٹی کے ممبر بھی رہے. (١٩٥٨، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ٢٩). برطانیہ تو اقوام متحدہ کا بنیادی رکن تھا اور اس حیثیت سے سیکیورٹی کاؤنسل کا مستقل ممبر بھی تھا. (١٩٩٠، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ٣١). ٢. خاندان، گھرانے یا کسی بھی گروہ کا فرد. معزز اور ممتاز خاندان کے ممبر ہیں. (١٩٠٥، یادگار دہلی، ١٣٦). اگرچہ وہ کمیونسٹ پارٹی کی ممبر کبھی نہ تھی مگر اشتراکیت کا فلسفہ اس کے .... طور طریقوں میں نمایاں تھا. (١٩٨٩، قصے تیرے فسانے میرے، ٧٥). ٣. حصہ دار، پتی دار، شریک. ممکن ہے کہ یہ چوروں کی جماعت کا ایک ممبر ہو. (١٩٣٠، اُردو گلستان، ١٢٩). رام گلی، برجموہن، نصیر دوسرے ممبر سب کا سرمایہ ملا کر کم پڑتا تھا. (١٩٥٤، شاید کہ بہار آئی، ٥٣). ٤. عضو، جوڑ، بند (جامع اللغات). [انگ: Member].

... بورڈ کس اضا (... و مج، سک ر) امذ.
کسی محکمے کی مجلس نظما کا رکن، کسی کمیٹی یا جلسے کا رکن.

کوڑے والوں پہ تو ہیں سخت جو ہوں ممبر بورڈ
اپنے دل میں کچھ انھیں شوق صفائی نہ رہا

(١٩٢١، اکبر، ک، ٣: ١٠). [رک: ممبر(١) + بورڈ (Member Board)].

... سازی امث.
رکن بنانا، رکنیت دینا. انجمن کی ممبر سازی سے انجمن کی انتظامی مجلس بنائی گئی. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، اگست، ٦٢). [ممبر + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقہء کیفیت].

... شِپ (... کس ش) امث.
رکنیت، ممبری. اگر پارلیمنٹ کی ممبر شپ منافع بخش کاروبار نہ رہے تو .... کروڑوں روپے خرچ کرنے کا سلسلہ بھی ختم ہو جائیگا. (١٩٩٩، جنگ، کراچی، یکم جنوری، ٦). [انگ: Member Ship].

مِمبَر(٢) (کس م، سک م، فت ب) امذ.
واعظ کے کھڑے ہونے یا بیٹھنے کا سطح زمین سے حسب ضرورت بلند مختصر مگر خوشنما بنا ہوا چبوترہ.

اجڑے ہو چکی ممبر سے اب اتریں نیچے — رند کچھ حضرت واعظ سے ہیں کہنے والے

(١٨٨٨، صنم خانہء عشق، ٢٣٢). حفصہ کے پاس سے اٹھ کر مسجد نبوی میں آیا دیکھا تو صحابہ ممبر کے پاس بیٹھے رو رہے ہیں. (١٩١١، سیرۃ النبیؐ، ١: ٥٠٢). اس کرب و بے چینی کے عالم میں مسجد میں آئے اور ممبر پر کھڑے ہو کر لوگوں سے یوں خطاب فرمایا. (١٩٨٨، انبیائے قرآن، ٣٤٣). [منبر (رک) کا ایک املا].

... کو بَنانا، مَسْجِد کو ڈھانا کہاوت.
تھوڑے فائدے کے لیے زیادہ نقصان کرنا. چھوٹی چھوٹی باتوں کے آگے بڑی بڑی باتوں کو بھول جانا.

کم نفع پہ کیجئے نہ نقصان ہزار — ممبر کو بنایئے نہ مسجد ڈھا کر

(١٩٤٠، منظوم، کہاوتیں، ٢٥).

مِمبَران (کس م، سک م، فت ب) امذ، ج.
رک: ممبر(١) کی جمع؛ کسی کمیٹی کے ارکان. جس زبان میں چاہو تقریر کرو مجھ کو کیا اعتراض ہے ممبران "عقد ثریا" کی مرضی کا لحاظ رکھنا چاہیئے. (١٩١٠، مکاتیب شبلی، ٣٦). سندھ میں مسلم لیگ کی بنیادیں مضبوط کرنے کی خاطر اور پھر اسمبلی کے ممبران میں اتحاد پیدا کرنے اور برسراقتدار آنے کے لئے .... اجلاس ہوا. (١٩٨٠، آثار و افکار، ٦٠). [رک: ممبر(١) + ان، لاحقہء جمع].

مِمبَری (کس م، سک م، فت ب) امث.
ممبر (رک) کا کام، عہدہ یا منصب، رکنیت.

شاہی وہ ہے یا پیمبری ہے — آخر کیا شے یہ ممبری ہے

(١٩٢١، اکبر، ک، ٢: ٣٠٨). وہ ورکنگ کمیٹی کی ممبری سے بھی مستعفی ہو چکے ہیں. (١٩٢٢، غبار خاطر، ٣٥). مسلم اکثریتی صوبوں کے وزرائے اعلیٰ وائسرائے کونسل کی ممبری چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھے. (١٩٩٥، اُردو نامہ، لاہور، اپریل، ٣٣). [رک: ممبر(١) + ی، لاحقہء کیفیت].

مَمْتا (فت م، سک م) امث.
١. اُنس، محبت، خصوصاً ماں کی محبت یا شفقت، الفت مادری، ماں کا پیار.

اندر پریٔ میت ہے اندر ممتا ہیر — اندر سوں جھگڑا اٹھے اندر ہی سوں قہر

(١٦٥٣، گنج شریف، ٢١٧). سدھی اسدھی میں چت کی ممتا کو یوگ کہتے ہیں. (١٩٢٨، بھگوت گیتا (اردو)، ٨٥). اُن کا رویہ اس ماں کا سا محسوس ہوتا جو ممتا کے سرور میں سرتا پا بھیگی ہوئی ہے. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، جنوری، ٣٧). ٢. کسی چیز سے محبت اس وجہ سے کہ اپنی ہے.

نیون بن میں ممتا کی ندی بے آواز بہتی ہے
گزرتی ہوئی زمانوں سے زمانوں تک

(١٩٨٨، میں مٹی کی مورت ہوں، ٣٥٣). ٣. خودی، انانیت؛ خود غرضی؛ ملکیت کا خیال؛ تکبر، غرور؛ لالچ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: ममता].

... اُبَل پڑْنا ف مر؛ محاورہ.
ماں کی محبت کا جوش میں آنا. ماں نے کچھ دیر تک اسے دیکھا اور پھر جیسے ممتا ابل پڑی. (١٩٨٥، کچھ دیر پہلے نیند سے، ٨٦).

--- اَسْنیه (---فت ا، سک س، ی مع) امذ.
خود غرضی اور دشمنی۔ اسی سے بھرگ گیانی کو بھی ممتا اسنیہ بھر آیا اور کیا بات ہے۔ (۱۸۹۰ء، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۶۵)۔ [ممتا + اسنیہ (رک)]۔

--- بَھرا (---فت بھ) امذ.
پیار بھرا، محبت سے بھرپور، شفقت سے لبریز۔ آپ نے ... نیک ماں کا ممتا بھرا دودھ پیا ہے۔ (۱۹۵۶ء، چنگیز، ۴۰)۔ البتہ ایک ننھے سے جھولے کی تمنا بازار سے متعلق تھی جو جانے کب سے اس کے ممتا بھرے سینے میں پرورش پا رہی تھی۔ (۱۹۸۵ء، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۱۲۷)۔ [ممتا + بھرا (رک)]۔

--- رُوپی (---و مع) صف.
ماتا کے روپ والا، پیار محبت کا۔ یہ ممتا روپی گڑھا ہے جو اس میں گرتا ہے وہ اوپر سے نیچے کو جاتا ہے۔ (۱۸۹۰ء، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۶۴)۔ [ممتا + روپ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- کی آگ امث.
اولاد کے لیے ماں کی شدید محبت اور چاہت۔ ممتا کی آگ بری بلا ہوتی ہے۔ (۱۹۸۷ء، روز کا قصہ، ۸۲)۔

--- کی لَہَر امث.
(اولاد کے لیے) شفقت کا جوش و جذبہ۔ نہ بچی تھی کا پیار ہے اور نہ ماں کے دل میں ممتا کی لہریں۔ (۱۹۷۵ء، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۱۷۴)۔

--- (کی) ماری صف مث.
محبت اور پیار میں ڈوبی ہوئی، شفقت سے بھرپور (خصوصاً ماں، سرزمین وطن وغیرہ کے لیے مستعمل)۔ کیا ایسی چوٹ کھائی ہوئی ممتا کی ماری ماں کی تڑپتی پھڑکتی روح قتل کر سکتی ہے۔ (۱۹۸۶ء، اردو مختصر افسانہ فنی و تکنیکی مطالعہ، ۱۸۴)۔

اس ممتا ماری دھرتی کے ہم پر لاکھوں احسان رہے
یہ ہم پر جان چھڑکتی رہی ہم پھر بھی نافرمان رہے

(۱۹۸۹ء، تشکر، ۲۲۳)۔

مُمْتاز (ضم م، سک م) صف، امذ.
۱. (i) جسے کوئی خاص امتیاز دیا جائے، نمایاں، یگانہ؛ چیدہ؛ (مجازاً) بلند، معزز، عالی مرتبہ (اوصاف میں)۔ تن کے ملک کا بادشاہ کیا، سرفراز کیا، ممتاز کیا۔ (۱۶۳۵ء، سب رس، ۲۶)۔ اولٰیک علیہم صلوات من ربہم ... سے مفتخر اور ممتاز کیا۔ (۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۴۰)۔ ہر ایک تفضلات بے نہایت اس کے سے سرفراز اور ہر فرد عنایت سے اس کی ممتاز ہے۔ (۱۷۹۴ء، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۱)۔ فوراً حکم الٰہی ان کی رہائی کے لئے پہنچا اور بعد اس کے اللہ تعالٰی نے ان کو ممتاز بھی کیا۔ (۱۸۰۳ء، دقائق الایمان، ۳۵)۔ خداوند تعالٰی نے انسان کو جوہر نطق عطا کر کے جمیع حیوانات سے ممتاز و سرفراز کیا۔ (۱۸۶۹ء، انشائے خرد افروز، ۲)۔ ان کے والد اپنے قبیلے میں ممتاز تھے۔ (۱۹۱۴ء، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۰۰)۔ (ii) جدا، الگ، مختلف۔

تمہاری شکل ہے زینب کی شکل سے ممتاز
وہ میری بی بی ہے یا وش بخیر عمر دراز

(۱۸۷۵ء، دبیر، دفتر ماتم، ۹: ۱۸۶)۔ غالب اور اقبال اپنی اپنی دنیاؤں کے خالق ہیں اور بہت سی مماثلتوں کے باوجود اپنی اپنی انفرادیت کے پرتو سے ممتاز اور منور ہیں۔ (۱۹۹۸ء، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۷)۔ ۲. اعلٰی، افضل، برگزیدہ انسان۔ ممتاز ہونا حضرت آدم علیہ السلام کا فرشتوں سے محض بہ سبب تعلیم اور تعریف حقائق اشیاء کے نہیں ہے۔ (۱۸۴۵ء، احوال الانبیاء، ۱۱۹)۔ جو لوگ ممتاز اور اکابر ہیں اونکے جلانے میں اور عوام کے کھانے میں آتا ہے۔ (۱۸۷۳ء، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۱۳)۔

مرا وجود ہے کیا اور میری خدمت کیا
معاونوں میں ہیں اس کے بڑے بڑے ممتاز

(۱۹۳۰ء، احسن مارہروی، احسن الکلام، ۱۸۷)۔ ۳. نامی، نامور، غیر معمولی حیثیت والا؛ باعزت۔

کل قیامت میں وہ ممتاز اوٹھے گا یارب
جو ترے عشق میں رسوا سر بازار ہے اب

(۱۹۱۳ء، نذر خدا، ۴۹)۔ مہمانوں کی نشستوں پر ہجوم تھا اور بہت سے ممتاز افراد موجود تھے۔ (۱۹۵۲ء، حیات لیاقت، ۹۲)۔ [ع: (م ی ز)]۔

--- بَنانا ف م؛ محاورہ.
دوسروں سے جدا اور نمایاں حیثیت کا مالک قرار دینا۔ ان کے ظاہری و باطنی اوصاف انھیں دوسروں سے کسی قدر بلند مرتبہ اور ممتاز بناتے ہیں۔ (۱۹۹۰ء، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۳۹)۔

--- تَر (---فت ت) صف.
زیادہ ممتاز، برتر، اعلٰی۔ صوفیانہ شاعری یا صوفیانہ طرز کی شاعری میں ممتاز درجہ رکھتی ہیں لیکن اتنا ہی ممتاز یا ممتاز تر درجہ تحیر کا بھی ہے۔ (۱۹۸۱ء، اثبات و نفی، ۱۷۵)۔ [ممتاز + ف: تر، لاحقۂ تفضیل بعض]۔

--- تَرِین کس صف (---فت ت، ی مع) صف.
سب سے ممتاز، بہت اعلٰی و افضل۔ وہ صرف اردو کے ممتاز مرثیہ نگار نہیں بلکہ ممتاز ترین شاعروں میں سے ایک ہیں۔ (۱۹۷۶ء، میر انیس حیات اور شاعری، ۱۱)۔ اگر یوں کہا جائے کہ اپنے حلقۂ اثر اور قبول عام کے لحاظ سے ممتاز ترین ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ (۱۹۹۴ء، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۵۲۴)۔ [ممتاز + ف: ترین، لاحقۂ تفضیل کل]۔

--- دَرَجَه رَکْھنا ف م؛ محاورہ.
اعلٰی مقام کا مالک ہونا، ذی مرتبہ ہونا۔ وہ نظم و نثر دونوں میں ممتاز درجہ رکھتا تھا۔ (۱۹۷۰ء، تحقیقی مقالے، ۱۰۹)۔

--- رَکْھنا ف م؛ محاورہ.
جدا یا نمایاں رکھنا، اعلٰی و افضل بنانا۔ جس چیز نے ان کی تمدنی زندگی کو دوسروں سے ممتاز رکھا وہ توحید و رسالت پر ان کا عقیدہ تھا۔ (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۳)۔

--- رَہْنا ف م؛ محاورہ.
دوسروں سے باحیثیت اور ذی مرتبہ ہونا، کسی صفت میں دوسروں کی نسبت امتیاز ملنا۔ وہ جہاں بھی رہے، اپنی محنت، دیانت اور کام سے لگن کی بنا پر ممتاز رہے۔ (۱۹۹۴ء، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۵۰۵)۔

--- فَرْمانا ف م؛ محاورہ.
(احتراماً) مرتبہ بڑھانا، امتیاز بخشنا، معزز کرنا، سرفراز کرنا۔ بادشاہ نے خوشنود ہو کے معزز و ممتاز فرمایا۔ (۱۹۱۵ء، مرقع زبان و بیان دہلی، ۵۳)۔

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.

دوسروں سے نمایاں کرنا، عالی مرتبہ بنانا. خدا نے بنی اسرائیل کی جماعت میں سے اپنا مقرب بنا کے اس لیے ممتاز کیا کہ یہواہ کے خیمے کی خدمت کرو. (١٨٢٢، موسیٰ کی توریت مقدس، ٥٨٧).

عنایت ان کی ہے میری حقیقت کیا ہے جو مجھ کو
نگاہ ناز سے وہ دیکھ کر ممتاز کرتے ہیں

(١٨٨٦، دیوان سخن، ١٣٧). انسان تو خیر ایسا جانور ہے جسے سلسلۂ ارتقا نے دوسرے حیوانات سے ممتاز کر دیا. (١٩٢٨، مثبت قدریں، ٣٥). جذبے اور احساس کی سطح پر جینے کا حوصلہ پیدا کر کے اپنے آپ کو ساری مخلوق سے ممتاز کر لیا. (١٩٩٣، نگار، کراچی، نومبر، ٥).

--- کرنے والا امذ.

نمایاں حیثیت دینے والا، ذی مرتبت بنانے والا. حسرت کے کلام کو دوسرے شاعروں سے ممتاز کرنے والا ایک وصف یہ بھی ہے کہ وہ صرف عاشقی کے ترجمان ہی نہیں. (١٩٧٦، سخن ور (نئے اور پرانے)، ١١٦).

--- مقام ہونا ف مر؛ محاورہ.

درجہ بلند ہونا، فوقیت ہونا، حیثیت میں برتر ہونا. آج اپنے ہم عصر نقادانِ ادب میں ان کا ایک ممتاز مقام ہے. (١٩٩٣، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ٢: ٣٣٩).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

١. ممتاز کرنا (رک) کا لازم، جدا ہونا. یہ دوسری مخلوقات سے بہت باتوں میں ممتاز ہے. (١٨٩٩، رویائے صادقہ، ١٢٠). جس فرد کی خودی جتنی مستحکم ہو گی اسی قدر وہ دوسرے افراد سے ممتاز ہو گا. (١٩٦٣، پاکستانی کلچر، ١٧٦). ٢. باعزت ہونا، مشہور ہونا.

چلیں ساحل کو جب یہ مشورہ میں نے کیا دل سے
کہا دل نے کہ میں ممتاز ہوں یارانِ ساحل سے

(١٩١٨، نقوشِ مانی، ٥٥). وکالت شروع کی اور بہت جلد نامور اور ممتاز ہوئے. (١٩٨٤، ایک نادر سفر نامہ (حاشیہ)، ٣٣). ٣. سرفراز ہونا، متمکن ہونا، فائز ہونا. خلفاء کے دربار میں اکثر عیسائی مناصب جلیلہ پر ممتاز ہوئے. (١٨٩٧، دعوت اسلام، ٨١). ابن رشد کا دادا قاضی القضاۃ کے منصب پر ممتاز تھا. (١٩١٣، شبلی، مقالات، ١، ٥: ٣٠). شہزادہ محمد تغلق کے دربار میں گنگو نامی ایک برہمن خدمت منجمی پر ممتاز تھا. (١٩٣٥، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں، ٢٥).

مَمْتاہَٹ (فت م، سک م، فت ہ) امث.

محبت، اُنس، ممتا. ممتاہٹ کی گرمی میں وہ بیچ دینی صبر چیچاہٹ کا شکار ہو جاتا تھا. (١٩٩٣، تشکیل، کراچی، اکتوبر تا تمبر، ٢: ٣٧٣). [ممتا (رک) + ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

مَمْتائی (فت م، سک م) امث.

دل بستگی (ہندی اردو لغت). [ممتا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُمْتَحَن (ضم م، سک م، فت ت، ح) صف.

جس کا امتحان لیا گیا ہو یا لیا جائے؛ امتحان دینے والا، تجربہ کار، آزمودہ کار، جانچا گیا.

آزمائش ہے سزائے عاشقی ممتحن ہونا سزا ہوتا نہیں

(١٨٣٦، دیوان مہر، ١٣١).

کہہ رہا ہے بانیِ جور و جفا اور موجدِ غمزۂ ناز و ادا
ہوا ممتحنِ تسلیم و رضا، وہ اس کی سازگیاں نہ رہیں

(١٩١٣، نقوشِ مانی، ٨٠).

صبر و صلوٰۃ ہیں خضر منزلِ مراد کھائیں گے زخم اے طلبِ معزون و ممتحن

(١٩٦٦، ساقی، کراچی، ستمبر (عبدالعزیز خالد)، ٩٣). [ع : (م ح ن)].

مُمْتَحِن (ضم م، سک م، فت ت، کس ح) صف.

١. امتحان لینے والا، جانچنے والا نیز آزمانے والا، پرکھنے والا.

مت ممتحن باغ ہو اے غیرت گلزار گل کیا کہ جسے آگے ترے بات کر آوے

(١٨١٠، میر، ک، ٣٠١).

منظور تو خود تجھکو نہ وہ پانی تھا پینا
تھا ممتحن اس وقت مگر تشنہ لبی کا

(١٨٧٥، دبیر، دفتر ماتم، ٣: ٦١). ایک مدت تک ..... محکمۂ انشا متعلق رہا اور اکثر مدرسہ عالیہ عربی کے ممتحن بھی ہوتے رہے. (١٩٠٠، امیر مینائی، مکاتیب امیر، ١٣). قاعدہ پڑھوایا تو لونڈے نے وہ فرانے سے پڑھا کہ خدا کی پناہ ممتحن صاحب کہتے ہی رہے کہ بس بس، مگر وہ کیا ماننے والا تھا. (١٩٢٧، فرحت، مضامین، ٣: ١٩٣). جامعہ عثمانیہ میں منعقدہ پہلے ایل ایل بی امتحانات میں تمام تر ممتحن حضرات ریاست سے باہر کے تھے. (١٩٩٥، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ١٠). ٢. محاسب، آڈیٹر. چشتی صاحب جو چھ سال تک ریلوے کے حسابوں کے ممتحن رہے تھے..... انہوں نے شہادت میں کہا. (١٩٠٧، کرزن نامہ، ١١٩). [ع : (م ح ن)].

مُمْتَحِنی (ضم م، سک م، فت ت، کس ح) امث.

ممتحن کا کام یا منصب، امتحان لینا، جانچنا، امتحان کرنا. مطلوبہ معاوضۂ ممتحنی اور کتابیں جو پرچے کی ترتیب کے لیے روانہ کی گئی تھیں ساتھ ہی ایک علیحدہ لفافے میں ارسال فرمائی جائیں. (١٩٣٠، تاریخ نثر اردو، ١: ٣٨٥). [ممتحن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُمْتَد (ضم م، سک م، فت ت) صف.

(کسی جگہ تک) دراز کیا یا پھیلایا ہوا، طویل، لمبا، دراز. کتاب اللہ کہ ایک جبل ممتد ہے، زمین سے آسمان تک. (١٨٥١، عجائب القصص (ترجمہ)، ٢: ٦٦٥).

عمر میں پورے ساڑھے نو سو شمسی سال گن لوں گا
کہ کوئی نیچری کچھ کم نہ کر دے وقتِ ممتد کو

(١٨٩٥، مجموعۂ نظم بے نظیر، ٣٨). لکچروں کا سلسلہ اس طرح ایک زمانِ ممتد تک بلا فصل جاری رہا. (١٩١٨، لیکچروں کا مجموعہ، ١: ١٢). حلقۂ درس..... کبھی کبھی صبح تک ممتد ہو جاتا. (١٩٣٥، طبعیات کی داستان، ١: ٩٧). اس کشمکش کا زمانہ ساڑھے نو سو برس تک ممتد رہا ہے. (١٩٧٣، سیرت سرور عالم، ١: ٣٩٦). [ع : (م د د)].

--- بِہ (--- کس ہ ب) صف.

جہاں تک طویل یا دراز ہو کر پہنچے، جس جگہ پہنچ کر پہنچنے کا سلسلہ ختم ہو، جو امتداد کا نقطۂ اختتام ہو. جو جدا جدا ایک عرصۂ ممتد بہ کے بعد ہوں شریعت نے کوئی عذر اور حیلہ ناگہانی قصد اور غلطۂ ناخوشی کا اٹھا نہیں رکھا. (١٨٩٥، اسلام کی دنیاوی برکتیں، ٥٠). [ممتد + ع : ب (حرف جار) + ہ (ضمیر واحد غائب مذکر)].

مُمْتَزِج (ضم م، سک م، فت ت، ز) صف.

ملایا ہوا، مرکب کیا ہوا، مرکب. کج بھی اجتماع شکل جماعت ہے ثابت ممتزج ہے ہر دو صورت. (۱۸۳۷، گنج الاسرار، شہ تراب، ۷). سیب اور رنگترہ میں مٹھاس اور کھٹاس ممتزج ہوتی ہے. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۲۵۳). دودھ اور شربت کے قطرے ممتزج ہو کر میٹھا دودھ بناتے ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۳۰۱). ان کے نزدیک ذات اور وجود کا عینیت ہو کر خدا میں حلول کرنا محال ہے کیونکہ حادث قدیم سے..... مخلوق خالق سے متحد اور ممتزج نہیں ہو سکتا. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۴۸). [ع: (م ز ج)].

--- کَرْنا ف م؛ محاورہ.

مرکب کرنا، یکجا کرنا، ملانا. کافکا حقیقت اور عدم حقیقت کو بے ساختگی سے ممتزج کرتا ہے. (۱۹۸۳، مذاکرات، ۹۶).

مُمْتَزِجات (ضم م، سک م، فت ت، ز) امذ؛ ج.

بہت سے مرکب، مرکبات، مرکب چیزیں. وہ نار جو لطیف اور حل شدہ ہے جیسی ہمارے پاس موجود ہے اور مطلوب ممتزجات میں یہ ہے کہ وہ ناریت سے خارج ہو. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۶۶). [ع: ممتزجہ (م ز ج) کی جمع].

مُمْتَلی (ضم م، سک م، فت ت) صف.

۱. پُر، لبریز، بھرا ہوا، مملو، اٹا ہوا. فقیر حقیر بعصیان ممتلی ولایت علی. (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت علی، ۳).

زہر جفا سے ممتلی سب ہیں یہ آپ زیر کاہ
دام قضا ہے اے بحر عشقِ زنان سبزہ رنگ

(۱۸۵۸، بحر (نواب علی) قصائد، ۱۹۳). سنہ یک ہزار و دو صد و ہفتاد و یک ہجری میں حسب فرمائش تاجر عالی تبار، صاحب عزت و وقار، فتوت ممتلی شیخ رجب علی سلمہ اللہ العلی..... کے یہ طرز مرغوب و انداز خوش اسلوب رونق طبع پا کر زیب وہ محفل فن ہوئی. (۱۹۵۶، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج، ۵۴). ۲. جس کا پیٹ بھرا ہوا ہو.

اہل دُوَل کا حصہ ہے انجام بد ضرور
ہے ممتلی کے واسطے فاقہ ہی سود مند

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۳۳۵). ۳. (طب) وہ (نبض) جس سے پیٹ کا بھرا ہونا معلوم ہو. مثل سریع اور بطی اور ممتلی اور خالی اور قوی اور ضعیف ہونے نبض کے ایسی بدیہی بات ہے. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۱۲).

وقتِ وصال ہے قریب سوچ میں ہیں عبث طبیب
سیر ہے زندگی سے جی نبض نہ کیوں ہو ممتلی

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۲۲۸). نبض تیز اور ممتلی ہوتی ہے اور شمار میں ۱۰۰ سے لیکر ۱۲۰ یا زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۳۸، عمل طب، ۱۲۰). [ع: (م ل ء)].

مُمْتَنِع (ضم م، سک م، فت ت، فت ج ن) امذ.

۱. جس سے روکا جائے، جو ممنوع ہو، جس کا وجود ناممکن ہو، محال، دشوار.

ممتنع کی انگ سوں خدا کی طرف نہ دیکھا سو

(۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۳۱).

ہو نصیب میں ممتنع ہے مسکن
اندکار گزرہ ہے او نشیمن

(۱۷۰۰، من لگن، ۸۲).

امور ممتنع ہیں تحت قدرت
نہیں رکھتے مگر خود قابلیت

(۱۸۵۵، ریاض السلیمین، ۱۳).

ممکن نہیں ہے مثل ترا اے سپہر جود
ہے شکل ممتنع قسم واجب الوجود

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۳۹). جو چیز قانون فطرت کے خلاف ہے وہ ممتنع ہے. (۱۹۰۶، علم الکلام، ۲: ۱۱۹). ممتنع جس کا عدم ضروری ہو. (۱۹۲۳، المنطق، ۷).

نگاہ تشنہ کام میں حرام بھی حلال ہے
نہ کوئی امر ممتنع نہ کوئی شے محال ہے

(۱۹۵۷، یاس یگانہ، گنجینہ، ۹۲). حنابلہ کا نظریہ یہ ہے کہ معدوم کچھ بھی نہیں ممتنع ہو یا ممکن کیونکہ وجود اور نفس حقیقت یا ماہیت میں کوئی فرق نہیں. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲، ۱۳۷). ۲. (منطق) جس کا نہ ہونا ضروری ہو (واجب کا مقابل) (حکمۃ الاشراق، ۲۲). [ع: (م ن ع)].

--- الْجَواب (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت ج) صف.

جس کا جواب نہ ہو سکے، جس کا جواب یا مثل ناممکن ہو، لاجواب، بے نظیر. ہر نکتہ ایک کتاب، ہر کتاب ممتنع الجواب. (۱۸۶۵، لطائف غیبی (افادات غالب) ۲). [ممتنع + رک: ال (۱) + جواب (رک)].

--- الْحُصُول (--- ضم ع، غم ا، سک ل، ضم ح، و مع) صف.

جو حاصل نہ ہو سکے، جس کا حاصل ہونا محال ہو. کمالات نبوت کے علم ثانی کے ممتنع الحصول..... ہونے کی وجہ سے..... حضرت والد ماجد کے سامنے کمال ثانی..... آگ کے دریا کی شکل میں برزخی طور پر پیش کیا گیا. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۱۰۴). [ممتنع + رک: ال (۱) + حصول (رک)].

--- النَّظِیر (--- ضم ع، غم ال، شد ن بفت، ی مع) صف.

جس کی مثال مشکل ہو، لاجواب. میں میرے قول کی یہ اردو کی تحریر ہے کہ سہل الممتنع کیا بلکہ ممتنع النظیر ہے. (۱۹۱۰، اردوئے معلی، ۱۰: ۳). [ممتنع + رک: ال (۱) + نظیر (رک)].

--- الْوُجُود (--- ضم ع، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف.

جس کا پایا جانا ممکن نہ ہو، جس کا وجود محال ہو؛ عدم. تیرا تن ممتنع الوجود، اس کا قابض کرنے ہارا..... عزرائیل. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۴۰). ممتنع الوجود نہیں آتا دکھلانے میں آشکارا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۲). توں ہنوز بندے پنے کوں نہیں اپڑا ہے اس کالے نور کے پردے میں جو تجے بات ہوئے او کالا نور سو ممتنع الوجود سب کی بات جان گنواتے جاتے ہیں. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۸۸). اس میں ممتنع الوجود بھی ہے جو اس میں عارف الوجود بھی ہے. (۱۷۶۵، چہ سرہار (ق)، ۵۳).

کہتی ہے خلق جس کو بندا بندا
وہ ممتنع الوجود ہے مان کہا

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۰). وجود کے معنی پر نظر کرنے سے تین مفہوم عقل میں آتے ہیں اولاً..... واجب الوجود..... دوسرے اس کا مقابل..... ممتنع الوجود. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۳۹). [ممتنع + رک: ال (۱) + وجود (رک)].

--- الْوُقُوع (--- ضم ع، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف؛ م ف.

جس کا واقع ہونا ممکن نہ ہو، جو واقع نہ ہوا ہو، جس کا وجود نہ ہو. مگر اس آیت سے اس کا ممتنع الوقوع ہونا بھی ثابت ہو گیا. (۱۹۲۱، معارف القرآن، ۳: ۹۱). اگر داستان، قصہ یا کہانی میں حیرت انگیز واقعات ہوتے ہیں تو کیا تواریخ میں ممتنع الوقوع حکایات کا ذکر نہیں ہوتا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۹). [ممتنع + رک: ال (۱) + وقوع (رک)].

... بِالذّات (...کس ب، غم ا، ل، شد ذ) امذ.
جس کی ذات اور حقیقت میں نہ پایا جانا شامل ہے؛ عدم. خاتم النبیین کا مثل ممتنع بالذات ہے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۹۰). ان تمام مقاصد کا گورنمنٹ سے حاصل ہونا غیر ممکن اور مانند ممتنع بالذات کے ہے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۵۰۹). ممتنع بالذات جو صرف عدم ہے، اس سے کمال کا وجود کس طرح حاصل ہو سکتا ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۲: ۹۳۷). [ممتنع + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

مُمْتَنِع (ضم م، سک م، فت ت، کس ن ع) صف.
جو روکے یا جو اجازت نہ دے، روکنے والا، باز رکھنے والا، (کسی کام سے) منع کرنے والا. اوس نے جگہ دیکھا کہ موسیٰ پہ جب اوس سلطان و غلبے کے جو کہ اوس کے عصا میں ہے ممتنع ہو گیا ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۳۰). [ع: (م ن ع)].

مُمْتَنِعَہ (ضم م، سک م، فت ت، ن، ع) صف.
ممتنع، محال، مشکل، دشوار. سوا اس کے اوروں میں (یعنی ممکنہ اور ممتنعہ میں بھی) ..... جہة کا درج کرنا محمول میں لابد ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۴۷). یہ قضیہ کہ انسان پتھر ہے "ممتنعہ" ہے کیونکہ انسان کے لئے پتھر نہ ہونا ضروری ہے. (۱۹۵۶، حکمائے اسلام، ۲: ۷۳). [ع: ممتنع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَمْتُوعَہ (فت م، سک م، و مع، فت ع) امث.
(اہل تشیع) وہ عورت جس سے متعہ کیا جائے، متعہ شدہ. ایک شب خاکسار کی ممتوعہ نے پہلے مجھے پیار کیا. (۱۸۸۵، فرزند عندلیب، ۱۶۳). وہ قاضی کے حوض میں کرایے کے مکانات میں مع ممتوعہ کے رہتے ہیں. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۳۹۲). اگر فعل حسنہ کا حکم ہے تو میں سید ابراہیم علی کی ممتوعہ ہوں. (۱۹۱۴، محل خانۂ شاہی، ۵۱). کیوان جاہ میرا فرزند ہے، اس کی ماں میری ممتوعہ ہے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۳۳). [ع: (م ت ع)].

مُمْٹی (ضم م، سک م) امث.
۱. گمٹی، چھوٹا گنبد، برجی.

ہیں کبوتر تمہاری ممٹی پر کہو کس کس کے دانے آتے ہیں
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۹۷). ایک اونچی سے اونچی ممٹی یا بالاخانہ اور چھتری ہو تو بہت ہی خوب. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، جانورستان، ۲۵). مختار نے چاہا کہ وہ اڑ کر ممٹی پر پہنچ جائے وہاں سے نیچے صحن میں کودے اور ناچنا شروع کر دے. (۱۹۵۰، خالی بوتلیں خالی ڈبے، ۱۲۵). نوجوان لڑکیاں ..... اونچی عمارتوں کی ممٹیوں کی طرف سانس روکے ٹکر ٹکر دیکھتی جا رہی تھیں. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۰۹). ۲. (معماری) زینے کا پاٹاؤ جو سیڑھیوں کے چڑھاؤ کے حساب سے اوپر کو اٹھا ہوا بنایا جاتا ہے. میں بانس کی سیڑھی پر قدم جماتا جب ممٹی کے کنارے تک پہنچا تو انھوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اوپر کھینچ لیا. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوں، ۱۹۳). [گمٹی (رک) کا محرف].

... سَجانا ف مر؛ محاورہ.
گنبد کی تزئین و آرائش کرنا.

قیدیوں کے سر کاٹ کر تو نے کونسی ممٹیاں سجائیں
مجاہدوں کی تڑپتی لاشوں پہ کونسی ہیرکیں بنائیں
(۱۹۶۴، ہفت کشور، ۳۱۸).

مُمَثَّل (ضم م، فت م، شد ث بفت) صف.
جو مثال میں لایا جائے، جسم یا شکل جس کی ڈرامائی انداز سے تصویر کھینچ دی جائے؛ لفظوں، اشاروں یا لہجے کے اتار چڑھاؤ سے کھینچا ہوا نقشہ یا خاکہ. اوپر کی عبارت سے معلوم ہوا کہ حق تعالیٰ کو ں پانا اور تکنا حق تعالیٰ سوجھ ہے ہور تمثیل دیکھنے کی دیے جو حق تعالیٰ کو اوس سوجھ دیکھتا ہے بلکہ تمثیل غیر ممثل ہوئی. (۱۷۷۳، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۱۱). ممثل ماہیں تو ایک ہی حکم دونوں پر جاری نہیں ہو سکتا. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۱۷). معراج کے موقعے پر بہت سے مشاہدات جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کرائے گئے تھے ان میں بعض حقیقتوں کو ممثل کر کے دکھایا گیا تھا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۰۳). [ع: (م ث ل)].

... بِہ (...کس ہ ب) امذ.
جس (چیز) سے مثال دی جائے، جسے تمثیل میں لایا جائے. ممثل بہ کیسی ہی ادنیٰ چیز ہو مثال کے نتیجے کو دیکھنا اور اس سے پند پذیر ہونا چاہئے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۲). [ع: ممثل + ب (حرف جار) + ہ، (ضمیر واحد غائب مذکر)].

... لَہٗ (...فت ل، ضم ہ (مجل، مع)) امذ.
جس کے لیے مثال دی جائے جس کی شکل پیش کرنے کے لیے تمثیل دی جائے. مثال دی جاتی ہے، تو جو چند عقیدہ ممثل لہٗ کے متعلق شائع تھا وہی اب نئے مماثل کی جانب منتقل ہو جاتا ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۴۲). آگے ہم بتائیں گے کہ ممثل لہٗ کا مثال فرد ہوتی ہے. (۱۹۵۹، مقالات ابولی، ۱: ۲۱). [ممثل + ع: ل (حرف جار) + ہ، (ضمیر واحد غائب مذکر)].

مُمَثِّل (ضم م، فت م، شد ث بکس) صف.
۱. ڈرامائی انداز میں تصویر کھینچ دینے والا، مثل یا مثال. مرثیہ خوانی میں ان کو میں سب سے بڑا "ممثل" سمجھتا ہوں. (۱۹۶۳، مقدمۂ آئین وفا، ماہر القادری، ۳۹). ۲. تصویر یا شکل بنانے والا، شکل دینے والا، صورت گر. ان چاروں سیاروں کو بھی فلک ہیں ایک ممثل اور ایک حامل. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۷۷). [ع: (م ث ل)].

مُمَثَّلات (ضم م، فت م، شد ث بفت) امذ؛ ج.
بہت سے مجسمے، ممثل. بدھ آثار میں بھی ایسے ہی ممثلات ملے ہیں جن سے اُن علاقوں کے مرکب یا مخلوط مذہب میں گہرے مقامی رنگ کے شمول کا احساس ہوتا ہے. (۱۹۵۳، ثقافت پاکستان، ۶۳). [ممثل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُمْثَلَہ (ضم م، سک م، فت ث، ل) صف.
جس کی مثال دی گئی ہو، جس کی تصویر بنائی گئی ہو. اس میں کمال فن کا دارومدار اس امر پر ہے کہ دعوے اور دلیل میں منطقی ربط ہو اور مثال تمام لوازم اور جزویات میں ممثلہ صورت حال پر صادق آسکے. (۱۹۶۹، صحیفہ، لاہور، غالب نمبر، جنوری (تنقید غالب کے سو سال، ۵۶۳)). [ممثل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُمَجَّد (ضم م، فت م، شد ج بفت) صف.
جس کو بزرگی دی جائے، بزرگ، صاحب مجد.

کیا ارشاد بھی یوں وہ ممجد کہ ہر گز مت قریشوں کو کہو بد
(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷: ۱۴۳).

موجود جس وجود کے ہے جود سے جہاں
جاوید اس ممِد ذی الجود پہ درود

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۹۴).

ہوم ممجرد از ممِد ہوتا ہے ظہور اے ممِد

(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۶۲).

پڑھ اے محمدؐ قریں ہو احمد قریب آسرور ممد
نثار جاؤں یہ کیا ندا تھی یہ کیا سماں تھا یہ کیا مزے تھے

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۱: ۶۷).

خسرو مرید، تخت نہ مسند، محراب وجہ یعنی محمدؐ
نور ممد، روح معتبر، صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۹۳۳، ارمغان نعت، ۱۶۱). [ع : (ج ء د)].

مُمِدّ (ضم م، کس م (شدد بحالت ترکیب)) صف.
مدد کرنے والا، سہارا دینے والا، معاون، مددگار.

ہے آمد رفت اس کے دم کی دن رات
ممد ہم حیات، ہم فرحت ذات

(۱۷۳۶، دیوان زادہ، حاتم، ۲۱۳).

ہادی علی، رفیق علی، رہنما علی یاور علی، ممد علی، آشنا علی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۳). ان سے ہستی کا جلد ہونا بھی ممد تشخیص ہوتا ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۳۱).

عجب عمل ہے کہ تاثیر ہر معصیت میں
حیات مرگ میں حامی ممد قیامت میں

(۱۹۰۰، فارغ، مراثی، ۵ : ۲۷). ڈاکٹر رائیس (سابق پرنسپل فارمن کالج) میرے ممد ہیں. (۱۹۵۱، کلیات پطرس، ۴۷۳). آپ کی مثال ریاست کے باہر ان کے لیے ممد ثابت ہوگی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۳). [ع : (م د د)].

--- الْہِمَم (---شدد بضم، ضم ا، سک ل، کس ہ، فت م) امذ.
(تصوف) اس سے مراد خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم واسطہ ہیں واسطے ہدایت اُمتوں کے اور متصرف ہیں عالم میں بسبب قطبیت اور خلافت مطلقہ کے اور ہادی ہیں راہ مستقیم کے اور مظہر ہیں اسم اعظم کے (مصباح التعرف). [ممد + رک : ال (۱) + ہمم (رک)].

--- حافِظَہ کس اضا (---شدد بکس، کس ف، فت ظ) صف.
حافظے کی مددگار، معاون یادداشت، حافظے کو متحرک کرنے والا. جب کسی علامت میں "معاون یادداشت" ہونے کی صلاحیت ہو تو اس صلاحیت کو ممد حافظہ ہونے کی افادیت کہا جا سکتا ہے. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۳۴۴). [ممد + حافظہ (رک)].

--- حَیات کس اضا (---شدد بکس، فت ح) صف.
زندگی کے لیے ضروری، حیات بخش. اس کی بندگی قرب اور سعادت دارین کا سبب ہر یک دم جو نیچے جاتا ہے ممد حیات اور جو اوپر آتا ہے مفرح ذات ہے. (۱۸۵۵، ترجمہ گلستان (منشی نظام الدین)، ۱۰). ممد حیات وہ کام ہیں جس میں تازگی اور جدت ہو. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۹). [ممد + حیات (رک)].

--- و مَعاوِن (---شدد، و ع، فت نیز ضم م، کس و) صف.
مدد کرنے اور ساتھ دینے والا، اعانت کرنے والا. ہمت بڑھانے والی کہانیاں..... انسان کو کامیاب بنانے میں بڑی حد تک ممد و معاون ہوتی ہیں. (۱۹۳۶، طلیعہ، ۳۳). اچھائی وہ عمل ہے جو انسان کو..... اس کی بقا میں اجتماعی اور انفرادی دونوں طرح سے ممد و معاون ہو. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، فروری، ۲۶). [ممد + و (حرف عطف) معاون (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
معاون و مددگار ہونا. یہ ذرائع حصول مقصد میں ممد ہوں گے. (۱۹۳۳، آتش چنار، ۹۱۵). تغزل کی طرح ترنم..... کا تحت الشعوری اثر مرثیہ نگار کو بھی ایسے فنی وسائل اختیار کرنے پر مائل کرتا ہے جو ترنم کی کیفیت پیدا کرنے میں ممد ہوں. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۲۸۸).

مَمْدا (فت م، سک م) امذ.
ایک جادوگر روح خبیث کا نام.

ہیں ترے تابع اے مری ماتا سارے جہاں کے جادوگر
کلوا ممدا، لونا چماری، سب ہیں ترے زیر فرمان

(۱۸۵۷، سلیمانی تلوار (حباب کے ڈرامے)، ۲۹۰). [مقامی].

مَمْدُوح (فت م، سک م، و مع) صف.
۱. جس کی تعریف کی جائے، جس کی مدح میں شعر کہا گیا ہو.

ہو مداح کے فن تے ممدوح یاد کریں آفریں ہو کے دونو پہ شاد

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۰).

ہم کو تیری بیاں کیا کروں کہ اے ممدوح
ہوئے ہیں خلق ترے بخشے کو تاج و سریر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹۳). آخر قصیدہ جو مدح میں لکھا جاتا ہے دعائے ممدوح سے خالی نہیں ہوتا. (۱۸۶۳، انشاء بہار بے خزاں، ۵۰). جناب ممدوح نے خاکسار کو اس خدمت پر مامور فرمایا. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۹۰). ہر انسان اپنے ممدوح کی غیر شعوری طور پر تقلید کرتا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۳). ۲. جس کو تعریف سے یاد کیا گیا ہو، جس کا نظم و نثر میں اوپر تعریف سے ذکر آیا ہو یا آنے والا ہو. جناب عالی کرنیل سکسن صاحب بہادر ..... نے صاحب ممدوح کو فرمایا کہ اگر اس کتاب کا انگریزی میں بھی ترجمہ ہو تو بہت بہتر ہے. (۱۸۴۶، آثار الصنادید، ۲۰). صاحب ممدوح کے ہم دل سے شکر گزار ہیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۵). امور خیر میں حرص بجائے مذموم ہونے کے ممدوح ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳ : ۱۱۵). قصیدہ گو جب ممدوح کی شان میں زبان کھولتے تو موتی رولتے. (۱۹۹۱، کالا پھول، ۱۱۷). ۳. قابل تعریف، پسندیدہ، اچھا. ان کے نزدیک عورتوں کا موٹا تازہ ہونا اور دراز قد ہونا ممدوح تھا. (۱۹۲۸، سلیم (وحید الدین)، افادات سلیم، ۲۴۲). وہ جو ممدوح نظم سے تھے، مزار، قتاب بن گئے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۰۳). [ع : (م د ح)].

--- الصَّدْر (---ضم ح، غم ال، شد ص بفت، سک د) امذ.
جن کی تعریف اوپر ہو چکی ہو، جس کا ذکر درمیان میں آچکا ہو. نہایت ادب سے جناب ممدوح الصدر کی خدمت میں پیش کرتا ہوں. (۱۸۹۹، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۱). [ممدوح + رک : ال (۱) + صدر (رک)].

... اِلَیہ (...کس ا، ی لین) صف.
جس کی تعریف یا ذکر کیا جائے (جامع اللغات). [ممدوح + الیہ (رک)].

... خُدا کس اضا (...ضم خ) صف، امذ.
جس کی تعریف یا مدح خود اللہ تعالیٰ کرے؛ مراد: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم.

نعت لکھنے کی تمنا لیے اس سوچ میں ہوں
خود جو ممدوح خدا ہو اسے میں کیا لکھوں

(۱۹۷۹، دریا آخر دریا ہے، ۲۷). [ممدوح + خدا (رک)].

... عَالَم کس اضا (...فت ع) صف.
جس کی ساری دنیا تعریف کرے، بہت پسندیدہ. اقبال اگر ممدوح عالم ہے تو کیوں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۸). [ممدوح + عالم (رک)].

مَمْدُوحَہ (فت م، سک م، و مع، فت ح) امث.
ممدوح (رک) کی تانیث، ممدوح عورت. ممدوحہ کا کام بلاشبہ کسی دوسرے شخص کی تمہید یا تعریف و ستائش کا محتاج نہیں. (۱۹۲۷، تدریس مطالعۂ قدرت (مقدمہ)، ۳). اس بات کی خوشی ہے کہ میں اپنے بچپن کی ممدوحہ سے صرف چند گز کے فاصلے پر بیٹھا ہوں. (۱۹۷۵، تماشا میرے آگے، ۱۷۶). [ممدوح + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مَمْدُوحِین (فت م، سک م، و مع، ی مع) امذ؛ ج.
۱. ممدوح (رک) کی جمع، وہ لوگ جن کی تعریف کی جا چکی ہو یا کی جائے. اس میں شک نہیں کہ سودا کے اکثر ممدوحین کے سلسلے میں یہ ایک بناوٹ معلوم ہوتی ہے. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲، ۲: ۶۹۷). ۲. (مجازاً) قابل تعریف، پسندیدہ لوگ، معززین. یہ صورت مشتے نمونہ از خروارے کی مصداق ہے ورنہ دلی کے ممدوحین کی فہرست مرتب کرنے لگا تو بہت طویل ہو جائے گی. (۱۹۷۱، عابد علی عابد، مقالات عابد، ۱۱۷). [ممدوح (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَمْدُود (فت م، سک م، و مع) صف.
۱. جو طول و عرض میں پھیلایا یا تانا جائے، کھینچا ہوا، وسیع کیا گیا، طول دیا ہوا.

اجسام ممکنات ہیں جس پاک تن کا ظل   اس سایہ دار سایۂ ممدود پر درود

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۹۳).

قدِ بے سایہ کے سایۂ مرحمت   ظلِ ممدود رافت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۲۰). آہنگ ممدود بھی ہوتا ہے اور محدود بھی، اور مطول بھی اور مختصر بھی اور یہ سب انسانی ذہنی مزاج کے مطابق ہوتا ہے. (۱۹۷۶، اشارات تنقید، ۳۱۲). ۲. (مجازاً) لمبا، دراز. دور سے ہی بڑا طویل اور ممدود سلام کرتے تھے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۲۹). ۳. (لسانیات) وہ (الف) جس کی آواز کو دو الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جائے، لکھنے میں جس کے اوپر مد ہو.

الف آدم میں ہے ممدود احمد میں ہے بے مد کا
سبب یہ ہے کہ واں سایا تھا یاں سایا نہ تھا قد کا

(۱۸۷۴، مجاہد خاتم النبیین، ۷). [ع: (م د د)].

مَمْدُودَہ (فت م، سک م، و مع، فت د) صف.
رک: ممدود معنی نمبر ۳. ممدودہ اور مقصورہ بھی آتا ہے. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۲۸). الف ممدودہ کے متعلق یہ لکھا جا چکا ہے کہ یہ دو الف کے برابر ہوتا ہے. (۱۹۷۴، اردو املا، رشید حسن خان، ۶۷). ہوا کے لیے الف کا استعمال تین بار ہوا ہے جس میں دو بار الف ممدودہ کی شکل میں. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۳۳). [ممدود (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مَمَر (فت م، م) امذ.
۱. گزرنے کی جگہ، گزرگاہ، رہ گزر، راستہ.

یکساں ہے خلق کا دوزخ ممر   یعنی ہے وہ سب کیتیں راہ گذر

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۱۴).

یک قدم رہ کے طے سے ہو ماندہ   رہ نہ جا از ممر کم گوشی

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۳۲). کنور درجن سنگھ علی الصباح ایسے مقام بلند پر مقیم ہو کہ جہاں ممر خلائق ہو. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۲۸۶). اس سے آگے اس کے ممر کا تعاقب اوپر اور نیچے کی طرف ..... کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۳، اشتقاقیات (ترجمہ)، ۴۵).

ہیں زد میں سنگ فلاخن کی آئنہ خانے   ممرِ صرصرِ سوزاں ہے خیمۂ گل تر

(۱۹۷۴، حدیث خواب، ۱۱۷). ۲. گزر، دریا، نہر؛ وجہ، سبب (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ع: (م ر ر)].

مُمْرِض (ضم م، سک م، کس ر) صف.
بیماری پیدا کرنے والا، مریض بنا دینے والا، بیمار کر دینے والا. مساعد صورت حالات کے تحت ان میں مرض خواص اختیار کر لینے کی استعداد موجود ہوتی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۶۸). [ع: (م ر ض)].

مُمْرِضَہ (ضم م، سک م، کس ر، فت ض) صف.
رک: ممرض. جب رات آئی تو وحشتناک ہوا اور افکار ممرضہ نے اوس کو گھیرا. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۸۶). یہ بھی محقق اور مسلم ہے کہ اکثر اوقات استفراغ سے کوئی مادۂ ممرضہ خارج نہیں ہوتا. (۱۹۱۲، افادۂ کبیر (مجمل)، ۳۳۰). [ممرض (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مَمْرِیز (فت م، سک م، ی مع) امث.
(چابک سوار) لوہے کی دندانہ دار چھری جو سواروں کے بوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دینے کے لیے لگی رہتی ہے، مہمیز، کانٹا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [مہمیز (رک) کا بگاڑ].

مَمْزُوج (فت م، سک م، و مع) صف.
۱. ملا ہوا، امتزاج پایا ہوا؛ ترکیب دیا گیا؛ (مجازاً) مخلوط.

جس کو مہر غیر حق ہے دلنشیں
دیوینگے ممزوج کر اس کے تئیں

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۹۳). ممزوج و مرکب کو جو رنج پہونچتا ہے وہ محض تحلیل ترکیب و ابطال مزاج سے ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۹۳). آپ کا نہایت طلائی خط ..... مملو از قوت ایمانی و ممزوج از فطرت ربانی پہنچا. (۱۸۹۲، مکاتیب سرسید، ۲: ۳۰۷). گجرات کی مخلوق بہت سی اقوام سے ممزوج ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۴۳). اس سے بے صورتی اور سرخرنی، ممزوج اور متجانس ہو کر، عہد پرآشوب کا کابوس بن جاتی ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۷۵). ۲. جس میں پانی یا کوئی عرق ملایا گیا ہو (عموماً شراب کے لیے مستعمل).

وہ ہے جو دیر تک پئے بادہ   کبھی ممزوج اور کبھی سادہ

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۱۵۹).

کنواریاں تازہ رس و ہم کفّ و مثلک ختام
مئے دیرینہ و ممزوج نکالی پیالی
(۱۹۶۲، برگِ خزاں، ۸۸). [ع: (م ز ج)].

...کرنا ف م؛ محاورہ.
دو رقیق چیزوں کو باہم گھولنا، آپس میں ملانا.
کیا ممزوج ان دونوں شرابوں کو جو ساقی نے
ہوئے تازہ مشامِ خلق بوئے روح پرور سے
(۱۹۳۴، نگارستانِ مانی، ۵۳).

ممزوجہ (فت م، سک م، و مع، فت ج) صف.
رک: ممزوج، مرکب. شخصیت کی خصوصیات کے اختیاری مطالعے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ قسمیں ممزوجے ہوتی ہیں خالص یا بنیادی اجزا نہیں ہوتیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۴۴). [ممزوج + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

ممسالا (فت م، سک م) امذ.
(مشاطہ گری) ماموں کا سالا یعنی ممانی کا بھائی (اپ و، ۷ : ۸۷). [مم (ماموں سے) + سالا (رک)].

ممسک (ضم م، سک م، کس س) صف.
۱. خرچ کرنے میں تنگ دلی کرنے والا، تنگ دل، کنجوس، بخیل.
ہووے ممسک کا تھوڑا تھوڑا جی — یہ بھی بخشش میں اک کفایت ہے
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۸۳).
ممسک سے بجا ہے جو نہ ہو فیض کسی کو
جوں گل نہیں عطار وہ گنجینے پہ اپنے
(۱۸۰۱، جوشش، د، ۲۱۷).
بوسہ دینے کے طریقے پر قدم بڑھتا نہیں
دستِ ممسک سے سوا ہے یار کی تاخیر یا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۱).
اس کو مفید جانتے ہیں ممسک و بخیل
انھوں ملا کے پیتے ہیں جو بھنگ کا قدح
(۱۸۸۹، دیوانِ حمایت و سخن، ۳۲۰). جس طرح وہ بولنے میں بخیل ہے اسی طرح لکھنے میں بڑا ممسک ہے. (۱۹۸۳، ہمارے کے خواب، ۳۲). ۲. (طب) دیر میں خارج کرنے والا (خصوصاً جماع کے وقت منی کو) امساک یا رکاوٹ والا (نسخہ، دوا وغیرہ).
قبض الوصول لے کے بھی دیتا نہیں ہے گو
ممسک مزاج ایسا ہے اس شوخ و شنگ کا
(۱۸۳۲، چرکین، د، ۸۰). میرے ..... تجربات کے بعد آپ کو مزید کسی ممسک نسخہ کی جستجو نہ رہے گی. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۱۷۳). ۳. پکڑنے والا، رکھنے والا (جامع اللغات).
[ع: (م س ک)].

... الاَعِنّہ (... ضم ک، فم ا، سک ل، فت ا، سک ع، فت ن) صف: امذ؛ ج.
جو باگ تھامے ہوئے ہوں؛ (ہیئت) وہ ستارے جن کے اطراف خط کھینچنے سے سوار کی شکل پیدا ہوتی ہے. شکل ممسک الاعنہ کے کہ صورت اس کی نہیں تمام ہوتی جب تک ..... ساتھ نہ ملایا جاوے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۳). آسمان پر ستاروں کے متعدد مجموعے ہیں جن کے اطراف پر خط کھینچنے سے مرد کی شکل پیدا ہوتی ہے، ان مجموعوں کے نام یہ ہیں، قیفاؤس، عواجاثی، برساوش، ممسک الاعنہ، حوا، جبار وغیرہ. (۱۸۹۵، مقالاتِ سرسید، ۱۱۳). [ممسک + رک: ال (۱) + اعنہ (عنان (رک) کی جمع)].

... العِنان (... ضم ک، فم ا، سک ل، کس ع) صف؛ امذ.
(ہیئت) رک: ممسک الاعنہ جس کا یہ واحد ہے. یہ روشنی کہ جس کو ہم کہکشاں کہتے ہیں نہایت باریک ثوابت سے مرکب ہے اور اس کا ..... گذار آسمان پر الدجاجہ اور قیفاؤس اور ذات الکرسی اور برشاوش اور ممسک العنان. (۱۸۳۹، رسالہ کرے کا علم و عمل، ۶۸). [ممسک + رک: ال (۱) + عنان (رک)].

ممسّک (ضم م، فت م، شد س بفت) صف.
(طب) جس میں مشک ملایا گیا ہو، مشک ملا ہوا. باسلیقون ممسک ..... اور روشنائی کیم بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۱۰۳). [ع: (م س ک)].

ممسکان (ضم م، سک م، کس نیز س) امذ؛ ج.
ممسک (رک) کی جمع، بخیل، کنجوس لوگ.
کر جمع کیا کرو گے زر و مالِ ممسکاں
آخر کوں اس جہان سوں تہی دست جاؤ گے
(۱۷۵۳، داؤد، د، ۹۸). [ممسک (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

ممسکی (ضم م، سک م، کس نیز س) امث.
بخیلی، کنجوسی.
ممسکی سے مال کو بے نقط لکھتا ہے قلم
شرم عریانی سے لفظوں میں معانی ہیں نہاں
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، رک (مجلس)، ۲۵۹). [ممسک (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ممسوخ (فت م، سک م، و مع) صف؛ امذ.
جس کی شکل بگاڑ دی گئی ہو، جس کی کایا پلٹ کر شکل بگڑ جائے، اچھی صورت سے بری صورت میں تبدیل کیا ہوا؛ مسخ کیا ہوا، مسخ شدہ؛ وہ انسان جو مہذب ہو کر جانور کی شکل کا بنا دیا جاتا ہے، بدلا ہوا.
اگر ممسوخ پہ اوس کوں پھراویں — تو صورت میں اول کے پھر کو آویں
(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۹). ممسوخ یا عجیب الخلقت کیا چیز ہے صرف ایک مخلوق ہے. (۱۸۷۹، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱ : ۹۳). جب ممسوخ ہونے کے علاوہ ممسوخ ہو تو معطل ہے. (۱۹۵۸، ملفوظات، اشرف علی تھانوی، ۳ : ۱۴۳). [ع: (م س خ)].

... الفِطرت (... ضم خ، فم ا، سک ل، کس ف، سک ط، فت ر) صف؛ امذ.
فطرت کا مسخ کردہ؛ مراد: وہ انسان جو پیدائشی بدہیئت یا بدنما ہو، جس کی فطرت بگڑ گئی ہو. جن و شیطان بھی جن کو بعض ممسوخ الفطرت پوجتے ہیں سب پر ایک وقت موت طاری ہونے والی ہے. (۱۹۳۲، ترجمہ و قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۶۵). [ممسوخ + رک: ال (۱) + فطرت (رک)].

مَمْسُوس (فت م ، سک م ، و مع) صف .

۱. (i) جس کا وجود ٹٹولنے یا مس کرنے سے محسوس ہو ؛ جسے چھوا جائے ، چھوا ہوا ، جسے محسوس کیا جا سکے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ii) غصے میں بھرا ہوا ، غضبناک (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . ۲. (مجازاً) کسی صفت سے پُر ، متصف .

نہیں تو دونوں نہیں ہیں مگر نمود پسند
جو ہیں تو دونوں کے دل ہیں خلوص سے ممسوس

(۱۹۲۸ ، انقلاب ، ۲ مارچ ، ۲ : ۲) . ۳. پاگل ، مخبوط الحواس ، مجنوں ، دیوانہ . فراء لغوی کہتے ہیں کہ مس کے معنی جنون اور ممسوس کے معنی مجنوں کے ہیں . (۱۹۶۳ ، کی لیلیں ، ۴ : ۳۱) . [ع : (م س س)] .

مَمْسُوسَہ (فت م ، سک م ، و مع ، فت س) صف مث ؛ امث .

جسے چھوا جا چکا ہو ؛ چھوئی ہوئی ؛ (مجازاً) وہ عورت جس سے جماع کیا گیا ہو . مکرر فرمانے میں حکمت یہ ہے کہ پہلی آیت میں حکم غیر ممسوسہ کا تھا اس آیت میں ممسوسہ کا حکم مذکور ہے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۲۴) . [ممسوس (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَمْسُوک (فت م ، سک م ، و مع) صف .

جس پر چنگل مارا جائے ، جسے ہاتھ میں پکڑا جائے ، جسے گرفت میں لایا جائے ؛ تراکیب میں مستعمل . [ع : (م س ک)] .

--- بِہٖ (--- کس ع ب ، سک ہ) صف ؛ امذ .

جس کی وجہ سے چنگل مارا جائے یا گرفت میں لایا جائے ؛ (تصوف) حقیقت انسانی جس سے آسمان و زمین قائم ہیں (مصباح التعرف) . [ممسوک + بہ (ب (حرف جار) + ہ ، ضمیر واحد غائب)] .

مَمْشُوق (فت م ، سک م ، و مع) (الف) صف .

۱. پتلی اور لمبی شاخ کا ، پتلا اور لمبا (کوڑے کے لیے مستعمل) . آپ نے سفر تبوک میں تازیانۂ ممشوق اپنے اونٹ کو مارا وہ کوڑا اُسے نہ لگا . (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۹) . ۲. کم گوشت کا ، لمبا اور دبلا پتلا ، نازک اندام (شخصیت والا) .

میں انکار پُر کار کا شیفتہ   تو مشتاق معشوق ممشوق کا

(۱۹۷۴ ، حدیث خواب ، ۵۵) . (ب) امذ . پتلی لاٹھی ، پتلا عصا ، پتلی چھڑی . ایک عصائے باریک کہ اوس کو ممشوق کہتے تھے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۸۱) . [ع : (م ش ق)] .

مَمْشُوقَۃ (فت م ، سک م ، و مع ، فت ق) صف نیز صف مث .

دبلی پتلی ، نازک اندام (لڑکی) ؛ نازک کمر والا (گھوڑا) (اسٹین گاس) . [ممشوق (رک) + ۃ ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

--- اُلْقَد (--- ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ق) صف مث ؛ امث .

پتلی اور لمبے قد والی ، دبلی پتلی اور دراز قد عورت . اقریطش ..... اس ممشوقۃ القد ، فتانۃ المتجرد کی برہنہ اچھوتی رعنائیوں سے جی بھر کر شاد کام ہوئے . (۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۸۹) . [ممشوقۃ + رک : ال (۱) + قد (رک)] .

مَمْشُوقَہ (فت م ، سک م ، و مع ، فت ق) صف مث .

ممشوق (رک) کی تانیث ، پتلی ، باریک . جب وزیر نے ممشوقہ تختی اپنے لڑکوں کی دیکھی تو خط

خوش دیکھ کر نہایت خوش ہوا . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۲۸۱) . [ممشوق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُمِص (ضم م ، کس م) صف ؛ امذ .

چوسنے والا ؛ (نباتیات) ایک جاذب عضو جو طفیلی پودے اپنے میزبان سے غذا حاصل کرنے کے لیے تیار کرتے ہیں ، طفیلی جڑ (Haustoria) . بعض انواع میں ..... تخم برگ پھول کر ایک بڑا ممص یا جاذب عضو بناتا ہے جس کو پیر یا پرور کہتے ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین) ، ۲ : ۶۱۸) . طفیلی پودے اپنے میزبان سے غذا حاصل کرنے کیلئے مخصوص قسم کی اتفاقی جڑیں تیار کرتے ہیں جن کو طفیلی جڑیں یا ممص کہتے ہیں . (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۳۹) . [ع : (م ص ص)] .

مِمَصّی رَو (کس م ، فت م ، شد ص ، و مجہول) امث .

(حیوانیات) کسی یک خلوی حیوان کی پیدا کردہ وہ رو جس سے وہ غذائی مواد ، آکسیجن اور پانی اپنے اندر جذب کرتا ہے (Suction Current) . لیوزا اقاعیہ نہ صرف تیز حرکت کر سکتا ہے بلکہ ایک ممصی رو بھی پیدا کرتا ہے . (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۱۲) . [ع : ممص (م ص ص) + ی ، لاحقۂ نسبت + رو (رک)] .

مِمْطَر (کس م ، سک م ، فت ط) امث .

برساتی جو بارش سے بچاؤ کے لیے پہنی جاتی ہے ، مشمع . وزیر مامون نے بھی اس کو ..... ایک ممطر بارانی کہ بوقت بارش پہنتے ہیں بھی دی . (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۱۴۲) . [ع : (م ط ر)] .

مَمْقُوت (فت م ، سک م ، و مع) صف ؛ امذ .

نفرت کیا گیا ، ناپسندیدہ ؛ وہ جو دشمن کی طرح پکڑا گیا ہو ؛ (مجازاً) دشمن . ایسا شخص عاشقین اور خدائے تعالیٰ کے واقفین کے نزدیک محب نہیں بلکہ مبغوض و ممقوت ہے . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۳۵) . [ع : (م ق ت)] .

مُمُکْش (ضم م ، م ، سک ک) امث .

مکتی ، نجات ، رہائی ، بخشش ، نجات اُخروی . اس پتنگ میں چھ پر کرن ہیں ، پہلا بیراگ دوسرا ممکش یعنی مکت چاہنے والا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰) . [س : मुक्त] .

مُمْکِن (ضم م ، سک م ، کس ک) (الف) صف .

۱. جس کا امکان ہو ، جو ہو سکے ، قابل امکان ، شدنی ؛ (مجازاً) آسان ، سہل .

کہ لگتا ہے مجھے او شاہ یوں   سنبھالوں باری ممکن ہے تلک میں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۸) . ہمت وہ چیز ہے کہ محال کو ممکن کر دیتی ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۳) . آپؐ نے فرمایا اگر وہ مسلمان ہو جائے تو کیسا ، انھوں نے کہا کہ خدا کی پناہ ایسی بات ممکن نہیں . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۶۱) .

بجا بھی کسی شکوہ غصہ تمھیں کیوں آیا
میں بھی تو بشر ہی ہوں انساں سے خطا ممکن

(۱۹۳۶ ، نقوش آرزو ، ۱۳۵) .

حاصل کن ، ہے یہ جہان خراب   یہی ممکن تھا اتنی عجلت میں

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۸۳) . ۲. (i) (منطق) جو اپنے وجود میں اور اجزائے وجود میں دوسرے کا محتاج ہو ، جو معرض زوال و فساد میں ہو ، قائم بالغیر ؛ (خدا کے سوا) کل موجودات ؛ (کنایۃً) مخلوق و انسان (واجب کی ضد) . سو واجب کرتا سو ممکن ، ہور دونو کوں بسرا آتا سو ممتنع . (۱۶۳۵ ، سب رس (ق) ۵۳ (الف)) .

امکان نہ تھا واجب و ممکن کو سمجھنا مظہر جو نہ ہوتا تو حدوث اور قدم کا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۰). پھر اس ممکن نے کب یہ عقل پائی، کہ واجب تک کرے اپنی رسائی.
(۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱). ممکن و واجب کے ممیزات کو بھی اگر حذف کر دیا جائے، تو سب سے آخر میں وجود مطلق باقی رہ جائے گا. (۱۹۲۳، تصوف اسلام، ۱۵۸). (ii) لازمی، ناگزیر (پلیٹس). ۳. (منطق/تصوف) جس کا ہونا یا نہ ہونا دونوں ضروری نہ ہوں، جس کا نہ وجود ضروری ہو نہ عدم، ممکن الوجود (یعنی اگر وہ شے معدوم ہے تو موجود ہو سکتی ہے اور موجود ہے تو فنا یا معدوم ہو سکتی ہے).

نہ لازم نیستی اس کو، نہ ہستی ہی ضروری ہے
بیاں کیا کیجئے اے درد، ممکن کی تباہی کو

(۱۷۸۴، درد، د، ۹۳). (جو) نہ ضروری الوجود ہے نہ ضروری العدم اس کو ممکن کہتے ہیں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۳). جو چیز ہمیشہ سے ہے لیکن وجود میں آئی اور فنا ہو جائے گی، وہ ممکن ہے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۲۳۱). ۴. مقدور، مجال، امکان.

کی مجھ سے نہ گر کونے کی خلقت نے برائی
ممکن ہے کہ میں اور نہ کروں وعدہ وفائی

(۱۸۷۴، انیس (نور اللغات)). سردی ہو کہ پڑے برف گرے گھر کیا ممکن جو آمد و رفت میں کمی ہو. (۱۸۸۹، قلقلت فرنگ، ۷). ۵. (تصوف) عالم ارواح سے عالم اجسام تک جو کچھ ہے (مصباح التعرف). (ب) اند. ۱. (طبیعیات) وہ حقیقت یا ہستی کہ باعتبار اپنی ذات کے عدم اور وجود دونوں حالتوں میں ہو سکے، غرضیکہ اس کے دونوں پلے برابر ہوں جب کسی علت جابر نے چاہا اپنے سے معدوم یا موجود بنا دیا (عصر جدید، جنوری ۱۹۰۵، ۱۹). ۲. (قانون) حسب ایکٹ مال اس میں کل زمین قابل کاشت، جو زیر کاشت ہیں اور کل چراگاہ اور دیگر زمین شامل ہے (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری).
[ع : (م ک ن)].

... الِانفِساخ (...ضم ن، فتحم ا، سک ل، کس ا، سک ن، کس ف) صف.
(قانون) جو ٹوٹ سکے یا جسے توڑا جا سکے: (عموماً معاہدہ وغیرہ جو ختم کیا جا سکے). کوئی معاہدہ محض اس وجہ سے ممکن الانفساخ نہ ہوگا کہ اس کا انعقاد کسی ایک فریق کی غلط فہمی امر واقعہ سے عمل میں آیا. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۳۸). [ممکن + رک: ال (۱) + انفساخ (رک)].

... التَّبدِیل (...ضم ن، فتحم ا، ل، شدت بفت، سک ب، ی مع) صف.
بدلنے یا تبدیل ہونے کے قابل، جس میں تبدیل یا رد و بدل کی صلاحیت ہو، مبادلہ پذیر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ممکن + رک: ال (۱) + تبدیل (رک)].

... التَّقسِیم (...ضم ن، فتحم ا، ل، شدت بفت، سک ق، ی مع) صف.
تقسیم ہونے کے قابل، قابل تقسیم (جامع اللغات). [ممکن + رک: ال (۱) + تقسیم (رک)].

... الحُصُول (...ضم ن، فتحم ا، سک ل، ضم ح، و مع) صف.
جس کا حاصل کرنا ممکن ہو، قابل حصول، جو حاصل ہو سکے: (مجازاً) جس کا ملنا آسان ہو. مجھے تو پینا بھی نہیں ملتا جو ہمیشہ ممکن الحصول ہے. (۱۸۸۸، مکاتیب امیر مینائی، ۲۵۵). اس نے تمام ممکن الحصول واقعات کی روشنی میں اس مسئلہ پر غور نہیں کیا. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۰۱). اس کے متعلق تمام ممکن الحصول مواد کا مطالعہ کرتے. (۱۹۸۶، مولانا شبلی آمانی، ایک مطالعہ، ۱۰۸). [ممکن + رک: ال (۱) + حصول (رک)].

... الدُّخُول (...ضم ن، فتحم ا، ل، شد د بضم، و مع) صف.
وہ جگہ جہاں آدمی پہنچ سکے یا داخل ہو سکے، قابل رسائی، جہاں تک پہنچ یا رسائی ہو سکے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ممکن + رک: ال (۱) + دخول (رک)].

... الزِّرَاعَت (...ضم ن، فتحم ا، ل، شد ز بکس، فت ع) صف.
(کاشت کاری) بونے کے قابل، کاشت کے لائق، جہاں کاشت ہو سکے (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ممکن + رک: ال (۱) + زراعت (رک)].

... العَمَل (...ضم ن، فتحم ا، سک ل، فت ع، م) صف.
جس پر عمل ممکن ہو، جس کو عملی جامہ پہنایا جا سکے، عمل درآمد کے قابل. یہ تجویز ممکن العمل بھی ہے اور مفید اور مناسب بھی. (۱۹۰۴، مضامین محسن الملک، ۳۰). انصاف اور معقولیت پسندی کو زیادہ سے زیادہ ممکن العمل ... گردانا گیا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۴). [ممکن + رک: ال (۱) + عمل (رک)].

... الکَون (...ضم ن، فتحم ا، سک ل، و لین) صف.
(منطق) جس کا ہونا ممکن ہو، قابل امکان. جو چیز ممکن الکون ہے وہ ممکن اللاکون بھی ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۸۶). [ممکن + رک: ال (۱) + کون (رک)].

... اللاکَون (...ضم ن، فتحم ا، سک ل، و لین) صف.
(منطق) جس کا نہ ہونا ممکن ہو، ناممکن. معلول ممکن الکون ہے مع علت کے اور ممکن اللاکون نہیں ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۸۶). [ممکن + رک: ال (۱) + لا (حرف نفی) + رک: کون (۱)].

... الوُجُود (...ضم ن، فتحم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف: اند.
۱. جس کا وجود ممکن ہو، جس میں موجود ہونے کی صلاحیت ہو، وجود پذیر. کبھی ممکن الوجود سے وہ چیز مراد لی جاتی ہے، جس میں موجود ہونے کی صلاحیت ہو. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۳۹۰). ۲. (منطق) جس کا ہونا یا نہ ہونا دونوں ضروری نہ ہوں، جس کا عدم و وجود برابر ہو، مخلوقات عالم. دوسرا ان ممکن الوجود، اس کا تکیاں اسرافیل. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۱۹). اس کا ناؤں سو ممکن الوجود. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۳). ان چیزوں کو ممکن الوجود تصور کرنا چاہیے. (۱۸۷۶، تحریر اقلیدس (ابوالحسن)، ۲). جس کا ہونا یا نہ ہونا دونوں ضروری نہ ہوں اسکو ممکن الوجود کہتے ہیں. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۱: ۴۹). واجب الوجود ایک ہی ہے باقی سب کے سب ممکن الوجود ہیں. (۱۹۵۹، تفسیر ابوبلی، ۱: ۱۸۳). ۳. (تصوف) وجود مثالی (مصباح التعرف). [ممکن + رک: ال (۱) + وجود (رک)].

... الوُقُوع (...ضم ن، فتحم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف.
جس کے واقع ہونے کا امکان ہو، جو (بات) واقع ہو سکے، جس کے واقع ہونے میں کوئی امر مانع نہ ہو، ممکنہ. جوش کے لیے اصلیت کا ہونا ایسا ضروری ہے کہ بغیر اس کے ہرگز کلام میں جوش متحقق نہیں ہو سکتا پس یہ دونوں صورتیں ممکن الوقوع نہیں. (۱۸۹۳، مقدمہ شعر و شاعری، ۷۹). مجھے سب سے بہتر اور ممکن الوقوع ذیل کی رائے معلوم ہوتی. (۱۹۳۲، افسر الملک، تنگ یا فرہنگ، ۱۱). قرض خواہ کے طویل المدت مفادات، ممکن الوقوع انقلاب کے اثرات سے محفوظ و مامون رہیں. (۱۹۸۸، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۳۰). [ممکن + رک: ال (۱) + وقوع (رک)].

--- بالذّات (---کس ب، ضم ا ل، شد ذ) صف.
(فلسفہ و حکمت) جس کے مصداق کا وجود لازم ہو نہ عدم (مفہوم) جو اپنی ذات سے ہو سکے، جو بلا شرکت غیرے ہو سکتا ہو، جس کے ہونے کو کسی دوسرے کی حاجت نہ ہو. خاتم النبیین کا مثل ممکن بالذات اور ممتنع بالغیر ہے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۹۷). جس کے وجود کو عدم پر کسی غیر نے ترجیح دی ہو، وہی تو ممکن بالذات ہو گا. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۱: ۲، ۹۴۳). [ممکن + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + ذات (رک)].

--- فی نَفسُ الْاَمْر (---فت ن، سک ف، ضم س، ضم ا، سک ل، فت ا، سک م) صف.
(حکمت و فلسفہ) ایسا ممکن بالذات جو نہ تو واجب بالغیر ہو اور نہ ممتنع بالغیر (ماخوذ : معجم اصطلاحات، سید ریاض حسن، ۲۴۴). [ممکن + فی (حرف جار) + نفس (رک) + رک : ال (۱) + امر (رک)].

--- کرْنا محاورہ.
مہیا کرنا، حاصل کرنا، بلوانا. افراسیاب اپنے کو بھولا ہوا..... خوشی سے تخت پر بیٹھا دو چار غلمان خوبصورت جا بجا سے ممکن کیے. (۱۸۹۳، طلسم ہوش ربا، ۶ : ۱۵۶).

--- لِذاتِہ (---کس ل، ت، اشباع بکس ہ) صف.
رک : ممکن بالذات. اللہ تعالیٰ کے لیے اگر صفات ہوں گی تو وہ یا واجب لذاتہ ہوں گی یا ممکن لذاتہ ہوں گی. (۱۹۵۹، تحسیر ایوبی، ۱ : ۱۰۴). [ممکن + ل (حرف جار) + ذات (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- نُما (---ضم ن) صف.
ممکن کی طرح نظر آنے والا، ممکن کو ظاہر کرنے یا دکھانے والا.

ممکن واجب نما ہو رہ کمالؔ   وہ ہوا جیوں واجب ممکن نما

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۷). [ممکن + ف : نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

--- ہونا ف م.
۱. میسر آنا، ملنا، حاصل ہونا.

پانی ملا ہے کل سے نہ ممکن ہوا ہے شیر
للہ اس غریب پہ کر رحم اے امیر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۱۰). خود ایسا بہادر ہے کہ لاکھوں میں اکیلا لڑا ہے سلاح طلسمی ممکن ہوئے. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲ : ۹۴۳). ۲. بن پڑنا، عمل میں لایا جانا. فرمایا کہ جس طرح ممکن ہو بلالؓ کو اس کافر سے خرید لو. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۴۴).

مُمْکِنات (ضم م، سک م، کس خف ک) امذ ؛ ج.
۱. ممکن (رک) کی جمع، ہو سکنے والی باتیں یا امور ؛ (منطق) جن باتوں کا ہونا یا نہ ہونا ضروری نہ ہو. ہر فرد انواع ممکنات کوں ساتھ خلعت لائق کے، خصوصیت دے کر..... عدم سے عالم وجود میں پہونچایا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۱).

ہیں واجب الوجود کے انوار عشق میں
اوس کی صفات ذات نہیں ممکنات سے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۳).

ہیبت سے ممکنات میں کل چل پڑی ہوئی
جیتا فلک ادب سے زمیں اوٹھ کھڑی ہوئی

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱ : ۵۵). گفتار انسانی کا حسن، اس کی عظمت و شان اور اس کے ممکنات کا اس سے زیادہ خوبی اور لطافت کے ساتھ بیان کرنا دشوار ہے. (۱۹۲۳، ویدگ، ۲، ۲۰۸). یہ صرف حساب لگا سکتا ہے اور ممکنات بتا سکتا ہے. (۱۹۸۷، حصار، ۱۱۹). ۲. وجود، ہستی، مخلوق. ہر شے دو ممکنات کے بین بین لٹک رہی تھی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۷۵). ۳. کل موجودات، عالم امکاں، کائنات (خدائے تعالیٰ کی ذات کے سوا).

بشر کو کیا اشرف الکائنات   وہ لا ریب ہے خالق الممکنات

(۱۸۴۳، مثنوی ایوب گنش کنور، ۱). اس میں سوائے ذات باری کے کل موجودات داخل ہیں، جس کو ممکنات اور عالم امکاں کہتے ہیں. (۱۹۰۰، علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد، ۲).

سلسلۂ روز و شب ساز ازل کی فغاں   جس سے دکھاتی ہے ذات زیر و بم ممکنات

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۶). [ممکن (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُمْکِنَہ (ضم م، سک م، کس نیز ک، فت ن) صف.
۱. رک : ممکن ؛ جو ہو سکتا ہو نیز جو کچھ موجود ہے، جو کچھ خیال میں آ سکتا ہے. رقبہ ا ب ج ف اس ممکنہ کام کو تعبیر کرتا ہے جو ترین میں مکمل پھیلاؤ سے حاصل ہوتا ہے. (۱۹۳۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۳۵۶). یہ مسئلہ مزید نہ بڑھایا جائے اور ممکنہ حل پیش کر دیا جائے. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۶۸). ۲. (منطق) وہ قضیہ حملیہ جس کے موضوع کے لیے محمول کا وجود و عدم دونوں یکساں ہوں، نہ یہ ضروری ہو نہ وہ. یہ قضیہ کہ انسان کاتب ہے، ممکنہ ہے، کیونکہ انسان کے لیے کتابت اور عدم کتابت کوئی بھی ضروری نہیں بلکہ دونوں ممکن ہیں. (۱۹۵۶، حکمائے اسلام، ۲ : ۷۴). [ممکن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- خاصَّہ کس صف (--- شد ص بفت) امذ.
(منطق) وہ قضیہ جس میں ایجاب و سلب اور وجود و عدم دونوں جانب ضرورت مطلقہ کا ارتفاع و سلب ہو. ممکنہ خاصہ وجودیہ لاضروریہ، وجودیہ لادائمہ اور مطلقہ عامہ، ان کا عکس نہیں آتا. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۷۶). [ممکنہ + خاصہ (رک)].

--- عامَّہ کس صف (--- شد م بفت) امذ.
(منطق) وہ قضیہ جس میں جانب مخالف کی ضرورت کے سلب کا حکم بہ امکان عام کیا جائے. ممکنہ عامہ..... اور مطلقہ عامہ، ان کا عکس نہیں آتا. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۷۶). [ممکنہ + عامہ (رک)].

مُمْکِنِیَت (ضم م، سک م، کس خف ک، ن، شد ی مع فت نیز بلا شد) امث.
ممکن ہونا، ہونے یا نہ ہونے کی یکساں حالت.

وہی وجود کہ فی حد ذاتہ واجب   ہوا ہے مصبغ از ممکنیت ہر شے

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۱۶). [ممکن (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُمِل (ضم م، کس م) صف.
ملول کرنے والا، رنجیدہ کرنے والا، ناگوار طبع، جس سے طبیعت اکتا جائے (عموماً اطناب کے ساتھ مستعمل). غلط بحث اطناب ممل، سوء ترکیب، تجاہل روزمرہ، لفظی قیم، اس سے مجھے کچھ کام نہیں. (۱۸۶۵، لطائف غیبی (افادات غالب)، ۱۰). تکلف و آورد کو دخل دیا اور ایجاز مخل و اطناب ممل بھڑک جاتے ہیں. (۱۹۱۶، نظم طباطبائی، د، ۵۱). [ع : (م ل ل)].

مُمَلِّس (ضم م، سک م، کس ل) صف نیز صف مث.
کھردراپن رفع کرنے والا؛ (طب) کسی عضو کی کھردری سطح پر بچھ کر اس میں چکنا پن پیدا کرنے والی (دوا) (خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۴). [ع : (م ل س)].

مُمَلِّسَہ (ضم م، فت م، شد ل بکس، فت س) صف مث.
(طب) وہ (حقنہ) جس میں رفع خراش کے لیے لعابات استعمال کیے جائیں. امراض قولون و امراض مستقیم میں ..... ایسے حقنہ کو حقنۂ مسکنہ، اور گاہے مملسہ کہا جاتا ہے. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر (مجمل)، ۳۶۳). [ع : (م ل س)].

مَملَکَت (فت م، سک م، ضم نیز فت ل، فت ک) امث.
۱. سلطنت، بادشاہت، حکمرانی، راج، حکومت، سلطنت نیز وہ علاقہ جو کسی کے زیر نگیں ہو. توں صاحب ملک توں صاحب مملکت. (۱۴۳۵، سب رس، ۵۷).

چڑیا بات تج عشق کا مملکت تج سو عشاق میں شہ ایس کوں کویا

(۱۶۷۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۳۲).

کچھ ٹھکانا کفر کا ہے مملکت میں عشق کے
مسجدیں ڈھا ڈھا کے یاں تعمیر بت خانے ہوئے

(۱۷۹۵، دل (عظیم آبادی)، د، ۱۴۰). جس روز سے اس مملکت میں تشریف لائے بڑے بڑے کام سرانجام پائے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۱). چونسٹھ برس سات مہینے تک مملکت کو آباد رکھا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۹۸). ماہی گیر نے کہا مملکت پارس کا بادشاہ جذام کے عارضہ میں مبتلا تھا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۷۴). رعایا باہم اکتساب معیشت و سکونت مملکت و حالت اطاعت میں شریک ہیں. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۵۵). وزیر ..... نے مشورہ دیا کہ اتنی بڑی سلطنت رفیعہ و مملکت جلیلہ کا چھوڑ کر جانا ..... عقل دوربین کے خلاف ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۰). حضرت ابراہیم ادہمؒ نے دس برس تک کامیابی کے ساتھ مملکت کا نظم و نسق چلایا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۱۵). ۲. جاہ و جلال، شان و شوکت، کر و فر (پلیٹس). [ع : (م ل ک)].

--- خُداداد کس صف (--- ضم خ) امث.
خدا کی دی ہوئی مملکت، اللہ کا بخشا ہوا ملک؛ مراد : ملک پاکستان جو ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو ہندوستان کی تقسیم کے بعد وجود میں آیا تھا. انہی گھرانوں کے نام لیوا جو ہجرت کر کے اس مملکت خداداد میں آن مقیم ہوئے، رازدان حرف و نحو اردو کے ہیں. (۱۹۸۹، مکاتیب خضر، ۹۲). [مملکت + خدا (رک) + ف : داد، دادن = دینا].

--- خُدادادِ پاکِستان کس صف (--- ضم خ، کس د، ک، سک س) امث.
پاکستان جسے خدا کی عطا کردہ مملکت سمجھا جاتا ہے. مملکت خداداد پاکستان کو رب رحیم و کریم نے ..... بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۹). [مملکت + خداداد (رک) + پاکستان (رک)].

--- داری امث.
حکومت کرنا یا چلانا، ملک کے نظم و نسق کو بہتر بنانا؛ بادشاہی کرنا. اسے عمدہ مملکت داری اور رکن رکین بادشاہی کرے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۱۰). لیکن وہ مملکت داری اور امور سیاست سے بے خبر تھا. (۱۹۶۷، تاریخ ایران، ۲: ۲۵۴). [مملکت + ف : دار، داشتن = رکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سِتائی (--- کس س) امث.
حکومت کی تعریف، ملک کے نظم و نسق کی تعریف کرنا. بہت سی باتیں کہ لازمہ ریاست و ادارت مملکت ستائی ہیں. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۳۲۰). [مملکت + ف : ستاں، ستائیدن = تعریف کرنا].

--- ہَستی کس اضا (--- فت و، سک س) امث.
زندگی کی مملکت؛ مراد : زندگی.

کیا کہیے ہوئے مملکتِ ہستی میں وارد
بے یار و دیار اب تو ہیں اس بستی میں وارد

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۶۶). [مملکت + ہستی (رک)].

مَملُو (فت م، سک م، و مع) صف.
بھرا ہوا، بھرا پڑا؛ پُر، لبریز.

شہر مملو ہے ترے حسن کے آوازے سے
خوبرو آپ ہے تو ہاتھ اوٹھا غازے سے

(۱۸۲۴، مصحفی، د، (انتخاب رام پور)، ۲۳۸).

مملو دو معنی سے مرا سینہ ہے دل میں یہ صفائی ہے کہ آئینہ ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۲۱۳).

ایک لبریز گہر ایک ہے مملو زر سے
جیب ہو غنچۂ گل کی کہ صدف کا دامن

(۱۸۸۱، اسیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۳۱). ان کی غزلیں بھی ان کی نظموں کی طرح قومیت اور وطنیت کے جذبات سے مملو ہیں. (۱۹۳۹، ملکتوبات ادیب، ۳۱۹). دیگر شاعروں کی طرح ان کی رباعیوں کو ..... حیات فانی کے فلسفے سے مملو قرار دیا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۰۹). یہ مناظر ناولوں کی مجموعی فضا سے اس طور مملو ہیں کہ اجنبی محسوس نہیں ہوتے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۴۳). [ع : (م ل و)].

--- کَرنا ف م : محاورہ.
بھرنا، لبریز کرنا، پُر کرنا. ملکہ نے جام شراب مملو کر کے طرف ایرج کے بڑھایا ایرج نے بخوشی لیکر پیا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۳۷). محض خندہ پیشانی سے سلاموں کا جواب دینا سلطنت برطانیہ کی مشرقی رعایا کے دلوں کو وفاداری سے مملو کرنے کے لیے کافی تھا. (۱۹۰۶، مخزن، اکتوبر، ۳۳).

--- ہونا ف م.
مملو کرنا (رک) کا لازم؛ لبریز ہونا، بھرا ہوا ہونا.

دیے جو سو تو عوض میں ملے ہزار مجھے
ہوا جو صرف تو مملو مرا خزانہ ہوا

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۱۴۰). یہ مضمون بوجہ پند و نصائح سے مملو ہونے کے گراں خاطر ہوتا ہے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۳). اسلامی تعلیمات عالمگیریت سے مملو ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۰۰).

مَملُوک (فت م، سک م، و مع) (الف) امذ.
۱. غلام، بندۂ زرخرید، نوکر، ملازم.

گدائے در ہوں تقی کا تقی کا ہوں مملوک
رکھوں ہوں عسکری کے لطف سے اُمید سلوک

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٣٣٨). بظاہر سفارشی اُس کا مملوک و غلام ہے مگر واقع میں اُس کا شریک ہے. (١٨٦٦ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ٢٥٦). شہزادے نے مملوک ، غلام اور چوپائے وغیرہ ..... لے کر تاجروں کا بھیس بدلا. (١٩٣٣ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٥ : ٣٢٥).

سلطان و گدا منعم و میر و مملوک آئینے کا سب سے ہے برابر کا سلوک

(١٩٩١ ، ذہن و ضمیر ، ١١٢). ٢. وہ سامان جو کسی کی ملکیت میں ہو ، ملکیت ، مملوکہ. کنعان کی ساری زمین دوں گا کہ وہ ابد تک تیری مملوک ہووے. (١٨٢٢ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ٥١). نسخہ میرا مملوک نہ تھا. (١٨٩٨ ، مکاتیب امیر مینائی ، ٣٢٠). (ب) صف. جو کسی کے قبضے یا تصرف میں ہو. ایک محقق نے کہا ہے کہ باپ کو اپنی اولاد پر ایسے حقوق ہیں ، جیسے ایک مالک کو اپنی مملوک شے پر. (١٨٨١ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٢٩٧). ایک مختصر کتب خانہ جس میں (موہوب و مملوک و مستعار) انگریزی اور عربی کی تقریباً ١٥٠٠ کتابیں ہوں گی. (١٩٧٣ ، حیات سلیمان ، ٩٨). [ع : (م ل ک)].

مَمْلُوکات (فت م ، سک م ، و مع) امذ : امث : ج.
وہ چیزیں جو کسی کی ملکیت میں ہوں ، وہ چیزیں جو کسی کے تصرف یا قبضے میں ہوں. وہ ذخیرۂ خوراک اور چند مادی مملوکات مثلاً چند کھالوں ..... کا مالک ہے. (١٩٣٢ ، اساس نفسیات ، ٢٧). آپ نے چونکہ کچھ روپے پاکستان بھیجے ہیں اس لئے آپ پر مقدمہ چلایا جائے گا ..... اپنی مملوکات کی فہرست پیش کریں. (١٩٧٣ ، حیات سلیمان ، ٥٤٢). [مملوک + ات ، لاحقۂ جمع].

مَمْلُوکَہ (فت م ، سک م ، و مع ، فت ک) (الف) امث.
مملوک (رک) کی تانیث ، کنیز ، لونڈی. ذکی نے یہ سبب ملک یمین کے کہ مملوکہ مالک کو حلال ہے اوس پر تصرف کیا. (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ٢٣٦). جو عورتیں پسند آئیں ان سے نکاح کر لو ..... لیکن اگر تم کو یہ خوف ہو کہ تم عدل نہ کر سکو گے تو صرف ایک یا جو تمہاری مملوکہ ہوں. (١٩٠٣ ، مقالات شبلی ، ١ : ١٥٩). میرے نزدیک ایک مرد کی مملوکہ بننا ..... عورت کے لیے لازمی نہیں ہے. (١٩٣٣ ، فطرت نسوانی ، ١٠٥). (ب) صف. وہ جو کسی کی ملکیت ہو ، مقبوضہ ، قبضہ کیا گیا ، خریدا گیا ، متصرفہ. یہ مکان مملوکہ اور متروکہ میرا آبائی ہے. (١٨٢٥ ، حکایت سخن سنج ، ٨٦). عورت شادی کے بعد ، شوہر کی زر خرید جایداد ہو جاتی تھی ..... وہ جو کچھ زر و مال پیدا کرتی تھی سب شوہر کا مملوکہ ہو جاتا تھا. (١٩٠٦ ، الکلام ، ٢ : ١٥٠). اپنی کل جائداد منقولہ و غیر منقولہ جو میری مملوکہ اور مقبوضہ ہے ..... مس فہیمہ کے نام پر ہبہ کرتا ہوں. (١٩٤٧ ، فرحت ، مضامین ، ٥ : ٧٢). چودھری شہباز خان ..... اپنی مملوکہ آبائی اراضی کے اوپر بہترین اور کامیاب خود کاشت کراتے ہیں. (١٩٨٦ ، انصاف ، ٩٩). [مملوکۃ (بحذف ۃ)].

مَمْلُوکِیَت (فت م ، سک م ، و مع ، کس ک ، فت ی) امث.
خریدنے یا قبضہ ہونے کی حالت : (مجازاً) بندگی ، غلامی. وہ قیدی بدستور ایک قیدی ہوگا اور رقیت و مملوکیت کسی حالت میں اُس پر طاری نہوگی. (١٨٧٠ ، خطبات احمدیہ ، ٢٨٩). [مملوک (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مَمْلُول (فت م ، سک م ، و مع) صف.
بیزار کرنے والا ، ملول کرنے والا : (حکمت و فلسفہ) جو اپنے تحقق میں دوسرے کا محتاج ہو (انگ : Contingent ... ؛ فرہنگ اصطلاحات ، سید ریاض حسین شاہ). [ع : (م ل ل)].

مُمْلی (ضم م ، سک م) صف.
استاد کے بتائے ہوئے کو قلمبند کرنے والا ، املا کرنے والا یا بول کر لکھانے والا. اور فرمائے کاتب ثقیف کا اور مملی ..... ہذیل کا ہوتا تو ایسے حروف نہ ہوتے. (١٨٦٠ ، فیض الکریم ، ٨٠٨).

جو شخص بازنہ کا مملی ہوتا یہاں وہ خصلت خفاشی ہوتا

(١٨٦٦ ، تیغ فقیر بر گردن شریر ، ٣٠). [ع : (م ل و)].

مَمْنا (فت م ، سک م) امذ.
ممنا کے معنی علم الٰہی یا شوق تحصیل علم الٰہی یا راز علم الٰہیات برہم ہیں (کشاف اسرار المشائخ ، ٥٩). [مقامی].

مِمْنا (کس م ، سک م) امذ.
(گلہ بانی) بھیڑ یا بکری کا کم عمر بچہ (اپ و ، ٥ : ٩٠). [میمنا (رک) کی تخفیف].

مُمَنَّع (ضم م ، فت م ، شد ن بفت) صف.
مضبوط ، مستحکم.

ادب کا حصن ممنع ہے ملک بے ادباں ہے کار و بار گلستاں ، حوالۂ اخشم

(١٩٦٦ ، مثنوی ، ١١٣). [ع : (م ن ع)].

مَمْنُوع (فت م ، سک م ، و مع) (الف) صف.
١. منع کیا ہوا ، جس سے منع کیا یا روکا جائے ، جس کی بندش ہو ، ممتنع ، منع. کیا اس عمر کے بعد گلزار عالم کی ہوا کھانا فردوسی کے لیے ممنوع تھا. (١٩٣٣ ، مقالات محمود شیرانی ، ٥ : ١٢١). یونیورسٹی کیمپس پر سیاست ممنوع تھی. (١٩٨٢ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ٦١). ٢. جسے کسی بات سے روکا جائے. روح نے اپنے جسم کے خاکی ذرات سے کہا تم اس گھر سے ممنوع تھے. (١٩٢٦ ، کائنات جیبی ، ١٧). ٣. قانوناً یا شرعاً ناروا ، خلاف قانون ، خلاف شرع ، ناجائز ، غیر قانونی. خاوند اور ولی باوجودیکہ ممنوع جاننے کے اپنایت کی خاطر داری سے وہاں بھیجیں اور جانے کو حکم دیں تو بالفعل کافر تو نہ ہوئے لیکن وبال گناہ کبیرہ کا سر پر لیا. (١٨٣٠ ، تقویۃ الایمان ، ٣٥٣). اس سے زیادہ جاننے کی کوشش کرنا سعی لاحاصل بلکہ ممنوع ہے. (١٨٩٩ ، رویائے صادقہ ، ١١١).

کہا اس پر یہ اک گورے نے عیسیٰ بھی تو کالے تھے
نہ کیوں پھر داخلہ ممنوع ہو گرجا میں عیسیٰ کا

(١٩٣١ ، بہارستان ، ٣٩١). اسلام کے ابتدائی دور میں راگ ممنوع تھا. (١٩٧٩ ، آثار و افکار ، ٣٠). (ب) امذ. (فقہ) وہ شخص جس کو میراث یا ترکہ دیا جانا منع ہے ، ممنوع کسی کا حاجب نہیں ہوتا. (١٨٨٩ ، تسہیل الفرائض ، ١٩). [ع : (م ن ع)].

--- الْاِشاعَت (--- ضم ع ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت ع) صف.
جس کی اشاعت منع ہو ، جسے شائع کرنے سے روکا جائے. رینالڈس کے ناول جو بعض دفعہ ممنوع الاشاعت ہوئے ، میں نے پڑھے تھے. (١٩٦٦ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ٢٧). مذہبی عقائد اور عیسائی اغراض و مقاصد کے خلاف کوئی بات ہو ، ممنوع الاشاعت قرار پائیں. (١٩٨٧ ، عروج اقبال ، ٣٥٧). [ممنوع + رک : ال (١) + اشاعت (رک)].

--- الْاِنْتِظار (--- ضم ع ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن ، کس ت ، فت ت) فقرہ.
ایک ہدایت کہ یہاں کسی کا انتظار کرنا یا کھڑا رہنا منع ہے (No-Waiting کا عربی ترجمہ).

چڑیا گھر حدیقۃ الحیوانات تھا، (No - waiting) کی جگہ ممنوع الانتظار لکھا تھا. (۱۹۸۰، دجلہ، ۱۷). [ممنوع + رک: ال (۱) + انتظار (رک)].

--- التَّصَرُّفات (---ضم ع، غم ا، ل، شد ت بفت، فت ص، شد ر بضم) امذ.
وہ شخص جس کو آئندہ دخل دینے کی ممانعت کر دی جائے (جامع اللغات). [ممنوع + رک: ال (۱) + تصرف (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- السَّماعت (---ضم ع، غم ا، ل، شد س بفت، فت ع) حف.
(قانون) جس کی سماعت سے منع کیا یا روکا گیا ہو، جس کا سننا منع ہو. معاہدہ کیا کہ فلاں قرضہ کی نالش قانون ..... کی رو سے ممنوع السماعت ہے. (۱۸۷۴، ایکٹ معاہدۂ ہند، نمبر ۹، ۱۹). مذکر الذکر ..... کے تحت نالش ممنوع السماعت ہے کیونکہ مدعی کو جائداد نہیں دلائی جا سکتی. (۱۹۳۱، قانون و رواج ہنود، ۱: ۲۹۴). [ممنوع + رک: ال (۱) + سماعت (رک)].

--- الصَّدَقات (---ضم ع، غم ا، ل، شد ص بفت، فت د) حف.
وہ (لوگ) جنھیں صدقے کی چیزیں دینے سے منع کیا گیا ہو. غرض یہ لوگ پیغمبر صاحب کی زندگی میں ..... ممنوع الصدقات تھے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۸۶). [ممنوع + رک: ال (۱) + صدق (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- قرار دینا ف م.
قانوناً یا شرعاً ناجائز یا ناروا ٹھہرانا. عام گناہوں اور جرائم کو بھی ممنوع قرار دیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۵۸۹). مقابلے کے امتحانوں میں انگریزی کو بطور لازمی ذریعۂ امتحان ممنوع قرار دیے بغیر اردو زبان کو ذریعہ تعلیم بنایا گیا تو نتائج مزید بھیانک نکلیں گے. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۲).

--- ہونا ف م.
ناروا یا ناجائز ہونا، اجازت نہ ہونا، منع ہونا. روزہ دار کے لیے مسواک کرنا مکروہ یا ممنوع ہے. (۱۹۱۷، معارف القرآن، ۳: ۵۷). اسلام میں خدا یا کسی جان دار کی تصویر کشی ممنوع ہونے کی وجہ سے عربی خطاطی نے بڑی ترقی کی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۰).

مَمْنُوعات (فت م، سک م، و مع) امث: ج.
قانوناً یا شرعاً ناجائز چیزیں یا باتیں، ممنوعہ باتیں. انسان ممنوعات پر زیادہ حریص ہوتا ہے. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۹۲). ایک جوان ..... جس کی حضوری میں آمد و رفت رہتی وہ بھی ممنوعات میں داخل ہو کے نواب مصطفٰی بیگم کے خطاب سے سرفراز ہوئی. (۱۹۲۶، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۱۳۵). وہ بیگمات محل میں موجود ہیں تیسری میں ہوں گی، اپنے مذہب کے مطابق ممنوعات تک تو رکھتے نہیں. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۱۹). [ممنوعہ (رک) کی جمع].

--- شَرْعی / شَرْعِیَّہ کس صف (---فت ش، سک ر / شد ی مع بفت) امث.
وہ باتیں یا امور جو شرعاً منع ہوں. ممنوعات شرعی کا اس زور شور سے رواج ہوا کہ شیاطین بھی ہماری ہمسائی سے پناہ مانگنے لگے. (۱۸۹۳، رسالہ حسن، ۵، ۳: ۲۸). اسلامی نقطۂ نظر سے جرائم وہ ممنوعات شرعیہ ہیں جن کے ارتکاب سے اللہ تعالٰی نے اپنے بندوں کو باز رہنے کا حکم دیا ہے. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۱۳). [ممنوعات + شرع (رک) + ی / یہ، لاحقۂ نسبت].

مَمْنُوعَہ (فت م، سک م، و مع، فت ع) صف.
منع کیا گیا، روکا گیا، منع کیا ہوا. مجالس مولود شریف کی بدعات اور امور ممنوعۂ محرمہ سے خالی اور پاک ہوں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۷۷). یہ ہمیشہ ممنوعہ اوقات میں میرے پاس آتے. (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۵۵). پہلی بار ایک ممنوعہ موضوع پر اس قدر مواد اور شواہد اکٹھے کیے گئے ہیں. (۱۹۷۸، دوسرا رخ، ۱۳۶). [ممنوع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- پَھل (---فت پھ) امذ.
جنت کے ایک درخت کا وہ پھل جس کے کھانے کی حضرت آدم علیہ السلام کو ممانعت کی گئی تھی. جنت سے نکلنے کا پورا الزام حوا کے سر ہے، نہ وہ آدم کو ممنوعہ پھل کھانے پر اکساتی نہ انسان کو زمین پر پھینکا جاتا. (۱۹۷۸، دوسرا رخ، ۴۷). اس نے جنت میں پہلے تو خود ممنوعہ پھل چکھا اور پھر آدم کو بھی پھل کھلا کر اسے بھی گمراہ کیا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۵). [ممنوعہ + پھل (رک)].

--- شَجَر (---فت ش، ج) امذ.
۱. مراد: جنت کا وہ درخت جس کے پاس جانے کی حضرت آدم علیہ السلام کو ممانعت کی گئی تھی.

قصد "ممنوعہ شجر" کرتا تھا
جو "ممنوعہ شجر" یاد آیا

(۱۹۳۶، معارف جمیل، ۱۸۱). شاید میں نے دوسرا جنم لیا اور عدن کی وادی میں ممنوعہ شجر کی تلاش میں سرگرداں ہوں. (۱۹۸۷، حصار، ۱۷). ۲. (مجازاً) وہ چیز جس کے حصول کی ممانعت کی گئی ہو یا ناجائز قرار دیا گیا ہو.

ہمیشہ غم نصیب آزاد نے تیری خوشی چاہی
ہمیشہ راحتِ دنیا کو "ممنوعہ شجر" جانا

(۱۹۳۶، معارف جمیل، ۳۱). [ممنوعہ + شجر (رک)].

--- عِلاقَہ (---کس ع، فت ق) امذ.
وہ علاقہ جہاں جانے کی ممانعت کی گئی ہو، وہ جگہ جہاں سے گزرنے کی اجازت نہ ہو. پھر جلدی سے وہاں سے کھسک آئی کہ یہ تو میرے لیے ممنوعہ علاقہ ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۴۸). [ممنوعہ + علاقہ (رک)].

مَمْنُوعِیَّت (فت م، سک م، و مع، کس ع، فت ی) امث.
ممنوع ہونے کی حالت یا کیفیت. تحلیل نفسی کے میدان میں سنجیدہ فکر کا یہ بار ممنوعیت، جس سے میری مراد کسی کو اس کے اپنے طرز تحریر سے گمراہ کرنا نہیں. (۱۹۹۲، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۱۳). [ممنوع (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَمْنُون (فت م، سک م، و مع) صف.
احسان رکھا گیا، وہ جس پر احسان کیا گیا ہو، احسان مند، شکر گزار.

تجھ حق سوں اے آفتاب طلعت
ممنوں ہوں ذرہ پروری کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۷).

ممنون رکھے مجھے ترا احسان دیکھیے تیرا رہوں مدام ثنا خوان دیکھیے
(١٧٧٢، فغاں، د (انتخاب)، ١٣٢).
ہم تو اک حرف کے نہیں ممنون کیسا خط و پیام ہوتا ہے
(١٨١٠، میر، ک، ٣٣٥).

زمانے کو تو میرے واسطے ان سب نے چھوڑا ہے
نہ ہوں کس طرح میں ممنون درد و رنج و محنت کا

(١٨٧٢، مظہر عشق، ١٣). علماء میں سے کوئی شخص وظیفہ قبول کر لیتا تھا تو وہ آپ ممنون ہوتے تھے. (١٩٠١، الفرق، ٢٢٨). ممنون پر فرض ہے کہ وہ محسن کے احسان کا معترف ہو اور اس کا شکریہ ادا کرے. (١٩٩٠، قواعد صرف و نحو زبان اردو (حرف سپاس)، ٥٠). [ع: (م ن ن)].

--- اِحْسان کس ا (ا --- کس ح ا، سک ح) صف.
احسان مند، احسان ماننے والا، شکر گزار.

پشیماں آپ کیوں ہوتے ہیں اپنی بے وفائی پر
دلِ مجبور اب بھی آپ کا ممنون احساں ہے

(١٩٨٣، ارشدی بدایونی، غزلیات، ١٥٧). [ممنون + احسان (رک)].

--- اِحْسان بَنانا ف مر.
شکر گزار بنانا، ممنون کرنا، احسان مند کرنا. یہ خاطر مدارات صرف ..... انھیں اپنا ممنون احسان بنانے کے لیے کی جاتی ہے. (١٩٨٩، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ١٩٠).

--- اِحْسان رَہْنا ف مر.
احسان مند رہنا، شکر گزار ہونا. میں عمر بھر ان کا ممنون احسان رہوں گا. (١٩٩٣، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ١: ١٣).

--- اِحْسان ہونا ف مر.
احسان ماننا، احسان مند ہونا، شکر گزار ہونا. "محترمہ..... میں آپ کا بہت ممنون احسان ہوں کہ آپ نے میری جان بچائی". (١٩٣٠، صحرا نورد کے خطوط، ٣١). میں تمہاری ممنون احسان ہوں، تم نے میرے لیے جو قربانی دی ہے مجھے اس کا از حد پاس ہے. (١٩٨٩، امریکا نو، ٢٩٠).

--- رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.
احسان مند رکھنا، شکر گزار ہونے کا موقع دینا.

بہرِ ناں منتِ دوناں سے نہ شرمندہ کرے
اپنا ممنون مجھے میری قناعت رکھے

(١٨٣٦، ریاض البحر، ٢٦٠).

--- رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
شکر گزار رہنا، احسان مند رہنا.

چھپ گیا رنج و الم سے قتل جو تم نے کیا
میں رہوں گا حشر تک ممنون و مشکور آپ کا

(١٨٥٦، کلیات ظفر، ٣: ٣).

--- کَرْنا محاورہ.
رک: ممنون احسان، شکر گزار بنانا، احسان مند کرنا. اس نے ابتدا سے انتہا تک انواع افضال و نعمتوں سے ممنون و شاکر کیا. (١٨٣٥، احوال الانبیا، ١: ١١). بقا آپ نے غلام کو مرہون منت بیکراں کیا ممنون عنایت بے پایا کیا. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ٨١). وہ..... ہر ایک کو ممنون کرنے کی کوشش کرتے تھے. (١٩٧٧، خطوط عبدالحق، عبادت بریلوی، ٢٠).

--- ہونا ف مر.
احسان مند ہونا، شکر گزار ہونا.

تیری نگہ کا تیر ہے از بس کہ مو شگاف
ممنوں ہر ایک زخم سیں میں مو بمو ہوا

(١٧٣٩، کلیات سراج، ١٤١).

آہ یہ رسم وفا ہووے بر افتاد کہیں
اس ستم پر بھی مرا دل اسی کا ممنوں ہے

(١٨١٠، میر، ک، ٣٢٨).

ممنون ہوں میں زمیں کا بھی آسماں کا بھی
حاصل یہاں سے گور وہاں سے کفن ہوا

(١٨٧٣، مرآۃ الغیب، ٣٠، ٧٧). میں آپ کی اس مہمان نوازی کیلئے ممنون ہوں گا. (١٩٣٣، قائد اعظم کے ٣٠ سال، ٢٢٧). انھیں تو ممنون ہونا چاہیے تھا..... اللہ تعالی نے انھیں بھی اولاد کی نعمت سے سرفراز کیا. (١٩٩١، پلٹتی ہوئی آواز، ٦٧).

مَمْنُونانَہ (فت م، سک م، و مع، فت ن) صف؛ م ف.
احسان مندی کا، احسان مندانہ، شکر گزارانہ. وہ صرف ممنونانہ نظروں سے اپنے بھتیجے کو دیکھ سکا. (١٩٨٧، گلی گلی کہانیاں، ١٣٣). [ممنون (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَمْنُونی (فت م، سک م، و مع) امث.
احسان مندی، شکر گزاری. اہل ہند کو ہمیشہ ان کی عظمت کے سامنے ادب اور ممنونی کا سر جھکانا چاہیے. (١٨٨٠، آب حیات، ١٥٩). ہم سب کے دلوں میں خواہ ہندوستانی ہوں یا یوروپین یہ ممنونی بھری ہوئی ہے. (١٩٠٧، کرزن نامہ، ٣٩٦). [ممنون (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَمْنُونِیَّت (فت م، سک م، و مع، کس ن، فت ی) امث.
ممنون ہونا، احسان مندی، شکر گزاری. کیا میں آپ لوگوں کی ممنونیت کا حال بیان کر اس سے کہہ دوں. (١٩٠١، جنگل میں منگل، ٧٧). اپنی ندامت اور ممنونیت کا اظہار کن الفاظ میں کروں. (١٩٥٨، پطرس، ک، ١٧١). اختر بھائی کے لیے تشکر اور ممنونیت کے..... جذبات امڈے چلے آرہے ہیں. (١٩٩٥، قومی زبان، کراچی، نومبر، ٣٢). [ممنون (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَمْنُونِین (فت م، سک م، و مع، ی مع) امذ؛ ج.
ممنون (رک) کی جمع، وہ جن پر احسان کیا گیا ہو، احسان مند لوگ. ان کے کچھ ممنونین ایسے بھی نکلے جنھوں نے..... ان کے احسانات کا جواب..... کھلی دشمنی میں دیا ہے. (١٩٩٨، ارمغان عالی، ٣٠٧). [ممنون (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُمْنی (ضم م، سک م) امث.
(کاشت کاری) گندم کی فصل کی ایک بیماری جس میں بالیوں میں دانوں کے بجائے چھوٹے قد کے گول گول دانے بن جاتے ہیں نیز پتے اور خوشے چڑمڑ ہو جاتے ہیں.

مجی. اس بیماری کے اثر سے پودے کے اوپر والے پتے اور بالیاں (خوشے) چڑ مڑ ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۸، گندم، ۲۷۲). [مقامی].

مُمَوَّج (ضم م، فت م، شد و بکس) صف.

لہریا سطح والا، جس میں چمک کی لہریں پیدا ہوں، جوہر دار. یاقوت..... اگر مموج ہو چھ دینار قیمت لگاتے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۸۶). [ع : (م و ج)].

مُمُورشُو (ضم م، و مع، سک ر، و مع) صف : امذ.

مرنے کی خواہش کرنے والا، قریب المرگ، وہ آدمی جو مر رہا ہو (ماخوذ: جامع اللغات). [س : मुमूर्षु].

مِموریَل (کس غ م، و مج، کس غ ر، فت ی) امذ : = میموریل.

۱. عرض یا درخواست جو کسی بڑے آدمی کی خدمت میں پیش کی جائے، عرض داشت، تحریری تحریر یا نوٹ (عموماً سیاسی معاملات میں). کوئی قانون ایسا مجھے یاد نہیں ہے کہ کونسل میں پیش ہوا ہو اور دس بیس بچیس مموریل اس کی نسبت نہ آئے ہوں. (۱۸۸۷، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۳۲۷). اب عمدہ کاغذ پر مموریل مع اصلاحات قانون وقف چھپوانا اور ملک کے اعیان سے دستخط کرانا. (۱۹۱۱، مکاتیب شبلی، ۱ : ۱۹۲). ۲. یادگاری (علمی اردو لغت). [انگ : Memorial].

مَموڑا (فت م، و مج) امذ.

مروڑا، درد و پیچش ؛ بار، مالا (جامع اللغات). [مروڑا (رک) کا بگاڑ].

مَموسا (فت م، و مج) امذ.

ایک درخت جو چھتری کی طرح نظر آتا ہے. تاحد نظر مموسا کے چھتری دار درخت پھیلے ہوئے تھے. (۱۹۸۹، نگارِیات، ۲۵۳). [لاط : Mimosa].

مُموکشُو (ضم م، و مع، سک ک، و مع) صف.

نجات کا خواہشمند، نجات اُخروی کا طالب. جب تمام اعتراضات اور شک شبہوں کو دل سے نکال کر چیلا گورو کے سامنے آوے، اور سچا مموکشو ہو، تب ہی یہ اپنا اثر پیدا کرتا ہے. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۱۳۹). [س : मुमुक्षु].

مَمولا (فت م، و مج) امذ : = ممولہ.

۱. چڑیا کے برابر مٹیلے رنگ اور نیلی آنکھوں کا ایک پرندہ جس کے پیٹ پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں، دم اوپر سے سیاہ اور نیچے سے سفید ہوتی ہے جسے زمین پر مارتا رہتا ہے اور پھدک کر چلتا ہے.

اصل لغت...... ہندی مرادف

ترتوک ...... ممولا. (۱۴۲۳، شرف نامہ احمد منیری (پنجاب میں اردو، ۳۱۶)).

سو چہ چہ، الک الک ممولے و مور   سو چادری کے بچے، جنگلی چکور

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۲۶).

صعوہ سرچہ ممولا جان   کوا زاغ کلاغ پچھان

(۱۶۲۱، خالق باری، ۶۸).

بھنور ہور ممولے، بھنگراج انوپ   سو ہریال و پیلک او بیزک سروپ

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۰۱).

کنجن ترے انکھیاں کوں چپ بولتا ہے عالم
لک وارتا ممولے گنگی ترے نین پر

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۷۵).

دل مرا چاک چاک پنجرے جوں   کیوں نہ ہو، دلربا ممولا ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۰).

اگر تھوری آنکھوں کو جو کھولے   خجل ہو اون سے مڑ جاویں ممولے

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۲۲). مرغ، کبوتر، تیتر..... قمری، ممولا، بیا..... سب حاضر ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۹۳). پرند ممولا مسافر قسم خشکی یہ تین قسم کا ہوتا ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۳۹۴). ایک شرمیلا ممولا ایک چٹان پر بیٹھا افق کی طرف دیکھ رہا تھا. (۱۹۴۳، آنچل، ۴۳). اس جنس مخصوص کا جو پہلا نمونہ آیا اس کا نام شہباز تھا مگر وہ شکل و صورت سے ممولہ لگتا تھا. (۱۹۷۴، ہمہ یاراں دوزخ، ۲۲۳). ۲. مراد : محبوب.

کیا شوخ و اچپلے ہیں تیرے نین ممولا
جن کوں نرکھ جلے ہیں سب من ہرن ممولا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۳). ۳. (کنایۃً) پیارا بچہ (جامع اللغات). ۴. غلام قوم کا فرد، کم زور فرد (بطور استعارہ).

اٹھا ساقیا پردہ اس راز سے   لڑا دے ممولے کو شہباز سے

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۶۷). (ب) صف (شاذ). (کنایۃً) نفیس؛ نازک ؛ پیارا، خوبصورت.

اک رات میرے ساتھ وہ عیار، مکرباز   لیٹی، چھپا کے اپنا ممولا ازار بند

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۲۱). [ف].

مَمولَن (فت م، و مج، فت ل) امث.

ممولا کی مادہ، مادۂ ممولا. اے کھجور کی ڈالی پر پھدکتی ہوئی ممولن، اڑ جا. (۱۹۴۳، طلوع و غروب، ۱۷). [ممولا (رک) کی تانیث].

مَمولی (فت م، و مج) صف مث.

ممولا (رک) کی تانیث : (کنایۃً) چھوٹی اور پیاری، نفیس، نازک.

بچ پرواز بتایا نہ اگر دامن کو
اڑ کے جائے گی کہاں میری ممولی چولی

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۲ : ۱۷۵). [ممولا (رک) کی تانیث].

مَمولے (فت م، و مج) امذ : ج.

ممولا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

ہیں ضو سے جن کی روشن دہر کے تاریک روز
ممولے جن کی چشمِ فیض سے ہیں رشکِ باز

(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۱۲۲).

...... چُننا محاورہ.

۱. بہت خاطر تواضع کرنا، خاطر کے مارے بچھے جانا، بہت پیار و اخلاص سے پیش آنا.

نرا بھلا ہمیں کہہ کہہ کے وہ تو چنتے ہیں
ہم اون کی اس پہ بھی کیا کیا ممولے چنتے ہیں

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳ : ۹۳). میاں بیوی کے ممولے چنتے اور بیوی میاں کی تفریح کا سامان کرتیں. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۳۰). ۲. (عور) خوشامد کرنا، ہاں میں ہاں ملانا.

ہم سے تو کرتے ہو عیاری کی کیا کیا گھاتیں
اور بنتے ہو رقیبوں کے ممولے کیا خوب
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۳۶).

... کو شہباز سے لڑانا محاورہ.
کمزور کا مقابلہ طاقتور سے کرانا.

اٹھا ساقیا پردہ اس راز سے لڑا دے ممولے کو شہباز سے
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۶۷). بعض لوگوں کے نزدیک ادب اتنی چھوٹی چیز ہے کہ اس کا مقابلہ مملکت سے کرنا ممولے کو شہباز سے لڑانا ہے. (۱۹۸۰ ، مقالات (کل پاکستان اہل قلم کانفرنس) ، ۵۶).

مُمَہَّد (ضم م ، فت م ، شد ہ بفت) صف.
تمہید میں لایا ہوا ؛ مبادی یا مقدمے کے طور پر بیان کیا ہوا ، درست و ہموار کیا ہوا. نئے سرے سے بساط جشن عروسی ممہد ہونا لازم ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۶).
[ع : (م ہ د)].

مُمَہَّدَہ (ضم م ، فت م ، شد ہ بفت ، فت د) صف.
رک : ممہد ، تمہید میں لایا ہوا ، درست کیا ہوا. بحسب ضابطہ و قاعدہ ممہدہ بانی لیمیا و سیمیا جو قسمت فاتح طلسم میں مقدر میں تھی کسی طرف سے کشور کی صدا نہ آتی تھی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۱۵). [ممہد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مَمْہُور (فت م ، سک م ، و مع) صف.
جس پر مہر لگائی جائے ، مہر شدہ ، مہر لگا ہوا. بعد اس کے آبکاری ، مالگذاری ، کروڑ گیری اور نمک اور کاغذ ممہور کے تفصیلی محکمہ جات کا بیان کیا گیا ہے. (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۵۸). [مہر (رک) سے موضوع بقاعدۂ عربی].

مَمی (فت م) امذ.
لاش جو مصالحہ لگا کر محفوظ کی جائے (خصوصاً فراعنۂ مصر کی حنوط کردہ لاشیں). ان کی ہیئت مجموعی ایسی معلوم ہوتی ہے کہ گویا ممی قبر میں سے نکل کر پھرتی ہے. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۴۰).

مصر کی ممیاں ہیں سب گویا ، نہیں جن میں حیات
گو کہ چیتے جاگتے آتے ہیں ظاہر میں نظر
(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۰۰). اس قبر میں ایک عورت کی ممی تھی. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۳۳). کھیت پھر جنگل بنے تو جیتی زندگی آدمی مصری عجائب گھروں کے ممی دکھائی دینے لگے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۲۹). [انگ : Mummy].

... خانَہ (۔۔۔فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں مصالحہ لگی لاشوں کو رکھا جائے. میری روح ممی خانوں کا گشت لگا رہی تھی. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۹). [ممی + خانہ (لاحقۂ ظرفیت)].

... شُدَہ (۔۔۔ضم ش ، فت د) صف.
(وہ لاش) جس پر مصالحہ لگایا گیا ہو تاکہ محفوظ رہے ؛ حنوط شدہ. مردہ جسم کو محفوظ رکھنے کے لیے صدیوں تک انسان نے انتھک کوششیں کیں اور اس علم کو انتہائے کمال تک پہونچا دیا جس کی مثال ہم مصر کی ممی شدہ لاشوں میں پاتے ہیں. (۱۹۳۶ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۳۶). [ممی + ف : شدہ ، شدن = ہونا].

... کَرْنا محاورہ.
لاش کو محفوظ رکھنے کے لیے مصالحے لگانا. آج بھی قاہرہ کے عجائب گھر میں ممی کی ہوئی اس کی لاش موجود ہے. (۱۹۷۸ ، علیان ، ۱۰).

مَمّی (فت م ، شد م) امث.
امی ، اماں ، اماں جان ؛ (خصوصاً انگریز) بچے ماں کو کہتے ہیں. سنہری آنکھوں اور بالوں والی ممی اپنی ہنسی آواز میں پکار لگاتیں. (۱۹۸۹ ، معروف عورت ، ۱۸). [انگ : Mammy].

مَمِیا (فت م ، کس م) امذ.
ماموں (رک) سے منسوب ؛ علیحدہ استعمال نہیں ہوتا بطور سابقہ تراکیب میں مستعمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مم (ماموں سے) + یا / یہ ، لاحقۂ نسبت].

... خُسَر (۔۔۔ضم خ ، فت نیز ضم س) امذ.
شوہر یا بیوی کا ماموں ، مولسرا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). [ممیا + خسر (رک)].

... ساس امث.
شوہر یا بیوی کی ممانی ، مولس (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). [ممیا + ساس (رک)].

... سُسَر (۔۔۔ضم س ، فت س) امذ.
خاوند یا بیوی کا ماموں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ممیا + سسر (رک)].

... سُسْرا (۔۔۔ضم س ، سک س) امذ.
رک : ممیا سسر. یہ دوسری بات ہے کہ قسمت نے مجھے اس کا ممیا سسرا کر دیا تھا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۰۳). [ممیا سسر (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

مُمْیار (ضم م ، سک م) امث.
(رنڈیوں کی اصطلاح) دیہاتی رنڈی ، پیڑن (جامع اللغات). [مقامی].

مَمْیانا (فت م ، سک م) ف م.
لاش کو مصالحہ لگا کر محفوظ رکھنا. اس کی ممیائی ہوئی نعش قرآن مجید کے وعدے کے عین مطابق اب تک قاہرہ کے عجائب گھر میں مجسمۂ عبرت بنی ہوئی ہے. (۱۹۸۳ ، جاوید نامہ ، تحقیق و توضیح ، ۱۰۴). [ممی (رک) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

مِمْیانا (فت نیز کس م ، کس نیز سک م) ف ل.
بھیڑ بکری اور دوسرے جانوروں کا بولنا ، بکری کا میں میں کرنا ؛ خوشامد کرنا.

محبت سے ممیاتا جاتا کوئی بہت تھک کے ماں کو بلاتا کوئی
(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۳۰). باہر ہوا شوک رہی تھی اور بھیڑیں ممیا رہی تھیں. (۱۹۴۴ ، آنچل ، ۸۲). آج تو بکرا بہت ممیا رہا ہے ، الحمد کہ اس کے دو لاتیں رسید کیں. (۱۹۸۵ ، قصے سے دور ، ۱۰۴). [میں (میں میں (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

مَمْیاہَٹ (فت م ، سک م ، فت ہ) امث.
ممیانے کی آواز. بھیڑ کی ممیاہٹ پر کوئی کان نہیں دھرتا. (۱۹۳۹ ، خاک اور خون ، ۲۲۳). [ممیانا (رک) سے حاصل مصدر].

مُمِیت (ضم م ، ی مع) صف .

۱. موت دینے والا ، مارنے والا : اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام .

میت ہور مُنعِم مغنی ہور ضار توں　　مقدم مؤخر ہے کرتار توں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲) .

اے کبیر حفیظ مقیت　　حی قیوم محی ممیت

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۶۳) .

گر چاہے زندگی تو یُں یا ممیت کیوں

ماتم کدوں میں درد دریغا کرے کوئی

(۱۸۹۵ ، راسخ دہلوی ، د ، ۳۰۷) . شیٔ معین کے ایجاد پر جو الفاظ دلالت کرتے ہیں ان کی مثال جیسے نافع اور ضار ممیت محی وغیرہ ہیں . (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱ : ۱۱۷) .

تو رشید و جامع و وہاب تو بَرّ و مقیت

تو علی ہے تو ولی ہے تو محی ہے تو ممیت

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۵) ۲. مہلک ، ہلاک کردینے والا ، کاری ، جان لیوا (اسٹین گاس) .
[ع : (م و ت)] .

مُمِیرا (فت م ، ی مع) امذ .

(طب) ہلدی سے مشابہ مگر قدرے پتلی ایک گٹھیلی جڑ ، بینائی کے لیے بطور دوا مستعمل (Coptis teeta : لاط) .

جو آنکھیں ترے خاک در سے ہیں روشن

طلایا ہے شاید ممیرا زیادہ

(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۱۱۷) . گلے میں پان ، آنکھوں میں ممیرے کا سرمہ . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۳۲۵) . [ف : مامیراں (رک) کی تخفیف] .

مَمیرا (فت م ، ی ج) صف ؛ امذ .

ماموں سے متعلق یا منسوب ، ماموں کا ، ماموں زاد ؛ ماموں کا بیٹا ؛ بطور سابقہ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . [مم (ماموں کی تخفیف) + یرا ، لاحقۂ نسبت تذکیر] .

.... بھائی امذ .

ماموں کا بیٹا ، ماموں زاد بھائی . شاہ کے صرف تین بھائی اور تین چچیرے اور ۱۴۰ پچا اور پھپھیرے اور ممیرے بھائی مندرج ہیں . (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۱ : ۳) . ان کے والد مرحوم مولوی حفاظت اللہ اور میری والدہ ممیرے چچیرے بھائی بہن ہوتے تھے . (۱۹۹۰ ، فاران ، کراچی ، جنوری ، ۳۳) . [ممیرا + بھائی (رک)] .

مُمیَرن (فت م ، ی مع ، فت ر) امث ؛ امذ .

لاش جو مسالہ لگا کر محفوظ رکھی جائے ، ممی ، حنوط شدہ لاش (مصر میں ایسی لاش کو ٹھیک زندہ آدمی کی طرح کھڑا رکھتے تھے) . ایسے ممیرن کی تصویریں رالنسن کے حاشیۂ تاریخ ہیروڈوٹس میں نقل ہوئی ہیں . (۱۸۹۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۲۰۳) . [ممی (رک) + رن ، لاحقۂ تصغیر برائے تذکیر] .

مُمیری (فت م ، ی مع) امث .

ممیرے کی چھوٹی گانٹھ (جامع اللغات) . [ممیرا (رک) کی تصغیر] .

مَمیری (فت م ، ی ج) صف مث ؛ امث .

ماموں کی لڑکی یا بیٹی ؛ ماموں زاد بہن (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ممیرا (رک) کی تانیث] .

.... بَہَن (.... فت ج ب ، کس نیز فت ج ہ) امث .

ماموں کی بیٹی ، ماموں زاد بہن (جامع اللغات) . [ممیری + بہن (رک)] .

مُمَیَّز (ضم م ، فت م ، شد ی بفت) صف ؛ امذ .

۱. (i) تمیز کیا گیا ، امتیاز کیا گیا ، جدا کیا گیا ، ممتاز کیا گیا ؛ (مجازاً) ممتاز ، جدا ، نمایاں ، منتخب .

کس فہم و فراست پہ یہ ہو کر کے ممیز

سودا کی غزل ہجی کی اب کرتے ہیں تحقیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳ : ۳۵۶) .

تھے ممیز درمیاں انصاف تھا　　خار و خس سے کیا یہ عرصہ صاف تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۳) .

یہ جوش ہے باراں کا کہ افلاک کے نیچے

ہووے نہ ممیز کرۂ ناری و مائی

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۳) .

جنبش و تابش سے ہر ذرہ ممیز ہو گیا

اس طرح وحدت میں کثرت کو نمایاں کر دیا

(۱۹۳۶ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۰) . ملت اسلامیہ کی سیرت ..... دوسری ملتوں سے ممیز و ممتاز ہو سکتی ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۳۲) . (ii) وہ شے جس سے تمیز ہوتی ہو . مضاف تمیز ہے اور جس شے سے تمیز ہوتی ہے اس کو ممیز کہتے ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۵) . ۲. (مجازاً) واضح ، صاف . نمبر حواشی قوسین میں لکھے ہیں تاکہ ممیز رہیں . (۱۹۷۵ ، حرفے چند ، ۱۷۸) . ۳. (فقہ) رہن رکھی جانے والی چیز جو دوسری چیز سے ہو مگر وہ رہن نہ ہو مثلاً پھل رہن رکھے جائیں درخت رہن نہ ہو (ماخوذ : معجم اصطلاحات ، سید ریاض حسین شاہ ، ۲۲۴) . [ع : (م ی ز)] .

.... کرنا محاورہ .

ممتاز کرنا ، نمایاں کرنا ، الگ کرنا . مہتم بالشان اور عجیب و غریب صفت انسان کی جو اسکو تمام مخلوقات عالم سے ممیز کرتی ہے ..... زبان یا گفتگو ہے . (۱۹۱۲ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۵۶) . شعلۂ بینائی ، جذبۂ پیدائی اور لذت یکتائی ، تینوں میں لطیف اشارہ مظہریت کے شدید جذبے ..... یعنی حقیقت مطلقہ سے اپنے آپ کو ممیز کرنے کا جذبہ . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۲) .

مُمَیِّز (ضم م ، فت م ، شد ی بکس) صف ؛ امذ .

۱. اچھے برے میں تمیز کرنے والا ، ایک دوسرے میں امتیاز کرنے والا .

کہ صد افسوس ممیز تھے بد و نیک کے جو

ایک انہوں میں سے نہیں اب گئے وے لوگ کدھر

(۱۸۳۲ ، راسخ (شیخ غلام علی) ، ک ، ۱۲۰) . عقل کو جو نیک و بد کی ممیز ہے ، ذلیل کیا جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲۳) . ۲. (ریاضی) فرق کرنے والا عدد یا علامت . ممیزوں کے طریقوں (Loci) کو احاطوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے . (۱۹۳۳ ، (تمہید) تفرقی مساواتیں ، ۵) .
[ع : (م ی ز)] .

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا، سک ع، ی بشکل ا) امذ.
حسابوں کی جانچ کرنے والا اعلیٰ عہدہ دار، تنقیح حسابات کا بڑا افسر (Auditor General). آڈیٹر جنرل (ممیز اعلیٰ) کو اس کے عہدہ سے علیحدہ کرنے کے لیے صرف وہی طریق اختیار کیا جائے گا. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین، ۱۲۳). [ممیز + اعلیٰ (رک)].

--- نُما (--- ضم ن) صف.
(ریاضی) فرق ظاہر کرنے والا، امتیاز کنندہ. ممیز نما خطی اور تحت خطی تکملے ریاضیاتی طبعیات کی چند مساواتیں. (۱۹۴۳، تفرقی مساواتیں (تمہید)، ۵). [ممیز + ف : نما، نمودن = دکھانا].

مُمَیِّزات (ضم م، فت م، شد ی بفت) امذ : ج.
تمیز کرنے والی چیزیں یا امور، ممتاز یا نمایاں چیزیں یا باتیں. اشاعرہ کے جو ممیزات مسائل ہیں، شاہ صاحب انکے عموماً مخالف ہیں. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۱۱۵). غالب کی تنقیدی بصیرت، ذوقی ممیزات سے کام لیتی ہے، نظری مباحث کی پابند نہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۰). [ممیزہ (رک) کی جمع].

مُمَیِّزَہ (ضم م، فت م، شد ی بکس، فت ز) صف.
۱. جو اچھے برے کی تمیز کرے (قوت وغیرہ). اپنے قواء عقلیہ میں سے اسکو زیادہ تر قوت ممیزہ کو کام میں لانا پڑتا ہے. (۱۹۰۳، آئین قیصری، ۸۰). انسان کے دو نفس ہیں : ایک حیاتی اور دوسرا ممیزہ. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۱۳۲). ۲. (تجوید) کسی حرف کی ایسی صفت جو اگر ادا نہ کی جائے تو وہ حرف اپنی صفت کھو دے (معجم اصطلاحات، سید ریاض حسن شاہ). [ممیز (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُمَیِّزِین (ضم م، فت م، شد ی بفت، ی مع) امذ : ج.
ممتاز لوگ، معززین، منتخب و یگانہ شخصیات. مشہور بحیثیت بھاری جو مشاہیر سوزخواں سے تھے اُن پر اور بجز سے ممیزین پر وجد طاری ہو جاتا تھا. (۱۹۱۸، پیمبران سخن، ۲۵۰). [ممیز (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَمِیلَہ (فت م، ی مع، فت ل) امذ.
جھکانے والا آلہ، انسکاب کردہ سیال کی مقدار ناپنے کا ایک آلہ جو ولکنائٹ یا سیلولائیڈ کا ایک چھوٹا سا تسلا ہوتا ہے جس کے سرے کھلے ہوئے اور وسط میں ایک آڑا فاصل ہوتا ہے یہ تسلا ولکنائٹ کی ایک چاقو کی نوک پر متوازن رہتا ہے (Tilter). ممیلہ کی ہر حرکت کی تحلیل ایک ترقیمی کاغذ پر ہوتی رہتی ہے. (۱۹۳۱، تجربی نفسیات (ترجمہ)، ۱۹۸). [ع : ممیل (م ی ل) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مَمِیلِیا (فت م، ی مع، کس ل) امذ : ج.
دودھ پلانے والے جانور، تھن والے جانور، ذوات الثدی. حیوانات کے اس جنس کو جس کے بدی یعنی تھن ہوتے ہیں ذات الثدایا یا بدی ممیلیا یعنی تھن والے جانور کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۲). [انگ : Mammalia].

مَن(۱) (فت م) امذ.
۱. دل، جی، قلب؛ خاطر.

صاحب اُٹھ معاوے پاس آیا من میں پکڑ آس
(۱۵۰۳، نوسرہار، ۱۰).

جن ناز غمزہ کیتا وو مکھڈن کہاں ہے
جن مجھ پیالہ دیتا وو مست من کہاں ہے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۷۱).

اپے من ان کا جوں گگن دیسے سورج جگ تاب سوں
ہے کوئی تمارا روپ جو من میں چتارے ہیں علی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۸).

تجھ عشق سوں عشاق کا من آگ ہوا
خورشید حسن، تمام تن آگ ہوا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۶۶).

اس کے من سے متحد ہے جس کا من
ہو بہو اس کا تخی جس کا تن
(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب (باقر آگاہ)، ۶۳). اپنے من پر ذر اور شک و شبہ کو غالب تجھنے دیکر ..... اپنی تجویز کو ادا کرنا. (۱۸۴۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۸۲). جس کی پرن کٹی میں من تا تھی وہ ور کمیشور مجھکو اپنے ہاتھ سے چھوا کرتا تھا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۱۴۳).

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن، اپنا تو بن
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۸).

پوچھا جو میں نے دیکھ کے اُن کی کماں میں تیر
کس جانور کے صید کا من میں وچار ہے
(۱۹۸۲، ط ظ، ۵۳). ہوا کے اس جھٹکے سے لمس نے اس کے من کے اندر چھپے ہوئے ڈپریشن کو یکبارگی ہی جیسے دھو سا دیا ہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۷۳). ۲. ارمان، خواہش، مرضی، ارادہ.

بغل میں یوں پلا کر جام مے اوس سرو دل جو کو
تو راضی ہو نہ ہو میرا تو ہے اب یوں من اے قمری
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۳۲). ان لوگوں نے ارادہ کا نام من رکھا ہے. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۲۵). ۳. جان، روح، نفس، آتما. اس طرح کے بیان سے (نفس) من کے جدا وجود کی بھی تکذیب ہو جاتی ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۴۸). ۴. عقل، سمجھ، شعور، دماغ؛ مطلب، منشا؛ چلن، طبیعت، ضمیر؛ رجحان، خاصیت (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. (فلسفہ) انسانوں میں وہ جوہر لطیف یا طاقت جس سے انسان درد، دکھ، ارادہ، سمجھ، جذبات اور مزاج کو محسوس کر سکے، اس کے اعمال کے نتیجے میں انسان عالم خیال میں دور دراز مقامات کی سیر کر لیتا ہے. من یہ ایک جوہر لطیف ہے ..... وقوف اس کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲، ۲ : ۱۱۰). [پ : मनस ; س : मध्य].

--- اَٹکا تَنْ جَھٹکا کہاوت.
عشق آدمی کو گھلا دیتا ہے، محبت کی یہی تاثیر ہے (نجم الامثال؛ محاورات ہند).

--- اَٹکانا محاورہ.
دل لگانا، محبت کرنا، فریفتہ ہونا، پیار کرنا. دنیا ایک مسافر خانہ ہے پیارے نہ من اٹکا. (۱۹۰۷، سفید خون، ۵۱).

--- اَٹکنا محاورہ.
دل آنا، محبت ہونا، دل لگ جانا، دل آنا، عشق ہونا، کسی پر فریفتہ ہوجانا.

دیکھ اس من ہرن کا من اٹکنے کیا ہنر کرتا
چنچل پن دیکھ انچل کا پلک پڑتے ہی سب ہرتا
(۱۶۳۹، ریاض شعرائے دکنی، میراں افضل، ۳۰، ۷ (الف)).

--- اُٹھ جانا/اُٹھنا محاورہ.
محبت یا توجہ وغیرہ ختم یا ترک ہو جانا ، دل ہٹ جانا ؛ نفرت ہو جانا ؛ اُکتا جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- اُجلا ہونا محاورہ.
دل صاف ہونا ، دل میں برائی نہ ہونا . انسان کا من اُجلا ہونا چاہیے ، تن تو ایک عارضی چولا ہے . (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمار گندم ، ۲۳).

--- اُچاٹ ہو جانا محاورہ.
رک : من اُٹھ جانا ، دل اُکتا جانا ، بیزار ہو جانا . ان کی بیوی بھوک میں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرگئی تو تکارام کا من سنسار سے اُچاٹ ہوگیا . (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۹۳).

--- اُکتا جانا/اُکتانا محاورہ.
جی سیر ہونا ، دل بیزار ہونا ، دل گھبرانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- اَگنی (--- فت ا ، سک گ) امث.
دل کی آگ ؛ (مجازاً) محبت ، عشق.
جب کبھی جلنا ایسے جلنا باقی بچے نہ راکھ راکھ بچے تو گرجائے گی من اگنی کی ساکھ
(۱۹۶۴ ، لاحاصل ، ۵۹). [من + اگنی (رک)].

--- اُلجھنا محاورہ.
رک : من اٹکنا ؛ عموماً گیتوں میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ).

--- اُمراؤ/کرم دَلِدّری کہاوت.
دل میں امارت مگر اقبال یاور نہیں ؛ دل امیر ہے مگر قسمت بری ہے یعنی مفلسی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال).

--- آکاس امذ.
(مجازاً) دل.
بولتے کے باستا کے ہیں یہ ایاس بہوت اکاس ومن آکاس وجد اکاس
(۱۸۰۲ ، رموز العاشقین ، ۲۸). [من + آکاس (رک)].

--- آنا محاورہ.
جی چاہنا ، دل میں گزرنا ، سمجھ میں آنا ، جی میں سمانا .
ہاں بھائی میں ایسا دشمن کہہ لے جو تیرے آوے من
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۹۷).

--- بانی امث.
دل کی زبان ؛ (مجازاً) دل کی آرزو . آکاش سے سوکشم اور من بانی سے باہر ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۰). [من + بانی (۲)].

--- بچار (--- کس ب) امذ.
دھیان گیان ؛ (مجازاً) مراقبہ (پلیٹس). [من + بچار (رک)].

--- بچار کرنا محاورہ.
خلوت میں بیٹھ کے اللہ تعالیٰ سے لو لگانا ، دنیا و مافیہا کے خیال سے روگرداں ہوکر معبود حقیقی کا تصور باندھنا ، مراقبے میں بیٹھنا ، دھیان گیان کرنا . طبیعت میں لڑکپن ہی سے یہ عادت موجود تھی کہ آپ آبادی سے دور کسی گوشہ تنہائی میں جا بیٹھتے اور من بچار کرتے . (۱۹۲۳ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۳۲).

--- بچن (--- فت ب ، ج) امذ.
قول قرار ، باہم عہد ، اقرار باہمی . آپ کے پرتاپ سے میں بھی من بچن اور شریر سے اس رکھشا کو تیار ہوں . (۱۹۲۱ ، چتی پرتاپ ، ۱۰۳). [من + بچن (رک)].

--- بُرا کرنا محاورہ.
من بھاری کرنا ، غمگین ہونا ، اُداس ہونا ، کڑھنا ؛ ناراض ہونا ، غصہ ہونا (جامع اللغات).

--- بَسنا محاورہ.
دل میں مسلسل یاد رہنا ، کسی سے ہمہ وقت دل لگا رہنا ، دھیان لگنا . بھیا ہی میں ان کا من بسا رہتا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۵۳).

--- بَسی (--- فت ب) صف مث.
دل میں سمائی ہوئی ، دل میں رہنے والی ، جس کا ہر وقت خیال رہے ، جس کی آرزو ہو (کوئی چیز) . یہ مسائل میں محض زبانی جمع خرچ ، نری قال ہی نہ رہیں بلکہ آنکھوں دیکھی من بسی چیزیں جیتا جاگتا حال بن جائیں . (۱۹۴۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲). [من + بسا (بسنا کا ماضی) + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- بَسیا (--- فت ب ، سک س) صف مذ.
دل میں سمایا ہوا ، دل میں اُترا ہوا ، جس کا ہر وقت خیال رہے ، جو دل پر نقش ہو ؛ (مجازاً) پیارا ، محبوب .
اور نام بھی ہے بھی اے بھیا یہ من موہنوں کا من بسیا
(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۷).
اے من رسیا گیا من بسیا آ کہ جی آ کہ جی نہ ترساؤ
(۱۸۹۹ ، مرید شک ، ۱۴۰). [من + بس (بسنا سے) + یا ، لاحقۂ نسبت].

--- بَہلانا محاورہ (قدیم).
موہ لینا ، رجھا لینا (قدیم اردو کی لغت).

--- بیچنا ف مر ؛ محاورہ.
دل دینا ، محبت پیار کرنا ؛ جاں نثار کرنا .
من بیچے اپنا قید ہوا دامون کے لیے وہ صید ہوا
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۱).

--- بھاتا صف مذ.
جو دل کو پسند ہو ، مرغوب ، خاطر ، دل پسند ، خوشگوار ، حسب دلخواہ . لطیف میوے ، من بھاتے کھانے ، مٹھائیاں ، پوشاک و لباس کی اکثر چیزیں برابر چلی جاتی تھیں . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۱۹). آدمی ان سب حقوق کو بالائے طاق رکھ کر آزاد ہو اور اپنے من بھاتے کام کیا کرے . (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۳۷). وہ جی میں سوچ رہی ہے کہ اس بیل کو جیسا من بھاتا پیڑ مل گیا کاش ایسا ہی پیارا دولہا مجھے بھی مل جائے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری) ، ۴۷). اس طرح بچے کے من بھاتے تصورات اور ڈراؤنے توہمات بھی بچپن کی دنیا کا خاص حصہ ہیں . (۱۹۸۸ ، مغرب سے نثری تراجم ، ۲۷۶). [من + بھاتا (رک) کا ماضی)].

--- بھاتا کھاجا امذ.

۱. پسندیدہ کھانا، من پسند غذا، مرغوب خوراک. چیونٹوں کا رس ہمیشہ سے میرا من بھاتا کھاجا ہے. (۱۹۸۳، ڈنگو (ترجمہ)، ۹). ۲. نہایت مرغوب چیز، بہت پسندیدہ نظریہ، خیال وغیرہ. ایسی رجائیت ترقی پسندوں کا من بھاتا کھاجا ہے اور یہ کوئی تعجب کی بات نہیں. (۱۹۸۶، ن۔م۔ راشد ایک مطالعہ، ۱۷۸). [من بھاتا + کھاجا (رک)].

--- بھاتا کھائیے ، جَگ بھاتا پہنیے کہاوت.

کھانا وہ کھائیے جو دل کو مرغوب ہو اور لباس وہ پہننا چاہیے جو دوسروں کو پسند ہو؛ رک: کھائے من بھاتا، پہنے جگ بھاتا (ماخوذ: نوراللغات).

--- بھاتی صف مث.

دل کو پسند آنے والی، دل پسند، پسندیدہ (چیز یا بات وغیرہ).

چھند بھری یو عجب ہے من بھاتی — دل دکھا کر بھی دل کوں پھسلاتی

(۱۹۳۵، سب رس، ۲۵۳). اس سے اُتم یہی ہے کہ اس سے اپنے من بھاتی سہائی بات کہوں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۹۲). دل لگی اور من بھاتی بات ہوتی تھی، اکبر سن کر خوش ہو جاتا تھا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۵۸). پیٹ من بھاتی غذائیں نہیں مانگتا جو دے دو لے لیتا ہے. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۳۰). یوگ، بھبھوت چڑھانے اور من بھاتی چیزوں کو ترک کرنا مطلوب نہیں. (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۵۲). فرم کے جنرل منیجر نے ..... بگھارے بیگن کھلائے جو اہل دکن کی ایک خصوصی اور من بھاتی ڈش ہے، راحیل جو کھانا ہمراہ لایا تھا وہ ویسے کا ویسا رہ گیا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اپریل، ۳۱). [من بھاتا (رک) کی تانیث].

--- بھاری رہْنا محاورہ.

دل پر بوجھ سا رہنا؛ جی اُداس رہنا، کڑھتے رہنا.

وہ گوری کہ من جس کا بھاری رہے — خوشی کس طرح اس کو پیاری رہے

(۱۹۸۷، ابن انشا، دل وحشی، ۱۸۳).

--- بھاری کَرْنا محاورہ.

کڑھنا، اُداس ہونا، غمگین ہونا، دل افسردہ ہونا، مکدر ہونا (ماخوذ: نوراللغات).

--- بھانا محاورہ.

دل کو پسند آنا، مرغوب ہونا، پسند خاطر ہونا.

سکھ پائے طبیعت جس سے تری رکھ شغل اپنا دن رات وہی
جو دل میں سمائے من بھائے ہے تیرے لیے حق بات وہی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۱۷۶).

سلمٰی کی شاید اس کے، من بھا گئی ہے صورت!
اور اُس کے غم میں اتنی مرجھا گئی ہے صورت

(۱۹۳۲، صبح بہار، ۱۰۵).

--- بھاوَت (۔۔۔ فت و) صف مذ.

من بھاتا، پیارا، محبوب، دل پسند، پسندیدہ.

اُسے سگری عمریا سے جانت ہوں یہ محمدؐ ہے پہچانت ہوں
یہ سچ مچ پیاری صل علیٰ خود خالق کے من بھاوت ہے

(۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۶۶). [من + بھاوت (بھانا (رک) سے حاصل مصدر)].

--- بھاوْتا (۔۔۔ سک و) (قدیم). (الف) صف.

دل کو بھانے والا، پسندیدہ، خوشگوار؛ پیارا.

پیالا پنے کوں مزا واں اہے — کہ معشوق من بھاوتا جاں اہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۶). (ب) امذ. آرزو، تمنا (قدیم اردو کی لغت). [من بھاوت (رک) + ا، لاحقۂ صفت و تذکیر].

--- بھاوَن (۔۔۔ فت و) (الف) صف مذ.

۱. پیارا، عزیز، محبوب، دلدار، ساجن.

جان جاتا ہے چلا، جان دکھا دیدار
کوئی اس وقت خبر دو مرے من بھاون کی

(۱۷۶۱، چمنستان شعراء، (میرزا، محمد بیگ)، ۳۰۲). کاتک میں کہے تھی آون آئی نہ کا من وہ من بھاون. (۱۸۸۶، بارہ ماسہ، ۳۰). ۲. جو دل کو اچھا معلوم ہو، دلپسند، پسندیدہ، مرغوب خاطر. اس کے کھیتوں میں دھان کی بالیاں پنے کی سی ہری اور اس سے زیادہ من بھاون تھیں ..... اگر کفایت شعاری کی تو یہ ..... دھان کتائی تک گھر بھر کے لیے کافی ہوگا. (۱۹۳۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۱۷۵). (ب) امث. پسندیدگی، دل کی رغبت.

کمر گھڑی پنہیں تھے سکساون بہت — آئے سکھ چین اور من بھاون بہت

(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۴۳). [من + بھاون (بھاونا (بھانا) سے حاصل مصدر)].

--- بھاونا / بھاوْنا (۔۔۔ و ع / سک و) صف مذ.

دل کو بھانے والا، محبوب، پیارا؛ پسندیدہ، مرغوب خاطر.

پیاری کا کرنا ہے من بھاوتا — پیا تجھ بچن لے منگل گاوتا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۸). ہمارے ہاں "من بھاونا" کہا جائے تو اس سے مراد پیارا لی جا سکتی ہے. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۰). [من بھاون (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- بھاوْنی (۔۔۔ سک و) صف مث.

من بھاونا (رک) کی تانیث، دل کو بھانے والی، پسندیدہ. آگے بڑھو دیکھیں تو نگر کے باہر چارہ اور ..... پنچھے ایک ایک بھانت کی من بھاونی بولیاں بولتے ہیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۶۸). وہ اپنے معبود کی ایک من بھاونی صورت کو اپنے تصور میں رکھ کر اسکا دھیان کرتے رہتے ہیں. (۱۹۱۰، ادیب (رسالہ)، دسمبر، ۲۹۳). سادات کے واسطے اب ایک ایسی اسامی تلاش کی گئی جو ان کی من بھاونی تھی. (۱۹۸۷، اردو ڈائجسٹ، لاہور، اگست، ۲۹۵). وہ بڑا وجیہہ و شکیل نوجوان تھا، سدا ادھ کھلے ہونٹوں کی مسکراہٹ اس کی من بھاونی شخصیت کا حصہ تھی. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، اگست، ۵۳). [من بھاون + ی، لاحقۂ تانیث].

--- بھاوے / بھائے / مُنْڈیا ہلاوے / ہلائے کہاوت.

دل تو چاہتا ہے مگر اوپری دل سے انکار ہے، ظاہراً نفرت باطناً رغبت؛ رک: من چاہے منڈیا ہلائے، جو زیادہ مستعمل ہے.

مری طرف تک دیکھ تو ہائے ہائے — مثل ہے کہ من بھائے منڈیا ہلائے

(۱۷۸۳، سحرالبیان، ۷۰).

تجھ بن گھر یہ کس سے بن آوے — من بھاوے اور منڈیا ہلاوے

(۱۸۳۳، داستان رنگین، ۱۷۰). گوہر بیگم ـــ میں اکیلی کیوں جانے لگی، رقیہ ـــ اور تمہیں تو کیا میں جاؤں گی، وہی مثل من بھائے منڈیا ہلائے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۱۰۵).

--- بھاؤ (...و مع) صف مذ.
دل کو بھانے والا ، دل پسند ، مرغوبِ خاطر ، پسندیدہ (پلیٹس). [من + بھاؤ (بھانا (رک) سے حاصل مصدر)].

--- بھائی صف مث.
دل کو بھانے والی ، خوشگوار ، پسندیدہ ، اچھی.

تیری لذت ہے کیا ہی من بھائی　　ہوئے شیر و شکر بہن بھائی

(۱۹۳۰ ، احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ۲۰۲). [من بھایا (رک) کی تانیث].

--- بھائے تو ڈھیلا سپاری کہاوت.
جس چیز کو دل چاہے وہ اچھی معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات).

--- بھائے ، مُنڈیا ہلائے کہاوت (قدیم).
رک : من چاہے منڈیا ہلائے جو زیادہ مستعمل ہے.

مری طرف تک دیکھ تو ہائے ہائے　　مثل ہے کہ من بھائے منڈیا ہلائے

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۷۰).

--- بھایا صف.
رک : من بھاتا ، دلپسند (پلیٹس). [من + بھایا (بھانا (رک) سے)].

--- بھاَیو (...ولین) صف.
رک : من بھاتا (پلیٹس). [من + بھایو (بھانا (رک) سے ماضی)].

--- بَھر (...فت بھ) م ف.
جی بھر کر ، خاطر خواہ ، سیر ہوکر.

من بھر اوس کوں کبھی نہیں دیکھا　　کس طرح دل ہمارا ہووے سیر

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۰۳).

--- بَھر جانا/بَھرْنا ف مر؛ محاورہ.
دل بھر جانا ، دل سیر ہو جانا ، خواہش اور رغبت باقی نہ رہنا (پلیٹس).

--- بَھرْ گیا فقرہ.
دل سیر ہو گیا ، اب کچھ خواہش نہیں (محاورات ہند).

--- بَھری (...فت بھ) امث (شاذ).
دانتوں سے بھری (مچھلی وغیرہ). من بھری کا مطلب دانتوں سے بھری. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۹). [من + بھر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- بَھگیا فقرہ (قدیم).
دل ٹوٹ گیا ، نفرت ہوگئی (قدیم اردو کی لغت).

--- بھوگی (...و مع) صف.
نفس پرست ، عیاش. جب خادمہ نے اس کو وہاں نہ پایا تو روتی ہوئی رانی کے پاس آئی اور کہا کہ "اے رانی وہ جوگی من بھوگی ہرن چھلاوہ دے کر کچھ غلطی ہو گیا ہے". (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۸۰۷). [من + بھوگ (بھوگنا (رک) سے) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- پَر آنا / لانا ف مر؛ محاورہ.
خیال لانا ، دل پر رکھنا ، ارادہ کرنا (ماخوذ : پلیٹس).

--- پَرچانا ف مر؛ محاورہ.
دل بہلانا.

جی بہلاتے ، من پرچانے اور خوب کھلونے منگواتے
ہر آن جھلاتے پالنے میں وہ ایدھر اور اودھر بیٹھے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۰۳). وہ ہر بات میں دلچسپی پیدا کر کے اپنا من پرچانے کی دھن میں رہتی تھی. (۱۹۳۲ ، سیلاب و گرداب ، ۸۹). وہ ہوائی قلعہ بناتا اور خواب بیداری سے من پرچاتا ہے. (۱۹۸۴ ، نفسیاتی تنقید ، ۵۹).

--- پَسَنْد (...فت پ ، س ، سک ن) صف.
جو دل کو پسند آئے ، پسندیدہ ، دل پسند نیز محبوب ، پیارا. لڑکیاں اپنے محبوب اور من پسند لڑکوں سے عموماً بیاہ رچایا کرتی ہیں. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ اگست ، ۷/۱۱). میری تھیوری کو تم یوں سمجھ لو کہ اگر تم اپنے کسی من پسند لڑکے کے پاس دس گھنٹے تک بیٹھی رہو تو یہ محسوس کروگی کہ دس منٹ بھی نہیں ہوئے. (۱۹۹۶ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۹). [من + پسند (رک)].

--- پُورا ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. دل کی مراد بر آنا ، خواہش کے مطابق کام ہو جانا. کانگریس والوں کا من پورا نہ ہوا. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۱۷ : ۱۰). ۲. دل سیر ہو جانا ، طبیعت بھر جانا (جامع اللغات).

--- پُورَن (...و مع ، فت ر) امذ.
دل کی تسلی ، تشفی (پلیٹس). [من + پورن ، س : पूरण].

--- پیا (...کس پ) امذ.
(مجازاً) محبوب ، ساجن ؛ (کنایۃً) دولھا. اپنے من پیا کے دیس جانے والی کو ضرور اپنی ماں کا دھیان آتا ہے. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۸۰). [من + پیا (رک)].

--- پے دَھْرنا محاورہ (قدیم).
رک : دل پر رکھنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- پَھٹ جانا محاورہ.
(کسی سے) بیزار ہونا ، نفرت ہو جانا ، ان بن ہونا ، دل میں کسی کے لیے جگہ نہ رہنا (پلیٹس ؛ نوراللغات).

--- پھرْگیا فقرہ.
رغبت نہیں ہے (محاورات ہند).

--- پُھول (...و مع) امذ (قدیم).
دل کا پھول ؛ (کنایۃً) دل ، قلب.

نبیؐ صدقے قطب من پھول کھلیا　　تو چودھر سب مہکتا جیو باساں

(۱۹۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۳). [من + پھول (رک)].

--- تَرَن / تَھرَن م ف (قدیم).
صبر کے ساتھ.

اس شاہ جوان پر تمیں تن من فدا کروں گا
ایسا جو مست لاہیں وہ من ترن کہاں ہے
(١٥٦٣، حسن شوقی، د، ١٤٢).
شاہی ورس بن نج یک ہے گھڑی برس یک
کیوں من ترن رکھوں میں او من ترن کہاں ہے
(١٥٦٣، حسن شوقی، د، ١٤٢). [من + س: तरण].

--- جات صف: امذ.
جو دل سے پیدا ہوا ہو؛ طبع زاد؛ عشق و محبت؛ محبت کا دیوتا؛ کام دیو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [من + جات (رک)].

--- جلانا محاورہ.
دل جلانا، سلگنا، کڑھنا.
کہاں آنا گانا تن جلانا کہاں دن رات رہ رہ من جلانا
(١٩٠٥، آرائش محفل، افسوس، ٩٠).

--- جلنا محاورہ.
من جلانا (رک) کا لازم، دل جلنا.
آتش غم یوں بھڑک اٹھی کہ میرا من جلا
شہر سے نکلی جو چنگاری تو سارا بن جلا
(١٩٨٣، چاند پر بادل، ١٣٠).

--- جیتنا محاورہ.
اپنے دل کو قابو کرنا، اپنے جی کو اپنے بس میں کرنا، خواہش نفسانی پر قابو پانا (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ جامع اللغات).

--- چاؤ (---و سع) م ف.
دل سے، خوشی سے، برضا و رغبت (پلیٹس).

--- چاہا صف مذ.
من بھاتا، پسندیدہ، اپنی پسند کا، اپنی مرضی کا. وہ ہم مقصد آدمیوں اور اتحادوں کے درمیان من چاہا جوڑا اور عہد قائم کرکے اپنے سنگٹھن کی ضرورت کو پورا کرنے لگتا ہے. (١٩٣١، آزاد ساج، ٥١). وہی چٹی گوری فاطمہ کا من چاہا پردیسی ہے. (١٩٧٥، امربیل، ١٣٨).
[من + چاہا (چاہنا (رک) کا ماضی)].

--- چاہی صف مث: امث.
۱. پسندیدہ، من بھاتی؛ (مجازاً) چہیتی. میں اس طرح ان کی خدمت کروں گی، ان کی دھوتیاں دھوؤں گی، ان کے پیر پکھاروں گی، جیسے ان کی من چاہی بہو کرتی. (١٩٣٦، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ٣٨). ۲. مرضی: ضد، ہٹ (جامع اللغات). [من چاہا (رک) کی تانیث].

--- چاہے (اور) مُنڈیا ہِلائے کہاوت.
دل تو چاہتا ہے مگر اوپری دل سے انکار ہے، ظاہراً نفرت باطناً رغبت. ہزاروں باتیں سناتا، اگر کہیں عرش کی توتی بھی نسبت آئے، تمھاری وہی مثل ہے من چاہے منڈیا ہلائے. (١٨٩٠، فسانۂ دل فریب، ٩٣). زیور پہننے کو دل تو ضرور چاہتا ہے مگر من چاہے منڈیا ہلائے،

فیشن کی پابندی ایسی سخت پابندی ہے کہ کان چھدوانے سے کانوں پر ہاتھ دھرتی ہوں. (١٩٢٣، انشائے بشیر، ٣٦٩).

--- چَلا (---فت چ) صف: امذ؛ - منچلا.
۱. نڈر، بے باک، باہمت، بہادر (سپاہی وغیرہ).
جن کوں اپنے رنگیں اچیلوں خوبی کی فوجوں میں
نپٹ بے باک دیکھا، رند دیکھا، من چلا دیکھا
(١٧٨٠، مظہر جان جاناں، مظہر جان جاناں اور ان کا اردو کلام، ٢٩٣).
چھائی ہوئی تھی فوج ضلالت مثال ابر
جو منچلے تھے فوج میں بڑھتا تھا ان پہ جبر
(١٨٧٣، انیس، مراثی، ۱: ٢٥٢). دریائے سندھ بھی کسی منچلے پہ سالار کی راہ میں حائل نہیں ہوا. (١٩٧١، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٥: ٥٧٦). اور جب کوئی منچلا جوان ..... سماجی اور معاشی حقوق کی بات کرتا ہے تو در زنداں کھول دیا جاتا. (١٩٨٧، شاخ ہری اور پیلے پھول، ٩٥). ۲. (مجازاً) رنگین طبع، شوقین مزاج آدمی، بانکا شوخ شخص.
خنجر قاتل پہ رکھدوں گا گلا جی چلا بیٹھوں گا ہوں میں منچلا
(١٨٣٢، دیوان رند، ۱: ٣٠).
گزارا منچلوں نے سینما میں وقت تعلیمی
سند کی جا پہ لے کر چند تصویر بتاں چلے
(١٩٣٣، دیوانجی، ٣٣٨). خان صاحب کو جانتے تھے کہ بڑے من چلے ہیں، پیسہ پانی کی طرح بہا دیں گے. (١٩٥٣، پیر نابالغ، ٤٣). مہینہ میں دو ایک بار ایک ادھ ایسا بھی منچلا بانکا شوقین راجپوت ..... اچھی خاصی تقریب کا سماں باندھ دیتا. (١٩٨٦، انصاف، ١٠١). ٣. (مجازاً) مختی، کسی کام میں جٹ جانے والا، مستقل مزاج؛ پھرتیلا، مستعد؛ سرگرم، پُرجوش (پلیٹس). [من + چلا (چلنا (رک) کا ماضی)].

--- چَلا پَن (---فت چ، پ) امذ: - منچلا پن.
غیر معمولی بے باکی، باہمتی، بہادری یا جرأت؛ شوقین مزاجی. غرض کہ کسی جانب سے سوار آمادۂ کارزار چلے کسی طرف سے پیادے جان دینے پر آمادہ ہوکر منچلے پن سے بڑھے. (١٨٨٨، طلسم ہوش ربا، ٣: ٨٣١). اس میں جرأت اور حوصلے کی کمی نہ تھی، پانی کی طرح بہاؤ کا راستہ نہ پاکر اس کا من چلا پن گمرہی کی جانب مائل ہوتا تھا. (١٩٣٦، پریم چند، خاک پروانہ، ١٦٣). [من چلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- چَلتا ہے، ٹَٹّو نہیں چَلتا کہاوت.
جی تو چاہتا ہے مگر کاربرآری کی کوئی صورت نظر نہیں آتی، کوئی تدبیر بن نہیں پڑتی، ہمت ہے مقدور نہیں.
یہ دیکھ دیکھ کے کہتے ہیں سب یہ مجبوری
کہ من تو چلتا ہے ٹٹو مگر نہیں چلتا
(١٨٣٠، تحفۂ احسن، ٢٤).

--- چَل جانا ف مر: محاورہ.
رک: من چلنا، دیوانہ ہو جانا (جامع اللغات).

--- چَلْنا محاورہ.

۱. کسی چیز کی طرف رغبت ہونا ، جی چاہنا : دل آنا ، پیار ہونا. اس دیہات میں ایسی ہے کون جس پر ان کا من چلتا نہ کوئی پڑھی لکھی ، نہ بات چیت کرنے کا ڈھنگ. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۳۹۸). ۲. دل قابو میں نہ رہنا ، دیوانہ ہو جانا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- چَلی (---فت چ) (الف) صف مث.

بہادر ، دلیر عورت : شوخ : شوقین مزاج ، رنگین طبع (عورت) . یہ میں مانتی ہوں کہ وہ سدا کی من چلی ہے کم بخت. (۱۹۶۵ ، دھنک نہ دو ، ۳۴۰). کئی خواتین آگے بڑھیں اور ان کو سمجھانے لگیں بکو من چلی بیبیاں مسکرانے بھی لگیں. (۱۹۸۸ ، تبسم زیرِ لب ، ۵۲). (ب) امث. بہادری ، دلیری : دل کا شوق : فیاضی ، سخاوت : دیوانگی ، پاگل پن (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [من چلا (رک) کی تانیث].

--- چَلْیاں کَرْنا محاورہ (قدیم).

من چلا پن کرنا ، دیوانگی دکھانا.

کیں من چلیاں ہر کام میں افقری بھلا عشق کے دکھ کو جھیلو تو جی

(۱۸۱۸ ، افقری ، د ، ۳۳).

--- چَلی ہونا محاورہ.

دلوں میں رنج ہو جانا ، شکر رنجی ہو جانا (مخزن المحاورات).

--- چَنگا تو کٹھوتی میں گنگا کہاوت.

اگر دل پکا اور اعتقاد درست ہے تو سب جگہ خدا ہے. یہ سچ ہے من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۳۱۱).

کسی علت سے پنڈت جی عبث جاتے ہیں کاشی کو
اگر چنگا ہے من اُن کا تو ہے گنگا کٹھوتی میں

(۱۹۳۰ ، تحفۂ احسن ، ۳۹).

--- چَنگا ہونا محاورہ.

دل صاف ہونا (جامع اللغات).

--- چور (---و ج) صف.

دل چرانے والا ، جس نے دل لے لیا ہو ، جس پر دل مائل ہو ؛ مراد : معشوق (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [من + چور (رک)].

--- چور ہونا محاورہ.

دل میں گڑبڑ ہونا. شاہدہ کا من چور تھا اس سے نگاہ ملا کر بات نہ کر سکتی تھی. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۲۳۶).

--- چیتا (---ی ج) صف.

جس کی دلی خواہش ہو ، دل پسند ، دل پذیر (پلیٹس). [من + چیتا (چیتنا (رک) کا ماضی)].

--- چیر کر دِکھانا محاورہ.

دل کی باتیں بیان کرنا ، دل کا احوال کہنا.

چیر کے من میں کس کو دکھاؤں اپنی بپتا میں کس کو سناؤں

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۳).

--- چھُوٹْنا محاورہ.

دل بیزار ہونا ، دل اکتا جانا. وہ ان دیویوں میں سے تھی جن کا من سنسار سے کبھی نہیں چھوٹتا. (۱۹۳۶ ، منگل سوتر (اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۹۹۱ ، ۱۸)).

--- دَرْ آوَرْدی (---فت د ، سک ر ، فت و ، سک ر) صف : امذ.

جو ذہن میں آئے : خیال (پلیٹس). [من + در (رک) + ف : آورد ، آوردن = لانا + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- دینا محاورہ.

جی لگانا ، راغب ہونا : جان چھڑکنا ، جی ہارنا ، چاہنا ، عشق کرنا.

اس قدر یار بڑے کام اپنے ، مت من دے
مان میرا بھی کہا ، بات مری سن ، من دے

(۱۹۳۸ ، روزنایاب زمانہ بیاضیں ، واسوخت (حشمت میر محمد علی) ۲۰ : ۵۸).

--- دِیوانی (---ی مع) صف مث.

جس کا دل دیوانہ ہو گیا ہو ، من چلی.

گھر والی من دیوانی آگ لگے کیسے دیوانی

(۱۹۸۱ ، قشقہ سامانی دل ، ۲۸۷).

--- دَھرْنا محاورہ.

دل سے چاہنا ، چاہت کرنا ، دل لگانا ، دلی محبت رکھنا ، لو لگانا. ہمیشہ پیروی پر کتاب وحشت کی من دھرے. (۱۸۰۵ ، گلزارِ عشق (دیباچہ) ، (صحیفہ ، لاہور ، جنوری ۱۹۷۳ ، ۱۱۷)).

بولا وہ خدا خدا کرو جی اپنے مولا پہ من دھرو جی

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۳۰).

--- ڈِگْنا محاورہ.

کسی بری چیز کو جی چاہنا ، دل آنا ، خواہش نفسانی کے مطابق عمل کرنا. کل مجھ سے ایسی حرکت ظہور میں آئی کہ پرائی استری پر میرا من ڈگا. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۱).

--- ڈُوبْنا محاورہ.

دل ڈوبنا ، ضعف یا ناتوانی سے دل کی حالت غیر ہونا. ایسی درد بھری "ہائے" نکالتی ہے کہ سن کر من ڈوبنے لگتا ہے. (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۳۰۳).

--- ڈولْنا محاورہ.

من کا چنچل ہونا ، دل قابو میں نہ رہنا ، دل للچانا.

دورا ہا زر کے لالچ اور خودداری کا ہے نازک
خوشامد کی نہیں تو نے پر آخر من تو ڈولا تھا

(۱۹۵۶ ، کلیاتِ رزمی ، ۳۷۱).

رنگ تمہارا جانے کتنے سینوں میں بس گھول گیا
دور ہزاروں کوس پہ بیٹھے ساتھی کا من ڈول گیا

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۳۰).

--- ڈھانْپنا محاورہ.

دل چھپانا : دل کو مشغول رکھنا یا ہونا (عموماً یادِ الٰہی میں).

تجھ سے یوں کہتا ہے شاداں بات یہ ہیکی کٹھن
من نہیں ڈھچتا مگر تو یاد سے من ڈھانپ دے
(۱۸۲۳، دیوان شاداں، ۱: ۹۳).

--- ڈھنا محاورہ.
من ڈھانچنا (رک) کا لازم، دل کا مشغول ہونا.

تجھ سے یوں کہتا ہے شاداں بات یہ ہیکی کٹھن
من نہیں ڈھچتا مگر تو یاد سے من ڈھانپ دے
(۱۸۲۳، دیوان شاداں، ۱: ۹۳).

--- راکھنا / رکھنا محاورہ (قدیم).
سیکھنے کی شدید خواہش رکھنا، بہت شوق رکھنا، دل لگانا، دل سے چاہنا.

ادا ہوئے نہ حمد احد کی بچن ۔۔۔ نہ راکھے جلگ مدح احمدؐ میں من
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۰).

--- رَنْجَک (---فت ر، سک ن، فت ج) صف.
دل کو خوش کرنے والا، دل پذیر، دل پسند، خوشگوار (پلیٹس). [من + رنجک (رک)].

--- رَنْجَن (---فت ر، سک ن، فت ج) اند.
دل خوش کرنے کا فعل، دل خوش کرنا؛ خوش آیندگی؛ خوبصورتی؛ سہانا پن (ماخوذ: پلیٹس). [من + س: रञ्जन].

--- سانْچا تو سب سانْچا کہاوت.
نیت صحیح ہو تو نتیجہ اچھا نکلتا ہے؛ سچائی عجب چیز ہے، سچ بول کر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ساری دنیا خوش ہے، صدق دل عجب شے ہے (ماخوذ: نجم الامثال).

--- سُکھی کر لینا ف مر؛ محاورہ.
دل مطمئن کر لینا، دل کو تسلی دینا، جوں توں خوش ہو لینا. بڑا سا اور اونچا سا مقام حجاب امتیاز علی کا بھی تھا جن کی چیزوں سے خائف ہو کر ہم نے انھیں بھی مغربی ادب کے چربے سمجھ کر اپنا من سکھی کر لیا تھا. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۳۱).

--- سَمْجَھوتا (---فت س، سک م، و لین) اند؛ = من سمجھوتہ.
دلی سمجھوتا، باہم مصالحت. اپنے اپنے مقبوضات پر ..... من سمجھوتا ہو گیا. (۱۹۱۸، واقعات دارالحکومت دہلی، ۲۱۰). یہ نتیجہ ہوا کہ انگریزوں اور ہالینڈ والوں نے من سمجھوتہ کر کے تمام ملک پر قبضہ کر لیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۱۵۰). [من + سمجھوتا (رک)].

--- سَمْجَھوتی (---فت س، سک م، و لین) امث.
۱. کسی نہ کسی طرح دل کو سمجھا لینے کا عمل، تسکین خاطر، اطمینان خاطر. یہ مولویوں کی من سمجھوتی ہے، ساری دنیا جانتی ہے اور خود مولویوں کو بھی معلوم ہے کہ مولویوں کو جو کچھ دیا جاتا ہے، صدقہ اور خیرات ..... سمجھ کر دیا جاتا ہے. (۱۸۹۱، ایامی، ۶۶). ۲. رک: من سمجھوتا. میرے خیال میں یہ کام پوشیدہ من سمجھوتی اور پیشتر کی تیاری بغیر تکمیل نہیں پا سکتا تھا. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۳۰۷). ۳. فرماں برداری، تسلیم و رضا؛ صبر؛ توکل (پلیٹس). [من سمجھوتا (رک) کی تانیث].

--- سَمْجَھوتی کَرْنا محاورہ.
دل کو سمجھا لینا، دل کو تسکین دے لینا، اپنی تسلی کر لینا، اطمینان کر لینا. وہ بھی ان سب کی سنتا تھا اور اپنی من سمجھوتی کر لیتا تھا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۰).

--- سے اُتَرْنا محاورہ.
دل سے اترنا، نظروں سے گرنا، حقیر ہونا. یہی بات سعد اللہ کہیں سب کے من سے اترے رہیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۳۹).

--- شُدھی (--- ضم ش) امث.
لوث دنیا سے دل کا پاک ہونا، ضبط نفس، دل کی پاکی، طہارت نفس. دل کی پاکیزگی (من شدھی) صرف ضبط نفس سے حاصل ہوتی ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۳۰۴). [من + شدھی (رک)].

--- شِروتی (--- کس ش، و مع) صف.
دل سے سننے والا، صمیم قلب سے متوجہ ہونے والا. کہیں چندر کانت من شروتی ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بشسٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۵۴). [من + س: श्रोत + ی، لاحقۂ صفت].

--- کا اُجْلا صف.
صاف دل، صاف باطن، جس کی سیرت اچھی ہو. اکثر تن کے کالے اور من کے اجلے واقع ہوئے ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۸).

--- کا چیتا صف؛ اند.
(ہندو) دل کا چاہا، من چاہا؛ خواہش دل (پلیٹس، فرہنگ آصفیہ).

--- کا روگ اند.
دل کا روگ؛ جی کا جنجال؛ (مجازاً) دکھ، تکلیف جو لاعلاج ہو؛ درد دل.

چھو سکا ہے ان کے سینوں کو کبھی ۔۔۔ میرے دل کا درد، میرے من کا روگ
(۱۹۷۳، مجید امجد، شب رفتہ (کلیات مجید امجد، ۷۷)).

--- کا کانْٹا صف.
ناگوار خاطر، برا، ناپسندیدہ (عموماً آدمی وغیرہ).

عالی کا کیا دوش ہے بنتا جو ہر کوئی بل کھائے
عالی سب کے من کا کانٹا جب ابھرے چبھ جائے
(۱۹۵۹، لاحاصل، ۳۸).

--- کا کَنْوَل کِھلْنا محاورہ.
دل خوش ہونا، طبیعت میں خوشگواری آنا، ہشاش بشاش ہونا.

دل کہتا ہے، اس دنیا میں کوئی تو ایسی نار ملے
جس کے روپ کو جو بھی دیکھے اس کے من کا کنول کھلے
(۱۹۵۹، تیز ہوا اور تنہا پھول (کلیات منیر نیازی، ۴۳)).

--- کامْنا (--- سک م) امث.
خواہش نفسانی، ہوس؛ شوق (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [من + کامنا (رک)].

--- کا/کی، مَن میں رہْنا محاورہ.
دل کی خواہش پوری نہ ہونا، شوق اور امنگ کا نہ رہنا؛ دل کی بات بیان نہ کر سکنا.

پڑھی تسبیح ساری عمر تیرے نام کی ہم نے
وے تسخیر کا ارمان سب من میں رہا من کا

(۱۷۹۳، محبّ (ق) ، ۸۰).

جلد اُس کو دکھا دے شکل اے جان رہ جائے گی ورنہ من کی من میں

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۳۶۱). افسوس کہ اجل نے اماں نہ دی، من کی من ہی میں رہی.
(۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱ : ۳۵).

... کا موتی اند (شاذ).
(ادب) پسندیدہ بات یا موضوع یا چیز. ان کی شاعری ان کے من کے موتیوں سے لبریز ہے. (۱۹۷۶، فن اور (نئے اور پرانے) ، ۲۳۰).

... کا مَیلا صف.
بدباطن، منافق، ریاکار، کینہ توز، دل کا کھوٹا، کپٹی (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ).

... کچا کرنا محاورہ.
ہمت ہارنا، دل توڑنا (نور اللغات).

... کرنا محاورہ.
جی چاہنا، خواہش کرنا، رغبت کرنا (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات).

... کو بھانا ف م؛ محاورہ.
دل کو پسند آنا، پسندیدہ ہونا، محبوب ہونا. ڈپٹی صاحب کی ایک اور ادا ..... غیر معمولی تھی اور من کو بھی بھائی. (۱۹۸۹، شکاریات، ۴۷).

... کو بھائے تو ڈھیلا بھی سُہاری / سِہاری ، ہے کہاوت.
بری چیز بھی اگر دل کو پسند آتی ہے تو سب سے اچھی لگتی ہے، جس چیز کو دل چاہے وہی بھلی معلوم ہوتی ہے (محاورات ہند : جامع الامثال).

... کو بھائے مُنڈیا ہِلائے کہاوت.
رک : من چاہے منڈیا ہلائے.

پرانی یہ مثل سنے میں آئے کہ بھائے من کو اور منڈیا ہلائے

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲ : ۵۷۸).

... کو لگنا محاورہ.
پسند آنا، پسند خاطر ہونا، گوارا ہونا. سہیل کے من کو یہ بات لگتی ہی نہیں تھی. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۸).

... کو مارنا محاورہ.
دل کی خواہش دبانا، اپنے دل کو قابو میں لانا، خواہش یا شوق پر قابو پانا. من کو مارنا کتنا مشکل کام ہوتا ہے. (۱۹۶۲، آنگن، ۵۰).

... کو ہرنا محاورہ.
دل موہ لینا، فریفتہ کرنا، دیوانہ بنا دینا.

بن گہنے جھمک دکھلاتے ہیں بن جوڑے من کو ہرتے ہیں
بن ہاتھوں بھاؤ بتاتے ہیں بن پاؤں گھڑے گت بھرتے ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۲۲۸).

... کی اِچّھا امث.
دل کی خواہش، آرزو، ارمان (ماخوذ : جامع اللغات).

... کی آسُودگی امث.
نفس کا اطمینان، دلی خوشی، اطمینان قلب. ان میں سے بیشتر من کی آسودگی کے متلاشی نظر آتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۸۳).

... کی آگ بُجھانا محاورہ.
دل کی خوشی پوری کرنا، دلی ارمان نکالنا، خواہش پوری کر لینا. اس دیوانی بڑھیا نے پرائی آگ میں کود کر اپنے من کی آگ بجھالی. (۱۹۸۵، کھویا ہوا افق، ۶۸).

... کی بات بَتانا / کہنا محاورہ.
دل کی بات کہنا، خاطر خواہ بات کرنا. منوہر.- ہاں کاور بھائی، تم نے ہمارے من کی بات کہی. (۱۹۳۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۸۶).

صبح سویرے، بن کی چڑیا، من کی بات بتائے
جنگل میں سرکنڈوں کی کونپل پر بیٹھی گائے

(۱۹۷۴، مجید امجد، ک، ۸۳).

... کی بات مَن میں رکھنا محاورہ.
دل کی بات نہ کہنا، خواہش دلی کسی سے نہ کہنا، خواہش کا اظہار نہ کرنا.

کس پاس جا کہوں میں ہمدرد کوئی نہیں ہے
اس واسطے رکھا ہوں اب من میں بات من کی

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۹۳).

... کی تَرَنگ امث.
دل کی لہر، ولولۂ خاطر، دل کا شوق. وہ "اس جہاد" میں اپنی من کی ترنگ پورا کرتے رہے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۷۰).

... کی دُنیا امث.
مراد : باطن، ذات، ضمیر.

من کی دنیا من کی دنیا سوز و مستی جذب و شوق
تن کی دنیا تن کی دنیا سود و سودا مکر و فن

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۹). اب من کی دنیا سے زیادہ باہر کی دنیا دلچسپی رکھتی تھی. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۱۳).

... کی دَولَت امث.
(مجازاً) دلی آسودگی، اطمینان قلب.

من کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں
تن کی دولت چھاؤں ہے آتا ہے دھن جاتا ہے دھن

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۹). شاعری اور قلندری سے من کی دولت تو ہاتھ آسکتی ہے لیکن تن کی نہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۹).

... کی دُھند چھَٹنا امث.
دل صاف ہونا، کدورت جاتی رہنا. تنے کے سہارے بیٹھ کر آنکھیں موندتے ہی من کی دھند بھی چھٹنے لگی. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۷۳).

--- کی سی کَہنا محاورہ.
رک : من کی بات کہنا.

وگرنہ سچ ہے تو اے جان اتنی مدت میں
یہی بس ایک کہی تم نے میرے من کی سی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۵۵).

--- کی کَرنا محاورہ.
مرضی چلانا، ہٹ کرنا (عموماً اپنے کے ساتھ مستعمل). کتنا سمجھاتی ہوں بس اپنے ہی من کی کرتے ہیں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۲).

--- کی ماری صف مث.
مُردہ دل، افسردہ دل، افسردہ خاطر. من کی ماری کس سے کہوں پیٹ مسوسے دے دے رہوں. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۴۱۰).

--- کی ماری کاسے کہوں، پیٹ مَسوسا دے دے رَہوں کہاوت.
دل کا رنج کوئی دور نہیں کرسکتا، کسی سے کہنا فضول ہے، صبر کر کے بیٹھ رہنا چاہیے (مجم الامثال؛ جامع اللغات).

--- کی مُراد پانا محاورہ.
دل کی خواہش پوری ہونا، ارمان پورا ہونا، حسرت نکلنا.

خدا کے پیار تھے پایا ہوں میرے من کی مراد
اسداللہ کی کھرگ تھے ہمارے وَیرے چور

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۱۳). ہجرت کروگے تو من کی مراد پاؤ گے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۳۴).

--- کی مُراد پوری ہونا محاورہ.
رک : من کی مراد پانا. من کی مراد پوری ہونے کی صورت میں اونٹ کی قربانی دینے کا فیصلہ کیا. (۱۹۷۶، منو بھائی کے گریبان، ۳۸۵).

--- کی مَرّی کس سے کہوں پیٹ مَسوسا دے دے رہوں کہاوت.
اپنی تکلیف یا بھوک کس سے کہوں پیٹ دبا کر خاموش ہو رہتی ہوں (جامع اللغات).

--- کی مَن میں رَہْنا محاورہ.
دل کی حسرت دل ہی میں رہ جانا، ارمان پورا نہ ہونا، شوق اور ارمان کا بے سود جانا، مقصد پورا نہ ہونا.

جلد اُس کو دکھا دے شکل اے جاں ‎ ‎ رہ جائیگی ورنہ من کی من میں

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۶۱).

وہ زلف دیکھ کر زاہد تو ہاؤ من میں رہے
جو کاٹ جائے یہ ناگن تو من کی من میں رہے

(۱۸۵۰، احسان (عبدالرحمٰن خاں) مضامین فرحت، ۲: ۱۸۰). کبھی بھی ماہ رو من کی من میں رہی. (۱۹۸۰، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۲۷۷).

--- کی مَوج امث.
دل کی ترنگ یا لہر، ولولۂ خاطر، اُمنگ، شوقِ دلی. میرے بار بار کے آنے کو دنیا کیا کہے گی، آخر من کی موج، جگ کی لاج، دونوں ہی کو تو نبھانا ہوگا. (۱۹۴۳، حرف آشنا، ۳۴). اچھا اسٹائل وہ نہیں ہے جس میں کسی شخص کے من کی موج زیادہ نمایاں ہو. (۱۹۷۳، نظر اور نظریے، ۳۹). وہ صرف من کی موج کی وجہ سے گھر سے نکلتا ہے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۰).

--- کی ہَوَس امث.
نفسانی خواہش؛ مراد : لالچ.

دیکھے جو جواہرات کے ڈھیر ‎ ‎ سب من کی ہوس سے ہوگئے سیر

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۱۷).

--- کے اِشاروں پَر چَلنا محاورہ.
دل کی خواہشات پر چلنا، دل کی بات ماننا. جب تم نہیں ہوتے تو تمہارا تصوری وجود میرے من کے اشاروں پر چلتا ہے. (۱۹۴۳، حرف آشنا، ۴۷).

--- کے چیتے ہونا محاورہ.
دل کی خواہش کے مطابق کوئی کام ہو جانا، دل کی خواہش بر آنا، دل کی خواہش پوری ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- کیلا (--- ی ح) امذ.
ایک کھیل، پھل پھول (جامع اللغات). [من + کیلا (رک)].

--- کے لَڈّو تو پھیکے کیوں کہاوت.
جدھر دل آ جائے وہی مرغوب ہے (جامع اللغات).

--- کے لَڈّو پھوڑنا/کھا بَیٹھنا یا لڈھانا محاورہ.
دل ہی دل میں منصوبے بنا کر خوش ہونا، خیالی پلاؤ پکانا، دل ہی دل میں خوش ہونا، آپ ہی آپ کام کر بیٹھنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- کے لَڈّوؤں سے بُھوک نہیں مِٹتی کہاوت.
میٹھی میٹھی باتوں کا کوئی فائدہ نہیں، ان سے ضرورت پوری نہیں ہوتی (جامع اللغات).

--- کے مَن میں م ف.
دل ہی دل میں، دل یا روح کی گہرائی میں (پلیٹس).

--- کے ہارے ہار ہے، مَن کے جیتے جیت، پار برہم کو پائیے، چاہیے، مَن ہی کے پرتیت کہاوت.
دل کی تقویت سے کام بنتا اور دل کے چھوٹ جانے سے بگڑتا ہے، ہمت ہارنے والا ہار جاتا ہے اور دلیر جیت جاتا ہے، دل ہی کی وجہ سے خدا ملتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- کھٹّا ہونا محاورہ.
طبیعت بیزار ہونا، جی اُکتانا، رغبت نہ ہونا.

یہ بات سنی جب لوگوں نے تب من کر سب کے ہوش گئے
دل سست ہوئے اور من کھٹے پھر جا کر آگے راجہ کے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۳۹).

--- کھرا کھوٹا ہونا محاورہ.
ایامِ حمل میں ہر ایک چیز کے کھانے کو جی چاہنا (نور اللغات).

--- کھینچو (---ی مع ، مغ ، و مع) صف (قدیم).
دل لبھانے والا ، دلربا ، دل چسپ . جیو کو ٹھنڈی ، من کو کھینچو ، مہ حسن . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)). [من + کھینچ (رک) + و ، لاحقۂ صفت تذکیر].

--- گڑھنت (---فت گ ، ڑ ھ ، سک ن) امث.
رک : من گھڑت.

من گڑھنت سے ایک بات کا سو بستار نہ رکھتا تھا

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۳۰۳). [من گھڑت (رک) کا ذیلی املا].

--- گل جانا محاورہ (قدیم).
دل پگھل جانا ، ترس آنا . بلی کا من اُس کے بلانے ترسے پو گل گیا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)).

--- گمن (---ضم گ ، فت م) صف (قدیم).
دل کو کھو دینے والا.

ترے گل گال تھے اس دھن ہوئے میرے نین گلشن
سو پتلیاں بھونرے ہو پھرتیاں ، دیکھت او من گمن گلشن

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۸۱). [من + گم (رک) + ن ، لاحقۂ صفت بقاعدۂ قدیم].

--- گیان (---کس گ ، ی مع) امذ.
من ودیا ، دل کا علم ، دل سے حاصل ہونے والا علم (جامع اللغات). [من + گیان (رک)].

--- گھٹانا محاورہ (قدیم).
دل کو کسی طرف سے ہٹانا ، کسی کی محبت کا خیال دل سے نکال دینا ، توجہ ہٹانا.

کسی قدر اول میں گھٹایا من اب جو تولا نہیں ہے ماشے کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۱).

--- گھٹنا محاورہ (قدیم).
من گھٹانا (رک) کا لازم ، دل ہٹنا.

اب نظر آتی ہیں کچھ انکھیاں پھریں اور جی چھٹا
آبرو کی چاہ میں شاید تمہارا من گھٹا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱).

--- گھڑت (---فت گ ، ڑ) صف.
دل کا گھڑا ہوا ؛ (مجازاً) مصنوعی ، فرضی ، جعلی . یہ صورتیں قدرتی ہیں من گھڑت نہیں ہیں . (۱۸۹۵ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲۳). قوانینِ قدرت میں فرضی اور من گھڑت قواعد کو سدِ راہ نہ کیا جائے . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۰۱). یہ پہلا موقع تھا کہ میں ایسی من گھڑت باتیں لوگوں سے کہہ رہا تھا . (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۵۵). [من + گھڑت ، گھڑنا (رک) سے حاصل مصدر].

--- لاگنا ف مر : محاورہ (قدیم).
دل لگنا ، محبت ہو جانا.

جو من لاگے ایک سے تو آرام پائے
بجے ڈھول دو دس تو جھگڑا ہی کمائے

(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۹۳).

--- لانا محاورہ (قدیم).
دل لگانا ، توجہ کرنا ، لو لگانا.

سکیاں سنو کہتا ہنچے میں تم کا وو ہر ذکر جکی سوں اللہ پر من لاؤو

(۱۷۱۳ ، چکی نامہ ، امین الدین اعلیٰ ، ۹).

--- لبھانا محاورہ.
دوسرے کے دل کو فریفتہ یا مائل کرنا (جامع اللغات).

--- لُبھاؤنی (---ضم ل ، سک بھ ، و غ) صف مث.
دل لبھانے والی ، دل کو بہلانے والی ، دل خوش کن . وہ جلدی جلدی باتیں کرنے کی عادی تھی جو بے حد من لبھاؤنی بھی تھیں . (۱۹۸۷ ، مجلۂ فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۳۰۳). [من + لبھاون (لبھاونا (رک) کا حاصل مصدر) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- لگانا محاورہ.
۱. دل لگانا ، توجہ کرنا ، لو لگانا ، عاشق ہونا.

حق کی رہ پاوے وہی جو من لگایا تج سنگات
ہوئے کچن توں لگے جہاں ہے پرن تیری یو ذات

(۱۶۷۳ ، شاہی ، ک ، ۱۶۵). ۲. توجہ مبذول کرانا ، ذہن منتقل کرنا.

کھوج نہ اپنا لگا سکوں تجھ میں اپنا کھو جاؤں
ہر دم اپنے دھیان کی دھن میں میرا بھی من لگا دے

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۹۶).

--- لگن (---فت ل ، گ) (الف) صف.
جس کی دھن لگ گئی ہو ، دل میں سمایا ہوا.

ہور ناتوں پی من لگن ہے جانو یو من لگتاں کوں دھن ہے جانو

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۲).

باروت کی وید من لگن ہے گلشن گلشن چمن چمن ہے

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۹۲). (ب) امذ . دلی تعلق ؛ دلی قول و قرار ، جذباتی رشتہ ، دل لگی ، دل کا شوق (پلیٹس). [من + لگن (رک)].

--- لگنا محاورہ.
من لگانا (رک) کا لازم ، لگنا ، لو لگنا (جامع اللغات).

--- للچانا ف مر : محاورہ.
من چاہنا نیز لالچ کرنا ، رال ٹپکانا.

اے داغ بے وفا نہ کریں گے وفا کبھی ناداں ان کو دیکھ کے للچانا عبث

(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات داغ ، ۳۳۳).

--- للچائے ، مُنڈیا ہلائے کہاوت.
رک : من چاہے منڈیا ہلائے جو زیادہ مستعمل ہے . ان حضرات نے ...... بین بین روپیہ

کے توت دیے، جو فطرت جان نے من للچائے منڈیا ہلائے کے ساتھ قبول کیے. (۱۹۲۳، سراب عیش، ۱۷).

--- لَہْرانا محاورہ.

دل میں اُمنگ پیدا ہونا، دل للچانا، خواہش ہونا.

ہونٹ چبائے پہلو بدلے سب کچھ ہیچا بازی جیتی
پھر لالچ میں آ کر بیٹھے، آنکھیں چمکیں من لہرایا

(۱۹۸۳، سرو سامان، ۷۵).

--- لینا محاورہ.

دل لینا، فریفتہ کر لینا.

کہاں ہے وہ جگن ہیہات ہیہات   لیا ہے جس نے من ہیہات ہیہات

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۲۵).

--- مارا صف.

جس نے جذبات ختم کر لیے ہوں، جس نے خواہش نفس دبائی ہو؛ اداس، مغموم (پلیٹس). [من + مار (رک) + ا، لاحقۂ صفت و تذکیر].

--- مارا، جی ہارا صف.

جس نے مجبوراً صبر کر کے ہمت ہار دی ہو، ناکامیوں سے جس کا ولولہ سرد ہو گیا ہو، افسردہ و پژمردہ خاطر. اُس من مارے جی ہارے کو جو فیروز شاہ نے دیکھا وونہیں دیووں کو کہا ہاں نکلوا ے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۱۹).

--- مار رَہْنا / مارْنا محاورہ.

۱. کسی پسندیدہ چیز سے اپنے دل کو باز رکھنا، صبر کر کے بیٹھ رہنا، مایوس ہو کر بیٹھ جانا، دل کی خواہش کو جبریہ دبانا، جبر اختیار کرنا.

تیرے جو منھ لگے تو کیا عرض دل کا حال
دیکھا نہ پیش رفت تو من مار رہ گئے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۰).

تیری گالی نے اور چپ یہ دل زار رہے
یار اس طرح سے کب تک کوئی من مار رہے

(۱۷۹۵، دل (عظیم آبادی)، د، ۱۴۰).

دیکھتی تھی کبھی بھائی کو، کبھو، گھر در کو
چھپ گیا آنکھ سے جب، رہ گئی من مار بہن

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۹).

اسی آزار سے بیمار رہنا   اسی اندوہ میں من مار رہنا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۱۲).

آج فراق تھے آگے اس کے   کچھ چپ سادھے کچھ من مارے

(۱۹۳۰، شعلستان، فراق گورکھ پوری، ۱۳۷). من مار کر وہ گھر لوٹ آئی. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۷). ۲. دوسرے کی خواہش کو زبردستی دبانا، دل شکستہ کرنا. جیسے ان بیچاریوں کے من مارے ہیں اور ان کی مٹی پلید کی ہے، خدا دشمن کی نہ کرے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۱).

--- مارْ کے بَیٹھ رَہْنا محاورہ.

جی مار کے بیٹھ رہنا، صبر کر کے بیٹھنا، مایوس ہو کر رہ جانا، کبیدہ خاطر ہو کر بیٹھ رہنا، بیکسی اور بے بسی کے عالم میں ہو بیٹھنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- مانْ اند.

دل کی خواہش، دل کی پسند (پلیٹس). [من + مان (رک)].

--- مانا صف مذ.

۱. جو دل کی خواہش کے مطابق ہو، دل کی پسند کا، حسب دل خواہ، اپنی مرضی کا. اپنے پرشارتھ کے دوارا اس کو من مانا پھل ملتا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۵۷). بہوؤں نے دوڑ کے دروازہ بند کر لیا، من مانا نیگ لے کر دروازہ کھولا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۱). تم جیسی لڑکیاں ان باتوں میں من مانے ارادے پورے کرنے میں آزاد نہیں ہوتیں. (۱۹۳۳، سرگزشت عروس، ۷). مفکر کو عموماً یہ خبر نہیں ہوتی کہ یہ طریقے من مانے ہوتے ہیں اور یہ ضروری نہیں ہے کہ بس یہی ممکن طریقے ہوں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۳۹). مورخ .... چند واقعات کو من مانے طریقے سے چن لیتے ہیں. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۶). ۲. (مجازاً) بے قاعدہ، غیر اصولی؛ خود مختارانہ، خود ساختہ، زبردستی کا. ان کے اس من مانے ترجمہ کی کوئی ڈکشنری، لغت، وغیرہ ساتھ نہیں دیتی. (۱۹۱۹، بابا نانک کا مذہب، ۸۲). یہ رشتہ من مانا (Arbitrary) ہے، یعنی انسان کا قائم کیا ہوا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۳۳). [من مان + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- مانا دینا محاورہ.

راضی بہ رضا کر دینا، خوشنود کر دینا (فرہنگ اثر).

--- مانا ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.

اپنی پسند یا مرضی کے مطابق ہونا، دوسرے کی پسند یا مرضی کے خلاف ہونا. خاص طور پر کرداروں کے ساتھ برتاؤ من مانا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۱۹).

--- مانْتا (--- سک ن) صف مذ.

من مانا؛ خواہش کے مطابق، اپنی پسند کا، مرضی کا.

پھر تیغ ہم دونو کوں، وہ من مانتے لے دام
تجکوں دعا دیں، ہم سے، جو توں ہاتھ اوٹھائے، ہائے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲۸). طرح طرح کے لذیذ کھانے ... اس کے روبرو رکھے اس نے من مانتا جو بھایا سو کھایا. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۵۰). اپنا خون پسینہ ایک کرے کاشتکار، خدا خدا کر کے اناج تیار ہوا تو سرکار اپنا حصہ لینے کو موجود اور حصہ بھی من مانتا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۱۴). [من مان (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت + ا، لاحقۂ صفت].

--- مانْتی صف مث.

حسب منشا، مرضی کی، پسند کی.

کل تو آ دیکھا ہی آخر غرۂ ماہ صیام   آج تو پی لیجیے من مانتی ساقی شراب

(۱۷۶۱، چمنستان شعراء، بیان (احسن اللہ)، ۵۵). جو شخص غذا اور لباس میں سے اپنی من مانتی چیزیں نہیں چھوڑ سکتا اس سے مال حلال پر کفایت نہیں ہو سکتی. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳: ۳۹). متعدد بادشاہوں نے خوب خوب من مانتی باتیں کیں. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۳۹۱). [من مانتا (رک) کی تانیث].

.... ماننا محاورہ (قدیم).

دل کو پسند آنا ، جی میں آنا ، مرضی ہونا ، جی چاہنا . جب پورن ریکھا نے اس بھانت کہا تب تو درملک نے رانی کا ہاتھ پکڑ کے کھینچ لیا اور جو من مانا سو کیا . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۸۱). اس کا من مانا تو دکان کھول لی ، جی چاہا تو بند کر دی . (۱۹۸۱ ، تادم تحریر ، ۱۲۸).

.... مانْہ م ف.

دل میں ، من میں (جامع اللغات).

.... مانی (الف) صف مث .

من چاہی ، اپنی مرضی کی ، دل پسند . شری رامچندر جی پرسن ہوئے اور اپنے من میں نشچے کیا کہ اب مجھ کو من مانی پدوی ملے گی . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹). ان تصورات سے جو صرف ایک من مانی ترکیب پر مشتمل ہیں ، ہرگز اخذ نہیں کیا جا سکتا . (۱۹۴۱ ، تنقید عقل محض ، ۴۹۰). اس پودے کی من مانی قیمت پر مانگ پوری نہ ہوتی . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۳۵). (ب) امث . ۱. ضد ، ہٹ ؛ خود مختاری . ہم شکستوں سے کچھ سیکھنے کے بجائے اپنی من مانی میں مزید دم پختہ ہوتے رہیں گے . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۱۳). ۲. معشوقہ ، بیوی (جامع اللغات). ۳. شوخی ، چنچلتا ؛ دلی خواہش ، پسند (پلیٹس). [من مانا (رک) کی تانیث].

.... مانی اَنْجانی کہاوت .

دل میں جانتا ہے دکھانے کو ناواقفیت ظاہر کرتا ہے (جامع اللغات).

.... مانی کارْروائی (.... سک ر ، فت ر) امث .

اپنی مرضی یا خواہش کے مطابق کارروائی ، خلاف قاعدہ عمل . بدکار لوگوں نے اپنی من مانی کارروائیوں اور بداخلاقیوں کے جواز کے لیے آخرالذکر عقیدے کی آڑ لینے کی کوشش کی . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۱ : ۸۵). [من مانی + کارروائی (رک)].

.... مانی کَرْنا محاورہ .

اپنی مرضی چلانا ، خود مختاری کرنا ، چودھراہٹ ، اپنا حکم چلانا ، مطلق العنانی کرنا . من مانی کرنے والے فرعون ، شداد ، ہلاکو اور چنگیز ہوتے ہیں . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۱۰۸). اپنی من مانی کرتے ہیں اور جو پوچھنے والے ہوتے ہیں وہ چار بیانات دے کر جھاگ کی طرح بیٹھ جاتے ہیں . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۸).

.... مانی گھر جانی کہاوت .

خود مختاری ، بے جا ضد ، آزاد ہے جو دل چاہے سو کرتا ہے .

اچھی من مانی ہے گھر جانی ہے   آنا جانا ترا من مانا ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۱۸).

آتے ہی کہتے ہو اب گھر جائیں گے اچھی کہی
یہ مثل پوری یہاں من مانی گھر جانی ہوئی

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۹۹).

میرے گھر سے تم نے جب چاہا گھر اپنے چل دیے
غیر کے گھر میں تو یہ من مانی گھر جانی نہ تھی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر (نارائن پرشاد ورما) ، ۱۰۷).

.... مانی مُراد پانا محاورہ .

دلی تمنا بر آنا ، آرزو حسب منشا پوری ہونا ، اصل مقصد حاصل ہونا . جو بات چاہی ، بن آئی ، من مانی مراد پائی . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۷). اگر مجھے اس کی خبر مل گئی تو میں نے من مانی مراد پائی . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۵). جب وہ اپنی تجارت کو پھیلاتا ہے تو من مانی مراد پاتا ہے . (۱۹۸۹ ، نیا اردو افسانہ (انتخاب ، تجزیے اور مباحث) ، ۳۷۸).

.... مانی مُراد پائی فقرہ .

حسب دلخواہ مراد پوری ہوئی (جامع اللغات).

.... مانی ہونا محاورہ .

من مانی کرنا (رک) کا لازم ، خود مختاری ہونا ، مرضی چلنا ، خلاف قاعدہ کارروائی ہونا .

ہو اس کی من مانی   جس میں ہو نہ انسانی

(۱۸۸۲ ، ظلم عمران روسیاہ (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۲۳۶)).

.... مانے امذ ؛ ج .

۱. من مانا یا من مانی (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل ، دل چاہے ، دل میں آئے ؛ حسب منشا ، خاطر خواہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. جو دل کے یا مرضی کے موافق ہو ، بے قاعدہ ، دل سے گھڑے ہوئے . انھوں نے بلند اور سادہ تصورات کو چھوڑ کر اپنے من مانے اصول گھڑ لیے . (۱۹۴۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۴۵۸). الفاظ کے ہجے شروع شروع میں تو من مانے رہے مگر رفتہ رفتہ ان کے مسلم قواعد بن گئے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۶). چال ایسی تھی کہ گو دیکھنے میں قدم سامنے سیدھے ہی اٹھتا ہے لیکن .... ایک من مانے ترچھے حساب سے بھی رواں ہیں . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۲).

.... مانے گھر جانے کہاوت .

رک : من مانی گھر جانی جو فصیح ہے (جامع اللغات).

.... مانِیَہ (.... کس ن ، فت ی) صف .

ضدی ، ہٹی ؛ اوباش ، عیاش (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [من مان + یہ ، لاحقۂ نسبت].

.... مَتا (.... فت م) امذ .

من سمجھوتا ، رائے ، خیال ، قیاس ، انکل (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [من + مت (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

.... مِٹاؤ (.... کس م) امذ .

دلی رنجش ، کبیدہ خاطری ، لڑائی ، جھگڑا . مخلصوں ، بزرگوں ، رشتہ داروں ، دوستوں اور خوردوں سے ان کا من مٹاؤ بھی ہوا . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۲۸). [من + مٹاؤ (مٹانا / مٹنا) سے حاصل مصدر].

.... مُراد (.... ضم م) امث (قدیم).

من کی مراد ، دلی خواہش ، اصل منشا . معلوم ہے من مراد میری تم داتا میں ہوں بھکاری . (۱۷۶۵ ، چہار بہار ، ۸۰ (ب)). [من + مراد (رک)].

.... مَرْضی سے م ف .

اپنے حسب منشا ، مرضی سے ، اپنی خواہش کے مطابق . آپ اپنی من مرضی سے زندگی نہیں گزارتے بلکہ جس طرح دوسرے لوگ چاہتے ہیں اس طرح گزارتے ہیں . (۱۹۸۹ ، ہنزہ داستان ، ۸۷).

--- مَسْت (۔۔۔فت م، سک س) صف.
اپنے آپ میں مست رہنے والا، زندہ دل، خوش طبع، مسرور (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [من + مست (رک)].

--- مَسْتی (۔۔۔فت م، سک س) امث (قدیم).
دل کا مست ہونا، زندہ دلی. یوں کہے تو ان مستی ہے، زور کہے تن مستی ہے، عشق قوت پکڑیا تو من مستی ہے. (۱۴۳۵، سب رس، ۳۲). [من + مستی (رک)].

--- مَگَن (۔۔۔فت م، گ) صف (قدیم).
اپنے آپ میں مگن رہنے والا، موجی، مست مولا، آزاد طبع.

ہور ناؤں پی من مگن ہے جانو　　　یو من مگناں گوں جس ہے جانو

(۱۷۰۰، من لگن، ۴۲). [من + مگن (رک)].

--- مِلاکے م ف.
یک دل ہوکر (جامع اللغات).

--- مِلانا محاورہ.
باہم یک دلی اور موافقت کرنا، ہمدردی اور غم خواری کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- مِلاؤُ (۔۔۔کس م، و مع) صف؛ امذ.
دل یا دماغ کو لبھانے والا؛ دل جیتنے یا خوش کرنے والا نیز ہمدرد (پلیٹس). [من + ملا (ملانا سے ماضی) + ؤ، لاحقۂ صفت و تذکیر].

--- مِلنا محاورہ.
یک دل ہونا، ہم خیال ہونا، دل ملنا، دل کا موافق ہونا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- مِلے (۔۔۔کس م) امذ: ج.
وہ جو یک دل ہوں (جامع اللغات). [من + ملا (بحذف ا) = ملنا + ے، لاحقۂ جمع].

--- مِلے کا میلا، چت/چیت ملے کا چیلا کہاوت.
۱. باطن کی صفائی سے کام چلتا ہے، ظاہر کی صفائی سے کچھ نہیں ہوتا، جب دل ملیں تو میلا ہو جاتا ہے اور جب خیالات ملیں تو ایک دوسرے کا پیرو ہو جاتا ہے (نجم الامثال؛ جامع اللغات). ۲. دل ملنے پر دوستی اور استادی شاگردی ہوتی ہے (فرہنگ اثر).

--- مَلِین (۔۔۔فت م، ی مع) صف.
غمزدہ، مغموم، اُداس. چندر ماں تو کیوں تن چمن میں من ملین ہو رہا ہے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۲۲۵). [من + ملین (مقامی)].

--- مَلِین سُنْدَرْ تَن کیسے، بکھ رَس بَھرا کنک گھٹ جیسے کہاوت.
خوبصورت شکل اور دل میں کپٹ اس طرح ہے جیسے سونے کے برتن میں زہر (ماخوذ: جامع اللغات).

--- مَن کاٹے، ٹِس ٹِس روٹے کہاوت.
مکار کی نسبت بولتے ہیں، دل میں خوش ہے ظاہراً ہمدردی کرتا ہے (جامع اللغات).

--- مَنا دینا محاورہ.
دل کو راضی کر دینا، خوش کر دینا (جامع اللغات).

--- مَنانا محاورہ (شاذ).
من کو راضی کرنا، دل بہلانا، دل خوش کرنا.

تونبی بجا کے ہر دم سائیوں کا جی بلایا
اُس سانپ کے ہی فن سے اپنا بھی من منایا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱۰۸:۷).

--- مَنْدِر (۔۔۔فت م، سک ن، کس د) امذ.
دل کا مندر، مراد: وہ دل جو دنیا کی تمنا سے پاک ہو، پاکیزہ خیالات و تصورات کا حامل قلب. وہ اپنے محبوب کی خواہش من مندر میں بسائے زندگی بھر اپنے زخموں کو شمار کرتے رہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵۰). [من + مندر (رک)].

--- مَنگے (۔۔۔فت م، غنہ) صف (قدیم).
من مانا، خاطر خواہ (قدیم اردو کی لغت). [من + منگے (مانگنا (رک) سے)].

--- مَوج (۔۔۔ی لین) امث.
دل خوش کن خیال جو یکایک لہر کی طرح آئے، مسرت، شادمانی، قیاس، خیال، اُمنگ، ترنگ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [من + موج (رک)].

--- مَوجی (۔۔۔و لین) صف.
خوش، مسرور، من مگن، زندہ دل، خوش طبع؛ (مجازاً) اپنی مرضی کرنے والا. ایک غول دوڑتے ہوئے پیدلوں کا نکلا جو من موجی پوشاکیں زیب تن کیے ہوئے تھا. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۱۸۳). دیکھو یہ من موجی میری بات پر کان ہی نہیں دیتا. (۱۹۳۸، شگفتہ (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری)، ۱۷۷). شیام کے دوست بھی ایک سے ایک من موجی ہیں. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۴۳). ملت اسلامیہ من موجی سیلانیوں کا کوئی ٹولہ نہیں ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۳). [من موج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مَوجی پَن (۔۔۔و لین، فت پ) امذ.
من موجی ہونا، زندہ دلی، خوش طبعی. وہی بے خبری..... اپنے صادر کردہ فیصلوں کی نوعیت کی طرف وہی ریلا من موجی پن کا. (۱۹۵۶، تنقیدی نظریات، ۹۱). [من موجی (رک) + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- مَوجی، جورُو کو کہے/کہیں، بھوجی (بھابھی) کہاوت.
بے وقوف آدمی بے محل بات کرتا ہے (جامع الامثال).

--- مَوجی کَرَم دَلِدَّری کہاوت.
(رک: من امراؤ کرم دلدری) دل تو امیرانہ ہے مگر نصیب خراب ہے (جامع اللغات).

--- مُورَت (۔۔۔و مع، فت ر) امث (قدیم).
دل کو بھانے والی صورت، حسب خواہش بنی ہوئی صورت. خدائے دار کوں بادی فرمائی کہ وو سنگ خوش رنگ تراش صورت ہے، من مورت ہے جا. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۹). [من + مورت (رک)].

--- مُورکھ (---و مج ، فت نیز سک ر) امذ (شاذ).
دلِ ناداں ، پاگل دل.

مَن مورکھ کی ایک نہ مانو اس کے موہ کو جھوٹا جانو
(۱۹۵۹ ، تیز ہوا اور تنہا پھول (کلیات منیر نیازی) ، ۹۵). [مَن + مورکھ (رک)].

--- مُوں/میں ، رُوس پکڑنا محاورہ (قدیم).
دل میں غصہ کرنا ، برہمی دکھانا.

بے پیہ پکڑ من میں روس راہ تمانے جیو کی ہوس
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۸).

--- موہت (---و مج ، کس ہ) صف.
جس کا مَن موہا گیا ہو ، فریفتہ ، مفتون ، مدہوش. دیس دیس کے راجاؤں کو یہ خبر گئی کہ راجہ چمپ کیشر کے گھر میں ایسی لڑکی پیدا ہوئی ہے کہ جس کے روپ دیکھتے ہی سر زمن موہت ہوتے ہیں. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۴۷). [مَن + موہت (س: मोहित)].

--- موہ لینا محاورہ.
کسی کا دل لبھانا ، کسی کو اپنی طرف مائل کر لینا. ان کی (تصدق حسین خالد) بولی بھی بڑی سندر اور مَن موہ لینے والی بھاشا ہے اردو میں ہندی الفاظ نے شاید ہی اس سے بہتر رس گھولا ہو. (۱۹۹۰ ، حرود تو ، ۳۲).

--- موہَن (---و مج ، فت ہ) صف : امذ : - منموہن.
۱. دل کو موہ لینے والا ، فریفتہ کرنے والا ؛ مراد : دلربا ، معشوق ، سری کرشن جی کا ایک لقب.

جو کس من موہن کی حکایت کہوں
سو کس مکھ بدن کی روایت کہوں
(۱۶۲۵ ، قصہ بےنظیر ، ۴۳).

اے دریغا عاید بیار تن
مجھ دوکھیارے کے دوکھیارے من موہن
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۷). راوھا ہندوستان کے مشہور شہر متھرا کے جنگل میں ایک من موہن سندر چندر روپی کرشن کنہیا کی یاد میں کھڑی رو رہی تھی. (۱۹۲۶ ، کائنات جی ، ۳۳).

ہوا ! مرے جوڑے میں پھول سجاتی جا
دیکھ رہی ہوں اپنے من موہن کی رہ
(۱۹۷۶ ، خوشبو ، ۵۱). ۲. (مجازاً) اچھا ، خوش گوار ، سہانا ، پُر لطف (وقت کے لیے مستعمل).

میں نے من رکھا ہے تو سکھ کی من موہن گھڑیوں کا
(۱۹۲۹ ، میراجی ، ک (بیتا) ، ۹۲۸). ۳. پیارا ، لاڈلا ، عزیز. سب کے من موہن ، پان والے ، چوک میں بیٹھے ہیں پر دکان ہے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، آوارہ ، ۸۶). ۴. مراد : اللہ تعالٰی. اللہ کا ترجمہ وہ ہندی میں من موہن یعنی دلوں کا محبوب کیا کرتے تھے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۵۲۳). [مَن + موہن (س: मोहन)].

--- موہَن پن (---و مج ، فت ہ ، پ) امذ.
خوبصورت اور دلفریب ہونے کی کیفیت ، دل ربا اور دل کش.

حسن یہ من کا کھیل ہے من نہیں تو سب مٹی
من موہن پن روشنی آتما کے سورج کی
(۱۹۷۴ ، سریلے بول ، ۱۰۳). [مَن موہن (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- موہَن پیارا (---و مج ، فت ہ ، کس پ ، ی مج) امذ.
رک : مَن موہن ، دلربا ، محبوب (پلیٹس). [مَن موہن + پیارا (رک)].

--- موہَنا (---و مج ، فت ہ) صف.
۱. رک : مَن موہن.

نہیں دیکھا سویرے جوگی مندر میں گجر باجا
پہن کر نور کی پوشاک وہ من موہنا راجہ
(۱۹۷۳ ، مجید امجد ، ک ، ۳۶). ۲. دلکش ، خوبصورت ، جاذب نظر. سیکریٹریٹ کی چار دیواری سے باہر بکھرے ہوئے پھولوں کو بھی اس میں شامل کر لیا جائے تو یہ گلدستہ اور بھی من موہنا بن سکتا ہے. (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۳۸). [مَن موہن (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- موہَنی (---و مج ، فت ہ) (الف) صف مث.
۱. مَن موہ لینے والی ، حسینہ ، دلربا.

سنوارا ہے من موہنیاں اپنے تیں پیا کوں اینو سوں تر کتاز ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱). ست بچی کی من موہنی ..... کو گود میں لیے بیٹھی ہے. (۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۳). وہ لڑکی کیسی تھی کتنی پیاری ، من موہنی ، معصوم اور صابر. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۵۸). ۲. پیاری ، خوبصورت ، حسین. ابھی وہ زندگی کی اس منزل میں تھا جب کوئی بھی من موہنی صورت دل پر نقش ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، متاع درد ، رضیہ فصیح احمد ، ۱۵۶). کیا اب وہ من موہنی صورت پھر کبھی دیکھنے کو نہ ملے گی. (۱۹۸۹ ، غالب رنگ پارک میں ، ۱۶۳). "کیا من موہنی بیوی پائی ہے کیلاش" امرت نے کھانستے ہوئے کہا. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۰). (ب) امث. دلکش بانسری. ہمارے سامنے یہ من موہنی بجایا کر. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۸۱). [مَن موہن (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

--- موہَنی باتیں (---و مج ، فت ہ ، ی مج) امث ، ج.
دل موہ لینے والی باتیں ، لبھانے والے انداز. ایسا فسوں کا مارا ..... کیسی من موہنی باتیں کر سکتا تھا. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۳۳). [مَن موہنی + باتیں (رک)].

--- موہَنی مُسکُراہَٹ (---و مج ، فت ہ ، ضم م ، سک س ، ضم ک ، فت ہ) امث.
دل موہ لینے والی مسکراہٹ ، دلربا تبسم. خورشید نے من موہنی مسکراہٹ سے بیٹیا کو دیکھا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۸۲). وہ بڑی من موہنی مسکراہٹ لبوں پر لائے اور پھر آس پاس بیٹھے ہوئے صاحبان علم و ادب سے انجمن کے مسائل اور متعلقہ امور کی پیش رفت پر گفتگو ہوتی رہی. (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۸۴). [مَن موہنی + مسکراہٹ (رک)].

--- مُہَن (---ضم مج م ، فت ہ) صف (قدیم).
رک : مَن موہن.

اس مہن نہ کہوں او من نہ من ہے
اس من کہوں جس جو من مہن ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۳). [مَن + مہن (موہن (رک) کا مخفف)].

--- میت (۔۔۔ی مع) صف.
دلی دوست، محبوب، پیارا.

عجب دود اس راگی من میت کا ۔ کہ ہر بند کوں تاثیر ہے امریت کا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۱).

بادل برسے چھم چھم، شاعر گیت لکھے
وہ ہر گاتے موسم کو اپنا من میت لکھے
(۱۹۸۹، جنگترو، ۱۵). [من + میت (رک)].

--- میٹنا محاورہ (قدیم).
دل قربان کرنا، صدقے کرنا، دل گنوانا.

اس جواری عصم کا من میٹوں ۔ او ہی پو چکے پر وہ ہارا لوٹ
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲: ۲۳۶).

--- میل (۔۔۔ی ج) صف؛ امذ.
من موہن، سب کے دل جیت لینے والا؛ مہربان، ہمدرد، دردمند (ماخوذ: پلیٹس).
[من + میل (رک)].

--- میلا کرنا محاورہ.
اداس ہونا، رنجیدہ ہونا، جی میلا کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- میلا ہونا محاورہ.
برا ماننا، دل میں غبار آنا، رنجیدہ ہونا. کیا مجال کہ ذرا بھی من میلا ہو، ایسا دھیرج تو کسی میں دیکھا ہی نہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۱۵۹).

--- میں م ف.
دل میں، خیال میں (جامع اللغات).

--- میں آنا محاورہ.
جی میں آنا، خیال گزرنا.

ناصحوں کی بھی نصیحت نہیں اب اس کو قبول
بات کرتا ہے وہی اس کے جو من میں آوے
(۱۷۸۰، رنگین (منشی لال چند) (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۸۶)).

--- میں بچارنا محاورہ.
دل میں سوچنا، خیال کرنا. اس رنڈی نے اپنے من میں بچارا کہ یہ پھل راجہ کے دینے کے لائق ہے. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۳).

--- میں بسی، سینے میں دھنسی کہاوت.
جو بات دل کو پسند آجائے اس کا خیال ہر وقت رہتا ہے (جامع اللغات؛ محاورات ہند).

--- میں بسے، پسنے دیسے کہاوت.
جس چیز کی طرف خیال ہو وہی نظر آتی ہے (جامع اللغات).

--- میں جاگا کرنا محاورہ (قدیم).
دل میں جگہ بنانا، دل میں گھر کرنا، محبت پیدا کرنا.

پیاری سہاتی ہے انجرن سوں بھاری ۔ تو جاگا کرے من میں چھند سوں پیاری
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۲۵).

--- میں چور پیدا ہونا محاورہ.
بدگمانی پیدا ہونا، دل میں فرق آنا، بدظنی ہونا. ان کے من میں چور پیدا ہو گیا، انھوں نے حیلے بہانے گھڑنے کر کے مجھ سے جھگڑا شروع کر دیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۱۳).

--- میں ڈوبنا محاورہ.
خود میں محو ہونا؛ نفس کو پہچاننا، خود احتسابی (اپنے کے ساتھ مستعمل).

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن، اپنا تو بن
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۴۸). ان سب سے بے نیاز وہ اپنے من میں ڈوبے سراغ زندگی کی تلاش میں رہتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۸).

--- میں سمانا محاورہ.
خیال میں آنا، دھن سمانا، مصمم ارادہ کرنا. جو بھی من میں سماتا ہوگا کر گزرتے ہوں گے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جون، ۳۰).

--- میں شیخ فریدؒ (اور) بغل میں اینٹیں کہاوت.
ظاہر کچھ باطن کچھ، ریاکاری کرتے ہیں، منافق ہیں. مثل ہندی کی یہ ارشاد کی، مثل ہندی؛ "من میں شیخ فرید بغل میں اینٹیں". (۱۸۱۹، اخبار رنگین، ۱۸).

من میں ہیں شیخ فرید اور بغل میں اینٹیں
جب تو ناصح کی نصیحت میں اثر کچھ بھی نہیں
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۳۷) مثل سچ ہے من میں شیخ فرید بغل میں اینٹیں. (۱۹۰۵، حور عین، ۲: ۸۳). ان واعظوں کے وعظ ہی کیا جن کے من میں ہیں شیخ فرید اور بغل میں اینٹیں. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵، ۱۳/ ۶: ۶).

--- میں کہنا محاورہ.
دل میں کہنا، خود سے کہنا، اپنے آپ سے کہنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- میں کھب کھب جانا محاورہ.
دل کو لگنا، دل میں اتر جانا، دل کو بہت پسند آنا.

صورت تیری موہنی، من میں کھب کھب جائے
جوبن تیرا جوش پر، دل میں آگ لگائے
(۱۹۲۷، عظمت اللہ خاں (اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۵۳)).

--- میں کھوٹ ہونا محاورہ.
نیت میں فتور ہونا، نیت خراب ہونا. گھر لے آتا تو بھیڑ بکری خرید لی جاتی لیکن اس کے من میں کھوٹ نہ تھا. (۱۹۴۳، آنچل، ۵۵).

--- میں لانا محاورہ (قدیم).
خاطر میں لانا، دل میں جگہ دینا، اہمیت دینا.

وو سجن ناز سوں بھلی باتاں ۔ من میں لاتا نہیں ہزار افسوس
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۶).

--- میں لڈّو پُھوٹنا محاورہ.
دل میں بہت خوش ہونا. صدیق کے من میں جیسے لڈو پھوٹ رہے ہوں. (۱۹۸۱، تماشا کہیں جسے، ۵۳). پنڈت گردھاری لال کے من میں بھی خوشی کے لڈو پھوٹ رہے تھے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، جون، ۵۵).

--- میں مایا، موہ کا سَر نِکالْنا محاورہ.
دل میں دھن دولت کی لالچ یا ہوس پیدا ہونا. میں بھانپ گیا کہ ان کے من میں مایا موہ نے سر نکالا ہے لیکن میں ہرگز اس بات کا روادار نہ تھا کہ یہ معمولی بات ہمارے باہمی تعلقات میں رخنے کا باعث بن جائے. (۱۹۸۶، آتش چنار، ۴۱۳).

--- میں مَگن رہْنا محاورہ.
اپنے آپ میں کھویا رہنا، بے خود رہنا، بے نیاز رہنا. آدمی کے پاس تھوڑا بھی سرمایہ ہوتا ہے تو وہ ہلکے پھلکے قدموں سے چلتا ہے اور من میں مگن رہتا ہے. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق، ۹۸).

--- میں ہَنْسْنا محاورہ.
دل میں ہنسنا، دل ہی دل میں خوش ہونا.

دیوانے کو جیوں دیر دسنے لگیا
خوشی ہو اپس من میں ہنسنے لگیا

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۹۸).

--- نگری (---فت ن، فت نیز سک گ) امث.
دل کی بستی، دل کی دنیا (دل کو بستی سے استعارہ کرتے ہیں).

سوکھے ہونٹوں گیت من نگری میں پریت

(۱۹۸۲، ساز سخن بہانہ ہے، ۱۳۸). [من + نگری (رک)].

--- ودْیا (---کس و، سک د) امث.
دل کی دولت، من گیان، باطنی علم یا فن. خواجہ صاحب نے سید محفوظ علی کے یہاں حاضری دی اور کانفرنس میں "من ودیا اور دھن ودیا" پر تقریر فرمائی. (۱۹۴۳، نظریات و مقالات، ۷۷). [من + ودیا (رک)].

--- وینا (---ی مع) امث.
دل کی وینا (ستار نما ساز) سے استعارہ، بین.

یہ من وینا کا جھالا ہے اس کا ہر روپ نرالا ہے

(۱۹۷۳، لاحاصل، ۱۳۲). [من + وینا (رک)].

--- ہاتھ میں لینا محاورہ.
فرماں بردار بنانا، مطیع کرنا.

سچ کہو کس سے تمہاری نئی لاگی ہے لگن
کیا ہوا کس کو ٹھگا کس کا لیا ہاتھ میں من

(۱۸۹۰، سودا، ک، ۲: ۳۵).

--- ہارَک (---فت ر) صف.
دل کو موہ لینے والا، دلبر؛ خوشگوار، دل خوش کن، دل پذیر (پلیٹس، جامع اللغات). [من + س [illegible]].

--- ہارْنا محاورہ.
پست ہمت ہو جانا، حوصلہ ہارنا، دل میں ولولہ اور اُمنگ نہ رہنا.

گورے سیقت نہ کبھی خال سے جیتے بچھو سانپ گیسوئے سیہ فام سے من ہارے ہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۱).

--- ہاری صف.
رک: من ہارک (پلیٹس، جامع اللغات). [من + ہار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ہَر (---فت ہ) صف؛ --- منہر.
۱. من ہرنے والا، دل چور، دلکش؛ (مجازاً) دلربا، خوبصورت، معشوق.

سو دھن کا صورت قطب شہ دیکھ کر پچھانا کہ وی ہے یو من ہر سندر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۸).

سو منہر کنور عاشقاں کا پتی اتھی جس کوں معشوق مدماتی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۵). من ہر کا مطلب ہے من کو جیتنے والا وہ جس کر گئی. (۱۹۸۸، اپنا اپنا جہنم، ۳۳). ۲. رک: من ہرن معنی نمبر ۳. کبت کو من ہر، من ہرن یا گھنا کشری بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۶۹). [من + س [illegible]].

--- ہَرَن (---فت ہ، ر) صف؛ امذ.
۱. دل چھیننے یا چرانے والا؛ (مجازاً) دل کش، دل لبھانے والا، خوبصورت، معشوق، محبوب.

بکل کہ آہ بلبل وہ گل ہرن کہاں ہے
جن من ہریا ہمارا وہ من ہرن کہاں ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۷).

شکار انداز دل وہ من ہرن ہے لقب جس شوخ کا جادو نین ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۲).

میں رم کرتا ہوں دیکھ آئینہ اپنے عشق صورت سے
مری وحشت مرا جس کے ہے چشم من ہرن باعث

(۱۷۸۰، عشق، د، ۳۳). ایشور مجھے ایسی توفیق دے کہ میں دل ہی میں نہیں بلکہ عمل میں من ہرن ہوں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۲۹۷). اس عہد میں کئی لفظ ایسے استعمال ہوتے تھے .... نمن (مثل)، نراس (ناامید)، من ہرن (محبوب). (۱۹۸۳، تمہیدی اور تحقیقی جائزے، ۵۵). ۲. (ہندو) سری کرشن جی کا ایک لقب.

سوہن مدن گوپال ہری جس من ہرن بلہاری اُن کے نام پہ میرا یہ تن بدن

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱، ۲۰۵). ۳. (عروض) پندرہ اکشروں (حروف) کا ایک ورنک چھند جس کے الگ الگ چرن (مصرع) میں پانچ سگن (جیسے فعلان = ف ع ل ان) ہوتے ہیں، گھنا کشری، کوت. ایک قسم کبت کی ہے جس کی ایک شکل من ہرن (دلفریب) کے نام سے پکاری جاتی ہے. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۷۶). [من + س [illegible]].

--- ہَرنا (---فت ہ، سک ر) (الف) ف م.
دل چرانا، دل چھیننا، کسی کے دل کو قابو میں کر لینا.

بکل کہ آہ بلبل وہ گل ہرن کہاں ہے جن من ہریا ہمارا وہ من ہرن کہاں ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۷).

سکھی سے بے جا ہے خودی کے دشت میں وحشت مری
جس نے میرا من ہرا وو منہرن آیا نہیں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۶۲).

بن گہنے جھمک دکھلاتے ہیں، بن جوڑے من کو ہرتے ہیں
بن ہاتھوں بھاؤ بتاتے ہیں، بن پانوں گھڑے گت بھرتے ہیں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۲۲۸). وہ شوخ مسکراہٹ .... اس کا من ہر لیا کرتی تھی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۲، ۱۷۹). (ب) صف (قدیم). رک : من ہرن.

کھوا بچھڑکے آویں گے من ہرا	لگوں گی آج پیا کے چرنا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۷). [من ہرن (رک) + ا، لاحقۂ تصغیر و تذکیر].

--- ہنس (۔۔۔فت، غ) امذ.
(عروض) ایک چھند جس میں پندرہ اکشر یا اکیس ماترائیں ہوتی ہیں. من ہنس چھند، ہر ایک مصرع میں سگن (فعلن) + جگن (فعول) + جگن (فعول) + بھگن (فاعل) + رگن (فاعلن) کی ترتیب سے پندرہ اکشر یا ۲۱ ماترائیں. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۳۹). [من + س : मनहंस].

--- ہونا محاورہ.
جی چاہنا، مرضی ہونا. جب من ہوا گھر آگئے اور جب جی چاہا باہر نکل پڑے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جون، ۳۰).

--- ہی مَن میں م ف.
دل ہی دل میں، اندر ہی اندر، چپکے چپکے. پنڈت جی کو یہ آنکھوں پیر کی دیکھ بھال سخت ناگوار معلوم ہوتی، کبھی کبھی وہ من ہی من میں جھنجلانے بھی لگتے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۱۵۳). سمندر کے کنارے گم سم کھڑے بھارت کی طرف منہ پھیر کر من ہی من میں گویا کچھ فیصلہ کر رہے تھے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جنوری، ۲۳).

--- ہی میں م ف.
دل میں؛ اپنے آپ کو (پلیٹس : جامع اللغات).

--- ہیں مَن م ف.
روح کی گہرائی میں؛ سچے دل کے ساتھ (پلیٹس).

مَن (۲) (فت م) امذ.
۱. ایک بہت قیمتی جواہر کا نام جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ سانپ کے منھ میں سے نکلتا ہے، سانپ اسے اندھیری رات میں اپنے منھ سے نکال کر باہر رکھ دیتا اور پھر اس کی روشنی میں دور تک پھرا کرتا ہے، یہ بھی کہا گیا کہ وہ ایک سبز یا خاکستری رنگ کا پتھر ہوتا ہے جس پر تین دھاریاں ہوتی ہیں جو اکثر بڑے سانپ کے مغز یا کھوپڑی سے نکلتا ہے اور دافع زہر سمجھا جاتا ہے، مار مہرہ، زہر مہرہ.

ہے ہر اک نخل یوں کنولوں سے روشن
گویا کالوں کے یہ لٹکائے ہیں من
(۱۷۳۳، دیوان زادہ، حاتم، ۲۲۹).

کیا ہوائی باد میں لہرا گئی	ناری سانپوں کے سے من پھیلا گئی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۳).

نزدیک ماہ یوں نظر آتی ہے کہکشاں
لہرائے سانپ جیسے کوئی اپنے من کے پاس
(۱۸۸۱، اسیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲ : ۹۱).

تھوڑا سا ہے اس میں شر، تو ہے خیر بہت
گو سانپ ہے یہ، تو سانپ کا من بھی ہے
(۱۹۰۷، کلیات نظم حالی، ۱ : ۱۹۳). ۲. جواہر، قیمتی پتھر، نگ. اودھی اس کی میں من جو لگے ہیں. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۶). دھوشا اس کے کپڑے ہیں رتن اور من کے بھوکن ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۳۶). ۳. مہرۂ جاندار، زہر مہرہ؛ کوئی زیور؛ تعویذ؛ بلور؛ مقناطیس؛ منی؛ ایک منتر کا نام؛ کوہان، بکرے کی گردن کا گوشت؛ ایک رنگ : کلائی؛ بڑا پانی کا برتن؛ ایک ناگ (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات).
[س : मणि].

--- اُگلنا/اُوگلنا ف مر.
سانپ کا اپنے منھ سے من (۲) نکال کر رکھ دینا.

اودھی نیچے تری کیا ناگ نے اُگلا ہے من
یا یہ چولی میں چمکتا تاش کا ہویاف ہے
(۱۷۳۳، دیوان زادہ، حاتم، ۱۹۳).

نہ نکلے گا دل اس کے گیسو میں پھنس کر
یہ کالا کبھی من اوگلتا نہیں ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۸).

میں سمجھا کہ اُگلا ہے کسی مار نے یہ من
جب زلف تلے کان کا موتی ترا چمکا
(۱۸۹۴، نجم حسن، ۲۵).

طرفہ ہے قہر عاشقِ گیسو پہ روشنی
آ آ کے شب کو سانپ من اپنے اُگل گئے
(۱۹۱۵، فخر و فصاحت، ۳۹۲).

--- بھت (۔۔۔کس بھ) حف : امذ.
وہ جس کے گرد جواہرات کی فصیل ہو؛ شیش ناگ کا دارالسلطنت (ماخوذ : جامع اللغات).
[من + س : मणिभित्ति].

--- چھوڑنا محاورہ.
رک : من اُگلنا. سانپ من چھوڑ کر چرنے گیا ہے، اس میں جسے شک ہو جا کر دیکھ آئے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۱ : ۴۹).

--- دَرپَن (۔۔۔فت د، سک ر، فت پ) امذ.
آئینہ جس پر جواہرات جڑے ہوں (جامع اللغات). [من + درپن (رک)].

--- ڈالنا محاورہ.
رک : من اُگلنا.

منہ کھول کے سانپ اک نکالا	اس کالے نے من زمیں میں ڈالا
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲۵).

بیٹھا ہو جس طرح کہیں مَن ڈالے اپنا سانپ
یوں گنجِ حسن پر ہے تمہارے نشستِ زلف
(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۴۰).

... کار امذ.
جوہری (جامع اللغات). [مَن + کار (رک)].

... کیتُو (...ی مج، و مع) امذ.
(ہیئت) ایک دُم دار تارا (جامع اللغات). [مَن + کیتو (رک)].

... مَت (...فت م) امذ.
مراد: سورج (جامع اللغات). [مَن + مت (رک)].

... مَنڈَپ (...فت م، مغ، فت ڈ) امذ.
شیش ناگ کے رہنے کا مقام (جامع اللغات). [مَن + منڈپ (رک)].

... نِکالنا ف م.
رک: مَن اُگلنا.

مجھ نہ حلقۂ کاکل میں کان کا موئے
کہ مَن نکال کے بیٹھا ہے ماہتاب میں سانپ
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۰).

مَن (۳) (فت م) امذ.
۱. چالیس سیر یا آٹھ دھڑی کا وزن (بعض جگہ کم یا زیادہ بھی ہوتا ہے) نیز وہ بات جو چالیس سیر کا ہو.

نہ میں رام، نہ رام لکھمن ہوں میں جو یک من ہے بجری تو لکھ من ہوں میں
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۰).

لیا بات بھلا جوتھا تیں مَن شتابی سوں آکر کھڑا بیچ رن
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۵).

گراں ہے شرم کے آدم کوں رکھنی بحر کی تسبی
ہر اک دانا ہوا ہے آبرو کے دل پہ سو من کا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۰).

کئی مدت تلک اس نے گھی کو کھایا ہزاروں من سدا سب کو کھلایا
(۱۸۵۷ء، مثنوی مصباح المجالس، ۵۰۳).

چند آیا نمونہ ان کو از بس ورم فی من جو ٹھہرے ایک سو دس
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۳۶۸).

لے جاتے ہیں کیا کیا حسرتیں ہم کوئے قاتل سے
جنازہ اٹھتے اٹھتے ہو گیا ہے سیکڑوں من کا
(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۱۱). چند مٹکے پانی کے دو چار گلاس اور مَن دو مَن برف. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوں، ۱۳۳). ۲. کشمیر میں دو سیر کو کہتے ہیں. کشمیری دو سیر کو ایک من کہتے ہیں. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۳۳). [مقامی].

... بَھر (...فت بھ) صف.
پورا چالیس سیر، چالیس سیر وزنی، چالیس سیر کا: (مجازاً) بہت بڑا (ضخامت میں)، بہت وزنی. مَن بھر کلیوں کا سہرا نہ بنایا ہو تو ..... نام نہیں. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۰۳). [مَن + بھر (رک)].

... بَھر کا صف.
(لفظاً) چالیس سیر کا: (مجازاً) نہایت بھاری، بہت وزنی. تین سے توپ مَن بھر کے گولے سے لے کے تین مَن کے گولے کے تانیں کی ہیں. (۱۸۰۳، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۳۲). ماں کا زیور جس کا وزن مَن بھر کے اوپر تھا وہ بکس پورا چوری ہوگیا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۳۰).

... بَھر کا سَر ہلاتے ہیں پَیسا (پَیسے) بَھر کی زَبان نہیں (ہلاتے) ہلائی جاتی کہاوت.
اُس کے متعلق کہتے ہیں جو سلام کے جواب میں صرف سر ہلا دے: مغرور اور بیوقوف کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات؛ نجم الامثال).

... بَھر کا سَر ہلاتے ہیں پیسا بَھر کی زَبان نہیں ہلتی کہاوت.
اشارے سے کہتے ہیں زبان سے نہیں بولتے، صاف صاف نہیں کہتے (محاورات ہند).

... مَن بَھر کا صف.
پورے چالیس سیر کا: (مجازاً) بہت وزنی، نہایت بھاری، بہت سوجا ہوا. بے جان سی ہوکر ..... مَن مَن بھر کا ایک قدم اٹھاتی ہوئی چل پڑی. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۱۱۸).

... مَن بَھر کے پانْوں/پاؤں/پَیر ہو جانا/ہونا محاورہ.
پانو کا تھک کر بھاری محسوس ہونے لگنا. پاؤں تھک تھک کے من من بھر کے ہوگئے ہیں. (۱۹۳۶، شرر، سفرنامۂ ہسپانیہ، ۲: ۳۳). دوڑتے دوڑتے اس کا سانس پھول گیا، پاؤں من من بھر کے ہوگئے. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۵۵). گھر کے اندر تو خیر وہ چل پھر لیتی تھیں مگر گھر کے باہر تو من من بھر کا ان کا ایک ایک پیر ہو جاتا تھا. (۱۹۴۳، قاضی جی، شوکت تھانوی، ۳: ۱۳۵).

مَن (۴) (فت م) امذ.
۱. (طب) ایک سیر کا وزن، اسی یا اڑسٹھ تولے کا ایک وزن (بعض اطبا ۵۶ تولہ ۹ ماشہ کے برابر گردانتے ہیں). سوکھی ہوئی موٹی انجیریں پانچ من، بیٹھرا میں درم، پہلے انجیر کو دھو ڈالیں. (۱۹۰۹، امام ابو عبداللہ (ترجمہ)، جامع العلوم و حدائق الانوار، ۱۷۱).

ستیا میں جو او گرز خارا شکن اتھا چار سو من تھے بھی نہ است من
(۱۹۲۹، خاور نامہ، ۱۳۵). مطلق من سے اطبا، دو رطل عراقی مراد لیتے ہیں کہ ۵۶ تولہ ۹ ماشہ ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۴۳). ۲. ایک سونے کا سکہ جو شہنشاہ اکبر نے رائج کیا تھا اور الٰہی اور جلالی سکوں کا $\frac{1}{4}$ حصہ ہوتا تھا. لعل جلالی، دھن اور من تینوں سکے ایک ایک مہینہ ڈھالے جاتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۹). [غالباً، ف].

... اِسْکَنْدَرانی کس صف (...کس ا، سک س، فت ک، سک ن، فت د) امذ.
(طب) دو سو پچیس مثقال یا تقریباً اسی تولہ کے برابر (ایک وزن کا نام). من اسکندرانی دو سو پچیس مثقال ..... من تبریزی چھ سو مثقال. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۶). [مَن + اسکندرانی (علم)].

... اَکْبَری کس صف (...فت ا، سک ک، فت ب) امذ.
(طب) پانچ سو بہتر تولے کا ایک وزن. من اکبری ۳ سیر، اکبری = ۹۰ دام پختہ =

۱۵۷½ تولہ. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + اکبر (علم) + ی، لاحقۂ صفت].

--- **اَنْطاکی/اَنْطالیقی** کس صف (---فت ا، سک ن/فت ا، ضم ل، سک ن، ی مج) اند.

(طب) ایک سو بیس مثقال یا تقریباً پینتالیس تولہ کا ایک وزن. من مصری و انطالیقی ایک سو بیس مثقال من اسکندرانی دو سو پچیس مثقال. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۶). من انطاکی ۲۶ اوقیہ جس کے ۱۳۰ مثقال ہوئے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + انطاکی/انطالیقی/انطاکیہ (علم) سے منسوب].

--- **بَغْداد** کس اضا (---فت ب، سک غ) اند.

(طب) ستر تولے کے مساوی ایک وزن. من بغداد من شرعی کہ ۴۰ استار ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + بغداد (علم)].

--- **تَبْریزی** کس صف (---فت ت، سک ب، ی مج) اند.

(طب) دو سو یا دو سو پچیس تولے کے مساوی ایک وزن. من تبریزی چھ سو مثقال. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۶). من تبریزی ..... جسکے چھ سو مثقال ہوئے کہ دو سو تولہ کے مساوی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + تبریز (علم) + ی، لاحقۂ صفت].

--- **جَہانْگیری** کس صف (---فت ج، مغ، ی مج) اند.

(طب) دو ہزار دو سو اڑسٹھ تولے کے مساوی ایک وزن. من جہانگیری ۳۶ سیر جہانگیری = ۲۲۶۸ تولہ = ۱۲۹۶ دام پختہ. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + جہانگیر (علم) + ی، لاحقۂ صفت].

--- **خانی** کس صف، اند.

(طب) تین سو ساٹھ تولے کے مساوی ایک وزن. من خانی ۸ سیر کابلی جس کے تین سو ساٹھ تولہ ہوتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + خان (علم) + ی، لاحقۂ صفت].

--- **رُومی** کس صف (---و مع) اند.

(طب) ایک سو پچاس مثقال یا چھپن تولہ کے مساوی ایک وزن. من مکی ایک سو ساٹھ مثقال، من رومی ڈیڑھ سو مثقال. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۶). [من + روم (علم) + ی، لاحقۂ صفت].

--- **شاہْجَہانی** کس صف (---سک ہ، فت ج) اند.

(طب) دو ہزار آٹھ سو یا دو ہزار آٹھ سو چھتیس تولے کا ایک وزن. من شاہجہانی ۴۰ سیر شاہجہانی جس کے ۱۶۰۰ دام پختہ = ۲۸۰۰ تولہ ہوئے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + شاہ جہاں (علم) + ی، لاحقۂ صفت].

--- **شاہی** کس صف: اند.

(طب) چار سو (۴۰۰) تولے یا چار سو پینتیس تولہ کے برابر ایک وزن. من شاہی بارہ سو مثقال یعنے چار سو تولہ. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۶). من شاہی ۲۶ ۲/۳ سیر شاہی = ۱۲۰۰ مثقال = ۴۰۰ تولہ. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + شاہی (رک)].

--- **شَرْعی** کس صف (---فت ش، سک ر) اند.

(طب) ستر تولے کے مساوی ایک وزن (بعض چالیس استار یا ۱۸۰ مثقال کا کہتے ہیں). من شرعی: چالیس دام پختہ = ۷۰ تولہ = ۶۰ دام خام ہے اور کتب فقہ میں ۴۰ استار لکھا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + شرعی (رک)].

--- **صَغیر** کس صف (---فت ص، ی مع) اند.

رک: من (۴). اطباء نے یوں بیان کیا ہے کہ مطلق من سے مراد من صغیر ہے جو چوبیس اوقیہ یا چالیس استار کا ہوتا ہے ..... تولوں سے ۶۷ تولہ. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۴۴). [من + صغیر (رک)].

--- **طِبّی** کس صف (---کس ط، شد ب) اند.

(طب) ساڑھے ستر ستھ تولہ (مخزن الجواہر). [من + طب + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **عِراقی** کس صف (---کس ع) اند.

(طب) رک: من (۴). من عراقی، من شرعی کہ ۴۰ استار ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + عراق (علم) + ی، لاحقۂ صفت].

--- **قَطَری** کس صف (---فت ق، ط) اند.

(طب) ۱۶۵ یا ۱۸۰ مثقال کے برابر ایک وزن. من قطری ایک سو پینسٹھ یا ایک سو اسی مثقال. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۶). من قطری ۱۶۵ مثقال اور شیخ نے ۱۸۰ مثقال لکھا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + قطر (علم) + ی، لاحقۂ صفت].

--- **کَبیر** کس صف (---فت ک، ی مع) اند.

(طب) چھ سو درم کے مساوی ایک وزن. من کبیر ۶۰۰ درم. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + کبیر (رک)].

--- **مِصْری** کس صف (---کس م، سک ص) اند.

(طب) ایک سو بیس مثقال یا پچالیس تولہ کے مساوی ایک وزن. من مصری ایک سو بیس مثقال. (۱۸۷۲، رسالہ، سالوتر، ۲: ۸۶). [من + مصر (علم) + ی، لاحقۂ صفت].

--- **مَکّی** کس صف (---فت م، شد ک) اند.

(طب) ایک سو ساٹھ مثقال کے مساوی ایک وزن. من مکی ایک ساٹھ مثقال من رومی ڈیڑھ سو مثقال. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۶). من مکی: قلانسی نے کہا ہے کہ مثل رومی کی طرح ہے اور بحر الجواہر میں ۲۰ اوقیہ بتایا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + مکہ (علم) + ی، لاحقۂ صفت].

--- **مُلْکی** کس صف (---ضم م، سک ل) اند.

(طب) دو سو ساٹھ درہم یا تقریباً چھہتر تولہ (مخزن الجواہر). [من + ملک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **ہِنْدی** کس صف (---کس ہ، سک ن) اند.

(طب) چالیس سیر کا وزن جو ہندوستان میں رائج ہے. من ہندی چالیس سیر رائج الوقت. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۶). پختہ چالیس سیر رائج اور خام بیس سیر رائج مگر مطلق من ہندی سے مراد پختہ ہی ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۵). [من + ہند (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَن(۵) (فت م) (الف) ضمیر.

میں (خود متکلم): مجھ، میرا.

کرم چند دیوان من کے بچن
ادپ سیں کہا من مہاراج من

(۱۷۵۲، قصۂ رکاروپ و کلاکام، ۱۳۰). یا حضرت من! یا قبلۂ من یا کعبۂ من اس طرح لکھیں تو کچھ معیوب نہیں. (۱۸۹۲، فوائد النساء، ۱۳۹). فرانسیسی صاحب کو جمع متداول، برادرِ من، کے بجائے محبِ من، سے مخاطب کرنا شروع کر دیا تھا. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۴۴۱). اقبال کے ہاں ما اور جمع متکلم کے صیغے بھی ہیں مگر وہ بھی من ہی کی بدلی ہوئی آواز ہے. (۱۹۷۳، مسائل اقبال، ۷۵). (ب) امذ. ترازو کا وہ بڑا سوراخ جو ڈنڈی کے بیچ میں موٹھ کے واسطے کیا جاتا ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۲. تودہ، ڈھیر، انبار: جیسے: خرمن میں تودۂ کلاں (فرہنگ آصفیہ). (ج) لاحقہ. نسبت رکھنے والا: جیسے: دشمن (فرہنگ آصفیہ). [ف].

--- اَزْ بیگانگاں ہَرگز نہ نالَم کہ بامَن آنچہ کَرد آں آشنا کَرد کہاوت.
(فارسی مقولہ اردو میں بطور کہاوت مستعمل). مجھے غیروں سے شکایت نہیں اپنوں کا ستایا ہوا ہوں (جامع اللغات).

--- آنَم کہ مَن دانَم فقرہ.
(فارسی فقرہ اردو میں مستعمل) اپنے حال کو میں آپ ہی خوب جانتا ہوں کہ کیسا ہوں، جیسا میں ہوں اسے میں ہی سمجھتا ہوں دوسرا نہیں سمجھتا (تعریف کے موقع پر بطور انکسار مستعمل). ملکہ نص نے سر جھکا لیا کہا آپ سب صاحب قدر افزائی فرماتے ہیں ورنہ من آنم کہ من دانم. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶: ۱۰۲۵). ان مہربانی بھرے الفاظ کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جو آپ نے میری نسبت ظاہر فرمائے ہیں ورنہ من آنم کہ من دانم. (۱۹۰۷، محسن الملک، مکاتیب، ۱: ۹۲). یہ ان حضرات کی ذرہ نوازی اور ضیا دوستی ہے ورنہ من آنم کہ من دانم. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۸۰).

--- بَنْدَہ کس اضافی نیز کس صف (--- فت ب، سک ن، فت د) امذ. کلمہ.
میں غلام یا نوکر، ناچیز، خاکسار، مجھ ناچیز، میرا، مجھ حقیر کا، مجھ کو، مجھ خاکسار کو (عموماً) عدالتی دستاویزات وغیرہ کے شروع میں مستعمل (ماخوذ: جامع اللغات).

--- تُرا حاجی بگویَم / بگویَم، تُو مَرا حاجی / مُلّا بگو کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل). میں تمہاری تعریف کروں تم میری تعریف کرو (طنزاً) جب دو شخص ایک دوسرے کو نیک اور پاک باطن کہتے ہوں. وہ کہیں سارا انتظام کریم الدین خاں کا ہے، تم کہو کہ نواب صاحب کا ہے، چلو، من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۰). یہ مقولہ تو تم نے بھی سنا ہوگا کہ من ترا حاجی بگویم تو مرا ملا بگو. (۱۹۸۳، تنقیدی اور تحقیقی جائزے، ۱۳۲).

--- تُو شُدَم تُو مَن شُدی کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) دونوں ایک جان دو قالب ہو گئے، ایک جان دو قالب ہونے یک دلی کے موقع پر کہتے ہیں. دوستی کے معنی یہ ہیں کہ "من تو شدم تو من شدی" جو دوست کا ہے وہ ہمارا ہے اور جو ہمارا ہے وہ دوست کا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۰). فنون لطیفہ کے جملہ اصناف باہم گر من تو شدم تو من شدی کی خصوصیت پیش کرتے ہیں.
(۱۹۵۵، جدید اردو غزل، ۵۱). ایک دفعہ کو من تو شدم تو من شدی کا سماں بندھ جاتا. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۰۵).

--- چہ سَرایَم وطَنْبُورۂ مَن چہ سَرایَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) رک: من چہ می سرایم الخ. (لفظاً) میں کیا گا رہا ہوں اور میرا طنبورہ کیا گا رہا ہوں (جامع اللغات).

--- چہ می سَرایَم و طَنْبُورہ مَن چہ می سَرایَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) میں کیا کہتا ہوں اور میرا طنبورہ کیا کہتا ہے، ایک کا بیان دوسرے سے مختلف ہے (بے تکی یا بے اصل باتوں یا ترجمانی کے موقع پر مستعمل). کجا ہندوستان اور کجا نیشنلٹی، من چہ می سرایم وطنبورۂ من چہ می سراید. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۳).

--- چَہ میگویَم طَنبُور مَن چہ میگویَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بے فہم ہے، بے تکی باتیں کرتا ہے نہ اپنی سمجھے نہ طنبور کی (محاورات ہند).

--- خُوب می شَناسَم پیرانِ پارسا را کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ظاہر میں کیسے نیک بن رہے ہو مگر میں خوب پہچانتا ہوں کہ تمہارا کردار کیا ہے، کسی کے کار نامناسب پر طعن کے موقع پر مستعمل. "آپ کے دوست مولوی فتح علی کون سے تھانے میں ہیں؟ ... من خوب می شناسم پیران پارسا را. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۳۵).

--- دانَم و کارِ مَن کہاوت.
(فارسی فقرہ اردو میں بطور کہاوت مستعمل) میں اپنے فرض کا خود ذمہ دار ہوں، جو کچھ کرنا چاہیے وہ میں خود کر لوں گا. وہ دعا مجھے بتا دو، آئندہ من دانم و کار من. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۸۱).

--- دَرْچَہ خَیالیم وَ فَلَک دَرْچَہ خَیال کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) میں کس خیال میں ہوں اور آسمان کس خیال میں ہے، اس وقت مستعمل جب کوئی امر منصوبے کے برخلاف واقع ہو (جامع اللغات).

--- دِیگَرَم تو دِیگَری کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) میں اور ہوں تو اور ہے، مجھ میں تجھ میں فرق ہے. من دیگرم تو دیگری کے پردے درمیان سے معدوم تھے. (۱۹۸۶، آئینہ، ۲۲۵).

--- زَ وَضعِ زمانہ می تَرسَم کہ مُبادا ازیں بَتَر گَردَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) زمانے کی حالت سے مجھے خوف آتا ہے کہ کہیں اس سے بھی بدتر نہ ہو جائے (جامع اللغات).

--- گُفتَم و مُحاوَرہ شُد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) میں نے کہا اور محاورہ بن گیا، زبان دانی کی تعریف میں مستعمل، جس شخص کا قول ہر شخص سند مان لے. "من گفتم و محاورہ شد" کی مثال صحیح معنوں میں نگین پر صادق آتی ہے. (۱۹۷۵، انداز بیان، ۶۹).

--- مُقِر کس صف (---ضم م، کس ق) امذ.
رک : مَن بندہ ، میں اقرار کرنے والا ، اردو دستاویزات میں لکھا جاتا ہے (جامع اللغات). [مَن + مقر (رک)].

--- نہ کَرْدَم شُما حَذَر بکُنید کہاوت.
(فارسی مقولہ بطور اردو میں مستعمل) میں نے نہیں کیا تم پرہیز کرو ، خود تکلیف اٹھا کر دوسروں کو نصیحت کرنا ، اپنا وقت بداعمالیوں میں صرف کرتا ہے اور دوسروں کو نصیحت کرتا ہے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- نہ گویَم کہ اِیں مکُن و آں کُن مَصْلِحَت بِیں و کارِ آساں کُن کہاوت.
(فارسی مقولہ اردو میں بطور کہاوت مستعمل) میں نہیں کہتا کہ یہ کرو اور وہ کرو مصلحت پر نظر رکھو اور جو آسان ہو وہ کرو (ماخوذ : جامع اللغات).

--- و تُو (---وج ، مع) امذ.
میں اور تو؛ مراد: اپنے پرائے ، اپنے اور دوسرے میں تفاوت کا احساس ، امتیاز ، دوئی.
جس طرح بنے خودی مٹاؤ ۔۔۔ دل سے من و تو کو اب بھلاؤ
(۱۸۸۴ ، مادر ہند ، ۳۶). من و تو کا حجاب اٹھا ، اس کے بعد خود اپنی خودی کا پردہ کھول کر اندر گھس جا. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۷). کسی ادارے اور فرد میں روح و تن کا تعلق پیدا کرتی ہے اور من و تو کا فرق مٹا دیتی ہے. (۱۹۸۸ ، حرفے چند (مقدمہ) ، ۹).
ہر اشک بوند بوند ہے ہر مُو گرہ گرہ ۔۔۔ ہیں سب معاملات من و تو گرہ گرہ
(۱۹۹۸ ، نگار ، کراچی (محسن احسان) ، جولائی ، ۳۳). [من + و (حرف عطف) + تو (رک)].

--- و تُوئی (---وج ، و مع) امث.
من و تو کی کیفیت ، دوئی ، امتیاز ، فرق ، تفاوت . یہاں من و توئی کا کیا ذکر ہے اور مرد و عورت کا کیا تذکرہ. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۷۱). [من و تو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- و ما (---وج) امذ.
رک : ما و من جو زیادہ مستعمل ہے.
تین ذات صفت فعل جتے پانچ اضافت ۔۔۔ اس بی من و ما کا ہے یہ آثار مبارک
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۵۵).

سب وہی وہ ہے ، کہاں میں ہوں کسے پوچھتے ہو
من و ما چھوڑ چکا ہوں کیوں کر میں ہوں
(۱۹۰۰ ، راجہ گردھاری پرشاد (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۲۳۹)). [من + و (حرف عطف) + ما (۳)].

--- و مائی (---وج) امث.
من و ما کی کیفیت ، ہماہمی ، اشخاص و اشیا کی ہستی.
تو سلامت رہے سرسبز رہے شاد رہے ۔۔۔ جب تک آبادی عالم میں من و مائی ہے
(۱۹۰۵ ، کلیات رعب ، ۳۸۶). [من و ما (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَن (۵) (فت م) ضمیر.
جو شخص ، ہر کوئی ، جس نے ، (عموماً) ذی روح اور اشخاص کے لیے مستعمل ، عربی حرف جار اردو میں رائج.

ذی خرد اتنے ہیں ذی فہم ہیں اتنے کہ یہاں
کیا قباحت ہے اگر ما کی جگہ بولے من
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۸۹). [ع].

--- تَشَبَّہ بِقَومٍ (فَہُوَ مِنْہُم) کہاوت.
عربی فقرہ (حدیث) بطور کہاوت اردو میں مستعمل ، جو اپنے اقوال اور افعال میں کسی قوم کا مشابہ بنے گا وہ انہی میں شمار ہوگا . وہ تو من تشبہ بقوم کی حیثیت میں آ گیا. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۲).

--- جَرَّبَ الْمُجَرَّبَ حَلَّتْ/حِلَّت ، بِہِ النَّدامَۃ کہاوت.
(عربی مقولہ اردو میں بطور کہاوت مستعمل) جو شخص آزمائی ہوئی بات کو آزماتا ہے اسے ندامت ہوتی ہے/شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے . عربی کی مشہور مثل ہے من جرب المجرب حلت بہ ندامۃ یہی ہماری کیفیت ہے. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۵۳).

--- حَفَرَ بِیئْر لِاَخِیہِ فَقَد وَقَعَ فِیہ کہاوت.
(عربی مقولہ اردو میں بطور کہاوت مستعمل) جس نے اپنے بھائی کے لیے کنواں کھودا وہ خود اس میں گرا ، جو دوسرے کی تباہی کا سامان کرتا ہے وہ خود تباہ ہوتا ہے ، من حفر بیرا لاخیہ وقع فیہ (چاہ کن را چاہ در پیش) کے مطابق نتیجہ برعکس نکلا. (۱۹۵۹ ، تحفۃ الکرام ، ۳۲۶).

--- ذاقَ ذاق کہاوت.
(عربی فقرہ اردو میں بطور کہاوت مستعمل) جس پر گزرے وہی جانتا ہے . اس کیفیت کا حال تو وہی ہے کہ من ذاق ذاق. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵).

--- سَکَتَ سَلِمَ وَ مَنْ سَلِمَ نَجَا/نجی کہاوت.
(عربی مقولہ اردو میں بطور کہاوت مستعمل) جو خاموش رہتا ہے عافیت پاتا ہے نجات تک . یہ قول کسی ماہر کا ہے من سکت سلم و من سلم نجی. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۰).

--- ضَحِکَ ضُحِکَ کہاوت.
(عربی مقولہ اردو میں بطور کہاوت مستعمل) جو دوسروں پر ہنستا ہے اس پر دوسرے ہنستے ہیں ، جو ہنسا وہ ہنسا گیا (ماخوذ : خزینۃ الامثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- عَرَف (---فت ع ، ر) : -- م ف : فقرہ.
(حدیث اردو میں مستعمل) رک : من عرف نفسہ الخ جس کی یہ تخفیف ہے.
میدان میں معرفت کے جوں شیر ۔۔۔ غلبہ کرے سب پو بچھتا کر دیر
(۱۶۵۹ ، میراں جی (خدانما) ، نورتن ، ۳۴).

دل کا چراغ ہاتھ لے ، کر من عرف کی سیر
ظلمات بیچ چشمۂ حیواں کوں دیکھ توں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۰).

اپنے تئیں تو دیکھ کہ کیا ہے ارے نظیر
ہیں حرف من عرف کے یہی معنی ، اے نظیر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۳۶).

وہ شاہ ما عرف ہیں شہ من عرف علی ۔۔۔ وہ لعل بے بہا ہیں تو دُرِ نجف علی
(۱۹۳۶ ، مراثی نسیم امروہوی ، ۲ : ۲۷۹).

... عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ کہاوت.
(عربی فقرہ (حدیث) اردو میں بطور کہاوت مستعمل) جو اپنے نفس کی حیثیت کو پہچان لے وہ اللہ تعالیٰ کے مرتبے کو پہچان سکتا ہے، عرفانِ باری تعالیٰ کے لیے اول عرفانِ ذات ضروری ہے. یہ راز صرف اس فلسفیانہ قول سے کھل سکتا ہے جو صوفیوں اور فلسفۂ الٰہی والوں کا پرانا شعار ہے، کہ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ. (١٩٣٩، شرر، مضامین، ١، ٣ : ٨٩).

... عَلَیہا فان (... فت ع، ی لین) فقرہ.
(کل من علیہا فان (قرآنی آیت) کی تخفیف) ہر چیز فنا ہونے والی ہے.

بی سیں "یبقیٰ وجہ ربک" کی سدا سرن کوں پھیر
دور کر من سیں خیال من علیہا فان کا

(١٧٣٩، کلیاتِ سراج، ١٣٥).

... قالُ فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) جس نے کہا؛ مراد: کہنے والا. پھر ارشاد ہوتا ہے کہ "ما قال" کو دیکھو "من قال" سے قطع نظر کرو. (١٨٦٧، تیغ تیز (افاداتِ غالب)، ١٠٠). من قال عبث ما قال بے سود فقط کما قال در خور اعتنا. (١٩٣٣، مقالاتِ تاثیر، ٢٥٠).

... کُنْتُ مَولا فقرہ.
((حدیث) عربی فقرہ اردو میں مستعمل) میں جس کا دوست تھا، میں جس کا آقا تھا؛ مراد: حضرت علیؓ.

نعرۂ من کنت مولاہ سن بچھے اہل ولا جو نبیؐ کا ہے تمہارا ساقیِ کوثر ہوا

(١٩٣٥، عیاں، د، ٢٠٦).

مَن (٦) (فت م) امذ.
١. ترنجبیں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے اُن کی قوم پر شام کے ایک دشت پُر خار میں پیاس کی شدت کے وقت نازل کی گئی تھی، دھنیے کے بیج کی طرح سفید غذا جس کا مزہ شہد سے بنے پوئے کا تھا اور بنی اسرائیل کو سلویٰ (بٹیر) کے ساتھ کچھ مدت تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے غذا میں عطا کی جاتی تھی. اسرائیل کے گھرانے نے اس کا نام من رکھا. (١٨٢٢، موسیٰ کی توریت مقدس، ٢٧٦). بٹیر کی پانچویں قسم وہ ہے..... جو من کے ساتھ بنی اسرائیل کی سالہا سال تک خوراک رہی ہے. (١٨٩٧، سیرِ پرند، ١٨٣). بنی اسرائیل نے اس کا نام من رکھا اور وہ دھنیے کے بیج کی طرح سفید اور اس کا مزہ شہد کے بنے ہوئے پوئے کی طرح تھا. (١٩٧٢، سیرتِ سرورِ عالمؐ، ١ : ٣٩١). ٢. احسان (عموماً تراکیب میں مستعمل). من و اذیٰ اور نام و نمود کے عیوب کے علاوہ چاروں طرف سے فریاد ہو رہی ہے کہ مسلمانوں کی دنیاوی حالت روز بروز بگڑتی اور خراب ہوتی چلی جا رہی ہے. (١٩٠٦، الحقوق و الفرائض، ١ : ١٨٠). ٣. فائدہ، نفع؛ مہربان ہونا؛ مسعود ہونا؛ ترازو (جامع اللغات). ٤. ضرر، نقصان، کمی (فرہنگِ آصفیہ). [ع].

... سَلوا/سَلویٰ (... شد نیز بلا شدن، فت س، سک ل، امثل ی) امذ.
رک: من و سلویٰ. جیسا موقع دیکھا، بھی ... من سلوا یا قوتی ..... ریشمی حلوا وغیرہ تیار کیا. (١٩٣٣، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ٢٢٧). [من + سلویٰ (رک)].

... و سَلوا/سَلوَہ (... شدن نیز بلا شد، و ج، فت س، سک ل/فت و) امذ.
رک: من و سلویٰ جو درست املا ہے.

نعمت ات مشاقی میں حلوا اہے نعمت سترہ من و سلوا اہے

(١٦٢٥، قصۂ بے نظیر، ١٥٠).

تھے طعام اقسام کے اکثر زیاد سب کو دیتے تھے من و سلوہ کا یاد

(١٨٣٧، مثنوی بہاریہ، ١٥). [من + و (حرف عطف) + سلوا/سلوہ (رک)].

... (و) سَلویٰ/سَلوے (... شد نیز بلا شدن، و ج، فت س، سک ل، امثل ی) امذ.
١. ترنجبیں اور بٹیر؛ (مجازاً) خوانِ نعمت (جو اللہ کی طرف سے بنی اسرائیل کو بھیجا گیا تھا).

عالم غیب سے مجھ طبع میں گفتار طبخ
ہے مہیا من و سلویٰ کے نمط خوان کے بیچ

(١٨٠٩، شاہ کمال، د، ٨٢). ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا اور تم پر من سلویٰ بھی اُتارا. (١٨٩٥، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ١ : ١٣) تم پر خدا کا انعام من و سلوے کی صورت میں ہوا تھا. (١٩٨٨، انبیائے قرآن، ٦٦). ٢. (i) ایک نفیس غذا جو مرغ کا گوشت ہڈیوں سے جدا کر کے خاص طرح پر پکائی جاتی ہے. مزعفر، سوئیاں، من و سلویٰ، فرنی، کھیر..... یہ سب چیزیں ..... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (١٨٨٥، بزم آخر، ١٣). دوسری کہتی ہے تمہیں بھی من سلوائے بنا ہیں. (١٩١١، قصۂ مہر افروز، ٥٠). (ii) آم کے رس، ملائی اور قند کو ترکیب دے کر اور خشکے کے اندر تہ بہ تہ جما کر دم پخت کیے ہوئے چاول (ا پ و، ١٢٩). ٣. (کنایۃً) کھانا پینا، اچھی غذا، خوراک. کچھ دانائے راز اپنے لیے من و سلویٰ کا اہتمام بھی کر لیتے ہیں. (١٩٩٠، افکار، کراچی، ستمبر، ٧٣). [من + و (حرف عطف) + سلویٰ (رک)].

مَن (٧) (فت م) اسم نیز امذ.
(کاشت کاری) سطح زمین سے بلند چبوترہ جو کنوئیں کے چاروں طرف بنا دیا جائے، کنوئیں کی مینڈ، جگت. لب چاہ پر ایک چبوترہ مدور کہ اس کو من اور جگت کہتے ہیں پختہ بنایا جاتا ہے. (١٨٣٨، توصیف زراعات، ٣٩). کنوئیں کی من سے حوض میں پانی جانے کے لیے ننھی سی موری بنی ہوئی تھی. (١٩٤٣، فراق دہلوی، مضامین فراق، ٨٥). یہاں ایک بہت بڑا کنواں تھا جس کی من بہت ہی خوشنما پتھروں کی بنی تھی. (١٩٨٥، اُردو ڈائجسٹ، لاہور، فروری، ١٧٤). ایک گھسیارا کنوئیں کے من پر چڑھا اور ایک ڈول پانی کنوئیں میں سے اُتارا. (١٩٩٤، نئی سمت، ٣٠). [مقامی].

مَن (٨) (فت م) امذ.
منا (رک) کا امر؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

... جانا محاورہ.
مان جانا، راضی ہو جانا، خفگی دور کرنا.

ظالم تو میری سادہ دلی پر تو رحم کر
روٹھا تھا تجھ سے آپ ہی اور آپ ہی من گیا

(١٧٩٥، قائم، د، ٢٣).

روٹھے سو روٹھے ہم سے منتے نہیں ہو کیونکر
غیروں سے جب لڑے ہو لڑتے ہی من گئے ہو

(١٨٥١، مومن، ک، ١٣٠).

تم تو من جاؤ پر یہ ہے مشکل — کون لڑتا پھرے خدائی سے
(۱۸۸۳، مضامین رفیع، ۵، ۶:۷).

شیخ صاحب ہے یہی قومی ترقی کی شناخت
روٹھنے سے کچھ نہیں ہے فائدہ من جائیے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۸۵).

اپنا کام ہے صرف محبت باقی اس کا کام
جب چاہے وہ روٹھے ہم سے جب چاہے من جائے
(۱۹۵۸، لا حاصل، ۱۸).

--- کے بیٹھنا محاورہ.
خفگی رفع کرنا. راضی ہو جانا.

یہ گستاخی یہ چھیڑ اچھی نہیں ہے اے دلِ ناداں
ابھی پھر روٹھ جائیں گے ابھی وہ من کے بیٹھے ہیں
(۱۸۸۳، آفتابِ داغ، ۹۱).

--- مَن کر بگڑ جانا محاورہ.
راضی ہو کر پھر ناراض ہو جانا (جامع اللغات).

--- مَنَوتی (--- فت م، و لین) امث.
منانے کا کام، صلح صفائی. اس روز تو روٹھا بھگوان بھی من موتی کر لیتا ہے. (۱۹۵۰، میراث، ۲۱۲). برسوں مہتا صاحب نے لڑکی اور داماد دونوں کو "پریم کٹیر" اپنے گھر میں گھسنے نہ دیا، آخر من منوتی ہوگئی. (۱۹۶۶، لا جرتی، ۳۰). [من + منا (ت) + پ: आवत्तिप्रा].

مَن(۹) (فت م) امذ.
(ہندو) خواہش کا پتلا، خواہش کی مورت (ہندو مذہبی فلسفے میں اس کا ٹوٹنا خواہش کے ختم ہونے اور نجات (عقبیٰ) کے حاصل ہونے کی علامت سمجھا جاتا ہے). باسنا کا ایک پتلا ہے اس کا نام من ہے. (۱۸۹۰، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۱: ۷). [س: मनन].

مَن(۱۰) (فت م) مذ.
(ہندو) مرد (جسے برہما نے ستر کاو (عورت) کے ساتھ پیدا کر کے سلسلۂ تناسل قائم کیا). مرد کو من اور عورت کو ستروکا کہتے ہیں اور ان دونوں سے سلسلۂ تناسل قائم ہوا. (۱۹۳۹، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۲). [س: मनु].

مِن(۱) (کس م) حرف جار.
۱. سے، کی بجائے نیز کا، پر، اوپر (ابتدا یا مخرج و سرچشمہ ظاہر کرنے کے لیے) (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. میں سے، کی بجائے (کل میں سے بعض کو جدا کرنے کے لیے)؛ جیسے: یہ بھی من قبیل حیوانات ہے (= یہ بھی حیوانات کی قسم میں سے ایک ہے).

شیخ کی غیرت ہے من الواجبات — کنش نہ ہووے تو لکد چاہیے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۷). [ع:].

--- اِبْتِدَاً (--- کس ا، سک ب، کس ج ت) م ف.
شروع سے لے کر (بغیر مضاف الیہ کے مستعمل نہیں). سرمایہ کار کردگی و سرمایہ مملوکہ کی تعداد من ابتدائے ۱۹۱۸، الغایۃ ۱۹۲۷ء دکھائی گئی ہے. (۱۹۲۸، دیہاتی اصلاح، ۲۲۶). نقشہ پیدائش و اموات بلدیہ دہلی من ابتدائے ۲۶ جنوری ۱۹۳۶ء الغایت ۲۳ فروری ۱۹۳۶ء. (۱۹۳۹، ہمدرد صحت، دہلی، مارچ، ۳۷). [من + ابتدا (رک)].

--- اللّٰه (--- فت ن، ضم ا، ل، شد ل بعد) م ف.
اللہ کی طرف سے، غیب سے، اللہ کے حکم سے، منجانب اللہ. کچھ من اللہ بندے کو بھی توفیق رفیق ہوئی. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۱۰۰). دینِ اسلام ان مجموعِ احکام کا نام ہے جو یقینی من اللہ ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۳۳).

من اللہ جو کہہ گئے ہیں نبیؐ — شریعت وہی ہے طریقت وہی
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام، ۳۲۶). [ع].

--- اَوَّلِه اِلیٰ آخِرِه (--- فت ا، شد و بفت، کس ج ل اتحتی و (مثل ی مع)، کس ا، ا بشکل ی، کس خ، اتحتی و (مثل ی مع) م ف: فقرہ.
شروع سے لے کر آخر تک، از سر تا پا، ابتدا سے انتہا تک. جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام قرآن من اولہ الی آخرہ جو نازل ہوا تھا یاد تھا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۲۸). میں نے ہز ہائنس کے سامنے ..... کل کارروائی کا تذکرہ من اولہ الی آخرہ عرض کر دیا. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۲۲). نہ کسی فن کی من اولہ الی آخرہ، توضیح اور حل سے غرض ہے. (۱۹۶۷، سلہٹ میں اردو، ۱۷۰). [ع].

--- بَعْد (--- م بشکل ن، فت ب، سک ع) م ف: فقرہ.
۱. اس کے بعد، بعد ازاں، پھر، آگے کو.

جا مجازی میں قدم پہلے تو رکھ — پھر حقیقت کا مزا من بعد چکھ
(۱۷۷۴، رموز العارفین، میر حسن، ۹).

میں رویا کڑھا کرتا ہوں دن رات جو درویش
من بعد مرے تجھ کو غم خانہ کہیں گے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۹۷). من بعد پ ج ڈ گ فارسیوں نے باضافہ نقاط مقرر کیے. (۱۸۷۳، ارژنگ چین، ۵). کپڑا بننے کی کل پہلے پہل ہاتھ سے چلائی جاتی تھی، مگر من بعد اس میں اس قسم کی ترمیم و تبدیلی کر دی گئی کہ ..... آبی قوت سے چلائی جانے لگی. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۴۵). ۲. فوراً، ترت، فی الفور.

چھری لے کے من بعد سینے کو چیرا — تو دل کی جگہ خشک پیکان نکلا
(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۸). [ع].

--- جانِب (--- کس ن) م ف.
(مضاف الیہ کی) طرف سے (پلیٹس).

--- جانِبِ اللّٰه (--- کس ن، ب، فت ا، ضم ا، ل، شد ل بعد) م ف: فقرہ.
اللہ تعالیٰ کی طرف سے، خدائے تعالیٰ کی جانب سے، باری تعالیٰ کی رحمت و عنایت سے. یہ دو عطیۂ عظمیٰ موہبت کبریٰ ہیں، تمہارے واسطے من جانب اللہ. (۱۸۶۷، خطوط غالب، ۵۲). یہ امر واقعی من جانب اللہ (ثابت ہو چکا) ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۲۹). اپنے قول و عمل سے افراد اور معاشرہ کی تربیت حضور نے کی اسے من جانب اللہ مانتے. (۱۹۸۹، سیرۃ النبی اور ہماری زندگی، ۸۷). [ع].

--- جُمْلَه (--- ضم ج، سک م، فت ل) م ف: = مجملہ.
کل میں سے، ان میں سے جو بعد میں مذکور ہوں، (مضاف الیہ کی) فہرست؛ ذیل میں شامل، سب کا سب، کل. مجملہ اس کے خالصہ شریفہ ایک ارب بہتر کرور، اونتر لاکھ اکیاسی ہزار دو سو اکیاون دام کا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۰۰).

اس قابلیت کی قدر نہ کرنا اور اس سے بے اعتنائی برتنا میرے نزدیک من جملہ ان گناہوں کے ہے جو ناقابل عفو ہیں. (۱۹۰۸، مکاتیب حالی، ۹۳). کراچی من جملہ دیگر شہروں کے خصوصی توجہ کا مستحق ٹھہرا ہے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، ستمبر، ۱۲).

... جَمِیعِ الْوُجُوہ (...فت ج، ی مع، کس ع، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) م ف، فقرہ.
ہر پہلو سے، ہر طرح سے، ہر اعتبار سے، ہر لحاظ سے، ہر صورت سے. اہل اسلام میں کون سی تقریبات ایسی ہیں کہ بندہ جن پر من جمیع الوجوہ مطلع نہیں ہے. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۸۷). مواد جسمانی کے لوث سے من جمیع الوجوہ مبرا ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۷). [ع].

... حَیثُ (...ی لین، ضم ح ث) م ف.
(مضاف الیہ کے) لحاظ سے، حیثیت سے، اعتبار سے، طور پر، جیسے: من حیث الجماعت (بلحاظ جماعت) من حیث المجموع (مجموعی طور پر). یہ تمام چرخ من حیث المجموع خاصیتیں ... جو تشکل کی رکھتی ہیں. (۱۸۲۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۱۰۰). اس امر خاص کے واسطے حکیم تجویز ہوتے تھے یا وہ لوگ جو ... من حیث العمل اچھے ہوتے تھے. (۱۸۹۶، قیصر التواریخ، ۲: ۲۲). آسمانی صحایف بھی جو وقتاً فوقتاً انسان پر نازل ہوئے ہیں من حیث التسلسل اسی نتیجے پر پہنچے ہیں. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۲۱۳). جماعت بھی من حیث الجماعت اسی ابتدائی عہد انسانیت کی یادگار ہوتی ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۵۶). اس عقیدے کا خلاصہ یہ ہے کہ خدا من حیث المجموع ایک ہے اور من حیث الجہات تین اصلین ہیں. (۱۹۱۷، مسیح اور مسیحیت، ۱۳۲). [من + حیث (رک)].

... حَیثُ الْاَخْلَاق (...ی لین، ضم ث، غم ا، سک ل، فت ا، سک خ) م ف.
اخلاق کے اعتبار سے، اخلاقی سطح پر. جن لوگوں کے حسن کا بڑا چرچا ہے ان کو دیکھا تو من حیث الاخلاق سب سے بدتر پایا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۳۶). [من + حیث + رک: ال (۱) + اخلاق (رک)].

... حَیثُ الْاَغْلَب / الْاَکْثَر (...ی لین، ضم ث، غم ا، سک ل، فت ا، سک غ، فت ل / غم ا، سک ل، فت ا، سک ک، فت ث) م ف.
زیادہ تر. تیرہ سو برس کی وسیع مدت میں من حیث الاغلب طریق عمل بھی اسی کے مطابق رہا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۹۰). ان کا مجموعہ من حیث الاکثر، گو یورپ بھی ہے تاہم ..... ان کا کفارہ ... ادا کر دیتا ہے. (۱۹۱۴، فلسفیانہ مضامین، ۹۵). جوش، عزم، استقلال کے بجائے کل قوم پر (من حیث الاغلب) افسردگی چھائی ہوئی ہے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۲۱۹). [من + حیث + رک: ال (۱) + اغلب / + رک: ال (۱) + اکثر (رک)].

... حَیثُ الْجَمَاعَت (...ی لین، ضم ث، غم ا، سک ل، فت ج، ع) م ف.
جماعت کی حیثیت سے، بطور جماعت، من حیث المجموع. لیگ مسلمانوں کو من حیث الجماعت بہترین اصلاحی اور ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ منظم کرنے میں کامیاب ہو چکی تھی. (۱۹۵۶، اردو نامہ، کراچی، ۵۳: ۷۰). [من + حیث + رک: ال (۱) + جماعت (رک)].

... حَیثُ الْخِدْمَت (...ی لین، ضم ث، غم ا، سک ل، کس خ، سک د، فت م) م ف.
فرض منصبی کے اعتبار سے، بلحاظ فرائض. اس کو من حیث الخدمت حکام مال سے کسی طرح کا سروکار نہ تھا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۲۳). [من + حیث + رک: ال (۱) + خدمت (رک)].

... حَیثُ الْقَوم (...ی لین، ضم ث، غم ا، سک ل، و لین) م ف.
ایک قوم کی حیثیت سے، اجتماعی طور پر، من حیث المجموع. انسان کو انہیں من حیث القوم بے وفا کہنے کا کیا حق حاصل ہے. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۷۵). ہم اپنی جڑوں کو کاٹ کر من حیث القوم زندہ نہ رہ سکیں گے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۹۰). [من + حیث + رک: ال (۱) + قوم (رک)].

... حَیثُ الْکُل (...ی لین، ضم ث، غم ا، سک ل، ضم ک) م ف.
کلی طور پر، کل کی حیثیت سے، اجتماعی طور پر. کوئی بھی سائنس علم ہستی کا مطالعہ من حیث الکل نہیں کرتا. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۱۱۳). [من + حیث + رک: ال (۱) + کل (رک)].

... حَیثُ الْمَجْمُوع (...ی لین، ضم ث، غم ا، سک ل، فت م، سک ج، و مع) م ف.
مجموعی طور پر، اجتماعی حیثیت میں. انگریزی گورنمنٹ بھی من حیث المجموع منتظم نہیں سمجھی جائے گی تا وقتیکہ اس کی تمام شخصی گورنمنٹیں اسی طرح منتظم نہ ہوں جیسے اس کا اپنا علاقہ. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۳۵). اس عقیدے کا خلاصہ یہ ہے کہ خدا من حیث المجموع ایک ہے. (۱۹۱۷، مسیح اور مسیحیت، ۱۳۲). واقعتاً ہم نے من حیث المجموع، اپنے تعلیمی نظام سے کلاسیکی ورثے کے ساتھ ساتھ انگریزی زبان و ادب کے سرمائے سے بھی گلوخلاصی حاصل کر لی ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اگست، ۱۱). [من + حیث + رک: ال (۱) + مجموع (رک)].

... حَیثُ الْمَذْہَب (...ی لین، ضم ث، غم ا، سک ل، فت م، سک ذ، فت ہ) م ف.
مذہب کی رو سے، مذہب کے اعتبار سے، مذہبی حیثیت میں. من حیث المذہب کوئی مسلمان کسی فرقے اور عقیدے کا کیوں نہ ہو، انگریزی عملداری کا شاکی ہو نہیں سکتا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۹۳). [من + حیث (رک) + رک: ال (۱) + مذہب (رک)].

... عِنْدَاللّٰہ (...کس ع، سک ن، فت د، غم ال، شد ل بعد) م ف، فقرہ.
اللہ کی جانب سے، غیب سے. ہم قرآن کو ماننے اور ..... تمام کتب سماویہ کے من عند اللہ ہونے کی تصدیق کرتے ہیں. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر القرآن الکریم، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۰۳). [ع].

... فَضْلِ رَبِّی (...فت ف، سک ض، کس ل، فت ر، شد ب) م ف، فقرہ.
میرے پروردگار کے فضل سے، میرے اللہ کے فضل میں سے، خدا کی مہربانی سے، میرے رب کی عنایت سے.

کسی رشوت کے سودے میں اچانک جو ملا ہم کو
وہی "من فضل ربی" ہے وہ دشمن تیرا ہو یا میرا
(۱۹۸۸، مستعد میں سیڑھی، ۳۷). [ع].

... قَبْل (...فت ق، سک ب) م ف.
آگے، پیشتر، سابق میں (جامع اللغات). [من + قبل (رک)].

... قَبِیل (...فت ق، ی مع) م ف.
زمرے میں سے، نوعیت کے اعتبار سے. یہ من قبیل اسی قسم کی غیر معتبر اور خلاف عقل بیانات کے ہے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶: ۱۲۹). [ع].

... کُلِّ الْوُجُوہ (...ضم ک، شد ل بکس، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) م ف، فقرہ.
۱. ہر طرح، ہر صورت، بہرحال. چاہیے کہ خاطر فاطر اپنی کوں من کل الوجوہ سب

امور دینی سے مجبور کر کے نہ حاصل کرنے اس دولت اخروی ..... کے بدل و جان مشغول ہووے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۱). بات رعشہ دار، آنکھیں ضعیف البصر، حواس مسلوب ہیں، قصہ مختصر من کل الوجوہ وہاں غالب مغلوب ہیں. (۱۸۶۹، غالب، مراسلہ منقول از احوال غالب، ۸۱). جو اشیا ضروری خریدنے کو تھیں وہ خریدیں اور من کل الوجوہ سفر کے لیے تیار ہو گئے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۱۰۵). امید ہے کہ یہ سب اصحاب من کل الوجوہ محفوظ رہے ہوں گے. (۱۹۰۸، مکتوبات حالی، ۸۶). اس کے علاوہ افضلیت من کل الوجوہ کا کوئی بھی قائل نہ تھا. (۱۹۷۲، جلوۂ حقیقت، ۱۳۸). ۲. آمد، یافت یا سرمایے کے تمام طریقوں کو ملحوظ رکھ کے، جملہ مدات سے ملا کر، من کل الوجوہ سوا لاکھ روپیہ ماہوار تصور کر لینا چاہیے. (۱۹۱۱، ظہیر الدین، داستان غدر، ۳۴). [ع].

--- وَجْہ (---م بشکل ن، فت و، سک ج، تن و بکس) م ف.
ایک طرح سے، ایک صورت میں، ایک لحاظ سے، قدرے، کسی قدر. اس طریقے سے بیمار کے علاج کے علاوہ من وجہ اس کو علم طب سے آگاہی بھی حاصل ہوتی ہے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۸). لیکن امام صاحب من وجہ تابعی اور من وجہ تبع تابعی ہیں. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۲۳۱). [ع].

--- و عَن (---شد بتریز بلا شد ن، و ج، فت ع) م ف.
ہو بہو، جوں کا توں، حرف بحرف، حقیقت کے مطابق، مفصل و مشرح.

الغصہ حال بد سے کروں تا کجا سخن
احوال میرا تجھ پہ ہویدا ہے من و عن

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۶۶). تمام روئے زمین من و عن پیش نگاہ ہے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۳۶). ان تمام نسخوں کو حکیم صاحب نے نہایت فراخدلی سے من و عن بیان کر دیا ہے. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۲۳۲). البتہ ایک خط میرے ایک دوست کا ملا جس میں مولوی صاحب کی اپنی ملاقات کا مکمل خاکہ ملتا ہے، جس کو من و عن اس کتاب میں شریک کر رہی ہوں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۲). [ع].

--- ہُم (---ضم ہ) م ف : - منہم.
ان کے زمرے میں؛ مراد : مخالفین کے زمرے میں، مخالفوں میں.

مل کے غیروں سے بھی راسخ نہ کبھی چین ملا
وہ ادا فہم سمجھتا نہیں منہم ہے کو

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۲۱). [ع].

--- ہُ (---کس ہ، شد بتریز بلا شد ی بفت) امذ : - منہیہ.
ایسی بات جو خود اسی (یعنی مصنف) سے منسوب ہو؛ مراد : خود کتاب وغیرہ کے مصنف کا لکھا ہوا حاشیہ.

رخ جو ایمان ہے تو اک جزو ہے یہ ایمان کا
ہے نیا حاشیہ یہ منہیہ ہے قرآں کا

(۱۸۷۹، کلیات نعت محسن، ۳۳).

منہیہ بیاض نقل ہے رخ پہ خال
روشن ہے اس سے مصحف رخسار کا کمال

(۱۹۱۳، مرزا اوج (نور الٰہیات)). [ع].

مِن (۲) (کس م) امث.
مچھلی.

مرا شہر لوگاں سوں معمور کر   رکھیا جوں توں دریا میں من یا سمیع

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۲). [مقامی].

مِن (۳) (کس م) صف.
موٹا، فربہ؛ گیلا : الفت یا شفقت کرنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : ...].

مُن (ضم م) امذ.
منی، رشی، سادھو، جوگی.

فرشتہ ہے، پری ہے، دیو ہے، یا آدمی، جن ہے
بلا ہے، بھوت ہے، یا من عزرا، یا کیرا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۶۰). [منی (رک) کی تخفیف].

مُنّ (ضم م، غنہ) امذ.
رک : منھ، منہ (پلیٹس). [منہ (رک) کا بگاڑ].

مَنا (۱) (فت م) امر.
منانا (رک) کا امر نیز منا (رک) کا ماضی؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

--- لانا محاورہ.
منا کر لے آنا، خفگی دور کر کے رجوع کروا لینا.

جب کبھی جان سے میں ہو کے خفا جاتا ہوں
منتوں سے مجھے تقدیر منا لاتی ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۰).

--- لینا محاورہ.
۱. روٹھے کو راضی کر لینا، رضامند کرنا، رنجیدہ کو خوشنود کرنا.

منا لیتے ہیں ہر مظلوم کو وہ عذر خواہی سے
گنہگاروں کو نفرت ہوگئی ہے بے گناہی سے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۳). چنانچہ انھوں نے مولوی صاحب کو منا لیا. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق (ڈاکٹر عبادت بریلوی)، ۲۲). ۲. (عیش، جشن وغیرہ) رچانا، کرنا، عمل میں لانا.

شاید کہ میں بھر سوتا رہوں حشر تلک
ایک آدھ تو رت بیتا منا لے مرے ساتھ

(۱۹۸۸، برگد، ۲۳۹).

مَنا (۲) (فت م) صف (قدیم).
ممنوع، جس کی اجازت نہ ہو؛ ناجائز، حرام.

ہے شرع میں منا ہے کر محتسب نہ کے تھوں
دے جوے لب تنک سوں کر ہے حلال ساقی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۰۱). فرض اتال رہیا دیک کر کتا، اسی کوں کرنا منا کیا. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۱). جب کہتی ہوں میں ادا ...... یوں ادا نہیں ہے مجھے منا. (۱۷۶۸، قربی (ابوالحسن) بکٹ کہانی، ۵۲ (ب)). [منع (رک) کا بگاڑ].

مَنا (۳) (فت م) امذ (قدیم).
تکبر، غرور، خودی، (کبریائی) (عموماً منی کے ساتھ مستعمل).

سکت دار او رب عالم غنی   سزا وار اسے پر منا ہور منی

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی (ق)، ۲۰). [مقامی].

.... مَنی (۔۔۔فت م) امث (قدیم).
غرور، تکبر۔ الو بولے اس ہمارا بات یوں نہیں آتی، منا منی یہاں نہیں سماتی۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۳). [منا + منی (تابع)].

مَنا (۴) (فت م) امذ.
(طب) رک: مَن، دو رطل کے برابر وزن یا پیمانہ۔ منا دو سو دس مثقال نہیں ہے۔ (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱: ۲۱۳). [ع: (م ن ن)].

مِنا (کس م) امذ = منیٰ.
مکہ معظمہ کے قریب ایک مقام جہاں حاجی قیام کرتے ہیں، رجم شیطان اور قربانیاں کرتے ہیں جو حج کا ایک رکن ہے: قربان گاہ.

منا، عرفات، دستی جو بن ترے ہور عاشقاں حج کے
کیتے قربان کر کر جیو نشانیاں لہوں کی لائے ہیں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۹۳). حج کرنے والے بیت الحرام کے بغیر میرے کیونکر منا میں آویں۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۸).

مرے دل سے نکال یہ درد و الم ۔ یہ وفور محامد سقف حرم
تجھے کعبہ و اہل صفا کی قسم تجھے زمزم و سوق و منا کی قسم

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۸۷).

یوں قتل ہو سب فوج لڑائی کی منا میں
جس طرح گلے کٹتے ہیں دنبوں کے منا میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۳۰).

جا کر منا میں آپ نے اک شب کیا قیام
قاصد وہاں بھی لے کے خط آیا ہوئے امام

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۹۰). [منیٰ (رک) کا ایک املا].

مُنا (ضم م) امث.
آرزوئیں، تمنائیں.

دعا کر ثنا کر منا کر اول   پڑیا شہ کے آگے تجیں یو غزل

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۸). ابتدا میں منائے دنیا کے خیالات دل پر چھائے تھے۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۸۰۲). [ع: منیہ کی جمع].

مَنّا (فت م، شد ن) ف ل.
۱: رک: منا، رچنا، ہونا: جیسے: عیش منا یا شبرات منا (فرہنگ آصفیہ). ۲. راضی ہونا، خفگی دور ہونا، خوش ہونا، کدورت دور ہونا، رنجیدگی رفع ہونا.

یار من من کے بگڑ جاتا ہے   کام بن بن کے بگڑ جاتا ہے

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)).

جلیل پھر تمہیں اس وقت چھیڑ کی سوجھی
ابھی ابھی تو منے ہیں وہ کل کے روٹھے ہوئے

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۳۱۵). [منا (رک) کا ایک املا].

مُنّا (۱) (ضم م، شد ن) صف؛ امذ.
۱. لاڈلا، پیارا، عزیز، چہیتا (جامع اللغات). ۲. چھوٹا بچہ، پیارا اور ننھا سا لڑکا، ڈلارا بیٹا تیز بیٹا۔ جلیل صاحب کے منا کا ختنہ ہوا ہے۔ (۱۹۵۶، شیخ نیازی، ۷۱). ۳. ننھا کے ساتھ بطور تابع مستعمل (جامع اللغات). [مقامی].

.... سا صف مذ.
چھوٹا سا، ذرا سا.

ایک منا سا ستارہ، ایک ننھا سا شرار   یہ تزلزل، یہ تلاطم، یہ تموج، یہ فشار

(۱۹۵۰، سموم و صبا، ۱۲۹). ماچس ..... چاندی کے منے سے کیس میں رکھی تھی۔ (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۶۳). [منا + سا (حرف تشبیہ)].

مُنّا (۲) (ضم م، شد ن) امذ.
(طباخی) چولھے کے پاکھوں اور وسط پر بنی ہوئی چھوٹی گٹی یا گلیاں جو دیگچی یا توے کو چولھے کی سطح سے ذرا اوپر اٹھا ہوا رہنے کو بنائی جاتی ہیں ان کے بنانے کا مقصد چولھے کے اندر کے دھوئیں کا راستہ کرنا ہے (اپ و، ۳: ۱۶۸). [مقامی].

مَناب (فت م) (الف) امذ.
کھڑے ہونے کی جگہ، قائم مقامی، نائب بنانے والے کی جگہ، قائم مقامی کی مسند۔ یہ درجہ مرتبہ اول کا نائب و مناب و جاری مجرا ہے۔ (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۱). (ب) صف۔ قائم مقام، نائب، متبادل (عموماً نائب کے ساتھ مستعمل)۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خالق عالم نے ..... ظلمت خانہ خاک کے نائب مناب اور امین اپنا کیا۔ (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۶).

خلافت ہے نائب مناب نبوت   یہ درویشی و تقویٰ و تزکیہ ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۲۳۸). [ع: (ن ا ب)].

مَنابَت (فت م، ب) امث.
روئیدگی، اُگنا، اگاؤ، پھیلاؤ۔ نعمان نے ان پھولوں کو دیکھا کہ اپنی منابت میں مشتمد و منتظم ہیں، سرخی ان کی ڈنڈی سے تنے ان کے سبز ہیں۔ (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۸۳). [ع: (ن ب ت)].

مُنابَذَہ (ضم م، فت ب، ذ) امذ.
۱. باہم مخالفت، دشمنی، اعلان جنگ یا جنگ۔ موسن کی طرف سے اوس کو یوں خبر دی کہ وہ مشاققہ و منابذہ و معصیت یعنی مخالفت و نافرمانی پر جما ہوا ہے۔ (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۴). ۲. (فقہ) بیع کی ایک قسم کہ بائع جب بیع کو مشتری کے پاس پھینک دے تو بیع لازم ہو جائے۔ منع کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ سے۔ (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۱۸). [ع: (ن ب ذ)].

مَنابِر (فت م، کس ب) امذ؛ ج.
لکڑی یا اینٹوں کے بنے ہوئے وہ اونچے مقامات جہاں امام جمعے کے روز کھڑے ہو کر خطبے سناتے ہیں، لکڑی کے وہ زینے جن پر بیٹھ کر مرثیہ پڑھتے ہیں، بہت سے منبر.

تجھ زباں خطبۂ شہ سے ہوں منابر پہ خطیب
اس کے سکے کا رہے قاف سے تا قاف چلن
(۱۸۵۸، سحر، (نواب علی) ریاض سحر، ۹۳). [منبر (رک) کی جمع].

مَنابِع (فت م، ک ج ب) امذ، ج.

۱. نکلنے کی جگہیں، پانی کے نکلنے یا پھوٹنے کی جگہیں، چشمے، سوتے. گنگا، جمنا اور سنج کے منابع سے اوپر چڑھیں تو پھر ہمیں ایک پہاڑی سطح ملتی ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۵). ۲. مصادر، مخرج. وہ مختلف کتابوں اور منابع سے اقتباسات جمع کرتا رہا. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۱۰۶). ۳. ذرائع، وسائل، اسباب. عثمانی تہذیب کے اس جدید اندرونی ارتقا کے منابع کو مراد ثانی کے عہد میں ڈھونڈنا چاہیے. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۳۳۸). [منبع (رک) کی جمع].

مُناپلی (ضم ج م، فت پ) امث.

(معاشیات) کسی کاروبار یا کام کا مخصوص شخص یا اشخاص کے دائرے میں محدود اور دوسروں کا اس سے محروم رہنا، اجارہ داری، حق تجارت بلاشرکت غیرے، اجارہ؛ (مجازاً) ذاتی چیز. ان لوگوں نے گلڈ کو مناپلی بنا لیا ہے. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۲۵۸). [انگ: Monopoly].

مَنات (فت م) امذ.

زمانۂ جاہلیت کے تین مشہور بتوں میں سے قبیلہ ہذیل اور خزاعہ کا ایک دیوی کا بُت جو مدینہ منورہ سے تقریباً سات میل کے فاصلے پر نصب تھا.

حبیب خدا خواجہ کائنات ہوئے اوس تے نابود لات و منات
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۵).

میری بغل میں خواہش دنیا کا بت نہیں
نکلا ہے میں نے لات سے سر اس منات کا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۱).

اپنا صنم وہ قہر ہے اے برہمن کہ گر دیکھے منات کو تو گرا دیوے لات سے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۳). اپنے خداوندوں کو پکارنے لگے یا لات اعلیٰ، منات معلیٰ ..... مدد کو دوڑو. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۳۷۷). منات. مدینہ منورہ سے سات میل پر تھا، انصار کے قبیلے ..... اسی کا حج کرتے تھے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۵۳).

سلام ان پر کہ جو ہیں کاسر لات و منات منور کر گئی جن کی نظر راہِ نجات
(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۸۶). [ع].

مَناۃ (فت م) امذ.

رک: منات. خاص اہل مدینہ نے یہ طریقہ اختیار کیا تھا کہ مناۃ جو بت تھا، اس کا طواف کرتے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۳۲). مناۃ مدینے کے لوگوں کا بت تھا. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۱۵۸). [ع].

مُناثَرَہ (ضم م، فت ث، ر) امذ.

باہم نثر پڑھنا، مقالہ خوانی کی صحبت، وہ نشست جس میں ادبا اپنے اپنے مضامین پڑھ کر سنائیں. مشاعرہ، مناثرہ میلے، بازار، دنگل میدان جنگ، کوئی ایسا مجمع اور مجلس نہ تھی، جس میں عورتیں بے تکلف شریک نہ ہوتی ہوں. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۱۵). لکھنؤ کی انجمن بہار ادب نے قیصر باغ بارہ دری میں ایک مناثرہ منعقد کیا. (۱۹۶۸، وہ ادبی اسکول (دیباچہ)، ۱۷). [ع: (ن ث ر)].

مُناجات (ضم م) امث.

۱. (i) طلب نجات کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا، التجا؛ (ہندو) بھجن وغیرہ.

وقت سحر وقت مناجات ہے خیز دراں وقت کہ برکات ہے
(۱۲۶۵، شیخ فرید شکر گنج (اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام، ۱۱)).

معانی تج کوں محمد غلامی ہے شاہی توں غم نہ کر کہ مناجات میں نجات صرح
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۸۷). موسیٰ پیغمبر یوں مناجات کیے، اے میرے خدا مجھے پیغمبر کر. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۸۳).

خالق کے آگے کرنی مناجات و مجز اب فضل غریب عاصی کا ہر دم خیال ہے
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۳).

بات واعظ کی موثر ہو دلوں میں کیونکر دن کو طامات رہے شب کو مناجات رہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۰۲). گھوڑی کو اوس نے ایک درخت میں باندھ، آپ نماز اور مناجات میں مشغول ہوا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۴۳۱).

آشیانوں کی دعائیں کہ پگھل کر دیکھیں لالہ و گل کی مناجات کہ جل کر دیکھیں
(۱۹۴۴، بنبض دوراں، ۵۳). اس نے اپنی بیوی کو زور سے جھنجھوڑ دیا جو ہنوز جانماز پر بیٹھی عبادات و مناجات کے اختتامی سلسلے میں گم تھی. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۷۷).
(ii) التجا، عرض.

زاری تھی التجا تھی مناجات تھی ادھر واں صف کشی و ظلم و تعدی و شور و شر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۴۰). ۲. سرگوشی، کانا پھوسی. جاوید نامہ کی مناجات بھی اسم بامسمیٰ ہے، مناجات یعنی سرگوشی اور راز و نیاز کی باتیں. (۱۹۸۸، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح)، ۵۹). ۳. (ادب) نظم و نثر کے وہ الفاظ یا اشعار جن میں خدا کی تعریف اور اپنی عاجزی کا اظہار کرکے دعا اور التجا کی جائے.

بحق نبیؐ ہے جو تیرا رسول مناجات غواص کا کر قبول
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۳). بہت سی نئی غزلیں اور چند مناجاتیں ..... اگلے دیوان چھپنے کے بعد موزوں ہوئی تھیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱). سرسید نے اُردو زبان میں ایک مناجات پڑھی. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۴۳). مدح رسول اور مناجات کو سندھی میں ..... شعرا نے بام عروج پر پہنچایا. (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۵۱). [ع: (ن ج و)].

--- کرنا محاورہ.

دعا مانگنا، التجا کرنا.

مناجات کیتا اے پروردگار اگر سوت ہے رنج تو نیکی سوں مار
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ ؟)، ۷). ایک مکان سے آواز میرے کان میں پڑی جیسے کوئی مناجات کر رہا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۸). اچانک ان کی نظر ایک نوجوان پر پڑی ..... پردۂ خانۂ کعبہ پکڑے مناجات کر رہا ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۸۰).

--- گانا ف مر.

(ہندو) بھجن گانا، دعائیہ گیت سنانا. جب میں نے ننگے پیروں والے لوگوں کو جو پیر کے معبد میں مناجات گاتے دیکھا، یہ میرا تصور تھا جو مجھے اس دور میں لے گیا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۲۶).

... مانگنا محاورہ.
دعا مانگنا ، التجا کرنا.

مناجات مانگی کہ اے رب کریم　　دے فرزند کو میرے تخ یا رحیم

(۱۷۸۵ ، قصۂ رضوان و محمد حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۹۳)). پیروں سے مناجات مانگو کہ میری جان بچے. (۱۸۴۵ ، جوہر اخلاق ، ۳۱).

مُناجاتی (ضم م) صف.
۱. مناجات (رک) سے منسوب یا متعلق ، مناجات کا ، التجائی یا دعائیہ نظم (وغیرہ) کا ، مناجات والا . اس ترجیع بند کا انداز مناجاتی ہے . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۵).
۲. دعا یا مناجات پڑھنے والا ، لحن سے پڑھنے والا مولوی وغیرہ جو خوشی یا غم کی کسی تقریب کے موقع پر لحن کے ساتھ دعائے منظوم یا منثور پڑھے .

نہیں معلوم کیا حکمت ہے شیخ اس آفرینش میں
ہمیں ایسا خراباتی کیا تجھ کو مناجاتی

(۱۷۳۰ ، بہار ، ٹیک چند (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۱۳۱)).

نکلا نہ مناجاتیوں سے کام کچھ اپنا　　اب کوئی خراباتی جواں پیر کریگے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۶).

مصحفی کی کوئی اُمید تو بر لا یارب　　مدتوں سے یہ ترے در کا مناجاتی ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۴۷). مدت العمر سایۂ عاطفت پیرایۂ دامن دولت حضور میں رہوں اور زمرۂ مناجاتیوں میں شمار کیا جاؤں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۹۰).

دنیا ہے روایاتی ، عقبیٰ ہے مناجاتی　　در باز دو عالم را این است شہنشاہی

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۷۷). کبھی کبھی کوئی قوال یا مناجاتی آ بیٹھتا . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۳۷). [مناجات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مُناجاتِیّہ (ضم م ، شد ی مع الف) صف.
مناجات (رک) سے منسوب یا متعلق ، مناجات والا ، التجائی یا دعائیہ (نظم یا نثر وغیرہ). رگ وید کی تقریباً تمام نظموں کا رنگ مدحیہ ، دعائیہ اور مناجاتیہ ہے . (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۱۱۳). [مناجات (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

مَناجِل (فت م ، کس ج) امذ ، ج.
(طب) درانتیاں (مخزن الجواہر). [ع : منجل کی جمع].

مُناجی (ضم م) صف.
نجات دینے والا ، آزادی یا رہائی دلانے والا ؛ (مشکل وغیرہ سے) چھڑانے والا نیز دفاعی . یہ ان اعتراضات سے تبہ نہ کی تھی کیونکہ اس کی نوعیت ایک مناجی تدبیر کی سی تھی . (۱۹۳۰ ، اصول و طریق تحصول ، ۲۱۹). [ع : (ن ج و)].

مُناخ (ضم م) امذ.
اونٹوں کو بٹھانے کی جگہ ؛ (مجازاً) آرام گاہ ، خواب گاہ ، جائے اقامت .

اس گھر کو ترے اشک سے رکھ روز و شب محب
تیرا رواق چشم تو اس کا مناخ ہے

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۳۳۲). [ع : (ن و خ)].

مَناخِر (فت م ، کس خ) امذ.
(طب) ناک کے سوراخ ، نتھنے (مخزن الجواہر). [ع : منخر کی جمع].

مُناخَہ (ضم م ، فت خ) امذ.
رک : مناخ.

زلیخا اپنا دل ہے جان شیریں حضرت یوسف
یہ سینہ ہے مناخہ کاروان اہل کنعاں کا

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۲). [مناخ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُنّاد (ضم م ، شد ن) امذ.
بہت منادی کرنے والا ، منادی ، ڈھنڈورا یا ، ڈھنڈورچی . "کانفرنس" تعلیم کا مناد ہے . (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۵۱۸). میں صرف ان فنون لطیفہ کا قائل ہوں جو اقدار عالیہ کے تابع اور ان کے مفسر اور مناد ہوں . (۱۹۸۷ ، جدید اردو غزل ، ۱۸). [ع : (ن د و)].

مَنادِر (فت م ، کس د) امذ ، ج.
مندر (رک) کی جمع ؛ ہندوؤں کی عبادت گاہیں .

منادر میں تری سیوا ، مساجد میں تری پوجا
تجھے سب نے خدا جانا ، تجھے سب نے خدا مانا

(۱۹۱۰ ، معارف جمیل ، ۱). یہ برتاؤ اس اکبر کے ساتھ تھا جس نے ..... منادر اپنے صرف سے جاٹوں کے لیے بنوائے تھے . (۱۹۵۳ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۳۲۳). دیوتاؤں کے رہنے کے لیے منادر اور عبادت گاہیں بنائی جاتی تھیں . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۳۲). [مندر (رک) سے جمع بقاعدۂ عربی].

مَنادگی (فت م ، سک د) امث.
(عو) کسی کام کی ممانعت کرنے کا عمل ، مناہی ، ممانعت ، قدغن ، روک ٹوک . پتہ نہیں (نہیں) کسی کی لاری ہے کوئی منادگی کر دے یا وہاں سے نکال باہر کرے تو اور ہیٹی ہو . (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۷۳). [منا (منع) + د (زائد) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

مُنادَمت (ضم م ، فت د م) امث.
ہم نشینی ، صحبت ، مصاحبت نیز ساتھ بیٹھ کر پینا . آج رات خلیفہ کی منادمت میں کوتاہی نہ کیجیو . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۱۹). کھیل کے دوران یہ لوگ ..... آداب منادمت سے بے نیاز ہو جاتے . (۱۹۹۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۳۰۶). [ع : (ن د م)].

مَنادی (فت م) امث.
۱. (i) (کسی امر کے لیے آواز لگانے کا عمل) ڈھنڈورا ، اعلان عام ، تبلیغ .

رعد نے ہر سو منادی کی ہے دور جام کی
مژدہ باد اے میکشاں کس شور سے آیا ہے ابر

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۱۴۷).

گلی میں اپنی قدغن کو رکھو آنے نہ پاؤں میں
کہیں کیا اور بھی دل کے لگانے کی منادی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۷). منادی کرا دے ایک مدت مناسب مقرر کر کے کہ جن جن لوگوں کو

فلاں فلاں قیدی پر دعویٰ کرتا ہو تو اس مدت میں حاضر ہوں مجلس قاضی میں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۶۴). سرسید کی منادی پر اس طرح دوڑے جیسے پیاسا پانی پر دوڑتا ہے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۰۹). جس کی تلاش کے لیے نہ وہ منادی کرا سکتے تھے اور نہ اخباروں میں اشتہار دے سکتے تھے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، نومبر، ۷۴۰). (ii) ڈہل کی آواز (جامع اللغات). ۲. سرکاری حکم سے مخالفت، ممانعت کا اعلانِ عام.

ہوا وہ خوش تو اب لوگوں نے اس کے یہ منادی کی
نہ واں جاوے کوئی یاں کا نہ یاں آوے کوئی واں کا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲۰). اُن کے معبود بتوں کی مذمت کی اور منادی کی کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۲۳).

میرے دلِ مظلوم کو دیتے ہیں یہ دھمکی — کیا حشر کے دن کوئی منادی ہے ستم کی

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۲۴۰). [ع: (ن د و)].

--- پٹوانا محاورہ.

ڈھول پٹوا کر اعلانِ عام کرانا، نقارے کے ساتھ اعلانِ عام کرانا، ڈگی پٹوانا. ہم نے بجنور میں ایک اور منادی پٹوائی کہ جس شخص نے اسباب سرکاری .... لوٹ لیا ہے وہ دے جاوے. (۱۸۵۸، سرکشی ضلع بجنور، ۲۰۵). تمام ملک میں منادی پٹوا دی کہ کوئی علوم فلسفہ کی تحصیل نہ کرے. (۱۹۴۱، رسائل عماد الملک، ۲۰).

--- پھرنا محاورہ.

ڈنکے کے ساتھ اعلانِ عام کیا جانا، ڈھنڈورا پٹنا.

پھر منادی پھری سحر ہوتے — بھیلو کیوں اپنی جان ہو کھوتے

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۵۰). شہر میں غل مچا کہ شہزادی غائب ہوئی، کوچہ کوچہ منادی پھرنے لگی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۰).

کسی سے دل نہ لگائے کوئی زمانے میں
میں چاہتا ہوں منادی یہ جابجا پھر جائے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۳۳). امن عام کی منادی گلی گلی اور کوچے کوچے پھرنے لگی. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۷).

--- پھروانا محاورہ.

ڈنکے کے ساتھ اعلانِ عام کرانا، ڈھنڈورا پٹوانا.

پھروائی یہ شہر میں منادی — اُس اونٹ کو جس نے گھر میں جا دی

(۱۸۰۵، نظم رنگین، ۳۱). یہ سن کر کیقباد نے پھر منادی پھروائی. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۱۱۱).

--- پھیرنا محاورہ.

ڈنکے کے ساتھ اعلانِ عام کرنا، ڈھنڈورا پیٹنا یا پٹوانا.

پھیری ہے اُن نے منادی کہ ہر مسلم کے
جس کے گھر میں یہ سنوں گا کہ وہ بیٹھے ہیں چھپے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۱۱). کل سے لڑکا میرا گم ہو گیا ہے اور تمام شہر میں منادی دِل نوازی کے ساتھ .... پھیری ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۳۳).

بھونروں نے یہ گونج کر سنا دی — کوئل نے یہ پھیر دی منادی

(۱۹۱۵، گلدستۂ گنج برق (جوالا پرشاد)، ۱۵۶).

--- دِہ (--- کس ع د) امذ.

ڈھنڈورچی، اعلانِ عام کرنے والا: (مجازاً) پیغام کی تبلیغ عام کرنے والا. بجز منادی دہ انجیل کے کوئی اُن میں نہیں گیا ہے. (۱۸۵۴، مرآۃ الاقالیم، ۸۳). [منادی + ف: دہ، دادن = دینا].

--- دینا محاورہ.

ڈھنڈورا پیٹنا یا پٹوانا، اعلان کرنا. اس واسطے اشتہار اور منادی دیا جاتا ہے. (۱۸۳۹، کتاب الآغاز، ۱۲۶).

--- کرا دینا / کرانا ف مر.

ڈھنڈورا پٹوانا، اعلان کروانا. فیروز شاہ اپنے لڑکے محمد شاہ سے رنجیدہ ہوا اور منادی کرائی کہ وہ ناخلف ہماری سرحد میں نہ آوے. (۱۸۷۰، اخبار مفید عام، ۱۵ نومبر، ۲). بادشاہی فرمان صادر ہوا کہ علامہ قتوتی نہ دینے پائیں، شہر میں اس کی عام منادی کرا دی گئی. (۱۹۰۸، مقالات شبلی، ۵: ۷۹). اور منادی کرا دی کہ یہ آگ کی خندق اس کے لیے ہے جو شاہ کے دین کو چھوڑ دے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۵۴).

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.

اعلانِ عام کرنا، ڈھنڈورا پیٹنا.

ہو دست خدائی میں تو یہ کیجیے منادی — ظالم ہو جو کوئی سو طرحدار نہ ہووے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۱۳). گدھے پر سوار کر کے گرد شہر کے پھراویں اور منادی کریں کہ جو کوئی بادشاہی گنہگار ہو اوس کی یہی سزا ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۵۳). جب انجم سلطان شہر بھر میں منادی کی گئی کہ آج سہ پہر کو ایک شعبدہ باز .... ایسا شعبدہ دکھانے والا ہے جو دنیا سے نرالا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۱۹). جانور کی قربانی .... پر منادی کی جاتی ہے کہ یہ جانور تمام جہان کے بادشاہ کا ہے. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱۰: ۱۷۶).

--- کرنے والا امذ.

ڈھنڈورچی، ڈنکا پیٹنے والا، اعلان کرنے والا. کچھ دیر کے بعد ایک منادی کرنے والے نے پکارا کہ اے قافلہ والو تم چور ہو. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۱۰۳).

--- کروانا ف مر؛ محاورہ.

ڈھنڈورا پٹوانا، اعلان کروانا. منادی کروا دی کہ "جو کوئی ڈھونڈھ ڈھانڈھ کر پکڑ لاوے، پان سے اشرفی بادشاہ کے سرکار سے انعام پاوے." (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۹۸). انہوں نے ان پہاڑوں میں ڈھول بجا بجا کر منادی کروائی. (۱۹۸۹، جزیرہ داستان، ۳۹).

--- ہونا محاورہ.

اعلان ہونا، ڈھنڈورا پٹنا.

منادی ہو گئی ناکا کھلا ہے شہر جاناں کا
مگر جو آئے اک چھاپہ لے خونِ رگ جاں کا

(۱۹۰۴، کلیاتِ نعت محسن، ۲۱۱).

دعا ہے میری مولا سے کہ شادی اُن کی ہو جائے
یہ خواہش ہے کہ دنیا میں منادی اُن کی ہو جائے

(۱۹۹۱، چھیڑ خانیاں، ۹۸).

مُنادی (ضم م) امذ.

۱. اعلانِ عام کے لیے اس طرح آواز لگانے والا کہ سب سن لیں، ڈھنڈورا پیٹنے والا، ڈھنڈورچی، کسی پیغامِ عام کا مبلغ. حادی ہے کہے گا، منادی ہے کہے گا. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۷۶). منادی ندا کرتا تھا، جو کوئی خبر مسلم امیر لیے لاوے ہزار درم پاوے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۲).

کوچوں میں منادی یہ صدا دیتا تھا ہر بار
بھاگا ہے کل اک مسجدِ کوفہ سے گنہگار
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۱۵).

راہِ غم اور قافلۂ دل، کس کو خبر ہے منزل کی
شورِ جرس، آوازِ حدی خواں، بانگِ منادی کچھ بھی نہیں
(۱۹۲۸، نقوشِ مانی، ۱۳۳). منادی پکارا جعفر سا وزیر اور چالیس اس کے عزیز..... تہ تیغ بےجاں ہوتے ہیں. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فنِ داستان گوئی، ۱۳۱). ۲. پکارنے والا؛ (امداد کے لیے) بلانے والا.

تو ستم کش کا معاون ہے منادی کا مجیب   متکفل ہے غریبوں کا علیلوں کا طبیب
(۱۹۲۰، فردوسِ تخیل، ۲۳۸). [ع: (ن د و)].

مُنادیٰ (ضم م، ابجلّی ی) (الف) صف.

بلایا گیا، پکارا گیا (اسٹین گاس؛ نور اللغات). (ب) امذ. ۱. وہ شخص جس کو پکاریں نیز محل انشا میں منادیٰ کو بھی حذف کر دیتے ہیں؛ جیسے: (دعا کے محل میں) اے تو بچے؛ (کوسنے کے مقام پر) اے تو مرے؛ (تعجب میں) اے واہ، اے لو؛ (تمنا کے لیے) اے وہ دن خدا کرے (امر میں) اے یہاں آؤ (نہی میں) اے یہ بات نہ کرنا؛ (استفہام کی جگہ) جیسے اے بتاؤ (قسم میں) اے تمہاری جان کی قسم؛ (عرض کے لیے) اے یہاں نہیں آتے کہ باتیں کریں، (ترجی میں) اے شاید وہ آیا؛ (ملامت کے لیے) اے تو بھی جواب نہیں دیتا (جملہ خبریہ میں حرفِ ندا واقع ہو تو منادیٰ کا ذکر ضروری ہے) (نور اللغات). ۲. (قواعد) جس کلمے سے پہلے حرفِ ندا آئے. یہ سب اسما یہاں منادیٰ ہیں، مطلب، اے خدا و اے کریم و اے بے مثال و اے بے زوال. (۱۸۷۲، مظہر مجموعہ، ۱: ۱۳). [ع: (ن د و)].

مَنادِیل (فت م، ی مع) امذ؛ ج.

وہ رومال جو سر پر لپیٹے جاتے ہیں، متعدد رومال (ماخوذ: اسٹین گاس؛ فرہنگِ آصفیہ). [ع: مندیل کی جمع].

مَنار (فت م) امذ؛ ج.

۱. نور کی جگہ، لالٹین، چراغ دان (فرہنگِ آصفیہ). ۲. مسجد کا وہ اونچا ستون جس پر کھڑے ہو کر اذان دی جاتی ہے، مسجد کے دونوں پہلوؤں کے ستون جو آدمی کے ہاتھوں کی مانند تصور کیے جاتے ہیں.

لگ رہی ہے وہ بالائے سروِ قمری ضرب   کہ جیسے کوئی اذان دے سرِ بلند منار
(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۳۲).

دیکھی کعبے میں چراغانِ منارات کی سیر   آؤ تسریج کے روضہ کا بھی جلوہ دیکھو
(۱۸۹۶، تجلیاتِ عشق، ۳۱۹).

ہیکلوں پر ہے بارشِ انوار   جگمگاتے ہیں مسجدوں کے منار
(۱۹۵۷، بنضِ دوراں، ۳۴۶). ۳. (i) وہ ستون جو سڑکوں پر ایک ایک کوس یا میل کے فاصلے سے مقام کا نام اور مسافت کا فاصلہ درج کرنے کے لیے بنائے جائیں.

سوداگر اس پہ بار کریں ہیں چنار کو   اس پر بناتے ہیں کے رہوں میں منار کو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۲). (ii) راستے کا وہ ستون جس پر رات کو مسافروں کے لیے چراغ روشن کیا جائے، کھمبا (فرہنگِ آصفیہ). ۴. وہ ستون جو ہوائی جہاز یا پانی کے جہاز کو روشنی کے ذریعے راستہ بتانے کے لیے نصب کیا جائے (Light house).

مری صدا ہے گھنا سایہ وقتِ نصف نہار   بوقتِ شب مری آواز روشنی کا منار
(۱۹۸۲، فراق گورکھپوری (نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۴۹)).

سلام اُن پر کہ جو ہیں مرکزِ جملہ صفات
منارِ خیر و خوب و خلق ہے جن کی حیات
(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۸۵). ۵. (مجازاً) بلند ستون یا لاٹھ وغیرہ، مینار.

بھی اس باٹ دس کوس پر ہے منار   ہر یک تھا ر اونچا جانو گوہ سار
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۱۲).

تا چرخ آہ جاتی ہے اور نالہ تا بہ عرش   یہ بے ستون چرخ تو وہ ہے منارِ چرخ
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، قصائدِ سحر، ۱۳۹). کیوں بھی قطب کا منار دہلی میں کسی نے دیکھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۳۱). اس ملک میں مسلمانوں کی سب سے اچھی پہلی عمارت دہلی میں قطب منار ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۷۰).

ہے بے ستونِ سماوات کا ستون وہی   نشانِ راہ اسی کے منارِ ارض حرم
(۱۹۶۶، منحنا، ۳۸). [ع: (ن ا ر)].

ــــِ نُور کس اضا (ـــ و مع) امذ.

روشنی کا مینار جو رہبری کرتا ہے؛ (مجازاً) مشعلِ راہ؛ (کنایۃً) رہبر، ہادی. وہ متاخرین کے لیے منارِ نور ہے. (۱۹۸۰، آئینۂ ارضویات، ۲: ۳۳۵). [منار + نور (رک)].

مَنارا (فت م) امذ.

رک: منارہ.

دیا جوں ہوا ہر منارا بلند   ہر یک تھار پر اس کوں کہتے ہیں بند
(۱۶۷۹، قصۂ تمیم انصاری، ۲۳). تھوڑے تھوڑے فاصلوں پر ہدایتِ ایمانی کے وہ جگمگاتے منارے ملتے ہیں جو ساحل پانے کی امید کو دلوں میں قوی کرتے رہتے ہیں. (۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکرِ حبیب، ۲۳). دھوپ کے اس منارے پر ایڈگر کھڑا تھا، اپنی ہتھیلی پر اپنا سر اٹھائے. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۵۰). [منارہ (رک) کا ایک املا].

مِنارِٹی (کس م، ر) امث.

اقلیت، تعداد کی کمی (اکثریت کی ضد). مسلمان اب بھی منارٹی میں ہیں. (۱۹۱۲، مقالاتِ شبلی، ۸: ۱۵۶). [انگ: Minority].

مَنارَہ (فت م، ر) امذ.

۱. رک: منار.

لا بہوت خانے و دیول قدیم   بند ہے (بندھے) مسجداں پر منارے عظیم
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۶).

عشق کے منارے اوپر چیو و دل سوں — معانی کہے بانگ اللہ اکبر
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۲۲).

جکوئی دریا تے آوتا ہے ز دشت — نہ سکتا منارے تے کرنے گزشت
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۰۹).

منارہ ہے شرقی سفید اس کا رنگ — کنارہ ہے مسجد جمعہ کی ترنگ
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۵۰). بکلس، منارۂ نماز گاہ کا دور سے بہ نسبت منارے کے چند عرصے کے بعد نظر آتا ہے. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۲: ۲۷). بڑا سا گنبد ہے اور دو ادھر اُدھر منارے ہیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۸۹). جن کے نوکدار منارے درختوں سے ابھر کر بادلوں میں چھپے ہوئے تھے. (۱۹۸۰، وجلہ، ۲۸۳). ۲. ایک قسم کی مچھلی جو مینار سے مشابہ ہوتی ہے. ایک قسم مچھلی منارہ نام ہے ... یہ مچھلی مانند بڑے لمبے منارہ کے نکلتی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۹۱). [منار (رک) + ہ، لاحقۂ تذکیر].

--ٔ بابل کس اضا (---کس ب) امذ.
عراق کے قدیم ترین شہر بابل کی کیمری تہذیب کی قدیم ترین یادگاروں میں سب سے اونچی (۳۰۰ ف) مخروطی شکل کی سات منزلہ عمارت بطور تلمیح مستعمل. نہ میں ان کی کی کو سمجھتی ہوں، کہ منارۂ بابل ہو جاتا ہے. (۱۹۳۰، سجاد حیدر یلدرم، خیالستان، ۹۱). [منارہ + بابل (علم)].

--ٔ روشنی کس اضا (---وج، سک ش) امذ.
روشنی کا مینار، روشنی کے ذریعے جہازوں کی رہنمائی کرنے والا مینار، لائٹ ہاؤس، منارۂ نور، ناور؛ (مجازاً) رہنمائی کرنے والا، رہبر، مشعل راہ. اس کو ادب وفن کی راہ میں منارۂ روشنی تصور کرنا کسی طرح بھی مستحسن نہیں قرار دیا جا سکتا ہے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، مئی، ۱۱۰). [منارہ + روشنی (رک)].

--ٔ نُور کس اضا (---وضم) امذ.
رک: منارۂ روشنی. سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی منارۂ نور کی حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۸۰، مشاہیر سرحد، ۵). اقبال اس صدی کا وہ منارۂ نور ہے جس کی روشنی ہمیں...... دور سے نظر آتی ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۳۱). [منارہ + نور (رک)].

مَناری (فت م) صف.
منار (رک) سے منسوب یا متعلق، منار کا، مینار پر لکھا ہوا، مینار پر نقش کیا ہوا، دیواری. ذیل میں مناری فرمان نمبر ۲ کا ترجمہ دیا جاتا ہے. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱: ۱۷۲). [منار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُنازِع (ضم م، کس ز) صف.
نزاع کرنے والا، جھگڑالو، مخالف.

حق کے سنگات نفس تیرا ہے نزاع میں — کر تو ہمیشہ اپنے منازع ستی نزاع
(۱۷۳۷، دیوان قربی، ۴۸ (الف)).

ملے رہ میں اک دن جناب رضا — منازع ہوا میں کہ تابع نہ تھا
(۱۸۳۰، معارج الفضائل، ۲۳۱). حقداد یا ضد منازع عضلات کی باہمی تصعیب اور انقباض. (۱۹۳۶، تجربی نفسیات (ترجمہ)، ۲۳۸). [ع: (ن ز ع)].

--- لَہٗ (---فت ل، ضم، معکوس) صف؛ امذ.
جس کے واسطے جھگڑا ہو، وہ شخص جو جھگڑے کا باعث ہو. منازع لہ کے اعتقاد میں اوس الہ کا کوئی اثر نہیں ہوتا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۹۳). [منازع + لہ (رک)].

--- فِیہ (---ی مع) صف.
(وہ امر) جس کے لیے جھگڑا ہو (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). [منازع + فیہ (رک)].

مُنازَعات (ضم م، فت ز) امث؛ امذ؛ ج.
جھگڑے؛ جھگڑے کی باتیں یا چیزیں. جب ان مصیبتوں کو دیکھتے ہیں جو موجودہ اور آیندہ نسلوں پر تخت کی منازعات میں پیش آتی ہیں تو ہم کو اس اصول وراثت کی قیمت معلوم ہوتی ہے. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۴۹). جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس قسم کے منازعات کی خبر ہوتی تھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اصلاح کو تمام مذہبی فرائض پر مقدم رکھتے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۹۳). [منازعہ (رک) کی جمع].

مُنازَعت (ضم م، فت ز، ع) امث.
تنازعہ، باہمی نزاع، جھگڑا، مخالفت.

واعظ منازعت کا سبب مجھ میں تجھ میں کیا
مسجد ترا محل ہے مرا میکدہ مقام

(۱۸۷۷، کلیات قلق میرٹھی، ۱۰۰). پالیٹکس گورنمنٹ اور رعایا کے باہمی مطالبات کا نام ہے، نہ رعایا کے باہمی منازعات اور حقوق طلبی کا. (۱۹۱۲، مقالات شبلی، ۸: ۱۶۵). وہ متواضع ہو، کیونکہ خدا کے بندوں سے تکبر گویا خدا سے منازعت ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۴۹۳). [ع: (ن ز ع)].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
لڑائی جھگڑا کرنا، جھگڑنا. کیا اس امیر سے منازعت کرنے کا حق کسی مسلمان کو حاصل ہو سکتا ہے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالمؐ، ۱۰: ۲۳۵).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
تنازع ہونا، جھگڑا ہونا. امام غزالی اس گروہ میں شامل نہ تھے، انھیں صرف باطنیہ (اسمعیلیہ) کی تقلید سے منازعت تھی جن کے ہاں اثنا عشریوں سے بھی زیادہ تقلید پر زور دیا جاتا ہے. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲: ۵۷۸).

مُنازَعتی (ضم م، فت ز، ع) صف.
منازعت (رک) سے منسوب، نزاع یا مخالفت پر مبنی، جس میں مخالفت کا احتمال ہو. آج رات نو بجے آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس منعقد ہوا، اور منازعتی قرار دادیں جناب صدر کی طرف سے پیش کی گئیں. (۱۹۲۱، رپورٹ نیشنل کانگریس کا اجلاس منعقدہ احمد آباد، ۹۳). [منازعت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُنازَعہ (ضم م، فت ز، ع) امذ.
منازعت، باہم جھگڑا، مخالفت. سفر ہندوستان سے مزاحمت کی فوج میں دو گروہ کر کے آپس میں مناقشہ و منازعہ کرا دیا. (۱۸۸۵، تہذیب الفضائل (ترجمہ)، ۲: ۱۶۵). تمہارے باپ نے مجھ سے قطع رحم کیا، میرے حق کو بھلا دیا اور مجھ سے میری بادشاہت میں منازعہ کیا. (۱۹۶۵، خلافت بنو امیہ، ۱: ۱۹۹). [منازع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث ونسبت].

مَنازِل (فت م، کس ز) امث؛ امذ؛ ج.
اترنے کی جگہیں؛ (مجازاً) مقامات، مکانات، منزلیں، مرحلے.

جس پہ جو ہوا الست نازل   جس پر سوں ہوئے ہیں کل منازل
(۱۷۰۰ء، من لگن، ۳۰).

گر تو یہ احوال بخشے ان کو اب   ہور منازل میں ہماری ہوں وو سب
(۱۷۹۳ء، تحفۃ الاحباب (ق)، ۳۵).

چلوں کہاں کہ ضعف سے اب تو یہ حال ہے   راہی ہو جیسے بعد منازل سے ول آچاٹ
(۱۸۶۵ء، نسیم دہلوی، د، ۱۲۸). پادشاہ نے ..... مراجعت کا ارادہ کیا، امراء کو زور دے کر پہلے روانہ کیا کہ منازل کو آراستہ کریں. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۴۴۷). ہر چند یہ سب (باعتبار نحن) ایک ہی آسمان کے تارے ہیں لیکن ان کے بروج و منازل ایک دوسرے سے ..... بعید و متفاوت ہیں. (۱۹۰۳ء، مقالات شروانی، ۸۶). صراحی دار منڈیر کی اونچائی ڈھالو حصوں میں ۲ ½ تا ۲ ¾ فٹ اور منازل پر ۳ فٹ رکھی جاتی ہے. (۱۹۳۷ء، رسالہ تعمیر عمارت، ۲۹). انسان اپنے ارتقا، کے ابتدائی منازل میں ہر شے کو نئی، عجیب اور پراسرار پاتا تھا. (۱۹۹۰ء، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۱۰). [منزل (رک) کی جمع].

--- القمر (--- ضم ل، غم ا، سک ل، فت ق، م) امذ : ج.
رک : منازل قمر. وہ یکے بعد دیگرے نمودار ہونے والے ستاروں کے جھرمٹوں میں، جنھیں منازل القمر کہتے ہیں، چاند کے اضافی مقام کو دیکھ کر سالانہ فصلوں کا تعین بھی کر سکتے تھے. (۱۹۸۰ء، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۲۸۸). [منازل + رک : ال (۱) + قمر (رک)].

--- بہ منازل (--- فت ب، م، کس ز) م ف.
سلسلے وار، درجہ بدرجہ، منزل بہ منزل. یہ رفتہ رفتہ منازل بہ منازل نمو پذیر ہو کر تناور درخت ہو جاتا ہے. (۱۹۱۹ء، مقدمہ دیوان غالب جدید (نسخۂ حمیدیہ) تنقید غالب کے سو سال، ۱۳۹). [منازل + بہ (حرف جار) + منازل (رک)].

--- سلوک کس اضا (--- ضم س، و مع) امذ : ج.
(تصوف) سلوک کی منزلیں، سالک کے لیے درجے یا مرحلے. وہ ابتدا ہی سے ..... صوفیہ کے معتقد اور منازل سلوک و عرفان کے مالک تھے. (۱۹۳۳ء، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۳۳۸). حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ..... فرماتے ہیں کہ بغیر تربیت شیخ کے کوئی شخص منازل سلوک طے نہیں کر سکتا. (۱۹۸۴ء، مقامات تصوف، ۳۶). [منازل + سلوک (رک)].

--- طے کرنا ف مر.
منزلیں طے کرنا، مسافتیں پوری کرنا، مرحلے طے کرنا. انسان ..... روحانی ارتقا، کے اعتبار سے بھی ترقی کی منازل طے کرتا ہے. (۱۹۸۹ء، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۱۵۸).

--- قمر/قمری کس اضا نیز صف (--- کس ل، فت ق، م) امذ.
(ہیئت) ہر مہینے کی اٹھائیس راتوں میں چاند کی ستائیس منزلیں، مقامات قمر، چاند کے ستائیس گھر، چاند کی منزلیں، چاند کا گھٹنا بڑھنا. (رک) دوسرے معنی بروج کے لیے ہیں منازل قمر یعنی نچھتر کے منازل سیارات کے. (۱۸۷۶ء، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۹۵). نکشتر مان، یعنی منازل قمری کی مقدار. (۱۹۳۳ء، کتاب الہند، ۲ : ۷۰). [منازل + قمر/قمری (رک)].

مُنازِل (ضم م، کس ز) امذ.
(اکھاڑے میں) مقابلے کے لیے اترنے والا، کشتی لڑنے والا، پہلوان، جنگجو، جانباز : تراکیب میں مستعمل. [ع : (ن ز ل)].

--- بسالت / جنگ کس اضا (--- فت ب، ل / فت ج، غنہ) امذ.
پہلوانوں اور جنگجوؤں کا لقب. رستم پہلوان ہفت خواں منازل جنگ و بسالت تھا. (۱۸۹۲ء، خدائی فوجدار، ۱ : ۳). ایک شہزادہ ..... شجاعت میں پہلوان ماہ تاباں منازل بسالت رزم آور بہادر جنگ تھا. (۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۱). [منازل + بسالت / جنگ (رک)].

مُنازَلات (ضم م، فت ز) امذ : ج.
لڑائیاں : (تصوف) وہ احوال جو سالک پر اثنائے سلوک میں گزرتے ہیں، یہ تین مشہور ہیں، منازلہ انا و انت (میں اور تو)، منازلہ انا و لا انت (میں تو نہیں) اور منازلہ انت و لا انا (تو میں نہیں). جو کچھ مجھ پر منازلات میں سانحے گزرے ہیں وہ ظاہر کر دیے جائیں. (۱۹۲۵ء، حکمۃ الاشراق، ۸). [منازلہ (رک) کی جمع].

مُنازَلہ (ضم م، فت ز، ل) امذ.
۱. اکھاڑے میں اتر کر آمنے سامنے لڑنا، دوبدو لڑائی، کشتی. کشتی کے بہت سے طریقے اور مدارج اور قسمیں ہیں، منجملہ ان کے مسابقہ اور منازلہ ..... معرکہ اور شباک. (۱۹۳۰ء، الف لیلہ و لیلہ، ۱ : ۲۸۵). ۲. (تصوف) وہ حال جو سالک پر اثنائے سلوک میں گزرتا ہے. تین منازلہ مشہور ہیں ..... تفصیل اس کی کتب تصوف میں ہے. (۱۹۲۵ء، حکمۃ الاشراق، ۸۰). [ع : (ن ز ل)].

مَنازِلی (فت م، کس ز) صف : امث.
منازل (رک) سے منسوب : (ہیئت) وہ مدت جس کے اندر چاند اپنی ستائیس منزلیں طے کرتا ہے، منازل قمری، نکشتر مان. چوتھی مقدار یعنی منازلی (منازل قمری) سے کوئی کام نہیں لیا جاتا. (۱۹۳۳ء، کتاب الہند، ۲ : ۶۳). [منازل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُناسِب (ضم م، کس س) صف.
نسبت رکھنے والا، مشابہ : (مجازاً) موزوں، لائق، شایاں، زیبا، لازم، روا، جائز، ٹھیک، معقول، درست.

کہ یو کام تج شہ کوں واجب نہیں   تیری عقل کوں یو مناسب نہیں
(۱۶۲۵ء، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۱).

نہ ہرگز کیوں روا ہے کنیں کہ تنہا چھوڑ جاؤں میں
مجھے جینا مناسب نیں کرو زاری مسلماناں
(۱۶۷۵ء، مرزا (ابوالقاسم) (ریاض مراثی، ۲ : ۱۳۵)).

آگ اور روئی اکٹھی کرنی نہیں مناسب
رکھتے ہو داغ دل پر میرے عبث یہ پھوہا
(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو، ۷).

طبیبوں نے تجویز کی مرگ عاشق   مناسب مرض کی دوا کیا نکالی
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۲۸۱). اسلام نے کم سنی کی شادی میں وارث حقیقی کی رضامندی کی احتیاط نہایت معقول و مناسب کی ہے. (۱۹۳۶ء، راشدالخیری، نالۂ زار، ۳۱). دراصل میں نے آپ لوگوں کو اسی لیے یہاں آنے کی زحمت دی ہے کہ مجھے اس ڈرامے کا کوئی مناسب انجام بتائیں. (۱۹۹۱ء، بجھی ہوئی آواز، ۱۵۵). [ع : (ن س ب)].

--- آنا محاورہ (قدیم).
دو چیزوں کا باہمی تناسب کے لحاظ سے موزوں ہونا، طبیعت یا مزاج کے مطابق ہونا.

جو دل طوطی نامہ پہ دوڑانیا　　مناسب مری عقل کے آنیا

(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۰).

--- تَرین (ـــــفت ت، ی مع) صف.

نہایت موزوں، بہت ہی درست. کچھ ایسے لوگ ہوں گے جن کی شخصیت کے حوالے سے کوئی مناسب ترین پرندہ ہوگا. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۲۰۳). [مناسب + ف: ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

--- جاننا ف م.

ٹھیک سمجھنا، درست یا جائز خیال کرنا. حکم اس کا عدول کرنا مناسب نہ جانا. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۳۱۸). میں نے جواب دینا مناسب نہ جانا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۶).

--- حال کس اضا؛ صف.

جو حالت کے مطابق ہو، حسب حال. وہی مختار حقیقی جس کے ہاتھ میں اسباب راحت و کامیابی ہیں، بندۂ نامراد کا بھی اصلی مالک و خبر گیراں ہے اور مناسب حال سمجھتا تو اسے کامیابی سے ہمکنار کرنے میں کیا دیر لگتی. (۱۹۳۵، اردو، اورنگ آباد، اکتوبر (تنقید غالب کے سو سال)، ۱۷۹). لہٰذا اس کام کے لیے ..... معجزانہ پیرایۂ بیان اور مناسب حال اسلوب نگارش بار بار دہرایا ہے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن (تقریظ)). [مناسب + حال (رک)].

--- خَیال کَرنا ف م؛ محاورہ.

بہتر سمجھنا، اچھا گرداننا. موقع کو غنیمت جان کر اس کے پاس پیغام بھیجنا مناسب خیال کیا. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۳۵۹).

--- سَمَجْھنا ف م.

درست یا جائز خیال کرنا (جامع اللغات).

--- ہونا ف م.

موزوں ہونا، لائق ہونا، جائز یا روا ہونا.

سخن حق کی طرف کانوں کو معروف کرو　　شور باجوں کا مناسب ہو تو موقوف کرو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۷۵). شاید یہ مناسب ہو کہ آج کے دن کو تاریخ ساز بنا لیا جائے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۱۵).

مُناسَبات (ضم م، فت س) امث؛ امذ؛ ج.

باہم نسبت رکھنے والی چیزیں؛ مشابہ چیزیں. افلاک اپنی حرکتوں میں اور مناسبات حرکات میں ..... مشابہ ہیں مناسبات اور قدسیہ امور قدسیہ سے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۳۶). ظاہری Matrix بالعموم جانے پہچانے بیانات، کلیشے یا عمومی تلازمات اور مناسبات سے بنا ہوتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۱۸). [ع: مناسبہ (ن س ب) کی جمع].

مُناسَبَت (ضم م، فت س، ب) امث.

۱. باہم نسبت، لگاؤ، علاقہ، تعلق.

موافقت کو اے ساقی مناسبت ہے شرط
تبھی تو شیشۂ دل کو سبو سے ہے اخلاص

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۰۳). سبحان اللہ عجب شاہنشاہ ہے کہ ..... سخاوت اوسکی سے ابر گہر بار شرمسار مناسبت اوسکی سے حاتم طائی کو افتخار. (۱۸۳۷، عجائبات فرنگ، ۳۰). اسی علاقہ اور مناسبت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قرۃ العین ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۸). حافظ قرآن ہونے کے علاوہ تمام فنون درسیہ میں مناسبت تھی. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۳۵۵). جب بھی مسلم لیگ کا کوئی بڑا خاص جلسہ ہوتا اس کی مناسبت سے فرمان صاحب ..... سے نظم کی فرمائش کرتے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری؛ حیات و خدمات، ۲: ۶۴۹). ۲. موزونیت، موزوں ہونا. اعضا میں بہت مناسبت تھی، نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ خوب صورت تھے. (۱۹۲۲، حضرت رشید، ۳۹). کچھ وقت کا تقاضا اور حالات کی مناسبت اور کچھ ہمارے ادیبوں اور شاعروں کی طباعی اور ذہانت. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۸). ۳. تشبیہ؛ مشابہت. بادام اس کی مناسبت کو نہ پہنچا تب بادام کی چھاتی میں چھید پڑے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۵).

کس بے تکے نے دی تمہیں گل سے مناسبت
اترا رہے ہیں باغ میں کیا کیا چمن کے پھول

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۹۷). میری طبیعت کو جنون سے کس قدر مناسبت ہے، وحشت، سپردگی، رفتگی ..... یہ میری زندگی ہیں. (۱۹۸۳، خط انشا جی کے، ۱۷۵). [ع: (ن س ب)].

--- تامَّہ کس صف (ـــــشدم بفت) امث.

بالکل مناسبت، مطلق نسبت یا تعلق. محقق طوسی اس کے متعلق کہتے ہیں کہ اس کے اوزان میں مناسبت تامہ نہیں ہوتی. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۹۸۸). [مناسبت + تامہ (رک)].

--- خوانی (ـــــو معد) امث.

معقولات، استغراق. مجھے نہیں کہہ سکتا مناسبت خوانی میں خلل ہوگا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۸۰). [مناسبت + ف: خواں، خواندان = پڑھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دینا محاورہ.

ہم شکل یا ہم رتبہ ظاہر کرنا، تشبیہ دینا. جو دلبر کے تئیں چاند کی مناسبت دیجے سو چاند دلبر کی خوبی کو نہ پہنچا. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۸۷).

--- ذاتِیَہ کس صف (ـــــکس ت، فت ی) امث.

(تصوف) عبد اور حق کے درمیان تعلق یا نسبت (ماخوذ: مصباح التعرف). [مناسبت + ذات (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- ذِہْنی کس صف (ـــــکس ذ، سک ہ) امث.

فکر کی مناسبت، ذہنی ہم آہنگی. خسروؔ سے غالب کی مناسبت ذہنی ..... کئی واسطوں سے قائم ہوئی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۵۴). [مناسبت + ذہن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- رَکْھنا ف م.

علاقہ یا نسبت رکھنا، باہم ایک جیسا ہونا. بارش کے اعتبار سے بھی یہ استوائی آب و ہوا سے کافی مناسبت رکھتے ہیں. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۶۱). آپ کا تغزل اپنے نامور استاد حضرت امیر مینائیؔ کے مقابلہ میں حضرت داغؔ کے کلام سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۶).

--- رَہْنا ف م.

باہمی لگاؤ یا تعلق ہونا، آپس میں نسبت ہونا (جامع اللغات).

ــــِ طَبْعی کس صف (ـــ فت ط، سک ب) امث.
طبعی مناسبت، فطری ہم آہنگی. عربی اور فارسی سے مناسبت طبعی اقبال کو خاندان سے ترکے میں ملی تھی. (۱۹۷۸، اقبال سب کے لیے، ۳۶۳). [مناسبت + طبعی (رک)].

ــــِ لَفْظی کس صف (ـــ فت ل، سک ف) امث.
(بدیع) کلام میں ایسے الفاظ ملانا جو معنی یا تلفظ یا شکل و صورت کے لحاظ سے باہم مناسبت رکھتے ہوں. مناسبت لفظی کے بادشاہ تھے. (۱۹۵۶، محمد علی، ۲: ۲۷۰). [مناسبت + لفظ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُناسَبَة (ضم م، فت س، ب) امث.
رک: مناسبت. تم نے منطق کا نام سن کر بہت ہار دی ورنہ اب تک ..... ایک طرح کی مناسبۃ پیدا ہوگئی ہوتی. (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۵۲). [ف: مناسبت: ع: مناسبۃ].

مُناسَبَتی (ضم م، فت نیز سک س، فت ب) صف.
مناسبت (رک) سے منسوب یا متعلق: باہم تعلق یا مناسبت کا، موزونیت رکھنے والا، مشابہت والا، نسبتی. اگر ہر دو میں یہ مناسبتی رشتہ منہا کر دیا جائے تو لفظ کا کہیں کا کہیں محض ایک اشارہ ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۵۲). [مناسبت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُناسِبی (ضم م، کس نیز فت س) امث.
رک: مناسبت (اسٹین گاس، پلیٹس). [مناسب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُناسَخَت (ضم م، فت س، خ) امث.
رک: مناسخہ جو زیادہ مستعمل ہے. اس صورت میں مسئلۂ مناسخت کے بموجب مورث کی جائداد کے ۱۹۲ حصے کیے جائینگے. (۱۸۹۴، اصول نظائر شرح محمدیؒ، ۲۳۶). [ف: مناسخت: ع: مناسخۃ (ن س خ)].

مُناسَخَہ (ضم م، فت س، خ) امذ.
۱. ایک دوسرے کو محو کرنا یا مٹانا؛ (فقہ) وہ ترکہ جو بذریعۂ نسخ ملے جبکہ بعض وارث تقسیم میراث سے پہلے مر جائیں نیز ایک قاعدہ جس کی رو سے وارثوں کے حصے ٹھہرائے جاتے ہیں. مناسخہ اسے کہتے ہیں کہ کوئی وارث قبل تقسیم ترکہ کے مر جائے اور حصہ اسکا اس کے وارثوں کی طرف منتقل ہو. (۱۸۴۵، علم الفرائض، ۵۳). فرائض کے فتوے میں بھی لکھتا ہوں، ایسا ہی کوئی بکھیڑے کا مناسخہ آیا تو احتیاطاً دکھا لیا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۶۰). جب ترکہ تقسیم ہونے سے پہلے ایک یا چند ورثا مر جاتے ہیں... اس صورت میں ترکہ تقسیم کرنے کا جو قاعدہ ہے اس کو مناسخہ کہتے ہیں. (۱۹۲۲، قانون وراثت، ۱۹۰). مناسخہ سے مراد ورثہ وابستہ یعنی میت کے انتقال پر جو وارث موجود ہو اس کا میت کے ترکہ میں حق وراثت وابستہ ہو جاتا ہے. (۱۹۶۱، المیراث، ۱۷). ۲. وراثت ایسے مال کی جو تقسیم نہ ہو سکے؛ کسی وارث کا تقسیم جائداد سے پہلے مر جانا (جامع اللغات). [ع: مناسخۃ (بحذف ۃ)].

مَناسِک (فت م، کس س) امذ: ج.
۱. ارکان؛ (فقہ) ارکان حج.

تم کہیں ظاہر کے ہیں مناسک مشہور
باطن کے کہے ہیں اس لئے میں نے بیان

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۱۱). موسم حج میں جوان کو ادائے مناسک میں مصروف دیکھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۷). حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اسی روز حضرت خلیل اللہ صلوٰۃ اللہ علیہ کو حج کے مناسک تعلیم فرمائے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۱۸). قریش کے سامنے عرب وہ تمام مناسک اور رسوم بجا لاتے تھے جو کعبہ میں بجا لاتے تھے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۳۸۲). بیوی نے سارے مناسک سنیوں کے مسلک کے مطابق ادا کیے. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، مئی، ۳۶). ۲. (مجازاً) عبادات.

کہ تا حضرت کو یا فوج ملائک
سکھاویں راہ دیں کے سب مناسک

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۱۳). اسلامی عبادات جنھیں مناسک بھی کہتے ہیں، کی ایک امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ وہ بیک وقت انفرادی یا اجتماعی ہوتی ہیں. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۱۲۶). ۳. حاجیوں کی عبادات کے مقامات (جامع اللغات). [ع: منسک (رک) کی جمع].

ــــِ حَج کس اضا (ـــ فت ح) امذ: ج.
(فقہ) حج کے ارکان، حج کے فرائض و واجبات اور اعمال. جب مکۂ معظمہ میں پہونچا مناسک حج سے فرصت پائی. (۱۸۶۳، شبستان سرور، ۲: ۱۰۷). سفیان ثوری جو مجتہد مستقل ہیں وہ مناسک حج میں امام کی پیروی کرتے تھے. (۱۹۱۷، حیات مالک، ۵۱). حج کے سفرناموں میں مناسک حج کا مفصل بیان ملتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جون، ۹). [مناسک + حج (رک)].

مَناسِم (فت م، کس س) امذ: ج.
طریقے، اطوار (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: منسم (ن س م) کی جمع].

مَنّاسَہ (فت م، شد ن، فت س) امذ.
سو من کا وزن، ایک سو من غلہ. جانب جنوب کی زمین پست و بلند بقدر زراعت ایک مناسہ اور جانب مشرق کی بھی کچھ زمین آباد ہے. (۱۸۷۳، تاریخ ریاست بھوپال، ۳: ۷۸). [رک: من (۲) + ا، لاحقۂ نسبت + سہ = سو (رک) کی تحریف].

مَنّاسی (فت م، شد ن) امث.
چار مانی ناپ کا وزن جو تقریباً بیس من کے وزن کے برابر ہوتا ہے (اپ و، ۷: ۵۱). [مناسہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ تانیث].

مَناسِیب (فت م، ی مع) امذ: ج.
عشقیہ غزلیں یا اشعار؛ (کبوتربازی) وہ کبوتر جنھیں خبر رسانی کے لیے استعمال کیا جاتا تھا (اسٹین گاس؛ جنگ، کراچی (یکم اپریل ۱۹۷۳)، ۲). [منسوب (رک) کی جمع].

مُناشَدَہ (ضم م، فت ش، د) امذ.
۱. (خدا سے) التجا کرنا نیز (خدا کا) واسطہ دینا، قسم دلا کر پوچھنا. عربی زبان میں لفظ مناشدہ کے معنی ہیں کسی کو قسم دلا کر اس سے کوئی بات پوچھنا. (۱۹۷۶، حدیث غدیر، ۹۳). [ع: (ن ش د)].

مُناشَطَت (ضم م، فت ش، ط) امث.
باہم خوشی خوشی گفتگو کرنا، ہنسنا بولنا. مباسطت و مناشطت اس کے ساتھ فرمائی. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۱۴). [ع: (ن ش ط)].

مَناشی (فت م) اند : ج.
رک : منشا (پیدا ہونے یا نکلنے کی جگہ) کی جمع ؛ (مجازاً) مطالب ، مقاصد . ان باتوں کا چھوڑ دینا یا ان کے مناشی کا بالکل معطل کر دینا مراد نہیں ہے . (۱۹۰۴ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۸۰) . میری نظر تو کتاب کی اصل منشا پر پہنچ جاتی ہے ..... مجھ پر زیادہ تر اثر ان مناشی کا ہوتا ہے . (۱۹۵۸ ، ملفوظات ، اشرف علی تھانوی ، ۲ : ۵۳) . [منشا (رک) کی جمع] .

مَناشِیر (فت م ، ی مع) اند : ج.
دستاویزات ، اعزازی اسناد ، دساتیر ، منشورات . طغرائے مناشیر قدر و قضا ، دیباچۂ دساتیر خوف و رجا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳) . مناشیر و فرمانوں میں سلطان غازی لکھا گیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۰۳) . خلیفہ عباسی کے مناشیر اور خلعتوں کی برکت سے جمعہ اور عید کی نمازوں میں عام مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہونے لگی . (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۸۳۳) . [منشور (رک) کی جمع] .

مَناصِب (فت م ، کس ص) اند : ج.
رتبے ؛ عہدے . نواب صاحب عالی مناصب مخدوم و مکرم و محتشم ، سلامت . (۱۸۹۱ ، انشائے داغ ، ۳۷) . یہ لوگ قریش کے مناصب اعظم میں سے کوئی منصب نہیں رکھتے تھے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۷۱) . ان کو فوج میں بڑے بڑے مناصب دیئے گئے . (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۲۵) . [منصب (رک) کی جمع] .

--- جَلِیلَہ کس صف (--- فت ج ، ی مع ، فت ل) اند : ج.
بڑے مرتبے یا عہدے ؛ (مجازاً) فرائض منصبی ، اصل کام . زندگی کے اس قمار خانے میں فرد اور قوم اپنے مناصب جلیلہ کو بھول چکے تھے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۸) . [مناصب + جلیل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

مُناصَحَت (ضم م ، فت ص ، ح) امث.
باہم نصیحت کرنا ، نصیحت ، نیک ہدایت . (تمہاری مشاورت و مصالحت و مناصحت بغیر میں کوئی کام سلطنت کا نہیں کرتا . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۷۷) . [ع : (ن ص ح)] .

مُناصَرَت (ضم م ، فت ص ، ر) امث.
امداد باہمی ، ایک دوسرے سے تعاون کرنا . مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان عہد مسالمت و مناصرت موجود تھا . (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۶ ، ۲ : ۵۸۶) . [ع : (ن ص ر)] .

مُناصَفَت (ضم م ، فت ص ، ف) امث : م ف.
باہم نصفا نصفی ، آدھوں آدھ ، برابر کے دو حصے ، دو ٹوک ، برابر (فرہنگ آصفیہ) . [ع : (ن ص ف)] .

مُناصَفَۃً (ضم م ، فت ص ، ف ، تن ۃ بفت) م ف.
دو قطاروں میں (انگریزی اینڈ ہندوستانی ٹیکنکل ٹرمز ، ۵۹) . [ع : مناصفۃ (ن ص ف) + اً ، لاحقۂ تمیز] .

مُناصَفَہ (ضم م ، فت ص ، ف) اند.
۱ . آپس میں آدھا آدھا بانٹ لینا (عموماً مال وغیرہ) ؛ کسی چیز کے دو ٹکڑے کرنا (تقسیم کرنے کے لیے) . قبل از بندوبست میاں نبی بخش مناصفہ حقوق نمبرداری و چبوترہ وغیرہ میں شریک تھے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۹۱۵) . ۲ . (تصوف) مخلوق اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن معاملہ ؛ ہر مسئلے میں انصاف پر عمل (مصباح التعرف) . [ع : (ن ص ف)] .

مَناصِیب (فت م ، ی مع) اند.
شطرنج کی بساط پر مہروں کی جگہیں (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ن ص ب)] .

مَناط (فت م) اند.
۱ . لٹکانے کی جگہ ؛ مراد : بنا ، بنیاد ، دار و مدار . آپ کی ذات فیض مناط سے مترصد اور امیدوار ہوں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۷۵) . سایۂ ہما پایہ کو پاؤ سان بساط میمنت مناط کے سروں پر ممدود کیجیے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۰۱) . نہیں منقطع ہے عدم احتمال کسی اور وصف کے موجود ہونے کا جس سے حجت لانے والے نے غفلت کی ہو اور وہی مناط حکم ہو . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۰ ، ۷۳) . ۲ . (قانون) کسی چیز کے ساتھ ملنا ؛ پیچیدگی ؛ جگہ ملنے کی یا کسی چیز کے ملنے کی جگہ ؛ مطلب مقصد ؛ فاصلہ (اردو قانونی ڈکشنری ؛ جامع اللغات) . [ع : (ن ط ط)] .

--- الثُّرَیّا (--- ضم ط ، غم ال ، شدث بضم ، فت ر ، شدی) اند.
بہت فاصلہ (جامع اللغات) . [مناط + رک : ال (۱) + ثریا (رک)] .

--- دَعْویٰ کس اضا (--- فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) اند.
(قانون) مقدمے یا دعوے کی بنیاد ، دعوے کا مضمون (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ؛ جامع اللغات) . [مناط + دعویٰ (رک)] .

مَناطِق (فت م ، کس ط) امث : اند : ج.
۱ . متعدد منطقے ، طبقات . تحدید کرنا اقالیم اور تخطیط کرنا مناطق کا اور تعیین کرنا خط استوا اور نصف النہار اور افق وغیرہ کا . (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۳۰) . ۲ . پٹیاں ، کمربند (جامع اللغات) . [منطقہ (رک) کی جمع] .

مُناطَقَت (ضم م ، فت ط ، ق) امث.
آپس میں گفتگو کرنا ، بحث کرنا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ن ط ق)] .

مَناظِر (فت م ، کس ظ) (الف) اند : ج.
چیزیں جو نظر آئیں ، نظارے ، تماشے ، بہت سے منظر .

خدیجہ جب ہوئیں دنیا سیں باہر کیجے آخر سرانجام مناظر

(۱۸۳۰ ، نور نامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۳۵) . خداوندا میں ..... گھربار کے مناظر قبیحہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۱۷) . اپنے مکان کی دیواروں کو پنڈی بھٹیاں کے مناظر سے سجا رکھا تھا . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۳۱۹) . اس زمانے میں اہل ہند کو اپنے مناظر سے ایسی دلچسپی نہ ہوئی کہ وہ سیاحی کرتے . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۳۱) . ۲ . تماشا گاہیں (جامع اللغات) . (ب) بطور واحد ، رک : علم مناظر ، عکسی تصویریں لینے کا علم .

دو تیر آسمان اقلیدس جاں سوز مناظر و مرایا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۷۹) .

ہے نظر پر کیوں اثر اس دو جہ قرب و بعد کا
ہے ریاضی اور مناظر کا یہ ادنیٰ مسئلا

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۱۳۲) . متکلمین میں سے بعض نے علم مناظر و مرایا کی رو سے یہ ثابت

کرنے کی کوشش کی ہے کہ خدا تعالیٰ کی رویت ممکن ہے. (۱۹۲۲، مکاتیب اقبال، ۱: ۱۱۹). اصحاب مناظر کہتے ہیں کہ آنکھ سے شعاع نکلتی ہے. (۱۹۵۶، مجمانے اسلام، ۲: ۸۲).
[منظر (رک) کی جمع].

... فِطْرَت/قُدْرَت کس اضا (... کس ف، سک ط، فت ر/ضم ق، سک د، فت ر) امذ؛ ج.
قدرت کے نظارے، جنگل، پہاڑ، وادیاں وغیرہ. شاعر کو ذاتی تجربات کی بنا پر مناظر قدرت سے متعلق نظمیں لکھنا چاہئیں. (۱۹۲۶، محروم (تلوک چند)، افکار محروم، ۲۱). کریت کے لوگ مناظر فطرت کی پرستش کرتے تھے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۵۵).
[مناظر + فطرت/قدرت (رک)].

... کَش (... فت ک) صف؛ امذ.
منظر کشی کرنے والا، مصور، نقاش. میں اگر مناظر کش شاعر ہوتا تو دو چار نظمیں ... لکھ ڈالتا. (۱۹۸۶، ن. م. راشد ایک مطالعہ، ۲۴۳). [مناظر + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

... گھوم جانا محاورہ.
دیکھے ہوئے مناظر کا دوبارہ نظر آنا یا خیال گزرنا. جب قیامت کے دن لوگوں کو اٹھایا جائے گا تو جو گناہ گار ہوں گے ان کی آنکھوں کے سامنے اعمال گزشتہ کے تمام مناظر گھوم جائیں گے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۳۱۹).

مُناظِر (ضم م، کس ظ) صف؛ امذ.
۱. مناظرہ و مباحثہ کرنے والا (خصوصاً مذہبی مسائل میں)؛ (مجازاً) عالم.

جب اپنی ہی کتب سے تو ہے غافل   مناظر کس لیے بنتا ہے جاہل

(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۳۲۱). مناظرہ شروع ہونے سے پہلے مناظر ایک دوسرے کو یقین دلاتے. (۱۹۲۷، آخری چٹان، ۳۶). حاجی شریعت اللہ ... مکہ معظمہ چلے گئے ... ۱۸۲۰ء میں وہ ہندوستان لوٹے تو ایک متقی عالم اور مناظر کی حیثیت سے خاصی شہرت حاصل کر چکے تھے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۲۲۲). ۲. مانند، مثل؛ جھگڑا کرنے والا، مخالف (جامع اللغات). [ع: (ن ظ ر)].

مُناظَرات (ضم م، فت ظ) امذ؛ ج.
مناظرے، مذہبی مباحثے. ان کی بنیاد پر بے انتہا مسائل اور جدید عقائد اور مناظرات مذہبی پیدا ہو گئے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۳۲). اکثر قصائد میں مناظرات لکھے ہیں اور یہ اس کا خاص ایجاد ہے، دو دو چیزوں کو لے کر باہم مناظرہ کراتا ہے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۱۸۳).
[مناظرہ (رک) کی جمع].

مُناظَراتی (ضم م، فت ظ) صف.
مناظرات (رک) سے منسوب یا متعلق، مناظرہ کا، بحث و مباحثہ والا، مناظرانہ. ادیب کا لہجہ کہیں بھی مناظراتی یا جارحانہ نہیں ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۱).
[مناظرات + ی، لاحقۂ نسبت].

مُناظَرانَہ (ضم م، فت ظ، فت ن) صف؛ م ف.
مناظرے کا، مناظروں کی طرح کا؛ مناظرے پر مبنی؛ مناظرے کی غرض سے. الکلام میں بقیہ عقائد کا عنوان قائم کر کے ان عقائد کو گنا دیا ہے جن کو مناظرانہ علم کلام نے پیدا کیا ہے. (۱۹۲۳، حیات شبلی، ۳۷۵). نثر کی طرف بھی توجہ کی گئی اور سیاسی و مذہبی (مناظرانہ) موضوعات پر بھی لکھا گیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۷۹). درباروں میں علماء و فضلاء کا اجتماع ہوتا تھا اور علمی مسائل پر مناظرانہ گفتگوئیں ہوتی تھیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵۶). [مناظر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُناظَرَت/مُناظَرَۃ (ضم م، فت ظ، ر) امث.
رک: مناظرہ جو زیادہ مستعمل ہے (اسٹین گاس). [ع: (ن ظ ر)].

مُناظَرَہ (ضم م، فت ظ، ر) امذ.
۱. استدلال سے دوسرے کی بات کو رد اور اپنی بات کو صحیح ثابت کرنے کا عمل، مباحثہ، خصوصاً مذہبی امور یا مسائل سے متعلق بحث، تقریر کا جواب تقریر سے (بطور مقابلہ). مناظرہ دانا سے کرے، غصے میں نہ آوے، تندی سے نہ بولے. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۵۸). اس مسئلہ پر ... دو صدیوں تک سخت مناظرہ رہا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۶۹). یہ محض بحث یا مناظرہ نہیں ہے بلکہ ایک دقیق پہلو اس معاملہ کا ہے. (۱۹۱۲، مقالات شروانی، ۱۶۲). لکھنؤ میں آپ سے اور مولوی محبوب علی مرحوم مراد آبادی سے شاہ پیر محمد کے ٹیلہ والی مسجد میں تو حد جمعہ پر مناظرہ ہوا تھا. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۱۵۲). اردو ادبا میں بائیں یا دائیں بازو سے منسلک ہونے کے باعث مناظرہ کا چلن عام ہے، ایسی صورت میں ادب کا اپنا کردار مسخ ہو جاتا ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۶۳). ۲. (مجازاً) کج بحثی، جھگڑا، تکرار. آدم آخر آدم تھے، مقبول بارگاہ الٰہی تھے، شیطان کی طرح مناظرہ نہیں کیا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۰). ۳. وہ علم جس میں مباحث کے قوانین درج ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۴. (شاعری) مکالمے کی ایک قسم جس میں محض دو مخالفوں کی گفتگو ایک کا کلام باطل کرنے کی غرض سے ہوتی ہے. مناظرہ، یہ بھی ازعائے شاعری کی ایک قسم ہے. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۹۰). ۵. کسی کی مانند ہونا؛ مشابہ ہونا؛ باہم نظر کرنا؛ آنکھ لڑانا، نظر لڑانا، آنکھ میں آنکھ ڈالنا؛ جدائی کرنا؛ کسی چیز کی حقیقت و ماہیت کے واسطے باہم فکر کرنا (فرہنگ آصفیہ). [ع: مناظرۃ (بحذف ۃ)].

... باز امذ.
مناظرہ کرنے کا مشغلہ رکھنے والا، بحث و مباحثہ کرنے کا عادی شخص. ان میں ایک تو ہندو اور عیسائی مناظرہ باز تھے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۳۷۲). [مناظرہ + ف: باز، باختن = کھیلنا].

... بازی امث.
مناظرہ کرنے کا عمل، بحث کرنا (عموماً مذہبی مسائل پر). غالب کے زمانے میں وہابی، غیر وہابی، مقلد، غیر مقلد کی جو بحثیں ہوئیں اور جن میں غالب نے بھی دوستوں کی وجہ سے عملی نہیں علمی حصہ لیا، مذہبی مناظرہ بازی سے زیادہ کچھ نہیں. (۱۹۵۰، تنقید اور عملی تنقید (سید احتشام حسین)، ۷۸). مسیحی مشنریوں سے مناظرہ بازی کی پیش رو مصروفیت کا ذکر کئی مقامات پر ملتا ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۹۱). [مناظرہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَرْنا ف م.
مذہبی امور یا مسائل پر بحث و مباحثہ کرنا. ان سے حضرت ابراہیمؑ نے مناظرہ کیا تھا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۵۸۱). پڑھے لکھے نہیں ہیں تو مناظرہ کیسے کرتے اور توریت کا حوالہ کیونکر دیتے ہیں. (۱۹۱۹، جویائے حق، ۲: ۱۱۱). ضرورت کے وقت مناظرہ اور مجادلہ کرنا بھی جائز ہے تاکہ حق و باطل میں فرق ظاہر ہو جائے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۵۶۳).

--- ہونا ف م.

مناظرہ کرنا (رک) کا لازم ، بحث و تمحیص ہونا . ایک جگہ چائے پی کر میں تو اطمینان سے واپس آ گئی ، واپسی پر ایک دو جوڑوں میں گرم گرم مناظرہ ہو رہا تھا . (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۵۶). بدعت کے ماننے والوں سے معتزلہ کے کئی مناظرے ہوئے . (۱۹۸۱ ، قطب قبیلہ ، ۱۰۷).

مَناظِری (فت م ، کس ظ) صف.

مناظر (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ نظری ، بصری ، بصریات کا . مناظری آلات سے متعلق صحت کے ساتھ کوئی پیمائش کرنا ہوتا ہے تو مناظری تختہ استعمال کرتے ہیں . (۱۹۲۱ ، طبیعیات عملی (عبدالرحمن خان) ، ۱ : ۱۳۱) . مناظری ، بصری . (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۳۴۳).
[مناظر (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

--- تپش پیما (---فت ت ، کس پ ، ی لین) اند.

(آہن گری) کھلے بلن کی بھٹی کی حرارت ناپنے کا آلہ (Optical Pyrometer).
اس کے علاوہ مناظری تپش پیما (ٹمپریچر ماپنے کا آلہ) کا سوراخ بھی ہوتا ہے . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۲۰۱) . [مناظری + تپش (رک) + ف : پیا ، پیمودن = ناپنا].

--- تَختَہ (---فت ت ، سک خ ، فت ت) اند.

(طبیعیات) ایک سیدھا لمبا تختہ جس پر مناظری سامان کے لیے کئی ٹیکنیں ہوتی ہیں ، یہ آئینوں ، عدسوں یا کسی اور مناظری آلات کی صحت کے ساتھ پیمائش کے لیے استعمال ہوتا ہے (Optical Bench) . جب آئینوں ، عدسوں یا کسی اور مناظری آلات سے متعلق صحت کے ساتھ کوئی پیمائش کرنا ہوتا ہے تو مناظری تختہ استعمال کرتے ہیں . (۱۹۲۱ ، طبیعیات عملی (عبدالرحمن خان) ، ۱ : ۱۳۱) . [مناظری + تختہ (رک)].

--- تَختی (---فت ت ، سک خ) است.

(طبیعیات) وہ پلیٹ یا تختی جو کسی شے کے عکس کو پردے پر بڑا کر کے دیکھنے کے لیے استعمال ہوتی ہے . مناظری تختی (سلائیڈ) ترتیب دی جاتی ہے تا کہ حقیقی اور بڑے قد و قامت کا خیال پیدا ہو . (۱۹۲۱ ، طبیعیات عملی (عبدالرحمن خان) ، ۱ : ۱۵۰) . [مناظری + تختی (رک)].

--- تکبیر (---فت ت ، سک ک ، ی مع) است.

آئینوں کی مدد سے عام طور پر چھوٹی چیزوں کے عکس کو بڑا کر کے دیکھنا (Optica Magnification) . آئینوں اور پیالوں کے ذریعے مناظری تکبیر کا اصول استعمال کیا گیا ہے . (۱۹۳۱ ، مضبوطی اشیاء (ترجمہ) ، ۲ : ۸۶۳) . [مناظری + تکبیر (رک)].

--- سَراب (---فت س) اند.

(طبیعیات) بینائی کو پیش کیا جانے والا مغالطہ آمیز یا گمراہ کن عکس یا بصری تاثر ، بصری التباس ، فریب نظر (Optical illusion) . یہ حالت ایک مناظری سراب پر منحصر ہے . (؟ ، کتاب الحین ، ۱۹۰) . [مناظری + سراب (رک)].

--- قندیل (---فت ق ، سک ن ، ی مع) است.

(طبیعیات) وہ فانوس جس سے کسی عکس کے شفاف حصے وغیرہ کا بڑا خیال (عکس / شبیہ) بنا کر پردے پر اتارتے ہیں . مناظری قندیل عموماً کسی عکس (فوٹو) ..... کی غرض سے استعمال ہوتی ہے . (۱۹۲۱ ، طبیعیات عملی (عبدالرحمن خان) ، ۱ : ۱۵۰) . [مناظری + قندیل (رک)].

--- گردِشی طاقت (---فت گ ، سک ر ، کس د ، فت ق) اند.

(طبیعی کیمیا) بعض مادوں میں پائی جانے والی وہ قوت جو روشنی کے اہتزاز کو قوس کے ذریعے مادے کی فطری حد تک گردش دیتی ہے (Optical Rotary Power) . کسی مالٹوس کو پانی میں حل کیا جاتا ہے تو محلول کی مناظری گردشی طاقت بتدریج تبدیل ہوتی ہے . (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۱۸۹) . [مناظری + گردشی (رک) + طاقت (رک)].

--- مَرکَز (---فت م ، سک ر ، فت ک) اند.

(طبیعیات) عدسے کا وہ نقطہ جہاں محور عدسے سے ملتا ہے (طبیعیات عملی (عبدالرحمن خان) ، ۱ : ۹۳) . [مناظری + مرکز (رک)].

مَناظِم (فت م ، کس ظ) اند : ج.

ترتیبیں ، قطاریں ؛ انسانی معاملات کا معمولی وقوع (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) .
[نظم (رک) کی جمع].

مُناظَمہ (ضم م ، فت ظ و م) اند.

(ادب) شعری نشست جس میں شعراء (غزل کے بجائے) اپنی اپنی نظمیں پڑھیں ؛ مشاعرہ کی ایک قسم . "مشاعروں" کی جگہ مناظمے منعقد کیے جائیں . (۱۹۳۰ ، دستور الاصلاح ، ۳۲) . حقیقت یہ ہے کہ اسی مشاعرے یا مناظمے سے ہماری جدید نظم اور تنقید دونوں ہی کی ابتدا ہوتی ہے . (۱۹۶۰ ، ادب اور شعور ، ۳۹۳) . مولانا محمد حسین آزاد کی قائدانہ کوشش سے "مناظموں" کا ... سلسلہ شروع ہوا تھا . (۱۹۸۷ ، عروج اقبال ، ۲۵۶) . [ع : نظم (ن ظ م) سے بے قاعدہ عربی موضوع].

مَنّاع (فت م ، شد ن) صف.

سخت منع کرنے والا ، روکنے والا ، بہت مانع آنے والا . بجائے دال علی الخیر ہونے کے میں اپنے تئیں مناع للخیر سمجھوں گا . (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲۶) . [ع : (م ن ع)].

مَناعَت (فت م ، ع) است.

استحکام ، قوت ؛ (طب) وہ قوت جو جسم میں پیدا ہو کر آئندہ امراض سے محفوظ رکھے ، دفاع مرض کی قوت ، قوت مدافعت . اس مرض کا ایک سلسلہ کچھ دنوں کے لیے مناعت پیدا کرتا ہے . (؟ ، کتاب العین ، ۲۶۵) . اس قوت مناعت کا فرق آج بھی ہم کو قوانین فطرت پر چلنے والے اور مصنوعی زندگی بسر کرنے والے انسان کے درمیان صاف طریقے پر نظر آتا ہے . (۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۱۵) . مناعت کے لغوی معنی بھی استواری و مضبوطی کے ہیں ..... مقابلہ مرض کی قوت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۶۰) . [ع : (م ن ع)].

--- اِکتِسابی کس صف (---کس ا ، سک ک ، کس ع ت) است.

انفرادی یا موروثی مناعت ، دوسروں سے حاصل کردہ قوت مدافعت . مناعت کی اس قسم کو حاصل کردہ مناعت یا مناعت اکتسابی کہا جاتا ہے . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۶۲) .
[مناعت + اکتسابی (رک)].

--- اِنفِعالی کس صف (---کس ا ، سک ن ، کس ع ف) است.

مناعت کی وہ قسم جس میں بافتیں بذات خود مناعت پیدا کرنے میں کوئی کردار ادا نہیں کرتیں . مناعت انفعالی میں متعلقہ فرد یا حیوان کی بافتیں بہ ذات خود ..... کردار ادا نہیں کرتیں . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۶۸) . [مناعت + انفعالی (رک)].

--- خاندانی کس صف (---سک ن) امث.
(طب) وہ طبعی قوتِ مدافعت جو کسی قوم، جنس یا خاندان میں پائی جاتی ہو (Race Immunity). امیت طبعی کو بعض اوقات قوم، جنس اور خاندان وغیرہ کی مناسبت سے ..... مناعت موروثی یا خاندانی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۶۲).
[مناعت + خاندانی (رک)].

--- ذاتی کس صف، امث.
(طب) وہ قوتِ مدافعت جو جسم کے اندر قدرتی اعمال کے تابع پیدا ہوتی ہے (Auto Immunity). جزئیات خلیات کے خلاف مناعت ذاتی کے متعلق کافی عرصے سے معلومات حاصل ہیں. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۲۰۱). [مناعت + ذاتی (رک)].

--- طَبْعی کس صف (---فت ط، سک نیز فت ب) امث.
(طب) وہ قوتِ مدافعت جو حیوان یا انسان کے جسم کے اندر طبعی طور پر موجود ہوتی ہے، قدرتی قوتِ مدافعت (Natural Immunity). مناعت طبعی. جب کوئی انسان یا حیوان طبعی طور پر کسی خاص مرض سے محفوظ ہوتا ہے، تو کہا جاتا ہے کہ اس انسان یا حیوان میں اس مرض کے خلاف قدرتی قوت مدافعت موجود ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۶۱). [مناعت + طبعی (رک)].

--- طَبْقاتی کس صف (---فت ط، سک نیز فت ب) امث.
(طب) وہ قوتِ مدافعت جو کسی قوم کے کسی ایک طبقے میں قدرتی طور پر پائی جاتی ہو (Race Immunity). امیت طبعی کو بعض اوقات ..... مناعت طبقاتی، مناعت موروثی یا خاندانی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۶۲). [مناعت + طبقاتی (رک)].

--- فاعِلی کس صف (---کس ع) امث.
(طب) وہ قوتِ مدافعت جو کسی فرد یا حیوان کی بافتوں کے ردِ فعل کا نتیجہ ہو. پاسچر کا داءالکلب کا طریق، علاج مناعت فاعلی کی ایک بہترین مثال ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۷۰). [مناعت + فاعلی (رک)].

--- فِعْلی کس صف (---کس ف، سک ع) امث.
(طب) مناعت کی وہ قسم جس میں مریض کی ساختیں بیماری یا کسی سمیت کے نتیجے میں خود حفاظت کرنے والے مادّوں کو جنم دیتی ہیں نیز یہ مصنوعی طریقے سے بھی پیدا کی جاتی ہیں؛ جیسے: سپیرے سانپ کے زہر سے محفوظ رہنے کے لیے حاصل کرتے ہیں (Active Immunity). اس طرح مصنوعی طریقے سے پیدا کی جانے والی مناعت کو مناعت فعلی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۶۳). [مناعت + فعلی (رک)].

--- مَوْرُوثی کس صف (---ولین، ومع) امث.
(طب) رک: مناعت خاندانی. جنس اور خاندان وغیرہ کی مناسبت سے ..... مناعت موروثی یا خاندانی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۶۲). [مناعت + موروثی (رک)].

--- نَوعی کس صف (---ولین) امث.
(طب) رک: مناعت خاندانی. جنس اور خاندان وغیرہ کی مناسبت سے مناعت نوعی ..... کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۶۲). [مناعت + نوع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَناعَتی (فت م، ع) صف.
(طب) مناعت (رک) سے منسوب یا متعلق؛ مناعت کا، قوتِ مدافعت والا. یہ استرداد جسم کے مناعتی طریق کار کی وجہ سے ہوتا ہے. (۱۹۸۷، رگ رگ رواں، ۳۶۱).
[مناعت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مَناهی (فت م) امث.
(عو) ممانعت، روک ٹوک. جا کر لے لو، سکھ نے کہا کوئی مناہی تھوڑی ہے، میرے پاس تو سیتو سو کے بچاس ہیں. (۱۹۸۱، ہند یاترا، ۶۲). [مناہ (منع (رک) کا بگاڑ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَناف (فت م) امذ.
زمانۂ جہالت کا قریش اور ہذیل (قبیلے) کا ایک بت (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع].

مُنافات (ضم م) امث.
ایک دوسرے کی نفی کرنا، ایک دوسرے کو ہٹانے کا عمل؛ (مجازاً) تضاد. یہ حدیث سابق کی حدیث سے منافات رکھتی ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۳۲۶). حضرت شاہ ولی اللہ حجۃ اللہ البالغہ میں لکھتے ہیں کہ تقدیر اور اسباب کی سعیت میں کچھ منافات نہیں ہے. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱: ۹۳). خدا نے اسحاق کی بشارت کے ساتھ کثرت نسل کی اگر بشارت دی تو اس کو قربانی سے کوئی منافات نہیں. (۱۹۱۳، مکاتیب شبلی، ۲: ۳۹). حضرت علیؓ نے بھی اپنی وصیت میں اسراف فی القتل سے منع فرمایا ہے خود امام حسینؓ کی زندگی کو اس فعل سے منافات کلی ہے. (۱۹۷۲، جلوۂ حقیقت، ۱۵۷). [ف: منافات؛ ع: منافاۃ (ن ف ی)].

مَنافِذ (فت م، کس ف) امذ؛ ج.
۱. جاری ہونے کی جگہیں، گزرگاہیں. اس جزیرہ میں سے براہ منافذ موجودہ مادۂ آتشیں خارج ہوتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۲۷). امتحانوں کی بھرمار سے بالاضطرار نہ کہ بالاختیار بہت سے منافذ علمی روشنی کے ہمارے لیے مسدود ہو جایا کرتے ہیں. (۱۹۳۷، ادبی تبصرے، مولوی عبدالحق، ۲۲). ۲. (طب) جسم کے سوراخ یا نالیاں جن میں سے کوئی چیز رگ، پٹھا رطوبت وغیرہ گزرتی ہے. مخش لاش کو ہاتھ لگانے سے خون منافذ سے نکلنے لگتا ہے. (۱۸۹۳، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۲۶). ان ٹیڑھے بیڑھے منافذ کو ثقوب اسفنجیہ ... کی اصطلاح سے یاد کیا جاتا ہے. (۱۹۱۹، افادۂ کبیر (مجمل)، ۱۰۸). [منفذ (رک) کی جمع].

--- اِسْفَنْجِیَه کس صف (---کس ا، سک س، فت ف، سک ن، کس ج، فت ی) امذ؛ ج.
(طب) ناک کے اندر کے آڑے ترچھے چھوٹے بڑے چھید اور خالی جگہیں. ان ٹیڑھے بیڑھے منافذ کو ثقوب اسفنجیہ اور منافذ اسفنجیہ کی اصطلاح سے یاد کیا جاتا ہے. (۱۹۱۹، افادۂ کبیر مجمل، ۱۰۸). [منافذ + اسفنج (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مُنافِر (ضم م، کس ف) امذ.
نفرت کرنے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ن ف ر)].

مُنافَرَت (ضم م، فت ف، ر) امث.
۱. باہم نفرت کرنا. رعایا اور گورنمنٹ میں جو منافرت چلی آتی ہے وہ رفع نہ ہوگی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۳۱). فی نفسہ وہ مذاق کیسا ہی کیوں نہ ہو ..... جس کو دیکھو اس کا دم بھر رہا ہے، مگر کل اس سے حد درجہ کراہت و منافرت پیدا ہوگی. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۲۰۰).

غیر ملکی حکومت کی ریشہ دوانیوں کے سبب ہندو مسلم منافرت کی تخم ریزی ہو چکی تھی . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵۶) . ۲ . (مجازاً) دوری ، عدم موانست ، بے تعلقی ؛ (کنایۃً) تنافر . بڑا کمال شاعر کا یہ سمجھا جاتا ہے کہ قافیے اور ردیف میں جو منافرت ہو وہ بظاہر جاتی رہے . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۲۳۱) . باہمی تنازعات منافرت کی صورت بڑھتے ملک و قوم کے لیے ایک حادثہ بن جاتے ہیں . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۷) . [ف : منافرت ؛ (ع : منافرۃ (ن ف ر)] .

--- اَنگیز (--- فت ا ، غنہ ، ی ج) صف .

نفرت پر اُکسانے والا ، منافرت پیدا کرنے والا . ان کے منافرت انگیز رویے نے کبھی اردو کی مخالفت کا روپ دھارا اور کبھی گئو رکھشا کا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۱۹) . مغربی پاکستان میں صوبائیت اور قومیتوں کے شوشوں کو ہوا دے کر جاہلی عصبیت کو ابھارنے کی ایک حد تک کامیاب منافرت انگیز اور خوں چکاں کوشش کی گئی . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۳۳) . [منافرت + ف : انگیز ، انگیختن = اٹھانا] .

--- پَھیلانا محاورہ .

نفرت پھیلانا ، منافرت پیدا کرنا . پریم چند نے اس کتاب کو نہایت شرمناک ، منافرت پھیلانے والی اور دشمنی پیدا کرنے والی کتاب بتایا . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۲۶) .

--- کو ہَوا دینا محاورہ .

باہم نفرت پیدا کرنا ، نفرت پھیلانا . نئے عالمی نظام کے ہدایت کاروں نے وفاق اور اس کے یونٹوں میں ایسے عناصر کو مسند اقتدار پر بٹھایا جو صوبوں میں منافرت کو ہوا دینے ..... کا فریضہ انجام دے سکیں . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۳۳۵) .

مُنافِس (ضم م ، کس ف) صف : امذ .

مقابلہ یا مسابقت کرنے والا ؛ (قمار بازی) ایام جاہلیت میں عرب دس تیروں سے جو قمار بازی کیا کرتے تھے ، اس کے ساتویں تیر کا نام . ان پانسوں کی صورت یہ تھی کہ دس تیر مقرر کر لیے تھے ، جن کے نام یہ ہیں : فذ ، توام ، رقیب ..... منافس . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۸۴) . [ع : (ن ف س)] .

مُنافَسَت (ضم م ، فت ف ، س) امث .

۱ . باہم نفسا نفسی ، کسی امر کا اپنے کو دوسرے سے زیادہ حقدار سمجھنے کا جذبہ ؛ باہم مقابلہ ، مسابقت . یہ زمانہ کامپٹیشن یعنی منافست کا ہے . (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲۲۴) . حکام ریاست کی منافست ، دوسری طرف ضمیر کی متابعت ، قوت ایمانی ..... اور مذہب و ملت کی خدمت کا ولولہ ایک حوصلہ مند شخص کو بھی کش کش میں مبتلا کر دیتا ہے . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۱۸) . ۲ . (مجازاً) حسد . جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو اپنی بیٹی فاطمہؓ بیاہ دی تو ہم نے تم پر کچھ منافست یعنی حسد نہیں کی تھی . (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳۰ : ۲۱۱) . ازواج مطہرات ..... ہر مزاج اور ہر طبیعت کی عورتیں تھیں باہم رشک اور منافست بھی تھی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۳۰) . دینی یا دنیوی نعمت ..... حاصل کرنے کی خواہش ہو تو اس کو رشک و منافست کہتے ہیں . (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۱۹۹) . [ع : (ن ف س)] .

مُنافَسَۃ / مُنافَسَہ (ضم م ، فت ف ، س) امذ .

رک : منافست . اگر وہ نعمت فضائل یعنی مندوبات سے ہے جیسے نیک کاموں میں مال کو خرچ کرنا تو اس کا منافسہ مندوب ہے . (۱۸۷۰ ، فیض الکریم ، ۵۱۳) . جب ایک چیز کے کئی آدمی خواہشمند ہوں تو ان میں منافسہ (ریس) کا پیدا ہونا بھی معمولی بات ہے . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۹۱) . [ع : (ن ف س)] .

مَنافِع (فت م ، کس ج ف) امذ : ج .

فائدے (فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ تلفظ) . [منفعت (رک) کی جمع] .

مُنافِع (ضم م ، فت ف) امذ .

۱ . نفع ، منفعت ، فائدہ (رقم کی صورت میں) . یہاں جو تو آیا اور یہ اسباب لایا اس میں منافع کتنا منظور ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۱) . ان کو تدبیر بتاؤں جو چندہ جمع کریں ، اس سے کس طرح پر منافع حاصل کیا جاوے . (۱۸۹۳ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۷) . یہ اس کی جوانی کا پہلا منافع تھا . (۱۹۳۳ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۸) . سرمایہ داری معاشرہ صرف ایک چیز پر یقین رکھتا ہے اور وہ ہے منافع . (۱۹۹۰ ، دوسرا رخ ، ۱۳۹) . ۲ . (i) کاروبار میں ہونے والی بچت (فرہنگ تلفظ) . (ii) سرمائے پر ملنے والا سود . بینک ..... منافع کی تقسیم اور اس کی بدلی ہوئی صورتوں کا تجزیہ کرتا ہے . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۵۱۰) . [منافع (رک) سے ماخوذ] .

--- الْاَعْضا (--- ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ع) امذ .

(طب) وہ علم جس میں افعال اعضا سے بحث کی جائے ، فزیالوجی . طب حیوانات ، مدت تعلیم چار برس ، مضامین درسیہ یہ ہیں ..... منافع الاعضا ، نباتات ، علم الحیوانات . (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۹۳) . ایک طبیب کے لیے تشریح ..... اور منافع الاعضا (فزیالوجی) انتہائی ضروری علوم ہیں . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : vii) . [منافع + رک : ال (۱) + اعضاء (رک)] .

--- اَندوزی (--- فت ا ، سک ن ، و ج) امث .

منافع جمع کرنا ؛ (مجازاً) دولت اکٹھی کرنا ، مال بنانا . ہسپتال منافع اندوزی کے ادارے نہیں ہیں . (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ پیشہ و فن ، ۱۷۵) . [منافع + ف : اندوز ، اندوختن = اکٹھا کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- باقی کس صف : امذ .

فالتو فائدے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [منافع + باقی (رک)] .

--- بَخش (--- فت ب ، سک خ) امذ : ج .

نفع بخش ، فائدہ دینے والا ، سودمند . نجی تجارتی ادارے ان کتابوں کی طباعت میں جو منافع بخش ثابت نہ ہوں ، شاید زیادہ دلچسپی نہ لیں . (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۵۳) . سیاست سے بڑا منافع بخش کاروبار کون سا ہے . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۵۷) . [منافع + ف : بخش ، بخشیدن = نوازنا] .

--- تِجارَت کس اضا (--- کس ت ، فت ر) امذ : ج .

وہ خرچ سے زائد رقومات جو تجارت سے حاصل ہوں (ماخوذ : جامع اللغات) . [منافع + تجارت (رک)] .

--- خام کس صف : امذ : ج .

کل رقم یا آمدنی جس میں اصل رقم اور نفع شامل ہو (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [منافع + خام (رک)] .

... خور (۔۔۔ و ج) امذ؛ صف.
منافع کی رقم کھانے والا؛ (مجازاً) سود خور؛ حرام خور. انسان بنیادی طور پر خود غرض ہے ..... یہ جملہ مغرب کے منافع خوروں کے معاشرے سے آیا ہے. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۳۷). پٹواری جیسا منافع خور، موقع شناس، ابن الوقت ہے. (۱۹۸۹، فٹ پاتھ کی گھاس، ۵۸۷). [منافع + ف: خور، خوردن = کھانا].

... خوری (۔۔۔ و ج) امث.
منافع خور (رک) کا کام یا عمل، سود خوری.

کچھ ذات پات کی اونچ نیچ کا اندیشہ
کیا عاشق کیا معشوق جب اس کوچے میں منافع خوری ہو
اور بات جو آگے بڑھ جائے

(۱۹۷۷، زیر آسماں، ۸۰). یہ اصحاب ..... اسمگلنگ، منافع خوری اور چوری چکاری وغیرہ میں ملوث ہو کر مال بٹورتے ہیں. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مارچ، ۵۸). [منافع خور + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دارَین کس اضا (۔۔۔ ی لین) امذ.
دونوں جہانوں کی اچھی چیزیں (جامع اللغات). [منافع + دارین (رک)].

... دُنیا و آخِرَت کس اضا (۔۔۔ ضم د، سک ن، و ج، کس خ، فت ر) امذ.
اس جہاں اور اگلے جہاں کی اچھی نعمتیں (ماخوذ: جامع اللغات). [منافع + دنیا (رک) + و (حرف عطف) + آخرت (رک)].

... دُنیاوی/دُنیَوی کس صف (۔۔۔ ضم د، سک ن/فت ی) امذ.
دنیاوی فائدے، مادی فائدے. دین حق جملہ ادیان پر غالب ہو اور جملہ اغراض و منافع دنیوی سے احکام شرعیہ کی رعایت زیادہ کی جائے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۵). [منافع + دنیاوی/دنیوی (رک)].

... زائد کس صف (۔۔۔ کس ء) امذ.
رک: منافع باقی، فالتو نفع (پلیٹس؛ جامع اللغات). [منافع + زائد (رک)].

... عُمُومِیَہ کس صف (۔۔۔ ضم ع، و مع، کس م، فت ی) امذ؛ ج.
عمومی نفع، عوام کے فائدے (جامع اللغات). [منافع + عمومی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... کمانا ف مر؛ محاورہ.
فائدے حاصل کرنا، خرچ کی ہوئی رقم سے زیادہ کمانا. زمیندار..... اپنا ذخیرہ منڈی میں لا کر منافع کمائے. (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۳۸۳). کباڑی نے عبداللہ کے غصے کا مزید امتحان لینا مناسب نہ سمجھا، ویسے بھی وہ ان لوگوں سے خاصا منافع کماتا تھا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، جون، ۲۰).

... لینا ف مر؛ محاورہ.
منافع کمانا، نفع حاصل کرنا. شفیع صاحب کاروبار میں امانت، دیانت، اصول پسندی اور قناعت پر کیونکہ عامل تھے ..... وہ آٹے میں نمک کے برابر منافع لیتے. (۱۹۸۸، دلی والے، ۲: ۳۹۶).

... مُسْتَمِرَّہ کس صف (۔۔۔ ضم م، سک س، فت ت، کس م، شد ر بفت) امذ.
وہ فائدہ جو ہمیشہ جاری رہے (جامع اللغات). [منافع + مستمرہ (رک)].

مُنافِع (ضم م، کس ع ف) صف.
نفع بخش، نفع یا فائدہ دینے والا. ان منافع و مضار سہ گانہ کے درمیان تخالف و تناقض پایا جانا نہ صرف ممکن ہے بلکہ کثیر الوقوع ہے. (۱۹۱۴، فلسفۂ جذبات، ۶۳). دنیا کے لیے ان پر یقین کر کے جلب منافع اور دفع مضار میں ان سے کام لے سکو. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۸۳). [ع: (ن ف ع)].

مُنافِعاً (ضم م، کس ف، تن ع بفت) م ف.
بطور منافع، نفع کے لیے، فائدے کے ساتھ. صرف منافعاً موثر ہوتا نہیں بلکہ حسن محسوس نہ کرتا. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۴۴۰). [منافع (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

مُنافَعَہ (ضم م، فت ف، ع) امذ.
نفع یابی، فائدہ (علمی اردو لغت). [ع: (ن ف ع)].

مُنافِعی (ضم م، فت ف) صف.
منافع (رک) سے منسوب یا متعلق، نفع بخش، سودمند، فائدہ کا. پُرلطف یا تکلیف دہ ہو جانا تمام تر ایک منافعی اور نفسیاتی ردعمل ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۳۱). [منافع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُنافِق (ضم م، کس ف) صف؛ امذ.
۱. دل میں کینہ رکھنے والا، ظاہر میں دوست باطن میں دشمن، ریاکار.

طمع ات منافق پہ غالب ہوئی		ڈبانے کوں تس ناتوں طالب ہوئی
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۱۸).

حضرت زہراؓ ہی تھی جمع الرسول		اس کے منافق ہیں سبی دیو و غول
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۰).

کوئی تو منافق ہو بیٹا جہاں		انہیں تین حالت کا سن لے بیاں
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۲۰).

وہ منافق ہے آدمی جس کے		دل میں کچھ ہے بیان میں کچھ ہے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۳۲).

ناحق احباب منافق مرے بدنام رہے		خود یہ تقدیر محبت ہے کہ ناکام رہے
(۱۹۲۰، نقوش مانی، ۸۹).

دل منافق تھا شبِ ہجر میں سویا کیسا
اور جب تجھ سے ملا ٹوٹ کے رویا کیسا

(۱۹۸۳، نابینا شہر میں آئینہ، کلیات احمد فراز، ۷۷). ۲. (ہیئت) ستارہ عطارد جو سعد کے ساتھ سعد اور نحس کے ساتھ نحس ہے (عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۲۰). ۳. جو ظاہر میں مسلمان اور باطن میں کافر ہو، جو دھوکا دینے کے لیے ظاہراً ایمان لایا ہو؛ (مجازاً) دشمن اسلام.

کیا یو منافق یزید کیتا برائی سکل		دل سنے نادان کر دیسے نبیؐ کا کلام
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۲۰۲).

ارشاد تجھ زباں کا کرے ہے بجا ورود		وعدہ ہے صادقوں کو منافق کنیں وعید
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۱). شاید وے لوگ منافق ہوں کہ اس وقت میں بھی منافق تھے (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۳۳).

پھر فوج پہ برسانے لگے تیر منافق
مرجانے پہ اک دل ہوئے سب شاہ کے عاشق

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۹۶).

نہیں ہے قید یہاں مومن و منافق کی
عجیب ذات ہے اس بے نیاز خالق کی

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۷۶). نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منافق کی چار نشانیاں بتائی ہیں. (۱۹۸۵، مجلہ فنون، لاہور، جون، ۱۹). [ع : (ن ف ق)].

مُنافِقانَہ (ضم م، کس نیز ف، فت ن) صف : م ف.

منافقوں والا، منافقوں کی طرح کا : ریاکاری یا مکاری کے ساتھ، دکھاوے کی غرض سے. ایسی جھوٹی اور منافقانہ تعظیم سے کیا خاک خوشی ہوسکتی ہے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۶۶). آج بھی تمام منافقانہ گفتگو کے باوجود..... انجن کا استعمال اسی نفع طلبی کے جذبے کے تحت کیا جا رہا ہے. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۹۵). کیم سنگھ بیدی نے بھی منافقانہ کردار ادا کرتے ہوئے مادر وطن سے غداری کی. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۲۳). [منافق (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- پالیسی (---ی مج) امث.

مکاری کی حکمت عملی، ریاکاری، منافقت. جدید تعلیم یافتہ طبقہ..... انگریز کی حکمت عملی کی تائید کے بجائے اس کی منافقانہ پالیسی سے ناراض ہونا شروع ہوگیا تھا. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خان (احوال و آثار)، ۵۶). [منافقانہ + پالیسی (رک)].

--- رَوَیّہ (---فت ر، و، شد ی بفت) امذ.

دعوے کے برخلاف عمل (خصوصاً دینی معاملات میں). منافقانہ رویے سے ہماری مراد یہ ہے کہ آدمی جس دین کی پیروی کا دعویٰ کرے اس کے بالکل برخلاف..... اپنے اوپر جاری اور مسلط پاکر راضی اور مطمئن رہے. (۱۹۶۶، اسلامی تحریک کا آئندہ لائحہ عمل، ۳۵). [منافقانہ + رویہ (رک)].

مُنافَقَت (ضم م، فت ف، ق) امث.

ظاہر میں محبت کرنے کی حالت اور دل میں کینہ اور ریاکاری، ظاہر میں دوستی اور باطن میں دشمنی، دل میں کفر زبان پر ایمان کی باتیں : مراد : ظاہرداری، نمائشی عمل.

دل میں تیغ اور بغل میں اینٹیں   دامن پہ منافقت کی چھینٹیں

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۹۰). تنگ نظری اور منافقت..... کی طرف شاہ لطیف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۱۷۹). [ع (ن ف ق)].

--- کَرْنا ف مر : محاورہ.

ظاہرداری کرنا، دل میں کینہ رکھ کر دوستی کا اظہار کرنا نیز جھوٹ بولنا. نہ یہ منافقت کرتے ہیں نہ ان کے دل میں کوئی چور ہوتا ہے. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۵۷).

--- ہونا ف مر : محاورہ.

منافقت کرنا (رک) کا لازم، بناوٹ یا دکھاوا برتا جانا. باطن کا زہر منافقت ہے، دشمن کو دیکھ کے تمہیں آداب یاد آجاتے ہیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۷).

مُنافِقی (ضم م، کس ق) صف.

منافقت برتنے والا، منافقت سے کام لینے والا، منافق. صخر بن حرب..... جب ظاہر میں اسلام لایا تو اس میں نہایت منافقی تھا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۶۷). [منافق (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُنافِقِین (ضم م، کس ف، ی مج) امذ : ج.

منافق (رک) کی جمع ؛ (عموماً) جن کا ظاہر کچھ ہو اور باطن کچھ اور : وہ لوگ جو بظاہر مومن اور بباطن کافر ہوں یا دل سے عمل کرنے والے نہ ہوں. بے شک منافقین آگ کے سب سے نیچے کے درجے میں ہوں گے. (۱۹۰۳، تصانیف احمدیہ، ۱، ۳ : ۱۹۱). قرآن پاک نے اسی فریضہ میں سستی کو منافقین کی خاص پہچان قرار دیا. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵ : ۱۸۰). ہمارے بچے ہمیں منافقین کی صف میں کھڑا کرتے ہیں. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۷۳). [منافق (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُنافی (ضم م) صف.

نفی کرنے والا، ضد، خلاف، نقیض.

جو منافی نہ یک دگر کا ہے   تجلو وہ قال و حال دے یارب

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۶۵). لوکا کہنا تفویض الی اللہ کو منافی ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۶). اس کو ایسے ناموں سے نہ پکارو، جو اس کے کمال اور بڑائی کے منافی ہوں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۳۹۵). اس نظام تعلیم کا اسلامی تعلیمات کے منافی ہونے میں تو خیر شک ہی نہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۳). [ع : (ن ف ی)].

مَناقِب (فت م، کس ق) (الف) امث نیز امذ : ج.

منقبتیں، حمد و ثنا، توصیف (خصوصاً اہل بیت و صحابہ کرام یا بزرگان دین کی).

کہنی مناقب احد عشر کو کہا   روح رواں فضلی کاتب اشتغال ہے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۰). یہ انیس حدیثیں مشکوٰۃ کے باب مناقب اہل بیت میں لکھی ہیں. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۱۹۰). مناقب جلیلہ اور فضائل جمیلہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۰۷). ایک روز حضرت کے مناقب اور خصائل سے کسی قدر شیخ عبدالمعطی سے کہنے لگا، فرمایا حاجت تعریف اور توصیف کی نہیں ہے. (۱۸۹۳، ترجمہ رشحات اردو، ۲۷۳). یہ لفظ ایسا جامع فضائل ہے کہ اس میں جملہ مناقب، مکارم شامل ہیں. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸۸). (ب) بطور واحد. بزرگان دین سے دعا و التجا پر مشتمل نظم، عموماً بطور مسدس. میں نے بہ ادب تمام اور بصدق تمام فاتحہ پڑھ، سرہانے طرف بیٹھ مناقب شروع کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۹). جب نمازی جمع ہوئے اس نے کھڑے ہوکر کچھ مناقب پڑھنا شروع کیا. (۱۸۴۴، سیر عشرت، ۱۳۸).

غوث اعظم کا مناقب جو ہوا ورد زباں   لب مداح ہوئے معدن لعل و مرجاں

(۱۸۵۴، داستان صادقاں، ۳۱). [منقبت (رک) کی جمع].

--- اَئِمَّہ (---فت ا، کس ء، شد م بفت) امث : ج.

اماموں کی توصیف و مدح. ان میں نصف مناقب ائمہ میں، باقی سرپرست امرا کی مدح میں اور تین چار ہجویہ ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۳۳۳). [مناقب + ائمہ (امام (رک) کی جمع)].

--- خوانی (---و معد) امث.

منقبتیں پڑھنا ؛ (مجازاً) تعریف و توصیف کرنا. انہوں نے اپنے مقتدیوں کو قصیدہ گوئی یا مناقب خوانی کی گھٹی نہیں پلائی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۵). [مناقب + ف : خواں، خواندن = پڑھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نامَہ (--- فت م) امذ.

جس میں منقبتیں درج ہوں، منقبتوں کی کتاب. ان کی اپنی فراہم کردہ معلومات پر مبنی مناقب ناموں کی رو سے ان کا شمار سادات میں ہوتا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۶۹). [مناقب + نامہ (رک)].

--- نِگار (--- کس ن) امذ.

مناقب لکھنے والا، مدح وثنا اور تعریف رقم کرنے والا.

مطلع تازہ سنا، جوش کا ہنگام ہے　　کلک مناقب نگار تجھ کو خدا کی قسم

(۱۹۳۳، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)). [مناقب + ف: نگار، نگاریدن = لکھنا].

مُناقَبَت (ضم م، فت ق، ب) امث.

۱. (i) (ناگاہ دیکھنا): (مجازاً) خوبی، تعریف، حمد وثنا. مصنف نے اپنی عادت کے موافق آزادانہ گفتگو کی ہے اور مناقبت کے ساتھ کسی قدر معائب بھی بیان کیے ہیں. (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۲: ۱۲۹). (ii) اہل بیت اور اصحاب کبار کی مدح (جامع اللغات).

۲. صلاحیت، قابلیت (پلیٹس). [ع: (ن ق ب)].

مُناقَشات (ضم م، فت ق) امذ؛ ج.

جھگڑے، بحثیں. سناہت پیشہ اصل مقصود پر غور نہیں کرتے اور مناقشات لفظی کے پیچھے پڑتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۲۳). مذہبی مناقشات نہ اس نے پیدا کیے اور نہ ..... زبردستی تولد ہوئے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۲۲، ۲۰: ۹). نادرشاہ کی یہ کوشش کہ وہ مذہبی مناقشات کو رفع کرے قطعاً ناکام رہی. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۲۳). [مناقشہ (رک) کی جمع].

مُناقَشَت (ضم م، فت ق، ش) امث.

باہم جھگڑنا، بحث کرنا، لڑائی، جھگڑا. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائل کی مخاصمت ومناقشت اور جنگ وقتال، خوں ریزیوں کے روح فرسا مناظر دیکھے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۲۶۱). [ع: (ن ق ش)].

مُناقَشَہ (ضم م، فت ق، ش) امذ.

۱. باہمی لڑائی جھگڑا، قضیہ، نزاع. اکثر مباحثے مناقشے کی رو سے کہ ہر ایک دانا وفہیم نے بقدر اپنی دانائی وطبع کی رسائی کے پیدا کیے ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۷).

پیک اجل سے ہے دم مردن مناقشہ
کیا نزع میں مجھے ترے ملنے کی آس ہے

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۸۸). فارسی اور اردو غزل کی روایت میں اخلاقیات اور جمالیات میں کوئی مناقشہ نظر نہیں آتا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۱۹۳). ۲. (ادب) بحث وتکرار مکالمے کی شکل میں (خواہ نظم ہو یا نثر). مولوی اسمٰعیل نے ہوا اور آفتاب کا ایک مناقشہ لکھا ہے. (۱۹۳۲، ادبی رفقات، ۵۶). [ع: (ن ق ش)].

--- اُٹھ کھڑا ہونا محاورہ.

جھگڑا پیدا ہو جانا، مسئلہ درپیش ہونا. طرح طرح کے مسئلے اور مناقشے اٹھ کھڑے ہوئے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۵۸۳).

--- آرائی امث.

بحث وتکرار نیز جھگڑا کرنا. محض علمی بحث ونظر، لفظی بازی گری اور مابعد الطبعی مناقشہ آرائی تک محدود ہے. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۹۹). [مناقشہ + ف: آرا، آراستن = سجانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کرنا محاورہ.

آپس میں جھگڑنا، مباحثہ کرنا، بحث جانا. اب کون پچھلے زمانہ کو دیکھے گا یا سرحدی معاملات میں اس بات میں مناقشہ کرے گا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۸). علماً اور حکماً ..... اپنے اپنے مسلک کی خاطر مجادلہ ومناقشہ کیا کرتے تھے. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۱۸۱).

--- ہونا محاورہ.

مناقشہ کرنا (رک) کا لازم، جھگڑا ہونا، بحث وتکرار ہونا. ان سے کسی قسم کا مناقشہ نہ ہوا اور دیگر ..... ابن مبارک ہیں. (۱۸۹۰، اسلامی سوانح عمریاں، ۱۸۲). مگر تمام باتوں کے باوجود نہ تو ان میں آپس میں مناقشہ ہوا اور نہ انہوں نے کبھی اپنے سپہ سالار کے خلاف بغاوت کی. (۱۹۴۷، بادشاہ، محمود حسین، ۹۰).

مَناقِص (فت م، کس ق) امث؛ امذ؛ ج.

برائیاں، عیوب، خامیاں، نقائص.

اوڑکا ہو اوس امور میں تابع　　کہ شریعت نہیں مناقص آن

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۳۶). بعض لوگ صرف مناقص ہی دیکھتے ہیں اور بعض محاسن کا پہلو بھی لیتے ہیں. (۱۹۰۷، مخزن، اگست، ۱۵). [ع: منقصت (ن ق ص) کی جمع].

مُناقِض (ضم م، کس ق) صف.

توڑنے والا: (مجازاً) کسی استدلال یا خیال وغیرہ کو زائل کرنے والا، مخالف، متباین، ناموافق، برعکس، نقیض. کتب آسمانی کا مضمون اسکا مناقض نہ ہو. (۱۸۹۲، فوائد القسام، ۸۰). بچہ کا پاؤں کے بل پیدا ہو جانا ولادت کے قانون عام کا مناقض نہیں ہو سکتا. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۳۳۰). [ع: (ن ق ض)].

مُناقَضات (ضم م، فت ق) امذ نیز امث؛ ج.

باہم نقیض چیزیں، ناموافق چیزیں: (مجازاً) جھگڑے، اعتراضات. جریر وفرزدق کے مناقضات مع شرح نہایت اہتمام سے لندن میں چھپی. (۱۹۱۳، مکاتیب شبلی، ۲: ۳۸). [مناقضہ (رک) کی جمع].

مُناقِضانَہ (ضم م، کس ق، فت ن) صف؛ م ف.

مخالفانہ، مخالفت پر مبنی. وہ بالقصد کبھی مناقضانہ گفتگو نہیں کرتا تھا. (۱۹۶۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۲۰). [مناقض (رک) + انہ، لاحقۂ صفت وتمیز].

مُناقَضَت (ضم م، فت ق، ض) امث.

۱. باہم نقیض ہونا: (مجازاً) باہم ایک دوسرے کی بات کو توڑنے کا عمل، بحث وتکرار، متضاد ہونے کی کیفیت: (کنایۃً) مخالفت. مذہب اور علم ان دونوں چیزوں میں مناقضت سمجھنا غلطی کی بات ہے. (۱۸۹۳، رسالہ حسن، جنوری، ۵: ۱۳). یہ مناقضت جو ہمیں مذہب اور سائنس کے درمیان نظر آ رہی ہے اس کشمکش کا تسلسل ہے جو اس وقت سے چلی آتی ہے

جبکہ سیاسی اقتدارات کی باگ نصرانیت کے ہاتھ میں اول اول آئی. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (دیباچہ)، ۹۳). ۲. (مجازاً) تکذیب (خصوصاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی). مناقضت کے معنی امام صاحب نے تکذیب رسول کے بتلائے ہیں. (۱۸۷۸، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱۰: ۱۳۹). [ع: (ن ق ض)].

مُناقَضَہ (ضم م، فت ق، ض) امذ.

۱. باہمی توڑ پھوڑ، توڑنا؛ (مجازاً) باہمی مخالفت، جھگڑا، ضد، اختلاف. تجھے کون چیز باعث ہوئی کہ تو نے میرے بندوں کے روبرو میرے حکم کا مناقضہ کیا. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۹۳). کوئی شخص یہ ہرگز نہ سمجھے کہ علم اور فکر سلیم میں آپس میں مناقضہ ہے. (۱۹۰۵، سائنس و کلام، ۱۷۸). ۲. اعتراض، مد مقابل کے خیال کو توڑنے والی بات. یہ شرارت ہامان مردود کی تھی کہ اس نے مریم سے یہ مناقضہ پیش کیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۶۷). [ع: مناقضۃ (بحذف ۃ)].

مَناقِیب (فت م، ی مع) امذ: ج.

(طب) سوراخ کرنے کے آلے، مرض استسقا میں پیٹ میں سے پانی نکالنے کی نالی، سلائیاں اور نشتر (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (منقب (رک) کی جمع)].

مَناک (فت م) م ف.

تھوڑا سا، ذرا سا، کچھ؛ آہستہ سے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मनाक्].

مَناکا (فت م) امث.

ہتھنی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मनाका].

مَناکِب (فت م، کس ک) امذ.

مونڈھے، کندھے. مناکب، منکب کی جمع ہے، مونڈھے کو کہتے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۵۱۸). [ع: منکب (رک) کی جمع].

مَناکِح (فت م، کس ج ک) امذ: ج.

عورتیں؛ شادیاں، نکاح کرنا. قوم گونڈ ..... جنگلوں میں رہتے ہیں، یہیں وہ توطن اختیار کرکے اکل و مشارب و مناکح میں سرگرم رہتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۰۲). [ع: منکح (رک) کی جمع].

مُناکَحات (ضم م، فت ک) امذ: ج.

شادی بیاہ کے امور و معاملات، شادیاں. فقہ اسلام ..... مناکحات، معاملات اور عقوبات پر مشتمل ہے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام (مقدمہ)، ۳: ۸۳۴). [ع: مناکحۃ (ن ک ح) کی جمع].

مُناکَحَت (ضم م، فت ک، ح) امث.

بیاہ، شادی، نکاح، ازدواج، باہم نکاح کرنا، باہم نکاح ہونا، نکاح پڑھا جانا. عیسائیوں کے ساتھ مواکلت درست، مناکحت روا، غرض اس قدر مغایرت کہ اہل اسلام عیسائیوں کے ساتھ برتتے ہیں ایک امر نامشروع ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۳۰). دونوں درخت مختلف جنس کے ہیں اور ان کا ایک جگہ ہونا مناکحت کی نشانی ہے. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۱۶). پاک ہستی کے ساتھ مناکحت کے فرائض انجام دینا بھی عبادت سے کم نہیں ہے. (۱۹۶۰، زندگی نقاب چہرے، ۳۴۰). مشہور ایرانی شاعرہ پروین اعتصامی سے ان کی مناکحت کی سلسلہ جنبانی ہوئی تھی لیکن ..... یہ بیل منڈھے نہ چڑھ سکی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۵۳). [ع: (ن ک ح)].

مَناکِیر (فت م، ی مع) صف، امذ: ج.

انکار کیے ہوئے؛ (فقہ) وہ روایات یا اقوال جو احکام الٰہی کے خلاف ہوں، ناشائستہ، خلاف شریعت باتیں یا چیزیں، ممنوعات. مناکیر ابوشیبہ سے ایک وہ ہے جو روایت کی بغوی نے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۱).

میری سخن میں مناکیر کو نہیں کچھ دخل　　　کہ ہم اثر ہیں مشاہیر کے مرے آجاد

(۱۹۱۷، کلیات رعب، ۳۳۵). [ع: منکر کی جمع].

مَنال (فت م) امذ.

۱. پایا ہوا سرمایہ؛ (مجازاً) مال و دولت نیز جاگیر وغیرہ (عموماً مال کے ساتھ مستعمل).

نہایت وہ رکھتا تھا مال و منال　　　بہت اس کے بیٹے تھے آل و عیال

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۲).

نہ وارث، نہ صاحب، نہ جاگہ، نہ گھر　　　ملا خاک میں جاہ و مال و منال

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۱۰). یہ بچہ رنج سے نہ رونے پاوے، تجھے بہت سا مال و منال دوں گا. (۱۸۳۵، نقش عندلیب، ۳۱).

فقیروں کو ایسا کیا مالا مال　　　کہ سب ہوگئے اہل جاہ و منال

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۹۰). قضیۂ مال و منال اور اوس کی مثل میں کسی سے انتقام نہ فرماتے تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۱۲).

آنے لگے نہ پاکے خوار حسرت انھیں بھی ہم سے عار
جن پہ کہ ہم نے سب نثار مال و منال کر دیا

(۱۹۲۴، کلیات حسرت موہانی، ۲۳۹). ایک شخص تھا بڑا مالدار ..... پالکی ناکی نوکر چاکر مال و منال کی وہ کثرت تھی کہ دور دور تک اس کا شہرہ تھا. (۱۹۷۸، روشنی، ۳۳). ۲. کسی چیز کے حاصل ہونے کی جگہ، جائے یافت؛ وہ چیز جس سے فائدہ حاصل ہو؛ طریقہ، طرز (جامع اللغات). [ع: (ن ی ل)].

مُنال (۱) (ضم م) امث.

حقے کی نے کے منہ میں لے جانے والے سرے میں لگانے کی نلکی؛ (لکڑی یا کسی دھات کی) عموماً مخروطی نلکی. حقہ کی نیں منال لیے ..... خیالی پلاؤ کی تیاری میں مشغول ہوں. (۱۹۲۱، مضامین عظمت، ۲: ۱۰۳). فرشی تحرتی تھی ..... نے اور منال پر موتیا کے تازے تازے ہار لپٹے ہوئے تھے. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۲۳۷). [منہال (منہ + نال) کی تخفیف].

مُنال (۲) (ضم م) امذ.

برفانی پہاڑوں پر پایا جانے والا ایک نہایت خوشنما مور کی مانند پرند جس کی چونچ کوے یا چیل سے مشابہ، پر سبز، گردن پر لاجوردی کنٹھ اور سر پر تاج ہوتا ہے، مرغ زریں، کوہ ہمالیہ کا چکور. منال مرغ زریں کشمیر ..... دیر اور چترال کی وادیوں میں چار ہزار فٹ کی بلندی سے لے کر دس ہزار فٹ کی بلندی تک ملتا ہے. (۱۹۷۷، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ، ۱۵۴). [مقامی].

مَنام (فت م) (الف) امذ.
سونے کی جگہ، خواب گاہ؛ نیند، خواب.

یہ عالم قلوب و مثال و منام سب
محل صفات اسکے کہ ہیں مظہرات ویک

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۱۵۷). صحابہ یا راویوں میں سے جن لوگوں نے اس کو "منام" یا "رویا" کے لفظ سے تعبیر کیا ہے وہ درحقیقت مجاز و استعارہ ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۹۳).

منام ماہ کنعاں کا ہوا پھر دور عالم میں
کہ خوابِ ناز میں ہے عالمِ انوار کا منظر

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۹). (ب) صف. (مجازاً) خوابیدہ، سویا ہوا.

آسودگی کو تو نے کیا عام اس لیے — بخت عدوئے سوگ نشیں تا رہے منام

(۱۸۷۷، کلیات قلق میرٹھی، ۳۳۰). [ع: (ن و م)].

مَنامات (فت م) امذ؛ ج.
منامہ نیز منام (رک) کی جمع، خواب.

مکاشفات و منامات کا ہو کیوں نہ یقیں
میں سن رہا ہوں وہ نغمے جو ہیں ابھی ابحم

(۱۹۶۶، منحمنا، ۱۰۳). [منامہ (رک) کی جمع].

مَنامَہ (فت م و م) امذ.
وہ کمرا جس میں بہت سے لوگ سوتے ہوں، خواب گاہ؛ رختِ خواب، بستر (مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس). [ع: (ن و م)].

مَنامی (فت م) (الف) صف.
منام (رک) سے منسوب، خواب کا، خواب میں پیش آنے والا. اس خطبے کو الہامی نہ کہیے مگر منامی تو کہیے. (۱۹۵۸، ملفوظات، مولوی اشرف علی تھانوی، ۳: ۶۷). (ب) امذ. خواب، نیند. درحقیقت معراج منامی کا واقعہ ہے اس جگہ وہ حدیث ذکر کی جاتی ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۴۴). صبح کے اول وقت ان پر منامی کی کیفیت طاری ہوئی تھی. (۱۹۹۳، کمالین، قسط ۳: ۱۱). وہ روحانی و منامی جسم کے ساتھ نہیں خاکی جسم کے ساتھ خدا سے ہم کلام ہوئے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۰۱). [منام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَنان (فت م) امذ (قدیم).
رک: منع.

نہیں ہے وزیر ہور حاجب وہاں — جو کرنے منان آیا ہے کی یہاں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۳۴). [منع (رک) کا قدیم املا].

مَنّان (فت م، شد ن) صف؛ امذ.
بہت نعمت عطا کرنے والا، بہت احسان یا نیکی کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

رحمان ہے تو رحیم ہے تو — منان ہے تو کریم ہے تو

(۱۸۷۲، مجاہد خاتم النبیین، ۲۱۳). مقبول درگاہ رب المنان میاں علی خان. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۲۰۸).

خلّاق و حافظ و حنّان و مانع و منّان — تری ہی قدرت و تقدیر سے نشوونم

(۱۹۶۶، منحمنا، ۹۲). [ع: (م ن ن)].

مَنانا(۱) (فت م) ف م.
۱. روٹھے کو راضی کرنا، رضامند کرنا؛ رنجیدہ کو خوش کرنا، غمگین کا دل ہاتھوں میں لینا. مثلہ عاروس کا ناز ہور باندی کا ہے کاج، باندی ہے چوکی تو مارتی ہور عاروس کوں باتاں کرو کر مناتی. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۳۶).

جو روٹھے ہم تو بولے بے دلی سے تم کہ آ، مل جا
ادھر کو دیکھیو، کیوں جی، منانا اس کو کہتے ہیں

(۱۸۰۹، جرأت، ک (مجلس)، ۱: ۵۳۵).

رہتا ہے دم خفا مرے سینے میں ہر گھڑی
روٹھے ہوئے کو ہائے کہاں تک منائے دل

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۲۳).

روٹھے کو مناتے ہیں وہ پیار سے یہ کہہ کر
تیری تو یہ عادت ہے ناحق کا گلا کرنا

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۳۹). بڑی مشکل سے ہم انھیں منانے میں کامیاب ہوئے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۹). ۲. (i) اہتمام اور دھوم دھام کے ساتھ عمل میں لانا، رچانا (عید، خوشی، جشن وغیرہ).

دریا پہ بھی لوگ جا رہے ہیں — اور عیدیں واں منا رہے ہیں

(؟، شائق (فرہنگ آصفیہ)).

کہاں باہر آنکھوں کے آتے ہیں اشک — غضب پردہ داری مناتے ہیں اشک

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۹۸). چھوٹی موٹی فلم ایکٹرسوں کے ساتھ رنگ رلیاں منانے لگے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۶). (ii) گزارنا، بِتانا. شامت جو آئی تو ایک درخت کے سایہ میں دوپہریا منانے بیٹھ گئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۳۶). ۳. منت ماننا، چاہنا، دعا کرنا (جیسے: ہم تو خدا سے مناتے ہیں کہ تم پڑھنا شروع کر دو) (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۴. نام لینا، یاد کرنا (جیسے: اللہ پیر منانا، خدا کو منانا) (فرہنگ آصفیہ). ۵. عقیدت رکھنا، پرستش کرنا، بھینٹ یا چڑھاوا چڑھانا.

او موئے بے دین کیا جانے تو بیوی پیر کو — تو منا نونا چماری اور کلوا بیر کو

(؟، راحت (فرہنگ آصفیہ)). ۶. (شاذ) تمنا کرنا، آرزو کرنا. تم دوست ہو اللہ کے، سب لوگوں کے سوائے، تو مناؤ موت اگر تم سچے ہو. (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن مجید، شاہ عبدالقادر، ۵۳۶). [منا = مان (رک) سے + نا، لاحقۂ تعدیہ].

مَنانا(۲) (فت م) ف م (قدیم).
بنانا، تشکیل دینا.

عزیزاں اس حسین اوپر کیے یوں ظلم وو ظالم
بھے سجاں نے عزت دے کئی دھاتوں منایا ہے

(۱۹۷۵، مرزا، (ابوالقاسم)، ریاض مراثی، ۲: ۱۱۵). [غالباً بنانا (رک) کا بگاڑ].

مَنّانَہ (فت م، شد ن، فت ن) صف مث؛ امث.
منان (رک) کی تانیث، احسان کرنے یا رکھنے والی نیز مالدار عورت جو شوہر پر احسان رکھے. منانہ وہ ہے کہ مالدار ہووے اور اپنے مال و جاہ کے زور میں شوہر پر احسان رکھے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۵۹). منانہ وہ جو اپنے خاوند پر اپنے مال کا احسان جتلاتی ہو. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۳۰۳). [منان (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَنانِیَہ (فت م ، کس ن ، فت ی) امذ .
ایک قدیم بت پرست قوم کا نام . اکثر مذہب والے ..... تصویر بنانے کی طرف مائل ہو گئے ..... خصوصیت کے ساتھ منانیہ . (۱۹۳۱ ، کتاب الہند ، ۱ : ۱۳۲) . [ع] .

مَناوَر (فت م ، و) امث : امذ .
(عسکری) حرکت عسکری یا بحری کرنا یا کرانا تیز فوج یا جہازوں کے بیڑے کا کسی خاص نقشے کے مطابق حرکت کرنا (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۲۱) . [انگ : Manoeuvres] .

مَناوَرت (فت م ، و ، ر) امث .
(عسکری) حرکت عسکری کی اہلیت (Manoeuvrability) (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۲۱) . [مناور (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَناوَن (فت م ، و) امث .
منانے کا عمل (خصوصاً دیوی دیوتاؤں کی) منت ، بھینٹ ، پوجا وغیرہ . دیوی دیوتاؤں کی مناون ہونے لگی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۹۱) . [مناونا = منانا (رک) کا حاصل مصدر] .

مَناہِج (فت م ، کس ہ) امذ : امث .
کشادہ راستے ، راہیں ، منہاج نیز طرز ، طریقے . پس استقامت طریق کمال پر ایک ہی نہج سے ہو سکتی ہے اور اس کے اطراف کے مناہج غیر متناہی . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۶) .

مبادی و سائط نتائج علل   شرائع مذاہب مناہج ملل

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۲) . گریمر کے جدید ترین تصور " تجارتی قواعد " کی توضیح کرتے ہوئے اس کے مختلف تصورات اور مناہج مطالعہ پر بحث کی ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۴۷) . [نہج (رک) کی جمع] .

مَناہی (فت م) (الف) امث : امذ : ج .
وہ باتیں یا کام جن کی شرع میں ممانعت کی گئی ہے ، ناجائز امور یا باتیں (اردو میں اس کی جگہ عموماً ، نواہی مستعمل ہے ؛ جیسے : اوامر ونواہی) . بابر ..... نہ صرف بادۂ ارغوانی سے بلکہ تمام مناہی سے تائب ہو گیا . (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون (ترجمہ) ، ۲۵۷) . (ب) امث . روک ٹوک ، ممانعت ، قدغن .

تو خطاں کی طرف نہ جا زاہد   زہد و تقویٰ کی واں مناہی ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۱) .

دیت سے کا نپتی ہے مناہی اب اسقدر   ہو جائے کیا عجب عرق بید کر شراب

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۸) . کچھ انگریز کی سرکار سے مناہی ہو جاتی تو جھگڑا مٹتا . (۱۸۶۸ ، مرأۃ العروس ، ۲۷۱) . جب سے سلطان نے مردار کھانے کی مناہی کردی ہے ، ہم مچھلیاں پکڑ کر پیٹ پالنے لگے ہیں . (۱۹۹۰ ، قلعہ کہانی ، ۵۳) . [منہی (رک) کی جمع] .

--- کَرنا ف م : محاورہ .
قدغن لگانا ، پابندی عائد کرنا ، روکنا . بچے بڑے ہو جائیں اور ماں باپ بوڑھے تو ..... ان کے ساتھ اس طرح سلوک کیا جائے کہ وہ رحم وکرم پر پڑے رہیں اسلام اس کی سخت مناہی کرتا ہے . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۲۸۲) .

--- ہونا ف م : محاورہ .
مناہی کرنا (رک) کا لازم ، ممانعت ہونا ، مخالفت سے تفرقہ پیدا ہوتا ہے جس کی سخت مناہی ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳۱) . اچھا کھانے پینے کی ، اچھے مکاں میں رہنے کی ، کوئی کام کرنے کی یا ترقی کرنے کی ہمارے ہاں سخت مناہی ہے . (۱۹۷۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۸۵) .

مَناہِیّات (فت م ، شد ی مع بفت) امث : ج .
منہی (رک) کی جمع الجمع ، خلاف شرع باتیں یا امور . تعمیل فرائض اور اجتناب مناہیات کا بھی یہی حال ہے . (۱۹۰۶ ، سوانح مولانا روم ، ۲۱۰) . [مناہی (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مَنائِب (فت م ، کس ء) صف .
نائب (رک) کا تابع (عموماً نائب کی ساتھ مستعمل) . وہ نوکری سے نائب اور نائب مناب باپ کا ہو کر اور توفیق پاکر گوشہ نشین ہوا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۱۸) . [مناب (رک) کا بگاڑ] .

مَنائی (فت م) امث .
رک : مناہی جو اس کا درست املا ہے . اپنی شراب کی منائی ، آخر بھی فعل پر بات آئی . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۴۹) .

وے نہیں تو انھوں کا بھائی اور   عشق کرنے کی کیا منائی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۶) . [مناہی (رک) کا بگاڑ] .

مَنائے ماننا محاورہ .
منانے سے مان جانا ، منانے سے راضی ہو جانا . نہ میرے سمجھائے سمجھتی تھیں نہ کسی اور کے منائے مانتی تھیں . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۳۲) .

مَنْبَت (فت م ، سک م ، کس ن ، کس نیز فت ب) امذ .
اُگنے یا اُبھرنے کی جگہ ، جائے روئیدگی : (کنایۃً) بنیاد ، اصل ، نسب . جس نے ہم کو اولاد ابراہیم و دانۂ اسمٰعیل سے گردانا اور منبت نشو ونما ہمارا اصل مغز و معد بنایا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۵) .

جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں   اس گل پاک منبت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۳۰) . [ع : (ن ب ت)] .

مُنَبَّت (ضم م ، فت ن ، شد ب بفت) (الف) صف .
۱ . اُگایا ہوا ، نشو ونما دیا ہوا (فرہنگ آصفیہ) . ۲ . (نقاشی) اُبھارا ہوا ، اُبھرے ہوئے نقش و نگار والا ، سطح سے اُبھرا ہوا ، منقش (جیسے سکے کے حروف) . اندر سے وہ قبہ بحروف عبارت عربی کندہ اور منبت کیا ہوا تھا . (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۳۶) . ہلال و تاج کا نشان جو مسلمانوں کا برٹش حکومت کے ساتھ تعلق ظاہر کرتا ہے منبت کرایا گیا ہے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۱۷) .

صبح صادق نے رکھا سر پہ سنہرا جب تاج   گل ہوا چرخ کے ایوان منبت کا سراج

(۱۹۱۲ ، صحیفۂ ولا ، ۱۸۵) . (ب) امث . اُبھری ہوئی نقاشی .

منبت کے کرے تھے بہوت کاماں   نزاکت کے کرے تھے بہت کاماں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۹۶) .

کھنچے ہیں پیش نظر نقش و نگار مانی
جب سے دیکھی ہے منبت تری دیواروں کی

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۲) . جن پتھروں کو تم نے منبت اور گل کاری سے تراش کر فقط خوشنمائی کے لیے لگایا تھا ، ہم انہیں وہاں سے نکال لیں گے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۵۲) .

ایک غریب ٹوپی بنانے والا..... لکڑی کی منبت کا کام بھی جانتا تھا (۱۹۱۵، نیرنگ فرنگ، ۴۸). [ع : (ن ب ت)].

... شِعْر کس اضا (... کس ج ش، سک ع) صف مث.
(طب) بال اُگانے والی دوا یا غذا وغیرہ (مخزن الادویہ). [منبت + شعر (رک)].

... کار (الف) صف.
جس پر اُبھرے ہوئے نقوش بنے ہوں. سلوں پر انواع و اقسام کے پھول بنے ہوئے ہیں اور چوکھٹوں میں گل دان جن میں منبت کار پھول رکھے ہوئے ہیں. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۱۹۰) (ب) امذ. اُبھری ہوئی نقاشی کا کام کرنے والا شخص. منبت کار، سنہری سادہ کام میں ایسی صورت یا نقش بناتے ہیں کہ اس کی سطح اُبھر جاتی ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۴۸۸). جہاں کہیں مشہور ارباب ہنر..... منبت کار نجار، ماہر معمار ملک میں تھے. (۱۹۸۹، دلی کے آثار قدیمہ، ۱۱۴). [منبت + کار، لاحقۂ صفت فاعلی].

... کاری است.
اُبھرے ہوئے نقوش کی نقاشی. ہر ایک تہر میں منبت کاری اور پرچین سازی اور پچی کاری کا وہی حال ہے. (۱۸۴۶، آثار الصنادید، ۳۷). سب جگہ اس پر منبت کاری اور گل کاری بہت خوبصورتی سے بنی ہوئی ہے. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۳۷۱). ایک باغ بہت عمدہ دروازہ کھلا ہوا، دیواروں پر منبت کاری، جابجا نگینے آراستہ. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۵۴۸). بعض معزز کاشتکاروں کے سر پر بذریعہ آلہ چرمی منبت کاری کی گئی. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۸، ۹ : ۶). مناقی اور منبت کاری و کاشی کاری کے طور طریق فلاں فلاں تہذیب کی یادگار ہیں. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۴۳). [منبت کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کام امذ.
(شاذ) اُبھری ہوئی نقاشی کا کام. اندرونی جانب دیواروں اور قبہ میں نفیس منبت کام (یعنی اُبھرے ہوئے گل بوٹے) بنا کر اس کو مطلا کر دیا ہے. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۵۳). [منبت + کام (رک)].

... کرانا محاورہ.
لکڑی، دھات وغیرہ پر اُبھرے ہوئے نقش و نگار بنوانا. صدر دروازہ کی پیشانی پر کھجور کا درخت اور ہلال و تاج کا نشان منبت کرایا گیا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۵۳).

مُنَبّتی (ضم م، فت ن، شد ب بفت) صف.
منبت کا، اُبھرواں، نقش و نگار والا. امام باڑہ میں منبتی نقش و نگار اور گل بوٹے نہایت دل کش اور خوشنما بنے ہوئے ہیں. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۱۴۲). [منبت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَنْبدا (فت م، سک م بشکل ن، سک ب) امذ (قدیم) : ج منبدان.
رک : مبدا جو اس کا اصل املا ہے.

ہوا کن فیکون تے یو روشن تمام دنیاں کا یو منبدان گلشن تمام
(۱۶۷۹، قصۂ ابوشحمہ، ۸). [مبدا (رک) کا اِملا].

مِنْبَر (کس م، سک م بشکل ن، فت ب) امذ.
۱. لکڑی یا اینٹوں وغیرہ کی وہ سیڑھی جیسی کرسی جس پر بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر امام یا واعظ خطبہ پڑھتا، تقریر کرتا اور شاعر مرثیہ، حمد، نعت یا منقبت وغیرہ کے شعر پڑھتا ہے (بیشتر مسجد یا امام باڑہ میں).

اولب منبر، عصا نانک خطیب او آنکھ قابل ہے
بھواں کالے ورق جت میں پڑے خطبہ چلی ہے آ
(۱۵۲۸، مشتاق (اردو، اکتوبر، ۱۹۵۰ : ۳۷).

سو یک دن ہوے سار حضرت عمر سو کر فجر کا فرض منبر اوپر
(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۴۸). سلمان نے کہا، کہ یا سیدۃ النسا، باپ تیرا منبر پر ہے اور خلق کوں رخصت کرتا ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۳).

علم دیں جاہل سکھایا جنہوں منبری جو منبر بٹھایا اونہوں
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۸۲).

مظہر صدبا کمال باب حصہ لطف و کرم زیب منبر جانشین رحمۃ اللعالمینؐ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۴۷). جب امام منبر پر بیٹھے تب اذان کہی جاوے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱ : ۱۵۷).

مری نظر میں ہیں مسجد کے منبر و محراب
جمی ہوئی نظر احرار کی ہے لالی پر
(۱۹۳۶، چمنستان، ۱).

اہل مجلس تو سوئیں گے تا دیر آپ کب اُترے گا منبر سے
(۱۹۹۰، شاید، ۱۸۵). ۲. چبوترہ جس پر کھڑے ہو کر تقریر کی جائے. محفل میں..... وہ ایسی تمام باتیں کہہ رہے ہیں جو برسر منبر عوام کے جلسۂ عام میں نہیں کہی جا سکتیں. (۱۹۸۵، انشائیہ اردو ادب میں، ۱۸۷). ۳. پڑھائی کی میز، کتاب چوکی، رحل (Reading desk) (پلیٹس). ۴. (مراداً) روحانیت سے بے بہرہ علماء عام، ظاہر میں علما.

رقابت علم و عرفاں میں غلط بینی ہے منبر کی
کہ وہ حلاج کی سولی کو سمجھا ہے رقیب اپنا
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۸). ۵. لکڑی یا لوہے سے بنی ہوئی زینہ دار جگہ جس پر دکان دار اپنی چیزیں سجاتے ہیں. نان بائی کی دوکان میں منبر پر گردے پتے ہوئے دھرے تھے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۷). [ع : (ن ب ر)].

... بچھانا محاورہ.
منبر رکھنا. حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لیے منبر بچھایا جاتا وہ نعت شریف پڑھتے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۲۳).

... بَنائے، مَسْجد ڈھائے کہاوت.
چھوٹی چھوٹی باتوں میں دین داری اور ضروری امور میں اس کے خلاف طرز عمل (ماخوذ : فرہنگ اثر).

... و مِحْراب (... وج، کس ج م، سک ح) امذ.
رک : محراب و منبر جو زیادہ مستعمل ہے.

گر صاحب ہنگامہ نہ ہو منبر و محراب
دیں بندۂ مومن کے لیے موت ہے یا خواب
(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۵۶). [منبر + و (حرف عطف) + محراب (رک)].

مُنْبَسِط (ضم م، سک م بشکل ن، فت ب، کس س) صف.
۱. پھیلنے یا بچھنے والا، پھیلا ہوا، وسیع و بسیط، کشادہ.

اے درد منبسط ہے ہر سو کمال اس کا
نقصان گر تو دیکھے تو ہے قصور تیرا
(۱۷۸۴، درد، د، ۱۹).

خارجی موجود جو ہے منقبض اور منبسط — غیر برزخ درمیان فرق و جمعیت نہیں
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۲۳۳).

منبسط ہے جہاں میں تیرا وجود — تجھ سے ہے کامیاب ہر ناکام
(۱۸۲۲، راسخ (غلام علی)، ک، ۲۳). وجود منبسط ..... اس میں ایک قسم کے امتداد اور پھیلاؤ کی ہیئت و کیفیت ظہور کی بعض شکلوں میں پائی جاتی ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۳۶). آفتاب کے منبسط ہونے اور کرنوں کی کثرت کے باوجود اس کی روشنی ایک ہوتی ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۳۲). ۲. (مجازاً) خوش و خرم، خوشحال، مسرور، بشاش. دل جب تک کہ منبسط نہیں ہوتا، سچا دوست نہیں ملتا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۳۹).

گر گروں کا نظم روز وصل کا عیش و طرب
منبسط ہو ہو کے بحر شعر لے ہو جائے گی
(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۲۵۶). [ع : (ب س ط)].

مَنْبِض (فت م، سک م بشکل ن، کس ب) امث.
(طب) نبض دیکھنے کی جگہ، نبض کی وہ جگہ جس سے دل کے دھڑکنے کی کیفیت معلوم ہو (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع : (ن ب ض)].

مَنْبَع (فت م، سک م بشکل ن، فت ب) امذ.
۱. زمین کے اندر سے پانی نکلنے کی جگہ، سوتہ یا چشمے کا سرا، سوتا، سرچشمہ؛ (مجازاً) مصدر، جائے صدور، مقام ظہور، نکلنے کی جگہ، مخرج، سرا، اصل.

منبع شرم و معدن عصمت — مظہر خلق و حلم کان حیا
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳).

جہاں ملتا کہیں پانی کا منبع — وہاں ہوتا پری زادوں کا مجمع
(۱۷۷۸، گلزار ارم (مثنویات میر حسن، ۱: ۱۷۹)). سینۂ مبارک مجمع علوم و معارف اور منبع تجلیات اور معدن اسرار ذات مطلق تھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۰۱). اس کو اندلس کے رہنے والے نہر عظیم کہتے ہیں اور منبع اس کا جبال شعورہ سے ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۹۰). انسان کے علم و احساس کا منبع روح ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۵). گیس کے اندر وہ برقیرے رکھے ہوتے ہیں اور ان کا سلسلہ ..... ایک منبع مثلاً ایک بڑی طاقت کی بیٹری کے ساتھ ملا ہوتا ہے. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۱۱). فطرت میں آسمان روشنی کا منبع ہے اور وہ ہر چیز پر حکمرانی کرتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۹). ۲. پانی یا ہوا وغیرہ نکلنے کا لمبا نل، پائپ؛ فوارہ؛ پانی کی نالی جو نہر میں سے نکال کر کھیت میں لے جائیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ع : (ن ب ع)].

--- الجُود (--- ضم ج، غم ا، سک ل، و مع) امذ.
سخاوت کا سرچشمہ؛ (مجازاً) نہایت سخی. حالانکہ ذات مسعود اس منبع الجود کی ..... محمود ہے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۲۰). [منبع + رک : ال (۱) + جود (رک)].

--- اَنْوار کس اضا (--- فت ا، سک ن) امذ.
روشنیوں کا سرچشمہ؛ (مجازاً) بہت روشنی دینے والا، روشنیوں کا خزانہ. ربیع الاول کا مہینہ منبع انوار اور رحمت کا مظہر ہے. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۹۲). یہ آسمان صرف روایتی ستم کار ہی نہیں رہتا ہے، منبع انوار بن کر خاک دان اور خاکیوں کو روشن کرتا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، نومبر، ۱۱). [منبع + انوار (رک)].

--- عِلْم کس اضا (--- کس ع، سک ل) امذ.
علم کا سرچشمہ؛ (مجازاً) عالم. وہ منبع علم و کمال اور مخزن فکر و فن سمجھے جاتے ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۳۰). [منبع + علم (رک)].

--- نُور کس اضا (--- و مع) امذ.
روشنی کا سرچشمہ، روشنی پھیلانے والا؛ (مجازاً) رہنما، مشعل راہ. ستارے خود سورج کی طرح منبع نور ہیں. (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۱۲۰). یہ علم و دانش، حکمت و بصیرت اور رشد و نصائح کا وہ منبع نور ہے جس کی ضیاء پاش کرنوں نے ساری دنیا کے اندھیروں کو اجال دیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۹). [منبع + نور (رک)].

--- و مَخْرَج (--- و مع، فت م، سک خ، فت ر) امذ.
کسی چیز کا نقطۂ آغاز، جائے صدور، سرچشمہ، اصل، مخزن. ان کا تجزیاتی مطالعہ ہمیں اس نتیجے پر پہنچاتا ہے کہ وہ ایک ہی منبع و مخرج سے نکلی ہیں. (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۶۲). یہی چھوٹی امت نئی تخلیقی توانائیوں کا منبع و مخرج ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، ستمبر، ۱۳). [منبع + و (حرف عطف) + مخرج (رک)].

مُنْبَعِث (ضم م، سک م بشکل ن، فت ب، کس ع) صف.
تیزی سے ظاہر ہونے والا، تیزی سے نمودار یا پیدا ہونے والا؛ (مجازاً) برانگیختہ کرنے والا. بعضے اہل طبائع نے کہا ہے کہ جواہر لطیفہ غیر مرئیہ منبعث ہوتے ہیں عالم سے اور متصل ہوتے ہیں ساتھ معیون کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۶۱). [ع : (ب ع ث)].

مَنْبَل (۱) (فت م، سک م بشکل ن، فت ب) امذ.
(طب) ایک نبات جس کی پتیاں بطور دوا زخم پر باندھتے ہیں، قیمہ بتوا اکسیر کل نسخہ میں سولہ دام ۱۲ ہوتے ہیں : ..... منبل دو نیم دام، مشک دو نیم تولہ، گلاب دو نیم شیشہ. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۸). [مقامی].

مَنْبُوت (فت م، سک م بشکل ن، و مع) صف.
اُگا ہوا، روئیدہ. بعضی منبوت عرفاً بغیر تنہ کے درختوں بیلوں کو کہتے ہیں. (۱۹۶۳، کمالین، ۷ : ۱۰۰). [ع : (ن ب ت)].

مَنْبِی (فت م، سک م بشکل ن، ا بشکل ی) امذ.
رک : منبع، ماخذ. مفسرین کے روایات کا تمام تر منبی اسرائیلیات ہیں. (۱۹۱۵، ارض القرآن، ۱: ۹). [منبع (رک) جو اس کا درست املا ہے].

مَنَّت (فت م، شد ن بفت) امث.
کوئی مراد پوری ہونے کے لیے نذر چڑھاوے وغیرہ کا کیا ہوا عہد جو عموماً اللہ تعالی سے یا کسی بزرگ دین کی روح سے کیا جائے یا کسی مسجد یا مزار یا کسی متبرک مقام وغیرہ پر اس عہد کے پورا کرنے کی نیت ہو.

ہم مان مان آئے ہیں پیروں کی منتیں — گر آملیں تجن تو نیازیں چڑھایئے
(۱۷۶۱، چمنستان شعراء (میر صابر)، ۳۹۲).

کٹ جائے سر تو شکر کا سجدہ ادا کروں　　منت ہے میری وہ جو ہے قاتل کی آرزو
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۱). منت نہیں نیاز نہیں، تو پھر کیا جلدی ہے، نماز کہیں بھاگی نہیں جاتی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۵۰). جمعرات کے دن منت مراد والے کثرت سے آتے ہیں. (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۲۰۱). باقی منت کے مانگے سیٹ کر کھسک لے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جولائی، ۶۱). [منّ = مان (رک) کی تخفیف + ت، لاحقۂ کیفیت].

... اُتارْنا محاورہ.

مراد بر آنے یا کام پورا ہونے کے بعد اس بات، عہد، کام کو پورا کرنا جو منت مانتے وقت کیا تھا؛ جیسے: مسجد میں یا اس بزرگ کے مزار وغیرہ پر جانا جس کے وسیلے سے منت مانی تھی اور نذر نیاز دلانا یا چادر چڑھانا، تعویذ یا کوئی اور چیز جو منت ماننے کے وقت پہنی یا پہنائی تھی اُتارنا، منت بڑھانا. نانی۔ حکیم کا علاج کرنے تو میں یہاں نہیں آئی البتہ کچھ منتیں ہیں اُن کو اُتارنا ہے. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۸۳).

مسجد میں جب گئے وہ منت اُتارنے کو　　چاند چڑھا دیا ہے محراب کی کماں کا
(۱۸۹۳، شعور (نور اللغات)).

... اُتَرْنا محاورہ.

منت اُتارنا (رک) کا لازم، اُس عہد کا پورا ہونا جو منت مانگتے وقت کیا تھا.

بچّیں کے پھولوں کا گہنا آج میٹھا سال ہے
اتری منت بڑھ گئی ہم خدا زنجیر و طوق

(۱۹۰۰، دیوانِ حبیب، ۱۳۶).

ہر وقت لطفیہ دید میسر رہا ہمیں　　جب تک کسی کی خیر سے منت اُتر نہ لی
(۱۹۳۶، حرفِ ناتمام، ۱۰۷).

... آنا محاورہ.

مانگی ہوئی مراد پوری ہونا.

میں وہ مایوس ہوں جس کی کوئی　　نہ مراد آئی نہ منت آئی
(۱۸۷۸، تحفۂ بے مثال، ۱۰۹).

... بَدْنا محاورہ.

رک: منت ماننا، مراد پوری ہونے پر کسی بزرگ یا پیر وغیرہ کی نذر نیاز یا مزار پر چادر وغیرہ چڑھانے یا اور کوئی کارِ خیر کرنے کا عہد کرنا. خدا کے سوا کوئی معبود نہیں..... اس کی نذر منت بدنا اس سے مراد مانگنا. (۱۸۳۳، تذکیر الاخوان، ۳۵).

... بَراری (... فت ب) امث.

منت پوری کرنے کا عمل، مراد پوری کرنا. دیویاں جب کسی کی منت براری کرنا چاہتی ہیں تو پھر انہیں حاجت مند کی خاموشی بڑی معلوم ہوتی ہے. (۱۹۳۳، باسی پھول، ۷۶). [منت + بَرار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَڑھانا محاورہ.

منت اُتارنا یا منت پوری ہونے پر گنڈا، تعویذ، طوق بیڑی اُتارنا. نیاز نذریں چڑھائیں منتیں بڑھائیں، خاطر مشتاق طالب دیدار ہوئی. (۱۸۵۸، تاریخ نثر الٰہ، ۱۹). کسی کی منت بڑھائی جا رہی ہے تو کسی کی کھیر پکائی ہے. (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۱۷۴). ہم لڑکی کے بیاہ کی منت بڑھانے آ جاتے تو وہ نہ مرتی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۵۱).

... بَڑْھنا محاورہ.

منت بڑھانا (رک) کا لازم، اس عہد پر عمل درآمد ہونا جو منت مانگتے وقت کیا تھا.

منتیں ہم وحشیوں کی بڑھتی ہیں روزِ وفات
طوق ہر سال اور پہنائے گیسوئے جلاد سے

(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱: ۱۱۹).

منتیں مانی ہوئیں بڑھنے لگیں　　سب نمازیں شکر کی پڑھنے لگیں
(۱۸۴۸، مثنوی مہر و مشتری، ۵۲).

اے تعشق منتیں ان کی بڑھیں اپنا جنوں　　طوق ادھر اُترا اِدھر ٹکڑے گریباں ہو گیا
(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، گلزارِ تعشق، ۳۰).

... پانا ف مر؛ محاورہ.

کوئی چیز سستی یا بغیر پیسہ کوڑی خرچ کیے مل جانا (فرہنگ اثر).

... پُوری کَرْنا محاورہ.

منت اُتارنا، کیے ہوئے عہد کے مطابق نذر نیاز دلانا، مراد بر لانا. والدہ نے اپنی منت پوری کی غلاف اور پھولوں کا چھپر کھٹ..... خواجہ صاحب کے مزار پر چڑھایا. (۱۸۸۵، بزمِ آخر، ۹۵). ابوالنصر معین الدین اکبر ثانی جب بیٹے کی منت پوری کرنے..... حاضر ہوتے تھے تو عجب سماں تھا. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامینِ فراق، ۱۵۶). منت پوری نہ کرنے کے عذاب سے وہ ہر دم لرزاں تھی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۰۵).

... پُوری ہونا محاورہ.

منت پوری کرنا (رک) کا لازم، مانگی ہوئی مراد حاصل ہونا. لوگ..... زیارت کرتے اور منت پوری ہونے پر شیرینی چڑھاتے ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۵: ۶۸۷).

... چَڑھانا محاورہ.

مراد بر آنے پر عہد کے مطابق مسجد یا کسی بزرگ کے مزار پر چادر چڑھانا، نذر نیاز دلانا. مرزا جہانگیر کسی طرح بری ہو کر آ گئے تو ان کی والدہ نے منت چڑھائی. (۱۹۸۵، بہادر شاہ ظفر، اسلم پرویز، ۲۵۱).

... کا بَکْرا امذ.

وہ بکرا جو منت یا نذر پوری کرنے کے لیے ذبح کیا جائے؛ (مجازاً) قربان ہونے یا بھینٹ چڑھنے والا. تعویذ چیتے چیتے غریب منت کا بکرا بن گیا. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۱۸).

... کا چَراغ امذ.

وہ چراغ جو منت ماننے کے بعد مراد پوری ہونے تک مسجد میں یا کسی بزرگ دین کے مزار وغیرہ پر پیش کیا جائے.

میں نے گل کھائے کہ منت کے کیے روشن چراغ
صورتِ سرو چراغاں ہوں سراپا تن چراغ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۱).

کرمکِ شب تاب سمجھے ہو جنہیں مجھ کو نہیں
اپنی منت کے چراغ آکر جلاتی ہے بہار

(۱۸۴۳، دیوانِ رند، ۲: ۲۵۹).

داغ روشن ہیں سوزِ فرقت کے　　　جل رہے ہیں چراغ منت کے
(۱۹۱۸، سحر، (سراج میر خان) بیاضِ سحر، ۱۰۶).

... کا چَھلّا اند.

ازروئے روایت وہ چاندی یا سونے کا چھلا جو بعض عورتیں دھو دھلا کر کسی پیر وغیرہ کے نام پر اٹھاتی، منت مانتی اور مراد پوری ہونے پر اسے بیچ کر نذر کراتی ہیں. محرم کی سات تھی، کسی کو مہندی کی فکر تھی، کوئی منت کے چھلے ہوانے کے چکر میں تھا.
(۱۹۳۹، جنم کہانیاں، ۱۰۲).

... کا چَھلّا اُٹھانا محاورہ.

عورتوں کا چھلا دھو کر اٹھانا اور منت پوری ہونے پر اس کو فروخت کر کے نذر و نیاز کرنا.
پاؤں جو وہ چھلا تو دوا بیچک دوں　　　منت کا اٹھاتی ہوں میں دھو کر چھلا
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۷۳)).

... کا دونا اند.

نذر و نیاز کا ایک طریقہ (ماننا، چڑھانا کے ساتھ) (فرہنگ اثر).

... کا طَوق اند.

وہ حلقہ یا گنڈا وغیرہ جو بچے کے گلے میں کسی بزرگ دین، پیر یا دیوتا وغیرہ کے نام کا میعاد مقررہ تک کے لیے ڈالا جائے.

اے صبا لے جا وہاں نالہ مری زنجیر کا
دل مرا منت کے طوقوں میں جہاں محبوس ہے
(۱۸۱۲، دیوان ناسخ، ۱: ۱۴۳).

عاشق کسی قدوں کی ہوئی آئے فاختہ　　　منت کا طوق مجکو پہنا جائے فاختہ
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۸۳).

گردن کو آج بھی تری باہنوں کی یاد ہے
یہ منتوں کا طوق بڑھایا نہیں ہنوز
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۲۳۸).

... کا کُونڈا کَرْنا محاورہ.

مراد بر آنے پر نذر نیاز دلانا.

وہ دیوانہ ہوں میرے پاؤں میں جب بیڑیاں ڈالیں
تو کوہ قاف میں کونڈا کیا پریوں نے منت کا
(۱۸۷۹، قلق میرٹھی (فرہنگ اثر، ۲: ۵۳۶)).

... کَرْنا محاورہ.

رک: منت ماننا.

منت کیے تھے میں نے یہ، بارہ برس کا جب ہوے توں
چوٹیاں اتاروں سر کی ہو، منیں بڑھاؤں اب کے
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۲).

... کی بیڑی/زَنجیر امث.

وہ زنجیر یا حلقہ جو بچے کی کلائی یا پانو میں کسی پیر وغیرہ کے نام پر میعاد مقررہ کے لیے ڈالا جائے.

قیس ستم رسیدہ نے لیلی کے عشق میں
منت کی بیڑی پہنی تھی زنجیر پا نہ تھی
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۷۷).

اس نے منت کی بیڑیاں پہنیں　　　آیا یوسف ہے گویا زنداں میں
(۱۸۷۳، دیوان قدا، ۲۱۷).

گرفتار جنوں عالم میں عشق و حسن دونوں ہیں
یہاں طوق اسیری ہے وہاں زنجیر منت کی
(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۱۹۹).

منت کی بیڑیاں ہیں تقلید امام　　　بچپن سے اسیر غم سجاد ہوں میں
(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، صحیفۂ الہام، ۵۴).

... کی شَمع امث.

رک: منت کا چراغ جو زیادہ مستعمل ہے.

سوز رقت کی جو لو میرے جگر میں بھڑکی
شمع منت کی سمجھ کر اوسے ٹھنڈا نہ کیا
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۸۱).

... کے بال/گیسُو(... کی زُلف)/چوٹی اند: امث.

وہ بال یا چوٹی جو منت مان کر کسی پیر وغیرہ کے نام پر مدت مقررہ کے لیے چھوڑ دی جائے.

خط جو نکلا زلف منت کی بڑھائی یار نے
زہر جب اگلا تو اس نے ساتھ چھوڑا سانپ کا
(۱۸۵۸، امانت لکھنوی، د، ۱۰). سر پر منت کی چوٹی رکھنا، گودنا اور اس قسم کی اور باتیں تغیر خلق اللہ میں داخل ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۳۸).

عہد طفلی سے جو ہیں سر پہ بلائیں نازل
جانتا ہوں کہ یہ منت کے ہیں گیسو میرے
(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۲۶۱).

منڈائے آپ نے منت کے بال جس دن سے
برنگ طائر بے آشیاں ہے دل میرا
(۱۹۳۶، اصغر گونڈوی (فرہنگ آصفیہ)).

... مانْگنا محاورہ.

کسی نذر نیاز، چڑھاوے یا کار خیر وغیرہ کا عہد کر کے دل کی مراد طلب کرنا. مغلانیاں ان لفظوں میں منت مانگتی ہیں، کوئی کہتی تھی کہ ..... میں سہ ماہی کے روزے رکھوں گی، کونڈے بھروں گی. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۱۹۲).

... ماننا محاورہ.

کسی بزرگ کے نام کی کوئی نذر نیاز یا چڑھاوا ماننا، عہد کرنا، نیت کرنا. والدہ نے یہ منت مانی تھی کہ مرزا جہانگیر چھٹ کر آئیں گے تو حضرت خواجہ صاحب کے مزار پر پھولوں کا چھپر کھٹ ..... چڑھاؤں گی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۹۳). کھیت میں آگ لگی ہوئی تھی ..... منت مانا جا رہا تھا کہ میرے کھیت میں نہ ہو. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۸). مختلف مذہبی طبقوں کے لوگ طرح طرح کی مورتیوں کو پوجتے ہیں، منتیں مانتے ہیں، چڑھاوے چڑھاتے ہیں. (۱۹۸۹، دو ریچھ، ۱۹۲).

--- مُراد (---ضم م) امذ.
نذر نیاز (فرہنگ اثر). [منت + مراد (رک)].

--- مُرادوں کے پالے امذ؛ ج.
اللہ آمیں پیر سلامی کے پروردہ، بڑے ناز و نعم سے پالے ہوئے.

آنکھیں جو نرگسی ہیں تو رخ بھولے بھالے ہیں
نازوں کے منتوں کے مرادوں کے پالے ہیں

(۱۸۷۴، انیس (فرہنگ اثر، ۳: ۵۹۸)).

مِنّت (کس م، شدن بفت) امث.
۱. احسان کرنا، احسان، نیکی، بھلائی، اچھا سلوک.

ہے منتِ شراب ہوں سرشارِ انبساط
تجھ نین کا خیال مجھے جامِ جم ہوا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲).

جنوں تیری منت ہے مجھ پر کہ تو نے
نہ رکھا مرے سر پہ بارِ گریباں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۲۵). عطا بے حد، وفا بے انتہا، منت کم، محنت زیادہ. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸۰).

وہ ہے تیری رہینِ منت کم کر اس وجہ سے نہ اُلفت

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۲۵). غزل کے عاشقان سادہ دل یہ بات بھول گئے ہیں کہ اردو شاعری کی عظمت صرف غزل کی مرہون منت نہیں ہے. (۱۹۸۴، سمندر، ۹). ۲. خوشامد، چاپلوسی؛ بنتی، التجا، عاجزی.

ہو سنو جو بجتور چنچل مشتری جو بھوج منگ لیے منت کری

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۰۷). ہزار منت ہوں ویسے بھی کچھ نہیں لیتے. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۱۳). میں نے بہت منت کی کہ مسافر ہوں، دور سے وحاوا مارے آتا ہوں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۳).

اب بچنے کی مہلت مری جاں ان کو نہ دینا
منت بھی کریں گر تو اماں ان کو نہ دینا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۱۴).

یہ ٹھنڈی سانسیں آرزو اور منتوں کے ساتھ
رسی میں اینٹھن اب نہیں گیا بل بھی جل گیا

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۳۸). دیکھو میں تمہاری منت کرتی ہوں تم پبلک کال آفس سے بھیا کو ایک بار فون کردو. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۹۷). ۳. شکریہ، شکرگزاری.

اگر تحفۂ صول دے گا بمن تجوے گا مجھ تے منت یک سخن

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۲۱). [ع: (م ن ن)].

--- اُٹھانا محاورہ.
احسان اٹھانا، احسان برداشت کرنا، احسان لینا، احسان گوارا کرنا.

منت اٹھاونے سیں ہے خوف دل کوں میرے
احسان میں کسی کے میں کانپتا ہوں تھرتھر

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، (الف)، ۱۱۹).

آزاد کسی کی بھی اٹھاتے نہیں منت دیکھا نہ کسی سرو کو تہ بار ثمر کا

(۱۷۸۳، درد، د، ۲۷). چھوٹے بھائی کی منت اٹھانے سے بڑی شرمندگی حاصل ہوئی، اس کا تدارک کیا کریں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۱).

دل ہی نہیں کہ منت درباں اٹھائیے کس کو وفا کا سلسلہ جنباں اٹھائیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱: ۷۳).

--- اُٹھنا محاورہ.
منت اٹھانا (رک) کا لازم، احسان گوارا ہونا.

جنت کی منت ان کے دماغوں سے کب اٹھے
خاک رہ اس کی جن کے کفن کا عبیر ہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۷۷).

--- آمیز (---ی ج) صف.
جس میں احسان مندی ہو، عاجزانہ، خوشامدانہ. بلاہی نے قادر کی طرف نہایت منت آمیز نظروں سے دیکھ کر کہا، بھائی جی یہ نہ جائیں گے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۷). ایک دن تشریف لائے تو میں نے کسی سے چائے لانے کے لیے کہا، انھوں نے پھر منت آمیز انداز میں انکار کردیا. (۱۹۹۱، میرزا ادیب، شخصیت و فن، ۱۹). [منت + ف: آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا].

--- پَذیر (---فت ذ نیز کس پ، ی مع) صف.
احسان ماننے والا، ممنون احسان، احسان مند، شکرگزار.

بچے راہداراں تھے زریں سریر ہوئے لے کر او زر بھی منت پذیر

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۹۹).

گیسوئے اردو ابھی منت پذیرِ شانہ ہے
شمع یہ سودائی دل سوزیِ پروانہ ہے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۰۰). میں ان تمام حضرات گرامی قدر کا خلوص دل کے ساتھ منت پذیر ہوں. (۱۹۷۸، صد رنگ، ۷). خود انگریزی ادب کا تنوع اور اس کی وسعت بیشتر خارجی ادبی اثرات کے منت پذیر ہیں. (۱۹۹۰، سرود نو، ۲۵). [منت + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَذیری (---فت ذ نیز کس پ، ی مع) امث.
احسان مندی، شکرگزاری. انہوں نے اپنے شذرات میں اس کا ذکر منت پذیری کے ساتھ کیا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۷۳۸). [منت پذیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خدائے را کہ تواند شُمار کَرد، واں کِیسْت ہَر کہ شُکْر یکے اَزْ ہَزار کَرْد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) خدا کی نعمتوں کا شکر ادا نہیں ہو سکتا (ماخوذ: فرہنگ اثر).

--- خوشامَد کَرْنا محاورہ.
خوشامد کرنا، التجا کرنا، بنتی کرنا. عورتوں نے منت خوشامد کی. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۳۰). اس نے پٹواری کی منت خوشامد کی کہ آپ مہتاب کو اپنے پاس ہی رکھیں. (۱۹۸۳، گوندنی والا تکیہ، ۵۹).

--- دار صف.

احسان ماننے والا ، ممنون ، احسان مند ، گڑگڑانے والا ، عاجزی کرنے والا .

حوالے بی کم بختاں کے نہ کر　　　منت دار بھی ایں وآں کے نہ کر

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۳۵).

فلک سے اس کو ملائک کے آگے واں ، ہوویں

جب اُس دیار کے جاروب کش سے منت دار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳). اُس کے بھائی کے گوش گزار کر دیا وہ اس کا نہیت منت دار اور شکر گزار ہوا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۶۱). اب تو منت دار ہو تو بہ کر نہیں تو تیرا پردہ فاش کروں گا . (۱۸۹۴ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۵۰). [منت + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

--- دار کَرْنا ف مر : محاورہ.

احسان مند کرنا ، ممنون بنانا (فرہنگ آصفیہ).

--- دار ہونا ف مر : محاورہ.

احسان مند ہونا ، شکر گزار ہونا . بہت سا دان دہیز دیا اور بہت منت دار ہوئے کہ بموجب حکم بڑے بت کے اسے تمھاری خدمت میں دیا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۶).

--- داری امث.

عاجزی ، احسان مندی ، ممنونیت . انہوں نے عبدالرحمٰن کے انتقال کے بعد ایک موقع پر ان کے بیٹے ابوسلمہ سے عبدالرحمٰن کی شکر گزاری اور منت داری ظاہر کرنے کو فرمایا . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۵۱). [منت دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رَکْھنا محاورہ.

۱. احسان مند ہونا ، احسان لینا .

مغاں بدست ہے پی دم بدم خونابۂ دل کو

فغاں گردوں پہ اپنی منت مینا نہیں رکھتا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۵). ۲. احسان جتانا ، احسان کرنا . تحقیق خدا منت رکھتا ہے مسلمانان کا . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۰۲). آفتاب ... اپنی روشنی سے تمام خلق پر فیض پہنچاتا ہے اور کسی پر منت نہیں رکھتا . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۴۹). یہ (بھی کوئی) احسان ہے جس کی آپ مجھ پر منت رکھتے ہیں . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۵۳۳). خدائے تعالٰی ہم پر دنیا کی تمام چیزوں کی منت رکھتا اور ان کو اپنی نعمت قرار دیکر ہم سے شکر کا خواہاں ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۱۸).

--- سَماجَت (--- فت س ، ج) امث.

خوشامد درآمد ، لللو چپو ، گڑگڑانا .

یار بے پروا و مغتر اور میں بے اختیار　　　پیش کچھ جاتی نہیں منت سماجت ہائے رے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۰۲).

دیا تھا پاسباں کو اُکے دھکا میں نے سائل کا

مری شامت مری منت سماجت ہوگئی مانع

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۲۹). اگر زبیدہ انھیں منت سماجت سے نہ روکتی تو وہ اسی وقت سوار ہو جاتے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۳۹). لوگوں کی منت سماجت کا ان پر کوئی اثر نہ ہوتا تھا ایسا لگتا تھا وہ انسان نہیں روبوٹ ہیں . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۷۱). [منت + سماجت (رک)].

--- سَماجَت کَرْنا محاورہ.

گڑگڑانا ، التجا کرنا ، بنتی کرنا ، خوشامد کرنا . چالاک نے منت سماجت کر کے پوچھا کہ شاید بتا دے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۳۳). بوڑھے کی منت سماجت کی اور اب وہ اسی کے ہاں رہنے لگا . (۱۹۳۲ ، طلوع و غروب ، ۱۳۲). رام جیت نے بہت منت سماجت کی . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۷۰).

--- شِناس (--- کس نیز فت ش) صف.

احسان مند ؛ شکر گزار ، منت پذیر . میں ان تمام بزرگوں کے خرمن علم کا خوشہ چیں اور ان کے فیوض علمی کی فیض رسانی کا معترف اور منت شناس . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۴۲). [منت + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا].

--- کَرْنا ف مر : محاورہ.

عاجزی کرنا ، ہاہا کرنا ، گڑگڑانا ، التجا کرنا .

مجھے ہے تیرا حال معلوم سب　　　جو منت کرے توں تو نیں کچھ عجب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۹).

کنور پہ عجب وقت آکر پڑا　　　کریں سہیلیاں سے منت کھڑا

(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلا کام ، ۱۹).

کوچۂ یار میں برباد نہ کر منت غبار　　　خیں تجھے ہم اے باد صبا کرتے ہیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۲۸). رضیہ : (منت کرتے ہوئے) اچھے بھائی جان ! پوری بات بتایئے . (۱۹۶۰ ، ظلمت نیم روز ، ۱۱۱). میں منت کرتا ہوں آپ ہرگز اوپر نہ سوئیں . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۸۷).

--- کَش (--- فت ک) صف.

احسان اُٹھانے والا ، احسان مند ، ممنونِ احسان ، شکر گزار .

بہت چاہا تھا ابر تر نے لیکن　　　نہ منت کش ہوا گلشن ہمارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳).

درد منت کش دوا نہ ہوا　　　میں نہ اچھا ہوا ، برا نہ ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۱). موجودہ سائنس ایران کا منت کش نہیں ہے . (۱۹۱۳ ، افادات مہدی ، ۲۳۴). دنیائے جدید اس باب میں ہمیشہ مسلمانوں کی منت کش رہے گی . (۱۹۹۲ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۱۵). [منت + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا].

--- کَشی (--- فت ک) امث.

احسان مندی ، ممنونیت ، شکر گزاری .

بہنچے منت کشی ہر کس و ناکس میں حیراں ہوں

خدا جانے کہ کیوں ہم کو لیے تقدیر پھرتی ہے

(۱۸۷۹ ، عیش (حکیم آغا جان) ، د ، ۱۹۶). آخری سانس تک اسے کسی تیمار دار کی منت کشی منظور نہ تھی . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۶۸). [منت کش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَشیدَہ (--- فت ک ، ی مع ، فت د) صف.

منت اُٹھایا ہوا ، احسان مند ، شکر گزار .

وسعت جنوں سے کاہے کو منت کشیدہ ہوں

جب سے ہوا ہوں خلق گریباں دریدہ ہوں

(۱۷۹۵ ، دل (عظیم آبادی) ، د ، ۱۱۰). [منت + ف : کشیدہ ، کشیدن = کھینچنا].

--- کھینچنا ف مر؛ محاورہ.
ممنون احسان ہونا، احسان کا بوجھ اُٹھانا، احسان مند ہونا.
دو چار روزی میری توں یوں ہی بچھ رساں / جو منت نہ کھینچوں ز دست خساں
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۸۳۵).
ناز کافر نہ اُٹھا منت دیدار نہ کھینچ / صدمۂ کشمکش سبحہ و زنار نہ کھینچ
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۵۲).
منتِ قاتل نہ احسان کمان و تیر کھینچ
ہاتھ سے اپنے گلے پر آپ ہی شمشیر کھینچ
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۷۰).
ہم فقیروں کو تو بس نام خدا کافی ہے / ہم کہاں منت ارباب حشم کھینچتے ہیں
(۱۹۸۳، بہر دو نیم، ۱۵۰).

--- گزار (---ضم گ) صف.
احسان ماننے والا، احسان کا شکریہ ادا کرنے والا.
مائل کیا جو رحم پہ اُس کو تو دل سے میں
منت گزارِ خاطرِ بشکستہ ہوگیا
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۵۸). میں اس کے سامنے دو زانو ہو کر اس کی منت گزار ہوگئی. (۱۹۴۳، الطوتی اور کالا چطرہ، ۱۹۵).
ہجومِ یاس دل غم زدہ کی آس نہ توڑ / یقین وعدہ کا منت گزار رہنے دے
(۱۹۸۳، ارشدی بدایونی، غزلیات، ۹۷). [منت + ف: گزار، گزاردن = ادا کرنا].

--- لَجاجَت کَرْنا محاورہ.
عاجزی کرنا، منت ساجت کرنا، گڑگڑانا. گردنوں تک دھنس گئے اب وہ بہت منت لجاجت کرتے تھے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۹۳۲).

--- لینا محاورہ.
احسان اُٹھانا، ممنون ہونا.
لیتے ہیں جاں نثار کوئی منتِ مسیح / جو ہو شہید عشق اُسے قم سے کیا غرض
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۸۹).

--- و زاری (--- و ع) امث.
گڑگڑانا، خوشامد، التجا، منت ساجت. بارے بہت منت و زاری سے حاکم نے مدعی کو بلوا کر پانچ ہزار روپے پر راضی کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵۴).
اکیلا مجھکو وہ رستے میں ایک دن جو ملا
تو واں پہ منت و زاری یہ میں نے اس سے کہا
(۱۸۵۸، امانت لکھنوی، د، ۱۵۵). افسوس اُس کے باپ کی منت و زاری محض ڈھونگ اور اس کی بیماری محض مکر قرار پائی. (۱۹۳۹، شاہ افسانے، ۲۳). [منت + و (حرف عطف) + زاری (رک)].

--- و سَماجَت (--- و ع، فت س، ج) امث.
رک: منت ساجت. بے چاری کچھ تو ڈر سے دھکی تھک کر رونے لگی اور منت و سماجت سے یہ کہنے لگی. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۲۶۸). [منت + و (حرف عطف) + سماجت (رک)].

--- ہونا محاورہ.
عجز و انکسار ہونا، التجا ہونا. "تمھیں ضرور پیاس لگی ہوگی، کیوں بیٹی" اس کی آواز میں منت تھی. (۱۹۸۹، مفتیانے، ۱۵).

مَنْتا (فت م، سک ن) امث.
رک: منت.
جب دیکھا تو واں کوسوں تک ہے روز برات آکر اتری
خوش وقت ہوئے خوشحال ہوئے بر آئی سب منتا من کی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۵۱).
مردوں کے در پر جو آئے اپنی منتا پائے
نگری ساتھ محمد شاہا لوہا بھی تر جائے
(۱۹۷۷، من کے تار، ۱۳۰). [منت (رک) + ا (زائد)].

مِنْتا (کس م، سک ن) امث (قدیم).
منت ساجت، خوشامد.
رکھے ہے دل میں کسی کی چتا گلے میں ڈالی برہ کی کنٹھا
درس کی خاطر تمہاری منتا بھکھارن اپنا برن بنایا
(۱۸۱۸، دیوان آبرو (الف)، ۲۰). [منت (رک) + ا (زائد)].

مُنْتاج (ضم ج م، سک ن) اند: - مونتاج / مونتاژ.
وہ تصویر جو مختلف تصویروں یا ان کے حصوں کو جوڑ کر یا ترتیب دے کر بنائی گئی ہو نیز اس کا فن یا طریق کار. خالدہ حسین اپنے مخصوص علامتی نظام کے تحت ایک ایسی منتاج بنتی ہیں جس کا ذائقہ صرف اُنہی سے مخصوص ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۱۰).
[فرانسیسی: Montage].

مَنَّتاں (فت م، شد ن بفت) امث: ج (قدیم).
منت (رک) کی جمع، منتیں.
ہزاراں منتاں کرتا تو تک ہنس بولتی نیں تھی
سو آج اتری ہے باتاں میں کہ میں مدلی پایا ہوں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۰۶). [منت (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

مِنَّتانَہ (کس م، شد ن بفت، فت ن) صف؛ م ف.
منت والا، خوشامد والا، جس میں عاجزی ہو؛ منت کے ساتھ، ساجت سے. "بتا بوبو، تیرے کو کیا ملا" رحیمہ نے منتانہ لہجے میں پوچھا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، جون، ۶۳).
[منت (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُنْتِج (ضم م، سک ن، فت ت) صف.
جو کسی بات کے نتیجے میں ہو، نتیجہ دیا ہوا، جو کسی امر کا نتیجہ ہو، نتیجہ خیز، بطور نتیجہ. اس قاعدے سے یہ منتج ہے کہ..... موازنہ میں رقم مخصوص شریک ہو یا نہ ہو تو..... گنجائش متصور ہو گی. (۱۸۹۶، ہدایات متعلقہ حسابات، ۲). بادشاہ کے کئی بڑے بڑے منصوبے نقصان اور ناکامی پر منتج ہوئے. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۲۹۸). یہ معاشقہ جو شادی پر منتج ہوا کیا اُس اسکول میں طالب علمی کے زمانے میں شروع ہوا. (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۱۷۸). [ع: (ن ت ج)].

--- ہونا محاورہ.
اختتام پذیر ہونا، ختم ہونا. کسی ادارے سے وابستگی اور وفاداری بعض اوقات حالات سے بے خبری پر منتج ہوتی ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۳۳). مقدمات بالذات طور پر مقدمات ہیں، کسی ماورائی تصور حقیقت سے ماخوذ ہیں نہ اس پر منتج ہوتے ہیں. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۴۸).

مُنتِج (ضم م، سک ن، کس ت) صف.
نتیجہ دینے والا، نتیجہ خیز، ثمرہ دینے والا. آپ کی توجہ منتج بہ نتیجہ دلخواہ ہوگی. (۱۸۸۹، مکاتیب امیر مینائی، ۲۵۸).

محبت منتج سودا نہ ہو جائے　　　طبیعت بے غلو ہے اور میں ہوں

(۱۹۱۷، معارف جمیل، ۹۵). ادراک عقلی منتج ہے اور ادراک حسی منتج نہیں ہے. (۱۹۶۰، تفسیر سورۂ والتین اور والعصر، ۱۰). [ع : (ن ت ج)].

مُنتَجَب (ضم م، سک ن، فت ت، ج) صف.
چھانٹا ہوا : (مجازاً) منتخب، پسندیدہ. القاب ان حضرت کے جواد اور تقی اور مرتضی اور منتجب اور قانع اور عالم ہیں. (۱۸۸۷، خیر الصائب، ۳۰، ۵ : ۲۱۱). [ع : (ن ج ب)].

مُنتَجِب (ضم م، سک ن، فت ت، کس ج) صف.
چھانٹنے والا (فرہنگ عامرہ). [ع : (ن ج ب)].

مُنتَجَہ (ضم م، سک ن، فت ت، ج) صف.
۱. منتج، نتیجہ دیا ہوا. دوسرا وہ ضرر جو اس کی وجہ سے ..... اس کے دوست احباب کو پہونچا، اس کو ضرر منتجہ کہتے ہیں. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۳ : ۲۹۲). ۲. انجام یا نتیجے تک پہنچنے والا، نتیجے کے طور پر ظاہر ہونے والا، جو (صورت) بالآخر سامنے پیش آئے. ان انتاجوں کا سبب یہ ہے کہ استدلال طبعاً غیر تحلیلی طور پر نئے منتجہ سے مربوط ہے. (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۳۵). [منتج (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنتِجَہ (ضم م، سک ن، کس خف ت، فت ج) صف.
رک : منتج، نتیجہ دینے والا : (منطق) جس سے نتیجہ نکلا ہو اور شرائط، انتاج کے بعد باقی رہی ہوں (ضروب کے لیے مستعمل). پھر یہ تولو کہ ضروب منتج میں ہے یا نہیں. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۱۰۳). [منتج (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِنتَحَہ (کس م، سک ن، فت ت، ح) امث.
(طب) دبر، کون، پاخانے کا مقام (مخزن الجواہر). [ع : (ن ت ح)].

مُنتَخَب (ضم م، سک ن، فت ت، خ) صف.
۱. انتخاب کیا ہوا، چیدہ، برگزیدہ، پسندیدہ؛ عمدہ.

اس سب نے سول کچھ عجب ہے　　　اس سب منے سول منتخب ہے

(۱۷۰۰، من لگن، ۹۵).

تحصیل دل کے ہونے یہ گھر کتاب بس ہے
واتے منتخب کوں یہ انتخاب بس ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۳).

گھر چھٹے، شہر چھٹے، سارا زمانہ چھوٹے
ایک وہ منتخب و چیدہ و مفرد مل جائے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۶۵).

جو اہل صفا کا ہے مرقع　　　نقشہ ترا اس میں منتخب ہے

(۱۸۷۳، محامد خاتم النبیینؐ، ۱۷۰). چتوڑ کے منتخب سورماؤں نے حملہ کو روکا. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۱۳).

سلام اُن پر جو ہیں آقا محمد مصطفےٰ　　　وہی ہیں منتخب، مشفق، مصدق مجتبےٰ

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۹۹). ۲. (سیاست) انتخاب کردہ، انتخابات کے ذریعہ چنا ہوا. یہ چانسلر تھا، منتخب چانسلر اس لئے عزت کے قابل ہے. (۱۹۷۲، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۱۳۸). مسعود صاحب تو بہرحال منتخب شیخ الجامعہ تھے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۵۶). ۳. نایاب، یگانہ، طرفہ، عجیب.

وہ قانون و افسوں جو ہیں منتخب　　　ہر یک وقت کے ہیں مجھے یاد سب

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۰۷).

منتخب ہیں جو مضامیں تو معانی ہیں لطیف
ہیں وہی گنج و خزائن وہی دینار و درم

(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۳۰). ڈیڑھ سو ہاتھی اور بہت سی منتخب اشیاء، بادشاہ کے پیش کش کے لئے روانہ کئے گئے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۰۷). ۴. خال خال : مجرد : (کنایۃ) حسین ترین، نہایت خوبصورت.

ہزار چہروں میں وہ منتخب نہ تھا عالم
مگر یہ سچ ہے ستونا اسی کو آتا تھا

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۷۶). ۵. خلاصہ، لب لباب (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [ع : (ن خ ب)].

--- بَندَہ (---فت ب، سک ن، فت د) امذ.
برگزیدہ شخص، نیک بندہ (اللہ کے ساتھ مستعمل). خود شیطان نے بھی اپنے بیان میں اس کا اقرار کیا کہ اللہ کے منتخب بندوں پر اس کا بس نہیں چلتا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۳۹). [منتخب + بندہ (رک)].

--- روزگار کس اضا (---و مج، سک ز) صف.
بہت اعلیٰ پائے کا، بے مثل، لاجواب، یکتائے زمانہ. ابراہیم کی تعلیم کے لئے اپنے دور کے ماہرین فن اور منتخب روزگار اساتذہ مقرر کئے گئے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۱۳). [منتخب + روزگار (رک)].

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
چھانٹا ہوا، جس کا انتخاب ہوا ہو، منتخب. منتخب شدہ افراد بعض مراعات کے حقدار ہوں گے. (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتاب، گشتی مراسلات اور تقریریں، ۷ : ۱۱۳). [منتخب + ف : شدہ، شدن = ہونا].

--- کَرنا ف مر؛ محاورہ.
۱. چھانٹنا، چننا، انتخاب کرنا. انصاری کو اس پروگرام کے تحت منتخب کر کے روس بھیجا گیا. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۸). ۲. پسند کرنا، چاہنا.

کسی کے دل نے مجھے منتخب کیا ہوگا   کوئی مری بھی تو تصویر دیکھتا ہوگا
(۱۹۸۳، حصار انا، ۳۷). ۳. (کسی شے کی قیمت وغیرہ) متعین کرنا، قرار دینا. اگر ہم "x" کی مختلف قیمتیں منتخب کریں تو "y" کی متعلقہ قیمتیں بھی مختلف ہوں گی. (۱۹۶۵، طبیعیات (عبدالبصیر پال)، ۶). ۴. اختیار کرنا، اخذ کرنا؛ خلاصہ کرنا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ).

... ہونا محاورہ.
منتخب کرنا (رک) کا لازم، چُنا یا انتخاب کیا جانا.

تبدل زمانی کا جو ہے سبب   حقیقت ہوئی اوس کی یو منتخب
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۳۲). جس روز اسے ایئرفورس میں کمیشن ملا اور وہ پائلٹ منتخب ہو کر گھر آیا. (۱۹۹۱، جلتی ہوئی آواز، ۱۵۹).

مُنتَخِب (ضم م، سک ن، فت ت، کس خ) صف.
انتخاب کرنے والا، چھانٹنے والا (فرہنگ عامرہ). [ع : (ن خ ب)].

مُنتَخَبات (ضم م، سک ن، فت ت، ف خ) امث؛ اند.
چھانٹی ہوئی چیزیں، خاص خاص چیزیں، پسندیدہ چیزیں. مخصوص اردو شاعروں کے کلام کے منتخبات پر مشتمل ایک بیاض ہے. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۲۶). مگر ان منتخبات کو چھوڑ کر جن میں کسی صاحب ذوق نے خیام کے رباعیات کا انتخاب درج کیا ہے. (۱۹۳۳، خیام، سید سلیمان ندوی، ۲۶۳). کلیات اور مجموعے پہلے، منتخبات ان کے بعد اور انفرادی تصانیف آخر میں حروف تہجی کے مطابق مرتب ہوں گے. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۲۳۱). [منتخبہ (رک) کی جمع].

مُنتَخَبَہ (ضم م، سک ن، فت ت، ف خ، ب) صف.
منتخب کیا ہوا، چیدہ نیز پسندیدہ. منتخبہ سے فیصلہ کا انتخاب مراد ہے مثلاً..... منتخبہ وراثت، منتخبہ تبنیت. (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات، ۳). اس ادارے نے..... کسی ایک منتخبہ کام یا معاملے پر لکھنے کا ایک منصوبہ شروع کیا ہے. (۱۹۹۹، سیر بین، اکتوبر، ۳۱ : ۱۰ : ۳۰). وہ اپنا کام منتخبہ اس میں شامل رہنے دیتے ہیں یا نہیں. (۱۹۸۱، حرفے چند، ۳۱۶). [منتخب (رک) + ہ، لاحقہ تانیث].

مَنتَر (فت م، سک ن، فت ت) اند.
۱. وہ پُر اثر مقررہ کلمات جو روایتی طور پر کسی کو موہنے یا نقصان پہنچانے یا زہریلے جانور کا اثر اُتارنے کے لیے پڑھ کر پھونکے جائیں، جادو، سحر، ٹونا، افسوں، ٹوٹکا. اب تک ان کے بتائے ہوئے منتر سانپ بچھو اور سایہ کے اُتارنے اور دفع امراض اسور جھاڑ پھونک کے لیے پڑھتے ہیں. (۱۳۷۰، شیخ شرف الدین یحییٰ منیری، اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام، ۲۰).

اتا چینتے سیتا جب بات لت پر تو گیا اودھن
مجنگ پر بات سنتا ہے بچھو کا منتر آوے
(۱۵۲۸، مشتاق (اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۵۰، ۳۵)).

تج خوبی سوں یک آیت سکیا، تو ہوں اب مطلق
فسوں، سحر، ٹونے، منتر تھے ہوا فارغ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۱۶۱).

اگر بھوت دیکھے تو صورت ڈرے   منتر نہیں پڑی لگ انکھیاں دیکھ مرے
(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۸۱).

مجکو اک تسخیر کا ایسا منتر یاد ہے
اوس پری کو جیسے شیشے میں اتارا کھینچ کر
(۱۸۰۵، دیوان جہاں، رنگین، ۵۳).

دل پر ہے اختیار نہ قابو ہے جان پر
کیا جانے کیا وہ پھونک کے منتر چلے گئے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۱۳).

حفاظت کرے گا ورن آشرم کی
اَچھوتوں کے منتر سے گنڈا دھرم کا
(۱۹۳۱، بہارستان، ۴۷۰). اس کے منتر نے آج کچھ اثر نہ کیا. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۱۰۰).
۲. (ہندو) عمل، وِدیا، جاپ، پڑھنت.

سورج خطیب ہو کر ترا خطبا سو ہفت اقلیم میں
پڑتا ہے تیرے ناؤ سوں چڑ آج منتر فتح کا
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۳۶). ایک مہنت دھرم مورت بن کر جا بیٹھے اور خوب زور شور سے اشلوک پڑھنے اور منتر جپنے شروع کر دیئے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۹۲). ۳. (i) جادو اثر بات یا کلام وغیرہ. ہندوستان میں ابھی تک مشنریوں کا منتر مسلمانوں پر..... کارگر نہیں ہوا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۲۰۹). میں تو ان تمام سلسلوں کا ایک ہی سر رشتہ جانتا ہوں کہ مشرق کو ان منتروں کے ذریعہ سے اور خفتہ تر کرنا. (۱۹۲۰، برید فرنگ، ۱۲۲). (ii) جادو کے بول یا الفاظ. ان کے بارے میں خیال ہے کہ یہ جنتر (تعویذ) تھے جن پر منتر (روحانی تاثیر کے الفاظ) لکھے گئے تھے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۲۹۶). ۴. حکمت عملی، مؤثر تدبیر، چال. غیر مسلم حضرات خصوصاً مشنری، مسلمان عورتوں کو بہکانے میں اکثر کثرت ازدواج سے کام لیتے ہیں..... اس لیے معمولی مسلمان عورتوں میں یہ منتر کامیاب ہو جاتا ہے. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۱۱۱). ۵. (ہندو) وید کا ایک مخصوص یا اصل حصہ جس میں دیوتاؤں کی تعریف و توصیف کا بیان ہے، وید کا کوئی فقرہ یا آیت، ویدوں کی دعا. یہ ہی بات بھگوان نے اس ادھیائے کے چھبیسویں منتر میں کہی ہے. (۱۹۴۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۸۸). ۶. خیال کا آلہ، نصیحت، مشورہ؛ تجویز؛ راز، خفیہ بات؛ گفتگو؛ مقدس گفتگو؛ دعا، حمد وغیرہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : मन्त्र].

... اُلَٹ دینا ف مر؛ محاورہ.
جادو کا جواب جادو سے دینا ہے (فرہنگ اثر، ۳ : ۵۹۷).

... پَڑھنا ف مر؛ محاورہ.
منتر کے بول دہرانا، جادو کرنا، جادو کے اشلوک پڑھنا.

شاہ سلیمان کا توشہ تیار   منتر پڑھے پکار پکار
(۱۲۵۳، گنج شریف، ۲۳۶). یہ سوچ کر منتر پڑھا اور چاروں طرف پھونکا. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۱۰۳). یونی ورسٹی کمیشن کی سفارشیں چند آدمیوں پر منتر پڑھ کے جان ڈالتی ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۴۰). منتر پڑھنے سے آسمان اور پہاڑ روئی کے گالوں میں بدل جاتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۱۸).

... پھونکنا محاورہ.
منتر کے کلمات جادو کے لیے پڑھ کر پھونک مارنا ، کوئی منتر کسی پر دم کرنا ، جادو کرنا ، کوئی ایسی بات کہنا جو دوسرے کو مسحور یا بالکل بے بس اور مطیع کر دے.

چھنداں ہور ناراں کے کاری منتر سکیاں ششیاں پر پھونکیاں شاہ پر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۳).

منتر پھونکی تھی او شیشے اپر بن انگار ابلتی تھی مانی بھیتر
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۱).

جس ہاتھ کا پکڑنا کچھ سحر تھا پیارے
پھونکا ہے تم نیں منتر گویا کہ ہم کوں چھو کر
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۴۳).

کیا پھونکے گا منتر دم عیسٰی تو بچا لے
جاں بر نہیں ہوتے جسے ڈستے ہیں یہ کالے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۸۹). کاٹیجس نے ایک چھلے پر منتر پھونکا. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۶۶۳). یورپ کی تعلیم نے ..... قومی و جنسی تفریق کا جو منتر پھونک دیا ہے وہ اب کسی رد سحر سے اتر نہیں سکتا. (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۱۳۰). یہ آپ نے کیا منتر پھونکا ہے. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۸).

... تَنتَر (ـــفت ت ، سک ن ، فت ت) امذ.
رک : منتر.

اور کا لکھیا پڑھیا کیا کرایا جنتر منتر تنتر کا عمل گوایا
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳۶). [منتر + رک : تنتر (۱)].

... تَنتَر واد (ـــفت ت ، سک ن ، فت ت) امذ (قدیم).
منتر کے بول : (مجازاً) منتر کے عملیات.

تا بھان منتر تنتر واد صدق محبت یقین صاد
(۱۶۷۵ ، امین الدین اعلیٰ ، رموز سالکین (دکھنی اردو کی لغت)). [منتر تنتر + واد (رک)].

... جَپنا ف مر : محاورہ.
منتر پڑھنا : کوئی بات باربار دہرانا ؛ بتانا یا عام کرنا. ایک مہنت دھرم مورت بن کر جا بیٹھے اور خوب زور شور سے اشلوک پڑھنے اور منتر جپنے شروع کر دیے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۹۴). اُدھر وانگ لنگ کا چچا..... سڑکوں پر سرگشت کرتا اور گھر گھر یہ منتر جپا کرتا کہ اس گھر میں اناج ہے. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۸۹).

... جَگانا محاورہ.
منتر پڑھنا ، جادو کرنا.

یہ کہہ کر اپنے حجرے میں وہ آیا چراغ سحر پر منتر جگایا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۸۱۶). طاؤس زریں بال درست کر کے اڑانے ساحری کے وقت کے منتر جگائے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵۳). ابھی تو کل ہی کہہ رہے تھے کہ ہم پہاڑوں پر جا کر منتر جگانا سیکھیں گے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۶).

اور اس گاؤں میں
ایسے کچھ لوگ ہیں جو ناگوں کے کاٹے کا منتر جگاتے ہیں
(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، مشرق ، ۳۸).

... جَنتَر (ـــفت ج ، سک ن ، فت ت) امذ.
منتر کے بول ؛ جادو ؛ تعویذ گنڈا ، جھاڑ پھونک وغیرہ.

منتر جنتر ان کے کافر جادو میں سب پڑھتے ہیں
گورکھ گوپی ، چھند مچھندر ہیں آپس میں تینوں ایک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۱).
ہزارہا لوگ منتر جنتر جاننے والے گئے ...لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا. (۱۸۵۵ ، جغرافیہ مال ، اردو ، ۴۶).

منتر جنتر میں ہو برکت آگ جلاؤ ہنڈیا بھرلو
(۱۸۹۸ ، ستم ایران ، ۹۳). رانی نے رشک و حسد کے باعث سیدہ بی بی پر جادو ، منتر جنتر کرنا شروع کیا. (۱۹۰۶ ، حیات ماہ لقا ، ۹۰). کیا آپ منتر جنتر پر ایمان لا سکتے ہیں. (۱۹۵۵ ، منٹو سعادت حسن ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۷۱). [منتر + س [illegible]].

... جَنتَر ، تَنتَر (ـــفت ج ، سک ن ، فت ت ، ت ، سک ن ، فت ت) امذ.
جادو ، حکمت اور جسمانی طاقت کے کرتب ؛ مراد : انسان کے ظہور میں آنے والے تین طرح کے کرشمے (ماخوذ : فرہنگ تلفظ). [منتر جنتر (رک) + تنتر (رک)].

... جھاڑنا محاورہ.
منتر پڑھ کر آسیب یا جادو کا اثر زائل کرنا. کوئی منتر جھاڑنے والا مل جائے تو عین ممکن ہے اب بھی بچ جائے. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۳۸).

... چَلانا ف مر : محاورہ.
جادو چلانا ، موٹھ چلانا ، عمل کرنا ، ٹونا کرنا ، ٹونا کرنا (فرہنگ آصفیہ).

... چَلنا ف مر : محاورہ.
۱. منتر چلانا (رک) کا لازم ، منتر پڑھا جانا.

ہاں ، کوئی جادو جگاؤ ، آنکھ سے ہاں ، کوئی چلتا ہوا منتر چلے
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۲۳۹). ۲. جادو یا پرحمت کا مؤثر ہونا ، منتر کا اثر دکھانا ، جادو کارگر ہونا.

چلے سات دریا میں تیرا منتر ترا ناؤں مشہور اچھو بحر و بر
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۲).

ان کو منتر جو کسی آدمی کا چل جائے
پھر تو یہ گیسوئے شب تاب بلا ہو جائیں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۷۷). ۳. قول یا عمل سے کسی کا دل قابو میں آ جانا ، حکمت عملی یا تدبیر کارگر ہو جانا. بڑی بیگم پر بھی ان کا منتر چل گیا. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۷). اس بارے میں رہائن کی افواج پر ... اس کا منتر نہ چلا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۳۳۸).

... دِرشٹا (ـــکس د ، ر ، سک ش) امذ.
منتر کو دیکھنے والا ، منتروں کا مشاہدہ یا تجزیہ کرنے والا ، منتروں کا عالم. بالعموم یہ قیاس تھا کہ ..... منتروں کے دیکھنے والے (منتر درشٹا) تھے. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳). [منتر (رک) + س : [illegible]].

... دینا محاورہ.
تلقین کرنا ، مرید کو دینی یا روحانی ہدایات دینا ، چیلا یا مرید بنانا ، مشورہ دینا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).

... دھاری صف؛ امذ.
اچھی صلاح رکھنے والا، نیک صلاح دینے والا؛ مشیر (پلیٹس). [منتر + دھاری (رک)].

... ڈالنا محاورہ.
منتر پھونکنا، جادو کرنا. دیوکی کو پورا یقین تھا کہ صاحب نے اس پر کوئی منتر ڈال دیا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲: ۹).

... راج امذ.
منتر کا بادشاہ؛ (مجازاً) منتر کا ایک خاص اصول یا قاعدہ (پلیٹس). [منتر + راج (رک)].

... سٹنا محاورہ (قدیم).
رک: منتر ڈالنا، منتر پڑھوانا.

اچھی ست کو دیکھیں گے اس نگار پہ
بلا گاروڑیاں کو سٹیں گے منتر

(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۹).

... سِد (سِدھ) کرنا محاورہ.
منتر پڑھنا یا منتر کے ذریعہ قابو میں لانا. جوگی بولا راجہ ..... ندی کے پاس مہا مسان میں میں منتر سدھ کروں گا. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۵). میں ایک منتر سد کرتا ہوں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۴۲).

... سِدھ (۔۔۔ کس س) امث.
منتر کا سرانجام یا عمل (پلیٹس). [منتر + س सिद्ध].

... سِدھ ہونا محاورہ.
منتر سدھ کرنا (رک) کا لازم، جادو چلنا. جس روز تیرا منتر سدھ ہو ہم کو بھی ساتھ لے چلنا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۴۳).

... سیکھنا ف م.
جادو سیکھنا، جادو کا علم حاصل کرنا. میں منتر سیکھنے کے لیے سادھو کے پاس گیا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۱۶).

... کاری (الف) امف؛ امذ.
ا. منتر پڑھنے یا مارنے والا.

نچے آج دستا نہیں کچ کہیں منتر کاری بھی کوئی حاضر نہیں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۷). ۲. کاروباری تیز وزیر (قدیم اردو کی لغت). (ب) امث.
جادوگری (قدیم اردو کی لغت). [منتر + ف: کار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

... گرنا محاورہ.
منتر پڑھنا، جادو کرنا.

بیتے بچار منتر کیتے ہوم سب دیوالی و دسرا کیتے ہوم سب

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۵).

... گانا ف م.
مقدس یا مذہبی کتابوں کی دعاؤں پر مشتمل عبارتیں پڑھنا، بھجن گانا. یہ لوگ اس شخص کے سامنے منتر گاتے تھے. (۱۹۴۱، کتاب الہند، ۱: ۲۵۸).

... گُپت (۔۔۔ ضم گ، سک پ) امث.
مخفی اپدیش؛ خفیہ مشورہ (پلیٹس). [منتر + س गुप्त].

... مارْنا محاورہ.
جادو کا عمل کر کے موٹھ چلانا، جادو کرنا.

جانتا ہوں میں تجھے اور فدا ہوں تجھ پہ
تو نے کیا جانے کیا پڑھ کے ہے منتر مارا

(۱۸۰۵، دیوان بیختہ، رنگین، ۴۳).

گری گری کی جو شب کو باندھ لی بس اس نے زلف
کیا ہی منتر مار کے منہ ہم نے موذا سانپ کا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۰). انہوں نے جاتے ہی ایسا منتر مارا کہ لڑکی کا ڈولا لیے ہوئے مبارک سلامت کرتے ہوئے واپس چلے آئے. (۱۹۱۰، امرائے ہنود، ۸۸) تفس نے پردہ کی آڑ سے منتر مارنا شروع کیا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲: ۳۸۳).

مِتّر (کس م، سک ن، فت ت) امذ.
پیارا، محبّ، عزیز؛ یار، دوست، آشنا؛ رشتہ دار (فرہنگ آصفیہ، جامع اللغات).
[س मित्र].

... سے اَنتَر نہیں، بیری سے نہیں نیہ، پیتَم سے پَردَہ نہیں جن نَرکھی ساری دَیہ کہاوت.
دوست سے کوئی بات چھپ نہیں سکتی اور دشمن سے محبت نہیں ہو سکتی، خاوند سے پردہ نہیں ہو سکتا جس نے سارا بدن دیکھا ہوتا ہے (جامع اللغات).

مَنتَرا (۱) (فت م، سک ن، فت ت) امذ (قدیم).
رک: منتر (جادو).

نہ پوچھ ان کو کہ یہ مژگاں تو کیا ہیں
یہ سوئیاں منترے ہوئیں ظاہرا میں

(۱۷۴۳، مثنوی تصویر جاناں، ۳۱).

پھوکی چڑیل خندق، دیووں پہ ہاتھ مارے
اک چھوٹے منترا میں کیسے کیے نظارے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۷۹). [منتر + (رک) + ا، (زائد)].

مَنتَرا (۲) (فت م، سک ن، فت ت) امذ.
رک: ماترا. اردو میں پنگلِ ہندی کی طرح بے شمار منترے نہیں ہیں. (۱۹۷۰، تحقیقی مقالے، ۳۲). [ماترا (رک) کا بگاڑ].

مَنتَرانا (فت م، سک ن، فت ت) ف م.
منتر پڑھ کے جادو ٹونا کرنا، ٹوٹکا کرنا. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے وے لوگ ہیں، جو کل نہیں دیتے اور نہیں منتراتے اور جانور کا فال نہیں لیتے اور اپنے پروردگار پر توکل کرتے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۳۸۳). [منتر (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

مَنتَری (فت م، سک ن، ت) (الف) امف.
ا. جادو کرنے والا، فسوں ساز، ساحر، جادوگر. منتری اور جادوگر ہماری کھال کو اپنی کتابوں اور جادوؤں کی جنتروں میں دھرتی ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۴۵).

آواز لگا کہ میں حساب داں ہوں ، میں منتری ہوں ، میں طالب اور مطلوب کو ملاتا ہوں . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۵۱۵) ۲. ہدایت کرنے والا ، اپدیشک ، پیر مرشد ، رہبر.

کہ جوں بنی یک منتری خاص کی
یک ایمان ، یک دل ، یک اخلاص کی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۳۸). (ب) امذ. ۱. صلاح کار ، مشیر نیز وزیر. اس بال اوستھا میں مہا گھٹن کا راج ، کسی مورکھ منتری کے بہکانے سے کرنا بالکوں کا کھیل نہیں . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۲). سورپال راجہ کا منتری ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۳۱).

مرے تاج کا منتری نل ہوگا
مرے راج کی منتری گائے ہوگی

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۷۱).

ہے اوشو اس کی منزل اک ادب کا استھاں
منتری پد سے یہاں اپنے اتر لیتا ہے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۷۳). ۳. شطرنج کا وزیر نیز بارھواں پچھتر (پانسہ). (ج) امث. ودیا ، عمل ، پڑھنت ، جادو وغیرہ کا فقرہ ، وظیفہ ؛ وید کا چھوٹا سا اشلوک. ان سب برتوں پر میرے ست گرو کی بھگت پھوڑی منتری ، ایسری باجا پڑھ کے ایک ایک چھینٹا پانی کا دو. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۵). [منتر (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت].

--- پَردھان (--- فت پ ، سک ر) امذ.

رک : پردھان منتری جو زیادہ مستعمل ہے : وزیر اعظم. کسی کو منتری پردھان کسی کو سینا پت بنائے آپ راجہ ہو راج ریت سے کھیل کھیلنے لگے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳). [منتری + پردھان (رک)].

--- مَنڈَل (--- فت م ، سک ن ، فت ڈ) امث.

وزرا کی جماعت ، کابینہ. راج کمار یہ بہت دوہوان آدمی ہیں ، راج کاریے میں تمہاری بہت سہایتا کریں گے تم انھیں اپنے منتری منڈل میں لے لو. (۱۹۳۷ ، قصہ کہانیاں ، ۱۱۹). [منتری + منڈل (رک)].

مُنتَزَع (ضم م ، سک ن ، فت ت ، ز) صف.

۱. (i) اکھاڑا ہوا ، جدا کیا ہوا ، الگ ، جُدا. امام حسین بادشاہ دین و دنیا تھے اور وہ بادشاہت ان کو خدا نے دی تھی اور تا روز قیامت منتزع نہ ہوگی. (۱۸۸۷ ، خیر المصائب ، ۳۳۹). ان کو مادی حالات سے منتزع کر لیا جائے. (۱۹۳۷ ، مقدمۂ اخلاقیات ، ۴۰). وہ کلیت جسے ہم روح عصر ..... قرار دیتے ہیں ، کسی عہد کے متنوع مظاہرے سے کس طرح منتزع ہو سکتی ہے. (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۶۶). (ii) ماخوذ ، مستنبط. جو باتیں انسان کو پیش آتی ہیں ان سے مُکافات کا اصول کامل طور پر منتزع ہوتا ہے. (۱۸۹۵ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۸۵). ہمارے سب علم محسوسات سے منتزع ہوتے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۳۰). (iii) جو کسی سے بغیر اس کی مرضی کے لے لیا جائے ، مسلوب. واجد علی شاہ سے سلطنت منتزع ہوئی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸۰). بچی بات یہ ہے کہ برسوں پہلے ہی ان سے یہ نعمت منتزع ہو چکی ہے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۳۰). ۲. جس سے باز رہیں ، ممنوع و متروک.

غرض دنیا و دیں کے سب فضائل منتزع ہو کر
رہا ہے اک تعصب نامناسب بازوا باقی

(۱۸۹۳ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۳۶). اف ، کرنا ، ہونا. [ع : (ن ز ع)].

مُنتَزِع (ضم م ، سک ن ، فت ت ، کس ز) امذ.

(طب) کسی چیز میں سے کھینچ کر نکالنے والا ؛ اکھاڑنے والا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (ن ز ع)].

مُنتَزِعَہ (ضم م ، سک ن ، فت ت ، کس ز ، فت ع) امذ.

(عروض) مسدس الارکان پانچ بحور (سریع ، جدید ، قریب ، خفیف ، مشاکل) پر مشتمل ایک دائرے کا نام. بعد خلیل کے بعضوں نے ..... نام منتزعہ رکھا. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۳۱). [منتزع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُنتَسَب (ضم م ، سک ن ، فت ت ، س) صف.

جو کسی سے منسوب ہو ، جسے نسبت یا تعلق ہو ، منسوب. کمترین عقیدت آگین کو بھی امت مغفور سے منتسب فرمایا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۰۵).

اس عمل میں منتسب ہیں چار عدد — تین ظاہر اک مخفی اے باخرد

(۱۸۷۹ ، مبادی الحساب منظوم ، ۱۳). اس کار محبت کو اسی بزم کے نام منتسب کیا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، گلشن رفیق اور فلسفہ ، ۷). [ع : (ن س ب)].

مُنتَسِب (ضم م ، سک ن ، فت ت ، کس س) صف.

نسبت ، لگاؤ یا تعلق رکھنے والا ، رشتے دار ، دوست احباب ، ماتحت ، ملازم وغیرہ. اپنے گھر میں آگ لگا ، لڑکے بالوں اور تمام منتسبوں کے ساتھ جل مرا. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۱۱۵). ایک افسر نشان جھنڈہ لیے ہوئے ..... میرے پیچھے میرے منتسب بارگاہ میں قدم رکھتے ہی سپاہیان گارڈ نے سلامی ادا کی. (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۴۴). شاہ صاحب نے اپنی برابر مسند پر بٹھایا اور کہا میں تو آپ کے خاندان کا ادنیٰ منتسب ہوں. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۳). [ع : (ن س ب)].

--- کَرنا محاورہ

منسوب کرنا ، نسبت دینا. ان کے نام ساتوں سیاروں پر رکھے گئے تھے ..... جنھیں اس سیارے سے منتسب کیا جاتا تھا. (۱۹۹۱ ، اردو ، اپریل تا جون ، ۳۵).

مُنتَسِبان (ضم م ، سک ن ، فت ت ، کس س) امذ ؛ ج.

منتسب (رک) کی جمع ، نسبت یا لگاؤ رکھنے والے ، تعلق رکھنے والے لوگ. منتسبان عالم بالا اور اتصال روحانیات بعض صورتوں پر کہ مبادی عالیہ میں منطبع ہیں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱). [منتسب (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

مُنتَسِبِین (ضم م ، سک ن ، فت ت ، کس س ، ی مج) امذ ؛ ج.

رک : منتسبان. مملکت و سلطنت ایک امر اضافی ہے کہ منتسبین کے درمیان متحقق ہوتا ہے. (۱۹۰۴ ، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۵۷). میں نے ایک مرتبہ مولانا سے عرض کیا کہ ہم ندوہ کے منتسبین نے بہت سے حضرات علماء اور مشائخ کی طرف عقیدت کا ہاتھ بڑھایا. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۲۸۹). [منتسب (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مُنتَشَر (ضم م ، سک ن ، فت ت ، ش) صف ؛ امذ.

بکھرا ہوا نیز پھیلنے کی جگہ ؛ (طب) پھیلی ہوئی برص جس سے سارا بدن سفید ہو جائے. میں نے آنکھیں بند کر لیں اور منتشر ذہن کو یکجا کرنے لگا. (۱۹۸۲ ، بدلیوں کی چیخ ، ۲۱). [ع : (ن ش ر)].

... الْحَواس (...ضم ر، ضم ا، سک ل، فت ح) صف.
جس کے حواس میں انتشار ہو، بدحواس، حواس باختہ. حضرت اُسی وقت اُٹھ کر منتشر الحواس اپنے مکان کو روانہ ہوئے. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستانِ غدر، ۱۸۹). بحروبات چند در چند زمانہ و افکار بالائی جدا منتشر الحواس کیے دیتے ہیں. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۴: ۲۳۲). [منتشر + رک: ال (۱) + حواس (رک)].

... الْخَیال (...ضم ر، ضم ا، سک ل، فت خ) صف.
بکھرے ہوئے خیالوں والا؛ متفرق خیالوں پر مبنی (اشعار). تمام اشعار کا منتشر الخیال ہونا بھی ضروری ہے. (۱۹۸۳، اضافِ سخن اور شعری ہیئتیں، ۱۳۰). [منتشر + رک: ال (۱) + خیال (رک)].

... الْمِزاجی (...ضم ر، ضم ا، سک ل، کس م) امث.
طبیعت یکسو نہ ہونا، مزاج میں تسلسل، تواتر اور ربط نہ ہونے کی حالت. نظم میں ایک خیال، جذبہ یا تجربہ مسلسل، مربوط اور متواتر رواں دواں ہوتا ہے جبکہ غزل کی منتشر المزاجی مسلمہ ہے. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۵۵). [منتشر + رک: ال (۱) + مزاج (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... الْمَفاسِد (...ضم ر، ضم ا، سک ل، فت م، کس س) امذ؛ ج.
جو فساد کے لیے پھیلے، انتشار پھیلائے، شر برائے فساد. یہ سیاست کی سنجیدہ اخلاقیات کے تحت متحد المقاصد نہیں ہیں اور ان کے منتشر المفاسد ہونے کا خطرہ موجود ہے. (۱۹۸۶، سندھ کا مقدمہ، ۵۹). [منتشر + رک: ال (۱) + مفاسد (مفسدہ (رک) کی جمع)].

... خَیالی (...فت خ) امث.
خیالات میں ربط و تسلسل نہ ہونا، پریشاں خیالی. تضادات کے اس دور میں آج کا انسان منتشر خیالی کا شکار ہو چکا ہے. (۱۹۸۸، کچھ نئے اور پرانے شاعر، ۱۳۸). [منتشر + خیال (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رَہْنا ف مر: محاورہ.
بے ترتیب رہنا، نا مرتب ہونا.

کوئی آنسو ان کے دامن پر، کوئی قدموں پہ تھا
منتشر ہم مری تسبیح کے دانے رہے

(۱۹۸۷، ثبات، ۴۷).

... کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. اکھاڑنا، بکھیرنا، پراگندہ کرنا، تتر بتر کرنا. جب ان کا فساد اور خوں ریزی بڑھی تو ملائکہ نے بحکم الٰہی بعض کو قتل کیا اور بعض کو جنگل پہاڑ اور جزائر میں منتشر کر دیا. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۹). افسانے میں ذہن کو منتشر کرنے والی کسی چیز کو دخل نہیں ہوتا. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۲). ۲. پھیلانا، اشاعت کرنا. یہودیوں نے جو اس وقت بڑے علم دوست تھے اُس کی کتابوں کو عربی میں ترجمہ کر کے عالم میں منتشر کیا. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، ستمبر، ۴۵).

... نَژاد (...فت ن) صف؛ امث
پھیلنے یا پھوٹنے والی جنس کا: (جینیات) وہ نوع جو افزائشی لحاظ سے اختلاطی قوت رکھتی ہے اور واحد آبادی میں ضم ہو کر رہ جاتی ہے، مثلاً نوعِ انسانی (Divergent Race). جب تک کہ منتشر نژاد افزائشی لحاظ سے تنہا نہیں ہو جاتیں..... ان میں اختلاطی قوت باقی رہتی ہے. (۱۹۷۱، جینیات، ۵۱۲). [منتشر + نژاد (رک)].

... ہونا محاورہ.
منتشر کرنا (رک) کا لازم، بکھرنا، بے ترتیب ہو جانا، غیر منظم ہونا. ایک حد تک منتشر ہو جانے کے بعد بھی اردو ادب کے تخلیقی محرکات پر ترقی پسند شعور کی گرفت مضبوط نظر آتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۴۷). زندگی عناصر کی ایک ترتیب سے پیدا ہوتی ہے جب کہ موت ان اجزا کے منتشر ہونے کا نام ہے. (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۰).

مُنْتَشِر (ضم م، سک ن، فت ت، کس ش) صف.
۱. بکھرنے والا، پھیلنے والا، پراگندہ، بے ترتیب، تتر بتر.

کہا حضرت نور سے تو بھی جا   کرو منتشر اس کا دل جابجا

(۱۷۹۳، جنگ نامہ دو جوڑا، ۱۸).

آب باراں سے گزر کر منتشر تا ہو شعاع   انعکاسِ رنگ سے قوسِ قزح پائے نظام

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۴۳). ایک زمانۂ دراز کے بعد بنی اسرائیل پھر دنیا میں منتشر ہو جائیں گے. (۱۸۹۵، انتخاب فتنہ، ۵۵). لنگوا افریقا بھی گویا ابتدائی اردو تھی جو..... لشکروں کے منتشر ہونے سے خود بخود فنا ہو گئی. (۱۹۳۰، مضامین فرحت (خطبۂ صدارت)، ۳: ۷). وہاں دن میں سورج کی کرنیں روشنی کو منتشر کرتی ہیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۰۸). ۲. (مجازاً) جس کے حواس جمع نہ ہوں، بدحواس، پریشان. مہرخ نے نامہ جب پڑھا بدحواس ہو گئی، عمر نے اسے منتشر دیکھ کر پوچھا کہ اے ملکہ خیر تو ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۵۳). ان کے ذہن پراگندہ او منتشر ہو چکے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۱۴). [ع: (ن ش ر)].

مُنْتَشِرَہ (ضم م، سک ن، فت ت، کس نیز ش، فت ر) (الف) صف.
منتشر، بکھرا ہوا، پھیلا ہوا. اسلام درحقیقت اصول و عقائد متفرق و منتشرۂ مذاہب سابقہ کی محض ایک ترتیب اور اجتماع کا نام ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۹۳). ایک مرتبہ شل گولہ فرانسیسی فوج کے قریب آ کر گرا جس کے اجزائے منتشرہ سے بہت سی جانیں تلف ہو گئیں. (۱۹۲۳، نگار، لکھنؤ، اکتوبر، ۲۹۵). مسلمانوں کی منتشرہ قوتوں کا مقامی ضروریات پر توجہ کرنے کی حالت میں کسی طرح انضباط کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر، حیات اور تعلیمی نظریات، ۳۰۰). (ب) امذ. (منطق) وہ منتشرۂ مطلقہ جو مقید ہو لادوام ذاتی سے (المنطق، ۱۲). [منتشر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

...ۂ مُطْلَقَہ کس صف (...ضم م، سک ط، فت ل، ق) امذ.
(منطق) وہ موجہہ جس میں ثبوت محمول کا یا سلب محمول کا موضوع کے لیے وقت غیر معین میں ضروری ہو (المنطق، ۱۴). موجہات سالبہ کلیہ میں وقتیہ مطلقہ، منتشرۂ مطلقہ..... اور مطلقہ عامہ، ان کا عکس نہیں آتا. (۱۸۷۱، مبادی الحکمہ، ۷۶). [منتشرہ + مطلقہ (رک)].

مُنْتَصَب (...ضم م، سک ن، فت ت، ص) صف.
۱. نصب کیا گیا، منصوب؛ مقرر کیا گیا، عہدہ پانے والا. دو بازوے مقابل میں آئینے کے تختے منتصب ہیں. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳: ۵۳). مع اگلی ہیکل و صورت کے تصویریں تحقیقات کامل سے درست کرا کے موقع بموقع منتصب کیں. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۹۸). ۲. نمودار، جما ہوا، اُگا ہوا، پیدا یا ظاہر شدہ. شگاف میں اوپر کے لب کے کچھ حصے اور

رخسار کی ہم پہلو بافتوں کو شامل رکھنا چاہیے تاکہ ان عروق لمف کو جو سرطانی خلیات کے حامل ہیں کاٹنے اور اس طرح مرض کے بار دیگر منتصب ہونے کا خطرہ نہ رہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱ : ۱۹۹). [ع : (ن ص ب)].

مُنتَصَبَہ (ضم م، سک ن، فت ت، ص، ب) صف.
رک : منتصب ؛ نمودار، ظاہر. اوضاع کرہ تین قسم پر ہیں وضع اول کرۂ منتصبہ ہے اور یہ وہ وضع ہے کہ اس وضع میں خط استوا نقطتین سمت الراس اور سمت القدم سے گزرتا ہے. (۱۸۳۹، اعمال کرہ، ۴۵). [منتصب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنتَصِر (ضم م، سک ن، فت ت، کس ص) صف.
امداد دینے والا، مدد کرنے والا.
ہیں مقداد پھر مالک اشتر ہیں پھر ۔۔۔ یہ ہیں سب کے سب یار اور منتصر
(۱۸۶۵، لوح محفوظ، اثر لکھنوی، ۲۳۱). [ع : (ن ص ر)].

مُنتَصَف (ضم م، سک ن، فت ت، ص) صف ؛ امذ.
نصف کیا ہوا، نصف، آدھا ؛ (مجازاً) درمیان، وسط (زمانے کا). گیارہویں قرن ہجری کے منتصف تک اس کا رواج نہ ہوسکا. (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵ : ۷۱۲). [ع : (ن ص ف)].

۔۔۔ اَوَّل کس صف (۔۔۔ فت ا، شد و بفت) امذ.
کسی چیز کے دو برابر حصوں میں کا پہلا نصف اول، صدی کے شروع کے پچاس سال. یونی دسویں صدی ہجری کے منتصف اول کے بزرگ ہیں. (۱۹۳۳، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸ : ۴۳). [منتصف + اول (رک)].

۔۔۔ دُوُم کس صف (۔۔۔ ضم د، و) امذ.
کسی چیز کے دو برابر حصوں میں کا آخری حصہ، نصف آخر، (صدی کے) آخر کے پچاس سال. دسویں صدی ہجری کے منتصف دوم میں فارسی کا دور احیاء آتا ہے. (۱۹۳۳، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸ : ۱۲). [منتصف + دوم (رک)].

مُنتَضَد (ضم م، سک ن، فت ت، ض) صف.
مجتمع اور ٹھیرا ہوا (منتشر کی ضد). نعمان نے ان پھولوں کو دیکھا کہ اپنی منابت میں منتضد و منتظم ہیں، سرخی اون کی ڈھڈی ہے، تنے ان کے سبز ہیں. (۱۸۸۸، تشحیذ الاسماع، ۱۸۳). [ع : (ن ض د)].

مُنتَظَر (ضم م، سک ن، فت ت، ظ) صف.
جس کا انتظار ہو، جس کا انتظار کیا جائے، جس کی راہ دیکھی جائے.
شہر ہے یکیلا عشق منتظر ۔۔۔ تو یاں ہیں کرتا ہے کیا کیا فکر
(۱۹۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۰۳).

قایم منتظر امام بحق ۔۔۔ حجۃ اللہ ہادی مطلق
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹).

کبھی اے حقیقت منتظر ! نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبین نیاز میں
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۳۰). [ع : (ن ظ ر)].

مُنتَظِر (ضم م، سک ن، فت ت، کس ظ) صف.
انتظار کرنے والا ؛ راہ دیکھنے والا، آس لگانے والا.
جہاز ایک آتا ہے کڑیاں کون لگ ۔۔۔ رہیا منتظر خش ہو آنے تلک
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۳۰).

تک دلی کی طرف نگاہ کرو ۔۔۔ صبح سوں منتظر ہے درشن کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۵).

بادۂ وحدت پلا دے کب تک کھینچوں خمار
منتظر بانگ موذن کا ہے گوش روزہ دار
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۹۸).

برسوں ہی منتظر سر رہ پر ہمیں ہوئے ۔۔۔ اس قسم کا تو صبر کسی سے نہ ہو سکے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۵). آپ کی تعریف توریت و انجیل میں دیکھ کر مدت سے آپ کی نبوت کا منتظر تھا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۷). مسیحی دنیا ..... اس وقت کی منتظر ہے کہ اسلام روئے زمین سے نیست و نابود ہو جائے. (۱۹۱۱، شہید مغرب، ۳۱). وہ سانس لے رہا ہے، اس کی پھنکار بدستور ہے، وہ منتظر ہے. (۱۹۸۹، جزیرہ داستان، ۳۸). [ع : (ن ظ ر)].

۔۔۔ حُکم کس اضا (۔۔۔ ضم ح، سک ک) صف.
حکم کا منتظر رہنے والا، نہایت فرمانبردار، فرمان پذیر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [منتظر + حکم (رک)].

۔۔۔ خانَہ (۔۔۔ فت ن) امذ.
انتظار میں بیٹھنے کی معین جگہ، انتظار گاہ ؛ جیسے : اسٹیشن کا ویٹنگ روم. چندے یہاں رہو اور منتظر خانہ کی ہوا کھاؤ پھر دیکھا جاوے گا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کائنات، ۹). [منتظر + خانہ (رک)].

۔۔۔ رَکھنا ف مر ؛ محاورہ.
انتظار میں رکھنا، راہ دکھانا، آس میں رکھنا، اُمید میں رکھنا.
قیدِ غم سے چھٹکارا کب ہو دیکھیے تابکی
مجھ کو منتظر رکھے مرگ ناگہاں کب تک
(۱۹۶۳، نجم روز، ۲۳۲). ایک پنشنر کو ..... جائز واجبات کے انتظار میں دو سال سے زیادہ عرصہ کے لیے منتظر رکھنا ظلم تھا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۵۶).

۔۔۔ رَہنا ف مر ؛ محاورہ.
چشم براہ ہونا، راہ دیکھنا، باٹ دیکھنا، اُمید میں رہنا.
از بسکہ قلب مومنین بیت اللہ ہے ۔۔۔ وہ منتظر اپنے تو در دل پہ مدام
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۸). علم و ادب کے بڑے بڑے پہلوان ان کے فرمان کے منتظر رہنے لگے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲ : ۳۵۳).

۔۔۔ فَردا کس اضا (۔۔۔ فت ف، سک ر) صف.
جو (محض) کل کے انتظار میں ہو ؛ جو بے عملی کی زندگی بسر کر رہا ہو اور اس کے باوجود خدا کی رحمت کا منتظر ہو.
تجھے تو آیا وہ تمہارے ہی گر تم کیا ہو ۔۔۔ ہاتھ پہ ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۲۳). [منتظر + فردا (رک)].

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.

راہ دیکھنا ، انتظار میں ہونا ؛ آس میں ہونا ، امید لگائے ہونا . میں تو اب بھی ایک نگاہ تلاوت کا منتظر ہوں . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۱) . یہ خوبصورت سرزمین جس قافلہ بلاخیز کی منتظر ہے خدا معلوم وہ آئے یا نہ آئے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۶۷) .

مُنْتَظَرات (ضم م ، سک ن ، فت ت ، ظ) امث : ج .

وہ چیزیں جن کا انتظار ہو ، آئندہ ہونے والی باتیں . کہتے ہیں کہ نجیبوں کے دل پلک مارنے سے بعید دریافت کر لیتے ہیں ، اور اکثر اوائل مبصرات اواخر منتظرات پر دلالت کرتے ہیں . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۹۵) . [منتظرہ (رک) کی جمع] .

مُنْتَظَرَہ (ضم م ، سک ن ، فت ت ، ظ ، ر) صف .

منتظر (رک) کی تانیث ، انتظار کی (بیشتر حالت کے ساتھ مستعمل) . ان کو اب زیادہ حالت منتظرہ میں رکھنا مناسب نہیں . (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۳) . محمود تغلق شکست کھا کر گجرات کی طرف نکل بھاگا ، اب کوئی حالت منتظرہ باقی نہ تھی . (۱۹۱۵ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۴۰۰) . [منتظر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُنْتَظَری (ضم م ، سک ن ، فت ت ، فت ظ) امث .

رک : انتظار ، منتظر ہونا ، راہ دیکھنا .

اے وعدہ خلاف اتنی ہے منتظری تیری
دروازوں کو میں ہر شب زنجیر نہیں کرتا
(۱۸۱۲ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳) .

پیشتر کمرے میں یہ جلوہ گری کاہے کو تھی
صف روزن در منتظری کاہے کو تھی
(۱۸۹۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت ملال) ، ۲ : ۸۳۰) .

یوں مری رات تری منتظری میں گزری
چشم بر راہ بھی تھا گوش بر آواز بھی تھا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۴۳) .

آج ہے سوچ تو ذرا ، کس کی یہاں منتظری
رقص طرب ہم نفسو ، شور طرب ، ہم نفسو
(۱۹۹۰ ، شایہ ، ۱۳۷) . [منتظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مُنْتَظَم (ضم م ، سک ن ، فت ت ، ظ) صف .

لڑی میں پرویا ہوا ، منظم ؛ وابستہ ، باقاعدہ یا باضابطہ مرتب . ان کی مختلف رفتاروں کو آفتاب کی کشش کے ساتھ منتظم کرنے سے اس کی حکمت عظیم ظاہر ہے . (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۲۵) مختلف لوگوں نے مختلف طور پر قطعات میں منتظم کیا تھا . (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۱۰۰) . نکاح ، بیاہ سب کے منتظم قواعد اور اصول ہیں . (۱۹۲۳ ، سراب عیش ، ۳۱) . مٹی کے تمام کام کی تاپ منتظم وقفہ سے لی جانی چاہیے . (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۳) . [ع : (ن ظ م)] .

مُنْتَظِم (ضم م ، سک ن ، فت ت ، کس ظ) (الف) صف .

۱ . انتظام یا اہتمام کرنے والا ، بندوبست کرنے والا ، سلیقے اور اصول سے کاروبار کو انجام دینے والا .

سلطان قضا منتظم کار دو عالم
سرتاج فلک جیفۂ دستا دو عالم
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۸) . ہمارے بزرگ اس طلسم کے منتظم رہے کیا کیا کام کیے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۰) . یہ اس لیے تھا کہ ملک میں امن و امان پیدا ہو ، اور ایک منتظم اور باقاعدہ حکومت کا وجود ہو . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹۸) . فرمان صاحب ایک اچھے استاد ..... اعلیٰ درجے کے منتظم بھی ہیں . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ؛ حیات و خدمات ، ۱ : ۴۳) . ۲ . سلیقے سے یا تنظیم کے ساتھ خرچ کرنے والا ؛ کفایت شعار . اہلیہ محترمہ ..... بے حد لائق اور منتظم خاتون تھیں . (ب) امذ . سربراہ کار ؛ گماشتہ ، مہتمم ، منیم ، منیجر وغیرہ . ان کے سب سے بڑے بھائی آبائی دولت و جائیداد کے منتظم و منصرم . (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۵۴) . [ع : (ن ظ م)] .

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .

سب سے بڑا منتظم ، انتظام کرنے والوں کا سربراہ ، سربراہ کار ، بڑا افسر انتظامیہ . جائیداد اور زمین داری کے اب وہ منتظم اعلیٰ تھے . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۳۹) . [منتظم + اعلیٰ (رک)] .

--- عُمُومی کس صف (--- ضم ع ، و مع) امذ .

عام سربراہ کار ، جنرل منیجر . ڈروگوس کو منتظم عمومی بنا کر افریقش بھیج دیا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۸) . [منتظم + عمومی (رک)] .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .

انتظامی افسر یا سربراہ ہونا ، انتظامی صلاحیتوں کا حامل ہونا . مرزا صاحب ایک اچھے منتظم ہونے کے ساتھ ادب کا بھی نہایت ستھرا ذوق رکھتے تھے . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۹) .

مُنْتَظِمانَہ (ضم م ، سک ن ، فت ت ، کس خف ظ ، فت ن) صف .

انتظام یا انتظامی امور سے متعلق ، انتظام کا ، انتظامی امور کا . شہزادے کو مستعد ، ہوشیار ، چاق و چوبند اور منتظمانہ صفات سے متصف ہونے کی بنا پر خاندان ہو سعد کا حقیقی بانی تصور کرنا چاہیے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۱ : ۴۵) . اکادمی ادبیات اور مقتدرۂ قومی زبان کے انتظامی سربراہ کی حیثیت سے ان کی منتظمانہ صلاحیتوں کا اعتراف بھی کیا جا چکا ہے . (۲۰۰۰ ، جواز افتخار (افتخار عارف) ، ۱۳) . [منتظم (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مُنْتَظِمَہ (ضم م ، سک ن ، فت ت ، کس ج ظ ، فت م) (الف) صف .

منتظم ، انتظامی . بائیں طرف تمام زنانی خانقاہوں کی منتظمہ ..... عورتیں . (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۷۷) . ایک علمی اور ادبی رسالے کے اجرا کی تجویز بھی پیش کی جس کو مجلس منتظمہ نے منظوری عطا کی . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۲۰) . (ب) امث . مجلس انتظامیہ ، انتظامی کمیٹی . کچھ ممبر جن میں منتظمہ کے بھی کچھ ارکان شامل تھے ڈائس پر پہنچے . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۰ : ۲) . منتظمہ نے لاہور میں اتنا بڑا مشاعرہ نہایت خوشگواری سے انجام کو پہنچا دیا . (۱۹۷۳ ، جہاں دانش ، ۳۸۸) . منتظمہ کی مجالس میں بعض اوقات صرف صدر انجمن اختر حسین اور حاجی صاحب ہی آتے ہیں . (۲۰۰۰ ، وفا کر چلے ، ۱۹) . [منتظم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

مُنتَظِمی (ضم م، سک ن، فت ت، کس ظ) (الف) صف.
منتظم سے منسوب یا متعلق، انتظامی. استقرای اور منتظمی تعلقات کے ایک دوسرے پر انحصار سے اختلافات حل کر سکتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۶۳۳). (ب) امث. منتظم کا کام یا منصب، انتظام کرنا. مہاراجہ بہادر کی بیدار مغزی و منتظمی کا پتہ بخوبی چل سکتا ہے. (۱۹۲۹، فرہنگ عثمانیہ، ۱۷۳). [منتظم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مُنتَظِمین (ضم م، سک ن، فت ت، کس ظ، ی مع) امذ: ج.
منتظم (رک) کی جمع؛ انتظام کرنے والے لوگ. منتظمین کو آگاہی ہوگی کہ معاشرے کی اصلاح اور ترقی کیونکر ممکن ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۸). [منتظم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُنتَعِش (ضم م، سک ن، فت ت، کس ع) صف.
زوال کے بعد اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے والا؛ (طب) بیماری سے صحت پانے والا، سستی کے بعد چستی کی طرف مائل، جوش یا اُمنگ سے اُبھرنے والا.

منتعش جوش مسرت سے احبا کے قوی
تا ابد روح عدو فرط قلق سے تحلیل

(۱۹۱۵، کلیات رعب، ۳۳۲). [ع: (ن ع ش)].

مُنتَفِع (ضم م، سک ن، فت ت، کس ع ف) صف.
۱. نفع یا فائدہ اُٹھانے والا، فائدہ حاصل کرنے والا؛ (مجازاً) آسائش پانے والا؛ مستفید. سیارے..... آفتاب کے نور اور حرارت سے منتفع ہوتے ہیں. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۵۳). کتب بینی اور صحبت علمائے باذاق سے بھی منتفع ہوتا رہا. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۱۰). یہ سب بھی اچھی سڑکوں، شاہراہوں، بدرو اور دوسری تجاویز سے منتفع ہوتے ہیں. (۱۹۳۷، اصول و طریق محصول، ۱۷۹). قرآن کی تعلیم دی..... اس پر ایمان لا کر اس کا علم حاصل کر کے اس پر عمل کر کے منتفع ہوں. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۲۵۳). ۲. فائدہ مند (جامع اللغات). [ع: (ن ف ع)].

--- بِہ (--- کس ع ب) صف.
جس سے فائدہ اُٹھایا جائے (چیز وغیرہ). موصی لہ کی موت کے بعد شے منتفع بہ موصی کے ورثا کی مملوک قرار پا جائے گی. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۲۵۱). [منتفع + بہ (رک)].

مُنتَفی (ضم م، سک ن، فت ت) صف.
۱. نیست ہونے والا، ہو چکنے والا، نیست و نابود، معدوم. متقضائے ملکیت کہ عصمت و طہارت تھا منتفی ہو گیا، اور ظاہر ہے کہ جب موثر بدلا اثر بھی بدل جائے گا. (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۳۵). سکون حرکت کے اُس چیز سے منتفی ہونے اور مسلوب ہونے کو کہتے ہیں جس کی شان سے حرکت ہے. (۱۹۰۰، علوم طبعیۂ شرق کی ابجد، ۳۹). الوہیت کے یہ لوازم حضرت عیسیٰ میں منتفی ہیں. (۱۹۶۳، کمالین، ۲: ۵۰). ایسے میں وجود خارجی منتفی تھا. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۲۳۳). ۲. نفی کرنے والا، معدوم ثابت کرنے والا.

اس حال کوں بولتے نفی ہے   شرکت کوں نفی یو منتفی ہے

(۱۷۰۰، من لگن، ۹۵). ۳. مسترد؛ ہٹایا ہوا؛ برطرف؛ سبک دوش؛ (ایک طرف سے) الگ کیا ہوا (پلیٹس). [ع: (ن ف ی)].

مُنتَقِد (ضم م، سک ن، فت ت، کس ق) صف.
عیب و ثواب کو پرکھنے والا؛ ناقد، تنقید کرنے والا، نکتہ چینی کرنے والا. ابھی وہ بند پورے ہوئے تھے کہ زبان پر بے اختیار واہ واہ سبحان اللہ کے نعرے آنے لگے اور جو منتقد تھا اُسے معتقد بنتے بن پڑی. (۱۹۴۳، مقالات ماجد، ۲۹۳). [ع: (ن ق د)].

مُنتَقِدانَہ (ضم م، سک ن، فت ت، کس ع ق، فت ن) صف؛ م ف.
ناقدانہ، تنقیدی، انتقاد پر مبنی. خالق باری کی یہ ایک قابل اعتماد اور منتقدانہ اشاعت ہے. (۱۹۳۶، محمود شیرانی، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸: ۲). [منتقد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُنتَقِدین (ضم م، سک ن، فت ت، کس ع ق، ی مع) امذ: ج.
بہت سے منتقد، تنقید کرنے والے لوگ، نقاد حضرات. اُن کے بعض منتقدین کی رنگ آمیزی سے شبلی کو "رنگین مزاج" بنا کر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے. (۱۹۸۷، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۱۶). [منتقد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُنتَقَش (ضم م، سک ن، فت ت، ق) صف.
نقش کیا گیا، کندہ، مہر کی طرح اُبھرا ہوا، قائم یا جما ہوا؛ مطبوعہ.

گیا نقشے کہ خاطر سے ہوئے محو مگر ایک
ہے نقش ترا آنکھ پہ منتقش دل

(۱۷۹۵، قائم، د، ۸۳). [ع: (ن ق ش)].

مُنتَقَص (ضم م، سک ن، فت ت، ق) صف؛ امذ.
جس میں کوئی نقص پیدا ہو گیا ہو؛ (عروض) وہ عروض اور ضرب جس میں کچھ نقصان آ گیا ہو خواہ اوّل خواہ آخر خواہ وسط رکن میں یعنی اسکے یہ ارکان جیسے دائرے میں تھے ویسے اب نہ رہے ہوں (قواعد العروض، ۳۲). [ع: (ن ق ص)].

مُنتَقَل (ضم م، سک ن، فت ت، ق) صف.
ایک جگہ سے دوسری جگہ گیا ہوا (پلیٹس). [ع: (ن ق ل)].

--- اِلَیہ (--- کس ا، ی لین) صف؛ امذ.
(قانون) جس کی طرف کوئی چیز منتقل کی جائے، جس کی جانب کوئی کیفیت یا حالت منتقل ہو، وہ شخص جس کے نام ملکیت منتقل کی جائے. اوقات مقررہ پر منتقل الیہ کی طرف سے جس نے انتقال ایسی شرائط پر قبول کیا ہو منتقل کنندہ کو دیا جانا واجب ہو. (۱۹۳۵، قانون انتقال جائداد، ۷۸). انگلستان میں قانون (Uses) کے نفاذ سے قبل..... ایک خاص طریقہ انتقال جائداد کا تھا، جب کوئی شخص کسی کے نام کوئی اراضی مستقل حیثیت کے ساتھ منتقل کرنا چاہتا تھا وہ مجوزہ منتقل الیہ کے نام پہلے ایک پٹہ کر دیتا تھا. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۸۹۱). [منتقل + الیہ (رک)].

--- عَلَیہ (--- فت ع، ی لین) امذ؛ امث.
رک: منتقل الیہ (اردو قانونی ڈکشنری). [منتقل + علیہ (رک)].

مُنتَقِل (ضم م، سک ن، فت ت، کس ق) صف.
۱. (ا) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والا، ایک جگہ سے دوسری جگہ ہٹ جانے والا، ایک حیثیت یا حالت سے دوسری حیثیت یا حالت میں لایا جانے یا بدلنے والا.

آفت تھی قہر تھی برش تیغ جاں گسل　　کرتی تھی نقل کو وہ بیوتی سے منتقل

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۹۳). وقف کا یہ حکم ہے کہ اصل شے نہ کسی کی ملک ہو سکتی، نہ فروخت ہو سکتی، نہ منتقل ہو سکتی. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۹۲). بعض اوقات مجسمے کی خوب صورتی کو شعر میں منتقل کرنے کے تصور پر عمل پیرا ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۱۵). چیزیں جب ایک گھر سے دوسرے کو منتقل ہوتی ہیں تو ..... جمالیات بھی کیا سے کیا ہو جاتی ہے. (۱۹۹۸، ارمغانِ حالی، ۳۸). (ii) مکان بدلنے والا: موسمی یا ہجرت کرنے والے پرندے (چڑیاں مچھلیاں وغیرہ) (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). ۳. (طب) لگنے والا، پھیلنے والا، متعدی (بخار وغیرہ) (Infectious). یہ بخار انفلکسس یعنی منتقل نہیں ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۵). [ع: (ن ق ل)].

--- شُدَہ (---ضم ش، فت د) صف.

جو منتقل ہوا ہو، ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا ہوا. اس منتقل شدہ پودے نے افریقہ کی سرزمین میں بہت جلد جڑ پکڑ لی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۹۳). [منتقل + ف: شدہ، شدن = ہونا].

--- کَرْنا ف م؛ محاورہ.

۱. ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا، حوالے کرنا، دینا، سونپنا. فطرت نے اس کی قوم کی عادتیں اور خصلتیں اس میں منتقل کر دی تھیں. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۸۳). سٹی مجسٹریٹ نے کیس سیشن کورٹ کو منتقل کر دیا. (۱۹۸۰، آثار و افکار، ۳۵). ۲. کسی کے نام سے دوسرے کے نام پر کرنا (جائداد، حقوق وغیرہ). میں نہایت خوشی سے اس کو آپ کے نام منتقل کر سکتا ہوں. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۷). اتنی قربت دی کہ نگار کے جملہ مالکانہ حقوق اپنی زندگی میں انہیں منتقل کر دیے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۲۰۱). ۳. (کسی زبان سے کسی زبان میں) تبدیل کر دینا، ترجمہ کرنا. حیدرآباد دکن میں بہت سے علوم جدیدہ کو اردو میں منتقل کیا گیا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۱). ۴. بیع کرنا، بیچنا. وہ ملکیت مدرسہ ہے نہ اُس کو میں منتقل کر سکتا ہوں نہ اُس کا منتقل کرنا مناسب ہے. (۱۸۹۶، مکتوبات سرسید، ۱۹۳).

--- کَرْوانا محاورہ.

ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا، تبادلہ کروانا. میں نے کرنل سے کہا کہ اگر میں اسٹاف کالج نہیں جا سکتا تو پھر مجھے آرڈنس کور میں منتقل کروا دو. (۱۹۸۸، تذکرۂ انتخابات، ۷۹).

--- کُنِنْدَہ (---ضم ک، کس ن، سک ن، فت د) صف؛ امذ.

منتقل کرنے والا: (قانون) وہ شخص جو کسی کے نام کوئی چیز منتقل کرے. جب منتقل عمل میں آ جاتی ہے تو منتقل الیہ منتقل کنندہ کی جگہ حاصل کر لیتا ہے. (۱۹۹۳، بیمۂ حیات، ۲۱۱). [منتقل + کنندہ (رک)].

--- نُور (---و مع) امذ.

کسی واسطے یا چیز سے گزاری یا پہنچائی ہوئی روشنی (Transmitted Light). پیوست منتقل نور میں سبز رنگ کا دکھائی دیتا اور منعکس نور میں سرخ. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۹۷). [منتقل + نور (رک)].

--- ہونا محاورہ.

منتقل کرنا (رک) کا لازم، تبدیل ہونا، ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا، ایک سے دوسرے تک پہنچنا. جائداد منقولہ کی ملکیت جائداد غیر منقولہ کے انتقال کے پیشتر منتقل نہیں ہوتی ہے. (۱۹۰۳، ایکٹ معاہدۂ ہند نمبر ۹، ۱۸۷۲، ۷۰). یہ کئی حقداروں کے نام منتقل ہوتی ہوئی اب مرے نام منتقل ہو گئی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۵۱).

مُنْتَقِلَہ (ضم م، سک ن، فت ت، ق، ل) صف.

رک: منتقل، منتقل کیا ہوا. مرکزی محکمہ ہائے محفوظہ و منتقلہ کا نظم و نسق میں وہی رواج قائم کیا جائے جو صوبوں کے لئے تجویز کیا گیا ہے. (۱۹۳۰، مسلم لیگ، ۵۸). [منتقل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُنْتَقِلی (ضم م، سک ن، فت ت، کس ج ق) امث.

۱. ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا یا پہنچنا، منتقل ہونا، انتقال. کراچی سے لاہور منتقلی کی بہت سی الجھنوں نے بھی ان کا بڑا وقت لیا. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۴۱). اسلامی دنیا کا آج کا ایک اہم مسئلہ ٹیکنالوجی کی منتقلی کا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۶). ۲. ایک ہاتھ سے دوسرے کے حوالے کرنا (عموماً اقتدار کے لیے مستعمل). اقتدار کی منتقلی کے دوران ہونے والے جانی اور مالی نقصانات کے اعداد و شمار اکٹھے کیے جائیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۵). ۳. ایک چیز کو دوسری چیز سے بدلنا، تبدیلی. قلب کی منتقلی کی تکنیک میں بچائی گئی زندگیوں کی شرح مایوس کن ہے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۶۶). [منتقل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُنْتَقِم (ضم م، سک ن، فت ت، کس ق) صف.

۱. برائی کے بدلے برائی کرنے والا، بدلہ یا انتقام لینے والا: مراد: کینہ پرور جو بدلہ لینے کی تاک میں رہے.

بسمل تڑپ رہے تھے جو میداں میں جابجا
کہتی تھی ذوالفقار کہ ہے منتقم خدا

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، براہین غم، ۹۱). اگر بدی پیدا نہ کی جاتی اور کوئی اس کا مرتکب نہ ہوتا تو نہ بعض کو سزا ہوتی، جس سے قاہر و منتقم کا ظہور ہوتا. (۱۹۳۵، حکیم الامت، ۶۵).

ہوائیں مہرباں تھیں منتقم کیوں ہو گئی ہیں
تہ داران ساحل کچھ بتائیں گے نہیں کیا

(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۱۵۸). ۲. اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

تو عدل و منتقم، تواب و مغنی و صمد
تو مجید و ماجد و مقسط، قوی واحد، احد

(۱۹۸۳، الحمد، ۸۳). [ع: (ن ق م)].

--- اَلْمِزاج (---ضم م، فم ا، سک ل، کس م) صف.

جس کا مزاج انتقام لینے کی طرف مائل ہو، بدلہ لینے کا میلان رکھنے والا. وہ منتقم المزاج ہے اور بعد میں ایسی بھی بن جاتا ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۷۸). [منتقم + رک: ال (۱) + مزاج (رک)].

--- اَلْمِزاجی (---ضم م، فم ا، سک ل، کس م) امث.

منتقم المزاج ہونا، بدلہ لینے کی فطرت یا خصلت. قریش اپنی منتقم المزاجی کے باعث غزوات میں اپنے مقتول آباؤ اجداد کا بدلہ ان کے اہل بیت سے ضرور لے کر رہیں گے. (۱۹۶۹، اقبال اور حب اہل بیت، ۵۶). [منتقم المزاج + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- حقیقی کس صف (--- فت ح، ی مع) اند.
(ظلم کا) درحقیقت انتقام لینے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ، قادرِ مطلق. منتقم حقیقی نے چاہا تو ان سے بھی ایک طرح کا عوض لوں گا. (۱۸۴۵، نوِ عندلیب، ۱۵۶). ہم منتقم حقیقی ہیں، ذرہ ذرہ کے اقرار و انکار کو تول رہے ہیں. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱۰۵). جبرائیل: تو منتقم حقیقی ہے. (۱۹۳۶، محشرِ خیال، ۳۳۱). [منتقم + حقیقی (رک)].

--- مجازی کس صف (--- فت م) اند.
ظاہرا بدلہ دینے والا، حاکم، بادشاہ، دُنیوی حاکم (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [منتقم + مجازی (رک)].

--- مزاج (--- کس م) صف.
رک: منتقم المزاج. اس کے متعلق وہ یہ سن چکا تھا کہ وہ نہایت منتقم مزاج آدمی ہے. (۱۹۴۷، آخری چٹان، ۱۰۰). اس قسم کے افسانہ نگار کافی منتقم مزاج واقع ہوئے ہیں. (۱۹۸۰، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں، ۷۳). [منتقم + مزاج (رک)].

مُنْتَقِمانَہ (ضم م، سک ن، فت ت، کس بخ ق، فت ن) صف؛ م ف.
منتقم کی طرح کا، انتقام کا، انتقامی. بوڑھے کے منتقمانہ چہرہ کو دیکھ کر داؤد اس کے دلی جذبات بھانپ گیا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۹۱). پولیس کا رویہ انتہائی طور پر منتقمانہ، جارحانہ اور خوف ناک حد تک وحشیانہ تھا. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۴۹). [منتقم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- اِرادَہ (--- کس ا، فت د) اند.
انتقام کی نیت، انتقامی ارادہ. اپنے منتقمانہ ارادوں کے پورا ہونے کی اتنی قریب امید پر ایک پُر رمز مسکراہٹ میرے ہونٹوں تک آجاتی ہے. (۱۹۸۹، عسکری کے افسانے، ۴۲). [منتقمانہ + ارادہ (رک)].

--- ذِہْنِیَت (--- کس نیز فت بخ ذ، سک ہ، کس خف ن، فت ی) امث.
انتقامی مزاج، انتقامی کارروائی کا میلان، بدلہ لینے کی خصلت. تمام نظر بند میری سی کلاس سے پریشان تھے، مولانا حبیب الرحمٰن نے گوپی چند بھارگو پر زور دیا کہ اس منتقمانہ ذہنیت کو ختم کرائے. (۱۹۷۱، پسِ دیوارِ زنداں، ۲۲۹). [منتقمانہ + ذہنیت (رک)].

--- کارْرَوائی (--- سک ر، فت ر) امث.
انتقامی عمل، انتقام پسندی. اس منتقمانہ کارروائی کے بعد وہ خاندان نابود ہوئے جن کا تعلق علم و فضل اور تعلیم و تعلم سے تھا. (۱۹۹۹، اُردو نامہ، لاہور، جون، ۲۳). [منتقمانہ + کارروائی (رک)].

--- نَظَر (--- فت ن، ظ) امث.
انتقام کی نگاہ، نظر جس میں انتقام کی نیت ہو؛ (مجازاً) غضبناک نظر، قہرآلود نگاہ. یہ سن کر ماسٹر صاحب نے ہمیں ایسی منتقمانہ نظروں سے گھورا کہ ہم اپنے انجام سے ڈر کر لاحضور کے پیچھے چھپ گئے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، جنوری، ۷۱). [منتقمانہ + نظر (رک)].

مُنْتَقیٰ (ضم م، سک ن، فت ت، بشکل ی) صف؛ اند - منتقیٰ.
منتخب، پسندیدہ؛ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام.

مصطفٰے، مجتبےٰ، مرتضےٰ، ہادی، مہدی، ہدیہ ہدیٰ
صالح و مصلح و سیدالمرسلین و علو و ولی
(۱۹۷۶، عطایا، ۵۰). [ع: (ن ق ی)].

مُنْتَقّیٰ (ضم م، سک ن، فت ت) صف.
وہ جو پسند کرتا یا چنتا ہے؛ (مجازاً) پاک صاف کرنے والا. یا نقل صحیح اور یا مشاہدہ یہاں دونوں منتقّی ہیں. (۱۹۶۳، کمالین، ۲: ۴۶). [ع: (ن ق ی)].

مَنَّتوں (فت م، شد ن بفت، و مج) امث؛ ج.
منت (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

--- سے م ف.
کوئی منت یا نذر و نیاز مان کر، اللہ آمین جیسی سلامی سے.

ناذروں سے، منتوں سے، مرادوں سے تم پلے
صدقے ہوئی کبھی تو لگایا کبھی گلے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۴۳۵).

--- کا پالا صف مذ.
منت مرادوں اور نذر و نیاز دے دے کر جس کی پرورش کی گئی ہو، نہایت لاڈلا.

آ جا مرے منتوں کے پالے اے پیارے جھنڈولے بالوں والے
(۱۷۹۸، میرسوز، د، ۳۵۹).

مِنَّتوں (کس م، شد ن بفت، و مج) امث؛ ج.
منت (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. اسے بڑی منتوں کے بعد اپنے ہمراہ لے گئی تھی. (۱۹۴۳، آنچل، ۲۱).

--- سے م ف.
منتیں کرکے، بہت خوشامد اور چاپلوسی سے، بے حد عاجزی سے.

کب یہ دیوانہ گلی تیری سے جاتا اے پری
پاؤں پڑ کے منتوں سے لے گئی زنجیر کھینچ
(۱۷۹۳، محبت، د، ۱۳۶). عالیہ نے بڑی منتوں سے بڑی بچی کو کھانا کھلایا. (۱۹۶۲، آنگن، ۲۰۳).

مُنْتَہا (ضم م، سک ن، فت ت) (الف) صف.
رک: منتہی، انتہا کو پہنچا ہوا، انتہائی، پورا پورا، کامل، مکمل (عموماً تراکیب میں مستعمل). بکری ...... جالا پورنے میں منتہائے طاقت صرف کرتی ہے. (۱۹۰۱، مکتوباتِ حالی، ۱: ۱۵). یہ عمارت ...... دہلی میں پٹھانی طرز کا منتہائے کمال پیش کرتی ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فنِ تعمیر، ۳۳). (ب) اند. ۱. انتہائی حد، آخری حد، عروج. جب آفتاب ...... منتہائے میل کلی پر برج سرطان میں آتا ہے تو دوپہر ہوتی ہے. (۱۸۹۰، قسانہ دلفریب، ۹۱). منتہائے دریا پر دور افق میں جو موجیں دکھائی دیتی تھیں آفتاب ان میں غروب ہو رہا تھا. (۱۹۳۱، زہرا، ۲). "جاوید نامہ"...... اقبال کے کمال شاعرانہ کی معراج اور ان کے تصورِ فن کا منتہا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اپریل، ۵۷). ۲. نتیجہ، انجام، ثمر، پھل. کہنے لگے کہ میرا سوال یہ تھا کہ اس تحریک کا منتہا کیا ہے. (۱۹۸۹، ن م راشد شاعر اور شخص، ۱۳۰). [ع: (ن ہ ا)].

--- ئے جَزْر کس اضا (--- فت ج ، سک ز) امذ.
(جغرافیہ) وہ نشان جو سمندر کے پانی کے انتہائی اُتار سے ساحل پر بن جاتے ہیں.
مدّ و جزر کے وقت سمندر کا پانی ساحل پر جہاں تک چڑھتا یا اترتا ہے وہاں اس کے نشان بن جاتے ہیں اور ان کا اصطلاحی نام منتہائے مد اور منتہائے جزر ہے. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۶۱). [منتہا + ے (حرف اضافت) + جزر (رک)].

--- ئے خَیال کس اضا (--- فت خ) امذ.
تصور کی انتہا ، کمال فکر. وہ غالب کی طرح دلی کے روزمرے کو منتہائے خیال تصور نہیں کرتے. (۲۰۰۰ ، توضیحات ، محمد فخرالحق ، ۲۹۳). [منتہا + ے (حرف اضافت) + خیال (رک)].

--- ئے کَمال کس اضا (--- فت ک) امذ.
فن کی بلندی ، ہنر کی آخری حد ، کمال کا عروج. اپنے منتہائے کمال کو پہنچنا ہر شے کی فطرت میں داخل ہے. (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۱۰). بطور شاعر وہ منتہائے کمال کو پہنچا. (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۳۳). [منتہا + ے (حرف اضافت) + کمال (رک)].

--- ئے مَد کس اضا (--- فت م) امذ.
(جغرافیہ) وہ نشان جو سمندر کے پانی کے انتہائی چڑھاؤ سے ساحل پر بن جاتے ہیں.
مد و جزر کے وقت سمندر کا پانی ساحل پر جہاں تک چڑھتا یا اترتا ہے وہاں اس کے نشان بن جاتے ہیں اور ان کا اصطلاحی نام منتہائے مد اور منتہائے جزر ہے. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۶۱). [منتہا + ے (حرف اضافت) + مد (رک)].

--- ئے مَقصُود کس اضا (--- فت م ، سک ق ، و مع) امذ.
جہاں پہنچنا مقصود ہو ، مقصود حقیقی ، اصل مقصد. اسے داؤ و تیر امنتہائے مقصود میں ہی ہوں. (۱۹۷۳ ، فتوح الغیب ، ۳۱). غالب ، حالی کا منتہائے مقصود ہے لیکن حالی ، غالب کی نقل نہیں. (۱۹۹۸ ، ارمغان حالی ، ۶۹). [منتہا + ے (حرف اضافت) + مقصود (رک)].

--- ئے نَظَر کس اضا (--- فت ن ، ظ) امذ.
آخری حد جس پر نظر ہو ؛ (مجازاً) اصل منشا ، حقیقی مقصد. علم و حکمت کی کاوشوں کا وہ منظر جسے انسان کا منتہائے نظر قرار دیتے ہیں. (۱۹۵۳ ، من و یزداں نمبر (نگار (سالنامہ) ، دسمبر ۱۹۹۳) ، ۵۷). آج کا ناول نگار محض قصہ کی دلچسپی کو منتہائے نظر نہیں ٹھیراتا. (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۰۴). [منتہا + ے (حرف اضافت) + نظر (رک)].

مُنتَہائی (ضم م ، سک ن ، فت ت) صف.
۱. منتہا (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ انتہا درجے کا ، آخری. وہ وجود اور منتہائی حقیقت کی روشنی میں انسان کا مطالعہ کرتے ہیں. (۱۹۷۶ ، توازن ، ۱۳۲). ۲. (نباتیات) جو نسیجہ کے انتہائی سرے پر نمودار ہوتا ہو (بیضہ ساز کے لیے مستعمل). مادہ عضو اوگونیم (بیضہ ساز) (Oogonium) ہے وہ یا تو نسیجہ کے سرے پر بن سکتا ہے (منتہائی) یا نسیجہ کے سر پر (کمی) ..... یا فتوں میں. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۹۳۷). [منتہا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- ریشَہ (--- ی ع ، فت ش) امذ.
(حیوانیات) وہ باریک تار یا ریشہ جو مینڈک کی ریڑھ کی ہڈی کے آخری حصے میں ہوتا ہے. تحت استوائی ساخت ..... دم سلائی کے حصے میں ایک باریک تار میں ختم ہوتی ہے جو منتہائی ریشہ کہلاتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات (سعید الدین) ، ۸۳). [منتہائی + ریشہ (رک)].

مُنتَہَج (ضم م ، سک ن ، فت ت ، ہ) صف.
واضح راستہ ؛ راستے کو تلاش کرنے کا مقام یا مرکز. سائنس آگے بڑھتی ہے اور بالآخر اس حدی فلسفہ میں ضم ہو جاتی ہے جو تمام ذہنی مشغلوں کا منتہج ہے. (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعہ قدرت ، ۱۵). [ع : (ن ہ ج)].

مُنتَہی (ضم م ، سک ن ، فت ت) صف.
۱. انتہا کو پہنچنے والا ، علم و ہنر میں کامل. اولیاء اللہ کے طریقے سب اہل بیت پر منتہی ہوتے ہیں. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۹۲).

یاں منتہی وہ سب ہیں جو علم و کمال ہیں
صلِّ علٰی یہ مصحف ناطق کے لال ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۰). نبوت و رسالت کا سلسلہ منتہی ہو گیا. (۱۹۳۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۷۹). نوآبادیوں کی تقسیم پر مغربی اقوام میں چپقلش کا آغاز ہوا جو دو عالمگیر جنگوں پر منتہی ہوئی. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۲۰). مبتدی سے منتہی کے درمیانی طبقے کے لیے ہر گئی گزری زبان ضروری علمی سرمایہ مہیا کر سکتی ہے. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۸). ۲. جسے کسی علم یا فن کی سب سے بڑی منزل پہنچی ہو ، کسی علم یا فن وغیرہ میں آخری حد ، درجے تک پہنچا ہوا ، علم و فضل وغیرہ میں کامل ، جس کے دستار بندھ چکی ہو ، مستند ، جسے سب سے بڑی منزل پہنچی ہو ، کامل ، لائق ، عالم ، فاضل (مبتدی کی ضد).

پہلے قدم میں ناجی ہے نقش بند راست
اس گھر کے مبتدی کوں بوجھو کہ منتہی ہے

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۱۳).

مبتدی کی کیا ہے صورت جو انہیں سمجھے نصیر
منتہی کو آتے ہیں معنی کے یہ اشعار خوش

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۸۳). چند روز میں منتہی ہو کر خود علم کے پیاسوں کو سیراب کرنے لگے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۸۰۳). یہ کتاب مبتدی اور منتہی دونوں کے لیے یکساں طور پر مفید ہو جائے. (۱۹۲۲ ، اساس نفسیات (دیباچہ) ، ۸). مختلف شعبہ ہائے علم کے منتہی ..... دوسروں کے عمل کے دھارے کو کسی متعین سمت میں نہیں موڑ پاتے. (۱۹۸۹ ، یہ لوگ بھی غضب تھے ، ۱۱۴). [ع : (ن ہ ی)].

--- اَلْمَعرِفَت (--- ضم ی ، ہم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، کس ر ، فت ف) امذ.
(تصوف) حضرت واحدیت ، ذات باری تعالٰی (مصباح التعرف). [منتہی + رک : ال (۱) + معرفت (رک)].

--- ہونا محاورہ.
ختم ہونا ، تمام ہونا ، پورا ہونا. رہی فضول خرچی اس کا نتیجہ آگے چل کر قرض پر منتہی ہوتا ہے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۰). مومن سے کمتر کی روایت کا سلسلہ نیاز فتح پوری پر منتہی ہوتا ہے. (۱۹۹۰ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۵۹).

مُنتَہیٰ[1] (ضم م ، سک ن ، فت ت ، ہ بشکل ی) امذ ؛ = منتہا.
انتہا ، آخری حد ، اختتام. واقعات کا تسلسل پانچ مختلف مدارج میں سے گزرتا ہوا نظر آتا ہے وہ مدارج یہ ہیں : ۱. تمہید یا تعارف ، ۲. ارتقا ، ۳. منتہیٰ ، ۴. تنزل. (۱۹۸۶ ، اردو اسٹیج ڈراما ، ۲۷). [ع : (ن ہ ی)].

مُنتَہیانَہ (ضم م، سک ن، فت ت، کس ہ، فت ن) صف : م ف.
منتہی (رک) سے متعلق یا منسوب : انتہائی، حقیقی، اصولی۔ جب ایک مرتبہ اولین اور منتہیانہ اصولوں کا سلسلہ طے ہوگیا تو پھر عقل کو نئی قوت حاصل ہو جاتی ہے. (۱۹۸۹، علوم جدید کی اسلامی تشکیل، ۵۴). [منتہی (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مِنتی (کس م، سک ن) امث (قدیم).
رک : منت، التجا، بنتی، خوشامد. تم ہماری طرف سے جا کر منتی کر راجہ کو لیا دیکر جلدی چلے آؤ. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۱۸۰).

نبی حبیب خدا کا کہیے وا کی منت منتی میں رہیے
(۱۸۵۱، مثنوی مورگ سمجھاونی (دہلی اخبار، مارچ، ۱۸۵۱)، ۱۵).

حق دار نہیں بھکیارن ہوں، منتی ہے مری کچھ زور نہیں
پتا کے ہیں دوانجر میرے کچھ جھوٹ نہیں غل شور نہیں
(۱۹۱۷، سات روحوں کے اعمال نامے، ۵۷). [منت (رک) + ی (زائد)].

مِنّتی (کس م، شد ن بفت) صف.
۱. منت کرنے والا، خوشامدی. معتقد و منتی لوگ تین تین سیر کی ایک ایک مشعل لیے جلوس میں ساتھ رہتے ہیں. (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۴۳). ۲. (مجازاً) منکسر. بڑے رسیدہ اور رسا اور منتی آدمی ہیں. (۱۸۹۳، پی کہاں، ۱۰). [منت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مَنّتیں (فت م، شد ن بفت : ی مج) امث : ج.
منت (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل، مواثیق، مواعید، معاہدے : نذرانے، بھینٹ (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

--- بڑھانا محاورہ.
منت پوری کرنا، بھینٹ وغیرہ دینا.

سیدانیوں کا وہ کونڈے کھانا وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا
(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۱۰). اے حضور ابھی تو کل اللہ رکھے حضور کی سالگرہ کا مبارک دن ہے منتیں بڑھائی جائیں گی. (۱۹۲۳، دور فلک، ۱۵).

--- مانگنا/ماننا محاورہ.
رک : منت ماننا جس کی یہ جمع ہے. آیندہ زندگی آرام و آسائش اور مسرت قلبی کے ساتھ گزرنے کے لیے منتیں مرادیں مانتے. (۱۹۳۳، عزیزی (سرفراز حسین) انجام عیش، ۳۶). غیر مسلم ...... مزارات پر جاتے، ماتھا ٹیک کر منتیں مانگتے، چادریں چڑھاتے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری؛ حیات و خدمات، ۲ : ۵۳۸).

مِنّتیں (کس م، شد ن بفت، ی مج) امث : ج.
منت (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت : تراکیب میں مستعمل : عاجزیاں، انکساریاں، التجائیں، خوشامدیں. اخبار کی ورق گردانی کے بعد ناشتے کے لیے بیگم کی منتیں کرتے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۷).

--- اُٹھانا محاورہ.
احسانات اُٹھانا، ممنون ہونا؛ بہت خوشامد کرنا.

گھر غیر سے ہمارے دیکھیں وہ کب تک آویں
یہ منتیں جنہوں کی خاطر اوٹھائیاں ہیں
(۱۸۰۵، دیوان بیختہ، ۹۳).

--- کرنا محاورہ.
انتہائی عاجزی سے کوئی درخواست کرنا، عاجزیاں کرنا، خوشامدیں کرنا، ہاتھ جوڑنا.

سارے گھر بھر کو پوچھ دیجے گا منتیں میری سب سے کیجیے گا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۳۶).

اس نے مانی نہ کوئی میری بات منتیں کر کے بات بھی کھوئی
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۶۷). اس وقت نورے نے جان کی منتیں کیں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، (منتخب افسانہ نمبر)، جنوری، فروری، ۳۲).

مَنتھ (فت م، سک ن) امذ.
متھنا، بلونا؛ ہلانا؛ جان سے مار ڈالنا، قتل کرنا؛ ایک کھانا جو جو کے آٹے، گھی اور پانی سے تیار کیا جاتا ہے؛ چمچا جس سے ہلاتے ہیں؛ برتن میں ہلانے کی ڈنڈی؛ آنکھ کی ایک بیماری؛ آنکھ کا میل؛ سورج؛ سورج کی کرن (پلیٹس). [س : मन्थ].

مُنتھا (ضم مج م، سک ن) امذ.
(نجوم) ستاروں کا جھرمٹ یا قران جس کے زیر اثر کوئی پیدا ہو (ماخوذ : پلیٹس). [س : मुन्था].

مَنتھان (فت م، سک ن) امث.
بلونی، متھانی : (ہندی عروض) ایک دس حرفی وزن یا چھند کا نام جو مفعول + مفعول کے برابر ہوتا ہے. متھان چھند، یہ چھ اکشروں کا ایک ورنک چھند ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۵۱). [س : मन्थान].

مَنتَھلی (فت م، سک ن، سک نیز فت تھ) صف.
۱. ماہانہ : ماہانہ آمدنی، رقم جو ہر ماہ ملتی ہو : (مجازاً) اُجرت. بس جی، کمائی کا دھندا ہے ان لوگوں کا، اس سے منتھلی نہیں ملا ہوگا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، ستمبر، ۷۱). ۲. ماہوار رسالہ یا مجلہ، ماہنامہ. چنانچہ مئی ۱۸۹۶ء کی منتھلی میں حسب ذیل تجویز کا اعلان کیا. (۱۹۲۳، حیات شبلی، ۲۶۷). [انگ : Monthly].

مَنتَھن (فت م، سک ن، فت تھ) امذ.
۱. متھنے یا بلونے کا عمل. رنج و راحت کی ہر موج کے منتھن سے امرت کی بوندیں بچا لینے کی ہمت پائی جاتی ہے. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۱۰). ۲. کانپنا، ہلنا : زخم : قتل (پلیٹس). [س : मन्थन].

مَنتَھنی (فت م، سک ن، فت تھ) امث.
بلونے کا برتن (پلیٹس : جامع اللغات). [منتھن (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

مِن تھول/مِنتھول (کس مج م، سک ن، و مج) امث : امذ.
بہت ہاضم پودینے کا ست جو خوش گوار ہوتا ہے، خشک عرق نعناع : جوہر پودینہ؛ دواءً مستعمل. من تھول یعنی جوہر نعناع یا جوہر پودینہ. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳ : ۹۰). جیسے کسی نے منتھول میں نہلا دیا ہو. (۱۹۸۹، آب گم، ۷۱). [انگ : Menthol].

مِنَٹ (کس م ، فت ن) امذ .
۱. ایک گھنٹے کا ساٹھواں حصہ ، ۶۰ سکنڈ کی مدت ، لمحہ ، دقیقہ . آواز کی روانی ایک منٹ میں قریب ۱۲ میل شمار کی گئی ہے . (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۴ : ۷۹) . کوئی شخص دو منٹ بھی سانس لیے بغیر زندہ نہیں رہتا . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۴۱) . چند منٹ کے اندر انہوں نے اپنی الماری کھولی . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۴۸) . ۲. (مجازاً) وقت کا چھوٹے سے چھوٹا حصہ ، پل ، گھڑی . صاحب زیادہ اخلاق کرتا اور ملاقات کے خشک بدمزہ منٹوں کا کاٹنا چاہتے ہیں . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جون ، ۱۵) . گھر کا کام کاج چھوڑ کر ہر منٹ انہیں کے ساتھ رہتا . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۵۳۱) . [انگ : Minute] .

.... بہ مِنَٹ م ف .
ہر گھڑی ، پل پل ، ہر لمحہ کے ساتھ . کاغذ کا بھاؤ دن بدن ، گھڑی بہ گھڑی ، منٹ بہ منٹ ، سکنڈ بہ سکنڈ بڑھتا چلا جاتا ہے . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰۴) .

.... بَھر (.... فت بھ) امذ .
ایک منٹ کا عرصہ ، پورا ایک منٹ ؛ (مجازاً) بہت تھوڑی دیر ، پلک جھپکنے کا وقفہ ، کم تر وقفہ .

ہو گیا اب تو اندھیرا ، چلو درگاہ چلیں
دور ہی کیا ہے ، منٹ بھر میں ابھی جا پہنچیں

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۹۶) . منٹ بھر بعد اسے رکھ کر نئے ناول کے پروف اٹھا لیے . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۹۳) . [منٹ + بھر (رک)] .

مِنْٹ (کس م ، سک ن) امث .
سرکاری سکے ڈھالنے کا کارخانہ ، ٹکسال ، دارالضرب . منٹ (Mint) ٹکسال یا دارالضرب کے معنی میں مستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷) . [انگ : Mint] .

.... ماسٹر (.... سک س ، فت ٹ) امذ .
ٹکسال کا سب سے بڑا افسر ، ٹکسال کا داروغہ ، دارالضرب کا مہتمم . منٹ (Mint) ..... اس کا مرکب منٹ ماسٹر بھی اردو میں مروج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷) . [انگ : Mint Master] .

مِنْٹَل (کس نیز م ، سک ن ، فت ٹ) صف .
دماغ (Mental) سے منسوب یا متعلق ، ذہنی ، نفسی : علم ذہنیات . معقل (ذہنیات) مارل (اخلاق) ، پولیٹکل (نظم ممالک سیاست مدن) وغیرہ بھی جگہ چلتا ہے . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۲) . [انگ : Mental] .

مِنْٹوں (کس م ، سک ن ، و مج) امذ ؛ ج .
منٹ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل . طلوع و غروب با آسانی معلوم کیا جا سکتا ہے اور اس میں منٹوں کا تو کیا سیکنڈوں کا تفاوت بھی ممکن نہیں . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۰) .

.... کا مِہْمان صف .
چند لمحوں کا مہمان ، قریب المرگ ، بہت جلد مرنے والا .

اس دنیا میں کچھ مجھے اب منٹوں کا مہمان وقت اخیری مجھ دکھیا پر کر اتنا احسان

(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۲۰۲) .

.... میں م ف .
تھوڑی سی دیر میں ، بہت کم وقت میں ، فوراً . جب تقویٰ اور خوف خدا و آخرت غالب ہوتا ہے تو بڑے بڑے جھگڑے منٹوں میں ختم ہو جاتے ہیں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۱۷۶) . بابا بڑے بڑے ترک رکے ہوئے ہیں یہ چھوٹی سی وکٹن تو منٹوں میں جائے گی . (۱۹۸۹ ، ہنرو داستان ، ۵۱) . منٹوں میں ٹھیک ہو جائیں گے . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۲۴۷) .

مَنْتھا (فت م ، سک ن) صف .
مٹایا گیا ، برباد کیا گیا ، تباہ ، برباد ؛ جو نہ ہو ، مفقود (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [پ : मथित] .

مَنْثُور (فت م ، سک ن ، و مع) صف ؛ امذ .
(لفظاً) ذرہ ناسفتہ ؛ پراگندہ ، بکھرا ہوا ؛ مراد : وہ کلام جو نثر میں ہو ، نثر میں بیان کیا ہوا ، نثر میں لکھا ہوا ، جو نظم میں نہ ہو . اولاً یہ نصاب منثور ہوتے تھے بعد میں منظوم لکھے جانے لگے . (۱۹۳۳ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۱۹) . [ع : (ن ث ر)] .

مَنْثُورات (فت م ، سک ن ، و مع) امث ؛ ج .
منثور (رک) کی جمع ، نثری تحریریں یا تصانیف ، بکھری ہوئی چیزیں . نمونہ منثورات ، حصہ اول میں تاریخی حالات مفید کے سوا اردو نثر کی مذہبی ، اخلاقی ، علمی ، سیاسی ، قانونی ، دفتری ، مکتوبی ، اخباری ، تقریری ، اشتہاری ، غرض تمام نمونے ..... اصلی تصنیفات و تحریرات سے نقل کیے گئے ہیں . (۱۹۲۹ ، نمونہ منثورات ، سرورق) . [منثور (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مَنُج (فت م ، ضم ن) امذ .
رک : منو ، (عموماً) آدمی (خصوصاً) نسل انسانی کا جد اعلیٰ (پلیٹس) . [س : मनु] .

مَنْجُ (فت م ، غنہ ، ضم ج) صف .
رک : منجو ، خوبصورت ؛ پیارا ، نرم (پلیٹس) . [س : मञ्जु] .

مَنْجھ (فت م ، غنہ) امذ .
منجھ ، وسط ، درمیان . سلطان جی میں حضرت نظام الدین اولیاؒ ، حضرت امیر خسروؒ جیسی باکمال ہستیاں مصروف خواب ہیں ..... المختصر دور تک یہ سلسلہ اسی طرح چلا گیا ہے ، لیکن منج مہرولی ہی ہے . (۱۹۳۶ ، بزم رفتگاں ، ۵۱) . [س : मध्यं] .

مُنْج (ضم م ، سک ن) امث .
۱. ایک گھاس جس کی رسیاں بٹتے اور ٹوکریاں وغیرہ بناتے ہیں . ایک روز منج کے درخت کے نزدیک اس کو ایک نوزائیدہ بچہ زمین پر پڑا ہوا ملا . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۹۰۳) . بازو کی رسیاں منج کی خوب گتھی ہوئی اور تنی ہوئی ہوں . (۱۹۴۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ضمیمہ) ، ۱۱۸) . ۲. برہمنوں کی رسی (جامع اللغات) . [مونج (رک) کی تخفیف] .

مُنْجھ (ضم م ، غنہ) ضمیر (قدیم) ؛ = مجھ ، مجھ (قدیم) .
مجھے ، مجھ کو ، میرے لیے .

جل بن جیوں مچھلے مین گھڑی ایک منج جاوے دین

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۶) .

خدا کا چھانوں ہے مج پر تو منج ہے فریز دانی
نبیؐ صدقے قطب انگے رکھیں سر کا مکاراں خوش

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۴۱).

بتے ہیں جو طوطی ہندوستان کے بھکاری ہیں منج شکرستان کے

(۱۶۷۸، غواصی (دیباچہ)، ک، ۴۹). [مجھ (رک) کا قدیم املا].

منجا(۱) (فت م، سک ن) امذ :- منجی.

۱. نجات ملنے کی جگہ، وہ جگہ جہاں پہنچ کر مصیبت سے چھٹکارا ملے، جائے نجات.

ملجا ہے نہ منجی ہے نہ مامن نہ مفر ہے
غربت کا تباہی کا مصیبت کا سفر ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۲۰۲). ۲. (تصوف) دل کی آفت سے خلاصی پانا (مصباح التعرف).
[ع: منجی (رک) کا مورد].

منجا(۲) (فت م، سک ن) امذ.

۱. مسہری، پلنگ، چارپائی، گدی وغیرہ.

منجا اہے آسمان ہور تارے جڑے اس کوں جڑت
انکے کلس سورج چندر دو جگ میں ہیرایے سدا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۷۸). گورو جی نے بائیس منجے یعنی گدیاں مقرر کیں.
(۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ، ۳۹). ۲. اونچی کرسی، تخت (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: मञ्चक].

... بیٹھنا محاورہ.

تخت پر بیٹھنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... لینا محاورہ.

چارپائی سے اُتارا جانا (ہندو جب مرنے کے قریب ہوتا ہے تو اُسے زمین پر لٹا دیتے ہیں) (جامع اللغات).

منجا(۳) (فت م، سک ن) امذ (قدیم).

۱. پھولوں کا گچھا، بہت سے پھول.

ہوا پردا تجے کا کرستاریاں کا تکلف تس پر
مشاطا مشتری ہوکر ہلد سورج لگایا ہے

(۱۶۷۲، شاہی (عادل شاہ ثانی)، ک، ۱۰۳). ۲. بیل، درختوں یا دیواروں پر چڑھنے والا پودا (پلیٹس). [س: मंजा].

منجا(۴) (فت م، سک ن) امذ.

رک: منج، ایک گھاس (لاط: Sacchuram munja) (پلیٹس). [س: मुञ्ज].

منجا(۵) (فت م، سک ن) امذ.

رک: مجھا (پلیٹس). [مقامی].

منجّا (فت م، شد ج) (الف) امر؛ صف.

۱. رگڑا ہوا، صاف کیا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. ماہر، مشاق، تجربہ کار. ایک رنڈی
مرنج کار نام اوسکا آزار تھا.... وہ بھی اپنے منجے جوانوں کو چھانٹنے لگا. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۹۸). (ب) امذ. ہلدی کے سفوف سے بدن کو رگڑنا یا مالش کرنا (ایک ہندو مذہبی رسم جو مختلف تہواروں کے موقعوں پر ادا کی جاتی ہے) نیز ہلدی (ماخوذ: پلیٹس). [منجنا (منجھنا) کا ماضی].

... ہوا ہونا محاورہ.

ازبر ہونا، رواں ہونا. اردو و فارسی کے اشعار مصرعے اور جملے زبان پر منجے ہوئے تھے.
(۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۱۱۸).

مُنجا (ضم نیز فت م، سک ن) امذ.

دھاگے سے مشابہ ایک لمبا کیڑا جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہوتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मुंजक].

منجانا (فت م، مج) ف م (قدیم).

صاف کرانا، منجوانا.

نچل چہرہ جو کوئی عاشق کا ہو سائیں نچھائے ہیں
کلا کا مسک لا کر آرسیاں دل کیاں منجائے ہیں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۷). [مانجنا (رک) کا تعدیہ].

مِنجانب (کس م، سک ن، کس ن) م ف.

(رک: من کے تحت) جانب سے، طرف سے، از طرف.

جو ہیں منجانب المالک امین ملک و دولہ
نظام زیست میں حجت ہے جن کا ہر مقولہ

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۹۷). [من + جانب (رک)].

--- اللہ کس ا نیز بلا کس (ــــ فت ا، غم ل، شد ل بعد) م ف.

اللہ کی طرف سے حکم الٰہی سے، غیب سے. جس کسی ایک نیکی کی طرف خاص میلان طبع معلوم ہوئے منجانب اللہ ذریعۂ نجات دے کر مضبوط پکڑ لو. (۱۸۲۵؟ فغان قاری، ۳۳). اس کی بدولت رعایا پر .... جبر و قہر کا نزول، سب منجانب اللہ ہے. (۱۹۷۳، تعقبات، ۱۳۵). مو خرالذکر کو منجانب اللہ اپنے غرور کی سزا ملی تھی. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۳۹). [منجانب + اللہ (رک)].

مُنجِب (ضم م، سک ن، کس ج) صف.

بہادر یا شریف بیٹوں والا؛ نجیب؛ شریف النفس.

عفاف خلد ہے آلودگی جہنم ہے
نہ بھولنا اسے اے مرد منجب و محکم

(۱۹۲۶، محنا، ۲۹). [ع: (ن ج ب)].

مُنجَدِل (ضم م، سک ن، فت ج، کس د) صف.

پٹکا ہوا، ڈالا ہوا، پڑا ہوا، افتادہ. میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاتم النبیین تھا دراں حالیکہ آدم اپنی سرشت میں منجدل تھے. (۱۸۹۶، رسالہ تحفۃ السعادت، ۵۳). [ع: (ج د ل)].

مَنْجدھار (فت م، مغ، سک ج) امث ا - منجدھار.
بیچ دریا (جہاں پانی گہرا اور بہاؤ تیز ہو) : (مجازاً) تلاطم، طوفان.

کس موج میں ہو بحر ذرا اپنی خبر لو
منجدھار میں جاتے ہو کنارے نہیں آتے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۶). جس جگہ کشتی ٹھہر جائے بسم اللہ کہہ کر بیچ منجدھار میں کود پڑنا.
(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۴۳).

جتنو ہے موج ہے منجدھار ہے میرا سفینہ ہے
کہ اک ٹوٹا ہوا لنگر اک اترا بادباں ہوں میں

(۱۹۳۰، بیخود موہانی، ک، ۳۷).

اللہ اللہ نوازشیں غم کی اب تو منجدھار بھی کنارا سیف

(۱۹۹۳، بساط کرب، ۹۱). [منج (رک) + دھار (رک)].

... کا آدمی امذ.
خطرات سے کھیلنے والا، مشکلوں کا سامنا کرنے والا شخص، جری آدمی. وہ منجدھار کے آدمی ہیں. (۱۹۸۶، کتابی چہرے، ۵۰).

مُنْجَذِب (ضم م، سک ن، فت ج، کس ذ) صف.
جذب ہونے والا، جو جذب ہو جائے. قوت جاذبہ جسم منجذب کی سطح کے مطابق تاثیر کرتی. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۶۷).

وہ ترا مستغرِ دامن رحمت کرنا وہ مرا منجذب مرکز اعلی ہونا

(۱۹۲۰، معارف جمیل، ۴۳). سونے اور پارے کی خصوصیات مجھے بہت پسند ہیں، وہ جاذب ہے اور یہ منجذب. (۱۹۸۷، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۳۰۰). [ع : (ج ذ ب)].

... ہونا ف مر: محاورہ.
جذب ہونا : مائل ہونا. مشکل ذجاجی کوشک سے خون کے منجذب ہونے میں پیش آتی ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۸۶). اقوام عالم ..... قرآنی معاشرے کو دیکھیں تو خود بخود اسلام کی طرف منجذب ہو جاتیں. (۱۹۰۰، اقبال پیامبر امید، ۷۵).

مَنْجَر (فت م، سک ن، فت ج) امث.
پھولوں کا گچھا، پھولوں سے بھری شاخ : کلی، شگوفہ، منجری. فصل میں سے ایسے پودوں سے بیج کے لیے منجریں کاٹ لیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۸۷). [س : मञ्जरि].

مَنْجِر (فت م، سک ن، کس ج) امذ.
رک : منجیر، پاؤں کا ایک زیور (پلیٹس). [منجیر (رک) کا مخفف].

مُنْجَر (ضم م، سک ن، فت ج) صف.
طول پکڑنے یا طویل ہونے والا، کھینچا ہوا، واپس لایا ہوا : (مجازاً) مائل، ملتفت، راغب.

مطلب اس وضع سے پایا نہیں شاعر شہرت
بلکہ اس سے تو ہوں رسوائی پہ منجر اشعار

(۱۸۹۰، ہمو، ک، ۱ : ۳۲۰). تسلط صاحبان انگریز کا اس ملک میں بہت بد ہے، اور آخرکار منجر طرف فساد عظیم کے ہو گا. (۱۸۲۷، جملات حیدری، ۲۳۸). اس طریقے کا منجر بہ فساد ہونا لاریب ہے. (۱۸۷۳، تہذیب النساء، ۳۸). لوگ آپ کی ذات از اعتدال مدح نہ کریں، جو منجر ہو کر شرک تک پہنچ جائے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۴۲۳). ان اشعار سے ذہن امرد پرستی کی طرف منجر نہیں. (۱۹۸۸، دو ادبی اسکول، ۲۸۳). [ع : (ج ر ر)].

مَنْجَرانا (فت م، سک ن، فت ج) ف م.
پھول کھلنا (جامع اللغات). [منجر (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

مُنْجَرِفَہ (ضم م، سک ن، فت ج، کس ر، فت ف) امذ.
(تشریح) کسی نالی یا شگاف سے شاخ کی صورت میں پھوٹنے والی اندھی نالی دار تھیلی جس میں حشرات رقیق غذا جمع کر لیتے ہیں، عطفہ (Diverticulum). ایسے حشرات میں جو پودوں کے رس پر گزر کرتے ہیں اک نمو یافتہ منجرفہ پایا جاتا ہے. (۱۹۷۱، حشریات، ۳۶). [ع : (ج ر ف)].

مَنْجَری (فت م، سک ن، فت ج) امث.
۱. پھولوں کا گچھا : پھولوں کی شاخ : چھوٹی شاخ یا ٹہنی : اناج کی بال : موتی : ایک راگنی (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. بیل : کلی. بسنت رت کی منجری بسنت رت کے چلے جانے سے بے رس ہو جاتی ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۵۳). ۳. ایک پھول کا نام. پھول ..... ہزاروں ہیں ..... بیلا گڑھ، بیلا رتن، منجری، رائے بیل، رتن مالا، دوپہریا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۲). [پ : मंजरिआ].

مُنَجَّسَہ (ضم م، فت ن، شد ج بفت، فت س) صف.
نجس کیا ہوا، ناپاک، گندہ. اوقات مکروہہ میں اور مقامات نجسہ میں عبادت حرام ہے. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱ : ۲۱۵). [ع : منجس (ن ج س) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مَنْجِشْٹھا (فت م، سک ن، کس ج، سک ش) امث.
بنگال یا ہندوستان کی مجیٹھ (پلیٹس : جامع اللغات). [س : मञ्जिष्ठा].

مِنْجَل (کس م، سک ن، فت ج) امذ.
درانتی : (طب) آلات تشریح میں درانتی نما آلہ (مخزن الجواہر). [ع : (ن ج ل)].

مُنْجَل (ضم م، سک ن، فت ج) امذ.
تاڑ اور ناریل وغیرہ کے درخت کا پھل خصوصاً جبکہ خشک نہ ہوا ہو تیز تاڑ کے پھل کی گٹھلی.

میٹھی شالو ہوائی کر لیے پانی کنگریاں تے
کرے شالو اپر تارا تنک تر مغز منجل کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۳۹).

دتے شربت کے یو کوزے بجے ناریل کے کپر
بنیے گئی نیر کے چشمے تے بھریا ہے منجل

(۱۶۷۲، شاہی (علی عادل شاہ ثانی)، ک، ۱۲۷).

اب نہیں آتے یہاں نرگل نظر جل سے جل منجل کیا ہے چشم تر

(۱۸۳۹، مثنوی فرخ، ۲۲). جو موسم کے پھل ہوتے بجائے چاء کے سب مل کر کھاتے، مثلاً آم، خربوزے، تربوز، شریفے، سنترے، منجل اور کیلے وغیرہ. (۱۹۷۳، ہماری زندگی، ۵۴). [مقامی].

مَنجْلا (فت م، غنہ، سک ج) صف.
رک: منجھلا جو زیادہ مستعمل ہے.

دشمن شہ براہیم سر پردہ دار خلف شاہ منجلے کا عالی وقار

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰۷). اپنی بڑی بہن مذنیت اور منجلے بھائی قاسم کو کچھ کھانے پینے اور تماشا دیکھنے کے لیے لے گیا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جون، ۳۶). [منجھلا (رک) کا ایک املا].

--- روزَہ (---- و ج، فت ز) امذ.
ماہ رمضان کا چودھواں روزہ (اس لیے کہ ۱۴ درمیانی تاریخ ہے). چودھواں روزہ منجلا روزہ کہلاتا ہے. (۱۹۶۴، نور مشرق، ۴۰). [منجلا + روزہ (رک)].

مَنجَلاب (فت م، سک ن، فت ج) امذ.
۱. کسی حمام یا باورچی خانے کا خراب اور گندہ پانی جمع ہونے یا ڈالنے کی جگہ یا گڑھا، بدرو کی نالی نیز گندہ پانی. یہ خانہ خراب جگر کباب اس عذاب منجلاب میں ہے کہ خدا دشمن کو بھی نصیب نہ کرے. (۱۸۱۴، نورتن، ۲۳۰). ۲. نجس پانی (جس میں کتا یا کوئی مردار ڈالا گیا ہو) (پلیٹس؛ اسٹین گاس). [ع].

مَنجِلِس (فت م، غنہ، سک ج، کس ل) امث (قدیم).
رک: مجلس جو اس کا رائج املا ہے. پیر کے نزدیک جیکر، اونگتا اگر نیند تو منجلس میں تے کنارے جا کر سوتا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۶).

تجلے شعر کی منجلس کی دی سور ہر یک دیواں بخشیا قدر ہو نور

(۱۶۸۳، عشق نامہ، مومن، ۹۳). [مجلس (رک) کا اٹی املا].

مُنجَلی (ضم م، سک ن، فت ج) صف.
۱. روشن، ظاہر، آشکارا، نمایاں.

نبیؐ علم کا شہر ہے منجلی در اس کا تمہیں نامور اے علی

(۱۹۵۷، گلشن عشق، ۱۸).

کر نظرِ رحم مجھے یا علی تا کہ رہوں مہرسا میں منجلی

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۱). دوربین اور چھوٹی بین کے وسیلے سے بہت کواکب بعیدہ اور دقائق خفیہ منکشف اور منجلی ہوئے ہیں. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۱۸).

کس کا شرف ہے صورت خورشید منجلی
سب نے کہا پکار کے وہ ہے علی علی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۱۳۲).

اسرار غیب جس پہ ہر وقت منجلی ہوں
اُس سے بھی کیا ضرورت ہے عرض مدعا کی

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۲۹۸). آئینہ کی پشت پر پارہ پھیلا کر اسے منجلی کیا جاتا ہے. (۱۹۸۷، نگار (سالنامہ)، کراچی، نومبر، ۵۹). ۲. صاف، بے داغ.

ہادی یو عشق پاک کے عالم میں ہیں علی
اُن کے محب کوں حق نے ہے دی طبع منجلی

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۷۳). ۳. گزشتہ، گزرا ہوا؛ کوچ کر جانے والا؛ وطن چھوڑ کر جانے والا (پلیٹس؛ فرہنگ عامرہ). ۴. (مجازاً) حل، دفع (مشکل وغیرہ کے لیے مستعمل).

میں اتر یا مدینے میں جب یا علی ہوئے مشکلاں سب مرے منجلی

(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۱۱۰). [ع: (ج ل و)].

مُنَجِّم (ضم م، فت ن، شد ج بکس) امذ.
علم نجوم کا ماہر، ستاروں کی رفتار کے مقررہ حساب سے زائچہ بنا کر آنے والے واقعات کے متعلق پیش گوئی کرنے والا، فال وغیرہ کا کاروبار کرنے والا، نجومی، جوتشی، اخترشناس. غیب کے پردے اتو کیوں کھولتے، منجم سب جھوٹ بولتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۱).

اپنی قسمت کے غم و عیش میں شاکر ہوں سراج
جو منجم نے ازل کے، مری تقویم کیا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۹).

انجم جنہیں ہیں کہتے منجم جہان کے قطرے جبیں پہ ہیں عرق انفعال کے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۹).

کھینچیے جو خیال آنکھوں میں بجلی سی چمک جائے
یوں فکر منجم بھی نہ بالائے فلک جائے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۲۸).

کف افسوس ملنے کی ذرا روداد تو سن لے
منجم دیکھنا پھر میرے ہاتھوں کی لکیروں کو

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۳۶). اس گاؤں میں آتے ہی بوڑھے منجم کا کاروبار چل نکلا. (۱۹۸۴، مجلہ فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۲۲۱). [ع: (ن ج م)].

مُنجَمِد (ضم م، سک ن، فت ج، کس م) صف.
۱. (i) (سردی سے) جما ہوا، ٹھٹھرا ہوا، یخ بستہ.

اے فلک کھولے گا کیا عقدے مری خاطر سے تو
سو گرہ ہیں منجمد اک قطرۂ سیماب میں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۱۸). وے چیزیں وسیع تھیں اور منجمد تھیں یعنے وے چیزیں تین قدریں طول اور عرض اور عمق کی رکھتی تھیں. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۳۴). پانی مثل بلور زیر قدم اور راست و چپ اور سر پر بلور کی طرح منجمد تھا. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۷۳).

منجمد رستوں کو پگھلانے لگی سورج کی آگ
چل پڑا پھر زندگی کا کارواں بارش کے بعد

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۱۲۰). (ii) مائع سے ٹھوس حالت میں آیا ہوا، ٹھوس. شراب اور عقیق، دونوں ایک ہی چیز ہیں، فرق یہ ہے کہ ایک سیال عقیق ہے اور دوسری منجمد. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱: ۳۱). کوئی ایسا مادہ ابھر آیا جو اب خشک اور منجمد ہونے کے بعد شعاعوں کی صورت میں جھلکتا نظر آتا ہے. (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۷۴). اس کی سنسناہٹ سخت اور منجمد دیواروں سے ٹکرا کے اسی کی طرف واپس لوٹ آتی ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۵۷). ۲. (مجازاً) بے حس، بے عمل، ایک نقطے پر قائم و ثابت یا غیر متحرک؛ خشک. چین، ہندوستان اور سماٹرا میں معیار صدی بہ صدی منجمد ہوتے جاتے ہیں. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۳۸۰). انسان کا وجود..... ادب کے تخلیقی سوتوں کو منجمد ہو جانے سے بچائے رکھے گا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۹۸). ۳. خلط ملط، گڈمڈ.

تو ام اجزاء جو موالید کے ہیں یک دیگر
منجمد رہنے میں ان کے وہیں آجائے خلل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۳). شہروں اور برسوں کے فاصلے ختم ہو کر ایک ہی نقطے میں منجمد ہوئے تھے. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۹۵). ۴. ایک خاص حد پر ٹھہرایا ہوا، مخصوص، قائم

(قیمت ایجنٹ وغیرہ کے لیے) . فرانس نے ۸۲ء میں اجرت و اشیاء کی قیمت کو چار ماہ کے لئے ان کے موجودہ معیار پر منجمد کر دیا تھا . (۱۹۸۳ ، مکالمات سقراط ، ۳۰۶). آپ وفاقی سمت کو کم یا منجمد کر سکتے ہیں لیکن دشمن کے ارادوں کو کیسے برف میں تبدیل کر سکتے ہیں . (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ مئی ، ۳). [ع : (ج م د)].

... اکاؤنٹ (...فت ا ، و مع ، سک ن) امذ .

(بینکاری) وہ کھاتا جس میں سے رقم نکالنے پر حکومت/عدالت یا اس کے کسی ادارے وغیرہ نے پابندی لگا دی ہو . منجمد اکاؤنٹس سے چار ارب ڈالر روپے میں تبدیل کرا کے نکال لئے گئے . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ دسمبر ، ۱۰). [منجمد + اکاؤنٹ (رک)].

... کرنا محاورہ .

۱. روکنا ، بے عمل کرنا . فکر و نظر کی راہیں مسدود اور منجمد کر کے آج کے نظریاتی عہد میں رہنے کی خواہش احمقوں کی جنت میں رہنے کے مترادف ہوگی . (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۱۰). ۲. (بینکاری) رقم کے جمع کرنے یا نکالنے کے عمل کو ایک خاص حد پر روکنا . اگلی میٹنگ میں درخواست کنندہ نے قرض کے نئے شیڈول اور سود منجمد کرنے کی تجویز پیش کی . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۸۲). ۳. ٹھہرانا ، ساکت کرنا ، غیر متحرک کرنا . ریسیور کے اسکرین پر تصویر کو منجمد کیا جا سکتا ہے . (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۲۶۰).

... کھاتا امذ .

رک : منجمد اکاؤنٹ . تیل یا سونے کے ذخائر ملنے کی صورت میں ہی زر مبادلہ کے منجمد کھاتے بحال ہو سکتے ہیں . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۳). [منجمد + کھاتا (رک)].

... ہو جانا/ہونا محاورہ .

۱. منجمد کرنا (رک) کا لازم ، بے حس و حرکت ہو جانا ، بے عمل ہو جانا . جب میں منجمد ہو جاؤں گا تو یہ قلم میرے چھوڑے ہوئے راستے پر نشان کا پتھر بن کر نصب ہو جائے گا . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۸). ۲. جم جانا (پانی ، خون وغیرہ کا).

منجمد ہو کر میاں حلقہ ہائے زمہریر
قطرہ افشاں تا بکار ابر ہوں بن کر قوام

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۴). بادل جو صبح دم سے ہاتھی کی شکل میں آسمان پر منجمد ہو کر ٹھہرا ہوا تھا ، تیز ہوا کے چلتے ہی گھلنا شروع ہوا . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۴۱). ۳. ٹھہرنا ، رکنا ، ساکت ہونا . الفاظ اس کے لب تک آتے تھے لیکن ..... سرمدی کے خیال سے منجمد ہو کر وہیں رہ جاتے تھے . (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۴۷). وہ سارے لمحے میری آنکھوں میں اتر کر منجمد ہو گئے تھے . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۹۳).

مِنْجُمْلَہ (کس م ، سک ن ، ضم ج ، سک م ، فت ل) م ف .

رک : من (تحقیق الفاظ) ، سب میں سے . منجملہ ان مقولوں کے یہ ایک مقولہ ہے کہ زندگی بہت تھوڑی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۸۰). منجملہ اور باتوں کے ایک وجہ یہ بھی ہوگی کہ اسقیاپ اپنا کام کر کے وہیں کا وہیں مر گیا . (۱۹۳۹ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۳۷). منجملہ اور باتوں کے ایک بات جو اردو انشا پردازوں نے سن پائی ہے وہ یہ ہے کہ ادب میں "زندگی کی حقیقتوں" کی عکاسی ہوتی ہے . (۱۹۹۰ ، اردو زبان اور فنی داستان گوئی ، ۹۳). [من + جملہ (رک)].

مُنَجِّمی (ضم م ، فت ن ، شد ج بکس ج) (الف) امث .

منجم (رک) کا کام ، پیشہ یا فن ، جوتش ، ستارہ شناسی . مہرخ جادو مہ جبین الماس پوش کی نانی ہے کاہنہ بے بدل ہے ، ساحری اور منجمی میں لاثانی ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۳). (ب) صف . منجم (رک) سے متعلق یا منسوب : نجوم کا ، فلکی . سال ، یہ وہ مدت ہے جو سورج کے اعتدال ربیعی سے دوسرے اعتدال ربیعی کے مابین گذرتی ہے یعنی منجمی یا فلکی سال . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۶۱۰). [منجم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

مُنَجِّمِین (ضم م ، فت ن ، شد ج بکس ج ، ی مع) امذ ؛ ج .

منجم (رک) کی جمع ، ستارہ شناس لوگ .

جو دل ہے میرا کہتا ، ہوتا ہے وہ ہمیشہ
حکم منجمین ہے ہوتا کبھو مطابق

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۵). یہ نہایت مشہور زیچ ہے اور ہندو منجمین اس کو سب پر ترجیح دیتے ہیں . (۱۹۳۴ ، کتاب الہند ، ۲ : ۱۸۹). منجمین ، ہیئت دان اور دوسرے علماء ..... علم نجوم کو علم ہیئت یا فلکیات ہی کی ایک شاخ سمجھتے ہیں . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۱ : ۳۰۵). [منجم (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مَنْجَن (فت م ، سک ن ، فت ج) امذ .

۱. دانتوں کو صاف کرنے کا سفوف ، دانت مانجھنے کی باریک پسی ہوئی دوا .

کر ذکر تو خطرات کے دھو میل کو دل سے
اس منہ کی صفائی کو یہی نافع ہے منجن

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۱۵).

کاٹنے میں جو برادہ تخل مطلب سے گرا — اڑ کے بیداد کے دانتوں کو منجن ہو گیا

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۳۸).

کوئی ہمارے خانۂ تیرہ کو چین دے
سوغات ان کو منجمیں کے منجن بنائیں گے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۴). وہ بیچے رات کے بادام کے چھلکوں کا منجن بنا . (۱۹۲۵ ، گرداب حیات ، ۵۵). دافع عفونت منجن کا باقاعدہ استعمال کرنے سے بہت کچھ فائدہ ہو سکتا ہے . (۱۹۲۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۹). بجلی کا سرمہ اور منجن بیچنے کے لئے ..... مجمع لگا چکے تھے . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۴۳). ۲. سفوف ، پاؤڈر . تمام دوائیں باریک کر کے منجن بنائیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۸). [پ : س : मज्जण ، ماجن मार्जन].

... کرنا محاورہ .

منجن سے دانت مانجنا . دلہن نے پہلے ہاتھ دھوئے ، منجن نہ کیا . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۴۰).

مَنْجَنا (فت م ، غنہ ، سک ج) ف ل .

منجھنا ، برتنوں وغیرہ کا صاف ہونا ؛ (مجازاً) صفائی آنا ، مہارت پیدا ہونا . بڑے پاپڑ بیلنے کے بعد نظر منجتی اور دل حسن ربا بنتا ہے . (۱۹۲۵ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۹). [منجھنا (رک) کا ایک املا].

مَنْجَنِیق (فت م نیز کس نیز ضم م ، فت ج ، ی مع) امث .

۱. (جدید آتشیں آلات کی ایجاد سے پہلے کی لڑائیوں میں) بڑے بڑے پتھر دور تک پھینکنے یا مار کر قلعوں کی دیوار توڑنے کی ایک کل ، کمان کی شکل کی ایک بڑی گوپیا یا فلاخن جس سے بڑے بڑے پتھر پھینک کر (جرثقیل کے اصول کے مطابق) قلعے وغیرہ کی دیوار پر مارتے اور اسے توڑتے تھے .

نہیں کیں کیے یوں سوار ان جنگ ۔ کہیں نیں سے منجنیق یوں بی سنگ

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۲۰).

پھینکے ہے منجنیق چرخ تاک کے سنگ تفرقہ ۔ بیٹھ کر ایک دم کہیں ہو دیں جو ہم کلام دو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۳) . آزاد ہیں پر متکبر ..... اور ہر طرح کی منجنیق کی ایجاد میں ہشیار .

(۱۸۵۲ ، مرآۃ الاقالیم ، ۷۳) .

بہت منجنیق اُس کی دیوار پر ۔ بہت خیمے اس پر تھے ادھر اُدھر

(۱۸۸۰ ، تقدام الاسلام ، ۵) . اندھے کو تو گھسیٹتے ہوئے لے گئے ..... رہا دوسرا اسے منجنیق سے پھنکوا دیا . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۳۱) .

ستم کیا ہے عجب منجنیق منبر نے ۔ حریم دل کی سلامت نہیں رہی دیوار

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۷۷) . ۲. بہت بھاری چیزیں اٹھانے کی کل ، دمکلا (ماخوذ : پلیٹس) . [یونانی (من جائے کون) کا معرب] .

مَنْجُو (فت م ، سک ن ، و مع) صف .

خوبصورت ، دلکش ، پیارا ؛ خوشگوار ، قابل قبول ؛ نرم ؛ خوش آہنگ (ماخوذ : پلیٹس) . [س : मंजु] .

مَنْجْوانا (فت م ، غنہ ، سک ج) ف م .

تانبے یا پیتل کے برتنوں کو صاف کروانا . دھات یا چینی اور شیشے کے برتن اچھی طرح دھلوا منجوا کر علیحدہ رکھوا دیے جائیں . (۱۹۱۸ ، تندرستی ، ۷۵) . [مانجنا (رک) کا متعدی المتعدی] .

مَنْجُوش (فت م ، سک ن ، و مع) امذ .

جھنڈے میں لگانے کا چاندی یا سونے کا مصنوعی چاند ؛ سونے چاندی کا وہ سامان جو ایک خاص ترتیب کے ساتھ علم لشکر یا مینار کے اوپر نصب کیا جائے .

چلے شوکت خلشوں میں شرر بار شعلہ فشاں شعلہ آواز شونے
اُٹھائے ہوئے کھلنا بیرہ منجوش و آلات جنگی کے صدہا نمونے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲) . [ع : (ن ج ش)] .

مَنْجُوشا (فت م ، سک ن ، و مع) امث .

بڑی ٹوکری ؛ ٹوکری ؛ سامان رکھنے کا بڑا صندوق ؛ (کسی چیز کا) ظرف ، خانہ (پلیٹس) . [س : मंजूषा] .

مَنْجُوق (فت م ، سک ن ، و مع) امذ .

رک : منجوش .

لیائی رات کالی بی چتر سیاہ ۔ دسیا اس منیں بوج منجوق ماہ

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۶۷) . [ع : (ن ج ق)] .

مَنْجُولا (فت م ، سک ن ، و مع) صف ؛ امذ .

۱. روشن ، چمک والا . سنسکرت میں منجولے کا مطلب آگ کی طرح چمکدار کے ہیں . (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۳۱) . ۲. پکھراج کا ایک نام . اس پتھر کو ..... سنسکرت میں منجولے کہتے ہیں . (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۳۱) . [س : मंजुल] .

مَنْجَه (فت م ، سک ن ، فت ج) امذ .

شادی کی ایک قسم .

ہوا پروا منجے کا کر ستاریاں کا تخت تس پر
مشاطا مشتری ہو کر بلند سورج لگایا ہے

(۱۶۷۲ ، شاہی (علی عادل شاہ ثانی) ، ک ، ۱۰۳) . [مقامی] .

مُنْجه (ضم م ، غنہ ، سک ج) ضمیر (قدیم) .

میرے ، مجھے ، مجھ ، مجھ .

تو سب چھوڑیں میری آس ۔ جنھوں بھیجیا تجھ منجھ پاس

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ۱۹۵۷ ، ۲ : ۶ ، ۹۳)) . [مجھ (رک) کا قدیم املا] .

مُنْجی / مُنَجّی (ضم م ، سک ن / ضم م ، فت ن ، شد ج) صف .

نجات دینے والا ، نجات دہندہ ، رہائی دینے یا دلانے والا . ہمارے منجی نامدار اور محسن والا تبار ، حضور نے جو احسان ہم گنہگار بندوں اور قیدیوں پر کیا اس کی توصیف ہماری زبان سے محال ہے . (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۴۳) . ایک فرشتے نے وشنو کو ..... تمام مخلوقات کا محافظ اور منجی قرار دیا تھا . (۱۹۲۳ ، ویدک ہند ، ۲۵۵) .

ایکو کی طرح اس کو صدا دیتا ہوں ۔ وہ مری پیٹ گہ وہ منجی میرا

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۷۰) . کوئی سا چہرہ لگا لے ، منجی و مہربان کا چہرہ یا مظلوم رعایا کے نگہبان کا چہرہ . (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۸۷) . [ع : (ن ج و)] .

مَنْجی (فت م ، ی مع) صف مث .

منجھی ہوئی ، صاف نیز مہارت والی ، تراکیب میں مستعمل . [منجھی (رک) کا ایک املا] .

--- چوٹ (--- و مع) امث .

ایسی ضرب جو خالی نہ جائے ، مشاقانہ وار .

گھات سے ہاتھ چلیں ایسی منجی چوٹوں کے
مانگتا ہی نہیں جن چوٹوں کا مارا پانی

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۷۹) . [منجی + چوٹ (رک)] .

مَنْجی (فت م ، سک ن) امث .

کھاٹ . چھوٹے چھوٹے منجی بستروں والے ہوٹل ہیں (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۲۱۸) . [منجا (رک) کی تصغیر] .

--- خانَہ (--- فت ن) امذ (قدیم) .

چارپائی رکھنے کی جگہ ؛ (مجازاً) سرائے ، قیام گاہ ، مسافر خانہ .

کوئی رہا نیں اوس منجی خانہ منجھار ۔ تب بجھ کر وقت فرصت کا نگار

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۸۳) .

منجی خانے بدل شوکی بھی یک نجار ۔ کئے آراستہ فردوس کے سار

(۱۷۶۵ ، تجربہ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ۱۹۶۸ ، ۱۶)) . [منجی + خانہ (رک)] .

مُنجے (ضم م، مخ) ضمیر (قدیم).
مجھے، مجھ کو، میرے، میرا.

تو دوری ذراوے منجے دور تھے — دو کیا بوجھے سو دل میں ہے تو نگر
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۸).

اگر کوئی فرزند ہوتا منجے — تو یہ جگ میں آنند ہوتا منجے
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۳۰). [مجھے (رک) کا قدیم املا].

مُنجِیّات (ضم م، فت ن، شد ج بکس ج) امث؛ ج.
عذاب سے نجات دلانے والے امور، اعمال یا چیزیں. بیان کیجیے خلاصہ بات توبہ کا جو اصل اصول منجیات کا ہے. (۱۸۸۲، بوستان تہذیب (ترجمہ)، ۶۹). منجیات و مہلکات و صغائر و کبائر و مباحات و مکروہات کو وہ خوب پہچانتا ہے. (۱۹۰۲، ہدایت المسلمین، ۲). میں نے عرش کی یاں کفارات و منجیات و درجات و مہلکات میں جھگڑ رہے ہیں. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ)، ۲۶۵). [منجیہ (رک) کی جمع].

مَنجِیت (فت م، مخ، ی مع) امث.
ایک پودا جس کی جڑ سے سرخ، ارغوانی یا بادامی رنگ نکلتا ہے. پودوں .... میں ایک بہت مشہور منجیت کا پودا ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۲۴۳). [مجیٹھ (رک) کا ایک املا].

مَنجِیٹ (فت م، مخ، ی مع) امث.
رک: مجیٹھ جو اس کا فصیح املا ہے (پلیٹس).

مَنجِیٹھ (فت م، مخ، ی مع) امث.
رک: مجیٹھ (پلیٹس). [مجیٹھ (رک) کا انفی املا].

مَنجِیر (فت م، سک ن نیز مخ، ی مع) امذ.
پانو یا انگوٹھے میں پہننے کا ایک زیور؛ پائل؛ چوڑی، کڑا وغیرہ (پلیٹس). [س: मंजीर].

مَنجِیرا (فت م، سک ن نیز مخ، ی مع) امذ؛ - منجیرہ.
(موسیقی) پیتل کی دو کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ تال دینے کے لیے دونوں ہاتھوں سے بجائی جاتی ہیں.

اکھ منجیرا ناک سروپ — آیت سد مد گھیرے خوب
(۱۵۰۳، نوسرہار، (اردو ادب، ستمبر ۱۹۵۷، ۲، ۶: ۷۸)).

مندیلا منجیرہ بجے ہر طرف — بجے ہر طرف تال مردنگ دف
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۹۳).

راگ کی منجیرہ پایا جب خبر — تال کے ہمراہ آیا جلد تر
(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۱۲).

سرائیے کس جا کہاں سر سنگھار — کہاں ہیں منجیرے کہاں ہے ستار
(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۰۳). گویا کہ دو منجیرے آپس میں بجنے والے ہوں. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۳). [س: मञ्जीरक].

مَنجھ (۱) (فت م، سک ن، جھ) صف؛ امذ.
۱. درمیان کا، بیچ کا: درمیان، وسط، بیچ عموماً مرکبات میں مستعمل؛ جیسے: منجھدھار وغیرہ. اکثر شہروں اور خاص کر منجھ آبادی کے کنوئیں بہت ہی خراب ہوا کرتے ہیں. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۲۰). یہ انہی کی ہمت ہے کہ..... دشمنوں کے منجھ میں بیٹھے ہیں. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۳۰ ستمبر، ۳). ۲. سوا ہاتھ کی لکڑی جو چتولی کے بیچ میں گاڑتے ہیں (توصیف زراعات، ۵۷). ۳. کھیت جو باڑھ کے بعد واقع ہو، پاس. منجھ کے کھیتوں میں اوکھ زیادہ بوئی جاتی ہے. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۶۰). [مانجھ (رک) کا مخفف].

--- دھار امث؛ - منجھدھار، منجدھار.
۱. دریا کا بیچ، جہاں پانی کا بہاؤ بہت تیز ہوتا ہے (پلیٹس). ۲. (مجازاً) گرداب، بھنور؛ مراد: مصیبت. ان قبیلوں نے اپنے تئیں منجھدھار میں ڈال دیا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۵۷).

کوئی مونس نہیں، ہمدم نہیں، غمخوار نہیں
بیچ منجدھار میں چھوڑا ہے مرا ساتھ اب کے
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۲۸). [منجھ + دھار (دھارا)].

--- رُوپ (---و مع) امذ.
درمیانی شکل؛ (حشریات) چیونٹی وغیرہ کی وسطی حالت یا مرحلہ، کویا. یہ پڑاؤ اصطلاح کے طور پر بال پن..... اور منجھ روپ (کوئے کی حالت) کہلاتے ہیں. (۱۹۷۳، چیونٹی نامہ، ۸۰). [منجھ + روپ (رک)].

مَنجھ (۲) (فت م، سک ن، جھ) امذ.
منجھنا (رک) کا امر؛ تراکیب میں مستعمل.

--- جانا محاورہ.
۱. کسی علم و ہنر میں مشاق ہونا، پختہ کار یا تجربہ کار ہونا. ان کا ذوق پختہ اور قلم خوب منجھ گیا تھا. (۱۹۸۸، اردو کی ترقی میں مولانا ابوالکلام آزاد کا حصہ، ۲۳). ۲. شائستہ ہونا، مہذب ہونا. ایسے آدمیوں کی تقریر منجھ جاتی ہے اور خوبیاں اس میں پیدا ہو جاتی ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۲). کمینوں کی بول چال بھی شریفوں کے گھروں میں آنے جانے کیوجہ سے منجھ گئی تھی. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۳۵). ۳. صیقل ہونا، صاف ہونا. غزل صوری اور معنوی اعتبار سے کافی منجھ چکی تھی. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۵).

مَنجھ (۳) (فت م، سک ن، جھ) امث.
بھینس. منجھ کیا کرے اس بے چاری نے تو بیٹھنا تھا بیٹھ گئی. (۱۹۸۸، تجسم زیر لب، ۲۰۷). [پن].

مُنجھ (ضم م، غنہ، سک جھ) ضمیر (قدیم).
مجھ؛ میرا؛ میرے (دکنی اردو لغت). [مجھ (رک) کا انفی املا].

مَنجھا (۱) (فت م، سک ن) امذ.
۱. سوت کاتنے کے چرخے کی بیٹھک (درمیانی حصہ) جس کے ایک سرے پر چاک اور دوسرے سرے پر تکلے کے کھونٹے جڑے ہوتے ہیں، منڈلا، مکھنی. باپ بیٹے دونوں نے اس میں رذالت کی شتیاں ڈالیں اور کھینکی کے منجھے کھڑے کرکے ان پر بیوقوفی کی پائی پھیلائی. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۸، ۹، ۱۷: ۳). ۲. المیرن کے بیچ کی لکڑی؛ کیڑی کی قسم کی ایک لکڑی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. (سوزخوانی) مرثیے یا مسدس کا تیسرا مصرع (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۴. راستے کا وسط؛ کھیت کی مینڈ؛ درمیان، بیچ؛ کمر،

سلب، کولا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۵. گاؤں کے آس پاس کی زمین، گاؤں اور باڑھ کے بیچ کی زمین. گونڈ کے گرد کے حلقہ، معروف منجھا کی شرح اس سے کم ہوتی ہے. (؟، وقائع راجپوت، ۲: ۵۷۲). ۶. وہ مَنجھی ہوئی ڈور جو پیچ لڑانے کے کام میں آتی ہے اور کنکوا لڑانے میں ایک دوسرے کو کاٹ دیتی ہے (مہذب اللغات). [منجھ (۱) + ا، لاحقۂ نسبت].

--- دینا محاورہ.

کسی کام کو روک دینا، رکاوٹ ڈالنا. یہ کھلاڑی ہمارے داؤں پر نہیں چڑھا تقدِ دل ہارے میں منجھا دیتا ہے. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۳۳۰).

--- ڈالنا محاورہ.

کسی کام کو توقف میں ڈالنا (جامع اللغات).

--- کھڑا کرنا محاورہ.

کسی کام میں رخنہ اندازی کرنا، رکاوٹ ڈالنا. باپ بیٹے دونوں نے اس میں رذالت کی ستیاں ڈالیں اور کمیٹی کے منجھے کھڑے کرکے ان پر بیوقوفی کی پانی پھیلائی. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنو، ۱۷، ۹: ۳).

مَنجھا (۲) (فت م، سک ن) امذ.

سنگھاسن، لکڑی کا تختہ، چوکی؛ پلنگ، کھاٹ (فرہنگ آصفیہ). [پ: मंझा].

مَنجھا (فت م، مغ) صف.

۱. رگڑا ہوا، صاف کیا ہوا (برتن وغیرہ) (پلیٹس). ۲. کسی فن وغیرہ میں ماہر، مشاق، تجربہ کار. اب تم البصیر جیسے منجھے ہوئے مترجم، انھیں بنگالی کا جامہ پہنا رہے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۲۰). ۳. تجربے اور مہارت سے شائستہ، مہذب، صاف؛ (مجازاً) استادانہ.

مخدوش جو راہیں تھیں وہ شفاف ہوئی ہیں
کیا ہاتھ منجھے ہیں کہ صفیں صاف ہوئی ہیں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۳۱). [مانجھنا/منجھنا (رک) کا ماضی].

--- ڈھلا (--- ضم ڈ) صف.

صاف ستھرا، تجربے اور مہارت کے باعث شستہ. قافیہ پیمائی میں ...... ایک منجھا ڈھلا انداز تو نظر آتا ہے. (۱۹۶۱، جدید شاعری (عبادت بریلوی)، ۵۶۵). [منجھا + ڈھلا (رک)].

--- ہوا (--- ضم ہ) صف.

۱. مشاق، تجربہ کار، ماہر. مادھو بھی پورا پھکیت اور منجھا ہوا لڑنیا تھا. (۱۹۲۹، ٹھگ کتھا، ۴۴). فرمان صاحب ایک پختہ مزاج منجھے ہوئے نقاد ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۳۶۴). ۲. (مجازاً) آزمودہ، مجرب. بش نے اجنبیوں سے تعارف کا پرانا منجھا ہوا طریقہ استعمال کیا. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۲۰۰). ۳. تجربے اور مہارت سے صاف، استادانہ. جیسے کوئی اچھا پھکیت منجھے ہوئے ہاتھ تلوار کے پھینکتا جاتا ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۸۲). [منجھا + ہوا (ہونا (رک) سے ماضی)].

--- ہوا ہونا محاورہ.

ماہر ہونا، مشاق ہونا، تجربہ کار یا آزمودہ کار ہونا. داستان گو خود داستان سرائی سے واقف اور اس فن میں منجھا ہوا ہو. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ص ن).

مَنجھار (فت م، مغ) امذ؛ م ف.

بیچ، درمیان؛ بیچوں بیچ، درمیان میں، منجدھار.

چرخ کے تم خانے میں سورج جا لوند — مست ہو جا کر پڑیا غرب کے جیٹھے منجھار

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۳۹).

سرمئی کی کسوت سوں یک نس سنوار — رکھے آرسی چاند کی بر منجھار

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۳).

کوئی رہا میں اس منجھے خانہ منجھار — تب سمجھ کر وقت فرصت کا انگار

(۱۷۳۳، پنچھی نامہ، ۸۳). [منجدھار (رک) کی تخفیف].

مَنجھارا (فت م، مغ) صف.

درمیان کا؛ منجھلا (پلیٹس). [منجھار (رک) کا انثی املا].

مَنجھال (فت م، مغ) امذ؛ م ف (قدیم).

رک: منجھار.

محمد حنیف پونچھ لیتے سو گال — جناور لگے رونے جنگل منجھال

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۱۳۰). [منجھار (ر بدل بہ ل)].

مَنجھانا (فت م، مغ) ف م.

پانی، کیچڑ یا دلدل کے راستے کو طے کرنا.

سر سار تیری دکھاوے — سب جگ سیلا ہوئے منجھاوے

(۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ، ۸۰). یہ بیچارہ مصیبت کا مارا اُس طوفان باد باراں میں گھٹے گھٹے پانی منجھاتا چلا جاتا تھا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۶۷). [رک: منجھ (۱) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

مَنجھدار (فت م، سک ن، جھ) امث.

رک: منجدھار. جب کشتیاں منجھدار میں پہنچیں تو جس کنارے سے چلے وہاں ایک شور سنائی دیا. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۲۰۰).

اور ماجھی کہ منجھدار کو جانتے ہی نہیں — اور اپنی سکانوں کو پہچانتے ہی نہیں

(۱۹۷۸، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے، ۱۲۳). [منجدھار (رک) کا محرف].

مَنجھدھار (فت م، سک ن، جھ) امث.

(رک: منجدھار) دریا کا بیچ، دریا کے بیچ کا دھارا جو بہت تیز رو ہوتا ہے. ان قبیلوں نے اپنے تئیں منجھدھار میں ڈال دیا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۵۷). سمندر سے موتی نکالنے کی خواہش سے منجدھار میں جانا ایک حماقت ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۰۷). [منجدھار (رک) کا ایک املا].

مَنجھروپ (فت م، سک ن، جھ، و مع) امذ.

رک: منجھ روپ. جو وقت لاروے کے منجھروپ تک کا ہوتا ہے اس وقت سے بھی آگے نمو جاری رہتا ہے. (۱۹۷۱، جینیات، ۶۴۷). [منجھ روپ (رک) کا ایک املا].

مَنجھلا (فت م، سک ن، سک نیز کس ج جھ) صف؛ امذ.

۱. بیچ کا، درمیان کا، وسطی، درمیانی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. ایک ہی رشتے کے تین رشتہ داروں میں بڑے سے چھوٹا اور چھوٹے سے بڑا؛ بڑے اور چھوٹے کے

درمیان پیدا ہونے والا لڑکا. بڑا لڑکا تو پہلے ہی گویا ہاتھ سے جا چکا ہے، رہا منجھلا اسال انٹرنس پاس کرنے کو تھا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۸۰). بڑے کا نام عبدالوہاب خاں، منجھلے کا نام عبدالسلام خاں، چھوٹے کا نام عبداللہ خاں ہے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۱۹۷). بہلو گھر کا بڑا مگر اماں کا منجھلا بیٹا تھا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جون، ۵۶). [منجھلا (رک) کا اُنثی املا].

--- روزہ (--- و مج، فت ز) امذ:- منجلا روزہ.

رمضان المبارک کا چودھواں روزہ (مہینے کے وسط میں ہونے کے باعث). منجھلا روزہ تھا چاندنی کھلی ہوئی تھی. (۱۹۱۸، نسوانی زندگی، ۳۵). ۳ ہجری کے رمضان المبارک کا منجھلا روزہ اپنے ساتھ ایک نعمت غیر مترقبہ لایا. (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۲۸). [منجھلا + روزہ (رک)].

مَنْجْھلی (فت م، سک ن، جھ) صف مث.

۱. بیچ کی، درمیانی، وسطی. ان دونوں بولیوں کو منجھلی (مرکزی پنجابی) کی نسبت یہ امتیاز حاصل ہے کہ یہ ..... بیرونی حملوں کے لسانی اثرات سے محفوظ رہی ہیں. (۱۹۷۳، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۱۷۳). ۲. وہ جو بڑی سے چھوٹی اور چھوٹی سے بڑی ہو. منجھلی بہن کا خیال آتا تھا کہ اس کا حال مآل خدا جانے کیا ہوا ہوگا. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۱ : ۷۲). کیوں منجھلی بیگم، اجازت دو تم اس بچی گھونے کی خبر لیں. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۹). منجھلی کا خیال آیا یکایک وہ بھی یک بیچی دو گوش آ موجود ہوئی. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۱۳۲). [منجھلا (رک) کی تانیث].

مَنْجْھلے (فت م، سک ن، جھ) امذ، ج.

منجھلا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل. کتاب کی تدوین میں میرے منجھلے بیٹے ..... کا بھی بہت حصہ ہے. (۱۹۸۳، سمندر، ۱۳).

--- اَبّا (--- فت ا، شد ب) امذ.

والد کے بڑے بھائی جب ایک سے زائد ہوں، تایا، تایا ابا. وہی منجھلے ابا کا سا ڈیل ڈول اور ویسی ہی بانکی تیکھی شکل. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۱۱۶). منجھلے ابا کی عادت تھی کہ رات کے کھانے کے بعد مجھے آواز دیتے. (۱۹۸۳، سلیم احمد، مشرق، ۰). [منجھلے + ابا (رک)].

مَنْجَھن (فت م، سک ن، فت جھ) امذ.

رک : منجن جو اس کا فصیح املا ہے، دانت صاف کرنے کا کوئلے کا سفوف، نمک اور بعض دوسری چیزوں کا بھی بنایا جاتا ہے (اپ و، ۳ : ۱۰۷). [منجن (رک) کا ہائیہ املا].

مَنْجْھنا (فت م، سک ن، جھ) (الف) ف ل.

۱. (i) کسی ظرف وغیرہ کا مانجھ کر صاف کیا جانا، دھل کر اُجلا یا ستھرا ہونا، صیقل ہونا. کبھی تھالوں اور پراتوں کے منجھنے دھلنے کا شور. (۱۹۸۳، زمین اور فلک اور، ۱۸). (ii) (مجازاً) شستہ یا شائستہ ہونا.

وصف ابرو جو کیا منجھ گئے الفاظ میرے
آب شمشیر تری میرے لیے صیقل ہے

(۱۹۰۶، مخزن (شاعر)، دسمبر، ۱۱۵). انھیں تک پہنچتے پہنچتے مسدس خاصا منجھ چکا تھا. (۱۹۷۵، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۵۱). ۲. (i) (مجازاً) کسی فن وغیرہ میں ماہر، مشاق یا تجربہ کار ہونا. امام صاحب کو ان مناظروں سے بڑی ناموری حاصل ہو گئی تھی اور آپ علم کلام میں منجھ بھی گئے تھے. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، سوانح عمری امام اعظم، ۴۰). (ii) مشق سے شائستہ یا مہذب ہونا، نکھرنا. غزل کی زبان بہت منجھ گئی تھی. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۲۱۷). زبان بھی منجھتے منجھتے نہایت صاف اور لطیف ہو گئی تھی. (۱۹۱۲، شعر العجم، ۳ : ۲۳۳). اردو زبان محاورہ اور روزمرہ کی صحت کی وجہ سے منجھ کر ..... شستہ اور صاف ہو گئی تھی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۴۳). (ب) امث. سان کی سطح کو کھردرا بنانے کا چوبی اوزار، جب نگینوں کی گھسائی سے سان کی سطح چکنی ہو جاتی ہے تو اس اوزار سے رگڑ کر اس کو کھردرا بناتے ہیں (اپ و، ۳ : ۹۳). [مانجھنا (رک) کا لازم].

مَنْجُھو (فت م، سک ن، و مع) صف مذ.

رک : منجھلا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [منجھ (رک) + و، لاحقۂ صفت تذکیر].

مَنْجھو (فت م، سک ن، و مج) صف مث.

رک : منجھلی (فرہنگ آصفیہ). [منجھ (رک) + و، لاحقۂ صفت تانیث].

مَنْجھولا (۱) (فت م، مغ، و مج) (الف) صف مذ.

چھوٹا نہ بڑا بلکہ درمیانی، اوسط ناپ جسامت کا، عمر یا درجے کا.

چھوٹا ، بڑا ، نہ کم ، نہ منجھولا ازار بند
ہے اُس پری کا سب سے امولا ازار بند

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۴۰). بادشاہ نے ہاتھی کے یہ سات مراتب مقرر کئے ہیں ..... (۳) سادہ، (۳) منجھولا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۶۳). ایک منجھولا بڑا گوندھے ہوئے آٹے کا بیلیں. (۱۹۴۴، ناشتہ، ۳۵).

بڑے ہوں کہ چھوٹے منجھولے کہ بچے
مرے بخت میں آئے تو باہر نہ نکلے

(۱۹۸۳، سلیم احمد، مشرق، ۱۸۹). (ب) امذ. ۱. کرنی کی قسم کا مگر اس سے چھوٹا استرکاری کرنے کا معماری اوزار (اپ و، ۱ : ۱۵۵). ۲. اوسط درجے کی پتنگ جو اوسط سے کسی قدر چھوٹی ہوتی ہے (اپ و، ۸ : ۱۳۵). [منجھ (رک) + ولا، لاحقۂ نسبت].

مَنْجھولا (۲) (فت م، مغ، و مج) صف.

مانجھنے کے قابل، جسے صاف کرنے اور مانجھنے کی ضرورت ہو. چونے کا حوض نئے سے منجھولا، منجھولے سے پرانا اور پرانے سے پھر نیا، بار بار استعمال سے ہو جاتا ہے. (۱۹۳۰، معدنی دباغت، ۹۵). [منجھ (منجھنا (رک) کا حاصل مصدر) + ولا، لاحقۂ صفت].

مَنْجھولی (فت م، مغ، و مج) (الف) صف مث.

درمیانی، بیچ کی، درمیانے ناپ، جسامت یا عمر کی. منجھولی دو رکابیاں، چونی دار بھر کر تو اللہ کے نام کی مسجد میں بھیج دیں. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۸۸). یہ چیزیں چھوٹی بڑی منجھولی سب طرح کی ہو سکتی ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۰۷). جرنیل حسب مناصب چھوٹی، بڑی، منجھولی پالکیوں میں سوار احکام صادر کرتے جا رہے تھے. (۱۹۹۳، خاکم بدہن، ۱۳۸). (ب) امث. ۱. ایک قسم کی چھوٹی ہلکی پھلکی خوش وضع بیل گاڑی، بہلی. چھتری دار ہو یا منڈی، اگر ڈھانچا اس کا کچھ چھناپے کے ساتھ بانکا ہو تو منجھولی کہلائے گی. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۳). وہ خط لے کر کرایے کی منجھولی میں منزل بیڑہ پہنچے. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۱۸۱). سفر کی عام سواری رتھ، منجھولی، چھکڑے تھے. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱ : ۵۷۶). ۲. (لکھنؤ) پست قد عورت، میانہ قد عورت (فرہنگ آصفیہ). [منجھولا (۱) کی تانیث].

منجھی (فت م، مغ) صف مث.
میقل کی ہوئی، صاف کی ہوئی. چتل کی دھلی منجھی تھالوں میں حلوا سوہن اور حق بھگا رہتا ہے. (١٩٣٨، جنم کہانیاں، ١٧). [منجھا (رک) کی تانیث].

--- منجھائی (---فت م مغ) صف مث.
مشق سے شستہ اور مہذب (زبان). ان کے اشعار میں جو زبان ملتی ہے وہ منجھی منجھائی اور دھلی دھلائی نظر آتی ہے. (١٩٩٣، شاعری اور شاعری کی تنقید، ٩٠). [منجھی (رک) + منجھائی (تابع)].

--- ہوئی (--- و مغ) صف مث.
١. تجربہ کار، مہارت رکھنے والی، علم یا ہنر سے واقف (عورت). ثمر کنا بے حد پیشہ ورانہ رہا اور انداز بہت ہی منجھی ہوئی رقاصہ کا تھا. (١٩٨٩، نگاریات، ٢٣٠). ٢. شستہ، مہذب، صیقل (زبان). ان کی منجھی ہوئی زبان دلی کی خاص اردو اور مچھے دار تقریر تبرک معلوم ہوتی ہے. (١٩٤٣، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ٢٣٩). اس میں بھی یہ زبان خاصی منجھی ہوئی صورت میں نظر آتی ہے. (١٩٧٨، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ٦٦). اس مثنوی کی زبان خاصی صاف اور منجھی ہوئی ہے. (١٩٩٣، نگار، کراچی، اگست، ٤١).

منجھی (فت م، سک ن) است.
(رنگائی) کسم کے پھولوں کا رنگ ٹپکانے کی ریتی (اپ، ٢٠٠: ٣٨). [مقامی].

منجھیلا (١) (فت م، مغ، ی ج) صف.
منجھولا، درمیانہ، بیچ کا (پلیٹس). [منجھ (رک) + یلا، لاحقۂ صفت تذکیر].

منجھیلا (٢) (فت م، مغ، ی ج) امذ: ۔ منجھیلے.
١. کسی کام میں خواہ مخواہ دیر کرنے کا عمل، توقف، دیر، التوا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ٢. جھگڑا، بکھیڑا، جھمیلا.

اسی منجھیلے میں میں روز و شب رہوں گا سوز
بدن میں جب تئیں میرے کہ جان باقی ہے
(١٧٩٨، سوز، د، ٣١٠). یہ ایک منجھیلا ہیا ہے کہ بڑے بڑے گیانی دھیانی لفظاں حیران ہیں. (١٨٨٠، مرقع تہذیب، ٣٣٢). [رک: منجھا (١) + یلا، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- پڑنا محاورہ.
ڈھیل پڑنا، تعویق ہونا، دیر لگنا (فرہنگ آصفیہ).

--- ڈالنا محاورہ.
کسی کام میں دیر لگانا، کسی کام کو تعویق میں ڈالنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

منجھیلی (فت م، مغ، ی ج) (الف) است.
دوپہر، نیمروز (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. (مجازاً) سنسان، چپ چاپ (رات کے لیے مستعمل).

اے کام دیو روپ! رک جاؤ رات بھر کو
راتیں منجھیلی، کاری، بوندیں کٹاریاں ہیں
(١٩٦٣، کلک موج، ١٢٧). [منجھیلا (رک) کی تانیث].

--- رات است.
نیم شب، آدھی رات؛ (مجازاً) سنسان رات، چپ چاپ رات، ڈراؤنی رات.

منجھیلی رات کاری پیا بن لاگے بوند کٹاری
(١٨٦٢، ظفر (بہادر شاہ) (فرہنگ آصفیہ)).

رم جھم رم جھم یہ رس کی بوندوں کی پھوار
سوتا سنسار ہے منجھیلی راتیں
(١٩٤٧، روپ، ٥٩). [منجھیلی + رات (رک)].

منجھیلے (فت م، مغ، ی ج) امذ.
منجھیلا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

--- میں ڈالنا محاورہ.
تعویق میں ڈالنا، کھٹائی میں ڈالنا، کسی کام کو التوا میں ڈالنا، ڈھیل دینا، دیر لگانا (فرہنگ آصفیہ).

منچ (فت م، سک ن) امذ.
١. تختوں کو جوڑ کر بنائی ہوئی اونچی جگہ؛ (مجازاً) تھیٹر کا اسٹیج. یہ رنگ شالے چلتے پھرتے منچوں (Stage) میں تبدیل ہو گئے. (١٩٨٨، اردو، کراچی، جنوری، ٨). ٢. مچان، چبوترا، چارپائی؛ کرسی؛ کھیتوں میں بانسوں کا بنایا ہوا سایبان یا چوکی (جہاں چوکیدار پرندوں اور جانوروں سے کھیت کو بچانے کے لیے نگہبانی کرتا ہے) (ماخوذ: پلیٹس).
[س: मंच].

منچا (فت م، سک ن) امذ.
رک: منچ. ایک ایک منچے پر دو دو محافظین تعینات کیے جائیں. (١٩٠٣، علم الصحۃ ١، ٢٠٣).
[س: मञ्चक].

منچان (فت م، مغ) امذ.
رک: مچان، جو اس کا اصل املا ہے. لکڑیوں کا ایک دو فیٹ بلند منچان بنا کر اس پر گری بچھائی جاتی ہے. (١٩٠٧، مصرف جنگلات، ٢٥٠). [مچان (رک) کا انفی تلفظ].

منچرا (ضم م، سک ن، کس چ) امذ.
رک: منڈچرا فقیر جو اپنا چہرہ اور سر وغیرہ استرے سے زخمی کر کے بھیک مانگتا ہے. منچرے، استروں سے سیکڑوں زخم بدن پر لگاتے ہیں اور خبر نہیں ہوتی. (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٢٥٨). [منڈچرا (رک) کی تخفیف].

منچلا (فت م، سک ن، فت چ) صف مذ.
رک: من (١) تحتی الفاظ. کوئی منچلا کبھی کا ٹھوکا دیتا ہوا پاس سے گزرتا تو نئی گھوڑی کی طرح بدکتیں. (١٩٨٨، چار دیواری، ١٣٣). [رک: من (١) + چلا (چلنا (رک) سے ماضی)].

--- پن (--- فت پ) امذ.
منچلا ہونا، شوخی، بانکپن، بہادری. اس کا منچلا پن اور شوق آوارگی ختم ہو گیا. (١٩٨٨، یورو گریٹ، ٦٨). [منچلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

منچلی (فت م، سک ن، فت چ) صف مث.
بانک پن یا شوخی شرارت کی، چلبلی والی؛ (کنایۃً) متحرک. یہ منچلی زندگی تمہیں موافق نہیں آتی تو وہ خاموش جامد زندگی کیونکر پسند آئے گی. (١٩٨٢، پچھتاوے، ٢١١). [منچلا (رک) کی تانیث].

مَنْجُوا (فت م ، سک ن ، ج نیز ضم ج) امذ.
رک : منج ، چپٹرا نیز مچھوا ، ایک قسم کی کشتی (پلیٹس) . [منج (رک) + وا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

مُنْچھ (ضم م ، غنہ ، سک چھ) امث.
رک : مونچھ . خضاب کرنا اور استحد اد یعنی موے زہار ، تراشنا اور مونچھ کترنا اور ناخن لینا اور بغل کے بال چننا . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۸۷) . [مونچھ (رک) کا مخفف].

مَنْچھَٹی (فت م ، سک ن ، فت چھ ، شد نیز بلا شد ٹ) امث.
کپاس کے پودے کی سوکھی ٹہنی جو عموماً ایندھن کے طور پر استعمال کی جاتی ہے . کپاس کی منچھٹی جو گیرے خاکستری رنگ کی تھی شعلہ بنتی اور پھر روٹی کا لقمہ تمام دن کی تھکاوٹ دور کر دیتا . (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۵۳) . [مقامی].

مَنْچھی (فت م ، سک ن) امث (قدیم).
رک : مچھی ، مچھلی .

سمندر لاگی آگ ، ندیاں جل کوئلہ بھئیں دیکھ کبیرا جاگ ، منچھی روکھا چڑھ گئیں

(۱۵۱۸ ، کبیر داس (اُردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۲۶۵)) . [مچھی (رک) کا اُنفی تلفظ].

مُنْچھیکا (ضم م ، مغ ، ی مج) امذ.
(کاشت کاری) بیل کے منھ یعنی تھوتھنی پر باندھنے کی جالی جو خاص موقعوں مثلاً کھلیان پر چلنے کے وقت لگائی جاتی ہے تاکہ کھلیان پر منھ نہ ڈالے اور کام کے وقت چارے کی طرف رُخ نہ کرے ، چھینکا ، چھکا (اپ و ، ۵ : ۶۲) . [منھ چھیکا (رک) کی تخفیف].

مِنْحاز (کس م ، سک ن) امذ.
(طب) وہ ظرف جس میں دوا وغیرہ کوٹی جائے ، کٹی ، اوکھلی (مخزن الجواہر) . [ع : (ن ح ز)].

مُنْحَدِّب (ضم م ، مغ ، فت ح ، شد و کس د) صف.
بیچ میں اُبھرا ہوا ، دو کناروں سے دبا ہوا ، محدّب . اُس کی چھت پر منحدب پتھروں کی سلیں ایک دوسری پر جڑی ہوئی ہیں . (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۱۱۷) . [محدب (رک) کا اُنفی تلفظ].

مُنْحَدَر (ضم م ، سک ن ، فت ح ، فت د) صف.
نچلا ، نیچے کا ، زیریں ، نشیبی . اس کی تمام شاخوں کو دیکھا جائے تو یہ ایک سطح منحدر معلوم ہوگی . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵) . سب سے زیادہ نمایاں بحر متوسط کے وہ منحدر اور ڈھلوان میدان ہیں جو گھاس اور جھاڑیوں سے بھرے پڑے ہیں . (۱۹۷۵ ، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۱۵ ، ۱۰۳۶) . [ع : (ن ح د)].

مَنْحَر (فت م ، سک ن ، فت ح) امذ.
۱ . جانوروں کو ذبح کرنے کی جگہ ، قربانی کی جگہ ، قربان گاہ . خروج دجال کی کیفیت اور صورت سے اطلاع بخشی ، پھر منحر میں تشریف لائے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۱۲) . مسلمانوں کے ہاتھ سے مسلمانوں کا خون منحر سے کے پاس بہا . (۱۹۳۶ ، سفرنامۂ حجاز ، ۱۰۸) . اب منحر کی چار دیواری نظر آرہی ہے ، منحر کے قرب و جوار میں آدمیوں سے زیادہ جانور دکھائی دیتے تھے . (۱۹۶۷ ، اُردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اکتوبر ، ۱۵) . ۲ . (طب) اونٹ کی نحر کا زخم لگائے جانے کی جگہ ، پیش سینہ ، سینے کا بالائی حصہ (مخزن الجواہر) . [ع : (ن ح ر)].

مُنْحَرِف (ضم م ، سک ن ، فت ح ، کس ر) (الف) صف.
۱ . خم کھایا ہوا ، پھرا ہوا ، ٹیڑھا ، ترچھا ہو جانے والا ، ترچھا . مکانات شمالی کا م یکام آفتاب کی جانب سے منحرف ہوتے جاتے ہیں . (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۱۱۰) . اس کی رو "ج" ، "ب" کے راستے کی طرف منحرف ہو جاتی ہے . (۱۹۲۷ ، نفسیات عضوی ، ۳۱) . منشور میں سے گزرنے کے بعد شعاعیں مختلف حد تک منحرف ہوتی ہیں . (۱۹۸۳ ، کیمیا ، گیارہویں جماعت کے لئے ، ۵۳) . ۲ . پھر جانے والا ، برگشتہ ، سرکش ؛ (مجازاً) باغی ، غدار .

جو کربلا میں شاہِ شہیداں سے پھر گئے
کعبے سے منحرف ہوئے قرآں سے پھر گئے

(۱۸۷۲ ، مجاہد خاتم النبیین ، ۱۱۶) . خانخاناں کی طبیعت اُس سے منحرف ہوگئی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۷) . میری طبیعت جادۂ اعتدال سے زیادہ منحرف ہوگئی . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۳۱۳) . شکایت کنندہ نے اب الزام لگایا کہ محکمہ اپنے وعدے سے منحرف ہوگیا ہے . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۹۵) . (ب) امذ . (اقلیدس) وہ ذو اربعۃ الاضلاع شکل جس میں فقط دو ضلع متوازی ہوں (تحریر اقلیدس ، ۳) . اگر کسی ذو اربعہ اضلاع میں ..... چاروں ضلع غیر متوازی ہوں اس کو منحرف کہتے ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۳) . ان اضلاع کی علیحدگی نے ایران کی سلطنت کو ایک منحرف کی شکل سے مثلث کی شکل بنا دیا ہے . (۱۸۹۷ ، شام سلطنت تیموریہ ، ۳۵۵) . [ع : (ح ر ف)].

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ .
۱ . پھیرنا ، لوٹانا . روشنی کو منحرف کرنے والے محدب شیشوں کے بنانے کے سلسلے میں استعمال کیا جاتا تھا . (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۸۵) . ۲ . برگشتہ کرنا ، بدظن کرنا .

ہمیں تھے راز داروں میں ہمیں ہیں بیقراروں میں
غضب ہے منحرف اپنی طبیعت ہم سے کرتے ہو

(۱۹۱۹ ، ذرِ شہوار بیخود ، ۷۱) . بے جان اقدار اور جامد نظریات سے بغاوت انسان کو گھر کی آسائشوں سے بھی منحرف کر دیتی ہے . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۲) . ۳ . (مجازاً) سرکش بنانا ، بغاوت پر اُکسانا . جو اپنے آپ کو نورانی فرشتہ بنا لیتا ہے ، جو یسوع کے مذہب سے لوگوں کو منحرف کرتا ہے . (۱۹۹۱ ، اُردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۳۳) .

--- ہو جانا/ہونا محاورہ .
منحرف کرنا (رک) کا لازم ، مخالف ہونا ، برگشتہ ہونا ، پھر جانا ، سرکش ہونا . ان کے بیانات ..... کئی امور میں ہماری فنی روایت سے منحرف ہیں . (۱۹۳۴ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۷۴۰) . جس بنیاد کو لے کر آپ اُٹھتے ہیں اور جس پر آپ دلائل کی عمارت کھڑی کرتے ہیں ، آخر میں آپ اُسی سے منحرف ہو جانے کی کوشش کرتے ہیں . (۱۹۸۷ ، فکر اسلامی کی تشکیل نو ، ۵۲) .

مُنْحَرِفانَہ (ضم م ، سک ن ، فت ح ، کس ح ر ، فت ن) صف ؛ م ف .
اختلافی ، باغیانہ ، سرکشی والا ؛ مخالفانہ . یہ صنف بھی ایک نئے اور منحرفانہ انداز نظر کو اپنانے کے باوجود اپنے آپ کو مصنوعی فضا ..... سے محفوظ نہ رکھ سکی . (۱۹۸۳ ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ۹۵) . [منحرف (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُنْحَرِفَہ (ضم م، سک ن، فت ح، کس ر، فت ف) صف.
(تشریح الاعضا) کسی نالی یا شگاف سے شاخ کی صورت میں پھوٹنے والا اندھا نالی دار عضو یا تھیلی (Diverticula). مختلف حیوانات میں اسی سے بہت سے منحرفے نکلتے ہیں. (۱۹۷۱، عالمی اے کاپیو ڈریٹا، ۶). [منحرف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنْحَرِفی (ضم م، سک ن، فت ح، کس ر) امث.
منحرف ہونا، مخالفت، انحراف، بغاوت، سرکشی (ماخوذ: پلیٹس). [منحرف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُنْحَرِفِین (ضم م، سک ن، فت ح، کس خف ر، ی مع) امذ: ج.
منحرف (رک) کی جمع، پھر جانے والے، مخالفین. ان منحرفین کی واضح مثالیں اسرائیل اور جنوبی افریقہ کی حکومتیں ہیں. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۲۵). [منحرف (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُنْحَصِر (ضم م، سک ن، فت ح، کس ص) صف.
۱. ہر گوشے اور پہلو سے حد بندی شدہ یا محدود، احاطہ کیا ہوا، گھرا ہوا، حصار بند. اس کا حصول محض عنایت الٰہی سے منحصر ہے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۵۷). شارح فرماتے ہیں تردید منحصر نہیں ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۸۲). ۲. کسی شرط سے مشروط، موقوف، مبنی، متعلق، وابستہ.

منحصر نہیں ہے گوشہ گیری پہ   دل میں یکسو ہو سب حساب نکال
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰۸).

منحصر مرنے پہ ہو جس کی امید   نا امیدی اُس کی دیکھا چاہیے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۳). شادی زیادہ تر فریقین کی رضا مندی پر منحصر ہے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۳۸).

روشنی کے زاویوں پر منحصر ہے زندگی
آپ کے بس میں نہیں ہے آپ کا سایہ یہاں
(۱۹۸۰، تشنگی کا سفر، ۱۰). [ع: (ح ص ر)].

--- عَلَیہ (---فت ع، ی لین) صف.
جس پر کچھ موقوف ہو یا انحصار کیا جائے (نور اللغات). [منحصر + علیہ (رک)].

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
۱. محدود ہو جانا، مشروط ہو جانا. متاخرین فقط غزل میں منحصر ہو گئے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۸۳). اکثر احباب مولانا کو خوش غلاف دیکھ کے بہت مسرور ہوتے ہیں خصوصاً گرمی کے زمانے میں جبکہ لباس مختصر ہو کے صرف پائجامے اور کرتے پر منحصر ہو جاتا ہے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۳: ۱۰). ۲. موقوف ہونا، مبنی ہونا.

کبھی پہلے نہ تھا مبذول مجھ پر التفات اُن کا
مگر یہ منحصر میری نگاہِ واپسیں پر تھا
(۱۹۱۶، نقوش مانی، ۴۹). چہرے بشرے پر ہی منحصر نہ تھا، ان کی ذہنی اور دماغی صلاحیتوں کے بڑے بڑے جہاندیدہ بزرگ بھی قائل ہو گئے تھے. (۱۹۹۴، نگی سمت، ۵۱).

مُنْحَط (ضم م، سک ن، فت ح) صف.
جس میں انحطاط پیدا کیا گیا ہو (مجازاً) پست، گرا ہوا، کم درجے کا. انسان کے معنی میں غیر انسان یعنی حیوان شامل ہے، پس انسان اس معنی سے منحط ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۲). [ع: (ح ط ط)].

مُنْحَل (ضم م، سک ن، فت ح) (الف) صف.
وہ جسے دوسرے میں حل کیا جائے، جو حل کر ایک ہو جائیں نیز کشادہ کیا ہوا، کھولا ہوا.

کیف رب عبد عبد رب منحل   یہ معمائے نا شگاف گرہ
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۹۳). (ب) امذ. ۱. حل ہونے والی چیز نیز گھلا ہوا مادہ، محلول (انگ: Solute). ضروری ہے کہ حل کے ختم ہو جانے کے بعد حل ہونے والی چیز (منحل) کا تھوڑا سا حصہ حل ہونے سے بچا رہے. (۱۹۲۵، عملی کیمیا، ۷). منحل کے مالیکیول کا نفوذ دوسرے منحل پر قطعاً اثر انداز نہیں ہوگا. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۳۰). ۲. کھولے جانے کی جگہ، جہاں سے کوئی چیز کھولی جائے، شگاف دینے کا مقام. پیشانی سے عقب دماغ تک اور حصۂ اولیٰ کے وسط سے کان تک آڑا کاٹتے چلے آؤ، پھر منحل دماغ کو مقام لوحی سے جدا کر کے پیچھے کی جانب کو ہٹاؤ. (۱۸۹۵، فزیالوجی، ۴۳). [ع: (ح ل ل)].

مُنْحِل (ضم م، سک ن، کس ح) صف: امذ.
۱. دو چیزوں کو باہم حل کرنے والا، گھلا ملا دینے والا. تارپین منحل کا کام دیتا ہے. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۳۱). ۲. (مجازاً) دبلا کر دینے والا، جسم کو گھٹا دینے والا (مرض وغیرہ). بالنگ کے مختلف خلاصہ جات ایسے اشخاص کے لیے جو منحل امراض مثلاً سل کے مریض ہوں مفید ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۶۵۶). [ع: (ل ل)].

مُنْحَمَنّا (ضم نیز فت م، سک ن، فت ح، م، شد ن) امذ.
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک لقب.

رفیق پرقلیطس و منحمنا   جو کار آزما جانی الاحا ہے
(۱۹۶۳، فارقلیط، ۲۳۶). [عبرانی].

مُنْحَنی (ضم م، سک ن، فت ح) (الف) صف.
۱. خمیدہ، ٹیڑھا، ترچھا، لہریہ دار (مستقیم کی ضد).

ترے ہے خامۂ طغرا نگار میں یہ زور
جو کھینچے ایک روش خط منحنی وہ لکیر
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۳). وہ سڑک سیدھی بھی نہیں بلکہ منحنی ہے تو کون ٹرین کو تھامتا ہوگا. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱۶۰). کٹائی بالکل سیدھی ہونی چاہیے، منحنی کاٹنے سے بلیڈ ٹوٹ جائے گا. (۱۹۷۰، اصول وجات کاری، ۳۹). ۲. (مجازاً) کبڑا.

کشیدہ تھا کبھی مثل الف جو قد کبھی   وہ منحنی ہوا ایسا کہ بن گیا ہمزا
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، اکبر، ۳۳۶). چودھویں کا جو اتنا بڑا طباق سا چاند ہوتا ہے، وہ آخر پیدا ہوتا ہے اسی منحنی، کم رو اور خیال کی طرح نازک و باریک ہلال سے. (۱۹۳۲، انشائے ماجد، ۲: ۲۳۶).

شمشیر اک مری تھی جو چلتی رہی تھی بس
ٹھنڈا ہوا وہ منحنی جھریا پکھیس
(۱۹۸۴، قہر عشق، ۲۷۳). ۳. (کنایۃً) دبلا، لاغر، کمزور پتلا. بادشاہ وہی ہوتا ہے کہ ڈیل ڈول میں بڑا ہو، انسانوں میں بیشتر بالعکس اس کے ہے، کیونکہ اکثر ان میں بادشاہ دبلے پتلے منحنی ہوتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۱۱). شاہ جہاں آباد میں نواب مرزا شفیع خان بظاہر کمال منحنی اور دبلے اور نیک ذات تھے. (۱۸۱۹، اخبار رنگین، ۱۵).

سمجھ رہے ہیں یہ اہلِ یورپ کہ ہم مسلماں کو لوٹ لیں گے
کہ اس میں کس بل نہیں ہے کل کا وہ آج کمزور منحنی ہے

(۱۹۱۱ ، بہارستان ، ۲۳۵). منحنی اور روگی تو ، آپ جانتے ہیں ، سدا کے تھے . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۲۷). ۴. معمولی ، نازک ، باریک ، لطیف ، خفیف . کہیں کہیں کسی کم کے غیر معمولی ناز اور غمزے اس خط مستقیم میں منحنی سی دھڑکنیں پیدا کر دیتے ہیں . (۱۹۴۳ ، آنچل ، ۱۳۵). پست اور منحنی آواز تقریر و خطابت میں نہیں چل سکتی . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۶۳). ۵. (شاذ) چھوٹا (بہ اعتبار قد) . باوجود اپنے منحنی قد و قامت ..... کے جملہ سپاہیوں اور جنرلوں پر نپولین نے ..... فضیلت حاصل کی تھی . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۰). ۶. (اقلیدس) قوس نما ، خمیدہ (خط کے لیے مستعمل) . سوائے خطوط مستقیم کے خطوط منحنی کی بھی شکلیں ہیں . (۱۸۳۱ ، مقاصد علوم ، ۱۸۰). منحنی سے واضح ہوگا کہ زاویۂ انحراف کی قیمت ایک خاص زاویۂ وقوع کے لیے اقل ہوتی ہے . (۱۹۳۱ ، طبیعیات عملی ، ۱ : ۶۱). پنسل باترتیب نقاط ن ، ق ، ر ، س سے گزرے تو اس طرح سے جو منحنی مرتسم ہوگا وہ ناقص کی شکل کا ہوگا . (۱۹۳۰ ، علم ہیئت ، ۹۳). اس سے بھی زیادہ اہم دریافت خمیدہ خطوط (منحنیوں) سے محصور حصوں کا رقبہ معلوم کرنے کا ایک نیا طریقہ تھا . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۳۷).
[ع : (ح ن ی)].

..... آواز امث .

باریک یا پتلی آواز ، مہین یا ہلکی آواز . میں بے حد خوش ہوا اور تھوڑی دیر بعد اپنی منحنی آواز میں چلایا "والیکم سلام" . (۱۹۶۰ ، عظمت ہم روز ، ۳۷۵). ہر نمائندے کے آگے دو دو مائیکرو فون رکھے گئے تھے تاکہ ان کی مہین ، منحنی آواز کو سہارا ملے . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۵). [منحنی + آواز (رک)].

..... خط (..... فت خ) امذ .

ٹیڑھا خط : (اقلیدس) قوس نما خط ، ٹیڑھی لکیر . ان نقطوں میں سے گزرنے والا منحنی خط توپ کے گولے کے راستے کو ظاہر کرتا ہے . (۱۹۳۵ ، داستان ریاضی ، ۲۰۶). دندانے دار نمونے اور منحنی خطوط سے بنائی ہوئی تحریریں ہیں . (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۱۹۶).
[منحنی + خط (رک)].

..... سا صف .

(مجازاً) نحیف و نزار ، کمزور سا ، دبلا پتلا . مولوی مذکور بہت منحنی سے تھے . (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۳۱۳). کوئی بڑا مرنا پھنسا ہے کیوں کہ اس کے ساتھ جو منحنی سا آدمی تھا وہ صورت سے دلال دکھائی دے رہا تھا . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۶۵).
[منحنی + سا (حرف تشبیہ)].

مُنْحَنِیّات (ضم م ، سک ن ، فت ح ، ی مع شد) امذ ؛ ج .

قوس نما خطوط اور ان کی اقسام . اس طرح کی مساوات ..... جس میں تفاعل کی شکل معلوم ہے منحنیات کے ایک خاص قبیل کو تعبیر کرتی ہے . (۱۹۴۳ ، تفرقی مساواتیں ، ۳۰). [منحنی (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُنْحَنِیں (ضم م ، سک ن ، فت ح ، ی مع) صف (شاذ) .

منحنی ، کمزور ، لاغر .

لگا کہنے بہرام زہرہ کے تئیں　　　کہ زہرہ تو کیا ہو گئی منحنیں

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، ۵۷). [منحنی (رک) + یں ، لاحقۂ نسبت].

مَنْحُوت (فت م ، سک ن ، و مع) صف .

۱. چھیلا ہوا (لکڑی وغیرہ سے) ؛ (قواعد) تراشا ہوا ، گھڑا ہوا (لفظ) . وہ اشیاء جو تین حرفوں سے زائد ہو ..... منحوت ہیں . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۸۵). یں ، اور یں بھی یہ ان ہی کی منحوت اور متبدل شکلیں ہیں . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، ۷۸). ۲. پچھاڑا ہوا ، اوندھا گرایا ہوا (عموماً ستون ، کھمبا وغیرہ) .

کیونکہ جاوے ترے در سے کہ نہیں اٹھ سکتے
روشِ نقشِ قدم عاشقِ منحوت کے پاؤں

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۷). [ع : (ن ح ت)].

مَنْحُور (فت م ، سک ن ، و مع) امذ .

ذبح کیا ہوا ؛ (عروض) ایک زحاف مرکب ، وہ رکن جس میں خرم اور حذف جمع ہوں . مجدوع اور منحور ہم وزن شمار کیے جاتے ہیں . (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۱۵۴). بحر سریع مسدس مطوی مقطوع منحور . (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۷۶). [ع : (ن ح ر)].

مُنْحُور (ضم م ، سک ن ، و مع) امذ .

(طب) پیش سینہ ، سینے کا بالائی حصہ (مخزن الجواہر) . [ع : (ن ح ر)].

مَنْحُوس (فت م ، سک ن ، و مع) صف .

۱. جس کی نحوست کا کسی کے حالات پر برا اثر پڑ سکے ، نامبارک ، شوم ، نحس . دیکھنا میرا منحوس جانتے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۷۵). نجومیوں نے سفر کے لیے منحوس بتایا ، اسلئے شاہ اور شاہزادہ واپس چلے آئے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۶). مبارک و مسعود بھی حضرت انسان ہیں اور مشوم و منحوس بھی وہی . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳ ، ۱۷ : ۳). ایسے منحوس اور آسیب زدہ گھر کو تو فوراً چھوڑ دینا چاہیے تھا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۰۷). ۲. برا ، بد ، مکروہ ، گھناونا ، جس سے نفرت ہو (گاہے بطور گالی) . نہر چیاں چین کے پہاڑوں سے شروع ہوئی ہے کہتے ہیں کہ پانی اس کا منحوس ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۹۵). میں بھاگتا ہوں مگر یاد رکھو اب اپنے سیاہ اور منحوس چہرے ایجنٹر میں نہ لانا . (۱۹۴۳ ، تیغ کمال ، ۱۰۸). ہولی پر بھی تمہاری منحوس صورت گاؤں میں نظر نہ آئے . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۷۹). ۳. بدقسمت ، بدنصیب . ہم نے تو تجھ کو اور ان لوگوں کو جو تیرے ساتھ ہیں بڑا ہی منحوس پایا . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۵۵۲). [ع : (ن ح س)].

..... بتانا محاورہ .

نامبارک قرار دینا ، برا ٹھہرانا . تین سو شہاب ثاقب ٹوٹے ، جسکو نجومیوں نے سفر کے لیے منحوس بتایا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۹).

..... کوّے کا مَنْحُوس اَنْڈا کہاوت (شاذ) .

جیسا اُستاد ویسا شاگرد . حاضرین میں سے ایک بول اٹھا ، "منحوس کوّے کا منحوس انڈا" ، یعنی جیسا استاد ویسا شاگرد . (۱۹۲۳ ، تاریخ انگلستان ، ۳۳۶).

..... گھڑی (..... فت گ) امث .

نامبارک ساعت ، برا وقت یا زمانہ . تاریخ ..... نے ہم کو اچھی طرح سمجھا دیا کہ اسلام کی

منحوس گھڑی وہ تھی جب مسلمان مذہب سے علیحدہ ہوئے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۴۸) . ان کو وہ الم ناک دن ، وہ منحوس گھڑی اب تک یاد تھی جب خسرو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ان سے جدا ہو گیا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۲۱۰) . [منحوس + گھڑی (رک)] .

مَنْحُوسی (فت م ، سک ن ، و مع) امث (شاذ) .
منحوس ہونا ، نحوست ، بدبختی .

زلف کی طرح رہے کیوں نہ پریشاں قائم شعر کہنے میں اُسے مرتبہ منحوسی ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۲۹) . [منحوس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مَنْحُوسِیَت (فت م ، سک ن ، و مع ، کس س ، فت ی) امث (شاذ) .
منحوس ہونا ، نحوست . زندگی کا جو بیمہ کرایا گیا ہے یہ سب اس کی منحوسیت ہے . (؟ ، گھر کی کہانی (انتظار حسین) ۲ : ۳۶) . [منحوس (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَن (---- فت پ) امذ .
منحوس ہونا ، نحوست . اس کی منحوسیت پن کی تو یہ سن لو کہ ..... جس بستی میں جا کے بول دیا واں پہ سناٹا ہو گیا . (۱۹۵۵ ، جنم کہانیاں ، ۳۴۹) . [منحوسیت + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

مَنْحُونْس (فت م ، سک ن ، و مع ، غ) صف .
رک : منحوس ، نامبارک . اے ، اور کیا منحونس تو ہووے ہی ہے . (۱۹۵۵ ، جنم کہانیاں ، ۳۱۷) . [منحوس (رک) کا اُنفی تلفظ] .

مَنْحُوف (فت م ، سک ن ، و مع) صف .
(طب) لاغر ، دبلا ، کمزور (مخزن الجواہر) . [ع : (ن ح ف)] .

مَنْحُول (فت م ، سک ن ، و مع) صف .
جس پر بہتان لگایا گیا ہو (فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس) . [ع : (ن ح ل)] .

مِنْحَه (کس م ، سک ن ، فت ح) امذ .
عطیہ ، بخشش ، ہبہ . صرف تین شخصوں کے لیے کاشت جائز ہے ..... دوسرے اس شخص کے لیے جس کو زمین منحہ و عطیہ کے طور پر دی گئی ہو . (۱۹۷۳ ، فکر و نظر ، اسلام آباد ، جنوری ، ۲۶۰) . [ع : (م ن ح)] .

مُنْخَدِع (ضم م ، سک ن ، فت خ ، کس غ د) صف .
فریفتہ ہونے والا ؛ (مجازاً) فریب میں آیا ہوا ، دھوکا کھایا ہوا . جرنیل اسعد حیدری سواروں کے کوچ سے بے خبر ہے اور خواہ مخواہ منخدع ہو کر قصد کریگا کہ پیادگان حیدری پر ..... حملہ کرے . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۳۶۶) . [ع : (خ د ع)] .

مَنْخَر (فت نیز کس م ، سک ن ، فت خ) امذ (مثنیہ : منخرین) .
ناک کے دونوں نتھنوں میں سے ہر ایک .

نظر آیا نہ دہن بینی کو تنگی کے سبب منخریں اپنی سے گو اون نے تراشی عینک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۰) .

ہیں باہر سوے بینی شیخ کے یوں منخروں سے اب
کہ جیسے آشیاں سے سر نکالیں ہیں ابابیلیں
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۴۵) .

آتش حسن جو شعلہ ہے تو دل ہے سیماب دونوں منخر ہیں حرم کے لیے باب الابواب
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت رعنا) ۲ ، ۳۲۵) . غصہ کی حالت میں ہمارے منخرین پھول جاتے ہیں . (۱۹۱۳ ، فلسفۂ جذبات ، ۱۰۳) . [ع : (ن خ ر)] .

مُنْخَرِط (ضم م ، سک ن ، فت خ ، کس ر) صف .
چکنی چلائی ، آراستہ (چیز) ؛ (مجازاً) پہلے سے طے کردہ . قائد اعظم نے ایوارڈ کو غیر منصفانہ نا قابل فہم ، متمرد اور منخرط تک قرار دیا . (۱۹۹۰ ، پاکستان کی خارجہ پالیسی ، ۲۳۰) . [ع : (خ ر ط)] .

مُنْخَرِم (ضم م ، سک ن ، فت خ ، کس ر) صف .
(طب) ناک کٹا ہوا ، نکٹا (مخزن الجواہر) . [ع : (خ ر م)] .

مِنْخَرَین (فت نیز کس م ، سک ن ، فت خ ، ی لین) امذ ؛ ج .
ناک کے دونوں سوراخ ، دونوں نتھنے .

نظر آیا نہ دہن بینی کو تنگی کے سبب منخریں اپنی سے گو اون نے تراشی عینک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۰) . منخرین کو مضبوط دبا کر اگر حس شامہ کو روک دیا جاوے تو بجبری چیزوں کے ذائقہ کی تمیز نہایت مشکل سے ہو سکتی ہے . (۱۸۷۷ ، علم فزیالوجی ، ۲۲۱) . غصہ کی حالت میں ہمارے منخرین پھول جاتے ہیں . (۱۹۱۳ ، فلسفۂ جذبات ، ۱۰۳) . [منخر (رک) + ین ، لاحقۂ مثنیہ] .

مُنْخَسِف (ضم م ، سک ن ، فت خ ، کس س) صف .
اندھا ، بے نور ؛ چھپا ہوا ؛ مراد : گہن میں آیا ہوا (چاند) .

حسن کے دھوکے سے ہے وہ منکشف یہ منخسف
مہر و مہ دونوں کو اُس کے رو سے ہیں کجبیاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۱۰) . زمین جب کبھی ٹھیک درمیان سورج اور چاند کے آ جاتی ہے تو آفتاب کے نور کو ماہ تک نہیں پہنچنے دیتی اور ماہ منخسف ہو جاتا ہے . (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۱۳۶) .

منخسف روئے تخط صفت ماہ نہیں صدف گوش کو نیساں بھی نہ دے در خوشیں
(۱۸۸۳ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۳۰۵) . [ع : (خ س ف)] .

مُنْخَفِض (ضم م ، سک ن ، فت خ ، کس ف) صف .
نیچے کی طرف گرا ہوا یا ڈھلکا ہوا ، پست . یہ بلوری دیوار کو آگے کی طرف دھکیل دیتا ہے جس سے حک الرخو منخفض ہو جاتا ہے . (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۷) . [ع : (خ ف ض)] .

مُنْخُل (ضم م ، سک ن ، ضم خ) امث .
چھاننے کا آلہ ، چھلنی ، غربال . ہر ایک چیز کے سیال اور غیر سیال اجزا ، جدا جدا کیے ، ان کے لیے ظروف ، چھلنیاں ، منخلی آتشی شیشیاں ایجاد کیں . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۳۵) . [ع : (ن خ ل)] .

مُنْخَنِقَة / مُنْخَنِقَه (ضم م ، سک ن ، فت خ ، کس غ ن ، فت ق) صف .
(طب) جس کا گلا گھٹ جائے ، گلا گھٹنے یا زبردستی سانس روکے جانے یا رکنے کے

عمل سے مرا ہوا (عموماً جانور، پرندے وغیرہ). پرند منخنقہ کی حرمت بموجب آیت متعلقہ کے منصوص قرآنی ہے یا نہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۲۷). ہمارے مذہب میں منخنقہ حرام ہے. (۱۹۲۳، حیات شبلی، ۳۸۷). خواہ وہ منخنقہ ہو، یا موقوذہ یا متردیہ اور نطیحہ یا جس کو درندہ نے پھاڑ ڈالا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۳۸). [ع: (خ ن ق)].

مَنخُول (فت م، سک ن، و مع) صف.

(طب) مجتنہ: چھانی ہوئی کوئی چیز خصوصاً دوا (مخزن الجواہر). [ع: (ن خ ل)].

مَنْد(۱) (فت م، سک ن) امذ.

(طب) سیاہ کہربا (پلیٹس). [ف].

مَنْد(۲) (فت م، سک ن) (الف) صف (قدیم).

۱. آہستہ چلنے یا حرکت کرنے والا، سست رفتار، دھیما. وقتے یک جاگا کا دم مرتا تو وہاں کا حرکت مند ہوتا یوں توں جانتہارا تو ہے قدیم. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۱). دلبر کی طرف کی سیتل، مند، سگندھ جو پون آوتی ہے..... سو گویا اس کی جان آوتی ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۱۲). مند پون کا ہر جھونکا آنگنا میں دھول اڑائے ہردے کو کلپائے. (۱۹۶۵، چاندنی کی چتاں، ۹۹). ۲. ماندہ، مضمحل، بیمار، کم زور، لاغر.

ہوا ہے یکایک جو شہ درد مند چن بول سکتا نہیں ہو کے مند

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۵۷).

تجھ نور کا اب کرتا ہوں بیاں اے نور سے تیرے کل منداں

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۱: ۹). ۳. کم، خفیف: ارزاں: کساد: لاپروا، سہل انگار: احمق، بیوقوف: کاہل: مدھم (روشنی، آواز، بارش وغیرہ): کمزور (ہاضمہ وغیرہ): نرم: خراب: مدہوش، شرابی: بردبار (پلیٹس: جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. (ہیئت) ستارہ زحل کا ایک نام. ستاروں کے چند نام..... زحل..... مند. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱: ۲۸۷). ۲. ہاتھی کی چار اقسام میں سے ایک جو سیاہ فام، زرد چشم اور شوخ ہوتی ہے. مند۔ اس قسم کا جانور سیاہ فام و زرد چشم..... بعد شوخ و ناہنجار ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۱۸). ۳. سیارہ سنیچر نیز ہفتہ (دن): قیامت (جامع اللغات). (ج) م ف. آہستہ سے، نرمی سے (پلیٹس). [س: मन्द].

... بُدّھی (...ضم ب، شد دھ) صف.

کند ذہن، ناسمجھ: احمق: ناتواں: دلچسپی نہ رکھنے والا: بُرا (ماخوذ: پلیٹس). [مند + بدھی (رک)].

... بھاگنی (...کس گ) صف مث: امث.

بدنصیب: بدقسمت عورت (پلیٹس). [مند + بھاگ (رک) + نی، لاحقۂ تانیث].

... بھاگی / بھاگیہ (...سک گ، فت ی) صف: امذ.

بدنصیب: بدقسمت آدمی. جو منشیہ..... پرماتما کو بنا جانے ہی چلا جاتا ہے وہ ابھاگی مند بھاگی ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۸۷). [مند + بھاگ (رک) + ی / یہ، لاحقۂ صفت].

... کرنا ف مر: محاورہ.

آہستہ کرنا، کم کرنا (رفتار وغیرہ): گھٹانا، تخفیف کرنا (نرخ وغیرہ) (پلیٹس).

... گامی صف: امذ.

آہستہ چلنے یا حرکت کرنے والا: وہ شخص جو آہستہ چلے (پلیٹس). [مند + گام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... مَت (...فت م) صف.

رک: مند بدھی (پلیٹس). [مند + مت (رک)].

... مَنْد (...فت م، سک ن) م ف.

آہستہ سے، نرمی سے (پلیٹس).

... مَنْد (فت م، سک ن) لاحقہ.

رکھنے والا، ذی یا صاحب کا مترادف، جیسے خرد مند، احسان مند وغیرہ: تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل.

ذرا کر از درون درد منداں کہ ہی سوز و ز آتش سنگ سنداں

(۱۹۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۷). بادشاہ زادہ جو صاحب سلوک اور غرض مند تھا. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۵۱).

خوش ہو رہے ہیں وہ مرے عزم بلند پر بیٹھے ہیں خوب قیصر اقبال مند پر

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۳۶). [ف].

مُنْد (ضم م، سک ن) امر.

مندنا (رک) کا امر: تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

... جانا محاورہ.

رک: مندنا، بند ہو جانا (آنکھیں). وہ آنکھیں کھولتی تو خود بخود مند جاتیں. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، چند روز اور، ۹۷).

مَنْدا(۱) (فت م، سک ن): - مندہ (الف) صف.

۱. دھیما، سست، تھوڑا: (مجازاً) بے رونق، اُجاڑ (خصوصاً کام، کاروبار وغیرہ). تمہارا قرضہ سب سے پہلے ادا کریں گے، مگر کام ان دنوں مندا ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۳۵).

چھوٹا نہیں دنیا میں کوئی مہر و وفا کو کیا آ کے یہ مندا ہوا بازار محبت

(۱۹۰۱، (فرہنگ آصفیہ (سید احمد)، ۴: ۳۱۸)).

مذہب تھا مگر جنوں کا دھندا ہی تھا حق گوئی کا کاروبار مندا ہی تھا

(۱۹۸۸، برگد، ۲۶۵). ۲. ارزاں، سستا: مراد: کساد بازاری میں مبتلا. بازار طباعت اس قدر مندا ہوا کہ اجزا داخل ہے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ (نذیر احمد)، ۱: ۳۲). بیوپاری نے خریدنے سے انکار کیا، اور کہا مندا ہے. (۱۹۱۵؟، سی پارۂ دل، ۱: ۳۱۷). (ب) امذ. ۱. سست رفتاری، دھیما پن، بے رونقی.

سب کو ہے مصیبت تھوڑی بہت، ہر چار طرف یاں مندا ہے
تکلیف و مصیبت کا دیکھو، ہر اک کے گلے میں پھندا ہے

(۱۹۲۳، دیوان بشیر، ۱۵۰). کوئی چھوٹا موٹا بیوپار شروع کرنے کا بھی تھا مگر مندے کے ڈر سے ابھی پورا نہ ہو سکا تھا. (۱۹۷۴، زندگی نقاب چہرے، ۳۳). ۲. سستا پن، ارزانی.

جو جا کے نہیں آئے وہ مندا دیکھا جو آ کے نہ جائے وہ گرانی دیکھی

(۱۹۸۲، ط ط، ۸، ۷۷). ۳. وہ کساد بازاری جو نقصان رساں ہوں. عالمی بحران کے باعث ہندوستان میں بھی پیداوار کا شدید مندا ہوا. (۱۹۷۵، شاہراہ انقلاب، ۲۵۹).

۴. (موسیقی) کھرج کی چار سرتائیوں میں سے ایک. شدھ کھرج: ۱. تیرا ۲. کمودوتی، ۳. منڈا ۴. چھندوتی. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۱۷). [س: मन्द + क].

--- آنا محاورہ.

(کام) دھیما ہونا، سست رفتار ہونا، کمی آنا، تخفیف ہونا. جنگ کے بعد اسلحہ سازی کی صنعتوں میں منڈا آ گیا تھا. (۱۹۷۵، شاہراہِ انقلاب، ۱۳۹).

--- بولنا محاورہ.

آہستہ یا دھیما بولنا؛ بدزبانی کرنا، بری بات کہنا؛ کساد بازاری ہونا (جامع اللغات).

--- بیچنا ف م.

(تجارت) سستا بیچنا، ارزاں فروخت کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- پڑ جانا / پڑنا محاورہ.

۱. بے رونق ہونا، ماند ہونا، ارزاں یا سستا ہونا. سوداگری ..... کے منڈہ پڑنے کا تم کو اندیشہ ہو. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۶۱). "ہائے رام! اب کیا ہوگا! بازار تو منڈا نہ پڑے گا". (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۳۵۳). ۲. نقصان ہونا. یہ تو منڈا پڑ رہا ہے اور تم کو اپنے عمل کے آگے کسی کی پروا نہیں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۴۰). ۳. دھیما ہونا، سست رفتار ہونا. جوش بابری کے نظم و نسق کو دور سے دیکھا کر دنگ رہ گئے اور ان کے قدم وہیں سے منڈے پڑ گئے. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، اگست، ۸).

--- تارا امذ.

(ہیئت) ایک سیارہ، سٹرن (Palnet Sturn) (جامع اللغات). [منڈا + تارا (رک)].

--- دُود کَرْنا محاورہ.

کساد بازاری ختم کرنا. کئی سیاسی دوکاندار منڈا دور کرنے کے لئے بہانوں کی تلاش میں ہیں. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۳۰ مارچ، ۵).

--- کار و بار (--- و ج) امذ.

ماند تجارت، ٹھپ کاروبار. بڑا منڈا کاروبار ہے. (۱۹۸۹، فٹ پاتھ کی گھاس، ۳۰۲). [منڈا + کاروبار (رک)].

--- کِرانْتا (--- کس ک، سک ن) امذ.

(عروض) سترہ اکشروں (ارکان تہجی) کا ایک چھند جس میں چوتھے، دسویں اور سترھویں اکشر کے بعد وقفہ ہوتا ہے. انہوں نے ..... منڈا کرانتا، وسنت تلکا ..... نیز دیگر مخصوص ورنک چھندوں کو اکائیت (غیر منقسم) استعمال کیا ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۹۱). [منڈا + س: मन्दक्रान्ता].

--- کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.

۱. گھٹانا، کم کرنا، دھیما کرنا (چراغ کی لو یا روشنی). بڑا والا لیمپ ..... شام ہی سے منڈا کر دیا گیا تھا. (۱۹۶۳، جنم کہانیاں، ۵۰۲). ۲. سست کرنا؛ سستا کرنا، ارزاں کرنا (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- لگانا محاورہ.

کم قیمت پر بیچنا، رعایتی نرخوں پر فروخت کرنا، سستا بیچنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- ہونا محاورہ.

۱. دھیما ہونا، سست رفتار ہونا، کم ہونا (کام یا کاروبار وغیرہ). ان دنوں کام کا کچھ ایسا منڈا ہو رہا ہے کہ بس پوچھو ہی نہ. (۱۹۴۷، نرالی اردو، ۱۰۵). جاڑا شروع ہوتے ہی کام کا منڈا ہو جاتا. (۱۹۹۳، نئی سمت، ۷). ۲. رک: منڈا پڑنا، کساد بازاری ہونا. اوپر سے منڈی میں اتنا منڈا ہو رہا ہے. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۵۸). ۳. نقصان ہونا. تم بھائی برادری سے گر گئے تمہارے مال کا منڈا ہو گیا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۳۶).

مَنْڈا (۲) (فت م، سک ن) امذ.

(جانوروں کا) گلہ، ریوڑ؛ جھنڈ.

بہو ہے پاک تیرا کرتا ہے چٹ کوں چٹ پٹ
عشاق کے دلاں کا ہیبت بڑا ہے منڈا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۲۹).

ان کی چال بکریوں کا ہے رمنا ۔۔۔ تم بھی لے جاؤ واں منڈا اپنا

(۱۷۷۲، ہشت بہشت، ۳ : ۴۰). عرب کا دستور تھا جس کے اونٹ ہزار کو پہنچے تو اس منڈے میں کے نر کی ایک آنکھ پھوڑ دیتے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۷۱۳). جیسے کہ کوئی سانڈ گایوں کے منڈے کو لیے ہو اور شیر کی طرح ڈکارتا ہو. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۱۰۱).

مُنْڈا (ضم م، مغ) صف مذ.

بند کیا ہوا، بند.

مراقب تھا وہ ساکن دل کے در کا ۔۔۔ منڈا رکھتا تھا در وہ اپنے گھر کا

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۶۶).

منڈے کو چشم ظاہر دیدۂ بیدار ہو پیدا
در و دیوار سے شکلِ جمالِ یار ہو پیدا

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۳۰). [منڈنا (رک) کا حالیہ تمام].

مَنْڈار (فت م، سک ن نیز مغ) امذ.

ایک مشہور درخت مدار، ڈھول پھاک (لاط : Erythrina indica)؛ آک (Asclepias gigantea)؛ لکشمی دیوی کی جنت کے پانچ درختوں میں سے ایک. کوئل کے کئی جوڑے منڈار کے پیڑ پر ادھر سے ادھر ٹھٹھولیاں کرتے رہے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۹۲). [مدار (رک) کا انفی املا].

مَنْڈاری (فت م، مغ) امذ.

رک: مداری جو زیادہ مستعمل ہے. کیوں رے منڈاری اپنا میرھا چت ہے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۷۸). [مداری (رک) کا انفی تلفظ].

مُنْڈاسا (ضم م، مغ) امذ (قدیم).

رک: منڈاسا، ایک چھوٹی پگڑی.

منڈاسا پھرا پانچ پر باندیں ۔۔۔ سو لے پڑ مڑی کا اٹھیا شاندیں

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۹۰).

کلاہ سلطنت کا چھوڑ آسا ۔۔۔ لپیٹا بے نوائی کا منڈاسا

(۱۶۶۳، عاجز (عارف الدین)، قصۂ لال و گوہر، ۱۳۰). [منڈاسا (رک) کا قدیم املا].

مَنْداکِنی (فت م، سک ن، کس ک) امث.

۱. (ہندو) گنگا کی ایک دھار یا ندی جو روایتی طور پر جنت میں بہتی ہے.

خاص منداکنی گنگا سے تھے پیدا جو کنول
اس ندی میں تھے کبھی انجمن آرا جو کنول

(۱۹۳۵، نکار سمھو (ترجمہ)، ۲۶). ۲. ایک قسم کی سنسکرت بحر: (فلکیات) دو اجرام فلکی کا ایک خاص قران یا اجتماع: کہکشاں (پلیٹس). [س: मन्दाकिनी].

مَنْدان (فت م، سک ن) امذ.

کائنات، دوجہاں.

جو مجھ انگ دیسے سو مندان تجھ   جو مندا (ن) میں ہوئے بندان تجھ

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۶۵). مرے شاہ علی جیو جاں توں، بھور دو جا منہ آن توں سب وہی سو جاں مندان توں. (۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ، ۱۱۹).

تا ہوتا گر تو اے سلطان   تا کرتا میں یہ کل مندان

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۱۰: ۹). [مقامی].

مَنْدانا (فت م، سک ن) ف ل.

ست یا آہستہ ہونا: کم ہونا، گھٹنا، مندا پڑنا (پلیٹس). [مندا (۱) + نا، لاحقۂ مصدر].

... مَنْدانَہ (...فت م، سک ن، فت ن) لاحقہ.

مند (رک) کی صفت، رکھنے والے کی طرح، صاحب یا والا کی مثل.

وہی محراب دل ہے اور وہی شمع وفا اب بھی
کسی کی یاد میں کیا آرزو مندانہ روشن ہے

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۶۵). [رک: ... مند + انہ، لاحقۂ صفت].

مَنْدائی (فت م، سک ن) امث.

ایک سریانی رسم الخط جسے ماندین عیسائی استعمال کرتے ہیں. مندائی رسم خط اسے وہ لوگ استعمال کرتے ہیں جنہیں ..... سینٹ جان کے عیسائی کہتے ہیں. (۱۹۶۲، فن تحریر کی تاریخ، ۲۰۱). [انگ: Mendaite کا مؤرد].

مَنْڈَپ (فت م، غنہ، فت ڈ) امذ (قدیم).

رک: منڈپ.

گگن کی نشانی ہی جانے کوں چھپ   دے خوب انگن بھر کے اجلی منڈپ

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۶۶). [منڈپ (رک) کا قدیم املا].

مَنْدَتا (فت م، سک ن، فت د) امث.

سستی، کاہلی: دھیما پن: کند ذہنی، بیوقوفی (پلیٹس). [س: मन्दता].

مَنْدَر (فت م، سک ن، فت د) (الف) صف.

آہستہ: ست، دھیما: کاہل: بھاری، وزنی: گاڑھا، موٹا: پکا، مضبوط (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. (ہندو) وہ مقدس روایتی پہاڑ جس سے گم شدہ چیزوں کی تلاش کے لیے دیوتاؤں نے سمندر متھا تھا، تندرا: کالی دیوی کا ایک لقب: جنت کے پانچ روایتی درختوں میں سے ایک کا نام: جنت، سورگ: ایک خاص ہار: شیشہ، آئینہ، آرسی (فرہنگ آصفیہ). ۲. تیرہ اکشروں (ارکان) یا چار ماتراوں کا ایک چھند. مندر چھند: فی مصرع ایک گرو (فع) + دو لگھو (ف ف) = ۱۳ اکشر = ۴ ماترائیں. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۳۲). ۳. (موسیقی) رک: مندر استھان. مدھ..... یہ وہ درجہ ہے جو مندر اور تار کے بیچ میں ہے. (۱۹۲۷، نغمات الہند، ۱۲). ایک ہی ٹھاٹھ کے راگوں میں گرہ، انش، مندر، الپتّین، ابھیاس اور روپ ..... کا فرق ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۴۷۳). [س: मन्दर].

... اَسْتھان/سَپْتَک (...فت ا، سک س/فت س، سک پ، فت ت) امذ.

(موسیقی) پہلی سپتک کا نام، سر کا سب سے نچلا درجہ. کھرج سے مدھ سر تک ایک استھان یعنی مندر استھان ہوا. (۱۹۲۷، نغمات الہند، ۱۲). پہلی سپتک کا نام ہے مندر استھان یا مندر سپتک. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۱۵). [مندر + گری (رک)].

... گِری (...کس گ) امث.

رک: مندر، ہندوؤں کا مقدس روایتی پہاڑ (پلیٹس). [مندر + گری (رک)].

مَنْدِر (فت م، سک ن کس نیز فت د) امذ.

۱. مکان، گھر، دربار، محل.

نہ جادو پھر کے آؤ میرے مندر   کہ پکڑیا ہے تمھارا حج خیالا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۴۳۹).

خمار غم سیں باہر کھینچتا ہے درد سر عاشق
شراب ناز پی کر بے خبر تم اپنے مندر ہو

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۸۹).

کلاکام سب باغ میں کھیل کر   خوشی ہو کے بیٹھی مندر کے بھیتر

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۱۸). بڑھیا کے بیٹے کو ..... اپنے مندر (محل) کو لے گیا. (۱۹۰۸، مخزن، اپریل، ۳۹). دکن کے بڑے بڑے مندروں میں بھی اس فن کی بخوبی پرورش ہوتی رہتی تھی. (۱۹۱۶، ہندوستان کی موسیقی، ۳). ۲. (i) . وہ جگہ جہاں ہندو اپنے دیوتاؤں کی مورتیاں رکھتے ہیں اور پوجا پاٹ کرتے ہیں، ہندوؤں کا عبادت خانہ، سادھوؤں کے رہنے کی جگہ: (مجازاً) غیر مسلم کی عبادت گاہ، معبد، صنم کدہ، بت خانہ.

یہی پھول کیہ راؤ مندر گیا   نہ دیکھا سلام ایک کن کن کیا

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۷۹).

دل میں اگر رہے بت بدکیش رات دن
ہم کو پجاری دل کو یہ مندر بنائیں گے

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۲۳۳).

مسجد کا چراغ اور دھواں مندر کا
کب تک یہ بہشت اور دوزخ کی کتھا

(۱۹۲۷، مے خانۂ خیام، ۱۰۹). اسے اپنے مندر مسجد گوردوارے چاہئیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۸۰). (ii) شوالہ، شیوجی کی مورت رکھنے کی مندر کے اندر بنی ہوئی محراب یا طاق (اپ و، ۱۰: ۱۴۰). ۳. شہر: سمندر: گھٹنے کا پچھلا رخ: بدن (پلیٹس: جامع اللغات). ۴. (شاذ) دیوتا کا بت. نیویارک میں ..... یونانیوں کے ایک مندر کو بیٹھا ہوا دیکھ سکتے ہیں. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۳۳۵). [س: मन्दिर].

... ماں سَبھی سانْجھ/سانْج سے راکھو دیپک بال ، سانْجھ اَنْدھیرے بَیٹھنا ہے اِتی بَھونڈی چال کہاوت.

سر شام گھر میں چراغ جلانا چاہیے ، کیونکہ شام ہی سے اندھیرے میں بیٹھ رہنا بہت بھونڈی بات ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

مُنْدَر (ضم م ، سک ن ، فت د) امذ.

سوراخ ، چھید ، دراز (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मुन्दर].

مُنْدِو (ضم م ، مغ نیز سک ن ، کس د) امذ.

رک : مندرا ، بُندا. تولہ تولہ بھر کے سونے کے مندر بنوا کر تو کانوں میں اسی دن ڈال لئے تھے. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۱۷). [مندرا (رک) کا مخفف].

مُنْدِرا (ضم م ، مغ نیز سک ن ، سک نیز کس د) امذ.

۱. کان میں پہننے کا شیشے کا بُندا (خصوصاً جوگیوں کے کان کا) ؛ جڑاؤ بالیاں.

تو جوگن ہو مندرا دوکانوں میں باندوں ، اچھوں در پوزدوں کے حلقے کے ہاتوں

(۱۹۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱۰۰ الف).

رکھے تھا مندرے کانوں میں اپنے ، دو عالم اس کو تھے بھولے سے سپنے

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۹۷). مندرے جو ان کے کانوں میں تھے یعقوب کو دیے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۳۶). شیوجی نے پاربتی کو حکم دیا کہ تم اپنے ناخون سے اس کے کان پھاڑ کر مندریں پہنا دو. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۷۵۲). ہیرے کے مندرے کانوں میں اور ہیرے کی مالا گلے میں پہنے ہوئے تھیں. (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریا ، ۲۱۳). پریم روپ موتی کانوں میں مندرے ڈالے بانسری لیکر پھونکے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۱۰) جوگی مہراج ! مرگ چھالا پر آسن مارے براج رہے ہیں ..... ماتھے چندن ، مندرے ڈالے. ۲. انگوٹھی ، انگشتری (پلیٹس). ۳. سکہ ، روپیہ ؛ مُہر ، چھاپ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : मुद्रा + क].

مَنْدِرا (فت م ، سک ن ، کس د) امث.

مکان وغیرہ ؛ اصطبل ؛ بستر ، چٹائی جو پلنگ پر بچھائی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मन्दिरा].

مَنْدْراجی (فت م ، غنہ ، سک د) صف ؛ امذ.

۱. شہر مندراج سے منسوب ، مدراس کا باشندہ یا چیز. نواب دلاور خان مندراجی جو علوم انگریزی کی تحصیل کی غرض سے گئے ہوئے تھے ، فارغ التحصیل ہو کر آگئے. (۱۹۳۴ ، بہادرشاہ کا روزنامچہ ، ۶۶). ۲. ایک پان جو مدراس میں پیدا ہوتا ہے. کہنے کو کلکیڑ ، کپوری ، بنگلہ ، بمبئی اور مندراجی بھی ہیں مگر ذات بھانت میں اونچا سب سے دساوری. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۸۸). [مندراج (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مَنْدْراسی (فت م ، غنہ ، سک د) صف.

رک : مدراسی جو رائج املا ہے. دلال بزازوں سے ململ اور نین کلاٹ اور نینو وغیرہ انگریزی کپڑے میں اور ولایتی اور مندراسی ، مندراسی اور ہندوستانی چھینٹوں کی قیمت میں کہ انکی قیمت سے سب خاص عام آگاہ ہیں..... زیادہ نفع نہیں لیتے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). [مدراسی (رک) کا انفی تلفظ].

مَنْدَرائی (فت م ، سک ن ، فت د) صف مث.

موٹی ، بھاری ، وزنی ؛ (مجازاً) صحت مند نیز گا بھن. ہاتھی ایسی بندھی ہوئی مندرائی بھینس کے ایِن پر انگلیاں پھیریں. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی (ٹھاکر دوارہ ، قاضی عبدالستار) ، نومبر ، ۳۰). [مندر (رک) + ائی ، لاحقۂ صفت تانیث].

مُنْدَرِج (ضم م ، سک ن ، فت د ، کس نیز فت ر) صف.

۱. درج ہونے والا ، درج شدہ ، لکھا ہوا ، اندراج کیا گیا ؛ (فہرست میں) شامل.

مندرج اپنی جدولوں میں تمام ، ہر بلد کا ہے اطول ایام

(۱۸۸۷ ، ساقی نامۂ شفقتیہ ، ۳۳).

ملک عدم کی ساری حقیقت ہے مندرج ، اس بت کے نقطۂ دہن لاجواب میں

(۱۹۰۲ ، کلیات رعب ، ۱۰۳). اس کے کافی شمارے ..... آج بھی محفوظ ہیں جن میں ۱۸۵۷ء کی عظیم جنگ آزادی میں اردو صحافت کا نادر حصہ مندرج ہے. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۲۳). ۲. داخل ؛ (مجازاً) ملفوف. انجام کار قہر کا اظہار ، قہر میں تخم مندرج. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۴). ایسی وحدت ہے جس میں تمام کثرتیں مندرج ہیں. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲ : ۹۹۲). [ع : (درج)].

... کَرْنا ف م.

درج کرنا ، لکھنا ؛ شامل کرنا. ہبہ نامہ میں جو جائداد مندرج کی گئی ہے وہ تخمیناً دس لاکھ روپیہ کی ہے. (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۸۰).

... ہونا ف م.

مندرج کرنا (رک) کا لازم ، درج ہونا. ہندوستان کے باہر کی دنیا کا کوئی ایسا اہم واقعہ نہیں ہے ، جو ان کے زمانہ میں ہوا ہو اور اس میں مندرج نہ ہو. (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۱۵).

مُنْدَرِجات (ضم م ، مغ ، فت د ، کس ج ر) امذ ؛ ج.

درج شدہ باتیں ، تحریریں ؛ تفصیلات. پرے دفعہ کریں جی اس خط کے مندرجات کو. (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۶۵). [مندرجہ (رک) کی جمع].

مُنْدَرِجَہ (ضم م ، سک ن ، فت د ، کس نیز ر ، فت ج) صف.

درج کیا گیا ؛ (مجازاً) چھاپا ہوا ، مطبوعہ. تصویر مندرجہ کلیات غالب ، مرزا کے فارسی کلام کا مجموعہ ان کی زندگی میں دو بار شائع ہوا. (۱۹۵۳ ، احوال غالب ، ۲۱۳). فقرہ استثنا مندرجہ دستاویزات انتقال جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جو جائداد منتقل کی جارہی ہے اس کا کوئی جز انتقال سے محفوظ رکھا جائے. (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲۰ : ۵۸۴). [مندرج (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

... بالا کس صف نیز بلا کس صف.

اوپر لکھا ہوا ؛ (مجازاً) اوپر بیان کردہ ، متذکرہ بالا. مندرجہ بالا گزارشات کی روشنی میں ..... آپ میرزا ادیب کے زیر نظر مجموعے "ستون" کا مطالعہ فرمائیں. (۱۹۹۳ ، ستون ، ۱۵). مندرجہ بالا شکل میں بھی A اور B دو سوئچ ہیں. (۱۹۸۳ ، ماڈل کمپیوٹر بنایئے ، ۲۹). [مندرجہ + بالا (رک)].

۔۔۔ ذیل کس صف (۔۔۔ی لین) صف.

نیچے درج شدہ، ذیل میں لکھا ہوا، آگے لکھا ہوا یا چھاپا ہوا. مگر اس قضیے کا استدلال مندرجۂ ذیل امور پر منحصر ہے. (١٩٣١، تنقید عقل محض، ٢٦٨). گئے ماہ اپریل میں کاشت کیے گئے اور مندرجہ ذیل تاریخوں پر ان سے رس حاصل کر کے کیمیاوی تجزیہ کیا گیا. (١٩٨٨، جدید فصلیں، ١٥٠). [مندرجہ + ذیل (رک)].

۔۔۔ صَدْر کس صف (۔۔۔ فت ص، سک د) صف.

درمیان میں درج، درج شدہ، درج کردہ، مندرج. مگر جب سرکار دولتمدار کو نسبت ہر چہار مواقع مندرجہ صدر نظر توجہ مبذول ہو جائے گی تو اصلاح مناسب عمل میں آوے گی. (١٨٣٨، توصیف زراعات، ١٠). [مندرجہ + صدر (رک)].

مُنْدَرِس (ضم م، سک ن، فت د، کس ر) (الف) صف.

گھسا ہوا، فرسودہ، خارج کیا ہوا؛ (مجازاً) چھٹا پرانا، کہنہ.

تھے مبرہن بھی خوب ہی کچھ باوریہ کو
پر مندرس ہیں برسوں کے اتنے کہ بیشمار

(١٧٨٠، سودا، ک، ١: ٣٠٨).

وہ ہے اک مندرس نالۂ مبارک مرغ گلشن کو
وہ اس ترکیب نو کی نالۂ و زاری کو کیا جانے

(١٨١٠، میر، ک، ٢٩٩). کہتے ہیں کہ اللہ تعالٰی نے نجوم کا علم ادریس علیہ السلام کو عطا کیا تھا، اب وہ مندرس ہوا. (١٨٦٠، فیض الکریم، ٢٥). مال دنیا سے سوا پارچہ بوریا، مندرس..... مکان میں کچھ نظر نہ آیا. (١٩٠٠، ذات شریف، ١٥٢). کتبے کی پہلی سطر مندرس ہو گئی ہے. (١٩٣٩، افسانۂ پدمنی، ٩٧). یہ نسخہ..... خستہ اور مندرس ہے. (١٩٨٨، لکھنویات ادیب، ١٣٨). (ب) امذ. پھٹی پرانی، ٹوٹی پھوٹی چیز، خرچ وغیرہ سے بچی ہوئی چیز، اترن چترن. قصاب کی مندرس سال بھی کے بعد اترے گی ضرور. (١٩٢٩، اودھ پنچ، لکھنؤ، ٣٦، ١٤: ٣). وہ بھی کیا زمانہ تھا جب جملہ عام تھا، "جاڑے آ رہے ہیں مندرس بانٹ دو". (١٩٥٠، چھان بین، ١٣٣). یہ نسخہ..... خستہ اور مندرس ہے. (١٩٨٨، لکھنویات ادیب، ١٣٨). [ع : (درس)].

مَنْدْروا (فت م، سک ن، فت د، سک ر) امذ.

رک : مندر، عبادت گاہ (پلیٹس). [مندر (رک) + وا، لاحقۂ تحقیر و تصغیر].

مُنْدْری (ضم م، نیز سک ن، د) امث.

١. مندرا (رک) کی تانیث، بالی، چھلا (جو جوگی کان میں پہنتے ہیں).

رکھے تھا مندری کانوں میں اپنے   وہ عالم اس کو تھے بھولے سے چپنے

(١٧٥٩، راگ مالا، ٦٧).

ڈال کر شبنم کی مندری بے تکلف کان میں
اب کے ہولی میں بنا گل کو جوگن اے صبا

(١٨٢٣، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ٣٦). ارے غضب ہائے! میری مندری کہاں گر پڑی. (١٩٣٨، گلشتہ (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری)، ١٣٨). ایک جوڑا ساس کو دیا ایک مندری لڑکے کو. (١٩٨٨، ایک محبت سو ڈرامے، ٥٠٣). ٢. انگلی میں پہننے کا چھلا یا انگوٹھی (جامع اللغات). [مندر (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

مُنْدْرے (ضم م، غنہ، سک د) امذ؛ ج.

کانوں میں پہننے کے وہ حلقے جو کسی دھات کے بنے ہوتے ہیں اور انھیں جوگی اور سنیاسی پہنتے ہیں، کان کے بالے، جوگیوں کے کانوں کے کنڈل. جوگی گیروا لباس پہنے مندرے کان میں..... شیر کی کھال پر بیٹھا ہوا مالا جپتا ہے. (١٩٠٨، عبدالغفور شہباز (اردو کا بہترین انشائی ادب)، ٩٨). آنکھوں میں گہرا کاجل تھا، کانوں میں چاندی کے مندرے تھے. (١٩٨٦، جانگلوس، ٢٨٦). [مندرا (رک) کی جمع].

مُنْدْریا (ضم م، غنہ، سک د، کس ر) امث.

چھوٹی انگوٹھی، انگشتری (فرہنگ آصفیہ). [مندری (رک) کی تصغیر].

مَنْدَف (فت م، سک ن، فت د) امذ (قدیم).

رک : منڈپ، شامیانہ؛ مراد : عرش.

اوی کے نور سوں وو جگ دیکھایا   زمیں فرش و گگن مندف بنایا

(١٧٠٥؟، درمجالس، ٣). [منڈپ (رک) کا بگاڑ].

مُنْدَفِنَہ (ضم م، سک ن، فت د، کس ج ف، فت ن) صف؛ امذ.

دفن کیا ہوا؛ مراد : مٹی میں دبا ہوا (پرانا) کنواں. کوئی دبا ہوا پرانا کنواں (مندفنہ) (نیز معطلہ) مردہ (میتہ) کنواں بھی ہو سکتا ہے. (١٩٧٠، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٥: ٢٣٠). [ع : (دف ن)].

مُنْدَفِع (ضم م، سک ن، فت د، کس ج ف) صف.

دفع یا دور ہونے والا، دفع، دور. اگر یہ علامات اُس میں نہ پائے جائینگے تو غبار شبہ کا..... مندفع پڑ جائے گا. (١٨٣٨، بستان حکمت، ١٠٩). جب آتش فتنہ و فساد، مندفع ہو کر زمانہ اصلی وضع پر آیا، تو دل نے بیٹھے بٹھائے وہی ولولہ اٹھایا. (١٨٦١، سیر دہلی، شیخ ریاض الدین (از احوال غالب، ٣٥)). اجزا کا دوسری مٹی کے اجزا سے ممتاز ہونا ناممکن ہے تو قیامت بھی ناممکن ہو گی تو یہ اعتراض دو طور سے مندفع ہوتا ہے. (١٩٠٣، تصانیف احمدیہ، ٣، ١٢٧). رویت و معرفت جبرئیل کے متعلق شبہ مندفع ہو کر امر رسالت ثابت اور محقق ہو گیا جو کہ مقصود مقام تھا. (١٩٧٢، معارف القرآن، ٨: ١٩٢). [ع : (دف ع)].

مُنْدْکڑی (ضم م، سک ن، د، فت ک) امث.

رک : منڈکری، بیٹھنے کا ایک انداز.

خیال انتظاری کا کر دل میں میت
گئی منڈکری مار آخر وہ لیت

(١٨٧١، جیر ہندی، ٨٨). دونوں نے منڈکری کھائی اور جب سنبھلے تو یکایک یہ نظر آیا کہ ترائی والے کی پیٹھ زمین سے لگ گئی. (١٩١٢، شباب لکھنؤ، ١٣٨). [منڈکری (رک) کا بگاڑ].

مَنْدگ (فت م، سک ن نیز مغ، فت د) (الف) صف.

آہستہ چلنے والا (جامع اللغات). (ب) امذ. ١. (ہندو) مہابھارت کے مطابق شک دیپ (ایک جزیرہ) میں رہائش چار قوموں میں سے ایک جو وشنو کی پوجا کرتی ہے. ان کے طبقات کا نام مگ، ماگدھ، مانس اور مندگ ہے. (١٩٣١، کتاب الہند، ١: ٣٣١). ٢. سنیچر (جامع اللغات). [س : मान्दग].

مَنْدَل (۱) (فت م، سک ن، فت د) امذ: - امث.
ایک بڑا ڈھول (جو انگلیوں سے بجایا جاتا ہے)، پکھاوج.

سدا دار پر تجھ طبل باجتے   طبل باجتے ہور مندل گاجتے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۸).

تو لگوں رات دن و پہر گھڑی جشن بیتے
بجز آنند سوں اس گھر میں سدا تال مندل
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۲۸).

دل کوں شادی ہے کیوں نہ باجے آج   ہر طرف جگ میں تال اور مندل
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۸).

وہ گھروتی سر جیت ہے کس طرف   کہاں ہے وہ مندل کہاں ہے وہ دف
(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۰۳). پاتر نے جسنفر سے اپنا مندل اس کے روبرو رکھ دیا کہ بجاؤ. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۴۵۹). پکھاوج، مندل، رباب اور دوسرے سازوں سے نغمے پھوٹتے تھے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۳۱). [س: मर्द्दल].

--- کار/کاڑ امذ.
ڈھول یا ڈھونسا بجانے والا.

مندل کاڑ مندل بجانے لگے   گیتاں کاڑ گیتاں سو لیانے لگے
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۶۶). [مندل + س: कार/काड़].

--- نوازی (---فت ن) امث (قدیم).
ڈھول بجانے کا عمل، ڈھول بجانا.

بجا بین ایک کرتی نغمہ سازی   کرے تھی دوسری مندل نوازی
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۳۵). [مندل + نواز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَنْدَل (۲) (فت م، سک ن، فت د) امث: امذ.
۱. ہالا یا گھیرا (چاند سورج کا)، منڈل. یہ شہر آفتاب کے مندل کے واسطے مشہور ہے. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۱۳۲). ۲. فوراہ، منڈل (ماخوذ: پلیٹس). ۳. چرخے کا وہ بیچ کا حصہ جس پر مال پھرتی ہے (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۴. وہ حلقہ یا کنڈل جو عمل یا منتر پڑھتے وقت عامل یا جادوگر اپنے گرد کھینچ لیتے ہیں، حصار، منڈلی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [س: मण्डली].

مَنْدَل (۳) (فت م، سک ن، فت د) امذ.
بندرگاہ (پلیٹس). [بندر (رک) کا بگاڑ].

مَنْدَل (۴) (فت م، سک ن، فت د) امذ.
ایک عطر جو ہندوستان کے ایک شہر مندل سے موسوم ہے؛ اگر کی لکڑی، عود خام. کبھی یوں بھی ہوتا تھا کہ وہ اسے تو مندل سے جلاتے تھے اور مندل ایک قسم کا عطر ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۱۳۵). [ع].

مَنْدِل (فت م، سک ن، فت نیز کس د) امذ.
رک: مندر، پرستش گاہ (پلیٹس). [رک: مندر (د مبدل بہ ل)].

مَنْدْلا (فت م، سک ن نیز مغ، سک د) امذ.
۱. جسم کا نصف بالائی حصہ، کمر سے اوپر کا حصہ، دھڑ، دھجہ؛ مراد: بدن.

نہ اون کے ہاتھ تھے نہ پاؤں تھے مندلا بدن کا تھا
پڑا تھا سوز کا لاشہ اُدھر کو ہم جو جا نکلے
(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۳۱۸). زیرو سی آنکھیں، رسی سے ہاتھ پاؤں، چھ گز کا دھڑ تھے گا، اوپر کا مندلا تین گز کا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۵۵۴). خداوند کے پاؤں معلوم ہوتے ہیں نہ سر خالی ایک بیچ کا مندلا نظر آتا ہے. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۳۸۳). ۲. درخت کا وہ حصہ جو جڑ سے ٹہنیوں تک ہوتا ہے، پیڑ کا تنا (فرہنگ آصفیہ). [س: मन्द + क + ला].

مُنْدَلِک (ضم م، سک ن، فت د، ل) صف.
ڈوب جانے والا (سورج وغیرہ)؛ (مجازاً) فانی؛ رائیگاں.

میرے نصیب کا جو ہے مجھ کو ملے گا وہ ضرور
فکر کرے مری بلا ہیر متاع مندلک
(۱۸۸۶، دیوان تحسین، ۱۱۰). [ع: (د ل ک)].

مَنْدَلی (۱) (فت م، سک ن، فت د) امث (قدیم).
رک: منڈلی.

اے مندلی میں بی بی تو بانڈی کی ذات
کے گونگجی کا جی سونے کے سات
(۱۶۳۲، مجموعۂ ہندی، ۱۷۰). [منڈلی (رک) کا ایک املا].

--- پَتی (---فت پ) امذ.
رک: منڈلی پتی، کسی علاقے کا حاکم (پلیٹس). [مندلی + پتی (رک)].

مَنْدَلی (۲) (فت م، سک ن، فت د) صف: امذ.
رک: مندل (۴) سے منسوب، عود کی ایک قسم. اگر کی بہت سی قسمیں ہیں، ہندی، سمندوری، قماری، مندلی. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۱۳۴). [رک: مندل (۴) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُنْدْمالا (ضم م، غنہ، سک د) امذ.
رک: منڈمال، ہار.

ہر عشاق سب اکٹھے کر   ہات میں لے چلا ہے مندمالا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۶). [مندر + مالا (رک)].

مُنْدَمِج (ضم م، سک ن، فت د، کس م) صف.
۱. گڑا یا دبا ہوا، ٹھسا ہوا؛ (مجازاً) مضمر.

جمال کنت کنزا دیکھ کر وہ چھا گئی حیرت
ہوئی ظاہر ماہیت کی ہر اک مندمج حسرت
(۱۹۳۸، بستان تجلیات، ۱۳۰). ۲. (کنایۃً) ٹھوس، سخت مضبوط. لکڑی زرد رنگ کی سخت گھٹ (مندمج) ہوتی ہے. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۸۹). ۳. درج شدہ، شامل.

گنج مخفی میں جو کہ تھا مندرج اور مندمج
آشکار اس کو عجب حکمت سے وہ فاطر کیا
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۳۰).

مری فنا میں درج ہیں دوام کی فضیلتیں
مری بقاء میں مندمج فنا کی سب جزئیتیں
(۱۹۳۶، لبیب تیموری، آتش خنداں، ۳۹). [ع: (د م ج)].

مُنْدَمِل (ضم م، سک ن، فت د، کس م) صف.
بھرا ہوا، بھرنے والا، ٹھیک ہونے والا (عموماً زخم).

داغ ہے حقۂ مرہم تو تقیلا ہے کمر
مندمل کیوں نہ کرے آنکھوں کے ناسور کمر

(۱۸۶۱، سراپا سخن (اثر، نواب حسین علی خان)، ۳۳۷). ابھی ایک ڈمل مندمل نہیں ہوا اور دوسرے کا زور شروع ہو گیا. (۱۸۹۷، مکاتیب امیر مینائی، ۲۲۷).

مہاراجہ کا زخم دل مندمل ہو ہوا ہے طبیب ازل کا اشارا

(۱۹۰۵، بہارستان، ۸۱۳). ان کے زخم عام لوگوں کے مقابلے میں بہت جلدی مندمل ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۲۰۸).

وقت کے ہاتھوں نے آخر مندمل کر ہی دیا
اب مرے معصوم زخموں سے لہو بہتا نہیں

(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۳۳). [ع: (د م ل)].

... کرنا ف م: محاورہ.
زخموں کا علاج کرنا، صحت دینا، تکلیف و پریشانی دور کرنا. ان کی تعلیم ان زخموں پر مرہم رکھنے اور اس طرح ان کو مندمل کرنے کی تعلیم ہے. (۱۹۶۱، جدید شاعری، ۱۹۰). سعیدہ کی روح کے زخم کو مندمل کرنے والا خود اس کا شوہر بابرلطے ہے. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۳۲).

... ہونا ف م: محاورہ.
مندمل کرنا (رک) کا لازم، علاج ہونا، ٹھیک ہونا، شفا پانا. میرا انجام میری آنکھوں کے سامنے تھا لیکن میرے خطرات موہوم ثابت ہوئے، بخار جاتا رہا، زخم مندمل ہو گیا اور میں ابھی تک زندہ ہوں. (۱۹۵۳، صحیفۂ ادب، ۱۹۵). وہ چوٹ تو سہہ گئیں اور زخم بھی مندمل ہو گیا لیکن اس کی خلش اب تک باقی ہے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، جنوری، ۵۷).

مُنْدَن (ضم م، سک ن، فت د) صف؛ امذ.
بند کرنے والا؛ (عکاسی) تصویر لینے کے لیے کیمرے کے عدسے کو کھولنے اور بند کرنے کی دھاتی تختی یا پلیٹ جو میکانکی طریقے سے حرکت کرتی ہے (Shutter).
جب روشنی پڑتی رہتی ہے تو گویا مندن کھلے رہتے ہیں اور تصویر آ جاتی ہے. (۱۹۶۷، برقیات، ۱۱۵). [مندنا (رک) کا حاصل مصدر].

مُنْدْنا (ضم م، غنہ، سک د) ف ل.
۱. آنکھ، دروازے یا کھلے منھ کی کسی چیز وغیرہ کا بند ہونا.

مندا ایک پٹ کھلا دوجا تھا در سے نظارہ بن کی دیکھے تھی نظر سے

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۷۷).

جب آپس میں چلنے لگے جام مل مندے غنچہ ساں دل کھلے مثل گل

(۱۷۸۳، مثنوی سحر البیان، ۳۷).

بعد مردن بھی میاں دیدۂ حسرت، اے وائے
نہ مندا پر نہ مندا تیرے تمنائی کا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۱۸۵).

مند گئیں، کھولتے ہی کھولتے، آنکھیں، ہے ہے
خوب وقت آئے تم اس عاشق بیمار کے پاس

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۳). مرزا صاحب نے..... مندتی ہوئی آنکھیں کھولیں. (۱۹۳۸، قصہ کہانیاں، ۲۰۳). مندی آنکھیں ایک بار کھلیں اور پھر مند گئی تھیں. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۷۸). ۲. چھپنا، غائب ہونا. منہ اندھیرے کے نکلے دن مندنے کے بعد میاں چلے..... گھر پلٹے. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۱۷). [مند (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

مَنْدَوْ (فت م، سک ن، فت د، و بضم معکوس نیز فت م، سک ن، و مع) امذ.
(سالوتری) گھوڑے کے جسم کا وہ اُبھرا ہوا حصہ جہاں گردن، پشت اور اگلے پانو اوپر جا کر ملتے ہیں (عموماً بیل وغیرہ کے لیے مستعمل).

مندو جس کا ہو رفیع الشان اُس سے پیدا ہو صورت کوہان

(۱۸۴۱، زینت الخیل، ۳۶). [مقامی].

مَنْدْوا (فت م، غنہ، سک د) امذ (قدیم).
رک: منڈوا. رین ملن کا مندوا سنوارے تمام. (۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۹۹). [منڈوا (رک) کا قدیم املا].

مَنْدُوب (فت م، سک ن، و مع) (الف) صف.
۱. وہ (لفظ) جو کسی پر نوحہ کرتے وقت زبان سے نکلے نیز جس پر رویا جائے یا گریہ کیا جائے، مرحوم. ندبہ کی حالت میں جس کو پکارتے ہیں وہ مندوب کہلاتا ہے. (؟ قواعد اردو، مولوی محمد اسمٰعیل، ۲: ۱۳۰). ۲. اچھا، مستحسن (عمل وغیرہ)؛ (فقہ) مستحب، سنت. امر مندوب و مستحب کے کرنے پر اس قدر مصر اور مؤکد ہو کہ اس کا کرنا اور عمل میں لانا بطور فرض و واجب یا سنت مؤکدہ کے جانے. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۴۸). فقہا نے اس کو مندوب یعنی اچھا قرار دیا. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۰۰). تحن کی چار قسمیں ہیں..... تیسری مستحب اور مندوب ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۱۱۹). (ب) امذ. نمائندہ جسے حکومت یا ادارہ کی طرف سے مخصوص اختیار دے کر کہیں بھیجا جائے، طلب کیا ہوا، کسی کانفرنس وغیرہ میں شریک نمائندہ.

تخت سے قیصر و فغفور اتر آتے تھے
جب یہ سنتے تھے کہ توحید کے آئے مندوب

(۱۹۲۷، بہارستان، ۱۷۸). انھوں نے یہ انکشاف کیا کہ وہ کانگریس مندوب کے ساتھ لندن جا رہے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۵). [ع: (ن د ب)].

... کرنا محاورہ.
کسی کو اپنی بجائے مقرر کرنا، نائب بنانا؛ نمائندہ بنا کر بھیجنا، نمائندہ بنانا. کوئی اور شخص یہ وظیفہ ادا نہیں کر سکتا، الا اس صورت میں کہ خلیفہ اسے بلا واسطہ یا بالواسطہ مندوب کرے. (۱۹۷۲، روح اسلام، ۳۲۶).

... ہونا محاورہ.
جائز ہونا، مستحسن ہونا. اقامت دین اور نفاذ شریعت اور اجرائے حدود اللہ کے لیے حکومت چاہنا اور اس کے حصول کی کوشش کرنا نہ صرف جائز ہے بلکہ مطلوب و مندوب ہے. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲: ۶۶۸).

مَنْدُوبات (فت م، سک ن، و مع) امذ؛ ج.
وہ امور جن پر عمل کرنا پسندیدہ ہو، اچھی باتیں. چھری کانٹے سے کھانا مندوبات اور

مستحبات سے کم نہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۷۷). نکاح و طلاق اور بیع و شرا سے جملہ مندوبات اور ضروری علوم معاش ..... کا تعلق تعلیم و اکتساب سے ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۱۲۷). [مندوبہ (رک) کی جمع].

مَنْدُوبَہ (فت م، سک ن، و مع، فت ب) صف.

رک : مندوب (فقہ) سنت، مستحب، مباح. غیر ملت کے لوگ موافق طریقہ مندوبہ یا مباح یا واجب کے کرتے ہوں. (۱۸۷۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۳۳). بنی ہاشم کو صدقۂ مندوبہ (نفلی صدقہ) جیسے (گندم و گوسفند وغیرہ) کے لینے میں مطلقاً ..... مضائقہ نہیں. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۰۳۰). [مندوب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مَنْدُوبِین (فت م، سک ن، و مع، ی مع) امذ : ج.

مندوب (رک) کی جمع، نمائندے، گماشتے، ایلچی. حرمین شریفین کی حفاظت اور خدمت کے لیے تمام دنیائے اسلام کے مندوبین کے مشورہ سے ضروری اصلاح اور عملی تجاویز طیار کرے. (۱۹۲۶، مسئلۂ حجاز، ۱). اجلاس میں صرف مدعوئین اور مندوبین ہی آنے کے مجاز ہیں. (۱۹۸۳، قائد اعظم کے سہ و سال، ۲۳۹). مقامی اور باہر سے آئے ہوئے مندوبین ادبا و شعرا اپنے احباب و شناسا سے مل کر خوش ہو رہے تھے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۹۳). [مندوب (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَنْدُوف (فت م، سک ن، و مع) صف : امذ.

(طب) دھنکا ہوا : دھنکی ہوئی روئی، روئی کا گالا (مخزن الجواہر). [ع : (ن د ف)].

مَنْدَہ (۱) (فت م، سک ن، فت د) امذ.

مندا، کساد بازاری. سرکار آئے کہاں سے، کام کا مندہ، ہر چیز پہ آگ. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۳۱). [مندا (۱) کا ایک املا].

--- پَڑْنا محاورہ.

کاروبار مندا ہونا، کساد بازاری ہونا. اور سوداگری جس کے مندہ پڑنے کا تم کو اندیشہ ہو. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۶۱).

مَنْدَہ (۲) (فت م، سک ن، فت د) امذ.

رک : مندا، ریوڑ. بکریوں کا مندہ بھی موجود ہے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۶۸). ہر ایک مندے میں انکی تعداد مختلف ہوتی ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۳۵۵). [مندا (۲) کا ایک املا].

مَنْدی (۱) (فت م، سک ن) (الف) صف مث.

۱. مندا (۱) کی تانیث، دھیمی، سست، تیز کم. اس روز دھوپ بہت مندی سرخ رنگ کی تھی جس میں حدت کا نام بھی نہ تھا. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، یکم جون، ۸). پکتے وقت چولہے کی مندی (دھیمی) آنچ پر رہے. (۱۹۱۸، تمدن حق، ۱۲۷). ساتھ ہی دکان کی بکری مندی ہونے لگی تو اسٹول پر بیٹھا انگلیاں چٹخایا کرتا. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۱۶۸). ۲. سستی، ارزاں (ماخوذ : مہذب اللغات). (ب) امث. سست رفتاری؛ کساد بازاری. اس مندی میں وہ لگان دینا ہمارے کابو (قابو) سے باہر ہے. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۳۳۳). روئی بازار میں آج مندی کا رجحان رہا. (۱۹۶۷، جنگ، کراچی، ۱۲ مارچ، ۷). [رک : مندا (۱) کی تانیث].

--- آنْچ (--- غنہ) امث.

مدھم یا دھیما تاو، ہلکی آنچ. پکتے وقت چولہے کی مندی (دھیمی) آنچ پر رہے. (۱۹۱۸، تمدن حق، ۱۲۷). دو گھنٹے کے بعد گھی کڑھائی یا ماہی توے میں رکھ کر مندی آنچ پر پکائیں. (۱۹۳۷، شاہی دسترخوان، ۸۷). [مندی + آنچ (رک)].

--- بُدّھ (--- ضم ب، سک د ھ) امث.

عقل کی کمی، چھوٹی عقل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مندی + بدھ (رک)].

--- پَڑْنا محاورہ.

دھیمی پڑنا، ہلکی ہونا. آنچ مندی پڑتی جا رہی تھی. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۲۱۳). مولا چپ ہو گیا اور اس کی آنکھیں پھر الاؤ کی مندی پڑتی ہوئی آگ کو تکنے لگیں. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۲۳۰).

--- دُکان/دُوکان (--- ضم د/ و مع نیز معد) امث.

وہ دکان جس پر گاہک کم آئیں، وہ دکان جس پر سستا سودا ملے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مندی + دکان/دوکان (رک)].

--- ہے فقرہ.

کساد بازاری ہے، بازار سرد ہے (جامع اللغات).

مَنْدی (۲) (فت م، سک ن) امث.

مندا (رک) کی تانیث، ریوڑ، گلہ. دھنگروں کا جو کہ بکروں کے گلے رکھتے ہیں یہ حال ہے کہ جہاں انھوں نے سنا کہ کوئی سرکاری افسر گاؤں میں آنے والا ہے اپنی مندی لیے وہاں سے چل دیے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۱۱۳). [رک : مندا (۲) کی تانیث].

... مَنْدی (فت م، سک ن) لاحقہ.

... مند (رک) کی تانیث : بمعنی کیفیت بطور جزو دوم تراکیب میں مستعمل.

کیوں نہ میں نے مالک روز ازل سے کہہ دیا
بدنصیبی کی جگہ اقبال مندی چاہیے

(۱۹۲۳، اعجاز نوح، ۲۳۱). [... مند (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

مُنْدی (ضم م، و مع) صف مث.

۱. بند (خصوصاً آنکھ)

گل و غنچے کی طرح محبوب تھی　　کھلی اور مندی دل کو مرغوب تھی

(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۸۹).

آنکھ سب ایک کھلی رکھتے ہیں اور ایک مندی
اس میں مسلم بھی ہیں ہندو بھی ہیں عیسائی بھی

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۱۵۷). ۲. نیم وا، آدھ کھلی. مندی آنکھوں سے وہ چیزوں کو انتہائی قریب لا کر دیکھتا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۰۰). [مندا (رک) کی تانیث].

--- مُنْدی (--- ضم م، و مع) صف مث : امر ف.

آدھی کھلی ہوئی، نیم وا، نیم باز. وہ نیم جگی مندی مندی سی آنکھوں سے پیا کو دیکھتا رہا. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۲۱۹). [مندی + مندی (رک)].

مِنْدِیل (کس نیز فت م، سک ن، ی مع) امث : امذ (شاذ).

وہ رومال وغیرہ جو ٹوپی کے اوپر یا بغیر ٹوپی کے سر پر لپیٹا جائے، پگڑی، چھوٹی دستار، عمامہ

تو بچ ہوئے سرفرازی لئی مندیل ہور شال پٹکا دے
پہنائے ہات سوں اپنے جو نیک کا قبا مجھ کوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۹). آ گھ اوس جراح کی گھاؤ پر پڑی، مندیل سر سے پٹکا اور گریبان پھاڑ، چیخ مار، بولا، واویلا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۹).

خرقہ، مندیل وردا مست لیے جاتے ہیں
شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۸). میں نے ایک دھول اُس کے سر پر دی مندیل اُتارتے وہ منھ کے بھل گرا میں نعرہ کر کے بھاگا. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶ : ۳۰۵). نصیر الدین حیدر کے زمانے ہی سے ایک گول ٹوپی کا..... رواج ہوگیا جو مندیل کہلاتی. (۱۹۲۶، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۳۶). سرکار میں جاتے تو جاما اور گوٹ وغیرہ کی سادی مندیل پہن لیتے تھے. (۱۹۸۲، امیر مینائی اور اُن کے تلامذہ، ۱۷). [ع : (ن د ل)].

--- مُغَرَّق کس صف (--- ضم م، فت غ، شد ر بفت) امذ.

سنہری اور روپہلی ٹوپی، چمکیلی ٹوپی. اُن کا افسر بلند سانڈنیہ پر سوار مندیل مغرق سر پر باندھے گلے میں زریں وردی پہنے. (۱۹۱۸، بہادر شاہ بادشاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۱۳۰). [مندیل + ع : مغرق (غ ر ق)].

مَنڈیلا (فت م، مغ، ی مج) امذ.

چھوٹا نقارہ یا نوبت وغیرہ.

مندیلا منجیرہ بجے ہر طرف بجے ہر طرف تال مردنگ دف

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۹۳).

مردنگ مندیلے تال بجیں اور سارے گھنگرو بھی جھنکے
وہ ڈھول دھما دھم شور کریں اور جھانجے بھی جھم جھم کرتے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۱، ۲۵۲). [غالباً مندل (۱) (رک) سے].

مَنڈھا (فت م، سک ن) امذ (قدیم).

رک : منڈا (۲). ریوڑ. سو باکاں مل کر بکریاں کے منڈھے میں وو خرابی نا کریں جیچ ایک شیطان آدمی سوں کرے. (۱۶۶۷، شمائل الاتقیا، میراں یعقوب (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۷)). [منڈا (۲) کا قدیم املا].

مَنڈھانا (فت م، سک ن) ف ل.

۱. ڈھیلا پڑ جانا، سست ہو جانا. طفیل خوان میں جوار بھاٹا سا اُٹھا اور کنارے سے دور کہیں آدھے راستے میں کہیں کری منڈھا گیا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۵۷). ۲. کمزور ہو جانا، کس بل نکلنا. پچیس سالہ سول سروس کی عمر کے دم خم شاید پہلی مرتبہ نکلے اور جھاگ منڈھا گئے. (۱۹۷۱، اردو، کراچی، ۳، ۲۷ : ۱۹). [رک : منڈا (۱) + نا، لاحقۂ مصدر].

مُنڈھ جانا (ضم م، غنہ، سک ڈھ) ف ل.

رک : منڈ جانا، منڈنا، بند ہو جانا.

ان کے آنے کے چرچے ہی چرچے رہے
منڈھ گئی منتظر چشم بیمار غم

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۲۵).

مَنڈِھر (فت م، سک ن نیز مغ، کس ڈھ) امذ (قدیم).

۱. رک : مندر، عبادت گاہ.

کہیا مجھ ایمان پھیرے نہ ٹھانوں نہ باہر رکھوں پاؤ منڈھر تھانوں

(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۱۷۳).

گیان دیپ جس منڈھر ناہیں توٹے کیوں اندھارا

(۱۵۹۱، جانم (برہان الدین)، سکھ سہیلا، ۱۱۳).

سزی اُس اُپر پانوں رکھ بعد ازاں
توں منڈھر میں جا جیو منگتا جہاں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۵). ۲. مکان، محل.

کئے ایک مہینے میں منڈھر تیار بڑے خوش خانہ محل کے کنار

(۱۶۸۳، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۳۱).

ہر یک محل و منڈھر کوں کر کے تیار بچھانا بھی کئے خوش وضع اُس ٹھار

(۱۷۶۵، تحفۂ پھول بن (اردو، کراچی، اپریل ۱۹۶۸ء، ۱۹)). ۳. سورگ، جنت (قدیم اردو کی لغت). [مندر (رک) کا قدیم املا].

مَنڈھی (فت م، سک ن) صف مث.

رک : منڈی، معمولی، ارزاں، سستی. کپاس کی منڈھی قیمت کی وجہ سے کپاس کی کاشت کرنے والے ان کو خود..... پیدا کرنے پر مجبور ہوں گے. (۱۹۳۶، معاشیات قومی (ترجمہ)، ۵۳۹). [منڈی (رک) کا بگاڑ].

مَنڈِھیر (فت م، سک ن نیز مغ، ی مج) امذ.

رک : مندر، محل.

چمن در چمن خوش بہیا نیر سب رنگا میز الاجورد منڈھیر سب

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۳).

کہ جیوں اس مبارک سواری سوں پھیر جیوں آیا شتابی سوں اپنے منڈھیر

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۱۱).

بہانہ طہارت کا کر سربسر کہ منڈھیر سوں اس گئی اپنے گھر

(۱۷۳۲، قصۂ ملک محمود گیتی افروز، ۷۳).

آئے دو قوال ان کے یوں منڈھیر قبر میں آتے ہیں جوں منکر نکیر

(۱۸۳۹، مثنوی عزائیہ، ۹). [منڈھر (رک) کا ایک املا].

مَنڈ (۱) (فت م، سک ن) (الف) امذ.

۱. نشانہ. یار تیرا باپ قصائی ہے، تیرا چہرہ سیتلا کا منڈ ہے، پاؤ بھر قیمہ لے کر رفو نہیں کر دیتا. (۱۹۲۵، لطائف عجیبہ، ۱ : ۱۳). ۲. جھاگ، کف : پیچ : جوہر، ست : روح : سر : زیور، سجاوٹ : نشاستہ، کلف : ہار (پلیٹس : جامع اللغات). (ب) امث. مینڈ، اونچا کنارہ (کنوئیں کا) (پلیٹس : جامع اللغات). [س : मण्ड].

مَنڈ (۲) (فت م، سک ن) صف (قدیم).

رک : منڈ، سست، کاہل : (مجازاً) بے حس. خوب راٹھور ہور منڈ بن گی تھی. (۱۷۶۵، انوار سہیلی (ابراہیم بیجاپوری)، دکنی اردو کی لغت، ۳۳۸). [منڈ (رک) کا قدیم املا].

مُنڈ (ضم م، سک ن) (الف) صف.
سر منڈا ہوا، جس کے سر پر بال نہ ہوں؛ بلا سینگ؛ جس کے پتے گر گئے ہوں؛ کند، کھنڈا؛ کند ذہن؛ کمینہ، رذیل (عموماً نٹ کے ساتھ مستعمل) (جامع اللغات). (ب) امذ.
۱. سر، کھوپڑی. میں منڈوں کی مالا پہنے مردے پر سوار اور پرباتا میں اتھت تھی. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۳۳۰). ۲. (مجازاً) مد، سرغنہ، چودھری.

انشا نے بن کے قصۂ فرہاد یوں کہا
کرتا ہے عشق چوٹ تو ایسے ہی منڈ پر

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۱). اول رام سنگھ سے جو سارے ہندوؤں کا منڈ ہے جزیہ طلب کرتے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹: ۵). اُن کے منڈ آدم اور بزرگ ہابیل و قابیل تھے. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۱۰). سو میں نے تیرے پتی اور بھیا کو جی دان دیا، تو ایسا کر کہ منڈ کو رنڈ سے ملا، دونوں جی اٹھیں گے. (۱۹۸۵، نیچے سے دور، ۵۱). (ج) منڈنا (رک) کا امر (جامع اللغات). [س: मुण्ड].

--- بَنْد (---فت ب، سک ن) امذ (قدیم).
سر کے اوپر لپیٹنے یا اوڑھنے کا کپڑا، دوپٹا یا چادر.

تج ملک حسن کوں اے سلطان حد نہ تھا سو
گھونگٹ کے منڈ بند کو کیتا سنوار غمزہ

(۱۶۷۹، دیوان سلطان شاہ ثانی، (ب)، ۸۶). [منڈ + ف: بند، بستن = باندھنا].

--- بَھیڑ (---ی مج) امث.
رک: مدھ بھیڑ جو زیادہ مستعمل ہے، آمنا سامنا.

یونہیں منڈ بھیڑ گر ہوتی رہے گی سخت جانوں سے
یقیں ہے منہ کی کھائے گی کسی دن تیغ قاتل کی

(۱۸۷۳، دیوان بیخود (ہادی علی)، ۸۸). اگر شرما شرمی منڈ بھیڑ ہو گئی تو اہل غرض نیچے گاتے ..... واپس آتے ہیں. (۱۹۱۵، گلدستۂ پنچ (سجاد حسین)، ۳۳). [منڈ + بھیڑ (رک)].

--- پَنا (---فت پ) امذ.
کسی بات پر اڑنا؛ ہٹ، ضد، ضد کرنے کا عمل. انے بچپن سوں بڑپن میں آ دیکا تو میری بولی کو ٹال دیگا ہور منڈ پنا کریگا. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکھنی اردو کی لغت، ۳۳۸)). اف: کرنا؛ ہونا. [منڈ + پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- پھوڑ (---و مج) امذ.
سر توڑنے والا (قدیم اردو کی لغت). [منڈ + پھوڑ (پھوڑنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- جانا ف مر؛ محاورہ.
گنجا ہو جانا نیز لٹ جانا، دھوکے میں نقصان اٹھانا.

منڈ گیا جا کر ان کے کوچے میں کیا حجامت ہوئی ہے نائی کی

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۹۰).

--- چِرا / چِڑا (---کس چ) امذ.
فقیروں کا ایک گروہ جس کا ہر فقیر اپنا سر اور چہرہ استرے وغیرہ سے زخمی کر کے مانگتا پھرتا ہے، اگر کوئی نہ دے تو اڑ کر بیٹھ جاتا اور اپنے جسم کو لہولہان کر لیتا ہے؛ (مجازاً) ضدی، ہٹیلا، دھمکانے اور اڑ جانے والا.

لکھنؤ نے دیکھ کر یہ پٹھانوں کو منڈ چرا
موقوف کر کے جنگ وہ ویروں میں آ پھرا

(۱۷۶۱، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم)، ۳).

وہ منڈ چڑے ہیں محبت کے اور ہی فرہاد
ترا ہی سر کہیں شیشے سے چھ گیا ہو گا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۵).

آتا ہے نام آوری کوہکن پہ رشک
اس منڈ چڑے نے پھوڑ کے سر کیا نمود کی

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۳). صاحب بہادر آئے تو منڈ چڑے فقیر نے کڑک کر کہا، تین مہینے کے اندر برباد ہو جائے گا. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۷۷). معاف رکھیے حضور یہ منڈ چڑے لوگ ہیں جو ایک بھی اینٹ اوپر سے رسید کر دی تو مجھ غریب کے تو ماتھے جائے گی. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۶۰). [منڈ + چرا / چڑا (چرنا (رک) سے)].

--- چِرا پَن / چِڑا پَن (---کس چ، فت پ) امذ.
منڈ چرا ہونا، ضد، ہٹ، اڑیل پن.

منڈ چڑا پن ہے ترا پوچ ہے عشق فرہاد
کوہ غم سر پہ گرا تھا تو سنبھالا ہوتا

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۳). جن مکانوں میں وہ معشوق ..... باہم غمزہ و ناز کریں ان کی کانسوں پر کوے منڈ چرا پن کریں. (۱۸۹۱، فسانۂ عبرت، ۲۸).

کوہکن نے جان دی سر پھوڑ کر منڈ چڑا پن بھی نہ اتنا چاہیے

(۱۸۷۸، تحن دحال، ۱۳۰). [منڈ چرا / چڑا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- کاری امث.
رک: منڈکری جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [منڈکری کا اشباعی املا].

--- کَری (---فت ک) امث.
بیٹھنے کا ایک طریقہ جس میں سر گھٹنوں میں دیا جاتا ہے، اکڑوائی، کھٹوائی.

گئی منڈکری مار آخر کو لیٹ چھپرکھٹ کے کونے پہ سر منہ لپیٹ

(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۹۵).

جب رات سر پٹکنے نے تاثیر کچھ نہ کی ناچار میر منڈکری سی مار سو رہا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۹). [منڈ + کری (لاحقۂ تصغیر) (مقامی)].

--- مال / مالا امث.
(ہنود) کھوپڑیوں کا ہار (جو مہادیو مہاراج پہنا کرتے تھے)، سروں کا ہار. گلے میں منڈ مالا ہے اور سب اور سے جسم کٹی ہوئی ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۳۵). [منڈ + مال / مالا (رک)].

--- مِلتے بَنتی ہے / خُوب پُجتی ہے کہاوت.
کام بن جاتا ہے تو ڈھنگ کی سوجھتی ہے (جامع الامثال).

--- تَر (---فت ت) امذ.
آدمی کا سر (قدیم اردو کی لغت). [منڈ + تر (رک)].

مَنڈا (فت م، مغ) امذ.

۱. بنگال کی ایک مشہور مٹھائی کا نام جو چھوٹی چھوٹی گولیوں کی شکل کی ہوتی ہے۔ بنگالی بڑے کم ہمت اور بزدل بلکہ ذرپوکنے ہوتے ہیں اور سندیس اور منڈا کھا کھا کر اکثر بوڑھے ہونے پر تندیلے ہو جاتے ہیں۔ (۱۸۵۹، جام جہاں نما، ۱ : ۸۷). ارے رام سنگھ جری ایک روپے کے منڈے تو لے آنا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۰۷). ۲. مانڈا، پتلی روٹی، چپاتی، پھلکا: آنکھوں کا جالا، پردہ، آنکھ کی جھلی (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [س: मण्डक].

مَنڈا (فت م، سک ن) (الف) امذ.

عہد قدیم میں آسٹریلوی نسل سے منسلک ایک قوم، قوم جو ایک وقت میں نیوزی لینڈ سے لے کر پنجاب تک پھیلی ہوئی تھی اور فی زمانہ راجستھان (بھارت) سے لے کر بہار تک پھیلی ہے نیز اس قوم کا فرد. برصغیر کا منڈا گروہ کول، بھیل ..... اور کورکو وغیرہ قبائل پر مشتمل ہیں. (۱۹۷۲، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۹۶). (ب) امث. منڈا قوم کی زبان. ہندوستان کے بعض حصوں کے سب سے قدیم باشندے وہی لوگ مانے گئے ہیں جو منڈا زبان بولتے ہیں. (۱۹۲۳، جغرافیہ عالم (ترجمہ)، ۱ : ۱۷۷). اس خطے میں آریاؤں سے پہلے منڈا اور دراوڑی زبانیں ..... وغیرہ موجود تھیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۶). [مقا].

مُنڈا (ضم م، مغ) صف.

۱. جس کے سر کے بال منڈے ہوئے ہوں، صفاچٹ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).
۲. جس کی شاخیں نہ ہوں یا جس کی بالائی سطح پر اس کی اصلی ساخت کے علاوہ کچھ نہ ہو (جیسے بغیر پتوں کا بنجر درخت، منڈا پہاڑ). مہذب ملک کی مثال منڈے پہاڑوں کی سی ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۹۰). ناشپاتی کا پھول منڈا ہو کر ایک گولی کی طرح رہ جاتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۳۷). ان مہروں کے بعد ہی رامپور سے خانصاحب نے منڈے مہرے امرود کی لکڑی کے منگوا دیے. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۱۱۳).
۳. بے سینگوں کا، جس کے سینگ نہ ہوں (جانور). جب تک نئے سینگ نہیں نکلتے چھپا رہتا ہے، تاکہ کوئی اس کو منڈا نہ دیکھے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۹۸).
۴. جس کے اوپر کلس نہ ہو (مندر، گرجا وغیرہ)، کھلا (جامع اللغات). [مونڈنا (مونڈ (رک) کا ماضی) کی تخفیف].

مُنڈا (ضم م، سک ن) امذ.

۱. بغیر نوک کا جوتا، کھلا جوتا، انگریزی وضع کا جوتا، (عموماً سپاہی پہنتے ہیں). منڈا اس کا پہنتا ہے سپاہی جرار ہے. (۱۸۳۵، پالی گلاٹ، ۱۳۱). ان باتوں کے دریافت کرنے کی بھی حاجت ہوئی کہ ..... جوتا منڈا پہنیں یا نوک دار. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱ : ۵۷). ہوا نمازی قالین ہیں منڈے اتار لو. (۱۹۱۷، ثانی عشرہ، ۳۷). اس کالے منڈے کو جس کا چمڑا گھس گھس کر بھورے بھینسے کی موٹی کھال کی طرح بدرونق ہو چکا ہے. (۱۹۲۷، ہم اور تم، ۷۰).
۲. لڑکا، چھوکرا، چھورا. نکاح خواں کے علاوہ اور کون ہے جو ساٹھ سال کی عمر کے بزرگ کو منڈا کہہ سکے. (۱۹۰۸، منو بھائی کے گریبان، ۳۲۳). ہمارے جھیاں کا تو بس ایک ہی منڈا بن بتائے گیا ہے. (۱۹۹۵، افکار، جنوری، فروری، ۱۵۲). ۳. چیلا، شاگرد، مرید. میں اپنی قسمت کو روتا تھا کہ آلسی اتنا پڑھ لکھ کر یہی حرف شناس منڈے میری تقدیر کے تھے. (۱۹۰۳، لیکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۴۴۳). بڑے منڈوں میں سے ایک نواب محسن الملک بہادر ہیں اور دوسرے مولانا شبلی نعمانی ہیں. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۲۶۸). ۴. (کھیل) گلی ڈنڈے میں دو ہزار ڈنڈوں کی ناپ کے برابر گلی پھینکنے کا عمل (اپ و، ۸ : ۱۰۳). ۵. ایک قسم کی بے پردہ پالکی؛ سرتیز پتنگ کا سر (جامع اللغات). (ج) امث. بے اعراب کی ہندی زبان (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [پ: मुंडकी ؛ پن].

--- تخت (---فت ت، سک خ) امذ.

کھلا ہوا تخت (جس پر چتر نہ ہو، شاہی تخت کی ضد جس پر عام طور پر چتر ہوا کرتا تھا) کھلا ہوا تخت. "بادشاہ منڈے تخت پر سوار ہو کر ملکہ کے مکان کی طرف تشریف لائے". (۱۸۰۲، باغ بہار، ۹۳). [منڈا + تخت (رک)].

--- جوگی اور پسی دوا پہچانے نہیں جاتے کہاوت.

سر منڈے ہوئے جوگی کی شکل و صورت سے معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا باطن کیسا ہے جیسے کہ پسی ہوئی دوا کو دیکھ کر پتا نہیں چلتا کہ کیا چیز ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ محاورات ہند).

--- ہُوا (---ضم و) صف.

صفاچٹ، گنجا (سر). فقیر ظاہر میں ..... پھٹے پرانے کپڑے پہنے سر منڈا ہوا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۰۳). لڑکیاں اور لڑکے جن کے سر آدھے منڈے ہوئے ..... سر پر استرے سے مونڈ کر مختلف بیل بوٹے بنائے ہوئے. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۲۶).

مُنڈا (۱) (ضم م، مغ) امث.

وہ عورت یا لڑکی جس کا سر منڈا ہوا ہو نیز بیوہ؛ سادھنی، بھکارن؛ ایک پودا (Bengalmadder). [س: मुण्ड].

مُنڈا (۲) (ضم م، مغ) امذ.

رک: مونڈھا، کاندھا (پلیٹس). [مونڈا (مونڈھا) کی تخفیف].

مَنڈا رِی (فت م، سک ن) امث.

رک: منڈا نمبر ۱ کی بولی کا نام، وہ مقامی زبانیں جو کہ بنیادی طور پر سنسکرت سے اختلاف رکھتی ہیں جیسے کہ دراوڑی (ملیالم، تامل، تلگو، کناری اور براہوئی وغیرہ) سابرا یا منڈا (منڈاری، سنتالی اور بھیلی وغیرہ) (اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۷۸). [رک: منڈا + ری، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

مُنڈاس (ضم م، سک ن) امذ.

رک: منڈاسا جو فصیح ہے (جامع اللغات). [منڈاسا (رک) کا مخفف].

--- بَنْد (---فت ب، سک ن) امذ.

دستار بند (جامع اللغات). [منڈاس + بند (رک)].

مُنڈاسا (ضم م، مغ) امذ.

پگڑی، دستار، شملہ، عمامہ، لپیٹا.

بھی تھمہ کے سر تے منڈاسے کوں کاڑ گلے میں وِنے سٹ کو کھینچے بہار

(۱۹۷۹، قصہ ابو شحمہ، ۳۳). آپ نے سر سے منڈاسا اتارا اور جیب میں سے ایک دینار نکالا. (۱۸۸۷، حیات سعدی، ۱۸). کتا روٹی کی بو سے ان کا منڈاسا بھی لے گیا. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱ : ۲۰۵). سر پر منڈاسا، بدن پر کوٹ، بڑے پائنچوں کا پاجامہ اور پاؤں میں گرگابی، اب یہی ان کا پہناوا تھا. (۱۹۸۱، آسماں کیسے کیسے، ۱۵۲). [س: मुण्ड + वासक].

... باندھنا محاورہ.

پگڑی باندھنا، پھینٹا کسنا؛ سر چڑھنا، سر اُٹھانا.

منڈاسا گیروا باندھا ، رکھا ترسول کاندھے پر
لگا جوگی ہو پھرنے ، ڈھونڈھتا اس یار کو گھر گھر

(۱۸۳۰، نظیر، ک ۲، ۲۰: ۲۶۱). ان میں سے بعض اس شملے کے ایک حصے سے منڈاسا باندھ لیتے ہیں اور یہ مشرق کے عربوں کا (عام) طریقہ ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۱: ۴۸). سامنے سے ایک مہتر منڈاسا باندھے جھاڑو سے سڑک پر گرد و غبار کے بادل اُڑاتا جلد جلد چلا آرہا تھا. (۱۹۸۲، غلام عباس، زندگی نقاب چہرے، ۳۰۷).

... بَنْد (۔۔۔فت ب، سک ن) امذ.

دستار بند، عمامہ بند؛ مرد (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [منڈاسا + ف: بند، بمعنی = باندھنا].

... پَچھاڑنا محاورہ (قدیم).

تعظیمی یا خوشامدی طور پر قدموں پر پگڑی یا ٹوپی ڈالنا.

اول شاہ کو تسلیم کر بیچ سب منڈاسا پچھاڑے اگے شہ کے سب

(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۴۰).

... پِھرانا محاورہ.

برہم ہونا؛ بے مروتی کرنا (علمی اُردو لغت).

... کَسنا ف م.

دستار باندھنا، دوپٹہ باندھنا، پہننا یا پگڑی باندھنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

مَنڈاکِنی (فت م، سک ن، کس ک) امث (قدیم).

کہکشاں (قدیم اردو کی لغت). [منداکنی (رک) کا قدیم املا].

مَنڈان (۱) (فت م، سک ن) امذ (قدیم).

زینت، آرائش، سجاوٹ، نمود.

کن میں کیا سب منڈان اس نشان کا دیو پچھان

(۱۴۲۱، بندہ نواز (خواجہ گیسودراز)، تلاوت الوجود، ۱۴۰).

عشق ہے عشق کہ ہر جسم میں آ ، جان ہوا
عشق ہے عشق کہ جس عشق کا منڈان ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۶۰).

کہ یو منڈاں سب لائق تری ہے
شجر اور طیر کوں تسبیح تری ہے

(۱۸۳۰، نور نامہ، میاں احمد، ۳۰). [س: मण्डन].

مَنڈان (۲) (فت م، سک ن) امذ.

وجود؛ (مجازاً) دنیا، کائنات نیز آسمان.

انت نپایا کنھیں جان کیتہ ماڑیا یہ منڈاں

(۱۵۰۳، نوسرہار (از اردو ادب، ستمبر ۱۹۵۵، ۲، ۶: ۷۷)). نبی کے نور سوں کل منڈاں پیدا ہوا. (۱۷۷۵، امین، وصل نامہ (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۸)).

ہوں اول صفت کہتا سبحان کا زنجیا کن سے جن کل ہے منڈان کا

(۱۷۳۶، قصہ فغفور چین، ۲). کام سیں منڈان کے انجان تھی. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۸)). [رک: منڈن (۲)].

... رَہنا محاورہ (قدیم).

قائم رہنا، آراستہ رہنا. کہ جو تجھ کوں دنیا رہے کر منڈان. (۱۹۰۳، ابراہیم نامہ، عبدل بیجاپوری، (از دکنی اردو کی لغت، ۳۳۸)).

مُنڈانا (ضم م، مغ) ف م.

اُسترے سے بال صاف کرانا، مونڈن کرانا، سر یا داڑھی وغیرہ گھٹوانا.

یا تو منڈاویں سب منڈا ہے تس پچھیں اختیار تجہ

(۱۹۳۵، تحفۃ النصائح (ترجمہ)، ۱۳۷).

کیوں منڈاتا ہے زلف کوں پیارے دیکھ تجھ کوں کہے ہیں سب مورکھ

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۰۷).

سبزۂ خط کو منڈایا تو نے کیوں اے بے وفا زخم دل پر تو بجائے مرہم زنگار تھا

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۱۸). داڑھی رکھنے یا منڈانے کو تہذیب میں کچھ دخل نہیں ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۹۳). جو شخص خدا کی نذر کر دیا جاتا تھا وہ سر کے بال چھوڑ دیتا تھا اور معبد کے پاس جا کر منڈاتا تھا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۲۹). کون سا ادیب داڑھی رکھتا تھا اور کون منڈاتا تھا. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۳۶). [مونڈنا (رک) کا تعدیہ].

مُنڈائی (ضم م، مغ) امث.

حجامت بنوائی، حجامت بنانے کی اُجرت، سر وغیرہ کے بال اُسترے سے صاف کرانے کی اُجرت (فرہنگ آصفیہ). ۲. حجامت بنانے کا فن یا پیشہ، منڈوانے کا عمل (پلیٹس). [منڈنا (رک) کا حاصل مصدر].

مَنڈَپ (فت م، سک ن، فت ڈ) امذ؛ - منڈھپ.

۱. پھولوں وغیرہ سے آراستہ عارضی کمرہ، خیمہ، شامیانہ، چھتگی وغیرہ جہاں شادی وغیرہ کا کام کاج ہو، وہ چھپر یا لکڑی کا سائبان جس پر بیل چڑھاتے ہیں. ٹھیک آدھی رات کے وقت دلہن منڈپ کے تلے آئی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۶۱). منڈپ میں دولہا کے سب دوست اور دلہن کی سہیلیاں جمع تھیں. (۱۹۸۷، افکار، کراچی، اگست، ۸۲). ۲. کھلا مکان یا کمرا؛ (خصوصاً) سائبان، بڑا چوبی دار خیمہ.

نبی کا دھا ہے منڈپ جیس اوپر املاں دھا سوں طنابان بندھایا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۵۱). ۳. بٹورا، ڈھیر (عموماً) اُپلوں کا. ایک طرف اُپلوں کا منڈپ تھا اور دوسری طرف کھاد اور کوڑے کرکٹ کا ایک گڑھا. (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۱۳۶). ۴. (i) مندر، دیر، معبد، شوالا (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ii) حجرہ، گوشہ، خانقاہ. پگوڈے کے اندر عموماً کئی منڈپ ہوتے ہیں جو عبادت گاہ کے سامنے ستونوں پر قائم ہیں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۸۱). اندرونی ساحل پر بھی اسی معبد کے جاتریوں کے واسطے ایک منڈپ یا خانقاہ بنی ہوئی ہے. (۱۹۳۲، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۱۳۹). [س: मण्डप].

... اُچانا محاورہ (قدیم).

شامیانہ تاننا، خیمہ لگانا.

اُچایا ہے منڈپ یو نیلاجری دکھایا ہے یو گلشن اخضری

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۷۰).

۔۔۔ اَطْلَسی کس صف (۔۔۔فت ا، سک ط، فت ل) اند (قدیم).
مراد: نچلا آسمان، آسمان.

منڈپ اطلسی تس پہ عالی گگن ۔۔۔ گلاں نقش کے جس ثوابت تمن

(١٦٥٧ء، گلشن عشق، ٣٩٠). [منڈپ + اطلس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ تانْنا محاورہ (قدیم).
شامیانہ لگانا.

لگا قندیل جیوں چندر دیوے تاریاں سوں روشن کر
عاشورے کا منڈپ چا کر گگن قدسیاں میں تانے ہیں

(١٧٠٥ء، ریاض مراثی (قادر)، ١٠١).

۔۔۔ ڈالْنا محاورہ.
شامیانہ لگانا، خیمہ تاننا. ایک دم بادل اُٹھے اور ..... آنگن پر منڈپ ڈال کر تم گئے.
(١٩٧٣ء، رنگ روتے ہیں، ٢٠٣).

۔۔۔ مارْنا / سانْڈْنا محاورہ (قدیم).
منڈوا لگانا، شامیانہ تاننا.

چاند سورج کے حائل قرص سجتے ہیں نورانی
مارے منڈپ جوت تاریاں سوں ہے نچلا آسمانی

(١٦١١ء، قلی قطب شاہ، ک، ١: ٢٨).

مَنْڈُجا (فت م، سک ن، ۔ ڈ) اند.
معتبر، مرتبہ والا.

بہت آئے میرے کرّے کڑے وہ جو منڈجے تھے بڑے بڑے
ولے ایسے تو نہ نظر پڑے کہ جو صاف پاک ہوں اگ سے

(١٨١٨ء، انشا، ک، ١٢٥). [مقامی].

مَنْڈْرانا (فت م، غنہ، سک ڈ) ف ل (قدیم).
منڈلانا، چکر لگانا، گھومنا. ان نے قیاس کیا کہ چیلیں جو یے (یہ) منڈراتی ہیں البتہ یہاں آبادی ہوگی یا پانی ہوگا. (١٧٣٦ء؟، قصۂ مہر افروز و دلبر، ١٣٠). [منڈلانا (ل مبدل بہ ر)].

مَنْڈَف (فت م، سک ن، فت ڈ) اسف.
منڈپ، عارضی سائبان، شامیانہ.

ہیں پری سے ایک جوگی جی بڑے صاحب کمال
دور سے آتا نظر ہے جن کا وہ منڈف نظر

(١٨١٨ء، انشا، ک، ١٩٥). [منڈپ (رک) کا بگاڑ].

مَنْڈُک (فت م، سک ن، ضم نیز فت ڈ) اند.
مینڈک (پلیٹس). [پ: मंडूको] [س: मण्डूक:].

۔۔۔ پَرْنی (۔۔۔فت پ، سک ر) اسف.
ایک ہندوستانی روئیدگی، چرپلی، مینڈکی. برہمی کو سنسکرت میں منڈوک پرنی ..... اور ہندی میں منڈک پرنی ..... کہتے ہیں. (١٩٢٦ء، خزائن الادویہ، ٢: ٣٦١). [منڈک + س: पर्णी].

مُنْڈَک (ضم م، سک ن، فت ڈ) اند.
مونڈنے والا، نائی، حجام (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [س: मुण्डक].

مُنْڈِکا (ضم م، سک ن، کس ڈ) اسث.
نائی کی جورو، نائن، حجامن (ماخوذ: پلیٹس). [منڈک (رک) کی تانیث].

مُنْڈْکَری (ضم م، غنہ، سک ڈ، فت ک) اسث.
منڈ (رک) کا تحتی؛ (فکر یا غم وغیرہ میں) گھٹنوں میں سر دے کر لیٹنے کا عمل، اٹواٹی کھٹواٹی.

گئی منڈکری مار آخر کو لیٹ ۔۔۔ چھپرکھٹ کے کونے پہ سر منھ لپیٹ

(١٧٨٣ء، مثنوی سحر البیان، ٩٥). "اماں اماں" کہہ کر کمرے میں ڈھونڈا اور ناکام ہو کر منڈکری مار منہ سر لپیٹ ایک کونہ میں لیٹ گئی. (١٩٢٣ء، طوفان اشک، ١٠٩). [منڈ + کری (مقامی)].

۔۔۔ مارْ (کَر) کَر سونا محاورہ.
گھٹنوں میں سر دے کر سونا، غمگین حالت میں سونا. جب وہ منڈکری مار کے سوتے ہیں تو ان کے نیچے زمین جیسی ٹھوس چیز ہوتی ہے. (١٩٥٣ء، تحقیقی عمل اور اسلوب، ٢٢٦).

جب رات سر پٹکنے نے تاثیر کچھ نہ کی ۔۔۔ ناچار میر منڈکری ہی مار سو رہا

(١٨١٠ء، میر، ک، ٣٨٩).

مَنْڈَل (۱) (فت م، سک ن، فت ڈ) اند.
١. ہر وہ چیز جو گولائی لیے ہو، دائرہ، گھیرا، چکر، حلقہ: جیسے: سورج کا منڈل (گھیرا)، چاند کا منڈل (ہالہ)، شامیانہ.

جب انگلی سوں وو اشارت کیا فلک کے وہیر
دو پھانک ہو اتر آیا جو چاند کا منڈل

(١٦٧٨ء، غواصی، ک، ٩٣).

کہا اس نے وہاں تو مجھ کو لے چل ۔۔۔ جہاں ان چھتریوں کا ہے منڈل

(١٨٦٦ء، تیغ فقیر برگردن شریر، ١٠٥).

سر پر آکاش کا منڈل ہے دھرتی پہ سہانی مخمل ہے
دن کو سورج کی محفل ہے شب کو تاروں کی سجا پایا

(١٩٣٧ء، نغمۂ فردوس، ١: ٤٩). اس کے سر کے پیچھے ایک حلقہ، دائرہ یا منڈل ہے جس سے اس کی شخصیت کی قدر و قیمت کا احساس دلایا گیا ہے. (١٩٨٧ء، مرزا غالب اور مغل جمالیات، ١٣). ٢. گول مکان، خیمہ وغیرہ؛ (کنایۃً) آسمان.

بدل نمنے گرجتا ہے منڈل تل تل خوشیاں سوں
الاپیں مشتری ہور زہرہ سر لے منتی کا

(١٦١١ء، قلی قطب شاہ، ک، ٣: ١٢).

منڈل میں ہیں لاکھوں ستارے ۔۔۔ دھیان کی موج میں ایک ہیں سارے

(١٩٣٩ء، میراجی، ک، ٥٧٣). ٣. ساحروں کا دائرہ یا حصار: اجرام فلکی کا گردش کا چکر؛ کھیلنے کی گیند: گول پٹی (جامع اللغات). ٤. پھیلاؤ؛ (مجازاً) احاطہ، علاقہ، صوبہ، ضلع، پرگنہ وغیرہ (جیسے: برج منڈل، گورو منڈل) نیز اردگرد کی سلطنتیں (جامع اللغات). ٥. (i) برص جس میں گول داغ پڑیں؛ بدن پر گول نشان جو ناخن سے پڑ جائے؛ مسا، تل؛ تیر چلانے کی ایک نشست (جس میں آدمی مع کمان ایک دائرہ معلوم ہوتا ہے)؛ گردش (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات؛ پلیٹس). (ii) وہ سانپ جس کے بدن پر چھوٹے

چھوٹے گول اور چوڑے نشان ہوتے ہیں (داغ سیات ، ۸۰) . ۶. گانو کا پٹواری ، مقدم ، آبکاری کا افسر ، زمیندار ، محاسب ، موضع ، منڈل اور دیگر ادنیٰ عہدیداروں کے لیے ..... دوسرے ذرائع سے انتظام کیا گیا . (۱۹۳۳ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری ، ۱۳۰) . ۷. (ہنود) وید کا ایک باب یا پارہ . رگ وید ۸ منڈل ... میں سات دریاؤں کے ملک کے باشندوں کو آریہ کے نام سے پکارا گیا ہے . (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۳۳۰) . رگ وید بالخصوص دوسرے منڈل سے لے کر دسویں منڈل تک پہلے دور کو بیان کرتی ہے . (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۰) . رگ وید دس منڈلوں پر مشتمل ہے . (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۱۴۷) . ۸. (i) گروہ ، ٹولی ، جماعت ، انجمن ، سبھا . انھوں نے منڈل بنا لیے تھے ، خراج دینا بند کر دیا تھا اور فساد برپا کر رکھا تھا . (۱۹۹۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۲۸۹) . ورنہ ہماری منڈل میں ایک ایسے شاعر دوست بھی تھے جو اکثر لطیفے ختم ہونے کے بعد پوچھا کرتے تھے . (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۳۳۳) . (ii) جھرمٹ ، جمگھٹ . اس سے سری گوبند گوپیوں کی منڈلی کے بیچ ایسے سہاونے لگتے تھے جیسے تارا منڈل میں چندر ماں . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۵۰) . ۹. دیوی یا دیوتا کا استھان ، ہندوؤں کی عبادت گاہ .

اس منڈل اونچے کٹ میں جو دیبی آپ براجت ہیں
تن ابرن ایسے جھلکت ہیں جو دیکھے چندر ماں لاجت ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۱) . ایک جگہ پانی گرا کر اس کو گائے کے گوبر سے لیپ کر منڈل (چوکا) بنا لیا جاتا ہے . (۱۹۳۴ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۰) . خانۂ کعبہ کو جسے ابراہیم علیہ السلام نے ..... عبادت کے مقصد سے تعمیر کیا تھا ، کفار نے ..... کافرانہ رسوم کے لیے منڈل میں تبدیل کر دیا تھا . (۱۹۹۲ ، اردو ، کراچی ، اکتوبر تا دسمبر ، ۱۷) .
[پ : मंडल س : मण्डलं] .

... باندھنا ف م ؛ محاورہ .
۱. (i) گھیرا بنانا ، جھرمٹ باندھنا ؛ حلقہ بنانا .

جھم جھم جھم جھم جھالا جھمکے بینہ تخت سہائی
منڈل باندھے چھم چھم ناچے چکر کر لہرائی

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۹۱) . (ii) (کسی کو یا خود کو) حلقے یا گھیرے میں لانا یا شامل کرنا (پلیٹس) . ۲. اندھیرا چھانا ، تاریکی پھیلنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

... دیش (...ی ج) امذ .
علاقہ ، احاطہ ، صوبہ وغیرہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [منڈل + دیش (رک)] .

... مارنا محاورہ .
منڈکری مارنا ، ہاتھ سکیڑ کر گول دائرے کی شکل میں بیٹھ جانا . ایک آدھ سوکھے درخت میں ڈنڈ لگا ہے اس پر چیل جو بیٹھ جاتی ہے ، پاؤں جلنے لگتا ہے ، چلاّ کر منڈل مارتی ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۴۲۸) .

مَنڈَل (۲) (فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ (قدیم) .
رک : منڈل (۱) .

تجھ دے جنتر بینا سر منڈل کھنک اگر تیلیا کا منڈل

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۶) .

رقص بے ڈول کچھ اب ہونے زمیں پر ہی نہیں
بیچھے لولی فلک کے بھی نہ باجے منڈل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۵) . پنڈت نے اس لڑکی کو جنتر ، منتر ، منڈل بجانا سکھا دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۹۳) . وہ ساز جس پر یہ گایا جاتا ہے بین ، رباب ، قانون ، پکھاوج ، منڈل اور مردنگ ہیں . (۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۱ : ۳۰۶) . [مقامی] .

مِنڈَل (کس م ، مغ ، فت ڈ) امذ .
رک : مڈل ، آٹھویں جماعت . میرا منجھا پڑھے گا اور پھر جب "منڈل" پاس کرلے گا تو سیدھی پٹواری بن جائے گا . (۱۹۳۲ ، طلوع و غروب ، ۶۷) . [مڈل (رک) کا عامی تلفظ] .

مُنڈَل (ضم م ، سک ن ، فت ڈ) امث .
ایک شکاری چڑیا جو یورپ کی آئیبس چڑیا سے مشابہ ہوتی ہے (کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۰۵) . [مقامی] .

مَنڈلا (فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ (قدیم) .
رک : منڈل ، ایک قسم کا ڈھول .

جو گت لے اُٹھے منڈلے پھر تمام سے ہوش جاگے ہوتے گھر تمام

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۶) . [رک : منڈل (۱) + ا ، (زائد)] .

مَنڈلا (فت م ، مغ ، سک ڈ) امذ .
منڈلانا (رک) کا امر .

منڈلا نہ اوہا تو تن زار کے لیے
یہ مشت استخواں ہیں سگ یار کے لیے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۱) . بہار ..... آ تو جاتی ہے لیکن ..... باہر ہی منڈلا منڈلا کر چلی جاتی ہے . (۱۹۶۱ ، حیات سمندر پار ، ۱۷۵) .

مُنڈلا (ضم م ، سک ن ، فت نیز سک ڈ) صف .
صفا چٹ ، بغیر بالوں کا ؛ بغیر پتوں کا (پلیٹس) . [س : मुरिण्ड + [illegible]] .

مَنڈلاتے (مَنڈلاتے) پھرنا محاورہ .
ڈانواں ڈول پھرنا ، ادھر اُدھر مارے مارے پھرنا ؛ اردگرد چکر کھانا ، کہیں پہنچنے کی امید میں بار بار جانا مگر ملاقات سے محروم رہنا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .

مَنڈلانا (فت م ، غن ، فت نیز سک ڈ) ف ل .
۱. (i) پرند یا پرندوں کا کسی چیز یا اردگرد حلقہ باندھ کر اڑنا نیز طیاروں کا چکر کاٹنا .

اس مردہ صفت کو پا کے بیکس منڈلانے لگے ہوا پہ کرگس

(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، ۳۲) .

رات اک محفل میں تھے لاہور والے شعر و سخن
شمع پر امیدلیٹن آ آ کے منڈلانے لگے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۸۹) . گدھ کئی دنوں سے گاؤں پر منڈلا رہے ہیں . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۱۷) . (ii) آدمی یا جانور وغیرہ کا پھیرے لگانا یا ہجوم کرنا ؛ روح وغیرہ کا وارد ہونا . میں نے جا کر دیکھا تو واقعی سانپ گھونسلے کے گرد منڈلا رہا تھا . (۱۹۰۵ ، لحمۂ الضیا ، ۳۷) . خالو جان دیگوں کے اردگرد چوکس بلے کی طرح منڈلا رہے تھے . (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۲۳۳) . شام تک وہ اس امید میں مختلف گھروں میں منڈلاتی رہی کہ شاید کوئی اسے کھانے کے لیے پوچھ لے . (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۶۱) .

۲. گھر کر آنا، چھا جانا، پھیلنا (بادل وغیرہ کا).

رحمت منڈلا رہی ہے پیچھے پیچھے ایک بدلی سی چھا رہی ہے پیچھے پیچھے

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳ : ۹۳). بادلوں کو اشارہ کیا اب بادل ادھر ادھر منڈلانے لگے. (۱۹۸۵، نیچے سے دور، ۲۶). ۳. (کنایۃً) طاری ہونا، وارد ہونا (کسی کیفیت یا خیال وغیرہ کا). وہ چیزیں میرے دل میں خاموشی سے اتر جاتی تھیں، اور شعور پر بار بار منڈلاتی تھیں. (۱۹۳۵، روح کائنات (پیش لفظ)، ۸). ان اشعار ..... کا مزاج غزل کا مزاج ہے یہ دل پر اثر کرتے ہیں ذہنوں پر منڈلاتے ہیں. (۱۹۸۹، شاعری کیا ہے، ۳۶). [رک : منڈل + انا، لاحقۂ مصدر].

منڈلایا/منڈلانے پھرنا محاورہ.

رک : منڈلاتے پھرنا (پلیٹس : جامع اللغات).

منڈلک (فت م، غنہ، سک ڈ، کس ل) امذ.

ضلعے یا صوبے وغیرہ کا حاکم یا گورنر (پلیٹس : جامع اللغات). [س : [illegible]].

منڈلہ (فت م، غنہ، سک ڈ، فت ل) امذ.

زمین کا ایک پیمانہ (جیسے بیگھا، بسوہ وغیرہ)، مرلہ. وہاں اب کوئی قبر نہیں ہوتی اور تخمیناً دو منڈلہ زمین وہاں سفید پڑی ہے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۲۹۷). [مقامی].

منڈلی (فت م، سک ن، فت ڈ) امذ.

ایک سانپ، ایک بلی (پلیٹس). [س : [illegible]].

منڈلی (فت م، سک ن، فت نیز سک ڈ) امث.

۱. ٹولی، گروہ، جتھا، جماعت، جھنڈ.

جس طرف آپ کے بد باؤوں کی منڈلی آئی
لوگ گھبرا کے یہ چلائے کہ تیزی آئی

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)). رات کو اپنی اپنی منڈلی میں بیٹھ کر گھنٹہ الاپتے اور تمام دن کی تھکن اتارتے تھے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۳۷). یہ منڈلی دور دراز کے شہر سے وارد ہوئی تھی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۷). ۲. وہ قطعہ جس پر بیل چلائے جاتے ہیں (علمی اردو لغت). ۳. اناج کا بندھا ہوا ڈھیر، کھلیان، غلے کا انبار. کھتوں کے ڈھیر کو کھلواڑہ، کھلیان یا منڈلی بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۳۰). ۴. کھپنی : گکہ : گھونسلا : مندر، معبد، فرقہ : نے کی قسم کی گھاس، نرکلی گھاس (لاط : Panicum Dectylon) (پلیٹس). ۵. منڈل بجانے والا (اب و، ۲۰ : ۱۳۳). [رک : منڈل + ی، لاحقۂ نسبت].

... پتی (... فت پ) امذ.

کسی علاقہ کا حاکم، کسی جتھے کا سردار (پلیٹس : جامع اللغات). [منڈلی + پتی (رک)].

... جمانا محاورہ.

حلقہ بنا کر بیٹھنا، سبھا سجانا، محفل آراستہ کرنا. چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں بٹ کر کھلی جگہوں میں منڈلیاں جماتے تھے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۸۰).

... جمنا محاورہ.

منڈلی جمانا (رک) کا لازم، محفل آراستہ ہونا. حلیم میاں ..... ہوٹل میں رہتے ہیں اور شراب کباب آوارہ دوستوں کی منڈلی بھی رہتی ہے. (۱۹۸۲، سیارہ ڈائجسٹ، لاہور، جون، ۱۸۹).

... لگانا محاورہ.

رک : منڈلی جمانا. تمام مجرین اکٹھی کر کے شام چوپال میں منڈلی لگا کر بیٹھ جاتا. (۱۹۸۶، سرحدوں، ۹۳).

مُنڈلی (ضم م، غنہ، سک ڈ) امث.

وہ عورت جس کے سر پر بال نہ ہوں (ماخوذ : نوراللغات : جامع اللغات). [منڈا (رک) کی تانیث].

... گل (... فت گ) امذ.

(طب) ایک موٹے سرے کا کانٹے دار اوزار جو زچگی میں استعمال ہوتا ہے (Blumt Hook). منڈلی گل اور نوار کا بیان کرنا ضرور ہے. (۱۸۲۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۱۰۷). [منڈلی + س : [illegible]].

منڈلیا (فت م، غنہ، فت نیز سک ڈ، کس ل) امذ.

لوٹن کبوتر (پلیٹس). [رک : منڈل (منڈلانا) + یا/یا، لاحقۂ نسبت].

منڈن (۱) (فت م، مغ نیز سک ن، فت ڈ) امذ.

۱. رک : منڈان، زیورات سے آراستہ کرنے کا عمل، سجانے کا کام، زیبائش.

یہ یہ روپ دیکھ چے، سب یک دے یک بھر
یوں اپنا اپین منڈن، آپ کمت آپ بندھن

(۱۴۳۰، شمس العشاق، ۲۶۵). ۲. (مجازاً) بناؤ (بگاڑ کی ضد).

جہاں سے وہ اک شے کا کھنڈن ہیں کرتے
وہیں سے اسی کا وہ منڈن ہیں کرتے

(۱۹۰۵، بھارت درپن، ۳۶). ہمیں اپنے منڈن اور دوسروں کے کھنڈن سے کیا تعلق. (۱۹۲۹، بہار عیش، ۲۰). [س : [illegible]].

... مالا امث.

خوبصورت ہار، گلے میں پہننے کا ایک زیور، مالا کی ایک قسم. پاربتی جی کی منڈن مالا گردن میں پڑی ہوئی. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۲۳۹). [منڈن + مالا (رک)].

منڈن (۲) (فت م، مغ نیز سک ن، فت ڈ) امذ (قدیم).

کائنات، دنیا.

کہتے او بے معدن اس منڈن کا بل تھم تمام تر بھون کا

(۱۷۰۰، من لگن، ۹۹). [منڈپ (رک) کا بگاڑ].

مُنڈن (ضم م، مغ، فت ڈ) امذ.

سر منڈوانے کا عمل نیز بچے کی پہلی دفعہ سر منڈوانے کی تقریب، مونڈن، عقیقہ (پلیٹس). [مونڈن (رک) کی تخفیف].

منڈنا (فت م، سک ن، ڈ) ف م.

ترتیب دینا، بنانا، تیار کرنا نیز سجانا.

یو من کر شہ کیا کھڑ دل گوں ماندا منڈو بلبل کے خاطر ایک چھاندا

(۱۶۲۵، پھول بن، ۲۷). [منڈ (رک) + نا، لاحقۂ تعدیہ].

مَنڈنا (فت م، مغ، سک ڈ) (الف) ف م.
۱. رگڑا جانا، لتاڑا جانا؛ رندنا؛ گندھنا؛ ملا یا مسلا جانا؛ مشغول یا منہمک ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. ڈالنا (خلل، رکاوٹ وغیرہ).

ہے جیو ترا اگرچہ صافی گر کوئی خلل منڈے خلافی

(۱۷۰۰، من لگن، ۷۷). ۳. غلے کو صاف کرنے کے لیے بیلوں کا غلے پر چلنا (ماخوذ: نور اللغات). (ب) ف ل. رک: مانڈنا (ماخوذ: پلیٹس). [س: मण्ड + نا، لاحقۂ تعدیہ].

مُنڈنا (ضم م، مغ، سک ڈ) ف ل.
۱. بال مونڈے جانا، حجامت بننا، بالوں کا کٹنا.

منڈ گئیں زلفیں ہیں شاعر کس سے اب دیجئے مثال
ہو گیا تشبیہ کی خاطر بھی توڑا سانپ کا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۳۲).

منڈنے سے خط کے اور وہ عارض چمک گئے
گویا سیاہ دھبہ قمر سے نکل گیا

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۱۰۶). ۲. گنجا ہونا؛ (کنایۃً) لٹنا، صفایا ہونا، چوری ہو جانا نیز دھوکے یا غلط فہمی میں سخت نقصان اٹھانا. ظلم کا بازار گرم تھا کبھی کوئی حاکم بنتا کبھی کوئی بنتا جولا یہ حتا تو نائی منڈتا. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۵۰۰).

کہے کون ابھی خود بھی منڈتا ہے تم کو
بہت خوش ہیں میری حجامت بنا کر

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۹۰). [مونڈنا (رک) کا لازم].

مُنڈو (ضم م، سک ن، و مع) صف مذ.
وہ (شخص) جس کے سر پر بال نہ ہوں؛ گنجا؛ (مجازاً) فقیر، سنیاسی، گسائیں (پلیٹس). [منڈ (منڈنا) + و، لاحقۂ صفت تذکیر].

مُنڈو (ضم م، سک ن، و مج) صف مث نیز لسا نیز فقرہ.
۱. سر منڈی ہوئی (عورت)؛ وہ عورت جس کا سر مونڈا جائے؛ وہ عورت جس کا خاوند مر جائے، بیوہ، خصمی، رانڈ (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. (کلمۂ تحقیر) کم بخت، بدنصیب نیز مزاحاً یا مذاقاً عورتیں دوسری عورت کے حق میں یا پیار سے لڑکیوں کے حق میں یا حالت خفگی میں اپنے یا دوسری عورت کے لیے بجائے کم بخت کہتی ہیں (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [منڈ (منڈنا) + و، لاحقۂ صفت تانیث].

--- کا صف.
(بازاری) حرام کا، ولد الزنا، وہ شخص جو ماں کے رانڈ ہو جانے پر حرام سے پیدا ہوا ہو (فرہنگ آصفیہ).

--- کا جَنا صف؛ امذ.
حرامی، حرام کا؛ وہ بچہ جو ماں کے رانڈ ہو جانے پر حرام سے پیدا ہوا ہو (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ).

--- والا صف؛ امذ.
رک: منڈو کا جنا، حرامی (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [منڈو + والا (رک)].

مَنڈوا (۱) (فت م، سک ن، ڈ) امذ.
۱. (i) سایبان، چھپر، شامیانہ، آفتاب گیری.

انگن آسمان ہور بادل سو فرش کہ منڈوا سو کرسی بچھا جیوں ہے عرش

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۶).

ہجر کے باغ کے منڈوے سے جھڑا ہوں جیوں پھول
اب تو لاچار لگے ہار ہوں، گن کا، ان کا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۲۵).

کٹتا تھا سر، سینہ بجائے دہل و دف
ماتم کی بچھی شادی کے منڈوے کے تلے صف

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۲۵). شاخوں کو جڑ کے قریب سے نصف نصف کاٹ کر مثل ایک منڈوے یا چھتری کے بنا لیتے ہیں. (۱۸۹۰، رسالہ حسن (اکتوبر)، ۲۳). پشاور میں جو بھی کمپنی آتی، باجوڑی دروازے کے باہر..... کا منڈوا باندھتی. (۱۹۲۶، سرگزشت، ۱۹۷). پیپلز تھیٹر..... نے اس ڈرامے کو لال باغ کے ایک میدان میں منڈوا لگا کر اسٹیج کیا تھا. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۳۴). (ii) وہ چھپر یا لکڑی کا سایبان جس پر بیل چڑھاتے ہیں.

سو خوشے داکھ لاکھاں کے ثریا سنبلا ہے جوں
ہے اس داکھ منڈوا سو جیا امبر گگن سارا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۵).

دل کے منڈوے کے اوپر بیل چڑھا ماتم کی
ہجر کے انجھواں سوں تمیں خوشۂ انگور کرو

(۱۷۰۵، بیاض مراثی (رضا علی شاہ رضا)، ۳۰). (iii) وہ نشست گاہ جو درختوں اور بیلوں سے ڈھکی ہوئی ہو، کنج.

تھے منڈوے ہر اک قسم انگور کے سو خوشے تھے وہ طرۂ حور کے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۲). ۲. (مجازاً) عارضی مکان یا جھونپڑا نیز تماشا گاہ، اسٹیج. خلفاء کے محلسرا ناچ گانے منڈوے بن گئے تھے. (۱۹۱۸، عفت المسلمات، ۲۶). منگتے کا منڈوے کے اندر کیا کام. (۱۹۸۳، مقربینا، ۲۵۹). ۳. رک: منڈی، مارکیٹ. تم کو لکھا جاتا ہے کہ دولہ کر روغن پختہ منڈوے سے خرید کر کے ارسال کرو. (۱۸۳۹، مکاتیب اکا غالب، ۳۹۷). [پ: मंडवओं].

مَنڈوا (۲) (فت م، سک ن، ڈ) امذ؛ = منڈوہ.
ایک ادنیٰ قسم کا غلہ جس کا دانا تھوڑا سرخ اور تھوڑا سفید ہوتا ہے. نام جنس، مونگ، ننگلی، کنجد، منڈوہ. (۱۸۳۵، پٹواری کی کتاب، ۱۹). منڈوہ کا خوشہ ساتواں کی مانند ہوتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۷۱). منڈوے کے آٹے کی روٹی پکا کر کھاتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۶۸). گندم، چاول..... گنا اور موٹا اناج منڈوا وغیرہ پیدا ہوتا ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۱۳۵). [س: अण्डुक؛].

مُنڈوانا (ضم م، فت، سک ڈ) ف م.
سر کے بال اتروانا، بال صاف کروانا، حجامت کرانا.

سر تلک دیں گے یہ سر فاش نہیں کرنے کے
سر جو اس راہ پہ منڈوائے ہوئے بیٹھے ہیں

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۱۵۵). مجھ کو تو اپنا بڈھا چونڈا نہیں منڈوانا جو لڑکے کی بے اجازت ڈولی

منگوا دوں. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۶۷). آنحضرت صلعم نے فتح مکہ کو اس شکل میں دیکھا کہ مسلمان سر منڈوائے اور بال ترشوائے حج کر رہے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۹۳۳). وہ شرط رکھتی ہے کہ اسے کیس کٹوانی اور داڑھی منڈوانی ہوگی. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۷). [مونڈنا (رک) کا تعدیہ].

مُنڈوا ہونا محاورہ (قدیم).

اکڑنا.

> سن اے لجایوں بات تک جان لاج کرنے کی ہے کر
> وو عیش میں آوے تو توں منڈوا نکو ہو ارج لاج

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۴۸).

مَنڈُوپَرنی (فت م، سک ن، و مع، فت پ، سک ر) امث.

رک: منڈوک پرنی جو فصیح ہے. صاحب مخزن الادویہ نے تالیسپتر اور براہمی اور زرنب کو ایک درخت کے پتے بتایا ہے جس کا نام تالیس ہے اور لکھا ہے کہ اس کو منڈو پرنی بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۱۵۱). [منڈوک پرنی (رک) کی تخفیف].

مَنڈُوک (فت م، سک ن، و مع) امذ.

۱. مینڈک نیز ایک پھول (لاط: Bignonia Indica) (پلیٹس). ۲. (ہندی عروض) دوہے کی ایک قدیم قسم جس میں ۴۸ ماترائیں (۱۸ گرو + ۱۲ لگھو) ہوتی ہیں. منڈوک = ۱۸ گرو + ۱۲ لگھو = ۴۸ ماترائیں. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۳۹). ۳. ایک جواہر کا نام (ہندی اردو لغت). [س: मण्डूक].

... اَبھرَک (... فت ا، سک بھ، فت ر) امذ.

ابرک کی ایک قسم، جس کا رنگ مینڈک کی طرح ہوتا ہے. اس کی چار قسمیں ہیں .... تیسرے منڈوک ابھرک اس کا رنگ مینڈک کی طرح ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۸). [منڈوک + ابھرک (رک)].

... پَرنی (... فت پ، سک ر) امث.

(طب) رک: منڈک پرنی، ایک روئیدگی، دواءً مستعمل. براہمی کو سنسکرت میں منڈوک پرنی اور مانڈوکی اور میوشدی یعنی بڑی دوا اور ہندی میں منڈک پرنی اور برہم مانڈوکی اور تھلکڑی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۳۶۱). [منڈوک + س: पर्णी].

مَنڈُوکی (فت م، سک ن، و مع) امث.

منڈوک (رک) کی تانیث، مینڈکی نیز ایک پودا (لاط: Siphonanthus Indica) اور کچھ دیگر پودے (پلیٹس). [رک: منڈوک + ی، لاحقۂ تانیث].

مَنڈُول (فت م، سک ن، و مج) امذ.

ایک قسم کا ڈھول. منڈول، دف، ... کنجری بجنے لگی. (۱۸۰۱، داستان امیر حمزہ، ۴۰). [منڈل (رک) کی تحریف].

مَنڈُوَہ (۱) (فت م، سک ن، ا، فت و) امذ.

۱. رک: منڈوا (۱) اسٹیج. تماشہ گر عورتوں کو منڈوہ پر جانے سے پہلے .... ورزشیں کرنے کی مشقیں کرائی جاتی ہیں. (۱۹۳۳، سنگھار نامہ، ۱۹). رقاص عام کلب کے سامنے .... قسمتز کا منڈوہ بنایا گیا تھا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۱۵). ۲. شادی کی ایک رسم. مانجھا، برہی، منڈوہ، چوتھی ..... کھیر چٹائی، دیکا، چنگیر غرض کہ دنیا بھر کی باتیں جو عموماً شادی بیاہ میں ہوتی ہیں سب ناجائز ہیں. (۱۹۱۶، معقد، ۱۵۴). [رک: منڈوا (۱) کا ایک املا].

مَنڈُوَہ (۲) (فت م، سک ن، ؤ، فت و) امذ.

رک: منڈوا (۲) ایک غلہ. ہم جنس: - دھان، مکی، کنجھ، مونگ، منڈوہ، کنگنی. (۱۸۲۵، پٹواری کی کتاب، ۱۶). منڈوہ، اس کا خوشہ مثل سانوان کے ہوتا ہے اور دانہ سرسوں کی مانند. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۲: ۹۱۳). [رک: منڈوا (۲) کا ایک املا].

مَنڈُوی (فت م، سک ن، ؤ) امث.

رک: منڈوا (۲) ایک غلہ (جامع اللغات). [رک: منڈوا (۲) کی تانیث].

مَنڈُوے (فت م، سک ن، ؤ) امذ؛ ج.

رک: منڈوا (۲) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. وال چار روپے منڈوے کا آٹا تین روپے ہو گیا. (۱۸۴۷، رسالات حیدری، ۵۸۱).

> دھندے نے تریالی منڈوے میں تانک نوشکی آئی ہے
> نوبت، نقارہ، سارنگی، ڈھولک، جھانجن، شہنائی ہے

(۱۹۶۹، مانی الضمیر، ۱۰۵).

... کے آٹے میں شَرط کیا کہاوت.

معمولی کے معاملے میں کسی بات کی شرط کرنا فضول ہوتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

... چَڑھنا محاورہ (قدیم).

رک: منڈھے چڑھنا.

> محبت کی اس بیل بد کر بڑی ــــ لے پھل پھول امید منڈوے چڑھی

(۱۷۳۶، قصۂ فغفور چین، ۷۹).

مَنڈَئیا (فت م، مغ، فت ؤ، کس خف ء) امث.

چھوٹی جھگی، چھوٹا سائبان جس کے نیچے جوگی رہتے ہیں. قصبے کے لوگوں نے اینٹیں پتھر مار کر اسے جوگی کی منڈئیا بھی چھوڑنے پر مجبور کر دیا. (۱۹۴۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۴۳). [منڈیا (رک) کی تصغیر].

مَنڈی (فت م، سک ن) امث.

۱. (i) بڑا بازار جس میں ہر متعلقہ شے اور ہر جنس کی اشیاء بہ افراط آ کر جمع ہو اور لوگ خرید کر دوسرے بازاروں میں بیچنے کے لیے لے جائیں، تھوک کا بازار.

> بھوکوں کی جھانجھ گر رہے یک پہر ــــ آوے پھر منڈیوں کے سر پہ قہر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۵).

> ہے یہ بازار جنوں منڈی ہے دیوانوں کی ــــ یاں دکانیں ہیں کئی چاک گریبانوں کی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۸۰). بیچ لشکر میں چشمۂ آب کے قریب بارگاہ فلک فرسا نصب ہوئی، منڈیاں اور گنج کے جھنڈے گڑ گئے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۰۷). بہت سے دیہات کے وسط میں اکثر اجناس کی خرید و فروخت کے لیے کوئی منڈی بن جاتی ہے. (۱۹۴۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲: ۹۱). وہ علی الصباح مویشیوں کی منڈی گیا اور بھیڑیں خرید کر لایا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۸). (ii) بڑا تجارتی مرکز؛ بڑی دکان جس میں مختلف اشیاء و اجناس فروخت کے لیے رکھی گئی ہوں (Emporium) (پلیٹس).

(iii) بڑا میلا جہاں گائے گھوڑے وغیرہ بکنے یا نمائش کے لیے لائے جائیں : وہ چھوٹے گانو جو غلہ جمع کرنے اور دساور کو بھیجنے کے لیے بنائے جاتے ہیں : دکان یا گودام : غلہ بیچنے کی وہ دکان جس سے متصل ایک گودام ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. (معماری) چبوترے کی طرح کا سانچہ جس میں اینٹوں کو تہ در تہ رکھ کر سکھایا جاتا ہے، چٹا (Stack). ڈھلی اینٹوں کو ..... کھلی لمبی قطاروں یا منڈیوں میں رکھ کر سکھاتے ہیں. (۱۹۴۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۳۵). ۳. غلہ ناپنے کے ایک پیمانے کا نام. ۱۲ منڈی = اکھروار = ۳۰۴، ۱۱۲۷ بادشاہی سیر. (۱۸۵۶ علم حساب، ۱۴۳). ۴. (کنایۃً) آماجگاہ، مرکز، جہاں کثرت سے کوئی چیز پائی جائے. یہ شہر ادب کی منڈی اور ادیبوں کی کھان تھا، اس شہر میں دو چار نہیں ..... سیکڑوں شاعر اور ادیب رہتے تھے. (۱۹۶۷، بزمِ خوش نفساں، ۱۳۲). مشاعروں کی منڈی میں جس طرح کے نئے مال کی مانگ تھی وہ استاد کے پاس نہیں تھا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۱۲۶). [س : मण्डप + मण्डी].

--- اُٹھنا/اُکھڑنا محاورہ.

(تجارت) منڈی میں تجارتی کاروبار ختم ہو جانا (اپ و، ۷: ۵۱).

--- بگڑنا محاورہ.

کسی جنس کی نکاسی پر برا اثر پڑنا، بھاؤ کا خاطر خواہ نہ رہنا، مقبولیت میں کمی آنا. جب مقابلے یا طلب کے کسی دوسری چیز کی طرف منتقل ہو جانے کی وجہ سے منڈی بگڑ جاتی ہے تو انہیں روز بروز بڑی تعدادوں میں برطرف کر دیا جاتا ہے. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۲۹۱).

--- بھرنا/جمنا محاورہ.

(بیوپار) منڈی میں کاروبار شروع اور جاری رہنا (اپ و، ۷: ۵۱).

--- کی منڈی امث.

پوری منڈی، تمام بازار، کل بازار.

سحر ہوتے ہوتے ہوئی آگ ٹھنڈی الٹ آیا شہر اور منڈی کی منڈی

(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۳۲).

--- لگانا محاورہ.

منڈی قائم کرنا (جامع اللغات).

--- لگنا محاورہ.

منڈی میں کاروبار شروع اور جاری رہنا (اپ و، ۷: ۵۱).

مُنڈی (ضم م، سک ن نیز مغ) (الف) امث.

۱. (i) گردن سے اوپر کا جسم، سر، کھوپڑی، سر، چٹیا، سر کے بال.

شہ ظالم کی منڈی سو ویں کاٹ کر

سٹیا ویں سوتی کوں بارا باٹ کر

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۰).

فدا یا علی میں ترے باٹ پر ستوں خار جاں کی منڈیاں کاٹ کر

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۷).

سٹیا ہیں گرہ ریشمانی دے کر تلے کر منڈی چپ رہیا سر بسر

(۱۶۷۹، قصۂ تمیم انصاری، ۳۶۰).

آتی ہے چلی ٹلوں سے بنڈی پہ جو بنڈی

جو سر ہے پچھے کا سو مزے میں ہے وہ منڈی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۷۳).

یار اور اغیار کا ہوگا نہ ہرگز فیصلہ

بارہ منڈی پھر نہ ہوگی جب تلک اک دو بار تیغ

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و شفق، ۳۲). شتر مرغ دشمن کے تعاقب سے بچنے کے لیے اپنی منڈی ریت میں چھپا دیتا ہے. (۱۹۱۳، فغانِ ایران، ۲۹۸). (ii) چوٹی، سرا، انتہا (پلیٹس).

۲. وہ عورت جس کا سر منڈا ہو؛ مراد : بیوہ، جوگن.

بھوکھ کی جھانجھ گر رہے یک پہر آوے پھر منڈیوں کے سر پر قہر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۵). رانی موصوف حقیقت میں منڈی ہوگئی اور بال سر کے دور کیے. (۱۸۵۵، بھگت مال اردو، ۳۳۸). ۳. کتنیھی خط سے ماخوذ ایک خط جس کے حروف کے اوپر کی لکیر نہیں بنائی جاتی اور ماترائیں بھی اڑا دی جاتی ہیں، مریا، موڑی. مریا کے دوسرے نام موڑی اور منڈی ہیں. (۱۹۶۲، فن تحریر کی تاریخ، ۳۳۲). ۴. ایک نبات کا پھول جو دوا میں استعمال ہوتا ہے (لا : Sphacranthus in dicus).

تو منڈی گیرے دن تے اس پکا ملا شہد ہر روز توں اس کوں کھا

(۱۶۱۴، بھوگ بل (ق) قریشی، ۱۹۵). نسخہ ایک حکیم کا لکھا ہوا ہے گاجر اور منڈی اور سونف. (۱۸۹۳، ہشو، ۳۲). شاہترہ، چرائتہ، سرپھوک، منڈی ..... رات کو گرم پانی میں بھگوئیں. (۱۹۳۹، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۲۸). (ب) صف مث. ۱. جس میں نوک نہیں ہوتی (جوتی). پاؤں میں کمبخت کی منڈی جوتی. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۲۰). ۲. (i) بن بالوں کی نیز بغیر سینگوں کی (گائے، بھینس وغیرہ). بچھ بے منڈی جس کے سینگ نہ ہوں اور دیوانی اور نصی. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۹۲). (ii) (شاذ) کٹی ہوئی؛ مراد : آدھی (آستین). یہ عورتیں لہراتی ہوئی ساریوں کے نیچے دھاری دار پاجامے اور انگیا یا چولی پہنے ہیں جن میں سے بعض کی آستینیں منڈی ہیں اور بعض کی پوری. (۱۹۷۳، ہمارا قدیم سماج، ۱۸۴). [منڈا (رک) کی تانیث].

--- توڑنا محاورہ (قدیم).

منھ پھیرنا، منھ بگاڑنا، تیوری پر بل ڈال کر منھ بنانا، ناک بھوں چڑھانا. اندھا منڈی توڑ کر بولیا. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (از دکنی اردو کی لغت، ۳۳۸)).

--- تولنا محاورہ (قدیم).

حملہ کرنا.

میراں کے سجدے کوں سجت کر بولے علما واں ملانے انگوں منڈی تولے

(۱۷۱۲، چکی نامہ، امین الدین ثانی، ۲). منڈی تولنا سارے جنگیوں پر ہور. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۸)).

--- کا صف : امذ.

رک : منڈو کا، وہ جو ماں کے رانڈ ہو جانے پر حرام سے پیدا ہوا ہو؛ (ہندو) ہیراگن کا بیٹا. آپ نے کنور پریم سنگھ کو منڈی کا کہا تو رانی موصوف حقیقت میں منڈی ہو گئی. (۱۸۵۵، بھگت مال اردو، ۳۳۸).

--- کاٹا امذ.

(عورتوں کا ایک کوسنا) مُوا، ارے موئے تو گیا ..... اپنی خالہ کو اتنی جلدی بھول گیا،

منڈی کاٹا، دنیا بھر کا اٹھائی گیرا. (۱۹۱۰، خواب ہستی، ۳۶). پھر مار اس منڈی کاٹے نے، اری نیک بخت تیرے تو سات بجیا ہیں. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۳۸). [منڈی + کاٹا (کاٹنا (رک) کا ماضی)].

... گائے سدا گلور کہاوت.

جس گائے کے سینگ نہ ہوں وہ بچھیا معلوم ہوتی ہے نیز سن سے اتری ہوئی وہ عورت جو جوان بنے (جامع اللغات؛ فرہنگ اثر).

... مَروڑ (...فت م، و ع) امث.

رک: گاگھٹی، خاکی رنگ کا ایک پرندہ، مورچہ خورک. سلایا گاگھٹی یا منڈی مزور دیسی ..... پنجابی میں منڈی مروڑ کہتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۳۷۷). [منڈی + مروڑ (مروڑنا (رک) کا حاصل مصدر)].

... مَروڑ دیسی (...فت م، و ع، ی ع) امث.

رک: منڈی مروڑ. سلایا گاگھٹی یا منڈی مزور دیسی، یہ قد میں چنڈول کے برابر ہوتا ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۳۷۷). [منڈی مروڑ + دیسی (رک)].

... مَسْجِد (...فت م، سک س، کس ج) امث.

وہ مسجد جس کے مینار یا کنگرے گر پڑے ہوں (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [منڈی + مسجد (رک)].

... مُنڈی (...ضم م، غ) صف مث.

(مجازاً) بے رونق، اجاڑ. موجودہ حالت میں مقبرے کی چوٹی بھی منڈی منڈی اور بے معنی نظر آتی ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں، ۱۳۹). [منڈی + منڈی (رک)].

... ہَڑ (...فت ہ) امث.

(علاقہ بندی) ایسی ہڑ جس میں گاہا یعنی ابھار نہ ہو اور ڈورے کے ہم سطح رہے (اپ و، ۳: ۸۱). [منڈی + ہڑ (رک)].

مُنڈی (ضم م، سک ن) امذ.

حجام (پنجس). [س: मुण्डी].

مُنڈے (ضم م، سک ن) امذ، ج.

منڈا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

... پڑنا محاورہ.

جوتے پڑنا.

> دئی ہیں آج کل بانکے جو کھایا کرتے ہیں جوتے
> پڑیں منڈے تو ہوں گنڈے اپے مروک اپے گرگے

(۱۹۲۸، مرقع لیلیٰ مجنوں، ۹۹).

... مار امذ.

(کاشت کاری) وہ مزارع جو جنگل یا آراضی کو صاف کر کے زیر کاشت لائے (اردو قانونی ڈکشنری). [منڈے + مار (مارنا (رک) کا حاصل مصدر)].

مَنڈَیّا (فت م، غ، فت ڈ، شد ی) امث.

چھوٹا سا منڈوا یا جھگی، چھایا ہوا چھپر یا تنبو چھول داری. فقط اپنا لبادہ ہی اوڑھ کر کسی منڈیا میں گھنٹہ دو گھنٹہ رات کو آرام کر کے ..... دماغی اور جسمانی محنت سے کام کرتا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۱: ۶۷).

> جب گیا جوگی منڈیا چھوڑ کر پھر نہ آیا وہ کہیں پر رم رہا

(۱۹۳۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۰۷). [منڈوا (رک) کی تصغیر].

مُنڈیا (ضم م، غ، کس نیز سک ڈ) امث.

۱. رک: منڈی کی تصغیر، سر. منڈیا گھٹی ہوئی، کھوپڑی تانبے کی طرح چمکتی. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۳۳۶). دیر تک اُس کی منڈیا ہلتی رہتی ہے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۶۷۵). ۲. گنجی عورت؛ (مجازاً) بیوہ، رانڈ. تم بھی میری اولاد ہی ہو، مجھ رنڈیا، منڈیا، دکھیا پر ترس کھاؤ. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۳۲). [منڈی (رک) کی تصغیر].

... رگڑنا محاورہ.

۱. زمین میں گرا کے سر کو گھسے لگانا، سر کچلنا، منہ مسل دینا. بچی کی ڈیا میں رہتے رہتے یہ دماغ ہو گیا، ابھی کوئی شخص بجس کی کالی مٹی سے منڈیا رگڑ کر پھینک دے گا. (۱۹۰۹، سی پارۂ دل، ۱: ۵۰). ۲. رک پہنچانا، بدلہ لینا، ذلیل کرنا، دق کرنا. موقع ملنے پر حضرت کی وہ منڈیا رگڑی گئی کہ آج تک یاد ہوگا. (۱۹۷۵، اردو نامہ، کراچی، شمارہ، ۵۰: ۲۳۸).

... کاٹنا ف م.

گردن سے سر الگ کر دینا، سر کاٹنا.

> میں منڈیا کاٹوں کوڑیا خانم کے یار کی
> نیاں کی جان جائے موئے نابکار کی

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲: ۳۱۱).

... کٹنا ف م.

منڈیا کاٹنا (رک) کا لازم، سر کٹنا (جامع اللغات).

... مَروڑ کر / کے م ف.

سمٹ سمٹا کر، چپ ہو کر. آنکھوں پر پھونک ڈالنے سے پلک نہ جھپکے تو منڈیا مروڑ کے سٹ مار کے پہلو میں تمنی کی ڈیوٹی ادا کرنا زیادہ مفید ہے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۳: ۵).

... مَروڑ کر پڑ رہنا محاورہ.

چپ ہو کر سمٹ سمٹا کر لیٹ رہنا (جامع اللغات).

... مَروڑنا محاورہ.

۱. نیچا دکھانا، غرور توڑنا، ذلیل کرنا. میں قائل کر کے چھوڑوں گی، تیری تو منڈیا مروڑوں گی. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۶۷). ۲. سر کچلنا، گلا دبانا، تکلیف دینا، ستانا، دق کرنا، سزا دینا. روجر بیکن سے کی منڈیا بھی اس جرم میں مروڑتے کہ گھوڑے کیمیائی لت پڑی ہے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۸، ۹: ۹). ہوا اڑ کر جائے گا کہاں، ہم ابھی ہیں منڈیا مروڑ کر رکھ دیں گے. (۱۹۵۹، بیراسن طوطا، ۱۱).

... ہلانا محاورہ.

۱. سر ہلا کر انکار کرنا، سر ہلا کر منع کرنا. چنانچہ کہ مرد عاقل تھا، میں بجائے منڈیا ہلانے بظاہر

انکار کرکے کہنے لگا..... کہ یہ امانت اور بادشاہ کی ہے . (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت علی ، ۹) . ۲. سر ہلا کر اشارہ کرنا ، اقرار کرنا . خدارا اپنی منڈیا ہلائی بند کرو . (۱۹۸۲ ، تلاش ، ۱۴۰) .

مُنڈِیالی (ضم م ، سک ن ، کس ڈ) امث .
ایک زبان کا نام جسے منڈا میں بولا جاتا ہے . منڈیالی زبان کو منڈی اور سکیتی زبان کو سکت میں بولا جاتا ہے . (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۳۳۹) . [منڈی (علم) + الی ، لاحقۂ نسبت] .

--- خط (--- فت خ) امذ .
نکری خط کی ایک قسم جو منڈیالی اور سکیتی زبانوں کے لیے مستعمل ہے (فن تحریر کی تاریخ ، ۳۳۹) . [منڈیالی + خط (رک)] .

مَنڈیانا (فت م ، غنہ ، سک ڈ) ف م : ~ منڈھیانا .
چاولوں کی پیچ یا نشاستے سے کپڑے یا کاغذ کو کرخت بنا کر صفائی کرنا ، کلف دینا ، مانڈی لگانا ، بالوں کو سیاہ کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [منڈ (مانڈا کی تخفیف + یانا ، لاحقۂ تعدیہ] .

مُنڈیر (ضم م ، مغ ، ی مج) امث .
دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھلواں بنا ہوتا ہے تا کہ پانی اوپر سے دیوار کے اندر سرایت نہ کرے ؛ (کاشت کاری) کیاری یا کھیت کی اونچی حد ، پشت ، مینڈ ، ڈولا .

اتنے بوسیدہ ہو گئے ہیں منڈیر — صحن خانہ میں لگ رہے ہیں ڈھیر

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۳۴) . درخت بلند ہو کر لب بام تک پہونچے تھے کوٹھوں کی منڈیر پر پھل درخت کے رکھے تھے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۹۶) . چشمے کو محفوظ رکھنے کے لیے اس کے گردا گرد منڈیر بنا دی . (۱۹۰۷ ، اجتہاد الامہ ، ۴۷) . شاردا کو چکر سے آنے لگے ، اس نے کس کر دونوں ہاتھوں سے چھت کی منڈیر کو پکڑ لیا . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۰) . [پ : मुंडइल्ली] .

مُنڈیرا (ضم م ، مغ ، ی مج) امذ .
(رک : منڈیر) دیوار کا اوپر کا حصہ جو ڈھلوان ہوتا ہے .

کیوں مرا من ڈولتا ہے ،
جب کوئی کاگا کبھی میرے منڈیرے بولتا ہے

(۱۹۸۹ ، گفتگو ، ۳۰) . [منڈیر (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر] .

مُنڈیری (ضم م ، مغ ، ی مج) امث .
درختوں ، دیواروں پر چڑھنے والا ایک قسم کا پودا جس میں سرخ اور زرد پھول پیدا ہوتے ہیں (پلیٹس) . [س : मुण्डेरी] .

مُنڈیری (ضم م ، مغ ، ی مج) امث .
رک : منڈیر ، چھوٹی منڈیر جو زیادہ اونچی نہ اٹھائی گئی ہو .

اچھی کوئی گر جو ستوں پے کھڑا تو کیا — چھجا گرا ، منڈیری کا پتھر پھسل پڑا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۸) . یہ بیل کہیں دیواروں پر کہیں درختوں پر کہیں منڈیری اور کہیں چھجے پر . (۱۹۲۰ ، تو وہ زندگی ، ۸) . [منڈیر (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث] .

--- باندھنا محاورہ .
منڈیر بنانا ، چھجا ڈالنا ، نیچی دیوار بنانا (پلیٹس) .

مَنڈِیل (فت م ، سک ن ، ی مع) امث .
ایک خاص وضع کی پگڑی ، مندیل . رام کلی میم جی بنی ہوئی سر پر منڈیل ، کان پر قلم اور ناک پر عینک رکھے آئی . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۷) . [مندیل (رک) کا بگاڑ] .

مُنڈیلی (ضم م ، مغ ، ی مج) امث (قدیم) .
رک : منڈیری جو اس کا رائج املا ہے . اس دالان کا چہرہ وہ چھجا بمع منڈیلی اور توڑے سب بیروں کے ہیں . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۹) . [منڈیری (ل مبدل بہ ر)] .

مَنڈیمس (فت م ، سک ن ، ی مج ، فت م) امذ .
وہ حکم جو عدالت عالیہ کی جانب سے تحت کی عدالت کے نام صادر ہوتا ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۷۳) . [انگ : Mandamus] .

مَنڈھ (فت م ، سک ن ، ڈھ)
منڈھنا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات) .

--- جانا محاورہ .
۱. کسی کام پر جٹ جانا ، پوری ہمت سے کام شروع کر دینا (فرہنگ آصفیہ) . ۲. چڑھ جانا ، طاری ہونا . یہ بے رخی دراصل انکا اوپری خول ہے جو نئے ملاقاتیوں اور دور سے ملنے والوں کے لیے ان پر آپ ہی آپ منڈھ جاتا ہے . (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۸۵) .

--- دینا محاورہ .
۱. لپیٹ دینا ، مڑھنا ، چڑھانا ، چپکانا . لکڑی کی تختیاں برابر برابر لگا دی جاتی ہیں ..... اس پر بھی اسی طرح جست کی چادر منڈھ دی جاتی ہے . (۱۹۴۷ ، جراحی دباغت ، ۲۲۳) . ٹیک اور بن کی دوئی کا تصور ..... بندر کی طرح کھینچ تان کر اپنے شکم زاد مفروضات پر بڑی بے دردی سے منڈھ دیا ہے . (۱۹۹۹ ، برش قلم ، ۲۳۵) . اس تار کی باڑھ پر گہرے ہرے رنگ کا پلاسٹک فیبرک منڈھ دیا گیا تھا . (۱۹۹۱ ، سرگشت ، ۱۵۳) . ۲. کسی کے سر ڈال دینا ، ذمے ڈال دینا ، تھوپ دینا . وہ ہچکچائے بغیر روس کے انقلاب کے سر..... سائنس کی ساری ترقی منڈھ دیتے ہیں . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۳۸۷) .

--- رکھنا محاورہ .
چڑھانا ، اوڑھنا . نہایت واہیات سے خول میں ، جس کو انھوں نے اپنی شخصیت کے اوپر منڈھ رکھا تھا ، سکڑ کر بیٹھے رہتے تھے . (۱۹۸۵ ، اڑتے خاکے ، ۲۳۸) .

--- ہو جانا محاورہ .
رک : منڈھ جانا . جب جو مسافری کے مختوں سیں منڈھ ہو گیا تو پربت بھی کاڑی کے سر کا ہو جاتا ہے . (۱۸۲۴ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۹) .

مُنڈھ (ضم م ، سک ن) صف ؛ امذ .
منڈ ، سرغنہ ، سردار ، مکھیا ، سربراہ . گھر کا منڈھ اور پھر آدمی اس رعب و داب کا کہ ..... بیاہی بیٹیاں آواز سے کانپیں . (۱۹۱۷ ، تمغہ ، ۴۰) . میر نے کہا ..... جو دو چار منڈھ ہیں ان سے پہلے ہی ساز باز کر لو . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۲۸) . [منڈ (رک) کا بائیہ تلفظ] .

مَنڈھا (فت م ، مغ) امذ .
۱. (۱) رک : منڈپ ، منڈوا .

منڈھا یہ تھا کہ غم چھایا گیا آفاق کے دل پر
چڑھایا تیلی دولھا کو لہو سر تا قدم گھر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۴۲).

ہجوم اس شادی کی یہ ہے کہ منڈھے کی صورت
چھا گیا گلشن آفاق پہ ہے ابر کرم

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۹). تمھارے کاران میں آ، یہ پتر کے سامنے نہیں ہونا چاہتی اس لیے آؤ اس جسیلی کے منڈھے میں چلیں. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے، ۲۶۳). (ii) بنگلا، ٹٹی (جامع اللغات). ۲. وہ خیمہ جو سیلاب یا زلزلہ وغیرہ کے متاثرین کی امداد کے لیے رقوم اور ساز و سامان جمع کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے، کیمپ. فیض نے سیلاب زدوں کے امدادی فنڈ کے لیے "منڈھا" کی روایت سے استفادہ کیا ہے. (۱۹۸۹، فیضان فیض، ۱۴۳). ۳. دلھن کی رخصتی یا وداعی گیت، ایک قسم کا پُر درد گیت جو دلھن کی رخصتی کے وقت گایا جاتا ہے. جس وقت جہیز نکلنے کی تیاری ہوئی تو منڈھا گانا شروع کر دیا. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النساء، ۱۱۵). بعض نرم دل دولھا بھی جس وقت منڈھا گایا جاتا ہے، بغیر روئے نہیں رہ سکتے. (۱۹۱۹، بے فکری کا آخری دن، ۱۷). نواب باقر ..... پُر سوز آواز میں منڈھا گا رہے تھے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۶۶). [پ : मढंड्रा].

--- چھانا محاورہ.

۱. چھپر و کسنا، سائبان لگنا.

پانی پیتے ہیں، تو ہجم وہ ہوا جاتا ہے
اور وہی چھیں تو جھینگوں کا منڈھا چھاتا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۳: ۱۲۹). ۲. منڈوا لگنا (عموماً شادی بیاہ کے لیے) شامیانہ کھڑا کرنا.

خوب شادی کا یہ منڈھا چھایا ۔۔۔ نور کا جس کو آسماں کہیے

(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۲۸۱).

--- چھوانا ف م، محاورہ.

۱. شامیانہ تنوانا، منڈوا لگوانا (عموماً شادی کے لیے). آج ہی کے دن منڈھا بھی چھوایا گیا. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۲۸). ۲. شادی کرانا، بیاہ رچانا. اچھی باٹل میرا منڈھا چھوا دو. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱: ۴۵).

مُنڈھا (ضم م، مغ) امذ.

مونڈھا، شانہ. بعد اس کے یہ بثور منڈھے اور سینے اور کمر اور بازو اور رانوں کے اندرونی جانب پر نمود ہوتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۲۵۱). [پ : मौंडक्र].

مَنڈھانا (فت م، مغ) ف م.

(طبلے ڈھولک وغیرہ پر کھال یا کسی چیز پر موم وغیرہ) چڑھانا، ڈھانکنا.

مرے محبوب کی دھن میں نہ غزلوں پہ بجاتا ہے
منڈھاؤں کھال اپنے جسم کی مطرب کی ڈھولک پر

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۹۵). اس تعویذ کو موم جامے سے منڈھا لینا. (۱۹۳۰، آغا شاعر قزلباش، ارمان، ۸۵). [منڈھنا (رک) کا تعدیہ].

مَنڈھاؤ (فت م، مغ، و مج) امذ.

منڈھے جانے کی صورت یا کیفیت، کسی چیز کا حلقہ یا دائرہ نیز حجم.

پھونی بھی نکل ایسی کہ رخ سے فقط اڑے
محجاؤ ہیں منڈھاؤ میں کچھ اس قدر بڑے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۳: ۸۳). [منڈھنا (رک) کا حاصل مصدر].

مَنڈھائی (فت م، مغ) امث.

منڈھنا، جوڑنا: (معماری) تختوں بلوں وغیرہ کو جوڑنے کا عمل. یہ پھلیاں یا قینچیاں ۵ فٹ سے ۶ فٹ تک دور رکھی جاتی ہیں اور ان کو تختوں سے جوڑ دیتے ہیں، جن کو منڈھائی کہتے ہیں. (۱۹۴۸، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ)، ۸۸). [منڈھنا (رک) کا حاصل مصدر].

مُنڈھ بھیڑ (ضم م، سک ن، ذ ہ، ی مج) امث.

رک: مڈ بھیڑ، سامنا. آدمیوں کی ہڈیوں کے ڈھیر سے منڈھ بھیر (بھیڑ) ہوا. (۱۸۹۴، شبستان سرور، ۸۶).

تیرے کوچہ ہی میں ہو جائیگی اک دن منڈھ بھیڑ
ہم کہیں جاتے ہیں یاں سے نہ اجل جائے کہیں

(۱۸۷۸، آغا اکبر آبادی، د، ۹۲). [منڈھ (مڈھ کا انفی املا) + بھیڑ (رک)].

مَنڈھپ (فت م، سک ن، فت ذ ہ) امذ (قدیم).

رک: منڈپ. ایک گسائیں جٹا دھاری نے بڑا منڈھپ مہادیو کا اور سنگت اور باغ بڑی بہار کا بنایا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۵). [منڈپ (رک) کا ہائیہ املا].

مَنڈھتے بَنتی ہے تو خُوب بَجتی ہے کہاوت.

رک: منڈھتے بنے الخ (جامع اللغات).

مَنڈھتے بَنے تو خُوب بَجے کہاوت.

کام بن جاتا ہے تو ڈینگ کی سوجھتی ہے.

تری بن پڑی، چاہے جتنا تنے ۔۔۔ بجے خوب جب خوب منڈھتے بنے

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۴۰).

مَنڈھلی (فت م، سک ن، سک ذ ہ) امث.

(زربافی) تارکش کی جنتری لگانے کی کندے پر جڑی ہوئی دو شاخہ میخ (اپ و، ۲۰: ۱۸۸). [منڈھ (= منڈھنا (رک) کا حاصل مصدر) + لی، لاحقۂ اسمیت].

مَنڈھنا (فت م، سک ن، ذ ہ) (الف) ف م.

۱. پوشش کرنا، تانا چھانا، مڑھنا، ابری کے طور پر چپکانا، کاغذ یا کپڑا وغیرہ، کسی چیز کے اوپر چڑھانا، لپیٹنا، کپڑا، کاغذ، موم وغیرہ کسی چیز کے اوپر چڑھانا، کسی فریم میں کوئی چیز کسنا یا چپکانا.

شیر میداں سے آخرش بھاگا ۔۔۔ منڈھ کے روبہ کا اپنے منہ پہ چرم

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۰۴). چھڑیاں بانوں کی تتائی سے منڈھی ہوئیں. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۷).

وہ نگر کے پاس اور جسم سربسر ۔۔۔ منڈھیں پی سے تا کہ ہوں خوب تر

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۸۷). دروازے کے کواڑوں پر چاندی کا خوبصورت پتر منڈھا ہے. (۱۹۰۸، مخزن، اکتوبر، ۳۲). کائنات اس کے اوپر منڈھا ہوا مجاز کا خول ہے. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۲۹). ۲. ڈھولک یا طبلے پر کھال چڑھانا. طبلے ..... اندر سے کھوکھلے

ہوتے ہیں اور ان پر مضبوط کھال منڈھی جاتی ہے. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۲۱۷). ۳. ڈالنا، پہننا، اوڑھنا (سر پر دوپٹہ، ٹوپی وغیرہ). ملانیوں کی طرح دوپٹہ سر پر منڈھا ہوا. (۱۹۶۷، ادیبہ، ۱۵۰). یہ لوگ زیادہ تر ایک مذہبی قسم کا لباس پہنتے ہیں یعنی لبادہ، سر پر منڈھی ہوئی گول ٹوپی. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۳۴۳). ۴. ڈھانپنا، ڈھانکنا. کوئی ناؤ ایسی نہ تھی جو سونے روپے کے پتروں سے منڈھی ہوئی اور اساری سے ڈھپی ہوئی نہ ہو. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۵۳). دالان و در سر سے پاؤں تک کمخواب زربفت سے منڈھ دیے جاتے تھے. (۱۹۲۰، رہنمائے قلعۂ دہلی، ۳۳). اسکیمو کی عورتیں اس کھال سے کشتیوں کو منڈھتی تھیں. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، دسمبر، ۶۵). ۵. سر ڈالنا، ذمے ڈالنا، تھوپنا، چپکنا. نغمہ اور موسیقی کو حس سمع سے اب تک تعلق تھا مگر اب سے حس بصر کے ذمہ یہ خدمت منڈھی گئی. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۹، ۹ : ۶). ہر نقاد اس کی شاعری کو اپنی بوطیقہ پر منڈھنا چاہتا ہے. (۱۹۷۵، توازن، ۱۳۱). ۶. گوندھنا، بٹنا، جوڑنا. کئی شاخوں کو زمین میں گاڑ کر اور ٹہنیوں سے جوڑ کر یا کبھی کبھی پتوں سے منڈھ کر بنایا جاتا تھا. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱ : ۹۳). ۷. پاٹنا، چھانا (فرہنگ آصفیہ). (ب) ف ل. ۱. رچنا، بچھنا، ہونا (فرہنگ آصفیہ). ۲. ڈھکنا، ڈھپ جانا، پہنا جانا. دہلی کی دو پلڑی ..... ٹوپی اتنی بڑی بناتے تھے کہ سر پر منڈھ جائے. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۹). ۳. چڑھا ہونا، چپکا ہونا. سوٹ ..... ان کے جسم پر یوں منڈھا رہتا تھا جیسے بدن پر رکھے رکھے سی دیا گیا ہو. (۱۹۶۹، معذرتیں، ۵۵). [منڈنا (رک) کا ہائیہ املا].

مَنڈھوا (فت م، سک ن، ذ ہ) امذ.
رک : منڈوا. ایک بیگم نے دلہن کو گود میں اٹھا لیا، منڈھوے کے تلے چاندی کی چوکی پر بٹھایا. (۱۹۳۰، روشنک بیگم، ۹۳). ساحل مکران پر مچھلی کو بانسوں کا منڈھوا بنا کر خشک کیا جاتا ہے. (۱۹۷۵، سمکیات، ۳۳). [منڈوا (رک) کا ہائیہ املا].

مَنڈھوانا (فت م، غنہ، سک ذ ہ) ف م.
چڑھوانا، مڑھوانا (جامع اللغات). [منڈھنا (رک) کا تعدیہ].

مَنڈھوائی (فت م، غنہ، سک ذ ہ) امث.
منڈھنے کی اُجرت، پوشش کرانے کا معاوضہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [منڈھوانا (رک) کا حاصل مصدر].

مَنڈھی (فت م، مغ) امث.
۱. جھونپڑی، جھگی (عموماً) وہ چھوٹا سائبان یا گنبد نما مکان جس میں جوگی، درویش وغیرہ رہتے ہیں.

نہ رہے جوگی کی منڈھی سونی — چاہیے اس میں کچھ نہ کچھ دھونی

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۰۹). ساری چھت پر بیل دار درخت کی بیل بچھا دی یہ معلوم ہوتا تھا کہ منڈھی کسی فقیر کی ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۵). اس (ٹیلا) سے اتر کے ایک بانسواڑی ملی، بیچ سارا راستہ اندر جانے کا تھا، اس کے سامنے ایک جوگی کی منڈھی تھی. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۱۹۳). بزرگان دین نے انہیں ایسی ایسی چیزیں دی ہیں کہ جو کسی کو میسر نہیں، زنبیل، گلیم، عیاری، حال الیاسی، منڈھی دانیالی. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۲۱). ۲. (i) چھوٹا مندر یا عبادت خانہ، مڑھی. منڈھی کا گنبد، گنبد گرداں بے ستون کا جواب ہے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۷۳). ایک بزرگ نہایت نورانی شکل منڈھی میں بیٹھے مصروف عبادت ہیں. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ (ضمیمہ بسلسلہ دور جاتی)، ۳۱، ۱۲۰ : ۳۹). (ii) سمادھی، یادگار، مزار. گاؤں کے لوگ اسے سانپ کی صورت میں خیال کر کے اس کی ایک منڈھی بناتے ہیں اور وہاں دودھ دہی چڑھا کر پوجا کرتے ہیں. (۱۸۹۸، رسوم ہند، ۱۹). ۳. (شاذ) سانپ کے رہنے کی جگہ. ایک طرف سیس ناگ اپنی منڈھی میں بیٹھا جھوم رہا ہے. (۱۸۹۶، جادۂ تسخیر، ۱۷۹). [منڈھا (رک) کی تانیث].

مُنڈھی (ضم م، سک ن) امث.
۱. (رک : منڈی) کھوپڑی. اور بعد اس کے یہ پھوڑ منڈھی اور بچے اور کمر اور بازو اور رانوں کے اندرونی جانب پر نمود ہوتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۲۵۱). اب کی مرتبہ جو ظاہر ہوئے تو اسی تخت کی حیثیت کو خیال میں رکھ کر منڈھی سے معجزہ طلب کیا منڈھی اسی شکل سے قائم ہوئی. (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳ : ۸۴). ۲. (کنایۃً) لکڑی یا پتھر وغیرہ کا وہ کھوپڑی نما یا گول ٹکڑا جس پر رکھ کر کوئی سخت چیز توڑی جائے. بعض پتھر ایسے ہیں ..... ان کے اوپر ہڈیاں توڑی جاتی ہوں گی، جیسے قصاب کی لکڑی کی منڈھی ہوتی ہے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۱۹۳). [منڈی (رک) کا ہائیہ املا].

مُنڈھیا (ضم م، غنہ، سک ذ ہ) امث.
سرکنڈے کی بنی ہوئی کرسی کی وضع کی معمول سے چھوٹی نشست گاہ، چھوٹا سا مونڈھا. مداری کی ڈنڈی پر منڈھیا بچھا کر بیٹھ جاتے، کوئی ملنے آ جاتا تو بات چیت کر لیتے. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۹۳). [مونڈھا (رک) کی تصغیر].

مَنڈِھیّا (فت م، مغ، شد ی مع) امث.
رک : منڈیا. انھوں نے منڈھیا کو غنچہ گلچیں بنا دیا تھا. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۹۳). ان کی نگاہ موٹے توندل تقلی والے پر پڑی جو اونچی منڈھیا پر بڑے اطمینان سے بالکل چینی گوتم بدھ کی طرح براجمان تھا. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۲۰۳). [منڈھی (رک) کی تصغیر].

مَنڈِھیانا (فت م، مغ، کس ی ذ ہ) ف م.
۱. رک : منڈیانا، کلف لگانا (بال وغیرہ) رنگنا (پلیٹس). ۲. لاکھ کی چوڑی پر رنگ چڑھانا اور پچی جڑنا (اپ و، ۳ : ۸۹). [منڈھنا (رک) کا تعدیہ].

مَنڈھے چڑھنا محاورہ.
رک : بیل منڈھے چڑھنا، عروج تک پہنچنا، کامیاب ہونا. اس کی بیل منڈھے چڑھے گی، یہ دونوں بھائی پھر خوش و خرم یک جا ہو کر بیٹھیں گے. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۱۰۲). یہ بیل اب آگے کیسے منڈھے چڑھے گی. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۹۳۲).

مُنڈھیر (ضم م، مغ، ی مج) امذ : امث.
رک : منڈیر، جو زیادہ رائج ہے. منڈھیر کے نیچے کی چنائی چھت کے چاروں طرف ایک یا دو انچ کھدانا چاہیے. (۱۹۱۳، انجینئرنگ بک، ۱۸۰). [منڈیر (رک) کا ہائیہ املا].

مُنذِر (ضم م، سک ن، کس ذ) صف مذ.
۱. (آنے والی ساعت سے) ڈرانے والا، متنبہ کرنے والا، مستقبل کے خطرات سے آگاہ کرنے والا : (عذاب الٰہی کا) خوف دلانے والا (خصوصاً پیغمبر).

کہا حق نے نہیں تو یا محمدؐ — مگر منذر پئے ہر نیک و بد

(۱۸۵۵، ریاض السلمین، ۵۱).

تیری صفات معطی و مغنی و مقتدر — تیری صفات منذر و قہار و کبریا
(۱۹۹۳، نجم روز، ۱۹). ۲. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام.

سلام اُن پہ کہ جو ہیں داعی و منذر، مذکر
جو ہیں اصلاح کار ہر خطا کار و مقصر

(۱۹۹۳، زمزمۂ اسلام، ۸۳) (مخزن الجواہر). [ع: (ن ذ ر)].

مُنْذِرَہ (ضم م، سک ن، کس ذ، فت ر) صف.
(طب) پہلے سے آگاہ کرنے والا (عموماً علامات امراض کے لیے مستعمل). بغیر تبدیلی معمولی عادت کے یکایک موٹا ہونا اچھا نہیں ہے کیونکہ ایسی فربہی اکثر سکتہ کی علامت منذرہ ہو سکتی ہے. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۱: ۳۳). تقدمۃ المعرفہ کے سلسلے میں ..... علامات منذرہ کو خصوصیت کے ساتھ وضاحت سے بیان کیا گیا ہے. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۳۸۶). [منذر + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَنْڑا (فت م، سک ن) امذ (قدیم).
من، دل.

جس دن تے تمن سات لگیا منڑا ہمارا
اس دن تے پرت کا ہوا بج تن میں پکارا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۴۱). [من (رک) + ڑا، لاحقۂ تصغیر].

مِنْرَل واٹر (کس م، سک ن، فت ر، و، ٹ) امذ.
معدنی پانی، قدرتی چشموں کا پانی جس میں کوئی معدنی جزو ملا ہو نیز کیمیاوی طریقوں سے صاف کیا ہوا پانی جو آج کل بوتلوں میں فراہم کیا جاتا ہے. مہمانوں کے لیے دو عدد کوکا کولا، دو عدد منرل واٹر کی بوتلیں، ایک تھرماس میں ابلتا ہوا پانی اور ..... دو عدد بیر کی بوتلیں بھی ہوتی ہیں. (۱۹۸۷، جرم ظریفی، ۱۹۳). ہم نے تمام اشیاء خورد و نوش کی فہرست بنائی ہے جو ... صحت کے لئے منافی ہیں، اس کی روشنی میں ناک بند کر کے صرف منرل واٹر پینا چاہیے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۵ نومبر، ۳). [انگ: Mineral water].

مِنْروا (کس م، فت ن، سک ر) امث.
(یونانی دیومالا) عقل و دانش، فنون اور اختراعات کی دیوی کا نام. یہاں منروا دیبی کی پرستش کے لیے ایک مندر تھا. (۱۹۰۸، مخزن، لاہور، جولائی، ۱۷). منروا ..... فنون و اختراعات کی دیوی تھی. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۲۲۰). [انگ: Minerva].

مُنَزَّا (ضم م، فت ن، شد ز) (الف) صف.
رک: منزہ جو فصیح ہے. قرآن حکیم اساطیری و دیومالائی کہانیوں سے مبرا و منزا تھا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۸۱). (ب) امذ. پاکیزگی، تقدیس (قدیم).

نہ جانوں تج درس میں کئی کیا منزا ہے — لیلی تجے سو دیکھے کر مجنوں کئے اپس

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۲۶). [منزہ (رک) کا ایک املا].

مُتَنَزِّجِر (ضم م، سک ن، فت ز، کس ج) صف.
متنفض، کراہت یا نفرت کرنے والا، مکدر. مجھ کو آدویہ، کے لفظ میں آدویہ کی صورت نظر آئی، متنزجر و متنفر ہو کر بھاگا. (۱۸۶۵، لطائف غیبی (افادات غالب، ۴۳)). پا تیز تن تجوں کے طبائع کو متنزجر کرنا کون سی خوبی ہے. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، فکر بلیغ، ۹۵). [ع: (ز ج ر)].

مُنَزَّع (ضم م، فت ن، شد ز بفت) (الف) صف.
(لفظاً) اکھاڑا ہوا، (علم الکلام) بلند، برتر. ایک شے یا دوسری شے کا عین ہوتی ہے یا جز ہوتی ہے یا منضم ہوتی ہے یا منزع ہوتی ہے یا منفصل ہوتی ہے جیسے انسان و ناطق ایک دوسرے کا عین ہیں. (۱۹۵۹، مقالات الوہی، ۱: ۲۳). انسان ایک ہی وحدت الوجود سے تنزلات کی صورت میں منزع ہو کر حیات پذیر ہوا ہے. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۷۳). (ب) امذ. مینار (مقالات الوہی (حاشیہ)، ۱: ۲۳). [ع: (ن ز ع)].

مُنَزَّگی (ضم م، فت ن، شد ز بفت) امث.
گناہ وغیرہ سے پاک ہونا، تقدیس، تنزیہ.

منزگی کے گل میں جاں لگ تخن کی صفات
یو سب کھوتا مطلق ہوتا ذات ہوا اثبات

(۱۷۱۷، بحری، ک، ۲۳۰). [منزہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَنْزِل (فت م، سک ن، کس ز) امث.
۱. (i) اُترنے کی جگہ، نازل ہونے کا مقام؛ (مجازاً) ٹھہرنے کی جگہ، پڑاؤ، مرحلہ.

تو اپڑاوتے آئے منزل تنگ — بھرے شہ کے ماں باپ پر شہ کے سنگ

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۸).

مقاماں ہور منزل کو جو لیاوے چار رہبر سوں
رفیق ایسا اچھے رہ پر جو واقف خیر ہور شر کا

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری (قصیدۂ معظم)، قدیم اردو، ۱: ۲۵۱).

نالۂ دل بن نہ ہو معلوم منزل یار کی
ناقوا سنتے وہ تک بانگ جرس چپکے رہو

(۱۷۹۳، محبت، د، ۱۳۵).

روتا پھروں نہ کیوں کہ میں قافلے میں ہر سو
منزل پہ میرے ساتھی مجھ سے بچھڑ گئے ہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د، (انتخاب رام پور)، ۱۵۱).

ماورائے جبر ہر منزل ہے شاید کوئے دوست
ہم نے جو چھانی نہ ہو، ایسی کوئی منزل نہیں

(۱۹۳۱، فانی، ک، ۱۵۶). ان کی طویل اور تکلیف دہ علالت ان کو موت کی منزل تک لے آئی ہے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۵). (ii) وہ جگہ جہاں مسافر ٹھہرتے ہوں، مسافر خانہ، سرائے. بیمارستان ..... اور منزل (مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ) کے درمیان امتیاز کرنا ضروری ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۰۹). (iii) مقام مقصود.

چلے شاہ منزل کوں یوں وات وات
کر یک دیس میں جائیں میچے کی بات

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۸). انشاء اللہ میں ان کو ان کی منزل سے قریب لے جاؤں گا. (۱۹۳۶، قائداعظم کے سو سال، ۲۷۹). ہندو منزل سے قریب سے قریب تر ہوتے گئے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۴۹۹). ۲. مرحلہ، ایک دن کا سفر، وہ سفر جو ایک دن میں اوسطاً طے کیا جائے (تقریباً ۴۸ میل کی مسافت) نیز اتنا فاصلہ. یوں چلے سو منزل کی ایک منزل کرتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵۹). بادشاہ زادہ اپنی حد سے ایک منزل کے تفاوت ڈیرا کرتا ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۳۱).

منزل (مسلسل)

گزر گئے دین اور دنیا سے تس پر — ترا گھر اور کی منزل رہا ہے
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (مظہر جان جاناں) ، ۴۳۹). ایک قصائی ..... برائے تعیناتی اپنے گھر سے ایک منزل کال پر سفر کر گیا. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۵۸). یہاں سے پانچ منزل پر ایک قلعہ ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۱۵). یہاں آپ نے اپنے ملازم کو چھوڑا اور خود ایک دن کی منزل دشت میں آگے بڑھ گئے. (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۱۱۲). ۳. (i) گھر ، مسکن ، جگہ ، مقام. اس منزل میں توں دیکھ. (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۲).

ہوئی تج مین پتلی دل میں رقاص — سدا تج نین کی منزل میں رقاص
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۲).

مسند گل منزل شبنم ہوئی — دیکھ رتبہ دیدۂ بیدار کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸).

ویرانی بدن سے مرا جی بھی ہے اُداس — منزل خراب ہووے تو مہمان کیا رہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۹۲).

کس کو تھی اس کے سوا منزلِ ویراں مرغوب
سینۂ عاشقِ افسردہ ہوا خانۂ عشق
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۳).

کون سی منزل ہے تابش یہ جنونِ عشق کی
عرصۂ یک گام ہے ایک ایک ویرانہ مجھے
(۱۹۶۳ ، نیم روز ، ۳۰). دیر و حرم کو تمنا کا آئینہ ..... کہہ سکتے ہیں لیکن منزل قرار نہیں دے سکتے. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۱۱). (ii) جس مکان کی چھت پر پایا گا ہے تہ خانے میں دوسرا مکان اور پھر تیسرا یا اس سے بھی زیادہ بنا ہوا ہو ، اس کا ہر ایک درجہ ، بالا. اس منزل کو آپ ہی نے بنوایا تھا. (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۴۷). ۱۹۰۱ء میں ان کمروں کے اوپر ایک منزل تعمیر کی گئی. (۱۹۶۵ ، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ ، ۳۳۹). (iii) خاندان ، گھرانا. منزل مقدم ہے ریاست پر اور زیادہ ضروری ہے بہ نسبت ریاست کے اور بچوں کو پیدا کرنا بہت عام وظیفہ ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس (ترجمہ) ، ۲۹۷). ۴. (i) کسی کام کے سلسلے کا کوئی نقطہ ، مرحلہ ، موقع ، اہم کام. انگیچہ بات میں ہزار منزل ہے ، قام نہیں کرتی. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۲۹).

اندوہ وصل و ہجر نے عالم کھپا دیا — ان دو ہی منزلوں میں بہت یار تھک گئے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۸۹). عشق کی پہلی ہی منزل ، ننھا سا کلیجہ ، دل صید آفات مشکل. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۳). جناب عزیز حامد مدنی نے خطبہ ماہ مارچ ۱۹۸۸ء میں پیش کیا ہے اور کتابت کی منزل میں ہے. (۱۹۸۹ ، تنقید اور جدید اردو تنقید ، ۸). (ii) زینہ ، اسٹیج ، حد. پہلی اسٹیج (منزل) جو ہم نے ابھی بیان کی ناسوت ہے. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۱۰۹). شاکرہ باجی زندگی کی اس منزل پر تھیں جہاں بالعموم صحت گرنے لگتی ہے. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۸). (iii) دور ، زمانہ. ابھی جوانی کی منزل ہی میں تھے کہ طبیعت کے اس میلان نے فقر و درویشی کی ایک واضح صورت اختیار کرلی. (۱۹۷۷ء ، من کے تار ، ۲۸). انقلاب کی منزل کو مراد تک لے جانے کی صلاحیت اگر کسی میں ہے تو وہ ایران کے مزدور اور کاشت کار ہیں. (۱۹۸۶ ، سبط حسن ، افکار تازہ ، ۱۳۰). ۵. مسافت ، بڑی مسافت نیز راستہ ، راہِ عمل.

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت — اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷).

جس قافلے کے ساتھ ہے تم سا کوئی یوسف
رہرو گلۂ تنگی منزل نہیں رکھتا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۹۷).

وقت عزیز جا چکا ، آئے پلٹ کے اب محال
جتنے زمانے طے کیے ، طے ہوئی منزل عدم
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۷۶). وہ کائنات کے تصور میں تحیر سے گذر کر ابہام و تفہیم کی منزل میں قدم رکھنا اپنا فرض اور حق سمجھتے ہیں. (۱۹۶۹ ، دیباچہ (سید فیاض محمود) ، تنقید غالب کے سو سال ، ۲۱). ۶. قرآن مجید کو سات حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے (تقسیم بلحاظ تلاوت) ہر حصہ ایک منزل کہلاتا ہے.

داو عشق مصحف عارض چلی جاتی نہیں
ضعف سے قرآن کی منزل بھی بھاری ہوگئی
(۱۸۷۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۲۶۰).

رقم کچھ جو تعریفِ رخسار کی — وہ قرآن کی ایک منزل ہوئی
(۱۸۸۴ ، قدر بلگرامی (نوراللغات)). مولوی صاحب ..... صبح ہی گھر سے قبرستان کو چل دیتے اور بہن کی قبر پر پہنچنے تک قرآن کریم کی ایک منزل ختم کر لیتے. (۱۹۶۳ ، روزگار فقیر ، ۱ : ۵۸). ۷. کسی سیارے کے دَور کا ایک درجہ ، جیسے : چاند کا گھر ، پچھتر ، برج.

منزل اُس مہ کی رہا جو مدتوں اے ہم نشیں
اب وہ دل گویا کہ اک مدت کا ماتم خانہ تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۳).

ذکیل عشق میں ہوں رتبہ دے کے دیکھ تو لو
پہنچی جو منزل مہتاب خاکسار ہوا
(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۱۳۶). بنات نعش کے ستارے ماہتاب کی دسویں منزل تک (مگھا) میں تھے. (۱۹۳۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۷). منزل ..... اس سے مراد وہ مسافت ہے جسے چاند ایک دن اور ایک رات میں طے کرتا ہے. (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۴۸۳). ۸. کشتی یا مکان کی تعداد ظاہر کرنے کا لفظ جو ان کے ساتھ مستعمل ہے : جیسے : ایک منزل کشتی ، چار منزل مکان. (الفاظ تمیز) منزل (اسمائے ممیز) حویلی و خانہ و خیمہ و قنات و جہاز و کشتی. (۱۸۶۸ ، اصول السیاق ، ۳۵). ۹. وہ جگہ جہاں ڈاک کے گھوڑے بدلے جائیں ، دھاوا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۱۰. خصوصیات یا اوصاف کی بنا پر مقرر کی ہوئی حد. بشریت کے منزلاں جتیاں یو چل کر آیا خدائیت کے منزل تک ، دل تک. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۳). انسان احسن تقویم کی منزل میں پیدا کیا گیا. (۱۹۸۹ ، شاعری کی زبان ، ۶۸). ۱۱. (فقہ) وہ مکان یا عمارت جو دو تین مکانوں پر مشتمل ہو اس میں باورچی خانہ اور بیت الخلا بھی ہو ، مگر صحن بے چھت نہ ہو اور اصطبل بھی نہ ہو اور اس میں لوگ دن رات بود و باش کریں ، درمیانے درجے کا مکان. منزل بیت سے زیادہ اور دار سے کم ہے. (۱۸۹۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳۰ : ۳۵). ۱۲. انزال ، اخراج منی (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). ۱۳. (ہیئت) دُب اکبر کی دُم کے تین ستارے (پلیٹس). ۱۴. (تصوف) جائے قیام سالک (یعنی ناسوت ، ملکوت ، جبروت ، لاہوت). وہاں سے دُسرا ملکوت کی منزل سوں سیر کر کر ممکن ، ممکن کے شہر میں جا کر پوچھے. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۳). ۱۵. (مجازاً) سطر ، لائن. پہلی منزل کے بعد پیچھے کی منزلوں کی طوالت بتدریج کم ہوتی جاتی ہے. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۱۷۲). ۱۶. شعبہ.

قوم گویا جسم ہے ، افراد ہیں اعضائے قوم
منزلِ صنعت کے رہ پیما ہیں دست و پائے قوم
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۵۳). [ع : (ن ز ل)].

--- اُٹھانا محاورہ.
مکان کی تعمیر کرنا.

خرابی سے ارادہ ہے مکاں تعمیر کرنے کا
گرا کر قصرِ تن کو گور کی منزل اٹھانی ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۹).

--- اَسْریٰ کس اضا (--- فت ا ، سک س ، امشکل ی) امث.
معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مرحلہ ؛ مراد : عبد و معبود کی ملاقات.
طے ہوتی گئی منزل اسریٰ کی مسافت — کھلتے گئے اسرار سفر شاہِ اُمم پر
(۱۹۸۳ ، ذکر خیر الامم ، ۸۳). [منزل + اسریٰ (قرآنی آیت کی طرف اشارہ)].

--- آنداز ہونا محاورہ.
پڑاؤ ڈالنا ، قیام کرنا ، سفر کو عارضی یا مستقل طور پر ختم کرنا. نادر شاہ آکر لاڑکانہ میں منزل انداز ہوا. (۱۹۵۹ ، تحفۃ الکرام ، ۱۸).

--- اَنْراد کس اضا (--- فت ا ، سک ن) امث.
(ہیئت) کشمیری تقویم کا ایک مقام جو برج عقرب کے ۳ درجے سے ۱۶ درجے تک ہے. اگر ہم تقویم مذکور کے مقام (یعنی منزل انراد) کو تسلیم کر کے اسی رفتار (یعنی ہر منزل چھ سو برس) کے حساب سے پیچھے چلیں جب بھی یقیناً کگ تک نہیں پہنچتے. (۱۹۲۴ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۹). [منزل + انراد (نرد کی جمع)].

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا ، شد و بفت) (الف) امث.
۱. پہلی منزل ، پہلا مرحلہ یا واسطہ.

نصیب ایسے کہاں یادِ رخِ محبوب میں میرے
ہماری منزلِ اول کلام اللہ کی منزل ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۹). ۲. (کنایۃً) سفرِ آخرت ، موت نیز قبر.

قامتِ جاناں ہے میلِ منزلِ اول مجھے
کاکلِ شب گوں ہے جادہ وادیٔ آفات کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷).

خدا ہی منزلِ اول تک اس کو پہنچائے
قدم قدم پہ چلی کر مقام کر لینا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳). (ب) م ف. قبر تک ، قبر میں ، اول منزل.

تمہارے کوچے میں جو ایڑیاں رگڑتا تھا
سنا ہے منزلِ اول وہ ناتواں پہنچا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۶). [منزل + اول (رک)].

--- اَوَّلِین کس صف (--- فت ا ، شد و بفت ، ی مع) امث.
رک : منزل اول معنی نمبر ۱.

خودی کی یہ ہے منزلِ اولیں — مسافر ! یہ تیرا نشیمن نہیں
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۷۳). [منزل + اولین (رک)].

--- آخِر کس صف (--- کس خ) امث.
آخری منزل ؛ مراد : انجام.
اول و آخر فنا ، باطن و ظاہر فنا — نقشِ کہن ہو کہ نو ، منزلِ آخر فنا
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۲۷). [منزل + آخر (رک)].

--- آخِر ہونا محاورہ.
سفر ختم ہونا ، مشکلات کا دور ختم ہونا ، آزمائش ختم ہونا.
آخر ہوئی منزل نہ کرو نالہ و فریاد — نواب وہ دیکھو درِ جاناں نظر آیا
(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، نواب ، ۹۱).

--- آرام کس اضا ، امث.
آرام کرنے کا ٹھکانا.
باغ ہے فردوس یا اک منزلِ آرام ہے — یا رخِ بے پردۂ حسنِ ازل کا نام ہے
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۶). [منزل + آرام (رک)].

--- آسان ہونا محاورہ.
مشکل مرحلہ طے ہونا ، مشکل آسان ہونا. عشق و محبت کے طفیل ہر کٹھن منزل آسان ہو گئی. (۱۹۷۱ ، آئینہ رضویات ، ۱ : ۳۴).

--- بَڑھ جانا محاورہ.
منزل دور ہو جانا ، سفر طویل ہو جانا.
دور ہے شہرِ خموشاں آج تک — میرؔ کیوں ہم کو یہ منزل بڑھ گئی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۸۵).

--- بِمَنْزِل م ف.
۱. ایک پڑاؤ کے بعد دوسرے پڑاؤ پر ؛ سلسلہ وار ، مرحلہ وار.
چلے تین دن رات سب لوگ واں — او منزل بمنزل لگے تھے وہاں
(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۲). منزل بمنزل ... ایک مہینے کے بعد بآرام تمام اس نواح جانفزا میں پہونچے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۰).

سدا باندھ کر پلے میں چاول دوارکا پہنچے
وہ مقصود تک منزل بمنزل چل کے جا پہنچے
(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۱۵۶). منزل بہ منزل اس کی آمد کی ہمیں اطلاع ہوتی تھی. (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، ۱۰۵). ۲. درجہ بدرجہ ، ایک مرحلے کے بعد دوسرے مرحلے پر ، بتدریج.
قیامت تھی منزل بمنزل مجھے — نہ دل بکھ سکتے پہ تھی سل مجھے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶). وقت منزل بہ منزل کوچ در کوچ آگے بڑھتا رہا اور زندگی ... حادثات سے بچتی گزرتی رہی. (۱۹۹۳ ، دلی کی شام ، ۵۳۰). [منزل + بہ (حرف جار) + منزل].

--- بھاری پَڑنا محاورہ.
سفر مشکل ہو جانا ، فاصلہ طے کرنا دشوار ہونا ، سخت مرحلہ درپیش ہونا. جہاں ... اونٹ کو منزل بھاری پڑنے لگی فوراً زیادہ موثر لہجے کے ساتھ حدی پڑھنی شروع کر دی. (۱۹۶۳ ، مختصر تاریخ مرثیہ گوئی ، ۷).

--- بھاری کرنا محاورہ.
سفر کو مشکل بنانا.

صورتیں سندرو معنی ہیں باز آ ان سے
پھیر کھا کھا کے نہ کر پاؤں کو منزل بھاری
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۳۲).

--- بھاری ہونا محاورہ.
سخت مرحلہ سامنے آنا، مشکل راستے سے گزر دشوار ہونا.

بھاری ہے سب کو عشق کی منزل جہان میں
جو دو قدم چلا ہوئے دو لاکھ من کے پاؤں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۹).

وہ سفر تو نہیں جو قطع کیا رندوں نے
اے خضر خیر ہو الفت کی ہے منزل بھاری
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۱۲).

--- بھر (--- فت بھ) صف.
ایک دن کی مسافت کے بقدر فاصلہ. جہاں سے کل کوچ ہوا تھا اسی جگہ منزل بھر پیچھے لشکر بنا نظر آیا. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۳۳). [منزل + بھر (رک)].

--- پر اُترنا محاورہ.
پڑاؤ پر اُترنا، منزل کرنا، قیام کرنا.

کوئی پھرتا تو خبر ہم رفتگاں کی پوچھتے
کون سی منزل پر اُترے ہیں کہاں بستر کیا
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۶۷).

--- پر پہنچانا محاورہ.
۱. اصل مقام یا مقامِ مقصود پر پہنچانا، ٹھکانے پر پہنچانا (مہذب اللغات). ۲. (کسی امر کا) ثابت کر دینا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- پر پہنچ/پہونچ جانا محاورہ.
اصل مقام حاصل کرنا، منزلِ مقصود پر پہنچنا، کسی خاص مرحلے میں داخل ہونا. مثنوی نگاری بھی ایک منزل پر پہونچ چکی تھی. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۰۵).

--- پر/پہ منزل مارنا محاورہ.
۱. ایک منزل کے بعد دوسری منزل پر پہنچنا، تیزی سے آگے بڑھنا. ہمارا راکٹ منزل پہ منزل مارتا جا رہا تھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۱). ۲. مسلسل کامیابیاں حاصل کرنا. وہ آدمی نظر سے غائب ہو گیا ہے جو صدیوں سے زندگی گزارنے کی بے پناہ آرزو لے کر منزل پر منزل مارتا ہوا بیسویں صدی تک پہنچا ہے. (۱۹۸۹، شاعری کی زبان، ۱۵).

--- پکڑنا محاورہ.
منزلِ مقصود پر پہنچنا؛ کسی مقام کو اپنی منزل بنانا، پڑاؤ ڈالنا، ٹھہرنا، قیام کرنا.

جو دانا مرد ہیں دنیا کے بھیتر تہیں منزل پکڑتے پل کے اوپر
(۱۷۹۶، یوسف زلیخا، امین، ۹۰).

--- پناہ کس اضا (--- فت پ) امث.
وہ جگہ یا ٹھکانا جہاں پناہ لی جائے، پناہ گاہ. یہ وہ شہر ہے جو لکھنؤ کے نوابوں کے معتوب اشراف کی منزل پناہ ہوتا تھا. (۱۹۸۳، حصار، ۱۱، ۱۷). [منزل + پناہ (رک)].

--- پہ جا کے دم لینا محاورہ.
بغیر رُکے منزلِ مقصود پر پہنچنا؛ مقصد میں کامیاب ہونا.

طلب ہے راست تو منزل پہ جا کے دم لیں گے
ہزار راہ میں حائل سہی فراز و نشیب
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۲۸).

--- پہنچانا/پہونچانا محاورہ.
ٹھکانے لگانا؛ دفنا دینا.

لوگ دیوانے ہیں جو ڈھونڈھ رہے ہیں صفدر
قتل کر کے مجھے پہونچا گئے منزل قاتل
(۱۸۷۸، کلیاتِ صفدر، ۱۴۰).

--- پیما (--- ی لین) صف.
راستہ طے کرنے والا، کوچ کرنے والا، راہ نورد. بادشاہی لشکر مالوہ کی طرف معاں تاب اور برسات کی شدت میں منزل پیما ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۷۹). [منزل + ف: پیما، پیمودن = ناپنا].

--- تک پہنچنا محاورہ.
آخری مرحلہ تک جانا، انجام تک پہنچنا، حد تک پہنچنا.

اُن کے لب پر ذکر آیا بے حجابانہ مرا منزلِ تکمیل تک پہنچا اب افسانہ مرا
(۱۹۵۱، ناطق (ابوالعلا) لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- چلنا محاورہ.
۱. مرحلہ طے کرنا، مسافت طے کرنا، راستہ عبور کرنا.

تپ کی شدت ہوگی وہ چند جب منزل چلے
لے کے اونٹوں کی رسن سجاد بے پر دھوپ میں
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱: ۲۹۲). ۲. سفر آخرت اختیار کرنا.

ہے رات جو باقی تھوڑی سی، کوئی دم میں یہ بھی ڈھلتی ہے
اٹھ باندھو کمر سوتے ہو، تم کو بھی منزل چلنی ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۹۸).

--- ختم ہو جانا محاورہ.
سفر پورا ہو جانا، ٹھکانے پر پہنچنا. منزل ختم ہوگئی اور میں فرودگاہ پر واپس آیا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۴۹).

--- دار صف.
چھت والا؛ (مکان) جس پر دوسرا مکان تعمیر کیا گیا ہو. محلات، منزل دار مکانات اور گھاس پھونس کی جھونپڑیاں سب خدا کے معابد ہیں. (۱۹۶۲، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۵۷). [منزل + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دَراز ہونا محاورہ.
مسافت کا زیادہ ہونا ، منزل بہت دُور ہونا.

لازم ہے نذرِ خضر سلامت پہونچ کے دو
منزل ہے کل کی ملتے ہیں اے کارواں دراز

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۳۰۰).

--- دَرْ مَنْزِل (۔۔۔فت د ، سک ر ، فت م ، سک ن ، کس ز) صف ؛ م ف.
کئی منزلہ ، کئی چھتوں یا مکانوں والا (مکان ، عمارت وغیرہ) . ایک وہ منزل در منزل چھت جو گھر کے کمروں کے اوپر بنی تھی . (۱۹۸۹ ، معروف عورت ، ۱۲۰) . [منزل + در (رک) + منزل (رک)].

--- دُشوار ہونا محاورہ.
سخت مرحلہ ہونا ، منزل سخت ہونا (مہذب اللغات).

--- دِکھانا محاورہ.
راستہ دکھانا ، مسافت طے کرانا . اب وہ سمجھنے لگا تھا کہ قوت ارادی خواہ کتنی ہی مضبوط ہو ، مسافر کو منزل نہیں دکھا سکتی . (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵۸).

--- دُور ہونا محاورہ.
منزل کی مسافت زیادہ ہونا.

خدایں کھینچ دے یارب زمینِ کوئے جاناں کی
کہ میں ہوں ناتواں اور دن ہے آخر دور منزل ہے

(۱۹۰۰ ، امیر مینائی (مہذب اللغات)).

--- دَہْر کس اضا (۔۔۔فت ج ، سک ہ) امث.
مراد : زمانہ ، دنیا.

منزلِ دہر سے اونٹوں کے حدی خوان گئے
اپنی بغلوں میں دبائے ہوئے قرآن گئے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۸۱) . [منزل + دہر (رک)].

--- دینا محاورہ.
جنازہ لے جاتے وقت راستے میں ذرا سی دیر کے لیے رکھ دینا ، راستے میں جنازے کو ٹھیرانا (عموماً قبرستان کے احاطے میں) (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

--- رَس (۔۔۔فت ر) صف.
منزل پر پہنچنے والا ؛ مقصد حاصل کرنے والا.

کہیں مقصود آسانی سے ملتا ہے کہیں
ہے وہ منزل رس جو سرگرمِ سفر خطرے میں ہے

(۱۹۴۷ ، شعر انقلاب ، ۲۰) . [منزل + ف : رس ، رسیدن = پہنچنا].

--- رَسِیدَہ (۔۔۔فت ر ، ی مع ، فت د) صف.
منزل پر پہنچا ہوا ، اصل مراد یا مقصد کو حاصل کیا ہوا . مولوی عبدالشکور صاحب منزل رسیدہ اور سلوک کے کامل خلیفہ تھے . (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۱۰۳) . [منزل + ف : رسیدہ ، رسیدن = پہنچنا].

--- سَر ہونا محاورہ.
مرحلہ طے ہونا ، مقررہ کام پورا ہونا . جب تک وہ منزل سر نہ ہوئی آگے نہ بڑھا . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۴۳).

--- سے گُزَرْنا محاورہ.
کسی مرحلے یا مقام سے گزرنا . تنقید اس منزل سے گزرتی ضرور ہے لیکن یہیں پر رک نہیں جاتی . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۲).

--- سے ہَمْکِنار کَرْنا محاورہ.
منزل پر پہنچانا ، اصل مراد حاصل کرنا . وہ مسلمانوں کے اس قافلے کو منزل سے ہمکنار کرنے کے لیے ان تھک جدوجہد کر رہے تھے . (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۴۷).

--- شَناس (۔۔۔کس نیز فت ش) صف.
منزل کو پہچاننے والا ، راستوں کے پیچ و خم سے واقف ؛ (مجازاً) راستے کی مشکلات پہچاننے والا ، حقیقت تک پہنچنے کا راستہ پہچاننے والا . وہ ناواقف کا ناک ٹوپے مارتا تھا اور یہ منزل شناس کا سفر وسیلۃ الظفر . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۴۷).

نادیدہ راہ لوگ ہوئے حملوں پہ بار منزل شناس لوگ قطاروں کے ساتھ ہیں

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۲۵۲) . [منزل + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا].

--- شَوق کس اضا (۔۔۔و لین) امث.
شوق کی منزل ، مطمحِ نظر.

منزلِ شوق گریزاں ہے گریزاں ہی سہی راہ گم کردہ مسافر کا سفر تو دیکھو

(۱۹۶۱ ، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں ، ۱۰۷).

تم کہیں اور نہ پاؤ گے ضیاء کو لیکن منزلِ شوق پہ مسرور و مظفر دیکھو

(۱۹۹۲ ، روشنی کا سفر ، ۹۵) . [منزل + شوق (رک)].

--- طے کَرْنا محاورہ.
مسافت طے کرنا ، راستہ طے کرنا تیز مرحلہ سے گزرنا . مصنف نے ..... کٹھن منزلیں طے کی ہیں . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۹) . سلطنت ..... دنیا کے دستور کے خلاف بڑے گو دوں تو ناتجربہ کار جب تک تجربہ کی منزل طے نہ کرے گا تب تک ٹھوکریں کھائے گا . (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۵۰) . حضرت موسیٰ ..... منزلیں طے کرتے ہوئے جب مصر پہنچے تو رات ہو چکی تھی . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۷۵).

--- طے ہونا محاورہ.
منزل طے کرنا (رک) کا لازم ، مرحلہ ختم ہونا ، سفر پورا ہونا ، مقام پر پہنچنا.

بجز طریقے کے اختیار کسی راہ سے طے نہ منزل ہوئی

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۶).

کٹھن ہے شام فرقت جلد یہ منزل کہیں طے ہو
کریں ارضِ نجف میں صبحِ عشرت تیرے درباری

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۶۳).

--- عَیش کس اضا (۔۔۔ی لین) امث.
عیش و عشرت کی جگہ ، آرام و آسائش کا مقام.

ہو نہ خورشید تو ویراں ہو گلستاں میرا منزلِ عیش کی جا ، نام ہو زنداں میرا

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۶) . [منزل + عیش (رک)].

--- فانی کس صف ؛ امث.

فانی منزل یا مقام ؛ مراد : دنیائے فانی ، دنیا. اور جب منزل فانی سے بہ عالم جاودانی خراماں ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۳). [منزل + فانی (رک)].

--- فیل کس اضا (---ی مع) امث.

(قرأت) شروع فاتحہ سے سورۂ یونس تک پھر سورۂ لقمان تک پھر آخر تک تین دن میں سارا قرآن ختم کر دینا. کچھ ایسا انداز باندھ رکھا ہے کہ ادھر منزل فیل کا ورد ختم ہوا اور ادھر ان کی پانچ پیسے کی مزدوری سی ہوئی. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۸۸). [منزل + فیل (رک)].

--- قریب آنا محاورہ.

منزل کے قریب پہنچنا، ٹھکانے سے کچھ دور ہونا ؛ موت سے ہمکنار ہونا.

اب قریب آئی، لب آئی منزل — اسی امید پہ زیستا گزرا

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۲۳۵).

--- قطع ہونا محاورہ.

منزل کٹنا، راستہ طے ہو جانا، سفر پورا ہونا، منزل پر پہنچنا.

چھوڑ کر کعبہ و بت خانہ گئے تا درِ دوست
منزلیں قطع ہوئیں سنگ نشاں دور رہے

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفترِ فصاحت، ۲۱۳).

--- کاٹنا محاورہ.

عرصہ طے کرنا، مسافت پوری کرنا، راستہ پورا کرنا، مرحلہ طے کرنا.

دل دیوانہ زبس عشق بتم رکھتا تھا — ہر نفس کاٹنی منزل مجھے کہسار کی تھی

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۹۹).

اے رہروانِ عشق بڑھو کوئے ناز سے — آئے تو یہ بھی منزل غم کاٹتے چلو

(۱۹۳۷، مشعل، ۲۸).

--- کٹنا محاورہ.

منزل کاٹنا (رک) کا لازم، مرحلہ طے ہونا، سفر پورا ہونا.

چلنے سے پاؤں کٹ گئے منزل کٹے گی کیا
تیغِ دو دم ہے مجھ کو خطِ جادہ راہ کا

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۳۸).

عمر کی منزل تو جوں توں کٹ گئی — مرحلے اب دیکھیے پیش آئیں کیا

(۱۸۹۲، دیوانِ حالی، ۵۳).

--- کٹھن ہونا محاورہ.

منزل مشکل ہونا، راستہ کا دشوار ہونا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

--- کرنا محاورہ.

۱. راستہ چلنا، مسافت طے کرنا.

بڑی منزل جو کی ہے تھک گئے ہیں ایسے اے یارو
عدم سے آئے ہیں اک ذرہ دم لینے کو بیٹھے ہیں

(۱۸۳۳، دیوانِ جہان، رنگین، ۸۵). آج تک ہم نے کوئی منزل پچاس میل سے کم نہیں کی. (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۴۰). ۲. پڑاؤ کرنا، ٹھہرنا، قیام کرنا.

تج تن تپش جانے تمہیں تج نحار جیو لانے تمہیں
تج دل مندھر میانے تمہیں کیتا ہے منزل رے پیا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۳).

شام سے کرتا منزل آ کر گھر کو ہمارے صدر نشیں
رکھتے ستارہ اس مہ وش کی چاہ میں گر بد اختر ہم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۷۰). چوڑ میں ..... سات کوس کے فاصلے پر ..... منزل کی گئی. (۱۹۱۰، معراج منیر، زین العابدین، ۱۲۰). ایک دفعہ حج کے لیے روانہ ہوئے بغداد سے تھوڑے فاصلے پر ہی منزل کی. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۱۳). دو تین دن منزل کر کے میر علی تقی اکبرآباد کے قریب بیانہ پہنچے. (۱۹۸۵، جہانِ میر، ۱۹).

--- کڑی ہونا محاورہ.

رک : منزل کٹھن ہونا.

کس طرح کٹے دیکھئے منزل یہ کڑی ہے — ہم سست قدم دن کوئی دو چار گھڑی ہے

(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳: ۳۷۴).

--- کو جا لینا/جاکے لینا محاورہ.

منزل پر پہنچنا، اصل مقصود حاصل کر لینا.

کرتا ہے فکر دل میں کہ منزل کو جاکے لے
تو جلد رہ روی کے غم و رنج سے نجنے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۱۰).

--- کے پاس/قریب آنا محاورہ.

مقامِ مقصود کے قریب پہنچنا.

رہبر نے راہِ عشق میں برسوں دیئے چکر مجھے
ظالم سے جب پوچھا کہا اب آگئے منزل کے پاس

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۰۶).

قافلے بڑھ کے آ نے آئے ہیں منزل کے قریب
وہ گزر پر جو مرے نقش قدم نے لکھا

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۲۷).

--- کھو بیٹھنا محاورہ.

منزل گم کرنا، راستے سے بھٹک جانا، مقصد سے ہٹ جانا. غالب کے خیال میں جہاں جسمانی طاقت کے امتحان میں فرہاد جیت گیا وہاں حوصلہ مندی کی منزل کھو بیٹھا. (۱۹۸۳، تنقیدی اور تحقیقی جائزے، ۱۰۰).

--- کھوٹی کرنا محاورہ.

چلنے میں دیر کرنا، دیر سے چلنا یا راستے میں رُکنا جس سے بر وقت پڑاؤ پر نہ پہنچ سکیں.

داغ اس ضعف نے کی اپنی تو منزل کھوٹی
ہم رہے جاتے ہیں سب یار چلے جاتے ہیں

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۳۷).

چلنے سے ہو اگر وہ غافل　　　کھوٹی کرے گا اپنی منزل

(۱۹۰۹، کلامِ محروم، ۱ : ۱۸). کچھ ہاتھ نہ لگا خود راہ کھو بیٹھے اور دوسروں کی بھی منزل کھوٹی کی. (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۱۳۳).

... کھوٹی ہونا محاورہ.

منزل کھوٹی کرنا (رک) کا لازم، منزل پر پہنچنے میں دیر ہونا. اختر النسا نے بنگام وداع آنسو پونچھ کر کہا تھا اب منزل کھوٹی ہوتی ہے، بسم اللہ کیجیے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۲۷۰).

کھوٹی ہوتی راہ رو کی منزل　　　پھیلا کے جو پاؤں سستایا

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۴۲۸).

... گاہ / گہ (---/فت نیز گ) امث : امذ.

اُترنے کی جگہ، قیام گاہ، مقام، منزل.

منزل گہ رہ رواں بنا کے　　　شام و سحر اس میں آپ آ کے

(۱۸۳۸، گلزارِ نسیم، ۱۳).

مرا گھر تیرا منزل گاہ ہو ایسے کہاں طالع

خدا جانے کدھر کا چاند آج اے ماہرو نکلا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۲). منزل گاہ راحت و عیش میں ... غل غپاڑے سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی. (۱۹۰۹، بزمِ رفتگاں، ۵۴). [منزل + گاہ / گہ (رک)].

... گرداننا محاورہ.

کسی جگہ کو منزل قرار دینا، قیام گاہ ٹھہرانا. ہم نے حساب لگا کر دلی کو اپنی منزل گردانا. (۱۹۷۴، ہمہ یاراں دوزخ، ۹۳).

... گرد ہونا / ہو جانا محاورہ.

منزل سے آگے بڑھ جانا، منزل کا پیچھے رہ جانا.

منزلیں گرد ہو چکی ہیں تمام　　　کن خلاؤں میں اڑ رہا ہے غبار

(۱۹۹۰، انجم اعظمی، ساون آیا ہے، ۱۹۳).

... گزیں (---ضم گ، ی مع) صف.

"بہ منزل گزیں ہونا" منزل پر پہنچنے والا، ٹھکانا کرنے والا، ٹھہرنے والا. قمر ذراع متبوضہ میں منزل گزیں ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۷).

منزل دنیائے دوں کو چھوڑ کر　　　کنج مدفن میں ہوئے منزل گزیں

(۱۹۶۷، سلہٹ میں اردو (مونیہا اسماعیل آلم)، ۱۰۰). [منزل + ف : گزیں، گزیدن = چن لینا].

... گم گشتہ کس صف (---ضم گ، فت گ، سک ش، فت ت) امث.

منزل جو گم ہو گئی ہو، کھویا ہوا مقام یا مرتبہ. منزل گم گشتہ کی جستجو اور کاروان رفتہ کا سراغ ہمیں ... جنگ بدر تک لے جا سکتا ہے. (۱۹۷۳، امتیاز شیریں، ظلمت نیم روز، ۳۹).

[منزل + گم گشتہ (رک)].

... لپیٹنا محاورہ.

منزل یا راستہ جلد جلد طے کرنا. ستائیس منزلوں کو لپیٹ نویں دن گجرات کے کنارے جا کھڑا ہوا. (۱۸۸۳، فقص ہند، ۲ : ۸۰).

... لیلیٰ کس اضا (---ی لین، الف بشکل ی) امث.

مراد : منزل مقصود، محبوب کا ٹھکانہ.

مل ہی جائے گی کبھی منزل لیلیٰ اقبالؔ　　　کوئی دن اور ابھی بادیہ پیمائی کر

(۱۹۲۳، بانگِ درا، ۳۱۹). [منزل + لیلیٰ (علم)].

... لینا محاورہ.

منزل یا راستہ طے کرنا، کسی منزل یا مقام پر پہنچنا.

نہ رہ غافل سرائے دہر میں ہے آخرِ پیری

مسافر جلد لے منزل کہ دن باقی ہے تھوڑا سا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۱۰۰).

منزل جو میں نے لے لی اسے معجزہ سمجھ

ہر گام پہ یہ شور سنا میں نے اب رہا

(۱۹۵۸، کلیاتِ رزی، ۲۳۳).

... مارنا محاورہ.

۱. مسافت طے کرنا، کامیابی حاصل کرنا. عمرو بن سالم خزاعی منزل مار کے حضرت رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہوا. (۱۹۱۹، جویائے حق، ۲ : ۶۷۷). شاہزادہ عالم یہی تو لڑائی کا موقع ہے، دشمن کی فوج منزل مارے ہوئے آ رہی ہے. (۱۹۳۸، البرامکہ، ۱۳۶). ۲. مہم طے کرنا، مشکل حل کرنا (فرہنگ آصفیہ).

... مُراد کس اضا (---ضم م) امث.

اصل مقصد، مقصودِ دلی. اردو مولوی عبدالحق کا اوڑھنا بچھونا تھی ... ان کی منزل مراد اور جولاں گاہ عمل تھی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۷۱). [منزل + مراد (رک)].

... مُراد پر پہنچنا محاورہ.

اصل مقصد حاصل کرنا، کامیاب ہونا. اس کی بدولت انسان ... اور مواقعات کو عبور کر کے اپنی منزل مراد پر پہنچتا ہے. (۱۹۹۷، اسلامی ثقافت، ۱۲۷).

... مَقصَد کس اضا (---فت م، سک ق، فت ص) امث.

رک : منزل مقصود.

سہارنیؔ سے منزل مقصد قریب ہے　　　آرام گاہِ جانِ محمدؐ قریب ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۱).

تلاشِ منزلِ مقصد کی گردش اٹھ نہیں سکتی

کمر کھولے ہوئے رستے میں ہم رہزن کے بیٹھے ہیں

(۱۸۸۳، آفتابِ داغ، ۹۳). [منزل + مقصد (رک)].

... مَقصُود کس اضا (---فت م، سک ق، و مع) امث.

وہ جگہ جہاں جانے یا پہنچنے کا ارادہ کیا گیا ہو، جس جگہ پہنچنے کا ارادہ ہو، وہ مقام یا نکتہ جو مقصود ہو، اصل مراد یا مطلب. مسلم لیگ اپنی منزل مقصود پاکستان سے ایک انچ بھی ہٹنے کے لیے تیار نہیں ہے. (۱۹۸۳، قائداعظم کے مدو سال، ۲۸۴). وہ جگہ جسے اپنی ذات میں کھو جانے والوں کی منزل مقصود تھی. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، فروری، ۹۳). [منزل + مقصود (رک)].

... مَقصُود پا جانا محاورہ.

اصل مراد حاصل کر لینا.

ظلمتوں میں بھٹکے نقشِ قدم پا گئے اپنی منزل مقصود
(۱۹۵۴، تشنگی کا سفر (بنگال سے کوریا تک)، ۱۳۲). [منزل + مقصود (رک)].

--- مَقْصُود پَر پہنچانا محاورہ.
مراد کو پہنچانا، اصل مقام دینا. اسی سے التجا ہے کہ وہ تم کو منزل مقصود پر پہنچا دے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۸۰).

--- مَقْصُود پَر پہنْچنا / پہونْچنا محاورہ.
ٹھکانے پر پہنچنا؛ مراد کو پہنچنا، اصل مطلب حاصل کرنا. وہ سب اپنے گھروں سے چل دیے اور منزل مقصود پر پہونچ گئے. (۱۹۸۱، قطب نما، ۱۳۰).

--- مَقْصُود تک پہنْچنا محاورہ.
اصل مقصد تک رسائی حاصل کرنا. روئے بھی تو اس کے لیے کہ کہیں منزل مقصود تک پہنچنے سے پہلے اس کو موت نہ آ جائے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۵۹۶). منزل مقصود تک پہنچنے کے لیے جس برق رفتاری کا مظاہرہ کرتے ہیں، اس کی نظیر کہیں اور نہیں. (۱۹۸۲، جرم قربانی، ۲۸۳).

--- مَقْصُود سے ہَم کَنار کَرْنا محاورہ.
رک: منزل مقصود پر پہنچانا. قائد اعظم نے ۱۹۴۷ء میں حصول پاکستان کی تحریک کو منزل مقصود سے ہم کنار کیا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۰).

--- مَقْصُود کو پہنْچنا محاورہ.
ٹھکانے پر پہنچنا، مقصد کو پہنچنا، مراد حاصل ہونا. بے سر و سامان جتائے بلائے روزگار رہا قافلے کے قافلے منزل مقصود کو سیدھے پہونچے. (۱۸۶۸، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور، ۱۳۰).

--- مَقْصُود ہاتھ آنا محاورہ.
منزل پانا، اصل مراد حاصل ہونا. منزل مقصود تو ہاتھ آ گئی تھی لیکن گوہر مقصود کا سراغ نہ ملتا تھا. (۱۹۶۰، گذریا، (ظلمت نیم روز (اشفاق احمد)، ۳۰۳)).

--- مِلْنا محاورہ.
منزل حاصل ہونا، ٹھکانا ملنا، مقصد حاصل ہونا.
منزلیں مل سکیں گی اب کیوں کر چھوڑتا ہی نہیں غبار ہمیں
(۱۹۹۳، روشنی کا سفر، ۱۱۵).

--- مَوعُود کس صف (--- و لین، و مع) مث.
مقام یا مرحلہ جس کا وعدہ کیا گیا ہو، متعین منزل. اس نے کہانی کو کسی منزل موعود کی طرف لے جانے ..... کی کاوش بھی نہیں کی. (۱۹۹۱، اردو افسانہ کی کروٹیں، ۱۵۸). [منزل + موعود (رک)]

--- میں ہونا ف مر؛ محاورہ.
مرحلے پر ہونا، نوبت کو پہنچنا. صدر جلسہ کو ..... کلمات صدارت بہر طور ادا کرنے پڑتے ہیں میں بھی فی الحال رسم ہوش ربا کی اسی منزل میں ہوں. (۱۹۸۸، معاصر ادب، ۳۷۳).

--- نَجات کس اضا (--- فت نیز کس ن) مث.
نجات کی منزل، فلاح و کامیابی کا مقام. اور جو شخص دنیا میں راہ نجات دیکھنے سے اندھا رہا تو وہ آخرت میں بھی (منزل نجات تک پہنچنے سے) اندھا رہے گا. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۳۹۵). [منزل + نجات (رک)].

--- نَرْم ہونا محاورہ.
منزل کا طے کرنا آسان ہونا (علمی اردو لغت).

--- نَشِیں (--- فت ن، ی مع) صف.
منزل پر پہنچا ہوا، مقام پایا ہوا.
کر گیا کوچ اس مقام سے حیف آج منزل نشیں حسرت ہے
(۱۸۵۱، پروانہ (جسونت سنگھ)، (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۲۵۳)). [منزل + ف: نشیں، نشستن = بیٹھنا].

--- نَصِیب (--- فت ن، ی مع) صف.
جسے منزل حاصل ہو گئی ہو، ٹھکانے پر پہنچ جانے والا؛ (مجازاً) اصل مراد پانے والا. سراب کے ستارے بنتے اور ٹوٹتے رہتے ہیں کچھ لوگ منزل نصیب ہوتے ہیں اور کچھ راہوں کا غبار بن کر بکھر جاتے ہیں. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۷۷). [منزل + نصیب (رک)].

--- وار صف؛ م ف (قدیم).
باعتبار منزل؛ منزل بمنزل، بتدریج.
یوں وہ تھیں منزل وار آون لاگا تا بکار
(۱۵۰۳، نوسرہار، ۳۲). [منزل + وار، لاحقۂ صفت].

--- ہَسْتی کس اضا (--- فت ہ، سک س) مث.
۱. (کنایۃً) عمر، زندگی.
راستہ کٹنے کو ہمدم ہے ضرور منزلِ ہستی ہو طے تجز چلے
(۱۸۹۳، شعور (نور اللغات، ۳: ۴۷۶)). ۲. دنیا.
آتی ہے مشرق سے جب ہنگامہ در دامن سحر
منزل ہستی سے کر جاتی ہے خاموشی سفر
(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۳۶). [منزل + ہستی (رک)].

--- ہَلکی ہونا محاورہ.
رک: منزل نرم ہونا.
مسافر چل پڑا جو آخر شب تو ہو جاتی ہے منزل اس کی ہلکی
(۱۸۹۳، اسمٰعیل میرٹھی، اردو کی چوتھی کتاب، ۵۷).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
پڑاؤ ہونا، ٹھہرنا. جب شکار گاہ پر منزل ہوئی تو دوسرے روز اعلیٰ حضرت ..... شکار کو گئے. (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۱۶۵).

مُنَزَّل (ضم م، سک ن، فت ز) صف.
اوپر سے نیچے کی جانب اُتارا ہوا، نازل کیا ہوا؛ مراد: آسمان سے اترا ہوا، خدا کی طرف سے آدمی کو بھیجا ہوا (کلام یا وحی وغیرہ).
دور از بس کہ کھنچا عرش سے رتبہ تیرا حرف تیرا ہے ترے شیعوں کو وحی منزل
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۰).
ان کو خالق نے کیا ملک عرب میں پیدا کیوں نہ قرآں ہو زبان عربی میں منزل
(۱۸۸۱، اسیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۱۸).

اسرار وحی ہیں وحیِ منزل اور حاملِ وحی ریشِ مرسل

(۱۹۰۵، محسن، کلیاتِ نعتِ محسن، ۱۳۳). پہلی آیت میں ملائکہ کی صفت منزلین ارشاد فرمائی، یعنی یہ فرشتے آسمان سے اُتارے جائیں گے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۱۹۲). [ع: (ن ز ل)].

--- مِنَ اللہ (--- کس م، فت ن، تجم ال، شد ل بہ) صف.

اللہ کی طرف سے اُتارا یا بھیجا ہوا (کلام یا وحی وغیرہ)، الہامی. غلامی کا جو ذکر جناب سید الحاج نے کیا ہے، اُس کے ابطال کو تو وحیِ منزل من اللہ، کتاب اللہ میں موجود ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۳۵). اس مسئلہ کو قرآن کے منزل من اللہ ہونے سے کوئی تعلق نہیں ہے. (۱۹۰۳، مقالاتِ شبلی، ۱: ۱۳۹). قرآن حکیم نے تورات کے لیے ..... ایمان افروز تعبیرات اختیار کی ہیں جو خود اس کے منزل من اللہ ہونے پر دلالت کرتی ہیں. (۱۹۹۱، سرگذشتِ فلسفہ، ۱: ۱۳۱). [منزل + من (حرفِ جار) + اللہ (رک)].

مُنْزِل (ضم م، سک ن، کس ز) صف.

۱. نیچے اُتارنے والا؛ زمین پر بھیجنے والا (اشین گاس). ۲. (مجازاً) جماع سے فارغ، جماع کے وقت منی کا اخراج. جب مرد عورت کے ساتھ جماع کرے اور منزل ہو تو وے دونوں پانی سے غسل کریں. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۳۵). عورت کے منزل کرنے میں ..... اکثر لوگوں نے نسخے لکھے ہیں. (۱۸۳۳، مفید الاجسام، ۹۳). [ع: (ن ز ل)].

مُنَزَّل (ضم م، فت ن، شد ز بفت) صف.

رک: منزل، نازل کیا گیا.

اسوۂ اجمل، دینِ مشکل، خلقِ مدلل، وحیِ منزل
شرحِ مفصل، سلم مسلم صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۹۷۶، سہیل اعظم گڑھی، ارمغانِ نعت، ۱۹۹). [ع: (ن ز ل)].

مَنْزِلا (فت م، سک ن، کس ز) صف.

رک: منزلہ، منزل والا، درجے یا چھت والا (جیسے: دو منزلہ، تین منزلہ مکان).

فلک نما ہے بلندی میں آیا دل کا جواب شیش محل ہے دو منزلا دل کا

(۱۹۳۷، ظریف لکھنوی، گ، ۱: ۱۹). [منزلہ (رک) جو صحیح ہے].

مَنْزِلَت (فت م، سک ن، کس ز، فت ل) امث.

۱. قدر، توقیر، مرتبہ، حیثیت، درجہ، مقام، قدر افزائی.

چشم ہمت میں ہماری قدر کیا دنیا رکھے
ہوتی ہے طالب کے آگے منزلت مطلوب کی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۵۹).

سب ہیں حیران منزلت اُس کے قدر اس کی کہاں سپہر کہاں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۶).

خدا نے دی ہے عجب منزلت محبت کو
یہ بزم وہ ہے کہ جس میں صفِ نعال نہیں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۰۵). جب روپیہ ہر ایک چیز کا عوض ہو سکتا ہے ..... تو ضرور روپیہ بڑی قدر و منزلت کی چیز ہے. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۳۰).

تسلیم مجھ کو خانۂ کعبہ کی منزلت سب کچھ سہی مگر وہ ترا آستاں نہیں

(۱۹۲۵، نشاطِ روح، ۱۲۰). انسان دوستی ..... اسے اُس کی منزلت عطا کرتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۸۷). اگر ملاقات میں تواتر ہو تو روز بہ روز ان کی منزلت کا احساس گہرا ہونے لگتا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۱: ۱۳۳). ۲. (مجازاً) عزت، ناموس.

تو آبروی شے در مخلوق پر نہ ڈھونڈ
اس منزلت کو خاک در کبریا سے مانگ

(۱۹۸۹، دو آہنگ، ۳۳). [ع: (ن ز ل)].

--- دینا محاورہ.

عزت دینا، قدر کرنا.

غمِ الفت نے دل کو منزلت دی ہوا آباد یہ گھر میہماں سے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۵۵).

--- عَطا کَرْنا ف م؛ محاورہ.

مرتبہ دینا، سرفراز کرنا. ہم نے یوسف کو بادشاہ مصر کے دربار میں عزت و منزلت عطا کی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۸۱).

--- کَرْنا محاورہ.

عزت کرنا، قدر کرنا؛ آؤ بھگت کرنا. اسی شام کے سفر میں ایک راہب نے جس کا نام نسطورا تھا آپ کی بڑی منزلت کی اور آپ کے قافلہ کی دعوت کی. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۱۳).

--- مِلْنا محاورہ.

عزت ملنا، درجہ یا حیثیت حاصل ہونا، رتبہ نصیب ہونا.

منزلت دل کو جو کعبے کی ملے سنگِ اسود داغِ سودا ہو گیا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۰۰). درحقیقت انھیں ان کا مقام اور ان کی منزلت مل گئی ہے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۲۹).

--- والا صف.

عزت والا، باوقار. میرا باپ بڑی منزلت والا ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۳۱۷). [منزلت + والا (رک)].

مَنْزِلوں (فت م، سک ن، کس ز، و مج) م ف.

کئی منزل، کوسوں، دُور تک، بہت دُور تک، دُور دُور تک.

نقل ہے یہ بات اے شاہ رشید منزلوں ہے دور، کوسوں ہے بعید

(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم، (صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون ۱۹۹۳، ۳۰).

منزلوں ان سے ہوئی دوری تو ہو کچھ غم نہیں
وہ بھی آ سکتے ہیں، جا سکتے ہیں ہم بھی ڈاک میں

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۰۵).

مَنْزِلَہ (فت م، سک ن، کس ز، فت ل (الف)) صف.

۱. منزل کا، درجوں کا یا چھت والا (جیسے دو منزلہ، سہ منزلہ مکان).

نشیمن اس کا سویدا ہے اور منظر چشم
مکاں ہے آپ کے اتق دو منزلہ دل کا

(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۴۷). سہ منزلہ مکان کھڑا کر لیا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ لکھنؤ، ۲۰،۱۷: ۳).

ہم سب پنجروں میں ہی رہتے ہیں چاہے پنجرہ دس منزلہ ہو یا ایک منزلہ . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۴۰) . ۲. قائم مقام ، مساوی ، برابر ("ب" کے ساتھ) . اب پہلے اس کے نثر کہ بمنزلہ کھوٹی چاندی کی ہے اس کا ایک صندوقچہ واسطے محافظت اس زیور کے بنائے . (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۱) . بعضے دوست بمنزلہ غذا کے ہیں کہ بغیر ان کے چارہ ہی نہیں اور بعضے بمنزلہ دوا کے ہیں کہ کبھی کبھی ان سے حاجت پڑتی ہے . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۱۰) . دستور ہے کہ جس کو طبیعت چاہتی ہے اُس کا کلام بہ منزلۂ حدیث و آیہ ہوتا ہے . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۹۹) . (ب) امذ . ۱. کئی منزل کا مکان ، کئی سطح یا چھتوں والی عمارت .

آثار قصر پاک میں دارالشفا کے ہیں چو منزلے حضور کے درجے دوا کے ہیں

(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۱۷۶) . ۲. کسی شے کی دوسری یا تیسری یا زیادہ منزل ، مالا (عموماً عمارت کے لیے مستعمل) (Floor) . زینے پر سے اُترتے ہوئے سہ منزلے سے دو منزلے پر آجاتے ہیں . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۷) . ۳. رک : منزلت ، رتبہ یا حیثیت .

میں نے پوچھا گھانس کو کیا مرتبہ جو صف گل میں ہو صاحب منزلہ

(۱۸۴۳ ، ترجمۂ گلستان ، مولوی احمد حسین ، ۲۲) . وہ تمہارے ہاتھوں میں قیدی کے منزلے میں ہیں . (۱۹۴۰ ، لخت جگر ، ۲ : ۳۸۹) . [منزل (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

... کرنا محاورہ .

(دو یا زیادہ) منزلیں ایک ساتھ طے کرنا . اس کو تعاقب کا شوق غالب ہوا اور دو منزلہ سہ منزلہ کر کے ..... اس تنگ حرام کو جالیا . (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۱ : ۵۳) .

مَنْزِلی (فت م ، سک ن ، کس ج ز) صف .

۱. رک : منزلہ ، درجوں ، چھتوں والا . سب سے پہلے جو چیز نگاہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے وہ پچاس پچاس ، ساٹھ ساٹھ منزلی عمارتوں کا سلسلہ ہے . (۱۹۲۳ ، نگار ، ۳ ، شمارہ ۲ ، فروری ، ۸۴) . ۲. منزل (رک) سے منسوب ، منزل یا گھر وغیرہ سے متعلق . زمانۂ قدیم سے جو فطری تعلق عورتوں کو حیات منزلی سے چلا آتا ہے ، وہی حقیقۃً معاشرتی ترقی کا باعث ہوا ہے . (۱۹۱۹ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۸۳) . [منزل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... اُصُول (۔۔۔ ضم ا ، و مع) امذ .

(طبیعیات) وہ اصول جسے سپوتنک کو ایک سہ منزلہ راکٹ کی مدد سے مدار میں پھینکنے یا بھیجنے کے لیے وضع کیا گیا تا کہ مطلوبہ تیز رفتار حاصل ہو سکے (Stepprinciple) . مطلوبہ تیز رفتار ایک نئے اصول کی مدد سے حاصل کی گئی جسے منزلی اصول کہتے ہیں . (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۳۸۹) . [منزلی + اصول (رک)] .

مَنْزِلَین (فت م ، سک ن ، کس ج ز ، ی لین) امث .

دو منزلیں ، دو مقامات : (بیشتر مجازاً) دنیا و عقبیٰ . اس میں شک نہیں جو ان دو فضیلتوں کا التزام کرے وہ دارین کی سعادت سے مستفید ہو گا اور منزلین کی شقاوت سے محروس . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۲) . [منزل (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

مَنْزِلیں (فت م ، سک ن ، کس ج ز ، ی مج) امث : ج .

منزلؔ (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل . اس وقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کی منزلیں بھی الگ ہو گئی ہیں . (۱۹۳۳ ، ادبی رجحانات ، ج) .

... سَر ہونا محاورہ .

مرحلے طے ہونا ، منزلوں پر پہنچنا .

باتیں ہزار تھیں مگر کہنی تھی ان کی مجھے
چپ کی بھی منزلیں کئی سر ہوئیں گفتگو کے بیچ

(۱۹۹۰ ، انجم اعظمی ، ساون آیا ہے ، ۱۳۷) .

... طے کرنا محاورہ .

مرحلے گزارنا ، مسافت طے کرنا . اس راہ میں سنگلاخ منزلیں طے کرنی پڑیں گی . (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۳) . فقیر صاحب روحانی منزلیں طے کرتے ہوئے حضرت مخدوم کی درگاہ پر آ کر ٹھہرے . (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۱۹۴) .

... کرنا محاورہ .

منزلوں کو طے کرنا ، سفر کرنا ، دور و دراز راستے میں چلنا . گرمی سردی میں کڑی منزلیں کرتے ہیں اور نہیں ہارتے . (۱۸۶۹ ، اردو کی دوسری کتاب (آزاد) ، ۲ : ۱۷) .

... کھونا محاورہ .

منزلیں گم ہونا .

کیوں راستے گنوا گئے ، کیوں منزلیں کھوئی گئیں
حرف دعائے کامراں یا رحمۃ اللعالمیں

(۱۹۸۲ ، ساز سخن بہانہ ہے ، ۱۵۷) .

مَنْزُوع (فت م ، سک ن ، و مع) صف .

کھینچا گیا ، نکالا گیا ، تراکیب میں مستعمل . [ع : (ن ز ع)] .

... الدِّماغ (۔۔۔ ضم ع ، غم ال ، شد د بکس نیز فت) صف : امذ .

جس کا دماغ نکال دیا گیا ہو ؛ (حیاتیات) وہ جانور جس کی کھوپڑی کے سارے مشمولات بعض تجربات کے لیے کاٹ کر نکال دیے جائیں (عموماً مینڈک کے) . کھوپڑی کے تمام حصے کو کاٹ کر نکال دیا جاتا ہے ، ایسے جانور کو منزوع الدماغ کہتے ہیں . (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۳۳) . [منزوع + رک : ال (۱) + دماغ (رک)] .

مَنْزُوف (فت م ، سک ن ، و مع) صف : امذ .

(طب) جو بہت خون نکل جانے سے کمزور ہو گیا ہو ، نزف الدم کا مریض (مخزن الجواہر) . [ع : (ن ز ف)] .

مَنْزُول (فت م ، سک ن ، و مع) صف : امذ .

(طب) وہ (عضو) جس پر نزلہ گرے ؛ نزلے کا بیمار (مخزن الجواہر) . [ع : (ن ز ل)] .

مُنْزَوی (ضم م ، سک ن ، فت ز) صف .

سب سے جدا ہو کر ایک طرف ہو جانے والا ، گوشہ نشین ؛ یکسو .

وے چھوڑتا کب ہے تجسیم قوی کہ ہو خوف جاں سے کوئی منزوی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۹) . میں نے سنا کہ لاہور میں میاں شیخ محمد میر ..... بغایت فاضل و مرتاض ..... گوشۂ عزلت و توکل میں منزوی ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۳۲) .

کچھ جماعت میں شریک آ کر ہوئے ہیں باوضو
منزوی جو ہیں مصلے اُن کا بچھا ہے وہیں

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۷۲) . [ع : (ن ز ی)] .

مُنَزّہ (ضم م، فت ن، شد ز بفت) صف.

۱. عیبوں سے پاک، پاک، خالی و عاری، بری، بے لاگ، آزاد، بالاتر.

بری ہے کا تمثیل و تشبیہ سے منزہ ہے وہ بلکہ تنزیہ سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۵۹). اس کے اوقات غفلت سے منزہ اور عطلت سے معرا ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۹۳). شیخ اکبر ابن عربی معتزلہ کی طرح صفات کو غیر ذات حق نہیں سمجھتے تاہم ذات تشبیہ سے منزہ ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۴۲۵). ۲. مقدس، متبرک، پاکیزہ.

مقدس، معلی، منزہ، عظیم نہ تیرا شریک اور نہ تیرا سہیم

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۵). جس قدر کہ روح کو ترقی ہوتی جاوے گی، اسی قدر اس کا جسم زیادہ منزہ ہوتا جاوے گا. (۱۸۸۶، مکتوبات سرسید، ۳۹۶). نظم کے موضوع کا تعلق دوزخ، جنت اور روح منزہ سے تعلق رکھتا ہے. (۱۹۷۴، نیا اور پرانا ادب، ۳۱). ۳. (i) نہایت صاف، ستھرا ہوا، شفاف. غالب ..... خالص حسی تجربے کو اتنا لطیف اور منزہ بنا دیتے ہیں کہ اس پر مشاہدۂ حق کا گمان ہونے لگتا ہے. (۱۹۶۹، صحیفہ، لاہور، جنوری، غالب نمبر (تنقید غالب کے سو سال)، ۵۸۸). اسے تو سرا کو خوش آمدید کہنا چاہیے تھا..... تاکہ وہ اپنے باطن کو اور بھی منور رکھ سکے، اپنے ضمیر کی پاکیزگی کو منزہ رکھ سکے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۵). (ii) بے عیب، خالص. یہودیوں اور عیسائیوں میں توحید کا عقیدہ پایا جاتا تھا لیکن وہ اتنا صاف اور منزہ نہ تھا جو اسلام نے پیش کیا. (۱۹۶۶، نیاز فتح پوری (نگار، کراچی، دسمبر (سالنامہ ۱۹۹۳)، ۲۶). [ع : (ن ز ہ)].

--- عَنِ الْخَطا (--- فت ع، کس ن، غم، سک ل، فت خ) صف.

خطا سے پاک، غلطی سے بری. وہ منزہ عن الخطا اور اجارہ دار توحید ہیں. (۱۹۳۶، مسئلۂ حجاز، ۱۹۶). اہل بیت یعنی اماموں (جو شیعہ مسلک کے مطابق (منزہ عن الخطا ہیں)) کے ذریعے اپنی مخلوقات پر منکشف کئے. (۱۹۸۹، اسلامی جدیدیت، ۳۳). [منزہ + عن (حرف جار) + رک : ال (۱) + خطا (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.

صاف کرنا، ستھرا بنانا. زبان ..... اوق، نامانوس اور بوجھل الفاظ سے مہذب، پاک اور منزہ و مصفا کی گئی. (۱۹۸۵، داغ دہلوی (حیات اور کارنامے)، ۳۰۴).

مَنْزِیل (فت م، سک ن، ی مع) امث (قدیم).

رک : منزل.

توکل کیا اپنے کرتار پر گیا جا کو منزیل کوس چار پر

(۱۹۸۱، جنگ نامہ سیوک، ۱۳). [منزل (رک) کا بگاڑ].

مَنُس (فت م، ضم نیز فت ن) امذ (قدیم).

۱. رک : مانس، انسان، آدمی.

منس ہاتھ نیوں بلا دیا سرور شاہ بہتار

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۲۰).

مرد منس نزن ہے استری قط دوکاں دیا ہے مری

(۱۹۳۱، خالق باری، ۶۸). ۲. (مجاز (؟)) شوہر.

ہا جو منس دونوں گھر اوٹ کر چلے روتے تج پر بیٹا کوٹ کر

(۱۹۳۹، مثنوی نہیہ، نوامسی، ۹۱). [س : मनुष्य].

--- مار امث.

مرد مار عورت (قدیم اردو کی لغت). [منس + مار (مارنا (رک) کا حاصل مصدر)].

مَنْسا (فت م، ن نیز سک ن) امث ؛ - من سا.

۱. خواہش، آشا، مقصد، ارادہ.

منسا باندھیا گھندیت تا نھیں وہ جون دیہہ اپدیا

(۱۵۹۱، جانم (برہان الدین)، سکھ سہیلا، ۱۱۳). ۲. عقل، خیال، فکر، تخیل ؛ (ہندو) ایک دیوی کا نام (پلیٹس). [س : मनसा ؛ ع : منشا].

--- پُوَرن کَرْنا محاورہ.

مراد بر لانا، خواہش پوری کرنا.

توں کاگا سے ساجے بنا پورن کرے آسا منسا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۹۹).

--- پُوَرن ہونا محاورہ.

منسا پورن کرنا (رک) کا لازم ؛ مراد بر آنا (جامع اللغات).

--- پُوری کَرْنا محاورہ.

مراد بر لانا، آرزو پوری کرنا.

پیارے مکھڑا دکھاؤ ذرا چندر کنول سا

موری من سا کرو پوری توری بیاں پڑوں

(۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۵۵).

--- دیوی (--- ی مع) امث.

(ہندو) وہ دیوی جو سانپ کے کاٹنے کے واسطے بنائی جاتی ہے اور ہندو روایات کے مطابق اس کی کرپا سے زہر نہیں چڑھتا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [منسا + دیوی (رک)].

--- رام امذ.

ہندوؤں کی عوامی داستانوں میں ایک ضدی کردار جو کسی حاکم کا حکم نہیں مانتا، ضدی شخص (شرح تلمیحات اکبر، (یوسف چشتی)، ۱۵۶).

مَنْسا (۱) (فت م، سک ن) امث.

دل والی (قدیم اردو کی لغت) [رک : من (۱) + سا، لاحقۂ تشبیہ].

مَنْسا (۲) (فت م، سک ن) امذ.

سلطان، بادشاہ. منسا موسیٰ کے زمانے میں یہ سلطنت اپنے عروج کو پہونچی، منسا سلطان کو کہتے ہیں. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۶۳). [مقامی].

مِینِس کَس (کس م ع م، کس ن، فت ک) امذ.

ہلال، نیا چاند، ماہ نو ؛ (طبیعیات) نلکی میں مائع کی اوپری سطح جو ہلال جیسی ہوتی ہے. ہلال یا منس کس کی شکل اندر کو جھکی ہوئی یعنی مقعر ہوتی ہے. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۱ : ۵۳۵). [انگ : Meniscus].

مَنْساہَٹ (فت م، سک ن، فت ہ) امث.

رک : منسائی، تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : بھل منساہٹ (ماخوذ : جامع اللغات). [منس (رک) + اہٹ، لاحقۂ کیفیت].

مَنْسائی (فت م ، سک ن) امث .
ا. انسانیت ، آدمیت . چل ہٹ ، یہ بھی کوئی بھل منسائی ہے . (۱۸۸۶ ، جشن کیوریین ، (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۴۰۸)) . ۲. انسانی حالت : کوئی چیز جس کی انسان خواہش کرے (جامع اللغات) . [منس (رک) + ائی ، لاحقۂ کیفیت] .

... کَرْنا محاورہ .
آدمی کو مارنا ، آدمی پر چوٹ کرنا (جامع اللغات) .

مِنِسْٹَر (کس م ، ن ، سک س ، فت ٹ) امذ .
وزیر . بلاشک یہ نئے منسٹر کی سازش ہے . (۱۸۹۳ ، البرٹ بل ، ۷۸) . سکندر جو نے کہا "یہ ہمارے منسٹر میر جمن صاحب کے اخلاق کی وجہ سے ہے جناب سب لوگ پروانوں کے موافق ادھر کھنچ کر آتے ہیں" (۱۹۳۹ ، آگ ، ۲۳۹) . اس وقت میں منسٹر کے ہمراہ میٹنگ میں ہوں . (۱۹۸۹ ، ہمزہ داستان ، ۲۸۳) . [انگ : Minister] .

... کَرْنا محاورہ .
وزیر بنانا ، وزیر کے عہدے پر فائز کرنا .
اب حکومت نے انتظام ملک بہتر کر دیا — کوئی ممبر کر دیا کوئی منسٹر کر دیا
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۰۳) .

... ہونا محاورہ .
منسٹر کرنا (رک) کا لازم ، وزیر بننا . کانگریس کے ٹکٹ پر منسٹر ہو گیا تھا . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۹۰) .

مِنِسْٹَرَل (کس م ، مغ ، سک س ، فت ٹ ، ر) امذ .
قرون وسطیٰ میں یورپ کے گویے جو بربط یا عود بجاتے ہوئے اور غنائی اشعار گاتے ہوئے شہر شہر پھرا کرتے تھے ، بھانڈ ، بھاٹ ، بادفروش ؛ (مجازاً) خوشامدی . یہ قوم جس کا نام انگریزی میں منسٹرل ، فارسی میں بادفروش ہندی میں بھاٹ ہے ، رؤسا اور امرا کی بجھتی کرنا اس کا پیشہ ہے . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۲۶) . [انگ : Minstrel] .

مِنِسْٹِری (کس م ، ن ، سک س ، کس مغ ٹ) امث .
وہ محکمہ اور اس کے شعبے جن کا نظم و نسق وزیر سے متعلق ہو ، عہدۂ وزارت ، قلمدان ، انتظامی دفتر جس کا نگران اعلیٰ منسٹر (یعنی وزیر) ہوتا ہے ، کابینہ . اگر یہ معاملہ انگلستان میں ہوا ہوتا تو وہ شورش برپا ہوتی کہ منسٹری فوراً بدل جاتی . (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۱۵۱) . ان دنوں میرا کام صرف اتنا تھا کہ روٹین کے طور پر منسٹری کا بندھا ٹکا روزمرہ کا دستورالعمل نبھاتا رہوں . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۷۷۶) . [انگ : Ministery] .

مُنْسَجَم (ضم م ، سک ن ، فت س ، ج) صف .
مرتب (کلام وغیرہ) .
کیا عرض عام و خاص و کیا جنس و نوع و فصل
یا ضبط و ربط کل و تقاریر منسجم
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۹) . [ع : (س ج م)] .

مُنْسَدِم (ضم م ، سک ن ، فت س ، کس د) صف ؛ امذ .
بند کیا گیا ؛ (طب) مندمل ، زخم جو انگور بھر لایا ہو اور خشک ہو گیا ہو (مخزن الجواہر) . [ع : (س د م)] .

مَنْشِیَر (فت نیز کس م ، سک ن ، کس س نیز فت س) امث .
شکاری پرندے کی چونچ . منسر یا منسل حذف کرکے روغن سرشف میں جوش کرکے سرد کرکے پانی میں ڈالنا . (۱۸۷۲ ، رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۱۸۷) . [ع : (ن س ر)] .

مَنْسَرا (فت م ، سک ن ، فت س) امذ .
ایک قسم کا چاول . اقسام اس دھان کی بہت زیادہ ہیں چند نام ..... منسرا . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۷۳) . [مقامی] .

مُنْسَرِح (ضم م ، سک ن ، فت س ، کس مغ ر) امث .
ا. آسان کیا ہوا ، آسان . منسرح ..... اس کے معنی آسان کیے ہوئے کے ہیں . (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۲۳۳) . ۲. (عروض) ایک بحر جس کا سالم وزن مستفعلن ، مفعولات ، مستفعلن مفعولات دو بار ہے (یہ مزاحف مستعمل ہے نہ سالم اور شعرائے عرب مسدس اور شعرائے فارسی و اردو مثمن استعمال کرتے ہیں) اس کی کئی اقسام ہیں مثلاً منسرح مثمن مطوی منحور ، منسرح مثمن مطوی موقوف ، منسرح مثمن مطوی مکسوف موقوف ، منسرح مثمن مطوی موقوف مکسوف ، منسرح مربع مطوی مکسوف . اگر جزو چہارم سے آغاز کرو تو ایک بار مستفعلن ، مفعولات ، مستفعلن ہوگا ، یہی بحر منسرح ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۴۹) . باقی گیارہ بحریں یعنی ہزج ، رجز ، رمل ، منسرح ، ..... فارسی و عربی میں عام ہیں . (۱۹۴۲ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۵ : ۲۰۷) . نظم کی بحر عروض کے دائرۂ مشتبہ مزاحفہ کی بحر منسرح ہے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۳۵) . [ع : (س ر ح)] .

مَنْسَک (فت م ، سک ن ، فت س) امذ .
ا. مانوس جگہ ؛ مراد : عبادت گاہ ، قربانی کی جگہ (خصوصاً) مکہ کے قریب وادیٔ منیٰ جہاں حجاج کرام قربانی کرتے ہیں . منسک سے مراد شریعت اور اس کے احکام عام ہیں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۲۷۱) . ۲. قربانی کی رسم ، قربانی . بعض مفسرین نے منسک کے معنی ذبح و قربانی کے لیے ہیں . (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، تفسیر ، شبیر احمد عثمانی ، ۵۸۶) . [ع : (ن س ک)] .

مِنْسُک (کس م ، سک ن ، ضم س) امذ .
(ہیئت) ایک بُرج کا نام . براہمہ نے بروج کے لیے اپنی زبان کے غیر مشہور نام بھی بیان کیے ہیں ..... میش و برش ..... برش ..... منسک ، گن . (۱۹۴۱ ، کتاب الہند ، ۱ : ۲۹۴) . [مقامی] .

مَنْسَل (فت م ، سک ن ، فت س) امذ .
(طب) ایک معدنی زہر جو زمین سے نکلتا ہے اور اس میں سنکھیا اور گندھک کے برابر اجزا ہوتے ہیں ، رنگ سرخ ، کہیں کہیں زردی بھی ہوتی ہے (لاط : Arsenicum rubrum) .
کبھی منسل ذکر کشتائی اچھیں — کچھیں پیش کھار سب رے جھیں
(۱۹۱۳ ، بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۸۲) . پھر اس کی پیٹھ کے زخم پر منسل کا مرہم لگا دیا . (۱۹۳۹ ، حکایات رومی (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲) . زہر : Poison جس میں حسب قانون زہریلی اشیا ، وہ تمام زہریلی اور مہلک اشیا جن کی تفصیل ذیل میں دی جاتی ہے ، شامل ہیں ..... دھتورہ (Datura) ..... سفید سنکھیا (White Arsenic) سرخ سنکھیا (منسل) (Red Arsenic) . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۱۸۴) . [مینسل (رک) کی تخفیف] .

مُنْسَلِخ (ضم م، سک ن، فت س، کس ل) صف.

وہ (جانور) جس کی کھال کھینچی گئی ہو؛ (مجازاً) جدا، علیحدہ. صفات ذمیمہ ان کے مبدل بصفات حمیدہ کیے گئے ہیں اور منسلخ ہوئے ہیں صفات بشریت سے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۵۴). [ع: (س ل خ)].

مُنْسَلِق (ضم م، سک ن، فت س، کس ل) صف.

(طب) وہ (آنکھ) جو مرض سلاق (پپوٹوں کا سرخ اور غلیظ ہو جانا) میں مبتلا ہو (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (س ل ق)].

مُنْسَلِک (ضم م، سک ن، فت س، کس ل) صف.

سلک (ڈوری یا لڑی) میں پرویا ہوا، نتھی کیا ہوا، ساتھ لگایا ہوا؛ (مجازاً) شامل، وابستہ، جڑا ہوا.

گرچہ عاصی ہوں و لیکن شکر کرتا ہوں کہ میں
سلک امت میں تری ہوں منسلک یا شاہ دیںؐ

(۱۸۴۲، راسخ (غلام علی)، ک، ۳۰). اب حال خسراں مآل افراسیاب بدسگال سلک تسطیر میں منسلک کیا جاتا ہے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۲۱۲). دیوان خانے کے داروغہ ہونے کی درخواست منسلک تھی. (۱۹۳۲، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۵۴). ادیبوں نے اس ادارے سے منسلک رہ کر فارسی، عربی، ہندی اور سنسکرت کی بیش بہا کتابوں کا اردو میں ترجمہ کیا. (۱۹۸۴، ترجمہ: روایت اور فن، ۲۰). ادب کوئی پیشہ نہیں ہے اس لیے ادیب ہمیشہ مختلف پیشوں میں منسلک رہے ہیں. (۱۹۹۹، آئیڈیل مناقق، ۲۰). [ع: (س ل ک)].

--- رَہنا ف ل.

جڑا رہنا، وابستہ یا متعلق رہنا. سیف الدولہ احمد علی خاں بہادر سے منسلک رہے. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲: ۹۵۶). ایک طویل مدت تک اقوام متحدہ کے ادارے سے منسلک رہنے کے باعث ..... اپنے وطن میں رہنے کا موقع ملتا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۸).

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.

جو مسل میں رکھ دیا گیا ہو (کاغذ، درخواست وغیرہ)، جڑا ہوا، نتھی، شامل (پلیٹس). [منسلک + ف: شدہ، شدن = ہونا].

--- کَرْنا ف م، محاورہ.

نتھی کرنا، شامل کرنا، جوڑنا. اس نے سن رکھا تھا کہ وہ بڑی جلد دوسروں کی ذات سے خود کو منسلک کر لیتی ہے. (۱۹۶۵، ونگ نہ وو، ۲۸۳). پاکستان کو ملنے والی اکنامک ایڈ کو شرائط کے ساتھ منسلک کیا جا رہا ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۰۰).

--- ہونا محاورہ.

منسلک کرنا (رک) کا لازم، وابستہ ہونا، متعلق ہونا یا جڑنا. افریقی لڑکیاں تیلی اور ہنڈی کے اسٹوڈیو اور حسانی پارلر سے منسلک ہیں. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۵۱). مولوی صاحب ۱۹۱۳ء میں انجمن ترقی اردو سے منسلک ہوئے تو مرتے دم تک انجمن کی ترقی اور اردو کے فروغ کے لیے کوشاں رہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۳).

مُنْسَلِکات (ضم م، سک ن، فت س، کس نیز ل) امث؛ اند: ج.

منسلک چیزیں، نتھی یا پروئی ہوئی چیزیں، کسی دستاویز میں لگائے ہوئے متعلقات. دفتری یادداشت نمبر ..... مورخہ ..... مع منسلکات اپنی اطلاع اور ریکارڈ کے لیے اس مراسلہ کے ہمراہ ملاحظہ فرمائیں. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، غیر رسمی کیفیات، ۵: ۵۰). [منسلکہ (رک) کی جمع].

مُنْسَلِکَہ (ضم م، سک ن، فت س، کس نیز ل، فت ک) (الف) صف.

جو منسلک یا نتھی ہو. منسلکہ نقشے کے مطابق صدر المہام عدالت کے محکمہ میں روانہ کریں. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۵). منسلکہ کاغذ پر ہر نگران کار کو بخشش کی گئی اضافی رقم مذکور ہے. (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتابت، نجی مراسلات اور تقریریں، ۱۵۱). یہی اصول مناسب تبدیلیوں کے ساتھ تمام منسلکہ ..... دفاتر میں اختیار کیا جانا چاہیے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۹). (ب) امث. (مجازاً) کوئی دستاویز جیسے درخواست، قبالہ، نقشہ وغیرہ. اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ منسلکہ میں دیے گئے معاملات کو خود اپنی سطح پر نمٹا سکتے ہیں. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، دفتری حکمنامے، ۳۰: ۲۰۶). [منسلک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مَنْسِیم (فت م، سک ن، کس ک) امث: - منشم.

(طب) دواؤں اور خوشبوؤں میں مستعمل ایک گھاس جس کے پتے گندنے کے پتوں سے چوڑے اور سرے کی طرف کو ٹیڑھے ہوتے ہیں اور زیادہ تر جڑ میں سے نکلتے ہیں، رنگ خون کی طرح کا ہوتا ہے اور پھول اس کا سیاہ ہوتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۲: ۳۲۹). [ع: (ن س م)].

مَنْسُوب (فت م، سک ن، و مع) صف.

۱. جسے نسبت دی گئی ہو، نسبت کیا گیا، نسبت رکھنے والا، متعلق.

عشق میں جس کوں مہارت خوب ہے مشرب مجنوں طرف منسوب ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۹). منسوب بہ منصب رسالت مروبہ سمجھ ..... مؤید اس دعا کا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳). بعضے اس کو راجا سالباہن سے منسوب کرتے ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۰۶). اس کو نفس والے کی طرف منسوب کیا ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۸۶). وہم تو اس کو کہتے ہیں کہ وہ چیز جو ہمارے حواس سے یا موضوع سے تعلق رکھتی ہے معروض حقیقی سے منسوب کی جائے. (۱۹۴۱، تنقید عقل محض، ۹۸). خسرو سے منسوب کھڑی بولی کی چیزیں ان دونوں پیمانوں پر پوری نہیں اترتیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷). ۲. جس سے یا جس کی نسبت یا منگنی ہوئی ہو، منگیتر.

یوسف کی طرح خلق کے محبوب ہو گئے پیارے جوان ہوتے ہی منسوب ہو گئے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۵۳). ۳. موسوم، ملقب. چین کے دریائے ہوانگ ہو کی تباہ کاری کی وجہ سے اس کو غم چین کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے. (۱۹۷۵، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۵۶). ۴. جڑا ہوا، منسلک نیز مخصوص.

ان کو تو ہمیں شب سے کیا کرتے ہیں منسوب
تخصیص کواکب کو فلک پر نہیں شب سے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۲۹۳). ۵. (کسی معاہدے، تعلق وغیرہ کے ذریعہ سے) اتحادی، حلیف؛ حصہ دار. وہاں کے آدمیوں نے اس سلسلہ کے منسوبوں میں سے کسی ایک کو حاکم بنایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۸۸). ۶. کسی معلوم یا مفروضہ چیز سے حاصل شدہ، جس پر بہتان ہو، منحصر، موقوف؛ (نشے وغیرہ کا) عادی (ماخوذ: پلیٹس). ۷. (ریاضی) رک: منسوب عام.

ضرب ان منسوب کو کر بعد ازاں　　　اس رقم اول میں اسے جان جہاں
(۱۸۷۹، مبادی الحساب منظوم، ۱۰۰). [ع : (ن س ب)].

--- اِلَیہ (--- کس ا، ی لین) صف.

جس سے منسوب کیا گیا ہو. منسوب الیہ انکار کی کافی وجوہات رکھتا ہے کہ وہ تحریر اس کی لکھی ہوئی نہیں ہیں. (۱۹۱۹، غدر دہلی کے افسانے، (بہادر شاہ کا مقدمہ)، ۳ : ۸). [منسوب + الیہ (رک)].

--- رَہْنا ف مر : محاورہ.

وابستہ یا متعلق رہنا، منسوب ہونا. ہمارا آج کا دن دو دوستوں سے منسوب رہا. (۱۹۸۹، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۱۳۰).

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.

جو منسوب ہو گیا ہو. عام تکلم میں اشاروں کو ان سے منسوب شدہ اشیاء کے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۳۰). ان کی طرف منسوب شدہ افکار صرف اس وقت قابل قبول ہیں جب اصول دین سے ان کی مطابقت مسلم ہو جائے. (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۱۸). [منسوب + ف : شدہ، شدن = ہونا].

--- عام کس صف : امذ.

(ریاضی) خارج قسمت سے نکالا ہوا جزر (جیسے ۱۶ کا ۴ ہوتا ہے).

اور مجھ سے اس کو لیں اسے نیک نام　　　ہے یہ جزء الکعب ہی منسوب عام
(۱۸۷۹، مبادی الحساب منظوم، ۱۰۰). [منسوب + عام (رک)].

--- کَرْنا ف مر : محاورہ.

۱. نسبت کرنا، نسبت دینا، علاقہ یا تعلق جتانا. اس کی بیٹی کو اپنے بیٹے سے منسوب کیا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۱). یہاں بہت آواز سننے میں آتی ہے اور کوئی دکھائی نہیں دیتا ہے اس وجہ سے اس کو جن کی طرف منسوب کرتے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۱۳). بہت سے لوگ ہیں جو تشدد و مذہبی اور تعصب دینی کو علمائے حال کی طرف منسوب کرتے ہیں. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۹۰). وہ برائی خالق کی طرف منسوب کرنے کی بجائے انسان کی طرف منسوب کرتے ہیں. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۷۲). ۲. منگنی کرنا، سگائی کرنا؛ نکاح کرنا، نکاح میں لانا، بیاہنا. مجھے چچا کے بیٹے سے منسوب کیا ہے اور وہ بت پرست ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۳). ترنج خوشبو سینہ پر صاحبقران کے لگایا عرض کی اپنی دختر بلند اختر کو شاہنشاہ نے حضور سے منسوب کیا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۸۵۷). میں نے یہ بھی کہا کہ بہن کو اپنی، ہمراہ شہریار منسوب کر دو. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۲۷۲). مولوی جیلانی نے اپنی لڑکی منسوب کر دی تھی اسلیے یہ بھی مولوی صاحب موصوف کے پاس محلہ راجدوارہ میں رہتے تھے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۱۱۸).

--- ہونا ف مر : محاورہ.

۱. نسبت ہونا، نسبت دینا، تعلق ہونا.

نہال قامت گلرو ہیں جس نے پایا پھل　　　ہوا ہے رشتۂ عمر دراز سے منسوب
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۱۰). یہ بستر بیگی ..... کے ساتھ یورپ میں عہد وسطٰی کے ..... قصے منسوب ہوئے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۳۳). آپ حضرت اویس اور ان تمام صوفی روایات کے متعلق جو ان سے منسوب ہیں کیا خیال رکھتے ہیں. (۱۹۲۳، اقبال نامہ، ۱ : ۱۲۵).
بعض اوقات ایوارڈ کی اہمیت کسی بڑی شخصیت سے منسوب ہونے سے بڑھ جاتی ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۷). ۲. منگنی یا سگائی ہونا؛ نکاح ہونا.

یوسف کی طرح خلق کے محبوب ہو گئے　　　پیارے جوان ہوتے ہی منسوب ہو گئے
(۱۸۷۵، دبیر دفتر ماتم، ۱۰ : ۵۳). میں اپنے چچا کے صاحبزادے سے منسوب ہوں انہوں نے اپنی چاہت مجھ سے ظاہر کی. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۲۹۳). رضاء الحق صاحب کی ہمشیرہ نواب مرحوم کے بھائی سے منسوب ہیں. (۱۹۰۷، سفرنامۂ ہندوستان، حسن نظامی، ۴۸). یہ مت بھولو کہ میں کسی اور سے منسوب ہوں اور مجھے اس کا انتظار ہے. (۱۹۹۱، بھٹی ہوئی آواز، ۱۷۵).

مَنْسُوبات (فت م، سک ن، و مع) امث : ج.

نسبت رکھنے والی چیزیں یا باتیں، متعلقات. یہ نقش صاحب مریخ کو منسوبات آفتاب سے نہایت نفع پہونچاتا ہے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۵۳). نجم نے بھی یہی کہا کہ غلام نے جو منسوبات پر نگاہ کی تو بعلم ستارہ شناسی یہ ہدایت ہوئی کہ لوح دریائے قلزم میں گئی. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲ : ۳۳۷). ہر منزل میں تمام کائنات کا نمونہ مع استقامت درجوت اور منسوبات و مدلولات اور نحوست و سعادت کو اکب بطریق عالم اسباب و بطرز افسانہ بیان کیا. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۲۷۷). [منسوبہ (رک) کی جمع].

مَنْسُوبَہ (فت م، سک ن، و مع، فت ب) (الف) صف.

نسبت دیا ہوا، نسبت یا تعلق رکھنے والا، متعلقہ.

زو کا کھیل نہ کھیل توں شہ اپنی بیتے　　　اے منسوبہ کھیل تے ہار نہیں کیتے
(۱۲۶۵، بابا فرید گنج شکر (اردو، اکتوبر ۱۹۵۰، ۳۲)). (ب) امث. وہ لڑکی یا عورت جس سے نسبت ٹھہری ہو، منگیتر. سب گھر والے ہمارے سر ہوئے کہ تمہاری منسوبہ اب تک بیٹھی ہوئی ہے ..... بہتر ہے کہ اب تم شادی کر لو. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۱۹). اپنی مقبول الہی منسوبہ کے ساتھ جس طرح گزرتی تھی زندگی کے دن کاٹتے تھے. (۱۹۱۷، صبح اور صیحت، ۱۱). آج شام مجھے اپنی منسوبہ ذوئی کے ساتھ سالگرہ کی ایک ناچ کی محفل میں جانا تھا. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۳۳). [منسوب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مَنْسُوج (فت م، سک ن، و مع) صف : امذ.

بافتہ، بنا ہوا؛ (طب) بافت عضو یا ساخت جسم یا وہ مادہ جس سے کوئی عضو بنتا ہے (مخزن الجواہر). [ع : (ن س ج)].

مَنْسُوجات (فت م، سک ن، و مع) امذ نیز امث : ج.

بنی ہوئی چیزیں (خصوصاً کپڑا)، وہ کپڑے جن پر سونے کا کام کیا گیا ہو یا ریشم کے تاروں سے تصویریں بنائی گئی ہوں. ایک مدت دراز سے باتصویر منسوجات کا بنا مشرق میں یک قلم موقوف ہو گیا ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۲۷۸). مصنوعات بھی ترقی کر چکی تھیں (کھالیں، منسوجات، نمکین گوشت، شراب، خشک میوے). (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۹۳). [منسوج + ات، لاحقۂ جمع].

مَنْسُوخ (فت م، سک ن، و مع) صف.

۱. رد کیا ہوا؛ مسترد، قلمزد؛ (مجازاً) متروک، باطل، کالعدم. ایسا آئین نکالا ہے کہ وہ کبھی منسوخ نہ ہو. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۸۳). اسی سال میں ..... عہد نامہ

منسوخ ہوا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۱). سو روپے پیش کرو تو تمہارا مچلکہ منسوخ کرا دوں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۱۸۲). ہمیں لکھ کر یقین دہانی کرائی جائے کہ ہمارے پاسپورٹ منسوخ نہیں کیے جائیں گے. (۱۹۸۲، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۶۲). یہ تصور کو منسوخ کرنا یا فنا کرنا نہیں ہے بلکہ بقول دریدا فکری طور پر اس کو نکھارنا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۱۳). ۲. (فقہ) وہ آسمانی کتاب یا شریعت جس کی جگہ اس کے بعد کے کسی نبی پر دوسری کتاب یا شریعت نازل ہوئی اور اس کے بالمقابل ناسخ کتاب موجود ہے؛ قرآن پاک کی وہ آیت جس میں دیا ہوا حکم آیت میں بیان کیے ہوئے متبادل حکم نے کالعدم کردیا؛ وہ منسوخ آیت جس کے بالمقابل ناسخ (آیت) دوسری نازل ہوئی (یہ دونوں آیتیں قرآن پاک میں موجود ہیں)؛ (مجازاً) تبدیل شدہ. یہ کلام ربانی عجیب ہے، بجز مرشد ترکیب نہیں، ایک آیت پکڑے تو یک آیت منسوخ دکھلاتا. (۱۵۸۲؟، کلمۃ الحقائق، ۷۲).

اگر تیرے بعد از جو آتا نبی
تو منسوخ ہوتا یوں ملت سبی

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۹). بعض اشخاص ...... ناسخ و منسوخ واقع ہونے کا بہانہ کر کے مذہب فقہا کے طالب ہوتے ہیں. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۳۷۷). عیسائیوں کا دعویٰ ہے کہ توریت اور انجیل آپس میں متحد ہیں ناسخ و منسوخ نہیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۱۳۵). قرآن مجید میں ناسخ و منسوخ ہونے کا وہ قطعاً منکر ہے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۳۹). جب کوئی آیت ہم منسوخ فرمائیں یا بھلا دیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی لے آئیں گے، کیا تجھے خبر نہیں کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۳۶). [ع : (ن س خ)].

ــــ التّلاوَہ (ـــ ضم خ، غم ال، شدت بکس، فت و) امث.

وہ آیت جس کا پڑھنا روک دیا گیا ہو؛ (فقہ) وہ آیت جس کے منسوخ ہونے کے بعد دوسری آیت نہیں اتری، یعنی جبکہ ان کا ابطال محققانہ نہ کرسکے اور بنا چاری ایک قسم کا نسخ یعنی منسوخ التلاوۃ ایجاد کیا. (۱۸۹۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳ : ۱۵۶). دوسری حدیث اصحاب بیر معونہ کا مشہور قصہ ہے، جن کی طرف سے یہ منسوخ التلاوۃ آیت نازل ہوئی تھی. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۳۰). [منسوخ + رک : ال (۱) + تلاوۃ (رک)].

ــــ شُدَہ (ـــ ضم م، فت د) صف.

مسترد، کالعدم. منسوخ شدہ احکام پر عمل کرنا دونوں کتابوں کے مقتضاء کے خلاف ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۲۰۷). منسوخ کرنے والے اور منسوخ شدہ اقوال رسول میں امتیاز کرنے کے لیے قانون فطرت بن جاتا ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۱۰۹). [منسوخ + ف : شدہ، شدن = ہونا].

ــــ کَر دینا / کَرْنا محاورہ.

رد کرنا، باطل اقرار دینا، مٹانا، کالعدم قرار دینا. وہ آیت اللہ جس نے دوسرے شاعروں کی شہرت کو منسوخ کردیا. (۱۸۷۲، آثار الصنادید (تنقید غالب کے سو سال)، ۲۲۵).

ہر ملت قدیم کو منسوخ کر دیا
باطل ہوا عقیدہ ہر اک بوالفضول کا

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲ : ۵). ایسا تعلق خیال نہیں کیا جا سکتا کہ وہ ایک ہی موضوع کے اندر ایک دوسرے کے اثرات کو منسوخ کردیں. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۳۳۷). ہماری فلائٹ فنی خرابی کی وجہ سے منسوخ کردی گئی. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۵۳).

ــــ ہونا محاورہ.

منسوخ (رک) کا لازم، رد ہونا، مٹنا، کالعدم یا متروک ہونا.

قوی دین قائم ابد تا ازل
ہوئے دین منسوخ اس دین کل

(۱۹۳۸، چندر بدن و مہیار، ۹۷). بوجہ تشریف آوری حضرت مسیح دین موسوی منسوخ ہو گیا ہے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۳۵۲). ''دوشیزگی کا امتحان'' جس میں پورا نہ اترنے سے شادی منسوخ ہو جاتی ہے. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱ : ۳۰۹). اردنی سفارت خانہ طلباء کو بلا بلا کر یہ دھمکی دے رہا تھا کہ ... ان کے پاسپورٹ منسوخ ہو جائیں گے. (۱۹۸۲، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۶۱).

مَنْسُوخَہ (فت م، سک ن، و مع، فت خ) صف.

رک : منسوخ. آیات منسوخہ ..... کی تعداد پانسو تک پہنچ گئی تھی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۲۳۲). آپ (بفرض محال) ان کے نفسانی خیالات کا (یعنی احکام منسوخہ یا احکام محرفہ کا) اتباع کرنے لگیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۱۹۷). [منسوخ (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَنْسُوخی (فت م، سک ن، و مع) امث.

تنسیخ، مٹانا، مٹایا جانا، مسترد کرنا یا ہونا. یہ گویا تقسیم بنگال کی منسوخی کے لیے ایک سیاسی دباؤ تھا. (۱۹۳۱، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ، ۳۳۸). محکمے نے معاہدے کی منسوخی کا نوٹس تو جاری کیا لیکن نوٹس میں معقول وجوہات بیان نہیں کی گئیں تھیں. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۰). [منسوخ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَنْسُوخِیَّت (فت م، سک ن، و مع، شد ی مع بفت) امث.

منسوخ ہونے کی حالت، مسترد ہونا، مٹنا، ختم ہونا. بعید نہیں کہ رفع یدین بھی اسی قبیل سے ہو ..... خصوصاً ساتھ منسوخیت کے کہ وہ ہی ثابت ہوئی ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۷). انہیں حضرت آدم علیہ السلام کی شریعت کے احکام کی منسوخیت تسلیم کرنا پڑے گی. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۲۷). [منسوخ (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِنْسُورِیشَن (کس م مج، سک ن، و مع، ی مج، فت ش) امذ.

لمبائی، رقبہ اور حجم دریافت کرنے کے قواعد؛ مساحت، پیمائش. ارثمیٹک منسوریشن یہ سب کمزور ہوتا چلا جاتا ہے. (۱۹۳۰، آغا شاعر، ارمان، ۱۰۳). [انگ : Mensuration].

مَنْسُوق (فت م، سک ن، و مع) صف.

ترتیب دیا گیا، مرتب، منظم، آراستہ. ہم آموزش کے ذریعے ایسے ردعملوں کے ایک منسوق سلسلے کا اکتساب کرتے ہیں جنھیں اہلیت کے ساتھ بروئے کار لایا جا سکتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۸۱). [ع : (ن س ق)].

مَنْسی (فت م، سک ن) صف؛ امذ.

۱. بھولا ہوا، فراموش کیا ہوا، بھلایا ہوا.

ہوا نام مسلمان محو و منسی
کبھی ان کی نہ تھی جیسے حکومت

(۱۹۶۳، کلک موج، ۸۶). ۲. (شاذ) نسیان میں مبتلا، بھول جانے کا عادی شخص. منشی منسی الف ونون حالیہ کے وجود کا معترف نہیں. (۱۸۶۵، لطائف غیبی (افادات غالب، ۳۲)). ۳. (طب) عرق النسا کا مریض (مخزن الجواہر). [ع : (ن س ی)].

مَنُشیا (فت م، ن، سک ش) صف.
منش (رک) سے منسوب یا متعلق، انسان سے متعلق (ماخوذ: جامع اللغات). [منش (رک) + یا/یہ، لاحقۂ نسبت].

--- ہو جانا محاورہ.
کسی جانور (درندہ) کا آدم خور ہو جانا، آدمی کا خون منھ سے لگ جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

مَنِش (فت م، کس ن) امث.
۱. طبیعت، مزاج، خصلت، افتاد، عادت، قماش (تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل).

خط کے آتے ہی وہ کھڑے کی صفائی کیا ہوئی
وہ منش کیدھر گئی وہ میرزائی کیا ہوئی

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۶). بعض فقہ منشوں کو اس مقام پر شبہ پڑے گا کہ موافق کتب اصول کے سبب وجوب نماز روزہ کا وقت ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۰). یہ مقدس صورت اور یہ حرکات اس منش کے لوگ بھی کم دیکھنے میں آئے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۱۵۹). خیر ابھی تو دیکھنا ہے کہ بی اختری ہیں کس منش کی. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۴۳). وہ ایک درویش منش، سچے اور کھرے انسان تھے. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۹). ۲. فطرت؛ ساخت وغیرہ (Constitution) (پلیٹس؛ مخزن الجواہر). ۳. (مجازاً) دماغ؛ دل؛ روح؛ خواہش؛ عالی ظرفی؛ سخاوت؛ خود بینی؛ غرور؛ عظمت؛ وقار؛ غیر معمولی ذہانت؛ اچھی فطرت؛ خوش مزاجی؛ قناعت (پلیٹس). [ف].

مَنُش (فت م، ضم نیز فت ن) امذ.
۱. مانس، آدمی، مرد، انسان.

وہ دیوی ملے گی بس ایسے منش کو
جو محفل میں توڑے کا شیو کے دھنش کو

(۱۹۳۱، سیتا رام، ۱۷). ہر چھوٹے بڑے منش کا بھلا کرو. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۳۰). ۲. (مجازاً) خاوند، شوہر، گھر والا. ہر ناری کے من میں چھپی ہے ایک پرانی ابھیلاشا من چاہے منش کے ساتھ پھرے گھومے بارش میں بھیگے. (۱۹۸۸، میں مٹی کی مورت ہوں، ۲۹۰). [س मनुष्य].

--- جاتی صف؛ امذ.
آدمی کی ذات؛ (مجازاً) آدمی، مرد ذات. سترو، منش جاتی کی ایک ہی تو کمزوری ہے. (۱۹۸۵، نجیمے سے دور، ۶۵). [منش + جات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دیہ/دیہ دھارَن کَرنا محاورہ.
انسان کی صورت میں اُتار لینا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- کی پہچان کو معاملہ کسوٹی ہے کہاوت.
ہر شخص معاملے سے پہچانا جاتا ہے (جامع اللغات).

مَنْشا (ع) (فت م، سک ن) امذ.
۱. ظہور میں آنے کا مقام، پیدا یا شروع ہونے کی جگہ، نشو و نما پانے کی جگہ، بڑھنے اور پھلنے پھولنے کی جگہ، (عموماً مولد وغیرہ کے ساتھ). شاہ علی محمد جیو گام دھنی کا مولد و منشا گجرات ہے. (۱۵۱۵، شاہ علی محمد جیو گام دھنی، اردو کی ابتدائی نشو و نما، ۶۹). وہ مادے جو پھل پھولوں کے منشاء ہوتے ہیں، کس طرح ہم مزاج ہو جاتے ہیں. (۱۸۶۵، رسالہ علم فلاحت، ۲). بہر تقدیر اس کا مولد و منشا ہمدان ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۶۲۳). وہی مقامات اس کے فطری مولد و منشا ہیں. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۲۷۹). بچے کا جسم ماں کے جسم سے پرورش پا کے نکلتا ہے، اس کی روح کا منبع اور منشا بھی ایک ہے. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۷۹: ۵).

الصلوٰۃ والسلام اے جان رحمت السلام — السلام اے مظہر و منشائے قدرت السلام

(۱۹۸۱، زمزمۂ درود، ۵۱). ۲. (مجازاً) غرض و غایت، سبب، باعث. کاتبین کی غلطی سے کوئی نام رہ گیا، کوئی بڑھ گیا، جو منشاء اختلاف ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۳۹). مرزا صاحب برہان کی غلطی کا منشا یہ بتاتے ہیں کہ اس نے نظامی کا یہ شعر دیکھا ہے جو لغت میں ہے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۴۳). تعلیم کا اصل منشا ذوق پیدا کرنا ہے. (۱۹۲۹، چند ہمعصر، ۱۰۳). معجزہ و کرامت کا منشا ہی یہ ہوتا ہے کہ جو کام عام آدمی نہ کر سکیں وہ انبیا علیہم السلام کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جاری کر دیا جاتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۴۴). ۳. مرضی، مقصد، مدعا، عندیہ. "بانی" اسلام کا یہ منشا نہیں ہے کہ وجود صانع کا مسئلہ انسان بغیر سمجھے مان لیں." (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۱۹). پھوپھی کا منشا تو تھا ہی نہیں مگر استانی جی نے کہا کیا ہرج ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۰۸). اپنی منشا کے مطابق جو جیسا کہ اپنے اندرون میں دیکھتا ہے اسی ہیئت کو ملبوس یا مجسم کرتا ہے. (۱۹۷۷، افکار عالیہ، ۴۱). اللہ تعالیٰ اپنی منشا کے مطابق جو چاہتا ہے کرتا ہے. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۵۹). ۴. (مجازاً) معنی، مطلب، مفہوم.

سب میں جاری سب میں ساری ہے ہمہ اور باہمہ
مرجع تنزیہ اور تشبیہ کا منشا وجود

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۸۷). تحریرات دیسی زبانوں میں ہونے سے سرکار اپنے خیالات اور منشا کو زیادہ وضاحت اور خوبی کے ساتھ لوگوں کے سامنے پیش کر سکتی ہے. (۱۹۳۷، ادبی تبصرے، عبدالحق، ۱۳۰). [ع: منشأ (ن ش ا)].

--- الکَثرَت (---ضم، غم ا، سک ل، فت ک، سک ث، فت ر) امذ.
(تصوف) مرتبۂ واحدیت، مرتبہ باطن، مرتبۂ تفصیل اور مجمع الارواح. منشاء الکثرت :- اصطلاح میں مرتبہ واحدیت اور مرتبہ تفصیل اور مجمع الارواح اور مرتبہ باطن کو کہتے ہیں. (۱۹۲۱، مصباح التعرف، ۲۳۷). [منشا + رک: ال (۱) + کثرت (رک)].

--- ئے اِلٰہی کس اضا (---کس ا، بدل) امث.
اللہ کی مرضی، رضائے الٰہی، حکم خدا. اس کا منشاء، منشاء الٰہی بن جاتا ہے اور اس کا نقش نقاش ازل کا شاہکار. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۵۷). ماحول کو منشائے الٰہی کے مطابق ڈھالنے کی مکمل صلاحیت، جس ملت میں یہ صفات موجود ہوں گی اس کی ..... زندگی کی طرف ارتقاء لازمی ہے. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۲۳). [منشا + ے (حرف اضافت) + الٰہی (رک)].

--- ئے ایزَدی (---ی مع، فت ز) امث.
رک: منشائے الٰہی.

آیا زمین مکہ پہ وہ آخری نبیؐ — تھا جو ازل سے حاصل منشائے ایزدی

(۱۹۸۱، شہادت، ۷۵).

مَنشائے ایزدی کے مطابق گزر گیا ہر بے گنہ کا خون مقدر کے سر گیا

(۱۹۸۹، اس شہر خرابی میں، ۳۰). [مَنشا + ے (حرف اضافت) + ایزدی (رک)].

--- ئے خُداوَنْدی کس صف (---ضم خ، فت و، سک ن) امث.

رک: منشائے الٰہی، مرضی خداوندی، اللہ تعالیٰ کی رضا. الٰہی ریاست کا تصور پیدا ہوا جو عالمگیر ہو اور منشائے خداوندی کے مطابق. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، تمہید، ۲۷). [منشا + ے (حرف اضافت) + خداوند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پُورا کَرْنا محاورہ.

خواہش پوری کرنا، مراد بر لانا. آزاد مرحوم کے زور قلم نے اس منشا کو بھی پورا کر دیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۷۰).

--- پُورا ہونا محاورہ.

مراد ملنا، مطلب حاصل ہونا (جامع اللغات).

--- ظاہر کَرْنا محاورہ.

ارادہ ظاہر کرنا، خواہش کا اظہار کرنا. اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اور ان کی اولاد کو زمین پر اپنا خلیفہ بنانے کا منشا ظاہر کیا. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۸).

--- ظاہر ہونا محاورہ.

ارادہ معلوم ہونا (جامع اللغات).

مَنْشات (فت م، سک ن) امذ، ج.

منشا (رک) کی جمع، مطالب، مقاصد. اقبال نے ہمیں جو زندگی کا حرکی اور تحقیقی فلسفہ دیا زندگی کے منشات و مقاصد کے عین مطابق ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۹۵). [منشا + ت، لاحقۂ جمع خلاف قاعدہ].

مُنْشَآت (ضم م، سک ن، فت ش، مد ا) امذ، ج.

انشا کی ہوئی عبارتیں، تصنیفات، مسودے، خطوط، مضامین وغیرہ. منشیوں نے ان کے فقرات و ابیات سے اپنے منشآت کو زینت دی ہے. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۸۰). یہ فرامین، منشآت اور رقعات جب زیادہ جمع ہو جاتے تھے ..... بطور کتاب کے یکجا جمع کر دیے جاتے تھے. (۱۹۲۵، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں، ۹۱). یہ خط قلقس کے منشآت میں موجود ہے. (۱۹۳۵، سفرنامہ قلقس، ۳). نثر نویسی میں اس کی مہارت کا بہترین نمونہ اس کی منشآت ہیں جن کا ایک مخطوط استانبول کے کتاب خانۂ حمیدیہ میں موجود ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۳۲۷). [منشی (رک) کی جمع].

مِنْشار (کس م، سک ن) امذ.

۱. چیر پھاڑنے کا آلہ: (مجازی) آری، آرہ.

اب کے بے شاخ و بر و برگ وہ کافر نجار
مول صد تیشہ و منشار و تبر لیتا ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۰).

وہ بجھ ہو کے نہال حیات گر جائے
ابھی ہو نبض میں پیدا کشاکش منشار

(۱۸۸۸، امیر (میر مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۲۳). بے شمار آلات جراحت مثلاً مبضاس ..... منشار ..... وغیرہ کی نہایت خوبصورت تصویریں درج ہیں. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۳۵۱). ۲. بحیرۂ اسود میں ایک طرح کی بڑی مچھلی جس کے سر سے دُم تک سیاہ ہڈیاں آرے کی شکل اور سر پر دو لمبے سینگ ہوتے ہیں. ایک قسم کی مچھلی منشار نام ہوتی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات، (ترجمہ)، ۱۸۲). ۳. اناج کو (بھوسے سے) علیحدہ کرنے کا آلہ جس کے ایک طرف (لکڑی کا) دستہ اور دوسری طرف کنگھی سی بنی ہوتی ہے (جامع اللغات). ۴. پنکھا (جامع اللغات). [ع: (ن ش ر)].

--- سِلْسِلی کس صف (--- کس س، سک ل، کس س) امث.

(طب) زنجیر دار آری (مخزن الجواہر). [منشار + سلسلہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِنْشاری (کس م، سک ن) (الف) صف.

(حیوانیات/ نباتیات) آرے کی شکل کا، دندانہ دار، سخت اور چوڑا (Serrate). پتے چھوٹے سادہ، بے ڈنڈی اور ..... ان کے حاشیے مکمل یا منشاری ہوتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۵۷۵). (ب) امث (علم تشریح) وہ نبض جو سریع و متواتر ہوتی ہے اور اس کے بعض اجزاء زیادہ پھیلے اور بعض زیادہ سخت ہوتے ہیں. نبض کا بہت زیادہ منشاری ہونا اس امر کو بتاتا ہے کہ ورم کا مقام ''حجاب حاجز'' ہے. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر، (مجمل)، ۱۸۱). منشاری وہ نبض ہے جو سریع و متواتر ہوتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۸۶). [منشار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِنْشارِیَت (کس م، سک ن، کس ر، فت ی) امث.

آری یا پنجے دار لکڑی کی سی کیفیت، آرے کی طرح دندانے دار یا پنجے کی طرف ایک طرف سے پھیلی ہوئی شکل. نبض میں بہ نسبت پہلی قسم کے منشاریت کم معلوم ہوتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۸۹). [منشار (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِنْشارِیَہ (کس م، سک ن، کس ع ر، فت ی) امذ.

(حیوانیات) ایک دندانہ دار عضلہ جو پشت کے کند گھیرے میں جما رہتا ہے. منشاریہ جو فقروں کے کنوال ابھاروں کی چھوٹی گھنڈیوں سے ابتداء کرتا ہے اور فوق لوح کی زیریں جانب جما رہتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۵۱). [منشار (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مِنْشاص (کس م، سک ن) امث.

(طب) نافرمان عورت جو اپنے شوہر کو بستر میں نہ آنے دے (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (ن ش ص)].

مُنْشائِن (ضم م، سک ن، کس ء) امث.

منشی کی بیوی. اتنے میں منشائن اہلی کا افسردہ برف ڈال کر لائیں. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۳۲). [منشی (رک) کی تانیث].

مَنْشائی (فت م، سک ن) صف.

مرضی کا، مقصد کے مطابق. یہ اللہ کی منشائی تخلیق ہے کیونکہ وہ ایک خلاق رضا و منشا ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۳۳۳). [منشا + ی، لاحقۂ نسبت].

مَنْشائِیَت (فت م، سک ن، کس ء، فت ی) امث.

منشا کا ہونا، مقصدیت. یہ اثر جس چیز پر منحصر ہے یقیناً وہ انفرادی منشا نہیں ہے، اس میں سرے سے کوئی منشائیت نہیں. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۴۷). [منشا (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِنْشَب (کس م ، سک ن ، فت ش) امذ .
لوہے کا وہ پترا جو تالے کے بند ہونے کی جگہ میں غائب ہوجاتا ہے (ماخوذ : بلوغ الارب ، ۴ : ۵۹۱) . [ع : (ن ش ب)] .

مُنْشَتِر (ضم م ، سک ن ، فت ش ، کس ت) صف .
(طب) (وہ آنکھ) جس کی پلکیں جھڑ گئی یا مڑ گئی ہوں (مخزن الجواہر) . [ع : (ن ش ر)] .

مُنْشِد (ضم م ، سک ن ، کس ش) امذ .
شاعر ، نغمہ گر ، نغمہ خواں . لولو قنجیبوں کا اعتقاد تھا ، یہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ جب عیسائیوں نے مسلمانوں پر فتح پائی اور ان کو سرقوسطہ کی دیوار تک ہٹا لے گئے تو مسلمانوں نے جاکر اپنے تمام بت جن کو وہ پوجتے تھے توڑ ڈالے چنانچہ عہد وسطیٰ کے ایک منشد کا بیان ہے کہ مسلمانوں کا خدا الجین ایک غار میں تھا ، مسلمانوں نے اس پر پتھر برسائے . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۳۲) . [ع : (ن ش د)] .

مَنْشِر (فت م ، سک ن ، کس ش) امث : امذ .
نشر کرنے کی جگہ ، نشرگاہ ، (خصوصاً) ریڈیو یا ٹی وی اسٹیشن . وفاقی حکومت ..... ایسے فرائض صوبوں کے سپرد کرنے سے بلاجواز انکار نہیں کرے گی جو صوبہ میں منشروں کی تعمیر کے لیے ضروری ہوں . (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ، ۱۱۵) . [ع : (ن ش ر)] .

مُنْشَرِح (ضم م ، سک ن ، فت ش ، کس ج ر) صف .
(کسی چیز کی سمائی کے لیے) کشادہ ، کھلا ہوا ، کھلنے والا ؛ مراد : خوش ، بشاش .

ولی کے دل کوں یوں ہوتی ہے راحت تجھ گلی بھیتر
کہ جیوں ہوتی ہے خاطر منشرح کشمیر کے دیکھے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۲) . قلب محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ منشرح بانوار اور منقطع از اغیار ہے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۶) . [ع : (ش ر ح)] .

مُنْشِط (ضم م ، سک ن ، کس ش) صف : امث .
خوشی میں لانے والا ؛ (طب) نشاط میں لانے اور چستی پیدا کرنے والی دوا وغیرہ ، مفرح (ماخوذ : مخزن الجواہر) . [ع : (ن ش ط)] .

مُنْشَعِب (ضم م ، سک ن ، فت ش ، کس ع) صف .
۱. جدا کیا گیا ، جدا جدا ، شاخ در شاخ ، متفرق یا منقسم ہونے والا ؛ (مجازاً) پھیلا ہوا ، پراگندہ ، منتشر . نہر سنگ مرمر کی ..... وہاں سے منشعب ہوکر ہر ایک محل اور مکان میں بہتی ہے . (۱۸۴۶ ، آثار الصنادید ، ۳۵) . یہاں وہ ندی متعدد شاخوں میں منشعب ہو جاتی ہے اور اُس کا پانی .... سمندر میں داخل ہوتا ہے . (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبعیات ، ۹۲) . ۲. جمع ہونے والا ، اکٹھا ہونے والا . ماہ شعبان اس کے تسمیہ کی وجہ یہ ہے کہ اس مہینے میں قبائل منشعب ہوتے ہیں یعنی جمع ہوتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۱۳) . [ع : (ش ع ب)] .

...کرنا محاورہ .
جاری کرنا ، پھیلانا . ارواح سارے مکونات کی ان کی روح مبارک سے منشعب کیں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۵) .

... ہونا ف مر : محاورہ .
پھیلنا ، جاری ہونا . کل قدیم علوم و ادب صرف یونان و روم سے منشعب ہوئے ہیں . (۱۸۹۸ ، مضامین سلیم ، ۲ : ۷۷) . یہ دونوں تحریکیں بے شمار دوسری تحریکوں اور دبستانوں میں منشعب ہوئیں . (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفریں ، ۷۵) .

مِنْشَغَہ (کس م ، سک ن ، فت ش ، غ) امذ .
منھ یا ناک وغیرہ میں دوا ٹپکانے کا برتن ؛ (طب) دواؤں کا صندوقچہ ، دارو دان (مخزن الجواہر) . [ع : (ن ش غ)] .

مِنْشَف (کس م ، سک ن ، فت ش) امذ .
(طب) جسم کے پانی کو خشک کرنے کا کپڑا ، تولیا (مخزن الجواہر) . [ع : (ن ش ف)] .

مُنَشِّف (ضم م ، فت ن ، شد ش بکس) (الف) صف .
(طب) خشک یا جذب کرنے والا ، جاذب ، چاذب (؟) ..... مختلف و منتقف رطوبات ہونے کی وجہ سے پھیپھڑوں کے لیے مفید ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۳) . (ب) امث . (طب) رطوبت کو مسامات سے کھینچ کر باہر لانے والی دوا ، وہ دوا جس کی رطوبت عضو پر پہنچتے ہی مسامات عضو میں نفوذ کر جائے اور اس کا اثر جلد ظاہر ہو ؛ جیسے : نورہ یعنی چونا (مخزن الجواہر) . [ع : (ن ش ف)] .

مُنْشَفِع لَہُم (ضم م ، سک ن ، فت ش ، کس ع ف ، فت ل ، ضم ہ) امذ : ج .
(فقہ) جنھیں حق شفع دیا گیا . ایک وصی نے نالش واسطے قبضے کے دائر کی اور منشفع لہم کے نام جنھوں نے دوران نالش میں قبضہ لے لیا . (۱۹۰۸ ، ایکٹ نمبر ۹ (ترجمہ) ، ۳۱۲) . [ع : منشفع (ش ف ع) + لہم (لہ (رک) کی جمع)] .

مِنْشَفَہ (کس م ، سک ن ، فت ش ، ف) امذ .
جسم کے پانی کو جذب یا خشک کرنے والا کپڑا ، رومال یا تولیہ وغیرہ . ایک منشفہ (رومال) جس سے رطوبت ہاتھ منھ کی پونچھ کر خشک کی جائے . (۱۹۰۵ ، رسالہ الشفا ، ۱۳۴) . [ع : (ن ش ف)] .

مُنْشَق (ضم م ، سک ن ، فت ش) صف : امذ .
ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا ، پھٹنے والا ، پھٹا ہوا ، شق ، چاک چاک ، ٹکڑے ٹکڑے . انڈوں میں سے ایک جانور پیدا ہوتا ہے ، جس سے منشق ہوکر بہت سے ایسے ہی جانور پیدا ہوتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۳) .

سلام اُن پر دل و جان جگر میں جن کے ہیں منشق
انہیں کی یاد سے مسلم سکون قلب رتیق

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۸۹) . [ع : (ش ق ق)] .

مُنْشِق (ضم م ، سک ن ، کس ش) صف .
(طب) ناک میں دوا سڑکنے والا ، نسوق کرنے والا (مخزن الجواہر) . [ع : (ش ق ق)] .

مَنْشِل (فت م ، سک ن ، کس ش) امذ .
رک : منشل جو اس کا صحیح املا ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۲۸) . [منشل (رک) کا محرف] .

مَنْشِیم (فت م ، سک ن ، کس ش) امث .
رک : منشم جو صحیح املا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۲۹) . [منشم (رک) کا محرف] .

مَنشِین (فت م، کس خف ن، کس ش) امذ : امث.
ترتیب (عموماً جمع) فوج کی تیاریاں، لڑائی کا نقشہ، فوج کی تقسیم و ترتیب؛ ضابطہ، آئین؛ امرِ الٰہی؛ ہبہ بذریعۂ دستاویز یا وصیت؛ طبیعت، مزاج، افتادِ مزاج، طبعی میلان، رجحان، رغبت؛ متانت، سنجیدگی؛ کشش ثقل (اسٹین گاس). [ف].

مَنشُور (فت م، سک ن، و مع) امذ.
۱. نافذ العمل تحریر، وہ دستاویز جو معاہدے پر مشتمل ہو؛ شاہی فرمان، پروانہ، حکم نامہ.

اشد الوضع کل منشور و منظوم ۔۔ ہوی روشن طبیعت تج مفہوم

(۱۶۸۳، عشق نامہ (ق) مومن، ۹۳). کوئی نہیں جانتا ہے کہ منشور سعادت کا کس کے نام لکھا گیا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۵۹).

بھیجو فرمان قضا کو تو مری آہ کے ہاتھ
ایلچی بھی تو کوئی چاہیے منشور کے ساتھ

(۱۸۷۳، تشنۂ خسروانی، ۱۸۵).

لوحِ دلِ مسلم پہ ہے منقوش ابد تک
قرآں کہ خلاصہ ہے وہ منشور قضا کا

(۱۹۲۷، بہارستان، ۳۹۶). آج اقوام متحدہ کے منشور انسانی حقوق کے عالمی دن کی ۳۸ ویں سالگرہ ہے. (۱۹۸۵، آثار و افکار، ۳۳۳). ۲.(i) وہ بنیادی تحریر جس میں کسی جماعت وغیرہ کے اصول اور مقاصد درج ہوں، اعلان، محضر (Manifesto). آج ہزاروں چکنی چپڑی باتوں، ہزاروں اعلانات اور منشوروں کے بعد بھی آزادی ہنوز عنقا ہے. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۱۵). مسلم لیگ کے منشور میں یہ بات بھی شامل تھی کہ آزادی ملنے کے بعد قومی و سرکاری زبان اردو ہوگی. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۳۷۳). (ii) دستور، قاعدہ، ضابطہ، اصول. آئین اکبر مغل جاہ و جلال، حکومت و تمکنت کا منشور تھا اور مغلوں نے اس کے مطابق خوب حکومت کی. (۱۹۵۳، تنقید اور عملی تنقید، احتشام حسین (تنقید غالب کے سو سال، ۳۳۶). ابہام آفرینی ہمیشہ سے شاعری کے منشور کی ایک اہم دفعہ رہی ہے. (۱۹۸۳، سلیم احمد، نئی شاعری نامقبول شاعری، ۳۰). ۳. پراگندہ شدہ، تتر بتر، بکھرا ہوا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۴. (طبعیات) بلور کی قلم یا ٹکڑا عدسہ جس سے گزر کر روشنی کی شعاع بنیادی رنگوں کی مختلف شعاعوں میں بٹ جاتی ہے (Prism). منظر جس میں آنکھ لگاتے ہیں ایک منشور ہے جس سے منقوش ہر بے ورق کے منعکس ہو کے نظر آتے ہیں. (۱۸۳۸، رسالہ مقناطیس، ۲۱۳). پریزم یعنی منشور کی معدنی مثال نوچ ہے. (۱۹۱۹، طبقات الارض، ۴۸). نیلے رنگ کی شعاع منشور سے نکل کر ... نیلے رنگ کے فلٹر کے ذریعے اپنی نکی پر پہنچتی ہے. (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی وژن، ۱۳). [ع: (ن ش ر)].

--- **اِسْلامی** کس صف (--- کس ا، سک س) امذ.
ضابطۂ اسلامی، اسلام کا منشور، قرآنی حکم. منشور اسلامی کی یہ دفعہ انسان کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ کمانے والوں کو کمانے کی تخریبی کوشش چھوڑ کر ان تعمیری مساعی میں اپنی قوتیں اور قابلیتیں صرف کرے جن سے اللہ کے بنائے ہوئے قانون فطرت کے مطابق رزق میں افزائش ہوا کرتی ہے. (۱۹۷۳، تفہیم القرآن، ۲: ۶۱۳). [منشور + اسلامی (رک)].

--- **آزادی** کس اضا: امذ.
آزادی کی دستاویز، پروانۂ آزادی. منشور آزادی کے اہم تصورات انسان کی فطری آزادی جملہ حقوق (حق ملکیت، جان و مال کے تحفظ کا حق وغیرہ) میں مساوات اور عوامی حکومت تھے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۷۷). برطانیہ کے شاہ جان نے ۱۲۱۵ء میں اس منشور آزادی پر دستخط کیے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ (پیشہ وفن)، ۳۲). [منشور + آزادی (رک)].

--- **بَنانا** ف مر : محاورہ.
ضابطہ یا رہنما اصول قرار دینا. انیگاروں کے ادبی منشور کو اپنی انحرافیوں سے شکست دے کر سماجی افادیت پسندی کو اپنا منشور بنایا تھا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، نومبر، دسمبر، ۵۵۸).

--- **دینا** محاورہ.
منشور پیش کرنا، نافذ العمل دستاویز جاری کرنا. حقوق و حدود نسواں کا ایسا منشور شاید ہی کسی اور نے کہیں دیا ہو. (۱۹۷۲، نقوش اقبال (مقدمہ)، ۱۹).

--- **عَطُوفَت** کس اضا (--- فت ع، و مع، فت ف) امذ.
فرمانِ شاہی؛ مراد: بڑے خط جو لطف و کرم پر مبنی ہو، والہ نامہ، واجب احترام خط. حضرت پیرو مرشد صاحب عالم صاحب کی خدمت عالی میں میرا سلام مسنون عرض کیجیے گا اور یہ عرض کیجیے گا کہ آپ کے منشور عطوفت کا جواب بانفراد آپ کی خدمت میں پہونچے گا. (۱۸۶۱، عود ہندی، ۳۹). [منشور + عطوفت (رک)].

--- **گِرامی** کس صف (--- کس گ) امذ.
بادشاہ کا فرمان (جامع اللغات). [منشور + گرامی (رک)].

--- **مُثَلَّث/مُثَلَّثی** کس صف (--- ضم م، فت ث، شد ل بفت) امذ.
(طبعیات) رک: منشور معنی نمبر ۴. یہ تسلیم کر لینا چاہیے کہ منشور مثلث یعنی تکونے شیشے میں داخل ہو کر ایک ایک رنگ کی شعاعیں الگ الگ ہو جاتی ہیں. (۱۹۰۸، مخزن، ستمبر، ۴۰). منشور مثلثی کو ہم شعاع کے انتشار کے لیے استعمال کر سکتے ہیں. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۳۱). [منشور + مثلث (رک) / + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **نامَہ** (--- فت م) امذ.
تحریری منشور یا دستاویز.

تجھ تج روپ لکھنے تھے قلم جیو پائے کر تاپے
لکھے منشور نامہ تج حسن کا بے بدل نقاش

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۶). [منشور + نامہ (رک)].

--- **نُما** (--- ضم ن) امذ.
(طبعیات) ایک جسم جس کی شکل منشور کی شکل کی طرح ہوتی ہے اور اس کے سرے آپس میں مطابقت نہیں رکھتے اور چہرے نسبتاً چوکور ہوتے ہیں. منشور نما ایک ایسا مجسم ہے جس کے سرے دو مستقیم الخطوط اشکال ہیں. (۱۹۲۹، مساحت، ۱۰۳). [منشور + ف: نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

--- **نُمائی** (--- ضم ن) امث.
منشور نما (رک) سے منسوب یا متعلق، منشور نما والا؛ منشور نما ہونا. اصطلاح "منشور نمائی ضابطہ" کا اطلاق ہر دو مساواتوں ..... پر ہوتا ہے. (۱۹۴۴، مٹی کا کام، ۳۰). [منشور نما + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

مَنشُورَہ (فت م، سک ن، و مع، فت ر) (الف) امث.
منشور (رک) کی تانیث، شریف اور فیاض عورت (اسٹین گاس). (ب) امذ. (مجازاً) اجازت نامہ. وہ مذہبی فرائض ادا کرنے کے لیے استانبول کے "شیخ الاسلام" سے "منشورہ" (اجازت نامہ) حاصل کر لیتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۴۵). [منشور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مَنْشُوری (فت م، سک ن، و مع) (الف) صف.
۱. منشور (رک) سے منسوب، منشور سے تعلق رکھنے والا، منشور کا، منشور کی شکل والا. اندلس کے عربوں نے ان کروی طاقوں کی صورت بدل کر انہیں منشوری بنا دیا اور ان کے اضلاع مقرر کر دیے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۴۸۳). سوئی کو منشوری سہاروں پر سے اٹھاؤ اور ڈبری کے سروں کو پیپر کر کر سہاروں پر رکھ دو. (۱۹۲۲، طبیعیات عملی، ۲: ۶۶). ۲. (کیمیا) قلم پذیری کے اس نظام سے متعلق جس میں قلم کے تین غیر مساوی محور ہوتے ہیں اور ایک ترچھا خط تقاطع ہوتا ہے، مائلہ (Monoclinic). منشوری گندھک کو ...... S لکھنا ضروری ہے. (۱۹۶۹، حرحرکیات، ۴۷). (ب) امث. (ارضیات) چٹان کی تہوں کی متوازی درازوں کی آپس میں جڑنے کی حالت جس سے منشور (جوڑ) بنتے ہیں. اس قسم کی مفصلیت کو منشوری کہتے ہیں جس سے منشور بنتے ہیں. (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۱۳۹). (ج) امذ. (سیاسیات) ایک دستور حکومت کو ماننے والا فرد، ترقی پسندی کا حامی شخص (خصوصاً انگلستان میں انقلاب فرانس کے بعد). اسپین کی انقلابی شورش، انگلستان کے منشوریوں کا احتجاج ..... رشک کی نگاہوں سے دیکھی جا رہی تھیں. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۳۵۶). [منشور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... حِساب دار (... کس ح) امذ.
سند یافتہ حساب دار، سندی محاسب، تنقیح کار (Chartered Accoiuntant). حسابات کا محاسبہ ..... ایک منشوری حساب دار (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ) اور وفاقی حکومت چاہے تو محاسبہ محاسب اعلیٰ پاکستان (آڈیٹر جنرل پاکستان) کی طرف سے کیا جائے گا. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۷۳). [منشوری + حساب (رک) + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... قَلَم (... فت ق، ل) امذ.
(کیمیا) وہ قلم جس کے تین غیر مساوی محور ہوتے ہیں اور ایک ترچھا خط تقاطع ہوتا ہے. بے رنگ، منشوری قلمیں یا ایک سفید سفوف، بے بو، تقریباً بے مزہ. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۹۳). [منشوری + قلم (رک)].

... مَفْصِلِیَّت (... فت م، سک ف، کس ص، ل، فت ی) امث.
(ارضیات) رک: منشوری (ب). جزیرہ اشاقا میں ..... منشوری مفصلیت کی عمدہ مثالیں ہیں. (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۱۳۰). [منشوری + مفصل (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَنْشی (فت م، کس نیز سک ن) امث.
منش (رک) سے اسم کیفیت؛ تراکیب میں بطور لاحقہ مستعمل. اسی فرمانروا (تاتار خاں کا فرزند احمد) نے اہلِ فرنگ، تعصب منشی کو اپنا شعار بنایا. (۱۹۳۹، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۱، ۲: ۹۶۳). [منش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَنُشی (فت م، ضم ن) (الف) امث.
عورت، بیوی (جامع اللغات). (ب) امذ. رک: منشیہ، آدمی، انسان، فانی شخص. آکاش میں شہد میں ہوں، منشیوں میں پرشارتھ میں ہوں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۲۰۷). [س: मनुष्य].

مُنْشی (ضم م، سک ن) امذ.
۱. آغاز کرنے والا، پیدا کرنے والا، نشو و نما کرنے والا، خالق، موجد. سربلند خطاب حیدر صفدر نامدار، رافع فجار، دافع اشرار ..... منشی احکام خدا، گوہر تاج. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۶).

محمدؐ کا منشی و موجد ہے اللہ محمدؐ کا ہادی و مرشد ہے اللہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۳۲۸). اور منشی کے معنی آہستہ آہستہ پیدا کرنے والا. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱: ۱۱۷). ۲. تحریر میں ادائے مطالب پر قدرت رکھنے والا، لکھنے والا، مضمون نگار، انشاء کا فن جاننے والا، انشا پرداز.

کن لکھ سکے حساب تیری صفت کے یارب
منشی ہو جیں انشا قلماں ہوئے ہیں جیوں کاہ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۰).

معلم، اتالیق، منشی، ادیب ہر اک فن کے استاد بیٹھے قریب

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۳۱).

منشیوں میں ایسے تھے بہت جن پہ کہ نازاں تھی انشا

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۱۳). حکما اور دبیر و منشی کر قریب چار سو کے تھے نظر آئے. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۳۰). لکھنا لکھانا تو منشی لوگوں کا کام ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۷). ۳. (i) (دفتر یا تھانے وغیرہ میں) قبالہ نویس، ریکارڈ یا حساب کتاب رکھنے والا، کلرک، محرر، پیشکار.

تو منشی نے محضر لکھا زور تر کہ غیرت کے مارے گیا آپ مر

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۳۸).

عطارد ہے منشی جہاندار کا سپاہی ہے مریخ سرکار کا

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (منشی)، ۷). ایک آدمی منشی ہے اور ایک چپراسی جس ان میں ایک تربیت یافتہ ہے اور دوسرا ناتربیت یافتہ. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۴).

حضرت کو بھی تقلید نمازی میں ہے عذر
مسجد کا وہ ملا ہے، میں صاحب کا ہوں منشی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۹۳). ٹھیکیدار کو ایک ایسے منشی کی تلاش ہے جو مزدوروں کا حساب لکھے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۴۰). (ii) وکیلوں کا ملازم جو کاغذات وغیرہ رکھنے کے علاوہ مقدمے بھی لاتا ہے، یہ وکلا اور سائلوں کے درمیان رابطہ رکھتا ہے. منشی، وکیلوں کی نشست پڑھت کے علاوہ ان کی دلالی کا کام بھی کرتے تھے. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۲۷). ۴. ایک خطاب جو عموماً اردو فارسی کے تعلیم یافتہ اشخاص یا اہل قلم کے نام کے ساتھ اضافہ کیا جاتا ہے. منشی صاحب کے اشعار قابل دید ہیں. (۱۸۶۹، دیباچۂ اردوئے معلی (تنقید غالب کے سو سال، ۵۰)). صندوق پر یہ پتہ لکھ دیا جائے منشی امیر احمد مینائی ریاست رامپور، دفتر امیر اللغات. (۱۸۹۳، مکاتیب امیر مینائی، ۱۸۵). روح ادب، یہ منشی شبیر حسن خاں صاحب جوش کے نثر و نظم کے مجموعے کا نام ہے. (۱۹۲۷، ادبی تبصرے، عبدالحق، ۱۰). ۵. اردو فارسی وغیرہ کا استاد (خصوصاً وہ جو انگریزوں کو پڑھاتا تھا) گاؤں کے مکتب کا استاد یا معلم (عموماً جی، یا صاحب وغیرہ کے ساتھ). ہندوستان میں ہر تعلیم یافتہ ہندوستانی، بالخصوص وہ جو ہندوستانی زبان کی تعلیم دیتا ہو، منشی کہلاتا ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۰۹). ۶. پنجاب یونیورسٹی اور الٰہ آباد بورڈ کے مقرر کردہ علوم شرقیہ میں فارسی کی ابتدائی جماعت کا نام نیز اس کی سند. اس درجے کے بعد منشی اور عالم کی دو الگ شاخیں شروع ہوں گی. (۱۹۳۳، حیات شبلی، ۵۱۰). [ع: (ن ش ا)].

--- اَزَل کس اضا (۔۔۔فت ا، ز) امذ.
قبل تخلیق عالم، کل ہونے والی مخلوقات کے مقدرات، لوح قدرت پر لکھنے والا؛ مراد: پیدا کرنے والا، اللہ تعالیٰ.

جوہر جود و کرم تھا جو بروز تقسیم
لکھ گیا ہووے ترے نام ہی منشی ازل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۷). [منشی + ازل (رک)].

--- باشی امث.
منشی (رک: نمبر ۲، ۳) کا عہدہ، لکھنے پر مامور ملازم. انشا پردازی کا نمونہ مرزا مہدی خاں کی تصنیفات ہے کہ نادر شاہ کا منشی باشی تھا. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۹۱). [منشی + ف: باش، باشیدن = رہنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تقدیر کس اضا (۔۔۔فت ت، سک ق، ی مع) امذ.
تقدیر لکھنے والا، کاتب تقدیر؛ مراد: اللہ تعالیٰ. پیادہ اور سوار فوج تھی کہ جس کا شمار سوائے منشی تقدیر کے کسی کو معلوم نہیں. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲: ۲۱). [منشی + تقدیر (رک)].

--- جی امذ.
منشی (رک) کو مخاطب کرنے کا کلمہ، احتراماً ذکر کرنے کا کلمہ. منشی جی موڑ لے کر چلے جائیں گے، خدا رکھے ان کا روزانہ یہی آمد و رفت کا سلسلہ رہتا ہے. (۱۹۳۹، شمع، (اے، آر خاتون)، ۲۶). منشی جی بڑے جہاندیدہ تھے. (۱۹۵۸، میلہ گھومنی، ۱۵). [منشی + جی (لاحقۂ احترام)].

--- چِڑیا (۔۔۔کس چ، سک ڑ) امث.
ایک شکاری پرندے کا نام جس کی چونچ خم دار، ناخن تیز اور دم منشی کے قلم سے مشابہ ہوتی ہے. شکاری پرندوں کی پہچان ان کی خم دار چونچ اور تیز ناخن سے کی جا سکتی ہے عقاب، باز، منشی چڑیا اور گوندر ان کے چند نمونے ہیں. (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۱۷). [منشی + چڑیا (رک)].

--- خانَہ (۔۔۔فت ن) امذ.
۱. وہ جگہ جہاں منشی بیٹھ کر کام کریں، کسی محکمے کا وہ دفتر جہاں دیسی زبان میں لکھا پڑھی ہوتی ہو، مسلم حکمرانوں کا دفتر اعلیٰ، سکریٹریٹ. تمام دفاتر اور منشی خانوں پر یورپ کے مامور ہوئے. (۱۹۰۶، مخزن، جون، ۴۱). دوسری اقوام ..... کے لئے سومیری زبان اور ادب کا مطالعہ درسگاہوں اور منشی خانوں کی بنیادی ضرورت رہا. (۱۹۸۶، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۱: ۹۰). ۲. ڈاک بنگلوں کے ساتھ ایک چھوٹا مکان جس میں افسران کے منشی ٹھہرتے ہیں (جامع اللغات). [منشی + خانہ (رک)].

--- روزگار کس اضا (۔۔۔و مج، سک ز) امذ.
مراد: زمانہ (جو کہ احکام شب و روز صفحۂ ہستی پر لکھتا ہے)، گردش طبعی جس سے تغیرات رونما ہوتے ہیں. منشی روزگار نے دائرۂ آفتابی ورق چرخ پر قلم زریں ترقیم فرمایا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۲۳۷). [منشی + روزگار (رک)].

--- زادَہ (۔۔۔فت د) امذ.
منشی کا بیٹا؛ مراد: فاضل آدمی کا بیٹا، عالم زادہ، قابل. تم منشی اور منشی زادہ ٹھہرے، جو کہتے ہو وہ بالکل تمہارے دل کی سی بات ہے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسین)، مقالات برنی، ۱۸۵). [منشی + ف: زادہ، زادن = جننا].

--- سِپِہر کس اضا (۔۔۔کس س، کس نیز پ، سک ہ) امذ.
(ہیئت) منشی فلک؛ مراد: عطارد.

کب تک بشکل حرف غلط ہم مٹے رہیں
اے منشی سپہر یہ دفتر کہیں اولٹ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۷۷). [منشی + سپہر (رک)].

--- عالِم (۔۔۔کس ل) امذ.
پنجاب یونیورسٹی و الٰہ آباد بورڈ کے مقرر کردہ علوم شرقیہ میں فارسی کی ایک سند جو منشی سے افضل اور منشی فاضل سے کمتر شمار ہوتی ہے. منشی کے ۳ سال اور منشی عالم کے دو سال. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۱۰). [منشی + عالم (رک)].

--- فاضِل (۔۔۔کس ض) امذ؛ امث.
۱. پنجاب یونیورسٹی و الٰہ آباد بورڈ کے مقرر کردہ علوم شرقیہ میں فارسی کی تیسری اور آخری سند کا نام جو منشی اور منشی عالم سے بڑی ہوتی ہے. منشی فاضل تک طالب علم کو فارسی زبان میں عمدہ مہارت اور عربی کی سواد خوانی اور انگریزی بقدر عام ضرورت آ جائے گی. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۱۰). اپنی جوانی میں جذبات کے مدرسے میں ..... محبت کی منشی فاضل ضرور کی ہوئی تھی. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۲۱۰). ۲. وہ شخص جس نے منشی فاضل کی سند حاصل کی ہو، فارسی زبان کا عالم؛ (مجازاً) نہایت پڑھا لکھا شخص. آپ کے ایسے مشکل فقرے ..... کوئی منشی فاضل ہی سمجھ سکتا ہے. (۱۹۸۹، دریچے، ۸). ۱۹۳۵ء میں منشی فاضل اور ۱۹۳۶ء میں اردو میں ادیب فاضل کے امتحانات امتیازی نمبروں سے پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیے. (۱۹۹۶، منصور احمد سلیم ایک مطالعہ، ۱۰). [منشی + فاضل (رک)].

--- فَلَک کس اضا (۔۔۔فت ف، ل) امذ.
(ہیئت) مراد: عطارد.

یوں صفحہ پہ بولے ہے صریر ان کے قلم کی
تعلیم ہے منشیِ فلک کو میری تحریر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۵). [منشی + فلک (رک)].

--- قُدرَت کس اضا (۔۔۔ضم ق، سک د، فت ر) امذ.
رک: منشی ازل؛ مراد: اللہ تعالیٰ. غنچے اور گل سبزے پر یوں کھلے تھے کہ زیر جد پر منشی قدرت نے یاقوت احمر سے نقطے دیے تھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۴۳).

عین صحت صفحۂ عارض کی ان چشموں سے تھی
منشیِ قدرت نے تھے دو صاد کھینچے ایک بار

(۱۸۹۳، نجم حسن، ۲). [منشی + قدرت (رک)].

--- گَردُوں (۔۔۔فت گ، سک ر، و مع) امذ.
(ہیئت) منشی فلک؛ مراد: عطارد.

اہل دفتر نے ہے کی کھول کے بستوں کو نشست
گردنِ منشیِ گردوں ہوئی تسلیم کو خم

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۴۰).

وصفِ رخسار تمہارا جو شب و روز لکھے
کیوں نہ ہو جائے خطِ منشیِ گردوں روشن
(۱۸۸۱، امیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۳۰). [منشی + گردوں (رک)].

--- گَری (--- فت گ) امث.

۱.(i) ادنیٰ منشی کا کام یا پیشہ، لکھنے کا کام، کتابت: اخبار نویسی، انشاپردازی. اس جلد کو قلت میں حقیر نے لکھا ہے، منشی گری کا دعویٰ نہیں کیا ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۷۱). (ii) کسی تھانے یا دفتر میں لکھنے پڑھنے کا کام، محرری، کلرکی. میرے اس یار نے اس کام کو بھی شاعری، تاریخ گوئی یا منشی گری سمجھ لیا ہے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۹۳). علوم مروجہ کی باقاعدہ تحصیل کی بجز تحصیل داری، سررشتہ داری اور نائب منشی گری تک ترقی کی. (۱۹۸۸، اردو نثر کے ارتقا میں علما کا حصہ، ۳۰۷). (iii) وکیلوں کا محرر ہونا. وہ اکثر سوچا کرتے تھے کہ انھوں نے ان نئے وکیل صاحب کی "منشی گری" آخر کی ہی کیوں. (۱۹۵۸، سیلہ گوشی، ۱۵). ۲. (مجازاً) بچوں کی معلمی. غضب ناک شیروں کی آوازیں محسوس ہوتی تھیں اور میری تمام منشی گری مارے خوف کے لرزے میں تھی. (۱۹۳۰، مضامین رموزی، ۷۱). [منشی + گر (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گِیری (--- ی مع) امث.

رک: منشی گری جو زیادہ مستعمل ہے. چالیس سال انھوں نے بیرسٹر صاحب کے دفتر میں منشی گیری کی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۴۳). [منشی + گیر (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مَشِیَّت کس اضا (--- فت م، شد ی مع بفت) امذ.

منشی قدرت، منشی ازل؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

منشی مشیت نے خاص عرش پر لکھا
ایسے نام نامی کو چاہیے نگیں ایسا
(۱۹۱۲، کلیات حیرت، ۲۱). [منشی + مشیت (رک)].

--- نُہ فَلَک کس اضا (--- ضم ج ن، سک و، فت ف، ل) امذ.

رک: منشیِ فلک.

منشیِ نہ فلک مری تحریر دیکھ کر
سمجھے بغیر، گر غلطی کا کرے بیان
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۹۴). [منشی + نہ فلک (رک)].

مُنَشّی (ضم م، فت ن، شد ش) صف؛ امذ.

نشہ یا نیند لانے والا، نشہ آور، وہ چیز جو نشہ لائے، وہ چیز جس سے نشہ آئے. لوگ شراب اور نہایت قوی منشی عرقوں کے پینے سے بدرجہ غایت انس رکھتے تھے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۱۹۹). مذہب حقی نے مشروبات منشی کے استعمال اور زرگوں کی دیگر بد اعمالیوں کو برداشت کر لیا ہے. (۱۸۸۵، مقالات شروانی، ۷). سر ولیم اور پاجھنت نے کہا کہ منشی چیزوں سے مرنے والوں میں ۵۰ فیصدی وہ لوگ ہوتے ہیں جو گوشت کھاتے ہیں. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۳۳۰). طبی اعتبار سے افیون کا پودا بڑی اہمیت کا مالک ہے اس کے منشی ہونے کا ذکر پہلے ہی کیا جا چکا ہے. (۱۹۷۳، جدید سائنس، دسمبر، کراچی، ۳۲). [ع: (ن ش ا)].

--- اَدوِیات (--- فت ا، سک د، کس و) امث: ج.

(طب) نشہ آور دوائیں، منشی ادویہ. اس میں کوئی شک نہیں کہ مخدر اور منشی ادویات ذہنی رویوں پر اثر انداز ہوتی ہیں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۹۱). [منشی + ادویات (دوا کی جمع الجمع)].

--- اَدوِیَہ (--- فت ا، سک د، کس و، فت ی) امث: ج.

(طب) نشہ آور دوائیں. عصمت فروشی، قماربازی اور مضرت رساں منشی ادویہ کے استعمال اور فحش لٹریچر ...... کی نشر و اشاعت اور نمائش کا انسداد کرے گی. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین، ۴۹). [منشی + ادویہ (دوا (رک) کی جمع)].

مُنَشِّیات (ضم م، فت ن، شد ش بکس) امذ: ج.

نشہ آور چیزیں، مسکرات. بیان دواؤں کا جو کھانے پینے وغیرہ میں آتی ہیں ... قابضات، محللات، مسہلات، مفتحات، منشیات. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). منشیات پر کوئی قدغن نہ تھا شراب گھروں میں کشید کی جاتی اور تحفتاً احباب کو بھیجی جاتی تھی. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۳۲). روچرا کی نے بتایا کہ حکومت پاکستان کو منشیات پر سرٹیفکیٹ کا جاری ہونا خوشی کی بات ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۰۰). [منشی (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

--- فَروش (--- فت ف، و مع) صف.

نشہ آور چیزیں بیچنے والا، منشیات کا کاروبار کرنے والا. دو گرام ہیروئن کی پڑیا بیچنے والے کو ہم منشیات فروش کہتے ہیں. (۱۹۹۱، کالا پھول، ۱۱۲). [منشیات + ف: فروش، فروختن = بیچنا].

مُنشِیانَہ (ضم م، سک ن، کس ج ش، فت ن) (الف) صف؛ م ف.

منشی (رک) کا سا، منشیوں کے مانند، منشیوں کی طرح کا، منشیوں جیسا. میلاد شریف ..... میں تکلفات شاعرانہ، منشیانہ کو اس ڈر سے کہ مبادا کہیں حد سے تجاوز ہو جائے دخل نہیں دیا گیا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱). خط منشیانہ تھا تقریر بہت صاف تھی اور تحریر بھی بہت شستہ تھی. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۴۵۱). چپراسی کے منہ سے یہ منشیانہ زبان سن کر انھیں حیرت ہوئی اور خوشی بھی. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۵۱). لطف یہ ہے کہ خط انگریزی میں ہے اور سخت منشیانہ انگریزی میں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۵). (ب) امذ. وکلا وغیرہ کے منشیوں کے حق کی نقدی جو ان کا منشی مقدمے کی فیس اور مصارف وغیرہ کے ساتھ موکل سے وصول کرتا ہے، منشی کا محنتانہ. پانچ سو روپیہ فیس اور پچاس روپیہ منشیانہ ہم نے نذر کیا. (۱۹۵۷، ناقابل فراموش، ۱۰۸).

فیس کی ایک ڈبی پہ راضی ہوا وکیل
دیکھیں کلرک مانگتا ہے منشیانہ کیا
(۱۹۷۳، ہزلیات، ۱۱۸). [منشی (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُنشِیانی (ضم م، سک ن، کس ج ش) امث.

منشی (رک) کی بیوی. تمہاری منشیانی بڑی فیاض اور مخیر ہیں. (۱۸۹۰، میر کہسار، ۲: ۲۱۹). [منشی (رک) کی تانیث].

مَنشُئِیَہ (فت م، ضم ن، سک ش، فت ی) (الف) صف.

انسان کا، انسانی (جامع اللغات). (ب) امذ. رک: منش، آدمی، فرد. جب منشیہ کرم یوگ اور اوپاسنا میں پختہ ہو جاتا ہے تب اس کے سامنے گیان ..... ہو جاتی ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۷).

نیچی ، ذات پات والوں کے بچوں کو منشیہ کب جانا

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ (فراق گورکھ پوری) ، ۳۰۱) . (ج) تذلیہ . جناب ، محترم . منشیہ اراذیل میں کون سی خوبی نظر آئی جو تم اُس کے قدردان ہو . (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۳۶۰) . [س मनुष्य] .

--- تَن پانا / دَھرْنا محاورہ .

انسان کی شکل میں آنا یا پیدا ہونا ، اوتار دھارنا (جامع اللغات) .

--- جاتی امذ .

نسل انسانی ، انسانی ذات : انسان ؛ مرد . یم دوت ، پرماتو شسترون کا روپ دھار کر سمت منشیہ جاتی کے سروں پر منڈلا رہا ہے . (۱۹۷۳ ، پگھلا نیلم ، ۷۰) . [منشیہ + جات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- رُوپ (--- و مع) امذ .

انسانی شکل کا (جامع اللغات) . [منشیہ + روپ (رک)] .

مَنْصَب (فت م ، سک ن ، فت نیز کس ص) امذ .

۱. (i) نصب یا قائم ہونے کی جگہ ؛ مراد : عہدہ ، ملازمت ، عہدۂ جلیلہ ، حکومت یا امراء کا دیا ہوا بڑا عہدہ جو خاص خاص ملازمین کو عطا کیا جاتا تھا .

جب منصب شاہی کوں تج اپڑے خدا کے گھر کوں جب

وہاں تج اکبر کا ہوا خلعت عطا غفار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳۶) .

جنوں نے جب سیں دیا تج کوں دل کی کوہ کنی

تجھی سیں منصب فرہاد کوں تغیر کیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۱) .

رئیس اپنے ہوئے ہیں قوم کے سب کہ وے پیغمبری کا پائے منصب

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۳۹) .

زینب بلائیں لے کے یہ کہتی تھیں بار بار

منصب مبارک اے شہِ مرداں کے یادگار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۱) .

غلامی سے ہو گئے تھے ہم وہ مخدوم جہاں

منصبوں میں غیر سے ممتاز خدمت ہم میں تھی

(۱۸۹۵ ، تاریخ دہلوی ، ۰ ، ۳۰۹) . ہمارے ملک میں ترقی کا لفظ زیادہ تر عہدے یا منصب کی ترقی پر اطلاق کیا جاتا ہے . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۱۷۱) .

ہم نہ بولیں تو ہمارا منصب تم نہ پوچھو گے تو شکوا ہوگا

(۱۹۶۷ ، ماحاصل ، ۷۰) .

منصب نہ کلاہ چاہتا ہوں تنہا ہوں گواہ چاہتا ہوں

(۱۹۸۳ ، حرم رو نیم ، ۱۳۹) . (ii) وظیفہ ، جائداد یا اعزاز وغیرہ جو قدر شناسی یا کام کے اعتراف میں حکومت کی جانب سے مقرر ہو (بیشتر نسلاً بعد نسلٍ) دوامی وظیفہ .

دل کی جاگیر ہے جمال آباد جب سیں پایا ہے عشق کا منصب

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۹) . بہت نوازش مجھ پر فرمائی اور خلعت اور گھوڑا دے کر منصب جاگیر عنایت کی اور آبرو و حرمت بخشی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۶) .

مجھ سے مجنوں سے بھلا سلسلۂ الفت گیا

دشت منصب نہیں زنداں مری جاگیر نہیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۳۸) . مجر نے منصب اور وظیفہ مقرر کر دیا . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۶۵) . انھوں نے اعلیٰ حضرت سے سفارش کر کے منصب (یعنی دوامی وظیفہ) مقرر کرا دیا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۰۰) . آخر میں ریاست سے اُن کا بیش قرار منصب مقرر ہو گیا تھا . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۱۵) . (iii) جاگیر .

ملی ہے نجد کی جاگیر لیلیٰ اس کی عامل ہے

پتا پوچھا کرے صحرا میں مجنوں میرے منصب کا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۷) . ۲. (i) (حیثیت موجودہ اور ضابطۂ اخلاق کے اعتبار سے) حق ، حیثیت ، رتبہ ، درجہ ، مجال ، کسی بات یا کام کی حد (جو کسی کو حاصل ہو) .

تاب سے توں نہ تج سے سب

یک سب کون نہ اُن سے ہے منصب

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۰) . کیا اُن کو نصیحت کا اختیار اور ہدایت کا منصب نہیں ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۵۱) . وکلاؤں کو صرف بدچلن عہدہ داروں کے جرموں کی تحقیقات کرنے کا منصب ہے . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جنوری ، ۳۰) . غالب کے بعد سرسید اور ان کے معاصرین نے ادب کے سماجی منصب کو پہچانا . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۱) . (ii) فرض ، دائرۂ کار ، ذمہ داری . اب یہ سنیے کہ فلسفی زبان کا منصب کیا ہے ، اُس کا منصب ہے تقریر کے ہر لفظ کو گرید نا . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۱۳) . خواب کے متعلق رائے زنی کرنا ایک ادبی نقاد کے منصب میں داخل نہیں . (۱۹۳۹ ، شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۲۱۳) . [ع : (ن ص ب)] .

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا ، سک ع ، اشکل ی) . امذ .

بڑا منصب ، بڑا عہدہ یا فرض . انسان کو اللہ تعالیٰ نے بڑی کرامت سے نوازا ہے ، اس کا منصب اعلیٰ خلافت الٰہی ہے . (۱۹۷۹ ، قرآن اور زندگی ، ۱۳۰) . [منصب + اعلیٰ (رک)] .

--- اِفْتا کس اضا (--- کس ا ، سک ف) امذ .

(فقہ) دینی مسائل میں شریعت کی رو سے فتویٰ دینے کا عہدہ . احمد رضا خاں کے پرپوتے .... آج کل بریلی میں منصب افتا پر فائز ہیں . (۱۹۸۳ ، آئینۂ رضویات ، ۸۷) . [منصب + ع : افتا (ف ت ی)] .

--- اِمارَت کس اضا (--- کس ا ، فت ر) امذ .

امیری ہونا ؛ امیری ، حاکمی ، سرداری (شاہی دور میں ایک عہدہ) . شیخ رضی الدین بھاگلپوری .... اپنی سلیقہ شعاری اور قابلیت کی بدولت منصب امارت پر فائز ہوئے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۱۴۹) . [منصب + امارت (رک)] .

--- بَدَلْنا ف مر ؛ محاورہ .

مقام اور حیثیت میں تبدیلی آنا . ہر عہد میں تنقید کا منصب بدلتا رہتا ہے . (۱۹۹۶ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۷) .

--- بُلَنْد کس صف (--- فت نیز ضم ب ، فت ل ، سک ن) امذ .

اعلیٰ رتبہ ، بڑی حیثیت ، بڑا درجہ . انسان حیوانات کی صف سے نہ اٹھ سکا .... احسن تقویم کے منصب بلند کو نہ پا سکا . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری تا مارچ ، ۳۰) . [منصب + بلند (رک)] .

--- پا لینا/پانا محاورہ.

عہدہ پانا، کوئی مقام، حیثیت یا مرتبہ حاصل کرنا.

قتل ہوا کیا منصب پایا اللہ رے عاشق کی خوشی
جان تو قاتل پر صدقے کی تیغ کو سر انعام کیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶). وہ تخلیق کا منصب پالیتی ہے. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۲۶).

--- پر پہُونْچنا/پہنچنا محاورہ.

عہدہ حاصل کرنا، خصوصاً سرکاری عہدہ پر فائز ہونا. پشاور میں عربی کی تدریس کا نام روشن کیا اور خود اعلیٰ منصب پر پہنچے. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۷۶).

--- پر سَرفراز ہونا محاورہ.

منصب پر فائز ہونا. اتنی آراضی کے توریثی قابض ہونے کے باوجود کسی منصب پر سرفراز ہوکر مقربین خاص کے زمرہ میں شامل ہو سکتے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۳۵).

--- پَر فائز کَرنا محاورہ.

کام یا ذمہ داری پر مامور کرنا. حیوان ناطق کو، حیوانی اور جبلی سطح سے بلند کرکے آدمیت اور انسانیت کے منصب پر فائز کرتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۱۰).

--- پَر فائز ہونا محاورہ.

منصب پر فائز کرنا (رک) کا لازم، فرض پر مامور ہونا. فرمان فتح پوری صاحب ..... جب تنقید کے منصب پر فائز ہوئے تو کھرا کھوٹا الگ کر دکھایا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۴۷۲).

--- تک پہُونْچنا / پہنچنا محاورہ.

رک: منصب پر پہنچنا، عہدہ پر فائز ہونا. ڈاکٹر فرمان فتح پوری ..... نوکریاں کرتے درجہ بدرجہ اعلیٰ ڈگریاں لیتے استادی جامعہ کے منصب تک پہنچے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۳: ۱۱۷).

--- جَلیل/جَلیلَہ کس صف (--- فت ج، ی مع/فت ل) امذ.

بڑا مقام یا مرتبہ، منصب اعلیٰ، بڑا عہدہ. جس بشر کو حق تعالیٰ کتاب و حکمت اور قوت فیصلہ دیتا اور پیغمبری کے منصب جلیل پر فائز کرتا ہے کہ وہ ..... وفاداری کی طرف متوجہ کرے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲: ۹۴).

اس منصبِ جلیل کے مالک پہ عمر کی
صرف اتنی قید ہے کہ بہ قیدِ حیات ہو

(۱۹۸۴، طوطا، ۶۵). موسیٰ کو ازسرنو دریافت کرکے بجائے دوام کے بارے میں ان کے منصب جلیلہ کو بحال کردیا گیا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، نومبر، ۲۳). [منصب + جلیل/جلیلہ (رک)].

--- حَقیقی کس صف (--- فت ح، ی مع) امذ.

اصل منصب، حقیقی حیثیت؛ جائز مقام یا رتبہ. آزادی کے چالیس سال بعد ہی سہی، قومی زبان کو اس کے منصب حقیقی پر فائز کرسکیں تو ..... آنے والی نسلیں احساس طمانیت کے ساتھ یاد کریں گی. (۱۹۸۵، پاکستان میں نفاذ اردو کی داستان، ۴۳). [منصب + حقیقی (رک)].

--- خُدائی کس اضا (--- ضم خ) امذ.

خدائی کا مرتبہ، خدائی. جو خود منصب خدائی کے منافی ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۶۷). [منصب + خدائی (رک)].

--- دار صف؛ ا مذ؛ — منصبدار.

۱. (i) کسی عہدہ یا منصب پر مامور، عہدہ دار، کوئی سرکاری افسر.

خسروِ عالم وحدت کے جو تھے منصب دار
بات منصور کی وہ کر گئے سردار پسند

(۱۷۹۴، محب دہلوی، د، ۱۵۵). انسان کے چہرہ پر خلافت ربانی کا منصب دار ہونا کھل گیا. (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۱: ۱۹). شاہی سواری کے پیچھے پیچھے ایک منصب دار چاندی کے پھول لٹاتا ہوا جا رہا تھا. (۱۹۳۳، تین پیسے کی چھوکری، ۱۵). سب سے اعلیٰ منصب دار یعنی پیشکار ہمیشہ ہندو ہوتا تھا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۵۶). وہ پہلے التمش کے منصب دار اور بعد میں غیاث الدین بلبن کے وزیر سلطنت مقرر ہوئے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۶). (ii) دفتر میں کام کرنے والا؛ افسر یا افسر کے درجے کا شخص. جو شرفا منصب دار اور عہدہ دار تھے، روز کے فسادوں سے دل شکستہ ہوگئے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۱۳). ضرورت پر افسر متعین کیے جاتے، جو منصب دار کہلاتے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۷). انتظامیہ کے بڑے بڑے منصب دار اب بے دھڑک یہی لقب اس آبادی کے لیے استعمال کرتے ہیں. (۱۹۹۰، فاران، کراچی، اپریل، ۵). ۲. حاکم فوجداری، مجسٹریٹ. حکیم سید علی منصبدار حیدرآباد دکن ..... آپ کے شاگرد ہیں. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۲۵۲). ۳. نسلاً بعد نسلٍ وظیفہ پانے والا، رئیس شخص. تخت سے کسی قدر فاصلہ پر اسی طرح منصب دار یعنی چھوٹے چھوٹے امرا حسب مراتب ایستادہ رہتے ہیں. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۳۲۷). گویا پادشاہی خالصہ ..... کے علاوہ سارا ملک منصب دار اور جاگیردار وغیرہ کو تقسیم کر دیا گیا. (۱۹۰۶، مرآت احمدی، ۲۰). ۴. سپہ سالار، فوج کا کمانڈر. جنگجو گروہوں کے منصبدار یا سپہ سالار اپنی اپنی فوج کی صف بندی کرتا ہے. (۱۹۸۴، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۵۶). [منصب + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- داری است.

۱. منصب دار (رک) کا عہدہ یا کام؛ (مجازاً) منصب داروں کی امتیازی دستار یا پگڑی. دستار کو اس زمانے میں منصب داری اور کوٹ کو شیروانی کہتے تھے. (۱۹۲۵، معاشرت (ظفر علی خان)، ۳۶). ۲. وظیفہ مقرر کرنا یا دینا؛ وظیفہ. اکبر نے ..... فوج میں منصب داری کا ضابطہ جاری کیا. (۱۹۹۶، اردوئے معلی (رسالہ)، کراچی، جون، ۴۷). ۳. سپہ سالاری، کمانداری. منصب داری، دو ہزاری، پنج ہزاری سے دس سپاہیوں تک مقرر ہوتی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۷). [منصب دار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- داریَت (--- کس ر، فت ی) است.

منصب دار ہونا، عہدہ دار ہونا؛ منصب داری، سپہ سالاری، امیری. قدیم باقیانہ منصبداریت کا ازسرنو بحال ہونا ہی تھا کہ اس کا ردعمل شروع ہو گیا. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۱۵۹). [منصب دار (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- رِسالَت کس اضا (--- کس ر، فت ل) اند.
رسالت کا مرتبہ، رسول خدا ہونا، رسول کا مقام. منصب رسالت و دعوت کی ادائگی میں ..... مشکلات اور تکلیفیں پیش آیا کرتی ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲۰ : ۲۳). [منصب + رسالت (رک)].

--- رَکھنا ف مر؛ محاورہ.
حیثیت یا مقام رکھنا، منصب دار ہونا. ماہر عمرانیات کے مطابق معاشرتی گروہ کا ہر فرد کوئی منصب رکھتا ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۳۰).

--- سَرْکاری کس صف (--- فت س، سک ر) اند.
سرکاری عہدہ یا رتبہ (پلیٹس). [منصب + سرکاری (رک)].

--- سَنْبھالْنا محاورہ.
کسی حیثیت، رتبہ یا عہدے پر فائز ہونا، ذمہ داری سنبھالنا. بھٹو ... نے اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پوری قوم کے ترجمان کا منصب سنبھال لیا. (۱۹۸۷، پاکستان کیوں ٹوٹا، ۲۳۵).

--- سَونْپْنا ف مر؛ محاورہ.
کوئی عہدہ یا مرتبہ دینا. عقار مسعود کو صدر کا منصب سونپ گیا. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، ستمبر، ۳۰).

--- سے گِرْ جانا ف مر؛ محاورہ.
کم حیثیت ہو جانا، اپنے مقام سے گر جانا. جس وقت وہ آرٹ کے منصب سے گر جائے گا وہ فحش بھی ہو سکتا ہے. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۲۳).

--- شاہی کس صف؛ اند.
کوئی سرکاری عہدہ، شاہی زمانے کا کوئی عہدہ، بادشاہت. شیخ نظام الدین اورنگ آبادی کو اپنے ایک مرید کے منصب شاہی ملنے کی اطلاع دیتے ہیں. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۳۹۹). کہاں تو اور کہاں منصب شاہی، تو بادشاہت کے قابل ہی کب ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (مصر)، ۴۳۹). [منصب + شاہی (رک)].

--- عالی کس صف؛ اند.
بلند مقام یا حیثیت کا حامل عہدہ، بڑا عہدہ. انجمن ترقی اردو کی ..... عالی سیر و سیاحت اور تحصیل علم کے منصب عالی تک کے کئی مرحلے دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۱۳۱). [منصب + عالی (رک)].

--- عَطا کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
مقام، درجہ یا حیثیت دینا. ادب کو ایک خاص منصب عطا کر کے انھوں نے ادبی تنقید کو واضح نظریاتی بنیاد فراہم کی. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۹۰).

--- قائِم ہونا ف مر؛ محاورہ.
کوئی عہدہ یا مرتبہ جاری ہونا. حکومت چاہے جیسی اور جس اصول پر بھی ہو، اس میں ایک شیخ الاسلام کا منصب قائم ہو جائے. (۱۹۶۶، تحریک اسلامی کا آیندہ لائحہ عمل، ۱۳۰).

--- کار کس اضا؛ اند.
کام کی نوعیت یا عمل، طریقۂ عمل. بخش گرائی کی وجہ تسمیہ اس کے منصب کار کے اندر ہی پوشیدہ ہے. (۱۹۸۷، اردو، سمر اللغۃ اور ۲ اپ، ۳۰۱). [منصب + کار (رک)].

--- لینا محاورہ.
حیثیت اختیار کرنا، ذمہ داری لینا. سائل - وہ ہے جو نفی عظیم کا منصب لے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۵۵).

--- مِلْنا محاورہ.
مقام یا مرتبہ حاصل ہونا، درجہ عطا ہونا. ہزاروں لکھنے والوں میں سے کسی ایک ہی کو یہ منصب ملتا ہے کہ وہ اپنے احساس کو دوسروں تک پہنچا سکے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۱).

--- نامَہ (--- فت م) اند.
وہ دستاویز جس میں عہدے یا مرتبہ کی حیثیت لکھی ہو؛ (مجازاً) سند، تصدیق نامہ. یہ جذبہ اور تصور موت پر فتح پانے کی ضمانت اور خلافت کائنات کا منصب نامہ اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے ہیں. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۱۶). [منصب + نامہ (رک)].

--- نُبُوَّت کس اضا (--- فت ن، ضم نیز ب، شد و بفت) اند.
رک : منصب رسالت. اس طریقۂ کار میں کمی یہ ہے کہ فاضل مصنف مقام و منصب نبوت سے ہٹ کر سرور کائنات کو ایک عام قائد کی حیثیت سے دیکھنا چاہتا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۱۷۷). [منصب + نبوت (رک)].

--- نَدِیمی کس اضا (--- فت ن، ی مع) اند.
بادشاہ یا سلطان کی ہم نشینی کا عہدہ جو نہایت عالم فاضل اور تمام معلوم علوم کے ماہر شخص کو سونپا جاتا تھا. منصب ندیمی ایک قابل اعتماد اور ذمہ دارانہ منصب شمار کیا جاتا تھا. (۱۹۳۴، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵ : ۲۷۳). [منصب + ندیم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- والا کس صف؛ اند.
بلند مرتبہ عہدہ، مقام یا حیثیت، اعلیٰ رتبہ.

اس منصب والا کے سزاوار تمھیں ہو

(۱۸۷۳، انیس (مہذب اللغات)). [منصب + والا (رک)].

--- ہَزاری کس صف (--- فت ہ) اند.
ایک ہزار سپاہیوں کے سالار کا عہدہ. وہ ۱۲۰۷ کو بادشاہ کی خدمت میں آیا اور منصب ہزاری پایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۵۰۳). امیر برعظیم میں آئے تو ..... قزلباش خاں کے خطاب اور منصب ہزاری پر سرفراز ہوئے. (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱ : ۱۳۳). [منصب + ہزاری (رک)].

مُنْصَبِغ (ضم م، سک ن، فت ص، ب) صف.
رنگنے یا رنگین کرنے والا.

وہی وجود کہ فی حد ذاتہٖ واجب ہوا ہے منصبغ از ممکنیت ہر شے

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۱۶). [ع : (ص ب غ)].

مَنْصَبی (فت م، سک ن، فت ص) صف.
منصب (رک) سے متعلق یا منسوب، منصب دار، حیثیت والا.

سبک منصبی اور بخاری کئے اٹھے کئی صدی او ہزاری کئے

(۱۶۹۵، علی نامہ، ۲۷۷). کسی حالت میں شامل مثل عدالت کے نہ کرنا چاہیے بطور کاغذ راز منصبی کے تصور کرنا چاہیے. (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۰۵).

نہ بھولے مر کے بھی عباسؔ فرض منصبی اپنا
علم سے ہاتھ لپٹا ہی رہا تن سے جدا ہو کر

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۱۳۰). ہمارے ابا جی ... منصبی فرائض تو کچھ ضرورت سے زیادہ ہی احساس ذمہ داری کے ساتھ ادا کرتے ہیں. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۶۶۲). [منصب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مِنصَح (کس م ، سک ن ، فت ص) امث.
(نباتیات) سوئی کی شکل کی قلم جو پودوں کے خلیے میں پائی جاتی ہے اور عموماً کیلسیم آگزلیٹ پر مشتمل ہوتی ہے ، خار نما (Raphide). (گل عباس) کے تنے کے خلیے میں سوئی کی شکل کی قلمیں (منصح). (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۲۳۰). [ع : (ن ص ح)].

مُنصَرِف (ضم م ، سک ن ، فت ص ، کس ر) (الف) صف.
۱. ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھرنے والا ، پلٹنے والا ، منقلب ، روگرداں ؛ (مجازاً) بدلنے والا ، پھر جانے والا ، منحرف ہونے والا. صرف کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کے طلوع ہوتے جاڑا اور گرمی منصرف ہو جاتا ہے یعنی بدل جاتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۷). اشعاعی مادہ ..... چھوٹے پہیے کو گھما سکتا ہے اور مقناطیس سے منصرف ہو جاتا ہے. (۱۹۳۵ ، طبعیات کی داستان ، ۵۱۱). شعاعیں ایک مقناطیسی فیلڈ کے اثر کے ماتحت ایک طرف کو منصرف ہو جاتی ہیں. (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۵۷). ۲. (مجازاً) مشغول ، مصروف ، محو. ریاست کی اہم خدمات جن میں تقریباً چوبیس گھنٹے دماغ منصرف رہتا تھا ، اتنی فرصت کہاں دیتیں کہ میں بہ اطمینان فکر سخن کرتا. (۱۹۳۳ ، نگارستان ماتی ، ۱۳۰). (ب) امذ. (قواعد) تصریف پذیر لفظ جس میں الف لام و تنوین وغیرہ نہ لائے جانے کے مقررہ نو اسباب میں سے دو سبب پائے جائیں ، وہ اسم جو کسرہ اور تنوین قبول کرے. اسم منصرف تین قسم ہے ثلاثی ، رباعی ، خماسی. (۱۳۰۹ ، امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۱۰۵). اس تقدیر پر شیطان کا لفظ منصرف ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۸۳). قرآن مجید میں وہ منصرف آیا ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عربی کا لفظ ہے. (۱۸۹۵ ، مقالات سرسید ، ۹ : ۱۱۴).

گیسو قد لام الف کر دو بلا منصرف
لا کے نہ تیغ لا تم پہ کروروں درود

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۱۰). [ع : (ص ر ف)].

مُنصَرِم (ضم م ، سک ن ، فت ص ، کس ر) صف ؛ امذ.
۱. انتظام سنبھالنے والا ، انتظام کرنے والا ، سربراہ کار ، مہتمم یا منیجر کا عہدہ ، پیشکار ، گماشتہ. اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ ..... نبوت کے کام میں سربراہ کار اور منصرم تھے. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۶۸). منشی عبدالکریم خاں منصرم جائداد سرکار رام پور متصل تحصیل شہر مراد آباد. (۱۸۹۳ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۸۵). یہ الزام کہ میں "منصرم" یعنی وفد کی طرح کام کر رہا ہوں خلاف واقعہ ہے. (۱۹۲۶ ، مسئلۂ حجاز ، ۲۲۷). ان میں سے ہر ایک ذیلی شعبے کا منصرم نگراں کار کے درجے کا افسر ہوتا ہے. (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۴۳). ۲. محکمہ بندوبست کا بڑا منشی ؛ جج کا سر دفتر. بی صاحب چمکتی ہوئی منصری میں پہونچیں عرضی دعویٰ دیا ، منصرم صاحب پانے رسیا ، خوب گھورا کیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۰۹). دس روپیہ ماہوار کے اضافہ پر جج ماتحت کی عدالت میں منصرم مقرر ہوئے. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۹). مذکورہ بالا موضوع پر منصرم شمالی علاقہ جات کے مراسلہ نمبر ..... کی نقل ..... ارسال کی جاتی ہے. (۱۹۸۸ ، سرکاری خط و کتابت (منشی مراسلات اور تقریریں) ، ۲۲۹). ۳. پٹواریوں کی تربیت کرنے والا افسر جو تحصیلدار کے ماتحت ہوتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۴. وہ کارکن جو کسی کارکن کی عدم موجودگی میں اس کا کام انجام دینے پر مامور کیا جائے ، قائم مقام عہدہ دار یا افسر. تحصیل دار صاحب نے کہا کہ " فدوی منصرم (قائم مقام ہے) نصف تنخواہ والا ، نصف ہی کا مستحق ہے ". (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۳ : ۱۷). [ع : (ص ر م)].

ـــ اَعْلیٰ کس صف (ـــ فت ا ، سک ع ، امثل ی) امذ.
نگران اعلیٰ ، بڑا منتظم (ایک عہدہ). صدارتی منصرم اعلیٰ فوجی حکومت سیکرٹریٹ (عوامی) ایوان صدر کے لیے تمام پیغامات ..... ٹیلیکس نمبر کے ذریعے کی جا سکتی ہے. (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت (یادداشتیں) ، ۳ : ۹۷). [منصرم + اعلیٰ (رک)].

مُنصَرِمانَہ (ضم م ، سک ن ، فت ص ، کس خف ر ، فت ن) صف ؛ م ف.
منصرم کی طرح ، قائم مقام کے طور پر. اگر کوئی کار آموز ماہوار یاب کسی جائداد پر منصرمانہ مامور کیا جائے تو حسب قواعد الونس منصری پائے گا. (۱۹۲۳ ، اصول تنقیح حسابات ، ۲۹). [منصرم (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُنصَرِمی (ضم م ، سک ن ، فت ص ، کس مج ر) (الف) امث.
۱. منصرم (رک) کا کام یا عہدہ ، منصرم یا منتظم ہونا. اس وقت جوڈیشل کمشنری میں عارضی طور پر اپنی منصری کی جگہ خالی تھی. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۰). ۲. نگرانی ، انتظام. اس انجمن کی منصری کا بار اٹھایا اور اپنے ذاتی کاموں پر اس کو مقدم رکھ کر اوروں سے دلانے میں کوشش کیں. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۲۳). ۳. قائم مقامی ، عوضی. معلوم ہوا کہ وہ ایک مہینہ کی منصری پر بھوگنیر جا رہے ہیں. (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۲۹). ۴. بندوبست کا محکمہ ، عدالت کا وہ حصہ جہاں عرضی دی جاتی ہے. بی صاحب چمکتی ہوئی منصری میں پہونچیں عرضی دعویٰ دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۰۹). (ب) صف. رک : منصرم (ب) سے متعلق یا منسوب : (قواعد) تصریف پذیر جو کسرہ اور تنوین قبول کرے (لفظ ، زبان وغیرہ) جس منصری زبان میں قرآن مجید نازل ہوا تھا اور جو ان کے اسلاف کی زبان تھی ، یہ اس سے ہٹ گئے تھے اور ان کی زبان سے عجمیت آ گئی تھی. (۱۹۶۷ ، بلوغ الادب ، ۱ : ۴۱). [منصرم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

مُنصِف (ضم م ، سک ن ، کس ص) (الف) صف.
۱. انصاف کرنے والا ، ہر امر میں عدالت سے کام لینے والا ، عادل.

ہمن ہیرت کے جھگڑے کیا عجب ہیں منصفاں مشکل
اُپاوے دم نہ یہاں قاضی اگر ہووے فخر رازی نے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۳).

منڈی گردن تے بھاگر ابس کے آپ منصف ہو
نگارا پوچھ یک یک کو اتا بیزار کرتا کیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۸).

کہ منصف ہو تک اے ختم پیمبرؑ   مصیبت کس قدر ہے آل اوپر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۴). ہمارا خدا نہایت مہربان اور بہت بڑا منصف ہے. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲). خدا نے اس کا دل ہی اس طرح کا منصف بنا دیا ہے کہ

وہ ازخود نیکی اور بدی کا فرق کرتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱) . اس کا کا ہک یعنی قاری اس کی بنائی ہوئی معاشرتی تصویر کا اوّل و آخر منصف ہوتا ہے . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۳۰) . ۲. (مجازاً) بیچ میں پڑ کر تصفیہ کرا دینے والا ، پنچ . ایک اور شخص اوس صحرا میں وارد ہوا ، ان چاروں نے اوسے منصف بنایا اور انصاف چاہا . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۰) . منصف (پنچ) مقامی واقعات سے اس وجہ سے زیادہ واقف ہوتے تھے کہ وہ اُسی مقام کے باشندے ہوتے تھے . (۱۹۲۳ ، سیاسیات ، ۲۱۶) . ۳. (مجازاً) پرکھنے والا ، کھرا کھوٹا الگ کرنے والا ؛ ناقد .

قائم افسوس کہ منصف ہیں وہ جوہر کے ترے
لیں ہیں کوڑی سے ہلاہل کو جو تریاک کے مول

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۲) . اے سامعین ..... اپنی زبان کو آفریں کہنے سے نہ روکیے ، اے منصفو ششدر کیوں ہو . (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۳۵) . (ب) امذ . (قانون) محکمۂ دیوانی کا ایک عہدہ دار جو مقررہ رقم کی حد تک مقدمات طے کرنے کا حق رکھتا ہے ؛ جج . ہر سرکار میں اوس نے ..... منصفوں کا منصف یعنی صدر منصف مقرر کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۲۷) . سرسید ..... فتح پور سیکری گئے ، چار برس تک یہاں منصف رہے . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۸) . [ع : (ن ص ف)] .

--- دوراں کس اضا (--- و لین) امذ .
سارے زمانے کا منصف ، بہت بڑا منصف .

میں نے سمجھا ہے تجھے منصفِ دوراں اکثر
میری ناکردہ گناہی کی سزا دے مجھ کو

(۱۹۸۹ ، بند قبا ، ۳۲) . [منصف + دوراں (رک)] .

--- مزاج (--- کس م) صف .
جس کی طبیعت میں انصاف ہو ، عدل سے کام لینے والا ؛ (مجازاً) صاف گو ، آزاد طبع ، کھرا ، دل مجموعہ . آپ تو منصف مزاج ہیں آپ ہی فرمایئے ، سخت کلامی پہلے کس نے شروع کی . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۵۳) . خدا منصف مزاجوں کو پیار کرتا ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۵۳۹) . جگر صاحب منصف مزاج تھے انہوں نے میری بات مان لی . (۱۹۹۵ ، یادیں (پیش لفظ) ، ۱۴) . [منصف + مزاج (رک)] .

--- مزاجی (--- کس م) امث .
منصف مزاج ہونا ، عدل سے کام لینا ، انصاف پسندی ؛ (مجازاً) کھرا پن . اہل فلسطین پر اپنی ہمدردی ، منصف مزاجی اور غیر جانب داری کی مہر ثبت کر دیتے ہیں . (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۷۳) . ڈاکٹر صاحب نے "..... اردو ہندی تنازعہ" میں جس منصف مزاجی کا ثبوت دیا ہے اس کی مثال ان کے معاصر ناقدین کے ہاں دستیاب نہیں . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۳ : ۸۷۴) . [منصف مزاج + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- مُنصِفاں کس اضا (--- ضم م ، سک ن ، کس ص) امذ .
منصفوں کا منصف ؛ (قانون) محکمۂ دیوانی کا بڑا عہدہ دار ، صدر منصف ، بڑا جج . دیوانی مقدمات کا فیصلہ منصف منصفاں کیا کرتے تھے . (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۲ : ۵۰) . [منصف + منصف (رک) + اں ، لاحقۂ جمع] .

مُنَصَّف (ضم م ، فت ن ، شد ص بفت) صف .
آدھوں آدھ کیا ہوا ، نصف کیا ہوا ، آدھا (زاویہ ، خط وغیرہ) . خط استوا کی فلک ثوابت تک پہنچی ہے اس صورت میں یہ دائرہ آسمان ثوابت کا دائرۂ عظیمہ ہو جائے گا جس کو معدل النہار کہتے ہیں جو "منصف" منطقۃ البروج کا ہے . (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۲۸) . مربع نصف خط منصف کا اور اس خط کے مربع کا ..... مرکب ہے . (۱۸۷۶ ، تحریر اقلیدس ، ۱۱۳) . زاویہ کا منصف عمود مطلوبہ ہوگا . (۱۹۴۳ ، مشی کا کام (ترجمہ) ، ۲۹) . [ع : (ن ص ف)] .

مُنَصِّف (ضم م ، فت ن ، شد ص بکس) صف ؛ امذ .
۱. نصفا نصف کرنے والا ؛ (علم تشریح) ایک جھلی جو پھیپھڑوں وغیرہ کے درمیان ہوتی ہے نیز وہ پردہ جو سینہ کے درمیان واقع ہے اور اُس کو دائیں بائیں نصفا نصف تقسیم کرتا ہے ، غشائے وسطی (Mediastinum) . ایک الجون منصف (میڈیا سٹائنم) میں سے گزار کر اور کاگ کے تختے کے اندر داخل کر کے تجہیز کو ثبت کر دو . (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۳۷) . [ع : (ن ص ف)] .

--- مُتَوَسِّط کس صف (--- ضم م ، فت ت ، و ، شد س بکس) امذ .
(طب) منصف صدر کا درمیانی حصہ جہاں دل رہتا ہے (Middle Mediastinum) (مخزن الجواہر) . [منصف + متوسط (رک)] .

--- مُقَدَّم کس صف (--- ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امذ .
(علم تشریح) حجاب منصف صدر کا اگلا حصہ جس کے سامنے عظم القص ہوتی ہے ، سینے کی وہ ہڈی جو وسط میں واقع ہے (Anterior Mediastinum) (مخزن الجواہر) . [منصف + مقدم (رک)] .

--- مُؤَخَّر کس صف (--- ضم م ، فت ، بشکل ء ، شد خ بفت ، فت ر) امذ .
(علم تشریح) حجاب منصف صدر کا پچھلا حصہ جس کے پچھلی طرف مہروں کا ستون ہوتا ہے (Posterior Mediastinum) (مخزن الجواہر) . [منصف + موخر (رک)] .

مُنْصِفانَہ (ضم م ، سک ن ، کس نیز ص ، فت ن) صف ؛ م ف .
جو انصاف پر مبنی ہو اور اس میں مطلق جانب داری نہ کی جائے ، انصاف سے ، ازروئے انصاف ، عادلانہ . اگر ہم ..... ایک منصفانہ اور باعزت سمجھوتہ کریں تو ہمارے فرائض بڑی حد تک پورے ہو جائیں . (۱۹۵۲ ، حیات لیاقت ، ۹۵) . صدر بش نے اپنے اکثر بیانات میں صدر صدام کے خلاف جنگ کو منصفانہ قرار دیا تھا . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۱۵۹) . [منصف (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مُنْصِفی (ضم م ، سک ن ، کس ص) امث .
۱. انصاف ، انصاف کے ساتھ فیصلہ ، فیصلہ ، تصفیہ . جو کوئی منصفی پر آتا ہے ، دانی مدعی کی بات خاطر لیتا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۷) ف .

جو کوئی سنے یو منصفی الزام دے میر جی پہ
جھگڑا نبڑنا نہیں رتی ہوتا ہے بھی بلکہ زیاد

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۴).

منصفی حسن کی اُجی ہے مقرر ہو اگر
لاکھ خوباں میں کرے تجھ کو وہ فی الفور پسند

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۲). کمال منصفی کے ساتھ ہر ایک کے نیک و بد پر دھیان دھرے. (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۲۰).

منصفی سے مےکشی میں بھی نہ گزرا چاہیے
بلبلوں کا نام لے کر پھول پینا چاہیے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۲۵).

تم دل کو چاک چاک کرو ہم نہ کچھ کہیں
انصاف سے کہو ہے یہی منصفی کی بات

(۱۹۲۲ ، دیوان جگر (افتخار علی) ، ۵۲). منصفی کے فرائض اس کو سونپ دی تھی. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۸). ۲. عدالت دیوانی کا ایک عہدہ ؛ کچہری ، عدالت ، عدالت دیوانی . میاں محمد اسحٰق کا نام معلوم نہیں کہ درج امیدواران منصفی ہو گیا یا نہیں. (۱۸۹۲ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۳). اُنہوں نے قوانین دیوانی متعلقہ منصفی کا ایک خلاصہ تیار کر کے کمشنر کے ذریعے سے گورنمنٹ میں پیش کیا. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۸). اُنہیں منصفی کی ملازمت مل گئی تو ان کے پاؤں ڈولنے لگے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۵۲). [منصف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- اُٹھنا / اُٹھ جانا محاورہ.

عدل باقی نہ رہنا ، ناانصافی ہونا.

اولٹے آزردہ ہوئے الٹی جتائی خفگی
منصفی اوٹھ گئی دنیا سے رہی ہٹ دھری

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (قلق) ، ۷۰۶).

منصفی دنیا سے ساری اُٹھ گئی ۔۔۔ اے ہو ایمان داری اُٹھ گئی

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۳).

--- شرط ہے فقرہ.

انصاف کرنا چاہیے ، اگر انصاف سے دیکھا جائے.

منصفی شرط ہے کب تک ترا غم کھائے کوئی
یار ایسا تو نہ کر ظلم کہ مر جائے کوئی

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (بحر ، امداد علی) ، ۱ : ۲۹۵).

--- کا اِمتِحان امذ.

جج کے عہدہ کا امتحان . ۱۸۳۰ء میں انھوں نے منصفی کا امتحان دینے کا فیصلہ کیا. (۱۹۸۹ ، قواعد صرف و نحو زبان اردو (مقدمہ) ، ۳۳).

--- کرنا محاورہ.

عدل سے کام لینا ، ٹھیک فیصلہ کرنا.

نہ کی منصفی دہر میں ان بتوں نے ۔۔۔ رہا روز محشر پہ قضا ہمارا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۶).

میرے دل کو دیکھ کر میری وفا کو دیکھ کر
بندہ پرور منصفی کرنا خدا کو دیکھ کر

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۹۷). تو ہمارے بیچ بیٹھ اور منصفی کر حسام ان کے بیچ بیٹھا اور خوب منصفی کی. (۱۹۴۷ ، قصہ کہانیاں ، ۳۰۷).

وہ دور اب دور تو نہیں ہے ۔۔۔ کہ وقت جب منصفی کرے گا

(۱۹۹۵ ، افکار (حسن حمیدی) ، کراچی ، جون ۱۹۸۹ ، مارچ ، ۸۶).

--- مِلْنا محاورہ.

منصفی کا عہدہ حاصل ہونا ، منصف مقرر ہونا . امتحان دے تو ۳۰ روپیہ ..... کی سررشتہ منصفی ملتی ہے. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۱).

--- ہونا محاورہ.

منصفی کرنا (رک) کا لازم ، عدل ہونا.

اے تاب ضبط نالہ کہیں منصفی بھی ہے ۔۔۔ کب تک رگوں میں آہ کھنچا تو چھن گیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۳).

مَنْصُوب (فت م ، سک ن ، و مع) صف ؛ امذ.

ا. نصب کیا ہوا ، گاڑا ہوا ، جمایا ہوا ، قائم کیا ہوا ، کھڑا کیا گیا یا کیا ہوا.

لعل پر منصوب جیسے ہو گہر اُس لطف سے
اس لب رنگیں پہ جوش حسن سے بتحالہ تھا

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۲۲). اساف و نائلہ کے سامنے کہ اسی جگہ دونوں منصوب تھے دونوں نے اس کو ذبح کیا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۷). سب سے بڑا بت ہبل تھا ، جو کعبہ کی چھت پر منصوب تھا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۱۵). ۲. (کسی عہدے وغیرہ پر) قائم ، متعین ، مقرر ، متمکن.

آج منصوب محبت میں ہوئے کل معزول
اس علاقے میں نہ وہ دن کوئی عامل ٹھہرا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶۱).

قدرت ہے یہ اس بندۂ معبود ازل کو
منصوب کرے زیست کو معزول اجل کو

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۷). اس زمانے میں نوشیرواں کے عمال یمن اور مضافات یمن پر منصوب تھے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۹). فدویہ گڑھی پارتی پور میں آ تو جی کے عہدے پر مدت مدید تک منصوب رہی تھی. (۱۹۶۷ ، ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۱۳۰). ۳. (قواعد) وہ حروف جس پر زبر لگایا گیا ہو ، جس پر زبر ہو ، مفتوح (حرف). اس جگہ منصوب کو مرفوع پر مقدم کیا. (۱۲۰۹ ، ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۵۲).

جو ہے مفعول ، ہے منصوب بے شک ۔۔۔ قواعد ہیں یہ سب مرغوب بے شک

(۱۸۵۵ ، ریاض السلیمین ، ۲۷). اس حرف کو جس پر زبر ہو مفتوح و منصوب ، اور زیر ہو تو مکسور و مجرور اور پیش ہو تو مضموم و مرفوع نامزد کرتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۴۳). اور منصوب منون کی حالت وقف میں تنوین الف سے بدل جاوے گی. (۱۹۲۳ ، علم تجوید ، ۲۳). مجھ سے پوچھنے لگے کہ یہ لفظ مرفوع یا منصوب یا مجرور کیوں ہے وغیرہ وغیرہ. (۱۹۷۹ ، سرگزشت حیات ، ۹۷). ۴. بوہرہ فرقے کا فرد ، سلیمانیہ کے کارکن کا مخصوص نام . جو لوگ سلیمان کے دعاوی کو تسلیم کرتے ہیں وہ سلیمانیہ کہلاتے ہیں ..... ہندوستان میں اس کا کارندہ منصوب کہلاتا ہے. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۷۰). [ع : (ن ص ب)].

... کَرنا ف م: محاورہ۔

متعین کرنا، مقرر کرنا، فائز کرنا۔ فرشتوں کو ہر ایک آسمان پر منصوب کیا۔ (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۸)۔ خلیفہ نے امام صاحب کو قاضی القضاۃ کی خدمت پر منصوب کر کے اپنی زیر دستی میں رکھنا چاہا۔ (۱۹۰۹، الحقوق والفرائض، ۳: ۹۹)۔

... مِنَ اللہ (۔۔۔ کس م، فت ن، غم ال، شد ل بفت) صف: م ف۔

اللہ کی طرف سے متعین کیا ہوا۔ شیعہ تو امام کو معصوم اور منصوب من اللہ اور مفروض الطاعت قرار دیتے ہیں۔ (۱۸۹۸، سرسید، مضامین سرسید، ۱۱۰)۔ [منصوب + مِن (حرف جار) + اللہ (رک)]۔

... ہونا ف م: محاورہ۔

۱. منصوب کرنا (رک) کا لازم، قائم یا متعین ہونا۔

فرد سیہ شب کو کیا خارج دفتر منصوب ہوا عامل روز اپنی جگہ پر

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۸: ۴)۔ ۲. زبر کی حرکت والا۔ فرمایا ... اس کے قافیے مطلق ہوتے اور وزن بھی جدید ہو جاتا تو تمام کے تمام قافیے منصوب ہوتے۔ (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۲۱۵)۔

مَنصُوبات (فت م، سک ن، و مع) امذ: ج۔

(قواعد) منصوب (زبر والا، مفتوح) کی جمع۔ متاخرین نے اس معنوی حیثیت کو چھوڑ کر، صرف اعراب کا لحاظ رکھا اور مرفوعات، منصوبات اور مجرورات کے لحاظ سے ترتیب قائم کی۔ (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۳: ۱۳۶)۔ [منصوبہ (رک) کی جمع]۔

مَنصُوبَہ (فت م، سک ن، و مع، فت ب) امذ۔

۱. وہ کام جس کا ارادہ کیا گیا ہو، مقصود و منشا، کوئی اہم کام جس کا خیال یا تدبیر ذہن یا کاغذ وغیرہ میں محفوظ ہو، منشائے دل، مقصد، ارادہ، تدبیر، جوڑ توڑ۔

جو کوئی من کوں منصوبہ تیرا اس کرے
اُسے کھولنا اُن سوں آساں کرے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۰)۔

کہ پھر منصوبے کیں ہوتے ہیں قائم
ہمیشہ اُس کا یہ ہے کام دائم

(۱۷۶۱، چمنستان شعرا، ساجی، ۴۲۰)۔ میرا منصوبہ ٹھیک بیٹھا جو کچھ میرے دل میں خیال آیا تھا اس نے ویسا ہی کیا۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۸)۔ مظفر ... کا منصوبہ یہ تھا کہ احمد آباد کو لے لے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۳۳)۔ مولوی محمد بخش صاحب کو اپنی اولاد کی تعلیم کے متعلق بڑے بڑے خیال تھے لیکن اجل نے مہلت نہ دی ... اور سارے منصوبے دل کے دل ہی میں رہ گئے۔ (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۸)۔ امید ہے کہ یہ منصوبہ بھی کسی بڑی تاخیر کے بغیر پورا کر لیا جائے گا۔ (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۹)۔ ۲. شطرنج کی ساتویں بازی کا نام۔

منصوبہ و چلن میں گر آگے ہے فرزیں بند
بازی کہیں خلل ہے جب آ کر لگے ہے شہ

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، ۲۰۴)۔ [منصوب (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

... باز صف۔

بہت منصوبے بنانے والا، جوڑ توڑ کرنے والا۔ یہ آدمی تو منصوبہ باز معلوم ہوتا ہے ضرور کسی چکر میں یہاں آیا ہے۔ (۱۰: ۱۰، ۱، وجلہ، ۲۱۵)۔ [منصوبہ + ف: باز، باختن = کھیلنا]۔

... بازی امث۔

منصوبہ باز (رک) کا کام، منصوبہ بندی، لائحہ عمل پختہ طور پر تیار کرنا: جوڑ توڑ کرنا۔ خوشبو سے دماغ طلبہ لجلاج شطرنجی سے منصوبہ بازی میں مشغول تھا۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۹)۔ چپکے چپکے منصوبہ بازیاں ہوتی ہیں اور جھوٹی سچی باتیں تصنیف کی جاتی ہیں جن سے بگاڑ اور نفاق میں ترقی ہو۔ (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۵۱)۔ خود ہی سوچئے کہ معاشی منصوبہ بازیوں پر کروڑوں، اربوں خرچ کئے بغیر .... معاشی مسائل و مشکلات کہاں تک از خود حل ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۳۷۸)۔ [منصوبہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... باندھنا محاورہ۔

کسی خیال کا دل میں مستحکم کرنا، عزم بالجزم کرنا، کسی امر کا لائحہ عمل پختہ طور پر مرتب کرنا۔ اس نے یہ خیالی منصوبہ باندھا کہ اس شہد کو بیچ کر مرغی کا جوڑا لوں۔ (۱۸۶۹، منتخب الحکایات، ۹۹)۔ آدمی نے اپنے ذہن میں یہ منصوبہ باندھا کہ گرمی کی یہ خاصیت ہے کہ جس چیز میں اثر کرتی ہے اس کے اجزا کو پھیلا دیتی ہے۔ (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۶۰)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف سیکڑوں منصوبے باندھے گئے۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۹۰)۔ فلاسفہ لیلائے حقیقت کے وصل کا منصوبہ باندھتے ہیں۔ (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۱۱)۔ مخالفین کوئی منصوبہ باندھتے تو قرآن مجید نازل ہو کر اس کی قلعی کھول دیتا۔ (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۱۹)۔

... بگڑنا محاورہ۔

کسی ارادے یا امر کا قابل عمل نہ رہنا، معاملہ خراب ہونا۔ میرے ذہنی منصوبے تمام بگڑ گئے۔ (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۸۹)۔

... بنانا محاورہ۔

لائحہ عمل مرتب یا تیار کرنا۔ اس کا منصوبہ بن آیا کہ سیاہ مختصر شولا پور کو چھوڑ کر پرینڈہ کو چلیں۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۶۹۸)۔ گاندھی جی نے ایک منظم احتجاج کا منصوبہ بنایا۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۹۹)۔ اس نے ایک منصوبہ بنایا ہے اور اسی لئے وہ اب منو کے پاس آیا ہے۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱: ۱۶۷)۔

... بَند (۔۔۔ فت ب، سک ن) صف۔

۱. منصوبہ باندھنے والا، لائحہ عمل کے مطابق کام کرنے والا (شخص)۔ معصوم یا منصوبہ بند ناقدین کا یہ مشورہ کہ علامتی کہانی کی بجائے ..... وضاحتی طرز بیان اختیار کیا جائے۔ (۱۹۹۸، ماہنامہ آئندہ، کراچی، جولائی، ۵۶)۔ ۲. منصوبے کے مطابق، باقاعدہ سوچا سمجھا، منصوبے والا، لائحہ عمل کے مطابق (طریقہ، فارمولا وغیرہ)۔ اتنی ضخیم کتاب ہم اتنے منصوبہ بند طریقے سے شائع کرنے میں کامیاب ہو سکے۔ (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۱۰)۔ [منصوبہ + ف: بند، بستن = باندھنا]۔

... بَندی (۔۔۔ فت ب، سک ن) امث۔

منصوبہ بند (رک) کا کام، غور و فکر کے بعد لائحہ عمل مرتب کرنا۔ اس کے بعد منصوبہ بندی کے ذریعہ بہت ہی منظم طریقے پر اس نے (ہندوستان نے) اپنا ترقیاتی پروگرام شروع کیا۔ (۱۹۵۹، گہرے منعقش، ۴۳۰)۔ ضیاء الحق ..... افغانستان پر حملے کی منصوبہ بندی کرنے لگا، یہ بات امریکہ کے پروگرام میں شامل نہ تھی۔ (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۱)۔ شعرا و ادب منصوبہ بندی کے محتاج بھی نہیں ہوتے ان کی دنیا کچھ اور ہوتی ہے۔ (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۱۷۳)۔ [منصوبہ بند + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- بَنْدی بورْڈ (۔۔۔فت ب، سک ن، وج، سک ر) امذ.
کسی کام کی تکمیل کے لیے ٹھوس تجاویز اور پختہ طریق کار وضع کرنے والا ادارہ یا محکمہ.
منصوبہ بندی بورڈ کو شروع میں ..... بہت سی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۷۱). [منصوبہ بندی (رک) + انگ: بورڈ (Board)].

--- بَنْدی کَمِیشَن (۔۔۔فت ب، سک ن، فت ک، ی مع، فت ش) امذ.
رک: منصوبہ بندی بورڈ. پانچ ثقافتی پروگرام کی عمل درآمد کمیٹی کا اجلاس ..... نائب صدر نشین منصوبہ بندی کمیشن کی زیر صدارت منعقد ہوا تھا. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت (تغیر کی کیفیات)، ۵: ۲۳). [منصوبہ بندی + انگ: کمیشن (Commission)].

--- بَنْدھنا محاورہ.
منصوبہ باندھنا (رک) کا لازم، لائحۂ عمل مرتب ہونا. اور پیچھے سے جڑ آئے کہ یہ منصوبے بندھ رہے ہیں. (۱۹۶۳، قاضی جی، شوکت تھانوی، ۳۰: ۱۰۶).

--- پُخْتَہ کَرْنا محاورہ.
پکا ارادہ کرنا، عزم کرنا. آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا وقت اور موقع کہاں سے مل سکتا تھا کہ ..... دیگر قبائل کو بزور شمشیر مسلمان بنانے کیلئے قریش مکہ پر حملہ کرنے کا منصوبہ پختہ کرتیں. (۱۸۸۴، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۱۳).

--- پَرْوان چَڑھنا محاورہ.
منصوبے کا کامیاب ہونا. مگر یہ منصوبہ پروان نہیں چڑھ سکا کہ ہمیں واپس ہوتے ہوتے رات ہو گئی. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۲۹).

--- پَکانا محاورہ.
منصوبہ باندھنا، پختہ ارادہ کرنا. میں قسم کھا چکی ہوں، منصوبہ پکا چکی ہوں ..... تیرا پیچھا نہ چھوڑوں گی. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۲۷).

--- تَیّار کَرْنا محاورہ.
منصوبہ بنانا، طریق کار متعین کرنا. اُسے کسی مقام سے بنانے کے لئے منصوبہ تیار کیا جاتا ہے. (۱۹۸۷، جنگ، کراچی، ۳۰ جولائی، ۳).

--- ٹھانْنا محاورہ.
پکا ارادہ کر لینا. اس نے رات کو چڑھائی کرنے کا منصوبہ ٹھانا اور توپ خانہ تیار کر لیا. (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۱۰۳).

--- ٹھہرانا محاورہ.
کسی کام کی تکمیل کا لائحۂ عمل طے کرنا. قصے کا منصوبہ ذہن میں ٹھہرا چکا تھا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا (دیباچہ)، ۳).

--- چالْنا محاورہ (قدیم).
ارادہ کامیاب ہونا، جوڑ توڑ میں کامیابی ہونا.

تو ہی اپنا بول کیا پالے ... تجھ آگے منصوبہ نہیں چالے

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۱۹۹).

--- ساز صف.
منصوبہ بنانے والا؛ کسی کام یا ارادے کی تکمیل کا لائحۂ عمل مرتب کرنے والا. اسی طرز پر آج روس میں مملکت کے منصوبہ ساز کمیشن نے اپنے کام کو شروع کر رکھا ہے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۳۸۶). ماہر منصوبہ سازوں کی مہارت و ذہانت اور دانش نے ..... قوم کو تباہیوں اور المیوں کے جہنم میں پہنچا دیا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۳). [منصوبہ + ف: ساز، ساختن = بنانا].

--- سازی امث.
منصوبہ ساز (رک) کا کام، لائحۂ عمل تیار کرنا. میں سرکار کا منشی ہوں، منصوبہ سازی میں ان کو مشورے دیتا ہوں. (۱۹۸۷، گلی گلی کہانیاں، ۵۳). [منصوبہ ساز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شُدَہ (۔۔۔ضم ش، فت د) صف.
جس کی تکمیل کا لائحۂ عمل تیار ہو چکا ہو. اقتصادی حدود میں ہم اس اصول پر چلتے ہیں کہ منصوبہ شدہ اقتصادیات ترقی کی بنیاد ہے. (۱۹۴۴، آتش چنار، ۹۴۴). [منصوبہ + ف: شدہ، شدن = ہونا].

--- کار صف.
رک: منصوبہ ساز. کوئی منصوبہ کسی منصوبہ کار کے بغیر کیونکر ممکن ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۴۲). [منصوبہ + ف: کار (لاحقۂ فاعلی)].

--- کَرْنا محاورہ.
منصوبہ بنانا، ارادہ کرنا نیز جوڑ توڑ کرنا. ان بدذاتوں نے مجھ بیمار کے مارنے کا منصوبہ کر کر ..... میرے سرہانے آ پہنچے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۷۷). ایک مرتبہ ہم نے بھی ایسا ہی منصوبہ کیا تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۵۰). جان سپار خان ..... دوسرے ہی دن یہ منصوبہ کر کے دربار میں پہونچا. (۱۹۲۵، مینا بازار، شرر، ۱۳۸).

--- کھیلنا محاورہ.
تدبیر کرنا، چال چلنا. امرا نے سپاہیانہ منصوبہ کھیلا چلے کئی دن والایتی اور ہندی سپاہی بھیس بدل کر شہر میں جاتے رہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۹۹).

--- گانٹھنا محاورہ.
رک: منصوبہ باندھنا. وہ آدمی جو بازار میں گیا تھا اپنے دل میں اور ہی منصوبہ گانٹھا. (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین، ۱۶۲). جھٹ کوئی منصوبہ گانٹھ، جلدی سے ..... ایک خوان اور ایک سر بند کھانچہ نکال لیتی ہے. (۱۸۹۹، میرے کی کنی، ۶۶). اب تک میں منصوبے گانٹھا کرتی تھی کہ کسی نہ کسی طرح اس خوفناک رشتہ سے مجھے نجات مل جائے گی. (۱۹۳۳، سرگزشت عروس، ۳۷). جس کا قرب حاصل کرنے کے لیے مہینوں سے وہ منصوبے گانٹھتے، بس ایک لمحہ میں اپنا سب کچھ ..... کسی کے حوالے کر چکی تھی. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۶۶).

--- گَنْٹھنا محاورہ.
منصوبہ گانٹھنا (رک) کا لازم، لائحۂ عمل مرتب ہونا. یہاں تک کہ ایک پورا منصوبہ افسانے کا گنٹھ گیا اور جتنی دفعہ بھی ریکارڈ بجایا کہانی کی تفصیلات پرے باندھ باندھ کر سامنے آتی رہیں. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۲۰۰).

--- گَھڑْنا محاورہ.
رک: منصوبہ گانٹھنا. جن کا یہ کام نہیں کہ منصوبے ہی گھڑا کریں اس وقت کیا سوچ رہا تھا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۳۲).

... لڑانا محاورہ.

رک : منصوبہ کھیلنا.

کام کانت اپنے منصوبہ لڑا ہو مراتب ذوق توں اپنا بڑا (بڑھا)
(۱۷۵۴ ، ریاضِ غوثیہ ، ۳۸۱).

... لگانا محاورہ.

خیال قائم کرنا ، خیالی پلاؤ پکانا . ہر ایک اپنے اپنے منصوبے لگا رہا ہے غرض ..... صفیں آراستہ ہو چکیں اور میدانِ جنگ ہموار ہوگیا. (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۱۹۲).

... ناکام بَنانا ف مر ؛ محاورہ.

سازش کو کارگر نہ ہونے دینا . وہاں کے فوجی حاکم نے ..... پل کو توڑ کر یہ منصوبہ ناکام بنا دیا. (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۲۰ : ۱۳۱).

مَنْصُوبی (فت م ، سک ن ، و مع) (الف) صف.

منصوب (رک) سے متعلق یا منسوب ، مقرر کردہ یا مقرر شدہ . گورنر جنرل ہند گرانڈ ماسٹر یعنی امیرِ اعظم اس طبقے کا منصوبی منصب وایسرائے و گورنری تک ہے. (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۴۸). (ب) امث . نصب کرنے کا کام ، تقرر ، تعین.

منشی سحر سے لے کر قلم زر لکھنے لگا معزولی و منصوبی لشکر
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۸ : ۳). ہمارے نزدیک وہاں ان کی منصوبی میں آپ کے واسطے موجب نیک نامی کا ہے. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۹۳). [منصوب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

مَنْصُوبے (فت م ، سک ن ، و مع) امذ ؛ ج.

منصوبہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل . فارسی کو پس پشت ڈال دیا گیا اور میکالے کے مشہور منصوبے کی روشنی میں انگریزی کو آہستہ آہستہ نافذ کرنے کی پالیسی کا آغاز کر دیا گیا. (۱۹۶۶ ، تنقید غالب کے سو سال (نگار ، کراچی ، غالب نمبر) ، ۴۷۳). تو آپ کے مستقبل کے منصوبے کیا ہیں ایک اور صحافی نے پوچھا. (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۵).

... باندْھنا محاورہ.

تدبیروں یا ارادوں کی تکمیل کے لائحۂ عمل مرتب کرنا . دشمنوں نے آپ کی جلاوطنی و قتل و شکست کے جو جو منصوبے باندھے ان کے ابطال کی بھی ضرورت نہیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۸۳). انھوں نے ہم دونوں کو ایک رشتے میں منسلک کر دینے کے منصوبے باندھ رکھے تھے. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۹۹).

... بگڑْنا محاورہ.

ارادوں کا قابلِ عمل نہ رہنا ، معاملات خراب ہونا . منصوبے بن رہے ہیں بگڑ رہے ہیں ایک دن کی تقریبات ہوں ..... کس ہوٹل سے رابطہ ہو. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۶۵۳).

... بَنْنا محاورہ.

لائحۂ عمل تیار ہونا ، ارادہ کرنا . منصوبے بن رہے ہیں بگڑ رہے ہیں ایک دن کی تقریبات ہوں ..... کس ہوٹل سے رابطہ ہو. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۶۵۳).

... جَنْنا محاورہ (شاذ).

منصوبے بنانا ، تدابیر کرنا.

مسلماں بھی وہ کہلاتے ہیں اور سید بھی بنتے ہیں
مسلمانوں کی بربادی کے منصوبے بھی جنتے ہیں
(۱۹۹۱ ، چھیڑ خانیاں ، ۷۱).

... گانْٹھنا محاورہ.

رک : منصوبے باندھنا ، فریب دینے کی تدبیریں سوچنا . قریش ..... تکلیفیں پہنچاتے پہنچاتے پریشان ہو گئے ، منصوبے گانٹھتے گانٹھتے شل ہو گئے. (۱۹۱۸ ، اُمت کی مائیں ، ۴۸).

... لگانا محاورہ.

خیال قائم کرنا ، خیالی پلاؤ پکانا . ہر ایک اپنے اپنے منصوبے لگا رہا ہے غرض ..... صفیں آراستہ ہو چکیں اور میدانِ جنگ ہموار ہو گیا. (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۵ : ۱۹۲).

مَنْصُوبِیا (فت م ، سک ن ، و مع ، کس ج ب) امذ.

منصوبہ باز ، وہ شخص جو جوڑ توڑ کے ذریعہ اپنا کام نکالتا ہو ؛ (کنایۃً) سازشی . آج تک کسی چالیئے کی چال اور کسی منصوبیے کا منصوبہ کچھ بھی کارگر نہیں ہوا. (۱۸۹۴ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۰). [منصوب (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

مَنْصُوح (فت م ، سک ن ، و مع) صف.

نصیحت کیا گیا ، ہدایت دیا ہوا (اسٹین گاس). [ع : (ن ص ح)].

... لَہٗ (...فت ل ، ضم معکوس ہ) امذ.

(فقہ) وہ شخص جسے نصیحت کی جائے . ادائے حقوق و ..... میں منصوح لہٗ کے لیے ، پس نصیحت بعد صحت اعتقاد ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۲). [ع : منصوح + لہٗ (رک)].

مَنْصُور (فت م ، سک ن ، و مع) (الف) صف.

۱. جس کی (اللہ تعالٰی کی طرف سے) مدد کی گئی ہو ، فتح مند ، کامیاب ، نصرت مند.

اے معانی رات دن نام محمدؐ ورد کر تج دُعا پاد عا ہے رتبہ منصور تھے (سے)
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲).

نفس سرکش پر جو کئی پایا ہے یاں فتح و ظفر
دار عشقی کے بعشر الحق وہی منصور ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۸). سیف ذویزن نے مظفر و منصور صنعا میں آن کر قصر حمدان میں ..... سریر سلطنت پر تمکن کیا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷). اسے مجیوں بتایا تو گرجنے لگے طنبور ، ہوئے کیپ پر منصور وہی عیش کا مذکور وہی. (۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۷۲).

واپسی پر یہ کہوں گا کہ مرا شاہ دکن سفر ہند سے منصور و مظفر آیا
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۷). حضرت فاروق اعظم ..... ہمیشہ مظفر و منصور نظر آئے. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۱۸۸). ۲. جسے حمایت یا مدد ملی ہو ، جسے تائید ملی ہو . جب کوئی وحشی بھی ان فائدوں سے آگاہ ہو جاتا ہے جو ان کے ترک کرنے میں منصور ہیں تو وہ بھی نہایت خوشی کے ساتھ ان کو چھوڑ دیتا ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۷۷). (ب) امذ. ایک مشہور خدا رسیدہ صوفی اور ولی اللہ حسین بن منصور ملقب بہ حلاج جنھوں نے حالت جذب میں اناالحق کا نعرہ لگایا تھا ، اس لیے احکام شرع کے مطابق خلیفۂ بغداد مقتدر کے

حکم پر ۹۲۲ء میں انھیں پھانسی دے دی گئی تھی ، روایت ہے کہ سولی پر چڑھائے جانے کے بعد ان کے خون کے قطروں سے بھی انا الحق کی آواز آتی رہی (واللہ اعلم) .

معلوم نہیں کسے یہ مذکور جا پوچھ کہ جانتا ہے منصور
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۳) .

نہ جیتا زخم کھا غفلت سیں نیند آتی ہے سولی پر
کہا منصور نے گر دار میں تو کیا ہے بیداری
(۱۷۲۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۸۲) .

حق تو سب کچھ ہی ہے تو ناحق نہ بول
بات کہتے سر کٹا منصور کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۳) .

گفتگو کیا بڑھ کے کرتا ایک ذرہ خاک کا
بولتا تھا حکم تیرا پیکر منصور میں
(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۲۳۹) .

بہت خوش ہیں منصور اس عہد میں انا الحق پہ کھٹکا نہیں دار کا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵۴) .

کل بھی اپنی ذات میں ہم سرمد و منصور تھے ، مسرور تھے
کر رہے ہیں آج بھی ذوق انا کی آرزو ، میں اور تو
(۱۹۸۸ ، برگد ، ۱۸۹) . [ع : (ن ص ر)] .

--- حَق کس اضا (---فت ح) صف .
اللہ تعالٰی نے جس کی مدد کی ہو ، موید من اللہ . ولی مقتول کو چاہیے کہ وہ اپنے منصور حق ہونے کی قدر کرے حد سے بڑھ کر اس نعمت حق کو ضائع نہ کرے . (۱۹۷۳ ، معارف القرآن ، ۵ : ۳۶۳) . [منصور + حق (رک)] .

مَنْصُورَہ (فت م ، سک ن ، و مع ، فت ر) صف .
ظفریاب ، فتح مند . بہت سا مال و اسباب افواج منصورہ کے ہاتھ آیا . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ مئی ، ۶) . [منصور (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَنْصُورِی (فت م ، سک ن ، و مع) (الف) صف .
منصور (علم) سے متعلق و منسوب ؛ منصور کا ، منصور حلاج کا .

اس نے پائی منزل دار و رسن جس کی رہبر رسم منصوری ہوئی
(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۹۵) . (ب) امث . فتح کی نوبت .

تب گجو وہ میں دکھلا دے عہد میں منصوری بجوا دے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۹۳) . (ج) امذ . شاہی دور کا ایک دَل دار اور چوکھونٹا تانبے کا پیسہ . آخر اس نے اپنی جیب ٹٹولی اور اس میں سے کچھ منصوری پیسے نکالے . (۱۸۹۷ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۳۶) . [منصور (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- کاغَذ (---فت غ) امذ .
ابوالفضل منصور کے نام سے منسوب ایک قسم کا کاغذ . منصوری کاغذ ابوالفضل منصور .... کی طرف منسوب تھا . (۱۹۷۰ ، مقالات عرشی ، ۳۵۱) . [منصور (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت + کاغذ (رک)] .

مَنْصُورِیَّہ (فت م ، سک ن ، و مع ، شد ی مع بفت) امذ .
حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کے مرتبے میں غلو کرنے والوں کا ایک فرقہ جو اپنے بانی ابو منصور عجلی (۷۴۵ء) کی طرف منسوب ہے ، اس کا عقیدہ یہ تھا کہ خدائے تعالٰی نے سب سے پہلے حضرت عیسٰیؑ کو اور ان کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کو تخلیق فرمایا ، پھر کل مخلوق حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کے نور سے پیدا کی گئی . البتہ ایک شے اس فرقہ کو منصوریہ سے الگ کرتی ہے اور وہ ہے شیطان کا وجود . (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۱۳۳) . [منصور (علم) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

مَنْصُوص (فت م ، سک ن ، و مع) صف : امذ .
نہایت تحقیق کیا ہوا ؛ (فقہ) وہ بات جو واضح طور پر قرآن یا حدیث میں بیان کی گئی ہو . اجماع امت کا اس امر میں قبول ہے جس میں کوئی نص و برہان نہ ہو علی الخصوص جب ایک امر حکم خدا اور زبان نبی سے منصوص ہو چکا . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۶۱۰) .

تو نے طاعت میں سلیماں کی انگوٹھی دے دی
مصحف حق میں ہے منصوص سخاوت تیری
(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشاں ، ۲۲۵) . مولوی عبدالحئی صاحب مرحوم لکھنوی .... متفقی عبارت میں تحریر فرماتے ہیں وجود شیطان اور اجنہ کا منصوص قطعی ہیں اور منکر اس کا شیطان ہے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۸۳) .

علاوہ اس کے دلیل مزید استحقاق یتیم خانہ ہے ، منصوص مصرف انفاق
(۱۹۰۵ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۵۹) . غیر منصوص معاملے کی مصلحت منصوص شرعی مسئلہ کی مصلحت کی بنیاد پر ہو . (۱۹۸۲ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۵۷) . [ع : (ن ص ص)] .

--- اَحْکام (---فت ع ا ، سک ح) امذ : ج .
وہ احکام جن کے بارے میں قرآن و حدیث میں واضح بیان ہو ؛ منصوص قرآنی . فقہ کا پہلا ماخذ قرآن مجید ہے .... یعنی منصوص احکام اس میں موجود ہیں .... مگر تفصیلات سنت میں بیان ہوئی ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۳۹۸) . [منصوص + احکام (رک)] .

--- عَلَیہ (---فت ع ، ی لین) صف .
(فقہ) جس کے متعلق تصریح کی گئی یا قرآنی آیت یا حدیث موجود ہو . صحیح میرے نزدیک وہ ہے کہ انشقاق قمر متواتر ہے ، منصوص علیہ قرآن میں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۶) . مراد یہ ہے کہ ہر کلمے کو تینتیس بار پڑھے جیسا کہ اور حدیثوں میں منصوص علیہ ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۹۶) . [منصوص + علیہ (رک)] .

--- قُرآنی کس صف (---ضم ق ، سک ر) صف : امذ .
جو قرآن کے متن سے واضح طور پر ثابت ہو ، وہ امر جس کی تائید میں قرآن آیت دے . میں نے ایک حکم خاص منصوص قرآنی کے برخلاف کیا . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲۹) . [منصوص + قرآن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
(فقہ) تائید کرنا ، واضح کرنا . اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ احادیث نبویہ نے اسلام میں تصویر کی حرمت منصوص کی ہے لیکن فقہا نے ان احادیث کی تشریح میں آغاز اسلام ہی سے اختلاف کیا ہے . (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۲۲۲) .

... مِنَ اللّٰہ (۔۔۔کس م، فت ن، غم ال، شد ل بد) صف۔

(فقہ) جس پر قرآن پاک کی تائیدی سند یعنی آیت موجود ہو، جو اصلاح کی محتاج نہ ہو (بات، تحریر، حکم وغیرہ)۔ مصارف زکوٰۃ منصوص من اللہ ہیں۔ (۱۹۲۳، احیاء ملت، ۲۰)۔ [منصوص + ع: مِن، (حرف جار) + اللہ (رک)]۔

... ہونا ف مر: محاورہ۔

(فقہ) سند سے ثابت ہونا، واضح ہونا۔ نماز شروع کرنے سے پہلے تکبیر پڑھنا شروع میں منصوص ہے۔ (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۵۸۶)۔ تکبیر کا اوائی دین پر مقدم ہونا منصوص ہے۔ (۱۹۷۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۵: ۱۶۱۳)۔

مَنْصُوصات (فت م، سک ن، و مع) امذ: امث: ج۔

(فقہ) وہ امور جن کی شریعت میں تصریح کی گئی ہو۔ مشائخ فقہ نے اکثر موقعوں پر مجتہد کی منصوصات سے اختلاف کیا ہے۔ (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۶۷)۔ بعض مسائل کی نوعیت تو قطعی یقینی مسائل کی ہوتی ہے..... جنھیں منصوصات کہتے ہیں۔ (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۳۳۰)۔ میں ہر دور میں منصوصات و غیر منصوصات اور مقاصد و وسائل میں فرق کرتا رہا۔ (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۳۱۳)۔ [منصوصہ (رک) کی جمع]۔

مَنْصُوصَہ (فت م، سک ن، و مع، فت ص) صف۔

منصوص، وہ امر جو قرآن یا حدیث سے صاف ثابت ہو گیا ہو۔ اصول و احکام..... جن کو خود شارع نے بیان کیا ہے..... احکام منصوصہ کہلاتے ہیں۔ (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۸۰)۔ سرسید..... توحید، رسالت فرائض منصوصہ کے دل سے قائل تھے۔ (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۲۸)۔ جس مسئلہ میں نص موجود نہ پائی گئی ہو اس کی مصلحت کو مصلحت منصوصہ پر قیاس کیا گیا۔ (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۵۷)۔ [منصوص (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مَنْصُوصی (فت م، سک ن، و مع) صف۔

منصوص (رک) سے منسوب یا متعلق، نہایت تحقیق شدہ۔ قرآنی شہادت منصوصی طور پر آپ کے سامنے ہے..... کہ باری تعالیٰ کی طرف سے خصوصیت کے ساتھ اپنے برگزیدہ پیغمبر حضرت داؤد علیہ السلام کو لوہاروں کا کام سکھایا گیا تھا۔ (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال، ۵۵)۔ [منصوص (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

مَنَصَّہ (فت م، ن، شد ص بفت) امذ۔

۱. کسی چیز کے ظاہر ہونے یا نمائش کی کوئی جگہ، تماشا گاہ، منظر عام۔ حمد و ثنا پروردگار عالم کو..... سزاوار ہے کہ جس نے اپنے وجوب وجود قدیم سے تعین اول کو منصۂ ظہور پر جلوہ گر فرمایا۔ (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲)۔ کیا ذات آلٰہی بھی تجلہ حجاب سے باہر آ کر منصۂ حقیقت پر رونما ہوئی۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۸۲۸)۔ کانٹ اور نطشے کی تحریروں میں علمیات کا موضوع اپنے منصۂ عروج پر پہنچ گیا۔ (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۲۹۳)۔ ۲. دلہن کے جلوے کی جگہ: سجا ہوا حجلۂ عروسی یا پلنگ یا تخت۔ دلہن..... تخت (منصہ) پر بٹھائی جاتی ہے..... رسم ادا ہوتی ہے۔ (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۲۵۰)۔ ۳. چوکی جس پر اشیاء کو (امتحان کی غرض سے) گرم کرتے ہیں (Warm Stage)۔ شریحہ کو ایک گرم منصہ پر رکھ کر..... گرم کرو۔ (۱۹۵۱، تجربی تعلیات (ترجمہ)، ۸۰)۔ [ع: (ن ص ص)]۔

... شُہُود کس اضا (۔۔۔ ضم ش، و مع) امذ۔

ظاہر ہونے کی جگہ، وہ جگہ جہاں کسی چیز کا جلوہ دکھایا جائے؛ مراد: دنیا، عالم وجود۔ ایک صورت حال ہے جو تحریک اس وقت نمو کر رہی ہے یا اپنی حضوری کے منصۂ شہود پر آ موجود ہوتی ہے۔ (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۲۲)۔ [منصہ + شہود (رک)]۔

... شُہُود پَر آنا محاورہ۔

۱. ظاہر ہونا، منظر عام پر آنا؛ وجود میں آنا، پیدا ہونا۔ کمزوروں کی حمایت کرنے والے..... بہت کم منصۂ شہود پر آئے۔ (۱۹۷۳، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۹۸)۔ اس نظریہ جمہوریت کے منصۂ شہود پر آتے ہی ملوکیت، آمریت اور استعماریت کے ایوانوں میں زلزلہ طاری ہو گیا۔ (۱۹۹۷، افکار، کراچی، نومبر، ۵۳)۔ ۲. (کتاب وغیرہ کا) شائع ہونا۔ میراجی کا آخری مجموعۂ شعر ہے جو پابند نظموں کے ساتھ کوئی ۱۹ برس کے انتظار کے بعد منصۂ شہود پر آیا ہے۔ (۱۹۶۹، نقد سخن، ۹۳)۔ "ہشت بہشت" جو ان کی ادبی تخلیقات کا ایک ضخیم مجموعہ ہے ۱۹۹۲ء کے وسط میں منصۂ شہود پر آیا ہے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۹۷)۔

... شُہُود پَر جَلْوہ اَفْروز/جَلْوہ گَر ہونا محاورہ۔

منظر عام پر آنا، ظاہر ہونا، نظر آنا؛ وجود میں آنا، پیدا ہونا۔ جس کے بعد وہی چیز جو سوچی گئی تھی منصۂ شہود پر جلوہ افروز ہو جاتی ہے۔ (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۱۳۷)۔ بمقام سیالکوٹ کتم عدم سے منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوئے۔ (۱۹۶۵، اقبال اور حب اہل بیت، ۱۵)۔ جیسا کہ ایرپورٹ اتھارٹی نے اعلان کیا تھا ایک گھنٹے کے بعد واقعی کھانے کے پیکٹ منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوئے۔ (۱۹۹۲، افکار، کراچی، اپریل، ۵۸)۔

... شُہُود پَر لانا محاورہ۔

ظاہر کرنا، دکھانا، جلوہ کرانا۔ ضرورت و دور اندیشی نے پھر پردۂ غیب سے منصۂ شہود پر لانے کے لیے مجبور کیا۔ (۱۹۳۲، ادبی رفتار، ۳۰۳)۔ سوانح اقبال کے تمام گوشوں پر نظر رکھی اور جب بھی ممکن ہوا ضروری معلوم کو منصۂ شہود پر لانے میں تاخیر نہ کی۔ (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۸)۔

... شُہُود میں آنا محاورہ۔

۱. ظاہر ہونا، منظر عام پر آنا۔ جہاں مذہب میں اس قدر زمین و آسمان کا تخالف ہو وہاں کیوں کر عداوت منصۂ شہود میں نہ آئے۔ (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۵۳)۔ دانشوران کے انکار منطق کا انتظار کرنے لگے کہ دیکھیے پردۂ منطق سے کیا منصۂ شہود میں آتا ہے۔ (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۱۷: ۱۰)۔ ۲. (کتاب وغیرہ کا) شائع ہونا۔ یہاں مولانا کی معرکہ آرا کتاب "تذکرہ" سپرد قرطاس ہوئی اور یہیں ترجمان القرآن کی وہ تفسیر منصۂ شہود میں آئی جس نے تفسیروں میں ایک گرانقدر اور انقلابی تفسیر کا اضافہ کیا۔ (۱۹۸۶، مولانا ابوالکلام آزاد شخصیت اور کارنامے، ۲۶۸)۔

مِنَصَّہ (کس م، فت ن، شد ص بفت) امذ۔

۱. ظاہر کرنے کا آلہ (فرہنگ عامرہ)۔ ۲. وہ چوکی یا اونچا تخت جس پر جلوہ کے وقت دلہن کو بٹھاتے ہیں (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ عامرہ)۔ [ع: (ن ص ص)]۔

مُنْضَبِط (ضم م، سک ن، فت ض، کس ب) صف۔

۱. باضابطہ، باقاعدہ، مرتب، طے شدہ، ضابطے میں لایا ہوا۔

ہم نے کیے قواعد وحشت جو منضبط   اہل جنوں میں ہم کو لقب ہے حکیم کا

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۲۰)۔ ایک زمین کی مخلوقات کی گنتی تو درکنار تمام اقسام تک منضبط نہیں۔ (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۱۹)۔ ہر بحث کو متعدد ابواب و فصول پر تقسیم کر کے ایک نہایت مبسوط

اور منضبط علم بنا دیا ہے. (۱۹۴۷ ، استبداد ، ۳). ادب (آرٹ) کا کوئی عظیم فن پارہ ہمیں حقیقت کی منضبط تنظیم نہیں دیتا. (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۲۵۵). ۲. (مجازاً) قابو میں کیا ہوا ، مضبوط ، مستحکم (Controlled). ان کے پاس ایک مستقل نظام فکر ، ایک منضبط طرز حیات تھا. (۱۹۷۶ ، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب ، ۱۱۷). اسلامی جمہوریت بھی اپنی نوعیت میں جداگانہ ہے یہ ایک طرح کی منضبط ..... جمہوریت ہے. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۴۵). ۳. (کنایۃً) پختہ ، مکمل ، چست (Compact). ان مختلف شیئیوں سے مل کر جو واحد ہیئیہ تشکیل پاتی ہے وہ ہر لحاظ سے منضبط ہوتی ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۵۱). ۴. رہنما ، رہنمائی پر مبنی (Guided). ملک کی ترقی منضبط جمہوریت کے نظام میں مضمر ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۹۳). ۵. (حیاتیات) ڈھکا ہوا ، مربوط ، پیوستہ ، ملحق (Overlapping). جراثیمی تحول کا سارا عمل ایک دوسرے پر منحصر اور ایک دوسرے سے منضبط تخمیری تعاملوں پر ہوتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۹۰). [ع : (ض ب ط)].

---- اَنْداز میں م ف.

ضابطہ کے تحت ، مربوط طور پر. "پرنسپیا" دنیا کی وہ عظیم تصنیف ہے جس نے ..... کشش ثقل کے قانون و اصول کو منضبط انداز میں پیش کیا. (۱۹۸۲ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۳۰۵).

---- کَرْنا محاورہ.

۱. مرتب کرنا ، باضابطہ بنانا ، باقاعدہ کر دینا. ملاقات ہائے لائقی سے ..... کنارہ کر کے اوقات منضبط کریں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۸). اسلام نے غیر مذہب والوں پر حکومت کرنے کے دستور اور آئین مفصل منضبط کیے ہوں گے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۹۸). سلطان محمد اگر رسوم و جشن ہائے بیرام کا بانی نہیں تھا تو کم از کم قانوناً اسی نے انھیں منضبط و مدون کیا. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۴۴۹). قرون اولی کے مسلمانوں نے علم حدیث کے بارے میں روایت اور درایت کے لیے جو اصول منضبط کیے ہیں ان پر جس قدر فخر کیا جائے کم ہے. (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۹۲). ۲. ضبط میں لانا ، بڑھنے سے روکنا. کارٹی سول گلوکوز کی مقدار کو منضبط کرتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۱۸). برطانوی حکومت کو اچھی طرح معلوم تھا کہ ملکی اخبارات کو ملک میں بہت اثر حاصل ہے چنانچہ وہ انھیں منضبط کرنے کے لیے بے تاب تھی. (۱۹۹۶ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۳۲).

---- ہونا محاورہ.

۱. منضبط کرنا (رک) کا لازم ، مرتب ہونا ، ضبط میں آنا ؛ لکھا جانا. اس کے بعد خود نگاری کے ذریعہ سے مندرجہ ذیل مقالہ منضبط ہوا. (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۳۲). اگر یہ تمام چیزیں کتابی صورت میں منضبط ہو جائیں تو سلہٹ کے علما اور دیگر بزرگوں کے کارنامے ..... محفوظ رہ جائیں گے. (۱۹۷۹ ، سلہٹ میں اردو ، ۱۳). ۲. جڑا ہوا ہونا ، پیوستہ ہونا. بچوں اور والدین کی جبلتیں ایک دوسری کے ساتھ منضبط ہوتی ہیں. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۷۰).

مُنْضَبِطَہ (ضم م ، سک ن ، فت ض ، کس ب ، فت ط) صف.

۱. ضبط میں لایا ہوا ، باضابطہ ، طے شدہ. فن موسیقی کا جاننے والا ، تال ، سم ، لے کے منضبطہ اصول پر مغرور رہتا ہے. (۱۹۴۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۲). ۲. ضبطی میں لیا ہوا ، ضبط کیا ہوا (سامان ، جائداد وغیرہ). باغیوں کی جائداد منضبطہ کے متعلق عذر داریاں ہونے لگیں. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۸۱). ان منتخب اُمراء نے ، جن کو نپولین نے فرانس لوٹ آنے کی اجازت دے دی تھی اور جنکی منضبطہ جائدادیں بھی اُن کو واپس کر دی تھیں اپنے محسن کے ساتھ کسی قسم کا اظہار شکر گزاری نہ کرتے تھے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۷). [منضبط (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُنْضِج (ضم م ، سک ن ، کس ض) صف : اند.

پکا دینے والا (پھوڑے وغیرہ کو) ؛ (طب) جسم کے زخم ، خلط یا مادوں کو پکا کر قابل اخراج بنانے اور معدے میں جمع کرنے والی دوا ، جلاب سے پہلے کی دوا.

کوئی کہتا ہے دیکھو حق ہے بخل مسہل دو
و لیکن پیشتر سے گر کوئی منضج پلایا ہے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۵۹). یہ نہیں کہ ہفتوں منضجیں پیا کریں ، مہینوں ما الجبن میں پڑے گھلتے رہیں. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۳۹). برخورداری ..... آٹھ دس روز سے یہ تجویز حکیم جعفر حسن صاحب منضج پی رہی ہیں. (۱۹۰۰ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۸۹). آج کل منضج کا سلسلہ چل رہا ہے ، مسہل کی نوبت غالباً اکتوبر میں آئے. (۱۹۵۲ ، زیر لب ، ۲۹۹). [ع : (ن ض ج)].

---- الْوَرَم (---- ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت و ، ر) صف : اند.

ورم کو پکا دینے والا : (طب) ورم کو پکانے اور اس میں پیپ پیدا کرنے والی دوا (مخزن الجواہر). [منضج + رک : ال (۱) + ورم (رک)].

مُنْضِجات (ضم م ، سک نیز فت ن ، کس نیز شد ض) اند : امث ، ج.

(طب) منضج (رک) کی جمع ، پھوڑوں وغیرہ کو پکانے والی دوائیں. بیان دواؤں کا ..... قابضات ، محلات ، ملینات ، منضجات. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۳). [منضج (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُنْضِجِیات (ضم م ، سک نیز فت ن ، شد ض بکس ، کس ج) اند : ج.

(طب) رک : منضجات. منضجیات اور مقیات وماغ استعمال کرنے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ نہایت اہتمام سے تیار کیا. (۱۹۴۷ ، سلک الدرر ، ۳۶). [منضج + یات ، لاحقۂ جمع].

مِنْضَخَہ (کس م ، سک ن ، فت ض ، خ) اند.

پانی چھڑکنے کا آلہ ، جھارہ ؛ (طب) پچکاری. مصور حصۂ جراحت اس وقت میری آنکھوں کو ضیاء بخش رہا ہے جس میں بے شمار آلات جراحت مثلاً مجماس ..... منضخہ ..... ملقاط وغیرہ کی نہایت خوبصورت تصویریں درج ہیں. (۱۹۵۳ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۳۵۱). [ع : منضخ (ن ض خ) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُنَضَّد (ضم م ، فت ن ، شد ض بفت) صف.

ایک دوسرے پر چنا یا رکھا ہوا (سامان) ڈھیر. کم سے کم پندرہ لاکھ روپیہ نقد منضد جمع کر کے کالج کا نام لیا تھا. (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲۶). [ع : (ن ض د)].

مُنْضَجَع (ضم م ، سک ن ، فت ض ، فت ج ج) اند.

لیٹنے کی جگہ ، آرام گاہ. بابر لانے دست مبارک میں خاک منضجع و مرقد اون کے کی. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۰). [ع].

مُنْضَغِط (ضم م ، سک ن ، فت ض ، غ) صف.

دبا ہوا ، بھچا ہوا. اگر زمین ان ہی اجزاء سے مرکب ہوتی جو ہم اوکی سطح پر دیکھتے ہیں درحالیکہ

یہ انجارِ منضغط ..... نہ ہوتے. (١٩١٩، طبقات الارض، ٨). بعض امراض اس قسم کے ہیں جن کے علاج کے لیے ہوائے منضغط کی ضرورت ہوتی ہے. (١٩٢٣، نگار، کراچی، اگست، ١٥٣). [ع: (ض غ ط)].

مُنْضَم (ضم م، سک ن، فت ض) صف.
ضم کیا ہوا، ملا ہوا، شامل، پیوستہ، ملحق.

ہے عینیت میں مدغم اتحاد کے عواقب
اور غیریت سے منضم اشتراک کے شوائب

(١٨٠٩، شاہ کمال، ٥، ٦٧). تمہارے آدمی ان محالوں کے معترض نہ ہوں جو سابق و حال میں اس سرحد میں ممالک محروسہ سے منضم ہوئے ہیں. (١٨٩٧، تاریخ ہندوستان، ٧: ٢١٣). یہ اجزاء الگ الگ نمایاں نہیں ہوتے بلکہ ہمیشہ باہم مدغم و منضم رہتے ہیں. (١٩٢٣، فطرت نسوانی، ١٤٧). جو ایک دوسرے میں اس طرح منضم ہو جاتی ہیں کہ سرکی قطعہ داری کا آسانی کے ساتھ اندازہ نہیں لگایا جا سکتا. (١٩٧١، حشریات، ٧). [ع: (ضم م)].

مُنْضَمَت (ضم م، سک ن، فت ض، م) امث.
شامل ہونا، شمولیت، شرکت. عدالت اوس مکان کے دروازۂ بیرونی یا کسی اور منظر عام پر جس میں وہ کاروبار کرتا یا منضمت کے لیے بذات خاص کام کرتا ہو. (١٩٠٨، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ایکٹ نمبر ٥، ١٠٣). تمام علماء سے یہی بھول ہوئی کہ اللہ تعالیٰ کو ان نسبتوں سے ربط دیدیا اس میں نہ عینیت ہوگی نہ جزویت، منضمت نہ انتزاع ..... وہ تو ان سب نسبتوں کا خالق ہے. (١٩٥٩، مقالات ایوبی، ١٤٣). [منضم (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

مَنْضُود (فت م، سک ن، و مع) صف.
تہ بہ تہ چڑھایا، جمایا ہوا نیز ترتیب سے رکھا ہوا؛ ڈھیر کیا گیا (سامان، چیزیں وغیرہ). منضود کے معنی مترجم محقق نے "تہ بہ تہ" کئے ہیں بعض نے یہ معنی لیے کہ پتھر مسلسل کیے بعد دیگرے برس رہے تھے. (١٩٣٢، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ٣٩٨). [ع: (ن ض د)].

مُنْطَبِع (ضم م، سک ن، فت ط، کس ع ب) صف.
١. چھپنے والا، نقش ہو جانے والا، منقوش. بعضی صورتوں پر کہ مبادی عالیہ میں منطبع ہیں مطلع ہوویں. (١٨٥١، عجائب القصص (ترجمہ)، ٢: ٣١). ضرور ہے کہ وہ اپنے نفس کو اون دونوں اشئوں کی جگہ پر منطبع ہوتے ہوئے دیکھیں. (١٨٨٧، فصوص الحکم (ترجمہ)، ١٢٠). جو چیزیں ایک آئینہ میں منعکس ہوں گی وہی دوسرے آئینے میں بھی منطبع ہوں گی. (١٩٥٦، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ٣٥٢). ٢. (مجازاً) طبع شدہ، چھاپا گیا. یہ حصہ منطبع ہو کر ١٨٧٣ء میں شائع ہو چکا ہے. (١٨٧٥، مقالات حالی، ٢: ٢٥٢). اور اپنے گھر آ کر کتابیں تصنیف کیں اور انکو منطبع کرایا. (١٩٠٧، کرزن نامہ، ٩). ٣. (کنایۃً) ڈھل جانے والا، ثبت یا محفوظ ہو جانے والا. پانچوں حواس کے ذریعے سے جو کچھ محسوس ہوتا ہے وہ سیدھا حس مشترک میں جا کر منطبع ہو جاتا ہے. (١٩٢٣، سیرۃ النبیؐ، ٣: ١٩). ٤. تابعدار، فرمانبردار؛ بلا ہوا، سدھا ہوا؛ ملائم، نرم (دھات وغیرہ) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ط ب ع)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
نقش ہو جانا، رچ بس جانا. وہ اوپر کے حکم کو دیکھتے رہتے ہیں اور وہ ان کی ذات میں منطبع ہو جاتے ہیں. (١٩٥٣، نظام اسلام، ١: ١٣٣).

مُنْطَبِعَہ (ضم م، سک ن، فت ط، کس ع ب، فت ع) صف.
رک: منطبع، نقش ہونے والا.

انساں میں بھی نفس دو اسی طور   یک منطبعہ ہے ناطقہ اور

(١٨٧٣، جامع المظاہر، ٥٣). [منطبع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنْطَبِق (ضم م، سک ن، فت ط، کس ب) صف.
١. (ہندسہ) برابر، یکساں، مناسبت باہمی رکھنے والا (زاویہ)، ایک دوسرے پر ٹھیک ٹھیک آنے والا. زاویہ ب اس برابر ہے زاویہ ی و ف کے اور نقطہ س منطبق ہوگا ف پر. (١٨٥٥، تحریر اقلیدس (محمد ذکا اللہ)، ٦). محرو طی نما کو نقطہ ن پر کے دو منطبق نقطوں پر قطع کرتا ہے. (١٩٣٩، ہندسۂ تحلیلی (محمد محی الدین)، ٢٣٠). ٢. مطابق کیا گیا، چسپاں. یہ بھی وسیلۂ سود کا ہے تو یہ مسئلہ بیع عینہ کے مسئلے پر منطبق ہے. (١٨٦٦، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ٣٤٧). مولانا کا یہ ارشاد جیسا سرسید کے حال پر منطبق ہوتا ہے اس سے بہتر شاید ہی کوئی اس کا مصداق ہو سکے. (١٨٩٩، حیات جاوید، ١: ٣٦). جہاں کہیں ممکن ہو قدرت کے اسباق ان کے اوقات غذا پر منطبق ہونے چاہیں. (١٩٢٧، تدریس مطالعۂ قدرت، ٣٣). ہمارے یہاں رومانیت کو جس طرح نظم و نثر پر منطبق کیا گیا ہے اس کی تفصیل میں جانے کا یہ موقع نہیں. (١٩٩١، میرزا ادیب، شخصیت و فن، ٣٠٥). ٣. منتھی، منسلک. خواجہ احمد عباس نے اپنے مشاہدے کو سیاسی عقیدت کے ساتھ منطبق کرنے کی ہر جگہ کوشش کی ہے. (١٩٨٧، اردو ادب میں سفرنامہ، ٢٦٩). ٤. درست؛ مناسب، ٹھیک (پلیٹس). ٥. ڈھانپنے والا (جامع اللغات). [ع: (ط ب ق)].

--- کرنا محاورہ.
١. چسپاں کرنا، موافق بنانا، متعلق کرنا. ہر مختلف فیہ واقعہ ایک ایک جداگانہ معراج پر منطبق کیا جائے. (١٩٢٣، سیرۃ النبیؐ، ٣: ٣٥٨). حسن انسانی کی اس پسند و ناپسند کو شعر پر بھی منطبق کیا جا سکتا ہے. (١٩٨٧، غالب فکر و فن، ٤٢). ٢. جوڑنا، منتھی کرنا، منسلک کرنا. خود اپنی سلامتی و استحکام کو کسی بھی خطرے سے محفوظ رکھنے کے لیے ہمیں اپنی ترجیحات کو عوام کے اعتماد سے منطبق کرنا چاہیے. (١٩٩١، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ٣٠٥).

--- ہونا محاورہ.
منطبق کرنا (رک) کا لازم، چسپاں ہونا، موافق ہونا. ہم اس سوال کا کوئی ایسا جامع جواب نہیں دے سکتے جو تمام قوموں پر منطبق ہو سکے. (١٩٢٣، فطرت نسوانی، ١٧٩). یہ بات ہر شخص پر منطبق نہیں ہوتی .... کہ انسان کی ظاہری شخصیت بھی اس کی باطنی شخصیت کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے. (١٩٩٣، نگار، کراچی، جولائی، ٣٠).

مُنْطَفِی (ضم م، سک ن، فت ط) صف.
بجھا ہوا، بجھنے والا (شعلہ وغیرہ)؛ (مجازاً) فرو ہونے والا، ختم ہونے والا. آب نصیحت آتش عشق پر چھڑکتا تھا مگر شعلہ اس کا منطفی نہ ہوتا تھا. (١٨٣٨، بستان حکمت، ٣٨١). اگر جاڑوں میں آفتاب سمت الراس سے چھ مہینے دور ہو جاتا تو سردی غالب ہوتی اور حرارت منطفی ہو جاتی. (١٨٧٧، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ٣٣). جو جوابی عمل منطفی ہو چکا ہے وہ بعد میں دوبارہ واقع ہو سکتا ہے، اس مظہر کو از خود بحالی کہتے ہیں. (١٩٦٩، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ١٥٩). [ع: (ن ط ف)].

مَنْطِق (فت م، سک ن، کس ط) اند.
۱. گویائی، گفتگو، بات چیت، بول چال؛ لہجہ، تلفظ، زبان۔ ہر چند منطق میں لغات ترکی بھی آ جاتے ہیں۔ (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۱۹۰)۔ نئے فیشن کے جنٹل مینوں کی منطق میں بھی گفتگو کر سکتے ہیں یا نہیں۔ (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۱۵۷)۔ یہ دقیق منطق تو میری فہم سے باہر ہے۔ (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۳۳)۔ جہاں زور بیان اور جوش بیان اور منطق کی بات آئی، قاری کا عدم یقین اور بھی زور مارنے لگتا ہے۔ (۱۹۷۹، اثبات و نفی، ۱۱۳)۔ ۲. فصاحت، خوش کلامی، طلاقت لسانی، معقول اور موثر گفتگو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔
۳. (i) وہ اصول جو ذہن کو خطائے فکر سے بچاتے ہیں، صحیح فکر سکھانے والا علم، عقلی دلیلوں سے استدلال کے قاعدوں اور ضابطوں کا علم۔

منطق و حکمت و معانی پر مشتمل ہے کلام تجھ لب کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۵)۔

نظر ہے علم منطق ہور معانی میں فراقی کو
اگر علم حدیث مصطفیٰ ہوتا تو کیا ہوتا
(۱۷۳۱، فراقی بیجاپوری (ارمغان نعت)، ۴۷)۔

موضوع اپنا جانا منطق کو تس اپر
محمول ابتدا ہی کو کہتا تھا بے خبر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۸)۔ ہندوؤں کے عالم فاضل اپنی ذہانت کو الٰہیات، حکمت، فلسفہ، منطق ..... میں صرف کرتے تھے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۵۷)۔ مل کو اپنی ''منطق'' میں اس خیال کی تردید کرنی پڑی، کہ فطرت کی کارفرمائی ہمیشہ یکسانی پر مبنی ہوتی ہے۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۱۳۸)۔ میں نے ..... منطق اور فقہ کی ان نادر کتابوں کو، جو برسوں کی ریاضت سے جمع کی تھیں، وہیں چھوڑ، ملفوظات شیخ بغل میں دبا، شہر سے نکل گیا۔ (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۴۰)۔ کیا سبب ہے کہ ہم عام انسان اپنے عزیزوں اور قریبوں کی موت پر بے حال ہو جاتے ہیں منطق اس کا جواب نہیں دے پاتی۔ (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۳۳۳)۔
(ii) دلیل و حجت سے استدلال کرنا۔

خط قسمت پڑھا نہیں جاتا صرف منطق تمام کرتے ہیں
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۸۹)۔ یہ منطق معقول ہے مگر سمجھنے والے سمجھ سکتے ہیں کہ اس کے کیا معنی ہیں۔ (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۱۴)۔ خلیج میں فتح کی شہرت کے باوجود کسی بھی منطق سے یہ بات ممکن دکھائی نہیں دیتی کہ امریکہ دنیا پر اپنی حاکمیت قائم کر سکے گا۔ (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۰)۔ [ع : (ن ط ق)]۔

--- الطَّیر (--- ضم ق، ضم ا ل، شد ط، ی لین) امث.
پرندوں کی بولی، (تصوف) ضمیر کا تقاضا۔ ایک وزیر تھا جو سب جانوروں کی بولیاں سمجھتا تھا، منطق الطیر سے خوب واقف تھا۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۶۷)۔ حضرت آدم کو ''اسماء'' کی تعلیم دی، سلیمان کو منطق الطیر سکھائی۔ (۱۹۲۴، اودھ پنچ لکھنؤ، ۳۴، ۹ : ۹)۔ فیض نے اپنے خطوط میں ..... ایسا باریک بین اور جزئیات رس مشاہدہ پیش کیا ہے کہ ایک اچھی خاصی منطق الطیر مرتب ہو سکتی ہے۔ (۱۹۸۸، فیض (شاعری اور سیاست)، ۱۳۱)۔ [منطق + رک : ال (۱) + طیر (رک)]۔

--- اِسْتِقْرا/اِسْتِقْرائی کس ضا کس صف (--- کس ا، سک س، کس ت، سک ق) امث.
(منطق) خاص چیز سے عام نتیجہ نکالنا یا جزئی مثالوں سے کلی نتیجہ اخذ کرنا، دو حوادث کے درمیان ربط علت و معلول دریافت کرنا، عملی منطق، طریقیات۔ منطق استقرائی کا موجد لارڈ بیکن کو قرار دینا صحیح نہیں ہے۔ (۱۸۸۳، مقالات حالی، ۲ : ۱۵۴)۔ ان میں منطق استقرا یعنی ان احوال و شرائط کا مطالعہ بھی شامل ہے، جن کے ماتحت ہمارے علوم حکمیہ (سائنس) کا نشو و نما ہوا ہے۔ (۱۹۳۷، فلسفہ نتائجیت، ۴۸)۔ آپ نے منطق استقرائی کے متعلق لکھا ہے کہ تحقیق کر رہا ہوں۔ (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۲۰۳)۔ [منطق + استقرا (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- اِلٰہی کس صف (--- کس ا، مد ل) امث.
وہ منطق جو الٰہیات کے مسائل سے بحث کرتی ہے۔ منطق الٰہی و طبیعی و قانون اعظم و ریاضات و تسخیرات اور اختلاف حکمائے اولین و آخرین کے سب معلوم کئے۔ (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، نگارستان فارس، ۲۶)۔ [منطق + الٰہی (رک)]۔

--- آمیز (--- ی ج) صف.
جس میں منطق شامل ہو، استدلال پر مبنی؛ مراد: پیچیدہ۔ ان دشوار گزار وادیوں اور گھاٹیوں میں جو ہماری اگلی منطق آمیز فلاسفی کی طرح الجھے ہوئے ہیں وہی پریشان بخت ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں۔ (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱ : ۱۰۲)۔ [منطق + ف : آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا]۔

--- باز صف؛ اند.
قائل کر دینے والا؛ غیر ضروری طور پر دلیل دینے والا، باتیں بگھارنے والا؛ حجتی شخص۔ وہ ایک چوٹی کے وکیل اور منطق باز تھے۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۳۰)۔ [منطق + ف : باز، باختن = کھیلنا]۔

--- بگھارْنا محاورہ.
باتیں بنانا، حجت کرنا، مین میخ نکالنا۔ وہ بزرگوار اسی طرح پٹری پر کھڑے منطق بگھارتے رہے۔ (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۶۸)۔ بھابو، یہ تمہارا لال کیسی منطق بگھارنے لگا۔ (۱۹۶۸، ماں جی، ۱۳۳)۔ ''اس میں بدنامی کی کیا بات ہے خان صاحب؟ اور اگر بیوی کو کوئی اور مرض ہوتا تب بھی انہیں مرد ڈاکٹروں سے علاج کراتے'' میں نے منطق بگھاری۔ (۱۹۹۹، افکار، کراچی، ستمبر، ۶۱)۔

--- پَرَسْت (--- فت پ، ر، سک س) صف.
بہت استدلال سے کام لینے والا، تعقل پرست، دلیل و استدلال کا عادی۔ آخر کار یہ غیر جذباتی اور منطق پرست شخص بھی ایک دفعہ جذبات کی رو میں بہہ گیا۔ (۱۹۷۶، تحریک پاکستان اور قائد اعظم، ۴۳)۔ [منطق + ف : پرست، پرستیدن = پوجنا]۔

--- جَتْلانا محاورہ.
دلیل دینا، حجت پیش کرنا، بہت باتیں بنانا۔ جموں کے احباب ..... یہ منطق جتانے لگے کہ کشمیریوں میں سیاسی شعور تو ہے نہیں، اس کے مقابلے میں جموں کے مسلمان سیاسی طور پر بڑے بیدار مغز اور باشعور ہیں۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۶۰)۔

--- جھاڑْنا محاورہ.
باتیں بگھارنا، ادھر ادھر کی کہنا، بہت باتیں بنانا۔ پروفیسر سے بے کار کی منطق جھاڑتا ہے۔ (۱۹۸۶، انصاف، ۱۲۰)۔

--- چھانٹنا محاورہ.

رک: منطق بگھارنا.

مل کھاؤ ہزار خواہ چھانٹو منطق — تجھ تو ہے اپنی اصل ہی پر عاشق

(۱۹۳۱، اکبر، ک، ۳: ۱۴۴). طبیں کو ٹھکانے لگوانے کا کام مولانا کرامت حسین کے سپرد ہوا، وہ بہت الجھے، بڑی منطق چھانٹی. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۳۱).

--- طیر کس اضا (---ی لین) امث.

رک: منطق الطیر.

معنی شناس منطقِ طیر آسماں شکوہ — فیضِ قدم سے طورِ تجلّی بنا ہے کوہ

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۱۳). [منطق + طیر (رک)].

--- طبیعی کس صف (--- فت ط، ی مع) امث.

وہ منطق جو فطری اور طبعی ہو. منطق الٰہی و طبیعی و قانون اعظم و ریاضات و تسخیرات اور اختلاف حکمائے اولین و آخرین کے سب معلوم کئے. (۱۹۱۰، آزاد، (محمد حسین)، نگارستان فارس، ۲۲۰). [منطق + طبیعی (رک)].

--- عقلیہ کس صف (--- فت ع، سک ق، کس ل، فت ی) صف.

(منطق) حقیقت کی دریافت عقلی دلائل سے کرنا اور اس کی بنیاد بے لوث فکر پر رکھنا. منطق عقلیہ کو ڈھانچے پر نتیجیت پسندوں نے جس استقلال کے ساتھ تنقید کی ہے، وہ یقیناً زیر بحث نظریے کا ایک مخصوص و نمایاں پہلو ہے. (۱۹۵۶، تعارف فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱۳۱). [منطق + عقلی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- قیاسی کس صف (--- کس ی ق) امث.

(منطق) ایک طریقہ کہ پہلے دو منطقی حدود کا ایک حد اوسط یا حد مشترک سے مقابلہ کر کے باہمی اضافت کے متعلق نتیجہ نکالا. آج تک منطق قیاسی کو سرمایۂ فضیلت و استعداد سمجھتے ہیں. (۱۸۸۴، کلیات نثر حالی، ۲: ۱۹۶). بعض فلسفیوں کا خیال ہے کہ منطق قیاسی اب بھی ضروری ہے. (۱۹۴۳، مقدمہ فلسفۂ حاضرہ، ۵۶). [منطق + قیاسی (رک)].

--- گزیدہ (--- فت گ، ی مع، فت د) صف.

منطق زدہ: (مجازاً) منطق کو غیر معمولی اہمیت دینے والا، بہت دلیلیں دینے والا، نہایت استدلالی، منطقی، منطق پرست. میرے منطق گزیدہ دماغ کو زندگی میں پہلی بار اس بات کا یقین آ گیا کہ ..... سبز ٹریفک لائٹ کی حفاظت میں زیبرا کراسنگ پر چلتے ہوئے بھی موت کا فرشتہ ..... نازل ہو سکتا ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۰۵۵). [منطق + ف: گزیدہ، گزیدن = ڈسنا].

مِنْطَق (کس نیز فت م، سک ن، فت نیز کس ط) امذ.

کمر میں باندھنے کا پٹکا یا پیٹی، تراکیب میں مستعمل (ماخوذ: اسٹین گاس؛ المنجد). [ع: (ن ط ق)].

--- البُرُوج (--- ضم ق، غم ا، سک ل، ضم ب، و مع) امذ.

(ہیئت) وہ دائرہ جس میں آسمانی بارہ برج واقع ہیں، راس منڈل، راس چکر. منطق البروج وہ دائرۂ عظیمہ آسمان میں ہے جس میں آفتاب بظاہر اپنا دورہ سال میں تمام کرتا ہے. (۱۹۳۲، رسالہ دار العلم ہیئت، اردو، آرچل صاحب، ۱۸). [منطق + رک: ال (۱) + بروج (رک)].

مُنْطِق (ضم م، سک ن، کس ط) امذ.

(ریاضی) وہ عدد جس کا جذر پورا نکلے اور کچھ باقی نہ بچے، ناطق (ضد: اصم). اگر عدد قلیل منطق ہو تو اس کے جذر کے نکالنے میں کچھ تامل کی حاجت نہیں ہوتی ہے. (۱۸۹۴، تسہیل الحساب، ۳۱). مساوات کو تفرقی سروں کے لحاظ سے منطق اور صحیح بنالیا گیا ہو. (۱۹۴۳، تفرقی مساواتیں، ۲). [ع: (ن ط ق)].

مِنْطَقاتی (کس م، سک ن، کس ط) صف.

منطقہ (رک) سے منسوب یا متعلق، منطقے کا، منطقوں پر مبنی، مختلف خطوں والا. اس نے ..... منطقاتی وفاق کی تجویز پیش کی. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۲۳۶). [منطقات (منطقہ (رک) کی جمع) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَنْطِقانَہ (فت م، سک ن، کس غ ط، فت ن) صف؛ م ف.

منطق (رک) سے منسوب یا متعلق؛ منطق کا، استدلالی، عقلی، منطقی. اس نے فقیر کے خلاف اپنی تمام تر منطقانہ قوتیں صرف کر دیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۳۱). [منطق (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- لڑنا محاورہ.

زبان ہلنا، منھ سے کوئی لفظ نکلنا. ابی حضرت کیا عرض کروں اتنی قیمت کے آگے میرا تو منطقہ نہیں لڑتا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۹۸).

مِنْطَقَہ (کس م، سک ن، فت ط، ق) امذ.

ا کمر میں باندھنے کا پٹکا، پیٹی، کمر بند. منطقہ کے لغوی معنی کمر بند ہے یعنی پٹکہ. (۱۹۰۷، تشریح السماوات، ۶۷). ۲. (جغرافیہ) خطۂ زمین جو دو فرضی خطوط کے درمیان واقع ہے.

پاس دیں تیرا جو زنار کی چاہے تبدیل
دوشِ گردوں پہ خطِ منطقہ ہو خطِ نطاق

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۹).

میل کو منطقہ کے ہے نقصان — بے خبر اس سے سارا تھا یونان

(۱۸۸۷، ساقی نامہ منتخب، ۳۴). ان پہاڑوں پر دائمی برف کا منطقہ نہایت بلند ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۴۳). مسعود صاحب کی ذہنی اپج ..... تبصرہ نگاری کی حد تک جلوہ افروز نہ رہی بلکہ اس نئے منطقہ کو کھوج نکالنے میں کامیاب رہی. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۳۲۱). [ع: (ن ط ق)].

--- البُرُوج (--- ضم ۃ، غم ا، سک ل، ضم ب، و مع) امذ.

(ہیئت) ایک فرضی آسمانی بڑا دائرہ جس پر بارہ بروج واقع ہیں، راس منڈل، راس چکر. کمر اس کو تو منطقۂ البروج کے ساتھ رکاب در رکاب تھی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۶۷). نطفے کو منطقۂ البروج پر کہ کواکب سیارہ کا راستہ ہے ..... تشبیہ دی. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۲). چھت مثل برجوں کے تھی، جس میں ہونے کے کونے منطقۂ البروج کی طرح دورہ کرتے تھے. (۱۹۱۸، ماہ و انجم، ۱۱۸). یہ سب راستے اس شارع عام میں شامل ہیں جو منطقۂ البروج کہلاتی ہے. (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۹۳). [منطقہ + رک: ال (۱) + بروج (رک)].

--- الجَوزا (--- ضم ۃ، غم ا، سک ل، و لین) امذ.

(ہیئت) تین صف بصف ستاروں کا نام. اس کی کمر پر جو تین ستارے ہیں صف کشیدہ ہیں ان کا نام منطقۂ الجوزا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۶۳). [منطقہ + رک: ال (۱) + جوزا].

⁂ بادِبَرِیں (ـــ کس د، فت ب، ی مع) امذ.

(جغرافیہ) رک: منطقۂ باردۂ شمالی. خط استوا کے منطقۂ بادبریں کا حال تم اوپر پڑھ چکے ہو. (۱۹۴۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ۲، ۵۸). [منطقہ + باد (رک) + بریں (رک)].

⁂ بارِدَہ کس صف (ـــ کس غ ر، فت د) امذ.

(جغرافیہ) گلوب پر زمین کے شمالی اور جنوبی حصوں کا وہ علاقہ جہاں سال کے بعض حصوں میں (بعض اوقات تمام سال) بالکل آفتاب نہیں پہنچتا جس کے باعث وہاں سردی شدت سے پڑتی اور برف جمع رہتی ہے، شمالی حصے کو منطقۂ باردۂ شمالی اور جنوبی حصے کو منطقۂ باردۂ جنوبی کہتے ہیں. ہمالیہ..... کا موسم اور پیداوار منطقۂ باردہ کی مثل اور آبادی بہت کم ہے. (۱۹۴۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ۱، ۲۳۵). وہ حصے جو..... دائرۂ باردۂ جنوبی اور قطب جنوبی کے مابین واقع ہوتے ہیں بالترتیب منطقۂ باردہ شمالی اور منطقہ باردۂ جنوبی سے موسوم ہوتے ہیں. (۱۹۳۰، علم ہیئت، (مولوی برکت علی) ۳۲۰). دائرۂ قطب شمالی کے اندر والے حصہ کو منطقۂ باردہ شمالی ـــ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۰۳). [منطقہ + باردہ (رک)].

⁂ بُرُوج کس اضا (ـــ ضم ب، و مع) امذ.

(ہیئت) رک: منطقۃ البروج. آسمان پر ایک خیالی پٹی کھینچی ہوئی تصور کرلی..... انہوں نے اس پٹی کا نام منطقۂ بروج رکھا. (۱۹۳۰، علم ہیئت، ۱۲). منطقۂ بروج افلاک کے اس علاقے کو کہتے تھے جس میں سورج اور تمام بڑے سیارے حرکت کرتے معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۷۰، رہنمائے سائنس، ۵۱). [منطقہ + بروج (رک)].

⁂ حارَّہ کس صف (ـــ شد ر بفت) امذ.

(جغرافیہ) (خط سرطان سے خط جدی تک پھیلا ہوا حلقہ) جہاں سال بھر رات دن برابر رہتے ہیں اور سورج کی شعاعیں عموداً پڑنے سے نہایت شدت کی گرمی پڑتی ہے. اپنے باشندوں کو نکال کر..... جزائر منطقۂ حارہ میں آباد ہونے کے لیے بھیجا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۱۴).

مشہور جا ہے، کون نہیں جانتا اسے — یہ قتل گہ، جو منطقۂ حارہ میں ہے

(۱۹۱۵، فردوس تخیل (ز ح ش)، ۱۰۲). منطقۂ حارہ کے معتدل علاقوں میں گنے میں عموماً پھول آجاتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۵۳). [منطقہ + حارہ (رک)].

⁂ شُعاعِیَہ کس صف (ـــ ضم ش، کس ع، فت ی) امذ.

(حیوانیات) ایک سمندری کیڑے کی اندرونی قدرے موٹی جھلی جس پر نصف قطر کی طرح کی دھاریاں بنی ہوتی ہیں. اس پر نصف قطری انداز میں دھاریاں ہوتی ہیں جس کی وجہ سے اس جھلی کو منطقۂ شعاعیہ..... کہتے ہیں. (۱۹۷۹، حیواناتی نمونے (غیر فقاریے)، ۲۸۵). [منطقہ + شعاع (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

⁂ مُبَرَّدَہ کس صف (ـــ ضم م، فت ب، شد ر بفت، فت د) امذ.

رک: منطقۂ باردہ جو زیادہ مستعمل ہے. چھبیسواں سوال اطول النہار، ان مقامات کا جو منطقۂ مبردہ میں ہیں کیونکر معلوم کرنا. (۱۸۳۹، اعمال کرہ، ۱۳۰). [منطقہ + مبردہ (رک)].

⁂ مُحْرِقَہ کس صف (ـــ ضم م، سک ح، کس ر، فت ق) امذ.

(جغرافیہ) منطقۂ حارہ جو زیادہ مستعمل ہے. دنیا کا..... جس کا نام آمدلس ہے اور منطقۂ محرقہ میں واقع ہے موسم گرما میں سر اس کا ہمیشہ برف سے ڈھپا رہتا ہے. (۱۸۳۹، اعمال کرہ، ۳۹). [منطقہ + محرقہ (رک)].

⁂ مَحْرُوقَہ کس صف (ـــ فت غ م، سک ح، و مع، فت ق) امذ.

(جغرافیہ) رک: منطقۂ محرقہ. منطقۂ محروقہ میں بہ سبب شدت گرمی کے طوفان اکثر اٹھتا ہے. (۱۸۷۱، علم طبیعیات، ۲: ۲۳). [منطقہ + محروقہ (رک)].

⁂ مُعْتَدِلَہ کس صف (ـــ ضم غ م، سک ع، فت ت، کس غ د، فت ل) امذ.

(جغرافیہ) متوازی حرارت کا خط، روئے زمین کے شمال و جنوب کے وہ علاقے جہاں سردی اور گرمی برابر پڑتی ہے. منطقۂ معتدلہ کے باشندے معروف اور ممتاز ہیں. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۱۷۱). مخروطی جنگلات کے خطوں میں پودشول عمل زیادہ بڑے پیمانے پر ہوتا ہے ..... مگر منطقۂ معتدلہ کے مقابلے میں بہت کم ہوتا ہے. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۱۶۷). [منطقہ + ع: معتدل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

⁂ مُعْتَدِلَۂ جُنُوبی کس صف (ـــ ضم غ م، سک ع، فت ت، کس غ د، فت ل، کس اضا، ضم ج، و مع) امذ.

(جغرافیہ) خط جدی و دائرۂ قطب جنوبی کے درمیان واقع خطہ یہاں موسم معتدل رہتا ہے. زمین کا..... جو حصہ خط جدی اور دائرۂ جنوبی کے درمیان ہے اسے منطقۂ معتدلۂ جنوبی کہتے ہیں. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۱۵۵). خط جدی سے دائرۂ قطب جنوبی تک کا حصہ منطقۂ معتدلۂ جنوبی کہلاتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۰۳). [منطقۂ معتدلہ (رک) + جنوبی (رک)].

⁂ مُعْتَدِلَۂ شُمالی کس صف (ـــ ضم غ م، سک ع، فت ت، کس غ د، فت ل، کس اضا، ضم نیز کس ش) امذ.

(جغرافیہ) خط سرطان اور دائرۂ قطب شمالی کے درمیان واقع خطہ یہاں بھی موسم معتدل رہتا ہے. تین تین ہزار میل کے قریب چوڑے دو منطقے شمال اور جنوب میں اور ہیں ان کا نام منطقۂ معتدلۂ شمالی اور منطقۂ معتدلۂ جنوبی ہے. (۱۹۴۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۲۶). خط سرطان اور دائرۂ قطب شمالی کے درمیانی حصہ کو منطقۂ معتدلۂ شمالی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۰۳). [منطقۂ معتدلہ (رک) + شمالی (رک)].

⁂ مُنْجَمِد / مُنْجَمِدَہ کس صف (ـــ ضم م، سک ن، فت ج، کس م / کس غ م، فت د) امذ.

(جغرافیہ) رک: منطقۂ باردہ. جو منطقہ دائرۂ شمالی کے اندر ہے اس کو منطقۂ منجمدہ یا باردۂ شمالی کہتے ہیں. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۱۵۵). منطقۂ منجمد میں محض ایک بہت قدیم ثقافتی میراث کے سہارے پر زندگی کا بقا مشکل ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۶۱). [منطقہ + منجمد (رک) / ہ، لاحقۂ تانیث].

⁂ نَباتی کس صف (ـــ فت ن) امذ.

(جغرافیہ) زمین کا وہ حصہ جہاں مختلف اقسام کی نباتات اگتی ہیں (خواہ اس کا تعلق سات منطقوں میں کسی بھی منطقے سے ہو). خط استوا کے منطقۂ نباتی کے اوپر جنگلوں کا گھن کم ہوتا جاتا ہے. (۱۹۴۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ۲، ۸۴). [منطقہ + نبات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... نُور کس اضا (۔۔۔ و مع) امذ.
(ہیئت) کرۂ نور (یہ ایک نورانی بادلوں کا سا غلاف ہے جو سورج یا اور دیگر اجرام فلکی کے گرد ہوتا ہے اس سے ان کی روشنی اور گرمی انعکاس پذیر ہوتی ہے) (Photosphere). یہ جو منور اور درخشاں قرص دکھائی دیتا ہے اور جس سے روشنی نکلتی ہے فوٹوس فیر یعنی منطقۂ نور کہلاتا ہے. (۱۹۱۰، ادیب، نومبر، ۲۱۳). [منطقہ + نور (رک)].

... نیم سَرْد کس صف (۔۔۔ ی مع، فت س، سک ر) امذ.
رک : منطقۂ معتدلہ جو زیادہ مستعمل ہے. نینی تال اور منصوری (مسوری) کے گرمائی مقامات ہیں، اور ان کا موسم منطقۂ نیم سرد جیسا دلکشا اور خوشگوار ہے. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱ : ۲۲۷). [منطقہ + نیم (رک) + سرد (رک)].

... وار صف، م ف.
ایک منطقے کے بعد دوسرے منطقے کا، ایک منطقے سے دوسرے منطقے تک کا، منطقہ بہ منطقہ، منطقے کی ترتیب سے. مندرجہ بالا اصولی پہلوؤں کی طرف اشارہ کرنے کے بعد ہم اسلامی دنیا کے منطقہ وار مطالعے کی طرف رخ کر سکتے ہیں. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۸۸). [منطقہ + وار، (لاحقۂ صفت)].

مِنْطَقَی (کس م، سک ن، فت ط، ق) صف.
منطقہ (رک) سے منسوب یا متعلق، منطقے کا : (طبیعیات) کروی. ایسی منطقی تحتی کے محوری فاصلے طے پر تمام شگاف منطقوں سے آنے والی نور کی موجیں ایک دوسرے کی تائید کریں گی. (۱۹۳۹، شمسی مناظر، ۱۸). [منطقہ (ہ مبدل بہ ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَنْطِقی (فت م، سک ن، کس ج ط) صف.
۱. منطق (رک) سے منسوب یا متعلق، علم منطق، دلیل یا حجت والا، مدلل.

شاعری اور منطقی بحثیں، یہ کیا قتل عام
برش مقراض کا دیتا ہے زلفوں کو پیام

(۱۹۲۳، نگر و نشاط، ۹). یہ ضروری ہے کہ افسانہ نگار کے ذہن میں پہلے سے افسانے کا کوئی منطقی تصور بھی موجود ہو. (۱۹۵۲، جنم کہانیاں، ۱۹). ۲. علم منطق کا ماہر، منطق عالم.

شاید ہیں عاشق مگر یار منطقی
تکرار دقیق ان کی جو وقت پسند ہے

(۱۸۵۳، گلستان سخن، ۳۸۶). ابو علی بن زرعہ ..... بہت بڑا منطقی اور مترجم تھا. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۶ : ۲۶). یہ معلوم ہوتا ہے کہ سرو مہر منطقی ایک ایسے بحث پر جس سے اُسے دلچسپی ہے بحث کر رہا ہے. (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق، ۱ : ۸). وہ تو ایک فلسفی اور منطقی تھے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۴۳). ۳. (مجازاً) حجتی، جھگڑالو، بات بات پر تقدیر چھانٹنے والا، بحث کرنے والا. مباحث لفظی سے منطقی کو کچھ سروکار نہیں. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۱۴۰). ایک صاحب بڑے منطقی تھے کہنے لگے کہ جناب اگر یہ بدمعاش سارا پانچ لٹوا کر ہم سے پیسے مانگ بیٹھیں تو کیا ہو. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۴ : ۳۱). ہم جذباتی لوگوں پر ہنستے رہے اور خود کو بہت منطقی اور سرد مہر سمجھا کیے. (۱۹۸۳، منزلیں اور گرد، ۳۱). ۴. (مجازاً) خوش کلام، خوش تقریر، فصیح، خوش گو. (مہذب اللغات). [منطق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اِثْباتِیَّت (۔۔۔ کس ا، سک ث، کس ج ت، فت ی) امث.
(منطق) یہ نظریہ کہ قضایا کی بحث محض لفظی بحث ہے اور منطق دراصل لسانیاتی تحقیق کی ایک شاخ ہے (Logical Plositivism). دوسری جنگ عظیم کے بعد دنیا میں کچھ مفکر جمع ہوئے جنھوں نے منطق کے ایک نئے مدرسے کی بنیاد ڈالی جس کا نام منطقی اثباتیت ..... ہے. (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ)، ۳۰۰). دوسرا طبقہ وجودی فلسفے سے متاثر ہے اور بعض افراد منطقی اثباتیت کے زیر اثر ہیں اور کئی ایک ان سب کا ملغوبہ ہیں. (۱۹۸۹، شاعری کی زبان، ۵۸). [منطقی + اثبات (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... اِسْتِدْلال (۔۔۔ کس ا، سک س، کس ج ت، سک د) امذ.
(منطق) علم منطق کے اصول کے مطابق استدلال، منطقی دلیل. اپنشدوں کی تعلیم منطقی استدلال سے بالکل پاک ہے. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۹۰). منطقی استدلال سے تو ہم فقط ایک کھمبے تک پہنچتے ہیں. (۱۹۸۹، ن۔ م۔ راشد، شاعر اور شخص، ۳۶). وہ ہمیشہ بے باکی سے حقیقت رائے کا اظہار کرتے تھے اور مروت و مصلحت کے تقاضوں سے بالاتر ہو کر ہمیشہ دلائل اور منطقی استدلال سے نپی تلی رائے بیان کرتے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۵). [منطقی + استدلال (رک)].

... اِسْتِقْرا (۔۔۔ کس ا، سک س، فت ت، سک ق) امذ.
(منطق) علم منطق کے ذریعہ جزئی مثالوں سے کلی نتیجہ اخذ کرنے کا طریقہ، منطقی استقرائی. تاریخی استقراء ..... اسے منطقی استقراء کی ایک عملی صورت سمجھنا چاہیے. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۱۲۱). [منطقی + استقرا (رک)].

... اِنْتاج (۔۔۔ کس ا، سک ن) امذ.
(منطق) یہ عقلی نتیجہ کہ جس شے کے اندر کوئی خاصہ ہوتا ہوئے اس شئے کے اندر اس خاصے کے خواص بھی ہوتے ہیں. اس حد تک ان اولی ضروریات کا ذکر تھا جن کو استخلاف اور منطقی انتاج کہتے ہیں. (۱۹۴۰، اصول نفسیات (ترجمہ)، ۳ : ۳۳۸). [منطقی + انتاج (رک)].

... اَلْجَبْرا (۔۔۔ فت ا، سک ل، فت ج، سک ب) امذ.
(الجبرا) حسابی عمل کے ذریعہ کسی منطقی نتیجے پر پہنچنے کا طریقہ جس میں کسی چیز کی قیمت ایک وقت میں صرف ایک ہی ہوتی ہے مثلاً سچ ہوگی یا جھوٹ، کم ہوگی یا زیادہ. اس طریقے کو منطقی الجبرا یا دریافت کرنے والے کے نام پر بولین الجبرا بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۴، ماڈل کمپیوٹر بنائیں، ۲۲۰). [منطقی + الجبرا (رک)].

... اَنْجام (۔۔۔ فت ا، سک ن) امذ.
کسی شئے یا عمل کا مقررہ اصولی اختتام یا نتیجہ : فطری انجام. مجھے اکثر یہ سوچ کر افسوس ہوتا ہے کہ تمہاری زندگی منطقی انجام کو نہ پہنچ سکی. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۲۳۹). [منطقی + انجام (رک)].

... اَنْداز (۔۔۔ فت ا، سک ن) امذ.
مقررہ اصولی کا طریقہ، فطری رویہ، منطق کے مطابق رویہ استدلالی انداز. اقبال کا منطقی انداز ان کی نثر میں قوت کی زیریں لہر کی صورت میں رونما ہوتا ہے. (۱۹۸۹، تخلیق، تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۹۸۷). وہ (مولوی عبدالحق) عقلی اور منطقی انداز میں نتائج تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۰). [منطقی + انداز (رک)].

... بَحْث (۔۔۔ فت ج ب، سک ح) امث.
رک : منطقی استدلال. اب وقت آ گیا ہے کہ اسلامی دینیات کو پوری طرح منطقی بحثوں اور دلیلوں سے مسلح کر کے میدان میں لایا جائے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۱۷۱). [منطقی + بحث (رک)].

--- تَسَلْسُل (ـــ فت ت س، سک ل، ضم س) امذ.
اپنے فطری انجام کی جانب رواں ہونا (عموماً کسی واقعے یا کہانی کا). بعض واقعات ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی کڑیاں ایک منطقی تسلسل کے تابع ہوتی ہیں. (۱۹۶۳، ستون، ۴۰). پلاٹ واقعات کے منطقی تسلسل سے ظہور میں آتا ہے. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری تا جون، ۴۷). [منطقی + تسلسل (رک)].

--- تَعْبِیر (ـــ فت ت، سک ع، ی مع) امث.
(قانون) وہ طریق عمل جس میں قانون کے ایک جزو کے دوسرے جزو سے تعلق پر غور کرنے کے بعد قانون کی تعبیر کی جائے (ماخوذ: علم اصول قانون، ۵۳). [منطق + تعبیر (رک)].

--- تَقاضا (ـــ فت ت) امذ.
منطق اور دلائل کے مطابق تقاضا، فطری تقاضا. ادب کی اٹھان بھی اس نظریے (نظریۂ توحید) پر ہونی لازمی ہے تاکہ ادب ..... مابعد الطبیعیاتی نظام سے مربوط ہو کر وہ نتائج پیدا کرسکے جو اس نظام کا ایک منطقی تقاضا ہے. (۱۹۸۵، نظریہ اور ادب، ۴۱). [منطقی + تقاضا (رک)].

--- جَواز (ـــ فت ج) امذ.
فطری یا اُصولی جواز. اپنی شکست کا کوئی منطقی جواز اس کی سمجھ میں نہ آسکا تھا. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۲۰۶). [منطقی + جواز (رک)].

--- دَلائِل (ـــ فت د، کس ع) امث: امذ: ج.
رک: منطقی استدلال. مولانا احمد رضا خاں بریلوی نے نیوٹن اور آئن اسٹائن کے نظریات کا تعاقب کیا ہے اور اپنے منطقی دلائل دیے ہیں. (۱۹۸۳، آئینۂ رضویات، ۱۱۸). [منطقی + دلائل (رک)].

--- رَبْط (ـــ فت ر، سک ب) امذ.
رک: منطقی تسلسل. شاعری علم نہیں ہے بلکہ شاعری فکر، تخیل، تاثر یا تجربے کا انفرادی جمالیاتی اظہار ہے ..... ان میں منطقی ربط نہ ہونا عیب نہیں. (۱۹۷۷، اقبال شخصیت اور شاعری، ۱۱۸).

منطقی ربط نہ جس میں ہو وہ شے ہے مہمل
لب پر اس بات کو لاتے ہوئے جی ڈرتا ہے

(۱۹۸۲، جوش (ملیح آبادی)، محراب و مضراب، ۴۱). [منطقی + ربط (رک)].

--- نَتِیجَہ (ـــ فت م، ی مع، فت ج) امذ.
رک: منطقی انجام. اگر یہ صحیح ہے کہ ماحول کا اثر شاعری پر ہونا لازم ہے، تو ایک ملک و قوم کی شاعری کو دیکھ کر اس کے ماحول کا اندازہ کرنا بھی لازم منطقی نتیجہ ہے. (۱۹۴۳، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۴۹). میں .... ان عوامل کے کسی منطقی نتیجہ پر نہ پہنچ پاتا. (۱۹۹۳، نئی سمت، ۲۳). [منطقی + نتیجہ (رک)].

مَنْطِقیا (فت م، سک ن، کس ط، سک ق) امذ.
علم منطق جاننے والا یا ماہر؛ (مجازاً) میں میخ نکالنے والا، جھگڑالو، حجتی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [منطق + یا، لاحقۂ نسبت].

مَنْطِقِیانَہ (فت م، سک ن، کس ط، ق، فت ن) صف، م ف.
منطق (رک) کا، منطق کا سا، منطق کی طرح کا، منطق کے اُصول پر مبنی: مدلل، منطقی. ایک معمولی واقعہ سے، منطقیانہ استدلال پیدا کرنا، متوسطین اور متاخرین کا جوہر ہے. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱: ۲۲۱). یہ طریقہ بالکل منطقیانہ اور مناسب تھا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۳۳). [منطق (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- ایچ پیچ (ـــ ی مج، ی مج) امذ.
(سیاسیات) دقیق استدلال (Scholastic Cobullbs) (اصطلاحات سیاسیات). [منطقیانہ + ایچ پیچ (رک)].

مَنْطِقِیَّت (فت م، سک ن، کس ط، ق، فت ی) امث.
قضایا کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرنے کا عمل، منطق پر مبنی ہونا، فطری پن؛ الجھاؤ. ہمہ گیر منطقیت اور استدلالیت کو اس طرح رواج دیا کہ عام طبائع میں بڑی افسردگی پیدا ہو گئی تھی. (۱۹۶۵، مباحث، ۲۸۷). ساختیات اور پس ساختیات میں گہرا رشتہ ہے اور ایک کی منطقیت دوسرے کے انتہاپسے میں بدل جاتی ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۲۲). [منطق (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِنْطَقَین (کس م، سک ن، فت ط، ی لین) امذ: ج.
(جغرافیہ) منطقہ (رک) کا تثنیہ، دونوں منطقے: تراکیب میں مستعمل. [منطقہ (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- مُبَرَّدَین کس صف (ـــ فت م، سک ب، فت ر، ی لین) امذ: ج.
(جغرافیہ) دونوں منطقۂ باردہ (منطقۂ باردۂ شمالی اور جنوبی). منطقین مبردین میں ایک سے دوسرے تک برابر ایک مہینے کا تفاوت ہے. (۱۸۳۹، اعمال کرہ، ۳۸). [منطقین + مبرد (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- مُعْتَدَلَین کس صف (ـــ ضم م، سک ع، فت ت، د، ی لین) امذ: ج.
(جغرافیہ) دونوں منطقۂ معتدلہ (منطقۂ معتدلہ شمالی اور جنوبی). ایسا فقط منطقۂ محرقہ اور منطقین معتدلین میں ہوتا ہے اور منطقین مبردین میں. (۱۸۳۹، اعمال کرہ، ۳۸). [منطقین + معتدل (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

مَنْطِقِیِّین (فت م، سک ن، کس ط، شد ی مع، ی مع) امذ: ج.
منطقی (رک) کی جمع: علم منطق کے ماہرین. علمائے ادب اور دیگر منطقیین نے خطابت پر مستقل طور پر لکھا ہے. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۳۱). منطقیین کے نزدیک مادہ کا اطلاق نسبت کی اس کیفیت پر ہوتا ہے جو محمول اور موضوع کے درمیان پائی جاتی ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۴۳۰). [منطقی (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مِنْطَلَہ (کس م، سک ن، فت ط، ل) امذ.
(طب) دھارنے کا آلہ، گرم دھونے کی دواؤں سے جسم کے کسی حصے یا عضو کو دھونے، سینکنے یا گرمی پہنچانے کا آلہ. اگر خزانۂ مقدم کی رطوبت نکل جائے تو منطلہ کے ذریعے اس کو پھر بھر لیں. (؟، کتاب العین (ترجمہ)، ۲۹۵). [ع: (ن ط ل)].

مَنْطُوق (فت م، سک ن، و مع) (الف) صف.
۱. بولا ہوا، کہا ہوا، زبان سے ادا کیا ہوا (لفظ، بات یا آیات قرآنی).

نہ معبود مقصود و موجود جز حق

یہ منطوق منطوع یہ ہے نہ مظنون

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۲۲۹). باقی رہے وہ امور جو روحانی تعلیم سے متعلق ہیں اور ..... جس کے لئے منطوق آیۂ کریمہ ..... شاہد عادل ہے. (۱۸۹۳، تحریر فی اصول التفسیر، ۳۶). جو معانی سید احمد خان نے منطوق آیات قرآنی سے اپنے پندار میں استنباط کئے. (۱۹۱۳، حیات النذیر، ۱۱۹). ۲. کہنے والا، ذکر کرنے والا. اس کا منطوق بعد میں آنے والا کوئی بنی اسرائیل ہی کا جلیل القدر پیغمبر ہو سکتا ہے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۲۹۸). (ب) امذ. (مجازاً) مفہوم، ظاہری معنی. منطوق اس حدیث کا مخصوص بفاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۲۳). آیت "ومن یفعل ذالک الخ" کا منطوق اس پر دلالت کر رہا ہے. (۱۹۶۳، کمالین، ۵: ۱۰۱). بحث کی لے میں لکھی ہوئی اس تحریر کو نہ تو مسلکوں کے منطوق کی بھینٹ چڑھایا جائے اور نہ ہی اس کو فساد فی سبیل اللہ کا آلہ بنایا جائے. (۱۹۸۷، ایک قاری کی سرگزشت، ۱۰۰). [ع : (ن ط ق)].

--- بہا (---کس ب) صف.

ساتھ یا اُس کے لیے کہا ہوا. یہی منطوق بہا حکمت ہے جو منطق و تلفظ ثابت ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۸۷). [منطوق + بہا (رک)].

مُنْطَوی (ضم م، سک ن، فت ط) صف.

ملفوف، لپٹا ہوا، تہ کیا ہوا، لپٹنے والا؛ (مجازاً) شامل، اُلجھا ہوا، پیچیدہ. بسا اوقات اجتماع اعراض ..... سے منطوی و پیچیدہ ہوتی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۸۷). [ع : (ط و ی)].

مِنْطِیق (کس م، سک ن، ی مع) صف؛ امذ.

بہت کلام کرنے والا، بڑگو، فصیح، بلیغ؛ (مجازاً) بڑا خوش بیان.

خطاب اس کو منطیق و منطق کا دیں سنو عنہ ناس متحدثون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۷۷). [ع : (ن ط ق)].

مِنْظار (کس م، سک ن) امذ.

۱. (طبیعیات) دیکھنے کا آلہ، دوربین نیز خوردبین. یہ امر مجرد منظار سے جو دوربین کر مشہور ہے صاف نمایاں ہوتا ہے. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۹۶). ۲. آئینہ؛ (طب) عینک نیز جسم کی کسی نالی کو کشادہ کر کے دیکھنے کا آلہ (Speculum Mirror). اگر یہ منظار کی مدد سے اس کے پیچھے آہستہ سے ایک خمیدہ سلائی ڈال کر نکالا نہیں جا سکتا تو ..... اس کو معرا کر لیا جائے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۹۹). ۳. ایک آلہ جس سے کسی جسم یا شے کے دو مختلف منظر ایک ہی تصویر میں اُتار لیے جاتے ہیں اور تصویر ٹھوس معلوم ہوتی ہے، مجسم بین (Stereo Scope). اسٹریو اسکوپ یا منظار میں اشیا کی گولائی، موٹائی، گہرائی اور فاصلہ دکھانے کے لیے اسی اصول سے کام لیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۱۹۷). [ع : (ن ظ ر)].

--- اُذُنی کس صف (--- ضم ا، سک ذ) امذ.

(طب) کان دیکھنے کا آلہ (Auri Scope) (مخزن الجواہر). [منظار + اذن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِسْتی کس صف (--- کس ا، سک س) امذ.

(طب) مقعد کو پھیلا کر دیکھنے کا آلہ، کون بین (Procto Scope) (مخزن الجواہر).

[منظار + ع : است = سوراخ مقعد + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اُلْحَنْجَرَہ (--- ضم ر، ضم ا، سک ل، فت ح، سک ن، فت ج، ر) امذ.

(طب) اندرون حلق کے معائنے کا آلہ جس میں آئینہ لگا ہوتا ہے، حنجرہ بین، حنجرہ نما (Laryngo Scope). ذیل کی ساختیں حنجرہ بین (منظار الحنجرہ) سے دیکھی جا سکتی ہیں. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۶۱). [منظار + رک : ال (۱) + حنجرہ (رک)].

--- اُلرَّحْم (--- ضم ر، ضم ال، شد ر بجس ر، سک ح) امذ.

(طب) بچہ دانی کے معائنے کا ایک آلہ جس میں آئینہ لگا ہوتا ہے. جذام کا بیان، علی بذا بندہ معالجات کا، منظار الرحم کا استعمال. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۵۸۱). [منظار + رک : ال (۱) + رحم (رک)].

--- اُلْعَین (--- ضم ر، ضم ا، سک ل، ی لین) امذ.

(طب) وہ آلہ جس سے آنکھ کے طبقات اور مرطوبات کا معائنہ کیا جاتا ہے (Opthalmo Scope). بعض اوقات منظار العین کے ذریعے دیکھنے پر بھی یہی حالت نظر آتی ہے. (؟، کتاب العین (ترجمہ)، ۳۳). [منظار + رک : ال (۱) + عین (رک)].

--- اُلْمُسْتَقِیم (--- ضم ر، ضم ا، سک ل، ضم م، سک س، فت ت، ی مع) امذ.

(طب) ہاضمے کی نالی نیز مقعد کے اندر کا معائنہ کرنے کا آلہ (Procto Scope). انہضامی نالی کے زیریں سرے کے اندرون کا مزید امتحان منظار المستقیم ..... کے اندر سے معائنہ کر کے کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۹۳). [منظار + رک : ال (۱) + مستقیم (رک)].

--- اُلْمَعِدَہ (--- ضم ر، ضم ا، سک ل، کس ع نیز فت، ع م، سک ع، فت د) امذ.

(طب) معدے کے اندر کا معائنہ کرنے کا آئینہ دار آلہ. ایک دوسرے شعبے میں منظار المعدہ سے معدے کے اندر کا معائنہ کیا جا رہا تھا. (۱۹۸۳، گوریا کہانی، ۲۳۰). [منظار + رک : ال (۱) + معدہ (رک)].

--- اَنْفی کس صف (--- فت ا، ن) امذ.

(طب) برقی روشنی سے روشن ہونے والا ایک آلہ جسے ناک میں ڈال کر اندر کا حال دیکھتے ہیں، بینی بین (Naso Scope) (مخزن الجواہر). [منظار + ع : انف = ناک + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَعْویج سینی کس اضا (--- فت ت، سک ع، ی مع، کس ج، ی مع) امذ.

رک : منظار المستقیم (Sigmoido Scope). انہضامی نالی کے زیریں سرے کے اندرون کا مزید امتحان ..... منظار تعویج سینی کے اندر سے معائنہ کر کے کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۹۳). [منظار + تعویج (رک) + سینی (۱)].

--- حَنْجَری کس صف (--- فت ح، سک ن، فت ج) امذ.

(طب) نرخرہ دیکھنے کا آلہ، حنجرہ بین (Laryngo Scope) (مخزن الجواہر). [منظار + حنجرہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- رَحْمی کس صف (---فت ح ر، سک ح) امذ.
(طب) بچے دانی کے معائنے کا آلہ، رحم بیں (Metro Scope) (مخزن الجواہر).
[منظار + رحم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- شَرَجی کس صف (---فت ش، ر) امذ.
رک: منظار استی (Recto Scope) (مخزن الجواہر). [منظار + شرج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عَینی کس صف (---ی لین) امذ.
(طب) رک: منظار العین (Ophthalmo Scope) (مخزن الجواہر). [منظار + عین (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مَہْبِلی کس صف (---فت ح م، سک ہ، کس ب) امذ.
(طب) اندرون اندام نہانی معائنے کا آئنہ دار آلہ (Vagino Scope) (ماخوذ: مخزن الجواہر). [منظار + مہبل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِنْظاری (کس م، سک ن) صف.
منظار (رک) سے منسوب یا متعلق؛ (ہیئت) خط نظر ٹھیک کرنے کا، سیدھ باندھنے کا، توازن گری کا (عموماً خط). بڑا دائرہ جس پر آلۂ مرور کا خط منظاری حرکت کرتا ہے اُس مقام کے نصف النہار پر منطبق ہوتا ہے. (۱۹۳۰، علم ہیئت، (امتحان کے پرچے)، ۸).
[منظار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَنْظَر (فت م، سک ن، فت ظ) امذ.
۱. پتلی؛ مراد: آنکھ.

صبا توں بات دکھلا تک ہمارے یار کے گھر کی
کہ شاید آوے وو لاَن یکایک میرے منظر میں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۷۷).

باغِ نظر ہے چشم کی منظر کا سب یہاں
ٹک ٹھیرو یاں تو جانو کہ کیسا دکھاؤ ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۹). ۲. (i) نظر پڑنے کی جگہ، حدِ نگاہ جو کچھ نظر میں آئے؛ (مجازاً) سماں، نظارہ، تماشا.

نہ سبزہ نہ سایہ نہ اک قطرہ پانی
نہ لطفِ تفرج نہ تفریحِ منظر
(۱۸۹۳، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۳۹). یہ قافلہ یوسفؑ کی طرف چلا یہ عجیب منظر تھا. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۹۳).

کتنی آنکھیں ہوئیں ہلاکِ نظر کتنے منظر نہیں رہے آباد
(۱۹۹۰، شاید، ۱۶۰). (ii) (کنایۃً) سیرگاہ، تماشا گاہ، نمائش گاہ. ایک مدت پہلے سے رستے کے تمام منظر اور بالاخانے کرایہ داروں سے رُک جاتے تھے. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۴۰). ۳. وہ مقام جہاں سے نظارہ کیا جائے، جھروکا، روشندان، کھڑکی وغیرہ.

صفا صندل کی جھلا جوک دے منظر کے اوپر
آکے چندن کے دھرے پات جھروکے کے اگل
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۳). میرا منظر سرِ راہ ہے، وہاں بیٹھا ہوا یہ خط لکھ رہا ہوں. (۱۸۶۱، خطوطِ غالب، ۹۱). طاق و منظر کی شکل کھلے ہونے کے سبب سے آنکھوں کے مثل تھی. (۱۸۷۴، مظہر مجموعہ، ۱: ۱۹۳).

نہ در ہے نہ منظر نہ کوئی شگاف
اِدھر سے اُدھر تک ہے میدان صاف
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل میرٹھی، ۲۰). ۴. (کنایۃً) طلوع ہونے کی جگہ، مطلع، اُفق.

میکدہ وہ منظر ہے کہ ہر صبح جہاں شیخ
دیوار پہ خورشید کا مستی سے سر آوے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۱). ۵. (i) صورت، شکل، چہرہ.

مجھ عاجز بے کس پہ نظر رحم سوں کر
اے منظرِ ہر ناظر و منظور، خدا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۶۷). (ii) دیکھنے کا پہلو یا رُخ؛ دیدار، درشن.

جمالِ الٰہی کا مظہر ہے وہ کمالِ خدائی کا منظر ہے وہ
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۳۳۰). ۶. (کنایۃً) مشاہدے کی قوت یا صلاحیت، زاویۂ نگاہ، دائرۂ نظر. وہ زبان ترقی پر چڑھا اور اُس کا منظر بڑھتا چلا گیا. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۵۶). ۷. (شاذ) قبضہ دار ڈھکن جو قطب نما (کمپاس) کے شیشے کی حفاظت کے لیے لگایا جاتا ہے. اکثر منظر سہولت برداشت کے واسطے قبضہ دار بنتے ہیں کہ کمپاس کا جب استعمال نہ ہو وہ شیشہ پر گر جاتے ہیں. (۱۸۳۸، رسالہ مقناطیس، حیدر لکھنوی، ۲۱۲). ۸. بلند مقام جہاں سے دور تک دیکھ سکیں، مینار، لاٹھ یا اونچی عمارت وغیرہ.

منظر اک بلندی پر اور ہم بنا سکتے عرش سے اِدھر ہوتا، کاش کے، مکاں اپنا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۹). [ع: (ن ظ ر)].

--- اُبھرنا محاورہ.
صورت پیدا ہونا، نئی بات نظر آنا. ایک بچے کی رفاقت میں نئے زاویے اور نئے منظر اُبھرتے ہیں. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۱۳).

--- آرائی امث.
نقشہ کھینچنا، منظر کشی. مصنف کی آنکھ منظر آرائی میں اتنی مصروف ہے کہ یہ کسی موقع پر بھی خارج سے نہیں ہٹتی. (۱۹۸۵، انشائیہ اردو ادب میں، ۱۷۱). [منظر + ف: آراء (آراستن = سجانا) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَدَل جانا محاورہ.
صورت حال تبدیل ہو جانا، حالات بدل جانا. وہ اچانک فوت ہو گئے پھر سارا منظر بدل گیا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۶۸۷).

--- بَنانا محاورہ.
دیکھنے کی جگہ بنانا، نظارے کی صورت پیدا کرنا.

منظر اک بلندی پر اور ہم بنا سکتے
عرش سے اِدھر ہوتا، کاش کے، مکاں اپنا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۹).

--- بہ مَنْظَر (---فت ب، م، سک ن، فت ظ) م ف.
ایک کے بعد دوسرا منظر؛ ہر منظر.

مجھے وجدان کی دنیا دکھائی   تری ہر موج نے منظر بہ منظر

(۱۹۸۳، سمندر، ۳۳). [منظر + بہ (حرف جار) + منظر (رک)].

... بیں (...ی مع) امذ.

(طبیعیات) وہ آلہ جس میں دو آئینے لگے ہوتے ہیں جن کی مدد سے ایسی اشیا یا مناظر کا مشاہدہ کیا جاتا ہے جو دیوار یا سمندر کی اوٹ میں ہماری آنکھ کی سطح سے بلند ہوں (آبدوز کشتیوں میں اس کا استعمال عام ہے). آئینوں کی مدد سے بنا ہوا سب سے سادہ آلہ منظر بیں ہے. (۱۹۶۵، روشنی کیا ہے (ترجمہ)، ۶۳). [منظر + ف: بین، دیدن = دیکھنا].

... پَرَست (...فت پ ، ر، سک س) صف.

قدرتی مناظر کو پسند کرنے والا، فطرت پسند. میں نے اپنی زندگی میں ایسے منظر پرست ... بہت کم دیکھے ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۲). [منظر + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

... پَیدا کَرنا محاورہ.

منظر بنانا، دیکھنے کی جگہ بنانا، کیفیت پیدا کرنا. اونچے اونچے درخت اور کالی کالی چٹانوں نے ایک عجیب وحشت ناک منظر پیدا کر دیا تھا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۲۸).

... چَشْم کس اضا (...فت چ ، سک ش) امذ.

(طب) آنکھ کی پتلی (جامع اللغات). [منظر + چشم (رک)].

... خاص کس صف: امذ.

خاص جگہ؛ مراد: گوشۂ عزلت (منظر عام کے مقابل).

منظر خاص سے اٹھ کر اک دن   منظرِ عام پہ آجاؤں گا

(۱۹۸۳، حصار، ۲۱، ۱۳۵). [منظر + خاص (رک)].

... دیکھنا ف م.

نظارہ کرنا، سماں دیکھنا. میں اپنے پلنگ پر تکیہ اونچا کر کے سارا منظر دیکھ رہا ہوں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۱۶).

... سے ہٹانا محاورہ.

سامنے سے ہٹانا، مقابلے میں نہ آنے دینا، گوشہ گیر کر دینا؛ مراداً ہلاک کر دینا. انہیں پھر یہی سوجھی کہ مجھے منظر سے ہٹانا ان کی کامیابی کی پہلی شرط ہے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۱۱۱).

... سے ہَٹ جانا محاورہ.

گوشہ گیر ہو جانا، منظر عام پر نہ رہنا.

تجھ سے اب لوگ کم ہی ملتے ہیں
یوں بھی میں ہٹ گیا ہوں منظر سے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۸۳).

... عام کس صف: امذ.

سب کو نظر آنے کا مقام، کھلی جگہ، عام گزرگاہ. اس کو منظر عام میں رکھنے کا دستور مصریوں میں تو بے عام دستور تھا. (۱۸۹۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳، ۲۰۳). [منظر + عام (رک)].

... عام پَر آجانا/آنا محاورہ.

۱. کھلی جگہ پر ہونا؛ سب کے سامنے آنا، گوشہ گیری نہ ہونا. اسی میلے میں شاہی رمس محل سے نکل کر منظر عام پر آگئے. (۱۹۵۹، لکھنویات ادیب، ۱۹۹). اب وقت آگیا تھا کہ ایک ہادی برحق منظر عام پر آئے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۰۳). ۲. عام لوگوں کے لیے جاری ہونا، اشاعت پذیر ہونا، طبع ہونا (عموماً کتاب وغیرہ)، مشہور ہونا. میکالے کی وہ تعلیمی یادداشت منظر عام پر آئی جس میں کہا گیا تھا کہ ہندوستان میں ساری تعلیم انگریزی میں ہونی چاہیے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۳۳). بعض ایسی کتابیں منظر عام پر آئی ہیں جن میں ہندو مسلم سیاست ..... پر خاص توجہ دی گئی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۴۷۶).

... عام پَر لانا محاورہ.

سامنے لانا، ظاہر کرنا، روشناس کرانا، شائع کرنا (کتاب وغیرہ).

ہر چند پسند ہیں تجھ کو نظر پہ خاک پہ چاک گریباں کے
یوں منظر عام پہ لانے سے کیا، بربادیٔ دل کے خزینے کو

(۱۹۴۲، قلب و نظر کے سلسلے، ۲۳۲). ادھر چند سال سے ہمارے معاشرے میں کتاب کا چھاپنا اور منظر عام پر لانا ایک بہت بڑا مسئلہ بن گیا ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۱۳۸).

... کاری امث.

(ادب) مناظر فطرت وغیرہ کے بیان کرنے کا عمل، فطرت کا نقشہ کھینچنا یا بیان کرنا، منظر نگاری. کوئی بیانیہ، منظر کاری کے بغیر ممکن ہی نہیں. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۵۲). [منظر + کار = کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَشید کَرنا محاورہ.

منظر کھینچنا؛ دیکھنا، نظارہ کرنا. سلطانہ آصف فیضی کو اپنی آنکھ سے منظر کشید کرنے اور ..... بیانیہ میں ڈھالنے پر مناسب قدرت حاصل ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۳۰۸).

... کَشی (...فت ک) امث.

الفاظ میں نقشہ کھینچنا یا بیان کرنا، منظر نگاری. افسانہ نگار ..... پہلے کچھ تمہید بیان کرتے تھے، یہ تمہید اکثر و بیشتر منظر کشی ہوتی تھی. (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۸۲). جب سے فنون لطیفہ کی ابتدا ہوئی ہے منظر کشی اور فطرت نگاری بھی انسان کے ہمراہ رہی ہے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۰). [منظر + ف: کش، کشیدن = کھینچنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کھڑا کَر دینا محاورہ (شاذ).

منظر دکھانا، نظارہ کرانا. ان کے سفید ہوتے ہوئے بال میری آنکھوں میں بکھرتے اجالے کا منظر کھڑا کر دیتے ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۶۹۱).

... کُھلنا محاورہ.

منظر سامنے آنا، نظارہ ہونا، تماشا دکھائی دینا.

شب ہوئی، پھر انجم رخشندہ کا منظر کھلا
اس تکلف سے کہ گویا بتکدے کا در کھلا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۰).

کیوں کسی آنکھ پہ کھلتا نہیں منظر تیرا
کیوں سماعت کوئی چیخوں سے تری لرزاں نہیں

(۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی (ماہ طلعت زیدی) ، دسمبر ، ۴۸).

--- نامَہ (۔۔۔فت م) امذ.

۱. کہانی یا ڈرامے وغیرہ کی روداد کا مختصر خاکہ جس میں مناظر (سین) کی ترتیب ، ڈرامے کے کرداروں کی آمد و شد کی اطلاع وغیرہ کے متعلق ہدایات ہوتی ہیں (Scenario). کسی کہانی کا منظر نامہ لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ..... اس کا مجموعی تاثر کسی طرح پر مجروح نہ ہونے دیا جائے. (۱۹۶۷ ، کتاب ، لاہور ، ستمبر ، ۳۹). اس ناول کا منظر نامہ حالت جنگ میں یورپ کا ایک شہر ہے. (۱۹۸۸ ، مغرب سے نثری تراجم ، ۵۶۵). ۲. کسی فن ، ادب یا تاریخ وغیرہ کے جائزے کا تحریری خاکہ ، وقتی صورت حال. ہمارے ادبی منظر نامے میں افسانوی ادب کی تنقید بالعموم نظر انداز بھی کی گئی ہے. (۱۹۸۵ ، منٹو لوری نہ ناری (حرفے چند) ، ۵). ۳. (i) (مجازاً) قدرتی مناظر یا ان کا تصویری خاکہ (Landseape). اگر میں جنوبی افریقہ کے لینڈ اسکیپ یا منظر نامے پر تبصرہ کروں..... تو میرا یہ اقدام ایمان داری پر مبنی نہیں ہوگا. (۱۹۹۴ ، نگار ، اکتوبر ، کراچی ، ۷۷). (ii) (کنایۃً) صورت حال. تبدیلی کا یہ عمل کہیں دھیما ہے ، کہیں پرجوش ، لیکن یہ امر مسلم ہے کہ منظر نامہ بدل رہا ہے. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۳۳). [منظر + نامہ (رک)].

--- نِگاری (۔۔۔کس ن) امث.

رک : منظر کشی. منظر نگاری میں بہت کافی اصلیت کا عنصر شامل کر دیا گیا ہے. (۱۹۳۲ ، ادبی رجحانات ، ۱۲۸). یہ سمجھنا کہ محض سادہ بیانیہ شاعری اور منظر نگاری کر کے ہم اساتذہ کے برابر ہو سکتے ہیں ..... بہت بڑی بھول ہے. (۱۹۷۸ ، اثبات و نفی ، ۱۹۹). منظر کی مصوری کرتے ہوئے ان کا اصل مقصد منظر نگاری ہی ہوتا ہے. (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۳۶). [منظر + ف : نگار = نگاشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- نُما (۔۔۔ضم ن) امذ.

منظر دکھانے والا؛ (مصوری) کسی موٹے کاغذ کو کاٹ کر بنایا ہوا فریم جو عموماً قدرتی مناظر (لینڈ اسکیپ) کے موضوع کے انتخاب میں استعمال ہوتا ہے؛ (فوٹو گرافی) کیمرے کا وہ حصہ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تصویر کہاں تک آئے گی (View Finder). کوئی پوسٹ کارڈ یا اور کسی طرح کا کارڈ لے کر ..... کاٹ لیجئے یہ ایک فریم بن گیا جس سے انتخاب موضوع کیا جا سکتا ہے اس کو منظر نما کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ، ہماری مصوری ، ۷۶). [منظر + ف : نما ، نمودن = دیکھنا].

مِنظَر (کس م ، سک ن ، فت ظ) امذ.

عینک ، دوربین؛ تراکیب میں مستعمل (القاموس العصری).

--- طَیفی کس صف (۔۔۔ی لین) امذ.

(طبیعیات) طیف پیما (Spectro scope). ایک سریم شیشہ ساعت کی شکل کا ہے جس کا ڈاکٹر ہگنس نے منظر طیفی سے امتحان کیا ہے. (۱۸۹۸ ، مضامین سلیم ، ۳ : ۱۳۰). [منظر + طیف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مَنظَرہ (فت م ، سک ن ، فت ظ) امذ.

۱. رک : منظر ، نظارہ ، تماشا.

ہادی خزاں کی سادہ نمائی کو دیکھ کر
یاد آ رہا ہے منظرۂ رنگ و بو مجھے

(۱۹۶۲ ، ہادی (مچھلی شہری) ، صدائے دل ، ۲۰۷). ۲. منظر دیکھنے کی جگہ ، کھڑکی ، دریچہ ، جھروکا وغیرہ. ایک بار حجاج اپنے منظرہ (جھرکے) میں بیٹھا تھا. (۱۹۱۸ ، جلاء العینین ، ۳۵۳). ۳. شہر سے دور وہ بلند عمارت یا لاٹھ جہاں سے نگرانی کی جائے. سلطان محمد بن قلاؤن نے ..... اصحاب ثروت کو یہ ترغیب دی تھی کہ وہ یواق میں اپنے مضافاتی مکان (منظرہ) بنوائیں. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۹۳). ۴. (طبیعیات) نور کی شعاعوں یا کسی اور روشن قوت کی تصویر جس سے مختلف حصے اپنی انحراف پذیری کے لحاظ سے ترتیب وار نظر آتے ہیں ، طیف النور ، طیف (Spectrum). برقی روشنی کا اسپکٹرم یا منظرہ اسی طرح سے حاصل کریں تو اس میں یہ تاریک خطوط مفقود ہوں گے. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۴۸۷). ۵. (ہیئت) اشیائے مرئی میں جائے وقوع اور فاصلے کا ظاہری تناسب (Persective). یہ اثر محض منظرہ سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۴۰ ، علم ہیئت ، ۱۱۱). کسی ایک زیر غور مقام سے دنیا کی دید کو منظرہ کا نام دوں گا. (۱۹۶۳ ، تجزیہ نفس (ترجمہ) ، ۱۱۳). [منظر + ہ ، لاحقۂ نسبت].

مِنظَری (کس م ، سک ن ، فت ظ) صف.

منظر (رک) سے منسوب یا متعلق ، دوربینی ، دور دیکھنے کا؛ تراکیب میں مستعمل.

--- عَدسَہ (۔۔۔فت ع ، سک نیز فت د ، فت س) امذ.

(طبیعیات) خرد بین کا وہ عدسہ یا عدسوں کا مجموعہ جو دیکھی جانے والی شے سے شعاعیں وصول کر کے عکس تشکیل کرتا ہے ، عدسۂ مرئیہ (Objective lens). عدسہ ایک خرد بین کے منظری عدسے کا کام دیتا ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۹۷). [منظری + عدسہ (رک)].

مَنظَرِیَہ (فت م ، سک ن ، فت ظ ، کس نیز ر ، فت ی) صف.

منظر (رک) سے متعلق یا منسوب؛ (مجازاً) قدرتی مناظر کا ، منظر نگاری والا ، جس میں منظر کشی کی گئی ہو (شعر یا نثر وغیرہ). اس میں روح کائنات بول رہی ہے ..... لیکن حقیقتاً یہ منظریہ شاعری نہیں. (۱۹۸۵ ، ادبی تنقید اور اسلوبیات ، ۱۹۲). [منظر (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

مُنَظِّف (ضم م ، فت ن ، شد ظ بکس) صف؛ امذ.

صاف کرنے والا؛ (طب) پاک و صاف کرنے والی ، (عموماً جلدی امراض کی) ایک دوا. یہ بہت سے چھلکے دار اور کھرنڈ دار امراض جلد میں ایک عمدہ منظف کا کام کرتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۳). [ع : (ن ظ ف)].

مُنَظَّم (ضم م ، فت ن ، شد ظ بفت) (الف) صف.

۱. دھاگے یا لڑی میں مسلسل پرویا ہوا؛ مراد : وہ (چیز) جو مرتب ہو ، تنظیم سے ، ترتیب دیا ہوا (کام یا سامان وغیرہ). مفکر کو ایک منظم عالم فکر کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۳۵ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۶). وہ ایک ساحرانہ قوت ہے جو بھگوں ، منتروں اور یگیہ کے منظم تعاون سے حاصل ہوتی ہے. (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۳). میں نے ان کی سی مرتب اور منظم علمی زندگی گزارتے ہوئے بہت کم عالموں کو دیکھا ہے. (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۱۹۱). ۲. (مجازاً) متحد ، اکٹھا؛ متفق.

نہ ہم متحد تھے نہ تم تھے منظم   گئے ولولے رائگاں کیسے کیسے

(۱۹۳۵ ، عریاں ، و ، ۱۹۳). خلیجی جنگ کے خاتمہ کے بعد ..... اکثر ممالک عالمی برادری کو مزید منظم کرنے کے لیے کوشاں ہیں . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۹۹) . (ب) اند . (نباتیات) تشاکلی پھولوں کا ایک نام (جس میں دھتورا ، سرسوں وغیرہ شامل ہیں) ، (لاط : Actinomot phic). بعض اوقات منظم اور کرن کھی اصطلاحیں اس قسم کے پھولوں کے لیے استعمال کی جاتی ہیں . (۱۹۶۳ ، مبادی نباتیات (ڈاکٹر عبدالرشید مہاجر ، ۱۲۰) . [ع : (ن ظ م)].

... طَریقَۂ کار (... فت ط ، ی مع ، فت ق) اند .

طریقہ کار جس میں ربط ہو ، سلیقہ مندی . مقبولیت کا راز ان کے سلیقے اور ان کے منظم طریقہ کار میں مضمر تھا . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۲۶۱) . [منظم + طریقہ کار (رک)].

... طور پر م ف .

ترتیب سے ، سلیقے کے ساتھ ، مربوط . سوامی دیانند نے پنجاب میں آریہ سماج تحریک کی بنیاد ڈالی ، ہندو سماج کی اصلاح اور مسلمانوں کے خلاف منظم طور پر محاذ آرائی اس کا سیاسی مقصد تھا . (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۲۶).

... کَرنا ف مر : محاورہ .

کسی چیز میں نظم پیدا کرنا ، مربوط بنانا . اس نے عرب قلعہ گیر افواج کے قتل عام کی مہم منظم کی . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۳۳۳).

... ہونا ف مر : محاورہ .

منظم کرنا (رک) کا لازم ، ترتیب میں ہونا ، مربوط ہونا . امیر ابوالاغلب ابراہیم ..... نے خاندان اغلبیہ کے لیے ایک ایسی نئی نو آبادی قائم کی جو داخلی طور پر بہت مضبوط اور منظم تھی . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۱۵۳).

مُنَظَّمَہ (ضم م ، فت ن ، شد ظ بفت ، فت م) صف .

رک : منظم . منظمہ صورت میں شبۂ احساسا پُر لطف محسوس ہوتا ہے . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۹۹) . [منظم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَنْظُور (فت م ، سک ن ، و مع) (الف) صف .

۱. جو نظر آئے ، جو پیش نظر ہو ، دیکھا ہوا ، نظر کیا ہوا ؛ مراد : پسند ، مقبول ، خواہش کے مطابق ، مقصود ، مطلوب .

تو سلیمان ثانی و تج برج فیروزی و فتح
مشتری پایا شرف تیری نظر منظور تھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲).

اے یار گر منظور ہے تجھ آشنائی عشق کی
ہر آشنائے عقل سوں بیگانہ ہو بیگانہ ہو

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۷).

دل مرا سرمہ نمط سنگ ستم سے ہے چور
تو بھی آنکھوں میں تری یار نہیں ہوں منظور

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۸).

آئینہ وہ دیکھتا ہے عکسِ آئینہ اسے
حال کچھ کھلتا نہیں ہے ناظر و منظور کا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۰).

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا
پل بنا چاہ بنا مسجد و محراب بنا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۲).

جز نام ، نہیں صورتِ عالم مجھے منظور
جز وہم نہیں ، ہستی اشیا ، مرے آگے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸).

آؤ جو مرے گھر میں تو عزت ہے یہ میری
وہ سامنے سیڑھی ہے جو منظور ہو آنا

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳). ۲. جس پر رضا مندی کا اظہار کیا گیا ، جس کی اجازت دی گئی ، تسلیم .

البتہ سر آنکھوں سے کروں گا اسے منظور   جو عشق کا ہادی مجھے ارشاد کرے گا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۲). اس دستور کو جب تک کہ ہمارے حضور میں پہونچے منظور رکھیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۸۴) . اگر میرے گھر سے لیلی کے رشتے کی بات اشارتاً بھی کی گئی تو حمید چچا اس کو فوراً منظور کرلیں گے . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۶۸) . (ب) فقرہ . تسلیم ہے ، قبول ہے ، منظور ہے .

وہ میرا سوال اور آنکھوں میں آنسو   وہ گھبرا کے منظور کہنا کسی کا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۰) . (ج) اند . (ہیئت) رک : منظری عدسہ ، دوربین کا بڑا شیشہ جو دیکھی جانے والی شے سے شعاعیں وصول کر کے عکس تشکیل کرتا ہے (Objtctive glass) . جتنا بڑا منظور ہوگا اتنی ہی زیادہ چاند یا ستارے کی کرنیں سمیٹ کر چشمے کے قریب جمع کر دے گا . (۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، ۱۸۹) . [ع : (ن ظ ر)].

... خاطِر کس اضا (... کس ط) اند .

دل کی پسند ، دلی منشا ، دلی خواہش ، پسندیدہ .

حقیقت میں اسے منظور خاطر یاں نہ آنا تھا
فقط حیلہ تھا درد سر کا صندل کا بہانہ تھا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹) . [منظور + خاطر (رک)].

... خُدا کس اضا (ضم خ) اند .

جو خدا کو منظور ؛ جو اللہ تعالی چاہتا ہے ؛ (مجازاً) مشیت ایزدی ، مرضی مولا ، اللہ کی مرضی .

جب دیکھتا ہے حال جلال اک صنم آ کر
کہتا ہے کہ منظور خدا اور ہی کچھ ہے

(۱۸۸۸ ، مضمونہائے دلکش ، ۷۶) . [منظور + خدا (رک)].

... شُدَہ (... ضم ش ، فت د) صف .

جس کی اجازت مل گئی ہو ، مانا ہوا ، منظور کیا ہوا ، تسلیم شدہ ، مسلّم . مضامین اور طرز بیان کے منظور شدہ رائج نمونے تھے . (۱۹۵۶ ، تنقیدی سرمایہ ، ۷۶) . یہ منظور شدہ قیمتیں ہر دوائی کے لیبل ، ڈبے یا خول پر چھاپی جاتی ہیں . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۵۱) . [منظور + ف : شدہ ، شدن = ہونا].

--- کرانا محاورہ.

کسی کام کی منظوری دلانا ، اجازت حاصل کرنا.

چٹھی مری منظور کرا دے کوئی ورنہ   میں صاف کہے دیتا ہوں ، اچھے نہیں آثار

(۱۹۳۸ ، کلیات رزمی ، ۳۱۹). مندوبین کے ناموں کو حتمی فہرست مرتب کرنے سے پیشتر اس ڈویژن سے منظور کرا لیا جائے. (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت (غیر رسمی کیفیات) ، ۵ : ۷۳).

--- کردَہ (--- فت ک ، سک ر ، فت د) صف.

منظوری دیا گیا ، تسلیم کردہ ، اجازت دیا ہوا. شہنشاہ کی منظور کردہ ایک دستاویز کی رُو سے ..... پورا مالکانہ حق کمپنی کی طرف منتقل ہوگیا. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۸۸). [منظور + ف : کردہ ، کردن = کرنا].

--- کرنا محاورہ.

قبول کرنا ، مان لینا. میں نے ان کی دعوت منظور کرلی. (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۲۹). اللہ تعالیٰ نے اس کی درخواست منظور کرلی. (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۲۰).

--- کروانا محاورہ.

کسی سے منظور کرانا ، اجازت دلوانا. عید میلادالنبیؐ منانے کے لیے اجازت حاصل کی اور اس کے لیے کچھ رقم بھی منظور کروالی. (۱۹۷۷ ، خطوط عبدالحق (عبادت بریلوی) ، ۲۶).

--- نظر کس اضا (--- فت ن ، ظ) صف.

۱. جس پر نظر عنایت ہو ، عنایت خاص کا مرکز ، محبوب ، مرغوب ، بہت پیارا ، پسندیدہ.

او دل کہ جو عرش ہے خدا کا   منظور نظر ہے مصطفیٰ کا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۵). گلستان بھی نہا دھو کر بارگاہ میں آئی لقا نے خلعت عنایت کیا اور منظور نظر اپنا فرمایا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۲۷). ایک پیشتر عہدہ دار نے ایک شاہد ناز کو جس نے اس بزم میں منظور نظر ہونے کی خصوصیت پیدا کی تھی بلا کر اپنے پہلو میں جگہ دی. (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض خیر آبادی ، ۵۵). فاطمہ کا گھرانہ خود بھی انگریزوں کا منظور نظر تھا. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۱۷). ۲. پسند ، مقبول ، تسلیم.

کیا عبث ہے دیکھنا حال جاو محو چشم   گریۂ عشاق منظور نظر ہونے لگا

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات ، ۴ : ۴۳۱)).

کل بھی اے دل تجھے لے جائیں گے ہم یار کے پاس
نذر دیں گے اسے منظور نظر ہو کہ نہ ہو

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۴۳). ۳. پیش نگاہ ، نصب العین ، (کسی کام کی) غرض و غایت.

شوق دیدار جو منظور نظر اس کا ہے
ہم جدھر دیکھتے ہیں جلوہ اُدھر اس کا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۱).

ضبط اسرار محبت ہے یہ منظور نظر
خشک ہو خون جو ہوں آنسوؤں سے تر پلکیں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۷۶).

لوگ بنی کے لیے ڈھونڈتے ہیں جب پیوند
سب سے اوّل انہیں ہوتا ہے یہ منظور نظر

(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۴۲). ان کو منظور نظر یہ ہے کہ کسی امر میں حد شرع سے تجاوز نہ ہو. (۱۹۸۸ ، لکھنویات ادیب ، ۵۹). [منظور + نظر (رک)].

--- ہونا محاورہ.

منظور کرنا (رک) کا لازم ، مقصود ہونا ، قرار پانا ، ٹھہرنا ، تسلیم ہونا ، مرضی یا پسندیدگی کا اظہار ہونا.

جانا تو چندی کو درگاہ کو منظور ہوا   نامرادوں کی مراد آئی الم دور ہوا

(۱۸۵۸ ، امانت لکھنوی ، د ، ۱۶۱).

آؤ جو مرے گھر میں تو عزت ہے یہ میری
وہ سامنے سیڑھی ہے جو منظور ہو آنا

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳). اگر آپ کو یہ عذر منظور نہیں تو دن نکلتے ہی ..... کہلوا دیجیے گا. (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۴۳).

مَنظُورَہ (فت م ، سک ن ، و مع ، فت ر) (الف) صف.

رک : منظور ، پسندیدہ ، تسلیم کردہ. رجسٹر تنقیح برآوردات منظورہ میں برآوردات کی کتھاونی کی جائے گی. (۱۸۹۶ ، ہدایات متعلقہ حسابات ، ۳۲). امور منظورہ کی تدبیر کی جانب اپنی پوری توجہ مبذول فرمائیں. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۵۱). (ب) امث. وہ عورت جس پر نظر ڈالی جائے : (فقہ) بے پردہ عورت. تو موافق حدیث رسول مقبول کے ناظر اور منظورہ لعنت خدا میں پڑیں گے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۹۵). [منظور (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَنظُوری (فت م ، سک ن ، و مع) امث.

۱. رضامندی ، قبولیت ؛ اجازت ، پروانگی ، پسندیدگی. آج میں سید صادق کو منظوری لکھے بھیجتا ہوں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۹۷). سارے کام اس کی صوابدید اور منظوری سے ہوتے تھے. (۱۹۳۳ ، مرحوم دلی کالج ، ۱۱۲). داخلے کے فارم پر کھلاڑیوں کے ناموں کی منظوری بھجوانے کے بارہ دن بعد آزمائشی مقابلے منعقد کیے گئے تھے. (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۲۸). ۲. کمر پر باندھنے کی پٹی ، پٹکا. اس نے ..... اور ہی صورت اپنی بنائی اور منظوری باناتی باندھ کر جوڑی خنجر کی کمر میں رکھی. (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۵۸۵). [رک : منظور + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- آنا محاورہ.

اجازت نامہ پہنچنا ؛ اجازت ملنا. ان دنوں ہم بنارس میں تھے ، جس دن منظوری آئی ، بولے "چلو پھر وہیں بستی". (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۲۰).

--- دے دینا ف مر.

اجازت دے دینا ، منظور کر لینا. جوہری توانائی کونسل نے حال ہی میں کمیشن کے دس سالہ پروگرام کی منظوری دے دی ہے. (۱۹۶۹ ، پاکستان کے ایندھن کے وسائل ، ۹۳). پاکستان کے لیے امریکی امداد کی منظوری دے دی گئی. (۱۹۹۰ ، ڈاکٹر عبدالقدیر خاں اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر ، ۹۹).

--- کی آسامی امث.

وہ نوکری جس کو حاکم مجاز نے منظور کر کے اس میں پنشن کا بھی استحقاق دیا ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- مابَعد (--- فت ب ، سک ع) امث.

(قانون) عدالتی حکم جو اس وقت دیا جاتا ہے جب اصل مالک اس معاہدہ کے حقوق اور ذمہ داریوں کو قبول کرے جو کسی کارندہ نے اس کی جانب سے بغیر اس کی اجازت کے منعقد کیا ہو (ماخوذ : علم اصول قانون ، ۱۵۰). [منظوری + مابعد (رک)].

--- مِلْنا ف مر.

اجازت ملنا، رضامندی حاصل ہونا. میں نے ان کی خدمت میں کسی دن حاضر ہونے اور اس کتاب کے سلسلے میں زحمت دینے کی اجازت طلب کی جس کی منظوری مل گئی. (۱۹۹۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۹).

مَنْظُورِیّات (فت م، سک ن، و مع، شد ی مع) امث، ج.

منظوری (رک) کی جمع، منظور کیے گئے، منظور کیے ہوئے اُمور، منظور کی ہوئی باتیں. حسب قواعد مجاریہ منظوریات موجودہ لازمی ہوتی ہے. (۱۸۹۹، ہدایات متعلقہ حسابات، ۵۴). [منظوری (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَنْظُوم (فت م، سک ن، و مع) صف.

ا. ایک لڑی میں پرویا ہوا، منسلک کیا ہوا؛ (ادب) مقررہ وزن یا بحر میں نظم کیا ہوا (موزوں کلام) شعر کی صورت میں مرتب کیا ہوا، موزوں کلام. ان کے کانوں میں منظوم و مقفٰی تن تن کی آواز آتی ہے. (۱۹۱۶، سوانح عمری خواجہ معین الدین چشتی، ۲۸۱). اُردو فارسی میں جب نعت کا لفظ استعمال ہوتا ہے تو اس سے عام طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی منظوم مدح مراد لی جاتی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۴۳۶). ۲. (مجازاً) جس میں ترتیب، نظم یا باقاعدگی ہو، باضابطہ طور پر ترتیب دیا ہوا، جڑا ہوا، مرتب و منظم. سب چھوٹی بڑی رہائشیں ..... ترتیب دیجیے تو چار درجے میں منظوم ہوں گی. (۱۸۵۴، مرآۃ الاقالیم، ۳۳). قرآن مجید کی ترتیب ..... اپنی طرز خاص میں ایسی منظوم ہے کہ اس سے زیادہ ہونا ممکن نہیں ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۴۶۸). فردوسی کا شاہ نامہ ..... آتش پرست بادشاہوں کی منظوم تاریخ ہے. (۱۹۸۹، حرف حسن و قو، ۳۱). [ع: (ن ظ م)].

--- تَرْجَمَہ (۔۔۔فت ت، سک ر، ضم ج، فت م) امذ.

(ادب) ایک زبان سے دوسری زبان میں کیا گیا ترجمہ جو نظم میں ہو (خواہ نظم سے نظم میں کیا جائے یا نثر سے نظم میں). انھوں نے شیکسپیر کے کئی سانیٹوں کا عربی میں منظوم ترجمہ کیا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۱). [منظوم + ترجمہ (رک)].

--- ڈِرامَہ (۔۔۔کس ڈ نیز فت ڈ، فت م) امذ.

(ادب) وہ ڈرامہ جس میں کردار نثر کے بجائے نظم میں مکالمے ادا کرتے ہیں، نظم کیا ہوا ڈرامہ. منظوم ڈرامہ، وہ ڈرامہ جو نثر کے بجائے نظم میں پیش کیا جائے. (۱۹۸۳، اصناف نثر اور شعری ہیئتیں، ۲۰۵). [منظوم + ڈرامہ (رک)].

--- قِصَّہ (۔۔۔کس ق، شد ص بفت) امذ.

نظم کیا ہوا قصہ یا داستان؛ چھوٹے چھوٹے بندوں کی ایک رزمیہ نظم جو ایک فرانسیسی رزمیہ نظم (Ballad) سے ماخوذ ہے؛ چار بیت. اکرم نے ..... نے فرانسیسی ادبی نمونوں کے انداز میں منظوم قصے (Ballads) اور افسانے (Romances) لکھے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۱). [منظوم + قصہ (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.

نظم کرنا، شعر کی صورت میں ڈھالنا، وزن یا بحر کے مطابق موزوں کرنا. ان مطالب کو ..... وہ بخوبی منظوم نہیں کر سکتے ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱۰: ۱۸۱). میں نے پوچھا، دین صاحب کس طرح ہیں، تو دوست نوازی منظوم کر دی. (۱۹۸۴، مری زندگی فسانہ، ۵۰۴).

--- ہونا محاورہ.

منظوم کرنا (رک) کا لازم، نظم ہونا، اشعار کی صورت میں ہونا. یہ تینوں قصیدہ و غزل و رباعی میں منظوم ہوتے ہیں. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲، ۲: ۱۰۱۸). ان تراجم میں بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ منظوم ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۶).

مَنْظُومات (فت م، سک ن، و مع) امث، ج.

(ادب) نظم کی ہوئی باتیں وغیرہ؛ مراد: نظمیں، شعریات، شاعری. میری منظومات کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے. (۱۹۵۹، نبض دوراں (پیش لفظ)، ۱۷). فارسی، ترکی اور اردو میں ہر قسم کی طویل منظومات صنف مثنوی میں لکھی گئی ہیں. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۵۳۲). [منظومہ (رک) کی جمع].

مَنْظُومَہ (فت م، سک ن، و مع، فت م) (الف) صف.

نظم کیا ہوا، ترتیب دیا ہوا، موزوں کیا ہوا. جو شخص کہ الفاظ منظومہ وغیرہ کو باآواز خوش اور سر و تان سے منہ سے نکالے اُس کو گانا کہتے ہیں. (۱۸۳۹، قواعد و صرف و نحو زبان اردو، ۸۵). (ب) امذ. ۱. شعر/نظم کی شکل دی ہوئی کتاب یا رسالہ. ماجد بن محمد بن عمر نے بحر قلزم اور بحر عرب پر ایک دو رسالے اور منظومے لکھے تھے. (۱۹۳۵، عربوں کی جہاز رانی، ۱۵۵). لہٰذا یہ اس سے پہلے ہی کا منظومہ ہوگا. (۱۹۶۹، ماہ نو (غالب نمبر)، کراچی، ۴۳). ۲. (مراداً) نظم، اشعار.

خاموش اے دبیر کہ دل غم سے ہے ضعیف
کہہ شے سے نذر دے کے یہ منظومۂ لطیف

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۱۸۷). ۳. منظوم (سیاروں یا ستاروں کا) نظام.

منظومۂ شمسی کی حدوں سے باہر
ہونا ہو کہ عفریت ہو، دونوں ہیں سبک

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۳۸). [منظوم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَنْظُومِیَّت (فت م، سک ن، و مع، کس م، فت ی) امث.

شعر/نظم کی شکل میں ہونا نیز منظوم ہونے کی حالت، نظم ہونا. وہ کوئی منظوم داستان نہیں تھی کیونکہ خود دولت شاہ اکی منظومیت کا دعویٰ نہیں کرتا. (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۶۷۵). [منظوم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَنْع (فت م، سک ن نیز فت ن) (الف) صف (قدیم).

ا. جس کی ممانعت ہو، ممنوع، روک، ممانعت، عدم اجازت.

او عالم کہا تب کہ اس واسطا منع مارنا چار کوں من اپنا

(۱۵۹۱، قصۂ فیروز شاہ (ق)، عاجز، ۱۵).

معشوق ہے وہی کہ جو اپنی کہی کرے
ڈھیں منع کریں تو نہ مانے وہی کرے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۰).

کیسا چمن کہ ہم سے اسیروں کو منع ہے
چاک قفس سے باغ کی دیوار دیکھنا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۶).

یہ بجا کہ منع ہوگا رمضاں میں آب و دانہ
یہ غضب کہ تیس دن تک نہ پئیں شراب ہرگز
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۰۵). احرامِ حج میں سر کے بالوں کا منڈوانا یا ترشوانا منع ہے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۳۳). ایسی بات بھی کرنا منع ہے جس سے ایک کی برتری اور دوسرے کی کمتری ظاہر ہوتی ہو. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۱). ۲. بُرا، نامبارک، نادرست، بیجا، خلافِ حکمت و قانون.

یہ ستم تو موسمِ گل میں نہ کر اے باغباں
آشیاں بلبل کا ان روزوں جلانا منع ہے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۳۷). (ب) امذ. ۱. باز رکھنا، روکنا (جامع اللغات). ۲. (تصوف) خدا کی طرف سے بخشش نہ ہونا، عطا کی ضد. اپنے نفع و نقصان، منع و عطا اور خوف و رجاء میں اللہ تعالیٰ پر ہی تکیہ رکھ. (۱۹۷۳، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۴۷). ۳. (مناظرہ، منطق) کسی مقدمے (صغریٰ یا کبریٰ) پر دلیل طلب کرنا، مخالف کے کسی مقدمے کو تسلیم نہ کرنا. دعووں کی پیشی ..... منع اور زجر مناہی اور منکرات ..... اوس کی رائے کے موافق ہوتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۷). سند یا مستند وہ قضیہ جس کو منع کی تقویت کے لیے بیان کریں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۵۷). اس میں ان کا وہ مقدمہ ..... بطور منع کے پیش کیا گیا ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱، ۲: ۷۸۲). [ع].

--- آنا محاورہ.

اعتراض وارد ہونا، ممانعت ہونا، باز رہنے کا اشارہ ہونا.

منع آیا استخارہ چھوٹتے ہی پہلی بار
مولوی صاحب کے چہرے پر ہوا کچھ انزجار
(۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ (ظریف لکھنوی)، ۱۷، ۱۰: ۵).

--- فرمانا محاورہ.

روکنا، باز رکھنا. مذہب کا اس غلو اور زیادتی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، بلکہ یہ وہی جدال ہے جس سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شدت کے ساتھ منع فرمایا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۳۷۳). اپنے باطل نظریے پر عقیدہ رکھنے، اس کی تعلیم دینے یا اس کا دفاع کرنے سے منع فرمایا ہے. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۵۳۰).

--- کرنا محاورہ.

۱. باز رکھنا، روکنا، ممانعت کرنا. ہرگز کسی تے نیں ڈرتا، جکوئی آتا اسے منع کرتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۹۷).

جو کر منع انکوں کہیں نا کرو — قدم جعد میں آ تمیں نا دھرو
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی (ق)، ۱۵۳).

شراب جلوۂ ساقی سوں مت کر منع اے زاہد
بجا ہے مقتضا عالم میں ہنگام جوانی کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲).

کہتے ہیں کہ ہو زہر جو خوگر تو دوا ہے
ناصح مجھے پینے سے نہ کر خونِ جگر منع
(۱۷۸۳، دیوان محبت (ق)، ۱۰۱).

ہیں منع کر رہے رونے کو یہ جو ناداں دوست
بجھانے کیوں مجھے دل کی جلن نہیں دیتے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۵).

جانے کو منع میں نہیں کرتا مگر حضور — دل سے مرے نکال کے ارمان جائیے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۹). والدہ صاحبہ نے منع کر دیا تھا کہ لیچیاں چھونا بھی نہیں کھانسی ہو جائے گی. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۷). ۲. (مناظرہ) مخالف کے دعوے یا مقدمے کو تسلیم نہ کرنا. اگر منع کیا جائے تو قدرت نہ ہوگی اس پر دلیل قائم کرنے کی. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۹۲). ۳. انکار کر دینا، صاف جواب دینا (فرہنگ آصفیہ).

--- مُجَرَّد (--- ضم م، فت ج، شد ر بفت) امذ.

بلا سند تردید. منع بلا سند کو منع مجرد کہتے ہیں اور اگر منع سند ہو تو دیکھنا چاہیے کہ سند کس قسم کی ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۶۰). [منع + مجرد (رک)].

--- ہونا محاورہ.

۱. منع کرنا (رک) کا لازم، باز رہنا (اقدام عمل سے) رُکنا.

ہم نشیں منع کوئی ہو ہیں ہم اس کوچے سے
تک تو لوگوں کی نظر بچنے دے اور یار چلے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۶۹). قریبی شاہراہوں پر یا عمارت کی چھت پر کھڑے ہونا یا جمع ہونا بھی منع ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت (دفتری نظم تا ے)، ۳۰: ۲۰۸). ۲. وارد نہ ہونا، واقع نہ ہونا، نہ ہونا.

ملنے سے جوانوں کے نہ کر پیرِ مغاں منع — جو بے شدنی بات وہ ہوتی ہے کہاں منع
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۴۳۷).

مِنْعام (کس م، سک ن) حف؛ امذ.

صاحبِ نعمت، مربی، بہت نعمتیں عطا کرنے والا؛ خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

اسی کی ذات کو ہے دائما ثبات و قیام
قدیر و حی و کریم و مہیمن و منعام
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۳۸).

تو رہے امید گاہِ خلق، بر آئے شہا — تیری ہر امید فضلِ داورِ منعام سے
(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۸۷).

اے مالک و منعام و رحیم و رحمان — سبحانک لا الہ الا انت
(۱۹۹۷، لحن صریر، ۱۵۲). [ع : (ن ع م)].

مُنْعَدِم (ضم م، سک ن، فت ع، کس د) صف.

معدوم، نیست و نابود، ناپید، فنا، مٹ جانے والا.

دشمناں ہور حاسداں رنج کے دریا میں پڑ
مرض کے طوفاں ستی ڈب کہ ہوویں منعدم
(۱۵۲۸، مشتاق (اردو، کراچی، اکتوبر، ۱۹۵۰، ۳۹).

اس طپانچہ بند کا جب سے ہوا ہے دور دور
تب سے دنیا میں ہوئے ہیں منعدم شمشیر و تیر
(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۳۳). تعدد والے راس خط کی حدت غیر منعدم ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ ..... مرکب بننے کے قابل ہوں. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۳۳۵). [ع : (ع د م)].

مُنْعِش (ضم م، سک ن، کس ع) صف.
برانگیختہ کرنے والا؛ (طب) وہ جو ارواح و قویٰ بالخصوص قوت حیوانی اور حرارت غریزی کو برانگیختہ کرے اور قلب کو قوت دے، محرک؛ (مجازاً) فرحت بخش، از سرِ نو تازہ دم کر دینے والی نشہ آور (عموماً شراب). شراب منعش ہے اور اسے پی کر آدمی چاق چوبند سا ہو جاتا ہے. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، فروری، ۳۲). [ع: (ن ع ش)].

مُنْعِشات (ضم م، سک ن، کس ع) امث؛ ج.
(طب) وہ چیزیں یا دوائیں جو حرکت، نشاط یا سرور پیدا کرتی ہیں تیز فرحت بخش چیزیں (Exhilarants). بعض ادویہ خوش طبعی اور آسائش کے احساسات پیدا کرتی ہیں، جبکہ ان کو منعشات کا نام دیا جاتا ہے، جیسے: کافور، ہندی بھنگ. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۸۵). [منعش (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُنْعَصَر (ضم م، سک ن، فت ع، ص) صف.
دبایا ہوا، بھینچا ہوا (مخزن الجواہر). [ع: (ع ص ر)].

مُنْعَطِف (ضم م، سک ن، فت ع، کس ط) صف.
(ایک طرف سے دوسری طرف) مڑنے والا، لوٹنے والا؛ مراد: متوجہ، ملتفت، مبذول (توجہ وغیرہ کے لیے مستعمل). خان سعد عزم کو قلعۂ آراستہ کی طرف سے منعطف کر کے باغ سیب کی سمت روانہ ہوئی. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۱۹۷). آپ نے اس اپیل اور توجہ منعطف کرانے کو تجدید گردانا. (۱۹۳۶، مسئلۂ حجاز، ۲۲۰). فطرت کی ..... تصویر کشی میں بھی اتنا زیادہ رنگ بھر جاتا ہے کہ قارئین کی توجہ رنگ کی طرف منعطف ہوتی ہے حقیقت کی طرف نہیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۲۵). [ع: (ع ط ف)].

--- کرانا محاورہ.
مڑوانا، پھِروانا، مبذول کرانا (توجہ کے لیے مستعمل). میں معلّم کی توجہ اس مسئلہ کی طرف منعطف کراؤں گا جو خاص طور پر دلچسپ ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۳۱). اس منظر میں جو چیز سب سے پہلے دیکھنے والی آنکھ کی توجہ اپنی طرف منعطف کراتی ہے وہ ایک بڑا دائرہ ہے. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، اگست، ۱۳۲).

--- کرنا محاورہ.
موڑنا، پھیرنا، مبذول کرنا (عموماً توجہ یا خیال وغیرہ). اس نے اپنی پوری توجہ راز ہائے عالم پر غور و فکر کرنے کی جانب منعطف کر دی. (۱۹۱۳، فلسفیانہ مضامین، ۵۱). نظم کا عنوان بہت دلچسپ ہے اور نظم ختم ہوتے ہی توجہ کو اپنی طرف منعطف کرتا ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۶۸).

--- ہونا محاورہ.
منعطف کرنا (رک) کا لازم، مڑنا. روشنی کی شعاع ایک منشور کے اندر سے گزرنے کے دوران منعطف ہو جاتی ہے. (۱۹۶۸، کاروان سائنس، ۱، ۵: ۳۵). سب کرنیں ایک ہی نقطے کی طرف منعطف ہوتی ہیں. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۰).

مُنْعِظ (ضم م، سک ن، کس ع) صف.
۱. نعوذ یا استادگی پیدا کرنے والا. نفع خاص: منعظ مزید منی اور مسمن بدن. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۱۵۷). ۲. (طب) عضو تناسل میں استادگی پیدا کرنے والی دوا (Erective) (مخزن الجواہر). [ع: (ن ع ظ)].

مُنْعَقِد (ضم م، سک ن، فت ع، کس ق) (الف) صف.
۱. بندھنے والا، انعقاد پانے والا؛ مراد: مقرر، قائم، برپا، جو واقع ہو یا جو عمل میں لایا جائے.

نقل کرتے گیا یہ صحبت منعقد جب ہوتی بزم
بیٹھ کر کہتے تھے منھ پر میرے بیٹھے بیٹھے یار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۱). یہ لوگ پھر مجلس منعقد کرائیں. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۰). یہ صحبتیں عموماً مسجد نبوی میں منعقد ہوتی تھیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۲۵). پاکستان کی تاریخ میں یہ پہلا جلسہ تھا جو کسی ہندوستانی اور وہ بھی غیر مسلم ادیب کے لیے منعقد ہوا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۸). ۲. (گرہ کی شکل میں) بستہ، بندھا ہوا؛ مراد: منجمد. اگر بخارات زیادہ ہوں اور سردی بھی اُن میں خوب اثر کرے تو وہ اسی جا منعقد ہوتے ہیں. (۱۸۰۲، رسالہ کائنات جو، ۳۲). اوس جانور کی آنکھوں سے آنسو نکلنا شروع ہوتے اور اوس کے قطرے مثل سنگ کے منعقد ہو جاتے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۶۸). جسم سے روح نے جوڑ کھایا اور منعقد ہو کر یہ کیفیتیں پیدا ہوئیں. (۱۹۰۳، مکاشفات آزاد، ۱۷). ۳. (قانون) جمع ہونے والا، انعقاد پذیر (اردو قانونی ڈکشنری). ۴. (طب) قرار پانے والا، ٹھہرنے والا (جنین یا نطفہ وغیرہ). منی اس بار میں سے ہو کے انثیین میں آتی ہے اور اس منی سے بچہ منعقد ہوتا ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۳۸۳).

بسکہ تھے وہ مرد و عورت مستعد
ہو گیا فی الفور نطفہ منعقد

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۳۶). (ب) امث. (فقہ) قسم کی ایک قسم جس کے خلاف واقع ہونے پر کفارہ لازم آتا ہے. "اور تیسری منعقد اور وہ قسم ہے امر آئندہ پر اور اس میں اگر خلاف واقع ہو تو کفارہ لازم ہوگا." (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۲: ۱۰۳). [ع: (ع ق د)].

--- اللِّسان (---ضم د، غم ال، شد ل بکس ج) صف.
(طب) گونگا، بستہ زبان (مخزن الجواہر). [منعقد + رک: ال (۱) + لسان (رک)].

--- کَرْدَہ (---فت ک، سک ر، فت د) صف.
برپا کیا ہوا، قائم کیا ہوا، عمل میں لایا ہوا، منعقدہ. ۹ دسمبر ۱۹۴۷ء کو پاکستانی ادبا کی منعقد کردہ پہلی کانفرنس میں پاس شدہ تجاویز میں سماجی مقاصد کی جھلک واضح طور پر موجود ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲۸). [منعقد + ف: کردہ، کردن = کرنا].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. برپا کرنا، قائم کرنا (جلسہ یا تقریب وغیرہ). انھیں یہ فراغت کہاں کہ عام مجالس منعقد کریں. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۵۶۳). یہ اجلاس ہم مسلمانوں کی یک جہتی اور تنظیم کا مظاہرہ کرنے کے لیے منعقد کر رہے ہیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۳). ۲. باندھنا؛ عقد پڑھا دینا، تزویج کرنا، رشتۂ ازدواج میں منسلک کرنا.

منعقد شہ کو کر دے تجھ سے شاہ
ہاتھ آئے وصل شوخ رشک ماہ

(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۲۰). تو نے برخلاف اس کے وصیت کی، سلطنت اسکی غصب کرلی اور بیٹی کو اپنی اس کے ساتھ منعقد نہ کیا. (۱۸۹۳، کوچک باختر، ۲۰۸).

--- ہونا محاورہ.
۱. قرار پانا، ٹھہرنا، قائم ہونا، اکٹھا ہونا، ہونا. جب وجوب کا سبب منعقد ہو گیا تو وجوب مکلف سے وابستہ ہو چکا. (۱۸۴۲، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۹۳). روزگار فقیر کی جلد اول

میں "ایک جلسہ" کے عنوان سے پہلی جنگ عظیم کے سلسلے میں منعقد ہونے والی ..... تقریب کا حال شائع ہو چکا ہے. (۱۹۶۴، روزگار فقیر، ۲: ۶۸). چندی گڑھ میں ایک عالمی اردو کانفرنس منعقد ہوئی تھی. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۳۰۴). ۲. بیاہا جانا، نکاح میں آنا، رشتۂ ازدواج میں بندھنا. اُس نے عرض کی کہ "خداوند زماں! اللہ کی دو بیٹیاں، ایک دولتی آپ کو بیاہی گئی، مفلسی مجھ سے منعقد ہوئی". (۱۸۴۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۷۰). اے بزرگ حیف کی بات ہے کہ بے تحقیق حسب نسب دختران سلاطین مردان غیر کفو سے منعقد ہوں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۸۳). اخطا نے انکار کیا کہ جب آپ طلسم فتح کر کے پلٹیں گے تب نکاح منعقد ہوگا. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲: ۳۲۱). ۳. جم جانا، منجمد ہونا؛ پیدا ہونا.

منعقد سیپ میں تا قطرۂ باراں سے ہوں دُر

بارور لعل سے جب تک کہ ہو بطن معدن

(۱۸۵۸، بحر (نواب علی)، قصائد بحر، ۶۳). اوس جانور کی آنکھوں سے آنسو نکلنا شروع ہوتے اور اوسکے قطرے مثل سنگ کے منعقد ہو جاتے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۶۸).

مُنعَقِدَہ (ضم م، سک ن، فت ع، کس مج ق، فت د) صف.

۱. منعقد کیا گیا، برپا ہونے والا. چوتھی نظم جو محمڈن ایجوکیشنل کانگریس کے چوتھے سالانہ جلسے منعقدہ علی گڑھ میں ۲۸ دسمبر ۱۸۸۹ء کو لکچر کے ساتھ پڑھی گئی تھی. (۱۸۸۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۳۰). پروفیسر جگن ناتھ آزاد پاکستان آئے تو ان کے اعزاز میں منعقدہ ایک دعوت میں ..... گوشت کا کہیں دور دور تک نشان نہ تھا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۱۴). ۲. (نطفہ وغیرہ) ٹھہرانے والا. بحکم خالق حقیقی ..... قوت منعقدہ کہ عورت کی منی میں ہے اس کی وجہ سے ..... چار نقطہ مثل حباب کے ظاہر ہوتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۵۵). ۳. (فقہ) رک: منعقد نمبر ۵ ایک طرح کی قسم. قسم تین طرح کی ہوتی ہے لغو، غموس، منعقدہ. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۵۷). وہ قسم جس پر کفارہ بھی آتا ہے منعقدہ ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۹۱). [منعقد (رک) + ہ، لاحقۂ کیفیت].

مُنعَکِس (ضم م، سک ن، فت ع، کس ک) صف.

۱. (طبعیات) کسی شفاف چیز پر عکس کی صورت میں نظر آنے والا، وہ (شعاع یا صورت) جو شفاف چیز میں الٹ کر آئی ہو، پرتو انداز؛ عکس ڈالنے والا. قمر زحل کے متعین ہیں اور اطراف اس کے دو جوڑے حلقے نورانی ہیں جن سے یوں سمجھا جاتا ہے کہ شعاع آفتاب کو زحل پر منعکس کرتے ہیں. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۲: ۱۱). وجود کائنات اور ظہور آثار وصفات مختلف واحد مطلق کی ذات وصفات کا ظل وعکس ہے جو عدم میں منعکس ہو رہا ہے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۳). آئینوں میں روشنیاں منعکس ہونے سے ..... چکا چوند پیدا ہو رہی ہے. (۱۹۲۲، انارکلی، ۱۰۵). آئینے میں زیبا کا عکس جھیل میں چاندنی کی طرح منعکس ہوتا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۷۱). ۲. عکس قبول کرنے والا، پرتو گیر.

اُس تک نہ پہونچے عکس یہ بڑھ جائے منزلوں

اب کیا کہ منعکس نہ ہو، تا محشر آئینہ

(۱۸۸۱، اسیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۱۱۷). ۳. (مجازاً) اُلٹا، برعکس، برخلاف، معکوس. پانچ برس بعد اس میں کوئی دین کا اثر باقی نہیں رہا قصیہ منعکس ہوگیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۴۰). [ع: (ع ک س)].

--- شُعاع (--- ضم ش) امذ.

(طبعیات) شعاع جو کسی چمکدار سطح سے ٹکرا کر واپس آئے. واقع شعاع، منعکس شعاع اور اس مقام پر سطح کا عمود تینوں ایک مستوی میں واقع ہوتے ہیں. (۱۹۲۱، طبعیات عملی، ۱: ۳۴). [منعکس + شعاع (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.

لوٹانا؛ عکاسی کرنا، ظاہر کرنا، اظہار میں لانا. شاعر ..... پر محض بیرونی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور وہ ان کو بالکل اسی طرح سے منعکس کرتا ہے جیسے آئینہ اپنے عکس کو. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۴۵).

--- نُور (--- و مع) امذ.

رک: منعکس شعاع (Reflected Light). یہ ست مختل نور میں سبز رنگ کا دکھائی دے گا اور منعکس نور میں سرخ. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۹۸). [منعکس + نور (رک)].

--- ہونا محاورہ.

۱. (روشنی کا) ٹکرا کر لوٹنا، پلٹنا یا واپس آنا. سراب روشنی کی شعاعوں کے ہوا کی سطح سے منعکس ہونے کے باعث وجود میں آتا ہے. (۱۹۶۵، روشنی کیا ہے، ۶۲). کچھ میں یک رنگی کے بجائے متنوع رنگ ملتے ہیں مگر پرزم سے منعکس ہونے والی شعاع کی مانند ..... یک رنگ ثابت ہوتے ہیں. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، مئی، ۱۱). ۲. عکس کا لوٹنا؛ نظر آنا، ظاہر ہونا. سورج کی کرنیں جب نیلی اور بڑی ناکوں پر منعکس ہوتیں تو آنکھیں خیرہ ہو جاتی ہیں. (۱۹۷۸، زماں و مکاں اور بھی ہیں، ۳۰۹). اس دور کی معاشرتی زندگی کی حد تک ان خطوط میں منعکس ہوتی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۰).

مُنعَکِسَہ (ضم م، سک ن، فت ع، کس مج ک، فت س) صف.

۱. لوٹا ہوا، واپس شدہ؛ (عروض) ایک عروضی دائرے کا نام. پہلی نو بحریں دائرۂ منعکسہ سے تعلق رکھتی ہیں، جس کے موجد عبداللہ قوشی ہیں. (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۲۰۰). ۲. اُلٹا، برعکس، برخلاف. ہم چاروں بھائیوں کی رحلت ترتیب منعکسہ میں واقع ہوئی ہے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۳۳). [منعکس (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنعَکِسی (ضم م، سک ن، فت ع، کس مج ک) صف.

پلٹ کر آیا ہوا، پرتو یا سایے کی شکل میں نظر آنے والا. گونج صاف سننے کے واسطے آواز منعکس سیدھی آواز سے ۱۲۷ فیٹ دور رواں ہو. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳: ۶). [منعکس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُنْعِل (ضم م، سک ن، کس ع) امذ.

اس شخص کو کہتے ہیں جو اتنا بڑا لقمہ لے کہ منھ میں نہ آ سکے (بلوغ الارب، ۲: ۲۲۳). [ع: (ن ع ل)].

مُنعَلِقَہ (ضم م، سک ن، فت ع، کس مج ل، فت ق) صف.

لٹکا ہوا، جھولتا ہوا؛ (عروض) ایک عروضی دائرے کا نام. پہلی نو بحریں دائرۂ منعکسہ سے تعلق رکھتی ہیں ..... بعد کی چھ دائرۂ منعلقہ سے ..... علاقہ رکھتی ہیں. (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۲۰۰). [ع: منعلق (ع ل ق) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنْعَم (ضم م، سک ن، فت ع) صف.
جسے فائدہ یا انعام حاصل ہو؛ تراکیب میں مستعمل (اسٹین گاس). [ع: (ن ع م)].

... عَلَیہ (...فت ع، ی لین) صف؛ امذ.
جس کو انعام یا فائدہ پہنچے؛ مراد: بندۂ خدا نیز غلام. یہ بندگی منعم کی منعم علیہ پر ہوتی ہے. (۱۸۸۸، تنقیح الاسماع، ۳۹). پانچ وقت ہم منعم علیہ بننے کی اور مغضوب اور ضال ہونے سے بچنے کی دعا کر لیتے ہیں. (۱۹۳۳، قادیانی مذہب، ۲۶۷). [منعم + علیہ (رک)].

مُنْعِم (ضم م، سک ن، کس ع) صف.
۱. نعمت دینے والا، مربی، ولی نعمت؛ آقا؛ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

تو باقی تو مقسم تو ہادی تو نور
تو وارث تو منعم تو بر تو صبور

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۱). شکر کرتا ہوں ایسے منعم کا جس نے نعمتیں انواع و اقسام کی عنایت کیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱). شکر و سپاس تقدس اساس ..... منعم کریم کارساز کو لائق ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۱). انسان بلکہ حیوانات تک میں یہ مضمون موجود ہے کہ اپنے منعم کی محبت اور اس کی اطاعت دل نشیں ہو جاتی ہے. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۲). جو شخص نعمت کو دیکھے اور منعم یعنی نعمت دینے والے کو نہ دیکھے وہ کنود ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۸۰۳). ۲. دولت مند، مال دار، تونگر، غنی.

دکھیا جو کرامات کا بے وحتی — پکڑ پانوں بولا اے منعم غنی

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۵۰).

خواب غفلت میں سر اوٹھا منعم — صرۂ زر اوپر نہ کر تکیا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۰۲).

لاکھوں لگاتے سب رہے عاشق کے آگے کب رہے
میں دل کا سودا کر چکا منعم تھا یا نادار تھا

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۷۷).

اب دل اٹھا تو منعم تعمیر خانماں سے
کیا فائدہ رہا ہے گر کچھ نشاں مکاں سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۴۳).

تیرے افلاس پہ حسد ہے کسے
پھر حسد منعموں پہ بجا ہے

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۹۳).

منعمو منعم! نعمت نہیں تم کو معلوم
یہ وہ شے ہے جو زینِ کفِ سائل ہو جائے

(۱۹۳۵، عریاں، و، ۱۳۱). رزمی صاحب کی شاعری میں ہمیں بہت سے کردار نظر آتے ہیں ..... خواجہ، منعم، زردار ..... وغیرہ. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۳۵). ۳. (مجازاً) فیاض، سخی (فرہنگ آصفیہ). ۴. (موسیقی) ایک راگ کا نام (کہتے ہیں کہ امیر خسرو کی ایجاد ہے). راگ دو ہیں میں ..... خسرو کی ایجاد کردہ بارہ راگوں کے نام دیے گئے ہیں جیسے ..... زنگولہ، منعم، فرودست. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۵۰۱). [ع: (ن ع م)].

... اَعْظَم کس صف (...فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
نعمت دینے والوں میں سب سے بڑا؛ مراد: اللہ تعالیٰ. مالک الملک اور منعم اعظم کی بے غایت بخششوں ..... کا شکر ہم اپنے دل اور زبان سے ادا کریں. (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۲۵). [منعم + اعظم (رک)].

... حَقِیقی کس صف (...فت ح، ی مع) امذ.
حقیقتاً نعمت عطا کرنے والا؛ مراد: خدائے تعالیٰ. حمد و شکر اس منعم حقیقی کو لائق ہے جس نے روئے زمین پر انواع و اقسام کی نعمتیں پیدا کیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۸۵). اصلی سوال منعم حقیقی سے ہے جس کی نصرت فرمائی کے بھروسے پر "ہمدرد" نے دوسری بسم اللہ کی. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۲۰۸). [منعم + حقیقی (رک)].

مُنَعَّم (ضم م، فت ن، شد ع بفت) صف.
عیش و آرام کی زندگی گزارنے والا، خوش حالی؛ (مجازاً) ناز پروردہ.

یہ جسم منعم یہ قد دراز — برخسار سرخ و برنگوں

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۲۰۵). [ع: (ن ع م)].

مُنَعِّم (ضم م، فت ن، شد ع بکس) صف.
(طب) (کھال، جھلی وغیرہ کو) ملائم کرنے والا، نرم بنانے والا (ایک جوشاندے اور مالش کی دوا کے لیے مستعمل) (Emollient). منعم حقنہ جات: نشاستہ، السی، یا جو کا ایک جوشاندہ، مستقیم اور قولوں کی خراش پذیر غشا، مخاطی کو تسکین دیتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۹۱). [ع: (ن ع م)].

مُنْعِمانَہ (ضم م، سک ن، کس ع، فت ن) صف؛ م ف.
منعم جیسا، تونگرانہ، فیاضانہ. قرار صرف اس معاشرے کو ہے جو ..... مجرمانہ حالت سے ابھر کر باہم الفت کے منعمانہ رشتے میں مربوط ہو جائے. (۱۹۶۶، نصرت (اسلامی سوشلزم)، ۱۳). [منعم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُنْعِمی (ضم م، سک ن، کس ع) امث.
منعم ہونا، امیری، دولت مندی، ربوبیت نیز فیاضی.

قدر ہنر کو چاہیے عقل و تمیز و درک و فہم
دست گشادہ دل فراخ منعمی و تونگری

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۲۸).

مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی
مصلحت سے کب کوئی خالی ہے کام اللہ کا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲).

یہ فقر و دولت ہیں اک توازن خدائے عادل کا عدل کہیے
کہ جیب خالی ہے مفلسی کی تو ذہن خالی ہیں منعمی کے

(۱۹۷۸، فکر جمیل، ۱۴۰). [منعم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُنْعِمِین (ضم م، سک ن، کس ع، ی مع) امذ؛ ج.
دولت مند لوگ، خوشحال لوگ. اور مجھ سا آدمی منعمین کا شکریہ قرار واقعی طور پر ادا کیا کرتا ہے. (۱۹۶۵، خلافت بنو امیہ، ۱: ۱۰۲). [منعم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَنْعُوت (فت م، سک ن، و مع) صف.
جس کی تعریف کی جائے، جس کی مدح یا توصیف کی جائے، تعریف کیا گیا، موصوف (اسٹین گاس؛ قواعد اردو، ۹۳). [ع: (ن ع ت)].

مُنْغَد (ضم م، سک ن، فت غ) امذ.
(طب) کوئی رقیق مادّہ؛ عرق، رس. اکثر لکڑیوں میں لطیف منغد اور خوشبو کا حصہ بہ نسبت بیج، پتی، پھول کے بہت کم ہوتا ہے. (۱۹۵۱، یونانی دواسازی، ۷۸). [ع: (غ د ذ)].

مُنَغَّص (ضم م، فت ن، شد غ بفت) صف.
۱. مکدر، تیرہ و تار، پُر غبار؛ (مجازاً) ناگوار، خراب. انسان کے عیش و سرور کو مکدر اور منغص بنا کر بے فکری کی بہشت کو فکر و غم کی جہنم بنا دیتا ہے تو وہ..... مستقبل کی بے اطمینانی ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۳۰). ۲. رنجیدہ، ملول، کبیدہ خاطر، ناخوش.

چمن میں اس کے آنے نے منغص کر دیا مجھ
خلل صیاد نے ڈالا مری دھومیں مچانے میں

(۱۷۶۱، چمنستان شعرا (عمدہ)، ۳۳۶).

پھر عشق میں میرؔ پاتوں دھرتا ہے گا
جی اور منغص اپنا کرتا ہے گا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۷۱). مجلس عیش کو ایسی غمگین باتوں سے منغص نہیں کرنا چاہیے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۳۲). میں اس کی تفصیل سے لطیف طبائع کو منغص کرنا نہیں چاہتا. (۱۹۴۳، مذاکرات نیاز، ۱۲۸). [ع: (ن غ ص)].

مُنَغِّص (ضم م، فت ن، شد غ بکس) صف.
مکدر کرنے والا، رنجیدہ کرنے والا، ناخوش کرنے والا (ماخوذ: اسٹین گاس). [ع: (ن غ ص)].

مُنَغَّض (ضم م، فت ن، شد غ بفت) صف.
رک: منغص جو فصیح ہے. سر کشان کابل اور ہندوستان اس کے عیش کو منغض کرتے تھے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۸۳).

کیوں مے کی صراحی مری توڑی تو نے
کیوں عیش منغض کیا مرا ہے ہے

(۱۹۲۷، میخانۂ خیام، ۳۲۰). وہ تو ہر اس چیز سے پاک ہے جس سے زندگانی منغض ہو سکے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۹۳). میں اپنے پڑھنے والوں کی طبیعت کو منغض کرنا نہیں چاہتا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اگست، ۱۹). [منغص (رک) کا بگاڑ].

--- کرنا ف م؛ محاورہ.
رک: منغص کرنا. جدیدیت پرست فکشن طبیعت کو مکدر اور ذہن کو منغض کرتا ہے. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۲۳۳).

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
رک: منغص ہونا. احسان دانش اس بے اصولی پر اس قدر منغض ہوئے کہ..... کسی جلسے میں بھی شرکت نہیں کی. (۱۹۸۹، محترم چہرے، ۲۲۲).

مُنْغَط (ضم م، سک ن، فت غ) صف.
(پانی میں) ڈوبا ہوا؛ (طب) ڈوبنے والا، بھاری. کروٹن رائینہ (Croton Resin) یہ ایک قوی منغط شے ہے جو جوہر فعال معلوم ہوتی ہے. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۷۰۹). [ع: (غ ط ط)].

مُنْغَلِطَه (ضم م، سک ن، فت غ، کس غ ل، فت ط) صف.
غلط کیا ہوا؛ (عروض) چھ عربی بحروں کے ایک دائرے کا نام. پہلی تو بحریں دائرۂ معلقہ سے تعلق رکھتی ہیں..... بعد کی چھ دائرۂ معلقہ سے اور آخری چھ دائرۂ منغلطہ سے علاقہ رکھتی ہیں. (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۷۰۰). [ع: (غ ل ط)].

مِنْفَاخ (کس م، سک ن) امذ.
دھونکنے کا آلہ، دھونکنی. ان حرکتوں کو منفاخ..... کی حرکتوں سے تشبیہ دی گئی ہے. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۱۵۸). [ع: (ن ف خ)].

--- السُّفُوف (---ضم خ، غم ال، شد س بفت، و مع) امذ.
(طب) ایک نلی جس میں دوا (سفوف) بھر کر منھ کے ذریعے حلق، نتھنوں یا حنجرہ میں پھونکی جاتی ہے (Pulverflator). سفوف کو یا تو منہ کے ذریعہ یا ایک لچکدار جوف کے ذریعہ جو نلی کے سرے پر چپکا ہوتا ہے پھونکا جاتا ہے، اس آلہ کو منفاخ السفوف کہتے ہیں. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۹۳). [منفاخ + رک: ال (۱) + سفوف (رک)].

مِنْفَاص (کس م، سک ن) صف؛ امث.
بہت ہنسنے والا؛ (طب) زیادہ ہنسنے والی عورت (مخزن الجواہر). [ع: (ن ف ص)].

مُنْفَتِح (ضم م، سک ن، فت ف، کس ج ت) صف.
(طب) جدا، کشادہ؛ الگ؛ (مجازاً) ٹوٹا ہوا یا نرم، جس کے اجزا ایک دوسرے سے جدا ہو کر کھل جائیں. پرانے سدہ کو منفتح کرتا ہے وہ اور نافع نزول ماء ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۸۵). [ع: (ف ت ح)].

مُنْفَتِحَه (ضم م، سک ن، فت ف، کس ج ت، فت ح) صف.
الگ، جدا؛ (تجوید) وہ حروف جن کو ادا کرتے وقت زبان تالو سے جدا رہتی ہے اور یہ باریک پڑھے جاتے ہیں (ص ض ط ظ کے علاوہ باقی حروف). انفتاح: یہ اطباق کی ضد ہے، لغوی معنی کھلا رہنا..... ان کو حروف منفتحہ کہتے ہیں. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۴۸). [منفتح (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مُنَفِّث (ضم م، فت ن، شد ف بکس) صف.
دافع بلغم، بلغم کو منھ کے راستے نکالنے والا؛ (طب) وہ دوا جو پھیپھڑوں سے منھ کی راہ بلغم کو دفع کرے. مقطع اور منفث ہونے کی وجہ سے بیجوں کو مناسب ادویہ کے ہمراہ خاکستر بنا کر دمہ اور کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۱۱). [ع: (ن ف ث)].

مُنَفِّثَات (ضم م، فت ن، شد ف بکس) امث؛ ج.
(طب) منفث (رک) کی جمع، بلغم خارج کرنے والی دوائیں. منفثات، وہ دوائیں جو شعبی افراز کو زیادہ کرتی ہیں، اور اس کے اخراج کو مدد پہنچاتی ہیں. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۵۹۳). [منفث (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُنْفَجَّة (ضم م، سک ن، فت ف، شد ج بفت) امث.
وہ کمان جس کی تندی قبضے سے دور اور جدا ہو (بلوغ الارب، ۳: ۵۰۶). [ع: (ف ج ج)].

مُنْفَجَر (ضم م، سک ن، فت ف، ج) اند.
(زمین کے اندر) پانی بہنے کی جگہ. یہ کل معدنیات کے مفاصل ہیں جن کے توسل سے پانی زمین کے نیچے جا کر ایک منفجر بناتا ہے. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبیعی، ۱: ۵۱). [ع: (ف ج ر)].

مُنْفَجِر (ضم م، سک ن، فت ف، بکس ج) صف.
۱. پھٹنے والا، دھماکا کرنے والا؛ (کنایۃً) قبول عام حاصل کرنے والا. وہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں پہلے ناولوں کا مادۂ منفجر تو رکھتے ہیں. (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۶۰). ۲. (طب) پھٹا ہوا، چرا ہوا زخم وغیرہ (مخزن الجواہر). [ع: (ف ج ر)].

مِنْفَخ (کس م، سک ن، فت ف) امث.
دھونکنے کا آلہ، دھونکنی، پھونکنی. اس کی کاریگری کے ہتھیار ہتوڑا اور ابرن اور زنبور اور منفخ اور کوئلہ اور کورہ ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۸۸). ہر وقت تم وہ منفخ یعنی دھونکنیاں مختلف کام میں لاتے ہو. (۱۹۰۰، قرابی طبیعیات کی ابجد، ۳۸). [ع: (ن ف خ)].

مُنْفَخ (ضم م، سک ن، فت ف) صف.
جو پھونکا یا بھرا گیا ہو (روح، ہوا وغیرہ).

بھول مت اس کو یک نفس تیرے جسم میں جس کا روح ہے منفخ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۸۵). [ع: (ن ف خ)].

مُنَفِّخ (ضم م، فت ن، شد ف بکس) صف.
(طب) نفخ یا اپھارہ پیدا کرنے والا، ریح پیدا کر کے پیٹ یا کسی عضو کے جوف کو پھیلانے والی (چیز)، نفاخ (مخزن الجواہر). [ع: (ن ف خ)].

مَنْفَذ (فت م، سک ن، فت ف) اند (امث: قدیم).
۱. گزرنے، نکلنے یا سرایت کرنے کی جگہ، سوراخ، چھید، رخنہ، روزن، مسام؛ (مجازاً) راستہ، گزرگاہ.

لینے مجاز لذت کئی بھانت سوں سنواریا
تج بدن سو رنگیں ستیار کی ہے منفذ

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۲۲).

ابھی فنا کرے منفذ ہوا کا ذرۂ خاک
نہ چھوڑے پانی کا قطرہ جہاں میں ایک شرار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۲۵). لوگ اس جگہ بھٹیاں بناتے ہیں اور منفذ اس کے بند کر دیتے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۷۵). ہوا کے آنے جانے کے لیے کوئی منفذ نہیں ہے اس لیے اندر جانے والوں کا دم گھٹنے لگتا ہے. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ، ۳۰). اس کے منہ پر ایک ٹکڑا چھلکے کا مضبوط لپیٹ دو کہ منفذ ہوا کا نہ رہ جائے. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۳۰ : ۸۲). ایسا چھوٹنے سے چھوٹا منفذ نہیں ملتا جس سے دینی اور اخلاقی دعوت ان میں نفوذ کر سکے. (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۳۳۹). ۲. (طب) جسم کا ہر ایک سوراخ یا نالی جس میں سے کوئی چیز (رگ، پٹھا، رطوبت وغیرہ) گزرتی ہے؛ (مجازاً) سوراخ، مسام. اذن اور بطن کے بیچ میں جو منفذ ہے اس کے دروازہ کو تکونا ہونے کی وجہ سے سوراخ مثلث کہتے ہیں. (۱۹۰۷، مخزن، اپریل، ۱۲). حیوان الاذن کے غضروفی حصہ کو منفذ سمعی خارجی (صماخ) سے کسی قدر علیحدہ کر دیا جائے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۷). [ع: (ن ف ذ)].

ـــِ اَجْوَف کس صف (ـــِ فت ا، سک ج، فت و) اند.
(طب) سینے اور شکم کے درمیان آڑی وضع کا پردہ جو معدے، جگر اور پھیپھڑوں کو اعضائے صدر سے جدا کرتا اور تنفس میں مدد دیتا ہے، حجاب حاجز کا وہ سوراخ جس کے راستے اجوف (یعنی وہ بڑی جوف دار ورید جو محدب جگہ سے اگتی اور جوڑوں میں تقسیم ہو جاتی ہے) گزرتی ہے، حجاب حاجز (مخزن الجواہر). [منفذ + اجوف (رک)].

ـــِ اَورَطی کس صف (ـــِ و لین، فت ر) اند.
(طب) حجاب حاجز کا وہ سوراخ جس سے شریان اعظم یا اورطہ گزرتی ہے یہ سوراخ عضلہ مذکور میں نیچے اور پیچھے کی طرف مہروں کے ستون کے سامنے ہوتا ہے (ماخوذ: مخزن الجواہر). [منفذ + اورطہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــِ صافِن کس صف (ـــِ فت ف) اند.
(طب) کنج ران کا وہ سوراخ جس کے راستے ورید صافن (جو پیر کے ٹخنے پر انگوٹھے کے مقابل واقع ہے) گزرتی ہے (مخزن الجواہر). [منفذ + صافن (رک)].

مُنْفِذ (ضم م، سک ن، کس ف) صف.
۱. نفوذ کرنے یا کرانے والا، سرایت کرنے والا؛ (طب) دوا جو دوسری دوا کے ساتھ مقام مقصود تک جلد پہنچ جاتی ہے. منفذ: نفوذ کرنے والی ایسی دوا..... جلدی پہونچ جاتی ہے جہاں اسکو پہونچانا مقصود ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۱۳۵). ۲. (مجازاً) رخنہ دار، سوراخ والا. دفعتہً باورچی خانے کی دیوار شق ہوئی اور اس منفذ دیوار سے ایک زن جادو جمال ..... نکل آئی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۵). یہ اجزا اس مادے کے ..... کسی کوہ آتش فشاں کی منفذ راہ سے برآمد ہوتا ہے. (۱۹۴۳، سید محفوظ علی، ظرافت و مقالات، ۲۸۱). [ع: (ن ف ذ)].

مُنَفِّذ (ضم م، فت ن، شد ف بکس) صف.
۱. تعمیل یا نفاذ کرانے والا؛ (مجازاً) مال گزاری کے کام کی نگرانی کرنے والا افسر. "صاحب الاشغال" ..... آگے چل کر اس کے لیے "منفذ" کا لفظ استعمال ہونے لگا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۱۵). ۲. (طب) وہ دوا جو دوسری دوا کو جلد مقام مقصود تک پہنچا دے؛ جیسے: سرکہ وغیرہ (مخزن الجواہر) [ع: (ن ف ذ)].

ـــِ مَری کس صف (ـــِ فت م) اند.
(طب) حجاب حاجز کا وہ سوراخ جس کے راستے مری (غذا کی نالی) معدے تک جاتی ہے (مخزن الجواہر). [منفذ + مری (رک)].

مَنْفَذی (فت م، سک ن، فت ف) صف.
منفذ (رک) سے منسوب یا متعلق؛ منفذ کا؛ نالی دار، سوراخ والا. ایک لانبا شریانی مخروطہ یا منفذی دھا جو بطین کے بعد ہی ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۶۶). [منفذ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُنفَرِت (ضم م، سک ن، فت ف، کس ر) امث.
(طب) وہ حاملہ جس کا دل گھبرائے اور جی متلاتا ہو (مخزن الجواہر). [ع : (ف ر ث)].

مُنفَرِج (ضم م، سک ن، فت ف، کس ر) (الف) صف.
۱. کھلا ہوا، کشادہ، وسیع. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بسلامت درمیان ان کے سے گزرے اور وہ ویسا ہی منفرج رہا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۰۵). نہایت احتیاط سے جو تحقیقاتیں کی جاتی ہیں وہ منفرج راہوں پر چلتی ہیں. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۳۴). ۲. (مجازاً) فرحت پانے والا ؛ فکر یا غم سے آزاد ؛ آسودہ، خوش و خرم، شاد (ماخوذ : پلیٹس). ۳. (طبعیات) ایک مرکز سے منتشر ہونے والا. نقطہ .... برقی فیلڈ کا مرکز ہے اور یہ اس مجازی منبع کو ظاہر کرتا ہے جہاں سے کرن منفرج ہوتی ہے. (۱۹۷۰، جدید طبعیات، ۱۵۱). ۴. مختلف، الگ، جدا. ان میں ارتقاء کے متعدد منفرج (مختلف) اصول پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۲ : ۷۸۰). ۵. (جراحیات) موٹا، دبیز، دل دار. شگاف کے اطراف متدق ہونے کی بجائے منفرج ہونے چاہئیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱۶۹). ۶. پھیلانے یا منتشر کرنے والا. مساوی پوٹنشل کی محدب سطح الیکٹرانوں کی کرن کے لیے ایک منفرج سطح بن جاتی ہے. (۱۹۷۰، جدید طبعیات، ۷۵). (ب) امث. (نباتیات) پتوں میں دوشاخہ رگوں اور گچھوں کی تنظیم، رگیت. رگیت کو متشعب یا منفرج کہتے ہیں. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۲ : ۵۷۳). [ع : (ف ر ج)].

--- ہونا محاورہ.
باہر کی طرف پھیلنا یا منتشر ہونا. شعاعوں کا ایک کھوکھلا مخروط منفرج ہوگا جو محاسی دائرہ کے محیط میں سے گزرے گا. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۳۱۷).

مُنفَرِجَہ (ضم م، سک ن، فت ف، کس ج ر، فت ج) صف ؛ - منفرجہ.
۱. رک : منفرج، کشادہ ؛ الگ کیا ہوا ؛ منتشر. جوش کی یہ جمال پسندی بالعموم نسوانی حسن، مناظر فطرت اور رعنائی شباب کے منفرجہ زاویوں سے انعکاس کرتی ہے. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۳۶۶). ۲. (ہندسہ) زاویہ قائمہ سے بڑا زاویہ ۹۰ درجے سے زاید زاویے والا، منفرجۃ الزاویہ (مثلث وغیرہ). بڑے زاویہ کو منفرجہ کہتے ہیں اور چھوٹے زاویہ کو حادہ کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۳۲). اگر یہ دونوں زاویہ قائمہ نہیں ہیں تو وہ زاویہ جو ناظر کی طرف ہے حادہ ہے اور دوسرا منفرجہ. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۳۷). آپ ہندسی عمل میں اسے منفرجہ حادہ یا کسی اور قسم کا مثلث نہیں سمجھتے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۲۴). ۳. (نباتیات) پتے کے راس کی ایک شکل کا نام (جیسے آک کا پتا). پتے کا راس .... گھیلا .... منفرجہ (آک). (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۳۱). [منفرج (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنفَرِح (ضم م، سک ن، فت ف، فت ح ر) صف.
فرحت پانے والا، خوش، شاد.

کس طرح ہو منفرج میرا گلشن سے دماغ ‌‌‌ ‌‌ یہ معطر ہے شمیم زلف جاناں سے دماغ

(۱۸۶۴، دیوان حافظ ہندی، ۲۶). [ع : (ف ر ح)].

مُنفَرِد (ضم م، سک ن، فت ف، کس ر) (الف) صف.
۱. یکتا، فرد، بے مثل. ان کی نظر میں خدا جانے میں کیا ہوں اور کمال میں منفرد و یکتا ہوں. (۱۹۲۴، مکتوبات شاد عظیم آبادی، ۱۴۷). ہم .... مفادات کے نشے میں اپنے اتنے منفرد، عظیم، خوبصورت اور بڑے ملک کے دو ٹکڑے کرا بیٹھے. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۳۴۵). ۲. جس کے ساتھ یا جس میں کوئی دوسرا شریک نہ ہو، تنہا، اکیلا ؛ الگ. یہ دجے اعداد میں کم یا منفرد ہوتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۹). اس قدر دیکھا گیا ہے کہ منفرد عیسائیوں نے ہمیشہ مذہب اسلام کے نسبت ایک طرفہ رائے قائم کی ہے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، مارچ، ۳۸). آپ کا ذہنی ہیجان اور اس کا پیدا کردہ تخلیقی اضطراب دونوں لازماً آپ کی شخصیت کے منفرد ڈھانچے میں ڈھلے ہوئے ہوں گے. (۱۹۸۵، فنون (مجلہ)، مئی، جون، ۱۹۳). مرزا غالب کا کلام .... مصرعوں کی ہیئت و ساخت اور لفظوں کی نشست و برخاست کے اعتبار سے منفرد، الگ تھلگ اور زمانے پر حاوی نظر آتا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۰). ۳. (کنایۃً) پختہ، حقیقی (زبان). زبان یک وقت زیادہ مجرد اور زیادہ ٹھوس اور منفرد ہوتی جارہی ہے. (۱۹۵۷، ادب اور شعور، ۳۵). ۴. (معماری) پتھر، سیمنٹ وغیرہ کا مرکب، ٹھوس (انگ : Concrete). فرض کرو کہ ایک منفرد بوجھ "و" فی رسا ایک معلق بلی اج ب پر حرکت کرتا ہے. (۱۹۴۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ۲، ۵۱۷). ۵. پُر معنی، معنی خیز. ج اور ی .... دونوں اردو کی منفرد آوازیں ہیں جو معنی پیدا کرنے میں مدد دیتی ہیں. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۶۳۰). (ب) امذ. ۱. (فقہ) بغیر اقتدا کی نیت سے نماز پڑھنے والا شخص، اکیلا نماز پڑھنے والا. بعد ازاں امام یا منفرد الحمد پڑھے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۴۷۰). حکم نامہ خداوندی کی قرات و سماعت سے جو امام و منفرد بکمال ادب کرتے ہیں، یہ ظاہر ہو جائے کہ ہم ہر طرح خداوند تعالیٰ کے مطیع فرمان ہیں. (۱۸۷۸، قبلہ نما، ۳۰). ۲. (ادب) غزل کی ہیئت میں لکھا جانے والا مرثیہ. سودا نے مراثی کی صورت و معنی میں بہت سے روشن اضافے کیے .... منفرد، مستزاد منفرد، مثلث. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۲۰۸). [ع : (ف ر د)].

--- اِسکُول (--- کس ا، سک س، و مع) امذ.
مختلف، جداگانہ یا بے مثل اسکول. دونوں گروہوں نے .... مجری ادب کے ایک منفرد اسکول کی بنیاد ڈالی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۶). [منفرد + اسکول (رک)].

--- اَنداز (--- فت ا، سک ن) امذ.
مختلف یا بے مثال انداز. ابن انشاء کے .... سفرنامے اپنے منفرد انداز اور جدت اسلوب کے باعث ہر ذہنی سطح کے قارئین میں اتنے مقبول ہیں. (۱۹۸۹، نگری نگری پھرا مسافر (پیش لفظ)، ۶). [منفرد + انداز (رک)].

--- تَرِین (--- فت ت، ی مع) صف.
بالکل مختلف، قطعی جداگانہ، نہایت یکتا، بے مثال. اردو کو ایک مخصوص شخصیت عطا کر کے برصغیر میں ایک نئی روایت اور منفرد ترین لب و لہجہ کی تشکیل کی ہے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۵۲). [منفرد + ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

--- حَیثِیَت رَکھنا ف م : محاورہ.
ممتاز مقام یا مرتبے کا مالک ہونا. رسالہ "ادبی دنیا" اس زمانے کے اردو رسالوں میں ایک منفرد اور ممتاز حیثیت رکھتا تھا. (۱۹۸۹، پاکستان محبت، ۱۳۰).

--- خُصُوصِیَت کا حامِل ہونا ف م : محاورہ.
اچھوتی خوبیوں والا ہونا. قومی عوامی کانگریس کی مجلس قائمہ کے نائب صدر پروفیسر چوگو چینگ .... ادکار طرز کے ایک ادیب ہیں اور .... منفرد خصوصیت کے حامل ہیں. (۱۹۸۸، سفر دوستی کا، ۸۹).

...کِتاب (...کس ک) امث.

انفرادی حیثیت کی یا اچھوتی کتاب. "امام احمد رضا اور عالم اسلام" پروفیسر مسعود صاحب کی یہ کتاب بھی اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہے. (۱۹۹۳، آئینۂ رضویات، ۲ : ۲۰). [منفرد + کتاب (رک)].

... مَقام رَکھنا ف مر؛ محاورہ.

رک : منفرد حیثیت رکھنا. اس کی تہذیبی امتزاج کی کوشش اپنا منفرد مقام رکھتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۵۳).

... مَقام حاصِل ہونا ف مر؛ محاورہ.

ممتاز حیثیت یا مرتبہ حاصل ہونا. کلب میں اپنی ہوشیاری اور دولت کی وجہ سے اسے ایک منفرد مقام حاصل تھا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۲۳۱).

... نَظَر آنا ف مر.

ممتاز مقام رکھنا، منفرد ہونا. غرض دلی اس زمانے میں ہر اعتبار سے منفرد نظر آتی تھی. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۱۹).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.

ممتاز ہونا، یکتا ہونا. معزالدین خنک بارھویں صدی ہجری کے شاعر ہیں، ان کی ایک نعت اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس نعت میں سلاست اور روانی کا عنصر نمایاں ہے. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۳۵).

مُنفَرِداً (ضم م، سک ن، فت ف، کس ج ر، تن و بفت) م ف.

الگ الگ، ایک دوسرے سے الگ، تنہائی کی حالت میں، انفرادیت کے ساتھ. یہ تمام اشعار مسلسل رجز تھے، جن کے معنی منفرداً سمجھ میں نہیں آتے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۱۲۶). میں اپنی رائے کا اس طرح اظہار کرتا کہ ہر ایک منفرداً بے ربط مقول جن سے اپنشد مرتب ہوئے ہیں وہ میرے اس خیال سے بطور نتیجہ مستخرج کیے جاسکتے ہیں، جس کا میں اظہار کرنے والا ہوں. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۵۹). بالغ وصی منفرداً اس وقت تک تصرف کرتا رہے گا جب تک کہ دوسرا بالغ ہو. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۲۷۱). [منفرد (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

مُنفَرِدَہ (ضم م، سک ن، فت ف، کس ج ر، فت د) (الف) صف.

۱. منفرد، تنہا، یکتا، اکیلا. اللہ تعالٰی بالذات اور قدیم ہے، وہ اپنی قوت منفردہ سے قائم ہے. (۱۹۶۳، ایک تاجر کی سرگزشت، ۱۶۳). ۲. پتھر، کنکر وغیرہ سے مرکب، ٹھوس. بڑے منفردہ اجسام سے (جن کو اجرام فلکی کہتے ہیں)..... مخصوص اثر یں ایک دوسرے میں مخلوط ہو جاتی ہیں. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۳۰۶). (ب) امذ. ۱. اجزائے جسمی کی ایک قسم کا نام جو غیر مرکب ہوتی ہے. یہ اجزائے جسمی چند طرح کے ہیں جو کہ اول مزاج اخلاط سے متولد ہوئے اور یہ دو قسم ہیں، اول منفردہ دوم مرکبہ. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۳۳). ۲. (i) (شاعری) تخلیقی اور موضوعی طور پر غزل اور قصیدہ سے مختلف غزل کی ایک قسم. منفردہ (یا مفردہ) غزلیہ ہیئت کا یہ دوسرا نام ہے. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۲۰۵). (ii) غزل کی ہیئت میں لکھا جانے والا مرثیہ، مفردہ. ابتدائی عہد سے لے کر میر تک مرثیہ..... منفردہ سے مربع ہو گیا تھا اور بس. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب (اردو)، ۱۲۱). سودا کے مروجہ مطبوعہ کلیات میں اکیانوے مرثیے تھے..... دو مسدس مع دوہرہ پوربی، ایک منفردہ بزبان دکنی. (۱۹۸۶، دہلوی مرثیہ گو، ۲۰۹). ۳. (i) (عروض) ایک قسم کا زحاف جس کے تحت کسی رکن میں ایک ہی تغیر واقع ہوتا ہے. ان زحافات کی بھی دو قسمیں ہیں (۱) منفردہ ..... (۲) مزدوجہ (مرکب). (۱۹۳۹، میزان سخن، ۴۴). (ii) (عروض) ایک ہی رکن (فعولن) اور ایک ہی بحر (متقارب) پر مبنی عروضی دائرہ. خلیل ابن احمد بصری نے اس دائرے کی بنا صرف ایک ہی رکن یعنی فعولن پر رکھی تھی اور ایک ہی بحر..... کا نام منفردہ رکھا تھا. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۴۷). [منفرد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنفَرِدی (ضم م، سک ن، فت ف، کس ج نیز سک ر) صف.

منفرد (رک) سے منسوب یا متعلق، منفرد، الگ؛ انفرادی. امور محفوظہ اور امور مفوضہ کا کوئی فرق باقی نہیں رکھنا چاہئے. اور منفردی طرز کی حکومت قائم کی جائے. (۱۹۴۴، تاریخ دستور ہند، ۱۵۹). [منفرد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُنفَرِط (ضم م، سک ن، فت ف، کس ر) صف.

بڑھا ہوا، سرے کا؛ (مجازاً) کسی تحریر یا آیت وغیرہ سے پہلے لکھا ہوا (کلمہ وغیرہ)، سرنامہ. اندر دیوار غربی میں پانچ محراب جن کے سروں پر بطور منفرط آیات قرآنی، درود شریف چونے سے مرقوم ہے. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۱۰۲۰). [ع : (ف ر ط)].

مُنفَرَّہ (ضم م، سک ن، فت ف، ر) امث.

نفرت پھیلانے یا متنفر کرنے والا. وہ تمام عیوب جو منفرہ یعنی متنفر کرنے والے ہوں طلب تفریق کا سبب ہو سکتے ہیں. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲ : ۲۲۰). [ع : (ن ف ر)].

مُنفَسِخ (ضم م، سک ن، فت ف، کس س) صف.

فاسد، خراب؛ (مجازاً) تباہ. اور اگر ضربہ اور سقطہ کسی عضلہ پر واقع ہو اور منفسخ ہو کر خون اس سے جاری ہو جائے یہی ضماد جو پیشتر بیان ہو چکا استعمال کریں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۳۰). [ع : (ف س خ)].

مُنَفِّس (ضم م، فت ن، شد ف بکس) صف.

دور کرنے والا (غم وغیرہ)؛ (مجازاً) تسلی دینے والا.

کون تیرے سوا منفس غم انت مولانا ، انت سیدنا

(۱۹۷۶، ستاروں، ۴۹). [ع : (ن ف س)].

مُنفَصِل (ضم م، سک ن، فت ف، کس ص) صف.

۱. جدا، الگ، علیحدہ، دو ٹکڑے، فاصلے پر (متصل کے مقابل). سوال : ہور متصل میں منفصل کیوں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۹۳).

قدسی بھی کشتہ ہیں تری شمشیر ناز کے
مارے پڑے ہیں متصل و منفصل تمام

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۳۹).

نے کسی سے متحد نے متصل نے منفصل
خارج و داخل نہیں پر تو ہمارے ساتھ ہے

(۱۸۹۳، دیوان حافظ ہندی، ۷۹).

وہ روح شرح احمدی کیا ہے جس نے منفصل
حرام کو حلال سے حلال کو حرام سے

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۰).

اگر وہ کام پہ منزل ہے پھر کیوں چنانہیں زندگی کی منفصل ہیں

(۱۹۹۵، قلب ونظر کے سلسلے، ۳۳۳). تمام لوگوں کے ذہن ایک دوسرے سے جدا اور منفصل ہیں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۸۷). ۲. فیصل ہونے والا، فیصلہ شدہ، فیصل.

عشق کا قصہ کسی سے منفصل ہوتا نہیں یہ قضیہ پیش قاضی فیصلہ کیونکر ہوا

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۵۵).

دیکھیے روز جُدا ہونے کو کیا کیا نہ ہوا
منفصل ایک مرا آپ کا جھگڑا نہ ہوا

(۱۹۱۷، کلیات رعب، ۵۵). [ع: (ف ص ل)].

--- تَناسُب (---فت ت، ضم س) امذ.

(اخلاقیات) تناسب کی دو قسموں میں سے ایک کا نام. یہ ظاہر ہے کہ منفصل تناسب میں چار حدیں ہوتی ہیں. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماخس (ترجمہ)، ۱۵۸). [منفصل + تناسب (رک)].

--- حُرُوف (---ضم ح، ومع) امذ: ج.

(خطاطی) وہ حروف جو الگ الگ یا مکمل صورت میں لکھے جاتے ہیں. ترچھی کششوں کی وجہ سے منفصل حروف کو بھی ملا کر لکھا جا سکتا تھا. (۱۹۸۷، اُردو رسم الخط اور ٹائپ، ۲۳). [منفصل + حروف (رک)].

مُنْفَصِلات (ضم م، سک ن، فت ف، کس ج ص) امذ: ج.

رک: منفصلہ (ب) امذ جس کی یہ جمع ہے. عکس کے بارے میں حملیوں اور شرطیوں کا ایک حکم ہے مگر منفصلات کا عکس نہیں آتا اور نہ منفصلات کے عکس سے کچھ فائدہ ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۶۹). متاخرین نے جو متصلات اور منفصلات کے لوازم اور اقترانیات شرطیہ زیادہ کیے ہیں اُن سے نہ دنیا میں کوئی نفع ہے نہ آخرت میں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۷). [منفصل (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُنْفَصِلَہ (ضم م، سک ن، فت ف، کس ج ص، فت ل) (الف) صف.

رک: منفصل، فیصلہ شدہ، فیصل کیا گیا. منفصلہ رائے یہ ہے کہ یہ ایک بے معنی بلکہ مضر کام ہے. (۱۹۱۱، مقالات شبلی، ۳: ۱۳۵). تحریک نمبر ۳ کے غیر منفصلہ اور التواء کی صورت میں ہونے پر تحریک نمبر ۴ پیش نہیں کی جا سکتی. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۱۵). (ب) امذ.

(منطق) وہ قضیۂ شرطیہ جس میں دو قضیوں کے درمیان منافات (ایک دوسرے کی نفی کرنا) کا حکم یا عدم منافات کا حکم ہو. متصلہ منفصلہ دو قسمیں اور منفصلہ میں وہ خود تین قسمیں. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۵۹). کبھی مرکب ہوتا ہے منفصلہ دو متصلہ قضیوں سے جیسے اگر جب کبھی آفتاب طالع ہوگا دن موجود ہوگا یا پس جب کبھی آفتاب غروب ہوگا رات موجود ہوگی. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۸). [منفصل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنَفِّط (ضم م، فت ن، شد ف بکس) (الف) صف.

چھالا ڈالنے والا، آبلہ انگیز. روغن جمال گوٹہ بیرونی طور پر جلد پر لگانے سے آبلہ انگیز منفط تاثیر کرتا ہے. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۲۰۰). (ب) امث. (طب) چھالا ڈالنے والی (دوا) جس کی حرارت سے جلد پر آبلہ پڑ جائے؛ جیسے: خردل وغیرہ. منفط گنگھریلین ۳ گرام، ارنڈی کا تیل ۲۵ ملی لیٹر..... بیرونی طور پر مستعمل ہے. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۵۳). [ع: (ن ف ط)].

مُنَفِّطات (ضم م، فت ن، شد ف بکس) امث: ج.

(طب) وہ چیزیں یا دوائیں جن کی حرارت سے جلد پر چھالے پڑ جائیں. منفطات: آبلہ اُٹھانے والی. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۱: ۱۳۵). [منفط (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُنَفِّطَہ (ضم م، فت ن، شد ف بکس، فت ط) صف.

رک: منفط، آبلہ انگیز. ادویہ محمرہ، کاویہ، منفطہ اور دوسری ادویہ لذاعہ جب جلد پر لگائی جاتی ہیں، تو جلدی عروق پھول جاتی ہیں. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر (مجمل)، ۳۳۱). [منفط (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَنْفَعَت (فت م، سک ن، فت ف، ع) امث.

نفع، فائدہ، یافت.

خدمتوں میں بھی تجارت سے ہے زیادہ منفعت
رشوتوں میں تب تو لاکھوں دے کے لیتے ہیں کروڑ

(۱۷۵۵، یقین، د، ۱۹). آپس میں ایک دوسرے سے منفعت اُٹھاوے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا (ترجمہ)، ۱۱).

اپنا سنا ہور پڑنا منفعت ہے جناب حق سیں اس کو مغفرت ہے

(۱۸۳۰، نورنامہ (ق)، میاں احمد سورتی، ۱۷). اس کے فائدے بے شمار ہیں اور منفعتیں بے حساب. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۰).

منفعت ایک ہے اس قوم کی، نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی، دین بھی، ایمان بھی ایک

(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۴۰). آب پاشی کی بے شمار منفعتوں کو پیش نظر رکھ کر اس نے ..... نہریں دوڑا دیں. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۱۹۳). اُنھوں نے ایسے وقت ڈرامہ کے فن کو زندہ رکھا جب ڈرامے کے ساتھ کوئی منفعت منسلک نہ تھی. (۱۹۹۱، میرزا ادیب (شخصیت اور فن)، ۳۳۳). [ع: (ن ف ع)].

--- اُٹھانا ف مر: محاورہ.

فائدہ حاصل کرنا. آپس میں ایک دوسرے سے منفعت اُٹھاوے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا (ترجمہ)، ۱۱).

--- بَخْش (---فت ب، سک خ) صف.

جو فائدہ دے، فائدہ دینے والا، فائدہ مند. اس تمام عرصے میں اشفاق احمد نے ٹی وی ڈرامے کی متعدد منفعت بخش سیریز لکھیں. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۳۳). [منفعت + ف: بخش، بخشیدن = بخشنا، دینا].

--- پانا محاورہ.

فائدہ اُٹھانا، نفع حاصل ہونا. نہ مومن سے کچھ منفعت پائی نہ کافر سے کچھ مضرت اٹھائی. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۳۲).

--- حَقِیقی کس صف (---فت ح، ی مع) امث (شاذ).

اصل فائدہ دینے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ. منفعت حقیقی کی عدالت ہوگی اور تلخ سے لوٹے ہوئے مظلوم ..... داد خواہ ہوں گے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۳۳). [منفعت + حقیقی (رک)].

--- رَساں (---فت ر) صف.

نفع پہنچانے والا. زمانہ اس منفعت رساں زور و تحمیس کی آخر قلعی کھول کر رہا. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۳۶۷). [منفعت + ف: رساں، رسیدن = پہنچنا].

--- عام کس عف ؛ امث.

وہ فائدہ جو سب کو یا اکثر کو حاصل ہو یا پہنچے ، سب کا فائدہ یا بھلائی.

بانیت خالص کبھی ایسے نہ کیے کام ۔۔۔ تا اُن سے ہو حاصل شرف منفعت عام

(۱۹۱۰ ، فروغ ہستی ، ۶۱). [منفعت + عام (رک)].

--- مِلنا محاورہ.

فائدہ پہنچنا ، نفع حاصل ہونا . موجد اپنی نئی ایجاد کے سلسلے میں جس مالی منفعت کا حق دار ہوگا کیا وہ منفعت اس کو مل بھی جائے گی. (۱۹۸۳ ، مکالمات سقراط ، ۵۵).

--- ہونا محاورہ.

نفع یا فائدہ ہونا ، فائدہ پہنچنا . عقد میں منفعت ہے. (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۹۳). اس انجمن مطلی کو اس اوئی پیش کش سے کیا منفعت ہو سکتی ہے. (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۵).

مَنْفَعَتی (فت م ، سک ن ، فت ف ، ع) صف.

منفعت (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ جس سے مالی فائدہ حاصل ہو . ان کا مقصود منفعتی اور کاروباری ہے. (۱۹۶۵ ، مباحث ، ڈاکٹر سید عبداللہ ، ۳۲۱). [منفعت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مُنْفَعِل (ضم م ، سک ن ، فت ف ، کس ع) صف.

۱. شرمندہ ، شرمسار ، خجل.

ولی میری تواضع سوں رقیب سنگدل دائم ۔۔۔ پشیماں ہے خجل ہے منفعل ہے سخت رسوا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۶).

خونِ ناحق سے مرے تو بھی ہوا کچھ منفعل
غرق ، آبِ شرم میں اب تک دمِ شمشیر ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۷). امیرزادہ اپنے دل میں خجل ہوا اور بہت منفعل ہو کر عذر کرنے لگا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹۵).

ہے برق منفعل دم شمشیر یار سے ۔۔۔ روتی ہے بار خون تمنا کی دھار سے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲۹).

کوئی کہہ کر حالِ دل اپنا اگر ہے مضطرب
منفعل کوئی اُدھر بیٹھا ہوا پردے میں ہے

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۹۲). یعنی اپنے جور و ستم پر منفعل ہو تو حیرت کی کیا بات ہے. (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۸۰). ۲. بے چین ، مضطرب ، پریشان.

ہے بے نیاز خواستہ وہ اور وحشی ۔۔۔ اے شوق منفعل یہ تجھے کیا خیال ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰ : ۲۰۵). وحشی حیران و پریشان ، منفعل سی دور کھڑی اسے دیکھے جا رہی تھی. (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۳). ۳. اثر پذیر ، متاثر . ان میں ..... بیرونی اسباب سے منفعل ہونے کی قابلیت معمولی آدمیوں سے بمراتب بڑھ کر پیدا کی گئی تھی. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۸).

ارادہ ہے فاعلِ جہاں منفعل ۔۔۔ ہے آر تری قوت مستقل

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۳۱). نمایاں انقلاب والے منفعل اور اثر پذیر جماعت کے لوگ ہیں. (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۴۵۶). سائنٹفک تنقید کے مطابق نقاد ایک منفعل آلہ نہیں ہے. (۱۹۸۹ ، تنقید اور جدید اردو تنقید ، ۸۹). ۴. کیا ہوا ، پورا کیا ہوا ، بنایا ہوا . منفعل اور معلول کا مادہ آیا ان تمام چیزوں سے خالی ہوگا. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۷). ۵. (ادب) انفعالی ، غیر متحرک ، جامد . افلاطون نے ..... شاعر کو صرف ایک بے حس منفعل مجہول (Passive) ذریعے کا درجہ دیا ہے. (۱۹۲۶ ، اشارات تنقید ، ۱۷).
۶. (کنایۃً) ماند ؛ بے حیثیت ، بے قدر.

منفعل ہیں لب و دنداں سے تمہارے ہر ایک
گرچہ اس دہر میں ہیں لعل و گہر ایک سے ایک

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۸۳).

ترے سامنے مہر ہے منفعل ۔۔۔ عجب تیری اے ماہ تحریر ہے

(۱۹۳۷ ، آثم (مولانا ابوالعزیز) سلہٹ میں اردو ، ۱۹۶۷ ، ۱۳۷). [ع : (ف ع ل)].

--- کَرْنا محاورہ.

شرمندہ کرنا ؛ بے چین کرنا ، پریشان کرنا.

یہ مری آج کی گفتگو
دل پہ رکھی ہوئی اک گراں بار سل توڑ کر
اور بھی کچھ مجھے منفعل کر گئی

(۱۹۸۸ ، یرگد ، ۵۷).

--- ہونا محاورہ.

منفعل کرنا (رک) کا لازم ، شرمندہ ہونا ، خجل ہونا.

اپنی ہستی پہ نہ کیوں ہو منفعل ہر بار درد
جانتا ہے دشمن اپنا صاحبِ آزار درد

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۸).

لے ہی جاتے ہیں بوسے خیال کچھ بھی نہیں
وہ منفعل ہیں ہمیں انفعال کچھ بھی نہیں

(۱۹۱۰ ، حرف سخن ، ۳۲).

ملے ہیں بعد مدت کے تو جانا ۔۔۔ بہت اپنے کیے پر منفعل ہیں

(۱۹۶۵ ، قلب و نظر کے سلسلے ، ۳۴۴).

مُنْفَعِلَہ (ضم م ، سک ن ، فت ف ، کس ع ، فت ل) صف ؛ امث.

منفعل ، اثر قبول کرنے والا / والی . ہمارے مصنفین کو یہ شکایت ہے کہ پڑھنے والوں میں قوت منفعلہ نہیں. (۱۸۹۳ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۶۷). ظاہر ہے کہ ایسے لوگوں کا نقطۂ نظر منفعلہ بن جایا کرتا ہے. (۱۹۶۵ ، موسیقی ، ۳۰). [منفعل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُنْفَعِلِیَہ (ضم م ، سک ن ، فت ف ، کس ع ، ل ، فت ی) صف.

اثر قبول کرنے والا ، اثر پذیر . انھوں نے ایسی ایک ترکیب ایجاد کی جس سے تشخیص امراض اور تردید ناقص کیفیات فاعلیہ ، مفعولیہ اور منفعلیہ میں کرلیں. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۵). [منفعل (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

مَنْفَعِیَّت (فت م ، سک ن ، فت ف ، شد ی مع بلا) امث.

فائدہ مند ہونا ؛ (فلسفہ) فائدہ مند ہونا ، منفعت ہونا . یہ اشیاء جتنے کمالیت ارتقائیت فطریت اور منفعیت ، اور مختلف طرق کو ظاہر کرتے ہیں جن طریقوں سے اس حالت کی تعریف کی گئی ہو. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ (ترجمہ) ، ۱۵۶). [منفعت (بحذف ت) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مُنْفِق (ضم م، سک ن، کس ف) صف.
مال خرچ کرنے والا، روٹی کپڑا وغیرہ دینے والا؛ (مجازاً) فیاض، سخی.

محمدؐ کا عاطف و مشفق ہے اللہ　　محمدؐ کا فیاض و منفق ہے اللہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۳۳۶). اس عمل کے تحقیق اور وجود پذیر ہونے کے لیے تین ارکان یا تین اجزائے ترکیبی کا وجود لازمی ہے ایک منفق یعنی مال خرچ کرنے والا. (۱۹۷۶، جنگ، کراچی، ۱۷ اپریل، ۳). [ع: (ن ف ق)].

--- بِہٖ (--- کس ب) صف.
جس پر خرچ کیا گیا، جسے مال وغیرہ دیا گیا. اس عمل کے تحقیق امر وجود پذیر ہونے کے لیے تین ارکان یا تین اجزائے ترکیبی کا وجود لازمی ہے، ایک منفق یعنی مال خرچ کرنے والا مالک یا اس کا قائم مقام دوسرے منفق بہ. (۱۹۷۶، جنگ، کراچی، ۱۷ اپریل، ۳). [منفق + بہٖ (رک)].

--- عَلَیہ (--- فت ع، ی لین) صف.
رک: منفق بہ. تیسرے منفق علیہ یعنی وہ ذات یا وہ مد اور مصرف جس پر مال خرچ کیا جائے. (۱۹۷۶، جنگ، کراچی، ۱۷ اپریل، ۳). [منفق + علیہ (رک)].

مُنْفَک (ضم م، سک ن، فت ف) صف؛ امذ.
کسی جگہ سے دور کیا گیا یا ہٹایا ہوا؛ (مجازاً) جدا، علیحدہ، الگ، جو متصل نہ ہو.

بے سبب کیوں کہ میں اندوہ کی الفت چھوڑوں
کس طرح دوستی غم کروں دل سے منفک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۷۱).

جاشا ازل سے ہووے ابد تئیں　　تم ہم سے منفک ہم تم سے منفک

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۱۵۸).

یہ روز وہ فیروز ہے وہ ساعت مسعود
منضم ہے خوشی دل سے غم و رنج ہے منفک

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۷۷). اس امر کی اجازت نہیں دے سکتی کہ شعر کو فطرت سے منفک کر کے دیکھیں. (۱۹۳۲، نگار، فروری، (جنوری ۱۹۸۹ء)، ۱: ۱۰: ۹). چنانچہ اپنی ذات کی رسوائی، شکست اور تذلیل کا مشاہدہ خود ایک تماشائی کی طرح کرتے ہوئے اس سے منفک ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۷۲). اف: کرنا، ہونا. [ع: (ف ک ک)].

مُنْفَلِق (ضم م، سک ن، فت ف، کس ل) صف.
شگافتہ، پھٹا ہوا، بیچ سے دو ٹکڑے. دریا منفلق و شگافتہ ہوا واسطے حضرت کے شب معراج میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲، ۳۰۹). [ع: (ف ل ق)].

مَنْفُوثَہ (فت م، سک ن، و مع، فت ث) صف؛ امذ.
پھونکا ہوا؛ (تجوید) حرف ث جس کے ادا کرنے کی جگہ سے منہ میں سے ہوا نکلتی ہے. جب حرف ثاء کا تلفظ کیا جاتا ہے تو اس کے مخرج سے ایک ہوا نکلتی ہے جس کے سبب اس حرف کو "منفوثہ" کہتے ہیں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۱۲). [ع: منفوث + ہ، لاحقہ تانیث].

مَنْفُوخ (فت م، سک ن، و مع) صف.
(ہوا وغیرہ سے) پھونکا یا بھرا ہوا؛ تراکیب میں مستعمل (اشین گاس). [ع: (ن ف خ)].

--- فِیہ (--- ی مع) صف.
جس میں (روح وغیرہ) پھونکی گئی. منفوخ فیہ یعنی بدن کی استعداد سے وہ اشتعال آگ ہوئے اور نور نہ ہوئے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۲۸). [منفوخ + فیہ (رک)].

مَنْفُوذ (فت م، سک ن، و مع) صف.
(وہ حکم وغیرہ) جو نافذ کیا گیا ہو نیز (وہ شخص) جس کے بارے میں حکم نافذ کیا گیا. نوع بشر نے یہ امر قرار دیا کہ منفوذ اشخاص جایداد کی ملکیت خاص کے مجاز ہیں. (۱۸۸۲، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۱۹۹). [ع: (ن ف ذ)].

مَنْفُور (فت م، سک ن، و مع) صف.
جس سے نفرت کریں یا دور بھاگیں؛ (مجازاً) متنفر، نفرت کرنے والا. کسی کا اپنی ہی غزل سے نفرت کے باعث غزل سے منفور ہو جانا کوئی عجیب بات نہیں. (۱۹۷۵، ن م راشد، ایک مطالعہ، ۳۳۹). [ع: (ن ف ر)].

مَنْفُوس (فت م، سک ن، و مع) صف.
۱. (طب) نوزائیدہ (بچہ) جس کی ماں ابھی زچہ ہو (مخزن الجواہر). ۲. (لسانیات) جس میں "ہ" مخلوط ہو (حرف صحیح کی آواز: جیسے: بھ، جھ وغیرہ) ہائیہ آواز (Aspirated). اردو میں دس منفوس آوازوں کو مفرد آواز کا درجہ دیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۹، اردو لسانیات، ۵۷). [ع: (ن ف س)].

مَنْفُوش (فت م، سک ن، و مع) (الف) صف.
دھنکا ہوا.

پنبۂ منفوش کے مانند ہو جائیں گے کوہ
صاف صحرائے قیامت لق و دق ہو جائے گا

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۷۹).

گر ہے یہ نالوں کا زور اور نزی تن کا ہجوم
پنبۂ منفوش اک اک استخواں ہو جائے گا

(۱۸۸۴، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۹۳).

عرش کو چھوڑ کے دہشت سے ملک اڑنے لگیں
صورت پنبۂ منفوش فلک اڑنے لگیں

(۱۹۳۱، محب، مراثی، ۴۳). (ب) امث. دھنکی ہوئی روئی (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (ن ف ش)].

مَنْفُوض (فت م، سک ن، و مع) صف؛ امذ.
(طب) جس کے جسم میں خوف کے باعث لرزہ ہو؛ مراد: جس کو جاڑا بخار آئے، جاڑے بخار کا بیمار (مخزن الجواہر). [ع: (ن ف ض)].

مَنْفُوط (فت م، سک ن، و مع) صف.
(طب) جس پر تیل یا مسالہ وغیرہ ملا گیا ہو. اعصاب منفوط پر خارجی اثرات کا عارضی و آنی ہونا کچھ ضروری و لازمی نہیں ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۱۹۰). [ع: (ن ف ط)].

مَنْفی (فت م، سک ن) صف۔
۱. نفی کیا گیا، رد کیا ہوا، تردیدی، انکاری (مثبت کی ضد)۔ ہر بیان کو مثبت طور پر اور منفی طور پر بیان کر سکتے ہیں۔ (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۶)۔ نفس ناطقہ نسمہ پر جو تاثیری عمل کرتا ہے، یعنی سلبی و منفی نہیں بلکہ ایجابی و اثباتی عمل۔ (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۳۳۰)۔ ۲. (منطق) اس امر سے انکار کہ ایک قسم کی نوع کا جزو یا کل دوسری نوع میں موجود ہے۔ پس معقول پر کسی حال کا حکم نہ کیا جائے تو نہ وہ منفی ہے نہ مثبت ہے۔ (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۴۸)۔ ۳. (i) (ریاضی) گھٹا یا تفریق کو ظاہر کرنے والا، تفریقی، منہائی (Minus)۔ جس میں تمام صحیح اور کسور، مثبت اور منفی عدد شامل ہوں ہم اعداد کی "منطق" جماعت کہتے ہیں۔ (۱۹۲۸، اضافے تفریق و تکملی، ۱۰)۔ (ii) نفی کیا گیا، منہا کیا ہوا، خارج کیا ہوا۔ اگر ان کو منفی کریں تو اتنے ہی صیغے اور نکلیں گے۔ (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۵)۔ مثلث کا رقبہ... اگر دائیں جانب واقع ہو تو منفی تصور کیا جائے گا۔ (۱۹۳۹، ہندسہ تحلیلی، ۲)۔ ۴. جدا کیا ہوا (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ ۵. (قواعد) وہ جملہ جس سے کسی کام کا نہ ہونا پایا جائے، انکاریہ۔ مثبت اور منفی دراصل گریمر یا منطقی اصطلاحیں تھیں۔ (۱۹۱۱، محاکمہ مرکز اردو، ۳۵)۔ ۶. (برقیات) جس (تار وغیرہ) میں برقی رو جاری نہ ہو یا کم مقدار میں ہو، (بجلی کی تقسیم کی ایک اکائی) ٹھنڈا تار۔ مثبت اور منفی دراصل گریمر یا منطقی اصطلاحیں تھیں لیکن سائنس کے ترجمہ میں بجلی کی تقسیم سے مراد لی ہے۔ (۱۹۱۱، محاکمہ مرکز اردو، ۳۵)۔ برق آزادی کے مثبت و منفی تار ایک دوسرے سے مل گئے..... جس نے آزاد ہندوستان کے نقشے کو منور کیا۔ (۱۹۸۹، مولانا ابوالکلام آزاد (ذہن و کردار)، عبدالمغنی، ۱۲۰)۔ ۷. خوبیوں سے عاری؛ (مجازاً) غیر مستحسن، ناپسندیدہ، برا، تخریبی۔ وہ فوری حصول مقصد کے لیے جملہ اقسام کے جاذب منفی نظریے استعمال کرتے ہیں۔ (۱۹۳۱، خطبات اقبال، ۱۷۷)۔ وہ زندگی کے مثبت اور منفی نقطۂ نظر سے اچھی طرح واقف تھے۔ (۱۹۸۳، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار)، ۱۷۵)۔ ۸. (فلسفہ) انفعالی، غیر رجائی، مایوسی کا۔ آپ نے ہستی انسانی کے فلسفۂ منفی و اثباتی یعنی سلبی مسلک اور ایجابی مسلک حیثیت سے بھی بحث کی ہوگی۔ (۱۹۰۶، مکاتیب مہدی الافادی، ۱۷۶)۔ ۹. (طبیعیات) نفی کے طور پر، سلباً (Negatively)۔ منفی چارج شدہ سلاخ ایسی سلاخ ہوتی ہے جس میں الیکٹرانوں کی بہتات ہو۔ (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۲۰۳)۔ ۱۰. الٹا، معکوس نیز معکوس ترخ (عکس؛ ردعمل وغیرہ)۔

او ذہن کا عکس منفی ہوگیا	آئینہ دھوکے کی ٹٹی ہوگیا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۹۱)۔ ایسے ناگہانی تبدلات کی وجہ یہ ہوگی کہ عوامل غیر موجود یا مفقود ہیں (منفی یا تفریقی ناگہانی تبدلات، مثلاً بغیر پاؤں والی اصناف وغیرہ)۔ (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۲: ۸۲۶)۔ [ع (ن ف ی)]۔

... اِسْتِفْہامی جُمْلَہ (... کس ا، سک س، کس ف ت، سک ف، ضم ج، سک م، فت ل) امذ۔
(قواعد) وہ استفہامی جملہ جو انکاریہ ہو، استفہام انکاریہ۔ استفہامی جملے میں حرف نفی بڑھانے سے منفی استفہامی جملے بنتے ہیں۔ (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۲۰۶)۔ [منفی + استفہامی (رک) + جملہ (رک)]۔

... اِسْراع (... کس ا، سک س) امذ۔
(طبیعیات) کسی عمل یا رفتار کو سست کرنے یا روکنے کا عمل، ابطا، منع، تعویق، روک (Retardation)۔ منفی اسراع کو ابطا بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۶۵، طبعیات، ۵۶)۔ [منفی + اسراع (رک)]۔

... اِصْلاحِ نَسْل اِقْدامات (... کس ا، سک ص، کس ح، فت ن، سک س، کس ا، سک ق) امذ۔
(جینیات) نسل میں ناپسندیدہ خصائل کے وقوع کو روک دینے یا کم سے کم کرنے کی کارروائیاں تاکہ بعض ناپسندیدہ جینوں کی پیدائش یا تولید کا انسداد ہو جائے (Negative Eugenical Measures)۔ (جینیات، ۳۳۳)۔ [منفی + اصلاح (رک) + نسل (رک) + اقدامات (اقدام (رک) کی جمع)]۔

... اِنْتِقال (... کس ا، سک ن، کس ت) امذ۔
(نفسیات) جب ایک کام کی آموزش دوسرے کام کی آموزش کو زیادہ مشکل بنا دیتی ہے تو اسے منفی انتقال کہتے ہیں (Negative Transfer)۔ (نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۰۰)۔ [منفی + انتقال (رک)]۔

... اَنْدَرُونی آغوش (... فت ا، سک ن، فت د، و مع، و غ) امذ۔
(طبیعیات) بھاپ انجن کے دریچے کا کھلاؤ جو کواڑی کے اندرونی جانب ہو (Negative Inside Lap)۔ بھاپ آغوش بہت کم استعمال ہوتا ہے لیکن منفی اندرونی آغوش بہت عام ہے۔ (۱۹۲۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۲۵۳)۔ [منفی + اندرونی (رک) + آغوش (رک)]۔

... آئن (... فت ئ) امذ۔
(طبیعیات) منفی برق بار (Negative Ion)۔ R ایک منفی آئن ہوتا ہے اس میں کاربن ایٹم پر منفی چارج پایا جاتا ہے۔ (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد)، ۱۰۳)۔ [منفی + انگ: ION]۔

... بَرْق بار (... فت ب، سک ر) امذ۔
(برقیات) رک: منفی برق پارہ جو زیادہ مستعمل ہے۔ اسی طرح P Type کے جرمینیم کے پترے کے امپیوریٹی ایٹم ہول کی کمی کی وجہ سے منفی برق بار ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز، ۴۷)۔ [منفی + برق (رک) + بار (رک)]۔

... بَرْق پارَہ (... فت ب، سک ر، فت ر) امذ۔
(طبیعیات) برقیہ، برقی رو کو قدرتی طور پر قبول نہ کرنے والا جز، الیکٹران (Electron)۔ ہر ایٹم اپنی قدرتی حالت میں منفی برق پاروں یعنی الیکٹرون..... کی تعداد برابر ہونے کی وجہ سے بے بار یا نیوٹرل رہتا ہے۔ (۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز، ۱۲)۔ [منفی + برق (رک) + پارہ (رک)]۔

... بَرْقِیرَہ (... فت ب، سک ر، ی مع، فت ر) امذ۔
(برقیات) رو کا منفی قطب؛ زیریں برقیرہ (Cathode)۔ منفی برقیرہ کے اطراف ایک آسمانی رنگ کی تنویر دکھائی دیتی ہے۔ (۱۹۳۲، طبعیات عملی، ۲: ۲۵۸)۔ اس طریقے سے برقی رو گزارنے پر پانی کا تجزیہ ہو جاتا ہے اور منفی برقیرے پر ہائیڈروجن گیس حاصل ہوتی ہے۔ (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد)، ۷)۔ [منفی + برقیرہ (رک)]۔

... بَرْقِیَّہ (... فت ب، سک ر، شد ی مع فت) امذ۔
(طبیعیات) ایٹم یا جوہر کا سب سے کثیف حصہ جس پر مثبت بار ہوتا ہے اور جس کے گرد برقیے (الیکٹران) مجتمع ہوتے ہیں۔ چھوٹی سے چھوٹی اکائی منفی برقیہ اور مرکزہ ہیں۔ (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۲۶)۔ [منفی + برقیہ (رک)]۔

--- بیرُونی آغوش (---ی لین، و مع، و ج) امث.
(طبعیات) بھاپ انجن کے دریچے کا کھلاؤ جو کواڑی کے بیرونی جانب ہو (Negative Outside Lap). منفی بیرونی آغوش یا بھاپ آغوش بہت کم استعمال ہوتا ہے. (۱۹۳۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۶۵۲). [منفی + بیرونی (رک) + آغوش (رک)].

--- پَسْ تِمْثال (---فت پ، سک س، کس ت، سک م) امذ.
(نفسیات) وہ مظہر جو دو رنگوں (مثلاً سبز اور سرخ) کے درمیانی خلا پر اچھی طرح نظر جمانے اور توجہ سے دیکھنے کے بعد پردے سے ڈھک دیا جائے تو وہ پردہ جہاں سبز تھا سرخ اور جہاں سرخ تھا وہاں سبز نظر آنے لگتا ہے. توافق اور منفی پس تمثال کے واقعات یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہمارا واسطہ ایک واحد طریق کار سے ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۲۱). [منفی + پس (رک) + تمثال (رک)].

--- تَحْرِیص (---فت ح ت، سک ح، ی مع) امث.
(نفسیات) ایسی فعلیت یا صورت حال جو کسی شخص میں منفی کردار کو ابھارتی اور اس کا رخ متعین کرتی ہے. جو چیز ایک وقت مثبت تحریص ہوتی ہے اور فرد کے دل کو لبھاتی ہے بعد میں منفی تحریص بھی ہو سکتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۳۸). [منفی + تحریص (رک)].

--- چارْج (---سک ر) امذ.
(برقیات) برقی توانائی جو الیکٹران (برقیے) میں ہوتی ہے (Negative Charge). اس کے برعکس وہ ایٹم جس میں الیکٹران داخل ہوتا ہے اس پر منفی چارج پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۱۷). [منفی + چارج (رک)].

--- دَمَک (---فت د، م) امث.
(طبعیات) روشنی کی ایک نیلی لکیر جو منفی برقیرہ کے اطراف نظر آتی ہے. منفی برقیرہ کے اطراف ایک آسمانی رنگ کی تنویر دکھائی دیتی ہے جو منفی دمک کہلاتی ہے. (۱۹۳۲، طبعیات عملی، ۲: ۴۵۸). [منفی + دمک (رک)].

--- رائے امث.
مخالف رائے، برعکس عندیہ. حضرت عمرؓ نے مصر کے حاکم حضرت عمرو بن العاص سے کہا کہ سمندر کی حالت، اس کے سفر اور کیفیت کا مشاہدہ کر کے لکھو انھوں نے تعمیل کی اور ایک خط کے ذریعے منفی رائے کا اظہار کیا. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۱: ۲۰۵). [منفی + رائے (رک)].

--- رَوان (---فت ر) امذ.
(طبعی کیمیا) کسی برق پاش کا وہ منفی جزو جو برق پاشی میں مثبت قطب کی طرف بڑھتا ہے، منفی برق پارہ (Anion). فاسفورس، کلورین اور گندھک ..... منفی رواں ہیں. (۱۹۲۹، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۹۳). [منفی + رواں (رک)].

--- رَوِیَّہ (---فت ر، و، شد ی بفت) امذ.
مخالف رویہ، ناموافق عمل. آپ کو دنیا اور اس کے رشتوں سے قطع تعلق کرنا ہرگز گوارا نہ تھا ..... آپ کے نزدیک زندگی کی طرف یہ منفی رویہ کسی عالمگیر اور پائدار مذہب اور اس کے بانی کے شایان شان نہیں تھا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۱۲۱). [منفی + رویہ (رک)].

--- سِرا (---کس س) امذ.
(برقیات) رو کا منفی قطب، وہ سرا جس پر منفی چارج ہوتا ہے. بجری مائل نیلی روشنی ٹیوب کے منفی سرے پر نمودار ہوئی تھی. (۱۹۶۸، نیا افق نئی منزلیں، ۳۰). [منفی + سرا (رک)].

--- صَباغت (---فت ص، غ) امث.
(حیاتیات) منفی رنگریزی، وہ صباغت جس میں جراثیمی خلیوں کی صباغت نہیں ہوتی بلکہ خلیے کا پس منظر ایک رنگین تہ تیار کرتا ہے اور اس پس منظر میں بے رنگ خلیے صاف نظر آتے ہیں اور ان کی خصوصیات واضح ہو جاتی ہیں (Negative Staining). ایک تو منفی صباغت کا طریقہ ہے اور دوسرا اہم صباغت کا طریقہ ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۴۳۳). [منفی + صباغت (رک)].

--- ضِیا رُخِیَّت (---کس ض، ضم ر، ش ی مع بفت) امث.
(حیوانیات) تیز روشنی کے بجائے حیوان کا دھیمی روشنی کی طرف منتقل ہونے کا ردعمل (Negative Phototropism). تیز روشنی کے خلاف حیوان کے اس ردعمل کو منفی ضیارخیت کہتے ہیں. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۲۱۴). [منفی + ضیا (رک) + رخ (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- طَور پَر م ف.
سلبی طور پر، انکار، تردید یا ممانعت کے طور پر. جمال الدین افغانی کی تحریک اتحاد عالم اسلامی کو مغربی مفکرین منفی طور پر پان اسلام ازم کا نام دیتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۵۷).

--- قُطْب (---ضم ق، سک ط) امذ.
(برقیات) برقی پلیٹ کے سیل (خانہ) کا منفی سرا، زیر برقیرہ (Negative Pole). ان سروں کو علی الترتیب ..... منفی قطب یا زیر برقیرہ کہتے ہیں. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۳). بیٹری کا منفی قطب ..... مثبت قطب جنکشن کے P حصے کے ساتھ لگا ہے. (۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز، ۳۶۰). [منفی + قطب (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
۱. گھٹانا، منہا کرنا. اگر ان کو منفی کریں تو اتنے ہی بیٹھے اور نکلیں گے. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۵). مثلاً سال قید ہو تو شخص قیدی بارہ مہینے گزار کر رہا ہوگا لیکن سخت قیدی نے جتنی معافی حاصل کی ہوگی اسے منفی کر کے میعاد کاٹ کر رہا ہوگا. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۱۲۰).
۲. (برقیات) منفی بنانا، کسی برقی یا مقناطیسی شے کی قوت کو کم یا زائل کرنا. مقناطیسی بیرنگ جغرافیائی شمال کے مشرق کی طرف ہو تو اسے منفی کیا جاتا ہے. (۱۹۹۳، عملی جغرافیہ، ۱۲).

--- مَرکَزَہ (---فت م، سک ر، فت ک، ز) امذ.
(طبعی کیمیا) منفی قوتوں کا حامل مرکزہ (Negative Nucleus). اس نے مثبت مرکزے کی بجائے منفی مرکزہ کیوں تجویز نہ کیا. (۱۹۷۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۳۵). [منفی + مرکزہ (رک)].

--- مَوج (---و لین) امث.
(برقیات) منفی قطب سے چلنے والی برقی توانائی کی لہر، منفی رو. لیکن جیسے ہی منفی موج پہنچتی ہے تو ٹرانزسٹر کی بیس کو آگے بڑھنے والا میلان مل جاتا ہے. (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی ویژن، ۶۵). [منفی + موج (رک)].

... نَسْل (۔۔۔فت ن ، سک س) امث .

(نباتیات) فطریئے کی ایک قسم جو منفی تولید میں نر تصور کیا جاتا ہے اور مثبت فطریئے کے قریب آگتا ہے (Negative Strain) . وہ مختلف قسم کے فطریئے قریب قریب اُگے ہوئے پائے جاتے ہیں جن کو مثبت اور منفی نسلیں کہتے ہیں . (۱۹۶۷ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۳۲) . [منفی + نسل (رک)] .

... وولٹ (۔۔۔و ج ، سک ل) امذ .

(طبعیات) رک : منفی موج ، منفی برقی قوت . تھیٹوا ایک میں منفی وولٹ کو ایک اور مثبت وولٹ کو 0 سے ظاہر کرتے ہیں . (۱۹۸۳ ، ماڈل کمپیوٹر بنایئے ، ۳۸) . [منفی + وولٹ (رک)] .

... ہونا محاورہ .

منفی کرنا (رک) کا لازم ، انکاری یا تردیدی ہونا . یہ جڑیں زمین دوز جڑوں پر شاخوں کی طرح بن جاتی ہیں ، اور منفی ارض رسا ہوتی ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۰۳) . وہ (صوفی) اظہار پر اتر بھی آئے تو مجذوبانہ عمل سے لے کر "شطحیات" تک اس کی تمام صورتیں منفی ہوتی ہیں . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۱۸) .

مَنفِیاً (فت م ، سک ن ، کس مع ف ، تن ی بفت) م ف .

منفی طور پر ، تردید یا انکار کے انداز میں . آپ نے ..... موجودہ سیاسی موقف پر منفیاً یا اثباتاً کچھ تحریر نہیں فرمایا . (۱۹۹۳ ، صحیفۂ اہل حدیث ، کراچی ، ۲۱ اگست ، ۲۱) . [منفی + اً ، لاحقۂ تمیز] .

مَنفِیانَہ (فت م ، سک ن ، کس خف ف ، فت ن) صف ؛ م ف .

نفی پر مبنی ، سلبی یا انکاری . بعض افراد نے اس بحث میں بالکل منفیانہ پہلو اختیار کیا . (۱۹۱۳ ، فلسفۂ جذبات ، ۲۵) . وہ زوال پسندوں سے متاثر ہیں ، ان کا انداز بھی منفیانہ ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۰۶) . اس کے بعد کسی مقرر کو پاکستان کے حوالے سے ..... منفیانہ نقطۂ نظر کے اظہار کی جرأت نہ ہو سکی . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتحپوری ، حیات و خدمات ، ۱ : ۲۷) . [منفی (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مَنفِیَّت (فت م ، سک ن ، شد ی مع بفت) امث .

منفی ہونا ، انکاری ہونے کی کیفیت (اثباتیت کا نقیض) . بروشی منظر دن ناگا کا کہنا ہے کہ شعر ایسا وکلپ ہے جس کی خصوصیت خاص اس کی منفیت ہے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۳۳۹) . [منفی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَنفِیرَہ (فت م ، سک ن ، ی مع ، فت ر) امذ .

(برقیات) رو کا منفی قطب ، ذیریں برقیرہ . ائن کو فرسودگی کے برقی عمل سے بچانے کے لیے پاپ پر منفی وولٹیج مہیا کر دی جاتی ہے تاکہ یہ مثبت برقیرہ کے طور پر کام نہ کر سکے ، نتیجتاً ائن منفیرہ بن جاتی ہے . (۱۹۷۳ ، سوئی گیس اور اس کا مصرف ، ۵۰) . [منفی (رک) + یرہ ، لاحقۂ نسبت] .

مَنفِیَّہ (فت م ، سک ن ، شد ی مع بفت) (الف) صف .

۱ . رک : منفی ، انکاری ، سلبی ، تردیدی . جملہ منفیہ اس وقت بنتا ہے جب دونوں چیزیں ایک دوسرے سے الگ ہوں . (۱۹۵۹ ، مقالات اولی ، ۱ : ۱۶۷) . ۲ . (قانون) وہ (واقعہ) جس سے کسی امر کا نہ ہونا ثابت ہو . مثبتہ واقعات وہ واقعات ہیں کہ جن سے کسی امر کا وجود ثابت ہو اور منفیہ وہ ہیں کہ جن سے عدم ثابت ہو . (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۲۰) .

(ب) امذ . (عکاسی) منفی تصویر جس میں اصل شے کی روشنی اور تاریکی کا عکس اُلٹا آتا ہے ، فوٹو کی جھلی (Negative) . طیبات نے ایک منفیہ (نگیٹو) حاصل کیا . (۱۹۳۵ ، طبعیات کی داستان ، ۱ : ۳۰۵) . [منفی + یہ ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

مُنَقّا (ضم م ، فت ن ، شد ق) امذ ؛ = منقّٰی .

ایک قسم کی بڑی کشمش . پہلے دن بچے کو منقے ذرا سے گھی اور پانی میں پکا کر کپڑے کی بتی بنا کر کٹوری میں ڈال دی گئی اور بتی سے یہ منقے پلائے گئے . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۲۷) . مغلانی ہی نے اُسے شہد چٹایا تھا ، چھوٹی بڑی ہڑ ، منقا ، بادیونگ ..... اور مصری ہاون دستے میں کٹوا کر اپنے سامنے گھٹی تیار کرائی تھی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۹۰) . [منقی (رک) کا ایک املا] .

مُنقاد (ضم م ، سک ن) صف .

تابع ، مطیع ، فرماں بردار ، عاجزی کرنے والا .

ترک کروں ملک کو اور مال کوں بندۂ منقاد تمہارا رہوں

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۲ : ۲۹) .

ہم تو مر جائیں جو اک دم یہ کریں صوم و صلوٰۃ

کیونکہ بیٹھے ہیں وہ جو آپ کے منقاد ہیں شیخ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۰) . باقی نہ رہے کوئی مخلوق اہل دنیا سے مگر یہ کہ در آئے آپ کے قبضہ میں اور مطیع اور منقاد آپ کا ہو . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷) . خدا کے نزدیک کا دین بھی شریعت ہے جس کے تم مطیع اور منقاد ہو . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۵۶) . سلطنت کو دشمنوں ..... کا دیا ہوا عطیہ سمجھ کر اس کا مطیع و منقاد ہو جاتا ہے . (۱۹۲۶ ، مسئلۂ حجاز ، ۹۳) . ایک مقرر کو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے کہ مجمع ، مطیع و منقاد بھی ہوتا ہے اور ناظر نقاد بھی . (۱۹۷۵ ، شورش کاشمیری ، فن خطابت ، ۵۳) . [ع : (ق و د)] .

مُنقادَہ (ضم م ، سک ن ، فت د) امث .

حکم بردار ، خدمت گزار عورت .

مطیعہ ہوں اور ان کی منقادہ ہوں شب و روز طاعت پر آمادہ ہوں

(۱۸۴۳ ، مثنوی باغ ، ۳۳) . [منقاد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مِنقار (کس م ، سک ن) امث .

۱ . (پرند کی) چونچ ، ٹھونگ .

لگیا اوس شہ طوطیاں کوں عجب سو یوں کھول منقار اولیا بول تب

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۲) .

لب شیریں چھپے کیں رنگ پاں میں

نہاں منقار طوطی میں شکر ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۳) . باز ، شاہین ، چیل ..... غرض سب جانور گوشت کھانے والے کہ پنجے اور منقار رکھتے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۷۳) .

دیکھ کر منقار میں گلہائے آتش رنگ کو

عندلیبوں پر گماں ہے مرغ آتش خوار کا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۲) . جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو بہت سے پرند آکر مکان میں بھر گئے جن کی زمرد کی منقار اور یاقوت کے پر تھے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۵۲) . دوران پرواز اس کی منقار سے الوہی نغمے نکل رہے تھے . (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۱۳۱) .

۲. (مجازاً) کسی حیوان یا نبات کا چونچ کی طرح کا منھ یا آگے کو نکلا ہوا نوکیلا حصہ، تھوتھنی. یہ ابھار پھول کر کروی شکل اختیار کر لیتا ہے جس کے ایک سرے پر چھوٹی سی منقار پائی جاتی ہے. (۱۹۶۸، ابجی، ۳۳۳). ظاہرا تو دھانہ پر ایک چھوٹی سی منقار دکھائی دیتی ہے. (۱۹۷۱، حشریات، ۳۳۴). ۳. (طب) برما، چھید کرنے کا آلہ (مخزن الجواہر). [ع: (ن ق ر)].

--- پونچھ کے رہ جانا محاورہ.

بولنے سے عجز ظاہر کرنا، لب کشائی سے عاجز ہونا؛ کسی کی شیریں بیانی کا لوہا مان لینا.

گلشن بزم عزا میں جو چہکتا ہوں کبھی
بلبلیں پونچھ کے رہ جاتی ہیں منقاروں کو

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۲۲۲).

--- الغُراب (---ضم ر، غم ا، سک ل، ضم غ) امذ.

(طب) مونڈھے کی ہڈی میں کوے کی چونچ کا سا نکال (مخزن الجواہر). [منقار + رک: ال (۱) + غراب (رک)].

--- القُحف (---ضم ر، غم ا، سک ل، کس ع ق، سک ح) امث.

(طب) کھوپڑی کی بلندی؛ مراد: وہ بلندی جو کان کے اوپر سر کے بالائی حصے میں دونوں جانب پائی جاتی ہے (مخزن الجواہر). [منقار + رک: ال (۱) + ع: قحف = کھوپڑی].

--- تیز کرنا محاورہ.

دھار تیز کرنا؛ کسی کام پر آمادہ ہونا، ارادہ کرنا (عموماً برے کاموں کا).

خزاں جب کرے باغ کا برگ ریز   کرے زاغ بھی اپنی منقار تیز

(۱۷۹۴، جنگ نامہ آصف الدولہ، ۳۳).

--- جیم کس اضا (---ی مع) امذ؛ امث.

(خطاطی) جیم اور جیم کے ہم شکل حروف کا سر یا سرا، حرف جیم کے سر کا شوشہ (اپ و، ۴: ۲۱۹). [منقار + جیم (رک)].

--- دار کشتی (---فت ک، سک ش) امث.

وہ کشتی جس کا اگلا حصہ چونچ سے مشابہ ہو، نوک دار کشتی. وائکنگ لوگوں کی طرح جو اپنی منقار دار کشتیوں سے لہروں کو چیرتے ہوئے نکل جاتے تھے. (۱۹۸۶، فلسفہ فن اور فلسفہ، ۱۹۱). [منقار + ف: دار، داشتن = رکھنا + کشتی (رک)].

--- زیر پر (---ی مج، کس ر، فت پ) صف.

۱. پروں میں منھ چھپانے والا؛ (مجازاً) بزدل، کم ہمت، کم حوصلہ. مہمیز شوق دینے والے کچھ پرانے مصاحب نہیں (ساتھی) منقار زیر پر ثابت ہوئے. (۱۹۸۹، تماشا طلب آزار، ۱۹). ۲. (کنایۃً) خاموش، چپ.

گر یہ نہیں تو بیٹھے منقار زیر پر
کیا فائدہ ہے اس شکن قیل و قال سے

(۱۹۷۵، موج تبسم، ۳۷۷). تمام گدھ جاتی منقار زیر پر بیٹھے تھے. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۳۶۷). ۳. (کنایۃً) چھپا ہوا، پوشیدہ. ہر دائرہ ایک گھونسلے کی طرح ہے جس میں اس کا مرکزی نقطہ ایک پرندے کی طرح منقار زیر پر ہے. (۱۹۸۲، دوسرا کنارہ، ۱۳۲). [منقار + زیر (رک) + پر (رک)].

--- زیر پر رہنا محاورہ.

خاموش رہنا، دبکے رہنا (علمی اردو لغت).

--- زیر پر کرنا ف مر؛ محاورہ.

۱. چونچ پروں میں دبانا؛ منھ چھپانا. میں نے تو محض اس کو اڑانے کے لئے پہلا فائر کیا، وہ منقار زیر پر کئے بیٹھا رہا. (۱۹۸۵، گویا ہوا آدمی، ۲۳۳). ۲. خاموش ہو جانا، دبک جانا. ہمارے ڈائرکٹر ایک بغلی کمرے میں منقار زیر پر کیے ہوئے بیٹھے تھے. (۱۹۸۸، جلیوٹ، ۱۹۰).

--- زیر پر ہونا محاورہ.

خاموش ہونا، دبکا ہوا ہونا. اری گلبت! تو تو اچھا گا لیتی ہے ..... مگر بے چاری کرے بھی کیا؛ منقار زیر پر ہے. (۱۹۷۵، خاک نشین، ۸۵).

--- غُراب کس اضا (---ضم غ) امذ.

رک: منقار الغراب. کتف کے دو زائدے ہیں ایک اوپر کی طرف اور ایک پس پشت اور اس زائدہ کو منقار غراب کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۵۹). [منقار + ع: غراب (غ ر ب)].

--- کُھلنا محاورہ.

منقار کھولنا (رک) کا لازم، زبان سے کچھ کہا جانا، گانا.

رک جاتے ہیں نالے لب خاموش پر آ کے
کھلتے نہیں منقار عنادل کئی دن سے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۰۳).

--- کھولنا ف مر؛ محاورہ.

۱. چونچ کھولنا؛ بولنا، زبان سے کچھ کہنا.

اڑک تیز گائے تے بی سخت بول   لگیا بولنے تائیں منقار کھول

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۲).

بیزار باغباں کو گیا تیرے شور نے   اے کاش تو نہ کھولتی منقار عندلیب

(۱۷۳۸، تاباں، د، ۱۲۰).

مضطرب فکر رہائی میں ہیں برسوں سے ہزار
پر کہاں یہ کہ جو کھولیں ترے آگے منقار

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۵۷). جب وہ آواز دینے کو منقار کھولے اس اسم کو پڑھ کر اس کی منقار میں تیر لگانا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۰). انہوں نے گفتگو کے دوران اپنی منقار شاید ایک بار بھی نہیں کھولی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۱۲). ۲. اظہار خیال کرنا، رائے دینا (بطور طنز مستعمل). جون صاحب کی بے پناہ شاعری کا تقاضا ہے کہ اس پر اپنی منقار کھولنے سے قبل اپنے بال و پر کی سلامتی کی دعا مانگ لی جائے. (۱۹۹۱، خاکہ نما، ۹۲). ۳. گا کر سنانا، کچھ گانا، نغمہ سرا ہونا. اری گلبت! تو تو اچھا گا لیتی ہے، اپنی منقار کھول، نغمہ سرائی کر، کچھ رونق ہو، حرارت آئے. (۱۹۷۵، خاک نشین، ۸۵). ان جیسے استادوں کے سامنے گیا منقار کھولتیں، ڈانس وانس سے دل خوش کر دیتی تھیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اگست، ۱۸).

--- گِل کس اضا (---کس گ) امث.

(طب) زبان (مخزن الجواہر). [منقار + گل (رک)].

... مارنا ف م۔
ٹھونگ مارنا، چونچ سے ضرب لگانا۔ ناگاہ ایک خروس نے آن کر منقار ماری۔ (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۴۹)۔

مِنقارَہ (کس م، سک ن، فت ر) امذ۔
(طبیعیات) ایک برتن جس میں ایک ٹونٹی سی لگی ہوتی ہے اور جو ایسے شیشے کا بنا ہوتا ہے جو آگ کو برداشت کرسکتا ہو۔ منقارے میں ..... پانی بھر کر کوئی پندرہ منٹ تک شراب کے لمپ پر اسے رکھا جائے۔ (۱۹۴۵، طبیعیات کی داستان، ۱: ۴۲۹)۔ اگر نیلے توتیے (کاپر سلفیٹ) کی ایک قلم کو پانی سے بھرے ہوئے منقارہ میں ڈالیں تو وہ آہستہ آہستہ پانی میں حل ہونے لگتی ہے۔ (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۶۷۳)۔ [منقار (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

مِنقاری (کس م، سک ن) صف۔
منقار (رک) سے منسوب یا متعلق، چونچ جیسا؛ (مجازاً) نوکیلا، پتلا۔ ایک چھوٹا سا قصبہ ہے جو اپنے ہونٹ والے منقاری سر کی وجہ سے بہت آسانی کے ساتھ شناخت کیا جا سکتا ہے۔ (۱۹۷۱، حشریات، ۹۵)۔ [منقار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... خوش حاشیَہ (...و معد، کس خ ش، فت ی) امذ۔
(ارضیات) آہکی منطقے کے ناری سلسلے کا ایک رکاز (وقیہ)۔ کو برجیہ، کلنیلا بریقیہ، منقاری خوش حاشیہ، فاتحۃ لوسینہ اور زبرہ انگاری..... جو اقسام شیل اور مرجانی چونا پتھر پر مشتمل ہے۔ (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۶۵)۔ [منقاری + خوش (رک) + حاشیہ]۔

... شِریان (...کس ش، سک ر) امث۔
(حیوانیات) ایک شریان کا نام جو ظہری شاخ سے نکلتی ہے اور منقار کی طرف جاتی ہے (Rostralartery)۔ اس سے منقاری شریان نکلتی ہے۔ (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۳۴۳)۔ [منقاری + شریان (رک)]۔

مِنقاش (کس م، سک ن) امذ؛ امث۔
۱. (طب) موچنا جس سے بال اکھاڑتے ہیں، چمٹا۔

کھینچی لیتے ہیں گاہ و گہ منقاش ۔۔ ہر سر مو پہ اس سے ہے پرخاش

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۲۸)۔ تم انھیں منقاش صغیر سے یا صنارہ سے پکڑ کر نشتر سے کاٹ دو۔ (۱۸۷۷، جراحیات زہراوی، ۴۸)۔ ۲. نہرنی، چھوٹی ناخن گیر (مخزن الجواہر)۔ [ع: (ن ق ش)]۔

مِنقاف (کس م، سک ن) امذ۔
ایک کوڑی جو پالش کے کام آتی ہے نیز سکہ، مُہر مہرہ۔ یہ منقاف یعنی کوڑی کے مشابہ بل کھایا ہوا گھونگا تھا۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۸)۔ [ع: (ن ق ف)]۔

مِنقال (کس م، سک ن) امذ۔
سامان وغیرہ منتقل کرنے کا ذریعہ، راستہ یا کوئی چیز نیز پا گزار، باہر نکلنے کی سوراخ دار جگہ (Ambulacrum)۔ یہ تمام سوراخات ایک دوسرے کے ساتھ بذریعہ جلیٹ منقالے ملائی گئی ہیں۔ (۱۹۴۳، غذا و سادگی، ۸۱)۔ [ع: (ن ق ل)]۔

مِنقالی (کس م، سک ن) صف؛ امذ۔
منقال (رک) کی سے متعلق یا منسوب؛ (حیوانیات) وہ سطح جس طرف دہن پایا جاتا ہے، دہنی (ambulacarol)۔ جس طرف دہن پایا جاتا ہے دہنی یا منقالی ..... اور جس طرف مبرز پائی جاتی ہے، اس سطح کو ضد دہنی کہتے ہیں۔ (۱۹۷۱، عالیہ اے کا نیوڈرمیٹا، ۳)۔ [منقال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... سَلاخیں (...فت س، ی مج) امث؛ ج۔
(حیوانیات) کیلشیم کاربونیٹ کی وہ سلاخیں جو زاویہ نما چھت کے دونوں نصفوں میں آمنے سامنے پائی جاتی ہیں اور لچکدار جوڑوں کے ذریعے ایک دوسرے سے جڑی ہوتی ہیں (Ambulacral Ossicles)۔ چھت کے دونوں نصفوں میں کیلشیم کاربونیٹ کی منقالی سلاخیں پائی جاتی ہیں۔ (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۵۰۴)۔ [منقالی (رک) + سلاخ (رک) + یں، لاحقۂ جمع]۔

... میزاب (...ی مع) امذ۔
(حیوانیات) پاگزاری کی طرح کی نالی یا کھانچا، زاویہ نما چھت کے دونوں نصفوں کے درمیان کا خلا (Ambulacral Canal)۔ منقالی میزاب ..... کھلے ہوئے ہوتے ہیں، ان میں ماصوں والے ٹل یا بھی پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۷۱، عالیہ اے کا نیوڈرمیٹا، ۲)۔ [منقالی + میزاب (رک)]۔

... نالی امث۔
رک: منقالی میزاب۔ اس زاویہ نما چھت کے دونوں نصفوں کے درمیان کا خلا منقالی نالی کہلاتا ہے۔ (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۵۰۴)۔ [منقالی + نالی (رک)]۔

مِنقَب (کس م، سک ن، فت ق) امذ۔
(طب) ایک اوزار جس سے پیٹ کا پانی نکالتے ہیں؛ سوراخ کرنے کا آلہ؛ نقب لگانے کا اوزار، پہاڑی راستہ (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ)۔ [ع: (ن ق ب)]۔

مُنقِب (ضم م، سک ن، کس ق) صف۔
جانے والا؛ (مجازاً) منسلک، جڑا ہوا، شریک، مشتمل ہوا ہر گت اون کے جو کوئی منقب ہے اون کے ساتھ نسباً اور نسبتاً اور قرباً اور بعداً۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۶۸)۔ [ع: (ن ق ب)]۔

مَنقَبت (فت م، سک ن، فت ق، ب) امث۔
تعریف و توصیف، مدح و ثنا؛ مراد: بزرگان دین، اولیاء اللہ کی مدح کے اشعار۔

اول سوں یو رہے بھریا منقبت ۔۔ مجھے کیا ہے طاقت کروں میں صفت

(۱۶۸۷، محی الدین نامہ، ۱۲)۔

منقبت اون کے فرزنداں کی سب ۔۔ فضلی کرتا بیاں بصدق و ادب

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸)۔

پڑھ منقبت یہ شاہ کی جس سے نجات ہو
وہ شاہ جس کے ایک گدا کو ہے یہ کمال

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۳)۔ جوہر تابناک، منقبت شایستہ، کان ولایت، صاحب الکامل ملک امات سرور اولیا افتخار اصفیا۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۰)۔ یمن کے ایک بادشاہ کی طرف آپ کی منقبت میں پورا ایک قصیدہ منسوب کیا گیا۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۶۷۱)۔ سودا بلکہ ان سے بھی پہلے کے شعراء نے مرثیہ میں ان اصناف کو اپنایا ... یہی حال نعت و منقبت کا ہے۔ (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۶۲۳)۔ [ع: (ن ق ب)]۔

--- خواں (---و معد) صف ؛ امذ.
تعریف کرنے والا ، تعریف کے اشعار پڑھنے والا شخص ، مدح خواں.

لقب شیطاں کا اب پایا ہے میں نے نکتہ چیں بن کر
فرشتے سے سوا تھا جب تک ان کا منقبت خواں تھا

(۱۹۳۴ ، سنگ و خشت ، ۴۵). [منقبت + ف : خواں ، خواندن = پڑھنا].

--- کہنا محاورہ.
بزرگانِ دین کی مدح میں اشعار کہنا. غزل میں منقبت کہنا آپ ہی کا حصہ ہے. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۳۲).

--- گوئی (---و ج) است.
(ادب) منقبت کہنا ، بزرگانِ دین کی مدح میں اشعار کہنے کا عمل ، منقبت نگاری.
مرثیہ گوئی اور منقبت گوئی میں وہ شان و شکوہ کی محتشم وقت کہنا چاہیے. (۱۹۸۶ ، دہلوی مرثیہ گو ، ۱۰۹). [منقبت + ف : گو ، گفتن = کہنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

--- نِگار (---کس ن) صف ؛ امذ.
(ادب) منقبت لکھنے والا ؛ بزرگانِ دین کا قصیدہ لکھنے والا شخص. حسن اتفاق سے پہلا نعت گو اور منقبت نگار تھا تو دوسرا مرثیہ نگار نکلا. (۱۹۹۳ ، وہ زلف پریشاں ہے ابھی ، ۲۳۰). [منقبت + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا].

مِنْقَبَت (کس م ، سک ن ، فت ق ، ب) امث.
کوئی چیز جس پر انسان فخر کرے یا جو اسے ممتاز بنائے (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : (ن ق ب)].

مَنْقَبَتی (فت م ، سک ن ، فت ق ، ب)
منقبت (رک) سے منسوب ، منقبت کا ، منقبت پر مشتمل ، بزرگانِ دین کی حمد و ثناء والا (عموماً اشعار ، ادب وغیرہ). میر شمس الدین ..... ابتدا میں منقبتی و رثائی اشعار کہتے تھے. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۱ : ۲۳۸). [منقبت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مُنْقَبِض (ضم م ، سک ن ، فت ق ، کس ب) صف.
۱. بھنچا ہوا ، سکڑا ہوا ، کس کر بندھا ہوا. دل سینے کے جوف میں واقع ہے یہ ایک مجوف ظرف ہے جو ہر وقت منقبض اور منبسط ہوتا رہتا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۱۰۱). عضلہ اس سے ایک سیکنڈ کے دو سو یا تین سو حصے کے بعد منقبض ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ، ۱ : ۳۱). ۲. (مجازاً) مکدر ، ناراض ، افسردہ ، رنجیدہ ، ناخوش.

منقبض کیوں نہ رہیں غم کدۂ دہر میں ہم
قفس تنگ میں ہیں مرغ گرفتار بہت

(۱۸۱۳ ، پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۱۸۶).

خاطر جو منقبض ہے تو راحت میں ہے خلل
کیونکر نہ پُر شکن ہو یہ ابروئے بے دل (؟)

(۱۸۶۷ ، مراثی فارغ ، ۱ : ۳۲). چونکہ ہمارے محرموں کی نگاہ کے سامنے اول مرتبہ یہ سماں آیا تھا اس لیے کسی قدر منقبض ہوئے. (۱۹۲۳ ، حیات شبلی ، ۳۱۳). [ع : (ق ب ض)].

--- الطَّبع (---ضم ض ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، سک ب) صف.
افسردہ طبع ، جس کا مزاج مکدر ہو ، ناراض.

خوف ہے کہ اگر کیجیے ذکر خونریزی
عدوے منقبض الطبع کو ترے ہو سل

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۲). [منقبض + رک : ال (۱) + طبع (رک)].

مُنْقَبِضَہ (ضم م ، سک ن ، فت ق ، کس خف ب ، فت ض) صف.
منقبض ، بھنچا ہوا ، کسا ہوا. وہ جسم متوازی اور منقبضہ شعاعوں میں نظر آئے گا. (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۵ : ۸۷). ریشوں کے منقبضہ حصے ان حصوں پر رکھتے ہیں جو اب تک منقبض نہیں ہوئے. (۱۹۳۱ ، تسیجیات ، ۱ : ۱۳۲). [منقبض (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مِنْقَبَہ (کس م ، سک ن ، فت ق ، ب) امذ.
(طب) سوراخ کرنے کا آلہ (مخزن الجواہر). [ع : (ن ق ب)].

مُنْقَتِح (ضم م ، سک ن ، فت ق ، کس ح ت) صف.
منقح شدہ ، پاک ہونے والا ؛ مراد : درست ، اصلاح شدہ (کلام وغیرہ کے لیے مستعمل). وہ گوشے بھی منقح ہو جائیں جو راقم الحروف کی نظر سے رہ گئے ہوں. (۱۹۸۷ ، فاران ، کراچی ، اپریل ، ۳۰). [ع : (ن ق ح)].

مُنْقَتِل (ضم م ، سک ن ، فت ق ، کس ت) صف.
مارا گیا ، مقتول ، کشتہ ، قتل ہونے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : (ق ت ل)].

مُنَقَّح (ضم م ، فت ن ، شد ق بفت) صف.
پاک کیا ہوا ؛ تنقیح کیا ہوا ؛ اصلاح و درستی شدہ ؛ (مجازاً) واضح اور صاف (کلام). دو چار کی صلاح میں ایک بات منقح ہو جاتی ہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۳۱). جب تک یہ امر منقح نہ ہو جائے اس وقت تک یہ گمان نہیں ہے کہ اور کسی پولیٹکل مضمون پر توجہ کی جائے گی. (۱۸۹۰ ، معلم السیاست ، ۲۹۰). مسائل کو اس طرح صاف اور منقح نہیں لکھا ہے. (۱۹۲۳ ، حیات شبلی ، ۲۱۳). یونانی دانشوروں ہی کی طرح مسائل کو سنجیدہ گفتگو اور سوال جواب سے منقح کرتے ، کیسے ہی فہمی یا بر خود غلط سے کیوں نہ سابقہ ہو. (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۴۳). [ع : (ن ق ح)].

--- کَرْنا محاورہ.
(کلام وغیرہ کو) درست کرنا ، غلطی سے پاک کرنا ، واضح کرنا. سید صاحب نے اپنی کتاب میں خیام سے متعلق ہر چیز کو منقح کیا ہے. (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۳۶).

--- نُسْخَہ (---ضم ن ، سک س ، فت خ) امذ.
تنقیح شدہ نسخہ ، غلطیوں سے پاک مسودہ. "انوار سہیلی" کی حد سے زیادہ پُر تکلف اسلوب بیان سے بیزار ہو کر شہنشاہ اکبر نے اپنے وزیر ابوالفضل کو اس کتاب کا ایک نیا منقح نسخہ مرتب کرنے پر مامور کیا. (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۷ : ۳۶۸). [منقح + نسخہ (رک)].

--- ہونا محاورہ.
صاف ہونا ، واضح ہونا. دو چار کی صلاح میں ایک بات منقح ہو جاتی ہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۳۱). جب کہ ہر طرح سے بات منقح ہو گئی اور ہم نے ان کی تخت اور جابرانہ شروط خانہ دامادی کو قبول کر لیا. (؟ ، سوانح عمری مولانا آزاد ، ۱۳۰ : ۱۳۱). اس آیت سے چند مسائل منقح ہو کر سامنے آ گئے. (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۲۵۷).

مُنَقَّر (ضم م، فت ن، شد ق بفت) صف.
جس میں گڑھے پڑ گئے ہوں ؛ (مجازاً) داغ دار.

تمہارے گیسوئے پرپیچ ہیں چھر کی طرح
جبیں صاف منقر ہوئی قمر کی طرح

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۳۴). [ع : (ن ق ر)].

مُنَقرِس (ضم م، سک ن، فت ق، کس ر) صف.
نقرسی، گٹھیا کا : (مجازاً) گٹھیا یا ورم مفاصل کے باعث نہایت درد انگیز (جسم کا کوئی حصہ). اگر قینچی سے تراش دو تو مجھ پر اثر نہ ہو، اور بائیں طرف سے منقرس کی اگر کبھی بھی اُڑ کر بیٹھ جائے تو درد و کرب کا پہاڑ ٹوٹ پڑتا ہے. (۱۹۶۰، گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۲۰۶).
[ع : (ق ر س)].

مُنَقرِض (ضم م، سک ن، فت ق، کس ر) صف.
کترا ہوا، کاٹا ہوا ؛ (مجازاً) منقطع، ختم، فنا. تمام معجزات رسل علیہم السلام کے منقرض ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۳۶). جب تک یہ نسل پوری اپنی موت سے مر کر منقرض نہیں ہوگئی، بنو اسرائیل کو کنعان کی زمین میں قدم رکھنا نصیب نہیں ہوا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۳۱۲). مرابطین بادشاہوں کا پایۂ تخت فتح ہوگیا تو مرابطین کا سلسلہ منقرض ہوگیا. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۵۰۱). جب قرطبہ کی خلافت منقرض ہوگئی تو مجاہد پہلا شخص تھا جس نے ..... خود مختاری کا اعلان کیا. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸ : ۵۵۱). [ع : (ق ر ض)].

مُنَقَسَم (ضم م، سک ن، فت ق، س) صف.
تقسیم شدہ، تقسیم کیا گیا، بانٹا ہوا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ع : (ق س م)].

مُنَقَسِم (ضم م، سک ن، فت ق، کس س) صف.
۱. تقسیم ہونے والا، تقسیم کیا گیا، بانٹا ہوا.

ہے تردد بہ نجوم یا عروج منقسم ہوتے ہیں بر بارہ بروج

(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب (باقر آگاہ)، ۱۷). مذکورہ بالا اشخاص ..... شعبوں میں منقسم نہیں ہوئے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۴۰۷). صفت خوشخوئی کی چند قسموں پر منقسم ہے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدارس دیہاتی (ترجمہ)، ۳۴). فضائے انسانی منافرت و محبت دو متضاد شاہراہوں میں منقسم تھی. (۱۹۳۲، شہید مغرب، ۵۱). دنیا امریکہ اور روس دو کیمپوں میں منقسم تھی یہ وہ زمانہ تھا جب غیر جانبدار ہونا بے معنی سمجھا جاتا تھا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۵۳). ۲. مختلف قسم کا، قسم قسم کا، (بلحاظ معیار و مقدار) وقفے وقفے سے ہونے والا، غیر مسلسل. ۱۸۰۰ ملی میٹر سالانہ یکساں منقسم بارش کافی کی بہتر کاشت کی ضمانت ہوتی ہے. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۲۳۰). [ع : (ق س م)].

--- دِماغ (---کس نیز فت د) امذ.
(نفسیات) دو مختلف کیفیتوں میں بٹا ہوا دماغ، خلل پذیر ذہن. سائنس کا وہ شعبہ ..... منقسم دماغ کی تحقیق کے نام سے جانا جاتا ہے. (۱۹۸۶، فنون (سالنامہ)، لاہور، ۹۲).
[منقسم + دماغ (رک)].

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
جو تقسیم ہوگیا ہو، تقسیم شدہ، بٹا ہوا. انسان کی منقسم شدہ ذات کا ہر پارہ ایک دوسرے سے لاتعلق اور الگ ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۱۶). [منقسم + ف : شدہ، شدن = ہونا].

--- کَرنا محاورہ.
بانٹنا، تقسیم کرنا، حصے بخرے کرنا. اردوئے معلّی نام رکھا گیا اور خطوں کو دو حصوں پر منقسم کیا. (۱۸۶۹، دیباچہ اردوئے معلّی (تنقید غالب کے سو سال، ۲۰). آرٹ کے ..... لیے ایسا مواد فراہم کریں جو وحدت تاثر کو منقسم نہ کرے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۹۳).

--- ہونا محاورہ.
منقسم کرنا (رک) کا لازم، بٹ جانا. علماء فلک نے پچاس ملین تصویریں ایسے ستاروں کی لی ہیں جو مختلف مجامع میں منقسم ہیں. (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، العصر، ۲ : ۵۸).

ہوتے ہیں منقسم پنجاب و بنگال عجب شیخ و برہمن کا ہے عالم

(۱۹۲۷، قطعۂ رئیس امروہوی (رئیس امروہوی فن و شخصیت)، ۱۳۵). جلوس گلیوں میں منقسم ہو کر آگے بڑھتا گیا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، فروری، ۹۰).

مُنَقَسِمَہ (ضم م، سک ن، فت ق، کس بج س، فت م) صف.
۱. تقسیم شدہ، بٹا ہوا. کسی تحریک کو تقسیم کرتے وقت جتنی دوسری تحریکیں اس تحریک سے منسلک ہوتی ہیں ان سب کا اطلاق ہر منقسمہ جزو پر ہوتا ہے. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۱۹۳). ۲. قسم قسم کا، طرح طرح کا. فن ہیئت میں اون کو آلات منقسمہ مثلاً لبنہ و اصطرلاب سے کام لینے کی ترغیب دلائی. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۱۹۳). ۳. (نباتیات) منقسمی، غیر ممیز، بڑھنے اور تقسیم ہونے والا (خلیہ، بافت) ؛ منقسمہ کا یا اس سے متعلق (Meristematic). بیٹا اگرچہ مختصر ہوتا ہے لیکن منقسمہ بافت کا بنا ہوتا ہے. (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۱۲). [منقسم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُنَقَّش (ضم م، فت ن، شد ق بفت) صف.
۱. جس پر نقش و نگار ہوں، نقشین، بیل بوٹے دار ؛ جس پر نقوش کندہ یا اُبھرے ہوئے ہوں.

نشاناں ہور بھاری موکلی کھول منقش کر رہے سب فوج کھول

(۱۶۸۳، عشق نامہ، مومن، ۱۲۰).

تن منقش بوریے سے ہے اگر کیا فائدہ
فقر کے جامے کو زینت دے وہ اتو اور ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۱).

باہر سے منقش و منور آراستہ ہے تمام اندر

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۶۸). ایک چھوٹی سی منقش مشرقی وضع کی چوکی پر کار کے قریب ہو بیٹھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۸۱). ۲. (مجازاً) (وہ بات) جو ذہن یا حافظے وغیرہ میں ثبت ہو جائے. بندہ اور حق سبحانہٗ کے درمیان میں پردہ بھی عالم کی صورتوں کا دل میں منقش ہونا ہے. (۱۸۹۳، ترجمۂ رشحات اردو، ۹۳).

نئی شکلیں ہیں سینے پر منقش مبارک امتزاج آب و آتش

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۲۲۳).

سلام اُن پر کہ جو اورنگ دل پر ہیں فروکش
رہے نام اُن کا لوحِ قلب پر مسطر، منقش
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۸۵). [ع: (ن ق ش)].

--- کر دینا / کرنا ف مر؛ محاورہ.

۱. نقش و نگار والا بنانا، خاکہ کھینچ دینا، تصویر بنا دینا، حافظے میں ہو بہو ثبت کر دینا.

گلوں سے سینۂ افکار کو منقش کر　　　ولا چمن کی تو دیوار کو منقش کر

(۱۸۳۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۱۰۰). بعض اوقات ان کا صرف ایک مزاحیہ جملہ پوری صورت حال کو واضح اور پورے کردار کو منقش کر دیتا ہے. (۱۹۹۶، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۳۸).
۲. (خطاطی) خوبصورتی سے لکھنا، کتابت کرنا. کاتبوں کا دستور ہے کہ ..... ادنا کو اعلیٰ اور اعلیٰ کو ادنا درجہ پر منقش کر دیتے ہیں. (۱۸۳۵، پالی گلاٹ، ۱۵).

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. حافظے یا ذہن میں ہو بہو ثبت ہو جانا؛ (نقشہ وغیرہ) کھنچ جانا. انسان کامل اور اسوۂ حسنہ کا صحیح نقشہ ذہن پر منقش ہو جاتا ہے. (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۱۵۷).
۲. بنا یا چھپا ہوا ہونا (خاکہ، تصویر وغیرہ)؛ لکھا ہوا ہونا؛ کندہ ہونا. اس عہدنامہ پر حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تصویر منقش ہوتی ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۱۳). ایک قدیم سرزمین ..... جہاں انسانی ترقی کی عظیم کامیابیاں منقش ہیں. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۳۵).

مُنَقَّشَہ (ضم م، فت ن، شد ق بکس، فت ش) امث.

(طب) سر کی چوٹ جس میں کھوپڑی ٹوٹ جائے (ماخوذ: مخزن الجواہر). [منقش + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنْقَصِب (ضم م، سک ن، فت ق، کس ص) صف.

کاٹا گیا، جدا کیا گیا؛ جو اپنی جگہ سے ہٹ جائے (سیارہ یا ستارہ) (جامع اللغات).
[ع: (ق ص ب)].

مَنْقَصَت (فت م، سک ن، فت ق، ص) امث.

۱. نقصان، گھاٹا، کمی. حضرت آدمؑ نے اس نہی کو نہی منفعت جانی تھی نہ ہی منقصت. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۹۳). ۲. (مجازاً) توہین، مذمت، برائی، عیب. لوگ دینی دشمنی کے سبب طرح طرح پر پیغمبر صاحبؐ کو زبانی ایذائیں دیتے ..... اُن کو تو عالم ہونا بھی موجب عار و منقصت تھا. (۱۸۸۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۰۲). اُن میں بھی متمدن جزیرہ میں عرب اور اسلام کی منقصت پیش نظر رہتی تھی. (۱۹۳۰، مقالات شروانی، ۲۶۳). جو مصرے لگائے گئے تھے ان سے یاسؔ کے والدین کی منقصت نکلتی تھی. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۵).
[ع: (ن ق ص)].

مُنْقَضِب (ضم م، سک ن، فت ق، کس ض) امث.

(عروض) ایک بحر کا نام (نوراللغات؛ مہذب اللغات). [ع: (ق ض ب)].

مُنْقَضی (ضم م، سک ن، فت ق) صف.

۱. قضا شدہ، جو ختم یا فنا ہو چکا ہو؛ (مجازاً) جو گزر گیا ہو، جو پورا ہو گیا ہو، (زمانہ، مدت وغیرہ).

احمدی مشرب قلندر ایک بڑا　　　منقضی ہونے میں ہووے گا کوڑا
(۱۷۵۴، ریاضِ غوثیہ، ۱۵۷).

منقضی ہووے کب مری ہمت　　　دس روپیہ دوں گدا کو بے مہلت
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۷۷). جب مہینے بھی منقضی ہو گئے تو اٹھارہ سال پر نظر ٹھہری. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰۲). اشتہار جو اس باب میں دیا گیا ہے، اس کی مدت منقضی ہو گئی ہو. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۱۳۱). تیسرا سال منقضی ہوتا ہے کہ محیف خود اکی تعلیم دہی میں بہ دل و جان مصروف رہتا ہے. (۱۹۵۷، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج، ۲۰۴). [ع: (ق ض ی)].

--- المیعاد (---ضم ی، فم ا، سک ل، ی مع) صف.

جس کا وقت مقررہ گزر گیا ہو، جس کے وعدے کی مدت ختم ہو گئی ہو. اراضی ..... جو کہ داخل بندوبست منقضی المیعاد تھی. (۱۸۹۳، ایکٹ نمبر ۱۹، ۱۸۷۳ء، ۱۹۳). بکر نے جو ایک ایسی ہنڈی منقضی المیعاد پر قابض ہے جس کو زید نے بہ حیثیت ضامن عمرو لکھا. (۱۹۰۲، ایکٹ معاہدۂ ہند نمبر ۹، ۱۸۷۲ء، ۱۰۰). [منقضی + رک: ال (۱) + میعاد (رک)].

مُنْقَضِیَہ (ضم م، سک ن، فت ق، کس خف ض، فت ی) صف.

منقضی، گزرا ہوا، بیتا ہوا، گزشتہ. مولوی مہدی علی صاحب نے ایک چک بنک بنگال حیدرآباد بابتہ زر اضافہ ایام منقضیہ بھیجی تھی. (۱۸۸۶، مکتوبات سرسید، ۲۳۶). [منقضی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنَقَّط (ضم م، فت ن، شد ق بفت) صف.

جس پر نقطے لگائے گئے ہوں، نقطے دار، منقوط. قرآن شریف پر نقطے حجاج بن یوسف نے لگائے اور ..... وہی منقط قرآن آج تمام دنیا میں پھیلا ہوا ہے. (۱۹۲۳، حیات شبلی (دیباچہ)، ۴۲). [ع: (ن ق ط)].

مُنْقَطِع (ضم م، سک ن، فت ق، کس ج ط) (الف) صف.

۱. (i) قطع ہونے والا، جو کاٹ دیا گیا ہو؛ مراد: قطع، جدا، ٹوٹا ہوا (عموماً رابطہ، سلسلہ وغیرہ).

ہوا منقطع زلف شب کا خیال　　　صبح روز نے آ دکھایا جمال
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۸۳). اگر ..... علاقہ تاگے کا منقطع ہو تو عمود وار خط پ ل پر گرے گی. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۱۱۹). محدثین کا سب سے پہلا اصول یہ ہے کہ روایت کا سلسلہ اصل واقعہ تک کہیں منقطع نہ ہونے پائے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۵۲). یہاں آ کر نبض منقطع ہو گئی. (۱۹۳۲، رسالہ نبض، ۴۲). تم نے ضرور کسی کنارے کو خشکی سے منقطع ہو کے ندی کے پانی میں بہتے دیکھا ہوگا. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۲۲۰). (ii) ختم، اختتام کو پہنچا ہوا؛ فیصل شدہ، تصفیہ شدہ. بعد از وفات پیغمبرؐ ..... کے منقطع ہوئی وحی، اور ظاہر ہوا ارتداد عرب. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۳۵). جب حیض بند ہو جائے تو امید حمل منقطع ہو جاتی ہے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۳۱). یوں سمجھیے کہ بالکل خلاف توقع جمنی کو منقطع کر کے مارچ کے وسط میں واپس آنا پڑا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۲). (iii) (جراحت) رکا ہوا، بند (خون کے لیے مستعمل). اگر خون منقطع نہ ہو ..... تو شریان کو اوپر نکال کر کاٹ دو، اس طرح وہ سکڑے گی اور خون بند ہو جائے گا. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۱۷۸). ۲. (حدیث) جس کے رجال میں سے ایک یا زیادہ معلوم نہ ہوں اور بعد کے راوی نے پہلے سے براہ راست نہ سنا ہو، جس کی سند میں کہیں کوئی راوی ساقط ہو.

یہ حدیث اگرچہ منقطع کے حکم میں ہے مگر اوس کی شاہد دوسری حدیث طلق بن غنام کی ہے۔ (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۸۳)۔ یہ روایت منقطع ہے، یعقوب نے حضرت معاویہؓ سے خود نہیں سنا ہے۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۸۸)۔ اگر صرف ایک راوی ساقط ہو یا ایک سے زیادہ راوی ساقط ہوں لیکن مختلف جگہوں سے ہوں تو اسے منقطع کہتے ہیں۔ (۱۹۵۶، ترجمہ مشکوٰۃ شریف (مقدمہ)، ۱: ۸)۔ (ب) امذ۔ (دکن) اُس اراضی انعام کو کہتے ہیں جس کا پن مقررہ منجانب منقطعہ دار سرکار میں داخل کیا جاتا ہے، یہ انعام منقطعہ دار کے نسلاً بعد نسل جاری رہتا ہے (فرہنگ عثمانیہ، ۲۵۳)۔ [ع: (ق ط ع)]۔

... اَلاِشارَہ (۔۔۔ ضم ع، ضم ا، سک ل، کس ا، فت ر) امذ۔
(تصوف) رک: منقطع وحدانی (مصباح التعرف)۔ [منقطع + رک: ال (۱) + اشارہ (رک)]۔

... جھیل (۔۔۔ ی مع) امث۔
(جغرافیہ) راستے کا وہ دریائی پیچ جو جھیل میں تبدیل ہو جاتا ہے، ہلالی جھیل۔ وہ پرانا راستہ قریب قریب چھوڑ دیتا ہے چنانچہ نئے راستے میں سے گزرنے کے لیے جن پیچوں کو وہ ترک کر دیتا ہے وہ جھیلوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں ایسی جھیلوں کو منقطع (انقطاع کی) جھیلیں کہا جاتا ہے۔ (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۲۵)۔ [منقطع + جھیل (رک)]۔

... مُنقَطِع کَرانا محاورہ۔
قطع کرانا، ختم کرا دینا۔ مذہبی عقیدت میں اس کی غلو پسندی اسے تعلیم کا سلسلہ منقطع کرانے میں کامیاب ہوئی۔ (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۵۶)۔

... کَر دینا/کَرنا محاورہ۔
۱. قطع کرنا، توڑ دینا، درمیان سے ترک کر دینا۔ اپنی ملی روایت سے رشتہ ناطہ منقطع کرنے کے بجائے ..... تسلسل کو تلاش کر رہے ہیں۔ (۱۹۶۱، ادب، کلچر اور مسائل، ۳۹)۔ بعض کو اپنا تعلیمی سلسلہ ہی منقطع کر دینا پڑے۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۱۲)۔ ۲. ختم کر دینا، مٹا دینا، باقی نہ چھوڑنا۔ بعض حضرات نے اس لفظ کے یہ معنی قرار دیے ہیں کہ آئندہ کے لیے بھی قوم عاد کی نسل اللہ تعالیٰ نے منقطع کر دی۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۶۰۹)۔ ۳. بند کر دینا، روک دینا۔ دو ایک ماہ کے اندر ہی نادہندگی کی بنا پر متعلقہ سہولتیں منقطع کر دیتے۔ (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۲۸)۔

... کِیا جانا ف مر: محاورہ۔
رک: منقطع ہونا۔ ملکوں میں جو مدارج ترقی اور مدارج پس ماندگی کے درمیان رشتہ اتصال موجود ہے، اس کا منقطع کیا جانا بھی ضروری ہے۔ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۰)۔

... وَحدانی کس صف (۔۔۔ فت ح، سک ح) امذ۔
(تصوف) مراد اس سے حضرت الجمع ہے کہ اس میں کسی غیر کا دخل نہیں کیونکہ وہ محل انقطاع ہے اور وہی عین الجمع ہے اور اسی کو منقطع الاشارہ اور حضرت الوجود بھی کہتے ہیں (مصباح التعرف)۔ [منقطع + وحدانی (رک)]۔

... ہونا محاورہ۔
۱. جاتا رہنا، ٹوٹنا، کٹنا، قطع ہونا، ختم ہونا، محو ہونا۔ دل میں ایسا تعلق ہو جاتا ہے جو قیامت تک منقطع نہیں ہوتا۔ (۱۹۲۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۳۲۵)۔ مجھ سے میرا ماضی اور تصور ماضی یکسر منقطع ہو گیا۔ (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۲۲۳)۔ ۲. فیصل ہونا، تصفیہ ہونا، انجام کو پہنچنا (نور اللغات؛ مہذب اللغات)۔

مِنقَعَہ (کس م، سک ن، فت ق، ع) امذ۔
(طب) دوائیں بھگونے کا برتن (مخزن الجواہر)۔ [ع: (ن ق ع)]۔

مَنقَل (فت نیز کس م، سک ن، فت ق) امث۔
۱. انگیٹھی؛ آتش دان۔

لکھے سو لک ہوا خطرا ہوا شہرت چلیا ہو دل
اگن چنتی یو ہے انگر جیاں دوڑیاں دسیا منقل

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۱۹)۔

شفق نہ بوجھ کہ بجھ آہ آتشیں نے ولی
فلک کوں جا کے کیا ہے برنگِ منقل سرخ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۷۳)۔

معموں کے گھروں میں آج اور کل ہیں پڑے پڑے دہکے ہے منقل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۸)۔

برگ گل فیض ہوا کرتا ہے ہر اخگر کو
آگ کی گر کہیں سلگا کے رکھے ہیں منقل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۷۹)۔

ہے وہ سوز عشق سے میرے دل مضطر میں آگ
نے کسی منقل میں ہے وہ نے کسی مجمر میں آگ

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۱: ۱۳۹)۔

الہ آباد میں ملت کی منقل حیات نو کے انگاروں سے محروی

(۱۹۳۲، بہارستان، ۵۳۹)۔

زیرِ تنگیرۂ زر تار بچھے فرش فروش
عود و عنبر کا بخور اٹھتا ہوا منقل سے

(۱۹۶۴، برگ خزاں، ۲۲۱)۔ ۲. پہاڑی راستہ؛ (مجازاً) راستہ۔

جامع وہ مبیح شکل کا ہے منقل وہ تمام نقل کا ہے

(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۳۷)۔ [ع: (ن ق ل)]۔

مَنقَلا (فت م، سک ن، فت ق) امذ۔
فوج کا وہ حصہ جو لشکر کے آگے ہوتا ہے، ہراول دستہ۔ بہت سے امیروں کو بر سم منقلا گجرات کی طرف روانہ کیا۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۸۱)۔ [ف: منقلہ؛ ع: منقلہ کا ایک املا]۔

... ئے پیش (۔۔۔ ی مج) امذ۔
فوج کا ہراول دستہ (Vanguard)۔ ان کے فارسی مترادفات منقلائی پیش، منقلائی عقب اور جم تھے۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۱)۔ [منقلا (منقلہ) ے + (حرف اضافت) + پیش (رک)]۔

... ئے عَقَب (۔۔۔ فت ع، کس نیز سک ق) امذ۔
فوج کا پچھلا یا آخری دستہ۔ ان کے فارسی مترادفات منقلائی پیش، منقلائی عقب اور جم تھے۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۱)۔ [منقلا (منقلہ) ے + (حرف اضافت) + عقب (رک)]۔

مُنْقَلِب (ضم م، سک ن، فت ق، کس ل) (الف) صف.

۱. اُلٹنے والا، پھر جانے والا، متغیر، بدلنے والا، بدلا ہوا، پھرا یا پلٹا ہوا.

شب ہجر آئی روزِ وصل گیا ۔۔۔ منقلب عیش کا زمانہ ہوا

(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۱۹). قدرت سو برس پیشتر یہ تقدیر کر چکی اور اب اس تقدیر کا منقلب ہونا ممکن نہیں. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۱۹۵).

دل کی حالت منقلب پاتا ہوں ہر دم عشق میں
سینکڑوں پہلو ہیں بادی ایک ہی تصویر کے

(۱۹۳۷، نوائے دل، ۲۸۸). ہر شق ایک دیے ہوئے "کچے مال" کو معین تیار شدہ مال میں منقلب کرتی ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۵۵). ۲. اوندھا، اُلٹا، جس کا منھ یا سر نیچے اور پشت یا پاؤں اوپر ہو.

منقلب ہاتھوں پہ شہ کے بے خطا کیونکر ہوا
ابنِ کامل سے یہ ظلمِ ناروا کیونکر ہوا

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۰۶). چھ ماہ کا بچہ، ہاتھوں پر منقلب ہو گیا. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۱۳۰). (ب) امذ. ۱. (ہیئت) وہ برج جس کی رفتار طالع میں آپڑے تو منحوس خیال کی جاتی ہے (حمل، سرطان، جدی اور میزان).

انگن منقلب برج کا کر شمار ۔۔۔ کرے منقلب ساتھاں اختیار

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۶۷ (ب)).

منقلب رفتار اپنی چھوڑ کر راس و ذنب ۔۔۔ راہ پر آئے سعادت کی بیان راستاں

(۱۸۰۶، ایمان، ایمان سخن، ۴۰).

ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے ۔۔۔ یہ دنیا کا کارخانہ ہے

(۱۸۶۸، زہرِ عشق (نواب مرزا شوق)، ۱۷). ان کو اس برج منقلب سے جو اس برج کے مثلث میں واقع ہو ترتیب وار اس طرح شمار کیا جائے. (۱۹۴۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۳۱۳). ان سیاروں کے برج بارہ ہیں (یعنی گھر) جن کو تین اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے، ثابت، منقلب ذو جسدین. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۸۷). ۲. (طبیعیات) وہ آلہ (تانبے کا ایک پرزہ) جس کے ذریعہ برقی دور کسی مخصوص حصہ میں (عموماً رو پیما میں) دور کی تکمیل کرنے والے تاروں کو کھولے بغیر رو کی سمت اُلٹ دی جاتی ہے (Commutator). منقلب کے کم از کم چار سرے ہونے چاہئیں. (۱۹۲۲، طبیعیات عملی، ۲: ۳۱۷). [ع: (ق ل ب)].

۔۔۔ اُلْحال (۔۔۔ ضم ب، غم ا، سک ل) صف.

جس کا حال بدل گیا ہو، بدلا ہوا. وادی کوہستان کے رہنے والے اس تحدیث کو سن کر منقلب الحال ہو گئے. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱: ۳۴). [منقلب + رک: ال (۱) + حال (رک)].

۔۔۔ اُلْحالی (۔۔۔ ضم م، غم ا، سک ل) امث.

منقلب الحال ہونا، حال بدل جانا، حالت کا متغیر ہو جانا.

بچ گئی جان مری منقلب الحالی سے ۔۔۔ ملک الموت کو دھوکا نہ ہوا تھا سو ہوا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۲). [منقلب الحال + ی، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ کاپی امث.

(طباعت) چھاپے کے پتھر پر اُلٹی اتری ہوئی تحریر، پلیٹ کر جمی ہوئی کاپی جس سے کاغذ پر چھپائی سیدھی ہوتی ہے (ماخوذ: اپ و، ۳۰: ۲۲۷). [منقلب + کاپی (رک)].

۔۔۔ صُورَتِ حال (۔۔۔ و مع، فت ر، کس اضافت) امث.

بدلی ہوئی حالت، برعکس صورت حال. اس میں منقلب صورت حال میں وقت اور اس کی ضروریات بدل چکی ہیں. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۵۴). [منقلب + صورت حال (رک)].

۔۔۔ طَبِیعَت (۔۔۔ فت ط، ی مع، فت ع) امث.

بے چین طبیعت، تلون مزاجی، سیمابی طبیعت. پلاٹ ان سے پورے طور پر سنبھلتا نہیں شاید ان کی بے چینی اور منقلب طبیعت اس کی ذمہ دار ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۹۲). [منقلب + طبیعت (رک)].

۔۔۔ کَرْنا ف م؛ محاورہ.

۱. بدل دینا، بدلنا. کسی خطے یا کسی معاشرے کو یکسر منقلب کرنے اور صدیوں کی غلامی کے آثار کو حرف غلط بنانے میں زبان کلیدی کردار ادا کرتی ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جون، ۳). ۲. اوندھا کرنا، اُلٹنا.

کرتے ہیں خاک شیشۂ ساعت کو منقلب ۔۔۔ برہم زن سپہر ہمارا غبار ہے

(۱۹۰۰، بیان (مرتضیٰ یزدانی)، انتخاب کلام بیان، ۲۳۹). ۳. (مجازاً) بے قرار کر دینا، بے چین کر دینا، پریشان کر دینا. وہ اسے ضد کر کے نماز کا رس بناتا تھا، صرف اس لیے کہ اس کی تکلیف، مخل ہو کر ابا جی کو منقلب نہ کر دے. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری تا جون، ۵۲).

۔۔۔ کَیفِیَّت (۔۔۔ ی لین، شد ی مع بفت) امث.

رک: منقلب صورت حال. اگنی نے اس کے چہرے کی منقلب کیفیت کا اندازہ لگا کر اس کے انداز کے مطابق اپنا انداز بدل کر کہا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۸۲). [منقلب + کیفیت (رک)].

۔۔۔ گِرْدْ باد (۔۔۔ کس گ، سک ر، د) امذ.

(جغرافیہ) وہ ہوا جس کا سب سے زیادہ دباؤ مرکز میں ہوتا ہے، یہ اندر سے باہر کی طرف اور گرد باد کے مخالف رخ پر چلتی ہے (Anti Cyclone). آئسو بارز کے مطالعہ سے کسی خاص مقام پر گرد باد یا منقلب گرد باد کا پتہ چلتا ہے. (۱۹۶۴، عملی جغرافیہ، ۶۸). [منقلب + گرد باد (رک)].

۔۔۔ مَدارِج (۔۔۔ فت م، کس ر) امذ؛ ج.

(نباتیات) تغیر پذیر یا عارضی شکلیں جو مختلف اوعیہ کے درمیان ہوتی ہیں (Transitional Forms). ان دونوں قسم کی اوعیہ کے درمیان ان کے منقلب مدارج کو بھی دیکھو. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۴۵). [منقلب + مدارج (رک)].

۔۔۔ مَوسَمی ہَوا (۔۔۔ و لین، کس نیز فت س، فت و) امذ.

(جغرافیہ) مون سون کے برخلاف سمندر کی جانب سے چلنے والی ہوا. اینٹی مون سون یا منقلب موسمی ہوا سمندر کی جانب سے چلتی ہے. (۱۹۰۶، جغرافیہ طبعی (رائے کدار ناتھ)، ۵۶). [منقلب + موسمی (رک) + ہوا (رک)].

۔۔۔ ہو جانا / ہونا محاورہ.

بدل جانا، تبدیل ہو جانا.

مقلب گرچہ زمانہ ہوا ہر وقت وے
نہوئی صبح فراق اپنی کبھی شام وصال

(۱۸۰۹، جرات، د، ۳۳۱). قدرت سو برس پیشتر یہ تقریر کر چکی اور اب اس تقریر کا منقلب ہونا ممکن نہیں. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱ : ۱۹۵). پورا نظام فطرت عالم انسان سے ہوتے ہوئے نئے انسان کی توسیع میں منقلب ہو جاتا ہے. (۱۹۹۱، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں، ۱۱۳).

مُنْقَلِبات (ضم م، سک ن، فت ق، کس ج ل) امذ : ج.
۱. منقلبہ (رک) کی جمع (علمی اردو لغت). ۲. (ہیئت) وہ چار برج (حمل، سرطان، جدی اور میزان) جن کے طالع میں کام درست اور راست نہیں آتا، ثابتات کی ضد (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۳. (طبعیات) رک : منقلب (ب) ۲. (Commutator).
نہایت عام طور پر استعمال کیے جانے والے منقلبات میں سے ایک پول کا منقلب ہے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۳۲). [منقلب (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُنْقَلِبَہ (ضم م، سک ن، فت ق، کس ج ل، فت ب) صف.
منقلب، بدل جانے والا، تغیر پذیر. جب اس مقدمہ منقلبہ کا مجھے یوں معلوم ہوتا ہے..... پانی میں ڈوبنے سے اس کا وزن کم گھٹتا ہے. (۱۸۳۸، ستہ شمسیہ، ۳ : ۹۳). جب غیرت چھوڑ کر بے حیائی یا وحشت اختیار کرتے ہیں تو ایسی سب صورتوں کا نام جذبات منقلبہ ہوتا ہے. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۵۹۵). [منقلب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَنْقَلَہ (فت م، سک ن، فت ق، ل) امذ.
۱. سفر کی ایک منزل، ایک دن کا سفر (جامع اللغات ؛ المنجد). ۲. فوج کا ہراول دستہ، منقلا. اپنے سواروں کو..... منقلے کے طریق پر رخصت کر خود بدولت بھی عقب ان کے آرکات کو روانہ ہوا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۲۵۶). ۳. راستہ جو پہاڑوں میں سے گزرے (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : منقلۃ (بحذف ۃ)].

مُنَقِّلَہ (ضم م، فت ن، شد ق بکس نیز بفت، فت ل) امث.
۱. (طب) سر کی وہ چوٹ جس میں کھوپڑی ٹوٹ جائے نیز وہ چوٹ جس میں ہڈی ٹوٹ کر اس کی نوک باہر نکل آئے (مخزن الجواہر). ۲. (فقہ) وہ زخم جو ہڈی کو توڑ کر اپنی جگہ سے منتقل کر دے اس میں بطور دیت پندرہ اونٹ دیے جاتے ہیں. منقلہ میں پندرہ اونٹ ہیں اور موضحہ میں پانچ اونٹ ہیں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۱۱۳). [ع : منقلۃ (بحذف ۃ)].

مَنْقُوب (فت م، سک ن، و مع) صف.
۱. چھدا ہوا، سوراخ والا ؛ (مجازاً) ظاہر، آشکار، بے نقاب.
کنگنت میں ابر سے سورج ہو منقوب کیا یوں آشکارا مہر محجوب
(۱۶۹۴، عشق نامہ، مومن (ق)، ۳۳۱). ۲. (طب) خارش زدہ (ماخوذ : مخزن الجواہر).
[ع : (ن ق ب)].

مَنْقُود (فت م، سک ن، و مع) صف.
نقد کیا ہوا، پرکھا ہوا (ادب) (وہ کلام یا شخص) جس پر تنقید یا تبصرہ کیا جائے.
پھر منتقد اپنی مطلق سے مت ہو دیکھو منقود دید حق ہے موجود کا تجلی
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۷۰). ناقد یا تو منقود کو پہلے سے پسند کرتا ہوگا یا ناپسند. (۱۹۳۳، سیف و سبو، ۹۰). [ع : (ن ق د)].

مَنْقُورَہ (فت م، سک ن، و مع، فت ر) صف.
چمکایا ہوا ؛ (مجازاً) روشن کیا ہوا، نور رکھنے والا، پُر نور. یہ نور وہ نور ہے کہ اہل آسمان صاحب نور کو منقورہ اور اہل زمین فاطمہ کہتے ہیں. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۶۱۳). [ع : منقور (ن ق ر) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَنْقُوش (فت م، سک ن، و مع) صف.
۱. نقش کیا ہوا ؛ ثبت، جس کے نشانات موجود ہوں، منقش.
منقوش دل خلق ہے پرہیز کی خوبی کتنا ہی کرے ظلم وہ بد نام نہ ہو گا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۲). اکثر پہاڑوں میں شاہان قدیم کی شکار گاہیں اور دربار منقوش ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲ : ۱۸). لیمپ کی چمنیوں پر مانوگرام منقوش ہو کر ولایت سے آتا تھا. (۱۹۲۵، وقار حیات (مقدمہ)، ۳۰). سکوں کی پشت پر المستعصر کا نام منقوش ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۳). ۲. لکھا ہوا، مرقوم نیز کندہ. اس بیان کی تائید میں کوئی مکتوب یا منقوش شہادت نہیں ملی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۱۹). [ع : (ن ق ش)].

--- خاطِر کس اضا (--- کس ط) صف.
ذہن نشین. افضل خان کا دیوان ایک برہمن تھا، اسے ملا لیا، اس نے خان مذکور کو بالکل منقوش خاطر کر دیا کہ لڑکے میں اصلاً تاب مقابلے کی نہیں. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲ : ۱۳۹). [منقوش + خاطر (رک)].

--- ہونا ف ل ؛ محاورہ.
منقش ہونا، نقش یا ثبت ہونا. کائنات کی وہ تاریخ جو صفحات فطرت میں منقوش ہے..... واقعات کو نظر انداز نہیں کر سکتی. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۱۳).

مَنْقُوشِيات (فت م، سک ن، و مع، سک نیز کس ش خف ش) امذ ؛ ج.
(جغرافیہ) جغرافی مطالعہ ؛ (کسی قطعے کی) نقشہ سازی ؛ (مجازاً) جغرافیائی حالات یا خصوصیات (Topography). منقوشیات کا اثر..... قدرتی نالیوں اور درجۂ حرارت اور روشنی پر پڑتا ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۷۷). [منقوش (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

مَنْقُوص (فت م، سک ن، و مع) (الف) صف.
جس میں نقص ہو، جس کا کوئی جزو کم کیا جائے، گھٹایا ہوا. اجر غیر منقوص اور غیر مقطوع کامل کے معنی یہ ہیں کہ چونکہ یہ اختیار ناقص ہے بغیر مرجح کے متعلق ہو نہیں سکتا. (۱۹۶۰، تفسیر سورۂ والتین والعصر، ۲۷). (ب) امذ. ۱. (ریاضی) وہ جز جو کم کیا جائے، چھوٹا عدد جو بڑے عدد سے گھٹایا جائے. کم عدد کو نیچے اور بڑے عدد کو اوپر لکھیں اور نیچے والے عدد کو منقوص..... کہتے ہیں. (۱۸۴۵، علم الفرائض، ۷۷). ۲. (عروض) وہ رکن جس میں نقص (اجتماع عصب رکف) ہو (جیسے مفاعلتن کے لام کو ساکن اور نون کو گرا دیتے ہیں).
رکن کا حرف بفتحم ساکن سبب خفیف گرا دینا نقص اور رکن کو منقوص کہتے ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۵۶). [ع : (ن ق ص)].

--- بہ/بہہ (--- کس ب، و) امذ.
(ریاضی) وہ عدد جو کسی عدد سے منہا کیا جائے، چھوٹا عدد. جمع کے عدد منقوص اور تفریق کے عدد کو منقوص بہ کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۵). [منقوص + بہ/بہہ (رک)].

--- مِنْہ (--- کس م، سک ن، ضم ہ معکوس) امذ.
(ریاضی) بڑا عدد جس میں سے چھوٹے عدد کو گھٹایا جائے. نیچے والے عدد کو منقوص اور اوپر والے کو منقوص منہ کہتے ہیں. (۱۸۳۵، علم الفرائض، ۷۷). [منقوص + منہ (رک)].

مَنْقُوض (فت م، سک ن، و مع) صف.
توڑا ہوا، ڈھایا ہوا؛ (فقہ) قابل تردید، ابطال پذیر. دلیل امام صاحب کی یہ ہے کہ نسب اون چیزوں میں سے ہے جو منقوض نہیں ہوسکتیں تو ایسے ہی اقرار نسب کا بھی رد نہ ہوگا رد کرنے سے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۱۲۹). اف: کرنا، ہونا. [ع : (ن ق ض)].

مَنْقُوط (فت م، سک ن، و مع) (الف) صف.
جس پر نقطہ ہو، نقطہ دار (حرف)، نقطوں والا؛ بُندکیوں والا نیز دانے دار.

منقوط کہیں، کہیں ہے عاری — سیدھا ہے کہیں، کہیں ہے طاری

(۱۶۵۹، میراں جی خدا نما، نورتین، ۹۲). بعجمہ حروف منقوط اور مہملہ کو کہتے ہیں. (۱۸۶۳، تلخیص معلی، ۹۶). الخفاجی نے ..... لفظ بارود پر ایک طویل بحث کی ہے اس میں وہ ..... لکھتا ہے یہ لفظ غیر منقوط لکھا جاتا ہے اور باروت اس کی غلط صورت ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۷۸). (ب) امذ. (معانی) وہ نثر یا نظم جس میں ہر لفظ کے ہر حرف پر نقطہ ہو (غیر منقوط کے مقابل). منقوط ایک صنعت ہے کہ شاعر یا ناثر شعر یا نثر لکھے اور اس کے سب لفظوں پر نقطہ ہوں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۳۳). [ع : (ن ق ط)].

--- اَساس پَسَنْدی (--- فت ا، پ، س، سک ن) امث.
(کیمیا) کریات حمرا کی ایک تبدیلی جس میں کریات حمرا کے اندر معمولی نوعیت کے چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جو نمایاں اساسی رد عمل ظاہر کرتے ہیں (Punctuate Basophilia). منقوط اساس پسندی کی کیفیت بالعموم کی ماروں کی وجہ سے پیدا ہونے والے نقص الدم کی حالتوں میں دیکھی جاتی ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۶۷۹). [منقوط + اساس (رک) + پسند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَنْقُوطَہ (فت م، سک ن، و مع، فت ط) (الف) صف.
منقوط، نقطہ دار (غیر منقوط کے مقابل). خزم ہیر دو حرف منقوطہ، ہم تو زحیفی ہی کو روتے تھے لیکن اب یہ زحاف تو قیامت ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۳۸). منقوطہ حروف پر سیاہ نقطے دیے جائیں اور اعراب کے لئے قرمزی رنگ کے نقطے لگائے جائیں اس طرح حروف منقوطہ میں فرق ہوا. (۱۹۶۳، فن تحریر کی تاریخ، ۲۱۰).

نقش "مطہر" الگ رکھا ہے "منقوطہ" الگ
"غیر منقوطہ" الگ بیت ہے "منقوطہ" الگ

(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۳۴۷). (ب) امذ. (معانی) ایک صنعت کا نام جس میں عبارت یا اشعار کے تمام حروف نقطہ دار آئیں (فرہنگ آصفیہ). [منقوط (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَنْقُوع (فت م، سک ن، و مع) صف؛ امذ.
بھگویا ہوا؛ (طب) بھگوئی ہوئی دوا کا نتھرا ہوا یا صاف پانی (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع : (ن ق ع)].

مَنْقُوعَہ (فت م، سک ن، و مع، فت ع) امذ.
(حیاتیات) یک خلیہ اجسام کا مجموعہ جو حیوانات یا نباتات کی سڑی ہوئی رطوبت میں ہوتا ہے (Infosuria). گلکنز اور دوسروں نے دریافت کیا کہ منقوعہ ہر پیدائش کے ساتھ ساتھ کمزور اور چھوٹا ہو جاتا ہے. (۱۹۶۰، مذہب تہذیب، موت، ۲۱۷). [منقوع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَنْقُول (فت م، سک ن، و مع) (الف) صف.
۱. (کسی شخص سے) نقل یا روایت کیا گیا.

نہ یہ وہ دستاں منقول ہے — جو یہ وہ رنداں میں مقبول ہے

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۴۵). منقول ہے کہ شیخ عبداللہ راجہ بھوج پاڈے کے زمانہ میں راجہ کی وزارت کرتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۳۱). وہ تمام دعائیں جمع کر دیں جو جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر عام و خاص موقع کے لیے منقول ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۸۷). حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے جو تین طریقے منقول ہیں اُن پر عمل کریں تو پُرخوری اور موٹاپا دونوں سے بچا جا سکتا ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۹). ۲. ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا (فرہنگ آصفیہ). علوم منقول کے اندر معقولات کے فلسفے پوشیدہ تھے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۹۳). (ب) امذ. ا. نقل کی ہوئی عبارت نیز تصویر.

مائل منقول نہیں عقل سراج — دل میں جو کوئی تاج منقول ہے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۰۳).

محمدؐ ہے معمول عامل ہے اللہ — محمدؐ ہے منقول ناقل ہے اللہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۳۴۷). منقول سے مراد ہے قرآن، حدیث، فقہ، تاریخ، سیرت انساب ..... تصوف وغیرہ. (۱۹۶۵، مباحث، ۳۴۷). ۲. وہ علم جو عقل کی بجائے نقل یا بیان کی ہوئی باتوں سے بحث کرتا ہے (حدیث، فقہ وغیرہ).

کبھی منقول پہ مائل کبھی سوئے معقول
کبھی میں فقہ پہ راغب کبھی سوئے حکمت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱). مختلف ملک و دیار کے طلبۂ انوئے ادب تہ کیے ہوئے دینیات معقول، منقول، حکمت اور فلسفہ کی تکمیل میں مشغول ہیں. (۱۸۹۷، البرامکہ (دیباچہ)، ۲۶).

پڑھاؤں گا معقول و منقول سب — گر لوں گا کتب کا معمول سب

(۱۹۲۸، مرقع لیلیٰ مجنوں، ۳۵). مولانا عبدالعزیز عزت ..... علوم معقول و منقول میں ماہر ہونے کے علاوہ فن انشا و شعر گوئی میں بھی اپنی نظیر آپ تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۳۲). ۳. (منطق) وہ اسم جس کے معنی کثیر ہوں اور اس کی وضع ہر معنی کے لیے مادی نہ ہو، بلکہ پہلے ایک معنی کے لیے وضع کیا گیا پھر نقل کر کے دوسرے معنی میں مستعمل ہوا اور معنی اول متروک ہو گئے (المنطق، مولوی محمد رکن الدین، ۷). ۴. (قواعد) وہ لفظ جو کسی زبان میں دوسری زبان سے لے کر اصل سے بالکل مختلف معنی میں بولا جائے اور سب اسی نئے معنی میں بولنے لگیں. ایسے استعمال کو نقل اور لفظ کو منقول کہتے ہیں. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۱۶). [ع : (ن ق ل)].

--- اِصْطِلاحی کس صف (--- کس ا، سک ص، کس ع ط) صف؛ امذ.
(منطق) ایسا لفظ جس کی ناقل کوئی خاص جماعت ہو منقول ..... اس کی تین قسمیں ہیں منقول عرفی، منقول شرعی، منقول اصطلاحی. (۱۹۲۳، المنطق، ۷). [منقول + اصطلاحی (رک)].

... بالتَّواتُر (...کس ب، ضم ا ول، شدت بفت، ضم ت) صف؛ م ف.
(کلام) جو تواتر سے نقل ہوتا آرہا ہو، جس کا تحریری ثبوت قدیم سے جدید عہد کو محیط ہو. قربانی پر اتفاق منقول بالتواتر ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ سنت ہے اور دین ہے. (١٩٧٦، منکر حدیث اور قربانی، ١١٠). [منقول + ب (حرف جار) + رک: ال (١) + تواتر (رک)].

... شَرعی کس صف (...فت ش، ر) صف.
(منطق) شرع کا روایت کردہ، شرع میں بیان کیا ہوا (جیسے الصلوٰۃ، پہلے دعا کے معنی میں تھا اور اب ارکان مخصوصہ میں مستعمل ہے) منقول..... اس کی تین قسمیں ہیں: منقول عرفی، منقول شرعی، منقول اصطلاحی. (١٩٢٣، المنطق، ٧). [منقول + شرعی (رک)].

... عُرفی (...ضم ع، سک ر) صف.
(منطق) جس کا نقل کرنے والا یا راوی عرف عام (عوام) ہو (جیسے لفظ دابہ کہ زمین پر تمام چلنے والوں کے لیے وضع ہوا اور اب صرف چوپایوں کے لیے مستعمل ہے). منقول..... اس کی تین قسمیں ہیں: منقول عرفی، منقول شرعی، منقول اصطلاحی. (١٩٢٣، المنطق، ٧). [منقول + عرف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... عَنہُ (...فت ع، سک ن، ضم ومعکوس) صف.
وہ (شخص) جس سے کوئی روایت وغیرہ نقل کی جائے نیز وہ (کتاب) جس سے کوئی عبارت نقل کی جائے. عہد عتیق اور عہد جدید میں قرأت مختلفہ کے واقع ہونے کے یہ اسباب بیان کیے ہیں..... منقول عنہ میں سقم اور غلطیوں کا موجود ہونا. (١٨٧٠، خطبات احمدیہ، ٣٣٢). [منقول + ع: عن (حرف جار) + ہ، (ضمیر واحد غائب مذکر)].

... عَنہا (...فت ع، سک ن) صف.
جس سے نقل کیا گیا. کتب منقول عنہا کی عبارتیں بعینہا ہر جگہ تحریر نہیں کی گئیں. (١٩٦٧، سلہٹ میں اردو، ١٠٣). [منقول + عنہا (عنہ (رک) کی جمع)].

... کرنا ف مر؛ محاورہ.
نقل کرنا، روایت کرنا، حوالہ دینا. "پروفیسر آزاد ہمارے امیرانہ اور رئیسانہ اندازوں اور نزاکتوں کو کیا سمجھیں". قطع فقرہ بے محل لفظاً صحیح ہے..... جو کچھ لکھا ہے تذکروں کے حوالے سے زیب النساء اور نور جہاں کے اشعار (ص ١٧ - ٣٢) ان ہی کے سہارے پر منقول کیے ہیں. (١٩٣٣، مقالات تاثیر، ٣٠٠).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
روایت ہونا، بیان کیا جانا. عبدالملک ابن مروان کی جو گفتگوئیں عربی ادب کی کتابوں میں منقول ہیں ان سے پتا چلتا ہے کہ ماہر فن کی حیثیت سے خطل کا اس زمانے کی سوسائٹی پر کتنا اثر تھا. (١٩٣٩، اردو تنقید کا ارتقا، ٩٣). اعمال صالحہ جو باعث مغفرت الٰہی ہیں صحابہ وتابعین سے اس کی تفسیر میں مختلف عنوانات سے منقول ہیں. (١٩٦٩، معارف القرآن، ٢: ١٧٨). حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے جو تین طریقے منقول ہیں ان پر عمل کریں تو پژمردگی اور موٹاپا دونوں سے بچا جا سکتا ہے. (١٩٩٣، اردو نامہ، لاہور، مئی، ٩).

... ہے فقرہ.
روایت ہے، ذکر کیا ہے، بیان کیا گیا ہے.

نہ یہ وعظ دستاں منقول ہے
جو یہ رند رندان میں مقبول ہے

(١٦٣٥، قصہ بے نظیر، ٢٥). بسند معتبر، حضرت امام رضا علیہ السلام منقول ہے کہ روئے حسین مظلوم لیے ساتوں آسمان و زمین اور مکان ومکین اور اوس کی نصرت لیے آئے. (١٧٣٢، کربل کتھا، ٣٦). عبدالمطلب سے منقول ہے کہ میں بشب ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مجاورت کعبہ میں مصروف تھا. (١٨٣٥، احوال الانبیا، ٢: ١٣). اور یہی قول حضرت عمرؓ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے. (١٩٦٧، مجموعۂ قوانین اسلام، ٢: ٣٢٨). تیسری اور غالباً صحیح ترین تفسیر وہ ہے جو حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے. (١٩٨٨، انبیائے قرآن، ١٧٠).

مَنقُولات (فت م، سک ن، وج) امذ؛ ج.
منقول (رک) کی جمع خصوصاً علوم غیر عقلی مثلاً حدیث، تفسیر وغیرہ (معقولات کے مقابل). یہ اسی کے تصرفات تھے کہ..... منقولات دین کی معقولات سے تصدیق اور تطبیق کی گئی. (١٨٩٣، رسالہ تہذیب الاخلاق، ١: ٣). عربی کا علم ادب اور پھر معقولات ومنقولات وغیرہ علا کے بہت ہی وسیع لٹریچر ہو جاتا ہے. (١٩٠٠، شریف زادہ، ١٣٨). شاہ کے کلام میں دینی تعلیمات کا بھی بیان ہے..... ایسے کلمات استعمال کیے گئے ہیں..... اقوال رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور صوفیانہ منقولات پر مشتمل ہیں. (١٩٨٩، آثار وافکار، ١٢٠). حضرت شاہ ولی اللہ نے دس سال کے قلیل عرصے میں معقولات اور منقولات پر پوری دستگاہ حاصل کر لی تھی. (١٩٩٧، قومی زبان، کراچی، جون، ٣٦). [منقول (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَنقُولاتی (فت م، سک ن، وج) صف.
منقولات (رک) سے منسوب؛ (مجازاً) غیر عقلی، روایتی (معقولاتی کے مقابل). مولانا کوثر نیازی کا طرز استدلال "منقولاتی" ہے سائنسی یا عقلی نہیں. (١٩٨٢، نوید فکر، ٢٩٨). [منقولات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَنقُولہ (فت م، سک ن، وج، فت ل) صف.
١. نقل کیا ہوا، دوہرایا ہوا، منقول. یہ تمام منقولہ عبارت گویا مختصر بیان ہے، اس نظریۂ فعل کا، جو ان صفحات میں اختیار کیا گیا ہے. (١٩٣٢، اساس نفسیات، ٢٨٧). منقولہ پیراگراف سے آگے بھی یہ تحریر اسی انداز سے اپنے اختتام کو پہنچتی ہے. (١٩٨٩، قواعد صرف ونحو زبان اردو (مقدمہ)، ٢٧). ٢. جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جا سکے (عموماً مال جائداد). شہر والے اپنے تمام منقولہ اور غیر منقولہ مال کے مالک رہیں گے. (١٨٩٧، دعوت اسلام (ترجمہ)، ١٩٩). آج تک عورتیں ایک جائداد منقولہ تھیں، جو قمار بازیوں میں داؤں پر چڑھا دی جا سکتی تھیں. (١٩١٤، سیرۃ النبیؐ، ٢: ١٥٥). ٣. غیر عقلی وہ (علم) جس میں عقل کے بجائے نقل پر زور ہو؛ جیسے: حدیث، فقہ وغیرہ، روایتی (معقول کے مقابل). منجملہ کے علاوہ ہندوؤں کے علماء روایات میں (یعنی ان علما میں جو روایات اور علوم منقولہ کے عالم ہیں)..... ان کا بھی خیال یہی ہے کہ ماہتاب، آفتاب سے بلکہ کل ستاروں سے پیچھے ہے. (١٩٤٢، کتاب الہند (ترجمہ)، ٢: ٢١٣). [منقول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث ونسبت].

... اَملاک (...فت ا، سک م) امث؛ ج.
قابل منتقلی املاک، منقولہ جائداد. وہ اپنے ہمراہ جس قدر منقولہ املاک یا زیورات لے جانا چاہیں لے جائیں. (١٩٥٢، حیات لیاقت، ٢٢٧). [منقولہ + املاک (ملک (رک) کی جمع)].

--- بالا صف.
اوپر نقل کیا ہوا، مندرجۂ بالا، جس کا ذکر اوپر یعنی پہلے کیا گیا ہو، جس کا بیان پہلے کیا گیا ہو. غالب کے منقولہ بالا شعر میں، زاویہ نظر یہ ہے: لوگو! تم نہیں جانتے..... وہ نزاوہم ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۳۳). [منقولہ + بالا (رک)].

--- پیرا گراف (---ی لین، کس رغ گ) امذ.
نقل شدہ عبارت. منقولہ پیراگراف سے آگے بھی یہ تحریر اسی انداز سے اپنے اختتام کو پہنچتی ہے. (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۴۷). [منقولہ + پیراگراف (رک)].

--- تُراب (---ضم ت) امذ.
(جغرافیہ) ہواؤں، دریاؤں اور گلیشیرز کے ہمراہ دور دراز سے آئی ہوئی مٹی. جو غیر مقامات سے آکر جمع ہو جاتی ہے اس کو..... منقولہ تراب کہا جاتا ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کا معاشی جغرافیہ، ایم اے علوی، ۲۳). [منقولہ + تراب (رک)].

--- جائیداد (---کس ج،) امث.
وہ چیزیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا سکیں جیسے مال، اسباب، نقدی وغیرہ. غلاموں کی فروخت پر بھی باج کی شرح مقرر کر دی گئی ہے (جو شرع اسلام کی رو سے منقولہ جائداد ہیں). (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۵۲). اپنی تمام منقولہ جائداد اور مال ساتھ لے جانے کی بھی اجازت دے دی تھی. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۱۶۹). [منقولہ + جائداد (رک)].

--- روایَت (---کس ر، فت ی) امث.
بیان کردہ روایت. اکبر بادشاہ نے ثمرات القدس تالیف کی جس کی ایک منقولہ روایت اوپر بیان ہوئی. (۱۹۷۱، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۹: ۹۴). [منقولہ + روایت (رک)].

--- عِبارَت (---کس ع، فت ر) امث.
نقل کردہ عبارت. وہ منقولہ عبارتوں کا اطلاق اپنے مخالفین یا موافقین پر کر کے انہیں بھی بدستور استعارہ بنانے میں کوشاں رہتے ہیں. (۱۹۸۰، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں، ۴۷). [منقولہ + عبارت (رک)].

مَنْقُولی (فت م، سک ن، و مع) (الف) صف.
۱. منقول (رک) سے منسوب، نقل کیا ہوا، روایت کیا ہوا. وضو کیوں فرض کیا گیا ہے..... اس کے بیان کے لیے منقولی سندیں کچھ کام نہیں آنے کی. (۱۸۹۸، سرسید، لکچر اسلام، ۱۷). ۲. حدیث، فقہ، روایت وغیرہ کا یا ان علوم پر مبنی، عقائد پر مبنی، متعلق یا منسوب. جہاں تک منقولی شہادت مل سکتی ہے اس سے ثابت ہے کہ پنچے کی ابتدا، ایک بڑے فرشتے سے ہوئی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین فرحت، ۳: ۱۸۱). یہ معقولی اور منقولی بحثیں، یہ مناظرے اور مکابرے، یہ فلسفہ اور منطق، یہ مسئلے اور تاویلیں، صرف اسلام کے ظاہر کو پیش کر سکتی ہیں. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۲۱). ۳. حدیث، فقہ، روایت وغیرہ نقل سے وابستہ علوم کو ماننے والا، علوم منقولہ کا قائل. امام موصوف..... اخیر میں تائب ہو کر منقولی گروہ میں آگئے تھے. (۱۹۰۱، الغزالی، ۱۳۸). (ب) امذ. وہ شخص یا لوگ جو روایت پر عمل کرنے کے قائل ہوں، علوم منقولہ کا ماہر شخص. منقولی بہ نظر اختصار از راہ انسانیت آپ کا سلسلۂ نسب..... حضرت آدمؑ سے ملاتے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۳). [منقول (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُنَقّی (ضم م، فت ن، شد ق) صف.
صاف کرنے والا: (طب) بدن کو فاسد مواد سے صاف کرنے والا (عمل یا دوا وغیرہ). ایک خاصہ زبردست منقی حقنہ جس میں اماتس..... اور دیگر اجزا حسب نسخہ تھے، جناب والا کے اسفل کو کھرچنے، دھونے اور صاف کرنے کے لئے. (۱۹۴۷، عظمت اللہ خاں، مضامین عظمت، ۲: ۲۳۱). [ع: (ن ق ی)].

مُنَقّیٰ (ضم م، فت ن، شد ق، بشکل ی): - منقا: (الف) صف.
صاف کیا گیا، صاف کیا ہوا، مصفا نیز بیج نکالا ہوا. مویز منقی کو پانی میں گھس کر کام و زبان و دماغ جانور میں مل دیویں. (۱۸۸۳، صیدگاہ شوقی، ۱۵۰). شدہ کہلاتا ہے یا منقی یا مصفا یا منظفات. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۲۱). (ب) امذ. خشک کیا ہوا بڑا انگور: بڑی کشمش (مویز منقی تھا صرف منقی رہ گیا). کھجور، منقی، گیہوں، جو کا نصاب انگریزی وزن سے اکیس من ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۸۴). مدینۂ منورہ کے بازار میں کوئی تاجر باہر سے منقی لا کر فروخت کرنے لگا. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۴۳۹). [ع: (ن ق ی)].

مُنَقّے (ضم م، فت ن، شد ق، بشکل ے) صف: - منقا.
رک: منقی. شروع میں بچہ کو سونے کے ورق اور مویز منقے دینا مفید ہے. (۱۹۱۸، تمدن ہند، ۹۳). [منقی (رک) کا ایک املا].

مُنَقّیات (ضم م، فت ن، شد ق بکس) امذ: امث: ج.
(طب) صاف کرنے والی چیزیں یا دوائیں (عموماً دماغ، معدہ وغیرہ کو). چند روز منضجات اور منقیات دماغ استعمال کرنے کے بعد مندرجۂ ذیل نسخہ نہایت اہتمام سے تیار کیا. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۳۶). [منقی (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

مَنِک (فت م، کس ن) امذ (قدیم).
موتی، مانک.

> تلک چندانا ساجے کیوں کر منک موتیاں کی لڑسے یوں
> کجل مخمل کتل پر جیوں سو موتی آج جھل جھلے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۹). [مانک (رک) کی تخفیف].

مُنِک (ضم م، کس ن) امذ.
علائق دنیاوی سے قطع تعلق کرنے والا شخص، منی، تیاگی، دنیا میں جوگی، تارک الدنیا، راہب، منک..... پیدا کیے اور ان لوگوں کی وہ عزت دلوں میں قائم کی کہ ایک ذلیل بوریا نشین کے آگے بڑے سے بڑے شہنشاہ کا سر جھک جاتا ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۲۳۸). [منی (رک) + ک، لاحقۂ نسبت]

مَنْکا(۱) (فت م، سک ن) امذ.
۱. (مالا یا تسبیح کا) سونے یا چاندی کا دانہ، بیضوی شکل کا لمبوترا نگینہ، ہر قسم کے چھوٹے گھونگے، وہ مہرہ جو فقیر گلے میں ڈالتے ہیں: (مجازاً) تسبیح یا مالا.

> اسے دیکھ کرتا اچھے دل کو شاد
> او منکے نہ تھے، تھی او من کی مراد

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳۳).

یاد کرنے کوں لیا ہاتھ میں من کا منکا
دل اپر بوجھ پڑے من کا پھرانا مشکل

(١٧٠٧ء، ولی، ک، ١٣٧).

ہر سحر اٹھ منکے منکے سے کیا کر سبحہ وار
سو زباں سے عشق تو مولائے مظہر کی ثناہ

(١٧٨٠ء، عشق، د، ١٥).

تسبیح بکف پھرنے سے کیا کام چلے
منکے کی طرح دل نہ پھرے جب تک میر

(١٨١٠ء، میر، ک، ١١٦٣).

گردن کے مہ تو سے وہ ٹوٹے ہوئے منکے
گھونگٹ میں بھی پیدا ہیں سب انداز دلہن کے

(١٨٧٣ء، انیس، مراثی، ١: ١٣٨). ان کا منکوں کا ہار جو چلتے وقت اپنی بہن اسما سے مستعار لائی تھیں ٹوٹ کر گر پڑا. (١٩٠٤ء، اُمہات الامہ، ٥٣). عراق سے پاکستان کی بنی ہوئی ..... چند مہریں، منکے، مٹی کی مورتیاں، پانسے اور پتھر کے برتن وغیرہ ملے ہیں. (١٩٨٧ء، سات دریاؤں کی سرزمین، ٦٣). جودی کے گلے میں بڑے بڑے منکوں کی مالا تھی. (١٩٩٥ء، قومی زبان، کراچی، جون، ٥٣). ٢. (زرہائی) دھوک کی اوپر کے سرے کی حد قائم کرنے والی لکڑی جس پر کلابتو کی لکڑی قائم ہوتی ہے (اپ، ٢: ١٩٦). [س: मणिक + क].

... پھرانا محاورہ.

وظیفہ کا ورد کرنا، مالا جپنا، تسبیح کرنا.

اٹھا کر پھاوڑی، اور دھیان میں منکا پھرا من کا
لیا سیندور اور ماتھے پہ کھینچا اس قدر قشقہ

(١٨٣٠ء، نظیر، ک، ٢، ٢: ٣٦١).

... پھرنا محاورہ.

تسبیح کی جانا، مالا جپی جانا.

ہاتھ بے سبحہ تک رہا نہ کبھو دل کا منکا وہ لے پھرا نہ کبھو

(١٨١٠ء، میر، ک، ٨٨١).

... پھیرنا محاورہ.

رک: منکا پھرانا.

من کا منکا پھیرتا ہوں حاجت تسبیح نہیں
کیا کروں گا میں اگر منکا سلیمانی ملے

(١٨٣٩ء، کلیات سراج، ٣٠٣).

... ٹھنکا (...فت ٹھ، سک ن) امذ.

نوری وسلیمانی دانے یا عقیق و بلور کے مہرے جو اکثر بے نوا اور آزاد فقیر ہاتھوں میں ڈالے رہتے یا گلے میں پہنے رہتے ہیں، تسبیح، سمرن، مالا. ایک جوگن ..... منکے ٹھنکے پہنے تعویذ ہاتھ میں لیے نہایت بانکا کار رہی ہے. (١٨٣٦ء، قصہ اگر گل، ٣٧).

منکے ٹھنکے تھے اس قرینے سے پھول مالائی تھے بکو تھے سینے کے

(١٨٩١ء، مثنوی عالم، ٨٣). [منکا + ٹھنکا (تابع)].

... ساز صف؛ امذ.

مالا بنانے والا، نگینے یا موتی بنانے والا شخص. چنھوداڑو میں ایک منکا ساز کی دکان ملی ہے جہاں موجود چیزوں سے منکے بنانے کی تکنیک پر روشنی پڑتی ہے. (١٩٨٩ء، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ٣٠٦). [منکا + ف: ساز، ساختن = بنانا].

منکا(٢) (فت م، سک ن) امذ.

١. گردن کے عین پیچھے ریڑھ کا پہلا جوڑ، گردن کے پیچھے کی ہڈی جو ریڑھ کے بالکل اوپر ہوتی ہے اور جس پر گردن قائم رہتی ہے، فقرہ: مہرۂ گردن نیز مہرۂ پشت. ریڑھ ان ہڈیوں کو بولتے ہیں جو پیٹھ کی بانس کے آخری منکے سے پیوست رہتی ہیں. (١٨٣٨ء، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ٦).

کیا زور نقاہت ہے کہ نقشہ ہے یہ تن کا
منکا مری گردن کا ہوا ہے کئی من کا

(١٨٨١ء، دیوان ماہ، ٢٠). جسم کی ہڈیوں میں سے ایک خاص قسم کی ہڈیوں کو فقرہ یا منکے (ورٹی برا) کہتے ہیں. (١٩١٠ء، مبادی سائنس (ترجمہ)، ٧). ٢. گردن کی ہڈی کا اُبھار جو جوان ہونے پر گلے میں نکلتا ہے، تفاح آدم (Adam's Apple) (ماخوذ: پلیٹس).
[س: मन्य का].

... اُکھڑنا محاورہ.

منکا ٹوٹنا، گردن کی ہڈی ٹوٹ جانا؛ موت واقع ہو جانا. علی اکبر گھوڑے سے گرا، لیکن شاہزادہ نے بھی ہاتھ لنبا کر گردن اوس کی پکڑ، اس طرح مروڑی کہ منکا اوکھڑ گیا. (١٧٣٢ء، کربل کتھا، ١٧٩).

... توڑنا محاورہ.

گردن کی ہڈی توڑنا؛ (مجازاً) قتل کر دینا، جان سے مار دینا (ماخوذ: جامع اللغات).

... ٹوٹ جانا محاورہ.

منکا ڈھلکنا، گردن ٹوٹ جانا، موت واقع ہو جانا. اصول قالین غارت کر دیا، ایک ہی جھٹکے میں گردن کا منکا ٹوٹ جانے کا پہلوان کے جسم. (١٩٨٩ء، پرانا قالین، ٣٥).

... ٹوٹنا ف ل؛ محاورہ.

گردن کا مہرہ ٹوٹ جانا، گردن ناکارہ ہو جانا. گردن کے منکے ٹوٹنے سے اذیت کی جو لہریں فضا میں پھیل رہی تھیں وہ ہجوم کے لیے حیات جاودانی کی ہوائیں تھیں. (١٩٨٩ء، سیاہ آنکھ میں تصویر، ٨١).

... ڈھلکنا / ڈھلنا محاورہ.

مرتے وقت گردن کا ایک طرف کو بے سکت ہو کر جھک جانا، مرنے کے قریب ہونا نیز دم توڑ دینا.

شیخ جی آتے ہیں کس وجع سے پکڑ تسبیح کو ہاتھ
مارئیے گردن میں ایسا جائے جو منکا ڈھلک

(١٧٦١ء، چمنستان شعرا، صاحب، ٣٩٧).

گئی تسبیح اس کی نزع میں کب میر کے دل سے
اسی کے نام کی سمرن تھی جب منکا ڈھلکتا تھا

(١٨١٠ء، میر، ک، ١٥٧).

منکا ڈھلا ہے ہونٹوں پہ سوکھی زبان ہے
اے جانِ فاطمہ مرے بچے میں جان ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۵۰). آخری فقرہ لبوں ہی پر تھا کہ پتلیاں پھر گئیں منکا ڈھل گیا. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۲۱۹). گردن ذرا سی ہلی اور منکا ڈھلک گیا. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۸۳).

مِنکاح (کس م، سک ن) صف، امذ.
عادتاً نکاح کرنے والا، بار بار شادی کرنے والا (شخص).

تھا منکاح و مطلاق گو بعل تیرا — ترا حق مگر تجھ کو دیتا رہا ہے

(۱۹۶۴، فارقلیط، ۲۷۳). [ع: (ن ک ح)].

مَنکا مَنا (فت م، سک ن، م) امث.
من کا منا، دلی خواہش (جلیس). [من کا منا (رک) کا ایک املا].

مَنکِب (فت م، سک ن، کس ک) امذ.
بازو، مونڈھا، کاندھا نیز کسی شے کا کنارہ. زہری کہا ہے ہاتھوں کا مسح منکب یعنی کاندھے تک کرنا. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۵۵۸). مناکب، منکب کی جمع ہے مونڈھے کو کہتے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۵۱۸). [ع: (ن ک ب)].

--- الجَوزا (--- ضم ب، غم ا، سک ل، ولین) امذ.
(ہیئت) جوزا کے داہنے کاندھے پر دو بڑے اور روشن ستاروں کے مجموعے کا نام. دو ستارے بزرگ نورانی ہیں .... منکب الجوزا کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۴). [منکب + رک: ال (۱) + جوزا (رک)].

--- الفَرَس (--- ضم ب، غم ا، سک ل، فت ف، ر) امذ.
(ہیئت) ایک ستارہ جو کوہۃ الفرس کے داہنے کندھے پر واقع ہے. جو ستارہ کہ اس کی پشت پر ہے اس کو جناح الفرس اور جو کوکب کہ اس کے داہنے کندھے پر ہے اس کو منکب الفرس کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۳۰). [منکب + رک: ال (۱) + فرس (رک)].

مَنکِبَین (فت م، سک ن، کس ج ک، ی لین) امذ؛ ج.
دونوں بازو، دونوں مونڈھے، شانے. ایک آداب دعا سے رفع یدین اور بسط اون کا مقابل وجہ کے اور بعض روایات میں حذائے منکبین بھی وارد ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۱۲). [منکب (رک) + ین (لاحقۂ تثنیہ)].

مُنکَتِم (ضم م، سک ن، فت ک، کس ت) صف.
پوشیدہ، چھپا ہوا، در پردہ.

غم سے ہے تو نے مخ کو مسلماں کیا طلب
پانی جو بو ہے کفر کی کچھ اس میں منکتم

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۳۰). [ع: (ک ت م)].

مَنکَٹ (فت م، سک ن، فت ک) امث.
منکٹ، کلائی، پہنچا. وضو کر کر یعنی اول منکٹ تک جدا جدا دھو کر بعد از دونوں ہاتھ کے پہنچے ملا کر دھو کر بعد از کپڑے سے یا روئی سے مسواک کرنا. (۱۵۶۴، رسالہ فقہ دکنی، ۶).

بگی پڑنا ہے بسم اللہ سو دوسرا — دھونا ہات منکٹ تے سو تیسرا

(۱۶۶۶، شریعت نامہ، شاہ ملک، ۳۳).

سنت وضو میں جان توں — نیچے توں دھو منکٹ تلک

(۱۷۸۱، چار کرسی، ۳۸). فقط پہنچوں کا مسح منکٹ تک کرنا. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۵۵۸). [منکٹ (رک) کا ایک املا].

مُنکَدِر (ضم م، سک ن، فت ک، کس د) صف.
جلدی کرنے والا، تیز، تیز رفتار؛ تیزی سے جانے والا؛ ڈوبتا ہوا (ستارہ)؛ گرتا ہوا (ستارہ) (اشین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ک د ر)].

مُنکَر (ضم م، سک ن، فت ک) صف؛ امذ.
۱. انکار کیا گیا، مکروہ، معیوب، زبوں؛ (فقہ) نامشروع کام، برا کام.

بی صدقے قطب کن میں نچن کہہ جاتی کے منکر
سکیاں سب گواہی ہیں تو بات کرتی دیکھی حالی میں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۹۵). نماز کی نسبت ارشاد ہوا کہ "وہ فحشا اور منکر سے باز رکھتی ہے". (۱۸۷۸، مقالات حالی، ۱۰: ۵۹).

سنا بھی کر و گوشِ دل سے نصیحت — کہ سوئے مقلت ہے ممنوع منکر

(۱۸۹۳، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۳۰). جو حقیقۃً مجتہد ہوں .... ان کے اقوال مختلفہ میں سے کسی کو گناہ اور منکر نہیں کہا جا سکتا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۱۷). ۲. (اصول حدیث) وہ روایت جس میں صدق راوی کے شرائط نہ پائے جائیں، وہ حدیث جس کا ضعیف راوی قوی راوی کی مخالفت کرے، قابل انکار، نادرست. بیخ کہا اس حدیث کو ترمذی نے اور منکر کہا اوس کو محدثوں نے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۱۳۹). ابو احمد حاکم کا بیان ہے کہ اس نے امام لیث سے ایک منکر روایت نقل کی ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۰۰). ۳. ایک فرشتہ جو نکیر (دوسرے فرشتے) کے ساتھ مل کر قبر میں سوال کرے گا. لو میاں منکر تم تو سگریٹ کا کش لگاؤ اور نکیر صاحب آپ چائے نوش فرمائیں. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۹۱). [ع: (ن ک ر)].

--- الحَدِیث (--- ضم ر، غم ا، سک ل، فت ح، ی مع) امذ.
وہ راوی جس کی روایتیں ضعیف ہوں اور قوی راویوں کی روایتوں کے خلاف ہوں. ابن حزم نے اس کو منکر الحدیث لکھا ہے. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲: ۳۹۲). [منکر + رک: ال (۱) + حدیث (رک)].

--- السَّجایا (--- ضم ر، غم ال، شد س بفت) صف.
بری عادتوں والا.

عالم میں نہ ہوئے گا وگرنہ — مجھ سا کوئی منکر السجایا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۳). [منکر + رک: ال (۱) + ع: سجایا (س ج ی)].

--- (و) نَکِیر (--- (و ج) فت ن، ی مع) امذ؛ ج.
(فقہ) وہ دو فرشتے جو قبر میں اللہ تعالٰی کی طرف سے مردے سے حساب کتاب کے لیے آتے ہیں، نکیرین.

بجا سوال کر کر جو منکر نکیر — گئے پھر جو خوش ہونے دعا بے نظیر

(۱۶۹۳، وفات نامۂ بی بی فاطمہ، ۴۵).

سبھی پاس آویں ہیں بھیجے قدیر — فرشتے ہیں وہ نام منکر نکیر

(۱۷۲۹، آخر گشت، ۱۶۰). جب بندہ مسلمان قبر میں داخل ہوتا ہے تو منکر و نکیر باہیبت و جلال

تشریف لاتے ہیں. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۹۹). دوزخ و حساب و کتاب و منکر و نکیر .....کا بیان خوف و ہیبت کے واسطے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ٦٦).

معتنم ہے چند ساعت صحبتِ منکر نکیر
عاریت شمعِ لحد سے گرمیاں پیدا کروں

(۱۹۰۷، دفترِ خیال، کلیاتِ تسلیم، ۱٦۹). چاہتے ہیں کہ ان سے قبر میں منکر نکیر سوال بندی میں کریں. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۳۴). [منکر (فرشتہ کا نام) + و (عطف) + نکیر (فرشتہ کا نام)].

مُنکِر (ضم م، سک ن، کس ک) (الف) صف.
انکار کرنے والا، نہ ماننے والا؛ مکر جانے والا.

جو کوئی منکر اس کے اچھے شرع تے
نہ کیوں خوار ہوئے اصل ہور فرع تے

(۱٦۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۵).

دل نے کیا ہے دعوٰی انکھیاں ہوئی ہیں منکر
تیری کمر کا جھگڑا ان دو میں درمیاں ہے

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ٦۲).

ہو نہ زاہد منکرِ اعمالِ خلق
اس کی رحمت کا اگر تو ہے مقر

(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۹). اس وقت ہم کہیں گے کہ تم منکر سے چاہیے اور ہم مدعی ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۳۸). جو شخص اللہ کا منکر ہوا اور اس کے فرشتوں کا..... تو وہ (راہِ راست) سے بڑی دور بھٹک گیا. (۱۹۰٦، الحقوق والفرائض، ۱: ۸). ان ملکوں پر جہاں حکومتیں امریکی ورلڈ آرڈر کے تابع فرمان آنے سے منکر اور مزاحم رہیں، امریکی غضب ٹوٹتا رہتا ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۹۷). (ب) امذ. خدا کے وجود سے انکار کرنے والا، کافر.

پیش منکر پھینک دے تو توڑ کر اک موئے زلف
اژدہا بن جائے گا موسٰی کلیم اللہ کا

(۱۸۳٦، مہر (آغا علی)، د، ۸). یہ مصیبت ہمارے اعتقاد کی جڑوں کو ہلا دیتی ہے، ہم کو منکر اور ملحد بنا دیتی ہے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۱۹). سرسید منکروں کا جواب دیتے دیتے خود قرآن شریف کے انکار کے قریب جا پہنچتے ہیں. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ۲۸۷). [ع (ن ک ر)].

--- پاک ہونا محاورہ.
صاف انکار کرنا، صاف انکار کرنے لگنا، بے گناہی ظاہر کرنا. جب بادشاہ فرنگ کی بیٹی اور بہزاد خان کو طلب کیا سب منکر پاک ہوئے اور حضرت سلیمان کی قسم کھانے لگے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۵).

--- پَنا (---فت پ) امث.
منکر ہونا، کفر، انکار.

کیونکر بھلا نہ جانے منکر پنے کوں اپنے
انکار اون کا دد اور شیخ ہے نواسا

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۰۱). [منکر + پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- حَدِیث کس اضا (---فت ح، ی مع) امذ.
(فقہ) حدیث کو تسلیم نہ کرنے والا، حدیث کو دین کے معاملات میں حجت تسلیم نہ کرنے والا. جس کسی نے اس کی جرأت کی وہ منکر حدیث اور دشمن اسلام قرار پایا. (۱۹۷۹، اشخاص و افکار، ۱۷۳). [منکر + حدیث (رک)].

--- خُدا کس اضا (---ضم خ) امذ.
اللہ تعالٰی کے وجود سے انکار کرنے والا، خدا کا منکر؛ مراد: کافر، بے دین.

ہم اگر منکر خدا ہوتے
تجھ سے کافر کو کیوں خدا کہتے

(۱۹۷۱، شیشے کے پیرہن، ۱۰۱). اگر ایک عام انسان خلائی راکٹ میں چاند تک جا سکتا ہے تو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ..... کے قاب و قوسین وادنٰی تک چلے جانے پر ایمان نہ رکھنا خدا کی قدرت و ندرت پر ایمان نہ رکھنے کے مترادف ہے، کفر و الحاد کے مترادف ہے، منکر معراج منکر خدا ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۹۱). [منکر + خدا (رک)].

--- دِین کس اضا (---ی مع) امذ.
مذہب کو نہ ماننے والا، بے دین، ملحد. یہ سب کے سب (یونانی) بے دین یا منکر دین تھے. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر ۱۹۹۳، ۳۷۵)). [منکر + دین (رک)].

--- کرا دینا محاورہ.
انکار کروا دینا، مکرا دینا (جامع اللغات).

--- کرْ دینا محاورہ.
انکار کرنے والا بنا دینا، منکر بنا دینا، کافر کر دینا. معلم افرنگ کی تیرہ کن تعلیم..... اس نے افرنگ زدہ نوجوان کو خدا کے وجود سے بھی منکر کر دیا. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۲۳).

--- نِعْمَت کس اضا (---کس ن، سک ع، فت م) صف؛ امذ.
کفرانِ نعمت کرنے والا، ناشکرا؛ احسان نہ ماننے والا شخص (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [منکر + نعمت (رک)].

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.
مکرنا، انکار کرنا، نہ ماننا، قول سے پھرنا، قائل نہ ہونا.

دل نے کیا ہے دعوٰی انکھیاں ہوئی ہیں منکر
تیری کمر کا جھگڑا ان دو میں درمیاں ہے

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ٦۲). عمرو بولا کہ جو ہم نے کہا سو کہا منکر تھوڑی ہوں گے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۸۳).

گو میں حشر سے منکر ہوں یہ، مراد نہیں
"نہیں کہ مجھ کو قیامت کا اعتقاد نہیں"

(۱۹۲۰، نقوش مانی، ۸۸). نئے سیاسی تقاضوں کے تحت اردو کے بہت سے جاننے اور ماننے والے بھی اس سے منکر ہو گئے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۱).

مُنکَرات (ضم م، سک ن، فت ک) امذ.
(فقہ) شرعاً ممنوع کام، حرام یا ناجائز باتیں، مکروہات. تمام مہمات شرعی میں کوئی دوسرا اس

کا شریک نہیں ہوتا ..... زجر مناہی اور منکرات اور ضبط و ربط اموال کا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۷). منکرات شرعیہ بڑھ جاتے اور روسا و امرا ظلم و جور اختیار کر لیتے ہیں. (۱۹۰۴، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۱۱). بدعات و منکرات کا ایمان افروز رد کیا گیا ہے. (۱۹۹۲، آئینۂ رضویات، ۲: ۳۳۰). [منکر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُنْکِران (ضم م، سک ن، کس ج ک) امذ: ج.
منکر (رک) کی جمع، منکرین: تراکیب میں مستعمل جیسے: منکرانِ خدا، منکرانِ آخرت وغیرہ. [منکر + ان، لاحقۂ جمع].

ــِ خُدا کس اضا (ـــ ضم خ) امذ: ج.
خدا کو نہ ماننے والے لوگ؛ مراد: کفار، کافرین. وہ گویا ان منکرانِ خدا کو ان کے بند دروازوں سے باہر گھسیٹ لایا تھا. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۶۸). [منکران + خدا (رک)].

مُنْکِرانَہ (ضم م، سک ن، کس ج ک، فت ن) صف: م ف.
منکروں کی طرح کا، انکار پر مبنی؛ کافرانہ؛ باغیانہ، تردیدی. اس تنقید کے ذریعے سے ایک طرف مادیت، جبریت، الحاد، منکرانہ آزاد خیالی، جذبات پرستی اور توہم پرستی جو خاص و عام سب کے لیے مضر ثابت ہوتی ہیں. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۳۲). علماء ان کے باغیانہ اور منکرانہ خیالات سن کر مسکرا دیتے تھے. (۱۹۹۰، شاید، (دیباچہ) ک). [منکر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت].

مُنْگْرنا (ضم م، مغ، فت گ، سک ر) ف ل (قدیم).
رک: مکرنا جو فصیح ہے. تجھیں تو وو کا نہار لے کر منکر جاوے گا. (۱۶۸۱، کنز المومنین (ق) (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۸)). [مکرنا (رک) کا قدیم املا].

مُنْکِرِیَّت (ضم م، سک ن، کس ج ک، ر، فت ی) است.
منکر ہونے کی کیفیت، منکرپنا؛ مراد: کفر. مارکسزم بطور سائنس میں مطلق یقین نہیں رکھتا، بلکہ وہ نطشے کی منکریت کے قریب ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۹۴). [منکر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُنْکِرِین (ضم م، سک ن، کس ج ک، ی مع) امذ: ج.
منکر (رک) کی جمع، انکار کرنے والے لوگ؛ خدا، رسول اور قرآن کے احکام کا انکار کرنے والے، کفار. قرآن مجید کے اس حیرت انگیز نتیجے ..... کو دیکھ کر منکرین بھی اس بات کے معترف ہیں کہ ..... یہ بات بشری قوت سے خارج تھی. (۱۸۹۵، آیات بینات، ۲: ۷). منکرین ہلاک اور مومنین کامیاب ہوتے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲). وہ سب سے پہلے دینی عقائد کے بارے میں شک کرنے والوں اور منکرین کے خلاف قدم اٹھاتا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۷۳). [منکر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

ــِ حَدِیث کس اضا (ـــ فت ح، ی مع) امذ: ج.
حدیث سے انکار کرنے والے لوگ. منکرین حدیث نے اللہ تعالیٰ کے اس قول ..... کے یہ معنی بیان کیے ہیں. (۱۹۵۸، فتنۂ انکار حدیث، ۶۷). بایں ہمہ منکرین حدیث کی طرف سے متعدد اعتراضات کیے جاتے ہیں. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۰۰). [منکرین + حدیث (رک)].

ــِ خُدا کس اضا (ـــ ضم خ) امذ: ج.
اللہ تعالیٰ کے وجود سے انکار کرنے والے لوگ، خدا کو نہ ماننے والے، ملحدین. منکرین خدا کی جماعت تین حصوں میں منقسم ہے. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر، ۱۹۹۴، ۱۸۸). [منکرین + خدا (رک)].

ــِ زَکوٰۃ کس اضا (ـــ فت ز، انجم و) امذ: ج.
زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کرنے والے لوگ، مراد: مرتدین. حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے دور خلافت میں منکرین زکوٰۃ سے جہاد کیا اور صحابہ کرامؓ نے ایسے لوگوں کو مرتد خیال کیا. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۳۶۸). دوسرا منکرین زکوٰۃ کا گروہ تھا جن سے جنگ کی گئی. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۱۶). [منکرین + زکوٰۃ (رک)].

ــِ صِفات کس اضا (ـــ کس ص) امذ: ج.
خدا کی صفات سے انکار کرنے والے لوگ؛ مراد: فرقۂ معتزلہ. دوسرے احتمال کے قائل معتزلہ ہیں جن کا دوسرا نام منکرین صفات ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۸۷). [منکرین + صفات (رک)].

ــِ قِیامَت کس اضا (ـــ کس ق، فت م) امذ: ج.
آخرت یا سزا و جزا کے دن کے انکار کرنے والے لوگ.

تا حشر منکرین قیامت نہ مانتے — مجھ کو بنا کے اس کا نمونہ دکھا دیا
(۱۹۰۵، داغ، جلوۂ داغ، ۹۰). [منکرین + قیامت (رک)].

مِنْکس (کس م، مغ، سک ک) امذ: ج.
نیولے کی نوع کے چھوٹے نیم بحری قاقم نما جانور نیز ان کی نرم دبیز اور قیمتی پوستین جس سے لباس (کوٹ وغیرہ) بنائے جاتے ہیں. امریکہ میں "فر" اور "منکس" کے کوٹ انتہائی مہنگے ہوتے ہیں. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۱۳ اپریل، ۷). [انگ: Minks].

مُنْکَسِر (ضم م، سک ن، فت ک، کس س) صف: امذ.
۱. (i) انکسار برتنے والا، متواضع، خاکسار.

غم ہو گئی تھی قلب پہ تھا منکسر اس کا
بے فتح عدو پر بھی نہ کھلتا تھا سر اس کا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۸۳).

عالم کی خبر خواہ بھی ہے اور شفیق بھی
ہے منکسر بھی حد سے سوا اور خلیق بھی
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۱۳۲). مولوی محمد احمد سرکاری دفتر میں ملازم تھے، نہایت منکسر، نمازی اور پرہیزگار بزرگ تھے. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۳۳). (ii) (کنایۃً) حقیر، گھٹیا، ادنیٰ. "معافی مانگنا" ایک ایسا منکسر فعل ہے جس سے شخصیت کا زرہ بکتر جسم سے الگ ہو جاتا ہے. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا، ایک مطالعہ، ۹۹). ۲. (i) شکستہ، ٹوٹا ہوا؛ (کنایۃً) شکستہ حال، مسکین، عاجز.

گو مصادم تا وہ دیں دل کو شکست — ہم سنا ہے عنبر قلب منکسر
(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۹).

منکسر وہ ہیں ہمارا گھر بنے اور ٹوٹ جائے
اٹھتے ہی دیوار بیٹھے در بنے اور ٹوٹ جائے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۵۱). (ii) شکست کھایا ہوا، ہارا ہوا. امرا منہزم و منکسر

اطراف کے گنگلوں میں بھاگ گئے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۵۱۶). ۳. (طبیعیات) جس کا رخ خط مستقیم سے مڑ گیا ہو، مڑا ہوا (لاشعاع وغیرہ). وشعاعیں کرسٹلوں سے اسی طرح منکسر ہوتی ہیں جیسے ایکس ریز منکسر ہو جاتی ہیں. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۵۶۸). [ع: (ک س ر)].

... اُلْمِزاج (... ضم ر، غم ا، سک ل، کس م) صف، امذ.
جس کے مزاج میں انکسار ہو: مسکین طبع، خاکسار، متواضع شخص. تواضع و انکسار کے سبق ابتدائے عمر میں ان کو سکھائے گئے تھے، جب وہ ساری عمر منکسر المزاج رہیں. (۱۹۰۴، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ، ۵۷). حضرت اسما نہایت متواضع اور منکسر المزاج تھیں. (۱۹۵۷، صحابیات، ۱۵۶). نہایت شریف النفس، منکسر المزاج اور سادہ طبیعت انسان ہیں. (۱۹۹۶، حضور احمد سلیم ایک مطالعہ، ۱۳۹). [منکسر + رک: ال (۱) + مزاج (رک)].

... اُلْمِزاجی (... ضم ر، غم ا، سک ل، کس م) امث.
منکسر المزاج ہونا، مزاج میں انکسار ہونا، خاکساری، تواضع. پیر حیدر شاہ صاحب کا اخلاق نہایت اعلیٰ اور وسیع تھا، منکسر المزاجی تو ان میں کوٹ کوٹ کر بھری گئی تھی. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۱۱۷). آپ میری ان باتوں کو جھوٹی منکسر المزاجی نہ سمجھیے گا، آپ پڑھنے لکھنے والے لوگ ہیں، میرے لہجے اور الفاظ سے ہی سچائی اور تصنع کو پہچان سکتے ہیں. (۱۹۸۳، وفا کر چلے، ۹۳۴). [منکسر المزاج + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مِزاج (... کس م) صف، امذ.
رک: منکسر المزاج. خصایل و اطوار کے لحاظ سے حد درجہ منکسر مزاج ..... ہیں. (۱۹۳۲، بیسویں صدی میں اردو غزل، ۱۷). وہ ایک اچھے اور شفیق استاد، رحم دل انسان، انتہائی منکسر مزاج، ہندوستان دوست اور دانش مند تھے. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۴۳). [منکسر + مزاج (رک)].

... مِزاجی (... کس م) امث.
رک: منکسر المزاجی، انکسار. ان کے اندر منکسر مزاجی، نفس کشی، محنت اور جفاکشی کے اوصاف پیدا ہوں. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۳۹). میں نے اپنی منکسر مزاجی کو ایک ہلکی سی مسکراہٹ سے ظاہر کرتے ہوئے ان کے سلام کا جواب دیا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۸۳). [منکسر مزاج + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ہونا محاورہ.
ٹوٹنا، بکھرنا، منتشر ہونا. جب الیکٹران پراگندہ یا منکسر ہوتے ہیں تو ڈی بروگلی..... کردار ادا کرتے ہیں. (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۲۸۹).

مُنْکَسِرانَہ (ضم م، سک ن، فت ک، کس ج س، فت ن) صف، م ف.
منکسر کی طرح، انکسار کا، عاجزی والا (عموماً انداز وغیرہ). ماما صاحب (سر جھکا کر) بی بی! میں منکسرانہ طور پر کہتا ہوں کہ میں تم سی بیٹی کا باپ ہونے پر بڑا فخر کرتا ہوں. (۱۹۳۶، جہانسی کی رانی، ۱۹۵). ان کو بھی اس خطرے کا احساس ہے اور ایک منکسرانہ انداز میں اپنی دردمندی کے وجود کا اندازہ بھی. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۷). [منکسر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُنْکَسِف (ضم م، سک ن، فت ک، کس س) صف.
جس کو گہن لگے، گہنانے والا، گہنایا ہوا؛ (چاند یا سورج) جو گہن میں ہو.

حسن کے دعوے سے ہے وہ منکسف یہ مصحف
مہر و مہ دونوں کو اس کے رو سے ہیں مجوبیاں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۱۰).

کیا غم ہے مہر و ماہ اگر منکسف رہیں
میلا نہ ہو لباس شریف و نجیب کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۰). جب ماہتاب ایک سے منکسف ہو کر طلوع ہو تو آفتاب دوسرے سے منکسف ہو کر. (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۲۷۸). اس حساب سے ان تمام کواکب کو بھی منکسف ہو جانا چاہیے تھا جو اس وقت چاند سے قریب واقع ہوتے ہیں. (۱۹۶۹، مقالات ابن الہیثم (ترجمہ)، ۲۱). [ع: (ک س ف)].

مُنْکَشِف (ضم م، سک ن، فت ک، کس ش) صف.
کھلنے والا، کھلا ہوا، ظاہر، آشکارا، واضح، القا کیا ہوا.

سب مرادوں سے گزر جاوے سو لیوے نام عشق
اپنے دل پر منکشف ہوتا ہے یاں اسرار شوخ
(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۰۵).

منکشف کیوں نہ ہو آزار محبت تجھ پر
قبر عاشق کی ہے ظالم تری دیوار کے پاس
(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۱۰). تمہارا مافی الضمیر مجھ پر منکشف نہیں ہوتا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۷۳). ہر ایک الہام کی طرح یہ بھی اس کا متقاضی تھا کہ اس کو جلد دنیا پر منکشف کر کے عملی صورت میں لانے کی کوشش کی جائے. (۱۹۱۴، یاسمین، ۹۰). امریکی عوام پر یہ راز منکشف ہوا ہے کہ دنیا کی اصل اقتصادی طاقتیں جرمنی اور جاپان ہیں. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۸۱). [ع: (ک ش ف)].

... کرنا ف م: محاورہ.
ظاہر کرنا، کھولنا. تم کو یقیناً یہ انکشاف بھی کرنا چاہیے کیونکہ تمھیں وجود کے رازوں کو منکشف کرنے کا بہت شوق رہا ہے. (۱۹۶۰، ظلمت نیم روز، ۵۱). تعلیم وہی ہے جو فرد کو..... بصیرت دے تاکہ وہ قرآن کے فرمان کے مطابق اس کائنات کے اسرار و رموز کو منکشف کرتا چلا جائے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۹).

... ہونا ف م: محاورہ.
منکشف کرنا (رک) کا لازم. ان کا دعویٰ تھا کہ قرآن مجید کا ایک مطلب ظاہری ہے اور ایک باطنی اور ان پر باطنی معنی منکشف ہو گئے ہیں. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲: ۸۸). ساقی کو خیال ہوتا ہے کہ کلی دنیا میں خدا جانے رند سے کیا کیا لغزشیں ہوں لیکن رند پر ساقی کا احساس منکشف ہو جاتا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۳).

مِنْک کوٹ (کس م، غنہ و ج) امذ.
نیولے کی قسم کے ایک چھوٹے نیم بحری جانور کی سمور سے بنا ہوا نہایت قیمتی اور گرم کوٹ. "سویٹر نہیں منک کوٹ کہو" وہ ہنسی. (۱۹۸۴، بارش کا آخری قطرہ، ۲۹۲). [انگ: Mink coat].

مِنْکنا (فت نیز کس م، فت ن، سک ک) ف ل.
۱. چوکنا ہونا، حرکات سے یہ ظاہر کرنا کہ بیدار ہے، کروٹ لینا، ہلنا، ہاتھ پیر چلانا؛ ہوشیار ہونا.

لیا جب نام شیطانِ خشن کا — چڑھا کر ریش شیخ زشت منکا

(۱۸۷۸ ، نخن ہائے لال ، ۱۵۵). برکن ہیڈ صاحب نے جب اپنا اعلان پڑھا تو پارلیمنٹ میں کوئی منکا تک نہیں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۹ ، ۱۰ : ۶). ۲. عذر و حجت کرنا.

منکا بھی نہ سکا کھوئی گھری سنائی — دشتی بنا کے چھا ہے مال رام وجن کا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۰). ۳. ادنیٰ مخالفت و سرتابی کرنا ، چیں چپڑ کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر). [مقامی].

مَنْکُوب (فت م ، سک ن ، و مع) صف.

نکبت میں مبتلا ، بدحال ، مصیبت زدہ ؛ (مجازاً) بدنصیب ، ذلیل و خوار. بیشتر ارکان دولت ان کے فساد سے منکوب اور مخذول ہو جائیں گے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۵۳). معاندین انبیا کو مخذول و منکوب کر دیا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۵). خدا نے اُسے نگاہ ظاہر کے بدلے نگاہ باطن عطا کی تھی اس کا ثبوت اُس کی وہ روانیٔ بیان تھی جو اب اکثر پڑوسیوں کو محظوظ اور رقابت کو منکوب کیا کرتی تھی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۱۲). پہلے ہم محکوم و منکوب تھے ، اب قومی اور انفرادی آزادی کا شعور پیدا ہو گیا ہے. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۹۵). [ع : (ن ک ب)].

مَنْکُوح (فت م ، سک ن ، و مع) صف.

جس کا نکاح کیا گیا ہو ، جو نکاح میں آ گیا ہو ، (وہ لڑکا یا لڑکی) جس کا عقد ہو گیا ہو.

حرم اور سکھی کنیز اور خواص — نہ تھا یہی بلکہ منکوح خاص

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۸۰).

مختار کئے جاتے جو دیدار و جناں میں
ناجی کوئی پھر حوروں سے منکوح نہ ہوتا

(۱۸۶۶ ، تہذیب فقیر برگردن شریر ، ۱۳). زمینداروں کے نونہال نو عمری میں منسوب کر دیے جاتے تھے یا منکوح. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۵۱). [ع : (ن ک ح)].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

نکاح میں لینا ، نکاح کرنا. کسی شخص نے دوسرے کو حکم کیا کہ میری دختر نابالغ کو کسی سے منکوح کر دے سو اس نے نکاح کیا. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۲ : ۳).

مَنْکُوحات (فت م ، سک ن ، و مع) امث ؛ ج.

(فقہ) وہ عورتیں جن سے نکاح کیا جائے. تاہم اس بات کا اعتراف کیا کہ معاد جسمانی ہوگا ، اور بہشت میں تمام ماکولات ، مشروبات و منکوحات اور دیگر لذات جسمانی ہوں گے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۸۷). [منکوحہ (رک) کی جمع].

مَنْکُوحَہ (فت م ، سک ن ، و مع ، فت ح) صف ؛ امث.

جس سے نکاح ہوا ہو (عورت) ، نکاحی ؛ (کنایۃً) بیوی ، زوجہ. باوصف اس زہد و ریاضت کے طاقت بشری ایسی تھی کہ سات سو کنیز اور تین سو منکوحہ سے ہم بستر رہتے تھے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۶).

سبب یہ ہے کہ قبل اس سے کئی ماہ — عدم کو میری منکوحہ نے لی راہ

(۱۸۷۶ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۹۰). باپ کی منکوحہ بیٹے کو وراثت میں ملتی تھی. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۳۱). وہ اپنی منکوحہ بیوی کو گھر سے دھکے دے کر باہر نکال رہا تھا. (۱۹۸۹ ، امریکا نو ، ۱۱۵). وہ یقیناً اس کو اپنی منکوحہ بنانا چاہتے ہوں گے. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۴). [منکوح (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- بَنانا ف مر ؛ محاورہ.

زوجیت میں لینا ، نکاح کرنا ، بیوی بنانا. دل میں خیال کیا کہ وہ کیسا نیک بخت ہوگا جس کی منکوحہ یہ لڑکی بنے گی. (۱۹۵۴ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۴۵۳). وہ یقیناً اس کو اپنی منکوحہ بنانا چاہتے ہوں گے اور اس سراسر جائز طریقے سے وہ ان مقاصد کو حاصل کرنا چاہتے ہوں گے جو بصورت دیگر ان کے لیے ناقابل العمل تھے. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۴).

--- بَن جانا محاورہ.

بیوی بن جانا ، نکاح میں چلی جانا. گرے پڑے خاندان کی لڑکی ..... چند دن پیشتر کنور خورشید علی خان کی منکوحہ بن گئی تھی. (۱۹۹۴ ، نگ ست ، ۴۸).

--- بیوی (--- ی مع) امث.

نکاح کی ہوئی بیوی ، نکاحی عورت ، شرعی بیوی. تم شاید یہ بھول گئے ہو کہ وہ میری منکوحہ بیوی ہے. (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۴۰). [منکوحہ + بیوی (رک)].

--- عَورَت (--- و لین ، فت ر) امث.

رک : منکوحہ بیوی. اپنی جنسی آزادہ روی کے باوجود اپنی منکوحہ عورت کا بھی محبوب رہا. (۱۹۸۸ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۱۳۰). [منکوحہ + عورت (رک)].

--- ہونا ف مر.

نکاحی بیوی ہونا ، شرعی بیوی ہونا. وہ اس کی منکوحہ تھی اور عرب شہزادے کے بقول وہ اس کی بھتیجی تھی. (۱۹۸۴ ، قیدی سانس لیتا ہے ، ۱۳۸).

مَنْکُوس (فت م ، سک ن ، و مع) (الف) صف.

اوندھا ، اُلٹا ، منقلب ، سرنگوں ؛ مراد : منحوس (طالع کے لیے مستعمل).

ملے ہیں خاک میں کیا کیا مرے فنون و علوم
خدا کسی کو نہ دے اپنے طالعِ منکوس

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۸۹).

قلیل فوج جو لے کر چڑھے لڑائی پر
نشانِ جرأتِ اہلِ ستم ہوے منکوس

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۴۳).

بخت ہو طاعت گزار دولت بیدار یار — اور عدو ہو شکار طالعِ منکوس کا

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۸۳). (ب) امذ. (طب) کسی لوٹ آنے والے مرض کا مریض نیز وہ بچہ جو خلاف معمول یا اُلٹا (پاؤں کے بل) پیدا ہوا ہو ، پایل (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (ن ک س)].

مَنْکَہ (۱) (فت م ، سک ن ، فت ک) امذ (قدیم).

مالا یا تسبیح کا دانہ ، منکا (قدیم اردو کی لغت). [منکا (رک) کا قدیم املا].

مَنْکَہ (۲) (فت م ، سک ن ، فت ک) امث ؛ ج.

روحیں ، ارواح. منکہ (ارواح) کی دو قسمیں ہیں ، سبیا ..... آشیا. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۷). [س : मनस + क].

مَنکہ (فت م، سک ن، کس مج ک) ضمیر.
میں کہ، میں، جس کا نام و نشان یہ اور پتا یہ ہے (عدالتی دستاویزات، رسید وغیرہ کے آغاز میں کسی یا سماۃ کے ساتھ اپنے نام سے پہلے مستعمل). منکہ سماۃ یونا بیگم، بالغ، قوم مسلمان، ذات سید، ساکنہ موضع محمد گنج ..... کی ہوں. (۱۹۶۷، ہاؤسنگ سوسائٹی، ۱۳).
[ف: من (= میں) + کہ (رک)].

مَنکی (فت م، سک ن) امث (قدیم).
رک: منکا، چھوٹی مالا؛ مراد: تسبیح.

ذاکر ہو کر دم چلاویں، منکی لے کر ہات
دل کی منکی ناہیں پھیری، تب لگ خالی بات

(۱۵۸۲، جانم (برہان الدین)، سکھ سہیلا، ۱۱۳). [منکا (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

... پھیرنا محاورہ (قدیم).
مالا پھیرنا، تسبیح پھیرنا، جاپ کرنا.

ذاکر ہو کر دم چلاویں، منکی لے کر ہات
دل کی منکی ناہیں پھیری، تب لگ خالی بات

(۱۵۸۲، جانم (برہان الدین)، سکھ سہیلا، ۱۱۳).

... ٹھنکی (... فت ٹھ، سک ن) امث.
مالا اور دیگر زیورات. ایک جوگن خوبصورت ..... منکی ٹھنکی پہنے طنبورا ہاتھ میں لیے بیٹھی گو رہی ہے. (۱۸۴۶، قصۂ اگرگل، ۳۷). [منکا ٹھنکا (رک) کی تانیث].

مَنکی (فت م، غنہ) امذ.
بندر، بوزنہ؛ تراکیب میں مستعمل. [انگ: Monkey].

... کیپ (... ی لین) امث.
ایک قسم کی گرم بھورے رنگ کی ٹوپی، اسے پہننے سے سر، کان اور گردن چھپ جاتے ہیں اور صرف منہ نظر آتا ہے. انگریزی طرز کے کپڑے، ڈھیلا پاجامہ، ڈھیلا کوٹ، منکی کیپ. (۱۹۳۸، ریزۂ مینا، ۳۳۴). [انگ: Monkey Cap].

مَنکے (فت م، سک ن) امذ؛ ج.
منکا (رک) کی جمع، نگینے؛ گردن میں ریڑھ کی ہڈی کا مہرہ یا سرا.

کالے دھاگے بنے پڑا منکے   گل میں باندھے وہ راحت منکے

(۱۷۷۱، جنت بہشت، ۳۰: ۳۲). جانوروں کی ہڈیوں سے بنی رنبھی، کانڈی، سوا اور چھوٹے چھوٹے منکے بھی ملے ہیں. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۱۹۸).

... ڈھل جانا/ڈھلنا محاورہ.
کم ہمت ہوجانا، گردن کا ضعف وغیرہ سے خم ہوجانا؛ مرنے کے قریب ہونا، دم توڑنا.

منکے ڈھلے ہوئے ہیں تو اینٹھی ہوئی زباں
وہ ضعف ہے کہ منھ سے نکلتی نہیں فغاں

(۱۹۲۷، سرود و خروش، ۵۵). پڑھ کر محسوس ہوتا ہے کہ ان شاعروں کی ہمتوں کے منکے ڈھل گئے ہیں. (۱۹۸۷، فنون، لاہور، نومبر، دسمبر، ۴۹۵).

مَنکیاں (فت م، سک ن، کس ک) امث؛ ج.
دلدار، دوست (قدیم اردو کی لغت). [منکی (رک) کی جمع].

مَنکیرا (فت م، سک ن، ی مج) امذ.
منکے بنانے والا؛ مالا تسبیح وغیرہ بنانے والا. منکا سازوں کی الگ ایک ذات تھی جنھیں منکیرے کہتے تھے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۳۷۵). [منک (منکا (رک) کی تخفیف) + یرا، لاحقۂ نسبت].

مَنُکھ (فت م، ضم ن، سک کھ) امذ.
منش، آدمی. گرو کی دیا سے ایک سراپ میں منکھ کا چولا چھوڑ کر پنچھی پشو بن جائے گا. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، منیر، ۱۳۹). کہیں دیوتا ہی رہتے ہیں، کہیں منکھ ہی رہتے ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۶). [منش/منک (رک) کا ہائیہ املا].

مَنکِھیلا (فت م، سک ن، ی مج) امذ.
آدمی (مصطلحات ٹھگی، ۱۳۹). [منکھ (رک) + یلا، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَنُکھیہ (فت م، ضم ن، سک کھ، فت ی) امذ.
منکھ، آدمی. انھوں نے اگیان کو قبول کر منکھیہ کا شریر دھارن کیا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۵). [منکھ (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... ناگ امذ.
(ہندو) انسانی شکل کا ناگ جو برہماجی کا ایک روپ تھا. سرشٹ میں ..... پچھتر اور نارگن، پھر دیوتا، دیت، منکھیہ ناگ ..... ہوتے ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۳۷). [منکھیہ + ناگ (رک)].

مَنگ (۱) (فت م، غنہ) امث.
۱. (پنجاب) مانگ، منگیتر. فتح شیر، چوہدری صاحب کی منگ کو اغوا کر کے لے گیا ہے. (۱۹۸۰، وارث، ۸۳). ۲. اُمنگ، خواہش (پنجابی اردو لغت). [مانگ (رک) کا مخفف].

... باشی امث.
شاہی زمانے میں ایک سرکاری عہدہ. نواب نجم الدولہ اسحٰق خان بہادر کے وسیلے سے منگ باشی کے عہدے پر فائز ہوئے. (۱۹۶۵، مقدمہ بیتال پچیسی (تحقیقی زاویے، ۱۲)). [منگ + ف: باش، باشیدن = رہنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پتّہ (... فت پ، شد ت بفت) امذ.
تاش کے پتوں کا ایک کھیل. چار چار، پانچ پانچ ٹکڑیوں میں بر عکس ہال کے فرش پر بیٹھے "منگ پتہ" کھیل رہے ہیں. (۱۹۸۷، جرم طریقی، ۲۰۷). [منگ + پتہ (رک)].

... لے کے م ف (قدیم).
اصرار سے، خواہش سے.

سو ستدھر بختور چنچل مشتری   جو بھوج منگ لے کے منت کری

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۲).

مَنگ (۲) (فت م، غنہ) امذ.
ایک روئیدگی کی زرد قدرے سرخی مائل جڑ نیز اس کا پودا جو چین میں پایا جاتا ہے، ریوند چینی (Rhuburb). منگ و سنگ میں یوں تمیز ہو سکتی ہے کہ پہلا پانی میں گل جاتا ہے اور دوسرا نہیں گلتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۳۷). [ف].

منگ (۳) (فت م، غنہ) امذ.
کشتی کا اگلا حصہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मङ्ग یا मङ्गः].

منگ (فت م، ضم ن) امذ.
منج، منو، آدمی (پلیٹس). [منج (رک) کا بگاڑ].

منگا (فت م، مغ) امر.
منگانا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل.

منگا دیکھئے آپ قدرت سے — نپا کر تو دیکھا ہے خلقت سے

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اُردو، ۱ : ۲۵۶)).

... بیٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
کوئی چیز غلطی سے منگوانا (جامع اللغات).

... بھیجنا ف مر ؛ محاورہ.
کسی کو بھیج کر طلب کرنا، منگوانا (ماخوذ : جامع اللغات).

... دینا محاورہ.
کسی کو کوئی چیز منگوا کر دینا، خرید کر دینا.

کوئی جھول کر جھولا بنجارہ گائے — کوئی منگا دو کھانڈا گا کر سنائے

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۰۰). وہیں میز لگا کر پوری حلوہ کھلایا اور پھر شام کو پیڑے بھی منگا دیے گئے. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۳۵).

... لینا ف مر ؛ محاورہ.
کوئی چیز طلب کرنا تیز بلوانا. قیصر خوزان کے بادشاہ کو خط لکھ کر کے گل کو منگا لیا اور ہرمز کے ساتھ شادی دلایا. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز (قوتی)، ۱۱۸).

... ہُوا (... ضم و) صف مذ.
مانگا ہوا ؛ (مجازاً) نسبت کیا ہوا، جس کی منگنی ہوگئی ہو، منسوب (لڑکا یا مرد). اپنی پھوپھی زاد بہن سے بچپن سے منگا ہوا تھا. (۱۹۶۷، نقش، کراچی (افسانہ نمبر)، ۲۸۰).

مُنگا (ضم م، مغ) امذ.
رک : مونگا، ایک پودا (پلیٹس). [مونگا (رک) کا مخفف].

منگانا (فت م، مغ) ف م.
حکم یا فرمائش کر کے طلب کرنا، باہر سے (کوئی چیز) طلب کرنا ؛ کسی کو بلوانا. ایک رات ..... ظل اللہ صاحب سپاہ نے کماچ طنبور قانون عود منگا کر ..... دو چار پیالے شراب کے پیا تھا. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۳۰). حضرت فاطمہ کے گھر تشریف لائے اور حسن کو منگائے، گود لے سیدھے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۲). ابھی تمہیں کمروں کی کنجیاں منگائے دیتے ہیں. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۳۵). گری کی ٹھنڈائی ہے میرٹھ سے منگائی ہے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۴۳). وہ غیر ملکی زر مبادلہ جو خوراک باہر سے منگانے پر خرچ ہوتا ہے وہ بچ جائے گا. (۱۹۷۹، دعا کر چلے، ۱۰۳). [مانگنا (رک) کا تعدیہ].

منگانی بسّی، لے آیا بلّی کہاوت.
حکم یا فرمائش کے خلاف کام کرنے والے کے بارے میں کہتے ہیں ؛ نہایت بے وقوف ہے (ماخوذ : محاورات ہند).

منگبُو (فت م، غنہ، سک گ، و مع) امذ.
مانگنا (جامع اللغات). [رک : منگ (۱) + بو (مقامی)].

... بھلو نہ باپ سے جو ایشر راکھے ٹیک کہاوت.
اگر خدا تعالیٰ پناہ (توفیق) دے تو باپ سے بھی کچھ مانگنا نہ چاہیے (جامع اللغات).

منگت (فت م، مغ، فت گ) امذ.
۱. بھیک مانگنے والا، بھکاری، سائل، فقیر.

لوبھن ہار سوں موڑکہ لوبھا — حق کے منگت کی نت سوبھا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۶۷). ۲. مانگ لینا ؛ (مجازاً) تقاضا، طلب، مانگ. پکانے والے کو باورچی کہتے ہیں، یہ لوگ بھی الگ ہوتے ہیں، ان کا منگت کے حساب عمدہ پکانے کا حساب ..... مقرر ہے. (۱۸۵۸، یادگار چشتی، ۹۵). ۳. منگنی، نسبت، رشتہ. اگر کسی سے دیرینہ تعلقات ہوں یا آپس میں منگت بیاہت ہو جائے تو مروتاً اسے پٹھان تو تسلیم کر لیتے ہیں لیکن اپنے سے پھر بھی کئی درجہ نیچے رکھتے ہیں. (۱۹۸۳، قطرہ، ۳۱۲). [منگ (۱) + ت، لاحقۂ کیفیت].

منگتا (فت م، غنہ، سک گ) امذ.
بھیک مانگنے والا، بھکاری، فقیر، گدا. یہ منگتا یکایک پاوے، یکایک کیوں پاتا ..... یو بھی کیا طلوا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۶۳).

مت دکھا دیدار کے منگتا کوں ظالم شکل زر
گھر جلے کے دل کے حق میں ہو ہے یہ دیدار نار

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۹). کنگال، منگتا، محتاج جتنے تھے اُس کے صدقے سے پل گئے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۳۱).

نہیں حصر کنگلوں پہ گدیہ گری یاں
کوئی دے تو منگتوں کی ہے کیا کمی یاں

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۴۷).

جو منگتا گدا ہیں تو داتا گداگر — گداگر کے معنی انھیں پہ ہیں چسپاں

(۱۹۱۰، کلیات اسمٰعیل، ۱۸۱). کیا انھیں پتہ نہیں کہ دعا تو مانگ ہوتی ہے، دعا مانگنے کے لئے منگتا بننا پڑتا ہے. (۱۹۸۱، جند یاترا، ۱۵۴). نہ میں ان سے لڑ سکتا ہوں نہ ان سے بھاگ سکتا ہوں نہ انھیں منگتا ..... کی خوبصورتی دکھا سکتا ہوں. (۱۹۹۸، ارمغان حالی، ۵۴۳). [منگت (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

... پَنا (... فت پ) امذ (قدیم).
۱. مانگنے کی حالت، بھکاری ہونا.

تو منگتے پنے کوں سافر میں رکھ — سافر سے جا تو تو قایم کو تک

(۱۸۱۵، مثنوی سمجھ دیک، ۹۰). ۲. (مجازاً) خواہش، طلب. نفس سو منگتا پنا (خواہش) و خطرہ. (۱۵۹۱، رسالہ محمود خوش دہاں، ۴۳). ۳. (قدیم) نفس مطمینہ. نفس مطمئنہ یعنی منگتا پنا قرار پایا. (۱۷۳۰ ؟، ارشاد السالکین، ۳۳). [منگتا + پنا، لاحقۂ کیفیت].

مَنگتی (فت م ، غنہ ، سک گ) امث .
۱ . مانگنے والی ، فقیرنی ، بھکارن . صبح صبح ایک سبزی والا آیا تھا یا اخبار والا یا پھر ابھی ابھی وہ منگتی آئی تھی . (۱۹۶۳ ، کپاس کا پھول ، ۸۶) . لوگ اسے بھی منگتی سمجھنے لگے تھے . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۹۱) . ۲ . مانگنا ، بھکاری پن ؛ (مجازاً) فقیری ، گداگری .

وہ دیوی میں نیت دکھیاری منگتی میں وہ راج دُلاری

(۱۹۳۹ ، جگ بیتی ، ۳۳) . ۳ . درخواست (جامع اللغات) . [منگنا (رک) کا لاحقہ تانیث] .

... لگانا محاورہ .
تقاضا کر کے مانگنا ؛ تحصیل مال کا کام کرنا (جامع اللغات) .

مَنگٹ (فت م ، سک ن نیز مغ ، فت گ) امث .
کلائی ، گٹنہ ، گھوڑے کے سم اور ٹخنے کا بیچ کا حصہ ، گامچی (جامع اللغات) . [من = منی (رک) + گٹ = گانٹھ] .

... بَند (... فت ب ، سک ن) اند .
پہنچی ؛ کلائی کا ایک زیور ، کڑا (جامع اللغات ، پلیٹس) . [منگٹ + ف : بند = بندھن ، باندھنا] .

مَنگٹی (فت م ، سک ن ، فت گ) امث .
پہنچی ، کلائی کا ایک زیور (جامع اللغات) . [منگٹ (رک) + ی ، لاحقہ تانیث] .

مَنگٹیکا (فت م ، غنہ ، سک گ ، ی مع) اند .
رک : مانگ ٹیکا (جامع اللغات) . [مانگ ٹیکا (رک) کا مخفف] .

مُنگچی (ضم م ، غنہ ، سک گ) امث .
بھی مونگ کی دال کی پھلکی (جسے تیل یا گھی میں تل کر شوربے اور سالن کے طور پر بھی پکاتے ہیں) نمکین پھلوری ، سو بھنی کی شکایت ہے شام کو منگچی اور دو چھلکے کھالیں تو کھالیں ورنہ خیر . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱۰ : ۱۱۳) . ساگ ، تہری ، قبولی ، خشکہ ، گوجھے ، منگچیاں اور رکھونے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۲۰۰) . [منگوچی (رک) کی تخفیف] .

مُنگچھی (ضم م ، غنہ ، سک گ) امث .
منگچی ، مونگ کی تلی ہوئی بڑیاں (جامع اللغات) . [منگچی (رک) کا بگاڑ املا] .

مَنگر (فت م ، مغ ، فت گ) امث .
(گاڑی بان) گاڑی کے پہیے کا بچھی کی طرف کا رخ جس پر ہال یعنی آہنی پتا چڑھایا جاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۴۴) . [مقامی] .

مَنگرا (فت م ، سک ن ، فت گ) صف ؛ اند .
جس کے جوڑ مضبوط ہوں ؛ (مجازاً) توانا ، مضبوط ، طاقتور ؛ دلیر شخص .

جو گیا ہی واں شیر تھا منگرا
تو کہاں اس کی بھی کھینچ کر جس جرا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۲) . جتنے بڑے سورما منگرے منچلے ..... تھے ، اپنے اپنے زرہ بکتر ، خود ، چار آئینے پہن ..... حاضر ہوئے . (۱۸۰۱ ، باغ اردو اور کام کندلا ، ۷۹) .

میدانِ عشق میں وہ رن ہے کہ الحذر
یاں اٹھے اٹھے منگرے بھی تھر تھر بنے ہوئے

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۹۶) . [منگٹ + را ، لاحقۂ نسبت] .

مَنگرا (۱) (فت م ، غنہ ، سک گ) اند .
گھری کے اوپر کی چھاؤن ، سلامی چھت کی چوٹی یا گھری ؛ ڈیرے کی آڑی چوب (اپ و ، ۱ : ۱۷ ، پلیٹس) . [پ : मगराडक्री] .

مَنگرا (۲) (فت م ، غنہ ، سک گ) اند .
شارک مچھلی سے مشابہ مچھلیوں کی ایک قسم جس کا اندرونی ڈھانچہ کری کا بنا ہوتا ہے ، مگرا ، پکاس ، وروک . بعض وقت لانبی ڈوریاں استعمال ہوتی ہیں جن کے ہر چھ فٹ پر چھوٹی ڈوریاں اور کانٹے لگے ہوتے ہیں ان میں علاوہ مچھلیوں کے منگرا ، بٹن وغیرہ بھی آجاتی ہیں . (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۶۰) . [مگرا (رک) کا انفی تلفظ] .

مَنگرائِل / مَنگرائیل (فت م ، غنہ ، سک گ ، کس ، / ی مع) اند .
ایک چھوٹا مخروطی شکل کا ، سیاہی مائل لمبوترا ایک سرے سے چوڑا بیج جس میں بہت تیز خوشبو ہوتی ہے ، مگریلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مگریلا (رک) کا محرف] .

مَنگری (فت م ، غنہ ، سک گ) امث .
۱ . (چھپر بندی) دو پلیا چھپر یا کھپریل کے پلوں کا جوڑ جو مانگ کی شکل دونوں پلوں کے ملنے کی جگہ پیدا ہوتا ہے ، مگری (اپ و ، ۱ : ۱۷) . ۲ . لکڑی یا لوہے کی چھڑی جس سے بطور سزا کے کوڑے مارے جائیں ، مقمعہ ، آنکڑا ، آنکس ؛ کوٹنے کا آلہ . ان کے واسطے منگریاں ہیں لوہے کی . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۲۰) . [منگ (مانگ (۲) کا مخفف) + ری ، لاحقۂ تصغیر و تانیث] .

مَنگڑا (فت م ، سک ن ، فت گ) صف .
رک : منگرا جو فصیح ہے ، مضبوط (پلیٹس) . [منگرا (رک) کا محرف] .

مُنگِستان (ضم م ، مغ ، کس گ ، سک س) اند .
(طب) چھوٹے سیب کے برابر نیلے سیاہی مائل رنگ کا ایک میوہ ، چھلکا موٹا اور نرم اور کھردرا جو نارنگی کے چھلکوں کی طرح ہاتھ سے جدا ہو جاتا ہے ، زیر باد اور تحت الریح کے شہروں میں پیدا ہوتا ہے کچے پھل کے مربے تیار کرتے ہیں ، اس کے چھلکے کا پانی دواؤں میں مستعمل ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۲۹) . [ف] .

مَنگسِیر (فت م ، سک ن ، گ ، کس س) اند .
۱ . فصلی سال کا آٹھواں مہینہ (قدیم زمانوں میں پہلا) جو اکثر نصف نومبر سے نصف دسمبر تک ہوتا ہے ، اگہن ، مارگسر ، مرگسر . لڑکے کا بیاہ منگسر میں قرار پایا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۹۳) . منگسر کے مہینے میں کوئی سفید خرگوش گندم کے کھیت میں بیٹھا ہوا نظر آئے ..... جیسے کیلے کے تکتے ہوئے پتے پر اوس کا پتا ٹھہرا ہوا ہو . (۱۹۶۳ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰) . ۲ . وہ مہینہ جس میں پورا چاند تارا منزل (مجموعۂ نجوم) میں داخل ہوتا ہے (ماخوذ : پلیٹس) . [پ : मग्गसिर] .

مَنگل (فت م، غنہ، فت گ) (الف) امذ (امث : قدیم).
ا. ہفتے کے دنوں میں سے ایک دن، پیر کے بعد اور بدھ سے پہلے کا دن، منگلوار، سہ شنبہ.

منگل، پیر کے دیس مشرق کی دیر ۔۔۔ نہ جانا بھلا اے برادر گھمبیر
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۶۷ (ب)).

ہفتے منگل کو پالی کی ہے دھوم ۔۔۔ گلیوں میں روزِ حشر کا ہے ہجوم
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۱).

پیر کا وعدہ کیا ہے اوس بت بے پیر نے
روز بیٹھے شوق میں دن گنتے ہی منگل سے ہم
(۱۸۵۴، کلیاتِ ظفر، ۳: ۶۵). اس کا خاتمہ پیر کے دن پر ہوتا ہے اور ساتویں منتر کی ابتدا منگل کے دن ہوگی. (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۱۶۶).

شکر کرتے اس طرح منگل کے روز
چین آتا اس دل بیمار کو
(۱۹۷۵، موج تبسم، ۴۷۳). ۲. (ہیئت) سیارگان میں سے پانچواں سیارہ، مریخ جو جنگ و جدل و خوں ریزی کا دیوتا خیال کیا جاتا ہے.

جب بن بھرے اجر تمن، پھولاں ستارے کھل رہے
زہرہ سوں منگل ساز کر گایا بسنت بکریہ سوں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۲۵).

جب سوں اس کا خرام دیکھے ہیں ۔۔۔ چال اپنی بسر گئی منگل
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۶). اسی بنا پر یہ گمان کیا گیا ہے کہ منگل میں دیو رہتے ہیں. (۱۹۱۷، رسائل کے دیکھنے سے اردو ادب کی بازیافت، العصر، ۲: ۴۸۴). "مریخ جسے ہندی میں منگل کہتے ہیں سرخ رنگ سیاہی مائل جلاد فلک ہے منسوبات میں اس کے سپاہ پیشہ اور مردمان سنگ دل ہیں اور میوہ ہائے ترش و تلخ ہیں ..." (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۹۹).
۳. (i) خوشی کا گیت.

نبی صدقے قطب نت سندریاں سوں
بدھاوا رات دن منگل گوایا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۶۳). دروازہ پر شہنائی بج رہی تھی، اور اندر منگل گایا ہو رہا تھا. (۱۹۱۶، بازارِ حسن، ۱۵۳). سہیلیاں خوشی سے گانے میں مگن ہوں گی ..... "منگل" (خوشی کا گیت) گایا جائے گا. (۱۹۸۳، چولستان، ۳۱۳). (ii) (قدیم) شادیانہ، شادی کی نوبت، ڈھول تاشے.

سدا وار پر تجھ منگل کرو کریں ۔۔۔ منگل کر کریں چوں بدل کر کریں
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۸). (iii) (موسیقی) ایک راگ کا نام. بھوپالی، اشٹ، منگل، بھیرویں، بارو اور بنگال، راگوں میں فارسی راگ فرغانہ کی مناسبت پائی جاتی ہے. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۷۸). ۴. (i) خوشی، جشن؛ سامان عیش و نشاط؛ چہل پہل، رونق، آبادی. ہم خواست گار ہیں کہ آج تو خوب اڑائی جائے اور منگل منایا جائے. (۱۹۰۸، انتخاب فتنہ، ۲۴۲).

یہاں سب جانور رہتے ہیں اپنے پنجروں میں بند
یہاں کچھ زندگی تو ہے اسے منگل نہیں کہتے
(۱۹۷۵، موج تبسم، ۳۶۲). (ii) خوش قسمتی، خوش طالعی؛ کامیابی؛ خوشی کا موقع؛ پرانی اچھی رسم، کوئی مذہبی رسم یا تقریب؛ قربانی جو آگ پر کی جائے (خوشی کے موقعوں پر) تیوہار (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. صحت، تندرستی، سلامتی، خیریت و عافیت (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. خبرداری، ہوشیاری، چوکسی؛ اگنی؛ ہندی نظم میں عدد آٹھ؛ ادیان کی راجدھانی؛ فال نیک؛ دعا؛ تعویذ (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ۷. ہاتھی.

اتھا اس شہر کے نزدیک جنگل
رہے اس بن میں یوں جوں مست منگل
(۱۶۳۰، ملک خوشنود، ہشت بہشت، (اردو شہ پارے (زور)، ۱۹۲۹، ۲۰۶)).

تج ہات زور آور بدل پر تھی گز ایک تال ہو
تن حیدری نعرے کوں تج منگل کی مستک دھڑ دھڑے
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۸).

منگل جو مجھ کے تن میں اپنا ۔۔۔ وکس او کنول کیوں اپنا
(۱۷۰۰، من لگن، ۷). ۸. (سالوتری) گھوڑوں کا ایک رنگ. رنگ گھوڑوں کے بیرون از قیاس ہیں ..... جیسے ..... نیاک، پنگت، منگل. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۳۹). ۹. (ہندو) رما، شیوجی کی استری (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. ۱. سعد، نیک، مبارک، شبھ. پربھو! ایسا کوئی سوالی نہیں جس نے آپ کا آسرا لیا ہو، اور آپ نے اس کی منگل کامناؤں کو پورا نہ کیا ہو. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۳۴). بچے وچاروں میں ڈوبا ہوا تھا، پھر ٹھنڈا سانس بھرا اور کہا کہ وہ کیسا منگل سمے تھا. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۱۱۳). ۲. خوش، شاداں، مسرور.

نہ ہوشیار ہووے کدیں مست عشق
جنم مست منگل پھرے ہست عشق
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۴). ۳. خوش قسمت؛ اچھا؛ قابل قبول؛ خوبصورت تیز بہادر (پلیٹس). [س: मङ्गल].

--- آچار کرنا محاورہ.
(ہندو) جشن منانا، دھا چوکڑی مچانا؛ مبارک باد دینا؛ شادی کا گیت گانا؛ شادی یا کسی خوشی میں شریک ہونا (پلیٹس).

--- بازار امذ.
منگل کے روز کسی مقام پر آ کر لگنے والا بازار، پینٹھ جو منگل کو لگے. خریدار بھی لا محالہ منگل بازار اور جمعہ بازار کے چکر کاٹنے پر مجبور ہے. (۱۹۸۴، ظفرو، ۱۱). [منگل + بازار (رک)].

--- بلاوَل (---کس ب، فت و) امذ.
(موسیقی) بلاول ٹھاٹھ کا ایک غیر معروف راگ. بلاول: الیا بلاول ..... منگل بلاول، بہاگ بلاول، شکرا بلاول. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۳۲). [منگل + بلاول (رک)].

--- جَنَک (---فت ج، ن) صف؛ امذ.
سعد، مبارک؛ بامراد، اقبال مند؛ فائدہ بخش، مفید؛ فیض رساں، منگل کاری؛ نیک فال (پلیٹس). [منگل + س: जनक].

--- چار امذ.
کسی کی کامیابی یا خوش بختی کے لئے دعائیہ تقریب یا عبادت؛ جشن. پنڈتوں نے کہا کہ مہاراج آپ کنھ مالا باندھ بیٹھے مہارانی گود میں لڑکا لے بیٹھیں اور سب منگلی لوگوں کو بلا منگل چار کرواؤ. (۱۸۰۳، چار چمن، ۵۳). [س: मङ्गल-चार].

--- چَنڈی (۔۔۔فت چ، سک ن) امث۔

(ہندو) ایک دیوی کا نام، دُرگاجی (پلیٹس : جامع اللغات)۔ [منگل + س चण्डिका]۔

--- دائی / دایَک (۔۔۔فت ی) صف : امذ۔

(ہندو) خوشی دینے والا، فیض رساں، فائدہ بخش، مفید (ماخوذ : پلیٹس)۔ [منگل + دائی / دایک (رک)]۔

--- دَراوِیَہ (۔۔۔فت د، سک و، فت ی) امذ۔

(ہندو) (پھل، پھول یا ان جیسی) کوئی چیز جو نیک فال کے طور پر پیش کی جائے (پلیٹس)۔ [منگل + س द्रव्य]۔

--- دُوار (۔۔۔ضم د) امذ۔

(ہندو) اہم دروازہ، محل کا بڑا دروازہ جو خاص خاص موقعوں پر کھولا جاتا ہے (جامع اللغات)۔ [منگل + دوار (رک)]۔

--- راسی امث۔

(ہندو) خوش قسمتی، خیر و عافیت یا راس ہونا (ماخوذ : پلیٹس)۔ [منگل + راس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- رُوپ (۔۔۔و مع) صف۔

(ہندو) مراد : دلکش، خوبصورت۔ تم تو سروانگ منگل روپ ہو۔ (۱۹۲۱، چتی پرتاپ، ۶۳)۔ [منگل + روپ (رک)]۔

--- سُتْر / سُوتْر (۔۔۔ضم س، سک ت / و مع، سک ت) امذ۔

(ہندو) نیک فال کا تاگا : (عموماً) وہ تاگا جو بیاہ کے وقت (دولھا) دلہن کے گلے میں منتر پڑھ کر باندھا جاتا ہے، وہ تاگا یا سکری جو (سہاگن) عورتیں گلے میں پہنتی ہیں (اس کی عدم موجودگی بیوگی کا اظہار ہوتی ہے)۔ ہمارے ہاں کانچ کی چوڑیاں، حیدرآباد میں کالی پوتھ، سوا تھ میں منگل سوتر۔ (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۵)۔ منگل ستر اس کی قمیض کے نیچے کچھ زیادہ جھولنے لگتا ہے۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۸)۔ [منگل + ستر، سوتر (رک)]۔

--- سَماچار (۔۔۔فت س) امذ۔

(ہندو) خوش خبری، بشارت، مژدہ، خیر و عافیت کی خبریں (ماخوذ : پلیٹس)۔ [منگل + سماچار (رک)]۔

--- سَماچارَک (۔۔۔فت س، ر) صف : امذ۔

(ہندو) بشارت دینے والا، خوش خبری سنانے والا نیز خوش کرنے والا، منگل وادی (پلیٹس)۔ [منگل + سماچارک (رک)]۔

--- کارَک / کاری (۔۔۔فت ر) صف : امذ۔

(ہندو) بہبود کار، فلاح چاہنے والا : فیض رساں : خیر خواہ : فائدہ پہنچانے والا شخص (پلیٹس)۔ [منگل + کارک / کاری (رک)]۔

--- کارْیَہ (۔۔۔سک ر، فت ی) امذ۔

(ہندو) جشن یا تیوہار کا موقع : رسم (عموماً شادی وغیرہ کی) ایک مبارک تقریب (پلیٹس)۔ [منگل کاری + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

--- کَلَس (۔۔۔فت ک، ل) امذ۔

(ہندو) نیک فال کی صراحی وغیرہ، ایک قسم کا برتن جس میں شادی کے دن دیا جلا کر دلہن کے دروازے پر اس کے لیے شگون کے طور پر سہاگنوں کے سر پر رکھتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس)۔ [منگل + کلس (رک)]۔

--- کَنانا محاورہ (قدیم)۔

خوشی کرانا، جشن کا اہتمام کرنا، منگل منوانا، خوشی منانا۔

کنائے ہیں ملک منگل، عرش پر کاچتے منڈل
غدیر خم ہے یہ دن، مگر شاہ ولایت کا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۷۵)۔

--- گانا محاورہ۔

۱. خوشی یا مبارک باد کے گیت گانا، خوشی میں گانا، خوشی منانا، خوشی کرنا۔

کدو کاٹ مردنگ بنایا نیبو کاٹ مجیرا
پانچ تریا منگل گاوے، ناچے بالم ہیرا
(۱۵۱۸، کبیر داس (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۸۱))۔

ملایک دور فرماتے، حوراں غلماں منگل گاتے
خوشی کیتے ہیں ساتو آسماں جب تے جو نوری ہے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۵۵)۔

اس ہجر کے رونے ستی   مل مل منگل گاتا بھلا
(۱۶۸۶، دیوان معظم (ق)، ۳۰)۔

ترا دیدار پایا اے سو بدھے   سب عاشق گاوتے ہیں آج منگل
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۲۹)۔

رنگا رنگی مہدی آئی بدیے کی مرزا اکبر شاہ کے
سب سکھی مل منگل گاؤ، مردنگ بجاؤ، دیو و اسیس اوماہ کے
(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۱۰۲)۔

شہر بیڑ و انجم کے نغمات مدلل گائے
چرخ رقصاں ہوا زہرہ نے وہ منگل گائے
(۱۸۹۳، ریاض قیصم، ۱: ۱۹۸)۔

کوئی چڑیا نگل کے گھونسلے سے   گھنے جنگل میں منگل گا رہی ہے
(۱۹۳۱، صبح بہار، ۵۲)۔ خوشی کے اس موقع پر عورتوں نے منگل گائے۔ (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱: ۵۰)۔ ۲. کسی کی تعریف یا اعزاز میں گانا (پلیٹس)۔

--- گِیت (۔۔۔ی مع) امذ۔

خوشی کا گیت، وہ گیت جو شادی بیاہ اور دیگر خوشی کے موقعوں پر گایا جائے۔

ارے آج ہمارے شادی اور گاؤ منگل گیت
بھی مل وہ مبارک بادی ہو شادی مبارک
(۱۹۹۷، اردو نامہ، کراچی، اکتوبر، شمارہ ۲۹، ۹۶)۔ [منگل + گیت (رک)]۔

--- مَنانا محاورہ۔

خوشی منانا، جشن منانا۔ آج تو خوب ہوائی جائے اور منگل منایا جائے۔ (۱۹۰۸، انتخاب فتنہ، ۲۲۳)

اجنبیت کے اس جنگل میں "جنگ" اور "ملت" پڑھتے اور منگل مناتے ہیں. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۱۳۰).

--- وادی صف؛ امذ.
دعائے خیر کرنے والا؛ دوسروں کی خوشی چاہنے والا؛ مبارک باد دینے والا؛ خوش خبریاں سنانے والا، دوسروں کے مفاد میں بولنے والا یا فلاح چاہنے والا، وہ شخص جو دعائے خیر کرے، خوش خبری سنانے والا شخص. (پلیٹس). [منگل + س: वादी].

--- وار امذ.
سہ شنبہ، منگل کا دن. جتی کا تمک بڑی پنجبجی نسبت ۱۹۰۲ء دن منگل وار تاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۸۲۵ء. (۱۸۲۵، پٹواری کی کتاب، ۴۳). [منگل + وار (لاحقۂ دنوں کے نام کے ساتھ)].

--- ہونا محاورہ.
جشن ہونا، رونق ہونا، چہل پہل ہونا (جامع اللغات).

منگلا (۱) (فت م، غنہ، فت گ) (الف) صف.
منگل (رک) سے منسوب، خوش نصیب، خوش قسمت، تراکیب میں مستعمل (پلیٹس).
(ب) امذ. (موسیقی) راگ ہنڈول کا ایک پتر (حصہ).

جوان کے دل کو جب بھایا سمایا ‏ ‏ بنا کر منگلا پتر وہ گایا

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۳۹). [منگل + ا، لاحقۂ نسبت].

--- چار امذ.
رک: منگل چار، دعائیہ، خوشی، تہنیت نیز ترانۂ مبارک باد، شادیانہ؛ جشن. سارے شہر میں منگلا چار کی دھوم دھام مچی. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۷). میں منگلا چار کی سامگری لاتی ہوں. (۱۹۲۱، وقتی پرتاپ، ۲۳). [منگلا + چار = آچار].

--- چار کرنا محاورہ.
خوشی منانا، دھما چوکڑی مچانا، خوشی میں ناچنا گانا. لوگ اس کے آنے کی خبر سن منگلا چار کرنے لگے. (۱۸۰۴، بیتال پچیسی، ۴۳). دولہا اور دلہن کا نام لے کر لڑکیاں گانے لگیں اور پڑھتی لڑکیاں منگلا چار کرنے لگیں. (۱۷۹۲، بدماوت ایک تفصیلی جائزہ (اردو، کراچی (جنوری تا مارچ)، ۱۹۷۵، ۱۹۹)).

--- چَرَن (۔۔۔فت ج، ر) امذ.
۱. شادیانہ، ترانۂ مبارک باد؛ شادی کا گیت. چندرماں اپنی بارات لے کر پورب کی طرف سے نکلا، اسی وقت منگلا چرن کا سہانا راگ اس روپہلی چاندنی اور ہلکے ہلکے ہوا کے جھونکوں میں لہریں مارنے لگا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۳۱). ۲. خداوند تعالیٰ کا نام لے کر یا لکھ کر بعد ازاں کسی کام کو شروع کرنا، حمد باری تعالیٰ جل جلالہٗ؛ کسی چیز کی کامیابی کے لیے دعا؛ تہوار، جشن وغیرہ (ماخوذ: پلیٹس؛ ہندی اردو لغت).
[منگلا + چرن (رک)].

--- مُکھ (۔۔۔ضم م) صف.
رک: منگلا مکھی جو فصیح ہے، خوبصورت. منگلا مکھ ہونے کے ساتھ ساتھ تم تو بڑے اتیاچاری اور مہاراکشس ہو. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۰۷). [منگلا + مکھ (رک)].

--- مُکھی (۔۔۔ضم م) (الف) امذ.
۱. موسیقار، گانے والا. خدا سلامت رکھے ہم لوگ منگلا مکھی ہیں کچھ گا بجا کر مانگ کھاتے ہیں. (۱۸۶۶، جادوئے تسخیر، ۲۵۰). حضور، منگلا مکھی لوگوں کی دستوری تو بندھی پڑی ہے، کچھ چھپی بات نہیں. (۱۹۰۰، قتل نظیر، ۴۳). ۲. خوشی یا جشن منانے والا شخص (عموماً) ارباب نشاط.

منگلا مکھی ہوں دینا دعا میرا کام ہے
ارباب میں نشاط کی بی جان نام ہے

(۱۸۶۷، مسدس تہنیت جشن بے نظیر، ۳۲). (ب) امث. ۱. (i) شادی بیاہ میں ناچنے گانے والی عورت، طوائف. سب منگلا مکھی حاضر ہوئیں اور گھر گھر سے بدھائی آنے لگی. (۱۸۰۴، بیتال پچیسی، ۵۳). سماج میں ایک ایسا وقت بھی آیا تھا جب لوگ طوائف کو "منگلا مکھی" کہنے لگے تھے. (۱۹۸۸، دو ادبی اسکول، ۲۹۷). (ii) (کنایۃً) خوبصورت لڑکی، دوشیزہ. اس نگری کی ہر منگلا مکھی یوں سمجھو جیسے شیو ہی کا روپ دھارے ہوئے ہے. (۱۹۳۹، نگار خانہ، ۱۱). ۲. گھوڑوں کی زرہ (پلیٹس). [منگلا مکھ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

منگلا (۲) (فت م، غنہ، فت گ) امث.
نے کی قسم کی گھاس؛ ایک قسم کا کرنج؛ اہلی؛ خدمت گزار بیوی، باعصمت بیوی (اما کا لقب)، پاروتی؛ سفید دوب، نیلی دوب (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [س: मंगला].

منگلوار (فت م، غنہ، فت گ، سک ل) امذ.
رک: منگل وار، سہ شنبہ. منگلوار کو بندروں کو گڑ دھانی بھیجتے ہیں. (۱۸۹۳، کاشی، ۹۷). دوشنبہ سوموار، سہ شنبہ منگلوار، چہار شنبہ بدھ وار. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۵). [منگل + وار (لاحقۂ دنوں کے نام کے ساتھ)].

منگلور ٹائل (فت نیز م، غنہ، سک گ، و مج، کس مج ء) امذ.
منگلور (ہندوستان) کا بنا ہوا کھپرا. ٹائل کو ملا یا کھپریل یا فرش کے لیے سمنٹ وغیرہ سے بنائے ہوئے چوکور ٹکڑوں کے واسطے بول چال میں ہے، لیکن اس کا مرکب منگلور ٹائل تحریر میں بھی مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۵۳). [منگلور (علم) + انگ: Tile].

منگلی (فت م، مغ، فت گ) (الف) صف؛ امذ.
۱. خوش، شاد؛ خوش قسمت.

بشارت یہ نواب نے اس کو دی
یہ فرمایا اوس کو کہ اے منگلی

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۹). ۲. منگل ستارے (مریخ) کے نیچے (زیر اثر) پیدا ہونے والا؛ (مجازاً) فتح مند، کامیاب؛ تند، غصیلا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. شادی بیاہ وغیرہ میں گانے والے، منگلا مکھی. سب منگلی لوگوں کو بلا منگل چار کرواؤ. (۱۸۰۴، بیتال پچیسی، ۵۳). (ب) امث. مریخ کی پیدائش؛ (مجازاً) تند مزاج، غصیلی لڑکی (ماخوذ: مہذب اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [منگل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کانڑہ (۔۔۔سک ن، فت ڑ) امذ.
(موسیقی) کانڑہ راگ کی ایک قسم. کانڑہ، شدھ کانڑہ..... منگلی کانڑہ، باگیسری کانڑہ، دوتی کانڑہ. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۴۳). [منگلی + کانڑہ (رک)].

... گیت (---ی مع) امذ.
خوشی کا گیت ، شادی بیاہ یا مبارک بادی کا گیت . اس کال پورباسی بات بات پوجنوں چوتروں کوٹھوں سے منگنی گیت گائے منگلا چار کرتے تھے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۹) . [منگنی + گیت (رک)].

منگن (فت م ، مغ ، فت گ) امث (قدیم).
۱. مانگنا ، طلب ، چاہت ، خواہش.

تری راتی کی منگن حق کی وحات
او چاہے ہیں سب مردیا تاں تی بات

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۵) . ۲. اُدھار ، قرض ، بار بار ادائی کا تقاضا (ماخوذ : پلیٹس).
[منگنا (رک) سے حاصل مصدر].

... کرنا محاورہ.
مانگنا ، چاہنا ، طلب کرنا.

منگن کرتے منگن ہو کر ہر اک جھاڑ   سرج ہور چاند تارے بار لیایا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۱).

... ہار/ہارا صف : ۔ منگہار.
مانگنے والا ، طلب کرنے والا : (مجازاً) بھکاری . اے لوکاں اس عالم میں ہبشت کے منگہارے ہیں ہور یک طالب عشق کا نہیں . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۷۶).

توں داتا جگ منگن ہارا   تیرے فضل توں ہوئے چھٹکارا

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۹۱) . [منگن + ہار/ہارا (لاحقۂ فاعلی)].

منگنا (فت م ، غنہ ، سک گ) (الف) ف م (قدیم).
۱. رک : مانگنا ، طلب کرنا ، چاہنا . جیسے جیوں منگتا اسے وہں رکھنا . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲).

بجز دیدار اے سالک ! نہ منگ فردوس ہرگز توں
بہت سب میں تفاوت ہے حوسٹ ہور مذکر کا

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، قصیدۂ معظم ، (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۲)).

جاتا ہے مرا جان ، نپٹ پیاس لگی ہے
منگتا ہوں ذرہ شربت دیدار کسی کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۶) . اے محمد جیسے توں منگتا ہے اسے ہات نا دکھلا سکے گا . (۱۷۶۵ ، چہ سر بار ، ۲۳).

سوئی منگ کے لائی تھی سینے کے تئیں
گئی بھول میں پھر کے دینے کے تئیں

(۱۸۵۶ ، وفات نامہ حضرت فاطمہؓ ، (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۶۵)).
۲. چاہنا ، خواہش کرنا.

توں صاحب حکم سب پہ دھرتا اہے   جتی کرنے منگتا سو کرتا اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲).

سو بدنام کرنے کو منگتی ہے توں   باتاں کر مکر یا اٹکی ہے توں

(۱۹۳۵ ، پیا سنونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۹)) . ۳. (مجازاً) چاہنا ، چاہت کرنا ، دوست رکھنا ، محبت کرنا.

اگر تو منگتا ہے کہ خلق تجے منگے   تو توں پیکاں کوں کچھ منگ

(۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۳۳) . (ب) امذ (قدیم) نسبت ، بیاہ کا پیام ، منگنی.

چھم چھم کرتی آئیں مری چڑیاں
میرے میاں کا منگنا لائیں مری چڑیاں

(۱۹۰۴ ، خواب راحت ، ۹) . [رک : مانگنا (بحذف ا)].

... ڈالنا محاورہ (قدیم).
شادی کا پیغام دینا ، نسبت ٹھہرانا ، منگنی کرنا . میں منگنا ڈالیا ہوں کہا سو ، عاروس کون ہے . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)).

... کرنا محاورہ (قدیم).
نسبت ٹھہرانا ، منگنی کرنا ، رشتہ مانگنا . میں جسے چہتا ہوں اس کا منگنا کرلیا ہوں . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)).

دنگ دنگ دنگنا کرو   میاں کا منگنا کرو

(۱۹۰۴ ، خواب راحت ، ۱۰).

منگینا (فت م ، مغ ، کس ج گ) امذ.
(طب) سرخ رنگ کے پھول کا ایک درخت ، مزہ کسیلا اور تیز ، (غالباً) گل دوپہر کا پودا دواؤں میں مستعمل (خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۳۰) . [مقامی].

منگنہ (فت م ، غنہ ، سک گ ، فت ن) امذ.
رک : منگنی ، نسبت ، سگائی . شادیوں میں بے شمار رسومات تھیں ، مثلاً منگنہ ، عیدی ، تہواری . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۱۹) . [منگنا (رک) کا ایک املا].

منگنی (فت م ، غنہ ، سک گ ، فت ن) صف.
مانگنے کا ، ادھار یا عاریۃً دیا جانے والا ، مستعار (روزمرہ استعمال کی چیز کے لیے مستعمل) منگنی کی چیزیں جیسے آگ ، پانی ، نمک ..... توا ، تغاری وغیرہ ان سے کسی کو منع نہ کرو . (۱۸۳۶ ، جواہر المواعظ ، ۱۳) . [منگن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

منگنی (فت م ، غنہ ، سک گ) امث.
۱. بیاہ کا پیام ، نسبت ، سگائی.

غرض جس وقت منگنی کا نشاں اس شہ کو آیا تھا
اسے شربت کی جا قسمت نے خون دل پلایا تھا

(۱۷۸۰ ، سودا بک ، ۲ : ۱۹۰) . حسین علی خاں کی منگنی ہوگئی اور اپنے کنبے میں ہوئی . (۱۸۶۷ ، مکاتیب غالب ، ۴۷) . منگنی سے لے کر چوتھی تک جتنی شادیاں ہیں وہ اپنے نام کے لیے ہیں . (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۰) . کنبے کے سب ہی افراد منگنی کے لیے پڑاور گئے تھے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۶۰) . ۲. مستعار یا عاریۃً لی ہوئی چیز ، اُدھار ، قرض . (استعارہ) اس کے لغوی معنی منگنی مانگنا اور اصطلاح میں مجاز کو کہتے ہیں . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۳) . عاریت لیے ہوئے خیالات منگنی کی چیزیں ہیں . (۱۹۲۳ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۹) . منگنی چنگنی کی نہیں ہے اپنی چیز ہے . (۱۹۵۸ ، سیلہ گھونٹی ، ۳۰) . ۳. وہ چیز جو بیچنے کچھ عمدہ چیز خریدنے کے بعد اوپر سے مانگ کر لیتے ہیں ، روکھن ، چونگا (فرہنگ آصفیہ).
[منگن (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- آنا محاورہ.
رشتہ آنا ، شادی کا پیغام آنا. اُن کے لڑکے کی اور کوئی منگنی نہیں آئی بھی گئی کاٹ جاتے ہیں. (۱۹۳۴ ، شکست ، ۳۳).

--- توڑنا محاورہ.
ٹھہرائی ہوئی نسبت ختم کرنا ، شادی کی بات ختم کر دینا ، رشتہ توڑنا . ڈیڈی نے نہایت شفقت سے میرے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا ، "میں یہ منگنی ابھی توڑے دیتا ہوں". (۱۹۷۱ ، بنت قمر ، ۱۵).

--- ٹھہرانا محاورہ.
نسبت ٹھہرانا ، شادی کا پیغام دینا ، رشتہ جوڑنا . جلا کی ماں گئیں اور منگنی ٹھہرا کان دبا کر چپکی چلی آئیں. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳۳).

--- چھُوٹ جانا محاورہ (شاذ).
نسبت ٹوٹ جانا ، سگائی ختم ہو جانا ، منگنی ٹوٹ جانا. قریب تھا کہ اصغری کی منگنی چھوٹ جائے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۵۹).

--- دینا محاورہ.
مانگنے پر عاریۃً دینا . جو حضرات اپنے گھوڑے کو منگنی دینا نہیں چاہتے بجو ایسا لنگڑا عذر پیش کرتے ہیں. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۵۶).

--- سے میٹھی نَہیں اور چوتھی سے کَڑوی نَہیں کہاوت.
منگنی بہت اچھی چیز ہے ، منگنی میں زیادہ مزا آتا ہے اور چوتھی کی رسم میں اکثر جھگڑا ہو جاتا ہے . شادی کے بعد ..... ایک محاورہ بھی رائج ہو گیا تھا کہ منگنی سے میٹھی نہیں اور چوتھی سے کڑوی نہیں. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۲۹).

--- کرنا محاورہ.
نسبت ٹھہرانا ، شادی کا پیغام دینا ، سگائی کرنا . ان دنوں میں لوگ منگنیاں کر کے چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ اگرچہ نکاح نہیں بلکہ تمہید نکاح ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۵۵). یہ منگنی وگنی تو ارمان والے کرتے ہیں. (۱۹۳۹ ، شمع ، اے آر خاتون ، ۵۷). اس کے والدین نے اس کی منگنی کر دی. (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۸۰).

--- کروانا محاورہ.
کسی کی نسبت ٹھہرانا ، رشتہ کرانا . مسعود! تم نے اچھا کیا کہ اپنی منگنی کروا لی ، اب خدا کرے تم کو خوب بڑا سا عہدہ ملے. (۱۹۶۵ ، دھنک دھنک دو ، ۳۴۴).

--- کی انگوٹھی امث.
منگنی کے موقع پر منسوبہ کو پہنائی جانے والی انگوٹھی جو علامت کے طور پر دوسرے فریق کی طرف سے بھیجی جاتی ہے . سکندر کے ساتھ شادی سے انکار کر دیا اور منگنی کی انگوٹھی واپس کر دی ہے. (۱۹۹۱ ، بدلتی مزاج ، ۲۱).

--- کی چادَر تانے / ٹانکے پَچاس کی آدر کہاوت.
کم ظرف ذرا سی بات پر اتراتا پھرتا ہے (جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت).

--- مانگ لینا محاورہ.
اُدھار پر لینا ، مستعار لینا (پلیٹس).

--- میں دینا محاورہ.
منگنی دینا ، عاریۃً دینا . جن چیزوں کی چوری جانے کا شبہ تھا وہ اس نے اپنے باپ کو دے کر کہا کہ منگنی میں دینے کے لیے ننہال کو لے گیا تھا. (۱۸۸۳ ، پولیس ، ۳۰).

--- نَہ ٹَنگنی ، گُڑیا کا بیاہ کہاوت.
شادی یا منگنی کا محض نام ہی ہے ورنہ ایک کھیل سا ہے ، وہاں کہتے ہیں جہاں شادی کا نرا آرام ہی آرام ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت).

--- ہونا محاورہ.
سگائی ہونا ، نسبت ٹھہرنا ، رشتہ ہونا . میں تمہارے بھلے کو کہتی ہوں ، منگنی تمہاری ہو گئی ہے ، اب تم پرائے گھر کی ہو. (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۳۱). عبدالقدیر کی منگنی تو اسی روز ہو گئی تھی جس دن رضیہ بیگم کے بھائی عبدالسلام کے لڑکی ہوئی تھی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۰). میری تو منگنی ہو چکی ہے ، زارا نے آہستہ سے جھوٹ بولا. (۱۹۸۸ ، آتش زیرپا ، ۷۹).

مِنگنی (کس م ، غنہ ، سک گ) امث.
رک : مینگنی (پلیٹس). [رک : مینگنی (بحذف ی)].

مَینگنیز (فت ج م ، غنہ ، سک گ ، ی مج) امث.
ایک سیاہ دھات جو شیشہ گری کے کام آتی ہے نیز ایک سخت خاکستری مائل سفید دھاتی عنصر جو فولاد میں سختی پیدا کرنے کے لیے عمل انگیز کے طور پر استعمال ہوتا ہے ، مینگنیز . فلزات یہ ہیں ، گولڈ یعنی سونا ..... مینگنیز کوبالٹ ، کوبالٹ ، مینگنیز. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۳۰). مینگنیز کی صنعت کی ابتدا ہندوستان میں ۱۸۹۲ء سے ہوتی ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱). جزیرہ نما کا زیر زمین حصہ سیسے ، چاندی ، لوہے ، تانبے ، مینگنیز ، سنگ مرمر اور پارہ جیسی معدنیات کے ذخیروں سے مالا مال ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۶). [انگ : Manganese].

مَینگنیشیا (فت ج م ، غنہ ، سک گ ، ی مج ، سک ش) امذ.
(کیمیا) مینگنیک ایسڈ کا نمک . مینگنیشیا ، کاربونٹ آف مینگنیشیا کے سفوف میں ڈال کر ہلا لیتے ہیں. (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۶۵). [انگ : Manganesia].

مَنگوا (فت م ، غنہ ، سک گ) امذ.
(ٹھگی) گیدڑ ، شغال . منگوا گیدڑ کو کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، مصطلحات ٹھگی ، ۱۳۹). [مقامی].

مَنگوانا (فت م ، غنہ ، سک گ) ف م.
۱. منگانا ، کسی کے ذریعہ طلب کرانا . سائیس سے گھوڑا منگوا کر سوار ہو بیٹھا. (۱۸۷۳ ، تاریخ یوسفی کمل پوش ، ۲۷). خاقان حشمت کا گھبرانا دونوں وقت خود آنا گھڑی گھڑی کی خبر منگوانا بیان کیا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۷). وہ روز صبح ..... کمرے میں آ جاتی ، آتے ہی چائے منگوانے کے لیے کہتی. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۳۰). اس کتاب کی متفرق جلدیں منگوائیں اور ترجمے کا باقاعدہ آغاز کیا. (۱۹۹۶ ، منصور احمد سلیم ایک مطالعہ ، ۲۷).
۲. بلوانا . بیوی بچوں کو ادھر منگوانے کا بندوبست شروع کر دیا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۹۷).
۳. کسی سے کوئی چیز عاریۃً طلب کرنا ؛ سوال کرانا ؛ جیسے : بھیک منگوانا ؛ کرانا ؛ جیسے : دعا منگوانا (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [مانگنا (رک) کا متعدی المتعدی].

مَنگَوچی / مُنگَوچھی (فت نیز ضم م ، مغ ، ولین) امث .
مونگ کی بھیگی دال کو پیس کر اور تل کر پکائی ہوئی بڑیاں یا پکوڑیاں ، پھلکیاں جن سے ہانڈی پکا کر بطور سالن استعمال کی جاتی ہے .

عیش عشرت کی لٹ رہیں دھڑیاں
دال موٹھیں ، منگوچھی ، اور بڑیاں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۸۲) . تھوڑے سے چاول اوبال لے اور کھیر میں سے گھی پورا نکالے شکرانہ ہو جائے گا اور منگوچیں پکا لے . (۱۹۰۸ ، مخزن ، مئی ، ۵۲) . دونوں بیویں بیٹھی چاول صاف کر رہی ہیں یا چادر پر منگوچیاں سکھا رہی ہیں . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۳۸) . [مونگ پچی / مونگ چھی (رک) کی تخفیف] .

مُنگَوچھیاں (فت نیز ضم م ، مغ ، ولین ، کس نیز چھ) امث : ج .
(گمن ہاری) رک : منگوچھی ، مونگ کی دال کی پیٹھی کی پکوڑیاں (اپ و ، ۳ : ۱۷۹) . [منگوچھی (رک) + ان ، لاحقۂ جمع] .

مَنگَورا / مُنگَوڑا (فت نیز ضم م ، مغ ، ولین) امذ .
بیسن کی پھلوری ، پھلکی . اسی طرح سب دال کے منگوڑے تل لیجئے . (۱۹۳۴ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۳۵) . [منگ (مونگ بحذف و) + ورا ، لاحقۂ نسبت] .

مَنگَوری / مَنگَوڑی (فت م ، مغ ، ولین) امث .
ماش کی پھلوری ، پھلکی (ماخوذ : نور اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [منگورا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

مُنگُوس (ضم نیز فت م ، مغ ، ومع) امذ (قدیم) .
رک : نیولا جو معروف ہے . منگوس ایک ایک کو کھاتا ہوا دوسری کے دھیان میں جاویگا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)) . [س : मङ्गूस] .

--- بیل (--- ی مج) امث .
ایک پودا جس کے متعلق مشہور ہے کہ اگر سانپ نیولے کے کاٹ لے تو وہ اس (پودے) کی پتی کھا لیتا ہے جس سے زہر اُتر جاتا ہے . نیولا منگوس بیل نامی ایک پودے کی پتی کھا کر زہر کو اتار دیتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۷۲) . [منگوس + بیل (رک)] .

مَنگُوش (فت م ، سک ن ، ومع) امذ .
ایک حلقۂ گوش (جو فرقۂ بیکتاشی میں شامل ہونے یا مرید بن جانے والے شخص کو پہنایا جاتا تھا) . منگوش وہ حلقۂ گوش ہیں جو مرید تازہ کے کان میں پہنائے جاتے ہیں . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۱۸۰) . [ف] .

مَنگُول (فت نیز م ، مغ ، ومج) امذ .
رک : مغل . محمد باقر میرزا خسرو کے بقول شمس وحقرا (۱۹۰۹ء) میں منگول حکومت کے حوادث کا ذکر کیا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۰۰) . منگول دنیا کی وسیع ترین نسل ایشیا میں مقیم تھی . (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۱۲۳) . [ف] .

مَنگُولا (فت م ، مغ ، ومع) امذ .
چھوٹا سا پھندنا .

غیر ملکی کوئی افسر ہوبہو لگتا ہوں میں
جس کے شانوں پر ہو منگولے لگے

(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۵۵) . [س : [illegible] + [illegible] + [illegible]] .

مَنگولی (فت نیز ضم نیز م ، مغ ، ومج) (الف) صف .
۱ . منگول (رک) سے منسوب ؛ منگول کا . اس کے بعد ملیشیائی نسل کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا ، جس میں کاکیشیائی ، منگولی اور زنگی نسلوں کی آمیزش تھی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۷۴) . ۲ . منگول قوم کی زبان کا . ترک اور منگولی الفاظ بھی اردو میں شامل ہیں . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۵) . (ب) امث . منگولوں کی زبان . دارالحکومت اولان باتر ، زبان منگولی مذہب بدھ مت . (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۹۵۷) . [منگول + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- زُبان (--- فت نیز ضم ز) امث .
وہ زبان جو منگولی قوم بولتی ہے . ۱۲۶۷ء کے سکے (بغداد) پر منگولی زبان میں نام لکھا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۹) . [منگولی + زبان (رک)] .

مَنگولیا (فت نیز ضم نیز م ، مغ ، ومج ، سک ل) امذ .
۱ . منگول قوم . مغل اپنے آپ کو منگولیا کی اولاد کہتے ہیں . (۱۹۸۶ ، سفر دوستی کا ، ۷۳) . ۲ . منگول قوم کا ملک ، شمال وسطی ایشیا کی خشکی سے گھری ہوئی ایک کمیونسٹ جمہوریہ . منگولوں کی جنم بھومی منگولیا پر بھی چین کی بالادستی قائم ہو گئی . (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۹۵۷) . [منگول (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت و اسمیت] .

مَنگولیائی (فت نیز ضم نیز م ، مغ ، ومج ، سک ل) صف .
منگولیا (رک) کا ، منگولوں کا ، منگول نسل کا . بہرحال شمالی حصے ، انگارا لینڈ ، گونڈوانا لینڈ ، میں آباد نسل کو منگولیائی سمجھنا چاہئے . (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۱۲۳) . [منگولیا (رک) + ائی ، لاحقۂ نسبت] .

مَنگولَین (فت نیز ضم نیز م ، مغ ، ومج ، کس نیز ل ، فت ی) صف : امذ .
منگولی ، منگولیا (رک) کا باشندہ نیز (منگولیوں کی طرح) فاترالعقل ، تراکیب میں مستعمل . [انگ : Mongolian] .

--- پاگل پَن (--- فت گ ، پ) امذ .
بچے میں پیدائشی کم عقلی جس کا امتیازی خاصہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی آنکھیں ترچھی اور کھوپڑی ، چہرہ اور ہاتھ چپٹے ہوتے ہیں . منگولین پاگل پن کی شرح میں اضافہ ماں کی عمر کے اضافے کے ساتھ ساتھ دیکھا گیا ہے . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۸۰۸) . [منگولین + پاگل (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

مَنگے (فت م ، مغ) امر (قدیم) .
مانگے ، طلب کرے : تراکیب میں مستعمل .

منگے قول ناچار عاجز ہو　　ہوئے خوار آپ دھاک ناچیز ہو

(۱۶۲۳ ، فتح نامہ نکھیری (اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ۱۹۸۸ ، ۱۳۹)) . [منگنا (رک) سے امر] .

--- دِل (--- کس د) م ف (قدیم) .
حسب خواہش .

جوں خاور زمیں سب مسخر کیا   منگے دل تیوں اس کوں تمام جا لیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۰). [منگے + دل (رک)].

... سو جَلے ، تہیں مَنگے سو بَھلے کہاوت (قدیم).

مانگنے والے کو نہ ملنے کی صورت میں جلنا اور کڑھنا پڑتا ہے لیکن جسے مانگنے کی عادت نہ ہو وہ عافیت میں رہتا ہے. بھلے کی دنیا نہیں ، منگے سو جلے ، تہیں منگے سو بھلے. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۰۲).

مَنگیا (۱) (فت م ، غنہ ، سک گ) صف (قدیم).

مانگا ہوا ، مطلوب.

الٰہی جو صاحب ہے سنسار کا   جو دیتا ہے منگیا منگہار کا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۰).

توں پیدا کنندہ ہے سیں سار کا   ہوتی دیتا ہے منگیا منگہار کا

(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، کبیرا ۲۰). [منگنا (رک) سے ماضی].

مَنگیا (۲) (فت م ، غنہ ، سک گ) امث.

بالوں کے بیچ کی لکیر ، مانگ. موتیا سے منگیا سنواریں یاری دھنیا. (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۲۷۷). [منگ (مانگ (رک) کی تخفیف) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

مَنگیتَر (فت م ، مغ ، ی مج ، فت ت) صف مذ ، نیز مث.

جس کی منگنی ہوگئی ہو ، وہ (لڑکا یا لڑکی) جس کے ساتھ منگنی ہوئی ہو.

چندر کھ سی صورت نہ تھی دوسری   منگیتر پری زاد کی تھی پری

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ وکلا کام ، ۳۳). اس کا منگیتر مر جائے تو اس کو رنڈسالہ پہنا کر سسرال میں بھیج دیتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۵۹). چلو قلعہ میں چل کر اپنی منگیتر کی نگہبانی کرو. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۷۲). کئی ہزار روپے کے توڑے ان کے ہاتھ بھیج دیے کہ گاما کے منگیتر اور ماں باپ کو دے کر راضی کیا جائے. (۱۹۱۷ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۸۰). دو دن بعد یہ جان کر مایوسی ہوئی کہ وہ تو اپنے منگیتر کے بارے میں ان سے مشورہ کیا کرتی تھیں. (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۳۷۹). [رک : منگ (۱) + یتر ، لاحقۂ صفت].

مَنگھٹا (فت م ، سک ن ، فت گھ) امذ.

کنوئیں کی مینڈھ (علمی اردو لغت). [س : मान + घट्ट + क].

مَنگھر (فت م ، مغ ، فت گھ) امذ.

(ہندو) منگھر ، نواں مہینہ جو کاتک کے بعد آتا ہے ، منگسر ، اگہن کا مارگسر ، مرگسر. ہم ہر ہر مہینے کے آفتاب کو درج کرتے ہیں ..... منگھر ، جتر ، دنیا کا محبوب. (۱۹۳۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۹). [منگسر (رک) کا اصلی املا].

مَنگھَڑ (فت م ، مغ ، فت گھ) امذ.

(ہندو) ماگھ ، گیارھواں مہینہ (جنوری تا فروری) ماگ. پرستش کرنے والے مہینوں کی ابتدا منگھر (ماگھ) سے کرتے ہیں. (۱۹۳۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹۰). [رک : ماگھ].

مَنگھڑَت (فت م ، سک ن ، فت گھ ، ڑ) صف.

۱. من (رک) کا تحتی ، دل سے گھڑا ہوا ، فرضی. یورپ والوں نے یہ بڑی بے ایمانی یا غلطی کی کہ محمدویا منگھڑت مشاہدے ... کی بناء پر عام نتیجے نکال لیے. (۱۹۴۳ ، افسانچے ، ۸۵).

۲. (کنایۃً) جعلی ، جو اصلی نہ ہو.

دوسرے وہ ابو الکلام آزاد   تیسرے آپ منگھوت سادھو

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲۰ : ۷). [من گھڑت (رک) کا ایک املا].

مَنَم (فت م ، ن) (الف) فقرہ.

میں ہوں (بطور للکار). جا کے صنعت کو مارے منم کہہ کے للکارے. (۱۸۹۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۶). (ب) امذ. ۱. (مجازاً) غرور ، گھمنڈ ، شیخی ، خودستائی.

یہ منم اور غرور یہ غصہ کر سب دور   یہ بدی حسد ریائی تا بکی خدنمائی

(۱۶۳۰ ، شمس العشاق ، نجۃ البقا ، ۲۸۱).

پیاری نہ کر توں تجن سوں منم   جو جاگی جوانی تو پھر ہوگی خم

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۳۰).

جو غازی نے کافر میں دیکھا منم   غصالا ہوا تند گرما گرم

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۳۵).

جو ایسے منم کے جو ہیں بے تمیز   او جاویگا دوزخ میں تحقیق نیز

(۱۷۳۴ ، وصیت نامہ ، ۱۱). ۲. (کنایۃً) خودی ، انانیت.

ہے بال بال گنہگار ، الاماں خدائی!   ہے مرد افگن و مومن شراب تیز منم

(۱۹۹۶ ، محیط ، ۹۳). [ف : من ہم ام کا مخفف ہے].

... کرنا محاورہ (قدیم).

غرور کرنا ، ناز کرنا ، اترانا.

دو دن کی حیاتی پہ تا کر منم   تو کھونا ہے آخر کوں واں سب جنم

(۱۶۹۶ ، شریعت نامہ ، شاہ ملک ، ۲۰).

... کھونا محاورہ (قدیم).

غرور ٹوٹنا ، تکبر زائل ہونا ، انانیت بھول جانا.

اولیا کی فوج میں جب توں اٹھایا ہے علم
کفر کی فوجاں سکل تیرے اگل کھوئے منم

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۸).

مِنَم (کس م ، فت ن) صف.

چغل خور ، غیبت کرنے والا.

متاع غیر کو للچائی آنکھ سے دیکھیں   ہیں اکثر اہل جہاں حاسد و نموم و منم

(۱۹۹۶ ، محیط ، ۷۲). [ع : (ن م م)].

مَنمَتھ (فت م ، سک ن ، فت م ، سک تھ) امذ.

۱. محبت ، عشقیہ جذبہ یا خواہش ، شہوت ، خواہش نفسانی (پلیٹس). ۲. (مجازاً) عشق کا موکل ، محبت کا دیوتا (کام دیو کا ایک لقب).

پائی ہے آپ نے منمتھ کے لقب سے شہرت
وہ بھی رکھتا ہے اسی ایک لقب سے شہرت

(۱۹۳۵ ، دکار سمو ، ۵۱). ۳. (نباتیات) کٹھ بیل ، ایک پھل (لاط : Feronia Elephantum) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मन्मथ].

مَنتَھی (فت م، سک ن، فت م) صف؛ امذ.
عشق باز، عاشق مزاج، شیدا، فریفتہ، عاشق، محبت میں مبتلا (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[منتھ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَنمُقِر (فت م، سک ن، ضم م، کس ق) امذ.
میں، ناچیز، خاکسار (عموماً اقراری دستاویزات میں اپنے لیے مستعمل). اگر رالف ہمیشہ اپنے چھوٹے بھائی ولیم پر نظرِ عنایت رکھے گا تو موجب انفراحِ روحِ منمقر ہوگا. (١٩١٥، سجاد حسین، دھوکا، ٤٢). منمقر بہ صحت ہوش و حواس و بہ اصابت عقل اقرار کرتا ہے کہ وہ گورو پر بھی دست تصرف دراز نہ کرے گا. (١٩٣٦، پریم چند، واردات، ١٢٧). [ف: من (ضمیر واحد متکلم) + ع: مقر (رک)].

مِنْ مِن (کس م، سک ن، کس م) متمن (الف) م ف.
آہستگی سے، سستی سے، ڈھیل سے، دیر سے؛ جیسے: من من کھانا نیز موہوم طور پر (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). (ب) صف. وہ جو آہستہ ناک میں بولے، جو بہت آہستہ بولے؛ دھیما، مدھم (چلنے والا)، جھلملانے والا (روشنی) (ماخوذ: پلیٹس؛ علمی اردو لغت).
[حکایت الصوت].

... کَرْنا محاورہ.
١. ناک میں بات کرنا (ماخوذ: نور اللغات). ٢. آہستہ آہستہ کام کرنا، سستی سے کام کرنا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

مُنْ مُن (ضم م، سک ن، ضم م) امث.
بلی کی آواز، پھس پھس، پس پس، پش پش (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [حکایت الصوت].

مِنْمِنا (کس م، سک ن، کس م) (الف) صف.
جو ناک میں بات کرتا ہو (پلیٹس؛ نور اللغات). (ب) م ف. رک: من من، آہستہ سے (پلیٹس). [من من (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

مُنْمُنا (ضم م، سک ن، ضم م) (الف) صف.
چھوٹا، پستہ قد، چھوٹا سا، ننھا سا (علمی اردو لغت). (ب) امذ. ایک قسم کا چھوٹا اور کالے رنگ کا دانہ جو گیہوں کے ساتھ اُگتا ہے اور اگر گیہوں میں مل جائے تو آٹے کو کڑوا اور کالا کر دیتا ہے، زوان، کشرو، پیاگی. اب غور کرو کہ گندم ..... منمنا ہے جو سیاہ اور گول اور چھوٹا دانہ ہوتا ہے. (١٩٣٦، خزائن الادویہ، ٢٠ : ٩٢). [مقامی].

... بَرابَر (... فت ب، ب) صف.
منمنا جتنا؛ (مجازاً) نہایت چھوٹا، ننھا سا. ایک ذرا سی منمنا برابر گولی میں آدمی ٹیں سے رہ جاتا ہے. (١٩١١، غیب دان دلہن، ٦٩). [منمنا + برابر (رک)].

... سا صف.
بہت چھوٹا سا، پستہ قد، منمنے کے برابر، رائی برابر نیز نہایت حقیر. میاں نبی بخش بچارے منمنا سے آدمی کر ہی کیا سکتے تھے. (١٩٠٠، ذات شریف، ١٣٧). [منمنا + سا (حرف تشبیہ)].

مِن مِنا کَر بات کَرْنا محاورہ.
ناک میں بولنا. الھڑ بیٹھے ہیں الحذر کھلتی ہے ..... بعض اکڑ رہے ہیں، من منا کر بات کرتے ہیں. (١٨٨٢، طلسم ہوش ربا، ١: ٩٥٣).

مِنْمِنانا (کس م، سک ن، کس م) ف ل.
١. ناک میں بولنا، صاف نہ بولنا؛ (کنایۃً) بڑبڑانا.

بات کرنے میں کھن کھناتی تھی بھتنی کی طرح من مناتی تھی

(١٨٨٥، مثنوی عالم، ٦٧).

ہر گام پہ من منا رہے ہیں فرقے
ہر موڑ پہ بھن بھنا رہے ہیں فرقے

(١٩٣٦، سنبل و سلاسل، ١٩٣). مرغ ہو ہو کر منہ میں منمناتے اور جو لڑکی سامنے آجاتی اس کے ساتھ ناچنے لگتے. (١٩٨٨، نشیب، ٣٣). ٢. آہستہ سے کھانا، سستی سے کھانا، جوئیں سی مارنا (فرہنگ آصفیہ). [منمنا (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

مِنْمِناہَٹ (کس م، سک ن، کس م، فت ہ) امث.
ناک میں بولنے کی کیفیت، ہلکی سی ناک سے نکلی ہوئی آواز. زبان سے سوائے منمناہٹ کے کیا مقدور ہے کہ کوئی لفظ تو اخلاق سے گرا ہوا نکل جائے. (١٩٣٣، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ٣٨). اس ناعاقبت اندیش نے میری منمناہٹ بھی مکمل نہ ہونے دی. (١٩٨٩، مصروف عورت، ١٣٩). [منمنا (رک) + ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

مُنْمُنَہ (ضم م، سک ن، ضم م، فت ن) امذ.
رک: منمنا، ایک خودرو دانہ. شیلم گندم دیواز، منمنہ، یہ جو سے چھوٹا دانہ ہے، مزہ میں تلخ ..... گیہوں اور رائی کے کھیت میں خودرو طور پر اگا کرتا ہے. (١٩١٦، افادۂ کبیر مجمل، ٣٣٩).
[منمنا (رک) کا ایک املا].

مِنْمِنی (کس م، سک ن، کس م) صف مث.
منمنا (رک) کی تانیث، نہایت سست، کاہل الوجود (ماخوذ: نور اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).
[منمنا (رک) کا مؤنث].

... آواز امث.
وہ آواز جو ناک سے نکلتی ہو اور اس میں سانس بھی شامل ہو، غیر واضح آواز.

چلتی ہے جب نسیم با صد ناز صاف آتی ہے "منمنی آواز"

(١٩٢٠، عروج (باقر علی)، شاہد نامہ، ٤٧). اس کی منمنی بیمار آواز ایک کراہت آمیز تسلسل کے ساتھ ..... سنائی دیتی. (١٩٣٢، شکست، ١٠٩). [منمنی + آواز (رک)].

مُنْ مُنی / مُنْمُنی (ضم م، سک ن، ضم م) صف مث.
ننھی سی، بہت چھوٹی.

زباں من منی لٹ پٹاتی ابے نہیں بات بیکا ٹیک آتی ابے

(١٩٠٩، قطب مشتری، ٤٨). [منمنا (رک) کی تانیث].

مَنْمُوہَن (فت م، سک ن، و ع، فت ہ) صف.
رک: من موہن، دل لبھانے والا (پلیٹس). [من موہن (رک) کا ایک املا].

مَنْمِیَّہ (فت م، سک ن، شد ی مع فتحہ) صف مث؛ امث.
بڑھانے والی، جسم کو نمو دینے والی (قوت)، نامیہ. دوسری قوت منمیہ اس کا کام قوت غاذیہ اور قوت مغیرہ کی مدد سے پورا ہوتا ہے. (١٨٧٥، اخلاق کاشی، ٢ : ٣). [ع: (ن م ا)].

مَنَن (فت م، ن) امث.
۱. دل ہی دل میں سوچنا، یاد کرنا، غور و خوض، دھیان، خیال نیز یادِ خدا. جب تک پدارتھوں میں اشٹ انشٹ بدھ ہے اور من لولپ ہوتا ہے تب تک سمتا اُدے نہیں ہوتی. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۶۱). گورو کے ست سنگ میں جا کر ست بات اور اصلیت کے کلمے سننا شروان ہے، اس پر وچار کرنا منن ہے. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۸). ۲. (i) (ویدانت) الٰہی کتابوں اور نیک افراد کی ہدایات سے جو کچھ معلومات حاصل ہوئی ہیں آدمی ان پر عمل کی ہمت کرے تا کہ یقین کامل حاصل ہو نیز اس فکر میں رہے کہ نفس ناطقہ کیا ہے (ماخوذ: آئین اکبری، ۲: ۱۱۸). (ii) (ویدانت) وجدانی علم (پلیٹس). [من + ن، لاحقۂ اسمیت].

مِنَن(۱) (کس م، فت ن) امث؛ ج.
منتیں، احسانات، نیکیاں.

یہ محسن کل صاحب اخلاق حسن ہیں سر لشکر جاہ و حشم و فضل و منن ہیں
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۳).

اندیشۂ مرگ کیوں ہو کرتی تمن خدا کی ہوئی تم پہ فضل و منن
(۱۹۹۳، وفات نامۂ بی بی فاطمہ، ۱۷).

جناں میں چمن میں تن من میں بچپن لڑکپن میں دلہن
سزائے محن پہ ایسے منن یہ امن و اماں تمہارے لئے
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۳۹). [منت (رک) کی جمع].

مِنَن(۲) (کس م، فت ن) م ف.
رک: منن، آہستگی سے؛ تراکیب میں مستعمل. [منن (رک) کا بگاڑ].

--- مِنّاں کَرْنا محاورہ.
ناک میں بولنا، آہستہ بولنا؛ بڑبڑانا (عموماً افیون کی پینک میں). دن بھر بیٹھے منن منان کیا کرتے اور رات کو یاروں میں پو چھکے اڑاتے. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۹۳).

--- مِنَن کَرْنا محاورہ.
بہت آہستہ بولنا، ہلکی آواز میں بولنا، ناک میں بولنا. آہستہ بولنا منن کرنا. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۳۳).

مَنْنا (فت م، سک ن) ف ل.
۱. من جانا، راضی ہونا.

منت ہزار کریے مانے منے نہ ہرگز
میر ایسے ورد کو ہم کس طرح سے منائیں
(۱۸۱۰، میر، رک، ۸۰۳). لو بوا حمیدی بیگم! تم تو سارے جتن کر ہاریں، پر بی قریشی بیگم کو تم سے منا تھا نہ منیں. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۱۳۳).

بہت خفا تھے مسائل دیں کہ ہو رہی ہے ہماری توہین
اب ان کو منطق منا رہی ہے وہ سر جھکائے ہیں من رہے ہیں
(۱۹۲۱، اکبر، رک، ۱: ۳۰۵).

اک خیمہ سا مجھ پہ تن رہا ہے شاید آزردہ سکون من رہا ہے شاید
(۱۹۳۶، سنبل و سلاسل، ۲۹۵). ۲. (قدیم) تسلیم ہونا، قبول ہونا، مستجاب ہونا (درخواست، دعا وغیرہ).

مجمل معانی پھرے ہے اب ہر جا حق پہ کب فقیر کی ہے دعا
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۳۶). ۳. ہونا، برپا ہونا.

ہے روشنی کا انھیں ایک ہی نظارہ پسند
کہ جشن فتح منے اور جلیں کتب خانے
(۱۹۹۰، شاید، ۸). [منانا (رک) کا لازم].

مِنْنا (کس م، سک ن) ف م (قدیم).
متھنا، بلونا، کھنگالنا.

تیری مہر کیا کوئی گنے ساگر ان منا کون منے
(۱۶۵۳، گنج شریف، ۲۹). [مقامی].

مُنْنڈ / مُنْنڈا (ضم م، کس ن، سک ن) امذ.
(ہندو) منیوں یا جوگیوں کا پیشوا (پلیٹس). [منیندر (رک) کا مخفف].

مَنُو (فت م، و مع) (الف) صف.
عقلمند، دانا، دانشمند (جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. (ہندو) پہلا آدمی جس سے انسانی نسل کا آغاز ہوا، آدم، برہما کا بیٹا (منو ۱۴ بتائے جاتے ہیں). اسی کارن سے کہتا ہوں کہ منو ماتر ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۱۰۱). برہما کے ہر روز میں چودہ منو پیدا ہوتے ہیں ..... چھ منو گزر چکے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۵۳۹).

بھرت، اگست، کپل، ویاس، پانی، کوٹلیہ
جنک وششٹ، منو، والمیک، وشوا متر
(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۲۱۱). ۲. سوچنے والی مخلوق، انسان (جامع اللغات). ۳. فعل، عمل. اور یہ حاسوں کے ذریعے (منو) عمل میں لایا جاتا ہے. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۳). ۴. عدد ۱۴ کا علامتی یا اشاراتی اظہار (پلیٹس). [س: मनु].

--- اِسْمِرْت (--- کس ا، سک س، کس م، سک ر) امث.
رک: منو سمرتی. کتب مسلّمہ آریہ سماج کی صرف وید اور منو اسمرت ہے، اور دوسری کتابوں کو مستند نہیں سمجھتے. (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق، ۱: ۲۷). [منو + س: इस्मृति].

--- سَمِرتی (--- فت ج س، م، کس ج ر) امث.
منو کا ترتیب دیا ہوا مجموعۂ قوانین، دھرم شاستر، علم سیاست مدن ..... کا جیسا کہ منو سمرتی سے ثابت ہے نہایت اعلیٰ درجے پر ترقی پایا ہوا تھا. (۱۸۹۷، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۳۱). پہلے منو سمرتی کھولی کچھ اطمینان نہ ہوا. (۱۹۲۳، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۴۰). بس یہ چینوں میں ستی باتیں ہیں یا منو سمرتی میں لکھے ہوئے اشلوک. (۱۹۸۸، اپنا اپنا جہنم، ۹۹). [منو + س: स्मृति].

--- سَنْتھا (--- فت س، سک ن) امث.
رک: منو سمرتی (جامع اللغات). [منو + س: संस्था].

--- شاسْتَر (--- سک س، فت ت) امذ.
(ہندو) منو کی مرتب کی ہوئی مقدس کتاب. قدیم سلطنتوں میں جب کہ منو شاستر کے موافق عمل درآمد ہوتا تھا کسی کی یہ مجال نہ تھی کہ شودر کو وید یا مذہبی کتابوں کی تعلیم دے سکے. (۱۸۹۵، مقالات حالی، ۱: ۱۸۹). ان کا ذکر مہا بھارت اور منو شاستر میں پایا جاتا ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۷۵). [منو + شاستر (رک)].

... کا دَھرَم شاسْتَر امذ.

رک : منو شاستر (جامع اللغات).

مَنو (فت م، و مع) امذ.

بجائے مَنَس؛ تراکیب میں مستعمل. (جامع اللغات). [س : मनो].

... ہَر (...فت ہ) صف.

خوبصورت، حسین؛ دل پسند، دل پذیر (شخص) (جامع اللغات). [منو + ہر : मनोहर].

... ہَرا (...فت ہ) امث.

زرد چنبیلی (جامع اللغات). [منوہر (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

مَنُو (فت م، و مع نیز لین نیز مع) م ف؛ صف.

مانند، جیسے؛ گویا کہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

مَنّو(۱) (فت م، شد ن، و مع) امذ.

۱. بندر، میموں، بوزنہ، مرکٹ، بچہ (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. جہلا کا نام بھی ہوتا ہے؛ جیسے: منو خان، شیخ منو (فرہنگ آصفیہ). [س : माणवक].

مَنّو(۲) (فت م، شد ن، و مع) امذ.

ایک اونچے بڑے درخت کا نام. منو کے درختوں میں جھولے پڑے ہوئے تھے. (۱۹۴۲، شکست، ۳۲). [مقامی].

مُنّو (ضم م، شد ن بضم) امذ.

چھوٹے بچوں کے لیے پیار کا نام، منا. میر صاحب نے منو کی شکایت کی اور کہا، اس لونڈے کو روکو، ورنہ ہاتھ پاؤں ٹوٹیں گے. (؟۱۹۵۸، میلہ گھومنی، ۲۲۰). [منا (بحذف ا) + و (مع)، لاحقۂ صفت تذکیر].

مِنّو (کس م، شد ن، و مع) امث.

بلی (پلیٹس). [من (حکایت الصوت) + و، لاحقۂ صفت و تانیث].

... بِلائی (...کس ب) امث.

۱. رک: بھیگی بلی. کیا منو بلائی بنے بیٹھے ہیں، مودی کا یار. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۱۹۷). صاحب انقلاب انقلاب ہی ہے چاہے کوئی خم ٹھونک کے میدان میں آئے کہ کاؤ زوری کرے یا منو بلائی بن کے دوسروں کے ظلم اٹھائے. (۱۹۴۳، اودھ پنچ، لکھنو، ۸، ۹ : ۵). خدا کی مار پڑے موذی کا نے پر چلے گیا منو بلائی بنا تھا کیا کیا وعدے وعید کیے تھے. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۹۰). ۲. (مجازاً) غریب، مسکین، بظاہر سیدھا اور بہ باطن بہت شریر (مہذب اللغات). [منو + بلائی، بلی (رک)].

مُتّو (ضم م، شد ن، و مع) امث.

نابالغ بچے کا عضو مخصوص (اسے چھنو بھی کہتے ہیں) (مہذب اللغات). [س = چھوٹ + و، لاحقۂ صفت و تانیث].

مَنْوا(۱) (فت م، سک ن) امر.

منوانا (رک) کا امر؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

... دینا محاورہ.

تسلیم کرا دینا، اقرار کرانا، قبولوا دینا، کسی کے سامنے تسلیم یا اقرار کرانا. قائد اعظم نے اپنی بات منوا دی. (۱۹۸۸، رئیس امروہوی (ترجمہ)، قائد اعظم جناح (جی الانہ)، ۳۱۲).

... کے چھوڑنا محاورہ.

اپنی بات تسلیم کرا کے راضی ہونا، اقرار کرا لینا، کہلوا کے چھوڑنا، اپنی بات تسلیم کرائے بغیر پیچھا نہ چھوڑنا.

کہ گردن کو وہ دات کہہ دیں زباں سے تو منوا کے چھوڑیں اسے اک جہاں سے
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۶۸).

... لینا محاورہ.

تسلیم کرا لینا، اقرار کرا لینا. حمید نسیم نے اپنی غزل گوئی کے جوہر کو اس وقت ہی منوا لیا تھا جب ان کے ہم عمر صحیح طور پر شعر پڑھ بھی نہیں سکتے تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۸).

مَنْوا(۲) (فت م، سک ن) امذ.

من، دل، جان، روح نیز اے دل.

الغرض منوا عبارت جاں سے ہے نام اس دلکش کا منوا یاں سے ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۳). سجیاں ساری ٹھیک ہیں ان کی یہی چاہت ہے منوا. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۴۷).

ناصر آ، اس نار کے درشن کر آئیں سو کی آگی منوا کو کلپاتی ہے
(۱۹۶۵، چاندنی کی پتیاں، ۳۳). [من + وا، لاحقۂ تصغیر].

... مَر گیا، کھیل بگڑ گیا کہاوت.

دل ٹوٹ جائے تو بہت کام بگڑ جاتے ہیں (جامع الامثال).

مَنُّوا(۱) (فت م، ضم ن) امذ.

آدمی؛ بندر (پلیٹس). [غالباً، س :: माणवक].

مَنُّوا(۲) (فت م، ضم ن) امذ؛ امث.

رک: منو، بلی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [منو (رک) سے].

مَنُّوا(۳) (فت م، ضم ن) امذ؛ امث.

ایک قسم کی روئی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

مِنْوال (کس م، سک ن) امذ.

وہ لکڑی جس پر جلاہا کپڑا بن کر لپیٹتا جاتا ہے، جلاہے کا تر؛ (مجازاً) طرز، طریق، طور، وضع، رسم، ڈھنگ، دستور. ایک مدت اسی منوال پر غم و غصے کے ساتھ شیر نے بسر کی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۴۷). قرآن مجید کا اس منوال پر ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ ایک تصنیف کی ہوئی کتاب نہیں ہے. (۱۸۹۴، تحریر فی اصول التفسیر، ۲۹). سارا قرآن اسی منوال پر واقع ہوا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۲۱). [ع : (ن و ل)].

مُنّوا مِٹّھو (ضم م، غ، کس م، شد ٹھ، و مع) امذ (قدیم).

بے وقوف سے مہربانی کا کلمۂ خطاب (دریائے لطافت، ۸۷). [مونہاں مٹھو (رک) کا ایک املا].

منوا منھ (ضم م، مغ، ضم م، مغ) صف.
بھرپور، لبریز، لبالب (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [منھا منھ (رک) کا بگاڑ].

منواں (۱) (فت م، سک ن) مذ (قدیم).
منوا، من، دل، جان.

سوئی چاہے اور بکھ منواں چاہے اور
اس من موذھ کی آسیاں گت بدھ پہنچے ٹھور

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۶۵). [منوا (رک) کا انفی املا].

منواں (۲) (فت م، سک ن) مذ.
بندر، (عموماً) اے بندر، پیارے بندر جیسے منواں منواں روٹی لے میرے بیرن کی چوٹی دے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [منو: رک (۱) + اں، لاحقۂ ندا].

منواں (فت م، سک ن) صف.
سوچنے والا، خیال کرنے والا؛ دھیان میں لانے والا (ماخوذ: جامع اللغات؛ پلیٹس).
[س: मन्वान].

منوانا (فت م، سک ن) ف م.
تسلیم کرانا، اقرار لینا، کہلوا چھوڑنا، قبول کرانا، ہامی بھروانا، منظور کرانا. اس عام اور غلط خیال کو دور کیا جائے کہ..... آپ نے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں تلوار لے کر لوگوں سے اپنی رسالت کو زبردستی منوایا. (۱۸۸۳، مقدمۂ تحقیق الجہاد، ۱). مولوی نے تمبا کو کی بہت تعریف کی مگر حکیم صاحب کو کوئی نہ منوا سکا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۰۶).

صداقت ہو تو دل سینوں سے کھنچے لگتے ہیں واعظ
حقیقت خود کو منوا لیتی ہے مانی نہیں جاتی

(۱۹۵۴، آتش گل، ۱۲۸). اپنے آپ کو اہل زبان منوانے کے لیے انھوں نے اپنی تمام صلاحیتیں صرف کر دیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۳۱).

منوتی (فت م، ولین) امث.
۱. من کی آشا پوری ہونے پر بھینٹ چڑھانے کا وعدہ، منت. ٹھاکر جی کی منوتی مانی تھی مہاراج! سو پوجا کرنے آئی ہوں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۱۴۴). ۲. تسلی، تشفی؛ ضمانت؛ رسید؛ قبولیت، رضا مندی؛ وہ نقدی جو ساہوکار سود سے زیادہ لے (جامع اللغات؛ اردو قانونی ڈکشنری). [منت (رک) کی تصغیر].

--- دار مذ.
وہ شخص جو سرکاری مال گزاری کا ذمہ دار ہو؛ ضامن (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[منوتی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

منوچِہر (کس م، ومع، کس مغ چ، سک ہ) (الف) صف.
آسمان جیسے چہرے والا؛ اعلٰی درجے کا (جامع اللغات). (ب) مذ. قدیم فارس کے مشہور بادشاہ ایرج کا فرزند جسے فریدون نے پرورش کیا تھا (عموماً داستانوں اور نظموں میں مستعمل). رستم اسفندیار..... منوچہر دارا اسکندر وغیرہ ہمیشہ قتال و جدال میں رہے اور اسی میں کھپ گئے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۳۷). [ف].

منوّر (ضم م، فت ن مشدد بفت) صف.
۱. روشن، نورانی؛ اجاگر، چمکیلا، درخشاں، تاباں.

پیا کہو تجے چو تا شراب منور — پلا یک دو پیالے ہمن ساقی بھر بھر

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۴۲).

منور لگیا یوں نظر کے تلار — دسے جوں کہ فانوس خوش شمع دار

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۳).

وہ ماہ جلوہ گر ہو دل کوں کیا منور
ہے آج آسماں سوں اوپر دماغ میرا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۲).

پر تو رخ سے ترے ہے جو منور محفل
ہے تجلی کدۂ طور سے بڑھ کر محفل

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۱۶۷).

کرمک شب تاب ہیں موج ہوا پر ضو فروش
ان چراغوں سے منور ہے شبستان بہار

(۱۹۳۹، مطلع انوار، ۱۲۷).

سلام ان پر جو ہیں مصباح حق، مہر عرب
منور ہیں ضیا سے جن کی ہیرے روز و شب

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۷۹). ۲. (کنایۃً) واضح، صاف، غیر مبہم. یہ نقوش پا وہ منور الفاظ ہیں جو ان کے ہونٹوں سے نکلے اور پھر راستوں اور خطوں میں بولی جانے والی زبانوں کے دامن پر کہیں نہ کہیں موتیوں کی طرح اٹک کر رہ گئے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۲۸). [ع: (ن و ر)].

--- دَھبّا (--- فت دھ، شد ب) مذ.
روشن دھبا؛ (طبیعیات) روشنی کا وہ دھبا جو تصویر پر روشنی گزارنے کے لیے ڈالا جاتا ہے. فوٹو گراف کے اس منور دھبے سے..... روشنی منعکس ہوتی ہے. (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۲۳۵). [منور + دھبا (رک)].

--- رَہنا ف مر؛ محاورہ.
روشن رہنا، اُجاگر رہنا، ماند نہ پڑنا. تحصیل علم کا یہ جذبہ جو سینے میں روشن قندیل کی طرح منور رہ کر دوسروں کو روشنی بخشتا ہے یونہی نہیں پیدا ہو جاتا. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۰۲).

--- کرنا محاورہ.
روشن کرنا، چمکانا؛ پاک و صاف کرنا. ایسا ہی دلوں کے منور کرنے میں ان نیک خیالات کا اثر ہوتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸). ہم نے آزادی کی آگ روشن کی اور اس آگ کی روشنی نے اردگرد کی چیزوں کو منور کرنا شروع کیا تو ہماری آنکھوں کی روشنی جاتی رہی. (۱۹۹۳، پاکستانی کلچر، ۹۳). وہ خود اپنی روح کے گوشوں کو منور کرنا چاہتا اور اس طریقے سے الوہی شخصیت (خودی) کے مماثل بن جانا چاہتا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۴۰).

--- ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. اجاگر ہو جانا، روشن ہو جانا نیز صاف صاف نظر آنا.

تھام کر ہاتھ کسی لے کا ہم بھی چلتے
اپنی راہیں بھی ستاروں سے منور ہوتیں

(۱۹۶۵، شہر درد، ۹۳). میرے تصور میں علی گڑھ سے ڈبائی تک کے رستے اپنی اڑتی گرد اور ڈولتے اکوں کے ساتھ منور ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۳، زمین اور فلک اور، ۳۷). ۲. واضح ہو جانا، صاف ہو جانا. تقریباً ہر صنف کی خوبیوں اور خامیوں کے ساتھ...... بہت سے چھپے ہوئے گوشے منور ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲، ۳۰۸).

مُنَوِّر (ضم م، فت ن، شد و بکس) صف.
روشن کرنے والا، نور بخشنے والا، چمکانے والا.

منبعِ فیض بھی ہے مجمعِ افضال بھی ہے
مہرِ عرفاں کا منور بھی ہے عبدالقادر

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۱۷). [ع: (ن و ر)].

مَنو راج (فت م، و ج) امذ.
من کی کلپنا، دل کا خیال: (مجازاً) خیالی پلاؤ، ہوائی قلعہ. جیسے سپنے میں منو راج دیہہ رچ لیتا ہے تیسے ہی یہ دیہہ اور جگت بھی بھرم سے رچا ہوا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۱۱). [س: मनोराज].

مَنورا جُھومَک (فت م، و ج، و مع، فت م) امذ.
ایک قسم کا گیت جسے عورتیں پھاگن کے مہینے میں گاتی ہیں اور جس کے آخر میں یہ بول (منورا جھومک) آتا ہے. رقص کے ضمن میں منورا جھومک کا کئی مقامات پر تذکرہ ملتا ہے جس میں عورتیں .... گاتی ہیں. (۱۷۹۶، پدماوت ایک تفصیلی جائزہ (اردو، کراچی، ۱۹۷۵، ۵، ۱: ۱۸۹)). [س: मनोराझमक].

مَنورَتھ (فت م، و ج، فت ر، سک تھ) امذ.
مدعا، مقصد، خواہش، تمنا، ارادہ (فرہنگ آصفیہ، علمی اردو لغت). [س: मनोरथ].

... سِدھ / شِدھ یا سَپَھل ہوں فقرہ.
(ایک دعائیہ فقرہ)، مراد بر آئے، مقصد پورا ہو (فرہنگ آصفیہ، علمی اردو لغت).

... سِدھ کَرنا محاورہ.
مراد پوری کرنا، مقصد بر لانا. کیا کیا جائے، میں تو آنسوؤں ہی سے آپ کا منورتھ سدھ کر دیتا، ان چھوٹی چھوٹی چھاگلوں سے کمنڈل بھر دیجے. (۱۹۲۱، ہتی پرتاب، ۸).

مَنورْتھا (فت م، و ج، سک ر) امذ.
دلی خواہش، مراد، تمنا، مقصد. بس جو لوگ اس ملازمت کے حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو ان کا منورتھا سدھ ہو جاتا ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۹۲). [منورتھ (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

مَنورَم (فت م، و ج، فت ر) صف: امذ.
خوبصورت، دلکش: (پنگل) ۱۴ ماتراؤں کا ایک ماترائی چھند عموماً جس کے شروع میں گرو (فع) اور آخر میں بھگن (فاعل) یا گن (فعولن) ہوتا ہے، لیکن گرو کی جگہ دو لگھو بھی آ سکتے ہیں. منورم چھند، یہ ۱۴ ماتراؤں کا ایک ماترائی چھند ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۳۰). [س: मनोरम].

مَنورَما (فت م، و ج، فت نیز سک ر) امث.
رک: منورم. یہی وزن و آہنگ منورما چھند کا بھی ہو سکتا ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۷۳). [س: मनोरमा].

... پَرَسْتی (ـــ فت پ، ر، سک س) امث.
خوبصورتی کو پسند کرنا، جمال پرستی. انگریز قوم جو اس وقت منورما پرستی کیے کر ان کو نصب کر رہی ہے وہ آگے چل کر کہیں بت پرست نہ ہو جائے. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۱۹). [منورما + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَنو رَنْجَن (فت م، و ج، فت ر، سک ن، فت ج) امذ.
تفریح، دل لبھانے کا عمل، جی بہلانے کا بھاؤ نیز دل بہلانا، دل خوش کرنا. ارجن ..... گاتا ہے اور مہارانی کے منورنجن کا سامان کرتا ہے نام بھی بدلا گیا ہے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۷۶). [س: मनोरंजन].

مُنَوَّرَہ (ضم م، فت ن، شد و بفت، فت ر) صف.
رک: منور، روشن (عموماً مدینہ کے ساتھ مستعمل). ظالم باآواز بلند پکار رہے ہیں، کہ کعبۃ اللہ اور مدینۂ منورہ تاراج کرنا ہے. (۱۹۱۱، شہید مغرب، ۳۱). [منور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنَوَّرَین (ضم م، فت ن، شد و بفت، ی لین) صف.
نورانی، روشن، چمکدار، وہ دونوں جو روشن ہوں، دونوں منور (چیزیں). آب حیواں کی دو موجیں باہر نکل آئی ہیں یا عروس شب نے ساقین منورین دکھائی ہیں. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو، ۱۴). [منور (رک) + ین، (لاحقۂ تثنیہ)].

مَنُوش (فت م، و مع) امذ.
منش، آدمی، بشر. وہ منوش کے روپ میں مہادیو ہے. (۱۹۸۲، نوید فکر، ۱۹). [منش (رک) کا اشباعی املا].

مَنُوط (فت م، و مع) صف.
باندھا ہوا، معلق: (مجازاً) وابستہ، مشتمل. کارخانہ دین و ملت ساتھ اس کے منوط و مربوط ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۹۳). جس سے بنیاد عہد کی منوط و مربوط ہے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۸۹). بنی آدم کا قوام اور اس مخالفت فطری کا رفع اور مخاصمت جبلی کا دفع عدالت و سویت جبری پر منوط ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷، ۵۲). شبلی و شروانی کی زندگی کچھ اس طرح منوط رہی کہ جہاں علامہ کا فضل نور افشاں ہے وہاں شروانی کی تابانی بھی جلوہ ریز ہے. (۱۹۳۴، کاروان خیال، ۱۰۹). [ع: (ن و ط)].

مَنُوع (فت م، و مع) صف.
سخت منع کرنے والا، باز رکھنے والا، مانع، مزاحم.

ہلوع و جزوع و منوع ابن آدم — ہے کرب مجسم، تو کس کی خطا ہے

(۱۹۶۴، فارقلیط، ۱۹۹). [ع: (م ن ع)].

مَنوکَت (فت م، و ج، فت ک) صف نیز امذ (قدیم).
منوگت، جو دل میں ہو، دلی: روح، باطن.

منوکت تو آج پورے نہ کوئے — نہ بانو منوکت جو تجہ بان ہوئے

(۱۳۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۲۳). [س: मनोकल].

مُنَوِّم (ضم م ، فت ن ، شد و بکس) صف.

نیند لانے والا ، سلا دینے والا ؛ نشہ آور ، خواب آور (غذا یا دوا وغیرہ). مشرقی اقوام کے اشغال میں سے جس کا رواج سالہائے دراز سے ہے اس منوم شے کا استعمال بھی ہے جسے حشیش کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۳۳۰). ایک تلیین اصلاح جگر کے لیے منوم اور مخدر ، جناب والا کی نیند کے لیے. (۱۹۲۳ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۲۳۱). مجھے حیرت ہوتی ہے اس میڈیکل پروفیشن پر جس نے منوم دوائیں ... اپنے نسخوں میں بے محابا تجویز کی ہیں. (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۳۱). [ع : (ن و م)].

مُنَوِّمات (ضم م ، فت ن ، شد و بکس) امذ ؛ ج.

نیند لانے والی چیزیں ، خواب آور دوائیں. رہی نیند منومات سے اور چھینک عطوسات سے اور قے مقیات سے پیدا ہو سکتی ہے. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۳۵). بعض منومات سے مہلک اثر ہوتا ہے ، مگر ان کے آثار بعد موت ظاہر ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۳۳). احتساب کس کا ہونا چاہیے؟ ... ان ڈاکٹروں کا جنھوں نے اپنے نسخوں میں یہ منومات تجویز کیے. (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۳۱). [منوم (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مَنوں (فت م ، و غ) صف ؛ م ف.

من کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل : (مجازاً) ڈھیروں ، بہت سے ، بہت زیادہ (وزن میں).

چلے اس میں ہوا کے پھر تو آ کر اور سنائے
اندھیرا ہو گیا یکسر ، منوں خاکیں لگیں اڑنے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۶۴).

ہوئے جمع ایسے منوں ہار پھول — کہ رضواں گیا باغ جنت کو بھول
(۱۸۸۲ ، مثنوی عاشقانہ ، امیر مینائی (اردو ، کراچی ، جولائی ، اکتوبر ۱۹۶۰ ، ۳۲)).

اُن گاڑیوں کی طرح چراچر کرتے
جس میں کہ منوں بھرے ہوئے ہیں پتھر
(۱۹۳۶ ، سنبل و سلاسل ، ۱۶۷). دنیا میں بدی ہے ، غلاظت ہے اور بوجھ ہے ، منوں بوجھ کہ روح ان سب کے نیچے دب گئی ہے. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۳۴). [من (رک) + وں ، لاحقۂ جمع].

--- خاک کے نیچے م ف.

(کنایۃً) قبر میں ، لحد کے اندر. جگنوں تلے منوں خاک کے نیچے فقط دم ا کیلی. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۳۰).

--- مِٹّی پڑنا ف مر ؛ محاورہ.

دفن ہو جانا ، ختم ہو جانا ؛ نہایت سخت بوجھ پڑنا. معاً یہ محسوس ہوا کہ مجھ پر منوں مٹی پڑ گئی. (۱۹۶۷ ، انشاہیے ، ۱۸).

--- مِٹّی تلے سونا محاورہ.

قبر میں ہونا ؛ مر جانا ، انتقال کر جانا. ابو تو تال گوڑے کے قبرستان میں منوں مٹی تلے سو رہے تھے. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۳۰).

--- مِٹّی ڈال دینا محاورہ.

مار دینا ، ختم کر دینا. جذبات جن پر وقت نے منوں مٹی ڈال دی ہے ... زندہ ہو کر میرے سامنے آ گئے. (۱۹۸۰ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، (خطوط) ، ۳۵۲).

--- مِٹّی میں دَبانا ف مر ؛ محاورہ.

قبر میں اتارنا ، دفنانا. منوں مٹی میں دباتے ہی بھولی بسری یادیں واقعی بھولی بسری ہو گئیں. (۱۹۶۵ ، کانٹوں میں پھول ، ۵۱).

--- مَن م ف.

منوں کے حساب سے ، ڈھیروں ، بہت زیادہ ، بے حساب. میز پر سیروں بھنا ہوا گوشت دھرا تھا تو کڑھیوں میں منوں من کچا گوشت لدا ہوا تھا. (۱۹۸۸ ، آتش زیرپا ، ۱۳۲). [منوں + من (رک)].

مَنُون (فت م ، و مع) صف.

بہت احسان جتانے والا.

قذور و عطوف و عکول و ہبول — خموک و فروک و بروک و منون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۳۶). [ع : (م ن ن)].

مُنَوَّن (ضم م ، فت ن ، شد و بفت) صف.

جس پر تنوین (دو زبر ، دو زیر یا دو پیش کے ذریعے نون کی آواز پیدا کرنا) ہو ، تنوین رکھنے والا (حرف جو عموماً عربی حروف تہجی میں سے ہوتا ہے ؛ جیسے : فوراً ، عمداً ؛ مثلاً بعد نسلاً وغیرہ میں ر ، د ، اور ل پر تنوین ہے). حروف منون وہ حروف ہیں جن میں تنوین ہو ، تنوین کے اصطلاحی معنی نون پیدا کرنا. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۷۱). [ع : (ن و ن)].

مَنْوَنْتَر (فت م ، سک ن ، فت و ، سک ن ، فت ت) امذ.

(ہندو) چودہ منوؤں (برہما کے بیٹوں) میں سے کسی ایک منو کا زمانہ. ایک لاکھ منونتر عالم بالا میں اسے نصیب ہوں گے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۶). [س मन्वन्तर].

مُنَوَّہ بِالشّان (ضم م ، فت ن ، شد و بفت ، کس ب ، غم ال ، شد ش) صف.

شاندار ، عظیم الشان. مرزا کی لائف میں کوئی منوہ بالشان واقعہ ان کی شاعری و انشا پردازی کے سوا نظر نہیں آتا. (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۳). [ع : منوہ (ن و ہ) + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + شان (رک)].

مَنوہار (فت م ، و غ) صف.

رک : منوہر جو مستعمل اور درست املا ہے.

از سید اُل بعد از یک جہار بسیار — اور منوہار بیشار او جہل و حتی تمام
(۱۷۱۳ ، میر جعفر زٹلی ، ک ، ۳). [منوہر (رک) کا اشباعی املا].

مَنوہَر (فت م ، و غ ، فت ہ) صف.

من کو موہ لینے والا ، دل کو لبھانے والا ، خوبصورت ، حسین و جمیل ؛ (مجازاً) معشوق. آپکا یہ منوہر اپدیش ہردے کی گانٹھوں کو کھولنے کے لائق ہے. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۲۹۰).

گو نظر رہ گئی کافر تری تنخجر بن کے
من میں آتی ہے تری یاد منوہر بن کے
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۷۶).

اُجلا بانا روپ منوہر میٹھا نرم سبھاؤ
چپکے سے پھر کان میں کہہ دے ہم سے پیت نبھاؤ
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۸۳). [س : मनोहर].

مَنوِیرا (فت م، و مج، فت ر) امث.
زرد چنبیلی (جامع اللغات). [س: मनोहर + क].

مَنَوی (فت م، ن) صف.
منی (مادۂ تولید) سے منسوب و متعلق، منی کا، نطفے کا؛ تراکیب میں مستعمل. مادہ کے جسم سے انڈے خارج ہوتے رہتے ہیں اور نر ان پر اپنا منوی عرق چھڑک کر انھیں بارور کرتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۲۷). [منی (رک: بحذف ی) + وی، لاحقۂ نسبت].

... تھیلی (...ی لین) امث.
(حیوانیات) نر کا وہ تولیدی عضو جس میں منی پیدا ہوتی ہے، فوطہ. نر کے تولیدی اعضا میں دو انثیے اور ان کی قناتیں، منوی تھیلیاں اور قضیب شامل ہیں. (۱۹۶۵، معیاری حیوانیات، ۲: ۶۱). [منوی + تھیلی (رک)].

... حُوَین (...ضم ح، ی لین) امذ: ج.
نر کی منی میں بارور مادہ (حیوانات و نباتات میں)، نطفہ، کرم منی (Spermatozoa). ہر بیضے میں مختلف ساخت کے ایک یا ایک سے زیادہ سوراخ ہوتے ہیں جن میں سے منوی حوین گزرتے ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۳۸). [منوی + حوین (رک)].

... صُرّہ (...ضم ص، شد ر بفت) امذ.
(حیوانیات) منوی تھیلی، کیسۂ کرم منی (Spermatheca). بیض قناتوں، مہبل، منوی صرے، جانبی پیرادی غدود، اور ایک اختلاطی دربچہ، پر مشتمل ہوتے ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۴۰). [منوی + صرہ (رک)].

... کیسَہ (...ی مع، فت س) امذ.
(حیوانیات) رک: منوی تھیلی. لبریائی، منوی کیسے کے سیال میں نمو پذیر منویوں کے درمیان آزاد حالت میں ہوتے ہیں. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۹۸).
[منوی + کیسہ (رک)].

مَنْوی (فت م، سک ن) صف.
نیت کیا ہوا، جس (بات) کی نیت کی جائے، جو مقصود و مراد ہو. انسان کے تمام افعال معلل بالاغراض ہوتے ہیں اس اصول کے مطابق انگریزی طرز تمدن کے اختیار کرنے میں بھی کوئی مفاد منوی ہونا چاہیے. (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۱۲۹). [ع: (ن و ی)].

مَنَوِیّہ (فت م، ن، شد ی مع بلا، نیز فت م، سک ن، کس و، فت ی) امذ.
(حیوانیات) کرم منی، نطفہ. ایک نوع کا منویہ کسی دوسری نوع کے بیضے کو بارور نہیں کرتا. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۹). [منوی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

... بَرْدار (...فت ب، سک ر) صف.
(حیوانیات) کرم منی رکھنے والا، جس میں منی ہو (غدود وغیرہ) (Spermatophore). یہ منویہ بردار معاون یا زائدی غدود کے ذریعے تشکیل پاتے ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۴۰).
[منویہ + ف: بردار، بر داشتن = اٹھانا].

... خَلِیّہ (...فت خ، شد ی مع بلا، نیز فت خ، سک ل، فت ی) امذ.
(حیاتیات) کسی جاندار کا وہ خلیہ جس میں منی ہوتی ہے (Spermatocyte). یہی خلیہ منویہ خلیے کو اپنے اندر ضم کر لیتا ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۵۹).
[منویہ + خلیہ (رک)].

... دان امذ.
(حیوانیات) وہ خانہ یا خلیہ جس میں منی جمع ہوتی ہے، منوی مادر خلیہ (یا منویہ دان) دو یا تین بار تقسیم ہو کر منوی خلیے بناتا ہے. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۱۳۸). [منویہ + دان، لاحقۂ ظرفیت].

... نُما (...ضم ن) صف.
کرم منی جیسا، نطفے کی طرح کا. جراثیم جیسے منویہ نما Sperm ہوتے ہیں جن کا کثیر سطحی سر اور ایک دُم ہوتی ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۰۳۰). [منویہ + ف: نما، نمودن = دیکھنا].

مِنْہ (کس م مج، سک غ) امذ: - میہہ، مینھ.
بارش، برکھا، باراں (فرہنگ آصفیہ). [مینہ (رک) کا مخفف].

... آنا ف مر: محاورہ.
بارش آنا، پانی پڑنے لگنا، برکھا ہونا (فرہنگ آصفیہ).

... بَرَسْنا ف مر: محاورہ.
پانی پڑنا، بوندیں پڑنا، بارش ہونا (فرہنگ آصفیہ).

... کُھلْنا ف مر: محاورہ.
ابر چھٹنا، بارش تھمنا، مطلع صاف ہونا، بارش بند ہو جانا.

سوز دل کا کیا کرے باران اشک　　　آگ بھڑکی منہ اگر دم بھر کھلا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۰).

مِنْہُ (کس م، سک ن، ضم ہ) ضمیر.
اس سے؛ جب کوئی شعر مضمون یا حاشیہ مولف کا ہو تو منہ لکھ دیتے ہیں (جامع اللغات).
[من + ہ (ضمیر واحد غائب مذکر)].

مُنْہ (ضم م، مغ) (الف) امذ: - منھ، مو، موں، موںہ، موںھ: - موہ.
۱. ماتھے سے ٹھوڑی تک دونوں کنپٹیوں کے درمیان کا حصہ (کل یا جزو)، چہرہ، صورت.

ان کے دیکھے سے جو آ جاتی ہے رونق منہ پر
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۹).

روتا کیسا؟ ذعاب کے منہ اب میں آہیں بھرتا ہوں
ڈرتا ہوں کہیں جاگ نہ جائے کوئی مرا ہمسایا

(۱۹۸۸، برگد، ۱۳۷). ۲. دونوں ہونٹوں کے بیچ کا سوراخ جس سے کھاتے ہیں، دہن، دہانہ، فم.

آنکہ منجرا ناک سروپ　　　آیت سو منہ گہرے خوب

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر، ۱۹۵۷، ۲، ۶: ۷۸)).

ایسے موہوں سے تو جو کھاتا ہے　　　قدرت حق سے بکھ ساتا ہے

(۱۷۷۱، مثنوی خواب و خیال، ۹۳).

کرتا ہے ابر نیساں پُر دُر دہن صدف کا　　　منہ جو کوئی پسارے اپنے کئے پسارے

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۳۹). اس سانپ سے مشابہ جو اپنی دم کو اپنے منہ میں لیے ایک دائرے کو تشکیل دیتا ہے. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۱۹). ۳. (i) زبان، جبڑے، ہونٹ، دہن، تالو، حلق.

کیا خفا کر دیا جوانی کو   کوہوں کس موُنہہ سے زندگانی کو
(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۳۲۷)

شب کو ہمارے منہ سے جو نالا نکل گیا
پشتِ فلک کو توڑ کے بھالا نکل گیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۲).

آپ ہی کو پا لیا زاہد نے تو سب کچھ ملا
کہیے کس منہ سے کہ اتنی سعی نا مشکور ہے
(۱۸۷۷، انور، د، ۱۰۶). کبھی بہت جوش میں آتے تو منہ سے بے اختیار گانے کے بول نکل جاتے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۳۶). (ii) ہونٹوں سے حلق تک پورا خلا؛ قعر، گہراؤ، گہرائی.

ایک دن ٹوکا تھا اس کے شعلۂ رخسار کو
بھر دیا لوگوں نے انگاروں سے منہ تنور کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹). اول ایک پن ہے جو لیور کے منھ میں رہتی ہے اور جو اس پرزہ میں جڑی رہتی ہے. (؟ رسالہ معین گھڑی سازی، ۱۹). بڑھیا نے کھوپرے کو پہلے خود اپنے پوپلے منہ سے چبا چبا کر نرم کیا، پھر منہ سے منہ ملا کر اگال بچی کے منہ میں ڈالا. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۱۲). ۳. وجود، دم، ذات، ہستی، شخصیت. خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے مجھ کو یہ عزت دی، میرا منہ اس قابل نہ تھا. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۴۸).

جو تھی تمہارے دم سے بات وہ مجھے اب کہاں نصیب
ایک تمہارے منھ سے تھیں لاکھ تسلیاں نصیب
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۱۷). ۵. کسی چیز میں داخل ہونے کا سوراخ یا اس کا ابتدائی حصہ، دہانہ. غرض بیر زن کو لئے ہوئے غار کے منھ پر آیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۸). گلاب اور کیوڑے کے قرابوں اور عطر کے شیشوں کے منھ کھول کر رکھ دیئے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۶). بڑے منہ کے چولھے پر چھوٹی ہنڈیا چڑھا کر پکانے میں طرح طرح کی دقتیں پیش آتی ہیں. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۲۰). اگر برتن کا منھ بہ نسبت درمیانی حصے کے زیادہ چوڑا ہو تو وہ ڈھانچے کے اندر سے آسانی سے نکل سکتا ہے. (۱۹۱۹، گہوارۂ تمدن، ۸۵).
۶. (طب) زخم وغیرہ کا وہ حصہ جہاں سے وہ رستا ہے، پھوڑے یا زخم کا سوراخ.

جذب سے تارِ رگِ جاں نہ بنا لوں تو کہی
منہ مرے زخم پہ گر نشترِ فصاد آیا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵۳). ۷. (i) کھلے ہوئے ظرف وغیرہ کے اوپر کے کنارے.

منہ تک ساقی نے مے گرچہ بھری شیشے میں
تیرے بدمست نے چھوڑی نہ تری شیشے میں
(۱۸۸۸، منشور سخن، ۵۸). سکے منہ تک بھرے ہیں. (؟، مقدمہ ''سوانح عمری آزاد شہباز، ۷). نال کے بعد کا حصہ پوری توپ کی لمبائی سے آدھا تھا اور منہ کے قریب اس کا دہانہ پانچ بالشت تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۰۵). (ii) (بوتل وغیرہ کی) گردن کے اوپر کے کنارے پر کا سوراخ. ڈور کو ایک شیشی کے منہ میں باندھ کر ہوائے بجلی کو اس شیشے میں جمع کر سکتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۳۹). مکھیاں اور کیڑے ..... جب مادہ پھول پر بیٹھتی ہیں تو ان کی ٹانگوں پر چمٹا ہوا زرگل مادہ پھول کی صراحی کے منہ میں داخل ہو جاتا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۳۹). (iii) لب، ہونٹ، شفت (فرہنگ آصفیہ).
۸. ڈاٹ، ڈھکن لگانے کا سوراخ / جگہ.

نہ توڑے کہیں خود اُبل کر شراب   کوئی کھول دے منہ قموں سے شتاب
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۷۱). ۹. آہنی ہتھیار کی دھار، باڑھ.

کیا جانے کے ذبح کیا تو نے ستمگر   ہے آج تو سرخی تری شمشیر کے منہ پر
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۸۳).

جوہر میں آبرو میں اصالت میں لاجواب
وہ قد وہ خم وہ منہ کی صفائی وہ آب و تاب
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۰۴). ۱۰. سیدھی طرف کا حصہ، سامنے کا رخ.

جو ہے حسین اس کو ہے نفرت جہان سے
ہوتا نہیں ادھر کبھی منھ آفتاب کا
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۲). آفتاب کی شعاعیں لینس کے منہ پر ہرگز ہرگز نہ پڑیں. (۱۸۹۱، رسالہ حسن، ۳، ۴: ۳۱). اس کے ساتھ ہی گھوڑی بھی جدھر اس کا منہ تھا ادھر ہی سیدھی سرپٹ دوڑی. (۱۹۴۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۹۱). ۱۱. نوک، انی.

لازم ہے تجھے قدر مرے زخمِ کہن کی
بوسے دیئے ہیں اس نے ترے تیر کے منہ پر
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۸۳). ۱۲. زد، نشانہ.

عزت نہیں اس صید کی مرغانِ حرم میں   جو صید کہ آیا نہ ترے تیر کے منہ پر
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۸۴). ۱۳. طرف، سمت، جانب، رخ.

پڑا ہوں میں کوچہ میں رہنے دے مجکو   الٰہی ادھر موُنہہ نہ ہووے صبا کا
(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۳۶). ۱۴. پاس، لحاظ، ملاحظہ، مروت، طرفداری.

کیا منھ پھیر کر گو اس نے تکل   یہ منھ اس کا ہے تکل دیکھتا تھا
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۱۳۳).

ساری محفل کی کج زبانی دیکھی   اک فقط تھا نہیں تمہارا منہ
(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۵۱). ۱۵. (i) حوصلہ، مقدرت، جرأت، ہمت، طاقت، مجال، تاب.

گر اس چمن میں وہ بھی اک ہی لب و دہاں ہے
لیکن سخن کا تجھ سے غنچے کو منھ کہاں ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۴). تمہارا کیا منہ ہوگا جو ہمارے روبرو آؤ گے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۷۴). ہمارا تو منہ نہیں کہ حضور کا شکریہ ادا کریں آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے کہ خدا نے یہ دن دکھایا. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۱۹).

ادھر منہ کرے منہ نہیں قیس کا   جنوں نجد کیا دشت میں دشت تھا
(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۲۷۰).

پورے نہ اترے آپ مگر اپنے قول میں
ہے منہ کہ آپ مجھ کو یہ الزام دے سکیں
(۱۹۸۳، قہر عشق (ترجمہ)، ۱۱۱). (ii) قابلیت، ہنر، جوہر، خوبی، وصف؛ حیثیت، رتبہ، رسائی.

شہر میں کس منھ سے آوے سامنے تیرے کہ شوخ
جھائیوں سے بھر رہا ہے سارا چہرہ ماہ کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸).

کھینچے کس منہ سے تری مانی شبیہ سر بجیب آگے ترے بہزاد ہے

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۲۱۱). ۱۶. قول، قرار، بات (جیسے تم کس کے منہ پر جاتے ہو).

سو بار چلے آؤ چلے آنے میں کیا ہے
تم منہ کی وفا کا کرو کچھ پاس وفا اور

(۱۸۹۷، کلیات راقم دہلوی، ۲۷). ۱۷. حق و استحقاق جو حسن عمل کی بنا پر پیدا ہو (گاہے طنزاً). اسی منہ پر تو نے خدا کی راہ میں کمر باندھی ہے کہ غیر کی امانت میں خیانت کرتا ہے. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۸۸).

دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اُجرت کی طلب

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۴). سارے دن نس کھائے پڑے رہتے ہیں، ان کا منہ ہے کہ دوسروں کی شکایت کریں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱، ۳۸۳). ۱۸. توجہ، التفات (نوراللغات؛ جامع اللغات). ۱۹. لالچ، خواہش، طمع (جیسے اس وکیل کا بڑا منہ ہے) (فرہنگ آصفیہ). ۲۰. جوشش دہن، آبلہ ہائے دہن (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲۱. دروازہ، در، دوارا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲۲. دریچہ، کھڑکی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲۳. راہ، راستہ، گزر، نکاس، آمد و رفت کی جگہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲۴. موری، موکھا. غذا کی نالی لمبی اور بلدار ہوتی ہے اور اپنے دونوں سروں پر کھلی ہوتی ہے، اگلا سوراخ منہ اور پچھلا سوراخ موری کا روزن کہلاتا ہے. (۱۹۶۵، معیاری حیوانیات، ۱: ۴۸). ۲۵. عزت، حرمت، قدر و منزلت (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲۶. بکارت، چیرہ، دوشیزگی، کنوار پن (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲۷. ناصیہ، پیشانی؛ آغاز، شروع؛ دیباچہ، عنوان؛ کسی چیز کا اوّل (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). (ب) م ف. ۱. منہ بھر، جتنا منھ میں آئے، لقمہ وغیرہ. دو منہ کھلائے گا اور طعنہ کو چھپا لے گا سامنے والا پھر دکھائے گا، یہ اُڑ کر جائے گا. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، جانورستان، ۱۰). کالی گھوڑی ..... کبھی دو ایک منہ گھاس کھالی اور کھڑی ہے. (۱۹۳۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۸۶). ۲. تھوڑا بہت، کچھ، ذرا سا. شوقین ہیں کہ کبھی اس دوکان پر ٹھیرے دو دو منہ ہنس بول لے، کبھی اُس دکان پر کھڑے ہو گئے اور مذاق کرنے لگے. (۱۹۰۸، مخزن، فروری، ۳۵). ۳. سبب، باعث، وجہ، واسطہ، کارن جیسے تیرے منہ سے سب کا مان اُٹھایا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). [منھ (رک) کا ایک املا].

---- اُبلنا محاورہ.

منھ میں چھالے پڑ جانا، منھ میں آبلے پڑ جانا.

شاید جگر حرارت عشقی سے جل گیا
کل درد دل کہا سو مرا منھ اُبل گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۳).

---- اُترا / اُوترا ہونا محاورہ.

رنجیدہ ہونا، چہرہ اُداس ہونا، چہرے پر رنج و غم یا تھکن کا اثر ہونا.

ہے زوال حسن منھ اوترا ہوا ہے یار کا
ہے جو عارض چاند کے ٹکڑے ستارے ہو گئے

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، د، ۲۷).

---- اُتر جانا / اُترنا / اُوترنا محاورہ.

۱. چہرے پر اضمحلال کی کیفیت ہونا، رنج و ملال، خوف یا شرمندگی سے رنگ اُڑ جانا.

اب چھیڑ یہ رکھی ہے کہ پوچھے ہے بار بار
کچھ وجہ بھی کہ آپ کا منھ ہے اُتر رہا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۶۹).

تیرے شب چہار دہم کے بناؤ سے دو دن میں ماہتاب کا کچھ منہ اوتر گیا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۲۶).

ہو چکی وصل کی شب آپ کا منھ اوترا ہے
ہے اوداس آج بہت صبح بہارِ عارض

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، د، ۱۲۰). توبہ توبہ، جھوٹ سفید جھوٹ بڑا نہ مانیے، اسی جھوٹ سے آپ کا منہ اتر رہا ہے. (۱۹۴۱، گورکھ دھندا، ۳۶). اسکا منہ اُتر گیا تھا، وہ جلدی سے کمرے میں چلی گئی. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۰۵).

کانپ رہے ہیں ظالم سلطاں ٹوٹ گئے دل جباروں کے
بھاگ رہے ہیں ظلِ الٰہی منہ اُترے ہیں غداروں کے

(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۶۹). ۲. دُبلا ہو جانا، چہرے سے نقاہت عیاں ہونا، رنگ روپ بگڑ جانا (عموماً بیماری سے). میاں کا منھ دیکھو کیسا اُتر گیا ہے. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۸۱).

---- اِتنا سا نِکل آنا / ہو جانا محاورہ.

مرض، خوف، شرم، رنج و ملال، فکر وغیرہ کے باعث چہرہ دُبلا اور بے رونق ہو جانا.

ہوئی بلبل ثناخوان دہان تنگ کس گل کی
کہ فروردیں میں غنچہ کا منہ اتنا سا نکل آیا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۴۴).

کس نے دہن یہ غنچے کو یارب دکھا دیا
اتنا سا ہو گیا ہے جو منہ اس غریب کا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۱۰). صبح پیری کی منحوس صورت دیکھتے ہی چہرہ اُتر گیا، منہ اتنا سا نکل آیا. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱: ۲۱۳).

---- اُٹھا / اُٹھاکے م ف.

۱. غرور یا بے پروائی سے، بے خبر ہو کر، مستوں یا اندھوں کی طرح، بے سوچے سمجھے.

کہتا ہے منہ اُٹھا کے جو آئے زبان پر کم بخت پند گو بھی بڑا بد لگام ہے

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر دہلوی، ۱: ۲۰۳). ۲. بے غیرتی، بے حجابی، اور بے شرمی سے.

ہر طرف منھ اُٹھا روانہ ہوئے گیا وہ عورت جسے دیانہ ہوئے

(۱۸۵۵، فسانۂ عشق، ظفر (بہادر الملک)، ۱۰).

---- اُٹھا کر چل پڑنا / چلنا محاورہ.

۱. بلا سوچے سمجھے روانہ ہو جانا، بلا ارادہ چل دینا.

کہیں ہو تیرے دیوانے ٹھہر جائیں تو زنداں ہے
جدھر کو منھ اُٹھا کر چل پڑے صحرا سمجھتے ہیں

(۱۹۳۳، رمز و کنایات، ۱۴۳).

۲. راستہ دیکھ کر نہ چلنا، شترِ بے مہار کی طرح بے خوفی، بے خبری یا بے پروائی سے چلنا.

منھ اٹھا کر نہ چلو اونٹ کی چال اے بتو
کھاتی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں ہو

(؟، راحت (نوراللغات)). دماغ کو دونوں ہاتھوں سے دبا کر جھٹکارتے ہوئے اندھیرے میں ایک طرف منہ اُٹھا کر چل دیا. (۱۹۴۲، طلوع وغروب، ۳۶).

--- اُٹھا کر کہنا محاورہ.

بے سوچے سمجھے کہنا (جامع اللغات).

--- اُٹھانا ف مر؛ محاورہ.

۱. کسی طرف رخ کرنا، بے ارادہ کسی بھی طرف چل دینا، منھ کی سیدھ میں روانہ ہو جانا، روانہ ہونا، چل دینا.

جوش جنوں میں دیکھیے پیچھے نہ مڑ کے پھر
منھ جس طرف کو صورتِ دریا اُٹھائیے

(۱۸۴۹، آتش، ک، ۲۵۱). جب وہاں سے جی گھبرا جاتا تھا تو اور کسی طرف کو منھ اُٹھاتے تھے. (۱۹۱۸، امت کی مائیں، ۵). ۲. گردن اُٹھانا، جس طرف منھ ہو اُس طرف دیکھنا، سامنے کا رُخ دیکھنا. یہ تو نہیں ہے کہ منہ اُٹھایا اور چل دیے. (۱۹۹۷، اُجڑا دیار، ۷۵).

--- اُٹھائے آنا محاورہ.

بے دھڑک آنا، بلا جھجک داخل ہونا.

بے بلائے جو آئے کیا آئے　　منہ اُٹھائے جو آئے کیا آئے

(۱۸۸۲، فریادِ داغ، ۱۱۷).

--- اُٹھائے آ نِکلنا ف مر؛ محاورہ.

رک: منھ اُٹھائے چلے آنا. بعض ادھیڑ عمر بھی منہ اُٹھائے اِدھر آ نکلے. (۱۹۸۱، تادمِ تحریر، ۷۱).

--- اُٹھائے جانا محاورہ.

۱. بغیر کہے سنے سیدھا چلا جانا، شترِ بے مہار کی طرح جانا، اندھوں کی طرح جانا.

جائے غیرت ہے خاکدانِ جہاں
تو، کہاں منہ اٹھائے جاتا ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۲۷).

حال دل راہ میں سن لیجے گا　　منہ اوٹھائے نہ چلے جایئے گا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۲).

در صنم سے گیا منہ اُٹھائے کعبے کو
اُڑا کے لے گئی وحشت مجھے کہیں سے کہیں

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۱۱). ملکِ عدم سے آنے والے جب چاہتے ہیں منہ اُٹھائے بے تکان چلے آتے ہیں. (۱۹۰۷، تذکرۃ المصطفیٰ، ۱۰). ٹڈی دل تھا کہ منہ اُٹھائے بھاگا جاتا تھا. (۱۹۳۵، بیگمات شاہانِ اودھ، ۴۴). بوڑھی لائبریرین نے دیکھا کہ دو بچے منہ اُٹھائے اِدھر اُدھر پھر رہے ہیں. (۱۹۸۲، انسانی تماشا، ۱۳۱). ۲. حیرت سے. اماں منہ اُٹھائے انھیں بڑی امید و بیم سے تک رہی تھیں. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۱۳).

--- اُٹھائے چلے آنا محاورہ.

بے دھڑک چلے آنا، درانہ چلے آنا، دیکھے بھالے بغیر چلے آنا. ملکِ عدم سے آنے والے جب چاہتے ہیں منھ اُٹھائے بے تکان چلے آتے ہیں. (۱۹۰۷، تذکرۃ المصطفیٰ، ۱۰).

--- اُٹھائے چلے جانا محاورہ.

بے ارادہ روانہ ہونا، لاپروائی سے جانا، بے دھڑک چل پڑنا. چند روز رہ کر آئی کا اور تنگ خوارانِ قدیم کا رنگ دیکھوں گا بوئے وفا نہ پاؤں گا تو جدھر منہ اُٹھے گا چلا جاؤں گا. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۵). وہ بے مقصد منہ اُٹھائے چلا جا رہا تھا، جنگل کے اندھیروں اور اُجالوں میں بھٹکتے ہوئے پرندے کی طرح جس کا کوئی گھونسلا نہ ہو. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۲۱۸).

--- اُٹھ جانا/اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.

میلان یا رجحان ہونا.

منہ اٹھ گیا جدھر کو اودھر ہی چلے گئے　　آوارگانِ عشق کو منزل کی کیا خبر

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۸۵). کوہیوں پر الم ماتم گرا منھ اُٹھ گئے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۲۸۲). جدھر جس کا منہ اُٹھا کونے کھدروں میں جا گھسیں. (۱۹۱۷، طوفانِ حیات، ۱۹۰). جہاں منہ اُٹھتا چلی جاتی وحیدن کے ہاتھ کی مار نہ کھاتی. (۱۹۶۱، ہالہ، اے آر خاتون، ۴۲۷).

--- اُٹھے م ف.

صبح سویرے، تڑکے، علی الصباح، دن نکلے (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ).

--- اُجالا کرنا محاورہ.

سرخ رو کرنا، عزت بنی رکھنا، کامیاب کرنا.

بلا میں قسمت بدنے ہے ڈالا　　کرے اللہ اب یہ منہ اوجالا

(۱۸۹۱، الف لیلہ نو منظوم، شایان، ۳: ۹۷۸).

--- اُجالا / اُوجالا / اُونجالا ہونا محاورہ.

منہ اُجالا کرنا (رک) کا لازم، چہرہ چمک دار ہونا، عزت بنی رہنا.

نہ اولجھے سخت جانی نازکی کی شرم رہ جائے
الٰہی مرتے دم قاتل سے میرا موتھ اوجالا ہو

(۱۹۰۱، ثمرِ فصاحت، ۹۹).

--- اُجالے م ف.

علی الصباح، صبح سویرے، تڑکے، دن نکلنے پر (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- اُجلا ہونا محاورہ.

چہرے کا رنگ نکھر جانا؛ بدنامی کا داغ مٹ جانا، بات رہ جانا، عزت رہ جانا، سرخ رُو ہونا (فرہنگِ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- اُجیالا ہونا محاورہ.

رک: منھ اُجالا ہونا، سرخ روئی ہونا (نوراللغات).

--- اُداس ہونا محاورہ.

چہرے سے اداسی ظاہر ہونا، چہرے پر افسردگی اور پژمردگی برسنا، چہرے پر غمگینی و دلگیری کا نمایاں ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... اِدھر سے اُدھر ہوجانا محاورہ.
رُخ بدل جانا، شرمندہ ہوجانا، شرمندگی کے سبب چہرہ مڑ جانا.

پردہ اُلٹ گیا جو کسی کی نقاب کا
منہ ہوگیا اِدھر سے اُدھر آفتاب کا

(؟، قرار (مہذب اللغات)).

... اِدھر کرنا محاورہ.
رُخ اس جانب کرنا، اس طرف متوجہ ہونا.

سب سے خلط تھا کل اور مجھ سے نہ کی بات بھی واہ
مونہہ اِدھر کیجو میں ایسا تو گنہ گار نہ تھا

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۱۳۲).

... اَکھری (---فت ا، سک کھ) صف.
زبانی، منھ زبانی، لفظی، غیر تحریری (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... اَندھیرے م ف.
علی الصباح، صبح سویرے، تڑکے. غرض میں منہ اندھیرے اس کے گھر کی دیوار کے کونے لگ کر کھڑا ہو رہا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۷۹). سویرے منھ اندھیرے اُس نے اٹھ کے اُن کو جگایا. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱: ۲۰).

اٹھا وہ جوان بہت سویرے لی دشت کی راہ منھ اندھیرے

(۱۹۱۸، مطلع انوار، ۱۹۳). منھ اندھیرے کام پہ گئے اور اندھیرا پڑے واپس آئے. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۳۱).

... اَندھیرے کا م ف.
صبح سویرے کا، تڑکے کے وقت سے، دن نکلنے سے قبل. وہ منھ اندھیرے کے نکلے گھر گھر اخبار ڈال کر واپس پلٹ بیٹھے ہوتے. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۹).

... اُوپر خاک (سی) اُڑنا محاورہ (قدیم).
رک: منھ پر خاک اُڑنا، منھ فق ہونا.

اب خاک سی اڑے ہے منھ اوپر و گرنہ میر
اس چشم گریہ ناک سے دریا بہا گئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۲).

... اُونجالنا محاورہ (شاذ).
چہرے کا رنگ نکھارنا، چہرے کو رونق بخشنا، چہرہ چمکانا یا پُرنور بنانا. اور وہ جن کے منھ اوجالے ہوئے، وہ اللہ کی رحمت میں ہیں. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا خان بریلوی، ۱۰۲). روشنی تریا پار آتر گئے، مغل پٹھان کا منہ اجالا ہو. (۱۹۲۰، علم و عمل، ۱: ۲۸۲).

... اَوندھا کر/کے/اَوندھائے م ف.
۱. رنج، فکر یا خفگی میں منھ لپیٹ کر، ناراض ہوکر، اٹوائی کھٹوائی لے کر. میاں الگ اکڑے بیٹھے ہیں اور بی بی الگ منھ اوندھائے لیٹی ہیں. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۳۹). دن بھر گھر میں سر منہ اوندھائے اٹوائی کھٹوائی لے پڑے رہتے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۹۹). وہ چپ پڑا تھا، منہ اوندھائے. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۱۳۹). ۲. نیچے کی طرف منھ لٹکا کر، سامنے کے حالات سے بے خبر ہوکر (چلنا کے ساتھ مستعمل). کافر منہ اوندھا کر چلتا ہے اس لیے اس کو راستہ نہیں سوجھتا اور مومن سیدھا سر اٹھا کر چلتا ہے اور اس کو راستہ سوجھ پڑتا ہے. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۲: ۸۵۵). ایک چیخ مارتی ہے اور منھ اوندھا کرکے پڑ جاتی ہے. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں ظلمت نیم روز، ۱۰۵).

... آجانا/آنا محاورہ.
۱. زبان اور منھ کے اندر آبلے پڑ جانا، منھ میں زخم ہونا.

یاد خط میں اُس کے جی پھر آ کے گھبراتا رہا
رات کا بھی کیا ہی منھ آیا تھا پر جاتا رہا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۵۷). پارہ کا معمولی اثر یہ ہے کہ ایک خاص مقدار میں کھانے سے منہ آجاتا ہے. (۱۸۸۴، کلیات نظم طب، ۱: ۱۵). مرض آتشک کی مجرب گولیاں کہ جس سے نہ منہ آتا ہے اور نہ قے اور نہ دست آتے ہیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۹۳).
ہوا یوں کہ چچی کا منھ آیا ہوا تھا اسی حالت میں انھوں نے اپنا جھوٹا شربت چھوٹی بہن کو پلا دیا. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۲۰۶). ۲. طعن و طنز کرنا، برا بھلا کہنا، آوازہ کسنا؛ گستاخ ہونا، سر ہونا، مقابل ہونا، دوبدو ہونا.

کیا بات ہوئی مجھ سے جو منہ آتے ہو ہر بار
کیوں زہر اگلنے لگے لبہائے شکر بار

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۹).

ہے یہ کیا بات کہ ہر بات پہ منہ آتے ہو
آج کچھ خیر ہے تم کرتے ہو تقریر کی

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۳۷).

عوام الناس کا ہوگا جنھیں منہ انھیں خاصوں پہ منھ آنا پڑے گا

(۱۹۱۴، حالی، کلیات نظم حالی، ۱: ۶۸). وہ کلے کی رنڈی اور ہمارے منہ آئے. (۱۹۶۲، معصومہ، ۲۳۰). ان کے دماغ میں فتور آ گیا تھا اور وہ استاد کے منہ آنے لگے تھے. (۱۹۸۷، اردو، کراچی، جنوری تا مارچ، ۷۰).

... آئی بات امث.
بے ساختہ زبان پر آئی ہوئی بات، کہی جانے والی بات؛ (کنایۃً) سچی بات. منہ آئی بات تو کبھی کبھی مجھ ایسا ڈرپوک انسان بھی کہہ ہی دیتا ہے. (۱۹۴۶، سرگزشت، ۹۹). لڑکوں کے تیور بدلے دیکھ کر وہ ٹھٹھکا، جانے کے لیے اٹھا، مگر جاتے جاتے منھ آئی بات نہ روک سکا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جون، ۳۶).

... آئے جانا محاورہ.
رک: منھ آنا جو فصیح ہے.

بھائیوں پر منہ آئے جانا گائے گیت کو گائے جانا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۳۳).

... آئینَہ میں دیکھنا محاورہ.
اپنی حالت یا حیثیت پر نظر کرنا، اپنی کم مائگی پر شرمندہ ہونا.

آئینہ دیکھ اپنا سا منہ لے کے رہ گئے
صاحب کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲: ۱۴۸).

اپنا منہ آئینہ میں دیکھ سحر وہ لب نازک اور تمہارے دانت
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاضِ سحر، ۱۴۰).

... بانا محاورہ
منھ کھولنا، منھ پھاڑنا. اکال ہر سال منہ بائے کھانے کے لیے کھڑا رہتا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۱۷). ۲. جماہی لینا؛ خجالت کی ہنسی ہنسنا، اپنی حماقت پر ہنسنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۳. کسی کو مہربان اور شفیق پانا: موقع دیکھنا (جامع اللغات). ۴. چل بسنا، مر جانا، منھ کے رستے سانس نکل جانا (فرہنگ آصفیہ).

... باندھ کے بَیٹھنا محاورہ.
چپ ہو رہنا، خاموش ہونا، نہ بولنا (جامع اللغات).

... باندْھنا محاورہ.
۱. جادو ٹونے سے بولنے کی طاقت معطل کر دینا، ایسا منتر کرنا جس سے زبان نہ چلے یا بولنے کو جی نہ چاہے، منھ پر مہر لگانا.

وابستہ دلبروں کے خاموش ہیں ہمیشہ
ان ساحروں نے ایسے منہ عاشقوں کے باندھے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵۲). ۲. (i) ڈھاٹا باندھ دینا جس سے دونوں ہونٹ ملے رہیں اور نہ کھل سکیں (عموماً مرنے کے بعد).

یہ بہتاں کس نے افشائے محبت کا یہاں باندھا
جو بعد از مرگ تو نے منہ کو میرے بدگماں باندھا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۷). (ii) کسی چیز (بوتل وغیرہ کا) دہانہ یا سوراخ بند کرنا.

بادہ کش مثل صدف کھولے ہیں حسرت سے دہن
منہ عبث شیشے کا ساقی لب دریا باندھا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۲۳). ۳. خاموش کرنا، چپ کرنا، ساکت بنانا (فرہنگ آصفیہ).

... باندھے (ہوئے) بَیٹھنا محاورہ.
بھوکے بیٹھے رہنا، فاقے سے ہونا، کچھ نہ کھانا.

بی بی گھر والے کو جتنی ہوں گی دل میں سمدھیں
سب کے سب بیٹھے ہیں منہ باندھے ہوئے مہمان اب

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۲۸). اٹھو ذرا جلدی سے پان کی گلوریاں تو بنا ڈالو باہر تمہارے ابو جان کے دوست کتنی دیر سے منہ باندھے بیٹھے ہیں. (۱۹۴۳، آجکل، دہلی، یکم اکتوبر، ۱۳).

... بَخشنا محاورہ.
طاقت دینا، کسی قسم کی بات کرنے کی قوت دینا.

یہ سب باتیں ہیں لیکن ہے دہن میں گفتگو بے شک
کریں کیا ہم کو حق نے منھ نہیں بخشا خوشامد کا

(۱۸۵۷، کلیات نعت، محسن، ۵۲).

... بَدورْنا محاورہ.
منھ بگاڑنا (جامع اللغات).

... بُرا (سا) بَنانا محاورہ.
تیوری چڑھانا، صورت سے خفگی ظاہر کرنا، روکھا پن دکھانا، سرد مہری سے پیش آنا.

طرز نفرت نہیں، اخفائے محبت ہے، کہ وہ
منہ بُرا سا مری صورت سے بنا لیتے ہیں

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۰۰).

... بَڑا (۔۔۔فت ب) صف.
کھانے پینے کا حریص، لالچی؛ (تحقیراً) بھوکا، مفت خورا.

شب اُس کے گھر سے میں گریہ کناں چلا آیا
کہا جو بیٹھتے ہی سب نے منہ بڑا آیا

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۱: ۲۱۰). [منھ + بڑا (رک)].

... بَڑا ہونا محاورہ.
لالچی ہونا، طمع کرنے والا ہونا (مہذب اللغات).

... بَڑھانا ف مر؛ محاورہ.
منھ آگے کرنا، کھانے کی طرف لپکنا. جس طرح کھیتی کے قریب چرنے والا جانور، کسی بھی وقت اس کی طرف منہ بڑھا سکتا ہے. (۱۹۷۴، فتوح الغیب، ۸۳).

... بِسورْنا محاورہ.
منھ کی ہیئت بگاڑ کر رونے کی سی شکل بنانا، رونی صورت بنانا.

کر گریباں چاک یاروں کے حضور یوں بیاں کرتے تھے اپنا منھ بسور
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۹۳).

گیا اے صبا ہیں بلبل نرگس کے پھول آج
روتی ہے آبشار چمن منہ بسور کے

(۱۸۶۶، فیض، د، ۳۳۰). دو قدم چل کر بیٹھ گیا ہے اور سر پکڑے منہ بسور رہا ہے. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۹۹). وہ میری اس چٹ پٹی نصیحت سے بہت چڑ گیا اور منہ بسورتا ہوا جانے لگا. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۲۷). ارشد کے ہونٹ لرزے اور چہرے پر وہ کیفیت نمودار ہوئی جسے منہ بسورنا کہتے ہیں. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۳۲). اچانک لڑکا منہ بسورتا ہوا واپس آیا "ڈیڈی ایمی نے جب پوچھا تو ممی نے مجھے ڈانٹ دیا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، اگست، ۶۳).

... بِکَّھا ہونا محاورہ.
کسی کسیلی چیز کے کھانے سے منھ کا ذائقہ خراب ہو جانا (فرہنگ اثر).

... بِگاڑ دینا/بِگاڑنا محاورہ.
۱. (i) تھپڑ یا جوتوں سے مار مار کر منھ سُجا دینا، مارتے مارتے چہرے کو زخمی کر دینا، بہت مارنا.

منھ بنائے کیوں ہے قاتل پاس ہے تیغ نگاہ
باغ میں جتنے ہیں گل تو منھ بگاڑا چاہیے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۸۳).

غیر کا منہ بگاڑ دوں لیکن کیا کروں منہ یہ آپ کا ہے مجھے
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۱۶). (ii) بدشکل کر دینا، چہرے کو خراب یا ٹیڑھا میڑھا کر دینا.

وہ تم ہو یا ہوں چمن کے غنچے، ہنسی نے دونوں کا منھ بگاڑا
یہ دیکھو تصویر ہے تمہاری نتیجہ خود دیکھ لو ہنسی کا

(۱۹۸۰، فکر جمیل، ۱۱۱). ۲. ذلیل کرنا، ذلت دینا، شرمندہ کرنا.

کھودا ترا منہ بگاڑ دے گا چکا ہوا ماہتاب کیا ہے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۰۸). ۳. منھ کا ذائقہ خراب کر دینا.

دو دے سے منہ بگاڑا تو نے اے زاہد عبث
میکدہ جنت نہیں جو بادۂ اطہر بٹے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۷۰). ۴. تیوریوں پر اس طرح بل ڈالنا جس سے ناراضی، نفرت یا کراہت وغیرہ ظاہر ہو، غصہ کرنا.

تا کوئی رعب سے تصویر کو بھی چھو نہ سکے
منہ بگاڑا جو کبھی سامنے بہزاد آیا

(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳: ۲۳۱). پھر نظر اٹھا کر دیکھا پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا پھر پیٹھ پھیری. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، احمد رضا خاں بریلوی، ۹۲۱). حضور بیگم نے منھ بگاڑ کر بے نیازی سے کہا، "گزر گزاری تھی ..... کہ میر نصیر کا قصور معاف کر دیا جائے". (۱۹۸۸، چار دیواری، ۹۵). ۵. منھ ٹیڑھا کر کے ہنسنا (نوراللغات).

.... بگڑتے ہیں فقرہ.

بدمزگی ہوتی ہے.

کج رخی کی تو آئینہ دیکھو ایسی باتوں میں منھ بگڑتے ہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۵۸).

.... بگڑ جانا/بگڑنا محاورہ.

۱. منھ بگاڑنا (رک) کا لازم، منھ سوجنا (تھپڑ وغیرہ سے)، بدشکل ہو جانا، منھ ٹیڑھا ہو جانا.

جھونکے صبا کے آ کے طمانچے وہ جڑ گئے
غنچوں نے لی دہن کی جو ہیں منھ بگڑ گئے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۸).

اگر ہو چھوٹا اور اپنے بڑوں کے منہ آئے
لگے گا ایسا طمانچہ کہ منہ بگڑ جائے

(۱۹۳۰، اردو گلستان (ترجمہ)، ۶۰). (مارے غم کے) کافروں کے منھ بگڑ جاویں گے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۵۱۳). ۲. تیوری چڑھنا، غصے سے ماتھے پر بل آ جانا، کسی بات کا برا مان لینا. خفا ہو جانا.

بوسہ لبوں کا مانگتے ہی منہ بگڑ گیا
کیا آئی میری بات کا تم کو برا لگا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۶۰).

گل پہ گلشن میں اوس پڑ جائے لالے کی کلی کا منھ بگڑ جائے

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۳۰). ۳. ذلیل ہو جانا، شرمندہ ہونا.

روبرو تیرے اگر گرمی کرے پروانہ سے
منھ بگڑ جائے ہوا کا وہ تھپیڑا کھائے شمع

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۷۷).

آپ کے روبرو منہ اس کا بگڑتے دیکھا
آیا بن بن کے ہمیشہ مہ تاباں کیا کیا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۰). ۴. منھ کا ذائقہ خراب ہونا، بدمزہ ہو جانا (عموماً بیماری میں).

کھاتے کھاتے بگڑ گیا ہے منہ دال یا مولیوں کی ترکاری

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۱۷). ۵. سزا ملنا (جامع اللغات).

.... بنا بنا کر م ف.

منھ ٹیڑھا کر کے، صورت بگاڑ بگاڑ کر. یہ کیا کھا رہی ہے؟ منہ بنا بنا کر. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۱۲۶).

.... بنا کر م ف.

بگڑ کر، ناراض ہو کر، خفا ہو کر، تیوری چڑھا کر. کھسیس نکال کر منھ بنا کر بولے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۳).

.... بنا کر (کے) بیٹھنا محاورہ.

بگڑ بیٹھنا، ناراض ہو جانا، منھ پھلا کر بیٹھنا.

صاحب ابھی بگڑ کے تم ہم سے مل گئے تھے
پھر کیا غضب ہوا یہ جو منہ بنا کے بیٹھے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۹۲). یوں منہ بنا کے بیٹھے رہے تو بچوں کا خاک خیال رکھو گے. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۸۳).

.... بنا لینا محاورہ.

۱. خفا ہونا، چیں بجبیں ہونا، ناراض ہو جانا، بگڑنا.

چپ اگر بیٹھے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہیں
منہ بنا لیتے ہیں کچھ منہ سے اگر کہتے ہیں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۸۶). ڈرائیور نے منہ بنالیا، مگر وہ اس سے پیشتر میٹر چلا چکا تھا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۶). ۲. شکل بگاڑ لینا، چہرے سے کراہت ظاہر کرنا، بدمزگی کا اظہار کرنا، تیوری چڑھانا.

جب وہ سنتے ہیں بنالیتے ہیں منہ مل گیا کیا زہر میرے نام میں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۱).

.... بنانا محاورہ.

۱. رونی صورت بنا کر تکلیف کا اظہار کرنا.

اشک آنکھوں میں ڈبڈبائے ہوئے پاس بیٹھے تو منہ بنائے ہوئے

(۱۸۸۴، فریاد داغ، ۱۳۷).

اٹھے جگر میں ٹیس تو اصلا نہ منہ بنائیں
شکوہ تو کیا ہے اُف بھی زباں پر کبھی نہ لائیں

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۵). میں نے زور سے ڈانٹا اور وہ منہ بنانے لگے. (۱۹۵۵، چند ہم عصر، ۱۳۲). ۲. رنجیدہ ہونا، ناخوش یا ناراض ہونا، مکدر ہونا، تیوری پر بل ڈالنا.

بوسہ لیا تقصیر ہوئی منھ نہ بناؤ
ہم کو تو بس اب جانے دو غصہ نہ کرو تم

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۸۶). حسن آرا آتے کے ساتھ ہی قریبوں کو دیکھ کر گلی تیوری چڑھائے اور منھ بنائے. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۲۰۰).

منہ نہ بنا سوچ اپنے کیے کو دے جو برائی کڑوا پھل
بیج ہی جب اچھا نہیں بویا پائے گا کیونکر اچھا پھل

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۶۰). بیٹی برا سا منھ بنا کر گاڑی سے اتریں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۳۶).

۴. بدذائقہ چیز منھ میں جانے کے وقت چہرے کی ہیئت بدلنا، (کسی کھانے کی چیز سے) بدمزگی یا بے رغبتی کا اظہار کرنا. اگر مصری کا شربت دوا کے نام سے ان کو دیا جائے تو بے شک اس کے پینے میں وہ منھ ضرور بنائیں گے اور رغبت بہت کم کریں گے.
(۱۸۸۶، دستورالعمل مدرسین دیہاتی، ۱۶).

جناب شیخ نے جب پی تو منہ بنا کے کہا
مزا بھی تلخ ہے کچھ بو بھی خوشگوار نہیں

(۱۹۳۲، ریاض رضواں، ۳۰۰). وہ ..... بُرے بُرے منہ بناتے ہوئے بولے صرف اس قاعدہ کی وجہ سے یہ سگریٹ پی رہا ہوں. (۱۹۹۱، کالا چھوی، ۳۸). ۳. داڑھی مونچھوں کی حجامت بنانا. حجاموں کا قاعدہ ہے کہ منہ بناتے بناتے چہ میگوئیاں بھی کرتے جاتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۲۶). ۵. تھپڑ مارنا، دھپے سے منھ کی ہیئت بدل دینا، لپڑ مار کر سیدھا کرنا.

منھ بنائے کیوں ہے قاتل پاس ہے تیغ نگاہ
باغ میں بنتے ہیں گل تو منھ بگاڑا چاہیے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۸۳). ۶. منھ کھول دینا، (زخم پھوڑے وغیرہ میں) چھید کرنا، سوراخ بنانا.

تم تنک مجرو سب نے بھر پایا   زخم دل منہ بنائے بیٹھے ہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۵۴).

--- بَناؤ فقرہ.

ہوش میں آؤ.

واہ رے زور یہ شوخی ہے نئی گرمی ہے
منہ بناؤ کہ زباں خوب ہی چل نکلی ہے

(۱۹۰۰، امیر مینائی (نوراللغات)).

--- بَنا ہونا محاورہ.

مکدر ہونا، تیوری چڑھنا، خفگی ہونا، ناراضی ہونا. جس کو دیکھو تیوری چڑھی ہوئی ہے منہ بنا ہوا ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۱ نومبر، ۳).

--- بَن جانا محاورہ.

۱. تیوری چڑھنا، خفگی ہونا، خاطر میں نہ آنا، ناپسند ہونا.

منھ بن گیا آیا جو سخن کوئی منھ پر
چل جاتی تھی ضربت کوئی سر پر کوئی منھ پر

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۹۳). ۲. منھ ٹیڑھا ہونا، صورت بگڑنا (جامع اللغات).

--- بَنْد (--- فت ب، سک ن) (الف) صف.

۱. (i) لب بستہ، خاموش (نوراللغات). (ii) بن کھلا (پھول)، شگوفہ.

چھوٹا سا دہانا ہے کلی پھول کی منہ بند
بولا تو دل درد رسیدہ ہوئے خورسند

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، براہین غم، ۱۰۹). خوش رنگ پھول جو صبح کو منہ بند کلیاں تھیں شام کو کھل کر اور اپنی بہار دکھا کر مرجھا چکے. (۱۹۱۰، زیور اسلام، ۱۶). (iii) جس میں ڈاٹ لگی ہوئی ہو، جس کا سوراخ بند ہو (شیشہ، بوتل وغیرہ). منہ بند شیشہ کو سرد کر کے اس کا منہ کھولیں گے تو اس میں ہوا بڑے زور شور سے داخل ہوگی. (۱۹۰۰، عربی طبیعیات کی ابجد، ۵۱). ۲. جس کا بالائی کھلا ہوا سرا یا کنارے بھینچے ہوئے ہوں، ڈھکا ہوا، بند کیا ہوا.

میاں ورکی کھلے منہ بند نہیں ہوتے. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۴۴). ۳. (کنایۃً) کنواری، دوشیزہ، باکرہ (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). (ب) امذ. وہ ڈھانا یا جالی دار چیز جو چوپایوں کے منھ پر باندھتے ہیں، منھ چھینکا، قدام: پگڑی، پارسیوں کا دھان بند اور اونٹوں یا بیلوں کا منہ بند. (۱۹۸۳، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۱۸۷). [منہ + ف: بند، بستن = باندھنا].

--- بَنْد اِلائچی (--- فت ب، سک ن، کس ا، کس ئ) امث.

کچی الائچی، سبز الائچی جس کا چھلکا نہ اترا ہو.

میں ابھی تک سبز ہوں   منہ بند الائچی کی طرح

(۱۹۸۱، ملامتوں کے درمیاں، ۹۸). [منہ بند + الائچی (رک)].

--- بَنْد پان (--- فت ب، سک ن) امذ.

پان کی کونپل جو پورے طور سے کھلی نہ ہو (اپ و، ۳: ۱۲۰). [منہ بند + پان (رک)].

--- بَنْد رَکْھنا محاورہ.

خاموش رہنا، کچھ نہ کہنا. ایک سکھ سے اخبار نویس نے ..... بتایا " فیلڈ مارشل کے بعد کوئی جنرل ہی آئے گا" میں نے اپنا منہ بند رکھا. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۱۱۱).

--- بَنْد کَرْدینا / کَرْنا محاورہ.

۱. (i) بولنے پر پابندی لگانا، خاموش کر دینا، چپ کرا دینا.

ہونے بہم نگہ دیتے ہیں جو یوسف سے مثال
بند منھ کس نے کیا ہے برہم بازار کا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۳۹). دیہاتیوں کو کیا میں اکیلی اجڈ اور اکھڑ اور بدسلیقہ کہتی ہوں شہر بھر کہتا ہے کس کس کا منھ بند کرتی پھریں گی. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۵۳). جو شخص اسلام پر اعتراض کرے اگر قدرت ہو تو اس کا منہ بند کر دیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۹۳).

وعدے سے کیا بعید جفا بند مرا منہ
کس منہ سے کہوں اب کہ میں فریاد کروں گا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۳۳). اعلم عذرا کا منہ بند کرنے کی کوشش کرتا، سلمیٰ سے چپ رہنے کی استدعا کرتا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۵۴). (ii) خاموش ہو جانا، چپ رہنا. پروفیسر امیر الحسن عابدی ..... اب تک منہ بند کیے بیٹھے تھے. (۱۹۸۰، زمیں اور فلک اور، ۸۷). میں نے اس سے بڑے جلسوں میں ڈاکٹر اشرف کو مخالفین کا منہ بند کرتے دیکھا تھا. (۱۹۸۶، سبط حسن، افکار تازہ (مقالات سبط حسن)، ۱۹۳). ۲. شخص کی بات یا اعتراض کا مثبت جواب دینا، مباحثے میں شکست دینا.

تقریر کے چمن کو برومند کر دیا   غنچے کا ایک بات میں منہ بند کر دیا

(۱۹۳۵، عیاں، د، ۳۲۲). ۳. (i) کچھ دے دلا کر مخالفت کرنے سے باز رکھنا. اچھے ادیبوں کا منہ حکومت کو بند کرنا پڑا. (۱۹۳۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۳۲). آپ نے فرمایا میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کہ ان کے منہ بند کر سکوں. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۲۳). (ii) رشوت دے کر سچ بولنے یا گواہی دینے سے روکنا. قانون کی پابندی کون کروائے جو کروانے والے ہیں ان کے منہ بند کر دیے جاتے ہیں. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۸ مارچ، ۱۱). ۴. دہانے یا سوراخ کو بند کر دینا، کھدی ہوئی جگہ کو مٹی وغیرہ سے پاٹنا.

ہوں میں آوارہ بہت گھبراؤں گا   قبر کا منہ کر نہ اے معمار بند

(۱۸۸۰، نشاپان، (راے طوطا رام) (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۶۰)).

--- بَنْد کَر لینا محاورہ.
منھ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ لینا ؛ خاموش ہوجانا ، زبان بند کرلینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- بَنْد کَلی (--- فت ب ، سک ن ، فت ک) امث.
ا. شگوفہ ، بن کھلا پھول ، غنچہ. پھول جو صبح کو منہ بند کلیاں تھیں شام کو کھل کر اور اپنی بہار دکھا کر مرجھا چکے. (۱۹۱۰ ، زیور اسلام ، ۱۶). ۲. (i) باکرہ ، دوشیزہ ، کنواری لڑکی. اتنے دن ہو چکے کہ وہ منھ بند کلی سے کھلتا ہوا پھول بن گئی. (۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۹۶). محسن نے تو ایک منہ بند کلی کا انتخاب کیا تھا. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۱۰۱). (ii) (مجازاً) کمسن ، نا سمجھ ، نادان لڑکی. بھلا کوئی سمجھ دار ہوشیار ہو تو اس پر الزام بھی لگایا جائے ، یہ تو منہ بند کلیوں کے گلے گھونٹتی ہے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۷). خیر سب جان لوگی ، ابھی تم منہ بند کلی ہو. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۷). [منہ بند + کلی (رک)].

--- بَنْد ہو جانا/ہونا ف مر : محاورہ.
ا. منھ بند کرنا (رک) کا لازم ، ہونٹوں کا مل جانا ؛ خاموش ہوجانا ، چپ ہونا.

تیر سے نالے نکلتے ہیں رہا ہے جگر میں ۔۔۔ منھ مرا ہوتا نہیں مثلِ لب سوفار بند

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۷).

کرتا ہے غیر یار سے ہرگونیاں مری ۔۔۔ کچھ دوں تو منہ عریس کا ہو لا کلام بند

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۷۷).

چوکتا ہے دل کوئی جب بے تعلق ہوگیا ۔۔۔ لاکھ میں منھ بند ہوتا ہے کہیں آزاد کا

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۹). ۲. زخم بھرنا ، زخم کا اندمال پذیر ہونا ، زخم مندمل ہونا (فرہنگ آصفیہ). ۳. (شاذ) سلسلہ منقطع ہوجانا ، تعلق ختم ہونا. موت کا منہ تیری اجرگی پر بند ہو چکا ہے. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۳۱). ۴. رشوت کی وجہ سے کوئی بات کسی کے خلاف نہ کہنا ؛ کسی کی برائی یا چغلی سے رکنا ؛ دہانہ بند ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- بَنْدھی کَلی (--- فت ب ، مغ ، فت ک) امث.
بن کھلا شگوفہ ؛ مراد : دوشیزہ ، باکرہ ، کنواری لڑکی.

خار دیتے ہو مجھے شکل دکھاتے نہیں تم
منہ بندھی پائی کلی پھولوں سماتے نہیں تم

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۷۹).

منہ بندھی کلیوں کے جوبن کا یہ کہتا ہے اُبھار
اپنے سینے سے ہمیں کوئی لگالے بلبل

(۱۹۳۶ ، ریاض رضواں ، ۱۷). [منہ بندھی + کلی (رک)].

--- بَنْدھے (--- فت ب ، مغ) صف ؛ امذ ، ج.
(ہندو) جین مت کے درویش جو منھ کے آگے کپڑا باندھ لیتے ہیں تاکہ کوئی جان دار ان کے منھ میں نہ پڑجائے یا منھ کی بھاپ سے نہ مرجائے (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- بَنْنا محاورہ.
ا. صورت بگڑ جانا ، بری طرح مار کھانا (اثبات و نفی دونوں میں مستعمل).

منھ بن گیا آیا جو جگر کوئی منھ پر
چل جاتی تھی ضربت کوئی سر پر کوئی منھ پر

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۹۳). ۲. ترشروئی ، خفگی یا ناپسندیدگی سے تیوری پر بل پڑنا.

بگڑا ہے تو کسی سے عدو اس میں ہو کہ میں
کچھ منہ بنا ہوا ہے مرے رازدار کا

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۳۲).

جنسِ ناکارہ ہوں پر زینت بازار ہوں میں
کہ مجھے دیکھ کے بنتا ہے خریدار کا منھ

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۲۰۶).

--- بَنوا رَکھو/بَنْوالو فقرہ.
اس بات کے قابل تو ہو جاؤ ، امید نہ رکھو ، یہ خیال چھوڑ دو ، اس قابل نہیں ہو (ماخوذ : علمی اردو لغت).

--- بَنْوانا محاورہ.
لیاقت یا اہلیت وغیرہ پیدا کرنا ، کسی کام کے لائق یا سزاوار ہونا.

نہیں آساں حرِ انگشتِ بتاں کا بوسہ
منہ تو بنوائے ذرا حلقۂ مضراب اپنا

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۱۹۹).

دیکھ کر آئینہ پہلے چپ ہوئے پھر یہ کہا
منھ تو بنوایئے اپنا دلستانی کے لئے

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۲۳۵).

--- بَنْواؤ / بَنْوائیے فقرہ.
اس بات کے قابل تو ہوجاؤ ، امید نہ رکھو ، یہ خیال چھوڑ دو ، ہوش میں آؤ.

منہ پر منہ رکھا تو بولے کیا خوب ۔۔۔ پہلے منہ اپنا تو بنوایئے آپ

(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات)). چہ خوش آپ نکاح کی فکر ابھی سے کرنے لگے اے صاحب منھ بنواؤ ہوش میں آؤ. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۵۵).

--- بولا (--- و ج) (الف) صف.
ا. بنایا ہوا ، حقیقی کے خلاف ، جو سگا نہ ہو. چچی اماں سے میرے تعلقات اب اس برائے نام منھ بولے رشتے کے نہیں رہے تھے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۳). میر نے اس کے بعد ..... اپنے منہ بولے چچا سید امان اللہ کی وفات کا ذکر کیا ہے. (۱۹۸۵ ، جہان میر ، ۱۰۶). ۲. زبانی ، بے اصل ، ظاہری ، اخلاق پر مبنی. ایسے سنانے میں وہ بھاؤ کا اعلان تو قاعدہ کے مطابق ضرور ہی کیا کرتے مگر منھ بولا. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۰۷). ۳. رک : منہ بولتا. یہ شبہ آج حقیقت کا منہ بولا روپ ہے. (۱۹۷۱ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۰). (ب) امذ. منھ بولا بیٹا ، گود لیا ہوا بیٹا. غالب کے یہ دو منہ بولے جسمانی اور ذہنی اعتبار سے بیمار تھے. (۱۹۸۶ ، غالب ایک شاعر ایک اداکار ، ۱۰۸). [منھ + بولا (بولنا (رک) کا ماضی].

--- بولا بیٹا (--- و ج ، ی ج) امذ.
بنایا ہوا بیٹا ، گود لیا ہوا بیٹا ، لے پالک ، متبنیٰ (حقیقی کے مقابل). زاں بعد شاہین بہادر غلام کو جو بادشاہ کا منہ بولا بیٹا تھا ملک نائب ..... خطاب دے کر چتوڑ میں چھوڑا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۶). مرزا فخرو نے نواب مرزا خان کو اپنا منہ بولا بیٹا بنایا. (۱۹۸۶ ، سبط حسن ، افکار تازہ ، مقالات ، ۵۲). [منھ بولا + بیٹا (رک)].

--- بولا بھائی (--- وج) امذ.
پگڑی بدل بھائی، دینی بھائی، بنایا ہوا بھائی. حقیقی بھائیوں میں بھی ایسی محبت نہ دیکھی گئی ہے جیسی کہ کے اور یثرب کے ان منھ بولے بھائیوں میں ہے. (۱۹۱۹، جویائے حق، ۲: ۳۰).
بلا اک مرے ساتھ میرٹھ سے آئی سعید آپ ہیں میرے منہ بولے بھائی
(۱۹۸۳، سلیم احمد، مشرق، ۱۶۵). [منھ بولا + بھائی (رک)].

--- بولتا (--- وج، سک ل) صف.
(مجازاً) حقیقی، زندہ (عموماً ثبوت کے ساتھ مستعمل). باقر علی کے شاگرد اس کی جیتی جاگتی، چلتی پھرتی تصویر اور تکتب کی تعلیم کا زندہ منھ بولتا ثبوت تھے. (۱۹۹۳، نئی سمت، ۱۰۰).
[منھ + بولتا (بولنا (رک) سے صفت)].

--- بولتی (--- وج، سک ل) صف مث.
۱. وہ جس کے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ بس اب منھ سے بولی (عموماً تصویر وغیرہ کے لیے مستعمل).
نقش طلسم ہے بت عیار کی شبیہ موہنہ بولتی خدا نے یہ دی یار کی شبیہ
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۳۶۳). ۲. (مجازاً) حقیقی، سچی، زندہ؛ اصلی، خالص. داغ نے اردو زبان کو مانجھا، اسے منہ بولتی زبان بنا کر سماج کی جیتی جاگتی تصویر وقت پیش کی. (۱۹۸۵، داغ دہلوی (حیات اور کارنامے)، ڈاکٹر کامل قریشی، ۲۰۲). [منہ بولتا (رک) کی تانیث].

--- بولتی تصْویر (--- وج، سک ل، فت ت، سک ص، ی مع) امث.
۱. ایسی تصویر جس کو دیکھ کر یہ محسوس ہو کہ اب بول پڑے گی، نہایت عمدہ اور حسین تصویر.
ظاہر میں تو منھ بولتی تصویر ہے تیری پھر کیوں تری تصویر سے بولا نہیں جاتا
(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۱). ۲. وہ شخص یا چیز وغیرہ جس کے خال و خد یا نقش و نگار دوسرے سے بالکل یا بہت ملتے ہوں، نہایت مشابہ تصویر، ہو بہو عکس.
پہنے ہوئے آیا ہے وہ جوڑا جو سنہرا گویا کہ ہے موںھ بولتی تصویر طلا کی
(۱۸۰۹، جرأت، د، عکسی، ۳۱۳). ۳. (مجازاً) سچی تصویر، اصلی یا خالص خاکہ. کھردرے چہرے صدیوں کے ظلم و تشدد کی منہ بولتی تصویریں ہیں. (۱۹۷۲، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۵۱). طوائفوں کے کردار کی اتنی مکمل، دلکش اور منہ بولتی تصویر شاید ہی کہیں اور نظر آئے. (۱۹۸۷، اردو کا افسانوی ادب، ۹۷). [منہ بولتی + تصویر (رک)].

--- بولتی مُورَت (--- وج، سک ل، و مع، فت ر) امث.
رک: منھ بولتی تصویر جو زیادہ مستعمل ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات).
[منہ بولتی + مورت (رک)].

--- بولی (--- وج) صف مث.
غیر حقیقی، جو سگی نہ ہو (ماں یا بیٹی وغیرہ).
پوشیدہ گھر اس کے لائے اس کو منہ بولی بہن بنائے اس کو
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۴۵).
محمود کے عہد میں جواں تھی منہ بولی شہا میں اسکی ماں تھی
(۱۸۸۴، مثنوی مادر ہند، ۸۶). اس نے منہ بولی بیٹی بنایا تھا اور بیٹی ہی کی طرح چاہتا تھا. (۱۹۳۳، تین پیسے کی چھوکری، ۷). اب تم میری منہ بولی بہن ہی یہاں رہ گئی ہو. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۲). [منھ بولا (رک) کی تانیث].

--- بولی بَہَن (--- وج، فت ج ب، کس نیز فت ہ) امث.
غیر حقیقی بہن، بنائی ہوئی بہن. اس کا ہاتھ پکڑ کر جزیرۂ فردوس کو لے اڑی --- اپنی منہ بولی بہن کے گھر. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی (نہال چند)، ۸۱). ارے میری منہ بولی بہن مجھ سے بمراتب حسین اور کم سن دیکھ وہ چلی آتی ہے. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۷۰). یہ سب کچا چٹھا تم کو کہاں سے معلوم ہوا، بی بی، ہماری منھ بولی بہن رادکا نے کہا. (۱۹۰۳، بچھڑی ہوئی دلہن، ۶۰). [منہ بولی + بہن (رک)].

--- بَھر (--- فت بھ) م ف.
لبالب، منھ تک: (مجازاً) بھرپور، پوری طرح، بہت زیادہ، کثرت سے. منھ بھر بیٹنے والا کہ نہیں جانتا کہ پروردگار عالم اس سے ناراض ہے یا راضی. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳: ۵۸۷). بے سود ہیں وہ بیٹیاں جو اس طرح منہ بھر ماں کے ہاتھ میں ٹکا سا جواب دے دیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۹۳).

--- بَھرا آنا محاورہ.
۱. منھ میں پانی یا رطوبت کا چلا آنا، منھ میں رطوبت یا غثیان کے سبب پانی بھر جانا.
اے ساقی غم کے ماروں کی تسلی کر شتابی سے
گلابی کا بھرا آتا ہے منہ وو بے حجابی سے
(۱۷۷۱، چمنستان شعراء (ضیا الدین)، ۵۵۳). ۲. جی کا مالش کرنا، متلی ہونا (نور اللغات؛ مخزن المحاورات).

--- بَھرائی (--- فت بھ) امث.
۱. منھ بھر دینا: (کنایۃً) برائی یا ایذا رسانی سے منھ سی دینے والی چیز، رشوت، نذرانہ.
تنک و ناموس کو بھڑوؤں کی رکھو مد نظر
منہ بھرائی میں مری جان لے اے زخم جگر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۶۵).
بھر دیا زخم میں تنک اوس نے یہ دعاگو کی منہ بھرائی ہے
(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۸۴). منہ بھرائی کے طور پر ایک ایک ٹکڑا ساتھیوں کے سامنے ڈال دیا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۸۱). ۲. منھ بھرنا، منھ بھر کے کوئی کھانے کی چیز منھ میں رکھنا.
کہہ رہا ہے زخم تیر بے تنک منہ بھرائی کا مزہ جاتا رہا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۴۱). [منھ + بھرائی (بھرنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- بَھرائی دینا محاورہ.
رشوت دے کر چپ کر دینا، نذرانہ دینا. اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ کسی طرح سے یہ افسر منھ بھرائی دے. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۳۳۸). محلہ والوں کو منہ بھرائی دی چیز اسپول کو نذر دکھائی. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۱۲: ۵). سپاہی صاحب کہیں سے آمرے تھے، دس روپے ان کی منہ بھرائی دینی پڑی. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۶۹).

--- بَھر آنا محاورہ.
رک: منہ بھرا آنا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- بَھر بُھر م ف.
جی بھر کے، بہت زیادہ، کثرت سے. وہ دولت مندوں اور بالخصوص اپنے مالک کو منہ بھر بھر کوستا. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جنوری، ۲۶).

--- بَھر بَھرایا ہوا ہونا محاورہ.

زیادہ رونے یا اور کسی سبب سے چہرے پر ہلکا سا ورم ہو جانا، منھ متورم ہونا.

وہ گرمی سے رخ تمتمایا ہوا وہ رونے سے منھ بھر بھرایا ہوا

(۱۸۳۹، لذت عشق، ۳۶).

--- بَھر (بَھر) کَر/کے م ف.

۱. جی بھر کر، پوری پوری طرح، بھرپور، بہت زیادہ؛ بالکل؛ سراسر.

کہتے کہ مسلماں ہیں تب ہم بھی یہ منھ بھر کے

اور اب تو ہیں وہ کافر جن کا کہ نہیں ثانی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۵۳). پس وہ وطنیت جس کی مغرب منہ بھر بھر کے تعریف کیا کرتا تھا. (۱۹۷۵، حمد و قومیت اور اسلام، ۵۷). ۲. بے دھڑک، صاف صاف، بے دریغ. ڈاکٹر کمبخت کو تو دیکھیے، کیا منہ بھر کہہ گیا ہے کہ اب علاج بے سود ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۱۹). اس نے منہ بھر کے اسکی بیماری کا نام لے دیا کہ میرے پاؤں تلے کی زمین نکل گئی. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۷۹). ۳. حلق تک، مقررہ مقدار سے زیادہ، بڑے بڑے گھونٹ یا نوالوں کے ساتھ. دوا کے موبہ بھر کر پینے کی مذمت کرتے ہیں اور اس کے انجام و عاقبت کی تعریف و مدح فرماتے ہیں. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۳۹).

--- بَھر (بَھر) کَر/کے کوسْنا محاورہ.

بے دردی سے کوسنا، بے دھڑک کوسنا، دعائے بد میں کسر نہ رکھنا. تمہارا اس بیچارے نے کیا بگاڑا ہے منہ بھر کر کوستی ہو. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۳۰). ہر وقت گالیاں، رونا اور منہ بھر بھر کر کوسنا اس کا محبوب مشغلہ تھا. (۱۹۷۱، ہست قمر، ۶۳).

--- بَھر کے کَہْنا محاورہ.

صاف صاف کہنا، بے دریغ کہنا. خدا ان کو جیتا رکھے، آپ نے کیسا منہ بھر کے کہہ دیا مرنے کا نام گھڑی گھڑی نہ لیا کیجے. (۱۹۲۳، روزنامچہ حسن نظامی، ۲۶۹).

--- بَھر (بَھر) کَر/کے گالِیاں دینا محاورہ.

فحش بکنا، سخت اور شرمناک گالیاں دینا. گھر کی لونڈیوں کو کیا زیبا تھا کہ اس کی منکوحہ کو یوں منہ بھر بھر کر گالیاں دیں مگر وہ کیا کر سکتا تھا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۲۴).

--- بَھرْنا محاورہ.

۱. بہت زیادہ نوازنا، بخشنا. جس نے مژدۂ ولادت کثیر السعادت سنایا موتیوں سے منھ بھر دیا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۱). ۲. (کسی کو) بہت سا روپیہ، سامان یا کچھ اور دینا (عموماً امداد، نذرانے یا رشوت کے طور پر).

گر بچے سلک ذر اشک کا مذکور کہ ہم

آج غمازوں کے منہ دیکھیو تو بھرتے ہیں

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۳۶). آگے تم جانو، میں کہاں تک بیچ والیوں کا منہ بھرے جاؤں. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۲۲۷). ایک فریق زیادہ اسکا منھ بھرتا ہے کہ وہ اسکی طرف ہو جائے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۸۳). اسے خاموش کرنے کے لیے منہ بھرنا پڑتا ہے. (۱۹۶۲، معصومہ، ۲۲۰). ۳. رشوت یا نذرانہ ملنا.

بھرا کرتے رہے تب تک ہم آہیں

نہ جب تک ان کے دربان کا بھرا منہ نہ (منہ)

(۱۸۲۶، معروف، د، ۱۱۵). ۴. کثرت سے کوئی چیز کھلانا یا پلانا، سیر کرنا، سیراب کرنا.

زباں باہر نکل آئی ہے قاتل تشنہ کامی سے

خدا کے واسطے آب دم خنجر سے منہ بھر دے

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۲۲۸). ۵. کسی چیز سے گڑھے، سوراخ وغیرہ کی گہرائی پاٹنا، لبالب کر دینا.

ایک دن ٹوکا تھا اس کے شعلۂ رخسار کو

بھر دیا لوگوں نے انگاروں سے منہ تنور کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹).

لقمہ جو کھا کے نقش کا میری دہا تھی

مٹی سے دوستوں نے بھرا منھ مزار کا

(۱۹۱۸، سحر بھوپالی، ریاض سحر، ۶۸). ۶. منھ میں لقمہ دینا، منھ پر کرنا.

شاید کیا ہے یار کے پستاں کا اس نے وصف

بھرتی ہے موتیوں سے صبا منہ انار کا

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۱: ۵۳). ۷. اتنا دینا کہ سائل وغیرہ پھر نہ مانگے.

پیام وصل شیریں لے کے آیا ہے تو او قاصد

یقیں ہے آج خسرو منہ ترا بھر دے گا شکر سے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۷۹).

بھر نہیں سکتے سلیماں بھی ترے سائل کا منہ

کیا رفو آسان ہے اس زخم دامن دار کا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۰۳). ۸. چپ کرانا، اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا، منھ بند کرنا (علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات). ۹. تھوڑا سا کھانا پینا.

گرچہ انکار نہیں لطف سے دلبر خالی

منھ بھرا ہے تو کرو اور بھی ساغر خالی

(۱۸۹۲، شعور (مہذب اللغات)).

--- بَھرْوانا محاورہ.

نذرانہ دینا نیز رشوت دلوانا، نذرانے دلانا. عمرو بڑا طماع ہے شاگرد کا منھ بھرواتے ہیں کہ شاگرد استاد کا منھ بھرواتا ہے. (۱۹۰۱، طلسم نوخیز جمشیدی، ۲: ۳۹۷).

--- بَھری (۔۔۔ فت بھ) امث.

رشوت.

دل نالاں کو جب چپکی لگی ہے دہن کو منھ بھری چھالوں نے دی ہے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۰) [منہ + بھر = بھرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَھڑاک (۔۔۔ فت بھ) صف.

منھ کے بل، اوندھا (گرنے کے لیے مستعمل) (جامع اللغات). [منہ + بھڑاک (مقامی)].

--- بھی سامْنے نَہ کَرْنا محاورہ.

اصلاً متوجہ نہ ہونا؛ شکل نہ دکھانا (جامع اللغات).

--- بھی سامْنے نَہ کِیا فقرہ.

شرما گیا نیز اصلاً متوجہ نہ ہوا (محاورات ہند).

--- بھینچنا ف مر؛ محاورہ.
منھ سکیڑنا نیز (ہاتھوں سے) منھ بند کرنا، کچھ کہنے سے زبان کو روکنا. آہ اس کے لبوں تک آتے آتے رہ گئی اور وہ بے ساختہ اپنی سفید فام بانہہ سے منہ بھینچ کر قدرے پیچھے کی طرف لچک گئی. (۱۹۷۱، جنت قمر، ۱۳۹).

--- پانا محاورہ.
رخ پانا، توجہ، رضامندی یا التفات محسوس کرنا، راضی یا خوش پانا، کسی کو مہربان اور شفیق معلوم کرنا؛ موقع دیکھنا.

ہائے کیا گستاخ غیروں نے کیا کیوں نہ بوسہ لیں کہ منہ پانے لگے
(۱۸۰۹، جرأت (فرہنگ آصفیہ)).

ان کا منہ پائیں تو کچھ ہم کہہ چلیں وہ تو ہیں ہم سے خفا کس سے کہیں
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۲۰۸). مرزا نے اتنا جو منھ پایا جھٹ ہاتھ پکڑلیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۲۵).

--- پانووں / پاؤں پر رگڑنا محاورہ.
منت سماجت کرنا.

منہ رگڑتے ہیں ترے پاؤں پہ سب زہرہ جبیں
بن گئے ہیں تری جوتی کے ستارے عارض
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۱۰).

--- پٹّا (--- فت پ، شد ٹ) امذ.
سربند، مہری، سردوال، سر پر باندھنے کا پٹا (عموماً گھوڑے کا) (جامع اللغات؛ پلیٹس).
[منہ + پٹا (رک)]

--- پچق (--- کس پ، شد ح بفت) صف.
وہ جس کا منھ پچکا ہوا ہو، وہ جس کے گال اندر کی طرف دھنسے ہوئے ہوں (کمزوری اور ضعیفی کے سبب) (مہذب اللغات). [منہ + پچق = پچکا (رک) کا بگاڑ].

--- پر / پہ م ف.
۱. سامنے، روبرو، بالمقابل، موجودگی میں؛ بالمواجہ. اگر منہ پر چپ رہے گی، دل میں تو شاباش کہے گی. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۳۱).

دیکھوں تو چاند اب کا گزرے ہے مجھ کو کیسا
دل ہے کہ تیرے منھ پر بے مہر و ماہ دیکھوں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۱۵).

ہے مصحفی استاد ترا شوق سے رعنا
پڑھ اپنی غزل جا کے ہر استاد کے منہ پر
(۱۸۶۱، سراپا سخن (عبدالرحیم رعنا)، ۱۵۹).

مرے منھ پر کسی سے لے کے تجھ کو پان کھانا تھا
ترے ہونٹوں کو میرے خون کا بیڑا اٹھانا تھا
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۲۰). ۲. زد پر، مقابلہ پر، مقابلہ میں.

کہا جب مجھ قاتل نے کر آ شمشیر کے منھ پر
غنیمت میں نے جانا اس کو اور وہیں کہا بہتر
(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۵۳).

ہم وہ ہیں کہ رستم کو فن جنگ سکھا دیں
آجائے کوئی منھ پہ ہمارے تو دکھا دیں
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۸۱). ۳. (i) زبان پر، لب پر، ہونٹوں پہ.

اے آنسوؤ نہ آوے کچھ دل کی بات منھ پر
لڑکے ہو تم کہیں مت افشائے راز کرنا
(۱۷۸۴، درد، د، ۲۱).

جانے دے تسلی تو نہ کر فکر سخن کی پھبتا ہے سخن مصحفی و میر کے منہ پر
(۱۸۶۱، سراپا سخن (لالہ ٹیکا رام تسلی)، ۱۵۹).

منہ پر ترے سخن نہ آئی، نہ آئے گی
چھوٹی بہن مراد نہ جب تک کہ پائے گی
(۱۹۴۷، سنبل و سلاسل، ۸۱). (ii) دہانہ یا ناک پر.

دیکھ او مرغ نگہ چھٹ کے نہ چھوٹنے کا کبھی
حلقۂ دام ہے تجھ کا نہیں حلقا منہ پر
(۱۸۶۱، سراپا سخن (محسن علی محسن)، ۱۵۹). بیگ ایک مسٹر غلام محمد کے منہ پر لگے ہوئے آکسیجن ماسک میں کچھ جنبش سی ہوئی. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۶۵۸). (iii) چہرے پر، رخساروں پر.

جیسے تری تصویر کھینچی کلک قضا نے
وہ حسن نہ دیکھا کسی تصویر کے منہ پر
(۱۸۶۱، سراپا سخن (لالہ ٹیکا رام تسلی)، ۱۵۹).

گورے گورے چاند سے منہ پر، کالی کالی آنکھیں ہیں
دیکھ کے جن کو نیند اڑ جائے، وہ متوالی آنکھیں ہیں
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۶۷). جبکہ فرشتے جان نکالیں گے ان کی، مارتے جاتے ہوں ان کے منہ پر اور پیٹھ پر. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۳۸). ۴. ظاہر میں، بظاہر، دیکھنے میں.

منہ پہ شیریں، دل میں تلخیں حال معشوقاں کا دیکھ
کیوں نہ مارے غم ہوں تیشہ سر پہ اپنے کوہکن
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶۱).

یک رنگ آشنا نہیں ہم نے پرکھ لیا
منہ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۳).

منہ پر مثالِ آئینہ وہ صاف ہیں تو کیا
دل تو بھرا ہوا ہے غبارِ نفاق سے
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۱۶۳). ۵. کسی چیز کے کناروں پر، دھار پر، دہانے پر.

کیا منہ جو چڑھے کوئی ترے تیر کے منہ پر
یہ ہم تھے گلا رکھ دیا شمشیر کے منہ پر
(۱۸۶۱، سراپا سخن (لالہ ٹیکا رام تسلی)، ۱۵۹). توپ کے منہ پر گینڈے کی شکل بنی ہوئی ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۳۰). ۶. (شاذ) واسطے، کے لیے، خاطر.

حلقہ ساں بیرون در کب تک رہے قائم مقیم
کھول دو اس کے بھی منہ پر یا اولی الالباب باب
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۱).

--- پَر/پَہ ، اَور ، پیٹھ پیچھے اَور فقرہ.

ظاہر میں دوست باطن میں دشمن ، منافق ہے.

منہ پر تو اور ہیں یہ اور پیٹھ پیچھے کچھ ہیں
مشتاق دید ہووے کون آئینہ رخاں کا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۸۰).

--- پَر/پَہ ، آنا محاورہ.

۱. زبان پر آنا ، (بات وغیرہ) زبان سے نکلنا ، کہہ دینا.

اے آنسو دہ آوے کچھ دل کی بات منھ پر
لڑکے ہو تم کہیں مت افشائے راز کرنا

(۱۸۳۸ ، دیوان درد ، ۴۱).

سنتا نہیں اگرچہ ہمارا نگار بات — پر منھ پہ آہی جاتی ہے بے اختیار بات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۰۹).

بہہ نکلا اشک خونیں سے — جو دل میں تھا منہ پر آیا

(۱۹۳۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۴۱). ۲. (i) مقابل ہونا ، مقابلہ کرنا ، دوبدو ہونا.

اگر تیشہ نہ کرتا دستگیری اس بچارے کی
یقیں ، فرہاد تیغ کوہ کے کب منھ پہ آسکتا

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۳۰).

آگے مرے بڑھ بڑھ کے نشاں فوج کے کھولے
منہ پر کئی بار آگئے تلواروں کو تولے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۹۹). منھ پر آنا بمعنی مقابل ہونا عام اور مستعمل ہے اور ہر لغت میں موجود ہے. (۱۹۹۱ ، شعر شور انگیز ، ۲ : ۹۳۴). (ii) زد پر آنا ، نشانہ پر آنا.

عزت نہیں اس صید کی مرغان حرم میں — جو صید کہ آیا نہ ترے تیر کے منہ پر

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۸۳).

اپنا بھی حسام کا وقت ستیز ہے
منہ پر مرے نہ آ کہ زباں میری تیز ہے

(۱۸۹۷ ، دیوان ذاکر ناکل ، ۳۱۲). ۳. پیش آنا ، آگے آنا ، نمودار ہونا ، ظاہر ہونا.

روئے گلرنگ پہ آخر خط سبز آہی گیا
ہے مثل جس سے ڈرو ہے وہی آتا منہ پر

(۱۸۴۳ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۱۸).

خط نمودار ہوا وصل کی راتیں آئیں — جنکا اندیشہ تھا منہ پر وہی باتیں آئیں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۳۵). ۴. برابری کرنا ، ہمسر ہونا.

کیا منہ ہے بدر کا جو ترے منہ پہ آسکے
ناخن کا تیرے حسن نہیں ہے ہلال میں

(۱۸۹۹ ، فیض (حیدرآبادی) ، د ، ۱۸۸). ۵. چہرے پر آنا ، چہرے پر نمودار ہونا. کوئی کنکھجورا میری گردن پر ہولے ہولے رینگ رہا ہے ابھی وہ میرے منہ پر آجائے گا.

(۱۹۸۸ ، آتش زیر پا ، ۲۵).

--- پَر آنچل لینا محاورہ.

پردہ کرنا ، دوپٹے کے آنچل سے آڑ کرنا ، منھ پر آنچل ڈالنا (مہذب اللغات).

--- پَر/پَہ ، آئی بات امث.

کہنے کے قابل بات ، سچی بات ، ایسی بات جس کے کہنے پر دل یا ضمیر مجبور کرے ، زبان پر آئی بات ، جان جاوے ماری جاؤں منہ پر آئی بات کہوں گی. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۳۵).

ہوتی ہے گرچہ کہنے سے یارو پرائی بات
پر ہم سے تو تھمی نہ کبھو ، منھ پر آئی بات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۰). بھئی مرزا معاف کرنا منھ پر آئی بات رکنا مشکل ہے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۵۰). بھئی بہن بھائی کا معاملہ ہے میں بیچ میں بولنے والی کون ، مگر منہ پہ آئی بات تو کہی جاوے ہے. (۱۹۶۲ ، جنم کہانیاں ، ۴۹۷).

--- پَر آئی تو نَہیں رُکتی کہاوت.

خیال میں آئی ہوئی یا سچی بات انسان کہہ ہی دیتا ہے.

وہ بولی گری شاخ جھکتی نہیں — اجی منہ پر آئی تو رکتی نہیں

(۱۸۳۹ ، لذت عشق ، ۱۱). بے عزت سمجھوگی تو ، اور خواہ مخواہ کہوگی تو ، منہ پر آئی تو رکتی نہیں.

(۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۹).

--- پَر آئی ہوئی نَہیں رُکتی ہے کہاوت.

جو بات خیال میں آئے وہ انسان کہہ ہی دیتا ہے (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

--- پَر بات رکھنا محاورہ.

کوئی بات دوبدو کہنا.

آج تک منہ پہ ترے میں نے نہ رکھی کوئی بات
ہوئے کیا کیا نہیں تجھے مرے بے وہ پیدا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۷).

--- پَر/پَہ ، بات لانا محاورہ.

کوئی بات کہنا ، راز فاش کرنا ، بات بیان کرنا.

میں نے کیا ہے اپنی پریشانیوں کا ذکر — ایسا نہ ہو کہ منھ پہ کوئی بات لائے زلف

(؟ شوق دہلوی ، سید ضامن علی (مہذب اللغات).

--- پَر باتیں بَنانا محاورہ.

موجودگی میں جھوٹ بولنا ؛ چکنی چپڑی باتیں کرنا ، خوشامد کرنا.

بے مزہ ایسی خوشامد خوش نہیں آتی مجھے
اسقدر باتیں نہ ناصح تو مرے منھ پر بنا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۹۱).

--- پَر بارَہ بَجْنا محاورہ.

چہرہ بے رونق ہونا ، چہرے سے رنج و ملال ظاہر ہونا. اور تیرے منہ پر بارہ کیوں بج رہے ہیں. (۱۹۹۸ ، خواب ساتھ رہنے دو ، ۲۹).

--- پَر بَحالی ہونا محاورہ.

چہرے پر رونق ہونا.

شاید کہ سہارا تری رحمت نے دیا ہے — ہوتی ہے بحالی بھی گنہگار کے منہ پر

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۲).

--- پَر/پَہ، بَرَسْنا محاورہ.

صورت سے ظاہر ہونا، ظاہر و آشکارا ہونا.

منت و عجز سے وہ سن تو گئے ہیں لیکن
خفگی منہ پر برستی ہے ابھی تھوڑی سی

(۱۸۲۶، معروف (فرہنگ آصفیہ)).

بےخودی میں نہ چھپ سکا مطلب　　صاف منہ پر برس گیا مطلب

(۱۸۹۷، کلیاتِ راقم، ۵۰).

--- پَر بَسَنْت پھُولنا محاورہ.

(بیماری، خوف یا ضعف وغیرہ سے) چہرہ زرد ہو جانا، منہ پیلا پڑ جانا.

عشق کے آتے ہی منہ پر مرے پھولی ہے بسنت
ہوگیا زرد یہ شاگرد جب استاد آیا

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۵۳).

--- پَر بَسَنْت کِھلْنا محاورہ.

رک: منہ پر بسنت پھولنا جو زیادہ مستعمل ہے (جامع اللغات؛ نور اللغات).

--- پَر بھائی، دِل میں قَصائی کہاوت.

سامنے کچھ، پیٹھ پیچھے کچھ، زبان پر بھلائی کی باتیں لیکن دل میں برائی، منافقت کے اظہار کے لیے مستعمل. دوست تھے تو پکے دوست، دشمن تھے تو ظاہر ظہور، آج کل منہ پر بھائی دل میں قصائی. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۷).

--- پَر بَھبھوت مَلْنا محاورہ.

چہرے پر بھبھوت ملنا، چہرہ خاک آلود کرنا.

زلفیں ہیں تری ناگن آتا ہے اس کو منتر
منہ پر بھبھوت مل کر جوگی بنا ہے دشمن

(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۱۵۸).

--- پَر/پَہ، پانی بھر جانا / بھرْنا محاورہ.

۱. منہ دھلایا جانا، چہرہ دھلنا نیز چہرے پر رونق آنا، منہ پر تازگی آ جانا.

خیمۂ شاہ میں گمنام تھا پانی ایسا　　نہ پھرا عابدِ بیمار کے منہ پر پانی

(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۱۹۸). ۲. چہرہ بھر جانا، تندرستی اور صحت کی علامت کا ظاہر ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- پَر پَپڑِیاں بَنْدھنا محاورہ.

گرمی یا پیاس کے باعث ہونٹ وغیرہ خشک ہو جانا نیز چہرہ بے رونق ہو جانا. بخار زدہ معصوموں کے منہ پر پپڑیاں بندھ رہی تھیں. (۱۹۳۲، بیلہ میں میلہ، ۷).

--- پَر پَڑْنا ف مر: محاورہ.

کسی چیز کے سامنے یا عکس کا چہرے پر آنا، چہرے پر نمودار ہونا.

چاندنی منہ پہ نہ پڑنے دیجیے　　میلی ہو جائے گی رنگت آپ کی

(۱۸۳۶، ریاضِ البحر، ۱۸۷). جتنی بددعائیں دیں سب ... مماں پر پڑنے کے بجائے رد عمل، الٹی دینے والوں کے منہ پر پڑیں. (۱۹۸۶، انصاف، ۲۱۵).

--- پَر پَلُّو ڈال کَر رونا محاورہ.

منہ ڈھانپ کر رونا. اماں دوپٹے کا پلو منہ پر ڈال کر دھیرے دھیرے رونے لگیں. (۱۹۶۲، آنگن، ۴۷).

--- پَر پَلّہ (رَکھ کے رونا) لینا محاورہ.

عورتوں کا دوپٹے کا کونہ منہ پر ڈال کر رونا، منہ ڈھانپ کر رونا.

صنم منی میں مل جائیں گے گل آتش کدے ہوں گے
ضلالت روئے گی رکھ رکھ کے پلے منہ پہ شیطاں کا

(۱۹۰۳، کلیاتِ نعت محسن، ۲۱۲).

پلہ لیا ان بیبیوں نے منہ پر رو دا کا　　دینے لگیں سادات کو پرسا شہدا کا

(۱۹۱۲، اوج (نور اللغات)).

--- پَر پُوت، پیچھے حَرامی مُوت کہاوت.

سامنے تعریف، غیر حاضری میں بدگوئی (جامع الامثال).

--- پَر/پَہ، پیار بَغَل میں تَلْوار کہاوت.

رک: منہ پر بھائی دل میں قصائی. صورت میں نور، سیرت میں نار، منہ پہ پیار بغل میں تلوار، یہی ہیں وہ چلتے ہوئے اوزار، جس سے بے وقوف لوگ ڈرتے ہیں. (۱۹۰۷، سفید خون، حشر، ۴۲).

--- پَر پِھٹْکار بَرَسْنا محاورہ.

منہ کا بے رونق ہونا، چہرے پر نحوست ٹپکنا، نحوست چھا جانا، چہرہ بے رونق ہونا (مہذب اللغات).

--- پَر پِھینْک دینا ف مر: محاورہ.

رک: منہ پر پھینک مارنا (جامع اللغات).

--- پَر/پَہ، پھینْک مارْنا ف مر: محاورہ.

منہ پر مارنا، خفگی کے ساتھ کوئی چیز واپس کر دینا.

اس نے جو پوچھا گیا ہے خط تو بس　　منہ پہ قاصد کے پھینک مارا خط

(عاشق (فرہنگ آصفیہ)).

--- پَر تالا / تالے ڈال دینا محاورہ.

چپ کرا دینا، خاموش کر دینا. اس احساس نے ہمارے منہ پر تالے ڈال دیے. (۱۹۷۵، امر بیل، ۱۹).

--- پَر تالا لَگا لینا محاورہ.

خاموشی اختیار کر لینا، خود کو مہر بلب کرنا، چپ ہو جانا. منہ پر تالا لگا لیں گے کہ اُسے بھی ہماری آواز نہ سنائی دے. (۱۹۸۵، داغ دہلوی حیات اور کارنامے، ۲۲۳).

--- پَر تالا لَگْنا محاورہ.

مہر بہ لب ہونا، خاموشی چھا جانا، خاموش ہو جانا. یہ سن کر مسافر دوست کے منہ پر تالا لگ گیا. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۲۳).

--- پر تَھپڑ پَڑنا ف مر؛ محاورہ.
گال پر طمانچہ لگنا نیز شرمندگی اور ہتک محسوس ہونا، خفت حاصل ہونا. اس کے افسانے پڑھ کر بعض اوقات منہ پر..... تھپڑ پڑنے کا احساس ہوتا ہے. (١٩٩٥، نگار، اپریل، مئی، ١٠٩).

--- پر تَھپڑ مارْنا ف مر؛ محاورہ.
گال پر طمانچہ لگانا، ذلیل کرنا، ہتک کرنا. تمھارے بھائی نے اس سے شادی کر کے تمھاری قوم کے منہ پر تھپڑ مارا ہے. (١٩٦٢، آنگن، ٣٦).

--- پر/پَہ، تُھوک دینا / تُھوکْنا محاورہ.
بے عزتی کرنا، ذلیل و حقیر کرنا، تھڑی تھڑی کرنا، نفرت کے ساتھ ترک تعلق کرنا.

کیا تم نے حافظ سے ایسا سلوک
کہ سب ملک میں منہ پہ دیتے ہیں تھوک

(١٧٩٣، جنگ نامۂ دوجوڑا، معظم، ٣٧). یگانے اور بیگانے سب اس کے منہ پر تھوکیں گے. (١٨٨٥، فسانۂ مبتلا، ١٠١).

جھلا دیا ہے ان کو غمِ کائنات نے
ان سب کے منہ پہ تھوک دیا ہے حیات نے

(١٩٣٦، سرود و خروش، ٢١٨). اگر کوئی میرے خلاف نعرہ لگائے گا، میں اسکے منہ پر تھوک دوں گا. (١٩٨٧، شہاب نامہ، ٩٣١).

--- پر ٹُکْڑا سا رَکْھنا محاورہ.
لاپروائی یا بے مروتی برتنا، بدلحاظ ہوجانا، خاطر میں نہ لانا.

تو نے پھر توڑ کے منہ پہ یہ رکھا ٹکڑا سا
کیا چھوڑو گے تو نقصان مرا کیا ہوگا

(١٨٨٢، صابر دہلوی، ریاض صابر، ٣٠٢).

--- پر ٹھیکری رَکْھ لی فقرہ.
بے مروتی کی، لحاظ نہ کیا (جامع اللغات؛ محاورات ہند).

--- پر ٹھیکرے بَرَسْنا محاورہ.
چہرہ بے رونق ہوجانا، منہ بگڑ جانا، بدصورتی ظاہر ہونا، منہ خراب نظر آنا. منہ نہ دھوئے گی تو منہ پر ٹھیکرے برسیں گے، بناؤ سنگار نہ کرے گی تو نحوست معلوم ہوگی. (١٩٧٨، روشنی، ٣٠٥).

--- پر ٹھیکرے پُھوٹْنا محاورہ.
رک: منہ پر ٹھیکرے برسنا. صاف کہہ دیتے جاؤ تمھارے سننے کی بات نہیں ہے اسے ہے منہ پر ٹھیکرے پھوٹنے لگیں گے. (١٩٦٨، اردو نامہ، کراچی، ٣٠: ٥٢).

--- پر ٹھیکرے ٹُوٹْنا محاورہ.
رک: منہ پر ٹھیکرے برسنا، چہرہ بے رونق ہونا. اس کو دیکھو جیسے منہ پر ٹھیکرے ٹوٹتے ہیں، کیسے سوکھے ٹھسے لگا رہی ہے. (١٩٢٣، اختری بیگم، ٢٦٩). میں دوڑی ہوئی آئینے کے سامنے گئی واقعی منہ پر ٹھیکرے ٹوٹ رہے تھے. (١٩٩١، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ١٢).

--- پر/پَہ، جانا محاورہ.
لحاظ کرنا، مروت برتنا، خیال کرنا. میں تیرے منہ پہ جاتی ہوں نہیں تو کبھی کا نکال باہر کرو دیتی. (١٨٤٣، انشائے بہاری، ٢٠٢).

--- پر جَڑْنا محاورہ.
گالوں پر تھپڑ یا کوئی چیز مارنا.

سب تیغوں میں تیغ، ابرو قاتل کی کڑی ہے
جلاد کے منہ پر بھی یہی میں نے جڑی ہے

(١٨٧٣، جذب (اکرام علی)، عروس الاذکار، ٥٣).

--- پر جُوتا مارْنا محاورہ.
کسی کی بات کا جواب دے کر چپ کرانا، ذلیل کرنا، برا بھلا کہنا. ان کے منہ پر میر نے اچھا خاصا جوتا مارا ہے. (١٩٥٢، تخلیقی عمل اور اسلوب، ١٩٨).

--- پر جُوتیاں پَڑْنا محاورہ.
نہایت شرمندگی اور خفت محسوس ہونا، ذلت کا احساس ہونا. جب دونوں نے رات کی حکایت بیان کی، اور عظمت کے منہ پر گویا لاکھوں جوتیاں پڑ رہی تھیں. (١٨٦٨، مرآۃ العروس، ٦٩).

--- پر/پَہ، جُوتی بھی نَہ مارْنا محاورہ.
کسی طرح بھی کوئی واسطہ نہ رکھنا. اے ہے! یہ موئی رذالتیں بھی بولنے کے قابل ہیں، میں تو ان کے منہ پر جوتی بھی نہ ماروں. (١٩٦٠، ماہ نو، کراچی، مئی، ٣٩).

--- پر/پَہ، جُوتی سی لَگْنا محاورہ.
نہایت شرمندگی اور خفت حاصل ہونا.

اے غیر ہم سے بولے وہ کس طرح رات کو
جوتی سی ایک منہ پہ ترے بے حیا لگی

(١٨٥١، عارف (فرہنگ آصفیہ)).

--- پر جُوتی کھینْچ مارْنا ف مر؛ محاورہ.
غصے میں جوتی پھینک کر مارنا نیز نہایت شرمندہ کرنا، ذلیل کرنا. بے شک غیرت بیگم تو سے اس کے منہ پر جوتی کھینچ مارتی. (١٨٨٥، فسانۂ مبتلا، ٢٣٢).

--- پر جوگنی ہونا محاورہ.
چہرے سے بدشگونی کے آثار ظاہر ہونا.

ہمیں ہے لطفِ وصال حاصل یہ بدشگونی بھی دیدنی ہے
وہ رشکِ خورشید ہے مقابل رقیب کے منھ پہ جوگنی ہے

(١٨٧٨، سخن بے مثال، ٩٧).

--- پر جھاگ لانا محاورہ.
نہایت غصہ کرنا، خفگی کا اظہار کرنا، غصے کے عالم میں بڑبڑانا. چولین منہ پر جھاگ لاتا اٹھا تو تھوڑی دیر بعد بوجم بھی اپنی ہڈیوں کو ٹٹولتا..... اٹھ کھڑا ہوا. (١٩٦٥، بجنگ آمد، ٩٥).

--- پر چادَر کھینْچ لینا ف مر؛ محاورہ.
چادر سے منھ ڈھانپ لینا؛ خجالت سے منھ چھپانا.

منھ پہ چادر کھینچ لے خجلت سے جس کے آبشار
یاں وہ شور انگیز ہے مژگاں کے برسانے کی جھوک

(١٨٢٨، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ٩٥).

--- **پَر چَرْچا کَرْنا** محاورہ.
روبرو کہنا، سامنے بیان کرنا (علمی اردو لغت).

--- **پَر چَڑْھ/چَڑْھے آنا** محاورہ.
بدتہذیبی سے پیش آنا، گستاخ ہونا، زیادہ بدتمیزی کرنا. جہاں تک کہ ہم پاس کرتے ہیں تم منھ پر چڑھے آتے ہو. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۹۰۳).

--- **پَر/پَہ، چَڑْھنا** محاورہ.
۱. مقابل ہونا، مقابلہ کرنا.

ایک دن زلف کے منھ پر نہ چڑھے یہ کافر
مار کاکل کو فقط شیوۂ جاسوسی ہے
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۰).

چڑھیں کیا تیرے منہ پر چاند سورج
جواں تو ہے سحر چاند سورج
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۳۰).

برہمن نے کیوان کو تاکا ہے وہ منھ پر نہیں چڑھتا. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۲: ۳۲۳). ۲. بے تکلف ہونا، گستاخ و بے ادب ہونا، منھ لگنا.

ظفر یہ کون کہے موے زلف مشکیں کو
کہ منھ پہ یار کے اتنے یہ روسیہ نہ چڑھیں
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۳: ۸۵). ۳. ورد زبان ہونا، اچھی طرح رٹ جانا، ازبر ہو جانا.

یہ اپنی باتوں میں اضافت نہیں لاتی ہیں، دردسر، وردزبان ..... کی جگہ سر کا درد، منہ پر چڑھنا ..... کہتی ہیں. (۱۹۲۶، عروس القرآن (دیباچہ)، ۱۰).

--- **پَر/پَہ، چھوپا دینا** محاورہ.
چپ ہو جانا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- **پَر چھیٹا/چھینٹا، دینا** ف م؛ محاورہ.
کسی کو ہوش میں لانے کے لیے چہرے پر پانی کے قطرے مارنا نیز منھ دھونا.

اندیشۂ خزاں سے غش آیا ہے باغ میں
بلبل کے منہ پہ دے کوئی چھینٹا گلاب کا
(۱۸۵۸، امانت لکھنوی، د، ۲۸). آب سرخ کا اس بے ابرو کے منھ پر چھینٹا دے، اس نے ..... ساحر پر چھینٹا مارا. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۱۲۹).

غش آ گیا ہے دیکھ کے گلچیں خزاں کا رنگ
چھینٹا دے عندلیب کے منہ پر گلاب کا
(۱۹۰۷، دیوان تسلیم، ۳۵). منہ پر چھینٹا دو تاکہ اسے ہوش آجائے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۳۵).

--- **پَر چھینکا چَڑْھنا** ف م؛ محاورہ.
چھینکے سے منھ باندھا جانا نیز منھ بند ہونا، چپ لگنا، خاموش ہو جانا.

پڑا آنکھوں اندھیاری کا پردہ
چڑھا تھا منہ پر اس کے ایک چھینکا
(۱۸۶۲، طلسم شایاں، ۳۵).

--- **پَر/پَہ، خاک (سی) اُڑْنا** محاورہ.
چہرے کا بے رونق ہو جانا، آب و تاب جاتی رہنا، منھ فق ہو جانا، چہرہ اتر جانا، ہوائیاں اڑنا.

ہوں گے اس دن روئے کافر ترسناک
ہول محشر سے اڑے گی منہ پہ خاک
(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۱۳۷).

جو خاک کہ عشق میں اڑی تھی آخر
اڑنے لگی وہ ہی خاک منھ پر ان کے
(۱۸۸۴، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۱۷۱).

گر نظر آئے وہ اے مشاطہ صورت پاک ہی
منھ پہ ہر آئینے کے اڑنے لگے گی خاک سی
(؟ سرور، (نوراللغات).

--- **پَر/پَہ، خاک پَڑْنا** محاورہ.
ذلیل ہونا، رسوا ہونا.

پر خاک سے شیطاں کی کدورت نہ ہوئی کم
یہ سوختہ (منہ) پڑی خاک کہ راندہ ہوا اظلم
(۱۸۹۳، ریاض فہیم، ۱: ۲۷).

--- **پَر خاک مَلْنا** محاورہ.
خاکساری یا مفلسی ظاہر کرنا.

نہیں ملے ہے یہ بے وجہ اپنے منہ پر خاک
سمجھتا آپ کو ہے خاکسار آئینہ
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۷۹).

--- **پَر/پَہ، خاک مَلی ہے** کہاوت.
مفلسی کو ظاہر کیا اور دولت کو چھپایا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

--- **پَر خالہ نانی، پیچھے دُشْمَن جانی** کہاوت.
خوشامدی اور مکار آدمی کے متعلق کہتے ہیں (جامع الامثال).

--- **پَر/پَہ، خُوشامَد نَہ کَرْنا** محاورہ.
لگی لپٹی نہ کہنا، راست باز اور صاف گو ہونا، پاسداری نہ کرنا.

تم کو نصیحت میں جو کہتا ہوں وہ آگے میرے
عیب ہے مجھ میں خوشامد نہیں کرتا منہ پر
(۱۸۴۴، نسیم لکھنوی، د، ۱۸).

--- **پَر خُون چَڑْھنا** محاورہ.
بہت ہی غصہ آنا. آپ کے منہ پر خون چڑھ آیا ہے اس ارادے سے باز آجائیں نہیں تو کلیجہ پھٹ جائے گا. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۷۸).

--- **پَر/پَہ، داماں/ دامَنْ رَکھ کے رونا** محاورہ.
منھ ڈھانپ کر رونا.

کوچ کرتی ہے بہار آتا ہے ہنگام خزاں
روئے بلبل منھ پہ رکھ کر گل کا داماں ان دنوں
(۱۸۴۶، آتش (نوراللغات)).

--- پَر/پہ ، دانہ نہ رکْھنا محاورہ.
بالکل نہ کھانا، ذرا نہ کھانا، نام کو نہ کھانا.

نہ رکھتا گر نہ رکھتا منہ پہ دانہ یہ مریض غم
اگر تیرا میسر بوسۂ خال دہاں ہوتا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۳).

--- پَر دو چھینٹے مارْنا محاورہ.
تھوڑا سا منھ دھونا (عموماً عجلت میں). فرخ زمان... جلدی جلدی منہ پر دو چھینٹے مارتا ہے، تولئے سے منہ صاف کرتا ہوا آتا ہے. (۱۹۸۰، وارث، ۱۷).

--- پَر دِیدے ہونا ف مر؛ محاورہ.
چہرے پر آنکھیں ہونا؛ دیکھ سکنا. آخر تمھارے منہ پر بھی تو دیدے ہیں. (۱۹۰۱، راقم، محمد عنایت اللہ، ۱۱).

--- پَر دے مارْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. منھ پر مارنا، کسی چیز کو پھینک کر منھ پر ضرب لگانا. بیگم نے غضب ناک ہو کر جوتی اتھائی اور دھڑ سے شبر بیٹا کے منہ پر دے ماری. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۷). ۲. حقارت سے لوٹانا، تحقیر کے ساتھ واپس کرنا. کوئی فرد اٹھ کر اگر خدائی کا دعویٰ کرے گا تو اس کا دعویٰ اس کے منہ پر دے مارا جائے گا. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۱۰۴). جواہر لال نے ..... مقدمے کی فائل ان کے منہ پر دے ماری. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۷۵۱).

--- پَر دینا محاورہ.
منھ پر مارنا، چہرے پر (تلوار وغیرہ) کی ضرب لگانا. تلوار کو ..... اپنے ہاتھ میں لیں تو یہ نہ چاہیے گا کہ سینہ تان کر منہ پر کھا کر منہ پر دو. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی، ۸۰).

--- پَر دَھر لینا محاورہ.
زد پر لینا، نشانہ بنانا. درختوں پر تختے باندھ رکھے تھے. ڈاکو ان پر مزے سے بیٹھ گئے اور جنگل پہاڑوں کو تیر و تفنگ کے منہ پر دھر لیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۵۳).

--- پَر/پہ ، دَھرْنا محاورہ.
منھ پر کہنا (کوئی بات) سامنے لانا، موجودگی میں پیش کرنا، بیان کرنا، کہنا.

کب تلک دل ہی دل میں بات کروں
کچھ تو یارے ترے بھی منہ پہ دھروں
(۱۷۶۰، مثنوی خواب و خیال، ۴۳).

--- پَر دُھواں اُڑْنا محاورہ.
چہرے پر ہوائیاں اڑنا، منھ فق ہو جانا (فرہنگ اثر).

--- پَر ڈالی لونی ، تو کیا کرے گا کوئی کہاوت.
آدمی ڈھیٹ یا بے غیرت ہو جائے تو اسے کسی کی پروا نہیں ہوتی (جامع الامثال).

--- پَر ڈھاٹا باندْھنا ف مر؛ محاورہ.
منھ چھپانے کے لیے کپڑا وغیرہ باندھنا، منھ چھپانا، (عموماً چور، ڈاکو ایسا کرتے ہیں). اب دل کے چور نے منہ پر ڈھاٹا باندھ دیا تھا. (۱۹۷۵، امربیل، ۷۱).

--- پَر رام رام اور بَغَل میں چُھری کہاوت.
کہتا کچھ ہے کرتا کچھ ہے منافقوں کی نسبت کہتے ہیں. منہ پر رام رام اور بغل میں چھری والوں کی کثرت ہے کہنے والے نہ حق بات کہنے کی جرات کرتے ہیں نہ سننے والوں میں حق سننے کی تاب ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، جون، ۷).

--- پَر رکھ دینا/رکْھنا محاورہ.
۱. رک: منھ پر دھرنا، منھ پر کہنا.

آج تک منہ پہ ترے میں نے نہ رکھی کوئی بات
ہوئے کیا کیا نہیں تجھے مرے ہر رو پیدا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۷).

داغ کی شامت جو آئی اضطرابِ شوق میں
حالِ دل کم بخت نے سب اون کے منہ پر رکھ دیا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۶).

بس اب وجہِ انکار تم صاف کہہ دو
جو آئی ہو دل میں اسے منہ پہ رکھو
(۱۹۲۸، مرقع لیلیٰ مجنوں، ۲۴). ۲. زبان پر رکھنا، چکھنا، ذرا سا کھانا. بچہ سمجھ کر ہر چیز میں سے کچھ کچھ زیادہ دے دیتے، مگر اس کو منھ پر رکھنا قسم تھا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۹۶). اچھی یا بری جو میسر ہوئی پہلے ان کے پیٹ میں ڈال دی پھر آپ منہ پر رکھی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۲). ۳. کسی کام کا ظاہرا سبب قرار دینا.

رکھ تو سرگوشی کے حیلے کو تو منھ پر قائم
بوسہ لینے کی اس انبوہ میں گو گھات نہیں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۵). ۴. اپنا احسان جتانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- پَر/پہ ، رکھی ہوئی ہونا محاورہ.
زبان کی نوک پر ہونا، موجود ہونا، بالکل ہونے کے قریب ہونا.

چھیڑ ہوتے ہوتے اب ہونے لگی بیداد بھی
یہ سمجھ لو منہ پہ ہے رکھی ہوئی فریاد بھی
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۱۱).

--- پَر رَونَق آجانا محاورہ.
چہرہ بشاش ہونا، چہرے پر بشاشت آنا (عموماً بیماروں کے لیے مستعمل).

ان کے دیکھے سے جو آ جاتی ہے رونق منہ پر
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۹). پہلے سے تو اب اچھی ہے ..... منہ پر ذرا رونق بھی آ گئی ہے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۳۳).

--- پَر/پہ ، زَرْدی پھِرْنا/چھانا محاورہ.
(شرم، ندامت یا خوف وغیرہ سے) منھ فق ہو جانا نیز چہرہ مرجھانا، مردنی سی چھا جانا.

سبھوں کے منہ پہ بزم گل رخاں میں پھر گئی زردی
گلے میں اب جو اوس کافر کے جوڑا زعفرانی ہے
(۱۸۰۹، جرات، ک، ۱۵۲). حضرت نے اس عزم قوی جناب مرتضوی پر اس قدر آفریں کی اور ثنا فرمائی کہ ہر مدعی کے منھ پر زردی چھا گئی. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۱۹۶).

--- پر زَردی پھیرنا محاورہ.
چہرے کو بے رونق کر دینا، ناطاقتی کا شکار کر دینا.
عشق نے پھیر کے منہ پر مرے زردی یہ کہا
ہم ہیں رنگ آپ کی تصویر میں بھرنے والے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۱۳).

--- پر/پہ، زَردی گھنڈ جانا محاورہ.
خون کا دوران بند ہوکر منھ زرد پڑ جانا، مردنی چھانا، آثار مرگ ظاہر ہونا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- پر (سب) کُچھ، دل میں خاک نہیں کہاوت.
محض ظاہرداری ہے، زبانی باتیں بناتے ہیں.
جھوٹھ سچ بولنے میں باک نہیں
منہ پہ سب کچھ ہے دل میں خاک نہیں
(۱۸۷۱، شوق لکھنوی، فریب عشق، ۲۷).

--- پر/پہ، سِپر لینا ف مر؛ محاورہ.
ڈھال کو چہرے کے آگے کرنا؛ تلوار وغیرہ کے وار سے بچنا، منھ چھپا لینا.
اے دل پناہ سایۂ داغ جگر نہ لے
مرنے اگر چلا ہے تو منھ پہ سپر نہ لے
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۰).
اختر کی کشمکش میں علی آکے مدد کر
اس معرکہ میں لیتے نہیں ہم منھ پہ سپر بھی
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۹۸).

--- پر/پہ، سِتارے چھُوٹ جانا محاورہ.
(خوف یا شرم سے) چہرے کا رنگ پھیکا پڑ جانا، منھ فق ہونا، منھ پر ہوائی چھٹنا.
ستارے چھوٹ گئے منھ پہ یار جانی کے
جو کچھ کہ کرتے تھے اختر ضرور میں نے کیا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۰۵).

--- پر سُخَن آنا محاورہ.
زبان پر بات آنا.
منھ پر آنے لگے برعکس سخن لو صاحب
لے کے آئینہ ذرا منھ کو تو دیکھو صاحب
(۱۹۰۰، امیر مینائی (نوراللغات)).

--- پر سُرخی ہونا محاورہ.
بشاش ہونا، صحت مند ہونا، صحت سے چہرے پر سرخی ہونا.

کیا جانے کسے ذبح کیا تو نے ستمگر
ہے آج تو سرخی تری شمشیر کے منہ پر
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۸۳).

--- پر/پہ، سے اُتارنا محاورہ.
صحبت سے نکال دینا، دھتکارنا، پاس نہ آنے دینا.
منہ پر سے ہمیں اتار دے گا　　مجھے پہ وہ غیر کے چڑھا ہے
(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۲۰۰).

--- پر سے بھاگنا محاورہ.
مقابلے سے دستبردار ہونا، پسپا ہونا. اس ارادے سے جہاد کیا تو دشمن کے منھ پر سے بھاگنے کا قصد نہ کرے گا. (۱۸۶۰، فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم، ۲۰۸).

--- پر سیدھی پھیرنا محاورہ.
صاف گوئی سے کام لینا (علمی اردو لغت).

--- پر/پہ، شَفَق پھُولنا محاورہ.
خوشی کے مارے منھ سرخ ہو جانا؛ نہایت خوش وخرم نظر آنا.
شفق پھولی نہیں بے وجہ منھ پر مجھ سے رو کے
چھپایا اس نے لاکھا میں نے بوسہ کی جائی ہے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۵۱).
کسی نے شام کے آنے کو کیا کہا عشرت
کہ پھولی آپ کے منہ پر شفق ابھی سے ہے
(۱۹۳۸؟، عشرت (فرہنگ آصفیہ)).

--- پر صاف رہنا محاورہ.
کدورت یا تکدر ظاہر نہ ہونے دینا.
اس قدر بھی نہ ہو کج خلق وہ آئینہ عذار
صاف منھ پر تو رہے دل میں کدورت رکھے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۹).

--- پر صاف (صاف) کہنا محاورہ.
لگی لپٹی نہ رکھنا، دل کی بات کہنے میں مروت نہ برتنا، بے باکی سے کہنا.
تم تو سب کچھ کہہ رہے ہو میرے منہ پر صاف صاف
اب بہ مجبوری کہوں گا میں بھی گستاخی معاف
(۱۸۷۷، ورۃ الانتخاب، ۶۹).
ہزار آئینہ ساز آئینہ سازی اپنی دکھلا دے
میں منھ پر صاف کہتا ہوں سکندر ہو نہیں سکتا
(۱۸۳۸، شاہ نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۳۵).

--- پر صَفائی نہ رہنا محاورہ.
منھ صاف نہ رہنا (جامع اللغات؛ نوراللغات).

... پَر طَمانْچے مارْنا ف مر؛ محاورہ.

گالوں پر ہاتھوں سے ضرب لگانا (غم و غصّے یا ندامت کی انتہا ہونا). اپنا ہی سر پیٹتا ہے اور منہ پر طمانچے مارتا ہے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۷۳).

منہ پر طمانچے مار کے کہنے لگے حسنؑ　　بالکل جواب دیتا ہے بڑا ح اے بہن

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۴: ۴).

... پَر عَیاں ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. چہرے پر نمودار ہونا، چہرے سے ظاہر ہونا، باطنی کیفیات کا چہرے پر اُبھرنا.

آنکھوں کی راہ ہر دم اب خونِ دل رواں ہے
جو کچھ ہے میرے دل میں منہ پر مرے عیاں ہے

(۱۷۸۳، درد، د، ۹۶). ۲. دہانے سے نکلنا یا پیدا ہونا، اندر سے باہر آنا.

ناگاہ جن پہ قہر شہ انس و جاں ہوا
شعلہ سا اک نیام کے منہ سے عیاں ہوا

(۱۸۹۳، ریاض شمیم، ۱: ۷۷).

... پَر فاخْتَہ اُڑْ جانا/ اُڑْنا محاورہ.

چہرے کا رنگ بدل جانا، چہرہ فق ہونا، چہرے پر ہوائیاں اُڑنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

... پَر قُفْل چَڑْھنا محاورہ.

منہ بند ہونا، چپ لگنا، خاموش ہو جانا. ایک دن ایسا آ گیا کہ پھر میرے منہ پر بھی قفل چڑھ گیا. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۰۷).

... پَر/ پَہ، قُفْل لَگانا محاورہ.

کچھ کہنے سے روکنا، کہنے یا بولنے نہ دینا، خاموش کر دینا.

بدگمانی مجھے گھبرائے نہ دیتی اتنا　　منہ پہ قاصد کے اگر قفل لگایا جاتا

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۷). بڑی مصیبت اس کا کوار پتہ تھا، جس نے منہ پر قفل لگا دیا تھا. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۹۵). قلق ان لڑکیوں کی تکلیف کا ہے جن کا کوئی پُرسان حال نہیں ہے اور ہندوستان کے رواج نے ان کے منہ پر قفل لگا رکھا ہے. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، حسن نظامی، ۱۲۰).

... پَر قُفْل لَگ جانا محاورہ.

منہ بند ہونا، خاموشی چھا جانا، سکوت ہو جانا، مہر خاموشی لگ جانا.

میں تو کہہ دیتی میاں سے حال سب　　ہائے تیرے قفل منہ پر لگ گیا

(۱۸۷۱، ذخیر ہندی، ۸۵).

... پَر قُفْل ہونا محاورہ.

چپ رہنے پر مجبور ہونا، خاموش ہونا، بولنے کی اجازت نہ ہونا.

ترے احکام نے ختمِ دخل ساکت زباں کر دی
نہ ہوتا قفل گر منہ پر تو بتلاتے کہ کیا تو تھا

(۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۳۳). ایک نوجوان خستہ حال زبوں صورت سر جھکائے بیٹھا ہے منہ پر ساکت قفل پڑے ہیں. (۱۹۳۰، زہر اور دوا، ۹).

... پَر کالَک/ کالکھ، لَگانا محاورہ.

بدنام کرنا، رُسوا کرنا، بے عزت کر دینا. تم میرے منہ پر کالکھ لگانے پر تلی ہوئی ہو. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۲۱۹). میرے خاندان کے منہ پر کالک لگا دی نا. (۱۹۸۵، بارش سنگ، ۱۳۳).

... پَر/ پَہ کُچھ (اور) پیٹھ پیچھے کُچھ فقرہ.

رک: منہ پر اور پیٹھ پیچھے اور. برخلاف ابنائے زمانہ کے کہ منہ پر کچھ اور پیٹھ پیچھے کچھ میں ایک مسکین آدمی ہوں کسی کی برائی میں نہیں. (۱۸۶۴، مکاتیب سرسید، ۱: ۱۱).

... پَر کُچھ (اور) دِل میں کُچھ (اور) فقرہ.

ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ، ظاہر اور باطن یکساں نہیں ہیں.

مہندی سے تمہارے ملتے ہیں طور　　منہ پر کچھ اور دل میں کچھ اور

(۱۸۷۷، ترانۂ شوق، ۹۸).

... پَر/ پَہ کُچھ نَہ رَکْھنا محاورہ.

۱. کچھ نہ کھانا.

منہ پہ کچھ رکھتی نہیں اپنے وہ بن بجتی ہیں
کھولتی جب ہے دوا میری دلاری روزہ

(۱۸۳۵، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا، ۳۸)). ۲. زبان پر نہ لانا (فرہنگ آصفیہ).

... پَر کَہہ بَیٹْھنا محاورہ.

سامنے کہہ دینا، بالمواجہ کہہ دینا، روبرو کہہ دینا.

گو دل میں خفا ہے تو پر اس بات کو ناداں
کہہ بیٹھیو مت عاشقِ دلگیر کے منہ پر

(؟، تسلی (ٹیکا رام)، فرہنگ آصفیہ).

... پَر/ پَہ کَہْنا محاورہ.

بلا رو رعایت کہنا، صاف صاف صاحب معاملہ کی موجودگی میں کہنا، سامنے بیان کرنا.

کہتا ہوں میاں یہ گبرو مسلماں کے منہ پر
وہ عبد نہیں جس کا تو معبود نہیں ہے

(۱۸۰۱؟، جوشش، د، ۱۵۷).

کہتا ہر آئینہ ہے عیب و ثواب منہ پر
رکھتی نہیں کسی کی اک آرسی لگی بات

(۱۸۷۸، نجمن جلال، ۳۲).

مجھ کو جو سننا تھا میں نے سن لیا　　اس کو جو کہنا تھا منہ پر کہہ گیا

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۹). آدمی کسی کے پیٹھ پیچھے وہی کہے جو اس کے منہ پر کہہ سکتا ہے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۳۱).

... پَر کَہْنا خُوشامَد ہے فقرہ.

آپ کی تعریف آپ کے سامنے کرتے ہیں یہ خوشامد نہیں امر واقعی ہے ہم پیٹھ پیچھے بھی یہی کہتے ہیں.

حسنی جہان کا بد ہے　　منہ پہ کہنا فقط خوشامد ہے

(۱۸۷۱، شوق لکھنوی، فریبِ عشق، ۲۹).

--- پَر/ پَہ کہے سو مُوچھ/مُونچھ کا بال کہاوت.
مرد وہی ہے جو بلا لحاظ سچ بات صاف کہہ دے (نجم الامثال ؛ نوراللغات).

--- پَر کی ساری باتیں ہیں فقرہ.
سب ظاہرداری کی باتیں ہیں ، جو کچھ زبان پر ہے سب دکھاوے کے طور پر ہے ، ظاہر و باطن یکساں نہیں.

کہتے ہو جو تم کو میں بہت چاہوں ہوں
منہ پر کی میاں یہ ساری باتیں ہیں گی

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر دہلوی (فرہنگ آصفیہ)).

--- پَر کی مکّھی بھی نَہ اُڑانا محاورہ.
بہت آسان کام بھی نہ کرنا ، بہت کاہل اور اپاہج ہونا. اپنے منہ پر کی مکھی بھی نہیں اڑاتے ، سر بھی نہیں ہلاتے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۹۱).

--- پَر کھانا محاورہ.
۱. تلوار ، تھپڑ وغیرہ کی ضرب چہرے یا گالوں پر لگنے دینا ؛ (مجازاً) بہادری سے مقابلہ کرنا. تلوار کو اگر خیال میں بھی آپ اپنے ہاتھ میں لیں تو جی چاہے گا کہ سینہ تان کر منہ پر کھا کر منہ پر دو. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۸). ۲. چھینٹوں وغیرہ کو چہرے پر لگنے دینا یا برداشت کرنا.

یا تو غفلت کو چلّیوں پر اوڑائے — یا توکل کے چھینٹے منہ پر کھائے

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۹۰).

--- پَر کھری کھری کہنا محاورہ.
منہ در منہ تلخ باتیں کہنا ، کسی کے منہ پر اس کو صاف بُرا کہنا.

دو ٹکڑے بات کہتی ہے کس منصفی کے ساتھ
رستم بھی ہو تو کہتی ہے منہ پر کھری کھری

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۹).

--- پَر کُھلنا محاورہ.
۱. زیب دینا ، شایاں ہونا.

تاج زریں ، مہر تاباں سے سوا — خسرو آفاق کے منہ پر کھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹). ۲. سامنے آنا ، ظاہر ہونا ، راز افشا ہونا (مہذب اللغات).

--- پَر/ پَہ ، کِھیل اُڑ کے نَہ جانا محاورہ.
کچھ نہ کھانا ، بالکل نہ کھانا ، منہ تک کھانے کی کوئی چیز نہ جانا.

گرسنہ وہ ہوں میں اے شاد مثال تصویر
منہ پہ اوڑ کے بھی کبھی جس کے گئی کھیل نہیں

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹۷). صبح سے یہ وقت آیا منہ پہ کھیل اڑ کر نہیں گئی. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۹۸).

--- پَر گالی دینا محاورہ.
سامنے گالی دینا ، صاحب معاملہ کی موجودگی میں گالی دینا. عملی زندگی میں میں ان کا کچھ نہ بگاڑ سکا ، ان کے منہ پر کبھی گالی بھی نہ دے سکا. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۸۰).

--- پَر گَرم ہو کے آنا محاورہ.
کسی بزرگ کی شان میں گستاخی کرنا ، شوخ چشمی سے مقابلہ کرنا ، بڑے کے مقابل ہوجانا ، نہایت غصہ یا بدتمیزی سے پیش آنا.

کیوں طفل اشک میں نے آنکھوں میں تجھکو پالا
اس پر بھی میرے موہنہ پر یوں گرم ہو کے آیا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۷۰). منہ پر گرم ہو کے آنا مستقل محاورہ ہوسکتا ہے اسے بھی اندراج لغات میں میر سوز کے حوالے سے ہونا چاہیے. (۱۹۹۱ ، شعر شور انگیز ، ۲ : ۳۶۲).

--- پَر گَرم ہونا محاورہ.
رک : منھ پر گرم ہو کے آنا (فرہنگ آصفیہ).

--- پَر/ پَہ لانا محاورہ.
۱. کہنا ، زبان سے نکالنا (دل کی بات) ظاہر کرنا ، بیان کرنا.

گو خواہش دل نہ منہ پہ لاوے عاشق — خواہش کی وہ نگاہ چھپتی کب ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۲ : ۳۰۵).

یہ کیسا ظلم ہے منھ پر انہیں کبھو نہ لاتا میں
مرے ارمان دل بھی کیا ترے سر کی قسم ہوتے

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۳۵).

منہ پہ لاؤں تو یہ کم ظرف بہک جائیں ابھی
بات جو پیر خرابات نے سمجھائی ہے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۳۰۸). ۲. مقابل لانا ، سامنے لانا ، زد پر لانا ، ہدف بنانا.

آخر اے خنجر قاتل ترے منہ پر لایا
باڑھ دے دے کے مرا شوق شہادت مجکو

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۰۶). ۳. احسان جتانا ؛ اوچھاپن ظاہر کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- پَر/ پَہ لکّھا ہونا محاورہ.
۱. کوئی ظاہری خاص نشانی ہونا.

کیوں مورد بیداد ہوں کچھ وجہ بھی اس کی
لکھا ہوا عاشق مرے منہ پر تو نہیں ہے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۱۷). ۲. چہرے سے ظاہر ہونا ، چہرے سے معلوم ہونا. ذرا اس کی شکل ملاحظہ کیجئے ، منہ پہ لکھا ہوا ہے کہ میں بس میں مفت بری کررہا ہوں. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۶۹).

--- پَر/پَہ لگا لیجانا محاورہ.
کسی خطرناک چیز کے سامنے کردینا.

کشتہ عشق ہوا دیکھ کے آنکھیں اس کی
شیر کے منہ پہ لگا لے گئے آہو مجکو

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷۷).

--- پَر لگانا محاورہ.
منھ پر مارنا (تھپڑ وغیرہ). اس کے دل میں آیا کہ وہ فقیر صورت سائیں کو داڑھی سے پکڑ کے ایک زور کا چانٹا منہ پر لگائے. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۵۹).

--- پَر/پَہ لوٹی پھیرْنا محاورہ.

بے غیرتی لادنا ، بے حیائی پر آمادہ ہونا ، بے حیا ہوجانا.

آنکھوں کا پانی مرگیا ، تو کیا ڈرے گا کوئی
جب منہ پہ لوئی پھیر لی ، پھر کیا کرے گا کوئی

(۱۹۲۵ ، سنبل و سلاسل ، ۲۹۰).

--- پَر/پَہ ، مارْنا محاورہ.

۱. کسی بُری یا ناپسند چیز کو واپس پھیرنا ، حقارت سے لوٹا دینا.

اے طالبِ حق جیفۂ دنیا سے نہ رکھ میل
جو ہاتھ لگے مار اسے مردار کے منہ پر

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۴۲۰). ایسا نہ ہو کہ نماز اُلٹا کر میرے منھ پر ماریں. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۱۵). چار چیزیں ان کے منہ پر مارنے کے لیے رکھ چھوڑنی چاہئیں. (۱۹۸۸ ، تبسم زیرلب ، ۱۶۵). ۲. منھ بھگونا ، چہرہ دھونا. بعض اٹھ اور پانی کا چھپکا منہ پر مار آ بیٹھے ، کیسی نیند اور کہاں کا سونا. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۶۵).

--- پَر مارو فقرہ.

ہٹاؤ (محاورات ہند).

--- پَر/پَہ مُرْدنی پِھرْنا/چھانا محاورہ.

چہرہ نہایت بے رونق ہوجانا : (مرنے سے پہلے) آنکھوں میں حلقے پڑنا اور کنپٹی بیٹھ جانا.

شوقِ دیدار نے اوس گل کے کیا زرد آخر
مردنی منھ پہ ترے نرگسِ بیمار پھری

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۲).

اے داغ تیری صورت دیکھیں گے وہ نہ ڈر کر
چھائی ہوئی جو منھ پر یوں مردنی رہے گی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۶).

یہ نوجوانی یہ نامرادی   چھائی ہے منھ پر یہ مردنی کیا

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳۰).

--- پَر مُمانی ، پیٹھ پیچھے دُغا حرانی/غیبانی کہاوت.

سامنے تعریف ، غیر حاضری میں بدگوئی (جامع الامثال).

--- پَر/پَہ مُنْھ رَکْھنا محاورہ.

۱. گال پر گال رکھنا ، پیار کرنا.

تیرے منہ پر جو رکھا غیر سیہ فام نے منہ
مجھ کو اے رشکِ قمر چاند گہن یاد آیا

(۱۸۵۸ ، امانت لکھنوی ، د ، ۱۸).

منہ رکھ کے منہ پہ بالی سکینہ نے یہ کہا
عاشق کو میرے پھیر کے لایا مرا خدا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۳).

جمشید جانی جست وخیز کرتے ہوئے آتے ہیں جب میں ٹھہری تو ... مجھ کو گلے لگایا منھ پر منھ رکھنے لگے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۸). ۲. دہن پر دہن رکھنا ، ہونٹ سے ہونٹ ملانا ، بوسہ لینا.

بعد مدت جو ہوا وصل نصیب اختر کو
منہ پہ منہ رکھ دیا پائے جو ہیں دلدار کے لب

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۹۵).

--- پَر/پَہ ، مَہْتاب چُھٹْنا/چُھوٹْنا محاورہ.

(خوف یا شرم وغیرہ سے) منھ فق ہونا ، چہرے کا رنگ اُڑ جانا.

بزم میں گر وہ الٹ دے روئے روشن سے نقاب
چھوٹنے مہتاب منہ پہ ماہ پاروں کے لگے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۵).

ذکر جفا نے حسن بڑھایا وصال میں   مہتاب ان کے موتھ پہ چھٹی انفعال میں

(۱۸۸۴ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۳۷).

--- پَر مَوْت بَرَسْنا محاورہ.

چہرے پر موت کے آثار نمودار ہونا ، مرنے کے قریب ہونا.

کیوں آمد باراں کے بہانہ سے چلے آپ
کیا موت برسنے لگی بیمار کے منہ پر

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۴۷۰).

--- پَر مُوتْنا محاورہ.

نہایت حقارت آمیز سلوک کرنا ، سب کے سامنے ذلیل کرنا. ترے مردوے کی ریس وہ کرے ، اس موئے کی ریس وہ کرے ، جو ٹانگ اٹھا کر موتے ، جب موتے تیرے موتھ پہ موتے. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۵).

--- پَر/پَہ مُہْر لگانا محاورہ.

۱. منھ بند کرنا ، چپ کرانا ، خاموش کردینا.

نہ کی وصل بوسہ لب سے   مہر منہ پر مرے لگا جانا

(۱۸۷۵ ، ارمغان ، نساخ ، ۱۳). ان بوسیدہ مغز بدخواہ تاج وتخت یورپین کے منہ پر مہر لگا دیئے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۴). ۲. خاموشی اختیار کرنا ، چپ ہوجانا. محمد کامل نے منہ پر تو مہر لگائی اور دل میں دفتر شکایت لکھ چلا. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۳۰).

--- پَر/پَہ مُہْر لگْنا محاورہ.

منھ بند ہونا ، بولنے کی اجازت نہ ہونا ، کسی وجہ سے چپ ہونا.

بیٹھے بھرے ہوئے ہیں خم مے کی طرح ہم
پر کیا کریں کہ مہر ہے منہ پر لگی ہوئی

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۹).

--- پَر مُہْر لگی ہونا محاورہ.

منھ بند ہونا ، خاموش ہونا (علمی اردو لغت).

--- پَر/پَہ مُہْر ہونا محاورہ.

رک : منھ پر مہر لگنا ، منھ بند ہوجانا.

اس کی چشم سرگیں کو یاد جب کرتا ہوں میں
مہر ہوجاتی ہے میرے منھ پہ چلاتے ہوئے

(۱۸۹۴ ، شعور (نور اللغات)).

--- پَر / پَہ میٹھا ہونا محاورہ.

سامنے شیریں کلام ہونا، منھ دیکھے کی مروت ہونا.

تلخی مرگ کا ہرگز مجھے اندیشہ نہیں
میٹھی منہ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۷۵).

--- پَر / پَہ ناک نہ ہونا محاورہ.

بے غیرت، بے شرم ہونا، ننگ و ناموس کا خیال نہ ہونا، بے عزت ہونا.

آگے اس گل کے دعویٰ خوشبو باغباں گل کے منھ پہ ناک نہیں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۸۳).

نیک کے منہ پہ نہیں ناک نظر کر تو بھی
مہر و مہ کیا ہوں ترے رُخ کے مقابل دونوں

(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۲۳۰).

--- پَر نقاب ڈالنا ف مر: محاورہ.

نقاب پہننا؛ منھ چھپانا، پردہ کرنا. دن بھر منہ پر نقاب ڈالے ڈالے اس کا دم ہولا گیا.

(۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۹۰).

--- پَر / پَہ نمک ہونا محاورہ.

چہرے پر جاذبیت ہونا، چہرہ پُرکشش ہونا، جاذبیت ہونا.

چنک بھی بہت تھی ڈنک بھی بہت مزہ یہ کہ منہ پر نمک بھی بہت

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳۳).

--- پَر / پَہ نُور آنا محاورہ.

چہرے پر رونق آنا، چہرہ کھل اُٹھنا.

یہ خون حضرت راسخ کا رنگ لایا ہے
کہ سرخ گال ہوئے اُن کے منہ پہ نور آیا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۶).

--- پَر / پَہ نُور نہ ہونا محاورہ.

چہرے کی شادابی اور تازگی جاتی رہنا، چہرہ بے رونق ہونا.

کہوں میں کیونکہ نہ صبح بہار تجھ کو، کہ آج
چمن میں تو جو نہ تھا گل کے منھ پہ نور نہ تھا

(۱۷۵۵، یقین، د، ۷).

رات مجلس میں ترے حسن کے شعلے کے حضور
شمع کے منھ پہ جو دیکھا تو کہیں نور نہ تھا

(۱۷۸۳، درد، د، ۳۳).

بزم میں جو ترا ظہور نہیں شمع روشن کے منھ پہ نور نہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۳۳).

--- پَر نُور ہونا محاورہ.

چہرہ پُررونق ہونا (جامع اللغات).

--- پَر / پَہ نہ تُھوکنا محاورہ.

بہت نفرت کرنا، نہایت حقیر اور ناقابل التفات سمجھنا.

جب آکے گلے لگتے تھے محبوب بھبوکے
اب کیجے تو بڑھیا بھی کوئی منھ پہ نہ تھوکے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۱۸).

نظر جس نے کی گل رخوں کے دہن پر
نہ اوسے کبھی منھ پہ غنچے کے تھوکا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۰).

--- پَر / پَہ نہ رکھنا محاورہ.

۱. سامنے نہ کہنا، روبرو نہ کہنا (جامع اللغات). ۲. زبان پر نہ رکھنا، ذرا نہ چکھنا، منھ تک نہ لے جانا.

نہ نکاسی کا رہا حیف فنا بھی یہ اثر
استخواں کو مرے منہ پر نہ ہما نے رکھا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۰۷). میٹھی سلونی چیزیں اس کو بازار سے منگا کر دیں مگر اس خدا کی بندی نے خوشی کے ساتھ کچھ منھ پر نہ رکھا. (۱۹۰۸، مخزن، جون، ۱۶).

--- پَر نہ کہنا محاورہ.

روبرو یا سامنے نہ کہنا.

غیر کا حال چھپائے سے کوئی چھپتا ہے
گو کسی وجہ سے میں آپ کے منہ پر نہ کہوں

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۵۸).

--- پَر / پَہ ہاتھ پھِروانا محاورہ.

گالوں یا رخساروں کا مساس کرانا؛ چوما چاٹی کرانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- پَر / پَہ ہاتھ پھیرنا محاورہ.

۱. بدلہ لینے کا اشارہ کرنا، جتانا اور آگاہ کرنا کہ ضرور بدلہ لوں گا (اپنے منھ پر ہاتھ پھیر کر).

پھیر کر منہ پہ وہ ہاتھ اپنا ولا محفل میں
کس سے کہتا ہے یہ ہر بار بھلا یاد رہے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۹۹). ۲. کوئی متبرک کلمہ زبان سے کہنے کے بعد برکت کے لیے منھ پر ہاتھ پھیرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۳. جب کوئی یہ کہے کہ وہ جو کہتا ہے پورا کرے گا تو بھی منھ پر ہاتھ پھیرتا ہے نیز مونچھوں پر تاؤ دینا (جامع اللغات).

--- پَر ہاتھ رکھنا محاورہ.

بات نہ کرنے دینا، بولنے سے روکنا، کچھ نہ کہنے دینا، منھ بند کرنا. مہرخ نے منھ پر ہاتھ رکھ دیا کہا خواجہ ایسا کلمہ نہ فرمایئے. (۱۸۹۳، طلسم ہوش ربا، ۶: ۹).

--- پَر ہنسنا محاورہ.

کسی کی موجودگی میں اس کی ہنسی اُڑانا.

ہچکیاں لیتے تھے کوچہ میں ترے بسمل کہاں
زخم ہنستے تھے کسی کے منھ پر اے قاتل کہاں

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۹۹). یوروپین لوگ منہ پر چاہے نہ ہنسیں لیکن اپنے مجمع احباب میں اُن حضرات پر خوب تالیاں بجاتے ہوں گے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۶).

--- پَر ہَوائی / ہَوائیاں اُڑنا / پھِرنا محاورہ.

حواس باختہ ہونا ، چہرے کا رنگ اڑ جانا ، منھ فق ہونا (عموماً خوف سے).

ہر اک کی دیکھ کر منہ کی صفائی — گلوں کے پھر گئی منہ پر ہوائی

(۱۷۳۲ ، دیوان زادہ ، حاتم ، ۲۲۵). میرے منھ پر ہوائیاں اُڑنے لگیں اور بدن کانپنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۳). مہتابیاں جو چھوٹیں چاند کے منھ پر ہوائیاں اُڑنے لگیں. (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۱۱۵). رنگ فق ہو جاتا تھا منہ پر ہوائیاں اُڑنے لگتی تھیں. (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۱۴). اس کا چہرہ زرد تھا ، منہ پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں. (۱۹۶۵ ، کانٹوں میں پھول ، ۸۹).

--- پَر ہَوائی / ہَوائیاں چھُٹنا / چھُوٹنا محاورہ.

رک : منہ پر ہوائیاں اڑنا.

گرتے تھے آنسو جیسے ستارے — چھوٹے تھی منھ پر سب کے ہوائی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۲).

اب کہاں وہ صفائیاں منہ پر — چھٹ رہی ہیں ہوائیاں منہ پر

(۱۸۸۴ ، فریاد داغ ، ۱۱۳). منہ پر ہوائیاں چھوٹ رہی ہیں تن بدن کا ہوش نہیں ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، سفرنامہ ہمسفر ، ۲ : ۵۹).

--- پَڑنا محاورہ.

۱. کھانے میں آنا ، کھانے کے کام یا صرف میں آنا ، کھایا جانا ، کھانے پینے کی چیز ضائع نہ ہونا.

آگ کھا جاتی ہے خشک و تر جو اس کے منھ پڑے
میں تو جیسے شمع اپنے ہی تئیں کھاتا رہا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۷). اب اگر تم کچھ دو گے تو میرے منہ پڑے گا. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۵). ۲. پانو اُٹھنا ، جانے کو جی چاہنا. بڑے تڑکے وضو حلقے میں اٹھ کر جدھر کو منہ پڑے گا چلا جاؤں گا. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۸). جہاں جس کا منھ پڑا شتر بے مہار کی طرح چلے گئے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۹۸). بلوائی بدحواس جس کوچہ میں منہہ پڑا گھس گئے. (۱۹۰۷ ، پولین اعظم ، ۱ : ۸۳). ۳. زبانوں پر آنا ، مشہور ہونا ، الم نشرح ہونا. اپنے گھر کی بات دس کے منہ پڑی کیسی خرابی کی بات ہے. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۲۶). ۴. حوصلہ ہونا ، جرأت ہونا.

یک قلم ایسے خطوں میں ہو گئے باہم جواب
منھ نہیں پڑتا کسی کا صلح پر دونوں طرف

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۹۱). ابا جان سے اس تنگی میں منہ نہیں پڑتا جو کچھ مانگوں. (۱۸۷۴ ، انشائے بادی النسا ، ۹۵). بہن کیا کہوں ، میرا تو منہ نہیں پڑتا. تمہارے بھائی کل مجھ سے کہہ رہے تھے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۷۷).

--- پَڑی (--- فت پ) صف مث.

زبان زد خلائق ، مشہور خاص و عام.

حدیث شکوہ میاں منھ پڑی خرابی ہے — کہاں تلک کوئی اپنی زباں کو بند کرے

(۱۸۲۴ ، مصحفی (نور اللغات)).

--- پَڑی اور ہوئی پَرائی بات کہاوت.

بات منھ سے نکل جائے تو پرائی ہو جاتی ہے یعنی قابو سے باہر ہو جاتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- پَسار کَر / کے دَوڑنا محاورہ.

کسی چیز کے کھانے یا لینے کی خواہش میں منھ کھول کے دوڑنا ، منھ پھاڑ کر دوڑنا ، لالچ کرنا.

کھلے نہیں لب سوفار میری جانب کو
لہو کے پیاسے وہ دوڑے ہیں منھ پسار کے تیر

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۴۰).

--- پَسار کَر رَہ جانا محاورہ.

منھ پھاڑ کر رہ جانا ، متحیر رہ جانا ، حیران رہ جانا ، کسی چیز کی آرزو میں تکتے رہ جانا.

جب گھر کو وہ چلا کسی بیکس کو مار کر
کچھ کہتے کہتے رہ گئے سب منھ پسار کر

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۰۷).

--- پَسارْنا محاورہ.

کھانے کی حرص میں منھ کھولنا ، لالچ کرنا.

گل گیر منھ پسار نہ تو شمع کی طرف
اس کی زبان ہی اسے کام جنگ ہے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۱۷). آفت کے دریا نے جوش مارا اور اجل کے مگرمچھ نے منہہ پسارا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۰۳).

کیا کوئی مجھ سا گنہگار نہیں دوزخ میں
منہہ پسارے چلے آتے ہیں وہ دوام بہت

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۶۳).

نکالتے ہیں اوس منھ سے حسن میں سو عیب
ہوس نصیب وہی منھ پسارنے والے

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۸۳). ۲. حیران رہ جانا ، ہکا بکا رہ جانا (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- پَکّا پَکّا ہو جانا ف مر ؛ محاورہ.

(عور) چہرے پر پختگی ظاہر ہونا ، کنواری کے چہرے پر عورت پن جھلکنے لگنا ، بھولپن ختم ہونا. کہتے ہیں جو اگر شادی بیاہ کی باتیں لڑکیاں کرتی ہیں تو منہ پکا پکا ہو جاتا ہے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۶).

--- پَک آنا / پَکنا محاورہ.

رک : منہ آنا ، منہ میں چھالے پڑ جانا. انہوں نے اپنا جھوٹا شربت چھوٹی بچی کو پلا دیا جس سے ان کی بچی کا منھ بھی اگلے روز پک آیا. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۳۶).

--- پکڑنا محاورہ.

بولنے نہ دینا، بولنے سے روکنا.

کوئی کیا ان سے بڑھ کے بول سکے لب خاموش بند پکڑتے ہیں

(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳: ۳۰۷).

--- پونچھنا ف م.

رومال سے چہرہ صاف کرنا، چہرے سے پسینہ یا پانی وغیرہ پونچھنا، منھ خشک کرنا.

واہ کیا رنگ ہے گویا کہ ٹپکتا ہے شباب

منھ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۵۵).

ہم وہ میکش تھے کہ پی جب تک شراب

دامن ماضی سے منہ پوچھا کیے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۵۳). وہ دونوں تولیوں سے منہ پونچھتے ہوئے آئے اور کرسیاں کھینچ کر کھانے بیٹھ گئے. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۱۷).

--- پہ م ف.

منھ پر، سامنے، روبرو.

منھ پہ شیریں، دل میں تلخیں، حال معشوقاں کا دیکھ

کیوں نہ مارے غم سوں تیشہ سر پہ اپنے کوہکن

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۱).

تن بے روح میں روح آتی ہے دیکھے سے اوسے

منہ پہ عیسیٰ کے میں کہہ دوں کہ مسیحا ہے وہ رخ

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۸۶).

--- پیٹ پیٹ لینا محاورہ.

نہایت غصے یا افسوس کی حالت میں اپنے منھ کو طمانچوں سے لال کرنا، سر پیٹ پیٹ لینا.

منھ ہم نے پیٹ پیٹ لیا شب کو اے ظفر

یاد آیا ان کے گال پہ رکھنا جو گال کا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۲).

--- پیٹ کر نیلا کرنا محاورہ.

منھ اتنا پیٹنا کہ نیلا ہو جائے، چہرے پر سخت زدوکوب کرنا، سزا دینا.

واں ہوئے مسی سے لب ان کے کبود پیٹ کر منھ ہم نے یاں نیلا کیا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۳۶).

--- پیٹ لینا / پیٹنا محاورہ.

۱. اپنے چہرے پر تھپڑ مارنا، منھ پر طمانچے مارنا.

ہجر میں منھ پیٹتا ہوں ہائے جب آتا ہے یاد

بھولی بھالی باتیں اور وہ پیارا پیارا اختلاط

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۷۰). اس کافر پچھڑا قبلہ محترم، وہ یہ کہتا جاتا تھا اور اپنا منہ پیٹتا جاتا تھا. (۱۹۶۳، نگار (نیاز نمبر)، کراچی، مئی ۱۹۹۲، ۱۳). ۲. نہایت غصے، غم یا افسوس کی حالت میں اپنے منھ پر پے در پے طمانچے مارنا، ماتم کرنا؛ پچھتانا، ملال کرنا.

چاہا برا جہاں کا یہ تو نے برا کیا

منہ پیٹ دونوں ہاتھ سے ظالم یہ کیا کیا

(نور اللغات). قسم خدا کی جی چاہتا ہے کہ اپنا منھ پیٹ لوں. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۲۳۸). ہاڑ نے منھ پیٹ لیا، کنیزوں نے پوچھا کیوں واری خیر تو ہے، ہاڑ سحر بند نے کہا ارے غضب ہوا میرا شوہر مارا گیا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳، ۳۶۴). اس کی ساری عقل اور دلیلیں اپنا منہ پیٹتی رہ جائیں گی اور وہ وہیں خاک میں مل جائے گا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۶).

--- پیلا پڑجانا محاورہ.

منھ پر زردی چھا جانا، مردنی چھا جانا، خوف زدہ ہو جانا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- پھاڑ پنجے جھاڑ (--- فت پ، مغ) صف.

(مجازاً) زبان دراز اور جھگڑالو؛ تجتی، بدکلام، بدتمیز. مگر برخوردار ان منھ پھاڑ پنجے جھاڑ قسم کے بزرگ کو کیا حق ہے کہ وہ وزراء و حکام سے ---- کی مصارف کا مطالبہ کریں.

(۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۱۱۰).

--- پھاڑ کر کہنا محاورہ.

چلا کر کہنا، بلند آواز میں بتانا.

ابھی تو حشر ہے آگے، ابھی تو ہے صراط آگے

لحد منہ پھاڑ کر کہتی ہے میں تو پہلی منزل ہوں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۹۳).

--- پھاڑنا محاورہ.

۱. چیخنا، چلانا، زور کی آواز سے بولنا، گاتا یا ہنسنا، زبان درازی کرنا.

سامعیں پھاڑ کے منہ بیٹھیں جہاں اے معروف

اس جگہ اپنا دہن اہل سخن سیتے ہیں

(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۰۱). ادھر بات ہوئی ادھر منہ پھاڑ کر حلق کا کوا دکھا دیا. (۱۹۳۳، سیلاب و گرداب، ۱۸). ٹی وی پر --- کوئی نیگرو عورت منہ پھاڑے گا رہی تھی. (۱۹۸۹، امریکانو، ۱۸۲). ۲. (کھانے یا پھاڑنے کے لیے) منھ پھیلانا، منھ کھولنا. لوگ جماعت میں کھڑے ہو کر منہ پھاڑ پھاڑ کر جمائیاں لیتے ہیں یا زور زور سے ڈکاریں لیتے ہیں. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۳۰). ۳. بے شرم بن کر مانگنا، مانگنے میں لحاظ نہ کرنا (عموماً روپیہ، پیسہ). آج میرے پاس ناتواں (روپیہ) نہیں تھا، مگر بہت منہ پھاڑ رہا ہے، پچیس مانگتا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۰۲). ۴. (کھائی وغیرہ کا) کشادگی یا گہرائی ظاہر کرنا. ادھر سے ادھر تک پہاڑیاں ابھری ہوئی تھیں اور کھائیاں منہ پھاڑے نظر آ رہی تھیں. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۲۸). ۵. کھسیانی ہنسی ہنسنا، منھ پسارنا، دانت نکوسنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- پھاڑے دوڑنا محاورہ.

رک: منھ پسار کر دوڑنا؛ سخت خفا ہونا.

شمع نے اف بھی نہیں کی بے زباں سے بزم میں

دوڑتا گلگیر کیوں ہے اس پہ منھ پھاڑے ہوئے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۱۰).

--- پھَٹ (۔۔۔فت پھ) صف.

۱. بدتمیز، بے خوف و بے لحاظ، زبان دراز، بے مروت، بد لحاظ، بد زبان، بدلگام.

لطیفہ بن کہے جو بھین لے سو کیا امکان
کبھی دبی نہ وہ شہزادیوں سے یہ منھ پھٹ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۶۲). کسی نے گستاخ اور منھ پھٹ اُن کا نام رکھا. (۱۸۹۸، مقالات حالی، ۱: ۲۰۶). بعض منہ پھٹ اور زبان دراز مردوں نے اس بحث میں اپنی ماں بہنوں کے احترام کو بھی کما حقہٗ ملحوظ نہیں رکھا. (۱۹۱۹، عالم نسواں، ۵۲). ان کی کمزوری محض یہ تھی کہ حد سے زیادہ منہ پھٹ تھیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۹۹). ۲. (مجازاً) بے لاگ گفتگو کرنے والا؛ نڈر، بے باک. خود طراز مدھوک جو اس حلقہ کے ایک منہ پھٹ رہنما تسلیم کیے جاتے ہیں انتخابات میں ووٹ حاصل نہیں کر سکے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۷۷). وہ صاف گو بھی تھا اور منہ پھٹ بھی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۳). ۳. (مجازاً) موقع بے موقع بولنے والا، بڑبولا. اتفاق سے سالن میں مکھی گر گئی ایک منہ پھٹ پٹھان نے کہا حضور شیخانی گر پڑی. (۱۹۲۵، لطائف عجیبہ، ۳: ۴۳). شفیق اورنگ آبادی نے لکھا ہے کہ "منہ پھٹ اور شوخ مزاج آدمی تھا". (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱: ۹۱). بعض منہ پھٹ تو یہ بھی کہہ دیتے ہیں "پڑھے لکھے جاہل ہیں!" (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۵۳). ۴. (i) گستاخانہ، بد زبانوں جیسا، صاف گوئی والا. لہجہ منہ پھٹ ضرور ہے مگر اس میں بڑا غم ہے. (۱۹۵۱، نیم رخ، ۳۶). میں نے اپنی عادت سے مجبور ہو کر اپنے منہ پھٹ انداز میں اس خیال سے اختلاف کیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۰). (ii) (شاذ) صاف صاف باتوں پر مشتمل، سچی باتوں پر مبنی، جارحانہ. تنقید الفاروق کا دوسرا حصہ پہلے سے زیادہ منہ پھٹ ہے. (۱۹۱۹، مکاتیب مہدی الافادی، ۸۷). ۵. (قدیم) شور مچانے والا، چلانے والا، غل کرنے والا.

یا تمھیں تم سچ کہو اے یہ بھی ہوتا پھر بھلا
بکتیں سوتیں تمھاری کیوں نہ منہ پھٹ بولتیں

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۲). [منہ + پھٹ (پھٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- پھٹنا محاورہ.

کسی تیز مسالے سے منھ کے اندر کی کھال میں سوزش پیدا ہونا یا ٹکڑے اُڑ جانا، منھ کٹ جانا. جو پارسا ہوتی ہیں ان کا منہ چونے سے نہیں پھٹتا. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۵).

--- پھر / پھرا جانا محاورہ.

۱. رخ پھرنا، کسی کے منھ کا کسی اور طرف مائل ہو جانا.

دل میں ہے کیا آرزوئے لکھنؤ — منہ پھرا جاتا ہے سوئے لکھنؤ

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۱۵۹). ۲. مٹھاس بہت تیز ہونا (فرہنگ اثر، ۵۳۵).

--- پھرا لینا / پھرانا محاورہ.

۱. منھ پھیرنا، بے رخی کرنا، بے مروتی سے پیش آنا.

میری جن نے مجھے دیکھ منہ پھرایا آج — کسی رقیب نے کیا کچھ اوسے سکھایا آج

([illegible]، دیوان قائم، ۶۲).

منھ پھرا لینے میں تو ہارے بھلا اک ناز ہے
دائیں بائیں دیکھتے جانا، یہ کیا انداز ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، ک (مجلس)، ۲: ۳۹۵).

لے جائے جان بیچ کے جو جس کے ہاتھ آئے
ایسا سخی نہیں جو کسی سے وہ منہ پھرائے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۹۴). ۲. (جنگ وغیرہ سے) منھ موڑنا، پیچھے ہٹنا، بھاگ جانا، ہمت ہارنا.

قربان جاؤں منہ نہ پھرانا لڑائی سے — ہشیار رہیو بہر خدا میرے بھائی سے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۵۵). شکاری کہتے کہ شیر سے منہ نہ پھرائیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۷۳). ۳. چھوڑنا، ترک کرنا.

منہ کو پھرائے خلق سے کوچہ میں اس کے جان دی
شہرہ ہمارے عشق کا کیوں نہ اوڑے گلی گلی

(۱۸۵۸، امانت، د، ۹۴).

--- پھر پھرا جانا ف مر.

مڑ جانا، پیچھے ہٹ جانا، سامنے نہ ٹھہر سکنا. ترک سوار آگے بڑھے لیکن گولوں کی بھرمار سے گھوڑوں کے منہ پھر پھرا گئے وہ واپس چلے آئے. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۱۵۲).

--- پھُر جانا / پھرنا ف مر.

۱. منھ کا ٹیڑھا ہو جانا، ضرب، طمانچہ یا تھپڑ سے منھ کا خم کھا جانا.

کعبے سے قبلہ نما کا نہیں پھرتا کبھی منھ
کاش اس مرغ کی تقلید میں انساں ہووے

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۰۸). طمانچہ ایسے زور سے مارا کہ منھ ہی تو پھر گیا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۰۸). اس کی زمین نے اسے اتنا سخت طمانچہ مارا تھا کہ اس کا منہ پھر گیا تھا. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۱۳). ۲. توجہ یا التفات سے رُخ کسی طرف مائل ہو جانا، کسی طرف رُخ ہونا، رُخ بدل جانا.

رُخ یار کی سمت کو منھ پھرا ہے — مری لاش مقتل میں بھی قبلہ رو ہے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۹۳).

دل میں ہے کیا آرزوئے لکھنؤ — منہ پھرا جاتا ہے سوئے لکھنؤ

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۱۵۹).

جدھر منھ پھرے اُن کا ہٹ جائیں سب — جدھر تکیں دستے سے کٹ جائیں سب

(۱۹۲۵، شوق قدوائی (نور اللغات)). ۳. (جنگ یا مقابلے میں) شکست کھانا، بھاگنا، پیچھے ہٹ جانا، مقابلے کی تاب نہ رہنا؛ حوصلہ پست ہونا، ہمت ہار جانا.

نہ کیوں کر لخت دل کے ساتھ پلٹن اشک کی بھاگے
سپاہی بھاگتے ہیں جب ہی منہ سردار کا پھرتا

(۱۸۳۹، اسیر (گلزار علی)، د، ۹). ہوشنگ نے ایک ہاتھی کے تیر ایسے لگائے کہ اس کا منہ پھر گیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۸۹). ترک سوار آگے بڑھے لیکن گولوں کی بھرمار سے گھوڑوں کے منہ پھر پھرا گئے وہ واپس چلے آئے. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۱۵۲). ۴. (کھانے سے) جی پھرنا، اُکتا جانا.

دہن کو دیکھ ترے ہونٹ چاٹتے رہ گئے — پھرا نہ قند سے منھ چاشنی چشیدوں کا

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۸۶).

منہ پھر گیا فردوس کے میووں سے ہمارا — جب ذائقہ چکھا ثمر عشق کے پھل کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۲).

الٰہی کس قدر میٹھا لہو تھا حلقِ بسمل کا
کہ وقتِ ذبح منہ پھر پھر گیا شمشیرِ قاتل کا

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) ، بیاضِ سحر ، ۶۵). ۵. التفات میں کمی آنا ، کشیدگی پیدا ہونا ، برگشتہ ہونا ، توجہ نہ رہنا.

پھرا ہے منہ ترے خنجر کا مجھ سے کیوں اے ترک
ہوئی ہے کس لئے بے رُخ کماں نہیں معلوم

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۸۴). ۶. تلوار وغیرہ کی دھار مڑ جانا یا کند ہو جانا.

پھر گئے ہیں معرکوں میں مجھ سے تلواروں کے منہ
سخت جانی نے مری توڑے ہیں خنجر سیکڑوں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۴).

سخت جانی کا برا ہو دل ہے شرمندہ نسیم
پھر گیا خنجر کا منہ شل ہو گئے بازوے دوست

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۷). ۷. رُخ بدل جانا ، طور طریقے بدل جانا ، اندازِ نظر بدل جانا.

منہ لگے گا جان کے اور جو لگے گا تیرے منہ
تو اگر پھیرے گا منہ عالم کا منہ پھر جائے گا

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۶۱). اگر یہ سچ ہے کہ تقسیم بنگال کے طمانچے سے مسلمانوں کی پالٹکس کا منہ پھر گیا ، تو ہم رضامند ہیں کہ اس تقریبِ مسرت میں بنگال کے سوا کچھ اور بھی نثار کر دیا جائے. (۱۹۱۲ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۴۸). ۸. شرمندگی سے رُخ موڑ لینا ، کم مائگی کا احساس ہونا.

منہ پھر گیا سورج کا تیرا حسن جو دیکھا
صورت سے تری چاند کی صورت نہیں ملتی

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۳۳۰). ۹. لقوے کے سبب منہ ٹیڑھا ہو جانا ، لقوے کا آزار ہو جانا ، لقوہ ہو جانا (نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- پُھلا بَیٹھنا / پُھلا کے بَیٹھنا محاورہ.

ناراض یا خفا ہو کر بیٹھنا ، ناراض ہونا ، منہ سجانا ، خفگی کی صورت بنانا. کوئی ایسی ویسی بات کہہ دیتی تو منہ پھلا بیٹھ جاتی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۵۳). بینا کو یہ بات اتنی بری لگی کہ منہ پھلا کے الگ بیٹھ گئی. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۳۰۲).

--- پُھلا لینا محاورہ.

رک : منہ پھلانا. سوراس سمجھاتا تو منہ پھلا لیتا : کہتا ، "تم تو چاہتے ہو کالج میں گھو بن کر رہوں." (۱۹۳۸ ، سولہ سنگار ، ۲۸).

--- پُھلانا محاورہ.

ناراض ہونا ، منہ سجانا ، خفگی کی صورت بنانا ، روٹھنا.

گئی کہنے سکھی سوں منہ پھلا کر — مروڑی بھونہ انکھیاں کوں پھرا کر

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۳).

غصہ میں منہ پھلاؤ تو حسن اور بڑھ چلے
دلدار آئینہ ہو تمھارے جمال کا

(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۶۱).

پھولوں کو جو تو کوں منہ پھلائیں — چڑیوں سے جو بولوں غل مچائیں

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۲۰).

کیا کروں عرضِ مدعا اُن سے — مجھ سے وہ منہ پھلائے بیٹھے ہیں

(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، تحقق ، ۷۷). وہ منہ پھلائے اپنے بیڈ روم میں پلنگ پر لیٹی ..... ناول پڑھا کرتیں. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۷۷).

--- پُھلائے بَیٹھنا محاورہ.

ناراض ہو کے بیٹھنا ، خفگی کے ساتھ بیٹھنا. عمرو منہ پھلائے بیٹھا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۵ : ۲۵۳). دیکھتا کیا ہوں کہ ایک طرف ..... میجر صاحب منہ پھلائے بیٹھے ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۱ : ۹). یہ بھی کوئی گھر ہے جہاں سب لوگ منہ پھلائے بیٹھے رہتے ہیں. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۲۲۰). ماں باپ ہمیشہ لاؤنج میں ہوتے ..... ماں منہ پھلائے بیٹھی ہوتی. (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، ۸۰).

--- پُھوٹ جانا / پُھوٹنا محاورہ.

منہ پک جانا ، زبان میں چھالے پڑ جانا. ان کا مقولہ اچھا تھا یا برا ، مگر یہ تھا کہ "کٹ جائے وہ زبان ، اور پھوٹ جائے وہ منہ جو بڑوں کی بڑائی اور بزرگوں کی بزرگی کا لحاظ نہ کرے." (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۹). عبد اللہ نے گرج کر پوچھا ، "ابے کیا منہ پھوٹ گیا ، بولتا کیوں نہیں." (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۱۵).

--- پھوڑ پھوڑ کر مانگنا محاورہ.

طلب کرنا ، بے غیرت بن کر تقاضا کرنا. بندۂ خدا نے چھری کا دستہ ہاتھ سے نہ چھوڑا جب تک خدمتگار نے منہ پھوڑ پھوڑ کر نہیں مانگا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۹۱).

ملتا رہا کبھی غیروں ہی سے نقدِ مدعا — مانگا کئی عزیزوں سے منہ پھوڑ پھوڑ کے

(۱۹۰۸ ، مخزن ، اپریل (عبد الاحد شمشاد) ، ۷۰).

--- پھوڑ کر م ف.

بے حیا بن کر ، بے حیائی یا بے شرمی سے ، آزادانہ ، بے حجابانہ ، بیباکانہ ، خاموشی ختم کر کے ، جرأت یا دلیری کر کے. حیا اور عزت کو بالائے طاق ، آپ منہ پھوڑ کر اس کو متوجہ کیا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۷۶).

--- پھوڑ کر کَہنا محاورہ.

بے باکی سے کہنا ، منھ سے بولنا نیز مانگنا ، طلب کرنا.

گر کہے گی مجھ سے کچھ منہ پھوڑ کر باجی تو پھر
ٹھنڈی کر ڈالوں گی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں

(۱۸۳۵ ، رنگین ، (دیوانِ رنگین و انشا ، ۳۱). صادق کے لیے موتی منہ پھوڑ کر کہا بھی جاتا تھا تو بھی کوئی ہامی نہیں بھرتا تھا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۹). گورے صاحب نے منہ پھوڑ کر کہا کہ اماں اب تو بجلی محلے میں آ گئی ہے لاؤ ہم بھی لگوا لیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۶). اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ یہاں سے اس وقت تک نکلنے کا نام نہ لے جب تک گھر والے خود منھ پھوڑ کر نہ کہیں. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۹۵).

--- پھوڑ کر / کے مانگنا محاورہ.

مانگنے کی عادت نہ ہونے کے باوجود مانگ بیٹھنا ، منھ سے مانگنا.

پیاس ابھی ہے قاتل اور اک قطرہ آبِ تیغ کا
مانگتا ہے خود دہانِ زخمِ تن منھ چھوڑ کر

(۱۸۷۴، مظہرِ عشق، ۷۷). جس کسی کو بھی کسی چیز کا خیال آ گیا اور منہ چھوڑ کر مانگی تو مرجان .... پاس لے جا کر روٹی پر ایک پھانک رکھ. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۹۸).

بے بسی دیکھ کے عباس کا جی بیٹھ گیا
پیاسی بچی نے جو منھ چھوڑ کے مانگا پانی

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۷۷). تو یہ میری بچی نے کیسا منہ چھوڑ کر مانگا، ایک تو وہ خود ہی اتنی غیرت دار ہے. (۱۹۶۱، تیسری منزل، ۱۸۵). آپ نے منھ چھوڑ کر تاریخ مانگی ہے. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۲۷۶).

--- پھُولا (--- و مع) صف.

جو ہر وقت ناک بھوں چڑھائے رہے، ہر وقت خفا خفا اور ناراض سا رہنے والا. جتیرے تک چڑھے منھ پھولے ...... بیوی سے آ کر سیدھے ہو جاتے ہیں. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۱۱۴). [منہ + پھولا (پھولنا (رک) سے)].

--- پھُولنا محاورہ.

ناراضی یا خفگی سے منھ بننا، روٹھنے سے منھ سُوجنا، آزردہ ہونا، برہم ہونا.

گل توڑ کر دیا دلِ بلبل کو کیا ہے خار
پھولا ہوا ہے غنچے کا منہ باغباں سے آج

(۱۸۵۸، امانت لکھنوی، د، ۳۸). کبھی منہ پھولا ہے کبھی ناک چڑھی ہے کہیں کوس رہی ہیں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۷۹). فریقین میں سے تمام دن ہر ایک کا منہ پھولا رہا. (۱۹۸۱، تماشا کہیں جسے، ۱۶۳).

--- پھُونکنا محاورہ.

۱. چولھا جلانا، کھانے کے لیے کچھ پکانا (عموماً خوشی میں بانٹنے کے لیے). آپ کے یہاں لڑکا ہوا ہے، جائیے منھ پھونکیے لکڑیاں لیتے جائیے گا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۸۳). ۲. لعنت بھیجنا، پروا نہ کرنا.

کر خاک بسر چرخ کا منہ پھونک میاں
پی میش منا پڑی رتوں میں مری جاں

(۱۹۲۷، بے خانۂ خیام، آغا شاعر قزلباش، ۲۰۹).

--- پھیر پھیر دینا محاورہ.

بُری طرح شکست دینا، مغلوب کرنا، پسپا کرنا. سوشکی کا دعویٰ یہ ہے کہ میں نے ترکوں کا سات بار منہ پھیر پھیر دیا. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۱۶۷).

--- پھیر جانا محاورہ.

پسپا ہونا، مقابلے سے پیچھے ہٹنا، بھاگ جانا.

بڑوے ہو کر تم اس کے سے منہ پھیر گئے
اس جھگڑوں کو یہ گھوڑے کو ڈپٹ کر مارا

(۱۸۱۸، انشا، د، ۱۳۰).

--- پھیر دینا محاورہ.

۱. منھ موڑ دینا، رخ پھیر دینا، منھ دوسری طرف کر دینا.

قسمت کا منہ کبھی تو سوئے یار پھیر دے
اتنی امید رکھتے ہیں دورانِ سر سے ہم

(۱۸۲۷، کلیاتِ منیر، ۱: ۲۹۳). ۲. منھ تھپڑا دینا، بہت مارنا. اٹھ گھڑی ہو مکارہ، ابھی آگ سلگا، نہیں تو مارے تھپڑوں کے منہ پھیر دوںگا. (۱۹۱۹، طوفانِ اشک، ۲۷). ۳. پسپا کر دینا، مغلوب کر دینا، شکست دینا، بھگا دینا.

سختِ جانی نے مری پھیر دیا منہ دم میں
دل کڑا کر کے اگر خنجرِ فولاد آیا

(۱۸۵۸، امانت لکھنوی، د، ۵). بیرام خاں نے چند مرتبہ لشکر اس طرح لڑایا کہ دشمن کے لشکر کا منہ پھیر دیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۵۵). مقابل کے منھ پھیر دیے حتی کہ شام ہو گئی. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۷۶). تاریخ میں ایک ایسے جواں مرد بادشاہ کا ذکر ہے جس نے آٹھ ہزار فوج سے اسی ہزار لشکرِ جرار کے منہ پھیر دیے تھے. (۱۹۸۹، اربابِ علم و کمال اور پیشۂ رزقِ حلال، ۱۹۸). صادقین جو ایک ہلکی سی ضرب سے بڑے بڑوں کے منہ پھیر دیتے تھے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۳).

--- پھیر کر/کے بیٹھنا محاورہ.

۱. منھ موڑ کر بیٹھنا، پیٹھ موڑ کر بیٹھنا.

ہیں چاروں طرف غیر اسے گھیر کے بیٹھے
منھ میری طرف سے نہ وہ کیوں پھیر کے بیٹھے

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۴: ۱۵۳). ۲. بیزاری اور بے رخی اختیار کرنا.

میری جانب سے وہ منہ پھیر کے بیٹھے ہیں شکیل
کون سمجھے گا کہ مدت کی شناسائی ہے

(۱۹۷۰، شکیل بدایونی، رعنائیاں، ۶۸).

--- پھیر کر/کے جانا محاورہ.

ناراض ہو کر جانا، روٹھ کر جانا.

چھری پھیر دیتا تو اچھا تھا اس سے   لگاوٹ سے منھ پھیر کر جانے والے

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۲۵).

کیا کہیں کتنے مراسم تھے ہمارے اس سے
وہ جو اک شخص ہے منہ پھیر کے جانے والا

(۱۹۶۶، دردِ آشوب (کلیاتِ احمد فراز، ۳۲۸)).

--- پھیر کر چلنا محاورہ.

اظہارِ نفرت کرنا، بیزاری ظاہر کرنا.

وائے افسوس کسی کا نہیں دل ملتا ہے
جو گزرتا ہے ادھر پھیر کے منھ چلتا ہے

(۱۸۷۸، بحر (امداد علی) (نور اللغات)).

--- پھیر کر/کے سونا محاورہ.

بے التفاتی ظاہر کرنا، دوسری طرف کروٹ لے کے سونا، اظہارِ ناراضگی کرنا (نور اللغات).

--- پھیر کر کہنا محاورہ.
ناز و نخرے سے کہنا، معشوقانہ ادا سے کہنا.

ذوق کے مرنے کی سن کر پہلے تو کچھ رک گئے
پھر کہا تو یہ کہا منہ پھیر کر، اچھا ہوا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۲).

--- پھیر کر گھر دیکھ کر کہاوت.
گھر اُس طرف ہے، فوراً چلے جاؤ. پھر بولی سدھارو منہ پھیر کر گھر دیکھ کر. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۱۳۱).

--- پھیر کر نہ دیکھنا محاورہ.
بے توجہی اور بے پروائی کرنا.

منہ پھیر کر کسی دن اوس نے ادہر نہ دیکھا
اس آہ میں تو ہم نے کچھ بھی اثر نہ دیکھا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۳). غریب ہوگے تو بھی سیر چشم، دوسروں کی دولت کو منہ پھیر کر نہ دیکھو گے. (۱۹۶۹، متاع فقیر، عابد رضا، ۱۲۳).

--- پھیر کر/ پھیرے ہنسنا محاورہ.
منھ چھپا کر ہنسنا، پردے پردے میں ہنسنا.

زیرِ لب چمکتے نہیں میرے داغِ دل
منہ پھیرے ہنس رہی ہے زمیں آسمان پر

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۸۷).

--- پھیر لینا محاورہ.
۱. منھ دوسری طرف کر لینا نیز روگردانی کرنا. مسلم نے کہا..... کیا مجال کہ تجھ ظلم سے موہنہ پھیروں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۰۵).

ہوں وہ بلبل کہ خریدار نے منہ پھیر لیا دام مجھ پر نہ لگانے کوئی صیاد آیا

(۱۸۵۸، امانت لکھنوی، د، ۵). اس نے بھی ہزار کوشش کی کہ بات آئی گئی ہو جائے مگر شیر شاہ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا. (۱۹۳۹، ناٹک کتھا، ۱۰۲). حیدر آباد کے جاگیردارانہ ماحول نے ہر نئی تحریک کو خواہ وہ سیاسی ہو کہ سماجی یا تعلیمی اس سے منہ پھیر لینے کو اپنا شعار بنا لیا تھا. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۲). ۲. بے پروائی کرنا، بے مروتی برتنا، بے اعتنائی کرنا، توجہ نہ دینا، نفرت کا اظہار کرنا. اب ان میں سے کوئی بھی آتا ہے بلکہ دور سے دیکھ کر منہ پھیر لیتے ہیں، بات کرو تو جواب نہیں دیتے ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۵، ۱: ۳۱۹). مظلوم و معصوم بندے دور دور سے آس لگا کر تیرے پاس آئیں اور تو منہ پھیر لے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۱۳). راجہ و نے نند کو آتے دیکھ کر منہ پھیر لیا تھا. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۲۴۳). ۳. منھ موڑنا، ناراض ہو جانا، رخ بدل لینا.

کاہے کو یہ انداز تھا اغراض بتاں کا
ظاہر ہے کہ منھ پھیر لیا ہم سے خدا نے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۴۰). ملکہ نے منھ پھیر لیا اسکو تو جواب نہ دیا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۸۳۵). شہزادی نے ناراض ہو کر سیف الملوک کی طرف سے منھ پھیر لیا. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۳۳).

ہم سے منہ پھیر نہ لے خلق خدا اس ڈر سے
ہم نے منہ پھیر لیا تیری جفا سے پہلے

(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۳۰). ۴. حقارت یا کراہت سے منھ دوسری جانب کرنا. گردن میں ان کی ضد کے ساتھ قلندرانہ جھنک تھی جو خرافات سے منھ پھیر لینے کا انداز تھا. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۲).

--- پھیرنا محاورہ.
۱. رخ بدل دینا، چہرہ دوسری جانب کرنا نیز بیزار ہو جانا، متنفر یا ناراض ہونا.

یہ سخن سن کے اس نے منھ پھیرا کچھ نہ بولی، یہ بولے ہجرا

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۲۳).

تمھارے خال کے سودے سے جس نے منھ پھیرا
ہوا وہ خلق میں محتاج دانے دانے کو

(؟، قدر (نور اللغات)). بڑی بچی منہ پھیر کر دوپٹے کے پلو سے آنکھیں پونچھ رہی تھیں. (۱۹۶۲، آنگن، ۲۵۹). ۲. (ڈر کر یا شرم وغیرہ کی وجہ سے) بھاگ جانا، پست ہمت ہو جانا، ہتھیار ڈال دینا، مقابلے سے ہٹ جانا.

کس ستم سے ترے پھیرا ہم نے منہ کہہ رہا ہے او ستم ایجاد کیا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۹۸).

منھ نہیں پھیرتے تیور نہیں میلا کرتے
ہم بھی کیا کھاتے ہیں ظالم تری تلوار کا وار

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۰۷). ۳. توجہ یا التفات سے کسی طرف مائل ہونا، کسی طرف رخ کرنا. یہ نیکی نہیں ہے کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیرو. (۱۹۰۳، شبلی، مقالات، ۱، ۸۸). ۴. التفات میں کمی لانا، کشیدہ خاطر ہونا، توجہ نہ کرنا، برگشتہ ہونا، روگرداں ہونا.

استعانت خلق سے چنا ہے توں رازق ہر جزو کل سے پھیر موں

(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۷۲).

آرام سے وہی ہے جو پھیرے خدا سے منھ
دیکھو ہے مرغِ قبلہ نما اضطراب میں

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۵۹).

تزئین سے منہ پھیر یہی حسنِ عمل ہے
غازے کو ملا خاک میں چہرے پہ لگا خاک

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۷). مجھے امید ہے کہ آپ اس سے منہ نہ پھیریں گے. (۱۹۳۴، سرگزشت عروس، ۲۷۲). ۵. شرم کرنا، حیا کرنا، شرمانا، لجانا.

مزاج میں یہ حیا ہے کہ پھیر لیتے ہیں منھ
جو وہ نظارۂ مردم گیاہ کرتے ہیں

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۷۳).

--- پھیکا ہونا محاورہ.
منھ کا ذائقہ خراب ہونا. مجھے پان کا ایک ٹکڑا ہی کھا لینے دو، میرا منھ پھیکا ہو رہا ہے. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، ظلمت نیم روز، ۷۷).

--- پھیلانا محاورہ.
۱. زیادہ کا خواہش مند ہونا، زیادہ مانگنا، لالچ کرنا؛ زیادہ مانگنے پر اڑنا، زیادہ طمع کرنا؛ مانگنا.

میرے پاس کچھ زر نقد بھی نہیں ہے کہ اُسکی نذر دی کروں کہ لے بابا میرا پیچھا چھوڑ، کیونکہ منھ پھیلا رہا ہے. (١٨٩١، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ٣٢٥). جتنا اعلیٰ حاکم ہوتا ہے اتنا ہی منہ پھیلاتا ہے. (١٩٢٢، گوشۂ عافیت، ١ : ٩٣).

مجھے اُس ذات کا ایک مو بہت ہے   نہ منہ پھیلاؤں بس خوشبو بہت ہے
(١٩٨٥، دریں دریں، ٩٢). ٢. زیادہ قیمت مانگنا، دام چڑھانا، مول بڑھانا، گراں کرنا. داروغہ جی تو بہت منہ پھیلا رہے ہیں کہتے ہیں، سب سے چلکہ لیں گے. (١٩٢٢، گوشۂ عافیت، ١ : ١٩٩). ٣. منھ کھولنا، منھ پسارنا، دہن فراخ کرنا.

ذالی کٹنے کو ہوئی تیر نے منہ پھیلایا   حیف بے چارے پہ کیا پردۂ غفلت چھایا
(١٩٢٥، ریاض امجد، ٣٢). ٣. ہکا بکا رہ جانا، حیرت سے منھ کھول دینا، حیران ہو جانا. سب صاحبوں کی یہی خواہش ہے کچھ کہئے ... خواجہ نے منھ پھیلا کر کہا صاحب میں کوئی گویا نہیں ہوں. (١٨٩١، طلسم ہوش ربا، ٥ : ٢، ٧٣٣). سامعین ہر ایک منجھے مخبر کی داستان کو ایسی حرکت سے منہ پھیلا کر سنتے تھے، گویا کوئی وحی نازل ہوئی ہے. (١٩٣٦، پریم چند، پریم بتیسی، ١ : ٢٩).

... پَھیلائے بَیٹْھنا محاورہ.

مانگنے اور لینے کے واسطے تیار رہنا، منتظر رہنا، خواہش مند رہنا.

ہمارا زخم دامن دار منہ پھیلائے بیٹھا ہے
بھرے گا دیکھیے کس دن نمکداں شورِ محشر کا

(١٨٩٥، دیوان راسخ دہلوی، ٢٩). جو اپنے گھروں میں منہ پھیلائے بیٹھے تھے، بد یہی نتیجہ تھا. (١٩٢٣، خطبۂ صدارت، ٩).

... پَھیلائے ہونا محاورہ.

بہت مانگنے یا لینے کے لیے تیار ہونا، خواہش مند ہونا، طلب گار ہونا.

تشنی وہ ہوں کہ ہر دم تیغ کھانے کیلئے
جو دہان زخم کاری ہے وہ منھ پھیلائے ہے

(١٨٧٨، سخن بے مثال، ٩٢). اب ایک ایک ٹکڑے کے لئے سو سو آدمی منہ پھیلائے ہوئے ہیں. (١٩٢٢، گوشۂ عافیت، ١ : ٣٧).

... تاکْنا محاورہ (قدیم).

رک : منہ تکنا جو فصیح ہے. ہم کیوں اپاہج کی طرح چپ چاپ لوگوں کا منھ تاکا کریں. (١٨٨٨، اختر شاہنشاہی، ٩١). جس گھر میں اس نے راج کیا ... جس لونڈے کو اپنا غلام سمجھا اس کا منہ نہ تاکے گی. (١٩٣٦، پریم چند، خاک پروانہ، ١٨٣).

... تُڑْوانا ف م، محاورہ.

کسی سے کسی کی بہت پٹائی کروانا. نہ ملا منا تو کمبخت سامنے تڑوانا پڑے گا. (١٩٣٧، خان صاحب، ٦١).

... تَک م ف.

١. ہونٹوں کے قریب، منھ میں، کھانے میں.

ذائقہ تیغ ہے اپنا مرض ہجراں سے   زہر ہو جاتی ہے منہ تک جو دوا آتی ہے
(١٩٣٦، ریاض البحر، ٢٥٣). ٢. زبان پر، ہونٹوں پر (عموماً بات کے ساتھ). تمہارے سر کی قسم کئی بار منہ تک بات آئی مگر تمہارا ڈھنگ دیکھ کر جرأت نہ ہوئی کہ پوچھوں. (١٩٠٧، ترجمۃ العروج، ٥٢).

مجھ سے وہ روٹھے ہیں یہ منہ تک نہ تھی آنے کی بات
اس پہ بھی جیتا ہوں اب تک ہے نا مرجانے کی بات

(١٩٣٨، سریلی بانسری، ٣٣). ٣. اوپر تک، اوپر کی سطح تک، لبالب. شباب کے ناپنے کے پیمانے منھ تک بھر آئے ہیں. (١٩٣٧، مشیر حسین قدوائی، جذب دل، ٣٩).

... تَک ایک کھیل اُڑ کر نہ جانا محاورہ.

کچھ نہ کھانا، کھانے کو کچھ نہ ملنا، فاقے سے ہونا. آج تیسرا وقت تھا، کہ ان کے منہ تک ایک کھیل اڑ کر نہ گئی تھی. (١٩٣٥، دکھ بھری کہانی، سیدہ نذر سجاد حیدر، ٢٢).

... تَک آنا محاورہ.

١. لب تک آنا، زبان تک آنا، ہونٹوں تک آنا، کہا جانا (جامع اللغات : مہذب اللغات). ٢. لبالب بھرنا، کناروں تک آنا، لبریز ہو جانا (جامع اللغات : نور اللغات).

... تَک آئی (ہوئی) بات امث.

وہ بات جس کے کہنے کو دل چاہتا ہو، جس کا کہنا موقع کے لحاظ سے ضروری ہو، کہنے کی بات.

درد دل کہنے میں ہے کیا پس و پیش   کہی جاتی ہے منھ تک آئی بات
(١٨٣٦، آتش، ک، ٢٢٩). لیکن مجاز ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں کی کب پروا کرتے تھے، منہ تک آئی ہوئی بات اُن سے رکتی نہ تھی. (١٩٧٩، آوارگان عشق، ٣١).

... تَک بَھرْنا محاورہ.

کسی ظرف کا لبالب بھرنا، منہا منھ بھرنا، گلے تک پُر کرنا، لبریز کرنا (نور اللغات : مہذب اللغات).

... تَک جِگر آنا محاورہ.

دم الٹنا، دم گھبرانا، جی امنڈنا.

دے شکوے کی رخصت جو ہمیں شرم محبت   غنچے کی طرح ٹکڑے ہو منھ تک جگر آوے
(١٧٨٠، سودا، ک، ١ : ٢٠٨).

رندے عشق میں کوئی یوں کب تک   جگر آہ منھ تک تو آنے لگا
(١٨١٠، میر، ک، ٣٨٥).

... تَکْتے / تَک کے رَہ جانا محاورہ.

حیرت سے خاموش رہ جانا، کچھ نہ کہہ سکنا، منھ دیکھتے رہ جانا. یہ بے قصا ان کو لے گئی اور ہم منھ ہی تکتے رہے. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣ : ٣٥٩).

غصے میں وہ بھرا تو میں منہ تک کے رہ گیا   دیں اتنی گالیاں کہ وہ خود تھک کے رہ گیا
(١٩٢٥، شوق قدوائی، د، ٣٧). ایک کامیاب ہو جائے اور دوسرا منہ تکتا رہ جائے. (١٩٩٠، کالی حویلی، ٢١١).

... تُکَّل ہو جانا محاورہ.

پٹائی سے حلیہ بگڑ جانا. لڑتے لڑتے حضرت ریشائل نے میاں کوسے کی بے ریش ٹھوڑی پر ہاتھ ڈالا ..... اپنے ' اتنی ٹھسکیاں دیں کہ منھ تکل ہو گیا. (١٩٣٥، اودھ پنچ، لکھنؤ، ٢٠، ٣٥ : ٩).

... تَکْنا محاورہ.

١. خاموشی سے منھ دیکھتے رہنا؛ حسرت و یاس سے دیکھنا، بے بسی سے نظر کرنا.

کیا ستم ہے ساقیا ہم کو جو تو جانے حریف
منہ تکیں ہم اور پئیں بھر بھر کے پیمانے حریف
(۱۷۹۱، حسرت لکھنوی (جعفر علی)، ک، ۲۳۱).

کچھ ترے جذب کے اے دل جو اشارے ہوتے
غیر منہ تکتے وہ پہلو میں ہمارے ہوتے
(۱۸۸۸، مضمون ہائے دلکش، ۲۶).

کیا سیر ہے میں تکوں منہ ان کا اور منہ دیکھیں وہ آرسی کا
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱۱).

عزیزؔ کو اپنا شہر بھی اب ہوا ہے اک شہر ناشناساں
وفورِ حسرت سے منہ تکے ہے کبھی کسی کا، کبھی کسی کا
(۱۹۹۱، تاج عزیز، ۹۶). ۲. ہکا بکا رہ جانا، حیران و ششدر رہ جانا، حیرت کا اظہار کرنا.

منہ تکا ہی کرے ہے جس تس کا حیرتی ہے یہ آئنہ کس کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۸).

کیا غضب ہے یہ گواہی کوئی بھی دیتا نہیں
لوگ منہ تکتے ہیں اور قاتل مکر جانے کو ہے
(۱۸۹۷، دیوان ڈاکٹر مائل، ۱۹۱).

چڑھی ہیں کبھی تک آستینیں ستم کے خنجر چمک رہے ہیں
وفورِ حیرت سے ہم ہیں بیخود خموش منہ ان کا تک رہے ہیں
(۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ (قتیل)، ۹، ۶: ۳). حیران و پریشان بیٹھی ان کا منہ تکتی رہی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۵۰۶). ۳. نگاہِ طلب سے دیکھنا، (کسی سے کسی شے کا) امیدوار ہونا، مدد کا محتاج ہونا، آگے ہاتھ پھیلانا. خوشامد کرتی ہوں تیرا منہ تکتی ہوں اب مجھے کیا کہتا ہے. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۹۳). وہ ہمیشہ بچوں کی طرح ..... ہر معاملہ میں دوسروں کا منہ تکتا رہتا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۳۶۶). حاجت مند تو درکنار اچھی اچھی امیر زادیاں اُس کا منہ تک رہی تھیں. (۱۹۰۷، مخزن، اپریل، ۳۸).

زمانے بھر کا منہ تکتے ہیں کیوں، اپنی طرف دیکھیں
بسر کرتا ہے جن کو رنگ و بوے واے گماں ہوکر
(۱۹۵۷، یاس و یگانہ، گنجینہ، ۳۸). لومڑی کی مکاری نہیں شیر کی قوت عطا کرے دوسروں کا منہ تکنے کی بجائے خود رزق حاصل کرنے کا اہل بنائے جو مشینوں کو چلانا نہیں بنانا سکھائے.
(۱۹۸۳، تنقیدی اور تحقیقی جائزے، ۱۱۱). ۴. (i) منتظر ہونا، انتظار کرنا، راہ دیکھنا.

حشر کے گھنٹے ہی دن منہ تک رہی ہے صور کا
حاملہ ہے قبر لاشہ لے کے مجھ رنجور کا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۳۹). عبدالمطلب اور آمنہ دونوں منہ تکتے رہے، مگر کسی نے ادھر کا رخ نہ کیا. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۴۷). (ii) جواب کا منتظر رہنا.

تکتا ہوں منہ میں اس کا وہ تکتا ہے منہ مرا
مطلب میں کام ہے دلِ امیدوار کا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۵). ۵. جواب نہ دے سکنا، لاجواب ہوکر دیکھتے رہ جانا، لاجواب ہوجانا. اکثر فارغ التحصیل طلبہ ان کا منہ تکتے رہ جاتے ہیں.
(۱۸۹۳، مقالات حالی، ۲: ۳۶).

جو ناصح مرے آگے بکنے لگا میں کیا کرتا منہ اس کا تکنے لگا
(۱۹۰۷، کلیات اکبر، ۱: ۱۴۳). اس کا انجام یہ ہوا کہ پیٹ کی طلب کے آگے ذہن منہ تکتا رہ گیا. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۸۹). اس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم کیوں ایک دوسرے کا منہ تکتے ہو. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۵۰). ۶. کرنے کے موقع پر کچھ نہ کرسکنا، ہاتھ پر ہاتھ دھر کے بیٹھے رہنا، معاملے کی طرف سے بے پروائی برتنا، خاموش اور بے عمل رہنا. جو دس پانچ سوار نمک خوار رہ گئے وہ ایک ایک کا منہ تکتے رہے. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۸۸). ایک دوسرے کا کیا منہ تکتے ہو، آن پر بن آئی ہے کوئی اپاؤ بتاؤ. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۹۲). ۷. دیکھ کر رہ جانا اور کچھ نہ سمجھ پانا.

صدمۂ فرقت نے یہ صورت بدل دی ہے مری
بھیجوں تو منہ تکیں اہلِ وطن تصویر کا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۹).

میرا رونا بھی وہی ہے، میرا ہنسنا بھی وہی
بھید کیا پائیں گے منہ تکتے ہی رہ جاتے ہیں لوگ
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۶۰).

... تَلْخ ہو جانا / ہونا محاورہ.

منہ کڑوا ہوجانا، منہ کا مزا خراب ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... تَمْتَمانا محاورہ.

۱. (غصے، شرم یا بخار وغیرہ سے) چہرے کا سرخ ہوجانا، رخساروں کا لال ہوجانا.

کہ مارے غیظ کے منہ تمتمایا زباں پر بے تامل اس کی آیا
(۱۸۶۲، طلسم شایاں، ۳۱۴).

حسن خود بیں نے سنا ان عشق کی باتوں کو جب
چاند سا منہ تمتما اٹھا، بڑھا غیظ و غضب
(۱۹۱۶، نقوش مانی، ۳۶).

او جی جلانے والے منہ تمتما اٹھا کیوں
چپ ہو رہا تھا میں تو اک ٹھنڈی سانس بھر کے
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۲۲). ۲. چہرے پر غصے کے آثار پیدا کرنا. بیوی جلائیں تو میاں نخرچھوں کرتے ہیں اور منہ تمتما لیتے ہیں. (۱۸۷۸، نظام ادب (آغا حیدر حسین)، ۳۵: ۱۳).

... تَنْگ کَرْنا محاورہ.

منہ بند کرنا، نہ بولنا.

کوئی ان تنگ دہانوں سے محبت نہ کرے اور یہ تنگ کریں منہ تو شکایت نہ کرے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۱۲).

... توبا (... و ج) امذ.

رشوت، منہ بھرائی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [منہ + توبا (توبڑا (رک) سے)].

... تو دیکھو / دیکھیے فقرہ.

کہاں اتنا حوصلہ رکھتے ہیں، بھلا اتنی ہمت کہاں ہے، کیا مجال، اس قابل تو ہوجاؤ، سوچو تو سہی یہ کام کیسے کرلوگے.

میں اور تجھ سے بات کہوں منہ تو دیکھیے یہ جی میں کررہا ہے خیالِ محال تو
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۱۳).

اس کی آنکھوں کو دیکھیں اے جوشش — منہ تو دیکھو شراب خواروں کا

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۳).

کھینچے کو آئے ہیں تصویرِ یار — منھ تو دیکھو مانی و بہزاد کا

(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود ، ۳۰).

--- توڑ جَواب (--- و ج ، فت ج) امذ.

ایسا جواب دینا کہ پھر اس کا جواب ممکن نہ ہو ، حریف کو بالکل خاموش کر دینے والا جواب ، دانت کھٹے کر دینے والا یا دنداں شکن جواب . رمضانی نے ایک روز اس بات کا بڑا منہ توڑ جواب دیا . (۱۹۳۸ ، بتنم کہانیاں ، ۲۵). ایک آفیسر نے کہا " سر ، سیز فائر لائن پر بھارتی فائرنگ کا منہ توڑ جواب تو ہم بھی دے سکتے ہیں . (۱۹۸۸ ، سلیوٹ ، ۵۲). [منہ + توڑ (توڑنا (رک) سے امر) + جواب (رک)].

--- توڑ کَر جَواب پانا محاورہ.

صاف جواب ملنا ، چپ کرا دینے والا جواب ملنا .

یہ وجہ ہے جو پاتے ہیں منھ توڑ کر جواب
عاشق ہوئے ہم اک بت حاضر جواب کے

(۱۸۶۷ ، رشک (نور اللغات)).

--- توڑ کَر / کے جَواب دینا محاورہ.

بے رو رعایت جواب دینا ، بیباکانہ جواب دینا ، دنداں شکن جواب دینا .

وہ جو ہر بات میں منھ توڑ کے دیتا ہے جواب
اس کے آگے نہیں پڑتا مرے غمخوار کا منھ

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۲۰۷).

--- توڑنا ف م ؛ محاورہ.

۱. چہرے یا منھ کو مجروح کرنا ، سخت سزا دینا ، بہت مارنا .

ہر نفس شیشہ و ساغر شکنی کا ہے بیان — منھ نہ توڑے کوئی بدمست ترا اے واعظ

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۷۷). منہ توڑ ڈالوں گا ، نقد دام دیتے ہیں تو مال بھی عمدہ لیں گے ، کوئی حرام کے دام ہیں . (۱۹۳۰ ، مضامین ملا رموزی ، ۱۱۸). مگر وہ اطمینان سے یونہی بیٹھا اسے "کُر کُر تکتا رہا" پھر بولا میرا منھ توڑنے کے بجائے اپنی ان آنکھوں کو گونگا کر دو . (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۱۳۰). ۲. لاجواب کرنا ، شرمندہ کرنا ، بات کی گرفت کرنا . مرد جس وقت طوطے کی طرح دیدے بدلے تو گو وہ اس کا منہ توڑ سکیں . (۱۹۳۸ ، احکام نسواں ، ۳۲).

--- تو لا فقرہ.

رک : منہ بناؤ ، کسی قابل تو ہو جا ، چل چندا آپا جی آپا جی ، پہلے منہ تو لا ، مجھے آپا جی کہنے والا . (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۵۹).

--- تُھتا / تُھتھا ، کَر م ف.

منھ بنا کر ، منھ پھلا کر ، خفگی سے ، ناراض ہو کر .

منھ تھتھا کر تو نہ تو پاس مرے بیٹھا کر
یہ تو بھاتی نہیں ہے دل کو ترے باد کی طرح

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۳۸).

شب کو آئے جو مرے گھر رنگیں — منہ تھتھا کر میں بولی اس ڈھب سے

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۸۰)). یہ سنا تھا کہ قدسیہ اپنے پیروں کو زمین پر زور سے پٹکنے لگی اور ایک شریر بچے کی طرح منہ تھتھا کر ٹھنکنے اور ضد کرنے لگی . (۱۸۶۳ ، دخترِ فرعون ، ۱ : ۵۰۸).

--- تُھتھانا محاورہ.

منھ پھلانا ، تیوری چڑھانا ، ہونٹوں کو لٹکا لینا ، خفگی کی صورت بنانا ، چہرے سے غصہ ظاہر کرنا ، ناراض ہونا ؛ ناک بھوں چڑھانا . سر ہلا کر منہ تھتھا کر ، ناک بھوں چڑھا کر ، آنکھیں پھرا کر گئے کہنے . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۰).

منہ تھتھائے ہوئے کیا یوہیں سدا رہتی تھی
اجی ناخوش نہ ہو کیا یوہیں خفا رہتی تھی

(۱۸۶۸ ، واسوخت عاشق (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۲۶۵)). چلو غصہ نہ کھاؤ ، اپنا منھ نہ تھتھاؤ ، کام کی بات سناؤ . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۳۲). میر صاحب بغیر سلام دعا کے اپنے گھر چلے گئے شیخ بھی منہ تھتھائے دولت خانہ پہنچے . (۱۹۵۳ ، پیر نابالغ ، ۸۳). اس وقت کیوں منھ تھتھائے بیٹھی تھیں ، کہیں کھانا ہو گیا . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۳۸).

--- تُھتُھلانا محاورہ.

رک : منھ تھتھانا . ایک مرد بے تنک مزاج میں شک بھرا ہوا خوش سا آتا ہے منہ تھتھلا کر چلا جاتا ہے . (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۲۱).

--- تُھکا جانا محاورہ.

کچھ کہنے سے منھ دُکھا جانا ، بہت بولنا .

وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں اے نازنیں
منہہ تھکا جاتا ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۶).

--- تَھکانا محاورہ.

بہت زیادہ بولنا ، دیر تک کہتے رہنا ، اتنا بولنا کہ منھ دکھنے لگے . متکلم کو سوا اس کے کہ اپنا منھ تھکائے اور گلا دکھائے کچھ فائدہ نہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵۱).

--- تَھکنا محاورہ.

منھ تھکانا (رک) کا لازم ، زیادہ بولنے سے منھ کا دکھنا . اتنا ہنسیں اور ہنسائیں گے تو منہ تھک جائے گا . (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۳۲). تعریف کرتے ان کا منہ نہ تھکتا تھا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۷۳).

--- تُھوتانا / تُھوتھانا محاورہ.

منھ تھتھانا ، تیوری چڑھانا .

جتنا تھا غیر سے ابھی بیٹھا وہ بے وفا
دیکھا جو مجھکو دور سے بس منہ تھوتھا دیا

(۱۷۹۵ ، ول (عظیم آبادی) ، د ، ۱۰۰).

منہہ تھوتھانے سے ترے دم مرا گھبراتا ہے
چپ نہ ہو جا مری باتوں کے بنانے والے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۸). اگر کوئی نہ آیا ، یا آیا بھی تو کوئی بد دماغ منہ تھوتھائے غوں دیا .

سے بیزار اور دنیا اوس سے . (۱۹۳۱ ، خونی شہزادہ ، ۳۰) . وہ گھنٹوں یونہی بڑبڑایا کیں اور دن بھر منہ تھوتھائے رہیں . (۱۹۵۸ ؟ ، میلا گھونگھٹ ، ۳۸) .

... ٹُٹنا محاورہ (قدیم) .

مار سے چہرہ بگڑنا ، خوب مار پڑنا ؛ شکست ہونا ، منھ ٹوٹنا . بہت کام کے دااور اپروپ اچھنا ایسے لوگاں ملے تو دشمن کا منہ ٹٹے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۹) .

... ٹُوٹ جائے فقرہ .

چہرے پر چوٹ آئے ، شدید دکھ پہنچے ، شکست کھائے ، برباد ہو .

ہنسا دیکھ کر مجکو منہ ٹوٹ جائے ۔۔۔ الٰہی موے کا بدن پھوٹ جائے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی (نور اللغات)) .

... ٹُوٹنا محاورہ .

بولنے سے عاجز ہونا ، منھ میں آبلے پڑنا .

تھا عکس حریف کیوں نہ رکا ۔۔۔ کیا منہ ٹوٹا تھا آرسی کا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۸) . سیدھی طرح بات کرتے تو تمھارے منہ ٹوٹتے ہیں . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۹۷) .

... ٹُوٹے فقرہ .

(بددعا) چہرے پر شدید چوٹ آئے ، منھ بگڑ جائے .

سوتے میں ستاتے ہو میں ماروں گی تماچا
منہ ٹوٹے بلا سے مری لگ جائے بڑی چوٹ

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۳۵) .

... ٹیڑھا کرنا محاورہ .

۱. منھ پھیر دینا ، منھ میں خم ڈالنا ، مار مار کر حلیہ خراب کر دینا . جو پوچھوں وہ بتا ، ٹیک ٹیک کرے گا تو ابھی منہ ٹیڑھا کردوں گا . (۱۹۳۳ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۲۶) . ۲. بری شکل بنانا (عموماً ہونٹوں کو پھیلا یا سکیڑ کر) ، منھ بنانا . بیگم صاحب بلا رہی ہیں ، اس نے منہ ٹیڑھا کر کے نقل اتاری . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۱۷) . ۳. خفگی کی صورت بنانا ، تیوری پر بل ڈالنا ، منھ پھلانا .

کیا ہی منھ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے
کردے یارب روے دشمن لقوے کا آزار کج

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۹) .

... ٹیڑھا ہونا محاورہ .

۱. منھ ٹیڑھا کرنا (رک) کا لازم ، منھ خمیدہ ہونا ، منھ بگڑا ہونا . انگریزی بولتے بولتے منہ ٹیڑھا ہونے لگتا ہے . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۷) . ۲. تیوری چڑھنا ، تیوری پر بل پڑنا ، ناراض ہونا (جامع اللغات) .

... ٹُھِٹھانا محاورہ .

منھ پر طمانچہ یا تھپڑ مارنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

... جُٹالنا / جُھٹالنا محاورہ .

تھوڑا سا کھانا ، چکھنا ، بار بار کھانا ، بے وقت کھانا . اوس نے کھانا بھی نہ کھایا ، منہ جٹال کر کھڑا ہوگیا . (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۳۹) .

... جُڑنا محاورہ .

چہ میگوئیاں ہونا ، کانا پھوسی ہونا ، چپکے چپکے باتیں ہونا ، طرح طرح کی باتیں ہونا . پندرہ سال تک کوئی اولاد نہیں ہوئی ، میاں بیوی تو اس محرومی پر بھی مطمئن و قانع تھے ، مگر خاندان میں کھسر پھسر گئی اور منہ جڑنے لگے . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۶۳) .

... جَلنا محاورہ .

مرچوں سے سوزش ہونا ، زبان جھلسنا ، منھ میں جلن ہونا . منہ جل رہا تھا دو کٹورے بھر کر پی گئی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۴۹) . تم نے مجھے اس قدر گرم چاول دے دیے ہیں کہ میرا منہ جل گیا ہے . (۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ۱۹) . لیکن منھ جلے یا دل ، ہر عوام اپنے اس کارنامے پر بعد میں فخر ضرور کرتا ہے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۵۲) .

... جَلی (... فت ج) صف مث .

(عور) کم بخت ، بدنصیب ، بار بار بیان کی ہوئی . دھرم کرم کا تمھیں خیال نہیں ، بس اپنی منہ جلی پہیلیوں کے پیچھے اپنا اور دوسروں کا وقت گنوایا کرو . (۱۹۳۱ ، پاپی ، ۹۳) .

... جَلے فقرہ .

ایک (بددعا) ، منھ میں سوزش ہو . ہائے میرا منہ جلے ، تجھے کہوں گی . (۱۹۲۶ ، سودائی ، ۴۳) .

... جوڑنا محاورہ .

۱. سر جوڑ کر بیٹھنا ، کھسر پھسر کرنا ، کانا پھوسی کرنا ، باتیں بنانا .

میری بدنامی بہم بوسہ زنی اعدا کو ہے
سیکڑوں منہ جوڑتے ہیں کوچۂ و بازار میں

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۵۲)) . ۲. گلہ شکوہ کرنا ، طعنا مہنا دینا ؛ غیبت کرنا ، بدگوئی کرنا .

جو طور برتتے ہیں بظاہر وہ مرے ساتھ بہتر ہے وہی بات
اب مجھ سے چھپیں گے تو وہ ہو جائیں گے رسوا منھ جوڑے گی خلقت

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی (ریاض صابر) ، ۷۷) . سب بیویوں نے منہ جوڑنا شروع کیا ، مگر وہ شیخی خوری اسی طرح چاروں طرف اتراتی پھرتی تھی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۸) . پھر لوگ منہ جوڑیں گے اور جتنے منہ ہونگے اتنی باتیں ہوں گی . (۱۹۳۴ ، سرگزشت عروس ، ۲۰) .

... جھانکنا ف مر ؛ محاورہ .

صورت دیکھنا ؛ گڑھے ، سوراخ وغیرہ کے اندر جھانکنا ، گہرائی دیکھنا .

انکی آنکھیں دیکھ کر ایسے ہوئے بیمار ہم
قبر کا منہ جھانک آئے ہیں ہزاروں بار ہم

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۸۳) .

... جُھٹال کر (اُٹھ) کھڑے ہو جانا محاورہ .

تھوڑا سا کھا کر چلے جانا ، پوری طرح سے نہ کھانا . خلاف معمول دسترخوان پر سے منہ جھٹال کر اٹھ کھڑے ہوئے . (۱۹۳۱ ، طوفان اشرف ، ۸۵) .

... جُھٹالنا / جُھوٹالنا محاورہ .

۱. وقت بے وقت کھانا ، وقفہ وقفہ سے تھوڑا سا کھانا (پیٹ بھر کر کھانے کے مقابل) .

کھانے کا جو وقت مقرر ہے اس کی پابندی کرو اور کھانے کے اوقات کے سوا منہ نہ جھٹالو.
(۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۸۵) . ۲. برائے نام کھانا ، چکھ لینا ، تھوڑا سا کھانا. کہاں کا کھانا پکوان اور
آموں سے پیٹ بھر چکے تھے منہ جھٹالنے کو بیٹھ گئے . (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۲).
عربوں نے ..... جو منہ جھٹالنے کو کھاتے ہیں اسے سلفا کہا . (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۱۶۹).

--- جُھٹالینا محاورہ.

تھوڑا سا کھانا ، برائے نام کھانا (علمی اردو لغت).

--- جھَٹک جانا / جَھٹکنا محاورہ.

چہرے سے ناتوانی اور بیماری کے آثار ظاہر ہونا ، کمزور ہو جانا.

کسی کے سر میں ہوا دردِ منھ مرا جھٹکا
کسی کے پاؤں میں موچ آئی میں نے سر پٹکا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۴۴).

--- جُھٹلانا محاورہ (قدیم).

رک : منھ جھٹالنا ، برائے نام کھانا. ایک دانہ حلق سے نہیں اترا ، جیسی بیٹھی تھی ویسی ہی منھ
جھٹلا کر اٹھ کھڑی ہوئی . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۶۴).

--- جھکانا محاورہ.

سر جھکانا ، اطاعت کرنا ، فرماں برداری کرنا . ہاں کیوں نہیں جس نے اپنا منھ جھکایا اللہ کے
لئے اور وہ نکوکار ہے . (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن الحکیم ، مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، ۲۸).

--- جُھلس جانا ف مر ؛ محاورہ.

خود کو نقصان پہنچنا . دشمن کے واسطے ایسی بھٹی نہیں گرم کرنی چاہیے کہ جس کی گرمی سے خود اپنا
منہ جھلس جائے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۰۹).

--- جُھلس دینا ف مر ؛ محاورہ.

چہرہ بگاڑ دینا ؛ منھ کو تیزاب وغیرہ سے جلا دینا. اس کا جی چاہا کہ بوڑھے کا منہ جھلس دے .
(۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۵۵).

--- جُھلسنا محاورہ.

۱. (i) بادِ سموم کے تھپیڑوں سے بہت تپش محسوس ہونا . صبح ہوئی اور لو چلنی شروع ہوئی اس
کو لو کی اس کو بیضہ ہوا منہ جھلسا جاتا ہے . (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۰). (ii) منھ کو
جلانا ، چہرے کو آگ لگانا.

ہماری آہ کی گرمی جو دیکھی منھ چھپایا
معاذاللہ یہ تو برق کا بھی منھ جھلستی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۲). (iii) منھ کو جلانا ، شیر کو شکار کرنے یا مارنے کے بعد
اس کے منھ کو آگ لگاتے ہیں تاکہ مونچھوں کے بال جل جائیں جن کے متعلق خیال
ہے کہ وہ مہلک قسم کا زہر ہے.

یاں تک عدو زمانہ ہے مردِ دلیر کا
جھلسے ہیں منہ شکار کئے پر بھی شیر کا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۰). ۲. (i) قرضہ چکانا ، تیز تاوان وغیرہ دے دلا کر فارغ کرنا .
یہ تاوان کا ہے کو بیچ آ جو زمیندار کا منہ تو جھلسنا ہی پڑے گا . (۱۹۳۰ ، پریوں کی بھنڈیا ، ۹).
(ii) بادلِ ناخواستہ حاجت روائی کرنا ، بددلی سے کسی کا پیٹ بھرنا ، کچھ دینا.

سمجھتا ہوں فریبِ وعدۂ فردا سمجھتا ہوں
وہ میرا منھ فقط جھوٹی تسلی سے جھلستے ہیں

(۱۹۱۹ ، معارفِ جمیل ، ۹۳) . فصل کٹ چکی تھی لیکن بچی بچائی ڈلیوں میں کچھ دانے اس کا
منہ جھلسنے کو پڑے رہ گئے تھے اس نے جلدی جلدی اپنے دوزخ کو بھرا . (۱۹۳۵ ، پر پرواز ،
۷۳). (iii) رشوت دینا ، رشوت دے کر منھ بند کرنا.

بارے مستوں نے ہوشیاری کی دے کے کچھ محتسب کا منہ جھلسا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۳). سمجھ دار لوگ تھے ..... خود ہی پولس کا منہ جھلس کر تصفیہ کی تجویز پیش
کر دی . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۳۳). ۳. چہرہ جلا دینا ، رگڑ دینا ، سزا دینا ،
خوب پٹائی کرنا. اگر ایسا میرا بچہ ہو تو موئے کا موہنہ جھلس دوں . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ :
۳۴). واہ ری کل جگی ! بھائی کو کوسی ہوئی کیا اچھی معلوم ہوتی ہے میرا بس چلے تو تجھ نامراد
کوسی کا منہ جھلس دوں . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۹۳).

آئے یہ کہتے میرے مدفن پر منہ جھلسا ہے شمعِ روشن کا

(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۹۵). ۴. لعنت بھیجنا ، تبرا بھیجنا ؛ کچھ نہ دینا (جامع اللغات ؛
علمی اردو لغت).

--- جُھلسی (---ضم جھ ، سک ل) صف مذ.

کالی بھجنگ ؛ بدصورت ، بدشکل (عورت). دو عورتیں موٹی بدصورتیں ، منہ جھلسی تھوڑی
تھوڑی سی گنواری ہیں . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقدِ ثریا ، ۱۲۱). [منہ + جھلس = جھلسنا + ی ،
لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- جُھوٹا کَرنا محاورہ.

رک : منھ جھٹالنا ، برائے نام کھانا . اماں جی دونوں وقت کھانا کھانے جاتی تھیں ، لیکن منہ
جھوٹا کر کے چلی آتی تھیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۷۸).

--- جَھونسا (--- و لین ، مع) امذ.

کالا بھجنگ ؛ (کنایۃً) بدصورت ، بدشکل . تیہری کو لال مرچ سی لگ گئی جو کچھ منہ میں آیا بکا
"داری جار ، منہ جھونسا" وغیرہ نہ جانے کیا کیا کہا . (۱۹۳۵ ، گئودان ، ۳۳۹). [منہ + جھونسا (مقامی)].

--- چاٹنا محاورہ.

۱. پیار کرنا ، چمکارنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. بڑا یا اعلیٰ سمجھنا ، خوشامد کرنا ،
ناز برداری کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. کتے کا منھ کو زبان لگانا ، زبان سے منھ
صاف کرنا. ان کی ٹانگوں میں لپٹ رہا ہے ..... کبھی منہ چاٹنے لگتا ہے کہ وہ جزبز ہو کر ہٹاتے
جاتے ہیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۸۰).

--- چاہیے فقرہ.

ہمت اور حوصلہ درکار ہے ، سلیقہ مندی اور صلاحیت کی ضرورت ہے.

باتیں کرتا ہوں جو شوقِ قتل کی سفاک سے
کہتا ہے منھ چاہیے تلوار کھانے کے لیے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

کھلنے کی ہوس میں اور چہرہ بگڑا
منہ چاہیے گل کھلا کے ہنسنے کے لیے

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۴۳).

منہ چاہیے وصفِ رخِ اکبر کے لیے   تھا حسن اسی سرو سمن بر کے لیے
(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۲: ۹۸).

--- چِھڑا کرنا محاورہ.
گلے پر سخت طمانچے مارنا (جامع اللغات).

--- چَٹّول (--- فت چ ، ٹ ، شد و فت) امث.
چوما چاٹی ، پیار ، اخلاص ؛ بک بک ، بکواس (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [منہ + چٹول (چاٹنا (رک) سے حاصل مصدر)].

--- چُرانا محاورہ.
۱. سامنا کرنے سے گریز کرنا ، سامنے نہ آنا.

کچھ چور نہیں لیکن منھ سب سے چراتا ہوں
اترا ہوا چہرہ ہے کھل جائے گا غم میرا
(۱۹۲۵، شوق قدوائی ، د ، ۳).

کوچہ گردوں نے راہ روکی ہے   کوتوال ان سے منہ چراتا ہے
(۱۹۵۶، سروساماں ، ۳۰۱). ۲. جی چرانا ، آنا کانی کرنا ، پیچھے ہٹنا.

بنے پھرتے ہیں عاشق معرکوں میں منھ چراتے ہیں
عبث اے رند نام عشق کو بدنام کرتے ہیں
(۱۸۳۲، دیوان رند ، ۱: ۹۲). انسان نے ..... قدرت کی اور خدمت سے منہ چرایا. (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں ، ۹۰۷). وہ کام دھام سے منہ چرانے باپ کا بونڈ جوڑا جمع جتھا دونوں ہاتھوں سے اڑانے لگا. (۱۹۹۵، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۳۷).

--- چَرْخا ہوجانا محاورہ.
منھ پھر جانا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- چِڑانا محاورہ.
۱. (چھیڑنے کے لیے) برا منھ بنا کر دانت نکالنا ، شوخی کرنا ، چھیڑنا.

چھیڑوں میں ، اس کو منہ چڑانے دو   پکڑوں میں اس کو بھاگ جانے دو
(۱۸۱۸، انشا ، ک ، ۳۸). ظاہرداری نے اپنا پکھا اٹھا کر اس کی اوٹ میں منہ چڑا دیا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال ، ۱۳۱). کہیں کہیں کسی غار میں سے بندر بھی نکل کر مسافر کا منھ چڑا دیتا ہے. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی ، مضامین ، ۳۰). خبردار جو منہ چڑایا میرا (رشید کا کان پکڑتی ہے). (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے ، ۵۹). ۲. بدنمائی سے نقل کرنا ؛ (کسی صفت میں) مقابلے کی مہارت نہ ہوتے ہوئے مقابلہ کرنا ، کسی ایسی بات کا مدعی ہونا جو اپنے میں نہ پائی جاتی ہو.

منہ چڑاتا ہے ترے لعل مسی زیب کا وہ
منہ ہو کالا کہیں گلشن سے گلِ سوسن کا
(۱۸۷۶، فیض (حیدرآبادی) ، د ، ۸۰). آپ کی دعوت بھی ہم سے نہیں ہوسکتی ، دعوت کا نام لینا بھی گویا منھ چڑانا ہے. (۱۸۹۸، سرسید ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچیز ، ۲۰۵). عورتیں فرانس کی وضع قطع کا منہ چڑاتی ہیں. (۱۹۲۲، نقش فرنگ ، ۱۱۳). ۳. تحقیر کرنا ، تضحیک کرنا ، مضحکہ اڑانا ، رسوائی کرنا. بیرم خان موت کا منہ چڑا کر صاف نکل گئے. (۱۸۸۳، دربار اکبری ، ۱۹۳).

چڑایا منہ جنھوں نے اوبدا کر صنفِ نازک کا
اب ان کو فکر اپنے کاسۂ سر کی منائی ہے
(۱۹۳۶، چمنستان ، ۳۲). جینس نے آج تک انسانی اخلاقیات کا منہ چڑانے کی کوشش ہی نہیں کی. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۱۱۸).

--- چَڑھا (--- فت چ) صف ؛ امذ.
وہ شخص جو نازبرداری کے سبب گستاخی اور بے ادبی سے پیش آتا ہو ، سر چڑھا. سلطان محمود کا بہت بڑا منہ چڑھا ترکی غلام تگلگین تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان ، ۳: ۴۵۲). نہایت منھ چڑھا اور معتمد علیہ ہے. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت ، ۳: ۲۵).

منہ چڑھوں کے لیے رہتا ہے تواضع کا سبق
بوسہ لیتا ہے جو جھک کر کفِ پا کا سہرا
(۱۹۳۸ ؟، عریاں ، ک ، ۲۵). دفتر پہنچے تو ایک کرسی پر ایک ڈائرکٹر کے منھ چڑھے افسر نورعلی ..... کو بیٹھے دیکھا. (۱۹۷۶، زرگزشت ، ۲۷۳). ۲. جو بہت پسند ہو ، منھ کو لگا ہوا ، پسندیدہ. بھائی یہ تمہارے رسول کا منہ چڑھا دانہ ہے. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل ، ۲۳). ۳. ضدی (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- چَڑھانا محاورہ.
۱. مصاحب بنانا ، مقرب بنانا ، منھ لگانا ، یار بنانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. سر چڑھانا ، بے جا عزت یا اہمیت دینا.

آئینہ کو تم اگر منھ نہ چڑھاؤ اپنے
تو نہ ہو اس کو کہیں منھ بھی دکھانے کی جگہ
(۱۸۳۹، کلیات ظفر ، ۲: ۱۰۱). ۳. منھ تھتھانا ، منھ سجانا ، ناراض ہونا. ابی حکیم صاحب ، باہر تشریف لائیے ، حکیم صاحب ہوش میں ہوں تو آئیں ، لگے منھ چڑھانے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۶ : ۶). ۴. تیوری پر بل ڈالنا ، ناپسند کرنے کی علامت ظاہر کرنا. اس سے انکار کر دینا یا ناقدین کے خلوص پر منہ چڑھانا ذہنی صحت مندی کی علامت نہیں. (۱۹۷۰، برش قلم ، ۲۳۳).

--- چِڑھانا محاورہ.
۱. کسی کو آزردہ کرنے کے واسطے دوسرے کے منھ کی نقل بدنمائی کے ساتھ کرنا. کسی مقام پر وہ شوخ و شنگ مثل برق کے قرار نہیں لیتی ، کسی کے چٹکی لے لی کسی کو منھ چڑھایا ، کسی کو انگوٹھا دکھایا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۹۲۳). مسلمانوں کو جب کبھی نماز پڑھتے دیکھ لیتے تو ان کا منھ چڑھاتے تھے ، دق کرتے تھے. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۶). ان کی ظرافت اور بھانڈوں کی بولی ٹھولی میں کوئی فرق ہی نہ رہ جاتا ، آج اسے منھ چڑھادیا ، کل اس پر لولو بول دیا پرسوں ان کے چٹکی لے لی. (۱۹۷۳، معاصرین ، ۲۲۱). ۲. مضحکہ اڑانا ، تضحیک کرنا ، رسوائی کرنا مذاق اڑانا.

پری سے چہرے کے اوپر نہیں ہیں لہراتے
یہ منھ چڑھاتے ہیں گیسوئے یار گھونگھٹ کا
(۱۸۳۶، آتش ، ک ، ۲۲۵). مجرم یا ملزم کی غیرحاضری میں انصاف کا منھ چڑھاکے ملزم کا نائب بن بیٹھے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳۱ ، ۱۳ : ۱۰). ۳. کسی کی بھونڈی تقلید کرنا ، نقل نہ اتار سکنا ، خاکہ اڑانا. عشرت نے اس کا منہ چڑھادیا اور بات ختم ہوگئی. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی ، ۳۰). دیکھنے والے کو یہ محسوس ہوتا تھا کہ وہ کسی نہ کسی کا منہ چڑھا رہا ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ ، ۱۰۲۳).

--- چَڑھائے ہُوئے ہونا محاورہ.
غصے میں ہونا ، ناراض ہونا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

... چڑھنا محاورہ۔

۱۔ بے تکلف ہونا، منھ لگنا، منظورِ نظر ہونا، مصاحب بننا۔

سادہ رخوں سے کی جو محبت، تیری ہی تھی یہ سادہ دلی
منہ چڑھ کر اس شوخ کے اپنا کالا منہ اے غالؔ کیا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۸۵)۔

کیا موتھ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم		مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص

(۱۸۸۲، صابر دہلوی، ریاضِ صابر، ۱۱۳)۔ نواب عمدۃ الملک ..... ذہانت و فطانت، ظرافت و حاضر جوابی اور لطیفہ گوئی کی وجہ سے بہت جلد بادشاہ کے منہ چڑھ گئے۔ (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱ : ۱۳۶)۔ ۲۔ مقابلہ کرنا، برابری کرنا نیز حجت و تکرار کرنا، لڑنا جھگڑنا۔

موتھ تیرے چڑھ سکے ہے کون کہ ہے		رو تیرا آفتاب کی مانند

(۱۷۸۲، دیوانِ محبت، ۶۷)۔

منھ چڑھتے ہیں بالاصل تمیز ان کو نہیں ہے
واشتوں سے لڑی سنگ گہر بد گہری سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۱۳)۔ جو سامنے آیا اسے نیچا دکھایا جو منھ چڑھا منھ کی کھائی۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۳۶)۔ ۳۔ (کسی سے) گستاخ و بے ادب ہونا، سر چڑھنا۔

وہ بولے خال لب آئینے میں دیکھ		تو اے شیدی مرے اتنا چڑھا منہ

(۱۸۲۶، معروف (فرہنگِ آصفیہ))۔

میری طرح اسے بھی ملاوے نہ خاک میں
آئینہ اوس صنم کے بہت منھ چڑھے نہیں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۸)۔ ۴۔ مشہور خاص و عام ہونا، زبان پر چڑھنا (فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔ ۵۔ سر ہونا، درپے ہونا، پیچھے پڑنا، مصر یا بضد ہونا۔

ہم نہ کہتے تھے منھ نہ چڑھ اُس کے		درد کچھ عشق کا مزا پایا

(۱۷۸۳، درد، د، ۴۲)۔

طلب بوسہ یہ کیا کوئی چڑھے منھ اس کے
گالیوں پر وہ ستمگار اتر پڑتا ہے

(۱۸۵۴، کلیاتِ ظفر، ۳ : ۱۲۵)۔ ۶۔ تیوری پر بل پڑنا (نوراللغات؛ فرہنگِ آصفیہ)۔ ۷۔ (i) روبرو ہونا، سامنے آنا، مقابل ہونا۔

نہ تیغِ عشق کے منھ چڑھ ولا خدا سے ڈر
اسی گڑھے میں تو ہی چھوٹتا ہے جیوٹ کا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۲۵)۔

تمھاری تیغ کا منھ چڑھ کے لے لیا بوسہ
کبھی نہ آپ سے ہم دب کے بانکپن میں رہے

(۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۴۷۳)۔ (ii) چہرے پر نمایاں ہونا، منہ پر آنا۔

درد و اندوہ میں ٹھہرا جو رہا میں ہی ہوں
رنگ رو جس کے کبھو منھ نہ چڑھا میں ہی ہوں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۱۶)۔

... چڑھی (---فت ج) صف مث۔

گستاخ، سر چڑھی۔ سلطان دل کی ایک خاص خدمتگار، بڑی منہ چڑھی ہے جس کا نام ہے۔ (۱۸۶۴، جوہر عقل، ۱۲)۔ آپ اس کو بھابی جان کے میکے بھیج دیں انھی کی منہ چڑھی ہے۔ (۱۹۶۱، بالہ، اے آر خاتون، ۱۲۹)۔ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے وہ منہ چڑھی تھی مگر اب اس کی کمان اتر گئی ہے۔ (۱۹۵۸، نئی تنقید، ۱۷۹)۔ [منہ چڑھا (رک) کی تانیث]۔

... چکنا پیٹ / شکم خالی کہاوت۔

ظاہر آراستہ باطن خستہ حال، خالی شیخی ہی شیخی، پوری کہاوت یوں ہے دلی کی دل والی، منھ چکنا پیٹ خالی (دلی والوں پر پھبتی)۔

سفرہ بھیں دے ہمیشہ یوں گالی		منہ رکھیں چکنا اور شکم خالی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۷۳)۔

نہ جا ظاہر پہ زاہد کے کہ باطن کچھ نہیں اس کا
مثل مشہور ہے ہندی کہ منھ چکنا شکم خالی

(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱ : ۲۳۵)۔

جب سن چکا وہ سب کچھ بولا کہ میر صاحب
اس وضع پر یہ باتیں! منھ چکنا پیٹ خالی

(۱۸۹۱، عاقل، د، ۱۱۳)۔ کوڑی کوڑی کو محتاج گھن لگا ہوا اناج، مثل ہے منھ چکنا پیٹ خالی مگر پہنچوں گی لوٹ جالی۔ (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقدِ ثریا، ۱۲۲)۔ دلی کی دل والی، منھ چکنا پیٹ خالی۔ (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۳۵)۔

... چلانا محاورہ۔

۱۔ (i) کھانا، چبانا، کھانے کے لیے منھ کو حرکت دینا (عموماً گھوڑے کے لیے مستعمل)۔ اتنا کہہ منھ باۓ کر ایسا دوڑا کہ مانو سارے سنسار کو کھا جائے گا آتے ہی پہلے جیون کرشن پر اس نے منھ چلایا۔ (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۶۲)۔ ایک گھوڑا مزے سے منہ چلا رہا تھا۔ (۱۹۹۸، گزارا نہیں ہوتا، ۱۳۱)۔ (ii) گھوڑے کا کاٹنا، منھ ڈالنا، منھ سے پکڑنا، جھنجھوڑنا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات)۔ ۲۔ (عور) بدزبانی کرنا، گالیاں دینا، زبان چلانا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات)۔ ۳۔ باتیں بنانا، کہے جانا، کہنا، شیخی مارنا۔ ارے کچھ کام کاج بھی کرے گا یا دن بھر منہ ہی چلاتا رہے گا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۹۶)۔ بس منہ چلانا آتا ہے آپ کو جیب میں دام بھی نہیں ہیں اتنے۔ (۱۹۴۰، مضامین رموزی، ۱۱۳)۔

... چلنا محاورہ۔

۱۔ منہ چلانا (رک) کا لازم، کھاتے رہنا۔

آسماں کھانے کو دے اتنا تو غم		منھ ہمارا ہر گھڑی چلتا رہے

(۱۹۳۶، شعاعِ مہر، نارائن پرشاد ورما، ۲۲۲)۔ اس کا تو ہر وقت منہ چلتا رہتا تھا دن بھر الابلا بھرتی تھی۔ (۱۹۷۲، ہم اور تم، ۱۳)۔ ۲۔ منھ کا متحرک ہونا، منھ ہلنا، منھ کا گردش کرنا (عموماً کچھ کھانے سے)۔ بوا مجھے تو ایک کتر دے دو، تھوڑا منہ تو چلے۔ (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۲۰)۔ ۳۔ زبان چلنا، زبان درازی ہونا، بک بک کیے جانا، چپ نہ بیٹھنا کہے جانا، خاموش نہ بیٹھنا (فرہنگِ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔

... چلے سَتّر بلا ٹلے کہاوت۔

ساری طاقت کھانے پینے سے ہوتی ہے، کلہ چلے، ستر بلا ٹلے کا مترادف (نوراللغات)۔

... چنگ (---فت ج، غنہ) امذ۔

ایک ساز جو منھ میں دبا کر ہاتھ کی ایک انگلی سے بجایا جاتا ہے۔

خندوں میں بیٹھ کے کھلے ہو بجاتی منھ چنگ
اب تو جا کر کے کسو ساتھ کروں گا میں جنگ

(۱۷۴۴، حشمت، دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۵۷).

موتیہ چنگ نے فنکاری کی یہ لے کر جھنگ کر
کیڑے نے کہا ہے ترے موتیہ چنگ میں کیڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷). قانون میں رباب چنگ منہ چنگ ـــ بج رہے تھے. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۸۰).

سن کے اس مطرب بچے کے منہ سے اب منہ چنگ کو
سب یہ کہتے تھے اڑاتا کیا ہرن آہن میں ہے

(۱۸۳۶، صنعت، ک، ۹۹). [منہ + چنگ (رک)].

--- چَور (ـــ و ج) صف.

وہ (شخص) جو شرم سے منھ چھپائے، شرمسار.

ایسی منہ چور ہوئی ایسی چرائی آنکھیں
دو برس تک نہیں نرگس نے دکھائی صورت

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۳۴).

ہے منہ چور خود اور جب آتی ہے یہ تو آنکھیں چرانا سکھاتی ہے یہ

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۵۷). جو اتنی شرم حضور اور اتنی منہ چور تھی. (۱۹۲۴، آفت کا ٹکڑا، ۳۳۱). [منہ + چور (رک)].

--- چُورا / چُرا جانا محاورہ.

رک: منہ چرانا جو فصیح ہے.

کہ دکھا رہا ہے آنچل مرے دل کا خون مجھ کو
مرے منہ کا رنگ اڑا کر کوئی منہ چورا گیا ہے

(۱۹۱۳، نیرنگ جمال، ۳۰).

--- چوری (ـــ و ج) امث.

شرمندگی کے سبب کسی کے سامنے نہ جانا، خجالت یا ڈر خوف کے سبب منھ نہ دکھانا. پلیٹ فارم سے کچھ دور ہی بیٹھنا چاہتے تھے مگر کیا کرتے کہیں اور بیٹھ کر منہ چوری بھی تو مناسب نہ تھی. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۷۶). [منہ چور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چُومتے ہی گال کاٹنا محاورہ.

ابتدا ہی میں نقصان پہنچانا، ملاقات ہوتے ہی آزار دینا.

کھل گیا مجھ پہ تیرا سارا حال پہلے منہ چومتے ہی کاٹا گال

(۱۸۶۹، بہار عشق، ۱۹). اور یہ بھی ممکن ہے کہ منہ چومتے ہی گال کاٹیں. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳، ۹: ۵).

--- چُوم کے چھوڑ دینا محاورہ.

ذلیل و شرمندہ کر کے الگ ہو جانا، کام نکال کے ٹرخا دینا، حقیر جاننا.

چوس لیتے ہیں مرے زخم زبان پیکاں
چھوڑ دیتے ہیں یہ منہ چوم کے سوفاروں کا

(۱۹۰۵، داغ (نور اللغات)).

--- چُوم لینا محاورہ.

۱. بوسہ لے لینا، پیار کر لینا، ہونٹوں کو ازراہ محبت بوسہ دینا.

میرے ہاتھوں کو فقط ہے گال ملنے کی ہوس
منھ تمہارا چوم لے ہے یہ دہن کی آرزو

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۷). چھوٹے بچے جب پیاری پیاری باتیں کرنے لگتے تو دلی کی عورتیں انہیں پیار سے "میری آغا بیٹا" کہہ کر ان کا منھ چوم لیتی تھیں. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۴۳). ۲. اپنی پسند کی بات سن کر گلے لگانا، نہایت سراہنا، داد دینا.

یہ شوق بوسہ ہے منھ اُس کا چوم لیتا ہوں
زباں سے جس کی ترے رخ میں ہوں دہاں ہوتا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۱۷).

وہیں صل علیٰ فرما کے خود لپٹائے رحمت سے
خدا منہ چوم لیتا ہے شہیدی کس محبت سے

(۱۸۹۴، کلام دلدار علی مذاق، ۷۵).

ہو گیا پرتو رخسار سے کچھ اور ہی رنگ
میں نے منہ چوم لیا تیرے تماشائی کا

(۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۷۲).

--- چُومنا محاورہ.

۱. بوسہ لینا، پیار لینا، ہونٹوں یا رخساروں پر بوسہ لینا.

لیا شب خواب میں بوسہ تو وہ کہنے لگا کہنے
سند ہوتا نہیں منھ چومنا سوتے میں غافل کا

(۱۸۴۴، نسیم لکھنوی، د، ۸).

منھ چومتے واہ ہم نے دیکھا واللہ باللہ ہم نے دیکھا

(۱۸۸۷، ترانۂ عشق، ۲۵). ماں نے بلائیں لیں، باپ نے منہ چوما. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۳). "تم جذبات سے مغلوب ہو کر ان کا منہ چومنے لگو گے ـــ ہے نا یہ بات!" (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۵۲). ۲. چھونا، مس کرنا. سبز سمندر کی لہریں دور دور سے آ کر کولمبو کے ساحل کا منہ چوم رہی تھیں. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۱۸۳). ۳. سراہنا، داد دینا، تعریف کرنا.

غزل اک اور کہہ معروف ایسی
کہ سن کر چوم لے جرأت ترا موتہ

(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۱۳).

لے لیا بوسہ پائے قاتل کا لیجے منہ چوم ایسے بسمل کا

(۱۸۹۵، نزکی، د، ۳۸). اب کی مرتبہ تو ان جلسائے بے تدبیر نے وہ تدبیر ایجاد کی ہے کہ بس ایک ایک کا منھ چومیے اور لاحول پڑھیے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳۵: ۱۰).

--- چُھپا کر بھاگنا ف مر: محاورہ.

شرمندگی کے باعث روپوش ہونا، مفرور ہونا. اگر مجتہد وقت بادشاہ یا کسی حاکم پر، مخالفت شرع کا فتویٰ لگا دیتے تو اُسی وقت خاص و عام اٹھ کھڑے ہوتے اور اُسے منہ چھپا کر بھاگنا پڑتا. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۳۸).

--- چُھپانا محاورہ.

۱.(i) منھ کو اوٹ میں کرنا ، منھ ڈھانپنا ، منھ پر نقاب ڈالنا. معشوق دیدار دکھلاتا تو ہے ولے ___ گھونگٹ میں موں چھوپا کر دکھلاتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲).

یہ اوروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ
ہمیں دیکھ کر منہ چھپاتے ہیں آپ

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۴۳).

دوستی کا پردہ ہے بیگانگی
منہ چھپانا ہم سے چھوڑا چاہیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۳).

پاتے ہی آہٹ اُن کی میں بھاگ کے منہ چھپاؤں گی
اوڑھ لپیٹ کے الگ تخت پہ بیٹھ جاؤں گی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۱). چاروں طرف وہ گود ڈھونڈتا پھرے جس کی گرمی میں وہ منہ چھپا کر لیٹ جائے. (۱۹۸۵ ، بارش سنگ ، ۱۴۴). (ii) شرمانا ، پردہ کرنا ، حیا کے مارے سامنے نہ آنا.

کوئی بیگانہ گر نہیں موجود
منھ چھپانا یہ کیا ہے پھر ہم سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۲).

جب خواب میں آتے ہو منہ مجھ سے چھپاتے ہو
مشتاق سے شرم ایسی عاشق سے حجاب ایسا

(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات ، ۳۳۰). ۲.(i) کنارہ کرنا ، بچنا (اس طرح کہ کوئی نہ دیکھ پائے) ، پہلوتہی کرنا.

جان اب ہم سیں لگے ہو موںہہ چھپانے اس طرح
پھر گئے وے آشنائی کے زمانے اس طرح

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۷).

بتوں کے مصحف رو سے جو منہ چھپائے گا دل
خدا کو حشر میں صورت دکھائے گا پھر کیا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲۲). بھاری بھرکم پہاڑوں نے جس بات سے منہ چھپایا ___ اس کا برداشت کرنا ایک مشت خاک سے کیونکر ممکن تھا. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۳۰). ایسے لوگ نا پید نہیں ہیں جو اپنے کمینے رشتہ داروں یا ہم وطنوں سے رتبے یا روپے کے اعتبار سے اونچے ہوجاتے ہیں تو اُن سے تمام عمر منھ چھپاتے پھرتے ہیں. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۸۰). (ii) چشم پوشی کرنا ، نظر بچانا ، اغماض کرنا.

نظر مجھ سے چرا کر منہ چھپا کر کیتے جاتے ہیں
کہ یہ چوری بھی لکھی جائے گی تیرے گناہوں میں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۰). کالج میں ذوق کا کوئی حمایتی نہ رہا اور جو بھی تھا بھی وہ منہ چھپاتا پھرتا. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۹۹).

ہمارا گیا ہے کہ ہم بے کسانہ جیتے ہیں
تم اختیار کے باوصف منہ چھپاتے ہو

(۱۹۸۱ ، شب آئینہ ، ۸۳). ۳. شرمندہ ہونا ، شرمسار ہونا ، خجل ہونا ، خجالت یا شرمندگی سے منھ سامنے نہ کرنا.

پریزادوں نے منھ اپنا چھپایا مارے غیرت کے
اسے سوچو ذرا کیا حسن ہے اولاد آدم کا

(۱۸۲۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳۱). غریبی اور مسکینی منہ چھپا کر پیچھے رہ گئی ، گدڑی میں لعل چمکنے لگا. (۱۹۸۸ ، یورو گریٹ ، ۱۳۳). انھوں نے لوگوں سے منہ چھپانا شروع کردیا تھا جیسے ساری خطا ان ہی کی ہو. (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۳۰). ۴. روپوش ہونا ، مفرور ہونا ، چھپ جانا ، دبکنا.

انھیں کیا بخش دہر شہ پر نہ کرنا کام سوکر کر
ہوا ہے دوزخی پورا سقر میں منہ چھپایا ہے

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (رمزی) ، ۳۶). ۵. چھوڑ کر چلا جانا ، مرجانا.

چھپانے لگے ہم سے منھ قبر میں
انھیں جب خدا نے جواں کر دیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۹۳). ۶. خوف سے دبک جانا ، دبکی لگانا. بچی اُن کی صورت سے لرزتی تھی دیکھتے ہی ..... اوشا کے آنچل میں منہ چھپا لیتی. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۲۸). بادل آجاتے ہیں اور بجلیاں دل دہلانے پر تل جاتی ہیں تو فوراً رضائی میں منہ چھپا کر لیٹ جاتا ہوں. (۱۹۸۴ ، پرایا گھر ، ۹۹).

--- چُھپائے بَیٹْھنا محاورہ.

چھپ کر بیٹھنا ، گوشہ نشین ہو جانا ، سامنے نہ آنا. انسان تو انسان حیوان بھی کسی پناہ کی جگہ منہ چھپائے بیٹھے ہیں. (۱۹۴۲ ، تصویر ، ۸).

--- چُھپائے بھاگنا ف مر / محاورہ.

رک : منہ چھپا کر بھاگنا ، روپوش ہونا. مسیحیت کا اسقف اعظم ..... روما کی گلیوں میں منہ چھپائے بھاگا چلا جاتا ہے. (۱۹۴۴ ، نقش فرنگ ، ۱۳۲).

--- چُھٹ (--- ضم چ) (الف) صف.

رک : منہ پھٹ ، بدزبان (نوراللغات). (ب) م ق. بھت ، ات گت ، منوں ، وافر : کھانے پینے کی آزادی دینے کے موقع پر مستعمل (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات). [منہ + چھٹ (چھٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- چُھوانا محاورہ.

اُوپری دل سے کہنا ، رسمی طور پر پوچھنا ، جھوٹی خاطر کرنا. خالہ غریب منتظر ہی رہیں کہ شاید ایک دفعہ تو جھوٹ موٹ ہی سہی منہ چھوانے کو اور بھی کہے کہ سویرے سے آ بیٹے گا. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۱۵). حکیم صاحب فوراً ہی تو راضی ہو گئے ، ہاں منہ چھوانے کو اتنا کہا ضرور کہ آپ بلا معاوضہ یہ تکلیف کیوں فرمائیں. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۰۷).

--- چُھوائی (--- ضم چ) امث.

۱. اوپری دل سے گفتگو ، سرسری طور پر بات چیت (جس میں کچھ اصلیت نہ ہو) برائے نام طلب یا خواہش. اس طرح کی منہ چھوائی سے کہیں بنی بنا کے نیچ ہوتے ہیں. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۲۷). ۲. ذرا سا چکھ کر جھوٹا کرنا. کل کو کوئی یہ نہ کہے "بن بلائی احمق نے دوزی صحنک" صرف منہ چھوائی چاہتی تھی. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۹۸). [منھ چھوانا (رک) حاصل مصدر].

--- چھوٹا اور بات بڑی کہاوت.

حوصلے اور حیثیت، رتبے یا دسترس وغیرہ سے بڑھ کر دعویٰ، شیخی یا کوئی اور بات؛ اپنی عاجزی و انکساری ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل (فرہنگ آصفیہ).

--- چھُونا محاورہ.

۱. منھ چھوانا، اُوپری دل سے کہنا.

منھ چھوتے ہی جو خالی کیا دل کو مہربان
کس دن کے آپ بیٹھے تھے مجھ سے بھرے ہوئے

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۹۷).

بھلا وہ اور دینا بوسۂ لب
فقط چھونا تھا ہم کو یار کا منھ

(۱۹۰۹، جلال (نور اللغات)). ۲. ذرا سی بات کرنا، ذرا بولنا، کچھ کہنا.

وہ بچرا، ذرا منہ جو میں نے چھوا   گلی میں تھا اک شیر چھوٹا ہوا

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۱۹).

--- چھِیتنا محاورہ.

منھ کو طمانچوں سے لال یا زخمی کر دینا، تھپڑ پر تھپڑ مارنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- حَیرَت سے کھُلا کا کھُلا رَہ جانا محاورہ.

نہایت حیران ہونا، ششدر ہو جانا. مہاراج کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۲۰۶).

--- خاک آلُود ہوجانا ف مر؛ محاورہ.

چہرے پر گرد جمنا نیز منھ فق ہونا، چہرہ بے رونق ہو جانا. جہاز کے بیک بلاسٹ سے لمبا چوڑا قالین اڑ گیا..... ان کے ساتھیوں نے منہ چھپالیا، ان کا منہ خاک آلود ہو گیا. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۱۳۰).

--- خاک سے بھَرنا محاورہ.

لعنت بھیجنا، دھتکارنا، دفع کرنا نیز بدمزہ کرنا، منھ کا ذائقہ خراب کرنا.

منہ بھرو خاک سے غیروں کا انہیں بوسہ دو
پا گیا یہ زہر شکر خورے شکر کے بدلے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۴۰).

--- خام کَرنا محاورہ.

آٹے یا مٹی سے کسی برتن یا چیز کا سوراخ یا کھلا ہوا حصہ بند کرنا، کپڑوتی کرنا، گِل حکمت کرنا.

ہیشہ زہر کے چھاپے چڑھائے اے قاتل
ہمیشہ زخم کا منہ ہم کو خام کر لینا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ، ۳۰). سب چیزیں ڈال کر چپنی رکھ آٹے سے منہ خام کر دو. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۰).

--- خُدا کی طَرَف ہونا محاورہ.

خدا پر بھروسہ ہونا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- خَراب کَرنا محاورہ.

۱. ذائقہ بگاڑنا، بدمزہ ہونا، بے کیف ہونا.

یہ میری توبہ نتیجہ ہے بخلِ ساقی کا
ذرا سی پی کے کوئی منھ خراب کیا کرتا

(۱۹۳۶، فغان آرزو، ۸۷). ۲. بیہودہ بات کہنا، گالی بکنا، زبان گندی کرنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- خَراب ہونا محاورہ.

۱. منھ خراب کرنا (رک) کا لازم، منھ بدمزہ ہونا، ذائقہ بگڑنا.

ایسا لگا ہوا ہے مئے ناب کا مزہ
پانی بھی میں پیوں تو مرا منہ خراب ہو

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۳۳). ۲. زبان گندی ہونا، بدزبانی ہونا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- خُشک ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. غیر معمولی طور پر زبان خشک ہونا، گرمی یا پیاس کی شدت سے زبان کا سوکھ جانا. خان صاحب کے مزاج کی کیفیت سمجھو ہمارا حال ان سے کہنا کہ بیٹھے بیٹھے منھ خشک ہونے لگا. (۱۸۲۸، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور، ۸۱). ۲. بات کرتے کرتے منھ سوکھ جانا، زیادہ کہنا، کوئی بات بہت کہنا، کسی بات کو بار بار کہتے رہنا (عموماً اچھی بات کے لیے مستعمل).

ابھی کل تک تو زباں منھ میں نہیں تھی گویا
بات کرتے ہوئے منھ خشک ہوا جاتا ہے

(۱۹۰۰، امیر (مہذب اللغات)). باتیں کہتے کہتے منہ خشک ہوتا ہے. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۲۴۴). اصغری بوا کہتے منہ خشک ہوتا مگر اس بات سے ان کے تن بدن میں مرچیں لگ گئیں. (۱۹۹۱، تیسری منزل، ۱۸۶). ۳. (خوف، گھبراہٹ یا ندامت وغیرہ سے) چہرہ زرد پڑنا، گھبرانا، ڈرنا، شرمندہ ہونا.

نہ الجھے محتسب مجھ رند سے اپنی طرف دیکھے
مری تر دامنی سے خشک ہے منہ پارسائی کا

(۱۸۷۸، دیوان صفی، ۱).

مری قسمت میں دیکھی کیا لگی آگ   ہوا منہ کیوں ترا اے برہمن خشک

(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۱۳۹). چھوٹے نواب سہم گئے، منہ خشک ہو گیا. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۲۵۰).

--- داغنا ف مر؛ محاورہ.

کسی نہایت گرم چیز سے چہرے پر داغ ڈالنا؛ چہرے پر ضرب لگانا. کسی شخص نے ایک گدھے کا منہ داغا تھا، بے چارے کی ناک سے مسلسل خون بہ رہا تھا. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۵۴).

--- دَبانا محاورہ.

الفاظ یا ہنسی کے روکنے کے لیے منھ پر ہاتھ رکھ دینا. اس میں بھلا ہنسی ضبط کرنے کی طاقت کہاں، بھاگی وہ منھ دبا کے. (۱۹۳۵، خانم، ۱۸۹).

--- دَرمُنہ م ف.

۱. روبرو، سامنے، آنکھیں چار کر کے، آمنے سامنے ہو کر، منھ پر، بیباکانہ.

ہم کو موجہ در موجہ وہ کہتے ہیں کروروں اور ہم
سب اُٹھاتے ہیں و لیکن ہاتھ اُٹھا سکتے نہیں

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۸۷). نامردوں کو جو عاری ہوئی تو غیرت نفرین منھ در منھ کرنے لگی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۷۴). چھوٹے کو بڑے کا ادب نہیں بڑے کو منھ در منھ ایسی باتیں پوچھنے کی غیرت نہیں. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳۲ ، ۹ : ۳). منھ در منھ ان کے رویے کی شکایت بھی کی. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۳۲). ۲. مقابلے پر. وہ بھلا کیسے ایک ایسے شخص کے منہ در منہ آسکتا ہے جو اس فن میں مہارت رکھتا ہو. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۷۱).

... دَرْ مُنہ پہنچنا محاورہ (شاذ).

خبر یا بات ایک دوسرے تک پہنچنا ، اطلاع ہونا. البتہ عیدو کے منھ در منھ نہ پہنچی تھی مگر ـــ بات تو بدستور چلتی رہی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۲).

... دَرْ مُنہ جَواب دینا محاورہ.

بیباکانہ جواب دینا ، کہنے میں لحاظ نہ کرنا ، برملا کہنا. وہ کچھ بولتے تو طوطا بھی منہ در منہ جواب دیتا. (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۹۱).

... دَرْ مُنہ خالَہ نانی ، پیٹھ پیچھے دُشْمَن جانی کہاوت.

ظاہر میں خوشامد اور باطن میں عداوت رکھنے والے کے لیے مستعمل. میں وزیر بیگم کے ہاتھوں اسی ظاہرداری کے دھوکے میں تو ماری پڑی میٹھی چھری ، زہر کی بجھی ، منھ در منھ خالہ نانی پیٹھ پیچھے دشمن جانی. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۷۸).

... دَرْ مُنہ کَردینا محاورہ.

سامنے کردینا ، روبرو کردینا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... دَرْ مُنہ کَہنا محاورہ.

منھ پر کہنا ، سامنے کہنا ، بیباکانہ بیان کرنا.

ہم کو موجہ در موجہ وہ کہتے ہیں کروروں اور ہم
سب اٹھاتے ہیں و لیکن ہاتھ اٹھا سکتے نہیں

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۸۷). میں تو منھ در منھ اس سے کہہ چکی ہوں تو کاہے کو اتنا تیکھی ہوتی ہے. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۲۸۸). اکثر منہ پھٹ سپاہیوں نے میرے اور جہاں پناہ کے منہ در منہ کہا کہ ہم نے اپنی جانوں کو اور سارے گھر بار کو تباہی میں ڈال دیا ہے. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۵۲).

... دَرْ مُنہ ہونا محاورہ.

مقابلے پہ آنا ، مدِ مقابل ہونا ، برابری کرنا. جو خود شباب کے منہ در منہ ہوا اس کی مثال ـــ کسی کے پاس بھی نہیں. (۱۹۸۹ ، مرو ابریشم ، ۹۷).

... دَرمیان ہونا محاورہ.

لحاظ مروت ہونا ، لحاظ پاس ہونا.

تجھ سے توڑنے کے قابل ہے آرسی تو
پر کیا کریں کہ پیارے منھ تیرا درمیاں ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۲).

... دِکھاسَکْنا محاورہ.

سامنے آنے کے قابل ہونا.

وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آسکے
آئینہ کیا مجال تجھے منھ دکھا سکے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۷۳). میں نہ تو اپنی قوم کو کوئی جواب دے سکتا ہوں اور نہ انہیں اپنا منہ دکھا سکتا ہوں. (۱۹۸۳ ، آتش چنار ، ۵۵۲).

... دِکھانا ف م ، محاورہ.

۱. صورت دکھانا ، چہرہ سامنے لانا ، جھلک دکھانا.

منھ دکھا کر جو وہ چھپ جاتے ہیں ——— بادل آنکھوں کے امنڈ آتے ہیں

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۸). ۲. سامنا کرنا ، سرخرو ہونا ، ندامت سے بچنا ، مقابل ہونا.

سن آج کی بات کیا کہیں گے مجھ کو
کس منھ سے دکھاؤں گا منھ ان کو جاکر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۳).

وصل میں رنگ اڑ گیا میرا ——— کیا جدائی کو منھ دکھاؤں گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۳۳).

رُخ دیکھ چکی ہوں اب ترا میں ——— یہ دوسرے کو دکھاؤں گیا میں

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۲).

منہ صبر کو کیونکر میں دکھاؤں گا الٰہی
نکلی جو مرے دل سے کوئی بوند لہو کی

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۳۲). کہیں یہ روداد بچ نکلی تو وہ کیسے رام دلاری کو منہ دکھائے گی. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۳۲). اب میں اپنی بہن کو کیا منہ دکھاؤں گی. (۱۹۸۴ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۱۱۳). دنیا والوں کو کیسے سمجھاتے ! خاندان والوں کو کیا منھ دکھاتے. (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۷۴). ۳. ملنا جلنا ، ملاقات کرنا ، دیدار کرنا ، آنکھیں چار کرنا.

جواب اک روز دینا ہے خدا کو ——— دکھانا منھ ہے اک دن مصطفیٰ کو

(۱۸۳۸ ، تاریخ ، شہادت نامۂ آل نبیؐ ، ۲۷). ۴. ظاہر ہونا ، نمودار ہونا ، پیدا ہونا. یہ صدمہ ابھی دل سے زائل نہ ہونے پایا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک اور مصیبت نے منہ دکھایا. (۱۸۱۳ ، اُمّ الائمہ ، ۳۸).

منھ تھا کیا ماہ کا کو مجھے پہ ترے منھ چڑھتا
مہرِ پُرنور نے بھی منھ نہ دکھایا ہوگا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹). کئی پشتوں کے بعد زوال نے پھر منھ دکھایا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹۵). ۵. سُرخرو ہونا.

تخن کرچکے تم زمانے کی باتیں ——— کرو اب وہاں منھ دکھانے کی باتیں

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۳۴). ۶. واپس آنا ، بخیر لوٹنا. جس طرح پیٹھ دکھائی اسی طرح اللہ کرے منھ بھی دکھاؤ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰۸). جاؤ جس طرح پیٹھ دکھاتے ہو اسی طرح منہ دکھاؤ. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۳۵). ۷. پیش آنا ، واقع ہونا ، گزرنا. تقدیر میں کیا لکھا ہے کچھ تم پر آفت آئی یا کوئی بیماری منہ دکھائی. (۱۸۸۳ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۲۲۰).

... دِکھانا مُشْکِل ہوگیا فقرہ.

سخت شرمندگی ہے جس کے سبب سامنا نہیں ہوسکتا ، ندامت ہے.

ماہ اس کو کہہ کے سارے شہر میں ——— مجھ کو مشکل منھ دکھانا ہوگیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۵۰).

--- دِکھانا مُشکِل ہے فقرہ.
نہایت شرمندگی یا ندامت کی وجہ سے سامنے نہیں جاسکتا. اب مجھ کو شہر میں منھ دکھانا مشکل ہے. (١٨٧٧، توبۃ النصوح، ٢٧٧).

--- دِکھانے کا ٹِھکانا نَہ رَہْنا محاورہ.
انتہائی ندامت اور شرمندگی ہونا.

اب مجھے منہ بھی دکھانے کا ٹھکانا نہ رہا
ہم نہ کہتے تھے مٹھائی سرِ بازار نہ بیچ

(١٨٩٣، دیوان حافظ ہندی، ٣٢).

--- دِکھانے کو جَگہ نَہ رَہْنا محاورہ.
رک: منہ دکھانے کا ٹھکانا نہ رہنا. درحقیقت ہم کو مہذب اور تربیت یافتہ قوم کے سامنے موتھ دکھانے کو جگہ نہیں رہتی. (١٨٧٣، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ٨٥).

--- دِکھانے کی باتیں امث: ج.
شرمساری اور ندامت سے بچنے کے کام، سرخ رُو ہونے کی باتیں.

بہت ہرزہ گوئی کی یاں میر صاحب
کرو واں کے کچھ منہ دکھانے کی باتیں

(١٨١٠، میر، ک، ٦٠٣).

--- دِکھانے کی جا نَہ رَہْنا محاورہ.
رک: منہ دکھانے کا ٹھکانا نہ رہنا.

دکھاؤں میں اگر اپنے فروغِ داغِ ہجراں کو
رہے جا منھ دکھانے کی نہ خورشیدِ درخشاں کو

(١٨٤٥، کلیاتِ ظفر، ١: ٢١١).

--- دِکھانے کی جَگہ باقی نَہیں فقرہ.
نہایت شرمندگی یا ندامت کی وجہ سے سامنے نہیں جاسکتا (جامع اللغات).

--- دِکھانے کی جَگہ/صُورَت نَہ رَہْنا/ہونا محاورہ.
شرمندگی ہونا، شرمندگی سے سامنا نہ کرسکنا، ندامت ہونا.

آئینے کو تم اگر منھ نہ چڑھاؤ اپنے
تو نہ ہو اس کو کہیں منھ بھی دکھانے کی جگہ

(١٨٣٩، کلیاتِ ظفر، ٢: ١٠١). جو کچھ ان کے اوصاف چھپتے ہیں ان کو دیکھ کر غیرت مند آدمی کو تو منہ دکھانے کی جگہ نہیں رہتی. (١٨٧٠، خطوطِ سرسید، ٨٠). وسنت سینا کو منہ دکھانے کی کوئی صورت نہیں رہی. (١٩٣٩، ناٹک کتھا، ٥٥).

--- دِکھانے کے قابِل صف.
(لوگوں میں) باعزت، سُرخ رُو.

کفن پوش دنیا سے ہم کیوں نہ جائیں
یہ صورت نہیں منھ دکھانے کے قابل

(١٨٧٨، سخنِ بے مثال، ٥٣). تو محفل میں منھ دکھانے کے قابل بھی ہوئیں. (١٨٩٢، لیکچروں کا مجموعہ، ١: ٢٩٦).

--- دِکھانے کے قابِل نَہ چھوڑْنا/رَکْھنا محاورہ.
نہایت شرمندہ کرنا، نہایت ذلیل کردینا، ناک کٹوا دینا.

ان آئینہ رویوں کی اُلفت نے اے دل
نہ رکھا ہمیں منھ دکھانے کے قابل

(١٨٧٢، مظہرِ عشق، ١٠٥).

بُرا ہو ترا تو نے اے شوقِ عصیاں ❊ نہ رکھا ہمیں منہ دکھانے کے قابل

(١٩٣٢، ریاضِ رضواں، ١٩٩). آپ نے تو ہمیں کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا. (١٩٩٠، اپنے لوگ، ٣١٨).

--- دِکھانے کے قابِل/لائِق نَہ رَہْنا/ہونا محاورہ.
نہایت شرمندہ ہونا؛ نہایت ذلیل و رسوا ہونا.

گلشن سے منہ اپنا چھپا کر چلے ہیں ❊ نہیں ہم رہے منھ دکھانے کے قابل

(١٧٩٨، سوز دہلوی (مہذب اللغات)). اس سفارت میں تو نے ایسی ذلت فاش پائی ہے کہ بادشاہ کے دربار میں کسی کو منھ دکھانے کے قابل نہیں رہا. (١٨٩٠، بوستانِ خیال، ٦: ٨٥٠).

زباں تک نہیں ہم ہلانے کے قابل ❊ کسی کو نہیں منہ دکھانے کے قابل

(١٩٠٥، بھارت درپن، ١٣٠). ساری عمر کے لیے کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہ رہی. (١٩٣٢، سرگزشتِ عروس، ١١٢). باقی ماندہ پرچوں میں ان کا بتایا ہوا ایک سوال بھی نہیں آیا وہ منہ دکھانے کے قابل نہ رہے. (١٩٨٩، آب گم، ٢٨٢).

--- دِکھائی (ــ کس و) امث.
١. وہ نقدی یا زیور وغیرہ جو دلہن کو پہلی دفعہ منھ دیکھنے کی رسم کے موقع پر دیا جائے، رُونمائی کا نیگ.

اور وصل مانگتا ہے جی مجھ سے منھ دکھائی
من شمعِ جاں گدازم تو صبحِ دل کشائی

(١٧٨٠، سودا، ک، ١: ٣٢١).

چہرے پہ خاک مل دو یہی منھ دکھائی ہے
بابا نے اس کے سلطنت اپنی لٹائی ہے

(١٨٧٥، دبیر، دفترِ ماتم، ١: ٥٩). منہ دکھائی کے وقت دلہن کے والد نے بیس ہزار کا ڈرافٹ دلہن کے نام بنا کر اماں کے ہاتھ میں تھما دیا. (١٩٨٧، روز کا قصہ، ٢٠٩). ٢. دلہن کا منھ پہلی دفعہ عزیزوں کو دکھانے کی رسم. جب دلہن کی منھ دکھائی ہو چکے گی تو میں اس سے ہم بستر ہوں گا. (١٩٢٥، الف لیلہ و لیلہ، ٦: ٢٠٨). ٣. صورت دکھانے کا عمل، چہرہ دکھانا، دیدار کرانا. اسے یقین ہوگیا کہ مکان کی منہ دکھائی کسی طے شدہ اسکیم کا حصہ ہے. (١٩٦٧، اک جہاں اور بھی ہے، ٣٠٣). ٤. رک: رونمائی جو زیادہ مستعمل ہے. یہ تقریب تحفہ موسمیات کے کسی رسالے کی نہیں بلکہ نیاز حسین لکھویرا کے پہلے شعری مجموعے کی تقریب منہ دکھائی ہے. (١٩٨٩، جنگ، کراچی، ٩ جنوری، ١١). [منہ + دکھائی (دکھانا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- دِکھائی دینا محاورہ.
١. دلہن کو پہلی دفعہ دیکھنے پر نقدی یا زیور دینا. اب یہ بتاؤ کہ میں بھائی کی دلہن کو منہ دکھائی کیا دوں. (١٨٧٤، انشاء ہادی النساء، ٢٣٥). ٢. کسی چمکدار چیز میں اپنا عکس نظر آنا. کل تک دریا کا پانی ایسا صاف تھا کہ منہ دکھائی دیتا تھا. (١٨٩٠، جغرافیہ طبیعی، ١: ٣).

---- دِکھلانا محاورہ.

رک : منھ دکھانا جو زیادہ فصیح ہے. یہ بات آئینۂ خاطر میں مونہہ دکھلائی کہ یہ ذکرِ عظیم بغیر امداد ارواحِ مقدس حسنین علیہما السلام ..... کے سرانجام نہ پاوے. (۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۳۸).

جور سے باز آئے ، پر باز آئیں کیا — کہتے ہیں ، ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا
(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۹۱).

باتوں میں لبھا لینا اور منھ بھی نہ دکھلانا
ان ہتھکنڈوں سے جانا ، بے دیکھے ہی پہچانا
(۱۹۳۸ء، سریلی بانسری، ۴۸).

آئے کم تر سمائے زیادہ — منہ دکھلایا یہ جا وہ جا
(۱۹۸۳ء، نذرِ خسرو، ۳۰).

---- دِکھلانے کے قابِل نَہ رَہْنا محاورہ.

رک : منہ دکھانے کے قابل نہ رہنا. خواجہ عمرو کو افراسیاب نے قتل کیا یا اس کا ایک موئے جسم بھی کم ہوا ، میں دنیا میں منہ دکھلانے کے قابل نہ رہوں گا. (۱۸۹۱ء، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۶۶۱). بوڑھا کرنل شاہ ..... بادشاہ زادے کو منہ دکھلانے کے قابل نہ رہا. (۱۹۸۷ء، گردشِ رنگِ چمن، ۳۶۵).

---- دِکھلائی (--- کس د ، سک کو) امث.

رک : منہ دکھائی.

آنا سن تاداری سے ہم نے جی دینا ٹھہرایا ہے
کیا کیجے اندیشہ بڑا تھا اگلی منھ دکھلائی کا
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۴۹۰). [منہ + دکھائی (دکھلانا (رک) کا حاصل مصدر)].

---- دُکْھنا ف مر : محاورہ.

بات کرنے میں منھ میں تکلیف ہونا ، منھ کو زحمت ہونا ، کم گو ہونا ، نخوت کے سبب بات نہ کرنا.

حرف پوچھا کسی کا تو اونکا منہ دکھا — کنگ سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا
(۱۸۳۹ء، ریاضِ البحر، ۳۷). دعائیں دے دے کر بیگم کا منہ دکھ جاتا (۱۹۶۱ء، تیسری منزل، ۲۰۷).

---- دے کَر بات کَرْنا محاورہ.

رخ دے کر بولنا ، متوجہ ہو کر بات چیت کرنا ، اہمیت دینا (نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

---- دیکھ فقرہ.

قابلیت پیدا کر ، لیاقت بہم پہنچا ، اس بیان سے باز آ (عموماً اپنا کے ساتھ).

کہا میں یار کوں ، دیکھوں گا چہرہ — مجھے غصے سوں بولا بیٹھ موں دیکھ
(۱۷۳۹ء، کلیاتِ سراج، ۵۳۶).

دعویٰ حسن کو فرمایا کہ منھ دیکھ اپنا
دیکھا یوسف نے جو اس آئینہ رخسار کا منھ
(۱۸۸۴ء، صابر دہلوی، ریاضِ صابر، ۲۰۷).

---- دیکْھا (--- ی ج) صف.

منھ دیکھنے والا ، مطیع ، حلقہ بگوش ، تابع ، حکم بردار ، منتظرِ حکم ؛ جیسے : ارے بھیا سب اس کے منہ دیکھا ہیں (فرہنگِ آصفیہ). [منہ + دیکھا (دیکھنا (رک) سے)].

---- دِیکھا کَرْنا محاورہ.

۱. حیرت سے منھ تکنا اور کچھ نہ کرنا.

جوشِ وحشت میں نہ میرا سدرہ کوئی ہوا
خضر منہ دیکھا کیے غولِ بیاباں لے چلا
(۱۸۳۶ء، ریاضِ البحر، ۵۳). ۲. (کسی بات کا) منتظر رہنا.

گالی کا انتظار تو حد سے گزر چکا — منہ کو کہاں تلک ترے دیکھا کرے کوئی
(۱۸۸۲ء، محبت (فرہنگِ آصفیہ)).

---- دیکْھتا/دیکْھتے رَہ جانا محاورہ (مث. منہ دیکھتی رہ جانا).

۱. ہاتھ آیا موقع کھو دینا ، آرزو یا تمنا میں رہ جانا ، محروم رہنا.

سودا ہمارا یار سے نظروں میں ہو گیا — منھ دیکھتے ہی کتنے خریدار رہ گئے
(۱۷۸۰ء، سودا (مہذب اللغات)). اس کے ہاتھ سے وہ رسی کھینچ لی اور ناؤں لے گے ، ابی بچارہ منہہ دیکھتا رہ گیا. (۱۸۰۱ء، باغِ اردو، ۱۴۷). جلدی بتاؤ ورنہ کسی اور شاگرد نے بتا دیا تو تم منہ دیکھتی رہ جاؤ گی. (۱۹۱۷ء، بیوی کی تعلیم، ۳۳). ہم اپنی ساری جمع جتھا بیٹے بیٹی پر اٹھا کر دی منہ دیکھتے رہ گئے. (۱۹۶۱ء، تیسری منزل، ۲۰۶). صنعتی ترقی کی کشش اس خام مال کو اپنے اپنی طرف کھینچ لے جاتی تھی (اور لے جاتی ہے) کہ تیسری دنیا منہ دیکھتی رہ جاتی ہے. (۱۹۹۱ء، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۸۳). ۲. حیران و ششدر رہنا ، ہک دک رہ جانا.

کیا غزل تو نے پڑھی ہے بزمِ یاراں میں نصیر
دیکھتے منہ آج روحِ میر و مرزا رہ گئی
(۱۸۳۸ء، نصیر دہلوی، چمنستانِ سخن، ۲۳۱). ان پڑھ انجان ..... سنتا ہے منہ دیکھتا رہ جاتا ہے کہ یہ کیا کہا. (۱۸۸۰ء، آبِ حیات، ۵۲). درویشی میں وہ کمال حاصل کیا کہ خود شاعری منہ دیکھتی رہ گئی. (۱۹۳۰ء، انشائے ماجد، ۲ : ۴۱۹).

---- دیکْھتا/دیکْھتی/دیکْھتے ، رَہْنا محاورہ.

منھ دیکھتا/دیکھتے رہ جانا ، حیرت سے منھ تکنا نیز منتظر رہنا.

طاقت تو طاق ہوگئی صبر و قرار کی — منہہ دیکھتا رہے یہ گنہگار کب تلک
(۱۷۷۲ء، فغاں، د (انتخاب)، ۱۰۷).

مانع تھا عرضِ حال کا از بسکہ رعبِ حسن
منھ دیکھتے ہی یار کا محفل میں سب رہے
(۱۸۳۶ء، آتش، ک، ۱۷۰).

ان کی نگاہِ ناز جو اٹھی تو دیکھنا — منہ دیکھتی رہے گی حقیقت مجاز کا
(۱۹۴۷ء، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۳).

---- دیکْھتا کا دیکْھتا رَہ جانا محاورہ.

رک : منہ دیکھتا رہ جانا. یہ بچارہ مونہ دیکھتا کا دیکھتا رہ گیا. (۱۸۹۱ء، ایامیٰ، ۳۱).

---- دیکھ رَہ جانا/رَہْنا محاورہ.

حیران و متحیر رہنا.

ہوش و حواس اپنے حیرت نے کھو دیے ہیں
آئینہ وار اس کا منہ دیکھ رہ گیا ہوں
(۱۸۰۱ء، جوشش، د، ۱۰۱).

وہ تھا یہ بات سنتا جب مرا منھ دیکھ رہتا تھا
جو چلتا تھا تو وہ اپنی طرف کو ہاتھ گہتا تھا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۹۳).

--- دیکھ کر اُٹھنا محاورہ.

صبح آنکھ کھلتے ہی سب سے پہلے کسی کے چہرے پر نظر پڑنا (کہا جاتا ہے کہ اُٹھ کر کسی خوش نصیب کا منھ دیکھیں تو پورا دن اچھا اور بدنصیب یا بُرے آدمی کا منھ دیکھیں تو بُرا گزرتا ہے).

اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا منہ دیکھ کر اُٹھے تھے کسی خوش نصیب کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۰).

جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں
آج کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۳۸).

کٹ جائے دن جو خیر سے تو خیر جانیے
اُٹھے ہیں آج دیکھ کے منھ وہ رقیب کا

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۸).

--- دیکھ کر بات کرنا محاورہ.

منھ پر خوشامد کی باتیں کرنا، خوشامد کی کہنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- دیکھ کر جینا محاورہ.

کسی کے لیے یا کسی کے باعث زندہ رہنا نیز کسی سے نہایت خوش ہونا یا بہتری کی امید رکھنا. اسی بچہ کا منہ دیکھ کر دونوں جیتے تھے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۱).

--- دیکھ کر / کے رَہ جانا محاورہ.

۱. حیرت سے تکتے رہ جانا، حیران رہ جانا.

کچھ کہے کوئی میں منھ دیکھ کے رہ جاتا ہوں
کم دماغی نے کیا ہے مجھے حیراں کیا کیا

(۱۸۳۹، آتش، ک، ۳۰).

غیر منھ دیکھ کے رہ جائے وہ سیکھو انداز
یوں مجھے چاہو کہ دشمن کو بھی حیرت ہو جائے

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۲۳۳).

تابشِ خورشیدِ محشر رہ گئی منہ دیکھ کر نام لوں کیونکر ادب سے سایۂ گستر کون تھا

(۱۹۰۷، دفترِ خیال، ۳۰). سب سے پہلا خیال جو اُن کے دل میں آیا تھا وہ یہ تھا کہ صولت بیگم منھ دیکھ کر رہ جائیں گی. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۲۵۷). ۲. جواب نہ دے سکنا، لاجواب ہوکر رہ جانا.

کچھ پوچھتا ہے ہو کے وہ جب پُرعتاب سا
رہ جاتا ہوں میں دیکھ کے منہ لاجواب سا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۱۷۷). سند ایسی تراخ سے دیتے تھے کہ معترض منھ دیکھتے رہ جاتے تھے. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۵). ۳. محروم رہ جانا، کامیاب نہ ہونا.

لے گیا چھین کے دل وہ بتِ پرفن کینا رہ گئے دیکھ کے منہ شیخ و برہمن کینا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۷). کہیں بچھنا بند ہوا تو میں مرجاؤں گا اور آپ منہ دیکھ کر رہ جائیں گے. (۱۹۲۲، مکتوباتِ شاد عظیم آبادی، ۱۳۲). ۴. کسی کا منھ اس اُمید میں تکتے رہ جانا کہ ہم کو کچھ دے گا یا ہم سے کچھ کہے گا (نوراللغات).

--- دیکھ کے بیڑا، چوتڑ دیکھ کے پیڑھا کہاوت.

ہر ایک کے ساتھ تہذیب سے پیش آنا چاہیے (جامع اللغات).

--- دیکھ کے تھپڑ لگایا جاتا ہے کہاوت.

ہر شخص کی حیثیت دیکھ کر اس سے ویسا ہی برتاؤ کیا جاتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

--- (کو) دیکھنا ف مر؛ محاورہ.

۱. (i) آئینے وغیرہ میں شکل دیکھنا.

اللہ رے تیغ ابروئے قاتل کا اشتیاق منہ دیکھتا ہوں تیغ کو تلوار کھینچ کر

(۱۸۵۸، امانت لکھنوی، د، ۲۵).

ہے کوئی ذرا ادھر تو آنا منہ دیکھیں گی آئنہ تو لانا

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۲۵). (ii) کسی کے چہرے کا نظارہ کرنا، دیدار کرنا، صورت دیکھنا.

مونھ دیکھتے ہیں اوس کا جو جھپکے ہے اوس کی آنکھ
چونکائیے نہ باد سحر تک رہے نگاہ

(۱۷۸۳، دیوانِ محبت، ۱۵۲).

منہ دیکھیں آفتاب پرست آفتاب کا
سرکاوے اپنے چہرے سے گر وہ نقاب کا

(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۳۲).

کہتی ہوں صاف میں کہ نہ بھائے مجھے یہ طور
میں منہ نہ دیکھتی کبھی ہوتا جو کوئی اور

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۰۵). (iii) صبح اُٹھ کر پہلے ہی پہل کسی کے منھ پر نظر کرنا.

یار نے منھ دیکھ کر آئینہ توڑا وقتِ صبح بدمزاج انسان ہوتا ہے جہاں سو کر اُٹھا

(۱۸۳۹، آتش، ک، ۴۸). ۲. حیرت، تعجب، وحشت یا حسرت و یاس سے تکنا.

حیراں میں اس کا دیکھوں ہوں مونھ گر کہے کوئی
کھینچائی ہم نے طرفہ طرحدار کی شبیہ

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۳۶۶). جیسی کا پوچھا تو لوگ میرا منہ دیکھنے لگے. (۱۹۸۸، طلوع، ۱۳۱). ۳. مزید گفتگو یا حاجت براری کے انتظار میں رہنا.

مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں
منہ دیکھتی ہیں میری دعائیں حبیب کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵).

دیکھے خط، منہ دیکھتا ہے نامہ بر کچھ تو پیغام زبانی اور ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۷). ۴. کچھ کرنے کی بجائے صرف دیکھنا اور کام نہ کرنا، تماشا دیکھنا.

جوشِ وحشت میں نہ میرا سد رہ کوئی ہوا
خضر منہ دیکھا کیے غولِ بیاباں چل دیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۳).

چل دیا سوئے عدم بیمارِ عشق　　وہ مسیحا یونہیں منھ دیکھا کیا

(۱۸۹۹، کلیاتِ رعب، ۱۵).

بیٹھے ہوئے ایک ایک کا منہ دیکھ رہے ہیں

کہتے پھریں کس کس سے جو دکھ ہم نے سہے ہیں

(۱۹۶۶، شہر درد، ۱۳۴). ۵. لیاقت، قابلیت، حوصلہ یا اُمنگ دیکھنا.

ہو گا ہم چہرہ روئے دلبر کا　　منھ کوئی دیکھے ماہِ انور کا

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)).

کیا تصور بھی نہ آنے دے گی　　منہ تو دیکھو شبِ تنہائی کا

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۵۰). ۶. پانا، دوچار ہونا (کسی چیز یا حالت سے).

آرام کا میں نے منہ نہ دیکھا　　راحت کسے کہتے ہیں، بے شے کیا

(۱۷۸۳، لیلیٰ مجنوں، ہوس، ۵۶).

منہ نہیں دیکھا ہے عاشق کی سیہ روزی کا

اپنی ظلمت پہ کرے کیوں نہ شبِ تار گھمنڈ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸۷).

بعد مردن کیا ہو لیکن آج تک تو اے فلک

منھ نہیں دیکھا مری تکلیف نے آرام کا

(۱۸۸۲، دیوانِ سخن، ۱۵).

یہی قسمت اگر ہے تو معاذ اللہ محشر میں

سیہ کاری مری دیکھے نہ دیکھے منہ شفاعت کا

(۱۹۰۷، دفترِ خیال، ۲۷). آخر وہ دن جلد آ گیا، جب خاندان کو افلاس کا منہ دیکھنا پڑا. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۱۰). نفسانفسی کی کیفیت پیدا ہو جانے کی وجہ سے افراد کو ... مایوسیوں کا منہ دیکھنا پڑا تھا. (۱۹۸۵، جہان میر، ۲۰). ۷. تابع ہونا؛ جیسے: وہ ہر بات میں اُن کا منھ دیکھتے ہیں (نور اللغات). ۸. عزیز رکھنا، پروا کرنا، خاطر میں لانا (کسی چیز کی کسی کے مقابلے میں). اگر اس وقت اُن کے رخِ پُرنور کا نظارہ نہ کیا تو جان ہی پر بن جائے گی، آپ روپے کا منھ نہ دیکھیے اس وقت. (۱۸۸۷، جامِ سرشار، ۳۳). یہ تو عشق عاشقی کا معاملہ ہے، روپے پیسے کا منھ دیکھنا خلافِ مذہب گناہ کبیرہ ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۰). ۹. اعانت چاہنا (ضروریات پوری ہونے کے لیے) کسی کا محتاج ہونا. کیا اُن کو غیرت نہیں آتی کہ اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے جو بنیادِ تہذیب کی ہے گورنمنٹ کا منہ دیکھے. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۳۰۳). اب تو یقین کرنا، اماں باوا کا منہ دیکھتے گزرتی ہے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳).

کس کا منہ دیکھے وہ ناؤ　　راس نہ ہو جس کو طوفان

(۱۹۵۶، نبض دوراں، ۳۰۱). ۱۰. کسی کی، مجبوری یا نااہلی کے باعث خاموش رہنا. یہ بلاتکلف پشتو بولتے تھے اور سب منھ دیکھتے تھے. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۴۵۸). ۱۱. امیدوار ہونا، دعا کی قبولیت کا منتظر ہونا (جامع اللغات).

... دیکھے کو م ف.

فضول، بیکار، بے مصرف، بے ضرورت، منھ جھلانے کو.

گھرا ہے بے وطن کو عدو کی سپاہ نے　　منہ دیکھنے کو کیا تمھیں پالا ہے شاہ نے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۹۴).

... دیکھنے کی باتیں امث، ج.

بناوٹی اور خوشامد کی باتیں.

جوں آرسی کرے ہے منہ دیکھنے کی باتیں

دل کی توجہ اس کی ہم دم ادھر کہاں ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۳۵).

... دیکھو فقرہ.

(ایسا کرنے کی) کیا تاب، کیا مجال، کیا طاقت یعنی تم کچھ نہیں ہو (کسی کی طاقت اور اثر سے انکار کے موقع پر مستعمل).

منھ دیکھو بدر کا کہ تری روکشی کرے

تو یوں ہی نام لے ہے کسو ماہ تمام کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۵۳). حسن آرا خفا ہو کر بولی ... اپنا منھ دیکھو اور بادشاہ وزیر کو برا کہنا دیکھو. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۶۸).

... دیکھی (... ی ج) صف مث.

(دو محبت یا لحاظ وغیرہ) جو ظاہرداری کے طور پر ہو، رعایت کی، خوشامدانہ.

وضع ایسی بندے کو بھاتی نہیں　　چاہ یہ منھ دیکھی خوش آتی نہیں

(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۸۱).

منہ دیکھی ان کے سامنے کہتے نہیں ہیں ہم

اپنی زباں پہ وصفِ دہن ناتمام تھا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۶۹). کچھ زمانہ کی شرم ہے کچھ حیا نے کی شرم ہے منھ دیکھی آبرو کرتی ہو. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقدِ ثریا، ۸۶).

... دیکھی باتیں (... ی ج) امث، ج.

رک: منہ دیکھے کی باتیں جو فصیح ہے، خوشامدانہ باتیں. ایسی منہ دیکھی باتیں مجھے نہیں بھاتیں. (۱۸۹۳، نشتر، ۱۴۵).

... دیکھی سب کہتے ہیں، خدا لگتی کوئی نہیں کہتا کہاوت

سب خوشامد اور طرف داری کی بات کرتے ہیں سچ اور انصاف کی کوئی نہیں کہتا.

بتوں کے سامنے محشر میں میری سی نہیں کہتے

یہ سب کہتے ہیں منہ دیکھی خدا لگتی نہیں کہتے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۳۷).

... دیکھی کہنا محاورہ.

طرف داری کی بات کہنا، رو رعایت اور خوشامد کی بات کہنا. واہ صاحب میں کیا خوشامدی ہوں جو منہ دیکھی کہوں. (۱۸۶۴، خطوطِ غالب، ۸۳).

پیٹ پیچھے بد کہو لے آئینو　　روبرو اوں کے نہ منھ دیکھی کہو

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۸۹).

شک ہے کافر کو مرے ایمان میں

جیسے میں نے کوئی منہ دیکھی کہی

(۱۹۵۷، یاس یگانہ، گنجینہ، ۶۴).

... دیکھی مَحَبَّت (... ی ج ، فت م ، ح ، شد ب بفت) امث .
رک : منہ دیکھے کی محبت ، جھوٹی محبت . ملکہ نے مسکرا کر منہ پھیر کر کہا چلو اب منہ دیکھی محبت نہ جتاؤ . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۵۳) .

... دیکھے کا صف .
نمائشی ، ظاہری ، ظاہرداری کا ، اُوپری ، دکھاوے کا .

جا کے گھر پیغام تک بھیجا نہ اُس دلدار نے
وہ پری رکھتی ہے منہ دیکھے کا سارا اختلاط

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۰) .

... دیکھے کی صف مث .
۱. جھوٹی ، ظاہری ، دکھاوے کی ، اُوپری .

میری تیری چاہ منہ دیکھے کی ہے جوں آرسی
آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کاہے کا ناتا رہا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۷) .

منہ ہی دیکھے کی آشنائی ہے   آئنہ رو کسی کے یار نہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۵) . ہندو گائے کو عزیز رکھتے اور منہ دیکھے کی ماتا میں اُس معصوم کے پینے کی جگہ اپنا خون بہانے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ لکھنو ، ۱۸ ، ۲۰ : ۵) ۲. خوشامد کی ، رو رعایت کی .

آرسی آرسی وہ ہے وہ ہے   یہ نہ منہ دیکھے کی سی میں نے کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۲) .

... دیکھے کی اُلفت امث .
دکھاوے کی محبت ، جھوٹی محبت ، اوپری محبت .

نہ پھول اے آرسی گر یار کو تجھ سے محبت ہے
بھروسا کچھ نہیں اسکا یہ منہ دیکھے کی الفت ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۳) .

جو منہ سے منہ ملاتے ہو یہ منہ دیکھے کی اُلفت ہے
زباں منہ میں نہیں دیتے فقط الفت زبانی ہے

(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۱۷۷) .

کہہ دیا اس نے کہ "اب یہ بھی نہ دیکھو گے کبھی"
جب کہا میں نے کہ "منہ دیکھے کی الفت کیسی"

(۱۸۹۱ ، ادیب دہلوی (تلامذۂ غالب) ، ۳۲) .

تم یہ منہ دیکھے کی اُلفت بھی جتاتے کیوں ہو
دل تو ملتا ہی نہیں آنکھ ملاتے کیوں ہو

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۹۷) .

... دیکھے کی باتیں امث ، ج .
اُوپری باتیں ، ظاہری باتیں ، دکھاوے کی باتیں .

اتفاق آپ کے باطن سے نہیں ظاہر کو
تکیہ منہ دیکھے کی باتوں پہ ہے کس کافر کو

(۱۸۶۷ ، (امیر احمد امیر) ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۳۳) .

چلو رہنے دو منہ دیکھے کی باتیں
کسی ناشم سے ارشاد کرنا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۹) .

... دیکھے کی پریت امث .
دکھاوے کی محبت ، اوپری محبت ، جھوٹی محبت (فرہنگ آصفیہ) .

... دیکھے کی پیت امث .
رک : منہ دیکھنے کی پریت .

ہوتی ہے ہر ایک کو منہ دیکھے کی پیت
وقت پڑے تو جانیے کو بیری کا میت

(۱۹۴۳ ، تلسی داس (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۹۴)) .

... دیکھے کی تعریف امث .
کسی کے سامنے اس کی تعریف جو نمائشی ہو ، خوشامدانہ تعریف .

منہ دیکھے کی تعریف یہ مرغوب نہیں ہے
آئینہ سے نکلے جو وہ محبوب نہیں ہے

(۱۹۱۲ ، اوج (مہذب اللغات)) .

... دیکھے کی چاہ امث .
دکھاوے کی محبت ، جھوٹی محبت .

میری تیری چاہ منہ دیکھے کی ہے جوں آرسی
آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کاہے کا ناتا رہا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۷) .

منہ دیکھے کی چاہ میں نہ مانوں
واللہ باللہ میں نہ مانوں

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۹۸) .

... دیکھے کی مَحَبَّت امث .
رک : منہ دیکھے کی الفت .

یوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو
جیتے جو یاد کرے اس کو وفا کہتے ہیں

(؟ ، صفدر (فرہنگ آصفیہ)) .

یوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو
جب میں جانوں کہ مرے بعد مرا دھیان رہے

(۱۸۸۹ ، جوہر (لالہ مادھو رام) ، ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۴۵۹) . یہ اللہ ماری بھی منہ دیکھے کی محبت کرنے والی ہے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۴۹) . غداری اور ریاکاری کی گرم بازاری تھی ظاہری منہ دیکھے کی محبت رہ گئی تھی . (۱۹۴۰ ، ہم اور وہ ، ۴۵) .

... دیکھے کی یاری امث .
ظاہری دوستی ، ظاہری محبت . وہ دن کی سب دلداری ہے ، بس منہ دیکھے کی یاری ہے . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۷۷) .

.... دینا محاورہ.

۱. منھ کسی چیز کے اندر چھپانا. جاڑوں کا موسم اندر کے دالان میں سب دبکے سکڑے لحافوں میں منہ دیے لیٹے تھے. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۱۳۰). ۲. جانور وغیرہ کا کسی ظرف میں منھ ڈالنا (نور اللغات). ۳. منھ لگانا، متوجہ ہونا، اہمیت دینا.

منھ نہیں دیتا ہمیں وہ غنچہ لب کس سے کہیے حال اس رو داد کا

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)). انھوں نے جب اس زبان کو منھ دیا تو ان کے دلدادہ امرا نے بھی اسے منھ لگایا. (۱۹۳۳، مغل اور اردو، ۴۲). ۴. زبان دینا، بولنے کی طاقت عطا کرنا. نبی کے قرآن کندوری ہے خدا کی زمین میں نبی علیہ السلام تے من اس جماعت کوں کیا منہ دیے سو خدا کیا .... قرآن بھیجیا خدائے تعالی امیوں کوں عمل کرے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۳۹). ۵. اقرار کرنا، عہد کرنا (جامع اللغات؛ نور اللغات).

.... دُھواں دُھواں ہونا محاورہ.

منھ پر ہوائیاں اڑنا (فرہنگ اثر؛ نور اللغات).

.... دُھواں ہو جانا محاورہ.

منھ پر ہوائیاں اڑنا (نور اللغات).

.... دھو آنا محاورہ.

کسی کام کی قابلیت پیدا کرنا، امید نہ رکھنا. جو .... بہادر قوم ارادت کو فتح کرے اسے پہلے منہ دھو آنا چاہیے. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین حیرت، ۷۷).

.... دھو آؤ / دھو کے آئیے فقرہ.

(اس کام کی) امید نہ رکھو، اس قابل نہیں ہو، اس امر کی صلاحیت پیدا کرے.

صدقے گلے کے حسن پہ نور دم سحر
منھ دھو کے آئے سامنے مہتاب ہے کدھر

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۵۳).

منھ دھو آؤ وہ مہر ہے جاؤ گھر بھول گئے وہ شہر ہے جاؤ

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۸۳).

.... دھو ڈالنا ف مر؛ محاورہ.

رک: منہ دھونا، پانی سے چہرہ صاف کرنا.

جی میں آتا ہے کہ تھوڑا اور بھی رو ڈالیے
جب وہ آنسو پونچھ کر کہتے ہیں منھ دھو ڈالیے

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۵۶). ساون کی جھم جھم میں .... جھولا آگے لپکتا ہے تو ٹھنڈی پھوار منہ دھو ڈالتی ہے. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۱۸).

.... دھو رکھنا محاورہ.

کسی کام کی توقع نہ رکھنا.

میکشی کے واسطے فال مبارک ہے تجھے
محتسب کہتا ہے منھ دھو رکھ شراب ناب سے

(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۱۱۷). دن رات جشن جمشیدی کیا کریں مگر وہ منہ دھو رکھیں. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۹۰).

.... دھو رکھو فقرہ.

رک: منہ دھو آؤ.

کوئی دل مانگے تھا تو کہتے تھے ہم منہ دھو رکھو
سو یہ کہتے کہتے اب اشکوں سے منہ دھونا پڑا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۸).

ایک قطرہ نہ ملے گا تمھیں، منہ دھو رکھو
زاہدو! بادہ ہے، زمزم کا یہ شوراب نہیں

(۱۸۸۵، نیر دہلوی (تلامذۂ غالب، ۲۹۴)). پرچھی، منہ دھو رکھو تم کو یہ انتظار ہمیشہ رہے گا. (۱۹۳۴، افسانچے، ۳۳). ویسے منہ دھو رکھو، کم از کم اس گھر سے تمہاری کوئی کمائی نہ ہوگی. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۹۴).

.... دھو لینا ف مر؛ محاورہ.

قابلیت پیدا کرنا، کسی قابل ہونا.

اس کے دہان تنگ کا پھر ذکر کیجیو
اے غنچے پہلے منہ کو تو دھولے شراب سے

(۱۸۷۸، آغا (حسین اکبر آبادی)، د، ۱۱۱).

.... دھونا ف مر؛ محاورہ.

۱. صرف پانی یا صابن وغیرہ سے منھ کی کثافت دور کرنا، چہرہ صاف کرنا.

نہر پر بیٹھ کے اس گل نے جو منہ دھویا ہے
جوش ہے بلبلوں کا آج لب جو پیدا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۷). ارے بیٹا! آپ نے منہ دھویا ہے، رضا نے غصے میں جواب دیا "نا ہیں" (نہیں). (۱۹۸۱، تماشا کہیں جسے، ۱۹۸). ۲. منھ دھلانا، منھ صاف کرانا.

فلک نے خوب خدمت لی ہمارے دیدۂ تر سے
کہ ہر آنسو نے منہ دھویا شب مہتاب ہجراں کا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹). ۳. مقابلے کی صلاحیت پیدا کرنا، کسی قابل بننا نیز امید نہ رکھنا.

آنکھیں ملے اٹھا ہے اگر سو کے آفتاب لازم ہے آئے سامنے منہ دھو کے آفتاب

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۶۹).

.... دھووے روزے کھووے کہاوت.

رندوں، بے نمازوں کا مقولہ ہے (علمی اردو لغت).

.... (کو) ڈالنا ف مر؛ محاورہ.

۱. (i) کسی جانور وغیرہ کا کسی ظرف میں منھ ڈال کر کوئی چیز کھانا پینا، چارہ چرنا، پانی پینا. اکثر کاٹھیاوار کے گھوڑے منھ ڈال بیٹھتے ہیں اور کندبلے بھی ہوتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۵۴). بعض اونٹ بھٹک کر ان کے باپ کے باغ کے پاس پہنچ گئے اور اپنے منہ ایک درخت پر ڈال دیے. (۱۹۳۴، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۴۱۳). (ii) کسی سوراخ یا کھڑکی وغیرہ میں چہرہ داخل کرنا. اختری بیگم نے موکھے سے منہ ڈال کے زینب بیگم سے خود بات چیت کی. (۱۹۳۴، اختری بیگم، ۲۹). زینی نے دروازے کے اندر منہ ڈال کر اپنی ماں کا پیغام دیا. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۵۲۹). (iii) کاٹنے کے لیے منھ میں بھرنا، بھنبھوڑنا، منھ مارنا.

کھینچے ہیں کہیں بال ، کہیں توڑ لیا گال
چڑھ بیٹھے کہیں ، ہاتھ کہیں منہ کو دیا ڈال
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۰۹).

ابھی ان ہڈیوں پر منہ نہ ڈالے منہ کی کھائے گا
سگ جاناں کو آجانے دے دم بھر تو ہما ٹھہرے
(۱۸۷۸ ، آغا (حسین اکبر آبادی) ، د ، ۱۳۵). اس نے بھوکے گدھے کی طرح حضرت ریشائیل کی نبات حسن پر آزادی کے ساتھ منھ ڈالا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳۵ ، ۲۰ : ۶). ۲. (شرم سے) سر کو جھکانا .

ابروئے یار سے جو بہت منفعل ہوا — منہہ ڈال کر ہلال گریباں میں رہ گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۹). ۳. (i) (مرغ بازی) مرغ کا لڑنا ، حملہ کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). (ii) غارت گری کرنا ، تباہ و برباد کرنا .

اُجالوں پہ منہ ڈالا ہے دھواں — خیالوں سے اگتی ہیں چنگاریاں
(۱۹۸۲ ، جوش (ملیح آبادی) ، محراب و مضراب ، ۱۷۸).

--- ڈھانپ ڈھانپ کر رونا ف مر: محاورہ.
منھ پر رومال یا کپڑا یا دوپٹہ رکھ کر رونا ، بہت گریہ و بکا کرنا ، نوحہ کرنا .

گاہ تو دل میں منفعل ہوتا — گاہ منھ ڈھانپ ڈھانپ کر روتا
(؟ ، قلق ، (نوراللغات)).

--- ڈھانپ کر / کے رونا ف مر: محاورہ.
منھ پر کپڑا یا دوپٹہ رکھ کر رونا ، ماتمیوں کی طرح رونا ، یکسو ہوکر رونا ، زار زار رونا .

کس واسطے کل اشکِ ندامت نہ بہے گا
منہہ ڈھانپ کے روتا ہے عبث دامن تر آج
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۵۱). ہم --- رو رو کر مرجائینگے اور کرتیوں سے منہ ڈھانپ کر روئیں گے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۲). وہ دونوں ہاتھوں سے منھ ڈھانپ کر پھوٹ کر رو پڑیں . (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۸۸).

--- ڈھانپ لینا ف مر: محاورہ.
منھ پر کپڑا ڈالنا ؛ چہرہ چھپانا ، شرمانا .

شرم کے مارے منہ کو ڈھانپ لیا — کچھ نہ ماں باپ کو جواب دیا
(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۸۰). بیوی نے دوپٹے سے اپنا منہ ڈھانپ لیا . (۱۹۸۸ ، بیورو کریٹ ، ۱۵۲).

--- ڈھانپنا ف مر: محاورہ.
۱. منھ پر کپڑا ڈالنا ، منھ چھپانا (خوف ، شرم یا سوتے ہوئے) .

رکھے ہیں تخت ہوا اُس کے اوپر — سنا ہے لے سوئیہ ڈھانپ کئی بے خبر
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۱).

نہ دیا اون کو مارے غم کے جواب — ڈھانپ کر منہ کیا بہانہ خواب
(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۴۹). تینوں مسافر کانپ اٹھے ، --- کوئی مارے ڈر کے کانپنے لگا کوئی ہیبت کے سبب سے منھ ڈھانپنے لگا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۱).

ثریا کے ماہ تاباں ، منہ اپنا ڈھانپتا ہے — میرے پروں کا سایہ تاروں پہ کانپتا ہے
(۱۹۲۶ ، فکر و نشاط ، ۳۲). ۲. گریہ و بکا کرنا ، نوحہ کرنا ، رونا .

منہ بھی ڈھانپا میت عاشق پہ جو — دیکھ کر آنکھیں کھلیں شرما گیا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۶۰).

--- ڈھانک کر رونا ف مر: محاورہ.
منھ پر رومال ، کپڑا یا دوپٹہ رکھ کر رونا ، زار زار رونا ، ماتم کرنا .

کیوں نہ روئیں ڈھانک کر منہ ہائے اپنے حال پر
پھنس گئے ظالم کے پھندے میں نہیں چلتا ہے بس
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۷).

اہلِ ماتم اپنے روئیں کس طرح منہ ڈھانک کر
مرتے مرتے پاس اس پردہ نشیں کا تھا ہمیں
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۹).

--- ڈھانکنا ف مر: محاورہ.
۱. منھ چھپانا ، منھ پر پردہ یا کپڑا ڈالنا .

منہ ڈھانک کر نہ لیٹوں اگر چشم تر نہ ہو
بستر نہ میں بچھاؤں جو درد جگر نہ ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۷).

منھ ڈھانکتا تھا کوئی کوئی دیکھتا تھا سانس
شب بھر یہ حال تن کے مری داستاں رہا
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۴۳).

آنسو کہ پیتا ہے ، کوئی اسے کیا سمجھے
منھ ڈھانکے وہ لیٹے ہیں بھیگا ہوا آنچل ہے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۳۹). غسال نے منہ ڈھانک دیا ، قبر پر پتھر رکھ دیے گئے . (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۳۱۹). ۲. بین کرنا ، میت پر رونا ، نوحہ کرنا ، گریہ و زاری کرنا ، ماتم کرنا ، پُرسہ دینا .

نہ نکلا جب کوئی گریاں ترے پر مجھ پہ ارماں کا
ہزاروں آرزوؤں نے مری میت پہ منھ ڈھانکا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۱).

--- ڈھک ڈھک کر / کے رونا ف مر: محاورہ.
زار و قطار رونا ، خوب رونا ، آٹھ آٹھ آنسو رونا .

دلیری کو ڈھک ڈھک کے منہ رو چکے ہو — بزرگی بزرگوں کی سب کھو چکے ہو
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۱۰).

--- ڈھکنا ف مر: محاورہ.
رک : منہ ڈھانکنا ، منہ پر کپڑا ڈالنا (جامع اللغات).

--- ذرا سا نِکل آنا ف مر: محاورہ.
چہرہ اتر جانا ، ناتوانی ، لاغری ، خوف یا دہشت سے منھ دبلا ہوجانا .

ڈر گئے نام شفا سن کے ترے خواہش مرگ
منہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳). تپ دق کا سن کر اصغر کا منہ ذرا سا نکل آیا . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۵۰۹).

.... رکھنا ف مر؛ محاورہ.

ا. کاٹنے، کھانے یا پینے کے لیے کسی چیز سے ہونٹ، دانت وغیرہ مس کرنا یا لگانا. کچھ دیر کے بعد یوں لگا جیسے کوئی میری شہ رگ پر اپنا منہ رکھے تیزی سے میرا سانس چوس رہا ہے. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۱۱۵). ۲. رو رعایت کرنا، پاس و لحاظ کرنا، مروت سے کام لینا.

جو منہ رکھتے نہیں باتیں کہاں کی کس کے بوسے لوں
تمھیں منہ سے کہو الفت کروں کس بات پر تم سے

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)). ۳. عزت و وقار یا صلاحیت رکھنا، کسی حیثیت کا حامل ہونا. میں نا چیز کیا منہ رکھتی ہوں جو کسی قسم کا دعویٰ کروں. (۱۸۹۳، نشتر، ۹۳). ۴. چوم لینا، بوسہ لینا.

حسن نے پکارا کہ نثار اس کے حشم کے
خورشید نے منہ رکھ دیا نیچے پہ علم کے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۵۶).

.... رنگنا محاورہ (شاذ).

(طنزاً) سنگھار کرنا، چہرہ سنوارنا نیز آسودہ حال ہونا، عیش کرنا. سرمایہ پرستی کے بھیڑیے ان مظلوم بھیڑوں کے حق سے بدستور اپنا منہ رنگتے رہے. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۳۵۰).

.... روشن ہونا محاورہ.

ا. منھ پر رونق ہونا، منھ پر چمک ہونا.

پھر نہ کہہ دے تمھیں کوئی خورشید منہ ہے کیسا دم غضب روشن

(۱۹۱۰، جان سخن، ۱۲۷). کتنے منہ اس دن روشن ہیں ہنستے خوشیاں کرتے. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن الحکیم، مولانا محمود الحسن، ۱۰۰۸). ۲. سرخ رو ہونا (نور اللغات).

.... رِستے ناک سے پانی پتیں کہاوت.

فضول اور الٹی باتیں کرتے ہیں، کسی چیز کا غلط استعمال یا الٹی بات کرنے کے موقع پر مستعمل (جامع الامثال؛ علمی اردو لغت).

.... زُبانی (.... فت نیز ضم ز) صف نیز م ف.

ا. رک: زبانی جو درست اور رائج ہے.

کیا لطف منہ زبانی سوال و جواب کا
قاصد کے منہ میں میری تمھاری زباں نہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ (عبد الرحمن دہلوی)، ۰۷).

اے سب کی پیاری سب کی چہیتی کہہ منہ زبانی کچھ آپ بیتی

(۱۹۰۰، افکار سلیم، ۰۷). آج ذہنی آزمائش کا امتحان تھا، منہ زبانی نہیں تحریری، ہم پر اعتماد تھے. (۱۹۸۸، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۱۳۶). ۲. باہم زبانی گفتگو، خود کی زبان سے.

قاصد نے طے کئے سارے پیام منہ زبانی کا مزا جاتا رہا

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۳۵). ۳. جو زبانی یاد ہو، نوک زبان، ازبر، حفظ. ابھی تک وہ والدی ابو یہ سمجھتا ہے کہ مجھے تمام اعداد و شمار منہ زبانی یاد ہیں. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۵۹). جو زبان سے کہا ہوا، جو تحریر کی شکل میں نہ ہو، جو درج نہ ہو. انسانی تاریخ منہ زبانی فرمانوں، یہ بانگ دہل اعلانوں — اہم واقعات کے ذکر سے بھری پڑی ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۵۲). [منہ + زبانی (رک)].

.... زُبانی کی باتیں ہیں فقرہ.

کہنے کی باتیں ہیں، صرف زبانی جمع خرچ ہے، غلط ہے، کچھ اصلیت نہیں. میاں یہ سب منہ زبانی کی باتیں ہیں جس کے پاس اللہ کی دی ہوئی نعمتیں ہیں اس کو حق ہے کہ انہیں استعمال کرے. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۳۶۷).

.... زَرد ہونا محاورہ.

خوف، دہشت، بیماری وغیرہ سے چہرے کا رنگ پیلا پڑنا؛ سخت پشیماں ہونا.

سینے میں شوق میر کے سب درد ہوگیا دل پر رکھا تھا ہاتھ سو منھ زرد ہوگیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۳).

کلفت سے دن کی ہوگیا منہ تیرا زرد ہے
اور ڈالی اس پہ شام نے غربت کی گرد ہے

(۱۸۹۷، نظم آزاد، ۳۲).

.... زَور (.... و ج) صف.

ا. (i) منھ پھٹ، دریدہ دہن، بد زبان، جو کچھ منھ میں آئے بلا پاس و لحاظ کہہ دینے والا نیز نڈر، بے باک. وہ فقیر ناتواں ..... ہرچند کہ منہ زور ہے مگر بہ سبب فاقہ کشی خود زندہ در گور ہو رہا ہے. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۷۷). شیدا وغیرہ منہ زور شاعر حسد کے سبب سے کہتے تھے کہ وہ لوگ بڑے خوش نصیب تھے جنھوں نے کلیم کی ملک الشعرائی نہ دیکھی. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، نگارستان فارس، ۱۸۵). یہ اسسٹنٹ لاابالی قسم کا منہ زور اور منہ پھٹ قسم کا انسان ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۳۱۲). (ii) (کنایۃً) بدتمیز، گستاخ، بے تکلف. موا کتنا منہ زور ہوگیا ہے، سچ ہے کتے کو منہ نہیں لگانا چاہئے، پاؤں کی جوتی پیروں ہی سے دبانا چاہئے. (۱۸۷۸، دل فروش، ۳۹). گستاخ، منہ زور ..... ہماری اکلوتی بیوی کے منہ لگتا ہے. (۱۹۱۰، خواب ہستی، ۳۱). ۲. بہت بولنے والا، بکی، بکواسی، گرجنے والا.

دم بخود صور قیامت جو ہو نالاں ہوں میں
پر یہ چپ رہتی نہیں ہے بڑی منھ زور گھٹا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۳۹).

وصف میں ان کے دہان و لب کے کیا کھولے زباں
نطق کام آتا نہیں یاں پر کسی منہ زور کا

(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۶۱). ۳. جو سوار کے کہنے میں نہ ہو، سرکش، بدکا ہوا، بے لگام.

نہ حشری نہ کمری نہ شب کور وہ نہ وہ کہہ لنگ اور نہ منھ زور وہ

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۵۸).

عشق کا گھوڑا بہت منہ زور ہے اے مصحفی
ہاتھ میں تیرے بھلا اس کی عناں کیوں کر رہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۹۳).

ایک دن آتا تھا اک منہ زور گھوڑے پر سوار
تھک گئے جب زور کرتے کرتے دست نازنیں

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۲۶). شہسوار منہ زور گھوڑے پر سوار ہوتا ہے. (۱۹۳۶، الف لیلہ و لیلہ، ۷: ۲). ایک منہ زور گھوڑا سرپٹ بھاگتا ہوا سڑک کے قریب آ گیا. (۱۹۸۹، ہمزہ داستان، ۳۱). ۴. (i) مراد: پرزور، بھرپور، شدت کا؛ بدلحاظی پر مبنی. عرب ممالک میں پاکستان کے

خلاف بڑا منہ زور پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے۔ (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۴۰)۔ (ii) شدید ، انتہائی۔ میں اس سے دوبارہ ملنے کی منہ زور خواہش کے باوجود مل نہ سکا۔ (۱۹۹۰ ، بے شناخت ، ۴۵)۔ (iii) غضبناک ، بپھرا ہوا۔ کسانوں کی سال بھر کی محنت سیلاب کی موجِ منہ زور لہروں کا رزق بن گئی۔ (۱۹۸۹ ، اپنے لوگ ، ۳۰۶)۔ (iv) زور آور ، نہایت طاقت ور ، قوی۔ دنیا کے بڑے بڑے منہ زور انسان منہ کے بل آ گرے۔ (۱۹۸۷ ، پلک پلک کٹی رات ، ۱۳۹)۔ [منہ + زور (رک)]۔

--- زور پَن (--- و مج ، فت پ) امذ۔
جو منھ میں آئے کہہ دینا ، بد زبانی ، سرکشی۔ انھوں نے --- اس منہ زور پن سے بھی گریز کیا جسے بعض لوگ الھڑپن سمجھتے ہیں۔ (۱۹۸۱ ، اثبات و نفی ، ۱۷۸)۔ [منہ زور + پن ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- زور جَوانی (--- و مج ، فت ج) امث۔
چڑھتی جوانی ، فتنہ انگیز شباب۔ مجھے تو بے سہارا بڑھیا کی موت بھی بڑی پُراسرار لگتی ہے کمبخت کی منہ زور جوانی کو آگ لگے۔ (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۰)۔ [منہ زور + جوانی (رک)]۔

--- زوری (--- و مج) امث۔
منھ زور ہونا ، بد زبانی ؛ سرکشی ، بے لگامی ، طغیانی۔ جو کوئی کہ باگ اختیار کی تخیل کے ہاتھ میں سپرد کر دے گا یہ آئینہ مرکب اس کے نفس کا منھ زوری کر کے صحرائے ضلالت کی طرح کھینچ لے جائے گا۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۱۲)۔ انسان کی اخلاقی تعلیم طفولیت کی حالت میں تھی اور اس کی منھ زوری اور بدلگامی کا چنداں انسداد نہ ہوا تھا۔ (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۸)۔ بھئی میری منھ زوری کو معاف کریں۔ (۱۹۳۸ ، پس پردہ (آغا حیدر حسن) ، ۵۴)۔ آنکھوں میں سیاہ چشمے چڑھا کر --- صبح سے منہ زوری پر آیا ہوا تھا۔ (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۸۶)۔ [منہ زور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- زَہر ہونا محاورہ۔
ذائقہ کڑوا یا تلخ ہو جانا ، بدمزہ ہو جانا۔

سوزِ غمِ فراق سے منہ زہر ہو گیا
جس طرح تپ سے ہوتی ہے تلخی زبان میں
(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۱۳۳)۔

--- سا کاٹ کر ہاتھ پَر دَھر دینا محاورہ۔
پوری بات کہنے سے پہلے صاف جواب دے دینا۔ ساری برادری میں بدنامی ہو رہی ہے جس سے ناتے کی بات کرتی ہوں منہ سا کاٹ کر ہاتھ پر دھر دیتا ہے لوگ صاف کہتے ہیں بھئی وہ تو یتیم ہے۔ (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۴۰)۔

--- سامْنے نَہ کَرْنا ف مر ؛ محاورہ۔
روبرو نہ آنا ، بہت شرمندہ ہونا۔

اے گلی میرے سامنے منہ نہ کر | تو ایک چُلّی پانی لے کر ڈوب مر
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۵)۔

سن کے یہ سامنے وہ منھ نہ کرے
کیا عجب ہے کنوئیں میں ڈوب مرے
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۸۹)۔

--- سُت جانا / سُتْنا محاورہ۔
کم زور ہو جانا ، چہرے کا دبلا پڑ جانا ، منھ پر رونق نہ رہنا۔

آئینہ تو اٹھا کے دیکھ ذرا | ست گیا دو ہی دن میں منہ کیسا
(۱۸۹۸ ، زہر عشق ، ۸)۔ رنگت زرد پڑ گئی ہے منہ ست گیا ہے ، نقشہ بھی بگڑ گیا ہے۔ (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۳۳۴)۔

--- سُجانا محاورہ۔
۱. ناراض ہونا ، مکدر ہونا ، منھ تھتھانا ، تیوری چڑھانا۔

پھر شکر پارا منہ سجا بیٹھی | ماش کے آٹے کی طرح اینٹھی
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۵)۔ یہ بات خوش نما نہیں کہ دو بچھڑے ہوئے جو آپس میں ملیں تو منہ سجائے الگ تھلگ بیٹھے رہیں۔ (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۴۹)۔ آدمی کو دیکھا منہ سوجھائے (سجائے) بیٹھا ہے۔ (۱۸۴۳ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۷۱)۔ اس گھر میں ہنسنا بولنا تو اب گناہ ہو گیا ہے بس منہ سجائے چپ چپ رہو تو ٹھیک ہے۔ (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی (منتخب افسانہ نمبر) ، جنوری ، فروری ۱۹۹۵ ، ۱۱۰)۔ ۲. تھپڑوں سے منھ لال کر دینا ، منھ ہی منھ پر مارنا (فرہنگ آصفیہ)۔

--- سُرْخ کَرنا محاورہ۔
زور یا غصے وغیرہ سے چہرے پر تمتماہٹ لانا۔

لیا بوسہ جو عارض کا خطا کی | نہ کر غصے سے منھ اے گلبدن سرخ
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۴۲)۔ غزل نما قصیدہ انھیں خاص طور سے پسند تھا اور اسے گاتے گاتے وہ اپنا منہ سرخ کر لیتے۔ (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۳۰)۔

--- سُرخ ہو جانا / ہونا محاورہ۔
۱. غصے سے چہرہ لال ہو جانا ، غضب ناک ہو جانا۔

جنون کسی کی شور دل سے بگڑ گئی | منہ سرخ ہو گیا شکن ابرو پہ پڑ گئی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۳)۔ یہ گالیاں ایسی ایسی ہوتیں کہ کان پکڑنے پر قمر کا منہ سرخ ہو جاتا۔ (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۴۵)۔ ۲. جوش شباب یا مشقت وغیرہ کے باعث چہرے پر سرخی آ جانا۔ بڑی بی --- کا منہ سرخ ہو رہا تھا ، جیسے بڑی مشقت کی ہو۔ (۱۹۹۴ ، آنگن ، ۱۳۵)۔

--- سَر لَپیٹے م ف۔
منھ اور سر سے کپڑا باندھ کر ، چادر وغیرہ سر تک اوڑھ کر ، منھ اور سر ڈھانپے ہوئے (جو بیماری کی علامت خیال کی جاتی ہے)۔ رضائی میں منہ سر لپیٹے بھی مجھے ساری رات ابکائیاں آتی رہیں۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۰۱)۔

--- سَر لَپیٹے پَڑے رَہْنا ف مر ؛ محاورہ۔
رک : منہ لپیٹے پڑ رہنا ، غم کے مارے منہ پر کپڑا وغیرہ ڈال کر لیٹے رہنا۔ بادشاہ سلامت منہ سر لپیٹے پڑے رہتے ، دربار جانا چھوڑ دیا۔ (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۴۳)۔

--- سَر لَپیٹے روتے رَہْنا ف مر ؛ محاورہ۔
رک : منہ ڈھانپ کر رونا۔ اس کا دل بری طرح بوجھل ہونے لگا ، وہ سارا دن منہ سر لپیٹے روتی رہی۔ (۱۹۹۰ ، قومی ڈائجسٹ ، کراچی ، ۱۰ ، ۳ : ۲)۔

.... سَڑی (۔۔۔ فت س) امث.
مویشیوں کی ایک بیماری جس میں تھنوں کے منھ پر دانہ نکل آتا ہے. تھنوں پر ہاتھ پھیرنے سے ان کی مختلف بیماریوں مثلاً تھن کا پھٹا ہوا ہونا ..... منہ سڑی..... کا پتہ لگایا جاسکتا ہے. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۱۸). [منہ + سڑ = سڑنا (بحذف نا) + ی، لاحقۂ کیفیت].

.... سَڑے فقرہ.
منھ میں بدبو ہونا، منھ کا گوشت گل جائے (بطور بددعا مستعمل).

یہ منھ اور یہ باتیں، یہ تو اور یہ دھیان
سڑے منھ، گرے کٹ کے تیری زباں

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳).

.... سُفَید پڑ جانا محاورہ.
چہرے کا رنج و غم یا خوف اور فکر سے رنگ اُڑ جانا (نوراللغات).

.... سُفید ہونا محاورہ.
شرم، خوف یا رنج و غم سے چہرے کا رنگ اُڑ جانا.

وہ کفش معرق جو ترے پاؤں میں دیکھے
منھ ماہ کا ہو جائے سفید اس گھڑی جب کچھ

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۳۸).

شہرہ بلند ہے بت صاحب جمال کا
غیرت سے منہ سفید ہے ماہ کمال کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱).

مرا وصل میں ہوگیا منہ سفید لباس ان کا جب ملگجا ہوگیا

(۱۸۷۳، بشیر خسروانی، ۱۹). جس دن کہ سفید ہوں گے بعضے منہ اور سیاہ ہوں گے بعضے منہ. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۱۰۸).

.... سُکَڑ جانا/سُکَڑنا ف مر، محاورہ.
چہرے پر جھریاں پڑ جانا؛ رونق نہ رہنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

.... سُکوڑنا محاورہ.
ناک بھوں چڑھانا، ناراض ہونا.

گرمی سے عشق کی نہ کوئی منہ سکوڑ لے
کرتی ہے سرد دل کو جہاں سے یہ چاہ گرم

(۱۸۵۸، کلیات تراب، ۱۳۰).

.... سُکھانا محاورہ.
بات کہتے وقت چہرے پر ایسی سنجیدگی اور متانت پیدا کرنا جس سے جھوٹ بھی سچ معلوم ہو.

خود ہی پھر نکالوں چھیڑ اپنا منھ سکھا کے کچھ
بیٹھ جاؤں روٹھ کر تیوریاں چڑھا کے کچھ

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۸). نصیر نے منہ سکھا کر کہا میں تو ذرا حسن کے اچانک آ جانے سے بدحواس سا ہوگیا تھا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۸).

.... سِلْنا محاورہ.
خاموش ہو جانا، بالکل بات نہ کرنا.

روزی ترے خزانہ سے تجکو سدا ملے
غیبت سے مجھ نحیف کی اعدا کا منہ سلے

(۱۸۷۳، دیوان قدا، ۲۲۷). ادھر انہوں نے گھر میں قدم رکھا اور اُدھر بیوی بال بچوں کے منہ سل گئے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۰۰).

.... سَلونا کَرْنا محاورہ.
شیرینی کے بعد کوئی نمکین چیز کھانا.

اوس کی نمک پاش ملاحت ہوئی منھ مرے زخموں نے سلونا کیا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۴۹). بھئی اب منہ سلونا کرنا چیئے (چاہئے). (۱۹۶۳، ساقی، شاہد احمد دہلوی، کراچی، جولائی، ۳۸).

.... سَنبھال فقرہ (قدیم).
رک: منھ سنبھالو، زبان کو قابو میں رکھو، بدتمیزی سے مت بولو.

جب شکر لب سے کیا میٹھے کی عرض
ترش رو ہو کہہ اٹھا یہ منہ سنبھال

(۱۷۸۰، عشق، د، ۵۳).

.... سَنبھال کر (کے) بات کَرْنا محاورہ.
بدتمیزی کے الفاظ منھ سے نہ نکالنا، گفتگو میں تہذیب کا خیال رکھنا، سوچ سمجھ کر بات کرنا. لے ذرا منہ سنبھال کے بات کیجئے، بیرن کوئی اور ہوگی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۲۷). منہ سنبھال کر بات کر عطا ورنہ لنا ہوگا تختے کی طرح. (۱۹۳۴، طلوع و غروب، ۱۰۵). مزاج میں بول اُٹھے، منہ سنبھال کر بات کیجئے، وہ کتے کا بچہ ہے. (۱۹۶۲، خاکم بدہن، ۳۹).

.... سَنبھال کر بولو/بولیے فقرہ.
ہوش میں آ کر گفتگو کرو/ کیجیے، زبان کو لگام دو/ دیجیے، بدزبانی نہ کیجیے. آمنہ، ذرا منہ سنبھال کر بولو، میں اسی واسطے تمہارے منہ نہیں لگتی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۵۵). انعام، منہ سنبھال کر بولئے اور اتنا خیال رکھئے کہ آپ سے کسی بھلے مانس کی توہین ہو رہی ہے. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۱۱).

.... سَنبھالنا محاورہ.
بدتمیزی کے الفاظ منھ سے نہ نکالنا، بُرے اور تلخ لہجے سے بات نہ کرنا، گفتگو میں تہذیب ملحوظ رکھنا.

شکوں کا اعتاد کیا ہے خموشی ہے یہ زباں درازی
ہمارے رونے پہ مت ہنسا کر سنبھال موتھ اے چراغ اپنا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۸).

کہا یہ سن کے گلہری نے منہ سنبھال ذرا!
یہ کچی باتیں ہیں دل سے انہیں نکال ذرا!

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۵).

... سَنبھالو فقرہ.
ہوش میں آ کے گفتگو کرو، بیہودہ گوئی مت کرو، زبان درازی نہ کرو.

موئیہ سنبھالو گالیاں مت دو اب چپکے رہو
اپنی چڑ ہے اس طرح کا بار بر دم اختلاط

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۷۰).

منہ سنبھالو یہ گالیاں کیا خوب   خیر سے بڑھ چلا ہے شر دیکھو

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۰۶).

... سَنوارنا محاورہ.
کھانے کی تیاری کرنا، کھانا دیکھ کر منھ میں پانی آنا، کھانا دیکھ کر ہونٹوں پر زبان پھیرنا. مفت کے بھنے ہوئے مرغ اور سلاد وغیرہ کے لئے منہ سنوار رہا تھا. (۱۹۸۹، ہمزہ داستان، ۳۶).

... سُوجا رہنا محاورہ.
غصے یا بدمزاجی سے منھ پھولا رہنا (نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

... سُوجا ہونا محاورہ.
چہرے پر خفگی کے آثار ہونا، ناراض ہونا، خفا ہونا. پاؤں اس کے اک ذرا کانپے، پھر وہ سنبھلی اور آہستہ سے نیچے اتر آئی، زبان سے چپ، منھ سوجا ہوا، تیوری تنی ہوئی. (۱۹۶۲، جنم کہانیاں، ۳۳۶).

... سُوکھ جانا/سُوکھنا ف م؛ محاورہ.
۱. (عموماً) بار بار کسی بات کو دہرانا، گلا خشک ہو جانا؛ مراد: بہت زیادہ تعریف کرنا. اب خدا نے ایسا کر دیا کہ تعریف کرتے ہوئے منہ سوکھتا ہے. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۹۱). پہلے میاں شفیع کا منہ ابا جان ابا جان کہتے سوکھتا تھا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۵۱). ان کا منہ میاں واحدی، میاں واحدی کہہ کہہ کر سوکھنے لگا. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۲۳ دسمبر، ۳). ۲. خوف یا شرم سے منھ پر طراوت نہ رہنا، چہرے کا رنگ اُڑ جانا، کم زور ہو جانا. ڈر کے مارے بہرہ کا منہ سوکھ گیا ہے اور کچھ بات منہ سے نہیں نکلتا ہے. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۳۵).

کروں تجھ سے بیاں کیا ماجرا میں اپنے رونے کا
کہ تیرے روبرو منھ اے ستمگر سوکھ جاتا ہے

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۳: ۱۵۷).

... سُوئی، پیٹ کُوٹھی کہاوت.
ذرا سا منھ اور بڑا سا پیٹ، جثہ چھوٹا سا مگر خوراک بہت ہو تو کہتے ہیں، آمدن کم اور خرچ زیادہ. اللہ ری چٹوری منھ سوئی پیٹ کوٹھی بس کھانے پر مرتی ہیں. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۷۳).

... سِی دینا/سِیے دینا محاورہ.
خاموش کر دینا، کہنے سے باز رکھنا، چپ کرا دینا.

منہ سیے دیتا ہے اپنا رشتۂ امید وصل
شکوے کر سکتے نہیں ہم یار کی بیداد کے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۰۵).

اپنی نگاہ قہر سے محشر میں دیکھ کر
منھ سی دیا کسی نے ستم کے گواہ کا

(۱۹۳۶، شعاعِ مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۸).

... سِی لینا محاورہ.
بالکل خاموش ہو جانا، بات نہ کرنا، کچھ کہنے سے باز رہنا. اب کچھ منہ سے پھوٹ بھی جاگیردار کے پلّے... منہ سی لیا ہے. (۱۹۴۳، آنچل، ۱۹۱).

... سے م ف.
۱. زبان سے، ہونٹوں سے.

ہمارا منہ کہاں لیں بوسہ اُس کا بے رضامندی
کہیں جب تک نہ وہ منھ سے کہ ہاں راضی ہیں ہم لے لو

(۱۸۳۹، کلیاتِ ظفر، ۲: ۸۹). ناظر کے منہ سے یہ کلام سن کر کہ پانچ چھ ہزار روپے خرچ کرو.... جنّا تو حیران ہو کر اسی کا منہ دیکھنے لگا. (۱۸۸۵، فسانۂ جنّا، ۲۵۶). کبھی بہت جوش میں آتے تو منہ سے بے اختیار گانے کے بول نکل جاتے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۳۶).
۲. سامنے، روبرو.

دم نزع بھی جو وہ بت مجھے آ کے منہ دکھاتا
تو خدا کے منہ سے اتنا نہ میں شرمسار ہوتا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۷). ۳. وجہ سے، رعایت اور پاس داری سے، جی میلا نہ ہونے کی غرض سے.

برشتہ ہوتا ہے ہر داغ چشم سوزانی
ہمارے اشک کے منہ سے بے آبروئے کباب

(۱۸۹۱، کلیاتِ اختر، ۲۶۹).

بے ماں کے ہیں اُٹھاتے نہیں زنجبار باپ
جورو کے منہ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲: ۲۳۰). ۴. ظاہرداری سے، فقط زبان سے، محض زبانی.

فرق کیجے فدائیوں میں ذرا   کون ہے منہ سے کون ہے دل سے

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۲۳۸). ۵. ذات سے، ہستی سے، وجود سے.

محتاج ہوں غریب ہوں سینہ فگار ہوں
جی میں ترے منھ سے بہت شرمسار ہوں

(۱۸۷۵، دبیر، دفترِ ماتم، ۳: ۱۳). پیاری عذرا کے منھ سے کہ تو نے اور اس نے ایک ہی آغوش میں پاؤں پھیلائے. (۱۹۳۴، اخوان الشیاطین، ۲۵۷). ۶. (i) دہن سے، منھ کے ذریعے.

نکلی جو منہ سے ٹھنڈی سانس، پا کے وہ بھید ہنس دیے
ایک ذرا سی چوک میں، کھیل مرا بگڑ گیا

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۳۵). ان کے منہ سے گز گز بھر کی رال ٹپکتے دیکھ کر میں نے ماں بیٹی کو اٹھا کر اپنی جیب میں ڈالا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۳۳۲). (ii) ہونٹوں یا دہن کے اوپر یا اندر سے. بچاری کے منہ سے ہلم پوچھنے والا بھی کوئی نہیں. (۱۹۴۳، آنچل، ۱۶۸).
۷. چہرے سے، رخسار سے.

منہ سے پلا کیا سرکانا ، اس بادل میں بجلی ہے
سوجھتی ہے ایسی ہی اٹکھیں ، جو پھوٹنے والی آنکھیں ہیں
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۶۷). رنگا ریڈی کا خط کھنہ میں قتل ہوگیا ہے ، انسپکٹر نے منہ سے پسینہ پونچھتے میں کہا. (۱۹۸۵، بارش سنگ، ۹۸). ۸. روبرو آنے سے ، سامنے آنے سے.

لگا کہنے لے مایۂ زندگی مجھے منہ سے تیرے ہے شرمندگی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۱۷).

... سے ادا کرنا محاورہ.

(لفظ وغیرہ) زبان سے ادا کرنا ، بولنا. خسر کا منہ سے ادا کرتے وقت اور بہو کا اس کے منہ کان سے سنتے ہوئے دونوں ہی کا کلیجہ دھک سے ہوگیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۲۱).

... سے ادا ہونا محاورہ.

منہ سے ادا کرنا (رک) کا لازم ، لفظ وغیرہ بولا جانا. نگاہوں ہی نگاہوں میں پوچھتے کہ سب مل کر ایک ٹیکسی کیوں نہ لے لیں ، ٹیکسی کا لفظ منہ سے کبھی ادا نہ ہوتا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۶۳).

... سے اُف نہ کرنا محاورہ.

شکوہ نہ کرنا ، ظلم و جور پر فریاد نہ کرنا ، بددعا نہ دینا ، صابر و شاکر رہنا. ہم کو دیکھو کہ شمع صفت جلتے ہیں صدمۂ غم والم سے گھلتے ہیں منہ سے اُف تک ہم تو نہیں کرتے. (۱۸۹۳، طلسم ہوش ربا، ۶ : ۵۰). اماں جان یہ سب دیکھتی سنتی ہیں ، منہ سے اُف نہیں کرتیں. (۱۹۴۴، اختری بیگم، ۳۲۰). جب بھی وہ کسی بات پر بگڑتا ..... وہ منہ سے اف نہ کرتی. (۱۹۸۸، یورو گریٹ، ۶۵).

... سے اُف نہ نِکالنا محاورہ.

رک : منہ سے اُف نہ کرنا.

بلا سے خاک ہو جائیں گے جل کر سوزش غم سے
مگر منہ سے نہ اُف ہم غم گساروں میں نکالیں گے

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۱۴۱). مجھے شیر بانو کی طرح نہ سمجھنا کہ ان بیچاری نے اپنی عزت و شرافت کے لئے منہ سے اُف نہ نکالی. (۱۹۳۴، تصویر، ۳۰۳).

... سے اِقرار لینا ف مر : محاورہ.

زبان سے وعدہ لینا ، اقبال کرانا ، زبان سے اقرار لینا.

دیکھ مکاری حد کی ہے عیار خود مرے منہ سے لے لیا اقرار

(قلق (مہذب اللغات)).

... سے اُگلنا ف مر : محاورہ.

۱. منہ سے باہر لانا ، منہ سے نکالنا ، کہنا.

یہ لخت دل ہیں یا مضمون ہیں یا لعل پارے ہیں
شرارے آگ کے ہیں سوز کیا منہ سے اگلتا ہے

(۱۷۹۸، میر سوز، د (نکمی)، ۲۳۷). ۲. قبض کیا ہوا ، چھینا یا چرایا ہوا مال واپس کرنا (نوراللغات).

... سے اَنگارے بَرسْنا محاورہ.

تلخ اور غضب آلود گفتگو کرنا (فرہنگ اثر).

... سے آگ اُگلنا ف مر : محاورہ.

منھ سے آگ نکالنا نیز غضبناک گفتگو کرنا. چگادڑوں کے روپ میں ادھر ادھر اڑتی ہوئی بدروحیں اور جنگل پائیاں ، منہ سے آگ اگلنے والے اژدہے. (۱۹۸۲، نوید فکر، ۲۵۷).

... سے آگ بَرسانا ف مر : محاورہ.

ریل کے انجن کا چنگاریاں اڑانا نیز غصے میں غضب ناک باتیں کرنا. نیند کے عالم میں منہ سے آگ برساتی ہوئی آگے بڑھتی ہے اور پھر نظم کا وہ موڑ آجاتا ہے جہاں ریل خود زندگی سے عبارت ہو جاتی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۸).

... سے آواز نِکالنا ف مر : محاورہ.

زبان سے کچھ کہا جانا.

گلا دبانے کو تالے ہیں اپنے واں موجود نکالے منہ سے تو آواز پاسباں دیکھیں

(۱۸۹۴، شعور (نوراللغات)). منہ سے کچھ مہمل سی آواز نکالتے ہوئے نہایت بیزاری کے انداز میں نسخہ بڑھا دیتے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۸۳).

... سے آواز نہ نِکلنا ف مر : محاورہ.

ڈر کے مارے گھگھی بندھ جانا ، بات نہ ہو سکنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

... سے آہ نِکلنا ف مر : محاورہ.

ظلم پر منہ سے آہ نکل جانا ، کسی کے ظلم و ستم پر شکوہ کرنا (مہذب اللغات).

... سے آہ نہ کرنا محاورہ.

شکوہ شکایت زبان پر نہ لانا ، ظلم و ستم کی شکایت نہ کرنا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

... سے بات اُچَکنا محاورہ.

رک : منہ سے بات چھیننا جو زیادہ مستعمل ہے (جامع اللغات).

... سے بات چھین لینا / چھیننا محاورہ.

کسی کے دل کی بات اس کے بیان کرنے سے پہلے کہہ دینا.

یہی بتلانے کو تھا میں بھی کہ بات چھین لی گویا میرے منہ کی بات

(۱۸۷۱، شوق لکھنوی، فریب عشق، ۸). شیخو تم نے ہمارے منہ سے بات چھین لی. (۱۹۲۲، انارکلی، ۱۳۳). یہاں سے پہلا مشیر، دوسرے مشیر کے منہ سے بات چھین لیتا ہے. (۱۹۸۷، نگار، کراچی، اگست، ۸۹).

... سے بات سُننا ف مر : محاورہ.

کسی کی زبان سے کوئی بات سننا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

... سے بات لپکنا محاورہ.

کسی کے دل کی بات اس کے کہنے سے پہلے کہہ دینا (جامع اللغات).

... سے بات لے لینا / لینا محاورہ.

کسی کے دل کی بات اس کے کہنے سے پہلے کہہ دینا. ان کے منہ سے صاحب زادہ معشوق زماں خاں نے بات لے کر کہا. (۱۹۸۶، انصاف، ۳۳).

... سے بات نِکالْنا محاورہ.

کچھ بولنا ، کچھ کہہ سکنا ، کوئی بات کہی جانا . نکتہ گیروں کا اس قدر گرم بازار ہے کہ منہ سے بات کا نکالنا بھی دشوار ہے . (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۱۶).

... سے بات نِکل کھڑی ہونا محاورہ.

منھ سے بے ساختہ بات نکل جانا.

مطلب پہ اگر زبان دو تم ہو منہ سے ابھی نکل کھڑی بات

(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۶۵).

... سے بات نِکلْنا محاورہ.

منہ سے بات نکالنا (رک) کا لازم ، کچھ کہا جانا.

ترے آگے جو نکلے بات منھ سے یہ نہیں ممکن
زبان شمع گو لگتی نہیں محفل میں تالو سے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۷) . جو بات منہ سے نکل گئی پھر چاہے ادھر کی دنیا اُدھر ہو جائے مگر اس بات کو پورا کر کے چھوڑتی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۹).

بات نکلی منہ سے آفت ہو گئی کس شکر سے محبت ہو گئی

(۱۹۳۹ ، نو بہاراں ، ۱۰).

... سے بات نِکلی ہَوا میں پھری کہاوت.

بات کہنے کے بعد مشہور ہو جاتی ہے (علمی اردو لغت).

... سے بات نہ نِکلْنا محاورہ.

خوف یا غصے کے مارے بات نہ کرنا ، دہشت سے بول نہ سکنا ، کچھ کہا نہ جانا.

بزم جاناں میں کبھی بات نہ نکلی منھ سے
کہنے کو شمع کے مانند زباں رکھتے ہیں

(۱۸۱۹ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۸).

اُس لب جاں بخش کے آگے نہ نکلی منہ سے بات
صاحبو دم بند ہے حال مسیحا کھل گیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۳۲) . جب وہ لوگ قریب آئے تو کسی کے منہ سے بات نہ نکلتی تھی . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۰۸).

... سے باتیں نِکالْنا محاورہ.

کچھ کہنا ، کوئی بات کہنا ؛ بد دعا دینا ، کوسنا.

میرے حق میں منھ سے جو باتیں نکالیں ہو گئیں
کیا زباں اس کی زبان خامۂ تقدیر ہے

(۱۸۶۷ ، رشک (نور اللغات)).

... سے بَس کَرْنا محاورہ.

زبان سے انکار کرنا ، منھ سے روکنا ، کافی سمجھنا.

منہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے
گر انھیں آگے خدا ساری خدائی دیتا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۵).

... سے بولْنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. زبان سے بات کرنا ، جواب دینا (طنزاً مستعمل).

دروازے پھر تو کھولنے پاتا نہ تھا کوئی تا صبح منھ سے بولنے پاتا نہ تھا کوئی

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۲۲).

ہنا کے تصویر حجاب اس کو سراپا دیکھو
منھ سے کچھ بولو نہ آنکھوں سے تماشا دیکھو

(۱۹۳۴ ، تذکرۂ شاعرات اردو (حجاب) ، ۱۸۸) . ۲. کسی بے جان چیز کا آثار سے اپنے حالات ظاہر کرنا ، زبان حال سے کہنا ، اپنی خوبی خود بیان کرنا.

اللہ اللہ دلکشی رعنائی تحریر کی بولتی ہے منھ سے شوخی پیکر تصویر کی

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۶۷) . بیلیں چڑھی ہوئی تھیں ، خوشبوئیں مہک رہی تھیں اور عمارت منہ سے بول رہی تھی . (۱۹۳۹ ، ستونتی ، ۳۰) . شاندار کوٹھی آراستہ و پیراستہ تھی عمارت منہ سے بول رہی تھی . (۱۹۹۰ ، پاؤں میں زنجیر ، ۲۳۸).

... سے بولْنا نہ سَر سے کھیلْنا محاورہ.

بالکل خاموش رہنا ، کچھ نہ کہنا ، بے حس و حرکت ہو جانا ، مبہوت ہو جانا . وہ شکل تصویر خاموش ہے نہ منھ سے بولتی ہے نہ سر سے کھیلتی ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۲۴).

... سے بولو سَر سے کھیلو (الف) فقرہ.

بات چیت کرو ، خاموش نہ رہو . اے صاحب للہ کچھ منھ سے بولو سر سے کھیلو . (؟ ، گلگشت عیش ، ۲) . (ب) کہاوت . اسے کہتے ہیں جو چپ بیٹھا رہے اور باتیں نہ کرے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... سے بولے نہ سَر سے کھیلے فقرہ.

۱. بالکل خاموش ہے ، بولتا ہی نہیں ، بات ہی نہیں کرتا ، مبہوت ہو رہا ہے.

کیا جسے تو نے محو حیرت دیکھا کے آئینہ وار صورت
وہ تیری صورت کو تک رہا ہے نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۱).

کبھی وہ آئے تو ایسے آئے کہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
رہے بغل میں تو ایسے بیدل تڑپ کے بیٹھے تڑپ کے نکلے

(۱۸۹۵ ، کلیات راقم ، ۲۰۳) . جہاں میاں کے آنے کا وقت ہوا لڑکی اٹھوائی کھٹوائی لے کر پڑی ، قدری کرڑ الو سر سے کنواں کھودو ، منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۵) . ۲. فوراً ہلاک ہو جاتا ہے . یہ وہ کالی ناگن ہے جس کا کاٹا منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲).

... سے بھاپ نِکالْنا محاورہ.

ذرا سا بولنا ، کچھ کہنا ، روٹی کی قسم جو میں نے منہ سے بھاپ بھی نکالی ہو . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۴ ، ۳۸ : ۱۰).

... سے بھاپ (تک) نہ نِکالْنا محاورہ.

ذرا نہ بولنا ، چوں تک نہ کرنا ، بالکل زبان یا لب کو حرکت نہ دینا ، کچھ نہ کہنا ، چپ رہنا . تمہارا سا یا کوئی کہاں سے لائے جو منہ سے بھاپ نہ نکالے . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲۰) . منہ سے بھاپ بھی نکالی تو بدنامی ہو گی . (۱۹۹۳ ، ساڑھے تین یار ، ۹).

... سے بھبکا نِکلنا محاورہ.

منھ سے بدبو آنا. وہ اتنی شراب کیوں پیتے ہیں کہ منہ سے بھبکے نکلتے ہیں. (۱۹۷۹، آوارگان عشق، ۳۶).

... سے پتّھر مارنا محاورہ.

بہت سخت بات کہنا، ایسی بات کہنا جس سے سخت صدمہ ہو.

باتیں تم پیار سے بیٹھے ہوئے کرتے ہو جان
یا اٹھا مارتے ہو منہ سے یہ پتھر دیکھو
(۱۸۱۸، انشا، د، ۵۸).

... سے پُوری بات کہنا محاورہ.

زبان سے پورا مضمون ادا کرنا.

طاقت نہیں کہ منھ سے کہے پوری بات بھی
قلزم جہاں کہاں یہ ترا نیم جاں کہاں
(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)).

... سے (تو) پُھوٹ فقرہ.

(تحقیراً) کچھ تو بتا، کچھ تو کہہ، واقعہ سنا.

کیوں تجھے چپ لگی ہے اے قاصد
منہ سے تو پھوٹ کچھ کہا بھی ہے
(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۲۳۳). اری منہ سے پھوٹ کہ اس نے کیا کیا ہے. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۱۱۰).

... سے پُھوٹ پڑنا محاورہ.

بول پڑنا، کسی کی خاموشی کے جواب میں بات کرنا، کچھ بتانا. اس نے میری خاموشی کا مطلب نہ سمجھا تو سیدھی سی بات ہے پھر تم اپنے منہ سے پھوٹ پڑتے. (۱۹۸۱، تماشا کہیں جسے، ۹۵).

... سے پُھوٹنا محاورہ.

بتانا، کچھ بولنا یا بات کرنا (بے تکلفی، خلاف محل خاموشی یا کسی کی خموشی سے انقباض کے موقع پر).

یہ بھی تو پھوٹ کبھی منہ سے کہ ہاں آؤں گا
کب تلک شوخ کہے جائے گا ہر آن نہیں
(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۳۳).

لب سے مس وہ نہ ہوں یہ بولے تو پھوٹے منھ سے
شاعرو بات تو غنچوں کی دہن رکھتے ہیں
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۳۰).

شب ہجر کچھ منہ سے پھوٹے مقدر چٹکتا ہے کیوں سر یہ کیا ہو رہا ہے
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱: ۱۸۷).

لاجوابی ہے مرے خط کا جواب
نامہ بر کیوں چپ ہے کچھ تو منہ سے پھوٹ
(۱۹۸۲، دامن یوسف، ۵۳).

... سے (تو) پُھوٹو فقرہ.

(تحقیراً) کچھ تو بولو، کچھ تو کہو، ہاں یا نہیں کرو، زبان سے بیان کرو، سرگذشت تو بیان کرو.

ہنس بول کے قید غم سے چھوٹو کیا بات ہے کچھ تو منہ سے پھوٹو
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۰۰).

تو تم کس طرف کے ہوئے منھ سے پھوٹو
کشاکش میں دونوں کی مجبور و مضطر
(۱۸۹۳، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۳۰).

ٹکڑے کیا ہے شیشۂ دل کیوں مرا بھلا
منہ سے تو پھوٹو چپکے ہو گیا کچھ جواب دو
(۱۹۳۳، فراق دہلوی (فرہنگ آصفیہ)).

... سے پُھول جَھڑنا محاورہ.

۱. خوش گفتار و فصیح ہونا، شیریں کلام ہونا.

جب کرے ہے ترے دہن کا بیان
منہ سے غنچے کے پھول جھڑتے ہیں
(۱۷۵۱، نکات الشعرا (میر سجاد)، ۶۹).

ٹک دیکھو وہیں پھول جھڑا کرتے ہیں منہ سے
گو بیٹھے ہیں ہر بات پہ وہ شوخ تنج
(۱۷۹۵، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۹۷).

پھول جھڑتے ہیں ترے منھ سے جو اے رنگیں بیاں
نکتہ چیں آیا تری محفل میں گل چیں ہو گیا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲، ۲۳).

ان منہ سے پھول جھڑتے ہیں ہم نے سنا ہے یار
قینچی سی یہ زبان چلے گل کتر کبھی
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۹۵). اردو ادب سے دلچسپی رکھنے والا کوئی شخص مل جائے .... جس کے منہ سے پھول جھڑتے ہوں تو کمال ہی ہو جاتا ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۶۸). ۲. (طنزاً) بد زبان ہونا، بازاری باتیں کرنا، گالیاں سنانا، بدگوئی کرنا.

گالی بن بات ہی نہیں روز ہی رات دن منہ سے پھول جھڑتا ہے
(۱۸۱۸، انشا، د، ۵۳).

واہ کیا منہ سے پھول جھڑتے ہیں خوبرو ہو کے یہ کلام خراب
(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۵۹). جب دیکھا کہ اب میاں کے منہ سے شرافت کے پھول جھڑنے لگے تو وہاں سے اٹھ کوٹھری میں گھس اندر کنڈی لگا بیٹھ گئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۷۵).

... سے پُھونکنا ف مر؛ محاورہ.

منھ کی ہوا کے ذریعے پھونکنا؛ منھ کی ہوا کے ذریعہ چراغ یا شمع وغیرہ بجھانا.

آئے گی شعلے سے گل ہونے میں قلقل کی صدا
پھونک کر منہ سے بجھائے گا جو وہ مستانہ شمع
(۱۸۳۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۹۶).

--- سے تو کہو فقرہ.
خاموش کیوں ہو ، بیان تو کرو ، بات تو کہو ، زبان تو ہلاؤ.

کیا ہے کہ رُکی کھنچتے ہی جاتے ہو بتوں سے
کچھ تو کہو منہ سے کوئی باعث بھی عذر کا

(۱۸۹۵ ، دیوان رنگی ، ۳۵).

--- سے جھاگ اُڑانا محاورہ.
(غصے میں) زور زور سے غضب ناک باتیں کرنا ، چیخنا چلانا. ایک دن غصے میں منہ سے جھاگ اڑاتیں ہمارے پاس آئیں. (۱۹۸۸ ، تبسم زیرلب ، ۱۱۳).

--- سے جھاگ اُڑنا محاورہ.
منہ سے جھاگ اڑانا (رک) کا لازم ، غصے میں غضب ناک باتیں ہونا. یہ دو دو گز اچھلنے لگتا ہے اس کے منہ سے جھاگ اڑنے لگتے ہیں (۱۹۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۰). اب پروفیسر کے منہ سے جھاگ اُڑنے لگی. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۰).

--- سے جھاگ ڈالنا محاورہ.
منھ سے جھاگ نکالنا (عموماً مرگی کی بیماری میں). جب غور کیا تو بے سدھ پڑا ہوا بے ہوش تھا ، آوازیں دیں مگر نہ چونکا ، ہلایا جلایا تو پتہ چلا کہ منہ سے جھاگ ڈال رہا ہے. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۸۳).

--- سے جھاگ نِکلنا محاورہ.
غصے میں زور زور سے بولا جانا. ان کے منہ سے جھاگ نکلنے لگتی تھی اور وہ چیخ چیخ کر نڈھال ہو جاتے تھے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۹۳۳).

--- سے خاک مَلنا محاورہ.
۱. رنجیدہ یا پریشان ہونا.

واں ایک سمت کو موجد سے ملیں ہیں خاک
سر پیٹتے پھریں ہیں خریدار یک طرف

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۶). ۲. شرمندہ ہونا ، خجالت سے سامنا نہ کرنا.

دیکھ تیرے صفائے صورت کو آئینے منہ سے خاک ملتے ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۲۸۱).

--- سے خُون تھوکنا محاورہ.
خون تھوکنا ، بہت صدمہ یا اذیت برداشت کرنا. ایک ایسی تصویر جو آئینے کی طرح صاف تو ہے لیکن جسے مصور اپنے موقلم سے صفحۂ قرطاس پر ہلانا چاہے تو منہ سے خون تھوکنے لگے. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۱۱).

--- سے دُودھ ٹپکتا ہے کہاوت.
نادان اور ناتجربہ کار ہے (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- سے دُودھ ٹپکنا محاورہ.
نادان ، بے سمجھ ہونا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- سے دُودھ کی بُو آتی ہے کہاوت.
بہت بچے ، نادان ، کم عقل ، بھولے یا نالائق ہیں ، چیلا ، سلا ، چھوکرا ، بیلا ، منھ سے دودھ کی بو آتی ہے. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت (انشا) ، ۸۳). بی بیٹھو ایسی کچی ہیں کہ روئی کو توتی پانی کو بلا کہتی ہیں ، منھ سے دودھ کی بو آتی ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۹۷).

تلخی موت کو فرہاد کی وہ کیا جانے
منہ سے شیریں کے ابھی دودھ کی بو آتی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۰۰).

دودھ کی بو ابھی آتی تھی ترے منہ سے کہ میں
تھا یہ کہتا کہ ملاحت میں حلاوت کیسی

(۱۹۲۸ ، وحید الدین سلیم ، افکار سلیم ، ۲۵۰).

--- سے دُودھ کی بُو نہ جانا محاورہ.
ناتجربہ کاری باقی رہنا ، دودھ پینے کا زمانہ برقرار ہونا ، ابھی بچہ ہونا ، نادان ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- سے رال بہنا / ٹپکنا ف مر : محاورہ.
لالچ سے منھ میں پانی بھر آنا ، بے حد خواہش ہونا ، نہایت جی للچانا.

منھ سے بہتی ہے بات بات پہ رال فن اسپیچ میں مگر ہے کمال

(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ مشفقیہ ، ۸۰). نتیجۃً ایک وقت ایسا بھی آیا جب گھنٹی کی آواز سنتے ہی غذا دیکھے بغیر بھی اس کے منہ سے رال ٹپک پڑتی. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۱۰).

--- سے رال ٹپکتی / ٹپکی پڑتی ہے فقرہ.
بہت لالچی آدمی ہے (جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت).

--- سے رال ٹپکی پڑنا محاورہ.
رک : منہ سے رال ٹپکنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

--- سے رَنگ اُڑ جانا / اُڑنا محاورہ.
رک : رنگ اڑنا ، منہ فق ہونا.

یوں کرے جست کہ جیسے سر میدان نبرد
منہ سے اڑ جائے حریفوں کے ترے خوف سے رنگ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۵).

--- سے روٹی چھیننا محاورہ.
وسیلۂ معاش بند کر دینا ، روزگار ختم کر دینا ؛ کمائی کا ذریعہ ختم کر دینا. جو لوگ صرف تلوار کے دھنی تھے اور جنھیں سوائے تلوار کے کام کے اور کوئی کام نہ آتا تھا ، ان کے منھ میں سے روٹی چھین لی گئی ہے. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۵۰).

--- سے زُبان نِکل پڑنا محاورہ.
پیاس کی زیادتی کے سبب زبان کا منھ سے باہر آ جانا ، بہت پیاسا ہونا.

منہ سے نکل پڑی تھی ہر اک موج کی زباں
نہ پر تھے سب نہنگ مگر تھی لبوں پہ جاں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۴).

... سے سانْس تَک نَہ نِکالْنا محاورہ.
کچھ شکایت نہ کرنا ، بالکل چپ رہنا ، صبر کرنا اور کچھ نہ کہنا . کوئی زبان سے اُف نہیں کرتی اور منہ سے سانس تک نہیں نکالتی (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۸۵).

... سے سُنا چاہْتے ہو فقرہ.
گالیاں کھانے کو دل چاہتا ہے ، برا بھلا سننا چاہتے ہو (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... سے سُنْنا محاورہ.
زبان سے سننا ، عموماً بری یا گندی بات سننا.

چپ رہو بس ورنہ کچھ منہ سے سنو گے ناصحا
کچھ نہ سمجھا تو مجھے حضرت سلامت ان دنوں

(۱۸۲۱ ، معروف ، د ، ۹۲). آئندہ بھی کسی نے یہ لفظ اس کے منہ سے سن لیا تو اس کی زبان پر کوئلہ رکھ دیجئے گا . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۰۲).

... سے سِیاہی دھو جانا محاورہ.
بدنامی مٹ جانا.

شادی ان دونوں کی جو ہو جائے
کچھ تو منہ سے سیاہی دھو جائے

(۱۸۶۹ ، بہار عشق ، ۴۳).

... سے شَرْمَسار ہونا محاورہ.
کسی کے سامنے شرمندہ ہونا ، خجالت محسوس کرنا.

دم نزع بھی جو وہ بت مجھے آ کے منہ دکھاتا
تو خدا کے منہ سے اتنا نہ میں شرمسار ہوتا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷).

... سے شَرْمِنْدَہ ہونا محاورہ.
کسی شخص سے شرمندہ ہونا ، کسی سے شرم آنا (جامع اللغات ؛ نور اللغات).

... سے فَرْمانا ف مر.
کہنا ، زبان سے کہنا.

اختیار آنے نہ آنے میں ہے جبر اس میں نہیں
حرج کچھ ہوتا نہیں ہاں منھ سے فرماتے ہوئے

(۱۸۹۳ ، شعور (مہذب اللغات)).

... سے قُبول دینا محاورہ.
زبان سے اقرار کرنا ، غلطی مان لینا.

خود منھ سے وہ جب قبول دیں گے
پھر خوب ہی آڑے ہاتھوں لیں گے

(؟ ، ناطق (مہذب اللغات)).

... سے کُچھ کا کُچھ نِکالْنا محاورہ.
خوف ، غم ، غصہ ، نشہ یا رعب وغیرہ میں مافی الضمیر کی بجائے کچھ اور کہہ جانا (ماخوذ : نور اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... سے کُچھ کا کُچھ نِکَلْنا محاورہ.
نشہ یا خوف و رعب سے کچھ کہنا چاہنا اور زبان سے کچھ اور نکلنا.

ذرا تو نشہ کم ہو تو بہ پڑھواتا ہے کیا واعظ
کہ بے ہوشی میں کہتا کچھ ہوں منہ سے کچھ نکلتا ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۲).

... سے کُچھ کَہْنا محاورہ.
زبان سے کچھ کہنا ، کچھ بولنا.

چپ اگر بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہیں   منھ بنا لیتے ہیں کچھ منھ سے اگر کہتے ہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۹).

... سے کُچھ نِکَلْنا محاورہ.
(بلا ارادہ غصے یا رنج وغیرہ میں) کوئی بری بات کہہ دینا ، برا بھلا کہہ دینا ، طنز یا طعن کرنا.

بوسہ کا سوال اوس سے کردں ہوں تو کہے ہے
چپ رہ مرے کچھ منہ سے نکل جائے تو اچھا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۵).

منہ پھٹ ہوں چھیڑ چھاڑ مناسب نہیں جناب
رک جاؤ گے جو منہ سے میرے کچھ نکل گیا

(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۲۸).

نہیں کچھ اس کا پچھتاوا کہ جی کی رہ گئی جی میں
یہ جانے کون گھبراہٹ میں کیا منھ سے نکل جاتا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۵).

... سے کُچھ نَہ پُھوٹْنا ف مر ؛ محاورہ.
(تحقیراً) خاموش رہنا ، کچھ نہ کہہ سکنا.

گل چیں کا جو ہائے ہاتھ ٹوٹا   غنچے کے بھی منہ سے کچھ نہ پھوٹا

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۹).

... سے کُچھ نَہ نِکالْنا محاورہ.
کچھ نہ کہنا ، بالکل چپ رہنا . اب بھی منہ سے کچھ نہ نکالتی اور ناچتی ، الا مجبور ہوں. (۱۸۶۴ ، شبستان سرور ، ۱۹۰).

... سے کَف جاری ہونا ف مر ؛ محاورہ.
منھ سے جھاگ نکلنا ، نہایت غصے کی حالت میں ہونا . کیا دیکھتے ہیں کہ جمعدار صاحب کے منہ سے کف جاری ہے . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۵۵). اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں ، منہ سے کف جاری تھا . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۳۵).

... سے کَلیجَہ نِکَل پَڑْنا محاورہ.
گھبرا کر دم نکل جانا ، دم الٹ جانا ؛ انتہائی صدمہ ہونا ، دل گھبرا جانا ، جی اکتا جانا.

اے جان تو ہو دور تو کس طرح کل پڑے
نزدیک ہے کہ منہ سے کلیجہ نکل پڑے

(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۲۳۱).

منہ سے زخموں کے کلیجے نہ نکل پڑتے تھے
مردے کب پاؤں کی آہٹ سے اُچھل پڑتے تھے
(۱۸۵۸، امانت (نوراللغات)).

تڑپ کے منہ سے کلیجا نکل پڑے نہ امیر
بہت جو درد اُٹھے دل پہ ہاتھ دھر لینا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۱).

--- سے کیا چاہتے ہو فقرہ (شاذ).
برا بھلا کہنا ہے، گالیاں دینے کو جی چاہتا ہے.

ہم بھی ہمدرد ہیں کیوں ہم سے مکرتے ہو تم
صاف کہہ دو کہیں کچھ منہ سے کہا چاہتے ہو
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۹۸).

--- سے کہہ اٹھنا محاورہ.
بے اختیاری میں کوئی بات منھ سے نکل جانا؛ زبان سے کوئی بے موقع بات کہہ دینا.

محفل میں روز بیٹھ کے بنتے ہو شمع رو
کچھ کہہ اُٹھے نہ منہ سے کوئی دل جلا کبھی
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۳۰۰).

--- سے کہہ بیٹھنا محاورہ.
رک: منہ سے کہہ اُٹھنا، زبان سے کہنا.

منہ سے کہہ بیٹھیں گے جو ہوجائے گا　　ہم سڑی سودائیوں سے ڈر نہ چھیڑ
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰۰).

--- سے کہہ ڈالنا محاورہ.
زبان سے کہنا.

روز بگڑے ہوئے تیور نہیں دیکھے جاتے
منہ سے کہہ ڈالئے جو کچھ ہو مری جان دل میں
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱۳۳).

--- سے کہنا محاورہ.
خود کہنا، اپنی زبان سے کہنا؛ تمانشی طور پر کہنا.

تمہی منھ سے کہو اُلفت کروں کس بات پر تم سے
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)). اُنھوں نے منھ سے نہیں کہا لیکن ان کو اس بات کا بڑا دکھ تھا کہ ان کی اولاد اور اُس بستی کے درمیان مفاہمت اور قرب موجود نہ تھا جس سے انھیں محبت تھی. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۲۵۰).

--- سے کہنا آسان ہے کرنا مشکل ہے کہاوت.
کچھ کہنا آسان ہے لیکن عمل کر کے دکھانا مشکل ہے (مہذب اللغات).

--- سے کیا پھول جھڑتے ہیں فقرہ.
کیا پسندیدہ باتیں کرتے ہیں؛ (طنزاً) نازیبا باتیں کرتے ہیں (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- سے گلا نکلنا محاورہ.
بے اختیاری میں شکایت کی بات کہنا، گلہ کرنا.

ہزاروں ظلم سہتے پر یہ تجھکو پاس خاطر ہے
زباں دانتوں سے کانوں میں اگر منہ سے گلا نکلے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۱).

--- سے لام کاف مت نکالو فقرہ.
بیہودہ بکواس مت کرو، بدزبانی نہ کرو، خاموش رہو (علمی اردو لغت).

--- سے لعل اُگلنا محاورہ.
(طنزاً) فصاحت سے گفتگو کرنا، خوش گفتار یا خوش کلام ہونا.

دیکھو منہ سے لعل کیا کیا ہم نے اگلے اے ظفر
صاف صاف اشعار یہ کہئے گہر سے بیشتر
(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۳: ۳۹).

--- سے لگانا ف م؛ محاورہ.
۱. کوئی ظرف پینے کے لیے اپنے ہونٹوں سے لگانا، پینا، نوش کرنا.

ہوا ہے بے طرح کا نشہ جام عشق میں
دیکھے گا اس کو منہ سے لگانے نے کیا کیا
(۱۷۸۰، سودا، ک ۱: ۱۲۹).

بناوٹ کیف مے سے کھل گئی اس شوخ کی آتش
لگا کر منھ سے پیانہ کو وہ چیں جبیں بگڑا
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۳۲). میاں اُٹھ کر حجرے کی سمت گئے، کچھ دیر بعد .... واپس آ کر پلنگ پر لیٹے، پیچوان کی نے منہ سے لگائی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۵۳۳). ۲. دوسرے کے منھ سے کوئی ظرف یا چیز لگا دینا؛ پلانا.

خم لگا دے منھ سے ساقی لب تو تر ہوویں مرے
مجھ سے دریا نوش تک کیا کشتی مے لائے گا
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۳۸). ۳. کوئی بجانے کا ساز منھ کے ساتھ لگانا (جامع اللغات).

--- سے لگا ہونا ف م.
ہونٹوں سے لگا ہونا، دہن سے لگا ہونا.

منہ سے لگا ہوا ہے اگر جام مے تو کیا　　ہے دل سے یاد ساقی کوثر لگی ہوئی
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۰).

--- سے لگنا محاورہ.
کھانے پینے کی چیز سے لب آشنا ہونا، مزہ لگ جانا، عادی ہونا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- سے لگی ہونا محاورہ.
کسی کھانے پینے کی چیز کا عادی ہونا، خوگر ہونا.

اے ذوق اتنا دختر رز کو نہ منہ لگا　　چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۰).

--- سے لینا محاورہ.
رک: منہ سے بات چھیننا.

لب شیریں کا اپنے آپ جو وصف اب کیا تو نے
بجی کہنے کو تھا میں بھی مرے منہ سے لیا تو نے

(۱۸۲۶، معروف (فرہنگ آصفیہ)).

--- سے مانگنا ف مر: محاورہ.

زبان سے طلب کرنا نیز بے شرم یا بے تکلف ہو کر مانگنا.

میرے دل سے تمھیں آگاہ ہو تم جانتے ہو
منہ سے جو مانگا ہے یا حیدر صفدر لوں گا

(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۱۷۰).

کھلے تو باب قبول کیوں کر کہ معصیت قفل در ہوئی ہے
دعائیں کس منھ سے مانگتے ہم زبان ہی بے اثر ہوئی ہے

(۱۹۲۰، دیوان صفی، ۱۳۷). منہ سے مانگتے ہیں کتنے لاکھ دو گے؟ پھر تمھاری لڑکی لیتے ہیں. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۱۱۲).

--- سے مُحابا/مُہابا ہے کہاوت.

۱. خاطر سے خاطر اور محبت سے محبت ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ۲. مالک موجود ہو تو نوکر کو ڈر ہوتا ہے اور کام زیادہ کرتا ہے (جامع الامثال).

--- سے مُنہ بِھڑانا محاورہ.

پیار کرنا، بوسہ لینا.

میں کہاں اور خیال بوسہ کہاں — منھ سے منھ یوں بھڑا دیا کس نے

(۱۹۰۳، دیوان ہوس، ۲۰۷). جملہ ختم ہونے سے پہلے ہی وہ ہمارے منھ سے منھ بھڑا کے جھولنے لگی. (۱۹۷۶، سرگزشت، ۱۷۰).

--- سے مُنہ لگانا ف مر: محاورہ.

۱. منہ سے منہ کو مس کرنا؛ کسی برتن کے کنارے کو چھونا نیز شراب کا پیالہ منہ سے لگانا.

میخانے میں پھر منھ مرا اس مینہ سے لگا دے
ساقی مجھے پھر خواہش شربت ہوئی دونی

(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۸۲۸). ۲. پیار کرنا (جامع اللغات؛ نوراللغات).

--- سے مُنہ مِلانا ف مر: محاورہ.

۱. منھ دوسرے کے منھ سے ملا دینا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. بوسہ لینا، بوس و کنار کرنا، چوما چاٹی کرنا. گلے میں ہاتھ ڈال کر منھ سے منھ ملا دیا، پردہ شرم و حجاب اٹھا دیا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۴۰). ۳. گستاخانہ بات چیت کرنا.

وہ منہ سے منہ ملا کے سناتے ہیں گالیاں
مرتی نہیں زبان لڑائی کی بات ہے

(۱۸۹۷، کلیات منیر، ۱: ۲۱۳). ۴. ہم کلام ہونا، باتوں میں برابری کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- سے مُنہ مِلائے م ف.

بہت قریب، بالکل متصل. سب سے پیچھے دولھا کے گھوڑے کے منہ سے منہ ملائے نفیری والوں کی ٹولی تھی. (۱۹۶۰، ماہ نو، مئی، ۵۰).

--- سے مُنہ مَلنا ف مر: محاورہ.

چہرہ سے چہرہ ملنا؛ بے اختیار ہو کے پیار کرنا.

منہ ملنے لگے منہ سے بہت پیار جو آیا
بوسے لیے اور ہاتھوں کو آنکھوں سے لگایا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۷).

--- سے موتی اُگلنا محاورہ.

فصاحت سے گفتگو کرنا؛ خوش کلام یا خوش گفتار ہونا (نیز طنزاً) بدکلامی کرنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- سے موتی جَھڑنا محاورہ.

رک: منھ سے موتی اگلنا. مرغزار وغیرہ میں جنگل لسپ ایک مرغ پیدا ہوتا ہے مستی کے دنوں میں اس کے منھ سے موتی جھڑتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۸۲). جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے ان کے منہ سے موتی جھڑ رہے ہیں. (۱۹۸۸، قائداعظم جناح ایک قوم کی سرگذشت، ۴۴۰).

--- سے نام لینا / نِکالنا محاورہ.

۱. کسی چیز کا تذکرہ کرنا، نام لینا، ذکر کرنا.

کبھی منہ سے نہ ان کا نام یاروں میں نکالیں گے
ہم ان سے کام اپنے سب اشاروں میں نکالیں گے

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۱۳۱). ۲. دعویٰ کرنا.

میرے جینے کی کوئی بات نہیں فرماتے
نام لیتے ہو پھر اس منہ سے مسیحائی کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹).

اب نام توکل کا نکلا ہے جو منہ سے
تکیے سے ترا بے سروساماں نہ اٹھے گا

(۱۸۹۳، شعور (نوراللغات)).

--- سے نام نِکلنا محاورہ.

منھ سے نام نکالنا (رک) کا لازم، نام لیا جانا.

قاصد کو اس نے قتل کیا پرزے کر کے خط
منہ سے جو اس کے نام ہمارا نکل گیا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۷).

--- سے نام نَہ لینا محاورہ.

بالکل ذکر نہ کرنا، (نفرت، بیزاری یا کسی بھی سبب سے) خاموشی اختیار کر لینا، چپ سادھ لینا، بات چیت نہ کرنا.

بیزاری یاں تلک ہے محبت کے ذکر سے
لیتا نہیں ہے منہ سے کبھی نام اب تلک

(۱۷۸۴، دیوان محبت (ق) ۱۱۴).

... سے نِکالْنا محاورہ.

ا. زبان پر لانا ، بولنا ، کہنا. وہ اسے باورچی خانہ میں لے گئی اور پیچھے میں ایک دھکتا ہوا کوئلہ پکڑ کر کہا ، اب بولو پھر کبھی یہ لفظ منہ سے نکالو گے. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۰۲). ۲. دل میں چھپی ہوئی بات کہنا ، بیان کرنا.

بات مطلب کی رہی دل ہی میں اس کے آگے
لب تک آئی تو کبھی منہ سے نکالی نہ گئی

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۷۷).

منہ سے نکالے تو پچھتائے جی میں رکھے تو پچھتائے

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۵۳). ۳. بُرا بھلا کہنا (عموماً کچھ کے ساتھ مستعمل).

اب کی کچھ منہ سے نکالا تو سمجھی جاؤ گے
داغ پھر مجھ کو نہ کہنا جو برابر نہ کہوں

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۵۸).

غیروں کا تو کیا موجب ہے کہ کچھ موجبہ سے نکالیں
یہ شعبدہ تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۳۲). ۴. کسی بات کا سہواً ذکر کرنا ، غلطی سے کوئی بات کہہ دینا ؛ بھولے سے کچھ کہہ بیٹھنا.

اے شرف منہ سے نکالا جو کبھی دل دے کر
جان بھی دو گے تو پھر وہ نہیں آنے والے

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۶۸). ۵. دعویٰ کرنا.

ہم منہ سے جو نکالیں گے وہ کر دکھائیں گے
باتوں میں گر فریب نہیں لاف بھی نہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۶).

خدائے پاک کا میں حکم ٹالوں یہ نہیں ہوگا
ارادہ کر کے کچھ منہ سے نکالوں یہ نہیں ہوگا

(۱۹۱۳ ، نذر خدا ، ۸).

... سے نِکَل جانا ف مر ؛ محاورہ.

ا. منھ سے باہر آنا ؛ کہا جانا ، بے ارادہ زبان سے ادا ہو جانا.

اے دل اب نالۂ جاں کاہ نہ منہہ سے نکلے
دم نکل جائے مگر آہ نہ منہہ سے نکلے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۸). کبھی کبھی ذہانت میں ڈوبی ہوئی کوئی بات ان کے منہ سے نکل جاتی تھی لیکن انہیں بگڑنا نہیں آتا تھا. (۱۹۷۹ ، آوارگان عشق ، ۵۳). ۲. کوئی بُری بات کہی جانا ، گالی وغیرہ دی جانا.

غیر کمبخت تو گستاخ تھے مدت سے مگر
اب تو کچھ آپ کے منہ سے بھی نکل جاتا ہے

(۱۹۲۳ ، حیات شبلی ، ۶۲۳).

... سے نِکَلْنا محاورہ.

کہا جانا ، زبان سے ادا ہونا ، بے اختیار کوئی بات کہی جانا.

منھ سے بے دل کے اشارے سے نکلتا کچھ نہیں
شل نے محتاج ہے اپنا دہن دم ساز کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۶). بغیر سوچے سمجھے جب کوئی چیز جلنے لگتی ہے اسی وقت منہ سے نکلتا ہے کہ پانی ڈالو. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۱۲).

اپنا متوالا سمجھ کر اور وہ کھنچنے لگے
منہ سے نکلی بھی تو نکلی کہہ کے پچھتانے کی بات

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۴۴). جب میری سائیکل اس کے قریب ہوئی تو...... بے اختیار میرے منہ سے یہ جملہ نکل گیا " یہ میری بیوی کیوں نہیں بن سکتی". (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۸۱).

... سے نِکْلی پَرائی ہوئی (بات) کہاوت.

جو بات زبان سے ادا ہو جائے وہ راز نہیں رہتی ، راز منھ سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتا ہے.

مثلِ بچہ پیٹ کا بالا نہ ہو
منھ سے جب نکلی پرائی ہوگئی

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۱۳).

اپنا سخن ہے دل میں سمائی ہو جائے گی
جو منہ سے نکلی بات پرائی ہوجائے گی

(۱۸۸۲ ، صابر (چمنستان شعرا ، ۲۹۱)).

نکل گئی بات جب ان کی تو وہ یہ پوچھتے ہیں
منھ سے نکلی ہوئی ہوتی ہے پرائی کیوں کر

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۴۳). ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا : کیا آپ اس فکر میں ہیں منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات ... اپنی پرائی کا سوال نہیں. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، اے آر خاتون ، ۳۷۴).

... سے نِکْلی کوٹھوں چَڑھی کہاوت.

رک : منھ سے نکلی پرائی ہوئی.

سچ ہے منہ سے نکلی اور کوٹھوں چڑھی
چھپ سکے کیونکر بھلا محفل کی بات

(۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۱۲).

... سے نِوالَہ چِھینْنا محاورہ.

روزی سے محروم کرنا ؛ معاش کے ذرائع ختم کرنا. اس قوم کی انتک طوطی کے طور پر جس کے منہ سے نوالہ چھینا جا رہا تھا ، چند لفظ ان کی حقوق کی حفاظت کی غرض سے زبان مبارک سے ارشاد فرماتے جاتے. (۱۹۳۵ ، وقار حیات ، ۱۹۵). آٹے کی قیمتوں میں اضافہ عوام کے منہ سے نوالہ چھینے کے مترادف ہے. (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ جون ، ۲۰).

... سے نَہ پھُوٹْنا محاورہ.

(تحقیراً) زبان سے نہ کہنا ، بیان نہ کرنا ، کہتے ہوئے ہچکچانا. کیا تمہارے منہ میں گھنگنیاں بھری تھیں جو تم منہ سے یہ نہ پھوٹیں کہ میں ایسے بد مذاق سے شادی کیوں کروں. (۱۸۹۵ ، دہلی نہ دو ، ۳۳۱).

.... سے نَہ نِکالنا محاورہ.

بالکل نہ کہنا ، ذکر تک نہ کرنا ، راز میں رکھنا . جانتی تھیں کہ دم بھی نکل جائے گا تو بھی منھ سے نہ نکالیں گے . (۱۹۵۹ ، گناہ کا خوف ، ۳۱۸).

.... سے نَہیں نِکلنا محاورہ.

راز میں رہنا ، کسی سے نہ کہی جانا .

منہ سے جس بات پر نہیں نکلی　　دل سے پھر عمر بھر نہیں نکلی

(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات ، ۳۳۳).

.... سے نیک و بَد نِکالنا محاورہ.

کسی کو بُرا بھلا کہنا .

کیا منھ سے نیک و بد میں نکالوں کہ رات دن
اشبار کوئی کرتے ہیں ارقام دوش پر

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۹).

.... سے ہاں ، نَہیں کَرنا محاورہ.

اقرار یا انکار کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

.... سے ہَزار چاؤ دِکھائیے ، ناک سے اِکو نا نہیں کہاوت.

طریقے سے کئی کام ہو سکتے ہیں ، بے طریقہ کوئی کام بھی نہیں ہو سکتا (جامع الامثال).

.... سِیا جانا محاورہ.

بولنے سے روکا جانا ، زبان بندی ہونا .

رہروان معرفت کا واں سیا جاتا ہے منہ
جادۂ راہِ حقیقت تار سوزن بن گیا

(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات ، ۳۲۰).

کیا کروں میں جو کچھ کہے ناسخ　　منھ کسی کا سیا نہیں جاتا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۷).

.... سِیاہ (ہو) فقرہ.

(بددعا) منھ کالا ہو ، خدا کی لعنت ، رسوائی و ذلت ہو ، بُرا ہو . نفاق و حسد کا منہ سیاہ کہ سب منھ دیکھا کیے . (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۳۰).

.... سِیاہ کَرنا ف م ؛ محاورہ.

۱. منھ کالا کرنا ، ذلیل و رسوا کرنا ، بدنام کرنا ، بے عزت کرنا ، کلنک کا ٹیکا لگانا .

سرے کا منھ سیاہ کیا ان نے جگ منیں
جس کی نین میں یو کی خاک چرن گئی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۳).

سیاہ منھ کرو زاہد کا اس طرح رندو
کہ ہو نہ ریش سے تا حشر یہ خضاب جدا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۰). ۲. گناہ کرنا .

کچھ شرم نہیں تجھے شب ہجر　　پھر آئی ہے منھ سیاہ کر کے

(۱۸۰۳ ، کلیات قدر ، ۳۰۲).

.... سِیاہ ہونا محاورہ.

منہ سیاہ کرنا (رک) کا لازم ، بے عزت ، ذلیل و رُسوا ہونا .

ہونا تھا زندگی ہی میں منہ شیخ کا سیاہ
اس عمر میں ہے ورنہ مزہ کیا خضاب کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۰).

ہے گماں خط کا جسے تجھ پر ہو اس کا منھ سیاہ
پڑ گیا ہے عکس زلف آئینۂ رخسار میں

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۴). جس دن کہ سفید ہوں گے بعضے منہ اور سیاہ ہوں گے بعضے منہ . (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ۱۰۸).

.... سِیدھا رکھنا محاورہ.

چہرے کا رُخ سامنے کی طرف رکھنا ؛ گھوڑے وغیرہ کا منھ راستے کی طرف رکھنا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

.... سیدھا کَر دینا / کَرنا محاورہ.

۱. راہِ راست پر لانا ، راضی کرنا . ان کی حیثیت تم سے کتنی زیادہ ہے ، شاید تم اپنا سب کچھ قربان کر کے بھی ان کا منہ نہ سیدھا کر سکو . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۸۲). ۲. خوب مارنا (نور اللغات).

.... سِیدھا ہونا محاورہ.

منہ سیدھا کرنا (رک) کا لازم ، راہِ راست پر آنا . جانوروں کو سانی ، پانی دھونا ، مقتضیہ سب وہ کر لیتا ، لیکن بوٹی کا منہ سیدھا نہ ہوتا تھا . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۰).

.... سی رکھنا / لینا محاورہ.

خاموش ہو جانا ، کچھ نہ کہنا .

بات تک بھی کبھی نہیں کرتے　　تم نے کیا سی رکھا ہے اپنا منہ

(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۱۵۱). ابے کچھ منہ سے پھوٹ بھی جاگیردار کے بچے .... منہ سی لیا ہے . (۱۹۴۳ ، آنچل ، ۱۹۱).

.... سِینا محاورہ.

۱. (i) خاموش کرنا ، چپ کرنا .

منھ سے دینا ہے اپنا رشتۂ امیدِ وصل
شکوے کر سکتے نہیں ہم یار کی بیداد کے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۵).

اپنی نگاہِ قہر سے محشر میں دیکھ کر
منھ سی دیا کسی نے ستم کے گواہ کا

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۸). (ii) خاموش ہو جانا ، کچھ نہ بولنا ، چپ ہو جانا .

ناسخ یہ کیا حساب کہ میں جیب کو سلاؤں
بہتر ہے آپ منہ کے تئیں اپنے سی بیٹھے

(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۴۴). ۲. کچھ دے کر اپنے خلاف کچھ کہنے سے روک دینا ، رشوت دینا . انھوں نے تیجا جی کے بعد ایک لقمہ اس کے سامنے بھی اس کا منہ سینے کے لیے پھینکا . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۳۶).

--- شَکَر سے بَھرْنا ف مر: محاورہ.
خوشی میں منھ میٹھا کرنا، خوش خبری سنانے والے کو بہت سا انعام و اکرام دینا.

مرا قاتل پلائے گا مجھے شربت شہادت کا
خبر یہ کون لایا ہے بھرو منہ اس کا شکر سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۲).

--- صاف رَکْھنا محاورہ.
دانتوں وغیرہ کو میل سے صاف رکھنا، مسواک کرنا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- صاف کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. چہرہ پونچھنا، منھ پر لگی گندگی رفع کرنا، عموماً ہونٹوں کے اردگرد کے حصے کو صاف کرنا. وہ فوراً اپنا رومال نکال کر منہ صاف کرنا شروع کر دیتے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۲۶۵). ۲. (منجن وغیرہ سے) دانتوں کا میل صاف، کرنا کلی کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- صاف ہونا ف مر: محاورہ.
۱. دانتوں کا میل صاف ہونا، کلی ہونا (علمی اردو لغت). ۲. چہرہ اُجلا یا صاف کیا ہوا ہونا، چہرے میں کوئی گندگی نہ ہونا نیز صورت حال واضح ہونا.

ایسا حیراں ہوں حضوری کا بھی منہ صاف نہیں
آئینہ بھی نہ ہوا میرے مقابل بے تاب

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۰۷).

--- فَق (--- فت ف) صف: م ف.
اُداس، بدحواس، حواس باختہ نیز بدحواسی کے عالم میں، اُداس ہو کر.

منہ فق مری جانب وہ چلے آتے ہیں گویا
نالے نے لیے شب برہ تاثیر کے بوسے

(۱۸۵۵؟، کلیات شیفتہ، ۹۲).

--- فق ہونا محاورہ.
چہرے کا رنگ اڑنا، چہرے پر ہوائیاں اُڑنے لگنا، رنگ زرد پڑ جانا.

مجلس میں تیرے وہم سے کیا گل رخاں کا آج
رنگ اڑ گیا ہے چہرے سے منہ ہو گیا ہے فق

(۱۷۳۶، دیوان زادہ حاتم، ۸۰).

وہ رنگ وہ روش وہ طرح سب گئی برباد
آتے ہی تیرے باغ میں منہ گل کا فق ہوا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۱).

منہ فق ہو سحر بن کر جس سے شب امکاں کا
وہ مہر قیامت ہے مطلع مرے دیواں کا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۹۸).

حیات آدمی کا منہ تھا فق وحشت برستی تھی
پھر اب کچھ زندگی کے چہرے پر رنگ جمال آیا

(۱۹۳۶، کلیات رزمی، ۲۹۱). نیلی کی طرف غور سے دیکھ کر کہنے لگی، بالکل اپنی ماں پر گیا ہے. بھائی جان کا منہ فق ہو گیا. (۱۹۸۹، منقبیاتے، ۲۲۵).

--- کا آنا محاورہ.
رک: منھ آنا، منھ پک جانا. یعنی بچوں کے منہ کا آنا اس کو تبرش یا میوگی یا بعض اوقات ... اسٹاموٹیٹس بھی کہتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۵۰۲).

--- کا باجا امذ.
وہ باجا یا ساز جو دونوں ہونٹوں کے درمیان رکھ کر بجایا جاتا ہو؛ جیسے: بانسری وغیرہ. منہ کے باجے اور دیگر آلات موسیقی. (۱۹۹۰، اردو ڈراما کی مختصر تاریخ، ۴۷).

--- کا پُھوہَڑ صف.
جسے بات کرنے کی تمیز نہ ہو، بدلگام، منھ پھٹ. جو وضع دار تھے انہوں نے سکوت کیا اور جو منہ کے پھوہڑ تھے انہوں نے غیبت کر دی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۷۲).

--- کا خِلال ہو جانا محاورہ.
تنکے کی طرح کا، نہایت کمزور ہو جانا.

فراق یار نہ اتنا گھلا کہ بعد فنا
یہ جسم گور کے منھ کا خلال ہو جائے

(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۱۹۱).

--- کا تھوبْڑا ہو جانا محاورہ.
بہت پٹائی کی وجہ سے منھ سوج جانا، بہت پٹائی ہونا، پٹ جانا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- کا تھوبْڑا نہ ہو جائے فقرہ.
ایسا نہ ہو کہ پٹ جاوے (محاورات ہند).

--- کا دَلْیَہ بَنْنا محاورہ.
منھ اندر سے پھٹ جانا. زبان کا قیمہ ہوا، منہ کا دلیہ بنا، ہونٹ سوج گئے. (۱۹۲۳، وداع خاتون، ۱۳).

--- کا ذائِقَہ بَدَلْنا محاورہ.
لذت، دلچسپی یا کام میں تبدیلی لانا (عموماً اکتا کر عارضی طور پر). منہ کا ذائقہ بدلنے کے لیے ... وہ ادھر اُدھر دل لگا بیٹھتا. (۱۹۷۵، امرتکل، ۵۱). حاتم، شاکر، مضمون ... منہ کا ذائقہ بدلنے کے لئے کبھی کبھی اردو میں بھی شعر کہتے تھے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۸۰).

--- کا ذائِقَہ تَلْخ ہونا ف مر: محاورہ.
منھ کڑوا ہونا، بدمزہ ہونا؛ طبیعت کا مکدر ہونا، رنجیدہ ہونا.

ہے رت جگوں سے تلخ ہر اک منہ کا ذائقہ
ان موسموں میں شہر کی آب و ہوا نہ دیکھ

(۱۹۷۱، شیشے کے پیرہن، ۵۹).

--- کا رَنْگ اُڑ جانا محاورہ.
رک: منہ فق ہو جانا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- کا رَوغَن اُڑ جانا محاورہ.
بدصورت ہو جانا، چہرہ بے رونق ہو جانا.

ہم کیے رکھتے ہیں ان کے جو بھی ہیں اُچھن
سب کی پھٹکار سے اڑ جائے گا منھ کا روغن
(۱۸۷۸، بحر (امداد علی) (نور اللغات)).

... کا سچّا امذ.
صادق القول ، بات کا دھنی (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... کا سخت امذ.
منھ زور (گھوڑا) جو لگام کے اشارے کی پروا نہ کرے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... کا سخن ہونا محاورہ.
تکیۂ کلام بن جانا ، رٹ لگا لینا.
دل کو سنبھالیے کہ میں ناوک فگن ہوا   نالہ مرا رقیب کے منہ کا سخن ہوا
(۱۸۷۸، گلزار داغ ، ۳۰).

... کا قُفل ٹوٹنا محاورہ.
زبان کھلنا ، بول پڑنا ، کچھ کہنا ، خاموشی ختم ہونا . اب تھٹ سے بچھڑے کے منہ کا قفل ٹوٹا. (۱۹۷۰، جنگ ، کراچی ، ۲۳ جنوری ، ۳).

... کا کچّا امذ.
۱. وہ شخص جس کی بات ناقابل اعتبار ہو ، کمزور قول والا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).
۲. نرم منھ کا گھوڑا جو لگام کا جھٹکا نہ سہار سکے (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات).
۳. (مرغ بازی) اصیل مرغ (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

... کا کڑا صف مذ.
۱. منھ کا مضبوط ، منھ زور ، صادق القول ؛ (مجازاً) منھ پھٹ ، بدزبان.
آئے ہیں آپ تو کچھ حضرت کرزن سنئے
آپ اگر منہ کے کڑے ہیں تو ہوں میں بھی منہ پھٹ
(۱۹۲۱، چکبست ، صبح وطن ، ۲۰۴). ۲. مضبوط دھار کا ، سخت آبداری کا ؛ (مجازاً) تیز (عموماً تلوار کے لیے مستعمل).
باتوں میں ان کی ہو گئے عاشق قریب قتل
تلوار کی طرح جو وہ منھ کے کڑے ہوئے
(۱۸۳۶، آتش ، ک ، ۲۵۳).

... کا کہا ہونا محاورہ.
منھ سے نکلی ہوئی بات کا ہو جانا ، کہے کے مطابق ہونا.
ایک کن کیا ہے کہی بات میں تو بند نہیں
جو تو کہتا ہے ترے منھ کا کہا ہوتا ہے
(۱۸۰۳، کلیات قدر ، ۲۰۳).

... کا کہنا امذ.
خوش آئند بات جو دوسروں کے لیے کہی جائے . بیوی ، خدا تمہارے منہ کا کہنا کرے مگر میری حالت اچھی نہیں ہے . (۱۹۱۷، طوفان حیات ، ۹۸).

... کالا (الف) فقرہ.
(بددعا) خدا غارت کرے ، خدا کی مار ہو نیز رُسوا ہو.
سخت کاوش میں ہوں یہ رنگ تمیں   ایسی نام آوری کا منہ کالا
(۱۸۰۱، گلشن ہند ، مرزا علی لطف (امین) ، ۳۱). چل ہٹ تیرا منہ کالا موذی بے ایمان. (۱۸۹۷، چندراوتی ، ۱۱). دوسرے پر تہمت لگانے والی کا منھ کالا. (۱۹۲۹، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳۸ ، ۱۳ : ۱۰). (ب) صف . بدنام ، بدکردار ، رسوا ؛ جیسے : منھ کالا جات اجالا.
جہاں جہاں درویش الٰہی تہاں آپ کرے برت بالا
بچاروں سے کیا کر ساکے بے مرشد منہ کالا
(۱۶۵۳، گنج شریف ، ۸۱). کٹنے بھر کو اگر تو قید کرادے گا تو بھی تیرا منہ کالا ہی رہے گا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۱).

... کالا ، بخت/جات اُجالا کہاوت.
شریفوں کی اولاد بُری ہو تو کہتے ہیں (جامع الامثال).

... کالا پڑ جانا محاورہ.
۱. تکلیف سے چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا ، انتہائی رنج ہونا ، بہت ملال ہونا . جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی خوش خبری سنائی جاتی ہے تو اس کا منھ کالا پڑ جاتا ہے . (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۹۷). ۲. رُسوا ہو جانا ، ذلیل ہونا.
پڑھے مومن پڑھے مومن چڑھے مومن پاک
کافراں کا منہ کالا پڑے گھے موں خاک
(۱۶۵۴، گنج شریف ، ۲۳۹).

... کالا کر فقرہ.
جا دفعان ہو . منھ نہ دکھلا ، دفع ہو ، رستہ لے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

... کالا کرانا محاورہ.
۱. منھ کالا کرنا (رک) کا تعدیہ ، رُسوا کرانا . اپنے ساتھ دنیا اور دین دونوں جگہ میرا منہ بھی کالا کراؤ . (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا ، ۲۱۳). برائے خدا اس سفید داڑھی پر میرا منہ کالا نہ کراؤ. (۱۹۰۶، مخزن ، اکتوبر ، ۱۵). ۲. بدفعلی کرانا . وہاں ایک دو کبرو نوجوان آئے ان کے ساتھ یہ بڑی دیر تک ہنسا کیں اپنا منھ کالا کرایا اور پھر چلی گئیں . (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۷۳۱).

... کالا کر جانا محاورہ.
دفع ہو جانا ، شرمندگی یا رسوائی کے ڈر سے چلے جانا ، جا کر دوبارہ نہ آنا . میرا ساتھ دنیا کو منظور نہ تھا تو مجھ سے پہلے کہہ دیا ہوتا ، میں کہیں اپنا منہ کالا کر جاتی . (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ ، ۸). تم کو میں نے بھائی اور بیٹے کی طرح برتا اور تم نے میرے ساتھ نمک حرامی کی بس تم ابھی منہ کالا کر جاؤ یہاں سے . (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۷).

... کالا کرنا محاورہ.
۱. دفعان ہونا ، شرمندہ ہو کر چلا جانا ، کسی طرف کو نکل جانا.
تیرے گھر سے کروں میں منھ کالا   گر رہوں یاں تو ہوں ترا سالا
(۱۷۸۰، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۷).

جب مسی مل کر وہ آئے سیر کو ہنستے ہوئے
باغ جنت سے گلِ سوسن نے منہ کالا کیا

(۱۸۲۶، فیض (شمس الدین)، د، ۸۷). ۲. بدفعلی کرنا یا کرانا، زنا یا اغلام کا مرتکب ہونا (اکثر "سے" "یا ساتھ" کے ساتھ). زگی پر شہوت ان دنوں میں مباشرت کا طالب تھا..... اپنا منہ کالا کیا. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۴۷). دیوجیاں چلی گئیں لقا نے اس کے ساتھ اپنا منہ کالا کیا. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۱۳۶۰). اس نے رات کے وقت اندھیرے میں یار کو سلایا، اس نے دوپہر سے روز روشن میں منہ کالا کیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۷). صاحب نخچر کی بیوی حبشی سے اپنا منھ کالا کیا کرتی ہے. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۱۵۳). ۳. (i) کلنک لگانا، رسوائی کا کام کرنا، معصیت کرنا. بڑھاپے میں بدخواہی کا داغ پیشانی پر لگانا، ہمیشہ کے لئے منہ کالا کرنا ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۱۸).

ہے بڑا جھوٹ بولنے والا آپ کرتا ہے اپنا منہ کالا

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۹۳). (ii) ذلیل و رسوا کرنا. جس ملک کو دو دفعہ لاکھوں جانیں دے کر لیا اُسے ..... دشمن کے حوالے کرنا مردانگی کا منہ کالا کرنا ہے. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲: ۷۷). خدا تمیزا کا منہ کالا کرے کیا آفت کی پرکالا تھی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۵۸). یہ بھی عجب عیب اور برائی کی بات ہے کہ بڑھاپے کا منہ کالا کر دیا گیا ہے. (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۲۳۸). زمانہ بھر کی خوبیاں جمع کر دینے کے ساتھ ساتھ مخالفین کا بالکل ہی منہ کالا کر دیا جاتا ہے. (۱۹۸۹، تخلیق، تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۳۳۰). ۴. بطور سزا منھ پر سیاہی ملنا اور گدھے پر بٹھا کر بازار میں پھرانا. کاشتکاروں کا منہ کالا کر کے ان پر قصبے میں گشت لگوائی جاتی تھی. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۶۸). ۵. خضاب لگانا (جامع اللغات).

... کالا کرو فقرہ.

چھوڑو، خاک ڈالو، پرواہ مت کرو، بھاڑ میں ڈالو. جب میں دشمن ہوں تو میرا منہ کالا کرو، اب میرا یہاں کیا کام. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۵۴). میرا منہ کالا کرو تم شوق سے گھر پہنچ جاؤ اور مجھ کو یہیں چھوڑ دو. (۱۹۱۹، طوفان اشک، ۷۷).

... کالا ہو فقرہ.

(بددعا) بدنام ہو، رسوا ہو، درگور ہو؛ دور ہو، دفعان ہو.

کس زمانے کی یہ دشمن تھی مری اس محبت کا ہو منہہ کالا میاں

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۳۰).

آنکھوں کی گیسوؤں کی چاہ کا منھ کالا ہو
آدمی اس کنوئیں میں گرتا ہے اندھا ہوکر

(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)).

... کالا ہونا محاورہ.

ا. منہ کالا کرنا (رک) کا لازم، رسوا ہونا.

روزے قیامت کیا یہ حظ منہ ہوئے کالا در حشر

(۱۹۳۵، تحفۃ النصائح (ترجمہ)، ۷۶).

اوس بے روئی نے جگ سیں اوس کو جدا کیا ہے
اوس زرد رو کا ہوئے موہنہ دوجہاں میں کالا

(۱۷۳۷، دیوان قاسم، ۱۹۰).

داغ رسوائی عذار یار سے لالا ہوا اس دہن کے سامنے غنچی کا منہ کالا ہوا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۸). چغل خوروں کے منہ کالے ہو گئے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۹۸).

طلوع صبح امید ہو پھر کہ ساری دنیا میں ہو اجالا
مٹے شب یاس کی سیاہی خدا کرے اس کا منہ ہو کالا

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۲۱). فکر نہ کریں انشاء اللہ مخالفین کا منہ کالا ہو گا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، ستمبر، ۴۸). ۳. منھ کو سیاہی لگنا، بدنام ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... کا لٹکنا محاورہ.

شرمندگی سے سر کا جھک جانا. انشا کا کہنا ہے کہ ایسی بحروں میں ایک "لنگ" ہوتی ہے لیکن علاوہ "لنگ" کے ایک چیز "منہ کا لٹکنا" بھی ہوتی ہے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۱۷).

... کا مَزہ اُترنا محاورہ.

ذائقہ بگڑنا، بدمزہ ہونا، منھ میں صابن سا گھلا ہونا.

تقل کی جا لب شیریں کا مجھے بوسہ دے
ساقیِ منہ کا مزہ ہے مرے اوترا اوترا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، ریاض سحر، ۶۱).

... کا مَزہ بَدَلنا محاورہ.

منھ کا ذائقہ بدلنا، کام یا عمل تبدیل کرنا. میں نے ہر ایک کو..... اردو بولتے سنا سوائے ان کی لڑکی صبا کے اور وہ محض منہ کا مزہ بدلنے کی خاطر. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۱۰۴).

... کا مَزَہ بڑھانا محاورہ (شاذ).

کھانے پینے کی لت لگانا، مزے مزے کے کھانے کھانا، مرغن پکوان کھانا. منہ کے مزے کو بڑھا دینا بڑا جھگڑا لگ ہوتا ہے، ایک بار یہ عادت پڑی اور آدمی اپنی حد سے اونچا اُڑنے لگا. (۱۹۶۸، روشنی، ۷۶).

... کا مَزَہ بِگَڑنا محاورہ.

منھ کا مزہ اترنا، ذائقہ بگڑنا.

شربت کا گھونٹ جان کے پیتا ہوں خون دل
غم کھاتے کھاتے منہ کا مزہ تک بگڑ گیا

(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۱۰۸). ۲. طبیعت مکدر ہو جانا، خفا ہونا. اُس کے سر پر روسی ٹوپی تھی، اُس کو دیکھتے ہی مہاراجا کے منہ کا مزہ بگڑ گیا اور اس نے چائے پینے سے انکار کر دیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۳۳).

... کا مَزَہ خَراب کَرنا ف مر؛ محاورہ.

منھ کا ذائقہ بگاڑنا، طبیعت مکدر کرنا. ادب کے ذریعے آشکار کیا ہوا سچ ..... پڑھنے والے کے منہ کا مزا خراب نہیں کرتا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جون، ۴۷).

... کا مَزَہ کِرکِرا ہونا ف مر؛ محاورہ.

منھ کا مزہ بگڑنا؛ طبیعت مکدر ہونا. ذہین قاری کے منہ کا مزہ کرکرا ہونے لگتا ہے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۳۷).

... کا مُنہ میں، ہاتھ کا ہاتھ میں نِوالہ رَہ گیا فقرہ.

سنتے ہی اوسان اُڑ گئے، حیرت کا عالم چھا گیا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... کا میٹھا اند.
چکنی چپڑی باتیں کرنے والا، بظاہر اچھا مگر دل میں کھوٹ رکھنے والا، منافق.

ستم ہے منہ کے وہ میٹھے ہیں دل کے زہر بھرے
بلا سے دل کے وہ میٹھے ہوں اور زبان کے تلخ
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۳۴).

... کا میٹھا، پیٹ کا کھوٹا اند.
منہ پر تعریف کرنے اور پیٹھ پیچھے برا کہنے والا، ظاہر میں دوست باطن میں دشمن، منافق.

منہ کا میٹھا تھا پیٹ کا کھوٹا — جھوٹی میٹھی سی بات پر بھولے
(۱۸۱۸، انشا، ق، و، ۷).

... کا میٹھا دل کا کڑوا اند.
ظاہر کچھ باطن کچھ (فرہنگ اثر).

... کان سے ملاکر باتیں کرنا ف مر: محاورہ.
۱. آہستہ آہستہ باتیں کرنا، خفیہ باتیں کرنا (جامع اللغات) ۲. کان کے قریب منہ کر کے بات چیت کرنا (عموماً اونچا سننے والوں سے).

کہہ دے یہ کوئی ان سے سنتے ہیں شوق اونچا
باتیں تم اُن سے کرنا منہ کان سے ملا کر
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۲۷).

... کا نرم اند.
گھوڑا جس کا منہ کچا ہو اور لگام کی سختی برداشت نہ کر سکے.

دیں رکھ لو جہاں کہ منہ کے نرم — چھیڑے باد سموم سے ہوں گام
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵۸).

... کا نوالا / نوالہ اند.
(کنایۃً) آسان کام، سہل الحصول بات؛ وہ چیز جو آسانی سے حاصل ہو جائے.

مے طلب کی تو یہ جھنجھلا کے کہا ساقی نے
ٹھہرو ٹھہرو کہ نہیں مونہہ کا نوالا ساغر
(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۱۹۵).

اگر ہوتا ہوں طالب میں تو وہ ہنس کر یہ کہتے ہیں
ہمارا بوسۂ رخسار کیا منہ کا نوالا ہے
(۱۸۰۷، چمنستان جوش (احمد حسن خان)، ۱۵۸). قتل و خون ریزی اس کے منہ کا نوالا ہے. (۱۹۲۱، اولاد کا گھر، ۲۳). شادی بیاہ منگنی، کوئی منہ کا نوالا نہیں ہوا کرتیں. (۱۹۸۹، جوالا مکھ، ۳۳).

... کا نوالہ سمجھنا محاورہ.
آسان سمجھنا، سہل الحصول جاننا.

میں کس کی گانٹھ ہوں وہ کیا نگل سکے گا مجھے
عدو نے کہا ہے مونہہ کا مجھے نوالہ عبث
(۱۸۸۲، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۸۱).

... کا نوالہ نہیں فقرہ.
۱. سہل نہیں جو جلد ہو جائے. یہ کوئی منہ کا نوالا تو ہے نہیں جو اتنی جلدی جواب دے دیا جائے (۱۹۶۳، نور مشرق، ۲۵). ۲. آسان کام نہیں ہے، بہت دشوار ہے.

میں بھی تھی پہلے ہی یہ ڈھونڈیں گے بہانا
کچھ منہ کا نوالہ نہیں تلواروں کا کھانا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۲۳).

... کا نوالہ ہو جانا / ہونا محاورہ.
سہل ہو جانا، آسان ہو جانا.

کیا گو تو نے سب کچھ، پر بہت کچھ ہے ابھی کرنا
ہے آخر قوم کی تعلیم یا مونہہ کا نوالہ ہے
(۱۸۸۹، کلیات نظم حالی، ۲: ۹۱).

... کا نور اُڑ جانا / اُڑنا محاورہ.
چہرے پر تازگی اور آب و تاب نہ رہنا، بے روپ ہو جانا، چہرے کی سرخی اڑ جانا.

دوا کچھ دل میں کالا ہے بچ کچھ مت بتا دے
ترا آتے ہی منہ کا اڑ گیا کیوں نور میلے میں
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۴۰)).

یہ جھوٹ سے ہے اُڑا واعظوں کے منہ کا نور
سفید ریش سے سو بھر کا فرق سن میں نہیں
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۵۸).

... کا نور جانا محاورہ.
رک: منہ کا نور اُڑ جانا جو زیادہ مستعمل ہے.

ان آبرو کی بات نہ ہو ہرزہ اس قدر
معشوق مبتذل ہو تو جاتا ہے مونہہ کا نور
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۴۰).

لو لگائی تو ہے اوس غیرتِ خورشید سے پر
خاک ہو شمع کہ منہ کا ترے اب نور گیا
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۹).

... کُپّے کی طرح پھولنا محاورہ.
منہ سوجنا، نہایت غصہ ہونا، ناراض ہونا. اب یہ حال ہے کہ ہر وقت منہ کپے کی طرح پھولا رہتا ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۹۵).

... کرنا محاورہ.
۱. (i) سوراخ پیدا کرنا، چھید کرنا (کسی چیز یا زخم وغیرہ میں).

کہتے ہیں ناوک قاتل نے زخم کے منہ دو
اک آفریں کے لیے ایک مرحبا کے لیے
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۷۰). (ii) (زخم کا) پھوٹنا، رسنے کے لیے راستہ بنالینا.

سوزشِ دل اور تپک سے اس کی ہوتا ہے یقیں
کے پھوڑے منہ کرے اک دن یہ پھوڑا چاہیے
(۱۸۳۴، دیوان رند، ۱: ۲۲۶).

دیکھے جو غضب تیرے کچھ کہہ نہ سکے ظالم
ناسور مرے دل میں رہ رہ گئے منہ کر کے
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۰۶). ۲. پاس و لحاظ کرنا، ملاحظہ کرنا.

اللہ اللہ یہ غیروں کی طرف داری ہے
کہیے جو چاہیے کچھ منہ نہ ہمارا کیجیے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۱). اگر اولاد کا منہ کریں تو دین و ایمان ہاتھ سے جاتا ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۱۳). اگر تم نے اس عورت کو سزا دی تو میں سمجھوں گی کہ تم نے اپنے آقاؤں کا منہ کیا. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۷۶). ۳. کسی طرف جانے کا ارادہ کرنا، روانہ ہونا، چل پڑنا.

کعبہ کو بھی نہ جائیے دیر کو بھی نہ کیجئے منہ
دل میں کسو کے درد یاں ہووے تو راہ کیجئے
(۱۷۸۴، درد، د، ۹۷).

زنداں میں چہلم جو ہوا آلِ عبا کو — منہ اپنا اسیروں نے کیا دشتِ بلا کو
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳۰: ۲۰). ۴. (کسی طرف کو) رُخ کرنا، چہرے کو موڑنا، متوجہ ہونا. اور جدھر کو منہ کیا مارے ہوؤں سے پٹتے بنایا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۶). شیر نے جوں ہی یہ بات سنی وہیں اس بندر کو چیر ڈالا اور بھاگ گیا پھر ادھر منہ نہ کیا. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۳۶). اور اللہ ہی کی ہے مشرق و مغرب، پس جس طرف تم منہ کرو پس اسی طرف اللہ کا رُخ (سامنا) ہے. (۱۸۸۳، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۱۰۸).

تسلیم خوش ہوں خفتہ نصیبی سے اس قدر — منہ بھی کروں نہ طالعِ بیدار کی طرف
(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۹۸). اس نے ..... سورج کی طرف منہ کر کے دن میں سات نمازیں اور زکوٰۃ کے لازماً ادا کرنے کا حکم دیا تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵: ۸۹). ۵. آمنے سامنے ہونا، مقابل ہونا، رُخ کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۶. لالچ کرنا، لوبھ کرنا، لحاظ کرنا. چھوٹے سرکار کی جان کے مقابلہ میں وہ پانچ ہزار کا منہ کریں گے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۵۶).

--- کڑوا ہونا ف مر؛ محاورہ.
منہ کا ذائقہ خراب ہونا نیز طبیعت مکدر ہونا، مزاج بگڑنا، غصہ آنا. ہونہہ! نیا جوڑا ملا بھی تو کب؟ کیسے؟ کس کے ذریعے! سوچتے ہوئے اس کا منہ کڑوا ہوگیا. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۱۱۳).

--- کسیلا ہونا محاورہ.
منہ کا مزہ کڑوا ہونا، منہ بکھٹا ہونا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- کُشادہ ہونا محاورہ.
منہ کھل جانا، منہ چوڑا ہونا (جامع اللغات).

--- کِلنا محاورہ.
منہ کیلنا (رک) کا لازم، کچھ کہہ نہ سکنا، زبان بند ہونا، کچھ کہنے سے باز رہنا نیز گنڈے تعویز یا کسی اور عمل سے زبان بند ہونا.

جو گل کھلاوے اور کا، اس کا ہی گل کھلتا بھی ہے
جو اور کا کیلے ہے منہ اس کا ہی منہ کلتا بھی ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۳۶). وہ تو منہ کلے ہوئے ہیں، مردوں کے منہ، غضب خدا خاصی اچھی طرح انجمن صاحب کا رقعہ آیا آویا پھیر دیا. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، آنا شاعر، ۱۰).

کہہ سکے ہم کچھ نہ رعبِ حسن سے — ان کے آگے منہ ہمارا کل گیا
(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۹۰). ان کے گھورنے کے ڈھنگ ..... سے میں کچھ ایسی بوکھلائی کہ منہ کل گیا. (۱۹۳۳، سرگزشت عروس (ترجمہ)، ۱۳۰).

--- کُھیا سا کُھلا رہنا محاورہ.
انتہائے حیرت کے اظہار کے لیے بولتے ہیں، (فقرہ) یہ سنتے ہی اس کا منہ کھیا سا کھلا رہ گیا (فرہنگ اثر).

--- کُند ہونا محاورہ.
کسی کاٹنے کے آلے کی دھار خراب ہو جانا.

تیروں کا بے گماں تھا ارادہ گریز کا — منہ کند ہو گیا تھا ہر اک تیغِ تیز کا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۴۷).

--- کو م ف.
منہ کے لیے، خاطر سے، لحاظ سے، سبب سے، باعث. یہ سب آپ کے منہ کو ہے اور آپ کو بلانے کے لیے تو بڑا دل گردہ چاہیے. (۱۹۷۱، دیوار کے پیچھے، ۱۱۷).

--- کو آگ لگانا ف مر؛ محاورہ.
۱. منہ کو جلانا، چہرہ جھلسا دینا. میں اس کمبخت کو غارت کردیتا ہوں اور اس کے منہ ہی کو آگ لگاتا ہوں. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۰۸). ۲. ناراض ہوکر ملاقات ترک کرنا، چھوڑ دینا نیز کوسنے کے طور پر عورتوں کا روزمرہ (نور اللغات).

--- کو آنا محاورہ.
منہ لگنا، سر ہونا، پیچھے پڑنا، بدتمیزی سے پیش آنا.

ہجر ہرگز نہ کہے گا کہ سدھارو گھر سے — منہ کو آجائیگا سو ٹکڑے کلیجا ہوکر
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۲). مرزا نوشہ اور حکیم مومن خاں کے ہمیشہ منہ آتے تھے. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۸). کسی کے بارے میں رسالے میں ایک دو لفظ تنقید کرکے لکھ دو اور وہ بھی برغرض اصلاح تو فوراً منہ کو آتا ہے. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۴۸).

--- کو باندھنا محاورہ.
منہ کو بند کرنا، منہ کیلنا؛ کسی برتن کا منہ کپڑے سے باندھ دینا، زبان کو بند کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- کو بنانا محاورہ.
رک: منہ بنانا (جامع اللغات).

--- کو بند کرنا محاورہ.
زبان روکنا، بولنے سے روکنا، بولنے سے باز رکھنا (جامع اللغات).

--- کو بنوانا محاورہ.
کسی کام کے لیے لیاقت پیدا کرنا، اپنے آپ کو کسی کام یا دھوے کے قابل بنانا.

تری صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم — گلوں نے منہ کو بنوایا تو ہوتا
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۳۹۰).

... کو بَھبُوت مَل لینا محاورہ.
فقیر ہوجانا، سادھو بن جانا (جامع اللغات).

... کو پیٹْنا محاورہ.
رک: منہ پیٹنا جو فصیح ہے.

سنگ وحشت در و دیوار فتادہ کو دیکھ
منہ کو پیٹے ہے جھروکا کے محل کی کھڑکی
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۲۳۰).

... کو پھیرْ لینا محاورہ.
۱. منھ دوسری طرف کرلینا؛ بے رخی اختیار کرنا.

بوسہ جب مانگوں تو منھ کو پھیر لیتے ہیں یہ بت
صورت ان کی ہے تجلی کی دل مگر منحوس کا
(۱۸۳۹، آتش، ک، ۵۹). ۲. انکار کرنا (جامع اللغات).

... کو جگرْ آنا / چَلْنا محاورہ.
شدت غم و الم یا وحشت اور گھبراہٹ میں ایسا محسوس ہونا جیسے جگر اُمڈ کر نکل پڑے گا، دم اُکتانا، ضبط نہ ہوسکنا، بوکھلانا.

ایذا فراق یار میں رہتی ہے اک نہ اک
منہ کو جگر چلا جو ذرا دل ٹھہر گیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۰).

ہوں وہ بسمل کہ دیکھ کر مجھ کو　موت کے منہ کو جلاد کا جگر آیا
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۵۶).

... کو جوڑْنا محاورہ.
رک: منہ جوڑنا (جامع اللغات).

... کو جُھلْسا (لگے) بددعا.
عورتوں کا کوسنا، ایک کوسنا، چہرے کو آگ لگ جائے، منھ جل کر سیاہ ہو جائے، خدا کی مار تیری صورت پر، وغیرہ. صرصر نے جو یہ کلام سنا، کہا کوسنے کہ تیری جورو کے منھ کو جھلسا، اور جو مجھے اپنی جورو کہے اس کی صورت کو آگ لگاؤں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۰۳). تیرے منہ کو جھلسا لگے، بس نہیں ہے کہ تیرا منھ جھلسادوں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۳۳۹).

... کو جُھلْسا لگانا محاورہ.
رک: منہ کو آگ لگانا (جامع اللغات).

... کو جھلْسانا محاورہ.
منھ نہ لگنا، دفع کرنا، کچھ نہ کہنا، چھوڑ دینا. بڑھیا تو بے پاپی تم اسے کچھ نہ کہو..... اس کے منہ کو جھلسا دو. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۴۰).

... کو چُھپانا محاورہ.
ندامت یا شرم سے صورت نہ دکھانا.

اس شعلہ رو کی بزم میں گر آئے آفتاب　خفاش وار منہ کو چھپا جائے آفتاب
(۱۷۹۳، دیوان ۱، ۲۷۰).

آہی چلے اگر ہنسی ہونٹوں پہ چھیڑ چھاڑ میں
ہاتھ میں لے کے پنکھیا منہ کو چھپاؤں آڑ میں
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۳۵).

... کو خاک مَلْنا محاورہ.
رنج و غم سے خاک اُڑانا، سوگواروں کی سی شکل بنانا، نہایت رنجیدہ ہونا.

دیکھ کر پھر نظر جو آئے نہ　خاک ملتا ہے منھ کو آئینہ
(۱۷۷۶، خواب و خیال، میر اثر، ۸۲).

... کو خُون لَگْنا محاورہ.
عادت پڑجانا، چوری یا رشوت وغیرہ کا عادی ہوجانا، کسی درندے کا پہلی بار شکار کرنا؛ کھانے کا مزہ پڑجانا.

اک صید روز دیجے ہو باز نگاہ کو
منہ لگ گیا ہے خوں غضب اس کو شکار کا
(۱۸۸۴، صابر، ریاض صابر، ۴۰). ابوالعتاہیہ کے منہ کو خون لگ گیا تھا. (۱۹۲۳، مقدرات، ۱: ۳۹).

... کو دِکھا سَکْنا محاورہ.
رک: منہ دکھا سکنا (جامع اللغات).

... کو دِکھا نہ سَکْنا محاورہ.
سامنے جاتے ہوئے شرم آنا.

اس رشکِ آفتاب کو دیکھے تو شرم سے
ماہ فلک نہ شہر میں منھ کو دکھا سکے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۵).

... کو دامَن سے ڈھانْکنا ف مر؛ محاورہ.
منھ پر دامن یا کوئی کپڑا ڈالنا، منھ چھپانا، پردہ کرنا، شرمانا.

پردے کی وجہ کچھ تو معلوم ہو ہمیں بھی
تم نے نصیر سے کیوں دامن سے منہ کو ڈھانکا
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۹).

... کو ڈھَک ڈھَک کے رونا محاورہ.
رک: منہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا، بہت رونا.

یہ منھ کو ڈھک ڈھک کے رونا کیسا، یہ رُخ کا اشکوں سے دھونا کیسا
نہ ہونا تھا جو وہ ہونا کیسا، میں کیوں نہ مرجاؤں زہر کھا کر
(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۴۰).

... کو زَہر لگ جانا محاورہ.
زہر کھانے کی عادت ہو جانا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... کو سات توون کی کالک لگْنا محاورہ.
بہت بڑی بدنامی یا رسوائی ہونا (نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

... کو سات چَھرّوں کا پُھوس فقرہ.
(ایک کوسنا) منھ کو آگ لگے، منھ کو جھلسا پھرے (مہذب اللغات).

... کو سَنْبھالْنا محاورہ.
منھ سنبھالنا، بدزبانی سے باز آنا.

ہم بھی رکھتے ہیں زباں منھ کو سنبھالو اپنے
گالیاں دے چکے اک بوسہ پہ دس دس اچی بس

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۱: ۱۰۹).

... کو سُؤر لگنا/لگا ہے محاورہ/فقرہ.
حرام کھانے کی عادت پڑنا، رشوت خوری کے موقع پر کہتے ہیں. گو کوئی تمھارے بھوئی کے باپ کی جاندہ تھی مگر ان کے "منھ کو تو سور لگا ہے". (؟، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۱۹: ۲۰).

... کو سِینا محاورہ.
۱. منھ سینا، خاموشی اختیار کرلینا، بولنے سے باز رہنا. مجھ سے اپنے منہ کو نہیں سیا جاتا. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۱۳۱).

دیکھا نہیں اس نے جو کہ کچھ کہتا ہے
دیکھا جس نے وہ منہ کو سی لیتے ہیں

(؟، الہام، ۵۶). ۲. خاموش کردینا، بولنے سے باز رکھنا.

شکوہ زباں پہ آ نہ سکا رنج ہجر کا
اک بوسہ دے کے اُس نے مرے منہ کو سی دیا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۰۹).

... کو قُفْل دینا محاورہ.
۱. کھانے پینے سے روکنا یا باز رہنا.

فرقت میں آب و دانہ ہمیں یوں حرام ہے
جس طرح منہ کو قفل کوئی روزہ دار دے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۵). ۲. منھ کو بند کرنا؛ خاموشی اختیار کرنا (جامع اللغات).

... کو قُفْل لگانا محاورہ.
۱. بولنے سے روک دینا، منھ پر مہر کر دینا.

وہ ہے آنبوں کے سامنے عالم سکوت کا
گویا کہ قفل اک مرے منہ کو لگا دیا

(۱۸۵۱، عارف (فرہنگ آصفیہ)). ۲. خاموشی اختیار کرنا. بہتر یہ ہے کہ چپ رہوں اور منہ کو قفل لگالوں. (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۴۷۸).

... کو قُفْل لگنا محاورہ.
منہ کو قفل لگانا (رک) کا لازم، خاموش ہوجانا (جامع اللغات؛ نوراللغات).

... کو کالک لگانا محاورہ.
منھ کالا کرنا، (خود کو یا کسی کو) رسوا کرنا، بدنام کرنا. عمر بھر کسی کے نمک کی نمکری کے شرمندہ نہیں ہوئے، اس بڑھاپے میں منہ کو کالک لگانا کیا فرض تھا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۰۳).

... کو کالک لگنا محاورہ.
منھ کو کالک لگانا (رک) کا لازم، رسوائی ہونا.

مرے منہ کو کالک لگی، یا نصیب　　ہوا اس منے سے یہ دھبا نصیب

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۱۸). آپ کو کون سا منہ دکھائیں، منہ میں کالک لگی ہوئی ہے. مگر کیا کریں لڑکا نالائق ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۵۶).

... کو کالک مَلْنا ف مر؛ محاورہ.
منھ کالا کرنا؛ شرمندہ کرنا، خجل کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... کو لگام دو/دے فقرہ.
بدزبانی مت کرو، زبان سنبھال کر بات کرے. منہ کو لگام دو اور زبان سنبھال کے بولو. (۱۸۰۸، دریائے لطافت، ۸۲). اس ایف و بوڑھی سے باز آ، منھ کو لگام دے پیادہ ہو کے شہسواری کا نام نہ لے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۳۱۵). منہ کو لگام دے بہت بھٹکتی چلی جارہی ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مئی، ۱۳).

... کو لگام نہ دینا محاورہ.
بدزبانی کرنا، الٹی سیدھی باتیں کرنا. اگر کوئی تمہارے بیچ عابد صورت آوے اور اپنے منہہ کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دل میں فریب کھاوے تو اس کی عبادت باطل ہے (۱۸۱۹، انجیل مقدس، ۵۷۲).

... کو لگام نہ ہونا محاورہ.
بلا سوچے سمجھے جو چاہنا کہہ دینا. قسم ان کا تکیۂ کلام ہے، نہ زبان کو روک ہے نہ منھ کو لگام ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۳).

... کو لگا ہونا محاورہ.
رک: منہ کو آنا.

لیتا ہوں بوسہ ہائے خط سبز کے مزے
ہے زہر ان دنوں مرے منہ کو لگا ہوا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۴۳).

... کو لگنا محاورہ.
۱. مزہ پڑنا، چسکا پڑنا، زبان کو چاٹ پڑنا. میرے ہاتھ کا پکا ہوا جان کے منھ کو ایسا لگ گیا تھا کہ ان کو کسی باورچی کے ہاتھ کی چیز پسند نہ آتی تھی. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۱۰۰). شراب ـــ وہ بری بلا ہے جب منہ کو لگ جاتی ہے تو وہ چھوٹتی نہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۲۱). ایک دفعہ منھ کو لگے پھر چھٹتے نہیں جو کھاتا ہے انگلیاں چاٹتا ہوا جاتا ہے. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۴۳). ۲. خوش ذائقہ معلوم ہونا، زبان کو ناگوار نہ گزرنا.

اس قدر روزے کی گرمی ہے مجھے
منہ کو لگتا نہیں ٹھنڈا پانی

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۸۳).

... کو لُوکا لگے فقرہ.
(بددعا) تباہ ہو، برباد ہو، منھ جھلس جائے.

وہ گرتے دیکھ کے پروانے شمع پر بولے
الٰہی ایسوں کے منہ کو لگے کہیں لوکا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۷۱).

--- کو لہو لگنا محاورہ.
رک : منہ کو خون لگنا.

موڑے ہے میرے ذبح سے خنجر ترا جو منہ
باعث یہ ہے لگا نہیں منہ کو لہو ہنوز
(۱۸۲۶، معروف (فرہنگ آصفیہ)).

چٹوری ہوگئی ہے قتل کر کے بے خطا مجھ کو
لہو اب لگ گیا ہے منہ کو تیغ ناز قاتل کے
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۶۷). مگر منہ کو لہو لگا ہوا کب چھوٹتا ہے. (۱۹۲۳، انجام عیش، ۱۵۰).

--- کو مزہ لگا دینا محاورہ.
زبان کو چاٹ لگانا، چسکا ڈال دینا، چٹورا بنا دینا (علمی اردو لغت).

--- کو موتیوں سے بھر دینا محاورہ.
رک : منہ موتیوں سے بھر دینا. یہ خبر خوش سنی اور اس پری کے منہ کو موتیوں سے بھر دیا. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۶۵۰).

--- کو موڑنا محاورہ.
چشم پوشی یا روگردانی کرنا، رکھائی یا بے مروتی کرنا.

ناسپید کی داغ سے مت منہ کو اپنے موڑ — اے زخم کہنہ دل سے ہمارے نباہ کر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۷۷).

رشتۂ الفت کو توڑوں کس طرح — عشق سے میں منہ کو موڑوں کس طرح
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۴۹)).

--- کوٹنا محاورہ.
منہ توڑنا، مارنا. اتنی دور سے نہ کوئی چپکے توڑے گا، منہ کوٹے گا. (؟، آغا حیدر حسن، نظام ادب، ۳۵: ۱۳).

--- کوئلہ سا کالا، نام ہی گلاب کہاوت.
غیر موزوں نام، نام اچھا صفات بری (جامع الامثال).

--- کہاں (ہے) فقرہ.
کیا مجال ہے، کیا تاب و طاقت ہے، قابلیت اور حیثیت نہیں.

منہ کہاں یہ کہ کہوں جائیے اور سو رہیے
خوب اگر نیند ہے تو آئیے اور سو رہیے
(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۱۴).

منہ کہاں تھا طور کا، ہوتا تجلی گاہ حق
تجربہ یہ اس نے پایا بردباری کے سبب
(۱۸۲۶، معروف (نور اللغات)).

--- کی صف مت.
۱ منہ پر کی، منہ کے اوپر کی، چہرے کی.

ہوتا ہے جب اضطراب میں دل — رونق ہوتی ہے منہ کی زائل
(۱۹۵۱، منی لکھنوی (مہذب اللغات)). ۲ کسی کی کہی ہوئی.

اس کے منہ کی نہیں ہے یہ قاصد — تو نے تقریر جو زبانی کی
(۱۸۳۵، رنگین (مہذب اللغات)).

--- کی اتری لوئی، تو کیا کرے گا کوئی کہاوت.
کوئی جان بوجھ کر بے شرمی اختیار کرے تو کہتے ہیں. اب جو ہو سو ہو. مثل مشہور ہے، منہ کی اتری لوئی تو کیا کرے گا کوئی. (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۱۰۹).

--- کی اوٹ کرنا محاورہ.
پردہ کرنے کے لیے کوئی چیز بیچ میں لانا ؛ منہ کو دھوپ یا آگ کی گرمی سے بچانے کے لیے کوئی چیز بیچ میں لانا (جامع اللغات)

--- کی آئی بات امث.
منہ تک آئی بات، کہی جانے والی بات.

کہہ دیا اپنے دل کو خود بے رحم — چھین لی میرے منہ کی آئی بات
(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۶۸).

--- کی بات امث.
(کسی کی) کہی ہوئی بات، کسی کا قول.

حدیث زلف دراز ان کی منہ کی بات بڑی
کبھو کے دن ہیں بڑے یاں کبھو کی رات بڑی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۳۳).

تو نے قاصد جو کہی دل کی لگی — یہ اسی کافر کے منہ کی بات ہے
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۱۳۳).

دیکھنا اس سے نہ کہہ دے کوئی میرے منہ کی بات
یہ بھی کہہ دیتے ہیں مجھ کو یاد فرماتے ہوئے
(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۱۶۱).

--- کی بات چھین لینا محاورہ.
منہ سے بات چھین لینا، کسی کے دل کی بات اس سے پہلے کہہ دینا.

یہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات — چھین لی گویا میرے منہ کی بات
(۱۸۷۱، شوق لکھنوی، فریب عشق، ۸).

کیا کہتے درد دل ترے پیکاں سے میرے زخم
جب منہ کی بات چھین کے سوفار لے گیا
(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۳۵). آپ نے میرے منہ کی بات چھین لی. (۱۹۸۹، دریچے، ۱۰).

--- کی بلائیں لینا محاورہ.
دونوں ہاتھوں سے چہرے یا سر کو چھوتے ہوئے پیار کرنا ؛ نظر بد سے محفوظ رہنے کی دعا دینا.

پنچۂ مہر لگا منھ کی بلائیں لینے
جس دم آغوش میں مادر کی گیا وہ بالک
(۱۸۵۹، سروش سخن، ۸۰).

--- کی بیماری امث.
منھ پک جانے کی بیماری، مرض جس میں منھ کے اندر آبلے پڑ جائیں یا سوزش پیدا ہوجائے. سمیوں کی جسامت کے اعتبار سے سب چھوٹے سمے جانوروں میں کھر اور منہ کی بیماری پیدا کرنے والے سمے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۰۵).

--- کی بھوڑی امث.
پھوہڑ، بے سلیقہ عورت.
منہ کی پھوڑی، دل کی نیٹی   بوگی ماں کی بوگی بیٹی
(۱۹۳۶، لبیب تیموری، آتش خنداں، ۲۶۷).

--- کی ٹکیا امث.
(مجاز) چہرہ (نور اللغات).

--- کی راہ شگفتالُو نکلنا محاورہ.
کسی بات کا خمیازہ بھگتنا (جامع اللغات).

--- کی رنگت سفید ہونا محاورہ.
خوف، مایوسی، ندامت سے رنگ اڑ جانا، چہرہ بے رونق ہو جانا.
یاس میں رنگت ہے مثل یاسمیں منھ کی سفید
وصل جو تجکو میسر اس سمن بر کا نہیں
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۹۲).

--- کی سچی امث.
وہ جس کا منھ نہ پھرے (تلوار) (جامع اللغات).

--- کی کچی صف مث؛ امث.
منھ کا کچا (رک) کی تانیث؛ وہ عورت جس کی بات ناقابل اعتبار ہو (ماخوذ: نور اللغات).

--- کی کراری امث.
مضبوط دھار والی، جس کا منھ نہ پھرے (تلوار کے لیے مستعمل).
اس کاٹ کی سر تیز کناری نہیں دیکھی
تیغ اس سے کوئی منہ کی کراری نہیں دیکھی
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۱۵۰).

--- کی کڑی صف مث؛ امث.
جس کا منھ سخت ہو؛ مضبوط تلوار جو مڑ نہ سکے.
چورنگ جسم ظالم ناپاک کر گئی
کیا منھ کی تھی کڑی کہ زرہ چاک کر گئی
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۱۱۲).

--- کی کہن امث.
زبان سے کہی ہوئی بات، منھ سے نکلا ہوا قول، کسی کا قول. ان کو اللہ نے تمہارا بیٹا نہیں بنایا، یہ تو تمہارے اپنے منہ کی کہن ہے. (۱۹۲۸، احکام نسواں، ۶۷).

--- کی کھانا محاورہ.
۱. منہ پر چوٹ کھانا (عموماً گر کر).
رہ ہموار الفت میں قدم رکھ بے محابا تو
وہی کھاتے ہیں منھ کی جو جھجک کر پاؤں دھرتے ہیں
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۹۶).
اندھا ہوا ظالم نہ دیا کچھ بھی دکھائی
بھرتے پہ لگا زین کے سر موجہ کی وہ کھائی
(۱۸۹۷، دیوان سائل، ۳۲۹). ۲. (i) ہار ماننا، شکست کھانا، ناکام ہونا.
ان کی گلی کے کتے سے تو منہ کی کھائے گا
ہڈی کا میرے نام جو تو نے بنا لیا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۱).
یوں ہر ایک کو جو پھانس لاؤ گے   اک نہ اک روز منہ کی کھاؤ گے
(۱۹۲۵، شوق (نور اللغات)).
خیال بوسۂ لب پھر ہوا ہے اور سنو
میں دیکھتا ہوں یہ دل منھ کی کھانے کو پھر گیا
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۳۶). پھریروں کے حاجت خواہوں کی طرح دامن پھیلے ـــ کہ اے ناصر حقیقی دشمن منہ کی کھائے. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۸۷). ان سب بدخواہوں نے منہ کی جب کھائی جب یہ امید بر نہ آئی. (۱۹۸۶، انصاف، ۴۱۵). (ii) خفت اٹھانا، شرمندہ ہونا، ذلیل ہونا.
تذکرہ ان سے وصل کا کر کے
خوب ہی میں نے منھ کی کھائی ہے
(۱۹۱۱، بہارستان خیال، تعلق، ۸۹). رلیف کمشنر کے سامنے پیش کر کے میں کئی بار منہ کی کھا چکا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۲۳۶). ۳. جان کر دھوکے میں آنا، دھوکا فریب کھانا.
فریب رزق میں دانا بھی ہو تو منہ کی کھاتا ہے
کہ باغ سبز ہے ہر آدمی کو کھیت گیہوں کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳).
خدا کے سامنے گردن جھکائے گا ندامت سے
بتوں کو کر کے سجدہ برہمن نے منہ کی کھائی ہے
(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۳۳). ۴. اوندھے منھ گرنا.
دل میں آیا کہ لیا چاہیے بدلا کوئی
منہ کی کھائے وہ دیا چاہیے جھٹکا کوئی
(۱۸۶۵، ناظم (فرہنگ آصفیہ)).

--- کی کھلانا / کھلوانا ف م؛ محاورہ.
منہ کی کھانا (رک) کا تعدیہ، ذلیل کروانا، شکست دلوانا.

اپنی باتوں سے تو اے طالب دنیا باز آ
منہ کی کھلوانے نہ حرص لب ہاں کیا معنی

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۰۷). عاجز ان اللحق بولا اس بڑے بول نے منہ کی کھلوائی. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۲۰).

او بے وفا قسم تجھے کھانا نہ چاہیئے — منہ کی کھلائے تجکو نہ تیری زباں کہیں

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱۴۰).

...کی گالی امث.

کسی کی زبان کی گالی یا بُری بات، گالی گفتار.

بارش لطف آنکھ کچھ نہ پوچھ — تیرے منہ کی ہوگئی گالی گھٹا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۹۰).

...کی گئی جو لوٹی، تو کیا کرے گا کوئی کہاوت.

جب دانستہ بے شرمی اختیار کرے تو کہتے ہیں.

آتی ہے شمع شب کو آگے ترے یہ کہہ کر
منہ کی گئی جو لوٹی تو کیا کرے گا کوئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۰۷).

...کی لوئی اُتر جانا محاورہ.

بے شرم ہو جانا، بے غیرتی چھاجانا، شرم و حیا کا جاتا رہنا (نوراللغات).

...کی مانگی مَوت امث.

رک: مُنھ مانگی موت (نوراللغات).

...کی مانگی مَوت (بھی) نہیں مِلتی کہاوت.

رک: مُنھ مانگی موت نہیں ملتی.

مانگے کیوں کر دعائے طول عمر — منہ کی مانگی موت بھی ملتی نہیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۲۹).

...کی مکّھی نہ اُڑا سَکنا محاورہ.

نہایت کمزور ہونا، ناتواں ہونا: کاہل ہونا.

ہوگیا ہے یہ تری چشم کا بیمار نحیف
نہ اڑا سکتا ہے منہ کی نہ بغل کی مکھی

(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۲۳۰).

...کی میٹھی، ہاتھ کی جُھوٹی کہاوت.

میٹھی باتیں تو کرتی مگر دیتی دلاتی کچھ نہیں (جامع الامثال: جامع اللغات).

...کی میٹھی پیٹ کی کھوٹی کہاوت.

ظاہر میں دوست باطن میں دشمن، منافق ہے.

جانتی تھی اسے بہن چھوٹی — منہ کی میٹھی ہے پیٹ کی کھوٹی

(۱۹۱۷، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۶).

...کی وَفا امث.

(کنایۃً) زبانی وفا کا اقرار یا عہد.

سو بار چلے آؤ چلے آنے میں کیا ہے
تم منہ کی وفا کا کرو کچھ پاس وفا اور

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۲، ۷۲).

...کے آگے خَنْدَق نہیں کہاوت.

بہت بک بک کرتا ہے، بولنے لگے تو رکتا ہی نہیں، بڑا بکی ہے، زبان رکتی نہیں (نوراللغات: جامع الامثال).

...کے بَل/بَھل م ف.

سر کے بل، سر کی جانب سے، چہرے کی طرف سے، اوندھے منہ. وے بھی ٹیڑھی منہ کے بھل چلتا گویا سرب کا بنا ہے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۸۱). چابک سوار بہت اکڑے بیٹھے تھے لیکن روک نہ سکے دھم سے منھ کے بھل سڑک پر گھوڑی چیت. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۰۷). جب صبح کو وہ اپنے معبود وجون دیوتا کی عبادت کے لیے جاتے تو اس کو منہ کے بل اوندھا پڑا پاتے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۵۴).

...کے بَل/بَھل (زَمین پَر) آنا محاورہ.

رک: منھ کے بل گرنا.

مغرور تن و توش پہ اپنے ہے یہ غدار
خود منہ کے بھل آئے گا جو خالی گئے دو وار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲، ۲۹۰). رستم نے منع کیا مگر عقلا کو ایسا غصہ تھا... ایک جھٹکا مارا کہ عقلائے تیغ زن منہ کے بھل زمین پر آیا. (۱۹۰۱، طلسم نوخیز جمشیدی، ۲: ۵۲۳).

...کے بَل/بَھل جانا ف مر: محاورہ.

منھ کے بل گرنا: ذلیل ہونا.

رستے کی اونچ نیچ سے آنکھیں نہ بچنے پائیں
جو سر یہاں اٹھا کے چلا منہ کے بھل گیا

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۳۸).

...کے بَل/بَھل گِرانا ف مر: محاورہ.

اس طرح گرانا کہ منھ زمین سے جا لگے: ذلیل کرنا، بے عزت کرنا: چیپ کرادینا.

اپنے رتبے سے جو بڑھ بڑھ کے بہت بولتے ہیں
منہ کے بھل اون کو گراتا ہے اڑیار گھمنڈ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸۸).

...کے بَل/بَھل گِر جانا/گِرْنا محاورہ.

۱. اس طرح گرنا کہ چہرہ زمین سے ٹکرائے. محمود وزیر زادے کا دل پارہ پارہ ہوا یہ شعر تاج کا پڑھ کر منہ کے بھل گرا. (۱۸۳۶، قصۂ اگر گل، ۵۹). ملازمان ملکہ صنعت روتے پیٹتے دوڑے ملکہ صنعت کے آگے گھبراہٹ میں منہ کے بل زمین پر گر پڑے. (۱۸۹۴، طلسم ہوش ربا، ۶: ۴۳). رفتہ رفتہ ان سے قریب ہونے میں مصروف مگر ابھانے ہی میں بار بار منہ کے بل گرتے. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۵۵). ۲. بُری طرح ناکام و محروم ہونا، عبرتناک شکست کھانا، ذلت اُٹھانا. جو شخص مفتون دنیا ہو کر اپنے اندازے سے قدم باہر رکھے گا وہ بالکل ایک روز منھ کے بھل گرے گا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۸۷). شیخ عبداللہ سیاست اسلامیہ کی ہمالیہ کی چوٹی سے لڑھک کر منہ کے بل گرے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۳۹۷).

---کے بَل نیچے آنا ف مر؛ محاورہ.
بلندی سے یوں گرنا کہ پہلے سر زمین سے ٹکرائے؛ نہایت ذلیل ہونا. بادشاہ سلامت منہ کے بل نیچے آرہے اور ایک قوم کو شکست ہو گئی. (۱۹۷۴، منو بھائی کے گریبان، ۵۱).

---کے بَل/بَھل گِرنا ف مر؛ محاورہ.
رک: منھ کے بل گرنا.

اٹھ بیٹھے جب تو زخموں سے برچھی کے پھل گرے
تیر اور تن میں گڑ گئے جب منہ کے بھل گرے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۶۱).

---کے ٹُکڑے اُڑا دینا محاورہ.
منھ کاٹ دینا، عموماً پان چونے وغیرہ کا منھ میں زخم یا خراش ڈال دینا (ماخوذ: جامع اللغات؛ نور اللغات).

---کے ٹُکڑے اُڑ جانا محاورہ.
کسی تیز چیز خصوصاً چونے سے منھ بہت کٹ جانا (نور اللغات).

---کے دو حَرف امذ.
کہے ہوئے چند کلمے بطور پیام سلام.

ہونٹوں پہ دم ہے لیکن دل میں بچی ہے حسرت
دو حرف اس کے منہ کے سن لیتے ہم کسی سے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۳۰).

---کے کَوّے اُڑ جانا محاورہ.
منھ فق ہو جانا (جامع اللغات).

---کے لائق نہیں فقرہ.
اس قابل نہیں کہ اس سے بات کی جائے، آپ کی حیثیت کے مطابق نہیں. بس بی بس، میں تمہارے منہ کے لائق نہیں ہوں، آ گیں بڑی.... حمایت لینے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۷۳).

---کے لَچّھن جھڑنا محاورہ.
رک: منہ کی لوئی اترنا، بے شرم ہو جانا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

---کے مُنْھ میں رَہ جانا محاورہ.
کہنے والی بات کہہ نہ پانا، کہنے سے رہ جانا. شاہ جی کا جواب منھ کے منھ میں رہ گیا. (۱۹۷۶، روز گزشت، ۱۹۷).

--- کیا (ہے) فقرہ.
کیا تاب ہے، کیا مجال ہے، کیا حوصلہ یا ہمت ہے.

جز شکر قلم صفحہ پہ خلاقِ جہاں کا
چاہے جو کرے وصف تو منہ کیا ہے زباں کا
(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۰).

خلاق خواری کی تھی خجلت جو کچھ نہ بولا
منہ کیا ہے نامہ بر کا نکلے جواب کیوں کر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۷۷).

کیا جو ہم نے ظالم کیا کرے گا غیر منہ کیا ہے
کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۸).

---کِیل دینا/کِیلْنا محاورہ.
۱. جادو یا منتر وغیرہ سے کسی کے بولنے کی طاقت سلب کر دینا.

گر نہیں منہ کیلنا منظور اس منہ پھٹ کا ہے
کس لئے کس واسطے پھر قفل پڑھواتے ہیں آپ
(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۱۰۷).

نئے انداز سے کیلا ہے منھ کیا سحر سازی کی
کہ زرگر نے جڑیں سونے کی کیلیں میرے دنداں میں
(۱۸۸۴، صابر، ریاض صابر، ۱۵۷).

کس لیے چلتی ہے رگ رگ کے زبان خنجر
کس نے منہ کیل دیا ہے ترے سوفاروں کا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵۹). اصل بات تو یہ تھی نہیں میرے منھ سے نہ نکلی بار بار زبان تک آئی تھی مگر کہہ نہ سکی جیسے کسی نے منھ کیل دیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۲۰۱). ۲. کسی کو بولنے سے روک دینا، خاموش کرا دینا، چپ کرا دینا. سارے شہر میں پھیلے گی کس کس کا منہ کیلوں گا. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۲۸).

درویش کا منہ کیلے نہ کوئی بجلی کو پکڑے یہ کس کی ہمت
(۱۹۶۳، کلک موج، ۲۱).

ترے تیروں نے منہ کیلا ہے جب سے اپنے بسمل کا
دہان زخم سے ہم شکوۂ بیداد کرتے ہیں
(۱۹۳۵، ناز، گلدستۂ ناز، ۱۳۲). ۳. زہریلے جانور یا کسی موذی کے منہ یا ڈنک کو آزار پہنچانے کے قابل نہ رکھنا.

کہتا ہے چاک در سے کیوں تو نے آکے جھانکا
ہے جی میں کیل دیجے منہ اس کے پاسباں کا
(۱۸۳۰، شاہ نصیر (فرہنگ آصفیہ)).

۴. رشوت دے کر مخالفت وغیرہ سے باز رکھنا، رشوت دینا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- کھائے آنکھ لجائے کہاوت.
کھلانے پلانے سے مخالف بھی موافق بن جاتا ہے، جس پر احسان کیا جائے وہ مخالفت کرتے شرماتا ہے، محسن کے سامنے آنکھ نہیں اٹھتی. مشتاق سارے محلے کے لوگوں کو پان سگرٹ کھلاتا پلاتا رہتا ہے، سو ہم بھی وقت بے وقت خیال رکھتے ہیں، آپ جانیں منہ کھائے آنکھ لجائے. (۱۹۵۴، پیر و پایخ، ۱۰۳).

--- کھائے چولائی فقرہ.
(بد دعا) بُرا ہوا، یہ منھ کھائے چولائی ہونھ! کہنے لگے کیا بکتے ہو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۹۱).

--- کَھٹّا کَرنا محاورہ.
کسی کام سے منھ پھرائے دینا، ترک پر آمادہ کرنا. ایک ایک گھڑی انتظار کی سو سو برس ہو رہی تھی اور ناکامی کی تلخی ابھی سے منھ کھٹا کر رہی تھی. (۱۹۴۳، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۳۵).

... کُھٹّا ہونا ف مر؛ محاورہ.

منہ کھٹا کرنا (رک) کا لازم ، ناکام ہونا ، شکست کھانا. دونوں معاملات میں میری صداقت کا منہ کھٹا ہوا ہے. (۱۹۷۱ ، دیوار کے پیچھے ، ۲۲۲).

... کُھر (ـــ ضم ک) امث.

مویشیوں کی ایک بیماری جس میں منھ اور کھر میں زخم پڑ جاتے ہیں. مویشیوں کی مرض منہ کھر میں جانور کے پاؤں کی کھریاں متاثر ہوتی ہیں. (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۴۲). [منہ + کھر (رک)].

... کُھلا (کا کُھلا) رَہ جانا محاورہ.

حیرت سے تکنے لگنا اور زبان سے کچھ نہ کہنا ، ہکا بکا ہو کر رہ جانا. پیر کہن سال نے جب دیکھا تو عقل حیران اور منہ کھلا رہ گیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۰۵). اکھ پی کی بھی آنکھیں پھٹی کی پھٹی اور موتھ کھلا کا کھلا رہ جائے. (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۴۳). پہلے تو اس نے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر مجھے دیکھا اور کچھ بولنا چاہا مگر زبان نے یاری نہ دی اور منہ کھلے کا کھلا رہ گیا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۹). بس کے اندر سب کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۷۵).

... کُھلانا محاورہ (قدیم).

رک : منہ کھلوانا.

دل تنگ ہے یہ غنچۂ دل منھ نہ کھلانا
جوں نکہت گل اس میں ترکی پردہ دری ہے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۸۶).

باز آ اس گفتگو سے لے لیا تو لے لیا
چپ مرا موتھ مت کھلا کس نے لیا کس نے لیا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۷۷).

... کُھلنا محاورہ.

۱. (خاموشی کے بعد) بات کرنا ، حجاب دور ہونا ، بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا.

جب بات کی انسان نے معلوم ہوا حال
منہ کھلتے ہی دروازہ کھلا عیب و ہنر کا

(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۸).

غرض اپنی ہی وہ تو کر گزرا ہو گئی رات لیک منہ نہ کھلا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۴). گھونگھٹ کے ساتھ منھ کھلا اور منھ کا کھلنا تھا کہ سسرال کا آنا جانا بند ہو گیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۰۳).

عدو کے ذکر پہ منھ کھل گیا خدا کی شان
یہ شوخیاں ہیں تمہاری حجاب کے قابل

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳۳). ۲. بدزبان یا بدلگام ہو جانا ، گستاخ ہونا ، (عموماً) گالیوں پر آمادہ ہونا.

بے زبانی باتیں سنوائے گی گالیوں پر منہ تمہارا کھل گیا

(۱۸۳۴ ، واجد ، دفتر فصاحت ، ۳۸).

واں گالیوں پہ منہ ہے ہمیشہ کھلا ہوا
یاں مہر خامشی مرے لب پر لگی ہوئی

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۱۲).

گالیوں پر موتھ کھلا ہے ہاتھ تیرا ظلم پر
کونسی ہے بات میں تو اے بت عیار بند

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۹۰). ۳. نقاب اٹھنا ، منھ پردے سے نمایاں ہونا.

منہ نہ کھلنے پر ، ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں
زلف سے بڑھ کر نقاب اُس شوخ کے منہ پر کھلا

(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۱٦۱). ۴. ازالۂ بکر ہونا ، بکارت ٹوٹنا (فرہنگ آصفیہ). ۵. پھوڑا وغیرہ پکنے کے بعد مواد رسنے کا سوراخ بننا.

منہ کھل گیا رگوں کا بھی فریاد کے لیے
تربت میں میرے ساتھ ہوا یوں فشار دل

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۰۳). ٦. کسی بند شے یا ظرف یا جگہ کا وہ حصہ کھلنا جس سے چیز نکالی یا رکھی جاتی ہے ، بند شے میں سے کچھ نکلنا.

مر جائیں بھی باپ ماں تو حاشا بٹوے کا نہ ان کے منھ کھلے گا

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۳۷). دونوں کے منہ کھل جاتے ہیں اور ان میں سے بھاپ نکلتی ہے. (۱۹۸۹ ، ہمزہ داستان ، ۱۰۲). ۷. گونج کھلنا ، گونج کے اندر سے کانٹے کا نکلنا ؛ چھلے وغیرہ کا جھال کھلنا (فرہنگ آصفیہ).

... کُھلوانا محاورہ.

کچھ کہنے کا موقع دینا ، اعتراض کرنے کا موقع دینا.

جوں غنچہ مرا منہ نہ صبا چھیڑ کے کھلوا
ہے لطف خموشی میں تکلم سے زیادہ

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۷۸).

ہم نے سب کا کلام دیکھا ہے ہے ادب شرط موتھ نہ کھلوائیں

(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۱۳۹). اپنی اولاد کو غم سے بے نصیب چھوڑ جاتے ہیں اور اپنی ہجو کے لیے مرنے کے بعد بھی ایک بہت بڑے اور مہذب گروہ کا منہ کھلوا جاتے ہیں. (۱۹۳٦ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۳۱۳). عورت کا منہ کھلوانا پنڈورا کا صندوق کھلوانے کے مترادف تھا. (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۳۸).

... کھول دینا ف مر ؛ محاورہ.

۱. کثرت سے جاری کرنا ؛ خزانے وغیرہ لٹانا ، بہت نوازنا. جہاں کی بستیاں ویران ہو گئیں وہاں زمین نے سونے کی کانوں کے منہ کھول دیے. (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۱۸۸). ۲. کثرت سے خرچ کرنا ، کثیر رقم لگانا. اس کام کے لیے ہندو خزانوں کے منہ کھول دیے گئے. (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۳۲). اس نے آپ کی رہائش گاہ یعنی حجرۂ مبارک کی تعمیر و تزئین کے لیے مال و زر کا منہ کھول دیا. (۱۹۹۵ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، دسمبر ، ۳۸).

... کھول کر م ف.

بلا جھجک ، بغیر کسی تکلف کے. نورہ کو سب ہی منہ کھول کر آوارہ بدمعاش کہہ دیتے تھے. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۴۹).

--- کھول کر رَہ جانا محاورہ.
۱. کچھ کہتے کہتے نہ کہنا، کچھ کہنے کے لیے منہ کھولنا مگر پھر چپ رہنا، حیرت زدہ رہ جانا.

جب اُٹھ کے وہ چلا ہے تو جرأت ہم اور دل
کیا رہ گئے ہیں کھول کے بے اختیار منہ

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۳۲).

شاعروں میں تھی سخن سازی بہت پر اے امیر
رہ گئے منہ کھول کر جب وہ دہن یاد آ گیا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۵). ۲. منتظر رہ جانا، مشتاق رہ جانا؛ مایوس ہو جانا (جامع اللغات).

--- کھولنا محاورہ.
۱. (i) دہن وا کرنا، منہ کشادہ کرنا، کسی انسان یا جانور کا کاٹنے یا کھانے کے لیے منہ کو فراخ کرنا.

جگر ہو جائے گا شق میرے نالوں پر نہ منہ کھولے
کہیں چھوٹے نہ فوارہ لہو کا حلقِ بلبل سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۷).

ہرچند مچھلیاں تھیں زرہ پوش سربسر
منہ کھولے مچھتی پھرتی تھیں لیکن ادھر ادھر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۵۶). آدمیوں نے آوے کا منہ کھولا تو گھن گھن کر کے باسن کھڑکنے لگے. (۱۹۰۸، مخزن، اپریل، ۴۷). میرا جسم منوں مٹی کے نیچے چلا گیا جن میں حشرات الارض منہ کھولے میرے مردہ جسم کو نوچنے لگ گئے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۱۹). (ii) کسی چیز کے نکالنے کے لیے بند شے کو کھولنا، کسی بند چیز بوتل، بوری وغیرہ کو کھولنا.

سے مشکیزوں کے منہ کھول کے آ پہنچے شتاب
متوجہ ہوا میں خود کہ وہ تھا کار ثواب

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۷۷). تانڑ کا منھ کھولے دوڑی ہوئی آتی دکھائی دی. (۱۹۳۶، پریم چند، رام چرچا، ۱۳۰). ۲. (i) زبان کھولنا، کچھ کہنا، بات کرنا، بولنا، تقریر کرنا.

متاعِ ضبط کو منہ کھول کر برباد کیا کیجیے
خیال آتا ہے دل کو شکوۂ بیداد کیا کیجے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۳۶). بھلا کس کے منہ میں دانت ہیں جو تعریف ذرہائے دنداں میں منہ کھولے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۸۰). میں بھی انسان ہوں کسی وقت منہ کھولوں گر سیدھی کروں. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۶). تاریخ صاف صاف مستقبل کے مطالبات کی موافقت ہی میں منہ کھولتی ہے. (۱۹۳۹، معاشیات قومی (ترجمہ)، ۵). وہ دربار کشمیر کے خلاف ذرا سا منہ کھولتے تو ان کا ریاست میں فوراً داخلہ بند کر دیا جاتا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۵). (ii) زبان چلانا، گالیوں پر اتر آنا، برا بھلا کہنے کو آمادہ ہونا، باتیں سنانا.

بات پوری بھی منہ سے نکلی نہیں　　آپ نے گالیوں پہ کھولا منہ

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۲). ۳. حیرت کا اظہار کرنا، حیران ہونا.

رہ گئے اڈوائز و ڈائز بھی منہ کھولے ہوئے
اس طرح حقل میں ہم نے امتحان جم کر دیا

(۱۹۳۳، سنگ و خشت، ۶۰). ہالی جھونپڑے سے نکل آیا تھا تعجب سے منہ کھولے ہمیں تک رہا تھا. (۱۹۸۷، گردشِ رنگِ چمن، ۵۵۱). ۴. لالچ، حرص کرنا، خواہش مند ہونا. سپاہی ... انعام کے لیے منھ کھولے رہتے ہیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۲۰۲). ان باتوں کی تو شاید بات چیت ہو چکی ہے کئی ممبر خود بیٹیوں اور بیویوں کے نام سے منہ کھولے بیٹھے ہیں. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۲۸۱).

لگی رہتی ہیں دنیا کی طرف آنکھیں حریصوں کی
ہزاروں زخم منھ کھولے ہوئے ہیں اک نمکداں پر

(۱۹۵۴، غنچۂ آرزو، ۵۷). ۵. نقاب اٹھانا، گھونگھٹ کھولنا، چہرے پر سے کپڑا ہٹانا. یہ بڑی بڑی شریف زادیاں منھ کھولے پھرتی ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۵۵). اس (اوزیرس) کے بیٹے حرویتا نے اپنی چھوٹی انگلی سے باپ کی (لاش) کا منہ کھولا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۷). ۶. دایہ کا اول مرتبہ بچے کو دودھ پلانا؛ ازالۂ بکارت کرنا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- کھولے (الف) م ف.
حیرت سے، حیرانی کے ساتھ، ششدر ہو کر. دو فرنگی نفر ہونقوں کی طرح منہ کھولے اسے تک رہے تھے. (۱۹۸۷، گردشِ رنگِ چمن، ۲۰۹). (ب) صف. ۱. منھ کشادہ کیے، مستعد، تیار (کھانے یا کاٹنے کے لیے). اب میں قبر میں پیر لٹکائے بیٹھا ہوں موت میرے سامنے منہ کھولے کھڑی ہے. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۰۶). جہاں ضرورتوں کے غار منہ کھولے کھڑے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۲). ۲. حیران، ششدر. وہ ان کی بات نہ سمجھ کر منھ کھولے کھڑا رہا. (۱۹۹۵، وشنگ تہ دو، ۸۷).

--- گڑھیا میں دھو رکھو / ڈالو فقرہ.
یہ حسرت پوری نہیں ہوگی، ایسا نہیں ہوگا، قابلیت اور اہلیت پیدا کرو.

اب رہو گی اسی تمنا میں　　دھو رکھو اپنا منہ گڑھیا میں

(۱۸۶۹، بہارِ عشق، ۱۵).

بس بس اب غصے کو تھوکو مرا کہنا مانو
جاؤ منھ جا کے گڑھیا میں ذرا دھو ڈالو

(؟، عاشق، (نور اللغات)).

--- گھی شکر سے بَھرْنا محاورہ.
کوئی خوش خبری سن کر بہت انعام و اکرام سے نوازنا. حضور نے لونڈی سے فرمایا تھا کہ اگر آج تو نے میدان جنگ سے آئی ہوئی کوئی چٹھی لا دی تو تیرا منہ گھی شکر سے بھر دوں گی. (۱۹۰۵، جنگ روس و جاپان، ۸۲).

--- لال اَنْگارا بَنْنا / ہونا محاورہ.
غصے وغیرہ میں چہرے کا سرخ ہو جانا. میر صاحب کے جذبۂ خود نمائی کو وہ ٹھیس لگی کہ ان کا منہ لال انگارہ ہو گیا. (۱۹۳۴، شعلے، ۱۷). فرط تیظ و غضب سے اس کی دونوں آنکھیں شعلہ بار ہو گئیں، منہ لال انگارا بن گیا. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۱۵۵).

--- لال چُقَنْدَر بَن جانا محاورہ.
کسی تیز چیز یا منھ میں سوزش سے چہرے کا سرخ ہو جانا.

کر جسے کھا کے اچھلنے لگے بندر بن جائے　　تھنے بجنے لگیں منہ لال چقندر بن جائے

(۱۹۳۳، دیوانجی، ۳۰: ۳۳۹).

... لال کرنا محاورہ.

۱. تھپڑ وغیرہ مار کے چہرے کو سرخ کرنا ، منھ پیٹنا . پھول زبردستی چھین لیا اور مارے طمانچوں کے اس کا منہ لال کر دیا . (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۲۸۰).

رہا مرض میں بھی اخفائے عشق مدِ نظر ... ہوا جو زرد طمانچوں سے منہ کو لال کیا

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۳۵). ۲. اتنا خجل کرنا کہ منھ سرخ ہو جائے ؛ نہایت شرمندہ کرنا.

چمن میں گل نے کبھی دعویٰ جمال کیا ... جمال یار نے منھ اس کا خوب لال کیا

(۱۸۳۲ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۵). ۳. پان وغیرہ سے ہونٹ سرخ کر دینا ، ہونٹوں پر دھڑی جمانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

... لال ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. منہ لال کرنا (رک) کا لازم ، پٹنا.

ابھی دو چار کے منہ لال ہو جائیں گے محفل میں
بنا کر گر دیا آگے مرے اک پان کا ٹکڑا

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، (فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۳۵۷)).

اچھا تم اس کے ہاتھ کا اب کھاؤ پان پر
ہوتا ہے منہ رقیب کا کیا لال دیکھیے

(؟ ، آفتاب (از فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۳۵۷)). ۲. خوشی ، غصے یا کسی تیز چیز کے منہ میں پڑ جانے سے چہرہ سرخ ہو جانا تیز غصے ہونا.

تیغ حسن اے گل تر ہو گئی خوں آلودہ
مجھ پہ غصے میں ترا منہ جو بہت لال ہوا

(۱۸۵۴ ، فغانِ آرزو ، ۷).

لشکر سیہ زنگوں کا جو پامال ہو گیا ... مارے خوشی کے تیغ کا منہ لال ہو گیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶۵). اب اس کے غصے کا حال نہ پوچھیے منھ لال کلیجہ کانپتا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۰ : ۳). مارے ہنسی کے کھانسی آ گئی ، منھ لال ہو گیا ، حلق میں پھندہ پڑ گیا . (۱۹۳۵ ، خانم ، ۲۱۶). ۳. سرخروئی یا ناموری حاصل ہونا (فرہنگ آصفیہ ، نور اللغات). ۴. جوشِ شباب یا شراب وغیرہ سے چہرے پر سرخی دوڑنا.

منھ لال ہے جو نشۂ دولت سے خوش نہ ہو
کچھ اور ہی دکھائے گا تجکو خمار رنگ

(۱۹۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۷). ۵. خوف ، وحشت یا شرمساری سے چہرہ سرخ ہو جانا نیز گھگھی بندھنا.

کرتا ہوں ثنا میں تو امین اس کی ولیکن
منہ لال ہوا جاتا ہے خجلت سے زباں کا

(۱۹۶۳ ، امین (خواجہ امین الدین) ، د ، ۳۴).

... لپا کرنا ف مر : محاورہ.

رک : منہ بنانا ، منہ ٹیڑھا کرنا . بس یہی چاچا ، کاروبار ، تجارت ، شرفو نے منہ لپا کر کے جواب دیا . (۱۹۹۰ ، آدھت منڈی (اشفاق احمد) ، افکار ، جنوری ، فروری ، ۱۹۹۵ ، ۱۲۰).

... لپکانا محاورہ.

جانور کا کسی کھانے پینے کی چیز کی طرف تیزی سے منہ کھول کر تھوتھنی بڑھانا . گھوڑا بھی پیاسا تھا اس نے جو پانی کی صورت دیکھی تو منھ لپکا دیا . (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۵).

... لپیٹ کر / لپیٹے پڑا رہنا ف مر : محاورہ.

اداس ہو کر اکتانے یا تھک جانے کی وجہ سے منھ ڈھانک کے لیٹ جانا.

کسی کے منہ چھپانے سے پڑے ہیں منہ لپیٹے ہم
کریں کیا اس کو ظاہر دل میں جو درد نہانی ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۹۱). دکھوں کی ماری کامنی ، جو اپنے چھوٹے ہوئے سہاگ کے دھیان میں آٹھوں پہر منہ لپیٹے کونے میں پڑی رہتی تھی . (۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۸۷). جی چاہتا ہے منھ لپیٹے پڑی رہو . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۱۳). زبردستی کھانا کھلا دیا تو کھا لیتا ، پھر منہ لپیٹ کے پڑ رہتے . (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۳۳۶).

... لپیٹ کر سونا ف مر : محاورہ.

منہ ڈھک کے سونا ؛ بے خبر ہو کر سو جانا.

سو جائے منہ لپیٹ کے جو یاد میں تری
سو جاں کی خفیف ہیں اس خواب کے حضور

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۸).

... لپیٹنا ف مر : محاورہ.

کپڑے سے منھ ڈھکنا ، رنج یا بیزاری سے منھ پر کپڑا یا چادر وغیرہ ڈالنا ، سو جانا.

منہ لپیٹا تو صدا آنے لگی تحسیں کی ... طرۂ سبزہ بنا ریگ بیاباں کا بستر

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۵۱).

... لپیٹے پڑا ہونا ف مر : محاورہ.

شرمندگی یا بے زاری کے باعث گوشہ گیر ہو جانا ، کہیں چھپ کر بیٹھ جانا.

پڑا ہوں منہ لپیٹے میکدہ میں ... حجاب آتا ہے مجھ کو اہل دیں سے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۹۱).

... لٹکائے م ف.

۱. شرمندگی ، خفگی یا تکدر سے شرمندہ ، نادم . خواجہ منہ لٹکائے ہوئے بارگاہ میں تشریف لائے اپنی کرسی پر بیٹھے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۹۱۰). ایک جب جیب میں نہ رہا مجبور ہو کے منہ لٹکائے سیڑھیوں سے نیچے اترا . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۷). سر نیوڑھائے منہ لٹکائے ہوئے ہوئے قدم اٹھاتے واپس ہوتے . (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۹۲).

... لٹکنا محاورہ.

شرمندگی یا ناکامی کے باعث سر جھکنا ؛ افسردہ خاطر ہونا ، رنجیدہ ہونا . گیان شنکر کی شہادت ختم ہوگئی سرکاری وکیل کا منہ لٹک گیا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۷۷). نواز علی یکدم بجھ گیا اور اس کا منہ لٹک گیا . (۱۹۸۹ ، گزرا نہیں ہوں ، ۲۳).

... لگا (... فت ل) صف مذ.

بہت بے تکلف ، سر چڑھا.

وہ سن کے عرض کو آشنا کی اس طرح بولا
کہ نوش ہے عبث مولیٰ لگے کہنے سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۰).

زخمِ دل کیا ہو شاد ہم سے   منھ لگا ہے تمھارے خنجر کا
(۱۸۹۱، عاقل، ۱، ۷). ایک منہ لگے چپراسی نے کہا سرکار کچھ ہم لوگوں کو بھی سنا دیں.
(۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۳۵).

... لگانا محاورہ.

۱. منھ کے قریب لانا، منھ میں رکھنا یا لینا، ہونٹوں سے چھونا یا مس کرنا، کھانے یا پینے کی عادت ڈالنا.

ملا گر تب گزا کو نام پایا   سبھوں نے چاہ سے تب منہ لگایا
(۱۷۳۶، دیوان زادہ، حاتم، ۲۱۰).

منھ لگاتے ہی نے قلیاں بنی ہے پیشتر   دود تنباکو نسیمِ باغِ رضواں ہوگیا
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۷).

ذرا سی خلق کی باتوں میں دل تھی ہوتا
وہ منہ لگاتے تو فوراً یہ جام بھر جاتا
(۱۸۵۲، کلیاتِ منیر، ۲: ۲۸۷). بادشاہ سلامت ان کو بندر کی طرح گال میں دبا لیتے ہیں اور پہلے اس لیے منہ لگاتے ہیں کہ بعد میں نگل جائیں. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۶۸). ریچھ ــــــ نے ــــــ شہد کی مکھیوں کے چھتے کو منہ لگا شہد پیا. (۱۹۶۷، ادیب، ۳۱). ۲. پینا، شراب پینا.

بے یار ساری رات جلایا شراب کو
تاصبح میں نے منہ نہ لگایا شراب کو
(۱۸۴۵، آتش، ک، ۱۳۲).

اب مے خانہ ساز کا ہے دور   کون باہر کی منہ لگاتا ہے
(۱۹۵۶، سروسامان، ۳۰۱). ۳. چہرہ مس کرنا، چہرہ کسی چیز کے قریب لے جانا. سلاخوں کے ساتھ منہ لگا کر روشندان سے باہر جھانکنے لگا. (۱۹۷۸، باگھ، ۱۳۳). ۴. (ا) بے تکلف، گستاخ یا ڈھیٹ بنانا، بے ادب کر دینا، سر چڑھانا.

رانی نے جو منہ لگایا سر چڑھا   قدر سے مقدار سے آگے بڑھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۵). تمھیں منہ کیا لگایا کہ تم سر ہی پر چڑھ گئیں. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۹۳).

کب وقتِ بوسہ آگے وہ دیتا تھا گالیاں
ہم نے ہی منہ لگا کے اسے بے ادب کیا
(۱۹۲۴، مصحفی، و (انتخاب رام پور)، ۴۹). وہ لڑکوں کو منہ لگانے کے ویسے بھی قائل نہ تھے.
(۱۹۹۱، شاخسانے، ۵۹). (ii) توجہ کرنا، شریکِ صحبت بنانا، قریب کرنا.

فخر نہیں اے شیخ مجھے کچھ دین میں تیرے آنے کا
راہب نے جب منہ نہ لگایا تب میں قبول اسلام کیا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱، ۷۷).

باور نہیں آتا ہے جو چاہو سو کہو
عاشق کو وہ منہ لگائے یہ باتیں ہیں
(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۲۸۱). ان بال زادیوں کو بھلے مانس کہیں منہ لگایا کرتے ہیں. (۱۸۹۳، بہشو، سرشار، ۲۰). ۵. حمایت کرنا، پرچک لینا (فرہنگ آصفیہ).

... لگائی ڈومنی بال بچوں سمیت آئی کہاوت.

رک: منہ لگائی ڈومنی گاوے/ ناچے، تال بے تال (فرہنگ آصفیہ).

... لگائی ڈومنی کنبہ ساتھ لائی کہاوت.

اس وقت کہتے ہیں جب کوئی ذرا سا بے تکلف کرنے پر سر پر چڑھ جائے (ماخوذ: جامع اللغات).

... لگائی ڈومنی گاوے/ ناچے، تال بے تال کہاوت.

مصاحب یا بے تکلف دوست یا عزیز خواہ کتنی ہی فضول بکواس کرے اسے ٹوکا نہیں جاتا؛ ذرا سی مہربانی سے آدمی سر چڑھنے لگتا ہے. اے یہ کتنا اترایا ہے منہ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۳). اب ظہورن سے بھی چھیڑ چھاڑ ہونے لگی جیسی منھ لگائی ڈومنی اور ناچے تال بے تال. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۴۴). اپنی قابلیت لڑکی اپنے تک رکھ دی جس طرح منھ لگائی ڈومنی گائے تال بے تال. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۳۴).

... لگنا محاورہ.

۱. سر چڑھنا، گستاخ بننا، بے تکلف ہو کر باتیں کرنا.

سر محفل طلب کرتا ہے بوسہ   امانت کیا تمہارے منہ لگا ہے
(۱۸۵۸، امانت لکھنوی، د، ۹۸). ۲. حجت کرنا، تکرار کرنا، الجھنا، بحث کرنا.

کیا الجھتے ہو ہمارے دل سودائی سے
جاؤ دیوانے کے منہ لگتا ہے ہشیار کوئی
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاضِ سحر، ۳۵۲). یہ شخص بالکل دیوانہ سڑی سودائی پاگل ہے اس کے منھ نہ لگیے. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱: ۲۸۹). ایسے پھوہڑ اور ناتجربہ کار سیاسی ماہرین کے منھ نہ لگیں تو بہتر ہے جو مذہب مذہب پکارتے رہتے ہیں. (۱۹۳۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۵: ۱۰). ایسا لگتا ہے کہ خود جواہر لال، سردار پٹیل کے منہ لگنے سے گھبراتے تھے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۵۱۰). ۳. کسی کھانے پینے کی چیز کا عادی ہو جانا، چاٹ لگنا، چسکا پڑنا. یہاں کا خاص میوہ ایک اناس ہے ــــ جس کے تک منہ لگا پھر نہ چھٹا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۹۰).

منہ لگی ہے جب سے راسخ دخترِ رز
پارسائی کا مزا جاتا رہا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۱). جو زبان بادشاہ کے منھ لگ چکی ہو اس کا سلطنت کے دودھ سے پلنا کیا بڑی بات ہے. (۱۹۳۳، مغل اور اردو، ۷). ۴. متوجہ ہونا، عنایت اور مہربانی سے پیش آنا، مخاطب ہونا، اخلاص سے پیش آنا.

کیا منھ لگے گلوں کے شگفتہ دماغ ہے
پھولا پھرے ہے مرغِ چمن باغ باغ ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۹۶). ۵. برابری کرنا، مقابلہ کرنا. شریف زادیوں کے منہ لگنے کی ہمت ہی نہ رکھتی تھیں. (۱۹۸۴، خدیجہ مستور، بوچھار، ۳۵). ۶. ہم کلام ہونا، ہم سخن ہونا، بات کرنا.

کیوں نہ کہتے تھے ولا شیریں لبوں کے منہ نہ لگ
ایک دن تجھ کو یہ شربت زہرِ قاتل ہوئے گا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۸).

منہ لگے کون روز ناصح کے   بات سمجھے نہ بات کا مطلب
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۰۰). ۷. قرب حاصل کرنا، ہم صحبت ہونا، ہم نشیں بننا، یار بننا.

کیفیت اپنی سے میں لگوں ہوں بتاں کے منہ
ورنہ نہ پہونچے ساغر بے سے لباں تلک
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲۳۸).

دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو منہ یار کے لگیں
آنکھوں کے جام کیا لبِ دریا کے سامنے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۲). ۸. منہ سے چھو جانا، منہ سے مس ہونا.

برابر ہیں پریشانی میں ہم اور بال زلفوں کے
وہ اکثر تیرے منہ لگتے ہیں ہم سے وہی اچھے ہیں
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۹۰).

... لگنی دوگن پیٹ میں کہاوت.
ذرا سی پی اور بڑے کام کرنے لگے، ذرا سی بات کا بہت برا اثر ہوتا ہے (جامع اللغات).

... لگی (... فت ل) صف مث.
سرچڑھی، گستاخ (عورت).

جا بیگموں کی موہنہ لگی ایک کالی سی حبشن
دونا کرے جوبن وہ کیا اری سوتن
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۷). [منہ لگا (رک) کی تانیث].

... لگی اور بِغل میرے پیٹ میں کہاوت.
رک: منہ لگنی دوگن پیٹ میں (جامع اللغات).

... ماتھا صف (شاذ).
کرتا دھرتا، اصل ذمہ دار، سرپرست. جب چودہ کا لفظ منہ پر آئے تو دماغ میں سب سے پہلے یہی لوگ آتے ہیں یہی لوگ ہماری یونین کا منہ ماتھا ہیں. (۱۹۸۵، قومی ڈائجسٹ، لاہور، مارچ، ۱۸۰). [منہ + ماتھا (رک)].

... مارا جانا محاورہ.
کسی چیز کا دہانہ ٹوٹنا یا ٹیڑھا ہوجانا. توپیں اس پہاڑ کے اوپر جو شہر سے ملا ہوا تھا چڑھائی گئیں جن سے قلعے کی بالکل توپوں کا منہ مارا گیا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۹۶).

... مارنا محاورہ.
۱. (i) جانور کا کسی کھانے کی چیز میں منہ ڈالنا، لقمہ بھر لینا، کھانا، جلدی جلدی کھانا. اور سب کو نفرت آئی مگر لینا اسی وقت جھک کر منہ مارنے لگے. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۱۸۵). جب چرواہا چیل کے پاس چارا لایا تو اس نے صرف وہ ایک منہ مارے اور بس. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۱۱). ایک کیڑا اس کے پاؤں کی ایڑی میں دانت گاڑے پھر پھر منہ مار رہا تھا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۲۳۱). (ii) ذائقہ چکھنا (علمی اردو لغت). ۲. (i) لڑنے والے پرند کا ایک دوسرے کو چونچ مارنا، ٹھنگیانا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). (ii) کبوتر کو پرواز کے لیے وقت مقررہ پر کسی طرف بھیجنا (علمی اردو لغت). ۳. (i) ڈنک سے کاٹنا، ڈسنا.

منہ مارتے ہے بے طرح مرے دل پہ تری زلف
کیونکر نہ بچے گا کہ ڈسے ہے اسے کالا
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۲۵). (ii) گھوڑے وغیرہ کا کاٹ کھانے کو منہ چلانا، دانتوں سے کاٹنا. باؤجی آپ آگے سے ہٹ جاؤ جانور نے تو منہ مارنا ہے. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۵۱). (iii) کسی جانور کا ٹکر مارنا. گدھے نے منہ مارا تو پھر زمین پر آ رہے. (۱۹۵۶، شیخ نیازی، ۷۸). (iv) (شاذ) حملہ کرنا، خصوصاً چہرے پر تھپڑ یا گھونسا مارنا، زدوکوب کرنا.

کل آماس کر گیا سارا
پہلے ہی گھر نے مجھ پہ منہ مارا
(۱۷۷۶، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات حسن، ۱: ۱۵۳)). (v) شکاری کتے کا صید پر دانت مارنا، شکار کو منہ سے پکڑنا (علمی اردو لغت). ۴. بدگوئی سے روکنا، خاموش کر دینا.

مارا جائے مرے شکووں پہ جو دوچار کا منہ
تو کھلے میری برائی پہ نہ اغیار کا منہ
(۱۸۸۲، صابر، ریاض صابر، ۲۰۶). ۵. منہ یا دہانے کو بند کر دینا، منہ پھیر دینا.

خوان نعمت سے کبھی حظ نہ اٹھائیں گے بخیل
مال کھا سکتے ہیں تقدیر نے منہ مارے ہیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۱). ۶. نوک یا دھار کو رگڑ دینا، کند کر دینا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ۷. طنز کی بات کہنا، طعنوں کا وار کرنا؛ آوازے کسنا؛ بدنام کرنا. یہ صاحب (آج کل) ایک بدنام اور بے کردار لیڈر کی حیثیت سے مطعون ہیں، اس لئے اس سے فائدہ اٹھا کر مسلم لیگ پر منہ مارا گیا. (۱۹۷۰، برش قلم، ۳۳۳). ۸. رشوت دینا، منہ بھرائی دینا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ۹. کاٹنے کے قابل نہ رکھنا، زہر دور کر دینا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۱۰. لاجواب کر دینا، منہ بند کر دینا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... ماری (الف) صف مث.
بے زبان جو حجاب وغیرہ کے باعث بولنے سے گریز کرے، متین، سنجیدہ، کم گو (عورت). پرستان کی پریاں دیکھ آیا ہے تو یہاں کی منہ ماری لڑکی اسکے خاطر میں کب آئے گی. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۲۱۱). وہ منہ ماری گھر کی چار دیواری میں قید ہیں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۸۰). (ب) امث. تکرار، جھگڑا، گالم گلوچ، بدزبانی. ان کے حواری مجھ سے منہ ماری کرنے لگے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۳۹). [منہ + مارنا (رک) کا اسم کیفیت].

... مانگا صف مذ.
رک: منہ مانگا جو فصیح ہے (پلیٹس). [منہ + مانگا (مانگا (رک) کی تخفیف)].

... مانگا (... فت غ) صف مذ.
حسب خواہش، من مانا، حسب طلب، دلی خواہش کے مطابق، حسب مراد. جو ان دونوں کو مارے گا سو منھ مانگا دھن پاوے گا. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۶۱). دلال ... حق دلالت منھ مانگا معین کرالیتے ہیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳۹: ۶). اے جوگی مہاراج: میرا ہاتھ دیکھ کر دل کی دلیل بتاؤ اور منہ مانگا انعام پاؤ. (۱۹۸۹، غالب رائل پارک میں، ۳۰).

... مانگا بَر پایا / مِلا فقرہ.
دلی خواہش کے مطابق خاوند ملا، لڑکی کو حسب خواہش دلی رشتہ ملا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ محاورات ہندوستان).

--- مانگی (--- ع) صف مث.
حسب طلب، اپنی مرضی کی، حسب خواہش. دور دور سے اعلیٰ نسل کے کبوتر منگاتے اور ان کی منہ مانگی قیمت ادا کرتے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۹). [منہ مانگا (رک) کی تانیث].

--- مانگی قِیمَت دینا محاورہ.
۱. بلا کم و کاست پوری قیمت پر خریدنا یا حاصل کرنا، بھاری رقم دے کر لینا. خریداروں میں عزیز مصر بھی تھا جس نے منہ مانگی قیمت دے کر یوسف کو خریدا. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۶۵). ایسی عمارت انہیں کہیں دکھائی پڑ جاتی تو منہ مانگی قیمت دے دیتے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۲۷). ۲. کسی کی مرضی کے مطابق رقم ادا کرنا (کسی کام کے صلے میں یا بطور اُجرت). قلعے کی فصیل پر جان کی بازی لگا کر چڑھ جانے کے لئے میں نے اسے منہ مانگی قیمت دی ہے. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۱۴۰).

--- مانگی قِیمَت وَصُول کَرْنا محاورہ.
کم و بیش کیے بغیر خواہش کے مطابق پیسے لینا، بھاری رقم حاصل کرنا. اب وہ صرف جعلی دستاویز بناتے تھے اور منہ مانگی قیمت وصول کرتے تھے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۵).

--- مانگی مُراد (--- ع، ضم م) امث.
وہ چیز جو طلب و خواہش کے موافق ملی ہو، دلی مراد، دلی خواہش.

اے شاد جو دے بوسۂ لب کی وہ زباں
منہ مانگی مراد اپنی آئے گویا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۵۶). آج میں نے کس کا منہ دیکھا تھا، جو منہ مانگی مراد آپ سے آپ میرے پاس آ گئی. (۱۹۲۹، تمغۂ کتھا، ۵۳). [منہ مانگی + مراد (رک)].

--- مانگی مُراد بَر آنا محاورہ.
دلی مراد پوری ہونا، کوئی چیز حسب خواہش یا طلب مل جانا. میں نے کہا، "مبارک ہو، یہ تو خوشی کی بات ہے، منہ مانگی مراد بر آئی. (۱۹۷۹، آوارگان عشق، ۱۲).

--- مانگی مُراد پانا محاورہ.
دلی خواہش پوری ہونا، تمنا پوری ہونا. فتح کے مفصل حالات سنا کر انعام و اکرام سے مالا مال ہوں اور منہ مانگی مراد پائیں. (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۲۷۱).

--- مانگی مُراد دینا محاورہ.
دلی خواہش پوری کرنا، خاطر خواہ عطا کرنا.

مجھکو کیا کیا مری منہ مانگی مرادیں دی ہیں
میرے ساقی سے زیادہ کوئی فیاض نہیں

(۱۹۱۹، کیفی، کیف سخن، ۲۹).

--- مانگی مُراد مِلْنا محاورہ.
دلی خواہش پوری ہونا، مراد بر آنا. حمیدہ اور وفاتی دونوں بلا کے سرفروش تھے. انہیں منہ مانگی مراد ملی. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۱۵۰).

--- مانگی مُراد نَہیں مِلْتی کہاوت.
اپنا چاہا نہیں ہوتا، خدا کا چاہا ہوتا ہے (نوراللغات).

--- مانگی مَوت (بھی) نَہیں مِلْتی کہاوت.
آرزوئیں پوری نہیں ہوا کرتیں، خواہش کے موافق کام نہ ہونے کے رنج کے موقع پر مستعمل (نوراللغات؛ محاورات ہند).

--- مانگی مَوت مِلْتی ہے، مُراد نَہیں مِلْتی کہاوت.
عاجزی کے وقت عورتیں اپنے لیے بددعا کے طور پر کہتی ہیں (نسیم اللغات).

--- مانگے (--- ع) امذ؛ ج.
منھ سے مانگے ہوئے، خواہش کے مطابق، حسب طلب؛ (مجازاً) بے شمار، بکثرت. نانا میاں کی محبت کی وجہ سے ہمیں بکثرت اور منھ مانگے آم ملتے تھے. (۱۹۸۷، حیات مستعار، ۱۷). [منہ مانگا (رک) کی جمع].

--- مانگے دام (--- ع) امذ.
حسب طلب قیمت، من مانی قیمت.

منہ مانگے دام بوسۂ لب کے نہ دے سکے
پھر حضرت دل آپ خریدار کیوں ہوئے

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۲۲۸). بہت اچھا موقع ہے اس لیے کہ منھ مانگے دام دیئے جائیں گے. (۱۹۲۵، مینا بازار، شرر، ۳۲). اعلیٰ درجہ کی ڈھائی سو کم یاب قلمی کتابوں کے منہ مانگے دام فوراً دے دینا بجز مطبع سلطانی کے امکان میں کہاں تھا. (۱۹۸۸، نگحویات ادیب، ۱۷). اف: دینا، لینا. [منہ مانگے + دام (رک)].

--- مانگے دام پانا محاورہ.
حسب خواہش قیمت حاصل ہونا، اپنی مرضی کی رقم پانا. آخر عبادت کی قیمت مانگنے پر مجبور ہوا اور منھ مانگے دام پائے. (۱۹۴۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۰: ۹).

--- مانگے دام لگانا محاورہ.
مرضی کے مطابق کسی چیز کی قیمت مقرر کرنا، من مانی قیمت مانگنا. وہ ماسٹر صاحب کو لالچ دیتا ہے، منہ مانگے دام لگاتا ہے. (۱۹۹۱، مرزا ادیب شخصیت اور فن، ۵۰۶).

--- مانگے داموں پَر خَرِیدْنا محاورہ.
طلب کی ہوئی قیمت دے کر خریدنا، کسی چیز کو چار و ناچار حاصل کرنا. وہ اپنی پسندیدہ کتابوں کے لیے قیمت کی پروا نہ کرتا اور منہ مانگے داموں پر خرید لیتا. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۱۳۲).

--- مانگے مَوت (بھی) نَہیں مِلْتی کہاوت.
ہر کام حسب خواہش نہیں ہوتا، کسی کام کے نہ ہونے کا رنج ہونے پر کہتے ہیں.

حسب خواہش کیا ہو پورا کوئی کام
کیونکہ منھ مانگے نہیں ملتی ہے موت

(۱۹۴۰، تحفۂ احسن، ۴۷).

--- مَٹْکانا ف م؛ محاورہ.
سر ہلانا؛ چہرے کو اِدھر اُدھر پھرانا؛ جھومنا. ذرا.... منھ مٹکا کر اور وہ بھی اس طرح.... تان لگائی ہو. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۰: ۳).

--- مُچوڑْنا محاورہ.
رک: منھ سکوڑنا، منھ بنانا، چہرے سے ناگواری ظاہر کرنا. وہ دو دن ایک کھیل بھی اڑ کر نہیں جاتی پیٹ میں اور منہ بچوڑے بیٹھی ہیں. (۱۹۳۳، سیلاب و گرداب، ۱۵).

... مَرا پَن (--- فت م، ب) امذ.
کم گو ہونا، بے زبان ہونا، بے زبانی. غالباً ان کے پیش نظر وہ عملی معیار اخلاق و عفت اور صنف نازک کی بے زبانی اور منھ مرا پن ہو. (۱۹۲۷، سریلے بول، ۲۰). [منھ + مرا (مرنا (رک) کا ماضی) + پن، لاحقۂ کیفیت].

... مُڑنا محاورہ.
۱. منہ موڑنا (رک) کا لازم، منھ پھرنا، رخ بدل جانا؛ مقابلے سے بھاگنا.

رہیں سیدھی تلواریں، منہ مڑ رہے ہیں
پروں کو جماؤ کہ ہوش اڑ رہے ہیں

(۱۸۸۵، میر عشق، مراثی، ۲۸۵). آنکھوں میں پھر تلاش سی ابھرنے لگی منھ مڑ گیا اور راجہ نے اپنا راستہ لیا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۱). ۲. دھار کا کند ہوجانا، دھار جاتی رہنا، دھار مڑ جانا.

غم یہ ہے منہ ترے تلوار کا مڑ جائے گا
سخت جانی سے ہیں سب عضو بدن سل قاتل

(۱۸۷۰، چمنستان جوش (احمد حسن خاں)، ۴۷).

چل جائے گا کام کچھ کسی کا　　منھ مڑ نہ گیا اگر چھری کا

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱۱).

... مَرُوڑنا محاورہ (قدیم).
ناک بھوں چڑھانا، ناگواری یا خفگی ظاہر کرنا.

اسے لوکاں میں دیکھے تو مروڑے موں جھوٹیں موت کے
اکیلی جا کے راتاں کوں سکی پیو وار پھوڑی سوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۳).

... مَسکوڑنا محاورہ.
منھ بگاڑنا، ناگواری ظاہر کرنا؛ ناک موڑنا (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس).

... مَسَل ڈالنا/مَسَلنا ف مر؛ محاورہ.
ہونٹوں یا منھ کو ہاتھوں سے مسل ڈالنا (عموماً) دنداں شکن جواب دینا؛ منھ کچل دینا نیز ذلیل کرنا.

مجھ مست کو کیا نسبت اے میر مسائل سے
منھ شیخ کا مسجد میں میں رک کے مسل ڈالا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۸).

اے عندلیب دعویٰ بیہودہ پر کہیں
ایک آدھ گل کا منہہ نہ مسل دیں چمن میں ہم

(۱۸۷۵، عیش دہلوی، د، ۱۱۸).

... مُلاحَظہ (--- ضم م، فت ح، ط) امذ.
منھ دیکھے کا لحاظ، ظاہری مروت، لحاظ یا پاس، رو رعایت.

چھٹی ہوئی وہ بھی فیصلہ ہے　　سب آپ کا منہ ملاحظہ ہے

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۹۹). جھوٹا سچا ادب آداب منہ ملاحظہ ہی ہوتا ہے. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۹۱). [منہ + ملاحظہ (رک)].

... مِلانا محاورہ.
حسن و خوبی میں مقابلہ کرنا، ہمسری کرنا، برابری کرنا، رتبے کے تعین کے لیے دو چیزوں کو باہم قریب رکھنا.

جس کو دیکھے ہے حسیں وہ تو یہہ کہتا ہے کہ آ
مونہہ ملا دیکھیں بھلا ہم ہیں طرحدار کہ تو

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۳۵۷).

منھ ملاتا ہے تمہارے چہرۂ پر نور سے　　کیجیے اپنی کف پا کو دوچار آفتاب

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۲۷).

... مَل ڈالنا محاورہ (قدیم).
ذلیل کرنا (دریائے لطافت، ۹۲).

... مَلنا ف مر؛ محاورہ.
منھ رگڑنا، (عموماً) قدموں پر سر رکھنا، عاجزی دکھانا.

منہ ملتا ہے رو کر کوئی سرور کے قدم پر
گر پڑتا ہے کوئی علی اکبر کے قدم پر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳).

... موتیوں سے بَھر دینا/بَھرنا محاورہ.
انتہائی خوش ہو کر یا خوش خبری سن کر کسی کو کثیر انعام دینا، مالا مال کرنا، نوازنا.

گو ان کے مدح خوانوں کے لب بے سوال ہیں
منہ بھر دیں موتیوں سے کہ زینب کے لال ہیں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۸۶). جس نے مژدہ ولادت کثیر السعادت سنایا موتیوں سے منہ بھر دیا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۱).

خدا جس کا منھ موتیوں سے بھرے　　اسے ناز زیبا ہے جتنا کرے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی (مہذب اللغات)). کلام سن کر خوش ہوا اور اس کا منہ موتیوں سے بھر دیا. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۳۲).

... موڑ دینا محاورہ.
رخ بدل دینا، منھ پھیر دینا، ٹالنا (عموماً طوفان کے ساتھ مستعمل). یہ عثمانی ترک تھے جنھوں نے خون کا نذرانہ دے کر ان طوفانوں کا منہ موڑ دیا. (۱۹۷۷، زماں و مکاں اور بھی ہیں، ۱۹).

... موڑنا محاورہ.
۱. روگرداں ہونا، پہلوتہی کرنا، روگردانی کرنا، کنارہ کشی کرنا.

جب طالب اعتقاد نہ چھوڑے　　دیکھ برائی منہ نہ موڑے

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۴۷).

طلب میں ایک ہی بوسے کے تم کنیا گئے ہم سے
پس آگے کیا توقع ہے جو اتنے ہی میں منھ موڑا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۸۷).

بوسہ اس بت کا لے کے منھ موڑا　　بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۶۱).

منہ موڑنا بتان حسیں سے حرام ہے موقوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۵۹). بیوہ عورت کی تواضع سے منہ نہ موڑتے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۷۸). حقیقت کو نظرانداز نہ کیجیے، سچ سے منہ نہ موڑیے. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۷). جب قومیں عدل سے منہ موڑلیتی ہیں تو ان کی جگہ اور قومیں آجاتی ہیں. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۱۲). ۲. (i) توجہ نہ کرنا، ملتفت نہ ہونا، بے پروائی کرنا، بے رخی برتنا.

اتنا بھی ناقبول تو میں سخت جاں نہ تھا
بے وجہ مجھ سے موڑ گئی تیغ یار منہ

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۳۶۱). وہ اپنے گنہگار و سیہ کار بندوں سے ہمیشہ کے لیے اپنا منہ موڑ لے گا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۷۶۸). ثقافت سے منہ موڑنا سماجی جرم کے مترادف ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۴۰). (ii) کسی کام سے بدظن ہوجانا، بدگمان ہوکر دست بردار ہوجانا.

اور تو تو ایک کھلاڑی تھا، کیوں کھیل ہی سے منہ موڑلیا
کیوں جان کی بازی ہار گیا، کیوں عمر کا رشتہ توڑلیا

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۶۱). اختر کچھ کچھ صوفی بھی ہیں. ترک دنیا بے شک ان کا مسلک نہیں ہے نہ انھوں نے دنیا کے دھندوں سے منھ موڑا ہے موجودہ دور میں اس پر حیرت ہی کی جاسکتی ہے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، اپریل، ۲۳). ۳. سرکشی یا بغاوت کرنا، منحرف ہونا. اس کے ارشاد سے مو(منہ) نہ موڑو گے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۷۳).

احکامِ حق سے اکثر منہ موڑتے ہیں سرکش
پابند ہیں تو کس کے اک حکمِ آخری کے

(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۳۰۳). ۴. (i) پرہیز یا اجتناب کرنا، باز رہنا.

تو ہی منہ موڑ گیا آہ دمِ کشتن یاں
ورنہ موجود تھے اے خنجرِ مژگاں ہم تو

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۶۳). خدا سے رشتہ جوڑا اور...... ہر ایک برے کام سے منہ موڑا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۸۶). (ii) ترک کرنا، چھوڑ دینا، خاطر میں نہ لانا. تمام آسائشوں سے منہ موڑ کر خدمت اور تعلیم و تعلم کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا تھا. (۱۹۷۳، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۵۸). شوارعی دلچسپیوں سے منہ موڑ کر کھال کا لباس پہنے ....گئی تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۲۷). ۵. انکار کرنا.

اک بوسے پہ دیتا ہوں میں نقد دل و جاں کو
منہ موڑتا ہے ایسے خریدار سے کوئی

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۲۹). ۶. دھار کا کند ہو جانا.

تیغ قاتل سے تھی امید بڑی وائے نصیب
وہ بھی منھ موڑ گئی جب مری نوبت آئی

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۶۰).

کاٹا کہیں نہ تھا خشک گلا پیاسے کا ایک منہ موڑ گیا دوسرا خنجر آیا
(۱۹۱۵، جان سخن، ۳۲). ۷. پسپا کردینا، شکست دینا، ہزیمت سے دوچار کرنا.

ابرو سے کچھ میاں نہ کرے تیغ دانیاں
منہ موڑ دیں گی ورنہ مری سخت جانیاں

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۲۷۳).

گری گری کی جو شب کو باندھ لی لٹیں اس نے زلف
کیا ہی منتر مار کے منہ ہم نے موڑا سانپ کا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۰). ۸. پیچھے ہٹنا، واپس ہونا، پلٹ جانا؛ پسپا ہونا، شکست کھانا.

دیکھ تو بے رحم عاشق نے تجھے چھوڑا نہیں
کس قدر بے رویاں دیکھیں پہ منہ موڑا نہیں

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۰).

سو دیکھی جفا پہ منہ نہ موڑا رحمت ہے تجھے وفائے عاشق
(۱۷۹۵، قائم، د، ۸۷). جو گروہ تیری خدمت سے منھ موڑتے ہیں برباد ہوتے ہیں. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۵۰).

کہتی تھی موت ہاں تن اعدا میں دم نہ چھوڑ
خوں پی کے جان لے کے فنا کر کے منہ کو موڑ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳۳).

آگے خود چلتی ہے مرگ ناگہانی دیکھنا
ہم سے منھ موڑا اجل نے سخت جانی دیکھنا

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۳۵). سب کے سب اس جنگ سے منہ موڑ کر بھاگے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۰۱). ۹. (i) بے مروتی کرنا، رفاقت کا حق ادا نہ کرنا، تنہا چھوڑ دینا، بے وفائی کرنا.

موڑیو منہ نہ ابھی موڑیں مژگاں ہم سے
ٹانکے زخموں میں تو ہیں کتنے ہی درکار ہنوز

(۱۷۸۴، درد، د، ۳۱).

قاتل نہ مجھ سے موڑیو منہ وقتِ قتل تو
تک شرم کیجیو مرے گردن جھکانے کی

(۱۸۰۹، جرات، د، ۳۳۷).

منہ شہ سے وہ موڑیں گے نہ مانوں گی کبھی میں
عمو مجھے چھوڑیں گے نہ مانوں گی کبھی میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۱۳). دوست زمانے کی طرح بدل گئے لیکن ہمت مردانہ نے ساتھ نہ چھوڑا، منھ نہ موڑا. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۷۶). (ii) ترک تعلق کرلینا، ساتھ چھوڑ دینا. میرا جی چاہتا ہے میں تم سے ہمیشہ کے لیے منہ موڑلوں. (۱۹۸۹، نیا آگہی میں تصویر، ۴۰). ۱۰. منھ کو دوسری طرف کرلینا؛ کسی کی جانب سے منھ پھیرلینا، سمت بدلنا، مڑنا.

کام دنیا سے کچھ نہیں بیگن بیٹھے منہ موڑ کر جہاں سے آپ
(۱۸۷۹، دیوان بیگن، ۱۰۰).

عبرت سرائے دہر سے منہ موڑنا پڑا آنکھوں کو اپنی در پے آزار دیکھ کر
(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۱۳۸). یہ کہنے کے بعد بوڑھے باپ نے دیوار کی طرف منہ موڑلیا اور جان دے دی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۳۲). ۱۱. آزردہ ہونا (نوراللغات).

.... مِیٹھا کَرانا محاورہ.

(خوشی میں) مٹھائی کھلانا. خوشی کے موقع پر منہ میٹھا کرانا شادی بیاہ پر پلاؤ زردہ کھلانا..... ثقافتی طریقے ہیں. (۱۹۹۰، جدید ابلاغ عام، ۳۰).

--- میٹھا کرنا محاورہ.

۱. شیرینی کھانا یا کھلانا، مٹھائی سے تواضع کرنا (خصوصاً کسی خوشی کے موقع پر). اس کی مبارک باد لیجیے اور منھ میٹھا کیجیے. (۱۸۸۹، مکاتیب امیر، ۲۵۶). بہت بہت شکریہ بیٹا، آؤ منہ میٹھا کرو. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، فروری، ۶۰). ۲. نذرانے، شکرانے، عطیے یا رشوت کے طور پر کچھ دینا.

گلا مجھ سخت جاں کا تب بچا ہے جب اُس خنجر کا منہ میٹھا کیا ہے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۰). ۳. منگنی یا نسبت پکی کرنا، رشتہ کی بات پکی کرنا. جمعرات مبارک دن ہے آ کر منہ میٹھا کر جاؤں گی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۲۳). منہ میٹھا کرنے کی تاریخ مقرر ہوئی مبارک سلامت ہوئی. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۹). تھوڑی سی مٹھائی منگوا کر سب کا منہ میٹھا کر دیا. (۱۹۵۲، افشاں، ۹۳). ۴. غم یا غصے کی تلخی دور کرنا، ہڑپ کر جانا، کھا لینا. میں اس کو نہ چھوڑوں گا منہ میٹھا کروں گا..... اے مہا کال اس آدمی کو کھانے سے کیا فائدہ. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۱۵۵). ۵. بخشنا، نوازنا، دینا (عموماً بوسہ).

کبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں دہن تجھ سے
کبھی تو ایک بوسہ سے ہمارا منہ بھی میٹھا کر

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۹۳).

فیض گونگے کی مٹھائی ہیں وہ لب پر مرا منہ کبھی میٹھا نہ کیا

(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۶۷).

--- میٹھا کرو فقرہ.

(مخاطب کی خوشی کے موقع پر) کچھ انعام دو، خوش کر دو (محاورات ہند).

--- میٹھا ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. منہ میٹھا کرنا (رک) کا لازم، کسی خوشی کے موقع پر شیرینی یا مٹھائی کھانا. استاد کی دختر اول نمبر پہ آوے، اور کاریگروں کا منہ میٹھا نہ ہو تب یہ بھی کوئی بات ہوئی. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۶۷). ۲. منگنی ہونا، نسبت قرار پانا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). ۳. دھار کند ہونا.

یہ شہادت کا ہے شوق اے قاتل شیریں دہن
خوف رہتا ہے کہ منہ میٹھا نہ ہو تلوار کا

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)). ۴. شکرانہ یا نذرانہ ملنا، رشوت ملنا نیز عنایت ہونا، ملنا، حاصل ہونا.

وائے محرومی گلے پر میری چل کر رہ گیا
منہ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا

(۱۸۴۳، خواجہ وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۰).

بوسے لب شیریں کے عنایت نہیں کرتے
کیوں جان کبھی منھ میرا میٹھا نہیں ہوتا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۷).

تیغ کا ہی مری مٹ جائے گی انشاء اللہ
آج منہ میری امیدوں کا بھی میٹھا ہوگا

(۱۹۱۳، نذر خدا، ۲۸).

--- میں م ف.

۱. دہن میں، منھ کے اندر، زبان میں.

چشم میں دنبالہ دیکھیں اس بت گمراہ کا
مست آہو منہ میں کیا پا لیے ہے کاہ کا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۹). مریاں نے منہ میں دو چار چنے ڈال کر ایک بہت گہری سانس لی. (۱۹۴۴، آنچل، ۱۷۷). مرشد تشریف لے آئے ..... سگریٹ منہ میں اُڑسی اور ماچس کھنکھاتے ہوئے بیٹھ گئے. (۱۹۸۵، اُڑتے خاکے، ۲۳۱). ۲. زبان پر، ہونٹوں پر. بغل میں چھری اور منہ میں رام رام کا اس سے بہتر ظہور چشم تصور میں لانا محال ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۲۶۶).

--- میں اُڑ کر کھیل کا دانہ نہ جانا محاورہ.

بالکل فاقہ ہونا، کچھ بھی نہ کھانا. ساری ساری رات بچوں کے منہ میں اڑ کر کھیل کا دانہ نہ گیا. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۳۵).

--- میں انگارہ فقرہ.

کسی بری بات کے منھ سے نکل جانے یا خیال آنے پر بطور ملامت کہتے ہیں (میرے کے ساتھ مستعمل). اُف میرے منہ میں انگارہ، میں یہ کیا کہہ گیا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۹).

--- میں اُنگلی ڈالنا / رکھنا محاورہ.

پریشانی میں، حیرت یا افسوس سے دانتوں تلے انگلی دبانا.

علم پہ دل ہے رکھے منھ میں حیف سوں انگلی
لیا ہے علق نے خاصیتِ تمام تفنگ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۱۲). شاہ محمد منہ میں انگلی ڈالے دہلیز کے پاس حیران کھڑا تھا. (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۷۹).

--- میں ایک کھیل تک اُڑ کر نہ پہنچنا / جانا محاورہ.

نہایت فاقے سے ہونا، بالکل کچھ کھایا پیا نہ ہونا. نہ اس کے منھ میں ایک کھیل تک اُڑ کر پہنچی تھی نہ اسے تن بدن کا ہوش تھا. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۶).

--- میں آب (بھرا) آنا محاورہ.

رک: منہ میں پانی بھر آنا جو فصیح اور مستعمل ہے.

خضر کے منہ میں بھرا آئے ہے حسرت سے آب
سن کے شور اس دم شمشیر کی جلادی کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۰).

دیکھ کر دستِ ستم میں تیری تیغ آبدار
میرے ہر زخم جگر کے منھ میں آب آجائیگا

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۳: ۱۱).

--- میں آگ لگے فقرہ.

(بددعا) کسی بری یا بے موقع بات کہہ دینے پر بطور ملامت مستعمل، ایک کوسنا (عموماً میرے کے ساتھ مستعمل). میرے منہ میں آگ لگے، کہ کہاں سے کہاں حق کا ذکر لے بیٹھی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۵۷).

--- میں آنا محاورہ.
زبان پر آنا ، زبان سے نکلنا.

منج سج پر آو کہے شہ تول نے ۔۔۔ نہ آسوں مگر بول میں منہ میں آیا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۳).

آوے جو منھ میں نکالے وہ کسی کے حق میں
پر نہ نکلیں کبھو جزدان کے باہر اشعار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۰).

منہ میں جو آتا ہے فرماتے ہیں آپ ۔۔۔ کہہ نہیں سکتا یہ خو اچھی نہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۳). دل کی ہوس پوری کرنے کو جو منہ میں آتا تھا کہے جاتے تھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۹۰۷). جو کچھ منہ میں آیا بھاوج کو سناتی پھری. (۱۹۱۴ ، گرداب حیات ، ۷۲). جو منھ میں آتا تھا وہ لوگ بول دیا کرتے تھے. (۱۹۶۶ ، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین ، ۱۳۲).

--- میں آیا سو بَک / کہہ ، دیا فقرہ.
بے سوچے سمجھے کہہ دیا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- میں بات کرنا محاورہ.
اس طرح بولنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے ، آہستہ آہستہ بولنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات).

--- میں بو آنا محاورہ.
منھ کا بدبودار ہونا.

چڑھ کے ممبر پہ نہ مکار دروغ اتنا بول
منھ میں بو آتی ہے جھوٹے کے سنا اے واعظ

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲۷).

--- میں بَواسیر ہوجانا / ہونا محاورہ.
بہت زیادہ بولنا ، ہر وقت بک بک کرنا. زبان رکتی ہی نہیں منہ میں بواسیر ہو گئی ہے وقت دیکھتی ہے نہ بیوقت جب دیکھو ناحق کی ٹائیں ٹائیں. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۸۹). ابے بس ، زیادہ للو نہ چلاؤ ، تمہارے منہ میں بواسیر ہے کچھ اور نکل گیا تو مشکل پڑجائے گی. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۹۳).

--- میں بوٹنا محاورہ.
اس طرح بولنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے ، بہت آہستہ آہستہ بات کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- میں بھُونی کِھیل تک نہ جانا محاورہ.
رک : منہ میں اُڑکر کھیل کا دانہ تک نہ جانا ، کچھ نہ کھانا. صبح سے منہ میں بھونی کھیل تک نہ گئی تھی. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۷ فروری ، ۷).

--- میں پانی ، بَھر / بَھرا ، آنا محاورہ.
۱. کسی چیز کو دیکھ کر یا سن کر جی للچانا ، کسی چیز کی خواہش میں بیتاب ہونا ، دل چاہنے لگنا ، کسی چیز پر رال ٹپک پڑنا.

لکھے سے واں کی تک عشرت کی پائی
قلم کے منہ میں بھر آوے ہے پانی

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۸). یوا بھلا تمھارے منہ میں کیوں پانی بھر آیا. (۱۸۰۳ ، نہال چند ، گل بکاؤلی ، ۹۳).

بحر کے منہ میں بھرا آتا ہے پانی واللہ
کیا قیامت ہے خریدار یہ چتون پہ نظر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۷).

واں سے وہ شور بخت بڑھا نعرہ مار کے
پانی بھر آیا منہ میں ادھر ذوالفقار کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۹). عمرو کے منھ میں پانی بھر آیا کہ فاقے سے تجھے دو روز گزرے خدا نے شکار خوب فربہ بھیجا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۰). روپیوں کی ہانڈی دیکھتے ہی منہ میں پانی بھر آیا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۳). لوگوں کے منہ میں پانی بھرا آتا ہے کوئی نام پر عاشق ..... کوئی کہتا ہے ہمارے رقعہ کا جواب لا دو. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۲۳۰). بھنتے ہوئے گوشت کی خوشبو ..... سے راہ گیروں کے منہ میں پانی آ جاتا. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۲۱۲). ایسی خوشبو دھوئیں کے ساتھ چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی کہ بے اختیار میرے منہ میں پانی آ گیا. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۵). ۲. اس بات کا افسوس ہونا کہ ہم بھی ایسے کیوں نہ ہوئے ، رشک ہونا ، جلن یا حسد ہونا.

پانی بھر آوے ہے آگے ترے اس کے منھ میں
دیکھے ہے تجھ کو یہ انداز اگر آئینہ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۳۵).

خشک ہوتی ہے زباں زاہد کی استغفار سے
منھ میں بھر آتا ہے پانی دامن تر دیکھ کر

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۳). اسباب عیش کی بہتات دیکھ کر اگر کسی کے منھ میں پانی نہ بھر آئے اور اس وقت بھی ..... مال حلال کی قلت کو صبر کرکے خوشی کے ساتھ برداشت کرے تو یہ بڑی قوت کا کام ہے. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۷۰).

--- میں پانی چُوانا ف م : محاورہ.
حالت نزع ، بے ہوشی یا گلے میں دم اٹکنے کے وقت حلق میں پانی ٹپکانا ؛ آخری وقت میں خدمت کرنا ، خبر گیری کرنا (مجبوری اور بے کسی میں کسی کے منھ میں پانی ٹپکانا).

آوے گا وہ چمن میں نہ اے ابر جب تلک
پانی گلوں کے منھ میں چوایا نہ جائے گا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۳).

منہ میں پانی نہ چواؤ جو سکتے دیکھو
کیا کہوں یار عداوت کبھی ایسی تو نہ تھی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۶).

منہ میں گر پانی چواوے یار اپنے ہاتھ سے
مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۴۸). ایک بیٹا رہ گیا ہے امید ہے کہ مرتے وقت میرے منہ میں پانی چوائے گا. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۲۳۹).

--- میں پانی ڈالنا محاورہ.
رک : منہ میں پانی چوانا .

نہ للہ مجھ سنبھالے کوئی مرے منہ میں پانی نہ ڈالے کوئی
(۱۸۷۲ ، کلیات نعت محسن ، ۸۸).

--- میں پانی ڈُبڈُبا آنا محاورہ.
منھ میں پانی بھر آنا ، جی للچانا . منہ میں بہت سا پانی ڈبڈبا آتا اور وہ عائشہ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے بے اختیار بول اٹھتا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۳۷).

--- میں پَڑْنا محاورہ.
۱. کھانے کو ملنا ، کھانے میں آنا ، منھ میں جانا . ہمیشہ اپنے باغ سے پھل کھاوے ایک تو وہ درخت کہ جن کا میوہ ورزنت منہ میں پڑے . (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۳۳). ۲. زبان آشنا ہونا ، معلوم ہونا ؛ جیسے : بچے کے منہ میں بات پڑی اور سب میں پھیلی (فرہنگ آصفیہ). ۳. (کوئی بات وغیرہ) مشہور ہوجانا ، زبان زد ہوجانا . اس نے یک لخت ناصرہ چھوڑ مشترکہ کہنا شروع کردیا --- دو چار دفعہ منہ سے نکلنا تھا کہ چھوٹے بڑے سب کے منہ میں یہی پڑ گیا . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۱۰).

--- میں پَڑھنا ف مر ؛ محاورہ.
چپکے چپکے پڑھنا ، اس طرح پڑھنا کہ دوسرا نہ سمجھ سکے ، گنگنانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- میں پھپُھوندی لگنا محاورہ.
چپ لگنا ، نہ بولنا ، خاموشی اختیار کرلینا ، خاموشی طاری ہونا . دلہن رات سے تو میرے منہ میں پھپھوندی لگ گئی . (۱۹۶۰ ، ماہ نو ، کراچی ، مئی).

--- میں تالا پَڑْنا محاورہ.
چپ لگنا ، بول نہ سکنا زبان بندی ہونا .

خدمت کی ڈبڈبائیں آنکھیں تالا سا پڑا ہوا تھا منہ میں
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۷).

--- میں تِنکا لینا ف مر ؛ محاورہ.
دانتوں میں تنکا لینا ؛ ہار ماننا ، اعتراف عجز کرنا ، نہایت عاجزی ظاہر کرنا . گلے ہاتھ جوڑ کر منہ میں تنکا لے کر عاجزی کرنے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۲). میر نے ان کو جواب میں لکھا کہ تو یہاں منہ میں تنکا لے کر آ اور بھوراج کی اطاعت کر . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۳۴).

نہ تاب روکنے کی جب جذبۂ دل سے ہوئی اس کو
لیا آخر کو تنکا گھبرا نے ہار کے منہ میں
(۱۹۲۵ ، شوق (فرہنگ آصفیہ)).

--- میں تُھوک بلونا محاورہ.
بے موقع اور بے معنی باتیں کرنا ، بے ہودہ گوئی کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- میں تُھوک لپٹا جانا محاورہ.
منھ خشک ہوئے جانا ، بدحواس اور بے اوسان ہونا ، منھ سے بات نہ نکلنا (فرہنگ آصفیہ).

--- میں تُھوکنا محاورہ.
سخت ملامت کرنا ، برا بھلا کہنا ، لعن طعن کرنا ، شرمندہ کرنا .

جو کوئی ہو اوگال دان کا چور منھ میں تھوکے ہے اس کے ہر کوئی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۸۸). بعض شعرا کے منھ میں خضر نے تھوکا تو اچھا کیا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۲ : ۴).

--- میں ٹُھونس دینا ف مر ؛ محاورہ.
زبردستی منھ میں کوئی چیز ڈالنا ؛ زبردستی کچھ کھلانا . ایک تقریب میں بخشی غلام محمد نے کریچوف کے منہ میں کشمیر کا مشہور گشتابہ ٹھونس دیا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۷۱).

--- میں ٹُھونْسنا ف مر ؛ محاورہ.
منھ میں ڈالنا ، دبا کر کوئی چیز منھ میں بھرنا . اس نے چوری کی مٹھی بھری اور پوپلے منہ میں ٹھونس کر بولی . (۱۹۳۲ ، سیلاب و گرداب ، ۱۲).

--- میں جانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. کھایا جانا ، کھانے میں آنا (جامع اللغات). ۲. جتلا ہونا ، دوچار ہونا . سلمٰی کہتی ہے کہ ہلاکت کے منہ میں نہ جا جب کہ تو رات بھر سویا رہتا ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۳۹۳).

--- میں جھاگ آنا محاورہ.
بہت خفا ہونا ، نہایت غصہ کا اظہار کرنا . مسلم لیگ کا نام سن کر شاستری کے منہ میں جھاگ آتے . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۲۷۹).

--- میں چانْدی کا چَمْچا لے کَر پَیدا ہونا محاورہ.
نہایت امیر گھرانے میں پیدا ہونا ، نسلاً دولت مند ہونا ، پرکھوں کا رئیس ہونا . منہ میں چاندی کے چمچے لیکر پیدا ہونے والی رتی کو قدرت کی طرف سے ایک دردمند دل عطا ہوا تھا . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۳۰).

--- میں چاوَل / چانْوَل ہونا محاورہ.
صاحب حیثیت ہونا ، بے فکر ہونا ، فارغ البال ہونا . جس کے منھ میں چانول ہوتے ہیں ، ایسی ہی چبا چبا کے باتیں کرتا ہے . (۱۹۱۵ ، طرحدار لونڈی ، ۱۹۴).

--- میں چُھو پا لگے فقرہ.
(عور) زبان بند ہوجائے ، بولنے کا یارا نہ رہے (مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر).

--- میں خاک / دُھول فقرہ.
کسی نازیبا یا بری بات سن کر ، کبھی گستاخانہ کلمے کے جواب میں ، کبھی لعنت پھٹکار کے معنی میں یا جب مانگنے والے کو دینا منظور نہ ہو کبھی خود کوئی ایسی بات کہنے کے وقت جس میں بدشگونی وغیرہ ہوتی ہو کے موقع پر مستعمل .

اس دل کو داغ جس کو تیری آرزو نہ ہو
اس منھ میں خاک جس میں تیری گفتگو نہ ہو
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۱۰۷). نانی بندی کے منہ میں خاک ، دل تھا کہ بیٹھا جاتا تھا . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۸). سرکار ، میرے منہ میں خاک ، خدانخواستہ یہ راز افشا ہوگیا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۵۳).

--- میں خاک بھَرنا محاورہ.

ا. خاموش کردینا، رعونت یا بدی کا کلمہ کہنے سے روک دینا.

زباں کھولیں گے مجھ پر بد زباں کیا بدشعاری سے
کہ میں نے خاک بھردی اُن کے منہ میں خاکساری سے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۱۳). دشمنوں کے منہ میں بھی تھوڑی تھوڑی خاک بھردی ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۴۳۷). ۲. کچھ نہ دینا، سوال رد کردینا.

میرے روکھے سوکھے ٹکڑے ٹکڑ کردیتے ہیں سیر
خاک بھر دیتا فلک منہ میں جو نعمت مانگتا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۳).

--- میں خُون لگنا محاورہ.

رک: منہ کو خون لگنا جو زیادہ مستعمل ہے. جہاں ان کے منہ میں ایک بار خون لگا پھر ان کے دانت اور ناخن ہمیشہ لال ہی رہتے ہیں. (۱۹۵۹، کشکول، ۳۳۲).

--- میں دانْت نَہ/نَہیں، پیٹ میں آنْت نَہیں کہاوت.

کہن سال ہونا، نہایت بڑھاپے کی حد پر ہونا. آپ کے منہ میں دانت ہیں نہ پیٹ میں آنت. (۱۷۰۳، جنگ نامہ جنگی (اردو نامہ، کراچی، جولائی ۱۹۷۳، ۱۹)). سر سے پاؤں تک سفید بال قد ہلال منہ میں دانت نہیں پیٹ میں آنت نہیں جھکی ہوئی کمر. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۱۷۷). منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت، لال جوڑا لٹکائے کیا قصے سے بیٹھے ہیں. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۵۸۳). منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت نیلے نیلے مسوڑھے بدن کی موٹی موٹی رگیں نمودار. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۲۶۰). موہنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت، کس برتے پر کھاؤں اور کس طرح بچاؤں. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۴۷). بڑے میاں کی عمر سو کے قریب تھی، منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت، آنکھ سے سوجھتا بھی نہ تھا. (۱۹۷۸، روشنی، ۳۱۰). منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت، چمڑی چرخ، چونڈا چٹا، عروسی کی رات مسہری پہ نہ بیٹھی. (۱۹۹۰، قصہ کہانیاں، ۲۱۷).

--- میں دانْت نَہ ہونا محاورہ.

پوپلا ہونا (جامع اللغات).

--- میں دانْت نَہیں اَور نام میرا خُدیجَہ خانَم کہاوت.

حقیقت کچھ نہیں اور مزاج بڑا (جامع اللغات؛ نجم الامثال).

--- میں دانْت ہونا محاورہ.

حوصلہ ہونا، جرأت ہونا. بھلا کس کے منہ میں دانت ہیں جو تعریف دربائے دنداں میں منہ کھولے (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۸۰). یہ ٹھگ تو بادشاہوں تک سے ہاتھ ملاتا ہے کس کے منہ میں دانت ہیں کہ اسے سزا دے. (۱۹۳۷، اشارات، جوش، ۳۸). کس کے منہ میں اتنے دانت تھے، جو کچھ کہنے کی ہمت کرتا. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۵۲).

--- میں دانَہ جانا محاورہ.

پیٹ میں غذا پڑنا، کھانے کو کچھ ملنا، کچھ تھوڑا سا کھانا. کسی بچے کے منہ میں دانہ تک گیا ہو تو حرام چھوٹے بڑے سب کل کے کھائے ہوئے ہیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۰).

--- میں دَہی جَمانا محاورہ.

بولنے کے محل پر بھی خاموش رہنا. کسی صحبت میں اگر بیٹھو تو منہ میں دہی جما کر نہ بیٹھو.

(۱۹۵۱، گناہ کا خوف، ۳۰۵).

--- میں دَہی جَمْنا محاورہ.

چپ لگنا، بولنے کے موقع پر بھی بول نہ سکنا. گنگا جلی نے طنز کے ساتھ کہا، بھاوجوں سے اپنا منہ کون نچوائے ان کو فکر ہوتی، تو کیا منہ میں دہی جما تھا، کہتیں نا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۹۱).

--- میں دھان لادے ہونا محاورہ.

خاموش رہنا (جامع اللغات).

--- میں ڈالْنا ف مر؛ محاورہ.

ا. منھ میں کوئی چیز کھانے یا پینے کے لیے داخل کرنا؛ کھانا، کچھ کھانا، ذرا سا کھانا. انھوں نے منہ میں ڈالا تو بتاشے کی طرح گھل گیا. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۵۰). وہ کھانے پینے کی کوئی چیز منہ میں ڈالتے تھے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۹۳۲). ۲. منھ میں انڈیلنا، پلانا. چمن، ذرا تو ہی سردار باہر نکل، پانی تو جا کے منھ میں ڈال دے. (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۶۳).

--- میں رال بَھر آنا / بَھرْنا ف مر؛ محاورہ.

منھ میں پانی بھر آنا، جی للچانا. چھڑا عاشق جس کے نام سے نوعمر آدمی کے منہ میں رال بھر آئے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۱). نوکری جس کا نام سن کر ایک مسلمان کے موہنہ میں رال بھر آتی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۳۱۶). کتے کے اعصاب گے لیے گھنٹی اور غذا لازم و ملزوم ہوگئے چنانچہ ہر گھنٹی اور غذا سے اس کے منہ میں رالیں بھر جاتیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۳۳).

--- میں رام، بَغَل میں اِینْٹ / چُھری کہاوت.

بظاہر دوست بباطن دشمن، دھوکا دینے والے کے متعلق کہتے ہیں. اس قدر فوج لشکر کو ساتھ لانے کا کیا مطلب ہے، کہیں منہ میں رام بغل میں اینٹوں والا معاملہ نہ ہو. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۲: ۳۳۳). اگر کتاب سے سڈیشن ثابت ہوتا ہو تو مصنف پر کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے ورنہ تنبیہ کر کے چھوڑ دیجیے، منہ میں رام اور بغل میں چھری مجھے پسند نہیں. (۱۹۳۶، منشی پریم چند کی کہانی اُن کی زبانی (افکار، کراچی، ستمبر ۱۹۹۱، ۴۳)).

--- میں روٹی سَر پَر جُوتی کہاوت.

کمال بے غیرتی کے ساتھ روٹی ملتی ہے، ذلت اور رسوائی سے گزر ہونا. کیوں بیگم صاحب، جھوٹ تو نہیں کہتی، مٹی پلید ہوئی یا نہیں منہ میں روٹی اور سر پر جوتی تو کس کام کی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۰۰). جب میاں ہی کو ہاتھ سے کھودیا تو عمر کس کے سہارے بسر ہوگی میکے میں بیٹھو گی تو منہ میں روٹی سر پر جوتی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳۹).

--- میں زُبان حَلال ہے کہاوت.

منھ میں زبان سچ بولنے کے لیے ہے اگر (جھوٹ کی طرح) حرام ہوتی تو منھ میں نہ رہتی، سچ کہو، انصاف لگتی کہو.

منہ میں زباں حلال ہے سوچو کہا تھا کیا
تم پھر گئے قرار سے میں تو پھرا نہیں

(؟، حیا (فرہنگ آصفیہ)).

--- میں زُبان ڈالنا محاورہ.
ہم خیال بنا لینا. میاں بچے کے منہ میں افسر کی زبان ڈال دو. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۳۶).

--- میں زُبان رکھنا محاورہ.
بولنے پر قدرت رکھنا، بول سکنا؛ جواب دینے کے قابل ہونا، قوت گویائی ہونا.
تمھارے ڈر سے گونگے ہو رہے ہیں نہیں تو منہ میں رکھتے ہیں زباں ہم
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۳۵۶).
ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۸).

ایک بچے سے بھی کم تاب و تواں رکھتا ہوں
اپنو کہنے کے لئے منہ میں زباں رکھتا ہوں
(۱۹۳۳، عروج، عروج سخن، ۲۱۳).

--- میں زُبان لینا ف مر؛ محاورہ.
کسی کی زبان منھ میں لے کر چوسنا.
ذوق حسن و عشق روشن ہوگیا سب بزم پر
شمع کی گل گیر جو منھ میں زباں لینے لگا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۱).

--- میں زُبان نہیں فقرہ.
۱. نہایت غریب اور مسکین؛ کم گو ہے. بچہ مسکین ایسی کہ منہ میں زبان ہی نہیں. (۱۹۲۰، گرداب حیات، ۱۱۰). ۲. (رعب یا خوف سے) بول نہیں سکتا، ساکت ہے، بولنے کی قدرت نہیں، خاموش ہے، چپ ہے.
کر دیا رعب حسن نے خاموش منھ میں گویا مرے زبان نہیں
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۹۳).

گویا ہے جس چمن میں تمہارا دہان تنگ
غنچے کے منہ میں غیر خموشی زباں نہیں
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۳۵).

--- میں زُبان نہیں رکھتا فقرہ.
۱. نہایت غریب اور بے زبان آدمی ہے (نور اللغات). ۲. خاموش ہے، چپ ہے، بول نہیں سکتا.

پاس رسوائی سے میں منھ میں زباں رکھتا نہیں
چشم تر رکھتا نہیں لب پر فغاں رکھتا نہیں
(۱۸۴۷، کلیات صبا، ۵۹).

--- میں زُبان نہ ہونا محاورہ.
۱. گونگا ہونا؛ خاموش ہونا، بول نہ سکنا، بات نہ کر سکنا، بولنے کے قابل نہ ہونا، بے زبان ہونا.
تجھ سا کوئی زمانے میں معجز بیاں نہیں آگے ترے مسیح کے منہ میں زباں نہیں
(۱۸۴۵، آتش، ک، ۱۰۹). ۲. سیدھا ہونا، بھولا بھالا ہونا (نور اللغات).

--- میں زُبان ہے فقرہ.
کہنے اور بولنے کی طاقت ہے، جواب دینے کے قابل ہیں.
کیا خوب تم نے غیر کو بوسہ نہیں دیا
بس چپ رہو، ہمارے بھی منہ میں زبان ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۵۸).

مجھ میں وہ تاب ضبط شکایت کہاں ہے اب
چھیڑو نہ تم کہ میرے بھی مونہ میں زبان ہے
(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۵۸). لڑکی تھی جوان تھی دل میں ارمان تھا منہ میں زبان تھی مگر توبہ توبہ جو مل گیا وہ پہن لیا. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۱۰۷).
کہاں تک چپ رہیں ناصح کی سن کر ہمارے منہ میں بھی آخر زباں ہے
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۵۵).

--- میں سونا ڈال کر بیٹھنا محاورہ.
بالکل چپ رہنا، کچھ نہ کہنا نیز ہاتھ پانو بالکل نہ چلانا، دوڑ دھوپ نہ کرنا، مایوس ہو جانا. اس گماشتے کے ایک نوکر نے جو بڑا چالاک تھا، خوشحال چند سے کہا "لالہ جو اس طرح منہ میں سونا ڈال کر بیٹھو گے تو آئے کسرہٹ میں بھائی!.... کیا کھاؤ گے اور کیا گھر بھیجو گے".
(۱۸۶۸، رسوم ہند، ۹۱).

--- میں سونے کا چَمْچَہ لے کر پَیدا ہونا محاورہ.
بہت امیر گھرانے کا فرد ہونا، بچپن سے نہایت مال دار ہونا. منہ میں سونے کا چچہ لے کر پیدا ہونے والے طرم خان تو بن سکتے ہیں لیکن شاعری اور ادب کا خوش گوار جھونکا ان کے قریب سے بھی نہیں گذرا ہوتا. (۲۰۰۱، ہو بہو، ۱۳۱).

--- میں سونے کا نِوالا / نِوالَہ، ہونا محاورہ.
صاحب ثروت و حیثیت ہونا، مال دار ہونا، بہت خوش حال ہونا.
وزیر کے بیٹے منہ میں سونے کا تھا نوالا
مگر تمہیں ایک مارکس وادی کی
زندگی راس آ چکی تھی
(۱۹۸۶، تماشا طلب آزار، ۱۰۵).

--- میں سِیاہی لگنا محاورہ.
منھ کالا ہونا، ذلیل ہونا، شرمندہ ہونا. دشمنوں کے منہ میں سیاہی لگی انگریزی زمانہ ہے سبحان اللہ کیا انصاف ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۹۳).

--- میں صَابُون گھلا ہوا ہے کہاوت.
منھ پھیکا اور بدمزہ ہے (ماخوذ: نور اللغات).

--- میں صابُون گھلا ہونا محاورہ.
منھ کا ذائقہ پھیکا اور بدمزہ ہونا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- میں قُفل ڈال لینا / ڈالنا محاورہ.
خاموش ہو جانا، چپ رہنا، کہنے سے باز آنا. لو اور سنو! الجھتے تم ہو یا میں، میں نے تو ایک سیدھی سی بات کہی تھی، تم کہو تو منہ میں قفل ڈال لوں. (۱۹۴۷، خاں صاحب، ۹۱).

--- میں کِتنے / کے دانت (ہیں) کہاوت .
کیسے ہو ، کیا حال ہے ، کس حال میں ہو . دو دن ماما نہیں آئی تیسرے دن آئی تو اس سے یہ تک نہ پوچھا کہ تیرے منہ کے دانت . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۳۸) . کوئی نہ پوچھتا کہ تمہارے منھ میں کے دانت ہیں اور کہاں جاتے ہو . (۱۹۹۰ ، اردو زبان اور فن داستان گوئی ، ۱۸۵) .

--- میں کف آنا / بَھر آنا ف مر : محاورہ .
۱. غصے کی زیادتی سے منھ میں تھوک آجانا ، غصہ آجانا ، غیظ و غضب میں بھر جانا . ایرج نوجوان نے قبضہ تیغ و دمدمہ سکندری پر ہاتھ ڈالا غصہ میں کف منھ میں بھر آیا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۷۵) . ۲. کسی زہریلی چیز کھانے سے منھ سے جھاگ نکلنا . اتنا بولنے پائی تھی کہ زہر کا اثر خون پر چھا گیا ، گردن ڈھلک گئی منہ میں کف آنے لگے . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۱) .

--- میں کف بَھر لانا محاورہ .
نہایت غصہ ہونا ، برس پڑنا ، بپھر جانا .

بپھرتا ہوا جوش کھاتا ہوا　　　بگڑ کر وہ کف منہ میں لاتا ہوا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۷) .

--- میں کَھٹکنا محاورہ .
بولنے میں رکاوٹ یا تکلیف کا باعث ہونا . بعض جگہ افعال فارسی بھی منہ میں کھٹکتے ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۹۱) .

--- میں کِھیل (کا دانہ) اُڑ کر نہ پڑنا / نہ جانا محاورہ .
کھانے کو کچھ نہ ملنا ، فاقہ ہونا .

منھ میں پڑتی نہیں ہے کھیل اڑ کر　　　زندگانی ہے غصہ کھانے پر

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۹۳) . سات روز تک منہ میں کھیل کا دانہ تک اڑ کر نہیں گیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۴۷۸) . صبح سے اس وقت تک منھ میں کھیل اڑ کے نہیں گئی . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۵ : ۵) .

--- میں گالی پَڑنا محاورہ .
گالی دینے کی عادت ہو جانا (فرہنگ اثر) .

--- میں گالی ہونا محاورہ .
زبان پر گالی ہونا .

ہاتھ میں تیغ منہ میں گالی ہے　　　بات تم نے نئی نکالی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۲) .

--- میں گُنگُنانا ف مر .
زیر لب یا آہستہ آہستہ گانا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- میں گُو دینا محاورہ .
ذلیل کرنا ، (بیشتر جھوٹ بولنے پر) رسوا کرنا . میں ابھی اس مردار کو جھوٹا بناتا ہوں اور منھ میں اس کے گو دیتا ہوں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۸۶) . مقدمہ کروں تو سب منہ میں گو دیں گے کہ یاسین نے شہردار کو پکڑوا دیا . (۱۹۶۷ ، جسم کہانیاں (آخری آدمی) ، ۶۸۵) .

--- میں گُھنگُنیاں بَھر جانا محاورہ .
رک : منہ میں گھنگھنیاں بھر کے بیٹھنا (جامع اللغات) .

--- میں گُھنگُھنیاں بَھر کے بَیٹھنا محاورہ .
چپ رہنے کا عزم رکھنا ، خاموش ہو جانا ، بولنے کے موقع پر بھی نہ بولنا . وہ بھی اس وقت منہ میں گھنگھنیاں بھرے بیٹھے رہے . (۱۸۱۳ ، ام الائمہ ، ۱۰۰) .

بولتے چالتے نہیں ہیں وہ فیض　　　گھنگھنیاں منہ میں بھر کے بیٹھے ہیں

(۱۸۷۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۲۳۸) . تم اپنا کان میں تیل ڈال کر اور منہ میں گھنگھنیاں بھر کر بیٹھی ہو کہ جواب تو درکنار رسید تک ندارد . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۵۴) . کیا تمہارے منھ میں گھنگنیاں بھری تھیں جو تم منھ سے یہ نہ پھوٹیں کہ میں ایسے بدمذاق سے منگنی کیوں کراؤں . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۳۳۱) .

--- میں گُھنگُنیاں / گُھنگُھنیاں ، بَھر لینا / لے بَیٹھنا محاورہ .
رک : منہ میں گھنگھنیاں بھر کے بیٹھنا ، چپ رہنا . ماہ رخ ..... کہتی تو ہو گی کہ کانوں میں نلکیاں اڑا کر بیٹھ گئی یا منھ میں گھنگنیاں بھر لیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۳۹) .

--- میں گُھنگُنیاں / گُھنگُھنیاں بَھری ہونا محاورہ .
چپ لگ جانا .

بہت چپ گی ، آج تو ہے کہاں　　　بھری ہیں ترے منھ میں کیا گھنگنیاں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۵) .

--- میں گُھنگُنیاں / گُھنگُھنیاں بَھرے بَیٹھے رَہنا محاورہ .
رک : منہ میں گھنگھنیاں بھر کے بیٹھنا . یہ ابھی تک تو خاص ہیں لیکن مسلمان اگر اسی طرح منہ میں گھنگھنیاں بھرے بیٹھے رہے تو یقیناً عام ہو گی . (۱۹۳۰ ، بنت الوقت ، ۶۰) . شمس البتہ منہ میں گھنگھنیاں بھرے بیٹھا رہا ، وہ سرکار انگریزی کا نمک خوار تھا . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۳۰۰) .

--- میں گُھنگُنیاں بَھرے ہونا محاورہ .
رک : منہ میں گھنگھنیاں بھر کے بیٹھنا . موت میں گھنگنیاں بھرے ہوئے دنیا سے ناشاد نامراد اٹھ گئی ہوتی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۲۰) .

--- میں گُھنگُنیاں / گُھنگُھنیاں ڈال کر بَیٹھنا / ڈالنا محاورہ .
رک : منہ میں گھنگھنیاں بھر کے بیٹھنا . اب ان نے منہ میں گھنگھنیاں ڈال کر بلا کی چپ سادھ لی . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۸۲) . بھائی جان بھی تو ابا کے سامنے جا کر یوں بیٹھ رہتے منہ میں گھنگھنیاں ڈال کر ، جیسے بڑے اصیل ہوں . (۱۹۸۹ ، مفتیانے ، ۲۱۱) .

--- میں گھی شکر فقرہ .
خدا تمہارا کہنا مبارک کرے ، خدا کرے ایسا ہی ہو ، سبحان اللہ کیا موافق مراد بات کہی خدا تمہیں جزائے خیر دے (آپ ، تیرے ، تمہارے کے ساتھ مستعمل) . مجھ نے کہا تیرے منہ میں گھی شکر وہ نقل اعرابی جلد بیان کر . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹۰) . اے ہمشیر تیرے منہ میں گھی شکر خدا تری بات کو سچ کرے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۹۳) . آمین آمین ، آپ کے منہ میں گھی شکر ، کے نعروں سے پنڈال گونج اٹھا . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۳۴) . تمہارے منہ میں گھی شکر ، میں یہی ذکر کرنے والی تھی . (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۲۹۰) .

--- میں گھی کھانڈ بھرنا محاورہ.
خوشی میں یا خوش خبری سن کر میٹھا کھلانا. اپنے بھائی سے اس کے نوکر ہو جانے کی خوش خبری سنوں اور اس کے منہ میں گھی کھانڈ بھروں. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۲۳۳).

--- میں لگام دینا / لگانا محاورہ.
رک: منھ کو لگام دینا جو صحیح ہے. منہ زور اخباروں کے منہ میں تو لگام نہیں دی جاتی. (۱۹۱۴، ملفوظات ناظر، ۳۷). دلال ان صفات کو سنتا رہا جب صاحب فرمائش نے اپنے منھ میں لگام دی تو اس نے کہا. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۳، ۹ : ۱۰).

--- میں لگام ڈالنا محاورہ.
بات کہنے سے روکنا؛ چپ کرانا نیز اظہار نہ کرنا. ایسے جذبوں کے منہ میں لگام ڈالنا جو اپنے اظہار کے لیے بچر رہے ہوں، انسان کو نارمل نہیں رہنے دیتا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۷۱).

--- میں لگام نہیں فقرہ.
زبان دراز ہے (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- میں لگام نہ ہونا محاورہ.
زبان دراز ہونا، جو چاہنا اول فول بک دینا، بلا لحاظ مرتبہ باتیں کرنا، بدکلام ہونا.

منھ میں اس کے ذرا لگام نہیں　　اس سے ہنسنا تمھارا کام نہیں

(؟، قلق (مہذب اللغات)).

--- میں لگانا ف م.
کوئی چیز منھ پر ملنا (جامع اللغات).

--- میں لگ جانا / لگنا محاورہ.
۱. کوئی چیز منھ پر مل جانا (جامع اللغات). ۲. (شاذ) خاموش ہونا (علمی اردو لغت).

--- میں لوکا دینا محاورہ.
رک: منہ جھلسنا (کوئی بیہودہ بات کہے تو سزا دینے کے موقع پر مستعمل).

اس بے دہن سے جس دم کرتا ہے لن ترانی
دیتی ہے آتشِ گل غنچے کے منھ میں لوکا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳).

--- میں لینا ف م.
منھ کے اندر کوئی چیز رکھ لینا، منھ کے اندر کوئی چیز داخل کرنا.

شمع کے شعلہ کو جب گل گیر نے منھ میں لیا
پر نہ آنکھوں نے دیکھا مرغ آتش خوار کو

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۲).

--- میں مٹھاس گھلنا محاورہ.
طبیعت بشاش بشاش ہونا، جی خوش ہونا. کڑواہٹیں دور ہو گئیں، منہ میں مٹھاس گھل گئی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۵۵).

--- میں موتنا محاورہ.
ذلیل کرنا، خفیف کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- میں مہر دینا محاورہ.
خاموش کرنا، چپ کر دینا. میرے منھ میں جیسے کسو نے مہر دے دی، جو وہ چاہتے تھے سو کرتے تھے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵۶).

--- میں مہر لگانا محاورہ.
رک: منہ میں مہر دینا (جامع اللغات).

--- میں مہر لگنا محاورہ.
رک: منہ پر مہر لگنا.

قاصد کے منھ میں مہر لگی اس کے سامنے
اظہار مدعائے زبانی زباں سے ہے

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۷۰).

--- میں نام پھرنا محاورہ.
کسی کا نام دل میں بار بار آنا اور زبان پر نہ آنا، کسی کا نام دل میں رٹنا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- نال امث: - منہنال.
۱. دھات وغیرہ کی بنی ہوئی چھوٹی سی نلی جسے حقہ پینے کی جگہ لگا دیتے ہیں، حقے کی نے.

پر تکلف حقے اور منھ نال دیکھیں ہیں جہاں
صاف لڑکے دلربا کھاتے ہیں جا کر پیچ واں

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۶۳).

اٹھا منہ نال میں نے کھول کھینچا　　لگا کر موتیہ سے ایکدم جو نہیں کھینچا

(۱۸۳۳، پنچۂ رنگین، ۲۵۶). ایک منھ نال (mouth-tube) استعمال کر کے جس میں مصراع موجود ہوں. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۳۳۹). بہت لمبے سانپ نے چاروں طرف کنڈلی ڈال رکھی ہو، چاندی کی منہ نال لگی ہوئی تھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۲). ۲. وہ دھات کا ٹکڑا جو تلوار کی نیام کے سرے پر لگا ہوتا ہے (جامع اللغات). [منھ + نال (رک)].

--- نپوڑنا محاورہ.
دانت نکالنا، بے وقوفوں کی طرح ہنسنا؛ جواب نہ بن پڑنا (فرہنگ آصفیہ).

--- نظر آنا ف م.
منھ دکھائی دینا، دیدار ہونا.

جو آنکھ ہو تو جہاں آفریں جہاں میں ہے
اس آئینہ میں سکندر کا منھ نظر آئے

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۸۵).

--- نکالنا محاورہ.
پردے، دروازے یا پانی وغیرہ سے باہر سر نکالنا، پردے وغیرہ سے چہرہ باہر کرنا.

حسن ایسا ہے ترا جو روز و شب شمس و قمر
منھ نکالے جھانکتے ہیں خیمۂ افلاک سے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۷۶). باغ کی نیچی سی دیوار پر سے منہ نکال کر مالی نے اس کو آواز دی. (۱۹۶۵، دھنک نہ دو، ۲۸).

... نِکَل آنا محاورہ.

۱. دبلا ہو جانا، لاغر اور کمزور ہو جانا.

بتا اے قدر کس خوشرو پہ تیری آنکھ پڑتی ہے
گڑھے پڑ پڑ گئے آنکھوں میں منہ تیرا نکل آیا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۰۷). ۲. منھ فق ہو جانا، چہرہ اُتر جانا، خفگی کا اظہار کرنا، ناراض ہونا. میں تو اپنی بہن کا جہیز خریدنے آئی ہوں، زبیدہ کے سسرال والوں کا نام سن کر اتنا سا منہ نکل آیا. (۱۹۶۳، معصومہ، ۲۳۳). ۳. علامات حمل ظاہر ہونا، حمل کی وجہ سے لاغر ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... نِکلی کوٹھوں چَڑھی کہاوت.

رک: منھ سے نکلی پرائی ہوئی (نور اللغات).

... نوچ لینا / نوچْنا ف مر؛ محاورہ.

(سخت غصے یا انتہائی رنج و غم میں) منھ کو کھسوٹنا، منھ کو انگلیوں سے پکڑ کر ناخن گاڑ کر کھینچنا، بدزبانی پر لڑنے لگنا یا سزا دینا. جب یہاں مجھے دیکھے کر گھوڑے سے گرا اور زخموں سے چور ہوا، زنہار سر اپنا نہ کھولیو اور مونہہ اپنا نہ نوچیو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۷).

گہہ نوچ لیا منھ کو گہے کوٹ لی چھاتی
دل تنگی ہجراں سے ہیں مغلوب غضب ہم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۷). دفعتہً کپتان کتاب پھینک کر منہ نوچنے لگا. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۹۵). کوئی اور کہتا تو منھ نوچ لیتی اور جائیے ابا جان سے بھی کہہ دیجیے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۲۲۳). پھول متی کا بس چلتا تو لڑکوں کا منہ نوچ لیتی. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۳۳۰). باہر نکالے جانے کے بعد کھسیانے ہو ایک دوسرے کا منہ نوچنے لگتے ہیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۵۰).

... نہ آنا محاورہ.

کسی سے جھگڑا نہ کرنا، کسی کے ساتھ تو تو میں میں نہ کرنا (جامع اللغات).

... نہ پَڑْنا محاورہ.

کہنے کی جرات نہ ہونا، کہنے کی ہمت نہ ہونا، حوصلہ نہ ہونا، ہواؤ نہ پڑنا؛ شرم و رعب کے سبب کچھ نہ کہہ سکنا.

جی میں ہے پوچھوں کہ کیوں بات نہیں کرتے اب
کیا کہوں، منہ نہیں پڑتا مری گویائی کا

(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳ : ۲۳۶). سکوت اعتراف جرم کے مترادف اور کچھ کہنے کو منھ نہ پڑتا تھا. (۱۹۳۸، ہم اور وہ، ۲۰). بیگم ساری رات پلنگ میں جلتی رہیں، حامی تو بھر لی، مگر ہو گا کیسے؟ براہ راست معصومہ سے دھڑ سے کہہ دیں منہ نہیں پڑتا. (۱۹۶۳، معصومہ، ۳۳۰).

... نہ دِکھا/دِکھلا/دِکھاؤ فقرہ.

(کلمۂ تنفر) دفعان ہو، دور ہو، پرے ہٹ، یہاں سے ہٹ جا سامنے نہ آ، شکل نہ دکھا، صورت نہ دکھا.

چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منھ   اے شب ہجر تیرا کالا منھ

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۳۰).

جب وہ چلتے ہیں تو ہر نقش قدم کہتا ہے
منہ دکھا مجھ کو نہ اے فتنۂ محشر اپنا

(۱۸۷۹، سالک (مرزا قربان علی بیگ)، ک، ۲۸).

... نہ دِکھانا محاورہ.

۱. شرم یا خجالت سے روپوش ہو جانا، سامنے نہ آنا، صورت نہ دکھانا، منہ چھپانا، نہایت شرمندہ ہونا.

اب کے جو یہاں سے جائیں گے ہم   پھر تجھ کو نہ منہ دکھائیں گے ہم

(۱۷۹۱، (قائم) چمنستان شعراء، ۵۰۶).

پھر کے خالی یہاں نہ آئیں گے   جیتے جی پھر نہ منہ دکھائیں گے

(۱۸۸۵، مثنوی عالم، ۸۱). اچھی بات ہے جاؤ! شیاما اپنی حفاظت آپ کر سکتی ہے مگر اسے اب منہ نہ دکھانا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲ : ۲۰۲). ۲. (کراہت یا تنفر کے باعث) سامنے نہ لانا، پیش نہ کرنا. اس گستاخی کے بدلے میں جان سے تو تم کو کیا ماروں جاؤ پھر اپنا منہ نہ دکھانا. (۱۸۹۵، لیکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۳۶). بہو کہتی تھی کہ اگر اب کے بیٹا نہ ہو تو منہ نہ دکھاؤں. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۲۰).

... نہ دیکھنا محاورہ.

۱. نہایت تنفر ہونا، صورت سے بیزار ہونا، از حد بیزار ہونا.

کہتا ہے وہ جو بزم میں دیکھا مری طرف
دیکھوں گا پھر کبھی نہ ترا زہجار منہ

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۱۳۲).

میرزا سر کیا نقش پا پر آپ کے رکھتے ہیں پاؤں
اس کو سمجھو تو نہ دیکھو منہ کبھی اغیار کا

(۱۸۷۹، سالک (مرزا قربان علی بیگ)، ک، ۲۳۰).

اس کی ستم شعاریاں تیری ہی خو ہے ورنہ ہم
منہ بھی نہ دیکھتے کبھی چرخ جفا شعار کا

(۱۸۹۵، زکی، د، ۱۹). ۲. (کسی چیز سے) محروم رہنا، نہ پا سکنا.

ہجر میں کیا منگنی ناسخ کہ سودا کی طرح
زخم نے دل کے نہ دیکھا منہ کبھی انگور کا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۲۷).

جدائی کی مدت تڑپتے ہی گئی   مرے درد نے منہ نہ دیکھا دوا کا

(۱۹۱۳، نذر خدا، ۱۷).

جلوۂ رخ جاناں جس نے اک نظر دیکھا
پھر تو ہوش کا اس نے منھ نہ عمر بھر دیکھا

(۱۹۳۶، جلیل، روح سخن، ۶).

... نہ ڈالنا ف مر.

جانور کا منھ سے کوئی چیز پکڑنا نہ چکھنا نہ کھانا. جب دانہ سامنے لا کر رکھا تو اس پر بھی منہ نہ ڈالا. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۲ : ۳۱).

... نَہ کَرْنا محاورہ.

۱. رُخ نہ کرنا، کسی طرف جانے کا نام نہ لینا، کہیں جانے کا ارادہ نہ کرنا.

دو چار حرزیں پہونچیں اگر اور بھی ہم سے
ہستی کی طرف منھ نہ کرے کوئی عدم سے

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۱۱۵). ۲. التفات نہ کرنا، متوجہ نہ ہونا، توجہ نہ کرنا.

پاس یکتائی کا اس شوخ کو ایسا ہے امیر
گھر میں ہو آئنہ تو گھر کی طرف منھ نہ کرے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۳۹). ۳. پاس نہ کرنا، لحاظ نہ کرنا، رعایت و مروت نہ کرنا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). ۴. (بٹیر باز) بچّے بٹیر کا دوسرے بٹیر سے لڑنے کے لیے تیار نہ ہونا (مہذب اللغات).

... نَہ کُھلْواؤ فقرہ.

ایسا موقع مت دو کہ میں بُری بھلی جو کچھ دل میں ہے کہہ ڈالوں، ہمارے منھ سے کچھ نہ کہلواؤ، پوشیدہ عیب ظاہر نہ کراؤ، زبان نہ کھلواؤ، رہنے دو، ایسی بات نہ کہو کہ سخت جواب دینا پڑے.

غم ہوا تھا مری راتوں کا تمھیں کس کس دن
منہ مرا آپ نہ کھلوایئے اور سو رہیے

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۱۳).

مرا منہ سامنے لوگوں کے کھلا ہوں نہ کھلواؤ
ابھی کھل جائے گا جو کچھ کہ ہے سرکار کا پردہ

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۲۱۹).

نہ منہ کھلواؤ سب کے سامنے جانے دو کیا حاصل
سب تم جانتے ہو میری رنجش ہائے پنہاں کا

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۵۱). دیکھو میرا منہ نہ کھلواؤ، کیا خاک مواقع ہیں ارے بھائی اگر بازووں میں کس بل ہے بھیجے میں گودا ہے تو یہاں جو مواقع ہیں ان کو ڈھونڈو. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جنوری، ۳۹).

... نَہ کھولْنا محاورہ.

۱. شرم، رعب یا حفظ مراتب سے کچھ کہہ نہ سکنا، کچھ کہنے کی جرات نہ ہونا.

نہ واں موسیٰ کلیم اللہ بولے
مقرب چار سے کوئی منہ نہ کھولے

(۱۷۸۱، قصہ لیلیٰ مجنوں، عبداللہ واعظ ابن آلحق (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱ : ۳۰۶)).
۲. مقابلے میں نہ آسکنا. بڑے بڑے سوز خواں میرے سامنے منہ نہ کھول سکتے تھے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۱۲۵). ۳. ظلم یا زیادتی پر خاموش رہنا، منھ سے کچھ نہ کہنا. حیدرآباد کیا بادشاہ ہے کہ ہمارے اوپر جا ہے جتنا ظلم اور جبر جستی کرے اور ہم منہ نہ کھولیں. (۱۹۲۴، گوشۂ عافیت، ۱ : ۸۵).

... نَہ لگانا ف مر: محاورہ.

۱. کھانے پینے کے لیے منھ تک نہ لانا، منھ کو کسی چیز کے قریب نہ لے جانا. یہ کیسا اچھا انتظام تھا کہ کوئی دوسرے گلاس کو منہ نہ لگاتا تھا. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۵۰). بچے کی طبیعت میں یہ بات پیدا کر دی کہ وہ کسی عورت کے پستان کو منہ ہی نہ لگاتا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۷). ۲. رخ دے کر نہ بولنا، محبت سے بات نہ کرنا، خاطر میں نہ لانا، خیال میں نہ لانا، اخلاص سے پیش نہ آنا. یہ مجھ کو کچھ نہیں آتا، بس یہ خیال کر لیا کہ تکلی بھوکی نہ رہیں اور زیادہ منہ نہیں لگاتا. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۳۱). میری بیوی اسے کبھی منہ نہیں لگاتی. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۲۳). ۳. بے عزت یا بے توقیر سمجھ کر بات نہ کرنا، بات نہ پوچھنا، حقیر جاننا، توجہ نہ کرنا، بے وقار اور ذلیل سمجھنا، التفات کے لائق نہ سمجھنا. کبھی اس کی خدمت سے انکار نہ کیا، مگر اس کم بخت کے مزاج میں وہ رعونت سمائی تھی کہ کبھی منہ ہی نہ لگایا. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۳۸). ۴. یار نہ بنانا، مصاحب نہ بنانا، صحبت سے نفرت کرنا.

ہیں جو محفل میں ترے جام و گلابی والے
اُن کو تو منھ نہ لگائیں یہ خرابی والے

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲ : ۱۳۷). ۵. سر نہ چڑھانا، گستاخ نہ بنانا، بے ادب نہ کرنا. آج تک کسی بھی اردو یا ہندی زبان کے معقول یا نا معقول شاعر نے اسے منہ نہیں لگایا. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۳۰).

... نَہ لَگْنا محاورہ.

منھ نہ لگانا (رک) کا لازم، بات نہ کرنا. اسے سمجھا دیجیے ہمارے منہ نہ لگے. (۱۹۲۴، گوشۂ عافیت، ۱ : ۹۹). وہ اُن کے منہ نہ لگنا چاہتی تھی. (۱۹۹۳، آنگن، ۳۱۹).

واعظا مرے منہ نہ لگ کہ میں نے
رُخ دیکھا ہے بے نقاب اس کا

(۱۹۸۷، شب آئینہ، ۱۹).

... نَہ موڑْنا محاورہ.

۱. (i) منھ نہ پھیرنا، رُخ نہ پھیرنا.

دو گی زاہد کو جو تم بوسہ لب شیریں کا
منہ نہ موڑے گا کہو زہر ہے حلوا کس کو

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۲۸۲).

خدا کی شریعت نہ چھوڑے کبھی
کوئی حکم ہو، منہ نہ موڑے کبھی

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۲۷). (ii) ہمت نہ ہارنا. مطلب یہ تھا کہ منہ نہ موڑیں گے گو مارے جاویں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷ : ۹۸). (iii) روگردانی نہ کرنا، حکم مانتے رہنا.

جو تیرے فرمان تھے زمیں پر
انہیں پہ چلتے رہے برابر
کبھی اطاعت سے منہ نہ موڑا

(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۱۳۰). ۲. انکار نہ کرنا، سوال رد نہ کرنا. اگر سو دو سو روپے کی ضمانت کی ضرورت ہو تو بھی استاد منہ نہ موڑیں گے. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۷۳). وہ دورے پہ جہاں جہاں جاتے اردو دوستی کے کسی رخ سے منہ نہ موڑتے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۱).

٣. بے رخی نہ کرنا ، بے وفائی نہ کرنا ، بے مروتی نہ کرنا.

قاتل اگر کہے کہ سکتا ہی چھوڑیو
خنجر تو ایک دم کے لئے منہ نہ موڑیو

(١٩٥٥ ، وحشت کلکتوی (مہذب اللغات)).

--- نہ ہونا محاورہ.

کسی بات کی لیاقت نہ ہونا ، طاقت نہ ہونا ، حوصلہ نہ ہونا ، جرأت نہ ہونا.

خود مصور لوٹ جائے شوخ صورت ہے وہی
اس کی شوخی کھینچ لے یہ منھ نہیں بہزاد کا

(١٩٠٥ ، داغ ، یادگار داغ ، ١٠٠). امید تو تھی کہ خانم صاحب بہت خوش ہوں لیکن اس کے خلاف وہ غریب عورت سنانے میں آ گئی اور ٹھنڈی سانس بھر کر کہا شکر ہے خدا کا ہمارا منہ تو اتا بیٹنے کے قابل بھی نہ تھا اب جب کوئی وارث نہیں رہا تو جو کچھ قسمت میں لکھا ہے پورا ہوگا. (١٩٣٥ ، بیگمات شاہان اودھ ، ٣٧).

--- نہیں فقرہ.

ا. کسی بات کی تاب و طاقت ، لیاقت یا حوصلہ وغیرہ نہیں.

ہر دلدار قصد کرے یہ کہاں جگر
یہ منہ نہیں کسی کا جو منہ کو کرے اُدھر

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٣٧٣). دلی میں بچے سے بوڑھے تک اندھیری رات کہتے ہیں مگر لکھنؤ والوں کو ٹوکنے کا منہ نہیں کیوں کہ جس خاک سے ..... صاحب کمال اٹھیں وہاں کی زبان خود سند ہے. (١٨٨٠ ، آب حیات ، ٣٧٢). ٢. بس کی بات نہیں. صالحہ کی ماں مرگئی اور مجھ کو مرنا ہے جو اطاعت اور خدمت اس مرحومہ نے کی ، آپا دل سے دعا نکلتی ہے خدا اس جہاں میں اس کو اپنی محنت کا نعم البدل عطا کرے ، میرا منہ نہیں کہ اس کی تعریف کروں. (١٨٩٥ ، حیات صالحہ ، ١٠٨).

--- نیچا کرنا ف مر؛ محاورہ.

سر جھکانا ، اور کسی طرف نہ دیکھنا. اپنی جھلیوں سے آٹا چھاننے لگی ، اظہر منہ نیچا کیے مسکرا رہا تھا ، بھابھی اس تارنجی روٹی کے ٹکڑے تو مجھے پکڑا دیجیے واقعی بہت لذیذ ہے ، اس میں مزا ہی دوسرا ہے وہ ٹوٹی ہوئی روٹی کے ٹکڑے کھا رہا تھا اور منہ نیچا کیے مسکرا رہا تھا. (١٩٦٧ ، اک جہاں اور بھی ہے ، ٣٦).

--- ہاتھ ٹوٹنا ف مر.

ہاتھ اور منھ میں چوٹ آنا ، مار کٹائی ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- ہاتھ دھونا ف مر.

پانی سے ہاتھ اور منھ صاف کرنا. سڑک کے موڑ سے گزر کر مشن اسکول کی سرخ عمارت سے پرے پچھلے کی خاموش کالی چمنیوں سے ادھر ریل کی پٹری کو چھونا ، پلٹنا اور سمیٹ والے حوض میں مٹی میں اٹے ہوئے پیر ڈالنا منہ ہاتھ دھونا اور پھر واپس گھر کو ہو لینا. (١٩٣٧ ، قصہ کہانیاں ، ٣٦). ابھی چھوڑ ان باتوں کو چل منہ ہاتھ دھویا جائے پھر کھانا کھائیں تو بھی بھوکا ہوگا ایک بج رہا ہے آج یہ دیر سے آئی تھی کھانا پکانے. (١٩٨٢ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ١٧).

--- ہالے اور سَتّر بَلا ٹالے کہاوت.

مقدور والے کے سب دشمن پست رہتے ہیں ؛ غذا ملتی رہے تو بیماری دور رہتی ہے ، ایک منھ چلے اور ستر بلا ٹلے (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

--- ہونا محاورہ.

ا. تاب و طاقت ہونا ، حوصلہ ہونا ، مجال ہونا.

اپنی خوشی سے جس کو حوالے کیا ہے دل
میرا یہ منہ ہے اوس سے تقاضائے دل کروں

(١٨٢٣ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ١٣٩). اول اول سلطنت ملک گیری کی محتاج تھی ، قدم قدم پر مشکلوں کے دریا اور پہاڑ سامنے تھے اور اس کے سرانجام کا حوصلہ خان خاناں کے سوا ایک کو بھی نہ تھا اب میدان صاف اور دریا پایاب نظر آنے لگے ، اس لئے ہر شخص کو اچھی جاگیر اور عمدہ خدمت مانگنے کا منہ ہو گیا اور اس کا اور اس کے متوسلوں کا فائدہ آنکھوں میں کھٹکنے لگا. (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٣٦).

قیامت میں مرا منہ تھا جو تیرے سامنے آتا
الہی کھینچ لایا مژدۂ لا تقنطوا مجھکو

(١٩٠٥ ، گفتار بیخود ، ١١).

پورے نہ اترے آپ مگر اپنے قول میں
ہے منہ کہ آپ مجھ کو یہ الزام دے سکیں

(١٩٥٨ ، تار پیراہن ، ٢٣٣). ٢. پاس و لحاظ ہونا ، مروت ہونا ، لحاظ ہونا.

میں جو خاموش ہوں یہ صرف تمہارا منہ ہے
ورنہ ہر بات ہو اک تیری شکایت کیسی

(١٨٩٢ ، مہتاب داغ ، ١٩٣). بیٹیوں میں صرف ایک حضرت فاطمہؓ پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) صاحب کے بعد جیتی رہیں وہ بھی چھ مہینے ، ادھر خدیجہؓ کا منہ تھا کہ پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) صاحب نکاح کا قصد نہیں فرماتے تھے ، ان کے انتقال کے بعد پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) صاحب نے کئی بیبیاں کیں. (١٨٩٩ ، رویائے صادقہ ، ١٥٠).

عوام الناس کا ہوگا جنھیں منہ
انھیں خاصوں پہ منہ آنا پڑے گا

(١٩١٣ ، حالی ، کلیات نظم حالی ، ٦٨). ٣. جی چاہنا ، رغبت ہونا.

جس گلی میں سو تماشائی ہوں اُس کی قدر کیا
منہ نہیں ہوتا اودھر جانے کو میلا دیکھ کر

(١٨٩٧ ، راقم ، ک ، ٦٣). ٣. چھید ہونا ، سوراخ ہونا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- ہی کاٹ ڈالا فقرہ.

منھ پھاڑ دینا (چرنے کی تیزی سے). گلوری تو بیوی نے بنا ہی رکھی تھی لا کر میاں خوجی کو دی چباتے ہی اُگل دی منھ ہی کاٹ ڈالا چونا ہی چونا لگا لائی ہو ارے توبہ (دل میں) یہ اس بہروپیے کی بیوی تو لونڈی کی بھی خالہ ہے. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٥٢٨).

--- ہی مُنْہ م ف.

چہرہ ہی چہرہ، رُو ہی رُو، صرف چہرے ہی پر، منھ ہی پر (فرہنگ آصفیہ).

--- ہی مُنْہ مارْنا محاورہ.

کسی کے منھ پر ضرب لگانا، متواتر منھ پر ضرب لگانا (فرہنگ اثر).

--- ہی مُنْہ مارے اور تَوبَہ تَوبَہ پُکارے کہاوت.

خود ہی سزا دے خود ہی پناہ مانگے، اپنا الزام مظلوم کے سر تھوپے (فرہنگ آصفیہ).

--- ہی مُنْہ میں م ف.

چپکے چپکے، ہونٹوں ہی ہونٹوں میں، آہستہ آہستہ.

کہا جو ہم نے چشم پرنم کر تجھ سے غافل نہیں ہیں اک دم
تو منہ ہی منہ میں یہ مسکرا کر لگا وہ کہنے کہ یہ بھی دم ہے

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۳۶).

پڑھا جو میرے وقت ذبح تو نے منھ ہی منھ میں کچھ
پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھ کے افسوں داستاں چھونکا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۲).

کہا کچھ منھ ہی منہ میں پھر اٹھایا ہاتھ میں خنجر
پڑھی یہ تم نے میرے قتل پر تکبیر بھی اچھی

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۲۱۹). ڈپٹی کمشنر نے فیصلہ دیا تو لکھا کہ..... بڑی زور دار بحث میں نے سنی ساری بحث کا حاصل یہ ہے کہ آمین کی تین قسمیں ہیں ایک آمین جہری ہے یعنی اونچی آواز میں آمین کہنا! دوسری قسم ہے آمین سری یعنی منہ ہی منہ میں آمین کہنا تیسری قسم ہے..... آمین شری! یعنی آمین کو جھگڑے کا ذریعہ بنانا، اس لئے میں دونوں فریقوں کو سزا دیتا ہوں..... یہ نہ دیکھئے کہ فیصلہ کرنے والا کون تھا یہ دیکھئے کہ وہ کیا کہہ گیا. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۳۹۵).

--- ہی مُنْہ میں باتیں کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

بڑبڑانا، زیر لب باتیں کرنا، خود سے باتیں کرنا. سترالا نے کچھ کہے بغیر کمرے کا ایک چکر لگایا پھر اپنے آپ سے منہ ہی منہ میں باتیں کرنے لگا. (۱۹۵۸، پطرس، تحقیقات پطرس، ۱۱۰).

--- ہی مُنْہ میں بَڑْبَڑانا ف مر؛ محاورہ.

رک: منھ ہی منھ میں باتیں کرنا. ''فضول ہی میں مار رہی ہو بچارے کو'' وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی ''پھر تم بڑبڑاتیں بندریوں کی طرح'' تڑ سے ایک تھپڑ اس کے منہ پر پڑا اور اس کا چہرہ سرخ ہونے کے بجائے کاغذ کی طرح سفید ہو گیا. (۱۹۶۵، وستک نہ دو، ۱۸). پہلا منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑایا اور چپ ہو گیا، دوسرے نے پہلے کو دیکھا کہ وہ چپ تو ہو گیا ہے مگر کتنا بے اطمینان ہے، سمجھانے کے لہجے میں بولا ''میرے یار! تجھے باہر کے حالات کا اندازہ نہیں لگتا ہے. (۱۹۸۵، خیمے سے دور، ۸۰).

--- ہی مُنْہ میں بَکْنا ف مر؛ محاورہ.

(تحقیر سے) بڑبڑانا. بڑھیا تو منہ ہی منہ میں بکتی ہوئی نیچے اتر گئی اور وہ بیگم پھر دوپٹہ تان لیٹ گئیں، ہم نے بھی بیٹھے بیٹھے سرکنا شروع کیا اور بیچ چھت پر آن کھڑے ہوئے. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۴۵).

تپتے سورج کو سر سے ڈھکتی ہوئی
کچھ نہ کچھ منہ ہی منہ میں بکتی ہوئی

(۱۹۶۹، لفظوں کا پل، ۵۹).

--- ہی مُنْہ میں پَڑھنا ف مر؛ محاورہ.

زیر لب پڑھنا، اس طرح پڑھنا کہ کوئی اور آواز نہ سنے. ڈرائیور منہ ہی منہ میں کچھ پڑھنے لگا، اس کی آواز نرم تھی، اس کے لہجے میں ہلکی سی لڑکھڑاہٹ اور لکنت تھی..... ڈرائیور نے ایک دفعہ پھر گردن گھما کر اس کی (حامد) طرف دیکھا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۳۱).

--- ہی مُنْہ میں سُنانا محاورہ.

چپکے چپکے بُرا بھلا کہنا، چپکے چپکے گالیاں کوسنے دینا.

عدو کے شکوے پہ یہ انفعال بھی ہے نیا
وہ منہ ہی منہ میں سناتے ہیں سر جھکا کے مجھے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۳۹).

--- ہی مُنْہ میں کَہْنا محاورہ.

اس طرح آہستہ بولنا کہ دوسرا نہ سنے، چپکے چپکے بات کرنا یا بڑبڑانا، بدبد کرنا کہ دوسرا پوری طرح سن نہ سکے.

دشنام یا دعا تھی شکایت کہ شکر تھا
وہ منہ ہی منہ میں چلتے ہوئے کچھ تو کہہ گیا

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۶).

--- ہے فقرہ.

۱. کیا مجال ہے، کیا طاقت ہے.

کوچہ سے اپنے غیر کا منھ ہے ہٹا سکے
عاشق کا سر لگا ہے ترے نقشِ پا کے ساتھ

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۳۳). ایک دن ایک خریدار آیا اور اپنا تخلص ڈلوا کر شیخ ناسخ کے پاس پہنچا کہ اصلاح دے دیجیے شیخ صاحب نے غزل کو پڑھ کر اس کی طرف دیکھا اور بگڑ کر کہا اب! تیرا منہ ہے جو یہ غزل کہے گا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۸۰). ۲. پاس ہے، لحاظ ہے، طاقت نہیں، مجال نہیں.

میں جو خاموش ہوں یہ صرف تمہارا منہ ہے
ورنہ ہر بات ہو اک تیری شکایت کیسی

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۹۳).

--- ہے کہ بَلا فقرہ.

جو الا بلا سامنے آئے سب کھا جاتا ہے، کچھ نہیں چھوڑتا.

اک دم میں نہ مغفر تھا نہ سر تھا نہ گلا تھا
لوہے کو بھی کھا جاتی تھی منہ تھا کہ بلا تھا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۱۸).

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME - 18

(MUSTASAAD TO MUNH HAI)

URDU DICTIONARY BOARD KARACHI

(AN AUTONOMOUS BODY UNDER FEDERAL MINISTRY OF EDUCATION)